اُردو لغت

(تاریخی اصول پر)

جلد ہشتم

(ح، خ، د تا دانا)

اُردو لغت بورڈ ترقی اُردو بورڈ کراچی

اُردو لُغت

(تاریخی اُصول پر)

جلد ہشتم

(ح، خ، د تا دانا)

اُردو لُغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

جُملہ حُقُوق مع تلخیص بحقِّ اُردو لغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی محفوظ ہیں۔

سالِ اشاعت	...	...	...	...	دسمبر ۱۹۸۷ء
ناشر	...	...	...	...	اُردو لغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی
پریس	...	...	...	...	محیط اُردو پریس ، کراچی
تعداد	...	...	...	...	دو ہزار دو سو (۲۲۰۰)
قیمت	...	...	...	...	تین سو ساٹھ (۳۶۰) روپے

****

مدیرِ اعلیٰ

۱. ڈاکٹر مولوی عبدالحق (مرحوم) . . . . (۱۹۵۸ء تا ۱۹۶۱ء)

۲. ڈاکٹر ابواللیث صدیقی . . . . (۱۹۷۶ء تا ۱۹۸۴ء)

۳. ڈاکٹر فرمان فتح پوری . . . . (۱۹۸۵ء تا حال)

مدیرِ اوّل

۱. ڈاکٹر شوکت سبزواری (مرحوم) . . . . (۱۹۶۴ء تا ۱۹۷۳ء)

۲. جناب نسیم امروہوی (مرحوم) . . . . (۱۹۷۵ء تا ۱۹۷۹ء)

****

پریس کاپی

مدیرِ اعلیٰ

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

معاونین

۱. شاہدہ تسنیم صدیقی

۲. مرزا نسیم بیگ

عملۂ اِدارت

مدیرِ اعلیٰ

ڈاکٹر فرمان فتح پوری

مدیر

عابدہ ریاست رضوی

ہدایت اللہ

شاہدہ تسنیم صدیقی

نائب مدیر

فرحت فاطمہ رضوی

مرزا نسیم بیگ

لیاقت علی عاصم

حسین مجتبیٰ زیدی

Anjuman Taraqqi Urdu (Pak)
Library

اُردو لغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

۱۹۸۶ - ۸۷

(۱)	جناب نسیم احمد آہیر صاحب	مرکزی وزیرِ تعلیم - چیئرمین
(۲)	جناب محمد اظفر صاحب	صدر
(۳)	نمائندہ وزارتِ تعلیم (جناب سعید احمد قریشی صاحب)	رکن
(۴)	نمائندہ وزارتِ مالیات (جناب انعام الحق صاحب)	رکن
(۵)	رکن قومی اسمبلی (جناب شاہ بلیغ الدین صاحب)	رکن
(۶)	رکن قومی اسمبلی (جناب علاّمہ مصطفےٰ الازہری صاحب)	رکن
(۷)	صدر نشین مقتدرہ قومی زبان (ڈاکٹر وحید قریشی صاحب)	رکن
(۸)	صدر انجمن ترقی اردو (جناب قدرت اللہ شہاب صاحب)	رکن
(۹)	مشیر انتظامی و مالی امور اُردو لغت بورڈ (جناب ڈی - ایم - قریشی صاحب)	رکن
(۱۰)	ڈائریکٹر جنرل اردو سائنس بورڈ (جناب اشفاق احمد صاحب)	رکن
(۱۱)	ریکٹر بین الاقوامی اسلامیہ یونیورسٹی (جناب ڈاکٹر محمد افضل صاحب)	رکن
(۱۲)	ڈائریکٹر جنرل اکاڈمی ادبیات پاکستان (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب)	رکن
(۱۳)	صدر پشتو اکاڈمی (جناب محمد نواز طائر صاحب)	رکن
(۱۴)	صدر بلوچی ادبی بورڈ (جناب بشیر احمد بلوچ صاحب)	رکن
(۱۵)	صدر پنجابی ادبی بورڈ (جناب سجّاد حیدر صاحب)	رکن
(۱۶)	صدر سندھی ادبی بورڈ (مولانا غلام مصطفےٰ قاسمی صاحب)	رکن
(۱۷)	مدیرِ اعلیٰ اُردو لغت بورڈ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رکن
(۱۸)	افسر امور انتظامی اردو لغت بورڈ (جناب شاہد حسین رضوی صاحب)	رکن

مجلسِ انتظامیہ اُردو لغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

(۱)	جناب محمد اظفر صاحب	صدر
(۲)	مشیر انتظامی و مالی امور اُردو لغت بورڈ (جناب ڈی - ایم - قریشی صاحب)	رکن
(۳)	ڈائریکٹر جنرل اکاڈمی ادبیات پاکستان (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب)	رکن
(۴)	صدر نشین مقتدرہ قومی زبان (ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب)	رکن
(۵)	مدیرِ اعلیٰ اُردو لغت بورڈ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رکن
(۶)	پریس منیجر اُردو لغت بورڈ	رکن
(۷)	افسر امور انتظامی ، اُردو لغت بورڈ (جناب شاہد حسین رضوی صاحب)	رکن

اُردو لغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

۱۹۸۷ - ۸۸

(۱)	جناب سجّاد حیدر صاحب	مرکزی وزیرِ تعلیم - چیئرمین
(۲)	جناب محمد اظفر صاحب	صدر
(۳)	نمائندہ وزارتِ تعلیم (ڈاکٹر ایس - ایم - قریشی صاحب)	رکن
(۴)	نمائندہ وزارتِ مالیات (جناب انعام الحق صاحب)	رکن
(۵)	رکن قومی اسمبلی (جناب شاہ بلیغ الدین صاحب)	رکن
(۶)	رکن قومی اسمبلی (جناب علاّمہ مصطفےٰ الازہری صاحب)	رکن
(۷)	صدر نشین مقتدرہ قومی زبان (ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب)	رکن
(۸)	صدر انجمن ترقی اردو (جناب نورالحسن جعفری صاحب)	رکن
(۹)	مشیر انتظامی و مالی امور اُردو لغت بورڈ (جناب ڈی - ایم - قریشی صاحب)	رکن
(۱۰)	ڈائریکٹر جنرل اردو سائنس بورڈ (جناب اشفاق احمد صاحب)	رکن
(۱۱)	ریکٹر بین الاقوامی اسلامیہ یونیورسٹی (جناب ڈاکٹر محمد افضل صاحب)	رکن
(۱۲)	ڈائریکٹر جنرل اکادمی ادبیات پاکستان (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب)	رکن
(۱۳)	صدر پشتو اکاڈمی (جناب محمد نواز طائر صاحب)	رکن
(۱۴)	صدر بلوچی ادبی بورڈ (جناب بشیر احمد بلوچ صاحب)	رکن
(۱۵)	صدر پنجابی ادبی بورڈ (جناب سجّاد حیدر صاحب)	رکن
(۱۶)	صدر سندھی ادبی بورڈ (مولانا غلام مصطفےٰ قاسمی صاحب)	رکن
(۱۷)	مدیرِ اعلیٰ اُردو لغت بورڈ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رکن
(۱۸)	افسر امور انتظامی اردو لغت بورڈ (جناب شاہد حسین رضوی صاحب)	رکن

مجلسِ انتظامیہ اُردو لغت بورڈ (ترقی اُردو بورڈ) کراچی

(۱)	جناب محمد اظفر صاحب	صدر
(۲)	مشیر انتظامی و مالی امور (جناب ڈی - ایم - قریشی صاحب)	رکن
(۳)	ڈائریکٹر جنرل اکادمی ادبیات پاکستان (جناب غلام ربّانی اگرو صاحب)	رکن
(۴)	صدر نشین مقتدرہ قومی زبان (ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب)	رکن
(۵)	مدیرِ اعلیٰ اُردو لغت بورڈ (ڈاکٹر فرمان فتح پوری صاحب)	رکن
(۶)	پریس منیجر اُردو لغت بورڈ	رکن
(۷)	افسر امور انتظامی ، اُردو لغت بورڈ (جناب شاہد حسین رضوی صاحب)	رکن

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

دیباچہ جلد ہشتم

حمد و شکر اللہ کا اور درود و سلام اللہ کے حبیبؐ پر کہ اُردو لغت کی آٹھویں جلد کمپیوٹر کمپوزنگ اور جدید تر مشینی طباعت کے ذریعے منظرِ عام پر آ گئی۔

ساتویں جلد کی اشاعت کے بعد ، جیسا کہ ہر نئے کام کے آغاز کے وقت عموماً ہوتا ہے ، جب لُغت کے مسوّدے کی کمپوزنگ کا کام کمپیوٹر کے ذریعے شروع کرایا گیا تو بہت سی دشواریوں کا سامنا کرنا پڑا لیکن اِن دشواریوں پر بتدریج قابو پا لیا گیا اور مجلسِ انتظامیہ اور بیشتر حاکمہ کے فیصلے کے مطابق آٹھویں جلد کا مسوّدہ کمپیوٹر پر پوری صحت کے ساتھ کمپوز کیا جانے لگا۔

کمپوزشدہ مسوّدے کا پرنٹ نکلوانے اور اُس کی فلم اور پلیٹ بنوانے کے مرحلے بھی آسان نہ تھے۔ وجہ یہ تھی کہ بورڈ کے پاس کمپیوٹر ٹرمینل یعنی اِن پُٹ (In put) یونٹ تو موجود ہیں مگر وہ لیزر مشین نہیں ہے جو اِن پُٹ (In put) کو آوٹ پُٹ (Out put) کی صورت میں کمپوز کئے ہوئے مواد کو بروماٹیڈ پیپر پر پروف ریڈنگ اور فلم بنانے کی منزل میں لے آتی ہے۔ چنانچہ یہ کام ، پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان اسلام آباد سے کرایا گیا۔ ظاہر ہے کہ مسوّدات کی ارسال و تحصیل کا کام زحمت طلب تھا۔ بایں ہمہ مقامِ شکر ہے کہ چار مہینے کے اندر اندر آٹھویں جلد کے ایک ہزار صفحات ، ہر منزل سے گزر کر مجلّد لُغت کی صورت میں سامنے آ گئے۔

کمپیوٹر کمپوزنگ کے ذریعے نسخ میں شائع ہونے والی کتابوں میں اُردو لُغت کی آٹھویں جلد ، پاکستان میں پہلی کتاب ہے جو سارے ضروری اعراب و نشانات کے ساتھ منظرِعام پر آئی ہے۔ اس میں صرف ۱۸ اور ۱۰ پوائنٹ کا ٹائپ استعمال کیا گیا ہے اور چھپائی میں بہت صاف سُتھرا آیا ہے۔ اس سے یہ نتیجہ برآمد ہوتا ہے کہ نسخ پروگرامنگ کے ذریعے کمپیوٹر پر پیچیدہ سے پیچیدہ اردو مسوّدہ کمپوز کیا جا سکتا ہے۔

نسخ کی اس پروگرامنگ کو سنوارنے ، بنانے اور کامیابی کی منزلوں سے گزارنے میں یقیناً کمپیوٹر ساز اداروں اور ماہرینِ فن نے خاص کردار ادا کیا ہے لیکن اِس کی کمزوریوں کی نشان دہی کرنے ، بار بار یاد دہانی کے ذریعے اس کی پروگرامنگ کو درست کروانے اور اسے بہتر سے بہتر بنوانے میں اُردو لغت بورڈ کو ، خصوصاً اس کے ادارتی اور کمپیوٹر سیکشن کو بھی خاصا دخل ہے ورنہ شاید ، کمپیوٹر کمپوزنگ کا ایسا کامیاب تجربہ اتنی جلد منظرِ عام پر نہ آتا۔ بہرحال ہم مونو ٹائپ کے کارپردازوں اور پاکستان پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان کے ارکان ، دونوں کے شکر گزار ہیں کہ اُن کے مخلصانہ تعاون سے اُردو نسخ میں طباعت و اشاعت کا یہ نیا تجربہ ہر طرح کامیاب رہا۔

بایں ہمہ اِس سلسلے میں مونو ٹائپ والوں سے ہمارا مستقل رابطہ ہے اور وہ جس طرح ہماری گزارشات و ضروریات پر توجہ دے رہے ہیں اس سے یقین ہے کہ موجودہ کمپیوٹر کی «نسخ پروگرامنگ» بہتر سے بہتر ہوتی جائے گی اور اُردو کی ترقی و اشاعت میں غیر معمولی کردار ادا کرے گی۔

یہ بات خوش آئند ہے کہ آٹھویں جلد کی طباعت ، اس سے پہلے کی طباعتوں سے روشن تر ہے۔ اس کے ہر صفحے میں ساتویں جلد کی بہ‌نسبت مواد بھی کچھ زیادہ سما گیا ہے اور سابقہ مجلّدات کے مقابلے میں آٹھویں جلد زیادہ نظرگیر اور صاف ستھری بھی ہو گئی ہے۔ اس کا سبب یہ ہے کہ اس کی کمپوزنگ نہ تو کمپیوٹر کمپوزنگ کی روشِ عام کے مطابق چار انچی یا چھے انچی کالموں میں کی گئی ہے اور نہ اس کا صفحہ ، کالموں کو کاٹ کاٹ کر یا جوڑ جوڑ کر پیسٹنگ کے پیچیدہ مرحلے کے ذریعے تیّار کیا گیا ہے بلکہ لغت کے سائز کا پورا دوکالمی صفحہ ، جُملہ حاشیائی ضرورتوں کے ساتھ ، یک وقت کمپیوٹر پر نکالا گیا ہے۔ اگرچہ یہ کام مشکل تھا لیکن اُردو لغت بورڈ کے کمپیوٹر سیکشن نے پوری لگن اور محنت سے کام کر کے اسے بھی آسان بنا دیا۔

آٹھویں جلد کی کمپوزنگ اور طباعت کی بعض مشکلات کا ذکر مختصراً اوپر آ چکا ہے لیکن لُغت نویسی کا کام ، بذات خود بھی ایک بہت مشکل کام ہے اس کے مسوّدے کی تیاری میں بڑی کٹھن منزلوں سے گزرنا پڑتا ہے ، خصوصاً اردو زبان کے ایک ایسے لغت کی ترتیب و تدوین کا کام ، جو انگریزی زبان کی عظیم آکسفورڈ ڈکشنری کے طرز پر مرتّب کیا جا رہا ہو ، اور بھی مُشکل ہے. وجہ یہ ہے کہ اردو کے حروف تہجّی اور اصوات کی تعداد انگریزی سے تقریباً دوگنی ہے. ذخیرۂ الفاظ کی نوعیّت یہ ہے کہ علاقائی اور بعض دوسری زبانوں کے علاوہ اس میں عربی ، فارسی ، ترکی ، انگریزی اور سنسکرت کے ہزاروں الفاظ شامل ہیں. کہیں یہ الفاظ اپنی اصلی حالت میں ہیں اور کہیں بدلی ہوئی صورت میں. یہی کیفیت ان کے تلفّظ اور معنی کی ہے. ایسی حالت میں اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اردو لغت کے سلسلے میں کسی لفظ کے مادّے کی تلاش اور اس کی اشتقاق نگاری کا کام کتنا مشکل ہے. اردو ٹائپ ، کمپوزنگ اور طباعت کی مشکلات بھی انگریزی کے مقابلے میں کہیں زیادہ ہیں.

پھر بھی بفضلہٖ آٹھویں جلد پورے لوازم و شرائط کے ساتھ بحسن و خوبی تکمیل کو پہنچی. اس کے تکملے میں لغت بورڈ کے پورے عملے نے جو توجّہ صرف کی ہے خصوصاً ادارتی عملے اور کمپیوٹر سیکشن کے ارکان نے جس محنت اور لگن سے کام لیا ہے وہ میرے لیے ہر طرح باعثِ اطمینان و مسرّت ہے ، لیکن اس کام کو آسان بنانے میں میری شکر گزاری کے اصل مستحق زبان و ادب کے وہ بزرگ نبض شناس و اہلِ علم ہیں جنھوں نے الفاظ و محاورات کے سلسلے میں اسناد کی تلاش اور ہر لفظ کے تلفظ و معنی سے لے کر اس کی قواعدی حیثیت اور اشتقاق نگاری تک ، قدم قدم پر میری رہنمائی فرمائی ، مسوّدے کو ایک بار نہیں دو دو بار دیکھا اور قیمتی مشوروں سے لغت کی تدوین کے کام کو آسان بنانے میں مدد فرمائی.

اس سلسلے میں مسوّداتی ادارتی بورڈ کے ارکان ، ڈاکٹر وحید قریشی صاحب ، ڈاکٹر جمیل جالبی صاحب ، جناب اشفاق احمد صاحب ، پروفسر کرار حسین صاحب ، جناب شان الحق حقی صاحب ، جناب محمد نواز طائر صاحب کا بطور خاص شکرگزار ہوں کہ ان کی اعانت و رہنمائی مجھے ہمہ وقت حاصل رہی. جناب شان الحق حقی صاحب ، جناب سیّد انوارالحق جیلانی صاحب ، ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان صاحب اور جناب رفیق خاور صاحب کا یوں احسان مند ہوں کہ انھوں نے لُغت کے ابتدائی مسوّدوں سے لے کر اُس کے اتمامی و حتمی مسوّدوں تک سب پر ایک نگاہ ڈالی اور بہت مفید مشورے دیے. پیشتر حا کمہ کے رکن جناب ڈاکٹر محمد افضل صاحب ، مولانا غلام مصطفیٰ قاسمی صاحب ، جناب سجّاد حیدر صاحب ، جناب بشیر احمد بلوچ صاحب ، جناب غلام ربّانی آگرو صاحب کا بھی دل سے شکر گزار ہوں کہ انھوں نے ہر کام میں اور ہر مرحلے میں اُردو لغت بورڈ کی مستقلاً مدد فرمائی. وزارت تعلیم و وزارت مالیات ، حکومت پاکستان کے معتمدین و نمائندگان بھی دلی شکریے کے مستحق ہیں کہ انھوں نے کام کی تکمیل میں ہر طرح تعاون کیا اور مدد فرمائی. ڈاکٹر شمس الدین صدیقی صاحب ،ڈاکٹر سخی احمد ہاشمی صاحب ، جناب محمد احسن خان صاحب ، جناب محمد سلیم الرحمٰن صاحب اور جناب سراج احمد علوی صاحب کا بھی ، میں سپاس گزار ہوں کہ مسوّدے کی تیّاری میں ان کی رہنمائی بورڈ کو برابر حاصل رہی.

اس ساری گفتگو کا اجمال یہ ہے کہ آٹھویں جلد کے تکملے میں اُردو لغت بورڈ کے ارکان و کارکنان کے ساتھ ، زبان و لغت کے رمز آشنا بیرونی اسکالر اور بزرگ ادیب برابر کے شریک ہیں. میں ان کی نوازشات کا ممنون ہوں اور توقع رکھتا ہوں کہ ان کا یہ التفات و احسان اُردو لغت بورڈ کے حق میں آئندہ بھی ارزاں رہے گا.

ڈاکٹر فرمان فتح پوری
مدیرِ اعلیٰ

اوقاف و رموز و علامات

(الف) سکتہ Comma (،) :

۱. اعراب ملفوظی میں ایک حرف کا اعراب درج کیے جانے کے بعد.
۲. تشریح میں لفظ کے معنی درج کر کے ان کا مترادف لکھنے سے پہلے (یہاں مترادف سے تقریباً مترادف مراد ہے ، کیونکہ کوئی لفظ دوسرے لفظ کا کلیۃً مترادف نہیں ہوتا).
۳. مثال کے سلسلے میں کتاب یا مصنف کا نام درج کرنے کے بعد.
۴. اخبارات و رسائل سے اخذ کی ہوئی مثالوں میں جائے اشاعت اور جلد نمبر کے بعد اور شمارہ نمبر سے پہلے.
۵. اشتقاق میں لفظ اور اس کی قواعدی حیثیت کے درمیان.
۶. اسناد کے حوالوں میں سنہ کے اندراج کے بعد.

(ب) وقفہ Semicolon (؛) :

۱. اعراب ملفوظی میں متبادل اعراب درج کرنے سے پہلے.
۲. قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد ، لفظ کی متبادل شکل کے اندراج سے پہلے.
۳. ایک قواعدی حیثیت درج کرنے کے بعد دوسری قواعدی حیثیت درج کرنے سے پہلے (مثلاً: اسم مذکر لکھنے کے بعد ، جمع لکھنے سے پہلے).
۴. تشریح میں کسی شق کے وہ معنی درج کرنے سے پہلے جن میں اور سابق معنی میں نازک سا فرق ہو ، یا جو پہلے معنی سے مختلف ہوں.
۵. اشتقاق میں ایک زبان سے لفظ کا تعلق ظاہر کرنے کے بعد ، دوسری زبان سے اس کا تعلق درج کرنے سے پہلے.
۶. ایک ہی معنی کی تشریح میں ایک کتاب کا حوالہ درج کرنے کے بعد ، دوسری کتاب کا حوالہ درج کرنے سے پہلے.

(ج) رابطہ Colon (:) :

۱. تفصیل ، اقتباس ، مثال یا بیان سے پہلے.
۲. مثال کے حوالے میں صفحہ نمبر سے پہلے جب کہ وہ کسی ایسی کتاب یا رسالے سے ماخوذ ہو جو دو یا زائد مجلدات پر مشتمل ہو (جیسے: کلیات اکبر ، ۲ : ۲۷).

(د) ختمہ Full Stop (.) :

اس کے محل پر ڈیش کی جگہ نقطہ استعمال کیا گیا ہے.

(ہ) سوالیہ Sign of interrogation (؟) :

سوالیہ یا مشتبہ اور تحقیق طلب مقامات پر ، جیسا کہ عموماً جدید رسم تحریر میں رائج ہے (اس کا کھلا ہوا حصّہ یا منّھ دریافت طلب بات کی جانب رکھا گیا ہے).

(و) قوسین یا ہلالی بریکٹ Bracket (small) ( ) :

۱. لغت کے اندراج کے بعد اعراب ملفوظی کے لیے.
۲. لفظ کی قدامت ظاہر کرنے کے لیے.
۳. ان مقامات پر جہاں تشریح کے درمیان مزید وضاحت کے لیے کوئی بات درج کی گئی ہے.
۴. مرکب فقروں اور کہاوتوں کے درمیان کوئی متبادل صورت ظاہر کرنے کے لیے (سیدھے خط کے بعد).
۵. اصطلاحی الفاظ کی تشریح میں حسب ضرورت مخصوص علم یا فن وغیرہ کا نام ظاہر کرنے کے لیے.
۶. لگے بندھے فقرات یا امثال وغیرہ میں اس کلمے کے اندراج کے لیے جسے کچھ لوگ بولتے ہیں اور کچھ نہیں بولتے (جیسے: ایک دم (میں) ہزار دم).
۷. اشتقاق میں لغت کا مادہ درج کرنے کے لیے.
۸. سند نہ ملنے کی صورت میں تشریح کے بعد حوالہ دینے کے لیے.
۹. کسی کتاب یا تصنیف کے قلمی ہونے کے اظہار کے لیے.
۱۰. اسناد کے حوالوں اور سنین کے اندراج کے لیے جیسے: (۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹) یا (۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸).

(ز) عمودی بریکٹ Bracket (large) [ ] :

اشتقاق اور اس کے متعلقات درج کرنے کے لیے۔

(ح) سیدھا خط Dash (—) :

۱۔ تحتی الفاظ میں بنیادی لفظ کی جگہ شروع میں۔
۲۔ جملے یا فقرے کے درمیان ہلالی بریکٹ میں کسی ایسے لفظ کے اندراج کے ساتھ جو مذ کورہ کلمے کا متبادل ہو (جیسے: ناچ نہ جانوں (ــ نہ جانے) آنگن ٹیڑھا)۔
۳۔ تحتی لفظ کے اعراب ملفوظی سے پہلے۔

(ط) آڑا خط Oblique (/) :

۱۔ لغتِ مفرد کے اندراج کے بعد اس کا ، اور لغتِ مرکب کے بعد اس کے کلمۂ آخر یا چند کلمات کا متبادل لفظ درج کرنے کے لیے (جیسے: سَخُن / سُخَن یا اصل پر آنا / جانا)۔
۲۔ اعراب کے ہلالی بریکٹ میں متبادل لفظ کے اعرابِ ملفوظی سے پہلے۔
۳۔ تشریح یا اشتقاق میں متبادل کلمے کی تشریح یا اشتقاق درج کرنے سے پہلے۔
۴۔ جس کتاب کی جلد ، دو یا زائد حصوں پر مشتمل ہے اس کے جلد نمبر اور حصہ نمبر کے درمیان۔

(ی) اقتباسیہ (" ") :

۱۔ عبارت یا لفظ کے شروع میں ایک سیدھا اور آخر میں ایک اُلٹا واو اخذ و اقتباس و امتیاز کی علامت۔
۲۔ اخبار و رسائل کی مثالوں میں ان کے نام کے ساتھ۔

(ک) ماخوذبہ Derived from (> یا <) :

ماخوذ از ، کے معنی میں ، مراد یہ کہ ایک سرے کی طرف لکھے ہوئے لفظ یا زبان وغیرہ سے دو سروں کی طرف لکھا ہوا لفظ وغیرہ ماخوذ ہے۔

(ل) متبادلہ Alternate (~) :

یہ بات ظاہر کرنے کے لیے کہ اس کے بعد لکھا ہوا لفظ یا فقرہ اصل لفظ کی متبادل صورت ہے۔

(م) علامتِ تجزیہ Plus (+) :

اندراج اشتقاق میں یہ ظاہر کرنے کے لیے کہ اصل لفظ علامتِ تجزیہ کے سابق و لاحق سے مرکب ہے (جیسے: ذات‌الجنب ، ذات + ال + جنب)۔

(ن) علامتِ تسویہ Equal to (=) :

مراد یہ کہ اس کے بعد کا کلمہ سابق کلمے کا مساوی یا مترادف ہے (جیسے: لگاو ـ تعلق ، یا نسبت)

(س) تین نقطے Three dots (...) :

۱۔ لاحقوں کے اندراج میں لاحقے سے پہلے۔
۲۔ امثلہ و اسناد میں غیر ضروری عبارت کے حذف کی علامت۔

تلخیصات و اشارات

۱. اعراب و حرکات :

فت — فتحہ (جیسے : «لَب» کے «ل» کا فتحہ) .

فت مج — فتحۂ مجہول (جیسے : «زہر» کی «ز» کا فتحہ) .

کس — کسرہ (جیسے : «دِل» کی «د» کا کسرہ) .

کس مج — کسرۂ مجہول (جیسے : «اِہتمام» کے «الف» اور «ت» کا کسرہ) .

ضم — ضمہ (جیسے : «کُل» کے «ک» کا ضمہ) .

ضم مج — ضمۂ مجہول (جیسے : «عُہدہ» کے «ع» کا ضمہ) .

سک — سکون (جیسے : «سبْز» کی «ب» کا سکون) .

شد — تشدید (جیسے : «ڈبّا» کی «ب» کی تشدید) .

تن — تنوین (جیسے : «فوراً» یا «اباًعن جدٍ» کی «ر» اور «ب» کی تنوین) .

مخ — مخلوط (جیسے : «کیوں» کا «ک ی») .

غنہ — نون غنہ (جیسے : «جنگل» کا «ن») .

مغ — مغنونہ (جیسے : «منگایا» کا «ن») .

معد — واو معدولہ (جیسے : «خورشید» کا «و») .

لف — الف ملفوف (جیسے : «... انہٗ (لاحقہ) کا «ا») .

غم ا — غیر ملفوظ الف (جیسے : «بالکل» کا «ا») .

غم ال — غیر ملفوظ الف اور لام (جیسے : «اہل الرائے» میں «الر» کا «ال») .

غم و — غیر ملفوظ واو (جیسے : «اوس — اُس کا «و») .

غم ی — غیر ملفوظ یے (جیسے : «ایدھر — ادھر کی «ی») .

خف — خفیفہ (فتحہ ، کسرہ ، ضمہ کی ہلکی آواز ظاہر کرنے کے لیے) .

۲. قواعد :

ج — جمع عربی .

جج — جمع الجمع عربی .

مج — مجہول .

مع — معروف .

امذ — اسم مذکر .

امث — اسم مؤنث .

صف — صفت .

مذ — مذکر .

مث — مؤنث .

م ف — متعلق فعل .

ف ل — فعل لازم .

ف م — فعل متعدی .

ف مر — فعل مرکب .

۳. زبانیں :

ا — اردو .

انگ — انگریزی .

اوستا — اوستائی .

بنگ — بنگلہ .

پرا — پراکرت .

پا — پالی .

پر — پرتگالی .

پن — پنجابی .

تر — ترکی .

س — سنسکرت .

سر — سریانی .

ع — عربی .

عبر — عبرانی .

ف — فارسی .

فر — فرانسیسی .

گج — گجراتی .

لاط — لاطینی .

مر — مرہٹی .

ہ — ہندی .

یو — یونانی .

۴. متفرق :

ا پ و — اصطلاحات پیشہ وران .

اف — افعال .

د — دیوان .

رک — رجوع کیجیے .

عو — عوام .

عور — عورات .

ف — فعل .

ق — قلمی .

قب — مقابلہ کیجیے .

ک — کلیات .

ہندو — ہنود کی بول چال .

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

ح

ح امث.
بہ اعتبار اصوات اردو کا پندرھواں ، عربی حروفِ تہجّی کا چھٹا اور فارسی کا آٹھواں حرف جو عربی سے براہِ فارسی اردو میں داخل ہوا. اسے حاے حُطّی ، حاے مہملہ ، حاے غیرمنقوطہ اور بڑی حے بھی کہتے ہیں. اس کا شمار حروفِ حلقیّہ میں ہوتا ہے کہ اس کا صحیح مخرج حلق کی جڑ سے ہے. عربی و فارسی میں حا اور اردو میں حے ، تلفظ کرتے ہیں. ابجد کی ترتیب میں آٹھواں حرف ہے. جُمل کے حساب سے اس کی قیمت آٹھ ہوتی ہے. عموماً عربی الاصل الفاظ میں آتا ہے. یہ حرفِ صحیح (مصمتہ) ہے اور کسی حرفِ علت (مصوّتہ) کے ساتھ مل کر آواز دیتا ہے. عربی حروف کی تقسیم کے مطابق یہ قمری حروف میں شامل ہے یعنی اگر اس سے پہلے «ال» آئے تو لام اپنی آواز دیتا ہے ، مثلاً: الحاکم. علمِ نجوم میں بُرج قوس کی علامت ہے. خ اور ہ کے بدل کے طور پر بھی آتا ہے. ریاضی و سائنس کی ترقیمات میں یونانی بڑے حرف H (Eta) کا بدل قرار دیا گیا ہے. انگریزی میں H اس کی نمائندگی کرتا ہے. کبھی H کے نیچے نقطہ لگا کر بھی اسے ظاہر کرتے ہیں.

ح ، نام میں ہے حق کی حمایت کے لیے
اور سین ہے سائل سے سخاوت کے لیے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۲۴). حرف ح کے عددِ جمل ۸ ہیں. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۹۹۸). خاص عربی حروف یہ ہیں۔ ث ، ح ، ذ ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ع . (۱۹۱۴ ، اردوقواعد ، عبدالحق ، ۳۷). چنانچہ ح مقدار (H.Quantity)... ناقابل تقسیم مقدار ہے توانائی کی. (۱۹۷۴ ، تاریخ اور کائنات میرا نظریہ ، ۶۸۴). جلیل مانک پوری نے لغتِ تذکیر و تانیث میں امیرمینائی کے حوالے سے ب اور اس کے ہم آواز حرفوں کو مونث بتایا ہے۔ اس لحاظ سے ب ، بھ ... ح ، خ ... اور ی مونث ہیں. (۱۹۷۷ ، اردواملا اوررسم الخط ، ۱۵). [عبر : حیط ؛ ع : حائط (ح و ط) ۔ دیوار کی شکل کا اظہار].

حا (۱) امث.
ح (رک) کا عربی و فارسی میں نام و تلفُّظ ، بیشتر اضافت کے ساتھ مستعمل ، جیسے: حاے حُطّی ، حاے مہملہ. حائے حُطّی یعنی وہ ح جو لفظ حطی میں آتی ہے اس کو حاے مہملہ یا غیرمنقوطہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۱۱). حروف صحیح میں بعض حروف حلقی ہیں جو حلق سے ادا ہوتے ہیں جیسے ہا ، خا ، غ ، حا. (۱۹۳۷ ، بنیادی اسالیب بیان ، ۸۱). ح کو چھوٹی ہ سے ممتاز کرنے کے لیے بڑی ح یا حائے حطی بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۷ ، اردو املا اوررسم الخط ، ۱۶).

حا سے حبیبِ خاص خدا کا ملا لقب
پھر میم ہے معارفِ اسرار کا سبب

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۷۸).

حا (۲) امث.
بلند قد اور تیز زبان عورت (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۲۰). [ع : (ح ی ی) حایاہ ۔ شرم و غیرت دلانا سے ماخوذ].

حاقِطی (کس ا ، سک ق) امث.
نباتات کی نوع سے ہے جس کی دو قسمیں ہیں: (۱) اس کا پیڑ بڑا ہوتا ہے ، ایک پیڑ میں چار شاخوں سے زیادہ نہیں ہوتیں. شاخیں پتلی پتلی اور پتے کنگرے دار ہوتے ہیں اور اخروٹ کے پتوں کے برابر ہوتے ہیں (۲) چھوٹا پیڑ ہوتا ہے. طول میں ایک بالشت کے برابر ، شاخیں نہایت باریک ہوتی ہیں. پتے اس کے بھی کنگرے دار اور مقدار میں بادام کے پتوں کے برابر ہوتے ہیں. پھول دونوں کا سفید ہوتا ہے اور پھل مقدار میں حب البطم کے برابر ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۱). [٠یو].

حابِس (کس ب) صف.
۱. **قید کرنے والا ، روکنے والا ، بند کرنے والا ، حبس میں رکھنے والا ؛ حبس پیدا کرنے والا.**

نظر ہو مجرم و بے جرم پر نہ حابس کو
تہی ہے نورِ بصارت سے چشمِ حلقۂ دام

(۱۸۸۲ ، صابردہلوی ، ریاض صابر ، ۲۷۶). ٹوکیو میں تو موسم بہت ہی خوشگوار تھا ... لیکن ہانگ کانگ کا موسم گرم اور حابس. (۱۹۷۲ ، دنیاگول ہے ، ۱۳۰). ۲. (طب) **وہ دوا جو رطوبات یا فضلاتِ جسم کو نکلنے سے روکے.** افیون کی دو خاصیتیں ہیں ... وہ حابس و قابض ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱۴).

تمام سرخ دوائیں حابس اور مغلظ خون ہیں مثلاً دم الاخوین بجیٹھ. (۱۹۵۱ ، یونانی دواسازی ، ۲۳). ۳. **کسی چیز کے نکلنے اور خارج ہونے سے مانع ، باز رکھنے والا.** طلا کرنا ... مانع اور حابس رُعاف ہے. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتربازی ، ۱۳). [ع : (ح ب س)].

حابِط (کس ب) صف.
ثواب یا عمل کو ضائع یا برباد کرنے والا. ارتداد اور کفر کو حابط اعمال کہا گیا ہے. (۱۹۶۳ ، کمالین ، ۳ : ۳۵). [ع : (ح ب ط)].

حابِل (کس ب) صف.
صیّاد ، جال بچھانے والا ، شکاری ؛ جادوگر

کہیا بعدازاں پھر خردمند او
کہ حابل ہوا یو سب میں فرزند او

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروزشاہ (ق) ، عاجز ، ۷). [ع : (ح ب ل)].

حاتِم (کس نیز فت ت). (الف) امذ.
۱. **عرب کے ایک مشہور سخی کا نام جسے حاتم طائی بھی کہتے ہیں ، اواخر دورِ جاہلیت میں تھا اور قبیلۂ طے کے عبداللہ بن سعد کا بیٹا تھا. اس کی سخاوت و جوانمردی ضرب المثل ہے. یہ نام بطور تلمیح مستعمل ہے.**

حاتم کی بخشش چھپ گیا ہے تیری بخشش کے انگے
کنجاں گھرے گھر بھر دیا ہے آج دوراں عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳). فیض و بخشش میں حاتم طے جعفر و افشین سے زیادہ مشہور تھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۳). ان کی داد و دہش کے آگے حاتم کی فیاضی ہیچ معلوم ہوتی تھی. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۷۵). ۲. **ایک نوع کا کالا کوّا ، خیال ہے کہ اس کے بولنے سے جُدائی یا روانگی ہو جاتی ہے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). (ب) صف. ۱. **وہ شخص جو فیصلہ دے ، قاضی ، جج ، حاکم ؛ وہ شخص یا چیز جو کسی چیز کو ضروری کر دے** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. **بڑا سخی ، فیّاض ، کریم ؛ بلند حوصلہ شخص.**

پہنچ کر خدمتِ پیرِ مغاں میں دل یہ کہتا ہے
کمی کس چیز کی مہماں ہوں میں ایسے حاتم کا

(۱۸۴۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۵۵). دل کی حاتم اور طبیعت کی نرم تھیں ادھر آیا اور ادھر لٹا دیا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۰۷). [ع : (ح ت م)].

ـــِ دَوراں کس اضا (ـــ و لین) امذ.
رک : **حاتمِ زمانہ.**

حاتمِ دوراں منذرِ نعماں رستمِ دستاں شیرِ نیستاں
تو بہ سخاوت تو بہ عنایت تو دمِ جرأت تو سر پنجا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۰). [حاتم + ف : دوراں (رک)].

ـــِ زمانہ/وقت کس اضا (ـــ فت ز ، ن/ فت و ، سک ق) امذ.
اپنے زمانہ کا بہت بڑا سخی ، سخاوت میں مشہور (ماخوذ : جامع اللغات). [حاتم + زمانہ/وقت (رک)].

ـــ طائی/طَے (ـــ/ ی لین) امذ.
رک : **حاتم معنی نمبر ۱.**

محبت میں جیا دینے نکر سوں کیح بخیلی میں
کہ میرا دل غواصی یوں ہے جیوں کہ حاتم طے کا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۸).

باپ اوسکا تھا رشک حاتم طے
فیض جوں مہر اوسکا روشن ہے

(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۵). حاتم طائی ... غیرمعمولی شجاعت و سخاوت کی وجہ سے مشہور ہوا. (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۸۴). [حاتم + طائی/طے (عَلَم)].

ـــ کی گور (تُرْبَت/قَبْر) پَر لات مارْنا محاورہ.
حاتم سے بڑھ کر سخاوت کرنا ؛ کسی بخیل سے اتفاقیہ معمولی درجے کی سخاوت ہو جانے پر طنزیہ بھی بولتے ہیں. حاتم کی گور پر لات مارنا مفلس اور مفلوک شخص کی سخاوت کا ذکر کرتے وقت بولتے ہیں. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۷۹).

ہوئے اک بوسۂ پائے حنائی دے کے یہ نازاں
کہ گویا لات ماری آپ نے تربت پہ حاتم کی

(۱۸۷۳ ، دیوانِ بیخود (ہادی علی) ، ۹۵). واقعی ... دو شالے دینا حاتم کی قبر پر لات مارنا ہے. (۱۹۰۶ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۳۲).

ارماں لٹالٹا کر خلوت کی رات دل نے
حاتم کی گور پر بھی ماری ہے لات دل نے

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر (نارائن پرشاد ورما مہر) ، ۳۲۲). پھر تم نے کون سی حاتم کی گور پر لات ماری ، سات روپے میں تو مردہ اتنی دیر قبر میں رہتا ہے. (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۱۵۹).

حاتِمانَہ (کس نیز فت ت ، فت ن) صف ؛ م ف.
حاتم جیسا ؛ فیاضانہ ؛ پُرسخاوت. سلطان سنجر کی قدردانی اور حاتمانہ فیاضی نے پھر وہی محمودی دربار قائم کر دیا. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۰۹). اس کی بیوہ ماں درماں طلبی کے لئے ماری ماری پھرنے لگی جس کا علم ہوتے ہی حاجی صاحب نے اپنی حاتمانہ ہمدردی سے ہاتھ اٹھا لیا. (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۳۷). [حاتم (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ صفت].

حاتِمی (کس نیز فت ت) امث.
حاتم جیسی فیاضی ، بخشش ، سخاوت.

ہوا ہوں شرمسار اپنے گناہاں تھے سدا میں
کرو تم حاتمی تاآنانوں جاوے حاتمی کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۳).

حاتمی ختم ہے عدو کے لیے یعنی بوسہ مآب ہے عارض

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۲۵). اف : کرنا ، ہونا. [حاتم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حاج (۱) صف.
فریضۂ حج ادا کرنے والا ، حاجی (بطور اسم جمع بھی مستعمل اور ال لگا کر بھی).

دیدۂ تر کو نہیں تحریرِ سرمہ کا خیال
چشمۂ زمزم پہ گویا قافلہ ہے حاج کا
(۱۸۵۹ ، دفترِ بے مثال ، ۳۶).

رہِ عشق میں جو رکھا قدم ، چلے اس طرح سے بہ شوق ہم
چلیں حاج جیسے سوئے حرم مُتَساعیاً مُتَہرولا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۷). ساری حقیقت اس قدر ہے کہ عربی زبان میں حج کرنے والے کو حاجی نہیں کہتے ... صرف حاج کہتے ہیں. (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۳۱). [ع : حاجّ (ح ج ج)].

حاج (۲) امث.
ایک پودا ہے خراسان میں اس پر ترنجبین جمتی ہے. کانٹے اس میں بہت اور نوکدار ہوتے ہیں ، پھول سُرخ و سفید اور زرد ہوتا ہے ، بیج کڑھ کی طرح اور گول ہوتے ہیں ، عاقول ، خارشتر ، شوک الجمال ، لاط : Algi Hedysarum . برہان نے عاقول کو ساج لکھ دیا ہے یہ غلطی ہے حاج چاہیے. (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۴۴). عرب کی حاج اور شام اور مصر کی عاقول ایک ہی چیز ہے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۷۵۵). [ع : (ح ی ج) ؛ (عَلَم)].

حاجات امث.
حاجت (رک) کی جمع.

مسجد کے زیرِ سایہ خرابات چاہیے
بھوں پاس آنکھ قبلۂ حاجات چاہیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۹).

کعبہ ہو یا کنشت ہو اس سے غرض نہیں
مجھ کو تو ایک قبلۂ حاجات چاہیے
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۲۳۵). موجودہ نظام میں شخصی حاجات کے لیے فراہمیٔ قرض کی صرف ایک ہی صورت ہے ... بینک سے سودی قرض حاصل کرے. (۱۹۶۱ ، سود ، ۱۹۶). [ع].

حاجِب (کس ج). (الف) صف.
۱. دربان ، پہرہ دار ، ڈیوڑھی کا نگہبان ؛ چپراسی.

سو فرمان جب آن حاجب دیا
تسے شاہ سن تب تبسّم کیا
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۷).

خبر مو بھاگ کا بھیجو نیں کے حاجب سوں
تماری یاد تھے جیتا ہوں سب خطا و ختن
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۱).

اسے بہت دُرمنعم سے اخذ مشکل ہے
مزاج جس کے ہوں غیور حاجبان ، گستاخ
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۵۴).

پھر گیا اک دن درِ دستور پر حاجبِ درگہ نے کی جا خبر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۶). ادب ان کا بندہ بے دام اور خطابت ان کی حاجب حاضر باش ہے. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۴).

۲. بادشاہوں کے دربار کا ایک عہدہ دار ، وزیرِ مملکت. حاجب جو اس عہد میں وزیراعظم کی جگہ پر ہوا کرتا تھا تخت شاہی کے برابر آ کے کھڑا ہو گیا. (۱۸۹۶ ، فلورافلورنڈا ، ۱۵۲). مسجد کے اندر عیسیٰ خان کی قبر ہے ، عیسیٰ خان شیرشاہ بادشاہ کا ایک حاجب (مقرب امیر) تھا. (۱۹۲۲ ، سیر دہلی کی معلومات ، ۲۵).
۳. وکیل ؛ پردہ دار ؛ قاصد ؛ سفیر.

نیں کوی الہ باج اللّٰہ حاجب ہے محمد اس کوں واللّٰہ
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۳). **۴. (فقہ) وہ شخص جس کی موجودگی دوسرے کو (میّت کی) میراث پانے سے روکے یا حصّۂ مقررہ میں کمی پیدا کر دے.** حاجب اوس کو کہتے ہیں جو غیر کو میراث سے روک دیوے اور محجوب جو روکا گیا ہووے جیسا کہ بیٹا حاجب ہے پوتے کا اور باپ دادا کا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۸). حجب میں حسب ذیل تین بنیادی اُصولوں کا اعتبار کیا جائے گا:- (۱) حاجب کی میّت سے بلاواسطہ قرابت داری. (۲) حاجب کا محجوب کے مقابلے میں میّت سے اقرب ہونا اور (۳) میّت سے حاجب کی قرابت کا بمقابلہ محجوب قوی تر ہونا. (۱۹۷۸ ، مجموعہ قوانین اسلام ، تنزیل الرحمٰن ، ۵ : ۱۹۴). **۵. روک ، پردہ ، حائل.**

شمع چھپ سکتی ہے نوٹی پوشش فانوس میں
کب ہو قائم حاجب اس کے پردۂ حائل کی تہ
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۷۸). عقل ہمیشہ ہوی کی طرف دیکھتی رہتی ہے جبتک کہ غضب یا شہوت اوس کی حاجب نہیں ہوتی ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۴۳).

جیتے تھے اس امید پہ مشتاق مہِ عید
حاجب نہ ہو بادل کوئی چشمِ نگراں کا
(۱۹۱۰ ، بہارستان ، ۶۰۴). ف : ہونا. **۶. (طبیعیات) منفصل کرنے والی غیر موصل شے جس سے آواز ، حرارت یا بجلی نہ گزر سکے.** سلیکونی ڈھانچہ ... گرمی ، سردی اور آواز کو حاجب (Insulation) کرنے کے لیے بھی استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۵ ، کاروانِ سائنس ، ۲ ، ۳ : ۶۳). **۷. (حیوانات) معدے کا نیچے والا سرا جو چھوٹی آنت سے ملحق ہوتا ہے اور اوقات معیّنہ پر غذا کو معدے سے آنت میں جانے دیتا ہے ، بواب.** اس کے علاوہ معدہ کا کام خوراک کو بلونا ... اور اسے حاجب (Pylorus) کے ذریعے آنت میں بڑھانا ہوتا ہے. (۱۹۶۷ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۴۷). (ب) امذ. **ابرو** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ع : (ح ج ب)].

ـــِ حِرْمان کس صف (ـــ کس ح ، سک ر) صف.
(فقہ) وہ حاجب جو دوسروں کو میراث پانے سے قطعی محروم کر دے (ماخوذ : قانونِ وراثت ، ۳۰). [حاجب + حرمان (رک)].

ـــِ نُقْصان کس صف (ـــ ضم ن ، سک ق) صف.
(فقہ) وہ حاجب جو (میّت کے) دوسرے وارثوں کے حصے کو کم کر دے (ماخوذ : قانونِ وراثت ، ۳۰). [حاجب + نقصان (رک)].

حاجِبی (کس ج). (الف) امث.
حاجب کا کام یا عہدہ.

سنانے ہمن مژدۂ وصل خویش
دیا حق تجھے حاجبی یانبی
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۵۱). (ب) صف. **حاجب** (رک) سے **منسوب یا متعلق ؛ چھپانے والا**. اذنی بطینی نوڈ ...سائنی نس کے دہانے کے قریب دائیں اٹریم کے حلقی اور حاجبی (Septed) ریشوں میں ہوتا ہے. (۱۹۳۵ ، عروقیات ، ۳۵). اساسی بارتھ بنانے کا موجودہ طریقہ یہ ہے کہ پہلے براہ راست فولادی چادروں پر حاجبی سیمنٹ کی تہ تقریباً ۳ انچ جما دی جاتی ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۹۷). [حاجب + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

---اینٹ (---ی مع ، مغ) امث.
(سائنس) **منفصل کرنے والی اینٹ**. عموماً فولادی چادروں پر آتشی مٹی یا حاجبی اینٹیں (Insulating Bricks) چن دی جاتی ہیں. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۹۵). [حاجبی + اینٹ (رک)].

حاجَت (فت ت) امث ؛ امذ (قدیم).
۱. **ضرورت ، مراد ، آرزو**. عشق ذاتی کوں گوشہ ہور چلہ حاجت نیں
(۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، شکارنامہ (شہباز ، فروری ، ۶۲ ع).
دل جم جم ہے شاہ کا شوق نکر پھر عرض توں
ایسے شہے عارف کنے حاجت نہیں اظہار کا
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۰).
نیت میں کیا ہوں ادھر جانے کا نہیں حاجت اب سکلانے کا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۱).
جنونِ عشق میں مجکوں نہیں زنجیر کی حاجت
اگر میری خبر لینے کوں وو زلفِ دراز آوے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۰). ان کو فتوحات سلاطین کی طرف سے ... اس قدر پہنچتی تھیں جو ان کی حاجت اور ضرورت سے بہت زیادہ تھیں. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۱۱).
عرض حاجت کی تجھے اب کوئی حاجت نہ رہی
مدعا آپ یہ کہتا ہے کہ میں بر آیا
(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۹۶).
اب عمر کی نقدی ختم ہوئی اب ہم کو ادھار کی حاجت ہے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۱). ۲. **پیشاب ، پاخانہ (کی ضرورت)**.
ہوا جب توں حاجت تی فارغ بزاں
بھتر سو بچ کر آبدست کر خوب رواں
(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی (ق) ضعیفی ، ۲۱).
حاجت کو ذرا گئی جو باہر
بہرام نے پشتِ آئنہ پر
تحریر کیا کہ بے مروّت
آئینہ ہے تجھ پہ میری صورت
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۵). قضائے حاجت کے لیے بیت الخلا میں جائے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۹۳). ۳. **(نفسیات) عضویے کے اندر کا وہ تناؤ جو خواہش اور اکساوا پیدا کرے**. حاجت عضویے کے اندر کا ایک تناؤ ہوتی ہے جو مخصوص تحریصات یا مقاصد کے بارے میں عضویے کے میدانوں کو منظم کرنے اور ان کے حصول کی طرف فعلیت کو اُکسانے کا رجحان رکھتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۱۴۱). [ع : (ح و ج)].

---بَرار (---فت ب) صف.
حاجت پُوری کرنے والا ؛ مراد برلانے والا (پلیٹس). [حاجت + ف : برار ، برآوردن - برلانا].

---بَراری/بَرآری (---فت ب ، سک ر) امث.
۱. **ضرورت یا آرزو پوری کرنے کا عملہ مراد برلانے کا عمل**. اوسکو ... محتاجیں کی حاجت براری میں صرف کرے. (۱۸۹۵ ، آیات بینات ، ۲ : ۲ ، ۱۷). شہر اور قصبے کے رہنے والوں کی حاجت برآری روپے سے ہوتی ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵). ۲. **قضائے حاجت ، پاخانہ ہونے یا آنے کا عمل**. مرزا جی نے کہا حضرات اگر حاجت برآری نہ ہو رہی ہو تو حاجتی رکھوا دوں. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۲۷). اف : کرنا ، ہونا. [حاجت + برار/ برآر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَرآنا ف م ؛ محاورہ.
مراد پوری ہونا ، مقصود حاصل ہو جانا ، آرزو پوری ہو جانا.
عاریت جو شے ہے حاجت اوس سے برآتی نہیں
پر تو ہیں پر کب اوڑا جاتا ہے از خود تیر سے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۰). مجھے الہام ہوا کہ اے بایزید اس نور کی ... حاجت برآئی. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۶۳۰).

---بَرلانا ف م ؛ محاورہ.
مراد پوری کرنا ؛ ضرورت پوری کرنا.
تو اب خدمت میں اوس کی اس گھڑی جا
کہے وو جو کہ حاجت اپنی برلا
(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۶۵). مرادیں پوری کرتی ، حاجتیں برلاتی ، بلائیں ٹالتی ... یہ سب اللہ ہی کی شان ہے. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۷).

---پَڑنا ف م ؛ محاورہ.
ضرورت پیش آنا. اوس کو کونسی حاجت پڑی تھی جو یہ فریب کرتا (۱۸۳۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۴).

---پُوری کَرنا ف م ؛ محاورہ.
رک : **حاجت بَرلانا**. دعا کرو خدا اس کی حاجت پوری کرے (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲۹). تیری خدمت کرنی میرے اوپر فرض ہے اور نیز تیری حاجت پوری کرنی. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ ولیلہ ، ۱ : ۲۱۰).

---پُوری ہونا ف م ؛ محاورہ.
رک : **حاجت بَرآنا**. اس کے وسیلہ سے دعا کی تو اس کی حاجت پوری ہوئی. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۴۷). بے فکر ہو جاؤ کہ تمھاری حاجت پوری ہو گئی. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ ولیلہ ، ۶ : ۵).

---پھڑنا محاورہ.
پیشاب پاخانہ کرنا.

اسے سب کے سامنے حاجت بھرنے میں کوئی عار محسوس نہ ہوتی تھی۔ (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما ، ۲۶۴).

---خواہ (---و معد) صف.
سائل ؛ فقیر ؛ محتاج (جامع اللغات). [حاجت + ف: خواہ، خواستن - چاہنا ، مانگنا].

---رَفَع کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. ضرورت پوری کرنا ، کسی کا کوئی کام نکالنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). **۲. پاخانے جانا.** تو حاجت رفع کرنے گیا تھا اور اب واپس آیا ہے۔ (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۳۸).

---رَکْھنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. خواہش رکھنا ؛ ضرورت مند ہونا. پیر مرد نے فرمایا اے عزیز کیا حاجت رکھتا ہے۔ (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۳۳). منصور نے کہا کہ آپ کیا حاجت رکھتے ہیں. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۵). **۲. توقع کرنا ، اُمیدوار ہونا ، تعلق رکھنا.**

سر اوٹھانا اوسے زیبا نہیں شعلے کی طرح
خس و خاشاک سے دنیا میں جو حاجت رکھے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۰).

---روا (---فت ر) صف.
ضرورت احتیاج یا آرزو پوری کرنے والا.

صاحب ہمت کوں نت ہے دست گیر
مرشد حاجت روا شمشیر ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۷).

ہوتی اسیر انجام پر کچھ بھی اگر ان کو نظر
آنکھوں سے جاتے دوڑ کر حاجت روا سائل کے پاس

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۶).

گرچہ مدحت پر نہیں حاجت روائی منحصر
پھر بھی حیلہ چاہیے حاجت روا کے واسطے

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۸).

مصائب کے سیلِ عَرَم کو تو روکے
اور آفت کے ماروں کا حاجت روا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۲۸). [حاجت + روا (رک)].

---روا کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
خواہش پوری کرنا ؛ ضرورت پوری کرنا.

کر تو اوّل خلق کی حاجت روا　　تا رہے خوشنود تیرے سے خدا

(۱۶۸۸ ، پندنامہ لقمان ، ۱۵).

زلیخا یار کو پہلے مزوں سے آشنا کرتی
پھر اس سے سو طرح پر اپنی حاجت کو روا کرتی

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۴۶).

کون ہے جو نہیں ہے حاجت مند　　کس کی حاجت روا کرے کوئی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۲). کتا جب کھورے سے اپنی حاجت روا کر لیتا ہے اور سیر ہو جاتا ہے ، لوٹ آتا ہے۔ (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۳۵۳).

---روائی (---فت ر) امث.
ضرورت احتیاج یا آرزو پوری کرنے کا عمل ؛ مطلب برآری ؛ مراد کا حصول. ہر قطعہ میں اپنی اپنی بولی عام لوگوں کی حاجت روائی کرتی تھی۔ (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۱).

گرچہ مدحت پر نہیں حاجت روائی منحصر
پھر بھی حیلہ چاہیے حاجت روا کے واسطے

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۸). حویلی گاؤں والوں کے لیے ایک پراسرار محل کی طرح تھی جہاں سے ان کی حاجت روائی بھی ہوتی تھی اور خوشحالی کے احکام بھی جاری کیے جاتے تھے۔ (۱۹۷۹ ، بدن کا طواف ، ۲۲). اف : ترنا ، ہونا. [حاجت روا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ضَرُوری/ضَرُورِیَہ کس صف (---فت ض ، و مع / فت ض ، و مع ، کس ر ، شد ی بفت) امث.
قضائے حاجت ؛ پیشاب پاخانہ. اگر خاوند اپنا حاجتِ ضروری کو جاوے ... بیت الخلا سے بہت دور ہٹ کر کھڑا رہے۔ (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۰). حاجتِ ضروریہ کے لیے بھی اسے دو فیڈیوں کے سہارے کی ضرورت ہوتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، مشرق ، ایوننگ اسپیشل ، کراچی ، ۲۱ نومبر ، ۱). [حاجت + ضروری / ضروریہ (رک)].

---طَلَب (---فت ط ، ل) صف.
رک : حاجت مند.

کیوں مجکو دیکھتے ہی دریچے سے ہٹ گئے
عاشق فقیر تھا کوئی حاجت طلب نہ تھا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۱). [حاجت + طلب (رک)].

---طَلَب کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
خواہش مند ہونا ، غرض ظاہر کرنا ؛ مراد مانگنا. لوگ ... منتظر ہوں گے کہ وہ ان تک آوے تو اوس سے اپنی حاجت طلب کریں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۰۴).

---کَہْنا ف مر ؛ محاورہ.
خواہش کا اظہار کرنا ، ضرورت بتلانا.

طاق ابرو کے نظارے کے تھے خواہاں سو ملا
اور کیا حاجت اب اے قبلۂ حاجات کہوں

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵۰). کب تو نے مجھ سے کوئی حاجت کہی ہے اور میں نے اسے پورا نہیں کیا. (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۶۹).

---گاہ امث.
ضرورت پوری ہونے کی جگہ ؛ پاخانہ ، جائے ضرور ، بیت الخلا (جامع اللغات). [حاجت + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرف].

---لے جانا محاورہ.
کسی کے پاس جا کر اپنی ضرورت یا احتیاج بیان کرنا.

غیر سے اس کو نہ کر کچھ التجا
پھر کسی کے پاس حاجت مت لیجا

(١٦٨٨ ، پندنامہ لقمان (ترجمہ) ، ٢). ان کی عادت تھی کہ جب کوئی اپنی حاجت لے جاتا تو سب حاضرین سے کہتے کہ دعا کرو. (١٨٩٩ ، حیات جاوید ، ٢٩).

---مانگنا ف م ؛ محاورہ.
حاجت طلب کرنا ؛ مراد مانگنا. رات کو خدا کی درگہ میں فقیر ہو کر اپنی حاجت مانگ. (١٨٠٣ ، گنج خوبی ، ١٣). میں تیس برس سے خداوند تعالیٰ سے ایک حاجت مانگ رہا تھا پوری نہ ہوتی تھی. (١٩٢٣ ، تذکرۃ الاولیا ، ٦٣٠).

---مشاطہ نیست روئے دل آرام را فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
خوبصورت کو آرائش کی ضرورت نہیں ، خصائلِ حمیدہ محتاجِ ثنا و صفت نہیں (نوراللغات).

---ملنا ف م ؛ محاورہ.
ضرورت پوری ہونا ؛ مراد برآنا. عاشق کو اس سے حاجت مل گئی تو مغالطہ کھایا اور سرکشی کی. (١٨٦٦ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ٣٢).

---مند (---فت م ، سک ن) صف ؛ حاجتمند.
صاحب احتیاج ، محتاج ، ضرورتمند ؛ پریشان حال.

کون ہے جو نہیں ہے حاجت مند
کس کی حاجت روا کرے کوئی

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ٢٣٢). تمھارا یقین کرنا ... ایک حاجتمند کو خوش ضرور کرتا ہے مگر ... میں تمھاری توجہ کا قائل نہیں. (١٨٩٨ ، مکاتیب امیرمینائی ، ١٢٠). پہلے اپنے عزیزوں کی خدمت کیجیے اگر حاجت مند عزیز موجود ہیں تو ان کی خبر لیجیے. (١٩٣٢ ، قرآنی قصے ، ١٣١). وہ ناخوشی جو ایک منہ زور افسر اپنے ماتحت کو دیتا ہے ، ایک سنگ دل صاحب اختیار حاجت مند کو. (١٩٨٠ ، بزم آرائیاں ، ١٠٦). [حاجت + ف : مند ، لاحقۂ صفت].

---مندی (---فت م ، سک ن) امث.
ضرورت ، احتیاج (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حاجت + ف : مند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ہونا محاورہ.
پیخانہ لگنا ، ہگاسا ہونا ، رفعِ حاجت کی ضرورت پڑنا (ماخوذ : اب و ، ١ : ٢٠٧).

حاجَتی (فت ج). (الف) صف.
حاجت (رک) سے منسوب یا متعلق ، حاجت مند.

بن گیا تو حاجتی مخلوق کا
اور سمجھا تجھ کو حاجت روا

(١٨٢٨ ، راہ سنت ، ٣٩). سب حاجتی دعا کر کے قنات کے اندر پلٹ کر سرا پردہ شاہی میں داخل ہو گئے. (١٩٣٣ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ١١٦). (ب) امث. **پیشاب کرنے کا برتن جس میں مریض چارپائی پر پڑے پڑے پیشاب کرتے ہیں یا امرا رفعِ حاجت کے لیے شب میں اپنے پلنگ کے نیچے یا پاس رکھ لیتے ہیں.** پلنگ کے پاس حاجتی لگی رہتی ہے ، اٹھا اور حاجتی میں پیشاب کیا اور پڑ رہا. (١٨٦٣ ، خطوط غالب ، ٣٩٩). وہ بچھونے میں لیٹے ہی لیٹے پیشاب حاجتی میں کر لیتے تھے. (١٩٢٣ ، عصائے پیری ، ٩٥). مرزا جی نے کہا حضرت اگر حاجت برآری نہ ہو رہی ہو تو حاجتی رکھوا دوں. (١٩٧٥ ، اچھے مرزا ، ٢٧). [رک : حاجت + ی ، لاحقۂ نسبت].

حاجِر (کس ج) صف.
پتھر جیسا ؛ سخت ؛ پتھریلا. تین بار حاکم حاسد اس کافر حاجر کے گرد پھرا. (١٨٩٠ ، بوستان خیال ، ٦ : ٢٦٥). [ع : (ح ج ر)].

حاجِز (کس ج) امذ ؛ صف.
١. روک ، پردہ ؛ حائل.

جہل کے پردے میں تھے پوشیدہ یونان کے علوم
حاجز رویت تھا رخسار حقیقت کا مجاز

(١٩١٩ ، رعب ، ک ، ٢٩٩). اسے حجاز اس لئے کہا گیا ہے کہ یہ نجد او تہامہ کے درمیان حاجز (حائل) ہے. (١٩٦٦ ، بلوغ الادب (ترجمہ) ، ١ : ٢١٨). ٢. (طبیعیات) رک : **حاجب معنی نمبر٥.** بیرونی الیکٹروڈ ... اس میں دو حاجز یعنی انسولیٹنگ پلگ (Insulating Plug) لگے ہوئے ہیں. (١٩٧٠ ، جدید طبیعیات ، ٦٣٥). ٣. **کٹھرا.** حاجز عربی میں باڑہ یا کٹھرے کو کہتے ہیں. (١٩١٦ ، طبقات الارض ، ٧٣). [ع : (ح ج ز)].

حاجِزی (کس ج) صف.
حاجز (رک) سے متعلق یا منسوب. زمین کی سطح کا میلان ... تقریباً مسطح ہے تو وہاں اتاق حاجزی کنارے سے بہت دور واقع ہوتے ہیں. (١٩١٦ ، طبقات الارض ، ٧٥). [رک : حاجز + ی ، لاحقۂ نسبت].

حاجِزیَت (کس ج ، ز ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
حائل و مانع ہونے کی کیفیت یا حالت ، رکاوٹ ، پردہ داری ؛ کثافت. اس مقصد اور روح میں ایسی حاجزیت (کثافت) ہے کہ وہ نور کو قبول کر لیتا ہے. (١٩٢٥ ، حکمۃ الاشراق ، ٣٩٠). [رک : حاجز + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حاجی صف.
فریضۂ حج ادا کرنے والا ، وہ شخص جس نے حج کیا ہو.

اپنے حاجی بیابان پھر ہیں مد مانگے پنتھی
کتک جوگی سنیاسی کوں ترت گرداوری کا ہے
(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ١٦٩).

سکھ کعبہ کوں طواف قطب شہ کرے سدا
سب حاجیاں میں میں حج اکبر کیا تمام
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ١٦٤).

برہمن دیر سے کعبے سے پھر آئے حاجی
تیرے در سے نہ سرکنا تھا نہ سرکے عاشق
(١٨٤٢ ، مراۃ الغیب ، ١٦٠).

حاجیو آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے ، کعبے کا کعبہ دیکھو

(۱۹۰۷ ، حدائق بخشش ، ۱ : ۳۵). جب وہ حاجی بن کر لوٹتے ہیں تو ان کی آنکھ میں ایک فاتحانہ چمک ہوتی ہے. (۱۹۷۵ ، لبیک ، ۲۹). [رک : حاج (۱) + ف : ی ، لاحقۂ صفت].

---الحَرَمَین (حاجیُ حَرَمَین) (---ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ر ، ی لین) امذ.
وہ شخص جس نے حج کیا ہو اور مدینہ منوّرہ میں روضۂ مبارک آنحضرتؐ کی زیارت بھی کی ہو (نوراللغات). [حاجی + رک : ال (۱) + ع : حرم (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---بَغْلول (---فت ب ، سک غ ، و مع) صف.
(بطور پھبتی) **خبطی بوڑھا ؛ ایک افسانوی کردار ؛ احمق ؛ بدھو.** ان عورتوں کو جاننے والے ان کے آرٹ پر مرنے والے اب وقت کے ہاتھوں حاجی بغلول بن چکے تھے یا دنیا سے ہی رخصت ہو گئے تھے. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۸۳). [حاجی + بغلول (رک)].

---کَیمْپ (---ی لین ، سک م) امذ.
وہ جگہ جہاں (مختلف شہروں سے آئے ہوئے) عازمین حج کو حج پر جانے سے پہلے ٹھہرایا جاتا ہے. قدرت نے بجھوے فون کیا کہ آج شام کو فلاں وقت حاجی کیمپ میں پہنچ جائیں. (۱۹۷۵ ، لبیک ، ۵۱). [حاجی + انگ : کیمپ].

---لَقْ لَق (---فت ل ، سک ق ، فت ل) امذ.
۱. **رک : حاجی لک لک/لگ لگ.** ان (لق لق) کا سفر حج سے منسوب کیا گیا ہے اسی لیے ایران میں ان کو حاجی لق لق کا لقب دے دیا گیا ہے. (۱۹۷۳ ، انوکھے پرندے ، ۷). ۲. **اردو کا ایک مشہور مزاح نگار ادیب عطا محمد نام ، ابوالعلم چشتی تخلص ، مزاحیہ ادبی نام حاجی لق لق.** مزاحیہ نظمیں حاجی لق لق کے نام سے شائع ہوتی تھیں. (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۱۲۳۲). [حاجی + لق لق (رک)].

---لَکْ لَک/لَگْ لَگ (---فت ل ، سک ک ، فت ل/ فت ل ، سک گ ، فت ل) امذ.
ایک پرند جس کی پیٹھ سیاہ سینہ سفید چونچ کدال کی طرح لمبی موٹی بھاری اور زرد رنگ کی ، ٹانگیں بہت لمبی لمبی سفید سفید پنجہ مرغ یا کونج کی طرح کا ہوتا ہے ، لم ڈھینگ یا ڈھینگ مسافر خریفی ، سارس (ماخوذ : سیر پرند ، ۲۴۷ ؛ جامع اللغات). [حاجی + ف : لک لک/لگ لگ (رک)].

حاخام امذ.
یہودیوں کے پیشواؤں کا لقب. یہودیوں کی طرح کاہن ہیں نہ ربی ہیں نہ حاخام ہیں. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۷). [عبر].

حادّ (شد نیز سک د) صف.
۱. (طب) **تند و تیز (دوا) ، لگنے یا کاٹنے والی (دوا).** سلطنت ایسے امراض میں مبتلا ہے جن کی دوا صرف مطلق العنانی ہے ، اور جو اس سے کمتر حاد دوا سے نہیں دفع ہو سکتی. (۱۸۹۰ ، علم السیاست ، ۵۶). آمونیا جو بڑی حاد اور تیز چیز ہے خالص بلا آمیزش نکلتا ہے. (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۱۹۲). ۲. (طب) **وہ مرض جس میں کرب اور بے چینی رہے اور کسی کروٹ چین نہ پڑے ، تیز اور شدید (مرض).**

کہا عابد نے حسرت ہے جہاد پاک کی مجکو
نہیں اٹھ سکتا میں امراض حار و حاد نے مارا

(۱۸۷۱ ، ایمان ، واجد علی شاہ اختر ، ۱۸). خاص طور پر زبردست قسم کے دردوں میں جو حاد اور تپکن والے ہوں کی کرنے میں تاخیر نہ کرنا چاہیے. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۴). ۳. **تیزی سے (نتیجے یا اصل مفہوم پر) پہنچنے والا ، رسا ، تیز.** اگر قوائے عقلیہ بہت حاد اور سریع ہوں اور زبان میں یہ باتیں کم ہوں تو لکنت بیان اس کا اکثر نتیجہ ہوتا ہے. (۱۸۹۵ ، فرینالوجی ، ۱۲۳). ۴. **چھوٹا.** سر یعنی نغمہ کی دو بڑی قسموں میں سے ایک ، کومل جس کا ذکر اوپر گزرا عربی میں اس کو حاد کہتے ہیں. یعنی نرم آہستہ جو سب سے چھوٹا ہو. (؟ ، ہندوستانی موسیقی ، ۷۵). ۵. **کڑوا ، چڑچڑا ، کھٹا ، تیز مزاج ؛ جوشیلا** (جامع اللغات). [ع : حاد (ح د د)].

---الزّاوِیَہ (---شد د بضم ، غم ا ، ل ، شد ز ، کس و ، فت ی) صف.
(ہندسہ) **چھوٹا زاویہ ، ایسا زاویہ جو زاویۂ قائمہ سے چھوٹا ہو.** حاد الزاویہ کہ سب زاویہ اس (مثلث) کے تنگ ہوں. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۲). [حاد + رک : ال (۱) + زاویہ (رک)].

---الزّوَایا (---شد د بضم ، غم ا ، ل ، شد ز بفت) صف ؛ ج.
(ہندسہ) **چھوٹے زاویے ، ایسے زاویے جو قائمہ زاویے سے چھوٹے ہوں.** طریقہ خاص مساحت مثلث حاد الزوایا کا یہ ہے. (۱۸۵۲ ، تسہیل الحساب ، ۷۰). [حاد + رک : ال (۱) + زوایا ، زاویہ (رک) کی جمع].

حادّۃُ الزّوَایا (شد د بفت ، ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ز بفت) صف.
رک : حاد الزوایا. حادۃ الزوایا جس کے تینوں زاویے حادے ہوں. (۱۸۵۲ ، تسہیل الحساب ، ۶۷). [رک : حاد + ۃ ، لاحقۂ تانیث + رک : ال (۱) + زوایا ، زاویہ (رک) کی جمع].

حادِث (کس د) صف.
۱. **نیا (قدیم کی ضد) ؛ نو پیدا شدہ مخلوق.**

وجود حادث کوں محدث ہی ہے یہ جگ انھیں انھوں کیارے
جیونری ہوئے چھولاں کر کر باتیں بتیں ان بھیس لیارے

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرار اللہ ، ۹۴).

ٹک دیدۂ دل کھول کے تو دیکھ کہ رخشاں
ہر ذرۂ حادث میں ہے خورشید قِدم کا

(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۹).

قطرے اسی کے ہیں جیسے دریا سمجھتے ہو
حادث اسی کی ذات سے ہے جو قدیم ہے
(۱۸۴۶ ، دیوانِ مہر ، ۳۶۷).
یا رب وہ مستقیم معلوم نہیں   حادث کو در قدیم معلوم نہیں
(۱۹۴۷ ، رباعیات امجد ، ۲ : ۸۵). ۲. **پیدا ، ظاہر ، موجود ، وقوع پذیر.** دیکھوں تو سبھی زمانے سے کیا حادث ہوتا ہے. (۱۸۲۳ ، سیرِ عشرت ، ۱۲۵). اشتعال کا سبب وہ حرکت شدید ہے جو بخارات میں طلب خروج کے لیے حادث ہوتی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۵۷). اف : ہونا. ۳. **زوال قبول کرنے والا ، فنا ہونے والا ، فانی** (نوراللغات). ۴. **(فقہ) چھ سے کم قضا نمازیں.** پانچ نمازوں سے زیادہ اگر فوت ہو جاویں تو بھی ترتیب ساقط ہوتی ہے اگرچہ اگلی ہوں یعنی چھ سے زیادہ ہوں یا حادث ہوں یعنی چھ سے کم ہوں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳۶). [ع : (ح د ث)].

حادِثات (۱) (کسر د) امذ.
حادث بمعنی نمبر۱ کی جمع ، حوادث.
ہیں داخلی مراتبِ حق میں قدیم اور
خارج میں حادثات ہیں اعیانِ ثابتہ
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۸۴). [حادث (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

حادِثات (۲) (کسر د) امذ.
حادثہ (رک) کی جمع.
حادثات دہر سے کس شے نے پایا ہے فراغ
جامۂ آبی خطوطِ موج سے اُتو نہیں
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۷). شہر کے مختلف مقامات پر ٹریفک کے حادثات میں ۶ افراد ہلاک ہو گئے. (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ ستمبر ، ۱). [حادثہ (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

حادِثَہ (کسر د ، فت ث) امذ.
نئی بات ، **سانحہ ، افسوسناک امر ، غم انگیز واقعہ ، مصیبت یا آفت ، آفتِ ناگہانی ، خلافِ توقع واقعہ.**
ای حادثے فراق کے دیکھے نہ تھے کبھی
ہجرت کی اب لگی ہے مگر بارھویں صدی
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۴۸). الٰہی اس پر کیا حادثہ پڑا ہے جو ایسا حال ہو گیا. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۸). ایسا نہ ہو کہ میری وجہ سے آپ پر حادثہ گزر جائے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۲۷۰).
صیاد کیا چمن میں نیا حادثہ ہوا
آتا ہے تو جو شاخِ نشیمن لیے ہوئے
(۱۹۳۵ ، ضیائے سخن ، ۱۳۸). پولیس نے حادثہ کے ذمہ دار ڈرائیور... کو گرفتار کر لیا. (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ ستمبر ، ۲۰). اف : پڑنا ، گزرنا ، ہونا. [رک : حادث + ہ ، لاحقۂ اسمیت].

--- پیش آنا ف مر ؛ محاورہ.
افسوسناک امر یا واقعہ ہو جانا ، مصیبت پڑنا.

مبادا حادثہ گر پیش آئے   بنے گا کچھ نہ پھر اپنا بنائے
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، شایان ، ۲ : ۵۴۱). حادثہ ثانی راڈ ٹوٹنے یا بریک فیل ہونے کی وجہ سے پیش آیا. (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ نومبر ، ۱۰).

--- ڈالنا محاورہ.
مصیبت ڈالنا ، آفت نازل کرنا. پھولوں پہ عجب حادثہ تقدیر نے ڈالا. (۱۸۷۴ ، انیس (نوراللغات).

حادَّہ (شد د بفت) صف.
۱. **تنگ ، سکڑا ہوا ، وسیع کی ضد ، چھوٹا ، (اقلیدس) قائمہ (زاویہ) سے چھوٹا.** جو دونوں زاویے کم و بیش ہوں تو جو فراخ ہے اس کو منفرجہ اور جو تنگ ہے اس کو حادہ کہیں گے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۹۵). آپ ہندسی عمل میں اسے منفرجہ ، حادہ یا کسی اور قسم کا مثلث نہیں سمجھتے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۲۲۴). ۲. رک : **حاد.** اس لیے ج (زاویہ) کی دو قیمتیں ہیں ایک حادہ اور ایک منفرجہ ... اس ج (زاویہ) کو حادہ ہونا چاہیے. (۱۹۳۶ ، علم مثلث مستوی ، ۲۸۲). [رک : حاد + ع : ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

حادی صف.
حدی (رک) کا گانے والا ، حدی خواں. اب دیکھنا یہ ہے کہ صدائے مذکور صدا بصحرا ثابت ہوتی ہے یا صدائے حادی. (۱۹۳۴ ، مقالات شروانی ، ۳۹۱). [ع : (ح د ا)].

حاذِق (کسر ذ) صف.
ہوشیار ، ماہر ، کامل ، فن اور تجربے میں کامل.
مجہ دیکھ کر حاذق کہیں اس درد کوں دارو نہیں
اما مُلّا نے یو بکیں ابچھر ستی اوچٹ ہوا
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۴۷).
سمجھتا ہوں میں اس کوں دل کا طبیب
ملیا حاذق ایسا بڑے منج نصیب
(۱۶۳۸ ، مرآۃ الحشر ، ۱۳).
کہنے لگا سن کے وہ حاذق طبیب
مجھکو یہی کام ہے ہے مدام
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۱۷). انشا کے والد ... ایک حاذق طبیب ، خوش بیان شاعر اور مرد میدان تھے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۰۵). [ع : (ح ذ ق)].

--- الْمُلک (--- ضم ق ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، سک ل) امذ.
ایک خطاب جو غیر منقسم ہندوستان میں حکومت کی طرف سے مشہور اور ماہر اطبّا کو دیا جاتا تھا. یہ نظم حکیم عبدالمجید خان صاحب کے عطائے خطاب حاذق الملک کی تقریب پر ... پڑھی گئی. (۱۸۹۸ ، نظم بے نظیر ، ۱۱۵).

حاذق الملک اس خطابِ فرخ و مسعود پر
ایک عالم آپ کو دیتا مبارک باد ہے
(۱۹۰۸ ، کلیاتِ نظم حالی ، ۵۳). [حاذق + رک : ال(۱) + ملک (رک)].

---ِ دَوراں کسِ اضا(---و لین) صف.
اپنے زمانے کا ماہرِ فن (طبیب). نامور معالج ، مشہورِ زمانہ ماہرفن. اس کو لوگ ... حاذق دوراں اور مسیحائے زماں کہتے تھے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰). [حاذق + دوراں (رک)].

حاذِقانہ (کس ذ ، فت ن) صف.
ماہرانہ ، کمالِ مہارت کے ساتھ ، مکمل فنکاری کے ساتھ. وہ اس زمانے کے نامور طبیب انتونیوس مسا کی حاذقانہ تدبیر سے تندرست ہو گیا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما ، ۷۲). [رک : حاذق + انہ ، لاحقۂ صفت].

حار صف.
۱. بہت گرم ، سخت تپتا ہوا ، شدید تپش رکھنے والا.
سکل بھویں جو دستی اتھی حار کے
جنے خار اس خنجراں سار کے
(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، صنعتی ، ۳۶). تڑپ تڑپ کر سب جان دیں گے کہ نوع ان کی از بس حار مزاج ہوتی ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۶۸). یہ حیوانات حار (سخت گرم) فضا کو بھی برداشت نہیں کر سکتے. (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۲۳). **۲. گرم تاثیر رکھنے والا ، حرارت اور حدّت پیدا کرنے والا.** حار چیزوں کے ذریعے سے اس کی رطوبت کو جلا دیا جاتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۱۱). **۳. حرارت زدہ ، تپیدہ ، گرم ، تپتا ہوا.**
آخر جلا جلا کے تپِ حارِ عشق نے
شعلہ جگر کو سینے کو مجمر بنا دیا
(۱۸۷۰ ، دیوان واسطی ، ۱ : ۳۹). انسان دوسرے جسم کو چھونے کے بعد ... اگر گرم محسوس کرتا ہے تو اسے حار کہتا ہے. (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۴۳). **۴. مشکل ، سخت ، تکلیف دہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ع : (ح ر ر)].

---ِ یابِس (--- کس ب) صف.
گرم و خشک ، جس کا مزاج گرم و خشک ہو (انسان ، دوا یا غذا).
کیونکہ یہ حار یابس ہے اور یہ بارد یابس ہے یبوست میں دونوں جمع ہیں. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۳۵). میری ناقص رائے میں آپ کا مزاج مبارک صفراوی اور حاریابس ہے. (۱۹۷۴ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۳۰۸). [حار + یابِس (رک)].

حارِث (کس ر) امذ.
کسان ، کاشتکار ، کھیتی باڑی کرنے والا.
جسم مزرع ہے روح حارث ہے   جسم میراث ، روح وارث ہے
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۳۶). [ع : (ح ر ث)].

حارِثہ (کس ر ، فت ث) امذ.
ایک فرقہ جس کا تعلق امامیہ سے ہے اور اس کے بانی کا نام اسحاق بن زید بن حارث انصاری ہے. (ماخوذ : فرقے اور مسالک ، ۱۳۱). [ع : حارث (عَلَم) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

حارِج (کس ر) صف.
رکاوٹ ڈالنے والا ، خلل انداز ، مزاحم ، مانع.
وہ سب مصنوع وہ ان کا ہے صانع
صناعت میں کوئی حارج نہ مانع
(۱۸۵۵ ، ریاض المسلمین ، ۱۱). دن کا کھانا طبیعت میں گرانی پیدا کرتا ہے اور یہ گرانی روزانہ کے کام میں حارج ہوتی ہے. (۱۹۸۰ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۷۵). [ع : (ح ر ج)].

حارِس (کس ر) صف.
رکھوالا ، چوکیدار ، محافظ ، نگہبان.
تو شیر ہے دلاور حارس کنے غضنفر
مج پر رحم کرم کر یا مظہرالعجائب
(۱۶۸۶ ، دیوان معظم (ق) ، ۳۳). دروازے کو آراستہ کرنا اور اس پر حارس و چوکیدار معین کرنا ... توزک بادشاہی کے مطابق تھا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰).
لکھیے اس کو حارسِ شرعِ مبیں عبدالعزیز
کہیے اس کو حامئ دینِ مبیں ابنِ سعود
(۱۹۲۸ ، بہارستان ، ۳۴۹).
یہ اندھیر یہ غدر یہ انتشار   کہ حارس ہی اَغلاقنابکسیروں
(۱۹۶۹ ، مزمور میرمغنی ، ۱۴). [ع : (ح ر س)].

حارِص (کس ر) صف.
حریص ، لالچی.
مخنث طالبِ دنیا ستم کار   مونث خواہش و حارص طمع دار
(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، موہن ، ۲۵۷).
حارص چھٹے نہ دامِ حلاوت سے حرص کے
پرواز ہو مگس سے نہ طعمِ شکر کے وقت
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۰۹).
حروفِ سکّہ اک اندرز ہے پردے میں حارص کو
تبسّم ریز گویا حرص پر ہے نقش درہم کا
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۱۴). [ع : (ح ر ص)].

حارِصَہ (کس ر ، فت ص) امذ.
وہ چوٹ جس سے کھال پھٹ جائے ، کھرونچ. حارصہ یعنی کھرونچا جس سے کھال فقط چھل جاوے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۱۴). [ع : (ح ر ص)].

حارِق (کس ر) صف.
جلتا ہُوا ، سوزاں.
ضد شے کا عین شے ہے پس اس اعتبار سے
حارق علیحدہ ہے نہ غروق علیحدہ
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۹۲). [ع : (ح ر ق)].

حارُو نی (و مع) صف.
شریر ، **نافرمان** ، سرکش. اس موئے حارو نی نے میری بات کبھی نہیں مانی. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۸). [ع : حَرُون - سرکش خچر یا گھوڑا ، سے مئورّد].

حارَّہ (شد ر بفت) صف مث.
رک : حار. حاصلات بھی اس میں ہر قسم کے کہیں بطور بلادِ حارہ اور کہیں مثل سطح برفیدہ کے پیدا ہوتے ہیں. (۱۸۷۱ ، رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۳۸). ظاہر ہے کہ ممالکِ حارہ کے رہنے والے وحشی اقوام میں مردوں کی طرح عورتیں بھی بالکل آزاد اور مستقل ہیں. (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، مسلمان عورت ، ۳۸). [رک : حار + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث].

ــــۂ یابِسَہ کس صفت (ـــ کس ب ، فت س) صف مث.
رک : حار یابس. غلیظ آوازیں ... کیموسات حارہ یابسہ کے مزاج اخلاط میں رطوبت پیدا کرتی ہیں. (؟ ، ہندوستانی موسیقی ، ۶۸). [رک : حار یابس + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث و جمع].

حارِّی (شد ر) صف.
منطقۂ حارّہ کا ، **گرم ملکوں کا** ، **گرم خِطّے کا**. حاری اور ذیل حاری سمندروں میں ... ہواؤں کے دھارے کا غالب رُخ قطبین سے خطِ استوا کی طرف ہوتا ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۲۷). [رک : حار + ی ، لاحقۂ نسبت].

حارِیَہ (کس ر ، فت ی) امذ.
ایک سانپ ، اس میں اتنا زہر بھرا ہوتا ہے کہ جتنا پرانا پڑتا جاتا ہے اتنا ہی اس کے جسم میں نقصان آتا جاتا ہے کیونکہ اس کے زہر کی تیزی اس کے گوشت کو کھلاتی ہے اس لیے اس کو حاریہ کہتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۰۳). [رک : حار].

حازِم (کس ز) صف.
محتاط ، **عقلمند** ، **زِیرک** ، **دانا**. پہیلیوں میں ... دوسری (پہیلی) حازم یعنی صاحب احتیاط اور تیسری کم عقل. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۰۳).

بجاں عَزُوم و مُصَمِّم ، بدلِ اُخُوتَقِہ
حلیم و عازم و حازم ، مقاوم و مِحْتَشِم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۲۰). [ع : (ح ز م)].

حاسِب (کس س) صف.
حساب لینے والا ، **شُمار کرنے والا** ، **کمپیوٹر**. حاسب مشینیں کاڑیوں کی درجہ بندی کر دیتی ہیں اور ان کو الگ کر دیتی ہیں. (۱۹۶۷ ، برقیات ، ۸۵). درختوں کی افزائش کی پیش گوئی کے لیے حاسبوں کو استعمال کیا جانے والا ہے. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، دسمبر ، ۷۶). [ع : (ح س ب)].

حاسِد (کس س) صف.
حسد کرنے والا ، **کسی کی نعمت یا دولت وغیرہ سے جلنے والا ؛ بدخواہ** ، **دشمن**.

سزاوارِ تحسیں ہے ہو شعر آج
نہ کوئی رکھ سکے بات حاسد کے باج

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۴۰).

کیوں کر وہ کرے سلوک ہم سے
خاطر ہے عزیز حاسدوں کی

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۸۱). مرد پیر نے قضا پائی ... تو ان دونوں حاسد بھائیوں نے فساد کیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۷۳). ان کے چند دشمن حاسد اور نکتہ چیں بھی پیدا ہو گئے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۶۳). [ع : (ح س د)].

ــــ کا مُنْھ کالا فقرہ.
حاسد ہمیشہ بے عزت رہتا ہے (جامع اللغات).

حاسِدَہ (کس س ، فت د) صف مث.
رک : حاسد ، **حسد کرنے والی**.

بکاریں مجھے یادِرُوکَ الشّباب   مری حاسدہ ہر زنِ خیز بُون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۲۱۰). [رک : حاسد + ع : ہ ، لاحقۂ تانیث].

حاسِر (کس س) صف.
ننگا ، **بےلباس** ، **بِلازِرہ** ، **خود یا سپر** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج). [ع : (ح س ر)].

حاسَّہ (شد س بفت) امذ.
احساس کی قوت ، **حواسِ خمسہ میں سے کوئی ایک حس**. دونوں سوراخ ناک کے کھول دیے اور اس کے اندر حاسّۂ شم یعنی سونگھنے کا رکھا. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۹). ذوق اور سماع کا حاسہ بھی عورت سے مرد کا زیادہ قوی ہے. (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام)، مسلمان عورت ، ۳۴). [ع : (ح س س)].

ــــۂ عامَّہ کس صف (ـــ شد م بفت) امذ.
عقلِ سلیم ، **سمجھ** (**روزمرّہ کے معمولات کی**) (جامع اللغات). [حاسہ + عامّہ (رک)].

حاسِّی (شد س) صف.
حاسہ (رک) **سے متعلق یا منسوب**. چیونٹی کے لگاتار کاٹنے سے جو ردعمل پیدا ہوتا ہے ... یہ اسی حاسی کیفیت کو بیدار کر دیتا ہے جسے تکلیف کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس ، ۷۶). [رک : حاسہ + ی ، لاحقۂ نسبت].

حاشَ (سکن نیز فت ش) کلمۂ فجائیہ.
۱. **حاشا** (رک) **کی تخفیف**. حاش کہ میں اس بات کا گمان کرتا ہوں. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۱۱۶). ۲. **برائے استثنا** ؛ **علاوہ** ، **سوائے** ، **ماسوائے** (جامع اللغات). [رک : حاشا].

ــــ لِلّٰہ (ـــ کس ل ، شد ل بمد) کلمۂ فجائیہ.

رک : حاشاللہ.

ناقص کمال تیرا مدحت تمام کامل
کہنے کو حاش للہ ہووے جدیر صاحب

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۷).

محمدؐ ایسے کب ہیں حاش للّٰہ
کہ دم بھر ہوئیں وہ راغب عن اللہ

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۸۰).

ہر خاش مجھے کس سے حاش للّٰہ
سُن اِنّی لا اقولُ اِلّا حقّا

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۲). [حاش + ع : ل - برائے (رک) + اللہ (رک)].

حاشا (۱) کلمۂ فجائیہ. (الف) قسم (انکاری).

۱. ہرگز نہیں.

ہم تو حاشا نہیں کسی سے بُرے
کوئی ہم سے بھلا نہیں تو نہ ہو

(۱۷۵۶ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۴).

کس طرح حکم بھائی کا دل سے بھلاؤں گی
تُربت کو اس کی چھوڑ کے حاشا نہ جاؤں گی

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترماتم ، ۹ : ۱۶۰). محفوظ نے قسمیہ کہا حاشا ہمیں اس حال سے مطلق آگاہی نہیں. (۱۹۳۲ ، مضامین فرحت ، ۴ : ۲۷۹). **۲. دُور پار ، خدا نہ کرے ، خدا نخواستہ.** کلیلہ نے کہا حاشا کہ میں بار دیگر تجھ سے صحبت رکھوں. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۳۰). جو کتابیں میں لکھ کر شائع کرتا ہوں حاشا کہ ان میں کفر و ضلالت ہو. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۷۵). (ب) حرفِ استثنا. **مگر ، سوا** (فرہنگ آصفیہ). [ع : (ح ش ی)].

---ثُمَّ حاشا (---ضم ث ، شد م بفت) کلمۂ فجائیہ.
ہرگز نہیں ، ہرگز ہرگز نہیں. حاشا ثم حاشا اگر یہ غزل میری ہو. (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۲۳۹). حاشا ثم حاشا یہ اسلامی تصوف نہیں. (۱۹۲۳ ، تصوف اسلام ، ۳). [حاشا + ثم (رک) + حاشا].

---رَحْمان (---فت خف ر ، سک ح) کلمۂ فجائیہ.
رک : حاشا للہ (فرہنگ آصفیہ). [حاشا + رحمان ، رحمن (رک)].

---کَ/لَکَ (---فت ک/فت ل ، فت ک) کلمۂ فجائیہ.
تم سے دور ، دور پار (جامع اللغات). [حاشا + ع : کَ (ضمیر مخاطب مذ کر) / ع : لک - تیرے لیے].

---کَلّا (---فت ک ، شد ل) کلمۂ فجائیہ.
رک : حاشا و کلّا.

جب کہ میں دیکھتا ہوں اوروں کو
حاشا کلّا گھمنڈ اگر مجھے ہو

(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۱۰۵).

کہتے ہیں شرع محمدؐ کا تو کیا منکر ہے
شرع کیوں ایسی ہوئی تھی کبھی حاشا کلّا

(۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۷۱). [حاشا + کلّا (رک)].

---لِلّٰہ (---کس ل ، شد ل بمد) کلمۂ فجائیہ.
رک : حاشا (۱) (الف).

میں کہا اسکوں کہ ہرگز میں لدھی
حاشاللہ دیکھیا ہے نیں لدھی

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۲۷۱). حاشاللہ یا نبیّ اللہ ہم نے ہرگز آپ کے فرزند نورالعین کو تکلیف نہیں دی ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۲۲).

کام رُکتا نہیں پروین کوئی حاشاللّٰہ
غیب سے آپ پہونچ جاتی ہے امداد مجھے

(۱۹۱۳ ، دیوان پروین ، ۱۳۶). [حاشا + ع : لہ - برائے + اللہ (رک)].

---وَ کَلّا (---فت و ، ک ، شد ل) کلمۂ فجائیہ.
۱. رک : حاشا (۱) (الف) جس کی یہ تاکید ہے. حاشا و کلا میری غرض اس تقریر سے ان مدرسوں کی ہجو کرنا نہیں ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۲۶). حاشا و کلا جو میں نے صلاح الدین سے ٹکٹ زدہ لفافہ بھیجنے کو کہا ہو. (۱۹۳۳ ، مکتوبات عبدالحق ، ۲۵۲). **۲. خدا اس سے بچائے ، کسی بری بات پر تعجب ظاہر کرنے کے لیے بھی بولا جاتا ہے.** حاشا و کلا اس سے بڑھ کر ہوشیاری کیا ہو گی. (۱۸۱۳ ، ام الائمہ ، ۷۶). حاشا و کلا یہ تو بڑا بھاری بہتان ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵۶۲). [حاشا + و (عطف) + کلّا (رک)].

حاشا (۲) امذ.
(طب) **۱. ایک پہاڑی پودینا جس کا پودا تخمیناً ایک بالشت ، شاخیں باریک ، پتے چھوٹے جن پر روئی کی مانند باریک رُواں چسپاں اور پھول بنفشئی ہوتے ہیں ، اس کے پتے مصالحے کے طور پر بھی استعمال ہوتے ہیں** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۲ ؛ جامع اللغات). **۲. عفونت و گندگی دُور کرنے والی دوا.** حاشا ایک دافع تعفن دوا ہے اور اکثر امراض جلدی میں بطور دافع تعفن مستعمل ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶۶). [ع : حاشاۃ (علَم)].

حاشتی (فت ش) امث.
رک : حاجتی (ب). لوگ اپنے اپنے ساتھ حاشتیاں اور بوتلیں اسی واسطے لیکر چلے تھے کیونکہ وہاں سے نہ اٹھ سکتے تھے اور نہ کہیں حاجتوں سے فارغ ہونے کی جگہ ہی تھی. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۳۳۶). [حاجتی (رک) کا ایک تلفظ].

حاشِر (کس ش) امذ.
۱. جمع کرنے والا ، پیغمبر صلعم کا ایک نام. آنحضرتؐ نے فرمایا کہ میرے پانچ نام ہیں میں محمد ہوں احمد ہوں ... حاشر ہوں کہ خدا میرے پیچھے سب کو جمع کرے گا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۷۸۵).

تو حاشر بھی عاقب بھی شاہِ زمن بھی
ترے گِرد سارا جہاں گھومتا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۴۹). **۲. حشر سے نِسبت رکھنے والا.** حشر میں مجھ کو حاشر کہیں گے کہ زمانہ اُمت میری کا حشر سے متصل ہے. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵). [ع : (ح ش ر)].

حاشِک (کس ش) امذ.
کھجور کا درخت جس میں بہت پھل آئیں. جس درخت خرما کے پھل زیادہ آتے ہیں اس کو اہلِ عرب نے حاشک کہا. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۵۷). [ع : (ح ش ک)].

حاشِیائی (کس ش) صف.
۱. حاشیہ (رک) سے منسوب یا متعلق ، حاشیے کا ، بطور حاشیہ لکھا ہوا. ان کے حاشیائی نوٹ کے سامنے علمائے فن کی تمام تصانیف کو بے معنی قرار دینا کسی طرح درست نہیں ہے. (۱۹۵۸ ، تحقیق و تنقید ، ۱۶۰). **۲. کنارے کا ، کنارے پر واقع.** ولید ہمیں ایک حاشیائی ہوٹل بنام سیمارا میز میں لے گئے۔ جس پر کسی خانقاہ کا گمان ہوتا تھا. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۵۳). [رک : حاشیہ + ا : ئی ، لاحقۂ نسبت].

---شَرْح (---فت ش ، سک ر) امث.
حاشیے پر لکھی ہوئی تشریح یا توضیح ، انگ : Marginal Notes. (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۷۶). [رک : حاشیائی + شرح (رک)]

حاشِیَہ (کس ش ، فت ی) امذ.
۱. کپڑے یا کاغذ وغیرہ کے کنارے کی پٹّی یا چھپے ہوئے صفحے ، ورق یا سطح کے چاروں طرف چھوڑی ہوئی سادہ جگہ.

بھی کرتا تھا اسوقت وہ کی دعا
میں یہاں حاشیہ پر اسے کچھ لکھا

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۸۶). شاگرد (جن میں اکثر امیر زادے شرفا ہوتے تھے) باادب بچھونے کے حاشیہ پر بیٹھتے جاتے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۵۰). اس بیان کو اس صفحے کے حاشیہ پر درج فرمالیں. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ۲۶). مہر کے حاشیے پر گزشتہ سلاطین مغلیہ کے نام تحریر ہیں. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۳). **۲. متن کتاب کے کسی حصّے سے متعلق شرح ، یادداشت یا نوٹ جو کتاب میں اس کے حاشیے پر یا کسی اور جگہ درج کیا جائے ، فُٹ نوٹ.**

ہو خط کا حاشیہ گرچہ ولی ہے مختصر لیکن
مطوّل کے معانی کا تمامی مدّعا دستا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴).

تری چشمِ سخن داں پر نہیں سطریں یہ پلکوں کی
نظر آتا ہے ہم کو حاشیہ شرحِ مقاصد کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۰). ابتلا نے دیکھا ... کتاب کے متن اور حاشیے میں بڑا فرق ہے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۱۶). **۳. بیل بُوٹے ، جدول یا گوٹ جو کپڑے یا قالین وغیرہ کے کناروں پر ہو.** ایک دفعہ چادر اوڑھ کر نماز ادا فرمائی ، جس میں دونوں طرف حاشیے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۵۵). **۴. کسی عمارت کی دیواروں سے ملحق یا فرش کے چوطرفہ بنی ہوئی پٹی.** صحن کے دوسری طرف ... حاشیے اور ستونوں کے نقش بنے ہوئے تھے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۲۶). **۵. درختوں یا جھاڑیوں کی باڑھ جو باغوں کے اردگرد ان کی حفاظت کے لیے لگائی جاتی ہے.**

بیٹھے ہے کنارے ہی اس گل کے فرش پر
اس بوستاں کے واسطے ہم حاشیے ہوئے

(۱۸۵۲ ، کلیات منیر ، ۲ : ۳۲۱). ف : ہونا ، دینا. **۶. کسی بات میں اپنی طرف سے اضافہ ، نقلِ قول کے موقع پر مبالغہ آرائی.**

لکھا تھا یار کو تو میں نے خط صاف
رقیبوں کے یہ اوس پر حاشیے ہیں

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۴۱). حضرت عمر نے کہا کہ مجھے یقین کامل ہے کہ یہ منافقوں کا حاشیہ ہے اور ام المومنین اس الزام سے پاک ہیں. (۱۹۱۸ ، اُمت کی مائیں ، ۷۵). **۷. (سائنس) سورج کی فضا کی سب سے اوپری تہ** (روشنی کیا ہے ، ۱۴). **۸. (ریاضی) کسی عدد کے اوّل یا آخر کا عدد.** عدد وہ چیز ہے کہ اپنے مجموعۂ حاشیین کا نصف ہو چنانچہ پانچ کہ اس کا حاشیہ اوّل چار ہے اور حاشیہ دوم چھے. (۱۸۵۶ ، مجموعۂ فوائد الصبیان ، ۱۱). **۹. شرح کی شرح** (نوراللغات). **۱۰. کنارہ ، سرحد ، سِرا ، چوطرفہ پٹی.** کھیت کے حاشیوں پر لوبیا کہ جس کو رونسا بھی کہتے ہیں بویا جاتا ہے. (۱۸۷۲ ، اخبار مفید عام ، یکم ستمبر ، ۴). اگر آپ کا ہوٹل جنت کے مرکز کے بجائے جنت کے حاشیے پر واقع ہو تو آپ کو اعتراض تو نہیں ہوگا. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۵۳). [ع : (ح ش ا) ؛ (ح ش ش ی)].

---آرائی امث.
کسی بات کے بیان میں حقیقت کے خلاف اپنی طرف سے اضافہ یا رنگ آمیزی. غالب پر حاشیہ آرائی کرنے والے فارسی لٹریچر کو ... پس پشت ڈال دیتے ہیں. (۱۹۳۴ ، غالب شکن ، ۱۷). رات کو خان صاحب کے ہاں محفل آراستہ ہوئی اور شیخا کی پارٹی کے ذکر چھڑ گئے حاشیہ نشینوں نے حاشیہ آرائیاں شروع کیں. (۱۹۵۴ ، پیرنابالغ ، ۵۶). ف : کرنا ، ہونا. [حاشیہ + ف : آرا ، آراستن ـ سجانا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسم مصدر].

---باندْھنا محاورہ.
(عور) **بات کو بڑھا چڑھا کے بیان کرنا** (مہذب اللغات).

---بَرْدار (---فت ب ، سک ر) امذ.
حاضر باش ، حالی موالی ، درباری ، نوکر چاکر ، حاشیہ نشین.

جم اس کے حاشیہ بردار حبشی و رومی
جم اس کے حلقہ بگوش ازبکی و ترک و مغل

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۷). اس فیصلے نے خدیو کے حاشیہ برداروں میں سخت غیظ و غضب پیدا کر دیا. (۱۹۱۸ ، مسئلہ شرقیہ ، ۱۲۱). تم جیسے سرکاری حاشیہ برداروں نے صیہونیوں سے

زیادہ فلسطینیوں پر جبر و ستم کئے ہیں۔ (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۸۶)۔ [حاشیہ + ف : بردار ، برداشتن ـ اٹھانا]۔

---بَنانا ف م ؛ محاورہ۔
رومال اور چادر وغیرہ کے کناروں پر بیل بوٹے کاڑھے جانا ؛ عمارتوں پر نقش و نگار بنانا. ان کے سرے پر خوشنما کنگوروں کا حاشیہ بنا دیا ہے۔ (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۱۰۳)۔

---بوس (---و مج) امذ۔
خوشامدی ، حاشیہ نشین. سید علی امام کو سب چاہتے ہیں لیکن حاشیہ بوسان بارگہ ... سخت مخالف ہیں۔ (۱۹۱۳ ، مکاتیبِ شبلی ، ۱ : ۲۸۷)۔ [حاشیہ + ف : بوس ، بوسیدن ـ چومنا]۔

---بوسی (---و مج) امث۔
حاشیہ نشینی ، خوشامد. ہر روز نعمت ہم کلامی حاشیہ بوسی بساط گرامی۔ (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵)۔ [حاشیہ + بوس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---پَر حاشیَہ چَڑھانا محاورہ۔
اپنی طرف سے کسی اضافہ کی ہوئی بات میں اور اضافہ کرنا ، کسی بات کو مزید بڑھا چڑھا کر بیان کرنا. یہ بات وزیروں کبیروں نے اخذ کر لی اور اس معاملہ کو خوب رنگ آمیزی سے بڑھایا ، حاشیہ پر حاشیہ چڑھایا۔ (۱۹۲۴ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۴۵)۔

---چَڑھانا محاورہ۔
۱. **متنِ کتاب کی تشریح توضیح یا تنقید وغیرہ کے لیے نوٹ لکھنا.** جو کچھ مسٹر گبن صاحب نے لکھا حاشیہ چڑھانے کے قابل ہے۔ (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲۴۸)۔ ولی کا کلیات ایم گارسن ڈی تیسی نے ... پیرس میں طبع کرایا تھا اور اس کے بے نظیر اشعار پر حاشیے بھی چڑھائے ہیں۔ (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۱۷)۔ ۲. **کسی کے کلام کی تفسیر بالرائے کرنا ، ذاتی غرض کے تحت کسی کی بات کا مطلب کچھ سے کچھ بیان کرنا.** ہمارے دوستوں کے نزدیک اللہ کے حکموں کی کچھ قدر نہ رہی اس کے فرض و واجب پر بھی حاشیہ چڑھایا۔ (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، ۲۰)۔ انھوں نے بھی ... اس پر حاشیہ چڑھایا کہ صور میں بقدر تعداد ارواحوں کے چھید ہیں جیسے بانسلی میں ہوتے ہیں۔ (۱۸۹۸ ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۵۴)۔ ۳. **اصل کی زیبائش کے لیے اس میں کچھ اضافہ کرنا.** خدا نے تم کو چھرا دیا ہے تم اس پہ حاشیے چڑھاتی ہو۔ (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، اسراؤعلی ، ۴۵)۔ ۴. **گوٹ لگانا ، نئے سرے سے سنجاف چڑھانا** (نوراللغات)۔ ۵. **کسی بات کو حقیقت کے خلاف اضافہ کرکے بیان کرنا ، اپنی طرف سے کسی بات میں نمک مرچ لگانا ، مبالغہ آمیزی کرنا.** ادھر ذرا سی سن گن کسی کی کان میں پہنچی اوس نے مناسبات کو ملا کر اور حاشیے چڑھا کر دوسرے سے بیان کیا۔ (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۲۱۵)۔ تم نے جو مجھ سے کہا ہے سب حرف بحرف کہہ دینا ... مگر دیکھو اتنا حاشیہ اور چڑھانا کہ میں تو دیر تک بیٹھتی ، اچھی طرح پگھلاتی ، باتوں میں لگاتی۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۸۳)۔

حاشیے کیا کیا چڑھاتے ہیں قفس میں زندہ دل
مردہ دل کہتے ہیں بے معنی ہے فرمانِ بہار
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۳۹)۔

---چَڑھنا محاورہ۔
حاشیہ چڑھانا (رک) کا لازم.

تہمتِ بد سے بچو روئے کتابی والو !
حاشیے چڑھتے ہیں اس دور میں قرآنوں پر
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۴۰)۔

سمجھی گئی جنوں کی زٹل سرگزشتِ عشق
کیا حاشیہ چڑھا ہے مری داستان پر
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۷۲)۔

---چھوڑنا محاورہ۔
سطح کے چاروں کناروں یا کسی کنارے کو تحریر یا نقش و نگار وغیرہ کے لیے یا ویسے ہی خالی چھوڑنا ، خالی جگہ چھوڑ کر لکھنا. خط کے ہر صفحے پر اوپر نیچے کافی حاشیہ چھوڑنا ضرور ہے۔ (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۴)۔

ترے رُخ پہ چاند بھی درج ہے ترا اس میں کونسا حرج ہے
تو اگر یہ حاشیہ چھوڑ دے تو اگر یہ بال سمیٹ لے
(۱۹۸۵ ، پیڑ اور پتے ، ۱۲۴)۔

---ٔ خَیال میں آنا محاورہ۔
وہم و گمان میں آنا ، یاد آنا ، ذہن میں آنا (عموماً نفی میں مستعمل). اپنی طبیعت اور قلم کے زور سے وہ بات دکھائی کہ کسی کے حاشیۂ خیال میں نہ آئی۔ (۱۸۹۵ ، چمن تاریخ ، ۵۵)۔ ایک جاہل بالغ کے حاشیۂ خیال میں بھی نہیں آ سکتا۔ (۱۹۳۲ ، روح تہذیب ، ۳۴)۔

---ٔ خَیال میں گُزَرنا محاورہ۔
رک : حاشیۂ خیال میں آنا (عموماً بطور نفی مستعمل). حضرت یہ بات میرے حاشیۂ خیال میں بھی نہیں گزری۔ (۱۸۳۳ ، ستۂ شمسیہ ، ۴ : ۱۲۵)۔ کوئی ایسا ٹرسٹی نہیں ہے جس کے حاشیۂ خیال میں بھی سید محمود کی علحدگی کا خیال گزرتا۔ (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۲۱۶)۔

---ٔ خَیال میں ہونا محاورہ۔
وہم و گمان میں ہونا ، ذہن میں ہونا (عموماً بطور نفی مستعمل). یہ بات میرے حاشیۂ خیال میں بھی نہ تھی کہ یہ رنجش اتنی بڑھ سکتی ہے۔ (۱۹۵۴ ، گلکدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۳۶۴)۔ میرے حاشیۂ خیال میں بھی نہ تھا کہ میں کوریا کے بارے میں اپنے محسوسات قلمبند کروں گا۔ (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۳۱)۔

---(حاشیے) دار صف۔
۱. **کناروں والا ، جس میں حاشیہ ہو.** حاشیہ دار گڑھوں کے منظروں

کے اختلاف کا سبب یہ ہے کہ سانس نالیاں چہار جانبی ہوتی ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۹۳۳). ۲. جس کے کنارے پر شرح لکھی ہو ؛ گوٹ دار ، سنجاف لگا ہوا ، جس کے کنارے پر بیل بوٹے بنے ہوں (جامع اللغات). [حاشیہ + ف : دار، داشتن - رکھنا].

---دان صف.
کسی کلام کی تشریح سے واقف ، شرح جاننے والا.

رخ نے قرآں کا سبق پہلے دیا عالم کو
بے سخن حاشیہ داں خط نے کیا عالم کو

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترماتم ، ۲ : ۱۳۶). [حاشیہ + ف : دان ، دانستن - جاننا].

---(حاشیے) کا گواہ (---فت گ) امذ.
وہ گواہ جو کسی دستاویز کے حاشیہ پر اپنا نام درج کرتا ہے ، وہ شخص جو کسی دستاویز پر گواہی کے دستخط کرے (نوراللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری).

--- کرنا محاورہ.
نگ پر حرف کھودنے سے قبل کناروں پر جدول بنانا (اپ و ، م : ۱۷۶).

---گُنبد (---ضم گ ، سک م بشکل ن ، فت ب) امذ.
(معماری) گنبد کی چُنائی کا نچلا حصہ جو ایک مقررہ حد تک استوار یعنی سیدھا اٹھواں (عمودی) چُنا جاتا ہے ، پیٹا بُرج (اپ و ، ۱ : ۱۲۶). [حاشیہ + ف : گنبد (رک)].

---لِکھنا ف م ؛ محاورہ.
۱. رک : حاشیہ چڑھانا.

تیر سے ماتھے پہ کر دیجے نشان
حاشیہ لکھیے خط تقدیر پر

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۹۳).

کہیں اب ہم کچھ ایسے شعر مرزا جس میں جدت ہو
کہاں تک حاشیے لکھا کریں غالب کے دیواں پر

(۱۹۳۱ ، رُسوا (مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۱۱۷)). ۲. سبقت لے جانا ، اضافہ کرنا.

سخت جانی پر لکھا دورانِ سر نے حاشیہ
کاسۂ سر بھی مجھے سنگِ فلاخن ہو گیا

(۱۸۹۲ ، شعور (نوراللغات)).

---لگانا محاورہ.
۱. رک : حاشیہ چڑھانا معنی نمبر۲. اس قول پر اپنی طرف سے زیادہ حاشیے لگانے کہ آسمان پر فرشتے رہتے ہیں اس لیے ضرور ہے کہ وہ سخت مصلت ہو کہ فرشتے اس کی تک ... حس سر ... ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۰۸). اس واقعے کی خبر چھپی رہنے والی نہ تھی پیڈکلرک صاحب کو حاشیہ لگانے کا خوب موقع ملا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۰). ۲. رک : حاشیہ چڑھانا معنی نمبر۳.

دور عالم کے دوشالے کو ملی ہرگز نہ زیبائش
لگایا حاشیہ جب تک نہ اس میں اس کی مسند کا

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۹).

---موڑنا ف م ؛ محاورہ.
کاغذ کا کنارا موڑنا تا کہ نوٹ کے طور پر کچھ لکھنے کی جگہ باقی رہے اور خط خوبصورت لگے ، کاغذ کو موڑ کر حاشیہ چھوڑنا. اب حاشیہ موڑنے کا دستور جاتا رہا صرف بائیں طرف تھوڑا سا حاشیہ چھوڑ کر لکھنا شروع کر دیتے ہیں. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۳).

---نِشین (--- کس نیز فت ن ، ی مع) صف.
حاضر باش ، درباری ، مصاحب ، شریک صحبت ، پاس بیٹھنے والا ، خوشامدی. انہیں ناشد نی حاشیہ نشینوں کے تو یہ سارے کانٹے بونے ہوئے ہیں. (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۸۰). ابوالفضل آیت الکرسی کی تفسیر نذر لایا اور حاشیہ نشینوں میں بٹھایا گیا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۶۱). ۲. وہ شخص جسے کسی صحبت میں کناروں پر بیٹھنے کی جگہ ملے یا دی جائے ، شریکِ مجلس. کسی نے عرضی لکھی کہ ... حاشیہ نشینان بساط ظرافت میں ہمیں بھی جگہ عنایت ہو فوراً قبول ہوئی. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۵۰ : ۶). [حاشیہ + ف : نشین ، نشستن - بیٹھنا].

---نِشینانِ مَحکَمَہ (--- کس نیز فت ن ، ی مع ، کس ن ، فت خف م ، سک ح ، فت ک ، م) امذ ؛ ج.
اسیرانِ عدالت (جامع اللغات). [حاشیہ + نشین (رک) + ف : ان ، لاحقۂ جمع + محکمہ (رک)].

---نِشینی (--- کس نیز فت ن ، ی مع) امث.
حاشیہ نشین (رک) کا اسم کیفیت ؛ صحبت ، خدمت. شاعروں میں پیشہ وری کی روایت تو ضرور ملتی ہے اور اسکے معنی کبھی کبھی امرا کی حاشیہ نشینی اور وظیفہ خواری بھی ہوتے ہیں. (۱۹۶۳ ، نکتۂ راز ، ۲۱). [حاشیہ + نشین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نِگار (--- کس ن) صف.
حاشیہ لکھنے والا ، کتابوں پر جدول بنانے والا ؛ آرائش کرنیوالا ؛ رک : حاشیہ نگاری. [حاشیہ + ف : نگار ، نگاشتن - لکھنا].

---نِگاری (--- کس ن) امث.
حاشیہ لکھنا ، کتابوں وغیرہ کے حاشیے کی آرائش. مغل نقاشی کی ایک نمایاں خصوصیت پرتکلف حاشیہ نگاری بھی ہے. (۱۹۴۳ ، آجکل ، دہلی ، یکم جون ، ۷). [حاشیہ + ف : نگار ، نگاشتن - لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حاشِیَتی (کس ش ، فت ی) صف.

حاشیه (رک) سے منسوب یا متعلق ، حاشیے کا ، کنارے کا. سہوہ کے مرکزی اور حاشینی فاصلوں کا تفاوت نصف طول موج کے برابر ہو. (۱۹۳۹ ، طبیعی مناظر ، ۸۶). [رک : حاشیه + ئی ، لاحقۂ نسبت].

حاصِر (کس ص). (الف) صف مذ.
۱. **احاطه کرنے والا ، گھیرنے والا ، وہ باڑ یا چار دیواری وغیرہ جو کسی جگہ کو محدود کرے ، قابض ، قبضے میں رکھنے والا.** شہر کے گردا گرد بحر شمال اور مغرب کی طرف کے سوائے کئی وادی محیط و حاصر ہیں. (۱۸۷۰ ، رسالۂ علم جغرافیه ، ۳ : ۹۸). حالانکہ ان کے دونوں طرف دو حاصر (یعنی گھیرنے والے) موجود ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمة الاشراق ، ۱۳۱). اس تردید حاصر کے بعد میرے مجموعی احوال میں غور کر کے یہ سوچو کہ آیا مجھ کو جنون ہے یا نہیں. (۱۹۷۶ ، معارف القرآن ، ۷ : ۳۰۸). (ب) امذ. **بوریا ، چٹائی.**

ہور اس وقت لیٹا تھا حاصر اپر
اتھا اس کے پہلو ہو اس کا اثر

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۸۳). [ع : (ح ص ر)].

حاصِرَه (کس ص ، فت ر) صف مث.
حاصِر (رک) کی تانیث. حاصرۂ کُلیه کو ہم قضیۂ محیط کہتے ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمة الاشراق ، ۳۰). [رک : حاصر + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حاصِل (کس ص) امذ.
۱. **پیداوار (کھیتی کی).**

ہے عشق کے آنے کی خبر خرمنِ دل پر
پیغام لکھا برق نے حاصل کوں ہمارے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۷۲).

ایک سے ہے خرمنِ غم دانۂ اشک ایک سے
دیدہ و دل الغرض دونوں کا حاصل ایک ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۹).

فیض سے تیرے رہی وابستہ حاصل کی اُمید
تشنہ لب کھیتی نہ جائے ابرِ نیساں چھوڑ کر

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۷۷). ۲. **فائدہ ، نفع ، نتیجہ.** تنہائی میں دانا کوں بہوت حاصل ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۷).

طے شام تلک ہو گی کہیں آج کی منزل
رخصت کرو لوگوں کو بس اب رونے سے حاصل

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷). اب نسوے بہانے سے کیا حاصل. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۹). ۳. **ماحصل ، خلاصہ ، مقصد.** حاصل اس حکایت کا یہ ہے کہ بدبخت ذرا ہوش میں آ. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۷۸).

یہ ہے حاصل داستانِ دکن   کہ آصف ہے صاحب قرانِ دکن

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۰۷). ۴. (ریاضی) **وہ عدد یا رقم جو مختلف عددوں کی تقسیم ضرب جمع یا تفریق سے پیدا ہو.** ایک آنہ حاصل ہوا اب اس ایک آنہ کو آنوں میں جوڑو. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۹۵). ۵. **نتیجہ ، پھل.**

پراگندہ جوں زلف تھا دل مرا
پریشانی باج شے تھا حاصل مرا

(۱۶۳۹ ، خاورنامه (ق) ، ۷۵۲).

گرچہ غیر از نامرادی اب تلک حاصل نہیں
ایک دل تجھ لب ستی مقصود رکھتا ہے ہنوز

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۳).

مل گئے خاک میں دانے کی طرح آخر کار
کشتکاریِ محبت کا یہ حاصل دیکھا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۲).

اے مسلماں ملّتِ اسلام کا دل ہے یہ شہر
سینکڑوں صدیوں کی کشت و خوں کا حاصل ہے یہ شہر

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۵۷). ۶. **کسی چیز کا بقیه** (نوراللغات). ۷. **نقدی ، آمدنی ، وصول شدہ رقم.** ان سب کا حاصل دو کرور دام یعنی ۸۵ لاکھ روپیه ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۵). اوقاف کا حاصل پوری جماعت کے مفاد پر خرچ کر دیا جاتا ہے. (۱۹۳۲ ، مشاہدات ، سیماب ، ۲۳). [ع : (ح ص ل)].

---اِحْتِراق (--- کس ہمز ا ، سک ح ، کس ت) امذ.
سوختہ ، جلا ہوا ، جل جانے کے بعد کا بقیه ، جلنے کا نتیجہ. وہ حرارت ... حاصل احتراق کو دی جاتی ہے. (۱۹۴۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۳۶۴). [حاصل + احتراق (رک)].

---ُ الْاَمْر (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) م ف.
الغرض ، خلاصۂ کلام یہ کہ. حاصل الامر شہزادہ تو انتظار یار میں بیقراریاں کرتا ہے لیکن اب طرف ثانی کی کیفیت سنیئے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۴۰). [حاصل + رک : ال (۱) + امر (رک)].

---بازار/ بازاری امذ.
آمدنی جو کسی منڈی یا میلے کی دوکانوں سے بطور ٹیکس کے ہو (جامع اللغات). [حاصل + بازار/ بازاری (رک)].

---بِالْمَصْدَر (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ص ، فت د) امذ.
رک : حاصلِ مصدر. بعض الفاظ حاصل بالمصدر کے معنی بھی دے جاتے ہیں. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۳۸). [حاصل + ع : ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + مصدر (رک)].

---ِ تَصَوُّر کس اضا (---فت ت ، ص ، شد و بضم) امذ.
(منطق) **تصور کرنے کے عمل ، عمل کا نتیجہ.** فعلی تصور اور حاصل تصور میں فرق ہے. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۱ : ۲۰). [حاصل + تصور (رک)].

---ِ تَفاعُل کسرِ اضافت بلا اضا (---فت ت ، ضم ع) امذ.
(ریاضی) **تفاعل معنی نمبر ۲ (رک) کا نتیجہ یا اثر.** اکثر قابلِ ملاپ تفاعلوں اور ان کے حاصل تفاعل کو تکون کے اضلاع سے ظاہر کر کے آسان بنایا جاسکتا ہے. (۱۹۶۹ ، نظریۂ سیٹ ، ۶۸). [حاصل + تفاعل (رک)].

---ِ تَفْرِیق کس اضا نیز بلا اضا(---فت ت ، سک ف، ی مع) امذ.
(ریاضی) **وہ رقم جو منہائی کے بعد باقی رہے.**
حاصلِ تفریق اطراف اے بسر منقسم کراس کے فرقِ عام پر (۱۸۷۹ ، مبادی الحساب منظوم ، ۹۰). کل آبادی میں سے تفریق کرو تو حاصل تفریق اور مفروق منہ میں فرق بہت ہی کم ہوگا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۵). [حاصل + تفریق (رک)].

---ِ تَقْسِیم کس اضا نیز بلا اضا(---فت ت ، سک ق ، ی مع) امذ.
(ریاضی) **خارج قسمت ، وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو.** حاصل تقسیم جو ہوتا ہے اس کو خارج قسمت کہتے ہیں. (۱۸۵٦ ، مجموعہ فوائد الصبیان ، ۱۷). حاصلِ تقسیم کو پھر ۲ پر تقسیم کرتے ہیں. (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنانیے ، ۱۷). [حاصل + تقسیم (رک)].

---ِ جَمْع کس اضا نیز بلا اضا(---فت ج ، سک م) امذ.
(ریاضی) **جمع کیے ہوئے اعداد کا مجموعہ ، میزان ، مجموعہ.** ...۴ میل تقریبی کو ارتفاع کوہ کے ساتھ جو ۳ میل ہے جمع کریں حاصل جمع ۳...۴ میل تقریبی ہوں گے. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۳۹). اس نے ان سے کہا کہ ہر جوڑے کا حاصلِ جمع بتائیں. (۱۹٦۹ ، نفسیات کی بنیادیں، ۲۲۹). [حاصل + جمع (رک)].

---خیز (---ی مع) صف.
زرخیز ، نفع بخش ، مُفید ، پیداوار بڑھانے والا.

ایسے حاصل خیز دنیا میں نہ ہوں گے کشت زار
جیسے مردم خیز تھے اسلام کے شہر و دیار

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۹۰). البصان ... یہ جگہ جنگی اعتبار سے اہم ہے اور حاصل خیز وادی اشقوبیی ... کی نگہبان ہے. (۱۹٦۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۰). [حاصل + ف : خیز ، خاستن - اُٹھنا ، پیدا ہونا].

---دار صف.
اکھٹا کرنے والا شخص ؛ افسر مال ، کلکٹر (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [حاصل + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---ِ دَعْویٰ کس اضا نیز بلا اضا(---فت د ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ.
دعوے کی صداقت ، دعوے کی سچائی. قسم دلائی جاوے مدعیٰ علیہ کو حاصل دعویٰ پر. (۱۸٦۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۸). [حاصل + دعویٰ (رک)].

---رَہْنا ف مر ؛ محاورہ.
میسّر رہنا. جب تک عباسی حکومت کا نام رہا اس وقت تک اسلامی حکومتوں میں مرکزی حیثیت اسی کو حاصل رہی. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، معین الدین ندوی ، ۲ : ۱۷).

---زَمِین (---فت ز ، ی مع) امث.
وہ زمین جس پر مالگزاری دی جائے ، وہ زمین جس سے پیداوار یا آمد نی ہو (جامع اللغات). [حاصل + زمین (رک)].

---ِ ضَرْب کس اضا نیز بلا اضا(---فت ض ، سک ر)امذ.
۱. (ریاضی) **وہ رقم یا عدد جو ضرب دینے سے حاصل ہو.** مضروب کو جذر اور حاصل ضرب کو مجذور کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۱۸). حاصل ضرب کو ... زوج الزوج سے ضرب دیں تو عدد اقل حاصل ہو گا. (۱۹۲٦ ، اورینٹل کالج میگزین ، مئی ، ۲۲). ۲. **نتیجہ ، مجموعہ ، حاصل.** مضبوط ارادہ دراصل شدت اور مدت کا حاصلِ ضرب ہوتا ہے. (۱۹۴٦ ، تعلیمی خطبات ، ڈاکٹر ذاکر حسین ، ۲۰۹). [حاصل + ضرب (رک)].

---ِ طَرْح کس اضا(---فت ط ، ر) امذ.
(شاعری) **وہ شعر جو طرحی مشاعرے میں سب سے اچھا ہو.** (مہذب اللغات). [حاصل + طرح (رک)].

---ِ غَزَل کس اضا(---فت غ ، ز) امذ.
(شاعری) **وہ شعر جو پوری غزل میں سب سے اچھا ہو.** (مہذب اللغات). [حاصل + غزل (رک)].

---ِ کار کس اضا ؛ امذ ؛ م ف.
کام کا نتیجہ ؛ آخر کار ، بالآخر. مگر ہاں حاصلِ کار بے دفع ہونے غبار خاطر ملکہ کے ایک امر دشوار ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۸۰). [حاصل + ف : کار ، لاحقۂ صفت].

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **بہم پہنچانا ، دستیاب بنانا.**

کہاں عشق اتنا جو حاصل کرے کرے تن فنا جیو واصل کرے

(۱٦۳۸ ، چندر بدن و مہیار : ۱۰۹).

چشمۂ آبِ بقا جگ میں کیا ہے حاصل
یوسفِ حسن ترے چاہِ زنخداں میں آ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲). ۲. **سیکھنا ، استفادہ کرنا.**

رونا مری آنکھوں سے کرے حاصل ابر
دریا مرے اشکوں کی روانی سیکھے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳٦۳). غرضیکہ علم اس قدر حاصل کرنا ضروری ہے جس سے حوائج شرعیہ پورے ہو سکیں. (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ، ۸۳). ۳. **عمل و ثبوت کے ساتھ نتیجہ نکالنا.** اب ہم یہ بتائیں گے کہ دوسرا مسئلہ پہلے مسئلے سے مکافات کے ذریعے کس طرح حاصل کیا جا سکتا ہے. (۱۹۳۷ ، علم ہندسۂ نظری ، ۳۳۲).

--- کَرَنْہار (---فت ک ، ر ، سک ن) صف.
فائدہ پہنچانے والا ؛ مُراد برلانے والا ، مقصد تک پہنچانے والا.

تو معبود سنگیاں کا موجود ہے توں حاصل کرنہار مقصود ہے

(۱۵٦۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۱). [حاصل + کرن ، کرنا (رک)

ے + ہار ، لاحقۂ صفت].

---ِ کَلام کس اضا نیز بلا اضا(---فت ک) م ف.
القصہ ، الغرض ، خلاصۂ مفہوم یہ کہ. حاصل کلام عدل شاہ اور انصاف قاضی یادگار رہا. (۱۸۲۴ ، سیرعشرت ، ۱۳). حاصل کلام یہ ہے کہ ملک کا شاعر جو اپنی تشبیہیں اور استعارے کام میں لاتا ہے اسے اس کا قصداً ارادہ نہ سمجھو. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۷۵). حاصلِ کلام میں ایک دفعہ پھر اپنے ناظرین اور ناقدین کی ... توت فیصلہ سے مرافعہ کرنا چاہتا ہوں. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید (تمہید) ، ۲). [حاصل + کلام (رک)].

---ی تَحْصِیل (---فت ت ، سک ح ، ی مع) امث.
موجود چیز کی تلاش ؛ بےفائدہ بات یا کام ، تحصیلِ حاصل ، لاحاصل ، غیرضروری. اگر ایجاد زمانہ وجود میں ہے تو وجود حاصل ہی تھا ایجاد بےسود ہے اور حاصل کی تحصیل ہے جو محال ہے. (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوّبی ، ۲۷).

---ِ گَرْدِش کس اضا(---فت گ ، سک ر ، کس د) امذ.
(حرکیات) گھماؤ کا ماحصل یا نتیجہ ، چکّر لگانے یا گھومنے کا اثر یا قیمت. پس حاصل محور و ج کا مقام اور حاصل گردش کی مقدار ، دونوں کسی صورت میں حاصل ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۶۶۹). [حاصل + گردش (رک)].

---گُروپ (---ضم گ ، و مع) امذ.
(ریاضی) خارج قسمت گروپ یا گروہ ، انگ: Quotient Group کا ترجمہ. G/H ایک گروپ ہے جسے G کا بلحاظ H حاصل گروپ ... کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، نظریۂ سیٹ ، ۱۲۶). [حاصل + انگ : گروپ Group].

---ِ مُخْتَتِم کس صف(---ضم م ، سک خ ، فت ت ، کس نیز فت ت) امذ.
آخری پیداوار. آخری جرعہ اصطلاحاً جرعۂ مختتم اور اس کی پیداوار حاصلِ مختتم کہلائے گی. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۵۸). [حاصل + مختتم (رک)].

---ِ مَرام کس اضا(---فت م) م ف.
حاصل الامر ، غرضیکہ ، مقصد یہ کہ. حاصل مرام اب جو برق اس سڑک پر روانہ ہوا ... دور تک صحرائے قلب تھا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۶۰). [حاصل + مرام (رک)].

---ِ مَساحَت کس اضا(---فت م ، ح) امذ.
لمبائی ، چوڑائی اور اونچائی یا گہرائی کی ضرب کا نتیجہ ، مکعب. ہر جسم میں طول و عرض و عمق ہے ان تینوں کو باہم ضرب دینا حاصل مساحت جسم ہے. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۳۶). [حاصل + مساحت (رک)].

---ِ مُشاعَرَہ کس اضا(---ضم م ، فت مع ع ، فت ر) امذ.
(شاعری) وہ شعر یا غزل یا نظم جو مشاعرے میں بہت مقبول اور سب سے اچھی قرار پائے (مہذب اللغات). [حاصل + مشاعرہ (رک)].

---ِ مَصْدَر کس اضا نیز بلا اضا(---فت م ، سک ص ، فت د) امذ.
(قواعد) وہ اسم ، جو فعل کی کیفیت یا اثر کو ظاہر کرے اور کسی مصدر سے نکلا ہو. لاگ ، لگنا کا حاصل مصدر اردو میں بجائے دشمنی و فریب کے ... مستعمل ہے. (۱۸۷۲ ، عطرمجموعہ ، ۱ : ۳۷). حاصل مصدر فعل سے بھی بنتا ہے اور اسم (صفت) سے بھی. (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۲۲). [حاصل + مصدر (رک)].

---ِ مَطْلَب کس اضا(---فت م ، سک ط ، فت ل) امذ.
مفہوم کا خلاصہ ، مقصود ، تلخیص معنی. ان مصنفین نے اناجیل کے جو حوالے دیے ہیں وہ بیشتر حاصل مطلب کے طور پر ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱۸). [حاصل + مطلب (رک)].

---ِ مَطْلُوب کس اضا(---فت م ، سک ط ، و مع) امذ.
(مساحت) مستطیل کے عرض و طول کی ضرب کا نتیجہ. عرض مقدار کو ضلع اطول کی مقدار میں یعنی طول میں ضرب دینا حاصلِ مطلوب ہے. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۴۴). [حاصل + مطلوب (رک)].

---نہ حُصُول فقرہ ؛ روزمرہ.
لاحاصل ، بےفائدہ ، کچھ فائدہ نہ ملا ، کوئی نتیجہ نہیں نکلا.
چھن گیا مفت میں دل خاک نہ حاصل نہ حصول
واہ کیا نفع ہوا آپ کے یارانے سے
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۰۵).

---نہ حُصُول فائدَہ نہ وُصُول فقرہ ؛ روزمرہ.
رک : حاصل نہ حصول. بچے کے گلے میں تو و بال ہو جائیں گے حاصل نہ حصول فائدہ نہ وصول بیوی کس کا روپیہ ایسا مفت کا ہے کہ صرف کا صرف کرو اور بےوقوف کے بےوقوف بنو. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۹).

---ہونا ف مر ؛ محاورہ.
حاصل کرنا (رک) کا لازم.
انجام کی مقصود اگر آغاز میں حاصل ہوئی
مقصود کی آغاز کوں انجام سیتی کام کیا
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۶).
ترا مقصد اے نار حاصل ہوا
پیارا پیا تجسوں واصل ہوا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۲).
پرت کی بزم میں تا سرخ روئی مجھ کوں ہو حاصل
نین سوں اپنے دے ساغر شرابِ ارغوانی کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱).

کچھ بھی دیوانوں کے ٹھیکے سے جو حاصل ہوتا
اے جنوں کوہ و بیاباں کے اجارے ہوتے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۹۲). طبع اول کو بعض اہل دل بزرگوں کی پیشگاہ سے خلعتِ قبول حاصل ہوا. (۱۹۲۴ ، تصوفِ اسلام (دیباچہ طبع ثانی)). یہ ہے وہ کمال خاص جو عارف کامل کو حاصل ہوتا ہے. (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ، ۱۹۳).

حاصِلات (کس ص) امذ.
حاصل (رک) کی جمع. حاصلات یہاں کے بھنگ تمبا کو افیون ... اور بعض قسم کے گوند خوشبودار ہیں. (۱۸۷۱ ، رسالۂ علم جغرافیہ ، ۳ : ۲۶). وہی سارے حاصلات اس کے پیدا کر کے لوگوں میں تقسیم کرتا ہے. (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۳۲۰). تابکار حاصلات پر اپنے ملک کی ضروریات کے لحاظ سے تجربات کر کے ان کے مفید استعمال کی شکل نکال سکیں گے. (۱۹۶۵ ، کاروان سائنس ، ۲ : ۳ : ۱۰۹). [رک : حاصل + ات ، لاحقۂ جمع].

حاصِلی (کس ص) امث.
حاصل (رک) کا اسم کیفیت ؛ مقصد ، فائدہ ، نتیجہ.
موج تیوں گہ خموش و گہ در جوش نالہ بے حاصلی سو ہم آغوش
(۱۷۷۲ ، پشت بہشت ، ۳ : ۳۲).

من عرف کی نئیں مجھے اب حاصلی
اس سبب جاتا ہے جاہل بوعلی

(۱۸۳۵ ، میر محمد حیات ، مصباح الحیات (رسائل حیات) ، ۱۱۴). قاتل آب و ہوا اور زمین کی کم حاصلی نے اقوام فاتح کو قدم آگے نہ بڑھانے دیا. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۸۵). [رک : حاصل + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حاضِر (کس ض) صف.
۱. موجود ، جو سامنے ہو (غائب کی ضد) ؛ آمادہ ، تیار.
ہور بی بعضے حاضر یار بیٹھے تھے جیوں صدر سنوار
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۲).

ہے پھول کا ہنگام مد سوں باراں حاضر
پھولاں کے نمن سارے ہیں یاراں حاضر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۶). بھوک کے مارے بے تاب تھا ہی اپنے ہم جنس کی صورت دیکھی اور آب و دانہ حاضر فوراً اتر پڑا. (۱۸۹۴ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۲).

حاضر ہیں کلیسا میں کباب و مئے گل گوں
مسجد میں دھرا کیا ہے بجز موعظہ و پند

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۳). **۲. (قواعد) وہ ضمیر شخصی جو موجود کے لیے استعمال کی جائے ، ضمیر مخاطب.** اہلِ زبان نظم میں ضمیر غائب اور حاضر اور واحد اور متکلم کا را حذف کر کے عجب تمکین کلام پیدا کرتے ہیں. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۵۸). ضمیر۔ ایک مختصر سا نام ہے جس سے متکلم حاضر یا غائب تعبیر کیا جاتا ہے. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۱۲۵). مضارع واحد غائب واحد حاضر۔ جیسے ، آئے ، جائے ، کھائے ، لائے ، گائے وغیرہ. (۱۹۷۷ ، اردو املا اور رسم الخط ، ۳۷). [ع : (ح ض ر)].

ـــــ الذِّہْن (ـــــ ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ذ بکس نیز بفت ، سک نیز فت ہ) صف.
رک : حاضر دماغ. اکثر فنون عربیہ مکہ معظمہ میں اپنے فاضل والد سے پڑھے حاضر الذہن ذکی الطبع ...بامذاق عالم تھے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رامپور ، ۱۸۰). [حاضر + رک : ال (۱) + ذہن (رک)].

ـــــ الْوَقْت (ـــــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت و ، سک ق) صف.
موجود : مہیا ، میسر.
جو کچھ بیوفائی کے ساماں ہیں وہاں حاضر الوقت ہر آن ہیں
(۱۷۳۹ ، مثنویات سراج ، ۵۰). انھوں نے ... سید وحید الدین احمد صاحب بیخود حاضر الوقت سے یہ سطریں لکھوائیں. (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکز اردو ، ۲۱). [حاضر + رک : ال (۱) + وقت (رک)].

ـــــ اِمام (ـــــ کس ا) امذ.
زندہ امام ، موجودہ امام. آغا خاں جن کو ان کی جماعت حاضر امام تصور کرتی اور صاحب کے لفظ سے یاد کرتی ہے ، حقیقت میں ایک غیر معمولی قابلیت کے انسان ہیں. (۱۹۰۸ ، مخزن ، دسمبر ، ۶۱). [حاضر + امام (رک)].

ـــــ آنا محاورہ.
حاضر ہونا.
شہید ہووا سید شاہ حاضر آئے فرشتے ارواح
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۸۵). بعد ازاں خوش نویس حاضر آئے. (۱۸۴۹ ، کتاب الآغاز ، ۷۱). فخر اس میں تھا کہ ہر موقع پر ایک نیازمند حاضر آتا تھا. (۱۹۴۲ ، کاروان خیال ، ۱۰۶).

ـــــ بازی امث.
(شطرنج) وہ بازی جو آمنے سامنے بیٹھ کر بساط بچھا کر مُہروں کی چال چل کر کھیلی جائے (غائب بازی کے بالمقابل کہ وہ نقشوں کی مدد سے کھیلی جاتی ہے). اس کی نسبت بات مشہور تھی کہ وہ حاضر بازی میں تو مات بھی ہو جاتا ہے مگر غائب بازی میں کبھی مغلوب نہیں ہوتا. (۱۹۰۱ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۸۰). [حاضر + بازی (رک)].

ـــــ باش (الف) امذ ؛ صف.
ہر وقت موجود رہنے والا ، مصاحب. چھت گری اور بادشاہ مع چند حاضر باشوں کے دب کر مر گیا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۰۷). **۲. پابندی کے ساتھ حاضر رہنے والا ، حاضری کا پابند ، باقاعدگی سے آنیوالا ، موجود.** وہ ... شاہی کتب خانوں اور اخباروں کے واسطے مطبع سلطانی کے بلاناغہ حاضر باشوں میں تھا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۶). لکچر ... لوگ اس کے شوق میں سشن بھر حاضر باش رہتے تھے. (۱۹۱۸ ، دیباچہ لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۱ : ۱۲). ٹائپ کی کلاسوں میں حاضر باش رہنے والیوں سے کئی بار میرا ٹاکرا ہوا.

(۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۶۴). اف : رہنا. (ب) کلمۂ تنبیہ. تیار رہو ، ہوشیار رہو. لشکروں میں ہنگامہ صدائے حاضرباش و ناظرباش بلند چار پہر رات اسی ہنگامہ میں گزری. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۶۷۵). [حاضر + ف : باش ، باشیدن - ہونا ، رہنا].

---باش کَرْنا محاورہ.

سامنے لانا ، حاضر کرنا ، موجود بنا دینا. شاعر فاعل کو حاضر باش کر کے اس کے اقوال نقل کر دیتا ہے. (۱۹۰۸ ، مقامات ناصری ، ۲۹۱).

---باشی اث.

پابندی کے ساتھ آنا ، موجودگی ، حاضری ؛ مصاحبت. تمھیں امیروں اور حاکموں کی ... خدمت میں حاضرباشی کا اتفاق بہت پڑتا ہے. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بےخزاں ، ۶۵). مشاعروں میں ان کی حاضرباشی ضروری تھی. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۸۵). [حاضر + باش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---جَواب (---فت ج) صف.

وہ شخص جو فوراً برمحل اور موزوں بات کہے ، بلا تامّل معقول جواب دینے والا ، فی البدیہہ جواب دینے والا. ارکان دولت ، ندیم ، شاعر ... لطیفہ گویاں ، حاضر جواباں ... سب حاضر مجلس تھے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۵). میں نے ایسی ایسی حاضر جواب رنڈیاں دیکھی ہیں ... کہ اپنے تئیں ایک طفل مکتب اون کا جانتا ہوں. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۹). آدمی تھا حاضر جواب بولا حضور میں ... تو اپنی جان ہی سے چلا. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۷). [حاضر + جواب (رک)].

---جَوابی (---فت ج) اث.

حاضر جواب (رک) کا اسم کیفیت. اگر شائستہ قوموں کی انشا پردازی سوال کرے کہ اردو کی انشا کیوں اس حالت میں مبتلا رہی ؟ تو حاضر جوابی فوراً بول اٹھے گی. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۶۴). ان کی ذکاوت اور حاضر جوابی کی بہت سی مثالیں ادب کی کتابوں میں موجود ہیں. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۰۷). [حاضر + جواب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دِماغ (---کس نیز فت د) صف.

تیز ذہن رکھنے والا ، طبّاع ، حاضر جواب. وہ حاضر دماغ بولا - عالیجاہ شہنشاہ موسیقی ہیں ، لحنِ داؤدی پائی ہے اس فن کے پیغمبر ہیں. (۱۹۳۱ ، ناکام ، ۷۷). [حاضر + دماغ (رک)].

---دِماغی (---کس نیز فت د) اث.

حاضر دماغ (رک) کا اسم کیفیت ، ذہانت ، توجّہ ، یکسوئی. حاضر دماغی و فطرت شناسی کی اس سے بھی زیادہ واضح و موثر مثال پیمبرؐ اسلام کی زندگی میں ملتی ہے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۳۷). بےشک ... تمھاری حاضر دماغی کا میں قائل ہو گیا. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۲۶). [حاضر + دماغ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رَہْنا ف ل ؛ محاورہ.

فرض ادا کرنے کے لیے موجود رہنا ، تعمیلِ حُکم کے لیے آمادہ رہنا ، موجود رہنا.

ایک بوسہ بھی تو ملتا نہیں گاہے ماہے
کیوں میں حاضر رہوں کیا آپ کا نوکر میں ہوں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۳۸). برصغیر کے سارے موسیقار بِن بلائے ان کی محفلوں میں حاضر رہتے ہیں. (۱۹۵۷ ، تحقیق و تنقید ، ۲۸).

---شُمار (---ضم ش) صف.

شکل کے استعمال سے سوالات حل کرنے کی ترسیم. ترسیمات میں ایسے بےشمار سوالات محض شکل کو استعمال کرنے سے حل ہو سکتے ہیں ایسی ترسیم کو حاضر شمار کے نام سے موسوم کرتے ہیں. (۱۹۲۱ ، ترسیمات ، ۱۰۵). [حاضر + شمار (رک)].

---ضامِن (---کس م) صف.

وہ شخص جو کسی کے حاضر رہنے کی ضمانت دے ، کسی کو حاضر کرنے کی ذمہ داری لینے والا ، جو دوسرے کو عدالت میں موجود کرنے کا ذمہ دار ہو. اگر کوئی مدعی اوس کا حاضر نہ ہووے تو اوس کو حاضر ضامن لے کر چھوڑ دیوے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۶۴). [حاضر + ضامن (رک)].

---ضامِنی (---کس م) اث.

۱. **کسی کو عدالت میں موجود یا حاضر کرنے کی ذمہ داری.** سررشتۂ مال ضامنی کا تحصیلدار سے لینا رواج ہے یا صرف حاضر ضامنی پر ملتوی رہتا ہے. (۱۸۴۹ ، کتاب الآغاز ، ۱۰۸). جب ان کو حوالات میں پڑے پڑے بہت سے دن ہو گئے اور محلے والوں کو ترس آیا تو وہ حاضر ضامنی دے کر لے آئے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۷۰). ۲. **وہ کاغذ جس پر کسی کو حاضر کرنے کی ضمانت لکھی جائے.** علی الخصوص تمسک ، رہن نامہ ... حاضر ضامنی ، مختارنامہ ، عرضی ، پروانہ یہ چیزیں زیادہ مشق کرائی جائیں. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۲۸). [حاضر + ضامن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ضَمانَت (---فت ض ، ن) اث.

رک : حاضر ضامنی. اگر کوئی مدعی اوس کا حاضر نہ ہووے تو اوس کو حاضر ضامن لے کر چھوڑ دیوے اور اگر حاضر ضمانت نہ دے سکے تو ایک مہینے تک اور منادی کراوے اور بعد اوسکے اگر کوئی نہ آوے تو اوس کو چھوڑ دے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۶۴). [حاضر + ضمانت (رک)].

---طَبْع (---فت ط ، سک ب) صف.

ذہین ، طبّاع ، جس کا ذہن ہر وقت کام کرتا رہے ، حاضر دماغ. مزاج شناس و حاضر طبع وزیر سعداللہ خان نے مسکرا کے دست بستہ عرض کیا. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۷). [حاضر + طبع (رک)].

--- کرنا ف م ؛ محاورہ.
کسی کو بُلا کر لانا ، خدمت میں پیش کرنا ، پیش کرنا ، سامنے لانا ، لانا.
صبا جوں بزرگاں کریں انجمن　　حاضر کر اسے توں بدرگہ من
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ (ق) ، ۶۸۸). ایک ٹکڑا کاغذ اور قلم دوات حاضر کر. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۹). یہ وہی زید ہیں جن کو ام المومنین خدیجۃ الکبریٰ نے نکاح کے بعد رسول اللہ کی خدمت میں حاضر کر دیا. (۱۹۱۸ ، اُمت کی مائیں ، ۹۹).

--- کو حُجّت نہیں غَیر کی تلاش نہیں کہاوت.
جو موجود ہے لیجئے یا جو ملے اس کو غنیمت سمجھنا چاہیے (نجم الامثال ، ۱۹۴).

--- کو لُقمَہ غائِب کو تکبیر کہاوت.
نیک آدمی کی تعریف ہے کہ موجود اشخاص کو کھانا کھلاتا ہے اور مُردوں کے نام پر فاتحہ پڑھتا ہے (جامع اللغات).

--- گیری دُور جَہَنّمی کہاوت.
بُرے آدمی کی نسبت کہتے ہیں جو حاضر غائب سب کو گالیاں دے (جامع اللغات).

--- لانا ف م ؛ محاورہ.
رک : **حاضر کرنا**. نمبرداران کو تحصیل میں حاضر لاؤ. (۱۸۹۸ ، اردو خط و کتابت ، ۵۹). زید کے خیال کو اپنی قوت متخیلہ کے مرکز میں حاضر لانا ، اس مفہوم کے لئے صرف زید کا خیال کرنا کتنا کافی و شافی فقرہ ہے. (۱۹۶۱ ، افعال مرکبہ ، ۸).

--- مارے غافِل روئے کہاوت.
موجود آدمی کو کچھ نہ کچھ مل جاتا ہے غیر حاضر کو کچھ نہیں ملتا (جامع اللغات).

--- مال امذ.
جو مال منڈی میں موجود ہو ، اسٹاک میں موجود مال ، فروخت کے لیے تیار مال. منڈیوں میں اس کی لکڑی کی مانگ حاضر مال سے بہت زیادہ ہے. (؟ ، پنجاب فارسٹ ریکارڈ ، ۱ ، ۱ : ۱۷). [حاضر + مال (رک)].

--- مُساوات (--- ضم م) امث.
(ریاضی) **ٹھیک ٹھیک مساوات ، انگ:** Exact Equation Static
اوپر کے مسئلہ ابتدائی یا تمہیدیہ کی مدد سے ہم اکثر جلدی دیکھ سکتے ہیں کہ مساوات معلومہ حاضر مساوات ہے یا نہیں. (۱۹۲۳ ، تفرق مساواتیں ، ۳۰). [حاضر + مساوات (رک)].

--- میں حُجّت کرنا محاورہ.
موجود چیز دینے سے انکار کرنا.
دل تو ہے ان کی نظر میں کیا بہانہ چل سکے
دوستو حاضر میں حجت میں کروں تو کیا کروں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۲۲).

--- میں حجّت نہیں کہاوت.
جو کچھ موجود ہے اس کے دے دینے میں انکار نہیں ، جو میسر ہے اسے پیش کرنے کے لیے تیار ہیں.
یہاں بھی تو حاضر میں حجت نہیں
یہ دل ہو جو حضرت سلامت پسند
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) بیاض سحر ، ۳۴).
یہ دل ہے یہ حسرت یہ ارمان ہے
مری جان حاضر میں حجت نہیں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۰۹).

--- میں حُجّت نہیں غائِب/ غَیر کی تلاش نہیں کہاوت.
جو موجود ہے اس کے دینے میں انکار نہیں ، نذر ہے ، جو چیز موجود نہیں اسے لا کر دینے کا اقرار نہیں (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۸ ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

--- (و)ناظِر (--- (و مج) کس ظ) صف.
جو ہر جگہ پر موجود ہو اور ہر جگہ نظر رکھتا ہو ، موجود و نگراں خدا کے لیے بطور صفت مستعمل). اللہ حاضر و ناظر ہے. (۱۵۰۰ ، معراج العاشقین ، ۳۲). عشق ہم باطن ہم ظاہر عشق سب جاگا حاضر ناظر. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴). ہر جگہ پر حاضر ناظر رہنا ، لوگوں کی مدد کرنا ، جلانا ، مارنا یہ سب اللہ کے اختیار میں ہے. (۱۸۲۲ ، نصیحت المسلمین (ق) ، ۳). چھوٹی عمر میں نصیحت اور تعلیم کا گہرا اثر دل پر ہوتا ہے ... مثلاً خدا کو حاضر و ناظر جاننا. (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۱۰۵). [حاضر + و (عطف) + ناظر (رک)].

--- و غائِب (--- و مج ، کس ء). (الف) م ف.
ہر وقت ، ہر موقع پر ، موجودگی اور غیرموجودگی میں. والد مرحوم کے ہاتھ کی بہت تحریریں ہیں بہت کچھ میری قسمت کے نوشتے ہیں کہ حاضر و غائب لکھتا اور جمع کرتا تھا. (۱۹۱۰ ، آزاد (دیباچۂ دیوان ذوق) ، ۱). شریف ہیں تو اسے بھائی سمجھتے ہیں اور بدنیتی سے حاضر و غائب دور رہتے ہیں. (۱۹۳۴ ، عزمی ، انجام عیش ، ۵۳). (ب) صف. (سامنے) **موجود و غیرموجود ؛ تمام ، سب ، کُل کے کُل.**
مشکل کشائے حاضر و غائب حُسین ہے
خورشید و ماہِ مکّہ و یثرب حُسین ہے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۰۷).
رسول شاہد و مشہود و حاضر و غائب
نشانِ راہِ ہدایت ہیں جس کے نقشِ قدم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۷). [حاضر + و (عطف) + غائب (رک)].

--- ہونا ف م ؛ محاورہ.
۱. **آموجود ہونا ، پیش ہونا ، سامنے آنا ، آنا.**
مشتارے کون حاضر ہو نوبت چکانے
نفر چاکری چور کیا کام آئے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷). اگر اپنے پر آپ حاضر نہیں تھا اور

آپس سوں آپ غائب تھا اور بعد ازاں حاضر ہوا تو تغیر تبدیل اس کی ذات اورصفات پر کمالاں کہاں رہا. (۱۷۹۹ ، شاہ نوراللہ ، تجلّیات ستہ نوریہ ، ۵۲). حسن بصری کہتے ہیں کہ یعقوب کی صورت حاضر ہوئی. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۶۱). لاہور میں چند بار ان کی خدمت میں حاضر ہوا. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۸۵). **۲. آمادہ ہونا ، تیار ہونا.** افضال کے ہاتھ کو بوسہ دیا اور کہا میں ہر طرح حاضر ہوں. (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۴).

حاضِرات (کس ض). (الف) امث.
(عملیات) دعائیں یا منتر پڑھ کر جن ، بھوت ، پریت اور روحوں یا بدروحوں کو بلانے اور حاضر کرنے کا عمل یا جلسہ جو عموماً سیانے لوگ کرتے ہیں ، کہا جاتا ہے کہ اس طرح وہ ان دیکھے حالات ان کے ذریعے جان لیتے ہیں اور غرضمندوں کی حاجتیں پُوری کرتے ہیں.

اے قلم عامل ہو توں اب پاک ذات
شاہ جنیاں کی کر اول حاضرات

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۱۳۹).

حاضرات اب نہ کرو بس نہ پڑھو سورۂ جن
دوستو چُپ رہو جانے بھی دو کسی کا تعویذ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۰). کئی ہزار روپے حاضرات اور نذر و نیاز کے نام سے لئے. (۱۹۳۶ ، قدیم ہنرو ہنرمندان اودھ ، ۲۲۱). اف : کرنا ، ہونا. (ب) امذ. **ارواح جن بھوت پریت یا بدروحیں وغیرہ جنہیں عملیات کے ذریعے حاضر کیا جائے.** جب حاضرات بلائے جاتے ہیں یا روحیں حاضر کی جاتی ہیں تو یہی ہمزاد حاضر ہوتا ہے. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۵۱۲). اف : بلانا. [رک : حاضر + ات ، لاحقۂ جمع].

حاضِراتی (کس ض) امذ.
حاضرات کرنے والا ، عامل (نوراللغات ؛ پلیٹس). [رک : حاضرات + ی ، لاحقۂ صفت].

حاضِران (کس ض) امذ ؛ ج.
حاضر (رک) کی جمع ، (کسی محفل وغیرہ میں) موجود لوگ. حاضران محفل میں اس خط کے پڑھنے کی مہارت کوئی نہ رکھتا تھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۶). [رک : حاضر + ان ، لاحقۂ جمع].

حاضِرہ (کس ض ، فت ر) صف.
موجودہ. ایک سیاح دور حاضرہ کی پیچیدہ وادیوں میں پہنچتا ہے. (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۶۳). اصطلاح حاضرہ میں یہ نام (الاندلس) محفوظ رہ گیا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۳). [رک : حاضر + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

حاضِری (سک ض) امث.
۱. حاضر ہونے کا عمل یا کیفیت ، موجودگی ، پیشی.

سر جُھکا کر یاد کر لیتا ہوں اپنی موت کو
حاضری ہو جاتی ہے اللہ کے دربار کی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۶۵). طالب علموں کی تعداد بہت کم ہے ... حاضری بے قاعدہ ہے. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۴). یہ اس کے دفتر میں میری آخری حاضری تھی. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۸۶). **۲. وہ کھانا جو دن میں پہلی مرتبہ کھایا جائے ، ناشتا.**

حسن کے مہمان خاطر لا رکھے ہیں حاضری
سبز خط لب کے نمکداں پر پُدینا ہے دکھو

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (رونق) ، ۵۲۲). حاضری قسم بہ قسم کی تیار کر کل سیر کو چلیں گے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۶). ایسا بے فکر آدمی میں نے نہیں دیکھا نہ حاضری کا خیال نہ ڈنر کا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۲۳). **۳. وہ کھانا جو بعد دفن میت مرنے والے کے گھر بھیجا جاتا ہے**

لازم ہے گھر میں بحر کے بھجواؤ حاضری
بھوکا تمھاری دید کا کچھ کھا کے مر گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۰). غمی میں حاضری ، پھول ، دسواں بیسواں وغیرہ یہ سب کچھ اس کے ہاں ہوتا ہے. (۱۹۲۳ ، احیاء ملت ، ۵۴). **۴. وہ نقد روپیہ جو میت والے کو دیا جائے** (فرہنگ آصفیہ). **۵. حضرت عباس یا شہدائے کربلا کی نذر کا کھانا جو عموماً محرم کی آٹھویں کو کھلایا جاتا ہے.**

خبر آئے گریاں ترے پاس کی کروں حاضری حضرت عباس کی

(۱۸۳۹ ، لذت عشق ، ۲۸). غفران منزل میں محرم بڑے زور و شور سے منایا جاتا تھا اور ساتویں تاریخ کی مہندی آٹھویں کی حاضری ... کرتی تھی. (۱۹۵۲ ، میرے بھی صنم خانے ، ۳۷۲). اف : کرنا. [رک : حاضر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اَصالَتاً (ـــ فت ا ، ل ، تن ت بفت) امث.
(قانون) عدالت میں متعلقِ مقدمہ کا خود حاضر ہونا (اردو قانونی ڈکشنری ؛ علمی اردو لغت). [حاضری + اصالتاً (رک)].

ـــ بَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) امذ.
حاضری کا رجسٹر ، وہ روزنامچہ جس میں موجودگی کا اندراج کیا جائے. حاضری بند طلب کر کے دیکھے کہ ماہ متعلق میں ... پورے دن حاضر ہیں. (۱۹۲۳ ، اصول تنقیح حسابات ، ۳). [حاضری + ف : بند ، بستن - باندھنا].

ـــ بَہی (ـــ فت ب) امث.
رک : **حاضری کا رجسٹر** (پلیٹس). [حاضری + بہی (رک)].

ـــ بَھرْنا محاورہ.
رک : **حاضری لگانا ؛ رجسٹر کے مقررّہ خانے میں موجودگی کا اندراج کرنا.** اسکول میں حاضری بھرنا ماسٹر کے فرائض میں داخل ہے. (۱۹۶۶ ، مہذب اللغات ، ۴ : ۲۹۴).

ـــ پُکارْنا محاورہ.
گننا ، شُمار کرنا ، موجودات کا لینا ، جائزہ لینا (فرہنگ آصفیہ ؛ گلزار معانی).

---چڑھانا محاورہ.
کسی درگاہ یا مزار پر نذر و نیاز کا کھانا پہنچانا.

حاضری اس نے چڑھائی مرا مرنا جو کُھلا
پھول سُن پائے تو تابوت میں سہرا باندھا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۲۴). کسی نے میر دیدار کا کونڈا کیا کسی نے حاضری چڑھائی. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۵۱).

---چُننا محاورہ.
ناشتہ لگانا ، دسترخوان پر صبح کا کھانا رکھنا. یہ گفتگو ہو رہی تھی کہ خدمتگار نے آ کر صاحب سے کہا حضور (حاضری) چنی گئی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۳).

---دیکھنا محاورہ.
موجودات دیکھنا (مہذب اللغات).

---دینا محاورہ.
۱. **موجود ہو جانا (خصوصاً کارِ منصبی پر) ، حاضر ہونا ، پیش ہونا.**

اے بول ہو تو اپے سر سری
دیا بھیج کر تجھ کنیں حاضری

(۱۶۶۹ ، خاورنامہ ، ۶۷۲). خانقاہ میں جلسۂ سماع مرتب ہونا دور دور کے قوالوں کا یہاں حاضری دینا ... یہ تھی وہ فضا جس میں خواجہ مسرور کی نشو و نما ہوئی. (۱۹۳۱ ، نقاب اُٹھ جانے کے بعد ، ۲۳). ایک مدرسۃ القران میں گیارہ سال تک حاضری دیتا رہا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶۰). ۲. **اپنے حاضر ہونے کی اطلاع دینا ؛ صاحب لوگوں کو صبح کا کھانا کھلانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۳. **میت کے گھر کھانا یا اس کی بجائے کچھ نقدی دینا.** سمدھیانے والے کھانے کی حاضری اور نقدی دونوں چیزیں دیتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۱۲).

---کا رَجِسْٹَر (---فت ر ، کس ج ، سک س ، فت ٹ) امذ.
ایسی بیاض ، کاپی یا رجسٹر جس میں کام پر آنے والوں یا طالب علموں کے نام اور آنے کی یادداشت تاریخ وار درج کی جاتی ہے. نمبر سلسلہ ... ہر لڑکے کے نام کے سامنے حاضری کے رجسٹروں میں جو جاری ہیں لکھا ہوا ہے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۲). کوئی حاضری کا رجسٹر تو تھا نہیں اور نہ غیرحاضری کا جرمانہ دینا پڑتا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۹۴).

---کا کھانا امذ.
حاضری معنی نمبر ۲ ، ۳ ، ۵ (رک) کا کھانا. ایک گھڑی پیشتر حاضری کے کھانے سے میز پر حاضر رہا کرو. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۱). گھر میں چولھا ہٹ پڑا تھا لیکن حاضری کا کھانا نصیرالدین کے ہاں سے آ گیا تھا. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۶۰۱).

---کرنا محاورہ.
برائھے ، شیرمال وغیرہ پر جناب عبّاس کی نذر دلانا (مہذب اللغات).

---کے میلے میں کوئی ہو کہاوت.
وہاں سب برابر ہیں (جامع اللغات).

---کھانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **ناشتہ کرنا ، صبح کا کھانا کھانا.**

حاضری بن محل نہیں کھاتا　　بیگمی ہے ہنر منعم کا

(۱۷۵۱ ، نکات الشعرا (مرزا گرامی) ، ۸). چچا کو گاؤں پر رخصت کیا ہم نے حاضری کھائی. (۱۸۹۳ ، کامنی ، ۵۳۰). ۲. **بعد دفن میت ، فاتحہ خوانی کا کھانا کھانا.** گھر پر فاتحہ پڑھنے کے بعد حاضری کھاتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۱۱۲).

---لَگانا محاورہ.
(دفتر وغیرہ میں) موجودہ اشخاص کے نام کے سامنے موجودگی کا نشان کرنا ؛ موجودگی میں شمار کرنا (فرہنگ آصفیہ).

---لینا محاورہ.
۱. **جائزہ لینا ، موجود اشیا کو شمار کرنا اور فہرست موجودات سے ملانا.** میں نے بذاتِ خود جائزہ خزانے کا لیا پس ازاں حاضری زیور و ملبوسات تو شک خانہ خلد نشیں کی لی. (۱۸۳۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۸). ۲. **گِنتی کرنا ؛ نام پُکارنا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---میں کَھڑا رَہْنا محاورہ.
خدمت کے لیے ہر وقت موجود رہنا ، خدمت گُزاری کے لیے تیار رہنا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۴۳۰).

---وُصُول (---ضم و ، وسع) امذ.
کسی کے حاضر یا موجود ہونے کی اطلاع یا تصدیق ؛ موجودگی اور وصول کرنے کی رسید لکھنا. بوجہ تبادلہ اس وقت تک برآورد خارج نہیں جائے گا جب تک کہ دوسرا شخص آ کر جائزہ نہ لے لے اور یا دوسرے متبدلہ شخص کا حاضری وصول نہ آ جائے. (۱۹۲۳ ، اُصول تنقیح حسابات ، ۴۶). [حاضری + وُصُول (رک)].

---ہونا ف مر ؛ محاورہ.
پیشی ہونا ؛ باریابی ہونا ، رسائی ہونا.

سمجھا جہاں میں راندۂ درگہ کون ہے
مرنے کے بعد بھی نہ مری حاضری ہوئی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۹). حاضری اس پاکیزہ ترین شہر اور رسولِ خدا کے اس محبوب ترین شہر میں ہو رہی تھی. (۱۹۳۰ ، سفر حجاز ، عبدالماجد دریابادی ، ۱۹۸).

حاضِرِین (کس ض ، ی مع) امذ ؛ ج.
(کسی جلسے وغیرہ میں) موجود اشخاص ، مجمع ، اہلِ محفل ،

شرکائے انجمن.

سب حاضریں کے مطلب شاہا شتاب برلا
آسیں کہوں محبّاں اب فیض کا تما ہے

(؟ ، غلامی (اردو شہ پارے ، ۱ : ۳۰۰)). حاضرین نے آفریں و مرحبا کے نعرے لگائے. (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۹). کل عید ہے یہ بات میں نے حاضرینِ مجلس سے کہی. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۱۲۰). [رک : حاضر + ع : ین (ی مع) ، لاحقۂ جمع].

ـــِ جلسہ کس اضا(ـــ فت ج ، سک ل ، فت س) امذ ؛ ج.
جلسے میں شریک لوگ ، **شرکائے محفل** (پلیٹس). [حاضرین + جلسہ (رک)].

حاضِریَہ (کس ض ، ر ، شد ی بفت) امذ.
ایک گروہ (فرقہ) جو امام محمد باقر کے بعد ان کے لڑکے زکریا کی امامت کا قائل ہے اور زکریا کے بعد سلسلۂ امامت ختم ہے (ماخوذ : فرقے اور مسالک ، ۱۵۰). [رک : حاضر + ی ، لاحقۂ کیفیت + ہ ، لاحقۂ تانیث و جمع].

حاطِبُ اللَیل/حاطِبولَیل (کس ط ، ضم ب ، غم ا ، ل ، شد ل ، ی لین/ کس ط ، ب ، ی لین) صف.
رات کے وقت لکڑیاں چُننے والا ؛ (اصطلاحاً) **رطب و یابس کا ملانے والا** ، **صحیح اور غلط کو خلط ملط کرنے والا**. حاطب اللیل مورخین ایک طرف ، بعض محدثین نے بھی مخالفت کے جوش میں تحقیق حق کی پروا نہ کی. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۳۰۰). حیرت ہے کہ ایسے معزز محدثین اس قسم کی جھوٹی حدیثیں کیوں کر اپنی کتابوں میں نقل کرتے تھے اور جلال الدین سیوطی تو حاطب اللیل ہیں ہی. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۵). جو طالب علم کرتا ہے بغیر اس کے کہ اس پر وثوق ہو ... وہ مثل حاطب اللیل کے ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۶). [ع : حاطِب - لکڑی چننے والا (ح ط ب) + رک : ال (۱) + لیل (رک)].

حاطَہ (فت ط) امذ.
رک : احاطہ. اس نے ایک حاطے میں ایک کوٹھری کرائے پر لے لی. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ ولیلہ ، ۳ : ۴۸۱). [احاطہ (رک) کی تخفیف].

حافَت (فت ف) امث.
کنارہ ، **ساحل** ؛ **تکلیف** ، **مصیبت** ، **غُربت** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : حافۃ (ح و ف)].

حافِد (کس ف) امذ.
دوست ؛ **خدمتگار** ؛ **نواسا** ؛ **خُسر** ؛ **داماد** (گلزار معانی). [ع : (ح ف د)].

حافِر (کس ف) صف ؛ امذ.
کھودنے والا شخص ، **مزدور** ؛ **سُم** ، **ناخنِ پنجہ** (جامع اللغات). [ع : (ح ف ر)].

حافِرَت (کس ف ، فت ر) امث
کسی چیز کا شروع ، **آغاز** (جامع اللغات). [رک : حافر + ت (ۃ) ، لاحقۂ کیفیت].

حافِظ (کس ف) صف.
۱. **نگہبان** ، **محافظ** ، **حفاظت کرنے والا** ، **پاسبان** ، **خبرگیر**.

ہمن میں تو نیں نیک و بد کی تمیز
توں حافظ ہر ہر حال میں اے عزیز

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹).

سجن کی خُرد سالی پر خدا ناصر خدا حافظ
رقیباں کی ملامت سوں محمد مصطفی حافظ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰۴).

اب دل میں نہ اپنے ڈر توں شوق سے سویا کر
حافظ ہے مرا نالہ ہر رات ترے در کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۳۶).

الحذر آئین پیغمبرؐ سے سو بار الحذر
حافظِ ناموس زن ، مرد آزما مرد آفریں

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۲۵). ۲. **خدا کے ننانوے ناموں میں سے ایک نام**.

تہیں حافظ ہے ہور تونہیں حبیب
تہیں حق لہے ہور تونہیں منیب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱).

یہ وقت دعا کا ہے انیس اب نہ ہو غافل
یا رازق و یا حافظ و یا خالق و عادل

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۹۵).

یا لطیف و خبیر یا حافظ   یا سمیع و بصیر یا حافظ

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۴۲).

حفیؔ و حافظ و حنّان و مانحِ و منّان
تری ہی قدرت و تقدیر سے نشورِ ہمَ

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۹۲). ۳. **وہ شخص جسے قرآن زبانی یاد ہو** (کلمے بطور لقب نام کے ساتھ) ؛ **کسی علم یا کتاب کو ازبر کرنے والا** (اس علم یا کتاب کی نسبت کے ساتھ).

دل کو رہتی ہے جو یادِ روئے جاناں رات بھر
ہم بھی حافظ کی طرح پڑھتے ہیں قرآں رات بھر

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۳). مولوی حافظ محمد نذیر احمد خان ... پرانے مولوی اور نئے حافظ ہیں. (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ (دیباچہ) ، ۱ : ۲). ان کا دیوان یاد کر لے تو محاوروں کا تو حافظ ہو ہی جائے. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۲۰۵). حافظ سے مراد وہ شخص ہوتا ہے جسے قرآن حکیم زبانی یاد ہو. (۱۹۷۱ ، دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۸۰۰). ۴. **اندھا** ، **اندھوں کا لقب** (فرہنگ آصفیہ). ۵. **اہلِ فارس قوّال کو بھی کہتے ہیں** (گلزار معانی). ۶. **ایران کے مشہور صوفی شاعر شمس الدین محمد شیرازی کا تخلص**.

وصل کا جب نام لیتا ہوں وہ کہتا ہے اسؔیر
فال دیکھوں لاؤ دیوان حافظِ شیراز کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۲). حافظ کے کلام میں جابجا واقعات کے اشارے ہیں. (۱۹۲۳ ، حیات حافظ ، ۱). اس کے احاطے میں وہ نہر رکنا باد گزرتی ہے جس کا ذکر کلام حافظ میں ملے گا. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۲۱۶). [ع : (ح ف ظ)].

---ِ بَرحَق کس صف(---فت ب ، سک ر ، فت ح) صف ؛ امذ.
رک : **حافِظِ حقیقی ، خداے تعالٰی**. اپنے کلیجہ کے ٹکڑے کو ایک پارچہ میں لپیٹ کر حافظ برحق کو سپرد کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۷۱). [حافظ + ف : بر (رک) + حق (رک)].

---جی صف ؛ امذ.
۱. **(مجازاً) نابینا**. آنکھیں اگر نعمت ہیں تو حافظ جی کس جرم میں اندھے ہو گئے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، جون : ۲۹). ۲. **حافِظِ قرآن ؛ بچّوں کو قرآن شریف پڑھانے والا ؛ معلم**. حافظ جی ہوش میں آؤ... تمھیں اپنے پڑھانے لکھانے کی پڑ رہی ہے. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۱۳). گھر پر ایک حافظ جی رکھ لیے گئے. انہوں نے قرآن شریف سے تعلیم کا آغاز کیا. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۱۱۳). [حافظ + جی (۱)].

---ِ حَدِیث کس اضا(---فت ح ، ی مع) صف.
(حدیث) وہ شخص جس کا علم ایک لاکھ حدیثوں پر محیط ہو (نزہۃ النظر ، حاشیہ نمبر۲). [حافظ + حدیث (رک)].

---ِ حَقِیقی کس صف(---فت ح ، ی مع) صف ؛ امذ.
اصلی نگہبان ؛ خداے تعالٰی. شکر کو سر جھکایا کہ حافظ حقیقی نے بڑی آفت سے بچایا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲۳۱). دشمن ہرچند ہم شہزادوں کی فکر میں تھے مگر اس حافظ حقیقی نے بچا لیا. (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۹). [حافظ + حقیقی (رک].

---ِ قُرآن کس اضا(---ضم ق ، سک ر) صف ؛ امذ.
وہ شخص جس نے قرآن شریف حفظ کیا ہو.

خالِ رخسار ترا حافظِ قرآں ٹھہرا
لِلّٰہ الحمد یہ ہندو بھی مسلماں ٹھہرا

(۱۸۳۶ ، دیوان مہر ، ۶). ان میں جو سب سے زیادہ حافظِ قرآن ہوتے تھے ان کو اس کا امیر مقرر فرماتے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۲). [حافظ + قرآن (رک)].

حافِظا (کس ف) امذ (قدیم).
رک : **حافظہ**.

کیوں نہ ابتر ہوئیں (ہوں) دل کے سیپارے
حافظِ جاں کا حافظا ہے غلط

(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۹۱). [حافظہ (رک) کا ایک املا].

حافِظَہ (کس ف ، فت ظ). (الف) صف مث.
حافظ (رک) کی تانیث. کسی بت کو ساقیہ کہتے... اور کسی کو حافظہ بولتے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۶۹). (ب) امذ. **یاد رکھنے کی قوّت ، وہ قوّت جو حواسِ ظاہری و باطنی کے افعال کو دماغ میں محفوظ رکھتی ہے ، یادداشت ، یاد**. میری قوتِ حافظہ اور زود فہمی کو دیکھ کر بارہا کہتا تھا کہ کسی وقت ولایت حبش میں تو سب سے بڑا دولت مند ہو گا. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادۂ حبش ، ۳۱). پانچ قوائے دماغی بھی ہیں جن کے نام حس مشترک ، خیال ، واہمہ ، حافظہ اور متخیلہ ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۹). [رک : حافظ + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---اَچّھا ہونا محاورہ.
یادداشت قوی ہونا ، یاد رکھنے کی قوّت زیادہ ہونا. ان کا حافظہ اچھا نہیں ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۲۶). میرا حافظہ اچھا نہیں ، میرا قول سچا نہیں. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۸۶).

---تیز ہونا محاورہ.
رک : **حافظہ اچھا ہونا**. حافظہ تیز تھا اس لیے... تقاریر کو از بر یاد کر لیتا تھا. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۲۳۴).

---جاگ اُٹھنا/جاگنا محاورہ.
یادداشت لوٹ آنا ، یاد آ جانا.

حافظہ رفتہ رفتہ جاگ اٹھا اور اس کو معاً یہ دھیان آیا

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۱۰).

---ٔ عَظِیمَہ کس صف(---فت ع ، ی مع ، فت م) امذ.
کائنات کے پیچھے کارفرما نامعلوم قوّت کی مفروضہ کلّی معلومات. ڈبلیو۔ بی۔ییٹس (W.B.Yeats) ایک حافظہ عظیمہ کا معتقد تھا جس میں ازلی و ابدی تمثالیں محفوظ رہتی ہیں اور وقتاً فوقتاً منصۂ شہود پر آ کر ہمیں یہ توفیق بخشتی ہیں کہ ہم حقیقت کے قدیم اور اصلی منبع سے اپنی روح کی پیاس بجھا سکیں. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۱۲۱). [حافظہ + عظیم(رک) + ہ ، لاحقۂ کیفیت].

---کا کَچّا (---فت ک ، شد چ) صف.
وہ شخص جس کا حافظہ کمزور ہو ؛ بُھلکّڑ. میں حافظہ کا کچا ہوں لیکن تاثرات دیر تک قائم رہتے ہیں. (۱۹۴۲ ، گنجہائے گراں مایہ ، ۱۳۳).

---کَمزور ہونا محاورہ.
یادداشت خراب ہونا ، کچھ یاد نہ رہنا ، بھول جانے کی عادت ہونا. اکثر یہ عذر کر دیتے تھے کہ میرا حافظہ کمزور ہے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۴۰).

---میں رَکھنا محاورہ.
دھیان میں رکھنا ، یاد رکھنا ، ذہن میں محفوظ کر لینا. جو دیکھتے سنتے ہیں اس کو حافظہ میں رکھتے جاتے ہیں. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۲).

حافِظی (کس ف). (الف) امث.
قوّتِ حافظہ ، اچھی یادداشت (پلیٹس). (ب) صف. **حافظہ(رک)**

سے منسوب یا متعلق ، **حافظے میں موجود**. ایسے الفاظ کسی بالکل ہی سیدھے سادے حافظی اعتقاد کی بھی صحیح صحیح ترجمانی سے بہت دور ہوں گے. (۱۹۶۳ ، تجزیہ نفس (ترجمہ)، ۲۰۵). [رک: حافظہ (بحذف ہ) + ی، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

ـــ تِمثالچَہ (ـــ کس ت ، سک م ، ل ، فت چ) امذ.
(نفسیات) **حافظے میں موجود صورت یا شبیہ ، یادوں کا ہیولا ، یادوں کی تصوریت**. حافظی تمثالچہ کا اصل نمونہ تو مادّی سیاق و سباق پر پورا اترا لیکن ہمارا حافظی تمثالچہ یوں پورا نہیں اترتا. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۲۱۳). [حافظی + تمثال (رک) + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر].

ـــ مابَعْد تِمثال (ـــ فت ب ، سک ع ، کس ت ، سک م) امث.
(نفسیات) **حافظے میں آنے والی آخری صورت یا شبیہ ، یادوں کا بعد میں آنے والا ہیولا**. آخری صورت وہ ہے جس کو فکنر ، حافظی مابعدی تمثال کہتا ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول ، ۲۳۵). [حافظی + مابعد (رک) + ی، لاحقۂ صفت + تمثال (رک)].

حافَہ (شد ف بفت) امذ.
(تجوید و قرأت) **زبان کی نوک**. نوبی حافہ زبان اور مقابل اس کے کہ مخرج ضاد سے ہو مخرج لام کا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳). حافہ کنارہ زبان ہے. (۱۹۰۶ ، معین القراٰء ، ۷). [ع : حافہ (ح و ف)].

حافی (شد ف) صف.
حافہ (رک) **سے منسوب**. ض کو ضرسی اور حافی کہتے ہیں کیونکہ حافہ کنارہ زبان ہے. (۱۹۰۶ ، معین القراء ، ۷). [حافہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حاق امذ ؛ م ف.
بیچ ، درمیان ، عین. اس ظرف کے حاق وسط میں مرکز مقرر کر کے نصف دائرہ کھینچا ہوں جس کا قطر ارتفاع ظرف کے برابر ہے. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۶۱). [ع : (ح ق ق)].

حاقَّہ (شد ق بفت) امث ؛ صف.
مصیبت ، آفت ، قیامت ؛ عذاب ؛ حق و باطل میں تمیز کرنے والا. تفسیر میں فرماتے ہیں کہ یہ حادثہ حاقہ تھا نہ ابتلا ، والا جامع و مانع نہ ہوتا اور کفر و ایمان میں تمیز نہ ہوتی ... اور جو مومن تھے صاف بچ رہے حادثۂ حاقہ اسی کا نام ہے کہ حق کو باطل سے جدا کرے کہ ہرگز التباس باقی نہ رہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۸۵). [رک : حاق + ہ ، لاحقۂ نسبت].

حاکِم (کس ک) امذ.
۱. **حکومت کرنے والا ، حکمران ، سردار ، عامل ، ناظم ، افسر**.
تو سلطان سلاطین رعیت تجے تو حاکم کہ جگ پر حکومت تجے
(۱۵۶۳ ، پرت نامہ ، قطب الدین فیروز (اردو ادب ، ۹۹)).

ہے یاں کی حاکم تونج ہور کس کے انگے کرنا فریاد
سب رو دیا کرتے ہیں یاں پھر کون ہے جو دے گا داد
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۴). نائب اور حاکم تمہارے خلق اللہ پر ظلم کرتے ہیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۷). اتفاق سے اسی وقت شہر کا حاکم مع پیشکار اور پیادوں کے داخل ہوا. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۷۵). حاکموں کی مصلحتوں کا جواب میرے پاس نہ تھا. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۲۳۴). ۲. **مالک ، آقا ؛ نمبردار ، مقدم ، زمیندار** (فرہنگ آصفیہ). ۳. (حدیث) **جس کا علم تین لاکھ حدیثوں پر محیط ہو** (نزہۃ النظر ، ۳ ، حاشیہ نمبر۲). ۴. (تصوف) **جو اوامرِ شرع سالک پر جاری رکھے** (مصباح التعرف ، ۹۹). ۵. (مشین) **وہ پرزہ جو مشین میں حرارت اور اس کے عوامل کی تقسیم کرتا اور قابو رکھتا ہے**. حاکم انجن ... میں داخل ہونے والے ایندھن کی مقدار میں تبدیلی کر دیتا ہے. (۱۹۴۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۷۹۱). [ع : (ح ک م)].

ـــ اَعْلیٰ کس صف (ـــ فت خف ا ، سک ع ، ا بشکل ی) صف ؛ امذ.
خُدا ، خداوند تعالیٰ ؛ افسر اعلیٰ ، بڑا حاکم ؛ رک : حکام اعلیٰ (ماخوذ : نوراللغات). [حاکم + اعلیٰ (رک)].

ـــ بااِختیار کس صف (ـــ کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ.
قاضی ، جج وغیرہ جسے تمام اختیارات حاصل ہوں ، بااختیار عہدہ دار. حاکم۔ وہ شخص جو فیصلہ کرے ، حاکم بااختیار. (۱۹۷۱ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۸۱۷). [حاکم + با (حرف جار) + اختیار (رک)].

ـــ بالا کس صف ، صف ؛ امذ.
رک : حاکم اعلیٰ ؛ رک : حکام بالا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [حاکم + ف : بالا (۳)].

ـــ چُون کا بھی بُرا کہاوت.
ادنیٰ حاکم سے بھی ڈرنا چاہیے (نوراللغات).

ـــ دو جاننے والوں میں اَنْجان کہاوت.
اصل واقعات مدعی اور مدعا علیہ کو معلوم ہوتے ہیں حاکم کو کچھ معلوم نہیں ہوتا (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

ـــ دِیوانی کس صف نیز اضا (ـــ ی مع) صف ؛ امذ.
منصف ، سب جج ، سول عدالت کا افسر (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حاکم + دیوانی (رک)].

ـــ رَس (ـــ فت ر) صف.
حاکم تک رسائی رکھنے والا. کسی مقلد حاکم رس نے غیر مقلدوں کی نسبت کہہ دیا کہ یہ لوگ ... فاتحہ کو منع کرتے ہیں. (۱۸۹۸ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۰۵). [حاکم + ف : رس ، رسیدن ـ پہنچنا].

ـــ فَوجْداری کس صف نیز اضا (ـــ و لین ، سک ج) صف ؛ امذ.

مجسٹریٹ ، جج جو جرائم کی تشخیص کرے (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[حاکم + فوجداری (رک)].

---ِ قلمی کس صف(---فت ق ، ل) صف ؛ امذ.
عامل ، ناظم ، گورنر (جامع اللغات). [حاکم + قلم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

---کی اگاڑی اور گھوڑے کی پچھاڑی (سے ڈرنا چاہیے) نہ کھڑا ہو کہاوت.
دونوں طرح سخت نقصان ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---کے آنکھ نہیں ہوتی کان ہوتے ہیں کہاوت.
حاکم دیکھتے نہیں خوشامدیوں کی سنا کرتے ہیں (آئینۂ محاورات اردو ، ۱۷٦).

---کے تین اور شحنہ کے نو کہاوت.
اس وقت بولتے ہیں جب کسی حاکم کے ماتحت اس سے زیادہ رعیت کو لوٹیں (نوراللغات).

---کے کُتے (---ضم ک ، شد ت) امذ.
حاکم کے نوکر جو بغیر نذرانہ لیے کسی کو حاکم کے پاس نہ لے جائیں ، حاکم کے چپراسی یا کارندے.

حاکم کے جو کتے کھڑے ہو جائیں گے آ کے
ٹھتکاریاں پھنیں گے ابھی صدر میں جا کے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۷۲).

---کے مارے اور کیچڑ کے پھسلے کا کس نے بُرا منایا ہے کہاوت.
حاکم کسی کو زد و کوب کرے تو اس کی تسلی کے لیے کہتے ہیں (جامع اللغات).

---ِ مجاز کس صف(---فت م) امذ.
وہ افسر جسے کسی معاملے کے متعلق اختیار حاصل ہو ، بااختیار افسر. نالش اس وقت پیش شدہ سمجھی جائے گی جبکہ حاکمِ مجاز کے رو برو گزرے. (۱۹۱۰ ، میعاد سماعت ایکٹ نمبر ۹ (ترجمہ) ، ۲۸). [حاکم + مجاز (رک)].

---محکوم کی لڑائی کیا کہاوت.
حاکم اور ماتحت کا جھگڑا ہو تو ماتحت کو نقصان پہنچتا ہے (جامع اللغات).

---نشین (---فت نیز کس ن ، ی مع) امذ.
حاکم کے بیٹھنے کی جگہ ، وہ شہر یا مقام جہاں حاکم یا والی رہتا ہو ، دارالحکومت. کلکتہ میں حاکم نشین محل سر شہر مقابل قلعہ کے ایسا تعمیر فرمایا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳). اس خبر کو سن کر اودے پور کو کہ حاکم نشین تھا ویران کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۰۸). سرکار بداوں سلطنت مغلیہ کے بہترین صوبہ اور بلدہ بداوں حاکم نشین شہر تھا. (۱۹۴۱ ، محفوظ علی ، مضامین ، ۱۸٦). [حاکم + ف : نشین ، نشستن - بیٹھنا].

---ِ وقت کس اضا(---فت و ، سک ق) امذ.
حکمران ، موجودہ حاکم ، فرمانروائے حال.

حاکمِ وقت ہے تجھ گھر میں رقیبِ بدخو
دیو مختار ہوا ملکِ سلیمان میں آ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲). حاکم وقت ... ولزلی مارکویس گورنر جنرل مارنگٹن کا وصف جو کچھ زباں یاری کر سکے کہوں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲).

---ہارے اور مُنہ ہی مُنہ مارے کہاوت.
حاکم کی کسی بات کی تردید نہیں ہو سکتی ، افسر کی غلطی بھی ہو تو ماتحت کو ہی نقصان اٹھانا پڑتا ہے (نجم الامثال ، ۱۹۳ ؛ جامع اللغات).

---ہارے مُنہ پر/میں مارے کہاوت.
حاکم ہمیشہ زبردست ہے ، اس کی ہار بھی جیت ہوتی ہے (آئینۂ محاورات اردو ، ۱۷٦). وہ بولا کہ بھکوے! ... تیں نے اس مثل کو نہیں سنا۔ حاکم ہارے منہ میں مارے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱٦۰).

حاکمانہ (کس ک ، فت ن) صف ؛ م ف.
۱. **حاکم کے مانند ، حاکم کی طرح ، حاکم جیسا ، تحکمانہ.** زید نے پیسہ دیتے وقت حاکمانہ وضع اختیار کی تھی. (۱۹۲۳ ، اساس نفسیات ، ۱۵٦). چائے کی دعوت میں درخواست کی بجائے صریحاً حاکمانہ رویہ تھا. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۳۳). ۲. **سب سے زبردست ، غالب** (اثر وغیرہ). وہ (دودھ) ہماری رغبت پر ہرگز حاکمانہ اثر نہیں پیدا کرے گا. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۱۵۸). مرکزہ خلیہ مایہ کی متعدد فعلیتوں پر حاکمانہ اثر رکھتا ہے. (۱۹۶۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۳۰). [حاکم + ف : انہ ، لاحقۂ صفت].

حاکِمَہ (کس ک ، فت م) صف مث.
حکومت کرنے والی ، حاکم (رک) کی تانیث. قانون بین الممالک کے لیے اس بات کی ضرورت نہیں کہ کوئی قوتِ حاکمہ پائی جائے. (۱۹۶۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۲). [رک : حاکم + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حاکمی (کس ک). (الف) امث.
۱. **حکومت ، فرمانروائی ، سرداری ؛ حکم ، فرمان.**

دنیا و دیں کی یا خدا برحق تجھی کو ہے روا
فرمانروائی ، حاکمی ، شاہی ، خدائی ، سروری

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ٦). مجھے ناگپور کی حاکمی دلا دو. (۱۸۹۸ ، یادگارِ مراد علی ، ۲٦۰).

لحظہ لحظہ شام کی سرخی ظلمتِ شب میں ڈوب چلی
حاکمیِ تقدیر بھی ہے دن کو یونہی شب گیر کریں

(۱۹۷۲ ، مختارصدیقی ، سہ حرف ، ۱۳۹). ۲. **قانونی اختیار ؛ قوت ، طاقت ؛ حاکم کا کام یا منصب ، حاکم کا فرضِ منصبی** (پلیٹس). (ب) صف. **سرکار کا ، حکومت کا** (پلیٹس). [حاکم + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

حاکِمِیَّت (کسر ک ، م ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
حکمرانی ؛ سرداری ؛ تسلط. اس شہر کا میئر ایک امّی ہے اور سب اس کی حاکمیت میں ہیں. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۱۶۹).
[حاکم + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حاکی صف.
بیان یا روایت کرنے والا ؛ حکایت کرنے والا. راویان اخبار و حاکیان آثار متفق ہیں. (۱۸۳۶ ، سرورسلطانی ، ۸). حاکیان حکایات ... نے ... افسانہائے کہن کو' یوں ہر ہفت آرائش سے مزیّن کیا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱). [ع : (ح ک ی)].

حال (الف) امذ.
۱. (اُ) **موجودہ زمانہ.** سوال: یہ طاقت مج میں نہیں ہے جے کچھ ماضی و حال و مستقبل سب اس تھے وہی جانے. (۱۵۸۲؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۳). ماضی مستقبل حال ، ایک کا ایک بوجھے احوال. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۸۵).

شاعرانِ حال کو دیکھا سوا اوستاد کے
اب محبّت ہے سخن ہر ایک سے تیرا بلند

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۶۸).

کیا ترے کشف بیان کرنے کی کہیے تاثیر
طبعِ گوینده په یاں حال ہوا مستقبل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۱).

تربت پہ وہ کھڑے ہیں ہم ہیں کہ محوِ غفلت
اے کاش عہدِ ماضی اس وقت حال ہوتا

(۱۹۲۳ ، انجم کدہ ، ۷۳). (اا) (قواعد) **فعل کی وہ صورت جس سے زمانۂ موجودہ کا اظہار ہوتا ہے.** مصدر سے ماضی ، مضارع اور حال ... مشتق ہوتے ہیں. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۳۵). کتاب کا موضوع حال ، ماضی اور مستقبل کے صیغوں کا نحوی استعمال ہے. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۸۲). (iii) (قواعد) **وہ لفظ جو فاعل یا مفعول کی ہیئت یا حالت ظاہر کرے ، ذوالحال کی حالت و کیفیت بتانے والا لفظ.** حال کی تذکیر و تانیث اور وحدت و جمع بلحاظ ذوالحال کے ہوتی ہے. (۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۲۱۳). حالیہ کی اپنی خاص حیثیت حال کی ہے یعنی کسی مسند الیہ کی حالت بیان کرنے کے لیے وضع کیا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۹۰). (iv) **ماضی قریب ، وہ زمانہ جس کو گزرے تھوڑا وقت ہوا ہو.** حال کی تصنیف ہے شعرا کا کلام نہایت کثرت سے جمع کیا ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۶). ۲. **حالت ، کیفیت ، گت.**

خلاصی دے مُنج جگ کے جنجال تے
توں غافل نکو اچھ مرے حال تے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵).

سراج اے شعلہ رُو ہے کون سا سو میں نہیں واقف
مجھے کیا پوچھتا ہے پوچھ پروانے سیں حال اس کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۹). انسان کا مافی الضمیر دو حال سے خالی نہیں. (۱۸۷۳ ، عقل وشعور ، ۱۵). طبعاً سیدھے تھے اس لئے حالِ دل زبان پر ہی رہتا تھا. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۵۶). ۳. **دم خم ، طاقت ، سکت ، تاب و تواں.**

کہیا شاہ اب حال نیں منج منے
بھلا ہے جو کنج ہو اچھو کنج منے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۹).

ایسا آساں نہیں لہو رونا
دل میں طاقت جگر میں حال کہاں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۲).

جو کچھ ہوا سو ہوا اب سوال ہی کیا ہے
بیانِ حال کروں مجھ میں حال ہی کیا ہے

(۱۹۳۷ ، سہا ، کلام سہا (ق) ، ۳۴). ۴. **سرگزشت ، وہ حالت جو گزری یا گزر رہی ہے ، ماجرا ، واقعہ.**

سو باتاں اول کیاں سبھیں بول کر
کہے حال اپنا دونو کھول کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۵). نزدیک بلوائیں تو یہ لونڈی کچھ حال اپنی واردات کا ظاہر کرے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۹). میں نے اس سفر کا کچھ حال پرانے چراغ کے مضمون ... میں لکھا ہے. (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۱۸۰). ۵. **ذاتی و واقعی تجربہ ، حقیقی حالت ، درونی کیفیت ، واردات قلبی ، انسان پر بیتنے والی کیفیت.** قال حال ہوتا ہے فراق وصال ہوتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰). ان کا کلام قال نہ تھا حال تھا. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۲۸).

عظمتِ تنزیہہ دیکھی شوکتِ تشبیہ بھی
ایک حالِ مصطفٰی ہے ایک قالِ مصطفٰی

(۱۹۲۵ ، نشاط روح ، ۹۲). ۶. **طور ، طرح.**

صابر ہوں کہ آغوش میں صابر کے پلا ہوں
جس چال سے آیا تھا اسی طرح چلا ہوں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۳). عارضی بندو بست کے موجودہ طریق کسی حال مکمل نہیں ہیں. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۶۹). ۷. **ایک قسم کی بےخودی ، اضطرابی کیفیت جو محفلِ سماع یا مجلس میں صوفیانہ کلام سن کر اہلِ دل پر طاری ہوتی ہے ، عارفانہ کلام سُنتے وقت مشائخ کا وجد.** درویشاں کو حال آتا ہے ہزار ہزار دل میں خیال آتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۵).

چوٹ دل کی ہے جسے کب ہے اسے وجد و سماع
ہے اثر درد کے کم ہونے کا حالوں کے بیچ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۳۴).

دامن کہیں پڑا ہے گریباں کسی جگہ
میرے جنوں میں جوش ہے صوفی کے حال کا

(۱۸۷۱ ، کلیات تسلیم ، ۵۰). زخمی شیر کو دیکھتے ہی وہ خود قوّالی کے حال کی صورت اختیار کر لیتا ہے. (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۵۷). ۸. (تصوف) **وہ جوش و سرور کی کیفیت جس کا تعلق استغراق یادِ الٰہی یا لطفِ الٰہی سے ہو.** یاد الٰہی میں جو جوش

آتا ہے اور سُرور حاصل ہوتا ہے اس کو حال کہتے ہیں۔ (۱۸۸۱ ، کشاف اسرارالمشائخ ، ۱۵)۔ جو کچھ من قبیل کیفیات قلب میں وارد ہو محض موہبت الٰہی سے بغیر تامل کے اس کو حال کہتے ہیں۔ (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۹۹)۔ ۹. (کلام) **وجود کی وہ صفت جو نہ موجود ہے نہ معدوم یعنی وجود اور عدم کی درمیانی کیفیت** (اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۸۲۸)۔ ۱۰. **برتاؤ ، سلوک**. جتنا ادب تم استانی جی کا کرتی ہو اور جتنی ان سے دبتی ہو اور ان کا لحاظ کرتی ہو کسی اور سے بھی تمہارا یہ حال ہے۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۹)۔ (ب) م ف. **اب ، اس وقت ، اس گھڑی ، ابھی**.

منتر سوں کروں سرمہ پہاڑاں کو حال
دریا میں کے پانی کو لاؤں ابال

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۳۱)۔

ہو دفن گر زمین میں بھی تو نکال دو
کل پرسوں کا نہ وعدہ کرو مجھ کو حال دو

(۱۸۸۲ ، (ظلم عمرانِ روسیاہ) رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۲۱۲)۔
[ع : (ح و ل)]۔

--- اَبْتَر ہونا ف مر ؛ محاورہ.
رک : حال غیر ہونا.

میں اس فصل کو دیکھ مضطر ہوا
مرا حال سخت آہ ابتر ہوا

(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۱۳)۔

--- اَچّھا ہونا ف مر ؛ محاورہ.
خیریت سے ہونا ، رُو بہ صحت ہونا ، باعافیت ہونا.

ان کے دیکھے سے جو آ جاتی ہے رونق منہ پر
وہ سمجھتے ہیں کہ بیمار کا حال اچھا ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۹)۔

آپ پچھتائیں نہیں جور سے تو بہ نہ کریں
آپ گھبرائیں نہیں داغ کا حال اچھا ہے

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۱۰۳)۔

--- اَحْوال (--- فت ا ، سک ح) امذ.
خیریت ، خیروعافیت ، ماجرا ، سرگذشت.

لگے حال احوال سب پوچھنے
جو شہ دیکھے تھے سو کہے ان کنے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۳)۔ دروازے کے باہر ... انھوں نے حال احوال دریافت کیا۔ (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۴۶)۔ [حال + احوال (رک)]۔

--- اَور ہونا محاورہ.
حالت دِگرگوں ہونا ، حالت خراب یا مختلف ہونا (جامع اللغات)۔

--- آبادی امث.
وہ زمین جو ابھی ابھی زراعت کے قابل بنائی گئی ہو ، وہ علاقہ جو ابھی ابھی آباد ہوا ہو (اردو قانونی ڈکشنری ؛ علمی اردو لغت)۔ [حال + آبادی (رک)]۔

--- آنا محاورہ.
وجد آنا ؛ رقّت طاری ہونا ، کیفیت طاری ہونا ؛ مست ہو جانا.

جو مطرب وو صحرا میں اس دھات گائے
تو پھر ان کوں اس شوق تے حال آئے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۵)۔ ابوالعباس ... اپنی مجلس میں کچھ فرما رہے تھے کہ ایک عورت کو حال آیا اور چیخ ماری۔ (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۶۲۱)۔

انھیں غزلوں پہ حال آتے ہیں میخانے میں رندوں کو
انھیں شعروں کو میکش نعرۂ مستانہ کہتے ہیں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۸۸)۔

--- آنکہ (--- مغ) م ف ؛ حالانکہ.
باوجودیکہ ، درحالیکہ ، بااین ہمہ ، اگرچہ. ہندوستان میں ایک قوم ایسی ہے جو پانی کی طلبگار ہے حال آنکہ اسے پیاس نہیں۔ (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۲)۔ حالانکہ ... ہم ہزاروں اشعار میں سے غزل کے شعر کو فی الفور پہچان لیتے ہیں۔ (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۱۵)۔ [حال + رک : آن (۳) + کہ (رک)]۔

--- آئینہ ہونا محاورہ.
حالت ظاہر ہونا ، حالت واضح یا روشن ہونا. زبانی آپ کا سارا حال آئینہ ہوا۔ (۱۸۷۹ ، بوستان خیال ، ۶ : ۶۸)۔

--- باقی امث.
(مالیات) **موجودہ یا رواں بقایا** (پلیٹس ؛ جامع اللغات)۔ [حال + باقی (رک)]۔

--- بَدَلْنا محاورہ.
رُو بصحت ہونا ، مرض میں کمی ہونا.

بدلتا نہیں حال بیمار کا بدل کر دوا ہر دوا مل رہی ہے

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۶۸)۔

--- بُرا ہونا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **بُری حالت ہونا ، پریشان ہونا ، اُلجھن میں ہونا ، خستہ و خراب ہونا**.

اچھے ہونے کا حال معلوم یعنی کہ بُرا ہے حال اپنا

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۵۳)۔

پیاس کے مارے حال بُرا تھا
سامنے تھا چشمے کا دھارا

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۴۵)۔ ۲. **صحت خراب ہونا** (جامع اللغات)۔

--- بَنانا محاورہ.
بُری حالت کر لینا.

احوال پرسی آن کے کس روز تم نے کی
میں نے یہ حال اپنا بنایا تو کیا ہوا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۷).

خود کو دیکھا تو نہ پہچان سکے
ہم بھی کیا حال بنا بیٹھے ہیں

(۱۹۵۹ ، زخم بہار ، ۸۳).

---بَٹنا محاورہ.
حال بنانا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

---بے حال ہونا محاورہ.
حالت غیر ہونا ، خراب خستہ ہونا ، آپے سے باہر ہو جانا ، ہوش و حواس باختہ ہونا (مخزن المحاورات ، ۲۰۳ ؛ نوراللغات).

---بَھرْنا محاورہ.
رک : حال کھیلنا.

مجلس میں دیکھو وعظ کی رندانِ بے حجاب
آمادہ ہیں کہ حال بھریں ہاؤ ہو کریں

(۱۹۲۳ ، دیوان بشیر ، ۷۲).

---پانا محاورہ.
اصل حالت یا کیفیت کا معلوم کر لینا ، حقیقت تک رسائی ہونا.

طبیبوں نے نبض اور سیانوں نے فال
بہوت دیکھی لیکن نہ پائے وو حال

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۲).

---پَتْلا کَرْنا محاورہ.
پریشان کر دینا ؛ مارنا پیٹنا ؛ تنگ کرنا ، ستانا ؛ بُری حالت کر دینا.

شدّتِ گریہ نے میرا حال کیا پتلا کیا
جسمِ خاکی بھیگ کر اشکوں میں دلدل ہو گیا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۲۰).

مضطر اس بحرِ جہاں نے رنگِ عبرت گھول کر
رنج کے ہاتھوں ہمارا حال پتلا کر دیا

(۱۹۱۱ ، نذرخدا ، ۷).

---پَتْلا ہونا محاورہ.
۱. **حالت خراب ہونا ، حال غیر ہونا ؛ حالتِ نزع میں ہونا ، خستہ و خراب ہونا.**

اتھا جلدی میں وہ بجلی سے اگلا
ہوا حال اس کا اس کوں دیکھ پتلا

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۰). اس گھوڑے کا حال پتلا ہو کر اس حد کو پہنچ گیا ہے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۳۱). یہ موقع ہندوستان کی آزادی حاصل کرنے کے لیے بہترین ہے ہر طرف ان لوگوں کا حال پتلا ہے. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۲۹۸). ۲. **مالی حالت خراب ہونا ، غریب ہونا** (جامع اللغات).

---پَر چھوڑْنا محاورہ.
(کسی کو) تنہا چھوڑ دینا ، لا تعلق ہو جانا ؛ نظر انداز کرنا. مجھ کو میرے حال پر چھوڑ دیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۷۳). عبداللہ خاں کو ان کے حال پر چھوڑ دوں کہ ... چین کرتے رہیں. (۱۹۴۳ ، ابرانی افسانے ، ۱۴۷). مجھے میرے حال پر چھوڑ دیجیے۔ جائیے. (۱۹۷۵ ، لبیک ، ۸۵).

---پَر(---پَہ) رونا محاورہ.
کسی کی خراب حالت پر افسوس ظاہر کرنا ، رحم کرنا ، ترس کھانا.

اگر دیو پوجنا اہے کافری ولے رونا اس حال پر بہتری

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۰).

ایسی ہوا میں پاس نہ ساقی نہ جام ہے
رونا بجا ہے حال پہ میرے سحاب کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳).

پیشِ نظر ہے کس کا رخِ آئنہ گداز
روتے ہیں اپنے حال پہ حیرانیوں میں ہم

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۱۱).

---پَر رونا آنا محاورہ.
حالت پر افسوس ہونا ، رقت طاری ہونا ، رحم آنا ، ترس آنا.

خدا ہے بے نیاز اور بت بھی بے پروا ہیں شدّت سے
مجھے آتا ہے رونا حال پر گبر و مسلماں کے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۰).

---پُرْساں (---ضم پ ، سک ر) صف.
حال پُوچھنے والا ، خیریت دریافت کرنے والا ؛ پرسانِ حال.

حال پُرساں بھی نہیں یاروں کے ہوتے یار حیف
کیا زمانے کی ہوا سے سچ رہی ہے آپ دھاپ

(۱۷۹۲ ، دیوان محب (ق) ، ۱۰۴). [حال + ف : پرساں ، پرسیدن ۔ پوچھنا].

---پُرْسی (---ضم پ ، سک ر) امث.
عیادت ، دریافتِ حال ، پرسشِ احوال ، خیریت پُوچھنا.

جب سے سمجھا کہ ہم چلاؤ ہیں
حال پرسی تک آ کے کر جا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۲۷). ریل یا راستے یا سرا میں ایک آدھ مل گیا حال پُرسی ہوئی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۳). [حال + ف : پُرس ، پرسیدن ۔ پوچھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَر(---پَہ) ہَنْسْنا محاورہ.
خستہ حالی کا مذاق اڑانا ، طنز کرنا ، دل آزاری کرنا.

رونے کی جا ہے بس میں کسی کے نہ ہو کوئی
ہنستا ہے میرے حال پہ صیّاد کس لیے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۲).

---ِ پَرِیشاں کس صف (---فت پ ، ی مج نیز مع) امذ.
بُری حالت ، خراب حالت. کیا سبب ہے کہ اس قدر تو حالِ پریشان پر شفقت کرتا ہے. (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۳۹).

نظر شوہر پہ جب آنکھوں نے ڈالی
ہوا حالِ پریشاں اس کا حالی

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۲۳۰ ، ۷). [حال + پریشان (رک)].

---پڑنا محاورہ.
مصیبت گزرنا ، بُرا وقت آنا.

دیکھ کر حال مرا کہتے ہیں سب اے حسرت
کیا ہوا تجھ پہ مگر وقت پڑا حال پڑا

(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی (جعفر علی) ، ک ، ۱۲۳).

---پوچھنا ف مر ؛ محاورہ.
خیریت پوچھنا ، سرگزشت دریافت کرنا ، مزاج پرسی کرنا.

عاشقِ مسیح بھی نہیں کہتے ہیں مہرباں
حال اس کا پوچھیے جسے بیمار دیکھیے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۸۷).

کچھ ان کا حال پوچھو رہگزر سے
جو طوفاں میں نکل آئے تھے گھر سے

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۳۸).

---پہنچنا محاورہ.
۱. نوبت آ جانا ، منزل آ جانا ، حد آخر کو پہنچنا.

دعا بھی اب تو عاشق کی نہیں مقبول ہوتی ہے
بتو اللہ اکبر حال یہ پہنچا تکبّر کا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۳). **۲. حالت خراب ہو جانا.**

ترے بیمار کا اے جانِ جاں یہ حال پہنچا ہے
مسیحا نے جو دیکھی نبض مُردے کا یقیں آیا

(۱۸۶۷ ، عرش (میرٹھ) ، د ، ۳).

---پیدا کرنا محاورہ.
خوشی محسوس کرنا ، سُرور لانا.

لے جب مال خوش مکر کا بات میں
کریں حال پیدا اپن ذات میں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۷).

---تال امذ.
رک : حال چال.

جانوں نا کچھ حال تال سور کا سنگیت ودیا ذرا
جانوں نائیکہ کلا نہ چھند رچنا تیرا ہی ہے آسرا

(۱۹۲۱ ، بتی برتاپ ، ۳). [حال + رک : تال (۲)].

---تباہ کس صف (---فت ت) امذ.
بُری حالت ، خستہ حالی.

جانے دے چارہ گر شبِ ہجراں میں مت بُلا
وہ کیوں شریک ہو مرے حالِ تباہ میں

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۱۸).

نہ اہلِ درد بھی جب ہوں شریکِ حالِ تباہ
سیاہ پوش ہے نوحہ گروں کا شعلۂ آہ

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۶۹). [حال + تباہ (رک)].

---تباہ ہونا محاورہ.
۱. غریب ہونا ، مفلس ہونا ، تنگ ترشی میں بسر کرنا ، اقتصادی طور پر خستہ ہونا. تو رنگ رلیاں اڑا رہا ہے اور وہاں تیرے ماں باپ کا حال تباہ ہو رہا ہے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۶۸). **۲. حالت غیر ہونا ، ابتر حالت میں ہونا.**

تو اس حجرے میں جو رہا چند ماہ
سو کلبۂ سا ہے حالِ حجرہ تباہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۵۰). بھوک سے میرا حال تباہ ہو رہا ہے توجہ فرمائی جائے. (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما ، ۲۲۳).

---تنگ ہونا محاورہ.
بُری حالت ہونا ، خراب کیفیت ہونا.

حال اب تنگ ہے زمانے کا   رنگ بے رنگ ہے زمانے کا

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۵).

فرقت سے ہے تنگ حال اپنا   کیونکر نہ ہو اب وصال اپنا

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۵۳).

---ٹھار تھے رہنا محاورہ (قدیم).
حال ٹھکانے ہونا.

میرا حال رہ سے نہ کچ ٹھار تھے
گزر ہے نہ وو میرے آزار سے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۲۲).

---جاننا ف مر ؛ محاورہ.
حالت و کیفیت سے واقف ہونا ، رازداں ہونا.

پتّا پتّا بوٹا بوٹا حال ہمارا جانے ہے
جانے نہ جانے گُل ہی نہ جانے باغ تو سارا جانے ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۷).

---جمع (---فت ج ، سک م) امث.
(مالیات) جو حال لگان قابل ادائیگی ہو ، موجودہ معاملہ جو قابل ادائے گورنمنٹ ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۲۳). [حال + جمع (رک)].

---چال امذ.
حالت ، کیفیت ، رنگ ڈھنگ ، طور طریق.

میاں سن کیے جیوں سخن پر خیال
پریاں بہنیاں کا ہوا حال چال

(۱۸۰۸ ، داستان فتح جنگ ، ۱۳۸). جب میرے بھائی نے یہ حال چال دیکھا تو وہ وہاں سے نوک دم بھاگا. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۳۳). وہ ... اپنے پرانے ساتھیوں سے برابر حال چال دریافت کرتے رہتے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۲۴۷). [حال + چال (۱)].

---حال م ف.
تیزی سے ، جلدی سے ، پھرتی سے ، فوراً.

قدم اپنے حجروں سے باہر نکال
کیا سب نے آ پیشوا حال حال

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۳۸).

کئی اشرفی اور جواہر نکال
اجوڑے میں اس کے دیے حال حال

(۱۸۰۲ ، بہاردانش ، مرزا جان طپش ، ۱۸). [حال + حال (رک)].

--- حال چلنا محاورہ.
تیزی سے چلنا ، جلدی جلدی چلنا.
کہ اتنے میں دروازے پر کوتوال   بہ تعجیل آیا چلا حال حال
(۱۸۰۲ ، بہاردانش ، مرزا جان طپش ، ۶۶).

--- حال میں م ف.
ابھی ابھی ، حال ہی میں. ریشم کاتنے کی کلیں حال حال میں تمام و کمال بن کر تیار ہوئیں. (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات ، ۱ : ۳۵).

--- خراب ہونا ف مر ؛ محاورہ.
زبوں حالی کو پہونچنا (عورت اور اردو زبان ، ۲۶۷).

--- خستہ ہونا ف مر ؛ محاورہ.
پریشانی کا عالم ہونا ؛ بہت بُرا حال ہونا ؛ لبوں پر دم آنا ، نہایت تنگ ہونا. گرانی غلہ ... لشکر کا حال خستہ ہو رہا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۹۸).

--- داری امث.
بنگال میں ایک قسم کا ٹیکس تھا جو شادی پر ادا کرنا ہوتا تھا (نوراللغات). [حال + ف: دار، داشتن - رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دِگرگوں ہونا محاورہ.
رک : حال غیر ہونا.
وحشتِ طبع اب تو افزوں ہے   حال جی کا مرے دگرگوں ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۳).

روز کے صدموں سے حال اپنا دگرگوں ہو گیا
دردِ فرقت بڑھ گیا اتنا کہ دل خوں ہو گیا

(۱۸۷۳ ، تشبیہ خسروانی ، نواب ، ۳۲). بادشاہ کا حال جو یکایک دگرگوں ہوا تو کیوں ہوا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۹۱). حال دگرگوں ہو جاتا ہے اور کوئی لشکر ایسا نہیں ہوتا جو ... مقابلہ کر سکے. (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ، ۵۷۰).

--- دینا محاورہ (قدیم).
۱. **تاب و تواں بخشنا ، حال اچھا کرنا.** یہ اوپے سنیاسی کو دعا کر کر جزیرے میں داخل ہو کر ہر برخ کو حال دیا سو بیان. (۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۹۵). ۲. **کیفیت طاری کرنا ، دیوانہ کرنا** (ماخوذ : دکھنی اردو کی لغت).

--- دھرنا محاورہ (قدیم).
وجد میں آنا ، مست ہونا.

چاروں وخن رنگ رس بھرے ہر بھانت باجے بول بجیں
قاضی فلک کا حال دھر پروا سٹیا دستار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۷۳).

--- ڈالنا محاورہ.
حالت یا صفت قرار دینا. اس تفسیر پر قائما حال ہے شہداللہ کا بعضے اس کو اولوالعلم کا حال ڈالتے ہیں. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۲۵۹).

--- زدی ہونا محاورہ.
حالت بگڑنا. خانم صاحبہ کا حال نہایت ردی ہو گیا تھا صورت و زندگی نہیں تھی. (۱۸۸۱ ، انشائے داغ ، ۱۷).

--- روشن ہونا محاورہ.
حالت ظاہر ہونا ، حقیقت کُھل جانا.

گئے جوں شمع اس مجلس میں جلتے
سبھوں پر حال ہے روشن ہمارا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳). کھانا اور کھلانا سب بیکار ہے اگر ... حال دنیا پر روشن نہ ہو جائے. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۲۸).

--- رہنا محاورہ.
۱. **طاقت باقی ہونا ، سکت یا قوت باقی رہنا.**

اتا سچ میں مطلق رہا نیں ہے حال
دیے سچ کو دیدار شہ کا محال

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱۹).

کچھ حال نہیں رہا ہے ہم میں
احوال یہ ہے تمھارے غم میں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۶۶). ۲. **وجد کی کیفیت طاری رہنا.**

لیک کے حضرتِ صوفی کے پاؤں لے لیجے
ہر ایک شعر پہ برسوں ہی حال رہتا ہے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۹۵).

--- زار کس صف ؛ امذ.
رونے کی حالت ، بُری حالت ، حالِ زبُوں. شرارہ نے کہا او موے تو نے مجھے مار ہی ڈالا ہوتا دیکھ تو تجھے کس حالِ زار سے قتل کرتی ہوں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۶).

یا مصطفٰے یا مجتبٰی ہو رحم حالِ زار پر
غرقِ معاصی ہیں شہا فرمائیے چشمِ کرم

(۱۹۶۱ ، صد رنگ ، ۲۰). [حال + زار (رک)].

--- زَبُوں کس صف (--- فت ز ، و مع) صف.
بُری حالت ، خراب کیفیت ، قابل رحم حالت.

ہمدم دکھا اب اس کو کسی ڈھب کہ رحم آئے
ناصح کو میرے حالِ زبوں نے رلا دیا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۷۵). [حال + زبوں (رک)].

--- سال امذ.
موجودہ سال ، سالِ حال (جامع اللغات). [حال + سال (رک)].

--- سُنانا ف مر ؛ محاورہ.
ماجرا بیان کرنا ، حالت ظاہر کرنا ، کیفیت بتانا.

بے دھڑک آج اوسے حال سنایا ہم نے
کارِ دُشوار جو آساں نہ ہوا تھا سو ہوا
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۴۴).

--- سُننا ف مر ؛ محاورہ.
ماجرا سُننا ، حالت جاننا ، کیفیت معلوم ہونا ، خبر پانا.
حال مجھ غمزدے کا جس تس نے
جب سنا ہو گا رو دیا ہو گا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۵).
خوب روئے حال پر اپنے وطن کا سن کے حال
کوئی غربت میں جو آ نکلا ہمارے شہر سے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۱۷۷).
سن کے یہ حال خیمے میں ماتم ہوا بپا
زینب نے سر سے اپنے وہیں کھینچ لی رِدا
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۳۹).

--- سے بے حال ہو جانا/ہونا محاورہ.
اچھی حالت سے بُری حالت ہو جانا ، حیثیت بگڑ جانا ، پریشان ہونا ، خستہ حال ہونا (نوراللغات ؛ عورت اور اردو زبان ، ۲۶۷).

--و- شِکَسْتَہ کس صف (--- کس ش ، فت ک ، سک س ، فت ت) صف.
تباہ و برباد ، خستہ حال (جامع اللغات). [حال + ف : شکستہ ، شکستن ـ ٹوٹنا ، توڑنا].

--- غیر ہونا محاورہ.
۱. سکون برقرار نہ رہنا ، (مصیبت یا پریشانی سے) حالت بگڑ جانا ، خستہ یا شکستہ حال ہو جانا.
جلد یوسف سے الٰہی ہو وصالِ یعقوب
غیر ہے فرقتِ فرزند میں حالِ یعقوب
(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۹۸).
جب سُنا پاس غیر کے وہ گئے سُنتے ہی میرا غیر حال ہوا
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۷). **۲. (بیمار وغیرہ کا) قریب بمرگ ہونا ، نزع کی کیفیت طاری ہونا.** وکلائے شیخ یوسف نے رانئے کا حال دیکھا کہ غیر ہے تو اس کے خویشوں اور قرابتیوں کے آنے کے مانع نہ ہوئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۶۶).
حال ہے غیر مرا سب کو بتاتے جاؤ
گھیرے جو بیٹھے ہیں ان کو تو اُٹھاتے جاؤ
(۱۹۱۲ ، گلکدۂ عزیز ، ۸۱).

--- (و) قال (و مج) امذ.
۱. حالت اور بیان ، قول اور عمل. تذکرہ نویس اپنے ہی حال و قال میں مست تھے. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۰۷). **۲. رک : حال معنی نمبر ۷.** کیفیت اس کے حال قال کی اور حقیقت کرامات و کمالات کی اظہر من الشمس ہے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۷۳). انہیں تصوف کے حال و قال کے ساتھ فن موسیقی سے بھی خاص لگاؤ تھا. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۴۴). [حال + و (عطف) + قال (رک)].

--- کا نہ روزگار کا کہاوت.
رک : **حال کا نہ قال کا الخ** (جامع اللغات).

--- کا نہ قال کا روٹی چَمْچَہ (بھر) دال کا کہاوت.
نکمے آدمی کی نسبت بولتے ہیں جو کام کے وقت تو ٹل جائے اور کھانے کے وقت موجود ہو (نوراللغات ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۹).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. مست ہونا ، وجد میں آنا.
گا چکا مطرب اُٹھایا ساز بزم آخر ہوئی
حال کرتے ہیں مرے شعروں پہ اہلِ دل ہنوز
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۶۶). **۲. بُرا سلوک کرنا ، بُری حالت بنانا ، حالت خراب کرنا.**
کھینچتا تھا وہ بہت قامتِ جاناں کی شبیہ
حال آخر کو کیا دار نے کیا مانی کا
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۲۹).
اندازۂ الم نے یہ کیا حال کر دیا
یعنی کہ بیقراریٔ فرقت بھی چھین لی
(۱۹۳۸ ، صدرنگ ، ۱۱۰).
رو رو کے اپنا آپ نے کیا حال کر لیا
ہم سے کہیں جو آپ کے دل کا ہے مدّعا
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۳۳).

--- کو پَہونْچْنا محاورہ.
بُری حالت کو پہنچنا ، بُری حالت بننا ، حالت خراب ہونا.
ہر ایک کرتا ہے احوال پر مرے افسوس
غمِ فراق سے میں ایسے حال کو پہونچا
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۶۰).

--- کُھلْنا محاورہ.
حالت ظاہر ہو جانا ، راز افشا ہو جانا ، آگاہی ہونا ، واقفیت ہونا ، حقیقت معلوم ہو جانا. دل کا حال ایک بات میں کھل جاتا ہے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۹۹).
آنکھیں تا عمر رہیں بند ترے کوچے میں
حال کُھلنے نہ دیا دل کی گرفتاری کا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۹۱).

--- کھولنا محاورہ.
حال کھلنا (رک) کا تعدیہ.
یوں ان پہ حال کھولیے رنج و ملال کا
افسانہ کہیے اور کسی خستہ حال کا
(۱۸۷۹ ، سالک (مرزا قربان علی بیگ) ، ک ، ۱۷). یہودیوں نے اپنے مذہب میں جو کچھ تحریف کر دی تھی اور جو نئے عقیدے پیدا

کر لیے تھے ان کا حال حضرت عیسی نے خود ہی کھول دیا تھا. (۱۹۱۷ء ، مسیح اورمسیحیت ، ۹۲).

---کھیلنا محاورہ.
۱. **وجد لانا ، وجد میں آنا ، کلام یا قوالی سُن کر ہُو حق کرنا ، لوٹ لوٹ جانا.** اوہو! وہ حال کھیلتے کھیلتے کھڑا ہو گیا. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۲).

اب کوئی دم میں ساغر و مینا ہوئے شہید
بی لی جناب شیخ نے کھیلیں گے حال اب

(۱۹۱۹ ، درشہوار ، ۳۵). ۲. **خوشی سے جُھومنا ، رقص کرنا.**

دھوم سے کھیلو حال که آیا اور اک روشن سال

(۱۹۵۸ ، تاربیراہن ، ۱۸۳).

---گُزَرْنا محاورہ.
کیفیت طاری ہونا ، حالت (اچھی یا بُری) ہونا ، واقعہ پیش آنا.

پھر وہی دل کا قلق ہے وہی بیتابی ہے
رات کو حال جو گزرا تھا وہی حال ہے آج

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۵۱). اوس کی زندگی ہی میں یہ غدر مچا ہرچند کہ اس کو خبر کی گئی کہ اس طرح کا حال آپ کے فرزند ارجمند پر گزرا. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵).

---گیا اَحْوال گیا (پَر) دِل کا خَیال نہ گیا کہاوت.
تباہ و بر باد ہو گئے مگر عادتِ بد نہ گئی ، صحت خراب ہوئی دولت جا تی رہی لیکن بری عادتیں نہ گئیں (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---لانا محاورہ.
رک : حال کھیلنا. عرس اور قبروں پر مراقبہ اور باجا راگ سننا اور حال لانا ایجاد کیا. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۷۷).

دکھایا پیرِ مغاں نے وہ جام میں جلوہ
کہ جس پہ حضرتِ موسی ہیں حال لائے ہوئے

(۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۲۱۲).

---لُٹا ہونا محاورہ.
(عو) **حالت خراب ہونا** (نوراللغات).

---لے لینا محاورہ.
عندیہ معلوم کرنا ، مطلب تاڑ جانا ، ارادہ بھانپ لینا. اپنے سیدھے بھولے رہبر کے جی کا حال نپولین نے لے لیا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۲۷۵).

---مال امذ.
رک : حال چال.

لاریب فتح جنگ کا یونہی تھا حال مال
اور ہجرِ جسم و جان سے یوں تھا دلوں کا حال

(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت منظوم ، ۱۲). [حال + مال (تابع)].

---میں م ف.
موجودہ زمانے میں ، اِن دنوں ، ابھی.

حال میں شاعری کا ہے یہ ڈھنگ
اپنا جو شعر ہے وہ حالی ہے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۷).

---میں آنا محاورہ.
وجد میں آنا ، کیفیت طاری ہونا.

ملایک سبھیں آئے تھے حال میں
سو ویسے پڑے پھر کو غلغال میں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰).

حال آئے نہ آئے کبھی تم حال میں آؤ
جو دیکھتے ہو آنکھ سے شاعر کی دکھاؤ

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲).

آواز سن کے دشت و جبل آئے حال میں
اکبر اذان دیتے تھے لحنِ بلال میں

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۶۱).

---میں فال دہی میں مُوسَل کہاوت.
اسیری کی حالت میں فال نکلوانا اس طرح ہے جس طرح دہی میں موسل یعني فضول بات ہے. اول میں چول دہی میں موسل۔ حالانکہ مثل یوں ہے۔ حال میں فال دہی میں موسل. (۱۹۳۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۹ ، ۳۱ : ۳).

---میں قال دَہی میں مُوسَل کہاوت.
(عو) **کسی بےموقع و بےمحل دخل دینے والی کی نسبت بولتی ہیں** (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۹ ؛ نوراللغات).

---میں لانا محاورہ.
وجد طاری کرنا ، مست کرنا. ہوا آتی ہے مگر عاشقؔ مزاج پھِروں سے گستاخی نہیں کر سکتی پھر آتے ہیں گاتے ہیں حال میں لاتے ہیں. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۳۲).

---میں مَسْت ہونا محاورہ.
اپنی حیثیت میں خوش رہنا.

سودا تو اپنے حال میں مدت سے مست ہے
قائم رہا تھا ایک سو اپنے وطن گیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۳).

---وارِد (---کس ر) صف.
تھوڑی دیر پہلے آیا ہوا ، زمانہ حال میں آیا ہوا ، تازہ وارِد ، نووارِد. فقیروں کے جتھے اکثر حال وارد اکثر پیشتر سے مقیم تھے (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۷۹). [حال + وارد (رک)].

---ہونا محاورہ.
۱. **حالت یا نوبت ہونا.**

کیا کہیں ہم عشق میں ہم پر مصیبت کیا ہوئی
ہو گیا یہ حال اپنا تم سے فرقت کیا ہوئی

(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۲۰۲). ۲. **ممکن ہونا ، موجود ہونا.** محال ہے

سو حال ہوتا ہے ، عجیب تماشے دستے ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۱). ۳. **طاقت ہونا ، سکت ہونا ، تاب و تواں ہونا ، ہوش ہونا** (عموماً نفی میں مستعمل).

ولے جب جو دیکھی میں شہ کا جمال
مرا حسن بسری ہوں نیں منج میں حال

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و رُوح افزا ، ۳۶).

تپِ فراق سے باقی بدن میں حال نہیں
وصال ہی سہی اس سے اگر وصال نہیں

(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۶۳).

تیغوں سے قاتلوں کی اماں پائیں کس طرح
حال اب نہیں فرس سے اتر آئیں کس طرح

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۱).

حال کچھ دستِ جنوں سے میرے داماں میں نہیں
تار چاکِ دل کے سینے کو گریباں میں نہیں

(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۱۶۶).

--- ہی میں م ف.
اِن ہی دنوں ، ابھی ابھی. آگرے سے چھپ کر حال ہی میں شائع ہوا ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۵).

حال (۲) صف.
بسنے والا ، اُترا ہوا ، موجود. جب محل قابل انقسام ہوتا ہے تو جو چیز اس میں حال ہوتی ہے وہ بھی قابل انقسام ہوتی ہے. (۱۹۰۶ ، سوانح مولانا روم ، ۱۷۶).

بری حال و محل سے بھی ہے پھر سب میں وہی وہ ہے
وہ ہے واحد شمار اعداد میں اس کا نہیں اصلا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲). [ع : (ح ل ل)].

حالا (۱) امذ (قدیم).
حالت ، **گت ، کیفیت.**

پرت والے تری بالی انکھڑ والی ہوں میں آلی
تپس گھالے اپس جاتی ہوں دیکھ حالی مرا حالا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۰). [حال (رک) کا ایک تلفظ].

حالا (۲) م ف.
ابھی ، **اسی وقت** (نوراللغات). [رک : حال + ع : آ ، لاحقۂ تمیز].

--- حال م ف.
فی الحال ، اب ، اس وقت.

کب تک یہ غمِ جہاں کی ہے قالا قال
الھ عیش منا چین اڑا حالا حال

(۱۹۲۷ ، میخانۂ خیام ، ۳۳۶). [حالا + حال (رک)].

حالات امذ (قدیم : امث).
حالت (رک) **کی جمع.**

ہیں گی سودائیوں کی حالاتیں
شورش عشق کی خرافاتیں

(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، ۱). **اس بادشاہ کے حالات اور واقعات کو** ... مسلسل بیان کیا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱). جنگ فیصلہ کن مرحلہ میں داخل ہو چکی تھی اور حالات ... قابو سے باہر ہو چکے تھے. (۱۹۸۳ ، جدید اردو غزل : ایک مطالعہ ، ۱۹۵). [حالت (رک) کی جمع].

حالا سے صف.
(عور) **جوڑے چکلے ، بڑے بڑے ، گول گول (صرف روپے کے ساتھ مخصوص).** خیر اوپر کا سامان میں اپنا دے دوں گی تو بھی اس وقت حالا سے دس ہزار چاہیے ہیں. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۷۹). [مقامی].

حالانکہ (مغ ، کس ک) م ف.
رک : حال آنکہ. میں نے اس چیز کو ... آنکھوں کے سامنے رکھ لیا حالانکہ اوس کی آنکھیں بالکل بند ہوتی ہیں. (۱۸۷۷ ، تاثیر الانظار ، ۷۱). حالانکہ اخلاقاً یہ رسم پہلے ہی ادا ہونی چاہیے تھی. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۹۳).

حالِب (کس ل) امذ.
۱. **وہ نالی جس کے راستے سے پیشاب گردے سے مثانے میں پہنچتا ہے ، پیشاب کی نالی.** عروق دموبہ اور حالب اس درز یا سوراخ میں سے باہر نکلتے ہیں. (۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات ، ۲۳۱). ۲. **دودھ دوہنے والا ؛ ران کی ایک رگ** (اسٹین گاس ؛ فرہنگ آنند راج ؛ لغات کشوری). [ع : (ح ل ب)].

حالِبَہ (کس ل ، فت ب) امث.
وہ نالی جس کے ذریعے سے پیشاب مثانے سے خارج ہوتا ہے ، مجری البول. حالبہ ... مادہ میں الگ لیکن نر میں تناسلی نلی کے ساتھ ملی ہوتی ہے. (۱۹۶۰ ، سائنس سب کے لئے ، ۲ : ۷۰۵). [رک : حالب + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حالِبی (کس ل) صف.
حالب (رک) سے منسوب یا متعلق ، تراکیب میں مستعمل. [رک : حالب + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- ثُنیات (--- فت ث ، سک ن) امذ.
(طب و جراحت) **حالبی نمرق (رک) کے جانبی حصے یا تہیں.** حید (مینڈ) کے جانبی حصے حالبیں کے فتحوں سے آگے تک پھیلتے ہیں ان کو حالبی ثنیات کہتے ہیں. (۱۹۳۴ ، احشائیات ، ۲۴۴). [حالبی + ع : ثنیہ (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

--- نُمرُق (--- ضم ن ، سک م ، ضم ر) امذ.
(طب و جراحت) **حالبوں کے فتحوں کے درمیان پھیلا ہوا عضلات کا قدرے خمدار اُبھار یا گوشہ.** مثانہ کی منور حالت میں حالبی نمرق ایک پھیکے زرد بند کی طرح نظر آتا ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات ، ۲۴۴). [حالبی + ع : نُمرُق ـ چھوٹا تکیہ].

حالت (فت ل) امث.
۱. حال ، کیفیت. پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم پر ہر وقت او دو حالت تھی جے کچھ میں کہتا ہوں.(۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی(ترجمہ)، ۲۰۲).

بار بار اس کے دَر پہ جاتا ہوں
حالت اب اضطراب کی سی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۲). جب تک شخصیتِ انسان قائم ہے ، ہر حالت میں آدابِ متابعت اس پر جاری ہیں.(۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ، ۵۳۲). ۲. وجد کا عالم ، وجد کی کیفیت ، کیف و سرور ، عالمِ استغراق و محویت. ایک رات بایزید اپنی حالت میں خدا کوں کہے الٰہی تیری بات کیوں پایا جائے.(۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۸). حالت درویشوں کی کمالِ سرور سے مبدل ہو جاتی ہے ان کی اصطلاح میں یہ حالت یا حال کہلاتا ہے.(۱۸۸۱ ، کشاف اسرارالمشائخ (ترجمہ) ، ۲۶۵). ۳. سکت ، قوّت ، دم خم ، تاب و تواں.

جلتا ہوں درس ہن اب حالت نہیں ہے مجھ میں
ہو سب مری مصیبت عیار سیں کہو جا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸).

نیند ہی آتی کسی صورت نہیں   بیکلی سے جان میں حالت نہیں

(۱۸۲۸ ، مثنوی مہرومشتری ، ۱۸). ابھی لیٹی رہو ، تم میں بیٹھنے کی حالت کہاں ہے.(۱۹۱۳ ، غدردہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۵۹).
[ع : ح و ل].

--- اَبتر ہونا ف م.
بُری حالت ہونا ؛ گت بننا ؛ خستہ و خراب ہو جانا ؛ ظاہری ہیئت یا کوائف میں بگاڑ پیدا ہونا. تیری حالت ابتر کیوں ہو گئی. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۰۹).

---ِ اِستِغلاظ کس اضا(--- کس ا ، سک س ، کس ت ، سک غ) امث.
گاڑھا ہو جانے کی حالت ؛ (طب) یہ خلیے کی ایک ایسی فسادی تبدیلی ہوتی ہے جس میں حیات بخش مائع گاڑھا اور غلیظ یا منجمد ہو جاتا ہے ساتھ ہی خلیہ جسامت میں سکڑ جاتا ہے (ماخوذ : ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۹). [حالت + ع : استغلاظ (غ ل ظ) ـ گاڑھا ہونا ، موٹا ہونا].

---ِ اِضافت کس اضا(--- کس ا ، فت ف) امث.
(قواعد) کسی لفظ کی وہ حالت جو اس لفظ کے تعلق کو دوسرے لفظ سے ظاہر کرتی ہے ، مضاف ہونے کی حالت. حالت اضافت یعنی جبکہ کسی چیز کو ضمیر سے کسی طرح کا لگاؤ ہو.(۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۵۸). بحالت اضافت ضمائر اضافی ، اپنے ، اپنا ، اپنی کا استعمال ضمائر غائب و حاضر و متکلم کے ساتھ بھی کیا جاتا ہے.(۱۹۷۳ ، جامع القواعد(حصۂ نحو) ، ۵۰). [حالت + اضافت (رک)].

---ِ اِضافی کس صف(--- کس ا) امث.
حالتِ اضافت ، اضافت سے تعلق رکھنے والی حالت. محمود کا گھوڑا. یہاں گھوڑا حالتِ اضافی میں ہے.(۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۲۱۹). [حالت + اضافی (رک)].

---ِ اَعلٰی کس صف(--- فت ا ، سک ع ، ا بہ شکل ی) امث.
(مسمریزم) معمول کی وہ حالت جس میں آثارِ غائب بینی پائے جاتے ہیں. جب معمول پر عمل کیا جاوے تو اس پر خود بخود حالت اعلیٰ گزر جاتی ہے.(۱۸۷۷ ، تاثیرالانظار ، ۳۹). [حالت + اعلیٰ (رک)].

--- آنا محاورہ.
رک : حال آنا. ایلو! مشائخوں میں سے کسی کو حالت آئی ، کیا پنخیاں کھا رہا ہے.(۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۲).

--- بِگڑنا محاورہ.
مرنے کے قریب ہونا ؛ مرض کا شدید ہو جانا ؛ حالت غیر ہونا. رات سے اس کی حالت بہت ہی بگڑ گئی.(۱۸۹۵ ، مکتوباتِ حالی ، ۲ : ۲۱۵).

اٹھا درد بیٹھی طبیعت کچھ ایسی
بنی جان پر بگڑی حالت کچھ ایسی

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۰۵).

--- بنانا محاورہ.
بُرا حال کر دینا یا کر لینا ، دُرگت بنانا. وہ اپنی کیا حالت بنائیں گے ... ہماری آنکھیں کیوں کر ان کے سامنے ہوں گی.(۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۸). اس نے میری یہ حالت بنا دی ، اس میں میرا کیا قصور تھا.(۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۲۵۰).

--- پانا محاورہ.
ضعف رفع ہونا ، کمزوری دُور ہونا ، طبیعت کا معمول پر آنا ، طاقت آنا. تین خط آئے مگر مبتلائے زکام و بخار تھا جواب کیوں کر لکھتا. ذرا حالت پاؤں تو لکھوں.(۱۹۱۵ ، خطوط حسن نظامی ، ۱ : ۶۱).

--- پَتلی ہونا محاورہ.
تنگدستی ہونا ، غُربت ہونا ؛ صورتِ احوال بگڑنا. پچاس پچاس مہینہ کر کے بھیجے دیتا جا ... تیری حالت ذرا پتلی ہے.(۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۲۷۶).

--- پُوچھنا ف م ؛ محاورہ.
رک : حال پوچھنا.

پوچھ حالت نہ مرے اشک کی طغیانی کی
کشتیٔ نوح اسی سیل نے طوفانی کی

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۷۲).

---ِ تاریک کس صف(--- ی مع) امث.
(مسمریزم) وہ حالت جس میں غائب بینی کے آثار نہ ہوں (ماخوذ : تاثیرالانظار ، ۳۹). [حالت + تاریک (رک)].

۔۔۔ تَباہ ہونا ف م ؛ محاورہ.
برباد ہو جانا ، غریب ہو جانا ، حالت بگڑنا ، خراب و خستہ ہونا.

صدمہ کچھ دل پہ نہ ہو اوس کے خدا خیر کرے
حالت اس وقت تو شدّت سے تباہ اپنی ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۵۸).

سایہ کسی جگہ ہے نہ چشمہ نہ چاہ ہے
تم تو ہوا میں ہو مری حالت تباہ ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲).

۔۔۔ِ تَکاثُف کس اضا(۔۔۔فت ت ، ضم ث) امث.
(طب) **حالتِ استغلاظ ؛ کثیف ہونے کی کیفیت.** یہ جسم یکساں طور پر اور بہت زیادہ کثیف ہوتا ہے اس کو حالتِ تکاثف ... کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۷۹). [حالت + تکاثف (رک)].

۔۔۔ِ تَوازُن کس اضا(۔۔۔فت ت ، ضم ز) امث.
(طبعیات) **کسی جسم کی وہ حالت جس میں جُھلاؤ یا جُھکاؤ نہ ہو بلکہ ٹھہری ہوئی ہو.** ہوا کے ذرّات نہ تو جھلاؤ کے آخری سرے پر پہنچتے ہیں اور نہ ہی حالت توازن سے گزر رہے ہیں. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۲۸۳). [حالت + توازن (رک)].

۔۔۔ِ ثالِثَہ کس صف(۔۔۔کس ل ، فت ث) امث.
(طب) **صحت اور مرض کے بیچ کی حالت ، سنبھالا.** حالتِ ثالثہ ایک ایسی درمیانی حالت ہے جسے نہ پورے طور پر تندرستی کہا جا سکتا ہے اور نہ پورے طور پر بیماری. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۱۲۸). [حالت + ثالثہ (رک)].

۔۔۔ِ جَذْب کس اضا(۔۔۔فت ج ، سک ذ) امث.
محو ہو جانے کی کیفیت ؛ (تصوف) بیخودی کی حالت ، ایسی حالت جس میں بِلا ارادہ خالق کی محبت کی کشش پیدا ہوتی ہے ؛ استغراق کی حالت. حضرت شیخ بدیع الدین ... شہر برمز سے اجمیر شریف تشریف لائے اس وقت حضرت پر حالتِ جذب طاری تھی. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۲۲۹). [حالت + جذب (رک)].

۔۔۔ِ جَرّی کس صف(۔۔۔فت ج ، شد ر) امث.
(قواعد) **اسم کی وہ حالت جب اس پر حرفِ جار داخل ہو (عربی میں اس حالت میں اسم کے آخر عموماً کسرہ ہوتا ہے).** حالت رفعی میں اسم کے آخر ضمہ ہوتا ہے حالت نصبی میں فتحہ اور حالت جرّی میں زیادہ تر کسرہ ہوتا ہے. (۱۹۰۹ ، آئینۂ اخلاق ، ۲ : ۶۶). [حالت + جرّ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ِ خَبَری کس صف(۔۔۔فت خ ، ب) امث.
(قواعد) **جملۂ اسمیہ میں جب کوئی اسم مبتدا کی خبر دے.** حالت خبری۔ جو بطور خبر واقع ہو۔ جیسے وہ بیمار ہے. حامد اس شہر کا حاکم ہے. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۶۳). [حالت + خبر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ خَراب ہونا ف م ؛ محاورہ.
رک : حالت بگڑنا.

ہے رنگ زرد ، چشم ہیں تر ، کیوں ہیں خشک لب
بتلا دے کس لیے ہوئی حالت تری خراب

(۱۸۸۰ ، سانحۂ دل گیر (رونق کے ڈرامے) ، ۵ : ۲). سلطنت بھی بد سے بدتر ہو جاتی ہے اور تمام منقسمہ مملکت کی حالت خراب. (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون ، ۲ : ۲۱۶). اختر کی حالت خراب ہے اور اس کی دیکھ بھال کرنے والا کوئی نہیں. (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۳۸۳).

۔۔۔ خَستَہ ہونا ف م.
بُرا حال ہونا ، مفلسی ہونا ، برباد ہو جانا. مسلمانوں کی مالی حالت ... خستہ اور شکستہ ہو گئی ہے کہ ان کو جود و سخا کی تربیت دینا خلافِ مصلحت ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۹۱).

۔۔۔ِ خوابِ بیداری کس اضا(۔۔۔ومعد ، کس ب ، ی مج) امث
(مسمریزم) **ایسی حالت جس میں انسان کو جاگتے ہوئے نیند میں مبتلا کر دبا جائے ، وہ کیفیت جس میں معمول پر نیند طاری کر کے اس کے حواس معطل کر دیے جائیں مگر ذہن و ادراک بروئے کار رہیں.** میں نے ایسے شخص کو جس پر حالت خواب بیداری خود بخود واقع ہوتی ہو آج تک نہیں دیکھا ہے. (۱۸۷۷ ، تاثیر الانظار ، ۳۴). [حالت + خواب (رک) + بیداری (رک)].

۔۔۔ِ خوابِ مِقْناطِیسی کس اضا(۔۔۔و معد ، کس ب ، کس نیز فت م ، سک ق ، ی مع) امث.
(مسمریزم) **عامل کے عمل سے معمول پر طاری ہونے والی نیند کی کیفیت جس میں اس کا ذہن کار فرما رہتا ہے.** باتیں سب اوس کو حالت خواب مقناطیسی میں بچوں کی طرح سکھانی پڑتی ہیں. (۱۸۷۷ ، تاثیر الانظار ، ۳۸). [حالت + خواب (رک) + مقناطیس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ دُرُسْت ہونا ف م ؛ محاورہ.
حالت معمول پر آنا ؛ طبیعت ٹھیک ہونا ، صحت یاب ہونا. بیوی اور بہن دونوں رو پیٹ کر صبر کر چکیں مگر نہ درست ہوئی تو حالت نسیمہ کی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۲۱).

۔۔۔ دِگَرگُوں ہونا محاورہ.
رک : **حالت بگڑنا ؛ موت کے آثار نمایاں ہونا.** اس کا چہرہ زرد پڑ گیا اور حالت دگرگوں ہو گئی. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۰۹).

۔۔۔ رَدّی ہونا محاورہ.
رک : **حالت بگڑنا.** روز بروز اس کی حالت ردی ہوتی گئی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۰۷).

۔۔۔ رَسِیدَہ (۔۔۔فت ر ، ی مع ، فت د) صف.
(تصوف) **وہ شخص جسے حال آیا ہو ، وہ شخص جس پر وجد طاری ہوا ہو.** فرقہ پاک میں یہ رسم ہے کہ بوقت سماع شخصِ حالت رسیدہ کو اٹھا کر الٹا لٹکا دیتے ہیں. (۱۸۶۴ ، **تحقیقات چشتی** ، ۲۵۱). [حالت + ف : رسیدہ ، رسیدن ۔ پہنچنا]

---رَفعی کس صف(---فت ر ، سک ف) امث.
(قواعد) فاعلی حالت ، عربی میں اس حالت میں اسم کے آخر ضمہ ہوتا ہے. حالت رفعی میں اسم کے آخر ضمہ ہوتا ہے. (۱۹۰۹ ، آئینۂ اخلاق ، ۲ : ۶۶). [حالت + رفع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---رَوشَن کس صف(---و لین ، فت ش) امث.
(مسمریزم) وہ حالت جس میں معمول سب کچھ سُنتا اور پُوچھنے پر حاضر و غائب کا حال بتاتا ہے. ایک معمول کو میں نے دیکھا کہ پہلے حالتِ روشن میں پسِ پشت یا دوسرے کمرے کا حال یا ہم ربط کے جسم کا حال صحیح صحیح بتا دیتا تھا اور جو شخص جس طرح کا سوال اوس سے کرے اوس کو سن لیتا تھا. (۱۸۷۷ ، تاثیرالانظار ، ۶۹ ، ۷۰). [حالت + روشن (رک)].

---رَہنا محاورہ.
۱. حال رہنا (رک) ، مستی ہونا ، وجد رہنا.

بھولتی تھی نہ کوئی دم تری صورت مجھ کو
تیری حالت پہ رہا کرتی تھی حالت مجھ کو

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۳۶). **۲. طاقت ہونا ، توانائی ہونا.**

ہائے یاراں دل سیں باہر کیونکہ اب نکلے یہ غم
ضعف سیں حالت رہی نہیں (نیں) نالہ و افغاں کی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸۶).

---زار کس صف ؛ امث.
رک : حال زار. وہ پردے میں رونے والیوں کی حالت زار سے متاثر ہو کر ان کی ہمدردی اور حمایت میں کھڑے ہوئے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۱۸). [حالت + زار (رک)].

---سُکون کس اضا(---ضم س ، و مع) امث.
ٹھہراؤ کی حالت ؛ (حیاتیات) وہ زمانہ جب جراثیم کی نشو و نما رک جاتی ہے. جراثیمی بذرے جراثیم کی حالت سکون کو ظاہر کرتے ہیں کیونکہ اس زمانے میں ان کی تیز خلوی تقسیم کم ہو جاتی ہے اور عمل تنفس بھی بالکل محدود ہو جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خردحیاتیات ، ۷۹). [حالت + سکون (رک)].

---سَلبِ حَواس کس اضا(---فت س ، سک ل ، کس ب ، فت ح) امث.
(مسمریزم) معمول کی وہ کیفیت جب عمل سے اس کی احساسی قوت ختم کر کے ذہنی و ادراکی قوت کو بروئے کار لایا جاتا ہے. عمل مقناطیسی کے اوس اثر ... سے حالت سلب حواس یعنی حالت سکوت ... واقع ہوتی ہے. (۱۸۷۷ ، تاثیرالانظار ، ۹۱). [حالت + سلب (رک) + حواس (رک)].

---سَنبھالنا ف م ؛ محاورہ.
حالت دُرست کرنا ، تسلّی دینا ، صحت کی کوشش کرنا.

وہ سنبھالیں گے مری حالتِ دل کیا کہنا
ان سے پتلون بھی اپنا تو سنبھالا نہ گیا

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۳۵).

---سَنبَھل جانا/سَنبَھلنا ف م ؛ محاورہ.
طبیعت بحال ہونا ، طبیعت ٹھیک ہونا ، حالت بہتر ہو جانا ، رُو بصحت ہونا. جبتک بادشاہ کی حالت سنبھل نہ جائے تم سب گھر جا کر آرام کرو. (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳).

---طِفلی کس اضا(---کس ط ، سک ف) امث.
بچپن کی حالت ، نشو و نما کی ابتدائی حالت. یہ بچوں کا سا خیال جب تک دنیا حالتِ طفلی میں رہی بوڑھوں کے دلوں میں جما رہا. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۱). [حالت + طفل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---طَوری کس صف(---و لین) امث.
(قواعد) اسم کی وہ حالت جس سے طور ، طریقہ ، ذریعہ یا سبب معلوم ہو. حالتِ طوری- جس سے طور طریقہ ذریعہ سبب معلوم ہو ، جیسے سُوق سے پڑھا ، تلوار سے مارا. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۶۳). [حالت + طور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ظَرفی کس صف(---فت ظ ، سک ر) امث.
(قواعد) وہ حالت جب کسی اسم کا تعلق زمان یا مکان سے پایا جائے. حالتِ ظرفی ... جیسے وہ گھر میں ہے. وہ شام سے غائب ہے. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۶۳). [حالت + ظرف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---غائِب بِینی کس اضا(---کس ء ، ی مع) امث.
(مسمریزم) رک: حالت روشن. حالتِ غائب بینی کو میں حالت روشن اصطلاحاً قرار دیتا ہوں. (۱۸۷۷ ، تاثیرالانظار ، ۳۹). [حالت + غائب (رک) + ف : بین ، دیدن - دیکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---غَیر کَرنا محاورہ.
بُرا حال کر دینا یا کر لینا ، حالت تباہ کرنا.

اس گلِ رعنا کی بھی اس مکر سے آ جائے بُو
بلبلوں نے باغ میں دانستہ حالت غیر کی

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۹۱).

---غَیر ہونا محاورہ.
رک : حالت بگڑنا.

ناتوانی سے ہے حالت غیر ہجرِ یار میں
دم نکل جاتا ہے اپنا ساتھ ہر اک آہ کے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۳۲۸). مجلس میں ... خاص کر عورتوں کی حالت شدّتِ گریہ سے غیر ہو گئی. (۱۹۶۷ ، تحریر، دہلی، ۱:۱ : ۲۱).

---فاعِلی کس صف(---کس ع) امث.
(قواعد) کسی اسم کی وہ حالت جب وہ فاعل کی حیثیت سے کام کرے ، فاعل ہونے کی حالت. جو کے ساتھ حالتِ فاعلی میں علامت فاعل «نے» نہیں آتی. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۷۲). [حالت + فاعل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ فاعِلیّت کس اضا (---کس ع ، شد ی بفت) امث.
(قواعد) رک : حالتِ فاعلی. حالتِ فاعلیت۔ جس کو فعل سے فاعلیت کا تعلق ہو. (م۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۱۲۵). [حالت + فاعل (رک) + یّت ، لاحقۂ کیفیت].

--- کی مُساوات (---ضم م) امث.
(طبیعیات) گیس یا سیال اشیا کے دباؤ حجم اور حرارت کی باہمی نسبت کا ریاضی ضابطہ و قاعدہ. جب کوئی گیس یا سیال شے سکون کی Static حالت میں ہو تو اس کے نظام کو دباؤ ، حجم اور ٹمپریچر سے مکمل طور پر ظاہر کیا جا سکتا ہے. دوسرے لفظوں میں اس کا مطلب یہ ہے کہ ایسے نظام کے لیے دباؤ ، حجم اور ٹمپریچر کے درمیان ایک واضح تعلق ہوتا ہے جس کو حالت کی مساوات (Equation of State) کہا جاتاہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۳۱۷).

--- گِرْنا محاورہ.
اقتصادی حالت کمزور ہو جانا ؛ صحت کا خراب ہو جانا ، بیماری کا بڑھ جانا. بمبئی میں پہنچ کر وہ کچھ دن ہوٹلوں میں رہتا ہے پھر جب حالت گرنے لگتی ہے تو وہ سامان کسی کے گھر میں ڈال کر مفت خوروں کے ساتھ کھانے لگتا ہے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۶۸).

--- گُزَرْنا محاورہ.
صدمے سے دوچار ہونا ، بُری حالت ہونا ، کیفیت طاری ہونا.

بچھڑ پانی سیں جو حالت کہ مچھلی کے اوپر گزرے
مرے دل پر جدا ہو تم سیتی اے جان وہ گزری
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۸).

دیکھ کے حال مریض فرقت حالت ہم پہ یہ مسیحا گزری
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۲۸).

---ِ مابَعْد کس اضا (---فت ب ، سک ع) امث.
بعد کی حالت ؛ (نسیجیات) وہ حالت جب کروموسومس یعنی خیوط لونیہ پھٹ کر علیحدہ ہو جاتے ہیں. کروموسومس کے انشقاق و افتراق (Meta-Kinesis) کو اکثر میٹافیز (Meta-Phase) یا حالت مابعد ... کہتے ہیں. (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۶). [حالت + مابعد (رک)].

---ِ مُتَوَسِّطَہ کس صف (---ضم م ، فت ت ، و ، شد س بکس ، فت ط) امث.
رک : حالتِ ثالثہ. حالت ثالثہ (تیسری حالت) کو متوسطہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۱۲۸). [حالت + متوسط (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ِ مَجْرُوری کس صف (---فت م ، سک ج ، ومع) امث.
(قواعد) رک : حالت جری. حالت مجروری میں استعمال کی مثالیں : ایسے سے کیا کام ہو سکتا ہے ، ایسوں سے نباہ ممکن نہیں. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۶۸). [حالت + مجرور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ مَسْکُوت کس صف (---فت م ، سک س ، و مع) امث.
(مسمریزم) معمول کی وہ حالت جس میں اس کا بدن ساکت ہو جائے اور بے خودی طاری ہو کر چت لیٹ جائے ، سکتے کی حالت ، رک : حالت سلب حواس. حالتِ مسکوت ایسی ہے کہ سب آثار ظاہری موت کے نمایاں ہوتے ہیں. (۱۸۷۷ ، تاثیرالانظار ، ۹۲). [حالت + مسکوت (رک)].

---ِ مَسْکُوتِ اَعْلیٰ کس صف (---فت م ، سک س ، و مع ، کس ت ، فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی) امث.
(مسمریزم) معمول کی وہ حالت مسکوت (رک) جس میں وہ عالم ارواح کی سیر کرے. حقیقت یہ ہے کہ عالم ارواح کا دیکھنا ایک خاص اثر حالتِ مسکوت اعلیٰ کا ہے. (۱۸۷۷ ، تاثیرالانظار ، ۹۸). [حالت + مسکوت (رک) + اعلیٰ (رک)].

---ِ مُغَیَّرَہ کس صف (---ضم م ، فت غ ، شد ی بفت ، فت ر) امث.
(قواعد) اسم کی وہ حالت جب اس پر حروف عاملہ (مغیّرہ) میں سے کسی حرف کے آنے کی وجہ سے اس میں تغیر واقع ہو ، الف اور ہائے مختفی یا (ے) سے بدل جائے. گھوڑے نے گھاس کھائی اس میں گھوڑے مغیّرہ حالت میں ہے. (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، ڈاکٹر شوکت سبزواری ، ۸۱). [حالت + مغیرہ (رک)].

---ِ مَفْعُولی کس صف (---فت م ، سک ف ، و مع) امث.
(قواعد) ترکیب نحوی میں کسی لفظ کے مفعول ہونے کی حالت. دو ضمائرِ شخصی بحالتِ مفعولی کبھی ایک ساتھ اس طرح آ جاتے ہیں کہ مفعول قائم مقام فاعل اور اصل مفعولی کلمے کے تعین میں سننے والے کو دشواری ہوتی ہے. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۱۰۰). [حالت + مفعول (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ مَفْعُولِیَّت کس اضا (---فت م ، و مع ، کس ل ، شد ی بفت) امث.
رک : حالت مفعولی. حالتِ مفعولیت۔ اورا. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۵۸). حالتِ مفعولیت۔ جس کو فعل سے مفعولیت کا تعلق ہو. (م۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۱۲۶). [حالت + مفعول (رک) + یّت ، لاحقۂ کیفیت].

---ِ مَوجُودَہ کس صف (---و لین ، و مع ، فت د) امث.
اِس وقت کی حقیقت ، موجودہ حیثیت (نوراللغات). [حالت + موجود (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- میں م ف.
کیفیت میں ، حال میں ، صورت میں (پلیٹس).

---ِ ناداری کس اضا ، امث.
مفلسی کی حالت ، تہی دستی کی حالت ، بے چارگی اور غریبی کی حالت (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۴۳). [حالت + ناداری (رک)].

ـــــ نازُک ہو جانا محاورہ.
واقعات و معاملات میں حالت کا خراب ہو جانا ، جسمانی صحت کا بہت بگڑ جانا ، حالت بگڑنا. بعض اوقات ایسی نازک حالت ہو جاتی ہے کہ حکومت تو رہی ایک طرف جان کے لالے پڑ جاتے ہیں. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۱۱۹).

ـــــِ نِدائی کس صف(ـــــ کس ن) امث.
(قواعد) اسم کی وہ حالت جب اُسے پکارا جائے. حالتِ ندائی۔ وہ جسے پکارا جائے ، جیسے اے لڑکے. (۱۹۳۳ ، اساس اردو ، ۹۳). [حالت + ندا ، ندا (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــِ نَزع کس اضا(ـــــ فت ن ، سک ز) امث.
جاں کنی کی حالت ، دم توڑنے کی کیفیت. حالتِ نزع میں اس نے یہ کہا کہ خدا سے امید رکھتا ہوں کہ تجھکو بھی اسی حالت میں موت آوے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۲). آپ کی ایک نواسی حالتِ نزع میں تھیں ... آپ نے اس کی حالت دیکھی تو آنکھوں سے آنسو جاری ہو گئے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۹۹). [حالت + نزع (رک)].

ـــــِ نَصْبی کس صف(ـــــ فت ن ، سک ص) امث.
(قواعد) مفعولی حالت ، عربی میں اس حالت میں اسم کے آخر فتحہ ہوتا ہے. حالتِ رفعی میں اسم کے آخر ضمہ ہوتا ہے حالتِ نصبی میں فتحہ. (۱۹۰۹ ، آئینۂ اخلاق ، ۲ : ۶۶). [حالت + نصب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ ہونا ف مر ؛ محاورہ.
۱. وجد میں ہونا ، عارفانہ کلام نغمہ یا قوالی وغیرہ سُن کر بیخودی طاری ہونا. بروز میلہ حسبِ دستور نوشاہیان قوالی کرتا ہے اس میں تمام خدام اس کے حاضر ہوتے ہیں اور ہر ایک کو حالت ہوتی ہے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۶۵۷). **۲. کیفیت ہونا.** حالت یہ تھی کہ ... بہرحال انہوں نے مرثیہ پڑھا. (۱۹۶۷ ، تحریر ، دہلی ، ۱ ، ۱ : ۲۱).

حالَتی (فت ل) صف.
حالت (رک) سے منسوب یا متعلق ، رک : حالتی فعل. [رک : حالت + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ فِعْل (ـــــ کس ف ، سک ع) امذ.
فعل کا مسلسل جاری رہنا ، فعل کی حالت کا لگاتار قائم رہنا ، فعلِ حالیہ ، عملِ جاری. اس طرح کا حرکی سلسلہ فعل کی اس مستقل تیاری ... کا نفسیاتی مقابل ہے جس کو قدیم ماہرین عضویات حالتی فعل کہتے تھے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۷۸). [حالتی + فعل (رک)].

حالِف (کس ل) صف ، امذ.
حلف اٹھانے والا. اگر مدعی علیہ گونگا ہو ... تو جب وہ اپنے سر سے اشارہ کرے کہ ہاں تو وہ حالف ہو جائے گا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۸). [ع : (ح ل ف)].

حالِق (کس ل) صف.
بال مونڈنے والا ، بال صاف کرنے والی (دوا). حالق ... بسبب تیزی کے بالوں کو کمزور کر کے اکھاڑنے یا اکھڑنے پر آمادہ کر دیتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۱۰). [ع : (ح ل ق)].

حالِقَہ (کس ل ، فت ق) صف مث.
سر صاف کرنے والی ، بال مونڈنے والی. پہلی امتوں کا مرض آہستہ آہستہ تمہاری طرف چلا آ رہا ہے اور وہ ایک حسد ہے اور دوسری دشمنی اور ان میں سے ہر ایک حالقہ (صاف کرنے والی ، مونڈنے والی) ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۵۰). [رک : حالق + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حالی (الف) صف.
۱. ظاہر ، روشن ، واضح.

ہوا کیا وو کہہ کھول حالی منجے
کہ دستا ہے پنجرا سو خالی منجے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۰). اس پر حالی ہو گیا کہ سات دن کے بعد یہ امر مقرر ہو گیا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۱).

اثر ہو یا نہ ہو یہ فائدہ کیا کم ہے نالوں سے
ہماری حالتِ دل ان پہ حالی ہوتی جاتی ہے

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۸۹). **۲. وجد میں لانے والا ، حال میں لانے والا.**

ہمیشہ جیوں صنو بر راست بازاں وجد کرتے ہیں
مگر قدِ پری رو ، مصرعِ برجستہ حالی ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۸).

غزل سن کر مری کیونکر نہ صاحب دل کو حال آئے
ہر اک مضمون درد آمیز ہے ہر بیت حالی ہے

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۳۳۵). **۳. موافق حال ، حالت کے مطابق ، کیفیت سے معمور ، (کسی پر) بیتا یا گزرا ہوا.**

یہی چرچا ہے مجلس میں سخن کی ہر زباں اوپر
مرا قصہ گویا مضموں ہوا ہے شعر حالی کا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۲). ایسے مضامین اور شعراء کے لئے خیالی تھے ان کے حالی تھے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۱۲). **۴. (وہ کیفیت) جو حالت و آثار سے ظاہر ہو.** جو کیفیت میں بیان کرتی ہوں وہ حالی ہے بغیر اپنے اوپر گزرے معلوم نہیں ہو سکتی. (۱۸۶۴ ، گلشن جاں فزا ، ۱۱). یہ شہادت زبانی نہیں بلکہ حالی ہے. (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۷۶). **۵. واقف.**

جو کوئی شغل کثرت سیں خالی ہوا
وہ اسرار وحدت کا حالی ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۸). **۶. حال سے منسوب ، زمانۂ حال کا ، موجودہ.**

خمخانۂ جاوید ہے یا بزمِ سخن ہے
ہیں اس میں ہزاروں شُعرا ماضی و حالی

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، مہر (نارائن پرشاد ورما) ، ۲۰۷) **پچھلی**

تصویریں جو فنا ہو تی رہی تھیں ان کی جگہ اگلی حالی تصویریں بغیر کسی توقف کے لیتی رہتی ہیں. (۱۹۵۹ ، تجدد امثال ، ۲۷). **۷. ہم صحبت ، ساتھی ، ہمنشیں ؛ معاون ، مددگار.** جو لوگ چودھری صاحبوں کے ساتھ ان لڑائیوں میں شریک تھے اپنے تئیں چودھری صاحبوں کا حالی اور مددگار سمجھتے تھے. (۱۸۵۸ ، مقالات سرسید ، ۶ : ۳۴۲). (ب) م ف. **اِسی وقت ، فوراً.**

صدقے نبیؐ کے حالی شاہ عبدلا وصالی
عاشقِ ہے تیرا بالی ہم جیو کا ہے پیارا

(۱۶۷۲ ، عبداللّٰہ شاہ ، د ، ۲۵).

سن کے دوڑے یہ نقیباں اور وزیر
لے چلے حالی گدا کو کر اسیر

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۱۰۱). (ج) امذ. **۱. رائج سکہ ، جس کا چلن ہو ، موجودہ سکہ.**

نقد جاں اپنے کو تیرے کان کی بالی کروں
اشرفؔ ناقص ہے یہ یوں اس کو میں حالی کروں

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۰۰). دام یہ ایک حالی سکہ تانبہ کا تھا اکبر شاہ کے عہد میں ایک روپیہ چالیس دام کا شمار ہوتا تھا. (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، دسمبر ، ۳۸). **۲. روپیہ جو ریاست حیدر آباد دکن میں رائج تھا اور برطانیہ کے روپے (کلدار) سے کچھ کم قیمت رکھتا تھا ، اسے برطانوی سکّے سے متمیّز کرنے کے لیے حالی روپیہ کہتے تھے.** انجمن کی امداد (چالیس ہزار سکہ حالی) دوامی منظور ہو گئی. (۱۹۳۲ ، مکتوبات عبدالحق ، ۱۸۶). [رک : حال + ی ، لاحقۂ نسبت].

حالی مَوالی (فت م) امذ.
ہمنشیں ، ساتھی ، ہم صحبت ؛ مصاحب ، درباری ، خوشامدی. دنیا میں بادشاہوں کا طریقہ اپنی عظمت و جلال دکھانے کا یہی ہے کہ تخت پر بیٹھے ہیں ، تخت کے چاروں طرف حالی موالی کھڑے ہیں. (۱۸۹۸ ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۱۷۳). شریف صاحب کے حالی موالی کہتے ہیں کہ شریف خاص الخاص عربی ہے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۲۱ : ۱۰). [حالی (اہالی) + موالی (رک)].

حالِیَت (کس ل ، فت ی) امث.
(عو) **رک : حالت.** میں نے کیا ونی آج کل تو سب جنگہ یہی حالیت ہے. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۱۴). [حالت (رک) کا عوامی تلفظ].

حالِیَّت (کس ل ، شد ی بفت) امث.
۱. (قواعد) **زمانۂ حال میں ہونے کی کیفیت.** اصل صیغہ اسم حالیہ ، جو حالیت کے مفہوم کے لیے وضع ہی کیا گیا ہے. (۱۹۶۱ ، افعال مرکبہ ، ۲۶). ۲. (نفسیات) **تاخّر ، قریب العہدی ، حداثت.** حالیت کا اصول یہ ہے کہ تازہ تجربات پہلے تجربوں کے مقابلے میں زیادہ واضح طور پر یاد رہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۱۸۳). [رک : حال + ی ، لاحقۂ نسبت + یۃ ، لاحقۂ کیفیت].

حالِیَہ (کس ل ، فت ی). (الف) صف.
۱. **حال کا ، موجودہ ، (کوئی واقعہ یا مسئلہ) جو حال ہی میں پیش آیا ہو.** ہم تنقید کر کے معلوم کر سکیں گے کہ سابقہ اور حالیہ رنگ میں کیا فرق پیدا ہوا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۱). **۲. قصیدے کی ایک قسم جس میں گردشِ زمانہ کی شکایت ہو تی ہے.** قصیدے میں کبھی بہار اور گلزار کی تعریف ہو تی ہے تو اس کو بہاریہ ... اور گردشِ زمانے کی شکایت ہو تو حالیہ ... کہتے ہیں. (۱۸۶۶ ، انشائے بہاربیخزاں ، ۵). **۳. وہ نظم جس میں بیتی ہوئی کیفیت و حالت بیان کی جائے ، حالات و واقعات پر مبنی نظم یا ترکیب بند وغیرہ.** یہ ترکیب بند مرزا کی عمدہ ترین حالیہ نظموں میں سے ہے. (۱۸۹۷ ، یادگارغالب ، ۳۲). (ب) امذ. **(قواعد) وہ اسم (صفت) جو فعل کے اختتام پذیر ہونے یا جاری رہنے پر دلالت کرے اور فاعل یا مفعول کی حالت ظاہر کرے.** امر اور نہی اور حالیہ مشتق ہوتے ہیں. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۴۵). حالیہ میں بیک وقت تین کلموں یعنی اسم ، فعل ، صفت ، کی خصوصیات پائی جا تی ہیں. (۱۹۷۲ ، اردوقواعد ، شوکت سبزواری ، ۳۷۱). [رک : حالی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــ تَمام (ـــ فت ت) امذ.
(قواعد) **وہ حالیہ جس سے فعل کا ختم ہونا پایا جاتا ہے ، جیسے مرا ہوا جانور.** اگر وہ فعل جس سے حالیہ بنا ہے ، متعدی ہے اور اس کے ساتھ کوئی اسم مفعول کی حالت میں ہے تو حالیہ تمام بلالحاظ جنس و تعداد یائے مجہول کے ساتھ آئے گا. (۱۹۱۴ ، اردوقواعد ، عبدالحق ، ۲۴۸). «مرنا» کا حالیہ تمام «مرا» یا «موا» (مثیا). (۱۹۷۲ ، اردوقواعد ، ڈاکٹرشوکت سبزواری ، ۳۷). [حالیہ + تمام (رک)].

ـــ مَعْطُوفَہ (ـــ فت م ، سک ع ، و مع ، فت ف) امذ.
(قواعد) **فعل کی وہ صورت جو اپنے وقوع کے بعد دوسرے فعل کے وقوع پر دلالت کرے ، اردو میں فعل اول کے بعد علامت کر یا کے لگا کر دوسرے فعل سے سلسلہ قائم کر دیتے ہیں. پہلا معطوف علیہ کہلاتا ہے دوسرا معطوف اور کر یا کے حرف عطف.** اردو میں حالیہ معطوفہ کا استعمال بکثرت ہوتا ہے ، اس کا تعلق ہمیشہ جملے کے اصل فعل سے ہوتا ہے. (۱۹۱۴ ، اردوقواعد ، عبدالحق ، ۲۵۰). [حالیہ + معطوف (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــ ناتَمام (ـــ فت ت) امذ.
(قواعد) **وہ حالیہ جس سے فعل کا جاری رہنا پایا جائے ، جیسے : بہتا ہوا پا نی.** اگر اصل فعل متعدی طور پر معروف میں ہے تو حالیہ ناتمام یائے مجہول کے ساتھ آئے گا ، خواہ تعداد جنس کچھ ہی ہو. (۱۹۱۴ ، اردوقواعد ، عبدالحق ، ۲۴۸). حالیہ ناتمام سے مراد وہ حالیہ ہے جس میں فعل ختم نہ ہو. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۸۸). [حالیہ + نا (سابقۂ نفی) + تمام (رک)].

حام امذ.
نوح علیہ السّلام کے ایک بیٹے کا نام. اولادِ حام میں اس قدر قلیل عرصہ میں نام و نشان سچے مذہب کا باقی نہ رہا تھا. (۱۸۷۴ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۹). حضرت نوح علیہ السّلام ... کے دوسرے

بیٹے حام تھے۔ (۱۹۷۶ ، معارف القرآن ، ۷ : ۳۴۴)۔ [ع (عَلَم)]۔

حٰمٓ (حا ، میم) امث ؛ امذ۔
قرآن کریم کی حسبِ ذیل سات مکی سورتوں کے شروع میں واقع ہونے والے حروفِ مقطعات: (۱) المومن (۲) سورۃ فصلت (جسے حٰمٓ السجدہ بھی کہا جاتا ہے) (۳) الشوریٰ (۴) الزخرف (۵) الدخان (۶) الجاثیہ (۷) الاحقاف یہ ساتوں سورتیں اسی لفظ (حٰمٓ ۔ حامیم) سے شروع ہونے کی وجہ سے الحوامیم ، ال حٰمٓ یا ذوات حم کہلاتی ہیں (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۸۳۵)۔ [ع]۔

حاما سُوق (و مع) امث۔
ایک روئیدگی ہے کہ زمین پر بچھی ہوتی ہے ہر شاخ انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہے ، پھول سفید اور پتے چھوٹے ہوتے ہیں شاخوں میں پھل سیاہ مرچ کے دانوں کے برابر نکلتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۴)۔ [ع : > یو]۔

حامِد (کس م) صف۔
تعریف کرنے والا ، حمد کرنے والا۔

اس کے حامد ہوں اگر ہژدہ ہزار عالم سب
اور ہوں ایک زباں جن و بنی آدم سب

(۱۸۵۴ ، داستان صادقاں ، ۲)۔

حمود و حامد و احمد ، محمد و محمود
کریم و میر کرام ، و مکرم و اکرم

(۱۹۶۶ ، منحمنّا ، ۱۰)۔ [ع : (ح م د)]۔

--- کی پَگڑی مَحمُود کے سَر کہاوت۔
ایسے موقع پر مستعمل جب کسی کام یا بات کی ذمہ داری دوسرے پر ڈالی جائے ، کام کوئی کرے اور ذمہ دار کسی اور کو ٹھہرایا جائے یا کسی کی چیز کسی اور کو دی جائے. ہمارے ہاں حامد کی پگڑی محمود کے سر رکھنے کا محاورہ بھی ہے اور روایت بھی. (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۴ مئی ، ۳)۔

حامِداً وَ مُصَلِّیاً (کس م ، تن د بفت ، فت و ، ضم م ، فت ص ، شد ل بکس ، تن ی بفت) م ف۔
حمد کرتے ہوئے اور صلوۃ پڑھتے ہوئے ، وہ کلمہ جو عموماً کاتب اور خوش نویس اپنی تحریر کے آغاز میں لکھتے ہیں. پیشانی پر بڑے ٹھاٹھ سے حامداً و مصلیاً لکھ کر نیچے مختصر سا خطبہ اس کے بعد اسم بندہ. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۳۷)۔ [رک : حامد + اً ، لاحقۂ تمیز + و(عطف) + مُصلّی (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]۔

حامِدِیَّت (کس م ، د ، شد ی بفت) امث۔
حامد (رک) کا اسم کیفیت ، حامد ہونے کی صفت یا حالت و کیفیت.
ساتھ صفت حامدیت اور محمودیت کے اور برانگیختہ کرے اوسے پروردگار اوس کا مقام محمود میں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۴۱۶)۔ حامدیت و محمودیت اللہ سے مختص ہے. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۳۲۲)۔ [رک : حامد + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

حامِض (کس م) صف ؛ امذ۔
۱. **تُرش ، کھٹّا.** حامض اور عفص ... باعتبار بدل جانے اس کے ذائقہ کے طبعی ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۹۴)۔ اگر اس بخار کا مادہ بلغم زجاجی یا حامض (ترش) ہو تو سردی بہت زیادہ لگتی ہے. (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۳۲)۔ ۲. **تیزاب ، ترشہ ، ایسڈ.** کاربنیٹ میں کوئی حامض (ایسڈ) ملانے سے بھی کاربن ڈائی آکسائیڈ بن سکتی ہے. (۱۹۱۵ ، رموز فطرت ، ۹۱)۔ [ع : (ح م ض)]

حامِل (کس م) صف ؛ امذ۔
۱. **اُٹھانے والا ، بوجھ اُٹھانے والا ، (اُٹھا کر) کسی چیز کا لے جانے اور لانے والا.**

مطیع اوس کے سب حاملاں عرش کے
تیواسیاں فلک اوس کے ہیں فرش کے

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۵)۔

پامال اسے کیا جو فلک اس طرح سے تیں
تھا حامل اس جفا کا تی و توش نقش پا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۷)۔

طوبیٰ ہو تو ایسا مۂ کامل ہو تو ایسا
ایسے عَلَمِ نور کا حامل ہو تو ایسا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۰)۔

ڈھلے نہ گر عمل و معرفت میں علمِ کتاب
ہیں ایک حاملِ اسفار و حاملانِ حزم

(۱۹۶۶ ، منحمنّا ، ۵۵)۔ ۲. **کوئی چیز یا صفت رکھنے والا ، صاحب.** دنیا کا ہر پیغمبر بلکہ روحانیت کا ہر حامل اپنی پراسرار زندگی کے اندر ایک دنیا رکھتا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۳)۔ یہ حضرت واقعی ایک رخ ذہن کے حامل ہیں. (۱۹۸۲ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۱۴)۔ ۳. (طب) **ایسا شخص یا جانور جو خواہ خود بیمار نہ ہو لیکن دوسروں کو مرض منتقل کرے یعنی بیماری کے جراثیم دوسروں تک پہنچاتا رہے.** میعادی بخار کی ابتدا ان اشخاص سے ہوتی ہے جو حامل کہلاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، امراضی خرد حیاتیات ، ۲۵۴)۔ ۴. (ہیئت) **سیّاروں کے ایک فلک کا نام جو بجائے خارج المرکز کے ہے اور اس کی سطح میں ایک تدویر بھرتی ہے اور اس کے اندر کوکب منصوب رہتا ہے.** ان چاروں سیاروں کو بھی فلک ہیں ایک ممثل اور ایک حامل کہ بجائے خارج المرکز کے ہے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۷۷)۔ ۵. **حاملہ (کوئی خصوصیت) رکھنے والی.**

ہوئی کھانے سے اس کے ترت حامل
اٹھا پھر درد زہ کا اس کو کامل

(۱۸۳۱ ، معجزۂ نبوی ، ۱۳)۔ شوہر اس سے صحبت کرنے لگے اس صورت میں اگر وہ حامل ہوگی تو کیا کیا جاوے گا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱)۔ [ع : (ح م ل)]۔

--- اَمر کس اضا (--- فت ا ، سک م) امذ۔
(تصوف) **حاملِ امر ، عالمِ ارواح کو کہتے ہیں** (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۹۹)۔ [حامل + امر (رک)]۔

ـــ اَمْواج (ـــ فت ا ، سک م) امث.
(برقیات) ریڈیو براڈ کاسٹنگ میں عام ریڈیائی لہروں کو لے جانے والی لہریں ، وہ ریڈیائی لہریں جو بصری اور صوتی اشارے لے جاتی ہیں. ٹرانسسٹر ایک وقت میں دو کام کرتا ہے ... مطلوبہ فریکوینسی کی حامل امواج بناتا ہے.(۱۹۷۴ ، ٹرانسسٹر سے تجربات ، ۶۱). [حامل + امواج (رک)].

ـــِ حَدِیث کس اضا(ـــ فت ح ، ی مع) امذ.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے قول ، تقریر یا بیان کا ایسا راوی یا محدّث جسے بہت سی حدیثیں یاد ہوں ، حدیثوں کا حافظ ، جسے بےشمار حدیثیں ازبر ہوں. علامہ ذہبی نے اسلام کے دوسرے تیسرے دور میں جن لوگوں کو حاملین حدیث کا لقب دیا ہے اور اون کے مستقل ترجمے لکھے ہیں ... انہیں دونوں شہروں کے رہنے والے یا نزیل تھے.(۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۳۴). حاملین و حافظِ حدیث بھی سب کے سب عجمی تھے.(۱۹۶۹ ، عہد اسلامی میں سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۳۶۷). [حامل + حدیث (رک)].

ـــِ خَط / رُقْعَہ کس اضا(ـــ فت خ / ضم ر ، سک ق ، فت ع) امذ ؛ صف.
خط لے جانے والا ، جسے خط دے کر بھیجا گیا ہو ، قاصد ، پیغامبر. حامل ... لے جانے والا کسی چیز کا جیسے حامل رقعہ. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۸۳).[حامل + خط (رک)/رقعہ(رک)].

ـــِ مَتْن کس اضا(ـــ فت م ، سک ت) امذ.
اصل مع شرح (نوراللغات). [حامل + متن (رک)].

ـــِ وَحْی کس اضا(ـــ فت و ، سک ح) امذ.
حضرت جبرئیل علیہ السلام (جامع اللغات).[حامل + وحی(رک)].

حامِلَہ (کس م ، فت ل) صف مث.
۱. اٹھانے والی ، بوجھ برداشت کرنے والی ، بوجھ اُٹھانے والی ، سامان ڈھونے والی.

فردا نہیں معلوم بجز یاس تو زاہد
ہے آج شبیہ بجز کذب حاملۂ درد
(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۱۵۳).

خیمۂ قافلۂ داغ جگر ہمہ تن حاملۂ حالِ سحر
(۱۸۷۳ ، گلزارخلیل ، ۲۵). **۲. جس عورت کے پیٹ میں بچّہ ہو ، پیٹ والی.** جب وہ حاملہ ہو گئی اور بچہ ہوا تو اس کو مار ڈالنے کا حکم کیا.(۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۳). عبدالوحید اپنی حاملہ بیوی کو تسلی دے رہا تھا.(۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۳۸). اف : ہونا [رک : حامل + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
بار آور کرنا ، پھل دینے کے لائق بنانا ، نُطفہ ٹھہرانا ، حمل ٹھہرانا. نر کھجور ، مادہ کھجور کو حاملہ کرتی ہے جیسا کہ حیوانات کرتے ہیں.(۱۹۰۷ ، مقالات شبلی ، ۷ : ۵۹).

حامُود (و مع) صف.
حمد کرنے والا ، مدّاح ، تعریف کرنے والا.
محمّاد و محمود و حامود و حمدا وہ الہام و اخلاق کا تکملہ ہے
(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۷۵). [ع : (ح م د)].

حامی (۱) صف ؛ امذ.
۱. حمایت کرنے والا ، مددگار ، طرف دار ، بچانے والا.

جکوئی عاشق نہیں تیرا یقیں کر جان دو جگ میں
نہ کوئی عاقل ہے اس حامی نہ کوئی فرزانہ ہے باعث
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۱۴).

تری انکھیاں ہیں خونی مت حمایت کر اپنی پیارے
کوئی انسانِ بد کا اس قدر ہوتا نہیں حامی
(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۹۲).

وہ حامی لطف سے ہو تو کچھ اپنا کام اچھا ہو
وگرنہ زشتیٔ اعمال سے کیا جانیے کیا ہو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۸). مسلمان حامیانِ اردو اپنے ... نظریہ پر سختی سے قائم تھے.(۱۹۸۲ ، آتکھیں ترستیاں ہیں ، ۱۸). **۲. وہ اونٹ جس کی پشت سے دو یا دس بچّے ہو چکے ہوں.** نہیں ٹھہرایا اللہ نے بحیرہ اور سائبہ اور نہ وصیلہ اور نہ حامی لیکن کافر باندھتے ہیں اللہ پر جھوٹ. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۱۱۳). [ع : (ح م ی)].

ـــ کار صف.
حمایت کرنے والا ، مدد کرنے والا.

کون ایسا اور حامی کار ہے
جس کا ہو وہ اس کا بیڑا پار ہے
(۱۸۳۳ ، داستان رنگین ، ۵). [حامی + کار ، لاحقۂ صفت].

حامی (۲) صف ؛ امذ.
۱. بہت گرم ، جلتا ہوا ، سوزاں (لغات کشوری). **۲. ایک پتھر جو سیاہ رنگ کا ہوتا ہے.** حامی ، ارسطو نے لکھا ہے کہ یہ سنگ شدید الحمرۃ نقطہ ہائے سیاہ رکھتا ہے.(۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۸۶). [ع : (ح م م)].

حامی (۳) امث.
اقرار ، یقین ، ضمانت ؛ رک : حامی بھرانا ، بھرنا. [رک : ہامی ـ ہاں + میاں (رک) کی تخفیف کا غلط املا].

ـــ بَھرانا محاورہ.
حمایت پر مجبور کرنا ، زبردستی اقرار پر راضی کرنا. کوئی کہتی بلالوں واری جاؤں انجانتیوں کو حامی بھراتی ہوں.(۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۴۱).

ـــ بَھرْنا محاورہ.
۱. کسی عمل کے لیے ہاں کرنا ، اقرار کرنا ، دم بھرنا ، ساتھ دینا ، حوصلہ بڑھانا. سبھوں سے بہ سختی و ملائمت استفسار کیا ، لیکن کسو نے حامی نہ بھری.(۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴۶).

کھانے جوڑے کے روپوں کی بھی ابا جان نے حامی بھری ہے۔ (۱۸۷۴ ، انشاء ہادی النسا ، ۷۸)۔ اس دور کے لیڈروں نے خانصاحب کے محلے داروں کے لتّے لے ڈالے مگر کسی نے اس معاف نامے کی حامی نہیں بھری۔ (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۵۵)۔

حامی (۴) صف ؛ امث.
حام (عَلَم) سے منسوب ؛ (لسانیات) وہ زبانیں جن کا رشتہ تو السنۂ سامیہ سے ہے مگر سامی سے ممیّز کرنے کے لیے حامی کہا جاتا تھا، اب لسانیات میں «حامی ـ سامی» گروہ کے نام سے مروّج ہے۔ اس سلسلے میں «حامی سامی» گروہ کی اصطلاح ۱۸۸۷ء سے مروج ہوئی۔ عام طور پر خیال کیا جاتا ہے کہ یہ گروہ سامی زبانوں کے مقابلے میں حامی زبانوں پر مشتمل ہے۔ (۱۹۶۶ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۸۳۰)۔ ازمنۂ قدیم میں سامی ، حامی ، تورانی ... خاندان ہائے السنہ کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا تھا۔ (۱۹۷۱ ، اردونامہ ، کراچی ، ۳۹ : ۱۳)۔ [رک : حام (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حامِیِّیَہ (ی مع ، کس م ، شد ی بفت) امذ.
ایک فرقہ جس کا بانی ابو محمد حامیم بن من اللہ عکسی تھا (ماخوذ : فرقے اور مسالک ، ۲۳۶)۔ [حامیم (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ اسمیت].

حامِیَہ (۱) (کس م ، فت ی) صف مث.
بہت زیادہ گرم اور جلتی ہوئی (شے)۔ حامیہ ، دہکتی ہوئی ، جلتی ہوئی۔ (۱۹۳۳ ، لغات القرآن ، ۲ : ۲۶۹)۔ [رک : حامی (۲) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حامِیَہ (۲) (کس م ، فت ی) صف ؛ امذ.
بہت حمایت کرنے والا ؛ حفاظت کرنے والا گروہ ؛ (معاشیات) ایک طریقہ جس میں غیر ملکی مصنوعات کی درآمد پر محصول مقرّر کیا جاتا جس کی وجہ سے ملکی مصنوعات کے مقابلہ میں غیر ملکی چیزیں گراں ہو جاتیں ، اس طریقہ سے ملکی مصنوعات کی حمایت ہوتی۔ اس طریقہ سے دو فائدے تھے ایک یہ کہ محصول کی آمدنی سے خزانۂ سلطنت کی مقدار میں زیادتی ہوتی دوسرے یہ کہ ملکی مصنوعات کی حمایت ہوتی دوسرے مقامات میں اس طریقہ کا نام حامیہ ... رکھا گیا۔ (۱۹۲۳ ، نگار ، ستمبر ، ۱۶۵)۔ [رک : حامی (۱) + ہ ، لاحقۂ تانیث و مبالغہ].

حانِث (کس ن) صف.
۱۔ قسم توڑنے والا۔ اگر کوئی شخص قسم کھائے کہ پانی ندی سے نہ پیوں گا اور اس کو کوزے میں لے کر پی جائے تو وہ شخص حانث نہیں ہے۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۸۷)۔ ایلاء کہتے ہیں مرد کے قسم کھانے کو کہ میں عورۃ کے پاس نہ جاؤں گا تو اگر وہ چار مہینے کے اندر اندر عورۃ کے پاس چلا گیا تو حانث ہو جائے گا۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۳۰)۔ ۲۔ گنہگار۔

روح تکلیف حق کو باعث ہے روح باتن مطیع و حانث ہے

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۱۴)۔ [ع : (ح ن ث)].

حانْسا (مغ) امذ (قدیم).
ہنسی ، مذاق.

بجھ ابلا کوں اپنا کیا جھانسا سیرا سرنان ہو تیرا حانسا

(۱۵۳۴ ، دیوان محمود دریائی (ق) ، ۴۲)۔ [ہانسا ، ہنسی (رک) کی تکبیر یا ہنسنا (رک) سے مشتق ، کا غلط املا].

حانُوت (و مع) امذ.
شراب کی دکان ، شراب بیچنے والا (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات فارسی ؛ اسٹین گاس)۔ [ع].

حاوِی صف.
۱۔ (أ) احاطہ کرنے والا ، گھیر لینے والا ، استیعاب کرنے والا ، محیط۔ ذرہ پر آفتاب محیط آفتاب پر ذرہ حاوی۔ (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۴)۔ اس موضوع پر انگریزی میں ... ایک نہایت مبسوط اور حاوی کارنامہ ہے۔ (۱۹۵۶ ، زبان اور علم زبان ، ۶)۔ (أأ) عام ، جس کا اطلاق وسیع ہو۔ ایسے حاوی الفاظ میں مدح کی جاتی ہے کہ ... عدالت میں ماخوذ ہو جائے تو قصیدے میں کوئی لفظ ایسا نہ ملے جس سے اس کا جرم ثابت ہو سکے۔ (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعر و شاعری ، ۸۳)۔ ۲۔ غالب ، چھایا ہوا ، قابو پانے والا ؛ قابض۔ یہ شہر اپنی قدیم خو بصورتی پر ہنوز حاوی تھا۔ (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۱۸۲)۔ معاویہ سعدی پر اتنا حاوی تھا کہ وہ کسی معاملہ میں اس کی مخالفت نہ کرتا تھا۔ (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام (شاہ معین الدین ندوی) ، ۳ : ۵۵)۔ ۳۔ جامع۔ شیخ نے ایسا حاوی نتیجہ نکالا ہے جو تمام مخلوق کو شامل ہے۔ (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۹۰)۔ اردو میں کسی مستند اور حاوی کتاب کے موجود نہ ہونے کی وجہ سے بعض وقت ...سرگزشت الفاظ جیسی کتابوں کے مطالعے کی سفارش کی جاتی ہے۔ (۱۹۵۶ ، زبان اور علم زبان ، ۶)۔ ۴۔ وہ جسے دسترس، قدرت یا عبور حاصل ہو۔ کسی مصنف پر تنقید کرنے سے پہلے یہ لازمی ہے کہ نقاد ... تمام لٹریچر پر ہر طرح حاوی ہو۔ (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۱۰۲)۔ اف : ہونا۔ [ع : (ح و ی)].

حاوِیَہ (کس و ، فت ی)۔ (الف) امث.
انتڑیاں، انتڑیوں کی جھلّی (جامع اللغات ؛ المنجد)۔ (ب) صف. حاوی (رک) کی تانیث ، وہ عورت جو کسی چیز پر حاوی ہو ، گھیرنے والی (لغات کشوری ؛ فیروزاللغات فارسی)۔ [رک : حاوی + ہ ، لاحقۂ تانیث]

حائِر (کس ء) صف ؛ امذ.
حیران ، حیرت زدہ ؛ دُبلا پتلا ؛ گرداب ؛ وہ جگہ جہاں حضرت امام حسین کا مقبرہ ہے ؛ احاطہ ، چار دیواری (فیروزاللغات فارسی ؛ جامع اللغات ؛ اسٹین گاس)۔ [ع : (ح ی ر)].

حائِض / حایِض (کس ء/ی) امث.
جو حیض آنے کی عمر کو پہنچے ، بالغہ ، حیض والی.

ہے روا حایض سے ان کوں اختلاط
وطی سے اس کی کریں گر احتیاط

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۶ : ۹۵)۔ اگر عورت حیض میں نہ ہو اور

خواب میں اپنے تئیں حائض دیکھے تو اس سے کوئی گناہ سرزد ہو گا. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۰).

یہ لوگ نہیں شہرِ نصیبین کے جن ہیں
موقع لگے تو حائض و مرضع کو نہ چھوڑیں

(۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۱۳۰). [ع : (ح ا ض)].

حائِضَہ / حایِضَہ (کس ء ، فت ض / کس ی ، فت ض) امث.
وہ عورت جس کو حیض آتا ہو. بعضے آدمی کو یہ عارضہ یوں بھی ہوتا ہے کہ عورت حائضہ ہوئی اور ملاقات کی. (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۴۴). یطیقون میں تمام بوڑھے ، فطری کمزور اور حائضہ عورتیں شامل ہیں. (۱۹۱۶ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۳۰). وہ یوں سست اور زرد دکھائی دیتی جیسے وہ حایضہ ہے. (۱۹۳۲ ، گرہن ، ۱۶۹). [رک : حائض + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

حائِط / حایِط (کس ء / ی). (الف) صف.
احاطہ کرنے والا ، گھیرنے والا ، محیط. چاند کی سطح کے انحنا کی وجہ سے اس بلند حائط دیوار کی چوٹی اس کے افق سے بالکل نیچے رہے گی. (۱۹۳۰ ، علم ہیئت ، ۱۷۸). نسل کا تعلق ، اپنے سادہ ترین مفہوم میں ایسی عام طبعی خصوصیات پر حائط ہے جو کسی مماثل توارث سے ماخوذ ہوں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۴۸۳). (ب) امذ. ۱. **دیوار ، احاطہ ، چہاردیواری.**

چیل سے لوگ دوڑے کرتے شور
کہ نہ حایط میں کچھ رہا تھا زور

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۰). ۲. **باغ** (المنجد). [ع : (ح و ط)].

---دائِرَہ (--- کس ء ، فت ر) امذ.
(ریاضی) **ایک مثلث کا وہ دائرہ جو اس کے راسوں میں سے گزرتا ہے.** اگر ایک مثلث کا حائط دائرہ اور اس کے دو راس دئے گئے ہوں تو ثابت کرو کہ مثلث کے مرکز عمودی ، مرکز ہندسی اور نو نقطی مرکز کے طریق دائرے ہیں. (۱۹۳۷ ، علم ہندسۂ نظری ، ۱۶). [حائط + دائرہ (رک)].

---مَرکَز (--- فت م ، سک ر ، فت ک) امذ.
(ریاضی) **مثلث کے حائط دائرہ (رک) کا مرکز.** مرکز عمودی سے ہر راس کا فاصلہ اس عمودی فاصلہ کا دوچند ہوتا ہے جو اس راس کے مقابل کے ضلع سے حائط مرکز کا ہے. (۱۹۳۷ ، علم ہندسۂ نظری ، ۲). [حائط + مرکز (رک)].

حائِطِیَّہ (کس ء ، ط ، شد ی بفت) امذ.
ایک مذہبی فرقہ جس کا بانی احمد بن حائط ہے جو بصرہ کے اعتزالیوں میں بہت مشہور تھا (ماخوذ : فرقے اور مسالک ، ۶۴). [حائط (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حائِک (کس ء) امذ ؛ سـ حایک.
کپڑا بننے والا ، جولاہا.

ہوں ہیں مرے ناخن میں ہر اک تارگریباں
حایک کی گرفتار ہو جوں سُوت میں انگلی

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۳ : ۳۵۲).

نہ ہر غزہ کو ہیں غزہ میں حایک بنے ہر سلخ کو قصاب نوّاب

(۱۸۵۱ ، احسان (حافظ عبدالرحمن خاں) (مضامین فرحت ، ۶ : ۱۸۰). [ع : (ح و ک)].

حائِل (کس ء) صف ؛ سـ حایل.
بیچ میں آنے والا ، باز رکھنے والا ، روکنے والا ، آڑ ، روک.

کہ یہ تجکوں جو عذر حائل ہے پیش
سو باطل ہے اور عذر دیک توں اندیش

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۶).

دوانے دل کوں سمجھاتا ہوں لیکن
کہاں لگ ہونے کوئی **حائل** کسی کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۱). میری تو مجال نہیں کہ آپ پر معترض ہو کر حائل ہوں. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بیخزاں ، ۶۰). اس کے درمیان زمانہ اور زمین دونوں حائل ہو گئے ہیں. (۱۹۷۹ ، بستی ، ۱۹۳). اف : ہونا. [ع : (ح و ل)].

---فاصِلَہ (--- کس ص ، فت ل) امذ.
(ریاضی) **خط کا وہ حصّہ جو دوسرے خطوط کے ساتھ تقاطع کے دو نقطوں کے درمیان ہو.** ایک پلین کے یہ انڈکس ... حائل فاصلوں کے بالعکس متناسب ہوتے ہیں. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۳۱۷). [حائل + فاصلہ (رک)].

حائِلات (کس ء) امذ ؛ ج.
حائل (رک) کی جمع ، رکاوٹیں. ریل کے زمین دوز راستے کھودنے حائلات کو اڑانے ... میں اگر یہ صحیح طور پر استعمال کیا جائے تو ایک مفید چیز ہے. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۲۴۳). پرانے راستے کب اور کن حائلات و مزاحم کے درمیان ... نکالے گئے. (۱۹۷۴ ، غالب ، شخص اور شاعر ، ۱۷). [رک : حائل + ات ، لاحقۂ جمع].

حائِلَہ (کس ء ، فت ل) امث ؛ امذ ؛ سـ حایلہ.
حائل ہونے والی چیز ، روک ، آڑ. آواز کا پلٹنا ایک خط مستقیم انعکاسی پر ہو یعنی جس خط پر یہاں سے جا کر کسو حایلہ پر ٹکراتی ہے اسی خط پر پھر پلٹتی ہے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۰۶). یہ چیز شاگردوں کی روز ترقی میں رفتہ رفتہ ایک حائلہ بن جاتی ہے. (۱۹۴۰ ، دستور الاصلاح ، ۴۳). [رک : حائل + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حائِلِیَت (کس ء ، ل ، شد ی بفت) امث ؛ سـ حایلیت.
حائل (رک) کا اسم کیفیت ، رکاوٹ. اس کی حرکت ہر روزہ میں کوئی چیز حائل نہیں کہ اس کی حایلیت سے ہم کچھ اس کی جنبش معلوم کریں. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۵۴). [رک : حائل + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حایِل (کس ی). (الف) صف.
رک : حائل. خدا کی ذات بغیر جس شے کا مطلب ہے وہ طلبیچ

دیدار کا حایل ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲). آئینہ ہے قلعی شعاع روشنی کا حایل نہیں ہو سکتا. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۱۲). (ب) امذ. **کھجور کے درخت کی ایک بیماری جس کی وجہ سے پھل لگنے بند ہو جاتے ہیں.** امراض درختِ خرما سے ایک مرض حایل ہے جس کے لاحق ہونے سے بار آوری رُک جاتی ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۱۶۹). [ع : (ح و ل)].

حَب (فت ح) امذ ؛ امث.
دانہ ، بیج ، گولی ، چھوٹی ٹکیہ.

مدن مد کا متا ہے کرتوں تیری نقل کی خاطر
کرامت کے حبان شکر لباں اپنے لباں پکڑے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۸۷). کرم کو لیکر خشک کر لے پھر پیس کر ... برابر دانہ مونگ کے حب بناویں. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۱۰۱).

مریضِ محبت پہ رحم اے طبیبو کہاں تک یہ حب و سفوف و جوارش

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۱۱۳). [ع : حبٌّ - گولی ، بیج ، دانہ].

--- اَفیُون کس اضا(--- شدب ، فتا ، سکف ، ومع) امث
افیون کی گولی ، وہ گولی جس میں افیون جزوِ غالب ہو.

نظر آتا ہے زہدِ خشک اس ممسک کے چہرے سے
کہ خالِ روئے زاہد بھی برنگ حبِ افیوں ہے

(۱۸۶۷ ، عرش (میرکلو) ، د ، ۷۷).

آنکھ ہے جامِ ہلاہل حبِ افیوں خالِ لب
ایک کیفیت ہے قاتل زہر اور تریاک میں

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۲۵). [حب + افیون (رک)].

--- اَلاَصَل (--- شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ص) امث.
اِملی کا بیج جو تلی کے لیے مفید ہے (جامع اللغات). [حب + رک : ال (۱) + اصل ؟ (رک)].

--- اَلاَیارِج (--- شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت نیز کس ا ، کس ر) امث.
ایارج (رک) کی گولی (ایک مسہل و مُنقّی دماغ دوا).

سنگریزے گور کے حب الایارج ہیں اگر
خاک جسمِ جم مگر سرمہ ہے چشمِ کور کا

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۳). [حب + رک : ال (۱) + ایارج].

--- اَلآس (--- شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، مد ا) امذ.
درختِ آس (رک) کا پھل جو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے. حب الآس دودھ کے ساتھ پیس کر آنکھ پر لیپ کرنے سے آنکھ کا ورم تحلیل ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۵). [حب + رک : ال (۱) + آس (۲) (رک)].

--- اَلبُطُم (--- شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، ضم ب ، سک نیز ضم ط) امذ.
درختِ بطم کا پھل ، حبۃ الخضرا. بطم کا تازہ اور کم خشک پھل جب بہت خشک ہو جاتا ہے اسے حب البطم بولتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۶). [حب + رک : ال (۱) + بطم (رک)].

--- اَلرّاسَن (--- شد ب بضم ، غم ا ، ل ، شد ر ، فت س) امذ.
ایک درخت کا بیج زرد رنگ تلخ مزہ اس کا پھول سوسن سے مشابہت رکھتا ہے کہتے ہیں کہ اس کا پتا جنگلی انگور کے پتے سے مشابہت رکھتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۸). [حب + رک : ال (۱) + ف : راسن (ایک درخت کا نام)].

--- اَلرَّشاد (--- شدب بضم ، غم اَل ، شدربفت) امذ.
رائی ، ہامون ، ہالون ، بُستانی کی ایک قسم. ہالون ایک نبات کے بیج ہیں یہ نبات باغوں اور جنگلوں میں پیدا ہوتی ہے ... بُستانی میں سے بعض کا بیج سفید ہوتا ہے یہی حرف بابلی ہے بعض کا بیج طولانی اور سرخی و زردی و سیاہی مائل ، اسے حب الرشاد کہتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۱۳). حرف... اس کو حب الرشاد اور سپندان کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۱). کسیلا ... اس کے بیج حب الرشاد کی طرح ہوتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳۵۵). [حب + رک : ال (۱) + ع : رشاد (ایک پودا ، رائی ، ہالون) (رک)].

--- اَلزُّلَم (--- شد ب بضم ، غم ا ، ل ، شد ز بفت ، فت ل) امذ.
چنے کے دانے سے ذرا سا بڑا چپٹا خوشبودار خوش مزہ میٹھا دانہ ، اس کا چھلکا سیاہی مائل اور اس کے اندر سفید مغز ہوتا ہے مصر میں پیدا ہوتا ہے ، دوسرے درجے میں گرم و تر، باہ کا محرّک ، بدن کو فربہ کرتا ہے اور جگر کو قوت دیتا ہے ، لاط : Cyperus Comosus حب الزلم کو زیادہ تر تقویت باہ کے لیے مقویٔ باہ معاجین میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶۸). [حب + رک : ال(۱) + ع : زلم (ایک نبات کا نام)].

--- السَّلاطِین (--- شد ب بضم ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، ی مع) امذ.
ایک درخت جو پندرہ بیس فٹ اونچا ہوتا ہے ، اس کے پتے بینگن کے پتوں کی طرح ، پھول سفید زردی مائل ، پھل جمالگوٹ پھلیوں میں ہوتا ہے ، خام حالت میں اس کے اوپر کا چھلکا سبز اور پک کر سیاہ رنگ کا ہوتا ہے ، مغز کی دو پھانکیں جن کے درمیان ایک پتلا سا پردہ ہوتا ہے' دست آور ہے. آتشک ، کوڑھ اور امراض جلدی کو نافع ہے ، جپال جمال گوٹا ، لاط : Corton Tiglium . شیاب ... کو حب السلاطین یعنی جمال گوٹہ کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ' ۳۳۶). حب السلاطین ارنڈ کے بیجوں کے مشابہ و رنگت میں بھورے سیاہی مائل ہوتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶۸). [حب + رک:ال(۱) + سلاطین(رک)].

--- السِّمنَہ (--- شدب بضم ، غم ا ، ل ، شد س بکس نیز بضم ، سک م ، فت ن) امذ.

سیاہ مرچ کے برابر ایک دانہ جو اوپر سے سیاہ اور مغز سفید و شیریں ہوتا ہے ، نقل خواجہ ؛ چرونجی. حب السمنہ کے دانے کا رنگ سیاہ ہوتا ہے اور چنے کے دانے سے چھوٹا ہوتا ہے ... حب السمنہ کو فارسی میں نقل خواجہ کہتے ہیں. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ١٠). [حب + رک : ال (١) + ف : سمنہ (ایک تخم از قسم میوہ)].

---السُّودان (---شد ب بضم ، غم ا ، ل ، شد س ، و مع) اسث.
مصری املتاس کا بیج جو آشوبِ چشم کے لیے مفید ہے (جامع اللغات). [حب + رک : ال + سودان (عَلَم)].

---الشِّفا (---شد ب بضم ، غم ا ، ل ، شد ش بکس) اسث ؛ حبِ شفا.
ایک دوا جو زہر مہرہ دو جز اور موتی ایک جز کو پیس کر بناتے ہیں گرم صفراوی علتوں اور قے صفراوی کے لیے مجرّب ہے (ماخوذ : قرابادین ذکائی اردو ، ٣٠٧).

تیرے دنداں اس دلِ بیمار کو حبّ الشفا
تیرے لب اس ناتوان و زار کو یاقوتیاں

(١٨٧٣ ، کلیات قدر ، ٦٥).

مر گئے پر نہ اثر حبِّ شفا کا دیکھا
دردمندوں نے ترے منہ نہ دوا کا دیکھا

(١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٨٣٠). [حب + رک : ال (١) + شفا (رک)].

---الطّاہر (---شد ب بضم ، غم ا ، ل ، شد ط ، کس ہ) امذ.
رک : حب الفقد (خزائن الادویہ ، ٣ : ١٥٩). [حب + رک : ال (١) + طاہر (رک)].

---العُرُوس (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، و مع) اسث.
ایک درخت کا کناج کی جڑ ، لاط : Piper Cubeba . (جامع اللغات ؛ بالی گلاتک ڈکشنری). [حب + رک : ال (١) + عروس (رک)].

---العَزیز (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، ی مع) امذ.
رک : حب الزلم. حب العزیز ... انطاکی وغیرہ کہتے ہیں کہ حب الزلم کا نام ہے. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ١١). [حب + رک : ال (١) + عزیز (رک)].

---الغار (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل) امذ.
درخت غار کا پھل جو فندق سے ذرا چھوٹا ہوتا ہے، پوست نازک، رنگ سیاہی مائل اس کی مینگ زرد چکنی اور تھوڑی سی خوشبودار ہوتی ہے. طبیعت کے اعتبار سے گرم و خشک تیسرے درجے میں صداع بلغمی کو نافع ذہن و فہم کو قوی کرتا ہے وسواس کو کھوتا ہے. مرگی کو دور کرتا ہے (خزائن الادویہ ، ٣ : ١٢). سرطان کی آنکھ کو حب الغار کے ہمراہ کسی سوتے ہوئے آدمی کے باندھیں تو وہ ... اچھے اچھے خواب ملاحظہ کرے گا. (١٨٧٧ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ٣٠٣). روغن حب الغار ... جنوبی یورپ میں آج تک بطور محرک اعصاب استعمال کیا جاتا ہے. (١٩٢٩ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ١٢). [حب + رک : ال (١) + غار (عَلَم)].

---الفَقْد (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ق) امذ.
سنبھالو (درخت) کے بیج جو سیاہ مرچ کی طرح مگر اس سے چھوٹے ہوتے ہیں بعض کا رنگ سفید اور بعض کا سیاہ ہوتا ہے باہ کو نقصان اور جذام کو فائدہ پہنچاتے ہیں. ان بیجوں کو حب الفقد اس لیے کہتے ہیں کہ باہ کو نہایت نقصان پہونچاتے ہیں. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ١٥٩). [حب + رک : ال (١) + فقد (عَلَم)].

---الفَہْم (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت خف ف ، سک ہ) امذ.
رک : حب القلب. بلادر کو عربی میں حب الفہم ، حب القلب اور ہندی میں بھلانوہ کہتے ہیں. (١٩٢٩ ، کتاب الادویہ ، ٢ : ٧٥). [حب + رک : ال (١) + فہم (رک)].

---القَرْع (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ر) امذ.
(طب) کدو دانے ؛ **پیٹ کے کیڑے جو کدو کے بیج کی طرح ہوتے ہیں اور انسان کی انتڑیوں میں پیدا ہو کر براز میں خارج ہوتے ہیں ، دودۂ شریطیہ ، دودۂ وحیدہ** (ماخوذ : مخزن الجواہر ، ٢٨٨ ، ٣٧٣). اس کے گوشت کو سیاہ نخود کے ساتھ پکا کر کھاویں تو شکم کو حب القرع سے پاک کرتا ہے. (١٨٨٣ ، صیدگاہ شوکتی ، ٣٠٢). [حب + رک : ال (١) + ع : قرع - کدو].

---القَلْب (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) امذ.
ایک درخت کا پھل ہے جو کہ بیر سے چھوٹا صنوبری شکل کا اور رنگت میں سیاہ ہوتا ہے اس کے سر پر ایک چھلکا ہوتا ہے اس پھل کو دبانے سے شہد کے مانند غلیظ سیاہ رنگ کی رطوبت نکلتی ہے اس کے جسم پر لگنے سے سوزش اور ورم ہو جاتا ہے ، بلادر ، بھلانوہ. بلادر کو عربی میں حب الفہم ، حب القلب اور ہندی میں بھلانوہ کہتے ہیں. (١٩٢٩ ، کتاب الادویہ ، ٢ : ٧٥). [حب + رک : ال (١) + قلب (رک)].

---القُلْت (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، سک ل) امذ.
ایک غلے کا دانہ جو مسور کے دانے کے برابر مگر گولائی کے ساتھ بعض شیریں اور بعض تلخ، مزہ پکسا اور شیریں، امراضِ چشم کو مفید اور بھوک کو بڑھاتا ہے ، کلتھی ، کلتھ ، سنگ شکن. حب القلت کے دانے سیاہ نیلاہٹ لیے ہوئے اور چمک دار تخم

کے مشابہ ... کسی قدر گول ہوتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتابِ الادویہ ، ۲ : ۱۶۹). [حب + رک : ال (ا) + ف : قلت - ماش ، اُرْد].

--- القُلقُل (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، ضم نیز کس ق ، سک ل ، ضم نیز کس ق) امذ.
(طب) اناردانہ دشتی ، ایک درخت کا پھل جو سفید مرچ یا لوبیے یا باقلے کے دانے کے برابر ہوتا ہے ، اس کی وضع ذرا گول اور طولانی ہوتی ہے ، اس کا مغز گول اور ذرا طولانی ہوتا ہے اور ہلکا سا کڑوا ہوتا ہے ، مقوّیٔ باہ ہے ، بدن کو فربہ کرتا ہے مثانے اور گردے کی اصلاح کرتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۲). حب القلقل کو بالعموم مقوی باہ معاجین میں شامل کر کے استعمال کرتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶۹). [حب + رک : ال (۱) + قلقل (رک)].

--- الکُلیٰ (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، ضم ک ، ا بشکل ی) امذ.
اناغورس کا بیج ہے شکل اور وضع اس کی گردے کی سی ہوتی ہے باقلا کے دانے سے ذرا بڑا ہوتا ہے اور طولانی ہوتا ہے یعنی بالکل گول نہیں ہوتا ، پیڑ اس کا سوتی کے پیڑ کی طرح ہوتا ہے پتے چھوٹے اور بارتنگ کے پھول کی طرح اور پھول زرد اور چھوٹا ہوتا ہے ، یہ بیج پھلی میں آتا ہے ، ہندوستان میں اسے کونچ کا بیج اور کینچ کا بیج کہتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۳). [حب + رک : ال (۱) + کُلیٰ (رک)].

--- المَحْلَب (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت خف م ، سک ح ، فت ل) امذ.
ایک درخت کا پھل جو کابلی مٹر کے برابر ہوتا ہے نہایت خوشبودار اور قدرے تلخ ، شاخ کے سرے پر لگتا ہے فارسی میں پیوندِ مریم اور ہندی میں کھیونی کہتے ہیں. حب المحلب کا چھلکا سردی کے لئے نافع ہے ... نزلات اور زکام کو مفید ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶). ایسا جوشاندہ جس میں ملٹھی ، گلِ بنفشہ ، حب المحلب وغیرہ شریک ہوں تو ان ادویہ کے اثرات حاصل کرنے کے لیے بہت احتیاط رکھنا چاہیے. (۱۹۵۱ ، یونانی دواسازی ، ۵۹). [حب + رک : ال (۱) + محلب (رک)].

--- المُشک (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، سک ش) امث.
مشک دانہ ، کستوری ؛ بھنڈی ؛ ایک پودہ جس کا بیج خوشبو کے واسطے استعمال ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حب + رک : ال (۱) + ف : مشک (رک)].

--- المُلوک (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، و مع) امذ.
رک : حب السلاطین. حب الملوک ... ضماد کرنے سے اسپ بے چین اور بیمار ہو جاتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۱). [حب + رک : ال (۱) + ملوک (رک)].

--- المُنْشَم (---شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، کس نیز فت م ، سک ن ، فت ش) امذ.
خوشبودار اور خوش مزہ تخم جو سیاہ مرچ کے برابر بہت چکنا اور آسانی سے ٹوٹ جانے والا ہوتا ہے. اس کا درخت شمشاد کے درخت سے مشابہ ہوتا ہے ، پھول پھرنگ ، عطرمنشم. حب المنشم ... ایک دانہ ہے خوشبودار اور خوش مزہ حب البلم سے مشابہت رکھتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶). حب المنشم اپنے مزاج کی گرمی خشکی کے باعث تسخین تجفیف اور تحریک پیدا کرتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۷۰). [حب + رک : ال (۱) + منشم / منسم (رک)].

--- النَّسْل (---شد ب بضم ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک س) امذ.
رک : حب الفقد (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۵۹). [حب + رک : ال (۱) + نسل (رک)].

--- النُّعمان (---شد ب بضم ، غم ا ، ل ، شد ن بضم ، سک ع) امذ.
اولا ، ژالہ. یہ مرض عموماً ... اپنی شکل و صورت کے اعتبار سے بالکل بردہ یعنی حب النعمان (اولہ) کے مشابہ ہوتا ہے. (۱۹۳۶ ، ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۷۶). [حب + رک : ال (۱) + نعمان (رک)].

--- بَلَسان کس اضا (---فت ب ، فت نیز سک ل) امذ.
درختِ بلسان کا بیج جو شکل میں کالی مرچ کی طرح ہوتا ہے مگر اس سے بڑا اور تھوڑا سا لمبا ، رنگ اوپر سے سرخ زردی و سیاہی مائل ہوتا ہے ، مزہ کڑوا اور اندر سے سفید مینگ نکلتی ہے ، لاط. **Amyris Gileadensis**. حب بلسان کو بعض دماغی امراض اور تقویت معدہ کے لئے استعمال کرتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶۷). [حب + بلسان (رک)].

--- قاقُلہ کس اضا (---ضم ق ، فت ل) امث.
الاچی کا دانہ (اسٹین گاس). [حب + قاقلہ (رک)].

--- کاکَنج کس اضا (---سک ک ، فت ن) امذ.
کاکنج کا پھل جو ایک تھیلی کے اندر ہوتا ہے اس تھیلی کی وضع مثانے یعنی پھکنے کی سی ہوتی ہے، پھل مکو کے دانے کے برابر مگر اس سے بڑا ہوتا ہے. سارے دانے گرم ہوتے ہیں سوائے حب الآس اور حب کاکنج کے. (۱۹۵۱ ، یونانی دواسازی ، ۲۱). [حب + کاکنج (رک)].

--- نَبات کس اضا (---فت ن) امث.
مصری کی ڈلی ، شاخِ نبات.

که معشوق کا لب ہے آبِ حیات
مٹھا موں ہے ناری کا حبِّ نبات

(۱۶۱۴ ، بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۱۹). [حب + نبات (رک)].

--- نِگار کس اضا (--- کس ن) امث.

گھوڑے کے علاج کے لیے ایک دوا جو مختلف دواؤں کو کوٹ کر اور پیس کر گولی کی طرح بنائی جاتی ہے.
نام جس کا لکھا ہے حبِّ نگار ہے یہ گولی کا ایک نسخہ یار (۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۷۷). [حب + نگار (رک)].

حُب (ضم ح) امث ؛ امذ (قدیم).
۱. چاہت ، لگاؤ ، محبت ، اُلفت ، پسندیدگی.
اماماں کی دعا ورد ہے دعا کا کوٹ چوگرد ہے
معانی قطب تج برد ہے علی کا حب حصاری ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۳).
صافی باطن عطا ہے بس کہ حب شاہ سیں
دل مرا آئینۂ عکس پئے دلدل ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۶).
جذبۂ دل میں جہاں تاثیر ہے
بس وہیں حب ہے وہیں اکسیر ہے
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۳).
خرد سے کہہ دو کہ حُبِّ رسول سے پہلے
سمجھ میں آ نہ سکے گا کہ کبریا کیا ہے
(۱۹۸۳ ، میرے آقا ، ۳۵). **۲. (تصوف) علمِ حق اور مرتبۂ وحدت اور حقیقتِ محمدی اور حُبِّ حقیقی اور حُبِّ ذاتی کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۹۹). **۳. توفیق ، مرضی ، اِچّھا ، جیسے جو تیری حب ہو سو دے جا** (فرہنگ آصفیہ). [ع : (ح ب ب)].

--- الْوَطَن (--- شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت و ، ط) امث ؛ ـــ حُبِّ وَطَن.
وطن کی محبت ، اپنے ملک کی محبت ، وطن دوستی.
عزیزاں جو دہر آئے حب الوطن سنگے کرنے یارانہ یک انجمن (۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۰).
غنیمت جان اس تن کے قفس میں مرغ دم اپنا
نہ پہنچے گا بغیر از شوق تا حبِّ الوطن ہرگز
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۲). میں نے اس شہر کے لوگوں کو حال لکھا ہے وہ بہ نظرِ حب الوطن ہو گا. (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۰). حُب وطن اور ثقافتی روایات کو بھی مناسب مقام حاصل ہے. (؟ ، ملی ترانے (دیباچہ)). [حب + رک : ال (۱) + وطن (رک)].

--- الْوَطَن مِنَ الْاِیْمَان عربی فقرہ اردو میں مستعمل.
وطن کی محبت ایمان کا حصّہ ہے. ایک حدیث کے مطابق حبِّ الوطن من الایمان ہے. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۳۱۱).

--- الْوَطَنی (--- شد ب بضم ، غم ا ، سک ل ، فت و ، ط) امث ؛ ـــ حُبِّ وَطَنی.
رک : حب الوطن.
ہند کی زلف سیں ناجی کا نکلنا نہ ہوا
پابہ زنجیر ہوئی مجھ کوں یہ حبِّ الوطنی
(۱۷۳۱ ، ناجی ، د ، ۲۷۸). آپ نے حبُ الوطنی کو ہاتھ سے نہ دیا (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۲۲۷). اہلِ جاپان میں حبِ وطنی کوٹ کوٹ کر بھری تھی. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۳). لوگ اب حب الوطنی سے گریز کرنے لگے بلکہ اک گروہ تو اسے 'اسلام کے منافی بتلانے لگا. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۳۱۱). [حب + الوطن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- ذات کس اضا امث.
اپنی ذات سے محبت ، اپنے وجود سے لگاؤ ، خود پرستی ، نرگسیت. ایک قسم کی بہجت اس عاطفہ کی خواہشات کا نتیجہ ہوتی ہے جسے بالعموم حبِ ذات کہا جاتا ہے. (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۳۶۷). [حب + ذات (رک)].

--- کا تَعْوِیذ (--- فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
وہ تعویذ جو محبت پیدا کرنے کے لیے ہو.
یہ کس پر آئی طبیعت کہو تو اے زاہد
لکھاتے پھرتے ہو حُب کے ادھر ادھر تعویذ
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۳۳).
میں نے باندھا نہیں حُب کا اسی ڈر سے تعویذ
کہ چھپے گا نہ ستمگر کی نظر سے تعویذ
(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۹۰).

--- کا عَمَل / مَنْتَر (--- فت ع ، م / فت م ، سک ن ، فت ت) امذ.
وہ دعا ، عمل یا منتر جس کے ذریعے سے باہم محبت و الفت پیدا کرنا مقصود ہو. میں ایک طلسم جانتا ہوں اور حب کا منتر بھی مجھے یاد ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۱۶).
دم بھرنے لگا جس سے کہا مرتے ہیں تم پر
پایا اثر اس ٹوٹکے میں حُب کے عمل کا
(۱۸۷۳ ، بیخود ، د ، ۲۲). جو کچھ ان کے منہ سے نکلتا ہے ہو کر رہتا ہے حُب کا عمل ان کے پاس لاجواب ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۸۶).

حِبا (کس ح) امذ.
کسی کو کوئی چیز عطیہ کر دینا ، بخشش ، دان ، نذر (جامع اللغات ؛ المنجد). اف : کرنا ، ہونا. [ع : حِباء (ح ب و)].

حَبّا (فت ح ، شد ب) امذ.
(کانٹا سازی) دو جو یا ایک رتّی کے وزن کا باٹ (بٹ) (اپ و ، ۷ : ۱۱). [رک : حبّہ].

حَباب (فت ح) امذ.
۱. پانی کا وہ قطرہ جو ہوا بھرنے سے پھول کر اوپر اُبھر آتا ہے اور الٹے پیالے کی شکل کا ہوتا ہے ، بلبلا.
برہ کا نگرتی میں ہو تیز آب
او چایا اتھا پک پہ اگ کے حباب
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۱).
زندگی ہے سراب کی سی طرح باد بندی حباب کی سی طرح
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۸).

ہستی اپنی حباب کی سی ہے
یہ نمائش سراب کی سی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۱).

نہیں ہے ہم میں بصیرت کہ ہم بھی دیکھ سکیں
درخت بیج میں پنہاں ، حباب میں دریا
(۱۹۸۱ ، ناتمام ، ۱۲۸). ۲. **ایک زیور کا نام جو ہاتھوں میں پہنا جاتا ہے.** پہونچیاں کنگن ... موتی پاک حباب ... سر سے پاؤں تک سونے موتیوں میں لدی ہوئی. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۳۱). ۳. **باریک شیشے کے کنول ، وہ گولے جو باریک شیشے کے مختلف سائز کے مختلف رنگوں میں ہوتے ہیں اور آراستگی کے لیے مکانوں کی چھتوں یا طاقوں میں لگائے جاتے ہیں ، قمقمہ.** دالانوں میں قالینِ ایرانی کا فرش اور روشنی کا سامان ، جھاڑ فرشی ، بلوری ... حباب ... مبارک سلامت کا غل. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۶). ۴. **شراب رکھنے کا شیشہ جو حباب کی شکل کا ہوتا ہے.** جوں ہی رنگ بہ رنگ کے حباب اور گلابیاں طاقوں پر چنی ہوئی نظر پڑیں دل للچایا کہ ایک گھونٹ لوں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۴). ۵. **شیشے کے گول کھلونے جن میں بچّوں کے لیے رنگدار پانی بھرتے ہیں** (جامع اللغات). ۶. **وہ بلبلہ سا جو شیشے میں رہ جاتا ہے ، وہ حباب کی شکل جو ہوا بند ہو جانے سے جرم میں شیشے کے رہ جاتی ہے.** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۷. **سفوف سے بھرا ہوا قمقمہ.** ملکہ اس کے کہنے سے اس درے میں آئیں عمرو نے باتوں میں لگا کے حباب مار دیا ملکہ بیہوش ہوئیں. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۳۶). میں نے حباب مار کر عمرو کو بے ہوش کیا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۸۳). ۸. **معمل میں تجربات کے لیے مستعمل شیشے کا گول ظرف.** حباب کے اندر کے باقی ماندہ گیس کا اثر ساقط کرنے کے لیے ... قرص لگائے. (۱۹۳۹ ، طبیعی مناظر ، ۳۸۰). [رک : حب + آب (رک)].

ـــــ اُٹھنا محاورہ.
بلبلے پیدا ہونا ، بلبلے بننا (پلیٹس).

ـــــ آسا صف ؛ م ف.
کمزور ، بہت ناپائدار ؛ بلبلے کی طرح.

حباب آسا خیالِ یار کرتے
دل اوس کا کم ہو جاتا سانس بھرتے
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۳۴).

حباب آسا میں دم بھرتا ہوں تیری آشنائی کا
نہایت غم ہے اس قطرے کو دریا کی جدائی کا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲).

بحرِ آزادی میں ساحل کی تمنّا ہے اگر
ڈوبیے اور پھر حباب آسا ابھرنا سیکھیے
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۳۳۶). ماہر پیراک ... روس کے دریائے والگا میں پیرتے ہوئے غرقاب ہوئے. ایک حباب آسا زندگی. (۱۹۷۸ ، کارجہاں دراز ہے ، ۱ : ۲۹). [حباب + رک : آسا (۳)].

ـــــ سا صف.
۱. **ذرا سا ، بہت تھوڑا.**

بیٹا غلام بھائی تو بیجان ہے پڑا
آنکھوں میں مُحرکی دم ہے ولیکن حباب سا
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۹ : ۳۱). حباب سا چونا لگانا. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۸۴). ۲. **باریک ، پتلا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [حباب + سا ـ جیسا].

حُباب / حُبّابَہ (ضم ح / ضم ح ، شد ب ، فت ب) امذ.
بچھو سے مشابہ ایک چھوٹا سا اور سیاہ کیڑا جو گبرولے سے پتلا ہوتا ہے ، اکثر ارنڈ کے پیڑ پر پایا جاتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۴). [ع : (ح ب ب)].

حَبابی (فت ح). (الف) صف.
حباب کی طرح ، حباب کے مانند ، حباب جیسا.

ٹوٹ کر پھر نہیں پیوند کسی سے ہوتا
دل نہیں پہلوئے عاشق میں حبابی ہے زجاج
(۱۷۹۲ ، دیوان محب (ق) ، ۱۲۸).

میں تو اس روئے حبابی کا ہوں نازک گھائل
پنبۂ سخت سے جرّاح یہ دل ٹھیس میں ہے
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۷۱). (ب) امث. (خانہ داری) **ایک تلن جو میدے ، گھی ، شکر ، زعفران اور دودھ کو ملا کر کڑھائی میں تلتے ہیں ، اور جس کی شکل گول حباب کے مانند ہوتی ہے ، اور تیار ہونے کے بعد اس پر چاشنی ڈالی جاتی ہے.** برابر چاشنی چمچہ سے حبابیوں پر ڈالتے رہیں. (۱۹۴۷ ، شاہی دسترخوان ، ۲۳۳). [رک : حباب + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ آئِینَہ (ـــ ی مع ، فت ن) امذ.
ٹِنّی کے شیشے کا آئینہ جس میں دَل نہیں ہوتا ، باریک اور نازک آئینہ.

عرق اوس رخ پہ جو دیکھا کہا یہ حبابی آئنہ ہے ظاہرا یہ
(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۱۸). [حبابی + آئینہ (رک)].

ـــــ کَرْنا محاورہ.
بلبلے کی طرح بھرنا ؛ تیرنا ؛ غوطے لگانا.

نگہ دیکھے سے بھرے جامہ آبی
فلک اس بحر میں کرتا حبابی
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۳۳).

حُبارا / حُبارىٰ (ضم ح / ا بشکل ی) امذ.
مرغابی کے برابر ایک پرند ، رنگ سیاہ و زرد ہوتا ہے گردن خاکی ہوتی ہے ، چرز ، تغدری ، شاہ پسند ؛ سرخاب. حباریٰ ایک جانور (پرندہ) ہے بزرگ دراز گردن ہندی میں نام اوس کا نہیں ہے تمام مذاہب میں حلال ہے مگر مذہب امامیہ میں مکروہ ہے. (۱۸۸۳ ، سید گہ شوکتی ، ۲۸۳). الفاظ الادویہ میں بھی حبارا کا نام چرز بتایا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۵۲). [ع : حباریٰ].

حِبال (کس ح) امذ ؛ ج.
حبل (رک) کی جمع ، رسّیاں. کہتے ہیں کہ حبال اور عصی کہ اوپر

ہاتھ ساحروں فرعون کے حرکت کرتے تھے اور موسیٰ علیہ السّلام اوسکو سعی خیال کرتے تھے سحر نہ تھا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۷). [ع : (ح ب ل)].

حَبّال (فت ح ، شد ب) امذ.
رسّی بٹنے والا ، رسّی بیچنے والا. حبال رسی بٹنے والے کو کہتے ہیں. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۴۱۹). [ع :(ح ب ل)].

حِبالَہ (کس ح ، فت ل) امذ.
رسّی ، جال ، پھندا ؛ (مجازاً) رشتہ ، عقد. اپنے دل میں معقول ہو کر کہو کہ یہ ازروئے شرع سوا میرے اور کسی کے صیغے اور حبالے میں جا سکتی ہے. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷۰). بادشاہ ٹرانے کہ بیٹی اس کے حبالۂ نکاح میں درآئی تھی. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱۶۲). قطب الدین ایبک نے اپنی ایک لڑکی کو اس کے حبالۂ عقد میں بھی دیا. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۹۸). حضرت علؓی کی وصیت کے مطابق امامہ المغیرہ بن نوفل بن الحارث کے حبالۂ نکاح میں چلی گئیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۷). [ع : (ح ب ل)].

حُبالیٰ (ضم ح ، ا بشکل ی) امث ؛ ج.
حاملہ عورتیں. بعض اس غرض سے کہ اس حدیث ... کو جو اپنے مفہوم پر واضح الدلالت ہے صرف وطی حبالیٰ سے مخصوص کریں دو روایتیں پیش کی ہیں. (۱۸۹۵ ، چراغ علی ، رسائل ، ۱ : ۱۹۷). [حُبلیٰ (رک) کی جمع].

حَبَّة (فتِ ح ، شد ب بفت) امذ.
رک : حبہ ، تراکیب میں بضم ۃ مستعمل.

ــــــُ الْباقِلاءِ الْمِصْری (ـــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، کس ق ، ء ، غم ا ، سک ل ، کس م ، سک ص) امذ.
(**طب**) بارہ قیراط (**وزن**) (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۲). [حبۃ + رک : ال (۱) + باقلاء ، باقلا (رک) + رک : ال (۱) + مصر (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ــــــُ الْباقِلاءِ الْیُونانی (ـــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، کس ء ، غم ا ، سک ل ، و مع) امذ.
(**طب**) چھ قیراط (**وزن**) (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۲). [حبۃ + رک : ال (۱) + باقلاء ، باقلا (رک) + رک : ال (۱) + یونان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ــــــُ الْخَرْنُوب (ـــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت نیز ضم خ ، سک ر ، و مع) امذ.
(**طب**) ایک قیراط (**وزن**) (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۲). [حبۃ + رک : ال (۱) + خرنوب (رک)].

ــــــُ الْخَضْراء (ـــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت نیز کس خ ، سک ض) امذ.
سبز رنگ کا دانہ جو درختِ بطم میں لگتا ہے اس کے توڑنے پر اندر سے پستئی رنگ کا چپٹا سا مغز نکلتا ہے جو کہ کھانے میں لذیذ ہوتا ہے. حبۃ الخضراٗ کو زیادہ تر مقوّیٔ باہ معاجین میں شامل کر کے ضعف باہ کے مریضوں کو کھلاتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۷۰). [حبۃ + رک : ال (۱) + خضراٗ ، خضرا (رک)].

ــــــُ الْمَساکِین (ـــ ضمۃ ، غم ا ، سک ل ، فت م ، ی مع) امث
بھنگ. اصطلاح میں بھنگ کے بہت سے نام ہیں ... فلک تاز ، عرش نما ، حبۃ المساکین ، شہوت انگیز. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۶۲). [حبۃ + رک : ال (۱) + مساکین (رک)].

ــــــُ النَّبات (ـــ ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ن بفت) امث ؛ امذ.
رک : حَبِّ نبات.

لب بند ہو گئے ہیں کہوں کیونکہ اوس کی بات
لونڈا نہیں مزے کا ہے یہ حبّۃ النبات

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۵). [حبۃ + رک : ال (۱) + نبات (رک)].

حَبْ حَبُو (فت ح ، سک ب ، فت ح ، و مع) امذ.
ناریل کے درخت سے مشابہ ایک درخت کا پھل ، یہ پھل ناریل سے بڑا ہوتا ہے' اس کا چھلکا کمزور ہوتا ہے' توڑتے ہیں تو اندر سے دانے چنے کے دانوں کے برابر اور ان سے بڑے بھی نکلتے ہیں اور خاکی رنگ کی ایک چیز آٹے کی طرح کی نکلتی ہے ، مزہ اس کا تند اور ترش ہوتا ہے اور نہایت لذع پیدا کرتی ہے اور اس سے زبان پر بہت قبض اور کھجاوٹ پیدا ہوتی ہے جب تک یہ پھل ثابت رہتا ہے سات برس تک قوّت کے ساتھ باقی رہ سکتا ہے' توڑنے کے بعد اجزائے اندرونی کی قوّت صرف ایک سال تک باقی رہتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۳). [ع].

حَبَّذا (فت ح ، شد ب بفت) کلمۂ تحسین و آفرین.
واہ واہ ، سبحان اللہ ، قابلِ داد و مبارکباد ہے ، آفرین.

حبّذا! قومے کہ ذکر حق کریں بعد از نماز
قائمین و قاعدین و مستقرین بر جنوب

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۶۸).

سید احمد خان کو ان کے ضبط و استقلا پر
آفرین و حبّذا و مرحبا کہنے کو ہیں

(۱۸۹۶ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۹۶).

حبّذا! رشحۂ کاسات کرام
شاہ کی شوکتِ شاہانہ جہانگیر ہے

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۰۶). [ع : حَبَّ ـ پیارا ہونا ، محبوب ہونا + ع : ذا ، اسم اشارہ].

حِبْر (فت نیز کس ح ، سک ب) امذ.
۱. **یہودیوں کا عالم ، مطلق عالم.** وہ (امیہ) ایک مسیحی کلیسہ کے پاس سے گزرا اور وہاں ایک راہب یا حبر سے ملا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۰). ۲. **دانا ، عقل مند ، نیکوکار شخص.** نیز ان مختلف فوائد سے بھی مستفید ہونے کا مجھے موقعہ ملا جنھیں اس سمندر بے کراں حبر علام رئیس الجامعہ نے

ظاہر فرمایا ہے)، جو شیخ اکبر کے نام سے دنیا میں مشہور ہیں۔ (۱۹۵۶، مناظر احسن گیلانی، عبقات، ۳)۔ [ع : (ح ب ر)]۔

حِبَرَہ (فت نیز کس ح، فت ب، ر) امذ.
ایک قسم کی دھاری دار یمنی چادر. لباس میں سب سے زیادہ یمن کی دھاری دار چادریں پسند تھیں جن کو عربی میں حبرہ کہتے ہیں۔ (۱۹۱۴، سیرۃ النبیؐ، ۲ : ۲۰۰)۔ [ع : حبرۃ (ح ب ر)]۔

حَبْس (فت ح، سک ب) امذ.
۱. زندان یا خرابے میں سزا کے طور پر بند یا نظر بند رہنے کی حالت، قید، اسیری. جو شخص اون قیدیوں میں سے اقرار کرے کسی حق کا یا اوس پر گواہ قائم ہوں تو اوس کا حبس قائم رکھے۔ (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۶۴)۔ میں نے سوچا کہ شاید قیدیوں ... کی اشیا مدتِ حبس تک سرکار میں رکھ لی جاتی ہیں۔ (۱۹۱۵، سجاد حسین، کائنات، ۲۲)۔ **۲. قیدخانہ، زندان، جیل.**

حبسِ مدفن ہے نہ تفریح یہاں ڈھونڈ اے روح
حکم اس گھر میں ہوا کو نہیں چلنے کے لئے

(۱۸۶۶، بزبر، د، ۱۱۱)۔ **۳. وہ کیفیت جو موسم گرما یا برسات میں ہوا کے بند ہو جانے سے پیدا ہوتی ہے، اُمس، گھٹن، گھمس.**

بنتی ہے آگ آ کے وہاں صورتِ زغال
گرمی کے ساتھ حبس وہ بیت الحزن میں ہے

(۱۸۹۵، خزینۂ خیال، ۲۱۱)۔ گرمیوں کے موسم کی ایک شام تھی، اور فضا میں بڑا حبس ہو رہا تھا۔ (۱۹۸۳، جاپانی لوک کتھائیں، ۸۵)۔ **۴. رُکنا، باز رہنا (کسی کام کے کرنے سے).** قاضی کا خرچ بیت المال میں سے دیا جاویگا اور یہ خرچ جزا ہے حبس کی یعنی قاضی جو اپنے حوائج ضروریہ وغیرہ چھوڑ کر رکا بیٹھا رہتا ہے اوس کا عوض ہے نہ اجرت قضا۔ (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۳ : ۴۷)۔ **۵. (طب) رطوبات جسم کا بند کرنا یا ہونا، خون پیشاب وغیرہ کی بندش اور رُکاوٹ** (مخزن الجواہر، ۲۸۸)۔ **۶. سانس روکنے یا سانس روک کر وظیفہ پڑھنے کا کام یا مدت.** الا اللہ ... ایک ہی حبس میں ... دوسری بار محمد رسول اللہ ملائے۔ (۱۹۷۳، انفاس العارفین (ترجمہ)، ۳۰)۔ [ع : (ح ب س)]۔

--ُ البَول (--ضم س، غم ا، سک ل، و لین) امذ.
رک : حبسِ بول. کوئی مورخ اس کو حبس البول کی بیماری بتاتا تھا۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۳۶۵)۔ [حبس + رک : ال (۱) + بول (رک)]۔

--ِ بَول کس اضا (--و لین) امذ.
(طب) پیشاب کا بند ہونا، کوشش کے باوجود پیشاب کا نہ اُترنا. آنحضرت صلی اللہ وسلم رقیہ اور دعا فرماتے تھے واسطے جمع امراض جسمانی کے مثل ... درد دندان اور حبس بول۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۶۵)۔ نہ صرف قرحہ اور حبس بول اس کے نتائج بد ہیں بلکہ اس کی وجہ سے گردوں میں یا دوسرے بعض حصص جسم میں ناسور پڑ جانے کا بھی اندیشہ ہے۔ (۱۹۲۳، عصائے پیری، ۸۳)۔ [حبس + بول (رک)]۔

--ِ بے جا کس صف؛ امذ.
(قانون) کسی شخص کو زبردستی ان حدود کے اندر رکھنا جس سے وہ باہر ہو جانا چاہتا ہو اور باہر ہو جانے کا استحقاق رکھتا ہو، قید ناجائز، زبردستی کسی کو کہیں بند کر دینا، ناحق اسیری. ان پر دو جرم قائم ہوں گے ایک یہ کہ جھوٹ موٹ تم کو پھانس لیا، دوسرے حبس بیجا۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۲ : ۳۷)۔ اس میں ہم حبس بے جا کے خلاف خصوصی دادرسی کے حق کو بھی شامل کر سکتے ہیں۔ (۱۹۷۰، قانون اوراخلاق، ۱۲۳)۔ [حبس + رک : بے (۳) + جا (رک)]۔

-- خانَہ (--فت ن) امذ.
قیدخانہ، جیل. بعد اخراج درجن سال کے ہر نراین پروہت و چرنجی چوبہ نے حبس خانہ سے باہر آ کر چو برجہ کا دروازہ بند کیا۔ (؟، وقائع راجپوتانہ، ۲ : ۱۰۲)۔ [حبس + خانہ (رک)]۔

--ِ دائِمی کس صف نیز اضا (-- کس ء) امذ.
رک : حبسِ دوام.

طاعت ہے جس کا نام وہ ہے حبسِ دائمی
چھٹتا ہے بعدِ مرگ، مقیّد نماز کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۲۶)۔ [حبس + دائم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و کیفیت]۔

--ِ دَم کس اضا (--فت د) امذ.
۱. دم روکنا، سانس کو قابو میں کرنا، سانس کو دیر تک روکنے کا ایک طریقہ جس سے خیال ہے کہ عمر بڑھ جاتی ہے؛ سادھوؤں وغیرہ میں سانس روکنے کی ایک طرح کی عبادت. مجھے حبسِ دم اور یہ منتر تعلیم کر گیا۔ (۱۸۸۳، تذکرۂ غوثیہ، ۳۵)۔ جو غاروں میں بیٹھ کر اشراق اور حبسِ دم کے سوانگ بھرتے ہیں وہ بزدل ہیں۔ (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۱۲)۔ میر نورالعلیٰ حبسِ دم کے ساتھ ذکرِ نفی و اثبات کثرت سے کرتے تھے۔ (۱۹۷۳، انفاس العارفین (ترجمہ)، ۷۰)۔ **۲. ضیق النفس، دمہ** (پلیٹس؛ فرہنگ آصفیہ)۔ [حبس + دم (رک)]۔

--ِ دَمی کس اضا (--فت د) امث.
حبسِ دم (رک) کی کیفیت. حبس دمی جسکو ہندی زبان میں پرنایام کہتے ہیں اور جو مسلمان صوفی اور ہندو سادھو عبادت الٰہی کے سلسلے میں اس ترکیب کو کام میں لاتے ہیں۔ (۱۹۵۸، عمر رفتہ، ۱۲۳)۔ [حبس + دم (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

--ِ دَوام کس اضا (--فت د) امذ.
زندگی بھر قید میں رکھے جانے کی سزا، عمر قید. تجارت غلامی کی سزا حبس دوام مع جلاوطنی قرار دی گئی۔ (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۶۸)۔

عاشقِ گیسو کو فرماتے ہیں وہ حبسِ دوام
جرم اتنا سخت و سنگیں اور سزا کچھ بھی نہیں

(۱۹۳۲، سنگ وخشت، ۱۹۸)۔ [حبس + دوام (رک)]۔

۔۔۔ِ دَوام بَعُبُور دَرْیائے شور (۔۔۔فت د ، ب ، ضم ع ، و مع ، فت د ، سک ر ، و مج) امذ.
(قانون) **برطانوی حکومت ہند کے دور کی ایک سزا جس میں سنگین جرائم (قتل و بغاوت وغیرہ) کے مجرموں کو ہمیشہ کے لیے کالے پانی (غیرآباد جزائر انڈمان) بھیج کر وہیں رکھا جاتا تھا**. عموماً ایسے مقدمات میں قصاص کے عوض میں حبسِ دوام بعبور دریائے شور کی سزا دی جاتی ہے. (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۲۲). ان پر بغاوت اور سازش کے الزام میں مقدمہ چلا جائداد ضبط اور حبسِ دوام بعبور دریائے شور کی سزا ہوئی. (۱۹۶۲ ، تواریخ عجیب (مقدمہ) ، ۳۰). [حبس + دوام (رک) + ب (حرف جار) + عبور (رک) + دریائے شور (رک)].

۔۔۔ِ قَلِیل کس اضا(۔۔۔فت ق ، ی مع) امذ.
تھوڑی مدّت کی قید. ان کو ضرب خفیف اور حبس قلیل سے اکراہ نہ ہو گا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۲۴). [حبس + قلیل (رک)].

۔۔۔ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
تسخیر کرنا ، مقیّد کرنا ، گھیرے میں لینا. بار دیگر اوپر اوس کے قدرت نپاوے گا تو حبس کر اور اوس سے بیعت لے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۱۵). وہ ملعون آفتاب کو حبس کرنا چاہے گا. (۱۹۱۳ ، علامات قیامت ، ۱۱).

۔۔۔ِ مَدِید کس صف(۔۔۔فت م ، ی مع) امذ.
لمبی مدت کی قید. اون کو ضربِ خفیف اور حبسِ قلیل سے اکراہ نہ ہو گا بلکہ ضربِ شدید سے اور حبسِ مدید سے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۲۴). [حبس + مدید (رک)].

۔۔۔ِ ناجائز کس صف(۔۔۔ کس ء) امذ.
رک : حبسِ بے جا (نوراللغات). [حبس + نا (سابقۂ نفی) + جائز (رک)].

۔۔۔ِ نَفَس کس اضا(۔۔۔فت ن ، ف) امذ.
رک : حبسِ دم.

چاہے جو بقا نُطق سے بہتر ہے خموشی
ہے طولِ حیاتِ فقرا حبسِ نفس میں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۶۴). ایک ایک پہر تک حبسِ نفس کر سکتا تھا. (۱۹۰۵ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۱۰۳). [حبس + نفس(رک)].

حُبْسَہ (ضم ح ، سک ب ، فت س) امذ.
فتورِ نُطق ، فتورِ گویائی (جو دماغ پر کسی اثر کی وجہ سے پیدا ہوا ہو). ان ہی میں ایک عارضہ حبسہ ہوتا ہے جس میں مریض الفاظ کو بنانے یا بولنے کی قابلیت کھو بیٹھتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۳۹۱). [ع : حُبْسَۃ (ح ب س)].

حَبْسِیّات (فت ح ، سک ب ، کس س ، شد ی نیز بلا شد) امث.
قید سے متعلق باتیں اور واقعات ؛ وہ کلام جس میں قید اور قید خانے کے حالات و کیفیات بیان کی گئی ہوں. اس نے اپنی زندانی کیفیت حبسیات میں بیان کی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۸۰). [رک : حبس + یات ، لاحقۂ جمع].

حَبْسِیَّہ (فت ح ، سک ب ، کس ، شد ی بفت نیز بلا شد) صف ؛ امذ.
قید و بند کے حالات و واقعات سے متعلق نظم. اگر قماربازی کی وجہ سے قید کا واقعہ نظرانداز کر دیا جاتا تو حبسیہ جیسی نادر نظم کا پتہ چلانا دشوار تھا. (۱۹۶۵ ، غالب کون ہے ، ۴۶). [حبس + یہ ، لاحقۂ صفت].

حَبَش (فت ح ، ب) امذ ؛ صم حبشہ.
۱. **مشرقِ افریقہ کا ایک مُلک جو سوڈان اور صومالیہ کے درمیان واقع ہے. عدیس ابابا اس کا صدر مقام ہے ، یہ ایک قدیم سلطنت ہے ، ابی سینیا ، ایتھوپیا ؛(ادب)تاریک مُلک ، تاریکی ، سیاہی**.

حبش میں مکر کے گیا چند روپ حبشنی جنت آ حبشنی سروپ

(۱۴۳۵ ، کدم راو پدم راو ، ۱۰۹).

اطرافِ حبش میں جو بنی ہو انگورِ سیاہ کی جنی ہو

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۷۴).

اب چین ، عرب ، ہند ، حبش ، خطۂ ایران
تپتے ہوئے افریقہ کے وہ شہر و بیابان

(۱۹۵۹ ، گلِ نغمہ ، فراق ، ۲۸۴). [ع : (ح ب ش)].

حَبَشِسْتان (فت ح ، ب ، کس ش ، سک س) امذ.
رک : حبش ، جہاں حبشی بستے ہوں. پادری صاحب بولے حبشستان جائیے گا تو اسی ملک کی طرف سے گزر ہو گا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱۲). [رک : حبش + ف : ستان ، لاحقۂ ظرف].

حَبْشَن (فت ح ، سک ب ، فت ش) صف مث ؛ امث.
۱. **مُلکِ حبش کی رہنے والی ، حبشی (رک) کی تانیث ؛ شاہی محل کی چوکیدارنی**.

چھجے پرتے سفید لکھ دھن یوں بھیجی پات جشن کے
فلک سوں نیس پت بھیجا جیوں چندنی کا چندر کا غذا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۵۸). ابراہیم نظام شاہ جس کی ماں حبشن تھی بادشاہ ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۸۰). ۲. کالی کلوٹی (نوراللغات). [رک : حبش + ن ، لاحقۂ تانیث].

حَبْشَنی (فت ح ، سک نیز فت ب ، فت نیز سک ش). صف مث .
رک : حبشن.

حبش میں مکر کے گیا چند روپ حبشنی جنت آ حبشنی سروپ

(۱۴۳۵ ، کدم راو پدم راو ، ۱۰۹).

حبشنی پھولن چیر سر پر لیا ترک دیکھ پر نار سر تل کیا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۶).

سروپ ات گونہاں نار انکیاں نرمل
حبشنیاں تیوں دسیاں کالیاں نظرتل

(۱۶۸۴ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۲۳۱). اندر حبشنیاں ، ترکنیاں ، قلماقنیاں پہرے دے رہی ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹). حبشنیاں ،

ترکنیاں اور قلماقنیاں اپنے اپنے شوخ رنگ لباسوں کی وجہ سے امتیاز کی جا سکتی ہیں. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۰۴). [رک : حبش + نی ، لاحقۂ تانیث].

حَبْشَه (فت ح ، فت نیز سک ب ، فت ش) امذ.
رک : حبش. جو منجنیق چلا رہا تھا حبشہ کے کافروں میں کا ایک سپاہی تھا. (۱۹۱۷ ، یزید نامہ ، ۲۳). دسویں صدی عیسوی کے اختتام پر مسلمان حبشہ کی سرحدوں پر چھاتے چلے جا رہے تھے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۳۹). [ع : (عَلَم)]

حَبْشی (فت ح ، فت نیز سک ب). (الف) صف مذ.
۱. **حبش سے منسوب ، حبش کا باشندہ ، افریقہ کا سیاہ فام باشندہ.**

دیے یوں تل اس مکھ کے میدان میں
کہ حبشی بچے ہے گلستان میں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۳).

جم اس کے حاشیہ بردار حبشی و رومی
جم اس کے حلقہ بگوش از بکی و ترک و مغل

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۷). نو برس کی راہ یہاں سے حبشیوں کا ملک ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱۲). حبشی قبیلوں کے اس وہم کی صداقت کا احساس ہونے لگتا کہ جب انسان سو جاتے ہیں تو ان کی روحیں سمندروں اور پہاڑوں میں ... نکل آتی ہیں. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۲۰۷). ۲. **سیاہ فام ، کالا.**

خالِ حبشی کیوں لبِ شیریں پہ رہتا ہے سدا
کنج کے شکّر کا یارو یہ کڑوڑا ہے مگر

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۹). تم بڑا کام کرو اگر اس حبشی ... کلموہے کو پکڑ لاؤ. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۲۹۷). ۳. **سیاہ فام غلام.** باہر حبشی ، قلار ، دربان ، مردھے ، پیادے ، سپاہی پہرے چوکی سے ہوشیار ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹). ۴. **کالر** (پلیٹس). (ب) امذ. ۱. **خط کی ایک قسم.** خط ہندی و سریانی ... کشمیری و حبشی ... میں اختلاف ہے. (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۳). خط کے اقسام یہ ہیں ہندی ، سریانی ، یونانی ... حبشی ... فارسی ... وغیرہ جن کا قدیم کتابوں میں ذکر ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۶). ۲. **کالا ہیرا ، سیاہ الماس ، زاغی.** الماس ... اس کی کئی قسمیں ہیں ... پانچویں سیاہ ہوتا ہے اس کو حبشی یا زاغی کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۸). (ج) امث.
حبشیوں کی زبان جو السنۂ سامیہ میں شامل ہے. ابیہ عربی کے علاوہ غالباً سریانی ، عبرانی اور حبشی زبانوں سے بھی کسی قدر واقف تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۱). سبائی ، حمیری اور حبشی بنوقحطان کی زبانیں ہیں. (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۵۰). [رک : حبش + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- حَلْوا / حَلْوَه (فت ح ، سک ل / فت و) امذ.
(حلوائی) سوہن حلوے کی ایک قسم جو دودھ ، روے اور سمنک کو ترکیب دے کر بنایا جاتا ہے ، اس کا رنگ لاکھی ہوتا ہے ، اس لیے حبشی ، جوزی گونڈے کا حلوا سون (سوہن) کہلاتا ہے (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۲۱۱). حلوا سوہن گری کا ، پپڑی کا ، گونڈے کا ، حبشی ... وغیرہ یہ سب چیزیں ... قرینے قرینے سے چنی گئیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۴). باہر جائیے تو ہمارے یہ تحائف ساتھ لے جائیے حبشی حلوہ ... اور دیگر مقوّیٔ دل و دماغ مٹھائیاں حاضر ہیں. (۱۹۸۳ ، روحانی ڈائجسٹ ، مئی ، ۱۴). [حبشی + حلوا (رک)].

--- غُلام (--- ضم غ) امذ.
اگلے زمانے میں لوگ افریقہ کے آدمیوں کو پکڑ کر بیچ ڈالتے تھے اور ان سے غلاموں کا کام لیتے تھے یہ حبشی غلام کہلاتے تھے. میں تمہیں خدا سے ڈرنے اور حاکم وقت کی بات گوش دل سے سننے اور اس کی اطاعت کرنے کی وصیت کرتا ہوں اگرچہ حاکم حبشی غلام ہی کیوں نہ ہو. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۹۷). [حبشی + غلام (رک)].

حَبَشِیَّه (فت ح ، فت نیز سک ب ، کس ش ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
حبش سے منسوب یا متعلق ؛ حبشن. ایک دختر حبشیہ بدصورت میلی کچیلی. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۹۷). [حبشی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَبَط (فت ح ، ب) امذ.
زخم کا انگور بھرنا ؛ سُوجن ؛ جانور کو قبض ہونا خراب خوراک کی وجہ سے ؛ زخم کا نشان (جامع اللغات). [ع : (ح ب ط)].

حَبْط (فت ح ، سک ب) امذ.
باطل ہونا ، اکارت برباد یا ضائع ہونا ، ثواب جاتا رہنا. سب اعمال صالحہ اسکے حبط اور باطل ہو جاویں. (۱۸۳۴ ، سعادت دارین ، ۷۸). کیا تم چاہتے ہو کہ خدا کا الزام تمہارے سر پر ہو اور تمہارے عمل حبط ہو جائیں. (۱۹۳۳ ، قادیانی مذہب ، ۱۱۰). اف : کرنا ، ہونا. [ع : (ح ب ط)].

--- اَعْمال کس اضا (--- فت ا ، سک ع) امذ.
اعمال کا اکارت ہونا ، نیک کاموں کا ثواب جاتا رہنا ، اچھے اعمال کا اجر ضائع ہونا. جہاں حبط اعمال کا ذکر ہے تو فرمایا ہے یہ اللہ پر آسان ہے. (۱۸۸۸ ، تثنیف الاسماع ، ۵۱). مرتد کے حبط اعمال کے سلسلہ میں اس آیت میں موت علی الکفر کی قید ہے. (۱۹۶۳ ، کمالین ، ۳ : ۳۵). [حبط + اعمال (رک)].

حَبَق (فت ح ، ب) امذ.
نازبُو ، پودینہ (جامع اللغات ؛ المنجد). [ع : (ح ب ق)].

--- ُ الْبَقَر (--- ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ق) امذ.
بابونہ (جامع اللغات). [حبق + رک : ال (۱) + بقر (رک)].

--- ُ الرّاعی (--- ضم ق ، غم ا ، ل ، شد ر) امذ.
مروا ، افسنطین (جامع اللغات). [حبق + رک : ال (۱) + راعی (رک)].

---ُ الشیُوخ (---ضم ق ، غم ا ، ل ، شد ش بضم ، و مع) امذ.
ایک بودہ جو مسالے کے طور پر استعمال ہوتا ہے (جامع اللغات).
[حبق + رک : ال (۱) + شیوخ (رک)].

---ِ بُستانی کس صف (---ضم ب ، سک س) امذ.
ایک درخت ہے جس کے پتے چوڑے چوڑے سبز و سرخ رنگ کے ہوتے ہیں، شاخیں اور پھول بھی سرخ ہوتے ہیں ، بیج باریک اور سیاہ اور براق ہوتے ہیں ، کلغہ ، بستانِ افروز. صحیح یہ ہے کہ حبق بستانی خود کلغے کا نام ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۴). [حبق + بستان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ قَرَنفُلی کس صف (---فت ق ، ر ، سک ن ، ضم ف) امذ.
ناز بو ، کالی تُلسی (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حبق + قرنفل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ کِرمانی کس صف (---کس ک ، سک ر) امذ.
اس کے پتے سداب کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اور ان میں خوشبو آتی ہے اور پھول گرمی و سردی میں بنا رہتا ہے ، شاہ سفرم سلیمان (خزائن الادویہ ، ۵ : ۸). [حبق + کرمان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ نَبطی کس صف (---فت ن ، سک ب) امذ.
رک : حبقِ قرنفلی. تحقیقی بات یہ ہے کہ کلغہ نہیں ... حبق نبطی کے نام سے مشہور ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۴). [حبق + نبط (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حُبَّق (ضم ح ، شد ب بفت) صف.
جاہل ، گنوار ، کم عقل.

کمال یہ ہے کہ ہیں جوش بھی شریک اس میں
ہیں پورے فن میں حوتق تو وضع میں حبّق

(۱۹۳۸؟ ، کلیات عریاں ، ۲۲). [ع : حُبق - کم عقل].

حَبل (فت ح ، سک ب) امث.
۱. **رسّی ؛ موٹا دھاگا ، ڈورا.**

وہی حبلِ خدا ہے عین ایماں — نہ ہو ہرگز پراگندہ پریشاں

(۱۸۵۵ ، ریاض المسلمین ، ۵۹).

جو حکم واعتصموا ہم کو ہے بحبل اللہ
بتائیے کہ کہاں ہے وہ حبل عالم میں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۵۴). ۲. (طب) **رگ ، نالی ، ورید.** مری کی حسی عصبی رسد زیادہ تر حبل کے پانچویں ظہری قطعہ سے آتی ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح ، ۲۲۳). ۳. **اتحاد ، عہد** (جامع اللغات). [ع : (ح ب ل)].

---ُ الذِّراع (---ضم ل ، غم ا ، ل ، شد ذ بکس) امث.
ایک رگ جو کلائی کے نیچے اور بائیں طرف ہتھیلی ہوتی ہے اور پہونچے پر انگوٹھے کے مقابل اس کی فصد کھولی جاتی ہے. حبل الذراع بعضے ہاتھوں میں رگ یا سلیق سے ملی ہوئی ہے اور بعض شخصوں کے ہاتھ میں رگ اکحل میں ملی ہوئی ہے. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۳). یا اس کی جگہ حبل الذرع (کذا) کی فصد کھولنا چاہیے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۷۷). [حبل + رک : ال (۱) + ذراع (رک)].

---ُ المَتین (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت م ، ی مع) امث.
۱. **مضبوط رسّی ، محکم سلسلہ یا وسیلہ (کسی بات یا کام کا).** بسبب اسی علم و کمال کے حبل المتین عفت و عصمت حسن آرا کے ہاتھ سے کسی طرح نہیں چھوٹی. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۲۴). عشق ہی وہ قوت ہے جو ایک حبل المتین کی طرح عالم وجود کو مربوط کیے ہوئے ہے. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۳۰۶). ۲. (مجازاً) **کتاب اللہ ، قرآن پاک.**

چاہِ خودی سے مجھکو باہر نکال ، تجھکو
حبل المتیں کی سوگند اے دستگیر صاحب

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۶۹).

حشر کے دن تک نہیں ہے جس کو خوف انفصام
ہے اسی حبل المتیں سے اعتصام انگورہ کا

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۵۷).

تھے مسلمان جب تک اسی حبل المتیں کے حلقہ بند
سب نے دیکھا ان کو میدانِ عمل میں فتح مند

(۱۹۳۰ ، احسن مارہروی ، احسن الکلام ، ۲۳۰). [حبل + رک : ال (۱) + متین (رک)].

---ُ المَساکین (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت م ، ی مع) امث.
عشق پیچاں. لبلاب اس کو حبل المساکین اور عشقہ طموس بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۶). [حبل + رک : ال (۱) + مساکین (رک)].

---ُ الوَرید (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت و ، ی مع) امث.
شاہ رگ ، رگِ جاں.

نورِ جاں فانوس جسمی سیں جدا کب ہے سراج
شعلہ تارِ شمع سیں کہتا ہے من حبل الورید

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۴۸).

گردن مری کٹی تھی ادھر یہ ادھر چُھٹی
رشتہ تھا زُلفِ یار سے حبل الورید کا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵۷). حق تعالیٰ کلیۃ و جزئیت سے مبّرا و منزّہ ہے اسی اعتبار سے حبل الورید (شہ رگ) سے بھی زیادہ قرب کی مثال دی گئی ہے. (۱۹۷۴ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۵۲). [حبل + رک : ال (۱) + ورید].

---ِ شَوکی کس صف (---و لین) امث.
نخاع ، حرام مغز. جو فضا حبل شوکی کے اردگرد موجود ہوتی ہے اس کا دماغ کے زیر عنکبوتی فضاؤں سے بلاواسطہ تسلسل قائم ہوتا ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح ، ۱ : ۴۴). [حبل + ع : شوک - ریڑھ + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ طَبْلی کس صف(---فت ط ، سک ب) امذ.
(طب) **کان کے پردے کا ایک چھوٹا عصب.** اس کے اندر سے ... عصب حبل طبلی (Chorda Tympani) نکلتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی نعلیات ، ۲۲۷). [حبل + رک : طبل + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ مَتِین کس صف(---فت م ، ی مع) امث.
رک : **حبل المتین.** رسوائیاں جھیلیں مگر خدا ان کو جزائے خیر دے ، کیسے سچے بندے تھے کہ رضا و تسلیم کی حبل متین کو ہاتھ سے نہ دیا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۰۹).

یہ حبلِ متیں ہے کہ موئے مُعْقَد
کہ مَرغولۂ ریشمِ تافتہ ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۱۶). [حبل + متین (رک)].

---ِ مَنَوِی کس صف(---فت م ، ن) امث.
منی کی نالی. خصیے کی قناۃ اور سکے عروق و اعصاب وغیرہ کو مجموعی طور پر سپرمیٹک کارڈ (Speramatic Cord) حبل منوی کہتے ہیں. (۱۹۳۹ ، مبادیٔ جنینیات ، ۱۵۹). [حبل + رک : منی + وی ، لاحقۂ نسبت].

---نُما (---ضم ن) صف.
رسّی جیسا ، رسّی کی مانند. پپوٹوں کو جانبی طرف کھینچو اور اس نمایاں حبل نما(رسی جیسے)بندِ کو دیکھو. (۱۹۲۱ ، پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۸). [حبل + ف : نما ، نمودن ـ دیکھنا].

---ِ وَرِید کس اضا(---فت و ، ی مع) امث.
رک : **حبل الورید.**

تن و روح کی مثل ملا ہی رہا   مری حبل ورید میں آہی رہا

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۳۶).

اے شہرِ ریاحین و بساتین و حدائق
اے یورشلم ، حبلِ وریدِ تنِ سینا

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۲۳۳). [حبل + ورید (رک)].

حُبْلیٰ (ضم ح ، سک ب ، ا بشکل ی) امث.
حاملہ ، پیٹ والی عورت.

مرضع و مطفل و حبلےٰ مہِ آوارہ چند
کامجو تشنہ و سیراب ہوس لذت یاب

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۸۸). [ع : (ح ب ل)].

حَبَنّق (فت ح ، ب ، شد ن بفت) امذ.
بدقطع ، بدہیئت ، وحشی ، رک : ہبنق ؛ ہونق.

ہے کشوں کو نارِ دوزخ سے ڈرا مت واعظا
خود ترے شملے کی صورت ہے حبنّق سانپ کی

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۲۲۳). چوتھی بولی کہ میرا شوہر بڑا حبنق اور خطرنا ک ہے. (۱۹۰۶ ، خاتون ، علی گڑھ ، مئی ، ۲۱۱). [ع : ہبنّق (رک) کا ایک روپ].

حَبّو آئی فقرہ.
ایک کلمہ جو بچوں کو ڈرانے کے لیے بولا جاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

حُبُوب (ضم ح ، و مع) امث ؛ امذ ؛ ج.
۱. **حَب (رک) کی جمع.** جب جنگل میں دانے پک جاتے ہیں تو آخر موسم گرما میں اپنے مکان سے نکلتا ہوں اور کسی قدر حبوب لے کر جمع کر رکھتا ہوں کہ زمستان میں کام آتے ہیں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۵۹). ۲. **غلہ ، اناج ، گھاس.** زر سرخ اور سفید اور مسکوک کو مبلغ اور عدد لکھتے ہیں ... اور غلہ اور گھاس وغیرہ حبوب کو من اور آثار. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۱۷۷). ۳. **گانوں کے مشترکہ اخراجات کا محصول جو لگان کے ساتھ گھر یا کھیت پیچھے لیا جائے جس میں نذرانہ ، سربراہی ، چوکی دارہ ، خیرات اور پٹواری کے اخراجات شامل ہوتے ہیں** (ا پ و ، ۶ : ۶۱). [ع : حب (ح ب ب) کی جمع].

حُبُوبات (ضم ح ، و مع) امذ ؛ امث ؛ جج.
۱. **غلے ، اناج.** حبوبات میں گندم افسر ہے ، میوہ جات میں انگور سردار ہے. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۱۳). ۲. **سبزیاں جو کھانے میں استعمال ہوتی ہیں ، ساگ** (پلیٹس). ۳. **وہ اشیائے ضرورت جو امرا کو نذرانے کے طور پر دی جاتی تھیں.** باغات اور اشجار ... وغیرہ من کل حبوبات حقوق زمینداری ... نیلام ہوئے. (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۱۹۵). اشنت تک کا کرایہ ... تو آج دے دیا مگر حبوبات اور کرایہ اسباب و انعام راہ ملا کر میزان زیادہ ہو گی. (۱۹۱۲ ، روزنامچہ سیاحت ، ۲ : ۲۵۳). [رک : حبوب + ات ، لاحقۂ جمع].

حُبُور (ضم ح ، و مع) امذ.
خوش کرنا ، خوش ہونا ؛ خوشی ، مسرت.

ہیں عہد و امانت ہی ایمان و دیں
حُبور و سُرور و ثُبات و سُکوں

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۶۱). [ع (ح ب ر)].

حَبّہ (فت ح ، شد ب بفت) امذ.
۱. **ذرّہ بھر ، قلیل سے قلیل مقدار (بیشتر نقد یا جنس).** دیکھا کہ ایک حبہ خزانے میں موجود نہیں. (۱۸۳۵ ، بستان حکمت ، ۵۸). زرِنقد و اسباب و غلّہ سے ایک حبہ کسی کے پاس باقی نہ رہا. (۱۸۷۷ ، تاریخ پنجاب ، ۱۲۹). ۲. **(وزن) ایک جو متوسط ؛ بعض کے نزدیک ایک دانگ کا آٹھواں حصہ ؛ فقہا کے نزدیک مثقال کے چھتیس جزوں میں سے ایک جزو ؛ رتی.** نیم حبہ سونا ڈیڑھ آنہ کا ہوتا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۸). طسوج کو دو مساوی حصوں میں تقسیم کرتے ہیں اور ہر حصہ کو حبہ کہتے ہیں. (۱۹۲۹ ، فرہنگ عثمانیہ ، ۱۷۳). ۳. **رک : حب**

دیدۂ عاشق ہے مصلح خالِ لب کا آپ کے
مل گیا بادام گویا حبّۂ تریاک میں

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۱۷۵). [ع : (ح ب ب)].

---بھر (---فت بھ) صف.
رتّی بھر ، ذرا سا ، چاول بھر (نور اللغات). [حبہ + بھر (رک)].

--- حَبّہ (---فت ح ، شد ب بفت) م ف.
کوڑی کوڑی ، سب ، تمام ، کُل (نقد و جنس). اگر انصاف سے دیکھیے تو دربار رام پور میں حبہ حبہ ... سود درسود ادا کر دیا. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکربلیغ ، ۵۹). اہل کمال کے بہترین دماغ ریزہ ریزہ ، حبہ حبہ ، نقطہ نقطہ چن چن کر پھر اپنے مقام پر لگا دیتے ہیں. (۱۹۶۹ ، عہد اسلامی میں سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۲۶). [حبّہ + حبّہ].

--ٔ ذَہَبی کس صف(---فت ذ ، ہ) امذ.
ایک وزن جو دو جَو یا چار چاول کے برابر ہے. اس سے سونا تولا جاتا ہے (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۲). [حبہ + ذہب (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--ٔ فِضّی کس صف(--- کس ف ، شد ض) امذ.
ایک وزن جو تخمیناً اڑھائی جو کے برابر ہے ، اس سے چاندی تولی جاتی ہے (خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۲). [حبہ + فضہ (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--ٔ قلب کس اضا(---فت ق ، سک ل) امذ.
دل کا دانہ ، مراد : دل کی گہرائی ؛ نفس ، ضمیر ، حافظہ. ایک قصہ بیان کرتا ہوں جس کو میرے استاد نے مجھ سے بیان کیا ہے... اور مجھ سے کہا تھا کہ تو اس کو اپنے حبۂ قلب میں رکھ چھوڑ. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۱۵). [حبہ + قلب (رک)].

حَبیب (فت ح ، ی مع) امذ.
۱. جس سے محبت کی جائے ، محبوب ، دوست ، پیارا.
خدا کہیا پیمبر کوں حبیب اپنا دو جگ میں
محبت سوں کیا داماد حیدر کوں نبی کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۱).
جس کا تجھ سا حبیب ہووے گا   کون اوس کا رقیب ہووے گا
(۱۷۹۸ ، میرسوز ، د (ق) ، ۸۵). حبیب سے دروغ اور بہتان بکے ... تو مقرر خدا کی امانت میں دیدہ و دانستہ ان نے خیانت کی. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰۳).
میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا
(۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۱ : ۲). خلیل کو جو کچھ ملے وہ مانگنے پر اور حبیب وہ ہے کہ جو کچھ عطا ہو بغیر مانگے عطا ہو. (۱۹۳۰ ، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ) ، ۹۶). **۲. رسول اکرم صلعم کا اسم وصفی.** جبرائیل عرض کیا اے حبیب میرا حد شجرۃ المنتہٰی کے جھاڑ تلک. (۱۵۰۰ ، معراج العاشقین ، ۲۸).
حبیب آج وہ پیدا ہوا کہ صلِّ علیٰ
زبانِ غیب سے آئی ندا کہ صلِّ علیٰ
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النّبیین ، ۳۶).
اسی سے کیجیے اندازۂ وقارِ حبیب
جلی ہے عرش پہ بھی شمع انتظارِ حبیب
(۱۹۸۳ ، میرے آقا ، ۸۹). [ع : (ح ب ب)].

--- اللّٰہ (---غم ا ، ل ، شد ل بمد) امذ.
رک : حبیب خدا. قرآن میں ان کو بخطاب حبیب اللّٰہ نامزد کیا. (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ (ترجمہ) ، ۱۳۲).
تو موکّل بھی ہے وکیل بھی ہے   یا صفی اللّٰہ یا حبیب اللّٰہ
(۱۹۷۶ ، حمطایا ، ۳۶). [حبیب + اللّٰہ (رک)].

--ِ خُدا کس اضا(---ضم خ) امذ.
خدا کا دوست ، خدا کا پیارا ، حضرت رسول اکرمؐ کا لقب.
کلیدِ درِ درگہِ کبریا   حبیب خدا اشرفِ انبیا
(۱۸۹۳ ، کلیات نعت ، محسن ، ۱۶۸).
دعائے خلیل ابن مریم کا مژدہ   وہ محبوبِ خلق و حبیب خدا ہے
(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۱۰۳). [حبیب + خدا (رک)].

--ِ کِبْرِیا کس اضا(--- کس ک ، سک ب ، کس ر) امذ.
رک : حبیبِ خدا.
نگاہِ لطف اور ہم سے سیہ کار   کرم دیکھو حبیبِ کبریا کا
(۱۹۳۸ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۶۹). [حبیب + کبریا (رک)].

حَبِیبَہ (فت ح ، ی مع ، فت ب) امث.
دوست ، چہیتی.
نظر آئی جب فاطمہ نیک نام   کہا اے خدا کی حبیبہ سلام
(۱۸۳۳ ، مثنوی ناسخ ، ۳۰). [رک : حبیب + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حِتار (کس ح) امذ.
سُپاری (سرِ ذکر) کے اوپر کا غلاف یا گھونگھٹ یا ٹوپی ؛ آلۂ تناسُل کے نیچے کی سیون (جامع اللغات). [ع : (ح ت ر)].

حَتْف (فت ح ، سک ت) امث.
ہلاکت ، موت ، تباہی. آگے فصول حتف ہے فصول جمع فصل کی ہے یعنی موسم اور حتف بمعنی ہلاک ہے یعنی وہ زمانہ کفار کے لئے ہلاکت کا زمانہ تھا. (۱۹۳۰ ، قصیدہ البردۃ (ترجمہ) ، ۳۴۹). [ع : (ح ت ف)].

--ِ اَنْف کس اضا(---فت ا ، سک ن) امث.
طبعی موت ، فطری وفات. سلطان دانیال کا بیٹا بایسنغر خاں ... حتف انف ... سے مر گیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۲۱). [حتف + ع : انف ، انفہ (ا ن ف)].

حَتْم (فت ح ، سک ت) امذ.
۱. پکّا ارادہ کرنا ، مضبوط کرنا ، آخری فیصلہ. جس سے تو راضی ہو اور تو نے ان کے قبول کرنے پر حتم و حزم کر لیا ہو. (۱۹۷۰ ، دعائے مشلول ، ۶۵). **۲. قانونی حکم** (جامع اللغات). [ع : (ح ت م)].

حَتْماً (فت ح ، سک ت ، تی م بفت) م ف.
قطعی طور پر ، یقینی طور پر. فقیر بھی حزماً و حتماً ایک علت کسی حکم کے کیوں کر عرض کر سکتا ہے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۳۰). علم الاعضا کے متعلق ہم حتماً نہیں کہہ سکتے. (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما ، ۱۰). [حتم (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

حَتْمی (فت ح ، سک ت) صف.
لازمی ، یقینی ، مضبوط ، پُختہ ، قطعی ، مستقل. جو رائے ہے حتمی و اذعانی ، جو حکم ہے دودھ کا دودھ پانی کا پانی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۳). بش دبانیے اور مشکل سے مشکل سوال کا حتمی جواب فوری طور پر حاضر ہے. (۱۹۸۳ ، شمع اور دریچہ ، ۴۴). [رک : حتم + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَتّیٰ (فت ح ، شد ت ، ا بشکل ی) حرفِ جار.
۱. **یہاں تک ، اِس حد تک ، اس درجہ (افراط یا تفریط کی حد تک پہنچ جانے کا اظہار کرنے کے لیے «کہ» کے ساتھ مستعمل).** حتیٰ کہ فقہ میں لکھا ہے کہ آدمی مسلمان کو مول لے کر خوش ہوتا ہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۸۹). حتیٰ کہ سعدیہ کو اپنے ہوٹل اور اپنے ڈرائیور تک کا نام خوب یاد تھا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۲۲). ۲. **تک ، جہاں تک ، جس قدر (ترکیب میں مستعمل).** [ع].

ـــ اُلْاِمْکان (ـــ غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک م) م ف.
جِس قدر ممکن ہو ، جہاں تک ہو سکے.

غصہ یعنی اپنے شرِنفس اور
ظالماں پر حتی الامکان ہے بجا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۷). آپ بھی حتی الامکان اس کے روکنے کی کوشش کیجیے. (۱۸۹۶ ، فلورافلورنڈا ، ۲۴۳). اس نے مجھ سے وعدہ کیا کہ وہ حتی الامکان کوشش کرے گا اور مجھے ایک ماہ کے اندر جواب دے گا. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۱۱۰). [حتی + رک : ال (۱) + امکان (رک)].

ـــ اُلْباب (ـــ غم ا ، سک ل) م ف.
دروازے تک (کسی کو رخصت کرنے وقت کہتے ہیں).

گھونْس کے وارثوں کی کیا ہے تاب
کہ قدم کو رکھیں وہ حتی الباب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۷۴).

حُسین بولے نہ روکو کہ روح ہے بیتاب
عرب کی رسم ہے اے نورعین حتی الباب

(۱۹۱۷ ، رشید (پیارے صاحب) ، گلزارشید ، ۱ : ۷۵). [حتی + رک : ال (۱) + باب (رک)].

ـــ اُلْعِلْم (ـــ غم ا ، سک ل ، کس ع ، سک ل) م ف.
جہاں تک علم ہو ، واقفیت کی حد تک ، معلومات کے مطابق. اب میں حتی العلم خود زیورات کی خرابیاں بیان کرتا ہوں. (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، دسمبر ، ۴۷۸). [حتی + رک : ال (۱) + علم (رک)].

ـــ اُلْمَقْدُور (ـــ غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ق ، و مع) م ف.
طاقت بھر ، جہاں تک بن پڑے ، جس قدر استطاعت یا استعداد ہو. میں حتی المقدور کوشش کروں گا اور امانت حضور تک لے آؤں گا. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۲۲۶). شہر کے خوبصورت علاقے میں فلیٹ لے کر اور اسے حتی المقدور سجا کر ... گاؤں پہنچا. (۱۹۷۹ ، بدن کا طواف ، ۱۶۵). [حتی + رک : ال (۱) + مقدور (رک)].

ـــ اُلْوَسْع (ـــ غم ا ، سک ل ، فت و ، سک س) م ف.
رک : **حتی المقدور.** ان سے حتی الوسع سلوک اور رعایت سے پیش آنا چاہیے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۲). ساق کی اشاعت کا بھی مقصد رہا ہے جسے وہ گذشتہ پچیس سال سے حتی الوسع پورا کر رہا ہے. (۱۹۸۵ ، بزم خوش نفساں ، ۲۲). [حتی + رک : ال (۱) + وسع ، ع : (و س ع)].

حَثّ (فت ح ، شد ث) امث.
اکسانے یا برانگیختہ کرنے کا عمل تحریص. تاسی مطلق مفید ترغیب و حث کی شکر پر نہیں ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۵۶). اس کو حث و ترغیب کی کہ ہمارے ساتھ چل کر مختار سے جنگ و پیکار کرو. (۱۹۱۸ ، جلاالعینین فی سیرۃ علی ابن الحسین ، ۲۲۹). [ع : (ح ث ث)].

حَجّ (فت ح ؛ شد ج بحالت ترکیب) امذ.
۱. **ارادہ کرنا ، قصد کرنا ؛ (شریعت) ذوالحجہ کے ایام معیّن میں مکّۂ مکرّمہ میں بیت اللہ کی زیارت و طواف ، وقوفِ عرفات اور دیگر مناسک ادا کرنا (حج اسلام کے پانْچ ارکان میں سے ایک رکن ہے).** کعبے کوں نیت باندنا میرا حج- یو فعل کرے تو مسلمان ہوتا ہے. (۱۵۰۰ ، معراج العاشقین ، ۳۳). جان تو کہ حج فرض ہے اور منکر اس کا کافر ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۱). حج اسلام کے ارکان خمسہ یعنی پانچ بنیادی ارکان میں سے اہم اور آخری رکن ہے. (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۰۸). ۲. **(تصوّف) سلوک الی اللہ اس سے مراد ہے** (مصباح التعرف ، ۹۹). ۳. **قرآن مجید کی ۲۲ ویں سورت کا نام (اَلْحَجّ).** سورت حج مکی ہے اٹھتّر آیت کی. (۱۷۹۰ ، قرآن مجید (ترجمہ) ، شاہ عبدالقادر ، ۳۱۷). سورۂ حج مکے میں نازل ہوئی اور اس کی اٹھتّر آیتیں ہیں اور دس رکوع. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیراحمد ، ۴۷۴). سورۃ الحج کے فضائل کے ضمن میں بہت سی احادیث وارد ہوئی ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۲۶). ۴. **رک : حجاز معنی نمبر۲.** عربوں نے موسیقی کی بہت سی اصطلاحات ایرانی اور ہندوستانی زبانوں سے حاصل کیں خود ہندوستانی موسیقی نے ایرانی عربی ... راگ سے بعض چیزیں مثلاً یمن ، حج ... لیں. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۴۵۳). [ع : (ح ج ج)].

ـــ ِ اَصْغَر کس صف (ـــ فت ا ، سک ص ، فت غ) امذ.
۱. **چھوٹا حج ، معمولی حج جو جمعہ کے علاوہ دنوں میں واقع ہو** (فرہنگ آصفیہ). ۲. **خاص ایّامِ حج کے علاوہ اور دنوں میں احرام باندھ کر بیت اللہ کا طواف اور صفا و مروہ کی سعی کرنا ، عمرہ.** قرآن مجید میں حج اکبر سے یہ مراد نہیں ہے بلکہ عین حج مراد ہے اور احتراز ہے حج اصغر سے کہ عمرہ کو کہتے ہیں. (؟ ، مرج البحرین فی فضائل الحرمین ، ۴۳). [حج + اصغر (رک)].

ـــ ِ اِفْراد کس صف (ـــ کس ا ، سک ف) امذ.
رک : **حج مفرد.** حج افراد کے ایام میں صرف حج کا احرام باندھا جائے. (۱۹۶۴ ، کمالین ، ۳ : ۲۵). [حج + اِفراد (رک)].

---ِ اَکْبَر کس صف(---فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ.
۱. بڑا حج ، وہ حج جو جمعہ کے دن واقع ہو یعنی یوم العرفہ (نویں ذوالحجہ) کو جمعہ ہو.

مکھ کعبہ کو طوافِ قطب شہ کرے سدا
سب حاجیاں میں میں حجِ اکبر کیا تمام
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۷).

حجِ اکبر دوست کا دیدار ہے   وصل اس کا عید قربان کی مثال
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱۳).

کیوں مارے ہے لاف حجِ اکبر   اپنے کیسے پر بھی کچھ نظر ہے
(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۶۲).

بہ ایمائے گورنر قصد بیت اللہ جو رکھتے ہیں
ثواب ان کو ملے گا اب کے حج میں حجِّ اکبر کا
(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۱۵). **۲. مطلق حج (کیونکہ عمرہ کو حجِ اصغر بھی کہتے ہیں).** قرآن مجید میں حج اکبر سے یہ مراد نہیں ہے بلکہ عین حج مراد ہے. (۱۹۶۲ ، مرج البحرین فی فضائل الحرمین ، ۴۳). شرع میں مطلق حج کو حج اکبر بولتے ہیں. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۸۵). **۳. (تصوّف) جذب قلوب** (فرہنگ آصفیہ). [حج + اکبر (رک)].

---ِ بالنّاس (---کس ب ، غم ا ، ل ، شد ن) امذ.
لوگوں کے مجمعے کے ساتھ حج کی ادائیگی ؛ حاجیوں کا اجتماع.
حاجیوں کے عظیم الشان اجتماع (حج بالناس) کی قیادت اسی کو حاصل ہوتی تھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۶). [حج + رک : بہ (۱) + رک : ال (۱) + ناس (رک)].

---ِ بجا لانا محاورہ.
فریضۂ حج سے فارغ ہونا.

ہے جہاں میں جب تک کہ رسمِ قربانی
ہمیشہ تا کہ بجا لاویں حجّ و عمرہ عباد
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۹).

---ِ بدَل (---فت ب ، د) امذ.
وہ حج جو دوسرے شخص کے بدلے میں ادا کیا جائے. اگر شوہر یا محرم عمر بھر نہ ملے تو پھر حج کو جانا درست نہیں ، ہاں مرتے وقت حج بدل کی وصیت ضرور کر دے. (۱۹۱۶ ، معلمہ ، ۵۶). شیخ الحدیث نے ... اپنی مرحومہ صاحبزادی (اہلیہ مولوی احمد حسن کاندھلوی) کے حج بدل کے لیے میرا انتخاب فرمایا. (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۳۵۴). [حج + بدل (رک)].

---ِ تمتُّع کس اضا(---فت ت ، م ، شد ت بضم) امذ.
(فقہ) وہ حج جس میں عمرہ ادا کر کے احرام کھول دیا جائے اور حج کے لیے ازسرِ نو احرام باندھا جائے. قران افضل ہے حج مفرد اور تمتع سے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۷). حج تمتع ، حج اور عمرہ دو الگ الگ احراموں کے ساتھ ایک ہی زمانۂ حج میں ادا کیے جائیں. (۱۹۶۴ ، کمالین ، ۳ : ۲۵). [حج + تمتع (رک)].

---ِ خاص کس صف ؛ امذ.
(تصوّف) حج خاص یہ ہے کہ اپنے دل کو لوث ماسوی اللہ اور کدورات اور غیریت اور کثرت سے پاک کرے (مصباح التعرف ، ۹۹).
[حج + خاص (رک)].

---ِ خاصُ الْخاص کس صف(---ضم ص ، غم ا ، سک ل) امذ.
(تصوّف) حج خاص الخاص یہ ہے کہ رب البیت یعنی حق کا مشاہدہ کرے (مصباح التعرف ، ۹۹). [حج + خاص (رک) + رک : ال (۱) + خاص (رک)].

---ِ عام کس صف ؛ امذ.
(تصوّف) حجِ عام یہ ہے کہ طواف کعبہ کا کرے اور مناسکِ حج ادا کرے (مصباح التعرف ، ۹۹). [حج + عام (رک)].

---ِ قِران کس اضا(---کس ق) امذ.
(فقہ) وہ حج جس میں عمرہ اور حج دونوں ایک ہی احرام سے ادا کیے جائیں. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جو حج مفرد اور قران اور تمتع سب منقول ہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۸). حج قران کا ذکر اوپر آ چکا ہے جو لوگ قارن تھے ان کے احرام ... بندھے ہوئے تھے. (۱۹۳۰ ، سفرحجاز ، ۲۵۳). حج قران یہ ہے کہ انسان احرام باندھتے وقتِ حج و عمرہ دونوں کی اکٹھی نیّت کرے اور کہے اللھمّ لبّیک بِالحَجِّ وَالعُمْرَةِ. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۱۲). [حج + قِران (رک)].

---کا حَج بَنَج کا بَنَج کہاوت.
نیک کام بھی اور فائدہ بھی (جامع اللغات).

---کَرْنا ف م.
خانۂ کعبہ کا طواف اور دیگر مناسکِ حج ادا کرنا. جو شخص حج کرے اور بعد اس کے جہاد کرے اس کے لیے اس جہاد کے عوض میں چار سو حج کا ثواب لکھا جاتا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸). وہ ایک سے زائد حج کر لے تو وہ اس کا نفلی حج ہو گا. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۱۰).

---ِ مَبْرُور کس صف(---فت م ، سک ب ، و مع) امذ.
حجِ مقبول اور اس کی علامت یہ ہے کہ حاجی اپنے آپ کو گناہوں سے بچائے اور حج اس کا محض خدا کے واسطے ہو. باقی عمر درود شریف اور ... امورِ خیر میں مصروف رہے اور یہ علامت ہے حج مبرور کی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۴۴). سرور کائنات علیہ الصلوت نے اصلی اور صحیح حج کا نام صرف حج نہیں بلکہ «حج مبرور» رکھا ہے. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۲۸۸). [حج + مبرور (رک)].

---ِ مُصْمَت کس صف(---ضم م ، فت ص ، شدم بکس) امذ.
زمانۂ جاہلیت میں رائج ایسا حج جس میں حاجی آغاز حج سے اخیر تک منہ سے کچھ بولتا نہ تھا. حضرت ابو بکر نے قریش کی ایک عورت کو جس کا نام زینب تھا دیکھا کہ کسی سے بات چیت نہیں کرتی دریافت کیا تو معلوم ہوا کہ حجِ مصمت کی نیت کی ہے.

(۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۲۵). [حج + رک : مُصَمَّت ، ع : (ص م م)].

ــــِ مُفْرَد کس صف (ـــ ضم م ، سک ف ، فت ر) امذ.
(فقہ) وہ حج جو بِلا عمرہ ادا کیا جائے ، صرف حج ، مطلقِ حج. حج مفرد اس کو کہتے ہیں کہ تنہا کرنا حج کا اس طرح پر کہ اوس سال میں عمرہ نہ کرے یا بعد ایام حج یا قبل شوال کے کرے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۷). حجِ مفرد ... کی نیت کر لینے کے بعد اسے تبدیل نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۱۲). [حج + مفرد (رک)].

ــــِ وِداع کس اضا (ـــ کس و) امذ.
رک : حجۃ الوداع. روایت کی نسائی نے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم داخل ہوئے مکّے میں رات کو اور دن کو ، داخل ہوئے تھے حجِ وداع میں رات کو اور دن کو عمرے میں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۱۶). [حج + وداع (رک)].

حِجاب (کس ح) امذ.
۱. نقاب ، پردہ ، اوٹ ، آڑ ، وہ پردہ جس کے پیچھے کوئی شے چُھپی ہوئی ہو.

او کی بنت جیا کا نہ سک سے دیکھن سو کوئی
او شرم سو کا اس رخ چند پر حجاب تھا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸).

محرم نہیں ہے تو ہی نوا ہائے راز کا
یاں ورنہ جو حجاب ہے پردہ ہے ساز کا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۵).

حد کوئی قائم نہ تھی اب تک قریب و دُور میں
نورِ مطلق جلوہ گستر تھا حجابِ نور میں

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۲۵). **۲. ایک تِکونا رومال جو بطور نقاب استعمال کیا جاتا ہے.** یہ تو بعد میں معلوم ہوا کہ سر پہ باندھنے کے تکونے رومال کو بھی حجاب کہتے ہیں. (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی ، ۵ جنوری ، ۳). **۳. حیا ، شرم ، لحاظ.**

دھریا پردہ سوزِ جہاں جب حجاب
ہوئی حجلۂ راز کوں نس نقاب

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۳).

جو عاشق ہیں تنہیں سیں شرم کرانکھیاں چراتا ہے
وگرنہ غیر سیتی کچھ نہیں ہرگز حجاب اوس کوں

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۴). مجھ کو ایک حجاب سا پیدا ہوا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۹۸). اللہ کو مثالیں بیان کرنے میں کوئی حجاب نہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۲). **۴. (تصوف) حجاب اُن مراسِم کو کہتے ہیں جو عاشق و معشوق کے وصل سے مانع ہوں ، وہ چیز جو کہ تجلیات کے قبول سے مانع ہو.** (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۹۹).

اوٹھ جائے گر یہ بیچ سے پردہ حجاب کا
دریا ہی پھر تو نام ہے ہر اک حباب کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲). فرمایا جیسے حضورِ قلب کا ملکہ بایں طور حاصل ہو جیسے آنکھ میں بصارت تو اسے علوم و فنون کے شغف سے بھی کوئی حجاب واقع نہیں ہو گا. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۱۲). **۵. کعبہ شریف کی محافظت و نگرانی کا منصب.** کعبہ کے متعلق پانچ بڑی خدمتیں تھیں ... چہارم حجابہ یعنی کعبہ کی حفاظت کا عہدہ. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۵۲۳). **۶. (i) (طب) جسم کا کوئی پردہ یا جھلی** (مخزن الجواہر). **(ii) رک : حجاب حاجز.** حجاب سے مراد وہ پردہ ہے جو سانس اور خوراک کی نالی کے درمیان حائل ہوتا ہے اور جسے اصطلاح میں ذیافرغما کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۲۲۰). **۷. وفات ، رحلت ، موت.** ایک حدیث میں موت کو بھی حجاب قرار دیا گیا ہے. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۵۹). [ع : (ح ج ب) = چُھپنا].

ـــ اُٹھانا محاورہ ؛ ف م.
بے پردہ ہونا ، پردہ ہٹانا.

صاحب حجابِ چہرۂ روشن اوٹھائیے
بے پردہ منھ دکھائیے چلمن اوٹھائیے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵۱).

چراغِ طور جلے آئینہ در آئینہ
حجابِ برقِ ادا نے اٹھائے ہیں کیا کیا

(۱۹۳۷ ، رمز و کنایات ، ۴).

ـــ اُٹھنا ف م ؛ محاورہ.
۱. پردہ ہٹنا ، بے پردہ ہو جانا. اس حالت میں پردہ حجاب کا میری آنکھوں سے اوٹھ گیا. (۱۸۵۷ ، مولود شریف ، ۱۴).

سارے حجاب اٹھ گئے فاصلے خود سمٹ گئے
میں نے اُمید جب لکھا ، صلی علی محمدؐ

(۱۹۸۴ ، مرے آقا ، ۴۴). **۲. روک نہ رہنا ؛ لاج نہ رہنا ، غیرت کا جاتا رہنا ، بے شرم ہو جانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

ــــِ اَعْظَم کس صف (ـــ فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ.
سب سے بڑا پردہ جو درمیان میں حائل ہو ، گہرا پردہ ؛ سب سے بڑی رُکاوٹ ؛ قطعی خلوت. لازم ہے کہ تنہائی میں اپنے رب کے ساتھ نیک معاملہ اس سے زیادہ رکھا جائے جتنا علانیہ لوگوں کے سامنے رکھا جاتا ہے کہ وہ حجابِ اعظم ہے حق تعالیٰ سے اور وہ مشغول ہے دل کے ساتھ مخلوق میں ... اس بحث کو اوّل اس کتاب میں لکھ دیا ہے. (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب ، ۳۴۷). [حجاب + اعظم (رک)].

ــــِ اَکْبَر کس صف (ـــ فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ.
رک : حجابِ اعظم.

ہے علم اگر حجاب اکبر بہتر ہے یہی کہ رہیے جاہل

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۴). بندگی ہی بندہ کے لیے حجابِ اکبر ہے (جو جہنم سے اسے بچائے گی). (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب ، ۹۹). [حجاب + اکبر (رک)].

ـــُ الْعِزّت (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، شد ز بفت) صف.
(تصوف) کوری اور سراسیمگی کو کہتے ہیں کیونکہ ادراکِ کثیفہ

کنہ ذات میں مؤثر نہیں ہوتے ہیں (مصباح التعرف ، ۹۹). [حجاب + رک : ال (۱) + عزت (رک)].

--- آلُودَہ (--- و مع ، فت د) صف.
شرم میں ڈوبا ، سراپا حیا ، شرمیلا ؛ محجوب.
بہت ہی کم نگاہ و کم سخن وہ   حجاب آلودہ تمکیں جملہ تن وہ
(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، مثنوی گنجینۂ حسن ، ۵).
نہ ابرو نے نہ مژگاں حجاب آلودہ نے مارا
ہمیں ساقی تری چشمانِ خواب آلودہ نے مارا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۴). [حجاب + ف : آلودہ ، آلودن - لتھڑنا].

--- آمیز (--- ی مج). صف.
حجاب آلودہ ، جس میں شرمیلا پن پایا جائے ، شرمگیں.
یہ کم کم دیکھنا بھی اک ادا ہے
حجاب آمیز شوخی خوش نما ہے
(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، مثنوی گنجینۂ حسن ، ۵). [حجاب + ف : آمیز ، آمیختن - ملنا ، ملانا].

--- آنا محاورہ.
لجانا ، حیا آنا ، لحاظ اور خیال ہونا.
مسکرا کر کہا کہ تیری طرف   کیونکہ دیکھوں مجھے حجاب آتا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۵).
وہ بے حجاب جو کل ہی کے یاں شراب آیا
اگرچہ مست تھا میں ، پر مجھے حجاب آیا
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۹).
اپنے دوچار گناہوں سے بھی آتا ہے حجاب
ہم خطا کار ، دعاؤں سے بہل جاتے ہیں
(۱۹۷۵ ، پردۂ سخن ، ۵۸).

--- ٹُوٹنا محاورہ.
شرم دُور ہونا ، بے تکلف ہو جانا ، بے حجاب ہونا.
جو کُھل کے بات نہ کی توڑ مت دلا اس سے
وہ شرمگیں ہے ابھی ٹوٹنے حجاب تو دے
(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۱۳۰).
دکھا کُھل کے آنکھیں کہ چھوٹے حجاب
مرا دل نہ ٹوٹے جو ٹوٹے حجاب
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۵۷).
ابھی ٹوٹا نہیں سورج کی کرنوں سے حجاب ان کا
ابھی رُسوا نہیں ہے گل فروشوں میں شباب ان کا
(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۲۰).

--- جانا محاورہ.
رک : حجاب ٹُوٹنا.
وصل کا دن ہو چکا اون کا نہیں جاتا حجاب
اے کبوتر باز جوڑے کے کبوتر کھول دے
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۷).

--- چُھوٹنا ف مر ؛ محاورہ.
رک : حجاب ٹُوٹنا.
دکھا کُھل کے آنکھیں کہ چھوٹے حجاب
مرا دل نہ ٹوٹے جو ٹوٹے حجاب
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۵۷).

---ِ حاجز کس صف (--- کس ج) امذ.
۱. **(طب) ایک غشائی اور عضلاتی پردہ جو شکم و سینہ کے درمیان آڑے طور پر واقع ہے اور آلات غذا مثلاً معدہ و جگر کو اور آلات تنفّس مثلاً پھیپھڑوں وغیرہ کو اعضائے صدر سے جُدا کرتا ہے اور تنفّس میں مدد دیتا ہے.** (مخزن الجواہر ، ۲۹۰). حجابِ حاجز میں کئی سوراخ ہوتے ہیں جن کی راہ سے کئی چیزیں سینہ اور شکم دونوں سے ہو کر گزرتی ہیں. (۱۹۰۷ ، مخزن ، اپریل ، ۴). پھیپھڑوں کے غلاف یا صحاب (حجاب) حاجز میں ورم پایا جاتا ہے. (۱۹۸۲ ، باگھ ، ۵۶). ۲. **جھلی یا پردہ ، سوتا گردہ جس میں مدور سوراخ ہوں.** عدسے کے سامنے ایک سوراخ دار ڈایا فرام یا حجابِ حاجز (پُتلی) اور ایک عدسہ پوش (پلک) ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۳۳۰). [حجاب + حاجز (رک)].

--- ڈالنا ف مر ؛ محاورہ.
پردہ ڈالنا ، نقاب اوڑھانا یا اوڑھنا ؛ روپ اختیار کرنا. جن کتّے کی صورت میں ظاہر ہو ... تو وہ جن اس صورت سے باہر نہیں جا سکتا. مگر کبھی تو ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ کتّے کی شکل پر بکری کی صورت کا حجاب ڈال لیتا ہے ... توجہ منتشر ہو جائے گی اور جن کسی دوسرے روپ میں فرار ہو جائے گا. (۱۹۷۴ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۳۸).

---ِ رَینی کس صف (--- ی لین) امذ.
(تصوف) ایسا حجاب جو کبھی دُور نہیں ہوتا اور جس سے ہم اللہ کے ساتھ پناہ مانگتے ہیں. حجاب دو قسم کا ہوتا ہے ایک حجاب رینی ، یہ وہ حجاب ہے جس سے ہم اللہ کے ساتھ پناہ مانگتے ہیں. (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب ، ۷۱). [حجاب + ع : رین (ر ی ن) - غالب آنا ، زنگار چڑھنا ، گناہگار ہونا + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ ظُلُمانی کس صف (--- ضم ظ ، فت نیز سک ل) امذ.
(تصوف) بُری صفات ، صفاتِ ذمیمہ (ماخوذ : مصباح التعرف). [حجاب + ع : ظلماً - اندھیرا + نی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ غَینی کس صف (--- ی لین) امذ.
(تصوف) جلد دور ہونے والا حجاب (بہ خلاف حجاب رینی). حجاب دو قسم کا ہوتا ہے ایک حجاب رینی ، یہ وہ حجاب ہے جس سے ہم اللہ کے ساتھ پناہ مانگتے ہیں دوسرا حجاب غینی ہے یہ جلد دفع ہو جاتا ہے اسکی تصریح یوں ہے کہ ایک انسان وہ ہے کہ اسکی ذات تصدیقِ حق کے لیے جب حجاب ہو جاتی ہے تو اس کے نزدیک حق و باطل برابر ہوتا ہے. (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ، ۷۱). [حجاب + ع : غین - ابر ، تیرگی + ی ، لاحقۂ نسبت].

---فرمانا محاورہ.
انتقال فرمانا ، وفات پانا.

دنیا سے شاہِ دیں نے جو فرما لیا حجاب
مقتولِ تیغ کس ہوئے کوفے میں بوتراب
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۲۱).

---کُحْلی کس صف (---ضم ک ، سک ح) امذ.
آسمان ؛ سیاہ بادل ؛ غُبار (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس).
[حجاب + کحل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کھانا محاورہ.
شرم کرنا ، شرمانا ، جھجھکنا.

سخن بے ساختہ یہ لب پر آیا
حجاب اصلاً نہ اس نے دل میں کھایا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، شایان ، ۲ : ۵۰۹). بھانی کہتے زبان حجاب کھاتی ہے. (۱۹۲۵ ، خاتون اودھ ، ۷۰).

---کھونا محاورہ.
آنکھوں کا لحاظ کھونا (مہذب اللغات).

---نشیں (---کس ن ، ی مع) صف.
پردہ نشیں ، حیادار ، شرمیلا. کوئی آنکھ کھول کر دیکھتا بھی تو دلِ حجاب نشیں کے معاملات کو کیا سمجھتا. (۱۹۳۹ ، ریاض خیر آبادی، نثر ریاض، ۱۲۲). [حجاب + ف: نشیں، نشستن = بیٹھنا].

---نکالنا محاورہ.
شرم ترک کرنا ، تکلّف یا لحاظ ختم کرنا.

بات کر دل ستی حجاب نکال   غنچۂ لب ستی گلاب نکال
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۰۸).

---نکلنا محاورہ.
شرم یا لحاظ دور ہونا ، تکلّف ختم ہونا.

ادھر کو جو سکرا کے دیکھا   کچھ تو جی سے حجاب نکلا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۲۷).
صاحب سے ملا وہ بے تکلّف   کیا کچھ جی سے حجاب نکلا
(۱۸۰۵ ، کلیات صاحب ، ۱۵۷).

حُجّاب (ضم ح ، شد ج) امذ ؛ ج.
حاجب (رک) کی جمع ، دربان ، چوبدار. وہی حجّاب جو ابتداءً خود اختیار رکھتے تھے آخرکار ذریعہ استیلائے اولیائے سلطنت ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۹) حجّاب درحقیقت سلطان اور دوسرے لوگوں کے درمیان واسطہ تھے. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروزشاہی (معین الحق) ، ۷۸). [حاجب (رک) کی جمع].

حِجابات (کس ح) امذ ؛ ج.
حجاب (رک) کی جمع. آپ کو مقاماتِ آسمانی حجاباتِ نورانی کی سیر دکھاتا ہوا عرشِ عظیم تک لے گیا. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ،

صدیوں کے حجابات اٹھا دو مرے آقاؐ
تعبیر کو خوابوں سے ملا دو مرے آقاؐ
(۱۹۸۳ ، میرے آقاؐ ، ۱۰۳). [رک : حجاب + ات ، لاحقۂ جمع].

حِجابَت (کس ح ، فت ب) امث ؛ سم حجابۃ.
۱. **حاجب کا عہدہ ، دربانی ، دربان کا منصب ، حاجبی.** وہ لوگ ... اندر داخل نہ ہو (سکیں) اور حاجب اونھیں روکے اوس وقت سے منصب حجابت کی بنیاد پڑتی ہے. (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۷). عہدہ حجابت پر ان کا آزاد کردہ غلام سعد مقرر تھا. (۱۹۶۵ ، خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۱۰۷). ۲. **کعبہ کی دربانی ، خانہ کعبہ کی کنجیوں کی پاسبانی.** حجابۃ تو کعبے کی دربانی تھی کہ کعبے کی کنجی حاجب کے پاس رہتی اور اس کو کعبے کے کھولنے اور بند کرنے کا اختیار ہوتا. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۳۶). ۳. **سفارت ، ایلچی گری.**

کہ شہِ مصر کے مُلک کا بے نظیر
حجابت کوں بھیجا ہے اپنا وزیر
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۳). شہاب الدین محمد غوری کے سفیر قوام الملک رکن الدین حمزہ حجابت کے لیے اجمیر پہنچے اور تمام حالات بتا کر پیغام دیا. (۱۹۶۱ ، سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۱۶۰). [رک : حجاب + ت ، لاحقۂ کیفیت].

حِجابَہ (کس ح ، فت ب) امث.
رک : **حجابت.** حجابہ یعنی خانہ کعبہ کی کنجیوں کی داروغگی بہ خدمت فتح مکّہ کے وقت حضرت عثمان بن طلحہ کے سپرد تھی اور اسی خاندان میں رہی. (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفٰے ، ۱۶).

حِجابی (کس ح) صف.
۱. (۱) **حجاب (رک) سے متعلق ، پردے یا آڑ کا.** صحن کے غربی سرے پر حجابی دیوار آٹھ فیٹ آثار کی ہے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۲۰). (۲) **پردۂ شکم یا جھلی کا.** عصبی تجہیز ... کے ساتھ عصب حجابی (Phrenic Nerve) جو اسے رسد پہنچاتا ہے موجود ہوتا ہے. (۱۹۴۱ ، تجربی نفسیات، ۴۴). ۲. **چھپا ہوا ، روپوش ، پوشیدہ.**

قالبِ خاکی کے ذرّوں میں ہے کس کی روشنی
کس کی تصویرِ حجابی پردہ ہائے دل میں ہے
(۱۹۳۶ ، حرف ناتمام ، ۹۸). ۳. **پردہ (کھڑکیوں یا دروازوں کا).**

گھونٹ دوں گھنٹے کی بے ہنگام ٹک ٹک کا گلا
کرسیاں اوٹوں میں الجھا کر حجابی نوچ لوں
(۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۶۶). [رک : حجاب + ی ، لاحقۂ نسبت].

حِجابِیَہ (کس ح ، ب ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
پردہ یا جھلی. لفظی ردعمل کے لئے وہ صوتی کلید کو استعمال کرتا ہے جس میں ایک پتلا سا حجابیہ ہوتا ہے جو آواز کے ٹکرانے سے تھرتھراتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۶۶). [رک : حجاب + یہ ، لاحقۂ نسبت].

حُجّاج (ضم ح ، شد ج) امذ ؛ ج.
حاج (رک) **کی جمع ، حج کرنے والے ، حاجی لوگ.** ناظرین کو خیال ہو گا کہ حجاج و زائرین کے لیئے جدہ کا راستہ قریب ہوتے ہوئے سوئز کا راستہ کیوں اختیار کیا گیا. (١٩٢٣ ، سفرحج ، افسرالملک ، ٢). حجاج کو بہت ہلکا اور مختصر سامان ساتھ لینا چاہیے. (١٩٦٨ ، سفرنامہ حجازاقدس ، شریفی ، ٥). [حاج (رک) کی جمع].

حَجّار (فت ح ، شد ج) امذ.
سنگتراش ، حکاک (جامع اللغات). [ع : (ح ج ر) - پتھر].

حَجّاری (فت ح ، شد ج) امث.
سنگ تراشی. طاق بستان میں جس صنعت اور دقیق النظری سے تصویریں اور مجسمے بنائے گئے ہیں وہ فن حجاری کا سب سے اعلیٰ نمونہ ہے. (١٨٩٩ ، معمار ، ١ : ٢٠٥). [رک : حجار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حِجاز (کس ح) امذ.
١. روکنا ، الگ رکھنا ، کوئی چیز جو بیچ میں آ کر دو چیزوں کو جُدا کر دے ، رسّی (جامع اللغات). **٢. جزیرۃ العرب کا شمال مغربی حصہ جس میں مکہ معظمہ ، مدینہ منوّرہ اور طائف وغیرہ واقع ہیں (جو بالعموم سعودی عرب کی موجودہ سلطنت کا مغربی صوبہ ہے).**

غم شریکِ محمّدؐ عربی	حرمتِ کعبہ آبروئے حجاز
(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٣٣٢).

سالارِ کارواں ہے میرِ حجاز اپنا
اس نام سے ہے باقی آرامِ جاں ہمارا

(١٩٢٤ ، بانگ درا ، ١٧٣). ایسا لگتا تھا جیسے ہم سرزمینِ حجاز کو نہیں جا رہے تھے بلکہ ہمارا طیارہ ہائی جَیک ہوچکا تھا. (١٩٧٥ ، لبیک ، ٥٤). **٣. (موسیقی) ایرانی موسیقی میں ایک راگ اور بارہ مقاموں میں سے ایک مقام کا نام.** رہاوی اور حسینی اور حجاز سے ذوق و شوق زیادہ ہوتا ہے. (١٨٣٥ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ٣٤٣). حجاز کا پہلا شعبہ سہ گاہ ہے جس کی تین راگنیاں ہیں اور دوسرا شعبہ حصار ہے جس کی ٨ راگنیاں ہیں. (١٩٢٦ ، شرر ، ہندوستانی موسیقی ، ١١٣). ایران کی موسیقی میں جو بارہ مقام مقرر کئے گئے ہیں وہ گویا بروج فلکی کی تعداد کے مطابق ہیں ان مقامات میں حجاز ، عراق ... شامل ہیں. (١٩٦١ ، ہماری موسیقی ، ٧). [ع : (ح ج ز)].

حِجازی (کس ح) صف.
١. حجاز معنی نمبر٢ (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ حجاز کا باشندہ. صدقہ اس گیسوؤں والے حجازی کا جس کی یاد واللیل کے پیارے لفظ میں کی جاتی ہے. (١٩١٢ ، سی پارۂ دل ، ٨).

باندھی تھی جو نیت تو نمازی تھے بہتر
اس مقتلِ شامی میں حجازی تھے بہتر

(١٩٨١ ، شہادت ، ٢١٨). **٢. (موسیقی) حجاز ، ایرانی موسیقی میں ایک راگ یا اس سے منسوب.** غرض یہ تھی کہ عربی و ایرانی موسیقی کو ہندی موسیقی سے ملایا جائے ان تینوں طرز کی موسیقی کے ملاپ کے بعد ... جو راگنیاں پیدا ہوئیں ... یہ ہیں زلف ، نوروز ، عراق ، یمن ... حجازی ، کھماچ وغیرہ. (١٩٣٠ ، گلشن ترنم ، ٥١). [حجاز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حِجال (کس ح) امذ ؛ ج.
حجلہ (رک) کی جمع.

روکشِ قاف کریں دشت کی رَبّات حجال
روشنی اروَشی کی جیسے سرِ استاچل

(١٩٦٢ ، برگ خزاں ، ١٤٤). [ع : (ح ج ل)].

حِجام (کس ح) امث.
لگام ؛ جالی جو اونٹ کے منھ پر اس غرض سے چڑھا دی جاتی ہے تاکہ وہ اونٹ کاٹنے سے باز رہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ اسٹین گاس ؛ المنجد). [ع : (ح ج م)].

حَجّام (فت ح ، شد ج) صف.
١. وہ شخص جو بعد پچھنا لگانے کے سینگ سے خون کھینچتا ہے ، پچھنے لگانے والا ، فصد کھولنے والا ؛ جرّاح. حجّام عربی لفظ ہے یعنی حجامت کرنے والا اور حجامت ورم پر زخم لگانے کو کہتے ہیں. (١٨٣٥ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ٢٥٦). مریض کی شریان کو ایک ناتجر بہ کار حجام (جرّاح) نے کھول دیا. (١٩٥٤ ، طب العرب (ترجمہ) ، ٢٧). **٢. نائی ، بال کاٹنے والا.**

او فرمایا حجّام کوں تاجور	ترا شو عیاں کے تمام مونڈے سر
(١٦٤٩ ، خاورنامہ ، ٣٠٠).

کہ حجّام شہروں کی خدمت کریں
شتابی سے سب غسلِ صحت کریں

(١٧٩٤ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ٧٨). ایک حجّام اپنی کسبت لئے جاتا تھا ، اس نے اوس نائی کو بلا کر اپنا سر منڈوایا. (١٨٣٥ ، حکایت سخن سنج ، ١١٦). اور پندرہ دن بعد جب اس نے حجّام کو بلوا کر شیو کرائی تو نرس کی طرف دیکھ کر مسکرایا. (١٩٨٣ ، سفرمینا ، ١٦٠). [ع : (ح ج م)].

--- کا اُسْتُرَہ میرے سَر پَر بھی پھرتا ہے ، تُمھارے سَر پَر بھی کہاوت.
میں اور تم ایک جیسے ہیں ، سب لوگ ایک جیسے ہیں ، یکساں برتاؤ کے موقع پر مستعمل (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کے آگے سَب کا سَر جُھکتا ہے کہاوت.
بعض کام ہر ایک کو مجبوراً کرنے پڑتے ہیں (جامع اللغات).

حِجامَت (فت ح ، م) امث.
١. سر یا داڑھی اور مونچھوں کے بالوں کی صفائی اور درستی جو نائی سے کرائی جائے ، مُوتراشی ، اصلاحِ گیسو.

کہے یوں جو حجّام میں اس لیجاؤ
حجامت کرو خوب اوس کوں نہلاؤ

(١٦٧٩ ، قصۂ تمیم انصاری (ق) ، ٥٢). حجّاموں کو کئی چیز کی

رعایت لازم ہے ؛ جو شخص ان مراتب کا لحاظ رکھے گا ، فن حجامت میں کامل ہو گا. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۵). جمعہ کو ان کو غسل اور حجامت کرنے کی اجازت دیتا. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۲۰). ۲. **سر ، داڑھی اور مونچھوں کے قابلِ اصلاح بال.** دیکھا کہ بھٹے کپڑے پہنے ہے ، حجامت بہت بڑھی ہوئی ہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، مرزا جان ، ۳۳۲). ۳. **پچھنے لگانے کا کام.**

یہ جو گزری ہیں تدبیرات قے اور منضج و مسہل
تبارید و حجامت فصد و ارسال علق ساتوں

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۶۷). اس نے رگ زنی ، حجامت اور ارسال علق کا مطالعہ کیا. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۵۸۲). [ع : حجامت (ح ج م) - پچھنے لگانا].

---بنانا ف م ؛ محاورہ.
۱. **سر مونڈنا ، بال کاٹنا.** دوپہر میں دو گھڑی کی کسر ہے حجامت جلد بناؤں گا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۳۱). لو میاں! ایسی حجامت بنا دی ہے کہ یاد کرو گے. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۵). ۲. **لوٹنا ، کھسوٹنا ، ٹھگنا یا اور کسی تدبیر سے (کسی کا) مال اینٹھنا ، مُوسنا.**

کہے کون ابھی خود بھی منڈنا ہے تم کو
بہت خوش ہیں میری حجامت بنا کر

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۹۰).

---بننا ف ل ؛ محاورہ.
حجامت بنانا (رک) کا لازم.

ہر کسی کا مونڈتے تھے سر میاں حجّام جی
شوخ کے کوچے میں ان کی بھی حجامت بن گئی

(؟ ، ؟(فرہنگ آصفیہ).

---بنوانا ف م ؛ محاورہ.
۱. **حجام سے داڑھی منڈوانا یا سر کے بال اُتروانا.** نانی کو یہاں سے نکال ہم حجامت بنوائیں گے. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۳۱). جب محلّے میں کسی کو حجامت بنوانا ہوتی تو کلّو کے مکان پر جا دھمکتا. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۳۳). ۲. **لُٹنا ، نقصان اٹھانا.**

اور کوئی نہ سہی آپ سہی بسم اللہ
کہیں بنوانی ہی ہے وہ تو حجامت مجھ کو

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۲۳۸).

---کرنا ف م ؛ محاورہ.
رک : **حجامت بنانا.** سب سے پہلے دودھ والا پانی ملا دودھ یا دودھ ملا پانی دے کر پہلی حجامت کر جاتا ہے. (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، یکم ستمبر ، ۲).

---کروانا ف م ؛ محاورہ.
حجامت کرنا (رک) کا تعدیہ ؛ پچھنے لگوانا ، بھری سینگ کھنچوانا (مہذب اللغات).

---گھر (---فت گھ) امذ.
وہ جگہ جہاں حجامت بنائی جائے ، اصلاح خانہ.

ہر اک ادارۂ ملی ہے اک حجامت گھر
کہ ہو رہی ہے جہاں ملک و قوم کی اصلاح

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۷۷). [حجامت + گھر (رک)].

---لینا محاورہ.
رک : **حجامت بنوانا.**

لے چکا دلبر حجامت جب تمام — وہ اسیر و مبتلائے عشق دام

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۹۰).

---ہونا محاورہ.
حجامت کرنا (رک) کا لازم ؛ حجامت بننا ، سر پر جُوتے کھانا.

دیکھیے داڑھی کی کیا گت ہو گئی
شیخ صاحب کی حجامت ہو گئی

(۱۹۰۵ ، داغ (مہذب اللغات)).

حَجّامَنی (فت ح ، شد ج ، سک م) صف مث.
حجام (رک) کی بیوی. بھور موچی حجامنی کی ناک نیں کاٹیا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۸۱). چونے کا تھاپا اپنے اور اپنی برادری کے دروازوں پر حجامنی کی معرفت جھاڑو سے لگواتے ہیں. (۱۸۳۳ ، سعادت دارین ، ۵۸). [حجام (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

حَجّامی (فت ح ، شد ج). (الف) امذ.
حجام ، حجامت بنانے والا ؛ نقصان پہنچانے والا.

یہ داو کہا بدے کا لگتا ہے لالچی سا
حجامیوں سے مل مل انگل رہا ہے کھیسا

(۱۷۳۱ ، ناجی (مخزن نکات ، ۱۹)).

معتبر ان کے جو حجامی ہیں اب — ہند میں وہ تیرہ رو شامی ہیں اب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۱). (ب) امث. ۱. **پچھنے لگانے کا پیشہ.** ہندوستان میں مسلمان عورتوں کا ایک گروہ ہے کہ پیشہ حجامی کا رکھتی ہیں ... اس کو سینگی والیاں کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۶). ۲. **سر مونڈنے کا کام ، پیشۂ مُوتراشی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [حجام (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و کیفیت].

حَجْب (فت ح ، سک ج) امذ.
چُھپانا ، پردہ کرنا ، اندر آنے سے روکنا ؛ (قانون) کسی وارث کے وجود سے دوسرے وارث کی کُل یا جزوِ ترکہ سے محروسی. حجب دو طرح کا ہے یعنی ایک حجب حرمان اور دوسرا نقصان. (۱۸۹۲ ، اصول نظائر شرع محمدی ، ۳۰). کسی شخص وجود کی وجہ سے دوسرے شخص کا میراث پانے سے رک جانا حجب کہلاتا ہے جس کے سبب وہ کل میراث سے یا میراث کے جزو سے روک دیا جاتا ہے. (۱۹۷۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، تنزیل الرحمٰن ، ۵ : ۱۹۳۱). [ع : (ح ج ب)].

---حِرْمان کس اضا (---کس ح ، سک ر) امذ.
(قانون) کسی وارث کے وجود سے دوسرے وارث کی کُل ترکے

سے محرومی. حجب حرمان سے استحقاق بالکل زائل ہو جاتا ہے. (۱۸۹۲ ، اصول نظائر شرع محمدی ، ۳۰). حجب حرمان یہ ہے کہ کوئی وارث کسی دوسرے وارث کے موجود ہونے کی وجہ سے ورثہ سے بالکل محروم ہو جائے اور کچھ بھی نہ پائے. (۱۹۷۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، تنزیل الرحمن ، ۵ : ۱۹۴۲). [حجب + حرمان (رک)].

ـــِ نُقصان کس اضا(ـــ ضم ن ، سک ق) امذ.
(قانون) **کسی وارث کے وجود سے دوسرے وارث کی جزوِ ترکہ سے محرومی.** حجب نقصان سے یہ مراد ہے کہ جو حصہ مل سکتا ہے اس میں کسی قدر نقصان عائد ہو. (۱۸۹۲ ، اصول نظائر شرع محمدی ، ۳۰). حجب نقصان یہ ہے کہ وارث حاجب کی وجہ سے زائد حصے سے ... کم حصے کی طرف منتقل ہو جائے اور اپنے بڑے حصے کے بجائے چھوٹے حصے کا مستحق قرار پائے. (۱۹۷۸ ، مجموعۂ قوانین اسلام ، تنزیل الرحمن ، ۵ : ۱۹۴۳). [حجب + نقصان (رک)].

حُجُب (ضم ح ، ج) امذ.
حجاب (رک) کی جمع. اور جب حجب میں گیا تو جبریل نے ہاتھ میرا پکڑ کر مجھ کو داخل بہشت کیا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۶۱۲).

اللہ ری شوخی تری اک چشم زدن میں
طے تو نے کیے ہیں حجبِ عرش و سماوات

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۹). [ع : (ح ج ب)].

ـــِ اِمکانِیَّہ کس صف(ـــ کس ا ، سک م ، کس ن ، شد ی بفت) امذ ؛ ج.
(تصوف) **غفلت کی تاریکیاں (غصہ ، حسد ، بغض وغیرہ اوصافِ ذمیمہ).** سالک ... خدا کے فضل سے ان تمام حجب امکانیہ کو قطع کر لیتا ہے. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۲۹). [حُجُب + اِمکانی (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ ظُلمانی کس صف(ـــ ضم ظ ، سک ل) امذ ؛ ج.
۱. (تصوف) **صفاتِ ذمیمہ ، رک : حجابِ ظلمانی.**

کفر رہتا ہے اسیرِ حجبِ ظلمانی
مدت العمر کے احسان فراموش کرے

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۲۰). ۲. (تصوف) **اجسامِ طبعی ، مخلوقات.** حق تعالٰی نے اپنے نفس کو حجبِ ظلمانی سے موصوف کیا ہے اور وہ حجبِ اجسام طبعی ہیں. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۹). [حُجُب + رک : ظلما = اندھیرا + نی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ نُورانی کس صف(ـــ و مع) امذ.
(تصوف) **ارواحِ لطیفہ.** حجب نورانی وہ ارواح لطیفہ ہیں جو عالم درمیان لطیف و کثیف ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۹). [حجب + نور (رک) + انی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ وُجُوبِیَّہ کس صف(ـــ ضم و ، و مع ، کس ب ، شد ی بفت) امذ.
(تصوف) **صفاتِ واجبیہ.** سالک کے لیے حُجب وُجوبیہ مشاہدۂ ذات سے مانع نہیں ہوتے. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۲۹). [حجب + وجوبی (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

حُجَّت (ضم ح ، شد ج بفت) امث ؛ اسم حُجَّة.
۱. **دلیل ، برہان ، ثبوت ، سند.**

اوّل کے سارے بزرگاں صد لک دھریں حجّت خبر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۹).

اس لیے اُمّی پر بھیجا یہ کلام تا کہ حجّت ہو نبوت پر مدام

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۳). فرمایا کہ قبالہ بیع کا جو میرے بھائیوں نے لکھ کر دیا ہے عنایت کر کہ وقتِ حاجت حجت ہو گا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۴۶). قرابا دین Grabadin سینکڑوں سال تک تمام یورپ میں حجت مانی جاتی رہی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۰). ۲. **بحث ، جھگڑا ، رد و کد.**

دنیا سوں کام نیں ہمنا یہاں آرام نیں ہمنا
ہمارا قام نیں ہمنا کسی سوں حجتاں کیا کام

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۲۶).

مجلسِ شوخ میں مجھے کچھ بھی
حجّتِ وصل کوں جواب نہ تھا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶). تم سے اور پنڈت موتی لال نہرو سے جو حجت ہوئی وہ میری شامت کہ میں نے اخبار کے کاغذات میں دیکھ لی. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۶). ۳. (منطق) **معلوماتِ تصدیقی جو مجہولِ تصدیقی کے جاننے کا ذریعہ ہوں.** معلومات تصدیقی جن کے ذریعہ سے کسی مجہول تصدیقی کو معلوم کریں اس مجہول کی حجت بولے جاتے ہیں ... گویا مجہول تصدیقی دعوٰی تھا اور معلومات تصدیقی اس کی دلیل. (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۱۴). حجت وہ معلوماتِ تصدیقیہ ہیں جن سے مجہولاتِ تصدیقیہ حاصل ہوں. (۱۹۲۳ ، المنطق ، ۳). ۴. **ضروری لوازم ، لازمی شرط.** میں نے فوراً ایک نفیس اور عمدہ پوشاک خریدی اور سیدھا حمام کی طرف چلا جہاں میں نے ساری ضروریات اور پاکی کی حجّتوں کو پورا کیا ... اعلٰی درجے کے آدمی کی طرح اپنی تزئین کی. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۰۶). [ع : حجّة (ح ج ج)].

ـــِ اُستوار کس صف(ـــ ضم ا ، سک س ، ضم ت) امث.
سچی دلیل ؛ (کنایۃً) قرآن شریف (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [حجت + استوار (رک)].

ـــِ اِلٰہِیَّہ کس صف(ـــ کس ا ، ل بمد ، کس ہ ، شد ی بفت) امث.
صفاتِ خداوندی ؛ نیابتِ الٰہی ؛ الٰہیات کا شاہد و مظہر. اللہ تعالٰی نے کبھی زمین کو بے حجت الٰہیہ نہیں چھوڑا. (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب ، ۳۱۷). [حجت + اِلٰہیہ (رک)].

ـــِ اِلزامی کس صف(ـــ کس ا ، سک ل) امث.
دلیل جو ایسے مقدمات سے مرکب ہوتی ہے جو فریقِ مقابل کے نزدیک بھی مسلّم ہوتے ہیں اور ان کا مقصد معارض کو اس کی اپنی مسلّم دلیلوں سے چپ کرنا ہوتا ہے. القادیٔین ... بطور حجت الزامی کے یہ دعوٰی بھی پیش کرتے ہیں کہ تم لوگ خود اپنے

مسلمات پر قائم نہیں رہتے ہو. (۱۹۱۷ ، تاریخ اخلاق یورپ ، ۱ : ۳۲). یہاں تک تو بہ طریق حجت الزامی عرض کیا گیا ، اب بہ طریق تحقیق بھی سنیے. (۱۹۴۸ ، تبرکات آزاد (ابوالکلام) ، ۳۰۶). [حجت + الزام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ُ اللہ (---ضم ت ، غم ا ل ، شد ل بھ) امذ.
دلالتِ الٰہیہ ، برہانِ خداوندی ؛ وہ جسے خدا نے اپنی دلیل قرار دیا ہو.

کوئی پوشیدہ نہیں حال ہے جو ظاہر ہے
حجّت اللہ ہوں حُجّت یہ بری آخر ہے

(۱۹۱۷ ، رشید (پیارے صاحب) ، گلزار رشید ، ۱۰۳). [حجت + اللہ (رک)].

--- باز صف.
جسے زبانی بحث اور جھگڑے کی عادت ہو ، جھگڑالو ، لڑاکو. اُن میں ایک حجت باز نے بہت دیر تک روح کی حقیقت پر جھگڑا کیا ، کیا اچھی بات منہ سے نکلی. (۱۹۲۳ ، روزنامچہ حسن نظامی ، ۶). ابلیس ملعون حجت باز کی حیلہ جوئی نہ کرو. (۱۹۷۶ ، حریت ، کراچی ، ۹ اگست ، ۳). [حجت + ف : باز ، بازیدن = کھیلنا].

--- بازی امث.
جھگڑا ؛ تکرار ؛ بحثا بحثی. بڑی دیر تک حجت بازی رہی. (۱۹۲۲ ، دلی کی جان کنی ، ۳۲). یہ چیزیں سو فسطائی حجت بازی کی خصوصیات ہیں. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۱۸۸). [حجت + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ِ بالِغَہ کس صف (--- کس ل ، فت غ) امث.
کامل دلیل یا بُرہان. اللہ تعالٰی ہر قوم کے لیے آپ حجتِ بالغہ تھے اور کفّار اور مخالفین کے حق میں آپ سیف برّاں. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۳۰). نت نئے انداز میں یونہیں اسے وہ نور بصیرت ملے گا اور یونہیں وہ حجتِ بالغہ ہاتھ آئے گی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۷۴). [حجت + بالغ (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- پکڑنا محاورہ.
ثبوت حاصل کرنا ، سند ماننا ، دلیل اِختیار کرنا. حجت پکڑی ہے اوس سے بخاری و مسلم نے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲). ابوزرعہ اوس کی حدیث کو لکھنے کے قابل نہیں مانتا اور نہ اوس سے حجت پکڑتا ہے. (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون ، ۲ : ۲۴۳).

--- تمام کرنا محاورہ.
بحث ختم کر دینا ، آخری دلیل دینا ؛ فیصلہ کُن بات کہنا ، اتمامِ حجت. جس طرح صاحب نے کہا ہے کہ چندے اس پر عمل کیجیے ، حجت تمام کرنے کو یہ بھی دیکھ لیجیے. (۱۸۹۶ ، قیصرالتواریخ ، ۵۸). اصل انجیل ... اس میں سے صرف چند ایک حصّے ہی باقی ہیں انہیں کی روشنی میں ان پر حجت تمام کی جا سکتی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱۷).

--- ختم کرنا محاورہ.
رک : حجت تمام کرنا. سوچا کہ کل لشکرِ اسلام کو غارت کرنا ضرور ہے آج حجت ختم کرنا چاہیے یہ تجویز کر کے ایک نامہ لکھ کر خدمتِ امیر میں بھیجا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۰۹).

گو اماں دے گا نہ ظالم کسی صورت مجھ کو
ختم کرنی ہے ستمگار سے حجت مجھ کو

(۱۹۳۳ ، عروج (دولھا صاحب) ، عروج سخن ، ۷۲).

---ِ ساطِع کس صف (--- کس ط) امث.
صاف اور واضح دلیل.

یہ حجتِ ساطع کراماتِ حُسین
افزوں ہوئی تیرہ روزیٔ لشکرِ شام

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۶۳). متکلمین نے جو امر اختیار کیا ہے اس کے لئے حجتِ ساطع اور برہان قاطع نہیں ہے. (۱۸۹۲ ، مکتوبات سرسید ، ۱۴۴). [حجّت + ساطع (ساطعہ کی تخفیف)].

---ِ قاطع / قاطِعَہ کس صف (--- کس ط / فت ع) امث.
کافی دلیل ، مضبوط دلیل ؛ وہ شخص جس کا قول سند ہو. بسبب اس بات کے کہ اس پر اجماع ہے اور اجماع حجتِ قاطع ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۳۹). تمام بزرگ ان کو معتبر و صاحبِ عزت سمجھتے تھے اور اہلِ زمانہ کے لیے حجتِ قاطعہ تھیں. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۷). [حجت + رک : قاطع + ہ ، لاحقۂ تانیث]

--- کرنا ف م ؛ محاورہ.
بحث کرنا ، جھگڑا کرنا ؛ ضد کرنا ، ہٹ دھرمی کرنا.

اوست کہیں تو ملّا رو سیں حجت کر کر آویں
کہیں اوست تو ہمہ اوستی ہمہ اوست مناویں

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۰۶).

نامراد آیا ہوں جاؤں تیرے در سے بامراد
جلوہ دکھلانے میں حجّت کر کے میرا دل نہ توڑ

(۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۱۲۱). اس سے ہم حجت کر سکتے ہیں کہ بابا کہاں منہ اٹھائے چلے آ رہے ہو ، یہ نہ عمارت ہے نہ موٹر گاڑی. (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خمارگندم ، ۲۶۶).

---ِ گویا کس صف (--- و مج) امث.
دلیل ناطق ، قوی سند (نوراللغات). [حجت + گویا (رک)].

---ِ لاطائل کس صف (--- کس ء) امث.
فضول دلیل یا اعتراض ، فضول جھگڑا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حجّت + لا (سابقۂ نفی) + ع : طائل - نفع].

--- لانا ف م ؛ محاورہ.
دلیل پیش کرنا ، استدلال کرنا. بہت خوب ہوا کہ وہ حجت لایا میں ضرور جاؤنگا کوہ کا حال دریافت کرونگا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۶).

---ِ مُحکَم کس صف (--- ضم م ، سک ح ، فت ک) امث.
مضبوط دلیل (نوراللغات). [حجّت + محکم (رک)].

ـــِ مُوَجَّہ کس صف(ـــ ضم م ، فت و ، شد ج بفت) امث.
صریح دلیل ، محکم سند ؛ روشن حقیقت ، سامنے کی بات. جنگل کا قانون جس کے تمام قاعدے حجت موجّہ پر مبنی ہیں. (١٩٠١ ، جنگل میں منگل ، ١٣). شہابِ ثاقب کا ... اٹکھیلیاں کرنا ان کے اس دعوے کے لیے بمنزلہ حجت موجّہ کے سمجھا جاتا ہو گا. (١٩٣٣ ، سید محفوظ علی بدایونی ، طنزیات و مقالات ، ٣٨١). [حجّت + ع : موجہ (و ج ہ ـ چہرہ)].

ـــ نِکالنا ف م.
رک : حجّت کرنا. اب تو حجتیں نہ نکال اور بات کو تعویق میں نہ ڈال. (١٨٣٥ ، حکایت سخن سنج ، ١٠٣).

نیجے کبھی تو اپنی کوئی بات ڈالیے
یہ کیا کہ بات بات میں حجت نکالیے

(١٩٣٦ ، شعاع مہر ، ٢٢٣).

ـــ ہونا ف م ؛ محاورہ.
١. **دلیل یا سند بن جانا.** اس کا انکار جمال آرا اور حسن آرا کو حجّت ہو گیا. (١٨٦٨ ، مرآۃ العروس ، ٢٦٢). شارح صحیح مسلم نے لکھا ہے کہ حضرت عائشہ کا یہ قول حجّت نہیں ہو سکتا. (١٩٢٣ ، سیرۃ النبیؐ ، ٣ : ٣٨٢). ٢. **جھگڑا ہونا ، لڑائی ہونا ، بحث و تکرار ہونا.** اگر سڑک پر دو آدمیوں میں حجت یا لڑائی ہو رہی ہو تو ... مجھے آگاہ کریں. (١٩٣٢ ، روح ظرافت ، ٦٥).

حِجَّۃ (فت نیز کس ح ، شد ج بفت) امذ.
رک : حج ، تراکیب میں مستعمل جیسے ذی الحجہ. [ع : حِجۃ ـ سال ، سالانہ تقریب حج].

ـــُ الْبَلاغ (ـــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ب) امذ.
رسول مقبول صلعم کا آخری حج جس میں تبلیغ کا کام تکمیل کو پہنچا ؛ حجۃ الوداع. انہیں اسباب سے لوگوں نے اس حج کا نام حجۃ البلاغ رکھ دیا اس لئے کہ آپ نے باقی ماندہ احکام دین کی اسی حج کے موقع پر تبلیغ فرما دی. (١٩٢٠ ، جویائے حق ، ٣ : ٧٣). [حجۃ + رک : ال (١) + بلاغ (رک)].

ـــُ الْوَداع (ـــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت و) امذ.
رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا آخری حج جو آپ نے سن ١٠ ہجری میں کیا تھا. حجۃ الوداع میں کوئی کہتا مجھ سے فلاں رکن فوت ہو گیا آپ فرماتے «لا باس». (١٨٨٨ ، لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ١ : ١١٨). حجۃ الوداع میں آپ نے علالت کے باوجود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حج کیا ... آپ کا خیال رکھا. (١٩٦٧ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٢٣٩). [حجۃ + رک : ال (١) + وداع (رک)].

حُجَّۃ (ضم ح ، شد ج بفت) امث.
رک : حُجّت ، تراکیب میں مستعمل.

ـــُ الْاِسْلام (ـــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س) امذ.
امام غزالی کا لقب. عبدالمالک ... امام شافعی کے چچیرے بھائی اور امام حجۃ الاسلام ابو حامد غزالی کے استاد ہیں. (١٨٠٥ ، جامع الاخلاق ، ١٠٧). ابو حامد محمد بن حامد غزالی حجۃ الاسلام طوس میں ... پیدا ہوئے. (١٩٧٣ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ٣١١). [حجۃ + رک : ال (١) + اسلام (رک)].

ـــُ الْحَق (ـــ ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امث.
(تصوف) انسانِ کامل یعنی صاحبِ مقام محمدی کو کہتے ہیں (مصباح التعرف ، ٩٩). حجۃ الحق انسان کامل کو بولتے ہیں. (١٨٣٥ ، میر محمد حیات ، کلید معرفت (رسائل حیات ، ١٥٦)). [حجۃ + رک : ال (١) + حق (رک)].

حُجَّتی (ضم ح ، شد ج بفت) صف.
لڑاکا ، جھگڑالو ، غیر ضروری اعتراض کرنے والا ، کج بحثی کرنے والا. بھیڑیے نے یہ جواب سن کر کہا ... تمہاری ذات بڑی حجتی ہے. (١٨٦٨ ، منتخب الحکایات ، ١ : ٥). اگر وہ بھی حجتی ہو تو بے شک چھولداری اور قناتیں ضبط کر لے. (١٩٧٨ ، ابن انشا ، خمارِ گندم ، ٢٦٧). [حُجّت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ لا اُمَّتی عربی فقرہ اردو میں مستعمل.
جو مذہب پر اعتراض کرے وہ کافر ہو جاتا ہے ؛ جھگڑالو تکراری برا ہوتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

حِجَج (کس ح ، فت ج) امث.
دلیلیں ، حُجّتیں.

تو ہے سرمایۂ دلیل و حجج راستی پر تجھی سے طبع کج

(١٨٢٢ ، راسخ عظیم آبادی ، ک (مثنوی سبیل نجات) ، ٢). [حجّت (رک) کی جمع].

حَجَر (فت ح ، ج) امذ.
١. **پتھر ، سنگ ، چٹان.**

فرہاد لکھا صورتِ معشوق حجر پر
میں صورتِ دلبر دلِ شیدا پہ لکھا ہوں

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٥٢).

یہ صانعے کہ یہ نقاشیاں ہیں سب اس کی
زمیں ہو یا ہو فلک یا حَجَر ہوں یا اشجار

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١١٩٠). تمام چرند و پرند بلکہ شجر و حجر کسی کو چین اور آرام نہ تھا. (١٩٠١ ، حیات جاوید ، ٩٣). اس چٹان کو بھی حجر کہا گیا ہے جہاں سے حضرت موسیٰ نے پانی حاصل کیا تھا. (١٩٧١ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٧ : ٩٣١). ٢. **مراد : حجر اسود.**

تا کر طوافاں در حرم چومیں ادب سوں اوحجَر

(١٦٣٥ ، تحفۃ المومنین ، ٣٨).

سنتے تھے کعبہ جا کے حَجَر چومتے ہیں سب
جا کر جو دیکھا صاف ترے در کا سنگ ہے

(١٨٦١ ، کلیات اختر ، ٦٨٠).

دمِ طواف حرم کیا کبھی تھی بوسوں کی
کبھی غلافِ سیہ کے کبھی حجَر کے لیے
(۱۹۱۳ ، بیاض نعت ، ۱۵۱). [ع : (ح ج ر)].

--- اَحْمَر کس صف (---فت خف ا ، سک ح ، فت م) امذ.
سرخ پتھر ، سنگ سرخ. حجر احمر۔ ارسطو نے لکھا ہے یہ سنگ سرخ ہے اسکو بھی تراشتے ہیں اگر تراشہ اسکا سفید رنگ ہو تو جو شخص اسکو اپنے پاس رکھے جو کام کرے وہ پورا ہو ... خلق خدا کی نگاہوں میں عزیز کرتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۸۱). [حجر + احمر (رک)].

--- اَخْضَر کس صف (---فت ا ، سک خ ، فت ض) امذ
سبز رنگ کا پتھر ، ایک پتھر. حجر اخضر۔ ارسطو نے لکھا ہے کہ اگر اس پتھر کو تراشیں پس اگر اسکا تراشہ سفید برآمد ہو ، اپنے پاس رکھے اور جو درخت بوے یا زراعت کا شغل کرے اس کی بیخ میں اس پتھر کو پارچہ میں باندھ کر اس زمین میں دفن کریں تو نبات پوری ہو گی. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۸۶). [حجر + اخضر (رک)].

--- اَرْمَنی کس صف (---فت نیز کس ا ، سک ر ، فت م) امذ.
ایک پتھر جس میں تھوڑی سی لاجوردیت ہے ، نہ زیادہ سخت ہوتا ہے نہ نرم ، رنگ خاکی اور کچھ نیلا ہوتا ہے ، ملک ارمن سے لاتے ہیں اسی واسطے ارمنی کہلاتا ہے ، اسکو رنگ ساز لاجورد کی جگہ استعمال میں لاتے ہیں. حجر ارمنی۔ اس پتھر میں کسی قدر لاجوردیت ہوتی ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ ۲۸۷). سارے حجریات سرد ہیں سوائے حجرالیہود ، حجرارمنی حجرلاجورد کے. (۱۹۵۱ ، یونانی دواسازی ، ۲۳). [حجر + ارمنی (رک)].

--- اَسْوَد کس صف (---فت ا ، سک س ، فت و) امذ.
۱. ایک سیاہ پتھر جو کعبے کی اس دیوار میں باہر کی طرف نصب ہے جو دروازے کی طرف منھ کر کے کھڑے ہوں تو بائیں طرف ہے اور طواف کرنے وقت حاجی اسے بوسہ دیتے ہیں. حضرت عمرؓ آئے حجر اسود پاس اور چوما اس کو. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۱۶). تسبیح کے پدانوں کو طنزاً حجر اسود کہنا ، مجھے تو یہ سب سے بڑی معنی خیز علامتیں نظر آتی ہیں. (۱۹۶۳ ، اندازِ نظر ، ۳۰). **۲. ایک کالا پتھر جو سانپ اور بچھو کے زہر کے لیے مفید خیال کیا جاتا ہے.** حجر اسود۔ ارسطو لکھتا ہے کہ یہ سیاہ پتھر ہے جس وقت اس کو تراشیں پس اگر تراشہ سفید ہو تو زہر مار و کژدم کو نہایت نافع ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ ۲۸۷). [حجر + اسود (رک)].

--- اَسْیُوس کس اضا (---فت ا ، سک س ، و مع) امذ.
قلمی شورا (جامع اللغات). [حجر + یو : اسیوس = شورہ].

--- الْاَسْوَد (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک س ، فت و) امذ.
رک : حجراسود.

سبھے تل حجرالاسود ہور ذقن جو چاہِ زمزم ہے
سو مرا ڈول جوں پانی سے بند موتی چو آتے ہیں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۹۲).
بوسہ صنم کی آنکھ کا لیتے ہی جان دی
مومن کو یاد کیا حجرالاسود آ گیا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۰). [حجر + ع : رک : ال (۱) + اسود (رک)]

--- الْاَعْرابی (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ع) امذ.
ایک سفید پتھر ، سنگ جراحت (جامع اللغات). [حجر + رک : ال (۱) + اعرابی (رک)].

--- الْباہ (---ضم ر ، غم ا ، سک ل) امذ.
قوتِ باہ کے لیے مفید سمجھا جانے والا ایک پتھر. حجرالباہ۔ ارسطو نے لکھا ہے کہ اسکندر رومی نے افریقہ کی کان میں اس پتھر کو پایا اس کے خواص میں لکھا ہے کہ اگر اس کو لیے کسی انسان اور حیوان کے باندھ دیں تو فوراً اسکو قوتِ باہ بشدت ہو گی. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۸۸). [حجر + رک : ال (۱) + باہ (رک)].

--- الْبَحْر / الْبَحْری (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ح) امذ.
ایک سفید گول اور سخت پتھر جس کے اندر ایک دانہ ہوتا ہے کہ ہلانے سے حرکت کرتا ہے ، سمندروں کے کناروں پر ملتا ہے ہلکا ہونے کے سبب پانی میں نہیں ڈوبتا ، پتھری کے لیے مفید ہوتا ہے. حجرالیہود۔ ارسطو نے لکھا ہے کہ یہ پتھر دریا کے کنارے ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۸۸). حجرالبحری کی شکل ہرن کے سینے کی ہڈی کی طرح ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۹). [حجر + رک : ال (۱) + بحر (رک) / + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- الْبَقَر (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ق) امذ.
پتھری جو گائے کے پتے میں ہوتی ہے ، سنگ گاؤ (جامع اللغات). [حجر + رک : ال (۱) + بقر (رک)].

--- التَّیس (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ت ، ی لین) امذ.
بکرے کے پتے کی پتھری جو ہر طرح کے زہر کا علاج ہے. کہتے ہیں کہ حجرالتیس سب سے بہتر ہے ... بزکوہی کے پیٹ میں سے نکلتا ہے. (۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۵۶). بازہر پتھر (حجرالتیس جو فاد زہر حیوانی ہے) بازہر بکرے سے نکلتا ہے ... یہ اس کے پتے کی پتھری ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۲۴). [حجر + رک : ال (۱) + تیس (رک)].

--- الْحَبَش (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ب) امذ.
ملک حبش میں پایا جانے والا ایک زردی مائل پتھر جو بعض امراض چشم کے لیے مفید مانا گیا ہے. حجرالحبش یہ پتھر بلادِ حبش میں پایا جاتا ہے زردی مائل ہوتا ہے اسکی خاصیت یہ

ہے کہ شبکوری اور آنکھوں کے ورم اور نیز درد چشم کو نافع ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۸۸). [حجر + رک : ال (۱) + حبش (رک)].

--- اَلْحَدِید (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ی مع) **امذ.**
سیاہ مائل بہ سرخی ایک پتّھر جو لوہے کو اپنی طرف کھینچتا ہے ، سنگِ مقناطیس ، سنگِ آہن ربا. جاننا چاہیے کہ مقناطیس ایک پتھر ہے اور آہن ربا ہوتا ہے ... اس کو حجرالحدید بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۸). حجر مقناطیس عربی میں حجرالحدید ... کہتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۷۰). [حجر + رک : ال (۱) + حدید (رک)].

--- اَلْحُوت (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، و مع) امذ.
ایک پتّھر جو مچھلی کے سر میں سے نکلتا ہے (جامع اللغات). [حجر + رک : ال (۱) + حوت (رک)].

--- اَلْخُطَّاف (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم خ ، شد ط) امذ.
ابابیل کے گھونسلے میں پایا جانے والا پتّھر جو سفید اور سرخ رنگ کا ہوتا ہے. حجرالخطاف یعنی سنگِ ابابیل یہ دو پتھر ہیں جو آشیانۂ ابابیل میں پائے جاتے ہیں. ایک سفید اور دوسرا سرخ. سفید کو مصروع کے گلے میں لٹکا دیں تو صرع کو زایل کرتا ہے اور قوتِ باہ زیادہ کرتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۸۹). [حجر + رک : ال (۱) + خطاف (رک)].

--- اَلدَّم (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد د بفت) امذ.
ایک سبز پتّھر جس میں سرخ چتّیاں یا ڈورے ہوتے ہیں ، سنگِ ستارہ. شاذنج۔ اسے حجرالدم اور درخت مس بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۰۲). [حجر + رک : ال (۱) + دم ۔ خون].

--- اَلرَّمْل (---ضم ر ، غم ا ل ، شد ر بفت ، سک م) امذ.
ریتیلا پتّھر ، بھربھرا پتّھر. حجرالرمل (سیڈ اسٹون): یہ ایک عام نام ہے جس کا اطلاق ان تمام صخور پر ہوتا ہے جو ریت سے بنتے ہیں اور کسی دباؤ یا کسی فطری چپکانے والے مادہ سے ملصق ہو کر پتھر کی شکل اختیار کر لیتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادیٔ سائنس ، ۲۱۹). [حجر + رک : ال (۱) + رمل (رک)].

--- اَلسَّمک (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، فت م) امذ.
رک : **حجرالحُوت** (جامع اللغات). [حجر + رک : ال (۱) + سمک (رک)].

--- اَلصَّنَوبَر (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، و لین ، فت ب) امذ.
ابابیل کے آشیانے میں پایا جانے والا ایک پتّھر جو یرقان کے لیے مفید ہے. ارسطو نے حجرالصنوبر کو یرقان کے دفع کرنے میں نہایت نیک لکھا ہے اس پتھر کو آشیانۂ ابابیل میں پاتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۹۲). [حجر + رک : ال (۱) + صنوبر (رک)].

--- اَلْفَار (---ضم ر ، غم ا ، سک ل) امذ.
سر زمینِ مغرب میں پایا جانے والا چوہے کی شکل کا ایک پتّھر. حجرالفار۔ سر زمین مغرب میں مانند چوہے کے ایک پتھر ہوتا ہے اکثر لوگ اسکو اپنے مکان میں رکھتے ہیں پس فوراً تمام اس گھر کے چوہے اسکے پاس جمع ہوتے ہیں اور آدمی کے پاس آنے سے بھی بھاگتے نہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۹۳). [حجر + رک : ال (۱) ع : فار (رک)].

--- اَلْفَلاسِفَہ (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، کس س ، فت ف) امذ.
وہ پتّھر جس سے کیمیا گروں کے عقیدے کے مطابق ادنیٰ دھاتوں کو سونے میں تبدیل کیا جا سکتا ہے ، اکسیر ، پارس پتّھر.
معلوم ہوا خضر سے ہم کو محنت حجرالفلاسفہ ہے
(۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۲۳). [حجر + رک : ال (۱) + فلسفہ (رک)].

--- اَلْقَمَر (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، م) امذ.
ایک سفید اور شفّاف پتّھر جس کے اندر کی سفیدی چاند کے عروج و زوال کے مطابق بڑھتی اور گھٹتی ہے. حجرالقمر اسکو بذاق القمر اور زبدالبحر بھی کہتے ہیں ... یہ پتھر سفید رنگ اور نہایت شفاف ہوتا ہے اسکے اندر بھی سفیدی پائی جاتی ہے اور وہ سفیدی بہنگام ترقیٔ ماہ کے ترقی پکڑتی ہے اور بروقتِ تنزل کے گھٹتی جاتی ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۹۳). [حجر + رک : ال (۱) + قمر (رک)].

--- اَلْمَطَر (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت م ، ط) امذ.
ایک پتّھر جس کی خاصیّت یہ ہے کہ اگر اس کو کچھ دیر پانی میں رکھ دیں تو ابر آئے گا اور بارش ہونے لگے گی ، جدہ تاش ، سنگِ یدہ. ایسے پتھر ترکوں میں بہت ہیں اس کہ جدہ تاش کہتے ہیں ، اہلِ فارس اس کو سنگ یدہ اور اہل عرب اس کو حجرالمطر کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳). [حجر + رک : ال (۱) + مطر (رک)].

--- اَلنَّار (---ضم ر ، غم ا ل ، شد ن) امذ.
چقماق (جامع اللغات). [حجر + رک : ال (۱) + نار (رک)].

--- اَلیَہُود (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ی ، و مع) امذ.
گول اور قدرے لمبوترہ پتّھر جو پانی میں جلد پس جاتا ہے اس میں نر اور مادہ ہوتے ہیں ، نر کا رنگ سفیدی مائل اور مادہ کا رنگ سرخی و تیرگی مائل ہوتا ہے ، اسے پتھری کے عارضہ میں استعمال کرتے ہیں اور زخموں کے التیام کے واسطے بھی مفید سمجھا جاتا ہے.

کسی رنج کش کو دیتا تو کچھ اس کو سود ہوتا
دل سخت کاش کافر حجرالیہود ہوتا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۷). حجرالیہود کا پتھری کو توڑنا جو اس کے مزاج کی کیفیت کے لوازم سے ہے ، کیونکہ گرمی اخلاط کو کاٹتی

ہے اور اخلاط کا کثنا پتھری کے ٹوٹنے کا سبب ہے۔ (۱۹۵۱ ، یونانی دواسازی ، ۹۱)۔ [حجر + رک : ال (۱) + یہود (رک)]۔

ـــِ اَناغاطُوس کس اضا(ـــفت ا ، و مع) امذ.
ایک پتّھر جس کو پانی میں رگڑنے سے سرخ رنگ نکلتا ہے اور اسے عورت کے دودھ کے ساتھ ملا کر آشوبِ چشم میں بطور دوا استعمال کرتے ہیں (اسٹین گاس)۔ [حجر + یو : اناغاطوس]۔

ـــِ تَفْتَہ کس صف(ـــفت ت ، سک ف ، فت ت) امذ.
لاوا. وادیوں میں حجر تفتہ (لاوا) کے سنگریزے اور کتل معدنیات کے منجمد پرت نظر آتے ہیں۔ (۱۹۲۱ ، الفمر ، ۷۰)۔ [حجر + تفتہ (رک)]۔

ـــِ حَدِیدی کس صف(ـــفت ح ، ی مع) امذ.
رک : حجرالحدید ؛ سنگِ مقناطیس ، سنگِ آہن ربا (جامع اللغات)۔ [حجر + رک : حدید + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــِ شَفّاف کس صف(ـــفت ش ، شد ف) امذ.
جھاواں پتّھر (جامع اللغات)۔ [حجر + شفّاف (رک)]۔

ـــِ صَفْراوی کس صف(ـــفت ص ، سک ف) امذ.
پتھری ، سنگ دانہ (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس)۔ [حجر + رک : صفرا + وی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــِ کُلْیَہ کس اضا(ـــضم ک ، سک ل ، فت ی) امذ.
پتھری ، سنگِ گردہ (اسٹین گاس)۔ [حجر + ع : کلیہ (رک)]۔

ـــِ لاجَوَرْد کس اضا(ـــفت ج ، و ، سک ر) امذ.
ایک قسم کا نیلگوں پتّھر جو بطور دوا استعمال ہوتا ہے۔ سارے حجریات سرد ہیں سوائے حجرالیہود ، حجر ارمنی ، حجر لاجورد کے۔ (۱۹۵۱ ، یونانی دواسازی ، ۲۳)۔ [حجر + لاجورد (رک)]۔

ـــِ لُحاغِیطُوس کس اضا(ـــضم ل ، ی مع ، و مع)امذ.
ایک سیاہ پتّھر جس میں رال کی سی بُو آتی ہے (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس)۔ [حجر + یو : لحاغیطوس]۔

ـــِ مَثانَہ کس اضا(ـــفت م ، ن) امذ.
مثانے کی پتھری (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس)۔ [حجر + مثانہ (رک

ـــِ مِقْناطِیس کس اضا(ـــکس نیز فت م ، سک ق ، ی مع) امذ
رک : حجرالحدید. حجر مقناطیس۔ عربی میں حجرالحدید ، فارسی میں سنگ آہن ربا ، اور ہندی میں چُمک پتھر کہتے ہیں۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۰۷)۔ [حجر + مقناطیس (رک)]۔

ـــِ یَہُودی کس صف(ـــفت ی ، و مع) امذ.
رک : حجرالیہود. حجر یہودی۔ اس پتھر کو سنگ یہود کہتے ہیں اخروٹ سے کسی قدر بڑا ہوتا ہے اور اس پر بہت خطوط ہوتے ہیں ... سنگ گردہ اور سنگ مثانہ کو نافع ہے۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۹۵)۔ [حجر + یہود (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

حَجْر (فت ح ، سک ج) امذ.
۱. **ممانعت ، رُکاوٹ ، پابندی ؛ (فقہ) کسی حق یا شے کے مصرف میں لانے کے اختیار پر پابندی ، تصرّفات سے روکنا.** حجر کہتے ہیں تصرف قولی کے نفاذ کو روک دینا ... تصرفات قولی جو زبان سے متعلق ہیں۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۲۷)۔ حجر جن پر عائد ہو سکتا ہے وہ یہ ہیں ، نابالغ ، غیر عاقل ، غیر ذمے دار اور بالخصوص فضول خرچ ، دیوالیہ ، غلام۔ (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۶۶۲)۔ ۲. **خانۂ چشم** (جامع اللغات)۔ [ع : (ح ج ر)]۔

حِجْر (۱) (کس ح ، سک ج) امذ.
وہ نصف دائرے کی شکل کی جگہ جو حطیم اور کعبے کے درمیان ہے. آپ ... مقام حجر میں تشریف فرما تھے ... آپ نے ان سے اس واقعہ کو بیان کیا تو ان کو سخت اچنبھا ہوا۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۷۶)۔ [ع : حَجْر (ح ج ر) = پتھر]۔

ـــِ اِسْماعِیل/اِسْمٰعِیل کس اضا(ـــسک س ، ی مع / م بمد ، ی مع) امذ.
رک : حجر. حاجی مکّہ معظمہ میں جس جگہ بھی ہو ... مستحب یہ ہے کہ مقام ابراہیم یا حجر اسماعیل سے احرام باندھا جائے۔ (۱۹۷۲ ، مناسک حج (ترجمہ) ، ۵۵)۔ [حجر + اسمعیل (رک)]۔

حِجْر (۲) (کس ح ، سک ج) امث ؛ سہ الحِجْر.
قرآنِ کریم کی ایک مکّی سورت ، ترتیبِ تلاوت ۱۵ ، ترتیبِ نزول ۵۴ ، اس میں چھے رکوع اور ننانوے آیات ہیں (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۴۴)۔ [ع : حِجْر (ح ج ر) = بندش]۔

حُجْرا (ضم ح ، سک ج) امذ.
رک : حُجرہ.

چڑیا دیس اپیں جا کو اوس پاڑ پر
وہاں ایک حجرا پڑیا مجھ نظر

(۱۶۷۹ ، قصہ تمیم انصاری (ق) ، ۲۷)۔ [رک : حجرہ]۔

ـــ بھی مُجْرا بھی کہاوت.
تنہائی بھی عزّت بھی (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۸)۔

حُجُرات (ضم ح ، فت نیز ضم ج) امذ ؛ امث.
حُجرہ کی جمع ؛ قرآن شریف کی سورت نمبر ۴۹ کا نام (الحُجُرات). سورت حجرات مدینے میں نازل ہوئی اٹھارہ آیت کی۔ (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۲۹۹)۔ سورۂ حجرات مدینے میں اتری اور اس کی اٹھارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں۔ (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۷۶۸)۔ سورۃ الحجرات میں اسلامی معاشرے کو عمدہ نظام پر چلانے اور افراد ملت اسلامیہ میں اخوت و مساوات اور محبت و خلوص پیدا کرنے کے اصول بیان کیے گئے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۴۸)۔ [ع : حجرۃ ، حجرہ (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]۔

حَجَران (فت ح ، ج) امذ.

(حجر کا تثنیہ) **سونا اور چاندی** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس ؛ المنجد). [ع : حَجَر (رک) + ان ، لاحقۂ تثنیہ].

حَجَرِستان (فت ح ، ج ، کس ر ، سک س) امذ.
پتھریلا علاقہ.

کہسار میں جھرنے حجرستان میں چشمے
خشکی میں تری کس کے لیے ؟ میرے لیے ہے
(۱۹۲۱ ، فردوس تخیل ، ۱۸۳). [رک : حجر+ستان ، لاحقۂ ظرف].

حُجْرَہ (ضم ح ، سک ج ، فت ر) امذ.
۱. **کمرہ ، کوٹھری (بیشتر مسجد وغیرہ کسی متبرک مقام کی)؛ وہ خلوت خانہ جس میں بیٹھ کر عبادت کریں.**

ہر ایکس میں حجرے کتے طرح کے
نچھل تخت پوشے گھرانِ فرح کے
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک وبدیع الجمال ، ۴۹).

تو اس حجرے میں جو رہا چند ماہ
سو گلخن سا ہے حال حجرہ تباہ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۵۰). آفتاب ... سر برہنہ حجرۂ مشرق سے نکلتا ہے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۵). درویش؟ تمھارے لیے یہاں ایک بہت شاندار حجرہ بنے گا جس میں تم بڑے ارام سے رہنا اور مسجد کی خدمت کرنا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۳۴). ۲. **دیوان خانہ ، عام نشست گاہ ، بیٹھک ، چوپال.** ان کی زندگی میں حجرہ کو خاص دخل ہے. جہاں گاؤں اور قبیلوں کے لوگ اکٹھے اٹھتے بیٹھتے بات چیت کرتے اور دنیا بھر کے معاملے طے کرتے ہیں. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۳۹). ۳. **کٹیا ، جھونپڑی ؛ تھیٹر کا بکس (بالکونی) جس میں چند آدمی بیٹھتے ہیں**(ماخوذ : جامع اللغات). [ع : حجرة (ح ج ر)].

--- گِیر (--- ی مع) صف.
رک : **حُجرہ نشیں ، خلوت گزیں.**

مُلّائے حجرہ گیر نے حجرے سے دی صدا
مسجد کی ہے تلاش تو لاہور جائیے
(۱۹۴۸ ، قطعات ، رئیس امروہوی ، ۱ : ۲۲). [حجرہ + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا ، لینا)].

ع۔ مَخْصُوص کس صف(--- فت م ، سک خ ، و مع)امذ.
تھیٹر کا بکس (بالکونی) جو ریزرو کرایا گیا ہو (جامع اللغات). [حجرہ + مخصوص (رک)].

--- مَشْغُولی کس اضا(--- فت م ، سک ش ، و مع) امذ.
وہ چھوٹا کمرہ جو مُراقبہ و مُکاشفہ کے لیے مخصوص ہو. ایک روز میں حضرت قطب عالم کے حجرۂ مشغولی میں جا پہنچا کیا دیکھتا ہوں کہ سخت بے چین اور مضطرب ہیں اور دیوار پکڑے سارے حجرے میں پھر رہے ہیں. (۱۹۳۳ ، اردو کی ابتدائی نشو و نما ، ۲۷). [حجرہ + مشغول (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- نَشِیں (--- کس نیز فت ن ، ی مع) صف.
گوشہ نشین ، خلوت میں بیٹھنے والا.

عابدِ حجرہ نشیں دیکھ کیا سجدۂ عشق
طاق ابرو کو ترے حسن کے ایوان کے بیچ
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸۲).[حجرہ + ف: نشیں، نشستن - بیٹھنا]

حَجَری (فت ح ، ج) صف.
پتھر سے متعلق ؛ پتھر کا بنا ہوا ؛ پتھریلا ؛ حجری دور یا پتھر کے زمانے کا. جیسا کہ گانوؤں کے بہت سے یادگاری حجری کتبوں سے جو شجاعانہ موتوں کی یاد میں نصب کئے گئے تھے ظاہر ہوتا ہے. (۱۹۲۳ ، امپریل گزیٹیر آف انڈیا (ترجمہ) ، ۳۰). [حجر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- اِنْسان (--- کس ا ، سک ن) امذ.
حجری دور کا یا پتھر کے زمانے کا انسان. حجری انسان کا تخلیقی شعور بیدار ہو چکا تھا اس کا عزم جوان تھا. (۱۹۸۲ ، نوید فکر ، ۲۹۱). [حجری + انسان (رک)].

--- اَوزار (--- و لین) امذ.
پتھر کے زمانے سے تعلق رکھنے والے آلات و ہتھیار. جو حجری اوزار یا آلات ان کے پاس تھے وہ ان کی ضروریات کے لحاظ سے ناقص تھے اور وہ ان کے نقص کو محسوس کرتے تھے. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۰۷). [حجری + اوزار (رک)].

--- پَھل (--- فت پھ) امذ.
گٹھلی دار پھل (بیر ، شفتالو وغیرہ). سیب کی خارش حجری پھلوں کی بھوری سڑانی اور پاوڈری ملڈیو وغیرہ جیسی بیماریاں انھی سے پیدا ہوتی ہیں. (۱۹۷۰ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۲۴۲). [حجری + پھل (رک)].

--- دَور/عَہْد (--- و لین / فت خف ع ، سک ہ) امذ.
انسانی تہذیب کا وہ قدیم عہد جب آلات و اوزار پتھر کے بنائے جاتے تھے. اس کو زمانۂ ماقبلِ تاریخ بھی کہتے ہیں ، پتھر کا زمانہ. آرے کی ابتدا حجری دور کے بعد کے زمانے میں ہوئی. (۱۹۴۴ ، مخزن علوم و فنون ، ۶۷). قدیم حجری دور کا ماحول سخت برفانی تھا اسی لئے اس دور کو برفانی دور بھی کہتے ہیں. (۱۹۸۲ ، نوید فکر ، ۲۶۴). برصغیر کی آب و ہوا میں حجری عہد کا انسان زیادہ تر شکاری تھا. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۵۵). [حجری + دور / عہد (رک)].

--- کَنال / نالی (--- فت ک) امذ ؛ امث.
(حیوانیات) **حیوان کے جسم میں چھلنی نما ماسماسی تختی کے نیچے قرص میں واقع ہونے والی حرف S کی شکل کی ایک نالی.** ان سوراخوں کی موجودگی کی وجہ سے ماسماسی تختی ... ایک چھلنی کی حیثیت رکھتی ہے جو حجری کنال ... نامی ایک نالی میں کھلتی ہے ... حیوان کے قرص میں عموماً واقع ہوتی ہے ... یہ حجری نالی بالکل سیدھی نہیں ہوتی. (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے ، ۴۹۳). [حجری + انگ : کنال(Canal)/نالی (رک)].

۔۔۔نُقُوش (۔۔۔ضم ن ، و مع) امذ.
پتّھر پر پڑ جانے والے نشان جو پائیدار ہوتے ہیں ، پتّھر کی لکیر، دائمی اثرات. یہ چند لمحات ہماری لوحِ دماغ پر حجری نقوش بن کر رہ گئے ہیں.(۱۹۲۰ ، مقتل فریب : مغربی معمل خانے ، ۱۵). [حجری + نقوش (نقش (رک) کی جمع)].

۔۔۔نَمُونَہ (۔۔۔فت ن ، و مع ، فت ن) امذ.
کوئی چیز جو امتدادِ زمانہ سے پتّھر میں بدل گئی ہو ؛ کوئی چیز جو زمین کے طبقوں میں دبی ہوئی ملے اور جس کی بناوٹ میں کم و بیش کوئی کیمیائی تغیّر پیدا ہو گیا ہو اور جس سے معلوم ہو سکے کہ یہ کسی اگلے زمانے کے (خصوصاً اس زمانے کے جس کی تاریخ موجود نہیں) درخت یا جانور وغیرہ کے بقیہ آثار ہیں. ان کے حجری نمونے یعنی فوصل (Fossil) بہت پرانے زمانے ... میں ملتے ہیں.(۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۱۵).[حجری + نمونہ (رک)].

۔۔۔ہَڈّی (۔۔۔فت ہ ، شد ڈ) امث.
(تشریح) **کنپٹی کی ہڈی کا وہ جزو جو کان کے اندرونی حصّے کے گرد واقع ہے**. عظمیٰ نیم دائری قنالوں میں سے (جو اس پردے میں حجری ہڈی (Petrous Bone) کی سطح سے اوپر ابھری ہوئی ہوتی ہیں) ایک قنال مل جائے.(۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۲۸۶). [حجری + ہڈی (رک)].

حَجَرِیّات (فت ح ، ج ، کس ر ، شد ی نیز بلا شد) امذ ؛ امث.
۱. **پتھریلی چیزیں ، چٹانیں**. یہ عجائب خانہ ایک وسیع عمارت ہے جس کے اندر نباتات و حجریات کا مجموعۂ عجائبات ہے.(۱۹۲۰ ، بریدفرنگ ، ۱۳۹). شہاب ثاقب انھیں اجزا سے مرکب ہیں جن سے ہمارے کرۂ زمین کے عام حجریات نے ترکیب پائی ہے.(۱۹۴۳ ، محفوظ علی بدایونی ، طنزیات و مقالات ، ۳۸۱). ۲. **جمادات ؛ مختلف نوع کے پتّھر ، پتّھر**. حیات حجریات میں سوتی ہے پھولوں میں خواب دیکھتی اور انسانوں میں جاگتی ہے.(۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ،(مقدمہ) ، ۱). سارے حجریات سرد ہیں سوائے حجرالیہود، حجرارمنی ، حجرلاجورد کے.(۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۲۳). ۳. **متحجّر اشیا مثلاً جانوروں اور پودوں کے پتھریلی حالت میں بدل جانے کا علم ، رکازیات کا علم**. One اون ایک انگریزی لاحقہ ہے جس کے معنی کیمیا اور حجریات میں مختلف ہیں.(۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۹۴). ان ، ماہرین کا تعلق ارضیات (Geologi) سے ہوتا ہے جو زمین کی ساخت چٹانوں کی ترتیب ، حجریات (Petrology) ... وغیرہ کا مطالعہ کر کے اندازہ لگاتے ہیں.(۱۹۸۵ ، معاشی جغرافیہ پاکستان ، ۱۵).[حجر(رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع].

۔۔۔دان امذ.
ماہر رکازیات ،متحجّر اجسام کے علم کا ماہر ، پتّھر بن جانے والے پودوں اور حیوانوں کا علم رکھنے والا. ارضیات دان(Geologist) حجریات دان(Palaeontologists) نے مسلسل تحقیقات کرنے کے بعد یہ معلوم کیا ہے کہ ہماری زمین پر جو حیوانات رہتے ہیں تو ان سے مشابہت رکھنے والے حیوانات کروڑوں سال پہلے دنیا کے مختلف حصوں میں وجود میں آئے ، اس کا ثبوت حیوانی فوسل سے ملتا ہے.(۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۳). [حجریات + ف : دان ، دانستن = جاننا].

حَجَرِیَّت (فت ح ، ج ، کس ر ، شد ی بفت) امث.
۱. **سنگینی ، پتھریلا پن ، سختی ، پتّھر کی خاصیّت**. کوئی چیز ایسی نہیں ہو سکتی کہ اس پر پتھر اور درخت دونوں کا اطلاق ہو سکے. درخت میں قوت بالیدگی شرط ہے کہ وہ حجریت کے خلاف ہے.(۱۸۷۱ ، مبادی الحکمة ، ۲۳). وہ ایک نئی حجریت کی تلاش میں ہیں جو فکر کو عمل میں اور آہن کو زر کی کیمیا میں بدل دیں.(۱۹۸۰ ، زردآسمان ، ۲۰۸). [حجر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حَجْز (فت ح ، سک ج) امذ.
دور کرنا ، باز رکھنا ، دو چیزوں کے درمیان آنا ؛ (**طبیعیات**) **حاجز (رک) ہونے کا وصف یا کیفیت**. ان پر بہت اونچے پوٹینشل (Potential) مثلاً ۵۰۰۰۰ ہزار وولٹ کے پوٹنشل کو عمل کرنے دیا جائے تو گیس کا حجز یعنی انسولیشن(Insulation)ٹوٹ جاتا ہے.(۱۹۷۰ ، جدیدطبیعیات ، ۱). [ع : (ح ج ز)].

حَجْلَہ (فت ح ، فت نیز سک ج ، فت ل) امذ.
۱. **چھپر کھٹ جو دلہن کے لیے سجایا جاتا ہے، پردے دار مسہری ، سیج ؛ دلہن کے بیٹھنے کا آراستہ کمرہ**.

دھریا پردہ سوز جہاں جب حجاب
ہوئی حجلۂ راز کوں نس نقاب

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۳).

ہے ہے کا غل ہوا کہ سکینہ اُچھل پڑی
حجلے سے بال کھولے دلہن بھی نکل پڑی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۱۴).

بے نام و بے چراغاں جلوس میں ہے
وہ حجلۂ نو عروس میں ہے

(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۱۱۶). ۲. (**تصوف**) **حق کا مُتّصِف ہونا صفات کے ساتھ** (مصباح التعرف). [ع : حجلة کی تخفیف].

۔۔۔ساز صف.
وہ جو حجلہ سجائے (جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج). [حجلہ + ف : ساز ، ساختن = بنانا].

۔۔۔سَرا (۔۔۔فت س) امذ.
رک : حجلہ گاہ.

آیا نہ راہ پر قدمِ طالبانِ تاب
نکلا نہ پاؤں حجلہ سرا سے دخیل کا

(۱۸۷۷ ، انوردہلوی ، د ، ۲). [حجلہ + سرا (رک)].

۔ۓ۔عَرُوس / عَرُوسی کس اضا/ کس صف(۔۔۔فت ع ، و مع) امذ.

دلھن کے لیے آراستہ کیا ہوا کمرہ. شب کو نوشہ میاں دلھن کے حجلۂ عروس میں داخل ہوئے. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۱۲). ایسی صورت میں میاں زاہد کا حجلۂ عروسی کو اپنی دنیا بنا لینا کوئی تعجب کی بات نہیں تھی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۰). [حجلہ + عروس (رک) / + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ٔ غَیبی کس صف (---ی لین) امذ.
سراپردۂ اسرار ، مقامِ غیب ، پوشیدہ جگہ ، عالمِ وجوب و صفات.

حجلۂ غیبی کے شاہد کو کئے
رخ سے اپنے جلوہ گر خیرالبشر

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸۹). [حجلہ + غیب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کَش (---فت ک) صف.
رک : حجلہ ساز (جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج). [حجلہ + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا].

---گاہ امذ.
خلوت کدہ ، آرام گاہ ، دلھن کے لیے آراستہ کمرہ. اس وقت سے کہ وہ اپنے حجلہ گاہ سے نکلی اس لمحہ تک کہ پھر وہ سمٹتی ہوئی سی اندر داخل ہوئی. (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۹). [حجلہ + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرف (رک)].

---نِشیں (--- کس ن ، ی مع) صف.
پردے میں رہنے والا ، خلوت نشیں ، گوشہ گیر ؛ (کنایۃً) محبوب.

تصور تجھ کو اے حجلہ نشیں کس طرح سے دیکھے
کہ دامن پاک ہے لوثِ نظر سے پارسائی کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۵۹). وہ مختلف ... امور پر گفتگو کرتی تھیں میں سوچتا تھا کہ کیا مخدرات اور حجلہ نشیں بھی اس قدر معلومات حاصل کر سکتی ہیں. (۱۹۰۵ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۰۷).

اے حجلہ نشیں ذرا اٹھا دے پردے
دامانِ نظر تجلیوں سے بھر دے

(۱۹۴۷ ، رباعیات امجد ، ۲ : ۱۲). [حجلہ + ف : نشیں ، نشستن - بیٹھنا].

حَجْم (فت ح ، سک ج) امذ.
۱. **(طبیعیات) وہ جگہ جو کوئی جسم تینوں ابعاد (طول ، عرض اور ارتفاع) میں گھیرے ، کسی چیز سے گھری ہوئی جگہ.** گلاس میں آدھی دور تک پانی بھرا ہوا ہے ، اس لئے پانی آدھے گلاس کی اتنی جگہ گھیرتا ہے یا یوں کہو اس کا حجم اتنا ہے. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم ، ۲۳). آکسیجن کی ضرورت جانوروں کے سطحی رقبہ (Surface Area) اور ان کے حجم (Volume) کے تناسب سے ہوتی ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ ، ۱۷۰). ۲. **موٹائی ، ضخامت.** یہ کتاب حجم میں ... صفحہ کی ہے ... حکایتیں اور منظومات اس میں سے لئے گئے ہیں. (۱۸۶۷ ، مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۲۳۹). حیات جاوید کے پہلے ایڈیشن میں حالی نے اسے بطور ضمیمہ کے شامل کیا تھا ، لیکن کتاب کا حجم کم کرنے کی غرض سے دوسرے ایڈیشن سے خارج کر دیا. (۱۹۷۵ ، ڈاکٹر محمود حسین ، خطبات محمود ، ۴۵). ۳. **جسامت ، جُثّہ.** سیٹھ مکندی لال باوجود حجم کے اچھل پڑے ، ارے جلدی سے خط آگ میں پھینکو اور سول سرجن کو فون کرو. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۵۶). [ع : (ح ج م)].

---بڑھانا محاورہ.
(کسی داستان یا قصے کو) طول دینا ، ضخامت زیادہ کرنا. فضول باتوں سے کسی داستان کا حجم بڑھانا اس کی اصلی خوبی کو ضائع کر دیتا ہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۳۹).

---پیما (---ی لین) امذ.
حجم ناپنے کا آلہ (قب : حجم نگار). موسو کے اصلی آلہ میں اور رائے کے حجم پیما (Ray's Oncometer) میں جو مشابہ اصول پر کام کرتا ہے ، آلہ کو سیّال (پانی یا تیل) سے بھر دیا جاتا تھا. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۱۹۵). [حجم + ف : پیما ، پیمودن - ناپنا].

---پیمائی صُراحی (---ی لین ، ضم ص) امث.
گیس وغیرہ کا حجم ناپنے کا ظرف نما آلہ. ایک حجم پیمائی صراحی (Volometric Flask) کے اندر دھو کر سو ڈگری سے چند منٹ تک جوش دے لیا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۲۹۳). [حجم + پیما (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت + صراحی (رک)].

---نِگار (--- کس ن) امذ.
(طب) عضو میں تغیّراتِ حجم کی پیمائش کرنے والا آلہ جس کے ذریعے عروق کے انقباض یا انبساط کی تخمین کی جاتی ہے ، انگ Plethysmograph: کا ترجمہ. حجم نگار کے ذریعہ جوارح میں سے خون کے بہاؤ کی تعین کی جا سکتی ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۱۹۳). [حجم + ف : نگار ، نگاشتن - لکھنا].

---نِگاری (--- کس ن) امث.
حجم نگار (رک) کا کام یا عمل ، انگ: Plethysmography کا ترجمہ. حجم نگاری ... عروق کے انقباض یا انبساط کے تخمین عضو میں تغیرات حجم کی پیمائش کے ذریعہ. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۱۹۳). [حجم + نگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حَجْماً (فت ح ، سک ج ، تن م بفت) م ف.
حجم کے مطابق ، جسامت کے لحاظ سے. پانچواں سیّارہ اور سب سیّاروں سے حجماً بڑا سیارہ ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۲۹). [حجم (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

حَجْمی (فت ح ، سک ج) صف.
حجم (رک) سے منسوب یا متعلق ، حجم کا. جسم کے اندرون میں ۱۰۰۰ الیکٹرانوں کی ایک اندرونی (Inner) / حجمی (Volume) جدائیگی شروع ہو جاتی ہے. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۱۸۸). [حجم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِستِعْداد (--- کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) امث.
حجم نمائی یا حجم برداری کی صلاحیت ، وہ صلاحیت جس کا تعلق حجم سے ہو. ہوا فشارندہ کی حجمی استعداد کی تعریف اس طرح کی جا سکتی ہے کہ یہ وہ نسبت ہے جو طبعی حرارت اور دباؤ پر تحویل کئے ہوئے حقیقی خارج شدہ ہوا کے حجم اور فشارہ کے طے کیے ہوئے حجم کے درمیان ہے. (۱۹۳۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۳۸۴). [حجمی + استعداد (رک)].

---مِقْیاس (--- کس م ، سک ق) امذ.
(طبیعیات) حجم کی پیمائش یا تخمینہ ، حجم ناپنے کا ذریعہ یا پیمانہ. مائع اجسام کے حجمی مقیاس دریافت کرنے میں بڑی دقتیں پیش آتی ہیں. (۱۹۳۱ ، عملی طبیعیات ، ۱۷۴). حجمی مقیاس وہ ہے جو تین باہم علی القوائم اور مساوی راست زوروں سے پیدا ہونے والے حجمی فساد کے متناظر ہے مثلاً کوئی جسم ایک سیال کے اندر ڈبو دیا جائے جو دباؤ کے تحت ہو تو اس جسم کے حجم میں خفیف سی کمی واقع ہو گی. (۱۹۴۷ ، مضبوطیٔ اشیا ، ۱۵). [حجمی + مقیاس (رک)].

حَجَّن (فت ح ، شد ج بفت) امث.
وہ عورت جس نے حج کیا ہو ، حج کرنے والی عورت.

مفت دنیا کے مزے میں نہ کرو دین خراب
اے بی حجّن تُو ذرا دیکھ نصیحت کی کتاب

(۱۸۶۸ ، واسوخت ، جان صاحب (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۶۸).
زاہدہ پہلے ہی وظیفہ اور تسبیح کی اتنی دلدادہ تھی کہ بچپن ہی سے کنبہ بھر حجّن حجّن کہتا تھا. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۴۷).
[ع : حاجّ (بحذف ا) + ن ، لاحقۂ تانیث].

حُجُور (ضم ح ، و مع) امث ؛ ج.
آغوش ، گود.

گلاب و رخام و طلا و قصب
کشوح و خصور و حُجُور و حضون

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۲۰۵). [ع : حِجْر (ح ج ر) ـ آغوش کی جمع].

حَجْیا نی (فت ح ، سک ج) امث.
رک : حجّن. شاہین صرف شادی کرتے ہیں ، خواہ وہ انٹلکچوئل ہو یا نکٹی حجیا نی. (۱۹۵۶ ، خالہ اپوا کے نام ، ۶۰). [حجی ، حاجی (رک) سے + انی ، لاحقۂ تانیث].

حُجِّیّت (ضم ح ، شد ج بکس ، شد ی بفت) امث.
(کسی شے میں) دلیل بنائے جانے کی صلاحِیّت کا وجود یا اثبات. سوال کیا میں نے ... جمع نہ ہووے میری اُمت اوپر گمراہی کے پس سوال میرا مجھے دیا یہ دلیل ہے اوپر حجّیت اجماع کے اور اجماع حجت ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۴۹). خبر واحد کے مقابلے میں اجماع کو ترجیح دینا اجماع کی حجّیت ... کو ثابت کرتا ہے. (۱۹۷۲ ، فکرونظر ، اسلام آباد ، مارچ ، ۶۰۴).
[حجت (ع : ح ج ج) + یّت ، لاحقۂ کیفیت].

حَجِیج (فت ح ، ی مع) صف.
استدلال پیش کرنے والا ، حجت لانے والا ، بحث کرنے والا ، وکیل. انشاء اللہ قیامت کے دن سرسید احمد خاں کے مقابلے میں دلی کی طرف سے حجیج ہوں گا. (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ ، نذیر احمد ، ۱ : ۳۳۹).

لجوج و لدود و حجیج و خصیم — وِفِ الّذین ھُمْ لَا یَتَفَقَّھون

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۱۱). [ع : (ح ج ج)].

حُجَیْرَہ (ضم ح ، ی لین ، فت ر) امذ.
چھوٹا حجرہ ؛ (نباتیات) بیضۂ خلیہ جو بارور نہ ہوا ہو ، بیض کرہ ، بیضۂ کرہ ، انگ: (Oosphere) کا ترجمہ. انثریڈیوم جب وا ہوتا ہے تو اس میں ایک چھوٹا سا حجرہ معلوم ہوتا ہے جہاں ایک لہرنے دار ریشہ یا تاگا بھی نظر آتا ہے اس حجرے سے ایک نالی سی نکل کر دوسرے حجرے میں جا تی ہے ... اس آخرالذکر حجرے کو حجیرہ (اوسفیر) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادیٔ سائنس ، ۱۸۶).
[حجرہ (رک) کی تصغیر].

حَجِیز (فت ح ، ی مع) امذ.
حَجاز (رک) کا امالہ.

مولا وہ کون حامئ کونین عسکری
شاہِ عراش بادشۂ کشور حجیز

(۱۸۸۱ ، اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۸۴). [ع].

حَجِیم (فت ح ، ی مع) صف.
موٹا ، ضخیم. اگر اس قسم کے حالات لکھے جائیں تو بہت بڑی حجیم کتاب ... تیار ہو جائے. (۱۸۹۰ ، رسالہ معجزات انسانی ، ۱۵۹). اگر وہ جلسہ قائم رہتا تو شاید ہندوستان کی ایک حجیم سندی تاریخ مرتب ہو جاتی. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۰۲). [ع : (ح ج م)].

حَدّ (فت ح ، شد د نیز بلا شد). (الف) امث.
۱. **انتہا ، آخر ، اختتام.** وہ بے حد ، اس کی صفت کوں کاں ہے حد. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱).

تری وو انتظاری ہے جسے حد ہور نہایت نئیں
شکایت کس کنے جا کر کروں اس انتظاری کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷).

حد چاہیے سزا میں عقوبت کے واسطے
آخر گناہ گار ہوں کافر نہیں ہوں میں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۰).

کیا حمد ہو خدا کی — حد ہی نہیں ثنا کی

(۱۹۸۰ ، صد رنگ ، ۱۶). ۲. **طرف ، کنارہ.**

پرخاش پیادوں سے ، سواروں سے لڑائی
لشکر کی حدیں چار ہیں چاروں سے لڑائی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۲). رنگوں کی حدوں کو ایک دوسری میں اترتے دیکھا تو میں نے انہیں یکجا کر دیا. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۶). ۳. **مجال ، طاقت ، قدرت.**

تری تعریف کرنے کس کوں حد ہے
توں ہی ارواحِ آدم کا سو جد ہے

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۶۰). ۴. **دو چیزوں یا مقامات کے درمیان کی روک ، آڑ ، دیوار ، خطِ فاصل**. دکھن کی طرف ہندوستان کی حد بحر محیط ہے. (۱۸۳۷ ، حملات حیدری ، ۱۱).

نہ آگے گئی اس سے وہ چشمِ خود بیں
سکر آئنہ حدِّ اسکندری ہے

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۲۰۵). ٹیمز کا طاس ... ، گویا جنوبی انگلستان کی حد ہے جس کے اوپر وسط انگلستان اور دریائے سیورن کی وادی شروع ہو جاتی ہے. (۱۹۳۴ ، جغرافیۂ عالم ، ۱ : ۹۷). ۵. (منطق) **وہ تعریف جس میں کسی شے کی حقیقت و ماہیّت بیان کرنے کے لیے اسکے دو قسم کے ذاتیات یا اوصاف بیان کیے جائیں ، ایک وہ جو اوروں میں بھی پائے جاتے ہوں اور دوسرے وہ جو خاص اور مختص ہوں.** کیا نبوت کی حد اور حقیقت بیان کی جا سکتی ہے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۲۹۵). کسی شے کی حد (تعریف) اس کی ذات کا بیان ہے. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۱ : ۸۳). ۶. **مقرّرہ مقام یا درجہ ، طے شدہ حیثیّت یا مرتبہ.** توں اپنی حد پر چل جو دوسرے بھی اپنی حد پر آویں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۱).

نخوت کا ذکر تھا نہ کہیں کبر کا تھا نام
مذہب کی حد پہ ایک وہ آقا ہو یا غلام

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۲۳). ۷. **مقرّرہ مدّت ، میعاد.** ان بزرگ نے یہ بھی فرمایا کہ اس عمل کی حد تو ایک چلّے کی ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۹). ۸. **دائرۂ اختیار.** دونوں عیسائی حکام کے درمیان حد کی کاروائی جاری تھی. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۸۷). ۹. (تصوّف) **صوفیوں کی زبان میں حد سے مراد خدا اور بندے کے درمیان وہ فصل ہے جو زمان و مکان کی قید کی بنا پر قائم ہے** (اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۶). ۱۰. (منطق) **الفاظ جو کسی قضیے کے مبتدا یا خبر ہوں.** جس طرح تصور جب الفاظ کا جامہ پہن لے تو حد کہلاتا ہے اسی طرح حکم کو جب الفاظ کا جامہ پہنایا جائے تو وہ قضیہ کہلاتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۶۱). ۱۱. **قرآن پاک کی اصطلاح میں وہ احکام (امر و نہی) جن کے مطابق مسلمانوں کو عمل کرنا چاہیے.**

حکم شریعت بھی اس لازم جیوں فرمایا حد
زہد تقوا کارِ صلاحت نفس کو کیتا رد

(۱۵۹۱ ، جانم ، (شاہ برہان الدین) ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۴). جو حدیں ہیں اللہ کی اور اللہ کے رسول کی ان کی بھی محافظت کرے. (۱۷۲۳ ، ہدایت المومنین ، ۵۴). کلام مجید میں آیا ہے کہ جو شخص خدا کی حدوں سے تجاوز کرے پس تحقیق اس نے اپنے اوپر ظلم کیا. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۰۵). حد کی جمع حدود ہے حدود اللہ کی ترکیب قرآن مجید میں ایک سے زائد مرتبہ آتی ہے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۲). ۱۲. **اصول، ضابطے.** نغمہ صحیح حدوں اور سروں سے ادا کرایا جائے. (۱۹۱۶ ، ہندوستان کی موسیقی ، ۲۹).

ہر نظر محرمِ جمال کہاں
دید کی کچھ حدیں مقرر ہیں

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۵۳). ۱۳. **وہ سزا جو شریعتِ اسلام کے مطابق دی جائے ، حد میں سزا مقرر شدہ ہے اور قاضی یا حاکم کی رائے کا اس میں دخل نہیں (تعزیر وہ سزا ہے جس کی تعین قاضی یا حاکم حسب حالات خود کرتا ہے).**

ہور سرے یاروں کو جو بولے گا بد
تازیانے مارنا اس کا ہے حد

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب (ق) ، باقرآگاہ ، ۴۴). مقصود اصل حد کے شروع کرنے سے زجر اور تنبیہ ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۱۳). قانونی صورتیں کئی ہیں۔ ان میں ایک نمایاں صورت حد ہے اور دوسری تعزیر. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۲). ۱۴. (علمِ ہندسہ) **مہندسین کے نزدیک حد کے معنی ہیں «نہایۃ المقدار» یعنی خط ، سطح ، جسم تعلیمی میں ، جب کسی خط کو دو حصوں میں تقسیم کر دیا جائے تو ان کے مابین حدِمشترک نقطہ ہو گا اور جب سطح کو تقسیم کیا جائے تو ان کے مابین خط حدِمشترک قرار پائے گا اور جسم تعلیمی میں سطح حدِمشترک ہو گی** (اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۵). ۱۵. **روانہ ہونے کی جگہ ، احاطہ ، باڑا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۱۶. **دفعۂ قانونی** (اردو قانونی ڈکشنری). ۱۷. (علم الافلاک) **بُرج کے ساتھ ملحقہ علاقہ** (اردو انسائیکلوپیڈیا). منجمین ہر برج کو پانچ غیر مساوی حصوں میں تقسیم کرتے ہیں ، جن کو آگے کئی اقسام میں تقسیم کرتے ہیں اور ہر حصہ پانچ سیاروں میں سے کسی ایک سے تعلق رکھتا ہے ان میں سے ہر ایک کو حد کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۵). ۱۸. (**کلام و فلسفہ**) **تعین (کسی شے کے جوہر یا کسی لفظ کے معنی کو متعیّن کرنا).** علم کلام و فلسفہ میں حد کی اصطلاح تعین کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۵). (ب) م ف. **بہت زیادہ ، بے انتہا.**

کھول ٹک زلف تُو کہ سنّبل آج
اپنی خوبی پہ حد اکڑتی ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷۵).

اجی انشا کو حد تم نے ستایا
یہی تھی منصفی اللہ اللہ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۵). شہر کے لوگ ان کے گانے کے حد مشتاق تھے. (۱۹۰۷ ، انتخاب فتنہ ، ۱۸۹). [ع : (ح د د)].

--ِ اَدَب کس اضا (--- فت ا ، د) امث.
ادب کی انتہا ، مقامِ ادب ، جائے ادب. تم نے بہت قدم حد ادب سے آگے بڑھایا ہے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۷۰۶).

زلفیں بل کھانے لگیں غصے میں یوں کہنے لگا
بس خموش اے عشق بس ، ملحوظ رکھ حدِ ادب

(۱۹۳۲ ، نقوش مانی ، ۳۶).

دیارِ شوق میں لازم ہے پاسِ حرف و نگاہ
بڑھا جو حدِ ادب سے ہوا سر اس کا قلم!

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۸۵). [حد + ادب (رک)].

--ِ اَصْغَر کس صف (--- فت ا ، سک ص ، فت غ) امث.

(منطق) ہر قیاس میں تین حدیں ہوتی ہیں دو وہ جو نتیجے کا موضوع اور محمول ہوتی ہیں اور ایک وہ جس سے ان دونوں کو ربط دیتے ہیں موضوع اور محمول کے طریق سے ہر ایک مقدمے میں موضوع نتیجہ کو حدِّ اصغر کہتے ہیں (ماخوذ : مفتاح المنطق ، ۱ : ۳۴۱). خواہ... حدِّ اصغر حدِّ اکبر کے حکم میں داخل ہو جاوے اور نتیجہ صحیح دیوے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۸۶). قیاس تین حدود پر مشتمل ہوتا ہے ، حدِّ اکبر ، حدِّ اصغر اور حدِّ اوسط . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۵). [حد + اصغر (رک)].

---اَکبر کس صف(---فت ا ، سک ک ، فت ب) امث.
(منطق) **موضوع اور محمول کے طریق سے ہر ایک مقدمے میں محمول نتیجہ کو حدّ اکبر** کہتے ہیں (مفتاح المنطق ، ۱ : ۳۴۱). خواہ... حد اصغر حد اکبر کے حکم میں داخل ہو جاوے اور نتیجہ صحیح دیوے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۸۶). قیاس تین حدود پر مشتمل ہوتا ہے ، حدّ اکبر ، حدّ اصغر اور حدّ اوسط . (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۵). [حد + اکبر (رک)].

---الثَّلج (---شد د بضم ، غم ا ل ، شد ث بفت ، سک ل) امث.
حدِّ برف ، وہ سطح جس سے اوپر ہمیشہ برف جمی رہتی ہے. استوائی علاقوں میں یہ حد اٹھارہ ہزار فٹ سے شروع ہوتی ہے ... قطبین پر سطح سمندر ہی حدالثلج ہوتی ہے. (۱۹۶۲ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۹۳). [حد + رک : ال (۱) + ثلج - برف (رک)].

---الجَمع (---شد د بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک م) امث.
(منطق) **اسم جمع پر دلالت کرنے والا لفظ جیسے: خاندان ، قبیلہ ، فوج، گلہ وغیرہ.** ہر حد جو ایک مجموعۂ اشیا پر دلالت کرے جن میں باہم خاص مشابہت یا نسبتیں ہوں حدالجمع ہے ، حدالجمع جزئی بھی ہوتی ہے کلی بھی ... مثلاً خاندان یا رسالہ (فوج). (۱۹۲۲ ، مفتاح المنطق ، ۱ : ۳۵). [حد + رک : ال (۱) + جمع (رک)].

---الزِّنا (---شد د بضم ، غم ا ، ل ، شد ز بکس) امث.
(شریعت) **زنا کی سزا جو شریعت کے مطابق دی جائے.** عقوبات میں وہ سزائیں شامل ہیں جو قرآن و حدیث کے موافق مجرموں کو دی جاتی ہیں ، مثلاً قصاص ... حدالسرقہ (حدالسرقہ) ، حدالزنا ، حدالقذف ، حدالشرب. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۲۱۵). [حد + رک : ال (۱) + زنا (رک)].

---السَّرِقَہ (---شد د بضم ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، کس ر ، فت ق) امث.
(شریعت) **چوری کی سزا جو شریعت کے مطابق دی جائے.** عقوبات میں وہ سزائیں شامل ہیں جو قرآن و حدیث کے موافق مجرموں کو دی جاتی ہیں ، مثلاً قصاص حدالسرقہ (حدالسرقہ) ، حدالزنا ، حدالقذف ، حدالشرب. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۲۱۵). [حد + رک : ال (۱) + سرقہ (رک)].

---الشُّرب (---شد د بضم ، غم ا ، ل ، شد ش بضم سک ر) امث.
(شریعت) **شراب خواری کی سزا جو شریعت کے مطابق دی جائے.** عقوبات میں وہ سزائیں شامل ہیں جو قرآن و حدیث کے موافق مجرموں کو دی جاتی ہیں ، مثلاً قصاص ، حدالسرقہ (حدالسرقہ) حدالزنا ، حدالقذف ، حدالشرب. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۲۱۵). [حد + رک : ال (۱) + شرب (رک)].

---العَین (---شد د بضم ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امث.
(منطق) **کسی شخص یا شے کا نام.** ہمارے شے کے مفہوم میں دو عنصر ہیں جس سے ایک بنائے تقسیم مزید حدالعین کی مہیا ہوتی ہے. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۱ : ۲۳). [حد + رک : ال (۱) + عین - ذات ، نفس].

---القَذف (---شد د بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ق سک ذ) امث.
(شریعت) **زنا کی تہمت کی سزا جو شریعت کے مطابق دی جائے.** عقوبات میں وہ سزائیں شامل ہیں جو قرآن و حدیث کے موافق مجرموں کو دی جاتی ہیں ، مثلاً قصاص ، حدالسرقہ (حدالسرقہ) ، حدالزنا ، حدالقذف ، حدالشرب. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت دہلوی ، حیات طیبہ ، ۲۱۵). [حد + رک : ال (۱) + قذف (رک)].

---اَوسَط کس صف(---و لین ، فت س) امذ.
(منطق) **اشکال میں صغریٰ و کبریٰ کا وہ مشترک جزو جس پر قیاس یا نتیجے کا دارومدار ہوتا ہے.** فرشتۂ رحمت اپنے دعوی پر دلیلیں لاتے ہیں ہر اکبر و اصغر سے حدّ اوسط کی طرح مکرر کہتے ہیں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۵). حد اوسط اس نسبت کو کہتے ہیں جو اکبر اور اصغر ... میں پائی جاتی ہے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۶). [حد + اوسط (رک)].

---باندھنا محاورہ.
۱. حد و اِنتہا مقرر کرنا. عارفاں خدا کوں پہچان کے اس کی ذات اور صفات کا اور تنزیہ کا بیان جاں لگ لکھنے میں آتا ہے سو لکھے اور حد باندھے ہیں. (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۴۴). **۲. سرحد مقرر کرنا.** ایسی سرحدیں جو سدِ سکندری کے مانند مستحکم ہیں ... نئے سرے سے حد باندھنے کی احتیاج نہیں. (۱۸۸۷ ، حملات حیدری ، ۱۴). **۳. درمیان میں آڑ یا دیوار کھڑی کرنا.**

سکندر و ذوالقرن تے دیکھ سد
جن یاجوج و ماجوج کے باندیا ہے حد
(۱۵۶۴ ، فتح نامہ نظام شاہ ، ۷۲).

تھنے ہور بڑے میں تُہیں حد بندیا
دونوں میں توں شمشیر کا سد بندیا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱).

---بَست (---فت ب ، سک س) امث.
حدبندی (رک) ؛ زمین یا کھیت کی حد مقرر کرنا ، نشان لگانا.

خود مسٹر سیرل کچھ مساحت سے بھی واقف تھے اور حد بست اور نقشہ کشی کے کام سے خوب ماہر تھے۔ (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۲ ، ۳ : ۲۶). [حد + ف : بست ، بستن - باندھنا].

--- بشر کس اضا (---فت ب ، ش) امث.
انسان کی پہنچ ، انسانی مقدرت یا رسائی.

پڑھتے ہیں ولی شعر ترا عرش پہ قدسی
باہر ہے تری فکرِ رسا حدِّ بشر سوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۱).

ایک سودا کی تو قائم نہ کہوں ہوں ورنہ
ہے مرا طورِ سخن حدِّ بشر سے باہر
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۸). [حد + بشر (رک)].

--- بلوغ کس اضا (---ضم ب ، و مع) امث.
بالغ ہونے کی عمر ، زمانۂ بلوغت ، سیان پن (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). [حد + بلوغ (رک)].

--- بندی (---فت ب ، سک ن) امث.
۱. کسی جگہ کے چاروں طرف باڑ لگانے یا احاطہ وغیرہ بنانے یا اس کے چوطرفہ سرے متعین کرنے کا عمل. کمیٹی نے یہ تجویز کی کہ ایک عمدہ پتھر کا جالی دار احاطہ ... کالج کی زمین کی حد بندی کے لئے بنایا جاوے. (۱۸۷۴ ، مکاتیب سرسید احمد خاں ، ۱۱۵). لوہے کے تاروں سے حد بندی کر کے ریلوے کمپنی نے یہاں ایک ...آبادی قائم کر دی تھی. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۲). **۲. سرحد کا تعین.** پورب کی طرف حد بندی ہندوستان کی بہت مشکل ہے. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۱۳). یہ علاقہ بنجر اور تقریباً میدانی ہے جس کی حد بندی کوہ تسلی نے کر دی ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۷۳). **۳. رسائی ، دسترس یا دائرۂ کار کا تعین.** ہم ممکنات فطرت کی حد بندی نہیں کر سکتے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۲۷). **۴. ایک دوسرے سے الگ ہونے کی کیفیت ، تفریق ، امتیاز.** قومی اور نسلی حد بندیوں سے بے نیاز ایک عالمگیر ہم خیالی اور ہمدردی کا ڈول ڈال رہی ہیں. (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (دیباچہ) ، ۱). زمانے دو نہیں تین ہیں اور ... ان کی حد بندی نہیں کی جا سکتی. (۱۹۶۳ ، علامتوں کا زوال ، ۹۷). اف : کرنا ، ہونا. **۵. باڑا ، احاطہ ، باڑ.** حکم دینا مالکوں کو واسطے تعمیر یا مرمت حد بندی کے ... اور مرمت کرانا. (۱۸۹۴ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۷۳ ، ۲۲۴). لان کی نیم بیضوی حد بندی پر ... بے شمار رنگوں کے پھول کھلے تھے. (۱۹۷۳ ، کپاس کا پھول ، ۳۰۹). [حد + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بھر م ف.
حد درجہ ، بہت زیادہ ، حتی الامکان ، مقدور بھر ، حتی المقدور. نا بھئی ذرا دریافت تو کرو یار حد بھر کاہل ہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۴۳). بشیر پہاڑ سے اٹھے ہیں ... گول پر کا جنور ، حد بھر کا شرمیلا. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، آوارہ ، ۲۲).

--- پر رکھنا محاورہ.
حیثیت کے مطابق لحاظ کرنا ، حیثیت سے بڑھنے نہ دینا ؛ مرتبے کے مطابق جگہ دینا یا خیال رکھنا. چٹھی نویس کے اطوار اون کو کچھ اچھے نہیں معلوم ہوتے تھے اس لیے بیگم صاحب نے اون کو نوکروں کی حد پر رکھا تھا. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۴۹).

--- تام کس صف ، امث.
(منطق) **حدِّ تام وہ معرّف ہے جو جنسِ قریب اور فصلِ قریب سے مرکب ہو جیسے انسان کی تعریف حیوان اور ناطق سے** (المنطق ، ۱۱). معرف یا تو تام ہو گا (جسے بعض منطقی حد تام کہتے ہیں) ... یا ناقص ہو گا جسے حد ناقص کہا جا سکتا ہے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۶). [حد + تام (رک)].

--- جاری کرنا ف م ؛ محاورہ.
شرعی حد نافذ کرنا ، شرعی احکام کے مطابق سزا دینا. آپ نے غضب آلود ہو کر فرمایا بنی اسرائیل اسی کی بدولت تباہ ہوئے کہ وہ غربا پر حد جاری کرتے اور امراء سے درگذر کرتے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳).

--- جاری ہونا ف م ؛ محاورہ.
حد جاری کرنا (رک) کا لازم. فضیحتی ہو گی اور حد شراب اور زنا کی مجھ پر جاری ہو گی. (۱۸۸۸ ، تفسیر ابر کرم ، ۱۹۵).

--- جزئی کس صف (---ضم ج ، سک ز) امث ؛ امذ.
(منطق) **ایسا نام جو کہ اسی معنی میں ایک ہی فرد کے لیے مستعمل ہو سکے.** حد جزئی ایک فرد پر دلالت کرتا ہے. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۱ : ۳۱). [حد + جزئی (رک)].

--- جواب کس اضا (---فت ج) امث.
جواب کی انتہا ؛ جوابِ مسکت. منظرہ کے بے مزہ ردّ و بدل اور جواب اور ردِ جواب و کدِّ جواب و حدِ جواب کے ناگوار تسلسل سے وہ بالکل پاک تھا. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱۷۰). [حد + جواب].

--- چکلنا محاورہ (قدیم).
حد پار کرنا. یو اپنی چھوڑ پر حد چکلیا. (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)).

--- حقیقی کس صف (---فت ح ، ی مع) امث.
(کلام و فلسفہ) **کسی شے کے جوہر کو متعین کرنے والی حد** (تعین). یہ لوگ ... حدِ حقیقی اور حد رسمی سے بحث کرتے ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۴ : ۹۵۵). [حد + حقیقی (رک)].

--- درجہ (---فت د ، سک ر ، فت ج) صف ؛ م ف.
انتہائی درجہ ، نہایت ، بہت زیادہ. وہ حد درجہ سادگی اور نفاست پسند تھے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۲۵).

دو خانگی سیاہ کی ٹکر ہے آ پڑی
پھیلی ہے جس سے ملک میں حد درجہ ابتری
(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۶۱). [حد + درجہ (رک)].

---ِ رَسمی کس صف(---فت ر ، سک س) امث.
(کلام و فلسفہ) حدِ حقیقی کی ضد ، ایسی تعریف جس میں تعرّف کی صفت بھی ہو. ان دونوں کے درمیان امتیاز زیادہ واضح نہیں اس لیے حدِّ رسمی کی اصطلاح استعمال کی جا سکتی ہے.(۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۵).[حد + رسم - امتیازی نشان + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ رَفتار کس اضا(---فت ر ، سک ف) امث.
رفتار کی انتہا ، رفتار کی وہ حد جس سے تجاوز پر گاڑی کا چالان ہو جاتا ہے ، گاڑیوں کی مقرّرہ رفتار. چالان کی کتاب ... نکالتے ہوئے کہا ، تم نے بورڈ نہیں دیکھا جس پر لکھا ہے کہ حدِّ رفتار پچیس میل. (۱۹۸۰ ، خمارگندم ، ۲۹). [حد + رفتار (رک)].

---ِ زِنا کس اضا(--- کس ز) امث.
رک : حدالزّنا. حد زنا مشروع ہے اس واسطے کہ مسلمانوں کا فراش فساد سے محفوظ رہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۱۳). [حد + زنا (رک)].

---ستی بہار م ف (قدیم).
رک : حد سے باہر.
اخبار ہیں ایسے حد ستی بہار
سب لکھنے وہ دفتراں ہیں درکار
(۱۷۹۲ ، بشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۱۶۷).

---ِ سَرِقَہ کس اضا(---فت س ، کس نیز سک ر ، فت ق) امث.
رک : حدالسرقہ. حدِ سرقہ اس واسطے کہ مال کی محافظت ہو. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۱۳). [حد + سرقہ (رک)].

---ِ سَماعَت کس اضا(---فت س ، ع) امث.
اختیار مقدمہ سُننے کا (جامع اللغات). [حد + سماعت (رک)].

---سوں اُٹھ جانا محاورہ (قدیم).
رک : حد سے بڑھ جانا. حد سوں زاہد اٹھ گیا یا رب توں کر بدنام اسے. (۱۷۶۵ ، انوارسہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).

---سے آگے بَڑھنا محاورہ.
اپنی جگہ سے باہر قدم رکھنا ، اختیارات سے تجاوز کرنا. صف اعدا کی اپنی حد سے آگے بڑھے بارش بارانِ تیر سے دور ہٹا دو. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۱۰).

---سے باہَر م ف.
بے حد ، بہت زیادہ.
بس اب حد سے باہر ستانے لگی
ہوا بے قراری سے بیزار دل
(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۶۹).

---سے باہَر جانا محاورہ.
مقرّرہ دائرۂ عمل سے بڑھ جانا ؛ درجے یا مقام سے تجاوز کرنا.

تیری جلوہ گو عارض تک پہنچنا ہے محال
جا نہیں سکتا ہے اپنی حد سے باہر آفتاب
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۴۴).

---سے باہَر ہونا محاورہ.
بہت زیادہ ہونا ، بکثرت ہونا.
جُرم میرے حد سے باہر ہیں تو ہوں
رحمت ان سے بڑھ کے ہے غفّار کی
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۱۰).

---سے بَڑھ جانا/چَلنا محاورہ.
رک : حد سے باہر جانا.
بڑھ نہیں چلتا ہے کوئی حد سے اپنی پیش یار
اوس کے پاؤں میں سیہ رنگِ حنا ہوتا نہیں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۳). ہر ایک شخص دوسرے کے منہ پر ملامت کرنے لگا' افسوس ہم حد سے بڑھ گئے تھے. ۱۹۵۸' ابوالکلام ، مضامین ، ۸۴).

---سے بڑھ کَر م ف.
بے انتہا ، بہت زیادہ. باوصف ایسی قدرتی بخششوں کے کاہلی اور جہالت اور جور و ستم وہاں حد سے بڑھ کر ہے. (۱۸۹۸ ، سرسیّد ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۶۸).

---سے بَڑھنا محاورہ.
اپنی جگہ سے باہر قدم رکھنا ، بساط سے باہر پانو رکھنا.
انداز سے زیادہ نپٹ ناز خوش نہیں
جو خال اپنی حد سیں بڑا (بڑھا) سومسّا ہوا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸).
بڑھی جو حد سے تو سارے طلسم توڑ گئی
وہ خوش دلی جو دلوں کو دلوں سے جوڑ گئی
(۱۹۶۸ ، طاق ابد ، ۱۰۵).

---سے بے حَد م ف.
بہت زیادہ ، بے انتہا.
کہوں کیا وصف ان کا حد سیں بے حد
کہ جن کا نام ہے حقیں محمّد
(۱۸۳۰؟ ، نورنامہ (ق)، میاں احمد ، ۳۲). شاہی محلوں میں ہر وقت رہنے سہنے سے سُتھرائی ان کے اندر حد سے بے حد آ گئی تھی. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۵).

---سے بے حَد ہونا محاورہ.
آپے سے باہر ہونا. مجھے اتنی خوشی حاصل ہوئی کہ حد سے بے حد ہو گیا. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۸۱).

---سے پَرے م ف.
حد سے بے حد ؛ بے شمار ، لا تعداد.

جانور تھے بے شمار اوس میں پرند
اور تھے حد سے بڑے لاکھوں چرند
(۱۸۳۳ ، داستان رنگین ، ۳۰).

---بے حد م ف.
زیادہ سے زیادہ ، بالآخر. حد سے حد یہی تو ہو گا کہ باری باری ایک آدمی کو گاڑی کے پیچھے بھاگنا پڑے گا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۸۲).

---سے زِیادَہ م ف.
حد سے بے حد ، بہت زیادہ.
تہمت رکھ مستی کی مجھ پر شیخ شہر کیے لایا
وہ بھی بگڑا حد سے زیادہ سن کر بات بنائی ہوئی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۲). وہ جزیرے کیسے زرخیز ہیں جن میں آفتاب کی حدت حد سے زیادہ ہوتی ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۹۸). ہمارے ہاں حد سے زیادہ تخیل پرستی اور رومان پسندی بھی اسی صورتِ حال کا نتیجہ ہے. (۱۹۸۲ ، اوراق ، لاہور ، نومبر ، دسمبر ، ۳۵۱).

---سے سِوا م ف.
حد سے بے حد ، حد سے بڑھ کر.
مشتاق ہیں وہ حد سے سوا میرے حال کے
کہیے جگر کو تھام کے دل کو سنبھال کے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۶۶).

---سے سِوا ہونا محاورہ.
رک : حد سے گزرنا.
او بھرا جو روسیاہ تنگ ظرف کیا ہوا
حد سے سوا جو خال ہوا وہ مسا ہوا
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۲۰).
درد الفت کا اگر حد سے سوا ہو جانے کا
دل یہ کہتا ہے کہ ہر دکھ کی دوا ہو جانے کا
(۱۹۸۰ ، صد رنگ ، ۶۸).

---سے گُزَرْنا محاورہ.
انتہا سے تجاوز کرنا ، بہت آگے بڑھ جانا ؛ بہت زیادہ ہو جانا. ایک روایت ہے کہ جب ظلم اور ستم حد سے گزرے گا تو اُن کے منہ میں پھوڑا نکلے گا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۸۸).
بے نیازی حد سے گزری بندہ پرور کب تلک
ہم کہیں گے حالِ دل ، اور آپ فرمائیں گے "کیا" ؟
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۵).
ہر تغیّر کا جُدا ہوتا ہے اک اپنا مزاج
جب ہنسی حد سے گزرتی ہے فغاں ہوتی ہے
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۹۵).

---ِّ شُرْب کس اضا (---ضم ش ، سک ر) امث.
رک : حدالشرب. حدِ شرب اس واسطے کہ عقول مسلمانوں کے محفوظ رہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۱۳). [حد + ع : (ش ر ب)].

---ِ شَرْع / شَرْعی کس اضا / صف (---فت ش ، سک ر) امث.
وہ سزا جو شریعت کے مطابق دی جائے؛ رک : حد ، معنی نمبر ۳.
میں خوفِ حدِّ شرع سے بدمست ہی رہا
قاضی کو میرے جرم کی تعزیر چاہیے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵۲). خود ہی قاضی بن کر خود ہی حدِ شرعی بھی مجرم پر قائم کر دی. (۱۹۲۹ ، مسئلۂ حجاز ، ۱۱۰). [حد + شرع (رک) / + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شِکَنی (--- کس ش ، فت نیز سک ک) امث.
ہمسایہ کی حد کا نشان توڑ دینا ، مداخلتِ بیجا ، دست اندازی (کرنا ، ہونا کے ساتھ) (جامع اللغات). [حد + ف : شکن ، شکستن - توڑنا ، ٹوٹنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ِ طَبْعی کس صف (---فت ط ، سک ب) امث.
فطری طور پر متعیّن دائرۂ عمل. چوہا اگر حد طبعی سے زیادہ سخت اور گستاخ ہو تو اس کو لاٹھی کے ذریعہ سے گھر سے باہر نکال دیتے ہیں. (۱۹۴۴ ، ایرانی افسانے (ترجمہ) ، ۱۵۶). [حد + طبع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ عام کس صف ؛ امث.
(منطق) **ایسا نام جو ایک ہی معنی سے متعدد افراد کے لیے محمول ہو سکے.** لہار مثلاً ایک ایسا شخص جو فلزات کا کام کرتا ہے حد عام ہے. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۱ : ۴۴). [حد + عام (رک)].

---ِ فاصِل کس صف (--- کس ص) امث.
وہ چیز جو دو چیزوں کے درمیان آ کر انھیں جدا کر دے ، خط فاصل.
زہی وو چشم ہیں خونی و قاتل
رکھی قدرت نے اون میں حدِّ فاصل
(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۲۶). دوری بہت تھی جو ہماری راہ میں حدِّ فاصل تھی. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۹). دیہات اور ریلوے آبادی کے درمیان حدِ فاصل کھنچی ہوئی تھی. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۴). [حد + فاصل (رک)].

---قائِم کَرْنا محاورہ.
رک : حد جاری کرنا. دلیل ہماری قول آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا بیان کیا ہے کہ نہ قائم کی جاویں حدیں دارالحرب میں اور اس حدیث کا نشان معلوم نہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۱۸).

---ِ قَذْف کس اضا (---فت ق ، سک ذ) امث.
رک : حدالقذف. حد زنا مشروع ہے ... حد قذف اس واسطے کہ لوگوں کی عزت اوس میں باقی رہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۱۳). واقعۂ افک میں جو لوگ شریک تھے جن پر حد قذف پڑی ... وہ بھی مسلمان کہے جاتے تھے. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۶۴). [حد + قذف (رک)].

---کا صف.
بہت زیادہ ، انتہا درجے کا.

اے شاد مر گئے پہ کسی نے دیا نہ ساتھ
جو حد کا یار غار ہوا گور تک گیا

(١٨٧٨ ، سخن بے مثال ، ١٨). مگر یہ لوگ موٹے حد کے حاسد ہیں کسی کو کھاتا پیتا اور اپنے سے بڑھ کر نہیں دیکھ سکتے. (١٩١٣ ، راج دلاری ، ١).

---ِ کامِل کس صف(---کس م) امث.
(کلام و فلسفہ) مکمل تعین ، جامع و مانع تعریف. ایک مکمل تعین (حدِّ کامل) کو لازمی طور پر جامع و مانع ہونا چاہیے. (١٩٧١ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٧ : ٩٥٥). [حد + کامل (رک)].

---کَرْنا محاورہ.
انتہا کو پہنچا دینا ؛ (کسی کام میں) بہت مبالغہ کرنا ؛ ایسی بات کرنا کہ اس سے آگے ناممکن ہو. بے اذن یہاں چلے آئے یہ بھی نہ سمجھے کہ نہیں معلوم یہ باغ کس کا ہے کون اس میں رہتا ہے بے تکلفی کی حد کر دی. (١٨٩٦ ، لعل نامہ ، ١ : ٣٣٠). ہمیشہ کی طرح آج بھی آپ نے حد کر دی .. ارے بھائی کھانے کو ماریئے گولی ، کھانا سب لوگ کھا چکے ہیں. (١٩٧٣ ، کپاس کا پھول ، ١٣٩).

---ِ کَفاف کس اضا(---فت ک) امث.
معاوضے ، اجرت وغیرہ کی وہ کم سے کم مقدار جو معاش کے لیے کافی ہو ، کم سے کم اجرت. جہاں تک ان مزدوروں کا تعلق ہے جن کی اجرتیں بالکل "حدِ کفاف" تک پہنچ چکی ہیں ٹکس کا منتقل ہونا ضروری ہے ، کیونکہ ہمارے مفروضے کے مطابق ان کی اجرتوں میں مزید تخفیف کی گنجائش ہی نہیں ہے. (١٩٣٧ ، اصول و طریق محصول ، ١٢٦). [حد + کفاف (رک)].

---کے اَنْدَر م ف.
احاطہ میں ، سرحد میں ؛ طاقت میں ، اختیار میں. نہیں آپ حد کے اندر ہی شرمندہ رہیے. (١٩٧٢ ، گلدستۂ نگارش ، ٨٣).

---کے اَنْدَر رَہْنا محاورہ.
حد میں رہنا ، تجاوز سے بچنا ، اعتدال یا کفایت سے کام لینا. پھر اپنی حد کے اندر رہ کر خرچ کرنے کے بھی یہ معنی نہیں ہیں کہ اگر وہ اچھی آمد نی رکھتا ہے تو اپنی ساری کمائی صرف اپنے عیش و آرام ... پر صرف کر دے. (١٩٦١ ، سود ، ٣٩).

---ِ لَفْظی کس صف(---فت ل ، سک ف) امث.
(کلام و فلسفہ) لفظ کے معنی کو متعیّن کرنے والی حد ، حدِ تعین. یہ لوگ حدِّ لفظی ، حدِّ ذہنی ، حدِّ حقیقی اور حدِّ رسمی سے بحث کرتے ہیں. (١٩٧١ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٧ : ٩٥٥). [حد + لفظ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---لَگانا محاورہ.
رک : حد جاری کرنا. مسجد میں ... گنہگاروں پر حد نہ لگائیں تلوار برچھا ساتھ لے کر نہ جائیں. (١٩٠٦ ، الحقوق و الفرائض ، ١ : ٢٠٣).

---مارْنا محاورہ.
رک : حد جاری کرنا.

دوجے روز جا کر علی کوں کہے
او حد مارے باج اس کوں بھی نا رہے

(١٦٣٩ ، خاورنامہ ، ٨٣). جو ضرورت سے زیادہ پیے گا تو اس پر حد ماری جاوے گی. (١٨٦٧ ، نورالہدایہ ، ٣ : ٨٢).

---ِ مُجَرَّد کس صف(---ضم م ، فت ج ، شد رفت)امث.
افراد کثیر میں مشترک امر پر دلالت کرنے والے نام یا الفاظ. حد مجرد ایک ایسے امر پر دلالت کرتا ہے کہ افراد کثیر میں مشترک ہے. (١٩٢٣ ، مفتاح المنطق ، ١ : ٣١). [حد + مجرد (رک)].

---ِ مَحْدُود کس صف(---فت خف م ، سک ح ، و مع)امث.
قانونی اصطلاح جو لھیکے کے اقرار ناموں میں استعمال ہوتی ہے جس سے کاشتکار کا اختیار زمین اور فصل کے متعلق تسلیم کیا جاتا ہے (جامع اللغات). [حد + محدود (رک)].

---میں رَہْنا محاورہ.
مقررّہ مقام پر رہنا ، قابو میں رہنا ، اختیار کے مطابق عمل کرنا ، حیثیت کے مطابق کام کرنا.

کی سب نے سعی اس کی کہ حد میں رہے بشر
لیکن ہر ایک قوم رہی مائلِ ضرر

(١٩٨١ ، شہادت ، ١٣٩).

---ِ ناقِص کس صف(---کس ق) امث.
حدِ ناقص وہ معرف ہے جو جنس بعید اور فصل قریب سے مرکب ہو جیسے انسان کی تعریف جسم ناطق سے (المنطق ، ١١). معرّف یا تو تام ہو گا ... یا ناقص ہو گا (جیسے حد ناقص کہا جا سکتا ہے) یعنی مانع نہ ہو. (١٩٧١ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٧ : ٩٥٦). [حد + ناقص (رک)].

---ِ نِسا کس اضا(---کس ن) امث.
عورت کی جوان یا بالغ ہونے کی عمر.

ہے روایت میں کہ جب حدِّ نِسا کو پہنچیں
دخترِ ختمِ رُسل فاطمہؑ ماہِ جبیں

(١٨٨١ ، اسیر(مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ٢ : ٧). [حد + نسا (رک)].

---ِ نَظَر کس اضا(---فت ن ، ظ) امث.
جہاں تک نگاہ کام کرے ، جہاں تک نظر آئے. تفاوت حدِ نظر اُن تین شخصوں کا چھ سات آٹھ انچہ ہے. (١٨٣٩ ، ستۂ شمسیہ ، ٥ : ١٢). کیکروں کے گنجان ذخیرے کا موڑ کاٹتے ہی حدِّ نظر تک پھیلا ہوا ایک چٹیل ویرانہ تھا جس میں ... کیکر اگے ہوئے تھے. (١٩٧٣ ، کپاس کا پھول ، ٢٨٦). [حد + نظر (رک)].

---ِ نِگاہ کس اضا(---کس ن) امث.

رک : حدِ نظر.

سقف بھی مدِ نظر ہے صحن بھی حدِ نگاہ
یک بیک پردے حیا والوں کے اٹھ جانے لگے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۸۹).

حدِّ نگاہ تک روشنی نہیں ہے
اور اب تو اُمید بھی نہیں ہے
(۱۹۶۲ ، پتھر کی لکیر ، ۱۱۲). [حد + نگاہ (رک)].

---ِ نہایَت کس اضا(--- کس ن ، فت ی) امث.
درجۂ کمال (نوراللغات). [حد + نہایت (رک)].

--- و حِساب (---و مع ، کس ح) امذ ؛ امث.
انتہا ؛ اندازہ ، تخمینہ ؛ اخیر ، کنارہ ، احاطہ.

یہاں دردِ فراق سے تاب نہیں مرے شوق کا حدّ و حساب نہیں
وہاں خط جو گیا تو جواب نہیں مرا یار وہ عہد شکن نہ رہا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۲).

اِک اشارہ اُس کا دنیا کے سوالوں کا جواب
اُس کی معلومات کی کوئی نہیں حدّ و حساب
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۳۱). [حد + و (عطف) + حساب (رک)].

---و حَصْر (---و مع ، فت ح ، سک ص) امث ؛ امذ.
رک : حد و حساب.

بے حد و حصر گردش اپنی ہے عاشقی میں
رُسوائے شہر و دیہہ و دشت و دیار ہیں ہم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۹۵). مال و اسباب بھی حد و حصر سے زیادہ ہاتھ آ چکا ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۷۴). [حد + و (عطف) + حصر (رک)].

---و حَصْر کَرْنا محاورہ.
احاطہ کرنا ، اندازہ لگانا ، تعیّن کرنا ، تخمینہ لگانا. ان کلمات کا جن کے زباں سے نکلتے ہی ایمان باقی نہیں رہتا ... کوئی حدّ و حصر نہیں کر سکتا. (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۶۳).

---ِ وَصْفی کس صف(--- فت و ، سک ص) امث.
(منطق) وہ لفظ یا اسم جو کسی شے یا شخص کی وصفیت پر دلالت کرتا ہو ؛ اسم صفت. نودم کانونٹوم (جدید و صفت) یعنی حدِّ وصفی (اسم صفت) اور لفظ ونیوٹیشن اور اکسٹینشن میں فرق کر دیا جائے. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۱۹۲). [حد + وصف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ہو گئی فقرہ.
زیادتی تعجب حیرت اور تاسف کے موقع پر کہتے ہیں ، انتہائی حیرت تعجب زیادتی یا افسوس کی بات ہے. حد ہو گئی ، عارف مسکرانے لگا، یعنی میں پاگل ہو چکا ہوں اور مجھے پتہ ہی نہیں چلا. (۱۹۶۳ ، کپاس کا پھول ، ۱۳۶).

---ہے فقرہ.
رک : حد ہو گئی. مجھے بتایا نہیں کہ یہ کیسی صورت ہے ... حد ہے ہماری فوج کی یہ حالت ہو گئی ہے. (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۲۰۲).

حُدا (ضم ح) امث.
رک : حُدی.

ملے ہر کسی کو نہ توفیقِ نغمہ
یہ تخصیص فیضانِ شعر و حُدا ہے
(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۳۰۳). [رک : حُدی].

حِداۃ (کس ح) امث.
چیل (پرندہ). حداۃ یعنی چیل نہایت خسیس ہے اکثر طائر اس پر غالب رہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۳۸).
[ع : حِداۃ].

حَداثَت (فت ح ، ث) امث.
آغاز ، شروع ، ابتدا ، آغازِ جوانی ، ریعانِ شباب. اے عزیز جانتا ہے کہ سن کے درجے چار ہیں ، اوّل سن نمو ہے اسکو حداثت کہتے ہیں. (۱۸۴۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۲).

حداثت کے ناظر قدامت بھی دیکھ
حدوث و قدم کی قرابت بھی دیکھ
(۱۹۵۰ ، سرود و خروش ، ۱۷۵). [ع : (ح د ث)].

---ِ سِن کس اضا(--- کس س) امث.
عمر کا ابتدائی زمانہ ، بچپن ، کم سِنی ؛ نوعمری ، نوجوانی. حداثت سن یہ کب اجازت دیتی تھی کہ شاہدِ رعنائے سخن کا نظارہ ایک پیر زال کی صورت میں کیا جائے اور شرابِ ارغوانی کی جگہ سرکۂ بے نمک سے ضیافتِ طبع کی جائے. (۱۸۹۲ ، دیوان حالی (دیباچہ) ، ۳). حداثت سن ، علما سے دو بدو گفتگو کرنے میں مانع نہ ہوئی. (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، آزاد کی کہانی خود ان کی زبانی ، ۳۱۱). [حداثت + سِن (رک)].

حَدّاد (فت ح ، شد د) امذ.
۱. لوہے کا کام کرنے والا ، آہن گر ، لوہار ؛ ہتھوڑا چلانے والا ؛ لوہا کاٹنے پیٹنے والا.

زنجیر اس بہار میں ہلکی اگر کڑھی
ہاتھ اپنا طوق گردنِ حدّاد ہو گیا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۲۱۸).

بڑھ کے لے حلقۂ آغوش میں اے دستِ جنوں
بیڑیاں کاٹنے کس لطف سے حدّاد آیا
(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۱۶). ۲. بیڑیاں پہنانے والا ، زنجیر میں جکڑ دینے والا ؛ آہنی گرفت میں لینے والا.

میرا سودا نہ گیا قید میں بے سر کاٹے
اوٹھ گیا پاس سے حدّاد تو جلاد آیا
(۱۸۴۳ ، کلیاتِ قدر ، ۱۲۰).

جبکہ حدّاد تمہیں طوق گراں پہنائے
لطف جب ہے کہ نہ ابرو پہ شکن تک آئے
(۱۹۳۱ ، محب (محمد علی محمد خاں) مراثی ، ۱۰۱). [ع : (ح د د)].

---خانَہ (---فت ن) امذ.
لوہے کے کام کا کارخانہ ، لوہار خانہ. مرزا ... ملازمین اور مزدوروں کو فرصت دے کر خود حدّاد خانے یا نجار خانے میں چلے جاتے ہیں. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۴۲). [حدّاد + خانہ (رک)].

حَدّادی (۱) (فت ح ، شد د) امث.
لوہار کا کام یا پیشہ ، لوہاری ، آہنگری. اسے اوزار نجاری اور حدّادی وغیرہ پیشوں کے جو محتاج علیہ ہیں بہم پہنچانے پڑتا (کذا). (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۴۵). زنانہ مکان سے ملا ہوا ایک اور مختصر سا مکان تھا یہ اُن کی لیبورٹری تھا اِسی میں حدادی اور نجاری کے آلات ... رہتے تھے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۶۲). [حدّاد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حَدّادی (۲) (فت ح ، شد د) امث.
کھجور کی ایک قسم. حدادی ایک قسم ہے خرما کی ... برنی کی ایک بگڑی ہوئی قسم ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۱). [ع : حدّادۃ (عَلَم ؛ بحذف ۃ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَدائِق (فت ح ، کس ہ) امذ ؛ ج.
چار دیواری والے باغ ، باغ ، گلزار ، گلستان ، چمن ، پھل دینے والے درختوں کا باغ. قضائے زبانی کے تقاضے سے گلگشت حدائق کشمیر سے سیر ہو کر سیرِ گلستانِ جناں کے واسطے راہی عالم باقی ہوئے. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۴۶).

اے شہرِ ریاحین و بساتین و حدائق !
اے یورشلم ، جبلِ وریدر تنِ سینا

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۲۳۴). [ع : (ح د ق) ، واحد : حدیقہ].

حَدَب (فت ح ، د) امذ.
۱. **بیچ میں سے اُبھری ہوئی جگہ ، ٹیلا.** پل کے سامنے ایک حدب کی ڈھال پر چالیس ہزار سپاہی جنگ کی صفیں قائم کئے ہوئے تھے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۳ : ۵۳۶). ۲. **سطح مرتفع ، بلند زمین.** گورے رنگ کے آریہ وسطی ایشیا کے حَدَب سے آئے. (۱۹۲۷ ، خطبۂ صدارت جسٹس ڈاکٹر محمد سلیمان ، ۵). ۳. **کُبڑا پن** (فرہنگ عامرہ). [ع : (ح د ب)].

حَدَبَہ (فت ح ، د ، ب) امذ.
۱. **اُبھری ہوئی جگہ ، اُبھار ، گول اُبھار ، اونچی زمین ، اونچائی.** اس نلی کو استوانۂ شکل پنجم میں تھوڑا ڈباؤ تم دیکھو گے حدبہ جھلی کا ویسا ہی رہے گا. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۳۴). وہ پیدا کیا گیا ہے مدور اس واسطے کہ مقابلہ کرے اپنے حدبہ سے جہات بیشمار کو. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (اردو) ، ۴۴۹). ۲. **کُبڑا پن ، اعضا بالخصوص ہڈیوں کی بلندی یا اُبھار.** حدبہ ... اکثر یہ بیماری چھوٹے بچوں کو ہو جاتی ہے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۲۹). [حدب (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---ءِ وِرْکی کس صف (---فت نیز کس و ، سک نیز کس ر) امذ.
کولھے کی ہڈی کا گول اُبھار. بستر پر کی آڑی سلاخ ... سے وہ ڈوری لگی ہوئی ہوتی ہے جو جبیرہ ٹامس کے حلقہ کو کھینچتی ہے اور اسے حدبۂ ورکی سے لگا ہوا رکھتی ہے. (۱۹۴۱ ، جبیریات ، ۹۸). [حدبہ + ع : وِرْک - چوتڑ ، کولا + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَدَبی (فت ح ، د) صف.
اُبھرا ہوا ، محدب. اس نے سیسے کی نلی کے ایک سرے پر حدبی عدسہ اور دوسرے سرے پر جوفی عدسہ استعمال کر کے اپنی پہلی دوربین بنائی. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۱۸۸). [حدب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَدَبِیَّت (فت ح ، د ، کس ب ، شد ی بفت) امث.
اُبھار ، کروِیَت ، اُتھلاپن. سطح دریا کی گول ہے پس حدیَت اس کی درمیان ناظر اور جسم جہاز کے بعد نظر آنے پھریرے کے چند عرصہ تک مانع ہوتی ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۴۸). [حدب + ی ، لاحقۂ نسبت (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حِدَّت (کس ح ، شد د بفت) امث.
۱. **تیزی ، شدّت ؛ گرمی کی شدّت ، گرمی ، حرارت ، تمازت ؛ تپش ، سوزش.** معدے میں حدت ہوئی تشنگی بشدت ہوئی. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۷۲). لڑائی کی تیزی کے ساتھ گرمی کی حدت بھی بڑھتی جاتی تھی. (۱۸۸۸ ، ملک العزیز و رجنا ، ۵۵). شکار ... جو لکڑی یا پتھر یا اس چیز سے مار ڈالا جائے جس میں تیزی و حدت نہ ہو اسے مت کھاؤ. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۲۵۹).

صبح کے قدموں کی آہٹ سے کچل جاتے ہیں
آبگینے ہیں کہ حدّت سے پگھل جاتے ہیں

(۱۹۶۲ ، پتھر کی لکیر ، ۸۳). ۲. **زور ، قوّت ، جوش ، تیزی و تندی.** سپاہ دارِ اسلام کو ہمارے لشکر کی عدت اور حدت پر اطلاع ہوئی ہو گی سوائے اس کے کہ اور راجاؤں کے لشکر برابر چلے آتے ہیں. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۳۵۸). تخلیق کار جو افکار کی حدت اور جذبات کے کہرام کو محسوس تو کرتے ہیں مگر ان سے مغلوب نہیں ہوتے. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارہ ، ۷). [ع : (ح د د)].

---ِ ذِہْن کس اضا (---کس ذ ، سک ہ) امث.
قوّتِ فکر ، ذہانت ، عقلمندی ، ذکاوت. خدا تم کو اس سے زیادہ قوت حافظہ اور حدتِ ذہن ... عنایت کرے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۹۵). [حدت + ذہن (رک)].

---ِ طَبْع کس اضا (---فت ط ، سک ب) امث.
آتش نفسی ، شعلہ مزاجی ، طبیعت کی تیزی. حدتِ طبع نے اس کی سحر بیانی کو آتش بیانی کے درجے تک پہنچا دیا تھا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۱۵). [حدت + طبع (رک)].

---ِ نَظَر کس اضا (---فت ن ، ظ) امث.
نگاہ کی تیزی ، باریک بینی ، قوّتِ مشاہدہ. آئین اکبری معلومات کا لازوال خزانہ اور مصنف علام کی وسعت اور حدتِ نظر ، جدتِ فکر کا بے مثال آئینہ ہے. (۱۹۵۱ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۳۳). [حدت + نظر (رک)].

حَدَث (فت ح ، د) امذ.
۱. (فقہ) **ناپاکی ازروے شرع ؛ بے وضو ہو جانا ؛ بول و براز وغیرہ جن کے اخراج سے وضو ٹوٹ جاتا ہے.** ابتدا میں وضو فرض تھا مطلقاً نماز پڑھنے کے وقت پھر آخر میں منسوخ ہو گیا اور حدث کے پائے جانے کے ساتھ مقید ہوا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۸). کوئی مسلمان جو حالتِ حدث میں ہو مقررہ شرعی طریقے پر اپنے بدن کو دھونے سے طہارت حاصل کر سکتا ہے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۰). ۲. **کوئی چیز جو پہلی دفعہ ہو ، نئی چیز ، ایجاد ، عجوبہ.** (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [ع : (ح د ث)].

--ِ اَصْغَر کس صف (--فت ا ، سک ص ، فت غ) امذ.
(فقہ) **چھوٹی نجاست حکمیہ ، بے وضو ہونے کی حالت ، بول و براز و ریح کے اخراج سے وضو ٹوٹ جانے کی حالت.** نجاست حکمیہ کی ... دو قسمیں ہیں ایک چھوٹی نجاست حکمیہ ، اسے حدثِ اصغر کہتے ہیں اور دوسری بڑی نجاست حکمیہ ، اسے حدثِ اکبر اور جنابت کہتے ہیں. (۱۹۵۳ ، مفتی کفایت اللہ ، تعلیم الاسلام ، ۲ : ۲۱). [حدث + اصغر (رک)].

--ِ اَکْبَر کس صف (--فت ا ، سک ک ، فت ب) امذ.
(فقہ) **بڑی نجاستِ حکمیہ ، غُسل کی حاجت ، حالتِ جنابت.** ہاں حدثِ اکبر یعنی جنابت احیاناً پیش آتی ہے ... اس کے ازالہ کے لئے تمام بدن کا دھونا فرض کیا. (۱۹۳۲ ، ترجمہ القرآن الحکیم ، محمود الحسن (حاشیہ ، شبیر احمد عثمانی) ، ۱۸۹). حدثِ اکبر یا جنابت سے بدن غسل کرنے سے پاک ہو جاتا ہے. (۱۹۵۳ ، مفتی کفایت اللہ ، تعلیم الاسلام ، ۲ : ۲۵). [حدث + اکبر (رک)].

حَدْث (فت ح ، سک د) امذ.
نئی چیز ، نیا پن.

صاحبِ حدث و قدم مالکِ اکلیل و علم
ہے ترے زیرِ نگیں مملکتِ لوح و قلم

(۱۹۷۶ ، چٹان ، لاہور ، ۲۶ ، جولائی ، ۱۸). [ع : (ح د ث)].

حَدْر (فت ح ، سک د) امذ.
(تجوید) **تیز قرات جو واضح رہے ، جلدی جلدی پڑھنا جس سے تجوید نہ بگڑے** (ماخوذ : علم التجوید ، ۱۵). [ع : (ح د ر)].

حَدْس (فت ح ، سک د) امذ.
۱. **دانائی ، زیرکی ، ذہانت ، فراست.** اہلِ ہند قوتِ حدس یعنے سرعت ذہنی اور چستی و چالاکی میں مشہور لیکن بسبب عجب و پندار ... مذموم ہیں. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۳۱).

دل ذکی ہے کہ ذکاوت ہے خصوصیتِ دل
حدس و اشراق و فراست بھی اسی کا شعبہ

(۱۹۶۵ ؟ ، دشت شام ، ۱۳۸). ۲. **گمان ، قیاس ، ظن و تخمین.** مجھے حدس و گمان سے ایک غیر محسوس طریقے پر یہ یقین سا ہو گیا. (۱۹۳۰ ، ادبستان ، ۷۳).

متاع ان کی کیا حدس و تخمین و ظن
لَھُمْ اَعْیُنٌ لَّا بِھَا یُبْصِرُوْنَ

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میرمغنی ، ۳۱). ۳. (کلام و منطق) **کسی معلوم بات سے آدمی کو کسی مجہول اور نا معلوم حقیقت کا دفعۃً علم ہو جانا ، جس بات کا دریافت کرنا مطلوب ہو اس کا مع دلیل و ثبوت یک دم ذہن میں آ جانا.** قوتِ عاقلہ ... ایک روحانی قوت ہے ... اس کا نورِ قدس نام ہے اور حدس اسی کے نور کی چمک سے ہوتا ہے. (۱۸۸۷ ، ترجمۂ فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۵۸). فکر اور حدس کے مختلف مراتب کے دو انتہائی نقطے قرار پانے ضروری ہیں. (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۳۱). ۴. (جراحی) **ورم کے آپریشن میں استعمال ہونے والا ایک آلہ ، یہ فولاد سے بنایا جاتا ہے اور اس کے اطراف مضبوط اور مربع ہوتے ہیں.** اس میں صلیب کی طرح چوڑا شگاف دو. اگر حدس نکالنے کے بعد کوئی رطوبت نہ نکلے تو تم اس کو شحمی خیال کر لو. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۸۷). [ع : (ح د س)].

حَدَسی (فت ح ، د) صف.
حدس (رک) سے منسوب یا متعلق. دانش حدسی تعقّل اور علم (سائنس) کا اتحاد ہے. (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس ، ۲ : ۲۰۲). [حدس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَدْسِیّات (فت ح ، سک د ، کس س ، شد ی) امذ.
فراست سے معلوم کی ہوئی باتیں ؛ (منطق) وہ قضایا جن کی تصدیق ایسے قیاس سے حاصل ہو جو موضوع محمول کے تصور کو لازم تو نہیں ہیں لیکن اس قیاس کا سمجھ میں آنا بہت ہی آسان ہو ، جیسے ، آئینہ جو آفتاب کے مقابل ہے اس کا نور آفتاب سے حاصل ہے (المنطق ، ۲۴). قیاس ... کے اصول چھ ہیں اولیات ، مشاہدات ، تجربیات ، حدسیات ، متواترات ، فطریات. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۶۱). [حدسی (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

حَدْسِیَّہ (فت ح ، سک د ، کس س ، شد ی بفت) صف.
رک : حدسی. حکماء کی اصطلاح میں اس طرف کمال کا نام قوتِ حدسیہ ہے. (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۳۱). [حدسی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَدَق (فت ح ، د) امذ ؛ امث ؛ ج.
حدقہ (رک) کی جمع.

وہ بہادر شہِ غازی کہ دمِ معرکہ ہوں
اس کے تیروں کی ہدف اسکے حسودوں کی حدق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۱).

آپس میں رشتہ ہم میں ہے گویا عین و حدق کا روح و جسد کا

(۱۹۶۵ ، کفِ دریا ، ۸۴). [ع : (ح د ق)].

حَدَق مارنا محاورہ.
تیر مارنا ، کارنامہ انجام دینا. پھر انہوں نے برسوں سے شادی کیوں نہیں کی ، اور تم نے کی تو کون سے حدق مارے.

(۱۹۳۱ ، عظیم بیگ چغتائی ، لفٹینٹ ، ۴۰).

حدَقَه (فت ح ، فت نیز سک د ، فت ق) امذ.
۱. **کاسۂ چشم ، آنکھ کا ڈھیلا ؛ آنکھ کی سیاہی ، آنکھ کی پُتلی.** یہ سب بیان حدقہ اور شکل اور ہیات حضرت کی آنکھوں کا تھا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۹۳). حدقہ (یعنی آنکھ کے ڈھیلے) میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ کانٹا چبھ رہا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب ، ۲ : ۱۱).[ع : حَدَقٌ (ح د ق - گھیرنا)].

---ٔ چَشْم کس اضا(---فت چ ، سک ش) امذ.
رک : **حدقہ**. میں تمھارے حدقۂ چشم کو دباتا ہوں دیکھو تمھارے بھائی کو کہ وہ کیسے نظر آتے ہیں ... مجھ کو ... دو بڑے بھائی نظر آتے ہیں. (۱۸۳۳ ، ستۂ شمسیہ ، ۵ : ۹۳). ایک ایک کڑی حدقۂ چشم اسی وقت ہو سکتی ہے کہ زرہ پر ہزاروں ٹڈیاں جمع ہوں. (۱۹۲۳ ، مراۃ الشعر ، ۱۹۵). [حدقہ + چشم (رک)].

حَدَقی (فت ح ، د) صف.
(طبیعات) **حدقہ (رک) سے متعلق یا منسوب**. حدقی معکوسات (Pupil Reflexes) (الف) روشنی کا تعامل ، اور (ب) کے ساتھ قریبی بصارت کے لیے توفیق(Accommodation) واقع ہوتی ہیں. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۲۵۸). [حدقہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حُدُوث (ضم ح ، و مع) امذ.
۱. **عدم سے وجود میں آنا ، نیا نیا پیدا ہونا.**
او نور قدیم میں قدیم جان   حادث میں حدوث ہیں تو پہچان
(۱۶۶۳ ، میراں جی ، نورتن ، ۶۶).
جیوں عدم کو وجود ہے لاحق   جیوں قدم کو حدوث لازب ہے
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۹۰). علم الٰہی کے لحاظ سے استقبال نہیں جو اس کے علم میں حدوث کا وہم ہو. (۱۹۳۲ ، ترجمہ القرآن الحکیم ، محمود الحسن (حاشیہ ، شبیر احمد عثمانی) ، ۳۷). دقیق فلسفیانہ مسائل مثلاً کون و ظہور ، قدم و حدوث ... پر بحث ہوتی تھی. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۷۰). ۲. **نوپیدا شدہ (چیزیں یا واقعات)**. عقل نے کل حدوث دیکھ کر محدث اور شکل صنعت دیکھ کر صانع کا تعقّل کیا. (۱۹۷۳ ، تفسیر سورۂ والتین اور والعصر ، ۱۶). ۳. **واقع ہونا ، صادر ہونا.** بعد از حدوث اس واقعہ ہائلہ کے ایک فرزند پیدا ہوا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۳۰). واقعہ کے حدوث کے بعد دانشمند بننا آسان ہے. (۱۹۱۲ ، افتتاحی ایڈریس ، ۹). فعل سے ماخوذ اسم کی اولین قسم مصدر ہے یہ حدوث یا صدور فعل پر دلالت کرتا ہے. (۱۹۷۲، اردو قواعد ، ڈاکٹر شوکت سبزواری ، ۱۹). [ع : (ح د ث)].

---ُ الْعالَم (---ضم ث ، غم ا ، سک ل ، فت ل) امذ.
(کلام) **آغاز عالم** ، متکلمین کے ہاں حدوث العالم کے معنی آغاز وقت کے لیے جاتے ہیں وہ ہستی باری تعالیٰ کے اثبات کے لیے آغاز عالم کو بنیاد مانتے ہیں(ماخوذ:اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۷). [حدوث + ال (۱) (رک) + عالم (رک)].

---ِ عالَم کس اضا(---فت ل) امذ.
رک : **حدوث العالم**. البغدادی نے مزید یہ لکھا ہے کہ جو شخص حدوث عالم ، خالق کائنات کی وحدانیت تشبیہ و تجسیم سے پاک ہونے ...اور حضرت محمد کی نبوت ... پر ایمان رکھتا ہو. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۸۹). [حدوث + عالم (رک)].

---و (اَور) قِدَم (---و مع(ولین) ، کس ق ، فت د)امذ.
(کلام و فلسفہ) نوپیدا شدہ ہونا اور قدیم ہونا ، حداثت و قدامت ، نیا پن اور پُرانا پن.
ہستی ترا جلوہ ہے ترا شور عدم میں
تیرا ہی تصرف ہے حدوث اور قدم میں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹۳).
پہچانیں کس طرح سے حدوث و قدم طبیب
اپنا ہی خود نہ سمجھے وجود و عدم طبیب
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۰۹).
حداثت کے ناظر قدامت بھی دیکھ
حدوث و قدم کی قرابت بھی دیکھ
(۱۹۵۰ ، سرود و خروش ، ۱۷۵). [حدوث + و (حرف عطف) + قدم (رک)].

حُدُوثی (ضم ح ، و مع) صف.
حدوث (رک) سے منسوب یا متعلق.
تم نورِ نبی وہ نورِ خدا کیا لطف نرالا ہے آہا
اس شکلِ حدوثی میں ہے قدم محبوبِ خدا معشوقِ خدا
(۱۹۱۰ ، کلیات شایق ، ۷). [حدوث (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حُدُود (ضم ح ، و مع) امذ ؛ امث.
حد (رک) **کی جمع**. یہ لشکر اُجّین میں ... مقیم ہو کر اس کے قلعوں اور حدود کی حفاظت کرے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۶).
غافل کششِ حُسن سے بچنا ہے سود
کھنچتے آتے ہیں بزمِ امکاں کے حدود
(۱۹۳۶ ، روپ ، ۱۲۵). شریعتِ اسلامی میں جو حدود رکھی گئی ہیں ، ان کا مقصد گناہ گاروں سے انتقام لینا نہیں. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۵).

---ِ اَرْبَعَه کس صف(---فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع) امذ ؛ امث.
۱. **چاروں سمتیں (شمال ، مغرب ، جنوب ، مشرق)، کسی علاقے کی چاروں طرف کی حدیں ، وہ اطراف و جوانب جو کسی جگہ یا شے کی شناخت و تعارف کے لیے ضروری ہوں ، محلِ وقوع**. چاروں سمت ، مشرق ، مغرب ، جنوب ، شمال ، اس کے حدود اربعہ یہ ہیں. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۳۶). یمامہ کے حدود اربعہ یہ ہیں. (۱۹۱۵ ، ارض القرآن ، ۱ : ۸۹). ۲. **حالت و کیفیت ، ہیئت کذائی ، ظاہری حالت ، اتا پتا ، گرد و پیش کی حالت و کیفیت** ، (بطور طنز). ان کی ہیئت یا حدود اربعہ کو بیک نظر دیکھ کر جو وسوسہ دل میں پیدا ہوا تھا ، اس پر نظرثانی کرتا انہوں نے ... اپنا ہاتھ اٹھا کر پیشانی

سے چپکا لیا ... میں نے ان کے سلام کا جواب اسی طرح دیا جس طرح ... بوڑھے دیا کرتے ہیں. (۱۹۶۸ ، ماہ نو ، کراچی ، جون ، ۴۵). [حدود + اربعہ (رک)].

---ِ اِضافی کس صف(---کس ا) امذ ؛ امث.
(منطق) ایسے حدود کو جو کہ ایک شے یا صفت کی معینہ نسبت سے موصوف کریں حدودِ اضافی کہتے ہیں(مفتاح المنطق ، ۳۶). [حدود + اضافی (رک)].

---ُ اَللہ (---ضم د ، غم ا ، ل ، شد ل بمد) امذ.
اللہ کے احکام (اوامر و نواہی) ، حقائق معانی ، احکامِ الٰہی.
آپ حدود اللہ میں نفسانیت کو دخل نہیں دیتے تھے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۳۳۳). حدود اللہ کی ترکیب قرآن مجید میں ایک سے زائد مرتبہ آئی ہے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۲). [حدود + اللہ (رک)].

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
رک : حد بندی. اکثر تنازعات حدود بندی میں اِس واقفیت سے اُن کو بہت مدد ملتی تھی. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۲ ، ۳ : ۲۶). [حدود + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ِ جَمْع کس اضا(---فت ج ، سک م) امذ ؛ امث.
(منطق) **رک: حدالجمع.** نام اِن مجموعی فرقوں کے اسمائے جمع یا حدود جمع ہیں. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق، ۳۵). [حدود + جمع (رک)].

---ِ شَرْعی/شَرْعِیَّہ کس صف(---فت ش ، سک ر / کس ع ، شد ی بفت) امذ ؛ امث.
شرعی سزائیں ، وہ سزائیں جو قانون اسلام کے مطابق ہوں ؛ رک : حد معنی نمبر۱۳. البتہ حدود شرعی کے جاری کرنے میں شفاعت کا دخل نہیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۹۹). شاہ ولی اللہ نے حجۃ اللہ البالغہ میں قتل وغیرہ کو مظالم میں شمار کیا ہے ، لیکن پھر حدودِ شرعیہ میں بھی ضمناً اس کا ذکر کیا ہے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۵۳). [حدود + شرعی (رک) + یہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

---ِ عَمَل کس اضا(---فت ع ، م) امذ ؛ امث.
دائرۂ کار ؛ (شماریات) فوائد اور خامیاں ، کوتاہیاں. حیاتی شماریات کے فوائد اور حدود عمل (Limitations) تحریر کیجیے. (۱۹۶۸ ، اطلاقی شماریات ، ۱۷۹). [حدود + عمل (رک)].

---ِ مُجَرَّد/مُجَرَّدہ کس صف(---ضم م ، فت ج ، شد ر بفت / فت د) امذ ؛ امث.
(منطق) اسمائے صفات یا اسمائے خواص. پس حدودِ مجردہ اسمائے صفات اسمائے خواص ہیں. مگر اس تعریف میں وسعت زیادہ ہے یہ صرف مخصوص صفات نہیں ہیں جیسے مزا اور بو ، جن کے اسما حدودِ مجردہ ہیں. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۱ : ۳۰). [حدود + مجرد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ِ مَکانی کس صف(---فت م) امذ ؛ امث.
جگہ کی حدیں ، قیود مقام. کیونکہ انسان کا قلب اکثر حدودِ مکانی کو پار کر جاتا ہے. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۱۶۸). [حدود + مکان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---وَصْفی کس صف(---فت و ، سک ص) امذ ؛ امث.
(منطق) اسمائے وصفی. علاوہ مجرد اور عین کے ایک قسم حدود کی اور ہے ... یعنی صفت اور حدود وصفی. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۱ : ۳۲). [حدود + وصف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَدُور (فت ح ، و مع) امذ.
نشیب ، ڈھلوان ، آثار (جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ). [ع: (ح د ر)].

حُدیٰ/حُدی (ضم ح ، ا بشکل ی نیز ی مع) امث.
وہ گیت جو شتربان اونٹ ہانکتے ہوئے گاتے ہیں تا کہ اونٹ تیز چلیں.

لیلیٰ کا ناقہ دشت میں دکھلاتا ذوق و شوق
سن کر فغانِ قیس بجائے حدی چلے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۲۰).

مسافر ہیں ، تھکے ہیں ، جا رہے ہیں
حُدی کے مست نغمے گا رہے ہیں

(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۱۱۲). [ع : (ح د و)].

---خوان (---و معد) امذ.
حُدی گانے والا.

وادیٔ نجد میں کیا منتظرِ لیلیٰ ہے
کان مجنوں کے ہیں آوازِ حدی خواں کی طرف

(۱۸۷۰ ، کلیات واسطی ، ۱ : ۱۰۴).

منزلِ دہر سے اونٹوں کے حدی خوان گئے
اپنی بغلوں میں دبائے ہوئے قرآن گئے

(۱۹۱۱ ، بانگ درا ، ۱۸۱). میرے حلق میں حدی خوانوں کے نغمے ہیں. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۳). [حدی + ف : خواں ، خواندن ـ پڑھنا ، گانا].

---خوانی (---و معد) امث.
حُدی خوان (رک) کا اسم کیفیت. شیطان پر لاحول ، دیوانے پر ہو اونٹ پر حدی خوانی کا کیا اثر ہو گا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۳۰). حسین ایسے شخص نہ تھے کہ قرآن کے بدلے غنا میں مصروف ہوں اور خوفِ خدا سے رونے کی جگہ حدی خوانی کریں. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۱۳۷). [حدی + خوان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَرا (---فت س) امذ.
رک : حُدی خواں.

کیا گا رہا ہے اپنی اوپج اے حدا سرا
جس سے کہ قیس لوٹ ہوا اوس صدا کو چھوڑ

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۱۰۳). [حدی + ف: سرا، سرائیدن ـ گانا].

حَدِیبات (فت ح ، ی مع) امذ.
حدیبہ (رک) کی جمع. جبیرہ کے حلقۂ کو عظم ورکی کے حدیبات اوپر جمائے رکھتے ہیں. (۱۹۳۱ ، جبیریات ، ۹۰). [ع : (ح د ب)]

حَدِیبَہ (فت ح ، ی مع ، فت ب) امذ.
ابھرا ہوا ، اُبھار ، بالخصوص ہڈیوں کی بلندی یا اُبھار ، (رک : حدبہ). عضلے کا وسطانی حصہ جو زیادہ تر اسکیم کے حدیبہ سے برآمدشدہ ریشوں سے مرکب ہوتا ہے ایک موٹا لحمی ہوٹ بناتا ہے. (۱۹۳۴ ، تشریح عضلیات ، ۲۰۲). [ع : (ح د ب)].

حُدَیبِیَہ (ضم ح ، ی لین ، کس ب ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
حرمِ مکہ کی مغربی حد جو مکے سے کوئی دس میل اور جدّے سے تقریباً تیس میل کے فاصلے پر واقع ہے اور وہ پہاڑ جو مکہ کو گھیرے ہوئے ہیں یہاں ختم ہو جاتے ہیں. اس جگہ سنہ ۶ ہجری میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے قریش سے ایک صلحنامہ طے فرمایا تھا ، یہ صلح حدیبیہ کے نام سے تاریخ میں مشہور ہے. آنحضرت صلعم نے بیت اللہ شریف کا مقابلہ چھوڑ کر میدان حدیبیہ میں لشکر اسلام اُتارا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۲۲۳). حدیبیہ کے مقام پر قریش نے مسلمانوں کا راستہ روک لیا. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۶۵). [ع : (عَلَم)].

حَدِیث (فت ح ، ی مع) امث.
۱. بات ، بیان ، ذکر ، حکایت.

دلاور دیا جواب اس کوں بھی باز
کہ کوتاہ کرتوں حدیثِ دراز

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۴۴۳).

بیان کیوں کر بھلا ہووے حدیث اس زلفِ پیچاں کی
نہ جب تک چل کے کیجے سیر یکسر سنبلستان کی

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۳). حدیث کے لفظی معنی اس کلام یا قصے کے ہیں جو بیان کیا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۷ : ۵۵۱). **۲. (حدیث) آنحضرتؐ کا قول فعل یا تقریر یعنی جو کچھ جناب رسولِ خداؐ نے اپنی زبان مُبارک سے ارشاد فرمایا یا خود کیا یا جو فعل آپکے سامنے ہوا اور آپ نے اس سے منع نہیں کیا.**

انجانی میں جوانی گیا پند نا سنیا
قرآن ہور حدیث سوں ترکیب کر کلام

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۶). جہاں حدیث سنتے یاد کر لیتے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۶). آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حدیث کا لفظ اپنے کلام کے لیے خود پسند فرمایا. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۲). **۳. نئی چیز ، نئی بات.** حدیث کے بنیادی معنی ہیں کوئی خبر یا کوئی بیان (یا کوئی نئی بات). (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۲). **۴. خبر.**

کی حدیث آنے کی اس کے جو کیا شادی مرگ
نامہ بر کیا چلی تھی ہم کو خبر کرنے کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۷۴). لفظ حدیث کے بنیادی معنی ہیں کوئی خبر یا کوئی بیان ... خواہ مذہب سے متعلق ہو یا دنیاوی معاملات سے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۲). **۵. حدیث کا علم ، علم الحدیث.** یہ کوئی علمِ تفسیر و حدیث تو ہے نہیں فن شاعری ہے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۲۵). فقہ ، حدیث ، تفسیر ... اور قانون کون ایسا علم و فن ہے جو اردو میں نہیں ہے. (۱۹۶۱ ، البرامکہ ، ۲۷). [ع : (ح د ث)].

--ِ اَحاد کس صف(--فت ا) امث.
رک : حدیث آحاد. حدیثِ مشہور ... یہ حدیث احاد کی ایک قسم ہے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۶۷). [حدیث + احاد(رک)

--ِ اِلٰہی کس صف(-- کس ا ، ل بمد) امث.
(حدیث) ایسی حدیث جس کا آغاز قال اللہ (خدا نے کہا) سے ہوتا ہے ؛ حدیثِ قُدسی (رک). علما نے ان کے نام حدیثِ قدسی (یا حدیث الٰہی یعنی خدائی احادیث) رکھا ہے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۴). [حدیث + الٰہی (رک)].

--ُ السِّن (--ضم ث ، غم ا ، ل ، شد س بکس)صف.
نو عمر ، کم سِن ، نوجوان ؛ کچّے ذہن کا. عوام چونکہ ابھی بالکل حدیث السن تھے پھر بدک گئے. (۱۹۳۸ ، تراجم علمائے حدیث ہند ، ۱۷۱). [حدیث = نوجوان + رک : ال (۱) + سِن (رک)].

--ُ العَہْد (--ضم ث ، غم ا ، سک ل ، فت خف ع ، سک ہ) صف.
حدیث السن. عمر ابھی تیس برس سے زیادہ نہ ہو گی ... تو ایسے حدیث العہد لوگوں کے ہاتھ میں اتنی بڑی ذمہ داری کا کام کیوں کر چھوڑا جا سکتا ہے. (۱۸۹۳ ، مفتوح فاتح ، ۳۰). [حدیث = نوجوان + رک : ال (۱) + عہد (رک)].

--ِ آحاد کس صف؛ امث.
(حدیث) وہ حدیث نبویؐ جس کی روایت شخصِ واحد سے شخصِ واحد تک ہوتی ہوئی پہنچی ہو ، برخلاف ایسی حدیثوں کے جنھیں ایک راوی نے کئی آدمیوں سے بیان کیا ہو. حدیث دو قسم کی ہوتی ہے ، متواتر اور آحاد ... جس کی روایت میں اس قدر کثرت نہ ہو. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۴). [حدیث + آحاد (رک)].

--ِ تَقرِیری کس صف(--فت ت ، سک ق ، ی مع) امث.
(حدیث) اس فعل کی حدیث جو پیغمبر صلعم کے سامنے ہوا اور آپ نے اس سے منع نہ کیا ہو. جو آپ کے سامنے ہوا اوس کو حدیثِ تقریری کہتے ہیں. (۱۸۶۸ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۴). [حدیث + تقریر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--ِ حَسَن کس صف(--فت ح ، س) امث.
(حدیث) وہ حدیث جس کے راوی صدق و امانت میں مشہور ہوں لیکن حدیثِ صحیح کے راوی سے درجۂ حفظ و یاد میں کم ہوں. کہا ترمذی نے کہ یہ حدیث حَسَن صحیح ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲). حدیثِ حَسَن احاد مقبول کی ایک قسم ہے. (۱۸۶۷ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۶۷). [حدیث + حسن (رک)].

---ِ خُرافَہ کس اضا(---ضم خ ، فت ف) امث.
بے حقیقت اور جُھوٹی بات (خرافہ عرب کا ایک بڑا جھوٹا شخص گذرا ہے جس نے ایک عجیب و غریب حدیث بیان کی تھی جو حدیث خرافہ کہلاتی ہے). وہ امور جن کا ذکر آپ بھی اسی طور پر کیا کرتے تھے جس طرح آپ کی قوم ... جیسے حدیث ام ذرع اور حدیث خرافہ. (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۵۳). اہلِ عرب ایک بے حقیقت اور جھوٹی بات کو حدیثِ خرافہ کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، مزمورِ میر مغنی ، ۱۹۸). [حدیث + خرافہ (عَلَم)].

---خوان (---و معد) امذ.
(اثنا عشری) نثر میں مجلس پڑھنے والا. سعادت گنج سے نخاس تک اور وہاں سے امین آباد تک اس کی دھاک تھی ... ان کی پھوپھی کے دو بیٹوں میں ایک سوز خوان تھا ، ایک حدیث خوان. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۸). مجلس میں مرثیہ خوان ، سوز خوان اور حدیث خوان ، روضہ خوان ، کتاب خوان وغیرہ کو نقد روپیہ ، دوشالے اور رومال تقسیم ہوتے تھے. (۱۹۳۵ ، بیگماتِ شاہانِ اودھ ، ۴۲). [حدیث + ف : خوان ، خواندن = پڑھنا].

---خوانی (---و معد) امث.
حدیث خوان (رک) کا اسمِ کیفیت. صرف آواز اور طرز اور طریقہ اس فنِ ذاکری میں جسے عرفاً حدیث خوانی کہتے ہیں کافی نہیں ہے. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۳ : ۱). ایک وہ جس میں صرف مرثیے تحت اللفظ پڑھے جاتے ہیں اور دوسری وہ جس میں حدیث خوانی ہوتی ہے. (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز فتح پوری ، ۱۰۶). [حدیث + خوان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سُنّا محاورہ (قدیم).
بات کہنا ، گُفتار میں آنا.

> نیٹ کر کوئی شہ پری ہرگز اُچا سکسی نہ آج
> تج طرف ہو میں سُنوں مجلس کے میانے جب حدیث
> (۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۱۱).

---ِ شاذ کس صف ؛ امث.
(حدیث) وہ حدیث جو معتمد لوگوں کی روایت کے خلاف ہو. نہیں پونہچا ہم کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے کسی حدیث میں ... مگر ایک حدیث شاذ میں کہ نہیں تمسک کیا جاوے کا ساتھ اوس کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳۲). [حدیث + شاذ (رک)].

---ِ شاہِد کس صف(--- کس ہ) امث.
(حدیث) اگر ایک راوی نے ایک حدیث دوسرے راوی کے موافق روایت کی تو اس کو حدیث شاہد کہتے ہیں (ماخوذ : نورالہدایہ ، ۱ : ۶). [حدیث + شاہد (رک)].

---ِ صَحِیح کس صف(---فت ص ، ی مع) امث.
(حدیث) وہ حدیث جس کے اسناد متصل ہوں اور عادل و ضابط راوی نقل کریں ، اس میں کوئی علّت (کمزوری) نہ ہو. اور وہ جمہور محدثین کے خلاف نہ ہو. کہا حاکم نے کہ یہ حدیثِ صحیح ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲). حسن : وہ حدیث ہے جس کے راوی صدق و امانت میں مشہور ہوں ... لیکن حدیثِ صحیح کے رجال کے درجۂ اتقان و حفظ تک نہ پہنچتے ہوں. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۵). [حدیث + صحیح (رک)].

---ِ ضَعِیف کس صف(---فت ض ، ی مع) امث.
(حدیث) کمزور اور ناقابل اعتماد و اعتبار حدیث. وہ حدیث جس کے راوی میں ضعف کی کوئی وجہ مثلاً نقصان حفظ یا فسق یا جہالت یا بدعت وغیرہ پائی جاتی ہو یا اس کا کوئی راوی درمیان سے ساقط ہو یا اس کے راوی پر لوگ طعن کرتے ہوں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۵). حدیث منکر وہ حدیث ضعیف ہے جس کا راوی بہت غلطی کرتا ہو. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۶۲). [حدیث + ضعیف (رک)].

---ِ عالی کس صف؛ امث.
(حدیث) وہ حدیث جس میں اسناد مکمل ہوں لیکن بہت مختصر ہو ، اس لیے کہ آخری راوی نے اس راویت کو ابتدائی راوی سے صرف چند اشخاص کے واسطے سے حاصل کیا ہے. (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۶). [حدیث + عالی (رک)].

---ِ عَزِیز کس صف(---فت ع ، ی مع) امث.
(حدیث) وہ حدیث جو (روایت کے ہر مرحلے میں) کم از کم دو راویوں سے منقول ہو لیکن اسے متواتر یا مشہور احادیث کی طرح رواج عام حاصل نہ ہو (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۷). حدیثِ عزیز ... جس کو ہر زمانے میں دو راویوں نے روایت کیا ہو یہ حدیث کی ایک قسم ہے. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۶۲). [حدیث + عزیز (رک)].

---ِ غَرِیب کس صف(---فت غ ، ی مع) امث.
(حدیث) ۱. آحاد کی ایک قسم . وہ حدیث جس کی روایت کسی زمانے میں ایک ہی راوی سے ہو (ماخوذ : نورالہدایہ ، ۱ : ۵). حدیثِ مشہور جیسے ہر زمانے میں تین یا تین سے زیادہ راویوں نے راویت کیا ہو یہ حدیثِ احاد کی ایک قسم ہے. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۶۲). **۲. وہ حدیث جس کے متن میں کسی غیر زبان کے الفاظ یا نادر (غیر مانوس) عبارتیں** (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۷). [حدیث + غریب (رک)].

---ِ فِعْلی کس صف(--- کس ف ، سک ع) امث.
(حدیث) وہ حدیث جس میں پیغمبر صلعم کے کسی قول کی نہیں بلکہ عمل کی روایت کی گئی ہو. پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ... جو کیا ہے اس کو حدیثِ فعلی کہتے ہیں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۳). [حدیث + فعل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ قُدسی کس صف(---ضم ق ، سکِ د) امث.
(حدیث) ایسی حدیث جس میں الفاظ اللہ تعالیٰ کے ہوتے ہیں لیکن وہ آنحضرت کی زبانِ مُبارک سے ادا ہوتے ہیں یا (اکثر علما کے نزدیک) الفاظ بعینہٖ اللہ تعالیٰ کے الفاظ نہیں ہیں بلکہ

اللہ تعالیٰ کے الفاظ کا جامہ پہنایا ہے (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۸۰)۔
آیا بیچ حدیثِ قدسی   اَنَا عِنْدَ ظَنِّ عَبْدِی بی (۱۶۵۴ ، گنج بخش قادری ، گنج شریف ، ۱۹۷)۔ بخاری نے ابوہریرہ سے ایک حدیثِ قدسی روایت کی ہے۔ (۱۹۰۴ ، حقوق الاسلام ، ۲۲)۔ حدیثِ قدسی ... اگر تمہاری ذات نہ ہوتی تو آسمانوں کو پیدا نہ کرتا ، کی طرف اشارہ ہے۔ (۱۹۶۵ ، کربل کتھا (حاشیہ) ، ۱)۔ حدیثِ قدسی کو نماز میں تلاوت نہیں کیا جا سکتا۔ (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۶۸۷)۔ [حدیث + قدس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---ِ قَولی کس صف (---و لین) امث۔
(حدیث) اس کام یا بات کا بیان یا ذکر جو پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلّم نے اپنی زبانِ مُبارک سے ارشاد فرمایا ہو۔ جو زبان سے فرمایا اس کو حدیثِ قولی کہتے ہیں۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۴)۔ [حدیث + قول (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

--- کھینچنا محاورہ۔
(عو) توبہ کرنا ، کسی بات کو ترک کرنا (نوراللغات)۔

---ِ مَتْرُوک کس صف (---فت م ، سک ت ، و مع) امث۔
(حدیث) وہ حدیث جسے صرف ایک راوی نے نقل کیا ہو اور علاوہ بریں وہ حدیث میں متّہم بالکذب ہو یا کثیرالغفلت ہو یا کثیرالوہم ہو۔ (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۶)۔ حدیثِ متروک وہ موضوع حدیث ہے جس کے راوی پر جھوٹی تہمت لگی ہو۔ (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۶۷)۔ [حدیث + متروک (رک)]۔

---ِ مُتَّصِل کس صف (---ضم م ، شدت بفت ، کس ص) امث
(حدیث) وہ حدیث جس میں روایت کا سلسلہ غیر مقطوع اور مکمل ہو۔ (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۶)۔ اگر درمیان سے کوئی راوی ساقط نہ ہوا ہو تو حدیثِ متصل ہے۔ (۱۹۵۶ ، مشکوٰۃ شریف مترجم (مقدمہ) ، ۱ : ۸)۔ [حدیث + متّصل (رک)]

---ِ مُتَواتِر کس صف (---ضم م ، فت ت ، کس ت) امث۔
(حدیث) وہ حدیث جو (روایت کے ہر مرجع میں) کئی اسناد سے منقول ہو (اور راویوں کی تعداد ہر مرحلے میں اتنی رہے جن کا جھوٹ پر جمع ہونا عقلاً محال ہو) اور بہت قدیم زمانے سے معروف ہو اور اس کی صحت کے متعلق کبھی کوئی اعتراض نہ اُٹھایا گیا ہو (اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۷)۔ حدیث متواتر وہ حدیث جس میں ... یہ صفات ہوں۔ (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۶۷)۔ [حدیث + متواتر (رک)]۔

---ِ مُدْرَج کس صف (---ضم م ، سک د ، فت ر) امث۔
(حدیث) وہ حدیث جس میں راوی کے اپنے الفاظ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے الفاظ کے درمیان داخل ہو گئے ہوں اور متن کے ان دونوں حصّوں کو صحیح طور پر الگ کرنا ممکن نہ ہو (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۶)۔ [حدیث + مدرج (رک)]۔

---ِ مُدَلَّس کس صف (---ضم م ، فت د ، شد ل بفت) امث۔
(حدیث) وہ حدیث جس میں راوی اپنے شیخ کا جس سے اس نے حدیث سُنی ہے، نام نہ لے بلکہ اس کے اوپر کے راوی سے ان الفاظ میں روایت کرے جس سے وہم پیدا ہوتا ہو کہ اس نے اسی اوپر والے راوی سے سُنا ہے (ماخوذ : مشکوٰۃ شریف مترجم ، ۱ (مقدمہ) : ۸)۔ [حدیث + مدلّس (رک)]۔

---ِ مُرْسَل کس صف (---ضم م ، سک ر ، فت س) امث۔
(حدیث) وہ حدیث جس میں تابعی سے اوپر راوی کا نام نہ ملتا ہو۔ کہا اکثر محدثین نے کہ یہ حدیث مرسل ہے صحیح ہے۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۳۰)۔ اگر سقوط آخر سند سے ہو اور تابعی کے بعد ہو تو وہ حدیثِ مرسل ہے۔ (۱۹۵۶ ، مشکوٰۃ شریف مترجم ، ۱ (مقدمہ) : ۸)۔ حدیث مرسل : اگر انتہائے سند میں یعنی تابعی کے بعد سکوت واقع ہو تو ایسی حدیثِ مرسل کہلاتی ہے۔ (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۶۶۷)۔ [حدیث + مُرسل (رک)]۔

---ِ مَرْفُوع کس صف (---فت م ، سک ر ، و مع) امث۔
(حدیث) وہ حدیث جس کا سلسلۂ اسناد آنحضرت صلعم تک پہنچے۔ رافعی نے کہا ہے کہ سنت جب صحابہ رضی اللہ عنہم نے کہی تو وہ مانند حدیثِ مرفوع کے ہے۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۶۴)۔ مرفوع جس کی سند متصل ہو وہ مسند ہے۔ (۱۹۵۶ ، مشکوٰۃ شریف مترجم ، ۱ (مقدمہ) : ۹)۔ حدیثِ مرفوع اگر سلسلہ اسناد انحضرت تک پہنچے تو یہ حدیثِ مرفوع کہلائے گی۔ (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۶۶۷)۔ [حدیث + مرفوع (رک)]

---ِ مُسَلْسَل کس صف (---ضم م ، فت س ، سک ل فت س) امث۔
(حدیث) وہ حدیث جس کی سند میں اوّل سے آخر تک ایک راوی بھی ساقط نہ ہوا ہو اور سب کے سب راویوں کے متعلق اس میں خاص ملاحظات ہوں (مثلاً روایت کرتے وقت سب راویوں نے قسم کھائی ہو)۔ حدیثِ مسلسل سے مراد یہ ہے کہ حدیث کی سند کے روایت کرنے والوں کی روایت کے وقت ایک صفت یا ایک حالت مسلسل قائم رہی ہو۔ (۱۸۹۴ ، انفاس العارفین ، ۳۰۲)۔ [حدیث + مسلسل (رک)]۔

---ِ مُسْنَد کس صف (---ضم م ، سک س ، فت ن) امث۔
(حدیث) وہ حدیث جو ثِقہ راویوں کے غیر مقطوع سلسلے کے ذریعے رسول اللہ تک پہنچائی جا سکے (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۶)۔ [حدیث + مسند (رک)]۔

---ِ مَشْہُور کس صف (---فت م ، سک ش ، و مع) امث۔
(حدیث) وہ حدیث جسے ہر زمانے میں تین یا تین سے زیادہ راویوں نے روایت کیا ہو یہ حدیثِ احاد کی ایک قسم ہے (ماخوذ : اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۶۷۶)۔ حدیثِ مشہور جسے ہر زمانے میں تین یا تین سے زیادہ راویوں نے روایت کیا ہو۔ (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۶۷۶)۔ [حدیث + مشہور (رک)]

---ِ مُضْطَرِب کس صف(---ضم م ، سک ض ، فت ط ، کس ر) امث.
(حدیث) **وہ حدیث جس میں راویوں نے اختلاف کیا ہو سند یا متن میں** (ماخوذ : نورالھدایہ ، ۱ : ۶). [حدیث + مضطرب (رک)].

---ِ مُعْضَل کس صف(---ضم م ، سک ع ، فت ض)امث.
(حدیث) **وہ حدیث جس کے سلسلۂ روایت میں دو یا دو سے زیادہ راوی غائب ہوں یا بعض علما کے نزدیک مسلسل دو راوی غائب ہوں.** (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۶). اگر سقوط درمیان سند سے ہو اور پے درپے دو آدمی درمیان سے ساقط ہوں تو وہ حدیثِ معضل. (۱۹۵۶ ، مشکوٰۃ شریف مترجم ، ۱ (مقدمہ) : ۸). [حدیث + معضل (رک)].

---ِ مُعَنْعَن کس صف(---ضم م ، فت ع ، سک ن ، فت ع)امث
(حدیث) **وہ حدیث جو ایسے لوگوں سے سُنی گئی ہو جن کا سلسلۂ روایت میں مذکور نہ ہو ، اور اس سلسلۂ روایت کو "عن" لگا کر نقل کیا گیا ہو.** اس حدیث کو محض دوسرے لوگوں کی وساطت سے سنا ہو... اس شکل میں یہ حدیث معنعن کہلاتی ہے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۷). [حدیث + معنعن (رک)].

---ِ مَقْطُوع کس صف(---فت م ، سک ق ، و مع) امث.
(حدیث) **وہ حدیث جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد مسلمانوں کی پہلی نسل سے آگے نہ جاتی ہو یعنی جس کا اسناد صرف کسی تابعی تک پہنچتا ہو یا جس میں صرف تابعین کے اقوال و افعال کا ذکر ہو** (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۶). حدیثِ مقطوع اگر سلسلہ اسناد تابعی یا تبع تابعی تک پہنچ کر ختم ہو جائے تو وہ حدیثِ مقطوع کہلاتی ہے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۶۷۶). [حدیث + مقطوع (رک)].

---ِ مَقْلُوبُ الْمَتْن کس صف(---فت م ، سک ق ، و مع ، ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت م ، ت) امث.
وہ حدیث جس کی عبارت اُلٹ پلٹ کر دی گئی ہو. حدیث مقلوب المتن وہ حدیث جس کے متن میں تقدیم و تاخیر ہو جائے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۶۷۶). [حدیث + مقلوب (رک) + رک : ال (۱) + متن (رک)].

---ِ مُنْقَطِع کس صف(---ضم م ، سک ن ، فت ق ، کس ط
(حدیث) **وہ حدیث جس میں روایت کا سلسلہ مقطوع اور نامکمل ہو.**
کہا انہوں نے کہ یہ حدیثِ منقطع ہے اور زیادہ تحقیق اس کی شرح ابو داؤد میں ہے. اس جگہ بسبب خوف درازیٔ کتاب کے اختصار کیا. (۱۸۶۷ ، نورالھدایہ ، ۱ : ۸۲). [حدیث + منقطع (رک)].

---ِ مُنْکَر کس صف(---ضم م ، سک ن ، فت ک) امث.
(حدیث) **وہ حدیث جس کا راوی بہت غلطی کرتا ہو ، غافل ہو یا اس کو وہم ہو یا اس کی روایت سچے لوگوں کی روایت کے مخالف ہو یا فاسق ہو یا بدعتی.** کہا صاحب تنقیح نے کہ یہ حدیثِ منکر ہے بلکہ موضوع ہے اور اسکی اسناد میں ایک جماعت ہے کہ ان سے حجت پکڑنا جائز نہیں. (۱۸۶۷ ، نورالھدایہ ، ۲ : ۱۰۳). حدیثِ منکر... وہ حدیث ضعیف ہے جس کا راوی بہت غلطی کرتا ہو. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۶۷۶). [حدیث + منکر (رک)].

---ِ مَوضُوع کس صف(---و لین ، و مع) امث.
(حدیث) **گھڑی ہوئی یا وضع کی ہوئی حدیث ، ایسی حدیث جس کا راوی جھوٹا ہو.** اتفاق ہے محدثین کا اس بات پر کہ حدیث موضوع کا لکھنا جائز نہیں. (۱۸۶۷ ، نورالھدایہ ، ۱ : ۴). [حدیث + موضوع (رک)].

---ِ مَوقُوف کس صف(---و لین ، و مع) امث.
وہ حدیث جس میں محض صحابہ کرام کے اقوال اور افعال کا بیان ہو (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۶). حدیثِ موقوف اگر سلسلہ اسناد صحابی تک پہنچے تو وہ روایت موقوف کہلائے گی ، جیسے کہا جائے قال او فعل ابن عمر. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۶۷۶). [حدیث + موقوف (رک)].

---ِ ناطِق کس صف(--- کس ط) امذ.
(اصطلاحاً) **رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم.** سب سے بڑی بات یہ تھی کہ اس زمانہ میں خود حدیثِ ناطق موجود تھی یعنی سرکار رسالت کا وجود با جود ، جب تک رسالت مآب رونق بخش کار گہِ حیات رہے اس وقت تک حدیثیں منضبط نہیں ہو سکیں. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۱۰). [حدیث + ناطق (رک)].

---ِ نَفْس کس اضا(---فت ن ، سک ف) امث.
وہ چیز جو قلب پر اوّل وارد ہوتی ہے ؛ ایسا خیال جو صرف دل میں پیدا ہو اور اس کے کرنے کا عزم نہ ہو. حدیث نفس اسی کو کہتے ہیں کہ صرف دل میں گزرے اور اُس کے کرنے کا عزم نہ ہو اور عزم اور ارادہ کو حدیثِ نفس نہیں کہتے. (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۴۷). احوال مثل بجلیوں کے ہے جو نظر آتا ہے اور ٹھہرتا نہیں اور جو باقی رہتا ہے وہ حال نہیں ہے بلکہ وہ حدیثِ نفس ہے جو محض ہوس طبع ہے. (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب ، ۳۴۴). [حدیث + نفس (رک)].

حَدِید (فت ح ، ی مع) امذ.
۱. **لوہا ، آہن ، فولاد.**

ہو سنگ و حدید کا اگر کاخ ۔۔۔ کر دوں اک پشت پا میں سوراخ
(۱۸۳۷ ، مجموعۂ ہشت قصہ ، ۹۱).

دل ان کے حدید و حجر سے بھی سخت
وللحق اکثرہم کارہون
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۲۲). ۲. **قرآن مجید کی ۵۷ ویں سورت کا نام (الحدید).** سورت حدید مدینے میں نازل ہوئی انتیس آیت کی. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۵۱۹). سورۂ حدید مدینے میں اتری اور اس کی انتیس آیتیں ہیں اور چار رکوع. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۸۰۹).

ہاتھوں سے قدسیوں کے چلا اس نے بانی ہے
یہ سورۂ حدید کے ہمراہ آئی ہے

(١٩٨١ ، شہادت ، ١٢٠). [ع : (ح د د)].

---ُ الذِّہن (---ضم د ، غم ا ، ل ، شد ذ بکس ، سک ہ) صف.
ذہین ، عقلمند. طلب حق کے سوا ان کی اور کچھ غرض نہ ہو ان سب باتوں کے ساتھ ذکی الطبع خوش فہم حدید الذہن سلیم الطبع ہوں. (١٩٠٦ ، الکلام ، ٢ : ٥). [حدید + رک : ال (١) + ذہن (رک)].

---ِ صینی کس صف (---ی مع) امذ.
ایک قسم کا بھاری پتھر ہے چکنا اور نرم ہوتا ہے رنگ سُرخ اور سیاہی مائل ہوتا ہے ، صندل حدیدی ، سنگ خمار (خزائن الادویہ ، ٣ : ٣٣٣). [حدید + ع : صین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَدِیدَہ (فت ح ، ی مع ، فت د) امذ.
ایک اوزار جس سے تار کھینچتے ہیں ؛ ایک مضبوط چھڑی جس کے سرے پر لوہا لگا ہوتا ہے اور فقیر اپنے سر چھاتی یا اور کسی عضو میں مارتے اور بددعا دیتے ہیں جب تک انھیں خیرات نہ دی جائے (جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج). [ع : (ح د د)].

حَدِیدِی (فت ح ، ی مع) صف.
١. **حدید (رک) سے منسوب یا متعلق ، لوہے کا ، آہنی.** جب ... صرف لوہے سے کام لیا جانے لگا تو وہ عہدِ حدیدی کہلایا. (١٩٢٣ ، نگار ، اگست ، ١٣٩). ٢. **رک : حدیدِ صینی ، صندلِ حدیدی.** نحاسی یا حدیدی ، زنگار قبرسی سیندھا نمک ... دوپہر تک خوب کوٹیں. (١٨٧٣ ، ارژنگ چین ، ١٣). [حدید (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَدِیقَةُ الْحَیَوانات (فت ح ، ی مع ، فت ق ، ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ی نیز ی لین) امذ.
حیوانات کا باغ ، چڑیا گھر. اب ہر جگہ عربی حروف تھے ہوٹل فندق بن چکے تھے ... چڑیا گھر حدیقۃ الحیوانات تھا. (١٩٨٠ ، دجلہ ، ١٧). [ع : حدیقۃ ، حدیقہ (رک) + رک : ال (١) + حیوان (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

حَدِیقَہ (فت ح ، ی مع ، فت ق) امذ.
باغ ، چار دیواری والا باغ ، پھلدار درختوں کا باغ ، گلستان ، چمن.

گل دستۂ حدیقۂ جاں ہے تو یک قلم
ہر عضو پر فدا ہے ترے صد ہزار شاخ

(١٧٩٣ ، بیدار ، د ، ٣٣).

اس حدیقے کے عیش پر مت جا
مے نہیں ہے ایاغ میں گل کے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٢٩١).

شہسوارِ طریقۂ انصاف — نو بہار حدیقۂ اسلام

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ١٣٧).

ہم ہیں سپاہِ عہدِ بہاراں کے پیش رو
ہاں اے حدیقۂ گل و گلزار السلام

(١٩٧٥ ، حکایت نے ، ٩٣). [ع : (ح د ق)].

---ۂ حَیَوانات کس اضا (---ی لین) امذ.
رک : حدیقۃ الحیوانات. ہماری دنیا درحقیقت ایک حدیقۂ حیوانات یا بڑا چڑیا گھر ہے. (١٩٣٢ ، حیوانات (دیباچہ) ، ١). [حدیقہ + حَیوان (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

حُذّاق (ضم ح ، شد ذ) صف ؛ ج.
حاذق لوگ ، ماہرین ، اہلِ نظر ، صاحبانِ فکر و تامّل ، زِیرک لوگ. اور یہ حذاقِ حکمت یہ نہ سمجھے کہ یہ حصر جب صحیح ہوگا کہ جب شے میں وجود اور عدم کی قابلیت اور استعداد ہو. (١٩٤٣ ، مقالات ایوّبی ، ٢٨). [حاذق (رک) کی جمع].

حَذاقَت (فت ح ، ق) امث.
ذہن کی تیزی ، فراست ، دانائی ، مہارت (خصوصاً علمِ طب میں).

کوئی دوا مجھ سے کی کرتا ہے لیک
اب کے طبیبوں میں حذاقت نہیں

(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ١١٢).

نہ صرف ایک مشرق میں تھی اُن کی شہرت
مُسلّم تھی مغرب تک ان کی حذاقت

(١٨٧٩ ، مسدسِ حالی ، ٣٣). اُس سے اس کی طِبی حذاقت یا فنی قابلیت پر کیا حرف آ سکتا ہے. (١٩٣٥ ، حکیم الامت ، ٧١). معالجات کا یہ بیان تشنہ رہے گا اگر تشخیص میں ابن سینا کی حذاقت کا کوئی نمونہ نہ پیش کیا جائے. (١٩٨٦ ، اخبار الطب ، کراچی ، اپریل ، ٩). [ع : (ح ذ ق)].

حَذْذ (فت ح ، ذ) امذ.
دم کا چھوٹا ہونا ؛ (عروض) زحافات کی ایک قسم: وتد مجموع کو جو آخر رُکن میں ہو، ساقط کر دینا. حذذ جس رکن میں ہو اوسکو احذ کہتے ہیں. (١٨٧١ ، قواعد العروض ، ٣٦). [ع : (ح ذ ذ)].

حَذَر (فت ح ، ذ) امذ.
پرہیز ، اجتناب ، بچاؤ ، احتیاط ؛ خوف ؛ ڈر. اس بات تی پرہیز حذر کر. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٥٣).

تجھ کوں کچھ میری خبر ہے یا نہیں
روز محشر سیں حذر ہے یا نہیں

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٣٣٨).

تم اپنے شکوے کی باتیں نہ کھود کھود کے پوچھو
حذر کرو مرے دل سے کہ اس میں آگ دبی ہے

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ٢٠٥).

تعاقب حسینوں کا اِحرام میں بھی
عفاف و حذر کا تو کیا پوچھتا ہے

(١٩٦٣ ، فارقلیط ، ٢٦٧). اف : کرنا ، ہونا. [ع : (ح ذ ر)].

--- آنا محاورہ.
اجتناب ہونا ، پرہیز ہونا ؛ خوف ہونا ، ڈر لگنا.

اُس دل کے تفِ آہ سے کب شعلہ بر آوے
بجلی کو دمِ سرد سے جس کے حذر آوے

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ : ٣٩٨).

مت دشتِ محبت میں قدم رکھ کہ خضر کو
ہر گام پہ اس رہ میں سفر سے حذر آوے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۲).

---نا ک صف.
ڈرنے والا ، احتیاط کرنے والا ، محتاط ، پرہیزگار. تیرہ نے کہا ... عاقل اسے جانتا ہوں جو ہمیشہ حذر نا ک رہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۵۷). [حذر + ف : نا ک ، لاحقۂ صفت].

حَذْف (فت ح ، سک ذ) امذ.
۱. نکال دینا ، دور کر دینا ، الگ کر دینا ، گرا دینا ، ساقط کر دینا ، لفظ سے کسی حرف کو یا عبارت سے کسی لفظ یا فقرے کو خارج کر دینا. اکثر فقرات کہ ... طول دیئے گئے تھے سو حذف کرنا اس کا ضرور تھا. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۰). ایسا مقدر یا حذف جس پر قرینہ دال ہو اور محذوف دونوں مصرعوں میں بول رہے ہوں محسنات شعر میں شمار ہوتے ہیں. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۲۰). ایک گروپ میں ایک مقدار مثبت ہو اور دوسرے میں منفی تو یہ مقدار حذف کر دی جاتی ہے. (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۴۳). ۲. (عروض) زحافات میں سے ایک زحاف ؛ رکن کے آخر سے سببِ خفیف گرا دینا. حذف. یہ بھی عروض و ضرب ہی میں آتا ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۳۵). بعد جحف و نقص و جدع و حذف و قطف ... ایک نئے زحاف کی سوجھی. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۱ : ۱۰). ۳. (قواعد) خصوصاً کسی حرفِ علت کو گرا دینا ، مثلاً وَہَبَ سے یَہَبُ میں (واؤ حذف ہو گئی) یقوم سے قُم میں (واؤ حذف ہو گئی) (اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۸۷). حروف علت تین ہیں ... پس ایسے کلمہ کی کسی صرفی نے ایسی تعلیل نہیں کی کہ تینوں بدل یا حذف ہوتے. (۱۸۸۷ ، نہر المصائب ، ۳۰۰). اف : کرنا ، ہونا. [ع : (ح ذ ف)].

حَذْو (فت ح ، سک ذ) امذ.
دو چیزوں کا باہم برابر کرنا ؛ قافیہ ردف اور قید کے ماقبل کی حرکت کا نام. شاق اور مشتاق میں الف ردف ہے اور شین و تا کے فتحوں کا نام حذو ہے. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۳۲۳). الاَقوا ... عیوبِ قافیہ میں سے ایک کا نام ، توجیہ یا حذو میں اختلاف کو اقوا کہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۸). [ع : (ح ذ و)].

حَرّ (فت ح ، سک نیز شد ر) امث ، امذ.
گرمی ، حرارت ؛ جوش.

گئے جل حرِ عشق سے جگر دل
رہی تھی جان سو برسوں جلا کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۹۶). اوس کے سبب سے رات دن ، شتاؤ ، صف ، حر ، برد مختلف ہو جاتا ہے. (۱۸۸۳ ، طلائع المقدور ، ۴).

کہیں ہے کڑاکے کا جاڑا ہنوز
کہیں فصلِ گرما و حرِّ تموز

(۱۹۱۱ ، کلیات اسماعیل ، ۲۱). [ع : (ح ر ر)].

---اَنبار (---فت ا ، سک م بشکل ن) امذ.
(طبیعیات) حر برقی شعاع پیما جس سے شعاعی حرارت کی چھوٹی سی مقدار بھی ناپی جا سکتی ہے ، انگ : Thermopile لیوبالڈ نوبلی فلارنس کے پروفیسر نے حر انبار ایجاد کیا. (۱۹۴۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۳۱۷). [حر + انبار (رک)].

---بَرْقی (---فت ب ، سک ر) صف.
(طبیعیات) حر برقیات (رک) سے منسوب یا متعلق. حر برقی حرارت پیما کو ایک سر پوش کے نیچے رکھ دو. (۱۹۳۱ ، تجربی عملیات ، ۷۶). [حر + برق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بَرْقِیّات (---فت ب ، سک ر ، کس ق ، شد ی نیز بلا شد) امث.
(طبیعیات) وہ برقی رو جو تپش سے پیدا ہوتی ہے. پروفیسر ذیبک نے حر برقیات کا انکشاف کیا. (۱۹۴۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۵۱۵). [حر + برق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع].

---جُفْتَہ غوطی (---ضم ج ، سک ف ، فت ت ، و مج) امذ.
مائع فولاد کا درجۂ حرارت ناپنے کا آلہ ، یہ مختلف دھاتوں کا جوڑا ہوتا ہے جو ایک نقطے پر مل کر حر برقی وولٹیج پیدا کرتا ہے ، انگ : Immersion Thermocoople مائع فولاد کا درجۂ حرارت حر جفتہ غوطی سے ناپا جا سکتا ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۲۰۸). [حر + جُفت (رک) ہ ، لاحقۂ صفت و نسبت + غوطہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---حَرَکِیّات (---فت ح ، فت نیز سک ر ، کس ک ، شد ی) امث.
طبیعیات کی وہ شاخ جس میں حرارت اور توانائی کی دوسری شکلوں مثلاً میکانی توانائی یا برقی توانائی کے باہمی تعلق کا مطالعہ کیا جاتا ہے ، انگ : Thermodynamics. جب کیمیائی حقائق کی تفہیم توانائی کی اساس پر کی جانے لگی تو حر حرکیات کا نفس مضمون وجود میں آیا. (۱۹۶۹ ، حر حرکیات (دیباچہ) ، ۷). [حر + حرک ، حرکت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + یات ، لاحقۂ جمع].

---شُعاعیں (---ضم ش ، ی مج) امث.
(طبیعیات) حرارت پیدا کرنے والی شعاعیں ، انگ : Thermal Rays زیریں سرخ شعاعوں کو ہم حر شعاعیں اس لئے کہتے ہیں کہ ان کا نمایاں ترین اثر حرارت کی پیدائش ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۲۵۷). [حر + شعاع (رک) + ایں ، لاحقۂ جمع].

---گُزاری (---ضم گ) امث.
(طبیعیات) اشاعی حرارت گزارنے کی خاصیت Diathermancy کا اردو ترجمہ. میلونی نے ٹھوسوں اور مائعوں میں اشعاعی حرارت کے انجذاب پر بہت کچھ تجربے کئے اس نے حر گزاری کی اصطلاح وضع کی. (۱۹۴۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۳۱۸). بلابوٹروں ... طب میں اس کے استعمال کو حر گزاری یا حراری علاج کہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، برقیات ، ۱۰۳). [حر + ف : گزار ، گزاردن - گزارنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مرکزی تعامُل (---فت م ، سک ر ، فت ک ، ت ، ضم م) امذ.
(طبیعیات) وہ عمل جس میں دو ہلکے مرکزے (نیوکلس) آپس میں مل کر ایک نسبتاً بھاری مرکزہ بناتے ہیں ، اس کے ذریعے بہت زیادہ توانائی خارج ہوتی ہے ، یہ عمل بہت اونچے ٹمپریچر پر ہوتا ہے اور اس کے لیے حرارت کی بہت بڑی مقدار درکار ہوتی ہے ؛ انگ: Thermo-Nuclear Reaction ۔ انسان خود بھی حرمرکزی تعامل پیدا کر سکتا ہے۔ (۱۹۶۵ ، روشنی کیا ہے ، ۲۱). [حر + مرکزہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + تعامل (رک)].

---میلان (---ی لین) امذ.
وہ نقطہ یا مقام جہاں پانی کی گہرائی میں حرارت کم ہو جائے. پانی کی سطح پر جو حرارت ہوتی ہے وہ پانی کی گہرائی کے ساتھ ساتھ کم ہوتی جاتی ہے اور آخر کار ایک ایسا حصہ آتا ہے جہاں حرارت یکایک کم ہو جاتی ہے اس نقطہ کو حرمیلان (Thermo clyne) کہتے ہیں. (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۲۲). [حر + میلان (رک)].

---ناگُزار (---ضم گ) صف.
(طبیعیات) مزاحم حرارت ، یکساں درجۂ حرارت والا. ذیل میں مثالی گیس کے سالمات کے حرناگزار پھیلاؤ میں اس کی تپش دباؤ حجم اور سالمی قابلیت حرارت کے درمیان پائے جانے والے رابطوں سے بحث کی جاتی ہے. (۱۹۶۹ ، حرحرکیات ، ۵۵). [حر + ف : نا (سابقۂ نفی) + گزار ، گزاردن - گزارنا].

---نِگار (---کس ن) امذ.
حرارت معلوم کر کے اس کا اندراج کرنے والا آلہ ، انگ: Thermo graph). اس آلہ کو عمیق حرنگار (Bath Thermography) کہتے ہیں اس سے مختلف گہرائیوں میں درجۂ حرارت معلوم کیا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۲۳). [حر + ف : نگار ، نگاشتن - لکھنا].

حُر (ضم ح) امث.
چراغ کے گل ہونے کے وقت اس میں سے پیدا ہونے والی آواز. تیل ختم ہونے کے بعد چراغ کیونکر گل ہوتا ہے ، روشنی سکرات میں تھی ، وہ لرز رہی تھی ، اس میں سے حُر۔ حُر۔ حُر کی آوازیں آ رہی تھیں. (۱۹۲۴ ، روزنامچہ ، خواجہ حسن نظامی ، ۳۱۰). [حکایت الصّوت].

حُرّ (ضم ح ، سک نیز شد ر) امذ.
آزاد ، خود مختار ، جو کسی کا غلام نہ ہو.

یہ شرف کس میں جمع ہوتے ہیں
اشرف و حُر و سید و سردار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۷). ہر آزاد (حُر) مسلمان مرد یا عورت ... کسی فرد واحد یا حربیوں کی ایک محدود تعداد کو امان دینے کا حق رکھتا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۹). [ع].

حِرا (کس نیز فت ح) امذ.
مکۂ معظمہ سے شمال مشرق کی جانب تقریباً تین میل کے فاصلے پر ایک پہاڑ جس کے غار میں پیغمبر صلعم عبادت کے لیے جایا کرتے تھے اور اسی غار میں آپ پر پہلی وحی نازل ہوئی تھی.

حقا مآل کار یہ اس کی نگہ تھی
تھا وحی کا سبق تو حرا درس گہ تھی

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، ظہور رحمت ، ۳۲).

طائف سے کوئی پوچھے سنے ثور و حرا سے
سچ کیسے گزرتا ہے رہ عشق و وفا سے

(۱۹۸۳ ، سربے آفا ، ۵۹). [ع : حراء (عَلَم)].

حِراب (کس ح) امذ.
نیزے ، برچھے ، برچھیاں ؛ ایک ہتھیار ، چھوٹا نیزہ جو حبشی اپنے پاس رکھتے ہیں اور اس سے کھیلتے ہیں. حبشی ایک چھوٹا نیزہ رکھتے ہیں جس کو حراب کہتے ہیں اور جس طرح ہمارے ملک میں پٹہ ہلاتے ہیں حبشی اس سے کھیلتے ہیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۳). [ع : حَربۃ (رک) کی جمع].

حَرّاث (فت ح ، شد ر) امذ.
کھیتی باڑی کرنے والا ، بڑا کاشتکار ، کسان. حضرت آدم علیہ السلام حراث تھے یعنی زراعت میں مشغول رہتے تھے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۶). [ع : (ح ر ث)].

حِراثَت (کس ح ، فت ث) امث.
کھیتی باڑی ، کاشتکاری. بیل نے کلام کیا ... واسطے حراثت یعنی زمین جوتنے کے لئے مخلوق ہوا ہوں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۷). [ع : (ح ر ث)].

حَرارا (فت ح) امذ.
رک : حرارہ.

کیجیے برقِ تجلّی کو اشارا اپنا
لا چکا حُسنِ جہاں سوز حرارا اپنا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۳۱). پھر یکایک اسے کچھ حرارا سا اٹھا. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۳۹۳). [رک : حرارہ].

حَرارَت (فت ح ، ر) امث.
۱. گرمی ، آنچ ، تپش. پانی کا درد سن سردی میں آگ کا درد تپ حرارت بھی ... سب میں کہیا سنا. (۱۵۹۱ ، جانم ، رسالۂ وجودیہ ، ۵).

کیا تھا دھُوآں تیں سیہ آسماں
حرارت میں تھا سب زمین و زماں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۹). علاج اوس کا ضد کے ساتھ کرنا ہے ، چناں چہ برودت کے لئے حرارت اور حرارت کے لئے برودت. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۲). حرارت توانائی کی ایک قسم ہے یہ صرف محسوس کی جا سکتی ہے. (۱۹۷۵ ، حرف و معنی ، ۳۸). ۲. بخار کی ابتدائی کیفیت ، ہلکا بخار.

حرارت ہے نہ دردِ سر یہ سب کہنے کی باتیں ہیں
بہانہ ہے نہ آنے کا ، جتانا ہے نزاکت کا

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۳۳). لڑکی آج بہت تھکی ہوئی ہے اسے حرارت بھی ہے. (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۳۲). ۳. گرمی

کا درجۂ اعتدال ، جسمانی گرمی. بخار کی حالت ... بھی عموماً صبح کے وقت حرارت ایک ڈیڑھ درجے کم ہو جایا کرتی ہے. (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۳۴). ۴. **غصّہ ، طبیعت کا کھولاؤ ، طیش.** مسلمان کے لیے یہ بات ناممکن تھی کہ وہ اپنا کچھ وقت کسی غیر مسلم بے ایمان کے حالات پڑھنے میں صرف کرے جسکے لئے اس کا نام ہی سخت حرارت کا باعث ہوتا تھا. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، اگست ، ۱۰). ۵. **جذبہ ، جوش و ولولہ ، سرگرمی.** اس قول کی روشنی میں ہمیں اس حرارت کی وجہ سمجھ میں آ گئی جو دل مسلم میں ۱۹۳۰ع اور ۱۹۳۷ء کے درمیان پیدا ہوئی تھی. (۱۹۷۳ ، آوازدوست ، ۲۳۱). اف : آنا ، ہونا. [ع : (ح ر ر)].

---پیما (---ی لین) امذ.
درجۂ حرارت معلوم کرنے کا آلہ (شیشے کی ایک نلی جس میں پارہ وغیرہ بھرا ہوتا ہے) ، مقیاس الحرارت ، تپش پیما ، تھرمامیٹر. سرما صرف ایام کی ایک تعداد کا نام ہے ... ممکن ہے کل حرارت پیما کا پارہ ۷۰ سے ۷۹ تک چڑھ جائے. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۱۳۵). [حرارت + ف : پیما ، پیمودن - ناپنا].

---ِ تبخیر کس اضا(---فت ت ، سک ب ، ی مع) امث.
(کیمیا) **حرارت کی وہ مقدار جو کسی مائع شے کے ایک گرام کو اس شے کے ٹمپریچر میں اضافے کے بغیر بھاپ میں تبدیل کرنے کے لیے درکار ہو.** برف کی ... حرارت تبخیر ۵۴۰ کلوری فی گرام ہے. (۱۹۸۴ ، کیمیا ، ۱۰۵). [حرارت + تبخیر (رک)].

---ِ حمیٰ کس اضا(---ضم ح ، شدم ، ابشکل ی) امث.
(طب) **بخار کی حالت میں ہونے والی حرارت.** مثلاً لرزہ سردی سے بخار کا شروع ہونا ، حرارت حمیٰ کا چوٹی تک پہنچنا. (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۳۷). [حرارت + ع : حُمیٰ (رک)].

---روک (---و مج) صف.
حرارت کو روکنے والا ، حرارت سے متاثر نہ ہونے والا. گول یا مستطیل برتن ... حرارت روک اسٹیل کے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۷۰ ، فولاد پر عمل حرارت ، ۵۳). [حرارت + روک ، روکنا (رک)].

---زا صف.
تپش پیدا کرنے والا ، (کیمیا) مادّے میں وہ تبدیلی یا کیمیائی تعامل جس میں توانائی (حرارت) خارج ہو ، انگ: Exothermic اگر توانائی خارج ہو تو اس تبدیلی کو حرارت زا کہتے ہیں مثلاً قدرتی گیس کا جلنا. (۱۹۸۴ ، کیمیا ، ۳). [حرارت + ف : زا ، زادن - پیدا کرنا].

---زا قیمت (---ی مع ، فت م) امث.
(کیمیا) **کسی ایندھن کی ایک گرام کمیت کے جلنے سے حرارت کی جو مقدار (کلوریوں میں) پیدا ہوتی ہے وہ اس کی حرارت زا قیمت کہلاتی ہے ، انگ: Calorfic Value** . خوردنی شے کی حرارت زا قیمت عام طور پر میجر کلوری فی پونڈ میں ظاہر کی جاتی ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۲۳۲). [حرارت + زا (رک) + قیمت (رک)].

---شِکَن (--- کس ش ، فت ک) صف.
رک : حرارت روک. نمک کو پگھلانے کے لیے کاسٹ سٹیل یا حرارت شکن مرکب سٹیل کے برتن استعمال کئے جاتے ہیں. (۱۹۷۰ ، فولاد پر عمل حرارت ، ۲۱۶). [حرارت + ف : شکن ، شکستن - توڑنا ، ٹوٹنا].

---ِ غَرِیبی / غَرِیبَہ کس صف(---فت غ ، ی مع / فت ب) امث.
(طب) **بڑھی ہوئی غیر طبعی حرارت جس میں بدن کی حرارت درجۂ اعتدال سے بڑھ جاتی ہے (ضد حرارت غریزی).** بڑھی ہوئی غیر طبعی حرارت کو اصطلاحاً حرارت غریبہ کہا جاتا ہے جس میں بدنی حرارت درجۂ اعتدال سے متجاوز ہو جاتی ہے. (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۳). اس مرض میں حرارت غریزی پر حرارت غریبی غالب آ جاتی ہے. (۱۹۸۶ ، اخبارالطب ، کراچی ، اپریل ، ۱۲). [حرارت + غریب + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ِ غَرِیزی / غَرِیزِیَّہ کس صف(---فت غ ، ی مع / کس ز ، شد ی بفت) امث.
(طب) **جسم کی طبعی گرمی جس کی اساس پر حیات قائم ہے.** ہنسی زیبا نہیں کہ ہیبت و وقار لوگوں کے دل سے جاتا ہے اور حرارت غریزی میں ضعف آتا ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۵۴). اعضاء کی حرارت درجۂ اعتدال سے کم و بیش نہیں ہونے پاتی ... جسے حرارت غریزیہ کہا جاتا ہے. (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۵). حرارت غریزی کے ناقص و ضعیف ہو جانے سے بدن کا تغذیہ کامل نہیں ہو سکتا. (۱۹۸۶ ، اخبارالطب ، کراچی ، اپریل ، ۱۲). [حرارت + غریز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت / + یہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

---گِیر (---ی مع) صف.
(کیمیا) **مادّے میں وہ تبدیلی یا کیمیائی تعامل جس میں توانائی (حرارت) جذب ہو ، انگ: Endothermic** مادے میں ... اگر توانائی جذب ہو تو اس تبدیلی کو حرارت گیر کہتے ہیں مثلاً برف کا پگھلنا. (۱۹۸۴ ، کیمیا ، ۳). [حرارت + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا].

---ِ مَخْصُوصَہ کس صف(---فت م ، سک خ ، و مع ، فت ص) امث.
(طبیعیات) **حرارت کی وہ مقدار جو کسی شے کے ایک گرام کو ایک درجہ سینٹی گریڈ تک گرم کرنے کے لیے درکار ہو، اس شے کی حرارتِ مخصوصہ کہلاتی ہے ، انگ: Specific Heat** . ٹھوس حالت میں کسی شے کی جو حرارت مخصوصہ ہوتی ہے وہ مائع حالت میں تبدیل ہو جاتی ہے اور بالعموم بڑھ جاتی ہے. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۱۶۳). [حرارت + مخصوص (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ِ مَخْفی کس صف(---فت م ، سک خ) امث.
(طبیعیات) **حرارت کی وہ مقدار جو کسی ٹھوس شے کو اس کے پگھلاؤ کے نقطے پر مائع میں تبدیل کرنے یا کسی مائع شے کو اس کے نقطۂ جوش پر بخارات میں تبدیل کرنے کے لیے درکار ہو ، انگ: Latent Heat** . حرارت مخفی پانی کو بھاپ کی شکل میں

منتقل کرنے میں صرف ہوتی ہے. (١٩٤٥ ، طبیعیات کی داستان ، ١ : ٢٣٢). [حرارت + مخفی (رک)].

---ِ مَذْہَبی کس صف(---فت م ، سک ذ ، فت ہ) امث.
مذہب کا جوش و جذبہ ، مذہبی ولولہ. متشرع مسلمان تھا اور حرارت مذہبی شدت سے رکھتا تھا. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٢٦). [حرارت + مذہب (رک) ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ ناری / نارِیَہ کس صف(---/کس ر ، شد ی بفت) امث.
آگ کی گرمی ، (طب) وہ حرارت جو انسان و حیوان میں آتشی جزو سے پیدا ہوتی ہے. قلب تک سرد نسیم نہ پہونچنے سے حرارت غریزی گھٹ جاتی ہے. حرارت ناری مشتعل ہو جاتی اور حلق کے قریب و جوار ... کی رطوبات پگھلنے لگتی ہیں. (١٩٣٦ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ٢ : ٣٠٧). عضو اس قدر خراب ہو گیا ہے کہ اس میں حرارت غریزی عمل نہیں کرتی نیز روح حیوانی کی امداد اس سے منقطع ہو کر حرارت ناریہ غالب آ گئی ہے. (١٩٣٦ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ٢ : ٢٨٩). [حرارت + نار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت / + یہ ، لاحقۂ نسبت تانیث].

--- نا گُزار (---ضم گ) صف.
رک : حَرِّ ناگزار. یہاں دباؤ او حجم میں پیدا ہونے والی تبدیلیاں حرارت ناگزار ... حالات کی تابع ہوتی ہیں. (١٩٦٧ ، آواز ، ١٨١). [حرارت + ف : نا (سابقۂ نفی) + گزار ، گزاردن ـ گزارنا].

--- نا گُزار تَبْدِیلی (---ضم گ ، فت ت ، سک ب ، ی مع) امث.
وہ تبدیلی جس کے دوران گیس کے کسی حصّے سے بھی نہ اندر کی حرارت باہر نکلتی ہے اور نہ باہر کی حرارت اندر داخل ہوتی ہے. حرارت ناگزار تبدیلی میں کسی گیس کے دباؤ اور حجم کے درمیان یہ تعلق پایا جاتا ہے. (١٩٦٧ ، آواز ، ١٨١). [حرارت + نا(سابقۂ نفی) +گزار(رک) + تبدیل(رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]

---ِ نِگار (--- کس ن) امذ.
رک : حَرّ نگار. تھرمو گراف کو جو محکمۂ آب و ہوا میں استعمال ہوتا ہے حرارت نگار کہنا چاہیے. (١٩١٨ ، تحفۂ سائنس ، ٢٦٨). [حرارت + ف : نگار ، نگاشتن ـ لکھنا].

---ِ نَوعی کس صف(---و لین) امث.
رک : حرارتِ مخصوصہ. تجرباتی طور پر معلوم کردہ حرارت نوعی کے تغیرات حسابات کے ذریعے معلوم کردہ قیمتوں کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں. (١٩٨٤ ، کیمیا، گیارہویں جماعت کیلئے ، ١٠٠). [حرارت + نوع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَرارْتی (فت ح ، فت نیز سک ر) صف.
حرارت کا ، حرارت سے منسوب یا متعلق. حرارتی اور نوری شعاعوں کے بارے میں فرض کیا جاتا ہے کہ وہ لامحدود چھوٹے ذروں پر مشتمل ہیں. (١٩٣٥ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ١ : ٣٨٨). [حرارت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- اِسْتِعْداد (--- کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) امث.
رک : حرارت زا قیمت. اس گیس کی حرارتی استعداد ... فی مکعب فٹ ہے. (١٩٧٣ ، فولاد سازی ، ٨٤). [حرارتی + استعداد (رک)].

--- تُوانائی (---ضم نیز فت ت) امث.
(طبیعیات) توانائی کی وہ قسم جو حرارت سے پیدا ہوتی ہے ، حرارت کی توانائی ، انگ: Heat Energy . روشنی توانائی کی ایک قسم ہے جو حرارتی توانائی کے مشابہ ہے. (١٩٦٩ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ١٣٣). [حرارتی + توانائی (رک)].

--- حَرَ کِیّات (---فت ح ، فت نیز سک ر ، کس ک ، شد ی) امث.
رک : حر حرکیات. ١٨٩٣ء میں ایک سائنس دان وین (**Wein**) نے حرارتی حرکیات یعنی تھرموڈ نامیکس کی رو سے ثابت کیا. (١٩٧٠ ، جدید طبیعیات ، ٣٦٨). [حرارتی + حرک ، حرکت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + یات ، لاحقۂ جمع].

--- گُنجائِش (---ضم گ ، سک ن ، کس ء) امث.
(طبیعیات) حرارت کی وہ مقدار جو کسی جسم کو ایک درجہ سنٹی گریڈ تک گرم کرنے کے لیے درکار ہوتی ہے ، انگ: Thermal Capacity. اس نے پانی اور دھات (ظرف) کی حرارتی گنجائش کو ٢٦٥٨ پونڈ پانی کے مساوی سمجھا. (١٩٤٥ ، طبیعیات کی داستان ، ١ : ٢٩٧). [حرارتی + گنجائش (رک)].

--- مُوصِلِیَّت (---و مع ، کس ص ، ل ، شد ی بفت) امث.
(طبیعیات) موصّلِ حرارت ہونے کی صلاحیّت. فورئے کے نزدیک کسی شے کی حرارتی موصلیت تمام تپشوں پر مستقل تھی. (١٩٤٥ ، طبیعیات کی داستان ، ١ : ٣٠٦). [حرارتی + موصل + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت].

--- نَظَرِیَہ (---فت ن،ظ ، کس ر،شد ی بفت نیز بلاشد) امذ.
(طبیعیات) حرارت کا پُرانا نظریہ کہ حرارت ایک لطیف لچکدار سیّال ہے جو اجسام کے چھوٹے چھوٹے ذرّوں کی درمیانی جگہوں میں بھرا رہتا ہے(ماخوذ : طبیعیات کی داستان ، ١٨٧). [حرارتی + نظریہ (رک)].

--- نِکْلِیائی تَعامُل (--- کس ن ، سک نیز فت ک ، کس نیز سک ل ، فت ت ، ضم م) امذ.
(طبیعیات) رک : حر مرکزی تعامل. حرارت کی بہت بڑی مقدار درکار ہوتی ہے اس لیے فیوژن کے اس عمل کو حرارتی نکلیائی تعامل ... کا نام دیا جاتا ہے. (١٩٧٠ ، جدید طبیعیات ، ٧٠٣). [حرارتی + نکلیائی (انگ: **Nuclear** کا ترجمہ) + تعامل (رک)].

حَرارَہ (فت ح،ر) امذ ؛ سہ حرارا.
١. **وہ گرمی جو غلبۂ شوق یا غضب میں پیدا ہوتی ہے ، تیزی ، جوش ، غضب ، غصّہ**.

حرارہ لانی ہے روزِ فراق کی گرمی
قریب ہے تپِ دوری سے ہو مجھے سرسام

(۱۸۷۴ ، بیخود ، د ، ۱۲۱). مگر میر صاحب انگریز سے بالکل دب کر نہیں رہ گئے تھے کبھی کبھی انہیں حرارہ بھی آ جاتا تھا. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۳۷). اف : آنا ، لانا. ۲. (طبیعیات) حرارت کی اکائی ، حرارت کی وہ مقدار جو ایک گرام پانی کو ایک درجہ سینٹی گریڈ تک (یا بہ الفاظ دیگر ۵ء۱۴ سے ۵ء۱۵ سینٹی گریڈ تک) گرم کرنے کے لیے درکار ہوتی ہے انگ: **Calorie** انجن کو مہیا کیے ہوئے ہر چار حراروں میں سے ایک حرارہ کے معادل کام حاصل ہوتا ہے اور تین حرارے ادنیٰ تپش والے ذخیرہ کو دے دیے جاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، حر حرکیات ، ۱۲). محنت شاقہ اس کی توانائیوں کو زیادہ جلا کر ختم کرتی ہے ... اسے زیادہ حرارے درکار ہوتے ہیں. (۱۹۸۶ ، اخبارالطب ، کراچی ، فروری ، ۲۲). [ع : حرارۃ (ح ر ر)].

---پیما (---ی لین) امذ.
حرارہ (رک) ناپنے کا آلہ ، وہ آلہ جس سے حرارتِ مخصوصہ (رک) معلوم کی جاتی ہے ، انگ: **Calorimeter** کسی حرارہ پیما میں رکھے ہوئے برفاب (برف اور پانی 0°c پر) کو میکانی توانائی کے صرفہ سے بلورنے پر نظام کی تپش مستقل رہتی ہے. (۱۹۶۹ ، حر حرکیات ، ۲۲). [حرارہ + ف: پیما ، پیمودن۔ناپنا].

---دینا محاورہ.
چال چلنا ، جُل دینا (نوراللغات).

---لینا محاورہ.
تیزی دکھانا ، جوش میں آنا ، جذبہ دکھانا ، انگڑائی لینا.

کیا حرارہ لیا ہے پیری نے
اے جوانی تری دہائی ہے

(۱۸۹۱ ، عاقل ، د ، ۱۲۹).

حَراری (فت ح) صف.
حرارت کا ، حرارت (رک) سے متعلق یا منسوب. حراری یا نیم حراری منطقوں میں سامن سے مشابہ یعنی سمندر سے افزائش کرنے کے لئے ندیوں میں چڑھنے والی مچھلیاں موجود ہیں. (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۲۲). [رک : حرارۃ (بحذف ۃ) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِستِعْداد (---کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) امث.
رک : حرارتی استعداد. اس کی حراری استعداد بلاسٹ فرنس سے دوگنی ہوتی ہے اور اس میں نائٹروجن بھی کم ہوتی ہے. (۱۹۷۳ ، فولادسازی ، ۱۱۵). [حراری + استعداد (رک)].

---تحْرِیک (---فت ت ، سک ح ، ی مع) امث.
حرارت کے ذریعے عصب وغیرہ کو متہیج کرنے کا عمل یا طریقہ ، سنکائی یا کسی آلے کے ذریعہ گرمائی پہنچا کر حساس کرنا یا حرکت میں لانا. حراری تحریک۔اگر عصب کو ایک گرم تار سے چھوا جائے یا تار کو ۰ درجہ سینٹی گریڈ سے نیچے تک ٹھنڈا کر کے اس سے چھوا جائے تو عصب متہیج کیا جا سکتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۳۷). [حراری + تحریک (رک)].

---تَوافُق (---فت ت ، ضم ف) امذ.
گرمی یا سردی کی حساسیت کا حراری بے گِنی کے منطقے میں تبدیل ہو جانا. مکمل حراری توافق ... تپشوں کی صرف محدود وسعت کے اندر ہی واقع ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۳۱۳). [حراری + توافق (رک)].

---تُوانائی (---ضم نیز فت ت) امث.
رک : حرارتی توانائی. ساتھ ہی کافی مقدار میں حراری توانائی بھی پیدا ہوتی ہے. (۱۹۸۳ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۲۳). [حراری + توانائی (رک)].

---عِلاج (---کس ع) امذ.
(طب) ایک علاج جس میں مریض کے جسم کو گرم کیا جاتا ہے (ملیریا کے جراثیم داخل کر کے اور بخار میں مبتلا کر کے یا برقی طور پر گرم کئے ہوئے کمرے میں ریڈیائی لہروں سے یا گرم بھاپ سے) تا کہ جراثیم مر جائیں. جنون کی یہ کیفیات چوں کہ آتشک کے جراثیم سے پیدا ہوتی ہیں اس لئے ان کے علاج کے لئے آتشک کا علاج ہونا ضروری ہے ، آج کل اس مقصد کے لئے حراری علاج (Fevertherapy) کا استعمال عام ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۵۲۲). [حراری + علاج (رک)].

---قِیمَت (---ی مع ، فت م) امث.
رک : حرارت زا قیمت. دونوں کی حراری قیمت اور ہوا کے بلاسٹ کی حراری قیمت تقریباً ایک سی تھی یعنی حرارت کا اثر ایک جیسا تھا. (۱۹۷۳ ، فولادسازی ، ۲۵۸). [حراری + قیمت (رک)].

---کِیمِیا (---ی مع ، سک م) امث.
طبعی کیمیا کا وہ پہلو جو مختلف تپشوں پر تعاملات کے دوران واقع ہونے والے حرارتی تغیّرات کی پیمائش یا انہیں محسوب کرنے سے بحث کرتا ہے ، اس کے نفسِ مضمون کی بنیاد بہت بڑی حد تک حر حرکیات کے پہلے قانون قانون بقائے توانائی ، پر ہے ، انگ: **Thermochemistry** (ماخوذ : حر حرکیات ، ۷۳). طبعی کیمیا کے دیگر ابواب ... کے مطالعے کا آغاز حر حرکیات کے پہلے ، دوسرے ، تیسرے قانون اور حراری کیمیا سے کریں. (۱۹۶۹ ، حر حرکیات ، ۷). [حراری + کیمیا (رک)].

---مِنْطَقَہ (---کس م ، سک ن ، فت ط ، ق) امذ.
گرم خِطّہ ، گرم علاقہ. سامن (Salmon) ٹھنڈے پانی میں ہوتی ہے اور حراری منطقہ میں نہیں پائی جاتی. (۱۹۷۵ ، سمکیات ، ۲۲). [حراری + منطقہ (رک)].

حَرارِیَہ (فت ح ، کس ر ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
رک : حرارتی نظریہ ، انگ: **Caloric** . جس شے کو حراریہ کہتے تھے اس کا دور بھی ختم ہوا اور حرارت کو سالمی حرکت کا نتیجہ

سمجھا جانے لگا. (۱۹۶۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۲۸۲).
عرصۂ دراز تک سائنسدان ائیر کے تصور کو بالکل اسی طرح تسلیم کرتے رہے جس طرح کہ فلوجسٹن اور حراریہ (کیلرک) کے تصور کو تسلیم کر لیا تھا. (۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس ، ۳۰۴).
[حراری + یہ ، لاحقۂ نسبت].

حِراست (کس ح ، فت س) امث.
۱. **محافظت ، نگہبانی ، نگرانی ، پاسبانی.** آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کہ حراست و پاسبانی فرماتے تھے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ)۲ : ۳۳۷). ان کو لازم ہے کہ اِن کی حراست میں از حد کوشش کریں. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۱۷). ۲. **گرفتاری ، حوالات ، نظربندی.** جمعدار نے آگے بڑھ کر وارنٹ دکھایا اور کہا بس اب آپ ہماری حراست میں ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۵۷). صاحب نے خفا ہو کر کہا کہ اپنے آدمی کا نام بتاؤ نہیں تو تمھیں حراست میں رکھیں گے. (۱۹۱۷ ، سراری دادا ، ۳۴). [ع : حراسہ (ح ر س) = پہرہ].

ـــ کَرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **حفاظت کرنا ، نگہبانی کرنا.** زمیندار اپنے کھیت پر کھڑا تھا حراستِ زراعت کر رہا تھا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸۵۲). ۲. **گرفتار کرنا ؛ حکومت کرنا** (جامع اللغات).

ـــ میں دینا ف م ؛ محاورہ.
پولیس کے حوالے کرنا ، گرفتار کرانا. اس نے متواتر تاریں دیں کہ ایک معزز افسر کو بغیر منظوری شملہ کیوں حراست میں دیا گیا ہے. (۱۹۳۸ ، اقبال ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۹۸).

ـــ میں لینا ف م ؛ محاورہ.
گرفتار کرنا ، نگرانی یا حفاظت کرنا. قسطنطین نے حکم دیا کہ فوج کا ایک دستہ شہزادی کو اپنی حراست میں لے لے. (۱۹۲۳ ، تیغ کمال ، ۱۲۰).

حَرّاف (فت ح ، شد ر) صف.
چالاک ، عیّار ، مکّار ؛ شوخ دیدہ ؛ پیشہ ور ، صاحبِ حرفت.

جو حرّاف صرّاف اَسمان کا
گرہ باند لے سُن تکا بہان کا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶۶).

معلوم ہوئے وو چشم سخن گو کے مجھ کوں رمز
ہر گز چھپی رہی نہیں حرّاف کی نظر

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۱). اب مجھے اس کی صورت زہر لگتی ہے ، خدا ایسی حرّاف دیدہ ڈھونچ چھوکری سے پالا نہ ڈالے. (۱۸۷۵ ، انشائے ہادی النسا ، ۲۰۲). ایسی بدکار و حرّاف ہیں کہ خدا ان کی صحبت سے اشراف زادیوں کو بچائے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۴ : ۱۱۷). چند سال کے بعد اس کو ایک حرّاف ، سخن ساز ، باہوش ، کارآمد ، تربیت شدہ جوان دے دیا. (۱۹۴۴ ، ایرانی افسانے ، ۱۴۳). یاروں میں سے دو بھائی واقعی ان کے ہمدرد نکلے ، تھے بھی وہ دنیا بھر کے فتی ، بڑے حرّاف. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۹۳). [ع : (ح ر ف)].

حَرافَت (فت ح ، ف) امث.
تیزی ؛ چالاکی ، عیّاری ، مکّاری.

ستا ہوں گئے غیر گھر اوس شوخ کے شب کو ـــــ کچھ روپ بدل کر
تدبیر کوئی مجھ کو بھی بتلاؤ خدارا ـــــ ہو جس میں حرافت

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۱۹). [ع : (ح ر ف)].

حَرّافَہ (فت ح ، شد ر ، فت ف) صف مث.
حرّاف (رک) کی تانیث. آرام دل نے سفید دیو سے کہا کھڑا کیا دیکھتا ہے جا اور میری انگشتری اس حرافہ سے چھین لا. (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۹۹). وہ چیختے ہوئے بولیں ، اگر تو اتنا ہی بھولا ہے تو کیوں گئی تھی وہ حرافہ تیرے پاس؟. (۱۹۷۸ ، بے سمت مسافر ، ۲۱). [حراف (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَرّافی (فت ح ، شد ر) امث.
حرّاف (رک) کا اسم کیفیت.

خوب ہی گھات تمھیں آتی ہے حرّافی کی
کس نے سکھلائی ہے؟ سیکھے ہو یہ تدبیر کہاں

(۱۸۹۶ ، دیوان شرف ، ۱۷۹). تم نے بھی اس کی حرافی کی بہت سی باتیں سنی ہوں گی. (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنو ، ۱ : ۶۷). [حرّاف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حَرّاق (فت ح ، شد ر) صف.
جلانے والی چیز ، جس کی گرمی سے دُوسری شے جل جائے.

نکلے اِس کے لب ہر زخم سے آوازِ حزیں
کسوتِ آب میں ہے وائے یہ حرّاق آتش

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۲۲).

تو عجب کیا ہے کہ اس کشورِ برفانی میں
شعلۂ تیغ شرر بار ہو برقِ حرّاق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۰). [ع : (ح ر ق)].

حَرّاقَت (فت ح ، شد ر ، فت ق) امذ.
آگ پھینکنے والی کشتی یا جہاز ، فائر شپ ؛ تارپیڈو ؛ ایک آلہ جس کے ذریعہ جلتا ہوا مٹی کا تیل پھینکا جائے. (جامع اللغات ؛ المنجد). [ع : (ح ر ق)].

حَرّاکَہ (فت ح ، شد ر ، فت ک) صف.
متحرّک کرنے والا ، حرکت دینے والا ، موٹر (مشین کا). آلات کو ... ایک حرّاکہ کے ذریعہ جو آلات کے ساتھ لگا ہوا ہو چلایا جا سکتا ہو. (۱۹۴۱ ، تجربی نفسیات ، ۳). [ع : حرّاک (ح ر ک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

حَرام (فت ح). (الف) صف.
۱. (أ) **نامناسب ، ناشائستہ ، ناروا ، ممنوع.**

اے پند گو معانی کوں کیا پند کہتے ہیں
اس کام باج آپ پہ کیا ہے سبھی حرام

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۹).
شیشا نہ شراب جام جانے حق باج سبی حرام جانے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۴). مجھ کو تو اس کے ساتھ کھانا حرام ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۱۰۹). وطن تو وطن ان پر تو خاندا نی حقوق کے سلسلہ میں بھی قومی غداری حرام ہے. (۱۹۶۱ ، سود ، ۳۰۷). (اّا) **ناجائز (اولاد بال وغیرہ)**. آج کل ... ان لوگوں کے ہاتھ میں ہے جو ... حرام روزی پر بسر کرتے ہیں. (۱۸۹۸ ، معارف (رسالہ)، ستمبر ، ۴۷). حرام بچی کی ماں کی حیثیت سے وہ خود کو بے انتہا انقلابی سمجھتی تھیں. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۲۲۳). ۲. **حُرمت والا ، بزرگ ، محترم ، قابلِ تعظیم**. ان مہینوں کو اس سبب سے حرام کہتے ہیں کہ ان مہینوں کی طاعت کا ثواب زیادہ تر ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۰۹). لوگو! اللہ تعالیٰ نے جس دن سے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا کیا اسی دن سے اسے (مکہ کو) حرام قرار دیا ہے. (۱۹۶۲ ، بلوغ الارب (ترجمہ)، ۱ : ۵۱۳). ۳. **شرعی طور پر ناجائز ، خلافِ شرع ، حلال کی ضد**. اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو حرام کیا ، اسے حرام جاننا. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۱۸). گزشتہ را صلوٰۃ۔ آیندہ ہمارے شعراء کو حرام اور ممنوع اشیا کے متعلق شعر نہ کہنے چاہیں. (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خمار گندم ، ۲۰۱). ۴. **ناپاک ، نجس ، پلید**. گدھ پہلے طیب رزق کھاتا تھا ، پھر یہ اپنی عقل سے حرام کی طرف راغب ہوا. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۴۶۲). (ب) امذ. **زنا ، بدکاری ، بُرے کام، ناجائز کام ، ایسے کام جن کا کرنا گناہ ہے**. مجھے اپنا ڈر نہیں میں کبھی حرام کی طرف رُخ کر ہی نہیں سکتا. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۱۲۵). میرے جنازے کا امام وہ شخص ہو جس نے کبھی ازار بند کو حرام کے واسطے نہ کھولا ہو. (۱۹۰۵ ، یادگار دہلی ، ۲۳۰). [ع : (ح ر م)].

---توشَہ (---و مج ، فت ش) صف.
حرام کی کمائی پر اوقات بسر کرنے والا ، حرام خور. حرام توشہ یعنی جو شخص مالِ حرام میں اپنی اوقات بسر کرے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۸۷). [حرام + توشہ (رک)].

---جَتانا ف م ؛ محاورہ.
حرام کہدینا ، حرام قرار دینا ، حرام سے باخبر کر دینا. جو خدا نے منع کیا ہے اور حرام جتا دیا ہے اوس کے عمل میں لانے اور درپے ہونے سے منع کرے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۰۵).

---چالیس گھر لے ڈُوبتا ہے کہاوت.
بدکاری کا اثر دور دور پہنچتا ہے (نوراللغات).

---حَدیث لگانا محاورہ.
تہمت لگانا ، الزام دینا ، بہتان جوڑنا. میاں نے بڑی بڑی باتیں کیں بہت کچھ حرام حدیث لگایا کیے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۶).

---خوار / خُور (---و معد / ضم خ وسعد نیز ومج) صف.
۱. **حرام شے کھانے والا ، رشوت کھانے والا ، ناجائز طریقے پر حاصل کر کے کھانے والا**. یکھا دے وقت چار حرام خوراں حرام خوری پر آتے ہیں تو پادشاہاں بی آزار پاتے ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۳).
ہجرِ بُتاں میں تجھ کو ہے مومن تلاشِ زہر
غم ہر حرام خوار توکّل نہ ہو سکا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۸). جو کچھ غصہ آپ کا مجھ حرام خور پر درباب گردن مروڑی ہوئی مرغی کے ہے وہ میری گردن پر ، مگر میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ علمائے عربی ترکستان نے بلا کسی تامل کے اس کو جائز کیا ہے. (۱۸۷۰ ، خطوط سرسید ، ۱۰۵). خسرو خاں ... نے سلطان قطب الدین کو قتل کرنے کے لیے بہاءالدین دبیر حرام خوار کو اپنے ساتھ کر لیا. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۵۷۸). ۲. **نمک حرام ، بے مرّوت ، بدذات ، مُفت خورہ**.
حرام خور رقیبوں سے کیا اشارے ہیں
ادھر کو دیکھیے حاضر نمک حلال بھی ہے
(۱۸۷۸ ، آغا (اکبرآبادی) ، د ، ۱۲۸). خلیفن زندہ باد ! اے چپ رہو حرام خورو! خلیفن شرما شرما کر انھیں کجھوریں اور نان خطائیاں بانٹ رہی تھیں. (۱۹۶۶ ، دوہاتھ ، ۳۲۴). [حرام + ف : خوار / خور ، خوردن ۔ کھانا].

---خواری / خُوری (---وسعد/ضم خ ، وسعد نیز ومج) امث.
حرام خوار / خور (رک) کا اسم کیفیت. یو بی ایک چوری ہے یو بی ایک حرام خوری ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴). حال ، آں کہ یہ حرام خوری مردار اور خنزیر کے کھانے سے بھی بدتر ہے. (۱۹۳۲ ، ترجمہ القرآن الحکیم ، محمود الحسن (حاشیہ ، شبیر احمد عثمانی) ، ۴۵). جس غیبت اور فحش اور حرام خوری کی طرف طبیعت مائل ہو اس کا نام بدل کے سمجھ لیجیئے کہ اس کی حقیقت بدل گئی. (۱۹۶۱ ، سود ، ۳۴۶). ان دیانت دار لوگوں ... نے خسرو خاں کی حرام خوری اور دوسرے امراء کی نمک حلالی کے متعلق گواہی دی تھی. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروزشاہی (ترجمہ)، ۵۷۸). [حرام + خوار / خور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خوری مُشکِل سے چُھوٹتی ہے کہاوت.
رشوت یا سستی کی عادت نہیں جاتی (جامع اللغات؛علمی اردو لغت).

---داڑھ لَگنا محاورہ.
مُفت خواری کی عادت ہونا (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۷).

---ڈِیل (---ی مج) صف.
مُفت خورہ ؛ کام چور ، نکما ، کاہل ، حرام ہڈ. انھیں تو ٹاٹ کمبل چاہئے جو زناں بن نکلے اور یہ حرام ڈیل محنت کا خوگر ہو. (۱۹۲۸، پس پردہ ، ۱۳۷). [حرام + ڈیل (رک)].

---زادَہ (فت د) صف.
جو بغیر نکاح کے پیدا ہوا ہو ، ولدالزنا ، بدذات ؛ شریر (بطور گالی مستعمل). اپنی فوج سمیت جا کر ان حرامزادوں کی تلاش کرو. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۶۰). بادشاہ نے کہا کہ یہ بڑا حرام زادہ ہے اس کو زندہ نہیں چھوڑنا چاہیئے. (۱۸۹۷ ،

(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۵۰). ڈیڈی اس حرامزادے ، کتے ، کمینے کو فوراً نکال دیجئے. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۲۹). [حرام + ف : زادہ ، زادن - جننا].

---زادی اث.
حرام زادہ (رک) کی تانیث. اس حرام زادی شرارہ جادو کو قتل کرو. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۲). جگہ جگہ موت مانگتی پھرتی تھی اب ہوائی جہاز میں موت ممکن ہے تو اس سے ڈرنے لگی ہے حرامزادی. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۳۹). [حرام + زادہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ تانیث].

---زادے حلال زادے والی کہاوت.
شریر اور نیک کا قصہ ، اس کہاوت سے ایک کہانی وابستہ ہے شریرالنفس آقا نیک خادم کا ناک میں دم کر دیتا ہے اور شریر خادم آقا کو ناک چنے چبوا دیتا ہے. ایسے موقع پر بولتے ہیں جب کوئی کسی کے ساتھ بہت خباثت برتے یا بہت ستائے. (ماخوذ : قاموس الفصاحت ، ۴۳).

---زادے کی رسّی دراز ہے کہاوت.
شریر مدّت تک جیتا ہے اور اسے چھوٹ ملتی رہتی ہے ؛ بدمعاش ہمیشہ مزے میں رہتا ہے اور پکڑا نہیں جاتا.

پہنچا ہے شب کمند لگا کر کہاں رقیب
دیکھو حرام زادے کی رسّی دراز ہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۹۷). بولا ابھی وہ کیا مرے ہے حرام زادے کی رسّی دراز ، وہ تو قیامت کے دن بوریہ سمیٹے گی. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۷۶).

---زدگی (---فت ز ، فت نیز سک د) اث ، ہ حرَم زدگی.
شرارت ، خباثت ، کمینہ پن ، بدذاتی. سرکشی اور بدی کرنے والے حرام زدگی اور بدذاتی نہ چھوڑیں گے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۰). وہ اگر حرام زادہ تھا تو تم نے اس کی حرام زدگی کو نہیں بلکہ خود اس کو مار ڈالا ہے. (۱۹۵۵ ، منٹو ، خالی بوتلیں خالی ڈبے ، ۲۸). آپ نے حرامزدگی لکھا ہے حرمزدگی ہونا چاہیے. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۶). [حرام + زدہ / زادہ (رک) کی تخفیف + (گ بدل ہ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کا صف.
رک : حرام زادہ. اسے مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کیوں رے حرامکے تجھے کیا سنتی ہے ، جورو تیرے گھر میں ہے تو تجھے کھجلی ہوتی ہے. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۱۳۲).

---کا بول اٹھتا ہے حلال کا جھک جاتا ہے کہاوت.
رذیل اکڑتا ہے شریف نرمی اختیار کرتا ہے (جامع اللغات).

---کا پلّا (---کس پ ، شد ل) امذ.
رک : حرام زادہ. حرام کے پلے نے تین چار مہینے جی بھر کے عیش لوٹا اور پھر دھکا دے دیا. (۱۹۷۵ ، ادب لطیف ، لاہور ، شمارہ خاص ، ۹۷).

---کا پیٹ (---ی مج) امذ.
حرام کا تخم ، ناجائز حمل ، نطفۂ حرام ، حمل جو ناجائز طریقے پر قرار پائے. اور یہ سالا حرام کا پیٹ نہ جانے اتنی جلدی کیوں رہ جاتا ہے. (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۱۰۹).

---کا تخم (---ضم ت ، سک خ) امذ.
رک : حرام زادہ. سالوں کو کام بھی سکھلاؤ اور اوپر سے تنخواہ بھی دو اور یہ حرام کے تخم اس کا یہ صلہ دیتے ہیں. (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۱۵).

---کا تِکّا (---کس ت ، شد ک) امذ.
رک : حرام کا تخم.

ہے محتسب حرام کا تکّا حلال خور
دو موت کو ملا کے شراب و کباب میں

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳۸).

---کا جنا (---فت ج) امذ.
رک : حرام زادہ. عبداللہ نے اس لڑکے کی جانب اشارہ کر کے کہا دیکھو جی آج کی اس حرام کے جنے کی تنخواہ نہیں لگے گی. (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۱۶). کون ہے حرام کا جنا ، بولتا کیوں نہیں. (۱۹۸۵ ، اوراق ، لاہور ، نومبر ، ۳۹۹).

---کار صف.
زانی ، بدکار. خدا حرام کاروں اور زانیوں کو سزا دے گا. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲۶۳). حرام کاروں کے سروں پر زندہ آرے چلا دے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۹۳). الغرض حرام خور ہوں یا حرام کار ، میں سب کو شکاری ہی خیال کرتا ہوں. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۲۲۵). [حرام + کار ، لاحقۂ فاعلی].

---کاری اث.
زنا ، بدکاری ، بدفعلی. چوکیدار کے ہاتھ سے تلوار لیکے بچّے کو مار ڈالا اور عورت سے حرام کاری کی. (۱۸۳۴ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۶۷). کافر عورتوں کو حرام کاری پر مجبور کرنا اور ان کی خرچی کھانا جائز ہے ؟. کیا اس طرح کی تاویل کر کے کسی مسلمان کے لئے حلال ہوگا کہ پیرس میں ... قحبہ خانہ کھول دے ؟. (۱۹۶۱ ، سود ، ۳۴۴). [حرام کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کا مال امذ.
وہ مال جو ناجائز طور پر حاصل ہوا ہو ؛ رشوت (جامع اللغات).

---کا مال گلے میں اٹکے کہاوت.
حرام کھانے والوں کا انجام برا ہوتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۸ ؛ جامع اللغات).

---کرنا محاورہ.
۱. **ناجائز ٹھہرانا ، ممنوع قرار دینا.** خدا اس پر بہشت کو حرام کر دیتا

ہے. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام ، ۳۶). اہلِ ایمان صرف اس بنا پر سود سے باز رہے کہ خدا نے اس کو مطلقاً حرام کیا ہے. (۱۹۶۱ ، سود ، ۳۰۷). ۲. **بدکاری کرنا ، زنا کرنا.** چھ آدمی ایک لونڈی کو مارتے تھے اور کہتے تھے کہ تو نے حرام کیا ہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۰۳). ۳. **بدمزہ کرنا ، تلخ کرنا ، ناگوار بنانا ، دشوار کرنا.**

کمر باند آئی شمامہ زقام
کِتی کھانا ہور سونا مجھ پر حرام

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۸۱۳). روم میں جا کے بت پرستوں کا کھانا پانی حرام کیا. (۱۸۳۶ ، سرورِ سلطانی (ترجمہ) ، ۴). وہ کسی دوسرے شخص کی بہبودی کے لیے تمام دنیاوی منافع اپنے اوپر حرام کر لیتا ہے. (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۲۸۴).

--- کوٹھے پَر (چڑھ کَر) پُکارْتا ہے کہاوت.
بُرا کام مشہور ہو کر بدنام کرتا ہے ، بُری بات مشہور ہو کر رہتی ہے. وہ بڑا احمق ہے جو جان بوجھ کر جھک مارتا ہے حرام کوٹھے پر چڑھ کر پکارتا ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۳۲).

--- کی کَمائی (---فت ک) امث.
رک : حرام کا مال. تو کیا اس طریقے کو چھوڑ کر تمہاری طرح حرام کی کمائی کھانے لگوں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۵۶).

--- کی کَمائی حَرام میں گنْوائی کہاوت.
حرام کا مال ضائع جاتا ہے ؛ مالِ حرام بُود بجائے حرام رفت (ماخوذ : جامع اللغات).

--- کے حَرِیرے (---فت ح ، ی مع) امذ.
ایک مکروہ گالی جو حرامی اولاد کے لیے استعمال ہوتی ہے (قاموس الفصاحت ، ۱۶۰).

--- کھانا (۱) صف مذ.
حرام خوار ؛ بدذات ، شریر. بے ایمان تجھے خدا کی مار موت بھی تو نہیں آ کر پکارتی حرام کھانے کو ، کہاں سے آ گیا ہمارے ستانے کو. (۱۹۰۰ ، قتلِ نظیر ، ۲). [حرام + کھا (کھانا) سے + نا ، لاحقۂ فاعلی].

--- کھانا (۲) ف م ؛ محاورہ.
ناجائز آمدنی پر گزر کرنا ؛ رشوت کھانا ؛ ناجائز کمائی کھانا ؛ مُفت خوری کرنا (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ).

--- کھانا اَور شَلْغَم فقرہ.
بُرا کام بھی کرنا اور تھوڑے لالچ پر ؛ رشوت لینا اور تھوڑی سی ؛ گناہِ بے لذت (نجم الامثال ، ۹۵ ؛ علمی اردو لغت ؛ فرہنگِ اثر).

--- کھانی صف مث.
حرام خوار ، شریر ، بدذات. یار وہ بڑی حرام کھانی ہے میں ایک کہتا ہوں تو وہ چار سناتی ہے. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۷۱). [حرام + کھا (کھانا) سے + نی ، لاحقۂ تانیث].

--- مَغْز (---فت م ، سک غ) امذ.
دماغ یعنی بھیجے کے مانند ایک نرم اور سفید گودا جو دماغ سے لے کر ریڑھ میں گردن سے کمر تک ہوتا ہے یہ درحقیقت دماغ ہی کا بڑھاؤ یا ایک حصّہ ہے. حرام ہے اس طرح سخت ذبح کرنا کہ چھری حرام مغز تک پہنچ جاوے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۵۴). شکر کی کچھ اقسام دماغ ، حرام مغز اور نظام اعصاب کو قوت فراہم کرتی ہیں. (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۳۸). [حرام + مغز (رک)].

--- مَوت (---و لین) امث.
خود کُشی ، اپنی جان خود لینا ، خود کو جان سے مارنا ، ایسی ہلاکت جو ناجائز کام کرتے ہوئے واقع ہو.

ستم ہے کہتے ہیں خود کاٹ لو گلا اپنا
حرام موت وہ ہم پر حلال کرتے ہیں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۷۱). باجی حرام موت! جو خدا دکھائے ہم کوئی باوا جان پر حاکم ہیں. (۱۹۳۱ ، رُسوا ، اختری بیگم ، ۱۸). [حرام + موت (رک)].

--- مَوت مَرْنا ف م ؛ محاورہ.
(مُفت میں) اپنی جان دینا ، خود کُشی کرنا ، ناجائز کام کرتے ہوئے مر جانا.

حرام موت نہ مرنے دیا جُدائی میں
حلال کر چلے تم کو بڑا ثواب ہوا

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۳۸).

--- میں بَرْکَت ہے کہاوت.
حرام خور پھلتے پھولتے ہیں (جامع اللغات).

--- میں بڑا مزَہ ہے کہاوت.
ممنوع بات کے کرنے میں بہت لطف آتا ہے ، چوری کا گڑ میٹھا (رک) (ماخوذ : جامع اللغات).

--- میں جانا محاورہ.
ضائع ہونا ، رائیگاں جانا. مستی کی حالت میں جو پیسہ میں نے اوس کو دیا سو سب حرام میں گیا. (۱۸۴۳ ، گلستان ، ۱۳۳).

--- ہَڈ (---فت ہ) صف.
رک : حرام خور ، حرام ڈیل. تم جیسے کاہل اور حرام ہڈ کو بھیک دینی جائز نہیں. (۱۹۶۶ ، دلہن کی سیج ، ۶۹). [حرام + ہڈ (رک)].

--- ہو جانا/ہونا ف م ؛ محاورہ.
۱. **ناجائز ہونا ، ممنوع ہونا.**

دخترِ رز تو ہے بیٹی سی تری تجھ پر (یہ) حرام
رند تیرے سب اسی رشتے سے داماد ہیں شیخ

(۱۷۹۵ ، قائم ، د (ق) ، ۵۰).

کچھ زہر نہ تھی شرابِ انگور کیا چیز حرام ہو گئی ہے

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۲۷۶). میں ابوسفیان کے مال سے دو چار آنے چوری سے لیا کرتی تھی کیا یہ بھی حرام ہے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالاتِ شبلی ، ۵ - ۴). ہمارے مذہب میں تو شراب کا نام لینا بھی حرام ہے آپ پینے کو کہہ رہی ہیں. (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۲۱۲). ۲. **زندگی تلخ ہونا ، گزارا مشکل ہونا ، دُشوار ہونا.**

مے ہی پھر کیوں نہ میں پیے جاؤں
غم سے جب ہو گئی ہو زیست حرام

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۷). آدھی رات کے بعد پلک سے پلک جھپکانی حرام تھی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۱۰). وہ آرزوئیں جن کی خاطر کھانا پینا اور سونا حرام ہو گیا ... مکڑی کے جالے سے زیادہ بودی تھیں. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۹۱).

حَرامان (فت ح) امذ.
دو مُقدس مقام یعنی مکّہ اور مدینہ (جامع اللغات). [رک : حرام (الف) معنی نمبر ۲ + ان ، لاحقۂ تثنیہ].

حَرامی (فت ح) صف مذ.
۱. **رک : حرام زادہ.**

جھوٹے تی کام نہ آسی بڑا نکامی ہے
جکوئی جھوٹ کتا بہوت وو حرامی ہے

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۵). صرصر نے جو یہ حال اپنا دیکھا کہا موئے حرامیو تم بڑے غضب کے ہو. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۱۳). بڑھیا بیٹے کی صورت سے لرزتی تھی بہت حرامی تھا یہ بیٹا. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۹۰). ۲. **چور ، ڈاکو ، قزاق.**

پری رُویاں کے کوچے میں خبرداری سوں جا اے دل
کہ اطرافو حرم میں ڈر ہمیشہ ہے حرامی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰). حرامیوں نے اس میدان میں ہمارے بھائی کو شہید کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۷). تلنگ کی ولایت چوروں اور حرامیوں کا جنگل ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۷۳۴). آج رات کو سویرے ہی یہ شور ہوا کہ حرامی (یعنی چور) آ گئے ہیں. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲۵). ۳. **مُفت خور ، کام چور.** جب پیسے بجنے کی آواز پردے کو آ جائے تو حرامی ہو جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۲۶۲). [حرام + (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بَچّہ (---فت ب ، شد چ بفت) امذ.
ناجائز اولاد. اس نے مجھے حرامی بچے کی طرح اگل کر پھینک دیا ہے اور میرے نسب سے منحرف ہے. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۲۷۶). [حرامی + بَچّہ (رک)].

---پِلّا (--- کس پ ، شد ل) امذ.
رک : حرام زادہ.

حرامی پلوں کی کیسی ہوتی ہے لینڈی تر
جڑے ہیں یار سے جا کر گلاب کی مانند

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۳۴). نیلوفر ... بات بات پر منہ بھر کے گدھا ، پاجی ، حرامی پلا کہہ دیتی. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۷۳). [حرامی + پلا (رک)].

---پَن / پَنا (---فت پ) امذ.
بدذاتی ، شرارت ، کائیاں پن. سالے حرامی پن کرتا ہے ، ابھی ساری بدمعاشی نکال کر رکھ دوں گا. (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۲۱). [حرامی + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت].

---تِکّا (--- کس ت ، شد ک) امذ.
حرام زادہ ، حرام کا تِکّا. یہ حرامی تکّا مادر بخطا کام چور نوالہ حاضر یہیں سے بیٹھا بھیگی بلی بنا رہا ہے. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۷). [حرامی + تِکّا (رک)].

---حَلالی کا قِصّہ ہے فقرہ.
(عو) **ایک کام دو کے سپرد ہو اور ہر ایک اس خیال سے انجام نہ دے کہ دوسرا انجام دے دے گا ، تو مالک غصے میں ملازموں سے کہتا ہے کہ یہ حرامی حلالی کا قصّہ ہے نہ تم نے انجام دیا نہ تم نے** (ماخوذ : مہذب اللغات).

---مُوت (---و مع) امذ.
رک : حرامی تِکّا (نوراللغات). [حرامی + مُوت (رک)].

---مُوت بَھلے کا پُوت کہاوت.
نیک کی بد اولاد (جامع اللغات).

حَرائِر (فت ح ، کس ء) امث ؛ ج.
حُرہ (رک) کی جمع ، آزاد عورتیں ، وہ عورتیں جو کسی کی لونڈی نہ ہوں یا لونڈی سے آزاد ہو گئی ہوں. محصنات سے آزاد عورتیں مراد ہیں اور آیت کے معنی یہ ہیں کہ حرائر میں سے چار سے زیادہ عورتیں حرام ہیں. (۱۸۷۵ ، رسائل چراغ علی ، ۱ : ۲۰). منافقین کے عوام اور آوارہ قسم کے لوگ مسلمانوں کی باندیوں کنیزوں کو جب وہ کام کاج کے لیے باہر نکلتیں چھیڑا کرتے تھے ، اور کبھی کنیزوں کے شبہ میں حرائر کو ستاتے تھے. (۱۹۷۶ ، معارف القرآن ، ۷ : ۲۳۲). [ع : (ح ر ر)].

حَرّانی (فت ح ، شد ر) صف.
گرم مُلکوں کا ، منطقۂ حارہ. پاکستان کی تراب ... آب و ہوا نیم خشک اور خشک ہونے کے باعث تراب حرّانی خصوصیات کی حامل ہوتی ہے. (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۶۲). [حرّ (رک) + انی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

حَرْب (فت ح ، سک ر) امث. (قدیم : حَرَب).
لڑائی جو دو مسلح جماعتوں یا فوجوں کے درمیان ہو ، جنگ.

تو بر لکھیا ات حرب کھول کھی میں کنتھا سب

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ورق ، ۶۹).

اٹھا یک زباں ہور ہوا حرب گرم
جو پولاد اس بات تھے ہووے نرم

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۷۹). شتربہ نے کہا ... سوائے جنگ و جدال حرب و قتال کے اور چارہ نہیں دیکھتا ہوں. (۱۸۳۵ ، گُلستانِ حکمت ، ۱۲۳). حرب و قتال کے چھوٹے چھوٹے واقعات اکثر ہوتے

رہتے تھے۔ (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۹۳)۔ [ع : (ح ر ب)]۔

۔۔۔ اُلْفِجار (۔۔۔ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ف) امث۔
آغاز اسلام سے پہلے عرب کی مشہور جنگ جو قریش اور قیس کے قبیلے میں ہوئی۔ اس جنگ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی شرکت فرمائی۔ اس لڑائی کو فجار اس لیے کہتے ہیں کہ یہ ایام الحرام میں یعنی ان مہینوں میں پیش آئی تھی جن میں لڑنا ناجائز تھا۔ دو قبائلی لڑائیاں جنہیں اس لئے حرب الفجار کہا جاتا ہے کہ انہوں نے اس مہینے کی حُرمت شکنی کی جس میں تمام لڑائی جھگڑے ممنوع تھے۔ (۱۹۷۲ ، روح اسلام (ترجمہ)، ۸۵)۔ حرب + رک: ال (۱) + فجار (رک)]۔

۔۔۔ فِجار کس اضا(۔۔۔ کس ف) امث۔
رک : حرب الفجار۔ حرب فجار کی شرکت ، عرب میں اسلام کے آغاز تک لڑائیوں کا جو متواتر سلسلہ چلا آتا ہے ، ان میں یہ جنگ سب سے زیادہ مشہور اور خطرناک تھی۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۶۹)۔ [حرب + فجار (رک)]۔

۔۔۔ گاہ امث۔
میدانِ جنگ ، مقامِ کارزار ، لڑائی کی جگہ۔

گلشن فراق میں نظر آتا ہے حرب گہ
غنچوں کی ساری رات چٹکتی ہیں گولیاں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۳۷)۔ ایک پہلوان یلاق کوہ پیکر نامی پُر مکر و زور حر بگاہ میں آیا۔ (۱۸۹۰ ، بوستان خیال، ۶: ۷۵۳)۔ [حرب + گہ (رک)]۔

۔۔۔ و ضَرْب (۔۔۔و مع ، فت ض ، سک ر) امث۔
جنگ و جدال ، مار کُٹائی ، لڑائی بِھڑائی۔ فصیلیں اتنی چوڑی کہ فوج کے لوگ مع سامان حرب و ضرب ان پر رہا کرتے۔ (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۸۳)۔ جب اسے معلوم ہوا کہ افشین ابھی برسرِ پیکار ہے تو وہ بھی دو بارہ حرب و ضرب میں مصروف ہو گیا۔ (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۳)۔ [حرب + و (عطف) + ضرب (رک)]۔

حِرْ با (کس ح ، سک ر) امذ۔
۱. چھپکلی کی شکل کا ایک جانور جو کئی کئی رنگ بدلتا ہے اس کا منھ آفتاب کی طرف رہتا ہے اور اسی طرف پھرا کرتا ہے جب تک کہ غروب نہ ہو ، آفتاب پرست ، گرگٹ۔

تجھ کو خورشید سمجھکر میں ہوا تھا عاشق
بس تلون نہ دکھا صورتِ حربا مجکو

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۷)۔ حربا اس کو فارس میں آفتاب پرست کہتے ہیں۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۶۹)۔

خجل اس سے خنّاس و سیماب و حربا
بشر اپنی فطرت میں بہروپیا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۱۴۳)۔ **۲. (فلکیات) جنوبی کرۂ آسمان میں واقع ستاروں کی صورتوں میں سے ایک صورت کا نام۔** حربا یعنی بوقلمون ، تعداد کوا کب ۱۰۔ (۱۸۳۹ ، اعمال کرہ ، ۶۶)۔ [ع : حربا (ح ر ب)]۔

حُرْبُث (ضم ح ، سک ر ، ضم ب) امث۔
ایک روئیدگی جو زمین پر بچھی ہوتی ہے ، پتے چھوٹے اور لمبے ہوتے ہیں لمبے پتوں کے اندر اور چھوٹے چھوٹے خوشبو دینے والے پتے ہوتے ہیں(ماخوذ: خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۰)۔ [ع]۔

حُرْبُث (ضم ح ، سک ر ، ضم ب) امث۔
رک : حربث (ماخوذ: خزائن الادویہ ، ۴: ۲۰ ؛ فرہنگ آنند راج)۔ [ع]۔

حَرْبَہ (فت ح ، سک ر ، فت ب) امذ۔
۱. (اَ) لڑائی کا ہتھیار، نیزہ، برچھی ، بھالا۔ بیکاری میں سوائے حربوں کی ورزش اور ایام صلح میں شکار کرنے کے تیسری صورت صرف اوقات کی نہ تھی۔ (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۵۶)۔ پھر عبدالملک نے ایک حربہ اٹھا کر دو مرتبہ عمرو پر پھینک کر مارا۔ (۱۹۶۵ ، خلافت بنو اُمیّہ ، ۱ : ۳۲۶)۔ **۲. چوب دستی ، تازیانہ ؛ حملہ ، چڑھائی ، دھاوا ، جست ، جھپٹا** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ **۳. داؤ ؛ تدبیر ؛ حیلہ ، بہانہ۔** اس نے ایک اور آخری حربہ استعمال کیا تمہارے باپ کو یقین ہے کہ تم کسی خاندانی رئیس زادے کی بی بی بننا چاہو گی۔ (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۳۵۷)۔ عورت اس حربے کی وجہ سے کئی تنازعات سے دور رہ سکتی ہے۔ (۱۹۸۵ ، دائروں میں دائرے ، ۵۶)۔ **۴. ایک درخت جس کے بیج مثلث حربے کی طرح ہوتے ہیں ، اس کے پتے اور چھال خارشت ، پیشاب اور بڑھتی ہوئی تلّی کو نافع ہیں** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۱)۔ [ع : حَرْبة (ح ر ب)]۔

۔۔۔ پَڑْنا محاورہ۔
حملہ ہونا ، وار ہونا ، ضرب پڑنا۔ سعد لڑ رہے ہیں اب زخمی ہونے لگے ہزار ہا حربہ پڑ رہا ہے کس کس سے اپنے کو بچائیں۔ (۱۸۹۷ ، طلسم ہفت کشور ، ۲ : ۲۳۹)۔

۔۔۔ ضَرْبَہ (۔۔۔فت ض ، سک ر ، فت ب) م ف۔
رک : حربے ضربے۔ یہ فرمائیے ہم میں سے کون کہا گیا ... جو حربہ ضربہ ہم پر آفت آتی ہے۔ (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۱۰)۔

۔۔۔ کَرْنا محاورہ۔
وار کرنا ، ضرب لگانا ، حملہ کرنا۔

حربے میں کس طرح سے کروں جسم پاک پر
کیوں کر گراؤں عرش کے تارے کو خاک پر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۹۸)۔ اُس سے حربہ کرنے کی تعریف یہ تھی کہ جب چاہیں تو حربہ کریں مگر دشمن کے جسم میں کہیں خراش بھی نہ آئے اور جب چاہیں تو قبضے تک پار ہو جائے۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۱۳۶)۔

حِرْبَہ (کس ح ، سک ر ، فت ب) امذ۔
رک : حربا۔

مثلِ حربہ ڈھونڈھتا ہے کیا مکانِ بوتراب
صورتِ خورشید ہے برپا نشانِ بوتراب
(۱۸۶۷ ، عرش (میرکلّو) ، د ، ۲۵).

حُربَہ (ضم ح ، سک ر ، فت ب) امذ.
برتن ، کوزہ ، سُبو ، خُم. ود: یہ بت دومۃ الجندل میں تھا ... اس کی شکل ایک بلند و بالا انسان کی سی تھی ... تلوار حمائل کی ہوتی ، کمان لٹکائی ہوتی ، سامنے ایک حُربہ (= برتن جس میں جھنڈا رکھا ہوتا) اور تیروں کا ترکش دھرا رہتا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱۴). [ع :].

حَربی (۱) (فت ح ، سک ر) صف.
۱. **دارالحرب کا رہنے والا ، ایسے ملک کا کافر باشندہ جو علانیہ اسلام کا دشمن اور حریفِ جنگ ہو ، وہ کافر جو بادشاہِ اسلام کو جزیہ نہ دیتا ہو.** اگر کوئی حربی امن لے کر دارالاسلام میں آیا اور دارالحرب میں اس کی بی بی اور بچہ اور کچھ مال کسی مسلمان یا ذمی یا حربی کے پاس ہے ... تو اس کی تمام اشیاء مذکورہ داخل غنیمت ہوں گی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۳۷). اور اس ملک کے کفار حربی ہیں اس لئے کہ حربی اس کافر کو کہتے ہیں جو بادشاہ اسلام کو جزیہ نہ دیتا ہو اور یہاں کے کفار جزیہ نہیں دیتے. (۱۸۵۵ ، ضمان الفردوس ، ۳۷). ہر کافر حربی ہے یا ذمی؟. (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۶۲). یہ کافر حربی خود ہمارے دیے ہوئے ہتھیار سے مسلمانوں کو ذبح کرتا ہے. (۱۹۶۱ ، سود ، ۳۰۶). ۲. **حرب (رک) سے متعلق یا منسوب ، جنگی.** تمام ممالک اسلامیہ میں حربی تعلیم کا بھی انداز تھا .. مدرسہ حربیہ خاصۃً قابلِ ذکر ہے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۷۵).

گھیرا ہے فوق و تحت و تر و خشکِ دہر کو
اجسامِ خاک و آب کے حربی نظام نے

(۱۹۲۲ ، ز ، خ ، ش ، فردوس تخیل ، ۷۲). اسی حربی صلاحیت کی بنا پر اودھ کے تعلقہ دار اور زمیندار ہمیشہ ایک دوسرے سے برسرپیکار رہے. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۲۲). [حرب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَربی (۲) (فت ح ، سک ر) امث.
چھوٹا حربہ ، چھوٹا نیزہ. لشکر احمر پری زاد مثل شیر و شکر کے لشکر حریف میں مل گیا ہے حربی چلنے لگی. (۱۹۰۱ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۶۶۵). [حربہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

حَربِیّات (فت ح ، سک ر ، کس ب ، شد ی نیز بلا شد) امث.
جنگ سے متعلق ، علم و فن ، فنونِ جنگ. حربیات میں جو ترقی یونانیوں نے ان کی وجہ سے کی وہ ... فنون علمی کے اون دارالعلوں کے قیام کا باعث ہوئی. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۱۶). اے نیاس ٹاک ٹی کوس حربیات اور فن محاصرہ میں سب سے پہلا یونانی مصنف ہے. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۲۴۰). [حرب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + یات ، لاحقۂ جمع].

حَربِیّاتی (فت ح ، سک ر ، کس ب ، شد ی نیز بلا شد) صف.
حربیات (رک) سے متعلق یا منسوب ، جنگی. جنگی چالوں اور حربیاتی کاروائیوں کے جواز کے مسئلے میں پوپ گراتیان نے یہ فیصلہ کیا کہ وہ جائز ہیں. (۱۹۶۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۳۶۶). [حربیات + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَربِیّت (فت ح ، سک ر ، کس ب ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
۱. **جنگ کرنے کا عمل ، جنگجوئی.** صرف جائز جنگ ہی سے حقوق حربیت حاصل ہوتے ہیں. (۱۹۶۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۲۹۰). ۲. **فنِ جنگ ، جنگی ہُنر.** راجپوتوں کی آبادی کی کثرت کے باعث اودھ میں حربیت کا مذاق بہت پہلے سے چلا آ رہا تھا. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۲۲۲). [حرب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حَربے ضَربے (فت ح ، سک ر ، فت ض ، سک ر) م ف.
گھڑی گھڑی ، بار بار ؛ ہر وقت ؛ اٹھتے بیٹھتے. اس خیال سے انھیں حربے ضربے ٹوکنا شروع کر دیا. (۱۸۱۳ ، ام الائمہ ، ۱۳۳). حربے ضربے ہم ہی پر آفت آتی ہے. (۱۹۲۷ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۸۸). چونکہ گمراہ اپنے دین پر پختہ نہیں ہوتا اس لئے حربے ضربے قسم توڑ دیتا ہے. (۱۹۳۹ ، حکایات رومی ، ۱ : ۹۰).

حَربِیَہ (فت ح ، سک ر ، کس ب ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
۱. **وزارتِ جنگ ، محکمۂ جنگ.** عسکریہ کے پرانے نام کی جگہ اسے وزارت جنگ (حربیہ) کا نام دے دیا گیا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۹۴). ۲. **جنگی رقص ، عربی جنگجوؤں کا ایک رقص.** یہ خنجر کی بجائے بندوق کو اپنا قومی نشان سمجھتے ہیں ان کا پسندیدہ رقص حربیہ کہلاتا ہے. (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۵۰۹). ۳. **جنگ سے متعلق ، فوجی ، عسکری.** انور استانبول کے مکتبۂ حربیہ میں داخل ہو گیا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۷۹). [حرب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَرث (فت ح ، سک ر) امذ.
کاشت ، زراعت ، قلبہ رانی ، کھیتی. حکم راں ہیں کہ جہاں داری و جہاں بانی کے دعوے کے باوجود حرث و نسل کو ہلاک کر رہے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۶۱). [ع : (ح ر ث)].

حَرَج (فت ح ، ر نیز سک ر) امذ.
۱. **نقصان ، ضرر ، تضییعِ اوقات ، ہرج ، کمی.** اس میں کیا حرج تھا کہ بھنگی کو یا اون لوگوں کو دوسرے چوبچے میں بٹھلا دیتے. (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، یکم اگست ، ۹). بڑی لڑکیاں جو گھر کے کاروبار کرتی ہیں ان کا بڑا حرج ہوتا ہے. (۱۸۹۵ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۰۲). میں اس کی تصویر بنا رہا ہوں اس میں کوئی حرج نہیں ہے. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۷۰). ۲. **تنگی ، سختی.** تیرے رب کی قسم یہ لوگ ایمان والے نہیں ہو سکتے جب تک یہ اختلاف میں آپ سے فیصلہ نہ چاہیں پھر آپ کے فیصلہ پر اپنے دلوں میں کوئی حرج (تنگی) نہ پائیں اور نیاز مندی کے ساتھ تسلیم کریں. (۱۹۷۳ ، مقام عدالت ، ۱۵). ۳. **وہ جگہ جہاں اسقدر درخت ہوں کہ**

وہاں جانا مشکل ہو ، نخلستان ، درختوں کا جھنڈ (جامع اللغات).
[ع : (ح رج)].

--- ڈالنا محاورہ.
رُکاوٹ پیدا کرنا ، خلل ڈالنا ، نقصان پہنچانا. یہ دیکھ لو کہ محبت اس کی تعلیم میں حرج نہ ڈالے. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۱۱۹).

--- کار کس اضا ؛ امذ.
کام کا نقصان ، تضیعِ اوقات ، مضائقہ.
کہہ دیا ہے جو حرجِ کار نہ ہو   دیکھنا ہم کو ناگوار نہ ہو
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۵۴). [حرج + کار (رک)].

--- کرنا ف م ؛ محاورہ.
ترک کرنا ، چھوڑنا ، ہاتھ سے جانے دینا ؛ نقصان کرنا ، ضرر اٹھانا ؛ تنگ یا سختی برداشت کرنا. جس طرح بن پڑے اپنے سو کام حرج کرو اور بہت جلد آؤ. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۲۸).

--- مَرَج (--فت م ، ر) امذ ؛ ــ ہرج مرج.
۱. **شورش ، ہنگامہ ، بدنظمی ؛ جھگڑا ، بکھیڑا.** محمود شاہ بہمنی کی وفات کے بعد بہمنیہ تخت گاہ میں بہت زیادہ حرج مرج ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۱۰). سو طرح کا حرج مرج لگا ہوا ہے. (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۱۸۵). ۲. **رک : حرج معنی نمبر ۱ ؛ رک : حرجہ.** اگر قانون کا نفاذ ان باتوں کا کفیل نہیں ہوتا تو ... حرج مرج کا معاوضہ کہاں ہوتا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۵۶). ۳. **اوپر سوپر ، نفع نقصان ، روک ٹوک** (فرہنگ آصفیہ). [حرج + ع : مَرَج (رک)].

حَرْجَہ (فت ح ، سک ر ، فت ج) امذ ؛ ــ ہرجہ.
۱. **نقصان کا تدارک ، نقصان کا معاوضہ (جو کوئی شخص کسی کو دے) ، ہرجانہ.** پچاس روپے کی پینگ گڑھیا میں گھل گئی ... اس کا ہرجہ (ــ حرجہ) بھی دو. کوڑی بھر بہت نہیں دو دو روپیہ جرمانہ دو. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۵۵). آٹھ آنے تمہاری بات ٹھہرانے کے اور ایک آنہ آنے جانے کا اور ایک آنہ حرجہ کا ... تم کو دیا جاتا ہے. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۳۰). ۲. **خلل ، نقصان ، رُکاوٹ.** افسوس صرف اس بات کا ہے کہ کام میں حرجہ پڑتا ہے ورنہ تکلیف تو بہت ضروری چیز ہے. (۱۹۲۴ ، روزنامچہ خواجہ حسن نظامی ، ۱۲۳). [ع : (ح ر ج)].

--- خَرْچَہ (--فت خ ، سک ر ، فت چ) امذ.
نقصان کا بدلہ اور اس سے متعلق صرف ہونے والی رقم ، نقصان اور کل صرفہ ؛ مُکمل ذمہ داری. اگر آپ کی مہم ناکام رہی تو حرجے خرچے کا کون ذمہ دار ہو گا؟. (۱۹۶۶ ، الشجاع ، کراچی ، مارچ ، ۶۰). [حرجہ + خرچہ (رک)].

حِرْدُون / حِرْذُون (کس ح ، سک ر ، و مع) امذ.
چھپکلی سے مشابہ لیکن بڑا جانور ، بامنی ، سوسمار ، گوہ. بعض نے ورل اور حردون دونوں ایک بتائے ہیں حالانکہ حردون بامنی کا نام ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۹۰). اور زمین پر کے رینگنے والے جانوروں میں سے جو تمہارے لئے ناپاک ہیں وہ یہ ہیں یعنی نیولا اور چوہا اور ہر قسم کی بڑی چھپکلی اور حرذون اور گوہ. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۱۰۳). [ع : حرذون].

حَرَّرَہٗ (فت ح ، شد ر بفت ، فت ر) صف ؛ فقرہ.
(لفظاً) **اسے لکھا ؛ کاتب اپنے نام سے پہلے تحریر کے خاتمے پر اکثر یہ عربی کلمہ لکھتے ہیں.** حررہٗ ننگ انام نواب برائے نام. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۰۳). ایک مولوی فتوے پر دستخط کرتا ہے حررہ محمد عبدالعلام الحنفی الہروی. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۱۰). [ع : حررہ (ح ر ر)].

حِرْز (کس ح ، سک ر) امذ.
۱. **پناہ گاہ ، مأمن** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۲. **دعائیں جو ضرر سے بچنے کے لیے کی جائیں ؛ تعویذ.**
نام اس کا ہے حرزِ ہر مومن   یاد اس کی ہے دافعِ کَلُول
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۴).
حرز و تعویذ و فسوں کر کے تھکے سب لیکن
اس پری شکل کا سر سے مرے سایا نہ گیا
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۱۰).
ہمتِ عالی سے ہیں دِلہائے عالم مُطمئن
ہے عصائے پیر حرزِ طفل شمشیرِ جواں
(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۱۷). عام طور پر روسی حرز ایک گنڈے پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۶۵ ، شاخِ زریں ، ۱ : ۴۸۳). [ع : (ح ر ز)].

--- پڑھنا ف م ؛ محاورہ.
دعاؤں کا ورد کرنا (کسی مصیبت سے بچنے کے لیے).
صحبت مری تری کا تو اتنا ہی رہا ڈول
تیں دیکھ مجھے حرز پڑھا میں پڑھا لاحول
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۵۸).

--- جاں کس اضا ؛ امذ.
بہت عزیز ، جان سے زیادہ بڑھ کر پیارا.
حسن و حسین ہے بن علی   دونو نبی کے حرزِ جاں
(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۱۷). یہ کتاب اس قابل ہے کہ ہر مسلمان عالم اور ہر مسلمان طالب علم اسکو حرزِ جاں بنائے. (۱۸۹۸ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۹). مولانا کا یہ سرٹیفکیٹ جو ان کے خلوص و محبت کی منہ بولتی تصویر ہے اس وقت بھی حرزِ جاں کی طرح میرے پاس ہے. (۱۹۸۲ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۲۸). [حرز + جان (رک)].

--- یمانی کس صف (---فت ی) امذ.
وہ دعائیں جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت علیؓ کو یمن جاتے ہوئے تلقین فرمائی تھیں.
حرزِ یمانی کے جاں نانو کوں اس کے صریح
ورد کریں قدسیاں عرش کے لیل و نہار
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۰).
شغل یک حرزِ یمانی اس کا نام
جس کوں سیف اللہ کہیں عارف تمام

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۶۴).

اسی معجون سے طبیعت نے بشاشت پائی
دل کی اس حرزِ یمانی سے گئی گھبراہٹ

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۲). [حرز + یمانی (یمن (عَلَم) + ی)].

حَرَس (فت ح ، ر) امذ ؛ ج.
نگہبانی کرنے والے ، محافظ (جمع). پانچ سو سوار حرس (باڈی گارڈ) کے اس کے قریب حاضر رہتے تھے. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۶۲). امیر معاویہ پہلے شخص ہیں جنھوں نے حرس مقرر کیے ، عہدہ حجابت پر ان کا آزاد کردہ غلام سعد مقرر تھا. (۱۹۶۵ ، خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۱۰۷). [ع : (ح ر س) ، حارس (رک) کی جمع].

حَرْس (فت ح ، سک ر) امذ.
نگہبانی ، پہرہ ، حفاظت ، احتیاط ؛ وقت ؛ ضدی (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ع : (ح ر س)].

حَرْشَف (فت ح ، سک ر ، فت ش) امث.
ایک روئیدگی جو پتھریلی زمین اور پانی والی جگہوں میں ہوتی ہے اس کی دو قسمیں ہیں بُستانی اور جنگلی بستانی کی ڈالیاں کاہو کی ڈالیوں کی طرح ہوتی ہیں پتوں کی شکل بھی کاہو کے پتوں کی سی ہوتی ہے اس کا رنگ سیاہی مائل ہوتا ہے ساق دو ہاتھ کے قریب دراز اور انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہے. پتوں کو پکا کر کھاتے ہیں حرشف جنگلی کی کئی قسمیں ہوتی ہیں ، جیسے حرشف صغیر ، حرشف کبیر (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۱). حرشف ... ایک گھاس خار دار ہے فارسی میں اس کو کنکر (کذا) کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۱). عکرب ... بعض لوگ اس کو جنگلی حرشف کی قسم سے جانتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۱۳۰). [ع].

---ِ صَغِیر کس صف (---فت ص ، ی مع) امث.
حرشف (رک) کی جنگلی قسم اس کا پودا زمین پر بچھا ہوا ہوتا ہے اس کی ساق نہیں ہوتی (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۲). [حرشف + صغیر (رک)].

---ِ کَبِیر کس صف (---فت ک ، ی مع) امث.
حرشف (رک) کی جنگلی قسم اس کے پتے چھوٹے اور بہت سیاہ ہوتے ہیں ساق لمبی اور اس پر بہت سے پتے اور تیز کانٹے ہوتے ہیں ساق کے سر پر ایک چیز ہوتی ہے بڑے انار کے برابر جس کا رنگ زرد ہوتا ہے بیج طولانی اور جو سے بڑے ہوتے ہیں جڑ میں سرخی کی جھلک ہوتی ہے اور یہ چیپ دار ہوتی ہے مطلق حرشف سے بھی مراد ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۱). [حرشف + کبیر (رک)].

حِرْص (کس ح ، سک ر) امث.
۱. طمع ، لالچ ، ہَوَس. جسے چیڑ ناپاک دیوانگی کے یہ جیتا اس تن سوں شہوت ، حرص ہوا حسد کا مورچا اس کی صحبت سب اسی آزار ہوتا ہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۵).

ہوا حرص جو دور کرتے اہیں — بڑا مرتبہ سب میں دھرتے اہیں

(۱۶۹۰ ، قطب مشتری ، ۷).

بس حرص و ہوا سے میر اب تم بھاگو
غفلت کب تک کہے ہمارے لاگو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۶۸). شکم پروری اور کھانے کی حرص سے وہ اپنی ہوشیاری کو بھول جاتے ہیں اور بے دھڑک یہاں آ جاتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۲۷).

دماغوں میں جالے ، زبانوں پہ تالے
انھیں حرص کی علتِ مُزمِنہ ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۱۲۸). **۲. نقالی ، رِیس ، تقلید.** ماہڑلوں کا دل مہذب اقوام کی حرص کرنے کو چاہتا ہے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۱۵). اف : کرنا ، ہونا. [ع : (ح ر ص)].

حِرْصا حِرْصی (کس ح ، سک ر ، کس ح ، سک ر) م ف.
لالچ سے ، طمع سے ، ندیدے پن سے ، دیکھا دیکھی ، اوروں کو دیکھ کر خود بھی وہی کام کرنے لگنا (نوراللغات ؛ پلیٹس). [حرص + ا ، لاحقۂ اتصال + حرص (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

حِرْصاہا (کس ح ، سک ر) صف مذ ؛ سے حرصاہا.
بہت لالچ کرنے والا ، لالچی ، حریص ، لوبی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حرص (رک) + ا : اہا ، لاحقۂ صفت].

حِرْصی (کس ح ، سک ر) صف.
حریص ، لالچی.

اگرچہ امس دُہر وو حرصی پریک — کیا تھا ہوس دل کے پتر نزیک

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۹۶).

ایک فاقے کی ہوا میں اڑ گئے مکھی کی طرح
سب رکابی مذہب و حرصی پلاؤ نان کے

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۱۲). [حرص (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---ٹٹو (---فت ٹ ، شد ٹ ، و مع) امذ.
ایسا لالچی جسے دوسروں کے دیکھا دیکھی لالچ آ جائے (جامع اللغات). [حرصی + ٹٹو (رک)].

حَرَض (فت ح ، ر) امث.
۱. (طب) مرض کا طول کھینچنا ، بیماری کا طُول پکڑنا ، غم و عشق سے لاغر و نحیف ہو جانا (مخزن الجواہر ، ۲۹۳). **۲. جسم کی گداختگی ، مذہب کا بگاڑ ، عقل یا رائے کی بربادی ؛ کمزوری و ناتوانی** (فرہنگ آنند راج). [ع : (ح ر ض)].

حَرَضی (فت ح ، ر) صف.
حرض (رک) سے منسوب یا متعلق ، **اضطراری.** فرض کیجئے آپکی محبوبہ آپ کو اس طرح دغا دے گئی ... لازمی طور پر آپکی حرضی خواہش اس قسم کی ہوگی. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس ، ۷۹). [حرض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

حَرْف (فت ح ، سک ر) امذ. (قدیم : حَرَف).

۱. انسان کے منھ سے جو آوازیں نکلتی ہیں ان آوازوں کو تحریر میں لانے کے لیے مقرّر علامات اور نشانات ، حروفِ تہجّی. حاصل بالمصدر ... کبھی ماضی واحد مذکر کے ساتھ حرف نون لانے سے ، جیسے ، لگان ، تکان. (۱۸۲۰ ، قواعد زبان اردو ، گل کرسٹ، ۲). تعریف کا مستحق ابوالضیا ایک ترک ہے ، جس نے یہ حرف ایجاد کیے ہیں. (۱۸۹۲ ، سفرنامہ روم و مصر و شام ، ۳۷). الف اپنے بعد والے حرف سے مل کر کبھی نہیں آتا. (۱۹۷۷ ، اردو املا اور رسم الخط ، ۱۷). **۲. لفظ.**

جسے شغل ہے نحو اور صرف کا
کہاں ہوش ہے عشق کے حرف کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۳).

سرکار یہ وہ ہے کہ جو مانگا وہی پایا
ہونٹوں پہ کبھی حرف نہیں کا نہیں آیا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۰).

میرے ہی خدّ و خال ہیں میرے تمام حرف
میں نے کیا خود اپنا تماشا کتاب میں

(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۲۸). **۳. بات ، سخن ، کلام.**

او سبحان مرداں کون دیتا شرف
لکھیا ہے بُرا عورتاں کا حَرف

(۱۶۳۵ ، میناستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۶)).

وہی ہے مرے حرف کا قدرداں　　کہ جوہر نہ بوجھے بجز جوہری

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۸). نجیب الدولہ اس حرف سے ایسا برہم ہوا کہ مارے غصّہ کے چہرہ اوس کا سرخ ہو گیا. (۱۸۹۵ ، نجیب التواریخ ، ۱۰۰).

کہیں پیامِ زبانی خطوں سے بہتر ہے
یہ حرف کان میں قاصد کے میں نے ڈال دیا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۹۵). **۳. (اَ) نقص ، عیب ، اعتراض ، نُکتہ چینی.**

لکھنے پر اس کے کس کی زباں پر ہے جائے حرف
شکوہ کریں عبث ہیں جو لوح و قلم سے ہم

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۱۲۸). **(اا) شک ، شبہ ، کلام کی گنجائش.**

تُو حق اس کا ہے کچھ نہیں اس میں حرف
حقیقت میں سب اس کے ہے حق بہ طرف

(۱۸۰۲ ، بہاردانش ، طپش ، ۶۲).

ہے حرف کامیابیٔ دشمن میں ہمنشیں
مت کہہ درست وہم غلط کار ہے غلط

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۳۷). **۴. حیف ، افسوس ، حسرت.**

پیری میں ہے حرف زندگی پر　　جو قد خمیدہ ہے وہ لا ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۹). **۵. (قواعد) وہ کلمہ جو تنہا کچھ معنی نہیں دیتا جب تک کہ اس کے ساتھ کوئی اور کلمہ نہ ملے، ےسے ، ،میں، ، پر، ، تک، ، کو، وغیرہ حرف ہیں.**

ہوا تحصیلِ فارغ شیخ اوس کے دام میں آیا
جہاں جس قسم کا تھا اسم فعل و حرف کا جوڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳). حرف ، الفاظ میں صرف ربط اور تعلق کے لئیے آتا ہے. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۳). عربی زبان کے قواعد نویسوں نے اسم ، فعل ، حرف ، کلمہ کی صرف تین قسمیں کی ہیں. (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، ڈاکٹر شوکت سبزواری ، ۸). **۹. قرات.** یعنی نازل ہوئی قرآن سات حرفاں سوں ، بوجیا تو تحصیل تمام ہوا. (۱۵۰۰ ، معراج العاشقین ، ۲۳).

کینے نظر بجہ رحمت سوں　　دیرے سات حرف نعمت سوں

(۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۳). رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم) نے فرمایا مجکو جبرئیل نے قرآن پڑھایا ایک حرف پر پھر میں نے ان سے دوہرا کر پڑھوایا پس میں برابر زیادہ پڑھواتا رہا اور وہ زیادہ کرتے گئے یہاں تک کہ سات حرف یعنی (قراۃ) تک پہنچے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۴۳۶). **۷.** (تصوف) **اوسکو کہتے ہیں جس سے خداوند تعالیٰ خطاب فرمائے** (مصباح التعرف ، ۱۰۰). **۸. کنارہ ، سرا ، پہاڑ کا بالائی حصّہ ، چٹان ، چوٹی ؛ قلم کا سرا جس میں ٹیڑھا قط ہو ، ٹیڑھا لکھنا** (جامع اللغات). [ع : (ح ر ف)].

---اُٹھانا محاورہ.

۱. حرف کو قلم زد کر دینا ، لفظ کو مٹا دینا.

اب تو وفا کہیں بھی نہیں ہے جہان میں
وہ حرف اس ورق سے خدایا اوٹھا لیا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۹). **۲. الف ، بے ، تے ، کے مبتدی کا حرف کو پہچان کر اپنی زبان سے ادا کرنا.** اللہ رکھو اب تمھاری چھوٹی بہن بھی اردو فارسی کے حرف خاصی طرح اٹھانے لگی ہو گی. (۱۸۷۵ ، انشاء ہادی النساء ، ۷۲). اس پر جنجھلا کر وہ کتاب میرے سر سے ماری اور کہا ... چار برس پڑھتے ہوئے اور آج تک حرف اٹھانا نہ آیا. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۷).

---اُٹھنا محاورہ.

۱. پڑھا جانا ، پڑھنے میں آنا ، شناخت میں آنا.

ہمارے خط میں وہ مضمونِ سرگرانی تھا
کہ ایک حرف نہ اس گلعذار سے اُٹّھا

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۲۵). **۲. (طباعت) چھپائی میں حرف کا اُبھرنا.** جو مسودہ آپ کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے اس میں اور جو چھپا ہے اس میں کچھ فرق نہیں ہے بجز اس کے کہ چھپنے میں کوئی حرف اچھی طرح نہیں اٹھایا کوئی حرف رہ گیا. (۱۸۹۶ ، مکتوبات سرسید ، ۲۸۸). **۳. حرف دُور ہونا ، اس طرح حرف کا الگ ہونا کہ کاغذ پر نشان نہ رہے.**

ہر داغِ معاصی مرا اُس دامنِ تر سے
جوں حرف سرِ کاغذِ نم اٹھ نہیں سکتا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۲).

---اُڑانا محاورہ.

۱. حرف مٹانا ، حرف قلم زد کرنا ، حرف دُور کرنا یا نکال دینا.

اگر دوسرا حرف دیجے اُڑا
تو سر اور آنکھوں پہ ہے اس کی جا

(۱۹۳۱ ، گرفتار قفس ، ۲۳). **۲. (طباعت) چھاپے کے پتّھر پر سے غلط یا زائد لفظ کو مٹانا** (اپ و ، ۴ : ۲۲۳).

ـــ اُڑ جانا محاورہ.
حرف کا مِٹ جانا (نوراللغات).

ـــِ اِستِثْنا کس اضا(ـــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ث) امذ.
(قواعد) **وہ لفظ جو ایک چیز کو دوسری چیز سے علیحدہ کرے ، مثلاً جُز ، سِوا وغیرہ.** جس چیز کو اوروں سے جُدا کرتے ہیں اس کو مستثنٰے کہتے ہیں ... اور جو لفظ مستثنٰے کو مستثنٰے منہ سے علیحدہ کرتا ہے اس کو حرف استثنا. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۱۵). [حرف + استثنا (رک)].

ـــِ اِستِدْراک کس اضا(ـــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک د) امذ.
(قواعد) **وہ لفظ جو پہلے جملے کے شبہ کو دُور کرے مثلاً: مگر ، لیکن ، البتہ ، سو ، پر ، وغیرہ.** پہلے جملے سے جو شبہ پڑتا ہے ، حرف استدراک اسے دور کر دیتا ہے. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۲۲۲). یوں نہیں کہا البتہ یوں کہا تھا ، محاورے میں کبھی اور بھی حرف استدراک کا کام دیتا ہے. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۳۷). [حرف + استدراک (رک)].

ـــِ اِستِفْہام کس اضا(ـــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ف) امذ.
(قواعد) **وہ لفظ جو پُوچھنے کے موقع پر استعمال ہوتا ہے ، جیسے: کیا ، کیوں ، کیسے ، وغیرہ.** کبھی حرف استفہام سے تعجب مقصود ہوتا ہے ... کبھی حرف استفہام سے تفصیل مطلوب ہوتی ہے. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۶۱۰). حرف استفہام ـ فعل فاعل اور مفعول کے ساتھ مل کر جملہ فعلیہ ہو کر جواب ندبہ ہوا. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۳۱). [حرف + استفہام (رک)].

ـــِ اَصْلی کس صف(ـــ فت ا ، سک ص) امذ.
(قواعد) **وہ حرف جو کسی لفظ کے مادّے کا جزو ہو اور جملہ تغیّرات میں باقی رہے.** عربی کے جن الفاظ کے آخر میں ہمزہ بطور حرف اصلی آتا ہے وہ اردو املا میں ہمزہ کے بغیر لکھے جائیں گے. (۱۹۷۷ ، اردو املا اور رسم الخط ، ۳۹). [حرف + اصلی (رک)].

ـــِ اِضافَت کس اضا(ـــ کس ا ، فت ف) امذ.
(قواعد) **وہ لفظ جو ایک اسم کا دوسرے اسم کے ساتھ لگاؤ بتائے ، کا ، کی ، کے ، حروفِ اضافت ہیں.** حرفِ اضافت کی تذکیر و تانیث وحدت و جمعیت عموماً مضاف کے مطابق ہوتی ہے. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ۱۸۲). [حرف + اضافت (رک)].

ـــِ اِضْراب کس اضا(ـــ کس ا ، سک ض) امذ.
(قواعد) **وہ لفظ جو کسی کو اعلیٰ سے ادنیٰ اور ادنیٰ سے اعلیٰ بنانے کے لیے استعمال ہو ، "بلکہ" حرفِ اضراب ہے.** کبھی ایک بات سے ترقی دے کر اسفل کو اعلیٰ یا اعلیٰ کو اسفل بناتے ہیں اور ایسے مقام میں دو جملے استعمال کرتے ہیں اور دونوں کے بیچ 'بلکہ' لگاتے ہیں اس کا نام حرفِ اضراب ہے جیسے زید آدمی نہیں بلکہ فرشتہ ہے یا عمرو انسان نہیں بلکہ حیوان ہے. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۴۴). حرفِ اضراب ـ یہ ایسا حرف ہے جس کے ذریعے سے اعلیٰ کو ادنیٰ اور ادنیٰ کو اعلیٰ ظاہر کیا جاتا ہے ، یہ کلمہ بلکہ ہے. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۱۷۴). [حرف + اضراب (رک)].

ـــ اَنْداز (ـــ فت ا ، سک ن) صف.
فریبی ، مکّار ، چالاک (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [حرف + ف : انداز ، انداختن ـ ڈالنا ، پھینکنا].

ـــ اَنْدازی (ـــ فت ا ، سک ن) امث.
مکر و فریب ، چالاکی ، مکّاری (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [حرف + انداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اِنْکار کس اضا(ـــ کس ا ، سک ن) امذ.
(قواعد) **وہ لفظ جو کسی بات سے انکار کے لیے بولا جائے.** کبھی کبھی حرفِ بیان اور حرفِ انکار سے بھی استفہام یہ انداز پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۷۱). [حرف + انکار (رک)].

ـــِ اَوَّل کس صف(ـــ فت ا ، شد و بفت) امذ.
پہلا حرف ؛ تعارف کی عبارت جو کتاب کے آغاز میں اصل مضمون یا متن سے پہلے لکھی جاتی ہے ، پیش لفظ ، مقدمہ ، دیباچہ.

سنو کہ شاید بہ نورِ صیقل
ہے اُس صحیفے کا حرفِ اوّل

(۱۹۶۷ ، سروادیٔ سینا ، ۷۶). [حرف + اوّل (رک)].

ـــِ آخِر کس صف(ـــ کس خ) امذ.
خاتمے کی بات (جس کے بعد مزید کچھ کہنے کی گنجائش نہ ہو) ، آخری بات ، قطعی بات. اسلام کے متعلق قرآن کریم حرف آخر کا حکم رکھتا ہے. (۱۹۴۳ ، مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ۲ : ۳۱۲). ادب میں کوئی چیز حرفِ آخر نہیں ہوا کرتی. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۶). [حرف + آخر (رک)].

ـــ آشْنا (ـــ سک ش) صف.
وہ شخص جو حروف کی شناخت کر سکے ، معمولی تعلیم یافتہ ، بہت کم پڑھا لکھا ، وہ شخص جو تھوڑا سا پڑھ سکے.

دادا کو دیکھا عالم و فاضل تھے مستند
پوتے سے پوچھتے ہیں تو حرف آشنا نہیں

(۱۸۹۶ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۹۲). اکبر باپ کے تربیت بار سایہ سے جُدا ہو کر حرف آشنا بھی نہ ہو سکا. (۱۹۱۲ ، خیالات عزیز ، ۲۲). [حرف + آشنا (رک)].

ـــ آشْنائی (ـــ سک ش) امث.
حروف کو پہچاننا ، پڑھنے کی صلاحیّت.

کہاں فرصت ، شوقِ حرف آشنائی
نظر کے اشارات میں کھو گیا ہوں

(۱۹۴۴ ، صد رنگ ، ۸۱). [حرف + آشنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ آنا محاورہ.
۱. **کچھ لکھنا پڑھنا آنا ، حرف شناسی ہونا.** دو چار حرف جو آتے تھے اس کے بتانے میں کبھی دریغ نہ کیا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۸۷). ۲. **اعتراض کیا جانا ، عیب لگنا ، الزام آنا.** سب کے نزدیک الزام پاوے گا اور اس پر حرف آویگا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۶۹). شاہ قلی محرم دامن پکڑ کر رونے لگا کہ ایسا نہ ہو ، جان جائے اور عزت پر حرف آئے. (۱۸۸۳ ، دربارا کبری ، ۲۳۰)

ضبطِ الم پہ حرف نہ آنے دیا کبھی
آنکھوں سے ایک اشک بھی اب تک گرا نہیں
(۱۹۷۴ ، صد رنگ ، ۹۶).

ـــــِ باطِل کس صف(ـــــ کس ط) امذ.
رک : **حرف غلط.**

صفحۂ دہر سے پھر گردشِ افلاک اسے
حرفِ باطل کی طرح دیوے جہاں سے ازہاق
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۱). [حرف + باطل (رک)].

ـــــ بِٹھالنا / بِٹھانا محاورہ.
(طباعت) **چھاپے کے لیے حرف جمانا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

ـــــ بَحَرف (ـــــ فت ب ، ح ، سک ر) م ف ؛ سحَرف بہ حَرف
ایک ایک حرف کر کے ، ہر لفظ ؛ کُل کا کُل ؛ بعینہٖ ، بجنسہٖ ، ہُوبہو ، من و عن. پیغامبر کو چاہیے کہ جو کچھ مالک نے کہا ہو اُسے حرف بحرف ادا کرے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۴۲). رستے میں جو کچھ دیکھے حرف بہ حرف مجھ سے آ کر بیان کیجیو. (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۱۷). کمپیوٹر کا اعلان حرف بہ حرف نقطہ بہ نقطہ درست تھا. (۱۹۷۹ ، نیلا پتھر ، ۱۵). حرف + ب (حرفِ جار) + حرف (رک)].

ـــــِ بَحْری کس صف(ـــــ فت ب ، سک ح) امذ.
(تجوید) **وہ حروف جن کا مخرج ہونٹوں کی تری ہے.** حرفِ بحری وہ حرف جو ہونٹوں کی تری سے نکلے جیسے ب. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۳). [حرف + بحر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــِ بَد بَر زُبانِ بَد باشَد فارسی مقولہ اردو میں مستعمل.
بُرے کے منھ سے بُری بات نکلتی ہے (جامع اللغات).

ـــــِ بَرّی کس صف(ـــــ فت ب ، شد ر) امذ.
(تجوید) **وہ حرف جو ہونٹوں کی خشکی سے نکلے.** حرفِ برّی ... جیسے م. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۳). [حرف + بَرّ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ بِگڑ جانا ف ل ؛ محاورہ.
حرف بٹ جانا ، حرف خراب ہو جانا ، ترتیب قائم نہ رہنا ؛ تحریر یا چھاپے میں حرفوں کا بگڑ جانا.

اتنے بگڑے ہیں وہ مجھ سے کہ اگر نام ان کا
خط میں لکھتا ہوں تو سب حرف بگڑ جاتے ہیں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۶).

ـــــ بَنانا ف ل ؛ محاورہ.
حرف کو دُرست کرنا یا باقاعدہ بنانا ، چھاپے کے پتھر یا پلیٹ پر حرف کی شکل کو درست کرنا ؛ حرف کھودنا ؛ (نگینے یا پتّھر وغیرہ پر) ؛ حرف بدلنا ، تحریف کرنا ، غلط کو صحیح کرنا ؛ خوشخط لکھنا (ماخوذ: نوراللغات ؛ جامع اللغات).

ـــــِ بَیان / بَیانِیَّہ کس اضا / کس صف(ـــــ فت ب / کس ن ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
(قواعد) **وہ لفظ جو دوسرے جُملے کی ابتدا میں آ کر پہلے جُملے کی وضاحت کرتا ہے ، جیسے:** کہ. بعض اوقات لفظ «یعنی» بھی حرف بیان کا کام دیتا ہے. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۵۲). «کہ» حرف بیانیہ ہے اور ہمیشہ دو جملوں کے ملانے کے لیئے آتا ہے. (۱۹۱۴ ، قواعد اردو ، عبدالحق ، ۲۹۲). کبھی کبھی حرفِ بیان اور حرفِ انکار سے بھی استفساریہ انداز پیدا ہو جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۱۷). [حرف + بیان (رک) + ی ، لاحقۂ صفت + یہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ بَھرنا محاورہ.
(طباعت) **پتّھر کے اُوپر کاپی کے اُترے ہوئے کٹے مٹے حُروف میں سیاہی بھر کر دُرست کرنا ، بنانا** (ا پ و ، ۴ : ۲۲۳).

ـــــ پَر (پہ) اَنگُشت (اُنگلی) رَکھنا محاورہ.
تحریر یا عبارت میں نقص نکالنا یا اس پر اعتراض کرنا.

لکھتا ہوں اسد سوزشِ دل سے سخنِ گرم
تا رکھ نہ سکے کوئی مرے حرف پر انگشت
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۴)

میں بھلا کون ، کسی حرف پہ اُنگلی رکھوں
تُو مرا کاتب مختار ہے جو تو لکھے
(۱۹۸۴ ، فنون ، لاہور ، ۲۱ : ۳۳۹).

ـــــ پَکّا کَرنا محاورہ
(مُہر کنی) **مُہر کے نگ پر قلم سے لکھے ہوئے حُروف کو برے سے کھود کر کٹاؤ بنانا** (ا پ و ، ۴ : ۱۷۷).

ـــــ پَکڑنا محاورہ.
عبارت یا بیان میں غلطی پکڑنا ؛ ٹوکنا ، نُکتہ چینی کرنا (نوراللغات).

ـــــ پَہچاننا ف ل ؛ محاورہ.
حرف شناس ہونا ، حرف کو شناخت کرنا ، معمولی پڑھا لکھا ہونا.

کیا چیز ہے ادب یہ کوئی جانتا نہیں
جانے وہ کیا جو حرف بھی پہچانتا نہیں
(۱۹۴۷ ، سرود و خروش ، ۵۲).

ـــــ پُھوٹنا محاورہ.
حرف کا کاغذ کی دوسری طرف آ جانا.

رونا یہ نصیب میں ہے ترقیم — لکھنے میں حروف پھوٹتے ہیں
(۱۸۷۴ ، شاد ، سخن بے مثال ، ۶۰).

---ِ تاسیس کس اضا(---ی مع) امذ.
(عروض) **وہ الف ساکن جو روی سے پہلے ہو اور اس کے اور روی کے درمیان ایک متحرّک فاصل ہو ، جیسے جاہل اور عاقل.** مقید موسس یعنی روی ساکن کے ساتھ حرف تاسیس و دخیل ہو. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۳۱۰). [حرف + تاسیس (رک)].

---ِ تاکِید کس اضا(---ی مع) امذ.
(قواعد) **وہ حرف جن سے کلام میں زور آتا ہے ، مثلاً ضرور ، ضرور بالضرور ، مقرّر ، ہرگز ، کبھی وغیرہ** (ماخوذ : مصباح القواعد ، ۲۶۱). بیان حرفِ تاکید کے ساتھ صرف میں لکھا جا چکا ہے. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۱۷۴). [حرف + تاکید (رک)].

---ِ تَخصِیص کس اضا(---فت ت ، سک خ ، ی مع) امذ.
(قواعد) **وہ لفظ جو کسی اسم یا فعل کی خصوصیت یا حصر ظاہر کرنے کے لیے آئے، مثلاً: ہی ، صرف ، محض ، بس ، خالی ، نرا ، اکیلا ، فقط ، تنہا.** گھر کے بعد (ہی) حرف تخصیص ہے اس میں سے شاعر نے ہائے ملفوظ نکال ڈالی یہ غلط ہے. (۱۸۷۲ ، عطرمجموعہ ، ۱ : ۴۴). [حرف + تخصیص (رک)].

---تَراش (---فت ت) امذ.
وہ نہرنی جس سے حرف پتّھر یا پلیٹ سے چھیلا جاتا ہے (مہذب اللغات). [حرف + ف : تراش ، تراشیدن - چھیلنا ، کاٹنا].

---ِ تَردِید کس اضا(---فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ.
(قواعد) **وہ لفظ جو ایک بات کو رد کر کے اس کی بجائے دوسری بات لائے ، مثلاً خواہ ، چاہے ، یا ، یا تو ، کہ (یہ دو چیزوں کے اجتماع کو روکنے اور دو میں سے ایک کی تعین کے لیے آتا ہے).** ہم نے اس مقام پر حرفِ تردید کو اس لیے استعمال کیا ہے کہ ہم کو اس بات میں شبہ ہے. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۹۳). جن جملوں میں حرفِ تردید آتے ہیں ان میں سے پہلا معطوف علیہ کہلاتا ہے. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۴۶). «یا» حرفِ تردید جب دو انشائیہ جملوں کے درمیان واقع ہو تو ... پہلا جملہ بحال رہتا ہے. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۱۶۴). [حرف + تردید (رک)].

---ِ تَشبِیہ کس اضا(---فت ت ، سک ش ، ی مع) امذ.
(قواعد) **وہ لفظ جو کسی چیز کو دوسری چیز کے مانند ظاہر کرے مثلاً: جیسے ، ایسا ، سا ، ویسا ، جوں، مانند ، طرح وغیرہ.** گویا بجائے حرفِ تشبیہ آتا ہے. (۱۸۷۲ ، عطرمجموعہ ، ۱ : ۱۵۴). بعینہٖ اور ہو بہو جب کسی حرفِ تشبیہ کے ساتھ آتے ہیں تو تاکید کا کام دیتے ہیں. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۶۵). جو حرف تشبیہ کو بتائے اسے حرفِ تشبیہ ... کہتے ہیں. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۲۳۵). [حرف + تشبیہ (رک)].

---ِ تَعرِیف کس اضا(---فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
(قواعد) **وہ حرف جو اسمِ نکرہ کو معرفہ بنانے کے لیے استعمال ہو.** ابلی اور مہری: ابالی ، دونوں کو حرف تعریف اور ضمیر اضافت سے دو بار متعین کیا گیا ہے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۹۲). [حرف + تعریف (رک)].

---ِ تَفسِیر کس اضا(---فت ت ، سک ف ، ی مع) امذ.
(قواعد) **وہ لفظ جس سے کسی لفظ کے معنی یا کلام کا مطلب واضح کریں ، مثلاً یعنی ، مراداً ، مرادیکہ ، مطلب وغیرہ.** حرفِ تفسیر ... جس سے کسی لفظ کے معنے یا کسی کلام کا مطلب کھول کر بیان کریں. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۷۴). اردو میں حرفِ تفسیر «یعنی» آتا ہے جو عربی کا لفظ ہے. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد ، حصۂ نحو) ، ۱۵۴). [حرف + تفسیر (رک)].

---ِ تَمَنّا کس اضا(---فت ت ، م ، شد ن) امذ.
(قواعد) **وہ لفظ جس میں تمنا کا اظہار پایا جائے مثلاً کاشکے ، کاش ، اے کاش.** فارسی کے دو کلمات «کاش» اور «کاشکے» اردو میں بھی بطور حرف تمنا مستعمل ہیں. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد ، (حصۂ نحو) ، ۱۵۵). [حرف + تمنا (رک)].

---ِ تَنکِیر کس اضا(---فت ت ، سک ن ، ی مع) امذ.
(قواعد) **وہ حرف یا لفظ جو کسی اسم کے ساتھ آ کر نکرہ کے معنی پیدا کرے.** پھل کچھ اے نخلِ وفا تجھ میں نہیں ... ترکیب: نخلِ وفا ... پھل اسم ، کچھ حرف تنکیر. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۳۴). [حرف + تنکیر (رک)].

---ٹُوٹنا محاورہ.
(خوش نویسی) **حرف کے جوڑ کا کھلا رہنا جو عیب سمجھا جاتا ہے** (ماخوذ : مہذب اللغات).

---ِ جار/جَر کس اضا(---فت ج) امذ.
(قواعد) **وہ لفظ جو اسم کو فعل یا مشابہ فعل سے ملائے ، مثلاً: سے ، پر ، میں ، تک ، من ، حاشا.** چو ، (ہمچو اور ہمچوں) وغیرہ ان حرفوں کے ہم معنی حرف عربی میں حرفِ جر کہلاتے ہیں. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۱۵۰).

علی سے کیوں کہ نہ ہو زیر لشکرِ کفّار
علی ہے شکل علیٰ اور علیٰ ہے حرفِ جار

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۲۷۶). صلی علیٰ یہ عربی لفظ ہیں اور ان میں علے حرفِ جر ہے. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۸۲). [حرف + جار / جر (رک)].

---جاننا ف م ؛ محاورہ.
رک : **حرف پہچاننا.** اکثر پہاڑی لوگ عربی کا ایک حرف جانے بغیر قرآن کے صفحے پلٹتے ہیں. (۱۹۸۰ ، تخلیقی ادب ، ۱ : ۳۲۳).

---جُڑنا ف م.
(طباعت) **حرف جوڑنا (رک) کا لازم** (جامع اللغات).

---ِ جَزا کس اضا(---فت ج) امذ.
(قواعد) وہ لفظ جو جملۂ شرطیہ کے جواب میں آنے والے جملے

کی ابتدا میں آتا ہے ، جیسے ، تو ، پس وغیرہ. حرف «تو» «و» «پس» ، حرفِ جزا. (۱۸۲۰ ، قواعد زبان اردو ، گلکرسٹ ، ۳۷). تب اور تو شرطیہ جملوں میں شرط کے جواب میں آتے ہیں اس لئے ان کو حرفِ جزا کہتے ہیں. (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۲۹۰). شرط کے جملے کے شروع میں حرفِ شرط آتا ہے جزا کے جملے کے شروع میں حرفِ جزا آتا ہے. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۹۰). [حرف + جزا (رک)].

---جمانا ف م ؛ محاورہ.
(طباعت) حرف جمنا (رک) کا تعدیہ (جامع اللغات).

---جمنا ف ل ؛ محاورہ.
(طباعت) چھاپے کے پتھر یا پلیٹ پر حرف کا اتر آنا یا پکا ہو جانا (ماخوذ : جامع اللغات).

---جوڑنا ف م ؛ محاورہ.
(طباعت) ٹائپ کے حروف چھاپنے کے لیے ترتیب دینا ، کمپوز کرنا (جامع اللغات).

---چبانا محاورہ.
اصل مطلب کو چھپانے کے لیے رک رک کر بات کرنا.

مدعا جو ہو زباں سے کہو صاف
حرفِ مطلب کو چبایا نہ کرو
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۱۷).

---چیں (--ی مع) صف ؛ امذ.
نکتہ چیں ، حرف شناس ، ابجد خواں (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).
[حرف + ف : چین ، چیدن = چننا].

---چھیلنا محاورہ.
(خوش نویسی) چاقو کی نوک سے حرف مٹانا (جامع اللغات).

---حرف (---فت ح ، سک ر). (الف) امذ.
ایک ایک حرف ، ہر ایک حرف ، ایک ایک لفظ ، شروع سے آخر تک ، ابتدا تا اختتام.

کیا کہے تعریف دل ، ہے بے نظیر
حرف حرف اس مخزنِ اسرار کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸).

نامہ امید سنگھ کو فوراً رقم کیا
جس کا تھا حرف حرف اک عنوانِ انتظار
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۸۶).

رہ گئی لوحِ آرزو سادہ
ہو گیا حرف حرف کا ستھراؤ
(۱۹۵۸ ، تاربیراہن ، ۳۲). (ب) م ف. رک : حرف بحرف. پیغمبر کی جو نشانیاں بتائی گئی تھیں وہ حرف حرف آپ میں صحیح نظر آتی تھیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۰۹). [حرف + حرف (رک) بطور تاکید اردو کا تصرف].

---حصر کس اضا (---فت ح ، سک ص) امذ.
(قواعد) رک : حرف تخصیص. ہی : یہ حرف حصر بہت سے کلمات کا جزو بھی بن کر آتا ہے ، مثلاً کبھی ، جبھی ... جونہی ، یونہی. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصہ نحو)، ۱۴۴). [حرف + حصر (رک)].

---حق کس اضا (---فت ح) امذ.
سچی بات.

حرفِ حق دل میں کھٹکتا ہے جو کانٹے کی طرح
آج اظہار کریں اور خلش مٹ جائے
(۱۹۶۷ ، سروادیٔ سینا ، ۸۱). [حرف + حق (رک)].

---حق بر زباں شود جاری فارسی کہاوت.
سچی بات زبان سے نکل ہی جاتی ہے (جامع اللغات).

---خروج کس اضا (---ضم خ ، و مع) امذ.
(علم قافیہ) وہ حرف جو حرف وصل کے بعد بلا فاصلہ آئے ، جیسے آنا اور جانا میں آخری الف (خروج کے بعد کا حرف «مزید» اور مزید کے بعد کا حرف «نائرہ» کہلاتا ہے). مطلق مردف موصول غیر مخرج یعنے روی متحرک کے ساتھ ردف و وصل ہو مگر حرف خروج نہ ہو شادی اور آزادی اور فریادی میں دال رویِ مطلق ہے. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۳۱۱). [حرف + خروج (رک)].

---دبنا محاورہ.
حرف ساقط ہونا ، شعر میں کسی حرف کا وزن سے گرنا.

چست بندش ہو ، نہ ہو سست یہی خوبی ہے
وہ فصاحت سے گرا شعر میں جو حرف دبا
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۹۳).

---دخیل کس صف (---فت د ، ی مع) امذ.
(علم قافیہ) حرفِ متحرک جو تاسیس اور روی کے درمیان حائل ہوتا ہے ، جیسے : جاہل اور عاقل میں ہائے ہوز اور قاف. اگر حرف دخیل مختلف ہو تو کچھ قباحت نہیں اس کی موافقت مستحسن ہے. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۳۰). [حرف + دخیل (رک)].

---دھرنا محاورہ.
رک : حرف رکھنا.

میں جس جس کام کو اس کے کرتا تھا
نہ کچھ حرف اُپر اس کے دھرتا تھا
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۳).

مگر حرف آتا ہے ہم پر دھرا — کہ ہے کسب کیا کنجنوں کا برا
(۱۹۰۳ ، نتیجۂ رنڈی بازی ، ۷).

---ربط کس اضا (---فت ر ، سک ب) امذ.
(قواعد) وہ لفظ جو ایک لفظ کا علاقہ دوسرے لفظ سے ظاہر کرے (حروفِ ربط میں سے وہ حروف جو اضافت یا فاعل یا مفعول کے ربط کا کام دیتے ہیں ان کے علاوہ سب حروفِ جار کہلاتے ہیں). دوست مبتدا اور جانی اس کی خبر اور ہیں حرفِ ربط ہے. (۱۸۷۲ ،

عطرِ مجموعہ ، ۱ : ۳۵). حرف ربط یا جار ہے مع اس کے اسم کے جیسے ، سب کے سب اس کے پاس حاضر ہونے. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۱۸۱). [حرف + ربط (رک)].

---رِدف کس اضا(--- کس ر ، سک د) امذ.
(علمِ قافیہ) **وہ ساکن حرف جو حرف روی کے قبل بلا فاصلہ واقع ہو اور اس کے اور روی کے درمیان کوئی اور حرفِ واسطہ نہ ہو اور وہ حرفِ ساکن حروفِ مدہ میں سے ہوتا ہے ، جیسے: یار ، نور ، تیر میں ا ، و ، ی (اسے ردفِ مطلق کہتے ہیں) ؛ ۲. وہ ساکن حرف جو ردف مطلق اور روی کے درمیان واقع ہو ، جیسے دوست کا سین (اسے ردفِ زائد کہتے ہیں).** حرف ردف کا اختلاف اشعار عرب میں جائز اور شائع ہے. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۳۳۸). [حرف + ردف (رک)].

---رَکھنا محاورہ.
(کسی پر) عیب رکھنا ، نقص نکالنا ؛ الزام لگانا ؛ اعتراض کرنا.

رکھا دل نے لبِ جاں بخش پر حرف
مسیحا سے ہوا بیمار گستاخ

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۸۴). بہت سی کراماتیں ایسے اشخاص کو حکم یا ثالث بنا کر ان کے رو برو ثابت کر دکھائی گئی ہیں جنکی دیانت پر حرف رکھنا ناممکن ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۳۵)

---رَوِی کس اضا(--- فت ر) امذ.
(علمِ قافیہ) **وہ آخری حرف جس کی تکرار قوافی میں لازمی ہو کیونکہ قافیے کی بنیاد اسی پر ہوتی ہے.** حرف روی جب ساکن ہو جیسے دین اور ذقن میں نون تو اس کو روی مقید کہتے ہیں. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۳۰۷). غالباً وہ یہ نہ سمجھ سکے کہ ان قوافی میں «یا» (ی) حرف روی ہے. (۱۹۸۳ ، بُت خانہ شکستم من ، ۱۳۱). [حرف + روی (رک)].

---زُبان پَر لانا محاورہ.
بات منہ سے نکالنا ؛ دل کی بات کا اظہار کرنا ؛ گلہ شکوہ کرنا. بادشاہ عالیجاہ سے رو رو کر یہ حرف زبان پر لائیں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۹). اگر اُم المومنین کو ناگوار ہوتا تو کوئی بڑی بات نہ تھی مگر نہیں ، بالکل خاموش ہو گئیں اور ایک حرف زبان پر نہ لائیں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۸).

---زَد ہونا محاورہ.
تعجب میں پڑنا ، حیرت زدہ ہونا ؛ مسحور ہو جانا. اتفاقیہ معائنہ لوح کا یک قلم خاطر سے بھلایا ، حرف زد ہو کر دیکھنے لگا. (۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۵۰۸).

---زَن (--- فت ز) صف.
۱. **بولنے والا ، باتیں کرنے والا ؛ گویا.**

زباں مجھ دل کی سوزش کے بیاں کرنے سے جل جاوے
زباں کیا حرف زن جوں شمع سر تا پا پگھل جاوے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۱).

حرف زن مت ہو کسی سے تُو کہ اے آفتِ شہر !
جانے رہتے ہیں ہزاروں کے سر اک بات کے بیچ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۷۲). ساحر کے پاس پہونچا او حرف زن ہوا کہ اے بھائی تم کون ہو. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۷۳). ۲. **اعتراض کرنے والا ، نکتہ چیں.** اس مقدمہ میں حضور ضرور کوئی تدبیر ایسی فرمائیں ... ورنہ سلاطینِ عالم حرف زن ہونگے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۸۵۴).

خواب میں بھی جو کسی پر حرف زن ہوتا نہیں
عیب جُو کی گفتگو جس کا سخن ہوتا نہیں

(۱۹۵۳ ، دھم پد (ترجمہ) ، ۸۰). [حرف + ف : زن ، زدن = مارنا].

---زَنی (--- فت ز) امث.
حرف زن (رک) کا اسم کیفیت ، اعتراض ، نکتہ چینی. روس میں رفتہ رفتہ اخباروں نے جرمن پالیسی پر حرف زنی شروع کر دی. (۱۸۸۹ ، حسن ، جنوری ، ۵۸). کوئی آپ کی سیرت و کردار پر ... حرف زنی نہ کر سکا. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۷۵۴). اف : کرنا. [حرف + زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---زیرِلَب کس صف(--- ی مع ، کس ر ، فت ل) امذ.
وہ بات جو منہ ہی منہ میں کہی ہو ، وہ بات جو اتنی آہستہ ہو کہ سنائی نہ دے.

مری بگڑی ہوئی تقدیر کو روتی ہے گویائی
میں حرفِ زیرِ لب شرمندۂ گوشِ سماعت ہوں

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۶۳). [حرف + زیر (رک) + لب (رک)].

---ساکِن کس صف(--- کس ک) امذ.
(قواعد) وہ لفظ جس کا تلفظ بلا حرکت کیا جائے ، وہ حرف جس پر حرکت کی علامت زیر ، زبر ، پیش یا اس کے آخر میں حرفِ علت نہ ہو. حرفِ ساکن بعد دو ساکن ، متوالی تین ساکن زبان فارسی و اردو میں اکثر اور زبان ہندی میں نادر اور زبان تازی میں مفقود ہیں. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۱۰۸). حرفِ ساکن کے بعد غیر متحرک آنے کو وقف کہتے ہیں. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۱۵). [حرف + ساکن (رک)].

---سَرائی (--- فت س) امث.
چرب زبانی ، میٹھی میٹھی باتیں کرنا. محمد قلی کی حرف سرائی اور افسانہ طرازی سے مصالحت کی گفتگو درمیان آئی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۶۹). [حرف + ف : سرا ، سرائیدن = گانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَرزَد ہونا محاورہ.
کوئی بات منہ سے نکل جانا.

معاذ اللہ یہ حرف بے موقع ہوا سرزد
جو اسکو پھر کہوں تو ہوں میں مردودِ مسلمانی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۲۴).

---سَر کَرنا محاورہ (قدیم).
لفظ منہ سے نکالنا ، بولنا.

ان نے اک حرف آج سر نہ کیا
عجز نے میرے کچھ اثر نہ کیا
(۱۷۹۸ ، بیاں ، د ، ۶).

---ِ شَرْط کس اضا(---فت ش ، سک ر) امذ.
(قواعد) جب کسی کام کو موقوف کرتے ہیں تو موقوف علیہ کے آغاز میں جو لفظ لاتے ہیں وہ حرف شرط ہے مثلاً اگر ، جو ، ہرچند وغیرہ. لفظ «اگر» و «جو» حرف شرط ہیں. (۱۸۲۰ ، قواعد زبان اردو ، ۳۷). اگر علم پڑھو گے تو عزت پاؤ گے. اس فقرے میں ... «اگر» حرف شرط ہے. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۵۲). قضیہ کے دونوں جزوں سے جس کے ساتھ حرفِ شرط «اگر» یا «جب کبھی» لگایا جائے اس کو مقدم کہتے ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۷). [حرف + شرط (رک)].

---ِ شِکایَت کس اضا(--- کس ش ، فت ی) امذ.
ایسی بات جس سے گلہ شکوہ ، ناگواری یا ناپسندیدگی ظاہر ہو. مُردے حرفِ شکایت ادا کرنے کے لیے خدا کے سامنے دربار قیامت ہی میں لب کھول سکیں گے. (۱۹۲۰ ، مضامین شرر ، ۱/۳ : ۱۶۵). وہ دن یاد آتے ہیں تو اپنے آپ کو کوستا ہوں ، وہ واقعی بے زبان تھے ، ان کے لبوں پر کبھی حرفِ شکایت نہیں آیا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۳). [حرف + شکایت (رک)].

---شَناس (---فت نیز کس ش) صف.
حروف کو پہچاننے والا ، وہ شخص جو تھوڑا سا پڑھ سکے ، نوآموز ، معمولی پڑھا لکھا. جو لوگ صرف حرف شناس اور کم مایہ ہیں اس کے فائدہ سے محروم رہیں گے. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۸). ۸۰ (اسی) فیصدی آبادی کا حرف شناس نہ ہونا کس قدر عیب کی بات ہے. (۱۹۵۷ ، اردو رسم الخط اور طباعت ، ۶۱). [حرف + ف : شناس ، شناختن - پہچاننا].

---شَناسی (---فت نیز کس ش) امث.
حروف کو پہچاننا ، حروف پڑھنے کی استعداد. ممکن نہیں کہ حرف شناسی کے بعد اس کا پہلا سبق یہ نہ ہو. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۵). [حرف + شناس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شُنَو (--- کس نیز ضم ش ، ولین) صف.
بات سُننے والا ، نصیحت پر کان دھرنے والا (پلیٹس). [حرف + ف : شنو ، شنودن نیز شنیدن - سُننا].

---ِ صَحِیح / صَحِیحَہ کس صف(---فت ص ، ی مع / فت ح) امذ.
(قواعد) وہ حرف جو حروفِ علّت (ا ، و ، ی) یا اعراب کے بغیر آپس میں مل کر آواز پیدا نہیں کر سکتے ، مُصمتہ.

جو تُو ہے سو وہ ہے اور جو وہ ہے سو تُو
بن حرفِ صحیح چھوڑ علتِ معلول
(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۸۹). [حرف + صحیح (رک) / + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---ِ عَطْف کس اضا(---فت ع ، سک ط) امذ.
(قواعد) وہ کلمہ جو دو کلموں یا جملوں کو باہم ملائے مثلاً اور ، و ، پھر. حرف عطف کے قبل جو لفظ ہو اس کا نام معطوف علیہ اور بعد حرفِ عطف کے جو ہو اس کا نام معطوف ہے. (۱۸۲۰ ، قواعد زبان اردو ، گلکرسٹ ، ۵۵). وہ مرکب ہے جو بغیر حرفِ عطف کے ترتیب دیا جائے. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۱۷۴). جملۂ معطوفہ یا جملۂ عاطفہ وہ جملہ ہے جس میں حرف عطف ہو ، مذکور یا محذوف. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۱۶۲). [حرف + عطف (رک)].

---ِ عِلَّت کس اضا(--- کس ع ، شد ل بفت) امذ.
۱. **(قواعد) وہ حرف جو کسی حرف صحیح کو متحرّک کرے ، ا ، و ، ی میں سے کوئی ایک: مصوتہ ، (ا ، و ، ی ، جب کسی لفظ میں دوسرے حرف کے مابعد آئیں تو حرفِ علت ہو جاتے ہیں).** حرف علت وہ ہے جس کے ماقبل کی حرکت اس کے موافق ہو. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۵۴). ۲. **(قواعد) وہ لفظ جو کسی امر کا سبب ظاہر کرے ، جیسے: کیونکہ ، اس لیے کہ ، تا کہ وغیرہ.** کبھی «یعنی» بھی حرفِ علت کا کام دیتا ہے. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۵۲). کبھی حرفِ علت محذوف ہو جاتا ہے. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۱۹۱). [حرف + علّت (رک)].

---ِ غَلَط کس صف(---فت غ ، ل) امذ.
وہ حرف جو تحریر میں غلط لکھا گیا ہو اور اُسے مِٹا دیا جائے.

گو کہ ہم صفحۂ ہستی پہ تھے اِک حرفِ غلط
لیک اٹھّے بھی تو اِک نقش بٹھا کے اٹھّے
(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۲۰۳). ایسا معلوم ہوتا تھا کہ مسلمانوں کا نام ہی صفحۂ ہستی سے نہیں تو کم از کم صفحۂ ہند سے حرفِ غلط کی طرح مٹایا جانے والا ہے. (۱۹۷۵ ، ڈاکٹر محمود حسین ، خطبات محمود ، ۵۰). [حرف + غلط (رک)].

---ِ غَیرمُتَحَرِّک کس صف(---ی لین ، ضم م ، فت ت ، ح ، شد ر بکس) امذ.
(قواعد) وہ حرف جس پر تینوں حرکتوں (زبر ، زیر ، پیش) میں سے کوئی حرکت نہ ہو ، جیسے شناخت میں خ ، ت. حرف ساکن کے بعد حرف غیر متحرک آنے کو وقف کہتے ہیں. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۱۵). [حرف + غیر (رک) + متحرک (رک)].

---ِ غَیرمَنْقُوطَہ کس صف(---ی لین ، فت م ، سک ن ، و مع ، فت ط) امذ.
(قواعد) وہ حرف جس پر نقطہ نہ لکھا جائے ، بغیر نقطے والا حرف (ا پ و ، ۴ : ۱۹۶). [حرف + غیر (رک) + منقوط (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---ِ فاعِلی کس صف(--- کس ع) امذ.
وہ حرف جو مصدر متعدی میں بطور علامتِ فاعل استعمال ہوتا ہے ، یہ حرف «نے» ہے ، علامت فاعل. اس قواعد میں قابلِ لحاظ یہ ہے کہ حرفِ فاعلی «نے» کا کہیں ذکر نہیں ہے. (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۹۱). [حرف + فاعل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---قید کس اضا (---ی لین) امذ.
(علم قافیہ) ردف (حروفِ مدّہ) کے سوا اور کوئی حرفِ ساکن جو روی سے پہلے بلا فاصلہ واقع ہو ، جیسے ابر کی ب، تخت کی خ. بعض شعرا حرفِ قید کے مقابل قافیے میں غلطی کا خیال نہیں کرتے ناجائز الفاظ لے آتے ہیں. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۲۹۸). [حرف + قید (رک)].

---گرانا محاورہ.
(عروض) کسی حرف کو بذریعۂ زحاف دور کرنا ؛ تقطیع میں کسی حرف کو ساقط کرنا یا خارج کر دینا. اسی طرح سیکڑوں نے دھوکے کھائے ہیں اور عین و ہائے ملفوظہ کے سوا اور حرف بھی گرائے ہیں. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۴۳). رکن کے اول میں سبب خفیف ہو تو اس کا دوسرا حرف گرانا جیسے فاعلن سے الف گرایا فعلن رہا. (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۳۶۳).

---ِگرم کس صف (---فت گ ، سک ر) امذ.
تند و تیز گفتگو ، حرارت افروز کلمات ، پُر جوش الفاظ.

اک حرفِ گرم سنتے ہی لو دے اٹھیں دماغ
ہندوستان میں وہ حرارت کہاں ہے جوش

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۰). ان کے گھر والوں یا ملنے والوں نے کبھی ان کے منہ سے حرفِ گرم نہیں سنا. (۱۹۸۵ ، نقد و نگارش ، ۱۵۴). [حرف + گرم (رک)].

---گرنا محاورہ.
(عروض) کسی مصرعے کی تقطیع میں کسی حرف کا خارج ہو جانا جیسے «عجب عالم میں مریضِ شبِ تنہائی ہے» اس مصرع میں «ع» وزن سے ساقط ہو گیا ہے (مہذب اللغات).

---گو (---و مج) صف.
شکوہ و شکایت کرنے والا ؛ شاعر ، سخن گو.

مہر لبہاں ہوا حلاوت سوں
حرف گویاں کوں نام تجھ لب کا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۱). [حرف + ف : گو ، گفتن - کہنا ، بولنا]

---گوئی (---و مج) امث.
گفتگو ، بات چیت.

اک دم نہ شبرِ قتل کو سوئی زینب
تھی دل سے شریکِ حرف گوئی زینب

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترماتم ، ۲۰ : ۳۳). حرف + گو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---گیر (---ی مع) صف.
نکتہ چیں ، معترض ، عیب جو.

خلش تھی مدنظر ہم سے حرف گیروں کو
سو ہم نے ہاتھ ہی لکھنے سے یک قلم کھینچا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷). اگر مارا کی جگہ ماریا بولو تو صرفی حرف گیر ہو گا. (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۱۲). یوں تو امرتسری عام آدمیوں کے معاملے میں بہت حرف گیر ہیں یعنی ہر شخص دوسروں کے عیب ٹٹولنے اور کرداروں میں سوراخ ڈھونڈنے کی کوشش کرتا رہتا ہے. (۱۹۵۵ ، منٹو ، نمرود کی خدائی ، ۱۶). [حرف + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا ، لینا].

---گیری (---ی مع) امث.
نکتہ چینی ، اعتراض ؛ عیب جوئی. مولف کو قدما کی حرف گیری اور نکتہ چینی مقصود نہیں. (۱۸۶۳ ، تلخیص معلی ، ۳۸). اس مقالے پر میری حرف گیری انہیں خوش نہیں آئی. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۲۷). [حرف + گیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لانا محاورہ.
اعتراض کرنا ، عیب نکالنا ، نکتہ چینی کرنا.

رقعہ لکھ کر کسی جاہل نے اسے بھجوایا
حرف یوں میری ملاقات پہ کوئی لایا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۶۱). کیا یہ آپ کی عزتِ نفس پر حرف لانے والی بات نہیں. (۱۹۱۸ ، افادات مہدی ، ۲۹۴).

---لگانا محاورہ.
رک : **حرف لانا.** جو مستند عالم ہیں ... ان پر تو ابا جان بھی کوئی حرف نہیں لگا سکتے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۳۶).

---ِمُتَحَرِّک کس صف (---ضم م ، فت ت ، ح ، شدر بکس) امذ.
(قواعد) وہ حرف جس پر تینوں حرکتوں (زبر ، زیر ، پیش) میں سے کوئی حرکت ہو. وقف: کسی کلمے کے آخری حرف پر سانس اور آواز دونوں کو روک کر ٹھہر جانا اور اگر وہ حرفِ متحرک ہے تو اس کو ساکن کر دینا. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۴). [حرف + متحرک (رک)].

---ِمُتَشابِہ / مُتَشابِہَہ کس صف (---ضم م ، فت ت، کس ب / فت ہ) امذ.
(قواعد) وہ حروفِ تہجی جو بناوٹ میں ہم شکل ہوتے ہیں لیکن اپنے نقطوں کے فرق سے پہچانے جاتے ہیں جیسے ب ، پ ، ت ، ث اور ج ، چ ، ح ، خ وغیرہ (ا پ و ، ۴ : ۱۹۷). بہت سے حرف ایسے ہیں جن کی صورت ایک دوسرے سے نہایت مشابہ ہے اور ان میں صرف نقطوں سے فرق ظاہر ہوتا ہے ایسے حروف کو بعض اہلِ قواعد حروفِ متشابہہ کہتے ہیں. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۱). حروفِ متشابہ: جن کی شکل ملتی جلتی ہو صرف نقطے کا فرق ہو جیسے ب - ت وغیرہ. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۲). [حرف + متشابہ / متشابہہ (رک)].

---ِمُجَوَّف کس صف (---ضم م ، فت ج ، شد و بفت) امذ.
چشم دار حرف جیسے ص ، ط ، ہ (یک چشمی) ، ھ ، جھ ، کھ : (دو چشمی) (ماخوذ: ا پ و ، ۴ : ۲۱۰). [حرف + مجوف (رک)]

---ِمُحَرَّف کس صف (---ضم م ، فت ح ، شدر بفت) امذ.
(خوش نویسی) ترچھا لکھا ہوا حرف ؛ ترچھی کشش کا لکھا ہوا حرف (ماخوذ: ا پ و ، ۴ : ۲۱۰). [حرف + محرف (رک)].

ـــِ مَخْلُوط کس صف(ـــ فت م ، سک خ ، و مع) امذ.
(قواعد) **حرفِ مخلوط جو دوسرے سے مل کر ادا ہو' جیسے؛ کیا کی "ی" اور گھر کی "ہ" کیا کی جگہ "کا" اور گھر کی جگہ "گر" تقطیع میں آئے گا** (اردو قواعد ، عبدالحق ، ۳۶۷). [حرف + مخلوط (رک)].

ـــِ مُدَّعا کس اضا(ـــ ضم م ، شد د بفت) امذ.
حرفِ مطلب ، غرض ، مقصود.

کوئی جو اس کو پڑھ کر عاشق کا خط سُنائے
اک حرفِ مدعا پر سو بے نقط سُنائے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۳۷).

آ سکا نہ ہونٹوں پر حرفِ مدعا اب تک
مرحلہ محبت کا طے نہ ہو سکا اب تک

(۱۹۸۵ ، آئینے کے اس طرف ، ۵۵). [حرف + مدعا (رک)].

ـــِ مُرَکَّب کس صف(ـــ ضم م ، فت ر ، شد ک بفت)امذ.
(قواعد) **دو یا دو سے زیادہ ملا کر لکھے ہوئے حروف،جیسے؛** جا ، جب ، گھر (اپ و ، ۳ : ۱۹۷). [حرف + مرکب (رک)].

ـــِ مَزِید کس صف(ـــ فت م ، ی مع) امذ.
حرفِ خروج (رک) **کے بعد کا حرف** (ماخوذ : بحرالفصاحت ، ۲۰۳). [حرف + مزید (رک)].

ـــِ مَسْرُوق کس صف(ـــ فت م ، سک س ، و مع) امذ.
(قواعد) **وہ حرف جو لکھا جائے لیکن پڑھا یا بولا نہ جائے جیسے؛ خواب ، خواجہ یا خواہش میں واو** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آنندراج). [حرف + مسروق (رک)].

ـــِ مُشَدَّد کس صف(ـــ ضم م ، فت ش ، شد د بفت)امذ.
(قواعد) **تشدید والا حرف ، جس پر تشدید ہو' جو دو دفعہ پڑھا جاتا ہے.** تشدید اصطلاحاً ایک حرف کا دو مرتبہ پڑھا جانا ، پہلے تلفظ میں وہی حرف مشدّد زبان سے ساکن نکلتا ہے اور دوسرے تلفظ میں متحرک ادا ہوتا ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۷). حرف مشدد پر علاوہ تشدید کے زبر یا زیر یا پیش بھی ضرور ہوتا ہے. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۱۶). [حرف + مشدد (رک)].

ـــِ مَضْمُوم کس صف(ـــ فت م ، سک ض ، و مع) امذ.
وہ حرف جس پر پیش کی علامت لگی ہو. ذوالجناح ... یہ واو تلفظ میں آتا اور اس کے ماقبل کا حرف مضموم واو و الف کو چھوڑ کر لام سے جا ملتا ہے اور واو و الف دونوں تقطیع میں غیر مکتوب ہوتے ہیں. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۸۰). [حرف + مضموم (رک)].

ـــِ مَطْلَب کس اضا(ـــ فت م ، سک ط ، فت ل) امذ.
مطلب کی بات ؛ درخواست ، مدعا.

حرف مطلب اپنے دیوانے کا بھی سن جا ذرا
ہو تجھے چھٹی جو اے طفلِ دبستاں آج کل

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۸۰). [حرف + مطلب (رک)].

ـــِ مَطْلَب زُبان پَر لانا محاورہ.
درخواست کرنا ؛ مطلب بتانا (جامع اللغات).

ـــِ مُعْجَمَہ کس صف(ـــ ضم م ، سک ع ، فت ج ، م)امذ.
(قواعد) وہ حرف جس پر **نقطہ یا نقطے ہوں ، نقطہ دار حرف ، حرف معجم.** چونکہ حرف زا (ز) حرف معجمہ ہے لہٰذا علماء فارس نے اسے مستثنیات میں شمار کیا ہے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۴۴). [حرف + معجم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ مَعْنَوِی کس صف(ـــ فت م ، سک ع ، فت ن) امذ.
(قواعد) **وہ حرف جو صرف ربط کے لیے آئے** (جامع اللغات). اسمائے موصول کے دو لفظ ہیں ، "جو" اور "جون" ... لیکن ان کی تبدیلی حرفِ معنوی یا اسمائے ظروف کے سبب حالت وحدت میں ساتھ حرف "سین" کے ہوتی ہے ، جیسا' جس کو ، جس کا ، جس نے ، جس پاس وغیرہ. (۱۸۲۰ ، قواعد زبان اردو (ترجمہ) ، ۹). [حرف + معنوی (رک)].

ـــِ مَفْتُوح کس صف(ـــ فت م ، سک ف ، و مع) امذ.
(قواعد) **وہ حرف جس پر زبر ہو.** الف ماقبل نون غنۂ ہندی ... جب یہ گرتا ہے تو اس کے ماقبل کا حرف مفتوح فقط بحال رہ جاتا ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۷۶). [حرف + مفتوح (رک)].

ـــِ مُفْرَد کس صف(ـــ ضم م ، سک ف ، فت ر) امذ.
(قواعد) منفرد **آواز کی شکل جیسے:** ا ، ب ، ج ، د وغیرہ (اپ و ، ۳ : ۱۹۷). [حرف + مفرد (رک)].

ـــِ مَکْتُوبی کس صف(ـــ فت م ، سک ک ، و مع) امذ.
(قواعد ؛ جفر) وہ حرف جس کے تلفّظ میں **اول آخر ایک ہی حرف کی آواز ظاہر ہو جیسے؛** میم ، **نون** (اپ و ، ۳ : ۱۹۷). [حرف + مکتوب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ مُکَرَّر کس صف(ـــ ضم م ، فت ک ، شد ر بفت) امذ.
وہ حرف جو غلطی سے دو بارہ لکھا گیا ہو.

یارب زمانہ مجھ کو مٹاتا ہے کس لئے
لوحِ جہاں پہ حرفِ مکرّر نہیں ہوں میں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۰). انکی شاعرانہ عظمت اور ہمہ دانی کے وہ نقوش جو سامعین کے اذہان پر مرتسم ہو چکے تھے حرفِ مکرر کی طرح مٹ گئے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۱۵). [حرف + مکرر (رک)].

ـــِ مَکْسُور کس صف(ـــ فت م ، سک ک ، و مع) امذ.
(قواعد) **وہ حرف جس کے نیچے کسرہ (زیر) ہو.** یائے عربی ماقبل الف و لام ... اس کے ماقبل کا حرف مکسور قمری میں لام سے اور شمسی میں مابعد لام سے جا ملتا ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۸۳). [حرف + مکسور (رک)].

ـــِ مَلْفُوظی کس صف(ـــ فت م ، سک ل ، و مع) امذ.

(قواعد : جفر) **وہ حرف جس کے تلفظ میں اوّل آخر دو مختلف حروف کی آواز نکلے ، جیسے: جیم ، دال**(اپ و ، ۴ : ۱۹۷).[حرف + ملفوظ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ مَمدُودَہ کس صف(---فت. ، سک م ، و مع ، فت د)امذ.
(قواعد) **وہ حرف جس پر علامتِ مد لکھی ہو**(اپ و ، ۴ : ۱۹۷).
[حرف + ع : ممدودہ (رک)].

---ِ مَنْقُوطَہ کس صف(---فت م ، سک ن ، و مع ، فت ط)امذ.
نقطے والا حرف(اپ و ، ۴ : ۱۹۸). [حرف + منقوطہ (رک)].

---ِ مَوصُول کس صف(---و لین ، و مع) امذ.
رک : **اسم موصول**. بعض حرف جیسے جہاں ، جہاں جہاں ، جدھر اور جب حرف موصول و حرف شرط بھی ہیں.(۱۹۰۴ ، مصباح القواعد، ۲۷۳). [حرف + موصول (رک)].

---ِ مَوقُوف کس صف(---و لین ، و مع) امذ.
رک : **حرف ساکن** (اپ و ، ۴ : ۱۹۸). [حرف + موقوف (رک)].

---ِ مُہمَلَہ کس صف(---ضم م ، سک ہ ، فت م ، ل) امذ.
وہ حرف جس پر نقطہ نہ ہو ؛ حرفِ غیر منقوطہ (ماخوذ : اپ و ، ۴ : ۱۹۸)
[حرف + مہملہ (رک)].

---ناشُنَو (--- کس نیز ضم ش ، و لین) صف.
بات نہ سُننے والا ، ضدّی (پلیٹس). [حرف + ف : نا (سابقۂ نفی) + شنو ، شنودن نیز شنیدن = سننا].

---ناشُنَوی (--- کس نیز ضم ش ، فت ن) امث.
نصیحت کی پروا نہ کرنا ، ضد (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حرف + ف : نا (رک) + شنو ، + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ِ نائِرَہ کس صف(--- کس ء ، فت ر) امذ.
(قافیہ) **حرف مزید (رک) کے بعد بلا فاصلہ آنے والا حرف** (ماخوذ : بحرالفصاحت ، ۳۰۵). [حرف + نائرہ (رک)].

---ِ نِدا کس اضا(--- کس ن) امذ.
(قواعد) **وہ حرف جو بلانے یا پکارنے کے لیے استعمال ہو مثلاً: اے ، او**. حرفِ ندا جو نکرہ کو معرفہ بنا دیتا ہے جیسے او آدمی کیونکہ جو سامنے ہوتا ہے اس کو پکارتے ہیں.(۱۸۷۳، عقل و شعور ، ۷۳). حرفِ ندا اور منادی بھی جملۂ فعلیہ کے قایم مقام ہوتے ہیں.(۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۱۶). فارسی میں بعض اوقات اسم کے آگے ایک الف کا اضافہ کر کے حرفِ ندا کا کام لیتے ہیں مثلاً خسروا اور کبھی یا لگا کر مثلاً خدایا.(۱۹۷۱، جامع القواعد (حصہ صرف) ، ۵۰۴). [حرف + ندا (رک)].

---ِ نُدْبَہ کس اضا(---ضم ن ، سک د ، فت ب) امذ.
(قواعد) **وہ حرف جو افسوس ظاہر کرنے کے لیے استعمال ہو مثلاً: ہائے ، وائے ، آہ ، افسوس ، حیف**. ہائے زید ... ہائے حرفِ ندبہ زید مندوب ، ندبہ و مندوب مل کر قائم مقام جملہ فعلیہ ہو کر ندبہ ہوا. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۳۱). [حرف + ندبہ (رک)].

---ِ نِسْبَت کس اضا(--- کس ن ، سک س ، فت ب)امذ.
وہ حرف جو نسبت ظاہر کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں مثلاً: شام سے شامی میں ی حرفِ نسبت ہے اسی طرح ان ، انہ ، زہ ، ہ ، ین وغیرہ بھی حروف نسبت ہیں. ی اکثر زبانوں میں حرف نسبت ہے۔ مثلاً ہند ، آدم ، عرب ، فارس سے ہندی ، آدمی ، عربی ، فارسی ، ناموں میں اکثر جب ی لگاتے ہیں تو ہ گر پڑتی ہے ، مثلاً کوفہ ، کوفی.(۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۸۹).
[حرف + نسبت (رک)].

---ِ نَفی کس اضا(---فت ن) امذ.
وہ حرف جو کسی بات کی نفی یا انکار کے لیے استعمال ہو ، مثلاً: نہ ، نہیں. نکھٹو ... وہ شخص جس کے گھر کھاٹ یعنی پلنگ تک نہ ہو ،(ن) حرفِ نفی ہندی جیسے نکما.(۱۸۷۲؟ ، عطرمجموعہ ، ۱ : ۱۹۳). نے فارسی لفظ ہے اور جس جملے میں یہ آتا ہے اس کے ساتھ ہمیشہ ایک اور جملہ ہوتا ہے جس میں نہ حرفِ نفی آتا ہے.(۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۴۹).فعل جب مفرد ہوتا ہے تو حرفِ نفی ہمیشہ اول میں آتا ہے.(۱۹۳۴ ، اساس اردو، ۲۰۴)
[حرف + نفی (رک)].

---و حِکایَت (---و مع ، کس ح ، فت ی) امث.
بات چیت ، گفتگو. تنہائی سے نہ ملول رہو گے حرف و حکایت میں مشغول رہو گے.(۱۸۶۴ ، خطوط غالب ، ۴۸).

نہیں ہے وصل و ملاقات کا مقام کوئی
نہیں ہے حرف و حکایات کا کوئی موسم

(۱۹۶۶ ، منحمنا، ۳۶). [حرف + و(حرفِ عطف)+حکایت(رک)].

---ِ وَصْل کس اضا(---فت و ، سک ص) امذ.
(علم قافیہ) **وہ حرف جو روی کے بعد بلا فاصلہ آئے**. خفتہ اور نہفتہ میں تے حرف روی ہے اور ہا حرفِ وصل مگر یہ قول تحقیق کے خلاف ہے. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۳۰۶). اگر حرفِ روی متحرک ہو یعنی اس کے بعد حرفِ وصل واقع ہو تو حروف ماقبل روی میں ... اختلاف حرکت بھی جائز ہے.(۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۳۱). [حرف + وصل (رک)].

---ِ ہِجا کس اضا(--- کس ہ) امذ.
رک : حرف معنی نمبر۱.

دیے ذاتِ خدا بامصطفےٰ یوں عین ہر شے مجھ
کہ نقطہ یا الف جیوں عین ہر حرفِ ہجا دستا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۵). حرف ہجا دیکھو حرف.(۱۹۴۱ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۴ : ۱۹۸). [حرف + ہجا (رک)].

---ہونا محاورہ.
۱. **شبہ ہونا ، ناقابل یقین ہونا**. میری دانست میں تو نوع انسان میں ایسا شخص کمتر ہو گا بلکہ پریوں میں بھی حرف ہے.(۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۰). ۲. **نقصان دہ ہونا ، ہتک آمیز ہونا** (جامع اللغات).

حُرف (ضم ح ، سک ر) امذ.
ایک بُوٹی کے تخم جو سفید مائل بہ زردی اور مزہ میں تیز و تُند ہوتے ہیں ، تخم سپندان ، ہالون ، ہالم. حرف۔ اس کو حب الرشاد اور سپندان کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۱). تخم حرف کو منفث بلغم ہونے کی وجہ سے دمہ اور کھانسی میں دیتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۶۷). [ع : (ح ر ف)].

۔۔۔السُّطُوح (۔۔۔ضم ف ، غم ا ، ل ، شد س بضم ، و مع) امث.
ایک رونیدگی ہے جو سطح زمین پر بچھی ہوتی ہے ، پتے اس کے پتلے اور لانبے ایک انگلی کے برابر ہوتے ہیں ، کنارے ان کے کٹواں اور کنگرہ دار ہوتے ہیں اور اس میں تھوڑی سی چیپ دار رطوبت بھی ہوتی ہے ، پھول سفید اور پھلوں میں ہالون کی شکل کے بیج بھرے ہوتے ہیں یہ بُوٹی دیواروں اور مکانوں کی چھتوں اور راستوں میں پیدا ہوتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۳). [حُرف + رک : ال (۱) + سطوح (سطح (رک) کی جمع)].

۔۔۔الماء (۔۔۔ضم ف ، غم ا ، سک ل) امث.
بطور دوا ایک رونیدگی ہے کہ پانی کے کناروں پر اُگتی ہے اس کے پتے ابتدائے ظہور میں گول ہوتے ہیں ، بڑھ کر دبیز ترہ تیزک کے پتوں کی طرح ہو جاتے ہیں اس میں تھوڑی سی حدت اور تیزی ہوتی ہے اور یہ جرجیرالماء سے غیر ہے اس لیے کہ جرجیرالماء کھڑے ہونے پانی کے اندر پیدا ہوتا ہے اور اس کا پتہ دبیز نہیں ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۴). [حرف + رک : ال (۱) + ماء ، ما (رک)].

۔۔۔المُشرِق (۔۔۔ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ش ، کس ر) امث.
حُرفو بُستانی کی ایک قسم ، اس کا پودا ایک گز کے برابر ہوتا ہے . شاخیں پتلی پتلی ہوتی ہیں ، شاخوں کے دونوں جانب پتے لگے ہوتے ہیں. پھول سفید اور پھل چھوٹی سی ٹکیہ کی طرح ہوتا ہے ، بیج رائی کے دانے کے برابر ہوتا ہے اور تیزی میں سیاہ مرچ کی جگہ ڈالتے ہیں. سرد نزلات ریح اور سینے کے اخلاط دفع کرتا ہے. حرف المشرق ... حرف بستانی کی ایک قسم ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۴). [حرف + رک : ال (۱) + مشرق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔بابِلی کس صف(۔۔۔کس ب) امث.
ایک رونیدگی ہے. ایک بالشت کے قریب اونچی ہوتی ہے. پتے مولی کے پتوں سے مشابہت رکھتے ہیں اور ذرا کُھردرے ہوتے ہیں ، پھول زرد اور بیج سفید اور گول ہوتا ہے سردی کے امراض اور عرق النسا کو نافع ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۳). [حُرف + ع : بابل (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔مَشرِقی کس صف(۔۔۔فت م ، سک ش ، کس ر)امث.
رک : **حرف المشرق**. اس کے پھول میں سرخ رنگ اور تیز مزہ بیج ہوتا ہے اور یہی مستعمل ہے ... صاحب تحفۃ المومنین نے اسے حرف مشرق جانا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۳). [حُرف + مشرق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَرْفاً (فت ح ، سک ر ، تن ف بفت) م ف.
لفظاً ، لفظ کے اعتبار سے ، عبارت کی رُو سے ، حقیقتاً ، اصلاً. مطلب اس (کذا) سطور کا حرفاً یہ ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۷). [رک : حرف + اً ، لاحقۂ تمیز].

۔۔۔حَرفاً (۔۔۔فت ح ، سک ر ، تن ف بفت) م ف.
ایک ایک حرف کر کے ، لفظاً لفظاً ، حرف بہ حرف ، لفظ بہ لفظ ، اوّل تا آخر. حرفاً حرفاً اس مضمون سربستہ کو ملاحظہ فرمایا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۳۸). فارابی نے کسب علم کیا اور منطق کا فن حاصل کر لیا پھر ... اس نے علوم فلسفہ میں مزید مہارت حاصل کی اور ارسطو کی تمام کتابیں حرفاً حرفاً اور سبقاً سبقاً پڑھ ڈالیں. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۲۱۸). [حرفاً + حرفاً].

حَرفا ریوڑی (فت ح ، سک ر ، ی مج ، سک و) امث.
ہرے رنگ کا چھوٹا سا گول پھل جس کا مزا کھٹ مٹھا ہوتا ہے ، اسے گجرات میں کھٹّی املی کہتے ہیں. پکارے کہ اے لیموں راوٗ... جامن راوٗ ، دیومنی و حرفا ریوڑی راوٗ (ایک پھل دکنی) ...وغیرہ آ او تو. (۱۷۰۳ ، جنگ نامہ بنگی خان پوستی (اردو نامہ ، کراچی ، ۴۹ : ۱۵)). [پربھاریوڑی (رک) کا ایک تلفظ].

حِرفَت (کس ح ، سک ر ، فت ف) امث.
۱. پیشہ ، ہُنر ، دست کاری.

ٹوٹ جا تب کیا کرے حرفت کے کام
تھا بڑا عاشق کے اوزاروں میں دل

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۳۲). اس کی معاش میں برکت ہونے لگی یعنی فائدہ حرفت کا دو چند سہ چند ہونے لگا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۴۴). گاہک اپنے صحیح مذاق سے پیشہ ور کی حرفت میں اصلاح کیا کرتا ہے. (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۴۸). **۲. چالاکی ، عیّاری ، مکّاری ، فنکاری.**

اونی وا کی ماری چُلبلی کر بات یک دو ناز کی
دل کوں چُرا لے گئے مرے کیسی ہو حرفت سوں حریف

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۹). تمہاری حرفت کو میں ہی خوب جانتی ہوں. (۱۸۷۴ ، انشاء ہادی النسا ، ۶۳).

تری حرفت نے بنایا افسوس
بھولپن سے مجھے نخچیر فریب و سالوس

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۰۷). [ع : حِرفۃ (ح ر ف)].

۔۔۔باز صف.
چالاک ، عیار ، مکار.

تُو دغا ایک ہے اللہ ری او حرفت باز
قادری مانگی تھی تو دوڑ کے لانی پشواز

(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۴۴)). [حرفت + ف : باز ، باختن تیز بازیدن ۔ کھیلنا].

---بازی امث.
حرفت باز (رک) **کا اسم کیفیت . جادو گری ، سحر کاری** (ماخوذ : جامع اللغات). [حرفت + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کھیلنا محاورہ.
چالاکی کرنا ، مکّاری کرنا.

اوپری دل سے نہ مِل اون سے جو کھیلیں حرفت
جیسے منّہ ویسی تھپیڑ ایسے کو ویسا اخلاص

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ۰ ۱۹۷).

حِرفتی (کس ح ، سک ر ، فت ف) صف.
حرفت (رک) **سے منسوب یا متعلق.** ہم کو اپنی قوت صنعتی و حرفتی ترقی کی جانب صرف کرنی چاہیئے. (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۱۷). پلاسی کی لڑائی سامنتی اور حرفتی تہذیبوں کی ٹکر تھی ، اس کے بعد پورے ایک سو سال تک ہندوستانی سماج کا شیرازہ منتشر رہا. (۱۹۴۳ ، ادب اور انقلاب ، ۳۷). [حرفت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تعْلیم (---فت ت ، سک ع ، ی مع) امث.
حرفت کی تعلیم ، مشینوں سے متعلق تعلیم. علوم ریاضیہ (سائنس) اور حرفتی تعلیم (میکینکل ایجوکیشن) کے بارہ میں بھی مجھ کو بہت کچھ کہنا ہے. (۱۹۱۲ ، افتتاحی ایڈریس محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس ، لکھنو ، ۵۱). [حرفتی + تعلیم (رک)].

---کام صف.
ایسا کام جس میں کوئی ہُنر سکھایا جائے ؛ پیشہ ورانہ کام ؛ دستکاری کا کام. اشغالی و حرفتی کام سکھانے میں کارکن کے پیش نظر یہ ہوتا ہے کہ ان کاموں کے ذریعہ مریضوں کو مصروف رکھا جائے. (۱۹۶۹ ، طبّی سماجی بہبود ، ۷۹). [حرفتی + کام (رک)].

---مُعالَجَہ (---ضم م ، فت ل ، ج) امذ.
ایسا علاج جس میں کوئی ہُنر سکھا کر مریض کا علاج کیا جاتا ہے تا کہ وہ ہر وقت اپنی بیماری کے متعلق سوچتا نہ رہے ، اور عام طور پر ان ہنر یا پیشوں کو سیکھنے میں مریض کے دماغ پر خوشگوار اثر ہوتا ہے اور اس کی توجہ بےمعنی سوچ بچار کی طرف سے ہٹ جاتی ہے. طبی سماجی کارکن کے گوناگوں فرائض میں سے ایک یہ بھی ہے کہ وہ ان مریضوں کو کسی مفید کام کی طرف راغب کرنے کی کوشش کرے ... اس کے لئے اشغالی و حرفتی معالجہ استعمال کیا جاتا ہے تا کہ مریضوں کے ذہنی ہیجان میں کمی ہو سکے. (۱۹۶۹ ، طبّی سماجی بہبود ، ۷۷). [حرفتی + معالجہ (رک)].

حَرفوں کا بَنا ہُوا صف (مث: حرفوں کی بنی ہوئی).
چالاک ، مکّار ، عیّار ؛ باتونی ، باتیں بنانے والا. نادرہ بانو ... حرفوں کی بنی ہوئی عورت تھی. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ : ۵۳). میں نے اپنی زندگی میں ایسا حرفوں کا بنا ہوا آدمی نہیں دیکھا ، جو پانسہ پھینکتے ہو بازی جیت کر ہی رہتے ہو. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۵۸).

حَرفَہ ریوڑی (فت ح ، سک ر ، فت ف ، ی مج ، سک و) امث.
رک : حرفا ریوڑی. یہاں جن درختوں کا ذکر آتا ہے ان میں شریفہ ، لونگ ، حرفہ ریوڑی ، کروندا کسوندی ، کیلا ، نمکوی اور تاڑ کا حوالہ ملتا ہے. (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۴).

حِرفَہ (کس ح ، سک ر ، فت ف) امذ.
۱. **رک : حرفت معنی نمبر۱.**

اہل حرفہ چلا ہے سب اقسام
آج سب کا بنے گا اس جا کام

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۱۵). ہنر و حرفہ عقلمند کے سامان دولت کا وسیلہ ہوتا ہے. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۳۱۱). لوگوں کو ایسی پٹی پڑھائی جاتی ہے کہ موروثی اور آبائی پیشوں اور حرفوں سے گریز اور نفرت کرتے ہیں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۵۱). آدھی دنیا سے زیادہ ہمارے گروہ میں ہیں خواہ ظاہر میں وہ کیسا ہی عمدہ پیشہ یا حرفہ کرتے ہوں. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۷۳). دوکانداروں اور اہل حرفہ اور سوداگروں وغیرہ کے کاروبار اپنے اختیار میں ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، تلاش غالب ، ۱۸۳). ۲. **مخصوص ساخت ؛ ٹریڈ مارک.** ایسے اسباب کا فروخت کرنا جس پر ملکیت یا حرفہ کا ملتبس نشان ثبت ہو. (۱۹۳۲ ، مجموعہ ضابطۂ فوجداری (ضمیمہ)، ۵۶). [ع : حرفة (ح ر ف)].

---گَر (---فت گ) صف.
دستکار ، ہُنرمند ؛ حرفت کرنے والا ؛ صنعت ساز ، صنّاع. حرفہ گروں نے جو مشکل صنعتیں سیکھی تھیں وہ دکھائیں اور مورد تحسین ہوئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۲). [حرفہ + ف : گر ، لاحقۂ فاعلیت].

حَرفی (فت ح ، سک ر) صف.
حرف سے متعلق ، حرف والا ، حرف سے منسلک. اگر مصدر چار حرفی ہو اور دوسرا حرف حرف علت ہو تو حرف علت کو ساقط کر کے اس کی جگہ لام اور الف (لا) زیادہ کر دیتے ہیں ، جیسے رونا ، رلانا. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۳۴). پھر دو حرفی ، سہ حرفی اور چہار حرفی الفاظ بتدریج لکھائے جاتے ہیں. (۱۹۶۲ ، تدریس اردو ، ۱۴۴). پھر تجوری سے تین چار فریم لے آیا جن میں لینن کے چند حرفی نوٹ محفوظ تھے. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۱۳۰). [حَرف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حِرفی (کس ح ، سک ر) امث.
رک : حرفتی. کالج کے نصاب انفرادی طلبہ کے لئے اکثر ایسی مشکلات پیش کرتے ہیں جو ان کے تعلیمی اور حرفی دونوں مقاصد کو اور ان کی بعض بنیادی معاشرتی حاجتوں کو ... ناکامی سے دوچار کرتی ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۷۳). [حِرفہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حِرفِیا تی (کس ح ، سک ر ، کس ف ، شد ی نیز بلا شد) صف.
حرفت سے متعلق ، حرفت کا. بطلیموسی نظام فلکیات ... نے عظیم دور جہاز رانی کی حرفیاتی اساس فراہم کی ، اب تک شمس و قمر اور

ثوابت کی ظاہری حرکتوں کا سادہ ترین خاکہ پیش کرتا ہے۔ (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے، ۱ : ۱۶۵)۔ [حرف (رک) + یات، لاحقۂ جمع + ی، لاحقۂ نسبت]۔

حَرْفِیَّت (فت ح، سک ر، کس ف، شد ی بفت) امث۔
حرف (رک) کا اسم کیفیت، **حرف ہونے کی حالت**۔ تجنیس تام یا تجنیس مماثل وہ دو الفاظ جو اسمیت و فعلیت و حرفیت ... میں باہم موافق ہوں اور معنی میں علحدہ۔ (۱۸۷۳، عطر مجموعہ، ۱ : ۳۰)۔ [حرف (رک) + یت، لاحقۂ کیفیت]۔

حَرْفِیَّہ (فت ح، سک ر، کس ف، شد ی بفت) صف۔
حرف، **حروف سے متعلق**۔ مقتضی حال و زمان اور مناسب عہد و آوان یہ ہے کہ وظیفہ حرفیہ اس روز کا وصف شب معراج میں پڑھا جاوے۔ (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۶۵)۔ [حرف (رک) + یہ، لاحقۂ تانیث]۔

حَرْق (فت ح، سک ر) امذ۔
۱. **جلنے کا عمل، جلنا**۔ غرق و حرق اور اس کے مانند بلائیں پیش آئیں۔ (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۹۱)۔ ۲. **(تصوف) تجلیات متوسطہ کو کہتے ہیں کہ جو فنا کی طرف جاذب ہیں تجلیات اوّلیہ کو برق اور تجلیات آخریہ کو طمس فی الذات کہتے ہیں اور بعض حرق سے سوز عشقی مراد لیتے ہیں** (مصباح التعرف، ۱۰۰)۔ [ع : (ح ر ق)]

حُرْقَت (ضم ح، سک ر، فت ق) امث۔
گرمی، حرارت، سوزش، جلن۔ دوسرے (درجے) میں وہ لوگ کہ بہ سبب حرقت خون کے اون کے دماغ میں فساد آیا۔ (۱۸۴۷، تاریخ یوسفی، ۵۳)۔ سانپ کا کاٹنا، آگ کا جلانا، آگ کی حرقت، سر کا اوپر سے نیچے کی طرف آنا یہ سب خاصے ہیں۔ (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۵۲۴)۔ طریقت خرقہ پوشی سے حاصل نہیں ہوتی بلکہ حرقت سے حاصل ہوتی ہے یعنی آتش عشق میں جلنے کا نام طریقت ہے۔ (۱۹۷۳، کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب، ۱۳۲)۔ [ع : (ح ر ق)]۔

--- بَول کس اضا (--- و لین) امث۔
(طب) **پیشاب میں سوزش و چبھن ہونا**، انگ : (Urethritis)۔ (مخزن الجواہر، ۲۹۴)۔ [حرقت + بول (رک)]۔

--- مِعْدَہ کس اضا (--- کس م، سک ع، فت د) امث۔
(طب) **معدہ کی سوزش، معدہ کی جلن**۔ پودینہ ... اگر پیس کر سرکہ ملا کر کھاویں تو حرقت معدہ کو تسکین دے۔ (۱۹۲۶، خزائن الادویہ، ۳ : ۹۱)۔ [حرقت + معدہ (رک)]۔

حِرْقِد (کس نیز فت ح، سک ر، فت نیز کس ق) امث۔
زبان کی جڑ، بن زبان (مخزن الجواہر، ۲۹۴؛ المنجد)۔ [ع]۔

حَرْقَدَہ (فت ح، سک ر، فت ق، د) امث۔
حلق کی گرہ، حنجرہ کی وہ ابھری ہوئی کری جو لاغر اندام اشخاص کے گلے میں دکھائی دیتی ہے، گلے کا کنٹھ (مخزن الجواہر، ۲۹۴؛ المنجد)۔ [ع : حرقدۃ]۔

حَرْقَفَہ (فت ح، سک ر، فت ق، ف) امذ۔
(طب) **کولھے کی ہڈی یا کولھے کی ہڈی کا بالائی ابھرا ہوا کنارہ یا کولھے اور ران کی ہڈی کا جوڑ**، انگ : **Coxa**۔ حرقفہ کا لفظ عظم الورک (چوتڑ کی ہڈی) یا عظم العصص (دمچی کی ہڈی) ... لیکن ڈاکٹری لفظ کا کسا صرف کولھے یا کولھے کے جوڑ کے لئے بولا جاتا ہے۔ (مخزن الجواہر، ۲۹۴)۔ [ع]۔

حَرْقَفی (فت ح، سک ر، فت ق) امث۔
حرقفہ (رک) **سے منسوب یا متعلق، حرقفہ کا**۔ ہر عضلے کو اس کے حرقفی ارتباط تک صاف کر کے الگ کر دیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۱، تجربی فعلیات، ۳۳)۔ [حرقفہ (رک) + ی، لاحقۂ نسبت]۔

--- ہَڈّی (--- فت ہ، شد ڈ) امث۔
کولھے کی ہڈی۔ اس عضلہ کا بالائی سرا حرقفی ہڈی (ایلیئم) سے لگا ہوا چھوڑ دیا جائے۔ (۱۹۳۱، تجربی فعلیات، ۳۲)۔ [حرقفی + ہڈی (رک)]۔

حَرْقَفِیَہ (فت ح، سک ر، فت ق، کس ف، شد ی بفت) صف۔
رک : **حرقفی**۔ مینڈک کی ٹانگ کے عضلات، بطنی رخ ... عرقوب (وترا خیلی)، حرقفیہ۔ (۱۹۳۱، تجربی فعلیات، ۳۱)۔ [حرقفی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث یا اسمیت]۔

--- خَصْرِیَّہ (--- فت خ، سک ص، کس ر، شد ی بفت) امذ۔
کولھے اور کمر کا عضلہ۔ حرقفیہ خصریہ کو رباط پوپارٹ کے لیول کے قریب عرضاً کاٹ دیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۱، **تجربی فعلیات**، ۲۵۱)۔ [حرقفیہ + ع : خصر۔ کمر + ی، لاحقۂ نسبت + ہ، لاحقۂ تانیث]۔

--- داخِلَہ کس صف (--- کس خ، فت ل) صف۔
کولھے کی اندرونی جانب۔ مینڈک کی ٹانگ کے عضلات، بطنی رخ ... حمار تی مقدم، حرقفیۂ داخلہ، مقربہ بطنیہ۔ (۱۹۳۱، تجربی فعلیات، ۳۱)۔ [حرقفیہ + ع : داخلہ (رک)]۔

حُرْقُوس (ضم ح، سک ر، و مع) امذ۔
پسو کے مانند ایک کیڑا۔ حرقوس۔ یہ جانور چھوٹا ہوتا ہے مگر کیک سے کچھ بڑا ہوتا ہے، اس کے جب پر نکلتے ہیں تو موت کا پیام ... آتا ہے۔ (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۰۷)۔ [ع]

حَرْقُوَہ (فت ح، سک ر، ضم ق، فت و) امذ؛ امث۔
حلق کے کوّے کا اوپر والا حصہ، کوّے کی ہڈی (مخزن الجواہر، ۲۹۴)۔ [ع]۔

حُرْقَہ (ضم ح، سک ر، فت ق) امذ۔
رک : **حرقت**۔ لفظ شیطان کا ماخوذ ہے شیط الشئی حرقہ سے کیونکہ شیطان جلانے والا ہے دنیا میں فرقت کی آگ سے اور

عقبیٰ میں عقوبت کی چنگاری ہے اس تقدیر پر لفظ شیطان غیر منصرف ہے۔(۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۸۳)۔[ع : حرقہ (ح رق)]

حَرَک (فت ح ، سک نیز فت ر) امث.
حرکت ، ہلنا (اسٹین گس ؛ مخزن الجواہر ، ۲۹۴)۔[ع : (ح ر ک)]

--- آلہ (---فت ل) امذ.
حرکت کرنے والا آلہ ، متحرک آلہ. اس کے بنائے ہوئے ... حرک آلے میں مختلف قطروں کی گراریوں جیسے پہیے لگے ہوئے تھے۔(۱۹۷۰ ، زعمائے سائنس ، ۴۴)۔[حرک + آلہ (رک)]

--- پیما (---ی لین) امذ.
دور بین کی قوتِ مکبرہ ناپنے کا آلہ ، قوت ناپنے کا آلہ ، انگ: Dynamometer. آپ گرفت کی طاقت کو ایک دستی حرک پیما سے ناپ سکتے ہیں۔(۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۲۰)۔[حرک + ف : پیما ، پیمودن - ناپنا]

--- حسّاسی (---فت ح ، شد س) امث.
(نفسیات) جسم و اعضا کی حرکت کے احساس ہونے کا عمل یا علم ، حرکتی حسیتی ، انگ: Kinesthetic. حرک حساسی سے آپ زیادہ سے زیادہ یہ کام لے سکتے ہیں کہ بیانیہ الفاظ یاد کر لیں۔(۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۲۰)۔[حرک + حساس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

حَرَکات (فت ح ، فت نیز سک ر) امذ.
حرکت (رک) کی جمع. یہ نکتہ قرار رکھ کر جیتا رمز ہونا و اشارات و فعل و حرکات و سکنات تیرے وجود میں جتنے فعل پر اس کا محاسبہ لیں۔(۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۳)۔ اوقات آپ کی بہت خوب اور حرکات آپ کے نہایت محبوب۔(۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۲۶)۔ لاہور آکر غلام محمد نے پھر وہی پرانی حرکات شروع کر دیں۔(۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۳۷)۔

--- ثلاثہ / ثلٰثہ کس صف (---فت ث ، ث/مد ل ، فت ث) امث.
تین حرکتیں (زبر ، زیر ، پیش) ، اعراب ، اعرابی علامات. حرکاتِ ثلٰثہ پیش اور زبر اور زیر کو کہتے ہیں۔(۱۸۶۳ ، تلخیص معلّی ، ۹۵)۔ حرکاتِ ثلاثہ (زبر ، زیر ، پیش) کا ظہور ہوا قریب کے لیے زیر بعید کے لیے پیش مستعمل ہوا۔(۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۳۲) [حرکات + ثلاثہ / ثلٰثہ (رک)]

--- دودیہ کس صف (---و مع ، کس د ، شد ی بفت) امث.
کیڑے کی حرکات ، (طب) کیچوے جیسی حرکات ، امعائی حرکات. اگر آنت کا درونہ پھولا ہوا ہو تو ممکن ہے کہ حرکات دودیہ بھی واقع ہوں۔(۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۱۱۸)۔[حرکات + ع : دود - کیڑے + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

--- رَجْعی کس صف (---فت ر ، سک ج) امث.
(نفسیات) وہ غیرشعوری اور غیرارادی حرکات یا عامل جو مناسب مہیج ملنے پر خود بخود صادر ہوتے ہیں ، اضطراری یا انعکاسی حرکات ، جیسے پلک کا جھپکنا. آنکھ کی پتلی کے پھیلنے اور سکڑنے (کم اور زیادہ روشنی میں) ہاتھ یا انگلی کے ہٹانے (برقی رو ، حرارت ، چبھن وغیرہ سے) اور اسی طرح کی بعض دوسری حرکات رجعی کے سلسلے میں بھی مشروط ردعمل کے اختیارات کئے گئے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۲۶۹)۔ [حرکات + رجع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

--- شَنِیعَہ کس صف (---فت ش ، ی مع ، فت ع) امث.
بری حرکتیں ، برے کام. شعر حسن تعلیل کا ایک اچھا نمونہ ہے یہاں خطاؤں سے مراد گناہِ کبیرہ ، افعالِ قبیح اور حرکاتِ شنیعہ نہیں۔(۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۳۰)۔[حرکات + شنیع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

--- قِیمت کس اضا (---ی مع ، فت م) امث.
ازسرنو قیمت کا تعین ، قیمت کا اتار چڑھاؤ. قیمتیں یہاں اس ترکیب کے عناصر ہوتی ہیں اور نام نہاد حرکات قیمت (یعنی ازسرنو تسعیر یا بازتسعیر) اس کی ترقی کو ظاہر کرتی ہیں۔(۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول ، ۵۲۶)۔ [حرکات + قیمت (رک)]۔

--- مذبوحی کس صف (---فت م ، سک ذ ، و مع) امث.
حرکتِ مذبوحی (رک) کی جمع. حرکات مذبوحی اور تپش بسملانہ سے اب تک اس قدر ہوا ہے کہ اس احاطے کی چاردیواری خام بن گئی ہے۔(۱۸۹۶ ، مکاتیب امیرمینائی ، ۳۰۹)۔ مسلمانوں کے اقوال و اعمال اس موقع پر حرکات مذبوحی کا حکم رکھتے ہیں ... ان کا تڑپنا نہ کسی شریعت کے تابع ہو سکتا ہے۔(۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۳ ، ۱۶۵)۔[حرکات + مذبوح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

--- نفسانیہ کس اضا (---فت ن ، سک ف ، کس ن ، شد ی بفت) امث.
نفسانی حرکات جن میں روح کو حرکت ہوتی ہے جیسے: رنج و غم ، خوف ، غصّہ ؛ لذت ، خوشی وغیرہ (مخزن الجواہر ، ۲۹۴)۔ [حرکات + نفسانی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

--- و سکنات (---فت س ، فت نیز سک ک) امث ؛ امذ.
۱. **اٹھنا بیٹھنا ، نقل و حرکت ، طور و طریق ، عادت و اطوار ، اعمال و افعال**. ایک فرشتۂ رحمت آسمان سے نازل ہوا ، اس کی حرکات و سکنات نہایت معقول و باوقار تھیں۔ (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۴۲) اس کا الزام سراسر والدین کے سر پر ہے کہ یہ اولاد کو اپنے برے نمونے دکھاتے ان کو باتوں سے ، حرکات و سکنات سے ... یہ ثابت کر دیتے ہیں کہ وہ حاکم ہیں۔(۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۸۵)۔ ۲. **تینوں حرکتیں اور سکون (زبر ، زیر ، پیش ؛ جزم) اعراب** ؛ ہر زبان کی ساخت اور اس کے لفظوں کی حرکات و سکنات ... قدرت نے ایسی رکھی ہے کہ ایک زبان کا لفظ دوسری زبان میں مسلسل کریں تو منہ میں کنکر سا کھٹکتا معلوم ہوتا ہے۔(۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۲۲۲)۔ [حرکات + و (عطف) + سکنات (رک)]۔

حَرَکاتی (فت ح ، فت نیز سک ر) صف.
حرکت (رک) سے منسوب ، حرکت والا ، متحرّک ؛ زبر ، زیر اور پیش سے متعلق. ان حرکاتی حروف کے عام استعمال کے متعلق جو میں نے طریق وضع کیے ہیں ان پر اگر پوری طرح عمل کیا جائے تو صحیح تلفظ کے لئے کوئی رکاوٹ پیدا نہیں ہوتی. (۱۹۷۳ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۷ فروری ، ۱۰). [حرکات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَرَکَت (فت ح ، فت نیز سک ر ، فت ک) امث (قدیم : امذ بھی).
۱. جنبش ، ہلنا (سکون کی ضد). ہو حرکت سب باؤ کا تن میں کہ شناسی جزدم جیو کون ہے.؟ (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱).

لگا کرنے کو منھ اس کا حرکت
بھی ملکاتا تھا آنکھ او بے سعادت

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۵۳).

سکوں ہو یا حرکت خامشی کہ گویائی
خدا کی یاد میں مصروف صبح سے تا شام

(۱۸۸۱ ، اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۵۷). میڈوسا کی حرکت نظام اعصاب کے تحت ہوتی ہے. (۱۹۸۳ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۳۸). ۲. چلت پھرت ، آمد و رفت ، ایک جگہ سے دوسری جگہ انتقالِ مکانی (قیام و ثبات کی ضد). لیڈی ڈاکٹر کی رائے ہے کہ موٹر تک کی حرکت تمہارے لیے مضر ہے. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۳). حرکت کا مطلب ہے کسی شئے کا اپنی جگہ تبدیل کرنا. اس کے معنی یہ ہوئے کہ حرکت مکان میں ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۲۰۰). ۳. سرگرمی ، عمل (جمود اور بے عملی کی ضد).

وہ بھولے ہوئے ہیں یہ عادت خدا کی
کہ حرکت میں ہوتی ہے برکت خدا کی

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۰۱). میں ہندوستان کے مسلمانوں میں ترقی کی جو حرکت پاتا ہوں اس سے مجھے امید ہے کہ وہ ترکوں سے پہلے منزل پر پہنچ جائیں گے. (۱۹۱۱ ، روزنامچہ ، سفر مصر و شام و حجاز ، ۳۳). ۴. ناپسندیدہ بات ، ناشائستہ فعل اور عمل.

ہر کام میں کر حرکتاں بیشک وو لیتے رشوتاں
ہیں ہوں بڑے بے دولتاں جم راج کر اے راج توں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۵). حق تعالیٰ کوں اپنا وکیل کیا تو اپنا حرکت ترک کر. (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۵۸). ایسی ایسی حرکتیں کرتا ہے کہ حضور میں بادشاہ کے کیا کیا عرض کریں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۸). اس لڑکی کی یہ حرکت میرے لیے بڑی باعث حیرت تھی. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۷۳). ۵. کام ، فعل ، امر ، عمل.

عشق حرکتاں میں سو حرکت اہے
خوشی بھول چادر میں جمشید اہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۲). ہر شخص اس وزیر کے نام اور اوس حرکت کو یاد رکھے اور زبان آفرین و تحسین سے اس نقل کو بیان کرے. (۱۸۸۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۰). عالمگیر جو اپنے بیٹوں کی ایک ایک حرکت سے خبر رکھتا تھا. (۱۹۱۱ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۹۳). ۶. اعراب ، زبر ، زیر یا پیش. پس ایسے ہمزہ کو بجائے حرکت تصور کریں اور اس کا کوئی عدد نہ لیں. (۱۸۹۶ ، گلبن تاریخ ، ۶). ”یا“ کو گرا کر ماقبل کی حرکت کو کھینچ دیتے ہیں یا حرف کو مشدّد کر دیتے ہیں. (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ۴۴). ۷. گردش ، چال. آفتاب کو اپنے محور پر مغرب سے مشرق تک ایک حرکت ہے جو ۲۵ دن میں پوری ہوتی ہے اور یہ اس کی حرکتِ ظاہری سے دو دن کم ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۲).

قدرت نے بنا دیے وہ منہج وقفِ حرکت ہیں چاند سورج

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۵). ۸. قصور ، جرم ؛ زنا ؛ بدفعلی ؛ روک ، مزاحمت ؛ نقصان ، ضرر ؛ گناہ ، کھوٹ ؛ سفر ، کوچ (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [ع : حَرَکَت (ح ر ک)].

ـــِ اُفُقی / اُفُقِیَّہ کس صف (ـــ ضم ا ، ف / کس ق ، شد ی بفت) امث.
ایک سمت سے دوسری سمت افقی طور پر چلنا ، رکوع جیسی حالت میں چلنا ، جُھک چال ؛ وہ حرکت جس میں آگا ایک سمت اور پچھا دوسری سمت ہو ، سمتی حرکت. انسان کو حرکت مستقیمہ ہے اور حیوان کو حرکتِ افقیہ ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۳۸). بار برداری ... ایک جگہ سے دوسری جگہ چیزیں پہنچاتی ہے گویا حرکت افقی ہوتی ہے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۷۱). [حرکت + افق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + یہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ اِنتِقالی کس صف (ـــ کس ا ، سک ن ، کس ت) امث.
ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہونا ، نقلِ مکاں. مخصوص کار دستانہ جوابی اعمال نے حرکت انتقالی کو ماحول کے ساتھ مطابقت پیدا کرنے کے ذریعے کی حیثیت سے بڑی حد تک ختم کر دیا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۷). [حرکت + انتقال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ اَینِیَّہ کس صف (ـــ ی لین ، کس ن ، شد ی بفت) امث.
وہ حرکت جس میں متحرّک شے کی جگہ بدل جائے ، جیسے کسی جسم کا ایک مقام سے دوسرے مقام پر چلا جانا یا جیسے آبخورے کی حرکت سے پانی کا اندر ہی اندر اپنا مقام بدلنا. حرکت اینیہ سے مراد حرکت مکانیہ ہے جس میں حرکت کے ساتھ جسم متحرک کا مکان اور اس کی جگہ بدلتی رہتی ہے ، مثلاً: چلنے پھرنے کی حرکت. (۱۹۳۲ ، رسالۂ نبض ، ۴). [حرکت + رک : این (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت + یہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ بَطی کس صف (ـــ فت ب) امث.
دھیمی جنبش ، سست چال. شاقول جسقدر خط استوا کے قریب ہوں گے اس قدر پہلی نسبت سے حرکت بطی کریں گے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۱۲۰). [حرکت + بطی (رک)].

ـــِ بَہیمی کس صف (ـــ فت ب ، ی مع) امث.
حیوانی کام (جامع اللغات). [حرکت + بہیمی (رک)].

ـــ پَذیر / پَزیر (ـــ فت نیز کس پ ، ی مع) صف.
حرکت قبول کرنے والا ، حرکت میں آنے والا ، جنبش کرنے والا. جب وہ متحرک ہوں گے اور کسی حرکت پذیر شئی سے ٹکرائیں

گے تو اس پر ایک ہی اثر پیدا کریں گے. (۱۹۰۰ ، غربی طبیعیات کی ابجد ، ۵۵). [حرکت + ف : پذیر ، پذیرفتن ۔ قبول کرنا].

---پذیری / پزیری (---فت نیز کس پ ، ی مع) امث.
حرکت پذیر (رک) کا اسم کیفیت. قوت کی دو حیثیت ہوتی ہے ایک تو اسراع جو کسی شے کی حرکت پذیری کی نمائش کرتی ہے اور دوسری کمیت. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۳۸۸). [حرکت + پذیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ِ تَوَسُّطِیَّہ کس صف(---فت ت ، و ، شد س بضم ،کس نیز سک ط ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
متحرک جسم کی وہ حالت جو اپنے مبدیٰ اور منتہیٰ کے درمیان ہونے ہی کے وقت حاصل ہوتی ہے. بالجملہ یہ حالت اپنی ذات کے اعتبار سے تو دائم اور ہمیشہ ہے اور مسافت کی حدود کی طرف نسبت کے اعتبار سے غیر دائم اور غیر مستمر اور ایسی حالت کا نام حرکت توسطیہ ہے. (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیہ شرقی کی ابجد، ۳۰). [حرکت + توسط (رک) + ی، لاحقۂ نسبت + یہ، لاحقۂ تانیث].

---ِ دَوّاری / دَوری کس صف(---فت د ، شد و / ولین)امث.
وہ گردش جو کسی مرکز کے گرد ہوتی ہے ، (ہیئت) اپنے مرکز کے گرد سیاروں کی گردش. جب تجلیٰ الٰہی نے منقطع ہو کر راستہ کو ان پر تاریک کر دیا تو وہ لوگ ٹھہر گئے پس حیرت والے کو حرکت دوری ہے اور حرکت دوری قطب کے ہر چہار طرف ہوتی ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۸). قوانین حرکات و حیل کا ... اس اثر نے اُس کے قطبین کی تسطیح اُس کی بیضویت اور اُس کی حرکت دواری ہی میں حصہ نہیں لیا بلکہ اگر ان اجزا کا معائنہ کیا جائے گا جن سے زمین مرکب ہے تو یہی اثر ان میں بھی نظر آئے گا. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس(ترجمہ) ، ۲۶۲). [حرکت + دوّار / دور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ دُولابی کس صف(---و مج نیز مع) امث.
وہ گردش جو کوئی چیز اپنے محور پر کرتی ہے ، (ہیئت) سیاروں کی محوری گردش. کیسے کیسے عجیب اختلافات ستاروں کی حالتوں میں ہیں۔ حرکت دولابی اور وہ حرکت دوری جو مرکز مشترک کے گرد ہوتی ہے. (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۷۱). [حرکت + دولاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دینا ف م ؛ محاورہ.
۱. **جنبش دینا ، ہلانا ؛ متحرک کرنا ، چلنے کے لیے تیار کرنا ، چلانا ، برانگیختہ کرنا.** اراہے کو کسی ایک جانب حرکت دو تو اُس وقت لامحالہ ظرف بھی حرکت اراہے کے تابع ہو گا. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۵۹). اگر ہم ان آدمیوں کے بڑے گروہوں کو حرکت دیں ... تو اس کی جوابدہی ہمارے ذمے ہونی چاہیئے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۲). کروگن نے تار کی مشین کو حرکت دی اور الفاظ دہرانے لگا. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۳). ۲. **الفاظ پر اعراب لگانا** (ماخوذ: نوراللغات). ۳. (قدیم) **ظلم و جور کرنا ، پریشان کرنا ، تکلیف دینا ، بے چین کرنا.**

پکڑ رہیا یوں نیت حسین علی کوں دیوں حرکت
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۳)).

---ِ راسْت کس صف(---سک س) امث.
(ہیئت) جب کوئی سیارہ اسی سمت میں حرکت کرتا ہوا معلوم ہو جس میں کہ سورج اپنے طریق پر حرکت کرتا ہوا معلوم ہوتا ہے تو سیارے کی اس حرکت کو حرکت راست کہتے ہیں. اس حرکت کو جو مخالف سمت ساعت معلوم ہو حرکت راست کہیں گے. (۱۹۳۰ ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۹۷). [حرکت + راست (رک)].

---ِ رَجْعی کس صف(---فت ر ، سک ج) امث.
۱. **(ہیئت) جب کوئی سیارہ سورج کی مخالف سمت میں حرکت کرتا ہوا معلوم ہو تو اس کی حرکت کو حرکت رجعی کہتے ہیں (حرکت راست کی ضد).** اس حرکت کو ... جو سمت ساعت کے موافق معلوم ہو اس کو حرکت رجعی سے موسوم کریں گے. (۱۹۳۰ ، علم ہیئت (ترجمہ)، ۹۷). ۲. **(نفسیات) رک: حرکات رجعی (جس کا یہ واحد ہے).** ہوا کے تیز جھونکے یا پھونک سے ہماری آنکھ فوری طور پر بلا اختیار بند ہو جاتی ہے یا پلکیں جھپک جاتی ہیں۔ یہ ایک ... قدرتی حرکت رجعی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۲۶۹). [حرکت + رجع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ روزانَہ کس صف(---و مج ، فت ن)امث.
(ہیئت) کسی سیارے کی اپنے محور پر ایک پوری گردش جو اس کا ایک مکمل روز شمار ہو. زمین کے سب باشندوں کو اس کی حرکتِ روزانہ محسوس نہیں ہوتی. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۶). [حرکت + روز (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت].

---ِ سالانَہ کس صف(---فت ن) امث.
(ہیئت) سورج کے گرد کسی سیارے کی سال بھر میں پوری ہونے والی گردش. حرکت سالانہ زمین اور اس کے محور کی مایلیت کے سبب دن رات کا گھٹاؤ اور انواع و اقسام کا اختلاف موسم پیدا ہوتا ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۶). [حرکت + سال (رک) + انہ ، لاحقۂ نسبت].

---ِ عِلَّت کس اضا(---کس ع ، شد ل بفت) امث.
اعراب ، زبر ، زیر ، پیش. الف کو ہم اپنی اصطلاحوں میں حرف علت اور زیر زبر کو اعراب یا حرکت علت کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، ادب و لسانیات ، ۲۵۴). [حرکتُ + علت (رک)].

---ِ عَمُودی کس صف(---فت ع ، و مع) امث.
وہ حرکت جو نیچے سے اُوپر کی طرف ہو. کان کنی ... معدنیات کو غار سے سطح زمین پر لاتی ہے گویا حرکت عمودی ہوتی ہے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۷۱). [حرکت + عمود (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ قَسْری کس صف(---فت ق ، سک س) امث.
کسی بیرونی قوت سے متحرک ہونا جس میں ارادے یا طبیعت کا دخل نہ ہو ، جبری حرکت. علم ہندسہ سے واضح ہے کہ آفتاب

حرکت قسری سے متحرک ہوتا ہے۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۸۳). متحرک کے ارادے یا طبیعت سے اس میں حرکت اگر نہ پیدا ہوئی ہو بلکہ بیرونی قوت سے متحرک ہو تو ایسی حرکت کو حرکت قسری کہتے ہیں۔ (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۲۰۹) [حرکت + قسر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ قَطْعِیَہ کس صف (---فت ق، سک ط، کس ع، شدی بفت) امذ

(فلسفہ) **وہ حرکت جو ممتد اور متصل ہے اور مسافت اور زمانے پر منطبق ہے**. خارج میں حرکت قطعیہ اپنے پورے زمانے میں موجود ہے۔ (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیہ شرق کی ابجد ، ۳۰). [حرکت + قطعی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ِ قَلْب/قَلْبی کس اضا/صف (---فت ق، سک ل) امث

دل کی حرکت ، جس کی بدولت خون جسم میں گردش کرتا ہے. دیکھ لیجیے گا ابھی دوران خون میں کمی اور حرکت قلب میں سستی آ جائے گی۔ (۱۹۲۰ ، مقتل فریب ، ۵۶). اور پھر نئی برق رو حرکت قلب زندگی کی نشانی ہے ، اگر یہ برق رو پیدا ہونا بند ہو جائے تو حرکت قلب بند ہو جاتی ہے۔ (۱۹۸۱ ، قلب ، ۷۷). [حرکت + قلب (رک) / + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.

۱. **جنبش کرنا ، ہلنا جُلنا**. ایک جسم ثقیل کو تاگے سے یا تار سے لٹکاتے ہیں اور وہ مرکز پر حرکت کرتا ہے۔ (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۱۱۹). ہم اس کی داہنی ٹانگ کو پکڑ لیں کہ وہ حرکت نہ کر سکے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۸۹). ۲. **حائل ہونا ؛ دخل دینا ، روکنا ، رُکاوٹ پیدا کرنا**. اے نادان تو کیوں کر کار خیر میں حرکت کرتی ہے۔ (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۱۶). ۳. **کُوچ کرنا ، روانہ ہونا ، چلنا**. خاں زماں نے دریائے بھونرہ سے جنیبر میں حرکت کی۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۱۰). یہاں سے دباؤ واپس ہوتا ہے اور پھر باہر "ج" کی طرف حرکت کرتا ہے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۶۱). ۴. **گردش کرنا**. چاند اور سیارے اسی کلیے سے خط مستدیر پر حرکت کرتے ہیں۔ (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۶۴). چاند اپنے محور کے گرد حرکت کرتا ہے۔ (۱۹۴۰ ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۱۶۷). ۵. **بُرا کام کرنا ، غیر شائستہ عمل کرنا ؛ شرارت کرنا**. مجھے گلے لگاتا اور میرا منھ چومتا ہے اور بس... وہ میرے ساتھ اور کوئی حرکت نہیں کرتا۔ (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۲). ۶. **جماع کرنا ، ہم بستر ہونا**. یہ میری بیوی ہے اور مجھے وہ حرکت کرنی ہی ہے۔ (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۲۹). ۷. **زنا کرنا ؛ وقفہ کرنا** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۸. **کوئی ایسا کام کرنا جو اپنی شان کے خلاف ہو** (جامع اللغات).

---ِ کَمِّیَہ کس صف (---فت ک ، شد م بکس ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.

مقداری گردش ، **جسم کی مقدار میں تغیر لانے والی حرکت ، جسامت پر اثر انداز ہونے والی حرکت**. حرکت کمیہ میں جسم کی مقدار بدلتی رہتی ہے۔ (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۳). [حرکت + کم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + یہ ، لاحقۂ تانیث].

---ِ کَیفِیَّہ کس صف (---ی لین، کس ف، شدی بفت نیز بلا شد) امذ.

گردش صفاتی ، جسمانی کیفیت پر اثر انداز ہونے والی حرکت ، کیفیت کو بدل دینے والی حرکت. حرکت کیفیہ میں محض جسم کی کیفیت بدل جاتی ہے مثلاً کسی چیز کا گرم ہو جانا ... نبض کی حرکت ، حرکت کیفیہ کے قبیلے سے نہیں ہے۔ (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۳). [حرکت + کیف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + یہ ، لاحقۂ تانیث].

---ِ مَذْبُوحی کس صف (---فت م ، سک ذ ، و مع) امث.

۱. **ذبح کیے ہوئے جانور کی حرکت** (نوراللغات). ۲. **لاحاصل جد و جہد جو بے اختیاری کی حالت میں کی جائے ، اضطراری حرکت ، بے فائدہ ہاتھ پانو مارنا**. بدنامی کے دفع کرنے کے لیے دکنیوں نے حرکت مذبوحی کی مگر ... افسردہ ہو کر الٹے چلے گئے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۶۱). اس بنا پر بطور حرکت مذبوحی کے یہ ارادہ ہوتا ہے کہ دو مہینہ کی رخصت لے کر لکھنؤ آؤں۔ (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۹۹). [حرکت + مذبوح (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ مُسْتَقِیمَہ کس صف (---ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع ، فت م) امث.

سیدھی حرکت ؛ **کھڑے ہونے کی حالت میں حرکت کا عمل ، کھڑے ہو کر چلنا ، کھڑی چال**. انسان کو حرکت مستقیمہ ہے اور حیوان کو حرکت افقیہ۔ (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۳۸). [حرکت + مستقیم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ِ مَعْکُوسَہ/مُنْعَکِسَہ کس صف (---فت م ، سک ع ، و مع ، فت س / ضم م ، سک ن ، فت ع ، کس ک ، فت س) امث.

رک : **حرکت رجعی** (معنی نمبر ۲). کوئی عمل یا حرکت جو بغیر کسی ارادہ کے کسی محرک ردعمل کے نتیجہ میں ظاہر ہو حرکت منعکسہ یا معکوسہ کہلاتی ہے۔ (۱۹۸۳ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۰۰). [حرکت + معکوس / منعکس (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ِ مَنْکُوسَہ کس صف (---فت م ، سک ن ، و مع ، فت س) امث

سرنگوں ہونے کی حرکت ؛ سجدے کی حالت. دوسرے حرکت افقیہ ... تیسرے حرکت منکوسہ اور وہ اوس کے سجدہ کے وقت ہوتی ہے۔ (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۳۸). [حرکت + منکوس (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---میں آنا ف مر ؛ محاورہ.

متحرّک ہونا ، حرکت کرنا ؛ چلنا ، ہلنا جلنا ؛ آمادۂ عمل ہونا ، (کوئی کام انجام دینے کے لیے) روانہ ہونا. آسام میں مسلم کش فسادات روکنے کے لیے فوج حرکت میں آ گئی۔ (۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۷ اپریل ، ۱).

---میں بَرَکت ہے فقرہ.

بے کاری کی مذمت اور کام کی تعریف میں مستعمل. حرکت میں برکت ہے بچوں کو ذرا ہاتھ پیر چلانے کا موقع دو ... کچھ بنے یا نہ بنے.

(۱۹۳۰ ، تعلیمی خطبات ، ۱۰۰).

---میں لانا ف مر ، محاورہ.
جنبش دینا ، متحرک کرنا ؛ برانگیختہ کرنا. لیکن اس میں شک نہیں کہ لٹریچر کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ وہ جذبات انسانی کو حرکت میں لائے. (۱۹۶۵ ، تنقیدی نظریات ، ۳۸).

---ناشائستہ کس صف(---کس ء،سکس،فت ت) امث.
نامناسب فعل ، بُرا کام. دقیقی شاعر نے ہزار شعر کہے تھے کہ بسبب کسی حرکت ناشائستہ کے اپنے غلام کے ہاتھ سے مارا گیا. (۱۹۱۰ ، آزاد ، نگارستان فارس ، ۲۳). [حرکت + ف : نا (سابقۂ نفی) + شائستہ ، شائستن ـ لائق ہونا].

---نامُلائم کس صف(---ضم م ، کس ء) امث.
نامناسب فعل. میں بدوضع آدمی تو ہوں نہیں کہ کوئی حرکت نامُلائم مجھ سے سرزد ہو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۵۹۹). [حرکت + نا (سابقۂ نفی) + ملائم (رک)].

---نُما (---ضم ن) صف (قدیم).
متحرک ، ہلنے والا.

اسی وضع کا باغ زرّیں اتھا
ہوئے باد تھے او حرکتِ نما

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۸۱). [حرکت + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا].

---واپسیں کس صف(---فت نیز سک پ ، ی مع)امث.
(ہیئت) رک : **حرکت رجعی (معنی نمبر۱).** یہ حرکت واپسیں اسی قسم کی ہے جیسے اعتدالین ...کی حرکت ہے. (۱۹۳۰ ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۱۷۳). [حرکت + ف : واپسیں (رک)].

---و سکون (---و مج ، ضم س ، و مع) امذ.
جنبش اور ٹھہراؤ ، حرکات و سکنات. پرنس سے شناسائی پیدا کر لو مگر باؤلاب کے حرکت و سکون پر نگہ رہے. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۹۲). [حرکت + و (عطف) + سکون (رک)].

---وَضعیّہ کس صف(---فت و ، سک ض ، کس ع ، شد ی بفت) امث.
وہ حرکت جس میں جسم متحرک کی وضع بدلتی رہے لیکن مقام نہ بدلے. حرکت وضعیہ میں جسم متحرک (حرکت کرنے والا جسم) اپنی جگہ قائم رہتا ہے مگر اس کی وضع بدلتی رہتی ہے مثلاً چکی کے گھومنے کی حرکت. (۱۹۳۲ ، رسالۂ نبض ، ۳). [حرکت + وضع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ہونا محاورہ.
۱. **ہلنا ، جنبش ہونا ، چلنا.** جھلی کے دباؤ سے قاقلیہ کی رطوبت میں حرکت ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۶۰). ۲. **قصور ہونا ، ، شرارت ہونا ؛ دیر ہونا ؛ حرجہ ہونا ، کسل ہونا ؛ ہلکا سا بخار ہونا** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

حَرکتانا (فت ح ، سک ر ، فت ک) ف م.
حرکت دینا ، جنبش دینا. مہیج ... علولی مادوں سے جو ایک ہوائی جس ہوتی ہے اسے ہوا میں منتشر مادوں کے چھوٹے چھوٹے ذرے حرکتاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۸۵). [حرکت + ا : انا ، لاحقۂ مصدر].

حَرکتی (فت ح ، سک ر ، فت ک) صف.
۱. **حرکت (رک) سے منسوب یا متعلق.** ان کی حرکتی طاقت کا اندازہ لگانے کے لیے آپ کسی معمولی متحرک جسم کی طاقت کا خیال کریں. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱۰۸). ۲. **روکنے والا ؛ شرارتی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حرکت + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

---تُوانائی (---ضم نیز فت ت) امث.
رک : **حرکی توانائی ، حرکت کے باعث پیدا ہونے والی توانائی.** اس تصادم میں پوری مقدار حرارت اور پوری حرکتی توانائی قائم رہتی ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۹). [حرکتی + توانائی (رک)].

حَرَکی (فت ح ، ر) صف.
۱. **حرکت سے متعلق یا منسوب ، حرکت پذیر ، قوتِ محرکہ رکھنے والا ، قوتِ عمل رکھنے والا ، متحرک.** حافظ کی شاعری میں بھی اگر تلاش کیا جائے تو حرکی (ڈائی نیمک) عنصر موجود ہے. (۱۹۳۲ ، روح اقبال ، ۹۳). یہ عموماً سیلیادار (Ciliated) چھوٹا اور حرکی (Motile) ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۸). ۲. **ماہر علم حرکیات.** ہر قلیطس اور دوسرے حرکیین جس انرجی کو قدیم مانتے ہیں وہ متحرک انرجی ہے. (۱۹۷۴ ، تاریخ اور کائنات: میرا نظریہ ، ۱۷۸). [ع : حرک ، حرکت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِحْساس (---کس ا ، سک ح) امذ.
حرکت کا احساس. ایسی تمام ساختوں میں جن کا تعلق جسمانی حرکات سے ہوتا ہے۔ عضلات ، ان سے منسلک وتر اور ہڈیوں کے درمیان جوڑ (مفصل)۔ حسی اعصاب اچھی طرح مہیا ہوتے ہیں اور وہی حسیت کے نمونے پیدا کرتے ہیں ان نمونوں کو حرکی احساس ... کے نام سے موسوم کیا گیا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۱۵). [حرکی + احساس (رک)].

---اَعْصاب (---فت ا ، سک ع) امذ.
(حیاتیات) **حرکت دلانے والے یا کرنے والے پٹھے ، وہ اعصاب جو دماغ یا حرام مغز سے عضلات یا غدود تک جاتے ہیں اور جن کے ذریعے اختیاری عضلات وغیرہ کو حرکت دی جاتی ہے.** یہاں کے حرکی اعصاب سارے بدن میں پھیلے ہوئے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۸۳). دماغ یا حرام مغز حرکی اعصاب کے ذریعے سے عضلات یا غدود کو ہدایات بھیجتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۲۱۱). [حرکی + اعصاب(رک)].

---اَعْضاء (---فت ا ، سک ع) امذ.
حرکت کرنے کے اعضاء ، جیسے عضلات و اعصاب وغیرہ. چونکہ جانوروں میں حرکی اعضاء ہوتے ہیں ، اس لیے ان میں ٹیکٹک

حرکات زیادہ واضح ہوتی ہیں۔ (۱۹۸۵ ، حیاتیات (نویں دسویں جماعتوں کے لیے ، ۱۹۱)۔ [حرکی + اعضاء (رک)]۔

---برْق (---فت ب ، سک ر) امث.
(برقیات) **متحرّک بجلی ، رواں برق.** کامیابی سے کام نہیں ہوا البتہ تحقیقاتی کام ۱۹۰۷ء تک سکونی برق تک محدود رہا اس کے بعد سے حرکی برق کا مطالعہ شروع ہوا۔ (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۲۵۳)۔ [حرکی + برق (رک)]۔

---تطابُق (---فت ت ، ضم ب) امذ.
حرکات کی باہمی مطابقت یا ہم آہنگی. خاص تمثال ، اس میں نہ تو وہ حرکی تطابق ہوتا ہے نہ حیثیتِ حسی جو ارتسامات کی وصولی کے ساتھ ہوا کرتے ہیں۔ (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول ، ۲۳۶)۔ [حرکی + تطابق (رک)]۔

---توازُن (---فت ت ، ضم ز) امذ.
(طبیعیات) **کسی جسم کی حرکت جو یکساں رفتار سے ہو، حرکتی توازن ، انگ: Dynamic Equilibrium** ۔اگر کوئی جسم یکساں ولاسٹی سے حرکت کر رہا ہو یا یکساں زاویائی ولاسٹی سے گھوم رہا ہو تو ہم کہتے ہیں کہ وہ حرکی توازن میں ہے۔ (۱۹۸۳ ، مبادیات طبیعیات ، ۶۵)۔ [حرکی + توازن (رک)]۔

---تُوانائی (---ضم نیز فت ت) امث.
(طبیعیات) **حرکت کے باعث پیدا ہونے والی قوّت و توانائی.** بتائیے اس کی حرکی توانائی (Kinetic Energy) اس وقت کیا ہوگی جب وہ جسم اہتزاز (Oscillation) کے بیچ میں ہو۔ (۱۹۶۷ ، آواز ، ۳۱)۔ [حرکی + توانائی (رک)]۔

---دِفاع (---کس د) امذ.
(فوج) **جنگ میں ایسا دفاع جس میں آسانی اور تیزی سے نقل و حرکت ہو سکے ، انگ: Mobile Defence کا اردو ترجمہ.** (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۲۲)۔ [حرکی + دفاع (رک)]۔

---رقْبَہ (---فت ر ، سک ق ، فت ب) امذ.
(حیوانیات) **دماغ کے سامنے کے فص کا وہ حصّہ جس کا تعلق عضلاتی حرکت کی ابتدا سے ہے ، انگ: Motor Area کا اردو ترجمہ.** ہم دیکھتے ہیں کہ مقابل کے حرکی رقبہ کی بیماری کی وجہ سے جسم کا ایک حصہ جو مفلوج ہو جاتا ہے۔ اس میں کبھی تو بےحسی اعضا میں بھی ہوتی ہے اور کبھی نہیں ہوتی۔ (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات ، ۱ : ۷۰)۔ [حرکی + رقبہ (رک)]۔

---ریشَہ (---ی مج ، فت ش) امذ.
(حیوانیات) **وہ ریشہ جو نخاعی ڈور سے جسم کے مختلف حصّوں تک تحریک لے جاتا ہے ، بطنی ریشہ.** بطنی ریشے نخاعی ڈور سے جسم کے مختلف حصوں تک تحریک لے جاتے ہیں اور حرکی یا برآرندہ ریشے کہلاتے ہیں۔ (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۹۳)۔ [حرکی + ریشہ (رک)]۔

---سِپاہ (---کس س) امث.
(فوج) **نقل و حرکت کے لیے تیار فوج ، ایسی فوج جو آسانی اور تیزی سے ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہو سکے ، انگ: Mobile Troops** کا اردو ترجمہ (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۲۲)۔ [حرکی + سپاہ (رک)]۔

---قِسْم (---کس ق ، سک س) امث.
(حیاتیات) **نوات خلیہ مایہ کا خاصّہ جو تمام لونی اجسام کی نوع سے معین ہو ، لونی اجسام کا منظم نقشہ ، انگ: Karyotype.** حرکی قسم ... میں لونی اجسام کا ایک زاید جوڑا شریک ہو جاتا ہے۔ (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۱۸)۔ [حرکی + قسم (رک)]۔

---قُوَّت (---ضم ق ، شد و بفت) امث.
متحرّک کرنے والی قوت ، حرکت میں لانے والی طاقت. ان میں حرکی قوت یعنی کشتی کو حرکت دینے والی قوت کی کمی تھی۔ (۱۹۳۰ ، آبدوز کشتیاں و سرنگ ، ۱۳)۔ [حرکی + قوت (رک)]۔

---نِظام (---کس ن) امذ.
(نفسیات) **ان اعصاب و عضلات وغیرہ کا مجموعہ جن کا تعلق جسمانی حرکت سے ہوتا ہے ، متحرّک نظام ، انگ: Motor System.** علم الابدان سے متعلق بہت چیزیں نفسیات کا بھی موضوع گفتگو ہیں ان میں قابل ذکر اعصابی نظام ، حرکی نظام ، حواس اور غدود اور ان کے وظائف ہیں۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۶)۔ [حرکی + نظام (رک)]۔

---نَفْسِیات (---فت ن ، سک ف ، کس س ، شد ی نیز بلا شد) امث.
(نفسیات) **نفسیات کی وہ شاخ جس میں عیاری (نارمل) تحرّک کا مطالعہ کیا جاتا ہے.** یہ نتیجہ ہے عیار خلاق نفسیات کی اس تعبیر کا جو تحلیل نفسی نے کی ہے اور دوسری علمی تحقیقاتوں کا جنھوں نے یہ ظاہر کر دیا ہے کہ تحرّک کس قدر کثرت سے لاشعوری ہوتا ہے ، انگ: **Dynamic Psychlogy کا اردو ترجمہ.** حرکی نفسیات کی تعریف یہ کی جا سکتی ہے کہ وہ عیاری تحریک کا نفسیات ہے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ)، ۱۵)۔ [حرکی + نفسیات (رک)]۔

---نِہادَہ (---کس ن ، فت د) امذ.
(نفسیات) **جوابی حرکت کے لیے آمادگی.** حرکی نہادے کی ایک اور اچھی مثال فٹ بال کے کھلاڑی کی ہے جس کے ذہن میں پہلے سے یہ بات ہوتی ہے کہ اسے اپنے مخالف کے کھیل کے جواب میں کیا کرنا ہے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ۵۶)۔ [حرکی + نہادہ (رک)]

حرَکِیّات (فتح، فت نیز سک ر ، کس ک ، شد ی، نیز بلا شد) امث.
۱. (طبیعیات) **علم حرکت اجسام ، وہ علم جس میں اجسام کی حرکات اور ان پر عمل کرنے والی قوتوں کے باہمی تعلق کا مطالعہ کیا جاتا ہے.** سولھویں صدی میں سکونیات کا احیا اور حرکیات کی تخلیق

عمل میں آتی. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۹۵). ۲. **سُروں کو ادا کرنے وقت جو قوت درکار ہوتی ہے اس کی کمی یا بیشی.** موسیقی میں اصطلاحی طور پر حرکیات سے سروں کو ادا کرتے وقت جو قوت درکار ہوتی ہے اس کی کمی یا بیشی یعنی شدت مراد لی جاتی ہے. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۷۷). [حرکی + یات ، لاحقۂ جمع].

حَرَکِیَاتی (فت ح ، فت نیز سک ر ، کس ک ، شد ی نیز بلا شد) صف.
۱. رک : حرکی. یہ (کیمیا) ایک ... حرکیاتی قوت اور عالمگیر تبدیلی کا نام ہے. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۲۳۶). ۲. **حرکیات معنی نمبر۲. (رک) سے متعلق یا منسوب.** چاگا نے اپنی دھن کے لئے حرکیاتی علامتوں سے بڑا کام لیا ہے. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۷۷). [حرکیات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَرَکِیَّت (فت ح ، ر ، کس ک ، شد ی بفت) امث.
۱. (فوج) **نقل و حرکت کی صلاحیت ، ہر حالت میں تیز رفتاری برقرار رکھنے کا عمل یا کیفیت: انگ: Mobility**. جب تک فن سپاہ گری قائم ہے «حرکیت» ایک ایسی فوجی اصطلاح ہے جو بہت عام ہے اور اکثر استعمال ہوتی ہے اور ہوتی رہے گی. (۱۹۷۶ ، بلوچستان ، ۱۱۹). ۲. (فلسفہ) **فلسفہ کا ایک نظریہ کہ مادہ اور روح دونوں فطری قوتوں کی حرکت سے پیدا ہوتے ہیں ، اصل جوہر قوت ہے ؛ متحرک ہونے کی کیفیت یا حالت ؛ قوت ، حرکت.** خودی کی حرکیت کا کائنات کی حرکیت سے براہ راست تعلق ہے. (۱۹۳۷ ، اقبال نئی تشکیل ، ۱۳۹). بعض تطابقی (مطابقتی) عادتیں اس قدر وسعت کے ساتھ ... استعمال ہوتی ہیں کہ ان کا نام رکھ دیا گیا ہے اور ان کی تعریف کر دی گئی ہے انہیں مطابقتی میکانیتیں یا بعض اوقات حرکیتیں کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۵۷۵). [حرکی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حَرَکِیَّہ (فت ح ، فت نیز سک ر ، کس ک ، شد ی بفت نیز بلا شد) صف.
رک : حرکی. ایسے اشخاص بعض سمعیہ ، بصریہ یا حرکیہ صنف سے کہلاتے ہیں. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (حاشیہ) ، ۲۷۶). [حرکی (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

حَرَم (فت ح ، ر). (الف) امذ.
۱. **قابل عزت شے ، مقدس چیز ؛ احترام کے لائق ، محترم.** لفظ حرم عربی میں عموماً کل ان چیزوں پر مشتمل ہے جن کی حرمت کی جاتی ہے. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۳۷۹). ۲. (أ) **مکے مدینے اور ان کے گرداگرد کے چند میل کا علاقہ** حرم کہلاتا ہے اسے حرم کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی عزت قائم کی ہے اور ان مقامات پر بعض افعال اور اقدامات ممنوع ہیں مثال کے طور پر یہاں جنگ نہیں ہو سکتی درختوں کو نہیں کاٹا جا سکتا نیز اس میں داخل ہونے والا ہر گزند سے محفوظ ہو جاتا ہے (جب دونوں حرم مراد ہوں تو انہیں عموماً «حرمین» کہتے ہیں). اسلامی اصطلاح میں مکے مدینے اور ان کے گرداگرد کے چند میل کے علاقے کو حرم کہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۷۲). (أأ) **خانۂ کعبہ کے گرداگرد کا علاقہ جہاں جنگ وغیرہ ممنوع ہے ، خانۂ کعبہ کی چاردیواری یا احاطہ ، خانۂ کعبہ.**

حرم کبریا کا سو اوس کا مقام
ہدا شمس ہور بدر اوس کا غلام

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴). علی مرتضیٰ سے فرمایا کہ سعد بن عبادہ سے عَلَم لے کر بہت نرمی سے داخل حرم ہو. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۲۷۰). بظاہر دکھائی بھی دے رہا ہے کہ یہ لوگ محو طواف حرم ہیں مگر میں کہوں گا کہ یہ الجزائر کی جانب کروڑوں کے اٹھتے قدم ہیں (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۳۳۴). (أأأ) **اسلام ، مرکز اسلام.**

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لیکر تابخاک کاشغر

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۰۱). ۳. (أ) **زنان خانہ ، گھر کا وہ حصّہ جس میں عورتیں رہتی ہیں.**

جو آیا محل میں اسے ساتھ لے
حرم میں چلیا ہاتھ میں ہاتھ لے

(۱۶۳۸ ، چندربدن و مہیار ، ۹۳). سلطان نے جام صلاح الدین کی عم کی بیٹی سے نکاح کیا تھا ... اکثر اوقات حرم میں پڑا رہتا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۱). بابک خرمی اپنے حرم کی بیشمار عورتوں کے ساتھ مے نوشی اور راگ رنگ کی مجلسیں منعقد کیا کرتا تھا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۵) حرم کا لفظ زنان خانے کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے جہاں غیر مرد نہ جا سکیں. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۷۲). (أأ) **اشراف کے گھر کی عورتیں.** سلطان صلاح الدین نے حرم شاہی کے ساتھ اچھا سلوک کیا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۵۴). ۴. **حضرت امام حسین کے اہل بیت.**

نہ کی حرم کی انہوں نے یہ تشنگی پہ نظر
کہ قطرۂ آب سے ہو حلق خشک ان کا تر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۶۴).

جس وقت صحن میں نظر آیا ہجوم عام
سر پیٹنے لگے حرم سید انام

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۳۱).

سنتے بھی نہ پائے تھے حرم یہ خبر یاس
ناگہ مچا شور کہ مارے گئے عباس

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۷۶). (ب) امث. ۱. **بیوی**
لکھیا ہے ہمارا سو ہندو جنم . مسلمان کو کیوں ہو ہندو حرم
(۱۶۳۸ ، چندربدن و مہیار ، ۱۰۲). جب میں نے اپنا حال کہا کہ میں بادشاہ کی حرم ہوں وہ دست بستہ عذر کرنے لگا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۱۱). یہ نسخہ حضرت حفصہ (آنحضرت صلعم کی حرم محترم اور حضرت عمر کی صاحبزادی) کے گھر میں رکھوا دیا گیا. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۷۳). ۲. **لونڈی ، باندی جس کو بیوی بنا لیا گیا ہو.**

سہیلی ہے یا کئی حرم یا خواص
کہ جس کا ہے وو بات مقصود خاص

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۴). حرم پر لازم ہوتا ہے کہ ہر امر و نہی میں میاں بی بی کی تابع داری کرے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ،

۱ : ۱۰۵). قیدی عورتیں عین میدان جنگ میں حرم بنا لی جاتی ہیں حالانکہ قرآن مجید میں ان دعووں کے ثبوت میں ایک جملہ بھی موجود نہیں ہے. (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد ، ۲۲۳). [ع : (ح ر م)].

---ِ ابْراہیم کس اضا(--- کس ا ، سک ب ، ی مع)امذ.
کعبہ شریف. اور جو خطۂ لاہوت کے مسافروں کے لیے مخصوص ہے حرم ابراہیم (کعبہ) میں لیکر حاضر ہو. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۶۶). [حرم + ابراہیم (رک)].

---ِ دِماغ کس اضا(--- کس نیز فت د) امذ.
وہ مقام جہاں اعصاب دماغ سے باہر نکلتے ہیں ، مبدٔعصب ؛ وہ عصبہ جو دماغ تک پیغامات کی ترسیل کرتا ہے ، وہ حصۂ دماغ جو حسی حرکتوں کا نتیجہ یا پیغام دماغ کے مختلف اعصاب کو پہنچاتا ہے ، انگ : Thalamus . حرم دماغ بھی ایک نہایت نازک اور حیرت انگیز سوئچ بورڈ ہے مختلف اعضائے حس سے آنے والے پیغامات کو یہ دماغ کے متعلقہ حصوں کی طرف موڑ دیتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۸۸) [حرم + دماغ (رک)].

---سرا (--- فت س) امث ؛ امذ.
زنان خانہ ، امرا کی بیگموں اور لونڈیوں کے رہنے کا مکان. بادشاہ حرم سرا سے باہر تشریف لانے تو ایک سیڑھی... تخت کے پہلو میں لگائی گئی. (۱۸۴۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۲۲).

حرم سرا کی حفاظت کو تیغ ہی نہ رہی
تو کام دیں گی یہ چلمن کی تیلیاں کب تک

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۹۵). [حرم + سرا (رک)].

---ِ شَریف کس صف(--- فت ش ، ی مع) امذ.
رک : حرم معنی نمبر۲. اللہ تعالیٰ ان کو مکۂ معظمہ میں حرم شریف کی نگہبانی کے واسطے بھیر لایا. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۸). میں نے حرم شریف میں اور دربار نبویؐ میں ... عقیدت ، خلوص ، عشق الٰہی اور حب رسول کا نقشہ دیکھا. (۱۹۷۲ ، صد رنگ (مقدمہ) ، ۱۱). [حرم + شریف (رک)].

---کا جَنا (--- فت ج) امذ.
حرام زادہ ، لونڈی بچہ ؛ کمینہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---کَرْنا محاورہ.
لونڈی بنانا ، بیوی بنانا ؛ داشتہ رکھنا.

واہ پیر مغاں واہ کہ اب　　دختر رز کو حرم کیجیے گا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲).

---ِ کَعْبَہ کس اضا(--- فت ک ، سک ع ، فت ب) امذ.
کعبہ شریف کی چار دیواری ، کعبہ شریف کے اردگرد کا احاطہ.

حرم کعبہ کا نہ پایا بھید
نہ ملا واں کا ایک محرم بھی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱). ماں سے رخصت ہو کر حرم کعبہ میں آئے ، ساتھیوں سے کہا کہ تم سے جو بن آئے کرو. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۳). [حرم + کعبہ (رک)].

---گاہ امذ ؛ امث.
رک : حرم سرا.

اے سرنگا پٹم ! اے غالیہ بو ! غالیہ شم
ہند کے بتکدے میں اے کہ حرم گہ صنم

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۲۱۴). [حرم + ف : گاہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---نَبَوی کس صف(--- فت ن ، ب) امذ.
روضۂ نبیؐ اور اردگرد کا مقام ، مسجد نبوی. حرم نبوی کی زیارت کے لیے جاؤں گا تو وہ میرے ہم عناں ہوں گے. (۱۹۳۲ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۳۹۷). [حرم + نبی (ی متبدل بہ و) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ ہُمایُوں کس صف(--- ضم ہ ، و مع) امث.
بادشاہ کی حرم ، حرم سرا(ماخوذ: جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [حرم + ہمایوں (رک)].

حِرْم (کس ح ، سک ر) امث.
ایسا واجبی کام جس کا ترک کرنا ناجائز ہو ، حرام ؛ حرام چیز ؛ ممانعت ؛ پھٹکار (جامع اللغات ؛ المنجد ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (ح ر م)].

حُرُم (ضم ح ، ر) امذ.
احرام باندھے ہوئے لوگ ، حُرمت اور عزت والے لوگ (لغات کشوری). [ع : (ح ر م)].

حِرْماں (کس ح ، سک ر) امذ.
مایوسی ، محرومی ، غم و اندوہ.

جیکونی محمد دین کا دشمن ہے آیا ہجر اس
دندیاں کے دل ہور جو کوں لا گیا ہے حرماں عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۶).

دیر سے ہم کو بھول گئے ہو یاد کرو تو بہتر ہے
غم حرماں کا کب تک کھینچیں شاد کرو تو بہتر ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۷).

شدت حرماں کا باعث کم نگاہی ہے تری
تجھ سے آنکھیں چار ہوں تو پیاس بجھتی ہے ابھی

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۲۳). [ع : (ح ر م)].

---نَصِیب (--- فت ن ، ی مع) صف.
بدقسمت ، بدبخت ، مایوس و محروم ، غم رسیدہ.

محروم ! کیوں ترے دل حرماں نصیب کو
یہ وہم ہو گیا ہے کہ اقبال مر گیا

(۱۹۶۶ ، محروم (تلوچند) (آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۲۰۷)). [حرماں + نصیب (رک)].

---نَصِیبی (--- فت ن ، ی مع) امث.
حرماں نصیب(رک) کا اسم کیفیت ، بدقسمتی ؛ مایوسی ، محرومی. وہ تیرا ایک جھونکا سن سے نکل گیا تھا جس پر اکثر حرماں

نصیبی کی راتوں میں ہمیں پریوں کے تخت کا دھوکا ہوا ہے ... تو نے ہمیشہ ہماری مدد کی ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۳۸۸). [حرماں + نصیب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حِرْمانی (کس ح ، سک ر) امث.
بدقسمتی ، بدنصیبی. مایوسی اس کی محیط ہو رہی تھی حرمانی نے اسے اپنا شکار بنا لیا تھا. (۱۹۱۴ ، معلم ثانی ، ۲۳). [حرماں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

حُرْمَت (ضم ح ، سک ر ، فت م) امث.
۱. **عزت؛ آبرو ؛ بڑائی ، عظمت ؛ پاکیزگی.**

عبداللہ کوں پاس بلاؤ دیتے عزت حرمت چاؤ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲۰۶ ، ۲ : ۷۰)).

رکھیا کچھ نہ حرمت حرم کا تیری
نہ کچھ یاد دلایا کرم کا تیری

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۲۵).

بتاں کے ربط سے قائم خلل ہے حرمت میں
خدا کے واسطے اس قوم کو نہ کر گستاخ

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۱).

حرمت سے شریک شہدا کیجیو یارب
تو حوصلۂ صبر عطا کیجیو یارب

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۵).

اے ارض پاک تیری حرمت پہ کٹ مرے ہم
ہے خون تری رگوں میں اب تک رواں ہمارا

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۷۳). واحدی صاحب کے نزدیک تحریر کی بڑی حرمت تھی. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۳۹). ۲. **حرام ہونا (حلت کی ضد)؛ ناپاکی.**

حرمت میں مے کی کہنے سے واعظ کے ہے فتور
کیا اعتبار رکھتی ہے اس پوچ گو کی بات

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۰۳).

یہ وہ عالمانِ دیں ہیں جو ہمیں بتا رہے ہیں
کہ سماجیوں کی حرمت ہے حجازیوں کی حلت

(۱۹۳۹ ، چمنستان ، ۲۳۸). [ع : (ح ر م)].

---اُتارْنا محاورہ.
بے آبرو کرنا ، ذلیل و خوار کرنا ، رسوا کرنا ، بے عزت کرنا.

اتاروں گا سر بازار حرمت نہیں بچتی ہے اب زنہار حرمت

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۷۵).

---بڑھانا محاورہ.
درجہ بڑھانا ، ممتاز کرنا ، توقیر بڑھانا. حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان کی حرمت بڑھائی کہ اپنی چادر ان کے لیے بچھائی. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۶).

---بَنانا محاورہ.
(عور) **آبرو بنانا** (نوراللغات ؛ مہذب اللغات).

---بَہا (---فت ب) امذ.
ہرجانہ جو ازالۂ حیثیت عرفی کے لیے لیا جائے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حرمت + بہا (رک)].

---توڑْنا محاورہ.
بے عزت کرنا ، بدنام کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---جانا محاورہ.
عزت جانا ، عظمت اور عفت میں فرق آنا (نوراللغات).

---رَضاع کس اضا (---فت ر) امث.
(شرع) جب کوئی بچہ ماں کے سوا کسی اور عورت کا دودھ پیتا ہے تو وہ عورت اس کی ماں بن جاتی ہے اس عورت کے ساتھ اور اس کی بیٹیوں ، بہنوں وغیرہ کے ساتھ نکاح اس لڑکے کے لیے حرام ہو جاتا ہے شرعی اصطلاح میں اس کو حرمت رضاع کہتے ہیں (اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۷۲). [حرمت + رضاع (رک)].

---کا لاگو ہونا محاورہ.
آبرو لینے کی فکر میں رہنا (جامع اللغات).

---کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
عزت کرنا ، آؤ بھگت کرنا ، تعظیم کرنا ، تکریم سے پیش آنا. اس نے کلاونت کو فن موسیقی میں طاق دیکھا حرمت کر کے بلا کر بٹھایا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۲۵).

---کھونا محاورہ.
عورت کا زنا کرانا.

کھوؤں کیوں میں اپنی حرمت دو پہر کے واسطے
روٹی کپڑا لکھ دیں مجھ کو عمر بھر کے واسطے

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱ : ۲۰۷).

---گَنْوانا محاورہ.
رک : **حرمت کھونا.** کیا خوب غیر مرد کے گھر جاؤگی اور اس سے دوستی کر کے اپنے شوہر کی حرمت گنواؤگی یہ بڑا عیب ہے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۶).

---لینا محاورہ.
عفت میں خلل ڈالنا ، بے عزتی کرنا ، آبرو لوٹنا ، زنا بالجبر کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---میں بَٹّہ لَگانا محاورہ.
بے عزت کرنا ، ذلیل کرنا. ناحق میری حرمت میں بٹہ لگایا مکار دغا باز بنایا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۵۰).

---میں خَلَل آنا محاورہ.
عزت میں فرق آنا ، وقار میں کمی آ جانا.

حرمت میں سب طرح سے غرض آ چکا خلل
باقی ہے مار کھانی اب آگے سو آج کل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۸).

ـــ والا صف.
شریف ، معزز ، رئیس ، باعزت شخص (نوراللغات ؛ جامع اللغات).
[حرمت + والا (رک)].

حَرَمْزَدْگی (فت ح ، ر ، سک م ، فت ز ، فت نیز سک د) امث.
حرام زدگی. میرا ملک اور قلعہ جو تمھارے ہاتھ آیا ہے صرف اس کوے کی بدذاتی اور حرم زدگی سے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۸۰). او بے حیا تیری حرمزدگی جانتے ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۴۱). آپ نے حرامزدگی لکھا ہے ، حرمزدگی ہونا چاہیے. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۶). [حرام زدگی (رک) کی تخفیف]

حَرْمَل (فت ح ، سک ر ، فت م) امذ.
ایک قسم کی بوٹی جو دھونی کے کام آتی ہے ، کالا دانہ ، اسپند، لاط : Peganum Harmala حرمل :۔ ایک مشہور گھاس ہے اس کو فارسی میں سپند کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات اردو ، ۳۸۱). کڑوے درخت مثلاً حرمل اور حنظل بھی اسی سال پہلی بار یہاں دکھائی دیے. (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۵۳۵). [ع].

حَرْمَلَہ (فت ح ، سک ر ، ضم نیز فت م ، فت ل) امذ.
ملک حجاز میں پیدا ہونے والا ایک درخت جو قد آدم ہوتا ہے پتے لمبے اور خاکی رنگ کے ہوتے ہیں بید سادہ کے پتوں سے چھوٹے ، اتنا گرم اور تیز ہوتا ہے کہ سمیات کی قسم سے شمار ہوتا ہے اس میں دودھ بہت نکلتا ہے، لاط : Sarcostemma Viminale (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۴). [ع].

حَرَمی (فت ح ، ر) صف.
حرم (رک) سے متعلق یا منسوب ؛ رازدار ؛ رفیق ؛ جاں نثار. عیاض بن حمار ... زمانہ جاہلیت سے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بڑا دوست اور حرمی تھا یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا لباس مبارک پہن کر طواف کعبہ کیا کرتا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲). [حرم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

حَرَمَین (فت ح ، ر ، ی لین) امذ.
ہر دو حرم ؛ کعبہ شریف اور روضۂ رسول ؛ مکۂ معظمہ اور مدینۂ منورہ. سند حاصل کرنے کے لیے حرمین جانا ضروری تھا. (۱۸۹۲ ، سیرۃ النعمان ، ۴۰). امرائے حاج اپنی اپنی جماعت کی امارت کے لیے حرمین میں وارد ہو جاتے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۶). [حرم (رک) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــ الشَّرِیفَین / شَرِیفَین (ـــ ضم ن ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، ی مع ، ی لین) امذ.
رک : حرمین. ۲ لاکھ روپیہ نقد و جنس حرمین الشریفین کے مستحقوں میں تقسیم کرنے کے لیے ... بھیجے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۱). ان نظموں میں ... حرمین شریفین والی نظم ان کے دلی جذبات کی ترجمان ہے. (۱۹۷۲ ، صدرنگ (مقدمہ) ، ۱۲). [حرمین + رک : ال (۱) + شریف (رک) + ین (ی لین) ، لاحقۂ تثنیہ].

حُرُوب (ضم ح ، و مع) امث.
حرب (رک) کی جمع ، جنگیں. ان کے سامنے حروب قبائل کے منظر پیش ہونے ... تمام استعماری حملوں کی تصویر دکھائی گئی. (۱۹۲۳ ، نگار ، بھوپال ، ۳۴۸). چارلس پنجم نے بحر متوسط میں صلیبی حروب کی کاروائیاں جاری کر دی تھیں. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۱۰). [ع : (ح ر ب)].

حُرُور (فت ح ، و مع) امث.
گرم ہوا ، لو. حرور ہوائے گرم جو رات کے وقت چلتی ہے اور سموم دن کو. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۲۱).

شبستان و زندان و ظلّ و حرور
نشیب و فراز و سہول و حزون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۲۲۴). [ع : (ح ر ر)].

حُرُوف (ضم ح ، و مع) امذ.
۱. **حرف (رک) کی جمع.**

ہیں جو یہ عرصۂ کاغذ پہ حروف و حرکات
یہی لشکر ہے یہی فوج ، یہی خیل و خدم

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۲). عرب کے مختلف قبائل میں الفاظ ، مخارج حروف ، اعراب ، اوزان میں اختلاف تھا. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۷). معمولاً ربط کلام پیدا کرنے کے علاوہ حروف ایک معنوی پہلو بھی رکھتے ہیں اور استعمال کے لحاظ سے ایک ہی حرف کئی کئی مفہوم ظاہر کرنے کے لیے آتا ہے مثلاً ، پر. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۲۳۱). ۲. (**تصوف**) **اعیان کے حقایق بسیطہ کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۱۰۰).

ـــ اَبْجَد کس اضا (ـــ فت ا ، سک ب ، فت ج) امذ.
(**قواعد**) رک : **حروفِ تہجی.** حروف ابجد کی ترتیب اور اس کے اعداد یہ ہیں. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۱۲). اصطلاح میں حروف تہجی کو حروف ابجد بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۷ ، اردو املا اور رسم الخط ، ۱۴) [حروف + ابجد (رک)].

ـــ اِسْتِثْنا کس اضا (ـــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ث) امذ.
رک : **حرف استثنا.** اس طریق پر حروف نسبت ... اور حروف استثنا کہ جو مستثنی اور مستثنی منہ میں آتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۳). جو الفاظ ایک چیز کو دوسری چیز سے علیحدہ کریں وہ حروف استثنا ہیں. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۴۷). وہ ان حروف استثنا کے بغیر کام کرتا ہے جو منطق کا جوہر ہیں. (۱۹۶۶ ، شاعری اور تخیل ، ۳۳). [حروف + استثنا (رک)].

ـــ اِسْتِدْراک کس اضا (ـــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک د) امذ.
حرف استدراک (رک) کی جمع : مثلاً مگر ، لیکن ، البتہ ، سو ، پر وغیرہ. جب پہلے جملے میں کسی طرح کا شبہ واقع ہو تو دوسرے جملے پر جن الفاظ کو لا کر اس شبہے کو دور کرتے ہیں وہ حروف استدراک ہیں. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۳۶). حروف استدراک یہ ہیں ، لیکن ، لیک ، ول ، ولیک ، البتہ ، بلکہ ، کہ ، گو اگرچہ ،

مگر ، جیسے یہ تو صحیح ہے پھر وہ کیا پائے گا. (۱۹۳۳ ، اساس اردو ، ۱۳۵). [حروف + استدراک (رک)].

---ِ اِستِفہام کس اضا(--- کس ا ، سک س ، کس ت، سک ف) امذ.
رک : **حرف استفہام**. حروف استفہام کہ جو سمجھنے اور سمجھانے سے متعلق ہیں ... اردو میں کیا اور کیوں ... وغیرہ مقرر ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل وشعور ، ۸۲). حروف استفہام کے علاوہ اسمائے استفہام بھی آتے ہیں ، جن کا ذکر حصّہ اوّل میں گزر چکا. (۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۲۶۷). [حروف + استفہام (رک)].

---ِ اَسلِیَہ کس صف(--- فت ا ، سک، کس ل، شدی بفت) امذ
(تجوید) **زبان کی نوک سے ادا ہونے والے حروف**. حروف اسلیہ: وہ حروف جو زبان کی نوک سے ادا ہوتے ہیں ، ز ، س ، ص. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۲). [حروف + ع : اسلۃ ــ زبان کی نوک + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ِ اَصلی کس صف(--- فت ا ، سک ص) امذ.
رک : **حرف اصلی ؛ کسی لفظ کے وہ بنیادی حرف جو مادّے کے لازمی اجزا ہیں**. ثلاثی مجرد وہ فعل ہے جس کے ماضی کے صیغۂ واحد مذکر غائب میں صرف تین حروف اصلی ہوں. (۱۹۱۰ ، آئینۂ اخلاق ، ۱ : ۳). [حرف + اصلی (رک)].

---ِ اِضافت کس اضا(--- کس ا ، فت ف) امذ.
رک : **حرف اضافت**. حروف ربط میں سے حروف اضافت ، حروف فاعل و مفعول کا ذکر مفصل اپنی اپنی جگہ پر کر دیا گیا ہے. (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۲۸۱). [حروف + اضافت (رک)].

---ِ اِضراب کس اضا(--- کس ا ، سک ض) امذ.
رک : **حرف اضراب**. جب پہلے مضمون سے ترقّی دے کر دوسرا جملہ لگاتے ہیں تو بیچ میں بل یا بلکہ لگاتے ہیں انہیں حروف اضراب کہتے ہیں. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۲۲۶). [حروف + اضراب (رک)].

---ِ اِعرابی کس صف(--- کس ا ، سک ع) امذ.
رک: **حروفِ اصلی**. (ماخوذ : علمی اردو لغت). [حروف + اعراب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ اِنبِساط کس اضا(--- کس ا ، سک م بشکل ن ، کس ب) امذ.
وہ حروف جو خوشی کے موقع پر منھ سے بیساختہ نکلتے ہیں. حروف انبساط فرطِ لذّت یا خوشی میں زبان پر آتے ہیں ، اہاہا ، اہوہو ، واہ وا ، سبحان اللہ ، چشم بدور... اہاہا کیا بہار ہے. (۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۲۸۹). [حروف + انبساط (رک)].

---ِ اِیجاب کس اضا(--- ی مع) امذ.
(قواعد) **وہ الفاظ جو کسی بات کے اقرار کرنے میں اور کسی پکار یا سوال کے جواب میں بولے جائیں جیسے: ہاں ، جی ، بھلا ، اچھا ، ٹھیک ، درست ، بجا ، کیوں ، نہیں ، واقعی وغیرہ**. اسی طریق پر حروف نسبت ... اور حروف ایجاب اور حروف تفسیر اور حرفِ تردید ... آتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۲). [حروف + ایجاب (رک)].

---ِ آبی کس صف ؛ امذ.
(جفر) **عنصر آب سے متعلق حروف: ج ، ز ، ک ، س ، ق ، ث ، ظ**. حروف آبی یعنی کلمہ سباعیہ جز کس قثظ. (۱۸۹۰ ، جواہرالحروف ، ۷). حروف آبی ج ، ز ، ک ، س ، ق ، ث ، ظ. (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر ، ۱۸۵). [حروف + آبی (رک)].

---ِ آتِشی کس صف(--- کس ت) امذ.
(جفر) **عنصر آتش سے متعلق حروف: ا ، ہ ، ط ، م ، ف ، ش ، ذ ؛ حروفِ ناری**. حروف آتشی یعنی کلمہ سباعیہ اہطم فشذ. (۱۸۹۰ ، جواہرالحروف ، ۷). حروف آتشی ان کا مجموعہ ا ، ہ ، ط ، ف ، ش ، ذ ، م ہے. (۱۹۶۱ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۱۹۶). [حروف + آتش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ بادی کس صف ؛ امذ.
(جفر) **عنصر باد سے متعلق حروف: ب ، و ، ی ، ن ، ص ، ت ، ض**. حروف بادی یعنی کلمہ سباعیہ بوین صتض. (۱۸۹۰ ، جواہرالحروف ، ۷). حروف بادی ب ، و ، ی ، ن ، ص ، ت ، ض. (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر ، ۱۸۵). [حروف + باد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ بَعیدُالصَّوت کس صف(--- فت ب ، ی مع ، ضم د ، غم ا ؛ ل ، شد ص ، و لین) امذ.
(تجوید) **وہ حروف جن کی آوازیں ایک دُوسرے سے الگ ہوں. جن کے مخارج بالکل مختلف ہوں ، مثلاً ح ، ج ، د**. حروف بعیدالصوت: جن کی آواز دوسرے حرف سے نہ ملتی ہو ، جیسے: ح ، د، ج وغیرہ. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۲). [حروف + بعید (رک) + رک : ال (۱) + صوت (رک)].

---ِ تاکِید کس اضا(--- ی مع) امذ.
رک : **حرفِ تاکید ؛ بھر ، ہاں ، ہر ، ضرور ، بے شک**. حروف تاکید: بھر جیسے: دن بھر ، گھربھر ، روپیہ بھر وغیرہ. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۱۴۷). [حروف + تاکید (رک)].

---ِ تَحتانی کس صف(--- فت ت ، سک ح) امذ.
(تجوید) **وہ نقطہ دار حروف جن کا نقطہ یا نقطے ان کے نیچے لکھے جاتے ہیں ، مثلاً: ب ، پ وغیرہ**. حروف تحتانی: جن کے نیچے نقطہ ہو مثلاً ب وغیرہ. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۲). [حروف + تحت (رک) + انی ، لاحقۂ صفت].

---ِ تَحسِین(و آفرِین) کس اضا(--- فت ت ، سک ح ، ی مع (و مج ، کس نیز سک ف ، ی مع)) امذ.
(قواعد) **وہ حروف جو تعریف یا حوصلہ افزائی کے موقع پر منھ سے نکلتے ہیں ، جیسے: آفرین ، شاباش ، خوب ، واہ وا ،**

سبحان اللہ ، کیا خوب وغیرہ. لو حش اللہ کی مثال حروف تحسین میں ہے. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۲۳۳). [حروف + تحسین (رک) + و (عطف) + آفرین (رک)].

---ِ تَخْصِیص کس اضا(---فت ت ، سک خ ، ی مع) امذ.
رک : **حرف تخصیص**. حروف تخصیص یا حصر میں «ہی» کا مفصل ذکر پہلے ہو چکا ہے. (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۲۹۳). [حروف + تخصیص (رک)].

---ِ تَرْدِید کس اضا(---فت ت ، سک ر ، ی مع) امذ.
رک : **حرف تردید** غرضکہ اسی طریق پر حروف نسبت ... اور حروف اور حروفِ تفسیر اور حروفِ تردید اور حروف ندا آتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۲). [حروف + تردید (رک)].

---ِ تَرَقّی کس اضا(---فت ت ، ر ، شد ق) امذ.
رک : **حروف اضراب** حروف ترقی (یا اضراب) وہ حروف ہیں جو ایک بات کو ترقی دے کر ادنیٰ سے اعلیٰ یا اعلیٰ سے ادنیٰ بناتے ہیں. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۱۰۶). [حروف + ترقی (رک)].

---ِ تَزْئِینِ کَلام کس اضا(---فت ت ، سک ز ، ی مع ، کس ن ، فت ک) امذ.
(قواعد) **وہ حروف یا کلمات جو کلام ، تقریر یا تحریر میں ربط ، روانی اور زور پیدا کرنے یا توجہ کو کھینچنے کے لیے یا کلام کو بامزہ بنانے کے لیے لائے جائیں ، حاصل کلام ان کے بغیر بھی پورا ہو.** جتنے حروف تزئین کلام ، کلام میں آتے ہیں سب زاید ہوتے ہیں اور کچھ معنی نہیں دیتے. (۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۲۸۵). حروف تزئین کلام ایسے کلمے جن کے معنی کلام میں مقصود نہیں ہوتے ، البتہ کلام میں زینت اور خوبصورتی پیدا کرتے ہیں ، یعنی بھلا ، اچھا ، بارے ، ہاں ، آخر ..... (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۱۵۶). [حروف + تزئین (رک) + کلام (رک)].

---ِ تَشْبِیہ کس اضا(---فت ت ، سک ش ، ی مع) امذ.
رک : **حرف تشبیہ**. حروف تشبیہ جیسے ... سا اور ایسا اور جیسا اور ویسا ... وغیرہ. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۲). [حروف + تشبیہ (رک)].

---ِ تَصْغِیر و تَحْقِیر کس اضا(---فت ت ، سک ص ، ی مع ، و مج ، فت ت ، سک ح ، ی مع) امذ.
(قواعد) **وہ کلمات جو حقارت کے اظہار کے لیے بولتے ہیں.** جیسے: **چھی ، خے ، بھٹ ، دھت ترے کی**. غرضکہ اسی طریق پر حروف نسبت اور ... حروف تصغیر و تحقیر ... آتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۲). [حروف + تصغیر (رک) + و (عطف) + تحقیر (رک)].

---ِ تَعَجُّب کس اضا(---فت ت ، ع ، شد ج بضم) امذ.
(قواعد) **وہ کلمات جو حیرت و تعجب کے موقع پر بولتے ہیں ، مثلاً** اجی نہیں ، **ہائیں ، ایں ، اوہو** وغیرہ. غرضکہ اسی طریق پر حروف نسبت اور ... حروف تعجب اور حروف استثنا ... آتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۲) [حروف + تعجب (رک)].

---ِ تَعْظِیم کس اضا(---فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
(قواعد) **وہ کلمات جن سے کسی کی بڑائی یا بزرگی کا پاس و اظہار مقصود ہو ، جیسے: حضرت ، قبلہ ، حضور ، عالی جاہ وغیرہ.** اسی طریق پر حروف نسبت ... اور حروف تعظیم اور حروف تصغیر و تحقیر ... آتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۳). [حروف + تعظیم (رک)

---ِ تَفْرِیع کس اضا(---فت ت ، سک ف ، ی مع) امذ.
(قواعد) **جب کلام سابق سے کوئی امر مستنبط کریں یا نتیجہ نکالیں یا فیصلہ دیا جائے تو اصل بیان اور فیصلہ یا نتیجے دونوں اجزا کو مربوط کرنے والے درمیانی کلمے کو حرف تفریع کہتے ہیں ، حروف اس کی جمع ہے. جیسے: پس ، لہٰذا ، چنانچہ وغیرہ.** پس ثابت ہوا کہ ... حروف تفریع جملے کے شروع میں آتے ہیں. (۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۲۷۵). [حروف + تفریع (رک)].

---ِ تَفْسِیر کس اضا(---فت ت ، سک ف ، ی مع) امذ.
رک : **حرف تفسیر**. غرض اسی طریق پر حروف تفسیر اور حروف کنایہ ... آتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۲). [حروف + تفسیر (رک)].

---ِ تَمَنّا کس اضا(---فت ت ، م ، شد ن) امذ.
رک : **حرف تمنّا** حروف تمنا ، کاش ، کاشکے ، اے کاش. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۲۲۳). [حروف + تمنّا (رک)].

---ِ تَنْبِیہ کس اضا(---فت ت ، غنہ ، ی مع) امذ.
(قواعد) **وہ حروف جو دھمکانے اور خبردار کرنے کے موقع پر بولے جاتے ہیں جیسے: دیکھو ، دیکھوں گا ، ٹھہر تو سہی ، اچھا بچہ وغیرہ.** اسی طریق پر حروف نسبت ... اور حروف تنبیہ اور حروف ندا ... آتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۲). حروف تنبیہ جو دھمکانے اور خبردار کرنے کے موقع پر بولے جاتے ہیں. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۱۵۷). حروف تنبیہ ایسے حروف ہیں جو دھمکانے ڈرانے ، خبردار کرنے اور تنبیہ کے موقع پر بولے جاتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (حصۂ صرف) ، ۵۱۱). [حرف + تنبیہ (رک)].

---ِ تَہَجّی کس اضا(---فت ت ، ہ ، شد ج) امذ.
کسی رسم تحریر کے بنیادی اجزا جو اصوات و حرکات کے ترجمان ہوتے ہیں اور جن سے الفاظ بنائے جاتے ہیں. فارسی حروف تہجی کے ردیف وار سب موضعوں کے نام مع ان کی جمع اور آدمیوں کی تعداد کے درج کراؤ. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی ، ۱۳). اردو میں حروف تہجی ۳۶ ہیں مگر بعض اہل قواعد نے ۱۵ حروف ہندی کو ... شامل کر لیا ہے اگر ان کو شامل کر لیں تو ۵۱ حروف ہوتے ہیں. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۱۳). اہل عرب اپنے حروف تہجی کو عددی قیمتوں کے لئے بھی استعمال کرتے تھے. (۱۹۷۷ ، اردو املا اور رسم الخط ، ۱۴). [حروف + تہجی (رک)].

---ِ جار/جَر کس اضا(---/فت ج) امذ.
رک : **حرف جار/جر**. ان میں سے وہ حروف جو اضافت یا فاعل یا مفعول کے ربط کا کام دیتے ہیں ان کے علاوہ سب حروف جار کہلاتے ہیں. (۱۹۳۴ ، اساس اردو ، ۱۳۷). عربی کے بعض

ایسے حروفِ جر بھی اردو میں مستعمل ہیں جن پر الف مقصورہ آتا ہے یعنی ی پر الف لکھا جاتا ہے ، جیسے: اعلیٰ ، الیٰ ، اور حتّیٰ ، ان کو اسی طرح لکھا جائے گا۔ (۱۹۷۷ ، اردو املا اور رسم الخط ، ۳۰)۔ [حروف + جار/جر (رک)]۔

ـــــِ جَزا کس اضا (ـــ فت ج) امذ۔
رک : حرف جزا. کبھی کلام میں سے حروف شرط ، کبھی حروف جزا ، اور کبھی دونوں حذف کر دیے جاتے ہیں۔ (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۱۷۹)۔ [حروف + جزا (رک)]۔

ـــــِ جُمَّل کس اضا (ـــ ضم ج ، شد م بفت نیز بلا شد) امذ۔
حروفِ تہجی بہ ترتیبِ ابجد کہ اس ترتیب سے حروف کی قیمت مقرر ہے. مدرس علوم نے اپنی رائے کے مطابق تعلیم شروع کی اول حروف مفردہ کہ جن کو حروف تہجی اور حروفِ جُمل اور حروف ابجد بھی کہتے ہیں۔ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۲)۔ [حروف + ع : جُمّل (رک)]۔

ـــــ چِیں (ـــ ی مع) صف۔
حروف چُننے والا ، ٹائپو گرافی کے چھاپہ خانے میں حروف جوڑ کر الفاظ بنانے والا ، حروف ترتیب دینے ، انگ. Composer (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ فیروز اللغات اردو)۔ [حروف + ف : چیں ، چیدن ـ چُننا ، ترتیب دینا]۔

ـــــ چِینی (ـــ ی مع) امث۔
ٹائپ کے حروف کو جوڑ کر الفاظ بنانے کا کام ، انگ: Composing . (فرہنگ آموزگار) [ع : حروف + ف : چیں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــِ حَصْر کس اضا (ـــ فت ح ، سک ص) امذ۔
رک : حرف حصر. حروف تخصیص یا حصر میں «ہی» کا مفصل ذکر پہلے ہو چکا ہے ، «تو» کے متعلق البتہ یہاں کسی قدر بیان کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۲۹۳)۔ [حروف + حصر (رک)]۔

ـــــِ حِفاظَت کس اضا (ـــ کس ح ، فت ظ) امذ۔
(قواعد) وہ حروف جو بطور لاحقہ مستعمل اور محافظت کے معنی دیتے ہیں ، مثلاً: دار ، بان ، وان سے پردہ دار ، رازدار ، جان دار ، فیل بان ، دربان ، پہلوان ، بندی وان وغیرہ. غرضیکہ اسی طریق پر حروف نسبت اور حروف ایجاب اور حروف تنبیہ اور حروف ندا اور حروف تفسیر ... حروف حفاظت ... آتے ہیں۔ (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۲)۔ [حروف + حفاظت (رک)]۔

ـــــِ حَلْقی کس صف (ـــ فت ح ، سک ل) امذ۔
(تجوید) حلق سے ادا ہونے والی آوازوں کے ترجمان حروف. جیسے: ح ، خ ، ع ، غ. عربی زبان کا تلفظ بھی ایک خاص وقعت رکھتا ہے اس کے حروف حلقی بولنے میں شاندار معلوم ہوتے ہیں۔ (۱۸۹۵ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۳)۔ حروف حلقی: وہ حروف جو حلق سے ادا ہوتے ہیں ء ، ہ ، ع ، ح ، غ ، خ۔ (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۲)۔ [حروف + حلق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــــِ حَیّ کس اضا (ـــ فت ح ، شد ی) امذ۔
وہ اٹھارہ اشخاص جو علی محمد باب کے اولین ماننے والے تھے (حساب جمل کے مطابق لفظ «حی» کے عدد اٹھارہ ہیں). طاہرہ کو یقین ہو گیا کہ وہی باب موعودہ نہیں ، مرزا علی محمد باب نے طاہرہ کو ۱۸ حروف حَی میں شامل کر لیا۔ (۱۹۷۳ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۳۵)۔ [حروف + ع : حَیّ ـ زندہ (عَلم)]۔

ـــــِ خاکی کس صف ؛ امذ۔
(جفر) عنصر خاک سے متعلق حروف: د ، ح ، ل ، ع ، ر ، خ ، غ (علمِ جفر میں ان حروف کی علامت جزم قرار دی جاتی ہے). حروف خاکی یعنی کلمہ سباعیہ دحلعر خغ واسطے خرابی اعدا و عمارت و فرقت و عداوت ... نافع ہیں۔ (۱۸۹۰ ، جواہر الحروف ، ۸)۔ حروف خاکی: د ، ح ، ل ، ع ، ر ، خ ، غ۔ (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر ، ۱۸۵)۔ [حروف + خاکی (رک)]۔

ـــــِ رَبْط کس اضا (ـــ فت ر ، سک ب) امذ۔
رک : حرفِ ربط. یہاں بعض حروف ربط کا صرف استعمال بتایا جائے گا. حرف ربط (جار) مفصلہ ذیل اسما کے بعد آتے ہیں۔ (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۲۸۱)۔ حروف ربط عموماً کسی اسم یا ضمیر یا تمیز کے ساتھ آتے ہیں۔ (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (حصۂ صرف) ، ۴۷۴)۔ [حروف + ربط (رک)]۔

ـــــِ رِخْوَہ کس صف (ـــ کس ر ، سک خ ، فت و) امذ۔
(تجوید) ایسے حروف جن کی آواز کو ادا کرنے میں کوئی رگڑ پیدا نہیں ہوتی بلکہ سانس باآسانی خارج ہوتا ہے ، جیسے: ا ، ہ ، ج وغیرہ. حروف رخوہ کو ادا کرتے وقت آواز مخرج میں جاری رہتی ہے جس کی وجہ سے آواز میں نرمی اور ضعف پایا جاتا ہے۔ (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۲۷)۔ [حروف + ع : رِخْوَۃ ـ نرم ہونا]۔

ـــــ رِیزی (ـــ ی مج ، ی مع) امث۔
ٹائپ کے حروف کی ڈھلائی ، حروف ڈھالنے کا کام (فارسی انگریزی ڈکشنری ـ حَیّم ؛ فرہنگ آموزگار)۔ [حروف + ریزی : ریختن ـ پگھلی ہوئی دھات سانچے میں انڈیلنا یا ڈالنا]۔

ـــــِ زِیادَت کس اضا (ـــ کس ز ، فت د) امذ۔
(قواعد) وہ حروف جو کلام کی زینت اور خوبصورتی کے لیے آتے ہیں ، مثلاً بگو اور بگفت میں «ب» یا دربرگیر میں «بر» وغیرہ. حروف زیادت ... زینت کلام کے لیے آتے ہیں۔ (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۲۴۸)۔ [حروف + زیادت (رک)]۔

ـــــِ شَجْرِیَّہ کس صف (ـــ فت ش ، کس ج ، کس ر ، شد ی بفت) امذ۔
(تجوید) زبان کے وسط اور مقابل کے تالو سے ادا کیے جانے والے حروف. حروف شجریہ: وہ حروف جو وسط زبان اور مقابل کے تالو سے ادا ہوتے ہیں ، ج ، ش ، ی۔ (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۲)۔ [حروف + ع : شجر ـ ٹھوڑی یا دونوں جبڑوں کے درمیان کا حصہ + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

ـــِـ شَرْط کس اضا(ـــفت ش ، سک ر) امذ.
رک : **حرفِ شرط**. اکثر حروف کی مثالیں حروف شرط میں بیان ہوئیں. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۵۷). کبھی کلام میں سے حروفِ شرط ، کبھی حروف جزا اور کبھی دونوں حذف کر دیے جاتے ہیں. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۱۷۹). [حروف + شرط (رک)].

ـــِـ شَفَوِیَّہ کس صف(ـــفت ش ، ف ، کس و ، شدی بفت) امذ
(تجوید) **وہ حروف جن کا مخرج ہونٹ ہیں ، ہونٹوں سے ادا کیے جانے والے حروف**. حروفِ شفویہ: جو حروف ہونٹوں سے ادا ہوں ، ب ، م ، و ، ف. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۳). [حروف + ع : شَفَة ـ ہونٹ (بحذف ۃ) + وی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِـ شَکّ (وظَن) کس اضا(ـــفت ش ، شد ک (ومع فت ظ)) امذ.
(قواعد) **ایسے حروف جن سے کسی بات کے ہونے یا نہ ہونے میں شک ظاہر ہو مثلاً: شاید ، مگر**. حروفِ شک جیسے باشد اور آیا اور بود اور شاید فارسی میں اور خدا جانے ، دیکھیے ، دیکھا چاہیے ... اردو میں آتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور، ۸۲) «شاید» اور «مگر» اردو میں بطور حروفِ شک و ظن آتے ہیں. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۱۵۵). [حروف + شک (رک) + و (عطف) + ظن (رک)].

ـــِـ شَمْسی کس صف(ـــفت ش ، سک م) امذ.
(قواعد) **وہ حروف جن سے پہلے «ال» آئے تو لام پڑھنے میں نہیں آتا اور وہ حروف مشدّد ہو جاتے ہیں ، جیسے: الرّحیم میں «ر» اور الشّمس میں «ش»**. **حروفِ شمسی یہ ہیں: ت ، ث ، د ، ذ ، ر ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ل ، ن**. حروفِ شمسی میں دو حروف چھوٹ کر وصل ہوتا ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۷۶). وہ حرف مشدد ہو جاتا ہے ایسے حرفوں کو حروفِ شمسی کہتے ہیں اور وہ چودہ ہیں. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۹). حروف شمسی: جن پر الف لام ہو اور پڑھا نہ جائے ... جیسے الشمس وغیرہ. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۴). [حروف + شمس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِـ صامِت کس صف(ـــ کس م) امذ.
(جفر) **وہ حروف جو بغیر نقطے کے ہوتے ہیں جیسے: ا ، د ، و ، ح وغیرہ** (مفتاح الجفر ، ۱۹). [حروف + صامت (رک)].

ـــِـ صَحِیح / صَحِیحَہ کس صف(ـــفت ص ، ی مع / فت ح) امذ.
رک : **حرفِ صحیح / صحیحہ**. ا ، و ، ی حروفِ صحیح بھی ہوتے ہیں. (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، عبدالحق ، ۵۴). ا ، و ، ی کا استعمال حروف صحیحہ کے طور پر بھی ہوتا ہے اور حروفِ علّت کے طور پر بھی ... ابتدائی آواز کے ساتھ ... صحیحہ کہلائیں گے. (۱۹۷۷ ، اردو املا اور رسم الخط ، ۲۴). [حروف + صحیح / صحیحہ (رک)].

ـــِـ صِفَت کس اضا(ـــ کس ص ، فت ف) امذ.
(قواعد) **وہ الفاظ جو دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر وصفی معنی دیتے ہیں ، وصفی لاحقے اور سابقے ، جیسے: ذی ، بتی الو ؛ وان ، وتی وغیرہ**. حروفِ صفت جیسے «مند» اور «ور» اور «نا ک» خردمند ہنرور طربنا ک وغیرہ میں آتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۲). [حروف + صفت (رک)].

ـــِـ طَرْفِیَّہ کس صف(ـــفت ط ، سک نیز فت ر ، کس ف ، شد ی بفت) امذ.
(تجوید) **وہ حروف جن کا مخرج زبان کا کنارہ ہے ، زبان کے کنارے سے ادا ہونے والے حروف**. حروفِ طرفیہ: وہ حروف جو زبان کے کنارے سے نکلتے ہیں ، ل ، ن ، ر. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۲). [حروف + طرف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِـ ظُلْمانی کس صف(ـــفت ظ ، ل) امذ.
(جفر) **وہ حروف جو حروفِ نورانی (رک) سے باہر اور اوّل سُورتوں میں نازل نہیں ہوئے یہ ۱۴ حروف ہیں: ب ، ت ، ث ، ج ، خ ، د ، ذ ، ر ، ز ، ش ، ض ، ظ ، غ ، ف ، و** (ماخوذ : مفتاح الجفر ، ۱۹ ، ۱۸۵). [حروف + ظلمانی (رک)].

ـــِـ عالِیات کس اضا(ـــ کس ل) امذ.
(تصوّف) **شیون ذاتیہ اور اعیان ثابتہ کو کہتے ہیں کہ جو غیب الغیب میں پوشیدہ ہیں جیسے کہ درخت گٹھلی میں** (مصباح التعرف ، ۱۰۰). [حروف + ع : عالی + یات ، لاحقۂ جمع].

ـــِـ عامِلَہ کس صف(ـــ کس م ، فت ل) امذ.
رک : **حروفِ مغیّرہ**. بعض حروف متعلقہ کلموں میں تغیر پیدا کر دیتے ہیں ، انھیں حروفِ عاملہ یا حروفِ مغیّرہ کہتے ہیں ، مثلاً: علامت فاعل نے ، علامتِ مفعول کو ، علامات اضافت. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۱۲۳). [حروف + عامل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِـ عَطْف کس اضا(ـــفت ع ، سک ط) امذ.
رک: **حرفِ عطف**. غرضیکہ اسی طریق پر حروف نسبت ... حروف تنبیہ او حروفِ عطف ... آتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور، ۸۳). حروفِ عطف جو استثنا کے لیے آتے ہیں یہ ہیں ، الاّ ، مگر. (۱۹۱۴ ، اردو قواعد. عبدالحق ، ۲۹۱). حروف عطف اور ، کہ ، یا ، پر ، لیکن، جو ، اگر ، اگرچہ ، ... جملے کے شروع میں آتے ہیں. (۱۹۳۴ ، اساس اردو، ۲۰۴) [حروف + عطف (رک)].

ـــِـ عِلَّت کس اضا(ـــ کس ع ، شد ل بفت) امذ.
رک: **حرفِ عِلّت**. جن جملوں پر حروف علت واقع ہوتے ہیں وہ علت کہلاتے ہیں. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۵۲). حروف عِلّت: یہ ایسے حروف ہیں جو سبب اور علت ظاہر کرنے کے لیے بولے جاتے ہیں: کیوں کہ ، اس لیے کہ ... تا کہ ، کہ ، لہذا. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۱۸۰). [حروف + علت (رک)].

ـــِـ غَیرمُتَشابِہ کس صف(ـــ ی لین ، ضم م ، فت ت ، کس ب) امذ.
(قواعد ، تجوید) **وہ حروف جن کی شکل ایک دوسرے سے ملتی**

جلتی نہ ہو جیسے: ب ، ج وغیرہ (ماخوذ : علم التجوید ، ۱۲). [حروف + غیر (رک) + متشابہ (رک)].

--ِ-فُجائِیَّہ کس صف(---کس نیز ضم ف ، کس ء ، شد ی بفت) امذ.
(قواعد) **وہ الفاظ جو جوش یا جذبے میں بے ساختہ زبان سے نکل جاتے ہیں جیسے: ہیں ہیں ، واہ ، اوہو ، ہائے وغیرہ. مختلف جذبات و تاثرات کے لیے الگ الگ حروف مستعمل ہیں.** (مسٹر کیمبل کی تقریر سے اقتباس) ".... بگڑی ہوئی عربی اور بگڑی ہوئی فارسی کے میل سے جو زبان تیار کی گئی ہے جس میں ہندوستانی کے کچھ تھوڑے سے افعال و حروف فجائیہ شامل کر لیے گئے ہیں جسے اردو کہتے ہیں ...". (۱۹۴۳ ، مقالات گارساں دتاسی (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۷). [حروف + ع : فُجائۃ = اچانک + ی ، لاحقۂ صفت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--ِ-فَوقانی کس صف(---و لین) امذ.
(قواعد) **وہ نقطہ دار حروف جن کے نقطے ان کے اُوپر لکھے جاتے ہیں ، مثلاً: ت ، ث ، خ ، ذ ، ز ، ش ، ض ، ظ ، غ ، ف ، ق.** حروف فوقانی: جن کے اوپر نقطہ ہو ، جیسے ت ، خ وغیرہ. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۲). [حروف + فوق (رک) + انی ، لاحقۂ صفت].

--ِ-قَرِیبُ الصَّوت کس صف(---فت ق ، ی مع ، ضم ب غم ال ، شد ص ، و لین) امذ.
(تجوید) **وہ حروف جن کی آواز ایک جیسی ہو ، ہم آواز حروف.** حروف قریب الصوت: جن کی آواز دوسرے حرف سے ملتی ہو جیسے ت، ط وغیرہ. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۲). [حروف + قریب (رک) + ال (۱) + صوت (رک)].

--ِ-قَمَری کس صف(---فت ق ، م)امذ.
(قواعد) **وہ حروف جن سے پہلے اگر الف لام آئے تو وہاں حرف لام پڑھا جائے گا. جیسے: القمر ، الفاروق وغیرہ میں. قمری حروف یہ ہیں: ا ، ب ، ج ، ح ، خ ، ع ، غ ، ف ، ق ، ک ، م ، و ، ہ ، ی.** حروفِ قمری کی تقسیم چند مثالوں کے ذریعے طلبا کو سمجھا دی جائے تو پھر یہ دقت خود بخود دور ہو جائے گی. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۳۵۳). [حروف + قمر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--ِ-کِنایَہ کس اضا(---کس ک ، فت ی) امذ.
(قواعد) **اشارہ و کنایہ کے لیے استعمال ہونے والے حروف.** غرضکہ اسی طریق پر ... حروفِ کنایہ اور حروفِ اصوات ... آتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۲). [حروف + کنایہ (رک)].

--ِ-لِثوِیَّہ کس صف(---کس ل، سک ث، کس و، شد ی بفت) امذ.
(تجوید) **دانتوں کے سروں سے ادا ہونے والے حروف.** حروف لثویہ ... ث ، ذ ، ض (علم التجوید ، ۱۲). [حروف + ع : لثویہ (لثہ = مسوڑھا ، سے منسوب)].

--ِ-لَہاتِیَّہ کس صف(---فت ل ، کس ت ، شد ی بفت) امذ.
(تجوید) **وہ حروف جو کوّے کے مُتصل زبان کی جڑ اور تالو سے ادا ہوں.** حروف لہاتیہ ... ق ، ک. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۲). [حروف + ع : لہاۃ = حلق کا کوّا + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--ِ-لِیاقَت کس اضا(---کس ل ، فت ق) امذ.
وہ حروف جو دوسرے الفاظ کے ساتھ مل کر لائق اور قابل کے معنی دیتے ہیں ، جیسے: شاہوار میں وار ، کشتنی میں ی. غرضکہ اسی طریق پر حروفِ نسبت اور ... حروفِ لیاقت اور حروفِ اشارات ... آتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۲). [حروف + لیاقت (رک)].

--ِ-لِین/ لَیِّن کس اضا(---ی مع /فت ل ، شد ی بفت)امذ.
(تجوید) **وہ حروف ہیں جو نرمی سے ادا ہوں جیسے: واؤ اور ی ساکن ماقبل مفتوح** (علم التجوید ، ۱۳). [حروف + لین ، لَیِّن = نرم].

--ِ-مُتَّحِدُ المَخرَج کس صف(---ضم م ، شد ت بفت ، کس ح ، ضم د ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک خ ، فت ر) امذ.
(تجوید) **ہم مخرج حروف ، ایک ہی مخرج سے نکلنے والے حروف ، حروف قریب الصوت.** حروفِ متحد المخرج: وہ حروف جن کا مخرج ایک ہو جیسے ت ، د ، ط ، وغیرہ. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۳). [حروف + متحد رک : ال (۱) + مخرج (رک)].

--ِ-مُتَشابِہ/ مُتَشابِہَہ کس صف(---ضم م ، فت ت، کس ب / فت ہ) امذ.
رک : **حرفِ متشابہ / متشابہہ ، مثلاً: ب ، پ ، ت ، ٹ ، ث یا ج ، چ ، ح خ.** بہت سے حرف ایسے ہیں جن کی صورت ایک دوسرے سے نہایت مشابہ ہے اور ان میں صرف نقطوں سے فرق ظاہر ہوتا ہے ایسے حروف کو بعض اہلِ قواعد حروفِ متشابہہ کہتے ہیں. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۱۰). حروفِ متشابہ: جن کی شکل ملتی جلتی ہو صرف نقطے کا فرق ہو جیسے: ب ، ت وغیرہ. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۲). [حروف + متشابہ / متشابہہ (رک)].

--ِ-مُتَوَسِّطَہ کس صف(---ضم م ، فت ت ، و ، شد س بکس ، فت ط) امذ.
(تجوید) **وسط میں نقطہ رکھنے والے حروف ، درمیانی نقطہ کے حروف ، مثلاً: ج ، چ ، ن.** حروف متوسطہ: جن کے درمیان نقطہ ہو جیسے ج وغیرہ. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۲). [حروف + متوسط (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--ِ-مَجْہُورَہ کس صف(---فت م ، سک ج ، و مع ، فت ر)امذ.
(تجوید) **وہ حروف جن کو ادا کرتے وقت آواز بلند ہو جاتی ہے.** حروف مجہورہ کو ادا کرتے وقت سانس رک جاتا ہے جس کی وجہ سے آواز میں بلندی اور قوت پائی جاتی ہے. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۲۷). [حروف + مجہور (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

--ِ-مُختَلِفُ المَخرَج کس صف(---ضم م ، سک خ ، فت ت ، کس ل ، ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک خ ، فت ر)امذ.
(تجوید) **الگ الگ مخرج رکھنے والے حروف جیسے: ح (حلقی)**

اور م (شفوی). حروف مختلف المخرج: وہ حروف جن کے مخرج الگ الگ ہوں جیسے: ب ، ج. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۳). [حروف + مختلف (رک) + رک: ال (۱) + مخرج (رک)].

ـــِ مَدَّہ کس اضا(ـــ فت م ، شد د بفت) امذ.
(قواعد) **وہ حروف جو دوسرے حروف کی آوازوں کو لمبا کر دیں: ا ، و ، ی ، ماقبل مفتوح ، مضموم ، مکسور ، علی الترتیب.** و ، ا ، ی ، کے ماقبل پر جب ان کے موافق حرکت ہو تو حروف مدہ کہتے ہیں. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۶). جوفِ دہن - یہ حروفِ مدہ کا مخرج ہے. حروفِ مدہ تین ہیں ، ا ، و ، ی. (۱۹۶۷ ، علم التجوید، ۲۴) [حروف + مدّ (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ مَسْرُوری کس صف(ـــ فت م ، سک س ، و مع) امذ.
(جمل ؛ جفر) **ایسے حروف جن کے تلفظ کے آخر میں عربی و فارسی کے مطابق الف آتا ہے ، جیسے ب (با) ، ت (تا) ث (ثا) وغیرہ.** حروف مسروری با تا ثا حا خا را زا طا ظا فا ہا. (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر ، ۱۹). [حروف + مسروری (رک)].

ـــِ مُعْجَم / مُعْجَمَہ کس صف(ـــ ضم م ، سک ع ، فت ج / فت م) امذ.
رک: **حرفِ معجم / معجمہ.** پس رفع التباس کے واسطے نقطہ دینا حروفِ معجمہ پر ضرور ہے. (۱۸۶۸ ، نظم پروین ، ۱۵). [حروف + معجم / معجمہ (رک)].

ـــِ مُغَیِّرہ کس صف(ـــ ضم م ، فت غ ، شد ی بکس) امذ.
(قواعد) **وہ حروف جن کے پہلے قابلِ امالہ (الف یا ہائے مختفی پر ختم ہونے والے) اسماء اور صفات میں امالہ واقع ہو جاتا ہے ، جیسے: سے ، تک ، پر ، کا ، کو ، کے ، لے ، میں.** حروف مغیّرہ یا عاملہ یعنی نے ، کو ، کے ، کا ، سے ، تک ، پر ، میں ، کے علاوہ کچھ اور ایسے حروف یا الفاظ ہیں جو قابلِ امالہ الفاظ کے بعد استعمال ہوتے ہیں. (۱۹۷۷ ، اردو املا اور رسم الخط ، ۳۴). [حروف + مغیّر (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

ـــِ مُفاجات کس اضا(ـــ ضم م) امذ.
(قواعد) **وہ حروف جن سے کسی امر یا واقعہ کا اتفاقاً اور غیر متوقع طور پر ہونا ظاہر ہو مثلاً: ناگہاں ، اچانک ، ایک دم ، اتفاقاً ، یک یک ، یک لخت ، کہ ، جو وغیرہ.** غرضکہ اسی طریق پر حروفِ نسبت ... حروفِ تنبیہ اور حروفِ عطف اور حروف مفاجات ... آتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۲). جن حروف سے کسی امر کا ناگہاں اور ایکبارگی اور اتفاقاً واقع ہونا ظاہر ہو وہ حروفِ مفاجات ہیں. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۷۸). [حروف + مفاجات (رک)].

ـــِ مِقْدار کس اضا(ـــ کس م ، سک ق) امذ.
(قواعد) **وہ حروف جو اندازہ و مقدار کے لیے استعمال کیے جائیں جیسے: اِتنا ، اُتنا ، کِتنا ، جِتنا ، اس قدر ، جس قدر وغیرہ ؛ مقدار کے حروف.** اتنا سبق پڑھو جتنا یاد کر سکو یہاں اتنا اور جتنا حروف مقدار ہیں. (۱۹۰۴ ، مصباح القواعد ، ۲۶۸). حروف مقدار حسب ذیل ہیں: اِتنا، اُتنا ، کتنا ، جتنا ، اِس قدر ، اُس قدر. (۱۹۷۱ ، جامع القواعد (حصہ صرف) ، ۵۱۷). [حروف + مقدار (رک)].

ـــِ مُقَطَّعات کس اضا(ـــ ضم م ، فت ق ، شد ط بفت) امذ.
وہ حروف جو قرآن شریف کی بعض سورتوں کے شروع میں آتے ہیں اور جن کے معنی معلوم نہیں ، جیسے: الٓمّٓ حٰمٓ وغیرہ ایسے حروف ملا کر نہیں بلکہ علیحدہ علیحدہ پڑھے جاتے ہیں. الف قرآن مجید کے حروفِ مقطعات میں بھی ہے اور بعض کے نزدیک اس کے مستقل معنی ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۲۳). بعض علما کے نزدیک ان حروف کے اعداد سے اقوام عالم کی مدت اور زندگی مقصود ہے جبکہ دوسرے علما کا خیال ہے کہ حروف مقطعات اللہ اور اس کے رسول کے درمیان ایک راز ہیں جو کسی کو معلوم نہیں. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۷۳). [حروف + مقطعات (رک)].

ـــِ مَکْتُوبی کس صف(ـــ فت م ، سک ک ، و مع) امذ.
رکَ: **حرفِ مکتوبی.** حروف مکتوبی میم نون واو. (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر ، ۱۹). [حروف + مکتوبی (رک)].

ـــِ مَلْفُوظی کس صف(ـــ فت م ، سک ل ، و مع) امذ.
رکَ: **حرفِ ملفوظی.** حروفِ ملفوظی یہ ہیں: الف ، جیم ، ... ، کاف ، لام. (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر ، ۱۹). [حروف + ملفوظی (رک)].

ـــِ مَنْقُوط / مَنْقُوطَہ کس صف(ـــ فت م ، سک ن ، و مع / فت ط) امذ.
(قواعد) **نقطے والے حروف ، حروفِ معجمہ.** حروفِ منقوطہ کو ذوات ناطقہ کہتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جواہر الحروف ، ۸). نقطے والے حروف مثلاً ب - پ - ج - چ وغیرہ حروفِ منقوطہ یا حروفِ معجمہ کہلاتے ہیں. (۱۹۷۷ ، اردو املا اور رسم الخط ، ۱۵). [حروف + منقوط (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

ـــِ مُنَوَّن کس صف(ـــ ضم م ، فت ن ، شد و بفت) امذ.
(قواعد) **وہ حروف جن پر تنوین ہو ، جیسے تقریباً کی ب.** الف تنوین - یہ الف حروفِ منون کے بعد زبان عربی میں واقع ہوتا ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۷۶). [حروف + منوّن (رک)].

ـــِ مَواضِع کس اضا(ـــ فت م ، کس ض) امذ.
(قواعد) **وہ حروف جو کثرت اور ظرفیت کے واسطے مستعمل ہیں جیسے: لاخ (سنگلاخ) ، زار (لالہ زار) ، سار (کوہسار) ، دان (اوگالدان) ، خانہ (بگھی خانہ) ، سالہ (دھرم سالہ) وغیرہ** (ماخوذ: عقل و شعور ، ۸۲). [حروف + مواضع (رک)].

ـــِ مُہْمَل / مُہْمَلَہ کس صف(ـــ ضم م ، سک ہ ، فت م / فت ل) امذ.
(قواعد) **وہ حروف جن پر نقطہ نہ ہو.** حروفِ مہمل یا غیر منقوطہ: جن پر نقطہ نہ ہو جیسے: ح ، د ، ر وغیرہ. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۲). بغیر نقطوں والے حروف غیر منقوط یا حروفِ مہملہ کہلاتے ہیں جیسے: ا ، ح ،

د ، ر وغیرہ. (۱۹٦۷ ، علم التجوید ، ۱۲). بغیر نقطوں والے حروف غیر منقوط یا حروف مہملہ کہلاتے ہیں جیسے ا ، ح ، د ، ر ، س اور ص وغیرہ. (۱۹۷۷ ، اردو املا اور رسم الخط ، ۱۵). [حروف + مہمل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- مَہمُوسَہ کس صف(--- فت م ، سک ہ ، و مع ، فت س) امذ.
(تجوید) وہ حروف جن کو ادا کرتے وقت آواز میں پسں یعنی پستی اور کمزوری پائی جاتی ہے ، یہ دس ہیں اور ان کا مجموعہ فحثہ ، شخص ، سکت ہے. حروف مہموسہ کو ادا کرتے وقت سانس آہستگی سے جاری رہتا ہے جس سے آواز میں پستی اور کمزوری پائی جاتی ہے. (۱۹٦۷ ، علم التجوید ، ۳٦). [حروف + مہموسہ ـ نرم ، دھیمی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- ناری کس صف ، امذ.
رک: حروف آتشی. حروف ناری ا ، ہ ، ط ، م ، ف ، ش ، ذ ہے. (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر ، ۱۸۵). [حروف + نار ـ آگ + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- ناطِقَہ کس صف(--- کس ط ، فت ق) امذ.
(جفر) ایسے حروف جن کے اوپر یا نیچے نقطے ہوں (ماخوذ : مفتاح الجفر). [حروف + ناطق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- نِدا کس اضا(--- کس ن) امذ.
رک: حرفِ ندا. حروفِ ندا: وہ حروف جو پکارنے کے لیے بولے جائیں. (۱۹۳۳ ، اساس اردو ، ۱۵۳). [حروف + ندا (رک)].

--- نِسبَت کس اضا(--- کس ن ، سک س ، فت ب) امذ.
رک : حرفِ نسبت. غرضکہ اسی طریق پر حروف نسبت ... اور حروف تنبیہ اور حروف تفسیر اور حروف تردید اور حروف ندا آتے ہیں. (۱۸۲۳ ، عقل و شعور ، ۸۲). [حروف + نسبت (رک)].

--- نِطعِیَہ کس صف(--- کس ن ، سک ط ، کس ع ، شد ی بفت) امذ.
(تجوید) تالو کے اگلے حصے سے ادا ہونے والے حروف. حروفِ نطعیہ : وہ حروف جو تالو کے اگلے حصے سے نکلتے ہیں ت ، د ، ط . (۱۹٦۷ ، علم التجوید ، ۱۲). [حروف + ع : نطع ـ تالو کا اگلا حصہ + یہ ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- نَفرَت / نَفرِین کس صف(--- فت ن ، سک ف ، فت ر / فت ن ، سک ف ، ی مع) امذ.
(قواعد) وہ الفاظ جو بیزاری اور ناپسندیدگی کے اظہار اور دھتکار یا پھٹکار کے موقع پر بولے جائیں ، جیسے: چھی ، تھو دردر ، لعنت ، استغفراللہ ، لاحول ولا وغیرہ. حروف نفرت و نفرین: جو نفرت دلانے یا پھٹکار کے موقع پر بولتے ہیں. (۱۹۳۳ ، اساس اردو ، ۱۵٦). [حروف + نفرت / نفرین (رک)].

--- نَفی کس اضا(--- فت ن) امذ.
رک : حرفِ نفی. کبھی ہندی فارسی اور عربی کے حروف نفی بڑھا کر جیسے : نڈر ، انمول ، ان جان ، اٹل ، نرسل ، نراس ... لایعنی. (۱۹۳۳ ، اساس اردو ، ٦۷). [حروف + نفی (رک)].

--- نُورانی کس صف(--- و مع) امذ.
(جفر) وہ حروف جو قرآن شریف کی اوّل سورتوں میں نازل ہوئے ہیں ، یہ ۱۴ حروف ہیں: ا ، ح ، ر ، س ، ص ، ط ، ع ، ق ، ک ، ل ، م ، ن ، ہ ، ی (ماخوذ: مفتاح الجفر ، ۱۹ ، ۱۸۵). [حروف + نور (رک) + انی ، لاحقۂ صفت].

--- وِتر کس صف(--- کس و ، سک ت) امذ.
(جفر) وہ حروف جن کے اعداد ... طاق آتے ہیں ان کو حروفِ وتر کہتے ہیں (مفتاح الجفر ، ۱۰۹). [حروف + وتر (رک)].

حُرُوفی (ضم ح ، و مع) صف ؛ امذ.
۱. **حدیث بیان کرنے والا ، محدث** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس).
۲. **باطنی ، قبلای رجحانات کا حامل ایک بدعتی اسلامی فرقہ جس کی بنیاد آٹھویں صدی ہجری / چودھویں صدی عیسوی میں ایران میں فضل اللہ استرابادی نے رکھی تھی ، حُرُوفِیَہ** (اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۱۲۷). حروفیوں کے نزدیک کائنات قدیم ہے کیونکہ تخلیق کا عمل دائمی ہے ، خدا کی صفات ذاتِ خداوندی کی مترادف ہیں. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۷۳). [حروف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حُرُوفِیَہ (ضم ح ، و مع ، کس ف ، شد ی بفت) صف ؛ امذ.
رک : حروفی معنی نمبر۲. حروفیہ: ایک بدعتی فرقہ جس کی ابتدا آٹھویں صدی ہجری/چودھویں صدی عیسوی میں ایران میں ہوئی. اس فرقے کا بانی فضل اللہ استرابادی تھا. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۷۳). [حروف + یہ ، لاحقۂ نسبت].

حَرُون (فت ح ، و مع) صف.
سرکش (بیشتر گھوڑے کے ساتھ) ، اڑیل ، ضدی.

کبھی اس اڑے دبو سرکش حرون
نہ تھی چھوڑتی تجھ ولے کیا کروں

(۱٦٤۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۵۰).

جو تو کمند کشائی پہ آئے میدان میں
تو ہو حرون فلک پائے بند پالا ہنگ

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۳۱۷).

لکھے شعر حُبّ و پیام و غرام
قلم ہے طموح و جموح و حرون

(۱۹٦۹ ، مزمورِ میرمغنی ، ۱۸۲). [ع : (ح ر ن)].

حُرَّہ (ضم ح ، شد ر بفت) امث.
حر (رک) کی تانیث ، آزاد عورت جو لونڈی نہ ہو. عزل امۃ میں جائز ہے اور حرہ میں جائز نہیں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۳۲). اس آیت میں حرہ عورتوں کو ایک خاص طرح کے پردے کی ہدایت فرمائی کہ چادر کو سر کے اوپر سے لٹکا کر چہرے کو چھپا لیں. (۱۹۷٦ ، معارف القرآن ، ۷ : ۲۳۴). [حُرّ (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَرّی (فت ح ، شد ر) صف.
حَرّ (رک) **سے منسوب یا متعلق.** مناسب حرّی عمل سے فولاد اتنا سخت بنایا جا سکتا ہے کہ کانچ کو تراش سکے. (۱۹۳۱ ، فلزیات ، ۴). [حَرّ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

حَرْیان (فت ح ، سک ر) صف.
(عو) رک : حیران. میں حیران صاحب کی غزل سن کر حریان ہو گیا ہوں. (۱۹۸۲ ، میری داستان حیات ، ۷۵). [حیران (رک) کا بگاڑ].

حَرْیا نی (فت ح ، سک ر) امث.
(عو) رک : حیرا نی. پرا نی نسل کی کچھ نہ کہیں آنکھیں پھاڑے منہ کھولے حریا نی سے دیکھ رہے ہیں. (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ ستمبر ، ۳). [حیرا نی (رک) کا بگاڑ].

حُرِّیَّت (ضم ح ، شد ر بکس ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
۱. **آزادی (محکومی اور غلامی کی ضد) ، خود مختاری.** یورپ کی جدوجہد ، سعی و کوشش اور حریت و آزادی کا دور ، اسی عہد سے شروع ہوتا ہے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۸۳). حریت کا صحیح مفہوم مجھے دوسرے دن معلوم ہوا. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۶۳).
۲. **(تصوف) خلاص ہونا سالک کا قیود اغیار سے.** حریت تصوف کی ایک اصطلاح بھی ہے ، صوفیوں کے نزدیک حریت نام ہے خدا اور اس کی بندگی کے سوا ہر چیز سے چھٹکارا پانے کا. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۷۴). [حُرّ (رک) + یّت ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پَسَنْد (ـــ فت پ ، س ، سک ن) صف.
آزادی کو پسند کرنے والا ، آزادی چاہنے والا ، آزادی کے لیے جدوجہد کرنے والا. آج کے حریت پسند ۱۹۰۷ء تک جنگ میں مصروف رہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۸۲). [حریت (رک) + ف : پسند ، پسندیدن ـ پسند کرنا].

ـــ پَسَنْدی (ـــ فت پ ، س ، سک ن) امث.
حریت پسند (رک) کا اسم کیفیت. کم از کم جس انداز سے یہ ینچی کو اپنی گرفت میں لیے ہیں اس سے تو ان کی حریت پسندی کا خوب پتہ چلتا ہے. (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ۱۸). [حریت + ف : پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ خواہ (ـــ و معد) صف.
رک : حریت پسند. یہ انقلاب فرانس کی مہذب ، شائستہ ، حریت خواہ ، مشورت دوست ... جماعت کا خاص کارنامہ تھا. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۰۷). [حریت (رک) + ف : خواہ ، خواستن ـ چاہنا].

حَرِیر (فت ح ، ی مع) امذ ؛ (شاذ : امث).
۱. **ریشم ، ریشمی کپڑا.**

اتھا کوئی پانچوں بکھانے دبیر
کرے مشک افشاں بروئے حریر

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۴).

عطارد ترے بارگہ کا دبیر
لکھے تجھ ثنا پر زر افشاں حریر

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۸).

لگا کے خاک بدن پر جو کوئی لیا بیراگ
وہ اپنے بر میں عجب جامۂ حریر کیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۱).

تھی حریر ایسی ملایم اور رقاق
آ گیا اوس سے حریرہ اتفاق

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۷). کوئی ریشمی کپڑا اور حریر آپ کے دست شریف سے نرم و ملائم زیادہ نہیں دیکھا ... کوئی آپ سے مصافحہ کرتا ... خوشبو آتی. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۹۱).

مصاف زندگی میں سیرت فولاد پیدا کر
شبستان محبت میں حریر و پرنیاں ہو جا

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۳۱۲). عورتوں کے لیے حریر کا استعمال جائز ہے. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۷۴). ۲. **بہت باریک چکنا اور شفاف کاغذ** (ا پ و ، ۴ : ۱۸۸). ۳. **عکاسیۂ چشم.** یہ قشریے کی آنکھ کی عکاسیہ چشم یا حریر (**Tapetum**) کی تشکیل کرتا ہے. (۱۹۶۹ ، قشریہ ، ۲۷). [ع].

حَرِیرَہ (فت ح ، ی مع ، فت ر) امذ ؛ ـــ حَرِیرا.
۱. **ایک پتلی غذا جو بالعموم آٹے یا سوجی کو گھی میں بھون کر اور شکر اور پا نی ڈال کر بنائی جا تی ہے.**

حریرا گرم کر پلانے لگے بلا دور اسپند جلانے لگے

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۱۸۲).

کوئی کھائے حریرہ اور ملیدہ
کوئی حسرت سے بیٹھی آب دیدہ

(۱۸۷۴ ، تیرہ ماسہ ، ۱۳). ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ سرور کائناتؐ کے واسطے عائشہ صدیقہ تھوڑا سا حریرہ پکا کر لائیں. (۱۹۱۸ ، امت کی مائیں ، ۶۴). ۲. (طب) **پسے ہوئے مغزیات وغیرہ کا شربت یا شیرہ جسے پکا کر گھی سے بگھار لیتے ہیں.**

آنکھیں لڑتے ہی ہماری ان کے آنسو بہہ چلے
جوش زن بادام تو اُم کا حریرا ہو گیا

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۱۸۴). مریض کو ورزش اور جماع سے قطعی پرہیز کرائیں اور حریرہ پلائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۷). [ع : حریرۃ].

حَرِیری (فت ح ، ی مع) (الف) صف.
۱. **حریر معنی نمبر۱ (رک) سے منسوب ، ریشمی.** تمام شہر میں فرش حریری و زربفتی بچھایا گیا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۵).
۲. **رک : حریر معنی ۲.** کاغذ بھی شہر مذکور میں خوب بنتا ہے ، خصوصاً سنگی اور حریری. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۰۷). ۳. **(مجازاً) دبلا پتلا آدمی ، نحیف آدمی** (نوراللغات).
(ب) امث. **حریر (رک) کا اسم کیفیت ، نرمی ، نرماہٹ.**

فولاد کہاں رہتا ہے شمشیر کے لایق
پیدا ہو اگر اس کی طبیعت میں حریری

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۲۸). [حریر + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

حَرِیرِیَہ (فت ح ، ی مع ، کس ر ، فت ی) امذ.
ایک فرقہ ؛ علاقہ دمشق میں جو فرقہ رفاعیہ کی شاخ ہے اس کا بانی علی بن ابی الحسن الحریری المروری تھا (جامع اللغات).
[حریری (عَلَم) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

حَرِیز (فت ح ، ی مع) صف.
محفوظ (مقام) ، مستحکم (جگہ).

اے شفیع و شافع و حرز حریز و مجتمع
نام لیوا تیرے رنجور و سقیم و مبتلا

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۳۸). [ع : (ح ر ز)].

حَرِیسَہ (فت ح ، ی مع ، فت س) امذ ؛ =ہریسہ.
ایک پکوان جو گیہوں کے آٹے ، گوشت کی یخنی اور دودھ کو ملا کر تیار کیا جاتا ہے.

حریسے کے بدل نمدے کا گر ٹکڑا نہ ہو صاحب
تو کیا کمخواب کا ٹکڑا ہو دھیلے کی نہاری میں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۰۰). بختک کو خواجہ عمرو نے جھلا کر مار ڈالا ، حریسہ پکا کر شاہ کو اور اس کے بیٹے بختیارک کو کھلا دیا. (۱۸۹۷ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۳۰). [رک : ہریسہ].

حَرِیش (فت ح ، ی مع) امذ.
۱. **ایک مفروضہ جانور جو بکری کے بچے کی مانند ہوتا ہے اس کے سر پر ایک سینگ ہوتا ہے ، گینڈا ، کرگدن.** حریش ... حیوان ہے مانند بزغالہ کے اوس کو دوڑنے کی طاقت خوب ہوتی ہے اس کے سر پر ایک سینگ ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۱۳). ۲. **کوڑیالا سانپ جس کی جلد سیاہ ہو اور اس پر سفید داغ اور نقطے ہوں یا جلد سفید اور اس پر سیاہ نقطے ہوں.** حریش ارقط ہے یعنی اس کے جسم پر نقطہ سیاہ و سفید بہت پڑتے ہیں اور کبھی زمین سیاہ اور نقطے سفید بھی دیکھے. (۱۸۷۳ ، تریاق مسموم ، ۱۴). ۳. **ہزارپا ، کنکھجورا ، کن گجیا ، ایک کیڑا جس کی نسبت خیال ہے کہ کان میں گھس کر سر میں جا پہنچتا ہے** (اسٹین گاس). [ع : (ح ر ش)].

حَرِیص (فت ح ، ی مع) صف.
۱. **لالچی ، لالچ کرنے والا ، لوبھی ، نیت خراب.**

خود بخود دل نہیں ہوا ہے حریص
بوسۂ یار نے کیا ہے حریص

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۹). جوں جوں وہ بڑا ہوتا گیا ضدی ... حریص بنتا گیا. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۴). ممکن ہے آپ مجھے انتہا درجہ خود پرور کمینہ حریص سمجھیں. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۵).

بس اک جھلک پہ قناعت نہیں مرا ایمان
حریصِ جلوہ کو کچھ غیب سے مزید ملے

(۱۹۸۳ ، بے نام ، ۱۵۱). ۲. **بہت خواہش کرنے والا جو کسی بات پر ادھار کھائے بیٹھا ہو.** میں تو ہمیشہ اس بات پر حریص تھا کہ کسی طرح ایک دفعہ تو ابو بکر صدیق پر سبقت لے جاؤں. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۱۶). ۳. **پیٹو ، کھاؤ ، دیکھا دیکھی کوئی کام کرنے والا** (نوراللغات). [ع : (ح ر ص)].

حَرِیصانَہ (فت ح ، ی مع ، فت ن) صف ؛ م ف.
حریص کی مانند ، حریص کی طرح. ہماری نا کردہ مجنّوں کی خیالی حکایتیں جو تساہل کے لمحات میں بدن کا یرغمال تھیں ، سرعت کے ساتھ ایک حریصانہ اشتہاء کی طرح ایک انجام کی انتہا کی طرح رجوع کر رہی ہیں. (۱۹۸۰ ، زرد آسمان ، ۲۳۴). [حریص (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت].

حَرِیف (فت ح ، ی مع) صف.
۱. **مقابل ، مدمقابل ؛ دشمن ، رقیب.**

درست بات کتا ہوں نہ جا سے منجہ تے دیکھیا
شراب پیویں حریفاں و میں نظارہ کروں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۵).

آئینہ ہوتا ہے اس روئے درخشاں کا حریف
ماہ بن اور کون ہو خورشید تاباں کا حریف

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۴۴). دل میں یہ تھا کہ اپنے حریف کو خوار اور بےعزت کرے اور اس کے ناموس اور جان و مال پر دست تعرض دراز کرے. (۱۸۹۷ ، کارنامۂ جہانگیری ، ۲۰۴). ایک مرنجان مرنج قلمکار کو مشتعل کر کے جناب صدر کے لئے ایک اور حریف پیدا کر دیا. (۱۹۶۷ ، بزم آرائیاں ، ۱۱۲). ۲. **ساتھی ، دوست ، رفیق.**

حریفاں نوجواں میرا سراپا
ادا ہے ، ناز ہے ، سج ہے ، اکڑ ہے

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۵۴).

انیس خلوت ، جلیس جلوت ، حریف حکمت ، ظریف صحبت
بہ بزم یاراں بدل بہاراں باہل عزت گلے بداماں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۳).

سراپا درد ہوں ابرار لیکن حریفِ شوق حرف غم نہیں ہے

(۱۹۷۵ ، صد رنگ ، ۱۲۲). ۳. **چالاک ، مکار ، ہشیار** (نوراللغات). ۴. **گستاخ ، شوخ ؛ خوش مزاج ، زندہ دل** (جامع اللغات). ۵. **کسی بوجھ ، ذمّہ داری وغیرہ کو اٹھانے کے لائق یا اس پر آمادہ ، دعوے دار ، سزاوار.**

حریفِ مطلبِ مشکل نہیں فسونِ نیاز
دعا قبول ہو یارب کہ عمرِ خضر دراز

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۱).

کج فہمیوں سے خلق کی دیکھا کہ کیا ہوا
منصور کو حریف نہ ہونا تھا راز کا

(۱۹۲۸ ، (آخری شمع ، (عبدالعزیز) ، ۵۷)).

ـــِ دَغَل کس اضا (ـــِ فت د ، غ) امذ.
کُشتی کا ایک داؤ جس میں کشتی لڑنے والا اپنے داہنے ہاتھ سے حریف کے داہنے ہاتھ کو لپیٹ کر حریف کے بائیں ہاتھ کی کلائی کو پکڑتا ہے اور اپنا بایاں ہاتھ زمین پر ٹیک کر فوراً اپنے بائیں پیر کا پنجہ حریف کے بائیں پیر کے ٹخنے کے اوپر جما کر ایک دم اپنی داہنی طرف مڑتا ہے (ماخوذ: رموز فن کشتی ، ۱۲۲).
[حریف (رک) + دغل (رک)].

حِرِّیف (کس ح ، شد ر ، ی مع) صف.
تیز مزہ شے جو زبان کو کاٹے ، چرپری. پھیکی غذا کی مضرت نمکین یا حرّیف (چرپری) غذا سے دفع کی جائے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیرمجمل ، ۲۳۴). [ع : (ح ر ف)].

حَرِیفانَہ (فت ح ، ی مع ، فت ن) صف ؛ م ف.
حریف کا جیسا ، حریف کی طرح ، مخالفانہ.

بیٹھتا اون سے مل حریفانہ بیچ میں رہتا دور پیمانہ

(۱۸۱۰ ، مثنوی ہشت گلزار ، ۲۴).

عجز و نیاز سے تو نہ آیا وہ راہ پر
دامن کو اس کے آج حریفانہ کھینچیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۰۵).

ہوشیار او مستِ صہبائے تغافل ہوشیار
عشق کی فطرت میں اک شانِ حریفانہ بھی ہے

(۱۹۵۴ ، آتش گل ، ۱۶۸). [حریف (رک) + انہ ، **لاحقۂ صفت**].

حَرِیفی (فت ح ، ی مع) امث.
۱. ہمسری ، مقابلہ.

حریفی انہوں سے ہو اژدر کی کب
وہ کھینچے جو یک دم تو پھنکایں سب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۷). **۲. چالاکی ، ہوشیاری ، مکّاری ، عیّاری** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ع : حریف + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حَرِیق (فت ح ، ی مع). (الف) صف.
سوختہ ، جلا ہوا.

باوجود آتش زبانی کے یہ خوفِ حرق ہے
کہہ نہیں سکتی حریقِ عشق کا افسانہ شمع

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۱).

غریقِ بحرِ بلا و حریقِ نارِ و لا
زمانہ سوختہ جانوں کو زندہ باد کہے

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۲۳۲). (ب) امث. **بھڑکی ہوئی آگ ، شعلہ.** حریق وہ آگ جو آسمان سے علی الاتصال اترتی دکھائی دیتی ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۷۱). [ع : (ح ر ق)].

حَرِیم (فت ح ، ی مع) امذ.
۱. حرمت والی جگہ ، خانۂ کعبہ کے اردگرد کی جگہ.

حاضر مقرّبانِ حریمِ خدا تمام
کہتا تھا الصلوٰۃ کوئی ، کوئی والسلام

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترماتم ، ۲ : ۸۶). خانہ کعبہ کے اردگرد چار دیواری کے اندر کے حصے نیز ہر مقدس مقام کو بھی حریم کہتے ہیں. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۷۵). **۲. (مجازاً) روضۂ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے اردگرد کا علاقہ ، حرمِ نبوی.**

یہاں کی ریت ہے سونا ، یہاں کی خاک عبیر
حریمِ گنبدِ خضرا ہے ہمقرانِ حرم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۶). **۳. گھر کی چاردیواری ، احاطہ ، رہنے کا مقام ، مکان ، گھر.**

جونے جنت کے سو چھہ بچے اس کے
چہار رکن سو اس کے حریم کی دیوار

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۴۴).

حریمِ حرمت و عفّت کی ہے وہ حجلہ نشین
جہانِ پاک کی ہے بانوے ستودہ شعار

(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۶۱).

حریمِ حضرتِ سلمیٰ کی سمت جاتا ہوں
ہوا نہ ضبط تو چپکے سے آہ کر لوں گا

(۱۹۳۶ ، طیورآوارہ ، ۱۵). فارسی میں حریم عام مکان ، احاطے اور مکان کی چاردیواری کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۷۵). **۴. کنویں کا گردا گرد.** فرمایا حضرت نے حریم کنویں کا چالیس گز ہے ہر طرف سے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۷۹). **۵. حرام شے جس کو بسبب حُرمت چھو نہ سکیں.** حریم ... جسے چھونا منع ہو اور جس کے قریب جانے کی اجازت نہ ہو. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۷۵). **۶. محرم کے کپڑوں کو بھی حریم کہتے ہیں جنھیں ایام جاہلیت میں ، عرب طواف کرتے وقت اتار دیا کرتے تھے.** (اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۷۵). **۷. اہلیہ ، بیوی ، زوجہ.** بیوی کو بھی حریم کہتے ہیں ، کیونکہ خاوند اس کی مدافعت و حفاظت کرتا ہے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۷۷۵). **۸. حق ؛ منصب ؛ موافق ؛ احرام ، حاجی کا لباس** (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [ع : (ح ر م)].

ـــِ قُدْس کس اضا (ـــ ضم ق ، سک د) امذ.
مقدس مقام ، بارگاہِ الٰہی.

ڈر آہِ خستگاں سے تو کہ ہنگام دعا ان کے
حریم قدس میں لاکھوں ملائک محو آمیں ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۲۶۶).

جب اس کے بعد ہوا انتظارِ بانگ درا
حریم قدس سے دل نے سنی اک اور صدا

(۱۹۳۱ ، نقوش مانی ، ۱۶۹). [حریم + قُدس (رک)].

ـــِ کِبْرِیا کس اضا (ـــ کس ک ، سک ب ، کس ر) امذ.
(تصوف) اس سے مراد ذاتِ الٰہی ہے بعض کے نزدیک عالم اس کو کہتے ہیں جو بےمادہ و بےموت ہے اور یہ آستانہ ہے مرتبہ واحدیت کا جس کو جبروت کہتے ہیں اور وہ اعیان ثابت ہیں علمِ قدیم حقٰ میں (مصباح التعرف ، ۱۰۰).

دلوں کو مرکزِ مہر و وفا کر
حریمِ کبریا سے آشنا کر

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۹). [حریم + کبریا (رک)].

ـــِ لامَکاں کس اضا (ـــ فت م) امذ.
(تصوف) وہ مقام جہاں ذاتِ باری کے سوا کوئی نہیں (ماخوذ: مصباح التعرف ، ۱۰۰). [حریم + لا (رک) + مکاں (رک)].

ـــِ لَمْ یَزَلی کس صف (ـــ فت ل ، سک م ، فت ی ، ز) امذ.
رک : حریمِ قدس.

جو اپنے رب سے کرے بالمشافہہ باتیں
حریم لم یزلی کا مقرب و محرم

(۱۹۶۶، منحمنا، ۳۵). [حریم + لم یزل (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

ــــِ ناز کس اضا، امذ؛ امث.
محبوب کا گھر، دوست کی قیام گاہ، شبستان محبوب.

کون ستم نصیب تھا کون ستم شعار تھا
کس کا نیاز لٹ گیا کس کی حریمِ ناز میں

(۱۹۳۷، نوائے دل، ۱۵۷).

ان کی حریمِ ناز کہاں اور ہم کہاں
نقش و نگارِ پردۂ در دیکھتے ہیے

(۱۹۵۳، آتش گل، ۱۳۷). [حریم + ناز (رک)].

حَزاز(۱) (فت ح) امذ.
دل کا درد، دل کی سوزش، غصہ وغیرہ سے دل جلنا.

لازم ہے میرے سینے پہ رخسارِ ماہ وش
کافور کی ہو قرص سے کیا چارۂ حزاز

(۱۸۵۱، مومن، ک، ۱۸۱). [ع: حزازۃ (ح ز ز)].

حَزاز(۲) (فت ح) امذ.
بھوسی کی شکل کے چھوٹے چھوٹے چھلکے جو سر کی جلد سے جُدا ہوتے ہیں، سر کی بھوسی، بفا، خُشکی. حزاز بقول جالینوس بدن کے ہر ایک حصے میں عارض ہو سکتا ہے لیکن سر اور بھوؤں میں عموماً واقع ہوتا ہے. (۱۹۲۳، مخزن الجواہر، ۲۹۶). [ع: (ح ز ز)].

حِزْب (کس ح، سک ز) امذ.
۱. گروہ، جماعت، پارٹی، جتھا. ہندوستان میں حزب الاحناف کے نام سے ایک تحریک شروع کی. (۱۹۲۶، مسئلہ حجاز، ۲۷).

ہم حزب محمدؐ ہیں ہم اللہ کے سپاہی
ہر غیر خدا کے لئے اُردوئے تباہی

(۱۹۷۵، خروش خم، ۵۶). **۲. وظیفہ یا ورد کا حصہ، تقسیم؛ قرآن شریف کا ساٹھواں حصہ** (جامع اللغات؛ نوراللغات). [ع: (ح ز ب)].

ــــِ اِخْتِلاف کس اضا(ــــ کس ا، سک خ، کس ت) امث.
پارلیمنٹ یا اسمبلی میں حزب اقتدار کی مخالف جماعت، اپوزیشن پارٹی، حزب مخالف. کسی متنازعہ مسئلے پر حزب اختلاف کے مقررین کو تقریر کرنے کا موقعہ متناوب اندازہ میں فراہم کیجیے. (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۵۱). [حزب + اختلاف (رک)].

ــــِ اِقْتِدار کس اضا(ــــ کس ا، سک ق، کس ت) امث.
اسمبلی میں وہ جماعت جس کی حکومت میں اکثریت ہو، حکمران پارٹی. ہر تحریک پر اظہار خیال کا موقع حزب اقتدار اور حزب اختلاف دونوں کو فراہم کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰، پارلیمانی طریق کار، ۳۶۰). [حزب + اقتدار (رک)].

ــــُ الْاَحْرار(ــــ ضم ب، غم ا، سک ل، فت مع ا، سک ح) امث.
لبرل پارٹی، آزاد لوگوں کی جماعت؛ ایک سیاسی پارٹی کا نام. حزب الاحرار کے بعض چلتے ہوئے پرزے عامۃ الناس کی سادگی سے کئی مرتبہ فائدہ اٹھا چکے ہیں. (۱۹۱۳، ملفوظات ناظر، ۹). [حزب + رک: ال (۱) + احرار (رک)].

ــــُ الْاَعْظَم (ــــ ضم ب، غم ا، سک ل، فت ا، سک ع، فت ظ) امذ.
ایک خاص وظیفہ اور ورد کا نام.

دیتی نہیں زیب گفتگو یہ تم کو
پڑھتے ہو جناب تم تو حزب الاعظم

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۳۰۴). [حزب + رک: ال (۱) + اعظم].

ــــُ الْبَحْر (ــــ ضم ب، غم ا، سک ل، فت مع ب، سک ح) امذ.
ایک دعا اور خاص وظیفہ اور ورد کا نام. تہجد اور اشراق کے علاوہ تحیۃ المسجد، صلوۃ التسبیح ... حزب البحر اور خدا جانے اور کتنے وظائف ... داخل معمولات تھے. (۱۸۸۸، ابن الوقت، ۱۷۷). نماز فجر کے بعد درگاہ شریف میں حاضر ہوا ایک بھائی کے لئے حزب البحر کا ختم پڑھنا تھا. (۱۹۲۳، روزنامچۂ حسن نظامی، ۳). [حزب + رک: ال (۱) + بحر (رک)].

ــــُ الْبَرّ (ــــ ضم ب، غم ا، سک ل، فت ب، شد ر) امذ.
ایک خاص وظیفہ اور ورد کا نام. عمل اسما الرجال تعلیم کیا تھا، انہیں مہموں کے لیے وہ نقش حزب البر لکھ دیا تھا. (۱۸۶۶، جادۂ تسخیر، ۱۷۱). [حزب + رک: ال (۱) + برّ (رک)].

ــــُ اللّٰه (ــــ ضم ب، غم ا، شد ل بمد) امذ؛ امث.
اللہ والوں کی جماعت، نیک لوگوں کا گروہ.

رگڑتا سخت حزب اللہ خوشدھات
چلیا حزب الشیاطین پر غضب سات

(۱۶۸۳، عشق نامہ (ق)، مومن، ۱۲۳). حضرت والا جب سفر پر روانہ ہوئے تو مدعا نہ صرف حزب اللہ میں بھرتی کرنے کا تھا بلکہ حرمین شریفین پہنچ کر نعمت خداوندی کا شکریہ ادا کرنا اور توفیق طلب کرنا بھی تھا. (۱۹۱۶، سوانح خواجہ معین الدین چشتی، ۱۶). [حزب + اللہ (رک)].

ــــِ مُخالِف کس صف(ــــ ضم م، کس ل) امث.
رک: حزبِ اختلاف. اس کے بعد حزب مخالف کا لیڈر کچھ کہنا چاہے تو میں اسے موقع دینے کے لیے تیار ہوں. (۱۹۴۹، خاک اور خون، ۲۴۳). حزب مخالف میں ...سابقہ سیاسی پارٹیوں کی بحالی کے مسئلے پر سخت اختلاف تھا. (۱۹۶۷، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی، ۳۷۸). [حزب + مخالف (رک)].

حَزْم (فت ح، سک ز) امذ.
دانائی کے ساتھ احتیاط، دُور اندیشی، ہوشیاری. آج تک کسو بادشاہ نے بغیر حزم درست کے کوئی ملک عمل میں نہیں کیا. (۱۸۰۳، گنج خوبی، ۳۴). ہم سب بہت ہی حزم و احتیاط کے

ساتھ دیے پانْوں مکان میں داخل ہوئے۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار، ۱ : ۲۶۶)۔ میں نے اندازہ کیا کہ ٹانگانیکا اپنی مشکلات کا حل دانشمندی اور حزم سے تلاش کر رہا ہے۔ (۱۹۷۱ ، تحدیثِ نعمت ، ۶۵۸)۔ [ع : (ح ز م)]۔

حَزْمَہ (فت ح ، سک ز ، فت م) امذ۔
(طب) ہتھیلی بھر یا چُٹکی بھر وزن جو ڈیڑھ تولہ کے برابر ہوتا ہے (مخزن الجواہر ، ۲۹۶)۔ حزمہ : اس قدر مقدار سے عبارت ہے جو انگوٹھے اور اس کے برابر کی اس انگلی سے جسے شہادت کی انگلی کہتے ہیں اٹھے یا ان دونوں کی چٹکی میں سما سکے ، اور بعض نے کہا ہے کہ جس قدر ہتھیلی کو بھر سکے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۲)۔ [حزم + ہ ، لاحقۂ نسبت]۔

ـــــ لَطیفَہ کس اضا (ـــ فت ل ، ی مع ، فت ف) امذ۔
(طب) تین درم یا چار مثقال یا ایک ماشہ چار رتی یا ڈیڑھ یا سوا دو تولہ (مخزن الجواہر)۔ حزمہ لطیفہ : سدیدی نے کہا ہے کہ تین درم کے قریب ہے اور ابوالفرج نے چار مثقال ... اور صاحب نے قریب چھ مثقال کے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۲)۔ [حزمۂ + لطیف (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت]۔

حُزْمَہ (ضم ح ، سک ز ، فت م) امذ۔
بستہ ، بقچہ ، گٹھڑی ، مُٹھا ؛ (نباتیات) گُچھا۔ حزمہ کی عرضی تراش کا خاکہ کم و بیش بیضوی یا ناقصی ہوتا ہے۔ (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۷۵)۔ [ع : (ح ز م)]۔

حَزْن (فت ح ، سک ز) امث۔
سخت پتھریلی زمین۔ حزن بالفتح کے معنی عربی میں سخت زمین کے ہیں۔ (۱۹۶۰ ، کشکول ، ۲۳)۔ [ع : (ح ز ن)]۔

حُزْن (ضم ح ، سک ز) امذ۔
اندوہ ، غم ، رنج۔

میری ازل سے ہے گِراوِ حُزن زندگی
جن نے دیا ہے نالہ بجائے نفس مجھے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۰)۔ اگر (حرکت) بوجہ داخل کے ہو دفعۃً حرکت کرے خوف اور فزع ہے اور اگر بتدریج ہو غم اور حزن ہے۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۲)۔ کسی مصیبت پر ... اس کے واقع ہو چکنے کے بعد جو غم ہوتا ہے اس کو حزن کہتے ہیں۔ (۱۹۳۲ ، ترجمہ القرآن الحکیم ، محمود الحسن (حاشیہ ، شبیر احمد عثمانی) ، ۱۰)۔ ان کی آواز میں کہیں ملال ہے کہیں حزن ہے کہیں جلال ہے۔ (۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۵)۔ [ع : (ح ز ن)]۔

ـــــ پَرَسْت (ـــ فت پ ، ر ، سک س) صف۔
درد و غم سے لذت لینے والا ، غم سے لگاؤ رکھنے والا ، قنوطیت پسند ، غمگین مزاج۔ فانی اپنے جذبات کے اظہار میں اس قدر حزن پرست تھے کہ بعض دفعہ ان کی شاعری پر عزاداری کا گمان ہوتا تھا۔ (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۲۲۷)۔ [حزن + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا]۔

حُزْنِیَت (ضم ح ، سک ز ، کس ن ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث۔
غمگینی ، درد و غم ، دردناکی ، قنوطیت۔ جہاں حزنیت یا منافقت کا دور دورہ ہے وہاں کسی ادیب کی حالت کیا ہو گی۔ (۱۹۴۳ ، ادب اور انقلاب ، ۲۹)۔ [حزن + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

حُزْنِیَہ (ضم ح ، سک ز ، کس ن ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ۔
غم انگیز واقعہ خصوصاً وہ نظم یا نثر جس میں غم انگیز واقعہ کا بیان دردناک انداز میں ہوتا ہے ، المیہ۔ ارسطو نے بھی تاثیر کو نظرانداز نہیں کیا ہے لیکن ... اس کی نظر ڈرامے کی مخصوص اور مشہور صنف حزنیہ تک محدود رہی۔ (۱۹۳۳ ، نقد الادب ، ۶۴)۔ اکبر کی زبان سے سنیے تو یہی ٹریجڈی کامیڈی بن جائے اور حزنیہ گھڑی بھر کے لیے طربیہ میں تبدیل ہو جائے۔ (۱۹۵۴ ، اکبرنامہ ، عبدالماجد ، ۱۳۹)۔ [حزن + یہ ، لاحقۂ نسبت و صفت]۔

حُزُون (ضم ح ، و مع) امث۔
سخت اور اونچی زمینیں ، اونچائی ، بلندی۔ تو گناہ کا پیڑ لگائے تو ان کو توبہ کا پانی دے ، جس سے حزون ندامت کا پھل آئے۔ (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۳۲۸)۔

شبستان و زندان و ظلّ و حرور
نشیب و فراز و سہول و حزون

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میرمغنی ، ۲۲۴)۔ [ع : (ح ز ن)]۔

حَزِیران (فت ح ، ی مع) امذ۔
رومیوں کا نواں مہینہ جو جون کے مقابل آتا ہے۔ بقعہ ... نہم حزیران کو طلوع کرتا ہے۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۷۲)۔ ماہ تموز و حزیران میں باد سموم چلا کرتی ہے۔ (۱۹۰۱ ، سفرنامۂ ابن بطوطہ ، ۱ : ۲۸۶)۔ [ع : حزیران (عَلَم)]۔

حَزِیں (فت ح ، ی مع) صف۔
غمگین ، رنجیدہ ، ملول۔

مع قد حزیں و خستہ تج آبرو کا گوشہ
ذرہ رہا نہ کر کے اس دور میں کون فائق

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، (الف) ، ۶۰)۔

ہوئی نصیب کہاں سے اسے گرفتاری
دل حزیں مرا آخر کے تئیں پھنسا ہے پھنسا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۶۹)۔

آ جاتا ہے غش ہر کشش آہِ حزیں میں
کھاتا ہے جو ٹھیس آبلۂ دل کئی دن سے

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۰۳)۔

حزیں ہے بیکس و رنجور ہے دل محبت پر مگر مجبور ہے دل

(۱۹۳۶ ، طیور آوارہ ، ۲۹)۔ [ع : (ح ز ن)]۔

حَزِینَہ (فت ح ، ی مع ، فت ن) صف مث۔
حزیں (رک) کی تانیث۔

جھک کر جو نظر کی تو حزینہ نظر آئی
رہوار کے قدموں پہ سکینہ نظر آئی

(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۷)۔ [حزیں + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

حُزِینی (فت ح ، ی مع) امث.
حزیں (رک) کا اسم کیفیت ، رنج و ملال ، حزن.

نالۂ دل میں حزینی اس کے
خاطر میں غمگینی اس کے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۱). [حزیں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حِس (کس ح) امث ؛ امذ (ترا کیب میں شد س).
۱. **حواس خمسہ میں سے کوئی حس ، محسوس کر لینے کی جبلّت ، احساس کی طاقت.**

وہ آئینہ رخسار دمِ باز پس آیا
جب حس نہ رہا ہم کو تو دیدار دکھایا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹). اس وقت نہ ماں کی تمیز رہتی ہے نہ بیٹی کی نہ بہن کی حس ہوتی ہے نہ کسی اور رشتہ دار کی. (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۱۱۱). ہماری ہر حس کے لیے مخصوص آخذات (Receptors) یا اعضائے حس ہیں ... ان کا ٹھیک حالت میں ہونا ... ضروری ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات او ہماری زندگی ، ۱۲۶). ۲. **جنبش ، حرکت** (فرہنگ آصفیہ). [ع : (ح س س)].

---ِ باصِرَہ کس صف(--- کس ص ، فت ر) امث ؛ امذ.
دیکھنے کی قوّت یا حس ، بصارت ، قوّت بصارت ، بینائی. ایک عنصر لطیف ہے کہ بالفعل خارج میں حس لامسہ اور باصرہ سے پنہاں ہے. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۲۲). آپ کو کسی بالکل تاریک اور خاموش کمرے میں بٹھا دیا جائے تو آپ کی نہ تو حس باصرہ بیدار ہو سکے گی اور نہ حس سماعت. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۲۶). [حس + باصرہ (رک)].

---ِ باطِنی کس صف(--- کس ط) امث.
محسوس کرنے کی اندرونی قوّت (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حِسّ + باطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

---ِ بَصَر کس اضا(---فت ب ، ص) امث ؛ امذ.
رک : حِسِّ باصرہ. سب سے پہلے جس قوت کے ذریعے اشیاء کی شبیہ دماغ تک پہنچتی ہے وہ حس بصر ہے. (۱۹۳۳ ، نقدالادب ، ۶۷). [حس + بصر (رک)].

---ِ پَسِیس کس صف(---فت پ ، ی مع) امث ؛ امذ.
(نفسیات) **وہ کیفیّت یا حالت جس میں مسلسل کسی ایک رنگ کا کچھ دیر مشاہدہ کرنے کے بعد ہماری آنکھوں میں خود بخود اس کا متضاد یا مقابل کا رنگ دکھائی دیتا ہے.** اکثر تیز روشنی کی "حس پسیس" منفی نہیں بلکہ مثبت ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۵۰). [حس + پسیس (رک)].

---ِ حافِظَہ کس صف(--- کس ف ، فت ظ) امث ؛ امذ.
حافظے کی قوّت ، یاد رکھنے کی قوّت ، ذہن میں محفوظ کر لینے کی طاقت. حواس خمسۂ ظاہری کے علاوہ قدیم علما نے حواس خمسۂ باطنی تسلیم کیے ہیں :- حسِ مشترک ، حسِ خیال ، حسِ متصرفہ ، حسِ واہمہ ، حسِ حافظہ. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۸). [حس + حافظہ (رک)].

---ِ خَیال کس اضا(---فت خ) امث ؛ امذ.
حافظہ جس میں محسوسات کی صورتیں جمع ہوتی ہیں ، حس مشترک کا خزانہ ہوتی ہے. حواس خمسۂ ظاہری کے علاوہ قدیم علما نے حواس خمسۂ باطنی تسلیم کیے ہیں :- حس مشترک ، حس خیال ، حس متصرفہ ، حس واہمہ ، حس حافظہ. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۸). [حس + خیال (رک)].

---ِ ذائِقَہ کس اضا(--- کس ء ، فت ق) امث ؛ امذ.
ذائقے کی حس ، چکھ کر مزا معلوم کرنے کی قوّت. ایک حس ایسا ہے جو کھانے پینے کی چیزوں کا مزا بتاتا ہے ، اوس کا نام حس ذائقہ ہے. (۱۹۱۶ ، مبادی فلسفہ ، ۳۷). بہت سے بودار مادے حس ذائقہ کو متحرک کرتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۹۵). [حس + ذائقہ (رک)].

---ِ سامِعَہ کس صف(--- کس م ، فت ع) امث ؛ امذ.
سننے کی قوّت. ایک حس ایسا ہے جس سے آواز شعور میں آتی ہے ، اسے حس سامعہ سے موسوم کرتے ہیں ، ایک حس ... خوشبو بدبو کی تمیز کر سکے. (۱۹۱۶ ، مبادی فلسفہ ، ۳۷). اس کی حس باصرہ اور حس سامعہ بھی اس کی شامہ لامسہ اور ذائقہ کی گوندھی ہوئی حسیات میں ... غرق ہو چکی ہیں. (۱۹۸۳ ، فنون ، لاہور ، ستمبر - اکتوبر ، ۱۲۵). [حس + سامعہ (رک)].

---ِ سَماعَت کس اضا(---فت س ، ع) امث ؛ امذ.
رک : حس سامعہ. آپ کو کسی بالکل تاریک اور خاموش کمرے میں بٹھا دیا جائے تو آپ کی نہ تو حس باصرہ بیدار ہو سکے گی اور نہ حس سماعت. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۲۶). [حس + سماعت (رک)].

---ِ شامَّہ کس صف(---شد م بفت) امث ؛ امذ.
سونگھنے کی حس ، سونگھ کر بو معلوم کرنے کی قوّت. ایک حس اس کام کے لیے ہے کہ خوشبو و بدبو کی تمیز کر سکے ، اسے حس شامہ کہتے ہیں. (۱۹۱۶ ، مبادی فلسفہ ، ۳۷). جنگلی جانوروں کی تو زندگی کی بقا کا انحصار ہی حس شامہ پر ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۱۷۱). [حس + شامّہ (رک)].

---ِ ظاہِری کس صف(--- کس ہ) امث ؛ امذ.
حواس خمسہ میں سے کوئی حس ، حسِ باطنی ، حافظہ تخیّل وغیرہ کے مقابل؛ جیسے: باصرہ ، سامعہ (ماخوذ: علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حِسّ + ظاہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ لامِسَہ کس صف(--- کس م ، فت س) امث ؛ امذ.
چھو کر معلوم کرنے یا جلد کے کسی شے سے مس ہونے سے اس چیز کی کیفیّت کا پتہ چلنے کی حِس ، خارجی ماحول کے اثرات کو جلد پر محسوس کرنے کی صلاحیّت. اور یہ بھی قسم عناصر سے ایک عنصر لطیف ہے کہ بالفعل خارج میں حس لامسہ اور باصرہ

سے پنہاں ہے۔ (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۲۲)۔ ایک حس اون کیفیات کے لئے ہے جن کا تعلق اجسام کو چھونے یا مس کرنے سے ہے ، اسے حسِ لامسہ کہتے ہیں۔ (۱۹۱۶ ، مبادی فلسفہ ، ۳۷)۔ [حس + لامسہ (رک)]۔

ــــِ مُتَصَرِّفَہ کس صف (۔۔۔ضم م ، فت ت ، ص ، شد ر بکس ، فت ف) امث ؛ امذ۔
محسوسات کی صورتوں میں تصرف کرنے والی قوت ، قوتِ متخیلہ۔ حواس خمسۂ ظاہری کے علاوہ قدیم علما نے حواس خمسۂ باطنی تسلیم کئے ہیں۔ حسِ مشترک ، حسِ خیال ، حسِ متصرفہ ، حسِ واہمہ ، حسِ حافظہ۔ (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۸)۔ [حس + متصرف (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

ــــِ مُدْرِک کس صف (۔۔۔ضم م ، سکد ، کس ر) امث ؛ امذ۔
دریافت کرنے کی قوت ، ادراک کرنے کی طاقت و صلاحیت۔

جیسے تعبیر کرتا ہے زمانہ حسِ مدرک سے
اے ہادی فقط ہم اک فریبِ دل سمجھتے ہیں

(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۱۳۸)۔ [حس + مُدرک (رک)]۔

ــــِ مِزاح کس اضا (۔۔۔ضم نیز کس م) امث ؛ امذ۔
ظرافت کی حس ، ہنسی مذاق کا ذوق ، خوش طبعی۔ قدرت حسِ مزاح سے خالی نہیں ہے۔ کبھی کبھی کیسے خوبصورت مذاق کرتی ہے۔ (۱۹۸۳ ، بے سمت مسافر ، ۱۴۸)۔ [حس + مزاح (رک)]

ــــِ مُشْتَرَک / مُشْتَرَکَہ کس صف (۔۔۔ضم م ، سک ش ، فت ت ، ر / فت ک) امث ؛ امذ۔
حواسِ خمسہ کی مشترک قوت ، عام عقل ، عام قوتِ ادراک۔

حافظہ حسِ مشترک وہم و خیال
اور ہے متصرفہ اے میرے لال

(۱۸۰۲ ، رمزالعاشقین ، ۱۷)۔ اول حسِ مشترکہ جو بات حواس خمسۂ ظاہری میں گُھس جاتی ہے وہ انہیں قبول کر لیتا ہے۔ (۱۸۴۲ ، عطرمجموعہ ، ۱ : ۹۰)۔ ہمارا حسِ مشترک ، ہمیشہ خارج سے آلاتِ حواس کے بھیجے ہوئے محسوسات کی تحصیل و وصول میں مصروف رہتا ہے۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۲۰)۔ محرکہ ہی کے ذیل میں حس مشترک اپنے پانچوں حواس کے ساتھ داخل ہے۔ (۱۹۵۶ ، مناظراحسن ، عبقات (ترجمہ) ، ۳۳۱)۔ [حس + مشترک / مشترکہ (رک)]۔

ــــِ واہِمَہ کس صف (۔۔۔کس ہ ، فت م) امث ؛ امذ۔
وہ قوت جس سے محسوسات کے جزئی معانی دریافت ہوتے ہیں ، یہ قوت خیال میں محفوظ خزانہ مدرکات کا بار بار جائزہ لیتی اور ان پر احکام جاری کرتی رہتی ہے۔ حواس خمسۂ ظاہری کے علاوہ قدیم علما نے حواس خمسۂ باطنی تسلیم کیے ہیں : حسِ مشترک ، حسِ خیال ، حسِ متصرفہ ، حسِ واہمہ ، حسِ حافظہ۔ (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۸)۔ [حس + واہمہ (رک)]۔

ــــ و حَرَکَت (۔۔۔و مع ، فت ح ، سک ر ، فت ک) امث۔
ہلنے جُلنے کی قوت ، جُنْبش۔ صرف ایک بات ... نے عیسائیوں کو اس مفلوج حالت میں حس و حرکت دے رکھی تھی۔ (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۱۷۷)۔ رکی ٹکی نے جب آنکھیں کھولیں تو ناگ کو بالکل مردہ پایا کیونکہ اب اوس میں ذرا حس و حرکت نہ تھی۔ (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۲۷۴)۔ اجسام بے جان کہ حس و حرکت کچھ نہ تھی۔ (۱۹۳۲ ، ترجمہ القرآن الحکیم ، محمودالحسن ، (حاشیہ ، شبیراحمد عثمانی) ، ۸)۔ [حس + و (عطف) + حرکت (رک)]۔

ــــ و مَس (۔۔۔شد س ، و مع ، فت م) امذ۔
محسوس کرنے کی قوت ، احساس ، تعلق ، شعور ، حس و حرکت۔

زاہد کسے وصالِ صنم کی ہوس نہیں
پتھر کا بت ہے تو کہ تجھے حس و مس نہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۶)۔ ایسے شخص سے ہم کلام ہونا میں تضیع اوقات خیال کرتا تھا ، اس کو انسانیت سے حس و مس نہیں ہے۔ (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۱۱۵)۔ [حس + و (حرف عطف) + مس (رک)]۔

حِسّاً (کس ح ، شد س ، تن س بفت) م ف۔
حسّی طور پر ، احساس کے لحاظ سے۔ یہ ایک شاعر تھا ، حسّاً و فکراً شاعر اگرچہ لساناً نہ ہو۔ (۱۹۳۰ ، سجاد حیدر یلدرم ، خیالستان ، ۱۹۸)۔ [حس (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز]۔

حِساب (کس ح) امذ۔
۱۔ گنتی ، شمار ، میزان ، جوڑ۔

آہ پر آہ کھینچتا تھا میں آج کی رات کچھ حساب نہ تھا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹)۔

اصلِ شہود و شاہد و مشہور ایک ہے
حیراں ہوں پھر مشاہدہ ہے کس حساب میں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۹)۔ موٹے حساب سے ہمیں دو ہزار ملنا چاہئیے۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۲)۔ میں شام کو تین چار گھنٹے دفتر میں لگاتا ... کچے حساب کی فردیں اپنے ہاتھ سے کیش بک اور کھاتے میں منتقل کرتا۔ (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۲۵۴)۔ **۲۔ علم ریاضی کی ایک شاخ ، علم الحساب ، ارتھمیٹک۔**

گنتا تھا خوب آپ کو علمِ حساب میں
لیکن بیاں وہ کرتا ، نہیں جو کتاب میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۱)۔ لکھنا اور حساب ، یہ زیادہ سکھانا چاہیے بہ نسبت پڑھنے کے۔ (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۱۲)۔ فنون ریاضیہ یعنی اقلیدس اور حساب کا تمام تر مدار محقق طوسی کی تصنیفات پر ہے۔ (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۳۷)۔ حساب کے پروفیسر چارلس بے بیج نے ۱۸۲۲ میں ایک ایسی مشین بنائی جو ۶ درجے اعشاریہ تک کام کرتی تھی۔ (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹربنائیے ، ۱۱)۔ **۳۔ نرخ ، بھاؤ ، قیمت۔** اوڑھنیوں کا تھان ہوئے چار آنے کے حساب سے ، یہ بھی اسی طرح نکالو۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۹۳)۔ منشی ... دو روپے فی کانٹے کے حساب سے گوجروں سے چرائی کی اجرت لے رہا تھا۔ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۸)۔ **۴۔ اندازہ ، سمجھ ، رائے ، خیال۔**

میرے تو حساب چھوڑنا نیں   ہو چھوڑ کر اور لوڑنا نیں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۱). اس حساب سے شاید جنگ مغلو بہ میں بھی دامن مقصود تک ہاتھ نہ پہنچے. (۱۸۷۹ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۹). جمع حدیث پر اختلاف ہوا فقہ کی تدوین ایک دوسرے سے مختلف ہو گئی تاریخ کو اپنے اپنے حساب سے مرتب کیا گیا. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۱۰۷). **۵. لین دین ، کھاتا.** گورنمنٹ کو کسی وقت پر اور کسی طریقہ میں کالج کے حسابات کے جانچنے ... کا اختیار حاصل ہو گا. (۱۸۸۹ ، مکاتیب سرسید احمد خاں ، ۱۹۷). قرض ملتا نہیں بنک میں حساب نہیں. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۸۳). **۶. طور و طریقہ ، قاعدہ ، ڈھنگ.**

جام میں روشن ہے جم کی سلطنت کا سب حساب
عیشِ سلطانی کا ہے فیضِ قدح نوشی مجھے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۰).

یا جوش کو یا خواجہ کو خط لکھتا ہوں دہلی
گو آپ کو معلوم ہے ، ہے ان کا حساب اور

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲ : ۷۴). **۷. معاملہ ، تعلق ، سلسلہ ، ربط ، لگاؤ ، لگاوٹ.** دوزخ و بہشت کا حساب سب اس سوں تعلق دھرتا ہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۶).

پلا مجھ محبت کا ایسا شراب
کہ ہو مست بسروں دو جگ کا حساب

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۸).

دیوان میں ازل کے ملے جب سوں حسن و عشق
تب سوں نیاز و ناز میں باہم حساب ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۹).

چوب حرفِ بن الف بے میں نہیں پہچانتا
ہوں میں ابجد خواں ، شناسائی کو مجھ سے کیا حساب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۶۷).

نہ سمجھا کبھی ہائے اپنا حساب
کہ ہم موج ہیں ، بحر ہیں ، یا حباب

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۱). **۸. مقدار ، تناسب ، نسبت.** قیمے میں کچھ اس حساب سے مسالے ملاتے تھے کہ جو بات ان کے کبابوں میں ہوتی تھی سارے دلی کے کبابیوں کے یہاں نہیں ہوتی تھی. (۱۹۶۲ ، "ساقی" ، جولائی ، ۴۹). **۹. محاسبہ ، پوچھ گچھ ، احتساب ، جزا و سزا کا تعیّن.**

ہر دم اگر حساب میں بارہ امام ہیں
پھر ڈر حساب کا ہے نہ روزِ حساب کا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۲). اللہ جلدی حساب کرنے والا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۷۷). **۱۰. فرد عمل.**

جو چاہیں لکھ لیں کاتبِ اعمال چار دن
دیکھوں گا روزِ حشر میں کاغذ حساب کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۱۵۳).

جائے جب جنت میں اختر ، یا علی تم ساتھ ہو
ٹھیک ٹھیک اللہ کو بتلائے یہ اپنا حساب

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۹۷). **۱۱. حالت ، کیفیت.**

آیا جو موسمِ گل تو یہ حساب ہو گا
ہم ہوں گے ، یار ہو گا ، جامِ شراب ہو گا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵). [ع : (ح س ب)].

---اُلجھنا محاورہ.
حساب کا گنجلک ہو جانا.

یوں تو سلجھے گا نہ الجھا ہوا بوسوں کا حساب
سہل سا گُر میں بتا دوں تجھے تو گِن ہی نہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۶۳).

---بَرابَر کَرْنا محاورہ.
فیصلہ کرنا ؛ جمع خرچ نکالنا ؛ کام ختم کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---بَرابَر ہونا محاورہ.
حساب برابر کرنا (رک) **کا لازم** (جامع اللغات).

---بَنانا محاورہ.
آمد و خرچ کا حساب تیار کرنا ، کام ختم کرنا (علمی اردو لغت).

---بَنْد کَرْنا محاورہ.
لین دین ختم کرنا. جیسے ہی ایک قطعہ کی لکڑی فروخت ہو جائے اس کا حساب بند کر دیا جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۳۹).

---بَنْدھا ہونا محاورہ.
لین دین کا حساب رجسٹر میں درج ہونا یا تحریر میں ہونا. جس چیز کی ضرورت ہوتی دوکانداروں سے حساب بندھا ہوا ہے. (۱۹۳۳ ، گھر گرہستی ، ۱۰۳).

---بَہی (---فت ب) امث.
رجسٹر جس میں حساب لکھا جائے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حساب + بہی (رک)].

---بے باق کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
لین دین کا فیصلہ کرنا ، حساب چکانا ، قرضہ ادا کرنا ، حساب صاف کرنا ؛ معاملہ ختم کرنا.

سب باتوں سے کی توبہ نہیں کچھ غمِ پرسش
بے باق کیا پاک کیا ہم نے حساب آج

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۱۳۹). اگر ہندوستان کو آزادی سے محروم رکھا گیا تو اگلا پچھلا سارا حساب بے باق نہ کرنا پڑ جائے. (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۶۱).

---بے باق ہونا ف مر.
حساب بیباق کرنا (رک) کا لازم.

دم شماری سی ہے رنجِ قلب سے
اب حسابِ زندگی بیباق ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۵۵).

---بَھرْنا محاورہ.
رک : حساب پاک کرنا.

فرض ہوا ہے ا۔ر خدا کا ، سنت نبی کا کتا ہوں تج کو
ادے اور کر کے تو پوچھ کر صبا حشر میں حساب بھرنا
(۱۶۸۸ ، دیوانِ معظم (ق) ۱۲).

---پاک رَہْنا محاورہ.
حساب چکنا ، لین دین کا فیصلہ ہونا ، قرضہ ادا ہونا ، حساب میں کمی بیشی نہ ہونا.
ہر ایک خار کو ہر تارِ جیب سمجھایا
جنوں میں پاک مرا دامن حساب رہا
(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۳۰۲). اگر بیت المال اور نائبین بیت المال کے ذریعہ سے ادا کرو تو ظاہر کر کے دو کہ دینے والے اور وصول کرنے والے دونوں کا حساب پاک رہے اور تہمت اور بدگمانی کا موقع نہ ملے. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۷۳).

---پاک کَرْنا محاورہ.
حساب چکانا ، لین دین کا فیصلہ کرنا ، قرضہ ادا کرنا.
سب باتوں سے کی توبہ نہیں کچھ غمِ پرسش
بے باق کیا ، پاک کیا ہم نے حساب آج
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارداغ ، ۱۴۹). غرض جو کچھ ہو واپس دے کے حساب پاک کر دینا ہو گا. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۲۱۲).

---پاک نِکَلْنا محاورہ.
حساب میں کمی بیشی نہ ہونا ؛ فرد عمل صاف ہونا.
ہماری سادہ لوحی کام آئی حسابِ روزِ محشر پاک نکلا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۹).

---پاک ہونا محاورہ.
حساب پاک کرنا (رک) کا لازم.
صرف بہانے سے ہوئے آلاتِ میکشی
تھے یہ ہی دو حساب سو یوں پاک ہو گئے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹).

---پَر چڑھانا محاورہ.
حساب پر چڑھنا (رک) کا متعدی (جامع اللغات).

---پَر چڑھنا محاورہ.
بہی میں درج ہونا ، کسی کے نام لکھا جانا (جامع اللغات).

---پڑْتال کَرْنا ف م.
جانچ پڑتال کر کے یہ معلوم کرنا کہ آیا حساب کتاب درست ہے یا نہیں ، آڈٹ کرنا (ماخوذ : جامع اللغات).

---پُوچھنا ف م.
محاسبہ کرنا ، حساب کتاب کرنا ؛ پُرسش کرنا.
حساب اصلا نہ پوچھے مجھ سے میرے دل کے زخموں کا
حسابِ دوستاں در دل اگر وہ دلربا سمجھے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۶).

---پَھیلانا محاورہ.
شمار کرنا ، خرچ و نفع کو چیزوں کی تعداد پر برابر تقسیم کرنا. میرے نزدیک یوں حساب پھیلا لو تو اور بھی اچھا ہے کہ چھ گھنٹے ... تعلیم کے مقرر کر لو. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۱۵۰).

---ٹِھیک آنا / بَیٹْھنا محاورہ.
حساب میں کوئی غلطی نہ ہونا (جامع اللغات).

---جانْچنا / دیکْھنا ف م.
رک : حساب پڑتال کرنا (جامع اللغات).

---ِجُمَّل کس اضا (---ضم ج، شدم، بفت نیز بلا تشدید) امذ.
حروفِ ابجد کے اعداد کا حساب. حساب جمل میں اس کی (یعنی الف کی) قیمت ایک فرض کی گئی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۲۳). [حساب + جمل (رک)].

---جَو جَو بَخْشِش سَو سَو کہاوت.
معاملے میں کوڑی کوڑی کا حساب ہونا چاہیے ، حساب میں ذرا سا فرق بھی نہ ہونا چاہیے اور انعام کا اختیار ہے چاہے جس قدر دے دو (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). حساب جو جو بخشش سو سو۔ حکمت بلقمان آموختن. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۶).

---جوڑْنا ف م.
حساب کرنا ، جوڑ لگانا ، میزان کرنا.
گھر کا حساب سیکھ لے خود آپ جوڑنا
اچھا نہیں ہے غیر پہ یہ کام چھوڑنا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۳۳).

---جُوں کا تُوں (جیوں کا تیوں) کُنْبَہ ڈُوبا کیوں کہاوت.
جہاں نقصان کا سبب کچھ نہ معلوم ہو ؛ تھوڑا سم حصہ نا ک ہونا ہے (نجم الامثال ، ۱۹۵ ؛ جامع اللغات).

---چُکانا ف م.
حساب بیباق کرنا ، قرضہ ادا کرنا. آخرش حساب چکانے پر آمادہ ہو گیا. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۴۴). آج ہی ان کا حساب چکا کر قصہ ختم کروں. (۱۹۷۳ ، ماہم ، ۵۲۵).

---چُکْتا کَرْنا ف م.
رک : حساب چکانا. خدا بخش قصاب باہر کھڑا ہے اور کہتا ہے کہ میرا ... حساب چکتا کر دو. (۱۹۰۵ ، معاشرت ، ظفرعلی ، ۱۹). اشفاق نے پچیس روپے ادھار لے کر اقامت خانے کی قرض جانے کا حساب چکتا کیا تھا. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۲۰۸).

--- چَلْنا محاورہ.
سودے کا لین دین ہونا ، حساب کتاب کا سلسلہ قائم رہنا ، داد و ستد کا حساب رکھنا.
جو پچھلے ہوئے ہیں نو روز میں انہیں نہ گنو
شروعِ سال ہوا پھر نیا حساب چلے

(۱۸۵۳ ، ریاض مصنف ، ۳۹۶).

---چور (---و مج) صف.
جو حساب میں بے ایمانی ظاہر کرے ، باقی دار (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حساب + چور (رک)].

---دار صف.
کِسی دکان یا بینک کا حساب رکھنے والا ، بینک میں روپیہ جمع کرنے والا ، وہ شخص جس نے بینک میں اپنا حساب کھولا ہوا ہو (فرہنگ آصفیہ ؛ علمی اردو لغت ؛ انگلش اردو ملٹری گلاسری). [حساب + ف : دار / داشتن ۔ رکھنا].

---داری اث.
حساب دار (رک) کا اسم کیفیت. اہل روما ... کے یہاں ریاضی سے مقصود صرف یہ تھا کہ حساب داری یا مساحت کی ضروریات پوری ہوتی رہیں. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ)، ۱ : ۵۵۴). [حساب + دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دان صف.
حساب کا ماہر، ریاضی جاننے والا ، ریاضی کا ماہر.

فوج کا تیری کر سکے نہ شمار
گو عطارد حساب داں ہووے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۱). یہ بات حساب داں کو ظاہر ہے. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۴۳). سکاٹ لینڈ کا رہنے والا جان نیپئر پہلا حساب داں تھا. (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۱۱). [حساب + ف : دان ، دانستن ۔ جاننا].

---دانی اث.
حساب دان (رک) کا اسم کیفیت ، حساب جاننا ، حساب کا علم ہونا. دوسری وہ جو علم و ادب سے متعلق ہو جیسے کتابت اور لیاقت اور نجومی ، طبابت ، حساب دانی ، پیمائش کا ہنر. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۰۱). انسان کو زیادہ نہ ہو تو اس قدر حساب دانی بھی کافی ہے. (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۲). [حساب + دان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ِ دوستاں در دِل فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
دوستوں میں آپس کا حساب فقط دل ہی دل میں سمجھ لیا جاتا ہے ، دوستوں کے سلوک کا حساب کتاب نہیں رکھا جاتا ، ایک دوسرے کا دل جانتا ہے.

بھلا تم نقدِ دل لے کر ہمیں دشمن گنو اب تو
کبھو کچھ ہم بھی کر لیں گے حسابِ دوستاں در دل

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۴). آپ چاہیں دیں ٹکا نہیں؟ ... «حساب دوستاں در دل» لیکن صلاح حضور ہی نے دی تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۹).

وہ ہدیہ سر پہ رکھ لینے کے ہم قابل سمجھتے ہیں
اسے تو ہم حسابِ دوستاں در دل سمجھتے ہیں

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۵۷). بنابریں کہ انتظام درہم برہم اور حسابِ دوستاں در دل کا معاملہ تھا. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۶۹).

---دِہ (---کس د) صف.
حساب دینے کے قابل ، جواب دہ ، ذمّہ دار (ماخوذ: پلیٹس ؛ جامع اللغات). [حساب + ف : دہ ، دادن ۔ دینا].

---دینا محاورہ.
حساب سمجھانا ، حساب سپرد کرنا ؛ کارگزاری سے آگاہ کرنا.

عرفی و انوری و خاقانی
مجکوں دیتے ہیں سب حسابِ سخن

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۳).

ایک ایک قطرے کا مجھے دینا پڑا حساب
خونِ جگر ودیعتِ مژگانِ یار تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۴). جائداد منقولہ اور غیرمنقولہ کا اہتمام اس عدالت میں ہو اور مقدمہ پیش ہو ... حساب دیا جائے. (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطۂ دیوانی ، ۱۷۸).

---رَفع کَرْنا محاورہ.
معاملہ طے کرنا ، قرضہ ادا کرنا (جامع اللغات).

---رَکْھنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **اندازہ رکھنا ، یادداشت رکھنا ، کیفیت کو نظر میں رکھنا.** نفر ہزار ہزار بڑا ہو تو بی صاحب نے اپنا داب رکھنا اپنا حساب رکھنا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۵). ۲. **لین دین رکھنا ، کھاتے میں درج کرنا ، آمد و خرچ کی تفصیل لکھنا.** جس قدر روپیہ اوسکے ہاتھ میں آئے اوس کا مکمل حساب رکھے. (۱۹۱۶ ، معیشت (خانہ داری) ، ۲۲۷). کروڑ پتیوں کی دولت کا حساب رکھتے رکھتے آٹھ ہندسوں سے کم کی رقم آنکھوں میں جچتی ہی نہیں. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۷۹). ۳. **آشنائی رکھنا ، ربط رکھنا** (جامع اللغات).

---سُلَجْھنا محاورہ.
حساب سمجھ میں آنا.

یوں تو سلجھے گا نہ الجھا ہوا بوسوں کا حساب
سہل سا گُر میں بتا دوں تجھے تو گن ہی نہیں

(۱۸۸۸ ، صنمخانۂ عشق ، ۱۶۴).

---سے م ف.
لیکھے ، حسابوں ، نزدیک (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---سے باہَر م ف.
بے شمار ، لا انتہا ، بیحد. فوج ظفر موج دریا کی لہروں کی مانند حساب سے باہر. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۶).

---ِ غُبار کس اضا (---ضم غ) امذ.
گنتی کی ترتیب اور ہندسوں کے استعمال کا طریقہ یا علم. گنتی کی ترتیب اور نو ہندسوں کے استعمال یعنی اکائی ، دہائی ، سینکڑا ...تا مہاسنکھ کو اہل عرب «حساب غبار» بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۲ ،

ہمارا قدیم سماج ، ۱ : ۵)۔ [حساب + ع : عیار (رک)]۔

---فَہْمی (---فت ف ، سک ہ) امث۔
لین دین وغیرہ کے متعلق حساب سمجھنا۔ چوتھے روز حساب فہمی کرا دی۔ (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۳۱)۔ [حساب + ف : فہم ، فہمیدن ـ سمجھنا + ی ، لاحقہ کیفیت]۔

---کا دن (---کس د) امذ۔
روز قیامت ، حساب کتاب کا دن ، روز حشر ، روز آخرت۔

کہتے ہیں جسے حساب کا دن
یہ شب ہے اسی حساب سے آج

(۱۷۹۰ ، حسرت (جعفرعلی) ، ک ، ۱۴۴)۔

ستم تمہارے بہت اور دن حساب کا ایک
مجھے ہے سوچ یہی کس طرح حساب ہوا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۴۴)۔

---(و) کِتاب (---(و)مج ، کس ک) امذ۔
۱. **لین دین ، لیکھا جوکھا ، جمع و اصل باق ، گنتی**۔ مجھے بوجہ عدیم الفرصتی اپنا خانگی ذرو بار حساب و کتاب دیکھنے کی مہلت نہیں ملتی۔ (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۳)۔ ۲. **قیامت کے دن اچھے بُرے اعمال کی پڑتال ، محاسبہ**۔ روز قیامت کے حساب و کتاب سے ڈریں۔ (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۷)۔ نیکی بدی کا حساب کتاب ہو کر نیکوں کو جنت میں جگہ دی جائے گی۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۱)۔ یعنی قبروں سے نکل کر اللہ تعالیٰ کے رو برو حساب و کتاب کے واسطے کھڑے کئے جاؤ گے۔ (۱۹۳۲ ، ترجمۃ القرآن الحکیم ، محمود الحسن (حاشیہ ، شبیراحمد عثمانی)، ۸)۔ ۳. (أ) **حساب کو تحریر میں لانا ، حساب کا اندراج**۔ اگر کسی سبب سے تم کو براہ راست مستحقین کو دینا پڑے جس میں حساب کتاب کی ضرورت نہیں۔ (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۷۳)۔ گھروں میں حساب کتاب کی ضرورت بھی محسوس ہوتی۔ (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۳۶)۔ (اأ)**حساب کا کام ، حساب کا عمل**۔ یہاں ... حساب کتاب سب کمپیوٹر کے ذریعے ہوتا ہے۔ (۱۹۸۱ ، اردو پنچ ، ۱ ، ۲ : ۶۴)۔ ۴. **حساب کا طریقہ ، حساب کا علم**۔ آپ ایسی کوشش کریں کہ ان لڑکوں کو کچھ لکھنا پڑھنا اور ضروری کارروائی کے موافق حساب کتاب آ جاوے۔ (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸۶)۔ اس مستقل کی قیمت تجرباتی مشاہدات اور نظری حساب کتاب سے ... ارگ سیکنڈ نکلتی ہے۔ (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۳۷۶)۔ ۵. **محاسبہ ، حساب کی جانچ پڑتال**۔ اس سے حساب کتاب کیا جاوے اور اگر کوئی خیانت پاوے تو اس سے روک دیا جاوے۔ (۱۸۶۹ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۹۳)۔ کبھی آ کر ہم سے حساب کتاب کیجئے تو حال کھلے کہ ہم صحیح کہتے ہیں یا آپ۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۴)۔ ۶. **میل جول ، ربط ضبط** (جامع اللغات)۔ ۷. **معاملہ ، طور طریقہ ، ڈھنگ**۔

وہاں (واں) اک ستم تو یہاں (یاں) ہمہ تن ہے زبانِ شکر
اپنا جدا جہاں سے حساب و کتاب ہے

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱۲۱)۔ [حساب + (و ، حرف عطف) + کتاب (رک)]۔

---(و) کِتاب بَرابَر ہونا محاورہ۔
کام تمام ہونا ، خاتمہ ہونا۔ چند مردم مضطرب الحال و پریشان خاطر زخمی و بے دل رہ گئے ہیں اب کوئی دم میں ان کا حساب و کتاب بھی برابر ہوا جاتا ہے۔ (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۹ : ۵۵)۔

---کِتاب رَکْھنا ف م۔
لین دین اور آمد و خرج کی تفصیل لکھنا۔ تو میری دکان کا حساب کتاب رکھا کیجیو۔ (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۹۶)۔

---کِتاب صاف کَرْنا محاورہ۔
معاملات درست کرنا ؛ حساب بے باق کرنا۔ انھیں اس کا حساب کتاب صاف کرنے میں بڑے امتحان سے گزرنا پڑے گا۔ (۱۹۸۵ ، صورت گر کچھ خوابوں کے ، ۶۴)۔

---(و) کِتاب میں رَہْنا محاورہ۔
آمدنی سے زیادہ خرچ نہ کرنا ، حد سے نہ بڑھنا ؛ پس و پیش کرنا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس)۔

---کَرْنا ف م۔
۱. **جوڑنا ، میزان کرنا**۔

حساب کر کے شبِ وصل وضع کر لینا
اب آج تو کوئی بوسہ علی الحساب ملے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۴۴)۔ یعنی اب تم حساب کرو کتنے کا سب کپڑا ہوا۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۹۲)۔ اس زمانے میں (چار ہزار سے تین ہزار سال قبل مسیح) ... سنگریزوں کو آگے پیچھے کر کے حساب کیا جاتا تھا۔ (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۱۰)۔ ۲. **حساب سمجھنا ، قرضہ ادا کرنا ؛ حساب بے باق کرنا**۔

جان باق ہے اسے لے اور کر اپنا حساب
عشق کے دفتر میں کچھ میرا ہی فاضل ہوے گا

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۱)۔

صبحوں کا مری حساب کر دے واپس مرے آفتاب کر دے

(۱۹۴۵ ، نبض دوراں ، ۵۶)۔ ۳. **آمد و خرج کا حساب مرتب کرنا** (جامع اللغات)۔ ۴. **شمار کرنا ، سمجھنا ، خیال کرنا**۔ اماموں نے تصریح کی ہے کہ جس گناہ کو صغیرہ حساب کرتے ہیں بنظر شخص کے وہ کبیرہ ہو سکتا ہے۔ (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۳۵)۔ ۵. **جانچ پڑتال کرنا ، گن کر اندازہ کرنا ، محاسبہ کرنا**۔ بعد خط آنے کے حساب کیا تو میرے خواب دیکھنے کا وہ دن تھا جس دن آپ نے مجھے خط لکھا۔ (۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۱۴۰)۔ ۶. **محاسبہ کرنا ، حساب پوچھنا**۔ اگر ظاہر کرو گے تم جو کچھ کہ بیچ نفوس یعنی بیچ دلوں تمہارے کے ہے یا چھپاؤ گے حساب کرے گا اللہ تم سے۔ (۱۸۹۲ ، فوائد النساء ، ۳۹)۔

---کَوڑی کا بَخشش لاکھوں کی کہاوت۔
حساب پورا کیا جائے پھر بخشش چاہے لاکھوں کی کرے ،

حساب جو جو بخشش سو سو (ماخوذ: جامع اللغات).

---کی رُو سے م ف.
ازروئے حساب ، حساب کے بموجب (نوراللغات).

---کُھلنا محاورہ.
بینک وغیرہ میں روپیہ جمع کرنا (مہذب اللغات).

---لڑنا محاورہ.
(بازاری) آشنائی ہونا ، آنکھ لڑنا ، ربط ہونا (فرہنگ آصفیہ).

---لَگانا ف مر ؛ محاورہ.
۱. شُمار کرنا ، اعداد و شُمار کی پڑتال کرنا ، میزان کرنا ، جائزہ لینا. پہلے خود ہی بیٹھ کر حساب لگا لو. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۳۶). اگر سیٹھ ... اپنی پونجی کا حساب لگا کر اس تیری کتاب کی طرح سامنے میز پر رکھ لیں تو کارو بار کی لگن ختم ہو جائے. (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۲۶۲). ۲. آشنائی کرنا ، دوستی گانٹھنا ، آنکھ لڑانا ، ربط پیدا کرنا ؛ لشکر میں نوکری کرنا ؛ سازش کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---لَگنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. حساب لگانا (رک) کا لازم. اس میں اوّل تو یہ فائدہ ہے کہ حساب زبانی اور جلد لگ سکتا ہے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۲۲). ۲. رک : حساب لڑنا (جامع اللغات).

---لے کہ بنیے کی جان لے کہاوت.
حساب کرتا ہے کہ لُوٹتا ہے (جامع اللغات).

---لینا محاورہ.
حساب پُوچھنا ، حساب کی پڑتال کرنا ، محاسبہ کرنا. جو بادشاہاں کوں یہاں اپنے عہدے داراں پاس تی حساب لینا ہے تیوں وہاں ہی ... جواب دینا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۹).

ہے جلوہ گر صنم میں بہارِ عتاب آج
لینا ہے اس کے ناز و ادا کا حساب آج

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۶).

یاں قدم چاہیے رکھیں گن کر
میر لے ہے کوئی حساب شتاب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۷۳). لڑکے کو خیرات پر بھیجا جب وہ آیا تو اس سے حساب لیا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۵۱).

قطرے قطرے کا لیا ہے تری نظروں نے حساب
بُوٹے بُوٹے سے تری شوخ ادا جا لپٹی

(۱۹۵۵ ، دونیم ، ۵۲).

---مانگنا محاورہ.
جمع خرچ یا قرضے کا حساب طلب کرنا ، محاسبہ کرنا.

آتا ہے داغِ حسرتِ دل کا شُمار یاد
مجھ سے مرے گنہ کا حساب اے خدا نہ مانگ

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۶).

خورشید کی روسیاہیوں سے　　کرنوں کا حساب مانگتا ہوں

(۱۹۷۹ ، زخمِ ہنر ، ۱۸۲).

---میں اُٹھنا محاورہ.
حساب میں شامل ہونا ، خرچ میں داخل ہونا. جو کچھ میرے حساب میں اٹھے اس کو لکھتے جانا. جب تنخواہ بھیجوں ... مطلع کر دینا (۱۸۹۱ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۱).

---میں آنا/ہونا محاورہ.
گنتی میں شامل ہونا ، نام لکھا جانا ، شُمار ہونا.

تیرے بندے دل پر گنت چوکوں کیوں
حساباں میں آیا ہوں میں تج قلم

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۹). پڑھنے لائق عمر کے لڑکوں میں سے. فیصدی صرف چار تعلیم پائے حساب میں آئے. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی (دیباچہ) ، ۳). یہ شرط ہے کہ زور کا معرکہ رہے جنگ نیزہ و شمشیر ، خنجر و تیر حساب میں نہیں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۰۳).

---میں جَمْع کَرْنا ف مر.
بہی میں درج کرنا ، کھاتے میں چڑھانا ، آمد نی میں ڈالنا ، جس نے ادا کیے ہیں اس کے نام لکھنا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---میں رَکْھنا محاورہ.
شاملِ حساب کرنا ؛ شُمار کرنا ، نظر میں رکھنا.

کب سے ہوں کیا بتاؤں جہانِ خراب میں
شبہائے ہجر کو بھی رکھوں گر حساب میں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۸).

---میں فَرْق آنا/ہونا ف مر.
حساب ٹھیک نہ بیٹھنا ، حساب غلط ہو جانا (جامع اللغات).

---میں لَگانا محاورہ.
لین دین یا حساب میں شامل کرنا ، نام لکھنا ؛ ذمہ ڈالنا (ماخوذ: فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---میں لینا محاورہ.
حساب میں درج کرنا ؛ معاملے کو سوچنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---نِت نَیا فقرہ.
پچھلا حساب بیباق کر کے نیا شروع کرنا چاہیے ، حساب چلنے نہ دینا چاہیے (جامع اللغات).

---نَقْدی کس صف (---فت ن ، سک ق) امذ.
کیش اکاؤنٹ ، نقد کا حساب. حساب نقدی (کیش اکونٹ) ... درج کیا جاویگا. (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر۹ ، (ترجمہ) ، ۱۵۶). [حساب + نقد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نوِیس (---فت ن ، ی مع) صف.
حساب رکھنے والا ، اکاؤنٹنٹ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حساب + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا].

---نوِیسی (---فت ن ، ی مع) امث.
حساب نویس (رک) **کا اسم کیفیت** (علمی اردو لغت). [حساب + نویس + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---و کِتاب (---و مع ، کس ک) امذ.
رک: **حساب کتاب**. روزِقیامت کے حساب و کتاب سے ڈریں. (۱۸۱۰؟ ، اخوان الصفا ، ۷). [حساب + وِ (عطف) + کتاب (رک)].

---ہَلکا ہونا محاورہ.
محاسبہ آسان ہونا ، نرمی کا برتاؤ کرنا (اعمال کی جانچ کے وقت). قیامت کے روز انھیں لوگوں (مومن) پر حساب ہلکا ہو گا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۹۲).

---ہو جانا/ہونا ف م ؛ محاورہ.
۱. **بقایا نکلنا ، از روئے شُمار یہ معلوم ہونا کہ کس قدر دینا لینا ہے یا کس قدر باقی یا فاضل ہے** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۲. **قیامت کے دن اچھے بُرے اعمال کی جانچ ہونا ، محاسبہ ہونا.** وعدہ ہے کتاب ہے وہاں ذرے ذرے کا حساب ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۵).

رکھتا ہے کیوں جفا کوں مجھ پر روا اے ظالم
محشر میں تجھ سیتی میرا آخر حساب ہوئے گا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۴).

ظالم سمجھ کے ٹک ستم بے حساب کر
آخر حساب ہونا ہے روزِ حساب کو
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۱۵).

ہجوم حشر میں کہتا ہوں سر جھکا کے یہ میں
کھڑا ہوا ہوں مرا بھی حساب ہو جائے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۶۳). ۳. **تعلق ہونا ، معاملہ ہونا ، سلسلہ ہونا ؛ لین دین کا معاملہ ہونا.**

دیوان میں ازل کے ملے جب سے حسن و عشق
تب سوں نیاز و ناز میں باہم حساب ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۹).

آیا جو موسمِ گل تو یہ حساب ہو گا
ہم ہوں گے یار ہو گا جامِ شراب ہو گا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵). ۴. **موقوف ہو جانا ، نوکری سے برخاست ہو جانا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

حِسابوں (کس ح ، و مع) م ف.
اندازے سے ، حساب سے ، رائے میں/گمان میں.

اے ہائی کیا لکھوں تجھے میں زبان سے
تو اٹھ گیا ہے میرے حسابوں جہان سے
(۱۸۴۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۶ : ۲). چیزیں دریافت ہونے سے پہلے غیب ہی سمجھی جاتی تھیں ، اور ہمارے حسابوں تو اب بھی غیب ہی ہیں. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۷). سفارش میں لپٹی ہوئی یہ دھمکی ہمارے کام نہ آئی اس لئے کہ ہمارے بعد آنے والے ملاقاتی جو ہمارے حسابوں ہم سے زیادہ خوش پوش اور حیثیت دار نہ تھے ... باریابی حاصل کر کے رخصت ہو گئے. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۲۴). [حساب + وں ، لاحقۂ تمیز].

حِسابی (کس ح) (الف) صف.
۱. **حساب** (رک) **سے منسوب یا متعلق ، حساب کا.** تمام مالی اور حسابی دفتروں میں آج تک انھیں سے (کتابوں سے) کام چلتا ہے. (۱۹۰۹ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۱۸۹). کمپیوٹر .. کے حسابی حصہ میں ریلے اور الکٹرومیگنیٹک کلچ استعمال کیے گئے تھے. (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۱۲). ۲. **حساب داں ، ماہرِ حساب.** ہمارا دل ہے ہی بہت حسابی. (۱۹۷۱ ، صلیبیں مرے دریچے میں ، ۹۰). (ب) امث. **حساب کی بات ، قاعدے کی بات** (نوراللغات). [حساب + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

---اَوسَط (---و لین ، فت س) امذ ؛ امث.
(ریاضی) **سلسلہ حسابیہ میں ان تین مقداروں کا اوسط جن کے آخری جوڑے کا فرق پہلے جوڑے کے فرق کے مساوی ہو ، حساب کے طریقے سے نکالا ہوا اوسط.** دو خطوط مستقیم کے درمیان جو ہندسی اوسط ہو وہ ان کے حسابی اور موسیقی اوسطوں کا وسط تناسب ہوتا ہے. (۱۹۳۰ ، علم ہندسہ مستوی ، ۵ : ۱۱۴). اشاری اعداد معلوم کرنے کا ایک اور طریقہ بھی ہے جسے اضافی اعداد کی حسابی اوسط کا طریقہ کہتے ہیں. (۱۹۶۸ ، اطلاقی شماریات ، ۲۹). [حسابی + اوسط (رک)].

---چھَڑِیاں (---فت چھ ، کس نیز سک ڑ) امث.
مختلف رنگوں کی چھڑیاں جو حساب کے لیے استعمال ہوتی تھیں. لیو ہوئی نے مثبت (چینگ) مقادیر کے لئے سرخ اور منفی (فو) مقادیر کے لئے سیاہ رنگ کی حسابی چھڑیاں استعمال کیں. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۷۰۹). [حسابی + چھڑیاں ، چھڑی (رک) کی جمع].

---دَستُور (---فت د ، سک س ، و مع) امذ.
حساب کرنے کا قاعدہ ، وہ کلیہ جس کے تحت حساب کا کوئی مسئلہ حل کیا جائے. ان فاصلوں کی سمتوں کو تعبیر کرنے کے لئے ہم ان حسابی دستوروں کو ملحوظ رکھیں گے جو ہم پہلے مقرر کر چکے ہیں. (۱۹۲۱ ، ترسیمات ، ۱۶). [حسابی + دستور (رک)].

---سال امذ.
بارہ مہینے کی وہ مدت جو حسابات رکھنے کی غرض سے مقرر کر لی جائے اور ضروری نہیں کہ عام یا کیلنڈری سال کے مطابق ہو. (ماخوذ : جامع اللغات). [حسابی + سال (رک)].

---مَشِین (---فت م ، ی مع) امث.
حساب کرنے کی مشین ، کیلکولیٹر ، حسابی کل. بلیس پاسکل نے جو ایک فرانسیسی سائنسدان تھا ۱۶۴۲ء میں ایک ----

حسابی مشین بنائی. (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۱۱).
[حسابی + مشین (رک)].

---نِظام (--- کس ن) امذ.
حساب کتاب یا ریاضی کے مسائل حل کرنے کے لیے بنائی ہوئی کل کی ترتیب و طریق عمل. کمپیوٹر کا حسابی نظام تمام حسابی عمل انجام دیتا ہے. (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۱۳).
[حسابی + نظام (رک)].

حِسابِیّات (کس ح ، ب ، شد ی نیز بلا تشدید) امذ.
علمِ حساب ؛ حساب کتاب ، اکاؤنٹس. میرا دورہ ہے بھی حسابیات کے شعبے کا بےضرر سا مطالعاتی دورہ. (۱۹۸۴ ، شمع اور دریچہ ، ۲۷). [حسابی (رک) + یات ، لاحقۂ جمع].

حِسابِیَہ (کس ح ، ب ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) صف.
حساب (رک) سے منسوب ، حساب کا ، ریاضی سے تعلق رکھنے والا ، حسابی. یہ امر قواعد حسابیہ سے بہت آسان ہے. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۳۳). اشاری اعداد کے فوائد، حسابیہ اعداد کو فیصد اشاری اعداد کی شکل میں ظاہر کرتے ہیں تو ایک ہی سلسلۂ اعداد کی مختلف رقوم کا مقابلہ نسبۃً آسان ہو جاتا ہے. (۱۹۶۸ ، اطلاقی شماریات ، ۱۸). [حساب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + یہ ، لاحقۂ نسبت].

حُسّاد (ضم ح ، شد س) صف.
حاسد (رک) کی جمع.

تیرے احباب مُطاع اور توابع رہیں شاد
تیرے حسّاد خراب اور ترے اعداد مغموم

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۱۸). بعض حسّاد نے محکمۂ مال گزاری میں یہ شکایت کر دی کہ مولوی سید علی ایک نایاب کتاب ، کتب خانے سے لے گئے ہیں ، ان کو لکھا جائے ... کتاب واپس کریں. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۸۳). [ع : (ح س د)].

حَسّاس (فت ح ، شد س) صف.
۱. بہت محسوس کرنے والا ، جس کی قوّتِ حس بہت تیز ہو ، تیزی سے عمل کرنے والا ، سریع العمل. اسفنج بھی اس کام کے واسطے بس ہے لیکن اس ترکیب آئندہ سے اس کو زیادہ حساس بناؤ. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۴ : ۱۳۶). ان تمام امور کا اثر سرسید کی حساس طبیعت پر سخت پڑتا ہے ... تفسیر لکھنے پر آمادہ ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۶ ، مقالات شروانی ، ۵۸).

ہمنشیں شاعرِ فطرت ہوں میں
ہوتی ہے فطرتِ شاعر حسّاس

(۱۹۸۳ ، حصارانا ، ۱۵۸). **۲. وہ جس کے حواس کام کرتے ہوں، جس میں زندگی کے آثار ہوں ، حواس خمسہ سے متصف.**

ہے وہ جاں داروئے ہے نافع اعضاء و حواس
کہ دلِ مردہ ہو زندہ تنِ بےحس حسّاس

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۸). اس مثال میں انسان کا حسّاس ثابت کرنا مقصود ہے. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۷ : ۲۲/۷). **۳. جس کی طبیعت کسی بات کا زیادہ اثر قبول کرے ، سریع التاثر.** علمی معمل میں جو نازک اور حساس (کیمیائی) ترازو استعمال کئے جاتے ہیں ان کے لئے کلوگرام درالحقیقت بہت زیادہ وزن ہے. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۲۸۹). علاوہ ازیں یہ دھات مختلف طریقوں سے حساس بنائی ہوئی ہوتی ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۳۲۵).
[ع : (ح س س)].

حَسّاسے (فت ح ، شد س) امذ ؛ ج.
وہ حسّاس آلے جو کیڑوں اور قشریوں وغیرہ کے سروں پر پائے جاتے ہیں اور جن سے وہ ٹٹولتے ہیں ، محاس ، قرن ، انگ : Antennae. اگر ایک ٹڈی ... کا مشاہدہ کیا جائے تو اس میں دو جوڑے پر ، تین جوڑے پیر اور ایک نمایاں سر ، نظر آئیں گے ، سر پر ایک جوڑا مرکب آنکھیں اور ایک جوڑا حساسے (Antennae) ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، ریگستانی ٹڈی کا ہضمی نظام ، ۱۷). [حساس (رک) + ا : ے ، لاحقۂ جمع].

حَسّاسِیَّت (فت ح ، شد س ، کس س ، شد ی بفت) امث.
حساس (رک) کا اسم کیفیت ، حواس یا طبیعت پر اثر انداز ہونے کی غیرمعمولی خصوصیت جو کسی شے میں پائی جائے. انڈے کی الرجی یا حساسیت یہ کہ انڈا کھانے سے میرے جسم پر آبلے پڑ جاتے ہیں ... گرم اور بادی چیزیں نہ کھایا کریں. (۱۹۷۳ ، ہپناٹزم ، ۴۷). [حساس + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حُسام (ضم ح) امث.
تیز تلوار ، شمشیرِ بُراں.

دشمنِ بدیں کو آبِ خضر بھی زہراب ہے
اور دمِ عیسیٰ گلے میں مُرتَّشِ آبِ حُسام

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۶).

ادھر ترانۂ مطرب سے بزم زیر و زبر
ادھر حسام کی جھنکار سے ہے رن بیتاب

(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۲۲).

یوں لڑ رہا تھا آج بھتیجا امام کا
کوندا لپک رہا تھا وغا میں حسام کا

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۸۰). [ع : (ح س م)].

حُسامی (ضم ح ، ی مع) صف.
تلوار چلانے والا ، شمشیرزن (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ المنجد).
[حُسام + ی ، لاحقۂ صفت فاعلی].

حَسّان (فت ح ، شد س) صف ؛ امذ.
بڑا عقلمند ؛ بہت اچھا ؛ ایک مشہور شاعر حسان بن ثابت انصاری جو مدّاحِ رسولِ خدا تھے.

بساریا فصاحت تی حسّان کوں
چھپایا بلاغت تی سحبان کوں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۶).

گرچہ کہتا ہے زبانِ ہند میں یہ منقبت
لیک حسّانِ عرب سے کم نہیں کچھ میرا نام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۲).

ہے یہ زیبا جو کہوں دعبل و حسّاں ہوں میں
کہ سخن فہم و سخن سنج و سخندان ہوں میں

(۱۹۱۷ ، رشید (پیارے صاحب) ، گلزار رشید ، ۱۰).

ورثۂ حضرت حسّان ہے شعر
شاعری دل کی زباں ہے یارو

(۱۹۷۵ ، شعر و سخن ، ۲۳). [ع : (ح س ن)].

حِسانَت کس ح ، فت ن) امث.
۱. **خُوبصورتی ، حُسن ، جمال.** حسانت اور خوبصورتی کے آثار ان کے چہرے اور قد و قامت اور ڈیل ڈول سے نمایاں نظر آتے تھے. (۱۸۹۷ ، یادگارغالب ، ۱۷). عالی شان عمارتوں کی حسانت کی شوکت جب ہی نمایاں ہوتی ہے کہ وہ چاروں طرف سے کھلے میدانوں میں ہوں. (۱۹۰۶ ، مخزن ، ستمبر ، ۲۹). ۲. **صناعی ، صنعت گری ، حُسن کاری.** سرکاری عہدہ داروں کے دلوں میں فن حصول حسانت پر بڑی مستحکم وحشت طاری رہی جو ان سانحات سے کہ وقتاً فوقتاً وقوع میں آئیں ظاہری ہوتی ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۷۳). [ع : (ح س ن)].

حَسَب (فت ح ، س) امذ.
۱. **خاندانی سلسلہ ؛ ماں کی طرف کا سلسلہ ؛ خاندانی شرف ؛ دینی بُزرگی ؛ جاہ و جلال کا شرف.**

کس کو تھی یہ بزرگی و کس کا تھا یہ حسب
یہ قدر تھی تری مرے مولیٰ ہوا تو جب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۶۰).

ترے دیکھنے والے دل دیکھتے ہیں
حسب پوچھتا ہے نہ کوئی نسب کچھ

(۱۹۳۲ ، بے نظیرشاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۵۸). ان کے حسب میں ساری خوبیاں ہیں اور نسب قبیلہ معافر ہے. (۱۹۶۸ ، اندلس تاریخ و ادب ، ۸۲). ۲. **عربوں کی ایک رسم جس میں مجمع عام میں کسی کو عمامہ یا ٹوپی دی جاتی جس کا مطلب یہ ہوتا کہ جس کو یہ ٹوپی یا پگڑی دی گئی وہ دینے والے کی پناہ میں آ جاتا تھا ، جب تک کہ وہ اس دینے والے کے ساتھ رہتا تب تک اس کی عزت و آبرو کا وہ دینے والا ذمّہ دار ہو جاتا تھا.** محتسب تقی الدین کے حق میں امیرین مکہ ریشہ اور عطیفہ کی جانب سے سر حسب ادا ہو چکی تھی. (۱۹۰۱ ، سفرنامہ ابن بطوطہ ، ۱ : ۱۶۳). ۳. **شُمار کرنا ، گِننا ، شمار میں لینا ، پیش بندی کرنا ، عدد جو شُمار کیا جائے ، مقدار ، مجموعی تعداد ، حالت ، کیفیت ، حال ، طریقہ ، صورت** (جامع اللغات). [ع : (ح س ب)].

---(و) نَسَب (---و مع ، فت ن ، س) امذ.
ماں باپ کا خاندانی سلسلہ. شاہ زادے نے حسب و نسب بیان کر کے اپنے حالات اور پری کا واردات کو ابتدا سے انتہا تلک کہا. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۶۹). میرا حسب نسب پوچھا نام دریافت کیا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۳۱). میر انیس نے اپنے ذاتی حالات مثلاً حسب نسب مزاج اور انداز شاعرانہ کا ذکر کیا ہے. (۱۹۷۶ ، میرانیس ، حیات اور شاعری ، ۱۹). [حسب + و (حرف عطف) + نسب (رک)].

حَسْب (فت ح ، سک س) م ف.
بموجب ، موافق ، مطابق (بیشتر تراکیب میں مُستعمل).

---اِتِّفاق کس اضا(--- کس ا ، شد ت بکس) م ف.
اِتفاقاً ، اتفاق سے. اس نے کہا میں رہنے والا طلسم باطن کا ہوں حسب اتفاق ایک کام کو جاتا تھا ادھر آ نکلا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۶۸). [حسب + اتفاق (رک)].

---اِرْشاد کس اضا(--- کس ا ، سک ر) م ف.
بموجب حکم (نوراللغات). [حسب + ارشاد (رک)].

---اِقْرار کس اضا(--- کس ا ، سک ق) امذ.
عہد کے مُطابق ، وعدے کے مُطابق. اچھا تو حسب اقرار آدھا روپیہ ابھی لیجیئے اور آدھا جس وقت روپیہ وصول ہو اس وقت لیجیئے. (۱۹۱۰ ، انقلاب لکھنو ، ۱۴).

---ُ الْاِرْشاد (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ر) م ف.
رک : حسبِ ارشاد.

محل کی طرف حکم اس کو ہوا
کہ تا حسب الارشاد لاوے بجا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱). حسب الارشاد والا و شرائط مقررہ اس سودائی کے سر کے بال کاٹ لائی. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۱۸). [حسب + رک : ال (۱) + ارشاد (رک)].

---ُ الْاِسْتِصْواب (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ص) م ف.
مشورے کے مُطابق ، رائے کے مُطابق. استدعا ہے کہ ... وہاں کے معاملہ کو عادل خاں کے حسبُ الاستصواب صورت پذیر کرے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۶۶). [حسب + رک : ال (۱) + استصواب (رک)].

---ُ الْاَمْر (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) م ف
حکم کے مُطابق (نوراللغات). [حسب + رک : ال (۱) + امر]

---ُ الْحُکْم (---ضم ب ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، سک ک) (الف) م ف.
حکم کے مُطابق. حسب الحکم نوشیروان کے واسطے تلاش اس کتاب کے ... آیا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۵). حسب الحکم عدالت سشن یا ہائی کورٹ بقصور عدم ادخال ضمانت قید کیا گیا ہے. (۱۸۸۲ ، مجموعہ ضابطہ فوجداری ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۷۵). اب حسب الحکم رسالت ابوبکر گئے اور نماز پڑھانے میں مصروف ہوئے. (۱۹۲۰؟ ، جوہانئے حق ، ۳ : ۸۴). (ب) امذ. **وہ فرمان جس کو ارکان سلطنت بادشاہ کے حکم سے لکھیں** (نوراللغات)

[حسب + رک : ال (۱) + حکم (رک)].

۔۔۔ُ الطَّلَب (۔۔۔ضم ب ، غم ال ، شد ط بفت ، فت ل) م ف.
طلب کے مطابق ، بلانے پر. قلعہ دار خدمت حضرت ظلِّ سبحانی میں حسب الطلب حاضر ہوا. (۱۸۵۷ ، دہلی اردو اخبار ، ۱۷ مئی، ۱۸۵). لوگوں نے چند کاملوں کے نام بتائے ان میں مرزا کا نام بھی آیا مرزا صاحب حسب الطلب تشریف لائے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵۰۷). دو تین بار کم کم وقت میں حسب الطلب شرف حضوری حاصل کرنا پڑا. (۱۹۳۶ ، ریاض ، نثر ریاض خیرآبادی ، ۳۸). [حسب + رک : ال (۱) + طلب (رک)].

۔۔۔ِ اُمِید کس اضا (۔۔۔ضم ا ، شد م نیز بلا تشدید ، ی مع) م ف.
امید کے مطابق ، توقع کے مطابق. ہمارے حسب امید پچکاری کے بعد فی دقیقہ دو قطرے کی رفتار ہو جانی چاہیے تھی. (۱۹۲۰ ، مقتل تربیب ، ۵۶). [حسب + امید (رک)].

۔۔۔ِ اِیما کس اضا (۔۔۔ی مع) م ف.
اشارے یا حکم کے مطابق. حسب ایما نواب لفٹننٹ گورنر بہادر ... تمہارے پاس چھ چھ نسخے اور کتابوں کے ... بھیجتا ہوں. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم ذیسی ، ۲۲). بادشاہ حبشہ نے حسب ایمائے نبویؐ ام حبیبہ اور تمام مہاجرین کو دو کشتیوں میں سوار کرا کے ... بھیجدیا. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲۷). [حسب + ایما (رک)].

۔۔۔ِ بَیان کس اضا (۔۔۔فت ب) م ف.
کہنے کے مطابق ، ارشاد کے بموجب. اس محنت سے کوئی امید نفع ہے اور نہ (حسب بیان آپ کے) ان سب کے چھپنے ہی کا سامان ہے. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۳۱). [حسب + بیان (رک)].

۔۔۔ِ تَوفِیق کس اضا (۔۔۔و لین ، ی مع) م ف.
حیثیت یا استطاعت یا مقدور کے مطابق. ابن سینا کا ہزار سالہ جشن ولادت منایا جائے گا تو مجھے یقین ہے کہ حکومت پاکستان اس میں حسب توفیق حصہ لے گی. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۳۰۱). [حسب + توفیق (رک)].

۔۔۔ِ حال کس اضا ، م ف.
حال کے مطابق ، موقع کے مناسب ، ٹھیک موقع سے.

وگرنہ نہ تھا مجھ یو کسبِ کمال
کتا ہوں اتا یو سخن حسبِ حال

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۹).

حسبِ حال اپنے کے چل تحریر کر
سوز جاں سوں درد دل تقریر کر

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۲۵). سید موصوف نے فوراً عرض کی جناب عالی مطلع تو نہیں ہوا مگر شعر حسب حال ہو گیا ہے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۸۸). حتی الامکان میں نے اصل متن کو حسب حال بحال رکھا ہے. (۱۹۳۱ ، قانون و رواج ہنود (دیباچہ) ، ۱ : ۳). اس تکلف کا اہتمام میزبان اعلیٰ کی طرف سے رکھا جاتا ہے جو مہمانوں کے ساتھ سلوک بھی حسب حال کرتا ہے. (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۲۲). [حسب + حال (رک)].

۔۔۔ِ خواہش کس اضا (۔۔۔و معد ، کس ہ) م ف.
مرضی کے مطابق ، پسند کے بموجب. فاصلے کو بدلنے سے رونے ... نفوذ کا وقت حسب خواہش بدلا جا سکتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۱۰۵). [حسب + خواہش (رک)].

۔۔۔ِ دَسْتُور کس اضا (۔۔۔فت د ، سک س ، و مع) م ف.
قاعدے کے مطابق ، رسم و رواج کے بموجب ، معمول کے مُطابق. جراثم کی تعداد اضعافاً مضاعفۃً بڑھ گئی. ملک سے برکۃ سلب ہو گئی تو ہار کر پھر چاہتے ہیں کہ حسب دستور سابق مذہب کو رواج دیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۹۱).

پہونچاتا ہے جو حرارت و نور دنیا والوں کو حسبِ دستور

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۳). [حسب + دستور (رک)].

۔۔۔ِ دِلْخواہ کس اضا (۔۔۔کس د ، سک ل ، و معد) م ف.
دلی خواہش کے مطابق ، پسند کے مطابق. جتنے امور سلطنت کے ہیں حسب دلخواہ سرانجام پائے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۸۸). مشاعرہ میں اس بلند نظر کے حسب دلخواہ اس کے کلام کی عزت نہ ہوئی. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۶۱). باوجود ان حلیفوں کی جرأت و ہمت کے حسب دلخواہ کامیابی نہیں ہوئی ... دشمن کا ہانی بند کر دیا. (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم ، ۳۱۱). [حسب + دل (رک) + ف : خواہ ، خواستن ۔ چاہنا].

۔۔۔ِ ذَیل کس اضا (۔۔۔ی لین) م ف.
نیچے لکھے ہوئے کے مطابق ، تفصیلِ زیریں کے مطابق. حضرت ابو بکرؓ نے اپنے زمانہ خلافت میں حضرت عمرؓ کی تحریک سے قرآن کے تمام اجزا یکجا لکھوائے جس کی تفصیلی کیفیت حسب ذیل ہے. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۹). ذیل کے سات مضامین ... جانسن کے حسب ذیل مضامین کے ترتیب وار ترجمے اور چر یے ہیں. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۱۲۴). [حسب + ذیل (رک)].

۔۔۔ِ رِوایَت کس اضا (۔۔۔کس ر ، فت ی) م ف.
روایت کے مطابق ، حکایت کے بموجب ، مشہور بیان کے مطابق. حسب روایت آپ کے بزرگ بخارا سے ہندوستان تشریف لائے ... قصبہ موہان متصل لکھنؤ میں قیام کیا. (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۸). [حسب + روایت (رک)].

۔۔۔ِ سابِق کس اضا (۔۔۔کس ب) م ف.
پہلے کی طرح. میں حسبِ سابق اس لال بجھکڑ کی باتیں سن کر بھنا گیا. (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۲۷۰). [حسب + سابق (رک)].

۔۔۔ِ ضابِطَہ کس اضا (۔۔۔کس ب ، فت ط) م ف.
قاعدے کے تحت ، دستور کے مطابق. حسبِ ضابطہ قانون وارنٹ گرفتاری آپ کے پاس لائے ہیں. (۱۸۷۸ ، دلفروش ، ۷۲).

کمیٹی مذکور کی رجسٹری حسب ضابطہ عمل میں آئی. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۴۷). ہر وہ شخص یا اس کا حسب ضابطہ مجاز کارندہ جو باقاعدہ برآمد شدہ مال پر محصول کی باز ادائیگی کا مطالبہ کرے ، ایک اظہار تحریر کرے گا ... کہ ایسا مال واقعی برآمد کر دیا گیا ہے. (۱۹۶۹ ، کسٹم ایکٹ ۱۹۶۹ ، ۳ : ۱۷). [حسب + ضابطہ (رک)].

---ِ ضَرُورَت کس اضا(---فت ض ، و مع ، فت ر) م ف.
ضرورت کے لحاظ سے ، بقدر حاجت ، ضرورت پر نظر کرتے ہوئے. جو ڈاک دلی سے آتی اس میں سے حسبِ ضرورت کاغذات لیے تین بجے سپیشل ہوٹل سیکرٹری کے پاس جاتا. (۱۹۸۳ ، گردراہ ، ۱۷۵). [حسب + ضرورت (رک)].

---ِ ظاہر کس اضا(--- کس ہ) م ف.
بظاہر ، ظاہری طور پر.

مجھ پر ولی ہمیشہ دلدار مہربان ہے
ہرچند حسبِ ظاہر طنّاز ہے سراپا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳). [حسب + ظاہر (رک)].

---ِ عادَت کس اضا(---فت د) م ف.
عادت کے مطابق ، عادتاً ، جیسا کہ ہوتا آیا ہو. وہ حسب عادت میز پر جھکا اور بولا بڑا صاحب ٹھیکیداروں سے ... نانواں نہیں لیتا. (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۲۷۰). [حسب + عادت (رک)].

---ِ فَرْمائش کس اضا(---فت ف ، سک ر ، کس ہ)م ف.
تعمیلِ ارشاد کے طور پر ، کہنے کے مطابق ، فرمائش کے مطابق (ماخوذ : نوراللغات). [حسب + فرمائش (رک)].

---ِ قاعِدَہ کس اضا(--- کس ع ، فت د) م ف.
عام طریقے کے اتباع میں ، رواجاً. دل اب بھی اس ناکامیاب کوشش میں پھڑک رہا ہے کہ مصنوعی خون منجمد و مخلوط حسب قاعدہ فطرت حصص جسم میں رواں دواں کر سکے. (۱۹۲۰ ، مقتلِ فریب ، ۱۷). [حسب + قاعدہ (رک)].

---ِ قَرار کس اضا(---فت ق) م ف.
وعدے کے مطابق ، عہد کے بموجب. ایک رات کو میں حسبِ قرار وہاں بیٹھا الفانسو کا انتظار کر رہا تھا. (۱۹۸۳ ، گردراہ ، ۱۳۳). [حسب + قرار (رک)].

---ِ مُدَّعا کس اضا(---ضم م ، شد د بفت) م ف.
خواہش کے مطابق ، مطلب کے مطابق.

یہ کیا ستم تھا طلب مدعا کی دی ہم کو
جو کام دل ہے فلک حسبِ مدعا نہ دیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱). [حسب + مدعا (رک)].

---ِ مُراد کس اضا(---ضم م) م ف.
خواہش کے مطابق ، منشا کے مطابق. المختصر اس داستان میں میر حسن نے ایک حسب مراد ایشیائی بادشاہ کی پوری تصویر کھینچی ہے. اجزائے داستان پر از تناسب ہیں (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۵۰). [حسب + مراد (رک)].

---ِ مَعْمُول کس اضا(---فت م ، سک ع ، و مع) م ف.
جیسا کہ ہوتا آیا ہے ، رواج کے مُطابق ، روزمرّہ یا عام طور پر ہونے والے عمل کے مطابق. حسب معمول اس طوفان کی نسبت بھی یہی ادعا ہے کہ صرف «دیکالیون» اور اس کے گھر والے بچ رہے تھے. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۸). قیس نے اس قبر کی مٹی بھی حسب معمول اٹھا کے سونگھی. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱/۱ : ۱۶۵). [حسب + معمول (رک)].

---ِ مَقْدُور کس اضا(---فت م ، سک ق ، و مع) م ف.
مقدور بھر ، اپنی حیثیت اور بساط کے موافق ، طاقت کے مطابق. اسیر حسبِ مقدور تڑپا کرتا ہے. (۱۹۲۰ ، مقتل فریب ، ۳۶). منت خوشامد کی کہ آپ مہتاب کو اپنے پاس ہی رکھیں میں حسبِ مقدور کچھ نہ کچھ خرچ بھیجتا رہوں گا. (۱۹۸۳ ، کوند نی والا تکیہ ، ۵۹). [حسب + مقدور (رک)].

---ِ مَنْشا کس اضا(---فت م ، سک ن) م ف.
مرضی کا لحاظ کرتے ہوئے ، پاسِ خاطر سے. اپنے استاد کے حسبِ منشا میں نے وعدہ کر لیا. (۱۸۹۸ ، دعوت اسلام ، ۴۸۶). مودبانہ عرض کرتا ہو گا کہ حضور مقبرہ تیار ہے اور حسبِ منشا ذرا سے نوٹس پر استعمال کیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۲۹). [حسب + منشا (رک)].

---ِ وَعْدَہ کس اضا(---فت و ، سک ع ، فت د) م ف.
اقرار کے مطابق ، عہد کے بموجب ، جیسا کہ اقرار تھا. پروفیسر عاصموف صاحب کی اعانت بھی حسبِ وعدہ کی جائے گی. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۳۰۱). [حسب + وعدہ (رک)].

---ِ ہدایَت کس اضا(--- کس ہ ، فت ی)م ف.
حکم کی تعمیل میں ، کہنے کے مطابق. تاجدار نے جمائی لی اور زبان سیاہ باہر نکالی صاحبقران قدر انداز نے حسبِ ہدایت لوح ایک تیر جاں گداز اس انداز سے اس کی زبان پر مارا کہ زبان اور تالو کو سراخ کرتا ہوا پشت سر سے نکل گیا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۴ : ۴۹). [حسب + ہدایت (رک)].

حِسْبان (کس ح ، سک س) امذ.
خیال ، گمان ، فکر و شعور ، زاویۂ نظر. کیا عاشق اس خیال و حسبان میں ہے کہ اس کی محبت اور سرِّعشق پوشیدہ رہ جائے گا. (۱۹۷۳ ، قصیدۃ البردۃ (ترجمہ) ، ۴۵). [ع : (ح س ب)].

حِسْبانِیَّہ (کس ح ، سک س ، کس ن ، شد ی بفت) امذ.
حکما کا وہ گروہ جس کے اُصولوں کی بنیاد وہم پر ہے اور جو حقائق کو نہیں مانتا ، سوفسطائیہ. اور سوفسطائیہ (حسبانیہ) نے تمام کائنات کو تو ہر لحظہ متبدّل سمجھا مگر (کسی حقیقت

غیر متبدل و قائم بالذات کا اعتراف نہ کرنے کی وجہ سے) تمام اہل نظر ان کو مبتلائے جہل سمجھتے ہیں. (۱۹۵۹ ، تجدد امثال، ۱۱۳). [جسبان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حِسْبَۃً لِلّٰه (کس ح ، سک س ، فت ب ، تن ت بفت ، کس ل ، شد ل بفت) م ف. سہ حسبتاًللّٰہ.
اللّٰہ کے واسطے ، محض خدا کی خوشنودی کے لیے.
جز ترے در کے یا رسول اللّٰہ سخت مضطر ہوں حسبتاًللّٰہ (۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۱۱۶). میں بھی چند قدم ساتھ چلا حاملین جنازہ نے کہا حسبۃً للّٰہ اس جنازے پر نماز پڑھ دے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۱۸). وہ ضرورت کے وقت اپنے کم استطاعت بھائیوں کو نہ صرف قرض دیں بلکہ قرض ادا کرنے میں بھی حسبۃً للّٰہ ان کی مدد کریں. (۱۹۶۱ ، سود ، ۳۸). [ع : حسبۃ - اجر و ثواب + ل - لیے + اللّٰہ (رک)].

حَسْبِیَہ (فت ح ، سک س ، کس ب ، ی بشکل ا) م ف.
اُس کے مطابق ، اُسی طرح. طریق شمس پر خط استوا کی اس حرکت سے قطب سماوی کے مقام میں بھی حسبیہ خفیف سا تغیر ہوتا رہتا ہے. (۱۹۳۰ ، علم ہیئت (ترجمہ ، ۱۴۷). [حسب (رک) + ع : ہ - اس (مذکر) کے].

حِسْبَہ (کس ح ، سک س ، فت ب) امذ.
گننے کا فعل ؛ محتسب کا دفتر ؛ وہ دفتر جہاں اموات و پیدائش کا اندراج ہوتا تھا اور یتیموں کی جائدادوں کا انتظام ہوتا تھا (جامع اللغات). [ع : (ح س ب)].

حَسْبِیَ اللّٰہ (فتح ، سک س ، کس ب ، فت ی ، غم ا ل ، شد ل بفت) م ف.
میرے لیے خدا کافی ہے.
مرا حسبی اللّٰہ حصار ہو مرا لاتخف پہ قرار ہو
ہو مرا مقام بلندتر جو کمند فتنہ دراز ہو !
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۱). [ع : حسبی - میرے لیے کافی ہے + اللّٰہ (رک)].

حَسَد (فت ح ، س) امذ.
کسی کی نعمت کا زوال چاہنا ، جلن ، کینہ ، بدخواہی.
دوتن سو حسد کیوں نہ کرے نت پنا پر.
ہے تاج سرے سیں منور جھمکارا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶).
رہ دل میں ندے توں اس حسد کوں
جوں حشر گرا حسد کے سد کوں
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۶).
رشک شہرت سے مری مرنے لگا
میری عزت کا حسد کرنے لگا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۵). حاکم کو ان کی نام آوری ... سے حسد ہونے لگتا ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپچز ، ۴۳). یہ چپقلش پیشہ ورانہ حسد کا نتیجہ تھی. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۸۵). اف : رکھنا ، کرنا ، ہونا. [ع : (ح س د)].

--- پیشہ (--ی مج ، فت ش) صف.
حاسد ، کینہ ور (جامع اللغات). [حسد + پیشہ (رک)].

--- کوشی (---و مج) امث.
جلاپا ، حسد کرنے کا عمل ، بدخواہی ، کِلسنا.
جب حریفوں کی حسد کوشی کو پا جاتا تھا میں
چوٹ کھانے اژدہے کی طرح بل کھاتا تھا میں
(۱۹۳۳ ، فکر و نشاط ، ۱۱۲). [حسد + ف : کوش ، کوشیدن - عمل کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کھانا محاورہ (قدیم).
حسد کرنا ، جلنا.
بدھاوا دیس کا دیکھت سہابت دل میں پکڑ
دیکھ ہو رات حسد کھا تی ہے جلد نکل
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۲۵).
وہ جاہ جس پہ حسد کھائے خسروِ پرویز
وہ بست جس سے خجل طالعِ سکندر ہو
(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی) ، ک ، ۲۵۹).

حَسَدی (فت ح ، س) صف.
حاسد ، بدخواہ ، کینہ پرور.
کیوں کر وہ موافق ہو کہ صحبت ہے مخالف
میں مُصلح گزیں فرقۂ اعدا حسَدی ہے
(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۱۶۴). [حسد (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

حَسْرات (فت ح ، سک س) امث.
حسرت (رک) کی جمع.
زندانیٔ اکدار و ہموم و حسرات
سَعْیُھُمْ ضَلَّ فِی الحَیٰوۃِ الدُّنیا
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۲۷). [ع : (ح س ر)].

حَسْرَت (فت ح ، سک س ، فت ر) امث.
۱. افسوس ، پشیمانی ؛ احساس محرومی ؛ مایوسی.
جو توں مج پہ گوہر فشانی پہ آئے
فلک میرے دامن کا حسرت لے جائے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۹).
گل بھلا کچھ تو بہاریں اے صبا دکھلا گئے
حسرت ان غنچوں پہ ہے جو بن کھلے مرجھا گئے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۰). جس حق دار کو بےحق کیا تھا وہ چل بسی جس نے لاکھ کی جان تمہارے پیچھے خاک کی وہ حسرت سے ایک ایک کا منہ تکتی گئی. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۱۲).
چاند تاروں پہ نہ حسرت سے اُٹھیں گی نظریں
پیکرِ خاک میں اب جراتِ پرواز بھی ہے
(۱۹۷۵ ، پردۂ سخن ، ۴۹). **۲. آرزو ، ارمان ، شوق ، تمنا ، ہوس.**
اس کے دیدار کی حسرت نگہِ شوق کو ہے
جس کی طلعت سے فروغِ نظر حور و پری
(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۳).

نہ ٹھکرانے آئے وہ تُربت ہماری
ملی خاک میں یہ بھی حسرت ہماری

(۱۹۰۳ ، دیوانِ جلال ، ۴ : ۱۲۳). اپنی حسرتوں اور تمناؤں کا مرقع تو وہ بالی وڈ کی فلموں میں دیکھ لیتی ہے. (۱۹۸۳ ، علامتوں کا زوال ، ۳۱). [ع : (ح س ر)].

--- اُٹھانا محاورہ.
حسرت میں رہنے کی زحمت برداشت کرنا.

ناچار بے کسی کی بھی حسرت اٹھائیے
دشواریٔ رہ و ستمِ ہم زباں نہ پوچھ

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۱).

--- اَنگیز (--- فت ا ، غنہ ، ی مج) صف.
جس کو دیکھ کر یا سُن کر افسوس ہو ، افسوسناک. اس پری کا قصہ آپ کو سناتا ہوں ... انتہا کا حسرت انگیز ہو تو اس سوداگر کے قصور کا تیسرا حصہ مجھے بخش دیجیے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۲). کوئی تو غم انگیز باتیں کرتا اور کوئی حسرت انگیز. (۱۹۷۹ ، سرگزشتِ حیات ، ۲۹۰). [حسرت + ف : انگیز ، انگیختن - اُٹھانا ، اُبھارنا].

--- آباد صف.
آرزوؤں کی بستی ، حسرتوں کی آماجگاہ ، حسرتوں کا مسکن ؛ مراد : قلبِ انسانی.

دل جسے لوگ سمجھے ہیں وہ امیر
حسرت آباد نام اک گھر ہے

(۱۸۸۸ ، گوہرِ انتخاب ، ۳۲۸).

حسرت آباد دل نہ حسرتِ دل
وہ مکاں بھی نہیں مکیں بھی نہیں

(۱۹۳۶ ، ریاض ، نثر ، ۳۷). [حسرت + آباد (رک)].

--- آرا صف.
ارمان بھرا ، پُرحسرت.

مجھے سوزِ دروں سے چشمِ تر ہو
نگاہِ حسرت آرا پر نظر ہو

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۸۹). [حسرت + ف : آرا ، آراستن - سنوارنا ، سجانا].

--- آلُودَہ (--- و مع ، فت د) صف.
غمزدہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حسرت + ف : آلودہ ، آلودن - لتھیڑنا ، لتھڑنا].

--- آمیز (--- ی مج) صف.
جس سے بہت زیادہ مایوسی کا اظہار ہو ، دُکھ بھرا.

حسرت آمیز ہیں باتیں مرے صابر بھائی
کیا یہ ملنا یہ ملاقات ہے آخر بھائی

(۱۸۹۱ ، تعشق (مہذب اللغات)). [حسرت + ف : آمیز ، آمیختن - ملنا ، ملانا].

--- آنا محاورہ.
افسوس ہونا (کسی چیز سے محرومی پر).

شفق میں ماہِ نو کو دیکھ کر حسرت یہ آتی ہے
لہو میرا نہیں لگتا کسی کے نعلِ توسن پر

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۳۷). رضا شاہ کی غافل نیند پر حسرت آتی تھی. (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۹۳). کتنے ہی بڑوں کو حسرت آتی ہو گی کہ کاش وہ بچے ہوتے. (۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۵).

--- آیات صف.
حسرت کی نشانیاں رکھنے والا ، افسوسناک (بیشتر ، کلمات ، اور ، وفات ، وغیرہ الفاظ کے ساتھ). اس وقت تمہارے کلماتِ حسرت آیات نے خانۂ دل کو غم و الم سے بھر دیا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸). [حسرت + آیات ، لاحقۂ فاعلی].

--- بار صف.
جس سے افسوس ظاہر ہو ، غمناک ، جس سے بہت زیادہ حسرت کا اظہار ہو. ڈاکٹر صاحب نے مرجھائے ہوئے اور فرسودہ پھول پر ایک حسرت بار نگاہ ڈالی. (۱۹۳۵ ، معاشرت ، ظفر علی ، ۴). [حسرت + ف : بار ، باریدن - برسنا ، برسانا].

--- بَر آنا محاورہ.
آرزو پوری ہونا.

سبزۂ گلزار سے ہرگز نہ بر آئی حسرت
عمر بھر گلشنِ ایجاد میں دل گیر رہے

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۱۲).

--- بَرَسْنا محاورہ.
بے چارگی کا اظہار ہونا ، مایوسی و غمگینی ہونا ، بہت زیادہ افسوس کے آثار پائے جانا.

حسرت برس رہی ہے ہمارے مزار پر
کہتے ہیں سب یہ قبر کسی نوجواں کی ہے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۸۳).

ساحلِ تسکیں کو موجِ غم ترستی ہی رہی
ایک حسرت میری آنکھوں سے برستی ہی رہی

(۱۹۵۹ ، نبضِ دوراں ، ۴۳).

--- بَھرا (--- فت بھ) صف مذ (مث : حسرت بھری).
پُر ارمان ، پُرشوق.

جنوں کرتا فغاں گر دستگیری بعد مرنے کے
تو مجھ حسرت بھرے کا کس مزے سے یہ کفن پھٹتا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د ، ۸۷).

جہاں سے تنگ تر جنت نہ ہو جائے
بہت حسرت بھرا جاتا ہوں یاں سے

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۲۹۰).

اون کا کہنا آکے اک حسرت بھرے سے نزع میں
مر رہا ہے پوچھ کر اب تیری حسرت کیا کریں

(۱۹۰۳ ، دیوان جلال ، ۴ : ۹۷). آج بھی اس کی حسرت سے بھری ہوئی آنکھیں اپنے سامنے دیکھ رہا ہوں. (۱۹۶۷ ، پس پردہ ، میرزا ادیب ، ۳۵). [حسرت + بھرا ، بھرنا (رک)].

---پرست (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
خواہشات کی پرستش کرنے والا ، خواہش مند ، تمنائی.

کبھی تو اس سرِ شوریدہ کی بھی داد ملے
کہ ایک عمر سے حسرت پرستِ بالیں ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۳). [حسرت + پرست (رک)].

---پوری کرنا محاورہ.
آرزو پوری کرنا ، مراد حاصل کرنا.

اب سکوں ہو کس طرح ظاہر ہے معذوری مری
موت ہی باقی ہے جو حسرت کرے پوری مری

(۱۹۱۵ ، نقوش مانی ، ۲۲).

---ٹپکنا محاورہ.
حسرت برسنا ، بہت زیادہ بےچارگی و غمگینی کا اظہار ہونا.

ہمارے اشکوں کو روکتا ہے بھلا اسے تو یہ ضبط روکے
فراق میں اپنی چشمِ تر سے جو ایک حسرت ٹپک رہی ہے

(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۶۴).

الفت میں آنسوؤں کا تو کر لیں کچھ امتحان
حسرت ابھی نہ آنکھ سے ٹپکے نگاہ کی

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۳۷).

---دلانا محاورہ.
پشیمان کرنا ، ارمان ، افسوس اور پشیمانی کا احساس دلانا. وہ ہم سے بیزار ہو گئے اسی طرح پر دکھلانے گا اللہ ان کو ان کے کام حسرت دلانے کو اور وہ ہرگز نکلنے والے نہیں نار سے. (۱۹۳۲ ، ترجمہ القرآن الحکیم ، محمود الحسن ، ۳۲).

---دید / دیدار کس اضا (---ی مع) امث.
دید کی خواہش ، دیکھنے کی تمنا.

دل بھی پُر داغِ چمن ہے پر اسے کیا کیجے
جی سے جاتی ہی نہیں حسرتِ دیدار ہنوز

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۹۰).

آنکھ کی تصویر سرنامے پہ کھینچی ہے ، کہ تا
تجھ پہ کھل جاوے کہ اس کو حسرتِ دیدار ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۲).

حسرتِ دید خود تمنائی   عشرتِ دید خود فراموشی

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۷۷). [حسرت + دید / دیدار (رک)].

---رہ جانا / رہنا محاورہ.
۱. ارمان پورا نہ ہونا ، خواہش باقی رہنا.

رہ گئیں دل میں حسرتیں سالک
آ گئی عمر پارسائی کی

(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۱۳۷). **۲. حسرت بسنا ،** آرزو ہونا.

دلِ آباد کا فانی کوئی مفہوم نہیں
ہاں مگر جس میں کوئی حسرتِ برباد رہے

(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۲۷۶).

---زدہ (---فت ز ، د) صف.
غمزدہ ، حسرت کا مارا ، شکستہ دل.

جگر سے آہ دل سے نالہ اور مونھ سے فغاں نکلا
سرائے تن سے کیا حسرت زدوں کا کارواں نکلا

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۷۹).

دلِ حسرت زدہ تھا مائدۂ لذتِ درد
کام یاروں کا بقدرِ لب و دنداں نکلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۴).

اب مری صحّت غمِ جاں کاہ کی تمہید ہے
آہ اک حسرت زدہ کی موت اس کی عید ہے

(۱۹۱۳ ، نقوش مانی ، ۱۱). [حسرت + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا].

---فزا (--- کس نیز فت ف) صف.
حسرت بڑھانے والا.

حسرت فزا ہیں جذبِ محبت کے حوصلے
یاں اپنے نالہ ہائے سحر بےاثر ہیں آپ

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۹). [حسرت + ف : فزا ، فزودن ـ زیادہ کرنا یا ہونا].

---کرنا ف مر.
آرزو کرنا. اور یہ حسرت کرنے لگا کہ کاش وہ ان کے ساتھ ہوتا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۰۲).

---کش (---فت ک) صف.
آرزو مند ، ارمان رکھنے والا.

ترا مشتاق ہے دل کیوں بجانے داغ سینہ میں
ہمیشہ دیدۂ حسرت کشِ دیدار ہو پیدا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۴). مجھے اس کی بڑی شکایت ہے کہ ... راستے میں اس حسرت کشِ دیدار کو ملاقات سے مسرور نہ کیا. (۱۸۹۹ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۲۳۷).

اک وہ ابہام جو حسرت کشِ تفصیل رہا
اک وہ تفصیل جو ابہام ہوئی جاتی ہے

(۱۹۵۸ ، فکر جمیل ، ۹۹). [حسرت + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

---کشتہ (---ضم ک ، سک ش ، فت ت) صف.
جس کی خواہش پوری نہ ہوتی ہو ، غم کا مارا ہوا (جامع اللغات). [حسرت + ف : کشتہ ، کشتن ـ مار ڈالنا].

---کشی (---فت ک) امث.
حسرت کش (رک) کا اسم کیفیت ، آرزومندی.

دیا علم و ہُنر حسرت کشی کو
فلک نے مجھ سے یہ کیسی دغا کی

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۲۵۸). [حسرت + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَشِیدَہ (---فت ک ، ی مع ، فت د) صف.
آرزومند ، ارمان بھرا ، خواہش مند.

جلوہ دکھا کے گذرا وہ نور دیدگاں کا
تاریک کر گیا گھر حسرت کشیدگاں کا

(۱۷۹۳ ، بیدار (میر محمدی) ، د ، ۲۰). [حسرت + ف : کشیدہ ، کشیدن ـ کھینچنا].

--- کھانا محاورہ (قدیم).
رنجیدہ ہونا ، افسردہ خاطر ہونا ، افسوس کرنا.

اوس گھر سنے ہے لگ آہیں طیار کر اس دار کوں
نیں تو سکن نا ہانئے گر کھائے صبا حسرت محض

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی (الف) ، ۳۷).

رات حاتم میں بہت شام سے رو رو تا صبح
رائگاں کھونے پر اوقات کے حسرت کھائی

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۱۵۱).

--- لے جانا محاورہ.
بغیر ارمان پورے ہونے مر جانا (جامع اللغات).

--- مَنْد (---فت م ، سک ن) صف.
آرزو رکھنے والا ، ارمان رکھنے والا.

کھڑے ہوں زیرِ طوبےٰ وہ نہ دم لینے کو دم بھر بھی
جو حسرت مند تیرے سایۂ دامن کے بیٹھے ہیں

(۱۸۸۳ ، آفتاب داغ ، ۶۳). [حسرت + ف : مند ، لاحقۂ صفت].

--- نا ک صف.
قابل افسوس ، افسوسناک ، غم ناک ، عبرت انگیز.

چمن زار تمنا ہو گیا صرفِ خزاں لیکن
بہارِ نیرنگو آہِ حسرت ناک باقی ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۰۷).

چہرہ بار غم سے حسرت ناک تھا
اک شرر مغلوب صد خاشاک تھا

(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۱۷۳). [حسرت + ف : ناک ، لاحقۂ صفت].

--- نَصِیب (---فت ن ، ی مع) صف.
جس کی قسمت میں ناکامی ہو ، جو مراد کو نہ پہنچے.

حسرت نصیب ہیں یہ کیا بدنصیب ہیں یہ

(۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۲۲). [حسرت + نصیب (رک)].

--- نَصِیبی (---فت ن ، ی مع) امث.
حسرت نصیب (رک) کا اسم کیفیت ، غم زدگی ، شکستہ دلی ، کم نصیبی ، نامرادی. باغوں کی حسرت نصیبی کا وہ زمانہ ... عجب درد ناک کا وقت ہوتا ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۳). [حسرت + نصیب + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- نَظّارَگی کس اضا (---فت ن ، شد ظ ، فت نیز سک ر) امث.
رک : حسرتِ دید.

جاتی ہے دل کی حسرتِ نظّارگی کہاں
نظّارہ ہو گیا ہے نگاہوں پہ بار تک

(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۹۰). [حسرت + نظارہ (گ بدل ہ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- نِکالْنا محاورہ.
آرزو پوری کرنا ، ارمان پورا کرنا.

پُر ارمان احباب دنیا سے اٹھے
فلک نے نکالی نہ حسرت کسی کی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۹). ہم نے رخصت کی گھڑی سے پہلے ہی اسے رخصت کر دیا اور چند کلمات حسرت زبان سے ادا کر کے دل کی حسرت نکال لی یہ اس کامیابی کی برکت ہے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۱۳).

--- نِکَلْنا محاورہ.
حسرت نکالنا (رک) کا لازم ، آروز یا ارمان پورا ہونا.

نہ نکلی ہائے یوں بھی حسرتِ دل
بہے سو بحر چشمِ خونفشاں سے

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۲۶۰).

حسرتیں جن کے نکلنے کی نہیں کچھ امید
ڈھونڈتی پھرتی ہیں سینے میں ٹھکانا دل کا

(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۲۸).

حَسْرَتا ! (فت ح ، سک س ، فت ر) کلمۂ تاسف.
افسوس ! ہائے.

فاتحہ میں تو نہ آیا حسرتا وا حسرتا
اور اس حسرت میں عاشق کا ترے قل ہو گیا

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۲۳).

بہت یاد آئیگی ، عبداللطیف جوانی تری حسرتا حسرتا

(۱۹۱۹ ، لذتِ درد ، ۱۱۱). [حسرت (رک) + ا ، لاحقۂ ندبہ].

حَسْرَتی (فت ح ، سک س ، فت ر) صف.
آرزو کرنے والا ، ارمان رکھنے والا.

کس حسرتی کی آنکھ سے کیں اشک مالیاں
کچھ دیکھتا ہوں شوخیٔ رنگ حنا نہیں

(۱۸۷۷ ، انور ، د ، ۵۶).

کرتا ہے اگرچہ کم نگاہی کا گلہ
ہے حسرتیٔ حلاوت ذوق گنہ

(۱۹۷۳ ، لحن صریر ، ۷۱). [حسرت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

حِسْل (فت نیز کس ح ، فت نیز سک س) امث.
ایک گھاس ہے کہ صعتر (پہاڑی پودینہ) سے مشابہت رکھتی ہے ، پتے بڑے اور لمبے اور رنگ تیرہ ہوتا ہے یہ ہاضم ہے اور اس کے کھانے سے منہ ... میں خوشبو پیدا ہوتی ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۸). [ع : (ح س ل)].

حَسَن (فت ح ، س) (الف) صف.
۱. **اچھا ، نیک ، خُوب.**

خود دینے آ کے نکیرین کو حضرت نے جواب
کیا بچایا ہمیں آفت سے نہے خُلقِ حسن
(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۲۹).

خدمت شاہ میں بیگم نے یہ بھیجا پیغام
خون بہا بھی تو شریعت میں ہے اک امر حسن
(۱۹۱۳ ، شبلی ، ک ، ۴۹). ۲. (حدیث) **وہ حدیث جس کے راوی صدق و امانت میں مشہور ہوں لیکن حدیث صحیح کے راویوں سے درجۂ حفظ و یاد میں کم ہوں۔ حسن اور صحیح دونوں حجت ہیں.** کہا ہے اونھوں نے حدیث ابن مسعود کی حسن ہے اور بہت سے اہل علم صحابہ اور تابعین میں سے اس کے قائل ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۷۳). ترمذی نے اس حدیث کو حسن بتایا ہے. (۱۹۱۶ ، مقالات شروانی ، ۱۹۰). حسن: وہ حدیث ہے جس کے راوی صدق و امانت میں مشہور ہوں ... لیکن حدیث صحیح کے رجال کے درجۂ اتقان و حفظ تک نہ پہنچتے ہوں. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۷ : ۹۶۵). ۳. (فقہ) **ایک طلاق جو غیرموطوءہ کو دی جائے (حالت حیض میں ہو یا حالت طُہر میں) یا تین طلاقیں جو موطوءہ کو دی جائیں جُدا جُدا ہر طُہر میں جس میں وَطی نہ کی گئی ہو اگر اس عورت کو حیض آتا ہو.** طلاق تین قسم کی ہے ایک حسن اور دوسرے احسن اور تیسرے بدعی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۳۱). (ب) امذ. **حضرت علیؑ اور حضرت فاطمہؓ کے سب سے بڑے بیٹے کا نام.**

ہیں ایک پیشِ خالقِ عالم حسن حُسین
ماتم میں شیعہ کہتے ہیں باہم حسن حُسین
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترماتم ، ۱۹ : ۱۳).

غل ہو گیا حسن کا گلستاں اجڑ گیا
رستے میں تھا جو کوہ گراں وہ اکھڑ گیا
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۸۱). [ع : (ح س ن)].

---زائی امث.
(حیوانیات) **عُمدہ انسانی نسل پیدا کرنے کا علم ، اصلاح نسل کا علم.** پودوں اور دیگر حیوانات کی طرح انسانوں کی بھی اچھی نسل پیدا کرنے کی طرف توجہ دی جا سکتی ہے اس علم کو حسن زائی (Eugenesis) کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۷۱). [حسن + ف : زائی ، زائیدن - جننا ، پیدا کرنا].

حُسْن (ضم ح ، سک س) امذ.
۱. **خُوبصورتی ، جمال.**

از حد صاحب حسن جمال زیبا موزوں صورت حال
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردوادب ، ۶ ، ۲ : ۷۷)).

ماہ کے سینے اپر اے شمع رو
داغ ہے تجھ حسن کی جھلکار کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸). حضرت نے فرمایا کہ نصف حسن اللہ جَلشانہ نے آپکو مرحمت فرمایا ہے اور نصف میں سارے عالم نے بقدر حصہ پایا ہے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۰).

آپ کو اپنے حسن پر ہے غرور
کبھی آئینہ دیکھ لیجے حضور
(۱۹۸۳ ، حصارِانا ، ۱۲۵). ۲. **سلیقہ ، عُمدگی ، خوبی ، لطافت ؛ سجاوٹ ، پھبن.**

نہ رکھ قائم معرا داغ سے صفحے کو سینے کے
کہ مہریں جس قدر ہوں حُسن ہے اوتنا قبالہ کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳).

کیا ہوش تھا کیا فہم تھی کیا عقل تھی کیا دل
کیا حسن سے طے کر گئے وہ عشق کی منزل
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۶۹). یہ وہی کلام ہے کہ جب عتبہ بن ربیعہ نے اس کو سنا تو اس کے حسن پر حیرت زدہ رہ گیا. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۴۳). اظہار کا حسن ناپید ہو ... تو شعر گفتن چہ ضرور. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۰۷). ۳. (تصوف) **کمال اعتدال کا نام ہے ہر شے میں نیز مراد ظہور حقیقت ہے لباس مجاز میں** (مصباح التعرف ، ۱۰۱). [ع : (ح س ن)].

---اُبَلْنا محاورہ.
حُسن کا زیادتی کے ساتھ ظاہر ہونا.

لو حسن ابلتے ہیں لو ناز برستے ہیں
اے صلِّ علیٰ تجھ میں کیا شان نرالی ہے
(۱۹۰۵ ، داغ (مہذب اللغات)).

---اِتِّفاق کس اضا(---کس ا ، شد ت بکس) امذ.
۱. **کسی غیر متوقع امر کا اچانک ظہور جو مقصد و مراد کے مطابق ہو جائے ، اچھا موقع.**

گرچہ یہ حسنِ اتفاق سے ہے
اس کی بھی جذب اشتیاق سے ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۱). اسے نظر بھر کر دیکھنا حسن اتفاق کہلاتا ہے. (۱۹۷۳ ، آوازدوست ، ۲۱۸). ۲. **میل جول کا خلوص ، تعلقات کی گہرائی.**

جب ملے وہ ملی نظر سے نظر نہ پڑا حسنِ اتفاق میں فرق
(۱۹۱۶ ، کلیات حسرت موہانی ، ۷۳). [حُسن + اتفاق (رک)].

---اَثَر کس اضا(---فت ا ، ث) امذ.
تاثیر کی خُوبی ، اچھا اثر.

ہو حسنِ اثر کیوں نہ مری آہ میں یارب
سب کچھ ہے مہیا تری درگہ میں یارب
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۶). [حُسن + اثر (رک)].

---اِخْتِیار کس اضا(---کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ.
آزادیٔ خیال ؛ آزاد قوّت ارادی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حُسن + اختیار (رک)].

---اَخْلاق کس اضا(---فت ا ، سک خ) امذ.
ملنساری ، تواضع ، خوش خلقی. نواب صاحب ... حسن اخلاق میں نواب فردوس آرامگہ کے برابر بلکہ بعض شیوہ و روش میں ان سے بہتر ہیں. (۱۸۶۵ ، خطوط غالب ، ۵۸۹). حسن اخلاق اور

حسن انتظام کا یہ طرزِعمل صرف محمد بن قاسم تک محدود نہ تھا. (١٩٧٧ ، ہندی اردو تنازع ، ٦٣). [حُسن + اخلاق (رک)].

ـــ اَدا کس اضا(ـــ فت ا) امذ.
اظہار کی خوبی ، کسی بات کو بیان کرنے کا سلیقہ ، خوبصورتی سے بات کرنے کا ڈھنگ ، خوش بیانی.

شکر شکوے کو کیا حسن ادا سے تو نے
ہم سخن کر دیا بندوں کو خدا سے تو نے

(١٩٢٣ ، بانگ درا ، ٢٢٢). اچھا شعر حسن خیال ، حسن الفاظ اور حسن ادا کا مجموعہ ہے. (١٩٨٣ ، بت خانہ شکستم من ، ١٠٨). [حُسن + ادا (رک)].

ـــ اَزَل کس اضا(ـــ فت ا ، ز) امذ.
ایسا حُسن یا خُوبصورتی جو ہمیشہ سے ہو اور ہمیشہ قائم رہے ؛ (کنایۃً) اللہ تعالٰی.

یہ شعلہ عشق کا حسنِ ازل کا نور ہے گویا
جلا ہے جیب میں سینا تب میں کوہ طور ہے گویا

(١٧١٨ ، دیوان آبرو ، ٦).

حسن ازل کہ پردۂ لالہ و گل میں ہے نہاں
کہتے ہیں بیقرار ہے جلوۂ عام کے لئے

(١٩٢٣ ، بانگ درا ، ١٣١).

حسنِ ازل رہے نظر دولتِ عشق لٹ نہ جائے
گرمیٔ مہر و ماہ میں دیدۂ چشمِ تر بھی ہے

(١٩٨٣ ، حصارانا ، ١٢٠). [حُسن + ازل (رک)].

ـــ اِظْہار کس اضا(ـــ کس ا ، سک ظ) امذ.
خوبصورتی سے بیان کرنے کا ڈھنگ ؛ (فلسفہ) ایسی تحقیق یا تشخیص کہ خوبصورت اجزا کی خوبی یا خُوبصورتی کو خُوبی سے بیان کیا جائے. جو اجزا خوبصورت ہیں اور خوبی سے اون کی ترتیب ہوتی ہے کس طرح خوبی سے ظاہر کیے جا سکتے ہیں اس تحقیق کو ... حسن اظہار یا حسن تشخیص کہتے ہیں. (١٩٢٩ ، مفتاح الفلسفہ ، ١١٥). [حُسن + اظہار (رک)].

ـــ التَّعْلِیل (ـــ ضم ا ، ل ، شد ت بفت ، سک ع ، ی مع) امذ.
رک : حُسنِ تعلیل. حسن التعلیل سے ملحق ہے یہ امر بھی کہ کلام میں علت بطور شک کے مذکور ہو. (١٨٨١ ، بحرالفصاحت ، ١٠٨٢). یہ کہنا کہ سبزہ چلنے کی حالت میں خوف سے کانپتا تھا نہایت لطیف حسن التعلیل ہے. (١٩٠٧ ، موازنۂ انیس و دبیر ، ٢٨٢). [حُسن + رک : ال (١) + تعلیل (رک)].

ـــ الْمَآب (ـــ ضم ن ، غم ا ، سک ل ، فتم ، مدا) امذ.
١. **اچھی عاقبت ، اچھا انجام.**

مٹ کے حسرت ہم ہیں خاکِ راہِ دوست
اس کو کہتے ہیں یہ ہے حسن المآب

(١٩٢٣ ، کلیات حسرت موہانی ، ١٦٥). ٢. **اچھا مقام ، جنت.**

تیغ تیری دشمنوں کے واسطے بئس المصیر
ذات تیری اہل عالم کے لیے حسن المآب

(١٩١٠ ، صحیفۂ ولا ، ١٥٥).

حاشر علم الیقین و کاشف عین الیقین
واجد حق الیقین و شاہد حسن المآب

(١٩٧٦ ، حسطایا ، ٣٦). ٣. **قُربِ الٰہی** (فرہنگ آنند راج). [حُسن + رک : ال (١) + مآب (رک)].

ـــ الْوَجْہ (ـــ ضم ن ، غم ا ، سک ل ، فت و ، سک ج) صف.
خُوبصورت ، وجیہ. بادشاہ بیگم ... حسن و جمال میں سب سے زیادہ حسن الوجہ ، کمرو قوس ابرو شمع قد. (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٦). [حُسن + رک : ال (١) + وجہ = چہرہ].

ـــ اِنْتِخاب کس اضا(ـــ کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ.
عُمدہ چیزیں چُن لینے کا سلیقہ ، اچھا انتخاب. اگر وہ زندہ ہوتے تو مولانا کے حسن انتخاب کا زندہ پیکر ہوتے. (١٩٤٣ ، حیات شبلی ، ٥٧٣). الفاظ کی نشست و برخاست ، ان کی ترتیب ، حسن انتخاب اور بات سے بات پیدا کرنے کے ہنر سے قطعی دلچسپی نہیں. (١٩٨٥ ، یہ صورت گر کچھ خوابوں کے ، ١٧٩). [حُسن + انتخاب (رک)].

ـــ اِنْتِظام کس اضا(ـــ کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ.
نظم و نسق کی خوبی ، خوش انتظامی ؛ تنظیم کار کا سلیقہ. میری والدہ ... اس سرمایہ کو حسن انتظام کے ساتھ نیک کاموں میں صرف کرتی تھیں. (١٩٠١ ، حیات جاوید ، ١ : ٢٨). حسن اخلاق اور حسن انتظام کا یہ طرز عمل صرف محمد بن قاسم تک محدود نہ تھا. (١٩٧٧ ، ہندی اردو تنازع ، ٦٣). [حُسن + انتظام (رک)].

ـــ اِنْصِرام کس اضا(ـــ کس ا ، سک ن ، کس ص) امذ.
اچھا انجام (جامع اللغات). [حُسن + انصرام (رک)].

ـــ آداب کس اضا ، امذ.
خوش خلقی ، خوش وضعی (جامع اللغات). [حُسن + آداب(رک)

ـــ آرا صف.
حُسن کو سنوارنے یا سجانے والا ، حسین ، خوبصورت ، نگار بند. پرستاران ماہ لقا یوسف جمال کنیزان حسن آرا زہرہ تمثال. (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ١). [حُسن + ف : آرا ، آراستن = سنوارنا ، سجانا].

ـــ آفریں (ـــ کس ف ، ی مع) صف.
اچھی چیزیں بنانے والا ، حسین اشیا کی تخلیق کرنے والا.

نے تاج نہ کچھ نگیں سے مطلب
فضلِ حُسن آفریں سے مطلب

(١٨٩٠ ، بوستان خیال ، ٦ : ٣٩٠).

جلوے سے تیرے شانِ حُسن آفریں ہے پیدا
تنویر سے ہے تیری نورِ ازل ہویدا

(١٩٢٩ ، مطلع انوار ، ٢٨). انفرادیت کی دستار کو سنبھالے رکھنا دستِ حسین آفریں کی اولین ذمہ داری ہے. (١٩٨٦ ،

قافیہ پیمائی ، ۱۰). [حسن + ف : آفرین ، آفریدن ـ پیدا کرنا].

---آفرِینی (--- کس ف ، ی مع) اسث.
حُسن آفرین (رک) کا اسم کیفیت ، خُوبصورت اشیاء پیدا کرنے کا عمل ، خُوبصورت چیزیں بنانے کا عمل. ان کی زبان حسن آفرینی... کا عجیب و غریب جادو جگاتی ہے. (۱۹۷۶ ، میر انیس حیات اور شاعری ، ۹۰). [حُسن + آفرین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بازاری کس صف ، امذ.
(کنایۃً) رنڈی ، طوائف.

یاں مجالس میں بھر دل داری
جلتی ہے شمعِ حسن بازاری

(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۹۷). [حُسن + بازار (رک) + ی لاحقۂ نسبت و صفت].

---بِرِشتہ کس صف (--- کس ب ، ر ، سک ش ، فت ت) امذ.
گندمی رنگ ، ملاحت ، حُسن ملیح. پیپل کے دھانی پتوں کی رنگت پر جو نظر پڑی تو سبزان رنگین ادا کا حسن برشتہ یاد آیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰). [حُسن + ف : برشتہ ، برشتن ـ سینکنا ، بھوننا ؛ (مجازاً) پختہ کرنا ، نکھارنا].

---بَیان کس اضا (--- فت ب) امذ.
کہنے کا دلچسپ انداز ، خُوبیٔ بیان ، خوش بیانی.

حسن بیاں یہ جتنے جواں تھے اچھل پڑے
جو جو سُخن تھے ان کے تو آنسو نکل پڑے

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۷۹). اس شعر میں ... یہ حشو ملیح ہے جو کلام کی زینت اور حُسن بیان کا سبب ہے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۳۲). [حسن + بیان (رک)].

---بَھرْنا محاورہ (قدیم).
خُوبصورتی کا بڑھنا ، رُوپ کا نکھرنا.

حسن تمھارا یوں بھرے دائم سور اس دیکھنے بھرے

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۱۰۶).

---پَرَسْت (--- فت پ ، ر ، سک س) صف.
خُوبصورتی کی مدح و ستایش کرنے والا ؛ خُوبصورتی کا شیدائی ، حسینوں کا پرستار یا چاہنے والا ، گرویدہ ، رُوپ کا پجاری. حسن پرست ... ٹہلتے ہوئے ادھر نکل آتے ہیں. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۹۴). روز بے اسے دیکھنے سے نہ چوکتا حالانکہ اس کی حسن پرست خریدار جلن میں آ کر کپڑے پھاڑ سٹور سے بھاگ جانا چاہتیں. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۷۰). [حُسن + ف : پرست ، پرستیدن ـ پوجنا].

---پَرَستی (--- فت پ ، ر ، سک س) اسث.
حُسن پرست (رک) کا اسم کیفیت ، حُسن اور حسینوں کی پرستاری.

گو حسن پرستی کا انکار تو کرتا ہے
آئینے سے پر تیری کچھ آنکھ تو لڑتی ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۳۶).

ہر بوالہوس نے حسن پرستی شعار کی
اب آبروئے شیوۂ اہلِ نظر گئی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۳). مولانا نے بھی اپنے عجمی ذوق حسن پرستی اور ہمہ دانی کی تشہیر کے لیے اپنے دوست حکیم افتخار احمد کا ایک مراسلہ اپنی کتاب «جواز» میں شامل کیا ہے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۲۳۹). [حسن + پرست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تاثِیر کس اضا (--- ی مع) امذ.
رک : حُسن اثر.

حسن تاثیر کو صورت سے نہ معنی سے غرض
شعر وہ ہے کہ لگے جھوم کے گانے کوئی شخص

(۱۹۵۸ ، تاریراہن ، ۳۵). میں نہیں سمجھتی کہ ... حسن تاثیر اور لطف زبان کے لحاظ سے حفّی کی غزل جس معیار پر ہے اس کی بابت کسی اختلاف کی گنجائش ہو گی. (۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۱۱). [حُسن + تاثیر (رک)].

---تخلِیص کس اضا (--- فت ت ، سک خ ، ی مع) امذ.
قصیدے میں وہ شعر جہاں سے تشبیب ختم اور مدح شروع ہو ، گریز. جب قصیدہ کی ابتدا میں کچھ شعر بہار کے وصف یا زمانے کی شکایت خواہ عشق اور حسن وغیرہ کے بیان میں لکھ کر مطلب کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور مدح یا ہجو جو منظور ہو لکھنا چاہتے ہیں تو اسکو گریز اور حسن تخلیص کہتے ہیں. (۱۸۶۳ ، انشا بہار بیخزاں ، ۵). [حُسن + تخلیص (رک)].

---تَدْبِیر کس اضا (--- فت ت ، سک د ، ی مع) اسث ؛ امذ.
خُوش تدبیری. عرض کیا کہ شاید تیری ہی حسن تدبیر کارگر ہو اور نہال اقبال باروَر ہو. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۹). نورالدین نے حسن تدبیر سے ... ان تمام امراء کو جن کی جانب سے مخالفت کا خطرہ ہو سکتا تھا ، دمشق سے الگ کرا دیا. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، شاہ معین‌الدین ندوی ، ۴ : ۱۴۰). [حُسن + تدبیر (رک)].

---تَشْخِیص کس اضا (--- فت ت ، سک ش ، ی مع) امذ.
رک : **حُسن اظہار** (مفتاح الفلسفہ ، ۱۱). [حسن + تشخیص (رک)].

---تَعْلِیل کس اضا (--- فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
(بدیع) وہ صنعت جس میں شاعر یا مصنف ایسی چیز کو کسی چیز کی علت فرض کرتا ہے جو درحقیقت اس کی علت نہیں ہوتی ، مثلاً پھول کے کھلنے کی وجہ یہ بیان کرنا کہ وہ بلبل کی نغمہ سنجی پر خوش ہو رہا ہے یا خوشی میں ہنس رہا ہے.

کام تشبیہ سے رکھتے نہیں اہلِ تنزیہ
حسن تعلیل سے آخر یہ معمّا ہوا حل

(۱۹۳۳ ، نظم طباطبائی ، ۳۱). شعر حسن تعلیل کا ایک اچھا نمونہ ہے ، یہاں خطاؤں سے مراد گناہِ کبیرہ ... نہیں بلکہ خطا و نسیان کے پتلے کے تمام اعمال کو خطا کہا گیا ہے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۴۰). [حسن + تعلیل (رک)].

ـــِ خُداداد کس صف(ـــ ضم خ) امذ.
قدرتی خوبصورتی ، اصلی حُسن ؛ پیدائشی حُسن.

که غم حور کہے عشق بتاں اے مومن
میں سدا سوختۂ حسن خداداد رہا

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۱۸).

شرم و حیا سے نام نہ روشن ہوا ترا
زیر نقاب حسن خداداد رہ گیا

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۲۱). [حُسن + خدا (رک) + ف : داد ، دادن ـ دینا].

ـــِ خُداداد را حاجتِ مَشّاطَه نِیست کہاوت.
خوبصورت کو بناؤ سنگار کی ضرورت نہیں ہوتی (جامع اللغات).

ـــِ خِدْمَت کس اضا(ـــ کس خ ، سک د ، فت م) امذ.
اچھی خدمت ، اچھا برتاؤ ، عُمدہ کارکردگی.

آئینہ گر میں بناتا جوں سکندر تو صلہ
ان حسینوں کو دکھا کر حسنِ خدمت مانگتا

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۳۱).
اپنے معبود کی عبادت ہم جنسوں کے ساتھ حسن خدمت (۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۲۱). [حُسن + خدمت (رک)].

ـــِ خُلْق کس اضا(ـــ ضم خ ، سک ل) امذ.
حُسنِ اخلاق ، خوش خلقی ، تواضع ، ملنساری. ایسا خلیق پیغمبر ہدایت کے لیے بھیجا کہ وہ حسن خلق میں بے بدل ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲). [حُسن + خلق (رک)].

ـــِ خودآرا کس صف(ـــ و معد ، سک د) امذ.
خود کو سنوارنے والا حُسن ، سنگھار کرنے والا حسین شخص.

مے نے کیا ہے حسن خودآرا کو بے حجاب
اے شوق ہاں اجازتِ تسلیمِ ہوش ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۰).

بے واسطۂ خود نگری اپنی طرف دیکھ
آئینہ اٹھا حسن خودآرا سے گزر جا

(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۲۱). [حُسن + ف : خود (رک) + ف : آرا ، آراستن ـ سنوارنا].

ـــِ خَیال کس اضا(ـــ فت خ) امذ.
حُسنِ نظر ، اچھی سوچ ، خوش خیالی ، کسی بات کا اچھا پہلو دیکھنا ، خوبی پر نظر کرنا ؛ خوبصورت تخیّل ، ندرت آفرینی. یہ آپ کے حسن خیال اور خوبی نظر کا خاموش پروپیگنڈہ بھی ہیں. (۱۹۳۳ ، مکاتیب یوسف عزیز مگسی ، ۳۱). [حُسن + خیال (رک)].

ـــ خیز (ـــ ی مج) صف.
حُسن پیدا کرنے والا ، وہ خطہ جہاں بہت خوبصورتی پائی جائے. جمنا کے کنارے والا اگلا حسن خیز جنگل جہاں اب بھی کبھی کبھی سری کرشن جی کی بنسی کی سہانی ہوا میں گونجتی ہوئی آواز کا دھوکا ہو جاتا ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۶۷). [حُسن + ف : خیز ، خاستن ـ انگیز کرنا ، ابھارنا].

ـــ دان امذ.
۱. **آرائش کے لوازمات کا صندوقچہ ، سنگھار دان.** سہیلیاں اردگرد سنوار رہی ہیں عطر لاؤ غازہ لاؤ پکار رہی ہیں حسن دان سامنے ہے کس ٹھسّے سے مشاطہ چوٹی گوندھ رہی ہیں خدا ہی خیر کرے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۸). وہ سادہ مزاج کوہستانی دلربائیں جنکو زمانے نے اپنے پرتکلف سونے چاندی اور جواہرات کے زیور سے محروم رکھا ہے انکے لیے تو نے اپنا قدرتی حسن دان کھول دیا ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۱۹۶). ۲. **ایک قسم کا چھوٹا اور نازک پاندان.** پان کی قسم سے کسی اور مصالحہ کی ضرورت ہو تو وہ سامنے صحنچی میں مقابہ حسن دان وغیرہ موجود ہے لے آنا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۷). کلس دار پاندان ایجاد کئے جو پہلے تو آرام دان کہلائے مگر اب عموماً حسن دان کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۵۰). [حُسن + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت].

ـــِ دِلْ آرا کس صف(ـــ کس د ، سک ل ، مدا) صف ؛ دلارا
دل کو نور بخشنے والا حُسن ؛ دل کو روشن کرنے والی خوبصورتی ؛ جمالِ محبوب.

شعاعِ حُسنِ دلارا سے روئے گُل فق دق
عرق عرق نگۂ چشم سرمہ سا سے پدم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۲۴). [حُسن + دل (رک) + ف : آرا ، آراستن ـ سنوارنا].

ـــ دو دن کا مِہمان ہے مقولہ.
حُسن عارضی ہے جلد جاتا رہتا ہے (جامع اللغات).

ـــِ دو روزَہ کس صف(ـــ و مج ، و مج ، فت ز) امذ.
ناپائیدار حُسن ، عارضی خوبصورتی ، وقتی خوبصورتی.

اے گلو حسن دو روزہ پہ نہ اتنا پھولو
چمنِ حسن پہ آنے گی خزاں آخر کار

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۱۶۰). [حُسن + دو (رک) + روز (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

ـــ دوسْت (ـــ و مج ، سک س) صف.
حُسن پرست ، خوبصورتی یا حُسن کو بہت چاہنے والا.

قائم کرے ہے لیلۂ دنیا پہ کب نگاہ
گو ہے وہ حسن دوست ولے پاکباز ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۷). [حُسن + دوست (رک)].

ـــ ڈَھلْنا ف ل.
جوانی گزرنا ، حُسن میں زوال آنا (جامع اللغات ، نوراللغات).

ـــِ رَقَم کس اضا(ـــ فت ر ، ق) امذ.
خوش خطی ، خط یا تحریر کی خوبصورتی.

خط ان کا بہت خوب عبارت بہت اچھی
اللہ کرے حسن رقم اور زیادہ
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸۶). [حُسن + رقم (رک)].

---ِ ساخْتَہ کس صف(---سک خ ، فت ت) امذ.
وہ حُسن جو خط و خال اور سرمہ و آرائش سے پیدا کیا جائے
(جامع اللغات). [حُسن + ف : ساختہ ، ساختن - بنانا].

---ِ سَبْز کس صف(---فت س ، سک ب) امذ.
سانولا رنگ ، ملاحت ، حُسن ملیح.
اے فلک مرتا ہوں میں تو اسکے حسن سبز پر
قبر پر میری گیاہِ سبز کی چادر پڑے
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۹۳).
کلیجہ ٹکڑے ہو گا سبز رنگوں کی محبت میں
کہ حسن سبز کو ہم زہر کی پوڑیا سمجھتے ہیں
(۱۹۰۱ ، ثمر فصاحت ، ۷۹). [حُسن + سبز (رک)].

---ِ سُلُوک کس اضا(---ضم س ، و مع) امذ.
اچھا برتاؤ ، اچھا رویّہ ، خوش اخلاق. اگر حضرت رحمة للعالمینؐ کے محاسن جمیلہ اور اخلاق جلیلہ حسن سلوک و مراعات کو امت محمدی دیکھے تو انصاف یہی چاہتا ہے کہ جان و دل نثار کرے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳). وہ ولنگڈن نرسنگ ہوم کے طریق علاج سے بھی مطمئن تھے اور ڈاکٹروں کے حسن سلوک سے بھی. (۱۹۸۲ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۱۹۹). [حُسن + سلوک (رک)].

---ِ سَماعَت کس اضا(---فت س ، ع) امذ.
کسی بات کو سُن کر اس کا مطلب بخوبی پا جانا یا اس کے اچھے معنی نکالنا ، کلام کی داد دینا. یہ اسی آستانے کا فیض ہے اور آپ کا حسن سماعت ہے ، ورنہ میں کیا اور میری بساط کیا. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۳۲۸). [حُسن + سماعت (رک)].

---ِ سِیرَت کس اضا(---ی مع ، فت ر) امذ.
اچھی عادات ، نیک خصائل ، اچھے اخلاق. تیری دیانت اور حسن سیرت اور صداقت کلام کے باعث تجھ سے الفت رکھتی ہوں. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۱۳).
حسن سیرت تو بڑی چیز ہے اے دخت عزیز
یہ اگر ہے تو خود آرائی کی کیا حاجت ہے
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۳۹). [حُسن + سیرت (رک)].

---ِ صَبِیح کس صف(---فت ص ، ی مع) امذ.
دلکش ، گورا رنگ. حسن صبیح اور جمال عالم فریب کے علاوہ پڑھی لکھی بھی ہے قرآن خوانی کرتی ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۴۶). [حُسن + صبیح (رک)].

---ِ صُحْبَت کس اضا(---ضم ص ، سک ح ، فت ب) امذ.
اچھی دوستی ، تپاک ، خوش اخلاقی. ہم ... اس سے حسن صحبت سے پیش آئیں گے. (۱۹۶۵ ، خلافت بنو امیہ ، ۱ : ۱۳۱).
[حُسن + صحبت (رک)].

---ِ صُوری کس صف(---و مع) امذ.
ظاہری خوبصورتی ، شکل و صُورت کی دلکشی.
حق تعالیٰ عشق اپنا دے تو بہتر ہے تراب
حسن صوری کچھ نہیں اس سے تو جی بالکل اوٹھا
(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۲۴). محمد شاہ اس حسن صوری کا مقید ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۹۸). [حُسن + صور (صورت) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ طَباعَت کس اضا(---فت ط ، ع) امذ.
اچھی چھپائی ، چھپائی کی خوبی. ساخت کے سلسلہ میں سب سے زیادہ غور طلب نکتہ اس کتاب کا حسن طباعت ہے. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۲۷۴). [حُسن + طباعت (رک)].

---ِ طَبِیعَت کس اضا(---فت ط ، ی مع ، فت ع) امذ.
طبیعت کی اچھائی ، مزاج کی خُوبی.
منظور ہے گزارشِ احوالِ واقعی
اپنا بیانِ حسن طبیعت نہیں مجھے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۴). [حُسن + طبیعت (رک)].

---ِ طَلَب کس اضا(---فت ط ، ل) امذ.
کوئی چیز اشارے کنایے میں مانگنا.
نالہ جز حسن طلب ، اے ستم ایجاد ، نہیں
ہے تقاضائے جفا شکوۂ بیداد نہیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۶). [حُسن + طلب (رک)].

---ِ ظَن کس اضا(---فت ظ) امذ.
نیک گمان ، کسی کے متعلق اچھا خیال ، اچھی رائے.
حسن اور اس پہ حسن ظن رہ گئی بوالہوس کی شرم
اپنے پہ اعتماد ہے ، اور کو آزمائے کیوں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۳). یعنی پاکیزہ خیالات اور دل کی نیکی اور اس سبب کے ساتھ حسن ظن وہ اپنی ماں کو اپنا سچا خیر خواہ جانتی تھی. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۳۰). ادبا عرض ہے کہ میرے ”مخصوص انداز“ کی نسبت کسی قدر حسن ظن سے کام لیا گیا ہے. (۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۱۳۱). [حُسن + ظن (رک)].

---ِ عَمَل کس اضا(---فت ع ، م) امذ.
اچھا عمل ، ثواب کا کام ، نیکی.
ہے ہمارا نامہ وہ مجموعۂ اعمال بد
ایک بھی جس میں نہیں حسنِ عمل کی بات ہے
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۴۳).
کہی عاشقانہ جو اچھی غزل
نہیں ہے کوئی اس میں حسنِ عمل
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۳). حسن آفرینی اپنی اصل میں حسن حکمت اور حسن عمل سے بلندتر مرتبہ رکھتی ہے. (۱۹۸۶ ، قافیہ پیمائی (دیباچہ) ، ۱۰). [حُسن + عمل (رک)].

ـــِـ فَرَنگ کس اضا (ـــ فت ف ، ر ، غنہ) امذ.
سفید حُسن ، گوراپن (نوراللغات). [حُسن + فرنگ (رک)].

ـــ فَروش (ـــ کس نیز فت ف ، و مع) صف.
عصمت فروش ، فاحشہ ، طوائف. اب آ گیا خیال شریف میں کہ حسن فروش عورتوں سے لوگ کیوں احتراز کرتے ہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۲۵). یہ دلی کا بدنام بازار ہے نیچے دکانیں یا خال خال دفاتر اور اوپر حسن فروشوں کے بالا خانے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۰۹). [حُسن + ف : فروش ، فروختن = بیچنا].

ـــ فَروشی (ـــ کس نیز فت ف ، و مع) امث.
حُسن فروش (رک) کا اسم کیفیت ، **عصمت بیچنا ، طوائف کا کام ، بدکاری.** حسن فروشی کے بازار میں ہندو پاکستانی عورت کی یہ خونچکاں فطرت کا ایک مطالعہ ہے. (۱۹۶۳ ، لیلیٰ کے خطوط (مقدمہ) ، ۷). [حُسن + فروش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــِـ قَبُول کس اضا (ـــ فت ق ، و مع) امذ.
پسندیدگی ، مقبولیت.

معشوق کب ہے جس میں نہ ہو دلبری کے وصف
حسن قبول گل کا رکھا حق نے ہو کے ہاتھ
(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۰۵).

گل کو مل کر ترے عارض سے ملا حسن قبول
ورنہ کیا سبزۂ بیگانہ گلستاں میں نہیں
(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۱۳۶).

کیوں ہے بیچ میں ، یہ واسطۂ حسن قبول
بند کر ، باب اثر ، میری دعا سے پہلے
(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۲۵۴). [حسن + قبول (رک)].

ـــِـ قَدِیم کس صف (ـــ فت ق ، ی مع) امذ.
رک : **حُسن ازل.**

دل کو ازل سے ربط ہے وابستگی کے ساتھ
جب تو نہ تھا تو عاشقِ حسن قدیم تھا
(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۲۵).

کچھ اس میں جوشِ عاشق حسنِ قدیم ہے
چھوٹا سا طور تو ، یہ ذرا سا کلیم ہے
(۱۹۲۳ ، بانگ درا ، ۲۷). [حُسن + قدیم (رک)].

ـــ کار امذ.
فنونِ لطیفہ کا ماہر ، فن کار ، آرٹسٹ ، صنّاع. اس قدیم اور فرسودہ صنعت کو ایک حسن کار کی نظر سے دیکھا. (۱۹۶۵ ، کارگر ، کراچی ، ۳ ، ۷ : ۳۴). [حُسن + کار (رک)].

ـــِـ کار کس اضا ، امذ.
کام کی خوبی ، اچھا کام ، اچھی کارکردگی.

جیل میں بھیجا جو مجھ کو بے قصور و بے گناہ
اس طرف خوش اپنے حسن کار پر ہے کوتوال
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۱). [حُسن + کار (رک)].

ـــ کارانَہ (ـــ فت ن) صف ؛ م ف.
فن کاری با کمال ہنرمندی کے ساتھ ، خوش اسلوبی سے ؛ صناعانہ. عاجز کی حسن پرستی اور ان کے ذہنی تجربوں نے اردو شاعری کو نئے نئے اسلوب سے آشنا کیا ہے یہی ان کی غزل گوئی کا حسن کارانہ پہلو ہے. (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۳۳). [حُسن + کار (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت].

ـــِـ کارکَردَگی کس اضا (ـــ سک ر ، فت ک ، سک ر ، فت د) امذ.
کام کو عمدگی کے ساتھ انجام دینا ، اچھی کارگزاری. فن اور کھیلوں کی دنیا سے تعلق رکھنے والے ... افراد کو حسن کارکردگی کا صدارتی تمغہ دیا جائے گا. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مارچ ، ۱). [حُسن + کارکردگی (رک)].

ـــِـ کارگُزاری کس اضا (ـــ سک ر ، ضم گ) امذ.
رک : **حُسن کارکردگی.** حسن کارگزاری پر مسٹر ہیوم کا نوٹ:- ... مسٹر ایلن ہیوم نے ان کی سروس بک میں نہایت تعریفی نوٹ لکھا. (۱۹۳۴ ، حیات سخن ، ۶). [حُسن + کارگزاری (رک)].

ـــ کاری امث.
۱. **حُسن کار** (رک) کا اسم کیفیت ، **فنکاری ، صناعی ، صنعت گری.** ہر دو صورتوں میں ذہنی تجربے کی عکاسی کے ساتھ حسن کاری کے پہلو اجاگر ہوتے ہیں. (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۳۱).
۲. **سنگھار ، آرائش گیسو وغیرہ ، میک اپ.** وہ بیوٹی پارلر سے حسن کاری کرواتی ہیں. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۵۹). [حُسن + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــِـ کِردار کس اضا (ـــ کس ک ، سک ر) صف.
نیک چلنی ، اچھی سیرت.
اعزاز کا وہ ہے کب سزاوار ہے شرط خطاب حسن کردار (۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۱۱). [حُسن + کردار (رک)].

ـــِـ کَلام کس اضا (ـــ فت ک) امذ.
اچھی بات ، خوش گفتاری ، خوش بیانی.

نکلا جو خط وہ ناز کی باتیں نہ پھر رہیں
کیا حرف آ گیا ترے حسنِ کلام پر
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵۹).

احمق پہ چارج شیٹ لگا دی گئی وہاں
حسن کلام کا بہت اچھا صلا ملا
(۱۹۸۲ ، سنگ و خشت ، ۲۰). [حسن + کلام (رک)].

ـــ کی کھیتی سَدا ہَری نہیں رَہتی کہاوت.
جوبن سدا نہیں رہتا (جامع اللغات).

ـــِـ گُلُوسوز کس صف (ـــ ضم گ ، و مع ، و مج) امذ.
گورا رنگ ، حُسنِ صَبیح ، نہایت دلکش حُسن ، جس کو دیکھ کر بھوک بھاگے.

سرفرازی اسی گردن کو بہت زیبا ہے
آتشِ حسن گلوسوز کا یہ شعلہ ہے
(۱۹۰۵ ، کلیات نعت محسن ، ۴۴).
قلمبند ہو کس طرح برگ نے سے؟
بیاں تیرے حسنِ گلوسوز کا ہے
(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۱۱). [حسن + گلو + سوز، سوختن ـ جلانا].

ـــِـ گَندُم گُوں کس صف(ـــ فت گ ، سک ن ، ضم د ، و مع) امذ.
گندمی رنگ کا حُسن یعنی گیہوں کی سی رنگت (نوراللغات). [حسن + گندم (رک) + گوں ، لاحقۂ صفت (رنگ کے اظہار کے لیے)].

ـــِـ مَحْفِل کس اضا(ـــ فت مج م ، سک ح ، کس ف)امذ.
محفل کی رونق ؛ مراد: حُقّہ ، پیچوان.
حسن محفل طلب کیا یکبار حکم کی دیر تھی کہ تھا تیار
(۱۸۵۷ ، بحرالفت ، ۳۸). حضور کوئی ایک ذات کے حقے تھے دربار میں «حسن محفل» ... محفل میں آ جاتے تو معلوم ہو دلھن آ گئی. (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۹۲). [حُسن + محفل (رک)].

ـــِـ مَطْلَع کس اضا(ـــ فت م ، سک ط ، فت ل) امذ.
(عروض) قصیدے یا غزل میں مطلع کے بعد کا خوبصورت شعر جو مطلع کی صورت میں ہو ، دوسرا حسین مطلع. غزل میں صرف مصرع ثانی میں قافیہ ہوتا ہے اور بیت ثانی کو حسن مطلع و زیب مطلع بولتے ہیں. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۶۹). یہ ایک غزل کا حسن مطلع ہے. غزل کے قوافی ہیں ، آگے ، لاگے ، بھاگے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۲۲۹). [حسن + مطلع (رک)].

ـــِـ مُطْلَق کس صف(ـــ ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ.
خالص اور کامل حُسن ، حُسن تمام جس پر اضافے یا جس میں تخفیف ممکن نہ ہو ؛ مراد: ذاتِ باری تعالیٰ جس کو عدم اور زوال نہیں. مگر اس حسن مطلق تک رسائی اس وقت ہو گی جب تعین کا پردہ اٹھا دو. (۱۹۵۰ ، چھان بین ، ۶۶). [حُسن + مطلق (رک)].

ـــِـ مُعامَلَہ کس اضا(ـــ ضم م ، فت م ، ل) امذ.
لین دین اور کارو بار میں صفائی اور دیانتداری. مثلاً واحدی اپنے اصولوں کے پابند اور حسن معاملہ کے قائل تھے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۴۳). [حُسن + معاملہ (رک)].

ـــِـ مَعْنی کس اضا(ـــ فت م ، سک ع) امذ.
۱. باطنی حسن ، حسنِ سیرت.
حسنِ معنی چاہیے تزئینِ ظاہر ہیچ ہے
کیا کرے اس گل کو لے کر کوئی جس میں بو نہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۲). **۲. معنوی خوبی ، فطری یا طبعی خوبی.** میں نہیں سمجھتی کہ گرد و پیش کے شعور کے ساتھ ساتھ حسن معنی ، حسن بیان ، حسن تاثیر اور لطف زبان کے لحاظ سے حقی کی غزل جس معیار پر ہے ، اس کی بابت کسی اختلاف کی گنجائش ہو گی. (۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۱۱). [حُسن + معنی (رک)].

ـــ مَقالی (ـــ فت م) امث.
خوش گفتاری ، شیریں بیانی ، خوش کلامی. اپنی شادمانی کا تو یہ سبب ہے کہ فلانے متکلم کی ... حسن مقالی سے حظ کافی اور سرور وافی حاصل ہوا. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۷). [حُسن + مقال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــِـ مَلِیح کس صف(ـــ فت م ، ی مع) امذ.
سانولا رنگ جس میں دل کشی ہو ؛ وہ حُسن جس میں ملاحت یا نمکینی ہو.
دو دن کے شور ہیں ترے حسنِ ملیح کے
ایدوست یہ رہے گا ہمیشہ زمانہ کیا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۰). [حُسن + ملیح (رک)].

ـــ نِسْواں / نِسْوانی کس اضا / صف(ـــ کس ن ، سک س) امذ.
عورتوں کا حُسن ، زنانہ حُسن.
دور ہی سے ایسے علمِ جہل پرور کو سلام
حسنِ نسواں کو بنا دیتا ہو جو جاگیرِ عام
(۱۹۳۲ ، فکر و نشاط ، ۱۰۶). نہ ان کی طبیعت پر نہ ان کے کلام پر حسن نسوانی کی چھوٹ پڑتی ہے. (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۹۶). [حُسن + نسواں (رک) / + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِـ نَظَر کس اضا(ـــ فت ن ، ظ) امذ.
دیکھنے کی خوبی ، خوبصورتی کو دیکھنے کی صلاحیت.
نظارۂ حسن بھی آنکھوں کو ملتا ہے بشرطِ حسنِ نظر
ہر نقش نظر افروز میں دل کرتا ہے فسوں آمیزی سی
(۱۹۵۸ ، تاربیراہن ، ۲۶۵). [حُسن + نظر ـ نگاہ].

ـــ نِکَلْنا محاورہ.
حُسن نمایاں ہونا ، خُوبصورتی پیدا ہونا ، رُوپ نکھرنا. نجار نے اپنا ہنر دکھلانے کو یہ صورت چوبی بنائی ہے ، پس میں بھی ایسے کپڑے سی سا کر ٹھیک ٹھاک پہناؤں کہ اس کا حسن دونا نکلے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۰).

ـــ نِگارِش کس اضا(ـــ کس ن ، ر) امث.
تحریر کی خوبی ، اسلوب کی خوبصورتی. لکھنے پڑھنے کے شوق اور بزرگوں کی صحبتوں نے ان کی اردو دانی اور حسن نگارش میں چار چاند لگائے. ۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۵۲). [حُسن + ف : نگارش ، نگاشتن ـ لکھنا].

ـــ نَمَکِین کس صف(ـــ فت ن ، م ، ی مع) امذ.
رک : حُسنِ ملیح. چھوٹے بھائی کو تاتار کی حکومت دی بسکہ حسن نمکین جمال شیریں بڑا بھائی رکھتا تھا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۶). [حُسن + نمکین (رک)].

ـــ نِیَّت کس اضا(ـــ کس ن ، شد ی بفت) امذ.
اچھا ارادہ ، نیک نیتی.

دمِ تکبیر اٹھانے دو جہان سے ہاتھ یکباری
نمازِ عشق کی ہم نے ادا کیا حسنِ نیّت سے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۷).
بنا لیتا ہوں کعبہ بتکدے کو حسنِ نیّت سے
شریعت سے جدا مسلک نہیں میری طریقت کا
(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۳۰). [حُسن + نیّت (رک)].

--- و جَمال (--- و مع ، فت ج) امذ.
خُو بصورتی (تکرارِ لفظی برائے توضیح و تاکید).
دل سمجھا نہ محبت کو کچھ ان نے کیا یہ خیال کیا
خوں ہو بہ سب آبھی گیا جو عشق حسن و جمال کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۱). حسن و جمال و ملاحت حضرت ، حسن و جمال یوسف اور جمیع انبیا علیهم السلام سے زیادہ ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۹۷). شاہ زمان کی بھاوج ... حسن و جمال میں سب سے زیادہ ... بلکہ چاند بھی اس کے مقابل میں ماند. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶). نغمگی اور حسن و جمال مجھے بے حد متاثر کرتے ہیں. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۳۳). [حُسن + و (حرف عطف) + جمال (رک)].

--- و قُبح (--- و مع ، ضم نیز فت ق ، سک ب) امذ.
خو بی اور خرابی ، اچھائی اور برائی ، نقص و خوبی ، عیب صواب.
مناسبت خداداد ، ترتیب استاد سے حسن و قبح ترکیب پہچاننے لگا. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط غالب ، ۵۸۱). [حُسن + و (حرف عطف) + قبح (رک)].

---ِ یُوسُف کس اضا (--- و مع ، ضم س) امذ.
حضرت یوسف کا حُسن ؛ کمالِ حُسن ؛ (طب) ایک دانہ جو خشخاش کے دانے سے چھوٹا ، سفید ، سخت اور تیز مزہ ہوتا ہے ، عورتیں اس کو ایک ترکیب سے منہ پر ملتی ہیں جس سے چہرے کا رنگ سرخ اور صاف ہو جاتا ، کھجلی اور چیچک وغیرہ کے داغ مٹ جاتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۹).
ہے یہاں تک تو اسے رشک کہ بھر تزئیں
حسنِ یوسف نہ ملے رنگ نکلنے کے لیے
(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۱۰۸). ظاہر جلد پر حسن یوسف کی جالی اور مُحَمِّر تاثیر ہوتی ہے۔ اندرونی استعمال میں شدید منقی ہے۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۷۱). [حُسن + یوسف (عَلم)].

حَسَنات (فت ح ، س) امذ ؛ امث (جمع حَسَنہ).
۱. نیکیاں ، خوبیاں ، بھلائیاں (سیئات کی ضد).
امید چوتھا ہو ہے جو سیّات تھے حق
نجات دے کے عنایت کرے منجے حسنات
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۹).
رکہ مجکوں ہمیشہ عافیت سات
نت مجکوں چلا توں راہ حسنات
(۱۷۷۱ ، تحفۃ النساء (ق) (یورپ میں دکھنی مخطوطات ، ۳۳۴)).
جمیع حسنات مسلمین اور اعمال صالحہ ... پیغمبر میں ہیں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص ، ۲ : ۲۵۸). دعا کرتا ہوں کہ کراچی کا اجلاس قوم کے حق میں اور خاص کر اہل سندھ کے حق میں مثمر برکات و منتج حسنات ہو. (۱۹۰۸ ، مقالات حالی ، ۲ : ۱۱۸). اگر مسلم لیگ کے حسنات میں سے کوئی بات بیان کی جائے گی تو اس کا بہت کچھ کریڈٹ محمد علی کو ملے گا. (۱۹۷۵ ، مولانا محمد علی جوہر ، حیات اور تعلیمی نظریات ، ۳۱). **۲. نعمتیں ؛ ثواب ؛ کارِخیر.** ہنود اپنے مذہب کے موافق ... وہاں پر غسل کرنا نہایت حسنات سے جانتے ہیں. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۱۷۹). سلاست و روانی و نمک جس کی گنجائش محض صوفیانہ کلام میں نہیں ہوتی حالانکہ ویسے شعر کا کہنا یا سننا داخل حسنات ہو. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۸۳).
بہ فیوض و تمسّنات و برکات عرشی
ایک ہی لغزشِ مستانہ میں ہم کھو بیٹھے
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۸۷). [ع : (ح س ن)].

حَسَنَہ (فت ح ، س ، ن) امث. (الف) صف.
اچھی ، اچھی ، نیک ، خوب. عادات کریمہ و اخلاق حسنہ کی تعلیمیں سیکھیں. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۳۱). آپ کے تمام خاندان کی زندگی آپ کے اسوۂ حسنہ کا اعلیٰ ترین مظہر بن گئی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۳۵). بے شک اے محمدؐ! آپ اخلاق حسنہ کے بڑے مرتبے پر ہیں. (۱۹۸۵ ، سکھی گھر ، لاہور ، فروری ، ۱۴). (ب) امث. **اچھائی ، نیکی ، کارِخیر.**
کرو دنیا میں نیکی جس قدر ہو
اجر عقبیٰ میں اک حسنہ کا دس ہے
(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۲۹۰). جن لوگوں نے علیگڑھ کالج میں چندہ دیا ، ان کا دینا ایک حسنہ ہے. (۱۸۸۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۶۸). [ع : حَسَنَة (حَ سَ نَ)].

حَسَنی (فت ح ، س) صف ؛ ج : حسنین.
۱. امام حسن کی طرف منسوب. ہندوستان کے تین چار جولاہے سجادہ نشین صاحب کو ایک ایک ریال دے کر حسنی بن گئے اور نسب نامہ بھی حاصل کر لیا. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۹۸). علی بڑی قدر و منزلت کے آدمی تھے اور بلحاظ عبادت و زہد اور ورع و تقوے حسنین میں بالکل اسی مرتبے کے تھے جیسے امام زین العابدین حسینین میں. (۱۹۰۷ ، اجتہاد (ضمیمہ) ، ۱ : ۲). حسن صباح (۴۶۳ھ) کے وقت اس کا بازار سرد پڑا اور حسنیوں اور فدائیوں کے زمانے میں اس کے عوض ایران میں عشرۂ محرم قائم ہو گیا. (۱۹۳۳ ، خیال (نصیرحسین) ، داستان عجم ، ۱۲۰). **۲. وہ شخص جسکا ایک کان منت کے لیے چھدا گیا ہوا.** اگر ایک ہی کان چھیدا گیا ہو تو اس کو حسنی کہتے ہیں. (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ، ۱۸۰). [حسن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- رَنگ (--- فت ر ، غنہ) صف.
سبز یا ہرا رنگ ، ہری رنگت ، اخضر.
باندھا ہے سر پہ سبز عمامہ بافتخار
دکھلا رہا ہے یہ حسنی رنگ کی بہار

(۱۸۵۵ ، ضمیر ، مجموعہ مرثیہ ، ۱ : ۲۱۳). [حسنی + رنگ(رک)].

حُسْنیٰ (ضم ح ، سک س ، ا بشکل ی) صف ؛ امث.
نہایت حسین ، بےحد خُوبصورت ، نہایت عُمدہ. اسماً حُسنیٰ کل اسماً کے امہات اور اصل ہیں.(۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (مقدمہ ۲۲). [ع : (ح س ن) صیغۂ جمع].

حَسَنَین (فت ح ، س ، ی لین) امذ.
حضرت علی اور حضرت فاطمہ کے دو بیٹے حَسن و حُسین.

که دو جگ کے اہیں والی حسنین
علی اور فاطمہ کے قرۃالعین

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) ، عاجز ، ۵).

جانکنی جبکہ ہو اس وقت بحق حسنین
چہرۂ پاک دکھا اے ، میرے جان رحمت

(۱۸۹۳ ، ذکرخفی ، ۲۳). پیغمبر صاحب نے فاطمہؓ اور علیؑ اور حسنین کو اپنے پاس بٹھا کر اوپر سے چادر اوڑھ لی.(۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۸۳). [حسن (رک) + ین (ی لین) ، لاحقۂ تثنیہ]

حَسَنِیَّہ (فت ح ، س ، کس ن ، شد ی بفت) صف.
رک : حسنی. قاسم کو ... وہ قدر و منزلت حاصل ہوئی کہ سادات حسنیہ کے بچھلے طبقے میں کسی کو میسر نہیں ہوئی.(۱۹۰۷ ، اجتہاد ، (ضمیمہ) ، ۱ : ۳). [حسنی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَسُو (فت ح ، و مع) امذ.
ہر رقیق شے جسے پیا جائے ؛ (طب) حریرہ کی قسم سے وہ **مقوی مرکب جس کو مثل حریرہ کے گھونٹ گھونٹ پیا جائے**(المنجد؛ کیدعطاری ، ۱۰۹). [ع : (ح س و) ـ پرندے کا چونچ سے پانی پینا].

حَسُود (فت ح ، و مع) امذ.
بڑا حسد کرنے والا ، بدخواہ.

کسی کے دل کو نہ دوں رنج چاہتا ہوں بھی
یہ کیا کروں کہ حسود آپ سے ہے دکھ میں سدا

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۳۰).

جز قیس اور کوئی نہ آیا بروئے کار
صحرا مگر بتنگیٔ چشم حسود تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۳).

جو لہو ان کے پسینے کی جگہ ٹپکائیں
کیا قیامت ہے کہ ان کو وہ سمجھتے ہیں حسود

(۱۹۲۹ ، بہارستان ، ۳۵۷). [ع : (ح س د)].

حُسُود (ضم ح ، و مع) امذ.
حسد کرنے والے ، حاسد کی جمع. جب متصل فرود گہ جنود و حسود روسیاہ کے پہونچا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۰۱).

غم ہے ، ہجوم یاس ہے رشک حسود ہے
کتنی بلاؤں کا مرے دل پر ورود ہے

(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۲۲۸). [ع : (ح س د)].

حِسّی (کس ح ، شد س) صف.
۱. **حِس سے منسوب یا متعلق.** خارجی توانائی کا کوئی تغیر جو کسی حسی عضو کو حرکت میں لاتا ہے مہیج ہوتا ہے.(۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۸۴). ۲. **(فلسفہ) (وہ چیز) جو ظاہری حواس سے دریافت ہو سکے.**

ہے عالم حسی نام اس کا غفلت ہے تمام کام اس کا

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۷۳). جس طرح ایک یہ سامنے کا عالم حسی ہے اسی طرح ایک دوسرا عالم مثال بھی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۵۵). [حسّ + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اِدْراک (ـــ کس ا ، سک د) امذ.
(نفسیات) **حِس کے ذریعے دریافت یا معلوم کرنا.** علم ایسا حسی ادراک ہے جو فہم کے ذریعے مرتب ہوا ہو.(۱۹۳۷ ، اقبال نئی تشکیل ، ۲۸۳). حسی ادراک خالصتاً ایک مادی عمل ہے. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۱۲۱). [حسّی + ادراک (رک)].

ـــ اَعْضا (ـــ فت ا ، سک ع) امذ.
حواس خمسہ کے اعضا یعنی آنکھ ، کان ، ناک،زبان ، جلد. اعضائے حس یا حسی اعضا کے ذریعہ مینڈک اپنے ماحول میں ہونے والی تبدیلیوں کا جائزہ لے سکتا ہے اور ان کے مطابق مختلف افعال کے ذریعہ ان کا ردعمل کرتا ہے.(۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱۰۳). [حسّی + اعضا (رک)].

ـــ بال امذ.
(حشریات) **وہ بال جن کے ذریعے وہ ماحول کی کیفیت کو محسوس کرتے ہیں (Antenna).** ان کے ساتھ حسی بال (Sensory Hair)ضرور ہوتے ہیں.(۱۹۷۱ ، حشریات ، ۹). [حسّی + بال (رک)].

ـــ تَوافُق (ـــ فت ت ، ضم ف) امذ.
حسیّت کا کسی حالت کے موافق ہو جانا ؛ آنکھ کی وہ قوت جو روشنی کی مختلف کیفیتوں سے موافقت پیدا کر لیتی ہے. جس مظہر کو ہم بیان کر رہے ہیں وہ حسی توافق کہلاتا ہے اور تمام بصری کیفیتوں کے لئے ... موثر ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۲۰). [حسّی + توافق (رک)].

ـــ خَلِیَّہ (ـــ فت خ ، کس ل ، شد ی بفت) امذ.
(حیوانیات) **محیطی اعضائے حس کے خلیوں میں سے کوئی خلیۃ.** ڈرمس کی بناوٹ میں ... حسّی خلیے اور چربی وغیرہ شامل ہیں. (۱۹۸۲ ، میمیلیا ، ۱۳۱). [حسّی + خلیہ (رک)].

ـــ ریشَہ (ـــ ی مع ، فت ش) امذ.
(حیوانیات) **وہ عصبی ریشے جن کے ذریعے تہیجات محیطی اعضائے حس سے مرکزی اعصابی نظام تک پہنچتے ہیں.** ان میں سے بعض حسی ریشوں (Sensory Fibers) سے منسلک ہوتے ہیں اور سطح کے توازن اور لمسی احساس کو جنم دیتے ہیں.(۱۹۷۱ ، حشریات ، ۷). [حسّی + ریشہ (رک)].

حِسیّات (کس ح ، شد س بکس ، شد ی نیز بلا شد) امذ؛امث.
۱. **احساسات** ، **جذبات**. دوسری طرف ان تحریکوں سے جذبات و حسیات کی جو لہریں پیدا ہوئیں ان میں بہ اعتبار تاثیر کے سبب سے دلچسپ اور قابل ذکر وہ تھی جس نے ہمارے ہی ملک کے تمدن کی صورت بدل دی. (۱۹۳۱ ، انگریزی عہد میں ہندوستان کے تمدن کی تاریخ ، ۵۵). اس کو کیا اس امر کا موقع مل سکتا تھا کہ زبیدہ کے نازک حسیات کو سمجھتا. (۱۹۵۱ ، حسن کی عیّاریاں ، ۳۷). ۲. (أ) **محسوسات**. اب میں نے غور کرنا شروع کیا کہ اس قسم کا یقینی علم مجھ کو کس حد تک ہے تو معلوم ہوا کہ صرف حسیات ... لیکن جب کدو کاوش زیادہ بڑھی تو حسیات میں بھی شک ہونے لگا. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۲۱). بہار میں انسان گویا جسم کے حجرے میں قید ہو جاتا ہے اور پوری طرح جسم کی حسیات کے رحم و کرم پر ہوتا ہے. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارہ ، ۶۰). (أأ) (نفسیات) **حسی اعضا و اعصاب کے ذریعے دماغ کی طرف جانے والے خود بخود مجرّد پیغامات کو جو اپنے باہمی اثرات سے علیحدہ اور منفصل ہوں ہم حسیات کہتے ہیں** (ماخوذ : نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۸۳). [حسّی (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---مابَعْد کس صف(---فت ب ، سک ع) امث.
(نفسیات) **کسی مہیّج کے اثر کے بعد خودبخود عود کرنے والی حسیں جو بعض نفسیاتی تجربات میں مشاہدہ کی جاتی ہیں**. حسیات مابعد جو دباؤ کے مناسبت کے علاقے میں عام طور پر واقع ہوتی ہیں ایک مثبت مہیج کے اعادے کی تمثیل کرتی ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۰۹). [حسیّات + مابعد (رک)].

حِسیّاتی (کسرح ، شدس بکس ، شدی بفت/نیز بلا شد) امث.
حسیات(رک) **سے منسوب** ، **حواس خمسہ سے متعلق**. خوشی کے بارے میں اختلاف رکھتا ہے کیونکہ وہ **لوگ خوشی سے** روحانی نہیں بلکہ حسیاتی لذت مراد لیتے تھے. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۱۲۳). [حسیات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مُدْرَکات (---ضم م ، سک د ، فت ر) امذ.
وہ چیزیں جن کا ادراک حواس خمسہ کے ذریعے ہوا ہو ، حسی طور پر ادراک کی ہوئی چیزیں. احساس ہی علم کا واحد سرچشمہ ہے اور تمام حسیاتی مدرکات سچے ہوتے ہیں. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۱۲۱). [حسیاتی + مدرکات (رک)].

حَسِیب (فت ح ، ی مع) امذ ؛ صف.
۱. **کافی** ، **کفایت کرنے والا**.

میں اپنے ظن میں ایسا جانتا ہوں
حسیب اون کا ہے وہ غفار بیچوں

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۳۳). ۲. **محاسب** ، **حساب لینے والا** ، **شمار کرنے والا** (جامع اللغات ؛ لغات سعیدی). ۳. **حسب و نسب کا شریف** ، **صاحب حسب** ، **نیک** ، **ذی عزت**. شیخ نے کہا میں دیکھتا ہوں کہ کہ تو ادیب و ضیٔ و حسیب سری ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۴). سید صاحب نے کلکتہ میں نہایت حسیب و نسیب جگہ دوسری شادی کی. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۱). ۴. **انتقام لینے والا** (جامع اللغات). ۵. **خدا کا ایک صفاتی نام** ، **نگہبانی کرنے والا**.

اے حَلیم عَظیم رقیب حکَم عَدَل لطیف حسیب

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۶۳).

حفیظ و حسیب و مقیت و مصوّر
ستائش تری جان و دل کی غذا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۱۴۴). [ع : (ح س ب)].

حِسیب (کس ح ، ی مج) امذ.
رک : **حساب**.

گھونگھٹ میں اپنا منہ چھپا آزار کیا دیتے مجھے
معلوم تجھے تو ہوئے گا محشر نوں جو ہوئے گا حسیب

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۳۷). [حساب (رک) کا امالہ].

حِسیّت (کس ح ، شد س بکس ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
۱. **محسوس کرنے کی استعداد یا صلاحیّت** ، **حس کی قوّت**. حسیت اور فہم سے جو تصدیقات ملتے ہیں وہ جُزئی ہوتے ہیں. (۱۹۳۰ ، شوپن ہار ، ۲۶). حیوان میں حسیت بدرجۂ اتم ہوتی ہے. (۱۹۶۶ ، ابتدائی حیوانیات ، ۹). ۲. (نفسیات) **حسیت اس کے معنی کبھی تو لمس کے ہوتے ہیں کبھی ایک عضوی احساس کے ، کبھی جذبے کے اور کبھی خالصۃً موضوعی حالت کے** (ماخوذ : نفسیاتی اصول ، ۶۱). [حسی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حَسِیر(۱) (فت ح ، ی مع) صف.
تھکا ہوا ، **خستہ** ؛ **غمگین** ؛ **کمزور** ؛ **عاجز** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : (ح س ر)].

حَسِیر(۲) (فت ح ، ی مع) امذ (قدیم).
حصیر ، **چٹائی**.

اگر کچھ ہے چنبڑا یا بورا حسیر
جو تجسوں نچوڑی نہ جاویگا پھیر

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی(ق) ، ۷۸). [ع : حصیر (رک) کا بگاڑ].

حَسِیس (فت ح ، ی مع) صف.
رک : **جساس** (جامع اللغات). [ع : (ح س س)].

حَسِین (فت ح ، ی مع) (الف) صف.
خُوبصورت ، **جمیل** ، **خوبرو** ، **شکیل** ، **سُندر**.

زبس شاہزادہ بہت تھا حسین
ہوئے دیکھ عاشق کہین و مہین

(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۳۷).

اس توقع پر کہ شاید آئے وہ یارِ حسین
روز جاتا ہوں حسین آباد کے تالاب پر

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۱۶۲). صحابہ میں دحیہ نام ایک صحابی بہت حسین تھے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۱۷).

یہ تری سہانی شامیں یہ ترے حسیں سویرے
ہیں مری نظر کی راحت وطنِ عزیز میرے
(١٩٨٥ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ٨٣). (ب) امذ. **صاحبِ حُسن ، حُسن رکھنے والا ، خوبصورت شخص.**

خود نمائی ہے حسینوں کے لیے بےپردگی
عیب عریانی سے ہے اس واسطے معذور شمع
(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ١٦٥).

جو بگڑنے میں بھی بنے وہ حسیں
فکر آرائش جبیں نہ کرے
(١٩١٧ ، کلیات حسرت موہانی ، ١١١).

سنو اے حسینانِ عنبر ذوائب
شماتت سے انس و تسلی جدا ہے
(١٩٦٣ ، فارقلیط ، ١٩). [ع : (ح س ن)].

---آواز امث.
اچھی آواز ، پیاری آواز ، سُریلی آواز (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات). [حسین + آواز (رک)].

حُسَین (ضم ح ، ی لین) امذ ؛ صف.
١. نیک و خوبصورت ، حسین (جامع اللغات ؛ پلیٹس). **٢. حضرت علی اور حضرت فاطمہ کے دوسرے بیٹے اور حضرت حسن کے چھوٹے بھائی کا نام جنھوں نے میدان کربلا میں شہادت پائی.**

ہمچوں سکندر ذوالقرنین شہدا کربلا شاہ حسین
(١٥٠٣ ، نوسرہار (اردو ادب ، ٦ ، ٢ : ٥٠)).

جنت میں قصرِ لعل و زمرد ملے اسیر
اس وجہ سے کہ عشقِ حسین و حسن رہا
(١٨٧٠ ، دیوان اسیر ، ٣ : ٢٩).

غریب و سادہ و رنگیں ہے داستانِ حرم
نہایت اس کی حُسین ابتدا ہے اسماعیل.
(١٩٣٥ ، بال جبریل ، ٩٣).

موت کو اب زندگی کا ساز دیتے ہیں حُسین
یوں گلوئے خشک سے آواز دیتے ہیں حُسین
(١٩٨١ ، شہادت ، ٥٦). [ع : حسن (رک) کی تصغیر].

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) امذ.
چاندی کے دو چھلے (جن کے بیچ میں چاندی کی ایک زنجیر ہوتی ہے) جو روز عاشورہ بچوں کی انگلیوں میں پہنائے جاتے ہیں.

حسین بند تمھارا جو یاد آیا ہے
تمام رات میں پیٹا ہوں سینہ و سر کو
(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ١١٣).

ہو کربلا جو کوچہ ترا کیا بعید ہے
تیرے حسین بند کا عالم شہید ہے
(١٨٥٤ ، گلستان سخن ، ٣٥٣). [حسین + بند (رک)].

حَسینَہ (فت ح ، ی مع ، فت ن) امث.
خوبصورت عورت.

اک حسینہ تھی رشک مہر منیر
حسن کی جیتی جاگتی تصویر
(١٩٢٩ ، مطلعِ انوار ، ١٨٣). میرے چچا کی لڑکی حسینہ جمیلہ تھی جس پر میں فریفتہ تھا. (١٩٧٣ ، کلام المرغوب ترجمۂ کشف المحجوب ، ٣١٣). [حَسین (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حُسَینی (ضم ح ، ی لین) امذ ؛ صف.
١. حضرت امام حسین کی طرف منسوب (جمع حُسینین).

جو شخص حسینی ہو تو اس پاس چلا جائے
رضوان سندِ خلق حسن نذر پکڑ کر
(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٥٧). علی بڑی قدر و منزلت کے آدمی تھے اور بلحاظ عبادت و زہد اور ورع و تقویٰ حُسَینِیِّین میں بالکل اسی مرتبے کے تھے جیسے امام زین العابدین حُسَیْنِیّین میں. (١٩٠٧ ، اجتہاد (ضمیمہ) ، ١ : ٢).

انصار حسینی میں ہیں جو لوگ نمایاں
ان کے لیے ہے بارشِ صد ناوک و پیکاں
(١٩٨١ ، شہادت ، ٢١٠). **٢. وہ شخص جس کے دونوں کان منّت کے لئے چھدے ہوں.** دونوں کان چھدے ہوں تو وہ حسینی کہلاتے ہیں. (١٨٨١ ، کشاف اسرار المشائخ ، ١٨٠). **٣. (موسیقی) ١٢ برجوں سے منسوب عجمی ١٢ راگوں میں سے وہ راگ جو برج قوس سے منسوب ہے اور دو راگنیوں (دوگاہ اور مجرد) پر مشتمل ہے جو آخر شب یا صبح بجایا جاتا ہے ، یہ محرّک ذوق و شوق ہوتا ہے.** بارہ مقامات کے یہ نام ہیں اول راست... آٹھواں عشاق نواں حسینی دسواں زنگولہ ... بارہواں رہاوی. (١٨٣٥ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ٣٤٣). حسینی کا پہلا شعبہ دوگاہ ہے جس کی دو راگنیاں ہیں. (١٩١٦ ، ہندوستان کی موسیقی ، ١٣). ابتدائی عربی و ایرانی روایت کی طرف توجہ دلانے کے لئے دو راگ «یمن» اور «حسینی» بھی ان ٣٦ راگ راگنیوں میں شامل کئے گئے. (١٩٦١ ، ہماری موسیقی ، ٣٢). **٤. ایک قسم کا انگور؛ کونی برتن چمڑے کا بنا ہوا** (جامع اللغات). **٥. ناشپاتی کی ایک قسم جس کا چھلکا موٹا اور سر ذرا اٹھا ہوا ہوتا ہے** (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ٦ : ٢٠٣). [حُسین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بَرَہْمَن / بَرَہَمَن (---فت نیز کس ب ، فت ر ، سک ہ ، فت م / فت ب ، سک ر ، فت ہ ، م) امذ.
فقیروں کا ایک فرقہ نیز اس فرقے کا فرد. نواب جہاں گیر محمد خاں کے سامنے ایک حسینی برہمن نے آ کر ایک مرثیہ پڑھا. (١٨٧٣ ، نتائج المعانی ، ١٠٩). [حسینی + برہمن (رک)].

---بُلْبُل (---ضم ب ، سک ل ، ضم ب) امث.
بُلبُل کی خاص قسم جس کا جسم سفید اور سر پر سیاہ چوٹی ہوتی ہے (نوراللغات). [حسینی + بلبل (رک)].

---ٹوڑی (---و مج) امث.
(موسیقی) ایک راگنی جو حسینی اور ٹوڑی کو ملا کر بنائی گئی ہے. استادوں نے حسینی کانڑا اور حسینی ٹوڑی ایجاد کی.

(۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۳۲). [حُسینی + ٹوڑی (رک)].

---ضِلَع (---کس ض ، فت ل) امث.
(موسیقی) ایک راگنی جو حسینی اور ضلع سے مل کر بنی ہے. تینوں اقسام کی موسیقی سے مل کر جو راگنیاں پیدا ہوئیں ان میں سے بعض کے نام یہ ہیں زلف نو روز ، عراق یمن ، حسینی ضلع. (۱۹۳۰ ، گلشن ترنم ، ۱۵). [حُسینی + ضلع (رک)].

---کاغَذ (---فت غ) امذ.
کاغذ کی ایک قسم جو ابو علی الحسین بن ناصر الکاغذی کی طرف منسوب تھا (ماخوذ: مقالات عرشی، ۱،۵). [حُسینی + کاغذ (رک)].

---کانْڑا / کانْہڑا (---مغ) امذ.
(موسیقی) راگ کی ایک قسم جو حسینی اور کانڑے کو ملا کر بنائی گئی ہے ، کافی ٹھاٹھ کا ایک راگ جس میں ساتوں سر لگتے ہیں. اس کو چار راگ ، حسینی کانڑا ، کدار ، مالی گودا اور کلیان خاص طور پر پسند تھے (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۶۱). سلطان حسین شرقی بھی استاد فن تھا کئی نئے راگ مثلاً جونپوری ، حسینی کانہڑا وغیرہ اس کی ایجاد ہیں. (۱۹۶۵ ، تاریخ و پاک و ہند ، ۱،۱۶۱). [حُسینی + کانڑا / کانہڑا (رک)].

---کَباب (---فت ک) امذ.
ایک طرح کے کباب ، لیمو اور نمک لگے ہوئے گوشت کے بریاں کیے ہوئے تکے.

مثمن مرغ کا تھا شامی کباب
حسینی کباب کفتے تھے بے حساب

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی (ق) ، ۲۷۳).

اس لیے سیدوں کو مانے ہے　　کہ حسینی کباب جانے ہے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۹۹). کباب رشک انجم و مہتاب ، شامی کباب ، نرگسی کباب ، حسینی کباب ، ایک طرف روٹیاں بصد آب و تاب رکھیں. (۱۸۶۲؟ ، خط تقدیر ، ۶۸). شامی کباب ، نرگسی کباب ، حسینی کباب... کوئی ترافے کی چٹنی ، چٹخارے کا بھرتہ ، جس سے منہ کھلے. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۵). [حُسینی + کباب (رک)].

حُسَیْنِیَّہ (ضم ح ، ی لین ، کس ن ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
وہ جگہ جو حضرت امام حسین کی مجلس عزا یا تعزیہ کے لیے مخصوص ہو ، امام باڑہ ، امام بارگاہ. ایک مدت کے بعد چند مجبوریوں سے حسینیہ فضل محل مرحومہ میں ایک مجلس پڑھی. (۱۹۲۲ ، حضرت رشید ، ۵۳). [حُسینی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حِسِّیَّہ (کس ح ، شد س بکس ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
۱. رک : **حِسّی.** ہم چاہتے ہیں کہ رگ قلبیہ و رگ حسیہ کو متحرک کر کے اندازۂ تحریک کریں. (۱۹۲۰ ، مقتل قریب ، ۳۶). ۲. رک : **حسّاسے.** بعض حشرات کے محاسوں میں ایسے حسّیے موجود ہوتے ہیں جو رطوبت کا پتا چلاتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۹). [حسی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَشا (فت ح) امذ ؛ سم حَشیٰ.
انتڑیاں ، اوجھ ، جو کچھ پیٹ اور سینہ میں ہے (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس ؛ لغات سعیدی). [ع].

حُشاش (ضم ح) امذ.
رک : **حشاشہ** (پلیٹس). [ع : (ح ش ش)].

حَشّاش (فت ح ، شد ش) امذ.
۱. **ترکاری فروش ، چارہ فروش** (جامع اللغات). ۲. **بھنگ پینے والا.**

پڑھا کرتا ہے جشن بشن آئینہ کو جب دیکھے
نہاں ہے کوئی تیرے عاشق حشاش کا جوڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۵). [ع : (ح ش ش)].

حَشّاس بَشّاش (فت ح ، شد ش ، فت ب ، شد ش) صف.
بشاش بشاش ، بہت خوش ، خوش و خرم ، شاداں و فرحاں. حاتم نے کشادہ پیشانی سے حشاش بشاش ہو کر قبول کیا. (۱۸۰۳ ، شنج خوبی ، ۸۷).

یہ خسرو قلعہ میں حشاش بشاش
در آیا ، ہی عدو سے دل میں پرخاش

(۱۸۶۲ ، طلسم ... ، ۹۷). [رک : بشاش بشاش جو صحیح املا ہے].

حُشاشَہ (ضم ح ، فت ش) امذ.
تھوڑی جان جو بیمار یا زخمی میں باقی ہو ، (قریب مرگ شخص کی) آخری سانس ، زندگی کی رمق (پلیٹس ؛ لغات سعیدی). [ع : ح ش ش].

حَشّاشِین (فت ح ، شد ش ، ی مع) امذ.
اسمٰعیلیہ فرقہ کی ایک شاخ جس کا بانی حسن ابن صباح ضمیری تھا (ماخوذ : سنین الاسلام ، ۱۰۳). [ع : حشاشی (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

حَشائِش / حَشایِش (فت ح ، کس ء / ی) امذ ؛ ج.
۱. **سوکھی گھاس ، گھاس پھوس.** مگر وہ خفاش طالع خفتہ بخت میٹھی نیند سوتا رہتا اور حشایش اور نباتات کی طرح ہوا کے سہارے زندگی کے دن کاٹتا ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکہ ، ۴۴۴). ۲. **پتے جن سے بھنگ بناتے ہیں اور جو دواؤں میں بھی استعمال ہوتے ہیں.** یہ لوگ سوائے مرکب دواؤں کے انواع مفردات بزور اور اصول اور حشایش اور معدنی اشیا ... دکان میں رکھتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۱). ۳. **بے کار اور فضول چیزیں ، بے معنی باتیں.** ایک خزینۂ فلاح کونین مضامین عالی سے مالی ہے اور حشائش حشو سے خالی. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۹). [ع : حشیش (رک) کی جمع].

حَشائی (فت ح) صف.
آنتوں کا ، امعائی (Splanchnic). ایک جانب پر کے حشائی عصب کو منکشف کرو. (۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات ، ۲۰۹). [حشا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

حَشْر (فت ح ، سک ش) امذ ؛ امث.
۱. قیامت ، روز حساب.
صبا حشر کی اس گلستان تی معطر اچھے ہوئے ایمان تی
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲).

ہنگامے جیسے رہتے ہیں اس کوچے میں سدا
ظاہر ہے حشر ہو گی نہ ایسے غلو کے ساتھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۰).

سارا حساب ختم ہوا حشر ہو چکا
پوچھا گیا نہ حال تمہارے شہید کا

(۱۸۶۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۲).

خیر شب فراق کی ایک خلش تو کم ہوئی
حشر نے غم مٹا دیا صبح کے انتظار کا

(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۴۴).

حمد اس کی جو سارے جہانوں کا ہے پالنے والا
رحم و کرم میں سب سے بڑھ کر حاکم حشر کے دن کا

(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۱۰). **۲. مرنے کے بعد دو بارہ جی اٹھنا.**

حشرِ اجساد میں تھا گو تردد مجھ کو
کبھی تھی عالم برزخ میں مجھے اک حیرت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۱). حشر بعد الموت بھی اسی طرح کا ایک کرشمہ ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۱). **۳. عاقبت ، آخری انجام.**

حشر ہو گا علی کے ساتھ اپنا
کیا ہے واں کا ہمیں غم بہبود

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۳۷). مرد کا حشر ان کے ساتھ ہو گا کہ جسکو وہ دوست رکھتا ہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۵۲۳).

حال یہ ہے تو حشر کیا ہو گا
اے اثر تجھ سے پوچھتا ہوں میں

(۱۹۸۳ ، حصارانا ، ۱۰۹). اف : ہونا. **۴. خدا کی طرف واپسی.** اس خدا کا شکر جس نے موت کے بعد زندہ کیا اور اسی کی طرف حشر ہو گا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۱۱). اف : ہونا. **۵. زلزلہ ، بھونچال (قیامت کی علامات میں سے ایک علامت).**

حشر آتا ہے مَلک عرش بریں کو تھا میں
بو تراب آ گئے جبریل زمیں کو تھا میں

(۱۹۱۲ ، شمیم ، بیاض (ق) ، ۱). **۶. برا انجام یا نتیجہ ، دُرگت.** فلورنڈا دل میں ڈر گئی کہ غضب ہو گیا کہ اب پیلن سارا راز کھول دے گی اور دیکھئے میرا کیا حشر ہوتا ہے. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۸۸). نہیں معلوم پھر اس ترجمہ کا کیا حشر ہوا. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۱۱). تمھیں معلوم ہے اگر کسی کو پتہ چل گیا تو تمہارا کیا حشر ہو گا. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں ، ۲۹). **۷. رونا ، شور و غل ، ہنگامہ ، آفت ، فتنہ ، ہلچل ، ہیجان ، کہرام.**

کیا دور جو حشر ہوئے قائم
مکھ پاٹ وہ جب دکھائے عارض

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۹).
وہ رخصت طلب اور میں جاں بلب رہا حشر وقت سحر دیر تک
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۹۷). کباب کھلاؤ اگر نہ کھلاؤ گے تو رو رو کر حشر کروں گی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۶۶). یہی دن دنوں میں سے تفریق ہو کر اسی حشر میں آ کے جمع ہوا. (۱۹۸۰ ، زرد آسمان ، ۴۱). اف : کرنا ، ہونا. **۸. ہجوم ، بھیڑ ، ازدحام ، انبوہ ، توابع اور لواحق.** اس سردار صاحب اقتدار نے ... ایک حشر عظیم سوار و پیادوں سے جمع کر کے خود مملکت محروسہ کی طرف نواب بہادر کے متوجہ ہوا. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۱۵۳). **۹. نازک بدن ؛ ہر جو تیر میں لگا ہوتا ہے** (جامع اللغات ؛ اسٹین گس). **۱۰. قرآن شریف کی ایک سورت.** حضرت عبداللہ بن عباس سے سورۂ حشر کے متعلق پوچھا تو انہوں نے بتایا کہ یہ غزوۂ بنی نضیر کے بارے میں نازل ہوئی تھی. (۱۹۷۱ ، تفہیم القرآن ، ۵ : ۳۷۰). [ع : اح س ؛

---اُٹھانا محاورہ.
رک : حشر بپا (---برپا) کرنا.

خدا کے دل پہ نہیں کوئی اختیار مجھے
خدا کو مان یہیں حشر اٹھا بھی جا سلمیٰ

(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۱۰۰).

---اُٹھنا محاورہ.
رک : حشر بپا / برپا ہونا.

اب حشر کا اٹھنا بھی ذرا بیٹھ کے دیکھو
جاتے ہو کہاں خاک نشینوں کو مٹا کر

(۱۹۱۶ ، کلیات رعب ، ۸۵).

---اُٹّنا محاورہ.
رک : حشر بپا (---برپا) ہونا.

یہیں سے حشر اٹّے گا یہیں ہو گی قیامت بھی
سمجھ رکھا ہے کیوں چھوڑیں زمینِ کوئے جاناں کو

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۱۵۷).

---بَپا / بَرپا کَرنا محاورہ.
اودھم مچانا ، آفت توڑنا ، فساد کرنا ، ہنگامہ کرنا ، کہرام مچانا.

دل حشر بپا کرتا ہے سر پر مرے کیا کیا
جو ہجر کی ساعت ہے قیامت کی گھڑی ہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۱۵).
زندے مردہ مردے زندہ ہو چلے حشر برپا کر چلی رفتارِ یار
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۸۸).

پڑھ کے تیرا خط مرے دل کی عجب حالت ہوئی
اضطراب شوق نے اک حشر برپا کر دیا

(۱۹۱۲ ، کلیات حسرت موہانی ، ۳).

---بَپا / بَرپا ہونا محاورہ.
اودھم مچنا ، آفت ٹوٹنا ، ہنگامہ ہونا ، کہرام مچنا.

بہتر از تیغ ترا نام جب آوے رن میں
تیرے اعدا کے اوپر حشر بپا ہوتا ہے

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۷).

صور تھی منقار مرغِ صبح پہلو سے مرے
وہ قیامت قد جو اٹھا حشر برپا ہو گیا

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۴۵). سہاگنوں کے جھولے جب دیکھتی ہوں میری تمناؤں میرے ولولوں میں حشر برپا ہو جاتا ہے. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۲۵).

اللہ کیوں بپا ہوا بزم سخن میں حشر
پڑھنے کی بار آئی یہ کس سینہ زور کی

(۱۹۸۲ ، ط ، ظ ، ۱۰۱).

--- توڑنا محاورہ.
آفت ڈھانا ، اودھم مچانا ، نہایت خفا ہونا. اگر صنعت سحرساز انکو دیکھ پائے حشر توڑے آفت ڈھائے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۷). نہ جاؤں گی تو حشر توڑیں گی ، مجھے تو دونوں آنکھیں برابر ہیں. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۳).

--- ٹوٹنا محاورہ.
۱. **مصیبت آ پڑنا ، پریشانی آنا ، آفت نازل ہونا.** دلھن بیوہ ہو گئی ، ڈیڑھ مہینہ بھی پورا شادی کو نہ ہوا تھا کہ اس عروس چاردہ سالہ پر یہ حشر ٹوٹا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۳۰). ۲. **شور و غل ہونا ؛ خفگی ہونا ، ناراضگی ہونا.** رات کو اتنی غلطی ہوئی کہ دو پھول لوگوں میں بھر لیے تھے صبح سے وہ حشر ٹوٹا ہے کہ خدا کی پناہ. (۱۹۲۰ ، نوحۂ زندگی ، ۵۱).

--- خِرام (--- کس خ) صف.
اپنی دل کش چال سے دیکھنے والوں کے دلوں میں ہلچل پیدا کرنے والی.

فتنہ در سر بتانِ حشر خرام
ہائے رے کس ٹھسک سے چلتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۰). [حشر + ف : خرام ، خرامیدن = چلنا ، ٹہلنا].

--- خِرامی (--- کس خ) امث.
ہلچل مچا دینے والی چال ، ہیجان پیدا کرنے والی رفتار. لوگوں کے قلم کی حشر خرامی نظم اور نثر دونوں کو ایک لاٹھی سے ہانکنا چاہتی ہے. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۸). [حشر + ف : خرام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- خیز (--- ی مج) صف.
بہت زیادہ شور اٹھانے والا ، سراسیمگی پھیلانے والا. حشر خیز گھڑ گھڑاہٹ کبھی یہ غور کرنے کا موقع ہی نہیں دیتی کہ ہم یکہ پر کیوں بیٹھے ہیں. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۵۶). [حشر + ف : خیز ، خاستن = اٹھنا ، اٹھانا].

--- ڈھانا محاورہ.
حد درجہ ظلم کرنا ، فتنہ کھڑا کرنا ، ہیجان پیدا کرنا ، آفت برپا کرنا.

خرام ناز سے دشمن پہ حشر ڈھا دیتے
تمہیں لحاظ تھا کس کا خیال کس کا تھا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۰).

پیرہن کی مہک حشر ڈھاتی رہی
دور بیٹھے ہوئے آنچ آتی رہی

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۶۳).

--- کے وَعْدے پَر (اُدھار) دینا محاورہ.
ایسا قرض دینا جس کی ادائگی کی امید نہ ہو (جامع اللغات).

--- مَچانا محاورہ.
رک : حشر برپا کرنا. تو بہ تو بہ ایسا ہی کیا حشر مچاتا ہے کہ آدمی کے ہوش ٹھکانے نہ رہیں. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۲۵).

دو چھیکوں میں منہ دھو ڈالا کھانے کا پھر حشر مچایا

(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۲۶۹).

--- مَچْنا محاورہ.
حشر مچانا (رک) کا لازم. حضور ... کچھ محل کی بھی خبر ہے صبح سے ایک حشر مچا ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۶).

--- میں اُٹھنا ف ل.
قیامت کے روز پھر زندہ ہونا ، مسلمانوں کے اعتقاد میں قیامت کے روز سب لوگ زندہ ہوں گے اور اعمال کا حساب کتاب ہو گا پھر بہشت یا دوزخ میں جائیں گے (جامع اللغات).

--- نَشْر (--- فت ن ، سک ش) امذ.
رک : حشر و نشر.

ہو جاتا سارا آپ کا بیکار حشر نشر
دیتا جو میرا یار جفا و ستم کو چھوڑ

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۶۳). [حشر + نشر (رک)].

--- نِگاری (--- کس ن) امث.
متاثر کُن طرزِ تحریر ، زور دار تحریر. آغا حشر کی ایک ہستی اردو ڈرامے کی دنیا میں ایسی تھی جس نے ... اپنی حشر نگاریوں کا لوہا خود اپنے پیشرو معاصرین سے منوالیا. (۱۹۵۴ ، ترکی حور ، ۶). [حشر + ف : نگار ، نگاشتن = لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- و نَشْر (--- و مج ، فت ن ، سک ش) امذ.
۱. **قیامت کے دن مُردوں کا زندہ ہونا.** ایک روز آخر ہم سب اسی کی طرف پھر جائیں گے کہ مریں گے اور حشر و نشر ہو گا. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۲۷۵). حشر و نشر ، جن و ملک ، وحی و الہام تمام چیزیں ایک عالم غیب ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۷۴). اشعار میں عرش و ملائکہ ، حشر و نشر ، حساب و کتاب وغیرہ کا ذکر اکثر آیا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۰). ۲. **شور و غل ، ہنگامہ ، آفت ، فتنہ ، فساد.** اگر میں منظور نہیں کرتی ہوں تو خدا جانے یہ دونوں شیطان بھائی بہن کیا قیامت برپا کریں اور کیا حشر و نشر ہو. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۳۶). [حشر = جمع کرنا + و (عطف) + نشر = بکھیرنا].

حَشَرات (فت ح ، ش) امذ.
۱. **کیڑے مکوڑے جو عموماً زمین میں سوراخ کر کے رہتے ہیں یا برسات میں پیدا ہوتے ہیں.** طیور و حشرات سے لوازم سیاست و

جہانداری ... جمع کیے ہیں، (۱۸۳۵ ، بستان حکمت ، ۳). حشرات (کیڑوں) سے انسان کو کیا فائدے ہیں اور حشرات اور دوسرے حیوان انسان کو کس طرح نقصان پہنچاتے ہیں. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، محشرعابدی ، ۲). سانس نالیوں کے حامل ایسے شش پائے ، جوڑ پائے ، جن میں جسم تین واضح حصوں میں منقسم ہوتا ہے حشرات کہلاتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱). **۲. رینگنے والا جانور.**

یہ بھی قسمت ہے کہ انساں پہ ہوں فایق حشرات
ہم تو محروم رہیں اور لیں بوسا جونکیں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۳۹).

ریڑھ کی ہڈی جن کے ہوتی ہے
ہیں اسی قسم میں یہ سب حشرات

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۳۱). [ع : حشرہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

---ِ اَرْض کس اضا(---فت ا ، سک ر) امذ.
رک : حشرات الارض.

جب سطح زمیں نظر کرے طے   شورِ حَشَراتِ ارض یہ ہے

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۱۷). [حَشَرات + ارض (رک)].

---ُ الْاَرْض (---ضمت،غما،سکل ، فتا، سکر)امذ
۱. زمین میں بل بنا کر رہنے والے کیڑے جیسے سانپ ، بچھو وغیرہ ، زمین کے موذی کیڑے ، برساتی کیڑے ؛ رینگنے والے جانور. مور و مگس و حشرات الارض سے کہ اس کی شاخوں پر پھرتے تھے جی اٹھے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۳). نیم حکیم خطرۂ جان جو حشرات الارض کی طرح اطراف و جوانب میں منتشر ہو رہے ہیں رفتہ رفتہ معدوم ہو جائیں گے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۳). یہ عبادت گاہیں پرانی ہو کر حشرات الارض کی جولان گاہیں ہو جاتی ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۶۱). **۲. (مجازاً) کم مایہ ، کم اہمیت والے ، حقیر.** اردو کے جتنے حشرات الارض شعرا ہیں وہ دس دس بیس بیس برس زندہ رہ کر ختم ہو جائیں گے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۷۰). [حَشَرات + رک : ال (۱) + ارض (رک)].

--- پَرْوَری (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
(نباتیات) **کیڑے مکوڑوں کی پرورش ، بعض پودے مختلف قسم کی چیونٹیوں کو پناہ دیتے ہیں اور انہیں غذا فراہم کرتے ہیں تاکہ وہ جانوروں کے حملوں سے محفوظ رہ سکیں. یہ چیونٹیاں پودے کو نقصان نہیں پہنچاتیں بلکہ حفاظت کرتی ہیں مثلاً آم ، لیچی اور امرود وغیرہ کے پودے.** حشرات پروری :- بعض پودے جانوروں کے حملوں سے محفوظ رہنے کی خاطر مختلف قسم کی چیونٹیوں (Ants) کو پناہ دیتے ہیں اور انہیں غذا بھی فراہم کرتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، سید معین الدین ، ۱ : ۱۲۷). [حشرات + ف : پرور، پروردن - پالنا + ی . لاحقۂ کیفیت].

--- پَسَنْد پُھول (---فت پ ، س ، سک ن ، و مع) امذ.
(نباتیات) **ایسے پھول جن میں حشرات (کیڑوں) کے ذریعے بار زیرگی عمل میں آتی ہے یہ پھول بڑے اور بہت ہی نمایاں ہوتے ہیں ان کی پنکھڑیاں خوش رنگ اور خوشبودار ہوتی ہیں ان پھولوں میں شہد بھی پایا جاتا ہے مثلاً سورج مکھی ، کپاس ، دھنیا ، گل چاندنی ، رات کی رانی وغیرہ.** حشرات پسند پھولوں میں کیڑوں کو اپنی جانب راغب کرنے کے لئے مختلف توافقات پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، سید معین الدین ، ۱ : ۲۰۶). [حَشَرات + ف : پسند ، پسندیدن - پسند کرنا + پھول (رک)].

--- خور پودے (---و مع ، نیز معد ، سک ر ، و لین) امذ.
(نباتیات) **وہ پودے جو اپنے رنگ و رُوپ اور شہد کی بدولت کیڑے مکوڑوں کا شکار کرتے ہیں اور اپنے غدود کی ہاضم رطوبتوں کی مدد سے انہیں قابل ہضم بنا کر جذب کر لیتے ہیں. ان پودوں میں سب سے مشہور پچر پلانٹ (Pitcher Plant) ہے جو چھوٹا سا صراحی نما پتوں والا پودا ہے.** حشرات خور پودے ... کچھ عرصہ پہلے ایسے بہت سے پودوں کی کہانیاں مشہور تھیں جو افریقہ کے گھنے جنگلات سے منسوب کیے جاتے تھے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۵۲). [حشرات + ف : خور ، خوردن - کھانا + پودے (پودا (رک) کی جمع)].

--- کُش (---ضم ک) صف.
کیڑے مکوڑوں کا خاتمہ کرنے والی ، کیڑے مار (عموماً دوا). یہ دوائیں بہت سستی ہوتی ہیں ، ان کو حشرات کش ... کہا جاتا ہے. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، محشرعابدی ، ۱۲۱). زیادہ تر حشرات کش ادویہ جن سے دھونی دی جاتی ہے قطروں کو ہلاک یا ناکارہ نہیں کر پاتیں. (۱۹۸۱ ، جدید سائنس ، کراچی ، اگست ، ۸۸). [حشرات + ف : کش ، کشتن - مار ڈالنا].

حَشَرات (فت ح ، سک ش) امث.
شور و غل ، ہنگامہ ، اودھم. پیچھے سے شکاری سب بڑے بڑے ڈھول اور جھانج بجانا اور حشرات مچانا شروع کرتے ہیں. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۲۲). پڑھائی وڑھائی کیا خاک ہوتی صبح کی حشرات میں کچھ کھا کے نہ گیا تھا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵۵). اف : مچانا. [حشر (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

حَشَراتی (فت ح ، ش) صف.
حَشَرات (رک) سے منسوب یا متعلق ، کیڑوں کا. تحقیقی لگن میں صومالیہ کے حشراتی انواع کا جائزہ (لینے) کے لیے وہاں آنا چاہتے تھے لیکن بیماری نے مہلت ہی نہ دی. (۱۹۷۹ ، جدید سائنس ، کراچی، دسمبر، ۸۵). [حَشَرات(رک)+ی،لاحقۂ نسبت].

حَشَرَن (فت ح ، سک ش ، فت ر) امث.
حشر بپا کرنے والی ، ہنگامہ کرنے والی ، قیامت ڈھانے والی ، شریر (عورت).

جو استانی کی ہو دشمن   لکھے پڑھے کیا خاک وہ حشرن

(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۲۶۷). [حشر (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث]

حَشَرَہ (فت ح ، ش ، ر) امذ.
کیڑا. اس (برگ حشرہ یعنی پات کیڑا) کے پنکھوں میں پتوں کی رگوں کی طرح دھاریاں بھی ہوتی ہیں اور اس لیے پتے اور اس حشرے (کیڑے) میں فرق کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، محشرعابدی ، ۳۷). ریگستانی ٹڈی ... ایک طاقتور پرواز والا حشرہ ہے. (۱۹۶۹ ، ریگستانی ٹڈی کا ہضمی نظام ، ۱۷۳). [ع : حَشَرَہ (ح ش ر)].

حَشْری (فت ح ، سک ش) صف.
۱. سرکش (گھوڑے کے عیوب میں سے ایک عیب).
نہ حشری نہ کمری نہ شب کور وہ
نہ وہ کہنہ لنگ اور نہ منہ زور وہ
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۵۸). او توسن لٹورے تجھ میں سب طرح کا عیب ہے ، حشری ... کہنہ لنگ. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۶ : ۳۵۳). **۲.** رک : **حشری باغی ، دیکھا دیکھی بغاوت کرنے والا.** ملکی باغیوں کی بےشمار جمعیت اور حشری فوج جمع کی ہے دور دور تک ملک مار لیا ہے. (۱۸۸۳ ، دربارا کبری ، ۳۴). [حشر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- باغی امذ.
وہ جو دوسروں کی دیکھا دیکھی بغاوت کر دے ، اتفاقی سرکش. دفعۃً پرچا لگا کہ دکن کے حشری باغیوں نے بہت سی جمعیت پیدا کی ہے. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۸۰). [حشری + باغی (رک)].

--- گھوڑا (---و مج) امذ.
تند اور شرارتی گھوڑا ، وہ گھوڑا جو اور گھوڑوں کے ساتھ مل کر نہ رہے. یہ حشری گھوڑا اس قابل البتہ ہے کہ اگر دجال قیامت کے قریب نمایاں ہو تو اسے گدھا جان کر اس پر سوار ہو. (۱۹۲۸ ، سلیم (وحیدالدین) افادات سلیم ، ۵۸). [حشری + گھوڑا (رک)].

حَشَرِیّات (فت ح ، ش ، کس ر ، شد ی) امث.
حشرات (رک) سے متعلق علم. حشرات کی اس اہمیت کے پیش نظر ان کی جماعت کو علیحدہ رکھا گیا ہے اور ان کے سائنس کو حشریات کہا جاتا ہے. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، محشرعابدی ، ۱۲۲). ڈاکٹر صاحب کو ایک مقام حاصل تھا ، ان کی تحقیقات کا دائرہ صرف حشریات تک محدود تھا. (۱۹۷۹ ، جدید سائنس ، کراچی ، دسمبر ، ۷۷). [حشری (رک) + یات ، لاحقۂ جمع].

حَشْرِیَہ (فت ح ، سک ش ، کس ر ، شد ی بفت) امذ.
حشر (رک) کی طرف منسوب. سید علی ہمدانی کا قول ہے کہ ... اٹھارہ عالم ہیں چنانچہ عقلیہ اور نوریہ اور روحیہ اور نفسیہ ... خیالیہ اور برزخیہ اور حشریہ اور جلالیہ بھی لکھا ہے. (۱۸۷۳ ، عقل وشعور ، ۱۳۴). [حشر (رک) + ی ، لاحقۂ صفت + یہ ، لاحقۂ نسبت].

حَشَفَہ (فت ح ، ش،ف) امذ.
مرد کے عضو تناسل کی سپاری ، سر ذکر. پھر حشفے کو فرج میں داخل کیا اس طرح پر کہ دونوں ختنے مل گئے تو خاوند پر غسل واجب نہ ہوگا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۵۶). جب خون بہنے لگے یا زخم حشفہ کو کھا کر بالکل ختم کر دے تو ذکر میں ایک نلکی مریض کے پیشاب کرنے کے لئے ڈال دینا چاہیے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۰۳). [ع : حشفہ (ح ش ف)].

حَشَم (فت ح ، ش) امذ.
۱. شان ، شوکت ، جاہ.
حشم کی سو چوندھیر تے فوجاں اٹھیاں
دکھن کے سو دریا تے موجاں اٹھیاں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۸).
خاصا ہے تیرے اسم کا ہو جس کے دل میں نقش
جاہ و حشم سیں اس کوں سلیمان سو کرے
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۲).
دیتے چلے ہیں اوس کو مبارک کہ آج وہ
شاہنشہِ زمانہ ہے بر مسند حشم
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳۸).
عروس سلطنت نازاں رہے اپنی جوانی پر
حشم کا جاہ کا اقبال کا سہرا ترے سر ہو
(۱۹۱۶ ، سرتاج سخن ، ۳۹).
بادشاہی کے لوازم خدم و جاہ و حشم
کرۂ ارض کے اقسام عجائب تحفے
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۵۵). **۲. لشکر ، فوج ، گروہ.**
حشم سات دے کر اسد خان کوں
بیٹھا بیگ دے ملک میدان کوں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۴).
توں سلطان مصحف علم ہے ترا
نبیاں ہور ولیاں سب حشم ہے ترا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸).
کون یہ سلطنت مآب آتا — حشم خوبی کا جس رکاب آتا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۵).
ہم بھی پھرتے ہیں یک حشم لے کر
دستۂ داغ و فوج غم لے کر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۶). جوق جوق اور طوق طوق ... اور حشم حشیم ساحران نامی باز و بط و اژدر پر سوار وارد ، دشت مصاف ہوئے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۸۵). **۳. نوکر ، چاکر ، خادم.**
یو سن میں کوئی ایسے کاماں کرے
تو اس سوں رعیت حشم کیا ڈرے
(۱۶۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۹).
خیل و خدم و حشم میں قیصر — اخلاق میں پیرو پیمبرؐ
(۱۸۹۳ ، دل و جان ، ۵). نور محبت کا اجالا نہ ہو تو ... طاق و رواق خدم و حشم سب ہیچ ہیں. (۱۹۵۳ ، ظفر علی خاں ، ایڈیٹر کا حشر ، ۵). [ع : (ح ش م) ، حشمت (رک) کی جمع].

--- (و) خَدَم (---(و مج) فت خ ، د) امذ.
نوکر چاکر ، خادمان ، خُدّام.
حشم خدم گھوڑے خیل — دام خزاناں ہاتی فیل

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲۷ الف).

حشم خدم سب ہی سے نا اُمید ہو بیٹھا
محلِ رحم تھا بےخانماں امام حسین

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶۶). اس قدر حشم و خدم فراواں ہمراہ کیوں لائے.(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۰). بادشاہ (امجد علی شاہ) اپنے حشم و خدم کے ہمراہ فرح بخش کی سیڑھیوں تک ہمارے استقبال کو آئے. (۱۹۷۵ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ۱۷۸). [حشم (رک) + و (عطف) + خدم (رک)].

حَشْمَت (فت ح ، سک ش ، فت م) اث.
دبدبہ ، مرتبہ ، عظمت ، لوازماتِ شان و شوکت (مثلاً دولت ، ساز و سامان ، نوکر چاکر فوج و لشکر).

پوچھے کوئی چرخ سے اتنا . کہ اس حشمت پہ آہ
تیں وہ اسکندر کہاں کھویا وہ دارا کیا کیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۹). دنیا کے مال و حشمت کی ان کی نظروں میں وقعت ہی نہیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۱۷).

مرتبہ ، توقیر ، حشمت ، آبرو ، عزت بڑھے
دولتِ برطانیہ کے عہد میں وقعت بڑھے

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، (نارائن پرشاد ورما) ، ۱۶۹).

آئینے میں آج مستقبل کے آتی ہے نظر
نوعِ انسانی کی حشمت زندگی کا اختتام

(۱۹۷۶ ، جاں نثار اختر ، تار گریباں ، ۷۳). [ع : (ح ش م)].

حَشْو (فت ح ، سک ش) امذ.
۱. **غیر ضروری اضافے یا چیزیں (جو اصل حقیقت میں داخل کر دی جائیں).** خالص اسلام کی حمایت کریں اور اس کو حشو و زواید سے پاک کر کے تمام عالم کو دکھا دیں. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۷۹). اس میں عجمی اور ہندی تصرفات کی وجہ سے بہت کچھ حشو و زوائد شامل ہو گئے ہیں. (۱۹۲۵ ، فضائل اسلام ، ۷). ۲. (علم معانی) **کلام میں زائد لفظ یا عبارت (جس کے حذف کر دینے سے معنی اور مفہوم میں خلل نہ پڑے).** کوئی لفظ حشو و بیکار نہیں ہے. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۸۹). رسالہ نہایت طول طویل اور حشو و زواید پر مشتمل تھا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۱ : ۸۶). یہی ٹکڑا جسے سیماب حشو و زواید میں شمار کرتے ہیں پورے شعر کی جان ہے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۷۲). ۳. (عروض) **بیت کے مصرع اوّل کے صدر اور عروض کا درمیانی جزو اور مصرع دوم کے ابتدا اور ضرب یا عجز کا درمیانی جزو (مثلاً اگر شعر میں چھ مفاعیلن ہوں تو مصرع اول کا پہلا مفاعیلن صدر دوسرا حشو تیسرا عروض ، دوسرے مصرع کا پہلا مفاعیلن ابتدا دوسرا حشو تیسرا ضرب یا عجز ، اور اگر بحر مثمن ہو تو ہر مصرع کے درمیانی دو ارکان حشو کہلائیں گے.** صدر اور عروض کے درمیان اور ابتدا اور عجز کے مابین جو رکن یا ارکان ہوں وہ ایک یا سب حشو کہلاتے ہیں. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۴۰). رمل مثمن جس میں صدر اور ابتدا سالم ہیں اور حشو مخبون ہے. (۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین) ، مضامین ، ۱ : ۴۵). ف اور ع دونوں متحرک ہوں تو یہ ہمیشہ فعل نمبر۲ یا فعلن نمبر ۱ کا جزو ہو کر آئے گا تنہا نہیں آ سکتا اسلیے حشو ہے. (۱۹۶۷ ، اردو ، کراچی ، جولائی ، ۴۳). ۴. (طب) **روئی وغیرہ کو بدن کے کسی سوراخ یا زخم میں بھرنا** (مخزن الجواہر). ۵. **بے کار ، بے مصرف یا فضول چیز.** میرے بیٹے تمھاری خدمت میں رہنگے حشو کم عقلی کا (جو ان کے سینے میں جمع ہوا ہے) دور ہو کر علم کے جواہر سے پر ہو گا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۶).

زمانے پر ہے روشن حالتِ زار
نہ سمجھو حشو بجھ محزوں کا اظہار

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۴۷۶). ۶. **بے قدر و قیمت (شخص)، فضول (انسان).** وہ لغو و حشو ہو کر صفحۂ روزگار پر ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۴۴۱). ۷. **کمینہ ، آداب سے ناواقف شخص ، (مجازاً) وحشی.** یہ تو ہم کو حشو نظر آتا ہے حیوانوں سے لڑتے اور صحبت گرماتے گرماتے ... حیوان ہو گیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷). ۸. **چھوٹے اونٹ ؛ تکیے اور گدے وغیرہ کے اندر بھری جانے والی چیز** (پلیٹس). [ع : (ح ش و)].

---قَبِیح کس صف (---فت ق ، ی مع) امذ.
(علم معانی) **حشو کی ایک قسم ، کلام میں وہ زائد لفظ یا عبارت جو کلام کو عیب دار کر دے.** حشو قبیح کہ کلام اس کے سبب سے بے لطف اور کم رتبہ ہو جائے. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۶۸۹). حشو قبیح وہ زاید لفظ ہوتا ہے جو مخل فصاحت ہو. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۴۲). [حشو + قبیح (رک)].

---مُتَوَسِّط کس صف (---ضم م ، فت ت ، و ، شد س بکس) امذ
(علم معانی) **حشو کی ایک قسم ، کلام میں وہ زائد لفظ یا عبارت جس کی وجہ سے نہ کلام کا حسن بڑھے اور نہ اس میں کوئی عیب پیدا ہو.** حشو متوسط کہ نہ باعث قباحتِ کلام ہو نہ موجب خوبی کلام. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۶۹۱). حشو متوسط کے رکھنے سے نہ زینت کلام ہوتی ہے اور نہ خلافت فصاحت کوئی بات. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۴۲). [حشو + متوسط (رک)].

---مَلِیح کس صف (---فت م ، ی مع) امذ.
(علم معانی) **حشو کی ایک قسم ، کلام میں وہ زائد لفظ یا عبارت جو کلام کی زینت یا حسن کا باعث ہو.** حشو ملیح ... اس کے لانے سے ایک نوع کی خوبی حاصل ہوتی ہے. (۱۸۸۱ ، بحرالفصاحت ، ۶۹۱). حشو ملیح ... معائب میں نہیں محاسن کلام میں شمار ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۴۴). [حشو + ملیح (رک)].

---مِنْہا / مِنْہائی (---کس م ، سک ن) اث.
تفریق ، تفریق یا منہا کی گئی مقدار ؛ لگان میں چھوٹ (پلیٹس).
[حشو + منہا (رک) / + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حَشْوا (فت ح ، سک ش) امذ.
رک : حشفہ (پلیٹس). [حشفہ (رک) کا بگاڑ].

حَشْوِی (فت ح ، سک ش) صف.
آنتوں کا ، امعائی ، آنتوں سے متعلق. درقِ دوہرے ... یہ پہلی

حشوی یا پس چانوی درز کے ناقص طور پر بند ہونے سے رونما ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح ، ۱ : ۱۷۲)۔ ہسٹریا کے عام عوارض حسی ، حرکی اورحشوی عوارض کے خانوں میں تقسیم کیے جا سکتے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۸۴)۔ [ع]۔

حَشوِیّات (فت ح ، سک ش ، کس و ، شد ی نیز بلا شد) امذ.
حشو ، معنی (۱) و (۲) (رک) کی جمع.

اسی سے بیت خدا کی بڑھی ہے شہرت عام
نہ اس میں سقم و خطا ہے نہ حشویات کا نام

(۱۸۸۹ ، صفیر بلگرامی ، میلاد معصومین ، ۲۹)۔ مختصر عبارت کو بعض حشویات کے ادخال سے جو نفس قصہ پر اثر انداز نہیں طول دے دیا گیا ہے۔ (۱۹۳۶ ، محمود شیرانی ، مقالات ، ۵۵)۔ [حشو (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع]۔

حَشوِیَہ (فت ح ، سک ش ، کس و ، شد ی بفت) امذ.
(حقارتاً) **اصحاب الحدیث میں سے وہ لوگ جو تجسیم باری تعالی سے متعلق احادیث کے ظاہری معنی لیتے تھے ، معتزلہ سب ہی اصحاب الحدیث کو حشویہ کہتے تھے** (ماخوذ : انسائیکلوپیڈیا آف اسلام)۔ جو آیتیں بظاہر تشبیہ پر دلالت کرتی تھیں جب ان کے اصلی معنی بیان کرنے سے علما نے سکوت کیا اور ان کو محض حقیقی معنوں پر مقصود رکھا تو ... خود مسلمانوں میں حشویہ اور غلاۃ شیعہ عقیدۂ تشبیہ میں غلو کرنے لگے۔ (۱۸۹۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۳۵)۔ جو لوگ کتاب و سنت پر عامل نہیں وہ صوفی نہیں ان کو حشویہ یا باطنیہ کہنا چاہیے۔ (۱۹۵۳ ، حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۲۳۱)۔ کرامیہ حشویہ اشعریہ کہتے ہیں کہ اسم مسمیٰ کا عین اور تسمیہ سے غیر ہوا کرتا ہے۔ (۱۹۷۳ ، کاشف الاسرار ، ۳۰)۔ [حشو (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

حَشِیش (فت ح ، ی مع) امث.
۱. **خشک پتے یا گھاس ، بھنگ کے خُشک پتے.** سبزہ .... جب بڑا ہوتا ہے تو اسے کلاء کہتے ہیں اور جب خشک ہوتا ہے تو اس کو حشیش کہتے ہیں۔ (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، شاہ معین الدین ندوی ، ۳ : ۱۲۷)۔ ۲.(ا) **بھنگ (بطور نشہ آور شے)**۔ اس حشیش کی بدولت مبتذل سے مبتذل فلاح اپنے کو تھوڑی دیر کے لئے ایسا ہشّاش بنا لیتا ہے کہ اسے بادشاہوں کا بھی رشک نہیں رہتا۔ (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۳۳۰)۔

ساحرِ الْمُوط نے تجھ کو دیا برگِ حشیش
اور تو اے بے خبر سمجھا اسے شاخِ نبات

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۹۷)۔ کلاس کے کسی ذہین نوجوان نے گروپ شادی اور حشیش کا قصہ چھیڑ دیا۔ (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۳)۔
(اا) **بھنگ (بطور دوا)**۔

سب عقاقیر سب حشیش و ہشیم
بزر و اعشاب اور جمیم و عمیم

(۱۸۸۷ ، نظم طباطبائی ، ۱۸۰)۔ اف : پلانا ، پینا. ۳. **ایک فرقہ جس کا رہنما و بانی حسن بن صباح بتایا جاتا ہے ، اس نام کی وجہ تسمیہ یہ بتائی جاتی ہے کہ حشیشین ، لوگوں کو بھنگ پلا کر اپنی بنائی ہوئی فرضی جنت میں لے جاتے تھے ، حشیشی فرقہ ، حشیشین کا فرد ، حشیشی.** بعض درویش تو مثل فرقۂ حشیش جس کا ذکر کسی مقام پر آگے آوے گا ، مذہبی دل سوزی پیدا کرنے کے لئے محرک اندرونی استعمال میں لاتے ہیں۔ (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ (ترجمہ) ، ۲۲)۔ [ع : (ح ش ش)]۔

---الْاَدْوِیَہ (---ضم ش ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک د ، کس و ، فت ی) امذ.
ایک پودا جو تلّی کے لیے مفید ہوتا ہے،حشیش الطِحال(اسٹین گاس ؛ جامع اللغات)۔ [حشیش + رک:ال(۱) + ادویہ(رک)]۔

---الْبَتُول (---ضم ش ، غم ا ، سک ل ، فت ب، و مع) امث.
یورپ میں پیدا ہونے والی ایک نبات جو سدا بہار کی قسم ہے (ونٹرگرین) اس کے روغن میں پائے جانے والے قدرتی سیلی سلیٹس سے ایک قسم کا تیزاب بنتا ہے جسے سیلی سلک ایسڈ کہتے ہیں (ماخوذ: خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۲۵)۔ [حشیش + رک : ال (۱) + بتول - ایک نبات]۔

---الْبَحْر (---ضم ش،غم ا،سک ل،فت ب،سک ح) امذ.
عنبر. یاقوت کے نزدیک المندب (مرنے والوں پر ماتم کا مقام) کے نام کی ابتدا کا تعلق اہلِ حبشہ کے سمندر عبور کر کے یمن میں آنے سے ہے ... المندب میں عنبر (موسوم بہ حشیش البحر) جمع کیا جاتا تھا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۹۶)۔ [حشیش + رک : ال (۱) + بحر (رک)]۔

---الْبَرَص (---ضم ش ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ر) امذ.
ایک کیلا جو برص کے مرض کے لیے مفید ہے (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات)۔ [حشیش + رک : ال (۱) + برص (رک)]۔

---الطِحال (---ضم ش ، غم ا ل ، شد ط بکس)امث.
(طب) **ایک پودا جو تلّی کے لیے مفید ہوتا ہے ، حشیش الادویہ** (ماخوذ : اسٹین گاس ؛ جامع اللغات)۔ [حشیش + رک : ال (۱) + طحال (رک)]۔

---کا سَت (---فت س) امذ.
حشیش کا جوہر. آپ کی شراب کی بوتل میں حشیش کے ست کی گولی ڈالتا گیا ، یہی وجہ ہے کہ آپ اور ڈاکٹر صاحب اس رات کو نہایت آرام سے سوئے۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۹۷)۔

---کا شِیرا (---ی مع) امذ.
سیال حشیش ، بھنگ کا ست ، شربت ورق الخیال. شہزادیاں اس داستان میں کئی ہیں ... دمشق کی شہزادی شربت ورق الخیال یا حشیش کے شیرے پر پلی تھی۔ (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۲۸۷)

حَشِیشَة (فت ح ، ی مع ، فت ش) امث.

رک : حشیش ، تراکیب میں مستعمل.

ــــُ الْحِمار (ـــضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ح)امث.
(نباتیات) **ایک پہاڑی درخت کا پھل اور اس کا وہ دانہ جو پھل کے چھتر پر ہوتا ہے ، اسے بطور دوا استعمال کرتے ہیں اور اس کے رس کا داغ نہیں چھوٹتا ، دھوبی اسکا رس کپڑوں پر نشان ڈالنے کے لیے استعمال کرتے ہیں ، اس کی دھونی یا رس لگنے سے بدن سوج جاتا ہے اور بدن پر نیل پڑ جاتے ہیں ، بلادر ، بھلاواں، Semecarpus Anacardium.bl** تبغیہ ... اس خاندان میں حشیشۃ الحمار (ڈڈلی نائٹ شیڈ) بھنگ، تبا کو اور جوز ماثل یعنی دھتورے کے پودے داخل ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۷۵). [حشیشۃ + رک : ال (۱) + حمار (رک)].

ــــُ الدّاخِس (ـــضم ت ، غم ا ل ، شد د ، کس خ)امث
ایک رونیدگی ہے کہ پہاڑیوں میں پیدا ہوتی ہے ، پتے سسور کے پتوں کی طرح اور کچھ ان سے بڑے ہوتے ہیں دوسرے درجے کے آخر میں گرم و خُشک ہے، محلل و ملطف ہے ، اس کے لیپ سے سر کے گنج فروح شہیدیہ اور داخس کو نفع پہونچتا ہے خزائن الادویہ ، ۳: ۲۹). [حشیشۃ + رک:ال(۱)+داخس(رک)].

ــــُ الدِّینار (ـــضم ت ، غم ا ل ، شد د ، ی مع) امث.
ایک پودا ہے ہرسال اس کی گرہ‌دار جڑ میں سے نازک خُو بصورت کونپلیں پُھوٹتی ہیں پھر یہ کونپلیں شاخیں ہو جاتی ہیں جن میں پُھول لگتے ہیں ، یہ پُھول موسم خزاں میں فنا ہو جاتے ہیں لیکن ان پودوں کی جڑیں مدامی اور ڈنٹھل یکسالہ ہوتے ہیں. حقیقی مدامی پودے درخت اور جھاڑیاں ہیں ، یہ ہر سال بڑھتی ہی جاتی ہیں اور ان کا کوئی حصہ ہوا میں فنا نہیں ہوتا ، ان کی شاخوں میں سال بسال پُھول اور پھل لگتے ہیں.(ماخوذ: مبادی‌سائنس ، ۱۶۰) یہ بات خیال رکھنے کے قابل ہے کہ تلقیح بالواسطہ وہی عمدہ اور بہتر ہوتی ہے جس کے نر و مادہ پھول الگ الگ پودے میں ہوں اس قسم کے پودے کی مثال کھجور ارنڈ خربوزہ ... اور حشیشۃ الدینار ہے. (۱۹۳۹ ، رسالہ علم نباتیات ، ۹۰).[حشیشۃ + رک : ال (۱) + دینار (رک)].

ــــُ الزُّجاج (ـــضم ت ، غم ا ل ، شد ز بضم) امث.
کہتے ہیں کہ یہ انجرۂ سیاہ ہے ... اور حشیشۃ الزجاج اس لیے کہتے ہیں کہ اس سے کانچ کو پگھلاتے ہیں ، کھاری رستوں اور دیواروں اور گلیوں اور ویرانوں اور تری کے مقاموں میں پیدا ہوتی ہے. فلسطین میں یہ چیز بہت ملتی ہے اس کی شاخیں سخت اور پتلی اور سرخی مائل ہوتی ہیں پتے جنگلی تُلسی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اور کُھردرے ہوتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۹). [حشیشۃ + رک : ال (۱) + زجاج (رک)].

ــــُ السُّعال (ـــضم ت ، غم ا ل ، شد س بضم) امث.
ایک رونیدگی ہے جس کے پتے ناشپاتی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں ... اس کے لیپ سے ترخارش جاتی رہتی ہے ، آنکھوں میں لگانے سے بینائی تیزہوتی ہے سانس کی تنگی اور کھانسی کے لیے اتنا مفید ہوتا ہے کہ اس کی دھونی سے بھی یہ شکایتیں جاتی رہتی ہیں. ابن بیطار کہتا ہے کہ یہ وہی چیز ہے جس کو نخیون کہتے ہیں اور حشیشۃ السعال کے نام سے مشہور ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۶۴). [حشیشۃ + ع : ال(۱) + سعال (رک)].

ــــُ السُّلْطان (ـــضم ت ، غم ا ل ، شد س بضم ، سک ل) امث.
بعض کہتے ہیں کہ سرسوں اور رائی ہے اور بعض نے لکھا ہے کہ ایک اور رونیدگی ہے جس کے پتے چوڑے اور جڑ بڑی ہوتی ہے، حرف‌الراسیا. اسکندریہ میں حشیشۃ السلطان کہلاتی ہے بعض اسکو ... نمک اور پانی میں جوش کر کے اور نچوڑ کر دودھ کے ساتھ کھاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ، ۳: ۲۳). [حشیشہ + رک : ال (۱) + سلطان (رک)].

ــــُ الْفُقَرا (ـــضم ت ، ضم ا ، سک ل ، ضم ف ، فت ق) امث.
(طب) **بھنگ** (رک) **کا اصطلاحی نام**. اصطلاح میں بھنگ کے بہت سے نام ہیں حشیش حشیشۃ الفقرا ، نشاط اور ، فلک تاز ، عرش نما ، حبۃ المساکین ، شہوت انگیز ، موذی القوم ، چتر اخضر ، زمرد رنگ وغیرہ. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲: ۳۶۲). [حشیشۃ + رک : ال (۱) + فقرا (رک)].

ــــُ الْکَبِد (ـــضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، نیز سک ب) امث.
ایک پودا جس کے اجزا جگر سے مشابہ اور جگر کے مرض میں مفید ہوتے ہیں. سمندر کا پانی خشک ہو کر سمندر سے پیچھے پیچھے ہٹتا گیا تو کچھ خوردبینی پودے پانی سے نکل کے زمین پر آنے شروع ہو گئے چنانچہ زمین پر حشیشۃ الکبد کا پہلا پودا نمودار ہوا.(۱۹۶۷ ، زمین‌اورزراعت ، ۳۶). [حشیشۃ + رک : ال (۱) + کبد (رک)].

حَشِیشی (فت ح ، ی مع) صف ؛ امذ.
۱. حشیش (رک) سے متعلق ، نشہ آور.

کب تک افسانہ‌وافسوں کی حشیشی راتیں
طلب جنس و تلاش شب امکاں کب تک

(۱۹۶۹ ، کوہ‌ندا ، ۴۴). **۲. رک : حشیش معنی نمبر۳**. ایک شاخ علاحدہ حشیشی یا باطنی کے نام سے مشہور ہوئی جس کا سرغنہ حسن بن صباح تھا. (۱۹۱۶ ، سوانح خواجہ معین‌الدین چشتی ، ۴۰). [حشیش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَشِیشِیِّین (فت ح ، ی مع ، کس ش ، شد ی ، ی مع) امذ ؛ ج.
حشیشی فرقے کے لوگ. تیسری جلد ... اسمٰعیلی فرقے ... حسن بن صباح اور اس کے جانشینوں یعنی الموت کے ، حشیشین کے حالات پر مشتمل ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۷۵). [حشیشی (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

حَصا / حَصیٰ (فت ح / ا بشکل ی) امث.
کنکریاں ، سنگ ریزے.

تجھ پہ صلواۃ و سلام رب سموٰت ہے
روز و شب صبح وشام قدر رمال و حصے

(۱۹۱۴ ، حالی ، کلیات نظم حالی ، ۱ : ۶۲).

بلا کش کو فرش حریر سے بڑھ کر
سریر مغیلاں حصیر حصا ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۱۶۲). [ع : (ح ص ی)].

حِصّا (کس ح ، شد ص) امذ.
رک : حصّہ (بلیشس).

حَصات / حَصاۃ (فت ح) امث.
۱. **کنکری ، سنگریزہ ، پتھر.** روایت کی مسلم اور چاروں اصحاب سنن نے ابوہریرہ سے کہ منع کیا حضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بیع حصات سے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۸). ۲. **گردے یا مثانے وغیرہ کی پتھری.** حصاۃ المثانہ وہ سنگ مثانہ ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۳۰۷). اس شدید درد کے محسوس ہونے کی جڑ اس کے کسی حصاۃ سے مسدود ہو جانے پر پیدا ہوتا ہے کسی حد تک توجیہ ہوتی ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح ، ۱۷۰). کیل سس ای اکثر تصریحات درجۂ استناد حاصل کر چکی ہیں: مثلاً جنینی اخراج حصاۃ ... اور دندان سازی. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۵۰۰). [ع : (ح ص ی)].

---الکَبِد (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، کس نیز سک ب) امث.
جگر کی پتھری. سنگ گردہ اور حصات الکبد جب اپنی اپنی نالیوں ... میں گزرنے لگتا ہے تو اس وقت شدید درد پیدا ہوتا ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیرمجمل ، ۳۴). [حصات + رک : ال (۱) + کبد (رک)]

حَصاد (فت ح) امث.
فصل کی کٹائی. زروع اور ثمار میں بوقت حصاد اور درو اور پختگی ... ایک نصاب تعین پانے ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ۲ : ۵۱۰). [ع : ح ص د].

حِصار (کس ح) امذ.
۱. **دائرہ ، گھیرا ، حلقہ.**

ہنوز حسن کی گرمی بجا ہے اے گل رو
خطِ سیاہ ہے تیرا حصار آتشِ حسن

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۵).

حصارِ حسن کے ہالے میں منہ نظر آیا
ملا کے ہاتھ جو لی اس حسیں نے انگڑائی

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۱۹). ہم نے زمیں صاف کی اور اس کو لیپا پوتا پھر صاف چونے سے تین حصار بنائے. (۱۹۳۱ ، روح لطافت ، ۶۲). وسائل کا حصار بہ نسبت دولت کے زیادہ وسیع ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۳۳).
۲. **قلعہ.**

مگر کسی غیر کا اس پہ نہ ہرگز چلے
بارہ اماماں کرا اس ہے مدد جیوں حصار

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۵). آخر سب مجھے تن تنہا چھوڑ کر اس حصار سے باہر نکلے. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۱۸۹). منادیاں لشکر صدا دور باش کی دیں تو اس وقت حصار اپنے سے عرصہ دار و گیر میں آتا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۲۱۹).

سیلاب وار رن میں بڑھا لشکر حریف
چاروں طرف سے گھیر لیا دامنِ حصار

(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۸۵). ایک ایسی ذات گرامی ہے جو اپنی جگہ پر ایک حصارِ علم و ہنر ہے. (۱۹۸۱ ، ناتمام ، ۱۷). ۳. **فصیل ، شہر پناہ.**

جو میانے ہے بے طاقتی کا حصار
منگوں آہ کے اس فرنگیا نسوں بار

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ غواصی ، ۲۱۴).

کیا روکے قضا کے وار تعویذ
قلعہ ہے نہ کچھ حصار تعویذ

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۱۸). شاہ ایرالین نے دارالسلطنت کا ایک حصار تعمیر کرایا. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۲۳).

آج میں ہوں حصار پر تنہا
اور ہیں دشمنوں کی بندوقیں

(۱۹۸۵ ، دریں دریں ، ۳۳). ۴. **ایک طرح کا ٹوٹکا جو بلا یا آسیب وغیرہ سے محفوظ رہنے کے لیے دعا یا عمل پڑھ کر انگلی کے اشارے سے ایک خیالی دائرہ بنایا جاتا ہے.**

اس کا حصار نام علی کا جو ہے مدام
جیوں تاج ہو حصار ہے ہر اک حصار پر

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۵۸).

ہماری بزم میں آ زاہدِ عزیمت خواں
کہ دور ساغر مے ہے حصار کے بدلے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۷۲).

چار آئنے پر ثبت حفاظت کی دعا ہے
کھینچے جو دعاؤں کا حصار ان کو بجا ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۶ : ۶۸). ۵. **پناہ گاہ.**

سمجھوں میں بعد مرگ اوسی کو حصار امن
مرقد کے گرد دیں جووہ کاوہ سمند کو

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۱۶). جھوٹی عزتوں کی حرص و ہوس نے تیرے بندوں کو کہیں کا نہ رکھا... اپنے کرم کے حصار میں بچا لے. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۸). ۶. **شمار ، گنتی.** احاطہ حصار سے افزوں چڑھ گئی. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸). درود شریف کے فضائل بے حد و حصار ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۲). ۷. (موسیقی) **حجازہ راگ کی دو راگنیوں (سہ گہ اور حصار) میں سے ایک راگنی.** اس کا دوسرا شعبہ حصار آٹھ نغموں سے مرکب ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۴۴). ۸. (نجوم) **کوکبۂ قیطورس کے ۳۷ ستاروں میں سے ایک ستارے کا نام.** شکم اسپ میں ستارہ ہے جس کو بطن کہتے ہیں دست راست میں جو ستارہ ہے اس کو حصار. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۶۷). [ع : (ح ص ر)]

--- باندھنا محاورہ.

۱. **دائرہ کھینچنا ، گھیرا ڈالنا ، حلقہ باندھنا ، چاردیواری کھڑی کرنا.**

مری آہ فلک فرسا ہے گویا آفتو ارضی
حصار اپنے لیے کیوں کر نہ ہالے سے قمر باندھے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۶). سعدی باللہ ... ایک میدان میں آیا او حصار باندھ کر لڑائی کے لیے تیار ہو گیا. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۸۸۷). ۲. **عمل یا جادو کا گھیرا ڈالنا ، عمل پڑھ کر چاروں طرف پھونکنا.**

میں آہ زبانہ کش جو کھینچوں
باندھے ہے ابھی حصار آتش

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۹۵). واللہ اعلم قریشہ نے کیا عمل پڑھا ، کیا حصار باندھا. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۱۱۲).

--- بَنْد (---فت ب ، سک ن) امذ.

جو (بیرونی حملے سے محفوظ رہنے کے لئے) قلعے میں بند ہو جائے ، قلعہ بند.

ہے بہر وہم مضر حقیقت حصار بند
کرتی ہے کام فرِ جلالت فصیل کا

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱). حصار بند پہاڑی کا بلند تر حصہ (اندرون قلعہ) اور اس پہاڑی کے وسطی....طرف پھیلے ہوئے محلے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۷۰). [حصار + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

--- پکڑنا محاورہ (قدیم).

پناہ لینا.

تج نور انکے خجل ہو چند سور   اسماں کی جا حصار پکڑے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۸۲).

--- ڈالنا محاورہ (قدیم).

گھیرا ڈالنا ، محاصرہ کرنا.

اے ولی شہر حسن کے اطراف
خط سوں اس کے حصار ڈالے ہیں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۲).

--- کرنا ف م ؛ محاورہ.

۱. (الف) **گھیرے میں لینا ، محاصرہ کرنا ، گھیر لینا.**

حرم کعبہ میں محصور ہوئے ابن زبیر
فوج بیدیں نے کیا کعبۂ ملت کا حصار

(۱۹۱۳ ، شبلی ، ک ، ۵۶). سیل کی جھلی۔ یہ ایک بہت پتلی سی جھلی جیسا غلاف ہے جو سیل کا حصار کرتا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات (نویں دسویں جماعتوں کے لیے) ، ۱۹). (ب) **چھا جانا ، احاطہ کر لینا ، دائرہ اثر میں لینا.** عمرو کو ایک درخت سے بندھوا دیا اور سحر کا حصار کر دیا کہ اب کوئی شخص باغ سے باہر نہ نکل سکے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۶).

دلِ حجاز سے نکلا ہے ایک لمعۂ نور
کہ جس نے سارے زمانہ کو کر لیا ہے حصار

(۱۹۰۷ ، صحیفۂ ولا ، ۱۲). ۲. **چار دیواری کھڑی کرنا.** سب بھی خواہ تھے مگر میں نے اپنے چاروں طرف حصار کیا (۱۹۸۳ ، بے نام ، ۱۳۵).

--- کھڑا کرنا ف م.

چار دیواری کھڑی کرنا ، گھیرا بنانا. افادے کے لفظ کا اطلاق ان چیزوں تک محدود کیا جا سکتا ہے ... ہماری زندگی کے ارد گرد ایک حصار عافیت کھڑا کر دیں. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۹۳).

--- کھولنا محاورہ.

گھیرا توڑنا ، چہار دیواری توڑنا.

وہ تیغ کھول دیتی تھی لوہے کا بھی حصار
تھا اس کے ہاتھ سے دلِ چار آئنہ فگار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۸۶).

--- کھینچنا ف م ؛ محاورہ.

رک : حصار باندھنا.

نیند کے سایہ کوں ہرگز یاں گزر ہوتا نہیں
جب ستی کھینچا ہوں گرد اپنے حصارِ انتظار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۵۹).

کب غرق بحر الفت نکلا کہ گرد جس کے
گرداب نے اب اے دل آ کر حصار کھینچا

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۲). خلیفہ جی ... حضور حصار کھینچ دیں گے تو کچھ بھی نہ کر سکے گا. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۸۱).

حضور کھینچیے کتنے ہی مقتلوں کے حصار
جنیں گے لوگ اگر زندگی میں دم ہو گا

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۳۱).

--- گیری (---ی مع) امث.

قلعہ کی تسخیر ، قلعہ کو فتح کرنے کا عمل. اسباب حصار گیری کو ترتیب دے کر تیر و سنگ پھینکنے شروع کئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۳۷). [حصار + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- میں لینا ف م.

گھیرے میں لینا ، گھیر لینا ، نرغے میں لینا. سب کو تعلیم کر دیا کہ لشکر اسلام کو حصار میں لے لو. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۶۳۷). عورتوں کو ساتھ کے سپاہیوں نے اپنے حصار میں لے لیا. (۱۹۱۳ ، چھلاوا ، ۸۹).

نئی امنگوں کی نرم بیلیں
مچل رہی ہیں کہ حلقہ حلقہ
حصار میں زندگی کو لے لیں

(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۸۳).

حِصاری (کسر ح) صف.

۱. **حصار کرنے والا ، پناہ میں لینے والا.**

اماماں کی دعا ورد ہے دعا کا کوٹ چو گرد ہے
معانی قطب تج برد ہے علی کا حُب حصاری ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۳). **۲. حصار بند ، قلعہ بند ، محصور.**

دائرہ میں ہے تحیّر کے حصاری نقطہ سان
ہو گئی ہے سست ہر رمّال کی عقل متیں

(۱۸۲۲ ، راسخ (شیخ غلام علی) ، ک ، ۲). محمود خاں نے دیکھا کہ حصاری ہونے سے کام نہیں نکلتا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۹۷). **۳. فوجی ، قلعے کا محافظ ، قلعے میں محصور.**

خبر ہے کہ دو ایک دن کی ہے دیر
حصاری ہیں سب اپنے جینے سے سیر

(۱۸۸۲ ، مثنوی عاشقانہ ، امیر مینائی ، اردو ، کراچی ، جولائی ، اکتوبر ، ۱۹۶۰ء ، ۱۳۹). [حصار (رک) + ی ، لاحقۂ فاعلی].

--- بافت (--- سک ن) امث.
(نباتیات) **میاں برگی بافت** (**Mesophyll Tissue**) **کی وہ بافت** (**Tissue**) **جس کے ایک یا دو پرت پتے کے بالائی سطح کو تشکیل دیں ، اسفنجی بافت** (**Sopngy Tissue**) **کی ضد ، پتے کی نچلی سطح.** لمبے بین الکرانب موجود ہوتے ہیں ، حصاری یا سیاحی بافت غیر موجود ہوتی ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۹۳). پائیروتیما میں گڑھے دار سطح پر پانمینیم کا ستر ہوتا ہے جو ... حصاری بافت کی طرح مرتب ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۲۹۰). [حصاری + بافت (رک)

حَصان (فت ح) امث.
پاک دامن عورت ، عفیفہ ؛ شوہر دار عورت (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس ؛ لغات سعیدی). [ع : ح ص ن].

حِصان (کس ح) امذ.
خوبصورت اور بے عیب گھوڑا (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس).
[ع : ح ص ن].

حِصانَت (کس ح ، فت ن) امث.
پائداری ، مضبوطی ، استحکام. ایک سنگین قلعہ ہے نہایت متین ، حصانت و متانت میں ویسا دوسرا نہیں۔ سلطان محمود گجرات کے بادشاہ نے بہت سی لڑائیاں لڑ کر بہ زور اس سے لیا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۷۸). نئے مکانوں میں حسانت ہوتی ہے حصانت نہیں ہوتی. (۱۹۰۴ ، آئین قیصری ، ۵).
[ع : ح ص ن].

حَصایِر (فت ح ، کس ی) امذ ؛ ج.
چٹائیاں ؛ مسکن ، جائے پناہ. ساکنان حصایر ناسوت، غاشیہ طاعت اوس کا اپنے دوش پر ڈالیں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳). [ع : حصیرۃ ۔ چٹائی کی جمع].

حَصْر (فت ح ، سک ص). (الف) امذ.

۱. حد بندی ، تعئین ، گھیرنے کا عمل ، حدود میں لانا یا حدود مقرر کرنا. یوں ہے کشاف و کواشی میں لکھا کہ نہیں مقصود حصر ایام کا (۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۵). تجارت میں کسی چیز کی قیمت کا حصر نہیں ہو سکتا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۰۱). گوشہ نشینی اور اعتکاف کا حاصل اگر اہل نظر پا لیں تو پا لیں مگر گفتنی نہیں اور نہ اس کو حصر و قید میں لایا جا سکتا ہے. (۱۹۶۱ ، سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۱۱۲). **۲. حد ، شمار ، حساب ، اندازہ.**

رونا روز شمار کا مجھ کو آٹھ پہر اب رہتا ہے
یعنی میری گناہوں کو کچھ حصر و حدّ و حساب نہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۰).

حصرِ فضائلِ شہِ ذیشاں محال ہے
یعنی شمارِ قطرۂ باراں محال ہے

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۲). اشعار مطبوعہ کا ضبط و حصر آپ کو دشوار ہے. (۱۹۰۷ ، رقعات اکبر ، ۱۰۳). **۳. تکمیل کار ، اصل تک رسائی ، پوری واقفیت.** اور حصر اس کا ممکن نہیں ہے مبتدیوں کی تعلیم کے واسطے اس قدر دستاویز کافی ہے. (۱۸۵۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۹۳). مصنف نے مثالوں کے استیعاب اور حصر کا دعویٰ کیا ہے. (۱۹۰۰ ، مضامین سلیم ، ۲ : ۱۳۶). تاریخ کی تمام مثالوں کا حصر و احاطہ مقصود نہیں. (۱۹۷۳ ، آئینۂ تثلیث ، ۱۹). **۴. تخصیص ، مخصوص کرنا.** تونی کا سماں را برافراختنی ، «تونی» ، حصر کا بھی فائدہ دیتا ہے. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، محمد حسین آزاد ، ۶۰). اس حصر سے مقصود یہ ہے کہ انبیا میں خدائی کی کوئی صفت نہیں ہوتی. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۴۳۰). اللہ پاک نے حصر کے ساتھ فرمایا ہے کہ اس کے بندوں میں سے صحیح معنوں میں علما ہی اس سے ڈرتے ہیں. (۱۹۷۶ ، شعروسخن ، ۱۶). **۵. انحصار ، دارومدار ، موقوف ہونا ، تکیہ ، بھروسا.**

تین ہی باتوں پہ حصر اس کا بیاں کر گئے ہیں راویان پاستاں

(۱۷۷۴ ، رموزالعارفین ، ۱۰). جہاں کے باشندہ ہر ایک ترقی کے واسطے گورنمنٹ پر ہی حصر کرتے ہیں. (۱۸۶۶ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۳۳). زیادہ حصر مغربی اہل قلم کے بیانوں پر کیا ہے. (۱۹۳۵ ، دیباچہ سفرنامۂ مخلص ، ۱۱۲). اف : رکھنا ، کرنا ، ہونا. **۶. علاقہ ، تعلق ، رشتہ.**

اون سے یوں کہہ کہ اگر مال تمھیں لینا ہے
تم کو واجب ہے کہ ثابت کرو حصر اور رشتا

(۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۹۹). ثابت ہوتا ہے کہ خدا ناترسی اور شدید القلبی سے ذات شریف آپ کی حصر رکھتی ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۴ : ۴۸). اف : رکھنا. (ب) صف. **منحصر ، موقوف ، مبنی.**

آئینہ پہ کیا حصر ہے جو تجھ سے کو دیکھے
البتہ کہ آپ اس کے دہن بیچ بھر آوے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۶).

نہیں حصر کنگلوں پہ گدیہ گری یاں
کوئی دے تو منگتوں کی ہے کیا کمی یاں

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۴۷).

ایک جابر حضر کتا ہے ایک صفحہ میں بھی ہم
ان کو رہنے دو گے کر اس طرح تو اچھا نہیں
(۱۹۷۵ ، فلسفۂ اخلاق ، ۲۰). [ع : (ح ص ر)].

حُصْر (ضم ح ، سک ص) امذ.
پیٹ کا قبض ، شکم کا بستہ ہونا (مخزن الجواہر ؛ لغات سعیدی).
[ع : (ح ص ر)].

حِصْرِم (کس ح ، سک ص ، کس ر) امذ.
کچّا انگور. کچّے انگور کو فارسی میں غورہ اور عربی میں حصرم کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۰۱). [ع].

حِصْرِمی (کس ح ، سک ص ، کس ر) صف.
حصرم سے منسوب (زیادہ تر اسکے رنگ کی طرف نسبت).
نہا کر خون میں دشمن کے وہ تیغ اور بھی نکھری
کہ پہلے حصرمی تھا رنگ اب ہے احمرِ تانی
(۱۹۳۳ ، نظم طباطبائی ، ۳۲). [حصرم (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

حِصْرِمِیَّہ (کس ح ، سک ص ، کس ر ، م ، شد ی بفت) امث.
کچّے انگوروں سے تیار کی ہوئی سبزی یا غذا. حصرمیہ کو تیہو اور تیتر کے گوشت کے ہمراہ کھائیں. (۱۹۳۶ ، ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۳۰۸). [حصرم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حِصَص (کس ح ، فت ص) امذ.
حصّہ (رک) کی جمع. جیسا کہ مثل ارتھمیٹک کے ہر دو حصص میں درج ہے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسینِ دیہاتی ، ۲۲). مفاد یہ تھا کہ گورنمنٹ نظام بھی دکن مائننگ کے حصص خریدے. (۱۹۳۲ ، حیاتِ محسن ، ۲۷). پاکستان میں ایک ہزار میں سے صرف ۲ مرد یا خواتین نے ملک کی ۴۰۲ کمپنیوں کے حصص خرید رکھے ہیں. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ جنوری ، ۳). [ع : (ح ص ص)].

ـــــِ شَرْعی کس صف (ـــــ فت ش ، سک ر) امذ.
(قانون) **کسی اثاثے میں جو حصے شرع کے موافق ہوں، شرعی حصے.** از روئے حصصِ شرعی سب اولاد کو یہ روپیہ ملا کرے گا. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رامپور ، ۴۸۳). [حصص + شرعی (رک)]

ـــــِ ضِلْع کس اضا (ـــــ کس ض ، سک نیز فت ل) امذ.
ضلع کے حصّے یعنی تحصیلیں وغیرہ. ضلع یا تحصیل کے حدود کو بدل دیا کریں اور اختیار ہے کہ کسی ضلع کو حصصِ ضلع پر تقسیم کردیں. (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۹ (ترجمہ) ، ۷). [حصص + ضلع (رک)].

ـــــِ مُلْکی کس صف (ـــــ ضم م ، سک ل) امذ.
ملک کے علاقے یعنی ضلع وغیرہ. جس طور پر کہ مناسب تصور کریں تقسیم کار کی اور تقسیم حصصِ ملکی کی باہم کر لیں. (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ (ترجمہ) ، ۷). [حصص + ملکی (رک)].

حَصَف (فت ح ، ص) امذ.
(طب) **چھوٹے چھوٹے سرخ دانے کہ ان میں خارش اور جلن بہت ہوتی ہے اور ان کو ہور شوکی بھی کہتے ہیں ، گرمی دانے** (ماخوذ : میزان الطب ، ۱۶۱ ؛ مخزن الجواہر). [ع : (ح ص ف)].

حِصْن (کس ح ، سک ص) امذ.
۱. **قلعہ ، پناہ گاہ ، حِصار.**
منو چہر بھی سونے حصن میں گیا لے کے فوج اور گھیرا وہیں
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، منشی ، ۹۳).
پہلے بھی آپ تو اس حصن میں لیتے تھے پناہ
پہلے بھی آپ اسی دشت میں تھے راہ سپر
(۱۹۱۳ ، شبلی ، ک ، ۷۵). وادی کے کنارے الہمدانی کے زمانے میں ایک بڑا گاؤں تھا جس میں ایک حصن (قلعہ) اور منڈی تھی. (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۸ : ۳۰۹). ۲. **حراست ؛ اسلحہ ، زرہ ؛ تباہی ، ہلاکت** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس).
[ع : (ح ص ن)].

ـــــِ حَصِین کس صف (ـــــ فت ح ، ی مع). (الف) امذ.
۱. **مضبوط اور محکم قلعہ.**
محباں کے دل میں ترا جب یقیں
جنم جگ ہے ایمان کوں حصنِ حصیں
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۲). حصنِ حصین بصد فر و تمکیں بنا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۶۵).
ہے خلایق کی دعا تیرے لئے حِصنِ حصیں
حفظِ حق روز بنے ہے ترے قلعے کی فصیل
(۱۹۱۵ ، وفا ، ک ، ۱۱).
تیرے محبوب و مقدّس بام و در عظمتِ اسلام کے حِصنِ حَصِیں
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۹). ۲. **مضبوط چاردیواری ، فصیل.** اس قدر بحرِ آتش کی طغیانی ہوئی کہ گردا گرد لشکرِ نحوست اثر حصارِ آتشیں کھنچ گیا چادریں آگ کی فلک کی طرف سے گر کر حصنِ حصین آتشیں گردِ لشکر ہو گئیں. (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوشربا ، ۳ : ۳۵۹). (ب) امث. **اوراد و ادعیہ کی ایک مشہور کتاب کا نام.**
گردِ رخ اس حسیں کے خوبی نے حسن کی
کیا خوب خطِ خوب سے حصنِ حصیں لکھی
(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۱۲). مولوی محمدؐ یعقوب صاحب سے ہم نے درخواست کی کہ حصنِ حصین کی ہم کو اجازت دے دیجیے. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۹۲). میں آپ بھی حصنِ حصین کا ختم پڑھ رہی ہوں خدا میری اور میرے بچوں کی طرف دیکھ لے. (۱۹۲۰ ، گلدستۂ عید ، ۲۹). [حصن + حصین (رک)].

ـــــِ فِیروزَہ کس اضا (ـــــ ی مع ، و مج ، فت ز) امذ.
آسمان (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حصن + ف : فیروزہ (رک)].

ـــــِ مُعَلَّق کس صف (ـــــ ضم م ، فت ع ، شد ل بفت) امذ.
آسمان (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حصن + معلق (رک)].

حُصُول (ضم ح ، و مع) امذ.
۱. **خواہش ، مقصد وغیرہ کا پورا ہونا ، حاصل ہونا ، بر آنا.**

لا الہٰ نفی ہو کیے بھول
الا اللہ سوں ہوئے حصول
(١٦٧٥ ، چھ سرہار (ق) ، ٢).
کیا پیر زن نے یہ سن کر قبول
ہوئی آرزو میری یکسر حصول
(١٨٠٢ ، بہارِدانش ، طپش ، ١٦).
کوئی مراد جو چاہی حصول ہی نہ ہوئی
دعائے مرگ جو مانگی قبول ہی نہ ہوئی
(١٨٧٨ ، گلزارِداغ ، ٣٠٣). ان کا طریقِ کار اور اندازِ حصول اور مدارج طے کرنے کا قرینہ سارے کا سارا صوفیا جیسا ہے. (١٩٨١ ، سفردرسفر ، ٩٣). ٢. **حاصل ؛ فائدہ.**
تو ہی نہ ہو تو سیرِ چمن سے ہے کیا حصول
آبِ رواں بھی تیغ کی ہے دھار تجھ بغیر
(١٧٩٨ ، میرسوز (ق) ، د ، ١١٣).
مفت جھگڑے کو بڑھاتے ہو یہ باتیں ہیں فضول
کچھ بھی ہو گا نہ بجز رنج تمھیں اس سے حصول
(١٨٦٨ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت معجز) ، ٢ : ٨٣٠). ٣. **وصول، دستیاب ؛ میسّر ؛ ملنے ؛ پانے والی شے.**
ہو گی نہ بزمِ عشق میں روشن دلی حصول
تا سر برنگِ شمع کٹایا نہ جائے گا
(١٧٩٣ ، بیدار ، د ، ٩). اللہ کی عنایت سے جلد آپ کو سلطنت حصول ہو ، یہ نذر غلام کی قبول ہو. (١٨٢٣ ، فسانۂ عجائب ، ١٦٩).
بادِ جُنوب میں تھی وہ خوشبو ملی ہوئی
جس سے مجھے حُصول عجب تازگی ہوئی
(١٩٢٩ ، مطلعِ انوار ، ١٦٣). اف: کرنا ، ہونا ، ہو جانا. [ع : (ح ص ل)].

--- بِالْجَبْر (--- کس ب ، غم ا ، سک ل ، فت ج ، سک ب) امذ.
زبردستی لینا ؛ استحصال. وہ عادتاً حصول بالجبر کرتا ہے. (١٨٩٥ ، ایکٹ نمبر ١٠ ، ١٨٨٢ء ، ٦٤). [حصول + ب (حرفِ جار) + رک : ال (١) + جبر (رک)].

--- مَرام کس اضا (--- فت م) امذ.
مراد پوری ہونا ، مقصد حاصل ہونا ، آرزو بر آنا. قیس کے حصول مرام کی جہاں تک اس کے شفیق باپ سے ہو سکتا تھا اس نے کوشش کی تھی. (١٩٣٠ ، یلدرم ، حکایۂ لیلیٰ مجنوں ، ٣٥). [حصول + مرام (رک)].

حُصُولَت (ضم ح ، و مع ، فت ل) امث.
حصول (رک) **کی قدیم و شاذ صورت.**
دیے بُڑھیا کے تئیں اُس بعد رخصت
کیے بڑھیا کے سب مقصد حصولت
(١٨٠٠ ، زین المجالس ، ١٠٥). [حصول (رک) + ت (زائد)].

حُصُولی (ضم ح ، و مع) صف.
منسوب بہ حصول ؛ (فلسفہ) اکتسابی علم ، وہ علم جو فطری یا جبلی نہ ہو ، حضوری کی ضد. استحضار مسائل اس مرتبہ کو پہنچا ہے کہ حصولی اُن کے ذہن میں حکم حضوری کا رکھتا ہے. (١٨٤٦ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ٩٨). ایسے تمام علومِ جو حصولی کہلاتے ہیں ... ان علوم کا قیام ذہن میں ہوتا ہے. (١٩٣٠ ، اسفارِ اربعہ ، ١ ، ٢: ١٥٤٣). [حصول (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حُصُون (ضم ح ، و مع) امذ ؛ ج.
قلعے ، محلات.
وہی تو ہم ہیں کہ تھے بانیٔ حصون و قصور
وہی تو ہم ہیں کہ کھپریل بھی نہیں چھپر
(١٨٩٦ ، نظمِ بے نظیر ، ١٠٣).
اے اہلِ وطن تم پہ ہے فرضِ عین
دفاعِ ثغور و حدود و حصون
(١٩٦٩ ، مزمورِمیرمغنی ، ٢٣١). [ع : حصن (رک) کی جمع].

حِصّہ (کس ح ، شد ص بفت) امذ ؛ سے حِصّا.
١. **(کسی ایک شے یا مجموعۂ اشیا کا) ٹکڑا ، جُزو ، نیز جزو جو تقسیم کے بعد حاصل ہو ، بخرہ ، پارہ ، حصۂ رسد.**
قرآن کوں لے کر جدا دھریں
گیہوں کے بیچھے حصّے کریں
(١٥٠٣ ، لازم المبتدی (ق) ، ٧).
ہو بس از مرگ ہر اک شے ورثا میں تقسیم
دولتِ شعر میں پر حصۂ اولاد نہیں
(١٨٣٢ ، دیوانِ رند ، ١ : ٩٠).
سب کو ملتی ہے دولتِ دیدار   اُس میں حصہ فقیر کا بھی ہے
(١٨٩٢ ، مہتابِ داغ ، ٢٣٣). ہم اس کے کرائے کا حصّہ ادا کر دیں گے. (١٩٦٥ ، خلافتِ بنوامیہ ، ١ : ١٣١). ٢. **کسی تقریب میں بانٹی جانے والی شیرینی یا کھانا.**
رنج اٹھاوے گر رقیبِ مبتذل محروم ہے
نعمتوں میں خوان کے حصّہ نہیں مزدور کا
(١٨٣٦ ، آتش ، ک ، ٢٣). سقوں میں ایک شادی ہوئی تو پوری برادری کو دہرا کھانا کھلایا گیا اور بھنگیوں میں گھر گھر حصّے بھیجے گئے. (١٩٦٢ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ٣١). ٣. **بہرہ ، نصیب ، قسمت ؛ حق.** غم بھریا ہے جتنا سکے اتنا لیوے ، خوشی خدا دیوے یو اپنا اپنا حصّہ ، بارے بھر کر آیا وہیچ قصہ. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٢١٥).
غیر خواہاں ہو ترے وصل کا اے یار تو کیا
حصۂ خضر جو ہے بختِ سکندر میں نہیں
(١٨٣٦ ، آتش ، ک ، ١٠٦). ٤. **کاروباری ادارے کے سرمائے کا جزو (جسکو حقِ ملکیت کے حاصل کرنے کے لیے خریدا یا اس سے دستبردار ہونے کے لیے بیچا جا سکے.** نہر سویز کے حصّے فروخت کرنے کی ضرورت پیش آئی. (١٨٩٩ ، محاربات مصروسوڈان ، ٩). عام بنکوں کی طرح عالمی بنک کا بھی سرمایہ مقرر ہے اور ہر ممبر ملک کو اس سرمائے کے حصے خریدنے پڑتے ہیں. (١٩٥٢ ، امن کے منصوبے ، ٥٩). ٥. **کسی کے ساتھ کسی کام کے مخصوص ہونے کا عمل ، اختصاص ، امتیاز ، حق.** ایسے موقعوں پر کامیاب ہونا زیادہ تر یورپ کا حصہ ہے.

(۱۸۹۱ ، مضامینِ شرر ، ۳ : ۳۶). اس کو انجام پر پہونچانا تیرا ہی حصہ تھا. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۲۳). نظریاتی مباحث میں ان کے یہاں ایک ایسی گھمبیرتا آ جاتی ہے جو صرف انہیں کا حصہ ہے. (۱۹۷۹ ، قصہ نئی شاعری کا ، ۱۶۹). **۶. بار ، دفعہ.**

ناجی ہے وہ اس نام کو لے گا جو دہن سے
یہ حُسن میں دس حصہ زیادہ ہے حَسَن سے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۸). **۷. حساب کتاب ، حد ، شُمار.** اس کے احسانات جو ملک اور قوم پر ہیں ، وہ حصہ اور شمار کے اندازہ سے باہر ہیں. (۱۸۹۹ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۵۲). **۸. نوبت ، باری.**

طفلی و جوانی اون کے غم میں گزری
اب بھائی کے داغ اوٹھانے کا حصّا ہے

(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ)، ک ، ۳۷۷). **۹. دخل ، شرکت ، شمولیت (کسی کام کی انجام دہی یا تکمیل میں).** اور اس کے بنانے میں زیادہ تر حصہ خود اہلِ ملک یعنی ہندوؤں کا تھا. (۱۹۳۶ ، خطباتِ عبدالحق ، ۷۵). **۱۰. قسم ، نوع ؛ گروہ.** دنیا کے حیوان دو بڑے حصوں میں تقسیم ہیں صلبی اور غیر صلبی. (۱۹۳۲ ، عالمِ حیوانی ، ۲۴). **۱۱. (فوج کا) دستہ ؛ ٹکڑی.** اس اثنا میں روسیوں نے ایک حصہ فوج کو سامنے کی ڈھالو پہاڑی پر بھیج دیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۸۷). **۱۲. صیغہ ، سر رشتہ.** (نوراللغات). **۱۳. معاوضہ ، محنتانہ ، اُجرت.** جناب میں نے کام ہی کون سا کیا جس کا حصہ مانگوں. (۱۹۱۰ ، انقلابِ لکھنؤ ، ۲ : ۱۰۰). **۱۴. جزوِ کتاب ؛ باب ؛ فصل.** بہرحال اس حصہ کو دلچسپ بنانے کی پوری کوشش کی گئی ہے ... یہ میرا یا اس کتاب کا قصور نہیں ہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱). سلیم احمد مرحوم کا مذکورہ مضمون ان کی غیر مکمل تصنیف بابائے جدیدیت کا ابتدائی حصہ تھا. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۴ ، اپریل ، iii). **۱۵. درجہ ؛ مرتبہ.** اگر نانی نہ ہووے تو دادی بہتر ہے بہنوں سے اس واسطے کہ دادی بھی حصۂ ماں کا رکھتی ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۸۸). **۱۶. مکان ، تعمیر یا کسی رقبے کا ضلع یا گوشہ ؛ مکانیت کا جزو.** چھتہ سے ملا ہوا ہی میر صاحب کا مکان تھا مردانہ کا کوئی حصہ نہ تھا پھر بھی ڈیوڑھی سے کام نکال لیا جاتا تھا. (۱۹۳۰ ، مضامینِ فرحت ، ۲ : ۱۰۶). **۱۷. علاقہ.** وادی کا شمالی حصہ ہجران کہلاتا ہے. (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۸ : ۳۰۹). **۱۸. پہر.** اوّل حصّہ رات کا گزر گیا پھر اوس کو غار کی طرف لے آیا. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۵۵). [ع : (ح ص ص)].

ـــ اَوسَط کس صف (ـــ و لین ، فت س) امذ.
وہ حصّہ جو سب کے لیے برابر ہو ؛ بیچ کا حصّہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس]. [حصہ + اوسط (رک)].

ـــ باٹا (ـــ بانٹ) کَرْنا محاورہ.
بٹوارہ کرنا ؛ تقسیم کرنا. فیصلہ ہوا کہ تینوں بھائی حصّہ باٹا کرکے علیحدہ ہو جائیں. (۱۹۳۶ ، بیسوا ، ۹۵). فتح مندوں نے اپنی حسبِ مرضی خوب خوب حصہ بانٹ کی ہے. (۱۹۵۳ ، اکبرنامہ ، ۲۳۵).

ـــ بانٹنا ف م.
رک : حصہ باٹا (بانٹ) کَرْنا.

غیر کو دو پان مجھکو ایک دو
بانٹنا حصہ تمھیں آتا نہیں

(۱۹۰۵ ، یادگارِ داغ ، ۱۵۹).

ـــ بَخْرا / بَخْرَہ (ـــ فت ب ، سک خ / فت ر) امذ.
۱. (کسی ایک شے یا مجموعۂ اشیا کا) وہ جُزو جو تقسیم یا بٹوارے کے بعد حاصل ہو ، ٹکڑوں میں تقسیم یا بانٹ. حصے دیے جائیں مگر ان کے وثیقہ کا حصہ بخرہ نہ ہو. (۱۹۱۰ ، انقلابِ لکھنؤ ، ۱ : ۱۵). اے کلوٹے کو میرے ساتھ حصہ بخرا کرنا چاہتا ہے ؟ میں نے سو دندنے کھائے اور ایک دینار پایا. (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۳۶). اف : لگنا ، ہونا ، ہو جانا. **۲. کھانے پینے کی چیز کا حصہ ، شیرینی وغیرہ جو کسی تقریب میں بانٹی جائے ، کھانے پینے کی چیزوں کا لین دین.** مجھے حصے بخرے سے کیا کام ہے؟ تمھارے آگے کے جھوٹے سے اپنا پیٹ بھر لوں گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۶). اسی طرح برادری نے نکال دیا حصہ بخرہ لین دین کھانا پینا ، بول چال ، سب موقوف. (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۹۰). تیج تہوار کو حصہ بخرہ آتا جاتا رہا ہم ان سے واقف ہونے وہ ہمیں جان گئے. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۰۶). **۳. بہرہ ، نصیب ، قسمت.** جسکا جس قدر حصہ بخرہ ہوتا ہے اوسے ملتا ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۱۰۶). [حصہ + بخرا / بخرہ (رک)].

ـــ بَقَدْرِ جُثّہ فقرہ.
جہاں کوئی چیز جسامت کے تناسب سے تقسیم کی گئی ہو یا کی جانی چاہیے ہو تو بطور کہاوت کہتے ہیں. ہر پتہ حصہ بقدر جثہ کچھ نہ کچھ اپنی ذاتی طاقت رکھتا ہے. (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۲۸۹).

ـــ تیرا تِہائی اِتْنا بَرْتَن کیوں لائی کہاوت.
زیادتی کرنے والے ؛ جو اپنے حق سے زیادہ لینا چاہتے ہیں انھیں کہتے ہیں (جامع اللغات).

ـــ جات امذ ؛ ج.
حصّہ (رک) کی جمع. یہ وہ جزیرہ تھا جس پر فنیقیوں کا سب حصہ جاتِ یونان سے زیادہ اثر پڑا. (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم ، ۱۳۲). [حصہ + ف : جات ، لاحقۂ جمع].

ـــ حاکِمی کسر صف (ـــ کسر ک) امذ.
پیداوار کا وہ حصّہ جس پر بادشاہ یا حکوست کا حق ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حصّہ + حاکم + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ دار امذ.
۱. شریک ، سہیم ، ساجھی.

آتشِ غیرت میں مثلِ شمع ہے سوزاں سراج
تری بغل میں ہے آئینہ حصّہ دار تبسم

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۲۷). اس کی توسیع و ترویج میں ہمارے ہندو بھائی برابر سے زیادہ کے حصہ دار ہو گئے. (۱۹۰۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۷). اقبال تو خود انسان کو اس تخلیقی عمل میں حصہ دار بتاتا ہے. (۱۹۷۵ ، لبیک ، ۱۶). ۲. **کسی تجارتی ادارے کے سرمایے کا حصہ خریدنے والا**. لندن کے تاجروں نے... ایک کمپنی قائم کی جس میں ۲۱۵ حصہ دار شریک تھے. (۱۹۰۷ ، تاریخِ دستورِ ہند ، ۳). حصہ داروں ، صارفین ، اساتذہ اور سیلانیوں سے خط و کتابت کرنا. (۱۹۷۱ ، تعلقاتِ عامہ ، ۱۰۵). [حصہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---داری امث.
اثاثے کے مالکوں، مستحقوں یا ورثا یا دعوے داروں میں شمولیت ؛ ساجھا ، شراکت. یہ حال تو تمہاری حصہ داری کا ہو گیا ہے. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۸۱). [حصہ + دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رَسَد (---فت ر ، س). (الف) م ف.
تقسیم یا استحقاق کے مطابق جتنا جتنا حصّے میں آئے ؛ برابر کا حصہ.

ہم سے یہ کیا ناخوش و قائم سے خوش
جو ہو میاں حصّہ رسد چاہیے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۷). جب خدا نے ہر شخص کو عقل دی ہے بس حصّہ رسد مجھے بھی ملی. (۱۸۸۰ ، ربط و ضبط ، ۱ : ۳). (ب) امث ؛ امذ. ۱. **زمین کا ایک چھوٹا حصّہ ؛ حصّے پر منافع ؛ محصول ؛ باچھ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. **برابر کا حصّہ ؛ مخصوص حصّہ ، مقرر حصہ ، کوٹا**. کوٹا (Quota) حصہ یا حصہ رسد کے معنی میں عام طور پر رائج ہے جیسے کپڑے کا کوٹا. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۶۵). [حصہ + رسد (رک)].

---رَسَدی (---فت ر ، س). (الف) م ف.
حصہ رسد کے مطابق. پیداوار کی زیادتی اور کمی کے تناسب سے اناج حصہ رسدی تقسیم ہوتا ہے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۶۳). جب بس کا یہ سفر ختم ہوتا ہے تب پھر اعضا کی حصہ رسدی تقسیم کی جاتی ہے اور لوگ اپنے اپنے ہاتھ پاؤں ... وصول کرکے منزلِ مقصود پر پہنچتے ہیں. (۱۹۸۶ ، افکار ، کراچی ، اپریل ، ۵۴). (ب) امث ؛ امذ. ۱. **وہ جزو جو تقسیم کے بعد حاصل ہو ؛ بٹوارہ ؛ بانٹ**. نصر نے کہا تو حصہ رسدی کے موافق دونوں پر الزام آنا چاہیے نہ صرف ایک پر. (۱۸۹۲ ، سیرۃ النعمان ، ۱۳۲). ہم کوئی قطعہ زمین تو نہیں حاصل کر رہے ... جس کی حصہ رسدی یا مالِ غنیمت کی تقسیم عمل میں آئے. (۱۹۳۵ ، خطباتِ قائد اعظم ، ۸۸). ۲. **بہرہ ، نصیب ، قسمت**. محض عالمانہ خیال سے سروکار رہا ، شروع سے میرا "حصۂ رسدی" اتنا ہی تھا. (۱۹۱۰ ، افاداتِ مہدی ، ۵۲). ۳. **برابر کا حصّہ ، مخصوص حصّہ ؛ کوٹا**. کانگرس ... کا مطالبہ یہ تھا کہ ہمارے حصہ رسدی میں سے دو نشستیں اسے دی جائیں. (۱۹۴۵ ، خطباتِ قائد اعظم ، ۲۰۲). ۴. **دولت پر لگایا جانے والا ایک قسم کا ٹیکس**. دولت پر حصہ رسدی سے مراد ایک ایسا ٹیکس ہے جو ہر فرد کی مجموعی دولت پر مُشخص کیا جائے. (۱۹۳۷ ، اصول و طریقِ محصول ، ۲۱۸). ۵. **رک : حصہ رسد (ب) ۱**. (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حصہ + رسد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کَر دینا محاورہ.
۱. **مخصوص کر دینا ؛ جزو بنا دینا**.

ناز ہو یا دلبری افسوں ہو یا جادو گری
سب کو قدرت نے تری چتون کا حصًا کر دیا

(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۴۸). ۲. **تقسیم کرنا ، بانٹنا**.

اے فلک دے ہم کو پورا غم تو کھانے کے لئے
وہ بھی حصّہ کر دیا سارے زمانے کے لئے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۰۳).

---کَشی (---فت ک) امث.
تقسیم بموجبِ وراثت. میں نے کچھ وقت صرف کرکے شرع محمدی کے مطابق حصہ کشی کی. (۱۹۷۱ ، تحدیثِ نعمت ، ۱۲۸). [حصہ + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لَگانا محاورہ.
۱. **شریک ہونا ؛ شامل ہو جانا (بغیر استحقاق اور ضرورت کے)**. جس وقت یہ بدگمانی ہوئی کہ اپنے اختیار سے کام لیتے ہیں ، بادشاہ کی اجارہ داری میں حصّہ لگانا چاہتے ہیں تو ساری خدمت ، بغاوت سے اور وفاداری غداری سے بدل گئی. (۱۹۵۳ ، تاریخِ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۱ : ۴۴۶). ۲. **شریک کرنا ؛ شامل کرنا**. ہر خطا کے پوشیدہ فرمانے میں میرا بھی بڑا حصہ لگا دے. (۱۹۷۰ ، دعائے کُمیل (ترجمہ) ، ۳۵). ۳. **بانٹنا ؛ تقسیم کرنا ، ڈھیریاں لگانا** (جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ).

---لینا ف م ؛ محاورہ.
۱. **بانٹ کے موافق لینا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۲. **شرکت کرنا (کسی کام کی انجام دہی یا تکمیل میں)**. جواشخاص ، تحریکِ علی گڑھ کے سب سے بڑے دشمن خیال کیے جاتے تھے ، اب وہ بھی اس تحریک کی اشاعت میں نہایت سرگرمی سے حصہ لینے لگے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۹۸). بحث میں ... اس کالم نویس نے حصہ لیا. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۴ اپریل ، iii).

---ٔ مَحْصُول کس اضا (---فت م ، سک ح ، و مع) امذ.
محصول کا حصّہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حصہ + محصول (رک)].

---ٔ وَصِیّت کس اضا (---فت و ، کس ص ، شد ی بفت) امذ.
ورثہ بذریعۂ وصیت ؛ ترکہ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حصہ + وصیت (رک)].

---ٔ ہالی کس اضا ؛ امذ.
ہل جوتنے والے یا کاشت کار کا حصّہ یا اس کی اُجرت جو جنس کی صورت میں ہو (عام طور پر پیداوار کے ۱/۸ حصہ کے مساوی ہوتی ہے) (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حصہ + ہالی (رک)].

حِصّے (کس ح ، شد ص) امذ ؛ ج .
حِصّہ (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

---بخرے کر لینا / کرنا ف مر ؛ محاورہ.
تقسیم کرنا ، بانٹنا ؛ ٹکڑے کرنا. میرا اسباب پر چند نہایت مختصر تھا تاہم اس کے بھی حصّے بخرے کر لیے گئے. (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۱۴۷).

حصّے بخرے کر لیے دونوں نے پولستان کے
خونِ ناحق کے سمندر کا یہ کشور ہے غریق

(۱۹۳۹ ، چمنستان ، ۲۵۰). اسٹالن نے جاپان کے خلاف کوریا کے اعلانِ جنگ کی قیمت وصول کرنے کے لیے کوریا کے حصے بخرے کرنے چاہے. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۳۲).

---بخرے ہونا ف مر ؛ محاورہ.
تقسیم ہونا ، بٹ جانا ، ٹکڑے ہونا. جانے دو قوم۔ انسانوں کے حصے بخرے نہیں ہو سکتے. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۳۲).

---دار امذ.
رک : حصّہ دار. اہل کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کسی چیز میں حصے دار. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۵۷۵). [حصے + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---میں آنا / پڑنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. از روئے تقسیم کوئی منقسم شے ملنا ، نصیب میں ہونا ، حقوق میں آنا ؛ قسمت میں لکھا جانا.

عریاں بدنی فاقہ کشی خانہ بدوشی
دنیا کی خرابی مرے حصّے میں پڑی ہے

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۷۳).

اور تیروں نے تو سینے میں کیا گھر اپنا
ناوکِ ناز کے حصّے میں مرا دل آیا

(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۰). **۲. ورثہ میں ملنا.**

جس قدر چھوڑ گئے حضرتِ آدم پسِ مرگ
آئی حصّے میں ہمارے ہی وہ غم کی میراث

(۱۹۳۶ ، دیوانِ صفی ، ۳۸).

حِصِّیت (کس ح ، شد ص ، ی لین) امذ.
حصے دار؛ اردو کی اختراع ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حصّہ + ی ، لاحقۂ صفت + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حَصِیر (فت ح ، ی مع). (الف) امذ.
بوریا ، چٹائی.

یکایک واں دیکھا بھی یک مردِ پیر
جو بیٹھے تھے قبلہ طرف سٹ حصیر

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۰۵).

ہر جا ہے اس کوں عشق کے گوشے منیں قرار
جو بیچ و تاب دل سوں بچھاوے حصیر کوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۷).

کمری ہے یہ کہ کبھو اٹھ نہ سکے چھوڑ حِصیر
مارے کم خوری کے کھاتا نہیں کچھ غیر از شِیر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۸).

تھا جس حصیر پر وہ دو عالم کا بادشاہ
حسرت سے عرش کرتا تھا اس فرش پر نگاہ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳).

بلاکش کو فرشِ حریری سے بڑھ کر
سربر مغیلاں حصیرِ حصا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۱۶۲). (ب) صف. **تنگ دل ؛ لالچی ، حریص** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : (ح ص ر)].

---بافی امث.
چٹائی بننے کا کام یا پیشہ. ہندوستانی گھانسوں میں سے کسی سے بھی کپڑا بننے کے قابل سن نہیں نکلتا لیکن بعض رسن سازی اور حصیر باف کے کام آتی ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۵۳). [حصیر + ف : باف ، بافتن ـ بُننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سازی امث.
رک : حصیر بافی. تنکے کے ریشہ دار تنے اور پتّے رسّی ٹوکرے اور حصیر سازی کے کام آتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرفِ جنگلات ، ۲۵۳). [حصیر + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حَصِین (فت ح ، ی مع) صف.
مضبوط ، مستحکم ؛ محکم. جب کسی مکان حصین میں در آئے پہلے راہ باہر نکلنے کی مقرر کر لے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۶۹). [ع : (ح ص ن)].

حَصِینہ (فت ح ، ی مع ، فت ن) صف.
رک : حصین. اس کو اپنی دولتِ موفورہ اور قلاعِ حصینہ اور اشجار مثمرہ جس کی حفاظت میں اس کے باپ دادا برسوں سے تھے غرور تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۴۸). [حصین (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَضار (فت ح) امذ.
۱. (نجوم) کوکب کلب الاکبر کے گیارہ خارج الصورت تاروں میں سے ایک نورانی ستارے کا نام. دو ستارے نورانی کہ خارج الصورت ہیں ان میں سے ایک کو حضار کہتے ہیں اور دوسرے کو وزن بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۶۴). **۲. (نیز کس ح) اچھے اونٹ (سفید یا سرخ)** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : (ح ض ر)].

حُضّار (ضم ح ، شد ض) امذ.
حاضر کی جمع ، کسی مقام یا موقع پر موجود لوگ ؛ حاضرین.

غرض دونوں کی سن سن کر وہ گفتار
کھڑے اوس جائے پر روتے تھے حضّار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۴۸). ایک شخص دیندار مجمعِ حضار

سے کھڑا ہوا. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۵۷۵). سب نے تو کچھ نہ کہا مگر حضار میں سے ایک شخص نے کھانے سے ہاتھ کھینچ لیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۷۴): حضارِ محفل پر غنودگی طاری ہوئی اور دربان تک خراٹے لینے لگا. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۸۵). [ع : حاضر (رک) کی جمع].

حِضارَت (فت نیز کس ح ، فت ر) امث.
۱. **موجودگی ؛ حضوری ؛ حاضر ہونا.**

جو چل کر یار گھر آوے ترے تجھ کو نہ پاوے گھر
تو کیا دولت گئی آ کر ، حضارت اس کو کہتے ہیں

(۱۷۷۳ ، فدوی لاہوری ، انتخاب ، ۵۴). ۲. **شہر کی سکونت ، مدنیت (بدویت کی ضد) ، تہذیب و تمدن.**

بداوت کو حضارت سے پڑا پالا تو دیکھو گے
دھرے رہ جائیں گے قانونِ افرنجی کے پُشتارے

(۱۹۲۵ ، بہارستان ، ۳۵۴). یہ ابنِ خلدون کے تصوّرِ تہذیب کے قریب ہے جس میں بدویت کی توانائی حضارت پیدا کرتی ہے. (۱۹۷۴ ، مسائلِ اقبال ، ۳۶۰). [ع : ح ض ر].

حِضارَہ (فت نیز کس ح ، فت ر) امذ.
رک : حضارت. تمدّن کا لفظ ایک وسیع مفہوم رکھتا ہے جس کو کبھی تہذیب ، کبھی حضارہ ، کبھی ثقافت کے الفاظ سے ظاہر کیا جاتا ہے. (۱۹۷۴ ، فاران ، کراچی ، اکتوبر ، ۲۷). [ع : (ح ض ر)].

حِضانَت (کس ح ، فت ن) امث.
۱. **دایگی ، پرورش ؛ نگہداشت ؛ دیکھ بھال.** بابِ حضانت کے بیان میں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۸۸). عمر کے لحاظ سے ماں کا حقّ حضانت مسلّم تھا. (۱۹۳۸ ، تذکرۂ وقار ، ۱۲۳). سب کو میراث ہی کی نسبت سے حقّ حضانت پہنچے گا. (۱۹۶۴ ، کمالین، ۳ : ۷۰). ۲. (طب) **کسی متعدی مرض کے جراثیم کا بدن میں پرورش پانا ، مرض کی چھوت لگنے سے اس مرض کی علامات ظاہر ہونے تک کا زمانہ** (مخزن الجواہر ، ۳۰۰). بیماری میں وقفۂ حضانت کم ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، امراض خرد حیاتیات ، ۱۹۱). [ع : (ح ض ن)].

حَضْت (فت ح ، ض) امذ.
حضرت (رک) کی بگڑی ہوئی شکل (زیادہ تر بے تکلفی میں). عرض کیا کہ حضت کیا حج و زیارت کا ارادہ ابھی نہیں؟. (۱۹۵۴ ، محمد علی ، ۱ : ۳۵۲). اجی حضت کیا رٹ لگا رکھی ہے. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے ، ۷۵). [ع : حضرۃ / حضرت (رک) کا بگاڑ].

---بی بی کی جھاڑُو پھرے فقرہ.
(کوسنا) **حضرت فاطمہؓ کی بد دعا لگے ؛ عتاب ہو.** بات بات پر آگ لگے حضت بی بی کی جھاڑو پھرے. (۱۹۰۰ ، ذات شریف، ۱۲۹).

حَضَر (فت ح ، ض) امذ.
۱. **ایک جگہ کا قیام ؛ گھر میں رہنے کی حالت ، خانہ باشی (سفر کی ضد).** رویا سونا بیچ سفر کے مقام خطر میں ہے اور بیچ حضر کے بھی ہو سکتا ہے. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۲۰۱).

نام اس کا ہے ورد سفر ہو کہ حضر ہو
موجود سمجھ لے اسے **جنگل** ہو کہ گھر ہو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۵). سفر و حضر دونوں میں برابر کام کے متعلق ہدایات کرتے رہتے. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۵۲۳).

یہ چوپائے کی کھال کا سائباں
سفر میں حضر میں ہے راحت رساں

(۱۹۸۵ ، آبِ رواں ، ۳ : ۷۵۵). ۲. **گھر** (پلیس). ۳. **شہر ؛ علاقہ.** وہ اس کی تشریح یوں کرتے ہیں کہ یہ نام حضر (بمعنی شہر یا علاقہ) ... ہے. (۱۹۷۱ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۸ : ۳۰۸). ۴. (فقۂ اہلِ سنت) **کسی جگہ پندرہ دن سے زیادہ کا قیام یا اس مدّت کے قیام کا ارادہ ؛ (فقۂ جعفریہ) کسی جگہ دس دن سے زیادہ کا قیام یا اس مدّت کے قیام کا ارادہ.** اگر حضر کی نمازوں کو سفر میں پڑھے تو قصر نہ کرے. (۱۸۶۷ ، نورالہدیہ ، ۱ : ۱۵۴). کسی وقت کی سنت خلافِ معمول اگر چھوٹ جاتی تو اس کی قضا پڑھتے ، .... ایسا واقعہ حضر میں صرف ایک ہی دفعہ پیش آیا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۵۱). [ع : (ح ض ر)].

حَضَرات (فت ح ، ض نیز سک ض) امذ.
۱. **اصحاب.** ان حضرات کا مزار برکت آثار چشمۂ ڈل سے کنارہ پر واقع ہے. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی، ۴۶). میں کئی ایسے حضرات کو جانتا ہوں جو اس کام کے اہل ہیں. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۲۸۱). ۲. (تصوف) **اسما و صفاتِ باری تعالیٰ.** اللہ نے آدم کو اپنی صورت پر بنایا اور اللہ تعالیٰ کی صورت سوائے حضرات الٰہی یعنی اسما و صفات کے دوسری چیز نہیں. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۲۰۳). ۳. **حاضرین (بطورِ مخاطبہ).** حضرات! چند دن ہوئے مجھے دوران سفر میں غازی امان اللہ خان ، بادشاہ افغانستان کے برادر اصغر سے. ملنے کا اتفاق ہوا. (۱۹۲۱ ، تقاریر مولانا ظفر علی خاں ، ۴۳). حضرات! آج آپ ایک نہایت ہی جلیل القدر ہستی کی یاد تازہ کرنے کے لیے ... یہاں جمع ہوئے ہیں. (۱۹۵۱ ، خطبات محمود ، ۶۲). [ع : حضرۃ / حضرت کی جمع].

حَضْرَت (فت ح ، سک ض ، فت ر). (الف) امذ ؛ امث.
۱. (أ) **تعظیمی کلمہ جو ناموں (اسمی یا وصفی) سے پہلے لگایا جاتا ہے (بیشتر بزرگ و مقدس ہستیوں کے اسما سے پہلے اضافت کے ساتھ نیز بغیر اضافت) جناب ؛ حضور ؛ قبلہ.**

حضرت نبی دشتی کرے دل قطب نت تج سوں دھرے
نس دن ترا سیوا کرے ، حق گیان کا سو کھان توں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۰).

ثنا ہے حضرتِ مخدومِ دیں سید محمد کا
کہ ہے یو عاشقِ سرمست جامِ قربِ ربّانی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹).

دیکھ لے نامہ مرا آہن کو کر دیتا ہے موم
ہو جو منکر حضرتِ داوٗد کے اعجاز کا

(۱۸۷۰ ، **دیوانِ اسیر** ، ۳ : ۸۱). حضرت جوش ایک مستعد

پُر جوش اور جدت پسند شاعر و نثار ہیں۔(۱۹۴۸ ، ادبی تبصرے ، ڈاکٹر عبدالحق ، ۱)۔ خاندانی اعتبار سے حضرت جام نوائی بدایونی کا تعلق بدایوں کے مشہور خانوادۂ شیوخ حمیدی سے ہے۔ (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۱۵۸)۔ **(آآ) تعظیمی کلمہ جو کسی نام کی جگہ ہو۔** حضرت جو خدا سوں ملنے گئے تھے معراج کی رات ، تو پردے میں تی یوں آئی بات۔ (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۰۵)۔

سُنی حضرت نے یارو یہ کہانی
اگر سمجھیں زراو نکتہ دانی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۷۸)۔

شاداب مدینہ ہوا حضرت کی دعا سے
ہر سو جو میں خرما کے شجر دیکھ رہا ہوں

(۱۹۷۰ ، دامن یوسف ، ۳۸)۔ **(آآآ) تعظیمی کلمہ چیزوں کے مجسم تصور کے ساتھ۔** ایامِ طفلی سے بود و باشِ حضرت شاہجہاں آباد میں رہی تھی۔ (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۳۱)۔

اے حضرتِ بخت کیا یہ شر ہے   پایاں قدم آپ کا کدھر ہے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۳۸)۔

مکتب سے نکالے گئے اب منھ کسے دکھلائیں
اے حضرتِ دل آؤ کہیں اور نکل جائیں

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۵۶)۔ **(iv) تعظیمی کلمہ مگر طنز لیے ہوئے۔**

کسی طرح نہ میں حضرت کے ہاتھ آؤں گا
ملوں گا غیر سے اور آپ کو جلاؤں گا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۵۶)۔

دوستوں نے انھیں حضرت کو خضر سمجھا ہے
ان کی چالیں تو لیے جاتی ہیں اعدا کی طرف

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۴۲)۔ ۲. **خطاب کرنے کا کلمہ۔**

خوشیاں شادیاں اسی مولود تے ہوتیاں ہے ظاہر
زبان قاصر ہے حضرت وصف کہنے انوری کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۲)۔ اے حضرت! پیچھے ہٹنا تو دشوار ہے۔ (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین سرسید ، ۱۸)۔ ایک دن میں نے جب شیخ سے عرض کیا حضرت میں نے کیاریوں میں جو یہ گلاب لگا رکھے ہیں ایک دن ... پھول نظر آئیں گے۔ (۱۹۵۶ ، شیخ نیازی ، ۴۷)۔ ۳. **(آ) بارگہ ، درگاہ۔**

چھین لوں میں جو کہ ہووے ید رنگ
ہے مری حضرت میں یہ ناموس و ننگ

(۱۷۳۳ ، پنچھی نامہ ، ۱۴)۔

رہوں جا کے مر حضرت یار میں   یہی قصد ہے بندہ درگہ کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۵۱)۔ مولوی موید الدین صاحب ... اوس حضرت میں میرے مقرب ہیں۔ (۱۸۶۹ ، غالب (غالب کی نادر تحریریں ، ۹۵)۔

کون تھا جو حضرتِ باری میں دیتا کچھ مدد
وہ تو یہ کہیے وسیلہ درمیانی مل گیا

(۱۹۱۱ ، نذرخدا ، ۳۱)۔ **(آآ) دربارِ شاہی** (جامع اللغات)۔
(ب) صف۔ ۱. **بزرگ ، صاحب عظمت۔**

او بی بی ہے حضرت بڑی صاحب آج
جنن ناؤں کد بانو واں کلہے تاج

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۶)۔ ۲. **ذاتِ شریف ، چالاک ، شریر۔** یہ ہندوستان والے بھی کیسے حضرت ہیں جہاں دیکھو انھیں کا قبضہ۔ (۱۹۱۳ ، سفرنامۂ حسن نظامی ، ۱۶۴)۔ [ع : (ح ض ر)]۔

---ِ اَحَدِیَت کس اضا (---فت ا ، ح ، کس د ، شد ی بفت) امذ.
خداوند تعالیٰ۔ دعاؤں کے ذریعے جو التجائیں ہو سکیں حضرتِ احدیت کے حضور گزاری جاتی رہیں۔ (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۱۱۳)۔ [حضرت + احدیت (رک)]۔

---ِ اَسما (---فت ا ، سک س) امذ.
(تصوف) (بطور کنایہ) ذاتِ باری تعالیٰ ؛ خداوند۔ اُس پر روشن ہو جاوے گا کہ اس میں اور حضرت اسماء یعنی خدا میں کس طرح کا تعلق ہے۔ (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ، ۱۶۱)۔ [حضرت + اسما (رک)]۔

---ُ الله (---ضم ت ، غم ا ل ، شد ل بمد) امذ.
خداوند تعالیٰ (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس)۔ [حضرت + الله (رک)]۔

---ِ باری کس اضا ؛ امذ.
خداوند تعالیٰ۔

رات دن صدقے نہ ہوں سو جان سے کیوں اس کے ہم
عیش جس دل کو ہے عشقِ حضرتِ باری کا شوق

(۱۸۷۹ ، عیش (آغا جان) (مضامین فرحت ، ۲ : ۱۸۱)۔ [حضرت + باری]۔

--- بیوی کی پُڑیا امث.
(عو) ابیر اور سینڈور کی پڑیا جس پر کسی منت کے لیے حضرت فاطمہؓ کی نیاز دلائی جائے۔ نوکر سے حضرت بیوی کی پڑیا ، باوا فرید کی شکر ، بڑے پیر کی نیاز کی مٹھائی اور جو جو منتیں مانی تھیں مانگنے کو کہا۔ (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۲۰۱)۔

---ِ بادشاہ کس اضا (---سک د) امذ.
بادشاہ ؛ ہز مجسٹی (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس)۔ [حضرت + بادشاہ (رک)]۔

--- پسند (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
اعلیٰ ، عمدہ ، بہترین ؛ وہ چیز جو بادشاہ کو پسند ہو۔

خدا کو بھی ہے اچھی صورت پسند
بہ سیبِ زنخداں ہے حضرت پسند

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۳۳)۔ [حضرت + ف : پسند ، پسندیدن ـ پسند کرنا]۔

---ِ حق کس اضا (---فت ح) امذ.
خداوند تعالیٰ (عموماً تعالیٰ ، وغیرہ الفاظ کے ساتھ مستعمل)۔ حضرت حق سبحانہ تعالیٰ نے کتاب اعجاز انتساب میں پیغمبر علیہ السلام کو علم کی زیادتی کی دعا مانگنے کے لیے حکم کیا۔ (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۳۵)۔ حضرت حق تعالیٰ شانہ نے ... ان کے منصبِ جلیل کی بلندی اور نورانیت قلبی کو عوام کے دلوں سے

محو کر دیا ہے. (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ترجمۂ کشف المحجوب ، ۱۲۰). [حضرت + حق (رک)].

---ِ رُبُوبِیّت کس اضا (---ضم ر ، و مع ، کس ب ، شد ی بفت) امذ.
(تصوف) **مظہرِ تفصیلِ اسما و صفاتِ خداوند (عالمِ ملک و ملکوت میں)**. سب عالم ملک و ملکوت کا اگر ایک ساتھ لیا جاوے تو اس کا نام حضرتِ ربوبیت ہے. (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۷). [حضرت + ربوبیّت (رک)].

---سَلامَت (---فت س ، م) امذ.
کلمۂ تعظیمی (جو بے تکلفی یا طنز کے موقع پر بھی استعمال ہوتا ہے) ، جنابِ عالی ؛ قبلہ ؛ میاں.

کوئی دن نظر آ گیا تو کہیں گے
کہ صاحب سلامت ہے حضرت سلامت

(۱۷۷۳ ، طبقات الشعراء ، شوق (انور) ، ۲۱۴).

رہا گر کوئی تا قیامت سلامت
پھر ، اک روز مرنا ہے ، حضرت سلامت !

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۴).

جانیے ، بس. شیخ صاحب جانیے
ہو چکا حضرت سلامت کا لحاظ

(۱۹۲۶ ، معارفِ جمیل ، ۴۷). [حضرت + سلامت (رک)].

---ِ ظِلِّ سُبْحانی کس صف (---کس ظ ، شد ل بکس ، ضم س ، سک ب) امذ.
بادشاہ جس پر خدا کا سایہ ہو ؛ بادشاہوں کو عزّت سے کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حضرت + ظِلّ (رک) + سبحان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ عِلْمِیّہ کس صف (---کس ع ، سک ل ، کس م ، شد ی بفت) امذ.
(تصوف) **مرتبتِ الوہیت ؛ غیب الغیوب ؛ اعیانِ ثابتہ**. بہشت اور دوزخ کا ہر عالم میں مظہر ہے اور ان دونوں کے اعیان بیشک حضرتِ علمیہ میں ثابت ہیں. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۶۷). [حضرت + علم (رک) + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---فاطِمَہ کی جھاڑُو پھرے فقرہ.
(عو) **بد دعا ، کوسنا ؛ تباہ ہو جائے ، برباد ہو جائے ؛ صفایا ہو جائے** (جامع اللغات).

---والا کس اضا ؛ امذ.
۱. **تعظیمی کلمہ جو کسی نام کی جگہ ہو**. حضرتِ والا نے اسلامی اصول کے مطابق کسی شخص کی بھی مخالفت کبھی جائز نہیں رکھی. (۱۹۱۶ ، سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۲۰۳). ۲. (کنایۃً) **حضرت محمدؐ**.

آسودہ ہیں روضے میں جہاں حضرتِ والا
پہلو میں وہیں لعل و گہر دیکھ رہا ہوں

(۱۹۷۰ ، دامن یوسف ، ۳۸). ۳. **تعظیمی کلمہ ، بطور طنز مستعمل**.

پوچھیے کوئی حضرتِ والا سے یہ آپ فاتح ہیں کہ ڈگری دار ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۲۴۷). [حضرت + ف : والا (رک)].

حَضَری (فت ح ، ض) صف.
شہری (مقابل بدوی) ، شہر کا رہنے والا. ہر زمانے کے عقلا اور جہلا اور حضری اور بدوی سب کا اجماع اس دعویٰ کا ایسا قوی ثبوت ہے کہ اس سے زیادہ قوی کوئی ثبوت ہو نہیں سکتا. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۶۵). سکونت کے اعتبار سے سندھ کی دیہی آبادی دو حصوں میں بٹی ہوئی تھی ، حضری اور بدوی. (۱۹۸۲ ، نویدِ فکر ، ۱۹۶). [حضر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---حَیوانات (---ی لین) امذ.
(حیاتیات) **وہ حیوانات جو ایک جگہ بیٹھے رہتے ہیں**. حضری حیوانات ... اس بات کے محتاج ہوتے ہیں کہ خوراک ان تک پہنچے. (۱۹۷۳ ، حیواتی کردار ، ۱۳). [حضری + حیوانات (رک)].

حَضَرِیَّت (فت ح ، ض ، کس ر ، شد ی بفت) امث.
شہر کی بود و باش ، مدنیت (مقابل بدویّت). وہ مدتوں سے حضریت کی گود میں پل رہے ہیں. (۱۹۰۴ ، مقدمۂ تاریخ ابنِ خلدون ، ۲ : ۱). قیاس کہتا ہے کہ یہ سلسلہ بدویت سے حضرت انسان کے حضریت کی طرف آنے سے بھی پہلے شروع ہو گیا تھا. (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲۲ جولائی ، ۳). [حضر (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حُضُض (فت ح ، ض نیز ضم ح ، ض) امذ.
۱. **ایک پودا** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). ۲. (طِب) **رسوت ؛ آشوبِ چشم کی ایک دوا**.

سوادِ خط ہے حضض اور خال ہے افیون
خطر نہیں جو ان آنکھوں کو دید کا ہے مرض

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۷). [ع :(ح ض ض)].

---ِ مَکّی کس صف (---فت م ، شد ک) امذ.
رسوت کی ایک قسم . ایک خار دار درخت کے پتّوں اور پھلوں کا عصارہ ہے اس درخت کی بلندی ۳ گز کے قریب ہوتی ہے ، اوپر کی چھال کا رنگ کاہی ہوتا ہے پھل گول سیاہ مرچ کی طرح اور سیاہ ہوتا ہے. حضضِ مکی کا پیڑ مکو کے پیڑ کی طرح ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۰۳). [حضض + مکہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ ہِنْدی کس صف (---کس ہ ، سک ن) امذ.
رسوت کی ایک قسم ، ہلیلۂ تازہ کا شیرہ ، ایک روئیدگی ہے جسکے پھل کالی مرچ کے برابر ہوتے ہیں. حضضِ ہندی میں قوّتِ تحلیل زیادہ ہے اور قبض کم ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۲۰۳). [حضض + ہند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَضَن (فت ح ، ض) امذ.

ہاتھی دانت (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : (ح ض ن)].

حَضْن (فت ح ، سک ض) امذ ؛ رک حضنہ.
مرغی وغیرہ کا انڈا سینا ؛ ماں کا بچہ کو گود میں لینا ؛ دائی کا پیشہ کرنا (لغاتِ سعیدی). [ع : (ح ض ن)].

حَضْنَہ دا نی (فت ح ، سک ض ، فت ن) امث.
(حیوانیات) **انڈے سینے کی تھیلی**. قشریے ... انڈے یا حضنہ دا نی میں زیادہ وقت گزار کر کسی قدر نمویافتہ حالت میں باہر آتے ہیں. (۱۹۶۹ ، قشریہ ، ۳۱). [ع : حضنہ ، حضن (رک) + دا نی ، لاحقۂ ظرفیت].

حُضُور (ضم ح ، و مع) (الف) م ف.
رُو برو ، سامنے ؛ خدمت میں ، بارگاہ میں. آدمی کے حضور چھپایا خدا کے حضور کیوں چھپاتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۰).

ہاتھ پھیلائیے جا زیرِ فلک کس کے حضور
دستِ ہمّت نظر آتا ہے جہاں کا بہ بغل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۶). کیا آپ حضورِ حا ثم اقرار کر چکے ہیں. (۱۸۷۷ ، توبۃالنصوح ، ۲۶).

خدا کرے مری برباد زندگی کے حضور
تری نگاہ نہ ہو شرمسار اے ساقی

(۱۹۵۲ ، نبضِ دوراں ، ۸۰). پتہ نہیں کتنی دیر تک حضرت کے حضور کونے میں کھڑا معدوم رہا. (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۱۸۹). (ب) امذ. ۱. **موجودگی ، حاضر ہونے کا عمل ، حاضری (خارج میں ہو یا ذہن میں) ؛ غیبت کا مقابل.** لطافت آتے ہی کثافت سب دور ہوتا ہے، غایب حضور ہوتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۸). بادشاہ کو غیبت اور حضور میرا یکساں ہو جائے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۹۷). جو حضور غیبت سے مٹ جائے وہ حضور نہیں. (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ترجمۂ کشف المحجوب ، ۱۲۵). ۲. **کسی کام میں پوری توجہ ، یکسوئی.**

جو ریا سے سجدے کیا کیے رہے منتظر وہی دید کے
وہ نماز خاک نماز ہے نہ حضور ہو جو نماز میں

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلامِ بے نظیر ، ۱۱۲). ۳. (تصوف) **قلب کی وجودِ مطلق کے سامنے حاضری (مادّی دنیا کی ہر شے سے کنارہ کشی کرتے ہوئے) ، حضورِ قلب ، قرب.** عرصہ تک طریقہ خواجگان کی مشق کی اور ذکر، مراقبہ، رابطہ ، حضور اور یاد داشت کی تعلیم حاصل کی. (۱۹۵۳ ، حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۱۳۷). ۴. (i) **تعظیمی کلمہ جونام کے بجائے ہو ، آپ ، جناب ، جنابِ والا.**

دریا جو سیاہ نور کا ہے
سو یہ تو سخن حضور کا ہے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۷۰). ان کی طرف نہ جائیو اور نہیں تو بھک جاؤ گے اور حضور تک نہ پہنچو گے. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۷۸). اپنے اصحاب میں اس طرح مل جل کر بیٹھتے کہ اجنبی کو یہ معلوم کرنا مشکل ہوتا تھا کہ حضور کون سے ہیں. (۱۹۱۴ ، سی پارۂ دل ، ۱۸). شاید بادشاہوں کو حضور کی طرف متوجہ کرنا مقصود ہو قدرت کی رمزیں کس نے جا نی ہیں. (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۱۵۱). (ii) **تعظیمی کلمہ بطور تخاطب ؛ جناب ، حضرت ، قبلہ.**

ہزار بھیج چکے ایک نامہ بر نہ پھرا
گئے تھے کہہ کے یہ سب اب حضور ہم آئے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۶۵). حضور! میرا باپ ساٹھ سال کی عمر کو پہنچ گیا تھا. (۱۹۸۳ ، جاپا نی لوک کتھائیں ، ۱۵۸). (iii) **تعظیمی کلمہ بطور طنز.**

کہتا ہے مجھکو دیکھ کے اغیار سے وہ شوخ
اس شکل پر حضور کو سوجھی ہے چاہ کی

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۵). ۵. **مجلس ، حاضرین کے بیٹھنے کی جگہ ، ہال ؛ دربار کا کمرہ ؛ دیوانِ خاص یا عام ، کچہری ؛ بادشاہ یا کسی بڑے افسر (جج وغیرہ) کی موجودگی ؛ معشوق کا خطاب ؛ حکومت ، گورنمنٹ کی ملکیت** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ع : ح ض ر].

ـــ اَقْدَس کس صف (ـــ فت ا ، سک ق ، فت د) امذ.
جنابِ پا ک، خداوند؛ حا کم یا کسی بزرگ کے سامنے یا خدمت میں؛ رُو برو، سامنے (جامع اللغات؛ نور اللغات). [حضور + اقدس (رک)].

ـــ اَکْرَم کس صف (ـــ فت ا ، سک ک ، فت ر) امذ.
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے تعظیمی کلمہ. حضورِ اکرم کے زمانۂ حیات میں مسلمان بیبیوں نے اپنے بچے اسلام پر قربان کئے. (۱۹۳۴ ، قرآ نی قصے ، ۳۹). [حضور + اکرم (رک)].

ـــ باجی امث.
تعظیمی کلمہ عورت کے لیے. آواز دی ، حضور باجی حضور باجی! جب کوئی جواب نہ ملا تو ... ٹھنڈا پا نی منہ پر چھڑکا. (۱۹۳۵ ، بیگماتِ شاہان اودھ ، ۱۰۳). [حضور + باجی (رک)].

ـــ بالا کس صف ، امذ.
بڑے حضور ؛ جنابِ والا (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حضور + بالا (رک)].

ـــ تَحْصِیل (ـــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امث.
مالگزاری کی وصولی جو بڑا افسر خود کرے ؛ صدر مقام کی تحصیل (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حضور + تحصیل (رک)].

ـــ دِل کس اضا (ـــ کس د) امذ.
رک : **حضورِ قلب جو زیادہ مستعمل ہے.** اس آیت سے معلوم ہوا کہ اگر مسلمان نماز اپنی حضورِ دل سے عجز و انکسار کے ساتھ وقت پر ادا کرے ... اصل مراد کو پہنچے اور بہشت پاوے. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۰۱). [حضور + دل (رک)].

ـــ طَلَب (ـــ فت ط ، ل) صف.
بادشاہ یا بڑے افسر کے پاس بلایا ہوا ؛ وہ جسے حاضری کا حکم ہو (جامع اللغات؛ پلیٹس). [حضور + طلب (رک)].

۔۔۔قلب نس اضا(۔۔۔فت ق ، سک ل) امذ.
(سب چیزوں سے دل ہٹا کر) کسی ایک چیز پر پورے انہما ک کے ساتھ توّجہ دینا ، یکسوئی.

عشق میں تو نمازاں بھی روا نیں حضورِ قلب بن کچھ مدعا نیں۔
(۱۷۳۷ ، طالب وموہنی ، ۲۸).

سجدہ کبھی تھا کہ قعود اور کبھی سلام
تھے کس حضورِ قلب سے حاضر وہ تشنہ کام

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۹). صبح کی نماز میں حضورِ قلب خوب ہوتا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۲۳). نہ میری نماز میں حضورِ قلب ہے نہ میرے سجدوں میں سرورِ جاں. (۱۹۷۸، اقبال سب کے لیے ، ۳۶۹). [حضور + قلب (رک)].

۔۔۔مَحال (۔۔۔فت م) امذ.
وہ ریاست جو براہِ راست محصول گورنمنٹ کو دے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حضور + محال (رک)].

۔۔۔میں م ف.
سامنے ؛ رُو برو ، خدمت میں ؛ موجودگی میں ، بارگہ میں. بعد اجازت کے بادشاہ کی حضور میں حاضر ہو. (۱۸۴۲، الف لیلہ، عبدالکریم ۱۰:۷۲). یہ کوئی مرکب شے ہے جو اشیا کے حضورمیں ہمارے برتاؤ سے پیدا ہوتی ہے. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ)، ۸).

۔۔۔نوِیس (۔۔۔فت ن ، ی مع) امذ.
وہ افسر جو تمام شاہی احکامات اور جاگیریں رجسٹر میں درج کرتا ہے(جامع اللغات؛پلیٹس) . (حضور+ف:نویس،نوشتن۔لکھنا] .

۔۔ِ۔والا کس اضا ، امذ.
۱. **جنابِ عالی ، حضورِ اقدس.** حضور والا اور تمام سلاطین...آپکے نہایت معتقد ہیں. (۱۸۴۶،تذ کرۂ اہل دہلی،۲۶) . ۲. **کلمۂ تعظیمی(طنزا).**

پستہ قد لوگوں سے ملتے ہیں حضورِ والا
ان کا قد تا کہ نمایاں نظر آئے سب کو

(۱۹۸۱ ، مضراب ور باب ، ۲۵۳). [حضور + والا (رک)].

۔۔۔ہونا محاورہ.
سامنے آنا ؛ بے پردہ ہونا. عورتیں ایسے لوگوں سے حضور ہوتی ہیں جو ان کے محض غیر ہیں مثلاً شوہر کے چھوٹے بھائیوں یا شوہر کی بہنوں کے شوہروں سے ، ظاہراً صرف رواجِ ملکی کی بنیاد پر یہ حضور ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ،کاشف الحقائق ، ۲ : ۴۳۰).

حضُورات (ضم ح ، و مع) امث.
ایک فوج جو ریاست گوالیار، میں ہوتی تھی. اس کے پیچھے حضورات پائیگاہ ، پھر پاک نویسی ... تمن ، توپخانہ پلٹن ، رسالہ وغیرہ وغیرہ. (۱۹۳۷ ، ریزۂ مینا ، ۳۸۸). [حضروات ، مورّد].

حضُورَت (ضم ح ، و مع ، فت ر) امث (قدیم).
بارگہ ، حضور. یعنی محبوب کی حضورت میں اپنے محبوب کا ذوق اپس لینا سو چھوڑ کر دسریاں کوں اپنے محبوب کا ذوق چکھانا.
(۱۷۶۳ ، چھ سرہار ، ۵۰). [حضور (رک) + ت ، زائد].

حضُوری (ضم ح ، و مع) (الف) امث.
۱. **بارگہ ، دربار ؛ حضور.**

مراتب دے بڑا اوسکوں کیا شاہ
حضوریاں میں اوسے جاگا دیا شاہ

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۰).

کہا باغ بانیں میں جا تو شتاب
حضوری میں چن کر کے لا تو گلاب

(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دوجوڑا ، ۶). آپ کی ذرّہ نوازی جو آپ نے اپنی حضوری میں میرے حال پر فرمائی زیادہ تر مثل ایک دوست کے تھی. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِحکومت ، ۲۱۹). چھ سال کی عمر میں انہیں شاہِ کج کلاہ کی حضوری میں پیش کیا گیا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۰). ۲. (i) **حاضری ، موجودگی ، قربت.**

اے دن کا بھید اُن بوجھے گا جس کا دل اہے روشن
کہ اس دن کی خوشی ہور عیش میں لذت حضوری ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵۵).

حضوری کو نپٹ لازم ہے آداب
نہ قربِ شاہ پر مغرور رہنا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۶). وہ زیارت کرتا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی اور نصیب اوسکو ہوتی ہے حضوری آپکی. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۳).

کچھ ایسے بھولے بیٹھے ہیں ہم ایّامِ حضوری کو
تصور بھی نہیں آتا اب ان کا رو برو برسوں

(۱۹۳۲ ، بے نظیرشاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۳۱).

ملے یوسف کو پھر اذنِ حضوری
یہی دردِ نہاں ہے اور میں ہوں

(۱۹۷۰ ، دامنِ یوسف ، ۳۹) . (ii) **(کسی نامحرم کے) سامنے آنے کا عمل.** عورتیں ایسے لوگوں سے حضور ہوتی ہیں، جو ان کے محض غیر ہوں مثلا شوہر کے چھوٹے بھائیوں یا شوہر کی بہنوں کے شوہروں سے ، ظاہراً صرف رواج ملکی کی بنیاد پر یہ حضور ہوتا ہے ورنہ ایسے رشتہ داروں سے حضوری کی قرآنی اجازت نہیں ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲:۴۳۰). (iii) **باریابی.**

حاصل حضوریٔ شۂ گردوں اساس ہو
ہے وہ غلام خاص جو آقا کے پاس ہو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۴۸). ولندیزی سفیر کو بھی اس نے اسی مقام پر شرفِ حضوری بخشا تھا. (۱۹۶۷ ، اردودائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۱۹). ۳. **یکسوئی ؛ توجّہ.** جو چیز نماز کی حضوری میں خلل ڈالتی تھی اس سے احتراز فرماتے تھے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۵۵). ۴. **قُرب ، تقرّب.**

سنگ فقیر کے ہونے حضوری
بیٹے تکبّر مان غروری

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۸۹).

بالکل تمھاری سمت توجہ خدا کی ہے
ساعت یہی حضوریٔ ربِّ ہدا کی ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۹ : ۸۶). میں نے ... محسوس کیا کہ محترمہ کو حاضری اور حضوری دونوں کا شعور ہے. (۱۹۸۲ ، پند باترا ، ۱۴۷). ۵. **گورنمنٹ کو براہِ راست مالگزاری دینے کا حق ؛ جمع جو سرکار خود وصول کرے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). (ب) صف. ۱. **حاضر رہنے والا (بادشاہ کے دربار میں یا بارگاہِ خداوندی میں) ، مقرّب.**

تو مردِ میداں تو میرِ لشکر
نوری حضوری تیرے سپاہی

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۴۷). ۲. **بادشاہ سے متعلق ، دربار سے متعلق (شخص یا شے) ، درباری.** میں نے دو مجلسوں کی تجویز کی تھی ایک حضوری اور ایک دیوانی گویا ایک ہوس آف لارڈس اور ایک ہوس آف کامنس. (۱۸۸۴ ، مکاتیبِ وقارالملک ، ۲ : ۸۳). ہم حضوری اصطبل کے ایک ایک جانور کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے گھر کے بال بچوں کو. (۱۹۰۴ ، خالد ، ۱۳). ۳. **قرب رکھنے والا (مقابل دوری).**

آقا سے کبھی کرتے ہیں دوری بندے
شیعہ ہیں حسین کے حضوری بندے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۳۸). ۴. **(فلسفہ) وہ علم جو فطری یا جبلّی ہو (کسی واسطے سے حاصل نہ ہو) ، مقابل حصولی.** استحضارِ مسائل اس مرتبہ کو پہنچا ہے کہ حصولی ان کے ذہن میں حکم حضوری کا رکھتا ہے. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۹۸).

ہو گیا علم حصولی تھا حضوری مجھ کو
تھا مرا ذہن نہ محتاجِ حصولِ صورت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۰).

چاہیے علم حضوری تم کو
قبلہ و کعبہ و صاحب نظراں

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۴۸). [حضور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

---کی مزدوری بھلی کہاوت.
اگر مالک کی موجودگی میں کام ہو تو اچھا ہوتا ہے (جامع اللغات).

---مال گزاری (---ضم گ) امث.
مال گزاری جو سرکار خود وصول کرے (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[حضوری + مال گزاری (رک)].

---نالش (---کس ل) امث.
شکایت جو براہِ راست گورنمنٹ کے پاس کی جائے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حضوری + نالش (رک)].

حضوریت (ضم ح ، و مع ، کس ر ، شد ی بفت) امث (قدیم).
(تصوف) حضوریٔ قلب ، حضوری. میراں جی شمس العشاق کہے ہیں سو کچھ نکری سو بندگی یعنی سب طرفاں سوں نکل خدا کی حضوریت میں محبت سوں رہنا. (۱۶۶۴ ، چھ سرہار ، ۶۸ الف). حضوریت صفتاں سوں تعلق رکھتی ہے ، جس مرتبے میں صفتاں مخفی تو ذات غیب. (۱۶۹۹ ، شاہ نوراللہ ، تجلیاتِ ستہ نوریہ ، ۵۰). [حضوری (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت].

حَضِیض (فت ح ، ی مع) امذ ؛ امث.
۱. (الف) **کسی چیز کا نچلا حصّہ ، نشیب.**

تو اصل دائرے میں ہے جگ کے دیکھے ہیں فرع
اوج و حضیض ہیچ تو ہی یکّہ تاز ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۱).

حضیض اس کی اوج فلک سے بلند
نہ پہنچے جہاں وہم کی بھی کمند

(۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۱۷).
ٹکراتی ہے جب کہ موج سے موج پاتا ہے حضیض نقطۂ اوج
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۴۹). (ب) **گڑھا ، چاہ (حالتِ مضاف میں).** حضیض غربت سے اوج عزت کے فائز ہو کر شرفِ ملازمت ... حاصل کیا. (۱۷۷۵ ، نوطرزِ مرصع ، تحسین ، ۵۸). ہمت بلند کے وسیلے سے حضیض نکبت سے نکل کر اوج عزت کو پہنچا. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۴۷). وہی بقعہ جو چند روز میں باغ ارم بن گیا تھا حضیض ادبار کا جہنم ہو کے رہ گیا. (۱۹۲۶ ، شرر ، گذشتہ لکھنؤ ، ۱۵۶). ۲. **پستی (زیادہ تر باعتبارِ درجات).**

اور کوہ زبرِ کاہ کہیں گر ہو گیا
رفعت نے کی حضیض کے دامن میں اپنی جا

(۱۸۷۷ ، کلیاتِ قلق ، ۲۵۱). یہ قوم عیش پرستی کے کس حضیض اور پستی تک پہنچ چکی تھی. (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۱۹۹). ۳. **(ہیئت) کسی سیارے کے مدار کا انتہائی نشیبی نقطہ ؛ وہ نقطہ جو اوج کے مقابل ہے.** جب زمین حضیض میں ہوتی ہے یعنی نہایت قریب آفتاب سے اسکی حرکت تیز ہوتی ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۸۲). بعد اس کے چاند اوج سے مائل بحضیض ہوتا ہے اور رفتہ رفتہ اس کا روشن حصہ حجاب میں پڑ جاتا ہے. (۱۹۲۱ ، القمر ، ۶۱). ۴. **پہاڑ کا دامن** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ع : (ح ض ض)].

حَضِیضی (فت ح ، ی مع) صف.
۱. **حضیض (رک) کی طرف منسوب.** ان سب کے عقدوں کے مقام ، سورج سے ان کے حضیضی فاصلے ... اور بعض دیگر پیمائش ایک دوسرے کے بالکل مماثل تھیں. (۱۹۳۰ ، علمِ ہیئت ، ۱۰۸). ۲. **اعصاب حرام مغز کے چار ریشوں میں سے وہ ریشہ جو خاص حرام مغز یا غدود میں جا کر ختم ہوتا ہے.** ایک دستہ محرک یا ریشہ حضیضی جو خاص حرام مغز یا غدود میں ختم ہوتا ہے اور اس میں تاثیر پیدا کرتا ہے. (۱۸۹۵ ، فزیالوجی ، ۵۰). [حضیض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَطّ (فت ح ، شد ط) امذ (شاذ).
انحطاط ، زوال ، اُتار ، اُترنا ، کم رتبہ ہونا. اوسکے سوا کبایر و صغایر رذیلہ کہ حط کرے ان کا مرتبہ اور ہمیشگی سے ... مجمع علیہ ہیں. (۱۸۵۱ ، ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۱۵۹). [ع : (ح ط ط)].

حُطام (ضم ح) امذ.
ٹوٹا ہوا ٹکڑا ، کوڑا کرکٹ ؛ تھوڑا مال ، قلیل پونجی. وہ خوب طب جانتا ہے اور حیات دنیا کی متاع و حطام و اشیاء ردی و فانی میں زاہد و

بے رغبت ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۵۱). [ع : (ح ط م)].

--- الدُّنیا (--- ضم م ، غم ا ، ل ، شدد بضم ، سک ن) امذ.
رک : **حطامِ دنیا / دنیاوی** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حطام + رک : ال (۱) + دنیا (رک)].

--- دُنیا / دُنیاوی / دُنیوی کس اضا / صف (--- ضم د سک ن / فت ی) امذ.
مال و متاعِ دنیا، دنیوی سازوسامان. وسیلہ جمع و اخذ حطامِ دنیاوی اور صیانت حیاتِ فانی سمجھ کر بدرک اسفل السافلین گئے. (۱۸۵۱ ، ترجمۂ عجائب القصص ، ۲ : ۲۰۳). ہمارا ایمان یا سلام جو کچھ سمجھو بس اس قدر ہے کہ اس کو حطامِ دنیوی کی طرح باپ دادوں سے میراث میں پایا. (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۴۴).

اس درجہ گرفتارِ حطامِ دنیا !
سمجھی ہے خلافت اس نے اتنی ارزاں !

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۸۲). [حطام + دنیا / دنیاوی / دنیوی (رک)].

حَطّام (فت ح ، شد ط) امذ.
شیرِ ببر (جامع اللغات ؛ المنجد). [ع : (ح ط م)].

حَطَب (فت ح ، ط) امذ.
لکڑی ، چوبِ ایندھن.

ہو رہے ہیں ہم جو دوزخ کے حطب
سر پہ یہ اعمال لائے ہیں غضب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۸۸). اور بعض روایت میں چالیس ہزار حطبِ جہنم ہو گئے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۸۹).

وہ امل وہ امنگ وہ عیش و طرب
ہیں دروغ و فریب و سراب و حطب

(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، عبدالعزیز خالد ، ۱۰۵). [ع : (ح ط ب)].

حَطِب (فت ح ، کس ط) صف.
لاغر ؛ بہت دُبلا (چھڑی کی طرح) (پلیٹس). [ع : (ح ط ب)].

حَطَبی (فت ح ، ط) صف.
لکڑی کا ، (نباتیات) (وہ شے) جس سے پودوں کے ٹھوس حصّے بنتے ہیں. جن پودوں ... کا حطبی مجتمع مادہ جو پانی میں کم تر حل ہوتا ہے بنیانِ نباتی کے استحکام و قوّت کا سبب ہوتا ہے. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعات ، ۱۶۶). [حطب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَطَبِیّت (فت ح ، ط ، کس ب ، شد ی بفت) امث.
لکڑی پن ، حطبی (رک) کا اسم کیفیت. جن پودوں کی ساقیں سخت ہیں یعنی ان کی حطبیت زیادہ ہے ان کی شبکہ دار دیواریں بھی موٹی ہوتی ہیں. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعات ، ۱۶۶). [حطبی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حُطَمَہ (ضم ح ، فت ط ، م) امث.
تیز آگ ؛ دوزخ کا ایک طبقہ.

اوّل ناؤں دوزخ ہاویہ کر   دوجا دوزخ ہے نام حطمہ کر

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ (ق) ، عاجز ، ۱۲). گرا دیا جائے گا ... اس دوزخ میں جس کا نام حطمہ ہے. (۱۷۷۱ ، تفسیرِ مرادیہ ، ۸۳۴). جحیم ، سقر ، سعیر ، حطمہ ، ہاویہ .... یہ سب تمہارے واسطے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۵۴). ان طبقوں کے نام یہ ہیں ، جحیم ، جہنم ، سعیر ، سقر ، لظی ، ہاویہ ، حطمہ. (۱۹۱۲ ، علاماتِ قیامت ، ۳۱). [ع : (ح ط م)].

حَطِیم (فت ح ، ی مع) امث.
۱. **خانۂ کعبہ کی بیرونی دیوار جہاں میزابِ رحمت (پرنالہ) ہے اور اس کے ساتھ نیم دائرے کی شکل میں تھوڑی سی احاطہ کی ہوئی جگہ.** کعبے کے عرض سے کئی گز زمین حطیم میں داخل کر دی گئی. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۸). حطیم جسے حجر بھی کہتے ہیں خانہ کعبہ کے شمالی سمت میں میزابِ رحمت کے نیچے آدھے دائرے کی صورت میں واقع ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۳).

پھر آٹھ بقر عید کو جا کر حطیم میں
احرام باندھا تا کہ بسوئے منیٰ چلیں

(۱۹۷۲ ، صد رنگ ، ۳۲). ۲. **پچھلے سال کا پودہ** (جامع اللغات). [ع : (ح ط م)].

حَظّ (فت ح) امذ (ترکیب میں شد ظ).
۱. **لطف ، مزا ، سرور.**

ترا کنٹھ سن کویلاں پایی حظ
ترا تنگ دہن دیکھ کلیاں پایی حظ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۷).

ولی کے دل میں نہیں غیر سینہ صافی کچھ
اگر ملیا جو کپٹ سوں وہ دل شکار چہ حظ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰۳).

بن ترے لالہ زار سے کیا حظ
سیرِ باغ و بہار سے کیا حظ

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۱). یہ راگ رنگ تو یہاں روز رہتا ہے اس وقت آپ نے عنایت فرمائی ہے سب سے زیادہ ہم لوگوں کو حظ ملے گا. (۱۸۹۹ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۵۳). احقر ... علمی اور مسلکی طور پر اس سے حظِ وافر حاصل کرتا رہا. (۱۹۸۶ ، معرکۃ القلم ، ۱۳۳). اف : پانا ، حاصل کرنا ، ملنا. ۲. **بہرہ ، نصیب.**

ہزار ماؤں کو اس پر نثار کرتے ہیں
ہماری خاک کو ہے نامِ بوتراب سے حظ

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۳۳). ۳. **ثمرہ ، فائدہ** (لغاتِ سعیدی). ۴. **خوش نصیبی ، بختاوری ، اقبال** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ع : (ح ظ ظ)].

--- اُٹھانا محاورہ.
مزے لینا ؛ سرور حاصل کرنا ؛ عیش کرنا. ان کی بین اور راگ سنیے گا تو نہایت حظ اٹھائیے گا. (۱۸۰۲ ، نثرِ بے نظیر ، ۱۰۹). ناظرین حظ اٹھائیں گے بہت پسند فرمائیں گے. (۱۸۹۱ ، طلسمِ ہوشربا ، ۵ : ۶۷۶).

۔۔۔اُڑانا محاورہ.
مزے اڑانا ، لطف اُٹھانا.

ہے جن کنے مہیّا پکا پکایا کھانا
ان کو پلنگ پو بیٹھے ہے جھڑیوں کا حظ اڑانا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۰).

۔۔۔آفِرینی (۔۔۔کس ف ، ی مع) امث.
لطف و سرور پیدا کرنا. فن کی تاثیرِ حظ آفرینی بنی نوع انسان کو کامرانیٔ حیات کی صحیح راہ پر چلنے کے لیے عقل کی زبردست رفیق و مددگار ہو سکتی ہے. (۱۹۶۲ ، تاریخِ جمالیات ، ۸۲). [حظ + ف : آفریں ، آفریدن ۔ پیدا کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔آنا محاورہ.
مزا آنا ، سرور حاصل ہونا ، لطف آنا. ان سے ملنے میں کچھ حظ نہ آیا. (۱۹۱۳ ، مکاتیبِ اکبر ، ۲ : ۳).

۔۔۔دُنیاوی کس صف(۔۔۔ضم د ، سک ن) امذ.
دنیا کے مزے ، دنیا کے عیش و آرام. کبھی میں اس کے پاؤں پر سر رکھتا تھا اور چاہتا تھا کہ کچھ حظِ دنیاوی اٹھاؤں. (۱۸۴۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۱۲۰). [حظ + ع : دنیاوی (رک)].

۔۔۔کَرْنا ف س ؛ محاورہ (قدیم).
عیش کرنا ، لطف اٹھانا.
جو میں حظ کروں رات ساری اسوں — کپٹ بیشتر لاؤں یاری اسوں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۲).

۔۔۔لُوٹْنا محاورہ.
رک : حظ اٹھانا.

کچھ مزے کچھ لوٹ حظ یہ وقت کب ملتا ہے آہ
کھا لے پی لے سکھ دے اور دے لے دلا لے واہ واہ
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۳).

۔۔۔نَفْس کس اضا(۔۔۔فت ن ، سک ف) امذ.
نفس کو حاصل ہونے والی لذّت یا سرور. کوئی عاقل حظِ نفس کے واسطے اپنے مخدوم کا رنج گوارا نہیں کرتا ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۰۱). آج جو پھول گلے میں پہنے جا رہے تھے ان میں حظِ نفس ہی نہیں فریب بھی تھا. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۱۷). [حظ + نفس (رک)].

۔۔۔نَفْسانی کس صف(۔۔۔فت ن ، سک ف) امذ.
حیوانی لذّت ، جسمانی خوشی ، جنسی لذّت. حظِ نفسانی سے احتراز کرنا چاہیے. (۱۹۱۳ ، مکاتیبِ اکبر ، ۲ : ۳). [حظ + نفسانی (رک)].

حَظْر (فت ح ، سک ظ) امذ.
روک ، ممانعت ، احاطہ بندی ؛ علیحدگی (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

[ع : (ح ظ ر)].

حُظُوظ (ضم ح ، و مع) امذ.
لذات ، لذتیں. وہ شب و روز حظوظِ نفسانی میں محو رہتے ہیں. (۱۸۵۸ ، وقائع راجچندر ، ۹). ہر قسم کے جائز حظوظِ دنیوی سے متمتع ہونا جائز رکھتے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۲۶).

فقط ہے اہلِ صفا کے لئے سلام و سکون
حظوظِ نفس کے طالب کا سینہ تنگ رہے
(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۲۳۳). [ع : حظ (ح ظ ظ) کی جمع].

حَظِیرَۃُ الْقُدْس (فت ح ، ی مع ، فت ر ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، سک د) امذ.
مُقدّس احاطہ ؛ مراد : جنّت. وہ گھر قبلہ قرار پایا جو اس دنیا میں عرشِ الٰہی کا سایہ اور زمین پر حظیرۃ القدس تھا. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبی ، ۵ : ۱۵۶). [ع : حظیرۃ (رک) : حظیرہ + رک : ال(۱) + قدس (رک)].

حَظِیرَہ (فت ح ، ی مع ، فت ر) امذ ؛ حظیرا.
۱. **احاطہ جو نرکل یا لکڑی وغیرہ سے جانوروں کی حفاظت کے لیے بنائیں ، باڑا.**
حظیرے میں ناقہ میرا باندھ دو — علف اس کی خاطر مہیّا کرو
(۱۸۳۰ ، معارج الفضائل ، ۱۳۹). ۲. **قبرستان کا احاطہ ؛ قبر کی چار دیواری.**

نیت یہ سب بِنا ہے یاں مسجد اک بڑی تھی
پیرِ مغاں موا سو اسکا بنا حظیرا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷۷). مسجد کے بالکل بالمقابل مشرق جنوبی گوشہ پر ایک چار دیواری یا حظیرہ ہے جس کو اہلِ خاندان قدیم زمانے سے روضہ کہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۳۸).
۳. **مقبرے کا گنبد.**

حظیرہ عرشِ اعظم ہے ضریحِ پاک کا تیری
کلس ہے مہرِ تاباں گنبدِ پُر نور مرقد کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲). میں تجھے اپنے کندھوں پر اٹھا کر آسمان کے حظیرے میں پہنچا دوں گا. (۱۹۴۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۱۸۱). ۴. **مقبرہ.** ہم نے خود کو پہاڑ خان کے حظیرے کے قریب پایا یہ مقبرہ محلہ خیل کے قبرستان میں واقع ہے. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۱۳۲). [ع : (ح ظ ر)].

۔۔۔قُدْس کس اضا(۔۔۔ضم ق ، سک د) امذ.
رک : حظیرۃ القدس. اس حظیرۂ قدس اور بارگہِ لامکاں میں آپ کو ... رسائی حاصل ہوئی. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۵۷). [حظیرہ + قدس (رک)].

حَظِیظ (فت ح ، ی مع) صف.
خوش نصیب ؛ خوش ؛ محظوظ ؛ صاحبِ دولت (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس ؛ لغاتِ سعیدی). [ع : (ح ظ ظ)].

حَف (فت ح) دعائیہ کلمہ.

کلمۂ دعا جب کسی کی تعریف کرتے ہیں تو کہتے ہیں نظرِ بد نہ لگے ، **چشمِ بد دور**. حف ، در مقام چشم بد دور استعمال پذیرد. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۱۰۱). چہرے تو ملاحظہ ہوں کیسے اصیل ہیں آنکھوں کی چمک ، حف میری نظر. (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۵). حف تمہاری نظر یعنی چشم بد دور ، تمہاری نظر نہ لگے . (۱۹۱۵ ، مرقعِ زبان و بیان دہلی ، ۲۱). [ع : حف (ح ف ف) ـ زمین کی گھاس کا خشک ہو جانا ، کسی چیز کا بیکار ہو جانا].

ـــ دیدوں میں فقرہ.
حف نظر (رک) (جامع اللغات).

ـــ نظر (ـــ فت ن ، ظ) دعائیہ کلمہ.
چشمِ بد دور (رک : حف).

کیا بڑی پھرتی ہے اوس کی ہر ضرف رف نظر
ہے بری برّاق سا چہرہ کسی کی حف نظر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۹۳).

ہے ادھر یہ نعرہ کہ ہے غضب
ہے ادھر اشارہ کہ حف نظر

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۱۰۵). [حف + نظر (رک)].

حُفاۃ (ضم ح) امذ ؛ صف ؛ ج.
وہ لوگ جو ننگے پیر ہوں ، پا برہنہ. مشہور وہ ہے کہ حشر لوگوں کا حفاۃ عراۃ و عزل یعنی پا برہنہ اور تن برہنہ اور بے ختنہ ہوتا ہے. (۱۹۵۱ ، ترجمہ عجائب القصص ، ۲ : ۳۳۸). [ع : حافٍ ـ برہنہ پا کی جمع].

حُفّاث (ضم ح ، شد ف نیز بلا شد) امذ.
ایک قسم کا سانپ. اور ایک سانپ کو عرب حفاث کہتے ہیں اس میں زہر نہیں. (۱۸۷۳ ، تریاقِ مسموم ، ۱۵). ایک قسم کا سانپ ہے جسے حفاث ... کہتے ہیں اس کے کاٹنے سے کوئی ایذا نہیں پہنچتی. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰۳). [ع : (ح ف ث)].

حَفّار (فت ح ، شد ف) امذ.
گورکن (جامع اللغات ؛ المنجد). [ع : (ح ف ر)].

حِفاظ (کس ح) امث.
شرم ، حمیّت ، مروت ؛ نگہبانی.

بے ادب بد لحاظ کر نہ سکا کچھ حفاظ
عفو پہ بھولا رہا تم پہ کروروں درود

(۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۱۰). [ع : (ح ف ظ)].

حُفّاظ (ضم ح ، شد ف) امذ ؛ ج.
حفظ کرنے والے ، زبانی یاد کر لینے والے ، **خصوصاً قرآن اور احادیث کے حافظ**.

بولے حفّاظِ حدیث اے اہلِ دیں
ہیں یہ تفسیر اوپر اکثر تابعیں

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب (ق) ، باقر آگاہ ، ۳۲). ابوالحسن یحییٰ بن علی القرشی کو بھی جو حفاظِ حدیث میں شمار کئے گئے ہیں ابن جبیر کے تلامذہ کی فہرست میں داخل کیا ہے. (۱۸۹۸ ، معارف ، اگست ، ۳۹). غیر معمولی حفاظ .... کی کار گزاریاں مخصوص مشق کا نتیجہ ہوتی ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۹۰). [ع : حافظ (ح ف ظ) کی جمع].

حِفاظَت (کس ح ، فت ظ) امث.
۱. **اپنا بچاؤ ، سلامتی ؛ پاسبانی ، نگرانی ، محافظت**. حمایت اور حفاظت کے لیے ایک شخص ایسا چاہیے کہ اوسے زور و قوت دے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۱۱). یہ ہار تمہاری حفاظت کے واسطے ہے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۱۵). حفاظتِ اسلام کا فرض یہیں تک محدود نہ تھا. (۱۹۱۱ ، شہیدِ مغرب ، ۳۳). جنسی توازن کی حفاظت ایک حفاظتی جز (**Safty Factor**) کرتا ہے. (۱۹۷۱ ، جنیات ، ۵۵۲). ف : کرنا ، ہونا. ۲. **یاد ، حفظ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ع : (ح ف ظ)].

ـــ ِ خود کس اضا (ـــ و معد) امث.
اپنا بچاؤ ، رک : **حفاظتِ خود اختیاری** (جامع اللغات ؛ پلیٹس).
[حفاظت + خود (رک)].

ـــ ِ خود اِختیاری کس اضا (ـــ و معد ، کس ا ، سک خ ، کس ت) امث.
اپنے آپ کو ضرر سے بچانا ، ذاتی بچاؤ ، ذاتی دفاع. غصہ ... اس حاسہ کا نتیجہ ہے جس کی بدولت انسان حفاظتِ خوداختیاری کرتا ہے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۵۸). معلوم نہیں پیروئ سنت کے لحاظ سے یا حفاظت خود اختیاری کے سلسلے میں ... روئی دار کپڑا استعمال کرتے تھے. (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۱۳۳).
[حفاظت + خود (رک) + اختیار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

ـــ ِ ذاتی کس صف ؛ امث.
اپنا بچاؤ ، اپنے آپ کو ضرر سے بچانا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[حفاظت + ذات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

ـــ سے م ف.
احتیاط سے ، سلامتی سے ، سنبھال کر (پلیٹس).

ـــ میں رَکھنا ف م.
نگرانی کرنا ، محفوظ رکھنا ، سنبھال کر رکھنا ، تحفّظ دینا (جامع اللغات).

ـــ ِ نَفسی کس صف (ـــ فت ن ، سک ف) امث.
رک : **حفاظتِ ذاتی** (جامع اللغات). [حفاظت + نفس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حِفاظَتی (کس ح ، فت ظ) صف.
حفاظت (رک) سے **منسوب یا متعلق**. ایک ہی نوع کے جانوروں میں حفاظتی قوت ہر نسل یا گروہ میں مختلف ہوتی ہے. (۱۹۵۶ ،

جراثیمیات ، ۶۳). استقبالی جلوس کے دوران حفاظتی گارڈ کی گاڑی نے ایک کار کو ٹکر مار دی. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۶ جولائی ، ۱). [حفاظت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---ٹیکس (---ی لین ، سک ک) امذ.
وہ ٹیکس جو درآمد شدہ اشیا پر مقامی صنعت کی حفاظت اور فروغ کے لیے لگایا جائے. اگر کاغذ کی درآمد پر حفاظتی ٹیکس لگایا جائے تو کس قدر ترقی کی گنجائش ہے. (۱۹۱۲ ، خیالاتِ عزیز ، ۴۳). [حفاظتی + ٹیکس (رک)].

---جیکٹ (---ی مج ، کس ک) امذ.
ایک قسم کی صدری جس کو پہن کر آدمی ڈوبنے سے محفوظ رہتا ہے ، بچاؤ صدری (**Life Jacket**) (ماخوذ : انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۷۰). [حفاظتی + جیکٹ (رک)].

---چوکی (---و لین) امث.
سرحدوں کی حفاظت پر مامور سپاہیوں کے ٹھہرنے کی جگہ. سرحدوں پر تین حفاظتی چوکیاں (ثغور) قائم تھیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۰). [حفاظتی + چوکی (رک)].

---چھتری (---فت چھ ، سک ت) امث.
(مجازاً) **سایہ ، تحفظ ، سرپرستی.** اگر وہ اپنی غیر جانب داری کی پالیسی کو ترک نہیں کرتا تو اسے کسی قسم کی حفاظتی چھتری فراہم نہیں کی جائے گی. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ مئی ، ۵). [حفاظتی + چھتری (رک)].

---صِمام (--- کس ص) امذ.
بھپکے کا ایسا سوراخ جس کی ڈاٹ خود بخود بھاپ سے کھل جائے اور بند ہو جائے. بھاپ بلند دباؤ کے تحت ہوتی ہے ... اس سے بچنے کے لیے پاپن نے ایک حفاظتی صمام ایجاد کیا. (۱۹۶۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۲۳۵). [حفاظتی + صمام (رک)].

---کُنڈا (---ضم ک ، سک ن) امذ.
وہ پرزہ جو بندوق کی لبلبی کو مقفل کرنے نیز لفٹ وغیرہ کو گرنے سے روکنے کے لیے بطور حفاظت استعمال ہوتا ہے. کم وزنی دھات کے لیے لیڈل میں ضمانتی فریم (بیل **Boil**) اور حفاظتی کنڈا (سیفٹی کیچ) نہیں ہوتے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۳۱). [حفاظتی + کنڈا (رک)].

---لِباس (---کس ل) امذ.
وہ لباس جو عموماً آگ سے محفوظ رہنے کے لیے پہنا جاتا ہے گہرے شیشے والی عینک لگائی جائے ... اگر بھٹی کے نزدیک کام کرنے کا موقع ملے تو حفاظتی لباس پہن لیا جائے. (۱۹۷۰ ، اصول دھات کاری ، ۱). [حفاظتی + لباس (رک)].

---لَیمپ (---فت مج ل ، سک م) امذ.
گیس کا ایک لیمپ جس کا پائدان عموماً شیشہ بند رہتا ہے تا کہ کافی روشنی بہم پہنچ سکے اس کا شعلہ تانبے کے تار کی جالی کی وجہ سے باہر نہیں نکلتا اور جس سے کان کے اندر کی گیس آگ نہیں پکڑتی اور کان کن حادثے سے محفوظ رہتے ہیں. ڈیوی نے ... حفاظتی لیمپ ایجاد کیا جس نے ہزاروں جانیں بچائیں. (۱۹۶۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۳۰۵). [حفاظتی + لیمپ (رک)].

حَفّان (فت ح ، شد ف) امذ.
شتر مرغ کے بچے. عمر اس وقت ۹۰ برس کے قریب تھی اور جو سفید بالوں کی وجہ سے بقول مورخین حفان (بچۂ شتر مرغ) معلوم ہوتے تھے. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۲۸۲). [ع].

حَفْر (فت ح ، سک ف) امث.
کھدائی ، (زمین کے) کھودنے کا عمل. پھر حسب الحکم اشرفِ انبیا کے حجرۂ خاص میں گئے اور حفرِ تربت میں مشغول ہوئے. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۵۹۶). [ع : (ح ف ر)].

حُفْرات (ضم ح ، سک ف) امذ.
(حیاتیات) **حفرہ (رک) کی جمع.** حفرات البذیر ... پھولوں میں یہ ایک طرح کے گول یا صراحی نما حفرات ہوتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۸۸). [ع : حفرۃ (ح ف ر) کی جمع].

---الْہوا (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ہ) امذ.
(حیاتیات) **جسم کے جوف یا نشیب جن میں ہوا بھری ہوتی ہے اور حیوانات (عنکبوتیہ) ان کے ذریعہ سے سانس لیتے ہیں.** حیواناتِ عنکبوتیہ ... حفرات الہوا کے ذریعہ سے سانس لیتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۱۷). [حفرات + رک : ال (۱) + ہوا (رک)].

حُفْرَت (ضم ح ، سک ف ، فت ر) امث ؛ سہ حفرۃ.
رک : حفرہ (جامع اللغات). [ع : (ح ف ر)].

---الْبذیر (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم ب ، ی لین) امذ.
(حیاتیات) **پھولوں میں ایک طرح کے گول یا صراحی نما حفرات (گڑھے) جو حاشیہ کے پاس سیاہ بھنگی کی طرح نظر آتے ہیں ان میں ایک قسم کی باریک اور چھوٹی چھوٹی اشیا ہوتی ہیں جنھیں بذیر (اسپر میشیا) کہتے ہیں.** جب حفرۃ البذیر (اسپر میگونیم) پختہ ہو جاتا ہے تو یہ بذیر (اسپر میشیا) ... باہر نکل آتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۸۸). [حفرۃ + رک : ال (۱) + بذیر = بیج ، تخم].

---الْجِسْم (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ج ، سک س) امذ.
(حیاتیات) **جسم کا جوف یا نشیب.** ہدربہ کے تمام جسم میں صرف ایک حفرہ (کیوی ٹی) ہوتا ہے جسے حفرۃ الجسم کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۲۸). [حفرۃ + رک : ال (۱) + جسم (رک)].

---الْوَرِک (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس و ، سک ر) امذ.
وہ گڑھا جو چوتڑ کی ہڈی میں ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس).

[حفرة + رک : ال (۱) + ورک (رک)].

حُفْرہ (ضم ح ، سک ف ، فت ر) امذ.
۱. **گڑھا ، چاہ ، غار ، کھائی.** ایک حفرہ بطور خزانہ کھودا تھا تا کہ از قسم نذور اور ہدایا جو کچھ آوے اس میں رکھا جائے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۷).

کونی دم میں ہے تو اور حفرۂ تار
یہی ہے کفر کا جو تجھ کو آزار

(۱۸۶۶ ، تہ فقیر برکردن شریر ، ۱۳۱). ۲. **(حیاتیات) (جسم سے متعلق) جوف یا نشیب.** بذیر (اسپر میشیا) ایک منفذ کے ذریعہ سے جو حفرہ کے ایک پہلو میں ہوتا ہے باہر نکل آتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۸۸). صدغی حفرہ میں چربی بہت ہوتی ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح ۱:۶). ۳. **کعبہ کے پاس ایک حوض کا نام.** خانہ کعبہ کی دیوارِ شرقی سے ملا ہوا آستانۂ کعبہ کے پاس ایک چھوٹا سا حوض ہے جسے حفرہ کہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۳). [ع : حفرة (ح ف ر)].

--- جات امذ.
حفرہ (رک) **کی جمع.** ان حفرہ جات (انفی حفرہ جات) کے موخر حصہ کے بعض لمفی عروق پیش اذنی غدد میں داخل ہوتے ہیں. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱: ۲۰۳). [حفرہ + جات ، لاحقۂ جمع].

--ٔ دَنْدان کسر اضا (--- فت د ، سک ن) امذ.
وہ جوف جس میں دانت جڑا ہوا ہوتا ہے (جامع اللغات ؛ اسٹین گس). [حفرہ + دندان (رک)].

--- گر (--- فت گ) امذ.
گورکن ، قبر کھودنے یا بنانے والا (جامع اللغات ، اسٹین گس).
[حفرہ + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی].

حَفْرِیّات (فت ح ، سک ف ، کس ر ، شد ی) امث.
آثارِ قدیمہ کی کھدائی کا علم اور فن. یہ امر حفریات سے ثابت ہو چکا ہے کہ ان میں خوشنما و حسین چیزوں کے تیار کرنے کا رواج تھا. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۳۰). اثریات اور حفریات سے ان کو خاصی دلچسپی ہے. (۱۹۷۵ ، مولانا محمد علی جوہر ، حیات اور تعلیمی نظریات ، ۱۶ ب). [حفر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع].

حُفْریزَہ (فت ح ، سک ف ، ی مع ، فت ز) امذ.
(حیاتیات) **جوف (ہڈی یا اعصاب میں) ، خالی جگہ ، رخنہ ، گڑھا.** یہ سائنس چھوٹے دہانوں کے ذریعہ ہے ڈھنگی شکل کے ... وریدی حفریزوں (جانبی حفریزوں) سے بھی ربط رکھتی ہے. (۱۹۳۵ ، عروقیات (ترجمہ) ، ۲۷۶). [حفر + یزہ ، لاحقۂ تصغیر].

حَفْص (فت ح ، سک ف) امذ.
چمڑے کا چرسا جس سے کنوئیں میں سے کیچڑ نکالتے ہیں ؛ شیر کا بچہ ؛ ایک نام جو پیغمبر صلعم نے حضرت عمرؓ کو عطا فرمایا تھا (جامع اللغات ، اسٹین گس). [ع : (ح ف ص)].

حَفْصِیَّہ (فت ح ، سک ف ، کس ص ، شد ی بفت) امذ.
خوارج کا گروہ جو حفص بن مقدام کو اپنا امام و سربراہ مانتا ہے (فرقے اور مسالک ، ۱۲۲). [ع : حفص (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حِفْظ (کس ح ، سک ف) امذ.
۱. **زبانی یاد کرنے کا عمل ، از بر.**

تا بہ کے یادِ رخِ جاناں دلا
حفظ قرآں کر جو تجھ سے ہو سکے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۲۳). حفظِ قرآن کے بعد علوم عقلی و نقلی مولانا رفیع الدین دہلوی سے پڑھے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رامپور ، ۳). وہیں جاؤ کسی کتبے کو حفظ کر رہے ہوں گے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۶۶). ف : کرنا ، ہونا. ۲. **بچاؤ ، محافظت ، نگہبانی.**

تری حفظ رحمت کے اے ذوالمنن کیا ہے اگن میں سمندر وطن

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳).

ولی بس اعتقادِ صاف سوں کہتا ہے یہ ہر دم
کہ اپنے حفظ میں رکھنا ہمیشہ مجکوں یا حافظ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک (انتخاب) ، ۱۱۹). حفظ کی صورت سوائے اس کے کچھ نظر نہ آئی کہ درخت پر چڑھ رہا. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۳۰).

حفظِ ناموسِ تجلّی کی یہاں تک کوشش
ایک جلوہ بھی نمایاں ہو تو پنہاں ہو جائے

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۶۹). ۳. **جو کچھ محفوظ ہو ، حافظہ ، یاد.**

ذکر و اذکار ترے حفظ کا گر آ جاوے
کسی محفل میں بتقریبِ زباں پر یک پل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۴). ان کا مقصد یہ تھا کہ قرآن حفظ کی بنا پر نہ لکھا جائے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۱ : ۱۹). ۴. **پاس ، لحاظ.**

تم کرو حفظ ادب میرا بجاں شان میں مجھ صحب کے اے مردماں

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب (ق) ، باقر آگاہ ، ۴۴). صفر حساب کی اصطلاح میں نقطہ کو کہتے ہیں جو حفظِ مرتبہ کے لئے لکھا جاتا ہے. (۱۸۴۵ ، علم الفرائض (ضمیمہ ملخصات الحساب) ، ۷۱). اپنے کسی بزرگ یا واجب التعظیم شخص کے سامنے بہ آواز بلند گفتگو کرنا ، اس کے حفظِ ادب کے منافی ہے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۳۶). [ع : (ح ف ظ)].

--ٔ الْعَہْد (--- ضم ظ ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ہ) امذ.
(تصوف) بندے کا قیام اس مقام میں جس میں حق اس کے لیے حد مقرر کر دے یعنی اوامر اور نواہی کا بجا لانا (مصباح التعرف ، ۱۰۱). [حفظ + رک : ال (۱) + عہد (رک)].

--ِ اَمْن کسر اضا (--- فت ا ، سک م) امذ.
امن کا قیام. وہ قید جو بحالت عدم ادخال ضمانت ہو عدہ حفظِ امن کے عابد کی جانے قید محض ہو گی. (۱۸۸۲ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۷۵۱). [حفظ + امن (رک)].

--- آوری (---فت و) امث.
حفاظت ، نگہبانی ، تحفظ ، بچاؤ.
دائم ہے خاص و عام پر لطف و عطا ، حفظ آوری
کیا انساں کیا طائراں کیا وحش کیا جنّ و پری
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶). [حفظ + ف: آور ، آوردن - لانا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

--- پڑھنا ف م.
بغیر دیکھے پڑھنا ، حافظہ سے پڑھنا (پلیٹس).

--ِ جان کس اضا ؛ امذ.
جان کی حفاظت ، بچاؤ (جامع اللغات). [حفظ + جان (رک)].

--ِ صِحَت کس اضا (--- کس ص ، شد ح بفت) امذ ؛ ع : حفظ الصحۃ.
۱. **صحت کی حفاظت ، تندرستی کا قیام.** میرا اصلی مطلب یہ ہے کہ انسان کو حفظِ صحت کے لیے تھوڑی بہت بدنی محنت اور جسمانی ریاضت بھی چاہیے. (۱۸۷۲ ، بنات النعش ، ۱۳۸). حفظِ صحت کی اہم تدبیر یہ ہے کہ انسان ورزش کرے اور پھر غذائی اصول ملحوظ رکھے. (۱۹۸۶ ، اخبار الطب ، کراچی ، اپریل ، ۹). ۲. **تحفظِ صحت سے متعلق ادارہ ، محکمۂ صحت.** گورنمنٹ کے حفظِ صحت کی ہر شاخ میں سائنٹفک صلاح کار ہوتے ہیں. (۱۹۰۳ ، آئینِ قیصری ، ۹۱). ۳. **وہ علم جو صحت کی حفاظت اور بیماری سے بچاؤ کے اصول و قوانین بتاتا ہے ، صحیات.** صحیات علم صحت کا نام ہے. عام طور پر لوگ اس علم کو حفظِ صحت کہتے ہیں. (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۴۴). [حفظ + صحت (رک)].

--ِ غَیب کس اضا (--- ی لین) امذ ؛ ع : حِفظُ الغَیب.
کسی شخص کی غیر موجودگی میں اس کا نام نیکی اور اچھائی کے ساتھ لینا. ان میں ایسے مستقل ابواب نہیں ملتے جن میں یکے از اقوام جرائم پیشہ یا باب الاشرار کے عنوان سے کسی شخص کے حفظِ غیب کا غیر ضروری خاکہ اڑایا گیا ہو. (۱۹۱۹ ، افاداتِ مہدی ، ۳۲۳). [حفظ + ع : غیب (رک)].

--ِ ما تَقَدُّم کس اضا (--- فت ت ، ق ، شد د بضم) امذ.
وہ بچاؤ جو پہلے سے کر لیا جائے ، کسی امر کی پیش بندی.
فالِ بد ہے بحرِ حفظِ ما تقدم کیا ضرور
سانپ کاٹے تجھ کو تیرے پاس اگر تریاق ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۵). یہ طریق علاج بطور حفظِ ما تقدم تدابیر کے اختیار کیا جاتا ہے. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۳۰). [حفظ + ع : ما - جو + تَقَدُّم (رک)].

--ِ مَراتِب کس اضا (--- فت م ، کس ت) امذ.
مرتبے کا پاس یا لحاظ ، پاس ادب. گرو نے چیلے سے کہا میاں یہاں سے بھاگو ، یہاں حفظِ مراتب کا کچھ لحاظ نہیں. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۷۰). اگر اس منصب پر وہ نہ پہنچتا تو اس خود داری اور حفظ مراتب کی اس کو کیا ضرورت تھی. (۱۹۰۷ ، شعر العجم ، ۱ : ۲۶).
مجھے کچھ آپ سے کہنا تو تھا ، کچھ کیا ، بہت کچھ تھا
مگر میں کیا کروں میں قائلِ حفظِ مراتب ہوں
(۱۹۸۱ ، مضراب و رباب ، ۲۱۶). [حفظ + مراتب (رک)].

--ِ نَفس کس اضا (--- فت ن ، سک ف) امذ.
(نفسیات) **اپنی ذات کی سلامتی یا بقا ، ذاتی سلامتی.** حفظِ نفس کی حاجت ہوتی ہے تو خوف کا ہیجان پیدا ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲). [حفظ + نفس (رک)].

--- ہیکل (--- ی لین ، فت ک) امذ.
نقش ، تعویذ. اپنے دادا کے حفظ ہیکل کا نام سات بار لے لے تو لوح ہاتھ آ جائے گی. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۳۷). [حفظ + ہیکل - نقش ، تعویذ].

--- یاد کَرْنا ف م.
ازبر کر لینا ، زبانی یاد کرنا ، حفظ کرنا ، رٹ لینا. زیب النسا نے قرآن مجید حفظ یاد کیا. (۱۹۰۸ ، مقالاتِ شبلی ، ۵ : ۱۰۷).

حِفظان (کس ح ، سک ف) امذ.
رک : **حفظ ، تراکیب میں مستعمل** (جامع اللغات). [ع : (ح ف ظ)].

--ِ صِحَت کس اضا (--- کس ص ، شد ح بفت) امذ.
رک : **حفظِ صحت.** پبلک ورکس حفظانِ صحت اور اس قسم کے تمام امور کا متکفل تھا. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۱۲۶).
دشمنِ صحت کہا جاتا تھا جس عورت کو کل
بن رہی ہے آج وہ حفظانِ صحت کی وزیر
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۳۰). [حفظان + صحت (رک)].

حِفظانی (کس ح ، سک ف) صف.
حفظان (رک) **سے منسوب یا متعلق.** اجتنابی ضابطے ... ایسی حفظانی بندشوں سے عبارت ہیں جن کا مقصد کام کرنے کے لیے آدمی کی صحت و قوت برقرار رکھنا ہے. (۱۹۶۵ ، شاخِ زریں ، ۱ : ۳۴۱). [حفظان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَفَظَہ (فت ح ، ف ، ظ) امذ ؛ صف.
حفاظت کرنے والے فرشتے ؛ انسان کے اعمال لکھنے والے فرشتے. ملائکہ حفظہ انہیں کراماً کاتبین کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۹۶). حفظۂ سما کے رجم سے ڈر کر شیاطین نہیں جاتے تھے. (۱۹۳۰ ، قصیدۃ البردہ ، ۱۶۷). [ع : حفظۃ (ح ف ظ)].

حَفل (فت ح ، سک ف) امذ.
مجمع ، جماعت ، مجلس (آدمیوں کی) (پلیٹس). [ع : (ح ف ل)].

حَفی (فت ح) صف.
۱. **مہربان ؛ دوست ؛ عقل مند.**
دیکھا کہ مج رونے ستی تج دل حفی کچ ہوے گا
اما نہیں پکڑیا اثر در نفس سندانِ شما

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۷). **۲. محقق جو کسی بات کے جاننے کا بہت خواہش مند ہو.**

جس کو کرتے ہیں شریعت میں تقی
عینِ حق ہے فی الحقیقت اے حفی

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۰۸). **۳. مہربان ، رحم دل.**

اوّل و آخر و ظاہر و باطن و امّی اولیٰ امیں
تو قریب و مُنیب و اریب و اماہ و حکیم و حفی

(۱۹۷۶ ، حمطایا ، ۵۱). [ع : (ح ف و)].

حَفیظ (فت ح ، ی مع) صف ؛ امذ.
۱. حفاظت کرنے والا . نگہبان.

ہے جو عزمِ سفر خدا حافظ
رہ تو اس کا حفیظ یا حافظ

(۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۵۱). **۲. خدا کا ایک صفاتی نام.**

تہیں ہے لطیف ہور تو نہیں غفور
تہیں ہے حفیظ ہور تو نہیں شکور

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱). خدا تعالیٰ چونکہ مخلوق کو آفت و بلا سے محفوظ رکھتا ہے اس لیے اسے حفیظ کہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۳).

حفیظ و حسیب و مقیت و مصوّر
ستائش تری جان و دل کی غذا ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۱۳۳). [ع : (ح ف ظ)].

حَفیف (فت ح ، ی مع) امث.
سرسرانے کی آواز . سرسراہٹ. صوتی حفیف اور نمک بڑھ جاتی ہے اور شعبتی سانس کی آوازیں سخت ہو جاتی ہیں. (۱۹۳۵ ، عروقیات (ترجمہ)، ۳۷۸). [ع : (ح ف ف)].

حَق (فت ح ، شد ق بحالت اضافت نیز بغیر شد) امذ ؛ صف.
۱. سچائی ، صداقت (باطل کی ضد).

حقا نہ نہیں کچھ حق و باطل سے مجھے کام
فرمائیں جو کچھ آپ مرے حق میں وہ حق ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۲). سوائے حق کچھ نہ فرماتے تھے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۹). خدا نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۰).

اگر ہو خرمنِ باطل تو شعلۂ سوزاں
اگر ہو گلشنِ حق تو طراوتِ شبنم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۵). **۲. ثابت ، برحق ، حقیقت پر مبنی.** کلامِ ربانی حق ہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۰). خدا حق ہے اور حق سب تہار ہے آدمی کے جنس کوں حق پر آنے کیا بار ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱). **۳. (أ) صحیح ، ٹھیک ، درست ، بجا.**

جان دی اوس پر ترے قدِ سہی کے عشق میں
حق تو یہ ہے دار سے کیا کام تھا منصور کو

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۷۸).

جان دی ، دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۲). حق یہ ہے کہ جسے لغت دیکھنی ہو تو مولانا حالی کی لغت دیکھے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۴). **(اا) سچ ، سچی بات وغیرہ.**

واقعہ منصور کا سن کر کھلا ہم کو یہ راز
حق کہے سے آدمی ہوتا ہے قابل دار کے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۰۴). **۴. اللہ ، خدا.** چوتھا برن تن لطیف یعنی احد ذات حق ہے. (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، شکارنامہ (شہباز، فروری ۶۲ء)).

اگر فیل و مور ، اژدر و بق اہے
ہر یک شے منے مظہرِ حق اہے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۸۲).

دیا بندہ کوں حق نبیؐ کا خطاب
حکم دے، دیا نور جوں ماہتاب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲).

یکایک مجھ دسا یک شہ جوان، اسوارِ تازی کا
کہ جن نے حق سوں پایا ہے خطاب عاشق نوازی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸).

یہ لاشِ بے کفن اسدِ خستہ جاں کی ہے
حق مغفرت کرے عجب آزاد مرد تھا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۵).

جس وقت چمکتے ہیں ثوابت
کرتے ہیں جلالِ حق کو ثابت

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۱۷).

عطائے حق کا جو قاسم ہے وہ ابوالقاسم
ملیک و مقسط و معطی و مقتدر کی قسم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۲۹). **۵. (أ) حصّہ.**

جلد دی لحم کی تصوین کو تا غاذیہ سے
ایک پردہ میں قوا اخذ کریں اپنا حق

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۹). مالِ غنیمت میں سے سر لشکر اپنا چوتھائی حق نکال کر باقی سپاہیوں پر تقسیم کر دیتا. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۹۰). ڈیڑھ سیر کی ران ہے تو آدھ سیر حق نلی اور ہڈی کا نکل گیا. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۸ : ۳). **(اا) نسبت ، بابت ، لیے ، واسطے (میں کے ساتھ).**

دل کے باتاں بوجھے معشوق پیرت کے حق میں
کہ نجانوں نہیں کہتے ہیں منجھے کھول صریح

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۷).

مجھے نا امیدی نے آ کر لیا کہ اے رب مرے حق میں تو کیا کِیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۸).

عہد میں اس کے یہ بدخواہ کو ملتی ہے سزا
کہ ستم ہے حقِ معشوق میں عاشق پہ ستم

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۷). اس کے جملہ حقوقِ اشاعت و اخذ و ترجمہ شکیب کی بیوہ ... کے حق میں محفوظ ہیں. (۱۹۷۲ ، روشنی اے روشنی (عرضِ ناشر). **۶. فرض ، ذمہ داری (زیادہ تر کسی کے احسانات کی وجہ سے اس کی نسبت).** ہمت نے ، ہر معرفت نے سر دھن کر کہا کہ عقل کا منع پر حق بہت ہے مطلق بہت ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۹).

گھانس کو بھی مثلِ مژگاں اپنی آنکھوں سے لگائیں
حق سے در گزریں نہ ہم خدمت گزارِ سبزہ رنگ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۹). مورخ کے بہت سے حق ان لوگوں کے ذمے پر ثابت ہوتے ہیں جن کے اخبار و آثار کو لکھتا ہے اور ان کے مآثر کو زمانے میں پھیلاتا ہے. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۹). تمہارے اوپر دنیا میں دو قسم کے حق ہیں ایک خدا کا اور دوسرا بندوں کا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۸۸). ۷. **صِلہ ، بدلہ ، عوض.**

اتا آشنائی کا حق یوں کروں
لجا کر سو تربت میں اوس کو دھروں

(۱۶۳۸ ، چندربدن و مہیار ، ۱۱۰). ان کے باپ کی خدمت کا حق یاد کر کے ان کی مدد فرمائیے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۵).

ہے فرض شوہروں پہ بیویوں کی اس وفا کا حق
نہ جانے جو وفا کا حق نہ مانے وہ خدا کا حق

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی، عالم خیال، ۲۵). ۸. **محنتانہ، اُجرت ، مزدوری، اُجورہ.**

حق چرائی کا انو سے لیتا
اور فقیراں کو لجا کر دیتا

(۱۷۷۲ ، ہشت بہشت ، ۴ : ۵۰). طلبا درجہ اول کی فیس تین روپے ماہوار سے ایک روپیہ تک باقیوں سے ۸ آنے حق التعلیم. (۱۸۶۰ ، کوہ نور ، لاہور ، ۵ مئی ، ۱۸۶). اس موقع پر دائی پیٹ پر تیل لگا تی ہے اور تیل ملوائی کا حق اس کو سب عورتیں مل کر دیتی ہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۷). ۹. **انعام ؛ نیگ (جیسے بہن کا حق جو شادی میں دیا جائے).**

جو سلامی میں ہمیں شاہِ امم بخشیں گے
حق تمہیں مہندی لگانے کا وہ ہم بخشیں گے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۵۲). ۱۰. **مستحق ہونے کا وصف ؛ استحقاق ، اختیار.**

سیّا راحت اپنا نپٹ دیہ کا — کہ جوں حق ہے تیوں نہت چلیانیہ کا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۹).

ہو لوچن ہو جو بن ہو گالاں ہو ہونٹاں
ہمیں اس کے عاشق ہو حق ہے ہمارا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳۷). شارع عام میں ہر شخص کو حقِ مرور حاصل ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۲). جب کسی شخص کی آمدورفت .... شارع عام سے بند کی جاتی ہے تو کہا جاتا ہے کہ اس کا حق غصب کیا گیا. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۱۵۸)

حاصل ہے شاہباز کو حقِ درندگی
کنجشک کو نہیں ہے مگر اذنِ احتجاج

(۱۹۴۳ ، سنگ و خشت ، ۴۳). ۱۱. **کسی کام کو جیسا چاہیے ویسا کرنے کا عمل.**

حق ڈھونڈھنے کا آپ کو آتا نہیں ورنہ
عالم ہے سبھی یار کہاں یار نہ پایا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷). ۱۲. **(تصوّف) وجودِ محض (جس کی وحدت حقیقی ہو)** (مصباح التعرف). [ع : حقّ].

--- اَدا کَرنا ف م.

۱. **فرض ادا کرنا ، ذمّے داری پوری کرنا ؛ نوکری خدمت یا کوئی کام بجا لانا.**

ستم و جور و جفا ناز و ادا کرتے ہیں
دلِ رُبائی کے جو حق ہیں وہ ادا کرتے ہیں

(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۳۰۵).

ادا کرتے رہتے تھے حقِّ قرابت
مگر کچھ بدلتی نہ تھی دل کی حالت

(۱۹۰۹ ، مظہر العجائب ، ۱۱). ۲. **صِلہ دینا.**

کوئی یہاں حقِ صحبت ادا نہیں کرتا
کہ بوئے مہر و وفا سے ہے یہ چمن خالی

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۶). ۳. **معاوضہ ادا کرنا.**

حق اسیری کا تری او صیاد
جاؤں گا دام دام ادا کر کے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۹۹). ۴. **کوئی کام جیسا کرنا چاہیے ویسا کرنا.**

اے ولی حق رفاقت کے ادا کرتے کیا
مستحق مغفرت آلودہ دامانی مجھے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۱).

جبیں سجدہ کرتے ہی کرتے گئی — حق بندگی ہم ادا کر چلے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۴). جو کچھ ... بیان کیا ہے .... اس میں حسن بیان کا **پورا پورا** حق ادا کر دیا ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعروشاعری ، ۲۲۰). میں نے اپنے مطالعے میں انہماک کا حتیٰ الامکان حق ادا کیا ہے. (۱۹۸۳ ، کوربا کہانی ، ۲۶۹).

--- اَدا ہونا ف م.

حق ادا کرنا (رک) کا لازم.

سجدۂ شکر میں گر خاک جبیں ہو جائے
کب ترا حق، مری گردن سے ادا ہوتا ہے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۵۰).

دشمن کے ہم تو ناز اٹھائیں ترے لیے
اور تجھ سے حقِ دوستی کچھ بھی ادا نہ ہو

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۶۴).

دل کو جلا کے سرمۂ بینش بنائیے
آنکھوں سے معرفت کا اگر حق ادا نہ ہو

(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۲۲۰).

دل و نگہ میں اک تشنگی رہی باقی
ترے خیال کا لفظوں سے حق ادا نہ ہوا

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۲۱).

--- اِرْجاعِ نالِش کس اضا (--- شد ق بکس ، کس ا ، سک ر ، کس ع ، کس ل) امذ.

نالش دائر کرنے کا استحقاق (نوراللغات). [حقّ + ارجاع (رک) + نالش (رک)].

--- اُڑانا محاورہ.

کسی کا استحقاق یا اختیار اس سے چھین لینا، حق غصب کرلینا.

ہو بے ایماناں لوگاں کا حق اڑاتے ، شرع پر حکم گالیاں کھاتے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۴).

--- اِشاعَت کس اضا (--- شدق بکس، کس ا، فت ع) امذ

کتاب شائع کرنے کا حق یا اختیار. پبلشر کا خط آیا ہے کہ آپ کا وہاں پہنچنا ضروری ہے تا کہ ... حق اشاعت باضابطہ طور پر وہاں رجسٹر ہو سکے. (۱۹۶۶ ، نیازفتح پوری ، جمالستان ، ۶۴). [حقّ + اشاعت (رک)].

--- الْاَمْر (--- شد ق بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) امذ.
اصل بات ، حقیقی معاملہ ، اصل حقیقت. سب کو صاف انکار تھا اور یہ حق الامر کا اظہار تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۶). [حقّ + رک : ال (۱) + امر (رک)].

--- التَّحْصِیل (--- شد ق بضم ، غم ا ، ل ، شد ت بفت سک ح ، ی مع) امذ.
(کاشتکاری) وہ حق جو نمبردار کو لگان وصول کرنے اور مال گزاری ادا کرنے کی وجہ سے ملتا ہے (نوراللغات). [حق + رک : ال (۱) + تحصیل (رک)].

--- الْخِدْمَت (--- شد ق بضم ، غم ا ، سک ل ، کس خ سک د ، فت م) امذ ؛ حقِ خِدْمَت
۱. **خدمت گزاری کا حق ، خدمت کا معاوضہ.** عمرو کچھ حق الخدمت کا مستحق نہیں ہوا بلکہ اس پر تلافی نقصان کی واجب و لازم ہوئی. (۱۹۰۲ ، ایکٹ نمبر ۹ ، ۱۸۷۲ء (ترجمہ) ، ۱۳۵). بعض کتبوں میں ... کاریگروں کے حق الخدمت کا ذکر ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ۳: ۶۷۲). ۲. **خدمت کی ذمّہ داری.** کبھی اس بات کا پچھتاوا نہ آئے گا کہ باپ کا حق الخدمت ادا نہ ہو سکا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی، ۲۲۳). [حقّ + رک: ال (۱) + خدمت (رک)]

--- السَّعْی (--- شد ق بضم ، غم ا ، ل ، شد س بفت ، سک ع) امذ.
محنت کا حق ؛ مزدوری.

اگر حق السعی لینا تھا منظور
تو اتنا غبن تھا انصاف سے دور
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۲ : ۳۶).

جو لب پر حرف فرزندی کا آیا ۔۔۔ رہا پھر دخل حق السعی کا کیا
(۱۸۶۱ ، طلسم شاہان ، ۹). بہت دنوں تک میاں حسین علی نے ایک حبّہ حق السعی میں نہیں لیا مگر اب ایک آنہ روپیہ پیچھے ان کا بھی مقرّر ہو گیا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۳۷). میر مہدی حسین نے میر اصغر حسین سے تقریباً چار لاکھ روپے بر وقت نکاح بطور حق السعی وصول کیے. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۲۵). [حقّ + رک : ال (۱) + سعی (رک)].

--- الْعِباد / الْعَبْد (--- شد ق بضم ، غم ا ، سک ل ، کس ع / فت ع ، سک ب) امذ.
(شریعت) **فرض یا ذمّے داری جو بندے پر دوسرے بندوں کی نسبت عاید ہو ، بندوں کا حق.** حق العبد گناہوں میں یہ بڑی دشواری کی بات ہے کہ جب تک صاحب حق نہ بخشے بخشے نہیں جاتے. (۱۸۵۵ ، ضمان الفردوس ، ۷). بیوہ پر ظلم کرنے کا ایک گناہ حق العبد اور خدا کی نافرمانی دوسرا گناہ حق اللہ. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۷). حق العباد اور سیاست کے متعلق کتب فقہ میں احکام موجود ہیں. (۱۹۲۵ ، قرآن مجید کے فوجداری قوانین ، ۵۶). [حقّ + رک : ال (۱) + عباد (رک) / عبد (رک)].

--- الْقَدَم (--- شد ق بضم، غم ا، سک ل، فت ق، د) امذ.
ایلچی کا حق یا انعام (جامع اللغات ؛ اسٹین گس). [حقّ + رک : ال (۱) + قدم (رک)].

--- اَللّٰہ فقرہ.
اللہ برحق ہے ، خدا سچّا ہے (درویشوں کا نعرہ).

سانچا صاحب حق اللہ ۔۔۔ وہ ہے تکیہ وہی پناہ
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۹۰).

جب میں کہتا ہوں بول حق اللہ
ہانک اوری (اور ہی) مجھے سناتا ہے
(۱۸۴۷ ، دیوان قاسم ، ۱۹۹).

دادر ، مور ، پپیہے ، کوئل کوک رہے اللہ اللہ
فاختہ ، کو کو ، تیہو ، ہو ہو ، طوطے بولیں حق اللہ
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۹).

--- اللّٰہ (--- شد ق بضم ، غم ا ، ل ، شد ل بمد) امذ.
۱. (شریعت) **بندے پر اللہ کے متعلق عائد شدہ فرض یا ذمّہ داری ، خدا کا حق.** تو اس صورت میں حق اللہ تو ساقط ہو جائے گا. (۱۹۲۵ ، قرآن مجید کے فوجداری قوانین ، ۵۷). ۲. **مذہبی جرائم کی سزا** (جامع اللغات). [حقّ + اللہ (رک)].

--- اَللّٰہ پا ک ذات اَللّٰہ فقرہ.
اللہ برحق ہے اور اس کی ذات پا ک ہے (یہ فقرہ طوطے کو بھی یاد کراتے ہیں) ؛ **یکّہ و تنہا.**

اڑ کے پھُر پھُر درخت پر جا وہ ۔۔۔ بولی حق اللہ پا ک ذات اللہ
(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۳۲). یہ ڈھنڈار سا گھر ہے اور میں ہوں حق اللہ پا ک ذات اللہ. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۵۲).

--- اَللّٰہ ہُو فقرہ.
اللہ برحق ہے ، اللہ سچا ہے ؛ (درویشوں کا نعرہ). لیترنیے ہوا میں درانتیاں چمکاتے ہوئے ، حق اللہ ہو یا ہو ہو کے نعرے لگاتے ہوئے ... اپنے کام میں مصروف ہو جاتے. (۱۹۳۲ ، شکست ، ۱۶۸).

--- الْمِحْنَت (--- شد ق بضم ، غم ا ، سک ل ، کس م ، سک ح ، فت ن) امذ.
رک : **حق السعی.** منشی جی آئے اور لکھوں دو آنے اس کو آپ حق المحنت سمجھیے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ، ۹، ۳۳: ۳).

راز کھلا کہ سینکڑوں چمڑے بلا رسید بکتے ہیں، اور زر محصول محرر کا حق المحنت ہو جاتا ہے۔ (۱۹۷۳، جہان دانش، ۱۲۷)۔ [حق + رک : ال (۱) + محنت (رک)]۔

--- النّاس (---شد ق بضم، غم ال، شد ن) امذ.
انسان کا حق جرائم کی سزا کے لیے (جامع اللغات)۔ [حق + رک : ال (۱) + ناس (رک)]۔

--- النّاظِرین (---شدق بضم، غم ا ل، شد ن، کس ظ، ی مع) امذ.
ضیافت کے بعد جو کچھ نوکروں اور دیکھنے والوں کے لیے بچ جائے؛ کھانا جو تھوڑا سا الگ نکال کر رکھ دیا جائے (پلیٹس؛ نوراللغات)۔ [حق + رک : ال (۱) + ناظرین (رک)]۔

--- النّظَر (---شد ق بضم، غم ال، شد ن بفت، فت ظ) امذ.
کھانا جو تھوڑا سا الگ نکال کر رکھ دیا جائے (نوراللغات)۔ [حق + رک : ال (۱) + نظر = بد نظر]۔

--- النّفس (---شدق بضم، غم ا ل، شد ن بفت، سک ف) امذ.
۱. **حق جو حاصل کیا جائے، اجرت، کمائی** (جامع اللغات؛ اسٹین گس)۔ ۲. **اپنی ذات کا حق، اپنی ذات پر عاید ہونے والی ذمّہ داری.** اللہ کا حق اصل میں حق النفس ہے اپنا ہی حق ہے۔ (۱۹۷۵، اندازبیان، ۱۳۰)۔ [حق + رک: ال (۱) + نفس (رک)]۔

--- الْواقِعَہ (---شد ق بضم، غم ا، سک ل، کس ق، فت ع) امذ.
واقعات کی تفصیل، فرد یا فہرست (جامع اللغات؛ اسٹین گس)۔ [حق + رک : ال (۱) + واقعہ (رک)]۔

--- الْیَقِین (---شدق بضم، غم ا، سک ل، فت ی، ی مع) امذ.
۱. **پورا پورا یقین، یقین کامل.**

ہر حال گزرے سات ماہ لڑکا ہوا پیدا یقیں
شہ مذنبیں خوشوقت ہو بولے نجوم حق الیقیں

(۱۸۳۷، مجموعہ ہشت قصہ (قصہ سکندر ذوالقرنین)، ۱۰)۔ بڑی بیگم کو تو حق الیقین تھا کہ درویش کی دعا ضرور اثر دکھائے گی۔ (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۳ : ۶۱)۔

مجھے حق الیقیں تھا کار فرمائیٔ قسمت کا
مآلِ سعیٔ مستغنی رہا اوہامِ باطل سے

(۱۹۱۸، نقوش مانی، ۵۵)۔

آپ کی بعثت سے آخر ہو گیا حق الیقیں
آپ ختم المرسلیں ہیں رحمت اللعالمیں

(۱۹۷۳، شعلۂ سنگ، ۸۳)۔ ۲. (تصوف) **شہودِ حق کو عین مقام احدیت میں اور حق میں محو ہونا اور باقی بقائے حق رہنا** (مصباح التعرف، ۱۰۳)۔

بولتا علم الیقیں عین الیقیں
حق بحق ہے بولتا حق الیقیں

(۱۸۰۲، رمزالعاشقین، ۳)۔ حق الیقین یہ ہے کہ حق میں فنا ہوں اور علم اور مشاہدہ اور حال میں حق تعالیٰ کے ساتھ بقا حاصل کریں۔ (۱۸۸۷، فصوص الحکم (مقدمہ)، ۷۸)۔

حسنِ بتاں سراجِ طریقِ صفا بنا
حق الیقیں تک آنے ہیں عین الیقیں سے ہم

(۱۹۳۹، کلیات حسرت موہانی، ۲۷۲)۔ [حق + رک : ال (۱) + یقین (رک)]۔

--- اِمتِناع کس اضا (---شد ق بکس، کس ا، سک م، کس ت) امذ.
منع کرنے کا حق، روکنے اور ممانعت کرنے کا اختیار. گورنر جنرل اور گورنروں کو حق امتناع حاصل رہے گا۔ (۱۹۴۴، تاریخ دستورہند، ۱۰۲)۔ [حق + امتناع (رک)]۔

--- آسائش کس اضا (---شد ق بکس، کس ء) امذ.
آرام و آسائش کا وہ حق جس کی رو سے کسی کا کوئی ہمسایہ اپنی ملک یا زمین پر کوئی فعل نہیں کر سکتا جس سے اسے تکلیف یا نقصان پہنچے. جب ایک شخص حق سلامت بدنی یا حق آسائش غصب کرنے پر بھی ایک خوش خلق یا خلیق انسان کہا جاتا ہے ... اس وقت سخت حیرت ہوتی ہے۔ (۱۹۰۸، اساس الاخلاق، ۲۰۰)۔ میں نے ایک سردار کے یہاں کھانا کھایا اور مہمان کا حق آسائش استعمال کرتے ہوئے مٹی کے اس مینار پر جا چڑھا۔ (۱۹۷۲، آوازدوست، ۱۵)۔ ۲. **وہ حق جس سے بغیر معاہدہ کے کسی شخص کو حق ہو کہ کسی اور کی زمین کی مٹی یا کسی اور شے کو جو اس زمین میں اُگی ہوئی یا اس سے ملحق اس پر قایم ہو اپنی منفعت کے لیے اٹھا لے جائے اور تصرف میں لائے۔** (ماخوذ: قانون میعادِ سماعت سرکارِ عالی، ۳)۔ [حق + آسائش (رک)]۔

--- آشنا (---سک ش) صف.
راست گو، حق پسند، خدا پرست آدمی.

ہیں جو حق ناآشنا حق آشنا کر دے انھیں
نعمتیں اپنے خزانے سے عطا کر دے انھیں

(۱۹۸۱، شہادت، ۳۹)۔ [حق + آشنا (رک)]۔

--- آشنائی (---سک ش) امث.
راستی، صدق، دوسرے کے حق کو تسلیم کرنا (جامع اللغات)۔ [حق + آشنا (رک) + ئی، لاحقۂ نسبت]۔

--- آگاہ صف.
وہ جسے حق کی معرفت حاصل ہو، عارف؛ آگاہ حق.

خوب ہے آزاد رہنا مردِ حق آگہ کا
کھینچیے قشقہ جبیں پر مترِ بسم اللہ کا

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۴۲)۔

اک مردِ حق آگاہ نظر آتا ہے　　اک کافر و گمراہ نظر آتا ہے

(۱۹۳۷، جنون و حکمت، ۳۰)۔ [حق + آگاہ (رک)]۔

--- بات امث.
سچی اور صحیح بات. حق بات تلخ ہوتی ہے۔ (۱۹۰۷، شعرالعجم، ۱:۲۴)۔

حق بات آ کے رک سی گئی تھی کبھی شکیب
چھالے پڑے ہوئے ہیں ابھی تک زبان پر
(۱۹۶۶ ، شکیب جلالی ، روشنی اے روشنی ، ۳۳). [حق + بات (رک)].

---بجانب (---فت ب ، کس ن) صف.
سزاوار ، لائق ، حق پر ، ٹھیک ، بجا.

ہاتھ سے تیرے وہ دل خستہ بہ جاں رہتا ہے
حق بہ جانب ہے سب اس کے وہ جو کچھ کہتا ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۲ : ۷۵). حضور لامع النور جس قدر غم و الم فرمائیں حق بجانب ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۷). اس صورت حالات میں فردوسی سلطان کی ہجو لکھنے میں حق بجانب نہیں مانا جا سکتا. (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۴۴). سامعین یہ توقع رکھنے میں حق بجانب ہوں گے. (۱۹۷۳ ، آوازدوست ، ۲۰). [حق + بہ (حرف جار) + جانب (رک) ، بجانب حق کی تارید].

---بجا لانا محاورہ.
کام کو بخوبی انجام دینا.

جو نہ حق وفا بجا لائے　　شاہد اللہ ہے گواہ ہو تم
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۳۷۷).

---بحق دار رسید فقرہ.
اظہار اطمینان کے لیے بطور کہاوت ایسے موقعوں پر بولا جاتا ہے ، جہاں کسی کو اپنا جائز حق مل جائے ، جس کا حق تھا اس کو مل گیا. تمھارے دشمن قید ہوئے تمھاری نیابت میں عہدہ سلطنت پر قائم ہے آج تسکین ہوئی حق بحق دار رسید. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۸۵). مجھ میں اور مسٹر خلیل میں بھی باتیں ہو رہی تھیں کہ یہ روپیہ آپ کی خدمت میں پیش کر دیا جائے تا کہ حق بحقدار رسید کی صورت ہو جائے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۳۱).

---بخشوانا محاورہ.
مرتے وقت اپنی کی ہوئی زیادتیوں اور حق تلفیوں وغیرہ کے لیے معاف مانگنا ؛ مرتے وقت ماں کا دودھ یا بیوی کا مہر وغیرہ بخشوانا ؛ مرنے کے قریب ہونا. فالج کا دوسرا دور ہوا قلمی معاونین کی صف بھی اب کہیں کہیں سے خالی ہونے لگی تھی کچھ جان بحق ہو چکے تھے بقیہ حق بخشوا رہے تھے. (۱۹۳۳ ، طنزیات ومضحکات اردو ، ۱۶۴).

---بطرف (---فت ب ، ط ، ر) صف.
رک : حق بجانب.

ہے حق بطرف قیس ترے عشق میں لیلیٰ
دل تڑپھے ہے اور سینہ ہے صد چاک جرس کا
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۷).

تم ماں ہو بڑے دکھ سے اسے تم نے ہے پالا
ہے حق بہ طرف گر ہو کلیجہ تہ و بالا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۹). [حق + بہ (حرف جار) + طرف (رک)].

---بولنا ف م ؛ محاورہ.
سچ کہنا ، سچائی کا اعلان کرنا.

حق بولنا نہ چاہیے منصور کی طرح
سولی پہ چڑھ کے کونسی توقیر ہو گئی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۵).

---بیں (---ی مع) صف.
حق کو دیکھنے والا ، جلوۂ الٰہی کا مشاہدہ کرنے والا ؛ سچائی کو دیکھنے والا ، صداقت پسند.

یک علم یقین دوسرا عین　　تسرا سو ہے حق یقین حق بیں
(۱۶۶۳ ، میراں جی حق نما ، نورنین ، ۳۵).

جناب کلب علی خان بہادر ذی جاہ
جو آنکھ اس کی ہے حق بیں تو گوش عذر نیوش
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۷).

میکشوں میں رند حق بیں ہیں ریاض
آپ واقف ہیں خدا کے راز سے
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۳۰۵). [حق + ف : بیں ، دیدن - دیکھنا].

---بینی (---ی مع) امث.
سچ کو پسند کرنا ؛ انصاف یا سچائی معلوم کرنے کا عمل ، سچائی دیکھنا ، حق پسندی (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حق + ف : بین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بھینٹ (---ی مج ، مغ) امذ.
(کاشت کاری) **عہدہ دارانِ مال کا شش ماہی نذرانہ جو مال گزار ہر فصل پر ادا کرے** (اپ و ، ۶ : ۶۱). [حق + بھینٹ (رک)].

---پٹواری کس اضا (---شدق بکس ، فت پ ، سک ٹ) امذ.
(کاشت کاری) **فیس جو پٹواری کو دی جائے** (جامع اللغات ؛ پلیٹس) [حق + پٹواری (رک)].

---پذیر (---فت نیز کس پ ، ی مع) صف.
سچی بات قبول کرنے والا (نوراللغات). [حق + ف : پذیر ، پذیرفتن - قبول کرنا].

---پرست (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
منصف ، سچا ، سچ کو پسند کرنے والا ؛ خدا پرست.

کب حق پرست زاہدِ جنت پرست ہے
حوروں پر مر رہا ہے یہ شہوت پرست ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۷). **آگے بڑھوں یا ٹھہر جاؤں ، نہیں ذرا اور آگے دیکھوں ، شاید کوئی حق پرست نظر آ جائے.** (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۲۴). [حق + ف : پرست ، پرستن - پوجنا].

---پرستی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.

انصاف پسندی ؛ سچائی ، خدا پرستی.

نہ تابع ہو غفلت کی مستی میں توں
کیا سر خوشی حق پرستی میں توں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۶).

خود پرستی چھوڑ دو یہ بت پرستی ہے صریح
غافلو حق میں تمہارے حق پرستی خوب ہے

(۱۸۰۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۶۳). لوگ ہمیشہ عام مراحل میں حق طلبی اور حق پرستی کے طالب یا مدعی ہوتے ہیں. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۰۷).

ان کو منظور نہ تھی غیر کی بھی دل شکنی
حق پرستی کے لیے بت شکنی کرنی تھی

(۱۹۸۶ ، الہام ، خالد عرفان ، ۵۵). [حق + پرست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَر لَڑنا محاورہ.
اپنے حق کے لیے کوشش کرنا یا جھگڑنا(جامع اللغات؛پلیٹس).

---پَر / پہ مِٹنا محاورہ.
سچائی کے لیے جان دینا ، خدا کی راہ میں قربان ہونا.

افسانۂ حُر لب سے جدا ہو نہ سکے گا
حق پہ جو مٹا ہے وہ فنا ہو نہ سکے گا

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۲۲۴).

---پَر ہونا محاورہ.
سچائی پر ہونا ، سچا ہونا.

حق پر تو ہیں لختِ جگرِ احمدِ مختار
بچ جائیں تباہی سے وہ یہ بات ہے دشوار

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۲۱۲).

---پِژوہ (---کس نیز فت پ ، و مج) صف.
سچ بات کا جویا ، حقیقت تلاش کرنے والا ، سچائی کا طالب.

سات آسمان بار ہے جس کے رہیں ستوہ
حیرت میں آئے دیکھ کے سلطان حق پژوہ

(۱۸۸۹ ، میلاد معصومین ، ۱۱۴). فرخ نہاد کوشاہ حق پژوہ گیہان خدیو نے ... طلب فرمایا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۲۳).

داستان دل فگار و عبرت ناک
اے دلِ حق پژوہ و صدق نیوش!

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۰۱). [حق+ف: پژوہ، پژوہیدن۔تلاش کرنا]

---پِژوہی (---کس نیز فت پ ، و مج) امث.
حقیقت کی تلاش ، سچائی کی طلب. انسانی قربانی کا یہ سخی ایثار نفس و حق پژوہی کو ظاہر کرنے والا شریفانہ طریقہ ہمیشہ دنیا کا سرمایۂ ناز رہے گا. (۱۹۱۱ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۸۸). [حق + ف : پژوہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَسَند (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
سچائی کو پسند کرنے والا ، سچ بات پر قائم رہنے والا.

اے تِلَک اے افتخار جذبۂ حُبِّ وطن
حق شناس و حق پسند و حق یقین و حق سخن

(۱۹۱۲ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۴). [حق + ف : پسند ، پسندیدن ۔ پسند کرنا].

---پوشی (---و مج) امث.
سچ کو چھپانے کا عمل ، ناانصافی. کبھی اس نے بددیانتی دل آزاری بدخواہی حق فراموشی حق پوشی کو دیدہ و دانستہ اپنی تحریر میں جگہ نہیں دی ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۶۱). جب ایک شخص اخلاق حق غصب کرتا ہے تو وہ ایک حق پوشی کرتا ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۱۹۵). ہم تعلیم احکام شریعت میں قصور نہیں کرتے اور حق پوشی بھی نہیں کرتے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، ترجمۂ محمود الحسن (حاشیہ شبیر احمد عثمانی) ، ۱۱). [حق+ف : پوش ، پوشیدن ۔ چھپانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَہُنْچانا محاورہ.
مستحق کو اس کا حق دینا ، انصاف کرنا ، حصہ دینا. جو دنیا کا حق ہے وہ اوسے پہنچاؤ. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۱۵۸).

---پَہُنْچنا محاورہ.
استحقاق ہونا ، حق ہونا ، حصّہ ہونا. تم کو یہ حق کس طرح پہنچتا تھا کہ تم دوسروں سے کہو کہ اس طرح کے خواب دیکھو (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۲۰۵).

---تالِیف / تَصْنِیف کس اضا (--- شد ق بکس ، ی مع / فت ت ، سک ص ، ی مع) امذ.
تالیف یا تصنیف کرنے کا معاوضہ ، کتاب چھاپنے کا حق فرض کرو کہ میں ایک کتاب کا حق تصنیف خرید کرتا ہوں. (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۱۴۰). [حق + تالیف (رک) / تصنیف (رک)].

---تَحْرِیر کس اضا (---شد ق بکس ، فت ت ، سک ح ، ی مع) امذ.
لکھائی کی اجرت ، خط لکھنے کی فیس (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حق + تحریر (رک)].

---تَحْصِیل کس اضا (---شد ق بکس ، فت ت ، سک ح ، ی مع) امذ.
رک : حق التحصیل (جامع اللغات). [حق + تحصیل (رک)].

---تَسْلِیم ہونا محاورہ (قدیم).
جان بحق تسلیم ہونا ، جان دینا.

شہادت کوں وہاں پر دیں چلایا
سو حق تسلیم ہو رحمت کوں پایا

(۱۶۸۸ ، قصۂ کفن چور ، ۱۵).

---تَعالیٰ (---فت ت ، ا بشکل ی) امذ.

خدائے بزرگ ، خدائے برتر ، اللہ تعالیٰ.
ہر شے میں علیم حق تعالیٰ   عالِم نہ ہو علم کا اجالا
(۱۷۰۰ء ، من لگن ، ۵۷). حق تعالیٰ کی بندگی کا حق ادا کیا جائے. (۱۸۰۵ء ، جامع الاخلاق ، ۱۱۳). حق تعالیٰ جل شانہ کی شان ایسی نہیں کہ سوا اس کے کوئی اسے پہچان سکے. (۱۸۸۷ء ، خیابانِ آفرینش ، ۲).

ملحدوں کو آتشِ توحید سے گرما دیا
منکروں کو روشناسِ حق تعالیٰ کر دیا

(۱۹۳۶ء ، معارفِ جمیل ، ۳). [حق + تعالیٰ (رک)].

---تَلَف کَرْنا ف م.
مستحق کو اپنے حق سے محروم کرنا ، ناانصافی کرنا ، حق مارنا.

دعویٰ جو حق شناسی کا رکھیے سو اس قدر
پھر جان بوجھ کریے تلف حق بتول کا

(۱۸۱۰ء ، میر ، ک ، ۳۵۴).

واجبُ الرحم ہوں رحمت سے نہیں پیش آتے
حق تلف کرتے ہو حقدار کا عادل ہو کر

(۱۸۷۰ء ، شرف (آغا حجو) ، د ، ۱۱۴).

---تَلَفی (---فت ت ، ل) امث.
ازروئے استحقاق جو چیز یا رتبہ جسے ملنا چاہیے وہ اسے نہ دینا ، ادائیگی میں بے انصافی ، حق مارنے کا عمل. جب کوئی جاں فشانی کرتا عوض میں اس کے صلہ و انعام دیتا حق تلفی کسی طور پر جایز نہ رکھتا. (۱۸۶۷ء ، حملاتِ حیدری ، ۴). اس سے مستحقین وراثت کی حق تلفی کا اندیشہ تھا. (۱۹۱۴ء ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۲۹). انہوں نے اس اکلوتے کیلے کو تقسیم کرنے سے پہلے اس پر نشانات لگائے تا کہ ہم میں سے کسی کی حق تلفی نہ ہو. (۱۹۸۲ء ، دوسرا کنارا ، ۱۰۶). اف : کرنا ، ہونا. [حق + تلف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تُو سُبْحان تُو فقرہ.
حق اللہ پاک ذات اللہ ؛ یکّہ و تنہا ، بے نیاز ؛ کلمۂ تحسین و تسبیح جو عموماً حیرت یا سراسیمگی کی حالت میں بولا جاتا ہے. تمندار نے دروازے سے جھانک کر دیکھا تو کھاٹ پر عیدو بالکل حق تو سبحان تو پڑے تھے الف ننگے. (۱۹۵۴ء ، محل سرا ، ۲۸۶).

---تَوَقُّع تس اضا (---شد ق بکس ، فت ت ، و ، شد ق بضم) امذ.
(مجازاً) **کسی حق کی بنا پر کسی منصب کی آس رکھنا ؛ کسی نوکری یا ملازمت کی امید کرنے کا حق** (ماخوذ : اسٹین گاس). [حقّ + توقع (رک)].

---تو یُوں یہ ہے فقرہ.
سچ بات یہ ہے. حق تو یوں ہے کہ اس پر اللہ کی بڑی مہربانی ہے. (۱۸۱۹ء ، اخبارِ رنگین ، ۳۶).

جان دی دی ہوئی اسی کی تھی
حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا

(۱۸۶۹ء ، غالب ، د ، ۱۶۲).

---تُھو (---و مع) امث.
رک : «آخ تھو» جو اس کی صحیح شکل ہے. جنت برحق دوزخ برحق اور کردار حق تھو. (۱۸۸۵ء ، محصنات ، ۸۲). مفت کہاں تک «حق» داؤں ، ایسے حق پر «حق تھو» ناک میں دم ہو گیا. (۱۹۲۷ء ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۷ : ۹). اف : کرنا. [حکایت الصوت].

---ٹَھہْرانا ف م.
حق مقرر کرنا ، حق کا فیصلہ کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---ثابِت کَرْنا ف م.
استحقاق تسلیم کرانا ، دعوے کا ثبوت کو پہنچانا (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ نوراللغات).

---جانْنا ف م.
سچ سمجھنا ، سچ تسلیم کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---جَتانا ف م.
استحقاق ظاہر کرنا یا یاد دلانا.
کوئی مجھ کو لیے ہی جاتا تھا   کوئی ناحق کا حق جتاتا تھا
(۱۸۸۲ء ، فریادِ داغ ، ۱۳۳). ان کی سیرچشمی نے اس کی اجازت نہیں دی کہ وہ اپنا حق جتا کر ہی اس مفید کام اور منفعت بخش کاروبار کو حاصل کر لیتے. (۱۹۸۳ء ، نایاب ہیں ہم ، ۵۵).

---جَلَّ وَجَلال / جَلَّ جَلالُہٗ فقرہ ؛ کلمۂ تسبیح.
بڑی شان و شوکت والا خدا. خدائے جلیل (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---جُو (---و مع نیز مج) صف.
حق کا طالب ، سچ کا متلاشی ، سچائی پسند (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حق + ف : جو ، جُستن - ڈھونڈنا].

---جِوار تس اضا (---شد ق بکس ، کس نیز فت ج) امذ.
پڑوسن کا حق ، رک : حق شفع (جامع اللغات). [حق + جوار (رک)].

---جُوئی (---و مع) امث.
حق کی تلاش ، سچائی کی طلب. حق جوئی ، حق خواہی ، حق طلبی اور حق شناسی کے واسطے ادب سے جو کچھ جی میں آئے کہا جا سکتا ہے. (۱۹۰۸ء ، اساس الاخلاق ، ۶۶۸). [حق + ف : جو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---چاہْنا ف م.
استحقاق ، حق مانگنا ، حق طلب کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---چِھیْنْنا ف م.
حق غصب کرنا ، حق مارنا ، حق سے محروم کرنا. میں نہیں چاہتی تھی کہ میں کسی کا آزاد رہنے کا پیدائشی حق چھینوں. (۱۹۸۲ء ، اوراق ، لاہور ، دسمبر ، ۱۶۹).

ـــحَق (ـــفت ح) امث.
۱. ہُد ہُد وغیرہ پرندوں کی آواز جیسے ان الفاظ سے بطور خوش فہمی تعبیر کیا جاتا ہے.

کیا ہدہدوں کی حق حق ، کیا فاختوں کی ہُو ہُو
سب رٹ رہے ہیں تجھ کو ، کیا پنکھ کیا پکھیرو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳۶).

ہے نوائے ستار و الغوزہ
حق حق طائرانِ خوش الحان

(۱۹۹۳ ، نکہ سوج ، ۱۸۵). ۲. (مجازاً) **بوتل سے پانی یا شراب وغیرہ کے نکلنے کی نقلِ صوت.**

بزم ے میں حق حقِ مینا کا میں مجروح ہوں
میرے زخموں پر ہو پھاہا پنبۂ منصور کا

(۱۸۶۰ ، دفترِ بے مثال ، ۱۶). ۳. (مجازاً) **حقے کے گڑگڑانے کی نقلِ صوت.**

پیچ نَیچے کے ترے حقّہ پہ بولے ہیں بھی
کر سنے کوئی عجوبہ ہے یہ حق حق سانپ کی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۶). [حق + حق (رک)].

ـــحق کَرْنا محاورہ.
۱. اللہ کے نام کا ورد کرنا ، اللہ کا ذکر کرنا ، اللہ اللہ کرنا.

مردِ فقیر حق حق کرتے ہیں بوریے پر
شیر اپنے نیستاں میں آتش ڈکارتے ہیں

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۱۸). ۲. **توبہ کرنا ؛ انصاف کرنا ، عدل کرنا** (نوراللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ). ۳. **سخت بھوک لگنا (آنتوں کے لیے بولتے ہیں).** دوپہر پلٹ گئی آنتیں حق حق کرتی ہیں. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۵۹۸).

ـــحُقُوق (ـــضم ح ، و مع) امذ.
انعام ؛ نیگ ؛ واجبات (جیسے دوسروں سے لینے کا استحقاق ہو). ہر کھیت کی پیمائش ہو کر نقشہ بن گیا ہے اور اس کے حق حقوق کی تشریح ہو چکی ہے. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیسی ، ۹). حق حقوق والوں کو خاصی طرح راضی کر دیا. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۱۰۷). [حق + حقوق (رک)].

ـــحَق ہے اَور ناحَق ہے مقولہ.
سچ کو کوئی جھٹلا نہیں سکتا ؛ سچ یا انصاف اچھا ہوتا ہے ، جھوٹ یا ظلم بُرا ہوتا ہے (نجم الامثال ، ۱۹۵ ؛ جامع اللغات).

ـــحَلال سے م ف.
جائز ذرائع سے ؛ شرعی طور پر. انہوں (نبیوں) نے ... جورو ، بچوں کو حق حلال سے کما کر نہ کھلایا ہو سو یہ بات ہرگز خیال میں نہیں آ سکتی. (۱۹۰۰ ، راحت زمانی ، ۱۶۵).

ـــحَلال کا (ـــفت ح) صف (مث : حق حلال کی).
جائز ، مباح (قانون یا شریعت کے مطابق) ، صحیح. اگر تم اس روپے کی اپنی اس طرح حق حلال کی کمائی سمجھتے ہو ... تو پھر اسے خرچ کیوں نہیں کرتے ہو. (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۱۶۹).

ـــحَلال کَرْنا محاورہ.
دیانت داری سے کام کرنا ؛ جائز طریقے سے کمانا.

کر کے تا حق حلال ہم ناکام
پس پیئیں سا نگیں وصل مدام

(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۷۱).

تھا صبحدم کا نکلا ہوا گھر سے کام کو
وہ حق حلال کر کے جو آیا ہے شام کو

(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۳۹).

ـــحِینِ حَیات کس اضا (ـــشد ق بکس ، ی مع ، کس ن ، فت ح) امذ.
زندگی بھر کا حق ، حق جو دوران زندگی میں قائم رہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [حق + حین (رک) + حیات (رک)].

ـــخِدْمَت کس اضا (ـــشد ق بکس ، کس خ ، سک د ، فت م) امذ.
رک : حق الخدمت.

کچھ اجرِ رسالت کبھی اس نے نہیں مانگا
اپنا حقِ خدمت کبھی اس نے نہیں مانگا

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۲۱۵). [حق + خدمت (رک)].

ـــخَزانَہ کس اضا (ـــشد ق بکس ، کس نیز فت خ ، فت ن) امذ.
خزانچی کا حق ، دو فیصدی ان رقومات پر جو خزانہ میں داخل کی جائیں (جامع اللغات). [حق + خزانہ (رک)].

ـــخود اِخْتِیاری کس اضا (ـــشد ق بکس ، و معد ، کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ.
(کسی قوم کا) خود اپنی حکومت بنانے یا طرزِ حکومت متعیّن کرنے کا اختیار و استحقاق. شمال مغربی ہندوستان اور بنگال کے مسلمانوں کو ہند اور بیرونِ ہند کی دوسری اقوام کی طرح حقِ خود اختیاری سے کیونکر محروم کیا جا سکتا ہے. (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۱). [حق + خود (رک) + اختیار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــخود اِرادِیَت کس اضا (ـــشد ق بکس ، و معد ، کس ا ، د ، شد ی بفت) امذ.
رک : حق خود اختیاری. انہیں بھی مسلمانوں کے حق خود ارادیت اور آزادی کو تسلیم کیا گیا تھا. (۱۹۸۷ ، اقبال نئی تشکیل ، ۳۳۶). [حق + خود (رک) + ارادہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت].

ـــداخِل داری/کاری کس اضا(ـــشد ق بکس ، کس خ) امذ.
قبضے کا حق ، حقِ موروثی (جامع اللغات). [حق + داخل + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت / کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- داد صف.
اللہ کا دیا ہوا ، خداداد ، من جانبِ اللہ.

حق داد ہے ولایتِ صوری و معنوی
نیں منحصر بخواجہ و مولیٰ و شیخ سید

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۹۱). [حق + ف : داد ، دادن - دینا].

--- دار امذ ؛ صف.
۱. حق رکھنے والا ، استحقاق رکھنے والا ، مستحق.

بھی حق داروں کے حق سے ہو ادا تو'
بھی کر ماں باپ کی خدمت سدا تو

(۱۸۳۵ ، رسائل حیات (مفتاح الایمان) ، ۱۰۸). ملک اس کا حقدار ہے کہ وہ ہر صوبہ میں کم از کم ایک دو شخصوں سے یہ توقع رکھے کہ وہ اس میدان میں دو چار قدم آگے بڑھائیں. (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۲۱). پھر ... وہ دو ٹنگا جانور نمودار ہوا جو دماغ کی ترقی کے ساتھ ساتھ آدمیت کے منصب کا حق دار کہلایا. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۳۰۱). **۲. حصّے دار، شریک ، ساجھے دار.**

حقدار نہ تھا تقدِ شہادت کا کوئی غیر
ایسا نہو اس میں بھی گلا میرا کٹا ہو

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاضِ صابر ، ۱۹۳). ۳. (کاشتکاری) **وہ کاشتکار جو کسی اراضی کو ایک خاص قانونی مدّت سے اپنے قبضۂ کاشت میں رکھتا ہو اور جب تک سرکاری لگان ادا کرتا رہے زمین سے بے دخل نہ کیا جا سکے ، دخیلِ کار ، موروثی کاشتکار.** جس صورت میں کہ رسوم رجوع نالش از دیاد لگان کی جو بنام اسامی حقدار دخیل کاری کی جائے. (۱۸۷۳ ، اخبارِ مفید عام ، یکم جولائی ، ۷). **۴. مالک** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حق + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

--- دار اُمّیدوار (--- ضم ا ، شد م نیز بلا شد ، ی مع ، سک د) امذ.
جو کسی چیز میں حصّہ پانے کا مستحق اور امیدوار ہو ، عموماً قریبی رشتہ دار یا قرابت دار.

بُھلا نہ دیجیو حق دار امیدواروں کو
پڑھو جو فاتحہ ہم کو بھی یاد کر لینا

(۱۸۲۸ ، سخن بے مثال ، ۵).

حقدار امیدوار کھڑے تھے تنے ہوئے
مولا علی کے شیر تھے دولھا بنے ہوئے

(۱۹۱۲ ، شمیم ، د (ق) ، ۳). [حق + ف : دار (رک) + امید (رک) + وار ، لاحقۂ صفت].

--- دار ترسیں آنکار برسیں کہاوت.
جب دوسرے کا حق مارا جائے تو ناانصف سے خدا سخت ناراض ہوتا ہے (جامع اللغات).

--- داری امث.
حقِ ملکیت ، کسی جائداد یا مطالبے کا حق (جامع اللغات).
[حق + ف : دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دَبانا محاورہ.
حق نہ دینا ، حق مار لینا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

--- دَستُوری کس اضا (--- شد ق بکس ، فت د ، سک س ، و مع) امذ.
وہ حق جو ملازم اپنے آقا کی خریداری کی بابت دوکاندار سے پیسہ روپیہ یا دو پیسے روپیہ لے ، کمیشن. ہزاروں روپوں کا سودا انھیں ہاتھوں سے آیا حق دستوری یہ کیونکر کہوں نہیں لیا. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۲۶). [حق + دستور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دینا ف م.
۱. کسی کو اس کا حق ادا کرنا ، انصاف کرنا. ہم نہ تو حق طلبی سے رہ سکتے ہیں اور نہ حق دینے سے بند ہو سکتے ہیں. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۱۲). حضرت مسیح نے اپنے ماننے والوں کو یہ مشورہ دیا تھا کہ سیزر کو اس کا حق دو اور خدا کو اس کا حق. (۱۹۸۲ ، نوید فکر ، ۲۶). **۲. اختیار کو تسلیم کرنا ، استحقاق دینا.** موٹر والا رک جاتا اور ہمیں سڑک پار کرنے کا حق دیتا. (۱۹۸۱ ، اردو پنچ ، راولپنڈی ، ۱ ، ۲ : ۵۷).

--- ڈُباؤ (--- ضم ڈ ، و مع) امذ.
دوسرے کا حق مارنے والا (علمی اردو لغت). [حق + ڈباؤ = ڈبونے والا].

--- رائے دہی کس اضا (--- شد ق بکس ، ی مع ، کس د) امذ.
(سیاسیات) انتخابات میں رائے دینے کا استحقاق ، ووٹ دینے کا حق. ہمہ گیر حق رائے دہی کا جو قاعدہ بن چکا ہے اس کی خامی کے باوجود اس سے روگردانی نہیں کی جا سکتی. (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ۳۱۲). [حق + رائے (رک) + ف : دہ ، دادن - دینا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- رَس (--- فت ر) صف.
منصف ، عادل ؛ خدا رسیدہ.

باریابی بارگہِ قربِ باری کی طلب
حضرت شاہمیر حق رس کے توسل سے کرو

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۶۳). [حق + ف : رس ، رسیدن - پہنچنا].

--- رَسی (--- فت ر) امذ.
۱. حق تک پہنچنے کا طریقہ ؛ سیدھا راستہ ، نیکی کی راہ.

دھریا تجھ وسیلے کوں سٹے یکسی
توں ہادی ہو دکھلا مجھے حق رسی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۱). **۲. انصاف ، عدل.** بادشاہ نے دارا شکوہ کو تاکید کی کہ قاضی کی حق رسی از روئے انصاف کرے. (۱۸۷۷ ، تاریخ پنجاب ، ۳۳).

کبھی شرطِ منصف مزاجی بجا لا
کبھی حق رسی ہائے آزاد فرما

(۱۹۰۸ ، معارفِ جمیل ، ۱۷). [حق + ف : رس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رَسِیدَہ (---فت ر ، ی مع ، فت د) صف.
رک : حق رس.

انکھیاں میں کچکیدا واصل ہے حق رسیدہ
تل کی صورت ہو دیدہ تیرے ادھر پہ پڑیا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۷۳). [حق + ف : رسیدہ ، رسیدن - پہنچنا].

---رِعایا کس اضا(---فت نیز کس ر) امذ.
کاشتکار کا حق ؛ رعایا کا حق امن اور انصاف کا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حق + رعایا (ر ک)].

---رَکْھنا ف م ؛ محاورہ.
حقدار ہونا ، حق حاصل ہونا. میں زید کے مقابلہ میں ایک خاص جماعت یا خاص سوسائٹی کے مقابلہ میں ایسا ہی حق رکھتا ہوں. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۰۷).

---زَمِینْداری کس اضا(---فت ز ، ی مع ، سک ن)امذ.
مالک کا حق . زمیندار کا حق ملکیت. بانی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ کوئی حق زمینداری مندرجہ واجب العرض ... قابل نفاذ کے نہیں ہے. (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۹۷۳ ، ۳۲). [حق + زمیندار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سُبْحانَہٗ تَعالٰیٰ(---ضم س ، سک ب ، فت ن ، ضم معکوس ہ (بجاے و مع) فت ت ، ا بشکل ی) امذ.
خدائے پاک و برتر. از بس کہ حق سبحانہٗ تعالیٰ نے ان دونوں کے تئیں ذہن عالی اور روانی طبیعت کی مرحمت فرمائی تھی. (۱۷۹۲ ، عجائب الاقصص ، شاہ عالم ثانی ، ۵۷). مسلمان ہو یا ہندو دعوائے محبت حضرت حق سبحانہٗ کرتا ہے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۶۲). پہلی آیت سے حق سبحانہٗ کی عظمت شان بھی مفہوم ہوتی ہے. (۱۹۳۲ ، ترجمہ القرآن الحکیم ، محمود الحسن (حاشیہ شبیر احمد عثمانی) ، ۷). حق سبحانہٗ و تعالیٰ کا اس کی ذات کے رعب داب کے اعتبار سے یعنی اس کے تصرفات کی وجہ سے ایک اسم ہے اور وہ ہے قہار. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۲۰۸). [حق + سبحانہٗ (رک) + تعالیٰ (رک)].

---سَرْبَراہ کس اضا(---فت س ، سک ر ، فت ب)امذ.
انتظام کرنے کا حق (مثلاً گاؤں کے سر براہ کا) (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حق + سر براہ (رک)].

---سَرکار کس اضا(---فت س ، سک ر) امذ.
لگان ، مالگزاری ، خراج (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [حق + سرکار (رک)].

---سِرُّہٗ (---کس س ، شد ر بفت ، ضم معکوس ہ بجاے و مع) (الف) امذ.
۱. **حقانیت ، خدا کا برحق ہونا ؛ اس کی رمزیت حق ہے ، اس کا راز ایک حقیقت ہے ؛ خدا کے برحق ہونے کا اقراری کلمہ.**

بنا دے گی مسلم کو مسلم یہ ہجرت
چھپا جس میں ہے راز حق سرّہٗ کا

(۱۹۲۰ ، بہارستان ، ۲۰۷). ۲. **عارفوں اور درویشوں کا نعرہ** (علمی اردو لغت). (ب) امث. **قمری کی آواز کی عقیدت مندانہ تعبیر.**

قمری بولے حق سرّہٗ بلبل بولے بسم اللہ
کبک ٹیری چاروں قل اور تیتر بھی سبحان اللہ

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۹). فاختہ کی کوکو قمری کی حق سرّہٗ سے کیفیت تازہ و لطافت بے اندازہ حاصل ہوتی ہے. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۱۳۱). اسی طرح چہک تال بھی صدائے قمری پر تصور کرنا چاہیے کیوں کہ وہ حق سرّہٗ کہتی ہے. (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۹۷). [حق + ع : سرّ - راز + ہ - اس کا].

---سے اَدا ہونا محاورہ.
فرض سے عہدہ برآ ہونا ، ذمّے داری کا انجام دینا. ادائے خدمت کے جوش میں بے اعتدالی کر کے خدمت کے حق سے ادا ہوا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۶۰).

آج ہی حق سے ادا ہو جائیے
دھیان بھٹکا ولولہ ٹھنڈا پڑا

(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۳).

---سے پِھرْنا محاورہ.
سیدھی راہ سے ہٹ جانا.

تو وعدے کر کے مجھ سے مری جان پھر گیا
حق سے پھرا جو قول سے انسان پھر گیا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶۶).

---سِیَر (---کس س ، فت ی) صف.
نیک اوصاف رکھنے والا ، نیک سیرت.

واللہ برگزیدۂ حق ہے یہ حق سِیَر
کر لیجیے التماسِ دعا ہاتھ باندھ کر

(۱۸۷۴ ، انیس (نوراللغات). [حق + سیر (سیرت کی جمع)].

---سے گُزَرْنا محاورہ.
۱. **سچائی اور حقیقت کے خلاف بات کہنا.** اپنا عجب اپنا حسد جنوں حق تے گزرے انو میں کیا اچھے گا حد. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳). ۲. **ناانصافی سے کام لینا.**

پوچھوں میں ایک بات جو حق سے نہ گزرے تو
گر ہو شراب و خلوت و معشوق خوبرو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۲).

---شُفْع کس اضا(---ضم ش ، سک ف) امذ.
رک : حقِ شفعہ. اس پھیلاؤ کے دفعیہ کی فکر خود انہوں ہی پر پڑا کرے گی پر ایک حقِ شفع کی منتظر رہے گی. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۷). ایک تاثر ردِ عمل کی مشین پر قبضہ ... حقِ شفع کی بنا پر اس کا مالک ہو جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۴۷). [حق + شفع (شفعہ کی تخفیف)].

---شُفْعَہ کس اضا(---ضم ش، سک ف، فت ع) امذ.
(شریعت) ہمسائے کا اس کے گھر سے ملی ہوئی جائداد غیر منقولہ کے خریدنے کا استحقاق. شافعی اور مالک کے نزدیک ہمسایہ کو حق شفعہ نہیں ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۳۹). حق شفعہ... اس وقت استعمال کر سکتا ہے جب کہ کوئی دیگر جائداد غیر منقولہ کسی دوسرے شخص کو بذریعہ بیع منتقل کر دی گئی ہو. (۱۹۲۹ ، قانون وراثت ، ۸۲). [حق + شفعہ (رک)].

---شَناس (---فت نیز کس ش) صف ؛ امذ.
۱. حق کو پہچاننے والا ، عارف ، ولی ، خدا شناس ؛ جوہر شناس ؛ قدردان.
حق کا مرشد ہوے خاص   تج کر دیوے حق شناس
(۱۶۳۰ ؟ کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۶)).
نیں فرق خود شناس میں اور حق شناس میں
جو کوئی ہے خود شناس اسے حق شناس بوج
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸۱). پیر حق شناس بنیادِ شریعت مرشدوں کے مرشد ولی زمانہ ... نے ابتدا میں جستجوے حق کے لیے بڑی سیر و سیاحت کی. (۱۹۸۲ ، نوید فکر ، ۱۸۱). **۲. حقدار کو حق دینے والا ؛ قدردان ، جوہر شناس ؛ شکر گزار ؛ انصاف پسند ؛ اپنے فرائض ادا کرنے والا.**
ماں سے سوا شفیق ہیں اور حق شناس ہیں
بچے تمہارے فاطمہؑ زہرا کے پاس ہیں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۸).
کبھی خیال یہ آتا ہے کچھ قصور ہوا
مجھے بھلائے جو وہ حق شناس بیٹھے ہیں
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۱۲). [حق + ف : شناس ، شناختن - پہچانا].

---شَناسی (---فت نیز کس ش) امث.
جس کا جو حق نکلتا ہو طیبِ خاطر سے تسلیم کرنا ؛ قدردانی ، جوہر شناسی ؛ شکر گزاری ؛ خدا پرستی ؛ حقِ خدمت سے واقف ہونا.
دعویٰ جو حق شناسی کا رکھیے سو اس قدر
پھر جان بوجھ کریے تلف حق بتول کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۴). حق جوئی ، حق خواہی ، حق طلبی اور حق شناسی کے واسطے ادب سے جو کچھ جی میں آئے کہا جا سکتا ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۶۶۸). [حق + ف : شناس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---طَبْع کس اضا(---فت ط ، سک ب) امذ.
کتاب کو چھاپنے کا حق یا اختیار. انہوں نے خواجہ قمر الدین خاں راقم سے اس کا حق طبع خریدنا چاہا. (۱۹۳۱ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۲۵۲). [حق + طبع (رک)].

---طَراز (---کس نیز فت ط) صف.
سچا ، راست گو ، صادق (جامع اللغات). [حق + ف : طراز ، طرازیدن - نقش کرنا ، آراستہ کرنا].

---طَلَبی (---فت ط ، ل) امث.
رک : حق چاہنا.
روکا تھا ہم تو حق طلبی سے اسی لیے
اس مبتدا کی ایسی غم آگیں خبر تھی کیا
(۱۹۱۵ ، فردوس تخیل ، ۱۱۲). [حق + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---غَصَب کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
حق چھیننا ؛ کسی کو اس کے اختیار ، قبضے ، ملکیت وغیرہ سے جبراً بے دخل کرنا. وہ اخلاق حق دانستہ یا نادانستہ غصب کر رہا ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۱۹۵).

---غَصْبی (---فت غ ، سک ص) امث.
حق چھیننے کا واقعہ ، حق کو زبردستی ہتھیانے کی حرکت. یہ زیادہ تر موثر اور متنبہ ہے کہ حق کشی یا حق غصبی ایک بری عادت یا بری صفت یا برا خاصہ ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۰۳). [حق + غصب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فَراموش (---فت ف ، و مج) صف.
دوسرے کا حق بھول جانے والا (جامع اللغات). [حق + ف : فراموش ، فراموشیدن - بھول جانا].

---فَراموشی (---فت ف ، و مج) امث.
دوسرے کا حق بھول جانا (جامع اللغات). [حق + ف : فراموش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فَروش (--- کس نیز فت ف ، و مج) صف.
وہ جو رشوت لے کر جھوٹ بولے یا بے انصافی کرے (جامع اللغات). [حق + ف : فروش ، فروختن - بیچنا].

---فَروشی (--- کس نیز فت ف ، و مج) امث.
بے ایمانی ، بد دیانتی (جامع اللغات). [حق + ف : فروش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قائِمِ مُقامی کس اضا(--- کس ء ، فت نیز ضم م) امذ.
اپنی جگہ کسی کو قائم مقام کرنے کا حق (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حق + قائم (رک) + مقام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قَدامَت کس اضا(---فت ق ، م) امذ.
وہ حق جو مدت کے قبضے یا استعمال سے قائم ہو جائے. حق بذریعۂ قبضہ و تصرفِ قدیم (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حق + قدامت (رک)].

---قَدْرِہ (---شد ق بکس ، فت ق ، سک د ، کس ر ، ضمہ معکوس ہ) م ف.
جیسی کہ قدر کرنی چاہیے. مسلمانوں نے حق قدرہ قرآن کی قدر کی. (۱۸۹۵ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۱). [حق + قدر (رک) + ہ ، اس کی].

---کاٹْنا محاورہ.
حق مارنا ، ناانصافی کرنا.

بے وجہ عاشقوں سے نہ منہ اے صنم چھپا
بے جرم و بے قصور نہ حقِ سپاہ کاٹ
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۳۳۲).

---کا راضی خُدا ہے فقرہ.
حق کا بخشنے والا . استعمال کی اجازت دینے والا اللہ تعالیٰ ہے (ماخوذ : محاوراتِ ہند ، ۹۰).

---کا ساتھی خُدا ہے فقرہ.
حق کو خدا کی حمایت کا آسرا ہوتا ہے یا ہونا چاہیے (ماخوذ : جامع اللغات).

---کَر حَلال کَر ایک دِن میں ہزار / سو بار کَر کہاوت.
حلال کام میں برکت ہے ؛ نیک کام ہر روز جتنا چاہے کیا کرے ، جائز باتیں جتنی چاہو کرو کوئی نہیں روکتا (ماخوذ : جامع اللغات ؛ محاوراتِ ہند ، ۹۲).

---کڑوا ہوتا ہے فقرہ.
سچی بات بُری معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات).

---کو پہنچنا ف مر.
انصاف پانا ، سچ کو دریافت کرنا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---کوش (---و مج) صف.
حق کے لیے کوشش کرنے والا (مہذب اللغات). [حق + ف : کوش ، کوشیدن ـ کوشش کرنا].

---کَہنا ف مر ؛ محاورہ.
سچی بات کرنا ، سچی گواہی دینا ؛ نڈر ہو کر اعلانِ حق کرنا.
ماجرائے عشقِ بت ناگفتنی ہے کفر ہے
حق کہوں گا تو بُری لگ جائے گی اللہ کو
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۱۴). دنیا کی کوئی قوت مجھے حق کہنے سے باز نہیں رکھ سکتی. (۱۹۲۲ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۰۷).

---کَہنے سے اَحمَق بیزار کہاوت.
بیوقوف سچی بات سے ناراض ہو جاتا ہے (جامع اللغات).

---کَہے سو داری جار کہاوت.
جو سچی بات کہے وہ داڑھی جلوائے یعنی بے عزت ہو (جامع اللغات).

---کَہے سو مارا جائے کہاوت.
سچ کہنے والا نقصان اٹھاتا ہے (جامع اللغات).

---کھانا محاورہ.
رک : **حق چھیننا** . یہ مکّار رویّہ ہے یہ زیر دستوں کو نیچا دکھا کر ان کا حق کھاتے ہیں. (۱۹۸۵ ، یہ صورت گر کچھ خوابوں کے ، ۲۱۸).

---گَردَن پَر ہونا محاورہ.
کسی کا معاوضہ ادا کرنے کا بوجھ اپنے اوپر ہونا ؛ کسی کے ذمّے کوئی فرض ہونا.
جنوں کی دستگیری کس سے ہو گر ہو نہ عریانی
گریباں چاک کا حق ہو گیا ہے میری گردن پر
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۸).

---گُزار (---ضم گ) صف.
انصاف کرنے والا ، حق ادا کرنے والا ؛ دیانت دار ، سچا ، مخلص.
اتال اس وقت حق گزار آیا ہے
جو لشکر سوں میرے بکار آیا ہے
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۵۵).
بُرے نصیب ہے کیا زور ، ورنہ اے مانی
وہ حق گزار نہیں ہیں کہ دل نواز نہیں
(۱۹۱۸ ، نقوش مانی ، ۴۷).
مادۂ جسم و جاں جسے دیکھو
بندۂ حق گزارِ جلوۂ روح
(۱۹۲۲ ، معارفِ جمیل ، ۵۵). [حق + ف : گزار ، گزاردن = ادا کرنا ، بجا لانا].

---گُزاری (---ضم گ) امث.
حق ادا کرنا ، انصاف کرنا ؛ دیانت داری ، سچائی ، اخلاص .
یہ غم گساری ، چارہ سازی ، حق گزاری کرتے تھے. (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۸۱). [حق + ف : گزار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گو (---و مج) صف.
۱. **سچ بولنے والا ؛ انصاف کی بات کہنے والا.** اس مردِ حق گو کی بے باکی اور شیریں بیانی میں کھو گئے اور بھول گئے کہ کچھ لکھنے بیٹھے تھے. (۱۹۸۰ ، بزم آرائیاں ، ۹۱). ۲. **ایک پرندہ جو "حق حق" جیسی آواز نکالتا ہے.** ایک پرندہ ہے جس کو عام طور پر حق گو کہتے ہیں اور جس کی آواز "حق حق" کے مشابہ ہوتی ہے. (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۳۸). [حق + ف : گو ، گفتن ـ کہنا].

---گواہ فقرہ.
خُدا گواہ ، خُدا شاہد ہے.
خیالِ صنم تھا مجھے زادِ راہ   نہ تھا اور زادِ سفر حق گواہ
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۸۳). [حق + گواہ (رک)].

---گوئی (---و مج) امث.
سچ بولنا ، انصاف کی بات کہنا. مسلم لیگ کی انتظامی کمیٹی بڑے بڑے زمینداروں اور علاقہ داروں سے بالکل خالی کر لی جائے ، صرف وہ لوگ شریک کیے جائیں ، جو آزادی اور حق گوئی کے ساتھ اظہارِ رائے کر سکیں. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۶۲۱). سچائی اس طنز کا لہجہ بھی اختیار کر گئی جو موجودہ صورتِ حالات سے نامطمئن حق گوئی کا لہجہ ہے. (۱۹۸۵ ، "فنون" ، لاہور ، مئی ، جون : ۳۶۶). [حق + ف : گو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---لینا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **مختانہ ؛ ورثہ یا واجبی حصہ پانا.** وہ اپنے والد کے جانوروں میں سے اپنا حق لے سکتا ہے. (۱۹۷۶ ، بلوچستان : ماضی ، حال ، مستقبل ، ۴۴). ۲. **مال مارنا ، جائداد دبانا** (فرہنگ آصفیہ).

---مارنا محاورہ.
کسی کا حق چھین لینا ؛ مستحق کو اس کا حق نہ دینا ، حق سے محروم کر دینا. اوس کا حق مارا گیا یا اس کی حق تلفی کی گئی ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۱۵۸). پچھلے بھی بہت بھائی دیکھنے کے لیے ٹھہرے ہیں ان کا حق نہ مارو. (۱۹۸۲ ، بندیاترا ، ۱۹۶).

---مارنا اور شاہ بننا محاورہ.
دوسرں کا حق چھین کر خود بڑا بننا ؛ دیدہ دلیری کے ساتھ زیادتی کرنا. ڈیر مسٹر احسن ! چوری اور سر زوری ظلم کرو اور پروا نہ ہو ، حق مارو اور شاہ بنو. (۱۹۲۰ ، بنت الوقت ، ۴۲).

---مال کس اضا ؛ امذ.
(قانون) **زمین یا جائداد کے قبضے کا حق** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حق + مال (رک)].

---مال ضامن کس اضا (--- کس ل ، م) امذ.
سود ، بیاج (جامع اللغات). [حق + مال (رک) + ضامن (رک)].

---مالکانہ کس صف (--- کس ل ، فت ن) امذ.
ملکیت کا حق : **وہ مقررہ حق جو مالک اپنی اسامی یا کاشتکار وغیرہ سے لینے کا مستحق ہوتا ہے.** مالک حقیقت اعلے ... سالانہ حق مالکانہ اس کو ادا کرے گا. (۱۸۹۴ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۳۲). غیر مسلم کاشت کاروں سے حقِ مالکانہ کے معاوضہ میں زمین کی پیداوار کا جو مخصوص حصہ باہمی مصالحت سے طے ہو گیا ہو اس کا نام خراج ہے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۸۰). [حق + مالک (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت].

---ماننا ف مر.
حق تسلیم کرنا ؛ دوسروں کے استحقاق کو جائز ٹھہرانا.

مرا حق مان کر بن تو مرا حاجت روا ہوتا
کہ میں مانے ہوئے ہوں اے خدا تیرا خدا ہوتا

(۱۹۰۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱).

---مُرَجَّح کس صف (--- ضم م ، فت ر ، شد ج بفت) امذ.
غالب حق ، حقِ ترجیح ، **ترجیح دیا گیا حق** (اردو قانونی ڈکشنری). [حق + مرجح (رک)].

---مرعی کس اضا (--- فت م ، سک ر) امذ.
وہ حق جس کا لحاظ رکھا جائے ؛ **قابلِ حفاظت حق.** اگر شکر عقد شرعی و حق مرعی نہ ہوتا تو جو مدح میں نے کی ہے وہ نہ کرتا. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۳). [حق + مرعی (رک)].

---مُرَوَّجَہ کس صف (--- ضم م ، فت ر ، شد و بفت ، فت ج) امذ.
وہ حق جو رسم و رواج کی وجہ سے حاصل ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حق + مروجہ (رک)].

---مُرُور کس اضا (--- ضم م ، و مع) امذ.
راستہ چلنے کا حق. شارع عام میں ہر شخص کو حق مرور حاصل ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۱۶). [حق + مرور (رک)].

---مِلکِیَّت کس اضا (--- کس م ، سک ل ، کس ک ، شد ی بفت) امذ.
مالک ہونے کا حق. ہٹ نے اپنے مسودہ قانون میں کمپنی کے حقِ ملکیت کو ختم کرنے کی تجویز نہیں کی. (۱۹۴۴ ، تاریخ دستورِ ہند ، ۵۴). انہوں نے .... ہمارے علاقوں پر حقِ ملکیت جمانا شروع کر دیا. (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی ، ۲۸۹). [حق + ملکیت (رک)].

---مَہْر کس اضا (--- فت م ، سک ہ) امذ.
بیوی کا اپنے شوہر سے مہر وصول کرنے کا حق. میں نے تمہارے گلے میں جہیز کا طوق اور پاؤں میں بھاری حقِ مہر کی بیڑیاں ڈال رکھی تھیں. (۱۹۸۰ ، ماس اورمٹی ، ۱۱۳). [حق + مہر (رک)].

---میں ف ی.
۱. **لیے ، واسطے ، بارے میں ، باب میں ، نسبت میں.**

دل کی باتاں بوجھے معشوق پیرت کے حق میں
کہ نجانوں نہیں کہتے ہیں منجھے کھول صریح

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۷).

بے گناہوں کے حق میں اے ظالم — غم ترا آتشِ جحیم ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۹). استادانِ علم و ہنر کو اس بات کا اختیار ہے کہ جس مبتدی کے حق میں جو سزا چاہیں تجویز فرمائیں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۰). انسان اس قابل ہو کہ ان اشیا کی تخصیص کر سکے جن کے حق میں ... الفاظ موزوں ہیں. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۲۲۶). ۲. **مفاد میں ، بھلائی میں ، فائدے کے لیے ؛ موافقت میں.**

کیا ہو بچن ہور عنایت کیا — دعا یاں بھی تس حق میں لئی کچھ دیا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۸). اے حاتم تیرے حق میں یہی بہتر ہے کہ میری لڑکی قبول کر. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۲۷). زمرد عورتوں کے حمل رہنے کے حق میں نہایت خوب ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۷). اس شدید جنگ کا انجام گاہے طبیعت کے حق میں ہوتا ہے اور گاہے مرض کے حق میں. (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۶۳). میں کشتی کی سیر کے حق میں تھا. (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۲۶۷).

---میں بس ہونا محاورہ.
رک : حق میں کانٹے بونا.

مار کسو کی نہ کر الفت دلا
دیکھ اپنے حق میں بس ہوتا ہے کیا

(۱۸۷۰ ، کلیاتِ واسطی ، ۱ : ۳۹).
آنکھیں ملا کے اس سے اُمیدِ زندگی کیا
اے شوق اپنے حق میں بس اب تو ہو چکے ہم
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۸۳).

---میں زَہْر ہونا محاورہ.
کسی چیز کا کسی کے لیے نقصان دہ ہونا.
ہجر میں زہر اپنے حق میں سیرِ گلشن ہو گئی
تیغِ زہر آگیں زبانِ برگ سوسن ہو گئی
(۱۸۸۸ ، صنمخانہ عشق ، ۲۳۸).

---میں کانٹے ہونا محاورہ.
کسی کے ساتھ کوئی بُرائی کرنا ؛ کسی کو نقصان پہنچانے کی کارروائی کرنا.
نہ لگا دل کو اس کی مژگاں سے
اپنے حق میں تو کانٹے مت بوے
(۱۷۹۵ ، قائم (چمنستان شعرا ، ۵۰۴)). جو کوئی کسی کو ستاتا ہے اپنے حق میں کانٹے بوتا ہے. (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۷۷). جن لوگوں نے فردوسی کے حق میں کانٹے بوئے تھے ان کو بلا کر (سلطان محمود نے) سخت توبیخ کی. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۱۰۸).

---ناحَق م ف.
بے سبب ، بلا وجہ ، خواہ مخواہ ؛ یوں ہی. حق نا حق اپنے تئیں خلش میں ڈالنا اور فتنہ اوٹھانا مناسب نہیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۷). حق نا حق اوس نے ارغوانوں اور ترخانوں کو قتل کرنا شروع کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۵۱). اونی بیگم آپ تو حق نا حق خفا ہو گئیں. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۳۱۵).

---ناشَناس (---کس نیز فت ش) صف.
نا شکر گزار.
کیا وہ بھی بے گنہ کش و حق ناشناس ہیں؟
مانا کہ تم بشر نہیں خُرشید و ماہ ہو
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۶). [حق + نا (سابقۂ نفی) + شناس ، شناختن - پہچاننا].

---ناشِناسی (---کس نیز فت ش) امث.
ناشکر گزاری.
نہ کہہ بت پرستوں کو اے شیخ کافر
یہ حق ناشناسی مسلماں ہو کر
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۵۷). [حق + نا (سابقۂ نفی) + شناس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ناظِری کس اضا(---کس ظ) امذ.
(عو) رک : حق الناظرین (نوراللغات). [حق + ناظری ، ناظرین (رک) کا بگاڑ].

---نام اللہ کا فقرہ.
خدا کے سوا کوئی نہیں ، خدا برحق ہے ، سچا نام خدا کا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---نَظَر کس اضا(---فت ن ، ظ) امذ.
قدردانی کی نظر ؛ معاوضہ جو ہر کھنے والے کو دیا جائے.
یوہیں دل منظور ہے صاحب اگر لے لیجیے
ہم بھی سمجھیں گے اسے حقِّ نظر لے لیجیے
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۳۱۰). [حق + نظر (رک)].

---نِگَر (--- کس ن ، فت گ) صف.
رک : حق بیں.
کہاں جمالِ حقیقی ، کہاں مری آنکھیں
خدا کرے تو کرے چشمِ حق نگر پیدا
(۱۹۰۹ ، معارف جمیل ، ۱۹). [حق + ف : نگر ، نگرستن - دیکھنا].

---نُما (---ضم ن) صف.
(وہ شے) جس میں حق کا جلوہ نظر آئے ، حق کا جلوہ دکھانے والا.
آرسی حق نما ہے اے غافل　خوب نیں طرزِ خودنمائی کا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۶).
آشنا معنی سے صورت آشنا ہوتا نہیں
آئینہ دل کی طرح سے حق نما ہوتا نہیں
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۲).
ٹوٹا دل اس طرح کہ خدا یاد آ گیا
اس آئینے کے ٹکڑے سبھی حق نما ہوئے
(۱۹۱۹ ، غزلستان ، ۱۰۵). [حق + ف : نما ، نمودن - دکھانا].

---نُمائی (---ضم ن) امث.
حق نما (رک) کا اسم کیفیت.
وحدانیت کا نغمہ موجوں کے ساز میں ہے
اعجازِ حق نمائی رنگِ مجاز میں ہے
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۳۰). [حق + ف : نما (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---نَمَک کس اضا(---فت ن ، م) امذ.
وہ حق جو آقا کا نوکر پر ملازمت کی وجہ سے ہو ، وفاداری.
کیا کہوں زخمِ جگر کی تو زباں قاصر ہے
یار کے حقِّ نمک کو وہ نمک داں جانے
(۱۷۷۲ ، فغان ، انتخاب فغاں ، ۱۳۹).
دفعتاً حقِّ نمک کو بھی فراموش کیا
کیا تجھے بادۂ تسنیم نے بیہوش کیا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۷۹). ایسی صاف گوئی کے لیے دنیا میں جگہ نہیں ہے آپ میرے ملازم ہیں ، آخر حقِّ نمک بھی تو کوئی چیز ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۲ : ۹۰).
غدار نہ سمجھیں جو برابر کے ہیں افسر
حقِّ نمک شاہ بھلا دوں گا میں کیونکر
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۲۰۵). [حق + نمک (رک)].

---نَمَک اَدا کَرنا محاورہ.

نمک خواری،ملازمت کا فرض ادا کرنا،آقا کے ساتھ وفاداری کرنا.

دیکھیو یارِ بادہ کش میں نے بھی کام کیا کیا
دے کے کبابِ دل تجھے حقِّ نمک ادا کیا

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۲۳). جس شخص کا نمک کھاتے ہو... حقِّ نمک ادا کر دو. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۰).

یعنی کرتے ہوئے مالک کا ادا حقِّ نمک
حقِّ چینی بھی ادا ساتھ ہی کر جاتا ہے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۶۹).

---نمک ادا ہونا محاورہ.
حقِ نمک ادا کرنا(رک)کا لازم،ملازمت اور وفاداری کا فرض پورا ہونا.

فاقوں میں ہزاروں سے دغا ہو تو مزا ہے
کچھ حقِّ نمک ہم سے ادا ہو تو مزا ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳۶). اس وقت دیکھتے کہ ان کی زبان سے کیا حقِّ نمک ادا ہوتا. (۱۹۱۰ ، محمد حسین آزاد ، نگارستان فارس ، ۲۲).

---نمک سے ادا ہونا محاورہ.
نمک خواری یا ملازمت کے فرض کی ادائی سے فارغ ہونا. بکری کے بچے نے عرض کیا ... اس کے عقیقے میں میرا باپ قربان ہو کر حقِّ نمک سے ادا ہوا. (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۵). غلام اپنے حقِّ نمک سے ادا ہوا آیندہ حضور کو اختیار ہے. (۱۸۹۶ ، سوانح سلاطین اودھ ، ۱ : ۲۱۰).

---نواز (---فت ن) صف.
انصاف اور سچّائی کا خیال رکھنے والا ؛ صداقت شعار.

مجھ سے محبت آپ کی چھپ نہ سکی کہ فرق ہے
نالۂ حق نواز اور ضبطِ زمانہ ساز میں

(۱۹۲۶ ، نقوشِ مانی ، ۱۱۶). [حق + ف : نواز ، نواختن - نوازنا].

---نیوش (--- کس ن ، و مج) صف.
سچی بات سننے والا ، سچی بات کو سن کر ماننے والا.

یہاں گوشِ حق نیوش ہے نے چشمِ ہوش ہے
نانا بھی اور پدر بھی تمہارا خموش ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۶۸).

ظاہر ہے مومنوں پہ کہ میں حق نیوش ہوں
مٹ جائے گا یہ دین اگر اب خموش ہوں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۴۳). [حق + ف : نیوش ، نیوشیدن - سننا].

---وِراثت کس اضا(--- کس و ، فت ث) امذ.
میراث پانے کا حق. اگر کسی کا نکاح نہ پڑھتے تو اس کی اولاد حقِ وراثت سے محروم کر دی جاتی تھی. (۱۹۸۲ ، نوید فکر ، ۳۰). [حق + وراثت (رک)].

---ہمسایہ ماں کا جایا کہاوت.
ہمسایہ سگے بھائی کی مانند ہوتا ہے ؛ پڑوسی کا حق بہت زیادہ ہوتا ہے. افغانستان بھی ہمارا دوست ہے ، دوست کیسا ابی ، حق ہمسایہ ماں کا جایا کہنا چاہیے. (۱۹۰۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۳ : ۶). اگر چوری کا نکلا تو بڑھیا کے ساتھ کہیں تم بھی لپیٹ میں نہ آ جاؤ ، حق ہمسایہ ماں کا جایا پھر کیسے دیتے ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۳۷).

---ہونا محاورہ.
ٹھیک ہونا ، درست ہونا ، جائز ہونا ، سچ ہونا.

کافر بتوں سے داد نہ چاہو کہ یہاں ٹونی
مرجا ستم سے ان کے تو کہتے ہیں حق ہوا

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (میر سجاد)، ۳۷۹).

حق ہے سُنا نہیں کبھی اس حسن کا بیاں
گویا کہ یہ خلیق کی ہے سر بسر زباں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۳).

---یافتہ (---سک ف ، فت ت) صف.
جس کو کوئی حق ، رعایت یا استثنا وغیرہ ملا ہو. طالب علم ہمارا حق یافتہ ہے انہیں پہلے مسائل سمجھنے چاہیں. (۱۹۷۵ ، محمود حسین ، خطبات محمود ، ۴۰). [حق + ف : یافتہ ، یافتن - پانا].

حَق (۲) (فت ح) امذ.
ہک (رک) کا عوامی املا ، تراکیب میں مستعمل.

---حَیران (---ی لین) صف.
(عور) ہکّا بکّا ؛ ششدر ؛ مبہوت. سپاہی ڈھونڈتا ڈھونڈتا یہاں پہنچا ، مجھے سمن دیا میں حق حیران. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۱۹۵). وہ دیر تک ان سے سرگوشی کرتا رہا اور میں حق حیران یہ تماشا دیکھتا رہا. (۱۹۸۳ ، گردراہ ، ۲۰۱). [حق (ہک) + حیران (رک)، وصفی ترکیب].

---دَق رَہ جانا محاورہ.
ہک دھک رہنا ، بھچک رہنا ، ہکّا بکّا ہو جانا ؛ سِٹّی گُم ہو جانا ، سٹ پٹا جانا ، بدحواس ہو جانا. خانم صاحبہ گھبرائی ہوئی آئیں میں حق دق رہ گئی کہ الٰہی کیا ماجرا ہے. (۱۹۰۷ ، لغات الخواتین ، ۱۰۷).

حَقّا (۱) (فت ح ، شد ق) کلمۂ قسم ؛ ~ حقّاً.
۱. (جو کچھ کہا گیا بہ قسم خدا) سچ ہے، صحیح ہے، حق ہے؛ خدا کی قسم ؛ با حق.

انار جو تھے بے بدل قوت کے
سو حقّاً انھے لعل یاقوت کے

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۹۹).

مقدور ہمیں کب ترے وصفوں کے رقم کا
حقّا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۱۹).

دم مارنے کی جا نہیں اے صاحبِ ادراک
حقّا کہ وہاں دخل نہیں وہم و گماں کا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۲).

حقّا کہ دردِ سر ہے دنیا میں ملک داری
کیا سلطنت کریں گے بھونڑوں میں جو پلے ہیں

(۱۹۰۳ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۱۳۸). **۲. فاختہ کی آواز.** مبتدیوں کو اس طرح پر سمجھاتے ہیں کہ فاختہ پرند جب حقا کی آواز نکالتی ہے تو قاف پر دو ضرب برابر کی پڑتی ہیں. [حق + ا ، لاحقۂ قسم].

حَقّا (۲) (فت ح ، شد ق) م ف.
درحقیقت ، اصل میں. ابتدا ہی سے لوگ اسے ناپسند کرتے تھے کہ ..."حقّا" (حقیقت میں) "عنداللہ" (اللہ کے نزدیک) وغیرہ کا اضافہ کیا جائے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۳۶). [حق (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز (بحذف تنوین)].

حِقارَت (کس ح ، ر) امث.
ذِلّت ، خواری ، اہانت ، سُبکی. اور جو زبان کہ جھوٹھ سے آشنا ہے تو حاکم کے نزدیک اپنی حقارت اور دنیا میں رُسوائی ہے. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۶۱). وہ ٹکڑے جو حقارت سے پرے ڈال دئیے گئے ، بڑی کام کی چیز تھے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالہ زار ، ۲۷). وہ قدرے حقارت سے کہنے لگا ... اتنا ہی آسان ہے تو تم کھینچ کر دکھا دو. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں ، ۱۲۵). [ع : (ح ق ر)].

---آمیز (---ی مج) صف.
ذلت اور اہانت سے بھرا ہوا. صابی ایک لقب حقارت آمیز تھا جو کفّارِ قریش نے اس وقت کے مسلمانوں کو دے رکھا تھا. (۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۹۴). [حقارت + ف: آمیز ، آمیختن - ملنا ، ملانا].

---سے دیکْھنا محاورہ.
ذلیل سمجھنا ؛ خاطر میں نہ لانا.

حقارت سوں نا دیکھ اس خاک کوں
نجھا دیکھ جوتی رتن پاک کوں

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۱۳ الف).

ہم غریبوں کو حقارت سے نہ دیکھ
کپڑے میلے ہیں ، مگر دل پاک ہے

(۱۹۵۵ ، رباعیات امجد ، ۳ : ۹۶).

اتنا ارزاں نہ سمجھ اتنی حقارت سے نہ دیکھ
خاک آلودہ سہی گوہرِ تابندہ ہوں

(۱۹۸۳ ، دامنِ یوسف ، ۱۳۶).

---کی نَظَر / نِگاہ سے دیکْھنا محاورہ.
رک : حقارت سے دیکھنا.

تری درگہ کے ذروں سے ہے جب سامنا ہوتا
حقارت کی نظر سے دیکھتے ہیں مہرِ تاباں کو

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۷). دوسرے گروہ ... مذہبی باتوں کو حقارت کی نظر سے دیکھنے لگے. (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۳۶). اہل ثروت کی ایک کمزوری یہ ہے کہ ... اپنے سے کمتر حیثیت کے لوگوں کو حقارت کی نگاہ سے دیکھنے کے عادی ہوتے ہیں. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۱۰۲).

حَقاقَہ دَقاقَہ (فت ح ، شد ق نیز بلا شد ، فت ق ، د ، شد ق نیز بلا شد ، فت ق) صف مث.
۱. بے شرم ، بے حیا (عورت). یہ چُنی ہوئی چپڑ قناتیاں ان کے ہاں بھری ہیں سب آخور کی بھرتی من میں دغا بغل میں فرید چھوٹی سے لے کے بڑی تک حقاقہ دقاقہ. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۲۷). چالیس پینتالیس سالہ حقاقہ دقاقہ خاتون پانچ چھ مردوں کے ساتھ قہقہے لگا لگا کر تاش کھیلنے میں مصروف تھیں. (۱۹۵۰ ، یاد کی ایک دھنک جلے ، ۱۴۱). **۲. حیران ، گھبرائی ہوئی ، پریشان.** باسیس حقاقہ دقاقہ کھڑی دیکھتی رہی ، اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہ آ رہا تھا. (۱۹۵۵ ، حیرت ناک کہانیاں ، ۱۷۴). [حق دق (رک) کا بگاڑ اور تانیث].

حَقّانَہ (فت ح ، شد ق ، فت ن) م ف.
سچّائی کے ساتھ ؛ حقیقت پر مبنی.

حقانہ جو اوسنے گفتگو کی — وہ ماہ ہوئی کمال راضی

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۳۳). [ع : حق + ف : انہ ، لاحقۂ صفت].

حَقّانی (فت ح ، شد ق) صف.
۱. حق (رک) سے منسوب یا متعلق ، خدا کی معرفت و محبّت میں ڈوبا ہوا. سفر کے اندر ایک گروہ جوانوں خدا دوست کے میرے ساتھ تھے اکثر وقت کچھ کچھ گاتے اور بیتیں حقانی پڑھتے. (۱۸۴۴ ، گلستان (حسن علی خاں) ، ۵۴). خاندان میں ایک زمانے تک تعلقِ درویشی اور پیری مریدی کی وجہ سے جذبِ حقانی مسلسل رہا. (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۹). اسلامی ادارے سے سال بھر قوالیاں ، حقانی غزلیں ، میلاد شریف اور قرات نشر ہوتی ہے. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۱۹). **۲. خُدا رسیدہ ، اللہ والا.**

تب محفوظ ہووہیں روحانی — تب ملائک کہیں حقّانی

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۳۹).

مرشد توں پکڑ کامل اسرار حقیقت میں
تا اس کے کرم سوں ہوئے حق بوج توں حقانی

(۱۷۶۸ ، دیوان قربی ، ۳۸ الف).

چڑھے وہ قدر کو نشا کہ اوس کو حال آ جائے
بڑا اللہ والا ہے بڑا مجذوبِ حقانی

(۱۸۸۴ ، قدر ، ک ، ۵۹). **۳. صداقت پر مبنی ؛ سچ ؛ راست ؛ درست.** دولت اصل چیز ہے اور بغیر روپے کے کوئی کام دنیا میں اب بن نہیں سکتا ایسے حقّانی خیالات کا جوش بہت ہوتا ہے مگر اس کو روکنا اور دبانا چاہیے. (۱۸۷۸ ، خیالات آزاد ، عبدالغفور شہباز ، ۱۰۰). حق شناس شیعہ سنیوں کو ان کے حقّانی خیال کا واسطہ دے کر پکارتا ہوں. (۱۹۱۷ ، یزید نامہ ، ۱۳۹). **۴. انصاف و عدالت پر مبنی.** عیسائیوں کے اس مذہبی قصے کے موافق بھی یہ جوان شہدا مذہبی الحاد کے وقت اٹھتے ہیں تاکہ مسئلہ انبعاث پر ایک حقّانی شہادت ہو. (۱۸۶۹ ، اصحاب الکہف والرقیم ، سرسید احمد خاں ، ۶۹). [حق (رک) + انی ، **لاحقۂ نسبت**].

حَقانِیت (فت ح ، شد ق ، کس ن ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
۱. **سچائی ، صداقت ، راستی ؛ اصلی کیفیت.** انسان کسی حق بات کو بالاتفاق قبول کر لیتے ہیں تو کیا اس کی حقانیت معلوم ہو جاتی ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۵). جدید فلسفے اور سائنس سے اسلام کی حقانیت پر کوئی حرف نہیں آتا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۵۲). حضرت نے ان سے فرمایا کہ اسلام کی حقانیت کی ایک دلیل یہ بھی ہے. (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۳۱۲). ۲. **خدا کی طرف منسوب ہونا** (نوراللغات). [حقانی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حَقائِق / حَقایِق (فت ح ، کس ء / کس ی) امذ.
سچائیاں ، صداقتیں ؛ حقیقتیں.

کبھی میں تفرخ حقائق میں تھا سوفسطائی
کبھی میں معتزلی باعث ردِ رویت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۲). وہ خاص کر حقائق و معارف میں بہت بڑی دستگاہ رکھتے تھے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۰). بہت سی پابندیوں کے باوجود انہوں نے دلچسپ حقائق اور اعداد و شمار جمع کیے. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، و). [حقیقت (رک) کی جمع].

ـــُ الْاَسْما (ـــضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک س) امذ.
(تصوف) **نسبِ ذاتیہ کو کہتے ہیں کیوں کہ وہ صفات ہیں اور اسماء ان سے متمیز ہوتے ہیں بعض کے نزدیک اسماءِ کونی کے حقایق جو اسماءِ الٰہی ہیں، مراد ہیں** (مصباح التعرف ، ۱۰۳). حقائق الاسماء : اللہ تعالیٰ کے اسمائے حسنیٰ کی حقیقت، ذات کے تعینات اور اس کا عالم شہود سے تعلق. (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۳۳۲). [حقائق + رک : ال (۱) + اسما (رک)].

ـــُ الْاَشْیاء (ـــضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ش) امذ.
(تصوف) رک : **اعیان ثابتہ** (مصباح التعرف ، ۱۰۲).

انھیں کے دم سے ثبوتِ وجودِ استقرا
انھیں کے فیض سے علمِ حقائق الاشیا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بینظیر ، ۲۷۵). [حقائق + رک : ال (۱) + اشیا (رک)].

ـــِ اِلٰہی کس اضا (ـــکس ا ، ل بمد) امذ.
(تصوف) **الھانیس اسماءِ الٰہی کلّی کو کہتے ہیں جنھوں نے مرتبہ واحدیت میں ظہور پایا ہے یہ سب ارباب ہیں اس تفصیل سے کہ : بدیع ، باعث ، باطن ، آخر ، ظاہر ، حکیم ، محیط ، شکور ، غنی ، مقتدر ، رب ، علیم ، قاہر ، نور ، مصور ، محصی ، مبین ، قابض ، حیّ ، محی ، ممیت ، عزیز ، رزّاق ، مذل ، قوی ، لطیف ، جامع ، رفیع** (مصباح التعرف ، ۱۰۳). [حقائق + الٰہی (رک)].

ـــُ الْقُلُوب (ـــضم ق ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، ومع) امذ.
(تصوف) **عالمِ مثال** (مصباح التعرف ، ۱۰۲). [حقائق + رک : ال (۱) + قلوب (رک)].

ـــ آگَہ صف.
حقیقتوں کا جاننے والا ، عارف. یہ سوچ کر میں نے حقائق آگہ سید محمد شاہ محدث خلف الرشید معارف پناہ سید حسن شاہ محدث رامپوری سے رجوع کی. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۵). [حقائق + آگہ (رک)].

ـــ پَسَنْد (ـــفت پ ، س ، سک ن) صف.
حقیقتوں کو قبول کرنے والا ؛ حقیقتوں سے مطابقت رکھنے والا. پرانا جغرافیہ انتہائی حد تک «حقائق پسند» تھا. (۱۹۸۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۶۰). [حقائق + ف : پسند ، پسندیدن ـ پسند کرنا].

ـــ پَسَنْدی (ـــفت پ ، س ، سک ن) امث.
حقیقتوں کو قبول کرنے کا رجحان ؛ حقیقتوں کے مطابق عمل کرنے کی صلاحیت. پریشان کن عوامل کی قوت کمزور پڑتی چلی جاتی ہے اور مریض میں حقائق پسندی آجاتی ہے. (۱۹۶۹ ، طبی سماجی بہبود ، ۷). [حقائق + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــِ ثابِتَہ کس صف (ـــکس ب ، فت ت) امذ.
ثابت شدہ حقیقتیں. اس کو حقائقِ ثابتہ کی طرح تسلیم نہیں کیا جاسکتا. (۱۹۲۳ ، نگار ، جولائی ، ۳۷). کوہ اولمپس کے دیوی دیوتا ... کا وجود حقائقِ ثابتہ میں شمار ہوتا تھا. (۱۹۸۲ ، نویدِ فکر ، ۲۹۶). [حقائق + ثابت (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــ شِناس (ـــکس نیز فت ش) صف.
اشیا کی حقیقت پہچاننے والا (جامع اللغات). [حقائق + ف : شناس ، شناختن ـ پہچاننا].

ـــِ کَونی کس صف (ـــو لین) امذ.
(تصوف) **یہ الھانیس ہیں کہ اونھیں الھانیس اسماءِ الٰہی سے ظاہر کرتے ہیں، یہ سب مربوبات ہیں اس تفصیل کے ساتھ کہ : عقلِ کل ، نفسِ کل ، طبیعتِ کل ، جوہر ہبا ، شکلِ کل ، جسم کل ، عرش ، کرسی ، فلک البروج ، فلکِ منازل ، فلکِ زحل ، فلکِ مشتری ، فلکِ مریخ ، فلکِ شمس ، فلکِ زہرہ ، فلکِ عطارد ، فلکِ قمر ، کرۂ نار ، کرۂ ہوا ، کرۂ آب ، کرۂ خاک ، مرتبۂ جماد ، مرتبہ نبات ، مرتبۂ حیوان ، مرتبۂ ملک ، مرتبۂ جن ، مرتبۂ انسان ، مرتبۂ جامع یعنی انسانِ کامل** (مصباح التعرف ، ۱۰۳). [حقائق + ع : کون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَقائِقی (فت ح ، کس ء) صف.
حقائق (رک) کی طرف منسوب ، حقائق پر مبنی. ان میں ہر قسم کے افسانے شامل ہیں ، رومانی ، تصوری ، حقائقی ، حزنیہ ، طربیہ. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۹۵). [حقائق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

حُقُبہ (ضم ح ، سک ق ، فت ب) امذ.
اسّی سال کی مدت ، مدتِ دراز. احقاب جمع حقبے کی ہے ، حقبہ

اسی برس کا نام ہے. (١٨٧٧ ، تفسیر مرادیہ ، ٣٢). [ع : حقبۃ (ح ق ب) ـ مدّت ، سال ، حقب ـ اسی سال)].

حُقّةُ البُذُور (ضم ح ، شد ق بفت ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ضم ب ، و مع) امذ.
(نباتیات) بیجوں کا ظرف ، ایک وضع کی تھیلی جس میں بذر (بیج) رہتے ہیں . یہ ظرف پختہ ہو جاتا ہے تو پھٹ جاتا ہے اور ان میں سے بیج نکلتے ہیں. سرخس کی ... پتی کی پشت پر چھوٹی چھوٹی زرد پھنکیاں قطار در قطار نظر آتی ہیں ان میں سے ہر ایک پھنکی کو حقۃالبذور (سورس) کہتے ہیں. (١٩١٠ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ١٨٥). [ع : حُقۃ ـ چھوٹا ظرف + رک : ال (١) + بذور (بذر (رک) کی جمع)].

حِقْد (کس ح ، سک ق) امذ.
کینہ ، عناد. جب آدمی غصہ کے وقت بمجبوری انتقام نہیں لے سکتا اور غصہ پینا پڑتا ہے تو یہ باطن پر گر کر حقد بن جاتا ہے. (١٨٦٣ ، مذاق العارفین ، ٣ : ٩٩). تم میں حقد و حسد نہ تھا. (١٩٢٣ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ٩ ، ٣٣ : ٣).

آنکھوں سے خیال جھانکتے ہیں دل کے
دل پاک ہے حقد و حسد و حسرت سے

(١٩٦٧ ، لحن صریر ، ١٦٣). [ع : ح ق د].

حَقْن (فت ح ، سک ق) امذ.
روکنا ، باز رکھنا ؛ قتل یا خون سے محفوظ رکھنا. میرے نزدیک حقن دماء بہتر ہے سفک دماء سے. (١٨٥١ ، عجائب القصص ، ٢ : ٦٠٢). [ع : ح ق ن].

حُقْنَہ (ضم ح ، سک ق ، فت ن) امذ.
کسی دوا کی بتّی یا پچکاری جو رفعِ قبض یا کسی اور علاج کے لیے مبرز (جائے براز) میں دی جائے ، انیما. ناس لینے سے روزہ ٹوٹ جاتا ہے اور حقنے سے بھی. (١٨٥٥ ، الدرالفریدفی مسائل الصیام ، ٦). جلد از جلد صحتیاب ہونے کے لیے ... ایک دن میں سات بار حقنہ (انیما) لیا. (١٩٥٣ ، حکماءاسلام ، ١ : ٣١٩). اف : کرانا ، کرنا ، لینا. [ع : (ح ق ن)].

حُقُود (فت ح ، و مع) صف.
بدخواہ ؛ کینہ ور.

ضجور و ملول و حسود و حقود
سیہ کار اَلشرّ لَا یَحْذَرُون

(١٩٦٩ ، مزمورمیرمغنی ، ٨٦). [ع : (ح ق د)].

حُقُوق (ضم ح ، و مع) امذ ؛ ج.
حق (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل (قدیم : بطور واحد).

لب ترے کا حقوق ہے مجھ پر   کیوں بھلاؤں میں دل سوں حقِ نمک

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١١٣).

لگوائے پتھر اور بُرا بھی کہا کیے
تم نے حقوق دوستی کے سب ادا کیے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٠٢). اسی پر دوسرے حقوق و فرائض کو قیاس کر لو. (١٩٠٦ ، الحقوق والفرائض ، ١ : ٦). حضرت علیؓ نے کچلے ہوئے انسانوں کے حقوق کے لیے جدوجہد کی. (١٩٨٦ ، جنگ ، کراچی ، یکم جون ، ١-٣). [ع : حق (رک) کی جمع].

ـــ اُلْعِباد (ـــ ضم ق ، غم ا ، سک ل ، کس ع) امذ.
رک : حقّ العِباد. حقوق العباد کی بڑی ٹیڑھی کھیر ہے. (١٨٩٩ ، رویائے صادقہ ، ١٣٢). حقوق العباد بھی بھلا معاف ہو سکتے ہیں. (١٩١٣ ، در بارحرام پور ، ١ : ٣٩). [حقوق + رک : ال (١) + عباد (رک)].

ـــ اُللّٰه (ـــ ضم ق ، غم ا ل ، شد ل بمد) امذ.
رک : حق اللّٰہ. دنیا میں دو قسم کے حقوق ہیں ایک خدا کے جن کو حقوق اللہ کہتے ہیں اور ایک بندوں کے جنھیں حقوق العباد کہتے ہیں. (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ٢٢٨). اسلام کا وجود حقیقتاً ... مظالم کی تباہی اور حقوق اللہ کی تصریح تھی. (١٩٢٣ ، شہید مغرب ، ٢٧). [حقوق + اللہ (رک)].

ـــ اِنْسانی کس صف (ـــ کس ا ، سک ن) امذ.
وہ حقوق جو ایک انسان کے دوسرے انسان پر ہوتے ہیں ؛ وہ حقوق جو انسان کو جائز یا قانونی طور پر حاصل ہیں. حقوقِ انسانی ، انسان کو مختلف طبقات انسان سے جو تعلقات ہیں وہ انسان پر مختلف حقوق پیدا کرتے ہیں. (١٩٠٦ ، الکلام ، ٢ : ١٣٧). وہ حقوق انسانی کی بحالی کے لیے سر بکف کھڑے ہو جاتے ہیں. (١٩٧٣ ، عام فکری مغالطے ، ٩٦). [حقوق + انسان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ زَوجِیَّت کس اضا (ـــ و لین ، کس ج ، شد ی بفت) امذ.
(قانون) ازدواجی حقوق ؛ وہ حقوق جو بیوی ہونے سے پیدا ہوتے ہیں (پلیٹس ؛ اردو قانونی ڈکشنری). [حقوق + زوجیّت (رک)].

ـــ شَوہَری کس صف (ـــ و لین ، فت ہ) امذ.
شوہر کے ازدواجی حقوق ؛ وہ حقوق جو شوہر سے متعلق ہوں (پلیٹس ؛ اردو قانونی ڈکشنری). [حقوق + شوہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَقّہ (فت ح ، شد ق بفت) صف.
برحق ، صادق ، سچّا. جو طریق اشاعت مذہب حقّہ کا آپ نے اختیار کیا ہے مجھے اس سے پوری ہمدردی ہے. (١٩٠٨ ، اقبال نامہ ، ٢ : ٣٥٧). عقائد حقّہ کی جو تلقین قبر میں کی جاتی ہے مردہ اس کو سنتا ہے. (١٩٧٥ ، لکھنؤ کی تہذیبی میراث ، ٢٣١). [حق (رک) + ہ ، لاحقۂ جمع].

حِقّہ (کس ح ، شد ق بفت) امذ ؛ امث.
تین سالہ اونٹ یا اونٹنی. چھیالیس شتر میں ایک حقہ یعنی بچہ سہ سالہ دیویں. (١٨٣٥ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ٢٧٣). جب چھیالیس ہوں تو ایک حقّہ یعنی تین برس کی کہ چوتھے میں لگی ہو. (١٨٦٧ ، نورالہدایہ ، ١ : ١٢٨). [ع : حقۃ (ح ق ق)].

حُقّہ (ضم ح ، شدق بفت) امذ.

۱. (اَ) نَے (نَیچہ)، چلم اور کسی قدر پانی سے بھرا ہوا ظرف جس کے ذریعہ تمباکو پیتے ہیں اور جسکا دھواں پانی سے گزر کر آتا ہے ، قلیان.

شوق میں دل سیں نہیں دم مار سکتی آوِ گرم
تب دھواں حقّے سیں نکلے جب چلم پر ہوئے آگ

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۲۷).

چار دم حقّے کے گر غیر پلاتا ہے انہیں
میرے اٹھتا ہے کلیجے میں دھواں دو دو دن

(۱۸۳۹ ، اسیرا کبرآبادی ، د ، ۸۸). وہ ... اس کے سامنے بے تامّل حقّہ بلکہ چرٹ پیتا. (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۱۲۲). کہانی سنی اور پھر نواب صاحب حقّہ پینے لگے. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۲۶). اف: بھرنا ، پلانا ، پینا ، تازہ کرنا ، سلگانا. (اَاَ) **وہ ظرف جس میں مدک پی جائے.** مدک کے حقے دھواں دھار ، کم سنوں کے چہروں پر بسنت کی بہار جدھر دیکھا آدمیوں کا ریلا تھا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷۶). ۲. **عطر نیز جواہرات یا اور قیمتی اشیا رکھنے کی ڈبیا ، ڈبہ.**

دسیں یوں ادھر بیچ دسن جھمکتے
کہ گوہر ہے سنے کے حقّے منے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۶).

بوئے عطر آئی دماغِ جاں معطر ہو گیا
زلفیں تیری کیا کھلیں حقّے کھلے عطار کے

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۱۸۵). درمیان اس شہر کے ایک کنیسۂ حافر ہے کہ محراب میں اس کے ایک حقۂ طلائی معلق ہے. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۳۵۷). ۳. **باروت سے بھرا ہوا ایک قسم کا گولہ ، بم (بیشتر آتشبازی ، باروت یا آتشی جیسے الفاظ کے ساتھ مستعمل).**

گزراں سوں سہرے بھاں یوں کیتے پراگندہ دسن
گوہن کا جوں لگتیں پھتر پھٹتا ہے حقہ نار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۶۵). پہلے تو آپ حقہ آتشی پیر مرد پر مارا پھر لشکر کے سرداروں کو للکارا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۶۶). لوگوں نے حقّے مارنے شروع کیے قلعہ کی دیوار پر ایک حقہ لگ کر اور اس کے حصہ کو توڑ کر الٹا وہاں سے آیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۲۲). بان کے علاوہ ایک دوسرا آلۂ کار زار حقّۂ باروت بھی ہوتا تھا جسے بڑی قسم کا انار کہہ سکتے ہیں. (۱۹۳۵ ، دیباچہ ، سفرنامہ مخلص ، ۱۷). [ع: حُقّۃ (ح ق ق)].

---اُڑانا محاورہ.

حقہ پینا ، کثرت سے حقہ پینا ، **بیٹھے بیٹھے حقہ پیتے رہنا ، حقے پی پی کر وقت فضول گنوانا.** لوگ خوب حقے اڑاتے ہیں چائے پیتے ہیں اور باہم گلخپ کرتے ہیں. (۱۹۰۹ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۱۹۱).

---اَفِیمی کا مزیدار ہوتا ہے کہاوت.

کیونکہ وہ ہر وقت پیتا رہتا ہے اور اسے اچھی حالت میں رکھتا ہے (جامع اللغات).

---آنا محاورہ.

تازہ بھرے ہوئے حقے کا اچھی طرح سلگ جانا تا کہ تمباکو کا دھواں منھ بھر کر نکلے. اماں براتی حقّہ کیسا آ رہا ہے. (۱۹۳۵ ، بھرے بازار میں ، ۶۵).

---باز امذ.

۱. **شعبدے باز ، بازی گر ، مداری ، تماشہ کرنے والا.**

اس اوتار بازی کیرا حقّہ باز
کرے اس روش سات یوں حقّہ باز

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۷۷). تو نے ہزارہا نیرنگی فلک حقّہ باز دیکھی اور سنی ہیں. (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۲۹). ۲. **مکّار ، عیّار.**

یو جُونا فلک ہے بدل حقّہ باز کیا مکر کا پھیر جوں حقّہ باز

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۶). ۳. **بہت حقہ پینے والا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [حقہ + ف : باز ، باختن - کھیلنا].

---بازی امث.

حقہ باز (رک) کا اسم کیفیت.

حقّہ بازی ختم ہے میری شبِ دیجور پر
کیا ہی گولی کی طرح ہر ایک اختر اوڑ گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۰).

جانتا ہوں خوب حالِ سیر ماہ و مشتری
حقّہ بازی کیا کرے گا مجھ سے چرخِ چنبری

(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفرعلی)، مجمع البحرین ، ۲ : ۶۶). [حقّہ + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَجانا محاورہ.

رک : حقّہ اڑانا. اب یہ وقت آیا تھا کہ میں دن بھر گاؤ تکیہ لگائے بیٹھا حقّے بجایا کرتا. (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۴۳۳).

---بَرْدار (---فت ب ، سک ر) امذ نیز صف.

حقہ اٹھانے والا ملازم ، حقہ ساتھ لے کر چلنے والا خدمت گار ، حقّہ بھرنے والا ملازم.

یہ ہے حقّہ بردار میرا قدیم ہوا جاں نثار اب بہ لطفِ کریم

(۱۸۵۹ ، حزنِ اختر ، ۴۹). حقّہ بردار اس کا پیچوان بھرتا تھا. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۲۱۵). [حقّہ + ف: بردار ، برداشتن - اٹھانا].

---بَرْداری (---فت ب ، سک ر) امث.

حقّہ بردار (رک) کا کام. ایک ہفتہ ہمارے مکان میں رہ کر ... حقہ برداری آبداری اور سائیسی وغیرہ ... سکھائے گئے. (۱۸۳۸ ، توصیف زراعات ، ۲۶۸). [حقہ + بردار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَنْد ہو جانا محاورہ.

رک : حقّہ پانی بند ہونا. برادری میں حقّہ بند ہو جائے گا. (۱۹۲۵ ، ۱۹۲۵ ، خاتونِ اودھ ، ۱۱۷).

--- بولنا محاورہ.
(حقے میں پانی کی مناسب مقدار اور نیچے کی نالیاں صاف ہونے کے سبب) حقے سے گڑگڑاہٹ کی آواز نکلنا.

کچھ ان دنوں ہے سارا زمانہ پھرا ہوا
حقہ بھی بولتا ہے تو ہم سے رکا ہوا

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خان) ، بیاض سحر ، ۱۰۶).

--- بھر بڑوں کو دیجے جب سلگے تب آپ ہی پیجے کہاوت.
حقے کو سلگانے میں دیر اور زور لگتا ہے اس واسطے اگر بزرگوں کو حقہ بھر کر دیا جائے تو ایک تو ان کی عزت ہوتی اور جب تک اپنی باری آئے وہ اچھی طرح سلگ جاتا ہے اور مزے دار ہو جاتا ہے (جامع اللغات).

--- بھرنا محاورہ.
چلم میں تمباکو اور آگ رکھنا ، پینے کے لیے حقہ تیار کرنا. آدمی نے حسب معمول حقہ بھرا اور سرہانے رکھ دیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۸۳). کھلونے ملیں گے تو نانی کا حقہ بھروں گا. (۱۹۶۶ ، زرد آسمان ، ۲۳).

--- پانی امذ.
کھانے پینے کی کوئی چیز. اگر حقہ پانی کی احتیاج ہو فقیروں کے تکیہ میں سب کچھ موجود ہے. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۰).

--- پانی بند کرنا محاورہ.
ذات یا برادری سے نکال دینا ، بول چال ، لین دین ، ملنا جلنا بند کرنا. کوئی حرکت کسی فرقے سے اوس کے پیشے کے خلاف صادر ہووے تو مجرم کا حقہ پانی بند کر دیوے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۲۴). بعض چھوٹی اقوام قصور وار کا حقہ پانی بند کر دیتی ہیں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، عالم نسواں ، ۳۶). اسے جرمن برادری سے خارج کر کے حقہ پانی بند کر دیا گیا. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۲۵۸).

--- پانی بند ہونا محاورہ.
حقہ پانی بند کرنا (رک) کا لازم. ٹھیرو میں آتی ہوں یہاں بات کرنے میں بدنامی ہے برادری میں پنچایت سے اٹھ جاوں گی. حقہ پانی بند ہو جائے گا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۴۳۸). اب پنچایت میں حقہ پانی بند ہو جائے گا. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۳۱۳).

--- پانی پلانا محاورہ.
خاطر مدارات کرنا ، آؤ بھگت کرنا (جامع اللغات؛ نوراللغات).

--- پر دم ڈالنا محاورہ.
حقے کے کش لگانا ، حقے سے لمبے لمبے کش لگانا ، منھ سے کش کا بہت دھواں نکالنا. حقہ میاں نبی بخش کے قبضہ تصرف میں ہے. یہ مہری کے سراپا میں محو ہیں اور حقہ پر کس کس کے دم ڈال رہے ہیں. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۱۲).

--- پیر دوڑی سے روٹی قسمت سے کہاوت.
حقہ دوڑ دھوپ سے مل جاتا ہے تلاش کرو تو کوئی نہ کوئی حقہ پیتا مل جاتا ہے یا آگ کی تلاش کرنی پڑتی ہے مگر روٹی دوڑ دھوپ سے حاصل نہیں ہوتی قسمت میں ہو تو مل جاتی ہے (جامع اللغات).

--- تازہ کرنا محاورہ.
حقے کے نیچے کو دھو کر ٹھنڈا کرنا اور حقے کا پانی بدلنا. عظیم اللہ خانی حقہ لانی برہمن سے انھیں کے سامنے تازہ کرایا (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۵۰). ہر بار جب وہ حقے کو تازہ کرتا ہے تو صدیوں پرانے اس (Kitual) ہی سے گزرتا ہے. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۳۴).

--- تازہ ہونا محاورہ.
حقہ تازہ کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

--- تیار کرنا محاورہ.
رک : حقہ تازہ کرنا (اپ و ، ۷ : ۹۹).

--- چار وقت اچھا ، سو کے ، منہ دھو کے ، کھا کے ، نہا کے ، اور چار وقت برا آندھی میں ، اندھیرے میں ، بھوک میں ، دھوپ میں کہاوت.
حقہ پینا مندرجہ بالا چار صورتوں میں اچھا اور چار صورتوں میں برا ہوتا ہے (جامع اللغات).

--- چوگانی کس اضا (--- و لین) امذ.
ایک وضع کا سیدھی نے والا حقہ. حقہ چوگانی منہ سے لگائے افیونی کی شکل بنائے. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۷۳).
[حقہ + ف : چوگانی - حقے کی سیدھی نے].

--- حکم خدا کا چلم بہشت کا پھول ، پیویں مرد خدا کے گھوریں نامعقول کہاوت.
حقہ پینے والے حقے کی تعریف میں کہتے ہیں (جامع اللغات).

--- دم کھانا محاورہ.
حقے کی چلم کے تمباکو کا آگ کی گرمائی پکڑنا (اپ و ، ۷ : ۱۰۰).

--- دھوکنا محاورہ (شاذ).
مسلسل حقہ پینا.

خدا کے گھر میں بیٹھے حقے دھوکیں
کر بدگوئیاں محرابوں میں تھوکیں

(۱۸۵۲ ، قصہ قاضی و چور کا ، ۹۷).

--- سکا پرکنی گوجر اور جاٹ ان میں اٹک کہا باوا جگن ناتھ کا بھات کہاوت.

حقّہ تمبا کو ، رنڈی ، گجر اور جٹ سب ایک جیسے ہیں جس طرح جگن ناتھ کے میلے کے چاول سب لوگ کھا جاتے ہیں (جامع اللغات).

--- سُلفا / سُلفَہ (--- ضم س، سک ل / فت ف) امذ.
بغیر توے کی بھری ہوئی چلم کا حقّہ ؛ جلد تیار ہو جانے والا حقّہ. فقیروں سے آؤ بھگت ہے حقّہ سلفہ کی دعوت ہے. (۱۸۹۱ ، فغانِ بے خبر ، ۷۷). [حق + سلفا (رک)].

--- سُلگانا محاورہ.
چلم میں تمبا کو پر آگ رکھنا. اس جرم پر کہ حقہ سلگانہ تھا بھری ہوئی چلم اس طرح منہ پر ماری ، کہ تمام منہ سوجھ گیا. (۱۹۲۱ ، گردابِ حیات ، ۹).

--- فَرْشی (--- فت ف، سک ر) امذ.
محفل میں استعمال کا عمدہ قسم کا بڑا حقّہ. حقّہ فرشی آپ کے پاس تھا وہ کہاں ہے. (۱۹۰۲ ، انشائے داغ ، ۱۵۴). [حقّہ + فرش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- فِروش (--- کس نیز فت ف ، و مج) امذ.
حقّہ بیچنے والا. دہلی میں حقہ فروشوں کی کئی دکانیں تھیں. (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب پر مسلمانوں کا اثر ، ۱۱۸). [حقّہ + ف : فروش ، فروختن - بیچنا].

--- فِروشی (--- کس نیز فت ف ، و مج) امث.
حقّہ بیچنے کا کام یا پیشہ. مسلمانوں نے حقہ فروشی ، نیچہ سازی کا پیشہ اختیار کیا. (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب پر مسلمانوں کا اثر ، ۱۱۸). [حقہ + ف : فروش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَشی (--- فت ک) امث.
حقّہ پینے کا عمل. غزل گوئی ، چائے نوشی ، حقّہ کشی ، داستان یا سب سے عمدہ شغل مقدمہ بازی. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۶۲). [حقّہ + ف : کش ، کشیدن = کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کی ماری آگ باقی کا مارا گانو (گاؤں) کہاوت.
جس چولہے سے چلمیں بھری جائیں وہ چولھا نہیں پنپھتا (پنپتا) اور جس گانو پر لگان باقی رہے وہ گانو نہیں سنورتا (اپ و ، ۷ : ۹۸).

--- کھینچنا محاورہ.
حقہ پینا ، حقے کا دم لگانا (مہذب اللغات).

--- گُڑگُڑانا محاورہ.
رک : حقّہ اڑانا. سارے دن کھٹیا پر پڑے حقہ گڑگڑایا کرتے ہیں (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۵۳).

--- گھٹا ہوا آنا محاورہ.
چلم یا نے کی خرابی کی وجہ سے حقّے میں دھنواں رکا ہوا آنا یا کم نکلنا (اپ و ، ۷ : ۱۰۰).

--- نوشی (--- و مج) امث.
حقہ پینے کا عمل. ان کی حقّہ نوشی کے عملی مظاہرے نے میری ساری قوت مدافعت سلب کر لی تھی. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۲۷). [حقہ + ف : نوش ، نوشیدن - پینا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- ہَر کا لاڈلا رَکھے سَب کا مان بَھری سبھا میں یُوں پِھرے جُوں گوپی میں کانَ / (--- گوپَن میں کَنّھ) کہاوت.
حقہ پینے والے حقے کی تعریف میں کہتے ہیں کہ حقہ خدا کا پیارا ہے اور ہر ایک کی عزّت رکھ لیتا ہے بھری ہوئی مجلس میں اس طرح پھرتا ہے جیسے گوپیوں میں کرشن جی (جامع اللغات ؛ اپ و ، ۷ : ۹۸).

--- یک دَم دو دَم سِہ دَم باشَد ، نَہ کِہ میراثِ جَدّ و عَم باشَد کہاوت.
حقّے کے ایک دو یا تین گھونٹ پینے چاہئیں اور آگے چلا دینا چاہیے بعض آدمیوں کی عادت ہوتی ہے کہ حقّہ ان کے پاس آ جائے تو وہ چھوڑتے نہیں (جامع اللغات).

حَقّی (فت ح ، شد ق) صف.
۱. حقانی ؛ نورِ حق سے منوّر.

دیکھی ملک نے صورتِ حقّی جو آپ کی
بولے حضور شکلِ بشر ہیں بشر نہیں

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۱۶۴). ۲. **حق پرست ، سچّا.** اس کے برابر دنیا میں اب کوئی عمدہ درویش نہ ہو گا کیونکہ یہ نہایت پرہیز گار اور حقی ہے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۷). [حق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حُقّے (ضم ح ، شد ق) امذ ؛ ج.
حقہ (رک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل.

--- اور باتوں میں بَیر ہے کہاوت.
دونوں باتیں ایک وقت میں نہیں ہو سکتیں (جامع اللغات).

--- پانی کا سُکھ کہاوت.
آرام سے زندگی بسر ہوتی ہے (جامع اللغات).

--- سے حُرمَت گئی نیم گیا سَب چُھوٹ، پَگڑی بیچ تَمبا کُو لیا گئی پیٹے کی پُھوٹ کہاوت.
حقّے کی بدولت ہے نیم اصول یا مذہب کو کہتے ہیں پیٹے کی پھوٹنا - پاگل ہو جانا (جامع اللغات).

--- کا پانی امذ.
وہ پانی جو حقّے میں کچھ مدّت رہنے سے بدبودار اور بہت زہریلا ہو گیا ہو.
یہی رکھتا ہے حکم اے یار جانی کئی دن کا سڑا حقے کا پانی

(۱۷۹۵ ، نوسنامۂ رنگین ، ۱۶). اگر اس کا پاسنگ بھی امریکہ و روس میں نکل آئے تو بیس جوتے اور حقے کا پانی. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۴۲).

---کا پانی اَور سَو جُوتے کہاوت.
بُرے آدمی کی مذمت میں کہتے ہیں کہ اس کو یہ سزا ملنی چاہیے (جامع اللغات).

---کا دَھتیا/رَسیا (---فت دھ ، کس ت/فت ر ، کس س) امذ.
وہ شخص جس کو حقّے کا بہت شوق ہو (جامع اللغات).

---کا مَزا جِس نے زَمانے میں نَہ جانا، وہ مَرد مُخَنّث ہے نَہ عَورَت نَہ زَنانَہ کہاوت.
حقّے کی تعریف میں کہتے ہیں (جامع اللغات).

حُقیا (ضم ح ، سک ق) امث.
حقّے کی تصغیر . چھوٹا حقّہ.

آدم اک دمڑی کی حقیا کو ہے عاجز سدا
ہم کو کیا کیا پیچواں اور گڑگڑی پر ناز ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۶۳). [حقہ (رک) + ا: یا ، لاحقۂ تصغیر].

حَقِیَّت (فت ح ، شد ق بکس ، شد ی بفت) امث.
۱. **صداقت ، سچّائی ، حق پر مبنی ہونا (مقابل بطلان).** درحقیت یہی ایک مسئلہ ایسا ہے جس پر دونوں مذہب کی حقیت اور بطلان کا مدار ہے. (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ ، ۱ : ۳). ۲. **جائداد ، املاک.** بعد فوت بی بی مذکور کے کون شخص اوسکی حقیت پر قابض اور متصرف ہوا. (۱۸۴۹ ، کتاب الآغاز ، ۳۲۴). ان کی حقیت نصف سے زیادہ بیع اور رہن کے ذریعہ سے غیر بسوہ داروں کے پاس منتقل ہو چکی ہے. (۱۹۱۴ ، حالی ، مقالات ، ۲ : ۳۵). کوئی موروثی حقیت جائداد مکان وغیرہ بھی نہ تھی. (۱۹۶۸ ، نقش ، کراچی ، جون ، ۲۷). ۳. **حقداری ، استحقاق ، (کسی چیز پر) حق ہونا.** سچ کہہ دے کہ اس عورت پر حقیت اور ملکیت کس کو پہنچتی ہے. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷۳). اس شخص نے جو متبنی لڑکا ہونے کا دعویدار ہے اپنی مالکانہ حقیت (با مرافق متعلق بہ جائداد) کو پیش کیا تھا. (۱۹۴۱ ، قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۲۸۷). ۴. **(کاشت کاری) زمین یا مالکانہ قبضہ ، حق قبضہ یا ملکیت.** خانہ بدوشی کے عادات چھوڑ کر مستقل کاشت کاری کا پیشہ سکھایا پھر اس پیشہ نے حقیت کے خیالات پیدا کئے اور افسر خاندان حقوق کے نگراں قرار پائے. (۱۹۰۷ ، تذکرۂ المصطفےٰ ، ۶۳). جاگیریت کے دور میں سوسائٹی کے مختلف طبقے حقیت اراضی کی زنجیر میں ایک دوسرے کے ساتھ جکڑ دئیے جاتے ہیں. (۱۹۳۷ ، اصول و طریق محصول ، ۸). [حق + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---اَدنیٰ کس صف (---فت ا ، سک د ، ا بشکل ی) امث.
چھوٹی اراضی ؛ بسوہ داری. اس مالک حقیت ادنےٰ پر لازم ہو گا کہ اس محال کے بابت جسقدر مطالبہ سرکاری ہو ... ادا کیا کرے. (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹، ۱۸۷۳ ، ۳۱). [حقیت + ادنیٰ (رک)].

---اِظْہاری کس اضا (---کس ا ، سک ظ) امث.
کسی حق کا اظہار یا ثبوت (پلیٹس). [حقیت + اظہار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَعْلیٰ کس صف (---فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی) امث.
بڑی جاگیر ، تعلقہ داری. بندوبست اس شخص کے ساتھ کیا جائے جو حقیت اعلیٰ رکھتا ہے. (۱۸۹۳ ، ۱ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۷۳ ، ۳۱). [حقیت + اعلیٰ (رک)].

---دار صف.
جاگیر دار ، مالک اراضی. موضع کا بندوبست ہر پٹی دار کے ... بلکہ حقیت دار اعلےٰ کے ساتھ کیا جائے. (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۷۳ ، ۳۲). [حقیت + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---شِکْمی کس اضا (---کس ش ، سک ک) امث.
ماتحتی حق ، ماتحتی ملکیت ، بالواسطہ حق (اردو قانونی ڈکشنری). [حقیت + شکمی (رک)].

---کاشْت کس اضا (---سک ش) امث.
کاشت سے حاصل ہونے والا حق ، بونے کا حق (پلیٹس ؛ اردو قانونی ڈکشنری). [حقیت + کاشت (رک)].

---ناقِص کس صف (---کس ق) امث.
ناتمام یا غیر مکمل حق (اردو قانونی ڈکشنری). [حقیت + ناقص (رک)].

---وِرْثَہ کس اضا (---کس و ، سک ر ، فت ث) امث.
ترکہ یا میراث کا حق (پلیٹس). [حقیت + ورثہ (رک)].

حَقِیر (فت ح ، ی مع) صف.
۱. **مبتذل ، ذلیل ، خوار ، اوچھا.** اگر یہ دنیار نہ ہوتے تو (دنیا دار) بادشاہ ہمیں ہاتھ مونہ پوچھنے کا رومال بنا لیتے (یعنی نہایت مبتذل اور حقیر سمجھتے). (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۱۳). اس کی نظر میں میرا پیشہ حقیر ہے. (۱۹۸۰ ، دائروں میں دائرے ، ۵۰). ۲. **ادنیٰ ، معمولی ، غیر اہم ، بے مایہ ، بے قدر و قیمت.** ہم ان کے اس شوق اور اس فیاضی کو نقش برآب اور ایک نہایت حقیر خصلت انسانی سمجھتے ہیں. (۱۸۷۳ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۵۲۱). یہ حقیر تحفہ آپ کے قابل نہیں ہے لیکن آپ قبول فرما لیجئے. (۱۹۱۶ ، گرداب حیات ، ۷۵). تو ایک شکست خوردہ ملک کے حقیر کیڑے سے اپنے آپ کو کمینہ کہلوا رہا ہے!. (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۹). ۳. **دُبلا ، لاغر ؛ غیر پسندیدہ ، بُرا.**

اپن بخت حقیرے تھے کدیں دل میں نکر غم
تجے داروئے صحت سوں شفا جام دویگا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱).

چاہئے اشراف جو مفلس ہو مجلس میں نہ جائے
گو کہ وہ دبلا نہ ہو پر بوجھتے ہیں سب حقیر

(۱۷۳۱ ، ناجی (نکات الشعرا ، ۲۵)).

نہیں آتے کسو کی آنکھوں میں
ہو کے عاشق بہت حقیر ہوئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۸). حقیر صورت شخص کو جو بچپن کے خلاف اب نہایت کم رو واقع ہوا تھا .... کچھ بھی وقعت نہیں قائم ہو سکتی تھی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۸). **۴. کلمۂ انکسار (جو بطورِ عجز و انکسار متکلم خود اپنے لیے بجائے الفاظ «میں» «میرے» ، «مجھ» کے استعمال کرتا ہے).** طلسم ہوشربا کا حقیر کو بیان کرنا منظور ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳). یقین ہے کہ آپ ضرور مع نورچشمی کے بروز یک شنبہ تشریف لا کر حقیر کو مشکور کریں گی. (۱۹۰۶ ، خاتون ، علی گڑھ ، مئی ، ۲۰۰). اس کمترین بندۂ خدا ، حقیر پُر تقصیر کو یہ سعادت نصیب ہوئی. (۱۹۵۴ ، گوندنی والا تکیہ ، ۶۵). **۵. بہت ہی کم ، تھوڑی (مقدار یا تعداد).** تم حاتم کے بیٹے ہو اس قدر حقیر رقم مانگتے ہو. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۴۲). ہندوستان میں اتنی حقیر مقدار بھی گنتی کے چند ہی بچوں کو نصیب ہو سکتی ہے. (۱۹۴۱ ، ہماری غذا ، ۸۷). [ع : (ح ق ر)].

ـــ جاننا ف م.

ذلیل و خوار سمجھنا ، (اپنے سے) کمتر گرداننا ، حقارت سے پیش آنا (پلیٹس).

حَقِیری (فت ح ، ی مع) امث.

حقیر (رک) **کا اسم کیفیت.**

اس مری فقر ہور حقیری پر
مہر کرنا ذرا تمارا ہوں

(۱۷۳۲ ، دیوان قربی ، ۴۲ الف). [حقیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حَقِیق (فت ح ، ی مع) صف.

۱. **ثابت.** جوں جوں حق حقیق ان پر آشکار ہوتا گیا تائب ہو کر رجوع بحق کرتے گئے. (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیا ، ۴۲). **۲. لائق ، قابل ، سزاوار.**

نہ سونپیں دُرِ شاہگاں پر صدف کو
حقیق اس کی زہرہ نگہ آسنہ ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۲۰). [ع : (ح ق ق)].

حَقِیقَت (فت ح ، ی مع ، فت ق) امث (اسذ : قدیم) ؛ اسم حقیقۃ.

۱. **اصلیت ، ماہیت ، اصل روح ؛ صحیح ؛ اہمیت.**

حقیقت سوں تری مدّت ستی واقف ہیں اے زاہد
عبث ہم پختہ مغزاں سوں نہ کر اظہار خامی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰).

بلا کا اشکر کر اے دل کہ اب معلوم ہوتی ہے
حقیقت عافیت کی اس گلی کے رہنے والوں سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۸).

ہم کو معلوم ہے جنت کی حقیقت ، لیکن
دل کے خوش رکھنے کو ، غالب ، یہ خیال اچھا ہے

(۱۹۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۰). منطق میں اشیا کی تعریف کا یہ طریقہ بیان کیا جاتا ہے کہ جس شے کی حد و حقیقت بیان کرنی ہو اس کے دو قسم کی ذاتیات یا اوصاف بیان کرنے چاہئیں. (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۵۰).

جسے حقیقتِ لا کا نصیب ہو عرفاں
بہ عُسر و یُسر بگوید سپاس و شکرِ نعم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۹۷). **۲. حالت ، کیفیت ، چگونگی ؛ سرگزشت.** وہاں کا حقیقت ، آسماں کے فرشتیاں کا تماشا دیکھ کر جبروت کی منزل سوں ، ممتنع کے شہر کو پہونچے. (۱۵۰۰ ، معراج العاشقین ، ۲۳).

مارا ہے انتظار نے مجکوں ولے ہنوز
اس بے وفا کوں دل کی حقیقت نئیں لکھی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۱).

منصور کی حقیقت تم نے سنی ہی ہو گی
حق جو کہے ہے اس کو یاں دار کھینچتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۷).

ہم اپنے دل کی حقیقت تمہیں سے پوچھتے ہیں
اب اس کا حال ہے کیا تھا یہ پیشتر کیسا

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۲۱). اگر تم گل آرا بیگم کے مرنے کی حقیقت کہہ دو گی تو ہرج کیا ہے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین فراق ، ۴). **۳. بساط ، حیثیت.**

کس قدر پُرنور ہے سایہ مرے محبوب کا
چاندنی کی کیا حقیقت ہے کہ شرماتی ہے دھوپ

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۴۵). جامِ سفال کے آگے جامِ جم کی کچھ حقیقت نہ رہی. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۴۶).

علم کیا علم کی حقیقت کیا جیسی جس کے گمان میں آئی

(۱۹۵۷ ، یگانہ چنگیزی ، گنجینہ ، ۸۴). **۴. صداقت ، حقانیت ، سچائی ، سچ ، حق پر مبنی ہونا (جھوٹ یا باطل کے مقابلے میں).** کوئی انسان ذی شعور و دانشمند کسی مذہب کو قبول نہیں کرتا تاوقتیکہ اس کی حقیقت پایۂ تحقیق کو نہیں پہونچا لیتا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۴۰۹). دو بہنوں کے گھر پر اس لئے بھیک مانگ رہا ہے کہ دعوے کی حقیقت روز روشن کی طرح آشکارا ہو. (۱۹۲۶ ، شہید مغرب ، ۷۹). میری رائے میں یہ طریق علاج ایک حقیقت ہے. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۷). **۵. (أ) (تصوف) ہر شے کا باطن (مقابلِ مجاز یعنی ہر شے کا ظاہر).**

عاشق کیرے مذہب منے قبلہ مجازی نئیں رَوا
قبلہ حقیقت کا بھی دلدار تجھ دیدار کا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقؔ ، د ، ۱۴۹).

اسی عشق تے عاشق ہے سرفراز
بجھیں یا حقیقت اچھو یا مجاز

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۴).

یعنی نہ آئیں درک میں غیر از وجودِ لفظ
آیے دلیل راہ حقیقت مجاز ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۶).

راہیں ہیں دو مجاز و حقیقت ہے جن کا نام
رستے نہیں ہیں عشق کی منزل کے چار پانچ

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۸).

حقیقت و مجاز کے اتحاد نے غزل میں ایک خاص حلاوت و ملاحت پیدا کر کے اس کے خط و خال کو قصیدے سے بالکل ممیز کر دیا. (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۱۹). (۲) (تصوف) **نفس الامر ، جو کچھ نظر آئے اسکے وجود کا واقعی ہونا (مقابلِ دھوکا ، فریب نظر).**

مرا وجود حقیقت مرا عدم دھوکا
فنا کی شکل میں سرچشمۂ بقا ہوں میں

(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۱۵۶).

کیا رہا تجھ سے الگ ہو کے مرا ظرفِ وجود
اب تو اپنی بھی حقیقت سے ہے انکار مجھے

(۱۹۷۹ ، زخمِ ہنر ، ۲۴۳). (۳) (تصوف) **مدارجِ عرفان کی تیسری منزل (بعد از شریعت و طریقت) جسکا آخری درجہ فنا فی اللہ کے بعد بقا باللہ کا ہوتا ہے).** تیسرا کھر حقیقت. (۱۴۲۱ ، خواجہ بندہ نواز ، شکارنامہ (شہباز ، فروری ، ۶۲)). وہ بالکل مائل بطرف اللہ تعالیٰ ہے اور سوائے اس کے کسی شے کی طرف رغبت نہیں رکھتا ، ان کے نام یہ ہیں : شریعت ، طریقت ، حقیقت ، معرفت. (۱۸۸۱ ، کشاف اسرارالمشائخ ، ۱۸۰).

طریقت میں حقیقت میں ولایت میں کرامت میں
کسی نے مرتبہ اب تک نہ پایا غوثِ اعظم کا

(۱۹۱۷ ، معراج سخن ، ۸۸). ۹. (فلسفہ) **رک : حقیقت.** اسی زمانے میں نامنل ازم اسمیت اور ریلزم حقیقت کے تنازع نے بڑا کام کیا. (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۵۰). [ع : (ح ق ق)].

---اَحْمَدی/مُحَمَّدِیَہ کس صف(---فت ا ، سک ح ، فت م/ضم م ،فت ح ،شد م بفت، کس د ،شد ی بفت) امث ؛امذ(قدیم).
(تصوف) **تعیّنِ اوّل ، اسمِ اعظم ، ذاتِ احدیت باعتبارِ تعیّنِ اوّل.**

بولتا ہی تھا ، حقیقت احمدی بولتا منشور ملک سرمدی

(۱۸۰۲ ، رموز العاشقین ، ۶). بعض اربابِ تحقیق نے کہا ہے کہ یہ خطاب باعتبارِ سرایت کرنے حقیقت محمدیہ کے ہے بیچ باطن عبد کے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸۳). ابن عربی کی حقیقت محمدیہ جو ازلی و ابدی قوتِ یزدانی ہے، مولانا روم کے افکار میں شخصیت کی صورت میں نمودار ہو گئی ہے. (۱۹۷۳ ،عام فکری مغالطے ، ۱۲۵). [حقیقت + احمد (رک)+ ی،لاحقۂ نسبت/محمد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---اَسْما کس اضا(---فت ا ، سک س) امث.
تمام اسما کی بُنیاد.

وہ عقلِ اول و اعلیٰ ، حقیقتِ اسما
وہ نفسِ کائنہ و روحِ خالد و اعظم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۴۸). [حقیقت + اسما (رک)].

---الْاَمْر (---ضم ت،غم ا،سک ل،فت ا،سک م) امث.
اصل بات یا واقعہ ، کسی بات کی اصلیت. تاہم ہمیں حقیقت الامر سے یعنی یہ عمل کس طرح ہوا اور کس طرح نہ ہوا واقفیت حاصل کرنے میں کچھ مدد مل سکتی ہے. (۱۹۲۳ ، سرگزشت الفاظ ، ۲۰). [حقیقت + ال (۱) + امر (رک)].

---الْحَقائِق/الْحَقایِق (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، کس ء/ی) امث.
(تصوف) **ذاتِ واجب الوجود ، تمام حقائق کی واحد کُلّی حقیقت.** اس کا نام جمیع الجمع ہے اور اسی کو حقیقۃ الحقائق ... بھی کہتے ہیں. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، مقدمہ ، ۱۴). وجودی فلسفیوں کا ایک گروہ خدا کو مانتا ہے یا کم از کم اس حقیقت الحقائق کو جو کبھی کبھی وجدان میں اپنی تجلی سے کسی وجود اعلیٰ کی جھلک دکھا دیتی ہے. (۱۹۷۳ ، مسائل اقبال ، ۱۸۶). [حقیقت + رک : ال (۱) + حقائق/حقایق (رک)].

---الْحَقِیقَت (---ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ی مع ، فت ق) امث.
(تصوف) **معرفت کا وہ اعلیٰ مقام جسے عالمِ لاہوت کہتے ہیں.** یہ مرتبہ حق الیقین کا ہے اس مقامِ معرفت کو حقیقت الحقیقت کہتے ہیں. (۱۸۹۲ ،فوائد النسا ، ۸۳). وہ وصل الوصول اورعرفان العرفان اور حقیقۃ الحقیقۃ کے طالب ہوتے ہیں. (۱۹۲۱ ،مناقب الحسن رسول نما ، ۲۵۷). [حقیقت + رک : ال (۱) + حقیقت (رک)].

---اِنْسانی کس صف(---کس ا ، سک ن) امث.
مرتبۂ واحدیت اور تفصیلِ صفات کو کہتے ہیں حضرت علم میں جس کو حقیقتِ آدم وحضرت جمع و حضرت الوہیہ و حضرت ربوبیہ و حضرت ارتسام کہتے ہیں (مصباح التعرف ، ۱۰۳). قلب ایک لطیفۂ روحانی ربانی ہے جس کو قلب جسمانی سے تعلق ہے اور یہی لطیفہ حقیقت انسانی کہلاتا ہے. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۷۹). [حقیقت + انسان + ی ، لاحقۂ نسبت].

---آگاہ صف.
حقیقت جاننے والا ؛ دانا ؛ عارف. سلطان عبداللہ ، ظل اللہ ؛ عالم پناہ ، صاحب سپاہ ، حقیقت آگاہ ، دشمن پرور ، ثانی سکندر ، عاشق صاحب نظر ، دل کے خطرے تی با خبر. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷). حقیقت آگاہ ولی ہوتی نیس سے جدا ہونے آپ کو کتنے دن ہوئے. (۱۹۱۷ ، جویانے حق ، ۱ : ۱۷). [حقیقت + آگاہ (رک)].

---بِیں (---ی مع) صف.
اصلیت تاڑ جانے والا ؛ ماہیت معلوم کرنے والا (جامع اللغات). [حقیقت + ف : بیں ، دیدن ـ دیکھنا].

---بِینی (---ی مع) امث.
حقیقت بین (رک) کا اسم کیفیت. ہر بچہ حقیقت بینی کا ملکہ اپنے ساتھ لیکر دنیا میں آتا ہے. (۱۹۶۶ ، شاعری و تخیل ، ۶). [حقیقت + بین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَسَنْد (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
سچّائی اور اصلیت کا شیدائی ، حقیقت کو قبول کرنے والا ؛ (اپنی تخلیقات میں) زندگی کی حقیقتوں کی عکاسی کرنے والا (ادیب ، فنکار وغیرہ).

روس کے ٹالسٹائے ، چیخوف اور دوستوئوسکی کا شمار صف اول کے حقیقت پسند ادیبوں میں ہوتا ہے۔ (۱۹۷۵، شاہراہ انقلاب ، ۱۱۹)۔ [حقیقت + ف : پسند ، پسندیدن ـ پسند کرنا]۔

---پسندانہ (---فت پ ، س ، سک ن ، فت ن) صف.
حقیقت پر مبنی ، اصلیت کے مطابق. ہم کو بظاہر کسی حقیقت پسندانہ اظہار کا یارا نہ تھا۔ [حقیقت+ف: پسند (رک) +انہ، لاحقۂ صفت]۔

---جَمع کس اضا(---فت ج ، سک م) امث.
مالگزاری کی کیفیتِ عامّہ (جامع اللغات)۔ [حقیقت + جمع (رک)]۔

---حال کس اضا ؛ امث.
واقعہ کی اصلیت و ماہیت ، اصل واقعہ. یہ سماں دیکھ کے میرے بھی دل میں آیا کہ حقیقت حال سے تو آگاہ ہوں۔ (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۵)۔ [حقیقت + حال (رک)]۔

---دار صف.
وہ چیز جس کی کوئی اصلیت ہو ؛ حقیقی (شے).

بے گلِ تر سے گلِ تصویر کی قیمت زیاد
فوق ہے یاں بے حقیقت کو حقیقت دار پر

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۱)۔ [حقیقت+ف، دار، داشتن ـ رکھنا]۔

---شَناس (--- کس نیز فت ش) صف.
اصلیت کو پہچاننے والا ؛ ذہین ؛ ہوشیار. مسلم عوام اور خصوصاً سلاطینِ دہلی حقیقت شناس تھے۔ (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۵)۔ [حقیقت + ف : شناس ، شناختن ـ پہچاننا]۔

---شَناسی (--- کس نیز فت ش) امث.
حقیقت شناس (رک) کا اسم کیفیت. ادنیٰ سے ادنیٰ آدمی کے حالاتِ زندگی بھی حقیقت شناسی اور عبرت پذیری کے لیے دلیلِ راہ ہیں۔ (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۳)۔ یہاں تمام اصطلاحات کو لغت کے انداز پر مرتب کر دیا ہے ... حقیقت شناسی ، خدا پرستی ، ربوبیت معنوی۔ (۱۹۳۸ ، افادات آزاد ، ۱۲۸)۔ [حقیقت + شناس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---شَنَوا (---فت ش ، فت ن) صف.
سچّی بات کو سُننے والا. غرض پرستی عقل صلاح اندیش کو دیوانہ بنا تی ہے اور گوش حقیقت شنوا کو سیماب غفلت میں آگندہ کرتی ہے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۹۹)۔ [حقیقت + ف : شنوا ، شنیدن ، شنودن ـ سُننا]۔

---عَبد کس اضا(---فت ع ، سک ب) امث.
(تصوف) **اصطلاح میں عدم مطلق کو کہتے ہیں اور وہ بہ بجز ایک مفہوم کے کچھ نہیں ہے کیونکہ وجود حقیقۃً حق کا ہے اور عبد اوس کا ایک اعتباری نام ہے** (مصباح التعرف ، ۱۰۲)۔ [حقیقت + عبد (رک)]۔

---کا پانا محاورہ.
اصلیت معلوم ہونا. دوسرے شخص کی حقیقت کے پانے میں ایسا بلوا ہوا کہ قریب تھا ... بے تاج و تخت کیا جاوے۔ (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۵۹)۔

---کُبریٰ کس صف(--- ضم ک، سک ب، ا بشکل ی) امث.
بہت بڑی سچّائی اور صداقت.

اس جھوٹ کو صداقتِ اعلیٰ کہیں گے لوگ
آفاق کی حقیقتِ کبریٰ کہیں گے لوگ

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۶۹)۔ فلاسفۂ یونان کی حقیقتِ کبریٰ کو انہوں نے الوجود المطلق اور الوجود الکلی کے نام دیے ہیں۔ (۱۹۷۵ ، عام فکری مغالطے ، ۱۲۶)۔ [حقیقت + کبریٰ (رک)]۔

---کیا ہے فقرہ.
۱. (تحقیر کے واسطے کہتے ہیں) **کیا مال ہے ، کیا وقعت ہے ، نا چیز ہے**.

نہ کہو عاشق گریاں کی حقیقت کیا ہے
موتی کیا مال ہیں نیساں کی حقیقت کیا ہے

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی)، ریاض سحر، ۱۰۴)۔ ۲. **ماہیت کیا ہے**.

آنکھیں اس واسطے خالق نے عنایت کی ہیں
آدمی دیکھے کہ انساں کی حقیقت کیا ہے

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۰۴)۔

---کُھل جانا / کُھلنا محاورہ.
۱. **اصل حال یا راز کا ظاہر ہو جانا**.

سمجھا تھا تری زلف کو یہ مرغِ دل اپنا ـ سنبل ہے شگفتا
جب پیچ میں آیا تو کھلی اس کی حقیقت ـ ہے دامِ محبت

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۶)۔ یہ حقیقت، تم پر کھل جائے گی کہ تمہارا یہ پردہ ... اسلام سے کوئی دور کا بھی واسطہ نہیں رکھتا۔ (۱۹۳۷ ، اشارات ، ۱۱۸)۔ ۲. **بھرم کُھل جانا ؛ قلعی کُھل جانا ؛ پوشیدہ عیب یا نقص ظاہر ہو جانا**.

سامنے ہو تو حقیقت ابھی ساری کھل جائے
جوہر اپنے جو کھلیں اوسکی بھی قلعی کھل جائے

(۱۸۶۷ ، واسوخت امیر مینائی (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۶۳)) اس کے بھانجے کا نام بھی اگر تحریر فرما دیتے تو اس کی بھی حقیقت کھل جا تی۔ (۱۹۳۹ ، افسانہ پدمنی ، ۸۲)۔ ۳. (طنز سے) **مزہ آ جانا ، کیفیت معلوم ہو جانا**. اب آپ کو ان سے سابقہ پڑا ہے ، چند روز میں دوستی کی حقیقت کھل جائے گی۔ (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۶۰۰)۔

---کھولنا محاورہ.
سچ بات بیان کرنا ؛ راز فاش کر دینا ؛ اصلیت کو سامنے لانا.

حقیقت ترے سامنے کھولنا   کہ توں یوں کیا تو کسے بولنا

(۱۶۶۹ ، محی الدین نامہ (ق) ، ۹)۔

چشم تر آئینہ ساں کیوں ہے شب و روز نصیر
بیٹھ جا اپنی حقیقت کو دلا کھول کے چل

(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱۰).

---لکھنا محاورہ.
(لکھنؤ) تحریر لکھنا ؛ خطوط لکھنا (جس کی مشق بچوں کو ابتدائی حالت میں کرائی جاتی ہے). سوال :- املا لکھتے ہو یا حقیقت؟ جواب :- حقیقت نہیں لکھتا ہوں املا لکھتا ہوں. (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۶).

---مُطْلَق / مُطْلَقَہ کس صف(---ضم م ، سک ط ، فت ل/فت ق) امث.
وہ حقیقت جو تمام قیود سے آزاد ہے ؛ غیر مقید حقیقت. ایمان باللہ ایک اصول حیات ہے ایک اساسِ عمل یہ علم و حکمت کی زبان میں حقیقت مطلقہ کا ایک ایسا تصور ہے جسے عقل و فکر ، تجربہ اور مشاہدہ قبول کرتا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۵۵). ابن عربی کے خیال میں اعیان ثانیہ حقیقت مطلق اور عالم ظواہر کے درمیان ضروری واسطے ہیں. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۱۲۳). [حقیقت + مطلق (رک)/ + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---میں م ف.
دراصل ، اصل میں ، واقعی ، فی الواقع.

بھراتا سو آپ حکم میں دل نہیں
حقیقت میں فعّال و فاعل نہیں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۷).

تیغ و سناں میں رشک نریمان و گیو تھا
کہنے کو آدمی پہ حقیقت میں دیو تھا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۷). جب عارف اور معروف حقیقت میں ایک ہے تو تو بتا کہ درمیان میں کیا چیز ہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۵۴)

خدا کا نور آیا رحمۃ للعالمین بن کر
حقیقت میں یہی اظہار ہے مکے مدینے میں
(۱۹۶۵ ، صد رنگ ، ۲۳).

---نامہ (---فت م) امذ.
اصل واقعات کا تحریری بیان (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حقیقت + نامہ (رک)].

---نَفْسُ الْاَمْرِی کس صف(---فت ن ، سک ف ، ضم س ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م) امث.
اصل حقیقت. یہ عقائد جو اپنی حقیقت نفس الامری میں اسی قبیل سے ہیں مدارج توحید طے کرنے میں ممد ہی نہیں بلکہ ناگزیر ہیں. (۱۹۲۵ ، فضائل اسلام ، ۱۷). برگساں کے فلسفے کا مرکزی خیال یہ ہے کہ سرور محض ہی حقیقت نفس الامری ہے. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۸۳). [حقیقت + نفس (رک) + رک : ال (۱) + امر (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---نِگاری (--- کس ن) امث.
اصل حالات و واقعات کو (سچائی کے ساتھ) تحریر کرنا. بصیرت افروز حقیقت نگاری کا روسی ادب میں پہلا نمونہ ... اتفاق مظہر نہیں. (۱۹۳۰ ، سہ ماہی اردو ، اکتوبر ، ۶۹۸). حقیقت نگاری ایک بڑا مشکل کام ہے. (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۶۸). [حقیقت + ف : نگار ، نگاشتن - لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نِگَر (--- کس ن ، فت گ) صف.
رک : حقیقت بیں.

بتا یہ خواب کا عالم ہے یا ہے بیداری
یہ اپنی چشمِ حقیقت نگر سے پوچھتا ہوں
(۱۹۳۳ ، صوتِ تغزل ، ۱۲۶). [حقیقت + ف : نگر ، نگریستن - دیکھنا].

---نِیوش (--- کس ن ، و مج) صف.
رک : حقیقت شنوا. پھر مشیت حق اس طرف ہوئی کہ حق اور حقیقت نیوش لوگوں کو متبعین حرص و آز سے جدا کیا جائے. (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ، ۶۱۳). [حقیقت + ف : نیوش ، نیوشیدن - سننا].

حَقِیقَتاً / حَقِیقَۃً (فت ح ، ی مع ، فت ق ، تن ت بفت) م ف.
۱. **بطور حقیقت ؛ واقعی ، فی الحقیقت ، اصل میں.**

نیست ہوں میں زرونے ماہیت   ہست ہے حق حقیقتاً ابدا
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۷). واقعات کے لحاظ سے یہ مثال حقیقۃً منطبق ہے. (۱۹۰۹ ، حرز طفلاں ، ۸۳).

حقیقتاً وہی وحدت ہے جو ارادی ہے
ہے جو نتیجۂ حب و وفاق و ود و لدم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۱۹). ۲. **باطناً (مقابلِ ظاہراً) ، اصلی معنوں میں (مجازی کے بالمقابل).** انسان کے ہر کام کو مجازاً نہیں بلکہ حقیقتاً خدا ہی کا کام بتاتے ہیں. (۱۹۱۳ ، حالی ، مکاتیب ، ۸۲). [حقیقت (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

حَقِیقی (فت ح ، ی مع) صف.
۱. (اَ) **اصلی ، حقیقت پر مبنی ، واقعی.**

سو مہیار بیٹے سوں کر کار خیل
کہ ظاہر دسے اس حقیقی میں میل
(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۰).

بُت پرستوں کو ہے ایمانِ حقیقی وصلِ بُت
برگِ گل ہے بلبلوں کوں جلدِ قرآن مجید
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۴۷). امام کی کنیت جو نام سے زیادہ مشہور ہے حقیقی کنیت نہیں ہے. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۳). **خرگوش میں کل بارہ پسلیاں ہوتی ہیں. اگلی سات کو حقیقی پسلیاں کہا جاتا ہے.** (۱۹۸۲ ، میبلیا ، ۱۲). (آا) **اصلی ، باطنی.**

حقیقی پیاسوں مجازی سیتیں
جو نسبت کرے گا تو پاوے عطاب (عتاب)
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲).

شغل بہتر ہے عشق بازی کا   کیا حقیقی و کیا مجازی کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸۸).

ہم حقیقی سے سمجھتے نہ تھے کم تجکو اب
تیری تاثیر گئی عشق مجازی بدلی
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۳).

کون سا لفظ حقیقی معنی میں مستعمل ہے اور کونسا مجازی معنی میں. (۱۹۲۵ ، فضائل اسلام ، ۱۰). ۲. **سگا، سگی، اپنا، اپنی.**

پھر حقیقی باپ سے جا کر ملا
اس مجازی کا کیا اس سے گلا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۷).

وہ بولیں میں کیا قابلِ خدمت نہیں جانی
ہاں ہوتی خدیجہ جو حقیقی تری نانی

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترماتم ، ۱ : ۲۳). شیخ نے ... کہا ہم تین بھائی حقیقی ایک ماں باپ سے تھے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۸). جو اپنے حقیقی رشتہ داروں کے دکھ درد میں شریک ہونا تو درکنار ہاتھ تک نہ بٹائے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالہ زار ، ۲۳). [حقیقت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حقیقیت (فت ح ، ی مع ، کس ق ، شد ی بفت) امث.
(فلسفہ) یہ عقیدہ کہ ایک عالمِ خارجی کا وجود ہے اور اس کا وجود جاننے والے موضوع کے تصورات یا حالات شعور پر موقوف نہیں ہے یا بالفاظ دیگر ایک امر معروضی (شے فی نفسہٖ) موجود ہے جو حقیقت ذہن یا شعور سے خارج ہے. مظاہریت مواد علم مظاہر کو سمجھتی ہے اور اس طرح اس کی یہ کوشش ہے کہ تصوریت اور حقیقیت دونوں کو تسلیم کرنا چاہیے. (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۱۵۴). [حقیقی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حَقِیقِیَّہ (فت ح ، ی مع ، کس ق ، شد ی بفت) صف.
۱. رک : **حقیقی**. حکمت وہ معرفۃ صادقہ حقیقیہ ہے جو اشیا طبعیہ کی مع علل کے توضیح کرے. (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیہ شرق کی ابجد ، ۶۰). ۲. (منطق) **قضیہ شرطیہ منفصلہ کی تین قسموں (حقیقیہ ، مانعۃ الجمع ، مانعۃ الخلو) میں سے ایک ،وہ قضیہ جس کی دو حالتوں میں اجتماع و ارتفاع دونوں ممتنع ہوں (قضیے کی دو حالتوں کا ایک وقت میں ایک ساتھ اکٹھا ہونا (اجتماع) ممکن نہ ہو اور نہ کوئی وقت ایسا ہو سکتا ہے کہ قضیے کی ان حالتوں میں ایک بھی حالت نہ ہو (اسکو ارتفاع کہتے ہیں) مثلاً دن اور رات یا جفت و طاق کا اجتماع و ارتفاع دونوں ممتنع ہیں).** منفصلہ میں در خود تین قسمیں حقیقیہ ، مانعۃ الجمع ، مانعۃ الخلو. (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۹۵). حقیقیہ وہ قضیہ ہے کہ نہ اجتماع اس کے اجزا کا ممکن ہے نہ ایک سے خالی ہونا. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۸). ۳. **فلسفۂ حقیقیت کے ماننے والے یا پیروکار.** اہل نیائے پکے حقیقیہ ہیں. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۵۲۰). [حقیقی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَکّ (فت ح ، شد ک نیز سک) امذ.
۱. **چھیلنا ، کھرچنا ؛ دور کرنا ، مٹانا ؛ کانٹ چھانٹ کرنا.**

رقم ہوا ہے مرے خیال میں سچا تو خیال
نہ حک تھے جانے نہ آبِ زلال تھے او نوشت

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۹).

اے ولی جب نظر میں پیو آیا
ہوگیا سب وجود میرا حک

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۳). باپ دادا کا نام سطر غلط و ورق قلم خوردہ کی طرح صفحہ روزگار سے حک کرتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۴۶۹). گورنمنٹ نے کچھ اور دستورات بیہودہ کو حرف غلط کی طرح صفحہ دنیا سے حک کرنا چاہا. (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۲۱۴). ۲. **کاٹ چھانٹ ، ترمیم و تنسیخ (عموماً اصلاح کے ساتھ مستعمل)**. جابجا حک و اصلاح کر کر بھیجتا ہوں. (۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۵۱۸). بعد ہزار خرابی کاپی تیار ہو جاتی تو پروف دیکھ کر پتھر پر قطع و برید اور حک و اصلاح ہوتی. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱). ۳. (طب) **کھجانا ، گھسنا ، خراش کرنا ، رگڑنا** (مخزن الجواہر ، ۳۰۲). اف : کرنا ، ہونا. [ع : (ح ک ک)].

ـــ زَدَہ (ـــ فت ز ، د) صف.
کھرچا ہوا ، مٹایا ہوا ، کاٹ چھانٹ کیا ہوا.

اٹھ گئے حرفو حک زدہ کی طرح
قدرداں صاحبِ علوم کے آج

(۱۷۹۲ ، محب (ولی اللہ) ، د (ق) ، ۱۳۴). [حک + ف : زدہ ، زدن - مارنا].

ـــ و فَک (ـــ و مج ، فت ف) امذ.
۱. **ترمیم و تنسیخ ، تصحیح و اصلاح.** شاعر صاحب ... ایک سخت معترض کی طرح اپنے کلام پر نظر ڈال کر حک و فک سے کام لیتے ہیں. (۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۰). ۲. **مٹانا ، نیست ونابود کرنا.**

کس نے جہاں میں کفر و صنم حک و فک کیا
کس شیر نے دو نیم سرِ شرک و شک کیا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۱۵). [حک + و (حرف عطف) + فک (رک)].

حِکَات (کس ح) امث (قدیم).
حکایت ، قصہ ، بات.

عالم کے خوباں کی نپٹ چھپ جا حکاتاں سب اتال
بسرے ہیں تیرے حسن کی نادر حکاتاں خوب خوب

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۸). [حکایت (رک) کی ایک قدیم شکل].

حَکّاک (فت ح ، شد ک) امذ.
۱. **نگینہ ساز ؛ مہر کن.**

حکّاک کا پسر بھی مسیحا سے کم نہیں
فیروزہ ہووے مردہ تو دیوے ہے وہ جلا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹). جوہریوں کا وہاں گزر ہوا دیکھا انہوں نے کہ یہ پتھر قسم جواہر سے ہے اٹھا لائے اور حکاکوں سے اس کو صاف کروایا. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۴۷). ملا علی احمد ... خطوط کی جملہ اقسام ... کے بہترین حکاک تھے. (۱۹۵۹ ، خطاطی اور ہمارا رسم الخط ، ۵۲). ۲. (طب) **خراش پیدا کرنے والی دوا ؛ وہ دوا جو اپنی تیزی اور گرمی کے سبب اخلاط کو جلد کی طرف جذب کرے لیکن جلد کو زخمی نہ کرے** (مخزن الجواہر ، ۳۰۲).

ناخس و حکاک لازغ رحوہ و ثاقب ثقیل
جب تلک امراض مہلک کا اطبا میں ہو نام

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۴). حکاک ... کھجلی پیدا کرنے والی تیزی و گرمی کی وجہ سے تیز اور کاٹنے والے خلطوں کو مسام کی طرف کھینچتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۱۰). **۳. کھرچنے والا ؛ کھجانے والا.**

ہانے گنجے نے ناخنِ حکاک کر لیا سر کھجا کھجا کاوا ک

(۱۸۹۶ ، مجموعۂ نظمِ بے نظیر ، ۲۵). [ع : (ح ک ک)].

حَکّاکی (فت ح ، شد ک) امث.
۱. نگینہ سازی ، مہر کنی ؛ نگینہ ساز کا پیشہ.

ہوش میں کیوں کہ وہ حکاک رہا ہے جس کے
ہاتھ سے لعلِ لبِ یار پہ حکاکی ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۸۴). ایپیفانیوس نے ... ایک تنقید لکھی اور ایک مختصر سا رسالہ بھی مسیحی حکاکی کے لیے دیر تک نمونے کا کام دیتا رہا. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۳ : ۷۶۰). **۲. چھیلنا ؛ پیسنا ؛ رگڑنا.** کھانوں کے لیے عورت کو حکاکی، حمالی، معماری طباخی وغیرہ کے سارے کام کرنے پڑتے ہیں. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن، ۱۰۹). [حکاک (رک) +ی، لاحقۂ کیفیت].

حُکّام (ضم ح ، شد ک) امذ.
حاکم (رک) کی جمع.

تجھ شاہِ خوباں کے ہوئے کئی صاحبِ اکرام رام
تجھ حسن کے دیوان سوں پائے ہیں کئی حکّام کام

(ولی ، ک ، ۲۲۳).

دیدیا فوج کو انعام میں حکّام نے سب
گنجِ قاروں سے فزوں گنج نہاں دہلی

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۲۸).

درِ حکّام بھی ہے تجھ کو مقامِ محمود
پالسی بھی تری پیچیدہ تراز زلفِ ایاز

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۱۹۴). اسرائیلی فوجی حکام نے ... حرم کے علاقے میں کرفیو لگا دیا ہے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۵ جون ، ۱). [ع : (ح ک م)].

---بالادَسْت کس صف(---فت د ، سک س) امذ.
افسرانِ اعلیٰ ، اونچے درجے کے حاکم. حکام بالا دست درگزر کرتے کرتے عاجز آ گئے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۶). [حکام + بالا (رک) + دست (رک)].

---تابِع کس صف(---کس ب) امذ.
ماتحت افسران (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حکام + تابع (رک)].

---جُوئی (---و مع) امث.
افسروں کی خوشنودی حاصل کرنے کی کوشش. اگر میری جانب سے پیش قدمی ہوتی تو عام تجربے کے مطابق وہ میری حکام جوئی پر محمول کی جاتی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۶۱). [حکام + ف : جو ، جستن ـ ڈھونڈنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---رَس (---فت ر) صف.
وہ جو افسروں تک رسائی رکھتا ہو ، بڑی پہنچ والا ، حاکموں سے میل جول رکھنے والا. منصب اعلیٰ پر ممتاز و حکام رس ہونے کے باوصف آپ کی طبیعت ظاہری نمائش سے کوسوں دور تھی. (۱۹۰۸ ، مخزن ، مارچ ، ۱۷). اور جب ہم خدا کرے کا حکام رس ہو جائیں گے تو اس کا بھی خیال رکھیں گے کہیں نہ کہیں چپکا دیں گے. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۳۷). [حکام+ف: رس، رسیدن ـ پہنچنا].

---رَسی (---فت ر) امث.
حکام رس (رک) کا اسم کیفیت. ایک حکام رس دولت مند کسی تحریک کے لیے اپنی جائداد ، اپنی حکام رسی ... کو نقصان پہنچانا گوارا کر سکتا ہے.؟ (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۱۷۰). حکام سے سفارش کر کے انہوں نے ہزاروں کے کام نکالے مگر خود کبھی حکام رسی سے فائدہ نہیں اٹھایا. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۳۹۵). [حکام+رس(رک)+ی، لاحقۂ کیفیت].

---ضِلْع (کس اضا(---کس ض، سک نیز فت ل) امذ.
ضلع کے افسر (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حکام+ضلع (رک)].

---فَوجْداری کس اضا(---و لین ، سک ج) امذ.
مجسٹریٹ ، فوجداری مقدمہ کرنے والے افسر (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حکام + فوج (رک) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ماتَحْت کس صف(---فت ت ، سک ح) امذ.
ماتحت افسران ، حکامِ تابع (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حکام + ماتحت (رک)].

---مال کس اضا ، امذ.
مال گزاری وصول کرنے والے افسر (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حکام + مال (رک)].

---مَجاز کس صف(---فت م) امذ.
بااختیار افسر (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی). [حکام + مجاز (رک)].

حُکّامی (ضم ح ، شد ک). (الف) صف.
حاکموں کے ، حاکموں کے متعلق ، حاکموں کے کیے ہوئے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). (ب) امث. **زمین جو حکام عطا کریں** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حکام + ی ، لاحقۂ نسبت].

حِکائی (کس ح) صف.
آواز کی نقل کرنے والا ، نقلِ صوت سے متعلق. حکائی مادّوں کی بابت میں عرض کر چکا ہوں کہ ان کی دو قسمیں ہیں سادہ اور مکرر. (۱۹۵۶ ، اردو زبان کا ارتقا ، ۲۹۳). [ع : حکا ـ نقل کرنا ، حکایت کرنا + ی ، لاحقۂ صفت].

حَکایا (فت ح) امذ.

وہ اقسامِ عُموما جن میں صرفان کے تخم سے تغیّر پیدا ہوا ہو. عربی زبان میں حکایا جمع ہے حکیّۃ کی اور حکیّۃ کے معنی مشابہ کے ہیں ، فلاحۃ النبطیہ فرماتے ہیں کہ صرفان کے تخم سے جن اقسام میں تغیر پیدا ہوا وہ حکایا سے مشہور ہوئے. (١٩٠٧ ، فلاحۃ النخل ، ٣١). [ع : حکیّۃ ـ مشابہ کی جمع].

حِکایات (کس ح) امث ؛ امذ.
کہانیاں ، قصّے ، داستانیں.

ہم نشیں بہر خدا ، حال مرا اس کو سُنا
رمز و ایما و کنایات و حکایات کی راہ

(١٧٧٣ ، طبقات الشعرا ، شوق (الف خان ذوق) ، ٥٢٧). غرض رات تو اسی حرف و حکایات میں آخر ہوئی. (١٨٠٢ ، نثر بے نظیر، ١٣٩). سرے سے یہ تمام روایتیں ہی ازقبیل قصص و حکایات موضوعہ ہیں جن کا کتب مقبرہ حدیث میں نام و نشان تک نہیں (١٩١٣ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ٦٣). کیسے کتھا ، تمثیل اور حکایات بیان کریں کہ دنیا درختوں سے خالی ہو رہی ہے. (١٩٧٢ ، علامتوں کا زوال ، ١٢٥). [حکایت (رک) کی جمع].

حِکاباتی (کس ح) صف.
حکایات (رک) سے منسوب یا متعلق ، قصہ کہانی کے انداز کا. بیان کہیں حکایاتی اور ڈرامائی ہے تو کہیں براہ راست اور بیانیہ. (١٩٦٨ ، اندازِ نظر ، ١٢٨). [حکایات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حِکایَت (کس ح ، فت ی) امث.
نقل ، قصہ ، کہانی ، داستان ، بات.

اس بہمنی ہندو کا کس دہر کروں شکایت
نیں لکھے ہیں موّرخ تاریخ اس حکایت

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢٦٩).

میں اپنے دل کی تجکوں حکایت نہیں لکھی
تیری مفارقت کی شکایت نہیں لکھی

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٢١١).

تربتِ میر پر ہیں اہلِ سخن
ہر طرف حرف ہے حکایت ہے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٣٣). اور جب تصنیف و تالیف کا زمانہ شروع ہوا تو تاریخوں ، حکایتوں ناولوں بلکہ فلسفہ کی کتابوں میں بھی کثرت سے اُن کا استعمال ہونے لگا. (١٩١٣ ، شبلی، مقالات، ٦ : ١١٣).

حکایت ہے ابھی پچھلے دنوں کی
کوئی لڑکی تھی ننھی کامنی سی

(١٩٧٨ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ٣٥). [ع : (ح ک ی)].

ـــ سازی امث.
کہانی گھڑنا ، بات بنانا. چانے کے ساتھ ساتھ ، لطیفہ گوئی ، بزلہ سنجی ، تک بندی ، قافیہ پیمائی ، حکایت سازی اور ہزل گوئی کا دور چلا. (١٩٨٣ ، دیدو بازدید ، ٣٠). [حکایت + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ صَوت کس اضا (ـــ و لین) امث.
آواز کی نقل. میرا خیال ہے کہ یہ لفظ حکایتِ صوت پر مبنی ہے. (١٩٧٣ ، اردو نامہ ، کراچی ، ٤٣ : ١٦). [حکایت + صوت (رک)].

ـــ کَرْنا محاورہ
١. **روایت کرنا ، بیان کرنا.**

حکایت کیا شہنشہ رام نے
شکایت کیا چرخِ بد رام نے

(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ٩٠). اور حکایت کیا ہے اوسکو پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ و سلم سے. (١٨٧٣ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ٤٣). دونوں فریق کسی امر واقعی سے حکایت کر رہے ہیں. (١٩٢٦ ، اورینٹل کالج میگزین ، نومبر ، ٢٤). ٢. **بحث کرنا ، حجت و تکرار کرنا** (پلیٹس).

ـــ گَھڑْنا ف مر.
بے بنیاد کہانی بیان کرنا. محمد حسین آزاد نے « کنجنیاں » کی حکایت گھڑ کر ... درد کی شخصیت کو شعوری یا لاشعوری طور پر داغدار بنانے کی کوشش کی ہے. (١٩٦٣ ، تحقیق و تنقید ، ٢٩).

حِکایَتاً / حِکایَۃً (کس ح ، فت ی ، تن ت بفت) م ف.
برسبیل تذکرہ ، بطور ذکر (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [حکایت (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

حِکایَتی (کس ح ، فت ی) صف.
١. **حکایت (رک) سے منسوب یا متعلق ، قصہ کہانی کا.** شاید اب ہم مرغی پہلے یا انڈا قسم کے حکایتی سوال کے آس پاس پہنچ گئے ہیں. (١٩٧١ ، غالب کون ، ١٣٥). ٢. (عو) **حُجّتی ، بات بات پر بحث کرنے والا** (نوراللغات). [حکایت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

حِکایَتیں کَرْنا محاورہ.
(عو) **مفت کی حجتیں کرنا ؛ دلیلیں چھانٹنا** (نوراللغات).

حِکَّۃ (کس ح ، شد ک بفت) امث ؛ ـ حِکّہ.
خارش ، سوکھی کھجلی. حِکّۃ الاُذن خارش کان کی. (١٨٣٥ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ٣٠٥). اسی طرح علم الامراض النسا (گائنی کالوجی) کے ضمن میں احکام طمث .... حکۃ الرحم ....وغیرہ تمام امراض نسواں پر نہایت قابل قدر فنّی ذخیرہ موجود ہے. (١٩٥٤ ، طب العرب (ترجمہ) ، ٣٠٦). [ع : (ح ک ک)].

حَکَم (فت ح ، ک) امذ.
جھگڑے میں فیصلہ کرنے والا (جسکو طرفین نے تسلیم کیا ہو) ، ثالث ، منصف. وہ حکم کہ اس قضیے میں حکم براستی کرے. (١٨٣٨ ، بستان حکمت ، ٢٣٥). کل صبح کو جو سب سے پہلے مسجد حرام میں آئے وہ حکم قرار دیاجائے. (١٨٨٧ ، خیابان آفرینش ، ٢). نحو و عربیت کے کسی مسئلہ میں اختلاف ہوتا تو دونوں ہلالی صاحب کو حکم (ثالث) بنائے.

(۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۱۱۶). [ع : (ح ک م)].

حِکَم (کس ح ، فت ک) امث ؛ امذ.
فلسفیانہ رُموز ، علمی نِکات ، دانائیاں. بدایع بیان اور غرائب حکم حضرت کے بالاتر اوس سے ہے کہ ہاتھ فکر و اندیشہ ... اوس کے تک پہنچے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ۲۴ : ۹۷). ہم قرآن میں کئی طرح کے مضامین پاتے ہیں .... جا بجا خدا کی قدرتوں کا بیان ہے اس میں مواعظ ہیں حکم ہیں. (۱۹۰۰ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۴۴). ان کا قلم عمر بھر قرآن و حدیث کے اسرار و حکم کی کشف و تحقیق میں گہر افشانی کرتا رہا. (۱۹۵۳ ، حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۲۸۳). [حکمت (رک) کی جمع].

حُکْم (ضم ح ، سک ک) امذ.
۱. **فرمان ؛ ارشاد (جس کا بجا لانا ضروری ہو).**

کیے جمع قرآں عرفاں کے تئیں
حکم حق نبیؐ کے سو فرماں کے تئیں

(۱۶۳۸ ، چندربدن و مہیار ، ۸۰).

میں عقل کی فریاد کیا حا کمِ غم پاس
دروازۂ دل سیں اسے حکمِ بدر آیا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۳۳).

جو کہا اس نے وہی میں نے کیا
حکم سے اس کے میں کب باہر رہا

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۲). گورنمنٹ کا حکم پہنچا کہ ضلع بجنور کے عملہ کو ساتھ لے کر رڑکی جائیں. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۱۸).

رکھو لفظ حِطّہ کو وردِ زباں
نہ بھولو یہ حکمِ خدائے زماں

(۱۹۸۳ ، آبِ رواں ، شمیم رجز ، ۲ : ۴۷۵). ۲. (کسی چیز میں دوسری چیز کے مثل ہونے کی) **خصوصیت ، خاصیت ، اثر ، شمولیت ، مساوی ، برابر ، مترادف.**

آفتاب صبح محشر داغ پر دل کے مرے
حکم رکھتا ہے طبیبو مرہمِ کافور کا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۸).

مرے گھر میں تو ہو ماہ سریع السیر بن جاتے
کیا غیروں میں پیدا حکم کیوں کر قطب تارے کا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۳). کسی کی ٹوپی اتار لینا اوس کی بے عزتی کرنے کے حکم میں ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۵۷۷). دین کی عمارت میں انبیا کی معرفت سنگِ بنیاد کا حکم رکھتی ہے اور جب آپ اسے ہی ہاتھ سے دے بیٹھیں تو پھر عمارت مستحکم ہو چکی. (۱۹۷۳ ، بنیادی حقیقتیں ، ۵۷). اف : رکھنا.
۳. **حکومت ؛ سرداری ؛ اختیارات.** میرا حکم یہیں تلک ہے ، شہر میں میرا دخل نہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۳). جب امیر دوست محمد خان نے احمد شاہ دُرّانی کے خاندان کو نکال کر بے مزاحم حکم حاصل کیا تو افواج انگلشیہ شاہ شجاع کو اس کا حق دلوانے گئیں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۵).

شریکِ حکم غلاموں کو کر نہیں سکتے
خریدتے ہیں فقط ان کا جوہرِ ادراک

(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۱۳۱). ۴. **پیش گوئی.** انجام کو قدرتِ الٰہی سے یہ حکم بالکل جھوٹ بلکہ بالعکس ہوا تمام نجومی شرمندہ ہوئے. (۱۹۱۰ ، محمد حسین آزاد ، نگارستانِ فارس ، ۳۶). فرید کاتب کے ہجو یہ قطعات میں حکم کا تو ذکر ہے سات سیاروں کے اجتماع کا کوئی ذکر نہیں. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۹۲). ۵. **فتویٰ ، شرعی فیصلہ.** حکم مجتہد کا درحقیقت حکم کتاب و سنت ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۵). جو ظاہری افعال و حرکت پر حکم دیتے ہیں. (۱۸۹۹ ، فردوسِ بریں ، ۳۵). ۶. **اجازت ، پروانگی.** ہم سے بیعت ہونا چاہتے ہیں مگر حکم نہ آیا جو مرید کیا جاتا. (۱۹۰۷ ، سفر نامہ ہندوستان ، حسن نظامی ، ۳۷). ہم دونوں اکھاڑے میں اترے ... استادوں سے کہا حکم ہے. (۱۹۵۸ ، عمرِ رفتہ ، ۹۷). ۷. **جبر ، سختی ، سیاست** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۸. **فیصلہ.** اللہ حکم کرے گا ان میں دن قیامت کے جس بات میں جھگڑتے تھے. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۱۷). ہمارے زائچے میں یہ حکم نکلتا ہے کہ وہ عقاب ایک ساحر مکار غدار تھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۷). ۹. (أ) **تاش میں کالے رنگ کے پان کا پتا.** تاش کے پتوں میں چار رنگ ہوتے ہیں ، دو کالے ، دو لال ، کالے رنگ میں ایک کا نام حکم ہے. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۹۲).

وہ ہاتھ اٹھے شہ کی سلامی کے لیے
تم حکم کے پتے ہو کہ اربابِ حکم

(۱۹۶۷ ، لحنِ صریر ، ۳۶). (اا) **تاش یا گنجفے کا وہ پتّا جو سب سے پہلے پھینکا جائے** (فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). (ااا) **گنجفے میں دوسرے پتوں کو کاٹنے والے پتّہ کو حکم یا ٹرمپ کہتے ہیں** (اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۵۹). ۱۰. (منطق) **کسی ایسی بات کا ثابت کرنا جس پر قائل کا سکوت صحیح ہو ، قضیے کی ایجابی یا سلبی تصدیق (تین تصوروں کے بعد چوتھی منزل) ، کسی شے کو کسی کی طرف ایجاباً یا سلباً منسوب کرنا.** تصدیق تین تصوروں سے مرکب ہوتی ہے اور چوتھا حکم ہوتا ہے. (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۶). پہلے ہم سیاہی کا تعقل کرتے ہیں پھر اس پر حکم کرتے ہیں کہ وہ رنگ ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۷۰). [ع : (ح ک م)].

--- اُٹھانا محاورہ.
۱. **حکم ماننا ، فرمان بجا لانا ، اطاعت کرنا.** لالچ کا مارا کمزور تابعداروں کی طرح ان کا حکم اٹھاتا تھا. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۳۸). عورت کی ذات ... اپنی جان کھوتی ہے اتنا حکم اٹھاتی ہے ، خدا کو بھول جاتی ہے. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۱۶). ۲. **حکم منسوخ کرنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۳. (أ) **تاش کاٹنا ؛ پتّہ نکالنا یا کھینچنا** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). (اا) **گنجفے میں سر کے پتّہ لینے کے واسطے حکم کا پتّا ڈالنا** (فرہنگِ آصفیہ).

--- اَحکام (--- فت ا ، سک ح) امذ.
ارشادات ، فرامین ، حکم نامے ، احکامات.

بیٹھ منور منبر پر مکّے دیوان لگاویں گے
آگے تختِ نبّوت کے سب حکم احکام چلاویں گے

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۰۵). اے شاہانہ حکم احکام جاری کر دینے کا اختیار نہ تھا. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۴). خط یا تار کے ذریعے ہم کو حکم احکام ملتے تھے. (۱۹۳۱ ، رسوا ، بہرام کی رہائی ، ۱۱۱). [حکم + احکام (رک)].

---آخیر/آخِر کس صف (---فت ا ی مع /مدا، کس خ) امذ.
ناطق فیصلہ ، قطعی فیصلہ ، وہ فیصلہ جس کی اپیل نہ ہو (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حکم + اخیر (رک)/آخر (رک)].

---اُلَٹنا محاورہ.
پہلے حکم کے برخلاف فیصلہ کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---اِمتِناعی کس صف (---کس ا ، سک م ، کس ت) امذ.
(قانون) **کسی فعل سے باز رکھنے کا حکم ؛ ممانعت کا فرمان.**

وہ رخصتی نگاہیں وہ شانِ اعتنائی
مایوسیوں کو دل کی وہ حکمِ امتناعی

(۱۹۲۴ ، حرفِ تمنا ، ۲۱۳). سول کورٹ نے یکم جولائی کو حکم امتناعی جاری کیا. [حکم + امتناع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَنداز (---فت ا ، سک ن) امذ.
۱. **کھینچ کر صحیح نشانہ لگانے والا ، وہ کامل تیر انداز جس کا نشانہ خطا نہ کرے ؛ ماہر بندوقچی.**

اے کمانِ ابرو نہ کر عاشق سے اپنے سرکشی
آہ درد آلود ہے اک تیر حکم انداز کا

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۳). اتفاقاً چار سو حکم انداز اس کی خدمت میں حاضر تھے سب نے تیر لگائے اور نشانے چوکے. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۵۲). شکاری اور حکم انداز بندوقچی وہی ہوتا ہے جو اپنی بندوق کے توڑ کا حساب خوب جانتا ہو. (۱۸۹۷ ، سیرپرند ، ۴۵۷). ۲. **فرمانبردار** (پلیٹس). [حکم + ف : انداز ، انداختن - ڈالنا ، پھینکنا ، چلانا].

---اَندازی (---فت ا ، سک ن) اسث.
حکم انداز (رک) کا اسم کیفیت. یہ گروہ بندوقچی اچوک اور حکم اندازی میں بے بدل ہیں. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۳۵۶). [حکم + انداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---(سَر) آنکھوں پر فقرہ.
ارشاد دل و جان سے منظور ہے ، فرمان بہت خوشی کے ساتھ قبول ہے. شاہ جاوداں کا حکم ہے سر آنکھوں پر، جانے خیر سے آئے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۴۵۴).

ازل سے تیرا بندہ ہوں ترا ہر حکم آنکھوں پر
مگر فرمانِ آزادی بجا لانا نہیں آتا

(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۷۷).

---بَجا لانا ف م.
کہنا ماننا ، تعمیلِ ارشاد کرنا.

کب کیا میں نے بندگی میں قصور حکم جو کچھ ہوا بجا لایا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۹). حکم شاہی سے اتنی مجال کہاں کہ حکم نہ بجا لائیں. (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۱۰).

---بَجانا ف م.
رک : **حکم بجا لانا.** تین دن تک اس کا حکم بجائیں. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۱۷).

---بَردار (---فت ب ، سک ر) صف.
حکم ماننے والا ، فرمانبردار ، تابعدار. ہماری نسل میں ایک گروہ پیدا کر جو تیرا حکم بردار ہو. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۴۴). [حکم + ف: بردار ، برداشتن - اٹھانا].

---بَرداری (---فت ب ، سک ر) اسث.
فرماں برداری ، تابعداری ، اطاعت.

اس کی مرضی بن نہ کرتا کوئی کام
حکم برداری میں رہتا تھا مدام

(۱۸۳۴ ، داستان رنگین ، ۳۶). ہم اپنے ملک کے لیے خالص آزادی کے طالب ہیں کسی حکومت کی حکم برداری یا حمایت ... ہر گز گوارا نہیں. (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۴۶). حکمرانی اور حکم برداری کے نئے نئے تصورات لائیں. (۱۹۶۹ ، غالب کی شخصیت اور شاعری ، ۱۳). [حکم + بردار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَنا رَہے کلمۂ دعائیہ.
فقیروں وغیرہ کی دعا. روزی روزگار میں برکت ہو ، حکم بنا رہے. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۵).

---بَندھنا محاورہ.
حکم نافذ ہونا.

کھلا در بارِ شاہی حسبِ معمول قلمرو میں بندھے تھے حکم معقول

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۶۲۸).

---بولنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **حکم دینا ، ہدایت دینا.** اس کو ایک زندہ آدمی تین میل کے فاصلے سے وقتاً فوقتاً ٹیلیفون پر ہدایتیں دیتا رہے گا اور جس قسم کے حکم بولے جائیں گے یا سیٹی پر ادا کیے جائیں گے ان کے مطابق یا تو بجلی کا سرکٹ ٹوٹ جایا کرے گا یا لیور حرکت کرنے لگیں گے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۴۹). ۲. **کسی کے ارشاد یا فرمان کا دوسرے کی زبان سے جاری ہونا.**

گفتگو کیا بڑھ کے کرتا ایک ذرۂ خاک کا
بولتا تھا حکم تیرا پیکرِ منصور میں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳۹).

---بیاضی کس صف (---فت ب) امذ.
شاہی حکم جو خفیہ طور پر جاری کیا جائے (جامع اللغات). [حکم + بیاضی (رک)].

---بیٹھنا محاورہ.

حکومت ہونا ، انتظام ہونا.

ابھی بیٹھا نہ تھا حکمِ گراں خواب
اڑا اک بار رنگِ روئے سہتاب
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۲۸۸).

بیٹھے تھے جنکے حکم نہ اٹھی انھیں کی لاش
چینی کی شکل ہے دلِ فغفور پاش پاش
(۱۸۹۱ ، تعشق (نوراللغات)).

---بھیجنا ف م.
حکم سے مطلع کرنا ، فرمان بھیجنا ، سرکاری طور پر اطلاع دینا (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---پر چلنا ف م.
حکم کے مطابق کام کرنا ، تابعداری کرنا ، حکم کی تعمیل کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس).

---پر مَوقُوف (---فت پ ، و لین ، و مع) صف.
مرضی پر منحصر ، تجویز پر موقوف ، زیرِ تجویز (جامع اللغات؛ پلیٹس).

---پہنچنا ف م.
فرمان کی اطلاع ہونا.

حکم دربان کو پہنچا ہے ہمارے حق میں
وہ بد اطوار خبردار نہ آنے پائے
(۱۸۳۶ ،ریاض البحر، ۲۶۳). گورنمنٹ کا حکم پہنچا کہ ضلع بجنور کے عملہ کو ساتھ لے کر رڑکی جائیں. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۱۸).

---تکلیفی کس صف(---فت ت ، سک ک ، ی مع) امذ.
مکلف کرنے کا فرمان ؛ ایسا حکم جس کا بجا لانا لازمی ہو ، ضروری حکم. اختیاری قوت کو اختیار کے ساتھ حکم دیا وہ حکم تکلیفی کہلاتا ہے. (۱۹۷۴ ، مقالاتِ ابو بی ، ۹۴). [حکم + تکلیف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ تکوینی کس صف(---فت ت ، سک ک ، ی مع) امذ.
عالم وجود میں لانے سے متعلق حکم. آدمی کو سزا وار نہیں کہ اپنی خوشی اور شوق و رغبت سے اس خدا کی حکمبرداری اختیار نہ کرے جس کے حکم تکوینی کے نیچے تمام آسمان و زمین کی چیزیں ہیں. (۱۹۳۲ ، ترجمہ القرآن الحکیم ، محمود الحسن (حاشیہ ، شبیر احمد عثمانی) ، ۱۰۳). آگ کو حکم تکوینی دیا کہ تو جلا اور روشنی دے. (۱۹۷۴ ، مقالاتِ ابو بی ، ۹۴). [حکم + تکوین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---توڑنا محاورہ.
۱. **نافرمانی کرنا ، کہنا نہ ماننا ، فرمان کے خلاف عمل کرنا.** حکم انو کا ناتوڑ کر ، استخارہ کیا. (۱۷۲۷ ، حضرات خمسۂ دکن ، ۳). ۲. **فیصلہ منسوخ کرنا ، اپیل منظور نہ کرنا** (جامع اللغات).

---(کو) ٹالنا ف م.
حکم نہ ماننا ، نافرمانی کرنا ، کسی بات سے انکار کرنا.

مجال کیا جو کوئی ان کا حکم ٹال سکے
ادھر انھوں نے کہا اور ادھر ہوا فی الفور
(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۱۰۱). کسی کی مجال نہیں تھی کہ حکم کو ٹال جاتا. (۱۹۶۹ ، میرا افسانہ ، ۳۰۲).

---ٹُوٹنا محاورہ.
حکم توڑنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

---جاری کَرنا ف م.
۱. **فرمان صادر کرنا ، فرمان کا نشر کرنا.** چونکہ سکتر اپنے افسر کا مزاج شناس ہوتا ہے کبھی وہ چھوٹی اور معمولی باتوں میں بے پوچھے بھی حکم جاری کرتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲: ۱۲). ۲. **(شریعت کے فیصلے کے مطابق مجرم کو) سزا دینا.** جو حکم شرع ہو مجھ پر جاری کیا جائے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۳). ۳. **(دوسری چیز کے) مثل قرار دینا ، برابر ٹھہرانا.**

کافر ہوں سیر ، ہم رہیں محروم واعظا
کر میکدے پہ حکم نہ جاری فرات کا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۶).

---جاری ہونا ف م.
حکم جاری کرنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

---چڑھانا محاورہ.
رک : **حکم دینا.** جب ... سمجھ لیتی تھی کہ اس تحریر میں قانون درستی پر کماحقہٗ عمل ہوا ہے تو عصا کا آبحیات والا سرا چھو کر اجرائے دوامی کا حکم چڑھا دیتی تھی. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۱۴۲).

---چڑھنا محاورہ.
۱. **حکم جاری ہونا.**

چڑھ گیا حکم اس طرح اظہار پر
قاتلِ سرکش کو کھینچو دار پر
(۱۸۶۷ ، رشک ، د (ق) ، ۱۶۶). ڈاکٹر صاحب بھی گھر ہی میں تھے دروازے دونوں بند ، حکم چڑھا ہوا کہ اگر کوئی بیمار بھی آئے تو ٹال دو. (۱۹۱۰ ، گردابِ حیات ، ۵۸). ۲. **اجازت ملنا ؛ منظوری ملنا.** وہ عرضی حکم چڑھی ہوئی میرے پاس آ گئی. (۱۸۵۸ ، غالب کا روزنامچہ غدر ، ۵۲). عرضی جو جاگیر کے بارے میں آپ کی طرف سے گزاری تھی اس کے حساب کتاب کا دفتر سرکاری سے مقابلہ ہو گیا اور روپیہ ملنے کا حکم چڑھ گیا. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۸۸).

---چَلانا محاورہ.
۱. **حکم دینا ؛ حکومت کرنا.**

جھمکتی ہے پیشانی جو نبوّت کی نشانی وو
دنیا ہور دین بانی ہو حکم جگ میں چلایا ہے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۶). کوئی کہتا ہے کہ ... لوگوں پر اپنے حکم چلانے کی خواہش رکھتے ہیں. (۱۷۷۱ ، تفسیر مرادیہ ، ۱۳).

ہم سب تیری لونڈیاں ہیں اور فرماں بردار ، ہم پر اپنا حکم چلا . (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۵۲) . ۲. **جبر کرنا ، سختی کرنا ، من مانی کرنا**. لوگ بچوں کو ملازم رکھ کر ان پر حکم نہیں چلا سکتے . (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۷۸).

ـــ چَلْنا محاورہ.

۱. **فرمان جاری ہونا ، حکم نافذ ہونا ، حکم کی تعمیل ہونا**. دانا موم دل ہے دانش کی آگ پر گلے گا ، دانا ہمارا ہے ، ہمارا حکم اس پر چلے گا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳). ایسے معاشرے میں حکم تو وڈیرے ہی کا چلتا ہے. (۱۹۷۶ ، بلوچستان ، ۱۴۴).
۲. **سختی ہونا ، جبر ہونا** (جامع اللغات).

ـــ چُھوٹْنا محاورہ.

رک : **حکم جاری ہونا**. صبح ہوتے ہی بدخواہوں کی گرفتاری کا حکم چھوٹا . (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۳۶).

ـــ حاصِل (ـــ کس ص) امذ.

حکومت کی آمدنی ؛ اقتدارِ حکومت. دشمن سب رد ہو جائیں گے اور آپ کا حکم حاصل بنا رہے گا. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۵۷). [حکم + حاصل (رک)].

ـــ حاکِم مَرگِ مُفاجات کہاوت.

ناگہانی موت کی طرح حاکم کے فرمان سے بھی مفر نہیں ؛ **چار و ناچار حاکم کے فرمان کی اطاعت کرنی پڑتی ہے ، طوعاً و کرہاً حاکم کا حکم ماننا پڑتا ہے**. ایک بادشاہ نے کسی بے گناہ کے قتل کی چشم غضب سے اشارت کی ، بے چارہ سمجھا کہ حکمِ حاکم مرگ مفاجات ہے. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۸). شربت میں خادمہ نے شراب ملا دی تھی اور عربن کو یہ حال معلوم تھا مگر حکمِ حاکم مرگ مفاجات. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۹۱). دعوے دائر ہوتے ہیں خرچے سمیت اصل و سود کی ڈگری تعمیل نہ کرو تو گھر سے نکل باہر ہو ، حکمِ حاکم مرگِ مفاجات. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۴۰). مزدور بے چارے حکمِ حاکم مرگِ مفاجات دن میں تو قلعہ کی تعمیر میں مصروف رہتے اور رات کو باؤلی کی تعمیر میں لگ جاتے. (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ اپریل ، ۳).

ـــ در کلمۂ انتباہ.

چوکیدار کی للکار ، پہرے دار کا نعرہ (جو دروازے کے قریب کسی کے آنے کی آہٹ پر لگایا جاتا ہے). بارہ دری تک پہنچا یہاں تلنگوں کا پہرہ کھڑا تھا ایک پکاری حکم در ! سیارہ نے کہا محل دارا بولی کہ اندر نہ جانا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۶۸).

ـــ دَرْمِیانی کس صف (ـــ فت د ، سک ر ، کس م) امذ.

وہ حکم جو مقدمے کے دوران میں اور آخری حکم سے پہلے دیا جائے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حکم + درمیان (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــ دینا ف م.

۱. **حکم صادر کرنا ، ارشاد کرنا**.

دیا بندہ کوں حق نبی کا خطاب
حکم دے دیا نور جوں ماہتاب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۲). ابرہہ نے اوس کا خون بخشا اور حکم دیا کہ ان کو باطوق و زنجیر زندہ محبوس رکھیں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹).

حشر تک کے لیے خاموش ہوا وہ قیدی
کل جسے حکم دیا تم نے کہ فریاد نہ کر

(۱۹۱۹ ، نقوش مانی ، ۷۳). حکمراں نے اپنے ملازموں کو حکم دیا کہ بند کے منصوبے پر فوری طور پر عمل شروع کر دیا جائے. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں ، ۱۰۹). ۲. **فتویٰ دینا**.

واعظا تو بڑا فقیہ ہے گر حکم دے مے کو آبِ جاری کا

(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۷۸). زانی کو خصی کر دینے کا حکم دے دیا تھا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۸). ۳. **فیصلہ کرنا؛ اجازت دینا ؛ اشتہار دینا ؛ منظوری دینا ؛ اختیار دینا** (جامع اللغات).

ـــ دَھرْنا محاورہ (قدیم).

حکومت کرنا ، حکم چلانا.

توں صاحب ، حکم سب پہ دھرتا اہے
جکچ کرنے منگتا سو کرتا اہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴).

ـــ راں امذ ؛ صف.

حاکم ، بادشاہ ؛ فرمانروا ، حکومت کرنے والا.

سبن میں وو ضعیف و ناتواں ہے
ولے تجھ حکم سے وو حکمراں ہے

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۸). اس عرصہ میں بارہ حکمراں ہوئے. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۳۷) حکمران نے اپنے ملازموں کو حکم دیا کہ بند کے منصوبے پر فوری طور پر عمل شروع کر دیا جائے. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں ، ۱۰۹). [حکم + ف : ران ، راندن - چلانا].

ـــ راں پارٹی (ـــ سک ر) امث.

رک : **حکمراں جماعت**. یہ اسمبلی کی حکمران پارٹی کے ممبروں کے ٹھہرنے کو بنایا گیا ہے. (۱۹۸۰ ، خمار گندم ، ۱۱۴). [حکم + ف : راں (رک) + پارٹی (رک)].

ـــ راں جَماعَت (ـــ فت ج ، ع) امث.

وہ جماعت یا گروہ جو ملک کا نظم و نسق چلائے ، وہ جماعت جس کی حکومت ہو ، برسرِاقتدار پارٹی. جن کو کارکن (مزدور) ، سپاہی اور حکمراں جماعت کا رکن کہا جاتا ہے. (۱۹۳۲ ، حیوانیات ، ۸۸). حکمراں جماعت کے قائم مقام سکرٹری ... نے کہا ہے کہ صوبائی خود مختاری کے متعلق مسلم لیگ کی پالیسی وہی ہے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۴ جون ، ۱). [حکم + ف : راں (رک) + جماعت (رک)].

ـــ رانی امث.

حکومت ؛ سلطنت ؛ بادشاہی.

مدّتوں اہلِ حرم پر حکمرانی کی ہے یاں
کیا ہوا گر میکدہ میں آج ہم کو رو نہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۲). حکمرانی کا یہ دستور جہانبانی کا یہ طریقہ تھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۳). تم ... قانون کی حکمرانی وغیرہ کے حوالہ سے جو کچھ لکھ رہے ہو مجھے اس سے قریب قریب کامل اتفاق ہے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۵ جون ، ۳). اف : کرنا. [حکم + ف : ران (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- رَوا (---فت ر) امذ ؛ صف.
بادشاہ ؛ فرمانروا (جامع اللغات). [حکم + ف: روا ، رفتن - چلنا ، جانا].

--- رَوائی (---فت ر) امث
سلطنت ؛ بادشاہی ، حکومت. سلطنت و حکم روائی کے گھوڑے خالی میدان میں دوڑا رہا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۹). [حکم + ف : روا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

--- سے باہر ہونا محاورہ.
نافرمانی کرنا ، سرکش ہونا ، حکم عدولی کرنا.

نہیں ممکن کہ ترے حکم سے باہر میں ہوں
اے صنم تابعِ فرمانِ مقدّر میں ہوں

(۱۸۷۸ ، آغا اکبرآبادی ، د ، ۷۷).

لیکن رہوں جہاں بھی تمہارا رہوں گا میں
تم دیکھنا کہ حکم سے باہر نہ ہوں گا میں

(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۲۲۰).

---ِ شَرْع / شَرْعی کس اضا/صف(---فت ش، سک ر) امذ.
مذہبی قانون کا حکم ، شریعت کا حکم.

حکمِ شرعی سے کرے سلب وہ سب جذبۂ شوق
مردِ مجذوب سے گر ترک ہو سترِ عورت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۶). میں نے شرع کے خلاف بہت سے کام کیے ہیں وہ مجھ پر حکم شرع قائم کرے. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۹۳). [حکم + شرع (رک) / + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

--- صادِر کَرْنا ف م.
رک : **حکم جاری کرنا.** جناب رسول خدا ... اس کی طرف دیکھ کر ہنس دئیے اور ... حکم صادر کیا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۳۳).

قیوم وہی وہی ہے قادر — کرتا رہتا ہے حکم صادر

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۳).

---ِ ضَبْطی کس اضا(---فت ض ، سک ب) امذ.
دی ہوئی چیز کے لے لینے کا حکم ، حکم بازیافت ؛ مال و جائداد کے قرق ہونے کا حکم (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حکم + ضبط (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ِ طَلَبی کس اضا(---فت ط ، ل) امذ.
کسی شخص کے بلانے کا حکم ؛ فیصلہ یا حکم کے اجرا کے لیے درخواست (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حکم + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ِ ظَہْری کس صف(---فت ظ ، سک ہ) امذ.
وہ حکم جو کسی رپورٹ یا کاغذ کی پشت پر لکھا جائے. (نوراللغات ؛ پلیٹس). [حکم + ظہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- عُدُول کَرْنا ف م.
نافرمانی کرنا ؛ کہنا نہ ماننا.

فقیر لوگ ہیں ہم اب بھی کرتے ہیں تعلیم
سمجھیے دیکھیے حکم آپ نے عدول کیا

(۱۸۹۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۵۰).

--- عُدُولْنا ف م (شاذ).
حکم نہ ماننا ، نافرمانی کرنا.

مگر ابلیس سجدا نئیں قبولیا
حکم رحمان کا سارا عدولیا

(۱۷۰۵ ، درمجالس ، ۱۷). [حکم+عدول(رک)+نا، لاحقۂ مصدر].

--- عُدُولی (---ضم ع ، و مع) امث.
فرمان سے سرتابی ، حکم سے روگردانی ، نافرمانی. الٰہی ہم نے تیری نافرمانی کی اور تجھ سے یکتا خدا کی حکم عدولی کی. (۱۸۷۲ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۵). ان کی حکم عدولی کی کسی میں جرأت نہیں ہے. (۱۹۴۳ ، فتح بیت المقدس ، ۱۰۶). نواب وزیر علی خان کے چند روزہ عہد حکومت کی افراتفری میں کسی نے اس حکم عدولی کا جائزہ نہ لیا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۰۶). [حکم + عدول (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ِ قِدَم کس اضا(---کس ق ، سک د) امذ.
خدائی حکم (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حکم + ع : قِدَم - قدیم ، ازلی].

---ِ قَضا کس اضا(---فت ق) امذ.
قسمت کا فرمان ؛ موت کا حکم (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حکم + قضا (رک)].

---ِ قَطْعی کس صف(---فت ق ، سک ط) امذ.
رک : **حکمِ اخیر** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حکم + قطعی (رک)].

--- کا بَنْدَہ (---فت ب ، سک ن ، فت د) صف.
حکم بجا لانے والا ، بات ماننے والا ، (عموماً) ملازم. ہم تو اپنے آقا کے حکم کے بندے ہیں. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۵۶).

--- کَرْنا ف م.
۱. **حکم دینا ؛ ارشاد کرنا.** شاہ نے اس پر بہت سی مہربانی و شفقت کر کے بیٹھنے کا حکم کیا. (۱۸۰۲ ، اخلاق ہندی ، ۵۷).

خدا تعالیٰ نے رانڈوں کے نکاح کر دینے کا حکم کیا ہے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۷۳). ۲. **فیصلہ کرنا.** مضمون آیۂ کریمہ کا کہ تحقیق ہم نے تیرے تئیں زمین کے اوپر بادشاہ کیا پس تو آدمیوں کے بیچ براستی حکم کر. (۱۸۰۵، جامع الاخلاق ، ۲۹۰). ہم سیاہی کا تعقل کرتے ہیں ، پھر اس پر حکم کرتے ہیں کہ وہ رنگ ہے. (۱۹۲۵، حکمۃ الاشراق ، ۱۷۰). ۳. **سختی کرنا ، جبر کرنا ؛ اجازت دینا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کَش (---فت ک) صف.
فرمانبردار ؛ مطیع (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حکم + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا].

---کے ساتھ سَب کُچْھ مَوجُود ہے کہاوت.
حاکم کے لیے سب چیز تیار ہے ، حُکم دیتے ہی ہر چیز آ جاتی ہے (جامع اللغات).

---گَشْتی کس صف(---فت گ ، سک ش) امذ.
وہ حُکم جو بہت سے آدمیوں کے نام ہو ؛ وہ حکم جو سب جگہ پھرایا جائے ، وہ حکم جو اکثر جگہ بھیجا جائے (نوراللغات ، جامع اللغات). [حکم + گشت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---لَگانا محاورہ.
۱. **قطعی رائے کا اظہار کرنا ، فیصلہ کرنا.** جس طرح ایک تجربہ کار مورخ یا سلطنت کا مدبر سابق اور موجودہ حالت کو دیکھ کر آیندہ کے واقعات پر پیش بینی کرتا ہے ، یہ زبان موجودہ کے حالات پر حکم لگاتا ہے. (۱۸۸۷، سخندان فارس ، ۱ : ۲۲).

کسی کی لاتے ہیں تصویر حضرتِ ناصح
لگائے دیتے ہیں یہ حکم ہم ، بُری ہو گی

(۱۹۰۵، داغ ، یادگارداغ ، ۱۲۵). آپ یہ حکم نہیں لگا سکتے کہ چونکہ وہ غیر محسوس ہے لہٰذا غیر موجود بھی ہے. (۱۹۶۲، افکارواذکار ، ۷۱). ۲. **فتویٰ دینا ، شرعی فیصلہ دینا.** ایک سخت گیر قاضی کی طرح ان پر حکم لگانے کے بجائے ایک اہلِ دل انسان کی طرح ان کی وجہ اور علت کو معلوم کرنے کی کوشش کرے. (۱۹۳۲، روح تہذیب ، ۴۵). ۳. **پیشین گوئی کرنا (کبھی تعبیر کی شکل میں).** ابی جاؤ بھی ، تمھاری ایک بات بھی ٹھیک نہ نکلی اب کبھو کچھ حکم لگاتے ہو. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۷). یوسف علیہ السلام نے کہا کہ اب تو جو ہونا تھا ہوا میں نے جو حکم لگایا ہے اس میں سرِمو فرق نہ آئے گا. (۱۹۲۶، شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۳۲). انوری نے حکم لگایا تھا کہ برج میزان میں سات سیاروں کے یکجا ہونے کی وجہ سے تیز و تند ہوائیں چلیں گی. (۱۹۶۸، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۹۲). ۴. (منطق) **تصوّر میں اپنی رائے کو دخل دینا (خواہ یہ رائے ایجابی ہو یا سلبی ، مثلاً تصورِ روح کے متعلق اپنے ذہن میں یہ سمجھ لینا کہ روح کو فنا نہیں).** جب تک گرمی کا نرا خیال تھا تو تصوّر تھا اب فرض کرو کہ آدمی نے اپنے ذہن میں یہ منصوبہ باندھا کہ گرمی کی یہ خاصیت ہے کہ جس چیز میں اثر کرتی ہے اس کے اجزا کو پھیلا دیتی ہے پس گرمی پر اس خاصیت کا حکم لگانا تصدیق کہا جائے گا. (۱۹۰۸، مبادی الحکمۃ ، ۶).

---لَگْنا محاورہ.
حکم لگانا (رک) کا لازم. مجھ میں کوئی ایسی خرابی ہوتی کہ حذر و احتیاط کا حکم لگتا. (۱۹۱۸، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۴۲).

---ماننا ف م.
رک : **حُکم بجا لانا.** اسی طرح ایک خاندان میں باپ یا بڑے بیٹے کا حکم مانا جاتا ہے. (۱۹۷۶، بلوچستان ، ماضی ، حال ، مستقبل ، ۱۴۴).

---مُطْلَق کس صف(---ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ.
آخری فیصلہ ، حُکمِ قطعی ؛ عام حُکم (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [حکم + مطلق (رک)].

---مَوقُوفی کس اضا(---و لین ، و مع) امذ.
برطرفی کا فرمان ؛ فیصلے کو روکنے کا حکم (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [حکم + موقوف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---میں آنا محاورہ.
قابو میں آنا.

اے شیخ تیرے حکم میں وو شوخ کیونکر آئے گا
پھیتا سجا ہے سر اُپر ان نے جو نافرمان کا

(۱۷۰۷، ولی ، ک ، ۴۳).

---میں رَہْنا محاورہ.
فرماں برداری کرنا ، مطیع ہونا ؛ قابو میں رہنا ، کہنا ماننا. جتنے ذات بھائی اس کے برابر کے تھے سب اس کے حکم میں رہا کرتے تھے. (۱۸۰۳، اخلاق ہندی ، ۲).

---میں ہونا محاورہ.
تابع فرمان ہونا ، مطیع ہونا.

روز و شب حضرتِ خلاق ترے حکم میں ہیں
عرش و لوح و قلم و شش جہت و ہفت طبق

(۱۸۱۸، انشا ، ک ، ۲۲۰). اس کے حکم میں چھ لاکھ جن ہیں. (۱۹۳۵، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۳۲).

---ناجائز رَکْھنا محاورہ.
(کسی کے) حُکم یا فیصلے کو رد یا منسوخ کرنا (پلیٹس).

---ناطِق کس صف(---کس ط) امذ.
حکمِ قطعی ، حکمِ اخیر ، آخری فیصلہ ؛ حکم نامہ.

بلا کر حکم ناطق اس کو دینا ۔۔۔ زباں سے یوں بزاری کام لینا

(۱۸۶۱، الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ۳ : ۶۸۲). ان کے رحم و سخاوت و حکم ناطق کو یاد کرتے تھے. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۲۰). [حکم + ناطق (رک)].

---نامہ (---فت م) امذ.
۱. کاغذ جس پر فرمان لکھا ہوا ہو ؛ سرکاری فرمان ؛ تحریری حکم ، پروانہ ؛ وہ حکم جو جج کی طرف سے لکھا جائے. حکمنامہ اپنے ہاتھ سے لکھ کر اس پر دستی مہر کر کر میرے حوالہ کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۳). بنام افسرانِ فوج حکم نامے اس مضمون کے جاری کرو. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۹). مجسٹریٹ نے خط پڑھ کر ایک حکم نامہ شیخ عبدالحق کوتوال شاہ جہان آباد کے نام لکھا. (۱۹۳۲ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۹). اردو کو سرکاری دفتروں اور عدالتوں سے خارج کرنے کے لیے ایک عجیب و غریب حکمنامہ جاری کر دیا. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۱۵۵). **۲. فرمان ، ارشاد.** «قُلْنَا اہْبِطُوا بَعْضُکُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ» کے حکم نامے کے ساتھ نکالے گئے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۶). **۳. لائسنس ، وہ دستاویز جو کوئی اختیار تفویض کرے ؛ وہ حکم جو پولیس کا سب انسپکٹر یا اس سے بڑا افسر کسی طلبی یا گرفتاری کے لیے جاری کرے** (جامع اللغات). [حکم + نامہ (رک)].

---نامۂ طلبی (---فت م ، کس ہ ، فت ط ، ل) امذ.
حکم جو پولیس افسر کسی شخص کی طلبی کے لیے جاری کرے (جامع اللغات). [حکم + نامہ (رک) + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نامۂ گرفتاری (---فت م ، کس ہ ، گ ، ر ، سک ف) امذ.
حکم جو کسی شخص کی گرفتاری کے لیے جاری ہو. ہر حکمنامہ گرفتاری اوس وقت تک نافذ رہے گا جب تک اوس کو عدالتِ جاری کنندہ منسوخ نہ کرے. (۱۹۳۲ ، مجموعۂ ضابطہ فوجداری سرکار عالی ، ۱۷). [حکم + نامہ (رک) + گرفتار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نشانی بہشت کی جو مانگے سو پائے کہاوت.
بہشت میں جو خواہش ہو گی ملے گا ؛ حکومت نشان پسندیدگی ہے جو مانگے مل جاتا ہے (جامع اللغات).

---ور (---فت و) امذ (قدیم).
حکمراں ، بادشاہ.

جہاں لگ ہیں جتے گن تیان کیدھر
کہیں تج اس زمانے کا حکم ور

(۱۶۲۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۶). [حکم + ف : ور ، لاحقۂ صفت].

حُکَما / حُکَماء (ضم ح ، فت ک) امذ.
حکیم (رک) کی جمع ، دانا ، صاحب حکمت ، دانش مند.

نہیں اس درد کی دارو کسی کن
بھئے حیراں سبھی حکمائے ذوفن

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱).

خوشہ چیں خرمنِ عالی کے ہیں اے بابِ علوم
حکما و علما و فضلا ، اہلِ کمال

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲۴۶). اقلیم دوسری ... اس میں اکثر انبیا اور حکما اور فضلا بہت ہوئے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۲۹). ہم حکمائے قدیم کے حالات کے ساتھ اسلامی حکما کے مناقب میں بھی چند فصلیں شامل کرنا چاہتے ہیں. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۶۰). [ع : حُکَماء ، حکیم (رک) کی جمع].

حُکْماً (ضم ح ، سک ک ، تن م بفت) م ف.
جبراً ، زبردستی ، ازروئے حکم. برقع سیاہ میں کوئی بلائے بد پوشیدہ ہے کیسے کیسے سرداروں کو یہ حکماً گرفتار کر کے لے گیا. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۸۱۸). ہو سکتا ہے کہ کوئی امر کسی دوسرے امر کے ضمن میں تبعاً اور حکماً پایا جائے. (۱۹۳۳ ، جنایات برجائداد ، ۱ : ۹۰). [حکم + اً ، لاحقۂ تمیز].

حِکْمَت (کس ح ، سک ک ، فت م) امث (نیز امذ قدیم).
۱. عقل ، دانش ، دانائی. دم تکڑا باو کا ، خدائے تعالیٰ حکمت و سترگی بدل حرکت ساندھیاں کا چلنا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱).

کیا محض حکمت کو پیدا حبیب
ہر یک درد خاطر دوا ہور طبیب

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۲۷). فعل نیکوں کا دلیل دانش ہے اور قول ان کا حکمت کی طرف راہبر ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۵۱).

بات حکمت کی جو آتی ہے زبانِ شہ پر
حکمرانوں کے لیے راہنما ہوتی ہے

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۱۹). وہ حکمت و دانائی کی تلاش میں چین تک کا بھی سفر کر سکتے تھے. (۱۹۷۶ ، علامتوں کا زوال ، ۱۹۱). **۲. مصلحت ؛ خوبی ، بھلائی ، بہتری.**

مجھ زخمِ دل کو دیکھ کے کہتے ہیں سب حکیم
اس کا علاج مت کرو حکمت اسی میں ہے

(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۱۶۵).

گلہ کرتا ہے کوئی تجھ سے کیا کچھ اس میں حکمت ہے
کہ میں ہر اک سے تیرا شکوۂ بیداد کرتا ہوں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۹). ہرمز نے کہا زیادہ ٹھہرنا یہاں خلافِ حکمت ہے. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۰۳).

اپنے گھر سے مجھے کیوں دیرِ مغاں میں لاتا
کچھ تو اس میں مرے اللہ کی حکمت ہو گی

(۱۹۳۲ ، بےنظیر شاہ ، کلام بےنظیر ، ۱۸۸). مفکرینِ اسلام میں سے جس کسی نے اعمال پر زور دیا ہے .... ان کے پیشِ نظر بھی حکمت تھی. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۳۵). **۳. طبابت ، علاج معالجے کا علم.**

باتیں ہیں رندیوں کی صحبت کی دیکھے ہے کوئی کتاب حکمت کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷۸). خیر سے حکمت میں بھی دخل ہے ، لائیے تو ذرا میں نبض تو دیکھوں. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۶۸). یہ کام ان پرچوں کے لیے چھوڑ دیا جائے جن کا مبحث مطلقاً طب و حکمت ہے. (۱۹۴۳ ، محفوظ علی بدایونی ، طنزیات و مقالات ، ۳۳۴). **۴. (کسی چیز کی) حقیقت ، ماہیت ، اصل.**

دنیا کا حکمت نا بوجھیں ہرگز حکیماں علم سوں
گاوو ترنا عیش کا نس دن پیا کے نام پر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۵).

حکمتِ عشق بُو علی سوں نہ پوچھ
نئیں وہ قانون شناس اس فن کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴). ۵. **تدبیر ، چال ، ترکیب.**

سورکھ اکھیں بانجھ کریجے کادھا اونچا لے بسلانی
جوڑ ہاتھ ہور جب کر رہیے حکمت کر کچھ آپ چڑانی

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہراسرار اللہ ، ۹۰).

حکیما کہیے حکمتاں دھات دھات
ولے خوب نئیں ہوئی اجھوں اس کی ذات

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۸).

حکمت کی تیغ ستی کاٹو رقیب کا سر
اوٹھ آؤ آبرو کے کر قتل کا بہانا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹).

سُن کے بیماری مری آئے تو یہ کہنے لگے
گھر بلانے کی تجھے بھی روز حکمت یاد ہے

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۳۹). یہ حکمت کروں گا کہ دو چار شخصوں کو لگا دوں گا وہ جنگل میں ان کی معقول مرمت کر دیں گے. (۱۹۱۴ ، جذب دل ، ۱۹). برف اور سردی کی شدت سے محفوظ رہنے کے لیے بہت سی حکمتیں ہیں. (۱۹۷۵ ، معاشی اور تجارتی جغرافیہ ، ۲۶۸). اف : کرنا. ۶. **علم جس میں مشاہدہ ، غور و فکر ، دلیل و برہان سے حقائق کو معلوم کیا جائے (مراد) منطق ؛ فلسفہ ، سائنس.**

منطق و حکمت و معانی پر مشتمل ہے کلام تجھ لب کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵).

علم و حکمت سے جو کہ ہو آگہ اور عامل ہو اس کا خاطر خواہ

(۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۶۵). دینیات ، معقول و منقول ، حکمت اور فلسفہ کی تکمیل میں مشغول ہیں. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۳۰). فلسفہ ، حکمت ، اقتصادیات اور سیاسیات کے علوم میں ان کی مدد کرے. (۱۹۳۸ ، اقبال ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۵۲). فصلِ اوّل یونانی حکمت کے ایک کردار اقلیدس سے عبارت ہے. (۱۹۷۹ ، کیسے کیسے لوگ ، ۱۱). ۷. **عاقلانہ مقولہ ، حکیمانہ قول ، عقل و دانش کی بات.** نون تیل بھی بیچے جاتے اور رامائن اور مہا بھارت میں لکھی ہوئی حکمتیں بھی سُناتے جاتے. (۱۹۷۹ ، بستی ، ۱۰). ۸. **ڈھنگ ، طور طریقہ ؛ مطلب ؛ انتظام ، کفایت شعاری ؛ معجزہ ؛ راز ، بھید** (جامع اللغات). ۹. (تصوف) **حقایق و اوصاف و خواص و احکام اشیا کا جاننا جیسا کہ وہ نفس الامر میں ہیں اور جاننا ارتباطِ اسباب کا مسبب کے ساتھ اور حقایق الٰہی اور علم عرفان کے اصول کا جاننا** (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۱۰۴). [ع : ح ک م].

---اِشراق / اَلاِشراق / شَرَق کس اضا / صف (---کس ا ، سک ش / ضم ت ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ش / فت ش ، سک ر) امث.

(فلسفہ) **حکمت کی ایک قسم جس کی بُنیاد کشف و وجدان پر ہے جو ریاضت کے بعد قلب کے نور محبت سے منور ہو جانے پر حاصل ہوتی ہے ، حکمتِ ذوق (مقابل حکمت مشائی).**

اے صبح تجکوں نئیں خبر اس مطلعِ انوار کی
ہر چند عالمگیر ہے تو حکمتِ اشراق میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۷). حکمۃ الاشراق کا اساسی خیال یہ ہے ... یعنی خدا نور کا سرچشمہ اور تمام کائنات کا مصدر ہے. (۱۹۷۲ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۳۷۳). [حکمت + اشراق (رک) / + رک : ال (۱) + اشراق (رک) / شرق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَلاِلٰہِیَّہ (ضم ت ، ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، مد ل ، کس ہ ، شد ی بفت) امث.

(فلسفہ) **حکمت کی ایک قسم جس میں ان امور سے بحث کی جاتی ہے جو اپنے وجود خارجی یا ذہنی میں مادّہ کے محتاج نہ ہوں (جیسے خدائے تعالیٰ اور عقول کا علم)** (مقابلِ حکمتِ طبعی). ان امور کے احوال کا علم جو ان دونوں وجود خارجی اور وجود ذہنی میں مادہ کا محتاج نہیں ہے حکمت الالٰہیہ کہلاتا ہے. (۱۹۰۰ ، علوم طبعیہ شرق کی ابجد ، ۵). [حکمت + رک : ال (۱) + الٰہی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---اِلٰہی کس صف (---کس ا ، مد ل) امث.

۱. **راز الٰہی ، خدا کی مرضی ، خدا کی کارسازی.** تب حکمتِ الٰہی نے بادشاہ انگلستان کے دل میں یہ بات ڈالی. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲). ۲. رک : **حکمتُ الالٰہیہ.** حکمتِ الٰہی کے مقابل سیاست ملک ہے اور ریاضی کے مقابل تدبیر منزل ہے اور طبیعی کے مقابل تہذیب اخلاق ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۸). تعصب کو نہایت برا اور...نیچر یعنی حکمتِ الٰہی کے برخلاف سمجھتے ہوں. (۱۸۶۹ ، مسافران لندن ، ۶۸). [حکمت + الٰہی (رک)].

---آرا صف.

عقل سے مزیّن ؛ عقل والا (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حکمت + ف : آرا ، آراستن ـ سجانا ، سنوارنا].

---آموز (---و مج) صف.

عقل و دانش سکھانے والا. بوستانِ سعدی میں ہر قسم کے حکمت آموز مضامین دیکھے جاتے ہیں. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۱۹). بہت سے حکمت آموز اقوال ... لقمان کی طرف منسوب ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۴). [حکمت + ف : آموز ، آموختن ـ سکھانا].

---آمیز (---ی مج) صف.

عاقلانہ ، حکمت سے بھرا ہوا. ان حکمت آمیز اقوال سے اس کا جو ذاتی کردار عیاں ہوتا ہے اسے لقمان کے کردار سے تشبیہ دی جا سکتی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۴). [حکمت + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملنا ، ملانا].

---آئیں (---ی مع) صف.

جو عقل سے کام کرے ؛ عقل سے مزیّن (جامع اللغات). [حکمت + آئیں (رک)].

--- بالغہ کس صف(--- کس ل ، فت غ) امث.
پختہ عقل ؛ کامل حکمت (بیشتر خدا سے مخصوص). حضرت عزت کی حکمت بالغہ مقتضی ہوئی کہ دریاؤں کا پانی کھاری اور تلخ ہو. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۷۹). حق تعالیٰ کی حکمت بالغہ نے شخص اکبر کی طبیعت کی خمیر ہی میں ... میزان رکھ دیا ہے. (۱۹۵۶ ، مناظراحسن گیلانی ، عبقات ، ۳۰۵). [حکمت + بالغ (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- بحثی کس صف(---فت ب ، سک ح) امث.
فلسفہ جس کی بنیاد برہان و دلیل پر ہو (کشف و وجدان پر نہ ہو) ، ضد حکمتِ ذوقی. افلاطون کے شاگرد ارسطاطالیس سے حکمت بحثی کا دور ہوا. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۰). [حکمت + بحث (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بگھارنا محاورہ.
(طنزاً) علمیت جتانا ، عالمانہ باتیں کرنا. میں ایک سیدھا سادہ علمی انسان ہوں اور ان لوگوں میں نہیں ہوں جو حکمت بگھارتے ہیں اور بال کی کھال نکالتے ہیں افکار و خیال سب اپنی جگہ درست. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۱۲۵).

--- بلقمان آموختن / لقمان کو سکھانا کہاوت.
عام آدمی کا کسی بہت بڑے صاحبِ فن کو اس کے فن کے متعلق کچھ سکھانا ، اپنے سے برتر کو تعلیم دینا ، دانا کو دانائی سکھانا ؛ فضول بات کرنا. حکمت بلقمان آموختن. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۶). زیادہ تم کو تعلیم کرنا حکمت لقمان کو سکھانا ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۱۰۰).

--- تکوینی کس صف(---فت ت ، سک ک ، ی مع) امث.
خدا کی حکمت جو آفرینش سے متعلق ہے. حکمت تکوینی نے خدا معلوم کتنے ہی معرکوں میں صورت و ظہور کے اعتبار سے کفر کو ایمان پر اور ظلمت کو نور پر غالب رکھا. (۱۹۴۴ ، مقالاتِ ماجد ، ۱۳۲). [حکمت + تکوین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- ثالثہ کس صف(--- کس ل ، فت ث) امث.
رک : حکمتُ الالٰہیہ. الٰہیات کو ماورا الطبعیات و ماقبل الطبعیات و مافوق الطبعیات و حکمتِ ثالثہ کہتے ہیں. (۱۹۰۰ ، علوم طبعیہ شرق کی ابجد ، ۷). [حکمت + ثالث (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- جامعہ کس صف(--- کس م ، فت ع) امث.
معرفتِ حق اور اس پر عمل اور معرفتِ باطل اور اس سے پرہیز (ماخوذ : مصباح التعرف ، ۱۰۴). [حکمت + جامع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- چلانا محاورہ.
حکمت چلنا (رک) کا متعدی. وہ اپنی حکمت نہیں چلا سکتا. (۱۹۳۷ ، مشیرحسین قدوائی ، جذب دل ، ۱۹).

--- چلنا محاورہ.
چالاکی کارگر ہونا ، ترکیب کامیاب ہونا.

آگے برگشتگیٔ بخت کے چلنے کی نہیں
نظری و عملی کوئی بھی تیری حکمت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۳). صادق۔ لیکن جب کوئی حکمت نہ چلے. (۱۹۳۷ ، مشیرحسین قدوائی ، جذب دل ، ۱۹).

--- چین (اور) حجتِ بنگالہ کہاوت.
چینی عقلمند ہوتے ہیں، بنگالی جھگڑالو. بنگالے کی کسی تاریخ کی کتاب میں اوسکا ذکر نہیں ہے اور نہ ہی تذکرے میں اس کا مذکور ہے ... ایام قدیم سے حکمت چین اور حجت بنگالہ عوام الناس میں ضرب المثل ہے. (۱۸۴۵ ، تاریخ ممالکِ چین ، ۱ : ۱۰).

--- خانہ (---فت ن) امذ.
مطب.

دفع امراضِ ہوس کا ہے وہ حکمت خانہ عشق
طفلِ مکتب جس مطب کا بو علی سینا کیا

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۵۱). [حکمت + خانہ (رک)].

--- ذوقی کس صف(---و لین) امث.
فلسفہ جس کی بنیاد کشف و وجدان پر ہو ، حکمتِ اشراق (ضد حکمتِ بحثی). یہ کتاب حکمت بحثی و ذوقی دونوں میں بہتر سے بہتر ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱). [حکمت + ذوق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- ریاضی / ریاضیہ کس صف(--- کس ر/ کس ض ، شد ی بفت) امث.
(فلسفہ) حکمت کی ایک قسم جس میں ان امور سے بحث کی جاتی ہے جو اپنے وجودِ خارجی میں مادّہ کے محتاج ہوں لیکن وجودِ ذہنی میں مادّہ کے محتاج نہ ہوں. حکمت ریاضیہ کی چار قسمیں ، حساب ، ہندسہ ، ہیئت و موسیقی ہیں. (۱۹۰۰ ، علوم طبعیہ شرق کی ابجد، ۹). [حکمت+ریاضی(رک)/+ہ،لاحقۂ تانیث].

--- سوجھنا محاورہ.
تدبیر سوجھنا ، ترکیب ذہن میں آنا. مجھکو بھی اس کے مارنے کی ایسی حکمت سوجھی ہے کہ جس سے پہاڑ کو پست کرتے ہیں. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۶۸).

--- سے م ف.
تدبیر سے ، دانائی سے ، مصلحت سے.

حکمت سے ہے حکیم ہو پیدا جہان کیا
روشن بھر اختراں سوں گگن کے تھراں کیا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۳).

بچ گیا کل کسی حکمت سے نشیمن اپنا
آج کی تند ہوا دیکھیے کیا کرتی ہے

(۱۹۴۲ ، اعجازِ نوح ، ۲۶۱).

ـــِ طَبْعی / طَبْعیَّہ کس صف (ـــ فت ط ، سک ب / کس ع ، شد ی بفت) امث.
وہ علم جس میں ان امور سے بحث کی جائے جو تعقّل اور وجودِ خارجی میں مادے کے محتاج ہوں جیسے ہوا ، پانی اور دیگر اجسامِ مرکبہ ومفردہ. اس وقت ہمارا مقصود حکمت طبعیہ ہے. (۱۹۰۰ ، علوم طبعیہ شرق کی ابجد ، ۲). اس اعتبار سے اسے حکمت طبعی کا بانی کہیں تو بے جا نہ ہو گا. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۹۶). [حکمت + طبعی (رک) / +ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ عَمَلی کس صف (ـــ فت ع ، ک) امث.
۱. (أ) **تدبیر (موقع کے مطابق) ، مصلحت (حالات کے تقاضے کے مطابق) ، پالیسی ، ملکی تدبیر.** اگر ہم کسی قدر آگے بڑھتے ہیں تو یہ بھی نامناسب ہے ، کیوں کہ اس کو خلاف حکمتِ عملی کے کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، اخبارمفید عام ، ۱۵ اپریل ، ۱۰). فوج کے لڑوانے کے واسطے ایک ایسی حکمتِ عملی بھی ضرور ہے جس سے جاں باز سپاہی اپنی جان دیدینے میں دریغ نہ کریں. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۸۵). ولندیزیوں کی حکمتِ عملی سے مقامی امرا اور عہدیداروں کا ایک نیا طبقہ ظہور میں آیا. (۱۹۶۵ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۸۳). ۲. (**فلسفہ**) **حکمت کی ایک شاخ جس میں امور متعلق بہ تہذیبِ اخلاق ، تدبیرِ منزل ، علمِ سیاست سے گفتگو ہوتی ہے ، ان امور کے احوال کا علم جن کا وجود انسان کی قدرت و اختیار میں ہو (مقابل حکمتِ نظری).** عجم کہتے ہیں وہ انبیائے مرسل سے تھا ، حکمتِ عملی میں اس نے کتاب لکھی ہے. (۱۸۳۶ ، سرورسلطانی ، ۹). ہزار مسائل جو حکمتِ عملی سے تعلق رکھتے ہیں اس کتاب لاجواب میں حضرت مصنف نے داخل کئے ہیں. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۲۰). جوعلم ... ایسے امور سے تعلق رکھتا ہے جن کو ہمیں جاننا چاہیے تا کہ ہم عمل میں لائیں ، اس کو حکمت عملی کہتے ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۷). [حکمت + عمل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ عَمَلیَّہ کس صف (ـــ فت ع ، م ، کس ل ، شد ی بفت) امث.
رک : **حکمت عملی** (معنی نمبر ۲). حکمت عملیہ ان امور کے علم کا نام ہے کہ جن کا وجود ہمارے اختیار و قدرت میں ہیں. (۱۹۰۰ ، علوم طبعیہ شرق کی ابجد ، ۵). [حکمت + عمل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ قَولی کس صف (ـــ و لین) امث.
عقل و دانش کی باتیں. حکمتِ قولی کا نتیجہ صرف دنیا میں ہے اور حکمتِ عملی کا ثمرہ عقبٰی میں. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۵۲). [حکمت + قول (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ کَدَہ (ـــ فت ک ، د) امذ.
علم و دانش کا گھر یا مرکز. یونان دنیا کی شائستگی کا معلمِ اول ہے تاہم اس حکمت کدہ میں سقراط کو زہر کا پیالہ پینا پڑا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۳۸). [حکمت + ف : کدہ ، لاحقۂ ظرفیت].

ـــ کَرْنا ف م.
طبابت کرنا ، طبیب کا پیشہ کرنا ، علاج معالجہ کرنا (نوراللغات).

ـــ مَآب (ـــ فت م ، مد ا) صف.
دانا ، علم و حکمت کا حامل ، عالم فاضل. صاحب قرانِ اعظم نے فرمایا اے حکمت مآب واقعی سخت وسوسہ شیطان نے میرے دل میں پیدا کر دیا تھا. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۲۷). [حکمت + مآب (رک)].

ـــِ مَدَنی / مَدَنیَّہ کس صف (ـــ فت م ، د / کس ن ، شد ی بفت) امث.
شہری انتظام کے قوانین. واضح رہے کہ حکمتِ مدنیہ کی بھی دو قسمیں ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۸). [حکمت + مدن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت / + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ مَسْکُوت عَنْہا / عَنْہُ کس صف (ـــ فت م ، سک س ، و مع ، فت ع ، سک ن / ضم ہ) امث.
(**تصوف**) **اسرارِ حقیقت (جن سے آگاہ ہونا ظاہری علوم کی مدد سے ممکن نہ ہو).** دوسری حکمت مسکوت عنہ ہے جس سے خاموشی ہے اور حکمت بقرینۂ حال معلوم ہوتی ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۸۷). [حکمت + ع : مَسْکوت (س ک ت) + عنہا اس (مونث) سے / عَنْہُ ـ اس (مذکر) سے].

ـــِ مَشّائی کس اضا (ـــ فت م ، شد ش) امث.
(**فلسفہ**) **حکمت کی ایک قسم جس کی بنیاد تفکّر و تعقّل پر ہے ، مسائلِ عقلی و نظری سے بحث ، ارسطاطالیسی فلسفہ.** اس جدید حکمت کی بنیاد ڈالی جو حکمتِ مشائی کہلاتی ہے. (۱۹۲۶ ، شرر مضامین ، ۳ : ۶۲). [حکمت + ع : مشاء (م ش ی) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ مَلْفُوظ بِہٖ کس صف (ـــ فت م ، سک ل ، و مع ، کس ب ، ہ) امث.
(**تصوف**) **علومِ شریعت و طریقت (جن کا اظہار الفاظ یا نطق کے ذریعہ کیا گیا ہو (مقابلِ مسکوت عنہ).** کبھی حکمت ملفوظ بہ ہوتی ہے ... یہی منطوق بہا حکمت ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۸۷). [حکمت + ملفوظ (رک) + بہٖ ـ اس (مذکر) کو].

ـــِ مَنْزِلی کس صف (ـــ فت م ، سک ن ، کس ز) امث.
تدبیر منزل ، انتظامِ خانہ داری. درحقیقت یہ فقرہ عجب جامع اور مانع ہے اور اس میں ثبات اورنفی سے تمام حکمتِ منزلی کے مصالح اور مفاسد سکھلا رہے ہیں. (۱۸۹۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۳۱). [حکمت + منزل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ مَنْطُوق بِہا کس صف (ـــ فت م ، سک ن ، و مع ، کس ب) امث.
(**تصوف**) **علوم شریعت و طریقت کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۱۰۲). [حکمت + ع : منطوق (ن ط ق) + بہا ـ اس (مونث) کو].

---ِ نَظَری / نَظَرِیَہ کس صف(---فت ن ، ظ / کس ر ، شد ی بفت) امث.
(فلسفہ) **حکمت کی ایک قسم جس میں امور متعلق بہ طبیعی ، ریاضی اور الٰہی سے گفتگو ہوتی ہے ؛ ان امور کے احوال کا علم جن کا وجود انسان کی قدرت و اختیار میں نہ ہو (مقابل حکمتِ عملی)**. اگر علوم سکھانا منظور ہو تو اول علم اخلاق پھر حکمت نظری کے علوم پڑھاویں. (۱۸۷۵ ، اخلاق کاشی ، ۱ : ۹). پس حکمت نظریہ ایسے امور کا علم ہونا کہ جن کا وجود ہماری قدرت اور اختیار سے باہر ہے. (۱۹۰۰ ، علوم طبعیہ شرق کی ابجد ، ۳). وہ امور جو ہماری قدرت اور ہمارے اختیار میں نہیں ہیں جو علم ایسے امور سے متعلق ہے اس کو حکمت نظری کہتے ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۷). [حکمت + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت / + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حِکْمَتی (کس ح ، سک ک ، فت م) صف.
۱. **فلسفی ، صاحب حکمت ، صاحب فن.**

تری جو بات ہے اے حکمتیِ سو فن سوں نئیں خالی
جگت میں بوعلی ہے آج تو علمِ نہانی کا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۶). ۲. **چالاک ، ہوشیار.**

زرد کیوں کر نہ رہے رنگ ترے عاشق کا
حکمتی چشم تری شوخ ہیں بیمار پسند

(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۵۵). واللہ ! ارے میاں ایک ڈبل کا خط ، بھئی انگریز بڑے حکمتی ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۳۸). ۳. **کفایت شعار ؛ کم خرچ** (پلیٹس). [حکمت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---ِ مِقناطِیس (--- کس م ، سک ق ، ی مع) امذ.
اصل مقناطیس پر گھسا ہوا لوہا (جس میں گھسنے سے مقناطیسی خاصیت پیدا ہو گئی ہو). کوئی دوسری قسم کے لوہے کو اصل مقناطیس کے اوپر گھسنے سے حکمتی مقناطیس ہوتا ہے. (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۶ : ۱۳۲). [حکمتی + مقناطیس (رک)].

حِکْمی (کس ح ، سک ک) صف.
حکمت (رک) کی طرف منسوب ، فلسفیانہ ، منطقی ، سائنسی.
مطالب حکمی زبان عرب میں نقل نہ کرتا تو ... علم معقول کا نشان نہ پایا جاتا. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط غالب ، ۶۰۳). زبانوں کی حکمی تحقیقات میں جہاں تک ٹیوٹونی زبانوں کا تعلق ہے ایک انقلاب برپا کردیا. (۱۹۳۲ ، ہندوستانی لسانیات ، ۲۳). [حکمت (بحذف ت) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

حُکْمی (ضم ح ، سک ک) صف.
۱. **مجرب ، تیر بہدف ، اکسیر (دوا یا علاج).** ایک بنگالی اس بیماری کا حکمی علاج کرتا ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳). ابھی تک کوئی حکمی علاج کسی کی سمجھ میں نہیں آیا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۵۰). ۲. **بے خطا ، نشانے پر لگنے والا.**

ہر یک تیرِ حکمی نہ کرتا خطا سجے جو چوبے بات اون کا قضا

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۸۵ ب).

تیرِ حکمی ہے ترا حکم کہ ٹلتا ہی نہیں
قدر انداز ہے تو مثل قضائے مبرم

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۰۰). ۳. **قطعی ، حتمی.** بدل کام کرنے والوں کی کوئی حکمی تعداد مقرر نہیں. (۱۸۷۷ ، رائیڈنگ اسکول ، ۲۵۵). یہ کتنا بڑا حکمی دعویٰ تھا کہ مَنْ طَلَبَ وَجَدَ. (۱۹۳۶ ، شرر ، سفرنامۂ ہستی ، ۱ : ۳۲). ۴. **لازمی ، ضروری.** شاہ سرخ کو بخانہ سوم وزیر چلے شاہ سبز کو حکمی پیادہ چلنا پڑے گا اور فیل کی شہ مات ہو گی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۵۹). ۵. **مدام ؛ ہمیشہ** (نوراللغات). ۶. (فقہ) **حکم شرعی سے منسوب : وہ امور جن پر ازروئے شرع کوئی حکم ہو (ممکن ہے بظاہر وہ بات سمجھ میں نہ آئے).** اور ان کا ہم نے حکمی نجاست نام رکھا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۰۶). [حکم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

---ِ بَنْدَہ (---فت ب ، سک ن ، فت د) امذ.
فرمانبردار بندہ (نوراللغات). [حکمی + بندہ (رک)].

حِکْمِیّات (کس ح ، سک ک ، کس م ، شد ی) امث.
حکمت سے متعلق مختلف علوم و فنون اور ان کے شعبے. ذہنی تربیت کے لیے تو کہیں ادب اور لسانیات سے ، کہیں فنون لطیفہ سے کہیں صنعت و حکمیات سے مختلف مدرسے زیادہ کام لیں گے. (۱۹۳۷ ، تعلیمی خطبات ، ۵۶). لارڈ کیمز نے ... جمالیاتی تنقید کو معقول حکمیات میں تبدیل کر دینے کی ایک قابل ستائش کوشش کی ہے. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۵۷۳). [حکمی (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

حِکْمِیَاتی (کس ح ، سک ک ، کس م ، شد ی) صف.
حکمیات (رک) سے منسوب یا متعلق ، سائنسی ، علمی. اس نے سائنس کی حکمیاتی ٹیکنک سے فطرت کے خزانوں کو کھنگالا ہے اور فطرت کو تسخیر کیا ہے. (۱۸۴۲ ، روحِ اقبال ، ۲۹۹). [حکمیات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

حِکْمِیَہ (کس ح ، سک ک ، کس م ، شد ی بفت) صف.
حکمت (رک) کی طرف منسوب. اس کو علوم حکمیہ میں بہت توغل تھا. (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۲). [حکمی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حُکْمِیَہ (ضم ح ، سک ک ، کس م ، شد ی بفت) صف.
قطعی ، حتمی. سل اور دق کے امراض کا دنیا میں کوئی علاج نہیں یعنی شرطیہ اور حکمیہ دعویٰ نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۹۳). [حکمی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حُکُومَت (ضم ح ، و مع ، فت م) امث.
۱. **فرد یا افراد پر مشتمل جماعت یا ادارہ جس کے ہاتھ میں امور مملکت کی باگ ڈور ہو ، (وزرا کی) کابینہ ، وزارتیں اور ان کے ذیلی محکمے ، گورنمنٹ ؛ سلطنت**

میں چرا کانں بندا ، بندہ ہوں تیرے نیہہ کا
طالبان میں تم کرو منج کوں حکومت کا وزیر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۱). کسی بادشاہ ضعیف العقل یا عیاش کے ہاتھ میں زمامِ حکومت رہتی تھی. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۲۷۰). یہ اس لیے تھا کہ ملک میں امن و امان پیدا ہو اور ایک منتظم اور باقاعدہ حکومت کا وجود ہو. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۹۸). حکومت نے سیاچن کے مسئلہ کا بھی سختی سے نوٹس لیا ہے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۴ جون ، ۱). ۲. **حکمرانی ، فرمانروائی ، اقتدار.**

حکومت ہے گرچہ ترے جد کے ہت
اپڑنے کوں تس لگ بھی کاں بجھ سکت

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰). سعادت علی خان بہادر وزیر ابن وزیر نے ... مسندِ حکومت پر اجلاس فرمایا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۷). ان کی حکومت غیر مستقل اور غیروں کی مرضی پر موقوف رہی. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۹۶). قرآنِ حکیم ایسی نعمت ہے کہ اگر مسلمان اس کی ہدایت پر عمل کریں تو روئے زمین کی حکومت انہیں مل جائے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۴ جون ، ۱). ۳. **قدرت ، اختیار ، تسلّط.**

بھی لاتا ہے خرابی بھی کرتا ہے ذلیل
بادشاہی ہے اگر دل پہ حکومت رکھیے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۹). بلکہ یہ بھی دعویٰ کیا جاتا ہے کہ پنڈت دیا شنکر نسیم زبان پر اتنی حکومت نہیں رکھتے کہ ہر ایسے مضمون کو جو خیال میں آئے ادا کرتے جائیں. (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۵۸). ۴. **سختی ، جبر.** امجد۔ چلتے ہیں۔ بھوک کے مارے دم نکل گیا ، اب آئی ہیں تو یہ حکومت. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۲۰). [ع : (ح ک م)].

---اُٹھانا محاورہ.
حکمرانی ختم کرنا ، اقتدار کا خاتمہ کرنا. وہابیوں نے ...آلِ عثمان کی حکومت ہی اٹھا دی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۵۳).

---اُٹھنا محاورہ.
حکومت اٹھانا (رک) کا لازم ، حکمرانی کا ختم ہونا ، اقتدار و حکومت کا خاتمہ ہونا. مذہب کی حکومت اٹھنے ہی کو ہے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۳۵).

---جَتانا محاورہ.
۱. **اقتدار کا زور دکھانا ، حاکمیت کا دبدبہ دکھانا.** شب بیدار چڑایاں ، چمگادڑ اور الو رات کے موکلوں کی طرح اپنی حکومت جتاتے ہوئے نکلے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۳۸۲). ۲. **جبر کرنا ، سختی کرنا ، رعب ڈالنا.** منتظم نے اس پر بھی محلات کو حکومت نہ جتائی ، سوا افہام تفہیم کے کچھ زبردستی نہ دکھائی. (۱۸۵۶ ، طلسم ، لکھنو ، ۵ ستمبر (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۴۰۶)). یہ نوکروں پر ، آپ کی تقلید میں جا اور بے جا حکومت جتانا ہو گا. (۱۹۴۲ ، تعلیمی خطبات ، ۱۴۵).

---جُمْہُوری کس صف (---ضم نیز فت ج ، سک م ، و مع) امث.
وہ طرزِ حکومت جس میں اختیارِ اعلیٰ جمہور کے ہاتھ میں ہو اور ایک وقتِ مقرّرہ تک حکومت ان کے چنے ہوئے نمائندوں کی ہو ، عوام کی منتخبہ حکومت. حکومت جمہوری میں عوام الناس جو اکثر وحشی اور جاہل ہوتے ہیں وہ ان خواص پر حکمران ہو جاتے ہیں جن کو خدا نے عقل و دانش سے بہرہ مند کیا. (۱۸۸۹ ، رسالہ ، حسن ، مارچ ، ۸). [حکومت + جمہور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---چَلانا محاورہ.
حکومت کرنا ، حکمرانی کرنا.

ہوں گدائے درِ مے خانہ ، مگر وقتِ سرور
میں ستاروں پہ چلاتا ہوں حکومت اپنی

(۱۹۲۶ ، افکار سلیم ، ۲۵۸).

---خودْ اِختِیاری کس صف (---و معد ، سک د ، کس ا ، سک خ ، کس ت) امث.
خود مختار حکومت ، حکومت جو کسی ملک ، صوبہ یا ریاست کی حکومت کے تحت کسی علاقے کے رہنے والے رائے عامّہ کے ذریعے بنائیں. یہ سودا اور دل میں سمایا ہے کہ حکومتِ خود اختیاری مل جائے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۶۲). حکومتِ خود اختیاری کے اداروں کی اس وقت ترقی ممکن ہو گی جب کہ حکومت کی مالیت میں عدم مرکزیت پیدا کی جائے گی. (۱۹۴۴ ، تاریخ دستورِ ہند ، ۸۲). [حکومت + خود (رک) + اختیار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

---دار امذ.
حاکم ، فرمانروا.

ہوئی تدبیر سوں سبوٹ کوں جب پاس
چل آئی سب حکومت دار کے پاس

(۱۶۸۴ ، عشق نامہ ، مومن ، ۱۷۹). [حکومت + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دَولَتی کس صف (---و لین ، فت ل) امث.
حکومت باعتبار ملکیت. حکومت دولتی کا یہ دعویٰ ہوتا ہے کہ وہ جمہوریت کی صفت رکھتی ہے. (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس (ترجمہ) ، ۲۹۱). [حکومت + دولت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شَخْصی کس صف (---فت ش ، سک خ) امث.
کسی شخص کی مطلق العنان حکومت. جمہوریت کے مبدل بہ حکومت شخصی ہونے سے لوگوں کا میلان توحّد کی طرف ہو جاتا ہے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، فہرست مضامین ـ ب). [حکومت + شخص (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شُرَفا کس اضا (---ضم ش ، فت ر) امث.
وہ حکومت جس میں عنانِ اقتدار شرفا اور امرا کے ہاتھ میں ہو. دستورات سے ایک بادشاہی ہے دوسرے حکومت شرفا ، تیسرا دستور موقوف ہے ملکیت کی حیثیت پر. (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس (ترجمہ) ، ۲۹۰). [حکومت + شرفا (رک)].

---عَسکَری کس صف (---فت ع ، سک س ، فت ک) امث.

فوجی حکومت ، وہ حکومت جسے فوجی افسران چلاتے ہوں. الحمد اللہ حکومتِ عسکری میں میری شرکت میری ذاتی طلب خواہش سے ماورا رہی ہے. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۵). [حکومت + عسکر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کَرْنا محاورہ.
۱. **حکمرانی کرنا ؛ ملک کا نظم و نسق چلانا.** خاندان حمادیہ تو الجیریا میں بوجایا میں حکومت کرتا تھا اور خاندان زیریہ کی حکومت ضلع ٹیونس سے کچھ آگے تھی. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۹۱). دسویں صدی عیسوی میں خراسان اور بلخ پر سامانی خاندان حکومت کر رہا تھا. (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند ، ۲ : ۱۶). ۲. **حکم چلانا ، راج کرنا.** سکھدا اس پریشان حالی میں بھی اس پر حکومت کر رہی تھی. (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۱۳۳). ۳. **دبانا ، زور دکھانا ، سختی کرنا** (نوراللغات).

---کی گھوڑی اَور پَسیری دانَہ کہاوت.
حاکم کی گھوڑی کے لیے تیس سیر دانہ چاہیے گھوڑی تو تین چار سیر کھاتی ہے باقی سائیس وغیرہ اڑا جاتے ہیں ؛ حاکم کے نام سے عملے والے لوگوں کو بہت لوٹتے ہیں (جامع اللغات).

---نوعی کس صف(---و لین) امث.
وہ طرزِ حکومت جس میں سادات قوم میں سے عقلا ، امرا اور اتقیا کی ایک جماعت حکمرانی کرے اور کوئی بادشاہ نہ ہو. حکومت نوعی کبھی اس ملک میں نہیں ہوئی ، مگر طوائف الملوکی بہت دفعہ ہو چکی ہے. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، مارچ ، ۷). [حکومت + نوع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حُکُومَتی (ضم ح ، و مع ، فت م) صف.
حکومت سے متعلق یا منسوب ؛ حکومت کا ، سرکاری. (بدھ مذہب) اڑھائی سو سال قبل مسیح میں ہندوستان کا حکومتی مذہب بن گیا. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۲۳۸). حکومتی اقتدار اندرونِ ملک میں انتہائی سختی ہی سے قائم رکھا جا سکتا تھا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۵۰). [حکومت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کَلِیسیا (---فت ک ، ی مع ، کس س) امذ.
عیسائیوں کی اس جماعت کی حکومت جو حضرت مریم کا بُت پوجتی ہے (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۱۹). [حکومتی + کلیسیا (رک)].

حِکَّہ (کس ح ، شد ک بفت) امث.
۱. **سوکھی کھجلی ، کُھل یا خارش کی بیماری.** کُھل---حکّہ واقعی ہوتی ہے لیکن رطوبت نہیں نکلتی. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۹۶). مصفی خون ہونے کی وجہ سے جذام اور جرب و حکہ میں مستعمل ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۶۲). ۲. **جانوروں کی کھانسی (جو بلغم کی زیادتی کی وجہ سے ہو).** حکہ یعنی کھانسی۔ اس مرض میں جانور مثل کبوتر کے آواز کرتا ہے. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۱۷۰). [ع : حِکّۃ (ح ک ک)].

حَکّی (فت ح ، شد ک) امث.
(نقش وغیرہ کو) کھرچ کر مٹانے کا چاقو (پلیٹس). [ع :(ح ک ک)].

حَکِیم (فت ح ، ی مع) امذ.
۱. **صاحبِ حکمت ، فلسفی ، عالم ، دانا ، دانشور ، باشعور.**

دنیا کا حکمت نا بوجھیں ہرگز حکیماں علم سوں
کاؤ و ترنا عیش کا نس دن پیا کے نام پر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۵). بڑا دانا حکیم گزرا ہے. اس کا قول ہے کہ ظالم اور خود مختار حکومت بھی زیادہ خراب نتیجے پیدا نہیں کر سکتی اگر اس کی رعایا میں ... شخصی ترقی موجود ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۳۷).

جو مکی و مدنی ہو وطن کا بے وطنی
حکیم و حاملِ احکام و حاکم وحکم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۳۶). ۲. **علم طبابت جاننے والا ، یونانی اور دیسی طریقہ طب سے علاج کرنے والا ، طبیب.**

سو درد کا علاج کرن توں حکیم ہے
سو آہ درد دیکھ حکیماں کدہیں نہ رنج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۱).

مجھ درد پر دوا نہ کرو تم حکیم کا
بن وصل نئیں علاج برہ کے سقیم کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲).

یہ سُن کے بولی سراسیمہ ہو کے وہ صابر
کوئی حکیم وہاں ہے علاج کی خاطر

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۶۲). حکیموں جراحوں کی طلبی ہوئی. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۶۱). ۳. **اللہ تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.**

تہیں ہے خلیل ہور تو نہیں کریم
تہیں ہے عزیز ہور تو نہیں حکیم

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱). وہ حکیم ہے اس کا کوئی فعل حکمت سے خالی نہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۳). خداوند عالم نے خود اپنی کریم ذات کو حکیم سے موسوم کیا ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳). ۴. **حکمت والا ، قرآن کی صفت (اس کی صفات میں سے).** قسم ہے قرآن کی جو کہ حکیم ہے. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۱ : ۳۵). [ع : (ح ک م)].

--ِ اُمَّت کس اضا(---ضم ا ، شد م بفت) امذ.
ایک لقب ، ملت اسلامیہ کا بہت بڑا عالم اور دانا. کوئی بندہ بشر بھی حق شکر سے عہدہ برآ نہیں ہو سکتا ... حکیمِ اُمت شیخ سعدی علیہ الرحمۃ فرما گئے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۰). [حکیم + امت (رک)].

---اَوروں کی دَوا کَرے اَپْنی نَہ کَرے کہاوت.
اوروں کو نصیحت کرے اور خود نہ سمجھے (جامع اللغات).

---جی امذ.
حکیم کے ساتھ تعظیم کے لیے استعمال کرتے ہیں.

سمجھو نہ سہل تم خفقان کو حکیم جی
حضرت اسے بھی جانیے ہمزادۂ جنوں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۹). حکیم جی سنجیدہ پیرائے میں تھے. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۱۳۰). [حکیم + جی ، لاحقۂ تعظیم و تکریم]

ـــ حاذِق کس صف (ـــ کس ذ) امذ.
۱. **کامل طبیب ، ماہر حکیم**. اس شہر مینو سواد میں ایک حکیمِ حاذق آیا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰). ۲. **ایک خطاب جو حکیموں کو دیا جاتا ہے** (جامع اللغات). [حکیم + حاذق (رک)].

ـــ خانی کَٹار (ـــ فت ک) امذ.
ایک قسم کا کٹار. اس میں حکیم خانی کٹار وہ بھی اتنا لمبا کہ اس کی نوک ٹھوڑی سے جا ملے. (۱۹۳۵ ، دیباچہ سفرنامہ مخلص ، ۱۸). [حکیم خان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت + کٹار (رک)].

ـــ طَبِیعِیات کس اضا (ـــ فت ط ، ی مع ، کس ع ، شد ی) امذ.
علومِ طبیعی کا ماہر ، طبیعیات کا عالم. اس سے توقع کی جا سکتی ہے ... ایک قانون داں ایک طبیب .... یا ایک حکیم طبیعیات کی حیثیت سے نہیں بلکہ ایک انسان کی حیثیت سے. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۵۰). [حکیم + طبیعیات (رک)].

ـــ عَلَی الْاِطْلاق (ـــ فت ع ، ل ، غم ی ، ا ، سک ل ، کس ا ، سک ط) امذ.
رک : **حکیمِ مطلق**. حکیم علی الاطلاق نے واسطے دفع حرارت و تقویت قلب کے طباشیر سحر کو ظاہر فرمایا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۱۵). حکیم علی الاطلاق... بد نصیب ماں ، تیرے عفو کی منتظر کرم کی امیدوار ہے. (۱۹۱۷ ، نالیٔ عشو ، ۴۴). [حکیم + ع : علیٰ = پر + رک : ال (۱) + اطلاق (رک)].

ـــ کو قارُورے سے کیا لاج کہاوت.
اپنے بیٹے سے شرم نہیں کرنی چاہیے (جامع اللغات).

ـــ مَشْرَب (ـــ فت م ، سک ش ، فت ر) صف.
طبیعت یا مزاج کے لحاظ سے حکیم ، حکیمانہ طبیعت رکھنے والا. خواجہ فرید الدین احمد ایک حکیم مشرب یا صوفی منش آدمی تھے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۱ : ۲۵). [حکیم + مشرب (رک)].

ـــ مُطْلَق کس صف (ـــ ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ.
کامل حکمت والا ، (مراد) **اللہ تعالیٰ**. وہ ... سب سے بڑا حکیم مطلق ہے اس کی کوئی بات حکمت اور منفعت سے خالی نہیں. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۹). اللہ جَلَّ شانہ جیسے خالق اکبر اور حکیم مطلق نے کوئی چیز فضول و بے کار پیدا نہیں کی. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۲). [حکیم + مطلق (رک)].

حکیمانَہ (فت ح ، ی مع ، فت ن) صف.
۱. **حکمت آمیز ، عالمانہ ، عاقلانہ ، حکیم کی طرح ، عالم اور دانا کی طرح ، حکیم کے لائق ؛ حکیم کے مانند**. اس کی رائیں اسلام کے متعلق ، ایک فسانہ گو کی رائیں ہیں نہ کہ حکیمانہ اور محققانہ ہیں. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۱ : ۱۲۹). بہت سے اخلاق ، اصلاحی اور حکیمانہ پہلو بھی اسلام میں داخل ہوگئے. (۱۹۷۶ ، میرانیس : حیات اور شاعری ، ۱۷۵). ۲. **شاطرانہ ، عیّارانہ**. جب انگریزی توپوں نے کرچوں اور سنگینوں نے حکیمانہ توڑ جوڑ نے ہمارے ہاتھ سے تلوار چھین لی. (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۲۶). [حکیم (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ صفت].

حکیمْڑا (فت ح ، ی مع ، سک م) امذ.
حکیم کے لیے کلمۂ تحقیر. وہ ... حکیمڑا اپنے داماد کو یہ بھی دے گیا. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۳۵). [حکیم (رک) + ڑا ، لاحقۂ تحقیر]

حکیمی (فت ح ، ی مع) امث.
۱. **حکیم کا ، حکیم کے متعلق ؛ حکیم کا کام ، حکمت ؛ طبابت ، طبابت کا پیشہ**. ایک حجام جراحی کے کسب اور حکیمی کے فن میں یکتا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۶). ایک جراح میرا آشنا ہے اس حکیمی کے فن میں اور جراحی کے کسب میں بڑا ہی پکّا ہے. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۳۰). ۲. **فلسفہ و منطق وغیرہ کا علم ، فلسفہ دانی**.

حکیمی نا مسلمانی خودی کی کلیمی رمزِ پنہانی خودی کی

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۵۰). [حکیم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ کَرْنا ف م.
طبابت کرنا (جامع اللغات).

حَکِیمِیَّہ (فت ح ، ی مع ، کس م ، شد ی بفت) امذ.
ایک گروہ صوفیا جس کے بانی و امام کا نام حضرت عبداللہ محمد بن علی الحکیم ترمذی ہے (ماخوذ : فرقے اور مسالک ، ۷۵). حکیمیہ کے پیشوا حضرت ابو عبداللہ حکیم ترمذی کے مذہب کو روشنی میں لاتا ہوں. (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب (ترجمہ) کشف المحجوب ، ۳۸۸). [حکیم (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَل / حَلّ (فت ح) امذ (شد ل بحالت ترکیب).
۱. (اَ) **انکشاف ؛ کھولنے یا سلجھانے کا عمل ، سلجھاؤ ، عقدہ کشائی ، آسان کرنے کا عمل (مشکل کام ، راز ، یا معمہ وغیرہ کا)**.

دیا میزان دو عالم کا اپن ہت میں جگت سائیں
کیا راز نہاں ظاہر ہوا حلِّ معمّارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۸).

مدّت کے بعد آج کیا جوں ادا سوں بات
کھلنے سوں اس لباں کے ہوا حلِّ مشکلات

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۹). حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم چاہتے تھے کہ یہ نکتہ حل ہو. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۹). معمہ صحیح حل کرنے پر انعام ملا ہے. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۰۹). اف : کرنا ، ہونا. (اا) **کسی سوال کا صحیح جواب ، کسی مسئلے کی توضیح**. اگر کوئی مقام حل نہ ہو تو اپنی جماعت کے ہم سروں اور ہم استعدادوں سے مباحثہ لازم ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۶). مسئلہ تصویر پر آپ نے خوب لکھا

اور اصول تشریحی واضح کر کے کئی اور مسائل کو بالکنایہ حل کر دیا. (۱۹۱۹ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۰۶). ف : کرنا ، ہونا. ۲. **گھولنے یا ملانے کا عمل (کسی چیز کو رقیق شے میں اس طرح ملانا کہ وہ چیز کلیۃً یا اس کا بیشتر حصّہ رقیق شے کا جزو بن جائے) ، کوئی چیز دوسری چیز میں تحلیل کرنے یا ہونے کا عمل.**

دوا وہ بادۂ گلگوں میں حل کی
وہ غافل تھا اسے جلدی پلا دی

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۸۳۰).

میں تجھ سے کیا کہوں کہ سخن میں کیا ہے حل
کس شوخ کا تبسم پنہاں ترے لیے

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۴). تعدیلی مالیکیول سب سے کم حل ہوتے ہیں. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۹۱). ف : کرنا ، ہونا. ۳. **محلول**

دے سبز سبزی میں یوں صاف جل
رہے کے زمرد کے تختے ہو حل

۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۹۹). ۴. **پسائی ؛ گھٹائی ؛ رگڑائی.** حل کے معنی پسنے کے ہیں. اصطلاح میں خشک اور سخت فلزی دوا کے نرم و رقیق کرنے کو کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۳۹). [ع : حَلّ (ح ل ل)].

--- پذیر (---فت نیز کس پ ، ی مع) صف.
حل ہونے والا ، گھل جانے والا. تمام معدنی نمک ایک حد تک پانی میں حل پذیر ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۳۷). متعدد مالیکیول حل پذیر منفایوں کے گرد محیط ہوتے ہیں. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۹۰). [حل + ف : پذیر ، پذیرفتن ـ قبول کرنا].

--- پذیری (---فت نیز کس پ ، ی مع) امث.
حل پذیر (رک) کا اسم کیفیت. ایسیٹون میں منفایوں کی حل پذیری پانی یا میتھنول جیسے محلول جتنی اہم نہیں. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۹۰). [حل + ف : پذیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کاری امث.
سونے چاندی کو محلول کر کے پھول پتّی یا دیگر نقوش بنانے کا کام نیز اس طرح بنائے ہوئے نقوش ، ملمّع سازی(نوراللغات؛ پلیٹس).
[حل + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- مِلح کس اضا(--- کس م ، سک ل) امذ.
نمک کا محلول ؛ وہ پانی جس میں نمک حل کیا گیا ہو (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۲۲۳). [حل + ملح (رک)].

---و بَشت (---و مع ، فت ب ، سک س) امذ.
رک : حل و عقد (جامع اللغات). [حل + و (حرف عطف) + ف : بست ، بستن ـ باندھنا].

---و عَقد (---و مع ، فت ع ، سک ق) امذ.
۱. **کھولنے اور باندھنے کا عمل ، عزل و نصب ؛ دیکھ بھال ؛ انتظام ، نظم و نسق.** منصب احتساب کہ رتق و فتق اور قبض و بسط اور حل و عقد امر معروف اور نہی منکر اس کے قبضے میں ہوتا ہے تا کہ وہی شخص نہایت امانت و دین داری اور کمال دیانت اور پرہیزگاری سے شرائع اسلام خلق میں جاری کرے. (۱۸۴۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۷). تمام مسلمانوں کا حل و عقد آپ کے ہاتھ میں دے دیا. (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۶۲). ۲. **اختیار ، اقتدار** (بیشتر صاحب ، اہل ، ارباب ، **جیسے الفاظ کے ساتھ آتا ہے).** ہمارے اہل حال و عقد کے مشورے سے یہ ثابت ہو گیا. (۱۹۲۶ ، مسئلہ حجاز ، ۱۶۰). موصوف ... ارباب حل و عقد کے ذریعہ صدر مملکت کے انتخاب کی تجویز پیش کرتے ہیں. (۱۹۸۲ ، نوید فکر ، ۱۷). ۳. **تجزیہ و تحلیل.** ہر ایک چیز کے سیال اور غیر سیال اجزا جدا جدا کرنے ان کے لیے ظروف ، بھٹیاں .... ایجاد کیں حل و عقد کے لیے جن اندازوں کی ضرورت تھی ان کو محکم اصول سے ترتیب دیا. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، مئی ، ۳۵). [حل + و (حرفِ عطف)+ عقد (رک)].

حِلّ (کس ح ، شد ل) امذ.
مکۂ معظمہ میں حرم شریف سے باہر کا علاقہ. حکم کیا مارو جہاں پاؤ حل اور حرم میں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ۲ : ۵۵۵).

کعبہ و حِلّ و حرم سقف و ستون و محراب
زمزم و کوہِ صفا سدرہ و طوبا و حجاب

(۱۹۳۱ ، محب (سید محمد علی خاں) ، مراثی ، ۹۶). [ع : (ح ل ل)].

حُلاب (ضم ح) امذ نیز امث.
ایک روئیدگی ہے ، بہت چھوٹا بُوٹا ہوتا ہے اور ایک بالشت کی مقدار میں لمبا ہوتا ہے ، پتّے اور شاخیں بہت باریک ہوتی ہیں ، پھول بہت چھوٹا اور سفید ہوتا ہے اور بیج رائی کے دانے کے برابر ، عمارتوں کی دیواروں کھنڈروں اور شکستہ مکانوں میں یہ چیز پیدا ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۰). [ع].

حَلّاج (فت ح ، شد ل) امذ.
۱. **روئی دُھننے کے پیشے سے تعلق رکھنے والا ، دُھنیا ، نداف ، پنجیارا.**

کون کہتا ہے کہ حلّاجوں کا یہ دستور ہے
کلمۂ حق جو کوئی بولا وہی منصور ہے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۳۲).

ہمیں ہاتھ آئے جو کفش ان کی کریں ہم سرتاج
نامِ پاک ان کا حسین اور تھا پیشہ حلّاج

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۸۸). ۲. **لقب حسین بن منصور کا (ایک مشہور صوفی جنھوں نے انا الحق کا دعویٰ کیا اور ان کو سولی پر چڑھایا گیا).** حسین بن منصور حلّاج ... دیوانہ نہیں تھا. (۱۹۸۳ ، مخمور ، ۳). [ع : (ح ل ج)].

حَلّاجی (فت ح ، شد ل) امث. (الف) امث.
روئی دُھننے کا کام یا پیشہ ، بنولے سے روئی کو الگ کرنے کا کام یا پیشہ. کوئی پنبہ دانہ بوئے حلاجی اور نداف کرے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۸). (ب) صف. **ایک فرقہ جو اپنے کو حضرت حسین بن منصور حلاج کا معتقد ظاہر کرتا ہے.** دوسرا فرقۂ حلاجیان ہے جن کے نزدیک ترک شریعت اور الحاد موجب نجات ہے.

(۱۹۲۳ ، کلام المرغوب ترجمۂ کشف المحجوب ، ۲۷۲). [حلاج (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت/نسبت].

حَلّاف (فت ح ، شد ل) امذ.
بہت زیادہ قسم کھانے والا ، حلف اٹھانے کا عادی.

زر دوست ، ہوا پرست ، خوش بیں ، شاطر
حلّافِ مہین اور کذّابِ اشر

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۹۰). [ع : ح ل ف].

حَلّاق (فت ح ، شد ل). (الف) امذ.
سر کے بال تراشنے والا ، بال بنانے والا ، حجّام ، نائی. سرتراش جس کو فارسی میں موتراش اور عربی میں حلاق کہتے ہیں اہل ہند غلطی سے اس کو حجام کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۶). (ب) امث. **بال صفا ، بال مونڈنے والی دوا** (خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۱۰). [ع : ح ل ق].

حَلال (فت ح) صف.
۱. (أ) **مطابق شرع ، روا ، جائز ، مباح (حرام کا نقیض).** جو قوم کافر ہے جہاں ہے ، مسلمانوں کوں خون انوکا حلال ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲). اللہ تعالیٰ نے جس چیز کو حلال کیا اسے حلال جاننا. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۱۷). حلال و حرام کے جو احکام آنحضرت پر نازل ہوئے تھے ان پر ایمان لایا. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۵۱). میں حلال اور حرام گوشت میں ذرا بھی تمیز نہیں کر سکتا. (۱۹۸۴ ، شمع اوردریچہ ، ۳۶). اف : کرنا ، ہونا. (أأ) **(عورت جو مرد پر از روئے شرع جائز ہو) منکوحہ ، بیوی.**

وو فرزند سو ہے بہی نونہال وو عورت امانت ہے اس کی حلال

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۸).

میں ہوں مرد تیرا تو میری حلال
مجھے دیکھ خوشحال نئیں ہوتی ایتال

(۱۶۷۹ ، قصہ تمیم انصاری (ق) ، ۹). ۲. **ذبح (شریعت کے مطابق چھری پھیرنا).** جنگل کے چرند و پرند شکار کرتے ، حلال کر کے نمکدان سے لون نکال ، چکمک سے آگ جھاڑ ، بھون بھان کر کھا لیتے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۲). چوبدار۔ مصیبت کیا آج حلال ہوئے ہیں. گھسیٹے۔ جو اللہ کی مرضی ہو بھائی. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۶۹). میں نے جھٹ چاقو نکال بسم اللہ اللہ اکبر کہہ کر اسے حلال کر دیا. (۱۹۲۵ ، حکایات لطیفہ ، ۱ : ۱۱۲). اف : کرنا ، ہونا. ۳. **ہلاک کیا ہوا ، قتل کیا ہوا.**

وہ زخم کھائے ہیں تیغ غم کے کہ دل کا احوال کچھ نہ پوچھو
شہید بھی ہے ذبیح بھی ہے قتیل بھی ہے حلال بھی ہے

(۱۸۴۸ ، کلیات صفدر ، ۳۳۷). ۴. **(وہ شخص) جو احرام سے نکلا ہو ، جس نے احرام اتار لیا ہو.** حکم کیا مجکو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جب ہم حلال تھے یعنی احرام نہیں باندھا تھا کہ احرام باندھیں ہم جب توجہ کریں طرف منیٰ کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۱۳). ۵. **عورت جو عدت کے دن پورے کر چکی ہو** (جامع اللغات ، پلیٹس). ۶. **جائز طور پر کمایا ہوا.** مجھے ڈر ہے کہ قیامت کے دن شیخ کی حلال روٹی ، میرے آب حرام (شراب) سے بازی لے جا سکے. (۱۹۱۳ ، شبلی ، حیات حافظ ، ۲۹). انہیں رزق حلال پیدا کرنے کے مواقع بھی مہیا کیے جائیں. (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۹ اگست ، ۳). ۷. **کھانے کے قابل (جانور)** (جامع اللغات). [ع : ح ل ل].

--- الدَّم (--- ضم ل ، غم ا ، ل ، شد د بفت) امذ.
جس کا خون بہانا جائز ہو. قاضی صاحب نے اون پر "حلال الدم" کا فتویٰ دے ہی دیا. (۱۹۴۴ ، شرح تمہیدات ہمدانی (دیباچہ) ، ۹). آپ نے خود "حلال الدم" کہا تھا اور اب آپ اپنے الفاظ واپس نہیں لے سکتے. (۱۹۸۳ ، دشتِ سوس ، ۳۷۶). [حلال + رک : ال (۱) + دم (رک)].

--- تھوڑا حَرام بَہُت کہاوت.
تھوڑی حلال کی کمائی میں زیادہ برکت ہوتی ہے ، حرام کی بہت میں کچھ نہیں بنتا ؛ حلال تھوڑا ملتا ہے حرام بہت (جامع اللغات).

--- خوار (--- و معد) صف.
وفادار.

تو توں میرا حلال خوار کوئے جا کر اس کوں مار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۶۳ (الف)). [حلال + ف : خوار ، خوردن - کھانا].

--- خور (--- و معد نیز مج) امذ.
۱. **حلال کی روزی کھانے والا.** ٹوکرے بھر بھر کر کثافتیں اٹھا رہے تھے ، فرمایا کہ بڑی محنت کی روٹی کھاتے ہیں ، انہیں حلال خور کہنا چاہیے آج تک وہی نام چلا آتا ہے. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲۰۰).

کہتے ہیں اس ادا سے وہ مجھ کو نمک حرام
جیسے بڑے کہیں کے وہی ہیں حلال خور

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۳۰). ۲. **خاکروب ، مہتر ، بھنگی.** حلال خور نہ ہوتے ، چمار آخور نہ ہوتے ، کیا کوڑا تم اٹھاتیں. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۲۱). صبح کو وہ گئے اور نیبو حلال خوروں کو دئیے. (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۷۱). [حلال + ف : خور ، خوردن - کھانا].

--- خورَن / خورْنی (--- و مج ، فت ر / و مج ، سک ر) امث.
بھنگن ، مہترانی. پردہ کی وجہ سے حلال خورنیاں آسانی سے پاخانوں تک نہیں پہنچتی ہیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۱۹۸). [حلال + ف : خور (رک) + ن / نی ، لاحقۂ تانیث].

--- خوری (--- و مج) امث.
۱. **حلال کھانا ، جائز کمائی کھانا.** میں نے کہا تم حلال خوری پہ اتری ہو تو سب کھا لو. (۱۹۶۱ ، سات سمندر پار ، ۱۵۱). ۲. **مہترانی ، بھنگن.** ہماری اماں جان ہمیشہ حلال خوری سے تمہارے یہاں کے حالات پوچھا کرتی تھیں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۸۱). دھوبنیں ، مالنیں ، کہاریاں ، حلال خوریاں ، تین دن تک محل کے باہر نہ نکلنے پائیں گی. (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۷۰). [حلال + ف : خور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت / لاحقۂ تانیث].

---روزی (---و مج) امث.
وہ روزی جو محنت کر کے کمائی جائے (جامع اللغات). [حلال + روزی (رک)].

---زادگی (---فت د) امث.
جائز پیدائش ، **شرافت** ، **دیانت داری** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حلال + ف : زادہ ، زادن - جننا + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---زادَہ (---فت د) امذ.
۱. **مرد اور عورت کے ایک دوسرے کے ساتھ نکاح کے بعد جو اولاد ہو ؛ وہ بچّہ جو نکاح سے پیدا ہوا ہو ، جائز اولاد.** خبر میں آیا ہے کہ غماز حلال زادہ نہیں ہوتا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۱۷). رشوت صرف بے ایمانی کی اجرت ہے وہ حرام زادہ اور حلال زادہ نہیں دیکھتی. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۳). ۲. **شریف** ؛ **دیانت دار** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). ۳. (عور) **شریر** (نوراللغات). [حلال + ف : زادہ ، زادن - جننا].

---وطَیِّب کس صف (---فت ط ، شد ی بکس) صف.
شرعاً جائز اور پاک. شیخ نے مسکرا کر فرمایا مال تو حلال طیّب ہے. (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۹۲). [حلال + طیّب (رک)].

---کا صف.
۱. **وہ بچّہ جو نکاح سے پیدا ہوا ہو** ، **ولدالحلال** ، **مباح** ، **جائز** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. **رک : حلال زادہ نمبر ۲** (جامع اللغات). [حلال + کا ، حرف اضافت].

---کَر کے کھانا محاورہ.
محنت کر کے کھانا (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

---کَرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **ذبح کرنا ، قتل کرنا ، گلا کاٹنا.**

ٹپک رہی ہے مرے دم تلک یہ خوں ریزی
حلال کر کے مجھے پھینک دو گے خنجر کو

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۱۳).

قاتل ، حلال دوسرے خنجر سے کر ہمیں
اس میں حرام خون بھرا ہے رقیب کا

(۱۹۲۳ ، دیوان بے مثال ، ۲۰). ۲. **مارنا پیٹنا ؛ بہت زیادہ تکلیف دینا ؛ سخت سزا دینا.**

جلّاد ہے کہ یہ کوئی قاتل ہے کون ہے
بے تیغ کر رہی ہے جو سب کو حلال دھوپ

(۱۸۸۱ ، اسیر ، مجمع البحرین ، ۲ : ۳۹). میں آج اس کھلاون کو حلال کر ڈالوں گا مردود اتنی دیر لگا رہا ہے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۲۷). ۳. **شعر کو توڑ مروڑ کر پڑھنا ، شعر کو غلط سلط پڑھنا.** متبنیٰ کو کیا خبر تھی کہ بتاشوں کی گلی میں نذیر احمد کے کمرے میں اس کے اشعار مولوی رضا صاحب اس طرح حلال کریں گے. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۳۲). ۴. **کسی امر کے ارتکاب یا کسی چیز کے کھانے پینے کو جائز کر دینا.**

گر محتسب کو خون ہمارا کیا حلال
یارب بھلا شراب تو ہم پر حلال ہو

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۳). جو کچھ خدا نے حلال کر رکھا ہے اسے حلال سمجھے اور جو حرام کر دیا ہے اس سے بچا رہے. (۱۹۳۶ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۷ : ۱۱). ۵. **شریعت کے موافق جانور کی گردن پر چُھری پھیرنا** (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---میں حَرکَت حَرام میں بَرکَت کہاوت.
۱. **اُلٹی بات** ، **زمانے کی نیرنگی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. **نیک کاموں میں تکلیف ہوتی ہے بُروں میں آرام ہوتا ہے ؛ راشی مزے اڑاتا ہے دیانتدار ہمیشہ تکلیف میں رہتا ہے** (جامع اللغات).

---نَمک (---فت ن ، م) صف.
وفادار (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حلال + نمک (رک)].

---ہونا ف م ؛ محاورہ.
۱. **حلال کرنا (رک) کا لازم. کسی چیز کا جائز ہونا ؛ ذبح کیا جانا ؛ قتل ہونا ، مار ڈالنا.**

ہے دوست پر حلال عدو پر حرام ہے
سرکارِ ابنِ فاطمہ میں فیضِ عام ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۶۴). جن چیزوں کا تو ذکر کر رہی ہے وہ تجھ پر حلال ہو چکی ہیں. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۶۷). ٹخنے تک دھوبی کا پاؤں بھی حلال ہوتا ہے. (۱۹۸۴ ، شمع اور دریچہ ، ۳۶). ۲. **قربان ہونا ، فدا ہونا.**

آنکھیں رونے سے لال لال ہوئیں — برنیاں دیکھ کر حلال ہوئیں

(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۸۴).

حَلّال (فت ح ، شد ل) صف.
حل کرنے والا (مشکلات ، مہمات کا) ؛ مشکل کو آسان کرنے والا ، عقدہ کُشا.

تو حلّال مشکل توں مفتحِ دیں
توں فاضل توں کشافِ علم الیقیں

(۱۶۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۷).

تو ہے کہ تجھ کو کہتے ہیں حلّالِ مشکلات
تو ہے کہ حلقہ زن ہے ترے در پہ کائنات

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۵۹).

حلّالِ مشکلات ہو حاجت روا ہو تم
شیرِ خدا ہو نائبِ خیرالورا ہو تم

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۱۹۳).

مسئلہ مشکل و پیچیدہ یہ کچھ ایسا ہے
کہ کرے گی اسے حل تیری ہی عقلِ حلّال

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۱۴). الیکشن کے سلسلے میں بھی مسجد کو ... «حلّال مشکلات» قرار دیا گیا ہے. (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۹ اگست ، ۳). [ع : ح ل ل].

حَلالَہ (فت ح ، ل) امث.
۱. (فقہ) وہ مطلقہ عورت جو دو بارہ اپنے پہلے شوہر سے نکاح کر لے (اپنے دوسرے شوہر سے طلاق لینے کے بعد).

آئے ہو اب ، تو دخترِ رز دیکھتے ہو کیا
مشرب میں ہے کشو یہ تمہاری حلالہ ہے

(۱۷۸۲ ، حاتم ، د ، ۱۱۸). ۲. **مطلقہ کا دوسرے شخص سے عارضی نکاح کرنا اور پھر طلاق لینا تا کہ پہلے شوہر سے نکاح ثانی جائز ہو جائے.** اگر حلالہ کرنا جائز ہوتا تو آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ و سلم ... حلالہ کی تدبیر بتلا دیتے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۱۳). تجدید نکاح کر نہیں سکتا ، اس لیے حلالہ نہایت ضروری ہے. (۱۹۳۱ ، زہرا (ترجمہ) ، ۹۲). ۳. **جائز بیوی ، منکوحہ.** عقل کے نزدیک بد ہے کہ ... اپنی حلالہ کی قربت تو چھوڑ کر حرام کے مقاموں میں پرائی خبیث عورتوں سے صحبت رکھے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۸۰). وفاداری و خدمت گزاری سے صاحبقران اعظم کی زنان حلالہ میں داخل ہو گئی ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۴۷۰). [حلال (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---کرنا ف م.
مطلقہ کا دوسرے شخص سے عارضی نکاح کرنا یا مطلقہ سے کسی کا عارضی نکاح کرنا تا کہ پہلے شوہر سے اس عورت کا نکاح ثانی جائز ہو جائے. اگر نکاح کیا عورت سے بشرط پر حلالہ کے تو مکروہ ہے... اور یہ نکاح اس واسطے مکروہ ہے کہ لعنت کی رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے حلالہ کرنے والے پر اور جس کے واسطے حلال کی جاوے. (نورالہدایہ ، ۲ : ۶۲).

---ہونا ف م.
مباح ہونا ، جائز ہونا ، نکاح میں آنا.

مگر وقتِ پیشیں ہو جب جلوہ گر — حلالہ ہو اس پر وہ زن بے خطر

(۱۸۳۰ ، معارج الفضائل ، ۲۳۷).

حَلالی (فت ح). (الف) صف.
۱. (ا) **وہ بچہ جو نکاح سے پیدا ہوا ہو ؛ حلال کا ، حلال زادہ ؛ جائز اولاد.** محب ان کا حلالی ہے عدو اس کا حرامی ہے. (۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۳۶). ان کی (فاحشہ عورتوں کی) اولاد ، اصلی اور حلالی اولاد کے برابر سمجھی جاتی تھی. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۹۲). (اا) (بطور طنز) **بے غیرت ، بد معاش ، حرامی ، شریر.** ایک تو ایسا حلالی تھا کہ جہاں بھیڑ زیادہ دیکھی اور اس نے اکائی لی ، دوسرا چیخا ، اے بیٹھ اور سب بھاگے. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۷). ۲. **ذبح کرنے میں مشاق.**

ذبح کرنے میں خنجر ابرو
سچ تو یہ ہے بڑا حلالی ہے

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۳۳). ۳. **تازہ** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). (ب) امذ. **آزادی ؛ جواز** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حلال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---پَن / پَنا (---فت پ) امذ.
شرارت ، بد تمیزی ؛ چالاکی. میں بھی لاچاری اس حلالی پن پہ اتر آیا. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۲۱). یوں کہ کو ہی ہزار حلالی مرے ہونگے جدیہ (جب کہ یہ) ایک ... پیدا ہوا ہو گا ، اور ون ہزار حلالیوں کا حلالی پنا بھی وس نی میں آ گیا ہو گا. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۳۶). [حلالی + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت].

حَلانی (فت ح) امذ.
اگر (ایک درخت کی لکڑی جو جلنے سے خوشبو دیتی ہے) کی ایک ادنیٰ قسم. اگر کی بہت سی قسمیں ہیں ہندی ... قطعی ، چینی ، حلانی ... زیطاق. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۴). [ع : عَلَم].

حَلاوَت (فت ح ، و) امث نیز امذ (شاذ).
۱. **مٹھاس ، شیرینی.** عدل جبلی ہے یعنی ممکن کا حلاوت اس تن میں کون ہے ، سو بوجکر دل کے خطرے سے پاک ہونے تو طریقت میں جبلی بولتے ہیں. (۱۵۰۰ ، معراج العاشقین ، ۲۶).

ترے لباں کی حلاوت کو رکھ نظر بھیتر
شکر گھلی ہے جدی ہور گھلا ہے قند جدا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲).

انگبیں میں نہ لبن میں ہے حلاوت ایسی
اے صنم شربتِ دیدار جو تیرا ہے لذیذ

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۶).

تری ہر ادا لذتِ بے نہایت
حلاوت میں قند و شکر بن گئی تو

(۱۹۲۱ ، فغان اشرف ، ۱). دونوں کے دلوں میں اس انمٹ لمحے کی حلاوت گھلی ہوئی تھی. (۱۹۷۹ ، بدن کا طواف ، ۱۲۴). ۲. (ا) **مزہ ، ذائقہ ، لذت.**

جس شعر میں کمالاً نہ ہے مذاقِ وحدت
طعمہ ہے بے نمک اور میوہ ہے بے حلاوت

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۸۲). کھانے پینے کی حلاوت ، نہ پہننے کی کچھ گت. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۸۳). (اا) **ذوق ، مذاق.**

جسے کچھ بھی حلاوت معرفت کی ہے سمجھتا ہے
حقیقت میں ہیں سب یک ذات جیسے قند اور اولا

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۹).

ذوقِ ایماں اور عبادت کی حلاوت ہو نصیب
عاقبت بالخیر ہو اپنی خدا کے واسطے

(۱۹۶۶ ، صد رنگ ، ۴۹). ۳. **کیف ، لطف ، سکھ ، چین ، آرام.**

ہے ہستی کچھ اک اوں حلاوت نہیں — مقیم و مسافر کوں راحت نہیں

(۱۷۰۸ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۳۹).

تھی جن سے زندگی کی حلاوت وہ چھٹ گئے
دو تین گھر بھرے ہوئے اک دم میں لٹ گئے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۷۴). زندگی میں تو مجھکو حلاوت نہ رہی ، لیکن آپ ساتھ ہوں تو موت میں اطمینان اور حلاوت کی امید ہے. (۱۹۱۷ ، خطوط اکبر ، ۹۲). بسنت... جس میں جاڑے کی کپکپی ہوتی ہے اور گرمی کی حلاوت بھی (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۵۷).
ف: اٹھانا ، اٹھنا ، پانا. [ع : ح ل و].

حَلاوی (فت ح) امث.
رک : **حلابه**. حلاوی۔ غالباً یہ وہی قسم ہے جس کا ذکر مولف نے ... حلایا یا حلوہ کے نام سے کیا ہے. (۱۹۰۷، فلاحت النخل، ۳۵۱). [ع : (ح ل و)].

حَلایَه (فت ح ، ی) امث.
یہ ایک قسم ہے خرما کی جو زیادہ شیریں ہوتی ہے (فلاحت النخل، ۳۱). [ع : (ح ل و)].

حَلَب (فت ح ، ل) امذ.
ملک شام کا ایک شہر جہاں کے آئینے مشہور ہیں.

حلب خلق میں ہے سینہ ترا آئینہ
عدنِ علم میں ہے قلب مصفا گوہر

(۱۸۵۳، ذوق ، د ، ۳۲۶).

آئینہ دیکھ دیکھ کے اس نے بنائی زلف
پہنچی کمک حلب سے برابر تتار میں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۳). [ع].

جَلَبْلاب / جِلِبْلاب (فت نیز کس ح ، کس ل ، سک ب / کس ح ، سک ل ، فت ب) امذ.
یہ عشق پیچے کی ایک قسم ہے درختوں کی شاخوں پر لپٹ جاتا ہے (خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۱). [ع].

حَلْبُوب (فت نیز ضم ح ، سک ل ، و مع) امذ.
ایک روئیدگی ہے جس کے پتّے جنگلی تُلسی کی طرح مگر اس سے چھوٹے اور اس سے کم دبیز ہوتے ہیں ایک جانب ان کے باریک رواں ہوتا ہے اس کی شاخوں میں گانٹھیں ہوتی ہیں اور بہت سی ٹہنیاں ان گانٹھوں میں سے پھوٹتی ہیں اس کی دو قسمیں ہیں ، نر اور مادہ (خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۱). [ع].

حُلْبَه (ضم ح ، سک ل ، فت ب) امث.
ایک ساگ کا نام ، میتھی. اور اقسام ساگ مثل حلبہ اور شبت کے یعنی میتھی اور سویہ اور پالک ... ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۳). حلبہ یعنی میتھی لے کر بقدر ضرورت پانی ڈال کر پکائیں. (۱۹۳۵ ، چشمۂ صحت ، دہلی ، اکتوبر ، ۴). [ع : حُلْبَة (ح ل ب)].

حَلَبی (فت ح ، ل) صف.
۱. **شہر حلب (رک) سے منسوب ، حلب کا بنا ہوا ؛ حلب کا باشندہ ، سکونت پذیر ، حلب سے متعلق.**

ممکن نہیں جو غیر کا اس میں نہ پڑے عکس
یہ آئینۂ صاف دلاں گو حلبی ہے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۳۷).

خط جو نکلا تو اوٹھی آئینۂ رخ سے نقاب
زنگیوں نے حلبی فوج کا سنگر توڑا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶۰).

زخم کھانے کی نہ پروا تھی دم جانبازی
حلبی ہو گئے حیران تو پریشاں رازی

(۱۹۳۲ ، خمسۂ متحیرہ ، ۲ : ۹۶). ۲. **حلب کا بنا ہوا آئینہ** (جامع اللغات). [حلب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---آئِینَه (---ی مع ، فت ن) امذ.
دبیز اور زیادہ شفاف شیشے کا بنایا ہوا آئینہ ، شہر حلب اس کی صنعت کے لیے مشہور تھا. اس میں یہ خوبی ہوتی تھی کہ ہر چیز اپنی اصلی حالت میں دکھائی دیتی تھی اور یہی وصف اس کی شہرت کا سبب بنا ، قدیم گھرانوں میں اب تک اس قسم کے آئینے کو حلبی آئینے کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے خواہ وہ کہیں کا بنا ہوا ہو (ا پ و ، ۳ : ۸۹). آئینہ عبارت فولاد کے آئینے سے ہے ، ورنہ حلبی آئینوں میں جوہر کہاں اور ان کو صیقل کون کرتا ہے. (۱۸۶۸ ، خطوط غالب ، ۵۹۰). بیسن کے اوپر ... ایک چمکیلا حلبی آئینہ لگا ہوا تھا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۶۰). [حلبی + آئینہ (رک)].

---صَنَو بَر (---فت ص ، و لین ، فت ب) امذ.
درخت صنو بر کی ایک قسم. حلبی صنو بر کے درخت مرطوب علاقوں کی چوٹی کی پہاڑیوں میں اور ان پہاڑیوں پر پائے جاتے ہیں جو اب خشک ہو چکی ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۳). [حلبی + صنو بر (رک)].

حَلْبِیب (فت ح ، سک ل ، ی مع) امث.
ایک ہندوستانی دوا ہے لکڑی ہوتی ہے سورنجان سفید مصری کی طرح (خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۲). [ع].

حَلْبِیبا (فت ح ، سک ل ، ی مع) امذ.
ایک دوا ہے جس کا دودھ تیز اور سمی ہوتا ہے اس کے پتے زیتون کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں ، جنگلی خرفہ (خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۲). [ع].

حِلَّت (کس ح ، شد ل بفت) امث.
۱. **(شرع کی رو سے کسی چیز کا) مباح ہونا ، حلال ہونا ، جائز ہونا ، قابل استعمال ہونا.**

کچھ شک رہا ہے کوّے کی حِلّت کے درمیاں
ہم سے جو کوئی پوچھے تو ہم بھی کہیں کہ ہاں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۵). حلال چیزوں کا کھانا جائز نہ ہوتا تو قرآن شریف میں ان کے کھانے کی حلّت کا حکم نازل نہ ہوتا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۴ : ۱۱۳).

بنا کے محرمِ اسرار حرمت و حلّت
دیا ہے اذنِ تمتّع بشر کو بے منت

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۱). ۲. **مہمان ؛ اترنے کا طریقہ ؛ بہت سے مکان ، سو مکان ؛ مجلس ؛ جلسہ ؛ ملاقات کی جگہ** (جامع اللغات؛ اسٹین گاس). [ع : (ح ل ل)].

جِلتیت/جلتیت (کس ج ، سک ل ، ی مع) امث.
ہینگ ، انگوزہ.

رگیں بھی کھنچنے لگیں کانپنے لگے اطراف
کوئی تو کھاتا ہے گوکل کو اور کوئی جلتیت

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۱۸). جلتیت (ہینگ) پانچ ماشہ ، عصارۂ غافث سات ماشہ ... سب کو باریک کوٹ چھان کر پانی میں گوندھیں. (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۱۱۱). [ع].

حَل جان/حَلْجان (فت ح ، سک ل) امث.
(عور) پوریوں اور قیمہ ساگ کی دعوت (دستور ہے کہ بعد شادی کے گھر کی بی بی سب مہمانوں سے پیسے جمع کر کے پوریاں قیمہ ساگ پکاتی اور سب کو تقسیم کرتی ہے).

پھر نئے سرے سے دگانا مجھ کو تم مہماں کرو
ہو چکی گڑیوں کی شادی اس کی تم حل جاں کرو

(۱۸۳۵ ، رنگین (نوراللغات). [ع].

حَلْحَلاتی کو دوں پھانکتی فقرہ ؛ روزمرہ.
اس عورت کے متعلق کہتے ہیں جو ایک جگہ آرام سے نہ بیٹھے (جامع اللغات؛ جامع الامثال).

حَل حَل (فت ح ، ح) کلمۂ تنبیہ.
ڈانٹ کا کلمہ جو اہل عرب اونٹ کو اٹھانے کے وقت بولتے ہیں. پیغمبر صاحب کی اونٹنی قصواً بیٹھ گئی لوگوں نے یہ دیکھ کر کہا حَل حَل. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۲۲). [ع].

جِلْجِل (کس ج ، سک ل ، کس ج) امث.
جنگلی پیاز (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع].

حَلَزُون (فت ح ، سک نیز فت ل ، و مع) امذ.
۱. **گھونگا ، سنکھ ، کوڑی.** حلزون بمعنی سنکھ جسکی قسم سے کوڑی ہے. (لغات کبیر ، ۲ : ۱۳۰). ۲. **حلزون ایک کیڑا ہے جو پتھر کے جوف میں ہوتا ہے** (عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۷۳). ۳. رک : **حلزونہ.** اصلی کان جہاں اعصاب سامعہ کے ریشے پھیلتے ہیں ... اس کا ایک حصہ خاص طور پر پیچکش یا گھونگھے سے مشابہ ہے اسی کو لَولَب ، قَوقَعَہ اور حَلَزُون کہا جاتا ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۱۰۶). [ع].

ـــ گوش کس اضا (ـــو مع) امذ.
رک : **حلزونہ.** حلزون گوش کا اکتشاف قلب سے خون کی آمد و شد کا اولیں نظریہ اس کا یہی مد و جزر تنفس میں ایقاع پیدا کر دیتا ہے. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ : ۱۸۹). [حلزون + گوش (رک)].

حَلَزُونَہ (فت ح ، سک نیز فت ل ، و مع ، فت ن) امذ.
کان کا ایک اندرونی حصہ جو قوت سماعت کا سب سے اہم عضو ہے ، گھونگھے کی شکل کا ہونے کی بنا پر اسے کن گھونگھا بھی کہتے ہیں. آواز کھوپڑی کی ہڈیوں کے ذریعہ منتقل ہو کر حلزونہ تک پہنچ جاتی ہے. (۱۹۴۱ ، تجربی نفسیات ، ۲۸۴). [ع].

حَلَزُونِیَّت (فت ح ، سک نیز فت ل ، و مع ، کس ن ، شد ی بفت) امث
پیچ داری ، الجھاؤ. بہ حیثیت مجموعی دیکھنے والے پر جو اثر پیدا ہوتا ہے اسے ہم صرف حلزونیت سے تعبیر کر سکتے ہیں. (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۱۵۲). [حلزون (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حِلْس (کس ح ، سک ل) امذ.
قماربازی کے دس تیروں میں سے چوتھے تیر کا نام. پانسے ڈالتے تھے ان پانسوں کی صورت یہ تھی کہ دس تیر مقرر کر لیے تھے جن کے نام یہ ہیں ، فذ ، توام ، رقیب ، حلس. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۸۳). [ع : (ح ل س)].

حَلْف (فت ح ، سک نیز فت ل) امذ ؛ امث (شاذ).
قسم ، سوگند ، عہد و پیمان. اور شاذ و نادر ہم تک فریاد لانے تو ذرا سی کوشش میں ایک دوسرے کے حلف پر حصر کر دیتے ہیں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۵۸).

وعدے کو جو دیکھو تو وفا ہی نہیں ہوتا
قسموں کو جو پوچھو تو وہاں لاکھ حلف ہیں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۹۸). [ع : (ح ل ف)].

ـــ اُٹھانا محاورہ.
قسم کھانا (بیشتر مذہبی کتاب ہاتھ میں لے کر) ، خدا کو حاضر و ناظر جان کر عہد کرنا. اب خدا یہاں نہ لائیے ، باپ کا نام بتاؤ ، دادا کا نام بتاؤ ، حلف اٹھاؤ تو بہ. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۷۸). احوص نے حلف اٹھائی ہی تھی کہ عورت نے ... احوص کے منہ پر تھوک دیا (۱۹۲۳ ، مخدرات ، ۱ : ۸۰). میں حلف اٹھا کر کہہ سکتا ہوں کہ ... فیصلہ بہر صورت میرے خلاف ہی کریں گی. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۷).

ـــ بَرْداری (ـــ فت ب ، سک ر) امث.
حلف اٹھانے کا عمل ، حلف ، وہ تقریب جس میں کسی سے اس کے عہدے کا حلف لیا جائے. انجمن اتحاد ہزارہ کی حلف برداری. (۱۹۷۵ ، مساوات ، کراچی ، ۲۹ : جنوری ، ۵). [حلف + ف : بردار ، برداشتن ـ اٹھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ دُروغی کس صف (ـــ فت د ، و مج) امث.
جھوٹی قسم کھانے کا عمل ، جھوٹی قسم. مدعا علیہ نے جس پر کہ حلف دروغی کا الزام لگایا گیا ایک اظہار حلفی دیا. (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۲۱۳). میں نے اس لڑکی کو عدالت میں اپنے چاہنے والے کی جان بچانے کے لئے حلف دروغی کا ارتکاب کرتے دیکھا تھا. (۱۹۲۵ ، موجودہ لنڈن کے اسرار ، ۱۳۰). [حلف + دروغ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــ دینا/دِلانا محاورہ.
قسم دینا/دلانا ، حلف الھوانا (مقدس کتاب ہاتھ میں دے کر) (کو کے ساتھ مستعمل). میرا اظہار ہو گیا ، سرکار عالی کی وقعت اور عزت کے لحاظ سے مجھے حلف نہیں دیا گیا. (۱۹۰۷ ،

محسن الملک ، مکاتیب ، ۱ : ۱۳). ان دونوں ممبروں نے ... دادا جان کو حلف دلانے سے انکار کر دیا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۴۶). یہ کلمات اس موقع پر استعمال کیے جاتے ہیں جب کسی شخص کو حلف دے کر سچ بات کہنے کے لئے کہا جائے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۸۸).

ـــ رَکْھنا محاورہ.
مذہبی کتاب ہاتھ میں دے کر قسم کھلانا. ایک زبردست مشہور و معروف مولوی کے ہاتھ پر حلف رکھا جائے اور اس سے دریافت کیا جائے کہ جتنا روپیہ تیرے پاس اس وقت موجود ہے یہ تو کہاں سے لایا. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، مضامین ، ۲۸۱).

ـــ سے اِظْہار دینا/لینا ف مر.
قسم دے کر بیان لکھنا (جامع اللغات).

ـــ کَرْنا محاورہ.
رک : **حلف اٹھانا.** بس تم سے اتنی مدد درکار ہے کہ ... رازداری کا حلف کریں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۷). میں خدا کو حاضر و ناظر جانتا ہوں اور حلف کرتا ہوں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۴۸).

ـــ لینا محاورہ.
حلف اٹھوانا ، قسم لینا (بیشتر "سے" کے ساتھ مستعمل ہے). نہیں حلف لی جاتی ہے امام صاحب کے نزدیک منکر سے نکاح اور رجعت اور مدت ایلاء کے اندر رجوع کرنے میں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۱۴). آپ نے فرمایا ، تو یہود سے حلف لیا جائے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۰۴).

ـــ مِلْنا محاورہ.
قسم دلایا جانا (کو کے ساتھ مستعمل). مدعی و گواہان کو ہمیشہ حلف ملا کرتا ہے اس واسطے اس نے قبل لینے اظہار کے صدق مدعی سے اقرار کرایا. (۱۸۶۴ ، جوہر عقل ، ۷۸).

ـــ نامَہ (ـــ فت م) امذ.
حلفی اقرار نامہ ، لکھا ہوا حلفی بیان. جو کوئی اس سوسائٹی کا ممبر ہونا چاہتا ہے اس سے حلف نامہ لیا جاتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱۳). [حلف + نامہ (رک)].

حِلْف (کس ح ، سک ل) امذ.
عہد و پیمان ، دوستی (المنجد). [ع : ح ل ف].

ـــ اُلْفُضُول (ـــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، ضم ف ، و مع) امذ.
عرب میں اسلام کے آغاز تک لڑائیوں کا جو متواتر سلسلہ چلا آتا تھا اس نے سیکڑوں گھرانے برباد کر دیے تھے اور قتل و سفاکی موروثی اخلاق بن گئے تھے. یہ دیکھ کر بعض طبیعتوں میں اصلاح کی تحریک پیدا ہوئی. جنگ فجّار سے واپسی پر زبیر بن عبدالمطلب نے ... یہ تجویز پیش کی چنانچہ خاندان ہاشم ، زہرہ اور تیم ، عبداللہ بن جدعان کے گھر میں جمع ہوئے اور معاہدہ ہوا کہ ہم میں سے ہر شخص مظلوم کی حمایت کرے گا اور کوئی ظالم مکّہ میں نہ رہنے پائے گا. آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اس معاہدہ میں شریک تھے. اس معاہدہ کو حلف الفضول اس لیے کہتے ہیں کہ اول اول اس معاہدہ کا خیال جن لوگوں کو آیا ان کے نام میں لفظ **فضیلت کا مادہ داخل تھا** (سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۶۹).

ہے حلف الفضول ، انسداد مظالم
ڈرو دادگر سے کہ ڈر اتقا ہے
(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۵۰). [حلف + رک : ال (۱) + فضول (رک)].

حَلْفا (فت ح ، سک ل) امث.
ایک گھانس ہے کہ پانی میں پیدا ہوتی ہے اس سے چٹائی اور کاغذ وغیرہ بناتے ہیں مکّے کے قریب حلیفہ نام ایک مقام ہے وہاں پیدا ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۲). [ع : حلفا].

حُلَفا (ضم ح ، فت ل) امذ ؛ ج.
دوست ، مددگار ، معاون. حلفا کی کسی قدر پست ہمتانہ عذر و معذرت کے جواب میں باب عالی نے سخت ناراضی کا اظہار کیا. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید ، ۱۹۷). الاوس اور ان کے حلفا کی فتح ہوئی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۴۸). [ع : حلفاء ، حلیف (رک) کی جمع].

حَلْفاً (فت ح ، سک ل ، تن ف بفت) م ف.
ازروئے قسم ، قسمیہ ، قسم کھا کر. مقدمہ میں کیا ولد داوجی کے نام سے گواہی دی تھی اور حلفاً بیان کیا تھا. (۱۸۹۲ ، مقدمہ میڈیکل جیورس پروڈنس (ترجمہ) ، ۱۵). کیا تم حلفاً کہہ سکتی ہو کہ تم نے اسے محبت آمیز خطوط نہیں لکھے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۵۰). روح کے بقا کے لئے جو رسمیں ادا کی جاتی تھیں وہ آج تک پردۂ خفا میں ہیں کہ ان کا ظاہر کرنا حلفاً ممنوع تھا. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۱۰۵). [حلف + ا ، لاحقۂ تمیز].

حَلْفا حَلْفی (فت ح ، سک ل ، فت ح ، سک ل) امث.
ایک دوسرے سے عہد و پیمان ، قسما قسمی. ان کے درمیان حلفا حلفی ہو گئی کہ ظاہراً تو خان صاحب سے ملے رہیں گے اور اندر خانہ ان کی کاٹ کریں گے. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۱۳۸). [حلف + ا ، حرف تسلسل + حلف + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حَلْقَہ (فت ح ، سک ل ، فت ق) امذ.
(بچے کی) ایک بیماری جس میں سانس پھولتی اور چھاتی اچھلتی ہے. پیاز کو جلا کر راکھ کر کے ایک رتی راکھ کو شہد میں ملا کر بچہ کو چٹا دے تو حلقہ دور ہو گا. (۱۹۱۷ ، دافع سمیات ، ۵۱). [ع : حَلْقہ].

حَلْفی (فت ح ، سک ل) صف.
حلف (رک) کی طرف منسوب. مدعا علیہ نے جس پر کہ حلف دروغی کا الزام لگایا گیا ایک اظہار حلفی دیا. (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۲۱۳). [حلف + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ بَیان (ـــ فت ب) امذ.
قسم کھا کر دیا ہوا بیان. اس بارے میں میرا حلفی بیان بھی ہو تو

شاید اس تحریر میں اور میرے بیان میں ایک حرف کا فرق نہ آئے.
(۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۳۶). [حلفی + بیان (رک)].

حَلْفِیَہ / حَلْفِیّہ (فت ح ، کس ف ، فت ی/سک ل ، کس ف ، بفت) صف ؛ م ف.
حلف اٹھائے ہوئے، قسم کھائے ہوئے ؛ قسمیہ ، حلفی. مستغیث کا اظہار حلفیہ حسب دفعہ ... ضابطہ ھذا کے نہیں ہوا. (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۸۸۲ء ، ۳). قریب قریب سب نے حلفیہ اقرار کیا. (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۱۵۷). [حلفی + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

حَلَق (فت ح ، ل) امث.
ایک رونیدگی جس کی بیل انگور کی بیل کی طرح اور انگور ہی کی طرح شاخیں اور پتے بھی ہوتے ہیں خوشہ جنگلی انگور کی طرح آتا ہے ابتدا میں دانہ سرخ ہوتا ہے پھر سیاہ پڑ جاتا ہے (ماخوذ: خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳). [ع].

حَلْق(۱) (فت ح ، سک ل) امذ.
۱. (اَ) **وہ مقام جو دہن نرخرہ اور مری کے درمیان ہے ، گلا (منھ کے اندر کا وہ حصہ جس سے گزر کر غذا معدے تک پہنچتی ہے اور جو سانس کا بھی راستہ ہے).** جو کچھ حلق میں پلگیا اس کا علاج با نی ... بچارے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۵).

زخمیٔ غم کیوں نہ کھینچے آہ درد
حلق بسمل کوں صدا درکار ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱۹). اس مقام پر آواز لہرا گئی دیکھیے ساز سے الگ تال دی ، سم جاتا رہا ، حلق اور تالو بگڑ گیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۳۸). اگر نزلہ کے باعث حلق وغیرہ میں ورم ہو جانے سے کوئی چیز آسانی سے نہ نگلی جاتی ہو تو نزلہ کا علاج کریں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۳). (اا) **گردن ، گلا (وہ حصہ جو چہرے اور بدن کو ملائے).**

کمند اژدہا تنے کھولیا دہاں
کیا حلقہ بر حلق گردن نشاں

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۷۳۱).

دنیا میں تم بہن کے ملمّع کی دلق کو
کاٹا ہے گو کہ باپ ہمارے کی حلق کو

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۱۳۸).

زہرا مجھے **کلام** کی طاقت نہیں ہے اب
حلق حسین چومنے کا کیا کہوں سبب

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸). باپ نے آنکھوں پر کپڑا باندھ کر چھری بیٹے کے حلق پر رکھ دی. (۱۹۴۳ ، سیدہ کی بیٹی ، ۱۳).
۲. (مجازاً) **منھ ، زبان.** جوں شیشہ حلق لگن پیٹ میں شراب بھرتا ، ولے بدمستی نیں کرتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۴).

شوق جو آئے تو یہ بات حلق تک آکے رہ گئی
سمجھی کہ وہ نہ لیں گے دام ، چپ میں لجا کے رہ گئی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۳۶). ۳. **سر منڈانے کا عمل (خصوصاً عمرہ اور حج کے موقع پر) ؛ چھیلنا ، صاف کرنا.** پھر ذبح کرے اگر چاہے پھر قصر کرے اور حلق افضل ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۲۳). صلح حدیبیہ میں جب صحابہ کو مکہ سے باہر حلق اور قربانی میں تامل تھا تو حضرت ام سلمہ ہی کی تدبیر سے یہ مشکل حل ہوئی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۰۲).

فارغ ہوا منی میں رمی نحر و حلق سے
احرام پھر اتار دیا بعد غسل کے

(۱۹۷۲ ، صد رنگ ، ۳۳). [ع : (ح ل ق)].

---آنا محاورہ.
(کبوتربازی) کبوتروں وغیرہ کے حلق میں ایک قسم کی لیسدار اور بدبو دار رطوبت پیدا ہو جانا (مہذب اللغات).

---بُرِیدَہ (---ضم ب ، ی مع ، فت د) صف.
وہ جس کا گلا کٹا ہوا ہو.

اگے ہیں مری خاک سے گل حلق بریدہ
شاید کبھو اس کھیت میں تلوار لگی ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۹۳). [حلق + ف : بریدہ ، بریدن ـ کاٹنا].

---بَنْد کَرْنا محاورہ.
کسی کو خاموش کرنا ، بولنے نہ دینا ، زبان بند کرنا ، بولنے سے روکنا. ٹانگ برابر چھوکری... بڑے بوڑھوں کا حلق بند کرنے لگی. (۱۸۶۳ ، گلشن جاں فزا ، ۷۳).

---بَنْد ہونا محاورہ.
بولنے کی طاقت نہ ہونا ، بولنے کی اجازت نہ ہونا (جامع اللغات).

---بیٹھ جانا محاورہ.
آواز کا بھاری ہو جانا ، آواز بیٹھ جانا. بڑکیں لگا لگا کر اس کا حلق بیٹھ گیا. (۱۹۷۷ ، روزن دیوار سے ، ۱۶۲).

---پَر چُھری پِھر جانا/پِھرنا محاورہ.
سخت نقصان پہنچنا ؛ جبر ہونا ، ظلم ہونا (جامع اللغات).

---پَر چُھری پھیر دینا/پھیرْنا محاورہ.
ذبح کرنا ؛ جبر کرنا ، ستم کرنا ؛ سخت نقصان پہنچانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---پَر چُھری چَلانا ف م.
ذبح کرنا.

پاپ ہے نزدیک میرے پتھیا حیوان کی
حلق انسان پر چھری لیکن چلا لیتا ہوں میں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۸۱).

---پَر چُھری ہونا محاورہ (قدیم).
جان عذاب میں ہونا. پور خرچ کے کدن سوں حلق پو چھری تھی کر کو گھر کے دروازے کا پاٹ کھولیا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت ، ۱۸۳)).

---پکڑنا محاورہ.
۱. منھ بند کرنا ، زبان بند کرنا ، روکنا (کسی کے متعلق برے الفاظ نکالنے سے ، برا کہنے سے ، بدنام کرنے سے).

چار دن بھی نہ نبھی دوستی کیسا تھا پیار
خلق کا حلق کسی نے نہیں پکڑا اے یار

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۹۹). کہنے سننے کو تو پیاری میری ، خلق کا حلق کسی نے تھوڑی پکڑا ہے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۵۱). **۲. بد مزہ چیز کا گلے سے نہ اترنا.** یہ دوا میرا حلق پکڑتی ہے. (۱۹۳۰ ، عشرت لکھنوی ، ٹکسالی لغت ، ۱ : ۶۳).

---پھاڑ کر چلانا محاورہ.
بہت زور سے چلانا ، بہت اونچی آواز سے پکارنا. ذکیہ ! زبیدہ ! میں حلق پھاڑ کر چلاتی جواب ندارد. (۱۹۳۳ ، انگڑائی (اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۲۶)).

---تر کرنا محاورہ.
پیاس بجھانا ، گلے کی خشکی دور کرنا.

تجھ بن نہ کر سکے مئے عشرت سے حلق تر
خوں ناب غم سے لب ترا عاشق نہ ہو سکے

(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۱۲۶). رفتہ رفتہ یہ رواج چل نکلا کہ قصہ خواں کو پیسے دو پیسے دے دیتے کہ وہ چائے پی کر حلق تر کرلے. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۸۰).

---تک بھرنا محاورہ.
بہت کھانا پینا (جامع اللغات).

---تھکنا محاورہ.
آواز نہ نکلنا ، بولتے بولتے خاموش ہو جانا. بکتی ہے بکنے دے ، اوس کا حلق تھکنے دے. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۵۹).

---چٹخنا محاورہ.
گلے کا بالکل سوکھ جانا (پانی نہ ملنے کی وجہ سے).

چٹخے ہے حلق ساقیا چھالے زباں میں پڑ گئے
ہو گئے ہونٹھ خشک دیکھ حال ہوا یہ پیاس سے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۹).

---خشک ہو جانا/ہونا ف م ، محاورہ.
پیاس کی شدت یا خوف وغیرہ سے گلا سوکھنا ؛ ڈر جانا ؛ گھبرا جانا. حلق خشک ہو رہا تھا ... پانی کا جگ اٹھایا تو ہاتھ کانپنے لگے. (۱۹۸۲ ، اوراق ، لاہور ، دسمبر ، ۲۰۱).

---دبانا محاورہ.
۱. گلا گھونٹنا ، گلا دبانا (فرہنگ آصفیہ ؛ پلیٹس). **۲. بولنے سے زبردستی روکنا.** تم تو بات بات میں حلق دباتے ہو. (۱۹۳۰ ، عشرت لکھنوی ، ٹکسالی لغت ، ۱ : ۶۳).

---راس کس اضا ، امذ.
سر منڈانا (خصوصاً عمرہ اور حج کے موقع پر). مع اصحاب ... کے مکّے میں عمرے کے واسطے گئے ہیں اور حلق راس کر رہے ہیں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۲۲۳). [حلق + راس (رک)].

---روّے جیب ٹووے کہاوت.
جہاں بہت تھوڑا کھانے کو ملے وہاں کہتے ہیں (جامع اللغات).

---سر کس اضا (---فت س) امذ.
سر منڈانے کا عمل. خواجہ جہاں نے حلق سر کر لیا تھا اور حضرت نظام الدین محبوب الٰہی کا مرید ہو چکا تھا. (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، ۵۵). [حلق + سر (رک)].

---سوکھنا ف م.
رک : حلق خشک ہو جانا. میرا حلق تو پیاس کے مارے سوکھا جاتا ہے. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۲۸).

---سے اتارنا محاورہ.
۱. گلے سے اتارنا (کوئی چیز جس میں اپنی رغبت شامل نہ ہو) ، زبردستی یا مجبوری سے کھانا پینا ، زہر مار کرنا. کھایا تو کیا خاک جاتا مگر دو تین نوالے زبردستی حلق سے اتارے. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۵۷). جھجک جھجک کر اس بدبخت چیز کو حلق سے اتارا. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۲۸۰). **۲. کھانا یا پینا.** غذا کو حلق سے اتار لے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۱). جب وہ گرم گرم چائے کے گھونٹ حلق سے اتارنے لگتا تھا ... تو وہ دن بھر کی کارروائی بھول جاتا تھا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۲۰۳). **۳. نگلنا ، ہڑپ کرنا.** ایک بہت بڑی مچھلی نے ... ایک ننھی منی رنگدار مچھلی کو منہ میں ڈال لیا اور اسے حلق سے اتار کر پھر تڑپنے لگی. (۱۹۸۲ ، اوراق ، لاہور ، دسمبر ، ۱۲۶).

---سے اترنا محاورہ.
۱. گلے سے اترنا ، کھایا یا پیا جانا.

خُم کے خم صحبتِ ساقی میں چڑھا جاتے تھے
ہجر میں حلق سے یا ایک نہ قطرہ اوترا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۳). سالن میں نمک اس قدر جھکوا دیا کہ ایک نوالہ حلق سے نہ اترا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸۱)

حلق سے دو گھونٹ اترے اور حجابِ دل اٹھا
نشہ میں کیں بند آنکھیں اور درِ عرفاں کھلا

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۲۳). **۲. سمجھ میں آنا ، سمجھنے کے بعد دل میں اترنا ، سمجھنا.** لوگ قرآن پڑھیں گے مگر وہ ان کے حلق سے نیچے نہیں اترے گا یعنی سمجھیں گے نہیں. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۹۸). **۳. گوارا ہونا** (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

---سے نکالنا محاورہ.
(روپے یا مال وغیرہ کا) زبردستی وصول کر لینا. منشی محمد حسین ... نے ہنوز تم کو کچھ نہیں بھیجا اگر نہ بھیجا ہو تو مجھ کو لکھو ... اپنے نام کا خط بادشاہ کو پڑھوا کر ان کا کھایا ہوا روپیہ ان کے حلق سے نکال کر تم کو بھیج دوں گا. (۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۱۸۶).

---سے نِکلی خَلق میں پڑی کہاوت.
بات منہ سے نکلتے ہی مشہور ہو جا تی ہے (نوراللغات).

---ِ عانَہ کس اضا (---فت ن) امذ.
موئے زہار مونڈنا یا صاف ہونا. مسلمانوں کی لاش پہچانے کی چار علامتیں ہیں ، خضاب اور سیاہ لباس اور حلق عانہ اور ختنہ. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۴۳). [حلق + عانہ (رک)].

---کا داروغَہ/دَرْ بان (---ومج ، فت غ/فت د ، سک). امذ.
۱. وہ شخص جو کھانے پینے میں مانع ہو ، کھانے پینے سے منع کرنے والا.

مانعِ بادہ کشی مجھ کو ہیں ناحق واعظ
خرج کیا ہوتا ہے ان حلق کے دربانوں کا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳). ایک آپ ہیں کہ پان کھانے سے منع فرما رہے ہیں ... آپ حلق کے داروغہ کیوں قرار پا گئے.؟ (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۱۰۷). **۲. وہ شخص جو ہر کھانے پینے کی چیز میں اپنا حصہ لگائے ؛ وہ بچہ جو ماں کو کوئی چیز نہ کھانے دے اور ہر چیز کے کھانے وقت موجود ہو جائے.**

عشاق کریں گر طلب مئے تو کہے وہ
کم بخت یہ ہیں حلق کے دربان ہمارے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۲۸). باجی تمہاری یہ پیٹ پوچھنی اولاد تو حلق کی دربان ہے. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۰۵). **۳. وہ شخص جو بولنے نہ دے ، بولنے سے روکنے والا ، ہر بات پر ٹوکنے والا.**

کیا حال دل کہیں کہ دمِ عرض مدعا
تیرا عتاب حلق کا دربان ہو گیا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۸۰). لو صاحب یہ تو سب کچھ کہہ جائیں اور دوسرا منہ سی لے ، ایسا حلق کا داروغہ تو میں نے کسی کو نہیں دیکھا. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۱۶). برخوردار ، یہ اچھے حلق کے داروغہ پیدا ہو گئے اب کوئی آدمی بات بھی نہ کرے. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۱۰۹).

---کا کوتْوال (---و مج ، سک ت) امذ.
اس بچے کی نسبت کہتے ہیں جو ماں باپ کو کھانے نہ دے اور کھانے کے وقت موجود ہو جائے (جامع اللغات).

---کا نِکال کے کِھلانا محاورہ.
جو خود کھائیں وہی دوسرے کو کھلانا ، نہایت محبت کا برتاؤ کرنا. ہم تو اسے چاہیں ، رتی میں سے رتی دیں ، حلق کا نکال کے کھلائیں ، اس پہ یہ ہیں انگریز کہے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵۲).

---کا نَہ تالُو کا یِہ مال میاں کالُو (---لالُو) کا کہاوت
اس چیز کے متعلق کہتے ہیں جو کسی کے کام نہ آئے ، کھایا نہ پیا یونہیں کتوں کو دے کر ضائع کیا (جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---کَرانا ف م ؛ محاورہ
سر منڈوانا (خصوصاً عمرہ اور حج کے موقع پر). منا اور حرم کے سوائے کہیں اور حلق کرائے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۴۴). آپ نے صبح کو حجام بلوا کر سر حلق کرایا اور ایک کفنا بطور درویشوں کے پہنا. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۶۵۷).

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
سر مونڈنا ، سر کے بال اتارنا (خصوصاً عمرہ یا حج کے موقع پر). قربانی سے فارغ ہو کر حلق یا قصر کرے اور احرام کھول دے. (۱۹۳۶ ، بیان الحج ، ۷۸).

---کی بات مُوں میں آنا محاورہ.
دل کی بات زبان پر آنا. میں کہی سو تحقیق جان ، دل میں اپنے برانکو مان ، حلق کی موں میں آ کر پڑی بات. (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت ، ۱۸۴)).

---کی ہَڈّی (---فت ہ ، شد ڈ) امث.
وبال ، مصیبت ، پریشانی. تمہارا ہر جھوٹا سچا وار ناکام ہو گا اور حلق کی ہڈی بن کر اٹک جائے گا. (۱۹۶۵ ، چارناولٹ ، ۲۲۶).

---میں اَٹَکْنا ف م.
حلق سے نہ اترنا ، گلے میں پھنسنا.

شراب پینے کا کیا ذکر یار ہے تیرے
پیا جو پانی بھی ہم نے تو حلق میں اٹکا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۴). کوئی چیز اچھلتی ہے اور پھسلتی ہوئی اس کے حلق میں آن اٹکتی ہے. (۱۹۸۲ ، اوراق ، لاہور ، دسمبر ، ۱۳۰).

---میں اُنْگلی ڈال کر نِکالْنا/مال اُگْلوانا محاورہ
نقدی یا مال کا زبردستی وصول کرنا (کسی کنجوس ، دھوکے باز وغیرہ سے). مدت سے ریاست نے ادبی مشاغل میں ایک کوڑی بھی صرف کی ہو. آپ حلق میں انگلی ڈال کر کچھ نکال سکے تو ایک بات ہو گی. (۱۹۱۹ ، مکاتیب مہدی ، ۲۷). دھوکے بازوں کے حلق میں انگلی ڈال کر مال اگلوا لینا گناہ نہیں ہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۴).

---میں بُونْد پَڑْنا محاورہ.
(پانی وغیرہ) حلق سے نیچے اترنا ، پیٹ میں غذا پہنچنا. بوند جو اس کے حلق میں پڑتی ہے تو اسے آرام ہوتا ہے. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۴).

---میں پانی چُوانا محاورہ.
(نزع کے وقت) گلے میں پانی ٹپکانا.

کون پانی حلق میں اوس کے چوائے وقت نزع
جس کے ہوتے ہی تولّد شیر مادر خشک ہو

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۲).

---میں پَھنْدا پَڑْنا محاورہ.
کھانے پینے میں کسی چیز کا گلے میں الکنا ، اچھو ہونا.

پڑا جو حلق میں پھندا خیالِ گیسو سے
ہوا شراب کا پینا وہاں کیا ہم کو
(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۴۴).

---میں ٹھوکْنا محاورہ.
لعنت بھیجنا ، برا کہنا ، تہمت لگانا. کہنے کو جس کا جی چاہے عبدالقدیر کو برا کہے یا اس کے حلق میں ٹھوکے مگر جس کا سابقہ بد صورت سے پڑ جائے اس کے دل سے پوچھو (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۷).

---میں دم ہونا محاورہ.
حالت نزع میں ہونا ، جان نکلنے کے قریب ہونا. دیکھتی کیا ہوں کہ تمہاری اماں جان شہید ہو رہی ہیں اور خالہ کلثوم یسین پڑھ رہی ہیں ، رحمت کے بلکنے پر مجھے رحم آ گیا. مگر کام تمام ہو چکا تھا ، فقط حلق میں دم تھا (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشاء ، ۴۲).

---میں کانٹے پڑ جانا/پڑْنا محاورہ.
شدت سے پیاس لگنا ، گلا خشک ہونا (پیاس کی شدت سے).
پیاس سے حلق میں بسمل کے پڑے ہیں کانٹے
چھیڑنے خنجر قاتل میں جو چھالا ہوتا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۵). منہ میں زبان خشک ہو گئی ، حلق میں کانٹے پڑنے لگے. (۱۹۴۳ ، تائیس (ترجمہ) ، ۱۶۹).
ہاں زبانِ خشک پر الفاظ تر تلتے نہیں
حلق میں کانٹے پڑے ہیں اور لب کھلتے نہیں
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۲۲).

---میں کانْٹے چُبھْنا محاورہ.
گلا خشک ہونا ، گلے میں خراش محسوس ہونا. سینے کے درد میں شدت آ گئی ... حلق میں کانٹے چبھنے لگے. (۱۹۸۲ ، اوراق ، لاہور ، دسمبر ، ۲۰۱).

---میں کانْٹے ہونا محاورہ.
گلے میں کسی چیز کا اٹکنا یا پھنسنا.
بحرِ ساقی میں ذرا منہ سے لگائی تھی شراب
ہو گئے حلق میں عکسِ خطِ ساغر کانٹے
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۹۲).

---میں نِوالَہ پَھنْسْنا ف مر ؛ محاورہ.
لقمہ اٹکنا ؛ اچھی چیز کھاتے وقت کسی کی یاد آنا.
رو دیتی تھی جب حلق میں پھنستے تھے نوالے
(۱۸۷۴ ، انیس (نوراللغات ، ۴ : ۶۰).

---نَہ تالُو کھائیں بیاں لالُو کہاوت.
بدتمیز آدمی بدتمیزی سے کھاتے تو کہتے ہیں (جامع اللغات).

حَلْق (۲) (فت ح ، سک ل) امذ.
پانچ چھ جھگیوں کا ایک گروہ جس میں ایک خاندان ہوتا ہے ایسے جھگیوں کے پانچ چھ گروہ ایک بڑے خاندان کی شکل اختیار کر لیتے ہیں ، انہیں حلق کہتے ہیں (ماخوذ : بلوچستان : ماضی ، حال ، مستقبل ، ۱۳۶). [مقامی].

---واجا امذ.
حلق (رک) **کا سرغنہ جو عزت اور مرتبے کے لحاظ سے سب سے بڑا ہوتا ہے** (ماخوذ : بلوچستان : ماضی ، حال ، مستقبل ، ۱۳۹). [حلق + واجا (مقامی)].

حَلْقا (فت ح ، سک ل) امذ (قدیم).
رک : حلقہ.
دیسا جو نور کا جھلکا چندر تج سم پڑیا پلکا
سرج نے کان بھا حلقا بندیاں میں آپ لکھایا ہے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۷). [رک : حلقہ].

حَلْقات (فت ح ، ل) امذ ؛ ج.
حلقہ (رک) **کی جمع.** حلقات مرجان ... زمین سے کوئی تعلق نہیں رکھتے اور پانی کی زیادہ عمیق تہ سے ابھر کر اوپر آتے ہیں (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۲۳۳). [حلقہ + ات ، لاحقۂ جمع].

حُلْقُوم (ضم ح ، سک ل ، و مع) امذ.
۱. گلا ، گردن (سر اور سینے کو ملانے والا حصہ) ، سینے اور گلے کے بیچ کا گڑھا.
رگ جان دے ذبح میں حلقوم مری دو شہ مرگاں
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۰۱).
ہوں وہ تازہ شہادت کہ نہیں چلتی ہے
میرے حلقوم پہ اوس ترک پسر سے تلوار
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۹). حضرت علیؑ نے اپنا ہاتھ میرے حلقوم پر مارا اور مجھ کو گھوڑے سے نیچے اوتار لیا. (۱۸۹۵ ، آیات بینات ، ۲ : ۳۳). **۲. نرخرہ ، حنجرہ ، گلا ، حلق (منہ کے اندر وہ حصہ جس سے غذا معدے تک پہنچتی ہے اور جو سانس کا بھی راستہ ہے).**
ہوں کبھو تو نے ہے نہ دی ساقی
تالے حلقوم کو سمجھتے قیف
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۷).
گرمئ شوقِ شہادت ہوئی فولاد گداز
رہ گیا تشنۂ آبِ دمِ خنجر حلقوم
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۱۴). عمل جراحی میں اونٹ یا بوٹہ میں بھی شگاف دے کر حلقوم اور ہوا کی نلی کو شروع سے آخر تک دیکھنا چاہیئے. (۱۹۲۴ ، پرندوں کی تجارت ، ۵۵). ان کے حلقوم سے اللہ اللہ کی صدا کیسے بلند ہوئی؟ (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۶۰). **۳. فم حلق ، حلق کا منہ.** یہ رگیں اعصاب کی مدد سے قدرے تن جاتی ہیں اور ان کے کنارے قریب آ جاتے ہیں ان کے درمیان کی جگہ حلقوم یا کوتس (Glottis) کہلاتی ہے. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۴۴۸). **۴. بانک کا ایک داؤ.** بانک ... اس میں بہت سے داؤں بھی ہوتے ہیں مثلاً بت توڑا ، بغل گیر ، حلقوم ، کولا لاٹھی ، بازو بند وغیرہ. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۲۶). [ع].

۔۔۔ گانٹھنا محاورہ.
کُشتی کا ایک پیچ (فرہنگ اثر).

۔۔۔ مارنا محاورہ.
(کشتی) جس کو زبردست مقابل نے دونوں ہاتھوں پر اٹھا کر دے مارنے کا ارادہ کیا ہو اس کا معاً اپنی ٹانگ اس کے حلقوم پر مارنا (جامع اللغات).

حُلقُومی (ضم ح ، سک ل ، و مع) صف.
حلقوم (رک) سے متعلق یا منسوب ، **حلق سے نکلنے والا** ، **جس کا مخرج حلق ہو**. یہ عنصر حلقومی آواز ہوتی ہے جس کے ساتھ ان کو ادا کیا جاتا ہے. (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات ، ۱ : ۱۹۸). [حلقوم + ی ، لاحقۂ نسبت].

حُلقُومِیَّۃُ الرِّیَہ (ضم ح ، سک ل ، و مع ، کس م ، شد ی بفت ، ضم ت، غم ال ، شد ر بکس ، فت ی) امث.
(حیوانات) **مچھلیوں کی ایک قسم** ، **گل بھیپھڑی مچھلی جو بحر قلزم کے ریتلے کناروں پر پائی جاتی ہے** ، **لانسلٹ وغیرہ**(ماخوذ: مبادی سائنس ، ۹۷). [حلقومیّۃ = حلقومیہ رک : ال(۱) + رِیَہ ، رئۃ = بھیپھڑا].

حُلقُومِیَہ (ضم ح ، سک ل ، و مع ، کس م ، شد ی بفت) صف.
حلقوم (رک) سے متعلق. ایک اور غدہ و رقیہ (حلقومیہ) ہے اس کو بھی جسم کی صحت اور قوت عامہ میں ایک خاص فرمانروائی کا دخل ہے. (۱۹۳۴ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی ، ۹۶). [حلقوم + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ صفت].

حَلقُون (فت ح ، سک ل ، و مع) امذ.
(کُشتی) **ایک داؤ پیچ کا نام جس میں حریف کی گردن دبا کر اسے پیٹھ پر لے جاتے اور اس کے دائیں یا بائیں پیر کو پیچھے سے اڑنگا لگا کر ران پر چت کر دیتے ہیں**. اور جب گاما حلقون ڈال کر یا ہاتھ موڑ کر پیٹھ پر لانا چاہتا تھا تو شور مچایا جاتا تھا کہ یہ قواعد کشتی کے خلاف ہے. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۹۰). [غالباً حلقوم (رک) کا بگاڑ].

۔۔۔ بایاں امذ.
(کُشتی) جب خالی دے کر حریف کی داہنی طرف جاوے تو اپنا رخ سامنے کو کر کے اپنا بایاں بازو اس کے داہنے بازو سے ملا کر اپنا بایاں ہاتھ حریف کے سینہ پر پھیلا کر اس کی گردن پھانستا ہوا پیچھے کو لے جانے اور کہنی کے خم میں اس کی گردن دبا کر اپنا بایاں پیر اس کے بائیں پیر کے برابر بڑھا کر پیچھے سے اڑنگا لگا کر اپنی ران پر اس کو چت کر لے (رسالہ بانک بنوٹ ، ۳۹). [حلقون + بایاں (رک)].

۔۔۔ داہنا (۔۔۔ سک ہ) امذ.
(کُشتی) اس طرح اگر خالی دے کر حریف کی بائیں طرف آئے تو اپنا داہنا ہاتھ اس کے سینے کے سامنے بڑھا کر اس کی **گردن پھانس کر اپنی داہنی ران پر اس کو چت کرے** (رسالہ بانک بنوٹ ، ۳۹). [حلقون + داہنا (رک)].

حَلقَہ (فت ح ، سک ل ، فت ق) امذ.
۱. (i) **گول چیز بشکل دائرہ ، گھیرا**.

تجھ خط کے بن توجہ کھلتا ہے اسکا مشکل
حلقے میں تجھ زلف کے جو جیو جاکے اٹکا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶).

گرا جو پاؤں پر اوس شہسوار کے میں ضعیف
تن خمیدہ مرا حلقۂ رکاب بنا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۳).

موج طوفانِ فنا ، حلقۂ گرداب ہے تو
تشنہ کامانِ شہادت کیلئے آب ہے تو

(۱۹۱۸ ، مطلع انوار ، ۵۲).

اک حلقۂ تاریک تھا یا چاند کا ہالا
تھا کوئی نگہباں نہ کوئی دیکھنے والا

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۸۸). (ii) **کان کی بالی ، سونے یا چاندی کا بندا جو غلاموں کے کان میں ڈالتے تھے**.

حلقہ نیہہ کا ہے معانی کان میں
راکھ اپنے حلقہ میں تا کر عتاب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۴۲). کانوں میں پھولوں کی بجلیاں اور حلقے ، سر پر بہت گھنا چھپکا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۳۶).

کانٹا ہے ہر اک جگر میں اٹکا تیرا
حلقہ ہے ہر اک گوش میں لٹکا تیرا

(۱۹۱۳ ، حالی ، رباعیات ، ۲). (iii) **چھلّا ، انگوٹھی کا چھلّا**. ایک انگشتری سلیمانی جس کا نگینہ لعل بدخشانی کا حلقہ زمرد اخضر کا تھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۵).

ہر ایک میں تھا حفظ مراتب کا قرینہ
اس حلقے میں انگشتریٔ حق کا نگینہ

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۲۰۴). (iv) **طوق**.

موہن مدن متی نے پہنی ہے پھول مالا
یا چاند کے گلے میں حلقہ ہوا ہے ہالا

(۱۶۷۲ ، عبداللّٰہ قطب شاہ ، د ، ۸). ایک چاندی کا حلقہ مروان بن الحکم کے پاس ... بھیجا کہ خلیفۂ وقت کے گلے میں دے کر اور آپ کو پابہ زنجیر کر کے بھیج دے. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۳۰۰). (v) **پھندا ، پھندے کا گھیرا**.

ہستی کے مت فریب میں آجائیو اسدؔ
عالم تمام حلقۂ دامِ خیال ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۵). معمار پلٹا برق نے حلقے کمند کے گلے میں ڈال دیے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۹۷). ان پودوں میں عجیب و غریب قسم کی رسہ نما جڑیں ہوتی ہیں جو قریب سے گزرنے والے بدقسمت انسان کو اپنے حلقے میں جکڑ کر ہلاک کر ڈالتی ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۵۲). (vi) **زنجیر کی کڑی ، لوہے یا لکڑی وغیرہ کا گول کنڈا**.

بسکہ ہوں غالب اسیری میں بھی آتش زیر پا
موئے آتش دیدہ ہے حلقہ مری زنجیر کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۲).

اہل زنداں یہ سمجھ لیں موسم گل آ گیا
گر پڑیں جب ٹوٹ کر حلقے مری زنجیر کے
(۱۹۲۵ ، اعجاز نوح ، ۲۳۳). اس کا صرف ایک حلقہ ٹوٹا ہوا تھا انہوں نے جلدی جلدی صندوق کھول کر لڑکی کو باہر نکالا. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کہانیاں ، ۱۳۲). ۲. (i) **دائرہ ، گھیر.**

کشش مرکز کی رشک برق نقطہ غیرت اختر
ہلال و بدر ساں روشن ہو ہر حلقہ دوائر کا
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۹۶).

دلا خاموش اس گفتار سے بہتر ہے خاموشی
فلک ہے حلقۂ پرکار نقطہ عقل انسانی
(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۵). مذہبی اخوت کے حلقہ سے کوئی باہر نہ جا سکی. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۵۵). پیٹ اور کمر کے گرد ایک چکر ہو جائے گا اور حلقہ مکمل ہو جائے گا. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۸۳). (ii) **سیاہی مائل وہ دائرہ یا گھیرا جو آنکھوں کے گرد ہوتا ہے.**

عین شفقت سے بنائے شہسوار ان کو رکاب
یہ جو دونوں دیدۂ نخچیر کے حلقے ہیں گول
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۵۷). اس کی آنکھوں کے گرد کالے حلقے نہ ہوں. (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۱۷). آنکھیں سیاہی کے حلقوں میں ڈوبی ہوئی تھیں. (۱۹۸۰ ، زرد آسمان ، ۸۷). (iii) **چہرے میں ہڈی کا وہ ڈھانچہ جس میں آنکھوں کے دیدے ہوتے ہیں ، خانۂ چشم.** ہربرٹ صاحب بے ہوش پڑے ہیں ، حلقوں میں آنکھیں متحرک ہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۱۱۳). کھوپڑی کے دونوں جانب کرینیم اور بالائی جبڑے کے درمیان ایک بڑی سی خالی جگہ ہوتی ہے جس میں آنکھ کا گولہ ہوتا ہے اسے حلقہ (Ojbit) کہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۳۳). ۳. **محفل ، مجمع ، نشست ، مجلس کا دور.**

دیکھ حلقۂ خاتم النبیین میں توں
دل نین سوں تا اضیع رحماں دیکھے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۶).

دختر رز ہوگی حلقے میں ہمارے بے نقاب
خلوتی کو اشتیاق انجمن ہو جائے گا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۵۰). اس وقت مسجد میں دو حلقے تھے ، حلقۂ ذکر ، اور حلقۂ درس. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۸۷). ۴. **لوگوں کا مجموعہ ، گروہ ، جماعت.**

سچ ہے دسا خاوند کے سر دیکھوں کوئی پوچھتا ہے آ
وہ تھے تو تھا بیبیاں کا سب حلقہ سو میرے پاس تھا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴). اسے یہ منظور تھا کہ حلقہ جہازات جنگی کا طیار کروائے. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۹۴). حاضرین نے اتفاق ظاہر کر دیا خصوص ان عورتوں کے حلقے سے زیادہ آمادگی کے ثبوت ملے اور وہ پیش گوئی صحیح ثابت ہوئی. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۸).

انسان جو حق کے مرکز محکم سے ہٹ گئے
تفریق رنگ و نسل کے حلقوں میں بٹ گئے
(۱۹۶۱ ، شہادت ، ۱۳۸). ۵. (i) **علاقہ ، آبادی کے ان حصوں میں سے ایک حصہ جن کو سہولت کار کی وجہ سے الگ الگ بانٹ دیا گیا ہو.** اکثر چٹھی رساں ... ایک حلقہ سے دوسرے حلقہ میں تبدیل ہو جاتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مفید عام ، یکم جولائی ، ۳). اور معصیت میں مبتلا ہوتی ہے حلقہ کی پولیس. (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۹۷). لوگ چوری چھپے آفت زدہ حلقہ میں پہنچے. (۱۹۸۹ ، اخبار الطب ، کراچی ، اپریل ، ۶). (ii) **دائرۂ عمل.** نظریے کی پوری طرح سے تشریح کرنے کے لیے یہ ضروری ہوگا کہ ارادہ کے حلقہ پر غور کیا جائے. (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۶۳۰). ۶. **دروازے کا کھٹکا ، کنڈی.**

حلقہ ساں بیروں در کب تک رہے قائم مقیم
کھول دو اس کے بھی منہ پر یا اولی الالباب باب
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۱). ۷. **لفظ کمان کے ساتھ گنتی کے لیے ، عدد کے معنوں میں مستعمل.** کمان کو حلقہ کے لفظ کے ساتھ لکھتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۰۳). ۸. **چرخی ، گراری ، پہیہ.** ایک سیخ جو بجائے محور کے تھی اس کو ایک جوڑے حلقۂ فولادی کے دو سوراخوں میں ڈال کر اس حلقہ کو زور سے پھرانے لگا. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۳۴). کنوؤں کے حلقے بعض جگہ باہر آ پڑتے تھے. (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۲۸۰). ۹. (تصوف) **صوفی کی نشست جس میں وہ مریدوں کے مجمع میں ذکر جلی یا خفی کی ضرب لگاتا ہے ، ذکر کی نشست.**

ذاکر غم کوں دل کے حلقے میں
نالہ و آہ ذکر جہری ہے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۱۱). بعد مہینے کے میں گیا تو آپ حلقہ میں تھے. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۱۱۶). ملاقات کے کمرے میں بٹھا دیا ... کہتے ہیں کہ اس میں حلقۂ ذکر ہوا کرتا ہے. (۱۹۱۱ ، روزنامۂ سفر ، حسن نظامی ، ۳۱). ۱۰. (نباتیات) **(خلیوں وغیرہ کا) گھیرا ، قطار ، صف.** اور طباق یعنی ڈھکن کے اساس کے گرد ، بشرہ میں منتقل شدہ برادمی خلیوں کا ایک حلقہ ہوتا ہے جس کے پھٹنے کی وجہ سے شگفتگی واقع ہوتی ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۳۳). چھ خلیات کے دو حلقے (Tiers) بن جاتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۳۷). ۱۱. **تکمہ ، گھنڈی کا گھر.** پچاس حلقے ایک بڑے پاٹ میں اور پچاس حلقے دوسرے بڑے پاٹ کی اس طرف میں جو ملنے والی ہے بنا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۱۲). [ع : حلقہ (ح ل ق)].

ـــــِ اَثَر کس اضا (ـــفت ا ، ث) امذ.
وہ اشیا ، اشخاص یا علاقہ جس پر کسی کا عمل دخل یا اثر ہو. اس کا علمی و ادبی ذخیرہ اور حلقۂ اثر بھی وسیع تر تھا. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع (دیباچہ) ، خ). [حلقہ + اثر (رک)].

ـــــِ اَحْباب کس اضا (ـــفت ا ، سک ح) امذ.
دوستوں کی جماعت ، یاروں کی محفل. حلقۂ احباب اور گھریلو زندگی میں وہ بہت ہشاش بشاش زندہ دل اور بذلہ سنج ہے. (۱۹۸۲ ، میری زندگی فسانہ ، ۲۳). [حلقہ + احباب (رک)].

--- اِنْتخاب کس اضا (---کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ.
وہ علاقہ جسے پارلیمنٹ ، اسمبلی یا کسی دوسرے انتخابی ادارے کے انتخاب کے موقع پر ایک وحدت قرار دیا جاتا ہے. یہ فیصلہ ان لیڈروں نے کرایا ہے جن کا کوئی حلقۂ انتخاب نہیں. (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ جنوری ، ۱). [حلقہ + انتخاب (رک)].

--- اَنْداز (---فت ا ، سک ن) امذ.
(بھنڈے برداری) **وہ شخص جو حقے کے دھوئیں کے حلقے اڑائے ، چلم چٹ** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حلقہ + ف : انداز ، انداختن ـ ڈالنا ، پھینکنا].

--- آبگوں کس صف (---سک ب ، و مع) امذ.
ہلکے نیلے رنگ کا آسمان (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حلقہ + آب (رک) + گوں (رک)].

--- آغوش کس اضا (---و مع) امذ.
بانہوں کا گھیرا ، گود.

کچھ نہ پروانے کو سوجھا فرط غم کے جوش میں
لے لیا تجھ کو تڑپ کر حلقۂ آغوش میں

(۱۹۱۲ ، مطلع انوار ، ۶۲).

خُدا فروش ، زباں کوش ، صاحب تن و توش
ہیں صَید حلقۂ آغوش رُستم و بَلعَم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۷۱). [حلقہ + آغوش (رک)].

--- باندْھنا محاورہ.
۱. **چاروں طرف سے گھیر لینا ، گھیرا ڈالنا ، دائرہ بنانا (کسی چیز کے گرد) ، دائرے کی شکل میں نشست جمانا.** نہ اس میں حلقہ باندھ کر بازار اور مکان میں پڑھنا تھا اور نہ اُس میں. (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، اولاد حسن قنوجی ، ۱۸). سر نعش حلقہ باندھا دیر تک ماتم لیا. (۱۸۳۶ ، سرورسلطانی ، ۱۰۱). جب ابن رشد باہر نکلا اس کے دوستوں اور شاگردوں نے اس کے گرد حلقہ باندھ لیا اور مبارکباد دینے لگے. (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۱۳). میں ابھی کچھ دیر اس کے پیچھے چلا تھا کہ ایک جماعت کے پاس پہنچا جو حلقہ باندھے بیٹھی تھی. (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب ، ۶۲۳). ۲. **قطار بنانا ، صف بنانا (دائرے کی شکل میں) ، اکٹھے ہونا ، جمع ہونا ، غول بنانا.** اس کے نر اور مادہ میں کسی طرح کی تمیز نہیں ہو سکتی صرف قد میں تھوڑا فرق ہوتا ہے یہ بھی حلقے باندھ باندھ کر گروہ کے گروہ آسمان پر اڑا کرتی ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۱۹).

--- بَطْنِیَہ کس صف (---فت ب ، سک ط ، کس ن ، شد ی بفت) امذ ؛ سے باطنَہ.
(طب) **جنگاسہ کے قریب عضلات شکم میں اندر کی طرف ایک سوراخ ہے جس کی راہ وہ رگیں جوف شکم سے نکلتی ہیں جو ران کی طرف ہوتی ہوئی پاؤں تک جاتی ہیں** (مخزن الجواہر ، ۳۰۵). [حلقہ + بطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- بَطْنِیَہ ظاہِرَہ کس صف (---فت ب ، سک ط ، کس ن ، شد ی بفت ، کس ہ ، فت ر) امذ.
(طب) **جنگاسہ کے قریب شکم میں باہر کی طرف ایک سوراخ ہے جس کی راہ مردوں میں حبل الخصیہ جوف شکم سے باہر آ کر خصیے تک جاتا ہے** (مخزن الجواہر ، ۳۰۵). [حلقہ + بطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث + ظاہر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- بَگوش (---فت ب ، و مع) صف ؛ سے بہ گوش.
۱. (اَ) **وہ جس کے کان میں غلامی کا حلقہ ہو ، زرخرید غلام ، غلام ، مطیع ، فرماں بردار.**

تارے جیوں دُر ہے جس کے حلقہ بہ گوش
وو بنا گوش صبح روشن ہے

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۸۲). سرکش کو حلقہ بگوش کر کے پکڑ لاوے. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۲۴۷).

میں نے مانا کہ تو ہے حلقہ بگوش
غالب اُس کا مگر نہیں ہے غلام

(غالب ، د ، ۱۳۶). چھیت رائے کو دربار دہلی کا حلقہ بگوش ہونا پڑا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۹۷). (ii) **شاگرد ، مرید.** یہ تمام مصنفین صرف ایک واسطہ سے امام کے حلقہ بگوشوں میں شامل ہیں. (۱۹۱۷ ، حیات مالک ، ۳۱). (iii) **فریفتہ ، عاشق ، دل دادہ.**

چشم میگوں نظر آجائے تو اوڑ جائیں ہوش
ہو بنا گوش کا سو جان سے تو حلقہ بگوش

(۱۸۶۸ ، واسوخت امیر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۵۸). خواجہ امیر الدین نے تجارت کا دائرہ اتنا وسیع کیا کہ یورپ کو بھی پشمینہ پوش اور کشمیر کا حلقہ بگوش بنا دیا. (۱۹۵۰ ، شروانی ، مقالات ، ۳۲۶). پڑھنے والے متاثر ہوں نہ ہوں مصنف ان کا حلقہ بگوش ہو جاتا تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۳۸). اف : بنانا ، بننا ، کرنا ، ہونا. ۲. (تصوف) **صاحب استعداد جو کلام الٰہی کے قبول کرنے کی استعداد رکھتا ہو** (مصباح التعرف ، ۱۰۴). ۳. **وہ جس کے کان میں حلقہ یا بالی ہو.**

خطائی غلامان حلقہ بگوش
سو چینی کنیزان زربفت پوش

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۱). کہہ دینا کہ ... مانند غلامان حلقہ بگوش دِر دولت پر صاحبقران کے حاضر ہو. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۴۴۴). [حلقہ + ف : ب ـ میں + گوش (رک)].

--- بگوشی (---فت ب ، و مع) امث.
کان میں حلقہ ڈالنے کا عمل ، غلامی ، اطاعت ، فرمانبرداری.

گوہر اشک کوں ہے حلقہ بگوشی کا خیال
گر لگے ہات ترے کان کی بالی اے شیخ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۳۹).

ہاتھ آتی ہے تری حلقہ بگوشی جو اسے
شور دوبا میں ہے اعزاز گہر کتنا ہے

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۳۱۶). اب ... عداوت اسلام سے باز

آ جائیں اور پیغمبر علیہ السلام کی حلقہ بگوشی اختیار کر لیں۔ (۱۹۳۲ء، ترجمۃ القرآن الحکیم ، محمود الحسن (حاشیہ شبیر احمد عثمانی)، ۳۱۳)۔ [حلقہ + ف : ب = میں + گوش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- بنانا محاورہ۔
رک : حلقہ باندھنا. پہلی نگاہ میں تاڑ لیا دس بارہ لفنگے ہاتھ باندھے حلقہ بنائے بیٹھے تھے۔ (۱۹۲۹ء، تمغۂ شیطانی، ۲۵۰)۔

--- بندی (---فت ب ، سک ن) امث۔
۱. حدبندی کرنے کا عمل ، چاروں طرف سے احاطہ کرنا ، حدود کا تعین خصوصاً قطعۂ زمین یا علاقے کی حد بندی. آفت زدہ دیہات کے گرد حلقہ بندی کرنے سے مرض کی توسیع نہیں ہوتی۔ (۱۹۸۶ء، اخبارالطب ، کراچی ، اپریل ، ۶)۔ **۲. اپنے ہم خیال اور حامیوں کی جماعت بنانے کا عمل ، گروہ بندی.** میں نے محدود مذاق کو اور حلقہ بندیوں کو اپنے مزاج اور ادبی مقاصد کے مطابق کبھی نہیں پایا۔ (۱۹۶۵ء، روح کائنات ، ۱۰)۔ اف : کرنا ، ہونا. [حلقہ + بند ، بستن = باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- بیرونِ در کس اضا (---ی مج ، و مع ، کس ن ، فت د) امذ نیز صف۔
دروازے کے باہر کے رخ لگی ہوئی لوہے کی کنڈی ، لوہے کے کڑے (جو پہلے دروازوں میں تالا بند کرنے کے لیے لگائے جاتے تھے) ؛ وہ جسے اندر آنے کی اجازت نہ ہو۔

گلشن میں بندوبست برنگ دگر ہے آج
قمری کا طوق حلقۂ بیرون در ہے آج

(۱۸۶۹ء، غالب ، د ، ۱۶۵)۔

میں ہوں جہان میں اور جہاں سے جدا بھی ہوں
میرا شمار حلقۂ بیرونِ در میں ہے

(۱۸۷۱ء، کلیات تسلیم ، ۲۰۳)۔ [حلقہ + بیرون (رک) + در (رک)]۔

--- بینی کس اضا (---ی مع) امذ۔
ناک میں پہننے کا ایک زیور ، نتھ. حلقۂ بینی جس کو نتھ کہتے ہیں یا بالہ ماہ رخسار لاجواب ہے۔ (۱۸۹۰ء، فسانۂ دلفریب ، ۸۰)۔ وحیدن کا طلائی حلقہ بینی بدستور قائم رہا۔ (۱۹۳۳ء، عزمی ، انجام عیش ، ۲۷)۔ [حلقہ + بینی (رک)]۔

--- پڑنا محاورہ۔
دائرہ بننا (کسی شے کے گرد یا پانی وغیرہ میں). جنوب سے ہوا کا چلنا اور اسی روز شمس و قمر کے گرد حلقہ اور ہالہ پڑنا۔ (۱۸۳۸ء، توصیف زراعات ، ۱۹)۔

--- چشم کس اضا (---فت چ ، سک ش) امذ۔
۱. وہ حلقہ جو آنکھ کے گرد پڑ جائے۔

جب رخ پرنور یاد آیا شبِ مہتاب میں
حلقۂ چشمِ تصور مہ کا ہالا ہو گیا

(۱۸۷۰ء، الماس درخشاں ، ۳۰)۔ **۲. چہرے میں ہڈی کا وہ ڈھانچہ جس میں آنکھ ہے ، خانۂ چشم.** حلقۂ چشم کا ٹھیک مقام دریافت کرو۔ (۱۹۲۱ء، طبعیات عملی ، ۱ : ۱۳)۔ [حلقہ + چشم (رک)]۔

--- حجری کس صف (---فت ح ، ج) امذ۔
چٹانوں کا سلسلہ یا طبقہ. زمین کے اوپر ہوا کا وسیع کرہ اور زمین کے اندر حلقۂ حجری یا چٹانوں کی دنیا ہے۔ (۱۹۳۲ء، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۶۵)۔ [حلقہ + حجر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

--- حلقہ (---فت ح ، سک ل ، فت ق) صف ؛ م ف۔
حلقوں میں بنا ہوا ؛ دائرہ در دائرہ۔

تیرے چھلوں سے یہ اے رشک چمن کھائے ہیں گل
حلقہ حلقہ ہے بدن اپنا سلاسل کی طرح

(۱۸۷۰ء، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۲۳)۔

تنی امنگوں کی نرم بیلیں
مچل رہی ہیں کہ حلقہ حلقہ
حصار میں زندگی کو لے لیں

(۱۹۷۹ء، جزیرہ ، ۸۳)۔ [حلقہ + حلقہ (رک)]۔

--- دار صف۔
۱. جس میں حلقے یا بل پڑے ہوئے ہوں ، پیچ دار۔

تجھ زلف حلقہ دار سوں مانند عاشقاں
گرداب و موج مل کے پڑے پیچ و تاب میں

(۱۷۰۷ء، ولی ، ک ، ۱۵۵)۔ ٹخنے کے جوڑ پر حلقہ دار پٹی باندھیں۔ (۱۹۷۰ء، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۸۳)۔ **۲. (نباتیات) شاخ اور تنے پر پتیوں کی وہ ترتیب جو حلقہ سا بناتی ہے.** حلقہ دار میں ہر گرہ پر دو سے زائد پتیاں پائی جاتی ہیں جو آپس میں ایک حلقہ سا بناتی ہیں۔ (۱۹۶۳ء، ابتدائی نباتیات ، ۶۳)۔ **۳. چھلّے کی شکل کا.** جوڑ پایوں کی دوسری بڑی خصوصیت یہ ہے کہ ان کا جسم حلقہ دار قطعاتی حصوں میں منقسم ہوتا ہے۔ (۱۹۶۷ء، بنیادی حشریات ، ۱۲)۔ [حلقہ + ف : دار ، داشتن = رکھنا]۔

--- در کس اضا (---فت د) امذ۔
دروازے کی کنڈی یا کڑا۔

جرأت اب بیٹھ کے جوں حلقۂ در یاں سے نہ اوٹھ
پھر خدا جانے کہ اس در پہ گزر ہو کہ نہ ہو

(۱۸۰۹ء، جرأت ، د ، ۳۳۸)۔

آستاں آپ کا وہ کعبہ ہے اے فخرِ بشر
دیدۂ شوق ملائک ہے جہاں حلقۂ در

(۱۸۸۱ء، اسیر (مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۵۱)۔ [حلقہ + در (رک)]۔

--- درس کس اضا (---فت د ، سک ر) امذ۔
وہ حلقہ نما نشست جس میں شاگرد کسی عالم سے درس لینے کی خاطر آئیں ، کسی عالم کے درس دینے کی نشست. ایک دن شمار کرایا تو معلوم ہوا کہ سولہ سو طالب علم اس وقت حلقۂ درس میں حاضر ہیں۔ (۱۹۰۳ء، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۰)۔ افلاطون ... سب

کچھ چھوڑ چھاڑ کر سقراط کے حلقۂ درس میں شامل ہو گیا۔ (۱۹۷۳، عام فکری مغالطے، ۹۵)۔ [حلقہ + درس (رک)]۔

---در گوش (---فت د، سک ر، و مج) صف۔
رک : حلقہ بگوش۔

سدا اس کے دربار کا سیوک ہو
رکیا حلقہ در گوش بدر منیرا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ، د، ۱۰)۔

تیرے بندے نے کیا بندۂ بے زر سب کو
حلقہ در گوش ترا حلقۂ عقل ٹھہرا
(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۶۰)۔ [حلقہ + ف : در ۔ میں + گوش (رک)]۔

---دست کس اضا (---فت د، سک س) امذ۔
کلائی میں پہننے کا کڑا۔ تمام بیگموں نے ... ایک ایک زیور اپنا، کسی نے حلقۂ دست اور کسی نے عطر دان وغیرہ بطور شکریہ یا سروارنہ ایزاد کیا۔ (۱۸۶۳، تحقیقات چشتی، ۱۰۰۲)۔ [حلقہ + دست (رک)]۔

---ڈالنا محاورہ۔
گھیرا ڈالنا، حصار باندھنا؛ (کان میں) حلقہ ڈالنا۔

کن میں ندا نہ ڈالیا، گویا کہ ڈال حلقہ
بندہ کیا ہے مج کوں تج صوت کا ترانہ
(۱۶۷۹، دیوان شاہ سلطان ثانی، ۹۰)۔

---زناں (---فت ز) م ف۔
دائرے کی شکل میں، دائرہ بنائے ہوئے۔

پریوں کے پرے دیکھ کے ہیں چرخ میں آتے
جب حلقہ زناں کرتے ہیں پرواز کبوتر
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۸۶)۔ [حلقہ + ف : زن، زدن ۔ مارنا + ان، لاحقۂ حالیہ]۔

---زنجیر کس اضا (---فت ز، سک ن، ی مع) امذ۔
۱. دروازے کی کنڈی۔ حلقۂ زنجیر (دروازے کی زنجیر یا کنڈی) ایرانی و تورانی قلعی دار بڑے کی جوڑ آٹھ دام اور چھوٹے کی جوڑ چار دام کو ... ملتے ہیں۔ (۱۹۳۸، آئین اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۳۳۵)۔
۲. زنجیر کی کڑی۔

کیوں مجھ کو چار سمت سے گھیرے ہوئے ہیں لوگ
سودائیوں کو حلقۂ زنجیر چاہیے
(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۹۶)۔

زباں پہ مہر لگی ہے تو کیا کہ رکھ دی ہے
ہر ایک حلقۂ زنجیر میں زباں میں نے
(۱۹۵۲، دست صبا، ۱۵)۔ [حلقہ + زنجیر (رک)]۔

---زن رہنا محاورہ۔
رک : حلقہ زن ہونا معنی نمبر ۱۔ صبح سے شام تک گرد قلعہ کے حلقہ زن رہتے۔ (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۳۶۷)۔

---زن ہونا محاورہ۔
۱. گھیرے میں لینا، احاطہ کرنا، حلقہ باندھنا؛ کنڈلی مار کر بیٹھنا۔

حلقہ زن ہے تجھ دہن کی یاد میں
خاتمِ دست سلیمانی ہنوز
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۹۳)۔

تھی کھڑی اوس جا پہ جو خلق خدا
گرد اون کے حلقہ زن وہ سر ہوا
(۱۸۶۰، خنجر عشق، ۳۱)۔ **۲. دروازے کی کنڈی کھٹکھٹانا۔**

دیکھا میں قصر فریدوں کے در اوپر اک شخص
حلقہ زن ہو کے پکارا کوئی یاں ہے کہ نہیں
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۳۲۰)۔

باب اثر پہ نالہ مرا حلقہ زن ہوا
دیکھا درِ کریم تو ساحل ٹھہر گیا
(۱۸۹۰، دیوان صفی، ۱۱)۔

---ساز امذ۔
حلقہ بنانے والا، دائرہ بنانے والا۔ مختلف غیر حلقی مرکبات پر حلقہ ساز تعاملات سے حاصل ہونے والے سائیکوالکینس کی مقدار کا تناسب معلوم کرتے ہیں۔ (۱۹۸۰، **نامیاتی کیمیا**، ۲۵۰)۔ [حلقہ + ف : ساز، ساختن ۔ بنانا]۔

---سازی امث۔
حلقہ بنانے کا عمل یا کیفیت۔ حرکت بذریعہ پھندا سازی یا حلقہ سازی۔ (۱۹۶۶، ابتدائی حیوانیات، ۷۰)۔ حلقہ سازی کی آسانی دو عوامل پر مبنی ہوتی ہے۔ (۱۹۸۰، نامیاتی کیمیا، ۲۵۰)۔ [حلقہ + ف : ساز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت]۔

---سیمیں کس صف (---ی مع، ی مع) امذ۔
(چودھویں کا) چاند (جامع اللغات؛ اسٹین گاس)۔ [حلقہ + سیمیں (رک)]۔

---کان/کَن میں بانا/بھانا/ڈالنا محاورہ۔
غلام ہو جانا، مطیع ہو جانا (اطاعت، بندگی، غلامی وغیرہ الفاظ کے ساتھ مستعمل)۔

تمہاری بندگی کا حلقہ کن میں بایا ہوں
تمہارا عشق جسے نیں ہے دیو داغ پہ داغ
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۵۹)۔

دسیا جو نور کا جھلکا چندر تج سم پڑیا ہلکا
سورج نے کان بھا حلقا بندیاں میں اپ لکھایا ہے
(۱۶۷۲، عادل شاہ ثانی، ک، ۱۰۷)۔ **کھڑے ہو کر ہنکارا** کہ ہاں کہاں ہیں رستم و سہراب ... بدیع الزماں، آئیں میرے مقابلے میں اور حلقہ میری بندگی کا اپنے کان میں ڈالیں۔ (۱۹۴۳، دلی کی چند عجیب ہستیاں، ۵۷)۔

---کرنا محاورہ۔
۱. گھیرنا، گھیرا ڈالنا، حلقہ باندھنا۔

قنولیا نہیں لشکر اس بات کوں
کئے حلقہ سب گرد اس سات کوں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۴۳). گرد ان کے تمام اہل حرم حلقہ کیے نوحہ و ماتم کر رہے ہیں. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۱۲). شاگرد اور ارادت مند حلقہ کئے ہوئے بیٹھے تھے. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۶۲). **۲. دائرہ بنانا**. دوسری یے بھبول ... اسیر گول حلقہ کرتے ہیں. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۲).

اتنے میں نظر آتا ہے کچھ ایسا گویا میرے ہر جانب
ہلکی سی نظر افروز تجلی حلقہ کرتی جاتی ہے

(۱۹۳۲ ، اسرار ، ۲۰). **۳. مجلس آراستہ کرنا ، ذکر و وظائف کی نشست کرنا**. دو بارہ اور سہ بارہ بھی آپ نے مجھے یاد فرمایا ، ایک بار تہجد کی نماز کے بعد حلقہ کرنے کے وقت اور دو بارہ اپنے ساتھ رہنے کے واسطے لیکن عابد علی صاحب نے مجھے اطلاع نہ دی. (۱۹۷۶ ، اردونامہ ، ۵۳ : ۱۳۰). **۴. (نماز) قعدہ میں شہادتین کے وقت چھنگلی اور اس کے پاس کی انگلی کو ہتھیلی سے لگانا اور بیچ کی انگلی کو انگوٹھے کے سرے سے ملانا (یوں دائرے کی شکل بنتی ہے)**.

التحیات اس میں پڑھ بہر ثواب
اَشْہَدُ پر جا کے حلقہ کر شتاب

(۱۸۹۱ ، کنزالآخرۃ ، ۵۸).

۔۔۔ کوتوالی کس اضا (۔۔۔ی مج ، سک ت) امذ.
وہ علاقہ جو ایک کوتوال کے زیر انتظام ہو. مثال ... عباسی خلیفہ المستنجد کی دخترالفیروزاجیہ کا خادم اور باجسرا کے حلقۂ کوتوالی (Prefecture) کا منتظم تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۵۵). [حلقہ + کوتوالی (رک)].

۔۔۔ کھانا محاورہ (قدیم).
حلقہ بنانا. رات میرا دوست یاتاں میرے گلے میں بھایا زوری سوں پکڑ کر میرے کان میں حلقہ کھایا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) (ق) ، ۱۹۳).

۔۔۔ گرا ہونا ف مر (شاذ).
صف باندھنا (حلقے کی شکل میں). ہوا خواہان دولت جاوید نے بصد نوید انجم آسا حلقہ گرا ہو کر سلامی دی. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۲۰۳).

۔۔۔ گیر ہونا ف مر.
رک : حلقہ ڈالنا ، چاروں طرف سے گھیر لینا. دو ہزار بابیوں کی جماعت شیخ طبرسی کے مزار کو مرکز بنا کر حلقہ گیر ہو گئی. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۸۸).

۔۔۔ لَدِنَہ کس اضا (۔۔۔فت ل ، کس د ، فت ن) امذ نیز صف.
ربڑ کا چھلا جو رحم کی وضع کی درستی کے لیے اندام نہانی میں رکھا جاتا ہے ، پسری (Pessury). (مخزن الجواہر ، ۳۰۵).
[حلقہ + ع : لدنہ ۔ نرم].

۔۔۔ مارنا محاورہ.
۱. پھندا ڈالنا.

اور اس کی تنہ کا یہ پیارا ہے حلقہ
کہ گویا محسن نے مارا ہے حلقہ

(۱۷۸۲ ، اسرار محبت ، ۱۳). اس کی کمند ہمت کنگرۂ فلک پر حلقہ مارتی ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۳). **۲. چکر لگانا**. اس کا تعاقب کرتا ہے ، پھر حلقے مارتا ہے اور گرتا ہے. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، جانورستان ، ۱۹). **۳. گھیرے میں لینا ، احاطہ کرنا**. اعوان و انصار نے مانند ثوابت و سیارہ کے گرد ماہ عزت و وقار کے حلقہ مارا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۹۹). **۴. کنڈلی مارنا**.

عجب کوٹ اوٹ ہے کیتا بکھانوں
کہ حلقہ اژدھا ماریا ہے جانوں

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۲).

حلقہ مارے یہ وہ افعی ہے محیطِ عالم
زہر کا جس کے نہیں ہے کوئی با زہر بدل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۳۶).

۔۔۔ مُجَسَّم کس صف (۔۔۔ضم م ، فت ج ، شد س بفت) امذ.
(مساحت) **مدوّر جسم ؛ دائرے کی شکل کی سطح**. حلقۂ مجسم کی موٹائی اور قطر اندرونی معلوم ہے. (۱۸۷۳ ، کتاب قواعد علم مساحت ، ۳۵). حلقہ مجسم میں تراش مدور کا محیط اور طول معلوم ہے. (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۷۱). [حلقہ + مجسّم (رک)].

۔۔۔ مُدَوَّر کس صف (۔۔۔ضم م ، فت د ، شد و بفت) امذ.
(مساحت) **گول حلقہ**. اِ کتسواں قاعدہ دو ہم مرکز دائیروں کے درمیان جو حلقہ مدور ہو اوس کا رقبہ اس کے بھی دو قاعدے لکھے ہیں. (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۳۵). [حلقہ + مدوّر (رک)].

۔۔۔ نَظَر کس اضا (۔۔۔فت ن ، ظ) امذ.
وہ رقبہ جس کا معائنہ کیا جائے. انگ : Field of view
(انگریزی اردو فوجی فرہنگ ، ۵۱). [حلقہ + نظر (رک)].

۔۔۔ نُما (۔۔۔ضم ن) صف.
حلقہ کی طرح کا ، دائرے کی شکل کا. کامل سورج گرہن میں کل سورج نظر سے چھپ جاتا ہے اور حلقہ نما سورج گرہن میں صرف اس کا مرکزی حصہ تاریک ہوتا ہے. (۱۸۹۳ ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۱۸۵). حلقہ نما دودے کے کیڑے سے داد کی بیماری پھیلتی ہے. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱۲۸). اس میں ایک ناقص حلقہ نما غدود (Ring Gland) پایا جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۶۳۵).
[حلقہ + ف : نما ، نمودن ۔ دکھانا ، دکھائی دینا].

۔۔۔ وار (الف) م ف.
ایک ایک حلقہ کر کے (جامع اللغات). (ب) صف. **رک : حلقہ دار**.

کافر ہوا ہوں رشتۂ زنار کی قسم
تجھ زلف حلقہ وار کے ہر تار کی قسم

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۲۱). [حلقہ + ف : وار ، لاحقۂ صفت].

۔۔۔وَرْدِیَہ کس صف (۔۔۔ فت و، سک ر، کس د، شد ی بفت) امذ.
سرِ پستاں کے گرد کا گلابی حلقہ (مخزن الجواہر ، ۵۰۳). [حلقہ + ورد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حُلَق ہَوائی (ضم نیز فت ح ، شد ل بفت ، فت ہ) امث.
ایک قسم کی آتشبازی جو ہوا میں اڑ کر چکر کاٹتی ہے ، حلقہ بناتی ہے. آتشبازی جو چنی ہے سو سب چھوٹتی ہے تو حلق ہوائیوں کے گچھ ہی چھوٹتے ہیں. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۸). [ع : (ح ل ق) + ہوا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

حَلْقَئی (فت ح ، سک ل ، فت ق) صف.
۱. حلقہ (رک) سے منسوب یا متعلق ، حلقہ دار. خلیے کی دیوار میں اندرونی جانب ایک حلقئی ابھار پیدا ہوتا ہے. (۱۹۶۸ ، الجی ، ۷).
۲. (نباتیات) وعائی حزموں کی دو صورتیں ، ایک صورت میں خشبہ درمیان میں ہوتا ہے اور لحاء اس کو گھیرے ہوئے ہوتا ہے اور دوسری صورت اس کے برعکس ہوتی ہے. منقسمہ ستون میں بافتوں کی ترتیب کو حلقئی (Concentiric) کہا جاتا ہے. (۱۹۶۲ ، مبادیٔ نباتیات ، ۲۱۴). [حلقہ (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔اَوعِیَہ (۔۔۔ و لین ، کس ع ، فت ی) امذ.
(نباتیات) خلیوں کی حلقہ دار نالیاں جن میں رس وغیرہ گردش کرتا ہے. بعض حلقئی اوعیہ میں چھلّے یا حلقے دور دور فاصلوں پر ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۲۳). [حلقئی + ع : اوعیہ ، وعاء ـ برتن کی جمع].

۔۔۔رَدّا (۔۔۔ فت ر ، شد د) امذ.
(معماری) ان پتھروں کو جو جوڑوں کے دو متصل سلسلوں میں ہوتے ہیں حلقئی ردا کہتے ہیں (رسالہ رڑکی چنائی ، ۹۲). [حلقئی + ردا (رک)].

حَلَقی (فت ح ، ل نیز سک ل) صف.
حلقہ (رک) سے منسوب یا متعلق ، حلقہ دار. ہر ایک کے جسم میں ایک بڑی جگہ ظاہر ہوتی ہے جو دراصل خالیہ ہوتا ہے علقہ کی یہ حالت حلقی کہلاتی ہے. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۲۷). [حلقہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔سَڑَن (۔۔۔ فت س ، ڑ) امث.
دائرے کی شکل میں سڑنے کی حالت. کورینی بیکٹیریم سیپی ڈونیکم. یہ آلو میں حلقی سڑن (Ring Rot) کا باعث بنتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۸۹). [حلقی + سڑن (رک)].

۔۔۔ہَڈّی (۔۔۔ فت ہ ، شد ڈ) امث.
کریٹیم کا اگلا حصہ حلقہ دار اور غضروف ہڈی کا بنا ہوتا ہے اسے اسفین ایتھمائڈ یا حلقی ہڈی کہتے ہیں (معیاری حیوانیات ، ۱ : ۳۴). [حلقی + ہڈی (رک)].

حَلْقی (فت ح ، سک ل) صف.
حلق (رک) سے منسوب یا متعلق ، حلق کا ، حلق سے نکلنے والی (آواز) ، (وہ حروف) جن کا مخرج حلق ہے.

حلقی وسطی حروف شفتی
الفاظ ہیں جن سے ہشتی ہفتی

(۱۸۷۴ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۴۵). ان میں تصنع نہ ہو اور حروف حلقی و وسطی و شفتی کو نہایت جانچ جانچ کر بلا کسی بناوٹ کے جو تقاضہ طبیعت کا ہو ادا کئے جائیں. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۷۷). وہ آوازیں جو امالہ سے مانع ہیں نہ صرف پر زور اور حلقی ہوتی ہیں بلکہ حنجری بھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۳). [حلق + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَلْقِیاں (فت ح ، سک ل ، کس ق) امذ (قدیم).
حلقہ (رک) کی جمع.

جو سوتی ڈھال سروں کے نچاوے پھول گلاں پر
تو زلفاں کے سو حلقیاں کوں نمونے کر لے بالاں کے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۱). [حلقہ کی جمع بطریقۂ قدیم].

حَلْقِیزائی (فت ح ، سک ل ، ی مع) صف.
حلقیزہ سے منسوب یا متعلق (طبیعیات کی داستان ، ۱۴۵). [حلقیزا + ئی ، لاحقۂ صفت].

۔۔۔نَظَرِیَہ (۔۔۔ فت ن ، ظ ، کس ر ، شد ی بفت) امذ.
دی کارت کا یہ نظریہ کہ تمام فضا ایسے غیر مرئی سیال یا ایثر سے بھری ہوئی ہے جس کے حصے ایک دوسرے پر عمل کرتے ہیں اور دائری حرکت پیدا کرتے ہیں. مناسب معلوم ہوتا ہے کہ دی کارت کے حلقیزائی نظریہ کا کچھ ذکر کر دیا جائے. (۱۹۴۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱۴۵). [حلقیزائی + نظریہ (رک)].

حَلْقِیزَہ (فت ح ، سک ل ، ی مع ، فت ز) امذ.
چکر ، گرداب ؛ (طبیعیات) کسی سیال شے کا وہ حصہ جس کے اجزا گردش میں رہتے ہیں ، دوار. دیکارت کو اس میں ایک لطیف سیال یا ہیولیٰ نظر آیا ، جس سے اس کی فلکی مشین کے حلقیزے بنتے تھے. (۱۹۴۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱۳۴). [حلقہ + ف : یزہ ، لاحقۂ تصغیر]

حَلْقِیزَنی (فت ح ، سک ل ، ی مع ، فت ز) صف.
حلقیزہ سے منسوب یا متعلق ، حلقیزائی. ایسے سیال میں حلقیزنی نلیاں مانی جا سکتی ہیں جن میں سیال مستقل گردشی حالت میں رہ سکتا ہے. (۱۹۴۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۲۸۹). [حلقیزہ + نی ، لاحقۂ صفت].

۔۔۔جَوہَر (۔۔۔ و لین ، فت ہ) امذ.
ناقابل شکست بند حلقہ جو ایسی حلقیزنی نلی سے بنے جس میں سیال مستقل گردشی حالت میں رہ سکے. بے لچک جوہر کے اعتراض سے بچنے کا ایک تیسرا طریقہ لارڈ کلون نے حلقیزنی جوہر کے نام سے پیش کیا. (۱۹۴۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۲۸۹). [حلقیزنی + جوہر (رک)].

حَلْقِیَہ (فت ح ، ل نیز سک ل ، کس ق ، شد ی بفت نیز بلاشد) صف
حلقہ دار.

طبقۂ ثالث میں ہیں وہ حلقیہ کیڑے کہ جو
منقسم ہیں چار صنفوں پر زروئے قاعدا

(۱۹۱۶ ، سائنس وفلسفہ ، ۳۷). [حلقہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَلْقِیَہ (فت ح ، سک ل ، کس ق ، شد ی بفت نیز بلاشد) صف.
حلق (رک) سے متعلق یا منسوب، حلق کا. گلے کی کھال کھول دی گئی ہے تنفس والی رگ حلقیہ (جس سے سانس کی آمد و رفت ہے) باہر نکلی ہوئی ہے. (۱۹۲۰ ، مقتل فریب ، ۱۴). [حلق + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث و صفت].

حَلَک (فت ح ، ل) امث.
گہری سیاہی ، گھٹا ٹوپ اندھیرا.

حکم سے تیرے تا فنا یوں ہی رہیں گے برقرار
لیل و نہار و روز و شب صبح و **مسط** سحر حلک

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۰). [ع : (ح ل ک)]

حَلْکاری (فت ح ، سک ل) امث.
رک : حل (تحتی) : **سونے چاندی کو محلول کر کے پھول پتی اور دیگر نقوش بنانے کا کام نیز اس طرح بنائے ہوئے نقوش.** ہر ایک کے آکون نطع بوداری حلکاری کی و دسترخانے زربفتی ... بچھائے جاتے ہیں. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۴).

حَلْکَم ڈالنا محاورہ.
جلدی کرنا ، ہل چل ڈالنا (حلکم ، ہلکان (رک) کا بگاڑ).

شب کو ملنے کی زنانخی نے یہ اودھم ڈالی
ہاتھ پاؤں اپنے گئے پھول یہ حلکم ڈالی

(۱۸۳۵ ، رنگین (نوراللغات)).

حُلَل (ضم ح ، فت ل) امذ.
۱. **حلّہ (رک) کی جمع ، نئے کپڑوں کے جوڑے ، پارچہ جات ، ملبوسات ، پوشاکیں.** حجلۂ طبع سے معشوقہ کتب کہ حلل معنی اور زیور مضامین سے پیراستہ ہے ... خواہش مندوں کو رغبت دلاتی ہے. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۰). ۲. **آرایش ، سجاوٹ ، رونق ، زینت ، زیبائش ، خوبصورتی.**

ہے اک طرف رنگیں محل برق ضیا سے پر حلل
پرنور اس کے عکس سے دریا کا منظر اک طرف

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۲۰). [ع : (ح ل ل)].

حَلَم (فت ح ، ل) امذ ؛ ج.
حلمہ (رک) کی جمع.

دہانۂ خم یہ ہو خشت کلیسا جیسے
ہیں یونہی نور کے قبّوں یہ دید بان حلم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۳۰). [ع : (ح ل م)].

حِلْم (کس ح ، سک ل) امذ.
بردباری ، تحمل ، نرم دلی ، نرم خوئی.

صبوری کے مدرسے دیا گوش کوں
کیا حلم زنبیل ادک ہوش سوں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۰).

روے کار حشر سے پردہ کا اوٹھنا ہے محال
پردہ پوشی پر جو اوس کے حلم کا آہنگ ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۰).

علم میں حلم میں جود و کرم و ہمت میں
ہے وہ یکتائے زمانہ سر اقدس کی قسم

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳). نیک بخت ، تعلیم یافتہ ، صاحب حلم ہو تو ہرگز اپنے مرد کو غصّہ ہونے نہیں دیتی اورنہ مار دھاڑ کی نوبت ہوتی ہے. (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۹۲).

نانا کا حلم ، باپ کی قوت ، حَسَن کی خو
جو مصطفےٰ کا خون ، رگوں میں وہی لہو

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۸۲). [ع : (ح ل م)].

حُلْم (ضم ح ، سک ل) امذ.
خواب ؛ خواب و خیال. عربی زبان میں خواب کے لئے دو لفظ ہیں ، ایک حلم جس کی جمع احلام آتی ہے ، اس کے معنی خواب و خیال کے ہیں ، یعنی محض وہم و تخیل ، دوسرا رویا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۳۰).

ایک پل روشنی پھر تیرگیٔ سرمد ہے
حلم نائم بشری فکر و نظر کی حد ہے

(۱۹۶۵ ، دشت شام ، ۱۳۱). [ع : (ح ل م)].

حَلَمَۃُ الْعَین (فت ح ، ل ، م ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ نیز امث.
غضن العین کے اندرونی جانب کونے کے اندر ایک سرخ ابھار ہوتا ہے جس کو حلمۃ العین کہتے ہیں (کتاب العین ، ۱۲۹). [ع : حلمۃ (رک : حلمہ) + رک : ال (۱) + عین (رک)].

حَلَمَہ (فت ح ، ل ، م) امذ ؛ امث.
۱. **بھٹنی ، سرپستان.** سادہ عضلی بافت ... حلمہ (Nipple) کے ہالیزہ (Areola) میں بھی ہوتی ہے. (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۳۰). یہ بھٹنیاں یا حلمے زواجہ دان نہیں ہیں بلکہ زواجے تشلی شاخوں کے اندر تیار ہوتے ہیں. (۱۹۶۸ ، الجی ، ۱۰۶). ۲. **بٹنی کی شکل کا دانہ یا ابھار.** ذائقے کی حلمائیں غذا سے لگتی ہیں. (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۵۹). ۳. **جوں کا انڈا ، چھوٹی جوں ، لیکھ.** ٹائفس ... جوں ، چیچڑ ، پسو اور حلمہ (Mite) کے ذریعے انسانوں میں پھیلتا ہے. (۱۹۸۶ ، اخبارالطب ، کراچی ، اپریل ، ۶). [ع : حَلَمَۃ (ح ل م)].

حِلْمِیَت (کس ح ، سک ل ، کس م ، شد ی بفت) امث ؛ سم حِلْمِیَۃ.
رک : **حلم** (پلیشس). [حلم + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حُلو (ضم ح ، سک ل) صف.
۱. میٹھا ؛ شیریں ، خوش مزہ ، لذیذ (المنجد). ۲. رک : حلاوا (کھجور کی ایک قسم). حُلو ... غالباً یہ وہی قسم ہے جس کا ذکر مولف نے ... حلایا یا حلوہ کے نام سے کیا ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۵۱). [ع : (ح ل و)].

حَلوا (فت ح ، سک ل) امذ ؛ سم حَلوہ.
۱. کھانا جو گھی اور شکر سے بنتا ہے ، ایک نرم اور مرغن شیرینی جو گھی شکر روے یا سیدے یا بعض قسم کے پھل اور ترکاری وغیرہ سے بنائی جاتی ہے (جس چیز سے بنائی جاتی ہے اسی کے نام سے موسوم کی جاتی ہے).

لے گئے مرغ بریاں و حلوا شراب
کونہارے لے گئے بچنگ و رباب

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۶۹).

ترے گالوں میں اے شیریں ادا طوفان نرمی ہے
مقابل جن کے آکر شرم سیں ہوتا ہے تر حلوا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵).

یا پوری لڈو بتواؤ یا خاصہ حلوا نان کرو
کچھ لطف نہیں اب جینے کا اب چلنے کا کچھ دھیان کرو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۶). چلیے کچھ حلوا اور پوری اور مٹھائی تھالیوں میں لائے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۹۹).

حلوا کھلایا شیخ نے اور وعظ بھی کہا
حلوا تو پیٹ میں ہے مگر دل میں کچھ نہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۶۰). ۲. تر چیز ، نرم چیز (کھانے کی). ستر برس ہونے کہ دانت چوہے کی نذر کیے تب سے حلوے پر بسر ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۸). ۳. ایک دوا جو سفوف ہے اور اسے شہد یا شکر میں ملا کر حلوا سا بنا لیتے ہیں (جامع اللغات). ۴. مفت کا مال ، بغیر محنت کے ہاتھ آنے والی چیز.

یہ مسند ہے اس پر کوئی بیٹھ جاؤ
یہ حلوا ہے سب اس کو مل بانٹ کھاؤ

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۲۱). ۵. آم کی ایک قسم کا نام. جابجا ناند رکھے ہیں اور ان میں لبالب آم بھرے ہوئے ہیں ، موتی چور ... حلوہ ، شاہ پسند ... غرض کہاں تک گناؤں قسموں کی قسمیں. (۱۹۲۵ ، اچھے مرزا ، ۴۳). ۶. بوسۂ لب.

دشنام دے کے بوسہ دیا ہم کو یار نے
حلوائے اسیر مرہم زخم زباں ہوا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۵۵).

خدا کا شکر دیا اس نے مجھ کو بوسۂ لب
کسے نصیب یہ حلوائے بادشاہ پسند

(۱۹۰۷ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۱۲۹). [ع : حلواء ، حلویٰ (ح ل و)].

---ے آشتی کس اضا (---سک ش) امذ.
وہ مٹھائی جو لڑائی یا ناراضگی ہونے کی وجہ سے صلح ہو جانے پر ایک دوسرے کو بھیجیں ، خوان یغما (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حلوا + ے (حرف اضافت) + آشتی (رک)].

---ے بِرنج کس اضا (--- کس ب ، فت ر ، سک ن) امذ.
ایک قسم کی مٹھائی جو چاول کے آٹے سے بنتی ہے (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حلوا + ے (حرف اضافت) + برنج (رک)].

---ے بہشتی کس صف (--- کس ب ، ہ ، سک ش) امذ.
جنت کا میوہ.

کیا ذوق عبادت ہو ان کو جو مس کے لبوں کے شیدا ہیں
حلوائے بہشتی ایک طرف ہوٹل کی مٹھائی ایک طرف

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۸). [حلوا + ے (حرف اضافت) + بہشت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ے بے دُود کس اضا (---و مع) امذ.
شیریں میوہ ، پیڑ کا پکا پھل ، مراد : نرم و ملائم چیز ، وہ چیز جس کا حاصل کرنا یا ہضم کرنا آسان ہو. ایسی ہوس پیدا ہوئی کہ ہر ایک طلسم کو مع مال و زر طلسمی حلوائے بے دود سمجھ کر مع لشکر جرار یہاں پہونچے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۰۵). کیا تحفہ امرود ہیں ، حلوائے بے دود ہیں. (۱۹۰۶ ، انتخاب فتنہ ، ۱۳۵). قائم جنگ نے آپ کی ریاست کو حلوائے بے دود اور لقمۂ تر سمجھ کر نگلنا چاہا. (۱۹۳۹ ، سفرنامۂ مخلص (دیباچہ) ، ۸۲). [حلوا + ے (حرف اضافت) + بے (رک) + دود (رک)].

---ے بے دُود ہے فقرہ.
نہایت خوشگوار اور پسندیدہ ہے (جامع اللغات).

---بھتی کرنا محاورہ.
کسی کے مرنے پر بھات اور حلوا وغیرہ کھانا ، (تحقیراً) کھانا زہر مار کرنا. اردو میں مزے اور لذت کے واسطے ہر موقعہ اور محل کے واسطے اتنے لفظ تو مجھے یاد ہیں مثلاً کھانا ، کھانا نوش فرمانا ، نوش جاں کرنا ، ... حلوہ بھتی کرنا ، ٹھونسنا ، زہر مار کرنا. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں (دیباچہ) ، ۲).

---بھتی کِھلانا محاورہ.
کسی کی موت پر کھانا کھلانا. ایسی کیا بات تھی ، جس کے لیے تم نے دشمنوں کا حلوا بھتی کھلایا. (۱۹۱۱ ، قصہ مہرافروز ، ۹).

---پوری (---و مع) امث.
سوجی کا حلوا (آلو ، چنے کی ترکاری وغیرہ) اور میدے کی پوری جو عموماً حلوائی کی دکان پر بنائی جاتی اور ناشتے میں کھائی جاتی ہے. پھیری والا حلوائی اگر تھوڑی بہت مٹھائی بنا لی جانتا ہو یا حلوا پوری خود پکا سکتا ہو ... روز کما سکتا ہے. (۱۹۲۴ ، حلوائی کی تعلیم ، ۹). گھر لے جا کر حلوہ پوری کھلائیں ... حال احوال پوچھیں. (۱۹۸۲ ، ہندیاترا ، ۱۱۱). [حلوا + پوری (رک)].

---پُوری باندی کھائے ، پوتا بھیرنے پِیوی جائے کہاوت.
کمینے آدمی مزے اڑاتے ہیں شرفا اور غریبوں کی شامت آتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---پوری بی بی کھائے پڑا پٹاوَن باندی جائے کہاوت.
دولت مند اور امیر زادے مزے اڑاتے ہیں غریبوں کی شامت آتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---ے تَر کس صف (---فت ت) امذ.
۱. میٹھے اور شاداب فوا که جیسے سیب ، ناشپاتی وغیرہ ؛ وہ جس کو آسانی سے بغیر کسی تکلیف کے انسان برداشت کرے (نوراللغات). ۲. لب معشوق ؛ وہ چیز جو مفت حاصل ہو (جامع اللغات). [حلوا + ے (حرف اضافت) + تر (رک)].

---خاتُون (---و مع) امث.
۱. حلوا خور بیگم (فرہنگ آصفیہ). ۲. لکڑی کی گڑیا جس سے بچے کھیلتے ہیں ، (فرہنگ اثر ؛ فرہنگ آصفیہ). [حلوا + خاتون (رک)].

---ے خَبِیص کس اضا (---فت خ ، ی مع) امذ.
ایک حلوا جو (عموماً) زچہ کو کھلاتے ہیں ؛ کھجور کا حلوا. اس نے یہ حکم دے دیا کہ تین دن تک تمام فوج کو حلوائے خبیص کھانے کو دیا جائے. (۱۹۶۵ ، خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۴۳). [حلوا + ے (حرف اضافت) + خبیص (رک)].

---خوردَن را رُوئے باید کہاوت.
عزت کے واسطے لیاقت چاہیے ، اچھی چیز حاصل کرنے کے لیے اس کا اہل ہونا ضروری ہے. بادشاہ نے فرمایا تو اپنی صورت تو دیکھ اری بے حیا حلوا خوردن را روئے باید. (۱۸۹۷ ، طلسم ہفت پیکر ، ۲ : ۶۶۵). حلوہ خوردن را روئے باید کس منہ سے اظہار کروں سب کیا کرایا خاک میں مل جائے گا. (۱۹۰۸ ، شاہین و دراج ، ۲۶).

---ے رِشتَه کس اضا (--- کس ر ، سک ش ، فت ت) امذ.
ایک پکوان ، یکی ہوئی سویاں (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حلوا + ے (حرف اضافت) + رشتہ (رک)].

---رو ٹی (---و مج) امث.
وہ چیزیں جو آسانی سے نگل لی جائیں ، لذیذ کھانا جو شوق سے کھایا جائے. ارے قسم تو تم سے بدذاتوں کی حلوا روٹی ہے. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۱۲). خوب سمجھتا ہوں ، جان بوجھ کر کہا تھا اور حلوا روٹی سمجھ کر نہلے پر دہلا لگایا تھا. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۶۰). [حلوا + روٹی (رک)].

---سمجھنا محاورہ.
ناچیز سمجھنا ، کمزور سمجھنا ، کسی کام کو آسان سمجھنا.

میں نے جو نرمی کی تو دونا سر چڑھا وہ بدمعاش
کھانے ہی کو دوڑتا ہے اب مجھے حلوا سمجھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۹).

---ے سوہان کس اضا (---و مع نیز مج) امذ.
رک : حلوا سوہن. صحیح ترکیب حلوائے سوہان چاہیے مگر قدما نے ... عرف عام کا لحاظ رکھا ہے. (۱۹۵۴ ، کلیات ولی (حاشیہ) ، ۸۰). [حلوا + ے (حرف اضافت) + سوہان (رک)].

---سون/سوہَن/سُہَن (---و مع / و مج ، فت ہ / ضم س ، فت ہ) امذ.
دودھ میں روا اور سمنک حل کر کے پکایا ہوا حلوا ، حلوا سوہن کئی قسم کا خاص طور سے مشہور ہے ایک کرارا یعنی سخت جو اصطلاحاً پپڑی کا حلوا سوہن کہلاتا ہے اور نشاستے کے پانی میں برابر کا گھی اور قند ملا کر تار بند چاشنی کے طور پر پکایا جاتا ہے ، دوسرا نرم جو دودھ روے اور سمنک کو ترکیب دے کر بنایا جاتا ہے اور اس کا رنگ لاکھی ہوتا ہے اس لیے حبشی ، جوزی یا گوندھے کا حلوا سوہن کہلاتا ہے ، یہ نام ابتدا میں اس کی سختی کے باعث رکھا گیا تھا بعد میں ملائم کو بھی اسی نام سے تعبیر کرنے لگے. قسم قسم کی مٹھائی حلوا سوہن ، جلیبی ، لڈو ... وغیرہ کھاتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۱۳).

ہاتھ آوے کس طرح حلوا سہن
غم کا سوہان کھا رہا ہے اوس کا من

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۲۱). دیکھو تو کیا تازہ تازہ حلوہ سوہن رکھا ہوا ہے. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۱۱). فرخ نے ایک ٹکڑا حلواہ سوہن کا ان کی طرف بڑھاتے ہوئے کہا۔ لو تم بھی کھاؤ. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۱۵۴). [حلوا + سوہن/سون/سہن (رک)].

---ے شَکَر کس اضا (---فت ش ، ک) امذ.
وہ حلوا جو شکر سے بنایا جائے (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حلوا + ے (حرف اضافت) + شکر (رک)].

---ے عِید کس اضا (---ی مع) امذ.
وہ حلوا جو عید کے موقع پر بنایا جائے (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حلوا + ے (حرف اضافت) + عید (رک)].

---کھانے کے دِن ہیں فقرہ.
دانت ٹوٹ چکے ہیں ، بڑھاپا آ گیا ہے بہت بوڑھے آدمی کی نسبت کہتے ہیں (مہذب اللغات).

---کھانے کے لیے مُنْھ چاہیے کہاوت.
اچھی چیز کے لیے اس کا اہل ہونا ضروری ہے (جامع اللغات).

---کھائے فقرہ.
(کوسنا نیز قسم سخت) کسی کے مرنے کے بعد کا حلوا کھائے ، مردہ دیکھے.

حلوا کھائے میرا ، میٹھی جو کرے اوسپہ نظر
قبر میں مجھ کو اوتار جو چڑھائے اوسے سر

(۱۸۳۶ ، واسوخت امانت (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۲۲۹).

ہم کو بیٹے اگر چھپائے
گر سچ نہ کہے تو حلوہ کھائے

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۱۰۴).

---ے گَذَر/گَزَر کس اضا (---فت گ ، ذ/فت ز) امذ.
گاجر کا حلوا. حلوائے گذر... بدن کو فربہ کرتا ہے. (۱۸۷۰ ، قرابادین ذکائی (ترجمہ) ، ۹۵). اس شفقت و محبت سے تیمارداری کی کہ خدا اسے جزائے خیر دے حلوائے گزر کھلایا اور ہر طرح خبرگیری کی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۳۴). [حلوا + ے (حرف اضافت) + ف : گذر ، گزر = گاجر].

---گُفتَن دَہَن نَہ سازَد شِیرِیں کہاوت.
کسی چیز کا صرف ذکر کرنے سے اس چیز کا لطف حاصل نہیں ہوتا (جامع اللغات).

---مالِیدَہ چڑھانا محاورہ.
نذر و نیاز کرنا ، شیرینی نذر کرنا. تعزیہ علم وغیرہ رکھنا ، اس پر حلوہ مالیدہ چڑھانا یا اس کو سلام کرنا. (۱۹۰۱ ، بہشتی زیور ، ۱ : ۳۰).

---مانڈا/مانڈھا (---مغ) امذ.
حلوا اور چپاتی ؛ (مراد) لذیذ کھانا.

جب نایک تن کا نکل گیا جو ملکوں ملکوں ہانڈا ہے
پھر ہانڈا ہے نہ بھانڈا ہے نہ حلوا ہے نہ مانڈا ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۹). مردہ بہشت میں جائے یا دوزخ میں ان کو حلوا مانڈھا مل جائے. (۱۹۰۶ ، حکمتِ عملی ، ۲۱۶). جو ذرا آسودہ حال تھے حلوہ مانڈا اور پوری کچوری کا ناشتہ کرتے تھے. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۰). [حلوا + مانڈا/مانڈھا (رک)]

---ماہی/مَچّھی (---فت م ، شد چھ) امث.
باپلیٹ مچھلی (پلیٹس). [حلوا + ماہی/مچّھی (رک)].

---ے مَرگ کس اضا (---فت م ، سک ر) امذ.
موت کا حلوا ، بھتّی ، حاضری (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [حلوا + ے (حرف اضافت) + مرگ (رک)].

---ے مَسْقَط کس اضا (---فت م ، سک س ، فت ق) امذ.
ایک خاص مٹھائی جو مسقط میں ایجاد ہوئی تھی.

طعم میں حلوائے مسقط سے لذیذ
جس میں ڈالی کشمش و لوز و مویز

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۳۳). [حلوا + ے (حرف اضافت) + ع : مسقط (عَلَم)].

---ے مَغْزی کس صف (---فت م ، سک غ) امذ.
ایک وضع کا حلوا جس میں کثرت سے مغز بادام اور پستے ڈالتے ہیں (فرہنگ آصفیہ). [حلوا + ے (حرف اضافت) + مغز (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---ے مِقْراضی کس صف (---کس م ، سک ق) امذ.
ایک طرح کا حلوا جس میں بہت باریک میوے کتر کے ڈالتے ہیں.

جو کترا خط پشت لب کو میں عالم ہوا راضی
بلے شیریں ہے ہر اک طبع میں حلوائے مقراضی

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۱). [حلوا + ے (حرف اضافت) + مقراض (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---نِکالْنا محاورہ.
پلیتھن نکالنا ، کچومر نکالنا ، حال پتلا بنا دینا. اور جو مٹھائی پوری نہ تولے گا تو سارے کفچوں کے تیرا حلوا نکالوں گا یا تیرے ہاتھ کا گٹہ توڑ ڈالوں گا. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۰۵).

---نِکَل جانا محاورہ.
نہایت بدحال ہو جانا ، مشقت اور محنت سے پتلا حال ہو جانا ، پلیتھن نکل جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---ے نِیمْ شَکَر/شَکَری کس صف (---ی مع ، سک م ، فت ش ، ک) امذ.
ایک مشہور مٹھائی (ماخوذ : جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [حلوا + ے (حرف اضافت) + نیم (رک) + شکر (رک)/+ ی ، لاحقۂ صفت].

---ہونا محاورہ.
۱. **نرم و ملائم ہو جانا**. ساری ہڈیاں گل کر حلوا ہو گئیں. (۱۹۳۹ ، حکایاتِ رومی ، ۱ : ۱۳۶) ۲. **کمزور و ناتواں ہونا.**

تکلا ہوا تن سوکھ ، روئی بال ، رگیں نخ
حلوا ہوئے چرخا ہوئے ، لیسی ہوئے چمرخ

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۹). اب ایسے ہم بھی حلوا نہیں ہیں جو کوئی نگل جائے گا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۷۰). وہ بھی کچھ حلوا نہیں ہیں ، آپ دیکھیں تو کس دلیری سے ان کے کلام کا جواب دیا ہے. (۱۹۰۱ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۶۵).

حَلْوان (فت ح ، سک ل) امذ.
۱. **بکری یا بھیڑ کا دودھ پیتا بچہ.**

نہ کھایا کبھی گوشت حلوان کا
اسے بس اتھا عشق رحمان کا

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۴). اوس نے اجازت دی ، دائی گئی کتنے دنوں کے بعد ایک حلوان ذبح کر اس کا لہو طشت میں لے بیگم کو دیکھانے لائی. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۲۶). گوشت حلوان ایک سیر ، چاول عمدہ تین پاؤ. (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۱۵). ۲. (قصّاب) **کم عمر جانور کا گوشت ، نرم گوشت ، بھیڑ بکری کے چھ ماہ تک کی عمر کے بچے کا گوشت جو کھانے میں مزیدار ہوتا ہے اور پکنے میں جلد گل جاتا ہے**. نان گندم اور حلوان یعنی گوشت بکری کا یا گائے کا لطیف اور مزہ دار غذا ہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۱). حلوان کے ٹکڑوں کو روغن میں ڈالے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۴۲). [ع : حُلّان یا حُلّام کا بگاڑ].

حُلْوان (ضم ح ، سک ل) امث.
۱. **دلّال یا کاہن کی اُجرت**. یہ کاہن بت خانوں میں رہتے تھے ... ان کو

نذر و نیاز اور اجرت کی جو رقم یا تحفہ ملتا ، اس کا نام حلوان الکاہن تھا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۶۵). ۲. **عطیہ ؛ مہر** (المنجد). [ع].

--- النَّفَر (---ضم ن ، غم ال ، شد ن بفت ، سک ف) امذ.
زمانۂ جاہلیت میں قریش کا ایک معزز کام یا عہدہ. «حلوان النفر» یہ تھا کہ عرب جاہلیت میں کسی کو اس کا مالک نہ بناتے تھے ، جب جنگ کا موقع ہوتا تو ان سرداروں کے نام پر قرعہ اندازی کی جاتی ، جس کے نام کا قرعہ نکل آتا اسے بلا لیتے خواہ چھوٹا ہوتا خواہ بڑا. (۱۹۶۷ ، بلوغ الادب (ترجمہ) ، ۵۳۵). [حلوان + رک : ال (۱) + نفر (رک)].

حَلْوائِن/حَلْوایَن (فت ح ، سک ل ، کس ء/فت ی) امث.
۱. **حلوائی (رک) کی بیوی ، حلوائی قوم کی عورت** (جامع اللغات).
۲. **حلوے یا مٹھائیاں تیار کرنے والی کاری گر عورت** (ا پ و ، ۳ : ۲۱۲). [حلوائی (رک) + ۱ : ن ، لاحقۂ تانیث].

حَلْوائی (فت ح ، سک ل) امذ.
حلوا فروش ، مٹھائی بنانے اور بیچنے والا.

مگس ہو عاشقاں کیوں نا رہیں چو گرد سب جھوم کر
لباں تیرے نہیں گویا کہ ہے دوکانِ حلوائی

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۱۰۰).

لگے پھیکی نظر میں اے ولی دوکانِ حلوائی
اگر ہو جلوہ گر بازار میں شیریں بچن میرا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳). ساری دنیا میں حلوائی ہونے گھوسی ہونے دودھ میں پانی ملاتے ہیں. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۳۲). پیٹ بھرنے کے بعد وہ کبھی غفورے کی دوکان پر جا بیٹھتا اور کبھی نصیر حلوائی کی دوکان کے پاس. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۹۶). [حلوا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

--- دِیوانہ ہو گا تو پر پھر کَر لَڈّو اَپنوں ہی کو دے گا/ مارے گا کہاوت.
ہر صورت میں اپنوں کو فائدہ پہنچانے والے کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

--- کی جائی سووے ساتھ قَصائی کہاوت.
خاندانی آدمی ذلیل اور بے عزتی کا کام کرے تو کہتے ہیں (جامع اللغات).

--- کی دُکان (پَر) دادا/نانا جی کی فاتِحَہ کہاوت.
غیر کے مال کو بے دریغ خرچ کرنے کے موقع پر بولتے ہیں ، اپنی گرہ سے کچھ نہ نکالے مگر دوسرے کے مال کو بڑھ بڑھ کر صرف کرے. اس کا کرڈٹ آپ لیتے ہیں ، حلوائی کی دکان پر دادا جی کی فاتحہ. (۱۸۸۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۶۷). یہ تو وہی مثل ہے حلوائی کی دوکان پر نانا جی کی فاتحہ. (۱۹۰۱ ، بہشتی زیور ، ۶ : ۳۱). کسی ہندو کے گھر سے اٹھوا لائے ہیں حلوائی کی دکان دادا جی کی فاتحہ. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۳۸).

--- گَری (---فت گ) امث.
حلوائی کا کام یا پیشہ ، مٹھائیاں بنانے کا کام یا ہنر. ایم. کاپیسا پیکٹس. ... طباخی اور حلوائی گری پر ایک رسالے کا نا معلوم مصنف جس نے نے بیرنیس کے ماتحت فروغ پایا. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۲ : ۷۱۲). [حلوائی + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حُلُوَت (ضم ح ، ل ، شد و بفت) امث.
شیرینی ، مٹھاس. اور ایسی کیفیت کبھی ترشی مائل ہوتی ہے اور کبھی شیریں ، کبھی اس سے حلوت پیدا ہوتی ہے اور کبھی عفوصیت. (۱۹۰۶ ، «مخزن» ، نومبر ، ۱۲ ، ۲ : ۱۵). [ع : (ح ل و)].

حُلُول (ضم ح ، و مع) امذ.
۱. **ایک چیز کا دوسری چیز میں اس طرح گھس جانا یا سما جانا کہ دونوں میں امتیاز نہ ہو سکے ، روح کا کسی شے یا جسم میں داخل ہو جانا.** دعا زاہد کی قبول ہوئی اور اوس تصویر چوبی میں روح حلول کر گئی اور وہ باتیں کرنے لگی. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷۰). شاید کوئی بھوت لاش کے اندر حلول کر گیا. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰). معلوم ہوتا ہے کہ اس بدمعاش کے جسم میں بھی کوئی بہت بری روح حلول کئے ہوئے تھی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۸۹). یقیناً اس راہب میں دیوتا حلول کر گیا ہے. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کہانیاں ، ۷۸). ف : کرنا. ۲. **روپ ، شکل.**

صورت کو تیری دیکھ کے کہتے ہیں ذی شعور
یا خود پری ہے یا کہ پری کا حلول ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۶).

علم حقیقی علم مجازی تیرے حلول ساری و طاری
اصل مبانی ، نقل معانی ، عقل کو تیرے عیش مہیا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۸). ۳. **نزول ، ورود ، داخل ہونا ، اندر سما جانا.** مقید کیا حق تعالیٰ نے قسم کو بہ بلد کہ بلد حرام اور بلد امین جس کا نام ہے بوقت حلول اور نزول حضرت کے اوس شہر میں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۸). بعض تغیرات سے ... اور بعض حادثات عامہ سے متنبہ نہیں ہوتے تاوقتیکہ کہ خود ان پر کوئی آفت نازل نہ ہو اور بعض حلول مصیبت پر بھی کہنے سے محتاج گویا بیل ہیں کہ آر بھی گھپوؤ اور ساتھ منہ سے بھی ٹٹکاری دو تب انکو خبر ہو کہ چلنا چاہئے. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۲۰). ۴. **ایک باطل عقیدہ جس کی رُو سے خالق کا مخلوق میں اس طرح سما جانا کہ دونوں میں فرق نہ ہو.** چوں کہ حلول باری محض باطل ہے تو یہ خیال از قبیل بناء فاسد علی الفاسد ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۱).

توحید صوفیہ میں نہیں شک حلول کا
یکتائی اپنی ایک ہے ہم وہ بہم نہیں

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۱۶۷).

نہ کچھ حلول کی حاجت نہ غیر کی پروا
نہ کوئی ذات سے خارج نہ عین ذات خدا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۷۶). دنیا کے پچاس کروڑ عیسائی حلول کے قائل ہیں اور سمجھتے ہیں کہ خدا حضرت

عیسیٰ کی شکل میں آیا تھا اور ہدایت دے کر چلا گیا۔ (۱۹۷۳، رام راج، ۱۳۵)۔ ۵۔ **فلسفہ میں ایک شے کا مختص ہونا دوسری چیز کے ساتھ اس طرح پر کہ پہلی چیز کی طرف اشارہ عین دوسرے کی طرف ہو۔** یہ دو طرح پر ہے حلولِ سریانی اور طریانی (مصباح التعرف، ۱۰۴)۔ روح نہ عین جسم ہے نہ جزو جسم ہے، نہ اس میں اس طور حلول کئے ہے جیسے ظرف میں مظروف، نہ روح و جسم میں عرض و جوہر کا سا تعلق ہے۔ (۱۸۹۰، لکچروں کا مجموعہ ۱ : ۱۹۴)۔ ۶۔ **رہنا، رہائش رکھنا** (جامع اللغات)۔ ۷۔ **تناسخ، آواگون۔** فرقہ راوندیہ ... تناسخ کا قائل تھا اس کا عقیدہ تھا کہ حضرت آدم کی روح عثمان بن نہیک میں حلول کر گئی ہے۔ (۱۹۷۵، تاریخ اسلام، معین الدین ندوی، ۳)۔ ۸۔ **آمیزش، امتزاج۔** شاعری، عشقیہ غزل ہو یا نظم اس کی حقیقی روح کئی عناصر کے باہمی حلول سے پیدا ہوتی ہے۔ (۱۹۳۵، روح کلثنات، ۱۱)۔ ۹۔ **قربانی کی چیز کا قربانی کی جگہ پہنچنا؛ بیوہ کا سوگ چھوڑنا؛ قرضے کا قابل ادائگی ہونا؛ وہ جو اتریں اور ٹھہریں؛ حال (رک) کی جمع** (جامع اللغات)۔ [ع : ح ل ل]۔

---سرَیانی کس صف (---فت س، ر) امذ۔
(فلسفہ) اجزائے حالّ کا اجزائے محل میں اس طرح سما جانا کہ ایک کی تقسیم سے دوسرے کی تقسیم لازم آئے (جیسے کسی رنگ کا کپڑے میں حلول ہو جانا)۔ وہ لطیف صاف ضمیر جس کا حکم سب پر جاری حلول سریانی کی طرح اجسام نباتات میں ساری۔ (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۱۵)۔ [حلول + سرَیانی - سرایت کرنے والا، گھل مل جانے والا]۔

---طرَیانی کس صف (---فت ط، ر) امذ۔
(فلسفہ) اجزائے حالّ اجزائے محل میں نہ آویں بلکہ کل، کل میں آوے (جیسے نقطہ کا حلول خط میں) (مصباح التعرف، ۱۰۴)۔ [حلول + طریانی - اوپری شے جس کے متعلق یہ نہ معلوم ہو کہ کہاں سے آئی]۔

حُلُولی (ضم ح، و مع) صف۔
حلول کا عقیدہ رکھنے والا، تناسخ کا قابل۔ آرے یہ فرقہ کہ حلولی مذہب ہے رام چندر وغیرہ کو مظہر ذات پاک جانتا ہے۔ (۱۸۳۵، احوال الانبیا، ۱ : ۲۳۱)۔ یہ شخص حلولی مذہب اور سوفسطائی مشرب ہے۔ (۱۹۲۶، سر بریدہ، ۲۶)۔ اگر کہیں کہ (خدا) صفت قدیم ہے جیسا کہ حلولی اور تناسخی کہتے ہیں اور اس صفت کو صفت حق بتاتے ہیں تو بھی محل ہے۔ کہ حق کی صفت قدیم مخلوق کی صفت ہو جائے گی۔ (۱۹۷۳، کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب، ۳۵۲)۔ [حلول (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و فاعلیت]۔

حُلُولیّہ (ضم ح، و مع، کس ل، شد ی بفت) امذ۔
ایک فرقہ جو ابوحلمان دمشقی سے منسوب ہے اور حلول اور تناسخ کا قائل ہے۔ علماء تصوف نے حلولیہ کو گمراہ فرقہ قرار دیا ہے جبکہ اسماعیلی اس طبقہ کو اہل سنت میں برحق سمجھتے ہیں۔ (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک، ۷۸)۔ [حلولی (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث و فاعلیت]۔

حَلْوَہ (فت ح، سک ل، فت و) امذ۔
رک : **حلوا۔** حلوہ کا سامنا ہوا ایک لقمۂ چرب۔ تو معقول ہے۔ (۱۹۰۰، طلسم نوخیز جمشیدی، ۱ : ۲۲)۔ بہت دنوں کے بعد چپاتیوں کے درشن ہونے کھیر، حلوہ، سموسے وغیرہ کا تو مجھے ذائقہ بھی یاد نہیں رہا۔ (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۰۳)۔

---بے دُود کس اضا (---و مع) امذ۔
رک : حلوائے بے دود (حلوا (رک) کا تحتی)۔

مقصود کا تیار کروں حلوۂ بے دود
تجھ لب ستی گر ہات لگے تنگ شکر کا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹)۔

لعل شکر بار کا بوسہ میں کیوں کر نہ لوں
کوئی نہیں چھوڑتا حلوۂ بے دود کو

(۱۸۳۶، آتش، ک، ۲۳۳)۔ [حلوہ + بیدود (رک)]۔

---سُوہان کس صف (---و مج نیز مع) امذ۔
رک : حلوا سوہن (حلوا (رک) کا تحتی)۔

اے شکر لب قند سوں تجھ لب کی ہیں باتاں لذیذ
حرف تیز اس کے ہیں جیسے حلوۂ سوہاں لذیذ

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۸۰)۔ [حلوہ + سوہان (رک)]۔

حَلْویٰ/حَلْوے (فت ح، سک ل، ا بشکل ی) امذ۔
رک : حلوا۔ پلاؤ زردہ ... نکاح کے کھانے کے لیے اسی طرح ضروری ہے جس طرح ... شب برات کے لیے حلوے۔ (۱۹۳۰، خطوط محمد علی، ۲۱۹)۔ [ع : ح ل و]۔

حَلْوے (فت ح، سک ل) امذ۔
حلوا (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت، تراکیب میں مستعمل۔

---چٹانا محاورہ۔
خوشامد کرنا، کھلانا پلانا۔ زندان بانوں کو حلوے چٹا کر ان سے آشنائی پیدا کی۔ (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۴ : ۲۴)۔

---کی قسم کھانا محاورہ۔
مرنے کے بعد جو بہشت میں حلوا آنا ہے اس کی قسم کھانا، (مراد) بہت سخت قسم کھانا۔

نزع میں ہونٹوں کا بوسہ مجھکو دے کر کہتے ہیں
میرے حلوے کی قسم کھا منہ تو میٹھا ہو گیا

(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۱ : ۹۶)۔

---مانڈے چلنا محاورہ۔
غرض اور مطلب کا پورا ہونا، اپنا عیش ہونا۔

مردے جنت کو سدھاریں کہ جہنم جائیں
میرے نیناؤں کے چلتے رہیں حلوے مانڈے

(۱۹۸۲، ط ظ، ۵۸)۔

---مانڈے سے کام / غَرَض / مَطْلَب / ہونا محاورہ۔

اپنا بھلا چاہنا کوئی مرے یا جیے ، ہر حال میں اپنی غرض اور مطلب کو مدنظر رکھنا ، ہر حالت میں اپنے فائدے کی سوچنا.
یہ خیال نہیں کہ جس کا نمک کھایا اس کی بدنامی نہ ہو اپنے حلوے مانڈے سے مطلب ہے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۳۳۲).

حلوے مانڈے سے کام رکھو بھائی
مردہ دوزخ میں جائے یا پائے بہشت

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۰۲).

رنگون میں دم توڑتا ہے شاہ ظفر
غالب کو ہے اپنے حلوے مانڈے سے غرض

(۱۹۳۳ ، غالب شکن ، ۳۲).

حَلْوِیَات (فت ح ، سک ل ، کس و ، شد ی) امذ.
حلوے ؛ مٹھائیاں (پلیٹس). [حلوی + یات ، لاحقۂ جمع].

حَلَّه (فت ح ، شد ل بفت) امذ.
چڑھائی ، دھاوا ، حملہ. غول کے غول نے ایک بار حلہ کیا. (۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۱۳). چار لاکھ فوج لے کر لشکر سہرح پر آ کر گرا اور پہلے ہی حلّے میں بزور سحر سب کو مسحور کیا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۱۳۱). اف : کرنا. [رک : ہلّا جو صحیح املا ہے].

حُلَّه (ضم ح ، شد ل بفت) امذ.
۱. (اَ) **چادر ، جبہ ، چغہ ، دو کپڑوں کا جوڑا یعنی ازار اور چادر.**
دو ہزار حلے ... ہر سال ہم سے قبول فرمائیے. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۱۸). سات نہایت عمدہ حلّے اس کے بدن پر تھے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۳۳). عرب کے مشہور بادشاہ ذی یزن کا ایک حلّہ فروخت ہو رہا ہے. (۱۹۶۰ ، کشکول ، ۵). (اا) **پوشش ، لباس.** تو خدا اسے حلّہ کرامت پہنائے گا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۶۷). ۲. **بہشتی لباس.**

تولد کی خبر سن کر طبل باجے عرش اوپر
حلے نوری بہشتیاں تئیں پنائے خوب چو سارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۸).

دنیا کے سب لباس ہیں اوروں کے واسطے
حُلّے بہشت کے ہیں ترے عوز کے لئے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۴). [ع : حُلَّه (ح ل ل)].

--- آدم کس اضا (--- فت د) امذ.
آدم کی پوشاک ؛ سبزی ؛ پتے (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [حلہ + آدم (رک)].

--- بہشت/بہشتی کس اضا/صف (--- کس ب ، ہ ، سک ش) امذ.
جنتی لباس.

جو حلہ بہشت اس بدل لیائینگی
بھے جنت کے حور اس انکے آئینگی

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی (ق) ، ۱۷۰).

آتے تھے یا تو اوس کے لیے حلۂ بہشت
یا سر برہنہ پھرتی ہے عترت حسینؑ کی

(۱۸۲۶ ، دیوانِ گویا ، ۹۵). وہ اس کے بعد نور کا حلۂ بہشتی پہن کر ... بارگاہ الٰہی میں پیش ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۵۵). [حلہ + بہشت (رک)/+ ی ، لاحقۂ نسبت].

--- پوش (--- و مج) صف.
حلہ (رک) پہنے ہوئے ، پوشاک میں ملبوس.

درختاں جتے خضر سے حلہ پوش
ہر یک چشمہ لذت میں جوں آب نوش

(۱۶۳۵ ، قصہ بے نظیر ، ۱۰۳). ناگاہ جاسوس ان حلہ پوشوں کو لے کر پونہچا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۳۸). ایک شخص مثل حلہ پوشان بہشت لباس سبز پہنے ... سامنے آیا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۸۸). [حلہ + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا].

--- پیرائی (--- ی لین) امث.
لباس کی آراستگی و تزئین.

گلشن آرائی میں تیری باغ و صحرا مل گئے
حلہ پیرائی میں تیری کوہ و دریا مل گئے

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۸۸). [حلہ + ف : پیرا ، پیراستن = تراشنا چھانٹنا (زیبائش کے لیے) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

--- جَنَّت کس اضا (--- فت ج ، شد ن بفت) امذ.
رک : **حلۂ بہشت.**

چھوٹے سے سن میں جو آئی اس کو موت
حلۂ جنت بھی پایا مختصر

(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفرعلی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۹۶). [حلہ + جنت (رک)].

--- گر خاک (--- فت گ ، کس ر) امذ.
زمین کی پوشاک بنانے والا یعنی خدا (جامع اللغات). [حلہ + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی + خاک (رک)].

حُلِیّ (ضم ح ، کس ل ، شد ی نیز بلا تشدید) امذ.
زیورات ، گہنے.

شجاعت کے شاہد پہ مشاطہ وار
بندھا حلم سے تو حلی یا علی

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۲۹). جو کچھ حلی و حلل سے بارور ہے سب کو بعوض شکریہ ... نثار کرے. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۸۲). افسانہ ہائے کہن کو یوں ہر ہفت آرائش سے مزین اور حلی پیرایش سے مشبّن کیا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱). [ع : حُلِیّ ، حُلیہ کی جمع].

--- بَند (--- فت ب ، سک ن) صف.
زیوروں سے آراستہ کرنے والا ، زیور پہنانے والا ، تزئین و آرائش کرنے والا.

حلی بند عروس حجلۂ دیں
محمدؐ کے خلیفہ صدر تمکین
(۱۸۵۵، ریاض المسلمین، ۶۰). [حلی + ف: بند، بستن - باندھنا].

حَلِیف (فت ح، ی مع) امذ.
۱. **ہم پیمان، معاہدہ کے دونوں فریق، عہد کرنے والے، حلف اٹھانے والے، ساتھ دینے والے**. بنی بکر و اہل خزاعہ بھی حلیف و ہم قسم اس عہد کے تھے. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۴۰۴). خزاعہ نے اسلام کی دعوت قبول کی اس کا لازمی نتیجہ یہ ہوا کہ بنو بکر قریش کے حلیف بن گئے. (۱۹۳۲، سیرۃ النبی، ۴ : ۳۳۰).

جس جنگ سے خطر مری خود عافیت کو تھا
میں، آپ کا حلیف، اسے کیوں کر سراہتا ؟

(۱۹۵۸، تارپیراہن، ۲۳۳). ۲. **وہ جس نے دوسرے کی امداد کا حلف اٹھایا ہو، ساتھی، رفیق**. سعد بن عبادہ نے جو عبداللہ بن ابی کے حلیف تھے مخالفت کی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۳۵۴). صوبہ دار... ایک طاقتور حلیف اور خطرناک غنیم ہو سکتا تھا. (۱۹۳۴، بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری (ترجمہ)، ۶). ۳. **سازش کنندہ، سازشی** (جامع اللغات). [ع : (ح ل ف)].

ــــ طُفَیلی کس صف (ـــ ضم ط، ی لین) امذ.
(حیاتیات) **ایسے نامیوں کی ایک قسم جو دوسرے نامیوں پر ان کے جسم کے اندر یا باہر رہتے ہیں اور ان سے غذا حاصل کرتے ہیں او جنہیں طفیلی کہتے ہیں، طفیلی حلیف**. حلیف طفیلی (Obligate) یہ اپنی زندگی یا دور حیات کا کچھ حصہ طفیلی کی حیثیت سے گذارتے ہیں اگر انہیں ایسا کرنے سے باز رکھا جائے تو مر جائیں گے. (۱۹۶۶، ابتدائی حیوانیات، ۱۰۴). [حلیف + طفیلی (رک)].

حَلِیفانَہ (فت ح، ی مع، فت ن) صف.
حلیف جیسا، رفیقانہ. میرے اور آپ کے درمیان دوستانہ، محبانہ اور حلیفانہ تعلقات بھی تھے. (۱۹۲۶، مسئلۂ حجاز، ۳۰۰). [حلیف (رک) + انہ، لاحقۂ صفت].

حَلِیفی (فت ح، ی مع) (الف) صف.
رک : حلیف. «ایلائیز» کے لیے دو جگہ دو مختلف لفظ استعمال کئے گئے ہیں یعنی حلیفی اور اتحادی. (۱۹۳۴، منشورات کیفی، ۲۹۵). (ب) امث. **حلیف (رک) کا اسم کیفیت**. غیر مذہب والوں کے ساتھ حلیفی پیدا کریں. (۱۹۴۵، جدید قانون بین الممالک کا آغاز (ترجمہ)، ۲۴۱). [حلیف + ی، زائد و لاحقۂ کیفیت].

حَلِیلَہ (فت ح، ی مع، فت ل) امث.
بیوی، زوجہ، منکوحہ. «شمشاد سایہ پرورمن» سے مراد آپ کی حلیلہ جلیلہ پردہ نشیں بیوی... ہے. (۱۹۳۹، مطالعۂ حافظ، ۱۳۵).

ہم آغوش ہو غیر عورت سے جو بھی
وہ اپنی حلیلہ کا حق مارتا ہے

(۱۹۶۴، فارقلیط، ۲۱۷). [ع : حَلِیلَۃ (ح ل ل)].

حَلِیم (فت ح، ی مع) (الف) صف.
۱. **بردبار، متحمل مزاج، نرم دل**. خلاصہ اس آیت کا یہ ہے تحقیق ابراہیم حلیم ہے. (۱۸۳۸، بستان حکمت، ۳۱۱). حلیم تھا مگر اپنے حلم کو بے موقع صرف کیا کرتا. (۱۹۰۰، خورشید بہو، ۱۲). میز بان... بے حد شریف، نہایت متواضع اور حلیم شخصیت کے تھے. (۱۹۸۳، سفرمینا، ۱۲۹). ۲. **خدا کا ایک صفاتی نام**.

قوی و متین و بدیع و کریم — سلام و عزیز و صبور و حلیم

(۱۵۶۴، حسن شوق، د، ۹۵).

تُہیں ہے حلیم ہور تونہیں شدید
تہیں ہے قوی ہور تونہیں مجید

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۱). بروز قیامت اہل بہشت حضرت حق سبحانہ کو سب ناموں سے یاد کریں گے مگر غفور و رحیم و تواب و حلیم نہ کہیں گے. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۴۴۰). (ب) امذ؛ امث. ۱. **ایک کھانا جو گیہوں، چنے کی دال، گوشت، گرم مسالہ اور ادرک وغیرہ ڈال کر پکایا جاتا ہے، کھچڑا**.

حلیموں کے طبق جلتے ہوئے گرم
جسے خورشید کھاوے دیکھ کر شرم

(۱۷۸۶، میرحسن (دونایاب زمانہ بیاضیں، ۱۹)). تمہاری اماں کی طرح دو من حلیم رات بھر گھوٹے. (۱۹۱۹، جوہرقدامت، ۱۱۸). محرم میں نفاست صاحب کے ہاں ایک دن حلیم ضرور کھائی جاتی تھی. (۱۹۶۵، بزم خوش نفساں، ۱۸۸). ۲. **ایک پودے کا نام جو مسالے کے طور پر استعمال ہوتا ہے، چنسر**. ہانی میں حلیم کے ہونے کی ترکیب یوں ہے. (۱۸۴۵، دولت ہند، ۱۳۲). ۳. **موٹا جانور** (جامع اللغات). [ع : (ح ل م)].

ــــ الطَّبُع/الْمِزاج (ـــ ضم م، غم ا، ل، شد ط بفت، سک ب/غم ا، سک ل، کس م) صف.
وہ جس کی طبیعت میں تحمل اور بردباری ہو، نرم مزاج. اس کے بعد نیو ماہاپلیس قوم سبایین کا بادشاہ ہوا یہ شخص سلیم الطبع اور حلیم المزاج تھا. (۱۸۷۴، تاریخ سیرالمتقدمین، ۲ : ۶). اپنے شوق سے علوم عربیہ کی تکمیل کی نہایت حلیم الطبع بردبار اور فہمیدہ تھے. (۱۹۲۹، تذکرہ کاملان رام پور، ۱۵۷). [حلیم + رک : ال (۱) + طبع (رک)/مزاج (رک)].

ــــ ہو جانا محاورہ.
گل جانا، نرم پڑ جانا (گوشت وغیرہ). رات بھر بہت ہی دھیمی آگ پر پکنے دیں تاکہ گوشت بالکل حلیم ہو جائے. (۱۹۳۰، جامع الفنون، ۲ : ۳۰).

حَلِیمانَہ (فت ح، ی مع، فت ن) صف.
تحمل آمیز، بردبارانہ. ان کی مجنونانہ مخالفت... حلیمانہ طُرق معدلت کے منافی تھی. (۱۹۲۵، تاریخ یورپ جدید (ترجمہ)، ۳۶). [حلیم (رک) + ف : انہ، لاحقۂ صفت].

حَلِیمَہ (فت ح، ی مع، فت م) امث.
حلیم (رک) کی تانیث، پیغمبر صلّی اللہ علیہ وسلّم کی دایہ کا نام. خوش نصیب تھی حلیمہ... اور اس کا شوہر حارث جنھوں نے چھ

سال تک خدمت کی سعادت حاصل کی. (۱۹۲۹ ، آمنہ کالال ، ۵۸). [ع : حلیمۃ (ح ل م)].

حُلَیمَہ (ضم ح ، ی لین ، فت م) امذ.
رک : **حلمہ**. وہ پہلے ایک حلیمہ نما یا بھٹنی نما بروں بالیدگی کے طور پر ... نمودار ہوتا ہے. (۱۹۳۲ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۱۲). مبرز کے ذرا پیچھے ایک حلیمہ (Pupilla) ہوتا ہے. (۱۹۶۵ ، حیوانیات ، ۱ : ۷۱). [ع : (ح ل م)].

حَلیمی (فت ح ، ی مع) امث.
حلیم (رک) کا **اسم کیفیت ، بردباری ، نرمی**.

محبت مروت وفا ہور حلم
حلیمی سلیمی عمل ہور علم

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸).

سونی تسلیمی کی بچھانی پہ صاف
حلیمی کا اور لے او بھر لحاف

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۹۹). میں غربت و حلیمی سے امیدوار اس ساعت کا ہوں جس میں انسان زیادہ دیر نہیں کر سکتا ہے. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادۂ حبش کی ، ۲۲۸). طبیب کی جورو کی آنکھیں کس غضب کی ادھر ادھر گردش کر رہی تھیں ، مگر شاہی چہرے کی طرف جب اس کی نظریں اٹھتی تھیں تو بہت ہی حلیمی سے. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۹۷). ان کے مزاج کی حلیمی اور ملائمت ان کی آنکھوں سے ٹپکتی تھی. (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ۱۳۶). [حلیم + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

حَلْیَہ (فت ح ، سک ل ، فت ی) امذ.
خرما کی ایک قسم جسے اہل مدینہ رغبت سے کھاتے ہیں (ماخوذ : فلاحت النخل ، ۳۱). [ع : حلیہ ، تہامہ میں ایک موضع کا نام ، اس مقام سے منسوب].

حُلْیَہ (ضم نیز کس ح ، سک ل ، فت ی) امذ.
۱. **(اَ)شخص کا سراپا(صورت ، رنگ روپ ، وضع قطع ، قد وغیرہ)**. حلیہ اس کا یہ ہے کہ سبز رنگ ، لاغر اندام ، قد بدرازی مائل. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۶۸). اس تدبیر سے معشوق کی ساری باتیں ، نام حلیہ ، اور پیشہ وغیرہ ، معلوم ہو سکتی ہیں. (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۱۰۶). انگریز کے زمانے میں بھی اس کا یہی حلیہ ، یہی نقشہ اور بالکل یہی انداز تھا. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسمان ، ۳۱). **(آ) چہرہ ، شکل و صورت کی تفصیل (جو شناخت کے لیے لکھی جائے)**. آدمی کا خط و خال جسے ہندوستانی سرکاروں میں چہرہ اور سرکار کمپنی انگریز بہادر کی کچہری میں حلیہ کہتے ہیں. (۱۸۶۳ ، انشاء بہار بے خزاں ، ۷۶). اگر اتنے سارے حلیے ایک جگہ ہی جمع ہو جاتے تو یقیناً یہ مضمون فوج کے چہروں کا رجسٹر بن کر بے لطف ہو جاتا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۱ : ۱۳۵). ۲. **مجموعۂ صفات ، پہچان**. مشرک اور بت پرست جن کو تم منکر خدا سمجھتے ہو منکر خدا نہیں ہیں ، خدا کے حلیے میں غلطی کرتے ہیں. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۲۰). ۳. **زیور(سونے ، چاندی اور جواہرات کا)، گہنا ، زیب و زینت کی چیز**.

لے آئی حور ایک مانند غنچہ
کہ حلیے کا اتھا بغلے میں بغچہ

(۱۸۳۰ ، نورنامہ (ق) ، میاں احمد سورتی ، ۳۲). حلیہ ہائے بیرونی با زوال ہیں اور حلیۂ علم بے زوال ہے. (۱۸۸۶ ، لال چندرکا ، ۵۰). لیکن بعض شعر کہ حلیہ لطیف سے آراستہ تھے کم کم گوش زد بھی ہوئے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۶۷). ۴. **آرایش ، سجاوٹ**. اسنے ایک مسئلہ پوچھا تھا کہ آیا حلیہ سیف کا جائز ہے یا نہیں امام نے اس کو جائز فرمایا. (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ : ۱۲۹). [ع : حِلْیَۃ (ح ل ی)].

ـــ اُتارْنا محاورہ.
کسی کے حرکات و سکنات کی نقل کرنا (فرہنگ اثر).

ـــ بَتانا محاورہ.
کسی شخص کی شکل و صورت کا حال بتانا ، وضع قطع بیان کرنا. حلیہ بتائیے ، کچھ پتا بتائیے ... گورا ہے ، کالا ہے ، قطع کیا ہے (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰۱).

ـــ بَدَلْنا محاورہ.
۱. **بھیس بدلنا ، شکل و صورت اور وضع قطع بدلنا (بناوٹی انداز میں کسی خاص مقصد کے تحت)**. بلند افروز، اپنا حلیہ بدل کر پہاڑوں اور جنگلوں میں چھپا پھرتا تھا. (۱۹۱۵ ، گرداب حیات ، ۳۰). نوجوان نے اپنا حلیہ تو بدل ہی رکھا تھا ، اس نے آواز بھی بدل لی. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں ، ۱۳۸). ۲. **حلیہ بگڑنا ، حالت خراب ہونا**. حرص و ہوس کا بازار ایسا گرم ہوا کہ لوگوں کا حلیہ بدل گیا. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۱۸۶).

ـــ بِگاڑ دینا/بِگاڑنا محاورہ.
۱. **صورت بگاڑ دینا ، شکل سے بے شکل کر دینا ، درگت بنانا** ،

تہذیب نو کے منہ پہ وہ تھپڑ رسید کر
جو اس حرام زادی کا حلیہ بگاڑ دے

(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۷۷). بارشوں نے اس بلڈنگ کا حلیہ مکمل طور پر بگاڑ رکھا تھا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۶۱). ۲. **اصل اور صحیح چیز کو مسخ کر دینا ، معیاری چیز کو گھٹیا بنانا (غیر ضروری تصرفات سے)**. اگر میں چاہوں تو سارے افسانوں کے ادب اردو کا حلیہ بگاڑ دوں. (۱۹۵۵ ، حسرت (چراغ حسن) ، مطائبات ، ۱ : ۷).

ـــ بِگَڑْ جانا/بِگَڑْنا محاورہ.
حلیہ بگاڑنا (رک) کا لازم ، شکل و صورت بگڑ جانا ، درگت بننا.

حواس خمسہ میں اپنے خلل آتا چلا بے ڈھب
برا ہو اس بڑھاپے کا عجب حلیہ بگڑتا ہے

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۳۵). کوٹھی پر وارد ہوئے تو حلیہ ایسا بگڑ گیا تھا کہ ... ملازموں کو ہمیں شناخت کرنے میں دشواری ہوئی. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۱۶۱).

---بَنا رَکھنا محاورہ.
اپنی حالت بگاڑ رکھنا ، خراب حال میں ہونا. یہ کیا حلیہ بنا رکھا ہے تو نے. (۱۹۶۷ ، پس پردہ ، مرزا ادیب ، ۸۳).

---بَیان کَرْنا محاورہ.
رک : حلیہ بتانا. اپنا تازہ ترین فوٹو شامل کتاب کرنے میں تامّل تھا تو کم از کم حلیہ ہی بیان کر دیتے. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۱۵).

---بےرَنگ ہونا محاورہ.
(عو) حالت خراب ہونا (مہذب اللغات).

---تَحْرِیر کَرْنا ف م.
کسی کی شکل و صورت کا حال لکھنا (عموماً ملزم کا). پیروی کے واسطے حلیہ مجرمان کا ... باحتیاط تمام تحریر کیا جاوے گا. (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۸۸۲ء ، ۱۱۱).

---تَنگ ہونا محاورہ.
(عو) عاجزی ہونا (مہذب اللغات).

---ٹائٹ ہونا محاورہ.
(عو) حالت خراب ہونا (مہذب اللغات).

---جاری ہونا محاورہ.
پولیس کی طرف سے اخباروں وغیرہ میں کسی کی شکل و صورت اور قد و قامت وغیرہ کی تفصیل کا شائع ہونا (بیشتر گرفتاری وغیرہ کی غرض سے). مراد علی گرفتار ہے ، رحیم بخش اور شرفو کا حلیہ جاری ہے. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۲۴).

---چَھپْوانا محاورہ.
اخبار وغیرہ میں تصویر شائع کروانا ، شکل و صورت ، قد و قامت وغیرہ کی تفصیل جاری کروانا. اخباروں میں حلیے چھپوا ، جو جی میں آئے وہ ڈھونگ رچا. (۱۹۲۴ ، پنجاب میل ، ۷۵).

---دُرُسْت ہونا محاورہ.
شکل و صورت بگڑنا ، درگت ہونا ، برا حال ہونا. توبہ توبہ ، کیا گرمی ہے ، دو تین گھنٹوں میں ہی ہمارا حلیہ درست ہو گیا. (۱۹۷۹ ، کیسے کیسے لوگ ، ۳۱).

---شَناس (--- کس نیز فت ش) صف.
علم قیافہ سے واقف ، قیافہ داں.

ہو شاعری کی بحث تو شاعر سے ہو سوال
حلیہ شناس حلیہ کی بابت کرے خیال

(۱۹۲۲ ، شان فاروق ، قمر بدایونی ، ۱۱). [حلیہ + ف : شناس ، شناختن - پہچاننا].

---مُشْتَہَر کَرْنا ف م.
رک : حلیہ چھپوانا. تمہارا حلیہ شہنشاہ کے حکم سے تمام عالم میں مشتہر کر دیا جائے گا. (۱۹۳۳ ، یدقدرت ، ۵۲).

---نامَہ (---فت م) امذ.
فردِ حلیہ (جامع اللغات ، اسٹین گاس). [حلیہ + نامہ (رک)].

---ہونا محاورہ.
(بہ غرض شناخت) چہرہ لکھا جانا ، نام لکھا جانا (نوراللغات).

حُمّا (ضم ح ، شد م) امذ ؛ سہ حمّٰی.
تپ ، بخار. حمائے دق نے جھپٹ کر حصار تن کے اندر آگ لگائی. (۱۸۵۷ ، گلزار سرور (ترجمہ) ، ۹۹). [ع : حُمّٰی (ح م م)].

---ے اِجامی (--- کس ا) امذ.
ملیریا ، موسمی بخار (اس قسم کا بخار موسم برسات کے بعد نمناک اور دلدلی زمینوں یا نے زاروں کے گندہ بخارات سے پیدا ہوتا ہے) (مخزن الجواہر ، ۳۱۶). حمائے اجامی (ملیریا) کے پیدا کرنے میں مچھر کو بہت دخل ہے. (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۲۰). [حما + ے (حرف اضافت) + ع : اجام - آجام - نیستان + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ے جُدَری (---ضم ج ، فت د) امذ.
چیچک کا بخار. وہ کتابیں جو اس نے بعض حمیات پر مثل حمائے جدری ... لکھی ہیں بہت دنوں تک مستعمل رہیں. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۴۴۹). [حما + ے (حرف اضافت) + ع : جدری - چیچک].

---ے حَصْبَہ (---فت ح ، سک ص ، فت ب) امذ.
خسرہ کا بخار. وہ کتابیں ... حمیات پر مثل ... حمائے حصبہ کے لکھی ہیں بہت دنوں تک مستعمل رہیں. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۴۴۹). [حما + ے (حرف اضافت) + ع : حصبہ - خسرہ].

---ے دائِمَہ/دایِمَہ (--- کس ء ، فت م / کس ی ، فت م) امذ.
تپ دائمی ، لازمی بخار جو ہر وقت چڑھا رہے. انہوں نے بہت سے طریقے علاج کے ایجاد کیے ہیں جن میں سے حمائے دایمہ (ٹائیفائڈ) میں پانی کا استعمال ... دوبارہ جاری ہوا ہے. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۴۵۴). [حما + ے (حرف اضافت) + دائم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ے دَمَوی (---فت د ، م) امذ.
خونی بخار ، اس کی دو قسمیں ہیں : (۱) وہ جو جوش و غلیان خون سے پیدا ہو (انگ : Synochus) (۲) وہ جو خون کی عفونت سے پیدا ہو (انگ : Thphus) اور (Typhoid Fever) (ماخوذ : مخزن الجواہر ، ۳۲۱). بخار اور درد سر ... یہ سب علامتیں حمائے دموی میں بھی ظاہر ہوتی ہیں. (۱۸۶۷ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۵۴). [حما + ے (حرف اضافت) + دموی (رک)].

---ے شَمْسِیَّہ (---فت ش ، سک م ، کس س ، شد ی بفت) امذ.
ہڈی توڑ بخار (ڈنگو فیور). اجامیہ مچھروں ... کے کاٹنے سے

حمائے صفرا (صفار ـ زرد بخار) اور حمائے شمسیہ (ہڈی توڑ بخار) پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۳۳، حمیاتِ اجامیہ، ۱۳۱). [حما + ے (حرفِ اضافت) + شمس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت و صفت + ہ، لاحقۂ تانیث].

---ے صَفرا (---فت ص، سک ف) امذ.
زرد بخار (Yellow Fever) ایک شدید بخار ہے جس کے ہمراہ یرقان ہوتا ہے اور سیاہ رنگ کی قے آتی ہے، بعض اوقات پیشاب بند ہو جاتا ہے. اجامیہ مچھروں کے ... کاٹنے سے حمائے صفراء (صفار ـ زرد بخار) اور حمائے شمسیہ (ہڈی توڑ بخار) (Break Bone Fever) پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۳۳، حمیاتِ اجامیہ، ۱۳۱). [حما + ے (حرفِ اضافت) + صفرا (رک)].

---ے مُطبِقَہ (---ضم م، سک ط، کس ب، فت ق) امذ.
خون کی عفونت سے پیدا ہونے والا بخار. اطبائے قدیم کے خیال کے مطابق خون کی عفونت سے جو بخار پیدا ہوتا ہے وہ حمائے مطبقہ کہلاتا ہے. (۱۹۳۳، حمیاتِ اجامیہ، ۴). [حما + ے (حرفِ اضافت) + مطبق (رک) + ہ، لاحقۂ تانیث].

حَماحِم (فت ح، کس ح) امث.
حبق نبطی، اس کے پتے کلفے کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں مگر ان سے کچھ چوڑے ہوتے ہیں پھول سفید اور بیج کلفے کے بیج کی طرح ہوتا ہے. اس کے پتوں میں کئی رنگ ہوتے ہیں اور اس کے پھول کو تبریز میں گل عاشقاں کہتے ہیں. (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۴: ۳۳). [ع].

حَمّاد (فت ح، شد م) امذ.
بہت زیادہ حمد و تعریف کرنے والا. امت اس کی حمادوں میں حمد کرتی ہے. (۱۹۰۶، حیوٰۃ الحیوان (ترجمہ)، ۲: ۳۰۸).

رہیں مست عرفان و سرشار حُب
محمد کے حمّاد، الحامدون

(۱۹۶۹، مزمورِ میرمغنی، ۱۶۰). [ع: (ح م د)].

حِمار (کس ح) امذ.
۱. گدھا، خر.

کہتا تھا کوئی ہے بز کوئی نہیں یہ اسپ
کہتا تھا کوئی ہے گا، ولایت کا یہ حمار

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱: ۳۷۴). وجہ تخصیص بد آوازی حمار کی یہ ہے کہ آواز اس کی عرب میں ضرب المثل ہے کراہت میں. (۱۸۴۵، احوال الانبیا، ۱: ۶۱۴).

ملک یمین و درہم و دینار و رخت و جنس
اسپ قمر سم و شتر و قاطر و حمار

(۱۹۲۴، بانگِ درا، ۲۵۱).

کریں قلبہ رانی بسان حمار
حیا سے ہی عاری یُتّہا رجُون

(۱۹۶۹، مزمورِ میرمغنی، ۳۸). ۲. **کوکبۃ السرطان کے مجموعے میں شامل منفرد ستاروں کے نام** (رک: حمارین). اسی زمانے میں اسی مجموعہ منفرد ستارے «حمار جنوبی» اسی دیوتا سے افسانوی رنگ میں منسوب کئے جاتے تھے. (۱۹۵۷، سائنس سب کے لیے (ترجمہ)، ۱: ۸۵). [ع: (ح م ر)].

---ُ الوَحشی (---ضم ر، غم ا، سک ل، فت و، سک ح) امذ؛ سے حمارِ وَحشی.
جنگلی گدھا، گورخر. بعضے (حیوان) جلد دوڑنے اور بھاگنے کے سبب ہر ایک شر سے محفوظ رہتے ہیں مثل ہرن اور خرگوش اور حمار وحشی وغیرہ کے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا (ترجمہ)، ۸۷). حمار الوحشی یعنی گورخر بہ جانور بہ نسبت دیگر حیوانات کے سخت ہوتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۴۹۲). [حمار + رک: ال (۱) + وحشی (رک)].

حَمّار (فت ح، شد م) امذ.
گدھا ہانکنے والا، گدھے والا (پلیٹس). [ع: (ح م ر)].

حِمارِی (کس ح، فت ر) صف.
ٹخنے کے جوڑ کی ہڈیوں سے متعلق. حمارِی (Tarsal) ... شکستگی چونکہ ایسے کسور زیادہ اہمیت نہیں رکھتے لہٰذا جسم کا وزن ایڑی پر، قدم کے بیرونی حصے اور انگوٹھے کی گدی پر منتقل ہو جاتا ہے. (۱۹۴۱، جبیریات، ۱۳۶). [ع: حمارۃ ـ پشت پا + ی، لاحقۂ نسبت].

---مُقدِم/مُقدَّم (---ضم م، سک ق، کس د / ضم م، فت ق، شد د بفت) امذ.
(مینڈک وغیرہ کے) پیر کے زیریں حصے کا اگلا عضلہ. مینڈک کی ٹانگ کے عضلات... بطنی رخ ... حمارِی مقدم، حرقفیہ داخلہ. (۱۹۴۱، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۴۱). [حماری + مقدم (رک)].

حِمارَہ (کس ح، فت ر) امذ.
ٹخنے کی ہڈیاں، عظام قدم. حمارہ کی پشت پر منفرد ہڈیاں تمیز نہیں کی جا سکتیں. (۱۹۳۴، اعشائیات (ترجمہ)، ۲۱۸). [ع: حمارۃ ـ پشت پا].

حِماری (کس ح) صف.
۱. گدھے سے متعلق، گدھے کی مانند، گدھے جیسا. ایک راجا عظیم الشان اس کا پیکر حماری، آگ میں جلا دے تب اپنی صورت اصلی میں آکر پھر عالم ملکوت کی طرف مراجعت کرے. (۱۸۰۵، آرائش محفل، افسوس، ۳۱۴).

جواب «الفضل» کا ترکی بترکی دے تو دیں ہم بھی
اتاریں کیسے لیکن نقل اصوات حماری کی

(۱۹۳۲، بہارستان، ۵۷۱). ۲. **(ریاضی) اقلیدس کی ایک شکل.** شکل حماری میں ظاہر ہو چکا کہ کوئی سے دو ضلعے مثلث کے تیسرے سے بڑے ہوتے ہیں. (۱۹۵۹، تفسیر ابوبی، ۷۵). [حمار (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

جمارَین (کس ج ، ی لین) امذ.
کوکبۃ السرطان کے تیرہ ستاروں میں سے ان دو ستاروں کے نام جو نثرہ کے بعد واقع ہیں. دو ستارے جو نثرہ کے بعد واقع ہیں ان کو حمارین کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۷). [حمار (رک) + ع : ین ، لاحقۂ تثنیہ].

حَماسَت (فت ح ، س) امث.
دلیری ، بہادری. قومی نظموں کے لیے جذبات حماست کی ضرورت ہے. (۱۹۲۳ ، «نگار» ، اگست ، ۱۵۸). مقامی بولیوں میں جنگ و جدال ، شجاعت و حماست اور عشق ناکام کے جو قصے بیان کئے جاتے تھے وہ رومان کہلانے لگے. (۱۹۷۵ ، عام فکری مغالطے ، ۱۴۱). [ع : (ح م س)].

حَماسہ (فت ح ، س) امذ.
رزمیہ نظم ، وہ اشعار یا منظومات جن میں فتوحات اور کارناموں پر فخر کا اظہار کیا گیا ہو. مثنوی (فارسی اردو میں) عموماً کہانی کے لیے مخصوص ہے مگر واقعات کے بیان اور حماسہ کے لیے بھی اس کا استعمال کیا گیا ہے. (۱۹۷۳ ، مسائل اقبال ، ۲۸۶). [ع : حماسۃ (ح م س)].

--- سَرائی (--- فت س) امث.
رزمیہ نظم کہنا ، رزمیہ گوئی. آج بھی ایران میں حماسہ سرائی کو بہت اہمیت حاصل ہے. (۱۹۷۱ ، ماہ نو ، کراچی ، اکتوبر ، ۲۳). [حماسہ + ف : سرا ، سرائیدن - گانا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

--- مِلّی کس صف (--- کس م ، شد ل) امذ.
رزمیہ نظم جو کسی قوم کی تاریخ پر مبنی ہو ، قومی رزمیہ. شاہنامہ ایران کا حماسۂ ملی کہلاتا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۳۳). [حماسہ + ملی (رک)].

--- نَویس (--- فت ن ، ی مع) امذ.
رزمیہ نظم لکھنے والا شاعر. افلاطون ... آگے چل کر ایسے شاعروں کا مثلاً حماسہ نویسوں اور المیہ نویسوں کا تذکرہ کرتا ہے جن کا موضوع کلام انسانی کارنامے اور تجربے تھے. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۵). [حماسہ + ف : نویس ، نوشتن - لکھنا].

حُماض (ضم ح ، شد م) امذ.
ایک رونیدگی ہے ترش مزہ جو جنگل اور باغ میں پانی کے کنارے پیدا ہوتی ہے (اس کی تین قسمیں ہیں بستانی ، سلق جبلی اور سلق مائی) ، چوکا ، ترشہ ، یہ قابض ، مسکن حرارت ، مسکن درد اور مقوی جگر حار ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۳ ؛ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۷). چوکے (حماض) کے تخم چھوٹے چھوٹے سیاہ رنگ چمکدار اور بعض سرخ رنگ سہ پہل ہوتے ہیں (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۷). سنترہ وغیرہ کا پانی نکال لیں اور جس میں عصارہ ہو جیسے حماض اسکو نچوڑ لیں. (۱۹۵۱ ، یونانی دوا سازی ، ۶۹). [ع : (ح م ض)].

--- اُترُج کس اضا (ضم ا ، سک ت ، ضم ر) امذ.
بجورے کی ترشی کا نچوڑا ہوا رس. تسکین حرارت قلب کے لیے ... شربت حماض اترج پلائیں. (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۱۰۱). [حماض + اترج (رک)].

--- البَقَر (--- ضم ض ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ق) امذ.
رک : حُماض الماء. چوکا آبی (حماض الماء ، حماض السواق ، حماض البقر) حماض کی قسم ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۸). [حماض + رک : ال (۱) + بقر (رک)].

--- السَّواقی (--- ضم ض ، غم ال ، شد س بفت) امذ
رک : حماض الماء (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۵). [حماض + رک : ال (۱) + ع : سواق - چھوٹی ندیاں یا نالیاں].

--- الماء (--- ضم ض ، غم ا ، سک ل) امذ.
حُماض (رک) کی ایک قسم اس کے پتے سخت اور کاسنی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں. پتے زمین پر بچھے ہوئے ہیں ساق چھوٹی ہوتی ہے. بیج سیاہ سرخی مائل ہوتے ہیں اور پھول نہیں آتے ، پیڑ نیلوفر کی طرح ، جڑ چقندر کی طرح اور مزہ حماض بستانی کی طرح ہوتا ہے ، چوکا آبی بہ قابض ، مقوی و مفرح قلب اور مسکن صفراء ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۵ ؛ کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۸). [حماض + رک : ال (۱) + ماء (رک)].

--- بَرّی کس صف (--- فت ب ، شد ر) امذ.
حُماض (رک) کی ایک قسم ، اس کے پتے چوڑے مزے میں بار تنگ کے مانند اور شکل میں چقندر کے مانند ہوتے ہیں ، اس کی جڑ حماض بستانی کی جڑ سے زیادہ قوی ہوتی ہے ، چوکا جنگلی (ماخوذ : کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۸). حماض بری کے پتوں کا پانی پینا یا پکا کر کھانا سحج صفراوی کے لیے مفید ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۸). [حماض + بر(رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بُستانی کس صف (--- ضم ب ، سک س) امذ.
حُماض (رک) کی ایک قسم جس کے پتے چھوٹے اور ترش ہوتے ہیں اسکا پھل خوشہ دار ہوتا ہے ، بیج سیاہ اور براق ہوتا ہے اور چھوٹی سی تھیلی میں پایا جاتا ہے جس کی شکل مثلث اور رنگ سرخ ہوتا ہے اس میں پھول بھی آتا ہے جڑ کا مزہ بھی تھوڑا سا ترش ہوتا ہے ، بستانی کی ایک قسم ایسی بھی ہے جس میں بیج بغیر پھول کے پیدا ہوتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۴). جڑ چقندر کی طرح اور مزہ حماض بستانی کی طرح ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۵). [حماض + بستان - باغ + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- شَعیری کس صف (--- فت ش ، ی مع) امذ.
بجورے کی شاخ کو کاغذی لیموں کے ساتھ پیوند کریں اور وہ کاغذی لیموں کی طرح پھل دے لیکن بجورے سے لمبا ہو. اس قسم کو حماض شعیری کہتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۲ : ۸۵). [حماض + شعیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مائی کس صف ، امث.
رک : حُماض الماء. حماض مائی کو ... تفریح و نشاط پیدا کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۵۸).
[حماض + ماء (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حُمَاضِیَّہ (ضم ح ، شد م ، کس ض ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) امذ.
ایک کھانا ہے ، بہتر وہ ہے جس میں حماض کی جگہ ترنج یعنی بجورے کی ترشی داخل ہو (خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۶). [حماض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حِماقَت (فت نیز کس ح ، فت ق) امث.
نادانی ، بے وقوفی.

ہے طریقہ عقل کا علم و ادب
خندۂ بے جا حماقت کا سبب

(۱۶۸۸ ، پندنامہ ، لقمان ، ۱۳).

حماقت سیں قیامت دخل سگھڑائی میں کرتا ہے
بہ کوڑ اپنی خربت میں خر طنبور ہے گویا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶). کیا حماقت کی بات تم نے اسوقت کہی. (۱۸۷۶ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۰۷). اس حماقت پر اب پورے قافلہ کو ندامت تھی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۰۲). اسے رہ رہ کر یہی خیال آتا تھا کہ اس نے ... تاجاں سے شادی کر کے سخت حماقت کی ہے. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۱۸). اف : کرنا ، ہونا. [ع : حماقۃ (ح م ق)].

---زَدہ (---فت ز ، د) صف.
(بیوقوفی کا مارا) احمق ، بے وقوف. اس کی قدرت بھی عجب حماقت زدہ ہے. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۱۸). [حماقت + ف : زدہ ، زدن = مارنا].

---شِعاری (---کس ش) امث.
احمقانہ حرکت ، بیوقوفی. اسلام لانے کے بعد اپنی اس حماقت شعاری پر ہمیشہ ان کو افسوس آتا تھا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۰۲). [حماقت + شعار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مآبی (---فت م ، ا مد) امث.
رک : حماقت شعاری. تم سے کس نے کہا تھا کہ تقریر کرو اور اپنی حماقت مآبی کا ثبوت دو. (۱۹۳۸ ، بحرتبسم ، ۱۹۱). [حماقت + مآب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حِماقَتانہ (فت نیز کس ح ، فت ق ، ن) صف نیز م ف.
حماقت آمیز ، احمقانہ. جو لوگ تعصب حماقتانہ کی آگ ... جوش و خروش سے سلگاتے ہیں جیسا کہ اپنے واجب کام کی سرگرمی کرتے. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۹۱). [حماقت (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ صفت].

حَما کَ اللّٰہ (فت ح ، ک ، غم ال ، شد ل بمد) کلمۂ دعائیہ.
اللہ تجھے بچائے.

سر گروہ گدا حماک اللّٰہ   آہ کا کر عصا حماک اللّٰہ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۳۷). [ع : حمی - بچانا + ک - تجھے + اللّٰہ (رک)].

حَمّال (فت ح ، شد م) امذ.
۱. (أ) **مزدور ، قلی ، بلے دار ، سامان ڈھونے والا (سامان اسباب وغیرہ حمل کرنے یعنی اٹھانے والا).**

علماء حرفِ ہوے کے مقصود علمش نا سمج
لے کر کتاباں بے عدد حمال ہو ڈھانا عبث

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۱ (ب)). محمود ... ایک روز غزنیں کے میدان میں سوار ہونے جاتے تھے کہ کسو حمّال پر نظر پڑی کہ ایک بھاری پتھر ... لئے جاتا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۱۰). حمال نے اسے دیکھا تو ہوش اڑ گئے اور قریب تھا کہ ٹوکرا اس کے سر کے اوپر سے گر پڑے. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۸۳). ادھر حمالوں کو یہ بے چینی کہ انہیں جلدی سے پہنچا کر دوسروں کی خدمت کریں. (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۵۳). (أأ) **(بوجھ) اٹھانے والا ، برداشت کرنے والا.**

ہوا آدم تب آدم جب ہوا حمّال بار غم
یہی تو فرق ہے گر ہے ذرا حیواں سے انساں کو

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۳۲).

جن و ملک سے بڑھ کے ہے انساں کا مرتبہ
یعنی یہ بار عشق کا حمّال ہو گیا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۸). ۲. **کہار ، ڈولی بان.** ہندوستان میں دو طرح کے حمال ہوتے ہیں بعضے پالکی اور میانہ وغیرہ کندھے پر رکھ کر نزدیک اور دور جگہ پر پہونچاتے ہیں عرف میں ان کو کہار کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۶۵). ۳. **سات ستاروں کا مجموعہ جو کواکب باطیہ کی پشت پر سماک اعزل کے جنوب میں واقع ہے.** کوکبۃ الغرابہ ، یہ سات ستارے ہیں کواکب باطیہ کی پشت سماک اعزل کے جنوب میں واقع ہے ، عرب اس کا نام عجزالاسد کہتے ہیں اور نیز عرش سماک اور حمال بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۶۶). [ع : (ح م ل)].

---بازی امث.
(بطور تحقیر) گرز بازی (حمالوں کا کھیل قرار دے کر). نیزہ بازی ، خلال بازی ... گرز بازی ، حمال بازی ، بانکے تلوریے ہوتے ہیں ہر دم نوک کی لیتے ہیں ، مجھے جنگ شمشیر کے سوا حکم نہیں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۵). تلوار کھینچکر آواز دی کہ نیزہ بازی ، خلال بازی ، گرز بازی ، حمال بازی ، تیغ بازی ، راست بازی ، جس کو حلال مشکلات جہاں کہتے ہیں روک تو اس برق جہندہ کو دیکھوں تو کیسی سپر تو رکھتا ہے. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵۰۱ : ۲۳۷). [حمال + ف : باز ، باختن ، کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عَرش کس اضا (---فت ع ، سک ر) امذ.
وہ فرشتے جو عرش کو اٹھائے ہوئے ہیں.

ورود کرتا ہے یا رب یہ کون سا سلطان
ہے سلام جو حمّال عرش ہیں نگراں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۳۹). [حمّال + عرش (رک)].

حَمّالَۃُ الْحَطَب (فت ح ، شد م ، فت ل ، ۃ ، غنم ا ، سک ل ، فت ح ، ط) امث.
خاردار لکڑیاں لاد کر لانے والی ، ابولہب کی بیوی کا لقب. آنحضرت کے چچا ابولہب کی بیوی کا لقب حمالۃ الحطب نازل ہوا. (۱۹۷۲ ، روح اسلام (ترجمہ) ، ۹۰۲). [ع : حمالۃ (رک : حمالہ) + رک : ال (۱) + حطب (رک)].

حَمّالَہ (فت ح ، شد م ، فت ل) امث.
۱. (i) **حمال(رک)کی تانیث ، بوجھ اٹھانے والی عورت**(بلیشس).
(ii) **رک : حمالۃ الحطب.**

کوسنے پندہ و حمالہ کے اکثر کھانے
گالیاں کھائیں مرے واسطے پتھر کھانے

(۱۹۳۱ ، محب (محمد خاں رابعہ محمود آباد) ، مراثی ، ۳۳).
۲. **وزن اٹھانے کا کنڈا، کانٹا یا کَل ، بڑے بڑے بوجھ اٹھانے والی مشین ، کرین.** اگر متحرک حمالہ کو ایک دم بریک لگایا جائے تو اس سے ستون پر ایک افقی گھسیٹنے والی قوت پیدا ہوگی. (۱۹۶۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ٦٦٦). [حمال (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَمّالی (فت ح ، شد م) امث.
حمّال (رک) کا کام یا پیشہ ، بار برداری ، بوجھ اٹھانے یا ڈھونے کا کام. اور اتنے متنوع الالوان کھانوں کے لئے عورت کو حکاکی ، حمالی ، معماری ، طباخی وغیرہ کے سارے کام کرنے پڑتے ہیں. (۱۹۱٦ ، گہوارۂ تمدن ، ۱۰۹). اس ملک میں اس وقت تک کوئی ادیب یا کوئی شاعر ایسا نہیں تھا جو عملی طور پر مزدوری ... حمّالی اور چپراس کے راستے سے گزر کر آیا ہو. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۸۵). [حمال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا ف م.
بوجھ اٹھانا ، بار اٹھانا. یو مغز خالی کرنا ہے ، ہو لوگاں کی حمالی کرنا ہے. (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۲٦۷).

بار جسن ایسا نہیں آساں کہ سر پر لوں اوٹھا
کاؤ زوری گو کروں ہر چند حمّالی کروں

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۰۸).

حَمام (فت ح) امذ.
۱. **ہر وہ پرند جس کے گلے میں طوق ہو ، کبوتر ، نوع کبوتر ، قمری ، فاختہ.** حمام بروقت بیماری کے ٹڈی کو کھا کر آرام پاتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۳۹).

چچنے نہیں کنجشک و حمام اس کی نظر میں
جبریل و سرافیل کا صیّاد ہے مومن !

(۱۹۳٦ ، ضرب کلیم ، ۴۱). ۲. **ایک کیڑے کا نام جو درخت مغیل خاردار پر کانٹوں سے اپنا گھر صراحی دار بے دروازے کے بنا کر رہتا ہے**(رسالہ سالوتر (حاشیہ) ، ۲ : ۱۰۳). حمام و سیندور باہم صلایہ کر کے لگانا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۳). [ع : حمامۃ کی جمع].

--- النُّوح (--- ضم م ، غم ال ، شد ن ، و مع) امذ.
حکمائے متاخرین کے دریافت کئے ہوئے ثوابت میں سے ایک ستارے کا نام ، یہ کبوتر کی شکل کا ہے اور جنوب کی طرف ارنب کے قریب ہے. اول حمام النوح اس شکل میں ایک ستارہ قدر اول کا اور ایک ستارہ قدر سوم کا ہے. (۱۸۳۵ ، **مطلع العلوم (ترجمہ)** ، ۳۳۹). [حمام + رک : ال (۱) + نوح (رک)].

حَمّام (فت ح ، شد م) امذ.
۱. **گرم پانی کا غسل خانہ ، نہانے کی بند جگہ (جس کو سردیوں میں آتش دان کے ذریعے گرم کرنے کا انتظام ہو).**

کبھیں ہت عیش نے دھو کر سو چکسیا خاک کا لاویں
کبھیں حمام غم کے میں نین کے نیر سوں نہاویں

(۱۵٦۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۷۵).

اوٹھی ہور گئی یک حمام کوں
لیے آپ کر پاک تن جان کوں

(۱٦۳۸ ، چندربدن ومہیار ، ۱۱۷). حمام کی تعمیر ہر پیر و جوان کی راحت کا موجب ہوتی ہے. (۱۸۰۵ ، آرایش محفل ، افسوس ، ۷۰). وہ روزانہ قدرتی گرم چشموں کے حمام میں نہانے جاتا. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں ، ۸۳). ۲. **غسل ، نہانا (بیشتر کسی بند جگہ میں).** پھر شہریار نے شاہزماں کو واسطے حمام اور تبدیل کرنے پوشاک کے فرمایا جب کہ شاہزماں نے فراغت حمام سے پائی وہ دونوں بھائی ... دیر تک باتیں ... کرتے رہے. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ (عبدالکریم) ، ۱ : ٦). [ع : (ح م م)].

--- تَیّار کَرْنا محاورہ.
نہانے کے انتظامات مکمل کرنا (پانی ، حمام وغیرہ گرم کر کے). کوئی اس کے زخموں کو اپنے برقع اور دوپٹے سے پونچھتی تھی کوئی حمام کو تیار کرنے کے لئے بھاگی ، کوئی زہرہ کو خالد کی آمد کی خوشی سنانے گئی. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۴۳). عصر کی اذان ہو گئی ، نہ حمام تیار کئے ، نہ گلاب پاش بھرے. (۱۹۲۲ ، انارکلی ، ۱۷).

--- چی امذ ؛ ــہ حمامچی.
حمام والا ، حمام کا منتظم یا نگراں. اسی اثنا میں حمامچی ... کے پاس غسّال کو بھیجا. (۱۹۶۱ ، **الف لیلہ ولیلہ** ، ۲ : ۲۳). [حمام + چی ، لاحقۂ صفت].

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.
نہانے کی بند جگہ ، غسل خانہ ، حمام. سب ... حمام خانوں میں نہانے کے واسطے داخل ہوئے. (۱۸۹٦ ، **لعل نامہ** ، ۱ : ۲۹). [حمام + خانہ (رک)].

--- کا خِزانَہ (--- کس نیز فت خ ، فت ن) امذ.
حمام کا ذخیرۂ آب ، نہانے کے پانی کا ذخیرہ. خزانچی کو بلا کر کہا کہ خزانہ لاؤ ، مگر اس کا خزانہ حمام کا خزانہ ہو رہا تھا. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۷۰).

---کَرا دینا/ کَرْوانا محاورہ ؛ ف م.
نہلانا ، غسل کروانا. حمام کروا کر لباس پہنوایا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۸). مریض کو حمام کرا دیں اور گرم پانی سے ... بپھارہ دلوائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۶۳).

---کَرْنا(فَرْمانا) محاورہ ؛ ف م.
نہانا ، غسل کرنا.

بزاں ان کوں حمّام فرما شتاب
سورج کر کے دوری برق کا حجاب

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۱).

شربت وصل میسر ہو شفا حاصل ہو
تپ ہجراں سے جو صحت ہو تو حمّام کریں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۱). حمام کبھی گرم پانی سے کیا جاتا ہے ، اور کبھی ٹھنڈے پانی سے. (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۲۳۱). اس نے مستنجد کو حمام کرنے کا مشورہ دیا. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، شاہ معین الدین ندوی ، ۳ : ۱۵۰).

---کی لُنگی (---ضم ل ، غنہ) امث.
وہ چیز جو ہر شخص کے تصرف میں آئے ، کسی ایک کے پاس نہ ٹھہرنے والی چیز. یہ راج ریاست اور امورات سلطنت حمام کی لنگی اور ڈھلتی پھرتی چھانو ہے. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۹). باصلاح حال ، حمام کی لنگی جس کا جی چاہے باندھے اور نہائے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ لکھنؤ ۱۴ ، ۳۹ : ۳).

---کی لُنگی جس نے چاہی باندھ لی کہاوت.
عام چیز ہے جو چاہے استعمال کرے (جامع اللغات).

---مُعْتَدِل کس صف (---ضم م ، سک ع ، فت ت ، کس د) امذ.
(طب) نیم گرم پانی کا غسل. حمام معتدل کرانے کے بعد رطوبت پیدا کرنے کی غرض سے ... روغن بنفشہ کی مالش کریں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵۵). [حمام + معتدل (رک)].

---میں سَب (ہی) ننگے کہاوت.
کسی برے فعل میں اکثریت مبتلا ہو ، کسی برے عمل کے اکثر لوگ مرتکب ہوں یا ایک ہی برائی میں سب مبتلا ہوں تو کہتے ہیں.

شرم عریاں تنی ہو کیا ہم کو
ایک حمام میں ہیں سب ننگے

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۵۵). حمام میں سب ننگے ، لے دے تنہا آپ پر نہیں ہے. (۱۹۱۸ ، مکاتیب مہدی ، ۵۷). کسی امریکی نے میرے کان میں کہا میاں اس حمام میں ہم سب ننگے ہیں. (۱۹۸۳ ، شمع اور دریچہ ، ۲۷).

---میں (آکر) ننگا ہونا محاورہ.
دوسروں کی دیکھا دیکھی برے کام کرنا ، بری جگہ آکر برا بن جانا. حسن و عشق کا کبھی اتفاق موقع آ جاتا ہے تو اس قدر پھیلتے ہیں کہ ... نظامی اور جامی جیسے مقدس لوگ اس حمام میں آکر ننگے ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۱۳۹).

---نارِیَّہ کس صف (---کس ر ، شد ی بفت) امذ.
(طب) عرق کھینچنے کا ایک ظرف جس کے ذریعے پھلوں پھولوں اور گوشت وغیرہ کا عرق بخوبی نکل آتا ہے اور دوا نہیں جلتی ہے. حمام ناریہ میں دوا کا برتن کھولتے ہوئے پانی میں رکھا جاتا ہے. (؟ ، کبیدعطاری ، ۱۳۳). [حمام + نار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَمامَا (فت ح) امذ.
ایک روئیدگی ہے اور اس کی کئی قسمیں ہیں ، پہلی قسم کا پیڑ زمین پر کھجور کی طرح ہوتا ہے اور شاخیں سخت اور جال کی طرح معلوم ہوتی ہیں. پھول خوشبودار اور چھوٹا اور سرخ ہوتا ہے اور بیج کا رنگ سنہری. دوسری قسم نبطی کہلاتی ہے ڈالیاں جالی دار بلکہ دراز ہوتی ہیں اور طول اس پیڑ کا ایک بالشت کا اور اس سے زیادہ بھی ہوتا ہے. رنگ سفید سرخی مائل اور خوشبو تیز ہوتی ہے. پھول سرخ ہوتا ہے. تیسری قسم آبی اور مائی کے نام سے مشہور ہے کیونکہ یہ پانی میں اور تر زمینوں میں جمتی ہے پیڑ موٹا اور ڈالیاں نرم ہوتی ہیں اور خوشبو ہلکی ہوتی ہے رنگ ہرا ہوتا ہے. اسقاط حمل کے لیے ... حماما یا نارمشک ... اور حلق و معدے کے لیے کانے کا گھی یا شہد. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳). [سریانی یا نبطی].

حِمام دَسْتَہ (کس ح ، فت د ، سک س ، فت ت) امذ.
پاون دستہ. اس کا حمام دستہ اس کی ٹانگوں کے بیچ پڑا تھا. (۱۹۸۲ ، باگھ ، ۹). [پاون دستہ (رک) کا بگاڑ].

حَمامَہ (فت ح ، م) امذ.
حمام (رک) کا واحد.

مٹھی میں ہیں حمامۂ دل جمع اس قدر
تو نے کبوتروں کا لیا ساتھ ہاتھ میں

(۱۸۳۶ ، مہر (آغا علی لکھنوی) (سراپا سخن ، ۲۰۵). حمامہ کی دم کے تلے کمر تک سفیدی ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۷۱). [ع : حمامۃ].

حَمّامی (فت ح ، شد م) امذ ؛ صف.
۱. غسل کرانے والا ، نہلانے والا ، حمام کو گرم کرنے والا ، حمام کا منتظم. حمامی اس کو کہتے ہیں کہ حمام کو گرم کرتا ہے اور جو شخص غسل کرنے آتا ہے حمامی اس کو نہلاتا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۴۲). اسے ایک دوست ملا جو حمامی تھا. (۱۹۰۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۴ : ۱۸۴). ۲. حمام (رک) سے منسوب یا متعلق ، حمام کا ، حمام میں استعمال ہونے والا. لڑکیاں بالیاں دلہن کو حمامی مہندی لگا رہی ہیں ... یعنی اوپر نیچے ہاتھوں پاؤں میں دونوں طرف. (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، اکتوبر ، ۲۹ : ۹۳). [حمام (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کَنگھی (---فت ک ، غنہ) امث.
معمول سے کسی قدر زیادہ کھلے ہوئے دانتوں کی کنگھی جو

نہانے میں بال سلجھانے کے لئے استعمال کی جاتی ہے (اپ و ، ۳ : ۹۲). [حماسی + کنگھی (رک)].

حَماء (فت ح) امذ.
سیاہ مٹی ، کالی کیچڑ ؛ نباتی مادہ جو پانی میں سڑتا ہے اور اس میں ایک حد تک کوئلے کے خواص پیدا ہو جاتے ہیں ، دلدل کا کوئلہ. حماء کو فرش پر پھیلا کر خشک کرتے ہیں. (۱۹۳۱ ، فلزیات ، ۱۱۶). [ع].

حَمائِد (فت ح ، کس ء) صف.
حمیدہ (رک) کی جمع ، اچھی اور قابل تعریف (خصلتیں). حسن خلق اور حمائد اطوار میں ، پسندیدۂ خالق و مقبول خلائق ہیں. (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۳۸). [ع : (ح م د)].

حَمائِل (فت ح ، کس ء) امث ؛ سر حمایل (الف) امث (امذ:شاذ)
۱. **گلے کا ترچھا پرتلا ، دوال شمشیر ، تسمہ (جو شانے پر ترچھا پڑتا ہے)**. اگر دیکھے کہ حمائل تلوار کی اس نے توڑی ہے ، ولایت یا حکومت تباہ ہو جائے گی یا عورت کو طلاق دے گا یا فرزند اس کا مر جائے گا. (۱۸۰۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۷۰). ۲. (أ) **چھوٹی تقطیع کا قرآن مجید (جس کو اکثر سونے چاندی کی ڈبیا یا موم جامے میں رکھ کر گلے میں ڈالتے یا بازو پر حفظ و امان کی خاطر باندھتے ہیں)**. جتنی قرآن کی نکاسی ہے کسی کتاب کی نہیں حمائل ہو ضخیم ہو. (۱۸۹۵ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۱). بہت سے اپنے قلمی قرآن مجید اور حمائل شریف یادگار چھوڑے (۱۹۶۳ ، صحیفہ خوشنویساں ، ۳۶۰). (آ) **تعویذ**. اس کی تصویر ہاتھ آئی ہے ہر دم حرز جاں اور ہر وقت وہی حمائل ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۵۳۰). ۳. **ہار (پھولوں یا سونے یا چاندی کے سکوں وغیرہ کا) ، عورتوں کے گلے میں پہننے کا ایک زیور**.

سوباراں معطر حمائل سوں میل
سو سہرا ثریا و طرہ سہیل
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۹).

منجے اس گلے کا حمایل ہے دام
اویک جوت جو ہر سورج پایا نام
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۷).

غیرت سوں کرے چاک گریباں ، دل پر خوں
گر گل کی حمائل کوں ہم آغوش کرے توں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۷).

پھر تو آنکھوں کے لگانے ہی کے قابل ٹھہرے
دل مرا گر کسی گردن کی حمائل ٹھہرے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۶۵). ۴. **میڈل ، تمغہ جو حکومت کی طرف سے کسی کی نمایاں خدمات یا کارکردگی کے صلے میں اسے دیا جائے**. اس کے بعد گرینڈ ماسٹر نے ... نو مامور نائٹوں کو ایک کے بعد ایک فیتہ اور حمائل عنایت کیا. (۱۹۰۵ ، تاریخ دربار تاج پوشی ، ۲۶۸). ۵. **کشتی کا ایک داؤ**. طاقت آزمائی کے بعد دانوں پیچ شروع ہوئے اور ایک دستی ، دو دستی ... حمائل ... قفلی ہوتے ہوتے شہزادے نے رخشاں کی کمربند زنجیر میں ہاتھ ڈال ایک ہی قوت میں سر سے بلند کیا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۵۸). (ب) صف. **(گلے میں) پڑا یا لٹکا ہوا**.

حمائل تھا یک تیغ آئینہ تاب
اتھا تیغ دسرا بزیر رکاب
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۳۹).

کرشمہ تیر ، ابرو ، تیغ قاتل
ادا و ناز شمشیر حمائل
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، ۱۱). چوڑے چوڑے تیغ گردنوں میں حمائل ، گینڈوں پر پہلوان سردار سوار. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶).

مرے ہونٹ آشنا تھے ان کے لب ہائے عقیقی سے
مرا ہاتھ ان کی نور افروز گردن میں حمائل تھا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۶۲). [ع : (ح م ل)].

ـــ شَمْشِیر کس اضا (ـــ فت ش ، سک م ، ی مع) امث.
تلوار کا پرتلا (جامع اللغات). [حمائل + شمشیر (رک)].

ـــ فَلَک کس اضا (ـــ فت ف ، ل) امذ.
کرۂ آسمان کا جھکاؤ (جامع اللغات). [حمائل + فلک (رک)].

ـــ کَرْنا ف م.
۱. **(تلوار وغیرہ کا) گلے میں لٹکانا ؛ بانہیں گردن میں ڈالنا**.

ہوا پڑدلہ کہکشاں شان کا
حمائل کیا ڈھال سرطان کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۰).

دست گل خوردہ مرا کیوں نہ حمائل کیجیے
کہ ہے پھولوں کی تو نسبت سے یہ گہنا بہتر
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۶). شمشیر آب دار حمائل کر کے اس کے ساتھ ہو لیا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۶۱).

ہاتھ گردن میں حمائل کر کے بولے پیار سے
مجھ کو تم للہ کر دینا سحر سے اطلاع
(۱۸۹۳ ، خنجر حسن ، ۴۴). راشد فصیحہ کے گلے میں اپنے بازو حمائل کر دیتا تھا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۵۳). ۲. (مجازاً) **پھندا بنانا ، پھندا ڈالنا (کمان کا)**.

او بھنو کی کماناں کی لے کر کماں
حمایل کرے پھاندے کا بے گماں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۶).

ـــ وار صف.
حمائل کی طرح. ایک تو لنگی بنائی جائے اور دوسرے کو کندھوں پر حمائل وار ڈالیں. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷۹). [حمائل + ف : وار ، لاحقۂ صفت].

ـــ ہونا ف ل.
حمائل کرنا (رک) کا لازم.

جدھاں یار الفت حمائل ہوا
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۴).

خوں، سرا ہار گلے کا نہ ہو کیوں اے قاتل
دستِ رنگیں مری گردن میں حمائل نہ ہوا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۵).
ایماں اگر نہ لاؤں معراج پر تو کافر
گردن میں ہوں وہ بانہیں ایک بار اگر حمائل
(۱۹۳۹ ، سموم و صبا ، ۲۱).

حمائِل (کس ح ، ء) امث.
(سیف بازی) مراد تلوار کی ضرب جو جسم کو گردن سے ناف تک ترچھا کاٹ دے(لگانا ، مارنا) (ا پ و ، ۸ : ۵۲).[ع : (ح م ل)].

حَمائِلی (فت ح ، کس ء) صف.
(نجوم) سیارے کی گردش جس کا مدار سورج کے گرد بیضوی شکل کا ہو. بعضے ان میں سے پھرتے ہیں نسبت ہمارے مثل چک کے اور بعضے حمائلی اور بعضے دو لابی اور بعضے تیز رو. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳). [حمائل (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

حَمائِم (فت ح ، کس ء) امذ.
حمام (رک) کی جمع ، کبوتر ؛ فاختہ (جامع اللغات). [ع : (ح م م)].

حَمائی (فت ح) صف.
حماء (رک) سے منسوب. جذری فطر ... کی مدد سے وہ جزئی گند بودے بن کر حمائی اشیا کو کام میں لا سکتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مبادیٔ نباتیات ، ۲ : ۷۰۱). [حماء (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---تُرشَہ (---ضم ت ، سک ر ، فت ش) امذ.
سڑے ہوئے نباتی مادے سے پیدا ہونے والا ترشہ. وحل پودوں میں کم و بیش خوب نمو یافتہ خشکی پسند خصائص پائے جاتے ہیں ، جس کی وجہ زیادہ تر حمائی ترشہ کی موجودگی ہے. (۱۹۴۳ ، مبادیٔ نباتیات ، ۲ : ۷۰۲). [حمائی + ترشہ (رک)].

---وَحَل (---فت و ، ح نیز سک ح) امث.
دلدلی زمین جہاں سڑا ہوا نباتی مادہ(حماء) پایا جائے. حمائی و حلوں میں ترشے موجود ہوتے ہیں جو سڑے ہوئے نامیاتی مادہ سے پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۴۳، مبادیٔ نباتیات ۲ : ۶۹۷). [حمائی + ع : وحل - کیچڑ ، دلدل].

حِمایَت (کس ح ، فت ی) امث.
۱. **طرف داری ، تائید ، مدد.**
اس قدر کیا ہے حمایت غیر کی
ہم بھی تو تم سے کبھی تھے آشنا
(۱۷۵۰ ، یکرنگ (نکات الشعرا ، ۱۸)). جب رسول کوئی قاعدہ مقرر کرے تو اوس کی حمایت اور حفاظت کے لیے ایک شخص ایسا چاہیے کہ اوسے زور و قوت دے. (۱۸۰۳، گنج خوبی ، ۱۱). مرتضے خاں جلد کچھ سپاہ لے کر حمایت کو جا پہنچا ، جس کے سبب سے مسلمان کچھ بچ گئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۳۹). اس اعلان سے سگریٹ نوشی کی مذمت اور حقہ نوشی کی حمایت کا پہلو نکلتا ہے. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۹۰).
۲. **نگہبانی ، محافظت ، نگرانی.**
گذر کس غیر کا دل کے درونے ہونے نہ تیوں کس تھے
حمایت کوں تیرے چوندھیر جو دیوار پکڑیا ہوں
(۹۷۸ ، غواصی ، ک ، ۹۹). یہ لوگ صرف محنت کی حمایت اور حراست کے واسطے مقرر نہیں کئے جاتے. (۱۸۶۸ ، سیاست مدن ، ۵۷). جب لجمیر میرواڑ ایسٹ انڈیا کمپنی کے ظلِ حمایت میں آیا تو اس وقت صوبے کی تحریری زبان ایک حد تک اردو قرار پا چکی تھی. ۱۹۴۰ ، جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۹۲). [ع : (ح م ی)].

---پَہ/پَر آنا محاورہ.
مدد کے لئے آنا ، (کسی کی) مدد کرنا.
ہر چند گنہ ریگِ بیاباں سے سوا ہیں
پر آپ حمایت پہ جو آ جائیں تو کیا ہیں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۵).

---کا ٹَٹّو (---فت ٹ ، شد ٹ ، و مع) امذ.
وہ جو دوسرے کی حمایت پر دلیر ہو (جامع اللغات).

---کَرنا ف م.
طرف داری کرنا ، تقویت پہنچانا ، پشتی لینا ، مدد کرنا.
توں اپنے غمزۂ خونیں کی ظالم
عبث مت کر حمایت ہے نہایت
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۱۷). اگر حمایت کرتے ہو تو پوری کرو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۹). بے گناہ بھائی صرف اس لیے **جیل خانہ میں جلے** کہ بہن کی جائز حمایت کیوں کی. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۷۳). ملکہ الزبتھ نے بڑی کامیابی کے ساتھ پروشیا کے خلاف روس کی حمایت کی. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز (دیباچہ) ، ۵).

---کی گھوڑی (---و مج) امث.
رک : حمایت کا ٹٹو (جامع اللغات).

---کی گھوڑی/گَدھی، عِراق کے/کو لات مارے کہاوت.
جس کا کوئی مدد گار ہو وہ بڑے بڑوں کو خاطر میں نہیں لاتا ، دوسرے کے بل پر اینٹھنے والے شخص کی نسبت بھی بولتے ہیں (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۸۱ ؛ نجم الامثال).

---گَر (---فت گ) صف.
مدد گار (جامع اللغات). [حمایت + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی].

---لینا محاورہ.
طرف داری کرنا ، مدد کرنا ؛ شہ دینا. یہ تو ہوا نہیں کہ اٹھ کر بیٹے کو دھمکاتیں الٹی اس کی حمایت لے رہی ہو. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۵۵). کچھ تو دل کا لگاؤ کچھ انصاف پسندی اسے اس بات پر مجبور کر چکی ہے کہ وہ جوتی کی حمایت لے. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۲۲).

حِمایَتی (کس ح . فت ی) صف.
۱. (أ) حمایت کرنے والا ، طرفدار ، مدد گار. اے جوان کیا اس گیدڑ کے حمایتی بن کر ہم سے لڑنے آیا ہے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۲۳). کہا ، کیوں ہوا بہار ، اب تمہارے حمایتی کہاں ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۷۱). بجنور میں ہندو مسلم خانہ جنگی ہوئی (گو سارے ہنود انگریزوں کے حمایتی نہ تھے ...). (۱۹۷۸ ، کارِجہاں دراز ہے ، ۱ : ۷۳). (أأ) تائیدی. سلامتی کونسل کے سات ارکان کے اتفاقی ووٹ اور مستقل ارکان کے حمایتی ووٹ درکار ہوں گے. (۱۹۶۱ ، اقوام متحدہ کا چارٹر ، ۲۶). ۲. سرپرست. میرا وارث اور حمایتی ابھی ایک موجود ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۹). [حمایت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---- کی گھوڑی/گدھی ، عراق کے/کو لات مارے کہاوت.
جس کی حمایت کی جائے اس کا حوصلہ بہت بلند ہو جاتا ہے (جامع اللغات ؛ قرار اللغات).

حُمَّۃُ القَش (ضم ح ، شد م بفت ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ق) امذ.
گھاس کا بخار ، بخار کاہی ، اس قسم کا بخار موسم گرما یا موسم خزاں میں خشک گھاس جمع کرنے والوں کو ہوا کرتا ہے. اس کے ساتھ کبھی تنگیٔ تنفس اور کھانسی و زکام کی بھی شکایت ہوا کرتی ہے اور بعض کو آشوب چشم بھی ہوتا ہے ، انگ : (Hay Fever). وہ حمۃ القش ... اور دوسری حالتوں میں کہ جن میں نزد مشارکی تحریک پذیری پائی جاتی ہے مفید ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۳). [ع : حمۃ = بخار + رک : ال (ا) + قش = تنکا ، گھاس پھوس].

حَمْد (فت ح ، سک م) امث.
۱. (أ) خدا کی تعریف ، ستائش. دایم روزہ دار سو خدا ہے حمد اوس کی صفت یگانہ ہور بے پروا ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، (ق) ، ۱۵۳).

رہِ حمد میں تیری اے عزّ و جل
تجھے سجدہ کرتا چلوں سر کے بل

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۱۷). نہیں کوئی شریک اوسکا اوسی کے لئے سلطنت ہے اور اوسی کے لئے حمد ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۹۳).

کیا حمد ہو خدا کی حد ہی نہیں ثنا کی

(۱۹۷۱ ، صد رنگ ، ۱۶). (أأ) کلام (نثر یا نظم) کا وہ حصہ یا جزو جس میں خدا کی تعریف و سپاس ہو. جس کلام میں خداوند تعالیٰ کی بڑائی اور قدرت اور خدائی اور اس کے کمال و جلال کا بیان ہو اسکو حمد و ثنا ... کہتے ہیں. (۱۸۹۳ ، انشائے بہاریے خزاں ، ۲۰). نثر میں تو مولانا نے مشہور و معروف حمدیں لکھی ہیں. (۱۹۰۹ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۲۱). حمد اور نعت لکھنا ہماری شاعری کی ایک ممتاز اور اہم روایت ہے. (۱۹۸۳ ، میرے آقا ، ۹). ۲. تعریف و ستائش غیر خدا کی. پہلے تن عورتوں کا طائفہ کھڑا ہو کے سریلی آوازوں اور شیریں نغموں سے مسیح کی حمد کا راگ گائے. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۴). ان پرانوں میں چالیس چالیس ہزار اشعار ہوتے تھے جو وشنو اور شیو کی حمد کے ساتھ شروع کئے جاتے تھے. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۵۲). [ع : (ح م د)].

---- پَڑھنا ف م.
(خدا کی) تعریف و ستائش پر مشتمل کلام پڑھنا ، حمد کہنا ، حمد کرنا. آپ نے مختصر سی حمد اور کلمۂ شہادت پڑھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۷۲).

---- سَرا (---- فت س) صف.
حمدیہ اشعار کہنے والا ، (خدا کی) تعریف کرنے والا.

قبضہ ہو دلوں پر کیا اور اس سے سوا تیرا
اک بندۂ نافرماں ہے حمد سرا تیرا

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۵۰). [حمد + ف : سرا ، سرائیدن = گانا].

---- سَرائی (---- فت س) امث.
حمد سرا (رک) کا اسم کیفیت ، اللہ تعالیٰ کی تعریف اور حمد و ثنا کرنے اور کہنے کا عمل.

مقدور بشر کب ہے تری حمد سرائی
کیا قطرۂ ناچیز سے اوصاف ہو یم کا

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۱). [حمد + ف : سرا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---- کَہْنا ف م.
(خدا کی) تعریف و ستائش کرنا.

کہیں گر حمد تیری جن و انساں حور اور غلماں
بیاں تد بھی نہ ہووے ایک شمہ تیری رفعت کا

(۱۸۰۹ ، افسوس (طلوع افکار ، ۳ ، ۳۱ : ۶)).

---- و ثَنا (---- و مج ، فت ث) امث.
خدا کی تعریف و ستائش. خالق کون و مکاں کی حمد و ثنا اس واسطے کہ اقرار عبودیت ہے فرض ہے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱). فرشتے آسمان پر خدا کی حمد و ثنا میں مصروف ہیں. (۱۹۷۵ ، پردۂ سخن ، ۲۱). [حمد + و (حرف عطف) + ثنا (رک)].

---- و صَلوٰۃ (---- و مج ، فت ص ، ا بشکل و) امث.
خدا کی تعریف اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر درود. حمد و صلوٰۃ کے بعد فقیر سراپا تقصیر ... عرض کرتا ہے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳). [حمد + و (حرف عطف) + صلوٰۃ (رک)].

حَمْدَل (فت ح ، سک م ، فت د) کلمۂ تشکر.
الحمد للہ کہنا (جامع اللغات). [ع].

حَمْدِیَہ (فت ح ، سک م ، کس د ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) صف.
حمد (رک) سے منسوب یا متعلق ، حمد کا. مجھے تو کوکبۂ آسمانی کا ایک دستہ دکھائی دیتا ہے جو بلند آواز سے ... حمدیہ ترانہ الاپتا ہے. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۳۰۸). [حمد (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

حُمَر (ضم ح ، فت م) امذ.
نفط ، وال ؛ ایک آتش گیر مادہ (پلیٹس). [ع : (ح م ر)].

حُمُر (ضم ح ، م) امذ.
حمار (رک) کی جمع ، گدھے. جہاں مقابلہ ہوا حمر مستنفرہ کی طرح بھاگے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم (محمود الحسن) ، حاشیہ ، شبیراحمد عثمانی ، ۱۱۰). [ع : حمار (رک) کی جمع].

حُمْر (ضم ح ، سک م) صف.
سرخ ، سرخ رنگ کا (پلیٹس). [ع : احمر (رک) کی جمع].

حَمْرا (فت ح ، سک م) صف ؛ ← حَمْراء.
سرخ ، سرخ رنگ کی.

اندروں پر داغ و بیروں زخم غم سے خونفشاں
کیفیت دل کی زیادہ لالۂ حمرا سے ہے

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۲۳۰). روایتوں میں آیا ہے کہ آپ نے حلۂ حمرا بھی استعمال کیا ہے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۰۰). ناقۂ حمراء کو چھوڑ دو اور اس بوڑھے اونٹ پر سوار ہو جاؤ. (۱۹۶۷ ، بلوغ الادب (ترجمہ) ، ۶۰). [ع : حمراء (ح م ر) ، احمر (رک) کی تانیث].

حَمْرانی (فت ح ، سک م) امث.
۱. **سرخ کھجور** (ماخوذ : فلاحت النخل ، ۴۵).

خلوصِ دل سے بیٹھے یوں حضور حسنِ جاں پرور
لئے تسبیح فیروزہ کوئی تسبیحِ حمرانی

(۱۹۳۵ ، عزیزلکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳). ۲. **سرخ شراب**

چھکا دے تشنہ کاموں کو جما دے رنگ محفل میں
پلا دے ساقیا سر جوش ریحانی و حمرانی

(۱۹۳۵ ، عزیزلکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۶). [حمراء (رک : حمرا) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حُمْرَت (ضم ح ، سک م ، فت ر) امث ؛ ← حمرۃ.
گالوں کی سرخی ، لالی.

شوخی اس چہرے میں یوں گل میں ہو جیسے حمرت
ناز یوں چشم میں نرگس کے ہو جیسے نکہت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۴).

نہیں فردوس کے پھولوں میں بھی نکہت ایسی
شرمگیں لالۂ احمر بھی ہو ، حُمرت ایسی

(۱۹۳۱ ، محب (راجہ محمود آباد) ، مراثی ، ۳۰). [ع : (ح م ر)].

ـــُـ الدَّم (ـــ ضم ت ، غم ال ، شد د بفت) امث.
خون کے خلیوں کا سرخ مادہ ، ہیموگلو بین. مریض کا اگر خون ٹیسٹ ہو گیا ہے اور یہ کہ حمرۃ الدم (ہیموگلو بین) بہت بڑھی ہوئی ہے تو اس پر سرطان کا شبہ کرنا چاہیے. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۲۳۰). [حمرت + رک : ال (۱) + دم (رک)].

ـــُـ العَین (ـــ غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
آشوب چشم ، آنکھوں کی بیماری جس میں آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں اور دکھتی ہیں. حمرت العین ... گھوڑے کی دونوں آنکھوں میں ... اکثر دیکھا گیا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۶). [حمرت + رک : ال (۱) + عین (رک)].

حُمْرَہ (ضم ح ، سک م ، فت ر) امذ.
۱. **سرخی**. حسنؓ اور حسینؓ کہ جن کی مظلومی پر بیاض صبح چاک داماں اور حمرہ شام خون گریاں ہے. (۱۸۸۱ ، محبوب الرمل ، ۱). ۲. **ایک ستارے کا نام**. انکیس اور حمرہ خانۂ رمل میں حاضر نہیں ہیں. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۹۹). ۳. (طب) **سرخ بادہ ، یہ ایک گرم صفراوی ورم ہے جو جلد پر پیدا ہوتا ہے**. اگر جَو کا آٹا بھی ملا دیں تو اس کے لیپ سے حمرہ کو نفع ہو. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۸۹). غذا کے فضول باقیہ ... اعضا میں رہ کر متعفن ہو جاتے ہیں جن سے حمرہ ، جدری ... پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۵۴ ، طب العرب (ترجمہ) ، ۲۸۵). [ع : حمرۃ (ح م ر)].

حَمْزَہ (فت ح ، سک م ، فت ز) امذ.
شیر ، طاقتور ، تیز فہم ؛ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک چچا کا نام جو بہادری میں ضرب المثل تھے.

اتھے پہلواناں میں حمزہ قوی
تھے پرسش میں محمود شہ غزنوی

(۱۵۶۴ ، حسن شوقؔ ، د ، ۷۲).

ہے سپر پشت مبارک پہ کہ حمزہ کی سپر
ذوالفقارِ اسد اللہ کہ شمشیر دو دم

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۷). [ع].

حُمْس (ضم ح ، سک م) امذ.
مذہب اور جنگ میں سخت ، بہادر ، اہل قریش (عرب) کا لقب. قریش (حُمس) کے سوا عام عرب مرد و زن کعبہ کا برہنہ طواف کرتے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۲۵). [ع : (ح م س) احمس کی جمع].

حِمَّصَہ (کس ح ، شد م بفت نیز بکس ، فت ص) امذ.
چنا ، نخود ؛ تقریباً ایک ماشہ کا وزن (مخزن الجواہر). [ع : (ح م ص)].

حِمَّصی (کس ح ، شد م بفت) صف.
حمصہ (رک) سے منسوب ، چنے کی طرح کا. زنگار حمصی پیتل کے برادے کو تین بار آب نمک سے دھوئیں. (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۲۰). [حمصہ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــُـ الشَّکْل (ـــ شد ی بضم ، غم ال ، شد ش بفت ، سک ک) صف.
چنے کے پتے جیسی شکل والا. ایک درخت ہے ... سبز رنگ اور اس کے پتے حمصی الشکل (چنے کے پتوں کی طرح) ہوتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۵۱۸). [حمصی + رک : ال (۱) + شکل (رک)].

حَمْض (فت ح ، سک م) امذ.
۱. **ایک قسم کی ترکاری جو مزہ میں تلخ و شور ہوتی ہے ، چوکا**.

حمض ایک قسم کا چارہ ہے شور اور اقسام نباتات سے زیادہ تلخ ہے۔ (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۷۴). ۲. **تیزاب ، ایسڈ**. سنتے ہیں کہ گندھک کے حمض (تیزاب) اور تانبے کے مرکب سے ربر کے غباروں میں گیس بھری جاتی ہے۔ (۱۹۳۱ ، «اودھ پنچ» لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۸ : ۶). ان مانعات کے ... عناصر کا مجموعہ قریباً اساس (Base) اور حمض (Acid) کی یکساں مقدار کے نقصان کے برابر ہوتا ہے۔ (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۹۶۴). [ع : (ح م ض)].

حَمْضِین (فت ح ، سک م ، ی مع) امث.
ہائیڈروجن. حمضین اور مائیں دونوں مل کر تو البتہ پانی بن سکتی ہیں ، مگر یہ نہیں ہو سکتا کہ تنہا حمضین پانی بن جائے۔ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۰۹). [حمض (رک) + ین ، لاحقۂ صفت].

حَمْطایا (فت ح ، سک م) امذ.
پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک لقب.

اس کو کہتے ہیں حمطایا ‏ کوئی نہیں اس کا ہمپایا

(۱۹۷۶ ، حمطایا ، ۱۰۶). [ع : (ح م ط)].

حُمْق (ضم ح ، سک نیز ضم م) امذ.
۱. **نادانی ، بے وقوفی ، حماقت ، بے عقلی ، بھولا پن**.

بیش و کم تجھ میں نہ دیکھا عقل و حمق
نطفے کی ترکیب کا ہے یہ اثر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۶).

ایسا رتنا حمق نہایت ہے
سنئے اس کی عجب حکایت ہے

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۸۷). یہ فلسفہ نہیں بلکہ حمق ہے۔ (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس (مقدمہ) ، ۳۲). علم ہے علم کی نفی ناممکن ہے اور اب دعویٰ محض حمق و جہالت ہے۔ (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ترجمۂ کشف المحجوب ، ۹۳). ۲. (**نفسیات**) **خلل دماغ ، مالیخولیا خصوصاً اس قسم کا جس میں انسان اپنے آپ کو بہت بڑا آدمی سمجھتا ہے**. جس صورت میں عرصۂ زندگی میں ذہنی حمق عاید ہوا ہو تو دماغ کا کچھ ایک حصہ نرم پایا جاتا ہے۔ (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۵۶). نفسی عوارض مثلاً حمق (Paranoia) وغیرہ کسی خاص دروں افرازی غدہ کی خرابی پر موقوف ہوتے ہیں۔ (۱۹۳۳ ، دروں افرازیات ، ۷). [ع : (ح م ق)].

---سَوار (---ضم نیز فت س) صف.
بے وقوف ، ناسمجھ ، احمق. عجب حمق سوار ہے، نہ بات سمجھیں نہ مصلحت دیکھیں۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۴). [حمق + سوار (رک)].

حُمَقا/حُمَقاء (ضم ح ، فت م) امذ.
بے وقوف ، نادان ، کم عقل لوگ ، احمق لوگ.

یوں جلوہ دیکھاتی ہے فنا کا کہ شب و روز
پر اوس کو سمجھتے ہیں یہ سارے حمقا ہیچ

(۱۷۹۸ ، میرسوز ، د ، ۱۰۲). حمقاء کے خوش کرنے کے لئے دور از عقل و قیاس مضامین جو یہودیوں کے ہاں مروج تھے جمع کر دیئے ہیں۔ (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۳۵). بہت سے افراد ایسے ہیں ، جو اس دولت سے ایک بڑی حد تک محروم ہیں مثلاً مجانین ، حمقا ، یا جرائم پیشہ گروہ۔ (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۳۱).

آ جاتا ہوں جب تنگ میں جہانسوں سے خرد کے
جنت حمقا کی مری بنتی ہے طرب گہ

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۲۴). [ع : حُمَقاء ، احمق (رک) کی جمع].

حَمَل (فت ح ، م) امذ.
(**نجوم**) **آسمان کے بارہ برجوں میں سے پہلے برج کا نام (بکری کی شکل کا) ، میکھ**.

پیا مکھ نور تھے ہے جاوداں ہم عید و ہم نوروز
سورج اوو حمل یا نہ عیاں ہم عید و ہم نوروز

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۲).

تا کہ بیت سعد اکبر ہوں فلک پر قوس حوت
تا کہ جوزا اور حمل میں شمس کو ہو احتشام

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۴). خدا نے بارہ برج بنائے ، حمل ، ثور ... دلو اور حوت۔ (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۴۷). [ع : (ح م ل)].

حَمْل (فت ح ، سک م) امذ (نیز بفت م ، معنی نمبر ۳ میں).
۱. **بوجھ اٹھانا ، بوجھ لادنا ؛ بار ، بوجھ ، وزن**.

تاب اوس کے حمل کا نہ سموات و ارض کو
جو ذاتِ آدمی میں امانت نہادہ ہے

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۸۹).

فن صاحبِ فن کا کھینچ لیتا ہے لہو
بیدم کو کہاں طاقتِ حملِ اثقال

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۲۰۹). ۲. **پھل ، ثمر**. بزرگوں کو لازم ہے کہ خوردوں پر مہربانی کریں ان کے دامن تمنا کو حمل مراد سے بھر دیں (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۷). ۳. **عورت کے رحم میں بچہ ہونا ؛ بچہ جو عورت کے رحم میں ہو ، گربھ**.

وہ بانجھ تھی جب حمل قبولی
سرسوں آنکھوں میں سب کی پھولی

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۳). اگر حمل کے دوران تھوڑا سا خون بھی آئے تو یہ خطرے کی نشانی ہے۔ (۱۹۸۵ ، سکھی گھر ، لاہور ، فروری ، ۱۵). ۴. (**منطق**) **ایجاب یا سلب کی نسبت یا رابطہ جو موضوع کو محمول سے ہو**. خواہ مفہوم کے اس انتساب کی نوعیت اسناد کے طریقہ سے ہو یا حمل کے طریقے سے. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن ، عبقات (ترجمہ) ، ۱۸۳). [ع : (ح م ل)].

---اِسْقاط/ کرانا/ کَرْنا ف م.
مضغہ کا قبل از وقت رحم سے نکال دینا/نکلوا دینا(جامع اللغات).

---اِسْقاط ہونا ف ل.
مضغہ کا رحم سے قبل از وقت نکل جانا ، پیٹ گرنا(جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---البحر (---ضم ل ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ح) امذ.
ایک آبی پرندہ جو زیادہ اڑ نہیں سکتا ، اس کا پوٹا بڑا ہوتا ہے اس لیے حواصل میں اس کا شمار ہوتا ہے ، ماہی خور ، پیلیکن. «ماہی خور» ... جیسے حمل البحر بھی کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۶۹). [حمل + رک : ال (۱) + بحر (رک)].

---ٹھہَرنا/ٹھیَرنا ف مر.
حاملہ ہو جانا ، نطفہ قرار پانا. شادی کے پہلے ہی مہینے بیوی کو حمل ٹھہر گیا. (۱۹۴۳ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۷ : ۶۰).

---حرارت کس اضا (---فت ح ، ر) امذ.
رک : **ترسیل حرارت.** ترسیل حرارت کو حمل حرارت بھی کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۶۶۸). [حمل + حرارت (رک)].

---دار صف مث.
حاملہ ، حمل والی. حرم سرائیوں کے مکان پر جا کے بھید لیو کون حرم حمل دار ہوئی ہے. (۱۸۰۰ ، قصہ گل و ہرمز (عکسی) ، ۴). [حمل + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---رہ جانا/رَہنا محاورہ.
حاملہ ہو جانا ، پیٹ میں بچہ پڑنا ، حمل ٹھہرنا.

شتابی سوں اس کوں رہیا جوں حمل
ہو جینا اسے بھی ہوا تھا کبل

(۱۶۷۹ ، قصہ ابوشحمہ (عکسی) ، ۲۳).

اسی سال میں یہ تماشا سنو
رہا حمل اک زوجۂ شاہ کو

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۳۳). ایک سید کے ساتھ اوس نے اپنا عقد کیا چند دنوں کے بعد حمل رہا. (۱۸۴۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۷۲). اگر خدا نے چاہا تو دونوں کو لڑکوں کا حمل رہ جائے گا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۹).

---ساقِط ہونا ف مر.
رک : **حمل اسقاط ہونا.** میں نے دیکھا ہے کہ ایک عورت کے سات حمل ساقط ہوئے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۲۷).

---سے ہونا محاورہ.
حاملہ ہونا ، پیٹ میں بچہ ہونا. مگر کوئی اور بیگم حمل سے ہوئی. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۶).

---ضائع کرنا ف مر.
رک : **حمل گرانا.**

تم بیاہی نہیں ہو پر حمل تھا
ضائع کیا اس کو اور پھینکا

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۲۲).

---ضائع ہونا ف مر.
رک : **حمل گرنا.** ایک حادثہ کے باعث اس کا یہ حمل ضائع ہو گیا. (۱۹۸۶ ، «جنگ» ، کراچی ، ۲۹ اگست ، ۸).

---قرار پانا ف مر.
پیٹ میں بچہ پڑنا یا نطفہ قائم ہونا. حمل قرار پانے کی عدم صلاحیت نادر بات نہیں ہے. (۱۹۸۶ ، «اخبار الطب» ، کراچی ، فروری ، ۱۷).

---کاذِب کس صف (--- کس ذ) امذ.
جھوٹا حمل (جسمیں ظاہری طور پر حمل کے علامات نمایاں ہوتے ہیں لیکن در حقیقت حمل نہیں ہوتا). ممکن ہے حمل کاذب ہو اور اس کے بعد حمل صحیح قرار پائے. (۱۸۷۶ ، رسائل چراغ علی ، ۲ : ۱۹۷). اکثر جانور بہت سی باتوں میں انسان کے خواص اور افعال میں متحد ہیں ، جیسے حمل کاذب کتیا کو بھی اکثر دیکھا گیا ہے. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۳). [حمل + کاذب (رک)].

---کر دینا محاورہ.
عورت کے ساتھ جماع کر کے اس کو حاملہ کر دینا (جامع اللغات).

---کرنا ف مر.
۱. **(ایک چیز کو) محمول کرنا (دوسری چیز پر) ، قیاس کرنا (زیادہ تر «پر» کے ساتھ).** اس اقبال کو مدعا علیہ کے جنوں یا بدحواسی پر حمل کیا. (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۱۲۲). اس کے لئے جہاں تک دوسرا محمل ہو ان کو اس پر حمل کرنا اور تاویل کرنا ظاہر سے پھیرنا عصمت کے پیش نظر ضروری ہے. (۱۹۷۲ ، جلوۂ حقیقت ، ۳۵). ۲. **کسی کے ذمہ کوئی الزام لگانا ؛ بوجھ لادنا** (جامع اللغات).

---گرانا ف مر.
مضغہ کا قبل از وقت رحم سے نکال دینا ، اسقاط کرانا. کلیسا عموماً زناکاری کا گھر بن گیا ہے ، ہزارہا حمل گرائے جاتے ہیں. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۹۴). لوگوں نے کہا حمل گرانے ہسپتال گئی ہے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۳۹).

---گرنا ف مر.
وقت سے پہلے پیٹ کے بچے کا ضائع ہو جانا. اگر کسی بیگم کا حمل گر پڑے تو میاں شاعر صاحب ایسا عمدہ مرثیہ کہدیں کہ پھر میاں سکین کو کوئی دو کوڑی کو نہ پوچھے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۸۹). دیوکی کا یہ حمل گر گیا ... بہت تحقیق کیا مگر بھید نہ کھلا. (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۳۰). اگر حمل کے دوران تھوڑا سا خون بھی آئے تو یہ خطرے کی نشانی ہے ہو سکتا ہے کہ حمل گر رہا ہو. (۱۹۸۵ ، «سکھی گھر» ، لاہور ، فروری : ۱۵).

---و نقل (---و مج ، فت ن ، سک ق) امذ.
مال یا مسافروں کو اٹھانا اور لے جانا ، سواری اور باربرداری. اب تو زمانہ ہی اور ہے لیکن دادا کی جوانی کے دور تک حمل و نقل کے ذرائع بہت سست تھے. (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۶۰). [حمل + و (حرف عطف) + نقل (رک)].

ــــہونا ف مر.
۱. **نطفہ قرار پانا ، حمل ٹھہرنا**. دیوکی کو ساتواں حمل ہوا. (۱۹۱۷، کرشن بیتی ، ۳۰). حمل کا بار بار ہونا بھی عورت کی صحت کو متاثر کرتا ہے. (۱۹۸۵، «سکھی گھر» ، لاہور ، فروری ، ۲۳). ۲. **محمول ہونا (ایک چیز کا دوسری چیز پر) ، قیاس ہونا**. ایک حرف بھی اس سے خارج نہیں ہے ، اگر ہو تو کوئی آیت قرآن مجید کی بطور یقین حمل نہیں ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکتوبات ، ۲۵).

حَمْلان (فت ح ، سک م) امذ.
(کیمیا) وہ اثر یا عمل جو ایک شے دوسری اشیا میں کیمیاوی تغیر پیدا کرنے کے لئے کرتی ہے لیکن خود متاثر نہیں ہوتی نیز ایسا اثر یا عمل کرنے والی شے. افراد کے خون میں ایک خامرے کی کمی پائی جاتی ہے جو آخری اقدام میں بطور حملان (Catalyst) شریک رہتا ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۶۰۹). [ع : (ح م ل)].

حَمَلَۃُ الْعَرْش (فت ح ، م ، ل ، ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ر) امذ ؛ ج.
عرش کو اٹھانے والے ، وہ فرشتے جو عرش کو تھامے ہوئے ہیں. بعضے ان میں سے حملۃ العرش ہیں ... وہ سب فرشتوں میں ممتاز ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۸۵). فرمایا کہ ... حملۃ العرش ... انبیا ، شہداء ، سعدا ، سب کی تخلیق ہمارے نور سے کی گئی. (۱۹۳۰ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۱۲۹). [ع : حَمَلَۃ (حامل (رک) کی جمع) + رک : ال (۱) + عرش (رک)].

حَمْلَہ (فت ح ، سک م ، فت ل) امذ ؛ سے حَمْلا.
۱. **چڑھائی ، ہلہ ، دھاوا**. وہ تین سے سوار ایک مرتبہ حملہ کیے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۲).

نگہ و غمزہ و ناز و ادا نے دل کو گھیرا ہے
کیا ان کافروں نے حملہ بیچارے مسلماں پر
(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۹۵).

کچھ پیش اہلِ قلعہ کے آگے نہ چل سکی
دشمن نے جانؔ توڑ کے حملے کیے ہزار
(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۸۵). ۳۰ اگست کو احمد اللہ خان نے پلدور پر حملہ کر دیا. (۱۹۷۸ ، کارجہاں دراز ہے ، ۱ : ۷۱). ۲. **وار ، ضرب**.

ہر ہر حملے ہر ہر گھاے　　لوہو کیری کھال بہاے
(۱۵۰۳ ، نوسرہار («اردو ادب» ، ۶ ، ۲ : ۶۸)).

جو سیف الملوک جیوں انکھیاں مونجیا
وو عفریت ویں واں تے حملہ کیا
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۰). مصراع نے آ ، حملہ کیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۹). ارنا زخمی ہو کر حملہ کرتا ہے. (۱۹۰۳ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۵۱). ۳. **چوٹ ، طنز ، تضحیک**. محض ریا و مکر و سالوس کی برائی بیان کرنی مقصود ہے نہ کہ زہاد اور واعظین کی ذات پر حملہ کرنا. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۲۹). غور کرو کتنا زبردست حملہ اسلام پر ہے. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۱۱۸). ہاں یہ ضرور جان گیا ہوں کہ ان کی یار باشی کا اصل گر یہ ہے کہ یہ کسی دوسرے پر کبھی حملہ نہیں کرتے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۳۴). ۴. **(قانون) دوسرے کسی پر جبراً کسی جرم کا قصد کرنا** (اردو قانونی ڈکشنری). کسی شخص کی طرف گھوڑا بڑھانا حملہ ہے اور اس کو گھوڑے سے ٹکر دے دینا زد و کوب میں داخل ہے. (۱۹۴۵ ، مبادی قانون فوجداری ، ۲۶۵) ف : کرنا ، ہونا. ۵. **مرض وغیرہ کا اچانک آغاز**. بخار کے پہلے حملہ کے بعد کئی اور حملے اس وقت ہوتے ہیں جب جسیمے ٹوٹتے ہیں اور طفیلی اور زہریلے مادے خون میں خارج ہوتے ہیں. (۱۹۸۳ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۲۹). ۶. **(ورق یا پنی سازی) ورقوں کی تھپلی کی یکساں چوطرفہ کٹائی کرنا ، پھیر کوٹنا** (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۴۳). [ع : حَمْلَۃ (ح م ل)].

ــــآوَر (ــــفت و) صف.
چڑھائی کرنے والا ، دھلوا بولنے والا ، وار کرنے والا. عیسائیوں کی متفقہ طاقت اسلام پر حملہ آور ہے. (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۳۱). گاما مولوی کے اس جواب سے مشتعل ہو کر چاقو سے حملہ آور ہوا چاہتا تھا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۳۸). [حملہ + ف : آور ، آوردن ـ لانا].

ــــآوَری (ــــفت و) امث.
حملہ ، چڑھائی ، دھاوا. عہد راسخ ، اب تک خطابیات کی حملہ آوریوں سے غیر مغلوب ہے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۲). [حملہ + آور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــــبول دینا محاورہ.
یکایک حملہ کر دینا ، یکبارگی دھاوا کر دینا (مہذب اللغات).

ــــٔ خِلافِ تَہْذِیب کس صف (ــــکس خ ، ف ، فت ت ، سک ہ ، ی مع) امذ.
(قانون) داخل جرم دفعہ ۳۵۴ تعزیرات ہند کے ہے جیسے غیر منکوحہ عورت کی چھاتی پکڑنا (اردو قانونی ڈکشنری). [حملہ + خلاف (رک) + تہذیب (رک)].

ــــٔ دَم کس اضا (ــــفت د) امذ.
انجماد خون (جامع اللغات). [حملہ + دم (رک)].

ــــسَنْبھالْنا محاورہ.
وار روکنا.

ناموس مجھے صافیٔ طینت کی ہے ورنہ
رستم نے مری تیغ کا حملہ نہ سنبھالا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۶).

ــــگِیری (ــــی مع) امث.
چڑھائی ، حملہ (جامع اللغات). [حملہ + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــــٔ مُجْرِمانَہ کس صف (ــــضم م ، سک ج ، کس ر ، فت ن) امذ.
(قانون) ایسا حملہ جو قانوناً جرم ہو ، حملہ جس میں ارتکاب جرم ہو.

کوئی شخص ... یہ تصور کرے کہ صورت بنانے والا یا تیاری کرنے والا شخص اس پر عنقریب حملۂ مجرمانہ کرنے والا ہے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور حملہ کا مرتکب ہے۔ (؟ ، اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۶۲)۔ [حملہ + مجرم (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ صفت]۔

ـــــ معمولی کس صف (ـــــ فت م ، سک ع ، و مع) امذ۔
(قانون) **سرسری حملہ جیسے کسی کو دھکا دے دینا** (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [حملہ + معمولی (رک)]۔

ـــــ وَر (ـــــ فت و) صف۔
رک : **حملہ آور**۔ فوج حملہ ور ہوئی ہزاروں کو بے دم کیا بہت سے مارے گئے۔ (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۲۹)۔ اور بیتے دنوں کی خوش آئند یادوں کے تاریک سائے ذہن شیطان پر حملہ ور ہیں۔ (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۶۰۹)۔ اف : ہونا۔ [حملہ + ف : ور ، لاحقۂ صفت]۔

حَمْلی (فت ح ، سک م) صف۔
(منطق) **حمل (معنی نمبر ۴) سے منسوب یا متعلق**۔ بے شک اس کا مفہوم ایک حملی تصدق کا ہے۔ (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۲۳۹)۔ [حمل + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت]۔

ـــــ رَو (ـــــ و لین) امث۔
(حرکیات) **عمل انگیز رو**۔ مائعات کو تبخیر پانے سے روکنے کے لئے ہوا کی حملی رو کو کم سے کم رکھنا (۱۹۶۹ ، حرحرکیات ، ۹۶) [حملی + رو (رک)]۔

حَمْلِیّات (فت ح ، سک م ، کس ل ، شد ی) امذ۔
۱۔ (منطق) **حملیہ (رک) کی جمع**۔ معلوم ہو کہ شرطیات کو حملیات میں پلٹ لینا درست ہے۔ (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۹)۔ شیخ سے پہلے قیاس اقترانی صرف حملیات تک محدود تھا۔ (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۳۴۳)۔ ۲۔ (نباتیات) **حملیہ (رک) کی جمع**۔ یہ بھٹنیاں (حملیات) اندرونی صراحی نما کھفوں کے محل وقوع کی نشان دہی کرتی ہیں جن کو حملیات کہتے ہیں۔ (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۷۴)۔ [حملیہ (رک) + ات ، لاحقۂ جمع]۔

حَمْلِیّہ (فت ح ، سک م ، کس ل ، شد ی بفت) امذ۔
۱۔ (منطق) **وہ قضیہ ہے جس کی ترکیب ایسے دو لفظ سے ہو جو مفرد یا حکم میں مفرد کے ہوں یا اس میں کسی شے کے ثبوت یا نفی کا حکم کریں جیسے اللہ موجود اللہ لیس بظالم** (المنطق ، ۱۲)۔ حملیہ میں تو اس تقسیم کا مدار اس بات پر تھا کہ موضوع جزئی ہے یا کلی۔ (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۵۰)۔ معلوم ہو کہ ہر قضیہ حملیہ کا حق یہ ہے کہ اس میں موضوع ہو اور ان کے درمیان ایک نسبت ہو۔ (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۴۲)۔ ۲۔ (نباتیات) **اندرونی صراحی نما کھفہ**۔ بذرہ دان مخصوص قسم کے کھفوں میں پائے جاتے ہیں جن کو حملیے کہا جاتا ہے۔ (۱۹۶۸ ، الجی ، ۱۶۲)۔ [حمل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

حُمَم (ضم ح ، فت م) امذ ؛ ج۔
مقدر میں لکھی اورفیصل شدہ چیزیں ، فیصلے ، مقدر۔
تو چاہے بار خدایا تو کون دخل انداز
اٹل ہوں لاکھ قضا و قدر کے حکم و حمم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۹۲)۔ [ع : (ح م م)]۔

حَمّ و جَم (فت ح ، شد م ، و مج ، فت ج) امث۔
تیزی طراری ، چستی و تندی۔ بڑھاپا آگیا مگر وہی حم و جم ، وہی آن و شان قائم ہے۔ (۱۹۱۳ ، مضامین محفوظ علی ، ۱۵۵)۔ [ع : (ح م م) + و (حرف عطف) + جم (رک)]۔

حَمُود (فت ح ، و مع) صف۔
جس کی تعریف کی جائے ، سراہا ہوا نیز حمد کرنے والا۔
حمود و حامد و احمد ، محمد و محمود
کریم و میر کرام و مکرّم و اکرم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۰)۔ [ع : (ح م د)]۔

حُمُوض (ضم ح ، و مع) امذ۔
ترش چیزیں ، ترش پودے۔
ہم تو سنتے تھے سدا کُلّ حموضٍ بارِد
ذوق ہوتا ہے وہ کیوں ہو کے ترش ابرو گرم
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۲)۔ [ع : (ح م ض)]۔

ـــــ الْکِبْرِیت (ـــــ ضم ض ، غم ا ، سک ل ، کس ک ، سک ب ، ی مع) امذ۔
گندھک کا تیزاب۔ پانی جو پیدا ہوئے ایک ایسی نلکی میں جس میں حموض الکبریت یعنی گندک کا تیزاب ہو منجمد کر لو۔ (۱۸۸۲ ، منطق استقرائی ، ۹۰)۔ [حموض + رک : ال (۱) + کبریت (رک)]۔

حُمُوضات (ضم ح ، و مع) امذ۔
حموضت (رک) کی جمع۔ اگر ... حموضات موجود ہوں تو وہ طاقت زایل ہو جاتی ہے۔ (۱۸۷۷ ، علم فزیالوجی ، ۷۸)۔ حموضات کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۲۱۹)۔ [حموضت (رک) + ات ، لاحقۂ جمع مونث]۔

حُمُوضَت (ضم ح ، و مع ، فت ض) امث ؛ سے حموضۃ۔
ترشی ، کھٹاس ، کھٹاپن۔ سرکہ ... جب شہد کے ساتھ آمیزش پاتا ہے تو حموضت سے نکل کے کتنی علتوں کے دفع کا باعث ہوتا ہے۔ (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۹۳)۔ یہ بھی صحیح ہے کہ تعفن و تخمیر سے حموضت بھی پیدا ہو سکتی ہے۔ (۱۹۱۶ ، افادہ کبیر مجمل ، ۴۵)۔ دو سیب لے جو رنگ و شکل میں ایک دوسرے سے مشابہ تھے ... لیکن پہلے کی بہ نسبت دوسرے میں حموضت نکلی۔ (۱۹۷۵ ، پاکستانی ادب ، کراچی ، مئی ، ۷)۔ [ع : (ح م ض)]۔

ـــــ الْفَحْم (ـــــ ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ح) امث
کوئلے کی ترشی (ایک زہریلا عنصر)۔ حموضۃ الفحم کا جو جزو اعظم

اس میں ملا ہوا تھا وہ اس سے جدا ہو گیا. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب وسائنس ، ۳۴۱). [حموضت + رک : ال (۱) + فحم (رک)].

حُمُوضَه (ضم ح ، و مع ، فت ض) امذ.
پھلوں کی ترشی کا مرض ، امراض خرما میں سے یہ ایک ایسا مرض ہے جو تمام امراض سے بدتر خیال کیا جاتا ہے ، اس کی تاثیر یہ ہے کہ خرما پختہ ہونے کے بعد کھٹا ہو جاتا ہے. ترشی اس قدر غالب ہوتی ہے کہ بکریاں تک نہیں کھاتیں (ماخوذ : فلاحت النخل ، ۱۸۴). [ع : حموضة (ح م ض)].

حُمُوضی (ضم ح ، و مع) صف.
حموض (رک) سے منسوب یا متعلق. حموضی جوہر کوئلہ کی شکل میں زیرِ زمین دفن ہوگیا. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب وسائنس ، ۳۴۱). [حموض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَمُول (فت ح ، و مع) صف.
اٹھانے والا ، حامل.

تو قطع مسافت ہر دو زہاں تو مدینۂ علم عیاں و نہاں
تو شمول حدوث و فنائے جہاں تو حمول بقا و دوام خدا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۴۹). [ع : (ح م ل)].

حُمُول (ضم ح ، و مع) امذ.
(طب) دوا میں لت کیا ہوا کپڑا جو شیاف کی صورت بنا کر فرج یا دبر میں رکھا جائے (مخزن الجواہر). حمول ، دوا کو چھوٹی پوٹلی میں باندھ کر راہ بول میں رکھنا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۲). روغن دار چینی ، عطر حنا ، روغن سوبہ کا حمول بھی حیض جاری کرتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۴). اف : کرنا. [ع : (ح م ل)].

حُمَوی (ضم ح ، فت م) صف.
حُمّیٰ (رک) سے منسوب یا متعلق. ایمونیا ، غشیان ، صدمہ ، غشی اور حموی امراض مثلاً ذات الریہ ، تپ محرقہ ... میں انتہا درجہ مفید ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۲). [حُمّیٰ + وی ، لاحقۂ صفت].

حِمیٰ (کس ح ، ا بشکل ی) امث.
چراگاہ جو اپنے مویشیوں کے لیے مخصوص ہو اور جس میں دوسروں کے لیے اپنے جانور چرانا منوع ہو ؛ ہر وہ چیز جس کو غیر کے تصرف سے بچایا جائے. حمیٰ اس موضع کو کہتے ہیں کہ جس کو حد باندھ کے علاحدہ کرتے ہیں. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم تفسیر القرآن العظیم ، ۱۲۶). عرب کا قدیم دستور تھا کہ اپنے مویشیوں کے لئے چراگاہ متعین کر لیتے تھے ... جن کو حمیٰ کہتے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۸۳).

ہجوم و لا یرد اس پہ وارد
جو محفوظ و مانع ہے یہ وہ حمیٰ ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۳۰۵). [ع].

حُمّیٰ (ضم ح ، شد م ، ا بشکل ی) امذ ؛ = حُمّا.
بخار ، حرارت ، تپ.

ہور ہوئے طاعون و حمی اس سے دور
ہور نہوئے دجال کوں اس میں عبور

(۱۷۷۱ ، پشت بہشت ، ۲ : ۹۳). سنپات جر- حمّی ... میں ... دہن اسپ سے بوئے متعفن آتی ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۳۹). حمیٰ ، تپ یا بخار (Fever) کی اصطلاحات کا استعمال جسم کے درجۂ حرارت میں ہر قسم کی زیادتی کے لئے مناسب نہیں ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۴۷). [ع : (ح م م)].

---اِجامِیَه (--- کس ا ، کس م ، شد ی بفت) امذ.
رک : حمائے اجامی (حُمّا کے تحت). حمیٰ اجامیہ ... حمیات حادہ کے دوران میں دیکھنے میں آتا ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۴۹). [حمیٰ + ع : اجام ، آجام - نیستان + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---اِحْتِراقی (--- کس ا ، سک ح ، کس ت) امذ.
گرمی اور لو لگنے سے ہونے والا بخار. بخار یا ایسے ہی دوسرے شدید اثرات ... کی وضاحت حمیٰ احتراقی کے بیان میں کی جائے گی. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۴). [حمیٰ + احتراق (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

---تِیفُودِیَه (---ی لین ، و مع ، کس د ، شد ی بفت) امذ.
یہ ایک قسم کا میعادی و متعدی بخار ہے جو عموماً تین ہفتے تک برابر چڑھا رہتا ہے ، اس بخار میں انتڑیاں مبتلائے مرض ہوتی ہیں اور کثرت سے متعفن دست آتے ہیں اور جلد پر اکثر گلابی رنگ کے دھبے نمودار ہو جاتے ہیں ٹائیفائیڈ فیور. حمیٰ تیفودیہ اور حمیٰ نفاسیہ کے بعد یہ کیفیت اکثر مشاہدے میں آتی ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۴۶۱). [حمیٰ + ع : تیفود (ٹائفائیڈ کا معرب) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---تِیفُوسِیَه/طِیفُوسِیَه (---ی لین ، و مع ، کس س ، شد ی بفت) امذ.
ہذیانی میعادی بخار ، یہ ایک شدید چھوت دار بخار ہے جو تقریباً دو ہفتے تک برابر چڑھا رہتا ہے. اس بخار میں مریض کو ہذیان ہوتا ہے ، ٹائفس فیور (ماخوذ : مخزن الجواہر). یہ وبا (طاعون ائینیہ) غدی طاعون کی تھی ... لیکن ہے زر (Haser) اور کان گیسر (Kanngiesser) اس کو حمی طیفوسیہ قرار دیتے ہیں. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ : ۴۲۹). [حمی + ع : تیفوس / طیفوس (ٹائفس کا معرب) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---جِدارِیَه (--- کس ج ، ر ، شد ی بفت) امذ.
کٹھیا کا بخار. حمیٰ جداریہ میں التہابی کیفیت کا آغاز قاعدۂ قلب سے ہوتا ہے ... اور بتدریج تمام تجویف تامور اس لپیٹ میں آجاتی ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۵۲۸). [حمی + جدار - کٹھیا + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---خَبِیثَہ (---فت خ ، ی مع ، فت ث) امذ.
بری قسم کا بخار ، وہ بخار جس میں اعضاء رئیسہ و شریفہ ماؤف ہوں (مخزن الجواہر). حمیات عفنہ ... شدید ہوتے ہیں ، ان کو حمی خبیثہ کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۲۵). [حمّیٰ + خبیث (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت و نسبت].

---خَفِیفَہ (---فت خ ، ی مع ، فت ف) امذ.
تپہ اور چوتھیا بخار حمی خفیفہ کہلاتے ہیں (حمیات اجامیہ ، ۲۵). [حمیٰ + خفیف (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---دِق (--- کس د) امذ.
رک : **تپ دق**. عورتوں اور بکریوں کا دودھ پلائیں ، جب کہ حمی دق ساتھ حمی عفنیہ موجود نہ ہو. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۷). [حمّیٰ + دق (رک)].

--- رِبْع (--- کس ر ، سک ب) امذ.
چوتھیا بخار ، سوداوی بخار (مخزن الجواہر). [حمّیٰ + ع : ربع = چوتھیا (بخار)].

---سَلِیمَہ (---فت س ، ی مع ، فت م) امذ.
نوبتی اور لازمی بخار اگر خفیف ہوتے ہیں تو ان کو حمی سلیمہ کہتے ہیں (ماخوذ : حمیات اجامیہ ، ۲۵). [حمّیٰ + سلیم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---عَفَنِیَّہ (---فت ع ، ف ، کس ن ، شد ی بفت) امذ.
عفونتی بخار ، وہ بخار جو کسی خلط کے سڑ جانے سے پیدا ہو. عورتوں اور بکریوں کا دودھ پلائیں ، جبکہ حمی دق کے ساتھ حمی عفنیہ موجود نہ ہو. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۷). [حمی + ع : عفن = عفونت + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---کاہی امذ.
تپ کاہی ، یہ بخار خاک دھول کوڑا کرکٹ پیٹ میں پہنچنے سے پیدا ہوتا ہے اور اس میں ضیق النفس کی علامات بھی ہوتی ہیں ؛ حمۃ القش. ایسا بھی ہوتا ہے کہ مریض کو حمی کاہی جیسے باقاعدہ حساس مرض کے علاج کے لیے طبیب کی طرف رجوع ہونا پڑتا ہے. (۱۹۷۴ ، «ہمدرد صحت» ، کراچی ، ستمبر ، ۳۴). [حمّیٰ + کاہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

---لَثِقَہ (---فت ل ، کس ث ، فت ق) امذ.
باصطلاح اطبائے متقدمین میں حمٰی لثقہ یا تپ لثقہ ایک قسم کا خفیف لازمی بخار ہے جو دو ہفتہ تک اور کبھی تین چار ہفتہ بلکہ کبھی آٹھ سات ہفتہ تک برابر چڑھتا رہتا ہے ، تپ بلغمی لازمی (ماخوذ : حمیات اجامیہ ، ۳۷). [حمّیٰ + ع : لثقہ ، لثق = چپک].

---مالٹا (---سک ل) امذ.
ایک قسم کا لازمی بخار ہے جو بے قاعدہ طور پر بار بار حملہ آور ہوتا ہے اور دو دو تین تین ماہ اور کبھی اس سے بھی زیادہ عرصہ تک اس کے دورے ہوتے رہتے ہیں ، اس بخار میں پسینہ بہت آتا ہے جسم پر گرمی دانے نکل آتے ہیں اور جوڑوں میں درد ہوتا ہے (حمیات اجامیہ ، ۳۹). [حمّیٰ + مالٹا (علم)].

---مِعَوِیَّہ (--- کس م ، فت ع ، کس و ، شد ی بفت) امذ.
رک : **حمّی تیفودیہ**. حمیٰ معویہ (ٹائیفائیڈ فیور) میں بخار تیز ہوتا ہے ، اکثر دست آتے ہیں اور جسم پر سرخ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دانے نکل آتے ہیں ... آنتوں کے اندر زخم ہونے کی وجہ سے مسہلات کا استعمال خطرناک ہوتا ہے. (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۳۸). [حمی + معَوی (رک) + ی ، لاحقۂ صفت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مُواظِبَہ (---ضم م ، کس ظ ، فت ب) امذ.
اس بخار کی نوبت روزمرہ آتی ہے ، اس میں ایک باری کے شروع ہونے سے دوسری باری کے شروع ہونے تک ۲۴ گھنٹہ کا عرصہ لگتا ہے ، چونکہ اس کی باریاں روزانہ آتی ہیں اس لیے اس کو روزانہ بخار کہتے ہیں ، یہ بخار بلغم کے خارج عروق کے متعفن ہونے سے لاحق ہوتا ہے (حمیات اجامیہ ، ۲۹ ؛ مخزن الجواہر). [حمی + ع : مُواظِب = کسی کام پر مداوت کرنے والا + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

---نِفاسِیَّہ (--- کس ن ، س ، شد ی بفت) امذ.
زچگی کا بخار ، یہ ایک قسم کا عفونتی بخار ہے جو کہ زچہ کے خون میں مادۂ متعفنہ کے جذب ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے. حمیٰ نفاسیہ کے بعد یہ کیفیت اکثر مشاہدے میں آتی ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۴۶۱). [حمی + نِفاس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---یَومی/یَومِیَّہ (---و لین/کس م ، شد ی بفت) امذ.
یک روزہ بخار. اگر حمی یومی ہے بغیر علاج کے دفع ہو جائے گا. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۹۳). اگر ورم کان کے سوراخ سے باہر ہو تو حمی یومیہ (یک روزہ بخار) ہو سکتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۴۲). [حمّیٰ + یَوم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حُمَیّات (ضم ح ، شد م بفت) امذ نیز امث.
حُمّٰی (رک) کی جمع. قارورہ اور حمیات کے سوالات کے ضمن میں پوچھا گیا ہے کہ زرد اور رقیق پیشاب کس چیز کی علامت ہے. (۱۹۵۴ ، طب العرب (ترجمہ) ، ۲۴۳). [حمّیٰ (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---اِجامِیَّہ کس صف (--- کس ا ، م ، شد ی بفت) امذ.
رک : **حُمّائے اجامی (حُمّا کے تحت)**. حمیات اجامیہ کو ڈاکٹری میں ملیریا فیورس کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۳). [حمیات + ع : اجام ، آجام = نیستان + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت + ہ لاحقۂ تانیث].

---اَرْبَعَہ کس صف (---فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع) امذ.
مسلسل ، یومیہ ، نوبتی ، چوتھیا بخار. حمیات اربعہ ... عناصر اربعہ کے متقابل ہیں. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ : ۲۵۸).
[حمیات + اربعہ (رک)].

---حادَّہ کس صف (---شد د بفت) امذ ؛ ج.
تپ شدید ، تیز بخار. اگر موق جھارے و دیگر حمیات حادہ کے بعد اختلاج قلب کی شکایت ہو تو حب جواہر ... کھلائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹۹). حمیٰ اجامیہ ... حمیات حادہ کے دوران میں دیکھنے میں آتا ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ۱ : ۳۳۹). [حمیات + حاد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---عَفِنَہ کس صف (---فت ع ، کس ف ، فت ن) امذ ؛ ج.
رک : حمیٰ عفنیہ. بعض حمیات عفنہ میں ... ایسی ترکیب پیدا ہو جاتی ہے کہ وہ تپ لازمی کی صورت اختیار کر لیتے ہیں. (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۲۳). [حمیات + ع : عَفِن - سڑا ہوا + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---لازِمَہ کس صف (--- کس ز ، فت م) امذ ؛ ج.
ہر وقت رہنے والے بخار (حمیات اجامیہ ، ۲۱). [حمیات + لازم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مُحْرِقَہ کس صف(---ضم م ، سک ح ، کس ر ، فت ق)امذ.
وہ بخار جو صفرا کے داخل عروق جگر اور معدہ اور کبھی بلغم شور کے داخل عروق اور حوالی قلب میں متعفن ہونے سے لاحق ہوتے ہیں. زیادہ کرتا قرات حروف مائیہ کا ... اطفای حرارت اور حمیات محرقہ کو زائل کرتا ہے. (۱۸۹۰ ، جواہر الحروف ، ۷).
[حمیات + مُحْرِق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---نائِبَہ کس صف (--- کس ء ، فت ب) امذ ؛ ج.
باری سے آنے والے بخار ، نوبتی بخار. حمیات نائبہ میں بخار ایک معینہ وقت پر آتا اور معینہ وقت تک اتر جاتا ہے. (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۲۱). [حمیات + نائِب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

حِمْیاط / حِمْیاطا / حِمْیاطیٰ (کس ح ، سک م) امذ.
آنحضرت صلعم کا ایک نام (حمطایا ، ۵). [ع : (ح م ط)].

حَمِیَّت (فت ح ، کس م ، شد ی بفت) امث.
۱. **غیرت ، شرم ، ننگ.** راجا کے آنسو بے اختیار گر پڑے دیگ حمیت نے جوش مارا شعلہ غیرت کا بلند ہوا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۸۷). اگر ذرا بھی حمیت ہے تو اسی دم اپنے چوتڑوں پر بید لگا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۲۲).

آخری قول یہ اس کا نہ ہمیں بھولے گا
جس سے قائم ہوئیں آئین حمیت کی حدود

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۲۳). غیرت اور حمیت اجازت نہیں دیتی کہ ننھے ننھے بچوں کی پیاس بجھنے سے پہلے اپنی پیاس بجھائی جائے. (۱۹۷۶ ، میر انیس ، حمیات اور شاعری ، ۳۸).
۲. **غصہ ، جوش ، نفرت ، اکراہ** (جامع اللغات). [ع : (ح م ی)].

---اِسْلام / اِسْلامی کس اضا / صف (--- کس ا سک س) امث.
مسلمانوں کی غیرت ، اسلام کا جوش. کیا شرم کی بات ہے کہ مسلمان اپنے نامہذب اور ناشایستہ ہونے سے اسلام کو داغ لگائیں اور اس کو حمیت اسلامی کے برخلاف نہ سمجھیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۰). کیا حمیت اسلام تم سے گئی گزری ہوئی. (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۱۱). [حمیت + اسلام (رک) / + ی ، لاحقۂ نسبت].

---قَومی کس صف (---و لین) امث.
اپنی قوم کی غیرت ، قوم کو خراب حالت میں دیکھ کر جوش آنا (جامع اللغات). [حمیت + قوم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَمِید (فت ح ، ی مع) صف مذ.
۱. (اَ) **ممدوح ، ستودہ ، پسندیدہ.**

بولے یہ شافعی کہ مجھے یانسو ہیں یاد
قول نبیؐ ، ثنائے علی حمید میں

(۱۸۶۶ ، گلدستۂ امامت ، ۷۷).

وہ رابعہ سلطان کہ ہے ارض سے جس کا
تا چرخ بریں غلغلۂ خلق حمید آج

(۱۹۲۲ ، زاہدہ خاتون ، فردوس تخیل ، ۳۲۱). (اَاَ) **نیک ، مبارک.** سبحان اللہ وہ کیا زمانۂ سعید اور وقت حمید تھا. (۱۸۳۶ ، تذکرہ اہل دہلی ، ۸۸). ۲. **خُدا کا ایک صفاتی نام.**

حمید و مجید و شہید و احد
ودود و معید و رشید و صمد

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۳).

تہیں ہے وکیل ہور تونہیں شہید
تہیں ہے معید ہور تونہیں حمید

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲). ۳. **آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک لقب.**

خدا نے اون کو لقب ختم انبیا بھی دیا
حمید و حامد و محمود و مصطفے بھی دیا

(۱۹۱۶ ، نغمۂ جگردوز ، ۱۲). ۴. (عروض) **ایک بحر کا نام.** (دائرہ) اگر جزو پنجم سے شروع کرو تو ایک بار۔ لاتن فاع ۔ لاتن مفا ۔ عیلن فاع ۔ برابر مفعولات ۔ مستفعلن ۔ مفعولاتُ کے ہوگا اور یہی بحر حمید ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۳۸).
[ع : (ح م د)].

حَمِیدَہ (فت ح ، ی مع ، فت د) صف مث.
پسندیدہ ، نیک قابل تعریف. تم ایسے نیک مردوں کی صحبت اور محبت اختیار کرو کہ جس کے خوارق حمیدہ اور اوضاع پسندیدہ ہووبں. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفسی ، ۱ : ۲۳). حالی نے وہ چھوٹی چھوٹی حکایتیں نقل کی ہیں جو مرزا کے شمائل حمیدہ کا آئینہ ہیں. (۱۹۷۱ ، ارمغان حالی ، ۳۵). [حمید + ہ ، لاحقۂ تانیث]

---خِصال (---کس خ) صف.
خوش اطوار ، نیک سیرت ، خوش خصال.

تجھے خبر نہیں گر عید کی حقیقت ہے
تو میں بیان کروں سن اس کو اے حمیدہ خصال
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش ، ۱۰). [حمیدہ + خصال (رک)].

---صِفات (---کس ص) صف.
اچھے اور پسندیدہ اوصاف والا. ایک سوداگر تھا ... امیر کبیر حمیدہ صفات ، دولت و ثروت سے مالا مال. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۷). [حمیدہ + صفات (رک)].

حَمِیر (فت ح ، ی مع) امذ ؛ ج.
حمار کی جمع ، گدھے. در بیان خیل و بغال و حمیر حضرت صلعم ، اہل تحقیق کے نزدیک دس گھوڑے آنحضرت کے تھے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۰۳). [ع : حمار (رک) کی جمع].

حِمْیَر (کس ح ، سک م ، فت ی) امذ.
جنوبی عرب کی ایک قدیم نسل کا نام ، قبائل بنی سبا کے ایک قبیلے کا نام. آل حمیر کو آل تُبّع کے عذاب سے رہائی بخشی. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۳۵). [ع : علَم].

حُمَیراء (ضم ح ، ی لین) امث.
حمرا/حمرا کی تصغیر ، لقب حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا (فرہنگ آنند راج). [ع : حمراء کی تصغیر].

حِمْیَری (کس ح ، سک م ، فت ی) (الف) امذ.
۱. ایک قدیم رسم الخط کا نام جو حمیر (رک) سے منسوب ہے. ہر گروہ اپنا خط جدا ہی رکھتا ہے اور اتنے خط ہم دیکھتے ہیں ... فارسی ، رومی ، حمیری ، بربری. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۸). یمن میں خط مسند یا خط حمیری ... میں لکھتے تھے. (۱۹۷۶ ، «اردو نامہ» ، کراچی ، ۵۳ : ۵۰). **۲. حمیر نسل کا فرد.** جب حمیریوں نے یہودیت اختیار کر لی تو اسے چھوڑ دیا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۱۴). (ب) امث. **ایک زبان جو حِمْیَر (رک) سے منسوب ہے.** سبائی ، حمیری اور حبشی بنو قحطان کی زبانیں ہیں. (۱۹۷۶ ، «اردو نامہ» ، کراچی ، ۵۳ : ۵۰). (ج) صف. **حمیر سے منسوب یا متعلق.** شاموئل ان چار سو عالموں کا سردار تھا جو تبع حمیری بادشاہ کے مصاحب تھے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۵۹). [حِمْیَر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حُمَیری (ضم ح ، ی لین) صف.
لعل کی ایک قسم. لعل کی بہت سی قسمیں ہیں ، قمری اور عنابی اور زرد اور حمیری. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۷). [مقامی].

حَمِیل (فت ح ، ی مع) امذ.
الھایا ہوا ، اجنبی ؛ ضامن ؛ پیٹ کا بچہ ؛ سیلاب کا لایا ہوا کوڑا کرکٹ ؛ پھینکا ہوا بچہ جس کی کوئی پرورش کرے ؛ منہ بولا بیٹا (المنجد). [ع : (ح م ل)].

حَمِیل (فت ح ، ی مع) امث.
حمائل (گلے کا زیور) کی بگڑی ہوئی شکل.
کنٹھ مالاں پدک حمیلیاں لیا
کنٹے بو چھند سور کے ستار کنے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۵۳).
وو زلفیں ہیں جی کے گلے کی حمیل
قسم کھاکے کہتا ہوں میں ناگ بیل
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸). چاندی کا زیور ، انوٹ ، بچھوے ... ہار ، حمیل. (۱۹۰۸ ، «مخزن» ، ستمبر ، ۳۰). ہر بول کے ساتھ ڈاچیوں اور کاٹے بکریوں کے گلے میں پڑی ہوئی حمیلوں کی آواز آتی تھی. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۸۲). [حمائل کا بگاڑ].

حَمِیم (فت ح ، ی مع) امذ.
۱. کھولتا ہوا ، تپتا ہوا ، گرم پانی. دوزخ کا داروغہ فرشتوں کو حکم کرے گا ، ان کو حمیم اور غساق پلاؤ. (۱۷۷۱ ، تفسیر مرادیہ ، ۳۲).
شعلہ ہر ایک پھول ہے گلشن جحیم ہے
ساقی بغیر بادۂ گلگوں حمیم ہے
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۳۵۷). حمیم کھولتا ہوا گرم پانی ہے. (۱۹۷۶ ، معارف القرآن ، ۷ : ۶۱۹).
۲. دوست ، عزیز ، رشتہ دار.
ہے دل میں اُغلُ ہُبَل ، لب پہ یَللُویا ہے
کہاں صدیق وفا پیشہ و حمیم اَحَم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۶۱). **۳. موسم گرما کا وسط ؛ موسم گرما کا مینہ ؛ گرم و سرد پانی** (جامع اللغات). **۴.** (طب) **وہ شخص جس کو بخار چڑھا ہو ، بخار کا مریض** (مخزن الجواہر). **۵.** (عروض) **ایک بحر کا نام.** (دائرہ) اگر جزو نہم سے شروع کرو تو ایک بار ، تن مفاعی ، لن فاع لا ، تن فاع لا۔ برابر ایک بار۔ فاعلاتن۔ مس تفع لن۔ مس تفع لن کے ہو گا اور یہ بحر حمیم ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۳۹). [ع : (ح م م)].

حِمْیَہ (کس ح ، سک م ، فت ی) امذ.
پرہیز (مضر اشیا سے) ، پرہیزی غذا. صحت بدن ساتھ حفظ قوت اور حمیہ اور استفراغ مواد فاسدہ اور اخلاط ردیہ کے ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص ، ۲ : ۳۴۹). [ع : حِمْیَۃ (ح م ی)].

حِنا (کس ح) امث.
۱. (أ) مہندی (لگانے کے لیے تیار شدہ).
ہوا ہے مائلِ آرائش اب تو وہ خود بیں
گئی جو سامنے سے آرسی حنا آئی
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۲). **(اا) مہندی کا پودا ، پتیاں ، پھول.** حنا و خیار ... کو ربع نہیں قرار دیتے اور ان پر نقدی کا دستور العمل ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۱۷). حنا۔ پھول چہار برگ ، گل نافرمان کی شکل کا ہوتا ہے ، ہر پودے میں رنگ بہ رنگ کے پھول کھلتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۳). خوش بودار جڑی بوٹیوں کے ساتھ ساتھ ان پودوں کی کاشت بھی خاصے پیمانے پر ہوتی تھی جس سے کپڑے بنتے ہیں ، یعنی ایک طرف زعفران ... اور حنا کی ، اور دوسری طرف سن اور کپاس کی.

(۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۶). **(iii) مہندی کا سرخ رنگ (لگنے کے بعد).**

اشک رنگیں میں غرق ہے نس دن
جن نے دیکھا ہے تجھ حنا کی ادا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱).

دیدۂ پُر خوں کوں مثال حنا
شوق سدا ہے ترے پابوس کا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۷).

یہ ترے ہاتھ کہ ہیں میرے لہو سے رنگیں
اڑ کے تا لالہ و گل ان کی حنا جاتی ہے
(۱۹۷۵ ، بردۂ سخن ، ۸۵). **۲. شادی کے موقع پر مہندی کی رسم** (جامع اللغات). [ع : حِناء].

---باندھنا محاورہ.
مہندی کا بطور دوا کے لگانا (پھوڑے پھنسی وغیرہ پر).

اہل تدبیر کی واماندگیاں
آبلوں پر بھی حنا باندھتے ہیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۱).

---بستہ (---فت ب ، سک س ، فت ت) صف.
مہندی لگے ہوئے ہاتھ ، پیر ، ریش وغیرہ.

رہوے گا شکل دست حنا بستہ حشر تک
قاتل کے دست و دل میں مرا خوں بہا گرہ
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۱).

عرار نجد کی خوشبو سے پیرہن مہکیں
ہو دستہائے حنابستہ پر گمان عنم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۸۱). [حنا + ف : بستہ ، بستن - باندھنا].

---بند (---فت ب ، سک نْ). (الف) امذ.
وہ چیز (کاغذ یا کپڑا) جس میں مہندی کی پڑیاں باندھتے ہیں ؛ ہاتھوں میں لگائی ہوئی مہندی پر باندھنے کی بستنی یا کپڑا.

شب بھر تپے بے چین انھیں نیند نہ آئی
مشاطہ نے باندھے جو ذرا کس کے حنا بند
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۰۰). (ب) صف. **۱. وہ جو مہندی لگائے ، مہندی لگانے والی ؛ مشاطہ.**

اے حنابند خون عاشق زار دام انداز بلبل ناچار
(۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۹). اگر کوئی مشاطہ یا حنابند ... تمھارے سامنے آئیں ... تو تم اپنی جیب میں ہاتھ ڈالو. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۰۲). **۲.** رک : **حنا بستہ.**

ہوتی ہے فندق غنچوں کی بلبل شیدا
چمن میں آج حنابند ہے عروس چمن
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (حکیم آغاجان) ، ۱۳۰).

اس کے ہاتھوں پہ حنابند ہے اس جوش کا رنگ
جس سے اسلام کا عالم میں ہوا تھا آغاز
(۱۹۰۱ ، بہارستان ، ۵۹۱). [حنا + ف : بند ، بستن - باندھنا].

---بندی (---فت ب ، سک ن) امث.
۱. دلہن کے گھر مہندی بھیجنے کی رسم (دولھا کے گھر سے ساچق سے ایک دن پہلے). اصل رسم حنابندی کا نام ساچق ہے. (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۱۲۲). **۲. مہندی لگانے کا عمل.**

دیکھی تھی بسکہ رات حنا بندی مژہ
ٹپکا پڑے ہے دیدۂ پرخوں سے انبساط
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۱).

بہانہ ہے حنابندی کا یہ بھی ایک شوخی ہے
ہمارا ہی تو دل مٹھی میں ہے ہم سے چھپاتے ہیں
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۱۵).

گر اپنے خون سے کر سکتا ہو تو اس کی حنابندی
عروس ملک ہو سکتی ہے تجھ سے ہم کنار اب بھی
(۱۹۲۹ ، بہارستان ، ۳۱۵). یہ وہ سہاگن ہے جس کی حنابندی خون مسلم سے کی گئی ہے. (۱۹۸۳ ، شمع اور دریچہ ، ۹۳). **۳. آرائش و زیبائش ، سجاوٹ ، رونق.**

مری مشاطگی کی کیا ضرورت حسن معنی کو
کہ فطرت خود بخود کرتی ہے لالے کی حنابندی !
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۲۲). [حنا + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دار صف.
رک : حنابستہ.

سنگیسر کے سر میں حنا دار دست
کیں نقش مہندی کوں چنڑی ہی پست
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۳۵). [حنا+ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---رَچْنا محاورہ.
(ہاتھ پانو وغیرہ میں) لگی ہوئی مہندی کا خوب اچھی طرح رنگ دینا.

لعل و لب سے بڑھ کے انگارا ہوئے ہیں ہاتھ پاوں
کیا رچی ہے اے پری پیکر حنا برسات کی
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۴).

---کا چور (---و مج) امذ.
ہاتھ (یا پیر) میں وہ سفید جگہ جہاں مہندی نہ لگی ہو (نوراللغات).

---کَرْنا محاورہ.
سرخی مائل پیلا رنگ کاغذ یا چمڑے وغیرہ پر لگانا (بیشتر قرآن مجید کے کاغذ یا چمڑے پر). سیدھی طرف دفتر ہے جہاں اکثر دو تین آدمی بیٹھے کلام مجید پر حنا کیا کرتے ہیں. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۱۵).

---کی ماہی امث.
مہندی کے نقوش.

نہیں وہ ان سے حسن کی ہمراہیاں
مشت میں جن کی حنا کی ماہیاں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۷۲).

ـــــ کھولنا محاورہ.
لگی ہوئی مہندی چھڑانا (ہاتھ پانو وغیرہ سے).

اور ہی رنگ سے پامال کر اس دل کو نگار
کب میں کہتا ہوں کہ پاؤں سے حنا کھول کے چل
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۹).

ـــــ لگانا ف م.
ہاتھ پانو پر مہندی رنگ دینے کے لیے لگانا (جامع اللغات)

ـــــ لگنا ف م.
حنا لگانا (رک) **کا لازم** (جامع اللغات).

ـــــ ملنا ف م.
رک : حنا لگانا.

خون دل سے ہم بھی کر لیں پنجہ مژگاں کو سرخ
لو حنا ملتا ہے شوخ مہ لقا برسات میں
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۵۱).

حَنَّا (فت ح ، شد ن) امذ.
ہنا (رک) کا معرب ، گھوڑے کی زین کا اگلا اونچا حصہ (ماخوذ : جامع اللغات). [رک : ہنا]

حَنابِلَه (فت ح ، کس ب ، فت ل) امذ.
حنبلی کی جمع. نقل کیا اس کو ... بعض حفاظ نے حنابلہ سے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۷۹). ان کا شمار فقہائے حنابلہ میں ہے. (۱۹۰۲ ، شطرنج ، ۱۲۶). حنابلہ قرآن و سنت کے بہت دلدادہ تھے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۲۸). [ع : حَنابِلَة ، حنبلی کی جمع].

حَناجِر (فت ح ، کس ج) امذ ؛ ج.
نرخرے ، حلقوم. قوم مغلیہ و افاغنہ کے قلوب جنو بیوں کی یورش سے قریب حناجر کے پہنچے. (۱۸۳۱ ، وقائع عبدالقادرخانی (ترجمہ) (علم و عمل ، ۱ : ۲۸۳)). [حنجرہ (رک) کی جمع].

حَنّان (فت ح ، شد ن) صف.
بخشنے والا ، مہربان ، خدا کا ایک صفاتی نام.

سو حنّان و منّان کی سوں مجے
سو دیّان و برہان کی سوں مجے
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۵).

حَفی و حافظ و حنّان و مانع و منّان
تری ہی قدرت و تقدیر سے نشور ریَم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۹۲). [ع : (ح ن ن)].

حَنّانَه (فت ح ، شد ن ، فت ن) امث.
۱. عورت جو ہمیشہ اپنے پہلے شوہر کی یاد میں گریاں ہو اور اظہار غم کرتی ہو ، نوحہ کرنے والی عورت. اس قسم کی عورت سے پرہیز واجب ہے ، حنانہ. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۱۲). حنانہ ایک قسم کی عورت ہوتی ہے کہ پہلے کوئی اور اس کا شوہر ہو اس کے مرنے سے یا طلاق سے اس کی مفارقت ہوئی ہووے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۵۹). **۲. لکڑی کے ایک ستون کا نام جس سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ٹیک لگا کر خطبہ سنایا کرتے تھے ، چونکہ منبر بننے کے بعد حضور نے اسے چھوڑ دیا وہ چیخ کر رویا اس لیے اس کا نام حنانہ ہوا.**

مثال استن حنّانہ ہوں میں گریہ کناں
گھلا گھلا کے محبت نے دل گداز کیا
(۱۹۷۳ ، حدیث خواب ، ۱۹). [ع : حَنّانَة (ح ن ن)].

حِنائی (کس ح). (الف) صف.
۱. مہندی لگا ہوا (عموماً ہاتھ ، پانو ، سر وغیرہ).

اخذ کرتے ہیں رنگ گل مہندی
گل بدن کے کفِ حنائی سے
(۱۷۸۰ ، عشق ، د ، ۸۲).

گر کف پا کو تو اوس گل کے حنائی دیکھے
آگ تلووں سے لگے مغز میں جا کر کے بجھے
(۱۸۶۸ ، واسوخت قیصر (شعلہ جوالہ ، ۲ : ۷۱۹)). اے رقاصہ کا وہ گھونگھٹ نہ سمجھے جس کے کسی حصے کو نازک ہاتھ کی دو حنائی انگلیاں ... تھامے رکھتی ہیں. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۷۵).

حنائی انگلیوں کی ضرب دلنشیں دف پر
پڑے پھوار سی پھولوں پہ جس طرح جھم جھم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۳۹). **۲. زردی مائل سرخ رنگ ، مہندی کے رنگ کا.**

حنائی پوش ہو جو ہوئے نمودار
سراپا ہر حنا تب جاوے بلہار
(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۵۰).

بدنما ہو چلے ہیں ناخن غم
خون دل سے انھیں حنائی کر
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۵۸). اف : کرنا ، ہونا. **۳. آم کی ایک قسم.** حنائی ، حلوہ ، شاہ پسند ، لنگڑا ، فجری ، ... غرض کہاں تک گناؤں آموں کی قسمیں. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۷۳). **۴. گھوڑے کی ایک قسم.** نیلے ، بادامی رنگ کے گھوڑوں کی چال تمام دنیا میں مشہور ہے ، کمیت ، حنائی ، مشکی اور کیاہ بھی قابل تعریف ہیں. (۱۹۷۵ ، اردو ، کراچی ، ۵۱ ، ۱ : ۱۸۶). (ب) امث. **مہندی کا رنگ.** شفق کی روشنی ہاتھوں کی حنائی کی طرح آہستہ آہستہ مٹتی جا رہی تھی. (۱۹۶۰ ، شبنمستان کا قطرہ گوہریں ، ۵۲). [حنا (رک) + ئی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

ـــــ کاغَذ (ـــــ فت غ) امذ.
ایک قسم کا کاغذ جس کا رنگ حنا کے پھیکے اور ہلکے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے. ایک کتاب مظہر جمیل حدیث میں ہے جلد کی ہے ... ہر ایک حدیث کے نیچے اردو ترجمہ ہے مگر بہت میلے اور شاید حنائی کاغذ پر ہے. (۱۸۹۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۸۳). [حنائی + کاغذ (رک)].

حِنایَت (کس ح ، فت ی) امث.
کجی ، خم ، لچک ، مڑ جانا ، دوہرا کرنا ، جھکانا (مخزن الجواہر).
[ع : (ح ن و)].

حَنْبَل (فت ح ، غنہ ، فت ب) امذ.
امام احمد بن محمد بن حنبل ، اہل سنت کے چار بڑے اماموں میں سے چوتھے ، انہوں نے فرقہ حنبلی کی بنا رکھی (جامع اللغات).
[ع : (ح ن ب ل) ، عَلَم].

حَنْبَلی (فت ح ، غنہ ،فت ب) امذ.
۱. **امام احمد بن محمد بن حنّبل کا پیرو ، فقہ امام حنبل کا ماننے والا.** عراق ، معتزلہ یہاں بھی ہیں لیکن حنبلیوں اور شیعوں کا غلبہ ہے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۶). اگرچہ تعلیم کا سلسلہ شافعی اساتذہ سے شروع کیا تھا لیکن جلد ہی پرجوش حنبلی بن گئے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۲۸). ۲. **امام احمد بن محمد بن حنبل کا مسلک یا فقہ.** ہمارے صوفی نے مذہب صوفیہ سے اس جواب میں صاف گریز کی ہے اور حنفی ، شافعی ، مالکی ، حنبلی کی طرف آ جھکا ہے.(۱۹۲۸ ، مرزا حیرت، حیات طیبہ ، ۱۱۵). [حنبل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَنْبَلِیَّت (فت ح ، غنہ ، فت ب ، کس ل ، شد ی بفت) امث.
امام احمد بن محمد بن حنبل کا مسلک یا فقہ. یہاں سوال حنبلیت اور حنفیت کا نہیں. (۱۹۳۰ ، سفر حجاز ، ۱۳۲). حنبلیت سے شغف کے باعث مخالفین نے ان پر مذہب میں غلو ... کے الزامات بھی لگائے ہیں. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۲۹). [حنبلی + یت ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

حَنْبَلِیَّہ (فت ح ، غنہ ، فت ب ، کس ل ، شد ی بفت) امذ.
امام احمد بن محمد بن حنبل کے پیرو ، فقہ حنبلی کے ماننے والوں کی جماعت. اسی مسئلے نے معتزلہ ، اشعریہ ، حنبلیہ میں سیکڑوں برس تک وہ نزاعیں قائم رکھیں کہ لوگوں نے قلم کی بجائے تلوار سے کام لیا. (۱۹۰۶ ، سوانح مولانا روم ، ۱۴۰). [حنبلی (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

حَنْتَم (فت ح ، سک ن ، فت ت) امذ.
سبز لاکھی گھڑا ، سبز رنگ کا مٹکا (جس میں شراب بنتی ہے). حنتم - جرار - خضر سیہ الفاظ سبز رنگ کے مٹکے کے لئے استعمال ہوتے ہیں جن میں شراب بنتی ہے. (۱۹۳۶ ، اسلامی کوزہ گری ، ۲۲).

فقیر راہ نشیں ہوں ہے دل غنی میرا
بہیں ہے منع نقیر و مزفت و حنتم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۰۵). [ع].

حِنْث (کس ح ، سک ن) امذ.
گناہ ، قسم توڑنا. تو اگر قبل حنث کے کفارہ دے گا بعد حنث کے پھر دوبارہ دینا لازم آوے گا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۰۵). عربی زبان میں گناہ کے لیے مختلف الفاظ ہیں ، مثلاً ذنب ، اثم ، حنث ، جرم وغیرہ. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۱۰۶). [ع : (ح ن ث)].

حِنْج (کس ح ، سک ن) امذ.
ہر چیز کا درمیان ، بیچ ، دل (مخزن الجواہر). [ع : (ح ن ج)].

حَنْجَر (فت ح ، سک ن ، فت ج) امذ.
رک : حنجرہ.

سوم اون نے دیا ہے ایک خنجر
طلسم کا بنایا تھا وہ حنجر

(۱۵۹۱ ، گل وصنوبر ، عاجز ، ۴۴). ماہیان دریا کا خنجر الم سے حنجر یعنی گلا زخم دار ہے. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۰۹).

بے آب خنجر اور نبی زادہ تشنہ لب
یہ خنجر اور حسین کے حنجر کے واسطے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۱۱۷). [ع : (ح ن ج ر)].

حَنْجَرَہ (فت ح ، سک ن ، فت ج ، ر) امذ.
نائے ، نرخرا ، حلقوم ، گلا ، حلق میں سانس کا راستہ.

نہیں مجھ حنجرے میں سانس میری
یقیں ہے مجھ کو وہ پھکنی ہے تیری

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۷۷).

ہے (زنخ) ٹھوڑی ، گلا ہے (حنجرہ)
سانپ ہے (مار) اور جھینگر (زنجرہ)

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۷۰). عضلات حلق و حنجرہ کے متاثر ہونے سے آواز ضعیف ہو جاتی ہے. (۱۹۱۴ ، فلسفۂ جذبات ، ۱۳۶). حنجرہ کی مخاطی غشا ... لچکدار شکنیں بناتی ہے. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۲۳۶). [ع : حَنْجَرَۃ (ح ن ج ر)].

---بِیں (---ی مع) امذ.
گلے کے اندر دیکھنے کا آلہ جس میں آئینہ لگا ہوتا ہے. عینکوں کے لیے مناسب عدسوں کی تجویز یا ... حنجرہ بیں و گوش بیں کے مانند ... منشوروں کی بناوٹ بھی کلیات انعطاف پر منحصر ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۲۲۱). [حنجرہ + ف : بیں ، دیدن - دیکھنا].

---شِگافی (--- کس ش) امث.
حنجرے میں نشتر یا شگاف دینا (جو سانس کے آنے جانے کے لیے باہر سے دیا جاتا ہے). حنجرہ شگافی ایک عملیہ ہے ... کسی ناگہانی حادثہ کے موقع پر تنفس کی کسی ناگہانی رکاوٹ کو دور کرنے کے لئے. (۱۹۳۴ ، احشائیات ، ۲۸). [حنجرہ + ف : شگاف ، شگافتن - چیرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نِگار (--- کس ن) امذ.
حنجرے کی حرکات وغیرہ ریکارڈ کرنے والا آلہ. اس کام میں اپنے کان سے اور اگر ضرورت پڑے تو حنجرہ نگار اور کیمو گراف سے بھی وہ مدد لیتا ہے. (۱۹۵۶ ، زبان اور علم زبان ، ۸۰). [حنجرہ + نگار ، نگاشتن - لکھنا].

ــــ نُما (ــــضم ن) امذ.
رک : **حنجرہ بیں** (قاموس الاصطلاحات ، ۳۲۵). [حنجرہ + نما ، نمودن ـ دکھانا ، دیکھنا].

حَنْجَری (فت ح ، سک ن ، فت ج) صف.
حنجرہ (رک) **سے منسوب ، حنجرے سے نکلنے والی (آواز).** نرم اور سخت اعضاء کا حسن اتصال مثلاً پسلیوں کی کرٗیاں اور غضروف حنجری. (۱۹۱۶، افادۂ کبیر مجمل ، ۵۸). وہ آوازیں جو امالہ سے مانع ہیں نہ صرف پرزور اور حلقی ہوتی ہیں بلکہ حنجری بھی. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲۳). [حنجرہ (بحذف ہ) + ی لاحقۂ نسبت].

ــــ شَنَج (ــــفت ش ، ن) امث.
نرخرے کی اینٹھن. نیم گرم یا گرم غسل ... قولنج ، حنجری شنج ، فتق ، رضیعی تشنجات وغیرہ میں عضلی شنجات کو تسکین دیتا ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۳). [حنجری + ع : شنج ـ سکڑنا ، اینٹھنا].

ــــ کھانْسی (ــــمغ) امث.
حنجرے میں ہونے والی کھانسی. دائیں ریکرنٹ (بازگرد) عصب پر دباؤ ڈال کر آواز میں بھاری پن اور حنجری کھانسی پیدا کرتا ہے (۱۹۳۵ ، عروقیات ، ۶۱). [حنجری + کھانسی (رک)].

حَنْجَرِیات (فت ح ، سک ن ، فت ج ، کس ر ، شد ی) امث.
گلے کے امراض کا علم ، علم امراض حنجرہ (قاموس الاصطلاحات ، ۳۲۵). [حنجری + یات ، لاحقۂ جمع].

حُنْجُوف (ضم ح ، سک ن ، و مع) امذ.
(طب) **کولہے کا کنارہ پیٹھ کی طرف ، پہلو کی ہڈی کا سرا پیٹھ پر** (مخزن الجواہر). [ع].

حِنْدَ قُوقیٰ (فت نیز کس ح ، سک ن ، فت د ، و مع ، ا بشکل ی) امذ.
(نباتیات) **ایک گھاس یا بوٹی جو دوا میں استعمال ہوتی ہے.** حندقوقیٰ ... سانپ کے کاٹے کو نافع ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۸۲). [ع].

حُنْدُور/حُنْدُورَہ (ضم ح ، سک ن ، و مع/فت ر) امث ؛ امذ.
سیاہیٔ چشم ، آنکھ کی سیاہی (مخزن الجواہر). [ع].

حِنْطَہ (کس ح ، سک ن ، فت ط) امذ.
گندم ، گیہوں. حنطہ ـ فارسی میں اس کو گندم کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۲). تبدیلی یہ کی کہ بجائے حطۃ براہ تسخر حنطۃ کہنے لگے. (۱۹۳۲، القرآن الحکیم ، ترجمہ محمود الحسن (حاشیہ شبیر احمد عثمانی) ، ۱۳). [ع : حنطۃ (ح ن ط)].

حَنْظَل (فت ح ، سک ن ، فت ظ) امذ.
اندرائن کا پھل جو بہت کڑوا ہوتا ہے اور دوا کے طور پر استعمال ہوتا ہے ، پھر پھیندوا (لاط : Cucumis Colocywthis).

لگایا ہے اپنا توں لذت جسے
برابر اچھے شہد و حنظل تسے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۶).

فیض تاثیر ہوا یہ ہے کہ اب حنظل سے
شہد ٹپکے جو لگے نشترِ زنبورِ عسل
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۲).

لینے کو نقد عمر کے شیریں ہے مثل قند
جب لے چکے تو ہوتی ہے حنظل سے تلخ تر
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۸۶).

مذاق تلخی و شیرینی اعتباری ہے
مریض کے لئے ہوتا ہے انگبیں حنظل
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۲).

کہیں پھر دانت کھٹے ہو نہ جائیں تلخ کامی سے
یہ مصری اہل لندن کے لئے حنظل نہ بن جائے
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۰). [ع].

ــــِ کَبُود کس صف (ــــفت ک ، و مع) امذ.
نیلا حنظل جو بوباس میں دھتورے سے مشابہ ہوتا ہے. بوباس اس کی مشابہ تھی دھتورے سے اور حقیقت میں وہ حنظل کبود تھی. (۱۸۵۵ ، طلسم حکیم اشراق ، ۳۰۷ الف). [حنظل + کبود (رک)].

ــــِ مُرَکَّب کس صف (ــــضم م ، فت ر ، شد ک بفت) امذ.
ایک مرکب دوا جو حنظل اور دیگر اجزا کی تخلیص کر کے تیار کی جاتی ہے. خشک خلاصہ جات ... تعداد میں دس ہیں ، لفاح یابس ، قشر مبارک یابس ، سورنجان یابس ، حنظل مرکب ... افیون یابس. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۱). [حنظل + مرکب (رک)].

ــــ و بَنَج (ــــو مج ، فت ب ، سک ن) امث.
برطانوی قرابادین کی سات قسم کی گولیوں میں سے ایک قسم جو حنظل اور خلاصۂ اجوائن خراسانی وغیرہ اجزا کو ملا کر تیار کی جاتی ہے. برطانوی قرابا دین کی گولیاں تعداد میں سات ہیں- صبر ، صبر و حلتیت ، صبر و آہن ، حنظل و بنج ... ریوند مرکب. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۲). [حنظل + و (حرف عطف) + ع : بنج ـ اجوائن خراسانی].

حَنْظَلَہ (فت ح ، سک ن ، فت ظ ، ل) امذ.
ایک پھل بطور دوا مستعمل ، حنظل (رک). جو شخص اپنے ہاتھ میں حنظلہ رکھے اس سے بچو بھاگے گا. (۱۹۰۶، حیوۃ الحیوان، ۲ : ۹۳). [ع : حنظلۃ (ح ن ظ ل)].

حَنَف (فت ح ، سک ن) امذ.
جھکاؤ ، رغبت ، میلان.

جو ہوئے حنف مشرق میں چوتھی ہی بات
او مغرب ہوئے پانچویں ویسی دھات
(۱۶۳۸ ، مراۃ الحشر ، ۶۱). [ع : (ح ن ف)].

حُنَفا ((ضم ح ، فت ن) امذ ؛ ج.
امر حق پر ثابت رہنے والے ، مذہب ابراہیم کے پیرو. اس کا شمار زمانۂ جاہلیت کے ان اشخاص میں ہوتا ہے جو حنفا کہلاتے تھے یا مذہب ابراہیم کے پیرو تھے. (۱۹٦۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۹۰). [ع : حنفاء ، حنیف (رک) کی جمع]

حَنَفی (فت ح ، ن) امذ.
۱. **امام ابوحنیفہ کا پیرو ، فقہ ابوحنیفہ کا ماننے والا.** نماز میں کئی باتوں کا اختلاف ہے اول تو آمین کہ ہم لوگ پکار کر کہتے ہیں اور حنفی آہستہ. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۵۰).

حنفی ہیں نہ مالکی ، نہ ہمیں
حنبلی سے نہ شافعی سے غرض

(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۱۳). وہ ایک راسخ العقیدہ حنفی تھا. (۱۹٦۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۱۸).
۲. **امام ابوحنیفہ کے مسلک سے متعلق یا منسوب.** ہمارے صوفی نے مذہب صوفیہ سے اس جواب میں صاف گریز کی ہے اور حنفی ، شافعی ، مالکی ، حنبلی کی طرف آجھکا ہے. (۱۹۲۸ ، مرزا حیرت ، حیات طیبہ ، ۱۱۵). فقہ حنفی کے لوگوں کو اہل الرائے بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۲۱). [حنف + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــُّ الفُرُوع (ـــشد ی بضم ، غم ا ، سک ل ، ضم ف ، و مع) امذ.
رک : حنفیہ بمعنی نمبر ۲ (مرجئیہ کا ایک فرقہ جو اصول میں امام ابوحنیفہ کا مقلد نہیں صرف فروع میں تقلید کرتا ہے). حنفی الفروع تھا معتقد اوس کے اوسے اتنا اعتقاد رکھتے تھے جتنا اور تمام نبیوں سے اعتقاد رکھتے ہیں. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۷). [حنفی + رک : ال (۱) + فروع (رک)].

ـــُّ المَذْہَب (ـــشد ی بضم ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ذ ، فت ہ) امذ.
حنفی مسلک کا ماننے والا ، حنفی مسلک کا پیرو. غمگین ، صوفی مشرب اور حنفی المذہب تھے. (۱۹٦۲ ، غالب کون ہے ، ۵۵). [حنفی + رک : ال (۱) + مذہب (رک)].

حَنَفِیَّت (فت ح ، ن ، کس ف ، شد ی بفت) امث.
امام ابوحنیفہ کا مشرب یا مسلک ، حنفی مسلک. یہاں سوال حنبلیت و حنفیت کا نہیں. (۱۹۳۰ ، سفر حجاز ، ۱۳۲). شیخ عبدالحق نے اپنی شرح لکھ کر اس کو حنفیت کا رنگ دے دیا. (۱۹۵۳ ، حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۲۸۵). [حنفی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حَنَفِیَّہ (فت ح ، ن ، کس ف ، شد ی بفت) امذ نیز صف.
۱. **امام ابوحنیفہ کے پیرو ، فقہ ابوحنیفہ کے ماننے والے.** بعض حنفیہ کی کتابوں میں آیا ہے کہ اگر بقصد پاک کرنے اور تکبر کے نہو تو کراہت نہیں ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۵۰). خدا نے تمام عالم میں علۃ و معلول کا سلسلہ قایم کیا ہے ، اشاعرہ گو اس اصول کے منکر ہیں لیکن ان کے سوا تمام حنفیہ اور محدثین وغیرہ اسی کے قایل ہیں. (۱۹۱۴ ، شبلیؒ مقالات ، ۱ : ۵۷). ۲. **مرجئیہ کا ایک فرقہ جو اصول میں حضرت امام اعظم ابوحنیفہ کا مقلد نہیں صرف فروع میں تقلید کرتا ہے اسی وجہ سے حنفیہ مشہور ہے** (فرقے اور مسالک ، ۱۰۲). ۳. **حضرت ابراہیم علیہ السلام کا مذہب.** در باب لفظ حنفیہ مشہور ہسٹوائرڈس عہد یبس ... بیان کرتا ہے کہ اسکے معنے مذہب حضرت ابراہیم کے ہیں. (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ (ترجمہ) ، ۵۸). [حنفی + ہ ، لاحقۂ نسبت].

حَنَک (فت ح ، ن) امذ.
۱. **تالو ، کام.** پانچویں اقصی زبان مع حنک اعلیٰ ، یعنی تالو دہن کا محاذی اس کے مخرج قاف کا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۳). مصوت گ ... موخر حنک سے ادا ہوتا ہے. (۱۹٦۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۰۹). ۲. **نیچے کا جبڑا ، ٹھوڑی کے نیچے کا حصہ** (المنجد). ۳. **پرند جانوروں کی چونچ** (لغات سعیدی). [ع : (ح ن ک)].

ـــُ الرِّخْو (ـــضم ک ، غم ال ، شد ر بفت نیز بکس نیز بضم ، سک خ) امذ.
نرم تالو ، تالو کا پچھلا حصہ. حنک الرخو کی دبازت یکساں ہوتی ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۱۸۲). [حنک + رک : ال (۱) + ع : رخو = نرم ، ڈھیلا].

ـــُ الصُّلْب (ـــضم ک ، غم ال ، شد ص بضم ، سک ل) امذ.
سخت تالو ، تالو کا اگلا حصہ. حنک الصلب **Hard Plate** کی محراب کی بلندی اور شکل مختلف افراد میں مختلف ہوتی ہے. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۱۷۹). [حنک + رک : ال (۱) + ع : صلب = سخت].

ـــِ مَشْقُوق کس صف (ـــفت م ، سک ش ، و مع) امذ.
شگاف دار تالو (**Cleft Plate**). حنک مشقوق اور خرگوشی لب کے تمام اقسام حصص کے غیر مکمل اتحاد سے پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح ، ۱ : ۱۷۹). [حنک + ع : مشقوق = شگاف دار].

حَنَکی (فت ح ، ن) صف.
۱. **حنک (رک) سے منسوب یا متعلق ، (وہ حروف یا آواز) جن کا مخرج تالو ہو ، تالو سے ادا کیے جانے والے الفاظ.** حنکی حروف کا سلسلہ قدیم ہند آریائی میں تو مکمل ہے لیکن قدیم ایرانی میں غیر مکمل ہے. (۱۹۳۲ ، آریائی زبانیں ، ۳۷). سنسکرت کے گرامر نویسوں نے ... چ اور ج کے ساتھ ساتھ ایک حنکی نون بھی لکھا ہے. (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۲۱۳). ۲. **تالو کی (ہڈی).** چشم خانہ والی جانب ایک غشائی ہڈی ہوتی ہے جو تالو ہڈی (حنکی) کہلاتی ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۰). [حنک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ بَرْنُما مُرَبّع (ـــــ فت ب ، سک ر ، ضم ن ، ضم م ، فت ر ، شد ب بفت) امذ.
بالائی جبڑے کے ڈھانچے کی ساختوں کا اندرونی سلسلہ. اندرونی سلسلے کو اس کے ترکیبی اجزا کے لحاظ سے حنکی برنما مربع کہتے ہیں. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۰). [حنکی + بَر (رک) + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا + مربع (رک)].

ـــــ قانُون (ـــــ و مع) امذ.
(لسانیات) حنکی قانون یہ ہے کہ سنسکرت یا ہند ایرانی «حلقی یا غشائی» مصمتے اس وقت حنکی ہو جاتے ہیں جب وہ مصوتے «a» کے ماقبل ہوں اور یہ «a» یورپی «e» کا مماثل ہو . لیکن اگر ہند ایرانی «a» یورپی «a» یا «o» کا مماثل ہو تو اس کے ماقبل حلقی یا غشائی مصمتے تبدیل نہیں ہوتے (زبان کا مطالعہ ، ۱۰۹). [حنکی + قانون (رک)].

حَنُوط (فت ح ، و مع) امذ.
۱. **خوشبودار چیزوں کا مرکب جسے مردے کے جسم پر ملتے ہیں اور کفن پر بھی لگاتے ہیں.** ایک دن جبرئیل میرے پاس آیا اور تھوڑا کافور بہشت واسطے حنوط کے لایا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۹). غسل دیا اور پھر کفن نکالا اور حنوط ملا اور نعش اٹھا کر کعبہ لے گئے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱۷). مرتے وقت وصیت کی کہ کفن میں حنوط ملا جائے تو عرق مبارک کے ساتھ ملا جائے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۸۶). اف : ملنا. ۲. **وہ مسالہ جو نعش کو سڑنے سے محفوظ رکھنے کے لئے لگایا جائے ، موسیائی.** مصریوں کی رسم کے موافق سکندر کی حنوط آلودہ نعش محو آرام تھی. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۴). حنوط کی عمدگی کی وجہ سے مردوں کے سر کے بال اور ٹھوڑی تک محفوظ و سالم تھیں. (۱۹۷۹ ، سرگزشت حیات (ترجمہ) ، ۱۳۰). ۳. **سامان تجہیز.** ان کی ہدایت تھی کہ جب وہ مریں تو یہ تھیلی ان کے حنوط (سامان تجہیز) میں شامل کی جائے. (۱۹۶۹ ، اندلس تاریخ ادب ، ۸۴). [ع].

ـــــ شُدَہ (ـــــ ضم ش ، فت د) صف.
موسیائی لگائی ہوئی ، مسالا لگا کر محفوظ کی ہوئی (نعش وغیرہ). اس طرح خاموش و ساکت پڑی گویا وہ کسی قدیم ملکۂ مصر کی حنوط شدہ لاش ہے. (۱۹۶۰ ، شبستان کا قطرۂ گوہریں ، ۳۰). حنوط شدہ لاشیں عجائب گھروں میں محفوظ ہیں. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۱۲۳). [حنوط + ف : شدہ ، شدن ـ ہونا].

ـــــ کَرْنا محاورہ.
۱. **نعش یا کفن پر خوشبودار مرکب یا کافور ملنا.** جس وقت میں دنیائے دوں سے کوچ کروں تم کافور بہشتی سے جو دھرا ہے اسے حنوط کرنا. (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۳۲). اہل اسلام غسل فرما کر پوشاک کو کفن سمجھ کر حنوط کرتے تھے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۲۳). ۲. **نعش پر موسیائی لگانا تا کہ وہ سڑنے سے محفوظ رہے.** دفن کرنے کی بجائے اس کی نعش کو حنوط کر کے محفوظ کر دیا گیا. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۳۴۵).

حَنُون (فت ح ، و مع) صف.
مشفق ، مہربان.

رگ و پے میں بھڑکائے خواہش کی آگ
کرے ان کو بیتاب بادِ حنون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۳۷). [ع : ح ن ن].

حَنِیف (فت ح ، ی مع) صف.
۱. **صحیح ، سچا ، راست ، سیدھا.** اس عمارت کی بناء ڈالی طریق حنیف کی راہ نکالی. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۵). اللہ تعالیٰ نے اپنے دین حنیف کی حفاظت کا وعدہ فرمایا ہے. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۱۳). ۲. **باطل سے حق کی طرف آنے والا ، امر حق پر ثابت رہنے والا ؛ لقب حضرت ابراہیم.** خدا نے اس سیدھی راہ کی طرف میری رہنمائی کی ، جو دین صحیح ہے ، ابراہیم حنیف کا مذہب اور وہ (ابراہیم) مشرکوں میں سے نہ تھا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۶۰۷). [ع : (ح ن ف)].

حَنِیفَہ (فت ح ، ی مع ، فت ف) امذ.
(مراد) امام ابوحنیفہ. ظاہر کے دیکھنارے کہتے ہیں کہ ہمیں بی شافعی تھے ہور حنیفہ تھے ہور بعضے سبھوتے نہیں سنتیں ہیں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، (ق) ، ۲۶۹). امام ابوحنیفہ نے کہا جو شخص کسی کی صلب سے نہ پیدا ہوا ہو وہ اوسکی اولاد کیونکر ہو سکتا ہے. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۵۳). [ع : حنیفۃ (ح ن ف)].

حَنِیفی (فت ح ، ی مع) صف.
حنیف (رک) کی طرف منسوب.

قوم سے تو بھی یو نہیں جہل اور تعصب کو مٹا
جس طرح دین حنیفی سے مٹے لات و منات

(۱۸۸۰ ، کلیات حالی ، ۲ : ۳۹). یہ تحقیق نہیں کہ دین ابراہیمی کو حنیفی کیوں کہتے ہیں. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۲۰). پوری آبادی یا اس کے سواد اعظم کو ملت حنیفی میں جذب کر لیا. (۱۹۶۸ ، «جنگ» ، کراچی ، ۲۳ جنوری ، ۳). [حنیف + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَنِیفِیَّہ (فت ح ، ی مع ، کس ف ، شد ی بفت) صف.
حنیف (رک) کی طرف منسوب.
حضرت ابراہیم اور ان کے فرزند رشید حضرت اسمٰعیل دونوں ملت حنیفیہ کے مقتدا اور عرب کیلئے اس کے احکام مقرر کرنے والے تھے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۹۴). اس کے عقائد کا انکشاف ہو یا نہ ہو وہ ملت حنیفیہ بیضا سے خارج ہے اور اس کے ساتھ مواکلت و منا کحت ناجائز ہے. (۱۹۲۳ ، طاہرہ ، ۳۰). [حنیف + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حُنَین (ضم ح ، ی لین) امذ.
مکۂ معظمہ اور طائف کے درمیان ایک موضع کا نام جہاں کفار نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے جنگ کی تھی. تیسری بار جنگ حنین کے دن تشریف لائیں. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۶).

یہ لوگ بمقام اوطاس جمع ہوئے اور آنحضرت پر حملہ کرنے کے لئے حنین تک بڑھے چلے آئے. (۱۹۰۲ ، تحقیق الجہاد ، ۱۸).
[ع : (عَلَم)].

حَوّا (۱) (فت ح ، شد و) امث.
۱. حضرت آدم کی بیوی ، سب انسانوں کی ماں (چونکہ وہ ایک زندہ ہستی سے پیدا کی گئی تھیں اس لیے حضرت آدم نے انھیں حوّا کہا ، حضرت ابن عباسؓ کے نزدیک حوّا اس لیے کہا گیا ہے کہ وہ ہر بشر کی ماں ہے(ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۸ : ۴۲۹). ماں تمام آدمیوں کی حضرت حوّا آئیں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۸). جب زمین پر حضرت آدم اور حوا علیہما السلام سو برس بعد ملے تب قابیل یا اقلیما پیدا ہوئے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۱). اس وقت دنیا میں حوّا کے سوائے اور کوئی عورت تھی ہی نہیں. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۶۲).
۲. ستاروں کا ایک مجموعہ. آسمان پر ستاروں کے متعدد مجموعے ہیں ... قیقاوس ، عواجا ئی ... حوا ، جبار وغیرہ. (۱۸۹۵ ، مقالات سرسید ، ۶ : ۱۰۳). **۳. سیاہ ہونٹوں والی** (جامع اللغات).
[ع : (ح و ی)].

حَوّا (۲) (فت ح ، شد و) امذ.
ڈرانے کی ایک فرضی شے (جوجو کی طرح).

ڈرایا مت کرو عاشق کوں ہر دم
اپنا حوا بھی نہیں ہوتا ہے آدم

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۸).

مجھ سے ڈرتے ہیں جو صحبت میں مری رہتے ہیں
آدمی تھا سو کیا عشق نے حوّا مجھ کو

(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۳۳). ایسا ... حوّا بنا دیا کہ غیر تو غیر اپنے بھی ڈر کر ... بھاگنے لگے. (۱۹۳۴ ، عالم نسواں ، ۷).
[رک : ہَوّا].

حَواجِب (فت ح ، کس ج) امذ.
حاجب (رک) کی جمع (نوراللغات). [ع : (ح ج ب)].

حَواجِز (فت ح ، کس ج) امذ.
(طبیعیات) **حاجز (رک) کی جمع.** یہ ٹیوب یا امتناع گویا برق حواجز (Insulators) کا کام دیتے ہیں. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۳۴۸). [ع : (ح ج ز)].

حَوادِث (فت ح ، کس د) امذ.
حادثہ (رک) **کی جمع ؛ واقعات ؛ مصیبتیں ، زمانے کی گردشیں ، حادثے ، حادثات.**

اوطاق ابرواں دیکھ سے ہی معانی نت نت
ہے کیف جیو تا ہے جگ میں دیا حوادث

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۰).

کیوں وہ بھیے ہے اور موج حوادث سیں بچائے
بادشاہی اوسکوں جس کے جیوتے سر پر ہمائے

(۱۷۸۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۸۶).

کیا رہوں غربت میں خوش ، جب ہو حوادث کا یہ حال
نامہ لاتا ہے وطن سے نامہ بر اکثر کھلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۱). عالم طبیعی میں ... اس کے کونا گوں حوادث ، موجودات اور تغیرات ملتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۶۰). [ع : (ح د ث)].

--ِ اَدَبی/اَدَبِیَہ کس صف (--فت ا ، د/ کس ب ، شد ی بفت) امذ.
حوادث ادبی سے مراد وہ عقلی احکام ہیں جو حوادث مادی کے بالا جمال مطالعہ کرنے سے صادر ہوتے ہیں ، افعال نفسی (ماخوذ : «نگار» اپریل ، ۱۹۲۳ ، ۲۷۴). حوادث مادی کا صدور بالکل ایک مقررہ نظام کے ماتحت پائیں گے لیکن حوادث ادبیہ کا کوئی اصول نظر نہ آئے گا. (۱۹۲۳ ، «نگار» ، ستمبر ، ۲۳۵).
[حوادث + اَدَب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت/+ ہ ، لاحقۂ تانیث].

--زَدَہ (--فت ز ، د) صف.
مصیبت زدہ ، قسمت کا مارا ، بدنصیب ، بدقسمت (جامع اللغات ؛ اسٹین گس). [حوادث + ف : زدہ ، زدن - مارنا].

--ِ طَبْعی/طَبِیعِیَہ کس صف (--فت ط ، سک ب/فت ط ، ی مع ، کس ع ، شد ی بفت) امذ.
وہ حوادث جن کا تعلق بالکل فطرت اور طبیعت سے ہے یا وہ حوادث جو فطری و طبعی حوادث کی وجہ سے رونما ہوتے ہیں (ماخوذ : «نگار» ، فروری ، ۱۹۲۳ ، ۱۴۷). حوادث زندگی میں سے کوئی حادثہ ایسا نہیں ہے جس کا تعلق حوادث طبعی سے نہ ہو. (۱۹۲۳ ، «نگار» ، فروری ، ۱۴۸). [حوادث + طبع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت/طبیعت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--گَہ امث.
حادثوں کی جگہ یا مقام ، دنیا. آج اس وقت کی زبان کو سن کر ہمارے اکثر ہم عصر ہنستے ہیں ، یہ ہنسی کا موقع نہیں حوادث گہ عالم میں ایسا ہی ہوا ہے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۹۱).
[حوادث + گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

--ِ مادّی کس صف (--شد د) امذ.
حوادث مادی سے مقصود وہ حوادث ہیں جو مادہ اور قوت کے تفاعل سے جاری ہیں(ماخوذ : «نگار» ، اپریل ، ۱۹۲۳، ۲۷۴).
[حوادث + مادہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

حَوادِثات (فت ح ، کس د) امذ ؛ ج.
حوادث کی جمع ؛ واقعات ؛ مصیبتیں ؛ زمانے کی گردشیں. ایسے شخص کی طرف سے سلام قبول فرمائیں ... آپ لوگوں نے ایسے حوادثات زمانہ سے نبرد آزما ہونے کے لئے اکیلا چھوڑ دیا ہے. (۱۹۱۳ ، حالی ، مکاتیب ، ۱۵۸). [حوادث (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

حَوارِج (فت ح ، کس ر) امذ.

خارج (رک) کی جمع. خدا سے دعا مانگنی چاہئے کہ ... بیرونی خوارج سے محفوظ رکھے. (۱۸۶۸ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۲۹۷). [ع : (ح ر ج)].

حَواری (فت ح) امذ.

۱. (i) حضرت عیسیٰ کے اصحاب ، یاران حضرت عیسیٰ میں سے کوئی ایک. سنٹ پال حواری کا اصلی منشا یہ معلوم ہوتا ہے کہ اِسی کوہ سینا پر دو معاہدے کئے گئے تھے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۱۳۱). بعض روایات کہتی ہیں کہ آپ (حضرت عیسیٰ) کے حواریوں میں سے ایک آدمی پہلے ہی آپ کے ساتھ کمال مشابہت رکھتا تھا. (۱۹۷۳ ، آئینۂ تثلیث ، ۵۹). **(ii) دوسرے انبیا کے اصحاب و یاران مُخلص.** رسول کو کیا منہ دکھائیں گے جو ہم ان کے حوارین اور اصحاب کو ... منافق کہتے ہیں. (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ ، ۲ : ۳۹). خدا نے جس نبی کو بھی اس کی امّت میں بھیجا تو اس کی امت میں سے چند حواری اور انصار ... اٹھا کھڑے کیے جو اس کے طریقے پر عمل کرتے اور اس کے حکم کی پیروی کرتے تھے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۹۶). **(iii) خدا کے خاص نبی (حضرت ابراہیم وغیرہ).** خالق نے حضرت ابراہیم سے کہا ... چوں کہ تو میرا دوست اور میرا حواری ہے تجھے لازم نہیں کہ تو اس کی روزی بند کرے اور میرے رحم سے اس کو فائدہ نہ اٹھانے دے. (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ (ترجمہ) ، ۵۷). **(iv) حضرت زبیر کا لقب.** آنحضرت (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اسی موقع پر حضرت زبیر کو حواری کا لقب دیا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۹۱). **۲. شاگرد ، پیرو ، دوست ، یار ، معاون.** لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم اِن کے چیلے یا حواری ہیں. (۱۸۹۶ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۰۲). اس بار گراں کو اپنے ذمّہ لے کر سرسیّد کے تمام اصحاب اور حواریوں کو ایک فرض کفایہ سے سبکدوش کیا ہے. (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۷۷). **۳. دھوبی.** فرمایا تم سے وہ لوگ بزرگ ہیں جو بزور بازو کھاتے اور کھلاتے ہیں ان کو غیرت آئی تب یہ پیشہ اختیار کیا انہیں کو حواری بولتے ہیں اور حواری لغت میں بمعنے گازر و سفید پوست آیا ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۷۱۸). حواری کون لوگ تھے ... پہلے وہ شخص جو حضرت عیسیٰ کے تابع ہوئے دھوبی تھے اور کپڑے صاف کرنے کی وجہ سے حواری کہلاتے تھے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، ترجمہ محمود الحسن (حاشیہ شبیر احمد عثمانی) ، ۹۶). قرآن ان لوگوں کو حواری کے لقب سے یاد کرتا ہے جس کے لفظی معنی کپڑا صاف کرنے والے کے ہیں. (۱۹۷۳ ، آئینۂ تثلیث ، ۳۸). **۴. وہ شخص جو وفاداری سے کام کرے** (جامع اللغات). [ع : (ح و ر)].

حُوّارَیٰ (ضم ح ، شد و ، ا بشکل ی) امذ.

دو دفعہ چھانا ہوا میدہ ، میدہ. میدہ جس کو عرب میں حوّاریٰ اور نقی کہتے ہیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۵۱). [ع].

حَواس (فت ح) امذ.

۱. حاسّہ (رک) کی جمع ، قوّت مدرکہ ، حس کرنے کی قوت ، قوّت حس ، حسّی طاقت. ظاہری اور باطنی حواس عطا فرما کر دنیا کے کانٹوں اور پھولوں میں تمیز کا راستہ بتایا. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳).

ضمائر ، مشاعر ، جوارح ، حواس عدوتّہا نی و دیو دروں

(۱۹۶۹ ، مزمور میرمغنی ، ۱۸۴). **۲. ہوش ، اوسان.**

کیا حال کہوں کہ دیکھ اس کو

رہتے ہی نہیں حواس مجھ کو

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۷۷).

ملال کس سے کہوں کوئی آس پاس نہیں

شریک غم فقط اک دل اسے حواس نہیں

(۱۸۹۵ ، جوہر انتخاب ، ۳۳۸).

فسانہ قیس سے سودائے عشق کا پوچھو

مجھے تو سر کے کھجانے کا بھی حواس نہیں

(۱۹۲۷ ، شاد (عظیم آبادی) ، میخانۂ الہام ، ۲۰۸).

ہوش و حواس صبر و تحمل خوشا نصیب

ان کی زباں پہ جلوہ دکھانے کی بات ہے

(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۸۰). [ع : (ح س س)].

---اُڑانا محاورہ.

ہوش اڑانا ، اوسان خطا کرنا.

تیغ ابرو سے ہمیں سینہ سپر ہیں ورنہ

اچھے اچھوں کے اڑا دیتی ہے شمشیر حواس

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۴۴).

---اُڑنا محاورہ.

ہوش اُڑ جانا ، عقل گم ہو جانا ، اوسان خطا ہو جانا ، گھبرا جانا.

اوڑ گئے جوں باز یہ سنتے ہی اس کے حواس

چاہا کہ اب پھیر دوں جا کے سپاہی کے پاس

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۴).

کیوں ہے ایسا اداس خیر تو ہے؟

کیوں اڑے ہیں حواس خیر تو ہے؟

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۰۰).

---اُڑنْچھو ہونا محاورہ.

رک : حواس اڑنا.

یہ رعب عشق ہے جب سامنا ہوا اپنا

حواس اڑنچھو ہوئے عقل میں فتور ہوا

(۱۸۶۶ ، فیض (حیدرآبادی) ، د ، ۹۳).

---اَنْدَرُونی کس صف (---فت ا ، سک ن ، فت د ، ومع) امذ.

رک : حواس باطنی (جامع اللغات). [حواس + اندرونی (رک)].

---آنا محاورہ.

ہوش میں آنا ، اوسان دُرست ہونا ، طبیعت کو سکون ملنا. کئی روز کا بھوکا پیاسا ، بے آب و دانہ تھا تیر قضا ناوک اجل کا نشانہ تھا ... کچھ جنگلی درختوں کے پھل کھائے تھوڑے بہت حواس آئے ، پھر آگے چلا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۶۵).

ـــ باختگی (ـــ سک خ ، فت ت) امث.
حواس باختہ (رک) کا اسم کیفیت ، بدحواسی ، سراسیمگی ، گھبراہٹ. میرے لئے حواس باختگی کا یہ عالم اس شعور کی دھڑکن ہے جس میں ساری کائنات کو اندھا منعکس دیکھتا ہوں. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۱۷۵). [حواس + ف : باختہ (گ بدل ہ) + ہ ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ باخْتَہ (ـــ سک خ ، فت ت) صف.
ہکا بکا ، بدحواس ، گھبرایا ہوا ، سراسیمہ ، حیران و پریشان. دیکھتے ہی اسے حواس باختہ ہو کر حیران کھڑا رہ گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۶). پہلے سے زیادہ آزردہ خاطر اور حواس باختہ رہنے لگا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۸۱). زبیدہ کا حسن دیکھ کر دنگ رہ گئی ... جو اسے دیکھتا حواس باختہ ہو جاتا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۲۹). وہ حواس باختہ ہو کر چیخ پڑا. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں ، ۷۰). اف : رہنا ، کرنا ، ہونا. [حواس + ف : باختہ ، باختن - ہارنا].

ـــ باخْتَہ کَرْنا / ہونا محاورہ.
رک : حواس اڑانا / اڑنا. جب سب ہوشیار ہوئے پیکان کے حواس باختہ ہو گئے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۹۸). شیر کی زیرہ ریز گرج نے ... تیندوے کے حواس باختہ کر دیے. (۱۹۳۰ ، سجاد حیدریلدرم ، خیالستان ، ۳۳). کالج کے لونڈوں کے حواس باختہ ہو گئے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۳۸).

ـــِ باطِن / باطِنی کس صف (ـــ کس ط / کس ط) امذ.
پانچ باطنی حواس یعنی حس مشترک ، خیال ، وہم یا واہمہ ، حافظہ اور متصرفہ. متصرفہ ، اس کا کام یہ ہے کہ بعض حواس ظاہری اور بعض حواس باطنی کو مرکب کر دیتا ہے اور ملا دیتا ہے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۹۰).

حواس خمسۂ ظاہر کی جس تو پیدا ہے
حواس باطن و پنہاں کے آگے پردا ہے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۸۱). [حواس + باطن (رک) / + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

ـــ بَجا رَہْنا محاورہ.
رک : حواس بجا ہونا.

اس کی آمد میں چھا گیا یہ ہراس
ایک کے بھی بجا رہے نہ حواس

(۱۸۳۳ ، مظہر العجائب ، ۵۶).

کسی سے صورت دیدار بھی نہ پوچھ سکے
انہیں جو دیکھ کے آیا بجا رہے نہ حواس

(۱۹۶۸ ، قمر جلالوی ، رشک قمر ، ۱۱۷).

ـــ بَجا (ـــ بَرْجا) ہونا محاورہ.
ہوش قائم رہنا ، اوسان درست ہونا ، ہوش میں آنا.

مگر میرے برجا نہیں ہیں حواس
بلا ہو گئی ہے مجھے بھوک پیاس

(۱۸۷۷ ، صبح خنداں ، ۷۹).

کس کے حواس تو رہے بجا کون تھا اپنے ہوش میں
وقت بیان غم کوئی مائل داستان نہ تھا

(۱۹۳۶ ، شبستان ، ۳).

ـــ بَرْجا آنا محاورہ.
رک : حواس بجا (ـ برجا) ہونا. پے پہلیں نہروں کے اوپر جاتے کے پانی ہوتے ہیں ، ہونے سے حواس ان کے برجا آتے ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۹).

ـــ بِگَڑ جانا محاورہ.
حواس کھو بیٹھنا ، گھبرا جانا ، ڈر جانا. جب ... بیٹھی شہادت کا شوق ظاہر کر رہی تھی اسی وقت تک وہ ہمت تھی لیکن جب موت کا سامنا ہوا تو حواس بگڑ گئے. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۳۰).

ـــ بے جا ہونا محاورہ.
اوسان خطا ہونا ، پریشان ہونا ، گھبرانا ، حواس بجا نہ ہونا.

وہ بیٹھے بیٹھے ہوہیں جو اداس بے جا ہوں
تو پھر بجا ہے مرے گر حواس بے جا ہوں

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۷۰).

ـــ پَکَڑْنا محاورہ.
عقل کی بات کرنا ، سمجھ سے کام لینا ، ہوش میں آنا (بیشتر کسی دوسرے کی بے محل باتوں کے موقع پر). لونڈے کیا بکتا ہے ، حواس پکڑ ، عقل کے ناخن لے ، مجھے یہ باتیں نہیں اچھی معلوم ہوتیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۱ : ۱۳۵).

ـــِ پَنْجگانَہ ظاہِری کس صف (ـــ فت پ ، سک ن ، ج ، فت ن ، کس ہ) امذ.
رک : حواس خمسہ. محسوس وہ ہے کہ کسی حواس پنجگانۂ ظاہری یعنی باصرہ ، سامعہ ، شامہ ، ذائقہ ، لامسہ سے دریافت ہو اور معقول وہ ہے جو ان سے مدرک نہ ہو. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۸۸). [حواس + پنجگانہ (رک) + ظاہری (رک)].

ـــ پَیْتْرے ہونا محاورہ.
حواس باختہ ہونا ، اوسان خطا ہونا ، ہوش جاتے رہنا. خبرداروں نے حضور کو معاملے کی خبر دی اب حضور کے حواس پیترے ہوئے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۱۳ : ۵).

ـــ ٹھکانے / آنا / رَہْنا / ہونا محاورہ.
۱. **طبیعت کا انتشار یا پریشانی دور ہو جانا ، سکون ملنا ، ہوش قائم رہنا.** مارے حیرت کے میرے تو حواس ٹھکانے نہیں (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۳).

کبھی کہتی تھی ٹھکانے نہیں اس وقت حواس
خود نہ ہو سکتی ہوں قربان نہ اولاد ہے پاس

(۱۹۰۳ ، خمسۂ متحیرہ ، ۲ : ۱۳). ۲. **اوسان درست ہونا ، ہوش میں آنا.** اسماء رضی اللہ عنہا پر ایک نے اس پر پڑھ کر دم کیے ا.

وقت حواس ٹھکانے ہوئے۔ (١٨٨٢ ، طلسم ہوشربا ، ١ : ٨٢٣)۔

کچھ اس طرح وہ مری زندگی کے پاس آئے
سنبھل سنبھل کے ٹھکانے مرے حواس آئے

(١٩٣٦ ، دار و رسن ، باقی صدیقی ، ٩٠)۔

---ٹھکانے کَرْنا محاورہ۔
ہوش میں لانا ، سمجھا دینا ، عقل میں لانا (کسی بات کا)۔ اکثر اوقات اس سے مشکل کام لیا کرتا تھا ، اب اس کو تکلیف نہ دوں گا اس لیے کہ صدمۂ تعمیر نے میرے ہوش درست اور میرے حواس ٹھکانے کر دیئے۔ (١٨٨٢ ، بوستان تہذیب ، ٣٦)۔

---جاتے رَہْنا / جانا محاورہ۔
گھبرا جانا ، پریشان ہو جانا ، ہکّا بکّا ہو جانا ، عقل گم ہو جانا ، اوسان خطا ہونا۔ یہ حالت دیکھتے ہی حواس جاتے رہے۔ (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ٣٨)۔

کسی کے آتے ہی ساقی کے یہ حواس گئے
شراب سیخ پہ ڈالی کباب شیشے میں

(١٨٣٦ ، دفتر فصاحت ، ١٢٩)۔ قلیوں اور ملاحوں کے ہنگامے اور شور و غل میں میرے حواس جاتے رہے۔ (١٨٩٢ ، سفرنامہ روم و مصر و شام ، ٧٩)۔

---جَمْع ہونا محاورہ۔
رک : **حواس ٹھکانے آنا۔**

جمع ہوتے نہیں حواس کہیں
جانیں یاں سے جو ہم اداس کہیں

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٥٩٨)۔

---چَڑنے جانا محاورہ۔
رک : **حواس جاتے رہنا۔** تمہارے حواس کہاں چرنے گئے ہیں۔ (١٨٧٧ ، طلسم گوہربار ، ١٢٧)۔

---خارِجِیَّہ کس صف (--- کس ر ، ج ، شد ی بفت) امذ۔
رک : **حواس خمسہ۔** احوال موجودات کے علم کا نام حکمت یا فلسفہ ہے جو حواس خارجیہ اور ارشادات عقلیہ سے حاصل ہوتا ہے۔ (١٩٠٠ ، علوم طبیعیہ شرق کی ابجد ، ٣)۔ [حواس + خارج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---خَمْسَہ کس صف (--- فت خ ، سک م ، فت س) امذ۔
پانچ حواس ظاہری (باصرہ ، سامعہ ، شامہ ، ذائقہ ، لامسہ)۔ نفس لوّامہ ، حواس خمسہ ممکن کے آنک سوں غیر نہ دیکھنا سو۔ (١٥٠٠ ، معراج العاشقین ، ١٩)۔

سارے عالم کے حواسِ خمسہ میں ہے انتشار
ایک ہم تم ہی نہیں معلوم ہوتے وہ ولے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٨٢٥)۔ دیکھنے ، سننے ، سونگھنے ، چکھنے ، چھونے کی قوتیں جو خدا نے انسان کو دی ہیں اور جن کو حواس خمسہ کہتے ہیں۔ (١٨٩١ ، ایامیٰ ، ١٣٥)۔ علوم طبعی جن کا انحصار حواس خمسہ پر ہے تمام علوم پر حاوی نہیں ہیں۔ (١٩٨٣ ، گرد راہ ، ٢٩٨)۔ [حواس + خمسہ (رک)]۔

---خَمْسَۂ باطِنی کس صف (--- فت خ ، سک م ، فت س ، کس ط) امذ۔
رک : حواس باطنی۔ حواس خمسۂ باطنی ، اول حس مشترکہ ، جو بات حواس خمسۂ ظاہری میں گھُس جاتی ہے وہ انہیں قبول کر لیتا ہے۔ (١٨٧٢ ، عطر مجموعہ ، ١ : ٩٠)۔ مولوی ضیاالحسن علوی نے حواس خمسۂ باطنی پر الندوہ میں ایک مضمون لکھا۔ (١٩٤٣ ، حیات شبلی ، ٣٣٢)۔ [حواس + خمسہ (رک) + باطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت]۔

---خَمْسَۂ ظاہِرَہ کس صف (--- فت خ ، سک م ، فت س ، کس ہ ، فت ر) امذ۔
رک : **حواس خمسہ۔** حواس خمسۂ ظاہرہ پانچ ہیں ، بصر ، سمع ، شم ، ذوق اور لمس۔ (١٨٨١ ، بحرالفصاحت ، ٧٢٥)۔ [حواس + خمسہ (رک) + ظاہر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---خَمْسَۂ ظاہِری کس صف (--- فت خ ، سک م ، فت س ، کس ہ) امذ۔
رک : **حواس خمسہ۔** حواس خمسۂ باطنی ، اول حس مشترکہ ، جو بات حواس خمسۂ ظاہری میں گھُس جاتی ہے وہ انہیں قبول کر لیتا ہے۔ (١٨٧٢ ، عطر مجموعہ ، ١ : ٩٠)۔ خدا نے انسان کی روح کو رنگ اور بو اور ذائقے اور آواز اور لمس سے متلذذ ہونے کی صلاحیت دی ہے اور حواس خمسۂ ظاہری ان لذتوں کے حاصل کرنے کے ذرائع ہیں۔ (١٩٠٦ ، الحقوق و الفرائض ، ٣ : ٢٥٣)۔ [حواس + خمسہ (رک) + ظاہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت]۔

---دار صف ؛ = حواسدار۔
حساس ، زود حس۔ انی رائیڈ بیرومیٹر اونچائیوں کے دریافت کرنے کو یہ بہت عمدہ آلہ ہے کیونکہ یہ بہت ہی حواسدار ہوتا ہے اور اس میں کوئی رقیق مادہ نہیں ہوتا۔ (١٩٠٦ ، راہنمائے انجینیری ، ٢ : ١٣)۔ [حواس + ف : دار ، داشتن - رکھنا]۔

---دُرُسْت کَرْنا محاورہ۔
حواس درست ہونا (رک) کا متعدی۔

---دُرُسْت ہونا محاورہ۔
طبیعت بحال ہونا ، طبیعت بہتر ہونا ، سکون ملنا۔ وہاں چشمۂ شیریں جاری تھا پانی پیا حواس درست ہوئے۔ (١٨٦٢ ، شبستان سرور ، ٩٣)۔ اس چشمہ کے نزدیک پہنچا ، ٹھنڈی ٹھنڈی ہوا سے کچھ حواس درست ہوئے۔ (١٨٩٠ ، فسانۂ دل فریب ، ٤)۔

---سدھارْنا محاورہ۔
ہوش جاتے رہنا۔

حواس دکھ درد میں سدھارے سرشک ہمراہ چشم تر ہے
یہ سچ کہی ہے مثل کسی نے جگر جگر ہے دگر دگر ہے

(١٨٧٨ ، سخن بے مثال ، ١٢٧)۔

---سنبھالنا محاورہ.
حواس قائم رکھنا ، ہوش بجا رکھنا.
اڑتے ہیں ہوش تیرے دیکھے سے اے **پری رُو!**
ممکن نہیں حواسِ خمسہ بشر سنبھالے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۲۶۰).

---سے م ف.
دیکھ بھال کر ، ہوش و حواس کے ساتھ.
اک ذرا ہٹ کے پاس سے بیٹھو
سنبھلو صاحب حواس سے بیٹھو
(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۵۹).

---ظاہِری کس صف(---کس ہ) امذ.
رک : حواس خمسہ. متصرفہ ، اس کا کام یہ ہے کہ بعض حواس ظاہری اور بعض حواس باطنی کو مرکب کر دیتا ہے اور ملا دیتا ہے. (۱۸۷۲ ، عطرمجموعہ ، ۱ : ۹۰).
حواسِ ظاہری و باطنی کو جمع کر لینا
حقیقت میں یہی سچ مچ نماز باجماعت ہے
(۱۹۵۵ ، رباعیات امجد ، ۳ : ۹۲). [حواس + ظاہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

---غائب ہونا محاورہ.
رک : حواس جاتے رہنا. اس جدید انتظام سے بیگمات کے حواس غائب ہو گئے. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۲۰).

---فِرو ہونا محاورہ.
حواس ٹھکانے نہ رہنا (فرہنگ اثر).

---کُٹی (---فت ک) صف مث.
(عو) **بدحواس ، پریشان ، گم صم.** بھنو مجھ حواس کٹی کو کب یاد رہا. (۱۹۶۴ ، نورمشرق ، ۱۲۳). [حواس + کٹی ، کٹنا (رک)].

---کھو بیٹھنا / کھونا محاورہ.
پاگل ہو جانا. دیوانے کے مانند ہو جانا ، مجنونانہ کیفیت پیدا ہونا؛ بوکھلا جانا. غریب حواس کھوئے اور جان و مال سے ہاتھ دھوئے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۶). گھرانوں کے وارث علم و کمال کے ساتھ روٹی سے محروم ہو کر حواس کھو بیٹھے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۳۶).

---گُم قیاس گُم فقرہ.
ہکابکا ، حیران و پریشان. ایک معدوم شدہ مداح حواس گم قیاس گم کونے میں لگا کھڑا تھا. (۱۹۸۲ ، ہندیاترا ، ۱۸۹).

---گُم کَرْ دینا / کَرْنا محاورہ.
حیرت زدہ کر دینا ، ہوش اڑانا ، اوسان خطا کر دینا. منشی احمد علی صاحب شوق کے دنداں شکن مضامین نے شرر صاحب کے حواس گم کر دیئے. (۱۹۰۶ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۱۹).

---گُم ہونا محاورہ.
رک : حواس جاتے رہنا.
غضب ہے یار نے کھولا ہے زلف کا جوڑا
حواس گم ہیں یہاں انتشار کے باعث
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۱۴).
محشر میں مطمئن جو کوئی ہے تو ایک ہم
سب کے حواس گم ہیں گنہگار کے سوا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۷).
آقا مجھے زباں ہو عطا پھر عرض حال
گم ہیں یہاں حواس بھی تاب سخن کے ساتھ
(۱۹۸۴ ، ذکرِ خیرالانام ، ۱۶۰).

---میں آ کَر بات کَرو فقرہ.
جب کوئی بےموقع بےتکی بات کہتا ہے ، اس سے تنبیہ کے لئے کہتے ہیں (نوراللغات).

---میں آنا محاورہ.
عقل کی بات کرنا ، سمجھ سے کام لینا ، ہوش میں آنا.
ہشیار ہوں چھڑائے گا کس طرح سے کشتی
بے ہوش ہو نہ شیخ ذرا آ حواس میں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۱۴).

---میں ہونا محاورہ.
ہوش میں ہونا ، اوسان درست ہونا ، طبیعت بحال ہونا.
گرمی میں ہے بھوک پیاس میں ہے
اس پر بھی مگر حواس میں ہے
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۶۶).

---ہِرَن ہو جانا محاورہ.
ہوش گم ہو جانا ، حواس باختہ ہو جانا.
تھرّا رہے ہیں خوف سے دل بولتا ہے رن
شیروں کے بھی حواس ہوئے جاتے ہیں ہرن
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۵۸).

حَواسوں (فت ح ، و مج) امذ.
حواس (رک) کی جمع ، محاورات میں مستعمل.

---پر سے صَدْقَہ دینا محاورہ.
ہوش درست کرنا ، عقل کی خبر لینا ، جیسے اپنے حواسوں پر سے صدقہ دو پھر تلاش کرنا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

---میں رَہْنا محاورہ.
ہوش میں رہنا ، عقل کی بات کرنا ، سمجھ سے کام لینا. اوئی لڑکی حواسوں میں رہ! خبردار جو بھائی کو کچھ کہا تو زبان کاٹ لوں گی. (۱۹۶۷ ، یادوں کے چراغ ، ۲۸).

---میں ہونا محاورہ.

ہوش میں ہونا ، اوسان درست ہونا ، حواس بجا ہونا.

وہ آتے بھی دل بیتاب میرا حال بھی سنتے
مگر میں بدنصیب اپنے حواسوں میں کہاں ہوتا

(۱۹۲۸ ، دیوان قمر بدایونی ، ۲ : ۲۰).

حَواسی (فت ح) صف.
حواس (رک) کی طرف منسوب ، حواس سے متعلق ، حواس کا. نفس انسان اپنے سطحی حواسی عالم کو اپنا عارضی پہلو سمجھنے لگتا ہے. (۱۹۲۷ ، عظمت اللہ ، مضامین ، ۲ : ۳۸). ہمارے حواسی اعضا ... نمایاں طور پر فقری جانوروں سے مطابقت رکھتے ہیں. (۱۹۶۶ ، نصرت ، لاہور ، فروری ، مارچ ، ۱۷). [حواس + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَواشی (فت ح) امذ ؛ ج.
۱. نوکر چاکر ، اہالی موالی ، مصاحب.

عزیزاں کس طرح ہم بار پاویں اس کی صحبت میں
کسی اس کے حواشی سے نہیں ہے راہ کیا کیجے

(۱۷۳۹ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۱۰۵).

خاقان و جم و قیصر و فغفور و نجاشی
تجھ درگہِ والا کے ہیں خدّام و حواشی

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۰۸). کوئی شخص شاہ صاحب کے پاس جانا چاہتا تو پہلے ان کے حواشی سے معرفت پیدا کرتا. (۱۸۹۷ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۱۳۳). اس طور پر چار دن کی چاندنی ختم ہو گئی اور ان کے حواشی بھی اپنی اصلی حالت پر آ گئے. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۳۴). **۲. شرح یا حوالے جو کسی کتاب کے متن سے باہر یا الگ لکھے جائیں ، فٹ نوٹ.**

کبھی کرتا تھا مجسطی پہ حواشی تحریر
کبھی کرتا تھا اشارات و شفا کی صحت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۱). اکثر موقع بہ موقع کتابوں کے حوالے حواشی ذیل میں دے دیئے گئے ہیں. (۱۹۳۳ ، نقد الادب (دیباچہ) ، ۴). آخر میں مکتوب الیہان کے بارے میں مفید حواشی بھی موجود ہیں. (۱۹۷۸ ، اندازِ نظر ، ۹۵). اف : تحریر کرنا ، لکھنا. **۳. اردگرد ، اطراف ، مضافات ، آس پاس.** حواشی کے صوبجات جو لب دریا ہیں ... بہ نسبت وسط کے آباد ہیں. (۱۸۵۴ ، مراۃ الاقالیم ، ۵۴). انہوں نے ممالک ہند و پاکستان کا گلزار بنا دیا قصبات و بلاد کے حواشی باغوں سے مشجر کر دیئے. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۵۷۲). **۴. کسی چیز کے کنارے ، اطراف.** بڑے اچھے پیراک اور شہسوار ، سر کے حواشی پر بال اور چندیا بالوں سے خالی. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۷). [حاشیہ (رک) کی جمع].

---قَلَم کس اضا (---فت ق ، ل) امذ.
(قلم سازی) قلم کے میدان (زبان قلم کی لمبان) کی دونوں بغلی کورس (اپ و ، ۴ : ۱۸۰). [حواشی + قلم (رک)].

حَواصِل (فت ح ، کس ص) امذ.
۱. پرندوں کے پوٹے. شہدا کی ارواح حواصل میں سبز پرندوں کے ہے بہشت کی نہروں کے پاس جہاں چاہیں وہاں جا کے چرتے ہیں. (۱۸٦۰ ، فیض الکریم تفسیر قرآن العظیم ، ۹۳). شہدا کی روحیں طیور خضر کے حواصل میں داخل ہو کر جنت کی سیر کرتی ہیں. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، ترجمہ محمود الحسن (حاشیہ شبیر احمد عثمانی) ، ۸۱۰). **۲. بگلے کی مانند سفید بڑے پوٹے کا آبی پرند جس کی چونچ اور ٹانگیں لمبی ہوتی ہیں.**

جانور آبی کا جب پڑتے خیال
کھینچ ڈالی تھی حواصل کی بھی کھال

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۳).

حوصلہ کس قدر حواصل کا ذکر کیا کرگس شتر دل کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۹). حواصل: پرندہ کی قسم سے ایک بڑا جانور مصر میں اکثر ہوتا ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۷۱). حواصل سب سے قدیم پرندہ ہے. (۱۹۷۳ ، انوکھے پرندے ، ۵). [حاصل (رک) کی جمع].

حَوال (فت ح) امذ (قدیم).
احوال (رک) کی بگڑی ہوئی شکل.

ہوا چونکہ شہ پر یو ظاہر حوال
پڑیا نیں پسند اس کسی کا جمال

(۱٦۳۸ ، چندربدن و مہیار ، ۹۵).

بالوں کا کیا کہوں حوال جیسی خچر کی ہووے ایال

(۱۷۱۳ ، جعفرزٹلی ، ک ، ۳۰). [رک : احوال].

حَوالات (فت ح) امث.
حراست ، نظر بندی ، وہ مکان جس میں ملزم کو تحقیقات مقدمہ تک رکھا جاتا ہے. کچہری کا خیال نصوح کو حوالات کی طرف لے گیا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۳). میرا وہ دوست ... گرفتار کر لیا گیا اور حوالات میں اس نے خودکشی کر لی. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۷۲). [حوالہ (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---خانَہ (---فت ن) امذ.
وہ مکان جس میں ملزم کو تفتیش مقدمہ تک نظر بند رکھا جاتا ہے. مدعا علیہم در صورت دینا سررشتہ ضامنی فی نفر بقید دس روپیہ اوپر ضمانت حوالات خانہ میں ہے. (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۲۰۹). [حوالات + خانہ (رک)]

---کَر دینا / کَرْنا محاورہ.
حوالات میں بند کرنا ، حوالات میں ڈال دینا. کانسٹبل ، کانسٹبل ، اسکو حوالات کرو. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۳). ڈاکٹر نے غلام کو حوالات کر دیا. (۱۹۱۹ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۵ : ۲۹).

---ہونا محاورہ.
حوالات کرنا (رک) کا لازم.

اگر اس سے ترکِ سوالات ہوتی
تو الٹے تمھیں کو حوالات ہوتی

(۱۹۲۵ ، دیوانجی ، ۳ : ۳۲۵).

احباب کو یہ غم ہے کہ سرقہ کے جرم میں
مجھ جیسے پارسا کو حوالات ہو گئی
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۲).

حَوالاتی (فت ح) صف.
حوالات میں نظر بند شخص ، وہ ملزم جو حوالات میں بند ہو. اس محکمے کے ماتحت تھانۂ جہانگیرآباد بھی ہے اور جیل خانۂ مجرمان میعادی و حوالاتی و دائم الحبس ... اسی محکمے سے وابستہ ہے. (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۹۳). سب سے زیادہ افسوسناک نظارہ حوالاتیوں کی حالت زار کا نظر آتا ہے. (۱۹۰۸ ، قیدفرنگ ، ۳۶). مقدمۂ زیر سماعت ہو تو ملزم کو حوالاتی کہا جاتا ہے. (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۲۳ جون ، ۳). [حوالات + ی ، لاحقۂ صفت].

حَوالَجات (فت ح ، ل) امذ ؛ ج.
حوالہ (رک) **کی جمع** (جامع اللغات). [حوالہ + جات ، لاحقۂ جمع].

حَوالْدار (فت ح ، سک ل) امذ.
پولیس اور فوج کا ایک عہدہ دار ، وہ افسر جس کے ماتحت چند سپاہی ہوں ، ہیڈ کانسٹبل. کمشنر صاحب نے تجویز کر کے ... دو نایک ، دو حوالدار بسر کردگی جمعدار خواجہ پیر صاحب روانہ فرمائے. (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، ۱۵ مئی ، ۱۱). مسلمان ... جمعدار ، حوالدار اور دفعدار ہوتے ہیں. (۱۹۱۰ ، طنزیات و مقالات ، ۳۹۳). [حوالہ (رک) + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

حَوالْگی (فت ح ، سک نیز فت ل) امذ.
حوالے کرنے کا عمل ، تحویل ، سپردگی. عمر اس بات پر مستعد اور راضی نہ ہو کہ بروقت حوالگی روپیہ ادا کرے. (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدۂ ہند ۱۸۷۲ ، ۳۱). اس مال کی جو آئندہ برآمد کر دینے کی توقع میں صرف عارضی طور پر درآمد کیا گیا ہو محصولات ادا کئے بغیر حوالگی کا اختیار دے سکے گا. (۱۹۸۳ ، کسٹم ایکٹ ، ۱۹۶۹ ، ۹). [حوالہ (گ بدل ہ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حَوالَہ (فت ح ، ل) امذ ؛ س حوالا.
۱. **(نام کتاب یا صفحات وغیرہ سے متعلق) وہ یادداشت یا نوٹ جس کی مدد سے تفصیلات یا اصل موضوع کی طرف رجوع کیا جا سکے.** دیگر ضمیمہ جات جن کا حواشی میں حوالہ بھی دیا جا چکا ہے مجبوراً ... علیحدہ رسالوں کی شکل میں شایع کرنے پڑے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۸). ان کے لیے وہ ایسے ادبی مآخذ کا مرہون منت ہے جن کے وہ حوالے نہیں دیتا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶۱). ۲. **(ا) کسی موقع و محل وغیرہ کی نشان دہی ، اشارہ (کسی واقعہ وغیرہ کی طرف).**

بہت اسناد و وثائق کے قبالے آئے
سینکڑوں مہر و شہادت کے حوالے آئے
(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۸۱). وہ ۹۰ فیصدی شادیاں جن کا حوالہ شروع مضمون میں دیا گیا رضامندی کی ہیں یا نارضامندی کی. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالۂ زار ، ۳۲). اف : آنا ، دینا.

(اصطلاح) **ایک عنوان سے دوسرے عنوان کی طرف رہنمائی** (نظام کتب خانہ ، ۲۸۵). ۳. **نام ، پتا ، نشان.**

لگایا پاو پھکیے آدمی کوں دیا گھوڑے کرں جنگل کا حوالا
(۱۶۱۷ ، پھری ، ک ، ۱۳۲).

سراغ عاشق گیسو جو آپ پوچھیں گے
زبان حال سے دیگا مرا حوالا سانپ
(۱۸۵۲ ، کلیات منیر ، ۲ : ۲۹۷). نجاشی بادشاہ جو کہ خود عیسائی تھا ، کہنے لگا ، مسلمانو ، تمہارا رسول خدا کون ہے جس کا تم حوالہ دے رہے ہو ، وہ کون شخص ہے جس نے تم کو یہ تعلیم دی ہے. (۱۹۲۳ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۳۶). اف : دینا. ۴. **مثال ، ذکر (بطور مثال).**

شوق صحرا مجھے دلاتی ہے
دے کے وحشت حوالہ مجنوں کا
(۱۸۵۴ ، نوازش (نوراللغات)).

ہم سے یوسف کا بیاں ہی نہ کیا واعظ نے
ورنہ ہر بات میں تیرا ہی حوالہ ہوتا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۹).

دیتے ہیں سورج کے حوالے
ظلمت شب کی گود کے پالے
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۸۸). اف : دینا ، ہونا. ۵. **تحویل ، سپردگی** (رک : حوالہ کرنا). ۶. **لگان.** لینڈ ریونیو کو حوالہ کہا جاتا ہے. (۱۹۴۰ ، جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۲۳۹). ۷. **(حیلہ کے ساتھ مستعمل) ٹال مٹول ،** لیت و لعل (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۸. **(فقہ) اگر کوئی شخص اپنا قرض کسی تحریر یا ضمانت کے ذریعے سے دوسرے شخص کو منتقل کر دے تو اس تحریر یا ضمانت کو حوالہ کہا جاتا ہے** (اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۲۳). [ع : حَوالَۃ (ح و ل)].

---(---**حَوالے) پَر/سے** م ف.
(کسی دوسرے کی) نسبت سے ، قول سے ، کسی سے منسوب کرتے ہوئے. اگر بفرض محال خدا کی قدرت کے حوالہ پر اس کو تسلیم بھی کریں تو وہ ایک بے قاعدہ امر ہو گا. (۱۸۹۲ ، مکتوبات سرسید ، ۱۵۱). نظم اپنی ہیئت ... اور عناصر ترکیبی کے حوالے سے نت نئے پیرہن بدلتی رہی ہے. (۱۹۸۳ ، سمندر ، ۱۰).

---**جات** امذ ؛ ج.
حوالہ (رک) **کی جمع.** حوالہ جات کا اہتمام کرنے والا مہتمم حوالہ جات کہلاتا ہے. (۱۹۸۵ ، حوالہ جاتی خدمات ، ۱). [حوالہ + جات ، لاحقۂ جمع].

---**جاتی** صف.
۱. **حوالہ جات (رک) سے منسوب یا متعلق ، حوالوں کا ، واقعہ یا کتاب یا کوئی اور امر جس کے حوالے دیے جائیں یا جو حوالوں کے لئے استعمال ہو.** تحقیقات اور حوالہ جاتی کتابوں ... کی تشریحات وغیرہ کی اشد ضرورت ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ / ۱۰۸ : ۱۵). ۲. **جس کی طرف امداد کے لئے رجوع کرایا جائے (مثلاً مریض کو ڈاکٹر کے پاس جانے کی ہدایت).** بعض اوقات

حوالہ جاتی یا مجوزہ امداد کی تلاش اور اس سے استفادہ بہت ضروری ہوتا ہے۔ (۱۹۶۹ ، طبی سماجی بہبود ، ۶)۔ [حوالہ + جات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت]

---جاتی خِدْمَت (--- کس خ ، سک د ، فت م) امث۔
مطالعہ اور تحقیق کی غرض سے لائبریری ذخائر کی ترجمانی میں ہمدردانہ اور بلاضابطہ شخصی امداد یا قارئین کو جو مدد لائبریری ذخائر سے مستفید ہونے میں عملہ سے ملتی ہے وہ حوالہ جاتی خدمت کہلائے گی (ماخوذ : حوالہ جاتی خدمات ، ۲)۔ [حوالہ جات + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

---جاتی رابِطَہ (--- کس ب ، فت ط) امذ۔
ایسا میل جول یا ملاقات جو مریض کو ڈاکٹر کے پاس بھیجنے کے سلسلے میں ہو۔ باقی حوالہ جاتی رابطوں سے فارغ ہو کر کارکن نے ... ایک جھونپڑی پر دستک دی۔ (۱۹۶۹ ، طبی سماجی بہبود ، ۳۲)۔ [حوالہ جات + ی ، لاحقۂ صفت + رابطہ (رک)]۔

---جاتی کُتُب (--- ضم ک ، ت) امث۔
ایسی کتابیں جن کا استعمال کتب خانہ تک محدود ہو ، ایسی کتابیں جن سے مسلسل مطالعہ سے زیادہ کسی خاص امر ، واقعہ یا معلومات کے لیے رجوع کیا جائے حوالہ جاتی کتب کے انتخاب اور جانچ پڑتال کے لئے کچھ ایسے ماخذ بھی ہونے چاہیں جہاں تبصرے دیئے گئے ہوں۔ (۱۹۸۵ ، حوالہ جاتی خدمات ، ۱۹)۔ [حوالہ جات + ی ، لاحقۂ نسبت + کتب (رک)]۔

---دار امذ۔
۱. **چوکیدار ، پہرے دار ، دیکھ بھال کرنے والا ، نگران۔**

ضابط حوالہ دار اذک تھا مرد نامی ناسور
جس ناؤں منجلے شاہ اپے فرزند آل حیدری

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۱۲)۔ دیکھنا یہ ہے کہ جس وقت وہ دھچکا لگا تو مکان کے حوالہ دار نے آڑ واڑ لگائی یا نہیں۔ (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۸۵)۔ ۲. **فوج یا پولیس کا وہ افسر جس کے ماتحت چند سپاہی ہوں ، حوالدار** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔ ۳. **امین یا منیجر جو گاؤں کے انتظام پر تعینات ہو۔** تمام ... جاگیرداروں و حوالہ داروں و اجارداروں و ناظمان صوبجات کا حساب کر کے باقی روپیہ ان سے وصول کیا جائے۔ (۱۸۷۷ ، تاریخ پنجاب ، ۳۷۵)۔ ۴. **وہ جس کے سپرد اناج کی حفاظت ذخیرہ کرنے سے پہلے ہو** (جامع اللغات)۔ [حوالہ + دار ، داشتن - رکھنا]۔

---دینا محاورہ (قدیم)۔
سپرد کرنا ، دے دینا۔

رسینہ زیر چرخ در توالا خدیجہ کوں دیا آخر حوالہ

(۱۸۳۰ ، نورنامہ ، میاں احمد سورتی (ق) ، ۳۵)۔

---شُدَہ (--- ضم ش ، فت د) صف۔
جس کا حوالہ دیا گیا ہو ؛ تحویل میں دیا ہوا ، سپرد کیا ہوا۔ دفعہ ۴۶ میں حوالہ شدہ تفصیلات کا اندراج کرنے میں ناکام رہے۔ (۱۹۸۳ ، کسٹم ایکٹ ، ۱۹۶۹ ، ۵۹)۔ [حوالہ + ف : شدہ ، شدن - ہونا]۔

---قَلَم کَرْنا محاورہ۔
لکھنا ، تحریر کرنا۔ حصہ دوم کا آخری صفحہ کشمیر میں بیٹھ کر بخار کی حالت میں ... حوالۂ قلم کیا۔ (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۲۳)۔

---کارْڈ (--- سک ر) امذ۔
(کتب خانہ) **وہ کارڈ جس پر ایک عنوان سے دوسرے عنوان کی طرف رجوع کرایا جاتا ہے۔** مجالس کا اندراج ان کے مشہور ناموں سے کیا جاتا ہے اور جگہ کا حوالہ کارڈ بنایا جاتا ہے۔ (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۲۰۵)۔ [حوالہ + کارڈ (رک)]۔

---کَرْنا ف م۔
۱. **سپرد کرنا ، تحویل میں دینا۔** حاتم نے کہا میں چاہتا ہوں کہ مجھکو اس کے نمونے کا حوالہ کر ، جس کے برابر کا تلاش کروں۔ (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۳۹)۔ اس نے جو تھوڑا بہت اختیار اپنے واسطے رکھا تھا ، وہ بھی ان کے حوالہ کیا۔ (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۷۰)۔ ۲. **محول کرنا (کام کا کسی دوسرے پر)۔** آپ اپنی جیب سے دیتے ہیں تو میں لینا نہیں چاہتا فرمایا کہ نہیں عبدالرزاق نے مجھ پر حوالہ کر دیا ہے۔ (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۲۰۵)۔

---کُنِنْدَہ (--- ضم ک ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف۔
سپرد کرنے والا ، تحویل میں دینے والا۔ شخص حوالہ کنندہ مال «بیلر» (یعنی امانت کنندہ) ... کہلاتا ہے۔ (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدۂ ہند ، ۱۸۷۲ ، ۱۰۷)۔ [حوالہ + ف : کنندہ ، کردن - کرنا]۔

---نامَہ (--- فت م) امذ۔
۱. (تجارت) **رسید۔** مالکان جہاز کی طرف سے ... یہ رسید اصطلاحاً حوالہ نامہ کہلاتی ہے۔ (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۶۲۴)۔ ۲. **بل ، چیک** (لغات سعیدی)۔ [حوالہ + ف : نامہ (رک)]۔

---نِفاسِیَہ کس صف (--- کس ن ، س ، شدی بفت) امذ۔
زچگی سے دوچار ہونا ، بچہ تولد ہو جانا ؛ اسقاط حمل ہو جانا ؛ زچگی کی وجہ سے موت ہونا۔ فوراً ڈاکٹر بلایا گیا تو اسے مریض کی حالت ایسی نازک معلوم ہوئی کہ اسے خوف ہوا کہ کہیں حوالہ نفاسیہ نہ ہو جائے۔ (۱۹۳۱ ، زہرا ، ۴۸)۔ [حوالہ + ع : نفاس - بچہ جننا + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

حَوالی (فت ح) امذ ؛ امث (شاذ)۔
۱. **اطراف ، نواح ، مضافات ، اردگرد ، آس پاس ، گرداگرد۔**

جہاں لگ اس نگر کی ہے حوالی
نظر ہے مرتضیٰ کی اس پہ حالی

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۳)۔ اس صحرا کے حوالی میں قدم نہیں رکھ سکتے۔ (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۴۹)۔ سید مظفر خاں کی ناف کے حوالی میں آماس ہوا۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۹۶)۔ آج کل کردوں کا نام عام طور ان قبائل تک محدود ہے جو

حوالی کرمان شاہ ... میں رہتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۳۳)۔ ۲. (i) **نوکر چاکر ، ملازمین.**

نکو چھوڑ باندی حوالی غلام
سبی کاٹ ارز کند علی کا تمام

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک (مائیکروفلم) ، ۲۶)۔ اتنے میں راجا حوالیوں کے ساتھ آتا ہے۔ (۱۹۳۸ ، شکنتلا (اختر حسین رائے پوری) ، ۶۰)۔ (ii) **ساتھی ، دوست ، ہمراہی.** سکھو ابھی چوپال سے لوٹے تھے اور اپنے حوالیوں سے داروغہ جی کے اخلاق کی تعریف کر رہے تھے۔ (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۶۹)۔ ۳. **ماحول ، حالات.** ہر مشکل ذوی الاعضا خواہ وہ از قسم نباتات ہو یا از قسم حیوانات اس وقت تک تبدیلی قبول نہیں کرتی جب تک کہ اس کے حوالی میں تبدیلی نہیں ہوتی اگر حوالی بدل جائیں تو وہ شکل یا تو متغیر ہو جائے گی اور یا بالکل معدوم ہو جائے گی۔ (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۴۴۴)۔ آغا صاحب مدظلہ اور محترمہ بیگم صاحبہ کے دلوں میں۔ کبھی کبھی یہ خیال نہ آنے لگے کہ ہم اپنی معصوم بچی کو ایسے حوالی میں پرورش کر رہے ہیں۔ (۱۹۳۰ ، مس عنبرین ، ۱۰۰)۔ [ع : حوالی (ح و ل)].

---شَہر کس اضا (---فت ش ، سک ہ) امذ.
شہر کے اردگرد کی زمین (جامع اللغات)۔ [حوالی + شہر (رک)].

---مَوالی (---فت م) امذ.
۱. **نوکر چاکر ، ملازمین.** حوالی موالی میاں بدھو اور سواری کے ہمراہی خاص بردار سوار سہریاں کہار سب دنگ و خائف تھے۔ (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۳)۔ مرعش نے ... اپنے حوالیوں موالیوں سے کہا کہ ان دونوں کتّوں کی مشکیں باندھ کر میری دیوی کے پاس لے جاؤ۔ (۱۹۴۴ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۹۲)۔ ۲. **دوست ، ساتھی ، ہمراہی.** دیوان خانے کی چھت پر حوالی موالی کو لیے ہوئے تھے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۴)۔ وہ اپنے اور اپنے حوالیوں موالیوں کے اقتدار اور حکومت کے لئے راستہ صاف کرنے لگے۔ (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۲۳۲)۔ ۳. **حواری ، عقیدت مند ، ماننے والے.** برتر ہونے کا اعلان کیا ... حوالی موالی میں ان خیالات نے مبالغہ آمیز طور سے مظاہرہ کیا۔ (۱۹۴۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۳۶)۔ [حوالی + ع : موالی ، مولیٰ (رک) کی جمع].

---و حَواشی (---و مع ، فت ح) امذ.
نوکر چاکر ؛ مصاحب. اس زمانے میں بادشاہ کے حوالی و حواشی یعنی وزرا ... چاپلوسی میں بسر کرتے ہیں۔ (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹۶)۔ [حوالی + و (حرف عطف) + حواشی (رک)].

حَوالے (فت ح) امذ.
حوالہ (رک) **کی جمع یا مغیرہ حالت (تراکیب میں مستعمل).**

--- کَرنا ف م.
تحویل میں دینا ، سپرد کرنا ، دے دینا.

دل نے رسوا تو کیا مجھ کوں سزا ہے جو ابھی
شوخ بے رحم کے کر دوں میں حوالے اس کو

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۹۱)۔ وہ پٹاری میرے حوالے کی اور ساتھ چلی۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۵)۔ اسے ایک انڈا مل گیا جو اس نے بڑی حفاظت سے اٹھا کر ماں کے حوالے کیا۔ (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۰)۔

---ہونا ف ل.
حوالے کرنا (رک) کا لازم.

بھید کرے ہی اول عقل کوں لیتے ملا
در کے حوالے ہوئی گھر کی بڑی ہو رسن

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۰)۔

جب وارد حشر رونے والے ہوں گے
شاہ شہدا کے سب حوالے ہوں گے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۳۲)۔

حَوامِل (فت ح ، کس م) امث.
۱. **حاملہ (رک) کی جمع.** یوحنا بن ماسویہ نے حفظ صحت حوامل کے سلسلے میں .. ایک کتاب سپرد قلم کی۔ (۱۹۵۴ ، طب العرب (ترجمہ) ، ۴۰۴)۔ ۲. **حمائل.** واسطے عزت و توقیر کے تینوں قسم کو اجازت ہے کہ وہ نیچے علامات خاندانی اپنے حوامل رکھیں۔ (۱۸۷۲ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ۳ : ۵۱)۔ [ع : (ح م ل)].

حَوامِیم (فت ح ، ی مع) امث ؛ ج.
حم (رک) کی جمع. یہاں سے سورۂ احقاف تک سات سورتیں ... حم سے شروع ہوتی ہیں ان کو آلِ حم یا حوامیم کہا جاتا ہے۔ (۱۹۷۶ ، معارف القرآن ، ۷ : ۵۸۱)۔ [ع].

حَوانَہ (فت ح ، ن) امذ.
رک : **حیوانہ.** مادہ جانوروں میں حوانہ نرم ، ملائم ، لچکدار اور گداز ہوتا ہے ، جسامت کے لحاظ سے متناسب ہوتا ہے۔ (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۷)۔ [حیوانہ (رک) **کا مخفف**].

حَوائِج (فت ح ، کس ء) امذ ؛ امث.
۱. **حاجت کی جمع ، ضروریات ، لوازم.**

فرد تفصیل حوائج ہے رخِ حاجت مند
عرضِ حاجت کی نہیں سامنے تیرے حاجت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۱۸)۔ غرضیکہ علم اس قدر حاصل کرنا ضروری ہے جس سے حوائج شرعیہ پورے ہو سکیں۔ (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب ، ۸۳)۔ ۲. **پاخانے ، پیشاب وغیرہ کی حاجت (بیشتر لفظ ضروری کے ساتھ).** صبح حوائج سے فارغ ہو کر سید محفوظ علی صاحب کی دکان پر گئے۔ (۱۹۰۷ ، سفرنامہ ، حسن نظامی ، ۳۹)۔ [ع].

---اَصلی کس صف (---فت ا ، سک ص) امذ.
اصل ضروریات زندگی ، (مراد) مکان ، ضروری کپڑے اور اسباب خانہ داری. حوائج اصلی سے مراد رہنے کا مکان اور

پہننے کے ضروری کپڑے اور خانہ داری کا ضروری اسباب ہے. (۱۸۵۵ ، الدرالفرید فی مسائل الصیام ، ۱۱). [حوائج + اصلی (رک)].

۔۔۔ِ سِتَّہ کس صف (۔۔۔ کس س ، شد ت بفت) امذ.
وہ چھ چیزیں جو زندگی کے واسطے ضروری ہیں اور جن کے بغیر زندگی محال ہے ، یعنی (۱) ہوا (۲) کھانا پینا (۳) چلنا پھرنا یا آرام کرنا (۴) خوشی ، رنج ، فکر ، تردد ، سکون و اطمینان (۵) خواب و بیداری (۶) پیشاب پخانے کا آنا اور خون و دیگر کارآمد رطوبات کا رکا ہونا. انگلستان میں حوائج ستہ کی بجائے حوائج سبعہ ہیں اون میں سے ایک اخبار ہے. (۱۸۸۹ ، گلگشت فرنگ ، ۱۳۴). دس سفید ٹکیاں جو حوائج ستّہ کی معمولی ضرورتوں کے لئے بھی کافی نہ تھیں معاوضہ ٹھیریں. (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۳). [حوائج + ستہ (رک)].

۔۔۔ِ ضَرُوری / ضَرُورِیَّہ کس صف (۔۔۔ فت ض ، و مع / فت ض ، و مع ، کس ر ، شد ی بفت) امذ ؛ امث.
۱. **ضروری حاجتیں ، ضروریاتِ زندگی ، کھانے پینے اور پہننے کی چیزیں وغیرہ.** دھوپ ، ہوا ، بادل ، ہماری بقائے حیات اور حوائج ضروریہ کے لئے ضروری اور لازمی ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۷). وہاں انسان کے حوائجِ ضروریہ کے پورا کرنے اور حاصل کرنے کا سامان ملتا ہو مثلاً کپڑا اور غلہ وغیرہ. (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، افاداتآزاد ، ۲۵). ۲. **پیشاب ، پاخانہ (کی حاجتیں).** جب یہ معلوم ہوا کہ وہ صبح ۴ بجے حوائج ضروری سے فارغ ہو کر سیر کے لیے گھر سے چل دیتے ہیں تو مجھے ... کوئی صورت نظر نہ آئی. (۱۹۸۲ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۷۵). [حوائج + ضروری (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

حَوائِط (فت ح ، کس ء) امذ.
دیواریں ، چار دیواری کے باغ. اونٹنی نے ایک دیوار گرا دی سو یہ قضیہ حضرت صلعم کے حضور آیا حضرت نے فرمایا کہ اہل حوائط ہر روز میں حفاظت کرنا واجب ہے ، اور جو مویشی رات میں فساد کریں تو مالک پر ضمان ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۰۳). [حائط (رک) کی جمع].

حَوایا (فت ح) امذ.
آنتیں ، انتڑیاں ، چربی جو انتڑیوں پر ہو (ماخوذ : جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : حَوِیَہ کی جمع].

حَوب (و لین) امذ.
والدین ، ماں باپ ؛ بہن ؛ بیٹی ؛ گناہ ، جرم ، قصور ؛ غم ، اداسی ؛ تکلیف ، مصیبت ؛ غُربت ، مفلسی (جامع اللغات). [ع : (ح و ب)].

۔۔۔ اَلْکَبِیر (۔۔۔ ضب ، غما ، سکل ، فت ک ، ی مع) امذ.
بڑا جرم ، گناہ کبیرہ. اس کے چچا نے سن کے کہا ہم اللہ کی اور اس کے رسول کی اطاعت کیے اور حوب الکبیر سے ہم اللہ کی پناہ لیتے ہیں. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم تفسیر القرآن العظیم ، ۳۲۹). [حوب + رک : ال (۱) + کبیر (رک)].

حُوت (و مع). (الف) امث.
بڑی مچھلی.

غرفے کی ترے جالی پہ از بہر تاسف
ہر موج سے تھی کل دہنِ حوت میں انگلی
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک (دیوان سوم) ، ۳۵۲).

امداد خلیل نار میں کی یونس کو نجات حوت سے دی
(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۲). پانی میں ایک بڑی سی مچھلی ہے جسے حوت کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، اردو ، اکتوبر ، ۶۰۰). (ب) امذ. **آسمان کے بارہ بُرجوں میں سے بارہویں بُرج کا نام.**

چلی کہکشاں کی ندی یوں ابل
لگے جدی و سرطان و حوت اس کے تل
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۰).

تجھ روپ کے گلزار سوں تن من مرا گلشن ہوا
میرے نین میں تو سجن جیسے چندر در حوت ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲). افلاک انیر ہزار جان سے قربان حوت چرخ کو نثار ہونے کا ان پر ارمان. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۰۹). خدا نے بارہ برج بنائے ... جدی ، دلو اور حوت. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۵۴۷). اس قسم کے خواب حوت اور قوس افراد کے مقابلے میں اسد افراد کے لئے زیادہ پریشانی اور الجھن کا باعث بن سکتے ہیں. (۱۹۸۶ ، اخبار جہاں ، کراچی ، ۲۱ تا ۲۷ جولائی ، ۳۲). [ع : (ح و ت)].

۔۔۔ِ فَلَک کس اضا (۔۔۔ فت ف ، ل) امذ.
بارہواں بُرج ، بُرج حوت.

عشاق کے آنسو کا بیاں مجھ سیں نہ پوچھو
حوتِ فلک اس بحر کی ماہی نظر آئی
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۹۶). [حوت + فلک (رک)].

۔۔۔ِ گَرْدُوں کس اضا (۔۔۔ فت گ ، سک ر ، و مع) امذ.
بارہواں بُرج ، بُرج حوت.

بھی ہے جو موجوں کے اٹھنے کا ڈھنگ
بنے حوتِ گردوں نہ رزقِ نہنگ
(۱۸۳۷ ، صیدیہ ، ۱۱۲).

حُوتان / حُوتَین (و مع / ی لین) امذ.
ستاروں کے دو مجموعوں کا نام جو دو مچھلیوں کی شکل کے ہیں. کوکبۃالسمکین یعنی حوتان اس کے ستارے داخل الصورت چونتیس اور چار خارج الصورت ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۶۱). ستاروں کے ان مجموعوں میں جو حُوتین ، اسد ، سنبلہ اور فرس کے نام سے موسوم ہیں ، چار سدیم اسی شکل کے دکھائی دیتے ہیں. (۱۸۹۸ ، مضامین سلیم ، ۳ : ۱۲۹). [ع : حوت + ان ، لاحقۂ تثنیہ / ین ، لاحقۂ تثنیہ].

حُوتِیَّہ (و مع ، کس ت ، شد ی بفت) امث.
وھیل مچھلی کی قوم (مبادی سائنس ، ۵۲). [حوت + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حِوَج (کس ح ، فت و) امث ؛ ج.
حاجت (رک) کی جمع (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : (ح و ج)].

حُوج (و مع) امذ.
غربت ، مفلسی (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : (ح و ج)].

حَوجَم (و لین ، فت ج) امذ.
حوجمت (رک) کی جمع (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع].

حَوجَمَت (و لین ، فت ج ، م) امذ.
گلاب جس کا عرق کھینچتے ہیں (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع].

حَوَر (فت ح ، و) امذ.
ایک درخت ہے جس کی چھال زرد ہوتی ہے اور اس کو کمان پر لپیٹتے ہیں ، یہ درخت بہت بڑا ہوتا ہے ، اس کو آگ پر رکھنے سے خوشبودار روغن مثل بلسان کے ٹپکتا ہے، اس کی لکڑیاں اور چھال جمع کر کے آگ دیتے ہیں ، تلے برتن رکھ دیتے ہیں تا کہ چکنائی ٹپک ٹپک کر اس میں جمع ہو جائے ، چنار کا درخت ، حور (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۰). [ع : (ح و ر)].

حُور (و مع) امث.
۱. گوری چٹی عورتیں جن کی آنکھوں کی پتلیاں اور بال بہت سیاہ ہوں ، بہشتی عورتیں ، (اردو میں بطور واحد مستعمل) بہشتی عورت.

جنت کیرے کھولے دوار حوراں رضواں بہشت سنوار

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۶)).

بی بی فاطمہ عرش کے تاج ہیں
انی نور تھے حور جنت کی لاج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۷).

چتر کی بنائی بہوت مورتاں
پری حور میں سب کھڑی صورتاں

(۱۷۵۶ ، قصہ کامروپ و کلا کام ، ۱۹). میں نے جنت میں ایک محل کے نیچے نہر کے کنارے ایک حور کو وضو کرتے دیکھا. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۴۷). یہاں اگر نہیں تو وہاں تمھیں حور تو ضرور ملے گی. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۲۰۲). ۲. معشوق ، نہایت حسین ، محبوب.

جم مراداں جام ساقی بھر اچھو نت بزم میں
نامراداں کوں مرادِ جام دے اس حور تھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱).

ہاتھ سے اپنے اگر روشن کرے وہ حور شمع
روشنی پیدا کرے مثلِ چراغ طور شمع

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۸۹). ۳. امیر خسرو کے ایجاد کردہ موسیقی کے شعبوں میں سے ایک شعبے کا نام. چار شعبے یعنی حور ، نہاوند ، اصفہانک اور مخالف کو بھی شامل کر لیا جائے تو امیر کی ایجادیں الھائیس ہوتی ہیں. (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۷۵). [ع : حوراء (رک : حورا) کی جمع].

---العِین (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ی مع) امث.
خوبصورت بڑی آنکھوں والی بہشتی عورتیں.

ترے پاؤں تلے حوریں نہیں آنکھیں بچھاتی ہیں
یقیں ہے چشم حورالعین نشانِ نقش پا ٹھہرے

(۱۸۷۸ ، آغا اکبر آبادی ، د ، ۱۲۶). ملائکہ آسمان پر رہتے ہیں حورالعین جنت میں رہتی ہیں اور انسان سے افضل نہیں ہیں ... ضروری نہیں کہ افضل ہے جو چیز بنے وہ افضل ہو. (۱۹۵۹ ، تفسیر ابو بی ، ۱ : ۵۰). [حور + رک : ال (۱) + ع : عین - خوبصورت آنکھوں والی عورتیں (عیناً کی جمع)].

---النِّسا (---ضم ر ، غم ا ل ، شد ن بکس) امث.
حُور شمائل عورت ، نہایت خوبصورت عورت (ماخوذ : جامع اللغات) [حور + رک : ال (۱) + نسا (رک)].

---بھی سَوتَن کو ڈائن ہے بُری کہاوت.
کسی کی سوکن چاہے کتنی ہی خوبصورت ہو اسے بری معلوم ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---پیکَر (---ی لین ، فت ک) صف.
حُور کی طرح ، خوبصورت ، نہایت حسین.

گلستانِ خوبی میں اے حور پیکر
ترا سرو و قد سدرۃ المنتہیٰ ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱۸). [حور + پیکر (رک)].

---جمال (---فت ج) صف.
رک : حور پیکر.

کیا گلرخوں نے رنگ جمائے ہیں باغ میں
کیا گل کھلے ہیں حور جمالوں کے سامنے

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۹۵). [حور + جمال (رک)].

---زاد صف.
حُور کا بچہ ، نہایت خوبصورت ، پری زاد.

سنی بات یو سب اوہی حور زاد
کہی کون ہے توں پوچھی کیا مراد

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ضمیمہ ، ۲۳). [حور + ف : زاد ، زادن - پیدا ہونا ، جننا].

---شَمائِل (---فت ش ، کس ء) صف.
حُور جیسی خوبیوں کا مالک ، نہایت خوبصورت

ہے تو وہ حور شمائل نہیں پر زادۂ حور
خوبے آدم ہے ولیکن نہیں نسلِ آدم

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۰).

متنوں سے بھی نہ وہ حور شمائل آیا
کس جگہ آنکھ لڑی ہائے کہاں دل آیا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۸). [حور + شمائل (رک)].

---شِیَم (---کس ش ، فت ی) صف.
رک : حور شمائل.

ٹیکہ جو زری ہے تو عجب حسن علم ہے
لپٹی ہوئی دیوار سے یہ حور شیم ہے
(۱۸۸۵ ، عشق (سید حسین مرزا) ، مراثی ، ۳۷۷). [حور + ع : شیم ، شمۃ کی جمع ـ عادتیں ، خصلتیں].

ـــــ طَلعَت (ـــــ فت ط ، سک ل ، فت ع) صف.
حُور کی مانند خُو بصورت ، نہایت حسین.
در آیا دل میں وہ حور طلعت بڑھی ہے اس گھر کی زیب و زینت
اسی مکاں پر ہے لوٹ جنت فدا ہیں حوریں اسی مکیں پر
(۱۹۰۲ ، کلیات رعب ، ۴۷). [حور + طلعت (رک)].

ـــــ عِین کس صف (ـــــ ی مع) امث.
۱. رک : **حُورالعین.**
سنور اپس کھولیم نلک موج نیں
پھر آنی مل ہو کے جوں حور عیں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۹).
نہیں زمانے میں تجسا کوئی حسیں پیدا
نہ باغ خلد میں غلماں نہ حور عیں پیدا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۶).
خدا سے لو لگاتے ہو تو اس کی بھی یہ حالت ہے
کہ وقفِ آرزو ہائے وصالِ حور عیں تم ہو
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۵). ۲. **بڑی آنکھوں والی حسینہ.**
یا رب جلا دے مجھکو تو یک رات کے لئے
آ جائے میری قبر میں گر حور عیں کوئی
(۱۸۹۷ ، دیوان سائل (احمد حسن) ، ۲۵۵). [حور + ع : عین ـ خو بصورت آنکھوں والی عورتیں (عیناء کی جمع)].

ـــــ کا بَچَّہ (ـــــ فت ب ، شد چ بفت) صف.
نہایت خُو بصورت ، پری زاد (نوراللغات).

ـــــ کا ٹُکڑا (ـــــ ضم ٹ ، سک ک) صف.
نہایت حسین (انسان). دلہن تو ، بی حور کا ٹکڑا ہے ماتھے چاند ، ٹھوڑی تارا. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۵۹).

ـــــ کِردار (ـــــ کس ک ، سک ر) صف.
حُور جیسی با عفت اور حسین. اس تخت پر ایک معشوقہ طرحدار سوار تھی اور تختوں پر کنیزیں اس کی کہ ہر ایک کنیز حور کردار تھی. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۲ : ۹۵۳). [حور + کردار (رک)].

ـــــ لِقا (ـــــ کس ل) صف ؛ امث حوریں لقا (قدیم).
رک : **حُور طلعت.**
ایک دیکھی میں بھنگیڑن دل ربا
من ہرن ، کنچن بدن ، حوریں لقا
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۳).
دیکھتا کیا ہوں کہ ہے بیچ میں اک حور لقا
کچھ حسینِ گرد ہیں آگے ہے فروزاں مشعل
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۵).
کہیں نرگس چشم کہیں گل رو کہیں غنچہ دہن کہیں سنبل مو
کہیں شعبدہ گر کہیں عربدہ جو کہیں حور لقا کہیں ماہ جبیں
(۱۹۱۳ ، نقوش مانی ، ۶). [حور + لقا (رک)].

ـــــ مِثال (ـــــ کس م) صف.
حُور جیسا ، نہایت حسین. جب سے کہ میں نے تیرا جمال حور مثال دیکھا ہے کیا کہوں جو کچھ حال میرے دل کا ہے. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۷۸). [حور + مثال (رک)].

ـــــ مَنِش (ـــــ فت م ، کس ن) صف.
رک : **حُور کردار.**
کس حور منش کو سر گلگشت چمن ہے
ہر خار و خسِ راہگزر بالرِ پری ہے
(۱۸۷۳ ، دیوان ادا ، ۳۱۱). [حور + منش (رک)].

ـــــ نِژاد (ـــــ کس نیز فت ن) صف.
رک : **حُور زاد.** اس حور نژاد کو خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۳۳). شہرزاد حور نژاد نے ... لبوں سے قند گھولا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۳). [حور + نژاد (رک)].

ـــــ وَش (ـــــ فت و) صف.
حُور کی طرح خُو بصورت ، نہایت حسین. جب کسی حور وش کے سہمان ہوتے ہیں آرزوئیں اور امیدیں دل بیقرار میں جوش مارتی ہیں. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۱۸). [حور + ف : وش ، لاحقۂ صفت].

ـــــ و قُصُور (ـــــ و مع ، ضم ق ، و مع) امذ.
بہشت کی عورتیں اور محل. طرفین حور و قصور کے مستحق ہوئے. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۰).
ہو چکا خوب ذکر حور و قصور اب ذرا داستانِ موسیٰ و طور
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۲۵). [حور + و (حرف عطف) + ع : قصور ، قصر (رک) کی جمع].

حَورا (و لین) امث.
۱. **حُور (رک) کا واحد.**
دیکھا ہے جسنے اوس کو وارفتہ ہو گیا ہے
چھلبل میں وہ پری ہے حورا ہے وہ پھبن میں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۷). اگرچہ متعدد استادوں نے حورا کا استعمال کیا ہے لیکن ہمارا ذوق ذاتی حور ہی کے استعمال کو پسند کرتا ہے. (۱۹۱۹ ، معیار فصاحت ، ۷۱). حورا ... یعنی ایسی عورت جس کی آنکھیں سیاہ اور چشم آہو کی طرح بڑی ہوں. (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۵۳). ۲. **معشوق ، محبوب.**
زلف اس حورا کی دشمن ہے دلوِ پر داغ کی
مور سے وہ ربطِ مار باغ رضواں چھٹ گیا
(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۶۱).
گیسوے حورا ہے سنبل اور صبا ہے شانہ کش
باغ ہے معشوق خودبیں نہر ہے آئینہ دار

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۲۳). [ع : حوراء (ح و ر)].

---شَمائِل (---فت ش ، کس ء) صف.
رک : حُور شمائل.

تعلق کو نہیں رکھتا کسی حورا شمائل سے
مگر جاتی نہیں خارِ محبت کی کھٹک دل سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۶). [حورا + شمائل (رک)].

حُوران (و مع) امث ؛ ج.
حُور (ک) کی جمع ، تراکیب میں مستعمل. [حور + ف: ان، لاحقۂ جمع].

---بِہِشتی کس صف (---کس ب ، ہ ، سک ش) امث.
بہشت کی حوریں (جامع اللغات). [حوران + بہشت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بِہِشتی را دوزَخ بُوَد اَعْراف اَز دوزَخیاں پُرس کِہ اَعْرافِ بِہِشْت اَسْت کہاوت.
بہشت کی حُوروں کے لیے اعراف دوزخ ہے اور دوزخیوں سے پوچھو تو ان کے لیے اعراف ، بہشت ہے ، جو لوگ عیش و عشرت کے عادی ہوتے ہیں ان کو معمولی زندگی بسر کرنے میں تکلیف ہوتی ہے اور مصیبت زدہ کے لیے معمولی زندگی بھی اچھی ہوتی ہے (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۷۸).

حَوری (و لین) امث.
ایک قسم ہے خرمانے طبرزد کی جس کا رنگ زرد مائل بہ سپیدی ہوتا ہے (فلاحت النخل ، ۳۲). [ع].

حُوری (و مع) امث.
رک : حُور.

وو ابروپ دلداری حوری خطاب
ادب سوں دنی شاہ کوں یوں جواب

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۲).

حوریں ہیں سر برہنہ بکا سب پہ طاری ہے
اور حوریوں کے دوش پہ کالی عماری ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۷ : ۵۷).
غبار بن کر نثار جائیں کہاں اب اس رہگزر کو پائیں ہمارے دل حوریوں کی آنکھیں فرشتوں کے پر جہاں بچھے تھے (۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۱ : ۶۵). [حور (رک) + ی ، زائد].

حَوَرِیَّہ (و لین ، کس ر ، شد ی بفت نیز بلا تشدید). (الف) امث.
۱. رک : حُور.

گرے زمیں پہ غش کھا کے احمد مختار
پھر ایک حوریہ واں آئی بادلِ افگار

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۲۰۲). **۲. (حیوانیات) کیڑے کی نشو و نما کی درمیانی منزل.** چھوٹے کا کروچ ... بالغ کا کروچ سے بہت ملتے جلتے ہیں البتہ اس کے پر نہیں ہوتے یہ حالت حوریہ کہلاتی ہے. حوریہ کی جلد بالغ ہونے تک تقریباً چھ یا سات مرتبہ گرتی ہے. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۱۳۱). (ب) امذ.
(حیوانیات) منی مکھی (May Fly) کی قسم کا حشرہ جو نابالغ حالت میں ہو اور پانی میں رہتا ہو. حوریہ پانی میں رہتا ہے اور تنفس بیرونی خیشوم کے ذریعہ ہوتا ہے. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۱۷۸). [ع : حَورِیّہ (ح و ر)].

حَوزَہ (و لین ، فت ز) امذ.
علاقہ ، احاطہ ، ملک محروسہ ، میانِ مملکت ، سلطنت کا وسط اور کنارہ. حیف صد حیف ہم نے اپنے وقت کو ایسا برباد کیا جس کا بیان حوزۂ ایمان سے خارج ہے. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۶). [ع : حَوزَۃ (ح و ز)].

حُوشِیَّہ (و مع ، کس ش ، شد ی بفت) صف.
ملک حوش کی (اونٹنی جو بہت عمدہ سمجھی جاتی ہے). ہم شرفائے بادیہ تو اپنی ناقہ حوشیہ ہی پر خوب سوار ہوتے ہیں. (۱۸۹۸ ، ایام عرب ، ۱ : ۱۱۲). [ع : حوش ، علم + یّ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَوص (و لین) امذ.
(نجوم) سات ستارے کہ اُس کی (دُبِّ اکبر کی) گردن ، سینہ اور دونوں زانوؤں پر ہیں اور نصف دائرہ کے مانند معلوم ہوتے ہیں ، ان کا نام سریر بناتُ النَّعش ہے اور بعضے ان کو حوص کہتے ہیں (عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۴۴). [ع : (ح و ص)].

حَوصَلَگی (و لین ، فت ص ، ل) امث.
حوصلہ مندی ، ہمّت ، جرأت. اعجاز صاحب میں آپ کی اعلیٰ حوصلگی ، بلند خیالی اور شرافت کی بچپن سے مداح تھی. (۱۹۷۱ ، فہمینہ ، ۷۵). [حوصلہ (گ بدل ہ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حَوصَلَہ (و لین ، فت ص ، ل) امذ ؛ ـــ حوصلا.
۱. ارمان ، آرزو ، ارادہ.

اپنا بھی ہے نکھار جو انکا سنگار ہے
ہم کو بھی حوصلہ ہے جو ان کو امنگ ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴۳).

تھا قول «ذا کیہ» گلچیں کا تیرے بلبل سے
خدا کی شان کہ تو اور حوصلہ گل کا

(۱۹۳۰ ، بیخود موہانی ، ک ، ۱۵۶). **۲. مقدور ، استطاعت ، ظرف ، ہمّت.**

بقدر حوصلہ کرتا ہے ہر کسے وہ عطا
امید ہے جو نظر منع پہ گلہ کرے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۷۲).

چشم گریاں کو اجازت دے کہ ہجر یار میں
دیکھ لیں گے ایک دن ہم حوصلہ برسات کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۶۰).

کوئے احساس ترے حوصلے تسلیم مگر
صحنِ زنداں ہی لگے ، نقشِ قدم تک اس کا

(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۴۴). **۳. طاقت ، جرأت.**

ولے آپ نے حوصلے کوں بچھان
نہ دیوے درندیاں کوں نزدیک آن
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۳).
جبیں سائی کو ہم کس حوصلے پر آپ تک آتے
نہ بل زلفوں میں کم پایا نہ کچھ ابرو سے خم نکلا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۴۷). ۳. **ہوٹا ، پرند کا معدہ.** دست کشی کرے یعنی بغل سے حوصلہ تک ہاتھ پھیرے. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۶۳). حوصلہ اس کا نزول آپ کو روکتا ہے ابتدا میں. (۱۹۰۶ ، حیوۃ الحیوان ، ۲ : ۵). [ع : حَوصَلہ (ح و ص ل)].

ـــ اُڑ کے ہونا محاورہ.
کسی سے بڑھ کر حوصلہ ہونا.
اللہ رے وفائے کبک و بلبل
کیا ان سے اب اڑ کے حوصلہ ہو
(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

ـــ اَفزا (ـــفت ا ، سک ف) صف.
حوصلہ بڑھانے والا ، ہمّت دلانے والا. سرکار بالقابہ مرا کلام سنتے ، نقل بھی لیجاتی ، حوصلہ افزا داد بھی دیجاتی. (۱۹۳۶ ، ریاض ، نثرریاض خیرآبادی ، ۶۸). انھوں نے ... سری لنکا میں پاکستانی کاٹن کے لیے حوصلہ افزا حالات پیدا کر دیئے ہیں. (۱۹۸۶ ، «جنگ» ، کراچی ، ۲۴ اپریل ، vi). [حوصلہ + افزا ، افزودن ـ بڑھانا].

ـــ اَفزائی (ـــفت ا ، سک ف) امث.
حوصلہ افزا (رک) کا اسم کیفیت.
میری حیرانیوں کی حوصلہ افزائی ہے
سامنے میں ہوں وہ مصروفِ خودآرائی ہے
(۱۹۲۹ ، نقوشِ مانی ، ۱۴۸). استاد وقت کا ریختہ میں شعر کہنا اس دور کے اردو شعرا کے لیے ایسی حوصلہ افزائی تھی جس سے تخلیقی اعتماد پیدا ہوتا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۱۳۲). اف : کرنا ، ہونا. [حوصلہ + افزا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ آنا ف مر ؛ محاورہ.
جراٴت ہونا ، ہمّت پیدا ہونا.
دست و پا کس دن نکالے تھے بتاؤ جانِ من
ماشا اللہ آپ کو بھی حوصلہ آنے لگا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۴).

ـــ بَخشنا ف مر ؛ محاورہ.
حوصلہ دینا ، ہمّت افزائی کرنا. اس کا شعور ان دکھوں کو سہارنے کا حوصلہ بخش کر اس کے لئے عجیب سرخوشی کا سامان فراہم کرتا ہے. (۱۹۷۹ ، قصہ نئی شاعری کا ، ۱۳۲).

ـــ بڑھانا ف مر ؛ محاورہ.
ہمّت بڑھانا ، جراٴت دلانا.
ولولہ اپنی محبّت کا گھٹاتا تھا اگر
حوصلہ میری تمنّا کا بڑھایا کیوں تھا؟
(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۹۷).
اٹھا رہا ہوں برابر تجلیوں کے حجاب
شکستِ دل نے مرے حوصلے بڑھائے ہیں
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۳۳).

ـــ بڑھنا ف مر ؛ محاورہ.
ہمّت بڑھنا ، نڈر ہو جانا.
کس کی آمرزش نے بخشیے بےگناہی کے مزے
بڑھ گیا کچھ اور دل کو حوصلہ تقصیر کا
(۱۸۷۱ ، کلیات تسلیم ، ۴۸). مشکلات جتنی زیادہ ہوں ، جوشیلے نوجوانوں کے حوصلے اتنے ہی بڑھ جاتے ہیں ... ہم تمام مشکلوں پر قابو پا لیں گے. (۱۹۵۶ ، چنگیز ، ۶۷).

ـــ بَندھانا ف مر ؛ محاورہ.
حوصلہ بڑھانا ، ہمّت دلانا ، نڈر بنانا. ایسی باتیں کیں اور ایسا حوصلہ بندھایا کہ سب لوگوں کو اپنے اس فعل پر ندامت ہوئی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۷۸).

ـــ پڑنا ف مر ؛ محاورہ.
ہمّت پڑنا ، جراٴت ہونا ، حوصلہ ہونا. اب سنتا سب کی ہوں مگر حوصلہ نہیں پڑتا کہ آپ بھی کچھ کہوں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۲۸). میرے دل پر بھی بڑا بھاری بوجھ تھا ، لیکن میں خاموش تھا ، مفتی ہم سب کو تسلی دینا چاہتا تھا ، لیکن اس کا حوصلہ نہیں پڑتا تھا. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۴۹).

ـــ پَسْت کَرنا محاورہ.
ہمّت کم کر دینا ، ہمّت شکنی کرنا.
فلک کا قصد تھا پائی جگہ زمیں کے تلے
اجل نے حوصلہ کیا سرکشوں کا پست کیا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۴).
تو شبِ غم پست کر دیتی ہے سارے حوصلے
صبح سے تا شام اٹھاتا ہوں میں اس تعمیر کو
(۱۹۳۲ ، بےنظیرشاہ ، کلام بےنظیر ، ۱۳۳).

ـــ پَسْت ہونا محاورہ.
ہمّت کم ہونا ، ہمّت میں مایوسی کا غالب آنا ، ہمّت ٹوٹنا.
حوصلے عشق کے سب پست ہوئے جاتے ہیں
وسعتِ دشت نہیں پانو کے پھیلانے کو
(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۱۵۳).
حوصلے پست نہ ہو جائیں توانائی کے
زخم گہرے ہیں بہت تیغِ شناسائی کے
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۲۸).

ـــ پَیدا ہونا محاورہ.
دل سے ڈر نکل جانا ، ہمّت ہونا ، جراٴت ہونا.

بانکپن کس دن تھا کس دن تیوریاں چڑھتی تھیں یار
ماشاءاللہ آپ کو بھی حوصلہ پیدا ہوا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۶۸).

---تنگ کرنا محاورہ.
ہمت توڑنا ، ولولہ ختم کرنا.
گرمئ عاشقی نے کیا تنگ کیا ہے حوصلا
اب تو ہوں میں وہ آبلہ جس کو نفس بھی خار ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۶).

---تنگ ہونا محاورہ.
۱. ہمت ٹوٹ جانا ، ہمت پست ہو جانا ، ولولہ ٹھنڈا پڑ جانا.
وصل کی شب ہو چکی بس میری خاطر تا کجا
تنگ مرغانِ سحر کا حوصلہ ہو جائے گا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۹). **۲. (کسی وصف کا اپنی) حد کو پہنچ جانا ، لبریز ہو جانا (پیمانۂ صبر وغیرہ کا).**
خون تن میں جوش کھاتا ہے ہنگامِ جنگ ہے
مولا بس اب تو حوصلۂ صبر تنگ ہے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۱). **۳. کمینے خیالات کا ہونا** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---تنگی کرنا محاورہ.
رک : **حوصلہ تنگ ہونا.** سید صاحب اپنی صاف باطنی اور کھرے پن سے بعض کلمات ایسے کہہ اٹھتے ہیں جن کو سن کر بعض سامعین کا حوصلہ تنگی کرتا ہے. (۱۸۷۱ ، مقالات حالی ، ۱ : ۳).

---ٹوٹنا محاورہ.
ہمت ہارنا ، ہمت پست ہونا.
سنا بات راجہ ہنسیا کھل کھلا
کہا میرے جی کا ٹوٹا حوصلہ
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (ق) ، ۸). اگرچہ نقصان سخت اٹھایا مگر حوصلہ ذرا نہ ٹوٹا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۲۴).

---جاتا رہنا محاورہ.
جی ہارنا ، ہمت ٹوٹنا ، پست ہمت ہونا.
عالم پیری مبارکباد مدفن ہے نسیم
ولولے ٹھنڈے ہوئے وہ حوصلہ جاتا رہا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۸۹).

---چڑھنا محاورہ.
رک : **حوصلہ بڑھنا.** دل بڑھا ہوا حوصلے چڑھے ہوئے. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۷۲).

---چھوٹنا محاورہ.
ہمت ہارنا ، مایوس ہو جانا.
سلسلہ توقیر کا ٹوٹا تو ٹوٹا ہی ہے
حوصلہ تدبیر کا چھوٹا تو چھوٹا ہی ہے
(۱۸۸۹ ، لیل و نہار ، ۳۸).
نبض ڈوبی ، دل فسردہ ، حوصلے چھوٹے ہوئے
ایک ایسا ساز جس کے تار سب ٹوٹے ہوئے
(۱۹۵۹ ، نبض دوراں ، ۱۰۷).

---خیز (---ی مج) صف.
ہمت پیدا کرنے والا ، جرأت دلانے والا ، ہمت افزا. نظم میں بھی وہ مزدور سرمایہ دار کی باہمی جنگ کا بڑا حوصلہ خیز نقشہ کھینچتے ہیں. (۱۹۵۵ ، نیا اور پرانا ادب ، ۱۲۹). [حوصلہ + ف : خیز ، خاستن - اٹھانا ، اٹھنا].

---دار صف.
صاحب ہمت ، عالی حوصلہ (جامع اللغات). [حوصلہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---داری امث.
ہمت ، جرأت ، حوصلہ مندی.
حوصلہ داری کیا ہے اتنی قدرت کچھ ہے خدا ہی کی
عالم عالم جہاں جہاں جو غم کی ہم میں سمائی ہوئی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۲). [حوصلہ + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دکھانا محاورہ.
ہمت کرنا ، جرأت کرنا. کسی اور کے ایک شعر پر دیوان نذر کر دینے کا حوصلہ دکھانا بھی محض ایک اظہار تپاک اور طریق قدردانی ہے. (۱۹۶۴ ، نکتۂ راز ، ۳۳۱).

---دلانا محاورہ.
ہمت بندھانا ، حوصلہ بڑھانا ، نڈر بنانا. اس کے غرور توڑنے کے لیے وہ اکثر دربار کے اور شعرا کو متنبی کے مقابلہ کا حوصلہ دلاتا رہتا تھا. (۱۹۰۵ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۸۶). اپنے آپ کو حوصلہ دلانے کی بہت کوشش کی لیکن ہر بار نتیجہ یہی نکلا. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۳۰۸).

---دیکھنا محاورہ.
ظرف کا امتحان لینا ، ہمت آزمانا ، ہمت کا اندازہ کرنا.
گھر لٹانے میں نہ صرفہ ہے نہ سر جانے میں
حوصلے تم نے کسی دن نہ ہمارے دیکھے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۰).
ایک جھٹکے میں پہونچتا تھا تجھے دامن تک
حوصلہ تیرا بس اے چاک گریباں دیکھا
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۳۸).

---دینا محاورہ.
ہمت بڑھانا ، حوصلہ افزائی کرنا.
تیری ادائے دل دہی دور پہنچ رہی ہے آج
جذبِ نہاں نے حسن کو عشق کا حوصلا دیا
(۱۹۲۹ ، شبنستان ، ۲۴).

حریفِ گردشِ دوراں بنا دیا ہے مجھے
تباہیوں نے عجب حوصلہ دیا ہے مجھے
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۱۶).

--- رکھنا محاورہ.
ہمت رکھنا ، ہمت سے کام لینا. ڈر بھی گئی تھیں تو حوصلہ رکھتیں. (۱۹۸۱ ، اردو پنچ ، ۱ ، ۲ : ۱۶۶).

--- رہ جانا محاورہ.
حسرت باقی رہنا ، ارمان پورا نہ ہونا.
مرا پتلا بنا دے اے خدا الفت کی مٹی کا
بتوں سے تا نہ رہ جائے کوئی پھر حوصلا جی کا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۵۹).
آپ بھی خنجر بکف ہیں میں بھی ہوں سینہ سپر
رہ نہ جائے آج کوئی حوصلہ بیداد کا
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۸).

--- (۔۔۔حوصلے) سے باہر م ف.
ہمت سے زیادہ ، ظرف سے زیادہ.
دل میں ہے تیرے سراپا میں لکھوں کچھ اشعار
گرچہ یہ بات مرے حوصلے سے ہے باہر
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، قصائد سحر ، ۴). جس کو جو چیز دی اس کے حوصلہ سے باہر دی ، خود حرص کی نیت بھر گئی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۱).

--- شکن (۔۔۔کس ش ، فت ک) صف.
ہمت توڑنے والا ، مایوس کن ، بزدل بنانے والا. بہت سی باتیں ایسی ہیں جو حوصلہ شکن ہیں. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۶۹). نواب محمد لطف علی خاں کا استعفیٰ اردو کے بھی خواہوں کے لئے بہرحال ایک حوصلہ شکن واقعہ تھا. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۲۴). [حوصلہ + ف : شکن ، شکستن - توڑنا].

--- شکنی (۔۔۔کس ش ، فت ک) امث.
حوصلہ شکن کا اسم کیفیت. اس وقت سوچنا جب مرنے لگو وہ بھی اس شرط پر کہ قسمت میں لکھوا لاؤ. مجھے یہ حوصلہ شکنی پسند نہیں. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۳۰). [حوصلہ + شکن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- فرسا (۔۔۔فت ف ، سک ر) صف.
رک : حوصلہ شکن.
خوش ہوں کیا ان کی عنایت سے کہ ڈرتا ہوں کہیں
دل کو مایوسِ غم حوصلہ فرسا نہ کریں
(۱۹۱۷ ، کلیات رعب ، ۱۲۲). دیباچے کے دو ڈھائی سو صفحات کا اضافہ حوصلہ فرسا نظر آیا. (۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۴) [حوصلہ + ف : فرسا ، فرسودن - گھسانا ، گھسنا].

--- فرسائی (۔۔۔فت ف ، سک ر) امث.
رک : حوصلہ شکنی.
گر ہو بھی گیا مائل پردیس میں کوئی دل
گھر والوں کی نخوت نے کی حوصلہ فرسائی
(۱۹۱۸ ، فردوس تخیل ، ۲۲۰). [حوصلہ + فرسا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کرنا محاورہ ؛ ف م.
۱. ہمت کرنا ، جرأت کرنا.
یہ خاک کا پتلا نہ اگر حوصلہ کرتا
کونین سے اٹھتا نہ کبھی بار محبت
(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۵۶). تخت شاہی پر متمکن ہونے کا حوصلہ کرو. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۱).
زمیں کے کاندھوں پہ رکھ دیا ہو کسی نے جیسے وجود میرا
مجھے جو دیکھیں گے در بہ تیرے وہ اور کیا حوصلہ کریں گے
(۱۹۸۳ ، حصار انا ، ۸۳). **۲. فراخ دلی سے کام لینا.**
خدا زر دے تو دنیا میں بہت سا حوصلہ کیجے
لیے جائیں گے منعم ساتھ اپنے اپنے ارماں کو
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۶۳۳).

--- کھلنا محاورہ.
ہمت بڑھنا ، جرأت مند ہو جانا. برق نے بیٹھتے ہی ملکہ سے عرض کی کہ اگر حکم ہو تو میں بھی کچھ کہوں کل سے میرا حوصلہ کھلا ہے. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۵۳).

--- مند (۔۔۔فت م ، سک ن) صف.
صاحب ہمت ، عالی حوصلہ ، اولوالعزم. اسلام کی صف میں ہر حوصلہ مند شمشیرزن نے کل کی توقع پر بیقراری میں رات بسر کی. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۳۳). باہمی کشمکش نے ایک جیسے حوصلہ مند جنگ جو کو خود ہندوستان میں مزید فتوحات حاصل کرنے سے روک دیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۱۷). [حوصلہ + ف : مند ، لاحقۂ صفت].

--- مندانہ (۔۔۔فت م ، سک ن ، فت ن) صف ؛ م ف.
دلیرانہ ؛ باہمت. کمسن بچوں کو لڑائی پر بھیجتے وقت ماں کی یہ حوصلہ مندانہ تقریر... برگزیدہ کردار کی تصویر پیش کرتی ہے. (۱۹۷۱ نکتۂ راز ، ۲۶۳). [حوصلہ + مند (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت].

--- مندی (۔۔۔فت م ، سک ن) امث.
حوصلہ مند (رک) کا اسم کیفیت. اسی خصوصیت نے اس کی شاعری میں ایک حوصلہ مندی پیدا کر دی ہے. (۱۹۷۹ ، قصہ نئی شاعری کا ، ۱ ، ۲۰۱). [حوصلہ + مند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- (۔۔۔حوصلے) نکالنا محاورہ.
شوق پورا کرنا ، خواہشوں کی تکمیل کرنا ، ارمان پورے کرنا ؛ خوب خرچ کرنا.
کوئی ارمان نہیں لیکے چلے باغ سے ہم
دل کے جو حوصلے تھے خوب نکالے بلبل

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۷۸). گھر میں خدا کا دیا سبھی کچھ تھا جی کھول کے حوصلہ نکالا . (۱۹۰۰ ، خورشید بھو ، ۱۱).

---(--حَوصَلے) نِکَلْنا محاورہ.
خواہش پُوری ہونا ، ارمان پُورے ہونا ، آرزو کی تکمیل ہونا.

گریباں چاک کر ڈالا کٹے ٹکڑے سلاسل کے
جنوں تیری بدولت خوب نکلے حوصلے دل کے

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۲۵).

مدت سے تھی جفائیں اٹھانے کی آرزو
یہ حوصلہ تمھارے کرم سے نکل گیا

(۱۹۰۷ ، راسخ دہلوی ، د ، ۲۵).

تمنا کیا برآئے کیا کسی کا حوصلا نکلے
غضب ہے خواہشِ دل بنکے آہِ نارسا نکلے

(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۲۳۵).

---ہارْنا محاورہ.
ہمّت کم ہونا ، ہمّت پست ہونا ، جراْت کھو بیٹھنا ؛ دل شکستہ ہو جانا ، پست ہمّتی کا شکار ہونا. یہ بے مروت بے ہمت جان کو عزیز کر کے ناحق حوصلہ ہارتے ہیں. (۱۸۸۳ ، دربارا کبری ، ۲۰). باپ نے حوصلہ ہار دیا. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۱۹).

---ہو جانا/ہونا ف ل ؛ محاورہ.
ہمّت پڑنا ، جراْت ہونا.

قتل کرنا مجکو تیغِ تیز سے اچھا نہیں
غیر کو بھی اس ستم کا حوصلہ ہو جائے گا

(۱۸۷۱ ، کلیاتِ تسلیم ، ۸۳).

اپنا جلوہ دکھا اب مجھے بھی ذرا
ہو مجھے بھی تو جینے کا کچھ حوصلہ

(۱۹۸۳ ، حصارِانا ، ۲۹).

حَوصَلے (و لین ، فت ص) امذ.
حوصلہ (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل ، جیسے: حوصلے بُلند ہونا.

---والا صف.
بُردبار ؛ صاحبِ ہمّت(ماخوذ : جامع اللغات). [حوصلے + والا ، لاحقۂ صفت].

حَوض (و لین) امذ (اسث ، شاذ).
۱. پانی جمع کرنے کی جگہ جو زمین میں بنائی جائے ، چھوٹا تالاب.

دھرتی سرنگیں فرش کی چوندھر سمد جوں حوض ہے
چھپّر پلنگ سات آسماں پنکھا سو تیج بارا ہوا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹). یہ جو حوض ہے سو اس میں کوئی حاجت مند نہاتا ہے ، جو مراد ہوتی ہے سو حاصل ہوتی ہے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہرافروز و دلبر ، ۶۴). ساٹھ گز سے ساٹھ گز چوکور حوض ہے. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۸۱).

منہ حوض میں دھوئے وہ تو ہو جائے
سارا پانی گلاب کا سا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۳۷). سیٹھ غفار بھائی نے جو فینسی مچھلیاں حوض میں پال رکھی تھیں انھیں کھلا دیتا. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۹۹). **۲. (اْ)حاشیے کے اندر کا میدان (شال چادر، قالین ، کپڑے کے لیے مستعمل).** اور بہت احتیاط چاہیے کہ فقط دوشالہ کے حوض پر رنگ آئے اور حاشیہ بچا رہے حوض رنگنے کے بعد حاشیہ کو بھی قلم کاری سے تازہ کرتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۲). سواروں کے گھوڑے برق رفتار حوض حاشیہ کے چار جامے تیار. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۳۰). **(اْاْ)صفحے کا متن والا حصّہ.** دوسرے ہلکے زرد رنگ کے کاغذ میں ہنوز کچھ جان باقی ہے اشعار حوض و حواشی دونوں جگہ درج ہیں. (۱۹۶۷ ، سہ ماہی ، تحریر، دہلی، ۱ ، ۱ : ۱۶۰). **۳. (رک) حوض کوثر.**

نبی جیو کہیں حوض میرا بڈا جسے حوض کوثر کہے ہے خدا

(۱۶۹۷ ، آخرگشت (ق) ، ۶۹).

رہینگے یونہی متفق یکدگر یہاں تک کہ پہنچیں گے یہ حوض پر

(۱۸۳۳ ، مثنوی ناسخ ، ۶۷). **۴. قبر کا گڑھا (جب تک کہ وہ مٹی ڈال کر بند نہ کیا جائے).** دہان تربت یا قبر یا گور ، وہ قبر کا گڑھا جبتک بند نہ کیا جائے اسکو شہر میں حوض اور قصبات میں در و لحد بولتے ہیں. (۱۸۷۲ ، عطرمجموعہ ، ۱ : ۲۸). **۵. فوّارے کے اردگرد کی جگہ** (جامع اللغات). **۶. (علم تشریح) پیڑو.** عضلات کا ایک پیچیدہ گروہ ہے' حوض سے کھوپڑی تک چلے گئے ہیں. (۱۹۳۳ ، تشریح عضلیات (ترجمہ) ، ۵۷). [ع : (ح و ض)].

---بَھرے (تو) فَوّارَہ چُھوٹے کہاوت.
آمدنی ہو تو خرچ بھی ہو (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---چَہ (--فت چ) امذ ؛ مذ حوضچہ.
چھوٹا حوض. میں نے حکم دیا کہ اس صفحہ کے برابر ایک اور تخت بنایا جائے ، حوضچہ اس کے کنارے پر پہلے حوضچہ کی وضع پر بنایا جائے. (۱۸۹۷ ، کارنامۂ جہانگیری ، ۵۶). [حوض + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر].

---خانَہ (--فت ن) امذ.
حوض (جس میں بیشتر فوّارہ ہوتا ہے) (قدیم).

بندھاؤ حوض خانے چاند و سورج کے سہیلیاں مل
بھراؤ نیر امرت کا کہ کھیلیں رنگ افشانی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۵).

کئے ایک مہینے میں مندھر تیار
بندے حوض خانہ محل کے کنار

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۲۱). [حوض + خانہ (رک)].

---دَہ دَرْدَہ کس صف(--فت د ، سک ہ ، فت د ، سک ر ، فت د) امذ.
وہ مُربع حوض جو ہر طرف سے دس دس گز ہو ، شرعاً اس کا پانی

پاک سمجھا جاتا ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [حوض + دہ (رک) + در (رک) + دہ (رک)].

---کوثر کس اضا (---و لین، فت ث) امذ.
بہشت کے ایک حوض کا نام.

بجے حوضِ کوثر و زمزم کی سوں
بجے حرفِ مہمل و مجمل کی سوں

(۱۵۶۳، حسن شوق، د، ۹۵).

دہن جنت او عیش کے کام میں
لے جا حوضِ کوثر سے حمام میں

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۵۸).

ترے لب ہیں بہ رنگِ حوضِ کوثر مخزنِ خوبی
یہ خالِ عنبریں تس پر بلالؔ آسا کھڑا دستا

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۴).

بہ کس کی یاد میں رویا کہ آبرو پائی
خزانہ دیدۂ گریاں ہے حوضِ کوثر کا

(۱۸۷۲، مرآۃ الغیب، ۷). بعض روایتوں میں ہے کہ آپ نے دیکھا کہ میں تو حوض کوثر پر کھڑا ہوں. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۳۲۹). [حوض + کوثر (رک)].

---نعمان کس اضا (---ضم ن، سک ع) امذ.
ایک حوض یا تالاب جس کا پانی کھاری تھا مگر سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور کے وقت میٹھا ہو گیا (ماخوذ: فرہنگ آنند راج ؛ اسٹینگاس). [حوض + ع : نعمان (عَلَم)].

---ہونا محاورہ.
بدحواس ہو جانا، حواس جاتے رہنا.

حوض اس کے ہوا یہ دیکھتے ہی
فوارہ یہ گم خزانہ باقی

(۱۸۳۸، گلزارنسیم، ۲۶).

حوضہ (۱) (و لین، فت ض) امذ.
ہاتھی کے اوپر رکھنے کی عماری، ہودج، ہودہ.

پشتِ فیلِ خاص پر الماس کا حوضہ ہے یوں
جیسے کوہِ سنگِ موسیٰ پر ضیائے صبح عید

(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳ : ۷۹). حوضہ کا ہودہ ... بولا جانے لگا. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۲۵). شکاری حوضے اس طرح کے بنوائے کہ شکاری جس طرف متوجہ ہو اسی طرف حوضے کا رخ پھر جائے. (۱۹۷۵، لکھنؤ کی تہذیبی میراث، ۹۹). [رک : ہودہ].

حوضہ (۲) (و لین، فت ض) امذ.
۱. چہار دیواری، احاطہ.

خونِ اسلام سے گلرنگ ہوا حوضۂ قدس
خبر اڑتی ہوئی آئی یہ فلسطین سے ہے

(۱۹۳۶، چمنستان، ۸). **۲. چھوٹا حوض، چو بچہ.** ایک نہایت میلے کیچڑ نما پانی کے حوضہ کی طرف اشارہ کیا کہ اس میں پاؤں دھو لو. (۱۹۲۳، روزنامچۂ خواجہ حسن نظامی، ۱۹۲). **۳. صفحے کے متن والے حصے (حوض) کے گرد بنا ہوا چوکھٹا یا حاشیہ.** اس مجموعے کی جلد بھی تازہ ہے اور سب اوراق پر نیا حوضہ ڈالا گیا ہے. (۱۹۴۳، خطوط عرشی (اردونامہ، ۴۴ : ۳۶)). اف : ڈالنا. [حوض (رک) + ہ، زائد نیز لاحقۂ صفت].

---لگانا محاورہ.
متن کتاب کو حاشیے کے اندر کرنا، متن کتاب کے گرد حاشیہ بنانا. باقی کتاب کے اکثر حصے پر بعد میں حوضہ لگایا ہے. (۱۹۲۶، اورینٹل کالج میگزین، فروری، ۱۷).

حوضی (و لین) صف.
(علم تشریح) رک : **حوض معنی ۹ سے منسوب یا متعلق، پیڑو کا.** براہ مستقیم افیونی اشراب، مستقیمی تاسر ... حوضی درد کو تسکین دیتا ہے. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۳۶۳). [حوض (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

حَوَل (فت ح، و) امذ.
بھینگاپن، احول ہونے کی حالت. آغاز حملہ بتدریج یا ناگہانی ہوتا ہے جس کے ساتھ دوار، شدید درد سر، طنین، حَول اور دوسرے دماغی ظواہر ... واقع ہوتے ہیں. (۱۹۴۸، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۲۴۳). [ع : (ح و ل)].

---العین (---ضم ل، غم ا، سک ل، ی لین) امذ.
آنکھوں کا ٹیڑھاپن، بھینگاپن، کج بینی. حول العین کے علاج کے لیے خارجی یا داخلی مستقیم عضلہ کا وتر اکثر کاٹ دیا جاتا ہے... عرض ۷ ملی میٹر سے ۹ ملی میٹر تک ہوتا ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح، ۶۷). [حول + رک : ال (۱) + عین (رک)].

حَول (۱) (و لین) امذ.
۱. قوت، قدرت.

توہیں حول و قوت توہیں ذوالجلال
کہ شیطاں ملاعوں سے رکھنا سنبھال

(۱۶۹۳، وفات نامہ بی بی فاطمہ (ق)، ۳).

پیل دنیا نہیں کچھ پیل کا پشہ کو کام
حول قوت سے ترے چاہیے تک اوسکو کمک

(۱۷۸۰، سودا، ک، ۱ : ۲۷۲). شہزادے کے نکاح میں آئے گی بحول و قوت الٰہی. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۹۳۹). **۲. برس، سال** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج). **۳. اردگرد، اطراف، چاروں طرف.** پہلے جن بتوں کا ذکر ہے وہ حول البیت یعنی خانۂ کعبہ کے باہر چاروں طرف تھے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۵۶۰). [ع : (ح و ل)].

---کامل کس صف (---کس م) امذ.
(فقہ) **پورا سال (جس کے بعد زکوٰۃ کا نکالنا واجب ہو جاتا ہے).** نصاب پر حول کامل کیوں گزرنے دیں کہ زکوٰۃ دینی پڑے. (۱۸۷۷، توبۃ النصوح، ۴۳). نصاب کی تعین اور مقدار زکوٰۃ اور حول کامل کا گزرنا یہ باتیں ہم کو رسول خدا (صلی اللہ علیہ وسلم) کے عمل سے معلوم ہوئیں. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۲ : ۳۰).

[حول + کامل (رک)].

حَول (۲) (و لین) امذ.
خوف ، دہشت ، گھبراہٹ (صحیح «ہول»).

او حجام عاجز اوٹھیا بول ویں
کہ دھرتا ہوں سر پانوں لگ حول میں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶۵).

ہور اٹھاویں گا سر اپنا گور میں
بھلے وہ محشر کے حول و شور میں
(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب (ق) ، ۷۸).

لڑکھڑاتے ہیں تری رہ میں رسولوں کے قدم
کیسے حولوں سے ہے لبریز بیاباں تیرا
(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۳۵). [رک : ہول].

ـــ آنا محاورہ.
دہشت طاری ہونا ، ڈرنا. میرا تو دل حول آتا ہے. (۱۹۵۷ ، خالہ ابوا کے نام خطوط ، ۹۰).

ـــ مَچانا محاورہ.
شور و غُل مچانا ، گھبرا لینا (جامع اللغات).

ـــ سَمانا محاورہ.
دہشت طاری ہونا ، خوف سمانا. دل میں حول سمایا ، پیٹ میں گھوڑے دوڑے ، منہ پر ہوائیاں اوڑیں ، ہاتھ پاؤں سرد ہو گئے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۵).

حَولا خَبْطا (و لین ، فت خ ، سک ب) صف.
بدحواس (صحیح ہولا خبطا ہے). کوئی حولا خبطا ... بھاگا تو عدالت کے خیمے میں جا گھسا. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۳۹). [رک: حول (۲) +ا، لاحقۂ صفت + خبط (رک)+ا، لاحقۂ صفت].

حَولا نی (و لین) صف.
(نباتات) **وہ حامل زر جو بقچۂ گل یا بیضہ دان کے گرد محیط ہوتا ہے. انگ Perigynous** جب سلائیاں پیالہ گل (کیلکس) میں لگی ہوتی ہیں تو انہیں حولا نی (پیری جای نس) ... فوقا نی (ایپی جای نس) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۵۱). [رک : حول (۱) + ا نی ، لاحقۂ صفت].

حَولْدار (فت ح ، و ، سک ل) امذ.
۱. **پہرے دار ، نگران.** تم ان کے کچھ حولدار تو ہو نہیں. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۲ : ۲۷۱). ۲. رک : **حوالدار.** راجپوت اور سکھ رعایا ... جمعدار ، حولدار اور دفعدار کے عہدوں پر سرفراز ہوتے آئے ہیں. (۱۹۱۰ ، طنزیات و مقالات ، ۳۹۳). [حوالہ دار (رک) کا مخفف].

حَولِیّات (ولین ، کس ل ، شد ی) امث.
رک : حول (۱) معنی نمبر ۲ ، (سال) کے **متعلق علم ، تقویم ، جنتری.** وہ کتابیں بھی تاریخ طبری کی طرح آغاز آفرینش سے شروع ہوتی تھیں ... اس میں ترتیب زمانی یعنی (نظام حولیات) کا بھی خیال رکھا جاتا تھا. (۱۹۶۶ ، «برہان» دہلی ، جولائی ، ۴۳). [رک : حول (۱) + ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع].

حَومانَہ (و لین ، فت ن) امذ.
ایک روئیدگی ہے جس کا قد ایک گز کے برابر ہوتا ہے ، شاخیں اس کی پتلی اور سیاہ ہوتی ہیں ، پتوں کی وضع پسکھپرے کے پتوں کی سی ہوتی ہے جس کی ہر چھوٹی سی ٹہنی میں تین تین پتے لگتے ہیں ، پھول اس کا ارغوانی یعنی نیلا ہوتا ہے جس میں کسوم کی سی خوشبو ہوتی ہے ، بیج چپٹا ہوتا ہے اور اس پر رواں ہوتا ہے ، جڑ اس کی لمبی اور سخت ہوتی ہے ، طریفلن ، سمبنس کوئی (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۱). [ع].

حَوَنّق (فت ح ، و ، شد ن بفت) صف.
۱. **وحشت زدہ ، جس کے چہرے سے وحشت برستی ہو ، کم عقل ، احمق.** کسی گہری سوچ میں ڈوب جاتے ہیں حونق آنکھوں سے دلی انتشار ٹپکنے لگتا ہے. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۱۵۳). آخری منازل میں تو اڈیٹروں کے حونق ہونٹوں پر بھی انسانی تبسم کی مدھم سی لکیریں پھوٹنے لگیں. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۶۸). ۲. **پستہ قد ، چھوٹے قد والا** (ماخوذ : جامع اللغات). [ع : ہَبَنّق - احمق ، پستہ قد کا بگاڑ].

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ.
حونق (رک) کا **اسم کیفیت ، وحشت زدگی ، سراسیمگی.** سانولی رنگت تھی چہرے پر حونق پن تھا. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۱۵۸). [حونق + پن ، لاحقۂ کیفیت].

حُوَیصَلات (ضم ح ، ی لین ، فت ص) امذ.
حویصلہ (رک) کی **جمع.** چھوٹے چھوٹے کروی شکل کے قطرے جنھیں حویصلات کہتے ہیں ... ہر حیوان کی زندگی موقوف ہے. (۱۹۲۳ ، «نگار» ، فروری ، ۱۲۵). نہایت روح فرسا مشاہدات کے بعد حویصلات اور نہایت مہین غشا (جھلی) کے اندر گھرے ہوئے خالی مقامات کی وضاحت کی. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۲). [حویصلہ + ات ، لاحقۂ جمع].

حُوَیصَلَہ (ضم ح ، ی لین ، فت ص ، ل) امذ.
(حیاتیات) **چھوٹا پھکنا ، بُلبُلہ ، آبلے کی شکل کی چیز یا تھیلی جس میں رطوبت یا ہوا بھری ہو.** حویصلات منی ... ہر حویصلہ تقریباً ۵ سینٹی میٹر لمبا اور شکل میں کسی قدر ہرمی ہوتا ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۲۶۸). [ع : حویصلہ (ح و ص ل)].

حُوَیصَلی (ضم ح ، ی لین ، فت ص) صف.
حویصلہ (رک) **سے منسوب یا متعلق.** ربط عریض سے ملحق اکثر ایک یا زائد چھوٹے ڈنڈی دار حویصلات ہوتے ہیں ان کو حویصلی زوائد کہتے ہیں. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۲۹۷). [حویصلہ + ی ، لاحقۂ صفت].

حَوِیلا (فت ح ، ی مع) امذ.
(نگینہ گری) نگینے کا کھا ڈول جو تیاری کے کام یعنی پہل بنانے سے قبل بنایا جائے (ا پ و ، ۳ : ۵۵). [مقامی].

حَوِیلی (فت ح ، ی مع) امث.
۱. شان دار مکان ، بڑا اور پکا مکان (بیشتر جس کے گرد چار دیواری بھی ہوتی ہے)؛ محل ، محلسرا.

کیتک دن بچھیں شہر واسط کوں پائے
بہرحال اس کی حویلی میں آئے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۰۴). ایک بڑی عالی شان حویلی ہے کہ جس کے بیچ میں مراد بخش فقیر رہتا ہے. (۱۷۴۶ ؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۲۳). علیحدہ ایک حویلی کرایہ کو لے کر رات کی رات رہ گیا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۸۱). شاہی امیروں کی عالی شان حویلیاں کھڑی ہوئیں. (۱۹۴۴ ، یہ دلی ہے ، ۱۳). حویلی کے دالان میں سو کے قریب چارپائیاں بچھائی جا سکتی تھیں. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۴۰). ۲. بیوی. باقی کل نقد روپیہ کو جو اس وقت میرے پاس موجود تھے حسب سہام شرعی اپنی دونوں حویلیوں پر تقسیم کر کے ہر ایک کے حوالہ کر دیے. (۱۸۸۰ ، تواریخ عجیب ، ۲۰۶). ۳. وہ ضلع جو دارالخلافے کے قریب اور اردگرد ہو ، اس کی آمدنی فوج پر خرچ کی جاتی تھی ؛ سرکاری زمین (جامع اللغات). [حوالی (رک) کا امالہ].

حُوَین (ضم ح ، ی لین) امذ.
بہت چھوٹا جاندار ، خردبینی جاندار. جانوروں میں مادہ انڈا فراہم کرتی ہے اور نر منوی حوین. (۱۹۳۷ ، مینڈلیت ، ۲). [ع].

حَیْ (فت ح) صف ؛ سر حئے.
رک : حیاتی ، حیات کا ، زندگی کا. حئے کیمیائی (حیاتی کیمیائی) طریقوں سے تو یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ ... چوہوں کے نزد کلوی غدود ... کورٹیکائڈ ہارمون خون میں داخل کرنا شروع کر دیتے ہیں. (۱۹۷۳ ، حیواتی کردار ، ۳۸). [رک : حَیّ].

--- پیمائی (---ی لین) امث.
(شماریات) حئی پیمائی اس سائنس کو کہتے ہیں جس میں ایک جانب حیاتی مظہر کی درست پیمائش ہو اور دوسری طرف اس پیمائش کے لیے معتبر اور سلجھے ہوئے ریاضیاتی تجربے ہوں اور یہ حیاتیات کی ان جاندار چیزوں سے تعلق رکھتی ہے جن کو گن کر ان کا مشاہدہ کیا جا سکتا ہے ، (انگ : بایومیٹری - Biometry) (ماخوذ : اطلاقی شماریات ، ۱۴۰). [حئی + ف : پیما ، پیمودن - ناپنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

حَیّ (فت ح ، شد ی) صف.
۱. زندہ ، جیتا. مگر جو شخص حی و قائم و زندہ موجود ہو ، اپنا دل تو اس کے حالات قلمبند کرنے کو گوارا نہیں کرتا. (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ (دیباچہ) ، ۱ : ۶). ۲. اللہ کا ایک صفاتی نام.

تُہیں حی ہور تونچ ستار ہے　　تُہیں مہی ہور تونچ غفار ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱). اللہ تعالیٰ اپنی ذات سے قدیم ہے اور اپنی حیات سے حی. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۳۰). محمد رسول اللہ صلعم کے دو جانشین عین حالت نماز میں زخم کھا کر گرتے ہیں مگر مقتدیوں کی صف اس حیّ و باقی کے سامنے کھڑی ہو کر ہر فانی و میت ہستی کی محبت سے بے نیاز رہتی ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۵۳۵). دیکھا کہ اللہ تعالیٰ کے اسما حی ، علیم ، سمیع اور بصیر ... سورج اور چاند کی شکل میں میرے لئے صورت پذیر ہو گئے ہیں. (۱۹۷۴ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۹۵). ۳. خاندان ، قبیلہ ؛ عرب کے ایک چھوٹے قبیلے کا نام (جو لیلیٰ و مجنوں کی نسبت سے مشہور ہے).

نجد میں پہنچا جو میں مجنوں کے سر پر وقت نزع
جانب حی کچھ اشاروں سے بتا کر رہ گیا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور)، ۶۷).

شاہد ہے کا بھی اس پردہ میں پردا رہ جائے
قیس کہتا تھا مبارک مجھے عریانی ہو

(۱۸۷۸ ، آغا (حسین اکبرآبادی) ، د ، ۱۰۰). [ع :(ح ی ی)].

--- العالَم (---شد ی بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ل) امذ ؛ امث.
(طب ؛ نباتیات) سدا بہار (ایک قسم کا پودہ جو دواؤں میں بھی استعمال ہوتا ہے). حی العالم ایک گھاس مشہور ہے کہتے ہیں کہ رتیلا کے کاٹے پر لگانے سے نہایت نافع ہے. (۱۸۷۷ ، عجاب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۳). [حیّ + رک : ال (۱) + عالم (رک)].

--- القائِم (---شدی بضم، غم ا، سک ل ، کس ء) صف.
۱. زندہ ، صحیح سلامت. فضل الٰہی سے صاحبقران حی القائم ہیں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۷۶). مکان مقدس کا تذکرہ ... کیا جاتا ہے جیسے حی القائم ذی مرتبت انسان کا کیا جائے. (۱۹۲۸ ، طنزیات و مقالات ، ۵۴۰). ۲. (شرع) وارث ، پس ماندہ (شریعت اسلامی کے اعتبار سے مرنے والے کا صحیح وارث). اس مقدمہ میں شخص حی القائم بیوہ ہے. (۱۸۹۲ ، اصول نظائر شرع محمدی ، ۵۰۶). [حی + رک : ال (۱) + قائم (رک)].

--- القائِم وَرَثَہ (---شد ی بضم ، غم ا ، سک ل ، کس ء ، فت و ، ر ، ث) امذ ؛ ج.
(قانون) وارثان پس ماندہ (اردو قانونی ڈکشنری). [حیّ + رک : ال (۱) + قائم (رک) + وَرَثَہ (رک)].

--- القَیُّوم (---شد ی بضم ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، شد ی ، و مع) صف.
ہمیشہ زندہ اور قائم رہنے والا ، اللہ تعالےٰ. اس حی القیوم کی حمد و ثنا کی جس کی سلطنت ابدی اور جس کی مملکت پشت در پشت ہے. (۱۸۹۰ ، کتاب مقدس ، ۶۳۷).

رو بہ قبلہ ہیں مصلے پہ جناب کلثوم
رو کے کہتی تھیں کہ اے قادر و حی القیوم

(۱۹۶۵ ، آئین وفا ، ۹۶). [حی + رک : ال (۱) + قیوم (رک)].

ـــــ لایمُوت (ـــــ فت ی ، و مع) صف.
زندہ جاوید ، غیرفانی ؛ اللہ تعالیٰ. ہم اس کو حی لا یموت کہتے ہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۲۴).

دیکھو شکست شرع پہ اچھا نہیں سکوت
نازل نہ ہو کہیں غضبِ حیّ لا یموت

(۱۹۱۵ ، فردوس تخیل ، ۱۱۲). [حی + ع : لا - نہیں + یموت مرتا ہے یا مرے].

ـــــ و قائم (ـــــ و مج ، کس ء) صف.
رک : حی القائم معنی نمبرا.

رہیں اوّل تو حیّ و قائم آپ
سایہ گستر ہوں ہم پہ دائم آپ

(۱۸۱۰ ، مثنوی بشت گلزار ، ۱۹). یہ ہماری خوش بختی ہے کہ حالی سے لے کر اقبال تک مکتب کی تعلیم کے اثرات حی و قائم ہے. (۱۹۶۳ ، اندازنظر ، ۱۵۹). [حی + و (حرف عطف) + قائم (رک)].

ـــــ و قیُوم (ـــــ و مج ، فت ق ، شد ی ، و مع) صف.
رک : حی القیوم. صرف خدائے حیّ و قوم کی ذات ہی اس قابل ہے کہ اسے سجدہ کیا جائے. (۱۹۶۰ ، گلکدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۵۳۱). [حیّ + و (حرف عطف) + قیوم (رک)].

حَیّ (فت ح ، شد ی بفت) امذ.
آؤ ، جلدی کرو (المنجد ؛ اسٹین گاس). [ع : (ح ی ی)].

ـــــ عَلَی الصَّلوٰۃ (ـــــ فت ع ، ل ، غم ی ، ال ، شد ص بفت ، ا بشکل و) فقرہ؛ امذ.
نماز کے لیے آؤ (اذان و اقامت کا جزو). حیَّ عَلَی الصَّلوٰۃ جب کہے تو داہنی طرف مونہہ پھیرے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۹۱). حیّ علی الصلوۃ آؤ نماز کے لیے. (؟ ، تعلیم الاسلام ، ۱ : ۱۳). [حیّ + علیٰ (حرف جار) + رک : ال (۱) + صلوٰۃ (رک)].

ـــــ عَلَی الفَلاح (ـــــ فت ع ، ل ، غم ی ، ا ، سک ل ، فت ف) فقرہ؛ امذ.
کامیابی کی طرف آؤ (اذان اور اقامت کا جزو). جب حیَّ عَلَی الفَلاح کہے تو بائیں طرف مونہہ پھیرے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۹۱). تکبیر میں حیّ عَلَی الفَلاح کے بعد قدْ قامَتِ الصَّلوٰۃ دو مرتبہ اذان کے کلموں سے زیادہ کہا جاتا ہے. (؟ ، تعلیم الاسلام ، ۱ : ۱۵). [حیّ + علیٰ (حرف جار) + رک : ال (۱) + فلاح (رک)].

حے (ی مج) امث.
حرف "ح" کا اردو تلفظ.

یاد آتا ہے وہ حرفوں کا اٹھانا اب تک
جیم کے پیٹ میں اک نکتہ ہے اور خالی حے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۶).

حے حکومت کی جب یہاں نہ رہی حنفی نفی ہیں معطل ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۹). [ع : "حاء" کا امالہ].

حَیا (فت ح) امث.
شرم ، حجاب ، لاج ، غیرت. صدق ، عدل ، حیا ، شجاعت ، عنایت ، یو صدق کا پے جامہ ، عدل کا جامہ ، حیا کا کمر بند ، شجاعت کا دستار ، عنایت کا دوپٹہ اڑا کر میرے معشوق کوں لیاؤ. (۱۵۰۰ ، معراج العاشقین ، ۲۵).

تیسرے عثمان سمد حیا کے
چوتھے ہیں علی ولی خدا کے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۴).

حیا مطلق نہ غارت سے کسو کو
نہ بہرہ کچھ مروت سے کسو کو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۳). ہندوستان میں حیا کے سبب سے عورت اپنی پسند سے خاوند نہیں کرتی ... دشواریاں واقع ہوتی ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۱۶).

سوچتے ہیں اسے کس نام سے منسوب کریں
رنگ آتا ہے جو اس رخ پہ حیا سے پہلے

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۳۱). [ع : (ح ی ی)].

ـــــ اُٹھانا محاورہ.
بے شرم بنا دینا ، بے غیرت کر دینا.

کہتے ہیں جس کو شرم و حیا ننگ و نام آہ
وہ سب حیا و شرم اٹھاتی ہے مفلسی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۶).

ـــــ اُڑانا محاورہ.
بے شرم ہونا یا کرنا ، بے غیرت ہونا یا کرنا ، شرم و لحاظ ختم کرنا.

کچھ فائدہ نہیں ہے نصیحت کا اب مری
ناصح حیا میں عشق میں اپنی اڑا چکا

(۱۷۴۸ ، تاباں (دونایاب زمانہ بیاضیں ، ۵۳).

حیائے یار اوڑا دی ہماری آہوں نے
ہوا کچھ ایسی چلی پردۂ حجاب گرے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۴).

ـــــ آنا محاورہ.
شرم آنا ، غیرت آنا ، ندامت ہونا.

کہتے ہوئے ساقی سے حیا آتی ہے ورنہ
ہے یوں کہ مجھے دُردِ تہ جام بہت ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۵).

پہلے تو میری یاد سے آئی حیا انھیں
پھر آئنے میں چوم لیا اپنے آپ کو

(۱۹۶۶ ، شکیب جلالی ، روشنی اے روشنی ، ۳۱).

ـــــ آنکھوں سے دھو ڈالنا محاورہ.
بے باک ہو جانا ، بے شرم ہو جانا ، نڈر ہو جانا ، شوخ چشم ہو جانا.

کس و ناکس پر اب فقرے تمہارے خوب چلتے ہیں
حیا آنکھوں نے دھو ڈالی اشارے خوب چلتے ہیں

(۱۸۹۲ ، مسرور (نوراللغات).

---دار صف.
غیرت مند، لحاظ والا، شرمیلا. پرانے مکان کی حیادار بی بی کی نو عمر بیٹی نئے ... کپڑے بنانے کی خواہش میں روٹھی ہوتی ہے. (۱۹۸۰، زرد آسمان، ۳۵). [حیا + ف : دار، داشتن - رکھنا].

---دار کی مُشکِل ہے مقولہ.
حیادار کو اپنی شرم و حیا قائم رکھنے میں مشکلات پیش آتی ہیں (فیلن).

---دار کے لیے ایک چُلّو کافی ہے فقرہ.
غیرت دلانے کے لیے کہتے ہیں. ایسوں سے تپاک کیا؟ چلو اب ہم تم کمرہ خالی کر دیں جس کا جی چاہے بیٹھے جس کا جی چاہے جائے حیادار کے لئے ایک چلو کافی ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد (مہذب اللغات).

---دوست (---و مج، سک س) صف.
رک : حیادار.

مدارا ترک مت کر اے حیا دوست
مدارا ہے حصارِ آشنائی

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۵۳). [حیا + دوست (رک)].

---ساز صف.
حیا کوش، شرمیلا.

نہ تو غمزے کا نہ کچھ ناز کا دیوانہ ہوں
میں فقط چشم حیا ساز کا دیوانہ ہوں

(۱۸۳۹، اسیر (گلزار علی)، د، ۹۹). [حیا + ف : ساز، ساختن - بنانا].

--- کرنا ف م.
شرم کرنا، شرم محسوس کرنا، شرمانا.

اُس بزم میں مجھے نہیں بنتی حیا کیے
بیٹھا رہا اگرچہ اشارے ہوا کیے

(۱۸۶۹، غالب، د، ۲۴۲). چار چیزیں پیغمبروں کی سنت ہیں حیا کرنا، عطر لگانا، مسواک کرنا، نکاح کرنا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱ : ۱۲۹).

--- کُشتَہ (---ضم ک، سک ش، فت ت) صف.
شرم و حیا کرنے والا، حیا کا مارا، بہت شرمیلا (ماخوذ : پلیٹس).
[حیا + ف : کشتہ، کُشتن - مار ڈالنا].

--- کوش (---و مج) صف.
حیا کرنے والا، شرم کرنے والا. غزل ... بڑی حیا کوش و نفاست پسند، پرتکلف، و پراسرار، بےمحابہ نہیں رفتہ رفتہ کھلتی ہے. (۱۹۷۳، نیا اور پرانا ادب، ۱۹۳). [حیا + ف : کوش، کوشیدن - کوشش کرنا].

--- کوشی (---و مج) امث.
حیا کرنے کی کیفیت، شرمیلا پن. اس کے لب و لہجہ میں حیا کوشی اور شرمیلا پن کا عنصر نہایت قوی ہے. (۱۹۶۳، تحقیق و تنقید، ۲۳۳). [حیا + کوش (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

---کی پُتلی (---ضم پ، سک ت) امث.
نہایت شرمیلی.

ایک بالکل حیا کی پتلی تھی
دوسری میں بلا کی شوخی تھی

(۱۹۴۵، فلسفۂ اخلاق، ۱۰۶).

--- کھڑی کرنا محاورہ (شاذ).
پردہ کھینچنا، (کسی چیز سے) درمیان میں آڑ بنا دینا. دوکان کے اندرونی حصے میں دیوار کی حیا کھڑی کر کے ... دو غسلخانے بنا دیے جاتے ہیں. (۱۹۰۳، عصر جدید، جنوری، ۲۱).

---مَنْد (---فت م، سک ن) صف.
رک : حیادار (پلیٹس). [حیا + ف : مند، لاحقۂ صفت].

---ناک صف.
رک : حیادار.

شکوہ ہے دزدِ حنا سے مجھے اپنے خون کا
اوس حیا ناک نے کیوں مجھ سے چرائیں آنکھیں

(۱۸۷۳، دیوان فدا، ۲۶۱). [حیا + ف : ناک، لاحقۂ صفت].

---نِگار (---کس ن) صف.
شرمیلا، باحیا.

جو، اُن میں لڑکیاں بھی کئی تھیں حیا نگار
جادو یہ جادو جب یہ ہوا آن کر دو چار

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۹). [حیا + ف : نگار - آئینہ، نقش].

---والا صف.
رک : حیادار (پلیٹس). [حیا + والا، لاحقۂ فاعلی و صفت].

---والا اَپنی حَیا سے ڈَرا بے حَیا نے جانا مُجھ سے ڈَرا کہاوت.
کمینے سے شرافت سے پیش آؤ تو وہ سمجھتا ہے کہ مجھ سے ڈر گیا (جامع اللغات).

حَیات (فت ح) صف سہ حیاۃ. (الف) امث.
۱. زندگی، جان (ممات کی ضد).

انیح تیغ لیایا وو اپنے سنگات
سکندر کے طالع خضر کی حیات

(۱۶۰۹، قطب مشتری، ۲۰). مدار حیات انسانی کا کھانے پینے پر ہے. (۱۸۸۷، خیابان آفرینش، ۴۳). اگر جسم کے اعضا، مختلف چیزوں اور ماحول میں ایک موافقت اور اتحاد عمل پیدا کر دیا جائے تو یہ بات یقینی ہے کہ «حیات» (زندگی) اپنی طبیعی مدّت کو پہنچ سکے. (۱۹۴۰، حیوانیات، ۱۰۷). حیات،

موت کے خلاف بیکار اورحرکت ہی کا نام ہے۔ (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۲۰۳)۔ ۲. (قدیم) رُوح ، جان.

لگا رونے سیف الملوک سن یو بات
نکل تن تھے گئی تیوں ہوا اس حیات

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۳۱)۔ (ب) صف. زندہ ، جیتا ، بقیدِ حیات.

بزاں بجہ کوں پوچھی کہ اے نیک ذات
رسول خدا ہیں جہاں میں حیات

(۱۶۶۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۴۴)۔

جو اون کی زباں سے سنی اوس نے بات
ہوا خوش کہ نوّاب ہینگے حیات

(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶)۔ خدا کرے کرنل وانڈمین زندہ برقرار ہو ، چند سال پہلے تک تو وہ مغربی جرمنی میں حیات تھا۔ (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۱۳۳)۔ [ع : (ح ی ی)].

---اَبَدی کس صف (---فت ا ، ب) امث.
ہمیشہ کی زندگی.

جب ذکر ہوا طول حیات ابدی کا
وہ بولے مری زلف رسا کو کوئی دیکھے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۱۶)۔

کیا لمحۂ فانی تھا کہ مڑ کر بھی نہ دیکھا
دی کتنی ہی آواز حیات ابدی نے

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۸۶)۔ [حیات + ابدی (رک)].

---اِجتِماعی / اِجتِماعِیَہ کس صف (---سک ا ، سک ج ، کس ت / کس ا ، سک ج ، کس ت ، ع ، شد ی بفت) امث.
معاشرتی زندگی ، اجتماعی زندگی ، اِکٹھے زندگی بسر کرنا. دفتری بن ۹۹ فی صدی ہندوستانیوں کی حیاۃ عامّہ ، حیاۃ اجتماعی اور اخلاق کو ... برباد و برہم کر رہا ہے۔ (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۲۰۳)۔ حیات اجتماعیہ ... ایسے معیار بنانے پر مجبور کر دیتی ہے جس سے معاشرہ استحکام پذیر ہو جائے۔ (۱۹۸۳ ، بُرش قلم ، ۱۳۳)۔ [حیات + اجتماعی (رک) / + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---اَفروز (---فت ا ، سک ف ، و مج) صف.
زندگی روشن کرنے والا.

خشک ہونٹوں کا تبسم کیا حیات افروز ہے
ساز ہستی جس سے گونج اٹھے یہ ایسا سوز ہے

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۵۵)۔ [حیات + ف : افروز ، افروختن ـ روشن کرنا].

---اَفروزی (---فت ا ، سک ف ، و مج) امث.
حیات افروز (رک) کا اسم کیفیت ، زندگی کو روشن کرنے کا عمل.
تلخ نوائی ... جب ذوق نغمہ کی افزائش حیات افروزی کا سبب بن جائے تو وہ عیب نہیں ہوتی۔ (۱۹۷۴ ، نیا اور پرانا ادب ، ۱۸۵)۔ [حیات + افروز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اَفزا (---فت ا ، سک ف) صف.
زندگی بڑھانے والا ، عمر میں اضافہ کرنے والا ، جان تازہ کرنے والا ، تازگی دینے والا.

شعر میں کچھ رس نہیں آواز میں کچھ جس نہیں
ساز فطرت کی حیات افزا گتوں کو چھین لو

(۱۹۴۲ ، روح کائنات ، ۱۲۹)۔ [حیات + ف : افزا ، افزودن ـ بڑھانا].

---النَّبی (---ضم ت ، غم ا ل ، شد ن بفت) امذ.
(مسلمانوں کے ایک فرقے کے عقیدے کے مطابق) آنحضرت صلعم وصال کے بعد بھی جسم کے ساتھ زندہ ہیں.

جو بسمل ہے تجہ غم کی شمشیر کا
اور جم جم جیا با حیات النبی

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۵۲)۔

آپ کو کہتے ہیں حیات النبیؐ رحمت عالم ہیں فقط آپ ہی

(۱۹۲۵ ، نیستان ، ۲۱)۔ [حیات + رک : ال (۱) + نبی (رک)].

---بَخْش (---فت ب ، سک خ) صف.
زندگی دینے والا ، زندہ کرنے والا.

حیات بخش ہے تیرے چمن کا ہر ایک گل
ہر ایک نہر ہے اس کی جدا صفا اور ہی

(۱۷۳۱ ، شا ترناجی ، د ، ۲۹۸)۔ پانی کا جو چشمہ ابلا ، وہ اس کے لیے حیات بخش ثابت ہوا۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۶۰)۔ مجنوں صاحب ... ایسے ادب کی تخلیق پر زور دیتے ہیں جو زندگی کو حیات بخش بنائے۔ (۱۹۸۵ ، بہ صورت گر کچھ خوابوں کے ، ۷)۔ [حیات + ف : بخش ، بخشیدن ـ بخشنا ، دینا].

---بَخْشی (---فت ب ، سک خ) امث.
حیات بخش (رک) کا اسم کیفیت ، زندگی بخشنے یا دینے کا عمل. تخیلات تکمیل ، زندگی اور حیات بخشی ، یہ وہ محاسن ہیں جو فنون لطیفہ کو محبوب اور انبساط آفریں بناتے ہیں۔ (۱۹۵۸ ، تنقیدی نظریات ، ۲۳۹)۔ [حیات + بخش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَعْدَ الْمَمات / الْمَوت کس اضا (---فت ب ، سک ع ، فت د ، غم ا ، سک ل ، فت م / غم ا ، سک ل ، و لین) امث.
مرنے کے بعد کی زندگی. جس کو ... اگلے لمحے کی بھی خبر نہ ہو وہ حیات بعدالممات میں رائے زنی کرے کیا خاک۔ (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۴۴)۔ اصولاً ... حیات بعدالموت کو بھی اسی میں داخل کیا جاتا ہے۔ (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفۂ جدید ، ۱ : ۳۴۹)۔ حیات بعدالممات ، جنت و جہنم اور جزا و سزا کے اسلامی تصورات سے آگہی کے بغیر «طربیہ خداوندی» کا وجود میں آنا ناممکن تھا۔ (۱۹۶۳ ، اندازنظر ، ۸۳)۔ [حیات + بعد (رک) + رک : ال (۱) + ممات (رک) / موت (رک)].

---بھاری ہونا محاورہ.
زندگی وبال ہونا ، زندگی بار ہونا (مہذب اللغات).

---تازَہ کس صف (---فت ز) امث.
نئی زندگی.

تھوں میں دل کی جہاں کوئی واردات ہوئی
حیات تازہ سے لبریز کائنات ہوئی
(۱۹۵۹ ، گل نغمہ ، فراق ، ۳۳). [حیات + تازہ (رک)].

---تازہ پانا محاورہ.
بیماری سے اچھا ہونا ، کسی عزیز سے ملنا (جامع اللغات).

---ثانِیَہ کس صف(---کس ن ، فت ی) امث.
مرنے کے بعد کی زندگی ، حیات بعدالموت ؛ نئی زندگی، نشأۃ ثانیہ. موت کے بعد کی کیفیت اور صورت سے کوئی الگ صورت اور کیفیت ہو کی جس کا نام حیات ثانیہ رکھا گیا ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۷۰۲). اسلامی ملکوں میں تحریک حیات ثانیہ میں اس نے بہت امداد دی. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۱۳). [حیات + ثانیہ (رک)].

---جاوِداں کس صف(---کس و) امث.
رک : حیاتِ اَبدی.
سچ تو یہ ہے عشق ایک ایسا درد لطف انگیز ہے
ہے اس کے بالکل ہیچ ہے ، گر ہو حیات جاوداں
(۱۹۱۲ ، نقوش مانی ، ۴).
جان قربانِ حیات جاوداں کر دیں گے ہم
اس زمیں کو دے کے رفعت آسماں کر دیں گے ہم
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۴۷). [حیات + جاوداں (رک)].

---جاوِدانی کس صف(---کس و) امث.
رک : حیاتِ اَبدی. طرزیاں کی جدت نے ... بعض کو حیات جاودانی بخشی. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۲۴۱). [حیات + جاودانی(رک)].

---جاوید کس صف(---ی مع) امث.
رک : حیاتِ اَبدی. میں نے کہا کہ پادشاہ کی حیات جاوید اور دوام کے لئے دعا کی جائے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۸۲). جہاد کرنے والوں کو موت پر فتح دے کر حیات جاوید ... سے بہرہ ور کیا گیا. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۱۴۷). [حیات + جاوید (رک)].

---جَرِیدَہ کس اسا(---فت ج ، ی مع ، فت د) امث.
تنہا زندگی. اب بشرط حیات جریدہ بعد برسات جاؤں گا. (۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۲۸۸). [حیات + جریدہ (رک)].

---خِضَر کس اضا(---کس خ ، فت ض) امث.
حضرت خضر کی زندگی ؛ لمبی عُمر ، طویل زندگی.
جو ملے حیاتِ خضر مجھے اور اسے میں صرف ثنا کروں
ترا شکر پھر بھی ادا نہ ہو ترا شکر کیسے ادا کروں
(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۶۲). [حیات + خضر (رک)].

---خیز (---ی مع) صف.
زندگی کو اُبھارنے والا ، زندگی کی توانائی پیدا کرنے والا ، جان ڈالنے والا. درد کے کلام کالب و لہجہ بڑا حیات خیز ہے. (۱۹۵۷ ، تحقیق و تنقید ، ۴۸). [حیات + ف : خیز ، خاستن - اٹھنا ، اٹھانا].

---خیزی (---ی مع) امث.
حیات خیز (رک) کا اسم کیفیت ، نئی زندگی دینے یا جان ڈالنے کا عمل. وہ (فراق) اسے (غم کو) حیات خیزی کا سبب جانتا ہے. (۱۹۵۳ ، تحقیق و تنقید ، ۸۰). [حیات + خیز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دار صف.
جاندار. کل حیات دار کی بقا کے لئے پانی درکار ہے. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۹۷). [حیات + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---شاعِرَہ کس صف(---کس ع ، فت ر) امث.
احساس یا شعور کی زندگی. ہم حیات شاعرہ کی ابتدا کا مشاہدہ تو کر ہی نہیں سکتے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول ، ۶۳). [حیات + شاعر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---طَیِّبَہ کس صف(---فت ط ، شد ی بکس ، فت ب) امث.
پاک زندگی ، حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی پاکیزہ زندگی (بطور تعظیم). جہاں اعلان نبوت فرمایا حیات طیبہ کے (۵۳) ترین سال گزرے. (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۲۰). [حیات + طیب (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت و تانیث].

---عامَّہ کس صف(---شد م بفت) امث.
عام زندگی ، روزمرہ کی زندگی. یہ دفتری ہیں ۹۹ فی صدی ہندوستانیوں کی حیاۃ عامہ ... کو برباد و برہم کر رہا ہے. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملارموزی ۲۰۴). [حیات + عام (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت و تانیث].

---قانُونی کس صف(---و مع) امث.
قانونی وجود ، قانونی تسلسل ، باضابطہ زندگی. اگر کوئی رواج ... پھیلا ہوا ہو مگر تسلسل غائب ہو تو اس سے یہ ظاہر ہو گا کہ اس رواج کو حیات قانونی حاصل نہ تھی. (۱۹۴۱ ، قانون و رواج ہنود ، ۱ : ۷۳). [حیات + قانون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---کاٹْنا محاورہ.
جینا ، زندگی گُزارنا. چن کھانے پر حیات کاٹتے تھے. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۲۹۲).

---کَٹْنا محاورہ.
زندگی گُزارنا ، عُمر بَسر ہونا.
کیا کہیے کٹی حیات فانی کیسی
آئی تھی بلائے ناگہانی کیسی
(۱۹۳۵ ، روح کائنات ، ۵۲).

---کُش (---ضم ک) صف.
مُہلک ، قاتل ، زندگی ختم کرنے والا. اقبال پہلے شاعر ہیں جنھوں

نے ... روح فرسا اور حیات کش فلسفہ کو باطل ٹھہرایا. (۱۹۵۳ ، تحقیق و تنقید ، ۸۱). [حیات + کُش ، کُشتن ـ مار ڈالنا].

ـــــ کیمیائی جینیات (ـــ ی مع ، کس م ، ی مع ، کس ن) امث.
زندہ عضویوں میں واقع ہونے والے کیمیائی تعاملات کے لحاظ سے جانداروں کے تناسل و توارث کا علم (انگ: **Biochemical Genetics**). اس فصیلے کی ایک جینس نیورو سپورا کو حیات کیمیائی جینیات کے مطالعے میں بکثرت استعمال کیا گیا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۲۱). [حیات + کیمیاء (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + انگ : جین Gene + یات ، لاحقۂ جمع].

ـــــ کیمیائی زاوِیَہ (ـــ ی مع ، کس م ، فت ز ، ب) امذ.
زندہ عضویوں میں واقع ہونے والے کیمیائی تعاملات سے متعلق تغیّر یا منقلب (عضویہ). عموماً ایسے حیات کیمیائی زاویے وقت واحد میں ایک تحولی مادے کے لیے نامکمل رہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۸۲). [حیات + کیمیاء (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + زاویہ (رک)].

ـــــ کیمیائی عَمَلِیّات (ـــ ی مع ، کس م ، فت ع ، م ، کس ل ، شد ی بفت) امذ.
زندہ عضویوں میں واقع ہونے والے کیمیائی تعاملات کے سلسلے (انگ: **Bio-chemical Processes**). خورد نامیے حیات کیمیائی عملیات کے ذریعے مختلف اقسام کے خامرے بناتے ہیں. (۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۴). [حیات + کیمیاء (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + عملیت (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

ـــــ کیمیائی عَوامِل (ـــ ی مع ، کس م ، فت ع ، کس م) امذ.
زندہ عضویوں میں واقع ہونے والے کیمیائی تعاملات کے عوامل. بہ بہ نسبت نائیسیریا کے حیات کیمیائی عوامل میں کافی حصہ لیتے ہیں. یہ ناہواباش جراثیم ہیں ... بیماریاں پیدا کرتے ہیں (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۷۷). [حیات + کیمیاء (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + عوامل (رک)].

ـــــ مُسْتَعار کس صف (ـــ ضم م ، سک س ، فت ت) امث.
مانگی ہوئی زندگی ، چند روزہ زندگی ، عُمرِ فانی. میں بہت جلد دیار معشوق کو جانے والا ہوں انشاءاللہ تعالیٰ بشرط حیات مستعار آپ کی خدمت میں عنقریب آنے والا ہوں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۴۷). اگر مجھے حیات مستعار کی بقیہ گھڑیاں وقف کر دینے کا سامان میسّر آئے تو میں سمجھتا ہوں کہ قرآن کریم کے ان نوٹوں سے بہتر میں کوئی پیشکش مسلمانان عالم کو نہیں کر سکتا. (۱۹۳۵ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۳۵۷). انسان کا مقدّر بھی ہے کہ وہ اس حیات مستعار کو بامقصد بنانے کے لیے جد و جہد کرتا رہے. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۳۰۰). [حیات + مستعار (رک)].

ـــــ مَعْنَوی کس صف (ـــ فت م ، سک ع ، فت نیز سک ن) امث.
(تصوّف) دل کو عشق معشوق حقیقی میں زندہ رکھنے کو کہتے ہیں (مصباح التعرف ، ۱۰۹). [حیات + معنوی (رک)].

ـــــ نامَہ (ـــ فت م) امذ.
زندگی کے کوائف پر مشتمل تحریر ، حالاتِ زندگی ؛ زندہ موجود ہونے کی تصدیقی تحریر. معروف معتبر اشخاص کا دستخطی حیات نامہ پیش کر کے الونس رخصت حاصل کر سکتا ہے. (۱۹۲۳ ، اصول تنقیح حسابات ، ۶۵). اب دیکھئے کہ ریڑھ دار جانوروں کا حیات نامہ ہمارے پاس موجود ہے. (۱۹۴۰ ، مکالمات سائنس ، ۷۹). [حیات + نامہ (رک)].

ـــــ نَو کس صف (ـــ و لین) امث.
نئی زندگی ، حیات تازہ. طاغوتی طاقت کا استیلاء ، فرد اور معاشرے دونوں کے لیے پیغام موت ہے اور اس کے خلاف جہاد حیات نو کا پیغام. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۹۱). [حیات + نو (رک)].

ـــــ و مَمات (ـــ و مع ، فت م) امث.
زندگی اور موت ، عروج و زوال.

اسی کے ہاتھ حیات و ممات ہے سب کی
حقیقتاً ہے صبا حکم کرد گار میں روح

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵۱). روسہ کے شہنشاہوں کی حیات و ممات کا بغور مطالعہ کرنے سے اس قسم کی مثالیں ملتی ہیں. (۱۹۵۷ ، بادشاہ (ترجمہ) ، ۱۴۴). ان علوم سے میرا تھوڑا بہت علاقہ رہا ہے جو ... ثقافتوں کی حیات و ممات اور سیاست کے اتار چڑھاؤ سے تعلق رکھتے ہیں. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۶۶). [حیات + و (حرف عطف) + ممات (رک)].

حَیّات (فت ح ، شد ی) امذ.
حَیّہ (رک) کی جمع.
سانپ کی ہیں ہزارہا قسمیں اور عرب کہتے ہیں انہیں حیّات (۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۳۱). چپٹے اور بے شکم کیڑے ، لمبے کیڑے حیّات یا کینچوے کہلاتے ہیں. (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۲۰۳). [ع : حیّہ + ات ، لاحقۂ جمع].

حَیاتی (فت ح) (الف) صف.
حیات سے منسوب یا متعلق ، زندہ اجسام سے متعلق ، عضوی. عصبیت اور چیز ہے اور تعصب اور چیز ہے ، عصبیت کی جڑ حیاتی ہے اور تعصب کی نفسیاتی. (۱۹۳۷ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۲۴۰). حیاتی توانائی کے مقابلے میں جماداتی توانائی بہت سستی پڑتی ہے. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۵۹). (ب) امث.
زندگی ، جان ، حیات (قدیم).

جو پھلی کے گل لکھ کر کوں پتر بند بھیجے جوں
خبر اوسکی حیاتی کی دو دنکوں پھر لیکر آئی

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۹۰).

جنم جگ میں کوئی رہنے آیا نہیں
ہو قایم حیاتی کو لایا نہیں

(۱۷۳۶ ، قصہ فغفور چین ، ۳۵). حاتم نے کہا ، اے یارو اگر میری حیاتی باقی ہے تو کوئی مار نہیں سکتا ہے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۵۸). [حیات + ی ، لاحقۂ نسبت / زائد].

---پٹا (---فت پ ، شد ٹ) امذ.
ایسا پٹا **(ٹھیکے ، اجارے یا تحویل کی دستاویز یا اجازت نامہ) جو زندگی بھر کے لیے دیا جائے** (ماخوذ : پلیٹس). [حیاتی + پٹا (رک)].

---دینا ف م.
زندگی دینا ، حیات بخشنا ، زندہ رکھنا.

وہی نابود سوں سب کوں کرے بود
کرے سب کوں حیاتی دے کے خوشنود

(۱۶۹۷ ، یوسف زلیخا ، امین ، ۲). اللہ حیاتی دے بڑے سچے اور بھیے بیٹھے ہیں. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۳۱).

---زندگی (---کس ز ، سک ن ، فت د) امث.
جسمانی یا عضوی زندگی. طبی سماجی کارکن ایسے مریضوں کی انا کو اپنی یا دوسروں کی جذباتی یا حیاتی زندگی سے عملی مثالیں دے دے کر تقویت پہنچاتا ہے. (۱۹۶۹ ، طبی سماجی بہبود ، ۷۲). [حیاتی + زندگی (رک)].

---شماریات (---ضم ش ، کس ر) امث.
وہ علم جو آبادی کی ہیئت و تعداد میں تبدیلی کے عناصر و عوامل کے متعلق اعداد و شمار کو جمع کرنے اور تجزیہ وغیرہ کرنے سے متعلق ہے. پس حیاتی شماریات کا تعلق آبادیات ... سے ہے. (۱۹۶۸ ، اطلاقی شماریات ، ۱۳۱). [حیاتی + شمار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع].

---طبیعیات (---فت ط ، ی مع ، کس ع ، شد ی) امث.
حیاتیات کا مطالعہ کرنے کے لیے طبیعیات کا اطلاق ، حیاتیاتی مظاہر پر طبیعیاتی قوانین کے اطلاق کا علم (انگ: Biophysics). حیاتی طبیعیات کا مطلوب و مقصود ریاضی کی مساواتوں کا انضباط ہے. (۱۹۸۱ ، جدید سائنس ، ۵۲). [حیاتی + طبیعیات (رک)].

---عمل (---فت ع ، م) امذ.
زندگی کا عمل. یہ اختلافات ان پھلوں کو «پھل» (جوہر) کے حیاتی عمل کے تابع کرتے ہیں. (۱۹۷۶ ، موسیٰ سے مارکس تک ، ۲۵۳). [حیاتی + عمل (رک)].

---کیمیا (---ی مع ، کس م) امث.
زندہ عضویوں یا نامیوں میں واقع ہونے والے کیمیائی تعاملات کا مطالعہ (انگ: Biochemistry). ایسے مسائل کی تحقیق کے لیے جو جینیاتی اور حیاتی کیمیا (Biochemical) سے تعلق رکھتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۸۷). [حیاتی + کیمیا (رک)].

---کیمیائی (---ی مع ، کس م) صف.
حیاتی کیمیا (رک) سے منسوب یا متعلق. حیاتی کیمیائی طریقوں سے ... گروہوں میں رکھے جانے والے چوہوں کے نزد کلوی غدود ... ہارمون خون میں داخل کرنا شروع کر دیتے ہیں. (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۳۸). [حیاتی + کیمیاء (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مظہر (---فت م ، سک ظ ، فت ہ) امذ.
(حتی پیمائی) **حیات کی محسوس شکل.** حتی پیمائی جس میں ایک جانب حیاتی مظہر کی درست پیمائش ہو اور دوسری جانب اس پیمائش کے لیے معتبر اور سلجھے ہوئے ریاضیاتی تجربے ہوں. (۱۹۶۸ ، اطلاقی شماریات ، ۱۳۰). [حیاتی + مظہر (رک)].

---میں م ف.
رک : **حیات میں ، زندگی میں.**

ایس کی حیاتی میں او شہریار   کیا ہے منو چہر کو خواستگار

(۱۶۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ روح افزا ، ۸۲). اس ترکیب سوں اپنے تن کی حیاتی میں حاصل کرنا واجب و لازم ہے. (۱۷۳۰ ، ارشاد السالکین (ق) ، ۶). مجھ کو دیکھو ساری حیاتی میں دو دفعہ بیمار ہویا ہوں. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۲۹۵).

---وظیفہ (---فت و ، ی مع ، فت ف) امذ.
(ہندو) **رُوح (پران).** تمام حواس باہر نکل جانے میں حیاتی وظیفے (پران) کی پیروی کرتے ہیں. (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۸۱). [حیاتی + وظیفہ (رک)].

حیاتیات (فت ح ، کس ت ، شد ی نیز بلا تشدید) امث.
وہ علم جس کا تعلق اجسام نامیہ یا جانداروں کی زندگی سے ہے، اس میں پودوں اور جانوروں کی زندگی اور نشو و نما کا مطالعہ کیا جاتا ہے ، علم الحیات (انگ: بیالوجی Biologi). ممکن تھا کہ اس موقع پر ناظرین کو حیاتیات کے اس مشہور قانون کی یاد دلائی جاتی ، جس سے علم حیوانات کا ہر ابجد خواں واقف ہے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۳۵). جغرافیہ مختلف عنوانات کا مجموعہ ہوتا ہے جس میں ارضیات موسمیات اور حیاتیات کے انتخاب سے زیادہ کچھ نہیں ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۲). [حیات + ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع].

---دان امذ.
ماہر علم حیاتیات ، علم حیاتیات کا جاننے والا. چند حیاتیات دانوں نے یہ محسوس کیا کہ چمگادڑوں کے لئے سماعت لمس سے اہم ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۴۳۳). [حیاتیات + ف : دان ، دانستن - جاننا].

حیاتیاتی (فت ح ، کس ت ، شد ی نیز بلا تشدید) صف.
۱. **حیاتیات سے منسوب یا متعلق ، حیاتی.** حیاتیاتی اعتبار سے یہ ضروری ہوتا ہے کہ دشواری کا کوئی حل دریافت ہو جائے. (۱۹۴۵ ، نفسیات جنوں ، ۵۸). حیاتیاتی توانائی کا تعلق زندگی اور اس کی نمو کی ترکیب پذیری سے ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۵۸). ۲. **حیاتیات کا ماہر یا عالم ، حیاتیات دان.** ایک نہایت ذہین حیاتیاتی کو میں نے یہ کہتے سنا ہے. (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات ، ۱ : ۱۵۴). [حیاتیات + ی ، لاحقۂ نسبت].

---تمحیصات (---فت ت ، سک م ، ی مع) امث.
حیاتیاتی آزمائش ، جانچ پڑتال یا پرکھ. کسی غیر معلوم القوۃ

تجہیز (دوا) کی فعلیت کا مقابلہ ایک معلوم القوۃ تجہیز (معیاری تجہیز) کی فعلیت کے ساتھ کر کے اول الذکر تجہیز کی فعلیت کو معیاری تجہیز کی فعلیت کی فی صد مقدار کی حیثیت سے ظاہر کیا جا سکتا ہے ، ادویہ وغیرہ کی فعلیت کی ایسی کمی تعیینات کو حیاتیاتی تمحیصات کے نام سے یاد کیا جاتا (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۲۵). [حیاتیاتی + ع : تمحیص (م ح ص) + ات ، لاحقۂ جمع].

---حملان (---فت ح ، سک م) امذ.
ایسا حیاتی مادہ جو اس شرح کو تبدیل کرتا ہے جس پر کیمیائی تعامل واقع ہوتا ہے لیکن وہ خود تعامل کے آخر میں غیر مبدل رہتا ہے. زیادہ تر پروٹین خامروں کی طرح عمل کرتے ہیں ان کو حیاتیاتی حملان (Biological Catalyst) بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۷۵). [حیاتیاتی + حملان (رک)].

---طریقۂ علاج (---فت ط ، ی مع ، فت ق ، کس ہ ، ع) امذ.
جراثیم کو کیمیائی مادوں سے ہلاک کرنے کی بجائے دوسرے نامیوں سے حاصل کئے گئے مادوں سے ہلاک کرنے کا طریقہ. ان دو نظریوں یعنی کیمیائی طریقۂ علاج اور حیاتیاتی طریقۂ علاج کو ہم کچھ تفصیل سے ذیل میں بیان کریں گے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۵۸). [حیاتیاتی + طریقہ (رک) + علاج (رک)].

---عمل انگیز (---فت ع ، م ، فت ا ، غنہ ، ی مج) صف.
رک : حیاتیاتی حملان. تمام کیمیائی عوامل ... حیاتیاتی عمل انگیزوں (Catalysts) کی موجودگی میں نہایت ہموار طریقے پر جاری رہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۷۳). [حیاتیاتی + عمل + ف : انگیز ، انگیختن ـ اٹھانا ، تحریک دینا].

---قابو (---و مع) امذ.
رک : حیاتیاتی طریقۂ علاج. تحقیق کے دوران ایک اور پہلو بھی ماہرین کی نظر سے گزرا اور وہ یہ پہلو تھا بیماریوں پر حیاتیاتی قابو کا مشاہدہ. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۵۸). [حیاتیاتی + قابو (رک)].

--- کیمیوی (---ی مع ، کس م ، فت ی) صف.
حیاتی کیمیا (رک) سے منسوب یا متعلق. خلیات کے خط و خال اور جسامت میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی اور اس کو خالص حیاتیاتی کیمیوی اذیت قرار دیا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۲). [حیاتیاتی + کیمیوی ـ کیمیائی].

---موت (---و لین) امث.
زندہ درگور حالت ، زندگی میں موت کی سی حالت. تنزل ، فساد یا انحطاط کے لیے بعض اوقات حیاتیاتی موت ، زندگی میں موت اور زندہ درگور وغیرہ الفاظ بھی استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۰۰). [حیاتی + موت (رک)].

---وزن (---فت و ، سک ز) امذ.
جانداروں کا وہ وزن جو مرنے سے پہلے ہو ، زندہ نامیوں کا وزن. مختلف نامیوں کی اوسط آبادی اور حیاتیاتی وزن فی ایکڑ اور نباتی نشو و نما کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے. (۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۱۳). [حیاتیاتی + وزن (رک)].

حیاتیت (فت ح ، کس ت ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) امث.
۱. یہ عقیدہ کہ حیوانی مظاہر ایک غیر مادی روح کے پیدا کردہ ہیں. واحدیت سب سے قدیم مابعد الطبیعی نظریات سے ہے اس کا وقوع حیاتیت ... ہیولائیت ایک قسم کی اثنینیت کی صورت میں قدیم نسلوں میں پائی جاتی تھی. (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ (ترجمہ) ، ۱۹۷). ۲. روحیت : یہ نظریہ کہ جانداروں کی زندگی طبعی اور کیمیاوی عوامل و تاثرات سے آزاد ایک جوہر سے تعلق رکھتی ہے جسے روح حیوانی کہتے ہیں. برگساں نے انیسویں صدی کی سائنس کی میکانکیت کے خلاف قلم اٹھایا اس کے فلسفے کو حیاتیت (Vitalism) اور ارتقائیت (Evalutionism) کا نام دیا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، عام فکری مغالطے ، ۹۳). [حیات + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حیاتیتی (فت ح ، کس ت ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) صف.
حیاتیت (رک) سے منسوب یا متعلق. اس ... حیاتیاتی اسلوب فکر سے ٹیلیسواس اس نتیجہ پر پہنچا ہے کہ مادی اجسام کا زندہ ہونا ان کے باہمی تعامل کے لئے شرط لازم ہے. (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۹). [حیاتیت + ی ، لاحقۂ نسبت].

حیاتین (فت ح ، ی مع) امذ.
وہ نامیاتی بنیادی اجزا یا مددگار غذائی عناصر جو اکثر حیوانی اور نباتی غذاؤں میں پائے جاتے ہیں اور صحت کے لیے ضروری ہوتے ہیں ، وٹامن. پودے اس مادے سے جو کہ ان کی سبز پتیاں ہوا سے یا ان کی جڑیں زمین سے حاصل کرتی ہیں پروٹین، چربی، کاربوہائیڈریٹ اور حیاتین تیار کرتے ہیں. (۱۹۷۱ ، ہماری غذا ، ۱۵) پھل ... حیاتین کی شکل میں سیدھے خون کی شریانوں میں اترتے جا رہے ہیں. (۱۹۸۲ ، باگھ ، ۲۵۱). [حیات + ین ، انگ : In یا ف : ین ، لاحقۂ صفت].

---الف (---فت ا ، کس ل) امذ.
یہ حیاتین مچھلی کے جگر ، انڈے ، دودھ ، گھی بعض سبزیوں اور ترکاریوں اور بعض بیجوں میں پایا جاتا ہے ، وٹامن اے. مرغیوں کو تین اقسام کا مکھن پیش کیا گیا ایک جس میں حیاتین "الف" اور "د" کثرت سے تھے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۴). ایسی غذائیں کھلائی جائیں جن میں حیاتین الف کے اجزا موجود ہوں. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۲۲). [حیاتین + الف (انگ A)].

---ای امذ.
یہ حیاتین سبز پتوں وغیرہ میں پایا جاتا ہے ، وٹامن ای. غذا میں ایمنوایسڈ اور حیاتین ای کی کمی نہ ہونے دی جائے. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۰۸). [حیاتین + ای (انگ : E)].

---ب اسذ.
یہ اناج کی بھوسیوں ، مُونگ پھلی ، خمیر ، سینڈھی ، تازی اور جانوروں کے جگر میں پایا جاتا ہے ، وٹامن بی. بھلا روکھی سوکھی دال چپاتی میں سے من بھوی کیونکر حیاتین ب اخذ کر سکتی ہے. (۱۹۳۳ ، دانہ و دام ، ۱۵۵). حیاتین ب (Vitamin B-omplex) یہ دراصل بہت سے حیاتین کا مرکب ہیں اور پانی میں حل ہو سکتے ہیں. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ۱۲۰). [حیاتین + ب (انگ: B)].

---ج اسذ.
یہ حیاتین عموماً سبز ترکاریوں اور تازہ رس دار پھلوں وغیرہ میں پایا جاتا ہے ، وٹامن سی. ج ، د اور حیاتین کی نہایت اہم حیاتین ہیں جن کی انسان کو خاص ضرورت ہے. (۱۹۶۹ ، جدید سائنس کی کامرانیاں (ترجمہ) ، ۳۷). [حیاتین + ج (انگ: سی)].

---د اسذ.
یہ حیاتین انڈے ، دودھ ، مکھن ، سبز ترکاریوں ، مچھلی کے جگر وغیرہ میں پایا جاتا ہے ، وٹامن ڈی. مرغیوں کو تین اقسام کا مکھن پیش کیا ... جس میں حیاتین «الف» اور «د» کثرت سے تھے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۲۴۷). [حیاتین + د (انگ: D)].

---ک اسذ.
وٹامن کے ، یہ حیاتین سبز پتوں وغیرہ میں پایا جاتا ہے. الف ، ب کا مخلوطہ ، ج ، د اور حیاتین کی نہایت اہم حیاتین ہیں جن کی انسان کو خاص ضرورت ہے. (۱۹۶۹ ، جدید سائنس کی کامرانیاں (ترجمہ ۳۷). [حیاتین + ک (انگ: K)].

حَیاتینی (فت ح ، ی مع) صف.
حیاتین (رک) سے منسوب یا متعلق ، حیاتین کا. حیاتینی خامی کی وجہ سے کچھ مخاطی الغشیہ کے اوپر بھی نمایاں اثرات مرتب ہوتے ہیں. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۲۹). [حیاتین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَیاتِیَّہ (فت ح ، کس ت ، شد ی بفت) صف.
جاندار ، حیات سے متعلق ، حیاتیات سے تعلق رکھنے والا. رواج اور سہولت نے سائنس کو تین بڑے شعبوں میں تقسیم کر دیا ہے یعنی شعبۂ علوم طبیعہ ، شعبۂ علوم حیاتیہ ، شعبۂ علوم نفسیہ. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۴). حیاتیہ اور غیر حیاتیہ یا بےجان اجسام میں تفریق کی جا سکتی ہے. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۱). [حیات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَیاکَ اللّٰہ (فتح ، شدی ، فت ک ، غم ال ، شدل بفد) کلمۂ دعائیہ.
اللہ تمہیں زندہ رکھے ، اللہ تمہاری عمر دراز کرے. حیا ک اللہ ! میں نے سرسری طور سے اقرار نامہ کو دیکھا اور کچھ امور مامون صاحب کو اس کے متعلق لکھے. (۱۸۹۲ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۲۶). [ع : حَیّا کَ - تجھے یا تمہیں زندہ رکھے + اللہ (رک)].

حِیاکَت (کس ح ، فت ک) امث.
کپڑا بُننے کا کام یا پیشہ ، جُلاہے کا کام. اور بھی بہت سے علم ہیں کہ جس پر امور دنیا کا قوام ہے جیسے فلاحت اور حیاکت اور سیاست وغیرہ. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۶۳). [ع : (ح و ک)].

حَیّال (فت ح ، شد ی) صف.
بڑا حیلہ باز ، بڑا مکار.

ہم شام کے حیّال ہیں ہم فوج کے سردار ہیں
سفاک ہیں قتال ہیں خوں ریز ہیں خوں خوار ہیں

(۱۹۱۸ ، پیمبران سخن ، ۱۰۷). [ع : (ح و ل)].

حَیّالَہ فت ح ، شد ی ، فت ل) امث.
بڑی حیلہ باز عورت ، بڑی مکار عورت.

ایک حیالہ واں چلی آئی ایک سر پر بلا نئی آئی

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۵۳). [حیّال (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَیائی (فت ح ،) صف ؛ امث.
۱. حیا سے منسوب یا متعلق ، ستر سے متعلق. اس شق یا درز (حیائی درز یا فرجہ) کی جانبی حدود بناتے ہیں ، جس میں مہبل اور مجری البول وا ہوتے ہیں. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۱۲۰).
۲. شرم ، حجاب.

حیائی چشم ظاہر سے اٹھائی
قرات اول شہ دیں سے چھڑائی

(۱۷۹۸ ، بیان (خواجہ احسن اللہ) ، د ، ۹۰). حیوان اور انسان میں حیائی سے تفاوت ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۳). [حیاء (رک : حیا) + ی ، لاحقۂ نسبت / لاحقۂ کیفیت یا زائد].

حِیتان (ی مع) امث ؛ ج.
حوت (رک) کی جمع ، مچھلیاں. حیتان ، یعنی مچھلیاں ، حیوانات فقری میں سب سے ادنیٰ درجہ پر ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۹۳). [حوت (رک) کی جمع].

---لامِعَہ کس صف(--- کس م ، فت ع) امث ؛ ج.
مچھلیوں کی ایک قسم جو چمکدار ہوتی ہے. ورقیہ یا حیتان لامعہ (گے نائے ڈی آئی) یعنی چمکدار مچھلیاں: اس صنف کی مچھلیوں کے جسم پر عام طور پر فلس بکثرت ہوتے ہیں ، فلس اکثر تلے اوپر جمع رہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۹۹). [حیتان + لامع (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَیث (ی لین) ظرف مکاں.
کہاں ، جہاں ، جہاں کہیں. یہ بھی اسی قبیل میں سے ہے ورنہ وہاں تو قیل ، قال ، حیث ، کان ، انس اور جان کچھ بھی نہیں. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۲۶۵). [ع].

حَیث(و) بَحث/بیَث (ی لین (وبج) فتب ، سکح / ی لین) امث.
بحثا بحثی ، تکرار ، رد و کد. اون مقدمات میں جہاں رقم دینے میں حیث بیث ہو بار ثبوت کمپنی کے اوپر ہوتا ہے. (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس

پروڈنس (ترجمہ) ، ۳۰۸). رات حیث بحث میں کٹی لیکن بات کسی طرح میرے حلق سے نیچے نہ اترتی تھی. (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامہ ، حیدر ، ۲۴۵). [حیث (تابع) + بحث (رک) / یث ، بحث کا بگاڑ ، یا رک : حیص بیص].

حَیثِیّات (ی لین ، کس ث ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) امث.
مرتبے ، مناصب ، حیثیتیں. حدیث کی کتابوں میں بھی جو بعض حیثیات سے درجہ اعتبار کا رکھتی ہیں ... قرآن مجید کی تفسیر کے لئے خاص ابواب مخصوص ہیں. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۳۵). یہ کتاب تمام حیثیات کے لحاظ سے بہت مکمل ہے. (۱۹۲۳ ، نگار، اگست ، ۱۵۶). [حیثیت (رک) کی جمع].

حَیثِیّت (ی لین ، کس ث ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) امث.
۱. **حالت ، وضع ، شکل ، طرز**. خدام سے پوچھیے کہ کس حیثیت میں سب سے پہلے دیکھا تھا ، پھاٹک کے پاس چپ چاپ کھڑی تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۵). میرا مقصد تھا کہ صرف دو خطوط کتابی حیثیت میں شایع کیے جائیں کہ جن میں کہ ادب کی رنگینی ہو. (۱۹۱۰ ، مکاتیب امیرمینائی (دیباچہ) ، ۱۰). ۲. **صلاحیت ، استعداد ، لیاقت ، خصوصیت**.

ہر حیثیت میں ہوں اوتار میں
بقیں جان توں ہوں وفادار میں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴۲). سرسید کی ذات میں ... مختلف الجنس حیثیتیں جمع تھیں. (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۹). ۳. **مالی حالت ، بساط ، مقدرت ، آمدنی**. جو کچھ بھی کیجیے ، حیثیت کے موافق اور آمدنی کے لائق. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۲). طبیب کو لازم ہے کہ وہ نذرانہ ، مریض کی حیثیت دیکھ کر قبول کرے ، اپنی حیثیت دیکھ کر نہیں. (۱۹۷۹ ، کیسے کیسے لوگ ، ۶۷). ۴. **عزت ، شان ؛ مرتبہ ، درجہ**.

کئے باج استاد کوئی تربیت   نہ کوئی ہو سکے قابل حیثیت

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۶). وہ اس لفظ ... سے ایسا شخص بتانا چاہتا ہے جو رذیل آدمیوں کی نسبت خاندان میں ، تعلیم میں ، حیثیت میں ، اطوار میں افضل ہو. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۶۰۲). مرغیوں کے بڑے ڈربوں نے گھر کی حیثیت دو کوڑی کی کر دی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۰۱). فراق کے کلام سے پتہ چلتا ہے کہ وہ حسرت کی عبوری حیثیت سے بہت آگے بڑھ گئے ہیں. (۱۹۵۳ ، تحقیق و تنقید ، ۷۵). ۵. **حوصلہ ، ظرف** (نوراللغات). ۶. **مالیت ، دولت ، ملکیت ، جائداد** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۷. **جگہ ، خدمت ، عہدہ** (اردو قانونی ڈکشنری). [ع].

--- بِگاڑنا محاورہ.
غریب کر دینا ؛ بے عزت کرنا ، مرتبہ گھٹانا. اسی حالت میں بڑے بڑے جباروں کی حیثیت بگاڑ دینے کا انٹی میٹم دے گا. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳۱).

--- بِگَڑنا محاورہ.
غریب ہو جانا ، نام و نمود جاتی رہنا ، دیوانہ ہونا ، اصلی حالت سے بدتر ہو جانا (جامع اللغات).

---ِ حِسّی کس صف(--- کس ح ، شد س) امث.
(نفسیات) **احساس کی خاصیت یا حالت**. جس قدر زیادہ قابلیت اطلاق ہوتی ہے ، اسی قدر زیادہ غالب ... «حیثیت حسی» ہوتی ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۶۱). [حیثیت + حس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- خَراب کَرنا محاورہ.
شکل بگاڑنا ، بدصورت کرنا ، ہیئت خراب کرنا (جامع اللغات).

--- رَکھنا ف م.
۱. **قابلیت ہونا ، لیاقت ہونا**. ایک شخص کا دوسرے شخص کی مرضی پر غلبہ کی حیثیت رکھنا اس وقت سمجھا جائے گا جبکہ اس کو دوسرے پر حقیقۃً ... اختیار حاصل ہو. (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدہ ہند ۱۸۷۲ ، ۱۲). ۲. **ملکیت ہونا ، دولت ہونا** (جامع اللغات).

--- سے م ف.
۱. **نسبت سے ، اعتبار سے**. فردوسی کو شاعری کی حیثیت سے شعرائے بالا کے ساتھ ہمپائیگی نہیں حاصل ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۰۷). ۲. **(کسی کے) مثل ، (کسی کی) طرح ، مانند ، طور پر**. ایک غریب الوطن مسافر کی حیثیت سے پہونچا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۵۵). ان کے فکری اور ادبی رویہ کو دل میں اتارنے کے لیے میں نے شعبۂ اردو میں ایکسٹرنل اسٹوڈنٹ کی حیثیت سے داخلہ لے لیا. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۱۲).

--- سے باہَر ہونا محاورہ.
بساط سے باہر ہونا ، مقدور سے زیادہ ہونا ، اوقات سے بڑھ کر ہونا (ماخوذ : مہذب اللغات).

--- سے بَڑھ کر م ف.
بساط سے باہر ؛ مقدرت سے باہر (نوراللغات).

---ِ عامِلانَہ کس صف(--- کس م ، فت ن) امث.
(قانون) **عاملوں اور اہل کاروں جیسی حیثیت** (اردو قانونی ڈکشنری). [حیثیت + عامل (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ صفت].

---ِ عُرفی کس صف(--- ضم ع ، سک ر) امث.
بنی ہوئی عزت ، مانی ہوئی عزت ، ساکھ ، اچھی شہرت. ہم اپنی حالت موجودہ اور حیثیت عرفی اور طاقت بشری پر ... بہ نظر انصاف غور کرتے ہیں تو ستائش ابنائے زماں کو عام ہے. (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۵۰). مقامی حیثیت عرفی رکھنے والے باقی ماندہ شہری سب مسلمان تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۰۱). [حیثیت + عرف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ قانونی کس صف(--- و مع) امث.
حیثیت قانونی سے وہ خاص صفات مراد ہیں جو کسی شخص کو

اس کی خاص حالت کی وجہ سے قانون نے عطا کی ہیں (علم اصول قانون ، ۱۱). [حیثیت + قانون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ کذائی کس صف (---فت ک) اث.
ظاہری حالت یا کیفیت ، وضع جو سامنے نظر آ رہی ہو ، موجودہ حالت. تکیہ کو اوس کی حیثیت کذائی پر اس ... نے خریدا. (۱۸۶۸ ، مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۳۱۲). مسجد قوت الاسلام ... اب تک شکستہ حالت میں موجود ہے اس کی حیثیت کذائی پکار رہی ہے کہ مندروں کو توڑ کر مسلمانوں نے یہ مسجد بنائی ہے. (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۳۷). [حیثیت + ع : کذا - ایسا + ئی ، لاحقۂ صفت].

---گر جانا / گھٹنا محاورہ.
سا کھ جاتی رہنا ، رُتبہ گھٹ جانا ، بے آبرو ہونا. ہندو بیواؤں کی ... تمدنی حیثیت بہت گر گئی. (۱۹۲۳ ، ویدک ہند ، ۲۷۵).

---ِ مَشْہُورَہ کس صف (---فت م ، سک ش ، و مع ، فت ر) اث.
(قانون) حیثیت مشہورہ یعنی وہ عزت اور اعتبار مُراد ہے جو لوگوں میں مشہور ہو (اردو قانونی ڈکشنری). [حیثیت + مشہور + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ہونا ف ل.
لیاقت ہونا ، بساط ہونا (جامع اللغات).

---یافتہ (---سک ف ، فت ت) صف.
جس کے پاس آمدنی کے ذرائع ہوں ، قابل کیا ہوا ، قابل بنایا ہوا (جامع اللغات). [حیثیت + یافتہ ، یافتن - پانا ، ملنا].

حَید (ی لین) امذ.
کسی چیز کا اُبھرا ہوا حصہ ، اُبھری ہوئی لکیر. اس کی پچھلی دیوار یا فرش پر ایک لمبا حید (Ridge) ہوتا ہے. (۱۹۳۲ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۲۵۰). اس تنے ... کے پانچ نمایاں او بھار یا حید نظر آتے ہیں. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۳۳۵). [ع].

حَیدَر (ی لین ، فت د) امذ.
۱. شیر.
خبرداری کی خاطر ہے وہ حیدر بشر کو ہے وہاں جانا بہت ڈر
(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) ، ۳۵). **۲. حضرت علیؓ کا لقب.**

سب انبیا پرور تمیں ہے اولیا رہبر تمیں
حیدر تمیں صفدر تمیں امت کے اہدا یا علی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۷).

توڑ کے صف کفر کی صفدر ہوا
چیر کے اژدر کے تئیں حیدر ہوا

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۰).

مولا حرم ہے عرش معلیٰ مقام ہے
حیدر مرا لقب ہے علی میرا نام ہے

(۱۹۱۲ ، شمیم ، ریاض شمیم ، ۱۲۲). [ع].

---ِ کَرّار کس صف (---فت ک ، شد ر) امذ.
بار بار حملے کرنے والے حیدر ، حضرت علی کا لقب.

دیکھی جو نہ تھیں حیدرِ کرار کی آنکھیں
مستِ مئے نخوت تھیں جفاکار کی آنکھیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۶).

دل میں تو مرے بھی یہی آیا ہے کئی بار
ہو جاؤں شریکِ پسرِ حیدرِ کرار

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۲۱۲). [حیدر + ع : کرار - باربار حملے کرنیوالا].

حَیدَری (ی لین ، فت د) صف.
۱. (حیدر (رک) سے منسوب.
ورد کر اے سراج نام علی یاد رکھ عشقِ حیدری کی طرح
(۱۷۳۹ ، کلیات سراجؔ ، ۲۳۷). طائفہ حسینیاں تعصب سے بری ہے ، جو دلبر ہے وہ حیدری ہے. (۱۸۵۳ ، شرح اندرسبھا ، ۸۰). تیغ حیدری کمر میں لگائی. (۱۹۳۱ ، سیفہ کا لال ، ۲۵۰).

خونِ عدو بہے تو چھٹے قلب کا غبار
میدان میں آج حیدری جوہر ہوں آشکار

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۶۷). **۲. ایک فرقہ شیعوں کا ، اس فرقے کا ایک فرد** (جامع اللغات). **۳. تلوار یا لکڑی سے وار کرنے کی ایک قسم.** پہلا حملہ حیدری ، اپنا داہنا پاؤں آگے بڑھا کر طمانچہ مارے. (۱۸۹۸ ، آئین حرب و قوانین ضرب ، ۱۰). [حیدر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---چُٹّا (---ضم چ ، شد ٹ) امذ.
ایک طرح کی چٹیا جو محمد شاہی عہد کے بانکے سر پر رکھتے تھے. سر پر ایک زلف اور کبھی حیدری چٹا کہ یہ بھی محمد شاہی بانکوں کا سکّہ ہے اسی میں ایک طرّہ سبزی کا بھی لگائے رہتے تھے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۸۸). [حیدری + چُٹّا (رک)].

---فَقِیر (---فت ف ، ی مع) امذ.
قلندروں کی ایک قسم جنکے ہاتھ میں پنجہ ہوتا ہے اور علیؓ کے نام کے نعرے لگاتے ہیں. یہاں حیدری فقیروں کا ایک گروہ تھا. (۱۹۳۰ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۲۸۸). [حیدری + فقیر (رک)].

---گِھسّا (---کس گھ ، شد س) امذ.
کُشتی کا ایک داؤ ، حریف کے پیچھے آ کر اپنے داہنے ہاتھ سے حریف کی بائیں ران کا جانگیا آگے سے پکڑے اور اپنا داہنا گھٹنا حریف کے دونوں گھٹنوں کے درمیان باہر کو لگائے رکھے اور اپنے بائیں پیر سے حریف کی بائیں پنڈلی اپنی طرف کھینچتا ہوا اپنی بائیں طرف کو مع حریف گرتا ہوا سیدھے ہاتھ سے زور دیتا ہوا داہنے گھٹنے کو دونوں ٹانگوں میں سے حریف کے سینہ پر لیجانے ، حریف چت گرے گا (ماخوذ : رموز فن کشتی ، ۶۷). [حیدری + گھسا (رک)].

---نَعْرَہ (---فت ن ، سک ع ، فت ر) امذ.
حضرت علی کے نام کا نعرہ ، نعرۂ یاعلی!

تیغ ہات زور اور بدل ہر تھی گڑا یک نال ہو
سن حیدری نعرے کوں تیغ منگل کی مستک دھڑ دھڑے
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۸).
حیدری کھیچیے نعرہ جو بقول جرات
کانپ اوٹھے ہیل فلک گونجی بول اوٹھے
(۱۸۰۹ ، جرات ، د (عکسی) ، ۵۹۳). [حیدری + نعرہ (رک)].

حَیران (ی لین) صف.
۱. (اَ) **بھوچکا ، ہکابکا ، متحیر ، متعجب ، دنگ.**
سو غارت تالف شہر ویراں کیا
کہ جنگماں کوں سب مار حیراں کیا
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۳). پیدا کیا زمین پیدا کیا آسمان سب دانایاں سب دانش منداں حیران. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲).
رونے میں تجھے دیکھ کے حیران ہوا ہوں
کیا وجہ کہ اس ابر میں سورج نظر آیا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۳).
اور جو مل جاتے تھے ہم ہنستے تھے اس پر حیران
کہتے تھے کون ہے کس جا ہے کہاں پر ہے کہاں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۲۳). ان کے حسن کو دیکھ کر حیران رہ گئے. (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۶۵). تعمیر و تخریب اور عقل و جہالت کے اس تضاد پر ہم جتنا بھی حیران ہوں کم ہے. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۳۰۱). (اَا) **پریشان ، سرگرداں.** ایک شخص نے اس سے کہا کہ تم اس شہر میں کیوں حیران پھرتے ہو. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۵۶). اماں جان تم کسی بات سے حیران نہ رہو میں بھی آپ کی اور یہ تنخواہ بھی آپ کی. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۷۱). ۲. **بےحس و حرکت (آئینے میں نظر آنے والی تصویر کے لیے)** (ماخوذ : نوراللغات). ۳. **عاشق.**
اوسکا حیران ہوں میں جو کہتا ہے
دیکھ لے منہ نہ آرسی میرا
(۱۸۶۷ ، عرش (میرٹھ) ، د ، ۸). اف : بنانا ، بننا ، رہ جانا ، کرنا ، ہونا. [ع : (ح ی ر)].

--- کار صف.
ہکابکا ، متحیر ، ششدر.
یہ دیکھ یہ حال حیران کار
کہ یہ کیا ہوا ہائے پروردگار
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۵۱).
یا حسین ابن علی کہہ کر علم لیتا اٹھا
لوگ دیکھ اسکی محبت ہوتے تھے حیران کار
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۸). [حیران + کار (رک)].

--- کُن (--- ضم ک) صف.
حیران کرنے والا ، حیرت میں ڈالنے والا ، تعجب انگیز. اپنی قدر و قیمت کا یہ احساس بڑا حیران کن تھا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۶۲). [حیران + ف : کن ، کردن = کرنا].

--- نِگاہی (--- کس ن) امث.
حیرت سے دیکھنے کی کیفیت یا عمل.
مجھے حیران نگاہی آخر اس عالم میں لے آئی
جہاں ان کی نظر میری نگہبان ہوتی جاتی ہے
(۱۹۷۴ ، ناصر کاظمی ، ہجر کی رات کا ستارا ، ۲۸). [حیران + نگاہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- وار م ف.
حیرت سے ، حیرانی سے ، پریشان ہو کر ، پریشانی کی حالت میں.
نہال یہ صدا سن کر حیران وار ہر طرف دیکھنے لگا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۱۰). [حیران + ف : وار ، لاحقۂ صفت].

--- و پَریشان (--- و مع ، فت پ ، ی مج) صف.
سخت گھبرایا ہوا ، ہکابکا ، سٹ پٹایا ہوا ، سراسیمہ. دن کو بہت محنت کر کے ہارا تھکا رات کو بستر پر حیران و پریشان پڑا یہ سوچتا تھا کہ میں کیا تدبیر کروں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۷). [حیران + و (حرف عطف) + پریشان (رک)].

--- و سَرگَرداں (--- و مع ، فت س ، سک ر ، فت گ ، سک ر) صف.
حیرانی اور پریشانی کی حالت میں بھٹکتا ہوا. وہ اپنے شک کی حالت میں حیران و سرگرداں پھر رہے ہیں. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۲). [حیران+و(حرف عطف)+سرگرداں(رک)].

حَیرانگی (ی لین ، سک نیز فت ن) امث.
حیرانی ، تعجب ، پریشانی. لٹ کوں اس کی پریشانگی پر ، اس کی حیرانگی پر ، اس کی سرگردانگی پر پھر آئی ، اسے گلے لائی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۵). یہ حیرانگی کی بات نہیں ہے کہ پیشہ ور جغرافیہ دانوں ... کی دلچسپیاں خاص خاص موضوعات میں پیدا ہو چکی ہیں. (۱۹۶۴ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۶). [حیران + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت].

حَیرانی (ی لین) امث.
۱. **تعجب ، حیرت ، پریشانی ، سرگردانی.** ہو واصلی ہوز سرگردانی ہو بہت بڑی حیرانی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۹).
نرگس گل زار حیرانی ہے چشم منتظر
اب تلک وو دلبر غنچہ دہن آیا نہیں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۲). برسات میں کیچڑ سے لوگوں کو سخت حیرانی ہوتی ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳). اسے اس کے حسن و جمال پر حیرانی ہوئی. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۱۰). جب مجھے محسوس ہوا کہ آواز میرے فلیٹ سے ہی آ رہی ہے تو حیرانی کے عالم میں تیز تیز اپنے دروازے تک پہنچا. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۲۹۱). ۲. **عالم حیرت.**
دل نے تسخیر کیا شوخ کوں حیرانی میں
آرسی شہرۂ عالم ہے پری خوانی میں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰۹). [حیران (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حَیرَت (ی لین ، فت ر) امث.

۱. **تعجب ، حیرانی ، اچنبھا ، بھوچکاپن.**

رشک کرتے ہیں ملک ہور حور حیرت بزم تھے
اب پلوتیج کن ہساریں ہور منگیں پان عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۷).

اے رشک وصفِ یار سے حیرت جو آ گئی
کاتب نے یک قلم سرا نامہ لکھا غلط

(۱۸۶۷ ، رشک ، د (ق) ، ۵۹). وہ اس انکشاف سے محو حیرت ہو گئے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۶). حیرت کا کام یہ ہے کہ وہ جگاتی ہے سلاتی نہیں. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۳۱). ۲. (تصوف) **مرتبہ احدیت میں محو ہونے کو اور عارف کے دیدۂ دل سے تجلی اسم ہو کے مشاہدہ کرنے کو کہتے ہیں نیز حیرت سے مُراد ہے خیال کا کسی چیز کو احاطۂ ادراک میں لانے سے عاجز ہونا** (مصباح التعرف ، ۱۰۷).

غمگیں کس طرح دوں سبق حیرت کا
شاگرد اوستاد کو ہے ڈر وحشت کا

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۱۷). اف: آنا ، کرنا. [ع: (ح ی ر)].

---افزا/افزاں (---فت ا ، سک ف) صف.
بہت حیران کرنے والا ، حیرت بڑھانے والا.

ترے مکھ کی صفا ہے حیرت افزاں کیوں سکے لکھ کر
قلم ہے جوہر آئینۂ ناصاف مانی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱).

بے نقاب اس بت کا روئے حیرت افزا دیکھ کر
برہمن بھی ہو گیا آخر مطیع اسلام کا

(۱۸۷۲ ، مظہرعشق ، ۲). [حیرت + ف: افزا ، افزودن - بڑھانا].

---التیام (---کس ا ، سک ل ، کس ت) صف.
حیرت سے وابستہ ، حیرت سے بھرا ہوا. آگاہ ہو کہ موکلان قضا و قدر نے مجھ کو ... مقام حیرت التیام پر پہنچایا ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۴ : ۳۱). [حیرت + التیام (رک)].

---انگیز (---فت ا ، غنہ ، ی مج) صف.
دنگ کر دینے والا ، حیرت پیدا کرنے والا. سرسید کی وفات نے ایک حیرت انگیز غلغلہ تمام ہندوستان میں ڈال دیا. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۶). سوویت یونین ... کی قدیم تاریخ دلچسپ ہونے کے ساتھ ساتھ حیرت انگیز بھی ہے. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، دیباچہ (الف)). [حیرت + ف: انگیز ، انگیختن - اٹھانا ، تحریک دینا].

---آفریں (---سک ف ، ی مع) صف.
حیرت والا ، جو حیرت پیدا کرے (ماخوذ : جامع اللغات). [حیرت + ف : آفریں ، آفریدن - پیدا کرنا].

---آگیں (---ی مع) صف.
حیرت سے بھرا ہوا ، حیرت انگیز. اس داستان حیرت آگیں کو کلک سحر طراز ہے ... تحریر فرماتے ہیں. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵). [حیرت + ف : آگیں ، آگندن - بھرنا].

---آور (---فت و) صف.
رک : **حیرت انگیز.** سچ تو یہ ہے کہ حقیقی اور مجازی کے سب بہانے ہیں اس کے حیرت آور کارخانے ہیں. (۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۱۹). [حیرت + ف : آور ، آوردن - لانا].

---بالائے حیرت (---ی لین ، فت ر) امث.
بہت زیادہ حیرانی ، حیرت کی انتہا. معمہ جیسا لاحل تھا ویسا کا ویسا ہی رہا مجھے حیرت بالائے حیرت تھی. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۱۲۲). [حیرت + بالا (رک) + ے ، اضافت + حیرت (رک)].

---ٹپکنا محاورہ.
حیرت ظاہر ہونا.

آنکھیں جھپک رہی تھیں کلس کی جو تاب سے
حیرت ٹپک رہی تھی رخ آفتاب سے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۱۱۹).

---خیز (---ی مج) صف.
رک : **حیرت انگیز.**

وفائے عشق حیرت خیز فن ہے فنا ہونا نمود کوہکن ہے

(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۱۸۴). الاسکا کا سب سے حیرت خیز منظر وہ ہے جو غار کے سب سے پوشیدہ ، تاریک اور مشکل مقام پر بنایا گیا ہے. (۱۹۸۲ ، نوید فکر ، ۲۷۱). [حیرت + ف : خیز ، خاستن - اٹھنا ، اٹھانا].

---زا صف.
رک : **حیرت انگیز.** وہ حیرت زا نورانی ہالہ ... اب صرف ایک پھیکی سی بے نور روشنی دیتا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۴). آنے والا دور ہر اعتبار سے نہایت غیرمعمولی اور حیرت زا ہو گا. دیکھیے ... زندگی میں کیا کچھ ممکن ہوتا ہے (۱۹۶۳ ، مصنوعی سیارے ، ۱۳۱). [حیرت + ف : زا ، زائیدن - جننا].

---زدگی (---فت ز ، د) امث.
حیرت زدہ (رک) کا اسم کیفیت (علمی اردو لغت). [حیرت + ف : زدہ (ہ بدل گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---زدہ (---فت ز ، د) صف.
حیران ، بھوچکا ، دنگ.

مجھ سے حیرت زدہ کی اے قائم
کیجیو آئینے سے لوحِ مزار

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۸۰).

اس آئینہ رو کے ہے تصور میں نظیر اب
حیرت زدہ نظارہ ، پریشاں ہمہ تن چشم

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۱۰).

تصور سے تمہارے زنگِ کلفت دور ہوتا ہے
سویدائے دلِ حیرت زدہ کافور ہوتا ہے

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۱۸۸).

نہ مجھکو دیکھ کے حیرت زدہ ہو اے پری
مجھی پہ کیا ہے زمانے کو انقلاب ہوا
(۱۹۲۷ ، شادعظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۵۸). اس نے ... اکثر خواب اور عذاب کے دوراہے پر حیرت زدہ ہو کر پوچھا ہے. (۱۹۷۹ ، قصہ نئی شاعری کا ، ۲۱۵). [حیرت + ف : زدہ ، زدن - مارنا].

---فَریب (---کس نیز فت ف ، ی مج) صف.
رک : حیرت زدہ.
نرگس کی طرح باغ میں اب چشم وا کئے
حیرت فریب کس کے ہیں ہوں انتظار کا
(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۶). [حیرت + ف : فریب ، فریفتن - فریب میں لینا ، فریب دینا].

---فَزائی (---فت نیز کس ف) امث.
رک : حیرت زدگی ، تعجب یا حیرت کے بڑھ جانے کا عمل.
لیا ہے جب سے موہن نے طریقہ خود نمائی کا
چڑھیا ہے آرسی پر تب سوں رنگ حیرت فزائی کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰). [حیرت + فزا ، فزودن - زیادہ کرنا یا ہونا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---کا پُتْلا (---ضم پ ، سک ت) امذ.
سخت متحیّر ، ہکابکا ، مُجسّم حیرانی.
نہیں محو تماشا بن گیا تھا
نہیں حیرت کا پتلا بن گیا تھا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۱۶).

---کَدہ (---فت ک ، د) امذ.
حیرت کا گھر؛ (مُراد) دنیا ، جہان.
محو ہو کر دیکھ نیرنگی طلسمِ دہر کی
سیر کر حیرت کدے کی دیدۂ تصویر سے
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۸۸). سارا جہان ایک حیرت کدہ دکھائی دیتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۷).
یہ بتکدہ نہیں حیرت کدہ خودی کا ہے
یہاں خدا بھی اک آئینہ آدمی کا ہے
(۱۹۷۳ ، فکرجمیل ، ۱۳۶). [حیرت + ف : کدہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---کھانا محاورہ (قدیم).
تعجب کرنا ، مُتعجب ہونا.
یہ بھروسا نیں جو بولوں برہ کی گرباپ میں
کھانے گی حیرت توں میرے حال پر اے شہپری
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۱۳).

---کھینْچنا محاورہ.
تعجب کرنا ، دنگ رہ جانا ، حیران ہو جانا.
لوحِ دل پر ترے آئینہ جو صورت کھینچے
کلکِ نقاش ازل دیکھ کے حیرت کھینچے
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۹۷).

---مَآب (---فت م ، مد ا) صف.
حیران ، متحیّر ، دنگ.
تصویر تجھ پری کی دیکھا ہے جس نے اس کا
برجا ہے گر تخلص حیرت مآب ہووے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۳). [حیرت + مآب (رک)].

---مَآبی (---فت م ، مد ا) امث.
حیرت مآب (رک) کا اسم کیفیت ، حیرت مآب ہونے کی حالت.
نہ جانوں کس پری رو سوں ہوا ہے جا کے ہم زانو
کہ آئینہ نے پایا ہے لقب حیرت مآبی کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳). [حیرت + مآب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مَنْد (---فت م ، سک ن) صف.
حیران ، بھوچکّا ، حیرت زدہ. اے رہنما حیرت مندوں کے اگر میں کافر ہوں تو میری کافری کو زیادہ کر. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۵۸۱). [حیرت + ف : مند ، لاحقۂ صفت].

---میں پَڑْ جانا محاورہ.
حیران ہونا ، دنگ رہ جانا ، ششدر ہونا. میر تقی میر حیرت میں پڑ گئے ہوں گے. (۱۹۷۴ ، نیا اور پرانا ادب ، ۷۷).

---میں ڈالْنا محاورہ.
حیران کرنا ، ششدر کر دینا. آفتاب .. ایسا بیمار چشم ہے کہ اپنے صدہا دیکھنے والوں کو حیرت میں ڈالتا ہے. (۱۸۹۴ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ ، ۱ : ۱۱). انسانی قوتوں میں ایسی وسعت پیدا ہو گئی ہے جس نے دنیا کو حیرت میں ڈال دیا ہے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۸).

---میں ڈُوبْنا محاورہ.
متحیّر ہونا ، بہت حیران ہونا ، دنگ رہ جانا. اس کی عظمت اور اہمیت کو اس قدر محسوس نہیں کرتے ، آئندہ نسلیں اس کی تاریخ پڑھ کر حیرت میں ڈوب جائیں گی. (۱۹۳۸ ، اقبال ، اقبال نامہ ، ۲ : ۱۶۳).

---ناک صف.
۱. جسے دیکھ کر حیرت ہو ، حیران کر دینے والا ، حیرت انگیز. انسان ... حیرتناک اور پیچیدہ حیوان ہے. (۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۱). فقط ان کی شاعری نہیں بلکہ شخصیت میں بھی حیرت ناک مماثلت تھی. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۷۶). **۲. حیران ، متحیّر.** اس درخت کا سایہ تمام دشت میں پھیلا دیکھا اور آئینے اس میں بجائے ثمر لگے تھے اس حیرتناک نے لوح کو معائنہ کیا. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۲۶). [حیرت + ف : ناک ، لاحقۂ صفت].

---ناکی امث.
حیران کر دینے والا ، حیرت انگیز. اسپین میں جن دنوں اسلامی حکومت تھی ایک واقعہ پیش آیا جو عربی وضعداری کا حیرت ناکی نمونہ ہے. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲۸ مئی ، ۵). [حیرت + ناک (رک) + ی ، زائد].

ــــ وَشی (ـــفت و) امث.
حیرانی:

تصویر ہے تجھ یاد سیں آئینہ دل آج
حیرت وشیٔ دیدۂ بے خواب کی سوگند

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۴۵). [حیرت + ف : وش ، لاحقۂ صفت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حَیرَتی (ی لین ، فت ر) صف.
۱. **حیرت زدہ ، حیران ؛ محو حیرت ، وارفتہ ، سرشار.**

منہ تکا ہی کرے ہے جس تس کا
حیرتی ہے یہ آئینہ کس کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸).

بے وجہ یوں ہو آپ کی تصویر حیرتی
مشتاق ہے کسی کا اسے انتظار ہے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۵۶).

کہتی ہیں یہ حیرتی نگاہیں کس کس کو ہجوم میں سے چاہیں

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۴۸). ۲. **حیرت میں ڈالنے والا.**

حسن یکتائی پہ لاشے کا ہے زیور تیرا
بو العجب ذات پہ یہ حیرتی پیکر تیرا

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۲). [حیرت + ی ، لاحقۂ صفت].

حِیز (ی مع) امذ ؛ صف.
۱. **نامرد ، ہیجڑا ؛ بزدل.**

ویا علتی مرد ہونے و حیز بڈھا ہونے یا مرد نے ہیرنیز

(۱۵۲۳؟ ، بھوگ بل (ق) ، قریشی ، ۶۰).

ناچے ہے شیخ وجد میں کس بھاؤ تاؤ سے
اس حیز ریش دار کی ٹک شان دیکھنا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۷). تم اس طرح کے حیز ہو کہ ناظر کی صورت دیکھے سے تمھارے ہوش باختہ ہوتے ہیں. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۲۷). یہ ... بزدل اور حیز واقع ہوا ہے. (۱۹۱۳ ، دربار حرام پور ، ۱ : ۳۲). ۲. **گانڈو** (جامع اللغات). [ع : ف : ہیز].

حِیزی (ی مع) صف.
لونڈے باز (جامع اللغات). [حیز (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

حَیِّز (فت ح ، شد ی بکس) امذ.
۱. **گنجائش ، خلا ، جس میں کوئی جسم سمائے ، مکان ، جگہ.** ہر ایک عناصر اربعہ سے جسکو ارکان کہتے ہیں اپنے حیز میں محیط ہیں اجزائے کلیہ سے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ۵۰). اس کا نہ کوئی حیز ہے نہ جہت نہ سمت اور پھر سب کچھ ہے. (۱۹۱۳ ، شعرالعجم ، ۵ : ۱۳۹). مکان کا اختلاف یا زیادہ تکنیکی زبان میں کہیے حیز کا اختلاف. (۱۹۷۳ ، تاریخ اور کائنات میرا نظریہ ، ۹۰۷). ۲. **کنارہ ، حد ، دائرہ ، احاطہ جو کسی چیز کو اپنے گھیرے میں لے.** اگر ان کے علم و فضل کا وصف خامۂ دو زبان چاہے کہ تحریر کرے حیز طاقت سے افزوں پاتا ہے. (۱۸۴۵ ، قرآن السعدین (اردو نامہ ، اکتوبر ۱۹۷۳ ، ۱۲). ''حوارث''

قدرت کی ظاہری حرکات ہیں اور وہ بالعموم انسان کے حیّز اقتدار سے باہر ہوتے ہیں. (۱۹۳۲ ، علم اصول قانون ، ۳۲). ۳. **مرکز.** وہ کہتے ہیں ... ہر چیز اپنے حیز اصلی کی طرف جاتی ہے. (۱۸۶۸ ، مقالات مولانا محمد حسین آزاد ، ۳۵۱). ڈھیلا ... اس وجہ سے گرتا ہے کہ اس کا مرکز یا حیز طبعی زمین ہے. (۱۹۰۹ ، مقالات شبلی ، ۷ : ۴۷). وہ دن دور نہیں جب یہ حرارت اپنے حیز کی طرف رجوع کرے گی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۷ : ۱۰). ۴. **صحن** (پلیٹس). [ع : (ح و ز)].

ــــ اِلتِوا میں پڑنا/رَہنا محاورہ.
مُلتوی ہونا یا رہنا ، کام ادھورا رہ جانا ، معاملہ کھٹائی میں پڑنا. اللہ تعالیٰ کو اور ہی کچھ پردۂ غیب سے ظاہر کرنا تھا یہ بات نقاب خفا و حیز التوا میں رہی. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۳). اس مقصد کی تکمیل حیز التوا میں پڑی رہی ... تاویل اختلافِ آرا کا باعث ہوئی. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۳۰).

ــــ اِمکان کس اضا (ـــ کس ا ، سک م) امذ.
۱. **مُمکنات کی حد ، دائرۂ امکان ، حیطۂ امکان.**

ہے وصف ترا حیّزِ امکان سے باہر
کہتے ہیں خردور تری قدرت کو نظر کر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۹۳). جو شبہ پیدا ہوتا ہے راوی کی نسبت ہوتا ہے ... کیونکہ اس کا صحیح ہونا حیز امکان سے خارج نہیں ہے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۸۶). ۲. **عالمِ امکان.**

بساط حیّزِ امکاں ہے فرش پا انداز
شفق شمائل و گل طلعت و بہار شمیم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۲). [حیز + امکان (رک)].

ــــ تَحْرِیر کس اضا (ـــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امذ.
احاطۂ تحریر ، لکھنے کی حدود. رسم و رواج کی بنیاد پر جو احکام نافذ تھے اس قابل نہ تھے کہ حیز تحریر میں آ کر قانون کا لقب حاصل کر سکتے. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۳۲). آپ کے فضائل بھی حیز تحریر اور معرض تقریر سے متجاوز تھے. (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۹۱). [حیز + تحریر (رک)].

ــــ عَدَم کس اضا (ـــ فت ع ، د) امذ.
نیستی کی حالت ، عالمِ نیستی. کونسل نظامت کے ارکان مشارق و مغارب میں ہیں اور پرنسپلی وغیرہ کا فیصلہ حیز عدم ہے. (۱۹۱۱ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۱۹۱).

تھے حیزِ عدم کے پردے میں چار عنصر
یعنے کہ چوکھٹے میں تصویر تھی فنا کی

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۲۹۶). [حیز + عدم (رک)].

ــــ عَمَل کس اضا (ـــ فت ع ، م) امذ.
دائرۂ کار ، عمل کی حدود ، رُو بہ عمل. وہ ... غیر عضوی اجسام ... تک کو اس کے حیز عمل میں داخل سمجھتے تھے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۱۷۱). وہ اس خیال کو حیز عمل میں لانا چاہتا تھا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ ، ۶۸۴). [حیز + عمل (رک)].

حیس (ی لین) امذ.
ایک کھانا جو گھی ، کھجور ، پنیر ، ستو وغیرہ کو ملا کر بنایا جاتا ہے : ایک قسم کا حلوا. لایا کاسۂ بزرگ حیس سے ، پس کھایا اسے تاسیر ہونے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۲). آنحضرت صلعم نے جب حضرت زینب کے ساتھ نکاح کیا تو حضرت انس کی والدہ ام سلیم نے تھوڑا سا حیس تیار کیا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۹۷). اس کا یہ کہنا ہے کہ میں نے تمہارے ساتھ حیس (ایک قسم کا حلوا) کھایا ہے. (۱۹۶۷ ، بلوغ الارب (ترجمہ) ، ۱ : ۶۰). [ع].

حَیص بَحْث (ی لین ، فت ب ، سک ح) امث.
رک : **حیث بحث**. دادا جان سر تھے کہ تو بھی ساتھ چل ... غرض اسی حیص بحث میں اسٹیشن آ گیا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۶۵). [ع : حیص = الگ ہوجانا ، بے راہ ہونا + بحث (تابع)].

حَیص (و) بَیص (ی لین ، (و مج) ، ی لین) امث.
۱. رک : **حیث بحث**. یہاں یہ حیص و بیص ہو رہی تھی کہ محمد شاہ ہزار سوار لے کر جا پہنچا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۴۵). دو گھنٹے اس حیص بیص میں خرچ کرنے کے بعد بادشاہ مقبرہ سے باہر تشریف لائے. (۱۹۲۲ ، دلی کی جان کنی ، ۳۵). ۲. **وہ حالت جس میں انسان کسی نتیجہ پر نہ پہنچے ، کشمکش ، شش و پنج.** اسی حیص بیص میں گھر کے نزدیک پہنچا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۴). اسی حیص بیص میں گھر پہنچا ، چند آدمی منتظر ملاقات بیٹھے ہوئے تھے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۸۲). نپولین سخت حیص بیص میں تھا کہ ان قیدیوں کا وہ کیا کرے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۶۸). [ع : حیص = الگ ہو جانا ، بے راہ ہونا + بیص = تنگی ، سختی].

حَیض (ی لین) امذ.
(طب) **وہ فاسد خون جو حائضہ عورت کی اندام نہانی سے ہر ماہ خارج ہوتا ہے ، ماہواری.**

جنب اور حیض نفاس کو ہوئے
فرض غسل ہے تن کو دھوئے

(۱۵۲۸ ، اشرف ، لازم المبتدی (ق) ، ۴). عدت مقرر ہے تین حیض یا تین مہینے تک. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۲۶۸). اے پیغمبر لوگ تم سے حیض کے بارے میں دریافت کرتے ہیں. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵۰). مانع حمل گولیوں کے استعمال سے حیض کے خون کے بہاؤ میں بھی پچاس فیصد کمی آ جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، سکھی گھر ، لاہور ، فروری ، ۲۳). [ع : (ح ی ض)].

--- آوَر (--- فت و) صف.
(طب) **وہ دوائی جو حیض جاری کرنے کے لیے دی جائے** (ماخوذ : جامع اللغات). [حیض + ف : آور ، آوردن = لانا].

--- سے پاک ہونا عاورہ.
عورت کا حیض سے فارغ ہونا (نوراللغات).

--- سے ہونا ف س ؛ محاورہ.
عورت کو ماہواری خون آنا (جامع اللغات).

--- کا لَتّا / لَتّہ (--- فت ل ، شد ت / شد ت بفت) امذ.
۱. **وہ کپڑا جس سے عورت خون حیض صاف کرے اور پھینک دے ، حیض صاف کرنے کا کپڑا.**

حیض کے لتوں سے تیرے اے صنم
گل کا گریباں قبا ہو گیا

(۱۸۳۲ ، جرکیس ، د ، ۳).

جہاں میں لال پری وہ ہے دخت رز اے شاد
کہ جس کے حیض کا لتہ ہے لعل گودڑ کا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۳۰). تو اسے حیض کے لتہ کی مانند پھینک دے گا. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۶۸۳). ۲. **(مجازاً) نہایت حقیر اور ذلیل آدمی** (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

--- کی گَدّی (--- فت گ ، شد د) امث.
رک : **حیض کا لتا / لتہ.**

سمجھ مت اس مرے نسخے کو ردی
منگا لے حیض کی دس بیس گدی

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۳).

نائکہ سے چھپ کے رنڈی بڑ گئی رابعہ کے گھر
حیض کی گدی پہ کیا بیٹھی کہ رانی ہو گئی

(۱۹۲۶ ، خندہ (شجاعت علی) ، د ، ۱۹).

حَیضی (ی لین) صف.
بدکار ، بدخصال ، شریر ، حرامی ، ناجائز اولاد ، ولدالحیض.

یقینی ہے نسب تیرے میں خامی
مقرر ہے تو حیضی یا حرامی

(۱۸۱۳ ، مثنوی برق لامع ، ۲۸). [حیض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- بَچّہ (--- فت ب ، شد چ بفت) امذ.
ولدالزنا ، حرامی. ان سب ولدالزنا حرامیوں ، حیضی بچوں نے دوڑ کر شاہزادہ والا قدر کو گرفتار کر لیا. (۱۸۸۳ ، کوچک باختر ، ۲۵). [حیضی + بچہ (رک)].

حِیط (ی مع) امذ.
(ریاضی) **ایک عدد کا نام جو کسی دائرے کے محیط اور قطر کی مستقل نسبت کے اظہار کے لیے استعمال ہوتا ہے.** ایسا ایک مشہور عدد (حیط) ہے ، عدد سے کسی دائرے کے محیط اور اس کے قطر کی مستقل نسبت تعبیر کی جاتی ہے. (۱۹۳۵ ، داستان ریاضی ، ۷۳). [ع : (ح و ط)].

--- قُطْبی کس صف (--- ضم ق ، سک ط) امذ.
ایک ستارے کا نام. یہ بھی ظاہر ہے کہ ایک ستارہ ہمیشہ اُفق کے اوپر رہے گا ... ایسا ستارہ «حیط قطبی» ستارہ کہلاتا ہے. (۱۹۳۵ ، داستان ریاضی ، ۱۸۶).

حیطائی (ی مع) صف.
حیطہ (رک) سے **منسوب یا متعلق**. ایک کمک کی وجہ سے حاصل ہونے والے حیطائی حصّوں کا بعض انطباق ہے. (۱۹۷۴، موجیں اور اہتزازات، ۶۸). [حیطہ (رک) + ئی، لاحقۂ صفت].

حیطَہ (ی مع، فت ط) امذ.
۱. **احاطہ، چار دیواری، حد (بیشتر ترکیب میں)**. اس کو اہل حاجات کے حیطۂ رسائی تک پہنچا دے. (۱۸۶۹، رسالہ سیاست مدن، ۵۸). یہ تو ایسا عمل ہے مسلمانوں کے حیطۂ اقتدار سے باہر ہے. (۱۹۸۱، افکار و اذکار، ۸۲). ۲. **(منطق) وہ تمام اشیاء یا حُدود جو کسی اِضافت کی مقدّم ہیں، انھیں اس اضافت کا حیطہ کہتے ہیں** (ماخوذ: منطق جدید، ۹۲). ۳. **(طبیعیات) جب کوئی جسم سادہ موسیقائی حرکت میں ہو تو وہ جھولاؤ کے دوران میں صفری حالت (Zero Position) کے کسی ایک جانب جتنا زیادہ سے زیادہ فاصلہ طے کرتا ہے، ایسے اس جسم کا حیطہ (Amplitude) کہتے ہیں** (مادے کے خواص، ۸۷). ایک متغیر مقدار کا اصلی چیوڑ یعنی حیطہ معلوم کرنا. (۱۹۷۱، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات، ۲۳۲). (ii) **توازن کی حالت سے وہ انتہائی فاصلہ جہاں تک ارتعاش پہنچے**. حیطۂ ارتعاش ایسی صورتوں میں کافی بڑا ہو سکتا ہے. (۱۹۲۲، طبیعیات عملی، ۱ : ۵). [ع : (ح و ط)].

ـــِ اِلتِوا میں لانا محاورہ.
ملتوی کرنا، پس پُشت ڈالنا، کسی کام کو ادھورا چھوڑ دینا. تمام اپنے کارہائے متعلقہ کو حیطۂ التوا میں لا کے متوجہ ہو کا طرف شمالیہ قاف کے. (۱۸۹۱، بوستان خیال، ۸ : ۳).

ـــِ اِمکان کس اضا (ـــ کس ا، سک م) امذ.
رک : **حیز امکان**. جو تم نے احسان کیا ہے ... اس کا بیان حیطۂ امکان اور قلم کی زبان سے باہر ہے. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۴ : ۱۱۵). ان کی خردہ گیریوں سے بچنا کسی شاعر کے حیطۂ امکان سے باہر ہے. (۱۹۱۳، اکسیر سخن (مقدمہ)، ۲۵). [حیطہ + امکان (رک)].

ـــِ اِہتِزاز (ـــ کس ا، سک ہ، کس ت) امذ.
رک : **حیطہ** (معنی نمبر۳). زاویہ اہتزاز چند درجوں سے متجاوز نہ ہونے دو ورنہ حیطۂ اہتزاز زیادہ ہونے سے حرکت سادہ موسیقی نہ ہو گی. (۱۹۲۲، طبیعیات عملی، ۲ : ۳۵). [حیطہ + اہتزاز (رک)].

ـــِ تَحرِیر کس اضا (ـــ فت ت، سک ح، ی مع) امذ.
رک : **حیز تحریر**. حال حضرت کی شفقت و رافت کا اولاد امجاد سے حیطۂ تحریر سے باہر ہے. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۱۳۱). یہ سماں دل کو ایسا بھایا کہ حیطۂ تحریر سے خارج ہے ... بیان سے باہر ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۵۵).

غمِ دل حیطۂ تحریر میں آتا ہی نہیں
جو کناروں میں سمٹ جائے وہ دریا ہی نہیں

(۱۹۶۶، شکیب، روشنی اے روشنی، ۳۴). [حیطہ + تحریر (رک)].

حَیف (ی لین) (الف) فجائیہ.
افسوس، حسرت، تعجب یا نفرت کے اظہار کے لئے.

آج نیں دستے زمیں کی پیٹ پر
حیف او صاحب جمالاں ہائے ہائے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۲۰۸).

ہم تمھارے پیار سیں اول کے کہانی تھی دغا
فن تمھارے حیف ہم بھلے نہ جانے اس طرح

(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۱۱۷).

جلتا ہے دل کہ کیوں نہ ہم اکبار جل گئے
اے ناتمامیِ نفس شعلہ بار، حیف

(۱۸۶۹، غالب، د، ۱۷۴).

وہ مِرا عشقِ گل افشاں رشتہ برپا حیف حیف
وہ ترا حسنِ جواں سر در گریباں ہائے ہائے

(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۸۹). (ب) امذ. ۱. **افسوس، تاسّف**.

نجرت ہم منہ سو کچھ آوے جس منہ ہووے حد ہور کیف
وہ تو الطف بے حد ہے اے کیف کنھاں تس بے حد حیف

(۱۵۶۵، علی محمد جیوگام دھنی، جواہر اسرار اللہ، ۱۹۷).

کہا اے جواں منجہ عجب حیف ہے
سبوں میں ترا تن بڑا ضیف ہے

(۱۶۷۹، قصہ ابوشحمہ (عکسی)، ۱۵).

دیکھ بلبل کوں خموش اور باغباں کو سرد مہر
گل نے اپنا حیف سیں آخر کیا جامہ قبائے

(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۲۸۶). شرم اور حیف کی بات ہے کہ اہل سنت ہو کر کے اہل بدعت کے کام کرو. (۱۸۲۷، ہدایت المومنین، حسن قنوجی، ۳۸). مسلمانوں کی عملداری میں اگر ساحر بد کردار سزا نہ پائے تو حیف کا مقام ہے. سزائے موت اس کا ضروری انتقام ہے. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۰۳۵).

ہزار حیف کہ تقدیسِ بطن مادر میں
ہلاک ہو گیا طفلِ نظام ناسولود

(۱۹۸۳، بے نام، ۷۶). ۲. **ظلم، ستم، ناانصافی**. ان لوگوں نے باایں ہمہ اصلاح و تہذیب عورتوں کے حق میں کیسے جور اور حیف کو جایز رکھا ہے. (۱۸۹۵، چراغ علی، تہذیب الاخلاق، ۳ : ۲۸). (ج) صف. **فضول، بیکار، گھٹیا، پست، بے معنی، لاحاصل**.

حیف ہے اس کی تماشا بینی
چشم باطن کوں جو کئی وا نہ کیا

(۱۷۳۹، کلیات سراج، ۱۸۴). دل میں یہ آیا کہ جب اس جان کا تو نے کچھ پتہ نہ پایا تو اب جینا بھی حیف ہے. (۱۸۰۲، باغ و بہار، ۶۴). اس کو ایک حیف اور رکیک و سبک تک بندی کے سوا اور کچھ نہیں سمجھتا. (۱۸۹۳، مقدمۂ شعر و شاعری، ۶۵). [ع : (ح ی ف) ـ ظلم، جور].

ـــ آنا محاورہ.
افسوس ہونا.

آتا ہے مجھکو آج بھی بار بار حیف
سب ہیں پر ایک تو ہی نہیں ہاں ہزار حیف

(۱۷۹۴، بیدار، د، ۳۵).

ناز کرنے لگے ہم دل سے پری زادوں پر
حیف آتا ہے جہاں میں ستم ایجادوں پر
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۹۱).

---باشَد ِدل دانا کہ مُشَوَّش باشد فارسی کہاوت.
اگر عقلمند کا دل فکرمند ہو تو افسوس ہے ، عقلمندوں کو کسی بات سے فکرمند نہ ہونا چاہیے (جامع اللغات).

---دانا مُردَن واَفسوس نادان زِیسْتَن فارسی کہاوت.
عقلمند کی موت اور بے وقوف کی زندگی پر افسوس ہے (جامع اللغات؛ خزینۃ الامثال ، ۷۸).

---دَر چَشْم زَدَن صُحْبَتِ یار آخِر شُد ، رُوئے گُل سیر نَدیدیم ، ز بَہار آخِر شُد مقولہ.
افسوس کہ پلک جھپکتے ہی یار کی صحبت ختم ہو گئی ، جی بھر کر پُھول کی صُورت بھی نہ دیکھی تھی کہ بہار ختم ہو گئی ، کسی پُرلطف صحبت کے یکایک ختم ہونے پر مُستعمل (جامع الغات).

---صَد حَیف (---فت ص ، ی لین) فجائیہ.
بہت زیادہ افسوس یا مایوسی کے موقع پر بولا جاتا ہے ، **مُترادف** : افسوس صد افسوس.

لب تمھارے ہیں شفا بخش ولؔی ہے بیمار
حیف صد حیف کہ اس وقت میں درماں نہ کرو
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷۱).

جو سخن سنج و سخن فہم تھے عالم میں سنا
حیف صد حیف کہ اے عیش وہ انساں نہ رہے
(۱۸۷۹ ، عیش دہلوی (مضامین فرحت ، ۲ : ۱۹۵).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. **فکر کرنا ، غم کھانا ، افسوس کرنا.**

ہے راست میر صاحب کس کس کا حیف کریے
سر ہے فگندنی ہے قد ہے خمیدنی ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۲۹). ۲. **ظلم و ستم کرنا.**

بیری ان پر حیف کریں جیوڑا لیویں دوکھ دھریں
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۰).

--- کھانا محاورہ.
افسوس کرنا.

جو نیں کھایا توں حیف اپ جیوْ پر
توں کی آیا کالے کوے کے بھتر
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۲۵).

سرشکر محبت بہانے لگے
اس احوال پہ حیف کھانے لگے
(۱۷۸۳ ، مثنوی سحرالبیان ، ۱۱۹).

---و مَیل (---و مج ، ی لین) امذ.
زیادتی اور طرف داری. فیصلہ جیسا کہ منشی جی ... لکھتے ہیں یہ ہو گا کہ اسداللہ خاں کے حسنات جامع برہان قاطع کو ملیں گے ، مگر وہاں حیف و میل نہیں ہے ، معا منشی جی کے حسنات حضرت غالب کو دیے جائیں گے. (۱۸۶۵ ، لطائف غیبی (افادات غالب ، ۸۶). دونوں استادوں کے کلام میں جو فرق دیکھا وہ بغیر کسی قسم کے حیف و میل کے پبلک پر ظاہر کیا ہے. (۱۹۱۳ ، حالی ، مقالات ، ۲ : ۱۹۹). [حیف + و (حرف عطف) + میل (رک)].

---ہونا محاورہ.
ندامت ہونا ، شرمندگی ہونا ، افسوس ہونا.

کھیل لڑکوں کا سمجھتے تھے محبت کے تئیں
ہے بڑا حیف ہمیں اپنی بھی نادانی کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴).

---ہے فقرہ.
۱. (**غیرت دلانے کے موقع پر) لعنت ہے ، شرم کی بات ہے ، شرم ہے.**

اے شعر دلفریب نہ ہو تو تو غم نہیں
پر تجھ پہ حیف ہے جو نہ ہو دل گداز تو
(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۸). ۲. **(حسرت ، تاسف ، شکوے ، شکایت کے موقع پر) افسوس ہے ، افسوس کی بات ہے.**

حیف ہے لیکن کبھی مجکو نہ پوچھا آپ نے
میری الفت دیکھیے اپنی مروت دیکھیے
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۲۰).

آنکھ مازاغ البصر کے سرمہ سے بیگانہ ہو
حیف ہے پھر بھی ہو اس کو ماطغیٰ کی آرزو
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۴۳).

حَیفی (ی لین) امث (قدیم).
افسوس ، رنج.

بہوت حیفی سینے میں لیا ادک وو
چلیا گھر کوں وہیں ما کے نزدیک او
(۱۶۸۸؟ ، قصہ کفن چور(ق) ، ۵). [حیف (رک) + ی ، زائد].

--- کھانا محاورہ (قدیم).
افسوس کرنا.

توں وہ کام کر جو تجے کام آئے
کہ پچتا کر آخر توں حیفی نہ کھائے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷). اپنے کام تی آپے پچتانی ، حیفی کھانی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۰).

حِیَل (کس ح ، فت ی) امذ ؛ ج.
۱. **مکر و فریب ، دھوکے بازیاں ، عیّاریاں.**

سجن کے دشت جس ناری بہی تس کیا اڑا کی توں
مکر ہور حیل چھوڑ دے توں پھر اس کیا آزماتی ہے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۵).

آنے کے وعدے پر باں میں ہوں خلل میں بیٹھا
وہ آج بھی رہا پھر مکر و حِیَل میں بیٹھا
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۳۲).

نہیں ظالموں کو مقامِ حِیَل
ہے سب مشربوں میں عدالت تری
(۱۸۳۶ ، دیوانِ مہر ، ۳۸۶).

عقل میخانے میں لا بعقل ہے
فکر و وسواس و حِیَل سے چھوٹے
(۱۹۶۵ ، کف دریا ، ۵۱). ۲. **تدابیر ، بہانے ، حیلے.**

تہنیت عید کی ہر وقت تجھے ہے لیکن
اک دعا کے لئے ہیں سب یہ طبیعت کے حِیَل
(۱۸۷۷ ، کلیاتِ قلق ، ۳۲۸). برائی سے اجتناب کر سکتا ہے لیکن نیتوں کا کھوٹ وہاں نہیں چھپ سکتا ، جہاں حلال و حرام کے نہایت نازک درمیانی مقامات ہیں تمام حیل شرعی انہی کے محور پر گردش کرتے ہیں. (۱۹۵۸ ، انتخاب الہلال ، ۱۱۳). ۳. (لفظ «علم» کے ساتھ) **علم جر ثقیل ، میکانیات.** میکانیات یا علم حیل کی ابتدا یوں ہوئی کہ انسان کو اپنی جسمانی ضروریات پورا کرنے کے لیے چند ہتھیاروں اور آلوں کی ضرورت ہوئی ان کو سمجھنے کی اس نے کوشش کی اور فطرت میں حرکت کا مشاہدہ کیا تو اس علم کی بنیاد پڑی ، اس علم کا نام علم جر ثقیل بھی ہے. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۱۸). [حیلہ (رک) کی جمع].

حِیلَت (ی مع ، فت ل) امث.
حیلہ ، تدبیر.

نہ میں نے عمر بھر اخبار کی جانب توجہ کی
یہ وہ کرتا ہے جو واماندۂ تدبیر و حیلت ہو
(۱۸۹۴ ، مجموعۂ نظم بےنظیر ، ۴۵). [ع : (ح و ل)].

حِیلَتاً (ی مع ، فت ل ، تن ت بفت) م ف.
۱. **حیلے سے ، بہانے سے.** اجرت حیلتاً و صریحتاً ... نہ لینی چاہیے. (۱۸۹۴ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۷۳ (ترجمہ) ، ۱۵۱). انہوں نے مجھے اپنی منظوری دی کہ میں اودھ کے ملکی معاملات میں حیلتاً یا صراحتاً مطلق دخل نہ دوں. (۱۹۱۲ ، شباب لکھنؤ ، ۶). ۲. **مکاری سے ، عیاری سے ، دھوکے سے** (پلیٹس). [حیلت (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

حِیل (و) حُجَّت (ی مع ، (وبع) ضم ح ، شد ج بفت) امث.
۱. **حیلہ ، حوالہ ، حیلہ بہانہ ، ٹال ٹول.** آدمی بھیج کر اس غلام کو بلوا لے تب لاجواب ہو کر حیل و حجت بنانے لگا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت، ۱۳۳). حیل حجت کرنے والوں میں سیکھ نکالنے والوں سے ڈر گئے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ : ۴۷ ، ۳). ۲. **بحث و تکرار ، بحثا بحثی.** مشرکان مکّہ ایک غایت درجہ تندخو آدمی تھے اور ہر وقت حیل و حجت پر تلے رہتے تھے. (۱۹۲۴ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۹۵). پھر رہی برسر قاعدے کے مطابق رقم ادا کرنے میں حیل و حجت کرتا رہا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۲۲).
ف : بنانا ، کرنا ، نکالنا. [حیل + و (عطف) + حجت (رک)].

حَیلُولَت (ی لین ، و مع ، فت ل) امث ؛ سم حیلولۃ.
دو چیزوں کے درمیان حائل ہونے کا عمل یا حالت. حیلولت ماہ کے سبب ... تمام آفتاب اگر وے نقطۂ «ز» پر ہیں منکسف دکھائی دے گا. (۱۸۳۳ ، مفتاح الافلاک ، ۱۵۳). ستارے حاجز نہ ہوتے تو کسوف و خسوف و حیلولۃ واقع نہ ہوتے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق، ۳۶۲). [ع : (ح و ل/)].

حَیلُولَہ (ی لین ، و مع ، فت ل) امذ.
رک : حیلولت. وہ ہم کو یعنی ناظرین زمین کو بقدر «حیلولہ» ارض کے کبھی نصف اور کبھی نصف سے کم نظر آتا ہے. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۹۵). [رک : حیلولت].

حِیلَہ (ی مع ، فت ل) امذ ؛ سم حیلا.
۱. **بہانہ ، فریب ، مکر ، چال ، تدبیر.**

کیوں کیوں کر میں کس حیلے
راکھی تھی اس مے سوتے
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ ، ۸۳)).

کسے خوب اس کا وسیلا نہیں
کہ مایا اسے باج حیلا نہیں
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۷).

غرض اس دن تو مل کر مرد اور زن
لے آتے گھر اسے با حیلہ و فن
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۷۵).

رونے کو اک بہانا ہو جاتا   حیلۂ آہ و نالہ ہاتھ آتا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۴۲). فلسطین میں یہود کے لیے ایک قومی وطن کا قیام تو محض ایک حیلہ ہے. (۱۹۳۸ ، اقبال ، مکاتیب اقبال، ۱ : ۴۵۳). انہوں نے پاکستان کو کبھی تسلیم نہیں کیا اور وہ اسے ایک فرقہ وارانہ فاشسٹ جماعت کا ایک حیلۂ سامراج سمجھتے ہیں. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۲۱۵). ۲. **روزی کمانے کا ذریعہ، وسیلہ ، پیشہ ، روزگار ، نوکری.** اے مسلمانو ... جو پیشہ آج سے ہزار برس پہلے تمہارے بزرگوں نے اختیار کیا تھا اس کے سوا کسی حیلے سے تم روٹی نہیں کما سکتے. (۱۸۷۵ ، مقالات حالی ، ۱ : ۳۵). آئندہ زندگی بسر کرنے کے لئے کوئی معقول حیلۂ معاش تجویز کرنا چاہیے. (۱۸۹۰ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱۲۴). ۳. **رک : حیلۂ شرعی.** کسی نے فتویٰ دیا تھا کہ محرم اگر جہاز میں سوار کروا دے تو شرعی حیلہ پورا ہو جاتا ہے. (۱۹۷۶ ، اردو نامہ، کراچی ، جون ، ۱۳۲). [ع : (ح و ل)].

ـــ اُٹھانا محاورہ.
تدبیر کرنا ، چال چلنا ، بہانہ کرنا.

جو حیلہ عشق نے دے کر اوٹھایا
فلک دشمن مرے پیچھے لگایا
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۳).

ہزاروں انگڑائی اور جمائی پھر اس پہ کہنا کہ نیند آئی
مرے اٹھانے کو بزم سے وہ بہت سے حیلے اٹھا چکے ہیں
(۱۸۸۹ ، رونق سخن ، ۱۸۰)

---آمیز (---ی مج) صف (قدیم).
پُرفریب ، مکارانہ.
تمام نقش اس حیلہ آمیز تھا   نظر میں ولے ہیبت انگیز تھا
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۳۹). [حیلہ + ف : آمیز ، آمیختن - ملنا].

---باز صف.
مکار ، فریبی ، دغاباز. وہ ایسے حیلہ بازوں کی زبان سے ان کے دل کی بات نکلوا دیتا ہے. (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری ، ۳۵). [حیلہ + ف : باز ، باختن - کھیلنا].

---بازی امث.
فریب ، دغابازی ، مکاری ، بہانہ بازی (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ). [حیلہ + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بہانہ (---فت ب ، ن) امذ.
ٹال مٹول ، بہانہ بازی ، لیت و لعل. ہر کمال کو زوال ہے ، ایک طرح پر گزرنا محال ہے کارگہ بے بنیاد میں غفلت کا کارخانہ ہے تسکین خاطر کو حیلہ بہانہ ہے. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۵).

لیکن جب آ کے آنکھ دکھاتا ہے قرض خواہ
حیلے بہانے پر بھی ہے مجبور آدمی

(۱۹۴۳ ، عرش و فرش ، ۱۵۳). اب ان کے حیلے بہانے زیادہ دن نہ چل سکتے تھے. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۲۲۴). [حیلہ + بہانہ (رک)].

---پکڑنا محاورہ.
بہانہ بنانا ، کسی چیز کی آڑ لینا ، کسی چیز کو آڑ بنانا (مقصد کی تکمیل کے لیے). اس واقعہ کا حیلہ پکڑ کر انہوں نے سرداران مغلیہ کو مطلع کر کے تجویز کیا ... برائے سزایابی حوالہ نہ کریں تو نواب محمد قلی خاں کو الٰہ آباد سے بلا کر مسند نشین کر دیا جائے. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۲۸).

---تراشنا محاورہ.
بہانہ بنانا ، جواز پیدا کرنا. فقیہوں نے خلفا کے جذبات نفسانی پورے کرنے کے لیے ... حیلے تراشنے شروع کیے. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۹).

---جُو (---و مع نیز مع) صف.
۱. رک : **حیلہ باز.**

سو تو وہ آج بھی نہ ملا شوخ حیلہ جو
تھی آس عید کی سو گئی وہ بھی دوستو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۶).

تیرے وعدے کو بت حیلہ جو نہ قرار ہے نہ قیام ہے
کبھی شام ہے کبھی صبح ہے کبھی صبح ہے کبھی شام ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۲۳). ۲. **تدبیر ساز.** اس کی محبت حیلہ جو نے اور کونسی محبت ہے جو حیلہ جو نہیں ہوتی ، یہ تدبیر نکالی کہ مردانہ لباس پہن کر اس کے پاس جائے. (۱۹۵۱ ، حسن کی عیاریاں ، ۳۵). [حیلہ + ف : جو ، جُستن - ڈھونڈنا].

---جُو را بہانہ بسیار اَست کہاوت.
(بہانے) ڈھونڈنے والے کے لئے بہانے بہت ہیں (جامع اللغات).

---جُوئی (---و مع نیز مع) صف.
بہانہ بازی ، فریب ، مکاری. انسان حیلہ جوئی اور مکر سے کماتا ہے بھائی کا حق غصب کرتا ہے. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۶۰). [حیلہ + جو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---جُویانہ (---و مع نیز مع ، فت ن) م ف.
بہانہ سازی کے طور پر کیا ہوا ، مکارانہ. دہلی کے جلسہ میں دو الفاظ حیلہ جویانہ اور نازیبا طریقوں پر اختلاف ہوا. (۱۹۲۶ ، مسئلۂ حجاز ، ۱۳۰). [حیلہ + ف : جویے - جو (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت].

---چلنا محاورہ.
چال یا تدبیر کا کامیاب ہو جانا.

لاتی نہ کبھی دام میں دنیا مرے دل کو
روباہ کا حیلہ نہ چلا شیر ژیاں سے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۷۳).

---حوالہ (---فت ح ، ل) امذ.
رک : **حیلہ بہانہ.** صلح کے دروازے کھولنے کے لئے حیلے حوالے اور پیسے ... کو وسیلہ کرے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۱۹).

اب نہ چلے گا حیلہ حوالہ وصل میں اچھا نخرا نکالا
وعدوں میں تم نے دن بھر ٹالا باتوں میں ساری گزاری رات

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۶۴). اب حیلے حوالے کر رہے ہیں.---- (۱۹۴۷ ، خان صاحب ، ۱۱۲). اف : کرنا. [حیلہ + حوالہ (تابع)].

---زا صف.
بہانہ ساز ، فریب کار.

جانے کا سمجھا بہانہ بے سبب تکرار کو
گفتگوئے حیلہ زا کہیے تری گفتار کو

(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۳۵۳). [حیلہ + ف : زا ، زائیدن - جننا].

---ساز صف.
رک : **حیلہ باز.**

مت پوچھ کس فریب سے شہباز حیلہ ساز
دھوکہ دہی میں خود کو نکو نام کر گیا

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۲۳). [حیلہ + ف : ساز ، ساختن - بنانا].

---سازی امث.
رک : **حیلہ بازی.**

حیلہ سازی نے کیا روشن فریب حسن کو
صبح کاذب سے عیاں ہم پر ہوئی تنویر صبح

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۵۱). تاجر ... بیوی کی حیلہ سازی پر کف افسوس ملنے لگا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۸). وہ حیلہ سازی سے جو کچھ کر سکتا ہے کر لے. (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ، ۶۱۴). [حیلہ + ساز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ سے لگانا ف م.
نوکر کرانا (جامع اللغات).

ـــــِ شَرْعی کس صف(ـــــفت ش ، سک ر) امذ.
(فقہ) **جب شرعی حُدود میں کسی مقصد کا حصول ممکن نہ ہوتا ہو تو اس کی ایسی تدبیر یا حیلہ نکالا جانا جس کے ذریعے احکام کے عمل اور اس کے لازمی نتائج سے بچ نکلنے کی صُورت نکل آئے ، یعنی خلاف ورزی بھی نظر نہ آئے اور تکلیف شرعی سے بچنے کا پہلو بھی نکل آئے** (ماخوذ : اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۷۶۹). مجھے ساتھ ایک حیلۂ شرعی کے قتل کیجئے. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۵۵). مرضی لینا ، حیلۂ شرعی ہے ، شادی بیاہ خواہ بیٹی والے ہوں خواہ بیٹے والے ماں باپ کی مرضی پر موقوف ہے. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۸۷). درس و تدریس تو ایک حیلۂ شرعی تھا. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۹۳). [حیلہ + شرع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــِ کار امذ.
کام کا بہانہ.
ہو کر کے باکل و شرب ناچار میں اس کو کیا ہے حیلۂ کار
(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۳۱). [حیلہ + کار (رک)].
ـــــ کَرْنا ف م.
۱. **بہانہ کرنا ، ٹالنا ، چال چلنا ، تدبیر کرنا.**
او نہاٹ جانے کوں یوں جو حیلہ کیا
ولے جاگتے تھے جانے کوں نیں سکیا
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۶).
ہم نشیں کیجیو تقریب تو شب باشی کی
آج کر نشہ کا حیلہ میں مچل جاؤں گا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱).
سیر کا حیلہ کر کے مادر سے
بیٹھ کر تخت پر چلیں گھر سے
(۱۸۵۷ ، بحرالفت ، ۳۰). ۲. **نوکر کرنا ، کوشش کرنا** (جامع اللغات).

ـــــ گَر (ـــــفت گ) صف.
رک : حیلہ ساز.
جو عمر امیہ تھے نیں کچھ خبر
نہیں آدمی اس تھے کوئی حیلہ گر
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۲۰۹).
اے حیلہ گر رند تری حیلہ گری دیکھ
سب حیلہ گراں ترک کئے حیلہ گری کوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۸). اس قصہ میں اور حیلہ گروں کے لئے بھی عبرت کا مقام ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۹۰). منافق اور حیلہ گر آ کر آپ سے کان میں باتیں کرتے تا کہ لوگوں میں اپنا اعتبار بڑھائیں. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، ترجمہ محمود الحسن (حاشیہ شبیر احمد عثمانی) ، ۱۶۷).
شاطرِ مغرب بہت عیار ہے اے ویت نام
آ نہ جانا تو کہیں اس حیلہ گر کی چال میں
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۱). [حیلہ + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی].

ـــــ گَری (ـــــفت گ) امث.
رک : حیلہ بازی.
ہموار کیا میرے اپر تیغ زباں کو از بسکہ ہے طرار
باندھے ہے کمر ناز سوں اب حیلہ گری پر وہ شاہد پرفن
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱۳). ان کی شاعری کا تمام تر سرمایہ صرف اپنی چوری اور حیلہ گری کے پر فخر کارنامے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳).
کاوش نغمہ رنگ اثر سے عاری کی عاری ہی رہی
حیلہ گری تیری بھی نشاط روح کا ساماں ہو نہ سکی
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۳۲). [حیلہ + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ لانا / لے آنا محاورہ.
بہانہ بنانا ، عذر تراشنا ، حیلہ کرنا.
تامّل کر کے اک حیلہ لے آئی
کہا ظاہر میں لے جاؤ اے بھائی
(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۱).
پھر چاہا کچھ حیلہ لاؤں اور کہیں یاں سے بھگ جاؤں
(۱۸۵۱ ، مثنوی مورک سمجھاوے (ق) ، ۱۲).

ـــــ نِکالْنا محاورہ.
بہانہ تراشنا ، ترکیب کرنا.
کبھی یہ کہتے ہیں درد سر ہے کبھی یہ کہتے ہیں اب سحر ہے
ستم یہ مشتاق وصل پر ہے ہزاروں حیلے نکالتے ہیں
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۹۱).

ـــــ نِکَلْنا محاورہ.
بہانہ بننا ، تدبیر یا ترکیب نکلنا.
کوئی حیلہ تو تعارف کا خوشی سے نکلے
کاش تقدیر ہی پر آئے تبسم مجھ کو
(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۳۶).

ـــــ وَر (ـــــفت و) صف.
رک : حیلہ باز.
بڑھتا تھا پھر جھجک کے پلٹتا تھا حیلہ ور
ان شورشوں کا آپ پہ کیا ہو بھلا اثر
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۶). [حیلہ + ف : ور ، لاحقۂ فاعلی].

حَیلی (ی لین) صف.
مشینی ، میکانکی. فرض کرو کہ ایک حیلی نظام ہے جو قوت کے ایک دیے ہوئے میدان میں رکھا گیا ہے اور وہ دیے ہوئے رابطوں اور قیدوں کے تحت ہے. (۱۹۴۵ ، سکونیات (ترجمہ) ، ۲۱۳). [ع].

حِیلے (ـــــی مع) امذ ؛ ج.
حیلہ (رک) کی جمع یا مغیّرہ حالت ، محاورات میں مستعمل.

---چھانٹنا محاورہ.
بہانے بنانا ، ترکیبیں کرنا.

راہِ عمل ہے کتنی مشکل سر پر بوجھا پاؤں میں کانٹے
مشکل سے بچنے کی خاطر ہم نے کیا کیا حیلے چھانٹے
(۱۹۸۶ ، «جنگ» ، کراچی (رئیس امروہوی) ، ۱۶ جولائی ، ۳).

---رِزْق (---روزی) بَہانے مَوت کہاوت.
رزق اور موت کے لیے بہانہ درکار ہے (ادنیٰ سی بیماری سے مر جانے یا تھوڑی سی محنت سے بہت سا رزق مل جانے کے موقع پر بولتے ہیں (نوراللغات ؛ جامع اللغات). مثل مشہور ہے «حیلے روزی بہانے موت» وہ ہمارے پیٹ پالنے کا کفیل ہے. (۱۹۲۱ ، شمع ہدایت ، ۱۱۶).

حِین (ی مع) امذ.
۱. **ہنگام ، زمانہ ، وقت**. «مَنگُدْھ» کا اس حین میں انتقال ہو چکا تھا. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۸۳). ایک عالم جیالوجی نے حین تحقیقات طبقات زغال جنوبی ویلز یہ بات بتلائی کہ کوئلے کا ہر طبقہ یا تہ‌شیل کے ایک طبقہ پر واقع ہے.(۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعات ۴۹). ۲. **نصف سال؛ سات سال؛ چالیس سال ؛ صبح و شام ؛ قیامت** (جامع اللغات ؛ فرہنگ آنند راج). [ع : (ح ی ن)].

---حَیات کس اضا نیز بلا اضا(---فت ح) (الف) امذ.
دورانِ زندگی ، زمانۂ حیات ، جیتے جی. مرحوم نے اپنے حین حیات میں اسے بنوایا تھا.(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۲). ایک امیر دولت مند نے حین حیات میں اپنے واسطے مقبرہ بنوایا. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۵۸).

میرے مجذوب کی خدمت کرو تا حین حیات
روح اس کی بدل اس خدمت روز و شب کا
(۱۹۶۲ ، برگ‌خزاں ، ۹۴). (ب) صف ؛ م ف. **عُمر بھر کے لیے ، پُوری زندگی کے لیے ، جب تک زندگی ہے**. ایک ہزار روپیہ ذات کا اور لاکھ ڈیڑھ لاکھ روپیہ سال کی جاگیر حین حیات علاوہ سال بھر مرزبانی کے تھی. (۱۸۶۹ ، غالب کا روزنامچۂ غدر ، ۹). یہ طے ہو گیا کہ نپولین کو حین حیات جزیرۂ ایلبا کی حکومت دی جائے.(۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۴ : ۳۹۳). [حین + حیات (رک)].

---حَیا تی (---فت ح) صف.
زندگی بھر کا ، تمام عُمر کا. اولاد کو اسی طرح حین حیاتی حق حاصل ہوتا ہے.(۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۰۲). دو سو روپے کا درماہہ مقرر کیا گیا حین حیاتی نہیں نسلاً در نسلاً.(۱۹۶۷ ، «نقوش» ، لاہور ، ستمبر ، ۱۰۲). [حین + حیات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

---حِیلے (---ی مع) امذ (قدیم).
ٹال ٹول ، بہانے بازی ، حیلے حوالے.

مخالف حین حیلے کیوں نہ بتلا دیں ہمیں ناجی
کہ اُنے صحبت رنداں میں جا پکڑی ہے اب مردی
(۱۷۳۱ ،شا کرناجی،د،۲۹۱). [حین + حیلے ، حیلہ (رک) کی جمع].

حِیناً بعد حِین م ف.
وقتاً فوقتاً ، کچھ کچھ عرصے کے بعد ، تھوڑی مدّت کے بعد. مگر افسوس ہے کہ وقتاً بعد وقتٍ اور حیناً بعد حینٍ اُس پر حاشیے چڑھنے شروع ہوئے. (۱۸۷۸ ، مقالات حالی ، ۱ : ۵۱).

حِینی (ی مع) صف.
حین (رک) **سے منسوب یا متعلق ، زندہ**. دھوپ پتھر کو گرم کرتی ہے یہ علّی کو حمل کرنے کی ایک حینی مثال ہے.(۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۳۶۷). [حین + ی ، لاحقۂ نسبت].

حِینِیَۂ مُطْلَقَہ (ی مع ، کس ن ، شد ی بفت ، کس ء ، ضم م ، سک فت ل ، ق) امذ.
(منطق) **وہ قضیہ جس میں حکم ذات موضوع پر اس کی فعلیت (بالفعل متصف بالحمول ہونے کی قدرت جو اسے ہمیشہ حاصل ہے) یا دوام وصفی کو مدنظر رکھتے ہوئے لگایا جائے ، مثلاً نیک بندے ہمیشہ منکسر ہوتے ہیں**. اور امکان وصفی کے لیے حینیۂ ممکنہ اور دوام وصفی کے لیے حینیۂ مطلقہ. (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۶۶). [حین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث + مطلق (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حِینِیَۂ مُمکِنَہ (ی مع ، کس ن ، شد ی بفت ، کس ء ، ضم م ، سک م،
کس ک ، فت ن) امذ.
(منطق) **وہ قضیہ جس میں حکم «امکان وصفی» پر ہو ، (سلب ضرورت جانب مخالف سے) مثلاً ایک شخص کو کہنا کہ اس کا عالم ہو جانا ممکن ہے کہ اس کا یہ مطلب ہے کہ اس کا عالم نہ ہونا ضروری نہیں اور عالم ہو جانے کی نسبت صرف قابلیّت ہے**. امکان وقتی اور امکان غیر معیّن ... یہ بھی ممکنۂ عامّہ اور حینیۂ ممکنہ میں داخل ہیں. (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۶۶). [حین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث + ممکن (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَیوان (ی لین) (الف) امذ.
۱. **جاندار ، انسان کے علاوہ وہ جان دار مخلوق جس میں قوۃ حس اور ارادی حرکت ہو ، جانور**.

توں الماس ہور رام یا کہاں ہے
توں انسان ہور رام حیوان ہے
(۱۵۶۴ ، حسن شوقؔ ، د ، ۹۳).

نذر ہر زباں کار حیواں سوں
چلیا جائے معشوق کے دھیاں سوں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۸).

آدمی درکار نہیں سرکار میں حیوان ڈھونڈھ
کون پوچھے یاں سپاہی کے تئیں گھوڑا نہیں
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۱). اگر خنجر مارتا ہوں تو یہ حیوان بے زبان مارا جاتا ہے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۴). یہ تو ہم کو حشو نظر آتا ہے حیوانوں سے لڑنے اور صحبت گرمانے گرمانے خود بھی حیوان ہو گیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲).

بھی آیات و علامت کی جان پہچان اور شناخت ہے جو حیوان و انسان اور عقلمند اور بیوقوف میں فرق پیدا کرتی ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۹۶).

پاپ ہے نزدیک میرے ہتھیا حیوان کی
حلقِ انسان پر چھری لیکن چلا لیتا ہوں میں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۸۱). ۲. **آب حیوان (رک) کا مخفف.**

ترا لب دیکھ حیوان یاد آوے
ترا مکھ دیکھ کنعاں یاد آوے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۸).

خضر کی زیست کو حیوان دیا الیاس کو بحر
ڈوب مرنے کو ہمیں چاہ زنخداں چھوڑا

(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ۳۷). (ب) صف. **وحشی ، تہذیب و تمدن اور آداب سے عاری ، نادان.**

ایک بولا دیکھ کر حیران ہو یہ جزائر کا کوئی حیوان ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۳).

دیدنی ہے یہ نئی تہذیب کی افسوں گری
ہند حیوان بن گیا ، انگلینڈ انسان ہو گیا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۵). [ع : (ح ی و)].

---البَذر (---ضم ن ، غما ، سکل ، فتب ، سکذ) امذ.
(حیاتیات) حیوانات و نباتات کے تُخم کا متحرک جزو. حیوان البذر ... انھیں صرف اس شگوفہ کی طرح سمجھنا چاہیے جس میں ... تھلیاں ہوتی ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۹۱). [حیوان + رک : ال (۱) + بذر (رک)].

---آوَری (---مد ا ، فت و) امث.
(طب) مرض حیوانی ، حیوان آوردہ مرض. حیوانوں سے انسانوں کو اس مرض کا لگ جانا اس بیماری کو حیوان آوری (Zoonosis) کے لحاظ سے کافی اہم بنا دیتا ہے. (۱۹۶۸ ، کاروان سائنس ، کراچی ، ۵ ، ۱ : ۶۹). [حیوان + آور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

---بَذرہ (---فت ب ، سک ذ ، فت ر) امذ.
(حیاتیات) رک : حیوان البذر. اس کی تولید بالعموم حیوان بذروں کے ذریعے ہوا کرتی ہے. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۴۷). یہ بذرہ دان ، بذرے جب متحرک ہوتے ہیں تو غول بذرے (Sworm Spores) یا حیوان بذرے (Zoospores) کہلاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۰۸). [حیوان + بذرہ (رک)].

---پچھاڑ (---فت پ) امذ.
(کشتی) وہ داؤ جس میں حریف کی ٹھوڑی کو پکڑ کر اس کے سر کو مروڑتے ہوئے چت کیا جاتا ہے. حیوان پچھاڑ- جب حریف سامنے کھڑا ہو تو ... سر پیچھے کی طرف سے پکڑے. (۱۹۰۷ ، رموزِ فن کشتی ، ۶۲). [حیوان + پچھاڑ (رک)].

---پَرَستی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
جانور کو پوجنا ، جانور کو خدا ماننا. قرآن مجید نے چوپایوں کو انسان کی خوراک بتا کر ... شرک کی اس مخصوص صنف حیوان پرستی پر ضرب لگا دی ہے. (۱۹۵۴ ، حیواناتِ قرآنی ، ۳۷). [حیوان + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَروَری (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
جانور خصوصاً مویشی پالنے کا کام. ماہرین زراعت اور حیوان پروری (Animal Husbandry) کے پاس ذی حیات انواع کا انتخاب محدود ہوتا ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۸۱۹). [حیوان + پرور، پروردن - پالنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پوشِش (---و مج ، کس ش) امث.
(حیوانیات) بعض حالات کے تحت بکٹیریا ایک دوسرے سے جڑے ہوئے جلاٹینی پوشش میں پائے جاتے ہیں اس حالت کو حیوان پوشش (Zooglea) کہتے ہیں (مبادیٔ نباتیات، ۳۷۷).
[حیوان + پوشش (رک)].

---زِیچے (---ی مع) امذ.
(حیوانیات) رک : حیوان پوشش. وہ جراثیم جو حیوان زیچے نہیں بناتے ... تین اجناس میں تقسیم کیے گئے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۳۷). [حیوان + ف : زیچہ - پوشش].

---صاہِل کس صف(---کس ہ) امذ.
ہنہنانے والا جانور ، گھوڑا. انسان حیوان ناطق ہے اور فرس حیوان صاہل ہے. (۱۸۸۷ ، مقدمہ فصوص الحکم (ترجمہ)، ۳۸). [حیوان + ع : صاہل (ص ہ ل)].

---صِفَت (---کس ص ، فت ف) صف.
حیوانوں جیسا ، وحشی ، بےعقل ، نادان. دلی قویٰ کو بیکار چھوڑ کر بڑے کاہل اور بالکل حیوان صفت ہو جاتے ہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۷۹). [حیوان + صفت (رک)].

---ضاحِک کس صف(---کس ح) امذ.
ہنسنے والا جانور ، (مراد) انسان. انسان کے اور مشہور ... قوت کے نتائج معلوم ہوتے ہیں. مثلاً اسکو حیوان ضاحک کہا گیا ہے. (۱۹۳۰ ، اصول نفسیات ، ۳ : ۱۰۱). [حیوان + ضاحک(رک)].

---گھر (---فت گھ) امذ.
چڑیا گھر. سب سے زیادہ قابل ذکر مثال زراف کی ہے جسے آپ میں سے بہتوں نے حیوان گھروں میں دیکھا ہو گا. (۱۹۶۶ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۱۰). [حیوان + گھر (رک)].

---مُطلَق کس صف(---ضم م ، سک ط ، فت ل) امذ.
نرا جانور ، وحشی ، بےسلیقہ. وہ بلند مرتبہ سے گر کر اپنی اصل پر کہ وہ بھی محض ایک حیوان مطلق ہے آ گیا ہے. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۳۸). [حیوان + مطلق (رک)].

---ناطِق کس صف(---کس ط) امذ.
بولنے والا جانور ، (مراد) انسان ، آدمی. عقل میں سرد غصہ

میں تہتے ، انوں کوں عربی میں حیوان ناطق کہتے . (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳). بغیر نیک چلن کے حیوان ناطق سے انسان کامل بن نہیں سکتا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷). ایسی عسرت ہوئی کہ حیوان ناطق و غیر ناطق کے تن بدن میں ہڈیوں اور چمڑے کے سوا کچھ نہیں رہا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۳۶). حیوان ناطق ہونے کا دعویٰ ہے اور خدا کی دی ہوئی زبان سے کچھ کام نہ لینا پڑے ، شرم کی بات ہے. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۰۰). زبان کا کام حیوان کو حیوان ناطق بنانا اور تعلیم کا کام اسے انسان بنانا ہے. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۱۳). [حیوان + ناطق (رک)].

---ناہِق کس صف(---کس ہ) امذ.
رینکنے والا جانور ، گدھا (پلیٹس). [حیوان + ناہِق (رک)].

حَیوانات (ی لین) امذ ؛ ج.
حیوان (رک) کی جمع.

آدم کی نا ہوے صفات اس تھے بہتر حیوانات

(۱۶۳۰ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۷)). نہم ، حیوانات و غیر ناطق کہ سات ہیں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۵). ہمارا علم یہ ہے کہ نباتات دانہ سے ، پرندے انڈے سے اور حیوانات نطفہ سے پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۳۸). جَو ، ... لوگ اس کا ستو بھی پیتے ہیں اور موسم گرما میں حیوانات کو بھی کھلاتے ہیں. (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیہ پاکستان ، ۱۰۶). [حیوان (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---ثَدیی کس صف(---فت ث ، سک د) امذ.
(حیوانیات) **پستان یا تھن والے جانور** ، (انگ: **Mammalia**) ماخوذ : مبادی سائنس ، ۱۶). [حیوانات + ثدیی (رک)].

---ثَعلِیَہ کس صف(---فت ث ، سک ع ، کس ل ، فت ی) امذ ؛ ج.
(حیوانیات) **حیوانات ابتدائی(جو ایک خلیے کے ہوں ، عموماً خرد بینی)** (انگ: **Protozoa**). حیوانات ثعلیہ (یعنی پروٹو زوا):- حیات حیوانی کے ادنیٰ نمونے اس جنس میں داخل ہیں ، اسپنج اور حیوانات نقیعیہ (انفیوسوریا - **Infusoria**). (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۳). [حیوانات + ثعلیہ (رک)].

---جَوفِیَہ کس صف(---ولین ، کس ف ، شدی بفت) امذ ؛ ج.
(حیوانیات) **اس جنس کے حیوانات کے جسم میں ایک جوف ہوتا ہے جس میں غذا رہتی ہے ، شقائق النعمان بحری (انگ: سی لین ٹیرے ٹا - coelnterata**) (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۱۳) [حیوانات + جوف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---حَلقی / حَلقِیَہ کس صف(---فت ح ، سک ل / کس ق ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) امذ ؛ ج.
(حیوانیات) **یہ ایسے حیوان ہیں جن کے نہ تو ہڈیاں ہوتی ہیں اور نہ لال خون. ان کے جسم حلقوں کے ایک سلسلہ سے مُرکّب معلوم ہوتے ہیں مثلاً کھن وغیرہ (انگ: این یُولوز - Annulose**). بعض کا شمار جنس حیوانات حلقیہ یا ذی حلقات میں کیا جاتا ہے (مثلاً کیچوے ، جونک وغیرہ). (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۱۹). [حیوانات + حلقہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---خارپُشت / شَوکِیَۃُ الجِلد کس صف(---ضم پ ، سک ش / ولین ، کس ک ، شد ی بفت ، ضم ۃ ، غم ا ، سک ل ، کس ج ، سک ل) امذ ؛ ج.
(حیوانیات) **ان حیوانات کے نہ تو ہڈیاں ہوتی ہیں اور نہ لال خون جلد پر اکثر کھرباشی کی طرح کھربان یا خار ہوتے ہیں مثلاً تارا مچھلی (Starfish)** (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۱۳). [حیوانات + خار (رک) + پشت (رک) / ع : شوکیۃ - خاردار + رک : ا ل (۱) + جلد (رک)].

---دُودِیَہ / دِیدان کس صف(---و مع ، کس د ، شد ی بفت / ی مع) امذ ؛ ج.
(حیوانیات) **اس جنس کے جانوروں کا جسم حلقہ دار ہوتا ہے مثلاً کیچوا (انگ: وَرمز - Worms**) (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۱۳). [حیوانات + دودہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث / دیدان ، دودہ کی جمع].

---ذی حَلقات کس صف(---فت ح ، ل نیز سک) امذ ؛ ج
(حیوانیات) رک : **حیوانات حلقی.** بعض کا شمار جنس حیوانات حلقیہ یا ذی حلقات میں کیا جاتا ہے (مثلاً کیچوے ، جونک وغیرہ). (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۱۹). [حیوانات + ذی (رک) + حلقہ (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---رِخوَہ کس صف(---فت نیز کس ر ، سک خ ، فت و) امذ ؛ ج
(حیوانیات) **بے ریڑھ کے جانور ، (انگ: اِنورٹِبرَیٹس -**). حیواناتِ رَخوَہ یعنی بے ریڑھ کے جانور:- ان حیوانات کے فقرات یعنی منکے نہیں ہوتے بلکہ کسی قسم کی ہڈی نہیں ہوتی اور نہ لال خون ہوتا ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۷). [حیوانات + رخوہ (رک)].

---فِقری کس صف(---کس ف ، سک ق) امذ ؛ ج.
(حیوانیات) **وہ تمام حیوانات جن کے بدن میں ہڈیاں یا ڈھانچہ ہوتا ہے اور خون لال ہوتا ہے(انگ: وَرٹِبرَیٹس - Vertebrates**) (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۱۳). [حیوانات + فقرہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مُجتَرّہ کس صف(---ضم م ، سک ج ، فت ت ، شد ر بفت) امذ ؛ ج.
(حیوانیات) **جگالی کرنے والے جانور ، (انگ: رُیومی نینشیا - Ruminantia**) (مبادی سائنس ، ۴۷). [حیوانات + ع : مجترّ - جگالی کرنے والا + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---مُستَعلِجُ الجِلد کس صف(---ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ع ، کس ل ، ضم ج ، غم ا ، سک ل ، کس ج ، سک ل) امذ ؛ ج.

(حیوانات) موٹی کھال والے جانور (انگ : پیکی ڈرمیٹا ـ Pachydermata). ایک زمانہ میں ہاتھی ... اور سُور کو ان کی موٹی چمڑے کی سی کھال کی وجہ سے حیوانات مستعلج الجلد (پیکی ڈرمیٹا) کہا کرتے تھے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۴۳). [حیوانات + ع : مستعلج ـ سخت + رک : ال (۱) + جلد (رک) (موٹی کھال والا)].

ـــ مَفْصِلِیَہ کسر صف (ـــ فت م ، سک ف ، کسر ص ، کسر ل ، شد ی بفت) امذ ؛ ج.
(حیوانیات) لعاب نما جانور ، مفصلی حیوانات کے نہ تو ہڈیاں ہوتی ہیں نہ لال خون اور نہ حلقے. ان کا جسم نرم اور لجلجا ہوتا ہے اور بعض اوقات ایک قسم کی کھپری میں بند رہتا ہے مثلاً کھونگا (ماخوذ : مبادی سائنس ، ۱۴). [حیوانات + مُفصل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــ نَقیعِیَّہ کسر صف (ـــ فت ن ، ی مع ، کسر ع ، شد ی بفت) امذ ؛ ج.
(حیوانیات) حیوانات ثعلیہ (رک) کی ایک قسم ، اس نوع کے حیوان ایسے سیال مادوں میں پائے جاتے ہیں جن میں کسی قدر حیوانی یا نباتی مادہ موجود ہو (انگ: انفیوسوریا ـ Infusoria). ثعلیہ .. حیوانات نقیعیہ اسی قسم میں شمار کئے جاتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۲). [حیوانات + ع : نقیع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حَیوانا تی (ی لین) صف.
حیوانات سے منسوب یا متعلق. ایک اچھا خاصہ غیر ملکی مآخذ سے لیا گیا ہے مثلاً ... قدیم حیواناتی ادب سے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۳۸). [حیوانات + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ جُغْرافِیَہ (ـــ ضم ج ، سک غ ، کسر ف ، فت ی) امذ.
حیوانات کا وہ شعبہ جو حیوانات کی مقامی تقسیم سے متعلق ہے ، اس میں یہ بیان کیا جاتا ہے کہ کون کون سے جانور کہاں کہاں پائے جاتے ہیں (انگ: زوجیوگریفی ـ Zoogeoraphy). دنیا کے مختلف خطوں میں مختلف اقسام کے جانور پائے جاتے ہیں جن کا آپس میں گہرا تعلق ہوتا ہے. حیوانات کا وہ شعبہ جو حیوانات کی تقسیم کے متعلق ہے ، حیواناتی جغرافیہ کہلاتا ہے. (۱۹۶۵ ، حیوانیات ، ۱ : ۴). [حیواناتی + جغرافیہ (رک)].

حَیوانانَہ (ی لین ، فت ن) صف.
حیوانوں جیسا ، جانوروں کی صفت والا ، حیوانی ، نفسانی. ان کے ارادے اور حوصلے جب مائل ہوتے ہیں تو صرف حیوانانہ خواہشوں کی طرف مائل ہوتے ہیں. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۳۷). [حیوان (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ صفت].

حَیوانچَہ (ی لین ، سک ن ، فت ج) امذ.
۱. (حیاتیات) چھوٹا جاندار ، ننھا مُنا جانور ، خردبینی حیوان. اس نے اس پانی کو کئی دن تک محفوظ رکھا تو پانی کے اندر یہ «حیوانچے» بتدریج نمودار ہوئے. (۱۹۷۰ ، زمانے سائنس (ترجمہ) ، ۱۰۵). ۲. حیوان نما (یا نبات نما) نامیاتی جسم یا خلیہ ، مرکب اجسام حیوانی یا اجسام نباتی کا ایک رُکن. او بیلیا دراصل کئی عضویات یا افراد کا مجموعہ ہے جو آپس میں مل کر بستی (Colony) بناتے ہیں ہر فرد حیوانچہ (Zooia) کہلاتا ہے. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۳۶). [حیوان + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر].

حَیوانسَہ (ی لین ، سک ن ، فت س) امذ.
نر کا مادۂ تولید ، منی. حیوانات کی تولید بیضہ اور حیوانسہ کے ذریعہ ... ہوتی ہے. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۵). [ع].

حَیوانْسی (ی لین ، سک ن) صف.
حیوانسہ (رک) سے منسوب یا متعلق. حیوانسی کیسے پختہ حیوانسوں کو جمع رکھنے کا کام کرتے ہیں. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۱۰۰). [حیوانسہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَیوانَہ (ی لین ، فت ن) امذ.
تھن. گوشت کے لیے پالی جانے والی مادائوں کے حیوانے کے اندر نہ صرف افزائی بافتیں کم ہوتی ہیں بلکہ ان کا حجم بھی کم ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذایات حیوانات ، ۱۹۸). [ع].

حَیوانی (ی لین) صف.
۱. حیوان سے منسوب یا متعلق ، حیوان کا ، جانور کا. تمہیں حیوانی عالم میں ہیں ہور خدا کے عالم تے کنارے ہیں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) (ق) ، ۹). خلقت انسان کی فی الحقیقت طبیعت حیوانی رکھتی ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰). جزیروں میں سے ایک جزیرے میں آدمی ... پشت دراز قد اور فربہ ہوتے ہیں اور اونمیں حیوانی صفات نہایت ہوتے ہیں. (۱۸۴۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۷۳). پروٹین تمام ذی حیات مادوں میں پائی جاتی ہیں ان تمام حیوانات اور نباتات میں جنھیں ہم بطور غذا استعمال کرتے ہیں یہ موجود ہوتے ہیں ، وہ پروٹین جو ہماری حیوانی غذا میں پائی جاتی ہے حیوانی پروٹین اور جو نباتی غذا میں ہوتی ہے نباتی پروٹین کہلاتی ہے. (۱۹۴۱ ، ہماری غذا ، ۲۱). نفسیات کا انسان آخرالامر ایک حیوانی وجود ہے. (۱۹۸۵ ، چراغ نیم شب ، ۱۴). ۲. نفسانی (نوراللغات). [حیوان + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ باغ امذ.
رک : چڑیا گھر. یہ جانور خانہ علی پور کے حیوانی باغات سے ایک مدت پہلے قائم ہوا تھا اس لئے جوق جوق تماشائی اس نادر مجموعہ کی سیر کا موقع حاصل کرتے تھے. (۱۹۱۷ ، «صلائے عام» ، دہلی ، اگست ، ۳۲). [حیوانی + باغ (رک)].

ـــ پُروٹِین (ـــ ضم خف پ ، و مع ، ی مع) امث.
حیوانی غذا میں پائی جانے والی پروٹین (لحمیہ). حیوانی پروٹین موزوں قسم کی ہوتی ہیں. (۱۹۴۱ ، ہماری غذا ، ۲۲). [حیوانی + پروٹین (رک)].

--- کھاد اث.
وہ کھاد جو جانوروں کے سڑے ہوئے مردے اور فضلے سے بنتی ہے. حیوانی کھاد نباتی کھاد سے بہت زیادہ زور دار ہوتی ہے. (۱۹۳۹ ، رسالہ علم نباتات ، ۵۹). [حیوانی + کھاد (رک)].

حَیوانِیات (ی لین ، کس ن ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) اث.
حیاتیات کی وہ شاخ جس میں حیوانات کے متعلق تمام پہلوؤں سے بحث کی جاتی ہے ، علم الحیوانات (انگ: Zoology). حیوانات کے مطالعہ کو حیوانیات (Zoology) کہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱). [حیوان + یؔ، لاحقۂ صفت + ات، لاحقۂ جمع].

حَیوانِیاتی (ی لین ، کس ن ، شد ی نیز بلا تشدید) صف.
حیوانیات سے متعلق ، ماہر علم الحیوانات. ایک جرمن حیوانیاتی کے پاس ایک چمپانزی تھا. (۱۹۳۰ ، مکالمات سائنس ، ۹۱). [حیوانیات + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَیوانِیَّت (ی لین ، کس ن ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) اث.
۱. **حیوان ہونے کی علامات و خصوصیات.** آجکل متعدد ایسے نباتات ثابت ہوئے ہیں جو صاف صاف حیوانیت و نباتیت کے جامع ہیں. (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۳۲). ۲. **حیوانی اوصاف ، وہ اوصاف جو انسان اور حیوان میں مشترک ہوں.** انسان ... اگر حیوانیت و گویائی سے قطع نظر کرنا چاہیں تو نہیں کر سکتے. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۷ : ۱/۲۲). ۳. **جنگلی پن ، وحشت ، درندگی.**

لیکن یہ زندگی ہے جب تک غمگیں
جاتی نہیں آدمی سے حیوانیت

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۵۴). لکھنؤ کا وہ دور ... اپنی حیوانیت و درندگی اور وحشت و سبُعیت کے لحاظ سے ... عبرت ناک دور انحطاط تھا. (۱۹۲۴ ، مذاکرات نیاز ، ۱۳۰). زندگی میں زندگی کی گرم سی حیوانیت کے ولولے میں صورتوں کو لفظ دیتا اور کہتا: موسموں کی بات چھوڑو. (۱۹۸۰ ، زرد آسمان ، ۳۸). [حیوان + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت].

حَیوانِیَّہ (و لین ، کس ن ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) (الف) صف.
رک : **حیوانی.**

جوں معدنیہ نباتیہ اور حیوانیہ مَلَکی جِنّی کر غور

(۱۸۴۳ ، جامع المظاہر منتخب الجواہر ، ۶۷). ادویہ نباتی ، معدنیہ و حیوانیہ کا بیان الگ کیا گیا ہے. (۱۹۸۶ ، اخبار الطب ، کراچی ، اپریل ، ۲۴). (ب) امذ. **کسی خطے یا عہد کے حیوانات (انگ: Fauna).** جنوبی براعظم ... ایک ایسے نباتیہ و حیوانیہ سے آباد تھا جو شمالی زمینات سے بالکل مختلف تھے. (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ۳۸). دو تالابوں میں تہ باش حیوانیہ کی پیداوار ہر موسم میں تعداد اور وزن کے لحاظ سے فی مربع میٹر معلوم کی. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، کراچی ، دسمبر ، ۴۳). [حیوان + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

حُیُود (ضم ح ، و مع) امذ ، ج.
دو ڈھلوان سطحوں کے خطوط اتصال ، کسی چیز کے ابھرے ہوئے حصے ، ابھری ہوئی لکیریں. جب تنہ پر متبادل حیود اور نجوے (Furrows) پائے جائیں تو اسے زاویہ دار کہا جاتا ہے مثلاً دھنیہ ، تُرَئی وغیرہ. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۴۴). [ع : حید (کسی چیز کا اٹھا یا ابھرا ہوا حصّہ) کی جمع].

حَیَوی / حَیَوِیَہ (فت ح ، ی / فت و ، شدی بفت) صف.
حیاتی ، قوت حیات سے متعلق ، زندگی کے لیے ناگزیر. ایسا شخص عموماً ماہر موجودات ہوگا جس کے لئے قدرت کے خزانوں سے اشیا کا جمع کرنا ایک ذاتی اور حیوی ضرورت ہوگی. (۱۹۲۷ ، تدریس مطالعۂ قدرت ، ۳۵). تپ دق کے ضد حیویے ، اس گروہ میں سب سے اہم ضد حیویہ اسٹرپٹومائسین ---------- ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۶۶). [ع : (ح ی ی)].

حَیَوِیَّت (فت ح ، ی ، کس و ، شد ی بفت) اث.
قوت حیات ، زندگی کو قائم رکھنے کی قوت ، جانداری. الکحلیوں میں اور کمزور حیویت والے اشخاص میں بکسٹن (Buxton) نے ایتھر کے ساتھ آکسیجن کے استنشاق کی سفارش کی ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۵). اس کے رومان میں ایک حیویت ہے جو صرف مردان عمل کا خاصہ ہے. (۱۹۶۹ ، اندلس تاریخ و ادب ، ۱۸). [حیوی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

--- پَسَنْدانَہ (---فت پ ، س ، سک ن ، فت ن) صف.
روحیوں کا ، روح حیوانی کا ، انگ: Vitalistic. (اصطلاحات سیاسیات ، ۳۴۲). [حیویت + پسند (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت].

--- پَسَنْدی (---فت پ ، س ، سک ن) اث.
یہ نظریہ کہ جانداروں کی زندگی طبعی اور کیمیاوی قوتوں سے علیحدہ ایک جوہر سے تعلق رکھتی ہے جسے روح حیوانی کہتے ہیں ، روحیت ، انگ: Vitalism. (اصطلاحات سیاسیات ، ۳۴۲). [حیویت + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

حَیَوِیَّتی (فت ح ، ی ، کس و ، شد ی بفت) صف.
رک : **حیویت پسندانہ** (اصطلاحات سیاسیات ، ۳۴۲). [حیویت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

حَیَّہ (فت ح ، شد ی بفت) امذ.
۱. **سانپ.** حیہ ... یہ سب حیوان اور سب موذیوں سے زیادہ خبیث ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۷۰). یہ جانور بہت طویل العمر ہوتا ہے اسی وجہ سے عربی میں اسے حیہ کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ؛ خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۰۳). گندم بھی ہے اور بنت حوّا بھی ، طاؤس بھی ہیں اور روح حیّہ بھی ہے. (۱۹۶۷ ، انشائیے ، ۳۰). ۲. **(نجوم ؛ ہیئت) اٹھارہ ستاروں کے ایک جھرمٹ یا مجموعہ کا نام جو سانپ سے مشابہ ہوتا ہے.** حیّہ میں اٹھارہ کوکب ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۱). سرطان کو شجاع یا حیّہ اور سنبلہ کے ایک حصّہ کے ساتھ ایک وقت ایک جھرمٹ کی صورت دی جاتی ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۱ : ۸۵). [ع : حیّۃ].

خ

خ است.

بہ اعتبارِ صوت اُردو کا سولھواں حرف ، عربی ترتیب ابتث کا ساتواں فارسی کا نواں اور ابجد کا چوبیسواں حرف. یہ ایک حلقی صفیری مُصمتہ ہے جس کا صحیح مخرج تالو کا پچھلا حصہ ہے. اسے خائے معجمہ اور خائے منقوطہ بھی کہتے ہیں. اُردو میں خے اور عربی و فارسی میں خا تلفظ کرتے ہیں. اس کی قیمت بحسابِ جُمل چھ سو (۶۰۰) مقرر ہے. علم ہیئت اور نجوم میں ستارہ مریخ یا منگل کو ظاہر کرتا ہے فارسی مصادر کے مُشتقات میں اکثر «ز» یا «ش» سے بدل جاتا ہے ، جیسے: نواختن سے نواز ، فروختن سے فروش. علمائے تفسیر نے فرمایا ہے کہ اس سورت (فاتحہ) میں ث ، ج ، خ ، ز ، ش ، ف ، ء؛ یہ سات حروف نہیں ہیں کیونکہ ان حروف سے عذاب کا تصور ہوتا ہے. (۱۹۵۹ ، تفسیرِ ایوبی ، ۱۳۷). بنگلہ کی طرح اردو ، «ج» کا «ز» ، «ز» کا «ج» یا پنجابی کی طرح «ق» کا «ک» یا دکنی کی طرح «ق» کا «خ» تلفظ نہیں کرتی. (۱۹۶۶ ، اردولسانیات ، ۳۹).

خا امذ.

۱. **حرف خ (رک) کا فارسی اور عربی تلفظ**. حروفِ صحیح میں بعض حروف حلقی ہیں جو حلق سے ادا ہوتے ہیں جیسے: ہا ، خا ، غ ، حا ، آ. (۱۹۴۷ ، بنیادی اسالیب بیان ، ۸۱). ۲. **گردن کے بال**. خا- لغت میں گردن کے بال اس کے معنی ہیں. اور بعضوں نے موئے سرین بھی اس کے معنی لکھے ہیں اور خاء معجمہ کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۲۰).

ـــــے مَعْجِمَہ کس اضا (ـــ فت م ، سک ع ، کس ج ، فت م) امث.

حرف «خ» جسے عجمی تصوّر کیا جاتا ہے. الف ماقبل حروف قمری: اس الف کے بعد ہمیشہ لام ہوتا ہے اور لام کے بعد ان سترہ حروف میں سے کوئی حرف ۱ الف ۲ بائے موحدہ ۳ جیم تازی ... ۵ خائے معجمہ ... ۱۷ یائے تحتانی بھی حروف قمری کہلاتے ہیں. (۱۸۷۱ ، قواعدالعروض ، ۷۵). [خا + ے (حرفِ اضافت) + معجمہ (رک)].

•• خا لاحقہ.

مرکبات میں بطور جزوِ دوم مستعمل ، بمعنی چبانے والا ، کترنے والا ؛ رک : شکرخا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ف : خا ، خائیدن - چبانا].

خاب (۱) امذ (شاذ).

رک : **خواب**.

سھر سوں شاہ ولایت خاب میں سکا کئے
سلطنتِ ساتو ملک کا لینے فرمان پائیا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۳). وہم کے مارے کسی سے خاب نہ کہا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۳). [خواب (رک) کا تلفظی املا].

خاب (۲) (الف) امذ.

(پارچہ باف) ریشم اور سوت کا ملواں بُنا ہوا چکنی سطح کا کپڑا ، اس کی بناوٹ اس طرح کی جاتی ہے کہ تانے کے تار اوپر کے رُخ ایک ہموار سطح بناتے ہیں اسی وجہ سے اس کپڑے کی اوپر کی سطح جھائیں ، خاب اور ابرا کہلاتی ہے ، اطلس (اپ و ، ۲ : ۷۰). (ب) امث. ۱. **(پارچہ باف) ایک ریشمی کپڑا ، زربفت ، کمخواب.**

وہ خاب کا فرش اور وہ سونے کی مسہری
وہ سرد ہوا مہر کو آ جائے پُھریری

(۱۹۳۶ ، رموزِ غیبیہ ، ۱۷). ۲. **نہایت باریک ملائم اور چھوٹے بال جو لمبے بالوں کے درمیان کھال کے اوپر بطور روئیں کے پیدا ہوتے ہیں اس کو اون سے علیحدہ کرکے اعلیٰ قسم کی شال اور کپڑا بنانے کے کام میں لاتے ہیں** ، پشم ، رواں ، صوف (اپ و ، ۲ : ۲۰). [ف : خاب - پیچھے ڈالا ہوا].

خاتَم (فت ت) امث.

۱. **انگوٹھی ، انگشتری.**

جاں کنی کو عشق میں شہرت اگر مقصود ہے
ناسور کرتا ہے خاتم کو نگینے کا خراش

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۶). میں نے وہ خاتم اس سے لی اور سلام کر کر رخصت ہوا. شہر میں گیا. بہت خاصا شہر دیکھا ... زن و مرد بے حجاب ... خرید و فروخت کرتے ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۳).

شاید فلک اس کا ہے کہ مختارِ زمیں ہوں
کعبہ کی طرح خاتم دنیا کا نگیں ہوں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۶).

کمالِ نظمِ ہستی کی ابھی تھی ابتدا گویا
ہویدا تھی نگینے کی تمنّا چشمِ خاتم سے

(۱۹۰۵ ، بانگِ درا ، ۱۵). جس کے سات دریچوں میں سات شعاعوں کے سات مناظر ہوں جو بھی اس کو اپنی خاتم میں پہنے (۱۹۷۶ ، زرد آسمان ، ۱۵۵). **۲. وہ انگوٹھی جس پر مُہر کرنے کا نشان یا علامت ہو ؛ مُہر ، چھاپ ، ٹھپّا ، سِکّہ.**

توں ہے خورشید خاور ذرہ میں جیب نا کئے منج کوں
کہو یا نا کہو تج بات ہے سب حکم خاتم کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱).

رنگیں دہن کوں تیرے خاتم کہیں اِس پیارے
تم نے دھری ہے اوس پر تیں رنگ پان سیں کیا خوب

(۱۷۴۱ ، شا کرناجی ، د ، ۹۶).

زیرِ نگیں جہاں ہے زمانہ غلام ہے
روشن اسی نگینے سے خاتم کا نام ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱ : ۳). استحقاقِ خلافت کی بنا پر خاتم (مہر) اور عصائے مبارک جن کا احادیث میں ذکر ہے پہلے حضرت ابوبکر پھر حضرت عمر اور حضرت عثمان کے قبضے میں آئے ... یہ دونوں چیزیں ضائع ہو گئیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۱). **۳. نبوّت کی مُہر کا نشان جو پیدائشی طور پر آنحضرتؐ کی پُشتِ مبارک پر دونوں شانوں کے بیچ میں تھا.**

ترا خاتم اے خاتم الانبیا رسالت کے فرماں پہ سِکّہ کیا

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۲).

مہر آخر ہر خط میں تتمہ کا نشاں ہے
ختمِ رُسل احمد ہیں یہ خاتم سے عیاں ہے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱ : ۸). [ع : (خ ت م)].

ـــ بَنْد (ـــفت ب ، سک ن) امذ.
وہ کندہ کار جو لکڑی کی سطح پر کھانچے کھود کر ان میں ہاتھی دانت ، ہڈی ، سیپی اور لکڑی وغیرہ کے نقوش جڑتا ہے ، مُہر کن.

عجب پُرفن تھے خاتم بند کے ہاتھ
صدف اور کھکڑے کو بند کر ساتھ

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۹۴). نقاش و خاتم بند سوائے اس کے اور بھی کاری گر وہاں کے ، سیپ کے نقش ، قلم دان اور صندوقچے نہایت خوش اسلوب و خوش قطع بہ سہولت بناتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۷۴). [خاتم + ف : بند ، بستن - باندھنا].

ـــ بَنْدی (ـــفت ب ، سک ن) امث.
(نجاری) ہاتھی دانت یا اونٹ کی ہڈی یا لکڑی وغیرہ کی گُل کاری جو رئیسوں کے مکانات کی چھتوں میں ہوتی ہے. تختہ بندی جو چھت کی کڑیوں کو چُھپانے کے لیے بطور چھت گیری کڑیوں کی روکار پر خوشنمائی کے لیے کی جائے ، خاتم بندی کی سطح پر لکڑی کے طرح طرح کے پھول اور جالیاں بنا کر جڑی جاتی ہیں. جالی کے نام سے خاتم بندی کو موسوم کرتے ہیں جیسے یہ رومی ، قلمدانی اور ملمد کی خاتم بندی وغیرہ (اپ و ، ۱ : ۳۶). متصل نہر کے انگور کی تاک تھی ہر شجر کی اس پر تاک تھی جواہر نگار ستون کھانچ کے بدلے سنہری تیلیاں خاتم بندی کا کام ، خوشوں پر زربفت کی تھیلیاں. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۹۰). سلطان احمد بن ویس ... تمام کمالات کا مجموعہ تھا مصوّری ، زرنگاری ، کمان سازی ، خاتم بندی وغیرہ ... ان تمام فنون میں بڑے بڑے صنّاع اس کی شاگردی کا دم بھرتے تھے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، حیاتِ حافظ ، ۸). جب جہانگیر نے اعتماد الدولہ کے مقبرہ کو شروع کیا تو ... دیگر رنگدار قیمتی پتھروں سے خاتم بندی اور پرچیں کاری کی گئی. (۱۹۶۳ ، تاج محل ، ۱۰۰). [خاتم + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــِ سُلَیمان / سُلَیمانی کس اضا / صف (ـــضم س ، ی لین) امث.
۱. حضرت سلیمانؑ کی مُہر کی انگوٹھی جس پر حسبِ روایت اسمِ اعظم لکھا ہوا تھا اور اس کی بدولت تمام مخلوق ان کے زیرِ نگیں تھی ؛ (مجازاً) کوئی پُر تاثیر نقش.

نہ حکمراں ہوں ہر شہر و ہر بیاباں کا
نہیں خیال مجھے خاتمِ سلیماں کا

(۱۸۰۱ ، دیوانِ جوشش ، ۲۳۱). اسی خاتمِ سلیمانی کی بدولت ... انسان میں ایسی تحریک اور برانگیختگی پیدا کی ہے جو خود نیکی ہے یا نیکی کی طرف لے جانے والی. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۲۳). **۲. زنبقیہ (سوسن) کی صنف سے تعلق رکھنے والا ایک سدا بہار پودا ، کثیر الرکب جس کی کمان دار شاخوں میں سبزی مائل سفید کٹوری نما پھول لگتے ہیں (لاط : Polyganatum).** اس صنف میں دوسری قسم کے زنبق لالہ نافرمان ، ایلوا ، سنبل ، لہسن ، پیاز ، جنگلی پیاز اور خاتمِ سلیمان (سالومنس سیل) کا شمار ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۸۲). [خاتم + سلیمان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ کاری امث.
رک : خاتم بندی. خاتم کاری میں ہڈی یا لکڑی کے ٹکڑے کسی چوبی قطعہ میں جڑ دیئے جاتے ہیں. (۱۹۶۴ ، مسلمانوں کے فنون (ترجمہ) ، ۱۸۹). [خاتم + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــِ نُبُوَّت کس اضا (ـــضم ن ، ب ، شد و فت) امث.
رک : خاتم معنی نمبر ۳. آپ کے ... شانوں کے بیچ میں کبوتر کے انڈے کے برابر خاتمِ نبوت تھی یہ بظاہر سرخ اُبھرا ہوا گوشت سا تھا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۷). [خاتم + نبوّت (رک)].

خاتِم (کس ت) صف.
۱. ختم کرنے والا ، انجام کو پہنچانے والا ، آخری.

حبیب خدا کا ، خاتم ساروں کا سرتاج
تس لیے مولود باجت کوں عید ہماری آج

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہرِ اسرار اللہ (ق) ، ۱۸۴). وصف اس خاتم نبوت کا کہ جس کی مہر نبوت سالک ملک بقا کی ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۴). مثنوی مولانا روم جس پر ہم تقریظ لکھنا چاہتے ہیں ، اسی سلسلے (عرفانی اور اخلاق

مطلب کا بیان) کی خاتم ہے۔ (۱۹۰۶ ، سوانح مولانا روم ، ۷۹).
الہ دین نام تھا اور چراغ تخلص ... نگر دادا ان کے اپنے فن کے خاتم تھے۔ (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خمارگندم ، ۱۳). **۲. پورا کرنے والا ؛ بند کرنے والا ؛ مُندمل کرنے والا**. خاتم- پورا کرنے والی- خشکی کی وجہ سے زخم کو خشک کرکے کھرنڈ باندھ دیتی ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۱۰). **۳. اتمام کو پہنچانے والا ، تکملہ کرنے والا ؛ منقطع کرنے والا.**

ہوا خاتم الحق سخن شاہ پر
سخن کی صفت یاں تے توں ختم کر

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۸). اسی سے اس مشہور قانونی مقولہ کی تشریح ہوتی ہے کہ عورت خاندان کی خاتم ہے۔ (۱۹۳۳ ، قدیم قانون ، ۱۱۳). [ع : (خ ت م)].

---الاحزان (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ح) صف ؛ امذ.
رنج و غم کا خاتمہ کرنے والا . اس (مارکس آریلیس) کے ہم مشرب مصنفین عموماً موت کو خاتم الاحزان سے تعبیر کرتے تھے۔ (۱۹۱۷ ، تاریخ اخلاق یورپ ، ۱ : ۲۰۹). [خاتم + رک : ال (۱) + احزان (رک)].

---الانبیا (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، غنہ ، کس ب) صف ؛ امذ ؛ = خاتمِ انبیا.
آخیر پیغمبر ، حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم. آخری نبی جس کے بعد کوئی نبی نہ آئے گا.

کہ لاوے مقیمی زباں پُرصفا   زمدحِ رُسل خاتمِ انبیا

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۸).

ترا خاتم اے خاتم الانبیا   رسالت کے فرماں پہ سکّہ کیا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲). [خاتم + رک : ال (۱) + انبیا (رک)].

---الائمّہ (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، کس ء ، شد م بفت) صف ؛ امذ.
وہ جس پر امامت ختم ہو ، امامِ آخر. مرزا نے خود کو خاتم النبیین خاتم الائمہ اور سلطان القلم کہا. (۱۹۷۳ ، فرقے اورمسالک ، ۲۹۳). [خاتم + رک : ال (۱) + ائمہ (رک)].

---الحکما (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، فت ک) صف ؛ امذ.
جس پر حکمت ختم ہو ، غیر معمولی حکیم یا طبیب ، سب سے برتر حکیم. شرح میں خاتم الحکما حکیم خواجہ نصیرالدین کا ... قول نقل کیا ہے۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ۲ : ۳۳۲). [خاتم + رک : ال (۱) + حکما (رک)].

---الرّسالت (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ر بکس ، فت ل) صف ؛ امذ.
آخری رسول ، آخری نبی جس پر رسالت ختم ہو ، حضرت محمد صلعم.

شان میں خاتم الرسالت کی   سندی مہر ہے نبوت کی

(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۳). [خاتم + رک : ال (۱) + رسالت (رک)].

---الرُّسُل (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ر بضم ، ضم س) صف ؛ امذ.
رک : خاتم الانبیا.

درجات خاتم الرسل سے یہ بھی
اک درجہ ہے خاتم الولایت عمگیں

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۰). خاتم الرسل ، سیدالبشر محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جس نظامِ زندگی کی بنیاد رکھی اس کی اساس وحدتِ خداوندی پر ہے۔ (۱۹۸۲ ، اخلاقیات نبوی ، ۲۱۵). [خاتم + رک : ال (۱) + رُسل (رک)].

---الشّرائع (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ش بفت ، کس ء) صف ؛ امذ.
وہ جس کے بعد کسی کو شریعت نہ ملے ، حضرت محمد مصطفیٰ. خاتم النبیین اور خاتم الشرائع صرف محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ (۱۹۷۲ ، ختم نبوت ، ۴۷). [خاتم + رک : ال (۱) + شرائع (رک)].

---الشُّعرا (---ضم م ، غم ا ، ل ، شد ش بضم ، فت ع) صف ؛ امذ.
وہ شاعر جس پر ایک طرز کی شاعری ختم ہو ؛ عظیم شاعر ، غیر معمولی شاعر. شیخ علی حزیں نے جس کو ہندوستان میں خاتم الشعرا سمجھتے ہیں ... بہت کچھ افتخار کیا ہے۔ (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۱۱۷) . عام طور پر یہ مانا جاتا ہے کہ غالب فارسی کے خاتم الشعرا تھے۔ (۱۹۰۹ ، مقالات اختر ، ۸۷). [خاتم + رک : ال (۱) + شعرا (رک)].

---القاسمین (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس س ، ی مع) صف ؛ امذ.
بانٹنے والوں میں سب سے آخری ؛ حقوق وفرائض بتانے والا لقب آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم وہ خاتم القاسمین ہے نہ اسوجہ سے کہ وہ اخیر زمانے میں آیا اور نہ اس وجہ سے کہ اس کے بعد کوئی بانٹنے نہیں آئیگا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۱۳) . [خاتم + رک : ال (۱) + قاسم (رک) + ین (ی مع) ، لاحقۂ جمع].

---الکُتُب (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، ضم ک ، ت) صف ؛ امث.
آسمان سے نازل ہونے والی کتابوں میں آخری کتاب ، قرآن مجید اور قرآن پاک خاتم الکتب ہوکر آیا ہے۔ (۱۹۳۵ ، سیرة النبی ، ۵ : ۷۱). [خاتم + رک : ال (۱) + کتب (رک)].

---المُجرّبات (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ج ، شد ر بفت) صف.
مجرّب چیزوں میں سب سے عمدہ ، ایسا آزمایا ہوا جو سابقہ

آزمائے ہوؤں کو باطل کر دے. اس نسخے کو جربان کے نسخہ جات کے لیے خاتم المجربات کے لقب سے موسوم کیا جائے. (۱۹۳۷ء ، سلک الدرر ، ۱۳۲). [خاتم + رک : ال (۱) + مجربات (رک)].

ـــ المُرْسَلِین (ـــ ضم م ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، سک ر ، فت س ، ی مع) صف ؛ امذ.
رک : خاتم الانبیا.

خاتم المرسلیں رسول بحق سرِّ حق اور مخبر اصدق

(۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۱). سرور کل ، ہادی سبل ، خاتم المرسلین، رحمۃ اللعالمین. (۱۸۸۷ء ، خیابان آفرینش ، ۳). میرے نزدیک تو یہی داعی حجاز سب سے بڑے ناموس الٰہی اور خاتم المرسلین ہیں. (۱۹۲۰ء ، جوہائے حق ، ۳ : ۷). [خاتم + رک : ال (۱) + مرسل (رک) + ین (ی مع) لاحقۂ جمع].

ـــ النَّبِیِّین (ـــ ضم م ، غم ا ل ، شد ن بفت ، کس ب ، شد ی ، ی مع) صف ؛ امذ.
رک : خاتم الانبیا.

دیکھ حلقہ خاتم النبیین میں توں
دل نین سوں تا اسم رحماں دیکھے

(۱۶۱۱ء ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴۶). حضرت خاتم النبیین کے دل میں ایسا نور تھا کہ عرش مجید پر غالب آیا. (۱۸۴۵ء ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۳). آنحضرت صلعم چونکہ افضل الرسل اور خاتم النبیین تھے ، اس لیے ... ہر خصوصیت کا وافر حصہ آپ کو عنایت ہوا تھا. (۱۹۲۳ء ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۹۳). [خاتم + رک : ال (۱) + نبی (رک) + ین (ی مع)، لاحقۂ جمع].

ـــ الوِلَایَت (ـــ ضم م ، غم ا ، سک ل ، کس و ، فت ی) صف ؛ امذ.
جس پر ولایت ختم ہو ، بہت بڑا ولی ، ولایت کے بلند ترین درجے پر فائز.

درجات خاتم الرسل سے بہ یقیں
اک درجہ ہے خاتم الولایت غمگیں

(۱۸۳۹ء ، مکاشفات الاسرار ، ۱۰۲). [خاتم + رک : ال (۱) + ولایت (رک)].

خاتِمَہ (کس ت ، فت م) امذ.
۱. انجام ، نتیجہ ، اختتام. فاتحۂ مصحفِ رسالت ، خاتمۂ رسالت نبوت. (۱۷۳۲ء ، کربل کتھا ، ۴۴).

حسن کا خاتمہ تو عشق کا میں خاتمہ ہوں
نہ گدا مجھ سا نہ تجھ سا کوئی سلطاں ہوگا

(۱۸۳۶ء ، آتش ، ک ، ۳۵). جرمنی محلہ کے خاتمہ سے سواری پلٹ کر شہر کی اور سڑکوں کی سیر کرتی ہوئی ڈیو پارک ہوٹل میں پہنچی. (۱۸۹۹ء ، شہنشاہ جرمنی کا سفر قسطنطنیہ ، ۴۲). ہزارہا سال کی مدت کسی قدر بڑی ہو پھر بھی ایک دن اس کا خاتمہ ہوگا. (۱۹۳۲ء ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۷۸۱). تاتاریوں کے ہاتھوں ... خاتمہ ہوا. (۱۹۷۵ء ، تاریخ اسلام ، ندوی ، ۴ : ۱۲۷). **۲. کسی چیز یا کتاب کا آخری حصہ ، تتمہ ، اختتام ؛ وہ عبارت جو کتاب کے ختم ہونے کے بعد آخر میں لکھی جائے.** یہ مجموعۂ محمودہ اور یہ رسالۂ مسعودہ مشتمل ہے اوپر ایک مقدمہ اور بارنہ (بارہ) مجلس اور ایک خاتمہ کے. (۱۷۳۲ء ، کربل کتھا (دیباچہ) ، ۴۱). خاتمہ بعد تمام ہونے مطلب کے بہسر کو لکھے. (۱۸۶۳ء ، انشاے بہار بیخزاں ، ۳۲). فوج کا خاتمہ ان ہی سپاہیوں پر نہیں ہے جو یہاں اترے ہوئے ہیں. (۱۹۰۵ء ، شوقین ملکہ ، ۶). آصفی نے بھی اپنے خاتموں میں سراسر تقلید برقی ہے. (۱۹۷۰ء ، مقالات عرشی ، ۵۸۳). **۳. (مجازاً) انتقال ، موت.**

کہتے ہیں کیا حضور کہ آئیں گے وقت صبح
اس شب کو خاتمہ ہے ہمارا سحر کہاں

(۱۸۷۰ء ، چمنستان جوش ، ۷۷). آثار حیات گھٹنے لگتے ہیں ... آخر اسی عالم نیم جانی میں ان کا خاتمہ ہو جاتا ہے. (۱۹۳۶ء ، خطبات عبدالحق ، ۶۳). اف : کرنا ، ہونا. [خاتم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــ بِالْخَیر (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
۱. انجام بخیر ہونا ، عاقبت سدھرنا ؛ خیر و خوبی کے ساتھ تکمیل کار.

شہرہ شعرا میں ہو مرے حُسن عمل کا
اللہ کرے خاتمہ بالخیر غزل کا

(۱۸۳۶ء ، ریاض البحر ، ۱۲).

یہ بار امانت مری گردن سے اتر جائے
ہو خاتمہ بالخیر جو سر تن سے اتر جائے

(۱۸۷۴ء ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۹).

غالباً خاتمہ بالخیر سمجھ لو اس کا
جس کے مرنے کا نئی روشنی نے غم نہ کیا

(۱۹۲۱ء ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۳).

بخشش میں نہیں شک کہ ہے مضبوط سہارا
صد شکر کہ ہے خاتمہ بالخیر ہمارا

(۱۹۵۱ء ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۶۴). **۲. مرتے وقت ایمان کی سلامتی اور دین داری.** خاتمہ بالخیر مجھ عاصی کا کر اور کامل ایمان مجھ معاصی کا کر. (۱۷۳۲ء ، کربل کتھا (دیباچہ) ، ۴۴).

اس جلیل خستہ جاں کا خاتمہ بالخیر ہو
دم نکل جائے تمہارے نام پر یا مصطفیٰ

(۱۹۲۷ء ، معراج سخن ، ۳۳). **۳. اختتام ؛ موت ، انتقال (نیز طنزاً یا مزاحاً).**

یاد عارض میں مرا خاتمہ بالخیر ہوا
کیجئے ختم، سوم میں مرے قرآں کوئی

(۱۸۵۴ء ، ریاض مصنف ، ۴۱۲). آپ میری ڈائنامیٹ کی قوت دیکھ چکے ہیں اب میں پھر اس کا استعمال کرتا ہوں لیکن افسوس ہے کہ ہم سب کے ساتھ اس محلے کے تمام لوگوں کا بھی خاتمہ بالخیر ہے. (۱۹۳۰ء ، مضامین فرحت ، ۴ : ۱۲۰). **۴. تباہی ، بربادی ، استیصال.** سب سے پہلے اونہوں نے (محمد علی بانی خاندان خدیویہ) مملوکوں کا خاتمہ بالخیر کرنے کی ٹھان لی.

(۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۶۶). غرض اس اونہہ نے صاحب زادہ کی تعلیم کا خاتمہ بالخیر کر دیا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۸۵). اف : کرنا ، ہونا. [خاتمہ + بہ (حرف جار) + رک : ال (۱) + خیر (رک)].

--- بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
چھت کے اندر کی طرف چھت ؛ ایک قسم کا کام کمان بنانے میں (جامع اللغات). [خاتمہ + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کا صف مذ (مث : خاتمہ کی).
پورا ، بھرپور ، تمام و کمال ؛ آخری.

خاتمے کا جو مرے جسم پہ اک وار کیا
ہاتھ سے پھینک کے تلوار کو قاتل آیا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۷). بیوی کی خوشامد نہایت منطقی اور عالمانہ ہوتی ہے ... جو بیوی کہے کہ تم سے زیادہ عزیز مجھے دنیا کی کوئی چیز نہیں تو سمجھو کہ (خوشامد) ہو رہی ہے اور اب تو خاتمے کی (خوشامد) ہو رہی ہے. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ملا رموزی ، ۱۸۹). اف : ہونا.

خاتِمِیَت (کس ت ، م ، شد ی بفت) امث.
کسی چیز یا بات کا اختتام یا انتہا کو پہنچنا ، ختم ہونا. یہ دونوں باتیں تو خاتمیت کے لوازم سے ہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۱۳). آپ کے سر پر خاتمیت کا تاج بھی تھا. (۱۹۷۳ ، آئینۂ تثلیث ، ۹۲). [خاتم (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

خاتِن (کس ت) صف.
ختنہ کرنے والا. اللہ نے اپنے رسول کو دین برحق کی طرف بلانے والا بنا کر بھیجا تھا ، خاتن بنا کر نہیں بھیجا تھا. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۲۶۴). [ع : (خ ت ن)].

خاتُون (و مع) امث.
۱. معزز عورت ، بی بی ، بیگم.

کے اب جا گھر کوں خاتون آئی مراد
دے مراد حق تجہ کرے کا دل کوں شاد

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۹۹). سہر بانی کرکے اس خاتون کے متعلق حالات معلوم کرکے آگاہ کرئیے. (۱۹۳۵ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۳۱۳).
۲. ملکہ ؛ امیر گھر کی عورت ، امیر زادی ، لیڈی. ملکۂ صنعت سحر ساز نے دور سے ملکہ حیرت جادو خاتون شاہنشاہ افراسیاب کو بہ ادب جھک کے سلام کیا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۷).

خاتونِ مصر اب مہِ کنعاں کے واسطے
زنداں تمام ہالۂ آغوش ہو گیا

(۱۹۲۱ ، انجم کدہ ، ۳۱). **۳. بیوی ، زوجہ.** منشی محمد احمد کی خاتون نے ۲۲ شعبان کو رحلت کرکے مجھے اور بھی چور کر ڈالا. (۱۸۹۳ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۱۸۳). **۴. خاتون جنت کی تخفیف ، مراد حضرت فاطمہ بنت محمد رسول اللہ.**

سو خاتون کے گلشن کا ہے بار توں
حسن کے گھرانے میں سردار توں

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۳). [ت].

---ِ اَوَّل کس صف (--- فت ا ، شد و بفت) امث.
بادشاہ یا سربراہ مملکت کی بیوی کا لقب. وہ امریکہ کی خاتون اول نہ رہی. (۱۹۶۸ ، اخبار خواتین ، کراچی ، ۲۶ اکتوبر ، ۳). خاتون اول کانفرنس برائے منشیات کے لئے پاکستان کی نمائندگی بیگم ضیا الحق نے کی. (۱۹۸۵ ، مشرق ، کراچی ، ۳). [خاتون + اوّل (رک)].

---ِ جَنَّت کس اضا (---فت ج ، شد ن بفت) امث.
حضرت فاطمہ دختر محمد رسول اللہ کا لقب، آپ حضرت خدیجۃ الکبری کے بطن سے پیدا ہوئیں. حضرت علیؓ کی بیوی اور حسنین کی والدہ ماجدہ تھیں، آپ جنّت کی تمام عورتوں کی سردار ہوں گی. خاتون جنت شمع جہاں. (۱۵۰۳ ، توسرہار (اردو ادب ، ۶: ۱۰۲)).

سنو یاراں روایت ہے صحی یو
جہز خاتون جنت کو دیئے سو

(؟ ، جہز نامہ خاتون جنت (رسائل متفرق ، ۱)). خاتون جنّت کی قسم جو کہیں ہم سے تم سے بیاہ رچے تو کیسی مزے مزے سے کٹے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۱۱). تقریب در بارۂ ولادت با سعادت خاتون جنت سیدۃ النسا العالمین حضرت فاطمہ زہرا ... خانۂ فرہنگ ایران. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۳ فروری ، ۵). [خاتون + جنت (رک)].

---ِ جَہاں کس اضا (---فت ج) امث.
آفتاب ، سورج. زبان فارس میں ایسے اصطلاحی نام کثرت سے پائے گئے ہیں جیسے خاتون جہاں ... آفتاب کے لئے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۵). [خاتون + جہاں (رک)].

---ِ حَشْر کس اضا (---فت ح ، سک ش) امث.
حضرت فاطمہ کا لقب جن کی بابت عقیدہ ہے کہ اپنے والد محمد رسول اللہ کے ساتھ اُمت کی شفاعت کریں گی.

مجلس ملک مآب ہے شیعہ فلک جناب
خاتون حشر پیار سے کرتی ہیں یہ خطاب

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۸۵). [خاتون + حشر (رک)].

---ِ خانَہ کس اضا (---فت ن) امث.
گھریلو عورت ، گھردار بی بی. لاقوت شاہ کی خاتون خانہ نے تخت پر جلوس فرمایا ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۹ : ۳۰).

تعلیم لڑکیوں کی ضروری تو ہے مگر
خاتون خانہ ہوں وہ سبھاکی پری نہ ہوں

(۱۹۲۱ ، اکبر (مقالات ماجد ، ۱۱۱)). یہ عورت نئے زمانے کی مغرب زدہ عورتوں کی نمائندہ ہے جو خاتون خانہ بننے کو لعنت اور تماشائے زمانہ بن جانے کو زندگی کا حاصل جانتی ہیں. (۱۹۷۸ ، اقبال سب کے لئے ، ۵۶۳). [خاتون + خانہ (رک)].

--ِ- خُم کس اضا (--- ضم خ) امث.
شراب کے لیے رندوں کا کلمۂ توصیف یا لقب ، خم کی ملکہ. زبان فارس میں ایسے اصطلاحی نام کثرت سے بانے گئے ہیں ... خاتون خم شراب ناب کے لیے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۵). [خاتون + خم (رک)].

--ِ- دو جَہاں کس اضا (---و مج ، فت ج) امث.
رک : خاتون جنت.

خاتون دو جہاں کے جگر کوں دیا ہے داغ
اس غم سوں خم کیا ہے گگن پر ہلال کوں

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی ، ۲). [خاتون + دو(رک) + جہاں(رک)].

--ِ- شَہابی کس صف (---فت ش) امث.
سرخ کھجور. خاتون شہابی - ڈاکٹر بوناویا نے اس کا ترجمہ سرخ بیگم صاحب لکھا ہے وہ فرماتے ہیں کہ غالباً پھل کے نہایت چمکتے ہوئے سرخ ہونے کی وجہ سے یہ نام رکھا گیا. میں خیال کرتا ہوں کہ سرخ رنگ خرما کو یہ نام اہل فارس نے بیشک دیا ہو گا. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۵). [خاتون + شہاب (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

--ِ- عَرَب کس اضا (---فت ع ، ر) امث.
کعبہ نیز حضرت خدیجۃ الکبریٰ ، حضرت فاطمہؓ کا لقب. زبان فارس میں ایسے اصطلاحی نام کثرت سے بانے گئے ہیں جیسے ... خاتون عرب ... مکہ معظمہ اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ علیہا التحیۃ والسلام کے لئے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۵). [خاتون + عرب (رک)].

--ِ- فَلَک کس اضا (---فت ف ، ل) امث.
۱. چاند ، زہرہ ، ناہید (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). **۲. سورج ، آفتاب.** زبان فارس میں ایسے اصطلاحی نام کثرت سے بانے گئے ہیں ... خاتون فلک آفتاب کے لیے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۵). [خاتون + فلک (رک)].

--ِ- قِیامَت کس اضا (---کس ق، فت م) امث.
رک : خاتون حشر. جناب خاتون قیامت نے عرض کیا کہ یا رسول اللہ نہیں ! مگر یہ زمین شب کو آتی ہے اور کچھ کچھ احوال عرض کرتی ہے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۱).

فریادِ رسولِ دوسرا سے نہیں ڈرتے
خاتونِ قیامت کی بکا سے نہیں ڈرتے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۹). [خاتون + قیامت (رک)].

--ِ- کائنات کس اضا (--- کس ء) امث.
رک : خاتون عرب. زبان فارس میں ایسے نام کثرت سے بانے گئے ہیں جیسے ... خاتون عرب اور خاتون کائنات مکہ معظمہ اور حضرت خدیجۃ الکبریٰ علیہا التحیۃ والسلام کے لیے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۵). [خاتون + کائنات (رک)].

--ِ- مَحْشَر کس اضا (---فت خف م ، سک ح ، فت ش) امث.
رک : خاتون حشر. اے خاتون محشر اب قریب ہے کہ میں خدمت میں جناب سید البشر کے حاضر ہوں. (۱۸۸۹ ، نہر المصائب ، ۲۵۵).

واروں میں تجھ پہ گوہر و اختر
حامی ہوں تیری خاتون محشر

(۱۹۰۳ ، خواب راحت ، ۲۳). [خاتون + محشر (رک)].

--ِ- مَحَل کس اضا (---فت خف م ، ح) امث.
گھر کی مالکہ ، بنکوحہ بیوی ، بیگم. یہ سعفۂ جوالہ بس اسی لائق ہے کہ اس کو اپنی صحبت میں رکھوں خاتون محل بناؤں. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۷۷). [خاتون + محل (رک)].

--ِ- یَغْما کس اضا (---فت ی ، سک غ) امذ.
سورج ؛ کچھ لوگوں کے خیال میں چاند اور وینس سیارہ کو بھی کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). زبان فارس میں ایسے اصطلاحی نام کثرت سے بانے جاتے ہیں ... خاتون یغما ... آفتاب کے لیے. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۳۵). [خاتون + ف : یغما(رک)].

خاتُونی (و مع) امث.
زوجیت ، بیوی ہونا. مجھے قبول بلکہ بدل منظور ہے مگر یہ بتاؤ کہ دل کشا کی خاتونی کسطرح قبول کی جائے. (۱۸۷۹ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۳). [خاتون + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خاخا امث.
ہنسی میں حلق سے نکلنے والی آواز ، زور دار ہنسی ، قہقہہ. ہو ہو ہو - خا خا خا وہ جھولتا جھولتا ہنس رہا تھا. (۱۹۶۸ ، شکست ، ۱۲۱). [حکایت الصوت].

خاد امث.
چیل ، باز ، عقاب.

ہوا ہے بھی تو یہ ہوتی نہیں
کہ ہو خاد آکر سیہ یاں کہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹۸).

فرقت میں باغ مجھ کو بیاباں سے کم نہیں
شورِ فغانِ خاد ہے صوت ہزار میں

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۰۵). [ف].

خادِع (کس د) صف ؛ امذ.
ظالم ، مکار ، فریبی ، دغا باز ، دھوکے باز (فرہنگ عامرہ ؛ اسٹین گاس ؛ علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [ع : (خ د ع)].

خادِم (کس د) امذ.
۱. ملازم ، نوکر ، خدمت گار.

شہاں کے جو خادم ہنرور اہیں
سخن ور او تو سب میں بہتر اہیں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۰).

لے گھسے حجرے میں خادم کو کہ ہم جا پہنچے
شیخ صاحب سے کرامات نہ ہوئے بانی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۶۱۸). اگر کسی خادم کے ساتھ سفر میں جاتے ، آقا خود گوندھتے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۷). ۲. (متکلم کے لیے) عجز کے موقع پر.

عجب بخت منجھ خادم کے ہیر کامل مکمل تھے کیسے
(۱۷۶۵ ، چھہ سرہار (ق) ، ۱۶۰).

بے وجہ تو خود رفتہ نہیں ہوتے ہیں لا کھوں
یہ بھی وہی افسوں ہے جو خادم پہ ہوا تھا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۸۱).

رانا نے کہا اے پریم لتا ! میں تیرا ادنیٰ خادم ہوں
(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۹۳). یہ خادم اپنے آقا کو دنیا کی مصیبتیں برداشت کرنے کیسے چھوڑ جائے؟ (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۳۳۹). ۳. **درگاہوں یا معبدوں کا خدمت گار.** گنبدوں میں خادم اور مجاور اور پیر زادے مقرر ہوئے. (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، اولادحسن ، ۳). ۴. **کارگزار ، کارکن.** ایک گروہ مسلمان نے جس گروہ کا میں خادم ہوں یہ تجویز کی ہے کہ ایک مدرسۃ العلوم مسلمانوں کی تعلیم کے لیے کیمبرج اور آکسفورڈ کے نمونہ پر قایم کیا جاوے. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۱۲۳). میرا عقیدہ یہ ہے کہ جو شخص ... احکام قرآنیہ کی ابدیت کو ثابت کرے گا ... بنی نوع انسان کا سب سے بڑا خادم بھی وہی شخص ہوگا. (۱۹۲۵ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۵۰). ۵. **عقیدت مند ، معتقد ، جاں نثار.** بادشاہ یک کوں محبت رکھتا ہے ... ای خادم سب لشکر پر قرب دھرتا ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۳۲۹).

نہ میں دیو ، از نسل آدم ہوں میں
نبی مصطفےٰ کا جو خادم ہوں میں
(۱۶۷۹ ، قصۂ تمیم انصاری (ق) ، ۹). تب میں نے یہ دعا مانگی کہ یا امامیں علیہا السلام ... میرا صدق دل مجھ پر ثابت ہووے کیونکہ میں پنجتن کا خادم ہوں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۹).

خادم بلال و قنبر گردوں اساس تھا
نعلین اس کے پاس عصا اس کے پاس تھا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳). آنحضرت مدینہ تشریف لائے تو حضرت انسؓ کی والدہ ان (حضرت انسؓ) کو چادر میں لپیٹ کر لائیں اور آپ (آنحضرت) کی خدمت میں بطور خادم کے پیش کیا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۸۳). [ع : (خ د م)].

--- الحَرَمَین الشَّرِیفَین (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ر ، ی لین ، کس ن ، غم ا ل ، شد ش بفت ، ی مع ، ی لین) امذ. **عہد خلافت عثمانیہ میں ترکی کے سلطان کا لقب ؛ پاک مقامات مکے اور مدینے کا خادم.** خادم الحرمین الشریفین ترکی سلطان کا خاص لقب ہوا کرتا تھا. (۱۹۲۲ ، مقالات ماجد ، ۵۵). [خادم + رک : ال (۱) + حرم (رک) + ین (ی لین) ، لاحقۂ تثنیہ + رک : ال (۱) + شریف (رک) + ین (ی لین) ، لاحقۂ تثنیہ].

--- الطَّلَبا (---ضم م ، غم ال ، شد ط بضم ، فت ل) امذ. **اسکول کا استاد ، پروفیسر** (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [خادم + رک : ال (۱) + طلبا (طالب کی جمع)].

--- دَرگاہ کس اضا (---فت د ، سک ر) امذ. **مجاور** (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات ؛ پلیٹس). [خادم + درگاہ (رک)].

خادِمَہ (کس د ، فت م) (الف) امث.
۱. خادم (رک) کی تانیث ، **ملازمہ ، نوکرانی ، لونڈی ، باندی.** تشریف لائیں حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی دولت سرا میں طلب کرتی ہوئیں ایک خادمہ کو. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۹۷). حضرت فاطمہ کی عسرت اور تنگدستی کا یہ حال تھا کہ گھر میں کوئی خادمہ نہ تھی. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۱۰). ۲. **انتہائی عجز کے اظہار کے موقع پر (برائے واحد مونث متکلم).**

جاں تن سے کوئی آن میں اب جاتی ہے آقا
یہ خادمہ رخصت کے لیے آتی ہے آقا
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵). ۳. **نگہداشت کرنے والی ، خدمت گزار خاتون.**

ہر چند ہو علوم ضروری کی عالمہ
شوہر کی ہو مرید تو بچوں کی خادمہ
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۳۳). (ب) صف. **مفید ، کام آنے والی (اشیا یا ان کے اثرات کی نسبت مستعمل).** جو قوتیں حق تعالیٰ نے ... نباتات میں پیدا فرمائی ہیں وہ دو قوت ہیں ایک خادمہ دوسری مخدومہ. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۲۳). [خادم + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خادِمی (کس د) امث.
۱. **خدمت گزاری ، دیکھ بھال.**

نوشہ مرشد ایک ہے جانے جو سچیار
ہر درویش کی خادمی بھی سچیار کو کار
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۱۲۳).

نہ اوس پاس چھوڑا کوئی آدمی
کہ زخمی کی جا کر کرے خادمی
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ۳۰). ان مقاموں کی نسبت دعوے بادشاہی نہ کرے بلکہ دعوے خادمی کرے. (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۱۵). ۲. **غلامی.**

صفت کرنے پیمبر کا منجھے اندازہ کہاں ہے
ہوا مولود و صفاں تھے ہوس منج خادمی کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۳).

مشہور ہم ہیں خلق میں آقائے جبرئیل
اس گھر کی خادمی ہے تمنائے جبرئیل
(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۸۳).

اسباب حیات و موت انساں مخدومی و خادمی کے عنواں
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۰). ۳. **نوکری ، چاکری ، ملازمت.**

بقیں سرو آزاد کی دھر کے دھات
کیا خادمی جوڑ چھاتی پہ ہات
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۶). محض خادمی میں اتنے لوگوں کی معاش ممکن نہیں ، تم زراعت یا تجارت کرو. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۱ : ۶۲). اف : کرنا. [خادم + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــمیں عزّت ہونا محاورہ.
کم درجہ پر بھی برتری حاصل ہونا ؛ خدمت کا صلہ عزّت کے طور پر ملنا.

بلبل میں اور گل میں کہاں اس طرح کا پیار
عزت تھی خادمی میں غلامی میں افتخار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲).

خادُو (و مع) امذ.
موش خور پرند کی ایک قسم ، یہ فصل ربیع کا مہمان پرندہ ہے موسم کے ساتھ وطن واپس ہو جاتا ہے. موش خور کو خادو بھی کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۳۷). [خاد (رک) + و ، لاحقۂ صفت (اردو کا تصرّف)].

خار(۱) امذ.
۱. **پودوں ، درختوں اور جھاڑیوں پر نکلی ہوئی نُکیلی روئیدگی ؛ سخت اور باریک کانٹا ، سُول.**

اس کانٹے کے جفا سوں معانی یک ہو رہیا
آخر سو خار سات تو پھل نیک آیا بہار

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۳).

دیکھ سکتا نہیں میں گل کوں پر یک خار کے ساتھ
اپنے ہمراہ رقیبوں کوں نہ لا ، ہائے نہ لا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۴).

پانو میں خار کرے ناخن تدبیر کا کام
چاہیے لطف ترا پھر تو ہیں سب عقدے حل

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۸). ۲. **کسی جاندار کے جسم پر یا اس کے اندر جسم کی ساخت میں موجود باریک نُکیلے اجزا یا ان میں سے ایک جو اپنی ساخت میں ہڈی یا پروں کی ڈنڈی سے مشابہ ہوتا ہے.**

دل بیتاب سے کیا ہو مژہ یار جدا
تنِ ماہی سے بھی ہوتے ہیں کہیں خار جدا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۵). ان کی زبان پر سخت خار ہوتے ہیں جن کی نوکیں پیچھے کو مڑی ہوتی ہیں. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۶۵۴). ۳. **کسی دھات کی نوک دار کیل جو اسلحہ یا زیورات وغیرہ میں ہوتی ہے ، تار وغیرہ میں مڑواں نوکیں.** کوئی اپنے خود کو چمکا رہا ہے ، کوئی مہمیز کے خاروں کو تیز کر رہا ہے. (۱۹۰۵ ، شوقینِ ملکہ ، ۷). ۴. **مرغ کے پنجے سے اوپر کا کانٹے نما ابھار جو اس کے پنجے کی انگلیوں سے مشابہ ہوتا ہے.** مثل خانگی مرغیوں کے ان کے (جنگلی مرغی کے) نروں کے پیر پر بھی خار ہوتے ہیں. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۰۲). ۵. **(مجازاً) خلش ، کھٹک ، تکلیف ، ذہنی پریشانی.**

اب تک ہیں وہ خار میرے جی میں
جلد آ کہ ہے مصلحت اسی میں

(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۲۰).

کاش نکلے آپ کا ارمانِ عیشِ بے خلش
اور میرے سینے سے نکلے خارِ غم یعنی یہ دم

(۱۹۱۹ ، نقوش مانی ، ۷۹). ۶. **حسد ، جلن ، رشک.**

دیا پھولوں کا گہنا سوت کو یہ خار ہے مجکو
نہ کیوں دل پھول سا کمھلائے اب اے نو بہار اپنا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۰۸). ۷. **(مجازاً) ڈاڑھی کے سخت بال ، ڈاڑھی ؛ ڈنک ؛ پورا چانْد ؛ سخت پتھر** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۸. **ناگوار ، دو بھر ؛ باعثِ آزار (بات شے یا شخص).**

اوڑھوں اور نہ دیکھیں وہ جن کی سب بہار ہو
ایسا اوڑھنا ہی کیا جو بدن کو خار ہو

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۴). [ف : خار ؛ زند : کَر].

ـــاَنداز (ـــفت ا ، سک ن) صف ؛ امث.
سیہہ ، سیہی ، رک : خارپُشت (لفظاً کانٹے جھاڑنے والا). خارانداز بروزن بارانداز ایک قسم سیہی کی ہے کہ وہ اپنا کانٹا تیر کی طرح مارتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۷ : ۲۸۰). [خار + ف : انداز ، انداختن ـ ڈالنا ، پھینکنا].

ـــبَسْت (ـــفت ب ، سک س) امذ.
کانٹوں کی باڑھ ، خار بند ؛ کانٹوں کی باڑھ سے محصور قطعہ. ایک خار بست کی پناہ سے ... نکل کر صرصر سے بندوقوں کی شلک سے قریب تین سو جوان مانند برگ خزاں کے گرا دیئے. (۱۸۸۷ ، حملات حیدری ، ۱۸۳). ملک التجار نے بڑے بڑے درختوں کو کاٹ کر ساحل مہائم کو خار بست کا کیا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۹۳). اف : کرنا. [خار + ف : بست ، بستن ـ باندھنا].

ـــبَن (ـــفت ب) امذ.
کانٹوں بھرا جنگل.

تو گلشن ، نظر بیچ ہے خار بن خراشِ جگر ہے ، رگ یاسمن

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۶). [خار + بن (۱)].

ـــبُن (ـــضم ب) امث.
کانٹے کی جڑ ؛ سالم کانٹا ، بُن خار کی مقلوب صورت.

اس شاہ کے نم کرم و بوئے خلق سے
ہر خار بن ہو ہمسر فوارۂ گلاب

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰۳). [خار + بُن (۲)].

ـــبَنْد (ـــفت ب ، سک ن) امذ.
۱. **خار بست ، کنٹیلی باڑھ.**

اصلاح خط چہرۂ گل کوں ضرور ہے
گلشن سے دور کیجیے اس خار بند کو

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۱۶). ۲. **باڑھ بنانے والا ، کانٹوں کے حصار بنانے والا ، محافظ ، نگراں.**

وہ باغ کس طرح نہ لٹے اور نہ اجڑے آہ
جس کا نہ باغباں ہو نہ مالک نہ خار بند

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۴). [خار + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

ـــبَنْد کَرنا ف م ؛ محاورہ.

محصور کرنا ؛ دشوار گزار کرنا ، کانٹے دار جھاڑیوں یا خاردار تاروں کی روک کھڑی کرنا. تشبیہات دشوار گزار سے ایسا خار بند کیا تھا کہ ہر شخص ناواقف کا گزر اس میں دشوار تھا. (۱۸۸۲ ، بوستان تہذیب (ترجمہ) ، ۳).

---بَندی (---فت ب ، سک ن) امث.
کانٹوں یا خاردار تاروں کی باڑھ لگانے کا عمل. اگر وہاں کسی نوع کا کچھ خوف و خطرہ معلوم ہو تو اپنے لشکر کے چاروں طرف خار بندی بطور حصار کے کریں. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۳۶). [خار + ف : بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---بونا محاورہ.
خوامخواہ مشکلات اور دشواریاں پیدا کرنا ، رکاوٹیں ڈالنا ، کانٹے بونا.

یہ دل ہی تھا ناداں کہ تری زلف سے الجھا
یوں اپنے لیے خار نہ بوتا کوئی ہوتا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۵).

اپنے بعد آنے والی نسلوں کی
راہ میں خار تو نہ بو جائیں

(۱۹۳۳ ، مشعل ، ۳۶).

---پُشْت (---ضم پ ، سک ش) امذ.
۱. ایک جنگلی جانور جس کے بدن پر تکلے نُما سخت کانٹے ہوتے ہیں (یہ اپنی چوکنا عادت کے سبب دشمن کو دیکھ کر کانٹے کھڑے کر کے گول گیند کی شکل بن جاتا ہے ، سانپ کا بھی دشمن ہے) ، سیہہ ، سیہی ، جنگلی خاردار چوہا.

کتیاں شیر سیاں خرس سیاں کے درشت
کتیاں کھول مانجر کتیاں خارپشت

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۵). کتنے وے ہیں کہ اپنے سر کو دم کے نیچے چھپا کر ہر ایک گزند سے بچ رہتے ہیں مانند خارپشت کے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۸۲). جھاڑی سے ایک خارپشت کے تکلوں کے کھڑکھڑ کرنے کی آواز آئی. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۳۲۲). بعض جانوروں میں مثلاً خارپشت اور سیہ میں جلد کے بال کانٹے نما اور سخت ہوتے ہیں جو اعضا کے دفاع کا کام کرتے ہیں. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۸۳). **۲. پیٹھ کھجانے کا آہنی پنجہ ، پشت خار.**

حوروں کے گر ہو پنجۂ مژگاں سے خارپشت
کھجلانے وہ پری نہ کبھی زینہار پشت

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۵). **۳. کٹھل کی نوع کا ایک پھل جس کی بالائی سطح پر کانٹوں کی طرح ابھار ہوتے ہیں ، بُو ناگوار ، مزا خوشگوار.**

خار پشت در ہندوی کٹھل ۔ بداں نام گل زر ہے بڑھل

(۱۵۵۲ ، مثل خالق باری (ق) ، ۱۵). **۴. مچھلی کی ریڑھ کی ہڈی یا کھجور کے پتے کی شکل کا جنگی ہتھیار جو گرز کی طرح چلایا جاتا ہے** (اپ و ، ۸ : ۱۵۲). **۵. آبی جانوروں میں سے ایک جانور جس کے جسم میں کانٹے ہوتے ہیں.** اس جماعت (ایکائنوڈرمیٹا Echinodermata) کے تمام جانور مثلاً تارا مچھلی ... بحری خارپشت سمندر میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱۵). [خار + پشت (رک)].

---پُشْت کَرْنا محاورہ.
سیہی جیسا بنا لینا.

اپس تن کوں ترکش کیا خارپشت
بھریا تھار تیراں کے کانٹے درشت

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹۸).

---پوشی (---و مج) امث.
غلطیوں عیبوں اور کمزوریوں کو نظر انداز کرنا یا چُھپانا.

خارپوشی باغ دیواں میں نہ ہرگز چاہیے
نکتہ چینی ہو تو گلچیں قابل اصلاح ہے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۰۰). [خار + ف : پوش ، پوشیدن = چُھپنا ، چُھپانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَرازُو کس اضا (---فت ت ، و مع) امذ.
ترازو کا کانٹا ، ترازو کی سوئی یا نوکدار سلاخ جو وزن بتا تی ہے.

ہے برابر درد دونوں آبلوں میں پاؤں کے
شبہ ہے خارِ ترازو کا مجھے ہر خار میں

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۱۵۴). [خار + ترازو (رک)].

---توڑْنا محاورہ ؛ ف م.
قدموں سے کانٹے توڑنا ، کانٹوں پہ چلنا ؛ مشکل کام کرنا ؛ صعوبت جھیلنا.

پتھر پڑیں جنوں پہ گریباں بھی پھٹ چکا
سختی پا سے کوہ پہ بھی خار توڑیے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۸۰۳).

---جِلْدِیَہ (--- کس ج ، سک ل ، کس د ، فت ی) صف ؛ امذ.
جانوروں کی وہ جنس جس کی پُشت یا جلد پر سینے یا کانٹے ہوں. خار جلدیہ کے تمام افراد سمندری ہوتے ہیں. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۱۹۲). [خار + جلد (رک) + ع : یَہ ، لاحقۂ نسبت].

---چِین (---ی مع) امذ.
ایک دھات جو گندھک خام اور خام پارے کی آمیزش و بستگی سے پیدا ہوتی ہے ، آہن جِتن ، تانبے کی ایک شکل ، ناقص سونا ، جست ، رک : خارصین. اگر ہر دو اجزا آمیزش کے بعد لیکن کمال پختگی کے قبل ہی بستہ ہو جاتے ہیں تو خارچین ... پیدا ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۶۳). [خار + چین (عَلَم) ؛ ف : چیں ، چیدن = چننا].

---چِینی (---ی مع) امث.
۱. خارچین (رک) یا اس سے منسوب ، رک : **خارصینی.** اشٹ دھات۔ یہ آٹھ دھاتوں سے مرکب ہے ... لیکن خارچینی دستیاب نہ ہونے کی وجہ سے دراصل سات دھاتوں کا مرکب ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۶۶). **۲. تکلیف ، غم ، رنج ؛**

عشق ، محبت ؛ زخم ، چرکا ؛ گرمی ؛ خارش (جامع اللغات). [خار + چین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

---خار (الف) امذ.

۱. دغدغہ ، اندیشہ ، بے قراری ، بے چینی.

خار خار اپنے سنے (سینے) کا دور کر یک دھر تھے
رکھ اپس کوں پر **وضا** جیوں پھول خنداں غم نہ کھا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۷).

ہیں بے شمار دل میں مرے خار خار شوق
چیرے کوں دیکھ سر پہ ترے نوک دار آج
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۰).

عشقِ گل عذار ہے بس بھی خار خار ہے
فصل بہار یار ہے اپنے جنوں کا جوش ہے
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۵).

خار خار دل کہے کس سے ، سنے بلبل کی کون
باغباں مست و صبا مست و گل و گلزار مست
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۶۸). **۲. کھٹک ، خلش.**

پھول جب پھولا ہوا تب بھید اوس کا آشکار
تھا نہاں غنچے کے دل میں تجھ دہن کا خار خار
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۰).

خار خار اس روئے رنگیں کا جو رہتا ہے اسے
سوکھتا جاتا ہے ہر دم صورتِ بیمار گل
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۷۷).

اللہ رے خار خار تمنا کہ وقت نزع
سینے سے دم نکل کے گلے میں اٹک گیا
(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۹۳). **۳. سراپا خلش ، مکمل طور پر درد و کرب میں مبتلا.**

اک دلِ خار خار ہوں میں حسنؔ
اپنے اس گلعذار کے ہاتھوں
(۱۷۸۶ ، حسن ، د ، ۶۲). (ب) صف. **بہت بے چین ، از حد بیقرار ، بہت ہی غمگین ، بہت جلنے والا.**

گجرات کے فراق سوں ہے خار خار دل
بے تاب ہے سنے منیں آتش بہار دل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲۷). بھیڑیا ... فریسہ کی ترقی پر خار خار تھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۶۹). [خار + خار (رک)].

---خَسک کس اضا (---فت خ ، س) امذ.

یہ ایک پودے کا خاردار پھل ہے جو دانۂ نخود کے برابر اور سہ گوشہ ہوتا ہے اور تینوں گوشوں پر خار ہوتے ہیں ، بوٹی پھلدار اور اس کے پتے چنے کے پتوں سے مشابہ لیکن ان سے چھوٹے اور پھول چھوٹے چھوٹے زرد رنگ کے ہوتے ہیں ، خارِ کلاں ، گوکھرو.

سب خار خسک خون کے دریا میں ڈبوئے
چھالے نے برا نام اچھالا کف پا کا
(۱۸۳۶ ، صنعت ، ک ، ۱۳). خار خسک ایک بوٹی کا خاردار پھل ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۷۳). ایک رسالہ عقاقیر کا جس میں اس نے (گلو کیاس) خار خسک پر بالخصوص توجہ کی ہے. (۱۹۵۶ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۵۱). [خار + خسک (رک)].

---خُشک (---ضم خ ، سک ش) امذ.

گوکھرو (نوراللغات). [خار + خشک (رک)].

---دار صف.

۱. کانٹوں والا ، جس میں کانٹے لگے ہوں.

دیکھا ہوں جب سیں سنبل خوشبوئے زلف یار
ہے مجھ نظر میں سلسلۂ خاردار ہار
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۵۳). ایک کے ہاتھ میں ایک درخت خاردار کا ٹہنا تھا. (۱۸۸۰ ، نیرنگِ خیال ، ۱۰۳). وہاں نہ کوئی ندی تھی نہ نالا ... خاردار جھاڑیاں کھوہ کی سپاٹ دیواروں میں اگ ... آئی تھیں. (۱۹۸۳ ، الیس کے گیت (ترجمہ) ، ۶۷). **۲. نوکیلا ، چبھنے یا چبھانے والا ؛ ایذا پہنچانے والا ، دکھ دینے والا.**

ضریع ایک ہی گھاس دوزخ میں خوار
تلخ ایلوا سیں نپٹ خاردار
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۳۷).

نہ کھا دیکھ ان کافر آنکھوں کی مار
کہ ہیں ان کی پلکیں بہت خاردار
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۶۳). **۳. مشکل ، دشوار ، الجھا ہوا ، پیچیدہ ؛ تکلیف دہ ، ایذا رساں.**

سنگین لفظ پھبتیاں ہے بس جل بجھار
لگتے معانی مگر خاردار
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۳). اس خاردار مسئلہ پر محاکمہ لکھا ہے. (۱۹۰۰ ، امیر مینائی ، مکاتیب ، ۲۷۷). **۴. داڑھی والا ، وہ لڑکا جس کے داڑھی نکل آئی ہو** (نوراللغات). **۵. بھرا ہوا ، خشمگین ، ناراض ، ذراسی بات پر بگڑ جانے والا.** آج کل آپ خاصے خاردار معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، (مارچ) ۵۰ ، ۲۳۱). [خار + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

---دار چرخ (---فت چ ، سک ر) امذ.

رک : **خاردار لٹو.** گناہوں کی سزا خاردار چرخ کی تجویز کی جائے یا قرآن مجید کی قسم سے ڈرایا جائے. (؟ ، مرآۃ احمدی ، ۱۱۲). [خار + دار (رک) + چرخ (رک)].

---دار چیونٹی خور (--- کس ج ، و مج ، مغ ، و مج) صف ؛ امث.

(حیوانیات) **وہ حیوانات جن کے جسم پر کانٹے ہوتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے رینگنے والے کیڑوں کو شکار کر کے کھا جاتے ہیں.** آسٹریلیا میں زیر جماعت پروٹو تھیریا سے تعلق رکھنے والے دو حیوانات بط منقار اور خاردار چیونٹی خور پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانات ، ۲ : ۲۵۸). [خار + دار (رک) + چیونٹی (رک) + ف : خور ، خوردن = کھانا].

ـــــ دار دَہانَہ (ـــــ فت د ، ن) امذ.
گھوڑے کے منھ میں ڈالنے کی آہنی کڑی جس کے سِروں پر لگام اور سہرے کے تسمے باندھنے کو کڑے لگے ہوئے ہیں ، قائزہ ، لزنی (ا ب و ، ہ : ٣٢). [خار + دار (رک) + دہانہ (رک)].

ـــــ دار کِرم خور (ـــــ کس ک ، سک ر ، م ، و مج) امذ.
(حیوانیات) حشرات کو کھا جانے والے وہ حیوان جن کی جلد پر کانٹے ہوئے ہیں. دوسری فیملی کے دونوں ارکان یعنی ذیگلاسس (Zaglossus') اور ٹیکیگلاسس (Tāchyzlossus) خشکی کے جانور ہیں ... ان کی کھال پر مضبوط نوک دار کانٹے ہیں ... ان خصوصیات کی بنا پر انھیں خاردار کرم خور کا نام دیا جاتا ہے. (١٩٨٢ ، میملیا ، ٣٢). [خار + دار (رک) + کرم (رک) + ف : خور ، خوردن ـ کھانا].

ـــــ دار لَٹُّو (ـــــ فت ل ، شد ٹ ، و مع) امذ.
ایک طرح کا کانٹے دار لٹو یا پہیا جس پر باندھ کر مجرموں کو سزا دیتے تھے. ہتکڑیاں ، بیڑیاں پہنے ... گھٹنوں تلے خاردار لٹو ایک پرانے مکان میں بیٹھا ہے. (١٨٧٧ ، طلسم گوہربار ، ١٨). [خار + دار (رک) + لٹو (رک)].

ـــــ دینا محاورہ.
ایذا دینا ، رنج پہنچانا.

ہے ہے مرا پھول لے گیا کون
ہے ہے مجھے خار دے گیا کون

(١٨٣٨ ، گلزارِ نسیم ، ٩).

کیا منع گلگشت کو فصل گل میں
دیئے خار اے باغباں کیسے کیسے

(١٩٢٣ ، ثمرۂ فصاحت ، ٣١٢).

ـــــ دیوار کس اضا (ـــــ ی مع) امذ.
دیوار کی منڈیر پر لگی ہوئی روک ، دیوار پر لگے ہوئے شیشے کے ٹکڑے یا کانٹوں والا تار ، کانٹوں والی باڑھ.

گلعذاروں سے ہے نسبت ہم کو خار دیوار گلستاں ہیں ہم

(١٨٦٧ ، رشک ، د ، ٨٧). [خار + دیوار (رک)].

ـــــ راہ/رَہ کس اضا (ـــــ فت ر) امذ.
١. راستے کا کانٹا ، کانٹے جو رستے میں ہوں ، تکلیف یا ایذا دینے والی چیز ؛ رکاوٹ. قلعہ ریتاس کو کھکر اپنا خار راہ سمجھتے تھے. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٣٥٣). **٢. (تصوف) خودی کو کہتے ہیں اور ہر مصیبت کو جو سلوک میں پیش آوے** (مصباح التعرف ، ١١٠). [خار + راہ/رہ (رک)].

ـــــ رَکھنا محاورہ.
خار کھانا ، عناد رکھنا.

برنگ سبزہ ہوا خواہ اس کے ہوں سرسبز
جو خار رکھتے ہیں مانند خار ہوں پامال

(١٨٨٨ ، مضمون ہائے دلکش ، ٢٣).

ـــــ رَہ جانا محاورہ (قدیم).
ستانے والے فرد یا ناگوار چیز کا موجود ہونا.

گیا وے پھول اے تو رہ گیا خار
گیا وے یار رہیا اے تو اغیار

(١٦٩٧ ، یوسف زلیخا ، امین ، ٦٢).

ـــــ زار امذ.
١. وہ جگہ جہاں کثرت سے کانٹے اُگے ہوئے ہوں ، کانٹوں کا جنگل.

میرا من تو تھا خار زار یک جنگل
کیا باغ تیری عطا کا چہ جل

(١٦٥٧ ، گلشن عشق ، ٩).

تجھ جدائی سے چمن ہے خار زار
باغ میں تجھ بن نہیں ہے کچھ بہار

(١٧١٣ ، فائز دہلوی ، د ، ٢٠٩).

ہوا یہ سینہ یکسر خارزار دشت غم میرا
کہ آیا پا بخوں آغشتہ ہو کر لب پہ دم میرا

(١٨٥٤ ، ذوق ، د ، ٣٩).

کیا بتاؤں ترے مجنوں کا پتہ لوگوں کو
خارزاروں میں کہیں بے سر و ساماں ہوگا

(١٩٧٥ ، صد رنگ ، ٦٦). **٢. (مجازاً) دنیا.** اس خارزار کا کوئی چپہ ایسا نہیں جہاں اطمینان کے آثار موجود ہوں. (١٩١٨ ، انگوٹھی کا راز ، ١٨). [خار + زار (رک)].

ـــــ زَن (ـــــ فت ز) صف.
خلش پیدا کرنے والا ، کھٹکنے والا ، ٹھوکا دینے والا ، چرکا لگانے والا.

برنگِ گل شگفتہ تھا دل اس کا
مگر تھا خارزن نانی کا دھڑکا

(١٨٦١ ، الف لیلہ نو منظوم ، شایاں ، ٢ : ٣٢٧). [خار + ف : زن ، زدن ـ مارنا ، ضرب لگانا].

ـــــ سَمَجھنا محاورہ.
دشمن خیال کرنا.

کیوں خار سمجھتے ہیں مجھے کیوں ہیں کھٹکتے
غمّاز نہوں بلبل کا نہ میں پردہ درِ گل

(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ٨).

ـــــ سَنگا (ـــــ فت س ، غنہ) صف.
کانٹے جیسا نوکیلا پتھر. خارسنگی تہیں جن میں خار سنگا کے متعدد انواع اور پسلی دار کلسی واقع ہوتے ہیں. (١٩٣١ ، خلاصہ طبقات الارض ہند (ترجمہ) ، ٥٦). [خار + سنگ (رک) + ا ، لاحقۂ نسبت و صفت].

ـــــ شُتُر کس اضا (ـــــ ضم ش ، ت) امذ.

اونٹ کٹارا ، اشترخار ، لاطینی : **Echimops Echinatus** ایک پودا ہے خراسان میں ، اس پر ترنجبین جمتی ہے. بعض کہتے ہیں یہ جواسا ہے. بعض نے لکھا ہے کہ فارس اور آذر بیجان میں اشترخار کہتے ہیں کیونکہ اونٹ اس کو کھاتا ہے. کانٹے اس میں بہت اور نوک دار ہوتے ہیں ، پھول سفید اور زرد ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۴ : ۴۴). [خار + شتر (رک)].

---صِین/صِینی (---ی مع) امث.
آٹھ دھاتوں میں سے ایک دھات جو گندھک اور پارے کی آمیزش و بستگی سے وجود میں آتی ہے اس کو جب توڑتے ہیں تو اس کی سطح قلمی یا دانہ دار دکھائی دیتی ہے. جست ، رک : خار چین/خارچینی. اجسام متطرقہ سات ہیں جن کو فلزات کہتے ہیں. ایک سونا ... چھٹا قلعی ، ساتواں خارصینی یہ پارہ اور گندھک سے پیدا ہوتی ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۲۷۵). جدید کتب طبیہ مطبوعۂ مصر میں اسکا عربی نام خارصین لکھا ہے محیط اعظم میں خارصین خارصینی تحریر کیا ہے ... نہایت مشہور و کارآمد دھات ہے جو دنیا میں بکثرت پائی جاتی ہے. (۱۹۲۰، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۲). [خار + ع : صین-چین+ ی ، لاحقۂ نسبت].

---ِ عَقْرَب کس اضا (---فت ع ، سک ق ، فت ر) امذ.
بچھو کا ڈنک ؛ سیاہ سنگل یا مریخ (جامع اللغات). [خار + عقرب (رک)].

--- کَش (---فت ک) امذ.
وہ شخص جو جنگل اور پہاڑوں سے جھاڑی اور لکڑیاں جلانے یا فروخت کرنے کے لیے کاٹتا اور جمع کرتا ہے ، لکڑہارا. ایک خارکش پوست آہو کا اوڑھے ہوئے بیٹھا تھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۵۴). [خار + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا].

--- کَشی (---فت ک) امث.
لکڑہارے کا پیشہ.

زمانہ ان سے کراتا ہے آج خارکشی
جو محو سرو و صنوبر تھے خانہ باغوں میں

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۹۶). [خار + کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَن (---فت ک) امذ.
رک : خارکش. جاتا ہوں خارکن ، ہیزم شکن بلاؤں کٹواؤں لکڑیاں گھر لے جاؤں. (۱۸۷۹ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۶۲). [خار + ف : کن ، کندن - کھودنا ، تراشنا].

---کی شکل/ طرح کَھٹَکْنا محاورہ.
بہت نا گوار ہونا.

خار کی شکل کھٹکتا ہے رقیب آنکھوں میں
گل کو دیکھوں میں جو بلبل ہو چمن سے باہر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۸). جس قدر نزدیکی و تقرب کے امتیازات حضرت علیؓ کو عطا ہوئے تھے یہ سب بنو امیہ کی آنکھوں میں خار کی طرح کھٹکتے تھے. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، خواجہ حسن نظامی ، ۳۷).

---ِ کِیں/ کِینَہ کس اضا (---ی مع/فت ن) امذ.
کینے کی خلش ، سخت دشمنی ، شدید مخالفت ، حسد کا جذبہ.

ہمارے آبلۂ دل کے پھوڑنے کے لیئے
ہوا زمانے کی طینت میں خارکیں پیدا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۶). [خار + کیں/کینہ (رک)].

--- کھانا محاورہ.
۱. حسد کرنا ، رشک کرنا ، جلنا ، دشمنی کرنا.

مرے داغ جگر ہیں گرم انگاروں سے بھی بڑھ کر
وہ مشتِ خاک ہوں میں آگ جس سے خار کھاتی ہے

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۳۰۸). وہ تیتو میر کی بڑھتی ہوئی تحریک سے پہلے ہی خار کھا رہا تھا. (۱۹۷۵ ، آزادی کے مجاہد ، ۲۴). **۲. کانٹوں سے پیٹ بھرنا ، صبر و ضبط کرنا ، صبر شکر سے رہنا.**

شتر بردباری سے ہے خار کھاتا
نصیبوں میں ہے ہر تحمل کے کانٹا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۹).

--- کَھٹَکْنا محاورہ.
خار کی طرح کھٹکنا ، بہت نا گوار ہونا.

تارک عشق ہوئے پھر بھی نہ چھوٹا غم عشق
عمر بھر دل میں کھٹکتا ہی رہا خارِ ملال

(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۳۱).

--- کھینْچْنا محاورہ ؛ ف م.
چُبھا ہوا کانٹا نکالنا.

عشق مژگاں میں ہوا ہے تو اگر دشت نورد
پاؤں کیا دل میں چبھے خار تو زنہار نہ کھینچ

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۵۲).

رہنے دو دوستوں یہ نشانی ہے دوست کی
ایذا نہ میرے پاؤں کو دو خار کھینچکر

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۶).

---گُزَرْنا محاورہ.
نا گوار معلوم ہونا ، بُرا لگنا ، کھٹکنا. ان ہی باتوں پر بہار نکل گئیں. باغباں بھی کھٹک گیا. گل چیں کو خار گزرا. سب سردار پھٹک کر الگ ہو گئے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۶).

---لَگْنا محاورہ.
خار گزرنا ، نا گوار ہونا.

تجھے کیوں خار لگتا ہے مرا مژگان تر ناحق
کنار آستیں میں تو ترے اب تک نہیں لگتا

(۱۸۵۵ ، تراب ، ک ، ۱۰).

---ِ ماہی کسِ اضا ، امذ.
مچھلی کا کانٹا.

گر کرے زاہد وضو تاثیرِ زہدِ خشک سے
موج دریا خار ماہی کے برابر خشک ہو
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۲).
آب میں مثل ہوا جاتا ہے توسن میرا
خار ماہی سے نہ اٹکا کبھی دامن میرا
(۱۹۰۵ ، بانگ درا ، ۵۵). [خار + ماہی (رک)].

---ماہی بَنْدِش (---فت ب ، سک ن ، کس د) امث.
(معماری) مچھلی کی پشت کے کھپروں کی طرح بناوٹ کی طرح ایک میں ایک پھنسا کر اینٹیں چننا ، ماہی پشت طریقہ. خار ماہی بندش چار اینٹ سے زیادہ موٹی دیواروں میں استعمال کی جاتی ہے. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۶۵). [خار + ماہی (رک) + بندش (رک)].

---ماہی طَرِیقَہ (---فت ط ، ی مع ، فت ق) امذ.
درختوں کے تنوں کو مچھلی کی پشت کے کھپروں کی طرح تراشنے کا انداز. درخت بیوپا کو تراشنے کے مختلف طریقے استعمال کیے جاتے تھے لیکن آج کل چکر دار اور خارماہی کے طریقے نخلستانوں میں بکثرت رائج ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۰۹). [خار + ماہی (رک) + طریقہ (رک)].

---مِٹْنا محاورہ.
دشمن کا تباہ ہونا ، خلش دُور ہونا.

ہو مبارک تجھے قتلِ پسرِ شیر خدا
باغ زہرا ہوا تاراج ، بڑا خار مٹا
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۲۷۶).

---ِ مُرْغ کسِ اضا (---ضم م ، سک ر) امذ.
فطر یعنی کھمبی کی طرح کی ایک پھپوندی یا کائی کا نام ، ارگٹ. ارگٹ فرانسیسی زبان میں خارمرغ کو کہتے ہیں کیونکہ ارگٹ کی شکل اس کے مشابہ ہوتی ہے.(۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۶۲). [خار + مرغ (رک)].

---ِ مُغِیلاں کسِ اضا (---ضم م ، ی مع) امذ.
ببول کا کانٹا ؛ گوکھرو.

دشت غم میں ہے مجھے خارِ مغیلاں برگِ گل
فرشِ مخمل دور ہے خواب فراغت میں مرے
(۱۸۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۲).
پھر بہار آئی وہی دشت نوردی ہوگی
پھر وہی پاؤں وہی خارِ مغیلاں ہونگے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۰۲).
ہے دشت اب بھی دشت ، مگر خون پا سے فیض
سیراب چند خار مغیلاں ہوئے تو ہیں
(۱۹۵۲ ، دست صبا ، ۸۱). [خار + مغیلاں (رک)].

---مُوش (---و مع) امذ.
رک : خارپشت. دس بیس سانٹے بے حس و حرکت پڑے ہیں ایک خارموش گیند بنا پڑا ہے. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی (نومبر) ۶۵ : ۲۷). [خار + موش (رک)].

---نِکالْنا محاورہ.
تکلیف خصوصاً ذہنی اذیت سے نجات حاصل کرنا.

خار اپنے جگر کا یوں نکالا — کانٹے کی مثال دور ڈالا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی (نوراللغات)).

---نِکَلْنا محاورہ.
اُلجھن دُور ہونا ، خلش مٹنا ، کھٹک جاتی رہنا.

تو کریو چند ساعت سیر گلزار
دل محزوں سے نکلیں خار افکار
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۹۶).

---و خَس (---و مج ، فت خ) امذ.
کُوڑا کرکٹ ، کچرا.

زاہد خشک کوں شراب نہ دے
آگ دے خار و خس کو آب نہ دے
(۱۸۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۲۷).
تعصب نے اس صاف چشمے کو آکر
کیا بغض کے خار و خس سے مکدّر
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۶۲).
خار و خس پر تیلیاں پر سو پڑی تھیں بے خبر
ابر کے دو ایک ٹکڑے تھے پریشان چرخ پر
(۱۹۳۳ ، سیف وسبو ، ۱۱۷). [خار + و (عطف) + خس (رک)].

---ہونا محاورہ.
۱. بہت بُرا لگنا ، بہت ناگوار گزرنا ، کھٹکنا. یہ تقریب شادی کی فقط اس جوگی بچے کے بلانے کے واسطے کی تھی ، وہ نہ آیا ، مجھے اس کا نہایت خار ہوا. (۱۸۳۶ ، قصہ اگر گل ، ۳۶). حسن اللہ کو اس شادی کی بڑی خار تھی. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۳۰). **۲. حسد ہونا ، جلن ہونا.**

چمن میں جب مرے ہمراہ وہ نگار ہوا
گلوں کو داغ ہوا بلبلوں کو خار ہوا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۶). معلوم ہوتا ہے کہ کوئی باغی آیا ، اسے باغ کو دیکھ کر خار ہوا. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۶۶۳).

خار (۲) امذ ؛ صف.
رک : خوار.

عجب سخت دل کا اتھا خار او
نہ کچھ خاندان پر کیا آر او
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک (ق) ، ۶۱). [ف : خوار (رک) کا تلفظی املا].

خارا امذ.

۱. ایک وضع کا غیر معمولی سخت پتھر (بھورا یا سلیٹی جو کھریا کی چٹانوں کے درمیان ملاجُلا پایا جاتا ہے اس سے آگ جلانے کا کام بھی لیا جاتا تھا)

ہرگز نہ کیا نرم صنم دل کوں اپس کے
یہ سنگ دلی تختۂ خارا پہ لکھا ہوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۔ ا.

پتھر چیرا کریں خارا و بلور و الماس
دل وہ پتھر نہیں جو اہلِ ہنر چیریں گے
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۱۸۵).

خار میں شور ہے وہ ظفر لعل میں وہ رنگ
واللہ وہی سب میں ہے باللہ وہی ہے
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۷۳).

حاصل کسی کامل سے یہ پوشیدہ ہنر کر
کہتے ہیں کہ شیشے کو بنا سکتے ہیں خارا
(۱۹۳۸ ، ارمغانِ حجاز ، ۲۲۹). **۲. ایک طرح کا لہر دار ریشم** (جامع اللغات). **۳. سنگ** مرمر. گھاس کے تنکوں ، چونے کے کنکروں ، خارا کے پتھروں میں مردہ بدن خاک بنا. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۶۵). [ف].

---تَراش (---فت ت) امذ.
سنگ تراش (جامع اللغات). [خارا + ف : تراش ، تراشیدن ـ کاٹنا ، تراشنا].

---تَراشی (---فت ت) امث.
سخت پتھر تراشنے کا کام.

عبث خارا تراشی میں کرے ہے عمر کو ضائع
جو کچھ چاہے تو کوہ غم کہو فرہاد کو توڑے
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۳۷). [خارا + تراش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَنگ (---فت س ، مغ) امذ.
نیلاہٹ لیے ہوئے سنگ مرمر (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [خارا + سنگ (رک)].

---شِکَن (--- کس ش ، فت ک) صف.
پتھر توڑنے والا ، پتھر توڑنے کا آلہ

سنا میں جو او گرز خارا شکن
اٹھا چار سو من تھے بھی زاست من
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۳۵). [خارا + ف : شکن ، شکستن ـ توڑنا].

---شِکَنی (--- کس ش ، فت ک) امث.
پتھر توڑنے کا عمل ، چٹان کاٹنا ، سخت محنت.

فرہاد کی خارا شکنی زندہ ہے اب تک
باقی نہیں دنیا میں ملوکیتِ پرویز
(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۱۵۰). [خارا + شکن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شِگاف (--- کس ش) صف.
پتھر میں نشان یا سوراخ کرنے والا.

رخنہ کیا نہ آج تلک کوئی چرخ میں
لے آہ تو بھی کہنے کو خارا شگاف ہے
(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۲۳۵). رسول اللہ صلعم نے معجز نما ضرب خارا شگاف سے پتھر کے ٹکڑے کو دیے تھے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۲۹). [خارا + ف : شگاف ، شگافتن ـ چیرنا ، دراڑ ڈالنا].

---کَنی (---فت ک) امث.
پتھر کھودنے کا عمل.

سہل تھی خارا کنی لی اپنے حصے میں اسیر
جاں کنی دی کوہ کن نے مجھ کو مشکل دیکھ کر
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۵۰). [خار + ف : کن ، کندن ـ کھودنا ، + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---کوب (---و مج) صف ؛ امذ.
پتھر توڑنے کا اوزار ؛ پتھر توڑنے والا. تم بضرب عمود خارا کوب سے اس شیر سرخ کو قتل کرنا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۷). [خارا + ف : کوب ، کوفتن ـ کوٹنا ، پیٹنا].

---نَوَرْد (---فت ن ، و ، سک ر) امذ.
پتھریلا راستہ طے کرنے والا یا پتھریلے راستوں اور پہاڑوں پر چلنے والا.

بنے کھوڑے کتے تھے واں خارا نورد
سماں ان کے پھتریاں کوں سب موم کرد
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۳۹). [خارا + ف : نورد ، نوردن ـ طے کرنا].

خارِج (کس ر) (الف) صف.
۱. الگ ، جُدا ، علیحدہ. حضرت بندگی مخدوم فرماتے ہیں کہ ایس او نو تے خارج ہوئے. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکارنامہ (شہباز ، فروری ، ۲۷). بعضے صفات کوں عین ذات کہتے ہیں بعضے نہ ذات نہ خارج ذات یو بات کہتے ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳) بے چارہ مبتلا اس عموم سے مستثنیٰ ، اس کلیے سے خارج نہ تھا. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۵).

جو خارج نہیں ذات سے یہ نمود
یقیناً دوامی ہے کل کا وجود
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۲۱). **۲. جو شامل نہ ہو ، باہر ، داخل یا شمول کی ضد (نیز مجازاً).**

تن تھے خارج دیسا من   من تھے حرکت خاکی تن
(۱۶۳۰؟ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۰)). کمال فراخی و وسعت سے تنگ قطاروں میں بونا کاشتکاری کے اصول سے خارج ہے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۵۲). جو شخص میرے طریقے پر نہیں چلتا وہ میرے گروہ سے خارج ہے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۲۳). **۳. بیرونی ، باہر کا.**

عدو نے جاں ہیں بارِ خانگی و بارِ بازاری
مجھے ناسعد ہے ہر شکل خارج ہو کہ داخل ہو

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۶). شاعری سے متعلق عالم خارج کو انہوں نے انگریزی کی اصطلاح (Obzective) اور شاعری سے متعلق عالم ذہن کو Subzective کے مترادف استعمال کیا ہے. (۱۹۸۲ ، آج کا اردو ادب ، ۲۸۹). ۴. اطراف ، اردگرد ؛ اپنی ذات کے علاوہ دوسرے لوگ. میرا انجام کار دو طرح پر متصور ہے یا صحت یا مرگ پہلی صورت میں خود اطلاع دونگا دوسری صورت میں سب احباب خارج سے سن لیں گے. (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۵۰۱). ۵. بڑھایا ہوا ، کھینچا ہوا جیسے خط علم ہندسہ میں ؛ تقسیم کا حاصل. دس کو چھ میں ضرب کر کے حاصل ضرب کو بیس پر تقسیم کریں کہ خارج قسمت تین مہینے نکلیں. (۱۸۵۲ ، اصول علم حساب ، ۳۵). اگر مقدار معلوم عمود ۳۴۶۶۴ ہے تو اس کو ۵۸۶۶ پر تقسیم کرنے سے خارج ۳ نکلیں گے جو مقدار ضلع ہے. (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۱۰). ۶. باغی ؛ سرکش ؛ کافر ، مرتد ، بے سرا ، مخالف (جامع اللغات). ۷. موقوف ، قلمزد ، مسترد. اگر دعوے کی صحت نہ ہووے تو ... سوال کرنا اس سے کچھ ضرور نہیں بلکہ دعویٰ کو خارج کر دیوے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۳ : ۱۱). (ب) امذ. ۱. عالمِ مادّی ، حقیقتِ معروضی. تن تے خارج بھی نظر کو دیکھ ، کچھ دستا یا نہیں. (۱۵۸۲ ؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۳). اوہام جن کا خارج میں کوئی وجود نہیں ہوتا ... اس کی نظر میں مجسم ہوتے ہیں. (۱۹۲۶ ، سر بریدہ ، ۱۳۱). ۲. علاوہ ، ماسوا. اس پانچ وقت ظاہری نماز کے خارج جو عبادت ہے سو شغل ہور ذکر. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۳). یو مرید حقیقی ہے ہور اسی کے خارج ہیں سو مریدان اسمی ہیں. (۱۷۷۲ ، سید محمد شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۵۲). نیچر اپنے سوا کہیں اس بات کا پتا نہیں دیتی کہ اس سے خارج کوئی قدرت ہے. (۱۸۷۸ ، مقالات ناصری ، ۳۶). ۳. (فقہ) محنت کر کے درخت یا زمین وغیرہ سے حاصل کیا ہوا اثاثہ. باب زکوٰۃ خارج کے بیان میں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۵). ۴. ظاہر. یہ پانچ عنصر ایسے ہیں کہ خارج میں بنظر محسوس نہیں ہوتے سوائے ایک روشنی کے کہ بنظر محسوس ہوتی ہے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۳۸). انسان ... اپنے اس عمل سے اپنی پنہاں قوتوں کو خارج میں لاتا ہے. (۱۹۶۱ ، ادب اور شعور ، ۹). [ع : (خ ر ج)].

--- از استِعمال (---فت ا ، سک ز ، کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ع) صف.
بیکار ، ناقابل استعمال (پلیٹس). [خارج + از (رک) + استعمال (رک)].

--- از آہنگ (---فت ا ، سک ز ، فت ہ ، مغ) صف.
(موسیقی) بے سُرا ، غیر موزوں ، خلاف ضابطہ و اصول نیز مجازاً.

ہے یہ بھی خبر تجھ کو کہ ہے کون مخاطب
ہاں جنبش لب خارج از آہنگ خطا ہے

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۲۹). ان کی بھرائی ہوئی آواز ان کے ہیجان طلب پیغام میں خارج از آہنگ معلوم نہیں ہوتی بلکہ اس کے عین مطابق ہے. (۱۹۲۸ ، مسائل اقبال ، ۸۹). [خارج + از (رک) + آہنگ (رک)].

--- از بحث (---فت ا ، سک ز ، فت ب ، سک ح) صف.
کسی موضوع یا مسئلے سے الگ ، غیر متعلق بات. عملیاتی عمل ... کا ایسا مربوط نظام خارج از بحث ہے. (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۹۰). [خارج + از (رک) + بحث (رک)].

--- از قیاس (---فت ا ، سک ز ، کس ق) صف.
ناقابل یقین ، ظاہری گمان یا اندازے سے مختلف. بعض تذکروں میں شیخ کی عمر ۱۲۰ برس لکھی ہے اگر یہ خارج از قیاس عمر تسلیم کرلی جائے تو اور واقعات کی کڑیاں مل جائیں گی. (۱۹۰۷ ، شعر العجم ، ۱ : ۲۶). [خارج + از (رک) + قیاس (رک)].

--- از مَبحَث (---فت ا ، سک ز ، فت م ، سک ب ، فت ح) صف.
رک : خارج از بحث. آپ یہ بحث خارج از مبحث مجھ سے کیوں فرماتے ہیں. (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۱۲۱). [خارج + از (رک) + مبحث (رک)].

--- الاَوسَط (---ضم ج ، غم ا ، سک ل ، و لین ، فت س) امذ.
(منطق) وہ تصوّر یا اصول جس کے مطابق کسی شے پر شے یا لاشے میں ایک تصوّر صادق ہو گا. اصول خارج الاوسط : قضیہ ق یا کاذب ہے یا صادق. (۱۹۶۵ ، تعارف منطق جدید ، ۳). [خارج + رک : ال (۱) + اوسط (رک)].

--- البَلَد/خارجِ بَلَد (---ضم ج ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ل) صف.
شہر بدر ، جلا وطن. ذلت کے ساتھ خارج بلد کیا جائے گا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۳ : ۴۴). اگر وہ اس کو ملکی یا علمی زبان قرار نہ دے یا لازمی نہ گردانے تو تمہارے ملک سے بھی یہ زبان خارج البلد ہو جائے. (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکز اردو ، ۳۹). وہی شخص ان کو دربار سے نکال دیتا ہے اور دربار ہی سے نہیں حیدرآباد سے خارج البلد کر دیتا ہے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۳۱). اف : کرنا ، ہونا. [خارج + رک : ال (۱) + بلد (رک)].

--- التّاءمُور (---ضم ج ، غم ال ، شد ت ، و مع) امذ.
(علم الابدان) زائد حاشیۂ گرد قلبی. سیزاب مری کے زیریں حصے کے سامنے اور دائیں طرف ایک قمر انفیریٹر وینا کیوا کے جزو صدری کے خارج التاءمور حصے کے لئے ہے. (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۴۴). [خارج + رک : ال (۱) + ع : تاءمور = غلافِ قلب].

--- الشُّش (--- ضم ج ، غم ال ، شد ش بضم) امذ.
(علم الابدان) پھیپڑے کا بیرونی حصّہ. قصبہ اور خارج الشُّش شعبات زجاجی کری کے نامکمل حلقوں کے ایک قالب سے بنتے

ہیں. (۱۹۳۳ ، احساسیات (ترجمہ) ، ۲۵). [خارج + رک : ال (۱) + شش (رک)].

--- العَقل (---ضم ج ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق) صف.
بیوقوف ، احمق ، فاترالعقل. تم ہماری محبت کے سبب سے ایسا کہتے ہو ورنہ غیر کو کیا پڑی ہے مگر دنیا سے واقف ہو ہی نہیں اس سبب سے خارج العقل ہو ناتجربہ کار. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۷۷). شام کے وقت ماس کیڑے خارج العقل بیوقوف کو اپنے گھر بلایا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۱۷). [خارج + رک : ال (۱) + عقل (رک)].

--- المَرکَز/خارج مَرکَز (---ضم ج ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ر ، فت ک) صف.
(سائنس) **مختلف المرکز (دائرے) ؛ مرکز سے ہٹا ہوا (بیضوی دائرے کے لیے مستعمل).** اس (مریخ) کا مدار زمین کے مدار کی نسبت زیادہ خارج المرکز ہے. (۱۸۹۳ ، علم ہیئت ، ۱۰۳). نافجہ (**Hilum**) کی قریب تطبق ہم مرکز ہے اور بیرونی برتیں خارج المرکز. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات (ترجمہ) ، ۱۲). بھاپ انجن کے اہم ترین پرزے خارج مرکز اور گورنر کو کام کرنے والوں ہی نے ایجاد کیا تھا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ، ۱ : الف). [خارج + رک : ال (۱) + مرکز (رک)].

--- المَرکَز زاوِیَہ (---ضم ج ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ر ، فت ک ، کس و ، فت ی) امذ.
(ریاضی) **طہ کو ناقص کے نقطہ ن کا خارج المرکز زاویہ کہتے ہیں** (ہندسۂ تحلیلی ، ۷۸). [خارج المرکز (رک) + زاویہ (رک)].

--- المِیعاد (---ضم ج ، غم ا ، سک ل ، ی مع) صف.
جس کی میعاد گزر چکی ہو ، زائد المیعاد ، ساقط ، سوخت. بلا لحاظ ان اصول نصفت کے جو انگلستان میں خارج المیعاد بلوں سے متعلق کئے جاتے ہیں . (۱۹۳۰ ، شخصی قانون بین الاقوام (ترجمہ) ، ۴۹۳). [خارج + رک : ال (۱) + میعاد (رک)].

--- اَوَّل کس صف (---فت ا ، شد و بفت) امذ.
(تصوف) عالم ارواح (مصباح التعرف ، ۱۱۰). [خارج + اول (رک)].

--- آہَنگی (---فت ہ ، غنہ) امث.
اصول موسیقی کے خلاف پست و بلند آواز ، بےسُراپن؛ (مجازاً) بےڈھنگاپن. امید ہے کہ آپ میری اس خارج آہنگی اور یاوہ سرائی کو معاف فرمائیں گے. (۱۹۰۱ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۶). [خارج + آہنگ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بِیں (---ی مع) امذ.
(نفسیات) **اپنی ذات کے باہر اشخاص و اشیا سے زیادہ دلچسپی رکھنے والا ؛ جو اپنی ذات میں گھرا ہوا نہ ہو.** انگ : **Extrovert** کا ترجمہ. یونگ کا کہنا ہے کہ خارج بیں کی نظر اور دلچسپیاں خارجی عالم کی طرف مرکوز ہو جاتی ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۲۰). [خارج + ف : بیں ، دیدن ـ دیکھنا].

--- جَمع (---فت ج ، سک م) امث.
کھاتے اور کھتونی میں داخل ، باقاعدہ ملکیت ، قانوناً مقبوضہ. اراضی خارج جمع بطور باغات سر درختی یا زیر درختی ہر قدر کہ کانوں میں علاقہ تحصیل تمہاری میں ہوئی ہو فرق کر کے کیفیت اسکی ... روانہ کرو. (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۲۲۱). [خارج + جمع (رک)].

--- عَنِ الاِنسان (---فت ع ، کس ن ، غم ا ، سک ل کس ا ، سک ن) امذ.
آدمیت کے زمرے سے باہر. میں شیطان کے وجود کا قائل ہوں مگر انسان ہی میں وہ موجود ہے خارج عن الانسان نہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۱). [خارج + عن (حرف جار) + رک : ال (۱) + انسان (رک)].

--- قِسمَت (--- کس ق ، سک س ، فت م) امذ.
(ریاضی) **وہ عدد جو مقسوم کو مقسوم علیہ پر تقسیم کرنے سے حاصل ہو ، حاصلِ تقسیم.** دریافت کرنا کہ ہوا سے پانی میں کتنا وزن کم ہوا ، پس اس کمی پر ہوا میں کے وزن کو تقسیم کرنا خارج قسمت اس جسم کی ثقل و خفت ہے. (۱۸۳۰ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۸). بعد تجنیس کے تقسیم کیا تو خارج قسمت ½۲ تولہ. (1951 ، یونانی دواسازی ، ۳۵). [خارج + قسمت (رک)].

--- کَرنا ف م.
۱. **باہر کرنا ، نکال دینا ، علیحدہ کرنا؛ (مجازاً) علیحدہ خیال کرنا ، غیر قرار دینا.** میرے تئیں گھر سے خارج کیا اور صاف جواب دیا. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۲۵۵). اگر میں مذہب اسلام کا ایک وسیع دائرے میں ہونا تسلیم نہ کرتا تو ان کو اسلام کے دائرے سے خارج کر دیتا. (۱۸۷۶ ، مضامین سرسید ، ۱۶). ہمایوں کو صوبۂ بہار سے خارج کر کے شیرشاہ کو بنگالہ کی ہوس ہوئی. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۶۶). ۲. **دعویٰ مسترد کرنا ، درخواست نامنظور کرنا ؛ (علم ہندسہ) خط کو لمبا کرنا.** (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

--- کُنِندَہ (---ضم ک ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف؛ امذ.
(برقیات) **اُچھالنے ، پھینکنے یا باہر کرنے والا ، ٹرانسسٹر میں نیم موصل دھات مثلاً جرمینیم کا وہ سرا جو برقیے خارج کرتا ہے.** یہ احتیاط کرنی ضروری ہے کہ خارج کنندہ یعنی ایمیٹر کو بہترین خلا میں اونچے ٹمپریچر پر کئی گھنٹوں کے لئے ہکا کر کے آوٹ گیس کرلیا جائے. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۳۶). [خارج + ف : کنندہ ، کردن ـ کرنا].

--- ہونا ف ل.

۱. خارج کرنا معنی نمبر ۱ (رک) کا لازم. اس مناسبت سے کہ یہ لوگ حضرت علی کے دائرے سے خارج ہو گئے ان کا نام خارج مشہور ہوا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۸). **۲. آرپار ہونا ، بے روک ٹوک گزر جانا.** اگر جسم شفیف کے عقب کوئی جسم کثیف ہو تو اس سے شعاع بصر منعکس نہ ہو گی بلکہ خارج ہو جائے گی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۵). **۳. خارج کرنا معنی نمبر ۲ (رک) کا لازم.** عبداللہ خاں کا مقدمہ خارج ہو گیا. (۱۸۷۴، مفید عام دہلی ، یکم اگست ، ۱۶). گیان شنکر - چاہے دعویٰ خارج ہو جائے. ودیا چاہے جو کچھ ہو. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۶۳). **۴. کسی فہرست یا جماعت کی رکنیت سے نام کٹ جانا.** جب کسی لڑکے کا نام رجسٹر حاضری سے خارج ہو جاوے تو چاہیے کہ خارج ہونے کی تاریخ مع سبب رجسٹر داخل خارج کے مناسب خانوں میں لکھ دی جاوے. (۱۸۸۹ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۲).

خارِجاً (کس ر ، تن ج بفت) م ف.

۱. فی الواقع ، مادّی طور پر ، اصلیت میں. وہ شیر سرخ خارجاً وجود نہیں رکھتا بلکہ وہ بھی ایک اثر آثار طلسم سے ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۴۷). **۲. باہر سے ، بیرونی طور پر.** میں نے خارجاً سنا ہے کہ آپ نے اس زمانے میں کوئی کتاب جز ثقیل میں عربی زبان سے اردو میں ترجمہ کی ہے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۵۰). **۳. اوپری طور پر ، اوپری حصۂ جسم پر.** جو اشیا ... قابل دوا کے ہیں اون کو دواءً خواہ خارجاً خواہ داخلاً جس طرح مناسب ہو استعمال کرنا. (۱۸۷۲، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۵). [خارج (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

خارِجَہ (کس ر ، فت ج) صف.

۱. باہر کا ، خارجی ، بیرونی ، غیر ملکی امور یا روابط سے متعلق ؛ داخلہ کا نقیض. اس کے ہولناک کارناموں کی تفصیل ... یورپ کے دفاتر خارجہ کی دیواروں پر موٹے حرفوں میں لکھ کر آویزاں کر دی جائے. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۲۲). ملاقات میں ... سیکرٹری خارجہ اور سیکرٹری صحت بھی موجود تھے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳ نومبر ، ۱۲). **۲. باہر نکلا ہوا ، کسی جسم کی اصل ہیئت سے متجاوز.** دھون بوتل کی دونوں نلیوں کے خارجہ بازو ایک ہی سیدھ میں ہونے چاہئیں. (۱۹۷۱ ، عملی کیمیا ، ۹). **۳. اسکول سے خارج ہونے کا پروانہ** (مہذب اللغات). [خارج + ہ ، لاحقۂ صفت].

--- پالِیسی (---ی مع) امث.

کسی ملک کی وہ حکمت عملی جو دوسرے ممالک سے تعلقات کے سلسلے میں اختیار کی جائے. انہوں نے قائد اعظم کی خارجہ پالیسی پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ وہ ساری دنیا میں قیام امن کے حامی تھے. (۱۹۸۵ ، ماہ و روز ، ۲۳). [خارجہ + پالیسی (رک)].

خارْجی (سک ر) (الف) امذ.

وہ شخص یا اشخاص جو حضرت علیؓ کو خلیفۂ برحق نہیں مانتے نیز وہ فرقہ جو اس عقیدے کا حامل ہے.

قطبا تو دکھ بسار بحق علیؓ ولی
لے ہاتھ کھرگ مار کمر خارجی خر

(۱۶۱۱ ، **قلی قطب شاہ** ، ک ، ۲ : ۱۱۴).

خارجی میں نیں ہوں اے مرزا علی
کھینچ مت مجھ پر بھواں کی ذوالفقار

(۱۷۵۴ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۱۰۲). مسلمانوں میں شیعہ، سنیؔ، خارجی ، رافضی ... وغیرہ کتنے ہی فرقے ہوتے ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۴۷). اسی قبیلے اور اسی شخص کی نسل میں خارجی لوگ پیدا ہوئے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۵). خارجیوں کی رائے یہ تھی کہ اقرار باللسان اور تصدیق بالقلب کے ساتھ اعمال صالحہ بھی لازم ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۳۵). (ب) صف. **۱. کسی مقررہ ضابطے یا حدود سے متجاوز یا اس کے علاوہ ، زائد ، بیرونی ، ضمنی ، ذیلی.** کتب درسی کے علاوہ خارجی بیان اور کتابوں سے اور سوالات پر ایک کتاب کے. (۱۸۸۹ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۳۰). **۲. (أ) ظاہری ، مادی جو حواس خمسہ سے محسوس کیا جا سکے.**

پوشیدہ کیا رہا ہے حاجت جو ہو بیاں کی
کیا شرح و بسط کریے اس خارجی ادا کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۹۳). سرنی اور خارجی اشیا کے اظہار کے لئے جو آوازیں نکلی ہوں گی ان کے ابلاغ میں چنداں سہولت نہ ہو گی. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۱۰). **(اا) اپنی ذات سے باہر کا ، بیرونی حالات و واقعات سے متعلق.** اس میں شک نہیں کہ گوئٹے کی تصانیف عموماً خارجی مواد پر مبنی ہوتی ہیں. (۱۹۳۰ ، اردو ، اپریل ، ۲۱۱). **۳. باہر سے آیا ہوا (نظریہ) ؛ اختیار کردہ طریقہ.** تحقیق کا وہ دبستان جسے خارجی کہا جا سکتا ہے. (۱۹۶۹ ، غالب کی شخصیت اور شاعری ، ۳۱). **۴. سطحی ، عمومی، معمولی.** جب ہم امریکہ کی سرکاری اور غیر سرکاری زندگی کے ظاہری اور خارجی پہلو پر نظر ڈالتے ہیں تو یہ زندگی کھری ، بے لوچ ... نظر آتی ہے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۴۲). **۵. دوسرے ممالک سے روابط کے متعلق ، بیرونی دنیا سے رشتے قائم کرنے سے متعلق.** ہم نے دیکھا کہ اٹلی کی خارجی پالیسی میں ترک خاصہ حصہ لے رہے ہیں. (۱۹۲۲ ، نقش فرنگ ، ۱۳۵). [خارج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- اِدْراک (--- کس ا ، سک د) امذ.

(نفسیات) بیرونی مشاہدہ. ہم خارجی ادراک کو SPO کی علامت سے ظاہر کریں. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ)، ۵۰۲). [خارجی + ادراک (رک)].

--- بَہاؤ (---فت ب ، و مج) امذ.

(طب) بیرونی پھیلاؤ. نزد مشارکی کے خارجی بہاؤ جمجمی بصلی اور عجزی بہاؤوں پر مشتمل ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ)، ۱ : ۴۳۳). [خارجی + بہاؤ (رک)].

--- تَجْرِبَہ (---فت ت ، سک ج ، کس نیز فت ر ، فت ب) امذ.

آلات کی مدد سے آزمائش یا جانچ. خارجی تجربے سے جو

بسیط تصورات حاصل ہوتے ہیں ان کی مماثلت ان اشیا سے جن سے وہ پیدا ہوتے ہیں لفظ اور معنی کی مماثلت سے زیادہ نہیں ہو سکتی. (۱۹۳۱، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۱ : ۳۳۸). [خارجی + تجربہ (رک)].

---تَقْدِیر (---فت ت ، سک ق ، ی مع) امذ.
(علم معقولات) ظاہری اسباب کے طور پر پیش آنے والا حادثہ یا واقعہ یا سبب. یہی بجنسہ خارجی تقدیر ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۲ ، ۱ : ۹۹۵). [خارجی + تقدیر (رک)].

---چَٹانیں (---فت چ ، ی مع) امث ، ج.
(جغرافیہ) وہ چٹانیں جو زمین کی سطح کے اوپر لاوا ٹھنڈا ہو جانے سے بنتی ہیں ، آتش فشانی چٹانیں. خارجی چٹانیں (Extrusive Rocks) ان چٹانوں کو بیرونی چٹانیں بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۸۳، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۹۱). [خارجی + چٹانیں (چٹان کی جمع)].

---حَدْ بَنْدی (---فت ح ، سک د ، فت ب ، سک ن) امث.
بیرونی حدود کا تعین. قدرت وسائل کی گنجائش کی خارجی حدبندی کرتی ہے. (۱۹۸۴، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۷). [خارجی + حد (رک) + بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---حَرارَت (---فت ح ، ر) امث.
بیرونی طور پر محسوس ہونے والی گرمی. ذہنی حرارت کی نوعیت وہ نہیں رہتی جو خارجی حرارت کی ہوتی ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۲ ، ۱ : ۱۳۲۶). [خارجی + حرارت (رک)].

---دَور (---و لین) امذ.
(سائنس) بجلی کا بیرونی سرکٹ. یہ ایک سادہ سا ٹرانسسٹر کے سرکٹ (دور) کا نقشہ ہے جس کے خارجی دور میں بیٹری کا ۶ وولٹ کا بلب لگا دیا گیا ہے. (۱۹۷۳، ٹرانسسٹر سے تجربات ، ۲۲). [خارجی + دور (رک)].

---سُباتی (---ضم س) صف.
(سائنس) نیند یا غنودگی لانے والی جسمانی رگیں. سباتی غدود کے بعد ... اس کی دو شاخیں ہوتی ہیں ایک داخلی سباتی ... دوسری خارجی سباتی جو چشم خانہ اور منہ کی چھت کو جاتی ہے. (۱۹۶۹، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ) ، ۷۱). [خارجی + سبات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

---سَمْعی (---فت س ، سک م) صف.
(سائنس) سماعت کا بیرونی (دائرہ) ، (وہ سوراخ) جو کان کے اندر نظر آتا ہے اور جہاں سے آواز گزر کر پردے سے ٹکراتی ہے. بیرونی کان کو پنا (Pinna) کہتے ہیں. یہ کی شکل پرنالے جیسی ہے اور اس کے اندر خارجی سمعی یا آڈیٹری (Auditory) سوراخ واقع ہے. (۱۹۸۲، میمیلیا ، ۱۰). [خارجی + سمع (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---شاعِری (---کس ع) صف.
ایسی شاعری جس میں بیرونی اشیا اور حالات و واقعات کی عکاسی کی جائے. امداد امام اثر نے ایک نہایت دلچسپ بحث داخلی اور خارجی شاعری سے بھی کی ہے. (۱۹۸۴، آج کا اردو ادب ، ۲۸۹). [خارجی + شاعری (رک)].

---صُورِیَت (---و مع ، کس ر ، شد ی بفت) امث.
(سائنس) ظاہری شکل و بناوٹ کے مختلف مدارج. حشروں کی خارجی صوریت ۸ وسیع اور مختلف موضوعات پر شامل سائنس ہے. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات ، ۲۵). [خارجی + صور (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---طُفَیلی (---ضم ط ، ی لین) امذ.
(سائنس) وہ حشرے جو بیرونی طور پر حملہ آور ہوں. پرندی جوں ، سیلوفے کا خارجی طفیلی حشرہ ہوتے ہیں ان میں پر ناموجود ہوتے ہیں ، جسم اوپر نیچے سے چپٹا ہوتا ہے. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات ، ۹۸). [خارجی + طفیلی (رک)].

---ظَرْف (---فت ظ ، سک ر) امذ.
فضا یا مکان جس میں کوئی شے وجود رکھتی ہو شے کے علل و اسباب خارجی ظرف میں موجود ہوتے ہیں. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۲ ، ۱ : ۷۴۳). [خارجی + ظرف (رک)].

---فِعْل (---کس ف ، سک ع) امذ.
(قانون) ظاہر میں ، بیّن طور پر انجام دیا جانے والا کام یا عمل. جب ... ارادہ کے پیش رفت میں کوئی خارجی فعل وقوع میں آئے تو کہا جائے گا کہ فعل کا ارتکاب ہوا. (۱۹۳۲، علم اصول قانون ، ۳۳). [خارجی + فعل (رک)].

---فَکّی (---فت ف ، شد ک) امث.
(علم الابدان) جبڑے کا بیرونی حصہ. صیوان الاذن اور منفذ خارجی کو خون کی رسد صدغی اور موخر اذنی شریانوں سے بخوبی پہنچتی ہے اور منفذ کو خارجی فکی کی ایک شاخ بھی جاتی ہے. (۱۹۳۷، جراحی اطلاقی تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۹۹). [خارجی + فک (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کِنارَہ (---کس ک ، فت ر) امذ.
(سائنس) پر کا باہر کو نکلا ہوا حصہ (Apical) (Wings) (کے) تین کناروں کو ترتیب وار ساحلی اگلا (Costal) کنارہ ، راسی (خارجی) کنارہ (Apical) اور پچھلا (Anal) پندہ کنارہ کہتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی حشریات ، ۳۱). [خارجی + کنارہ (رک)].

---مُرَکَّب (---ضم م ، فت ر ، شد ک بفت) صف.
کسی شے کے وجود سے باہر ، بیرونی طور پر ترکیب پایا ہوا مجموعہ. بخلاف اس کے اگر حادث کی علت کو خارجی مرکب مانا

جانے تو اس کی وجہ سے وہ تسلسل جو محال ہے لازم نہیں آتا۔ (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۲ ' ۱ : ۷۸۰)۔ [خارجی + مرکب (رک)]۔

ـــ مغایرت (ـــ ضم م ، فت ی ، ر) امث ۔سم مغائرت۔
ظاہر میں مختلف یا غیر متجانس ہونے کی صورت حال۔ نسبت کے لئے مغائرت کی ضرورت ضرور ہے لیکن خارجی مغائرت ہو۔ (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۲ ' ۱ ، ۱ ، ۷۰۸)۔ [خارجی + مغایرت (رک)]۔

ـــ مُولدہ (ـــ و لین ، کس ل ، فت د) امذ۔
(حشریات) بیرونی بیضہ خانہ۔ تولید سوراخوں کے آس پاس کئی قسم کے زائدی ابھار (Appendicular Process) یا کیوٹیکلی ابھار (Cuticular process) نظر آتے ہیں یہ خارجی مولدہ (External Ggenitalia) کہلاتے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۳۵)۔ [خارجی + مولد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

ـــ وُجُود (ـــ ضم و ، و مع) امذ۔
جسم انسانی۔ خارجی وجود ذہنی وجود سے یقیناً زیادہ قوی ہوتا ہے۔ (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ (ترجمہ) ، ۲ ' ۱ : ۷۷۲)۔ [خارجی + وجود (رک)]۔

خارِجیّات (کس ر ، ج ، ی ، شد) امث۔
ظاہری اسباب و آثار۔
خارجیات جو ہیں پیش نظر اس سے انکار کریں ہم کیوں کر
(۱۸۹۶ ، مثنوی امید و بیم ، ۳۸)۔ [خارجی + یات ، لاحقۂ جمع]۔

خارِجیّت (کس ر ، ج ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) امث۔
بیرونی طور پر ہونے والے احساسات ، شعر میں محبوب کے سراپا وغیرہ کا ذکر جو اظہار جذبات پر حاوی ہو۔ دہلوی شاعری میں داخلیت اور لکھنوی شاعری میں خارجیت پائی جاتی ہے۔ (۱۹۸۲ ، آج کا اردو ادب ، ۲۸۹)۔ [خارجی + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــ النَّما (ـــ ضم ت ، غم ال ، شد ن بفت) امذ
(سائنس) بیرونی طور پر افزائش پانے والا ، سطح کے اوپر اوپر بڑھنے والا۔ پودوں کی لکڑی (ووڈ) میں جو نمو ہوتا ہے وہ اس لکڑی (ووڈ) کے باہر باہر ہوتا ہے جو ایک مرتبہ اندر بن چکی ہے یا یوں کہو کہ یہ نمو چھال کے نیچے ہوتا ہے اس لیے ان درختوں کی جڑوں یا تنوں (اسٹم) کو جن کے پھولوں میں دو دالیں ہوتی ہیں خارجیۃ النما (آکسوجی نس) کہتے ہیں۔ (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ۱۵۸)۔ [خارجیۃ + رک : ال (۱) + ع : (ن م و)]

خارِجیّہ (کس ر ، ج ، شد ی بفت) (الف) صف۔
رک : خارجی (ب)۔ ہزارہا باریکیاں اور صدہا نکتے ہر ہر موجود میں ان موجودات خارجیہ سے پوشیدہ کیا ہے۔ (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۱۰)۔ مصنف نے متن میں اجزا خارجیہ کی قید بھی نہیں لگائی۔ (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۱۳۲)۔ (ب) امذ۔ **رک : خارجی (الف)۔** سب سے پہلے خارجیہ ، شیعہ ، مرجیہ اور قدریہ فرقے نمودار ہوئے۔ (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۸۸)۔ [خارجی + یہ لاحقۂ نسبت]۔

ـــ پالیسی (ـــ ی مع) امث۔
رک : خارجہ پالیسی۔ اس گورنمنٹ نے قدیم الایام کی روایتوں کے مطابق انگریزی خارجیہ پالیسی کو قائم رکھنے کی نیت سے ایسا رویہ اختیار کیا۔ (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۲)۔ [خارجیہ + پالیسی (رک)]

خارِستان (کس ر ، سک س) امذ۔
۱۔ **وہ جگہ جہاں کثرت سے کانٹے ہوں۔** حیف نہیں کہ بو بات نادان کے کان میں پڑے ، پھول کا چمن جا کر خارستان میں پڑے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۱)۔

خط کے آنے کی خبر تھی روئے رنگیں پر کسے
کیا سمجھتا تھا میں خارستان چمن ہو جائے گا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۰)۔ علی گڑھ کی ہرا بی چھاؤنی کے وحشت خیز خارستان میں ... دور ہی فدائی امت کو ... عظیم الشان درسگاہ صاف نظر آرہی تھی۔ (۱۹۱۲ ، مقالات شروانی ، ۱۵۵)۔ ۲۔ **(مجازاً) دنیا ، کارخانۂ عالم ، گنجلک میدان۔** اس خارستان فسق و فجور سے نکل کر گلشن ہدایت کی سیر کرو۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۸۰)۔ تاہم اس خارستان میں بھی طنزیات و مضحکات کے ایسے نمونے ملتے ہیں جن سے ان کی زندہ دلی اور شگفتہ مزاجی کا بھی پوری طرح معترف ہونا پڑتا ہے۔ (۱۹۳۳ ، طنزیات و مضحکات اردو ، ۴۶)۔ [خار (رک) + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت]۔

خارِستانی (کس ر ، سک س) صف۔
خارستان (رک) سے منسوب یا اسکے مماثل۔ تھکاماندہ ایک خارستانی زمیں پر بیٹھ گیا۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، سفرنامۂ ہستی ، ۲ : ۳۹)۔ [خارستان + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

خارِش (کس ر) امث ۔سم خارشت۔
۱۔ **ایک جلدی متعدی بیماری جس میں چھوٹی چھوٹی پھنسیاں کُھجلی کے ساتھ نکلتی ہیں اور بالعموم ہاتھوں اور انگلیوں کی پوروں اور رانوں اور سرین کے درمیان پیدا ہوتی ہیں۔**

ددوڑنے بدن میں وہ خارش کا زور
وہ کھجل کی الفت کہ جیسے چکور

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۳۵)۔ یہ صابن جلدی بیماریوں مثلاً خارش ... کے لیے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔ (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۱۵)۔
۲۔ **سودا۔**

مرے سر کی یہ خارش عمر بھر کو دور ہو جائے
کسی کا بوٹ اگر احسان کر دے ایک ٹھوکر کا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۵)۔ [ف : خارش ، خریدن ـ کھجانا]۔

ـــ بُجھنا محاورہ۔

شہوت دُور ہونا ، ٹھنڈک پڑنا ، چُل مٹنا.

اگر اس کوں آلت نا پرتی ہوا
نہ خارش بجھے نار کی کس دوا

(۱۵۴۳ ، بھوگ بل (ق) ، ۱۳۶).

---زَدَہ (---فت ز ، د) صف.
کُھجلی کے مرض میں مبتلا. اگر خارش زدہ حصّے کو کھجلایا جائے تو جانور ہونٹوں سے ایسی حرکت ظاہر کرے گا جیسے گھاس کاٹ کر کھائی جائے. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۴۳). [خارش + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا ، وار کرنا].

---کَرْنا ف م.
۱. **کُھجلی پیدا کرنا ؛ سرسراہٹ یا جھنجھناہٹ پیدا کرنا.** پہلے بچہ کے ایک نتھنے میں سلائی سے خارش کی جائے اس سے غالباً چھینک آ جائے گی اور وہ چیز نکل جائے گی. (۱۹۲۱ ، ہندوستانی گھروں میں تیمارداری ، ۱۱۸). ۲. **کھجانا ، چاٹنا.** ایک دوسرے کو اپنے دانتوں سے خارش کرتی ہیں. (۱۹۶۹ ، مغربی پاکستان کے میمل ، ۷۸).

---نِکَلْنا محاورہ.
خارش کا مرض لاحق ہونا. ایک مرتبہ خارش نکلی اُنگلیاں کھجاتے ہوئے باہر نکلے. (۱۹۲۵ ، تجلیات ، ۲ : ۹۲).

خارِشْت (کس ر ، سک ش) امث.
رک : خارش.

اگرچہ ہو کسی گھوڑے کو خارشت
تو غافل مت ہو بیماری ہے یہ زشت

(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۱۶). جراحت اس کے چھڑکے سے خشک ہو جاتی ہے اور نیز خارشت کو بہت مفید ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۰).

نالہ کش بھی وقفِ لطفِ ناخنِ بیداد بھی
غالباً عشاق کے خارشت بھی ہے داد بھی

(۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۴۱ : ۳). [ف : خارش (رک) کی ایک شکل].

---زَدَہ (---فت ز ، د) صف.
رک : خارش زدہ. بازاروں سے جانوروں کے ریوڑ صبح و شام گزرتے ہوئے ، سوکھے ، خارشت زدہ ، بد قوم کتے ادھر ادھر لوٹتے ہوئے. (۱۹۵۴ ، ہمارا گاؤں ، ۵۹). [خارشت + ف : زدہ ، زدن ـ ضرب لگانا ، مارنا].

خارِشْتی (کس ر ، سک ش) صف.
رک : خارش زدہ. خارشتی سور کے سے تن میں بال ہیں. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہرافروزودلبر ، ۸۹). اس کمبخت خارشتی گھوڑے میں اس قدر تعفن اور حرارت ہے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۲۴۳). حضرت عمر فرمایا کرتے تھے کہ اگر ایک خارشتی بکری کی خبر گیری مجھ سے رہ گئی تو قیامت میں مجھ سے مواخذہ ہو گا. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۲۳۶). [خارشت + ی ، لاحقۂ صفت].

---کُتیا مَخْمَل کی جُھول کہاوت.
بد شکل آدمی پر پھبتی ، جو عمدہ لباس پہنے اور اس پر زیب نہ دے ، وہ شخص جو جامہ زیب نہ ہو. خارشتی کتیا مخمل کی جھول ، خس کم جہاں پاک خالی ہاتھ روسیاہ. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۶).

خارِشْتِیا (کس ر ، سک ش ، کس ت) صف.
رک : خارش زدہ. گویا کوئی خارشتیا ٹینی کتا اسکے رو برو کھڑا دم ہلا رہا ہے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۶۶۴). [خارشت + یا ، لاحقۂ صفت].

خارِشی (کس ر) صف.
خارش کا ، کھجلی کے مرض کا. ملازموں کے کپڑوں اور ہاتھوں سے بھی خارشی کرم تندرست جانوروں کو منتقل ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۴۳). [خارش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

خارِق (کس ر) صف ؛ امذ.
۱. **انوکھی بات ، عجیب بات.** پہلا خارق ، التیام میرے زخم کا ہے کہ اب بغیر ... پٹی کے بے تکلف پھرتا ہوں. (۱۹۰۳ ، مکاشفات آزاد ، ۲). ۲. **پھاڑنے والا ، توڑنے والا.** ہونا ہو سکنے کا خارق ہے یعنی ہونے نے ہونے اور نہ ہونے کی درمیان پن کو توڑ دیا. (۱۹۶۰ ؟ ، تفسیر سورۂ والتین اوروالعصر ، ۵۶). [ع : (خ رق)].

---ُ الْعادات/الْعادَت (---ضمِ ق ، غم ا ، سک ل /فت د) صف ؛ امذ ؛ بـ خارق عادت. (الف) صف.
۱. **فطرت کے برخلاف.** معجزہ امر خارق عادت ہے کہ ہووے اوپر مدعی رسالت کے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸). بات تو کچھ نہیں لیکن مولوی عبدالحی صاحب کی بہانہ جوئی اور آپ کے خارق العادت بھولنے پر تعجب آتا ہے. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۴۱۶). کمیونسٹ حکومت آگئی اور وہ سب پیش آیا جو کسی کشف اور خارق عادت چیز پر مبنی نہیں تھا. (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۴۵۹). ۲. **انوکھا ، عجیب ، غیر معمولی.** تم عملِ تنویم کے ذریعے اپنی چھٹی حس کو بیدار کرو تا کہ خارق العادت (غیر معمولی) سپر نارمل کارنامے انجام دے سکو. (۱۹۷۴ ، نفسیات ما بعد النفسیات ، ۹۶). (ب) امث. **معجزہ ، کرامت.**

نہ کہ ہوں علم و فن سے ایسے دور
کہ سمجھتے ہیں خارقِ عادت

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۰۷). [خارق + رک : ال (۱) + عادات (عادت کی جمع)].

خارَک (فت ر) امذ.
چھوٹا کانٹا ؛ ایک چھوٹا جزیرہ خلیج فارس میں ؛ کھجوریں جو اس جزیرے میں ہوتی ہیں. منجملہ ان کے جزیرہ خارک نام ہے ـ حضرت امام محمد بن حنیفہؒ کا مزار اسی جزیرے میں ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۷۱). خارک ایک قسم ہے خرمائے

خشک کی. (۱۹۰۷، فلاحة النخل، ۳۶). [خار + ک، لاحقۂ تصغیر].

خارکُو/خارُو (سک ر، و مع) امث.
ڈاکٹر یوناویا کا قول ہے کہ جس درخت خرما کے پتوں میں خار زیادہ ہوتے ہے غالباً اس کا خرما خارو سے مشہور ہے میری تحقیق میں اس لفظ کا صحیح املا خارکو ہے اور یہ ایک قسم ہے خرما کی جس کے درخت کے کانٹے بہت چھوٹے ہوتے ہیں (فلاحة النخل، ۳۵). [ف].

خارْوَہ (سک ر، فت و) امذ.
خاروہ، متعدد اشخاص ملازم رکھے جاتے ہیں، بادبان کو کھینچنا، اور اس کو باندھنا انھی کے سپرد ہے، بعض اشخاص سمندر و دریا کی تہہ تک غوطہ لگا کر جہازوں اور کشتیوں کے سوراخ بند کرتے اور فروماندہ لنگر کو کھولتے ہیں، ملّاح (آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۱: ۲۲۲). [ف].

خارَہ (فت ر) امذ.
رک: خارا (تراکیب میں مستعمل).

---تَراش (---فت ت) امذ.
رک: خاراتراش.

ہوا ہے ایک وہ خارہ تراش شیریں پر
تمھارے ایسے ہیں دنیا میں جاں نثار بہت

(۱۸۶۱، دیوانِ ناظم، ۵۷). [خارہ + ف: تراش، تراشیدن - کاٹنا].

---خارَہ (---فت ر) صف.
رک: خارا خارا.

سویت کا نیزہ جس کوں لگے آ کر تک
اوس کوں غضب کرے اور سب تن کوں خارہ خارہ

(۱۶۷۹، دیوانِ شاہ سلطان ثانی، ۸۹). [خارہ + خارہ (رک)].

---سَنگ (---فت س، غنہ) امذ.
رک: خارا سنگ.

تلیں آ توں یوں چھوڑ کر خارہ سنگ
نہ یو رہتا اس ٹھار کرنے درنگ

(۱۶۳۹، خاورنامہ، ۳۰۶). [خارہ + سنگ (رک)].

خاری امث.
رک: خواری.

دکھ سات ہمیشہ یاری ہے — مج جیتے کی یو خاری ہے

(۱۸۱۵، عالم برہنی، قدیم بیاض، ۵۶). [خواری (رک) کا تلفظی املا].

خازِن (کس ز) صف؛ امذ.
۱. کسی ادارے کا وہ عہدہ دار جو مالی امور کا ذمہ دار ہو، خزانے دار، خزانچی.

او شہ فرمانے تیتو جا ایک خازن
کریا حاضر انگوٹھی کوں اوسی چھن

(۱۶۶۵، پھول بن، ۳۹).

کوئی نہیں خازنِ گنجِ خدا
تیرے بن اے حیدر مشکل کشا

(۱۸۱۳، فائز، د، ۲۰۱). اس نے خازن ہرمز شاہ سے مل کر اس کتاب کو لیا. (۱۸۳۸، بستانِ حکمت، ۵). تمام عمر کسی کے سوال پر نہیں کا لفظ نہیں فرمایا میں تو صرف دینے بانٹنے والا اور خازن ہوں اللہ دیتا ہے. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲: ۳۰۷). اب وہ ماشا اللہ ایک جماعت کا خازن ہے. (۱۹۸۳، علامتوں کا زوال، ۷۲). ۲. **نگہبان، محافظ**.

خازن دوزخ برائے مشرکین — خازن جنت برائے مومنین

(۱۷۸۰، تفسیر مرتضوی، ۱۴). وہ کہ افروختہ کرتا ہے آتش مالک ہے خازن دوزخ. (۱۸۵۱، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲: ۳۰۳). انھیں چھ ممبروں میں سے ایک خازن (امین صندوق) ہو گا. (۱۹۲۶، مسئلۂ حجاز، ۱۵۰). [ع: (خ ز ن)].

---دار امذ.
رک: خازن. خازن دار سپہر انداختہ کی تیغ اصفہانی اٹھا کر کہا بھائی آؤ. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۵۰۲). [خازن + ف: دار، داشتن - رکھنا].

---شَب کس اضا (---فت ش) امذ.
(مجازاً) چاند.

کہ جب خازن شب چھپاوے درم
کرے مہر طبلک پہ دن کا حکم

(۱۶۵۷، گلشن عشق، ۴۷). [خازن + شب (رک)].

---مَخْزَن کس اضا (---فت م، سک خ، فت ز) امذ.
خزانے کا نگہبان.

خازنِ مخزنِ اسرار تمھیں ہو کہ قضا
آپ کے پاس کلیدِ درِ دولت لائی

(۱۸۵۶، کلیاتِ ظفر، ۴: ۱۹۶). [خازن + مخزن (رک)].

خازِنِیَّت (کس ز، ن، شد ی بفت) امث.
(نفسیات) **محفوظ رکھنے کی صلاحیت، مشاہدات و تجربات کو ذہن میں ذخیرہ کرنے کی قدرت، حافظہ**. ایک شخص کی خازنیت اس کی صحت کی عام حالت کے ساتھ بدلتی رہتی ہے. (۱۹۳۲، اساسِ نفسیات، ۳۹۵). [خازن + ی، لاحقۂ نسبت + یت، لاحقۂ کیفیت].

خاسا امذ (قدیم).
رک: خاصا.

جبی ہات تیرے چڑیگا او خاسا
او ترجگ کا پاویگا تو نے خلاصا

(۱۸۱۳، دیوانِ آلا اللہ شطاری، ۱).

ایک تو پہنے ململ خاسا ایک کو نہیں لنگوٹ کی آسا
(۱۸۵۱، مثنوی مورک سمجھاوے ، ۵). [خاصا (رک) کا قدیم املا].

خاشْتانی (سک س) امذ.
کبوتر کا ایک رنگ (نوراللغات). [ف].

--- ٹینٹ (---ی مج ، مغ) امذ.
وہ سفیدی کا حلقہ جو خاستانی کبوتر کی گردن کے نیچے اور سینے کے اوپر ہوتا ہے (نوراللغات). [خاستانی + ٹینٹ (رک)].

خاسِر (کس س) صف.
نقصان اٹھانے والا؛ (مجازاً) ناکام ، نامراد.

ہوا ہے عقبہ بھی اس شہ ہو کافر
ہوا ہے دنیا و عقبیٰ میں خاسر

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۶۲).

سن لے جو فروشندہ ہے سنجیدہ و خوش خو
خاسر ہے جو میزاں میں ہوا فرق سرِ مو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳). انسان اپنے مطلوب سے بعید اور محروم ہے ، یہی معنی انسان کے خاسر ہونے کے ہیں. (۱۹۶۰ ، تفسیر سورۂ والتین اور والعصر ، ۵۶). [ع : (خ س ر)].

خاسِئِین (کس س ، ی مع) امذ ؛ ج.
پھٹکارے ہوئے ، دھتکارے ہوئے ، مردود ، رذیل ، کمینہ.

بھول سکتی ہے مجھے کیونکر حدیثِ خاسئین
جلد ہی میں اس خبر کا مبتدا ہو جاؤنگا

(۱۹۱۷ ، بہارستان ، ۵۵۴). [ع : خاسئی (خ س ء) + ین ، لاحقۂ جمع].

خاشا ک امذ.
۱. (اْ) **کوڑا کرکٹ ، گھاس پھوس.**

نکل دھول میں تی تب یک دیو زاد
اڑا کر مجھے وانتی خاشا ک ناد

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۲۰).

عشق سیں دل میں کدورت کب رہے
آگ سیتی کیا چلے خاشا ک کا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴).

اے شعلۂ ہمت یہ جو خاشا ک پڑا ہے
کچھ کام ضرور اس کے مقدر میں لکھا ہے

(۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۱۰۷). (اْ) **تنکے.**

دل دھڑکے ہے جو بجلی چمکے ہے سوئے گلشن
پہونچے مبادا میرے خاشاکِ آشیاں تک

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۶۷).

ناکام ہے وہ جن کو تھی لاگ
خاشا ک سے دب سکی نہ یہ آگ

(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۱۷). ۲. **(مجازاً) ادنیٰ ، ارذل ، ناپسندیدہ وجود یا شے.**

فردوس کہاں یہ خاشا ک وہ عالمِ پاک اور میں ناپاک
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۱۶). مملکت فتنہ و فساد کی خاشا ک سے پاک ہوئی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۳۵). [ف].

خاشِع (کس ش) صف ؛ امذ.
عاجزی کرنے والا ؛ اطاعت کرنے والا.

روز ہے روزے میں یہ شب در قیام
خاشع و زاہد ہے اول شاہ کرام

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۲ : ۲۱). پہلے آسمان میں عابد ، دوسرے میں راکع ، تیسرے میں ساجد ، چوتھے میں خاشع ، پانچویں میں قانت. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۷۹). [ع : (خ ش ع)].

خاشِعان (کس ش) امذ ؛ ج.
رک : خاشعین. دردمندان وصال کے تن بدن کیڑے کھا جاتے ہیں ، خاشعان متصدقین کے سر پر آرہ چلتا ہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کائنات ، ۴). [خاشع (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

خاشِعِین (کس ش ، ی مع) امذ.
اظہار اطاعت و عاجزی کرنے والے. اگر ایک شب ... دو سو آیہ پڑھے اسکو خاشعین میں لکھیں گے. (۱۸۸۹ ، نہرالمصائب ، ۳۳۴). قرآن مجید میں بکثرت ایسے الفاظ و عبارات موجود ہیں جن سے اہلِ تصوف ہی مراد ہیں ، مثلاً صادقین ، قانتین ، قانتات ، خاشعین. (۱۹۲۴ ، تصوف اسلام ، ۱۹). [خاشع (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

خاشی صف ؛ امذ.
خوف کھانے والا ، ڈرپوک ، بُزدل ، خائف (فرہنگ عامرہ ؛ جامع اللغات). [ع : (خ ش ی)].

خاص (الف) صف.
۱. **غیر معمولی ، خصوصی ، مخصوص.**

مجھے آس ہے تجھ کرم خاص کا
طلب گار ہوں تیرے اخلاص کا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹).

وے خاص پرورش تم پہنا کی کہوں نہ بھولو
جب عام کے بڑے ہو ہولے کھانے کرکے پالے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۹). شرک کے یہ معنی ہیں کہ اللہ نے جو اپنے واسطے کتنی چیزیں خاص کر لیں ان میں کسی دوسرے کو بھی ملانا. (۱۸۳۸ ، نصیحت المسلمین ، ۳).

اپنی ملت پر قیاس اقوامِ مغرب سے نہ کر
خاص ہے ترکیب میں قومِ رسولِ ہاشمی

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۷۹). ۲. **پیارا ، مقبول ، منظور نظر ، مقرب.**

آیا حکم درگہ تے اے میرے خاص
جو کچھ تج کو ہونا سو منگ میرے پاس

(۱۶۶۹ ، محی الدین نامہ (ق) ، ۱۴۱).

کیوں نہ ہو محبوب میرا جگ میں خاص
اس کی کرتے ہیں صفت سب عام خاص
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۸).

وہ بھی خاصِ خدا ہے مثلِ بلال
ہے جو دل سے غلام احمد کا
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۳۵). بیگلر بیگی کو ایک سنجاق کا رئیس ہونا ضروری تھا ... اس سنجاق میں ... بعض مرکزی شہر اور اضلاع ہوتے تھے جو اس کے خاص کہلاتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۱۲). ۳. **عمدہ ، منتخب ، بہتر.** کوئی مرد خاص پیدا ہوئے ، جوہر شناس پیدا ہوئے کہ جوہر کون جانے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۹). کسولی ، سپاٹو ، شملہ ... شمال میں اور مری جو کشمیر کی سرحد پر راولپنڈی کے شمال ہے یہ ان مقامات سے خاص ہیں جو صحت بخش خیال کئے ... جاتے ہیں. (۱۸۸۳ ، جغرافیہ گیتی ، ۲ : ۱۸). ۴. **الگ ، جُدا ، مختلف ، منفرد.** اردو کا لہجہ تمام زبانوں سے خاص ہے. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۳۱). ۵. **عوام الناس کا نقیض ، خاص لوگ ، شریف آدمی.**

کہیں خاص سب غوثِ اعظم تجے
کہیں عام سب قطبِ عالم تجے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۳).

خاص کریں تحقیق سوں عام کریں تقلید
نوشہ خاص درویش ہے مذہب جس توحید
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۴۲).

سراج اب طلب مدعا کی نہ کر
کہ خاصوں میں یہ بات نیں معتبر
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۹۷).

خلط اجلاف سے رکھتے ہو تو بس چپکے رہو
خاص کیا تم کو کہیں گے یہ خبر عام نہ ہو
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷۹). ۶. **صرف ، فقط.** یہ سب باتیں خاص لکھنؤ میں پائی جاتی ہیں. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۲۴). ۷. **اصل.**

رتن خاص دریائے لولاک کا جھلک لامکاں نور افلاک کا
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴). نہ صرف قنوج بلکہ دو آب یعنی بھارت خاص (تا بنارس) پر مسلمانوں کا قبضہ ہوگیا. (۱۹۵۴ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۱۵۵). ۸. **برابر ، مساوی** (قدیم).

سو نیزے کے خاص آفتاب آنے کا
دیکھت تاب لوکاں کا سب جانے کا
(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۶۳). ۹. **ٹھیک ، ٹھیٹ جیسے خاص اردو یا خاص دہلی کا محاورہ** (فرہنگ آصفیہ). کام بہت خاص کیا ہوں ، چلتی عمارت راس کیا ہوں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵). ۱۰. **مصاحب ، درباری.**

میں ہوں خاص شاہ اور پشتِ سپاہ
کمر باندوں گا میں بفرمانِ شاہ
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۹۴).

بولائے شتابی سے تب خاص دو
کہ تم جلد جا اون کو فیصل کرو
(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ دوجوڑا (ق) ، ۲۲). ایک دن قاسم سفید جوڑا پہن سوار ہو دربار بادشاہی کی طرف آتا تھا. رستے میں ایک خاص نے اس کی دستار پر ایک چھینٹا زعفرانی رنگ کا داغ دیکھا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۶۹). (ب) امذ. **ایک وضع کا ایک طرف سے چکنا سوتی کپڑا جو ململ سے موٹا اور لٹھے سے پتلا ہوتا ہے** ، رک : خاصہ.

ہم پہنیں لال جوڑا ، تم پہنو خاص ہنڈی
خندی ہو جو تمہاری چھاتی کرے نہ ٹھنڈی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۱). (ج) م ف. **بالخصوص ، خاص طور پر ، خصوصیت سے ، خصوصی.**

عشق کا جوش ہے جب تک کہ جوانی کے ہیں دن
یہ مرض کرتا ہے شدت انہیں ایام میں خاص
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۱۶). بعض کھانے پدماوت خاص اپنے ہاتھ سے بھی اپنے مہمان ذیشان کے لیے تیار کرتی ہے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۶). [ع : (خ ص ص)].

--- الْخاص

(--- ضم خ ، غم ا ، سک ل) صف.
۱. **مخصوص ترین ، نہایت چیدہ و منتخب ، مقبول ترین ، بہت قریبی ، بہت عزیز.**

یہ میرے میرے پاس یوں دستا خاص الخاص
(۱۵۸۲؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۴۶).

نامراداں کی مراداں کوں اگر بر لیاوے
سبھی خیراں منے او خیر اہے خاص الخاص
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۴۳).

حاضراں پس بصدق خاص الخاص
با ادب بر جناب خیر نسا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵). پس کون شبہہ کر سکتا ہے کہ حج اس واجب الوجود لاشریک لہ کی خاص الخاص عبادت ہے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲۲۸). ہر دو افراد مافیا (سسلی کی ایک قانون شکن جماعت) کے ہٹلر اور انٹرنیشنل ڈرگ رنگ کے سرغنہ سیلی ٹماٹر ... کے خاص الخاص گرگے تھے. (۱۹۸۳ ، تلاش ، ۱۲۵). ۲. **ٹھیک ٹھیک ، ٹھیٹ ، یقینی ، خالص ، یکسر.** یوں عیاں دسیگا عام ہور خاص و خاص الخاص کا بیان. (۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۴۵). آئینہ جہاں نما پایا خاص الخاص سکندر کے وقت کا ... ساری دنیا کی کیفیت اسمیں لیجئے. (۱۸۹۷ ، انتخاب فتنہ ، ۶۴). بیگم خاص الخاص لکھنؤ کی شریف زادیوں کے لہجے میں فرماتی ہیں. (۱۹۱۲ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۳۶۸). لڑکی خاص الخاص لکھنو کے ایک ایرانی نژاد خاندان کی تھی. (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۱۱۷). [خاص + رک : ال (۱) + خاص (رک)].

--- بازار

امذ.
وہ بازار جو امرا اور بادشاہوں کے دردولت کے سامنے ہو شاہی بازار (فرہنگ آصفیہ). [خاص + بازار (رک)].

--- بَرْدار

(--- فت ب ، سک ر) امذ.
۱. **وہ سپاہی جو بادشاہ یا امیروں کی سواری کے آگے آ**

کندھے پر بندوق رکھ کر چلتا ہے ، بندوق چی ، تفنگ چی. جو بادشاہ براق آئے ہیں سو اپنی سواری کے ہاتھی ... اور جلو کے رہکلے و دمانکے ... اور برقند از ... و خاص بردار ... شہر کے باہر بھیجتے ہیں. (۱۷۴۶؟ ، قصۂ مہرافروزودلبر ، ۱۶۳). خاص بردار ، برچھی برداریاں برداروں کے غول ، سواروں کے پرے آتشبازی چھٹتی ہوئی اور آرائش لٹتی ہوئی. (۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۶۱). سواری کے جلو میں دو چار عصا بردار خاص بردار دوڑتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعہ لکچرزواسپیچز ، ۸۰). تمام شاہی خاص برداروں کو حکم ہوا کہ عمامہ اور سرخ دوپٹہ ، انگرکھا ، زیر جامۂ سفید زیب بدن کیا کریں. (۱۹۳۰ ، بہادرشاہ کا روزنامچہ ، ۲۸). ۲. **درباری ، کارکن ، ملازمین.** خاص بردار اہتمام کرتے پھرتے ہیں. (۱۸۸۸ ، دربار اکبری ، ۱۷۲). ابرک کے کنول سہاگ پڑے کے آگے روشن چوکی ... سب بری کی چیزیں سواریاں خواص خاص بردار ، چوبدار ہٹو بڑھو کہتے ہوئے ساتھ ہوتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۶۸). [خاص + ف : بردار ، برداشتن - اٹھانا].

---پٹی (---فت پ) امث.
وہ مٹھائی جو کھانے کے بعد آئے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [خاص + پٹی (رک)].

---پز (---فت نیز ضم پ) امذ.
وہ باورچی جو بادشاہوں یا امیروں کے لیے خاص خاص کھانے تیار کرے. ایک دن خاص پز کو فرمائش کی کہ آج خاصے میں فلاں پلاؤ بہت اچھی خبرداری سے پکائیو. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۲). مربوط امور کو غزل میں داخل کرنے کی مثال ایسی معلوم ہوتی ہے کہ کسی خاص پز سے کوئی امیر یہ فرمائش کرے کہ تو ایسی فیرنی پکا لا جس میں خاگینہ ... اچار کی لذتیں موجود ہوں. (۱۸۹۴ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۱۸۱). [خاص + ف : پز ، پختن - پکانا ، کھانا تیار کرنا].

---تحصیل (---فت ت ، سک ح ، ی مع) امث.
(قانون) مالگزاری کی رقم جو زمیندار کے واسطے کے بغیر براہ راست کاشتکار سے وصول کی جائے. (پلیٹس). [خاص + تحصیل (رک)].

---تراش (---فت ت) امذ.
نائی ، حجام (بالخصوص بادشاہوں اور امیروں کا). آج میں اور بھی باتیں کرتا مگر میرا خاص تراش آگیا ، مہینے بھر سے حجامت نہیں بنوائی. (۱۸۶۶ ، خطوط غالب ، ۳۳۷). ادھر خاص تراش بچے کے سر پر استرا رکھتا ہے ادھر قصائی بچے کا نام لے بکروں کے گلے پر چھری پھیر دیتا ہے. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد دہلوی ، ۹۱). ایسے موقعوں پر بادشاہ کو ... خاص تراش کے انمول مشوروں کی خاص قدر ہوا کرتی. (۱۹۵۴ ، محلسرا ، ۱۱). [خاص + ف : تراش + تراشیدن - کاٹنا ، چھانٹنا ، تراشنا].

---تَرَہ (---فت ت ، ر) امذ.
جرجیر و خردل بری سے متعلق ایک طرح کا سلاد جو مشرق وسطیٰ بالخصوص ایران میں کثرت سے کھایا جاتا ہے پاک و ہند میں بھی ملتا ہے پتے مولی کی طرح کھردرے ہوتے ہیں. مازندران میں شاہ ترہ اور کور ترہ اور تنکابن میں خاص ترہ کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۵۵). [خاص + ف : ترہ - سلاد].

---تَعَلُّق (---فت ت ، ع ، شد ل بضم) امذ.
گہرا تعلق ، بہت دوستی ، آشنائی ؛ زمین جو بادشاہ یا سرکار کی ملکیت ہو جن کے اصل مالک بغیر وارث کے مر گئے ہوں (جامع اللغات). [خاص + تعلق (رک)].

---تکمِلَہ (---فت ت ، سک ک ، کس م ، فت ل) امذ.
(ریاضی) **تکمیل ، مکمل ہونا.** "عا" کی جو قیمت حاصل ہو اسے خاص تکملہ کہتے ہیں. "عا" کے معلوم کرنے کا طریقہ ف (N) کی شکل پر منحصر ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، ذرّہ اوراستواراجسام کا علم حرکت ، ۶۰۰). [خاص + تکملہ (رک)].

---چَوکی (---و لین) امث.
جاگیر کی ایک قسم. جاگیرات : جاگیردار ، تعظیمی ، خاص چوکی ، معافی دار ، روزینہ دار. (۱۹۳۰ ، جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۴۲). [خاص + چوکی (رک)].

---چیلا (---ی مج) امذ.
وہ چیلا جس کو مہنت کے بعد گدی پر بیٹھنا ہو (جامع اللغات). [خاص + چیلا (رک)].

---خاص (الف) م ف.
بالخصوص ، خاص طور پر. خاص خاص کسی طالب علم سے کسی خطا کا سرزد ہو جانا یہ عام ڈسپلین کو بدنام نہیں کر سکتا. (۱۹۳۸ ، تذکرۂ وقار ، ۲۲۸). (ب) صف. **مختلف اور مخصوص نوعیت یا عرفیت رکھنے والے (افراد یا اشیاء).** ہندوستان کے مختلف اضلاع میں اور صوبوں میں خاص خاص بولیاں بولی جاتی ہیں. (۱۹۳۷ ، خطبات عبدالحق ، ۹۴). [خاص + خاص (رک)].

---خَلِیَّہ (---فت خ ، کس ل ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
(سائنس) **خاص خلیے بڑے صاف کثیر السطوح ہوتے ہیں جن کے خلوی خاکے واضح اور نوات سیاہ ہوتے ہیں جو واضح کروماتینی جال ظاہر کرتے ہیں** (احشائیات (ترجمہ) ، ۳۲۸). [خاص + خلیہ (رک)].

---دار امذ (قدیم).
سائیس.

کھرارے رکھیں کل میں ہیکل کے سار
کبھیں سوار ہوویں کبھیں خاص دار

(۱۷۰۸؟ ، داستان فتح جنگ (ق) ، ۱۳۹). [خاص + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دام امذ.
ایک محصول جس کی آمدنی سے بادشاہوں کے کپڑے بنتے ہیں (جامع اللغات). [خاص + دام (رک)].

---دان امذ ؛ ← خاصدان.
۱. پان کی گلوریوں کے رکھنے کا گنبد نُما ظرف جو چاندی ، پھرت یا تانبے وغیرہ کا ہوتا ہے.

گلوریاں نہیں تقسیم عام کی خاطر
یہی سمجھ کے ترا خاص دان بھاتا ہے

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)). نصیرہ بیگم نے ہاتھ بڑھا کر خاصدان لے لیا اور پان کھانے لگیں. (۱۹۲۱ ، فغانِ اشرف ، ۲۹). **۲. توشہ دان ، کٹور دان.** مٹھائی پکوان ایک خاصدان میں بھر کر پرنے سے لٹکا دیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۸۰). [خاص + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت].

---زمِین (---فت ز ، ی مع) امث.
(کاشت کاری) وہ زمین جس کا لگان حکومت کے عہدہ دار براہ راست کاشت کار سے وصول کرتے ہیں (پلیٹس). [خاص + زمِین (رک)].

---عام امذ.
رک : خاص و عام.

سبھی دیکھتا ہے کریں جو تمام
سبھی وہ سنے جو کہے خاص عام

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۱). [خاص + عام (رک)].

---کارڈ (---سک ر) امذ.
کتب خانے کی فہرست کا وہ کارڈ جو ترتیب مصنف کے لحاظ سے بنایا جاتا ہے. مصنف کارڈ کو ... خاص کارڈ بھی کہا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۱۹۴). [خاص + کارڈ (رک)]

---کارِندَہ (--- کس ر ، سک ن ، فت د) امذ.
(قانون) خاص کارندہ سے وہ شخص مراد ہے جو کسی خاص فعل یا افعال کے متعلق بحیثیت کارندہ عمل کرنے کے لیے مقرر کیا جائے مثلاً وکیل یا ملازم (قانون معاہدہ سرکار عالی ، ۷۸). [خاص + کارِندَہ (رک)].

---کَر (کے) م ف.
بالخصوص ، خصوصیت سے ، خاص طور پر.

لے آیا یہ اوس کو بہ طیب تمام
دیا خاص کر اپنے گھر میں مقام

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸۴).

ایمنی کا مستحق ہے خاص کر اپنا گروہ
اور سب کا لفظ یارِ اغیار سب کو عام ہے

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۲۳). عجب شخص کو مارا کہ جس کا مثل نہ تھا خداوند بقراط نے خاص کر کے اسکو بھیجا تھا... - ... کہ سکندر کا سر سے کر آتا.

(۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۴۲۳).

خندہ زن ہو موت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر
قہقہوں کا لطف ہے تو خاص کر خطرے میں ہے

(۱۹۳۷ ، شعر انقلاب ، ۲۰).

---کَرنا ف م ؛ محاورہ.
مخصوص قرار دینا ، کسی کے ساتھ منسوب کرنا. خود جناب رسول صلعم نے فدک وغیرہ باغات ، اپنی ذات سے خاص کر لئے کہ اس سے خرچ ایک سال رکھ ... لیتے تھے. (۱۸۵۳ ، الکلام المبین فی آیت رحمۃ للعالمین ، ۲۷). یہ وہ ممالک ہیں (وسط افریقہ ، حبش کا شرقی حصہ ، سوڈان ، سرنیاق ، مراکو) ... جن کے لیے اہل مکہ نے دارالسلام کا لقب خاص کر دیا ہے. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۵۲).

---مَحَل (---فت مج م ، ح) امث.
بادشاہ کی وہ بیگم جس کے ساتھ پہلی شادی ہو. تب خاص محل نے اوسے بلایا اور بہت سا جواہر اوسکے سر پر وار کر لٹایا. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۴۲).

سلطان کا وہ ضبط کرکے رونا
وہ خاص محل کا جان کھونا

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۸۷). [خاص + مَحَل (رک)].

---نوِیس (---فت ن ، ی مع) امذ.
نج کا منشی ، ذاتی منشی ، پرائیویٹ سیکرٹری (نوراللغات). [خاص + ف : نویس ، نوشتن - لکھنا].

---و عام (---و مج) امذ ؛ ج.
چھوٹے بڑے ، امیر و غریب ، تمام ، سب.

نھنے بڈے خاص و عام نفر چا کر باند غلام

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۷۳)).

سور نگر اپنی ہور قبیلہ تمام
سگل شہر کے جو اتھے خاص و عام

(۱۶۳۸ ، چندربدن و مہیار ، ۱۲۰).

شاید کہ بعد مرگ کریں یاد خاص و عام
مشہور نیں سراج کا شیریں سخن ہنوز

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۷۳). خاص و عام سے ابتدا سلام کی کرنا آپ کا شعار تھا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۶۰).

بالیقیں تاریخ دہراتی ہے خود کو بار بار
شک نہیں اس بات میں واقف ہیں اس سے خاص و عام

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۲۶). [خاص + و (عطف) + عام (رک)].

خاصا (الف) امذ.
۱. رک : خاصہ (الف) معنی نمبر ۱.

گیا دن گزر اور ہوا وقتِ شب
محل میں کیا شہ نے خاصا طلب

(۱۸۷۱ ، شوق لکھنوی ، بہار عشق ، ۴). **۲. (قدیم) رک : خاصہ ، خاص عادت ، یا طبیعت.** تنہائی دانا کا خلاصا ہے ، تنہائی دانا

کا خاصا ہے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۶)۔

نام تیرا مطلع فہرست ہے دیوان کا
ہے زباں کا ورد خاصا اور وظیفہ جاں کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۵)۔ (ب) صف۔ ۱۔ **خوب، اچھا، عمدہ، منتخب**۔

دکھن ملک بھوتیچ خاصا اہے   تلنگانہ اس کا خلاصا اہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۰)۔ ۲۔ (ا) **قابلِ اعتماد ، ضرورت کے مطابق ، کافی**۔ جو کپڑا ایسا دیکھو کہ ... سنجاف استر ، ابرہ بدلنے سے خاصا ہو جائے گا ، اس کو درست کرالو۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۸۶)۔ میرا کمرہ پختہ ہے مگر سپیدی شاید ۵ ، ۶ برس سے نہیں ہوئی کمرہ خاصا ہوادار ہے۔ (۱۹۱۲ ، **روزنامچۂ سیاحت** ، ۱ : ۲۷)۔ ان کی وہ کرامتیں جن کا مناقب کی کتابوں میں لمبا چوڑا ذکر موجود ہے اس امر کا خاصا ثبوت ہیں کہ انہوں نے لوگوں کے وجدان میں کتنے گہرے اثرات چھوڑے ہیں۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۷۰)۔ (اا) **کم و بیش ، قریب قریب**۔ اس کی عمر نہ رہی تھی ، خاصا چار برس کا باٹھا ہوا ، کھیلتا مالتا چل بسا۔ (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۴۲)۔ ۳۔ **قدرے نمایاں ؛ قابل لحاظ ؛ معمولی سے زیادہ**۔ ایک گھونٹ خاصا میٹھا ، ایک بالکل پھیکا ہے۔ (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۴)۔ اسلامی نے ماں کی نبض دیکھی تو حرارت کیسی خاصا بخار تھا۔ (۱۹۲۹ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۶)۔ ۴۔ **خاص (قدیم)**۔

جو ویسے میں مطرب خوش آواز نام
اتھا شاہ کا ایک خاصا غلام

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۸)۔ (ج) م ف۔ ۱۔ **بڑی حد تک**۔ دن خاصا نکل آیا تھا ، روشنی خوب چاروں طرف پھیل گئی۔ (۱۹۰۴ ، خالد (ترجمہ) ، ۱۳۶)۔ نو وارد اپنی وجاہت ... کے باوجود خاصا گھبرایا ہوا نظر آتا تھا۔ (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ)، ۳۸۱)۔ ۲۔ **ٹھیک طور پر ، اچھی طرح ، مناسب طریقے پر**۔ خیر اس اسکول کا کام تو خاصا چل رہا ہے پڑھانے والیاں بھی اچھی مل گئی ہیں۔ (۱۹۱۳ ، راج دلاری ، ۴۳)۔ [خاص (رک) + ا : ۱ ، لاحقۂ اسمیت و صفت]۔

خاصان امذ ؛ ج۔
خاص کی جمع ، خاص لوگ ، خاص الخاص ، تراکیب میں مستعمل۔ [خاص (رک) + ان ، لاحقۂ جمع]۔

ــــِ حق کس اضا (ـــ فت ح) امذ ؛ ج۔
بندگانِ خدا ، حق پرست لوگ ، برگزیدہ لوگ ، اہم لوگ۔

ہے ثمرۂ مصیبت خاصانِ حق کا حصہ
کھنچتا ہے سر پر آرہ کیسی اماں شجر میں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۵۵)۔ [خاصان + حق (رک)]۔

ــــِ خالق/خُدا کس اضا (ـــ کس ل/ضم خ) امذ ؛ ج۔
رک : **خاصان حق**۔

شیخ صاحب کے ہیں نزدیک وہ خاصانِ خدا
خدمتی ان کے ہیں جو زمرۂ خدام میں خاص

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۱۶)۔ خاصان خالق دعا میرے حق میں کرنا ، ہوتا پڑا باز۔ (۱۸۸۰ ، سانحۂ دل گیر (رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۱))۔ بارہویں خاصان خدا وہ ہیں جو شکار کے متعلق سب کچھ جانتے ہیں۔ (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۴۰)۔ [خاصان + خالق (رک)/خدا (رک)]۔

ــــ طَرِیق کس اضا (ـــ فت ط ، ی مع) امذ۔
کسی جماعت یا مسلک کے اہم لوگ۔

جھاڑ کر دامن الگ ہو جائیں خاصان طریق
ورنہ یہ توفیق بھی دل سے اٹھالی جائیگی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۹۱)۔ [خاصان + طریق (رک)]۔

خاصّۃ (خاصّتاً) (شد ص بفت ، (تن بفت)) م ف۔
خاص طور پر بالخصوص۔ عرب عامۃ اور قریش خاصّۃ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ایذا دہی پر مستعد ہوئے۔ (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ : ۵)۔ خاصتاً عمل جراحی ، وقع او جاع میں اس عمل سے بہتر کوئی عمل نہیں۔ (۱۸۷۷ ، رسالۂ تاثیر الانظار ، ۲)۔ ہندوستان کی تجارت میں خاصۃ انہیں کو دخل تھا۔ (۱۹۱۵ ، ارض القرآن ، ۱ : ۲۰۵)۔ [ع : خاصّۃ (خ ص ص) مع تنوین (ـً ، لاحقۂ تمیز)]۔

خاصّۃُ الْخاص (شد ص بفت ، ضم ت ، غم ا ، سک ل) امث
رک : **خاص الخاص**۔ اور جب تم نے اسکے جاننے والے کو دیکھا تو اس پر اعتماد کرو ... اہل اللہ سے عین صفا اور خاصۃ الخالص کا خلاصہ ہے۔ (۱۸۸۷ ، **فصوص الحکم** (ترجمہ) ، ۳۰۱)۔ [ع : خاصّۃ (خ ص ص) + رک : ال (۱) + خاص (رک)]۔

خاصِفُ النَّعْل (کس ص ، ضم ف ، غم ال ، شد ن بفت ، سک ع) امذ۔
جوتی ٹانکنے والا ، کفش دوز ؛ حضرت علیؓ کا لقب (چونکہ وہ آنحضرتؐ کی جوتیاں سیتے تھے)۔

کہا شہ نے ہمارا خاصف النعل
خدا کا دوست پیارا خاصف النعل

(۱۸۵۵ ، ریاض المسلمین ، ۶۸)۔ [ع : خاصف (خ ص ف) + رک : ال (۱) + نعل = جوتی]۔

خاصَکی (شد ص بکس) صف ؛ امذ۔
سلطان ترکیہ کی زمین خالصہ یا شاہی ملازمت یا محل سے تعلق رکھنے والا (شخص یا شے)؛ شاہی محل کا محافظ دستہ یا اس کا کوئی فرد۔ سلطان المؤید شیخ ... کے عہد میں اسے خاصکی (فوج رکاب کا ایک فرد) بنایا گیا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۳۹)۔ [خاصہ (رک) + ت : کی ، لاحقۂ نسبت یا صفت]۔

خاصْکان (سک ص) صف ؛ ج۔
رک : **خاص (۲) کی جمع**۔ القصہ ان خاصکان خدا نے پھر بعد ضعف و ناتوانی کے شب کو عبادت میں بسر کیا۔ (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۱۱)۔

اے خاصگان ملّت و اے یاورانِ قوم
اے زمرۂ معارف و اے طبقۂ کرام
(۱۹۱۴ ، حالی ، کلیات نظم حالی ، ۱ : ۳۸).
اب تم سے اپنا کام پڑا ہے بطرزِ خاص
اے خاصگانِ خلوتِ اسرار السّلام
(۱۹۶۳ ، الف ، ۱۰۹). [خاص + ف : گاں ، لاحقۂ جمع].

خاصگی (سک ص) (الف) صف.
شاہی ، بادشاہوں سے متعلق. سکندر نے دربار برخاست کیا مگر کتنے ایک غلام خاصگی کھڑے رہے. (۱۸۲۴ ، سیرعشرت ، ۱۴۹). چاندی کے ہودے سے کسا ہوا ایک خاصگی رتھ ، چاند تارے کا پردہ پڑا ہوا ، سورج مکھی کی سنہری کلیاں لگی ہوئی. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سیداحمد ، ۹۲). (ب) امث. **۱. امیروں کی بندوق.** غول کے غول خاص برداروں کے کارچوبی وردیاں پہنے ہوئے ، خاصگیاں ہاتھوں میں لیے کئی ہزار آئے. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۴۹۹). **۲. نفیس چیز.** ہر روز پہلے خاصگی فیل مع ساز و پیرایہ کے حضور کے پیش گہ میں لاتے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۸۰). **۳. لونڈی جو مالک کی مدخولہ ہو** (نوراللغات). [خاص + گی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

خاصَہ (فت ص) (الف) امذ.
۱. بادشاہوں یا امیروں کا کھانا. بادشاہ نے سب کو ساتھ بٹھا کر خاصہ نوش جان فرمایا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۵).
عنایت مہرباں فرمائیے اب
کہ خاصہ نوش جاں فرمائیے اب
(۱۸۶۸ ، الف لیلہ منظوم ، ۳ : ۶۷۴). اب یہ کیونکر ہو سکتا ہے کہ بغیر خاصہ نوش فرمائے آپ کو جانے دوں. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۸). **۲. خصوصی ملازم ، نجی خادم.**
بزاں یوں کہنے شہ کوں گردوں وقار
میرے سات خاصہ دے یک عملدار
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ؟). **۳. بادشاہوں اور امیروں کی سواری کا جانور.** راجہ مان سنگھ نے جو لشکر دکن کے سرانجام کرنے کی خدمت کے لئے متعین ہوا تھا اپنے وطن جانے کی رخصت طلب کی بادشاہ نے فیل خانہ ہشیار مست نام اس کو عنایت کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۶۱). **۴. شاہی املاک ، صرف خاص کی جاگیریں وغیرہ.** شاہ عباس پہلا بادشاہ تھا جس نے بندوقچیوں کا ایک جیش قائم کیا جو مستقل فوج کا حصہ تھا اور جسے تنخواہ خاصہ کے محاصل سے ملتی تھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۰۸). **۵. رک : خاص (ب).**
تجھے تن زیب اور خاصہ پنہاؤں
تجھے فرش اپنی آنکھیں کر بٹھاؤں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۷۷). ہندوستانی اور ولایتی کپڑے کہ اصل ان کی روئی سے ہے ، سادہ اور نقش دار جیسے شبنم اور ململ اور تنزیب اور خاصہ. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۰۹). (ب) صف. **۱. خاص ، جو کسی خاص شخص یا شے وغیرہ سے مختص ہو (بیشتر بادشاہ یا امیر وغیرہ سے).** اپنے خاصے گھوڑے پر سوار کروایا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۳۰). ایک دوشالہ نخودی بڑھیا دیا کہ یہ لیتے جاؤ شیخ سے ملو اور کہو کہ اسے اوڑھو ، ہمارے خاصے کارخانے کا ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۴۵). فلاں تاجدار کے پاس اتنے گھوڑے خاصہ ہیں. (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۹۰). **۲. رک : خاص (الف) معنی نمبر ۲.** گجراتی شاہ علی ، خدا کے لاڈلے ، خدا کے خاصے ، خدا کے ولی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳).
اس خاصۂ خدا پہ ہوا اک ہجوم عام
کالی گھٹا کی طرح سے امڈی سپاہ شام
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۶۱).
کہیں سے فاطمہ کے کان میں آواز آتی ہے
علی رکھ نام اس مولود کا اے خاصۂ داور
(۱۹۲۸ ، صحیفۂ ولا ، ۶۰). **۳. اچھا ، خوب ، عمدہ.** شہر میں گیا ، بہت خاصہ شہر دیکھا کوچہ و بازار صاف اور زن و مرد بے حجاب آپس میں خرید و فروخت کرتے ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۳). تم نے کمر ہمت باندھی اور تھوڑے ہی دنوں میں خاصہ لکھنے پڑھنے لگیں. (۱۹۲۱ ، فغان اشرف ، ۳۱). **۴. نمایاں ، جس سے انکار یا جسے نظر انداز نہ کیا جا سکے.**
موسم گل میں کئی دن جوش خوں پیدا ہوا
رفتہ رفتہ پھر تو اک خاصہ جنوں پیدا ہوا
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفرعلی) ، ک ، ۳۵۸). میاں نظیر محمد کا مضمون آفتاب ہند میں میں نے بھی دیکھا. معلوم نہیں کس نے لکھا تھا؟ خیر خاصہ تھا. (۱۸۹۶ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۹۵). میں نے کہا مرزا صاحب یہ تو نہ کہو ، پردہ تو دلّی میں اب بھی خاصہ ہے. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۵۰). **۵. رک : خاص (الف) معنی نمبر ۵.**
خاصہ و ادنیٰ کی عبدیت کے ساتھ
تجھ کو عبدیت ہے اسبق یا نبی
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۴۶۲). **۶. خاص (الف) معنی نمبر ۱ (رک) کی تانیث.**
کوں ساقی سے منگے اس فصل گل میں جام کو
چاہتا ہوں خدمت خاصہ سے میں انعام کو
(۱۸۰۸ ، صاحب ، ک ، ۳۲۳). (ج) م ف. **خصوصیت سے ، بالخصوص.**
خاصہ بر روح پُر فتوحِ حسینؑ   نور چشمِ علیؑ و جانِ بتول
(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۰۰). [ع : خاصّۃ (خ ص ص)

---باغ امذ.
شاہی باغ.
میزباں کا ایک خاصہ باغ تھا
باغ رضواں جس سے کھاتا داغ تھا
(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۵). [خاصہ + باغ (رک)].

---بَرْدار (---فت ب ، سک ر) امذ.
رک : خاص بردار. خلیفہ معتصم نے پہلے پہل ان کو اپنا خاصہ بردار بنایا. (۱۹۶۴ ، مسلمانوں کے فنون ، ۱۶). [خاصہ + ف :

بردار ، برداشتن - اٹھانا].

---پُز (---فت نیز ضم پ) امذ.
رک : خاص پز.
کہو خاصہ پز کو خبردار کر کہ رکھیو تو خاصے کو تیار کر
(۱۷۸۳، سحرالبیان ، ۷۷). خاصہ پز. (۱۸۰۸، دریائے لطافت ، ۸۶). ہم تو وہ کھانا پکاتے تھے جو بادشاہوں کے مقبول تھا۔ سلطانی خاصہ پز ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۷۳۱). [خاصہ + ف : پز ، پختن - پکانا - پختہ کرنا].

---تَراش (---فت ت) امذ.
رک : خاص تراش. شاہی خاصہ تراش کا خاندان اب بھی ہمسایہ میں موجود ہے. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۲۵). [خاصہ + ف : تراش ، تراشیدن - کاٹنا - چھانٹنا].

---چُنْنا محاورہ
دستر خوان ترتیب دینا ، کھانا لگانا.
چنا خاصہ تکلف سے سب اس پر
چلی آتی تھی بوئے مشک و عنبر
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ،۲: ۶۵).

---ءِ خاصان کس اضا ، امذ ؛ ج.
بڑی خصوصیت والا ، خاص الخاص.
اے خاصۂ خاصانِ رُسل وقتِ دعا ہے
اُمّت پہ تری آکے عجب وقت پڑا ہے
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۲۵). [خاصہ + خاص (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

---ءِ خَیل کس اضا (---ی لین) امذ.
فوج کا وہ حصّہ جو مرکز میں ہوتا تھا اسے چشم قلب کہتے تھے اسمیں خاصہ خیل (سوار فوج) افواج قلب (پیادہ فوج) اور امرا کے دستے شامل ہوتے تھے. قوام الملک سر گروہ خاصہ خیل کو کچھ فوج کے ساتھ خشکی سے مہائم کو روانہ کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۲۳). قلب میں خاصۂ خیل یعنی بادشاہ کے خاص محافظوں کی نگرانی سر جاندار کرتے تھے. (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۱۰). [خاصہ + خیل (رک)].

---دار صف
رک : خاص بردار.
بغل میانے غاشا لے کر خاصہ دار
ہوا جیرنیل ہور پکڑ یا تکھار
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰). ملیشیا ... خاصہ دار کہلاتے ہیں. (۱۹۰۱ ، دبدبۂ امیری ، ۹۸). ایک فوٹو کھنچوایا جس میں وہ خاصہ دار بھی شامل تھے جو وزیرستان کی چھاونیوں سے بھاگ کر افغانی فوج کے ساتھ آئے تھے. (۱۹۶۳ ، آپ بیتی ، ظفر حسین ، ۱ : ۱۹۵). [خاصہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا]

---کا صف مذ (مث : خاصہ کی).
۱. **شاہی ، بادشاہ کا (بیشتر گھوڑے کے لیے مستعمل).** چودہ روز تک خاصہ کے گھوڑوں کو جَو بھی نہیں ملے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۱). خلعت فاخرہ اور خاصے کے گھوڑے شیخ کی خدمت میں پیش کیے. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۳۱۷). ۲. **عامیانہ کا نقیض ، اعلیٰ پایے کا ، مخصوص.** آپ اپنی فلسفیانہ تصنیفات کے لٹریچر کو عام فہم بنانا چاہتے ہیں - جو چیز خاصہ کی ہو اس کا وقف عام ہونا ایک عیب ہے. (۱۹۱۹ ، مکاتیب مہدی ، ۷۷). با وصف بازاری حسن ہونے کے بالکل خاصہ کی چیز معلوم ہوتی تھی. (۱۹۳۲ ، مذاکرات نیاز ، ۱۲). ۳. **عمدہ ، منتخب ، نفیس.**
نہ توں جانتا ہے بھر حال میں
کہ تیر بچہ خاصے کا ہوں سال میں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۹). [خاصہ + کا (رک)].

خاصَّہ (شد ص بفت) امذ.
۱. **کوئی خصوصیت ، خوبی یا برائی جو کسی سے نمایاں طور پر نسبت رکھتی ہو.** اب وہ ولایت کہ خاصہ نبی ہے ، نبوت کے ساتھ منقطع ہو گئی. (۱۸۵۱ ، نادرخطوط غالب ، ۲۹). پندرھویں صدی کے ختم سے پہلے اس (گلبرگے کا بہمنی خاندان) میں اسی زوال و کمزوری کے آثار نمایاں ہونے لگے جو تمام ایشیائی بادشاہوں کا طبعی خاصّہ ہے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۱۰۵). آزادی کا دور ... ہمارے عہد کا ایک ایسا خاصّہ ہے جسے نہ بدلا جا سکتا ہے نہ روکا جا سکتا ہے. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۷۶). ۲. (i) **تاثیر ، مقتضا.** ایمان کا خاصّہ یہ ہے کہ ظلم کرنے نہیں دیتا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۹۸). یہ مہمان نوازی ان کی طینت کا خمیر ہے یا قسطنطنیہ کی آب و ہوا کا خاصّہ ہے. (۱۸۹۲ ، سفرنامہ روم و مصر و شام ، ۱۱۹). (ii) **خاصیت ، فطری وصف ، کوئی گن جو اصل و اتحاد میں مضمر ہو.** فانجاہ اللّٰہ من النار سے ثابت ہوتا ہے کہ احراق خاصّہ نار کا ہے. (۱۸۹۳ ، رسالۂ تہذیب الاخلاق ، ۱ ، ۱۲ : ۲۵۲). ذہن ایک خاصّہ ہے کسی خاص قسم کے مادے کا. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۶). ۳. (منطق) **ایسی کلّی عرض جو ایک نوع کے افراد سے مختص ہوتی ہے.** کاتب ایک کلّی ہے اور خاصّہ ہے کہ سوائے افراد نوع انسان کے اور کسی نوع مخلوقات میں کتابت کی صفت حاصل نہیں ہو سکتی. (۱۹۰۸ ، مبادی الحکمتہ ، ۳۸). عیش پرستوں اور اقتدار پرستوں کا یہ خاصّہ ہے کہ وہ اس تحریک کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں جو تحریک ان کے اقتدار کے قائم رکھنے میں معاون و مددگار ہو. (۱۹۶۲ ، محسن اعظم اور محسنین ، ۳۵). [ع : (خ ص ص)].

خاصی (الف) صف مث.
۱. **اچھی ، خوب ، عمدہ ، منتخب ، معقول ، قابل توجہ.**
بندہ ہوں گرچہ عاصی کہتا ہوں بات خاصی
ہے تیغ مہد غواصی سلطان عاشقاں کا
(۱۶۴۸ ، غواصی ، ک ، ۱۷۹).

چی لبوں پر آ رہا ہے انتظارِ وصل میں
فوج سب جا تی رہی خاصی سواری رہ گئی
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۸۰).
ہے ابی میری دو گانا کی سجاوٹ خاصی
چمپئی رنگ ، غضب تس پہ کھچاوٹ خاصی
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۳۸)).
کروں اے شاد کیا صہبا کی تعریف
اگر کم پیجئے خاصی دوا ہے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۵۶). دونوں دوست گلے ملنے با خاصی کشتی لڑنے میں مشغول ہو گئے. (۱۹۵۳ ، شاید کہ بہار آئی ، ۱۰). ۲. **معمولی سے زیادہ ، قدرے نمایاں ، قابل لحاظ**. خدا کی ذات سے امید ہے کہ ایک ہفتے میں خاصی طاقت آجائے گی. (۱۸۹۵ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۰۸). تیر اندازی کا بھی شوق تھا اور اس میں خاصی مشق ہوگئی تھی. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۴). مرجان کی بغاوت خاصی مدت تک جاری رہی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶۷). ۳. رک : **خاص (الف) معنی نمبر ۱**.
مجھے پوچھو تو سب عیدوں ستی یہ عید خاصی ہے
میں قرباں آج کے دن پر کہ میرے پاس جاں سی ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴۴). (ب) امث. **امیروں کی بندوق**. بہت سے سانڈ نی سوار تیز رفتار ، خاص بردار خاصیاں کندھوں پر. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۸۸). [ع : خاص + ی ، لاحقۂ صفت].

--- پیاری (--- کس پ) امث.
وہ مرد جو لباس ، گفتگو اور حرکات و سکنات میں عورتوں سے مشابہ ہو ؛ زنخہ ، زنانہ (دریائے لطافت ؛ فرہنگ آصفیہ).
[خاصی + پیاری (پیارا کی تانیث)].

--- کَہی فقرہ.
(طنز و استہزا) **کس قدر غلط یا محض اپنے مطلب کی بات کہی ، اچھی کہی ، خوب کہی**.
بے مروت وہ ہمیں کہتے ہیں لو خاصی کہی
بے مروت ہم کہ وہ ، اے دوستو خاصی کہی
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۸۸).

خاصے صف ؛ امذ.
۱. **خاصہ کی جمع یا مغیرہ حالت تراکیب میں مستعمل ؛ رک : خاصا (ب) معنی نمبر ۱**. بہوت لطافت سوں پیدا کیا حسن ، عشق میں رکھیا اپنے خاصے کن چُن چُن. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳).
کیا کہوں تجھ سے میاں شیخ کی میں پل تنی
خاصے گینڈے ہیں جو پیشانی میں اک کھاگ لگے
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۲۲۱).
ہم کہاں عاجز کہاں اللہ کے پیارے حبیب
میں تصدّق ہوں تمہارا یا شہ والا نیاز
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۱). خربوزے اسی روز وصول ہو گئے تھے اور اکثر پھل خاصے نکلے. (۱۸۹۸ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۴۶). شادی کے دو تین سال خیر خاصے گزر گئے. (۱۹۳۶ ، گرداب حیات ، ۵۵). ۲. **اچھی تعداد میں ، کافی**. اس وقت تک ... نئے اداروں کی حفاظت کے لئے خاصے لوگ پیدا ہو جائینگے. (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی (ترجمہ) ، ۳۶۳).

--- کا صف.
رک : **خاصہ کا**.
خاصے کا سودا ہے غمگساری
غم کے عوض غم ، اک اک کے دس دس
(۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۱۷).

--- کی چیز (--- ی مع) امث.
اچھوتی بات یا عجیب شے ، سب سے الگ (گاہے طنزاً). ایلمر ریکسنؔ کا ضمیر تو اس معاملے میں بہت ہی خاصے کی چیز مشہور تھی. (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۲۲۴).

--- کے گھوڑے (--- و مج) امذ ؛ ج.
بادشاہ کی سواری کے گھوڑے جو ہر وقت تیار رہیں نیز صرف شاہی استعمال کے لیے مخصوص ہوں. شام کے وقت خاصے کے اصیل گھوڑے ان کے رو برو پیش کئے گئے. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۷۲۸). شیخ کے احباب اور امیر علاالدولہ نے اپنے خواص اور علمائے شہر کے ساتھ شیخ کا استقبال کیا اور خلعت فاخرہ اور خاصے کے گھوڑے شیخ کی خدمت میں پیش کئے. (۱۹۵۳ ، حکمائے اسلام ، ۱ : ۳۱۷).
۱ : ۳۱۷).

خاصِیّات (کس ص ، شد ی) امذ ؛ ج.
خاصیت (رک) کی جمع.
سلطان تن کی خصلت نیں جانتا ہے کیسی
ہے فعل ہور فاعل سب خاصیّاتِ روح
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۶ الف).
رنی شکلِ حماری تو نے اقلیدس میں اس درجہ
ہوئے جاتے ہیں تجھ سے سلب خاصیّاتِ انسانی
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۷۲). [خاص + ی ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع].

خاصِیَّت (کس ص ، شد ی بفت) امث.
۱. **خصوصی تاثیر ، خاص اثر ، خلقی وصف ، فطری افتاد**. کیا امر بغیر ذرہ کا حرکت نہیں؟ پس اس کا کیا چارا جوں خاصیت دیا ، تیوں.؟ (۱۵۸۲؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۰).
یو خاصیت ہے عشق کی یاں کوئی کیا کرے
بیگانے کوں یو عشق بلا آشنا کرے
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳).
انس و جن ، ابر و ہوا کیوں نہ ہوں فرماں بردار
ہے ترے نام کو خاصیّتِ اسمِ اعظم
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۵۵).

که نباتات کی آگہ میں کیفیت ہے
کہ جمادات کی معلوم مجھے خاصیّت

(۱۸۵۴، ذوق، د، ۳۱۱). مریض کو ایسی غذائیں کھلائیں جو بالفعل اور بالقوہ سرد ہوں (یعنی چھونے میں ٹھنڈی ہوں اور ان کی خاصیت بھی سرد ہو). (۱۹۳۶، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۳۵۱). جب ان (ہوا) کا رخ قطبین سے استوا کی جانب ہوتا ہے تو ان کی خاصیت گرم یا سرد ہو جاتی ہے. (۱۹۶۷، عالمی تجارتی جغرافیہ، ۵۱). ۲. **وصف، صفت، خصوصیت.**

دیکھو اوس شہر کے شہ میں اتھی نس دن دو خاصیّت
بکے آداب اسکندر دگر ادراک لقمانی

(۱۶۶۵، پھول بن، ۱۶).

مری دو چشم ہیں رکھتی ہیں جو خاصیّتِ نیساں
کہ گر آنسو گرے آنکھوں سے ہو وو ہیں گہر پیدا

(۱۷۸۲، دیوان محبت (ق)، ۲).

دوڑتا ہے یہ حسیں شکل جب آتی ہے نظر
مصحفی دل ہیں مرے پارے کی خاصیّت ہے

(۱۸۲۴، مصحفی، د (انتخاب رام پور)، ۲۳۵). ہم نے ۱۸۵۷ء سے پیشتر کی زبان اور سر زمین دہلی کی خاصیتیں، تاثیریں، باشندوں کی خداداد طبیعتیں جودتیں، ایجاد و اختراع کی قوتیں دکھائی ہیں. (۱۹۱۵، مرقع زبان و بیان دہلی، ۴۷). مجھے یقین ہے کہ خودغرضی، امریکی خاصیت ہے، جو کہ خود کو اور واضح کرتی ہے. (۱۹۸۲، میرے لوگ زندہ رہیں گے، ۱۵۸). [خاص (رک) + یّت، لاحقۂ نسبت].

خاضع (کس ض) صف.
عاجزی کرنے والا، مسکین، عاجز. جب اوس کو دیکھا تو اوسپر فریفتہ ہو گیا اوس سے قریب ہوا وہ اس کے لیے خاضع و منقاد ہو گیا. (۱۸۸۸، تشنیف الاسماع (ترجمہ)، ۱۶۵). [ع : (خ ض ع)].

خاطب (کس ط) (الف) امذ.
شادی کی درخواست کرنے والا، داماد، شوہر.

بھی سب اصحاب کوں اپنے شہنشاہ
کیا مکتوب سے خاطب کے آگاہ

(۱۷۹۱، ہشت بہشت، ۷ : ۱۳۹). (ب) صف. **خطاب کرنے والا، مقرر، واعظ، خطبہ پڑھنے والا.** حضرت نے یہ بات سن کر فرمایا اے عمر بہ نسبت خاطب کے اس امر میں گمان خیانت کا نہ کر. (۱۸۵۵، غزوات حیدری، ۲۱۴). طلب اور استعطاف قولاً یا فعلاً خاطب کی طرف پایا جائے. (۱۹۶۴، کمالین، ۳ : ۷۲). [ع : (خ ط ب)].

خاطر (کس ط) (الف) امث ؛ امذ (شاذ).
۱. **دل، جی، جان.** معرفت کیا بات پوری خاطر لیاؤ دلیل. (۱۵۹۱، جانم، وصیت الہادی (ق)، ۳۴). سمج دیکھ خاطر لیا اتال. (۱۶۳۵، سب رس، ۱).

کبھی خاطر میں خطرہ نہ آوے حور جنت کا
اگر یک بار مجھ خلوت میں وہ رشک پری آوے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۰۲).

جس طرح پھول کی باس ایسی ملاقات اچھی
جس سے خاطر کو کسی شخص کی کچھ بار نہ ہو

(۱۸۱۸، انشا، ک، ۱۱۴). گھر کی دنیاوی اور ظاہری آرائش بھی پسند خاطر نہ تھی. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲ : ۱۹۳).

راہ جینے کی کہاں سوختہ جانی کے بغیر
ہر نفس شعلۂ خاطر کا دھواں ہو جیسے

(۱۹۵۸، تارپیراہن، ۲۴). ۲. **خیال، دھیان، ذہن، یادداشت، حافظہ.** مجھ احقر احقر کی خاطر میں گذرا کہ اگر ترجمہ اس کتاب کا بزنگینی عبارت ... قریب الفہم عامۂ مومنین و مومنات کیجیے ... بڑا ثواب یا صواب لیجیے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۳۸).

بھول جانا نہیں غلام کا خوب یاد خاطر رہے مرا صاحب

(۱۸۱۰، میر، ک، ۳۰۶).

بیخودی درپردہ ہے ہنگامہ سازِ انجمن
گوشۂ خاطر میں ہیں وہ اہل محفل سے الگ

(۱۸۹۵، زکی، د، ۹۶). ۳. **مدارات، تواضع، آؤ بھگت.**

اللّٰہ و پیمبر کو جو تھی قدر علی کی
وہ قدر کسی کی نہ وہ خاطر تھی کسی کی

(۱۸۳۱، مراثیٔ دلگیر، ۲۱۲).

ہیں سینکڑوں تیغیں علم اک جان کی خاطر
دنیا میں یہی ہوتی ہے مہمان کی خاطر

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۳ : ۱۳۱). نواب خاطر سے بٹھا لیے گئے. (۱۹۱۵، سجاد حسین، احمق الذین، ۳۶). ۴. **دل جوئی، خوشی.**

ظفر کا سو کر شکر اس دہات سوں
کیا سبّ خاطر میٹھی بات سوں

(۱۹۶۴، حسن شوق، د، ۱۱۴). بڑے نوکر کی خاطر کے واسطے چھوٹے نوکروں کوں ناحق خراب نہ کرے کہ اس میں خاوندی نہیں رہتی. (۱۷۳۶؟، قصۂ مہر افروز و دلبر، ۲۵۱).

دو نہ دو بوسہ ہمیں تم ہم تمہیں دیتے ہیں دل
ہم کو تو منظور ہاں خاطر تمھاری یوں بھی ہے

(۱۸۴۹، کلیات ظفر، ۲ : ۱۸۰). ان کی طرح ان کی خاطر بھی مجھے عزیز ہے. (۱۹۴۶، غبار خاطر، ۲۱). اف : کرنا، ہونا. ۵. **طبیعت، مزاج.**

خوباں کی مجلس منیں پرتو اسی کا شمع ہے
بوجھے وہی اس بات کوں خاطر کہ جس کی جمع ہے

(۱۷۰۷، ولی، ک، ۲۶۳).

سب چھوڑ نشہ پیالے پیوے تو اگر سبزی
کر جاوے وہیں تیری خاطر میں اثر سبزی

(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲ : ۱۷۷).

خاطرِ مایوس میں نقشِ امیدِ وصلِ یار
نور ہے صحرا میں گویا اک چراغِ دور کا

(۱۹۱۲، کلیات حسرت موہانی، ۴). ۶. **پاس، لحاظ، مروت.**

میں نہ تھا وہ کہ کبھی طعنِ رقیباں سنتا
یوں جو چپ ہوں تو یہ خاطر ہے تمھاری مجھ کو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور ، ۱۸۲)). کیا ان (غریب رشتہ دار) کی مدد ان کی عزت ان کی خاطر ان کی تواضع انسانیت کا فرض نہیں.؟ (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۲۳۱) بابو کو یہ بتانے کے لئے کہ ہماری کچھ خاطر بھی منظور ہے تا کیداً کہا دیکھو حساب اچھا اچھا کرو. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ۲۷). ۷. طرف داری ، پاس داری. میری جو اس قدر خاطر تھی یہ تمہاری ماں ہی کا صدقہ تھا. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۲۸) اف : کرنا ، ہونا. ۸. حسِ باطنی ، لاشعور ، وجدانی آگہی.

جو اب گزری مصیبت میرے اوپر
یہی گزرا مری خاطر کے اندر

(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۸) . قلب پر اوّل جو چیز وارد ہوتی ہے ، اس کو خاطر اور حدیث نفس کہتے ہیں . (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۷).

زندگی کا مشغلہ گھٹ کر اب اتنا رہ گیا
میں ہوں یادی اور ماتم خاطر ناکام کا

(۱۹۶۶ ، صدائے دل ، ۲۲). (ب) م ف. لیے ، **واسطے ، غرض سے ، وجہ سے.**

جوانی کا عجب ہنگام ہے پھر کر نہ آوے او
کہ اس ہنگام کی خاطر بہوت درماں سوں کرتے ہیں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰۳).

رکھی دل میں کسی کی چنتا گلے میں ڈالی برہ کی کنٹھا
دوس کی خاطر تمہاری متا بیکھارن اپنا برن بنایا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲). فرزند کہ زندگانی کا پھل ہے اس کی قسمت کے باغ میں نہ تھا اس خاطر اکثر فکر مند رہتا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹).

طے جلد ہوئی جاتی ہے یہ منزل آخر
دو لاکھ عدو جمع ہیں اک جان کی خاطر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۴). ہوا کی تندی سے بجنے کی خاطر ... چلنے لگا. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۲۹). [ع : (خ ط ر)].

--- آزار صف.
دل دکھانے والا.

میں کس واسطے خاطر آزار ہوں
کسی کے دل و دوش کا بار ہوں

(۱۸۷۲ ، کلیات نعت ، محسن ، ۸۸). [خاطر + آزار (رک)].

--- آزاری امث.
ناگواری ، ناخوشی ، مایوسی ، بیماری ، روگ (ماخوذ : پلیٹس ؛ فرہنگ عامرہ). [خاطر + آزار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- آزُردَہ (--- ضم ز ، سک ر ، فت د) صف.
رنجیدہ ، ملول ، ناراض ، ناخوش. خاطر آزردہ ملازم دشمن کے برابر ہوتا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۸). [خاطر + ف : آزردہ ، آزردن ـ پریشان ، رنجیدہ ہونا].

--- آشُفْتَہ (--- ضم ش ، سک ف ، فت ت) صف.
سراسیمہ ، پریشان دل (پلیٹس). [خاطر + آشفتہ ، آشفتن ـ پراگندہ ہونا ، پریشان ہونا].

--- بیگانَہ کس صف (--- ی مج ، فت ن) امث.
اوپری توجہ ؛ نامانوس طبیعت ، اکھڑا اکھڑا دل.

نوحۂ غم کوئی اس بزم میں چھیڑے کیونکر
جس نے گیتوں کو بھی باخاطر بیگانہ سنا

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۱۱۱). [خاطر + بیگانہ (رک)].

--- پَذِیر (--- فت نیز کس پ ، ی مع) صف.
خوشگوار ، دل پسند اس زبان میں کس سے زیادہ مدد مل سکتی ہے اور وہ عوام میں کس طرح پر خاطر پذیر ہے. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۱۱۷). [خاطر + ف : پذیر ؛ پزیرفتن ـ پسند ہونا].

--- پَرِیشان (--- فت پ ، ی مج نیز مع) صف.
پریشان طبیعت ، فکر مند ، الجھنوں میں گھرا ہوا (پلیٹس). [خاطر + پریشان (رک)].

--- پہ میل ہونا محاورہ.
دل صاف نہ ہونا ، دل میں کدورت ہونا.

لیکن یہ ان کے یار نہ وہ اِن کے دوستدار
خاطر پہ یاں ہے میل تو دل میں وہاں غبار

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۲۵).

--- تلے آنا محاورہ.
پسند آنا ، منظور خاطر ہونا (عموماً نفی کی صورت میں مستعمل). کوئی کیسا ہی جان مار کر کام کرے ان کی خاطر تلے نہیں آتا. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۱۳۸). اپنی اصالت کو بھول گئی ... دماغ چوٹی کوئی بات خاطر تلے آتی ہی نہیں . (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۹۵).

--- تلے لانا محاورہ.
مان کرنا ، پتیانا (عموماً نفی کی صورت میں بطور طنز). ایسی لڑکی سسرال والوں کو کب بھائے گی یا یوں کہو کہ وہ خود بڑھیا ساس اور بجل پسند نند کو کب خاطر تلے لائے گی . (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۸۳).

--- تَواضُع (--- فت ت ، ضم ض) امث.
۱. رک : خاطر معنی نمبر ۳. سچے دل سے خاطر تواضع کرتے تھے. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱۳۵). جنگ چھڑی ہوئی ہے اور سپاہیوں کی خاطر تواضع کرنا مجازاً فرض ہے. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۵۱). ۲. (مجازاً) **بے عزتی کرنا ، سزا دینا.** یہاں فلاں ماسٹر کی خاطر تواضع جوتوں سے کی گئی. (۱۹۶۷ ، صدق جدید لکھنؤ ، ۲۸ اپریل ، ۱). [خاطر + تواضع (رک)].

--- توڑْنا محاورہ.
دل شکنی کرنا. اس کی بہن میرے گھر میں ہے اور میں بھی دل و

جان سے اس پر فدا ہوں. اس سبب اس کی خاطر توڑ نہیں سکتا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۳۳).

ـــ ٹُوٹنا محاورہ.
خاطر توڑنا (رک) کا لازم.

بہ بے رحم دل میں کہ میں خوں رویا
اگر خاطر طفل بے شیر ٹوٹی

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۵۱۱).

ـــ جَمْع (ـــ فت ج ، سک م) (الف) امث.
اطمینان ، طمانیت ، سکون دل ، تسلی. جو لگن توں سب تی بے طمع نا ہوسی ، عشق سیں آنے بغیر خاطر جمع نا ہوسی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰). اے بادشاہ تیریں بیٹا ہو گا اور بہت قابل ہو گا ، تیں جا ، خاطر جمع سے بیٹھ. (۱۷۴۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۷). لو بجنے دیکھا خاطر جمع ہوئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱). جہاں پناہ خاطر جمع فرمائیں کچھ تردد کی بات نہیں ہے. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۲۲۵). (ب) صف. **مطمئن.**

اے ہاشمی کتی ہوں خاطر جمع اچھے تو
آتی ہوں رات کوں میں چوری سوں کھاڑ پنجن

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۵۲). میں اس کے رہنے سے خاطر جمع ہو کر اپنے بیٹے کو ڈھونڈنے جاؤں. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۰۷). اف : رہنا ، ہونا. [خاطر + جمع (رک)].

ـــ جَمْع رَکْھنا ف م.
اطمینان سے رہنا ، مطمئن ہو جانا.

رکھو خاطر اپنا تمے جمع کر
کہ نیں ہے میرا دل کسی طمع پر

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۲).

خاطر اپنی جمع رکھ اشرف ہر طرح تجھے رجھاؤں گی

(۱۸۳۶ ، دیوان اشرف ، ۱۳). ایک بات تو ان کی آزمایش میں آئی یقین ہے کہ دوسری بھی مقرر ہو گی آپ خاطر جمع رکھئے. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۴۴). میری طرف سے ہر طرح سے خاطر جمع رکھنا میں بھی انشاء اللہ تعالیٰ ہر وقت پہنچ جاؤں گی. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۹ : ۳۰). یہ خاطر جمع رکھیو کہ تیرے رتبے اور تیری عز و وقعت کا لحاظ رکھوں گی. (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۴۴). تم خاطر جمع رکھو ہم کو جموں کے راج سے غرض ہے. (۱۹۸۱ ، تاریخ پنجاب ، ۱۲۹).

ـــ جَمْع کَرْنا ف م.
۱. **اطمینان کرنا.** یوں اپنا خاطر جمع کیتے ہور اس حقیقت سوں قرار پائے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۱۲).

دل دو ہو میر صاحب اس بدمعاش کو تم
خاطر تو جمع کر لو لک قول سے قسم سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۷). ۲. **ڈھارس بندھانا ، اطمینان دلانا.** بادشاہ (شاہجہاں) نے اس (اودے سنگھ راجہ مارواڑ) کی خاطر جمع کی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۱۸). ۳. **کام دینا ، مقصد پورا کرنا.** سوال کے جواب میں اسم یا فعل اکیلا بھی خاطر جمع کر سکتا ہے. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۱۲).

ـــ جَمْعی (ـــ فت ج ، سک م) امث.
اطمینان ، فراغت ، چین. درست ہے کہ اس زمان واضح برہان میں ... ہر طرح کی جمعیت و خاطر جمعی اہل بلاد اور کافہ عباد کو پہنچی. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۱۱۳). عمرو کا رنگ زرد ہو گیا اور نہایت درجہ خفقان ہوا ... جب تو اس خاطر جمعی سے آکے سو رہی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۵۷). نا گہاں اس امن و امان ، اس خاطر جمعی و خاموشی کو مسیحیت نے نمودار ہو کر توڑا. (۱۹۳۱ ، مسیح اور مسیحیت ، ۱۶۸). [خاطر + جمع (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ خُرْسَنْد کس اضا (ـــ ضم خ ، سک ر ، فت س ، سک ن) امث.
خوشی سے بھرا ہوا دل ، خوش و خرم دل.

مجھ کو ہے امید شادی تجھ کو ہے بیم غموم
ہے دل ناشاد بہتر خاطر خرسند سے

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۳۶۶). [خاطر + خرسند (رک)].

ـــ خواہ (ـــ و معد) (الف) م ف.
طبیعت کے موافق ، خواہش کے مطابق ، حسب مرضی ، جیسا چاہیئے ویسا.

اگر جمعیت دل ہے تجھے منظور قانع ہو
کہ اہل حرص کے کب کام خاطر خواہ ہوتے ہیں

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۴۹). رعیتوں کی مدد کرے جلد خاطر خواہ آباد ہوں اور کھیتی دل دے کر کریں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۷). حجام کی آنکھوں کے تلے اندھیرا آنے لگا مگر پھر بھی ان کا خط خاطر خواہ نہ بنا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۱۴)

قدم رکھتا ہے وہ اس میں جسے جو راہ ملتی ہے
صداقت ہو تو ہر سو داد خاطر خواہ ملتی ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۴۹). (ب) صف. **مرغوب ، دل پسند.** تحقیقات کا بھی طریقہ اختیار کرے جو میں نے کیا انشاء اللہ خاطر خواہ نتیجہ نکلے گا. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۶۴). کسی بات کا کوئی خاطر خواہ نتیجہ نہ نکلا. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۵۴). [خاطر + ف : خواہ ، خواستن - چاہنا].

ـــ داری امث.
۱. **آؤبھگت ، تواضع ، مدارات ، پاس و لحاظ.** برہمنوں کو مہمانوں کی خاطر داری کرنی واجب ہے. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۰). اکبر ہندوؤں کی نہایت خاطر داری کرتا تھا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۷ : ۹۳). ۲. **دلجوئی ، دل داری ، نازبرداری** مجھے تو خاطر داری اس کی ہر گھڑی اور ہر پل منظور تھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۴).

امید عیش میں ہم غم کی خاطر داریاں کر لیں
بہار آنے سے پہلے ماتم فصل خزاں کر لیں

(۱۹۳۱ ، احسن الکلام ، ۱۲۶). ۳. **دیکھ بھال ، پرورش.** جو کوئی

ایسے بچہ کی میرے نام کے لئے خاطر داری کرے میری خاطر داری کرے. (۱۸۱۹ ، متیٰ کی انجیل ، ۴۹). ماں کی طرح اس کی خاطر داری اور نگرانی کرتی ہے. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۵). اف : کرنا ، ہونا. [خاطر + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---داشت (---سک ش) امث.
۱. **دیکھ بھال ، خبر گیری ، خدمت ، نگہداشت ، خاطر.** ان سب کو ہر مسلمان مسافر کی تین روز تک خاطر داشت کرنا ہو گی. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۱۵۲). وہ تمہاری جتنی خاطر داشت اس وقت کرتی ہیں ، تمہارے ہمارے نکاح کے بعد اس سے زیادہ کریں گی. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۱۷). ۲. **دل جوئی ، دلداری.** شہزادے کی حالت پر رحم آتا تھا اور اسکی خاطر داشت کا خیال ٹھوکے دیتا تھا. (۱۹۱۳ ، کرشمۂ تقدیر ، ۶۲). ۳. **خلق ، اخلاق ؛ یادداشت؛ پاس ، مروت** (جامع اللغات). اف : کرنا ، ہونا. [خاطر + ف : داشت ، داشتن ـ رکھنا].

---داشتی (---سک ش) امث (قدیم).
رک : **خاطر داشت.** اس خبر دہندۂ وصال کوں انگے بلایا بہت خاطر داشتی کیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۲). اف : کرنا. [خاطر + داشت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رکھنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **دل جوئی کرنا ، دل دہی کرنا ، خیال کرنا ، دل ہاتھوں میں لینا.** آسودگی نا دیکھنا اپنے تن کی ، خاطر رکھنا مرد کے من کی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۰).

خال کی مت کرو طرف داری　　خاطر زلف مشک فام رکھو

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک (ضمیمۂ اول) ، ۱۷). ایک دن وہ بہن جو بجائے والدہ کے میری خاطر رکھتی تھی ، کہنے لگی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲). ۲. **قصد کرنا ، ارادہ کرنا ؛ پسند کرنا ، چاہنا ؛ حوصلہ دینا ، ہمت بندھانا ، تسلی دینا** (جامع اللغات).

---زار کس صف ، امث.
پریشان حال ، رنجیدہ دل.

دلِ زخم خوردہ فگار ہے نہ سکون ہے نہ قرار ہے
مری ایک خاطرِ زار ہے کہ ہزار غم کا شمار ہے

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۶۸). [خاطر + ف : زار ، زاریدن ـ رونا].

---سے م ف.
۱. **لحاظ سے ، پاس سے ، واسطے ، لیے.**

اے گریہ تو خاطر سے مری کیجو نہ صرفہ
میں خونِ دل خستہ کیا تجھ کو بحل آج

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۵).

خاطر سے یا لحاظ سے میں مان تو گیا
جھوٹی قسم سے آپ کا ایمان تو گیا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۵۰). اگر نواب صاحب نے کسی دوست کی خاطر سے باہر جائے پی لی تو ایک پیالی بچی ہوئی میاں مدار بخش کو بھی مل گئی. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۱۱). ۲. **تواضع ، مدارات ، عزت یا تکریم کے ساتھ.** بڑی بیگم ... استانی جی کو دیکھتے ہی نہال نہال ہو گئیں ، انھیں عزت سے لائیں ، خاطر سے بٹھایا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۱). ۳. **وسیلہ سے ، صدقے میں.**

ہے خاطر ائمۂ اثنا عشر مجھے
خاطر سے ان کی زائر شبیر کر مجھے

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۲ : ۳۲).

---شِکَن (--- کس ش ، فت ک) صف.
دل توڑنے والا ، ناخوش یا ناراض کرنے والا.

رہنمائے منزلِ مقصد ہوئی خاطر شکن
مجکو ہر چاکِ دلِ بیتاب جادہ ہو گیا

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۶).

---شِکَنی (--- کس ش ، فت ک) امث.
دل توڑنا ، ناخوش کرنا.

جانِ جاں ظلم ہے خاطر شکنی عاشق کی
کعبۂ دل کو جو توڑو گے تو بدعت ہو گی

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۱). آپ ... کسی کی خاطر شکنی نہیں کرتے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۹۲).

مرغ تو اس لئے کھا لیتا ہوں گھر پر ان کے
نہیں منظور مریدوں کی بھی خاطر شکنی

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۶). اف : کرنا ، ہونا. [خاطر + شکن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عاطِر کس صف (--- کس ط) امث.
پاکیزہ طبیعت (جامع اللغات). [خاطر + عاطر (رک)].

---عَزیز ہونا ف م.
پاس و لحاظ ہونا.

یار نے نامہ بر سے خط نہ لیا　　میری خاطر عزیز کیا نہ ہوئی

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۳۶).

---کَشیدَہ ہونا محاورہ.
بے رغبتی ہونا.

بیدل ہوتا تھا دل لگی سے　　خاطر تھی کشیدہ میکشی سے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۳).

---کی بات امث.
دل کی خواہش.

خاطر کی بات کیا کوئی پہچانتا نہیں
سن لیتی ہوں میں سب کی یہ دل مانتا نہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۶۷).

---کی لینا محاورہ.
طرف داری کرنا ، پاس داری کرنا ، لحاظ کرنا. برائے خدا انصاف

کیجیے ، خاطر کی نہ لیجیے ۔ (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۲۴).

---مانئدَہ کَرْنا محاورہ (قدیم).
ناراض کرنا. پیر کا کام توں نا کر ہے تو بہوت زیان ہے ، بہان پیر کا خاطر ماندہ نکو کر. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۵۳).

---(و) مُدارات (---(و مج) ، ضم م) امث.
رک : خاطر تواضع. اس کی خاطر مدارات کرتی ہو اور سب کے سامنے اس کی محبت کا آلھا گاتی ہو. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۷۹). غرباء کی خاطر مدارات بہت بڑے پیمانہ پر ہو رہی ہے. (۱۹۲۵ ، گرداب حیات ، ۲۲). ف : کرنا ، ہونا. [خاطر + (و ، حرف عطف) مدارات (رک)].

---مَیلی کَرْنا محاورہ (قدیم).
ناخوش کرنا ، ناراض کرنا.

کبھی اسکی خاطر ناں میلی کروں
حکم اوسکا ہو جو پڑنے نہ دوں

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ۲۰۶).

---میں آنا محاورہ.
خیال میں آنا ، نظر چڑھنا ، جچنا ،خطور کرنا ؛ ارادہ ہونا ، قصد ہونا.

شیخ جی گر اس ہو میں بھی کروں کچھ التماس
آپ تو خاطر میں جو آیا تو فرماتے رہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۸).

دیکھا دل سے تاب کو اپنے تو ظفر پھر
خاطر میں مرے ماہی بے آب نہ آئی

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۵۴).

---میں رَکْھنا محاورہ
یاد رکھنا ، خیال رکھنا.

ہے وہ کوئی جو آج پیئے ہے شراب عیش
خاطر میں رکھیو کل کے بھی رنج و خمار کو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۵۰).

---میں گُزَرْنا ف ل ؛ محاورہ.
دل میں آنا ، خیال میں رکھنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---میں لانا محاورہ.
توجّہ کرنا ، پروا کرنا ، اہمیّت دینا (اثبات و نفی دونوں طرح مستعمل).

سیکانی جا ک گج ہنس کوں بھلانی بھول ہنسی میں
جواناں کوں نہ خاطر لیانی مغروری سوں جانی میں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۷).

مرا عرض خاطر میں لا او تمہیں مجھ اس وقت پانی پلاؤ تمہیں

(۱۶۸۰ ، قصہ ابو شحمہ (عکسی) ، ۳۱).

ولی اس بات کا افسوس! ہے مجھ دل منیں دائم
کہ میری بات کوں خاطر میں لاتے نئیں سو کیا باعث

(۱۷۰۷ ، ولی ، ۹۷).

ہر چند کہ ہم پاؤں پڑیں ہاتھ بھی جوڑیں
خاطر میں رعونت تری لاتی ہے ہمیں کیا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۵). جو شعراء ... ناسخ کا تتبع کرتے ہیں وہ نظیر اکبرآبادی کو خاطر میں نہیں لاتے. (۱۹۲۷ ، فرحت ، ۷ : ۱۰۶). شاہد احمد کو بہت کم شکستیں ہوئیں ، جو ہوئیں بھی تو ان کو وہ خاطر میں نہیں لاتے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۹۳).

---نِشان (---کس ن) (الف) امث.
تسلّی ، اطمینان ، دل جمعی.

بچاریا کہ دل بیچ جاؤں وہاں کروں شاہزادی کی خاطر نشان

(۱۵۹۱ ، قصہ فیروزشاہ (ق) ، ۴). اس وضا سوں خاطر نشان کیا ہور یوں سمجایا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۴).

تیرا صفت کیا ہے سو بولوں بیاں
سنو بات سب مل کو خاطر نشاں

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۲). گلرخ بادشاہ زادے کی خاطر نشان کرتی ہے کہ تیں خاطر جمع رکھ. (۱۷۳۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۳۵).

خاطر نشاں اے صیدفگن ہو گی کب تری
تیروں کے مارے میرا کلیجہ تو چھن گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۵). (ب) صف. ۱. **دل نشیں ، ذہن نشیں ، وہ بات جو دل میں بیٹھ جائے.**

نکہ اچھر لکھنے سکھ اوپر طرح صحبت کا بیان
آرسی دیکھ ہو گا تب خاطر نشان تج یا حساب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۱).

پھر آخر کو ہوتی تھی خاطر نشان
مری استقامت کا ہے امتحان

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۸۲). یہ امر ان کے خاطر نشان ہو جائے کہ غالب آپ کے دادا کا غلام اور خدمت بجا لانے کو آمادہ ہے. (۱۸۶۶ ، خطوط غالب ، ۴۱۸).

آج گو شکووں سے ہیں لبریز ہم اے خاک ہند
ہیں مگر احسان اگلے تیرے سب خاطر نشان

(۱۸۸۸ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۳۱). ۲. **مطمئن.**

بیٹھ کر آپس میں کرتے ہیں بیاں پر نہیں ہوتے بہم خاطرنشاں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸۱).

ہاں لیس ہو رہیں جو کماندار ہیں جواں
موڑیں نہ رُخ وہ سہم کے خاطر رکھیں نشاں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۰۳). ف : کرنا ، ہونا. [خاطر + ف: نشان ، نشاندن ـ رکھنا ، جمانا ، بٹھانا].

---نَشِیں (---فت ن ، ی مع) صف.
رک : خاطر نشان (ب) معنی نمبر ۱.

چھٹ دلِ عاشق نہ تھا ظالم ٹھکانا تیر کا
اب ہوا خاطر نشیں دیکھا نشانہ تیر کا

(۱۸۳۰ ، شاہ نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۰).

ہے لبِ بحرِ رواں اک گلشنِ خاطر نشیں
سبزۂ تر سے زمرّد پوش ہے جس کی زمیں

(۱۹۱۰ ، کلام محروم ، ۱ : ۴۰). اف : کرنا ، ہونا. [خاطر + ف : نشیں ، نشستن - بیٹھنا].

---والا صف ؛ امذ.
بڑے دل والا ، مہربان ، خلیق ، بامروت (جامع اللغات).

خاطِف (کس ط) صف ؛ امذ ؛ اسم خاطیف.
۱. **اُچک لے جانے والا ، چھین لینے والا.**

یک قدم رہ ہے پونہچتی تجھ تک
برق خاطف کی چال دے یارب

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۶۵). تیز تر برق خاطیف سے لے گیا حضرت کو. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۱).

پیغام اجل تھی ان کی صمصام　برق خاطف کا کرتی تھی کام

(۱۸۷۱ ، دریائے تعشق ، ۵۰).

ہے جب تک آسمان پر برق خاطف میں درخشانی
ہے جب تک ابر کا زہرہ گرج سے رعد کے پانی

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۱۰). ۲. **بجلی کی طرح چمکنے والا ، بھٹنے والا.** بعض خاطف مادے بھی بطور اسلحہ استعمال کئے جاتے ہیں. (۱۹۶۸ ، کیمیاوی سامان حرب ، ۲۶۶). [ع : (خ ط ف)].

خاطی صف.
۱. **دانستہ خطا کار ، جان کر غلطی کرنے والا.**

مجرم ہوں گناہ‌کار ہوں خاطی ہوں
کس منہ سے کہے امیر میں ناجی ہوں

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۴۹). ایک خاطی جو کوئی چیز چراتا ہے اکثر و بیشتر صورتوں میں پس افتادہ ہوتا ہے. (۱۹۳۸ ، مدرسہ میں پس افتادگی ، ۳۷). ۲. **نادہند ، ٹالو ، غیر مستعد.** واجب الادا رقمیں بہ پابندی وقت ادا کی جاتی ہیں۔ مطالبات پابندی سے ادا نہ کرنے کے یہ معنی ہیں کہ خاطی کی ساکھ ... تباہ ہو جاتی ہے. (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات ، ۵۴۹). ۳. **جس کا نشانہ خطا ہو جائے.**

ناوک کشی لگا چکا جس وقت وہ لعیں
خاطی سے مسکرا کے کہا اے عدوے دیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۳۷). [ع : (خ ط ی)].

---قناتک (---فت ت) امث.
(علم الابدان) **تنگ نالی رکھنے والی قنات ، کجرو منحرف نالی.** ڈکٹیولی ایرانیٹیس : خاطی قناتکیں ایک لمبا تنگ انبوسہ جسے ... تحتانی خاطی قناتک یا ہیلر کی عرق خاطی کہتے ہیں اکثر بربخ ... کے ساتھ متحد پایا جاتا ہے. (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۶۷). [خاطی + قنات (رک) + ک ، لاحقۂ تصغیر].

خافِض (کس ف) صف.
۱. **(ظالموں پر سختی کرنے کے سبب) خدائے تعالیٰ کا ایک صفاتی نام.** خدا کے خافض و رافع ہونے کے یہ معنی ہیں کہ وہ اپنے فرماں برداروں کو قرب کی دولت عطا فرما کر انھیں بلند کرتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۳). ۲. (طب) **وہ ادویات جو اپنی تاثیر سے حالت سکون پیدا کرتی ہیں یا زور حسیت کو کم کرتی ہیں ، عضلات کو ڈھیلا کرتی ہیں ، دباؤ کی کیفیت.** خون کے دباؤ پر اس (پستانین) کا خافض اثر بالخصوص اس کے اس توسیع فعل کی وجہ سے ہوتا ہے جو وہ شعریات پر رکھتا ہے. (۱۹۶۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۱۶). یہ (پوٹاسیم) قلب کے لئے ایک طاقتور خافض ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۲). [ع : (خ ف ض)].

---شاخ امث.
وہ زیریں عصبی نالی جو قلب کے دباؤ کو گھٹاتی ہے. ایک خافض شاخ جو اعلیٰ حنجری کے نزدیک سے ابتدا کرکے پچھلے خاص تانیہ کے بازو آ جاتی ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۳۸۹). [خافض + شاخ (رک)].

خافِق (کس ف) امذ (ج : خافقین).
دنیا کا کنارا چھونے والا ، مشرق و مغرب ، وہ حد جہاں سمت ختم ہو جائے ، مراد : کائنات عالم. ایک میں جبرئیل بیٹھے اور ایک میں میں ، پھر میں سو گیا ، یہاں تک کہ خافقین سے آگے بڑھ گئے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۶۶۸).

شہید و سبط مصطفیٰ حسین نور خافقین
کلام جس کا مرتبط رسول کے کلام سے

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۰۹).

کوئی رفوگر سینۂ صد چاک کو جو سی سکے
جو دل کے ٹکڑے جوڑ دے وہ شیشہ گر اے خافقین

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۶۸). [ع : (خ ف ق)].

خافی صف.
چھپا ہوا ، خفیہ ، نہاں ، پوشیدہ (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).
[ع : (خ و ف)].

---الزّواج (---ضم ی ، غم ال ، شد ز بفت ، شد و) امذ ؛ ج.
(نباتیات) **وہ پودے جن کے تولیدی اجزا چھپے ہوئے ہوتے ہیں ان میں تھیلوفائٹا ، برائیوفائٹا ، اور ٹریڈوفائٹا شامل ہیں.** انٹر میڈیٹ کی نباتیات نصاب میں کافی تبدیلیاں ہوئی ہیں مثلاً کئی خافی الزواج (کرپٹو گیمس) کی سوانح حیات کا اضافہ ... نسیجیات میں ثانوی بالیدگی کا اضافہ وغیرہ. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ب). [خافی + رک : ال (۱) + زواج (رک)].

---جَوف (---و لین) امذ.
(نباتیات) **نطو نہ آنے والے گچھے** ، انگ : Cryptoblast دہن خافی نیچے کی جانب خاف جوف میں کھلتے ہیں. (۱۹۶۸ ، الجی ، ۱۶۸). [خافی + ع : جوف (رک)].

خافیات (کس ف) امث ؛ ج.
(سائنس) **ان میں سے بعض شگوفوں میں خلیوں کے انحطاط پذیر ہونے اور جھڑ جانے کی وجہ سے گڑھے پڑ جاتے ہیں.**

جن کو خاقیات کہتے ہیں (مبادی جنینیات ، ۷۶). [خاق + ات ، لاحقۂ جمع].

خاقان امذ.
۱. **قدیم زمانے میں چین اور ترکستان کے بادشاہوں کا لقب.**

تفحّص میں ہو کے سو سُبُکیں
ہنر پروری میں تو خاقان چیں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۲).

ہے سلطنت جہاں کی سب تیرے زیر فرمان
چاکر ہیں تیرے در کے فغفور اور خاقان

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۷).

پوچھتی ہے قیصر و خاقان سے عبرت گور میں
کیوں پڑے ہو آج وہ کس بل بدن میں کیوں نہیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۱). چین کے خاقان قومی قربانیوں کی رسوم میں پیشوائی کے فرائض انجام دیتے تھے. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸). ۲. **(مجازاً) سلطان ، بادشاہ.**

شعر معانی پر سدا کرتے ہیں واعظ سب سماع
اس یاد سوں یک دو قدح ساقی پلا خاقان کوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸۷).

خاقان میں ہے نہ خان میں ہے
ہے کرب جو آج گیان میں ہے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۰).

موت کا پیغام ہر نوع غلامی کے لیے
نے کوئی فغفور و خاقان نے فقیر رہ نشیں

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۲۵). [ت : خاقان].

--- کُلاہ (---ضم ک) امث.
رک : **خاقان معنی نمبر ۲.** اے خالق ارض و سما اس ... خاقان کلاہ ... کو ... پشت پناہ خاص و عام رکھ. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳). [خاقان + کلاہ (رک)].

خاقانی صف.
۱. **خاقان سے منسوب ، شاہی.**

اسم محمد تھے اہے جگ میں سو خاقانی مجھے
بندہ نبی کا جم ہے ، سہتی ہے سلطانی مجھے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰). حضار دربار سلطانی کی مقرب بارگاہ خاقانی پر عنایت خاص ... دیکھ کر بادشاہ کی مدح و ثنا... بیان کرتے ہیں. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۲). ہم دولت کدۂ خاقانی کی سیر کے لئے اپنے ناظرین کو لے جا رہے ہیں. (۱۹۲۳ ، بزم اکبری ، ۱ : ۸). ۲. **فارسی کا ایک مشہور شاعر.**

بسار دل سوں اپس کے تو یاد خاقانی
ولی کوں دیکھ کہ اب رشک انوری یہ ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۳). رودکی و فردوسی سے لے کر خاقانی و سنائی و انوری و غیر ہم تک ایک گروہ ۔ ان حضرات کا کلام ... ایک وضع پر ہے. (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۵۰۰). [خاقان + ف : ی ، لاحقۂ نسبت].

--- ہِند کس اضا (---کس ہ ، سک ن) صف.
ہندوستان کے شاعروں میں خاقانی جیسے فارسی شاعر کے مرتبہ کا ، شیخ ابراہیم ذوق کا خطاب. اس پر بادشاہ نے خاقانی ہند کا خطاب عطا کیا۔ اسوقت شیخ مرحوم کی عمر ۱۹ برس کی تھی. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۴۵۶). [خاقانی + ہند (رک)].

خاک (الف) امث نیز امذ (قدیم).
۱. **مٹی.** اس بازار میں چار کماں ناں تھیاں ... اول کماں سو خاک یعنی وجود. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکارنامہ (شہباز جنوری ، ۱۹۶۲ ، ۲۵)). باؤ تھے آگ کیا ، آگ تھے پانی کیا و پانی تھے خاک کیا کہ جز ہوا باؤ کوں جاگا نہیں. (۱۵۸۲؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۷).

انساں ہے تو کبر سیں کہتا ہے کیوں انا
آدم تو میں سنا ہے کہ وہ خاک سیں بنا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸).

قدر کچھ دولت دنیا کی نہ جانی میں نے
خاک اکسیر کو ، پارس کو میں پتھر سمجھا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۱). اس سر زمین کو لاکھوں براتیوں کی بلا امتیاز مہمان نوازی کا شرف حاصل ہے یہاں کی خاک باعث نجات ہے. (۱۹۷۲ ، میاں کی اٹریا تلے ، ۴۲). ۲. **گرد ، دھول.**

کنک ہوئی چندر پر مگر سم کی خاک
کہ پارہ اتھا سو ہوا نقرہ پاک

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۵).

سرمہ جو نور بخشے ہے آنکھوں کو خلق کی
شاید کہ راہ یار کی ہی خاک دھول ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۴۷). جس زمیں پر نماز پڑھتے خواہ وہ پتھر ہو خواہ خاک ہو خواہ ریگ ہو تیمم کرتے تھے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۵۳). خاکی برجیس اور خاکی ریشمی بنیان پہنے تھیں انکے لمبے لمبے بالوں میں جنگل کی خاک اٹی ہوئی تھی. (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۶۴). ۳. **زمین ، ارض ، ملک.** اگر تیرے شکر کوں ایک دم نہ کروں تو ہزار بار دل نادم ہوئے خاک سے اوٹھا تخت پر توں نے بٹھایا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا (دیباچہ) ، ۳۳).

پہونچا دے مجھے جلد بس اے خالق افلاک
اُسی خاک پہ جس خاک سے ملتی ہے مری خاک

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸). ۴. **راکھ ، بھوت.**

خاک لائے سے کر خدا پائیں
گائے بیلاں بھی واصلاں ہو جائیں

(۱۲۶۵ ، بابا فرید گنج شکر (اردو کی نشو و نما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۱)).

آب و گل میں جو تھی وفاداری
خاک بھی اڑکے کو بکو نہ گئی

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۰۳). ۵. **خمیر ، سرشت.**

مو خاک کوں تمھاری محبت سیتی گھڑے
ہم تم میں اس تھے نیں اہے پیماں کا احتیاج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۲). ۶. **قبر ، تربت.**

خاک پر ہم بیکسوں کی کون لاوے گا چراغ
اے دل سوزاں تو ہی ہوتا مرا شمع مزار

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۶۷).

نہیں امید کہ تو خاک پہ بھی آئے کبھی
کیوں کوئی تیرے لیے خاک میں مل جائے عبث

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۳۲). دلّی مٹ گئی ، دلّی والے خاک میں جا سوئے. (۱۹۴۴ ، یہ دلّی ہے ، ۵). ۷. **نفیٔ فعل و تاکید نفی کے لیے ، ہرگز نہیں.**

زندگی زندہ دلی کا ہے نام مردہ دل خاک جیا کرتے ہیں

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۷۲). نمائش بھی گئی کسی نہ کسی طرح ! مگر کیا لطف آتا ، خاک. (۱۹۴۷ ، حرف آشنا ، ۱۵۵). (ب) م ف. ۱. **بیکار ، فضول ، بے حاصل ، بے فائدہ.** ایسے ارادے والا کیا خاک اپنے کو پاوے. (۱۸۳۵ ، بچپن مثال (ق) ، ورق ۳).

میری صورت بنی تو خاک بنی قسمت اے صورت آفریں بنتی

(۱۸۸۴ ، آفتاب داغ ، ۸۲).

اب خاک آپ اس کی عیادت کو جائیں گے
اب تو سپرد خاک بھی بیمار ہو چکا

(۱۹۴۲ ، سنگ وخشت ، ۵). ۲. **کچھ نہیں (نفی کے معنی میں) ذرا سا.**

شیخ کعبے کے درو دیوار میں کیا خاک ہے
خانۂ دل سے ہے اپنے اتصال کوئے یار

(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۷۸). اس ذلیل اور بیہودہ قوم پر خاک بھی اثر نہ ہوا. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۴۲). ۳. **کیونکر ، کیا ، کس طرح.**

گرم بازار کریں خاک سخن ور اپنا
جس کا گاہک نہیں کوئی وہ ہے جوہر اپنا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۶).

مری خوشی انہیں سے تھی ، انہیں کے ساتھ رہ گئی
ہنسی کا نام خاک لوں ، وہ آنسوؤں میں بہ گئی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۱). ۴. **کچھ.**

خاک سے کیوں ہے اجتناب ایسا
ایک دن غیرِ خاک ، خاک نہیں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۸۳). حضرت نے کیا پوچھا تھا ، مجھے تو خاک نہیں یاد رہا. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۵۶). ۵. **ہیچ ، بے وقعت.**

بس نہ دنیا کی رکھ اے صاحبِ ادراک ہوس
خاک ہی خاک ہے سب خاک کی کیا خاک ہوس

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۵)

دنیا ہے دنی خاک ہے دنیا کا زر و مال
تذلیل کی بنیاد ہیں یہ حشمت و اجلال

(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۴۹). ۶. **تف ، افسوس.**

خاک ہے اس سپہر گردوں پر کہ یوں ماٹی کے بیچ
صورتیں کیا کیا دیں ان نے خورّم و شاداب داب

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۱).

دائم پڑا ہوا ترے در پر نہیں ہوں میں
خاک ایسی زندگی پہ کہ پتھر نہیں ہوں میں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۹۵). ۷. **تحقیر کے لیے.** ہزاری مل نے کہا سنا ہے چھوٹی بہو صاحب کو بڑا بھاری جہیز ملا؟ ماما نے چھوٹتے ہی کہا۔ خاک بڑی سے بھی اترتا ہوا. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۱۳۸).

ایسے سے خاک مہر و وفا کی امید ہو
جس پر ہنوز راز محبت عیاں نہ ہو

(۱۹۰۳ ، گل کدۂ عزیز ، ۷۴). خاک اچھے ہیں ، اچھے ہوتے تو ہماری یہ حالت ہوتی. (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۲۱). [ف].

---اُڑاتے پھرنا محاورہ.
واہی تباہی یا خراب و خستہ پھرنا ، مارے مارے پھرنا.

دَیر سے جاتے ہیں کعبے ، کعبے سے آتے ہیں دَیر
خاک اڑاتے پھرتے ہیں جوبا مکاں بار کے

(۱۹۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۸۵). میں دیکھتی ہوں فلورنڈا کو تمہاری جستجو نہ ہوگی جتنے تم اس کے لئے خاک اڑاتے پھرتے ہو. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۱۳۷). آپ جہاں چاہیں خاک اڑاتے پھریں کون پوچھنے والا بیٹھا ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۳۶).

---اُڑا دینا محاورہ.
تباہ و برباد کر دینا. ازاں جملہ ایک یہ قرآن تھا کہ زحل و مریخ ، سرطان میں فراہم ہوئے ہیں سراسر ہندوستان کی خاک اڑا دی. (۱۸۶۶ ، خطوط غالب ، ۶۴۳). نتیجہ یہ ہوا کہ مٹھی بھر تاتاریوں نے خراسان سے لیکر بغداد تک کی خاک اڑا دی. (۱۹۱۲ **شعرالعجم** ، ۴ : ۱۹۱). لکھ لعنت تیری گریٹ مینی پر۔ سب تجھے مکھول کرتے ہیں۔ تو نے تو میرے گھر کی خاک اڑا دی ہے. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۵۷).

---اُڑانا محاورہ ؛ ف م.
۱. **(اَ) دھول اڑانا ، گرد و غبار اڑانا.**

اعلیٰ سبب عیش سے ہوتے ہیں مکدر
جب وجد میں آتی ہے اڑاتی ہے ہوا خاک

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷۸).

کہیں ہے نسیم و صبا کا تپاک
کہیں باد صرصر اڑاتی ہے خاک

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۲۲).

اب وہاں خاک اڑاتی ہے خزاں
پھول ہی پھول جہاں تھے پہلے

(۱۹۸۵ ، بیت بازی ، فراز ، ۲). (اا) **میّت کا سوگ کرنے کے لیے خاک اڑانا.**

خاک اڑاتے جاتے ہیں وحشی ہزاروں ساتھ ساتھ
میرے لاشے پر غبار اک شامیانہ ہو گیا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۳).

آپہونچی فصل فاطمہ کے خاک اڑانے کی
زینب یہ ابتدا ہے مرے مارے جانے کی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷).

غم سرور میں شاید خاک اس نے بھی اڑائی ہے
غبار آلود جو بادِ صبا معلوم ہوتی ہے

(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۸۷). ۲. **تلاش و جستجو میں سرگرداں ہونا.**

کیا کیا ہم نے نہ خا ک اڑائی پایا نہ غبار تیرے در کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۳۵).

پاؤں پکڑے نہ کہیں کوچۂ جاناں کی زمیں
خا ک اڑاتا جو نکل آؤں بیابانوں سے

(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۷۲). ۳. **آوارہ پھرنا ، واہی تباہی پھرنا ، بے کار ادھر ادھر گھومنا.**

مدام خا ک اڑایا کرے بیاباں میں
کھلے رہیں مرے وحشت زدہ کے بندِ قبا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۶۹).

اے صبا آوارگی سے ہاتھ اٹھا
خا ک اوڑانی کو بکو اچھی نہیں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۷).

دیکھو مٹی میں نہ کھیلو اے عزیز
مت اڑاؤ خا ک تم سیکھو تمیز

(۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۷۷).

شہروں میں گشت کرلیں صحرا میں خا ک اڑالیں
تم کو بھی ڈھونڈھ لیں گے اپنے کو پہلے پالیں

(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۹۶).

جس دھوپ کی دل میں ٹھنڈک تھی وہ دھوپ اسی کے ساتھ گئی
اور جلتی بلتی گلیوں میں اب خا ک اڑاؤں کس کے لیے

(۱۹۷۲ ، دیوان ناصر کاظمی ، ۹۸). ۴. **بر باد کرنا ، کسی کو تباہ کرنا.**

اس قدر خانہ خرابی اے دلِ خانہ خراب
خا ک اڑانے کے لیے اپنا یہ کاشانہ نہ تھا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۹۰).

اے آسمان تو نے اڑائی ہے سب کی خا ک
اک پائمال شوخیٔ رفتار کے سوا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۶). ۵. (i) **رسوا کرنا ، بدنام کرنا ، بے عزتی کرنا.**

بوئے گُل سے ہو مکدّر کس کی بُو آتی ہے یاد
خا ک اُڑانے کیوں لگی بادِ بہاری آپ کی

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۱۸). انگریزی اخباروں میں جن کے ایڈیٹر انگریز ہیں بابوانہ انگریزی کی ہمیشہ خا ک اڑائی جاتی ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۸). تعلیم یافتہ گروہ ان کا دشمن ہو گیا۔ ان کے ہر انتظام کی خواہ وہ کیسا ہی نیک ہو ، خا ک اڑانے لگا. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۴۵۲).

انسان بھی زمیں پہ ہے کتنا تباہ کار
افلا ک تک کی خا ک اڑانے کی دھن میں ہے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۱). (ii) **تنقید کرنا ، نقص نکالنا ، مذاق بنانا.** مستوں نے معجون اور معجونیوں کی خوب خا ک اڑائی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۶۲). نظم کا حال معلوم ہوا تو ... بہت غصّہ آیا اور ابن عمار کی نظم کی ... خا ک اڑائی. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۱۰۹۸). ۶. **کوشش کرنا ، سعی کرنا.** اگر اس لونڈے کے دادا پردادا سب آ کر بھی خا ک اڑائیں تو کچھ نہ ہو سکے. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۴۵). ہر سنگلاخ زمین میں خا ک اڑانا ان کا حصّہ تھا ورنہ قادر وہ ہر رنگ پر تھے. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۵۰). ۷. **بر باد ہونا ، تباہ ہونا.**

یہ سنگ دل جان کے ہیں دشمن دل ان کے ہاتھے ہیں ہم نے آہن
بتوں کی الفت میں مشفق من بہت سی ہم خا ک اڑا چکے ہیں

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۳۹).

بیکسی کہتی ہے کیا ہند میں رہنے سے حصول
کاش طیبہ کو یونہی خا ک اڑاتے جاتے

(۱۹۱۰ ، کلیات شایق ، ۲۳۲). ۸. (i) **جانوروں کا پانو سے مٹی اُڑانا ، بلّی یا کتّے کا پاخانہ کرکے پانو سے مٹی ڈالنا** (جامع اللغات). (ii) **سواری کے جانوروں کا پیروں سے مٹی اُڑانا.** جب ہاتھی تھان پر ہو تو سر پر مٹی اچھال کر کھیلتا ہے مگر سواری میں خا ک نہیں اڑاتا. (۱۸۶۹ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد ، ۲ : ۲۹). ۹. **خریداری میں کھوٹ کرنا.** جب کمبخت سودا لائے گا ـــــ خا ک اڑائے گا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۸۹).

ـــــ اُڑْنا محاورہ.

۱. **دھول اڑنا ، گرد اڑنا.**

خا ک اُڑتی ہے ویرانیٔ یثرب کے ہیں آثار
ہر کوچے میں ہے شور کہ بے بہ شۂ ابرار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۵). دن کو گرمی ہوتی ہے اور خا ک اڑتی ہے. (۱۹۰۷ ، سفر نامۂ ہندوستان ، ۴۷).

جہاں قحط باراں سے خا ک اڑ رہی تھی
وہ پایاب ندی ابلنے لگی ہے

(۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ جولائی ، ۳). ۲. **رونق نہ ہونا ، سناٹا ہونا.**

سنتا ہوں ان کے منہ سے کدورت بھرا کلام
اڑتی ہے خا ک ، چشمۂ آب حیات میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۵). جہاں ہجومِ غنچہ و گل تھا ، سرسبزی و شادابی تھی ، چہل پہل تھی ، وہاں اب خا ک اڑ رہی ہے. (۱۹۵۰ ، چھان بین ، ۸۰). ۳. **مٹی پلید ہونا.**

حق تعالیٰ نہ کرے خا ک اڑے قسمت میں
پیجیے اپنا لہو آپ تو اُچھّو ہو جائے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۹). ۴. **تباہی و بر بادی ہونا ، برکت ختم ہوجانا.** آمد ممالک محروسہ کی چہارم رہ گئی ، خزانوں میں خا ک اڑنے لگی. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۱). لڑکی کیا تھی جانور تھی منوں چیز گھر میں آئے مگر جب دیکھو گھر میں خا ک اڑ رہی ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۰۰). ۵. **تباہ ہونا ، ویران ہونا.**

سرو کڑ کڑ گئے فوارے لہو روتے ہیں
خا ک اڑی باغ میں کیا کیا نہ ہوا میرے بعد

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۵۰). آمنہ کے مرنے سے تمام گھر میں خا ک اڑ گئی. (۱۹۳۰ ، حیات صالحہ ، ۷۳). ۶. **بے وقعتی ہونا ، بے عزتی ہونا.** ہندوستان میں تو ایسی نالائقی اور خا ک اڑتی ہے کہ نعوذ باللہ منہا. (۱۸۷۹ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۷۳).

ـــــ اَز تودۂ کَلاں بَرْدار کہاوت.

فارسی کہاوت اردو میں مستعمل ، **کار برآری بڑی اور اعلیٰ درجے کی جگہ سے کرنا چاہیے.** خا ک از تودۂ کلاں بردار پر نظر کرتے

ہونے اپنی کج مج بیانی کا ماخذ ... شرح علامہ عمر بن احمد آفندی خربوتی شافعی مفتی خربوت کو بنایا. (۱۹۷۳ ، قصیدۃ البردہ ، ۲۰).

---انداز (--- فت ا ، سک ن) امذ.
۱. **کوڑا کرکٹ ڈالنے کا برتن ، کوڑے دان ، خاک سے بھرا ہوا.**

نہ پوچھ وسعتِ میخانۂ جنوں ، غالب
جہاں یہ کاسۂ گردوں ہے ایک خاک انداز

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۲). داہنے ہاتھ کو کوڑے کا ڈھیر ایک خاک انداز کے پاس پڑا ہے. (۱۹۵۴ ، احوال غالب ، ۷۸).
۲. **قلعے یا مکان کی دیوار کا سوراخ جس سے کوڑا کرکٹ یا دشمن پر کنکر پتھر پھینکے جاتے ہیں ؛ خیمے کا حاشیہ ؛ جادوگر ، ساحر** (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). ۳. **وہ بیلچہ نما چھوٹا دستی ظرف جس سے چولہے کی خاک نکالتے ہیں نیز کسی بھی جگہ سے کوڑا جمع کرکے کوڑے دان میں ڈالتے ہیں.** حقہ بردار ... خاک انداز و دست پناہ ہاتھ میں لیے کھڑے رہتے ہیں. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۹۲). ۴. **پھرپنڈا ، سنگ بستہ عمارت کی کرسی کا روکاری پتھر ، عمارت کی نوعیت کے اعتبار سے سادہ ، منقش ، اعلیٰ اور ادنیٰ قسم کا لگایا جاتا ہے ، پھرپنڈا پھڑ سے بنایا ہے اور پھر پندی میں سطح زمین سے فرش عمارت تک کی بلندی کو کہتے ہیں جو اردو میں کرسی کہلاتی ہے. خاک انداز اس لیے کہتے ہیں کہ زمین پر چھڑکاؤ سے جو خاک اڑتی ہے وہ اس سے رکتی ہے اور فرش تک نہیں چڑھتی** (ا پ و ، ۱ : ۵۵ ، ۶۱). [خاک + ف : انداز ؛ انداختن - ڈالنا].

---اندازی (--- فت ا ، سک ن) امث.
عیب جوئی ، نکتہ چینی ، اعتراض.

مجھ سے مشت خاک اوپر جو خاک اندازی کرے
خاک میں اس کو ملا یا حضرت مشکل کشا

(۱۸۴۷ ، دیوان قاسم ، ۴). [خاک + انداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اندوز (--- فت ا ، سک ن ، و مع) امذ.
سپرد خاک. ناچار اس جگہ جہاں لاش پڑی تھی خاک اندوز کردی گئی. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۱۵۲). [خاک + ف : اندوز ، اندوختن - جمع کرنا ، یکجا کرنا].

---انگارے (--- فت ا ، غنہ) امذ ؛ ج.
بیکار ، فضول.
کیا ڈروں ان سے "خاک انگارے" آنکھ دکھلاتے ہیں عبث تارے (۱۹۲۰ ، عروج (باقر علی)، شاہد نامہ (ق) ، ۴۰). [خاک + انگارے (رک)].

---اور خون میں اٹنا محاورہ.
تباہ و برباد ہونا ، خون میں لتھڑنا. یہ سر جس پر میں نے اپنی زندگی میں دستور کے خلاف اپنے ہاتھ سے اپنی خواہش کے مطابق تاج شاہی رکھا اسوقت خاک اور خون میں اٹ رہا ہے. (۱۹۱۸ ، ماہ عجم ، ۵۴).

---اور دھول فقرہ.
کچھ نہیں ، ذرہ برابر نہیں.

خوشی ہے اسے خاک اور دھول کی
جسے چوٹ ہے عشق کے ہول کی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۰۰). [خاک + اور (رک) + دھول (رک)].

---آرمیدہ (--- سک ر ، ی مع ، فت د) صف.
(مجازاً) مٹی میں دفن ، یعنی مردہ.

اہل قبور اوپر وہ شوخ کل جو گزرا
بے تاب ہو گیا دل خاک آرمیدگاں کا

(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۲۱). [خاک + آرمیدہ (رک) + گاں (حذف ہ کے ساتھ لاحقۂ جمع)].

---آلود (--- و مع) صف.
مٹی ملا ، دھول سے اٹا ہوا.

ڈریے چشم سرمہ گوں سے خوب رویوں کی کہ زہر
بے طرح ہے اس میں خاک آلود جو زنبور ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۲۶۰). [خاک + ف : آلود ، آلودن - لتھڑ جانا ، آلودہ ہونا].

---آلودگی (--- و مع ، سک د) امث.
خاک سے لت پت ہونا ، گرد سے بھرا ہونا (جامع اللغات). [خاک + آلودہ (رک) + ف : گی ، لاحقۂ کیفیت].

---آلودہ (--- و مع ، فت د) صف.
رک : **خاک آلود ، خاک سے بھرا ہوا ، دھول سے اٹا ہوا.** زمین کی خود صورت میلی کچیلی خاک آلودہ بھونڈی اور بے ڈھنگی ہے. (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۶۴). [خاک + ف : آلودہ ، آلودن - لت پت ہونا ، ہم آمیز ہونا].

---باری امث.
دھول اڑنا ، گردوغبار کی کثرت ہونا ، مٹی اڑنا. ایک دفعہ جیسی گرمی اور آندھیاں اور خاک باری ہوتی ہے کبھی پہلے نہ دیکھی نہ سنی. (۱۹۰۰ ، مکتوبات حالی ، ۱ ، ۱). [خاک + ف : بار ، باریدن - برسنا + ی ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

---باز امذ.
خاکبازی کا کھیل کھیلنے والا (جامع اللغات). [خاک + ف : باز ، باختن و بازیدن - کھیلنا].

---بازی امث ؛ سہ خاکبازی.
بچوں کا ایک کھیل جس میں ایک فریق کوئی چیز مٹی کے کئی ڈھیروں میں سے ایک میں چھپا دیتا ہے اور دوسرے فریق والے بتاتے ہیں کہ کس ڈھیر میں وہ چیز ہے ، مٹی سے کھیلنا ، ایک دوسرے پر خاک ڈالنا.

کرے گا طفل ہو کب لکھ ہوس کی خاک بازی کوں
بجازی کیچ میں تا پھس نکل زیں آن نہ کر لت

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۲۱).

خاک بازی واقعی لڑکوں کو بھاتی ہے بہت
اشک نکلے دیکھتے ہی خاک کر کونے یار کو
(۱۸۵۳ ، دفتر فصاحت ، ۱۳۶).

شکایت ہے مجھے یارب خداوندانِ مکتب سے
سبق شاہین بچوں کو دے رہے ہیں خاکبازی کا
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۵۰). سچ یہ ہے کہ ان معاملات میں ہم ... انگریز دوستوں کو بتائے بغیر ان کی شاگردی کر رہے ہیں اور مرغا بنے وہ کچھ سیکھ رہے ہیں جو مکتب کی خاکبازی میں نہ سیکھ سکے تھے. (۱۹۶۵ ، بجنگ آمد ، ۳۶). [خاک + باز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

--- بچھانا محاورہ.
آؤ بھگت کرنا ، خوش آمدید کہنا.

دوش صبا پر کبھی بار نہوگا مرا
خاک بچھاؤنگا میں اپنی رہِ یار میں
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۹۲).

--- بدہانِ دُشمَناں فقرہ.
مخالف کا برا ہو ، فارسی فقرہ اردو میں مستعمل. اتنو بجز خاک بدہان دشمناں کے سوا اللہ کا نام ہے. (۱۹۰۵ ، معرکۂ چکبست و شرر ، ۲۷۹).

--- بَدَہن/بَدَہنم بول چال ؛ روزمرہ.
فارسی فقرہ اردو میں مستعمل ، برا سوچنے سے گریز کے لئے ، خدانخواستہ. آپ میرے بنی عم ، اس پر صاحبِ علم ، صاحب فضل ، خاک بدہنم بھلا میں آپ پر طنز کروں گا. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۶۵). خاک بدہنم مجھ سے میری کتابیں چھین لی جائیں ... میں تڑپ تڑپ کے کل کا مرتا آج ہی بن موت مرجاؤں. (۱۹۲۸ ، انشائے بشیر ، ۹).

--- بَرْ باد دینا/ہونا محاورہ.
مٹی پلید ہونا.

خاک برباد نہ دے اپنے ہوا خواہوں کی
اے مری جان جھٹک مت تو غبارِ دامن
(۱۷۴۸ ، تاباں ، د ، ۴۱).

شہیدانِ خدا مجکو بھی تھوڑی سی جگہ دینا
نہ ہو برباد میری خاک صدقہ اپنی تربت کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶). اف : دینا ، ہونا.

--- بَرْدار (--- فت ب ، سک ر) صف.
مٹی اٹھانے والا.

ہے طریقِ خاکساری میں مرا دل ان دنوں
خاک بردارِ غبارِ رہگذارِ انتظار
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۵۹). [خاک + ف : بردار ، برداشتن - اٹھانا].

--- بَرْداری (--- فت ب ، سک ر) امث.
مٹی اٹھانے کا عمل ؛ (مجازاً) انکساری ، خاکساری.

مجھے آتا ہے رشک ، اس کی گلی میں اے صبا مت جا
کہ پلکوں سیں مجھے بھی خاک برداری کا ساماں ہے
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۱۰).

اگر ملے ترے کوچے کی خاک برداری
طبق نیاز کا پریوں کو نوکری ہو جائے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۱). [خاک + بردار (رک) + ی لاحقۂ کیفیت].

--- بَرسَر/ بَہ سَر (--- فت ب ، س) صف.
(مجازاً) پریشان حال ، خستہ و خراب ، آفت زدہ ، مغموم.

تمہارے عکس تھے روشن ہوا ہے چاند سب جگ میں
وگرنہ رنگ کا ٹھکرا ہے تج بن خاک برسر کر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۷).

ہے کدورت مجھ سے دل میں کیوں عبث ظالم کہ صبح
خاک بر سر تیرے کوچے میں صبا تھی میں نہ تھا
(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۳۰).

تاجداری ہے ہمیں خاک بہ سر ہو جانا
زندگی چاہئے وحشت میں بسر ہو جانا
(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۲). میں خود ، میں حسن کوزہ گر پابہ گل خاک برسر برہنہ. (۱۹۶۹ ، لا - انسان ، ۳۸). [خاک + ف : بر/ بہ (حرف جار) + سر (رک)].

--- بَرَسْنا محاورہ.
بے رونقی ہونا ، ویرانی ہونا.

خاکسارانِ محبت کے جہاں مدفن ہیں
ابرِ رحمت کے عوض خاک برستی ہے وہاں
(۱۸۵۷ ، رند (نوراللغات)

--- بِسْتَراں (--- کس ب ، سک س ، فت ت) امذ ؛ ج.
زمین پر سونے والے ، خاکسار لوگ ، حقیر فقیر.

آتش لگے ہے خرمنِ ہستی میں ماہ کے
اوس خاک بستراں کی خبر لو علی ولی
(۱۷۹۳ ، مراثی کاظم (اردو شہ پارے ، ۳۰۵). [خاک + بستر (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

--- بَسَر (--- فت ب ، س) صف.
رک : خاک برسر. زرینہ اگر ... کوئی تدبیر کرو تو بہتر ورنہ خاک بسر جو کچھ پڑے گی سہونگی. (۱۹۰۱ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ۳۷).

تمہارے خاک بسر کا ہے آسماں پر داغ
فروغِ داغ سے دل برجِ آفتاب بنا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۴۳). ہنگامۂ ۱۸۵۷ء میں دلی ایسی برباد ہوئی کہ ... جتنے دلی والے تھے ... جان بچانے کے لئے دربدر خاک بسر ہوئے. (۱۹۳۷ ، خان صاحب (مقدمہ) ، ۱۱). جرمن فاسسٹ چاہیں تو میرا اور تمہارا سر قلم کر دیں مگر خاک بسر ہم نہیں ، خود فاسسٹ ہوں گے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۶۸۹). [خاک + ف : ب (حرف جار) + سر (رک)].

---بَلا (---فت ب) امذ.
رک : **الابلا**. رات کو لکڑی جمع کرنے والا ... جلدی میں خاک بلا اٹھا لیتا ہے. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۵۲۲). گنگا جمنی پھلیاں ، تقرئی سورج مکھیاں خاک بلا الّم غلّم ... ہاتھی ، اونٹ ، گھوڑے ہر سجی جاتی ہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۹ : ۹). [خاک + بلا (رک)].

---بَن جانا محاورہ.
فروتنی کرنا ، اپنی ہستی کو بھول جانا.

جتنی تو طاعت کرے اتنا تقرّب ہو تجھے
خاک بن جاوے اگر تو پھر کوئی تجھ سا نہیں

(۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۲۵).

---بوسی (---و مج) امث ؛ سر خاکبوسی.
تعظیماً کسی کے آستانے پر سر جھکانا. خاکبوسی نعلین مبارک کی سبب راحت دل ناصبور میرے کی. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۸۳).

خاکبوسی کو جھکا ہوں تو دھڑکتے دل سے
میرے خواجہ ، مرے خواجہ کی صدا آتی ہے

(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۹۸). [خاک + ف : بوس ، بوسیدن - چومنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بیزاں (---ی مج) صف ؛ م ف.
مٹی اڑاتا ہوا ، خاک چھانتا.

منزل پہ اترے تو اشک ریزاں
صحرا میں گزرے تو خاک بیزاں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۲). [خاک + ف : بیزاں (اسم حالیہ) بیختن - چھانتا].

---بیزی (---ی مج) امث.
۱. **خاک چھاننا ، کوچہ گردی کرنا ، مارے مارے پھرنا.**

بے فائدہ نہیں ہیں مری خاک بیزیاں
اس کے حصول کی تجھے ہم دم خبر نہیں

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۵۶).

خاک بیزی کر نجف کی بھر لے دامانِ مراد
ہر قدم ایک ایک دُرِّ مدّعا مل جائے گا

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۵). ۲. **نیاریا پن ، خاک چھان کر سونا چانْدی وغیرہ نکالنے کا عمل.**

کوبکو نیاریوں کی شکل پڑے پھرتے ہیں
خاک بیزی سے بہت دل ہے مکدر اپنا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۶).

خاکساری خاک بیزی تنگ دستی مفلسی
ہیں یہی اجزا مہوّس نسخۂ اکسیر میں

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۲۴۳). ۳. **خاکروب کا پیشہ ؛ اجنبی کی حالت ؛ سفر** (جامع اللغات). [خاک + بیز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَہانا محاورہ (قدیم).
مٹی اڑانا.

سر پہ اپنے خاک بہا اس شوق میں
دل کو اپنے دے جلا اس ذوق میں

(۱۸۳۹ ، تاج النصائح ، ۵۸).

---بَھر جانا/بَھرْنا ف مر.
(لکھنؤ) اڑتی ہوئی خاک کا کسی بند مکان میں جمع ہو جانا یا ہر چیز پر پڑ جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---بُھس (---ضم بھ) امذ.
(عو) ہیچ ، کچھ بھی نہیں (جامع اللغات). [خاک + بھس (رک)].

---ِ پا کس اضا نیز بلا اضا ، امث.
(پانو کی مٹی) ؛ (مجازاً) حقیر ، عاجز ، مسکین.
راست کہتا ہوں میں خدا کی قسم تجھ سریجن کی خاکِ پا کی قسم (۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۱).

ہیں بہاں بڑے جو اہلِ دل اکثر یہ کہتے ہیں
چھوٹا سا اک نظیر بھی ہے خاکپائے دل

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳۵). تمام ترک جن کے خاک پا ہونے کی بھی ہم کو لیاقت نہیں ہے سب بے تامل کے اس (گردن مروڑی مرغی) کو کھاتے ہیں. (۱۸۷۰ ، مکتوبات سرسید ، ۱۲۲). خاک پائے رحمۃ اللعالمین ناچیز ظہیر احمد. (۱۹۳۹ ، عہد حاضر اور اسلام ، ۱۶). [خاک + پا (رک)].

---ِ پاک کس اضا ، امث.
رک : **خاکِ شفا.**

اور ان کے حسن طلب کا ہر ایک سے یہ اصول
کہ خاکِ پاک کی تسبیح ہے جو لیجیے مول

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۷۱).

ہم سے نہ ہو غبار یہ باور نہیں ہمیں
گو تم نے خاک پاک کا کنٹھا اوٹھا لیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۷) [خاک + پاک (رک)].

---ِ پا ہونا محاورہ.
بے حد انکساری یا عاجزی کرنا ، اپنے کو کمال حقیر سمجھنا ، خود کو حد درجہ کمتر خیال کرنا.

فدائے چار یار و خاکپائے پنجتن ہوں میں
ظفر میرا تو مذہب یہ ہے اور ایمان و دیں یوں ہے

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۶۱).

---پاؤں سے نَہ لَگنے دینا محاورہ.
(بول چال میں) پاؤں سے خاک نہ لگنے دینا ، زمین پر پاؤں نہ رکھنا ، بہت تیز جانا ؛ اترا کے چلنا ؛ ناز نخرے کرنا.

کس قدر نفرت ہے اوسکے توسنِ چالاک کو
پانوں سے لگنے نہیں دیتا ہماری خاک کو

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۱).

---پَتّھر (---فت پ ، شد تھ بفت) امذ.
ہیچ ، بے مقدار ، تھوڑا سا ، بہت معمولی ، کسی کام میں معمولی درجہ کا نفع یا نقصان.

خا ک پتھر نہ ملے گا جو مقدر میں نہیں
ڈھونڈھے پارس کوئی یا نسخۂ اکسیر کوئی

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢٧٥).

ہے ہم تو ویسے ہی بدتر کے بدتر
بنائیں گے یہ قوم کیا خا ک پتھر

(١٨٩٣ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ٧١).

میاں مجنوں ہوں چاہے کوہ کن ہوں دونوں خبطی تھے
کسی کا کچھ بھی ان سے خا ک پتھر ہو نہیں سکتا

(١٩٣٧ ، ظریف لکھنوی ، دیوانجی ، ١ : ١٦). [خا ک + پتھر (رک)؛ مرکبِ عطفی].

---پَر بِچھڑنا محاورہ.
مات کھانا ، زیر ہو جانا مراد مر جانا.

موت کے ہاتھوں پڑے ہیں خا ک پر بچھڑے ہوئے
دیکھ یہ رستم ہے ، یہ سہراب ہے یہ طوس ہے

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٢٣٢).

---پَر پُٹکنا محاورہ.
ذلیل کرنا ، رُسوا کرنا.

خدا کرے کہ ہمیشہ یہ روسیاہ رہیں
چڑھا کے سر ہمیں زلفوں نے خا ک پر پٹکا

(١٨٣٦ ، ریاض البحر ، ٧).

---پَر سُلانا محاورہ.
مار ڈالنا ، کشتہ کرنا.

وہ ہاتھ جو سلاتے تھے شیروں کو خا ک پر
اب ہو چلے تھے آمدِ پیری سے رعشہ دار

(١٩٢٦ ، مطلع انوار ، ٨٥).

---پَر لِٹانا محاورہ.
مار ڈالنا ، قتل کرنا. انتہا سے زیادہ بے رحمی و فسادات کے ساتھ خون میں نہلا نہلا کر خا ک پر لٹایا. (١٩٢٦ ، شرر ، مضامین ، ٣ : ٣٧).

---پَر (پَہ) لوٹنا ف ل.
کرب کی شدت میں مبتلا ہونا ، حد درجہ مضطرب ہونا ، خا ک بسر ہونا ، خستہ حال و پریشان ہونا.

دیکھ کر گلشن میں اس کو توسنِ چالا ک پر
لوٹتی ہے رشک سے بادِ بہاری خا ک پر

(١٨٢٦ ، معروف ، د ، ٥١).

لوٹتے ہیں خا ک پر واماندگانِ راہِ عشق
کچھ تو کم ہو دیکھ کر لے دوری منزل تڑپ

(١٩٠٧ ، دفترِ خیال ، ٢٨).

---پڑ جانا/پڑنا ف ل ؛ محاورہ.
ملامت کا شکار ہونا ، احساس ندامت کے بعد لعنت ملامت کرنا ؛ کمزور پڑ جانا ؛ ختم ہو جانا.

مرے روے و سر پر پڑے ہائے خا ک
پسر کو کیا میں نے ناحق ہلا ک

(١٨٤٢ ، عطر مجموعہ ، ١ : ١١٦). بہت دنوں فساد رہا اب خدا خدا کر کے اس پر خا ک پڑی. (١٩٢٦ ، نوراللغات ، ٢ : ٩١٥).

--- پڑے (پڑو) فقرہ.
(عام بول چال) غارت ہو جائے ، مٹ جائے (بد دعا کے طور پر). خا ک پڑو اس سر پر جس میں وفا کا مغز نہیں. (١٨٠٢ ، خرد افروز ، ٢٢٧).
ایسے جینے پہ رند خا ک پڑے موت اس زندگی پہ ہنستی ہے
(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ١٧٥). بڑھیا تجھ سے سمجھے خدا ، پٹکی پڑے تیرے دھرم پر ، خا ک پڑے تیرے بھرم پر. (١٩٠١ ، راقم ، عقد ثریا ، ٢٥). وہی گلابی ساڑھی پہننا ، تم پر خوب کھلتی ہے ، خا ک پڑے کپڑوں پر. (١٩٦٢ ، معصومہ ، ٢٢٧).

---پیٹی فقرہ.
لعنت ہو. نوکرنی کو ڈانٹنے لگیں ، ارے خا ک پیٹی میاں آگئے جلدی کھانا نکال. (١٩٥٥ ، آبلہ دل کا ، ٨٠).

---پھانکنا محاورہ.
١. واہی تباہی پھرنا ، مارے مارے پھرنا ، جھک مارنا.

ہے ہر غبارِ عالم جانا ہی یاں سے اچھا
اس خا ک داں میں رہ کر کیا کوئی خا ک پھانکے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٥١١). کہیں پیادہ ، کہیں سوار ، خا ک پھانکتے ، ٹٹو ہانکتے حاجی پور کے قلعے میں جا پہنچے. (١٨٨٣ ، دربارِ اکبری ، ٧٨٨). سب عورتوں کی طرح وہ بھی خا ک پھانکتی پھریں. (١٩١٨ ، خطوطِ اکبر ، ١١٨). **٢. جد و جہد میں سرگرداں رہنا.** ہنرور اپنی دوکان پر بیٹھ کر دامن کاغذ سے موتی رولتے ہیں بے ہنر گلیوں میں خا ک پھانکتے ہیں. (١٨٣٥ ، ہالی گاٹ ، ٢٥).

نہ فن آئے گا بے اصلاحِ استاد
نہ عاقل اس طرح تم خا ک پھانکو

(١٨٩١ ، عاقل ، د ، ٧٦). تمام دن خا ک پھانکتے ہوئے شام کو موقع پر واپس آئے. (؟ ، آئینۂ سراغ رسانی ، ٨). **٣. فاقے کرنا ، بھوکوں مرنا.**

اور جینے کا اسلوب جو ہم سے پوچھو
ہم ان دنوں خا ک پھانک کر جیتے ہیں

(١٧٩١ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ٦٦٣).

گاتا ہے کوئی شوق میں ، کرتا ہے کوئی حال
پھانکے ہے کوئی خا ک اڑاتا ہے کوئی مال

(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ٢١٦).

ہمیشہ خا ک وہ پھانکا کئے ہیں صبر کے ساتھ
ہمارے پاس جو آئے تو ہے شکر کی تلاش

(١٨٨٩ ، دیوان عنایت وسفلی ، ٣١).

ایک آدھ صاحب نظر نے اپنی عزت نفس برقرار رکھنے کے لیے خاک پھانک پھانک کر جینا گوارا کیا. (۱۹۶۵ ، مقام غالب ، ۳۹).

---پھکنا محاورہ.
جھوٹ بولنا ، بہتان لینا ، جھک مارنا.

بے سنا سر سے پانوں لگ آدم
خاک کہنے سو خاک پھکتے ہیں

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۷۰).

---تُودَہ (---و مع ، فت د) امذ.
۱. مٹی کا ڈھیر ، ریت کا ٹیلا. خاک تودہ. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۲۷). ریگستان کا ملک ہے ، خاک تودے بناتے تھے اور ان کی اوٹ میں مورچے بڑھاتے جاتے تھے. (۱۸۸۳ ، دربارا کبری ، ۳۷).

خاک تودے چلے ، لو کے لپکے اٹھے
حامیانِ چمن کیسے کیسے اٹھے

(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۱۳۰). **۲. مٹی کا ڈھیر جس پر تیر اندازی کی مشق کی جاتی ہے ، ہدف ، چاند ماری کا ڈھانچہ.** پھر مدتوں خاک تودے پر تیر لگائے کہ کمال مشق و ربط کے سبب تیر ہدف مراد پر پہنچے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۴۴). [خاک + تودہ (رک)].

---تُودَہ بَنا دینا محاورہ.
مورد الزام کرنا ، ہدف ملامت بنانا(جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---تَیَمُّم (---فت ت ، ی ، شد م بضم) امث.
وہ مٹی جس سے پانی دستیاب نہ ہونے کی حالت میں وضو کے بجائے تیمم کرتے ہیں.

سیلی دست زمانہ سے نہ چھوٹا ، اے چرخ
گر دیا خاک بھی تو خاکِ تیمم مجھ کو

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۲۱). [خاک + تیمم (رک)].

---ٹِھکانے لَگْنا محاورہ.
مرجانا ، انتقال کر جانا.

وحشیوں کی خاک وحشت میں ٹھکانے لگ گئی
جو بیاباں تھا وہ اب گورِ غریباں ہو گیا

(۱۹۲۳ ، دیوان قمر بدایونی ، ۲ : ۱۳).

---جامَہ کس اضا(---فت م) امث.
کپڑے کی گرد ، مٹی. خاک جامہ سے تیمم کیجیے صاحب. (۱۹۶۶ ، حریت ، ۱۷ اکتوبر ، ۲). [خاک + جامہ (رک)].

---جَھڑ جانا ف ل ؛ محاورہ.
اثر زائل ہو جانا ؛ (مجازاً) زد و کوب کا اثر نہ ہونا.

گل آکے زیرِ کفشِ صبا صاف ہو گیا
جوتی جو بے حیا کے پڑی خاک جھڑ گئی

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۳۷).

---جھونکْنا محاورہ ؛ ف ل.
خاک ڈالنا ، دھوکا دینا ؛ (آنکھ کے ساتھ) **آنکھوں میں خاک جھونکنا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---چاٹ کَر(کَہنا) م ف. محاورہ.
عجز و انکسار ظاہر کرنا ، دعوے کی بات کو عاجزی کے ساتھ ظاہر کرنا ؛ قسم کھا کر بات کہنا.

بولیں نہ خاک چاٹ کے بھی منہ سے بات کچھ
ہم خاکسار جوں لبِ خاموشِ نقش پا

(۱۷۸۶ ، میرحسن ، د ، ۱۹).

یہ بولتی ہوں بول بڑا خاک چاٹ کر
گونیاں کی طرح جھاڑو کی تیلی نہیں ہوں میں

(۱۸۳۵ ، رنگین ، دیوان رنگین و انشا ، ۴۲). خاک چاٹ کر کہتی ہوں اور خداوندا بڑا بول نہیں بولتی ہوں ، جہاں مجھ نگوڑی کو کوئی پارسا نہ کہے گا تو چھنال بھی نہ کہے گا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۳۴). مگر بیوی ، خاک چاٹ کے بات کہوں گی اور یہ کہکر دنا بوا نے ... انگلی زبان پر لگائی. (۱۹۶۴ ، نورمشرق ، ۲۶).

---چاٹْنا ف ل ؛ محاورہ.
۱. عقیدت کے طور پر کسی مقدس مقام کی مٹی کھانا.

جب چاٹ کے دیکھی ہے زاہد نے عقیدت سے
خاکِ درِ میخانہ اکسیر نظر آئی

(۱۹۳۶ ، مہر (نارائن پرشاد) ، شعاع مہر ، ۱۰۶). **۲. خاک کو لب و زبان سے منہ میں لینا ؛ گانے بجانے والے جب استاد کا نام لیتے ہیں تو خاک چاٹ کر اپنا کان پکڑلیتے ہیں ؛ (مجازاً) اظہار عجز و انکساری کرنا.** بڑے بڑے استاد ان کے سامنے کان پکڑتے تھے اور خاک چاٹ کر نام لیتے تھے. ۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۲۸). خاک چاٹ کے کہتی ہوں. (۱۸۹۹ ، امراؤجان ادا ، ۴۸). میرے کاموں کے سامنے حاسدوں اور بدگو لوگوں کو خاک چاٹنا پڑے گی. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم، ۵ : ۲۶۱).

غاروں کو جو ذرات عمل سے پاٹے
وہ صاحب اوج ، خاک کیوں کر چاٹے

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۲۲۲).

---چھانْنا محاورہ.
۱. ڈھونڈھنا ، بے حد تلاش و جستجو کرنا ، مارا مارا پھرنا ، آوارہ پھرنا.

تیری گلی میں خاک بھی چھانی کہ دل ملے
ایسا ہی گم ہوا کہ نہ آیا نظر کہیں

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۱۸). غرض بہتیری خاک چھانی لیکن اس گوہر نایاب کی نشانی نہ پائی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۴).

نہ ملا کچھ نشانِ آبِ رواں خاک سارے جہان میں چھانی

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۷۵).

ہاتھ آنے کا تو کیا ذکر پتہ تک بھی نہ تھا
ڈھونڈنے والوں نے گو خاک بہت چھانی ہے

(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۶۵).

عمر ہماری بیتی گھر میں خاک نہیں دنیا کی چھانی
(۱۹۸۵ ، پھول کھلے ہیں رنگ برنگے ، ۴۲).

محنت نہ کھینچ تو دلِ گم گشتہ کے لیے
ہم اوس گلی کی خاک صبا چھانتے ہیں آپ

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۳۸). اس (خداوند تعالیٰ) کی قربت کا گمان رکھنا کج فہمی کیونکہ وہاں ... لاکھوں اولیا سر دھنتے ہیں کروڑوں پارسا خاک چھانتے ہیں. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۴۴).

چلا ہے کعبہ کو تو خاک چھاننے زاہد
فقط خدا ہی خدا ہے حرم میں خاک نہیں

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۵۲). جوانی میں جو خاک چھانی اس کی پشیمانی اور ندامت سے کمر جھک گئی. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۷). **(ii) سیر و تفریح کرنا ، گھومنا پھرنا.** مگر سنو میں سارے ملک کی خاک چھان چکا ہوں. (۱۹۶۱ ، سراج الدولہ ، ۱۶). **۳. ماتم کرنا.**

مانی یہ پچھاڑتن کہا بابا کوں لگے رونے
سب خاک لے جنگل اپنے سروں پر چھانی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۳).

آئے رونیں گے پیٹیں گے بگولے سر کو
خاک چھانے گی مرے بعد گلستاں کی ہوا

(۱۸۵۴ ، ریاضِ مصنف ، ۴۶). **۴. نیاریوں کا سونا حاصل کرنے کے لئے مٹی کو چھاننا.** اس کے سواد میں جو کوئی خاک چھانتا سونا پاتا. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۰۹). **۵. تحقیق اور چھان بین کرنا.** طول کلام اس قدر ہے کہ اکثر جگہ صفحے کی خاک چھان کر مطلب کی دو باتیں نکلتی ہیں. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۷۹).

---چھَنْوانا محاورہ.
رک : خاک چھاننا جس کا یہ متعدی ہے.

بس دلا ترک ہوا خواہی گل رویاں کر
خاک چھنوائے گا او جان کے دشمن کب تک

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۷۵). خضر منزل بھی بونڈلے کرد کے ہیں نہیں معلوم کہاں لگا کر لے جائیں گے عمر بھر خاک چھنوائینگے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۸۹).

کر چکے تم تو دشت پیمائی
مجھ سے گھر بیٹھے خاک چھنوائی

(۱۹۲۱ ، افاداتِ مہدی ، ۲۶۵). سیاحت کے شوق اور معاش کی تلاش نے مجھ سے ملک ملک کی خاک چھنوائی. (۱۹۵۴ ، گوند نی والا تکیہ ، ۱۲).

---حاصِل ہونا محاورہ.
لاحاصل ہونا ، بے نتیجہ ہونا.

خاک حاصل نہ ہوا عشق میں داغوں کے سوا
اس علاقے میں ہزاروں کے اجارے دیکھے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۰).

اس راہ میں گو وہمِ بشر خاک اوڑائے
کچھ خاک نہ حاصل ہو بجز طبعِ مکدّر

(۱۹۱۳ ، میلادِ معصومین ، ۵).

---خَبَر نہ ہونا محاورہ.
مطلق احساس نہ ہونا. دنیا و مافیہا کی خاک خبر نہیں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۵).

---دان/دان امذ ؛ سہ خاکداں.
۱. کوڑے دان ، ڈبہ جس میں کوڑا کرکٹ ڈالا جائے ، (مجازاً) دنیا (پلیٹس). ۲. (i) (مجازاً) قبر.

جہاں میں مجھ سا بھی بر بادِ غم نہ ہو گا کوئی
کہ جس کی خاک کے ذروں کو خاکداں نہ ملے

(۱۹۶۲ ، بادی مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۲۴۱). **(ii) لکڑی کا وہ صندوق جس میں میت کی راکھ رکھی جاتی ہے.** خاک دان جس میں آنجہانی وزیر اعظم کی راکھ ہے پیکنگ کے عظیم ہال میں ایک چھوٹی میز پر رکھا ہے. (۱۹۷۵ ، جنگ ، ۱۴ جنوری ، ۱). **۳. دنیا ، کائنات ، جہان ، عالمِ ہست و بود.**

ہے پر غبارِ عالم ، جانا ہی یاں سے اچھا
اس خاک داں میں رہ کر کیا کوئی خاک پھانکے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۱۱).

کب ہوئی تربت پہ مٹی ڈالنے کی احتیاج
خاک دانِ دہر سے جب ہم کدورت لے گئے

(۱۸۹۱ ، تعشق ، د ، ۳۳). فلاسفہ کو چاہیے کہ مکروہاتِ دنیا سے تنگ آ کر اوس حالت مطمئنہ کو اپنا مطمعِ نظر قرار دیں جو اس خاک دان کی قید سے آزاد ہونے کے بعد ہی میسر ہو سکتی ہے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۳۳). [خاک + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

---دینا محاورہ.
مٹی دینا ، دفن کرنا.

اول جان اچھے گا دیکھو یک مغاک
مویاں کوں لجا کر دنیو واں بھی خاک

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۴۱۰).

---ڈھول (سہ و مع) امث.
۱. رک : خاک اور دھول.

سرمہ جو نور بخشے ہے آنکھوں کو خلق کی
شاید کہ راہِ یار کی ہی خاک دھول ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۴۷).

بگولہ بن کے اوڑی خاک تیری الفت میں
یہ ٹیڑھا کوچہ تھا کیا ہم نے خاک دھول کیا

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۴۹).

گھر وہ گھر نہیں رہا ، بن مری نظر میں ہے
وہ گئے تو کیا ہے اب ، خاک دھول گھر میں ہے

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالمِ خیال ، ۸). **۲. ایسی چیزیں جو عوام استعمال کرتے ہیں.**

ایک کے سانواں اور تھوڑے چنے
چھیڑوں میں خاک دھول ایک گنے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۵).

دیے بے بہا لعل ہم نے فضول
عوض میں لیا کیا یہی خاک دھول

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱۱). ۳. (**مجازاً**) **بے معنی بے مصرف.**

خدا کو ایک باری کیوں گیا بھول
کیا انصاف یہ کیا خاک اور دھول

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۲۳). اب خط لکھتے وقت ... اظہار قابلیت ـ الابلا خاک دھول خطوں میں نہ معلوم کیا کیا سما جائے گا. (۱۹۵۶ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۱۳۸). [خاک + دھول (رک)].

ـــ(نہ) دُھول بکائن کے پھول کہاوت.
ہیچ . نکما ، کسی کام کا نہیں ، مفت کا شیخی خور. ہکا پکایا تھانا طیار ہانڈی تم خوبی سے چڑ سکتے ہو مگر ہانڈی پکانے اور چیز طیار کرنے کے نام سے خاک دھول بکائن کے پھول. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، گلدستۂ پنچ ، ۴).

ـــ ڈالنا محاورہ (پر یا پہ کے ساتھ).
۱. **دبانا ، چھپانا ، ظاہر نہ کرنا.**

کیوں کر میں خاک ڈالوں سوزِ دلِ تپاں پر
مانندِ شمع میرا کب حکم ہے زباں پر

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۴). اگرچہ شہنشاہ اکبر نے ... حکمت سے عشق کی چنگاری پر خاک ڈالی مگر وہ اندر ہی اندر سلگا کی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۷۴). زندگی کی بہاریں دل کے ارمان ، طبیعت کے جوش سب پر خاک ڈالی. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۱۱). ۲. **لعنت بھیجنا ؛ ترک کرنا ؛ برا سمجھنا.**

رکھ مسبّب پہ نظر صرف وہی کافی ہے
ہے اگر مرد تو خاکِ عالمِ اسباب پہ ڈال

(۱۷۹۸ ، بیان ، د ، ۲۳).

ہم ضعف سے شکار کے قابل نہیں رہے
صیاد خاک ڈال کے بیٹھا ہے جال پر

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۵۸). کیا یہ مناسب نہ ہو گا کہ آپ اب اس بحث کے سر پر خاک ڈالیں. (۱۹۵۳ ، ظفر علی خاں ، جمال الدین افغانی ، ۲۴). ۳. **بھول جانا ، فراموش کرنا ، بے نیاز ہو جانا.**

پچھتا رہے ہیں خون مرا کرکے کیوں حضور
اب اس پہ خاک ڈالیے جو کچھ ہوا ہوا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۴). جو محنت اور محبت بیٹے کے پالنے میں کی گئی تھی وہ یہ توقع دلاتی ہے کہ بیٹا دنیا کے تمام معاملوں پر خاک ڈال کر فقط ماں کا ہو جائے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۵۸). ۴. **پردہ پوشی کرنا ، نظر انداز کرنا.** اوس کے ہر فعل پر خاک ڈال کر نہ آپ کچھ کہتے تھے اور نہ حاکم وقت کو خبر کرتے تھے. (۱۸۳۳ ، اخبار رنگیں ، ۲۰). کسی اخلاقی یا سوشل بدعنوانی کا ثبوت ملتا ہے تو یہ فکر پیدا ہوتی ہے کہ کسی طرح ان واقعات پر خاک ڈال دی جائے. (۱۹۲۶ ، چکبست ، مضامین ، ۳۲۱). ۵. **نکتہ چینی کرنا ، اعتراض کرنا ، کئے دھرے پر پانی پھیرنا.**

کیا ہے جامۂ عصمت کے تئیں چاک
مری شاہی کے اوپر ڈالی ہے خاک

(۱۵۹۱ ، قصۂ گل و صنوبر (ق) ، ۸۳). علم و فضل سے انکار نہ کیا البتہ اس پر خاک خوب ڈالی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۸۰۵). دوسروں کی نیک نیتی پر بعض اوقات ایسی خاک ڈالنے لگتے ہو کہ مجھے تمہاری تنگ ظرفی پر بڑا افسوس ہوتا ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۱۷).

ـــ ڈالنے سے چاند نہیں چھپتا/چاند نہیں چھپتی کہا
رک : **چاند پر خاک نہیں پڑتی.** ہر چند گرد غربت چہرۂ پُر نور سے ہویدا ہے مگر خاک ڈالنے سے چاند کہیں چھپتا ہے. (۱۸۷۹؟ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۴).

ـــ رَشْت (ـــ فت ر ، سک ش) امث.
ایک قسم کی چکنی مٹی جس کو عراق میں خاک رست (بروزن مست) کہتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۴ : ۴۳۸). [خاک + رست (رک)].

ـــ روب (ـــ و مج) امذ ؛ سر خاکروب.
جھاڑو دینے والا ، گھر کی صفائی کرنے والا ، بھنگی ، مہتر ؛ حلال خور.

کہاں خاکروب اور کہاں بادشاہ
کہاں جا ضرور اور کہاں خواب گہ

(۸۱-۱۷۳۲ ، مجموعہ ہندی ، ۷۰).

ہیں ترے خاک روب زر اندوز یعنی ایک ایک کیمیا گر ہے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۹۴).

دھول اڑاتے ہوئے کہتی ہے یہ باد صرصر
خاک روبانِ جہاں را بہ حقارت منگر

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۵۹). [خاک + ف : روب ، رُفتن ـ جھاڑنا پونچھنا]

ـــ رو بَن (ـــ و مج ، فت ب) امث ؛ سر خاکروبن.
رک : **خاک روب جس کی یہ تانیث ہے.** ایک جوان خاک رو بن ... بھی ممنوعات میں داخل ہو کے نواب مصفا بیگم کے خطاب سے سرفراز ہوئی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۶۵) [خاک + روب (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث].

ـــ رو بَہ (ـــ و مج ، فت ب) امذ.
جو جھاڑ کر اکھٹا کیا جائے ، جھاڑن ، کوڑا کرکٹ. خاک رو بہ اس کا مشک ہے اور سنگریزے اس کے مروارید و یاقوت ہیں. (۱۸۸۷ ، نہر المصائب ، ۳ : ۵ ، ۶۹۸). [خاکروب + ہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــ رو بی (ـــ و مج) امث.
۱. **مٹی اڑانے کا عمل ، گرد پھیلانے کی کیفیت.**

خاک روبی چرخ سکھلا دے ہوائے تند کو
ٹھہرے ہے تک گرد رہ ہو کر جو کوئے یار میں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۴۶۵). ۲. **خاکروب کا پیشہ.**

ہر طرح سے اون کا تھا خدمت گزار
خاک روبی سے نہیں کرتا تھا عار

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۴). جو اوس اذیت کے بعد زندہ رہتا ، مفور کے محل سراؤں میں خاک روبی اور دار بانی اور دوسری بوچ خدمتوں میں مقرر ہوتا. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳۱). [خاکروب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

---ریز (---ی مج) امذ.
رک : خاک انداز ، معنی نمبر ۲. خاک ریز سے جو روشنی کی کرن اندر آتی تھی وہی ہمارا زینہ تھا. (۱۹۷۳ ، آوازدوست ، ۱۹). [خاک + ف : ریز ، ریختن - بکھیرنا]

---زاد امذ.
خاک سے پیدا ہونے والا؛ (مجازاً) انسان (نوراللغات). [خاک + ف : زاد ، زادن - جننا].

---سار صف.
رک : خاکسار مع اسناد (بلیٹس).

---ساری (---ی مع) امث.
رک : خاکساری مع اسناد (پلیٹس).

---سَر پَر اُڑانا/اُوڑانا/ڈالنا محاورہ.
ماتم کرنا ، رونا پیٹنا ، رنج و غم کا اظہار کرنا.

گل چمن میں ہجر سے ہے سینہ چاک
ڈالتا ہے بلبل اپنے سر پہ خاک

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۸).

دشت میں خاک اوڑاتے ہیں بگولے سر پر
غم مجنوں میں کوئی خاک بسر ہو کہ نہو

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۷۸).

حال کرتا نہیں ظالم سے یہ اظہار کوئی
خاک سر پر ہے اڑاتا ہیں دیوار کوئی

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاض سحر ، ۳۵۰).

---سی بات فقرہ.
چھوٹی سی بات ، معمولی بات. بڑے بڑے راجہ نواب اسے اپنے پاس رکھتے تھے اور قدر کرتے تھے مگر بہرام خاں خاک سی بات پر بگاڑ کر چل دیتا تھا. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۵۸).

---سے اُٹھایا جانا محاورہ.
(کسی) ملک یا زمین سے پیدا ہونا. ابوالفضل اس درگاہ کا پلا ہوا ہے اور (اسی) خاک سے اٹھایا ہوا ہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۲۷).

---سے اُٹھنا محاورہ.
(کسی) زمین یا ملک سے پیدا ہونا ، جنم لینا. قطب الدین شہید ، ملا نظام الدین ... جو آسمانِ علم کے ثوابت و سیارے ہیں انہی بستیوں کی خاک سے اٹھے ہیں. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۵ : ۱۱۸).

---سے پاک کَرنا محاورہ ؛ ف مر.
۱. ادنیٰ درجے سے اعلیٰ درجے پر پہنچا دینا.

دیا عقل و ادراک اس نے ہمیں
کیا خاک سے پاک اس نے ہمیں

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۱۸).

ہے تیری ذات بے شک بے گماں پاک
کیا ہے خاک سے لے مہرباں پاک

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۵۰). میں نے تجھ کو خاک سے پاک کیا اور ادنیٰ حالت سے ملکہ کے رتبے کو پہنچایا. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۱۵۰). **۲. پال پوس کر بڑا کرنا.** لو صاحب پالا پوسا ... پرورش کیا ، خاک سے پاک کیا جب جاکے آدمی بنے ، اب پیٹ سے پاؤں نکالے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۷۷).

---سیاہ (سِیَہ) کَرنا محاورہ ؛ ف مر.
۱. جلا کر خاکستر کر دینا ، راکھ کر دینا.

نالہ اک کھینچ کے کردوں نہ کہیں خاک سیاہ
کہہ دو خرمن سے مرے برقِ طپاں دور رہے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۰۸). کہیں آتش فشاں پہاڑ پھٹتے ہیں اور گرد و نواح کو خاک سیاہ کرتے ہیں. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم (ترجمہ) ، ۹). آگ کے شعلے میرے پاس تھے ، قریب تھا کہ مجھکو جلا دیں ، جھلس دیں ، خاک سیاہ کر دیں. (۱۹۱۶ ، گرداب حیات ، ۸۳).

تکمیل ہنر خاک سیہ کر کے رہیگی
یہ برق ہے حیدر اسے خرمن نہ سمجھنا

(۱۹۶۵ ، صبح الہام ، ۶۲). **۲. برباد کرنا ، تباہ کرنا.** اگر یہ کیجیے تو شاید تمہارے حال پر ہمارا بادشاہ مہربان ہو اور تمہارے ملک کو خاک سیاہ نہ کرے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۱۳۲). اس عورت نے گھر کو لوٹ کر خاک سیاہ کر دیا. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۱۴۴). امام صاحب اگر چاہتے تو ہندوستان سے فوجی مدد لے کر شام کو خاک سیاہ کر دیتے. (۱۹۲۵ ، اسلامی گور تھشا ، ۳۸).

---سیاہ/سِیَہ ہونا محاورہ ؛ ف مر.
۱. رک : خاک سیاہ کرنا جس کا یہ لازم ہے.

جس پر گری وہ خاک سیہ وقتِ جنگ تھا
اس شعلہ رو کے سایہ میں بجلی کا ڈھنگ تھا

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۲۲۹). اپنے ہاں آگ لگی دم بھر میں تمام گھر خاک سیاہ ہو گیا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۶۸). **۲. رک : خاک سیاہ کرنا معنی نمبر ۲ جسکا یہ لازم ہے.**

قیس و فرہاد ہوئے ٹھوکریں کھا کھا کے تباہ
قافلے لٹ گئے لاکھوں ہوئے گھر خاک سیاہ

(۱۸۷۸ ، بحر (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۲۹۲)). دو بادشاہ آپس میں لڑتے ہیں تو ملک خاک سیاہ ہو جاتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۳۱).

---سے زَر پَیدا ہونا ف مر ؛ محاورہ.
معمولی سی محنت سے بہت سی دولت کما لینا ، نیارے خاک یا

مٹی کے ذروں سے چاندی الگ کر لیتے ہیں ، اقبال مندی کے متعلق کہتے ہیں.

ہنر سے نیاریوں کے حال یہ ظاہر ہوا ہم کو
مقدر میں جو دولت ہو تو زر ہو خاک سے پیدا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۹۰).

---شِفا کس اضا (--- کس ش) امث.
شفا دینے اور تندرست کرنے والی مٹی ؛ (کنایۃً) مدینۂ طیبہ کے میدان شفا کی مٹی یا اس کی ٹکیہ جو حاجی لاتے ہیں نیز شہدائے کربلا کے مدفن کی خاک یا کسی متبرک مقام کی مٹی. مستحب ہے نہ مدینے سے چھوارے اور خاک شفا اور پانی ان کنوؤں کا جن سے آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیا ہے اور تبرکات مثل اس کے لیتا آوے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۳۳). حضرت امام حسین کی خاک شفاء کو آنکھوں سے لگایا. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹۳).

علاجِ علتِ عصیاں کی فکر کیا ہو اسے
جسے نصیب ہو خاکِ شفا مدینے کی
(۱۹۳۰ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۹۲). [خاک + شفاء (رک)].

---شِفا کی تَسْبِیح (--- کس ش ، فت ت ، سک س ، ی مع) امث.
سمرن ، سبحہ ، مدینہ شریف کی مٹی یا خاک کربلا سے بنے ہوئے گول دانوں کی تسبیح. کھونٹی دار کھڑاؤں کی جوڑی رکھی ایک طرف کھونٹی پر خاک شفا کی تسبیح لٹکی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۷۶). دیوار پر کیل سے اس کی خاک شفا کی تسبیح بھی جوں کی توں لٹک رہی تھی. (۱۹۵۳ ، گوندنی والا تکیہ ، ۱۳۷).

---شو (--- و مع) امذ.
مٹی جھاڑنے والا ، دھول صاف کرنے والا. خاک شو ... یہ شخص دارالضرب میں جھاڑو دیتا ہے اور اسے اپنے گھر لے جا کر خاک کو دھوتا ہے اور اس سے فائدہ اٹھاتا ہے بیشمار خاک شو اس عمل سے اچھی خاصی تجارت کرتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ ، و ۳۵). [خاک + ف : شو ، شستن - دھونا ، صاف کرنا].

---شو پیش آزاں کہ خاک شَوِی کہاوت.
مرنے سے پہلے انسان کو عاجزی اور انکساری اختیار کرنی چاہیے ، زندگی ہی میں نفس کو زیر کرنا چاہیے (نوراللغات).

---شور کس اضا (--- و مج) امث.
ایک قسم کی کھاری مٹی ، ریہ. خاک شور کہ اس کو ہندی میں ریہ کہتے ہیں ، اس سے حکمت عملی شیشہ گر ، آبگینہ یعنی کانچ نکالتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۳۵). [خاک + شور (رک)].

---طَیِّبَہ کس اضا (--- ی لین ، فت ب) امث.
یا کہ مٹی مراد دیار مدینہ. امت مرحومہ کی ایک ناشاد نامراد خاتون ... خاک طیبہ سے اٹھی اور حفاظت اسلام کی خاطر میدان جنگ میں پہنچی. (۱۹۰۲ ، شہید مغرب ، ۳۱). [خاک + طیبہ (رک)].

---کا بِسْتَر امذ.
قبر ، قبر کے اندر کی زمین. آج وہ شہر خموشاں میں بے خبر سو رہی ہے خاک کا بستر اس کے حسین و کومل بدن کو چبھ رہا ہو گا. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۲۳۱).

---کا پُتْلا (--- ضم پ ، سک ت) امذ.
(مجازاً) آدمی ، انسان.

خاک کے پتلے بنا روح لے تن میں بھرا
جاں چلا کر اول آپ سکھایا مگن
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۰).

قمر سے ہو نہیں سکتا کہ عرش پر پہنچے
مگر یہ خاک کے پتلے کمال کرتے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۷). خلاق جہاں نے اس خاک کے پتلے کو ایسا حسین و جمیل خوبصورت و شکیل بنایا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲).

دکھا دے خاک کے پتلوں میں زور کتنا ہے
ہوا میں تیر چکا اب زمین میں دھنستا جا
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۱۷).

---کا پُشْتارا (--- ضم پ ، سک ش) امذ.
راکھ کا ڈھیر مراد بے معنی چیز.

نظرِ غور سے دیکھیں اگر اربابِ نظر
عالمِ کون و مکاں خاک کا پشتارا ہے
(۱۹۳۱ ، گلکدہ ، ۱۳۳).

---کا پَیْوَنْد کَرْنا محاورہ.
دفن کرنا ، خاک میں ملانا.

لگانے پائے نہ تھے دل کے چاک کا پیوند
کہ آسماں نے کیا ہم کو خاک کا پیوند
(۱۸۴۷ ، کلیات پروانہ ، ۱۹۸).

--- کا پَیْوَنْد ہونا محاورہ ؛ ف س.
رک : خاک کا پیوند کرنا جس کا یہ لازم ہے.

پردیس میں ہونا تھا انہیں خاک کا پیوند
جو مرضی حق ہم ہیں بہرحال رضامند
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۶).

خاک کا پیوند ایسا گوہرِ نایاب ہو
ایسا بیڑا آہ گنگا میں غریقِ آب ہو
(۱۹۱۰ ، سرور (جہاں آبادی) ، خمکدۂ سرور ، ۱۷۳)

---کا دانَہ (--- فت ن) امذ.
(کنایۃً) خالِ رخسار ، چہرہ کا تل.

تج گال پر کے خاک کے دانے کی آس سوں
جیواں کے دوڑ آیں جناور علی الصباح
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۱۶).

--- کا ڈھیر (---ی مج) امذ.
۱. **بے معنی ، بیکار ، فضول.** برسوں کا کام چند روز میں خاک کا ڈھیر ہو کر رہ جائے گا. (۱۹۲۲ ، دہلی کی جاں کنی ، ۹). ۲. **نیست و نابود ، ختم ہونے کی کیفیت.** ہاتھی سا ڈیل ڈول دم بھر میں خاک کا ڈھیر ہو گیا. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۱۳).

--- کا رَوغَن (---و لین ، فت غ) امذ.
مٹی کا تیل جس سے لیمپ روشن ہوتے ہیں ، گاز کا تیل (معیار فصاحت ، ۱۷۳).

--- کا لے جانا محاورہ.
جہاں کی مٹی ہوتی ہے وہیں دفن ہوتا ہے جس کو خاک کا لے جانا کہتے ہیں (جامع اللغات).

--- کرنا محاورہ ؛ ف م.
۱. **جلا کر راکھ کرنا.**
اکسیر کی ہوس ہے مہوس اگر تجھے
سیماب نفس پھونک کے سینے میں خاک کر
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۳۵).
اک مس نے خاک کر کے محبت کی آنچ سے
کشتہ بنا دیا مجھے خبث الحدید کا
(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۵۶).
ہم نے بھی تو جی کو خاک کر کے
دامانِ شکیب چاک کر کے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۴۸). ۲. **تباہ کرنا ، پامال کرنا.**
اس محبت میں گریباں چاک کر
سب متاع و زندگی کو خاک کر
(۱۸۳۹ ، تاج النصائح ، ۵۸).
اسی نے خاک کیا تھا اسی نے پاک کیا
خوشا نصیب جو پالے پڑے محبت کے
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۲۵۰). ۳. **(پانی میں) بجھا کر سکھایا ہوا.** پانی کے آدھے گلاس میں آدھا چمچہ خاک کیا ہوا چونا ایک چمچہ میگنیشیا ڈال کر پی لیں. (۱۹۱۷ ، شام زندگی ، ۱۱۳).

--- کَشی (---فت ک) امذ.
۱. **سہاگا** ، پہنگا (جامع اللغات). ۲. **ایسا برقی آلہ جو خاک کو کھینچ کر اشیا کو صاف کردے ، برقی جھاڑو.** تمام قالینوں ، فرشوں ، بستروں ، دیواروں کے ذرات خلائی خاک کشوں کے ذریعہ خاک کے ذرات جذب کرتی ہے. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱ : ۳۸).
[خاک + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا].

--- کو اکسیر بنانا محاورہ.
مٹی میں اثر پیدا کرنا ، ذرّہ ناچیز کو عزت دینا

یہ آگ وہ ہے خاک کو اکسیر بنا دے
دولت ہے غمِ عشق مگر جس کو خدا دے
(۱۸۳۰ ، دیوانِ صفی ، ۴۴).

--- کو پانی کر ڈالنا محاورہ.
انسان کا مرنے کے بعد مٹی ہو کر پانی میں مل جانا.
گناہگاروں نے کر ڈالا خاک کو پانی
ہوئے ہیں شرم سے ایسے عرق زمیں کے تلے
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۹۹).

--- کو خاک کھینچتی ہے کہاوت.
انسان مر کر زمین ہی میں دفن ہوتا ہے. جس ملک میں یہ مغرور خدائی کرتا تھا اس سرحد میں قتل بھی ہو گا خاک کو خاک کھینچتی ہے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۶۰۱).

--- کو سَر پَر دَھرنا محاورہ.
کسی کی اتنی عزت افزائی کرنا کہ (نعوذ باللہ) خدا کے درجہ پر پہنچا دینا.
غیر ازیں کہ طاقت خالق کریں عاجزی سے خاک سر پر دھریں
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۲۲۳).

--- کو سَونپنا محاورہ.
دفن کرنا. اس طرح روتے پیٹتے لاش محبوب پاک کے استانے پر پہنچی اور خاک کو سونپ دی گئی. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۴۳).

--- کی چُٹکی (---ضم چ ، سک ٹ) امث.
تھوڑی سی ، ذرہ برابر چیز ؛ بے حقیقت شے.
اپنے محسن کو سمجھتا ہوں میں صاحب اکسیر
وقت پر خاک کی چٹکی مجھے زر ہوتی ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۵).
ہم لاغروں کے دفن میں کیوں اہتمام ہے
لوگوں کی ایک خاک کی چٹکی کا کام ہے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۸).

--- کی ڈھیری (---ی مج) امث.
ناکارہ ، بیکار چیز.
دل شیشہ جگر اخگر تن خاک کی ڈھیری ہے
بس یاں تہ خاکستر ہم شیشہ و ہم آتش
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۷۰).

--- کے بَرابَر کَر دینا محاورہ.
تباہ کرنا ، برباد کرنا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- کے گھر لاکھ بَنانا محاورہ.
غریب سے امیر کردینا ، کنگال کو دھن وان بنادینا (مخزن المحاورات ، علمی اردو لغت).

---کے مول م ف.
کوڑیوں کے مول ، بہت سستا ، بے حد ارزاں.
لے در اشک مرے دیدۂ نمناک کے مول
مفت میں ملتے ہیں تجھ کو یہ گہر خاک کے مول
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۱).
چشم تر پھینک ان اشکوں کو نہ تو خاک کے مول
در شہوار یہ ہیں انجم افلاک کے مول
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۱۰).

---کھانا محاورہ.
کچھ نہ کھانا ، کھانے کے لیے کچھ باقی نہ بچنا.
باقی رہے چھ دام سو پانی بھراؤں گی
پھر دل میں سوچتی ہے کہ کیا خاک کھاؤں گی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۸).
رہا خاک کھا کے اس کی گلی میں
گنہ کر کے جنت سے آدم نہ نکلا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۰۹). دیو بولا ، خاک کھاؤں دھول کھاؤں ، بھانجے کو کیا کھاؤں. (۱۹۶۳ ، ساڑھے تین یار ، ۵۹).

---لگانا ف مر ؛ محاورہ.
ذلیل کرنا ، رسوا کرنا.
جس روز اوڑائینگے تمھاری شہدا خاک
خورشید کے پنجے میں لگائیگی حنا خاک
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۷).

---لگنا ف م.
مٹی کا کسی چیز میں مس ہو کے چسپاں ہو جانا ، مٹی کا چمٹ جانا.
شہر کی جانب جو چلتا ہوں تو اوٹھتے ہی نہیں
لگ گئی جیسے جنوں خاک بیاباں پاؤں میں
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۴).

---لیتا پھرنا محاورہ.
اپنے مطلب کے واسطے بار بار کسی کے دروازے پر جانا. جس ملازمت کی زندگی کو اس نے ہمیشہ نفرت کی نگاہ سے دیکھا تھا ، اب اسی نوکری اور تابعداری کی جستجو میں بڑی بڑی ڈیوڑھیوں کی خاک لیتا پھرتا تھا. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۲۵).

---لے ڈالنا محاورہ.
رک : خاک لیتا پھرنا.
یہ ہم کو خاک میں ملنے کا ہے شوق
کہ لے ڈالی ہے خاک اس کی گلی کی
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۹۹).

---ماٹی میں ملنا محاورہ.
خود کو کمتر جاننا ، اپنی حقیقت پہچاننا.
خاک ماٹی میں ملے رہنا ہے جلتوں کو شگون
غیر خاکستر کے کیا ہے اور اخگر کی ہوس
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۳).

---مارا امذ ؛ صف.
برا ، خراب ، پکا ہوا ، مٹی میں ملا ہوا ، سڑا گلا. نہیں مت پکانا ، ہرگز نہ پکانا ، خاک مارا پکاؤ گے. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۶۸). [خاک + مارا (رک)].

---مَذَلّت کس اضا (---فت م ، ذ ، شد ل بفت) امث.
رسوائی ، بدنامی ، بے عزتی.
کس طرح آہ ! خاکِ مذلت سے میں اٹھوں
افتادہ تر جو مجھ سے مرا دستگیر ہو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷۸).
جو ضلالت سے ہوں گمراہ وہ اے ظلِ خدا
ذلِ اقدام سے ہوں خاکِ مذلت پہ ذلیل
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۴۱).
جو خون بہا کر ملے ، ہے خاکِ مذلت
اس تخت پہ اس تاج پہ اس راج پہ لعنت
(۱۹۲۵ ، مطلع انوار ، ۱۵۹). [خاک + مذلت (رک)].

---مُردَہ کس اضا (---ضم م ، سک ر ، فت د) امذ.
اوسر زمین، بنجر (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۶۷). [خاک + مردہ (رک)].

---مکھ پر لگانا محاورہ.
بھبوت لگا کر سادھو بن جانا.
خاک مکھ پر لگا کے جوگی ہو لے کے بیٹھا ہوں تجھ برہ کی مٹ
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۴).

---مِلا/مِلی (---کس م) صف مذ مث.
۱. **خراب ، اجڑا ہوا ، تباہ.** یہ خاک ملا محلہ تو اجڑی نگری سونا دیس ہے. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۱۲۳). تدبیر سوچ رہا تھا کہ کیوں کر اوس خاک ملی کے گھر جاؤں اور دولھہ میاں کو خط پہونچاؤں. (۱۸۸۱ ، صورۃ الخیال ، ۱ : ۱۷). ۲. **خانہ خراب ، تباہ حال ، خستہ و خوار.** موئے مونڈی کاٹے ، جوانی پیٹے ، خاک ملے تو غارت ہو. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۱۸). [خاک + ملا ، ملنا (رک) کا ماضی مطلق].

---مَلنا ف مر.
خاک بدن کے کسی حصہ پر لگانا ، بھبوت لگانا نیز (رک) منہ پر خاک ملنا.
جلا غبار سے پاتا ہے روئے آئینہ
بجائے خاک ملیں منہ پہ اپنے اہلِ صفا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۶۹).
اے بادِ مراد آہ تیرے چلتے اک عمر کٹی ہے خاک منہ پر ملتے
(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۱۵۷).

---میانے چھپانا محاورہ (قدیم).
رک : خاک میں چھپانا.
رکھیا توں رتن خاک میانے چھپا یہاں کیا اچھے بار کھی کا خطا
(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ ، ۳۹).

ـــــ میں خاک مِلانا محاورہ.
مار ڈالنا ، قتل کرنا ، نام و نشان مٹانا.

کس کس کی خاک اب کی ملا ئی ہے خاک میں
جاتی ہے پھر نسیم اسی رہ گزار کو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۵۰).

ـــــ میں خاک مِلنا محاورہ.
تباہ ہونا ، برباد ہونا ، مر جانا ، فوت ہو جانا (جامع اللغات).

ـــــ میں دَبانا محاورہ ؛ ف س.
مار ڈالنا ، صفایا کرنا ، ختم کر دینا ، دفن کر دینا.

جو شقی اٹھتا ہے مثل گردِ باد
خاک میں اسکو دباتے ہیں حسینؑ

(۱۹۲۰ ، اعجازنوح ، ۸).

ـــــ میں ڈالنا محاورہ.
کالعدم کرنا ، نظر انداز کرنا ، بھلا دینا. ان دونوں باتوں کو خاک میں ڈالو. (۱۸۸۳ ، مکاتیب محسن الملک ، ۸۳).

ـــــ میں رَلا (ـــــ فت ر) امذ.
حقیر ، ناچیز ، بے حیثیت.

جنت کا مت دو مژدہ مجھ خاک میں رلے کو
آرام واں بھی معلوم ایسے جلے بلے کو

(۱۷۵۴ ، مخزن نکات (ضیاء) ، قائم چاندپوری ، ۱۶۰).

ـــــ میں رُلنا محاورہ.
خوار ہونا ، پیوند زمین ہونا.

آہ وہ دل کہ جسے بر میں سدا رکھتا تھا
خاک میں آج ترے کوچے کی رلتے دیکھا

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۱۸۰).

پھولوں میں جو ہیں تلتے وہ خاک میں ہیں رلتے
یہ عطر ملنے والے وہ پھول پان والے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۶۱).

ـــــ میں سُلانا محاورہ.
دفن کرنا ، مار ڈالنا.

ایسے قاتل پر کوئی اثبات خوں کیونکر کرے
خاک میں جس نے سلائے سیکڑوں خنجر سمیت

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۱۴۷).

ـــــ میں گڑ جانا محاورہ.
شرمندہ ہونا.

ہے قیامت کا نمونہ یہ قد موزوں ترا
دیکھ کر بس سرو جس کو خاک میں گڑ جائے ہے

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۴۷).

ـــــ میں لوٹنا محاورہ ؛ ف س.
خاک آلود کرنا ، جسم پر خاک ڈالنا ، پریشان حال ہونا ، مضطرب ہونا تب او جوان اپنی خاک میں لوٹ او سودر حال یکایک دسیا مرغ ہو. (۱۶۷۹ ، قصۂ تمیم انصاری (ق) ، ۳۳).

آگ سے دنیا میں ہوتا ہے دھوئیں کا اتصال
کیوں نہ لوٹے عاشق زلفِ معتبر خاک میں

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۷۴). اپنی جمعیت کے ساتھ برابر میں آیا اول ہی حملے میں خاک میں لوٹا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۷۸).

ـــــ میں مِلانا محاورہ.
۱. برباد کرنا ، غارت کرنا.

رکھتا تھا ایک جی سو ترے غم میں جا چکا
آخر تو مجھ کو خاک میں ظالم ملا چکا

(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۳). آسمان نے سب کو اپنی گردش میں لا کر خاک میں ملا دیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵). میں ... وہاں کی تیری سلطنت کو خاک میں ملا دونگا. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۲۴). اگر ایک نو مسلم ایک عظیم الشان حکومت کو خاک میں ملا سکتا ہے ... تو پھر ہر انسان کے لیے جو ہمت و عزم رکھتا ہو ، یہ کیوں ناممکن ہے. (۱۹۱۳؟ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۱۳۵).
۲. مٹانا ، پامال کرنا ، ختم کرنا.

زمانے کی نہ دیکھی جرعہ ریزی درد کچھ تو نے
ملایا مثلِ مینا خاک میں خوں ہر شرابی کا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳).

کس کس کو خاک میں نہ فلک نے ملا دیا
نوشیرواں کا ہے نہ پتا یزد جرد کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۵). بیکاری انسان کے قویٰ کو مضمحل اور بے کار اور شوق اور امنگ کو خاک میں ملا دیتی ہے. (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۶۵). ۳. (i) **پیوند زمین کرنا.**

ملا خاک میں خاک در خاک کر
یو ناپاک سینی جہاں پاک کر

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، مثنوی عشقیہ ، ۶).

مارا زمیں پہ گاڑا تب اس کو صبر آیا
اس دل نے ہم کو آخر یوں خاک میں ملایا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳).

دل کیا ملاؤگے کہ ہمیں ہو گیا یقیں
تم سے تو خاک میں بھی ملایا نہ جائے گا

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۸).

جب خاک میں ملا چکے پھر پوچھنے ہو کیا
تم مرقد جلال وفادار کا پتا

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲۱).

ملایا خاک میں ابر ستم نے جن جوانوں کو
برسے گی بارشِ رحمت سدا ان کے مزاروں پر

(۱۹۵۳ ، صد رنگ ، ۷۶). (ii) **دفن کرنا.** زندہ بچی کو زمین کا پیوند کیا اور پھول کو خاک میں ملا دیا. (۱۹۲۹ ، طوفان اشک ، ۱۶).
۴. ذلیل و رسوا کرنا.

دل مجھے اس گلی میں لے جا کر
اور بھی خاک میں ملا لایا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۰). ان کی دولت کو خراب کرتے ہیں ان کی

ناسوریوں کو خاک میں ملاتے ہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب اخلاق ، ۲ : ۹۶). اس زمانے میں اکثر کم نگہ فرمانرواؤں کا یہ قاعدہ تھا کہ جب حریف پر غالب آجاتے تو اسے خاک میں ملا دیتے. (۱۹۲۹ ، با کمالوں کے درشن ، ۸۹). **۵. ضائع کرنا ، رائیگاں کرنا.** ان کو جو خدائے تعالیٰ نے جوہر قابل دیا ہے اس کو خاک میں نہ ملائیں. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۲ : ۱۸).

کیا میں خدا کے سامنے تم کو سزا دلاؤں گی
اپنی وفا کے نام کو خاک میں کیوں ملاؤں گی

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۷). **۶. چھوڑنا ، ترک کرنا.** اچھا خیر اب ہمیشہ کے لیے اپنے شوق کو خاک میں ملاتا ہوں. (۱۹۲۰ ، اتالیق خطوط نویسی ، ۳ : ۱۳).

---میں مِل جائے فقرہ.
(عو) ایک کوسنا ، مترادف ، مر جائے ، گڑ جائے ، تباہ و برباد ہو؛ کسی کام کا نہ رہے.

ہائے ہس مرگ بھی دفن کریں مجھ کو غیر
خاک میں مل جائے چرخ پر سرکیں ہے ہنوز

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۱).

---میں مِلنا محاورہ.
۱. دفن ہونا ، پیوند زمین ہونا ، مر جانا.

نہ کھلا راز وجود و عدم اپنا آخر
خاک میں مل گئے ہم خاک سے پیدا ہوکر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۰). تیری رفاقت نہ چھوڑوں گا ، یہاں تک کہ ایک دن خاک میں مل جاؤں. (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفیٰ ، ۸۹). **۲. ضائع ہونا ، تلف ہونا.**

مل گیا خاک میں ہس ہس کے حسینوں پر میں
قبر پر بوئیں کوئی چیز حنا پیدا ہو

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۰).

تیرا بیمار محبت نہ بچے گا ہرگز
آرزو خاک میں مل جائے گی غم خواروں کی

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۴۷). اس حادثۂ ناگہانی کی وجہ سے بے چارے امتحان سے محروم رہے ، ساری کی کرائی محنت خاک میں مل گئی. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۰).

خاک میں مل کے پاک ہو جاتا چھانتا کیا ہے چھاننے والا

(۱۹۵۷ ، یاس ویگانہ ، گنجینہ ، ۱۲). **۳. برباد ہونا ، تباہ ہونا.**

ہم خاک میں ملے تو ملے لیکن اے سپہر
اس شوخ کو بھی راہ پہ لانا ضرور تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳).

ان کو تو خرام ناز تھا کھیل دل خاک میں مل گیا کسی کا

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۲۲). جب اسکا کارو بار خاک میں مل چکا تو اپنی ملازمت میں لے لیا. (۱۹۷۲ ، معمار اعظم ، ۶۱). **۴. (أ) ناپید ہونا ، بے نام و نشان ہونا ، کافور ہونا.** دیکھتی کہ بال عنبر مثال اون کے خاک میں ملے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۵).

ابروئے جاناں سے کیا کرتا ہے دعویٰ ماہ نو
خاک میں اک روز سارا بانکپن مل جائے گا

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۹). بڑی بڑی عمارتیں خاک میں مل گئیں. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۹۸). **(أأ) ختم ہو جانا ، باقی نہ رہنا.** ہم کو اپنی زندگی تلخ معلوم ہوتی ہے اور تمام عیش و آرام خاک میں مل جاتا ہے. (۱۸۷۴ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۸۵).

دہر کا بوڑھا تمدن مل چکا تھا خاک میں
اور جوان دستور گم تھا مجلسِ ادراک میں

(۱۹۳۴ ، سیف و سبو ، ۲۵). **(أأأ) کم ہو جانا ، ادبی نقص پیدا ہو جانا.** اسے بدل کر کوئی دوسرا لفظ رکھ دیجیے ساری لطافت اور نزاکت خاک میں مل جائے گی. (۱۹۳۹ ، خطبات عبدالحق ، ۱۹۹). **۵. بےچین ہونا ، بے تاب ہونا.**

خاک میں مل رہا ہے مدت سیں
پیار کر آبرو کے تئیں بھی کبھی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۹).

---میں مِلْوانا محاورہ.
رک : خاک میں ملانا جس کا یہ متعدی المتعدی ہے. برسوں کی کمائی خاک میں ملوا دی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳۴).

---نائے امث.
(جغرافیہ) سمندر میں خشکی کا وہ تنگ قطعہ جو دو بڑے خشکی کے قطعات کو ملائے (نوراللغات ؛ پلیٹس). [خاک + نائے (رک)].

---نَشِیں (---فت ن ، ی مع) صف.
زمین پر بیٹھنے والا؛ (کنایۃً) خاکسار ، حقیر ، انکسار کرنے والا ، خلیق.

برنگِ نقشِ قدم ہوں یہاں وہ خاک نشیں
کہ فکر کی نہ کسی نے مرے اٹھانے کی

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۸).

روش نقش قدم خاک میں ملنے کا مزا
اپنے کوچے کے کسی خاک نشیں سے پوچھو

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱۳). اس پختہ مکان میں ، ان کچی دیواروں ہی نے جو اپنے پردے میں خدا جانے کن خاک نشینوں کو لیے ہوئے ہیں ہمارا دل توڑ دیا تھا. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۲). [خاک + ف : نشیں ، نشستن - بیٹھنا]

---نَشِینی (---فت ن ، ی مع) امث.
رک : خاک نشیں جس کا یہ اسم کیفیت ہے.

اہل جوہر کو ہے کیا خاک نشینی سے زیاں
ملگجے گرد سے ہوتے نہیں لو لوئے سفید

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۱).

بس چھوڑ دی کوچہ کی ترے خاک نشینی
جو ہم سے ہوا حضرت ادھم سے نہ ہو گا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۵۲). [خاک + نشیں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---نَہ ڈُھول فقرہ.
رک : خاک دھول.

قصد لیں اپنے ذرا ہوش میں آئیں معقول
ذی منش آپکو سمجھے ہیں منش خاک نہ دھول

(۱۸۷۸ ، بحر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۹)).

---نہ ڈُھول بکائن کے پُھول کہاوت.
رک : خاک دھول بکائن کے پھول (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۱۰).

---نِہاد (--- کس ن) صف.
جو مٹی سے پیدا ہوا ہو ، جسکی بنیاد مٹی پر ہو ؛ مُنکسر المزاج (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [خاک + ف : نہاد ، نہادن - رکھنا].

---نَہ ہونا محاورہ.
پاس کچھ نہ ہونا (جامع اللغات).

---نَہیں فقرہ.
۱. **کچھ نہیں ، ذرا نہیں ، بالکل نہیں.**

تیرے بیمار کی کیا خاک کرے کوئی دوا
ہوتا اکسیر کا بھی اس کو اثر خاک نہیں

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۶۵).

مزے جہان کے اپنی نظر میں خاک نہیں
سوائے خونِ جگر سو جگر میں خاک نہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۳). بڑی کو دس ہزار کا جہیز اور اس کو خاک نہیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۳۲). ۲. **بے رونق ، چمن جیسا نہ ہونا.**

چمن چمن جسے کہتے ہیں واں بھی خاک نہیں
کرے ہے نالۂ بلبل پہ زاغ استہزا

(۱۷۷۲ ، فغاں (انتخاب دیوان ، ۶۹).

---و باد امث ؛ امذ.
۱. **مٹی اور ہوا.**

عالمِ آب و خاک و باد ! سرّ عیاں ہے تو کہ میں ؟
وہ جو نظر سے ہے نہاں اس کا جہاں ہے تو کہ میں

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۵). ۲. **غلام بچہ ؛ ملازم ، قاصد ؛ تابع ، فرمانبردار** (جامع اللغات). [خاک + و (حرف عطف) + باد (رک)].

---و خُون میں لِٹانا محاورہ.
سخت تکلیف پہچانا ؛ مار ڈالنا.

جس نے کہ خاک و خوں میں لٹایا
اشک کے بدلے خوں رلایا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۴۱).

---و خُون میں لوٹنا محاورہ.
سخت تکلیف میں ہونا.

خود اپنے خاک و خوں میں لوٹ کر آلودۂ دنیا
پڑا ہے اب گڑھے میں گور کے آلودہ تر ہو کر

(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۳۸).

---و خُون میں مِلانا ف م ؛ محاورہ.
قتل کرنا.

سنتے ہو تم اے مومناں شہ کی شہادت کا بیاں
سب خاک و خوں کے درمیاں تن کوں ملاتے کیوں نہیں

(؟ ، ذوقؔ (اردو شہ پارے ، ۳۰۶)). تم قید خانے میں جا کر زارا کو اپنے ہاتھ سے خاک و خون میں ملاؤ. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۷۸).

---و خُون میں مِلْنا محاورہ.
رک : خاک و خون میں ملانا جس کا یہ لازم ہے.

بیچتا ہے ہاشمی ناموسِ دینِ مصطفےٰ
خاک و خوں میں مل رہا ہے ترکمانِ سخت کوش

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۹۰).

---و خُون میں نِہْلانا محاورہ.
قتل کرنا ، موت کے گھاٹ اتارنا ، تباہ و برباد کر دینا. ترکوں کے پچاس ہزار آدمی خاک و خون میں نہلا دئیے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۶۹).

---ہاتھ نَہ آنا محاورہ.
کچھ نہ ملنا ، لا حاصل ہونا.

چلے دنیا سے عبث خاک میں زر گاڑ کے آپ
آئے گا خاک نہ میراث میں اولاد کے ہاتھ

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۲۶).

---ہو فقرہ.
بے مایہ ہو جا ، بے حقیقت بن جا ، ہیچ اور بے معنی بن.

امیں آستانوں کی اب خاک ہو حشر کے عذابوں سے بیباک ہو

(۱۶۳۰ ، امین (اردوئے قدیم ، ۳۸)).

سر اوٹھایا جو بگولے نے پریشان ہوا
خاک ہو خاک کے پتلے کو سزاوار گھمنڈ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۸).

خاک ہو جانا ہی ٹھہرا ہے تو پھر
خاک ہو جانے سے پہلے خاک ہو

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان (ترجمہ) ، ۱۰۰).

---ہونا ف م ؛ محاورہ.
۱. **گل کر مٹی ہو جانا.**

اس گلستان میں شگفتہ ہو دلِ صد چاک خاک
پھول سے مکھڑے ہوئے ہیں یاں بزیر خاک خاک

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۲۴۵).

آوارہ میر شاید واں خاک ہو گیا ہے
اک گرد اٹھ چلے ہے کہ اس کی رہگزر سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۰).

تربت میں خاک ہو گئیں منعم کی ہڈیاں
اب کیوں چنور مزار پہ بالِ ہما کا ہے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۳۹).

سن رکھیے باغ جناں ، عرش ، سرا پردۂ قدس
ہم ہوئے خاک تو خاکِ درِ جاناں ہونگے
(۱۹۳۰ ، بیخودموہا نی ، ک ، ۹۰). **۲. تباہ ہونا ، برباد ہونا.**

قتل پردیس میں سبطِ شہِ لولاک ہوا
کیا خبر ان کو کہ گھر فاطمہ کا خاک ہوا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مرا ثی ، ۲ : ۲۸۷). **۳. جل کر راکھ ہو جانا ، سوختہ ہو جانا.**

کرنے گئے تھے اس سے تغافل کا ہم گلہ
کی ایک ہی نگہ کہ بس خاک ہو گئے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹). **۴. فنا ہو جانا ، مٹ جانا.**

ہم نے مانا کہ تغافل نہ کرو گے لیکن
خاک ہو جائیں گے ہم تم کو خبر ہونے تک
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۵). **۵. ناامید ہو جانا.**

تعجب میں ہوں کیوں ہوے نہیں ہلاک
جو کٹنی اور ہوئے تو ہو جاتے خاک
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۷۰).

سب خاک ہوئیں آج مرے دل کی امیدیں
کل تک تو تری ذات سے کیا کیا نہ یقیں تھا
(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۲۲). **۶. خاکساری اختیار کرنا.**

عزیزو کہاں تک یہ آتش مزاجی   تمہیں جلد تر خاک ہونا پڑے گا
(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۹۱). **۷. ہیچ ہونا ، کمتر ہونا.**

اور سب خاک ہے آنکھوں میں ہمارے لیکن
کشورِ دل ہے ترے ظلم سے آباد ہنوز
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۱۱).

خاکا امذ.
۱. رک : خاکہ.

اس کا خاکا گرد محشر میں کیا نقاش عشق
رنگ مت پوچھو ہماری آہ کی تاثیر کا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۰). ہیں یہ خاکا انجمن کے خلوص عقیدت کا ... الفاظ کے ذریعہ سے کھینچکر آپ کی نذر کیا جاتا ہے. (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعہ لکچرزواسپیچز ، ۲۱۳). فوٹو تو حضرت کا ابھی تک نہیں ملا ہے مگر ایک مصور سے بات چیت ہو رہی ہے کہ خیالی خاکا میرے پاس بیٹھ کر کرئے. (۱۹۲۳ ، مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۱۸۱). **۲. کچی چھپائی یا نمونے کی چھپائی یہ طریقہ پیشۂ زردوزی میں رائج ہے اس کا طریقہ یہ ہے کہ کاغذ پر چھپے ہوئے بیل بوٹے کے خطوں کو سوئی کی نوک سے چھید لیتے ہیں اورجب اس کا نقش اتارنا ہو تو اس کو کپڑے کی سطح پر رکھ کر اس کے اوپر باریک پسی ہوئی چاک یا کوئلے کی راکھ کی پوٹلی پھیرتے ہیں اس عمل سے کاغذ کے سوراخوں میں سے خاک چھن چھن کر کپڑے کی سطح پر آتی ہے اور جس طرح کے سوراخ بنے ہوتے ہیں اسی طرح کے نشان کپڑے پر اتر آتے ہیں اور آسانی سے صاف ہو جاتے ہیں کپڑے پر کوئی نشان نہیں رہتا** (اپ و ، ۲ : ۱۶۸). [ف].

خاکچہ (سک ک ، کس چ) امذ.
(سائنس) **یہ تخمک نسیجہ کے سرے سے ایک کلباؤ جیسے طریقہ (زائدہ) کے ذریعہ منقطع ہو جاتے ہیں تو ان کو خاکچہ کہتے ہیں** (مبادی نباتیات ، ۲ : ۷۸۵). [خاکا + ف : چہ ، حرف تصغیر ، حذف کے ساتھ].

---بذرہ (---فت ب ، سک ذ ، فت ر) امذ.
(سائنس) **ان میں مخصوص قسم کا شاخدار قطر جال ہوتا ہے اور ان شاخوں پر یہ خاص قسم کے بروں بذرے ، خاکچہ بذرے یا بیض خلوی بذرے بناتے ہیں** (بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۹۱). [خاکچہ + ع : بذر ـ اناج کا بیج].

---بردار (---فت ب ، سک ر) امذ.
(سائنس) **وہ شاخ جن پر بذرے پائے جاتے ہیں.** خاکچہ بردار بڑے اور لمبے ہوتے ہیں جس میں خاکچوں کی زنجیروں کے گول گچھے ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۵۲). [خاکچہ + ف : بردار ، برداشتن ـ اٹھانا].

خاکدان (سک ک) امذ.
رک : خاک کے تحتی معنی نمبر ۳ نیز مراد خطۂ زمین. آپ جیسے صاحب کمال خاکدان ہند میں اب تک موجود ہیں. (۱۸۹۹ ، مکاتیب حالی ، ۳۲). [خاک + دان ، لاحقۂ ظرفیت].

---تیرہ کس صف (---ی مع ، فت ر) امذ.
مراد جسم انسان. جب اس خاکدان تیرہ کی عمارت گر پڑتی ہے تو اسکے ساتھ آسمانوں پر ہم اپنے لئے ابدی مکانات تعمیر کر لیتے ہیں. (۱۸۶۷ ، خطبات گارسان دتاسی ، ۵۸۰). [خاکدان + تیرہ (رک)].

خاکدانی (سک ک) امث.
زمینی ، ارضی ، مراد انسان. جب تو خاکدانیوں کا رشتہ کہنا چاہیے کہ اس لمحہ آسمانیوں سے جڑ گیا. (۱۹۳۱ ، تمدن اسلام ، ۶۸). [خاک + ف : دان ، لاحقۂ ظرفیت + ی ، لاحقۂ اسمیت].

---خاکروب (سک ک ، و مع) امذ.
بھنگی ، مہتر ، حلال خور. خاکروب : در ہند کناس را حلال خور نامند. (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۱۰۷). یہاں تک کہ سائیس اور خاکروب تک لباس اور وردی سے ٹھیک اور درست ہوں گے. (۱۸۹۷ ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۱۵). شمس آباد کے ایک خاکروب فیض بخش نے اپنی بیوی تین سوتیلے بچوں اور بھانجے کو قتل کرنے کے بعد لاشیں جلا دیں. (۱۹۸۶ ، جنگ ، ۲ ، جولائی ، ۱). [خاک + ف : روب ، رُفتن ـ جھاڑنا ، صاف کرنا].

خاکرو بن/خاکرو بہ (سک ک ، و مع ، فت ب) امث.
۱. خاکروب کا مونث. دوسرے دن خاکرو بہ اپنے شوہر کے بدلے خدمت میں حاضر ہوئی. (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۱۵۲). خاکرو بن

نے کہیں گھر میں یہ سن گن پائی وہ جس گھر گئی اور تمبا کو کھانے کو دم بھر بیٹھی وہیں پہلے بہی خبر سنائی. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۳۴). ۲. رک : **خاک کے تحتی.**

گھر کو جھاڑو دے نہ شب کو اے پسر
خاک روبہ بھی نہ رکھ تو زیرِ سر

(۱۸۵۹ ، چشمۂ فیض ، ۳۱). [خاک + روب (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث].

خاکْریز (سک ک ، ی مج) امذ.
رک : **خاک انداز معنی نمبر ۲.** وحدت کے ہدف کوں ایسا مارے جو ہدف صاف ہو کر ہستی کے خاکریز میں نکٹ ایسا ہووے جو شعور بالکل نہ رہے. (۱۷۳۸ ، رسالہ معرفت ، ۳). قلعہ ایک کوہ پر واقع تھا ، وہ توپ ، منجنیق و خاکریز کے ذریعوں سے فتح نہیں ہو سکتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۷۵۳). [خاک + ف : ریز ، ریختن - گرانا ، ڈالنا].

--- کَرْنا محاورہ ؛ ف م.
۱. **مسدود کرنا ، اٹا دینا.** باپ کی موت نے شیشہ پتھر پر مارا عیال کا بوجھ پہاڑ ہو کر سر پر گرا ، جس نے آمد کے چشمے خاکریز کر دیے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۷۹). ۲. **زمین دوز کرنا ، گرا دینا.** خاکریز کر کے قلعہ کے نیچے نقب لگائی اور اس کے اوپر چوبی زینے لگائے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۲۵).

خاکْسار (سک ک) (الف) صف.
حقیر ، ناچیز ، عاجز (بندہ) ؛ خاک کی مانند.

عاجز و خاکسار ہوں تیرا اے سجن کچھ علاج کر میرا

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۹۲).

اگر چاہے ہے کچھ جا کر طلب کر خاکساروں سے
کہ خاکستر ہی کی چھاتی سے اکثر ہووے زر پیدا

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۲).

قدم جس خاک پر پڑتا ہے تیرے خاکساروں کا
اگر اکسیر کے مولوں وہ ہاتھ آئے تو سستی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۲). ان کو کچھ ایسا خاکسار اور فدوی بنا دیا تھا کہ تصوف کے تمام منازل جلد جلد طے ہونا شروع ہو گئے. (۱۹۳۹ ، نگارستان ، نیاز فتح پوری ، ۲۷۹).

بعد تسبیح و حمدِ ربِّ جلیل لب کشا یوں ہے خاکسار خلیل

(۱۹۸۳ ، علامتوں کا زوال ، ۲۷). (ب) امذ. **متکلم کسر نفسی سے اپنے آپ کو کہتا ہے.**

یہ محبت جو تمہارا ہے غلام خاکسار
بے طرح آتی ہے اس پر گردشِ لیل و نہار

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۸۹). خاکسار کو بھی اس سلسلۂ شاگردی کا فخر حاصل ہے. (۱۹۱۰ ، مقالات شبلی ، ۳ : ۱۲۲). وہ للی اس خاکسار ہی کو تو دی گئی تھی. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۷۶). [خاک + سار (رک)].

خاکْساری (سک ک) امث.
عجز و انکسار ، فروتنی ، عاجزی.

خاکساری جس کوں سلطانی ہے اس عالم منیں
کاسۂ خاک اسے جیوں چینی فغفور ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۸).

نہ کر اکسیر کی خواہش ہوائے خاکساری کر
جو مفلس ہے تو کیا اور سیم و زر ہو گا تو کیا ہو گا

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۳۳). آپ کی تواضع اور خاکساری کا یہ عالم دیکھ کر مجھے یقین ہو گیا کہ آپ پیغمبر ہیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۷۸). [خاک + سار (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

خاکِسْتان (کس ک ، سک س) امذ.
بنجر ، دھول کا خطۂ (مراد) ویرانہ. غرض یوں گلستان کو خاکستان اور شہروں کو بے خانماں بناتے ہوئے آگے چلے جاتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۱۰۴). [خاک + ف : ستان - جگہ ، لاحقۂ ظرفیت].

خاکِسْتانی (کس ک ، سک س) امث.
منسوب بہ خاک ، خاک، مٹی کا بنا. یہ بمبئی میں داؤد یہودی کا گھر تھا جہاں حسن نظامی کا خاکستانی پیکر جلوؤں کی دید کے لیے آنکھیں مانگ رہا تھا. (۱۹۱۴ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۵). [خاک + ستان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خاکِسْتَر (کس ک ، سک س ، فت ت) امث.
۱. **جلی ہوئی چیز کی راکھ ، بھبوت.**

کچھ طلا سیں کم نہیں ہے چہرۂ زردِ سراج
اس سبب نہیں ذوق اوسے خاکستر اکسیر کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۰). وہ ہوائے گرم آتی ہے کہ سبکو جلا کر خاکستر بناتی ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۷۱). خاکستر برگ حب آلاس ، خاکستر گلنار بطور سرمہ استعمال کریں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۵). ۲. **کڑھنے جلنے کا عمل.** وہ اپنی آگہی کی آگ میں جل جل کر خاکستر ہوتی رہتی ہیں. (۱۹۷۸ ، بے سمت مسافر ، ۸). ۳. **نشان ، باقی ماندہ حصہ.** جابجا جلی ہوئی خاکستر اور چٹختی ہوئی سلیں کثرت سے پڑی ہیں. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۴). سلطنت کی خاکستر کے نیچے نہایت ہی خوفناک جنگ نشو نما پا رہی ہے. (۱۹۰۷ ، نپولین بونا پارٹ ، ۵ : ۳۴۴). [خاکستر - خاک + استر - بچھانا ، بکھیرنا].

--- پوش (--- و مج) صف.
درویش ، فقیر ، ولی.

پاک ہیں قاقم و سنجاب سے خاکستر پوش
خاکساروں کو نہیں زیبِ بدن کی خواہش

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۰). [خاکستر + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا ، ڈھکنا].

--- نَشِین (--- فت ن ، ی مع) امذ.
رک : **خاک نشین.**

اللّٰہ اللّٰہ تیرے خاکستر نشینوں کا دماغ
یہ بھی کچھ پروا نہیں کب فرش دیا جل گیا
(۱۹۵۳ ، دیوان صفی جونپوری ، ۲۳). [خاکستر + ف : نشیں ، نشستن ۔ بیٹھنا].

---ہونا محاورہ.
جل کر راکھ ہو جانا ، جل جانا ، ختم ہو جانا. مکتبہ جامعہ بھی ... دلی کے مسلمانوں کی تہذیب کے ساتھ ساتھ جنون کی آگ میں جل کر خاکستر ہو گیا. (۱۹۷۵ ، خطبات محمود ، ۱۰۰).

خاکِستری (کس ک ، سک س ، فت ت) صف.
۱. خاکستر (رک) سے منسوب ، جس کا رنگ راکھ کی طرح ہو ، مٹیالا ، خاکی. جنگلی فاز ہمیشہ خاکستری یا ہلکے سیاہ رنگ کا ہوتا ہے. (۱۹۳۲ ، قطب یارجنگ ، شکار ، ۱ : ۱۱۰). بیٹوں کی رنگت سفید یا خاکستری ہوتی ہے. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۱۲). **۲. وہ جس کی بنیاد خاک پر ہو ، (مراد) انسان.**
خاکستری کو کثرتِ جلوہ سے واسطہ
شمعیں ہوں لاکھ مقصدِ پروانہ ایک ہے
(۱۹۶۵ ، صبح الہام ، ۱۷۱). [خاکستر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---پِدّا (--- کس پ ، شد د) امذ.
مٹیالے رنگ کی ایک چھوٹی چڑیا ، خاکستری پدا ، پرانی نیا سوشی ابلس اسکاٹی لاطینی : Rrinia Socialis Sykes Asny Wren Warbler چھوٹے پرندوں میں خاکستری رنگ کی چڑیا. (پاکستان کا حیوانی جغرافیہ ، ۲۷). [خاکستری + پدّا (رک)].

---پَن (--- فت پ) امذ.
(نفسیات) اصلی رنگت کی تبدیلی سے دوسرا رنگ ظاہر ہونے کا عمل. نزاہت کو بدل دیجیے تو رنگ کی کیفیت کا خاکستری پن متغیر ہو جائے گا. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۱۴). [خاکستری + پن ، لاحقۂ اسمیت].

---جامَہ/لِباس (--- فت م / کس ل) امذ.
خاک کے رنگ کا لباس ، خاکی رنگ کے کپڑے.
خاکستری لباس ہے سیلی گلے میں ہے
آزاد ہر فقیر ہوئی ہائے فاختہ
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۸۳).
کہتے ہیں خاکستری جامعہ دکھا کر گرد باد
موت نے وضع گدا و شہ کو یکساں کر دیا
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفہ الہام ، ۹). [خاکستری + جامہ /لباس (رک)].

---مادَّہ (--- شد د بفت) صف.
(نفسیات) خاکی رنگ کا ایک مادہ جو جاندار کے جسم کا جذو خاص ہے نیز یہی مادہ دماغ میں بھی اپنی نفیس شکل میں موجود ہوتا ہے. ہم خاکستری مادہ کے مکثرات کو ... مرکب تسلیم کرتے ہیں. (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۴). [خاکستری + مادہ (رک)].

خاکَسی/خاکشی (سک ک) امث ؛ امذ ؛ سہ خاکسیر/خاکشیر.
۱. ایک خود رو پودے کے سرخ بیج خشخاش کے دانوں کے برابر ہوتے ہیں اطبا دفع بخار کے لیے استعمال کرتے ہیں ، خوب کلاں.
دور ہو یا رو تپ غم گر بجائے خاکسی
خاکِ کوے یار چھڑکو تم مری تبرید پر
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۶۳). خاکشی دافع بخار ہونے کی وجہ سے بخاروں میں بکثرت استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۷۳). خاکسی ۷ ماشہ اضافہ کریں ... تیار ہونے کے بعد اوپر سے چھڑک کر پلا دیا کریں. (۱۹۳۳ ، حمیات اجامیہ ، ۷۹). **۲. سونا تولنے کا ایک وزن ، رتی ، گھونگچی** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [ف : خاکشری ، خاکسی ۔ خاکشی].

خاکِش بَدَہَن فقرہ.
اس کے منہ میں خاک ، کسی نے کوئی بری بات کہی تو اس کے متعلق کہتے ہیں ، اس کا ستیاناس ہو نیز رک : خاکم بدہن (جامع اللغات).

خاکشُو (سک ک ، و مع) امذ.
نیاریا ، وہ شخص جو سناروں کی دوکان کی مٹی یا بعض مقامات پر دریا کے کنارے کی ریت کو دھو کر اس سے سونا نکالتا ہے ؛ وہ جو برتن بنانے کی مٹی تیار کرے ؛ خوب کلاں (جامع اللغات). [خاک + ف : شو ، شستن ۔ دھونا].

خاکَم بَدَہان فقرہ.
رک : خاکم بدہن جو زیادہ مستعمل ہے. اگر ہم جیت گئے تو ہمارا شمار دنیا کی سب سے بڑی قوتوں میں ہو گا لیکن اگر (خاکم بدہان) ہیں شکست ہوئی تو یہ سمجھ لینا چاہیے کہ جاپان صفحۂ ہستی سے مٹ گیا. (۱۹۰۵ ، جنگ روس وجاپان ، ۵).

خاکَم بَدَہَن فقرہ.
میرے منھ میں مٹی (گستاخی یا بدشگونی کی بات کہنے کے موقع پر)
جرأت آموز مری تابِ سخن ہے مجھ کو
شکوہ اللّٰہ سے خاکم بدہن ہے مجھ کو
(۱۹۱۱ ، بانگ درا ، ۱۷۷). تو کیا خاکم بدہن لاہور کی آکاس بیل مر کر ایک بوجھل لاش میں تبدیل ہو چکی ہے. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارہ ، ۳۷).

---خاکَم بَر سَر فقرہ.
خود پر ملامت کرنا ، میرے سر پر خاک.
خاک میں مل کر یہ کہتا ہوں کہ خاکم بر سر
ترے کوچے میں مجھے خاک بھی ہونا نہ ملا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۲).

خاکَم داج (فت ک) امث.
چلتی گاڑی کے پہیوں سے اڑتی ہوئی کیچڑ کی روک کے لیے پہیے کے دور کے اوپر لگی ہوئی آڑ ، کان ، کیچ روک (انگریزی میں اسے مڈگارڈ (Mud-guard) کہتے ہیں (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۱۳۰). [مقامی].

خاکَم دَرْ دَہن فقرہ.
رک : خاکم بدہن.

پھر عمل پیرا نہیں کیوں ملک اس ترکیب پر
ذہنیت کیا اسکی ہے مفلوج خاکم در دہن

(۱۹۳۷ ، شعرِانقلاب ، ۵۴).

خاکُنائے (سک ک) امث.
۱. رک : خاک کے تحتی الفاظ. قطعات زمین کے کیا نام ہیں ؟ براعظم ، جزیرہ ، جزیرہ نما ، خاکنائے ، راس. (۱۸۵۴ ، مرآۃ الاقالیم ، ۳). ناروبجین اور سوئیڈ اسکنڈی نیویا میں ، پرتگالی اور اسپین قوم خاکنائے آئبیریا میں ... کی مثال سے بھی اسی افسانہ کو دوہرایا جا سکتا ہے. (۱۹۳۰ ، ہندوستان کا آئندہ کانسٹی ٹیوشن کیا ہونا چاہیے ، ۱۰۵). ۲. (احشائیات) **وہ چھوٹا حصّہ جو دو بڑے حصوں کو ملائے.** یہ لختک غدے کی خاص جسامت بناتے ہیں اور مجری البول کے سامنے ایک بند کے ذریعہ سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں جنھیں استھمس (خاکنائے) کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات(ترجمہ) ، ۲۸۲).

خاکَہ (فت ک) امذ ؛ سہ خاکا.
۱. (i) **خد و خال وغیرہ کی نقل جو اصل سے مشابہ ہو ، تصویر کا ڈھانچا.**

اب دید کے قابل ہے ہمارا تنِ لاغر
مانی سے نہ کھینچا گیا تصویر کا خاکہ

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۵۴). اس تصویر کا خاکہ ذہن میں کیسے آیا اور کیوں سمایا. (۱۹۷۳ ، آوازدوست ، ۲۱۶). (ii) **عکس ، چربا.**

ہر گل کا ہر اک عارضِ گل رنگ ہے خاکا
کب نشو و نما کر سکے ہے آب و گل اتنا

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۶۱). پشاور ، کابل کا گویا خاکہ ہے اکثر لوگ بلند بالا ، تنومند ، سرخ و سفید اور قوی الجثہ ہوتے ہیں. (۱۹۰۹ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۱۹۳). اونی کپڑے مثلاً سویٹر وغیرہ دھونے سے پہلے میز پر پھیلا کر کاغذ پر ان کا خاکہ کھینچ لیں ... اس کے بعد کپڑے کو خاکے پر پھیلا کر اسکی شیپ (Shape) درست کر لیں. (۱۹۷۰ ، گھریلوانسائیکلوپیڈیا ، ۴۹۴). ۲. **کسی عمارت وغیرہ کا کچا نقشہ.** ان دونوں کے خاکے ایک ہی پیمانے پر کھینچے جائیں تو یہ فرق ایک ہی نظر میں محسوس ہو جائے گا. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر ، ۱۰۸). ۳. (i) **ڈول ، ڈھانچا.** اگرچہ ابھی اس کا محض خاکہ تیار ہوا ہے لیکن جو ضرورتیں اوپر بیان کی گئیں ان سب کی داغ بیل ڈال دی گئی ہے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۹۲). (ii) **تحریر کا ذہنی پس منظر.** الفاروق کے بعد اب کسی تصنیف کا خاکہ بن رہا ہے. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۳۰۴). ۴. **صورت حال ، کسی حقیقت کی مختصر کیفیت کا نقشہ ، منظر.** خیال نے مشاعرے کا ایک خاکہ پیش کر دیا. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۵). یہ تھا ان ... تصانیف کا ایک مختصر سا خاکہ جو تاریخ سے متعلق ہیں. (۱۹۷۵ ، خطباتِ محمود ، ۴۹). ۵. **مضحکہ ، تمسخر.** وہ زاہدوں پر پھبتیاں وہ واعظوں کا خاکہ ... غرض سب جوانی کی کیفیتیں سامنے ہو گئیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، سفرنامہ ہستی ، ۲ : ۶۴). ۶. (i) **سوانح حیات پر مبنی تحریر.** شخصیتوں کے خاکے جس طرح نمایاں ہوتے ہیں ... اس سے اس دور کے تہذیبی عوامل کا آسانی سے سراغ لگایا جا سکتا ہے. (۱۹۸۲ ، آج کا اردوادب ، ۲۶۷). (ii) **تعارف ، حالات زندگی کا مختصر نقشہ.** وہائٹ ہاؤس کے پریس روم میں امریکی اخبار نویسوں کی معلومات کے لئے جونیجو کا تعارفی خاکہ ایک نوٹس بورڈ پر لگا دیا گیا تھا. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱). ۷. **مختصر ڈراما یا ناٹک.** سب سے اچھا خاکہ حسینہ معین کا لکھا ہوا چکر تھا. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۲۰۳ : ۲). ۸. **ایک قسم کی کشیدہ جالی یا ململ جس کو نقشے یا تصویر پر رکھ کر بنایا جائے نیز رک : خاکا معنی نمبر ۲.** (جامع اللغات). [خاک + ہ ، لاحقۂ نسبت]

---اُتارْنا محاورہ.
۱. **کچّا نقشہ بنانا ، حدود کے نشان ڈالنا.** پہلے ... عمارت کا خاکہ اتارو. (۱۹۲۳ ، لغاتِ اردو ، ۳ : ۶۷). جس مقناطیسی دھات مثلاً لوہے وغیرہ کی ہس ماندگی کے کج کے خط کا خاکہ اتارنا ہو تو اس کا گول چھلا بنا لیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، جدیدطبیعیات ، ۱۰۰). ۲. (i) **کاغذ وغیرہ پر ہوبہو نقل اتارنا ، چربا لینا.** کنجی کا خاکہ موم میں اتار اسی طرح کی دوسری بنوالی. (۱۸۷۱ ، مبادی الحکمۃ ، ۱۲۹).

خاکہ اتارتا ہوں جو ان کے شباب کا
شرما رہا ہے پھول چمن میں گلاب کا

(۱۹۲۲ ، دیوانِ جگر (افتخارعلی) ، ۱۷۶). (ii) **کسی تصویر یا نقش کے چربہ لینے کا ایک خاص طریقہ جس میں اصل تصویر یا نقش کے خد و خال کو سوئی کی نوک سے برابر برابر باریک چھید لیتے ہیں اور پھر اس کو کاغذ وغیرہ پر رکھ کر اوپر باریک خاک کی پوٹلی پھیرتے ہیں جس سے خاک کے ذرے سوراخوں میں سے چھن کر نیچے کی سطح پر اصل نقش کا ہوبہو عکس بنا دیتے ہیں** (ا پ و ، ۴ : ۱۷۲). ۳. **طرز زندگی ، نظام الاوقات.** روزانہ زندگی کا خاکہ اتارنا چاہو تو ان کی خوراک ، پوشش ... اور تفریح کے مشغلوں کو نہایت تفصیل سے بیان کرو. (۱۸۹۸ ، مضامینِ اسلیم ، ۲ : ۶۲). ۴. **رک : خاکہ اُڑانا ، بدنام کرنا ، رُسوا کرنا** (جامع اللغات).

---اُٹھانا محاورہ.
رک : خاکہ اتارنا معنی نمبر ۱.

دعویٰ مصوری کا اگر ہے تو اے جناب
اس خاکسار کا کوئی خاکہ اٹھایئے

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۳۵۴).

---**اُٹھنا** محاورہ.
خاکہ اٹھانا (رک) کا لازم.
عشق میں حد ناتواں ہوں مانی و بہزاد سے
اٹھ نہیں سکتا کبھو خاکا مری تصویر کا
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، ۵ : ۱۸).

---**اُڑانا** محاورہ.
۱. **کسی کو رسوا کرنا ، بدنام کرنا ، ذلیل کرنا ، مضحکہ اڑانا ، ہنسی اڑانا.** کبھی ان کی نقل کی ، کبھی ان کا خاکہ اڑایا اور اس کے سوا ان کا کام ہی کیا تھا. (۱۸۸۳ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۶۳). ایک غزل میں میاں حسرت عطاء کا خاکہ اڑایا ہے. (۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین) ، افادات سلیم ، ۷۰). ۲. **کسی کی روش ، انداز یا طرز کو اس طرح بے تکلف اپنانا کہ اصل و نقل کا فرق محسوس نہ ہو ، کسی کے رنگ ڈھنگ ، وضع قطع وغیرہ کی نقل کرنا.**
گردش میں گرد باد جو کھینچے کچھ آپ کو
خاکا اوڑائے خاک ہمارے غبار کی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۴۳). بعض کو یقین تھا کہ پہلے وزیروں سے لگا لگایا ہے ، ان کا خاکہ اڑایا ہے ، اب بادشاہ کی باری ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۵۵).

---**اُڑنا** محاورہ.
خاکہ اڑانا (رک) کا لازم ، ذلیل و رسوا ہونا ، ہنسی اُڑنا.
لطف ہے خاک زندگانی کا
اور یہ خاکہ اڑے جوانی کا
(۱۸۵۹ ، فسانۂ عشق ، ۲۱). پردہ کا خاکہ اڑتا ، قدرت پر لعن طعن ہوتی ، نماز کی نقل اڑتی. (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۱).

---**بَنانا** محاورہ.
رک : خاکہ اُتارنا.
میں صورتِ نقش قدم و خاک بسر ہوں
بگڑا جو بنایا میری تصویر کا خاکہ
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲).

---**بَنْدی** (---فت ب ، سک ن) امث.
(انجینرنگ) شہری منصوبہ بندی کے لئے ابتدائی نقشہ کشی. سر کرسٹوفرین کی نگرانی میں شہر کی جو خاکہ بندی ہوئی وہ اصول صحت سے نسبۃً زیادہ مطابقت رکھتی ہے. (۱۹۷۰ ، مبادی صحیات ، ۳۶). [خاکہ + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---**جَمانا** محاورہ.
رسالے وغیرہ میں مضمون کی جگہ بنانا ، تدوین و ترتیب کرنا. زمانے کے لئے مضمون سامنے آیا اسکا خاکہ جمایا اور سو گئے. (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، ۴۷).

---**جَمْنا** محاورہ.
ذہن نشین ہونا ، روح میں اترا ہونا ، آنکھوں میں بسنا.
مرآۃ دل پہ کھنچتی نہ کیونکر تمہاری شکل
روز الست ہی سے تھا خاکہ جما ہوا
(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۳۴).

---**چھڑ کْنا** (---کس چھ ، فت ڑ ، سک ک) ف م.
(ڈھلائی) ڈھلائی کے سانچے کے نقش پر راکھ چھڑکنا تاکہ اس کے جوڑ آپس میں چپک نہ سکیں (اپ و ، ۳ : ۲۳).

---**ڈالنا** محاورہ.
۱. **رک : خاکہ بنانا.** فکر کے قلم نے خاکہ ڈالا ہے اور استعارہ و تشبیہہ نے رنگ دیا ہے. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۹). ۲. **رک : خاکہ بندی.** دل دل کے خیال نئے ہیں عمارتیں نئے نئے نقشے کھنچ رہی ہیں رستے نئے نئے خاکے ڈال رہے ہیں. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۳). ۳. **حملہ کرنا ، قتل و غارت کرنا.** بنگالے پر خونریزی سے گلزار کا خاکہ ڈالا جائے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۹۷).

---**کَڑْنا** محاورہ.
رک : خاکہ بنانا.
اس کا خاکہ گرد محشر میں کیا نقاش عشق
رنگ مت پوچھو ہماری آہ کی تاثیر کا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۰).
نہ زلفِ یار کا خاکہ بھی کر سکا مانی
ہر ایک بال میں کیا کیا نہ شاخسانہ ہوا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۵).

---**کَشی** (---فت ک) امث.
وضاحت ، تشریح ، تعین. ہر جگہ انسانی زندگی کسی اعلیٰ فلسفۂ حیات پر قائم ہوتی ہے اور یہ فلسفۂ حیات اس کے اقدار کے مفہوم کا خاکہ کشی کرتا ہے. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۷۶). [خاکہ + ف : کش ؛ کشیدن - کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---**کھینْچنا** محاورہ.
۱. **کسی چیز ، شخص ، کیفیت یا منظر وغیرہ کی تصویر الفاظ یا خطوط و نقوش کے ذریعے سے پیش کرنا.** پس یہ خاکہ انجمن کے خلوص عقیدت کا ... الفاظ کے ذریعے سے کھینچ کر آپ کی نذر کیا جاتا ہے. (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۱۳). مستقبل کا نقشہ فراست ایمانی کی راہ سے خوب دیکھ چکے تھے ، ایک بڑی نظم میں پورا خاکہ کھینچ گئے ہیں. (۱۹۵۴ ، اکبرنامہ ، ۲۵۸). ۲. **تمسخر اڑانا ، ہجو کے انداز میں بیان کرنا.** آزاد کا قلم نواب زادوں کی بے فکری اور عیش پسندی کا خاکہ کھینچنے میں مشاق ہے. (۱۹۱۵ ، مضامین چکبست ، ۲۳۰). ۳. **نقل اتارنا.** کان مصوری کا کام بھی کرتے ہیں آواز میں صورت کا خاکہ کھینچ لیتے ہیں. (۱۹۲۸ ، باقر علی داستان گو ، کانا باتی ، ۷۱).

---**نِگار** (---کس ن) صف.
خاکہ لکھنے والا ، مرقع نگار. مرزا فرحت اللہ بیگ اردو کے پہلے خاکہ نگار ہیں ، نذیر احمد کی کہانی ، پھول والوں کی سیر اور دلّی کا

یادگار مشاعرہ ان کے خوبصورت خاکے ہیں. (۱۹۷۶ ، اصناف ادب ، ۱۷۳). [خاکہ + ف : نگار ، نگارشتن - لکھنا].

---نِگاری (---کس ن) امث.
خاکہ نگار (رک) کا اسم کیفیت و خاکہ بنانے یا لکھنے کا کام. ضربعہ خیال میں ... خاکہ نگاری کا رنگ گہرا تھا. (۱۹۸۵ ، بزم خوش نفساں ، ۸). [خاکہ + نگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نَویسی (---فت ن ، ی مع) صف.
رک : خاکہ نگاری. خاکہ نویس ہمارے ادب میں اب ایک محترم اور اہم صنف بن گئی ہے. (۱۹۶۳ ، جدید ادب کے دو تنقیدی جائزے ، ۱۰۷). [خاکہ + ف: نویس ، نوشتن - لکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خاکی صف.
۱. خاک سے منسوب ، مٹی کا ، مٹی سے بنا ہوا ، جس کے اجزائے ترکیبی میں مٹی شامل ہو؛ (مجازاً) انسان. پس فکر کن کہ روح قدیم اول آدم کا خاکی برقا مرتب کیا. (۱۵۸۲؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۱).

نوازیا پل میں توں افلاکیاں کوں
کیا بھر کر مشرف خاکیاں کوں

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۶).

جانے تو بہی جو ہے بو خاکی
خاکی میں اچھے کہاں سوں باکی

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۵). یعنی مینھہ مطلق نہ برسا ، فریاد خاکیوں کی آسمان پر پہنچی. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۲۷). ارے او کثیف خاکی حضرت سلیمان کی قسم خاک میں ملادوں گی. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۷۳). وہ ہمیشہ اس بات کا اعلانیہ ثبوت دیگا ... جو یہ چاہتا ہے کہ انسان کی دماغی قوت اس پست خاکی زندگی تک محدود رہ جائے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۹).

کچھ اور ہی تیور رکھتی ہے ہم خاکیوں کی بل کھائی جبیں
جو عالم قدسیوں پر بھی نہیں وہ آدم خاک نشیں پر ہے

(۱۹۳۲ ، غزلستان ، ۱۵۷). **۲. مٹی کی خاصیت رکھنے والا.** ان ادویہ کو ... موافق مزاج اس بشر کے مقرر کیا آتشی ، آبی ، بادی ، خاکی. (۱۸۳۲ ، مفید الاجسام ، ۱). **۳. مٹی کے رنگ کا ، مٹیالا.** آنحضرت نے ... ایک خاکی رنگ کی بھیڑ ذبح کی تھی. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۸۰). **۴. (مجازاً) دنیاوی ، مادی (روحانی کی ضد).** وہ ہمیشہ ... یہ چاہتا ہے کہ انسان کی دماغی قوت اس پست خاکی زندگی تک محدود رہ جائے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۹). **۵. پنجابی فوج کے وہ سپاہی جن کو ۱۸۵۷ء کے غدر میں خاکی وردی ملی تھی.** اب اہل دہلی ہندو ہیں یا اہل حرفہ ہیں یا خاکی ہیں. (۱۸۶۰ ، خطوط غالب ، ۲۹۲). ہزاروں کو خاکی لے گئے ، ہزاروں بدیسیوں نے خراب کیں. (۱۹۲۸ ، بس پردہ ، ۶۷). خاکیوں کی پلٹن آ رہی ہے. (۱۹۲۹ ، بستی ، ۱۶۹). **۶. وہ قطعہ اراضی جسکی کاشت کا دارومدار بارش پر ہو اور وہاں آب پاشی کا ذریعہ نہ ہو.** جس زمین میں تالاب وغیرہ سے پانی نہیں پہنچ سکتا اور کھیتی اسی کی فقط بارش پر موقوف ہے اس کو بارانی اور خاکی کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۱). **۷. برج خاکی جس کا غالب عنصر خاک ہے نیز رک : برج خاکی جلد اول.**

آیار گلشن راحت ہوئے آبی بروج
اور خاکی بانی دولت سرائے جاوداں

(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۳۰). [خاک + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَنْڈا (---فت ا ، سک ن) (الف) امذ.
وہ انڈا جو مرغی بغیر جفتی کے دے ایسے انڈے سے بچہ نہیں نکلتا.

گھر کرے گی جسم بے جاں میں ہوائے کوئے دوست
خاکی انڈا طائر سدرہ کا گھر ہونے کو ہے

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۳۸).

احساں نہ لیا مرغ کا دے داد حیا کی
انڈا تری مرغی نے دیا رات کو خاکی

(۱۹۲۴ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۹ ، ۴۴ : ۵). (ب) صف مذ. **حرامی ، حرام کا ، ناجائز.** یہ مرد نہوتے ... یہ نکٹی عورتیں نہ نجتی عورتیں ، کیا خاکی انڈے دیتیں. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۶۳). [خاکی + انڈا (رک)].

---اَنْڈا ہے فقرہ.
کم اصل ، بے بنیاد نسب کا کمتر ہے (محاورات ہند ، ۹۳).

---اَنْڈوں میں بَچّے نَہیں ہوتے کہاوت.
کمینے سے فائدے کی امید نہیں ہوتی (جامع اللغات).

---آلہ (---مد ا ، فت ل) امذ.
خوشبو یا بدبو کا حسی آلہ. رنگ روشنی کی خصوصیت ہے اور اس سے حسی آلے یعنی آنکھ کا وجود ثابت ہے جو رنگ کی آگاہی کے لیے ہے اسی طرح خاکی آلہ (بو کا حسی آلہ) ... ثابت کیے جا سکتے ہیں. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۵۱). [خاکی + آلہ (رک)].

---بازار امذ.
خاک کا بازار ، مراد : دنیا. میں ابھی نوجوان ناتجربہ کار صبح ولادت کا منہ نہار- خاکی بازار کا دوالیہ معاملات دنیا کے خواب خیال سے خبر تک نہیں. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۴۲۳). [خاکی + بازار (رک)].

---بُنیان (---ضم ب ، سک ن) صف.
جس کی بنیاد خاک سے ہو ، مراد : انسان. انسان خاکی بنیان کو ایک قطرۂ ناپاک سے لباس عناصر کا پہنا کر اشرف المخلوقات بنایا. (۱۸۶۴ ، نتائج المعانی ، ۲۵). [خاکی + بنیان (رک)].

---تیر (---ی مع) امذ.
چھوٹے پیکان کا تیر.

اگر تیر آئے گا خاکی کوئی تو بادی بناؤں گا اس کو پری

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۳۰). [خاکی + تیر (رک)].

---ریچھ (---ی مع) امذ.
ریچھ کی ایک قسم جو کہ ریچھ کی برادری میں سب سے بڑا اور خوفناک ہوتا ہے ، اس کی لمبائی اکثر تین گز اور وزن ۲۰ ، ۲۱ من تک پایا گیا ہے ... یہ ہرنوں کو مار کر کھا جاتا ہے اور جنگلی پھل اور گرباں بھی اس کی غذا ہیں (جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۵۸). [خاکی + ریچھ (رک)].

---سُوراخ (---و مع) امذ.
(ارضیات) ان سوراخوں کی شکل بیلن کے مشابہ ہوتی ہے ان سوراخوں کو بیلن نما سوراخ یا خاکی سوراخ کہا جاتا ہے (رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۵۹). [خاکی + سوراخ (رک)].

---کَیمْبِل (---ی لین ، سک م ، کس ب) امث ؛ امذ.
بطخ کی ایک قسم جو سال میں ۳۰۰ انڈے دیتی ہے اس نسل کے مادہ پرندوں کے سر اور گردن پیتل کے رنگ کے اور باقی پر خاکی رنگ کے ہوتے ہیں. خاکی کیمبل کے انڈوں پر جو تجربات ہوئے ہیں ان سے پتہ چلا ہے کہ وزن کے لحاظ سے انڈوں میں ۶ حصے سفیدی ، ۳ حصے زردی اور ایک حصہ خول ہوتا ہے. (۱۹۷۵ ، جدید مرغبانی ، ۱۲۶). [خاکی + کیمبل (بطخ کی ایک نسل)].

---نِژاد (--- کس ن) صف.
خاک سے پیدا ہونے والا ، خاک سے نسبت رکھنے والا. اس مشت خاک کا عجز یہ پسند آیا کہ سزاوار رحمت ہوا فرشتوں کو رشک آیا خاکی نژاد فرمانبردار قدسیوں کا مسجود ہوا. (۱۸۸۶ ، انشائے سرور ، ۲). [خاکی + ف : نژاد - اصل].

---نِہاد (--- کس ن) صف.
خلیق ، خاکسار ، متواضع.

عدم مفسداں ہور رہیا جگ ہو پاک
گئے ہو کے خاکی نہاداں نے خاک

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۹۵) . [خاکی + ف : نہاد - سرشت ، طبیعت].

---ہِلال (--- کس ہ) امذ.
(حیوانات) حیوانیہ کے بیضہ میں داخل ہونے کی وجہ سے بیضہ کے خلیہ مایہ میں کچھ تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں حیوانیہ کے داخل ہونے کی جگہ کی مخالف سمت میں کچھ سطحی لون بیضہ کی اندرونی جانب چلا آتا ہے جس کی وجہ سے سطح پر خاکی رنگ کا ایک ہلالی حصہ نمایاں ہو جاتا ہے جسے خاکی ہلال کہتے ہیں (معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۵۹). [خاکی + ہلال (رک)].

خاکِیات (کس ک) امث ؛ ج.
علم خاک سطح ارضی ، وہ مٹی کی تہہ جو زمین کی سطح پر پڑی رہتی ہے اور جس کی موٹائی ایک نہایت باریک تہہ سے لیکر کئی فٹوں تک ہوتی ہے ، سطحی مٹی ، زرعی مٹی یا کاشتی مٹی. ایسا علم جو اس کا مطالعہ کرتا ہے علم خاکیات کہلاتا ہے. (۱۹۲۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۱۰۹). [خاکی + ات ، لاحقۂ جمع].

خاگِینَہ (ی مع ، فت ن) امذ ؛ نیز خاگینا.
کتری ہوئی پیاز میں انڈے اور نمک مرچ ملا کر قیمے کی طرح پکایا ہوا ایک سالن.
نہ دمڑی جوڑ خاگینا پکایا کہ ہے مرغی کا کام انڈے کو سینا
(۱۷۳۱ ، شاکرناجی ، د ، ۳۲۶). اصل نویں متفرق غذاؤں کی ترکیب کے بیان میں خاگینہ بیضۂ مرغ کا. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۶۰). اگر کھانا بھی کھا کر نہیں آئے تو اتنی رات گئے اب کیا ہوگا خاگینہ بن سکتا ہے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۷۶). انڈے کا خاگینہ کھلانے کا بڑا شوق تھا. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۰۲). [ف : خاگ - انڈا ؛ ف : خایہ + گین - بھرا ہوا + ہ ، لاحقۂ کیفیت].

خال (۱) امذ.
ماں کا بھائی ، ماموں ؛ خالو (خالہ کا شوہر).
ہوا والدہ کا مگر انتقال اسے پرورش کرتے ہیں عم و خال
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۹۴). میرے عم و خال آپ پر فدا ہوں خدا کی قسم اگر آپ ہلاک ہو گئے تو آپ کے بعد ہم لوگ غلام بنالئیے جائیں گے. (۱۹۶۵ ، خلافت بنوامیۃ ، ۱ : ۱۱۴). [ع : (خ ی ل)].

خال (۲) امذ.
۱. (أ) وہ قدرتی سیاہ نقطہ جو چہرے یا جسم کے کسی حصے پر ہوتا ہے ، تِل.

تجھ خال ہے رخسار میں یا ہے بھنور (بھنوں) گلزار میں
یا مصر کے بازار میں زنگی کھڑا زنگبار کا

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۰).

دیتے ہیں خوبرویاں سب کے نین میں جلوے
مکھ خال نقطہ منج پر کرتا اپے حوادث

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۲).

کنج لب پر اس کے تھا زیبندہ خال
تھے دراز اس مو کمر کے سر کے بال

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۵).
دیکھ وہ خال گال پر سامی خوب ہے اتفاق خالوں میں
(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا (سامی) ، ۳۲۶).

جم گئی ہے آنکھ کی پتلی کسی مشتاق کی
میں نہ مانوں گا کہ عارض پر تمہارے خال ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۵۰).

خوش چشم و خوش اطوار و خوش آواز و خوش اندام
اک خال پہ قربان سمرقند و بخارا

(۱۹۳۳ ، سیف وسبو ، ۱۷۴). (آ) **کاجل کا وہ تل جیسا نشان جو خوبصورتی کے لیے چہرے پر لگاتے ہیں یا دفع نظر بد کے لیے کم سن بچوں کے چہرے پر لگایا جاتا ہے.**

بنایا خال کاجل سے ذقن پر
عجب جوبن تھا اس رشک چمن پر

(۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۲).

(۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۲).
نہیں رخسار پر اس مہ جبیں کے خال کاجل کا
خدا جانے کہ یہ کن تیرہ بختوں کا ستارا ہے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۲). (iii) **وہ داغ جو پرندوں یا جانوروں کے جسم پر ہوتے ہیں ، چتّی.**
اور جو آ جائے اس کے تن پر خال
ہوویں مفرد خطوط یا ہوں جال
(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۶).
ہے نازاں اگر اپنے خالوں پہ چیتا
تو مغرور ہے اپنے سینگوں پہ ارنا
(۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۶۸). ۲. **دو رنّگا کبوتر جس کے بازو کے پر سرخ اور باقی سفید ہوتے ہیں.**
سیما ہیے، اوز گھاگھرے تنبولیے، پان لال
کچھ اگرئی ، اور سرمئی ، اور عنبری ، اور خال
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۶). کبوتر ایک ایسا جانور ... ہے کہ جو اسے دیکھتا ہے خوش ہوتا ہے ... ہمیں ان میں سے شیرازی اور خال پسند ہوئے. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، جانورستان ، ۲۳). ہر قسم کے کبوتروں کے ڈھیروں پنجرے ... ہر رنگ کا خال ہر رنگ کا ... شیرازی گولے. (۱۹۶۷ ، شاہد احمد دہلوی ، ساقی ، جولائی ، ۳۱). [ف : ع].

--- جو (حدّ سے) بڑھا ، مسّہ ہوا کہاوت.
اپنی حد سے متجاوز چیز بری معلوم ہوتی ہے (جامع اللغات).

--- خال صف.
۱. **بہت کم ، کوئی کوئی.**
ولی شعر میرا سراسر ہے درد
خط و خال کی بات ہے خال خال
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۰).
خال خال اس زمانے میں ہو گا
اے ظفر کوئی نکتہ داں باقی
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱۹). ان دونوں رسالوں میں کھجور کے متعلق خال خال مضامین بھی نظر آتے ہیں. (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۸). صاف سنسان سڑکوں پر ٹریفک خال خال تھا. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۲۷۵). ۲. **کہیں کہیں ، اکا دُکا.**
رہ گیا تیرے مکھڑے پر باقی
اب مکاں خال خال بوسہ کا
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱). وسطی صوبوں میں مسلمان خال خال پائے جاتے ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۱). یونانی و لاطینی الفاظ ترجموں میں خال خال اب بھی موجود ہیں. (۱۹۰۰ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۳۹). نیچے دکانیں یا خال خال دفاتر اور اوپر حسن فروشوں کے بالا خانے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۳۹). ۳. **شاذ و نادر ، کبھی کبھار.**
رواج بسکہ ہے آرائش نشاط کا اب
بتوں کی چال کو دیکھے ہے خال خال گرہ
(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۶۶).

اغیار لاکھوں شہر میں ہیں اور یار شاذ
یا حسن خال خال ہیں اور ہیں نگار شاذ
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۶۱). رابعہ ... اپنے وقت کی ایک ایسی عالم و فاضل شاعرہ تھی جس کی مثالیں تاریخ میں خال خال ملتی ہیں. (۱۹۶۱ ، تحقیق و تنقید ، ۱۱۲). [خال + خال (رک)].

--- دار / خالدار (--- / سک ل) صف.
جس پر خال ہوں. رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... خالدار ... پیازی یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱). [خال + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

--- وخد (--- و مج ، فت خ) امذ.
رک : خد و خال.
شملہ سے کھنچ کے آئی ہے جو اب نئی شبیہ
حضرت کے خوب اس میں نمایاں ہیں خال و خد
(۱۹۱۷ ، بہارستان ، ۶۶۵).
مجھے اب صداؤں سے کام ہے مجھے خال و خد کی خبر نہیں
تو پھر اس فریب سے فائدہ یہ نقاب اب تو اتار دو
(۱۹۸۱ ، مضراب و رباب ، ۱۹۴). [خال + و (عطف) + خد (رک)].

--- و خط (--- و مج ، فت خ) امذ.
رک : خط و خال.
تصحیح کیسا ہوش ہیں اک خود غلط نہ تھا
زخمی تھے منہ کہیں اثر خال و خط نہ تھا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۷).
علم اگر یہ ہے کہ انسان راز ہستی جان لے
دل کے آئینہ میں اپنے خال و خط پہچان لے
(۱۹۲۷ ، فکر و نشاط ، ۵۸). [خال + و (عطف) + خط (رک)].

خالا امث (قدیم).
رک : خالہ.
نہ دادی بھی کُٹی چچا نی منجے نہ نا نی نہ خالا کہوں کیا تجے
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۳)).
کیوں چھوڑ کے اوسکو اس میں مصروف ہوا
دنیا کچھ آخرت ہے خالا تیری
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۹۴).
مناتیں کیوں نہ خوشی اس کی خالا صاحب بھی
کہ بھانجی کی ہوئی آج ہر بہار گرہ
(۱۸۸۸ ، دیوان شور ، ۲۳۲). دوسری پھپڑ دلالا ، لال بجھکڑ کی خالا بڑی بولنے والی. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۸).

خالائی صف.
رک : خالہ زاد. جب آگے بڑھا تو دو جوان ملے یحییٰ و عیسیٰ اور یہ دونوں خالائی بھائی ہیں. (۱۸۴۵ ، تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا ، ۲ : ۶۹). [خالا + ئی ، لاحقۂ صفت].

خالِد (کس ل) صف (ج : خالدان).
ہمیشہ رہنے والا ، سدا رہنے والا. جزیرے کہ خالدان کے ہیں

اون کے طول کا ذکر ... کیا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۴۷). نظم خالد ہے ، باقی رہنے والی ہے. (۱۹۷۲ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۱ : ۹۳). [ع].

خالِدَہ (کس ل ، فت د) صف مث.
خالد (رک) سے منسوب یا متعلق. وہ جذبہ (صداقت عاطفہ) گہرا ہو اور ادب کو قیمت خالدہ عطا کرے. (۱۹۷۲ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۱ : ۹۸). [خالد + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خالِدِینَ فِیھا اَبَداً فقرہ.
آیت قرآنی بطور فقرہ اردو میں مستعمل (اسی میں ہمیشہ رہیں گے). بزرگا لائنز کے کوارٹر نے خالدین فیہا ابدا کا یقین دلایا. (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۸۵).

خال سے لَگانا محاورہ.
رک : خالصے لگانا. رئیس تھے رئیسانہ ٹھاٹھ سے گزار کئے سب کچھ خال سے لگا دیا. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۷۳).

خال سے لَگنا محاورہ.
خال سے لگانا (رک) کا لازم. جلال الدولہ کا کل اثاثہ بہ سبب قلت مداخل و کثرت مصارف صرف چھ سال کے عرصے میں خال سے لگ گیا. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۵۶).

خالِص (کس ل). (الف) صف.
۱. (اَ) **جس میں کسی قسم کی ملاوٹ نہ ہو ، کھرا ، بے میل.**
زرِ خالص اوپر کر سکّۂ نو جزا میں پاوے اس محنت کا لہنا (۱۷۳۲ ، کربل کتھا (دیباچہ) ، ۴). ایک بلند مقام میں خالص تانبے کی تصویر بنی ہوئی نصب ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۹). ختم ہونے والے مالی سال کے دوران ۱۲ کروڑ روپے کا خالص منافع ہوا ہے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ جنوری ، ۱۰). (اَا) **خصوصیت لئے ہوئے.** اس (جمیل ملک) کا بات کرنے کا انداز خالص اپنا ہے. (۱۹۷۵ ، پردۂ سخن ، ۱۵). (اَاا) **اصلاً (مقام یا خاندان کے اعتبار سے).** اگرچہ وہ خالص دہلوی تھے اور دلی کے پرستار مگر ان میں صوبے دارانہ تعصب نام کو نہ تھا. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۲۲). ۲. **پاک و صاف (لوثِ دنیاوی یا اغراض ذاتی سے).**

کُفر کوں توڑ دل سوں دل میں رکھ کر نیّت خالص
ہوا ہے رام بن حسرت سوں جا لچھمن سو رام اس کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰).
قوّت خالص بیشتر انسان ہے قوّت بیجا شرکت شیطان ہے (۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۱۳). اور ہاتھوں کو مارے خاک خالص پر اور پیشانی پر جگہ اوگنے بالوں سے. (۱۸۳۵ ، فلاح الایمان ، ۲۰). اہل فارس جو زیادہ تر مہذب و شائستہ تھے ، ان کا عقیدہ بھی صاف اور خالص ہو گیا. (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد (مقدمہ)، ۸۹). ۳. **مخلص ، بے غرض ، بے لوث ، پُر خلوص.**
جب ہوا جل کر جگر سب کیمیا نقد خالص مشق کا حاصل ہوا (۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲). آپ ان کی خالص محبت کو کبھی نہیں بھولے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۵). خدا ایمان والوں کو پاک اور خالص کرے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۷۷۰). (ب) م ف. **محض ، صرف.** خانہ داری کا انتظام جس دلی نیکی اور خالص ایمان داری سے وہ کرتی ہیں ، بیان سے باہر ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۷). خالص واقعیت پسندی سے انہوں نے اپنے تجربے اور معلومات میں ایک جان ڈال دی. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۲). اف : کرنا ، ہونا. [ع : (خ ل ص)].

---الْاِخْلاص (---ضم ص ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک خ) صف.
اپنے خلوص میں بے لوث و بے غرض ، محب صادق. مولوی غلام غوث خان بے خبر میر منشی لفٹنٹ گورنر مخلص خالص الاخلاص ہیں. (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۳۵۳). [خالص + رک : ال (۱) + اخلاص (رک)].

---پَن (---فت پ) امذ.
خالص (رک) کا اسم کیفیت ، خالص ہونے کی حالت. اشرفی جو وزن میں پوری ہے ، اس کے کھوٹے پن اور خالص پن کی نسبت بیان کرو. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۱۵۵). سُر کا یہ خالص پن ہی دو شافے کی جان ہے. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۵۰۶). [خالص + پن ، لاحقۂ اسمیت].

---جَنگل (---فت ج ، مغ ، فت گ) امذ.
جنگلات) ایسا جنگل جس میں ایک ہی قسم کے درخت ہوں. خالص جنگل وہ ہے جس میں قریب قریب کل درخت ایک ہی قسم کے ہوں. (۱۹۰۲ ، علم الصحرا ، ۵). [خالص + جنگل (رک)].

---حِسِّیَّت (---کس ح ، شد س بکس ، شد ی بفت) امث.
(نفسیات) لمس کرنے یا چھو کر معلوم کرنے کا عمل. خالص حسیت ایک تجربہ سے کچھ زیادہ ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۵۰۹). [خالص + حسیّت (رک)].

---رَنگ (---فت ر ، مغ) امذ.
وہ رنگ جو مرکب نہ ہو بلکہ قائم بالذات ہو وہ خود کسی رنگ سے نہ بنے اور اس سے دوسرے رنگ بنائے جائیں اس طرح کے تین رنگ سرخ ، نیلا اور زرد خالص یا اصلی رنگ کہلاتے ہیں باقی تمام رنگ مرکب ہیں اور انہی رنگوں سے تیار کئے جاتے ہیں (اپ و ، ۲ : ۳۰). [خالص + رنگ (رک)].

---عَلامات (---فت ع) امث.
(کتب خانہ) ایک ہی قسم کے علامات یعنی اعداد یا حروف جو درجہ بندی کے ضابطہ میں ہر مضمون کے لئے مقرر ہوتی ہیں. ڈیوی کے اعشاری ضابطے کی مقبولیت کا سبب بھی یہی خالص علامات ہیں. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۳۲۳). [خالص + علامات (رک)].

---فَصْل (---فت ف ، سک ص) امث.
(تعمیرات) **پل یا دوسری عمارتوں کی تعمیر میں ایک خاص دوری رکھنے کا پیمانہ.** خالص فصل مسندوں کے مرکزوں کا فاصلہ ہے. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۲۳۱). [خالص + فصل (رک)].

---کاشْت (---سک ش) امث.
(سائنس) **فطرتی طور پر مِلواں حالت میں پائے جانے والے خرد نامیوں کو فعلیاتی اور دیگر خصوصی تحقیق کے لئے ، قطروں ، نخز حیویوں اور خلیوں کی علیحدہ کشت بنائی جاتی ہے.** جراثیم جن کا مزید مطالعہ منظور ہو ان کو علحدہ کر کے آگر کے ڈھلواں نلکی پر لگایا جاتا ہے اور ... اس طریقے سے جراثیم کی خالص کاشت حاصل کرنے میں مدد ملتی ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۳۷). [خالص + کاشت (رک)].

---کَرْنا ف م.
سونے یا کسی قیمتی دھات کو بے میل کرنا ، صاف کرنا. میل کے سونے کو اس طرح خالص کرتے ہیں کہ سونے کے کاغذ کی طرح باریک ورق کرتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۹۸).

---کِشْت (---کس ک ، سک ش) امث.
(حیاتیات) **وہ غذائی واسطہ جس میں صرف ایک ہی نوع کے خرد نامیے نمو پا رہے ہوں.** تجربہ گاہ کی اکثر تحقیقاتیں خالص کشت پر ہی کی جاتی ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۱۹). [خالص + کشت (رک)].

---گُھماؤ (---ضم گھ ، و مج) امذ.
(طبیعیات) **کسی آن میں خالص گھماؤ کا ایک محور ہمیشہ موجود ہوتا ہے یعنی جسم کو ایک محل سے دوسرے محل میں کسی نقطہ کے گرد حرکت انتقالی کے بغیر محض گھماؤ سے منتقل** کرسکتے ہیں (ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۴۴۸). [خالص + گھماؤ (رک)].

---لَکِیر (---فت ل ، ی مع) امث.
(اصطلاح علم سائنس) **مینڈل کے اصول کے مطابق بیج کے اوپر پائی جانے والی وہ حد جس کے آگے مزید انتخاب کوئی اثر نہ ڈال سکے.** ہمارا مادہ ہمجنس ... ایسی اقسام کا ایک آمیزہ ہے جن میں سے ہر ایک کے اوسط وزن کو ماحول کے متغیر حالات بدلتے رہتے ہیں ان میں سے ہر ایک قسم کو خالص لکیر کہتے ہیں. (۱۹۳۷ ، مینڈلیت (ترجمہ) ، ۲۰۰). [خالص + لکیر (رک)].

---لوہا (---و مع) امذ.
یہ لوہے کی خالص شکل ہے پگ آئرن کو ابال کر ساری کثافتوں کو دور کیا جاتا ہے یہ لوہا ریشہ دار اور نرم ہوتا ہے. اس میں شکستگی نہیں ہوتی. خالص لوہا اور اسٹیل غرض ہر ایک سلیکان ... کسی نہ کسی مقدار میں ضرور شامل ہوتے ہیں. (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۳۰). [خالص + لوہا (رک)].

---نِیَّت (---کس ن ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
پاک طینت ، صاف دل ، صاف نیت. میں چاہتا ہوں کہ ... شہادت کی تمنا بہت پاک دل اور خالص نیت سے کی جائے. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۱).

تعصب سے مبرّا شورش و شر کو حسد سمجھا
خداداد آپکی خالص نیت پاکیزہ طینت ہے

(۱۹۳۰ ، دیوان امداد (ق) ، ۲۰). [خالص + نیّت (رک)].

خالِصاً (---کس ل ، تن ا بفت) م ف.
رک : خالص (صفت) سے منسوب یا متعلق. جو بندہ مسلمان خالصاً لِلّٰہ نماز پڑھتا ہے اس کے گناہ ایسے جھڑتے ہیں جیسے ... درخت سے پتے. (۱۸۵۶ ، محاسن العمل الافضل ، ۵). جو کوئی دل کے وسوسوں کو دور کر کے خالصاً خدا کے واسطے مراقبہ کرتا ہے حق تعالٰی اس کی حرکات ظاہر کو بزرگ کرتا ہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۵۹). دراصل ذات الٰہیہ کی نفی و اثبات کا مسئلہ کلام و الٰہیات یا خالصاً مذہبی نقطۂ نظر سے اصول و عقائد کا مسئلہ نہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۷۳). [خالص + ع : اً ، لاحقۂ تمیز].

---لِلّٰہ (---کس ل ، شد ل بفت) صف ؛ م ف.
محض اللہ کی خوشنودی کے لیے ، اللہ کے واسطے بغیر کسی مادی غرض کے. خالصاللہ ، فلک ظرف اور آفتاب مظروف ہے. (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۳۵۴). جب ایسا توکل کسی دعا کرنے والے کو خدا پر ہو گا تب اس کی دعا سچی اور خالصاً للہ ہو گی. (۱۸۹۵ ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۱۳).

خالصاً للہ ہے نیت جب اس کی بادشاہ
پائیگی بیحد جزا حق سے نہ کیونکر انجمن

(۱۹۱۴ ، گلزار بادشاہ ، ۱۱۰). [خالصاً + ع : ل - لیے + اللہ (رک)].

---لِوَجْہِ اللّٰہ (---کس ل ، فت و ، سک ج ، کس ہ ، غم ا ، ل ، شد ل بمد) صف ؛ م ف.
رک : خالصاً للہ. صحابہ صرف خالصاً لوجہ اللہ احادیث کی روایت کرتے تھے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۱۰).

فریب نفس میں آ کر نہ آدمی ہو تباہ
جو آرزو ہو وہ ہو خالصاً لوجہ اللہ

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۸۲). [خالصاً + ع : ل - لیے + وجہ (رک) + اللہ (رک)].

خالِصانَہ (کس ل ، فت ن) ف م (قدیم).
مخلصانہ ، خلوص سے.

بحری نہ دل پہ دھرتوں علیک کی اشتیاق
کر خالصانہ خاص کوں ہور عام کوں سلام

(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۹۵). [خالص + ف : انہ ، لاحقۂ صفت].

خالِصتاً / خالِصَۃً (کس ل ، فت ص / تن ت بفت) م ف.
رک : خالصاً. ان مجاہدوں کو جو خالصۃ الدین اللہ لڑنے کو گھر سے نکلے تھے ، سب سے زیادہ فکر ... سامان دولت اور گراں بہا مال غنیمت کی حفاظت کی رہا کرتی. (۱۸۹۳ ، مفتوح فاتح ، ۲۳۸). ان میں وقت کی کوئی قید نہیں اور خالصۃً حال سے تعلق رکھتی ہیں. (۱۹۳۱ ، خطبات اقبال ، ۷۷). یہ وہ مقام ہے جہاں بندوں کو یکسو ہو کر خالصتاً اللہ کی بندگی کا سبق دیا گیا ہے. (۱۹۷۲ ، میاں کی اثریاتلے ، ۶۰). [خالصۃ + ع : اً ، لاحقۂ تمیز].

۔۔۔لِوَجْہِہ اللہ (۔۔۔ کس ل ، فت و ، سک ج ، کس ہ ، غم ہ ۱ ، سک ل ، شد ل بمد) م ف.
رک : خالصاً لِوَجْہِ اللہ. ان کی امداد خالصۃً لوجہہ اللہ بے شائبۂ غرض تھی. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۹۰).

خالِصْتان (کس ل ، سک ص) امذ.
سکھوں کا دیرینہ مطالبہ کہ ہندوستانی پنجاب میں سکھ اکثریت والے علاقوں میں خالصتان کی (پنجاب) ریاست بنائی جائے ، جہاں صرف سکھوں کی حکومت ہو. اب اس علاقے کو خالصتان بنانا تمہارا کام ہے اور اسے تمہاری کرپانیں ہی خالصتان بنا سکتی ہیں. (۱۹۴۹ ، خاک وخون ، ۳۷۲). انہوں نے ... خالصتان ... کے نعرے لگائے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۱ جنوری ، ۱). [خالصہ (بحذف ہ) + تان ـ ستان کا مخفف ، لاحقہ ظرفیت].

خالِصَہ (کس ل ، فت ص) امث.
خالص. جاہلیت راہبانہ اور اور جاہلیت خالصہ اسلام کی حدود میں کیسے در ائے. (۱۹۶۳ ، پاکستانی کلچر ، ۱۸۴). [ع : (خ ل ص)].

خالْصَہ (کس نیز سک ل ، فت ص) امذ.
۱. سرکاری زمین جس میں کسی اور کا حق نہ ہو ، سرکاری جائداد ، وہ علاقہ جس کا لگان ملک کی ضروریات کے لیے مخصوص ہو اور سرکار کے قبضے اور ملکیت میں ہو.

نہ صرفو خاص میں آمد نہ خالصہ جاری
سپاہی تا متصدی سبھوں کو بیکاری

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۸). لوگ حقوق بادشاہی نہ ادا کریں تو سزا پاویں اور ان کی کھیتی اور ملک معاش ضبط ہو جاوے اور خالصہ میں لگ جاوے. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۱۱). قبل اس کے معاف اس خانقاہ کی چہار چاہ مزروعہ تھے مگر یہ عملداری سرکار خالصہ ضبط ہو گئے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۳۱۴).
۲. ذی عزت ، سکھوں کا لقب. پنجاب میں ... سکھوں کے دو فرقے ہیں. ایک بیدی سکھ جن کو فی زمانہ خالصہ بھی کہتے ہیں. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۸۰۲).

خالصہ جی کو یہ شکوہ نہ رہے ساقی سے
کہ ہم اس بزم سے اک بوند بھی کم لے کے چلے

(۱۹۳۲ ، بہارستان ، ۴۶۶). مجھے معلوم ہے کا خالصہ سکھا شاہی کے زور سے پنجابی سیکھتا ہے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۲۰۳). [خالص (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث وصفت].

۔۔۔دِیوان (۔۔۔ی مع) امذ.
سکھوں کی انجمن (جامع اللغات). [خالصہ + دیوان (رک)].

۔۔۔سُلْطانی کس اضا (۔۔۔ضم س ، سک ل) امذ.
شاہی علاقہ ، سرکاری زمین ، حکومت کی ملکیت. اول خالصہ سلطانی جس کی آمدنی خزانۂ عامرہ میں جمع ہوتی ہے. (۱۹۸۲ ، نویدفکر ، ۱۹). [خالصہ + سلطانی (رک)].

خالْصے لَگانا محاورہ.
برباد کرنا ، ضائع کرنا ، اڑانا (گھربار اور جائیداد سے مخصوص). بزرگوں کے وقتوں کے گاؤں باغات ... سب مدتیں ہوئیں خالصے لگا چکے. (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۵۸). وہ سرمایہ جو باپ کی کفایت شعاری نے جوڑا تھا ... خالصے لگا دیا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما (ترجمہ) ، ۵۸۱). باپ نے کیسے کیسے جتن کر کے دو کھنڈے چھوڑے تھے صاحبزادے انہیں خالصے لگا دیں گے. (۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۳۲۲).

خالْصے لَگْنا محاورہ.
خالصے لگانا (رک) کا لازم ، برباد ہونا ، ضایع ہونا ، اڑایا جانا.

جو جو بخیل کتنی زر چھوڑ کر مرے گا
یا کھائے گا جنوائی ، یا خالصے لگے گا

(۱۹۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۳۳).

الفت زلف سے بھی پیچ میں تو آئے گا
خال رخ دیکھا توگھر خالصے لگ جائے گا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۷۹). تمام مال و اسباب جائیداد سب رہن ہو کے خالصے لگ گیا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۷).

خالِطَہ پائِجامَہ (کس ل ، فت ط ، کس ء ، فت م) امذ.
بڑے پائنچوں کا پاجامہ. انہوں نے جبہ اور عربی دستار اتار کر اچکن اور خالطہ پائجامہ اور ... ٹوپی پہن لی. (۱۹۲۸ ، معارف ، مئی ، ۲۳۳). [ع : خالِطَہ ـ ملی جلی وضع کا + پائجامہ (رک)].

خالِف / خالِفَہ (کس ل / کس ل ، فت ف) امذ.
پیچھے آنے والا ، خلاف کرنے والا. خالف. (۱۷۸۶ ، سورس لنگوائے انڈیانائے ، ۱۹۴).

ہے مدِّنظر اتباع پیمبر خلیفہ نہیں بلکہ وہ خالفہ ہے

(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۲۲۷). [ع : (خ ل ف) / خالف + ہ ، لاحقۂ کیفیت و تانیث].

خالِق (کس ل) (الف) صف.
خلق کرنے والا ، پیدا کرنے والا ، موجد (مراد : اللہ تعالٰی).

تجھ بن اور نہ کوئے ناخالق دو جا ہوئے

(۱۴۹۶ ، شاہ میراں جی شمس العشاق (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۰)).

مجے قطبی شاہِ مرداں کی سوں
مجے خالقِ چرخِ گراں کی سوں
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، ۵ ، ۹۵).

خالقِ افلاک کر جس کوں کہیں قدسیاں
رازقِ آفاق کر جس کو کہیں مور و مار
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۷).

اللہ خالق دیکھن ہار عالم لکھیا لیکھن ہار
(۱۷۶۵ ، چھ سرہار ، ۲). تمام چیزیں مخلوق ہیں اور خدا ان سب کا خالق ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۳۷). اردو زبان کے اصل خالق صوفیائے کرام ہیں. (۱۹۷۲ ، صوفیائے بہار اور اردو ، ۳۱). (ب) امذ. **خدائے تعالٰی کا ایک صفاتی نام جو کائنات کا پیدا کرنے والا ہے.**

سزاوار سجدیکا خالق اچھے نہ مخلوق سجدیکا لائق اچھے
(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی (ق) ، ۵۶).

مخلوق کا سخن وہی اب بے زوال ہے
خالق کی حمد میں جو کہ وہ لایزال ہے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا (دیباچہ) ، ۹). خالق اور باری اور مصوّر تینوں مترادف المعنی ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۳). چھوٹے سے واقعہ سے انسان کی کم ظرفی اور اصلیت اور خالق و مالک کی بندہ پروری روز روشن کی طرح سامنے آ جاتی ہے. (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۱۹۷). [ع : (خ ل ق)].

ـــِ اَرْض و سَما / سَمٰوات کس اضا (ـــ فت ، ا سک ر ، و مع ، فت س/فت س ، م بمد) امذ.
زمین و آسمان کا پیدا کرنے والا؛ مراد: خدا. دست بدعا ہوا کہ اے خالق ارض و سما اس فرمان فرمائے فلک ... کو ... پشت پناہ خاص و عام رکھ. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳).

خالق ارض و سمٰوات بھی کہتے ہیں جسے
ذرہ ذرہ ہے اسی ربِ علی کا شیدا
(۱۹۸۳ ، حمدوثنا ، ۵۲). [خالق + ارض + سما/سمٰوات (رک)].

ـــِ بَرحَق کس صف (ـــ فت ب ، سک ر ، فت ح) امذ.
وہ پیدا کرنے والا جس کے حق ہونے پر سب کو یقین ہے ، خدائے تعالٰی. اون واقعوں کا کرشمہ جن کے دیکھنے سے عقل کو اوس خالق برحق کی قدرت بے انتہا کا خوب یقین ہو جائے ... تحریر کرنا ضرور ہوا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۲۳). [خالق + ف: بر (حرف جار) + حق (رک)].

ـــِ بے چُون کس صف (ـــ و مع) امذ.
بےمثل و لاجواب خالق جسکی پیدا کردہ کائنات میں کوئی حیل و حجت نہ ہو.

کہا ہوا نے جو ہو حکم خالقِ بے چوں
میں ان کو مار دوں دم میں یہ دم نہ مارنے دوں
(۱۹۲۲ ، ‌زخ ش ، فردوس تخیل ، ۳۸). [خالق + بے چون (رک)].

ـــِ حَشر کس اضا (ـــ فت ح ، سک ش) امذ.
(اللہ) تمام عالم کو گھیرے میں لینے والا؛ مراد : اللہ تعالٰی. واجب چونکہ خالق حصر ہے اس لئے وہ نہ وجود و عدم میں منحصر ہو گا نہ وجود و عدم وجود کے خواص ہو گا. (۱۹۷۲ ، مسئلہ جبروقدر ، ۵). [خالق + ع : (ح ص ر)].

ـــِ حَقِیقی کس صف (ـــ فت ح ، ی مع) صف.
رک : **خالق (ب).** آدم کا قلب مجروح خالق حقیقی کے شکر کی طرف رجوع ہوا. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۱). ان پر دل کا شدید دورہ پڑا جو جان لیوا ثابت ہوا اور طبی امداد ملنے سے قبل ہی وہ خالق حقیقی سے جاملے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ جون ، ۱).
[خالق + حقیقی (رک)].

ـــِ عَلّام کس اضا (ـــ فت ع ، شد ل) صف.
بہت بڑا دانا ، عالم نیز تمام عالمین کا پیدا کرنے والا.

دوسرا کوئی نہیں خالقِ علام مرا
ہے وہی ایک جو کرتا ہے ہر ایک کام مرا
(۱۹۱۱ ، نذرخدا ، ۲۶). [خلق + علام (رک)].

ـــِ کائنات کس اضا (ـــ کس ء) صف.
رک : **خالق (ب).** سورج ایسی نظریں جمائے رہتا ہے وہ خود بھی اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر رہا ہو یا اس کی جلوہ ریزیاں خالق کائنات کے ... گھر کے لئے وقف کر دی گئی ہوں. (۱۹۷۲ ، میاں کی اتریاتلے ، ۳۱). [خالق + کائنات (رک)].

ـــِ کُل کس اضا (ـــ ضم ک) صف.
رک : **خالق (ب).**
پھر فرط خوشی سے بے تامّل کر حمد و ثنائے خالقِ کل
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۹).
اے خدائے رحیم و خالق کل نعمتوں کا نہیں ہے تیری شمار
(۱۹۸۴ ، حمدوثنا ، ۲۹). [خالق + کل (رک)].

ـــِ کَونَین کس اضا (ـــ و لین ، ی لین) صف.
کائنات کا خالق ، دنیا و آخرت کا پیدا کرنے والا.

اور سب سے زیادہ خالقِ کونین کا عتاب
گر پوچھنے پر آئے تو کیا بن پڑے جواب
(۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۳۶). [خالق + کونین (رک)].

ـــِ یکتا کس صف (ـــ فت ی ، سک ک) امذ.
خدائے واحد ، بے مثل و بے نظیر خالق.

ہے یہ بھی خالق یکتا کی شان یکتائی
کہ ایک کا نہیں ہمشکل دوسرا پیدا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۶).
یا محمدؐ مصطفٰے یا سیدی دل نواز خالقِ یکتا توئی
(۱۹۸۳ ، حمدوثنا ، ۱۳۵). [خالق + یکتا (رک)].

خالِقِیّت (کس خفیف ل ، کس ق ، شد ی بفت) امث.
ابداع ، ایجاد یا پیدا کرنے کی صفت و طاقت (خدائے تعالٰی

سے مخصوص)۔ عالم کون عین کہیے تو گویا حق تعالیٰ کی الوہیت ... ہور خالقیت ہور راز قیمت سوں انکار کیا۔ (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین ، ۹۷)۔ خدا کی عظمت اور اس کی خالقیت ثابت کی جاوے۔ (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۸۵)۔ خدا سے ... صحیح تعلق خالقیت اور مخلوقیت کا ہے۔ (۱۹۷۳ ، مقالات ابو بی ، ۲۹۸)۔ [خالق + یّت ، لاحقۂ کیفیت]۔

خالُو (و مج) امذ۔
ماں کی بہن کا شوہر ، خالہ کا شوہر۔ شیخوپورہ سے ہمراہ اپنے خالوئے بزرگوار میر سید علی صاحب کے حکام عہد یعنی صاحبان انگریزی بہادر کی خدمت میں عہدۂ جلیلہ تحصیلداری پر مامور ہے۔ (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۳۸)۔

پلاؤ جام خوشی بھر کے خالو صاحب کو
لگائیں پیاری وہ ابدا کو کر کے پیار گرہ

(۱۸۸۸ ، دیوان شور ، ۲۳۲)۔ آخر باتفاق آرا حضرت زکریا جو جناب مریم کے خالو بھی ہوتے تھے آپ کے کفیل اور مربی قرار پائے۔ (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۱۳)۔ [خال (رک) کا مؤنث]۔

خالَہ (فت ل) امث۔
ماں کی بہن ، ماسی۔

جونہیں انتقال اس کی ماں کا ہوا تھا
تو خالہ کو دختر کو میں نے دیا تھا

(۱۸۶۰ ، مثنوی بحر مختلف ، ۴۰)۔ حضرت انس بن مالک جو خادم خاص تھے ، ان کی خالہ کا نام ام حرام تھا۔ (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۸۶)۔ خالہ صاحب ان سے پیچھا چھڑانا آسان کام نہیں۔ (۱۹۵۸ ، خالہ ابوا کے نام ، ۲۳)۔ [خال (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

---جایا امذ (امث : خالہ جائی)۔
خالہ کا بیٹا ، خالہ زاد (نور اللغات ؛ جامع اللغات)۔ [خالہ + جایا (رک)]۔

---جی کا گھر فقرہ۔
۱. **آسان کام ، معمولی بات۔**

دل میں جا کرنا بتوں کے کارِ بازی گر نہیں
برہمن کعبہ ہے یہ کچھ خالہ جی کا گھر نہیں

(۱۸۴۸ ، سخن بیمثال ، ۵۹)۔ انہیں معلوم تھا کہ کھلے میدان میں لڑنا خالہ جی کا گھر نہیں ہے۔ (۱۹۲۸ ، سیرت ، مضامین ، ۵۷)۔ ۲. **وہ جگہ جہاں زور چلتا ہو ، یا دعویٰ ہو ، اپنی ملکیت میں جس طرح چاہیں استعمال کریں ، جہاں آزادانہ اور بے روک ٹوک جانے کا اختیار ہو۔** میاں آزاد خانہ برباد ... خوش گپیاں اڑاتے لطیفے سناتے ، ٹھٹھے لگاتے جا رہے تھے وہاں کیا ان کے حساب خالہ جی کا گھر تھا۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۲۳)۔ نوکری خالہ جی کا گھر تو ہے نہیں جب چاہا اٹھے چلے آئے۔ (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۰)۔

---چانڈنی کا کُنبَہ فقرہ۔

جہاں سب کے سب نالائق ہوں وہاں کہتے ہیں (علمی اردو لغت)۔

---خَلْخَلی دال پَکائے ڈَھل ڈَھلی / ڈَھلڈَھلی کہاوت
(عور) ظاہری اور اوپری دل سے مہمان نوازی یا آؤ بھگت کرنے کے موقع پر عموماً عورتیں بولتی ہیں (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۹۶ ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۰۱)۔

---خیزی (---ی مع) امث۔
رک : خالہ کا خل بچہ۔ مومن کے کلام میں سے بھی وہی اشعار چن لیے جنہیں زمانے بھر کے ادیب ناپسند کرتے ہیں خدا کی مار اس خالہ خیزی پر۔ (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۲ ، ۳ : ۹)۔ [خالہ + ف : خیز ، خاستن = اٹھنا ، اٹھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---زاد صف۔
خالہ کی اولاد۔ اپنے خالہ زاد بھائی کے نواسوں کو اپنی اولاد کی طرح اپنے پاس رکھا۔ (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۱۲۵)۔ [خالہ + ف : زاد ، زادن = جننا]۔

---کا پیٹ کُنڈالا سات چُوہوں کا ایک نِوالا کہاوت۔
حریص ، طامع اور بڑ پیٹو کے لیے مستعمل (خزینۃ الامثال ، ۸۳)۔

---کا خَل بَچَّہ (---فت خ ، ب ، شد چ بفت) فقرہ ؛ امذ ؛ ـــ خَلْبَچَّہ (مث : خالہ کی خل بچی)۔
عزیز قریب کی اولاد (تحقیر کے موقع پر مستعمل)۔ (خالہ کی خل بچی روٹھو نہیں۔ (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۲۳)۔ خاک پڑے اس مدرس کی صورت پر ، میرا کون خالہ کا خلبچہ لگتا ہے۔ (۱۹۴۳ ، محاورات نسواں (درد جانستان) ، ۸۰)۔

---کا دَم اَور کِواڑوں کی جوڑی کہاوت۔
اس موقع پر مستعمل جب تنہائی میں کوئی اتنا بھی نہ ہو جس سے بات چیت کر کے دل بہلایا جا سکے (محاورات ہند ، ۹۳)۔

---کا رُتْبَہ ماں کے بَرابَر ہے مقولہ۔
خالہ کی عزت ماں جتنی ہونی چاہیے (جامع اللغات)۔

---کا گھر فقرہ۔
رک : خالہ جی کا گھر معنی ۱ ، ۲۔

مثل مشہور ہے خالہ کا گھر نہیں ہے
ستم ہے ظلم ہے جور و جفا ہے

(؟ احمد گجراتی ، (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۱۸))۔

بیت کہنا چاہتا ہے سو ہنر
شاعری سمجھا تھا کیا خالہ کا گھر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۶)۔

ہے رکھنا قدم اس میں دشوار تر
نہیں ہے کسی کی یہ خالہ کا گھر

(۱۹۰۲ ، سیرالافلاک ، ۴). ان کا گھر میرے لیے نیا نہ تھا کہ خالہ کا گھر نہ سہی چچا کا گھر تھا. (۱۹۷۲ ، گلدستۂ نگارش ، ۵۲).

---کی بیہمانی (---کس مج م ، سک ہ) امث (قدیم). **آسان کام ، معمولی بات**

فردوس ہور جنت کا بچ سب چھوڑ دیتا اوس ہو بیچ
کر ٹیں تو تیرا وصل کچ خالا کی بیہمانی نہیں

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۷۷).

---کی بیہمانی ہاتھ ڈال پچتانی کہاوت. **غیر جگہ کی مداخلت یا دست اندازی میں افسوس ہی افسوس ہوتا ہے** (فرہنگ آصفیہ ؛ خزینۃ الامثال ، ۸۳).

---کے آگے ننھیال / ننہال کی بڑائی کہاوت. **(عو) اپنی زبان سے اپنی یا اپنوں کی تعریف کرنے کے موقع پر مستعمل.** بس مردوے بس - خالہ کے آگے ننھال کی بڑائی ، اپنے منہ میاں مٹھو بننے سے کیا ہوتا ہے. (۱۹۱۵ ، گلدستہ پنچ ، ۱۹۲).

---میری خلسری خالہ کے آنگن مولسری کہاوت. **اس موقعے پر مستعمل جہاں یہ کہنا ہو کہ وہ ہر اعتبار سے میرے اپنے ہیں اور ان کی ہر بات مجھے بھلی لگتی ہے** (خزینۃ الامثال ، ۸۳).

خالی (الف) صف.

۱. **جہاں یا جس میں کچھ نہ ہو ، تہی ، بھرا کا نقیض.** خالی سب بھرپور ہوتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۸).

پھر دیکھا ذوالجنح پہ باپ نہیں
بانے خالی ہے اوس کا خانۂ زیں

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱۵). میں نے دیکھا کہ فقط ایک کرسی خالی ہے. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۲۰). ایک بھلی والے نے کہا خالی بھلی جاتی ہے اگر چلنے کا قصد ہو تو چلیے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۳۳۲). فلیپ کے سیٹ اور ری سیٹ کو خالی نہیں چھوڑتے. (۱۹۸۳ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۱۷۵). ۲. (أ) **صرف ، محض ، فقط.**

یوں سب لوکن ایکا ایک خالی آسن گھوڑے دیکھ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ : ۶ : ۸۳)). جیسا خالی پھول یا دیکھیں جیسا ڈھول. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۶). مال خرچ کرنے کوں ہے نہ کہ خالی صندوق میں بھرنے کوں ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۴).

خالی نہ نقرہ و زر و جوہر طلب کرے
بافے یہاں مراد جو ہو صاحب عیال

(۱۷۸۱ ، شاہ کرناجی ، ۵ ، ۳۰۴).

بنسے جام لبالب بھی تو ، کیفیت ہو اے ساقی
صراحی کے تو خالی قہقہے سے کچھ نہیں ہوتا

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۹). یہ خالی تماشا نہیں ہے اس کی خاص غرض ہے. (۱۹۲۴ ، خونی شہزادہ ، ۵۴). ہم بولی کے بھی خالی اسی حصے کو دیکھ سکتے ہیں اور دیکھتے ہیں جو ہمارے سامنے ہے. (۱۹۷۵ ، اردو کی کہانی ، ۹). (أأ) **نام جو بغیر کسی القاب و آداب کے لیا جائے.** میں نے آج اس بات پر غور کیا کہ تم منصور کا نام بھی خالی لیتی ہو بھائی وائی نہیں کہتیں. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۵۶۰). ۳. **اکیلا ، تنہا.**

کبھیں قلاش درویشے کبھیں دولت جو ہم سامنے
کبھیں نرغا کبھیں خالی کبھیں دم دم طبل باجے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۷۵). ان جانوروں کوں خالی جو رکھا ہے تس سے ہوا ہے ہر ایک جانوروں میں سے بولی نکلتی ہے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷). جو رنڈیاں اپنی اپنی جگہ آشناؤں کے ساتھ یا خالی سوتی تھیں ، اٹھ کر تماشہ دیکھنے لگیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہر بار ، ۱۴). ۴. **جسے کوئی کام نہ ہو ، بیکار ، فارغ (بیٹھنا کے ساتھ مستعمل).** جہاں مہینے دو مہینے تم ان دھندوں میں رہیں پھر تم کو خالی بیٹھنا خود دو بھر ہو جائے گا. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۶). ہم دن بھر خالی بیٹھے چارپائیاں توڑا کرتے ہیں. (۱۹۰۴ ، خالد ، ۳۵). ۵. **آنکھ کے ساتھ جس پر عینک یا کوئی دوسری چیز مددگار ہو ، انسان کی نظر.** خالی آنکھوں سے بجز عینک کے دکھلائی نہیں دیتا. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۸۵). ۶. **بغیر نقطے کا حرف ، حرف غیر منقوطہ.**

سو ہیں حرص کے حرف خالی تمام
اسی تے حریصاں ہیں خالی مدام

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۷۲). کسی زمانے میں مکتب کا محاورہ تھا الف خالی ب کے نیچے ایک نقطہ. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۸۵). ۷. **خالی الذہن.** جو کوئی بوجھا سو اوس کی زبان دل میں ہے ... زبان میں نانون لیتا وے دل میں خالی. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۹۷).

ہم کو وہ دیکھتا ہے جو ہے صاحب خرد
اے خالی از شعور و ہنر تک رہے نگہ

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۵۲).

جنگ جو یار کا اصلاح پر آیا نہ مزاج
عقل سے ہوتا ہے فی الواقعی جاہل خالی

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۵). ۸. **چھوڑی ہوئی جگہ ، بغیر لکھی.**

کیا عداوت ہے کہ خط میں بھی مرے نام کی جا
چھوڑ دیتا ہے بت حور شمائل خالی

(۱۸۷۱ ، کلیات تسلیم ، ۱۹۱). (أأ) **کورا ، سادہ کاغذ.**

سراپا مو قلم بن جاؤں بند آنکھیں اگر کر لوں
اتاروں صفحۂ خالی پہ تیرا ہو بہ ہو نقشا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۴). ۹. (أ) **معرا.** روح کوں مہر ہور محبت ہے سو اوسکا نانوں باقی ... سماتا ہے سو اوسکا ناؤں خالی. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۲۳۵).

یک دل نہیں آرزو سوں خالی ہر جا ہے محال اگر خلا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۶).

چسم انسان میں نہیں حسن سے خالی کوئی شے
دانت تزئین دہن ، آنکھ کا زیور پلکیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۱).

گو نہ دیکھے کبھی جُھک کر سرِ عالی میرا
داغِ حسرت سے گریباں نہیں خالی میرا
(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۱۱۷). (iii) **خلا**. ما نی میں خالی رن. (۱۳۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۱۲). ابن طفیل کی رائے یہ تھی کہ فلک الافلاک ثوابت کے اوپر اور بالکل خالی ہے. (۱۹۲۰ ، رسائل عمادالملک ، ۶۲). (iiii) **کھوکھلا ، معریٰ**.

من اگیانی جیبھاگیان والی
جیوں بادام مغز سوں خالی
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۱۱).

ساقیا بزم نہیں آج خلل سے خالی
جام کچھ اوروںسے دیتا ہے تو معمور ہیں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۲۰).

جنوں ہی سے نہ گر بالکل دلِ دیوانہ خالی ہے
نہ مانوں گا اثر سے نعرۂ مستانہ خالی ہے
(۱۹۲۳ ، کلام جوہر ، ۱۲۲). **۱۰. جس کے پاس روپیہ پیسا نہ ہو ، تہی دست ، مفلس**.

ہاتھ خالی آئی لاشوں پر شہیدوں کے نسیم
پھول بھی اس فصل میں ایسے گراں پیدا ہوئے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۶۳). **۱۱. (i) غیرآباد جس میں کوئی رہتا نہ ہو (مکان وغیرہ کے لیے مستعمل)**.

بو مثلہ معلوم ہوا آج — خالی گھر میں کتیاں کا راج
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۲).

آئی بہار گلشن گل سے بھرا ہے لیکن
ہر گوشۂ چمن میں خالی ہے جائے بلبل
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۲).

ہمیں ذوقِ اسیری چھوڑتا ہے کب گلستان میں
قفس میں جب تک اے صیاد کوئی خانہ خالی ہے
(۱۹۲۳ ، کلام جوہر ، ۱۲۳). (ii) **سونا ، سنسان ، ویران ، اجڑا ہوا**.

کوچۂ یار میں مشتاقِ رخ و قد آئے
ہو گئے بلبل و قمری سے گلستان خالی
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۴۸). ان کے گھر کا نقشہ اس وقت آنکھوں میں پھر گیا گھر بہت بڑا تھا مگر خالی ڈھنڈار. (۱۹۲۹ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۱۶۲). ار بوں انسان اس خالی زمین پر آباد کیے جا سکتے ہیں. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۵۲). **۱۲. مبرا ، الگ ، جدا**.

کوئی غفلت بھی حقیقت سے نہیں ہے خالی
کونسا خواب ہے جس کے لیے تعبیر نہیں
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۳).

عالم میں اس کے حسن کا جلوہ کہاں نہیں
فانوس کا بھی شمع سے خالی مکاں نہیں
(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۲۰۳).

بادہ نوشی مری،غفلت سے ہے خالی واعظ
ہوں گنہ کار اگر آپ سے باہر میں ہوں
(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۹۳). **۱۳. بچا ہوا ، محفوظ ، مامون**. اس دریا (بحرطبرستان) میں مرکب پر سوار ہونا خالی خوف و خطر سے نہیں ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۲). ایک غیر شخص کا جماعت کے رازوں سے اس قدر واقف ہونا خالی از خطرہ نہیں ہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۱۷). **۱۴. محروم ، نامراد ، خالی ہاتھ**.

نہ تھی توفیق اگر بوسہ کی تو اتنا ہی کہہ دیتے
جو آیا ہے تو خالی مت پھرے دشنام لیتا جا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۲). دروازے پر آئی ہوں خالی نہ جاؤں گی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳۲). یہ دالان بھی اس لئے ہے کہ کرم کے طلب گار رحمت کے امیدوار خالی نہ جائیں. (۱۹۷۲ ، میاں کی اٹریا تلے ، ۳۳). **۱۵. ابر سے عاری ، وہ حصہ جہاں بادل نہ ہوں (آسمان کے ساتھ)**. ہاں آسمان ایک جگہ سے تو خالی نظر آتا ہے. (۱۹۲۸ ، سلیم ، افادات سلیم ، ۶۳). **۱۶. جس پر کچھ رکھا نہ ہو ، بے بار ، بن لدا (زین گھوڑے وغیرہ کے ساتھ)**.

توقعِ قدمِ شہسوار دل میں رکھ
ہوا ہوں خالی اپس سوں رکاب کے مانند
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۷). خالی زمین پر بیٹھ جاتے اسی جگہ کھانا نوش کرتے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۷). **۱۷. فرصت کا (وقت وغیرہ کے ساتھ مستعمل)**.

دل سوں باندھی تھی جیو کی ڈوری — آکے خالی وقت کری چوری
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۲). خدا خدا کر کے ایک شام خالی میسر آئی ہے. (۱۹۸۴ ، زمین اور فلک اور ، ۵۳). **۱۸. بے اثر ، بے نتیجہ**. عشق سب ٹھار بھربا ہے ، عشق کس نیں خالی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴). دنیا کے حال پر غور کرنا نہایت ضرور ہے اور یہ غور فائدے سے خالی نہیں. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۸۶). **۱۹. ہندستانی موسیقی کی ایک اصطلاح جو کہ ضرب کے مقابلے میں سکوت کے لیے استعمال ہوتی تھی نیز انسانی آواز**.

کہ روں روں رگے رگ ہر دم بسے
کہیں ٹھار خالی نہ کدھیں دسے
(۱۴۹۶ ، میراں جی شمس العشاق ، بشارت الذکر (ق) ۲: ۲۶). آخری تنکار جس پر رہس ختم ہوتا ہے یہ ہو تی دھی تاتھیا تاتھیا تھیاتھی اور یہ خالی سے شروع کیا جائے. (۱۹۵۷ ، لکھنؤ کا شاہی اسٹیج ، ۹۰). **۲۰. (فن بنوٹ) چوٹ بچانا**. خالی یعنی چوٹ بچانا یہ بات سرک اور ہولے کا ماحصل ہے. (۱۸۳۶ ، رسالہ بانک بنوٹ ، ۲۵). **۲۱. (تصوّف) روح کی جسم کے تعلق سے ایک صفت جس میں سننا ، کھانا ، پینا وغیرہ شامل ہے**. ہور روح کوں سننا ہور اس میں کھانا پینا سماتا ہے سو اس کا نام خالی. (۱۷۸۰؟ ، ارشاد السالکین ، ۱۹). (ب) (امذ) اث. **۱. چاند کا گیارہواں مہینہ ذیقعد ، جس کے معنی صاحب قیام ہیں ، عرب اس مہینہ میں جنگ و جدل موقوف رکھتے تھے ملکہ نورجہاں نے اس کا نام خالی رکھدیا ، جس کے سبب لوگوں نے اس ماہ میں شادی بیاہ بھی موقوف کر دیا ، جاہل اسے منحوس خیال کرنے لگے**. ذیقعدہ کا مہینہ سب اعمال سے خالی اس واسطے جاہل اس کو خالی کہتے ہیں. (۱۸۵۲ ، تقویٰ ، ۳۵). ہم خالی کی تیسری تاریخ کو عالم ارواح سے اس تیرہ خاکدان عالم میں رونق

افروز ہوئے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۸۵). ۲. (طب) **نبض کی رفتار کی ایک لہر.** انسان کے عروق کے نظام کا ہر وقت متغیر ہونا مثل سریع اور بطی اور ممتلی اور خالی اور قوی اور ضعیف ہونے نبض کے ایسی بدیہی بات ہے. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۱۲). (ج) م ف. **یوں ہی ، خواہ مخواہ ، بے مقصد ، بلاوجہ**

ترا حکم سب پر ہے خالی نہیں
دھنی کوئی تجھ بن مثالی نہیں

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۷۶).

ہے درد سینہ کوٹتا خالی نہیں مرا
دل میں بھرا ہے درد مرے کوٹ کوٹ کے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۳). باجی اماں کی ددا کا آنا خالی نہیں ہے کچھ نہ کچھ سبب ہے. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۴). [ع : خ ل و].

---اَزْ عِلَّت (---فت ا ، سک ز ، کس ع ، شد ل بفت) امذ.
بے سبب ، بے وجہ ، بغیر جواز

کسی کو پھر عیادت بلایا چاہیے ہیں
نہیں ہے خالی از علت بخار کا ہونا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱). یہ مقام ویران اس میں سال کا ہونا خالی از علت نہیں. (۱۸۹۸ ، طلسم ہفت پیکر ، ۳ : ۱۱۱۳). ابا جان کے پاس سے ان کا سیدھے یہاں آنا خالی از علت نہیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۲۹). [خالی + از (رک) + علت (رک)].

---الذِّہْن (---غم ا ، ل ، شد ذ بفت ، سک ہ) صف.
بے اثر ، پرسکون ، ذہن کی وہ حالت جسمیں موافقت و مخالفت دونوں کا تصور نہ ہو. میں نے خالی الذہن ہوکر اسلام پر بہت کچھ غور کی ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۵۳۱). میں سردی گرمی کی مختلف النوع کیفیات سے بھی خالی الذہن رہتا ہوں. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۲۸). [خالی + رک : ال (۱) + ذہن (رک)].

---الذِّہْنی (---غم ال ، شد ذ بفت ، سک ہ) امث.
سکون یا غائب الذہنی کی کیفیت. لیکن اس کا امکان ہے کہ اقوام خالی الذہنی سے زندگی کے اپنے راستے کی پیروی کرنے کی کوشش کریں جو ... ہمسایہ نے اختیار کیا ہو. (۱۹۳۱ ، قانون و رواج ہنود ، ۱۱). [خالی الذہن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اَنی (---فت ا) امث.
بنوٹ کا ایک داؤ. بنوٹ کے ہاتھو کا نام ناسی و اسم سامی ، خالی انی. (۱۸۷۳ ، عقل وشعور ، ۳۳۸). [خالی + انی (رک)].

---اَیّام (---فت ا ، شد ی) امذ.
مقررہ تاریخوں کے علاوہ دوسرے دن. ۳۰ ذیقعد کو ایک بہت بڑا عرس ہوتا ہے اور یوں خالی ایام میں بھی لوگ آتے رہتے ہیں. (۱۹۰۷ ، سفر نامۂ ہندوستان ، ۷). [خالی + ایام (رک)].

---آنکھ (---مغ) امث.
(سائنس) **انسان کی محدود قوت باصرہ جو محض آنکھ پر موقوف ہے.** پہلا خیال ستاروں کی نسبت یہ پیدا ہوتا ہے کہ ... اگر ایک چھوٹی دوربین کی مدد سے دیکھیں تو بہ نسبت خالی آنکھ کے زیادہ دکھائی دیتے ہیں. (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، اسمعیل ، ۱۶۳). اسٹیل کے ذرات اور ان کے صحیح خد و خال کو خالی آنکھ سے نہیں دیکھا جا سکتا اسلئے خوردبین کی مدد لی جاتی ہے. (۱۹۷۰ ، فولاد پر عمل حرارت ، ۲۵۲). [خالی + آنکھ (رک)].

---بَنیا کیا کَرے اِس کوٹھی کے دَھان اُس کوٹھی میں بھرے کہاوت.
فضول اور بے سود کاموں کی نسبت بولتے ہیں ؛ کام کرنے والا آدمی بیکار نہیں بیٹھ سکتا چاہے اسے فضول کام ہی کرنا پڑے. وہی مثل ہے خالی بنیا کیا کرے اس کوٹھی کے دھان اس کوٹھی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۹ : ۶).

---بوری اَور شَرابی کو کَون کَھڑا رَکھ سکْتا ہے کہاوت
بغیر سہارے یا قوت کے کوئی زور نہیں چلتا. بے چاری نے گرتے کو بہتیرا تھاما لیکن خالی بوری اور شرابی کو کون کھڑا رکھ سکتا ہے. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۳۲۸).

---بَیٹھا بَنْیا بَٹّے باڑے کہاوت.
خالی بنیا باٹ تولتا رہتا ہے یعنی اپنے آپ کو معروف رکھنے کے لیے بیکار کام کرنا. ہم خواص الاشیا کی ٹوہ لگاتے اور کائنات عالم سے خدمت لیتے جیسا کہ اہل یورپ کر رہے ہیں سو اس طرف تو ہم نے جیسی چاہیے توجہ کی نہیں اور جیسے خالی بیٹھا ہوا بنیا بٹے باڑا کرتا ہے. (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۰۸).

---بَیٹھے سے بیگار بَھلی کہاوت.
رک : **خالی سے بیگار بھلی.** بقول شخصے خالی بیٹھے سے بیگار بھلی شریک ہو جاؤ تمھارے پاس کیا دھرا ہے. (۱۹۲۴ ، خونی بھید ، ۱۳).

---بَیٹھے شَیطان سُوجْھتا ہے کہاوت.
بیکاری میں بیہودہ خیالات سوجھتے ہیں (جامع اللغات).

---بَھنْبھوڑوں اُڑ اُڑ جائے کہاوت.
فضول کام کرنے سے کچھ فائدہ نہیں. جب تک قندھار میں خالی بھنبھوڑوں اڑ اڑ جانے کا عمل ہوتا رہا اس وقت تک امید فتح درد گردہ پر غالب رہی. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۳ : ۹).

---پڑْنا محاورہ.
وار غلط ہونا ، نشانہ چوک جانا. شکار پر جاوے تو خالی نہ پڑے خدانخواستہ اس کا خالی پڑنا محل نظر کا ہے. (۱۸۸۳ ، صیدگہ شوکتی ، ۳۸).

---پَن (---فت پ) امذ.
کچھ نہ ہونے کی کیفیت. موسم گرما میں جب گرم ہوا چلتی ہے اور جسم میں سرایت کرتی ہے تو اس سے ... تپ ہو جاتی ہے اس کی ابتدائی علامت درد سر اور بخار ہے بعد ازاں متلی ... قم معدہ پر بوجھ یا خالی پن. (۱۹۱۸ ، تندرستی ، ۸). [خالی + پن ، لاحقۂ اسمیت].

---پیٹ (---ی مج) صف.
۱. **بغیر کھائے پیے.** اب رات کو خالی پیٹ نیند بھی تو نہیں آنے کی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۱۴). ۲. **نہار منہ ، جس نے صبح سے کچھ نہ کھایا ہو.** دواؤں کے ردعمل سے بچنے کے لیے ضروری ہے کہ خالی پیٹ کوئی گولی وغیرہ نہ کھائی جائے. (۱۹۸۴ ، ہمدرد صحت ، نومبر ، ۱۱۴). [خالی + پیٹ (رک)].

---پیٹ کَٹاری مارْنا محاورہ.
بھوک کی حالت میں لڑنا (مخزن المحاورات ، ۴۳۶).

---پِلی (---ی مع) صف.
محض ، صرف ، اور صرف، رک : **خالی خولی.** میں پہلے ہی جانتا تھا کہ خالی پلی شکریہ ہی ادا کیا جائے گا. (۱۹۴۴ ، فتح بیت المقدس ، ۱۵۳). [خالی + پلی (تابع مہمل)].

---پھِرْنا محاورہ.
محروم و بے نیل و مرام واپس ہونا ، کچھ نہ پانا.

دیتی ہے شان کریمی اسے حسبِ دلخواہ
تیری درگہ سے پھرتا نہیں سائل خالی

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۹۵).

داتا کا بول بالا ، اب تک شفق وہاں سے
خالی پھرے نہیں ہیں جا کر سوال والے

(۱۹۱۴ ، ریاض شفق ، ۳۷).

---جان اث.
تنہا ، تہی دست. مال مالیت سبوں کا لوٹے لیکن یہ دائی خالی جان تھی اور دودھ کا بالک ساتھ تھا اسکو کچھ نہ کہے. (۱۸۰۰ ، قصہ گل و ہرمز (فوٹو) ورق ۳، الف). [خالی + جان (رک)].

---جانا محاورہ.
۱. **نشانے پر نہ بیٹھنا ، نشانہ کا خطا ہونا.**

خالی گئی نہ چوٹ خدنگ نگاہ کی
دل اس سے بچ گیا تو جگر میں اتر گیا

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۳). ۲. **بے اثر ہونا ، کارگر نہ ہونا ، بے نتیجہ ہونا ، بے فائدہ ہونا.** آدمی جس پر دھیان رکھتا ہے تو کچھ ہی ہوتا ہے خالی نہیں جاتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۸).

نہ خالی جائے گی یہ صحبت ان کی
اٹھاؤ گے بہت سے فائدے بھی

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۸۶). مکار جادوگر تخت پر بیٹھا ہوا ہے ... وزرا کہہ رہے ہیں کہ یہ انتظام آپکا خالی نہ جائیگا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۵۹).

بات جائے نہ تری اے دلِ مضطر خالی
دستِ ساقی بھی نظر آتا ہے ساغر خالی

(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۲۳۴).

---جُوتی کی بَرَکَت ہے مقولہ.
حیثیت ، نام یا شہرت کا اثر ، طفیل. کسی نے سچ کہا ہے کہ مرد کی خالی جوتی کی بھی برکت ہوتی ہے. (۱۹۴۴ ، انشائے بشیر ، ۱۷۵).

---خالی صف.
بے کیف ، بے اثر.

شہر آباد ہے پر تو بھی ہے خالی خالی
اے قلق مر کے تیرا کونسا ارماں نکلا

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۱۸). اس نے خالی خالی نظروں سے مجھے دیکھا اس کے چہرے پر پتھر کی مورتی جیسی بے حسی اور بے تاثیری تھی. (۱۹۷۹ ، بدن کا طواف ، ۱۱). [خالی + خالی].

---خَرِیطی پُورِی فَضِیحَتی کہاوت.
(تھیلی خالی ہونا ذلت کی بات ہے) مفلسی بہت بُری ہوتی ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---خُولی (---و مع) صف.
۱. **(عو) رک : خالی معنی نمبر ۲ (أ) جس کا یہ تابع مہمل ہے.** حضور ہاتھ چلائیں ابھی تک تو خالی خولی زبان چلتی تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۰). تعلیم نہ تو ویسی عام رہی ہے اور نہ ویسی پختہ جیسی پہلے تھی. اب یہ ذریعۂ معاش بھی نہیں رہی اور خالی خولی نام یا شہرت کا موجب رہ گئی ہے. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۲۹). انسان دوستی برحق مگر تلسی ، کبیر اور نظیر کی انسان دوستی خالی خولی انسان کے حوالے سے نہیں تھی. (۱۹۷۲ ، علامتوں کا زوال ، ۱۲۲). ۲. **بلا سبب ، بیکار.** ہمارے کاموں میں ترقی ، ہماری مسرتوں میں اضافہ اور ہماری راحتوں میں برکت ہو ، ہماری زندگیاں خالی خولی نہیں. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۳۵). میر نہال پڑے ہوئے خالی خولی خلا کو گھورتے اور ان کو ہر سمت تنزل اور انحطاط کا دور دورہ نظر آتا. (۱۹۶۳ ، دلّی کی شام ، ۵۳۶). [خالی + خولی (تابع مہمل)].

---دینا محاورہ.
حریف کی ضرب یا وار بچا جانا. کافر جب حضرت قاسمؓ کو نیزہ مارتا تھا حضرت قاسمؓ خالی دیتے تھے. (۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۷۶).

شہ نے کوئی کیا نہ کسی بے ہنر پہ وار
خالی کبھی دیا کبھی گاتھا سپر پہ وار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۲۱۰). شاہ ختن پر کمند پھینکی جو اس نے پھرتی سے خالی دی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۹۹).

---سے بیگار بھلی کہاوت.
بیکار بیٹھنے سے کسی کا کام مفت کرنا اچھا ہوتا ہے.

وہ جو کہتے ہیں کہ خالی سے ہے بیگار بھلی
مشغلے ان کے تھے بس قتل و نہیب و غارت

(۱۹۰۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۵۷).

---کا چانْد (مہینا) امذ.
رک : خالی (ب) معنی نمبر ۱۰.

مری آغوش کو کرتا ہے وہ خالی ہر سال
کبھی جاتا نہیں خالی کا مہینا خالی

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۱). خالی کے چاند میں شادی بیاہ نہ کرنا یا صفر کے مہینے میں تیرہ تیزی کہنا ... یہ باتیں خلاف شرع ہیں. (۱۹۱۶ ، معلمہ ، ۱۵۹).

---کَرْنا محاورہ ؛ ف م.
۱. **کسی ظرف میں سے مظروف کو بالکل نکال دینا ، انڈیلنا.** تعفن استخوان ہائے بوسیدہ سے نزدیک تھا کہ جان قالب سے خالی کروں. (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۲۹۳).

خونِ دل آنکھوں میں بھرلاتے ہیں ساقی کے بغیر
خالی دو جاموں میں ہم ایک سبو کرتے ہیں

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۳).

فکرِ ہستی سے محبت نے چھڑایا ہادی
کر دیا دل کو مرے شوق سے بھر کر خالی

(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۲۳۵). ۲. **مکان سے قبضہ یا اسباب اٹھا لینا ؛ صفائی قلب کرنا ؛ چھوڑنا.**

انے بولیا سب مرد جنگ آزمائے
کرو گھر کوں خالی اپس تھے ہی جائے

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۵۴).

کر گیا ہے پھر کوئی خالی مری آغوش کو
پھر خیال آتا ہے مجھ کو گور کی آغوش کا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۵). آخر جون میں مجھ سے کہا گیا کہ حویلی خالی کر دو. (۱۸۶۰ ، خطوط غالب ، ۶۵۹).

یہ کہہ کے نگہ پھیر لی ساقی نے
پہلے دل کو ہوس سے خالی کر دے

(۱۹۳۷ ، لالہ و گل ، ۶۳). ۳. **مفلس کرنا.**

آپ وہ مالک ہے جو چاہے کرے
ایک کو خالی کرے سو کو بھرے

(۱۸۶۷ ، قوت الایمان ، ۸). ۴. **بندوق چھوڑنا** (نوراللغات).

---کُمھار اور بھرا کہار کہاوت.
یہ چلنے میں خوب تیز ہوتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۹۷ ؛ جامع اللغات).

---گھر دیوانی بیوی کہاوت.
تنہائی سے وحشت ہوتی ہے یا جو شخص خواہ مخواہ اپنے گھر کی آراستگی میں مصروف رہے اس کی نسبت بھی بولتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۹۷).

---گھر میں قلندر آ بیٹھے کہاوت.
خالی مکان میں کچھ آسیب ہو جاتا ہے (نجم الامثال ، ۱۹۷).

---مباش کُچھ کیا کَر کہاوت.
رک : ٭ بیکار مباش کچھ کیا کر (نجم الامثال ، ۱۹۷).

---مُوچھوں پَر تاؤ دینا محاورہ.
غرور کرنا ، غرور سے موچھوں کو بل دینا ؛ اس موقع پر بولتے ہیں جب پاس کچھ نہ ہو لیکن بڑائی بہت ظاہر کی جائے. ملاحظہ فرمائیے یہ لوکل محاورے نہیں ہیں تو اور کون سے ہیں جو آپ نے تحریر فرمائے ہیں جوتیاں چٹخاتے پھرنا ، خالی موچھوں پر تاؤ دینا. (۱۹۱۱ ، محاکمہ مرکز اردو ، ۲۵).

---ہاتھ صف ؛ مر ہات (قدیم).
۱. **مفلس، نادار، تہی دست.** دنیا ہی کی چیزیں ایسی ہیں کہ سہیموں اور شریکوں کو وافی نہیں ہوتیں اگر ایک کے پاس گئیں دوسرا خالی ہاتھ رہ جاتا ہے. (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۱۶). ان کے پاس کبھی روپیہ جمع نہ ہوا اور خالی ہاتھ اس دنیا سے کوچ کیا. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۶۳). ۲. **(مجازاً) محروم ، نامراد.**

مارِیا ہات سر پر لیا تاج زر خالی ہات جاناں نہیں خوب تر

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۰۵). انہوں نے اسے پکڑ کر پیٹا اور خالی ہاتھ لوٹا دیا. (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس (ترجمہ) ، ۳۶). ہیجڑے بھانڈ آتے رہے ، گھنٹوں سر ہوتے تھے اور بغیر لئے نہ ٹلتے تھے ، ہمیشہ کچھ نہ کچھ دیا ہی جاتا تھا اگر ایک بھی خالی ہاتھ جاتا تو دوسرا آ کر جھانکتا بھی نہیں. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۳۵). ۳. **بغیر کچھ لیے دئے.** خالی ہات آنا ، خالی ہات جانا ، واں خدا ہور رسول کوں کیا موں دکھلانا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰۰).

فقیری جو کیجے تو دنیا کے ساتھ
نہیں خوب جانا ادھر خالی ہاتھ

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۳۱).

اے خود آرا اوٹھ گیا دنیا سے خالی ہاتھ کیوں
لیگیا ہوتا یہ آئینہ سکندر ہاتھ میں

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۰۶). یہ خالی ہاتھ جا کر کیا کریں گی ، کچھ نہ ہو تو انگوٹھی نتھ ، بالیاں ، چھاگلی یہ تین چار چیزیں تو ہوں. ۴. **بے ہتھیار.** خالی ہاتھ پاؤں سے ایسی زبردست سلطنت قائم کر دی جس کی نظیر اقوام روزگار میں کسی قوم کی تاریخ میں نہیں پائی جاتی. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۸۳). بابر کو ایک بار پھر کوہ ہندوکش کو خالی ہاتھ عبور کرنا پڑا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۱۴). ۵. **بغیر کسی سامان کے.** ارے ٹوپی والے صاحب بہادر! ذرا دیکھ تو سہی بیوی پر کتنا بوجھ لاد رکھا ہے اور خود خالی ہاتھ چلا جا رہا ہے وہ چلائی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۳۹). [خالی + ہاتھ (رک)].

---ہاتھ پھیْرنا محاورہ.
سوال کرنے والے کو کچھ نہ دینا ، جھوٹی تسلی دینا زبانی

اظہارِ ہمدردی. تھوڑا دینے سے شرماؤ نہیں کیونکہ خالی ہاتھ پھیرنا تو اس سے بھی گری ہوئی بات ہے. (۱۹۸۵ ، نوائے سوز ، ۱۹).

--- ہاتھ رُوسیاہ کہاوت.
مفلس و نادار گناہ کا مرتکب ہوتا ہے نیز بے توقیر. فارسی ضرب المثل کی چند مثالیں ... خس کم جہاں پاک ، خالی ہاتھ روسیاہ. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۶).

--- ہاتھ کیا جاؤں ایک سَندیسا لیتا جاؤں کہاوت.
اس شخص کی نسبت بولتے ہیں جو گرمئی بزم کے لیے روز ایک نیا شگوفہ یا ڈھکوسلا چھوڑتا ہے (نجم الامثال ، ۱۹۷).

--- ہَڈّی کو کُتا بھی نہیں چھوڑ تا کہاوت.
جس کے پاس مال نہ ہو اس کو کوئی نہیں پوچھتا. اور وہ لو قندریاں بھی لمبی بنی ہیں کہ خالی ہڈی کو کتّا بھی نہیں چھوڑتا. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۷).

--- ہونا محاورہ.
۱. رک : **خالی کرنا معنی نمبر ۳ جس کا یہ لازم ہے.**

ہے جو یہ زیرِ کمر بارِ کمر ہو جائے گا
جس گھڑی اس کا تہنچہ ہم پہ خالی ہو گیا
(۱۸۷۰ ، کلیاتِ واسطی ، ۱ : ۳۳).

ہدر کے غم سے نہ رنج و محن سے خالی ہیں
اور اب حسین کے ہمراہ جانے والی ہیں
(۱۹۶۸ ، قمر جلالوی (نوائے سوز ، ۱۰)).

۲. رک : **خالی کرنا معنی نمبر ۲ جس کا یہ لازم ہے.**

جان دے کر جنگ ہفتاد و دو ملت سے چھٹے
فتح بانی قلعہ ہستی جو خالی ہو گیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۳).

خالی آدھ بَند (سک د ، فت ب ، سک ن) امذ.
ابھرواں نقش بنانے کا چھترے کا آہنی قلم جس کے منہ پر گھرے نقش کھدے ہوتے ہیں (ا پ و ، ۳ : ۳۷). [مقامی].

خالی سوتیاں (و مج ، کس ت) امذ.
(اصطلاح) **گھوڑے کی خرید و فروخت کے متعلق بزبان پشتو چالیس روپیہ** (اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر ، ۵۴). [مقامی].

خالیَہ (کس ل ، فت ی) امذ.
(نباتیات) **کسی عضو میں باریک جوف جس میں ہوا یا سیال شے ہو.** نقطۂ چشم (Eye-Spot) ... سرخ رنگ کا ایک دھبہ ہوتا ہے اور خالیہ کے پیچھے ہی ایک جانب ہوا کرتا ہے. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۳۲). بعض بلبلے جیسے خالی حصے ہوتے ہیں ان کو خالیہ (وے کول Vacuole) کہا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، ۸۲). [خالی + ہ ، لاحقۂ نسبت].

خام (۱) (الف) صف.
۱. (أ) **پختہ کی ضد ، کچا.**

نا پختگی کا اپنی سبب اس ثمر سے پوچھ
جلدی سے باغباں کی جو وہ خام رہ گیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ۴۸). مونگ و مسور کا آٹا بموزن حسب ضرورت ، لے کر ایک رخی روٹی پکائیں جانب خام روغن گل چپڑ دیں. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۳). (أأ) **ادھ کچرا ، آدھ پکّا آدھ کچّا (کھانا).**

جتنے چار پایاں ہی گئے تھے تمام
کھاتے تھے تمام لشکری اسکوں خام

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۵۱). (أأأ) (طب) **جسم کا وہ مواد جو پکّا نہ ہو.** ایسا مادہ جو ہر شریان میں نفوذ کرجائے ، جو کہیں پر متعفن ہو کہیں پر خام ہو اور کہیں نُضج یافتہ. (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۶۷). ۲. **زرعی یا معدنی پیداوار جو اپنی اصلی حالت میں ہو.** ہندوستان سے خام پیداوار انگلینڈ کو جاتی ہے. (۱۹۱۳ ، آئین قیصری ، ۶۷). تانبے کی خام دھات کو صاف کرنے کے لئے ، خاص علاقے جرمنی ، فرانس ، اور بلجیم ہیں. (۱۹۶۰ ، دھاتوں کی کہانی ، ۹۵). ۳. **خالص ، کھرا (جیسے عنبر خام ، سیم خام)** (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ). ۴. **جس کی تولید کی صفت مکمل نہ ہوئی ہو (بیضہ وغیرہ کے لیے مستعمل).** ہر ایک بیض دان ... مقامی دبازت سے بنتا ہے ... اور اس میں خام یا کچے بیضوں کا ملا ہوا مجموعہ ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ) ، ۲۳۱). ۵. **بودا ، کمزور.**

عرفاں کا جس نام اچھے تج سوں سدا اس کام اچھے
تج کیا بجے جن خام اچھے ، ہے توں اچنبا سامیا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۳).

پری کی مجلس میں تجہ کوں زاہد ہنوز پروانگی نہیں ہے
مئے محبت کوں نوش کر توں کہ اب تلک مجہ کوں خام دستا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۰۲).

تھا آرزو فریب تسلی رفوئے خام
آئی ہنسی جو زخم کو ٹانکا اودھڑ گیا

(۱۹۲۶ ، فغانِ آرزو ، ۵۱). ۶. **ناقص ، غلط.**

کہ ہے عورتاں کا نپٹ کام خام
نہ ہوئے بھید انوں کا پکائیک نام
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۲).

ارے شرابِ خرد کے کیفی ، نہ کر توں دعوئے پختہ مغزی
ہے محبت کا جام ہی توں ، کہ اب تلک ظرف خام پیکا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۳).

پختہ پایا نہ ذرا طرزِ محبت میں اسے
یہ خیال اے ظفر اب خام تمہارا نکلا
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۴۵).

حق نے کیا ہے یار کو بس میرے بے نظیر
جس جائے دیکھتا ہوں نظر میں ہے خام رقص

(۱۸۹۷ ، دیوان چندا (عکسی) ، ۳۰). اپنے نفسوں کا جائزہ لیتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ ہماری سیرتیں خام ، ہماری طبعتیں ناتربیت یافتہ اور ہمارے نفس چور ہیں. (۱۹۳۵ ، چندہم عصر ، ۲۹۱).

نشاطِ غنچۂ جاں ، شہر بے اماں میں کہاں
بشارتوں کے صحیفوں کو خام لکھیں گے

(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۴۳). ۷. (ا) ناتمام ، ادھورا. اگر او تمام مقصود کوں ایے نہیں انپڑیا ہور خام ہے تو او ایے مرید ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۴۴).

آبرو نیں خوار ہو کر پختگی حاصل کرے
شان جو رکھتے ہیں اون کا اب تلک ہے خام عشق

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۶).

عشق کا ضبط کروں کیونکہ ابھی عشق ہے خام
تازہ ناسور کے مندمنے سے ہے بہنا بہتر

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۶).

عمر بھر مطبخِ عالی میں رہانعمت خواں
صفتہ اطعمہ پر خام رہا جوں بسحق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۰).

دل کو بہلاتے ہو کیا کیا آرزوے خام سے
اس ناممکن میں گویا رنگ امکاں دیکھ کر

(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۳۵). (اا) (ادبیات و لسانیات) **معتبر و مقبول ہونے میں کمی ہونا.** اردو زبان کی مختلف شقیں ابھی فن کے لحاظ سے بڑی حد تک خام ہیں. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۱۵۶). ۸. **ناتجربہ کار ، اناڑی ، ناواقف.** جو کوئی یو کلام سنے گا ، پڑے گا ہور فاتحہ نا پڑے گا تو وو بے خبر خام ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۰).

پختہ کاری میں ایک مردِ عزیز   لیک رکھتا ہے خام فہم و تیز

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۶۶).

سن کے تعجب سے کہا خوجے نے
پختہ تجھے جانا تھا نکلا تو خام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷ : ۱۱۱). عقل کا خام ، مٹی کا ڈھیر خاک کا پتلا کہیں گے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۶۳). علما اور حکمائے فلاسفہ خوب اس علم حروف سے ماہر تھے ... جو علم نجوم سے ماہر نہ ہو گا وہ اس علم میں خام رہے گا. (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر ، ۷). ۹. **مٹی گارے سے بنی ہوئی غیر پختہ (عمارت وغیرہ کے لیے مستعمل).** احاطے کی چار دیواری خام بن گئی ہے. (۱۸۹۶ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۳۰۹). اگر مسجد کا فرش پختہ ہو تو مطلق نہ تھوکے کچا اور خام ہو تو تھوک لے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۲۴). ۱۰. (کاشتکاری) **وہ کھیت یا زرعی علاقہ جو مال گزاری بقایا رہنے سے سرکاری قبضے اور نگرانی میں آجاتا ہے.** مالک باغ کو ایسی جنس کی طیاری پر پچاس روپیہ یکہ خام کی آمدنی ہو جاتی ہے. (۱۹۰۳ ، باغبان ، ۱۱). ۱۱. (قانون) **وہ بیان یا معاہدہ وغیرہ جو زبانی ہو یا رسوم کے مطابق مقررہ کاغذ یا دستاویز وغیرہ پر نہ ہو اور جس کی توثیق نہ ہوئی ہو.** بادشاہ نے ... دو محرر ہندی و ایرانی مقرر کیے کہ دونوں کے خام کاغذ پڑھ کر کاشتہ و افتادہ و برگرفتہ زمین سے آگاہی ہو. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۴۶). آپ کا مزار تحصیل بلاسپور ریاست رام پور میں نورشاہ کے تکیے میں بموجب وصیت خام موجود ہے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ۲۳۷). ۱۲. **نادان ، بے وقوف.**

سرانا پھرانا تنہا کام ہے   کرے ان عمل ہو کہ جو خام ہے

(۱۶۳۸ ، چندربدن و مہیار ، ۸۳).

میں یوں کہا تیری چچی پر کیس جا کچھ کچھ بولتی
کٹی سچ اسی کی فکر ہے اوّل بھی خامی کٹی ہے خام

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۵).

رہتا ہے نفس کی عبادت میں مدام
ڈرتا ہے بہشت اور دوزخ سے خام

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار (فوٹو) ، ۸۴). ۱۳. **نا کمایا ہوا (چمڑا)، ناپختہ ؛ کچا چمڑا ؛ کم ، چھوٹا (وزن - ماپ)** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). (ب) امذ. **گھوڑے کا سر بند ؛ ایک چمڑے کا کپڑا ؛ شراب نو ؛ کسی ساز کی ریشم کی رسی ، لمبی رسی ؛ گھوڑا جو مدت تک کھڑا رہے ؛ خامہ کا مخفف، قلم** (جامع اللغات). [ف : خام ؛ قب : س : آم [illegible]].

---اَدْوِیَہ (---فت ا ، سک د ، کس و ، فت ی) امث. (طب) ؛ **دواؤں میں استعمال ہونے والی حیوانانی ، نباتاتی اور معدنی اشیا جو اپنی اصلی اور قدرتی شکل میں دواسازی کے لئے مہیا کی جاتی ہیں.** یہ بھی ایک قسم کے نامیاتی کیمیائی مادے ہیں لیکن ... ان کو خام ادویہ کے علم میں خصوصی حیثیت حاصل ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۶۰). [خام + ادویہ (دوا کی جمع)].

---آمَدْنی (---فت م ، سک د) امث. **کچی آمدنی یا تحصیل ، کل آمدنی جس میں سے خرچ وضع نہ کیا گیا ہو** (جامع اللغات ؛ اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۶۸). [خام + آمدنی (رک)].

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) امذ. **مٹی سے بنائے ہوئے عارضی بند.** چھوٹے کاموں کے خام بندوں کی تعمیر کے تمام اصول بہرحال ایسے ہی ہیں جیسے کہ بڑے بندوں کے. (۱۹۴۹ ، آبپاشی ، ۳۸۰). [خام + بند (رک)].

---پارا / پارَہ (---فت ر) صف مث. ۱. **وہ لڑکی جس نے بلوغت سے قبل عورت مرد کے تعلقات کا تجربہ کیا ہو ؛ بہت زیادہ بننے والی ؛ بظاہر جنسی تعلقات میں قدرے زیادہ محتاط ، (کلمہ تشنیع کے طور پر) بدمعاش ، آوارہ ، مکارہ.** ایسا نہ ہو کہ یہ بات طشت از بام افتادہ ہو اور اس کی بھنک اس خام پارہ کے کان میں پڑے جو میرے زوال کا باعث ہو. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۱۱). دوسری چٹکی لے کے بولی اوچھال چھکا تو بڑی خام پارا ہے. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۴۷). عباسی کو کہا زمانے بھر کی آوارہ ہے شریفوں میں آوارہ اور خام پارہ کی کیا گفتگو ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۸). وہ تو سبھی خام پارہ میں، خود نواب پاس چھوٹی محل سرامیں جاتی ہوں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۹). ۲. **ایک چھوٹی توپ جسے گروہ یا رہکلہ بھی کہتے ہیں** (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۳. (کنایۃً) **دنیا.**

زالِ دنیا ہم سے جوں سیماب تو اوڑتی ہے کیا
مار رکھیں گے تجھے اے خام پارا کھینچ کر

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۶۳). ۴.۳. بد زبان عورت (دریائے لطافت ، ۷۸). [خام + پارا/پارہ (رک)]

ـــ بَن (ـــ فت پ) امذ (قدیم).
خامی ، ناتجربہ کاری ، ناپختگی.

بالک بن کی سُد بُد خام   خام بن وو کیا آوے کام

(۱۶۴۰ ؟ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۲۲)). [خام + بن ، لاحقۂ اسمیت].

ـــ تَحْصِیل (ـــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امث.
(کاشتکاری) لگان جو زمیندار یا ٹھیکہ دار کے توسط کے بغیر حکومت وصول کرتی ہے. اہل درخواست متوفی دیہہ کو حکم خام تحصیل کا حضور سے ہو گا. (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۱۳۵). صحرائی اقوام کے فوائد کے لحاظ سے ایک طریقہ خام تحصیل بعض مقامات میں رائج ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۳۹۴). [خام + تحصیل (رک)].

ـــ تَر (ـــ فت ت) صف.
ادھورا ، ناتمام.

خوب ہور بورا انپڑ چکا   نیں کچھ رہیا بھی خام تر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۸). [خام + تر (رک)].

ـــ تَوافُق (ـــ فت ت ، ضم ف) امذ.
(سائنس) خُردبین میں پیّے کی شکل کا ایک حصہ جو وسطی نالی اور معروضہ کو اوپر نیچے کرنے کے لیے استعمال ہوتا ہے. وسطی نالی اور معروضے ایک دندانہ دار سلاخ اور پیّے کے ذریعہ اوپر نیچے کیے جا سکتے ہیں اس پیّے کو خام توافق کہا جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات، ۳۷). [خام + توافق (رک)].

ـــ تیل (ـــ ی مع) امذ.
زمین سے نکلے ہوئے تیل کی وہ ابتدائی حالت جس میں کئی دوسرے کیمیاوی اجزا بھی شامل ہوتے ہیں ، ناصاف نفت. خام تیل ٹھوس اور مائع ہائیڈرو کاربن کا آمیزہ ہے. (۱۹۸۳ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۱۳). [خام + تیل (رک)].

ـــ جوش (ـــ و مع) صف ؛ سم خامجوش.
جس میں جوش و خروش بہت کم ہو.

شاعر تو ہیں بہتیرے مگر پھُپھُس ہیں
کچھ ان میں ہیں خامجوش کچھ کجرس ہیں

(۱۹۳۴ ، غالب شکن ، ۲۲). [خام + جوش (رک)].

ـــ چِٹّھا (ـــ کس چ ، شد ٹھ) امذ.
تخمینہ حساب جو عارضی طور پر کیا گیا ہو (جامع الغات). [خام + چٹھا (رک)].

ـــ خَیال (ـــ فت خ) امذ.
ناسمجھ ، وہمی. خام خیال سمجھ کر وہ علاج کرے جو ہانی کے عارضے میں بیان کئے ہیں. (۱۸۴۳ ، مفید الاجسام ، ۵۷). زین المواصاف نے کہا خام خیالات کو اپنے دل سے نکال دیں. (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ (ترجمہ)، ۶ : ۲۹۳). [خام + خیال (رک)].

ـــ خَیالی (ـــ فت خ) امث.
خام خیال (رک) کا اسم کیفیت. یہ سب تمہاری غلطی اور خام خیالی ہے تم یقین جانو کہ کوئی انگریز ... اس بات سے ناراض نہیں ہو گا. (۱۸۶۶ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۵). سائمن کمیشن کے سامنے اس شخص (قائدِ اعظم) نے اسے (سائمن کمیشن کو) طلبا کی خام خیالی کہا تھا. جس نے اس ملک کی پہلی کابینہ میں شریک ہونا تھا. (۱۹۷۳ ، آوازدوست ، ۲۳۸). [خام + خیال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

ـــ دَسْت (ـــ فت د ، سک س) امث.
ناتجربہ کار ، اناڑی ، فضول خرچ (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت). [خام + دست (رک)].

ـــ رال امث.
رال اور لکڑی اور خام رال بس سے جو درخت کی تراش کے ذریعہ حاصل ہوتی ہے کئی طریقوں سے روغن تربن ٹاین نکالا جاتا ہے (مصرف جنگلات ، ۲۱۹). [خام + رال (رک)].

ـــ رائے صف.
احمق ، بیوقوف ، کم عقل ، نادان (نور اللغات ؛ جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [خام + رائے (رک)].

ـــ رَہْنا محاورہ.
ناکام ہونا ، ناکامیاب ہونا. چودھری بروقتِ نسبت امتحان لیں گے اگر امتحان میں خام رہے چودھری قبول نہ کریگا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۲۲).

ـــ شُرْوا (ـــ ضم ش ، سک ر) امذ.
وہ شوربا جو اچھی طرح نہ پکا ہو (پلیٹس ؛ جامع اللغات). خام + شروا (رک)].

ـــ شوب (ـــ و مج) صف.
اچھی طرح نہ دھلا ہوا ، کھنگالا ہوا (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [خام + ف : شوب ، شستن ـ دھونا].

ـــ طَبْع (ـــ فت ط ، سک ب) صف.
رک : خام خیال. اپنی سیر اور نثر ان خام طبع کو بھی ... شریک لیا ہے. (۱۸۷۹ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۲).

پر خام طبع دور رہا مجھ سے بے نظیر
ناقص نہ بس سکا کبھی کامل کے آس پاس

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۸۱). اس کے (سلطان قطب الدین) گرد خام طبع نو دولتے ناتجربہ کار ... مشیروں کے روپ میں جمع ہوگئے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۷۵). [خام + طبع (رک)].

---طَبْعی (---فت ط ، سک ب) امث.
رک : **خام خیالی**. نظر لالچی لالچ بھریا خام طبعی کریا غلط قصد دھریا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۱). [خام + طبع (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---طَمَع (---فت ط ، م) صف.
فضول خواہشات کرنے والا ، **غیر ضروری خواہشیں کرنے کا عادی** ، **لالچی** ، **حریص** (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [خام + طمع (رک)].

---طَمَعی (---فت ط ، م) امث.
فضول خواہشیں کرنا ، **بے معنی خواہشات ، لالچ** ، **حرص**. چتر گریو انھ نادانوں کی خام طمعی کو دیکھ کر کہنے لگا اے یارو بھلا ٹک غور تو کرو اس جنگل میں دانے کہاں سے آئے.؟ (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۸). مجاہد خاں کو یہ مشکل پیش آئی خام طمعی کے سبب سے. اس ملک کو چھوڑنے کو دل نہیں چاہتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۳). [خام + طمع (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عَقْل (---فت ع ، سک ق) صف.
خام رائے (جامع اللغات). [خام + عقل (رک)].

---عَقْلی (---فت ع ، سک ق) امث.
خام عقل کا اسم کیفیت ، **بیوقوفی** ، **کم عقلی** (جامع اللغات). [خام + عقل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عِلاقَہ (---کس ع ، فت ق) امذ.
ایسی ریاست یا زمین جو پٹہ پر نہ دی جائے اور سرکار کے زیر انتظام ہو.

تھا کر کی زبردستی نہ رہی دہقاں کی وہ پستی نہ رہی
سرکار کی بھی مرضی تھی یہی گاندھی نے علاقہ خام کیا
(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۲۰). [خام + علاقہ (رک)].

---فِطْرَت (---کس ف ، سک ط ، فت ر) صف.
کند ذہن، کم عقل، گاؤدی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [خام + فطرت (رک)].

---کار صف.
نادان ، **ناتجربہ کار.**

کہ ہے بے محمد علی خام کار
مرا وہ تیغے کو چھاتی میں مار
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دوجوڑا (ق) ، ۳۷).
یہ سن کر وہیں رستم نامدار لگا کہنے اے کودکِ خام کار
(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۲۰۰). البتہ کاک ٹیل کا نسخۂ خاص ہر خام کار کے بس کی چیز نہیں ہے. (۱۹۴۳ ، غبار خاطر ، ۸۶). [خام + کار (رک)].

---کاری امث.
۱. **نادانی** ، **ناتجربہ کاری** ، **ناپختہ مزاجی.**

آئو تم یاں پہ ہوشیاری سے پختگی سے نہ خام کاری سے
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۶۵). لوگ پھر خام کاری کی سمت مڑے. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ دسمبر ، ۳). ۲. **(نیزے کے) قلم سے لکھنا ؛ گل بوٹے بنانا نیز قلم** (پلیٹس). [خام + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---کاؤ امذ (قدیم).
کوشش ناتمام.

بھی تن خاوراں کا لیا رنج و تاؤ
بندیا سر تھے پانو لگ او در خام کاؤ
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۲۶). [خام + ف : کاو ، مبدل بہ دکنی کاؤ].

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **دل چھوٹا کرنا** ، **بدگمان ہونا.**

کہا زن نے ایسا نہیں ہو گا کام
تو اتنا بھی دل کو نہ کر اپنے خام
(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۳۵). ۲. **بند کرنا.**

ہمیشہ زہر کے بھالے چڑھانے اے قاتل
ہمیشہ زخم کا منہ ہم کو خام کر لینا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳).

---کو کام سکھا لیتا ہے کہاوت.
جس کو کام نہیں آتا کام پڑنے پر سیکھ جاتا ہے ، **تجربہ آدمی کو پکا بنا دیتا ہے** ، **ناقص آدمی تجربے سے مشاق ہو جاتا ہے** (محاورات ہند ، ۹۶).

---لوہا (---و مج) امذ.
(ارضیات) **کچّا لوہا**. ہندوستان میں خام لوہے کی پیدائش کی ترقی مندرجہ ذیل اعداد سے ظاہر ہوتی ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند ، ۱ : ۳۱). خام لوہا بمقابلہ میانوالی کے کراچی میں زیادہ اہمیت رکھتا ہے. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۰). [خام + لوہا (رک)].

---مال امذ.
۱. **وہ تمام غیر تیار شدہ اشیا جن سے مختلف دوسرے سامان تیار ہوتے ہیں** ، **کچ دھات** ، **سوت اجناس**. اگر ان (گھریلو صنعتوں) کے لیے بہتر خام مال اچھے اوزار اور آلات اور مناسب سرمایہ فراہم کیا جائے ... تو وہ ملکی دولت میں کافی اضافہ کا باعث بن سکتی ہیں. (۱۹۵۹ ، گھریلو صنعتیں ، ۱۷). ۲. رک : **خام لوہا**. اگر خام مال کے ایک گول ٹکڑے کو بڑھا کر کم گول سائز میں لانا ہو تو پہلے اس کو چورس بڑھانا چاہیے. (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۶). ۳. (ادبیات) **مددگار مواد تحریر** ، **اساطیر**. الف لیلہ کو اردو مترجموں نے خام مال کے طور پر استعمال کیا ہے. (۱۹۸۳ ، علامتوں کا زوال ، ۱۵۱).

---مَغْزی (---فت م ، سک غ) امث.
ذہن کی کجی ، **دماغی سطحیت** ، **کج فہمی** ، **غلط اندیشی.**

بتوں کی خام مغزی اب تلک جا تی نہیں تو یہ
ہمارا مغز خالی ہو گیا ناصح کی بک بک پر
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر، ۳۹۶). [خام + مغز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مَواد (---فت م) امذ.
۱. رطوبت غلیظ ، مادۂ تولید. عورت اپنے اندر ہی سے پرانا سڑا خام مواد لے کر ایک جیتا جاگتا بریندڈ نیو بچہ تخلیق کر لیتی ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ۴۰۱). **۲. رک : خام مال معنی نمبر ۳.** یہ شاعری آنے والی نسلوں کے لیے خام مواد کا کام دے رہی ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۲۹۵). [خام + مواد (رک)].

---نُقْرَہ (---ضم ن ، سک ق ، فت ر) امث.
کچ دھات کی شکل میں چاندی؛ مراد: بہت زیادہ روشن.
اول آسمان خام نقرہ تمام خبر یو کہا ہے خدا کا کلام
(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۱۰). [خام + نقرہ (رک)].

---نِکاسی (--- کس ن) امث.
(کاشتکاری) **کسی ملک یا علاقے کی زرعی اور دیگر کل پیداوار** (اپ و ، ۶ : ۶۳). [خام + نکاس (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

خام (۲) امذ.
دم ، سالن یا چاولوں کی دیغ یا دیگچی بند کرنے کا عمل جو سالن یا چاولوں کو بھاپ کی حرارت سے گلانے کے لئے کیا جاتا ہے (اپ و ، ۳ : ۱۵۰). [مقامی].

--- کَرْنا ف م.
آٹا لگا کر ہانڈی کا منھ بند کرنا (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ).

خاما امذ.
خاما زمین کے معنوں میں ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۵). [مقامی].

---سُوق (---و مع) امذ ؛ سہ خامہ سوق.
(طب) **زمینی انجیر ، ایک روئیدگی ہے نہ اس میں ڈنڈی ہوتی ہے نہ پھول لگتا ہے چھوٹی چھوٹی شاخیں نکل کر زمین پر پھیل جاتی ہیں عرب جمہوریہ مصر عین الشمس کے مقام پر کثرت سے ملتی ہے.** تھوڑا سا خاما سوق روٹی کے ساتھ کھانے سے بواسیر کے دانے کٹ کر گر جاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۵). [خاما + سوق - زمینی انجیر].

خاما صَغِیر (فت ص ، ی مع) اصذ.
(طب) **وزن کا پیمانہ.** خاما صغیر - **دو مشقال.** (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۲). [خاما + صغیر (رک)].

خاما کَبِیر (فت ک ، ی مع) امذ.
(طب) **وزن کا پیمانہ.** خاما کبیر - تین مشقال. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۲). [خاما + کبیر (رک)].

خامِد (کس م) صف.
بجھا ہوا؛ (مجازاً) افسردہ. آج جو قومی مشاعل (مشعل کی جمع) خامد (افسردہ) نظر آتی ہیں تو ان کی وجہ موجبہ یہ ہے کہ علمائے کرام ... کو اس نے ترک کر دیا ہے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۹ ، ۳۳ : ۶). [ع : (خ م د)].

خامْرَہ (سک م ، فت ر) امذ.
(سائنس) **کیمیاوی خمیر جو حیاتیاتی عمل کے ذریعے سے حاصل ہوتے ہیں۔ ان کی مختلف قسمیں ہیں ، عام طور پر سارے پروٹین ہوتے ہیں یہ کیمیاوی تعامل کو بڑھانے اور تیز کرنے میں مدد دیتے ہیں لیکن خود تبدیل نہیں ہوتے** (**Cellulase Enzymes**). بعض خامرے پروٹین پر ، بعض چکنائی پر اور بعض نشاستہ پر اثر انداز ہوتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۵۳). [ع : (خ م ر)].

---سا امذ.
(حیاتیات) **خامرہ کی طرح ؛ خامرہ آسا ، وہ خامرے جو بستہ پروتین ہوتے ہیں ان کے سالمے کا غیر پروتینی حصہ آسانی کے ساتھ باقی سالمے سے علیحدہ کیا جاسکتا ہے یہ علیحدہ کیا ہوا حصہ ہم خامرہ کہلاتا ہے اور پروتینی حصہ خامرسا کہلاتا ہے** (بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۷۶). [خامرہ + ف : سا ، سائیدن - پیسنا ، برادہ بنانا ، آلودہ کرنا].

---سازی امث.
خامرہ (رک) کی تیاری کا عمل. اس امر کے لئے تحقیقات کی جا رہی ہیں کہ ان اشیاء کو معلوم کر لیا جائے جو توارثتی مادے یعنی جین پر اس طرح اثر انداز ہو کہ اس سے لحمی مادے اور خامرہ سازی کے عمل میں اضافہ ہو جائے. (۱۹۶۵ ، کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۱۵). [خامرہ + ف : ساز ، ساختن - بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

خامِری (کس م) صف.
(سائنس) **عمل تخمیر کے ذریعہ مختلف خامرے تیار ہونے کا عمل.** لبلبہ اور انتڑیوں کی جملہ رطوبتوں سے مزید خامری انہضام عمل میں آتا ہے. (۱۹۶۹ ، تغزیہ و غذایات حیوانات ، ۴۵). [خامر + ی ، لاحقۂ نسبت و وصفیت].

---عِلْم (---کس ع ، سک ل) امذ.
(سائنس) **سائنسی علوم کی وہ شاخ جس میں مختلف قسم کے خامروں کے بارے میں تحقیقات کی جاتی ہے.** آزاد خلوی نظاموں میں خامری علم ... کے ذریعہ بہت سے جنسیاتی مسائل کے حل دریافت ہوسکتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۲۲۸). [خامری + علم (رک)].

---غُدُودَ ک (---ضم غ ، و مع ، فت د) امذ.
غذا کے تخمیری عمل میں مددگار چھوٹی گلٹیاں. رودک کی اندرونی دیوار کے خامری غدود ک ... اس پر ہضمی عرق (پروٹین ہاضم خامرہ) خارج کرتے ہیں. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۶۸).

[خامِری + غدود (رک) +ف:ک ، لاحقۂ تصغیر].

خامِس (کس م) صف.
پانچواں.

کہتے ہو گر وصف میں اس کے مخمس شاعرو
مصرع قد کو اسی کے مصرع خامس کرو

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۱۴۷). خامس یہ کہ بسا اوقات سردار و سرگروہ کو مخاطب کرتے ہیں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ۲ : ۱۸۱). [ع : (خ م س)].

--ِ آلِ عَبا کس اضا (--- کس ل ، فت ع) امذ.
حضرت امام حسین علیہ اسلام کا لقب ، رک : آل عبا جس کے یہ پانچویں رکن ہیں. گریہ و بکا کیجیے حال پر ان حضرات کے ، خصوصاً مصائب خامس آل عبا مظلوم کربلا پر. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۱۰۸). جناب ابو دردا حضرت خامس آل عبا کی زیارت سے مشرف ہوکر سیدھے ارمیب بنت اسحق کے در دولت پر پہنچے. (۱۹۴۰ ، آغا شاعر ، لیلی دمشق ، ۷۷). [خامِس + آل (رک) + عبا (رک)].

خامِساً (کس م ، تن س بفت) م ف.
پانچواں ، پنجم. خامساً باضمے کے امراض اسکے مضمنات کے امراض. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۴). خامساً مشقت یا ضرر کے زائل ہوتے ہی تخفیف بھی ساقط ہو جاتی ہے. (۱۹۶۱ ، سود ، ۲۰۱). [خامس + اً ، علامت تنوین و لاحقۂ تمیز].

خامُش (ضم م) صف.
چپ ، ساکت.

نصیحت ہوئی جب نہ کچھ کارگر تو خامش ہوئے رستم و زال زر

(۱۸۱۰ ، شمشیرخانی ، ۱۵۴).

دل تو پر ہے نکات رنگیں سے گو ہیں خامش کتاب کی صورت

(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۶۰). [ف: خاموش (رک) جس کی یہ تخفیف ہے].

خامُشی (ضم م) امث.
خاموشی ، سناٹا ، سکوت.

بن خامشی ولی نہ ملے گوہر مراد
حیرت کے باج اور ہے سب قیل و قال محض

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰۱).

گر خامشی سے فائدہ اخفائے حال ہے
خوش ہوں کہ میری بات سمجھنی محال ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۵).

کہنہ صدیوں کی افسوں زدہ خامشی
تنگ گلیوں کی پہنائی میں چھائی ہے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۵۹). [ف : خاموشی (رک) جس کی یہ تخفیف ہے].

خامکار (سک م) صف.
رک : خام کے تحتی.

ڈرتے ہیں بدنامیوں سے عاشقانِ خامکار
پختہ مغزان جنوں کو خوفِ رسوائی نہیں

(۱۹۳۳ ، دیوان صفی لکھنوی ، ۹۸). [خام + کار (رک)].

خامکاری (سک م) امث.
رک : خام کے تحتی.

تیری بے صبری ہے حسرت خامکاری کی دلیل
گریۂ عشاق میں ہوتی ہیں تاثیریں کہیں

(۱۹۵۰ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۷). [خام + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خامِل (کس م) صف.
گوشہ نشین ، گمنام.

بہ جوش خانۂ کفار کی خرابی کا
کہ خود گرائے کلیسا کو راہب خامل

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۰۰). [ع : (خ م ل)].

خاموش (ومج) (الف) صف.
۱. جو اپنی زبان نہ کھولے ، چپکا ، چپ ، ساکت و صامت.

خاموشاں میں خاموش ہویں ، بولتیاں سوں مل بولیں
کنتھا کنتھن سبھی سنتی ناچت کدھری ڈولیں

(۱۵۹۱ ، جانم (شاہ برہان الدین) ، وصیت الہادی (ق) ، ۳۲).

ہمہ تن وصف سراپا کے صنم میں ہوں زباں
ایک وصفِ دہنِ تنگ میں خاموش ہوں میں

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵۲).

خاموش ہیں ادب سے جوانان بے نظیر
موقع بس اب ہے جنگ کا اے آسمان سریر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۶). خط کے ختم ہونے پر دو تین لمحے کے واسطے دونوں میاں بیوی خاموش ہو رہے. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۶). ۲. (مجازاً) **سنسان ، ویران ، اداسی سے معمور.** جس کمرے میں اس کی بہن کی لاش تھی ، بالکل خاموش تھا. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۴۸). **۳. بجھا ہوا ، گل شدہ (چراغ ، آگ وغیرہ کے لیے مستعمل).** جوں مسجد میں پہونچے ، قندیل مسجد کی خاموش ہوئی تھی اور مسجد میں اندھیرا تھا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۶).

خیالِ زلف میں رونا مضر ہے آنکھوں کو
کریگا مرے چراغوں کو یہ دھواں خاموش

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۵). پانی برسنے لگا اور اسقدر برسا کہ وہ آگ خاموش ہوگئی. (۱۹۲۵ ، تجلیات ، ۲ : ۲۵). **۴. افسردہ ، غمگین ، رنجیدہ.**

کہتے ہیں مجھ کو دیکھ کے خاموش خیر ہے
کیوں چپ کھڑے ہو سامنے دیوار کی طرح

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۴). خاموش بھجاتی ہوئی آنکھوں سے کچھ اس طرح ایک ایک کا منہ تکتا تھا کہ رحم آنے لگتا. (۱۹۴۶ ، چوتھی دنیا ، ۴۹). **۵. مردہ ، مرا ہوا ؛ (حرفِ تنبیہہ)**

چپ کرو (استاد بچوں کو عموماً کہتے ہیں) (جامع اللغات). (ب) امذ. **گھوڑے کی ایک بیماری** کا نام (جامع اللغات).[ف : خاموش ، خاموشیدن ـ چپ رہنا ، کرانا ، بے صدا و بے آواز ہونا].

ـــ آتش فِشاں (ـــ فت ت ، سک ش ، کس ف) امذ.
(ارضیات) **آتش فشاں پہاڑ کی ایک قسم جو تمام آتش فشانی مظاہرات کے حامل ضرور ہیں لیکن جن کے التہاب کا تاریخی زمانے میں کوئی پتہ نہیں چلتا.** تیسرے (آتش فشاں پہاڑ) وہ ہیں جو تمام آتش فشانی مظاہرات کے حامل ضرور ہیں لیکن ... انہیں خاموش یا مردہ آتش فشاں کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، مخزن علوم وفنون ، ۵۰).[خاموش + آتش (رک) + ف : فشاں ، فشاندن ـ چھڑکنا ، بکھیرنا].

ـــ تماشائی (ـــ فت ت) امذ.
چپ چاپ تماشا دیکھنے والا ، بے تعلق ، غیر متعلق. پاکستان ایک خاموش تماشائی کی حیثیت سے ... صورت حال کو دیکھ نہیں سکتا تھا. (۱۹۶۵ ، گوریلاجنگ ، ۱۶۸). ظاہر ہے کہ ان حالات میں مسلمان صرف خاموش تماشائی نہیں رہ سکتے. (۱۹۷۱ ، آج کا اردو ادب ، ۴۹۳). [خاموش + تماشائی (رک)].

ـــ سپورینجیئم (ـــ کس س ، و مج ، ی مج ، ی مع ، سک ، ن ، فت ء) امذ.
(سائنس) **پودوں میں افزائش نسل کا ایک طریقہ جس کے تحت وہ خلیے کام کرتے ہیں جو بظاہر ساکت ہوتے ہیں.** دیواروں کے گرد مردہ ساتر خلیہ کی دیوار بھی تیسری حفاظتی دیوار کا کام دیتی ہے اس طرح جو بناوٹ وجود میں آتی ہے اسے خاموش سپورینجیئم کے نام سے پکارا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، فنجائی اورمشابہ پودے ، ۸۲). [خاموش + سپورینجیئم Resting Sporangium].

ـــ طَبع (ـــ فت ط ، سک ب) صف.
جو کم بولتا ہو ، کم گو ، کم بولنے والا ، کم سخن. اسی زمانے میں ان کو (شاہد احمد دہلوی) شمس العلما مولوی عبدالرحمن کی صحبتیں میسر آئیں جو ایک خاموش طبع عالم فاضل اور دلی یونیورسٹی میں شعبۂ السنہ شرقیہ کے صدر تھے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۵۱). [خاموش + طبع (رک)].

ـــ کَرنا محاورہ.
بجھا دینا ، گل کرنا ، بے نور کر دینا.

کس کو اے نور مجسم ترے آگے ہو فروغ
کر دیا تو نے چراغ یدبیضا خاموش

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۷۲).

ـــ کَلی (ـــ فت ک) امث.
(سائنس) **مصنوعی نباتاتی طریقوں سے پودوں کی نسل کشی جس میں نیا پودا ٹہنی اور کلیاں خود بخود نکلتا ہے.** مساعد حالات آنے پر پروٹونیما یا رائیذائیڈ جن پر خاموش کلیاں پیدا ہو جاتی ہیں ان کا رنگ بھورا اور جسامت چھوٹی ہوتی ہے. (۱۹۷۰ ، برائیو فائیٹا ، ۲۸۳). [خاموش + کلی (رک)].

ـــ گر (ـــ فت گ) امذ.
(سائنس) **فضائی آلودگی کو کم کرنے والی چھتری جو مشینوں پر لگی رہتی ہے اس میں نصب شدہ پنکھوں کے شور کو کم کرنے کا آلہ.** چھتریوں کے اندر پنکھوں کے شور کو کم کرنے کے لئے خاموش گر آلے لگا دیئے جاتے ہیں. (۱۹۷۳ ، جدید سائنس ، ۷۵). [خاموش + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی].

ـــ ہونا محاورہ.
(سائنس) **رک جانا ، ٹھہر جانا.** جب ڈسچارج ... الیکٹروڈوں کے درمیان بہت اونچے درجہ کا پوٹینشل کا فرق پیدا کر دیا جائے تو ڈسچارج خاموش ہوتا ہے اور کیتھوڈ سے عمودی سمت میں الیکٹرانوں کی ایک مسلسل بوچھاڑ ہونے لگتی ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۳۰).

خاموشانَہ (و مج ، فت ن) م ف.
چپ چاپ ، خاموشی سے ، پر سکون انداز میں.

سماں پھر چاندنی کا اس چمن میں
سکوتِ شب میں خاموشانہ دیکھا

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۲۶). [خاموش + ف : انہ ، لاحقۂ تمیز و صفت].

خاموشَہ (و مج ، فت ش) صف ـــ خامشہ.
رک : **خاموش (ب) امذ.**

پردہ پوست میں ہے اس کی جا
خامشہ نام مشتہر اس کا

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۷۳). [خاموش + ہ ، لاحقۂ صفت].

خاموشی (و مج) امث.
۱. **آواز اور شور و ہنگامہ کی ضد ، چپکا رہنے کی حالت ، سکوت.** فارسی میں یو بولتے ہیں کہ کوڑ پر پردا سٹے ہیں فراموشی ، جواب ابلہاں خاموشی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱). اوس کے کلام کو آواز حرف نہیں ، چپی اور خاموشی نہیں. (۱۷۷۲ ، شاہمیر ، انتباہ الطالبین ، ۳۵). حمد میں اَنتَ کَمَا اَثنَیتَ عَلٰی نَفسِکَ پڑھ کر خاموشی چاہیے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۲). مسلمانوں نے جس خاموشی ، آہستگی اور سکون سے اشاعت اسلام کا کام انجام دیا ہے اس کی تعریف انگریز اہل قلم نے بھی کی ہے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۷۱). اس قدر سوگوار کیوں ہے اتنی بھیانک خاموشی کیوں چھا گئی ہے. (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۵۶). ۲. **(روئی وغیرہ کی گدی) یا کپڑا جو خواتین ایام حیض میں استعمال کرتی ہیں.** اسی طرح وہ اپنی بیٹیوں کی خاموشیوں (ایام کی گدیوں) کو بھی اپنی تحویل میں رکھتے تھے تاکہ انہیں ان کی صحت کے اعتدال کا پتہ چلتا رہے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۵۸۳). [خاموش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---اَزْ ثنائے تو حدِ ثنائے تُست کہاوت.
تیری تعریف میں خاموش رہنا تیری تعریف کی انتہا ہے ؛ (طنزاً) تمہاری انتہائی تعریف یہی ہے کہ ہم خاموش رہیں (جامع اللغات).

---علامتِ رضامندی کہاوت.
رک : خاموشی نیم رضا (خزینۃ الامثال ، ۸۲).

---کا مِنارَہ (---کس م ، فت ر) امذ.
گنبد خموشاں ، پارسیوں کا قبرستان جہاں لاش ایک تختہ پر رکھ کر چھوڑ دی جاتی ہے کہ گدھ چیل کوے اسے کھا جائیں پارسیوں کے نزدیک یہ بھی خیرات کی ایک اعلٰی قسم ہے. لاشوں کو آبادی کے باہر ایک منارہ پر (جسے خاموشی کا مناره کہتے ہیں) چھوڑ دینا ، یہ طریقہ پارسیوں کا ہے. (۱۹۶۰ ، اصول حفظان صحت ، ۱۱۹).

---نیم رَضا کہاوت.
رک : الخاموشی نیم رضا ، کسی کی بات سن کر خاموش ہو جانا بڑی حد تک اس کی تصدیق و توثیق یا تسلیم کرنے کے برابر ہے. صفیہ کی خاموشی نیم رضا سمجھ کر دونوں ماں بیٹیاں وہاں سے اٹھیں. (۱۹۰۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۲۳).

خامَہ (فت م) امذ.
قلم ، کِلک.

قلموں کے وصف اس کے چھپ چھپ لکھے ہیں تو نے
اے خامہ ہاتھ تیرے کیوں کر قلم نہ ہوں گے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷۳).

ہے قلم کا فارسی میں (خامہ) نام
ہے غزل کا فارسی میں (چامہ) نام

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۷۳).

زور بازو جب نہیں ہے جب نہیں تیغ و تفنگ
سرنگوں خامے سے پھر کاغذ پہ گھس گھس کیا کریں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۹). [ف : خامہ].

---پَرداز (---فت پ ، سک ر) امذ.
لکھنے والا ، تحریر کنندہ ، محرر. خامہ پرداز آوارہ نویس ان کے نویسندہ ہوتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۹۳). [خامہ + ف : پرداز ، پرداختن ـ اختیار کرنا].

ـۂ ـتَصْوِیر کس اضا (---فت ت ، سک ص ، ی مع) امذ.
نقاشی کا برش ، مو قلم.

ہر جگہ کھینچیں شبیہیں عاشق و معشوق کی
ہو گیا خامہ ہمارا خامۂ تصویر اب

(۱۸۷۵ ، دیوان باس ، ۹۱). [خامہ + تصویر (رک)].

ـۂ ـدو زُبان کس صف (---و مع ، ضم ز) امذ.
تیزے کا قلم جس کے بیچ میں قط دیا جاتا ہے. ہر چند کہ خامۂ دو زبان نے جامہ طائر بلند پرواز خیال کا پہن کر ارادہ کنگرہ نشینی قصر ثنا خوانی کا کیا. (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۲۷).

اب اوصاف شاہانِ ہندوستان   رقم کرتا ہے خامۂ دو زبان

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۰۱). [خامہ + دو (رک) + زبان (رک)].

ـۂ ـدوسَر کس صف (---و مع ، فت س) امذ.
رک : خامۂ دو زبان.

مداح ہوں جو حیدر و صفدر کا اے سحر
ہے خامۂ دوسر میں اثر ذوالفقار کا

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاض سحر ، ۳۸). [خامہ + دو (رک) + سر (رک)].

ـۂ ـزَرِّیں کس صف (---فت ز ، شد ر ، ی مع) امذ.
سونے کا قلم ؛ سنہری حروف (جامع اللغات). [خامہ + زریں (رک)].

---زَن (---فت ز) صف ؛ امذ.
لکھنے والا ؛ نب ، لکڑی یا سینگ کا ٹکڑا جو قلم کے آگے لگاتے ہیں (اسٹین گس ؛ جامع اللغات). [خامہ + ف : زن ، زدن ـ ضرب لگانا ، مارنا].

---سائی امث.
قلم گھسنا ، مراد : لکھنے کا عمل ، ضبط تحریر میں لانا. اس فقیر بے بضاعت نے بھی ... ان حکایات میں خامہ سائی کی ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۹۲). [خامہ + ف : سا ، سائیدن ـ گھسنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فَرْسا (---فت ف ، سک ر) صف.
لکھنے والا.

یہ جانتا ہوں کہ تو اور پاسخ مکتوب
مگر ستم زدہ ہوں ذوقِ خامہ فرسا کا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۷). اف : ہونا. [خامہ + ف : فرسا ، فرسودن ـ گھسنا].

---فَرْسائی (---فت ف ، سک ر) امث.
اپنے خیالات کو ضبط تحریر میں لانا ، لکھنا.

جنوں میں خامہ فرسائی سے توڑے ہیں قلم اتنے
ہمارا گھر نہیں ہے اک نمونہ ہے نیستاں کا

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۱۵). جب لکھنے بیٹھتا ہوں تو دل نہیں مانتا بے ضرورت بھی خامہ فرسائی کر کے طویل کر دیتا ہوں. (۱۹۲۲ ، مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ۱۳۳). مصنف سے توقع بھی کی جاتی ہے کہ وہ اپنی تخلیق کے بارے میں خامہ فرسائی ضرور کرے. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۵). [خامہ + فرسا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---کَش (---فت ک) صف.
قلمزن کرنے والا ؛ قلم سے تصویر بنانے والا (جامع اللغات). [خامہ + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

ـۂ ـمانی کس اضا امذ.

مشہور مصور مانی کا قلم؛ مراد بہت اعلیٰ چیز.
بس کہ رکھتا ہوں جگر پر دلبر جانی کا نقش
خوش نہیں آتا ہے مجکوں خامۂ مانی کا نقش
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۷۸).
نقش ناز بت طناز بہ آغوش رقیب
پائے طاؤس پئے خامۂ مانی مانگے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۱). [خامہ + مانی (رک)].

خامی امث.
۱. **کچاپن ، ناپختگی ، ناسمجھی.** ایکس کوں چھوڑ دسرے پر دل دھرنا عاشق کی خامی ہے ، عشق کے کام میں ناتمامی ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۴).
آتش عشق سوں نکل جانا
عشق بازاں کے حق میں خامی ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۹).
وہ مہ ہے بدر جس کو ہو تمامی
ثمر کس کام کا جس میں ہے خامی
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۴۰). ۲. **نقص ، عیب ، برائی.** بدنامی ، عشق میں کچھوانا خامی ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۸).
کان میں میرے کہے راز نہاں — تا نہ ہو خامی مری کس پر عیاں
(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۵۹).
خامی خامہ ہو ثابت جو لکھوں طیرہ ہے
سر بلندی سے عیاں ہے کہ فلک سیر یہ ہے
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۹۳).
ہل سے کہہ دو کہ تجھ میں خامی ہے
زندگی خود ہی اک غلامی ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۵). رات آپنے مری تقریر سنی ! ... کی آپ ہندوستان میں سیکولرازم کی تیسری خامی کی دوسری مشق پر تھے کہ مجھے نیند آ گئی. (۱۹۸۶ ، تکبیر ، کراچی ، ۲۳ جولائی ، ۴۷). ۳. **غلطی.** جان کر چپ اچھا نمک بر حرامی ہے ، یو تمام خامی ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۹).
کچھ خوب نہیں ہو بے لکامی
لے کچھ بی تو پختگی نہ خامی
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۶). عابد حسین نے قاعدۂ عمل بڑے غور سے جانچ کئے جہاں جہاں خامی تھی اسے درست کیا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۲۵). آخر میں قارئین کرام سے ... گزارش ہے کہ کتاب کے مطالعہ کے وقت جو فروگذاشتیں نظر آئیں ان سے ... آگاہ فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں ان خامیوں کا ازالہ کیا جاسکے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۵). ۴. **کمی.** ابھی تک آپ کی طبیعت میں خامی باقی ہے. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۱۳). علاوہ ازیں بہت سی خامیاں اور فروگذاشتیں رہ گئی تھیں. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۱۱). خامیوں کو دور کرنے کے لئے قلب غلاف میں چند اضافے کیے جاتے ہیں. (۱۹۸۴ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۸۹). ۵. **ناتجربہ کاری ، اناڑی پن.**
کبھی بالپے کبھی بوڑھے کبھی سوکھ کبھی سامی
کبھی گرہو کبھی چیلے کبھی پختے کبھی خامی
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۷۵).
پکایا او خامی سوں ایسی ہوس
او حیدر کے نزدیک بھیجیا ہی کس
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۰۳).
حقیقت سوں تری مدت ستی واقف ہیں اے زاہد
عبث ہم پختہ مغزاں سوں نہ کر اظہار خامی کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰).
خامی جاتی ہے کوئی گھر بیٹھے
پختہ کاری کے تئیں سفر ہے شرط
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۴).
اے آرزو اپنی خطا کیا،تھی یہ سوزِ محبت کی خامی
جب شمع بنائے بن نہ پڑی پروانہ بنا کر چھوڑ دیا
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، سازحیات ، ۱۳). ۶. **نادانی ، بے وقوفی.**
میں یوں کہا تیری چچی پر کیں بیا کچھ کچھ بولتی
کتی سچ اسی کی فکر ہے اول بھی خامی کتی ہے خام
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۵).
اے ولی غیر عشق حرفِ دگر — پختہ مغزاں کے نزد ہے خامی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۷).
کچھ نہ اس عالم فانی کا رہے گا باقی
قبر پختہ کا بنانا بھی بڑی خامی ہے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۶۴).
وہ موسیٰ کی تمناؤں کی خامی — وہ اس کی شرح حرفِ لن ترانی
(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۲۴۶). ۷. **کمزوری.** دوست کی آزمائش میں خواہ اپنے اوپر ہو خواہ اپنے کسی بزرگ اور قریب پر ، ماتم اور بے صبری کے کام کرنا نہایت خامی اور دوستی سے جی چھپانا ہے. (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنین ، اولاد حسن قنوجی ، ۳۵).
اک اک کا معاون ہو تو ایک ایک کا حامی
مٹ جائے ترے فیض سے اخلاق کی خامی
(۱۹۱۰ ، فروغ ہستی ، ۵۶). اختر شیرانی جو نئی شاعری کا شہریار تھا جس میں بشری خامیاں چاہے بے شمار ہوں لیکن جس کے متعلق کوئی یہ نہیں کہہ سکتا کہ متکبر تھا. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۴۳). [خام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

--- کرنا محاورہ.
کوتاہی کرنا ، کمی کرنا.
اطاعت میں اغیار خامی کریں گے — ہمیں بندہ پرور غلامی کریں گے
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۹۸).

خان (۱) امذ.
۱. **مالک ، آقا.** بیگم نے کہا خان سے پوچھ لو اگر وہ چھٹی دیتا ہے تو چلا جا. (۱۹۸۳ ، مشرق (میگزین) ، کراچی ، نومبر ، ۱۳). ۲. **شاہان ترکستان کا لقب.**
خاقان میں ہے نہ خان میں ہے — جے کرب جو آج گیان میں ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵۰). ۳. **سردار ، امیر ؛ رئیس ؛ بادشاہ.** پیشوا دبیر ، امیر ، خان ، وزیر کوئی کرنیں سکے اس کی تدبیر. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۹). ہر ایک حصے کے مالک کو خان کہتے ہیں ان

کی زبان میں خان بمعنی سلطان ہے۔ (۱۸۴۷ ، ترجمۂ ابوالفدا ، ۲ : ۲۵۶)۔ خان قلات ... تین سو کے قریب خان و سردار اور کوئٹہ کے ... افسر دربار میں جمع ہوئے۔ (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۳۶)۔ دس امیر ایک ملک اور دس ملک ایک خان کی سرداری قبول کرتے تھے۔ (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہدوسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۱)۔ **۴. پٹھانوں کے نام کا آخری جزو.**

عطارد ، قطب ہور مریخ خاں بلے آ کے تینو ہو نو خیز جاں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۸)۔

طفیل صاحبِ عالم محمد ایزد بخش
نہ کہہ سکے مجھے ہرگز فرشتہ خاں تم کون
(۱۸۵۱ ، حافظ عبدالرحمٰن خاں احسان (مضامین فرحت ، ۶ : ۱۶۶)). **۵. ڈوم ، خانساماں کا خطاب ؛ موسیقار نیز حکیم.**

کوؤ زمیندار ، کوؤ جمعدار فوجدار
کوؤ سردار ، کوؤ بیگ کوؤ خان ہے
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۹۳)۔ **۶. ایک لقب جو حکومت یا بادشاہوں کی طرف سے دیا جاتا تھا.** اور سرکردہ جتنے ہیں ان میں کوئی نواب کوئی خان ہوئے۔ (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۳۱)۔

صلۂ قوم فروشی کی تمنا ہی رہی
مر مٹا شیخ خوشامد میں مگر خاں نہ ہوا
(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۲۸)۔ علی یار کو خان کا لقب دے کر استرآباد کا گورنر (والی) بنا دیا گیا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۳۸)۔ [ف : ت : خان]۔

---اَعظَم کس اضا (---فت ا ، سک ع ، فت ظ) امذ.
خان بہادر ، بڑا خان ، خانوں کا خان. خان کو زیادہ موقر بنانے کے لئے کبھی ... خان اعظم ... کر دیا جاتا ہے۔ (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۶)۔ [خان + اعظم (رک)]۔

---بَہادُر (---فت ب ، ضم د) امذ.
۱. برطانوی دور حکومت کا خطاب جو ہندوستانی مسلمانوں اور پارسیوں کو دیا جاتا تھا. یہ (لوڈی کا خطاب) سر اور خان بہادر کے ان خطابات کے علاوہ تھا جو ہر سال یکم جنوری کو تقسیم ہوتے تھے۔ (۱۹۷۳ ، آواز دوست ، ۲۳۹)۔ **۲. خان بہادر کا خطاب رکھنے والا ، حکومت کی طرف سے خطاب یافتہ.**

شاعر ہوں اور امیں ہوں عروسِ سخن کا میں
کرنل نہیں ہوں خان بہادر نہیں ہوں میں
(۱۹۵۵ ، مجاز ، آہنگ ، ۱۳۵)۔ [خان + بہادر (رک)]۔

---بَہادُری (---فت ب ، ضم د) امث.
خان بہادر کا اسم کیفیت. اکثر لوگ ... خان بہادری و شمس العلمائی کے نشہ میں چور ہو کر اس وعید کے مستحق ہوتے ہیں جو لَاتَقْرَبُوا الصَّلٰوۃَ وَاَنْتُمْ سُکٰرٰی کے پردے میں مخفی ہے۔ (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۸۵)۔ [خان + بہادر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت]

---جَہاں (---فت ج) امذ.
مغلیہ سلاطین کے عہد میں سپہ سالار کا ایک خطاب. فتح خان شروانی ... کو خان جہاں کا لقب دیا۔ (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۵)۔ [خان + جہاں (رک)]۔

---جی امذ ؛ ← خانجی.
(کلمۂ تخاطب) جناب عالی ؛ حضرت سلامت. بڑی عقل میں نہنی ملے تو یوں ہے خانجی ، جو شراب میں تاڑی جوں دودھ میں کانجی۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۷)۔

اجی خانجی نہ سچ بلواؤ ہم تو میرزائی ہیں
برا مانے وہ انکے بھی کہیں گر ہے پٹھانی کا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۳۹)۔ [خان + جی (رک)]۔

---خاناں کس اضا امذ.
سرداروں کا سردار ؛ مغلیہ سلاطین کے عہد میں سپہ سالار کا خطاب.

خانِ خاناں کے باغ میں آ جا
گل سے چہرے کو اپنے دکھلا جا
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۷)۔

ذی مرتبہ ذی شان ہے خانِ خاناں
ہر چشم میں انسان ہے خانِ خاناں
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۵۲)۔ اصل میں میر میراں تھا جو باعتبار ترکیب خان خاناں اور پیر پیراں کا ہم پلہ ہے۔ (۱۹۱۰ ، مضامین محفوظ علی ، ۱۰)۔ دلاور خان کو اس کی فوجی خدمات کے صلے میں خان خاناں کا خطاب دیا۔ (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۵)۔ [خان + خان + ان ، لاحقۂ جمع]۔

---خاناں کی کَمائی مِیاں فَہیم نے اُڑائی کہاوت.
اس محل پر بولتے ہیں جب پرایا مال بے دریغ خرچ کیا جائے ، مال مفت دل بے رحم. جب والد کا انتقال ہوا ، چہلم تک زیر باری اٹھائی ، بقول شخصے خان خاناں کی کمائی میاں فہیم نے اڑائی۔ (۱۸۸۰ ، کاغذات کاروانی ، ۷۳)۔

---خاناں کھانے میں (بَتاتا) بِطانَہ کہاوت.
کھانے میں کچھ چھپا ہونا' بطانہ کہتے ہیں بگڑی کے بیچ کے حصے کو ، چونکہ کھانے میں بریانی یا چاول بھی مخروطی انداز سے اٹھے رہتے ہیں بیچ میں اشرفیاں وغیرہ رکھ دی جاتی تھیں بیرم خان خان خاناں جب کسی کو کھانا بھیجتا تو اس میں پوشیدہ طور پر اشرفیاں رکھ دیتا تھا ، جب کسی پر احسان کیا جائے اور اسے ظاہر نہ ہونے دیں تو اس موقع پر بولتے ہیں (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔

---خَواص (---فت خ) صف.
خاص خاص. ملکہ اپنی خان خواص سہیلیوں کو لے کر استقبال کے واسطے چلیں۔ (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۹۳)۔ [خان + خواص (رک)]۔

---دَوراں کس اضا (---و لین) امذ.
مرادِ زمانہ کا حاکم ، یہ اور اس قسم کے خطاب لفظ خان میں برتر

بنانے کے لیے اضافہ کئے گئے. خان کو زیادہ موقر بنانے کے لئے کبھی ... خان دوراں ... کر دیا جاتا. (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۶).

---زادہ (---فت د) امذ ؛ سہ خانزادہ (سٹ : خانزادی).
خان کی اولاد ، خالص پٹھان خاندان کے افراد ؛ ایک خطاب جو انگریزوں کی طرف سے دیا جاتا تھا. خانزادے سری کرشن مہاراج ، راجہ متھرا قوم جادون کی نسل سے راجپوت تھے. (؟ وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۲۷۰). خان زادی زری سرفراز ، چیئرمین پاکستان کمیشن برائے خواتین نے اپنی رپورٹ صدر مملکت کو پیش کر دی ہے. (۱۹۸۴ ، جنگ ، کراچی ، (میگزین) ۴ ، ۴). [خان + ف : زادہ ، زادن ـ جننا ، پیدا کرنا / پیدا ہونا].

---زَمان (---فت ز) امذ.
رک : خان بہادر. خان کو زیادہ موقر بنانے کے لئے خان زمان کر دیا جاتا تھا. (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۱). [خان + زمان (رک)].

---سالار امذ.
وہ شاہی افسر جس کا کام کھانوں کو چکھنا ہو ، گودام کا داروغہ (جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ). [خان + سالار (رک)].

---سامان امذ.
رک : خانساماں.

اس کا خیرخواہ ایک دیوان تھا
کہ سب بات کا خان سامان تھا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱). جو کچھ اسباب چھٹی کا موافق حکم حضور کے تیار کیا تھا حوالے خان سامان کے کیا. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص (شاہ عالم ثانی) ، ۴۰). عثمانی ترکی میں عیسائی خصوصاً یہودی تاجروں کو بازرگان کہتے تھے ... اور انہیں میں سے بعض اجاق بازرگانی تھے جو خان سامان تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۲۶). [خان + سامان (رک)].

---ِ عالَم / مُعَظَّم کس اضا (---فت ل / ضم م ، فت ع ، شد ظ بفت) امذ.
مراد : اعلیٰ حاکم ، سردار. خان کو زیادہ موقر بنانے کے لیے کبھی ... خان عالم معظم کر دیا جاتا تھا. (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۶). [خان + عالم / معظم (رک)].

خان (۲) امذ.
۱. خانہ (رک) کا مخفف.

کن دنوں میں مٹ گیا صیّاد خانِ عندلیب
موسم گل میں اوجاڑا آشیانِ عندلیب

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی ، گلزار تعشق ، ۷). **۲. سرائے.** میں اور میرے شامی دوست ... ایک خان یعنی سرائے میں جا کر ٹھہرے (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۲۰). عثمانی طرز تعمیر کے مطابق ... امیر نے ایک خان (سرائے) بھی بنالی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۹). **۳. چھتہ ؛ خاندان ؛ سازوسامان ، کوئی چیز گھر کے متعلق ؛ دوکان ؛ منڈی** (جامع اللغات). [ف].

---چُڑی (---ضم چ) امذ ؛ امث.
۱. گھروں میں رہنے والی چڑیا. دو خان چڑیاں ایک جھاڑ کی ڈالی پو گھونسلا باندے تھے. (۱۷۶۵ ، دکنی انوار سہیلی ، ۸۲). حیدرآباد میں اس چڑیا کو خان چڑی کہتے تھے. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۸۲). **۲. وہ غوطہ جو باؤلی کے پیراک اونچائی سے لگاتے ہیں.** خان چڑی اس غوطے کو بھی کہتے جو باؤلی کے پیراک اونچائی سے لگاتے. (۱۹۷۱ ، ذکر یار چلے ، ۸۲). [خان + چڑی (رک)].

---گاہ امث.
رک : خانقاہ. یہاں الحسن بن یعقوب الحدادی کی خان گہ میں قیام تھا. (۱۹۷۰ ، مقالات عرشی ، ۳۵۳). [خان + ف : گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---و مان (---و عطف) امذ.
رک : خانماں. اگر یہ جانتی کہ آتش بے قراری کی خان و مان ناموس کا یوں جلا دے گی تو واللہ میں زنہار اسیر دام بلا کی نہ ہوتی. (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصّع ، تحسین ، ۱۲۹). لوگ بادشاہ کے ... خوف سے ... خان و مان سے آوارہ ہو کے ... جلائے وطن گوارہ کریں. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۳۰). جی میں آئی تو دشمن کے گھر میں آگ لگا کر اس کے خان و مان کو بھسم کر دیا. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۴۴).

ترے جلوے سے ہے آئینہ دل طوطیٔ بسمل
نظر آتی ہے گویا آتش صد خان و ماں مجھ کو

(۱۹۵۰ ، ترانہ وحشت ، ۲۱۵). [خان + مان ؛ مانستن ـ مانند ہونا ، مشابہ ہونا].

خان (۳) امذ.
خوان (رک) کا مخفف.

بزاں پھر گئے او اپس میں کلام
رکھے خان سفرے پہ لا کر طعام

(۱۸۲۷ ، قصۂ قاضی و چور ، ۱۱۴). [ف].

خانا امذ.
اے خان.

نبیؐ صدقے عشق باتاں خدا تج تیں دیا خانا
تجے قدرت بتا ہے جو قطب کوں سمجاوے تا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۳). [خان + ف : ا ، حرف ندا].

خاناوَہ (فت و) امذ.
ایک افسر جو جرنیل کے احکامات فوج کو پہنچاتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات). [ف].

خان بالیغ (ی مع) امذ.

کتیٹن کاغذ جو اعلیٰ قسم کا چینی کاغذ ہے، پرانی کتابوں میں استعمال ہوتا تھا. صفائی کے لحاظ سے جو رتبہ خان بالیغ کو حاصل ہے اور کسی کاغذ کو نصیب نہیں ہوا. (۱۹۱۲، خیالات عزیز، ۹۵). [ف: خان + ع: بالیغ (رک)].

خانْچَہ (سک ن، فت چ) امذ.
خوانچہ (رک) کا مخفف (جامع اللغات). [ت: خان ؛ خوان + ف: چہ، لاحقۂ تصغیر].

خانَخواہ (فت ن، خ، و غم) م ف.
رک: خواہ مخواہ.

لازم نہیں کہ ہوئیے یہاں خانخواہ شمع
کافی ہے بس جو ایک ہے تو رشک ماہ شمع

(۱۷۸۶، میر حسن، د، ۵۱). [ف: خا (خواہ کی تخفیف) + ن (سابقۂ نفی) + ف: خواہ ؛ خاستن ـ چاہنا، پسند کرنا].

خانْدان (سک ن) امذ.
۱. **(الف) گھرانا، قبیلہ، کنبہ.**

شہادت کا ذکر کاری فلک ایسا دکھایا ہے
نبیؐ کے خاندان کے جو دیوے تھے سب بوجایا ہے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۲۱۱).

کیا خاندان کا اپنے تجھ سے کہوں تقدس
روح القدس اک ادنیٰ دربان ہے ہمارا

(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۵۱). آپ ان کے خاندان کا حال جو کچھ لکھ سکیں اسکی نقل کرا کر میرے پاس بھیجدیں. (۱۸۸۰، مکاتیب حالی، ۱۹). وہ خاص ایک خاندان میں خاص ملک میں، خاص زمانے میں پیدا ہوتا. (۱۹۰۶، الحقوق و الفرائض، ۱: ۲۲). ایک شخص بہ گانا تمایا خاندان کی تعریف میں گا رہا تھا. (۱۹۸۳، جاپانی لوک کتھائیں، ۸۳). **(ب) کچھ اصحاب یا چند لوگ، کسی گھر کے کچھ اشخاص.** الف خان نے دوپہر کا کھانا سیلا اور دیو خاندان کے ساتھ امپیریل ہوٹل میں کھایا. (۱۹۷۸، رقص ناتمام، ۵۳). ۲. **(سائنس) ایک نوع کی چیزوں کا گروہ.** مشابہ اجناس کے مجموعے کو خاندان کہتے ہیں. (۱۹۶۷، بنیادی خرد حیاتیات، ۱۳۰). ۳. **(تصوف) سلسلۂ طریقت.**

پانچ تن کا مہر سو تیرے اوپر بھرپور ہے
چشت کے سب خاندان میں معتبروں دہور ہے

(۱۶۷۲، شاہی، ک، ۱۶۷). صوفی ہونے کی حیثیت سے کئی خاندانوں میں بیعت ہے. (۱۹۲۳، اہیاملت، ۵۰). ۴. **اجناس میں ایک ہی جنس سے تعلق رکھنے والے. جوار کے خاندان سے** تعلق رکھنے والے پودوں کے تنوں، پتوں میں پھول نکلنے سے پہلے زہریلے مادے بالعموم پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۶، چارے، ۱۰۵). ۵. **(علم اللسان) لسانیات کی رو سے زبانوں کا سلسلہ.** ہند یورپی خاندان سب سے بڑا ہے یورپ اور ایشیا کی اکثر بڑی اور اہم زبانیں اس میں شامل ہیں. (۱۹۵۶، اردو زبان کا ارتقا، ۱۶). [خان ـ خانہ + دان (رک)].

ـــِ اَلْسِنَہ کس اضا (ـــِ فت ا، سک ل، کس س، فت ن) امذ.
لسانی گروہ، زبانوں کا قبیلہ. حیدرآباد کی اصلی زبان دراوڑی خاندان السنہ سے تعلق رکھتی تھی. (۱۹۶۱، تین ہندستانی زبانیں، ۲۲۷). [خاندان + السنہ (رک)].

ـــِ شاہی کس اضا، امذ.
بادشاہ کا کنبہ. امین نے ... اپنے بھائیوں، خاندان شاہی کے ارکان اور افسران فوج کو دربار سے الگ کر دیا. (۱۹۷۵، تاریخ اسلام، ۳: ۹۲). [خاندان + شاہی (رک)].

ـــِ شِراکتی (ـــِ کس ش، ک) امث.
(قانون) رک: خاندان مشترکہ (اردو قانونی ڈکشنری، ۲۶۸). [خاندان + شراکتی (رک)].

ـــِ طَرِیقَت کس اضا (ـــِ فت ط، ی مع، فت ق) امذ.
صوفیہ کرام یا بزرگان دین کے خانوادہ ـ اہل دل اور اہل صفا کا طبقہ. صرف خاص پیشوایان خاندان ہائے طریقت کے عرس ہوتے تو بھی دل کو صبر آتا. (۱۹۲۳، اہیاملت، ۱۲). [خاندان + طریقت (رک)].

ـــ کی عَلامَت (ـــ فت ع، م) امذ.
کوئی نشان جو کسی خاندان کے لیے مخصوص ہو اور اس کی ملکیت کی اشیا پر لگایا جائے (جامع اللغات).

ـــِ مُشْتَرَک/مُشْتَرَکَہ کس اضا (ـــِ ضم م، سک ش، فت ت، ر/فت ک) امذ.
(قانون) ایسا ملا جلا یکجا خاندان جس میں جائیداد کے کئی وارث ہوں. ایک شخص خاندان مشترکہ کے کرتا کی حیثیت سے کل جائداد مشترکہ کا قابض ہوتا ہے. (۱۹۳۸، علم اصول قانون، ۸۴). دیہی جماعت ایک خاندان مشترک وہ جماعت متحدہ ہے جس کے ارکان افراد ہوتے ہیں. (۱۹۳۱، قانون و رواج ہنود (ترجمہ)، ۱: ۳۲۱). [خاندان + مشترک/مشترکہ (رک)].

خانْدانی (سک ن) صف.
۱. **خاندان سے متعلق، جو چیز بزرگوں سے چلی آ رہی ہو.**

القاب ہیں جتنے خاندانی ہیں عز و شرف کی وہ نشانی

(۱۹۶۷، تنظیم الحیات، ۲۱۱). انگریزی ناموں کے درج کرنے کا یہ طریقہ ہے کہ خاندانی یا سر نام جو آخری جزو ہوتا ہے پہلے درج ہوتا ہے. (۱۹۷۰، نظام کتب خانہ، ۱۹۶). ۲. **شریف گھرانے کا فرد، اعلیٰ خاندان والا.**

بگاڑے ہیں گردش نے جو خاندانی
نہیں جانتے ہیں کہ روٹی کمانی

(۱۸۷۹، مسدس حالی، ۳۵). میری نگاہ میں ایک لڑکا ہے وہ اس سال آئی سی ایس کے امتحان میں بیٹھ رہا ہے ... خاندانی لڑکا تھا. (۱۹۳۹، شمع، ۳۰۱). ۳. **عمدہ نسل کا.** واجد علی شاہ بادشاہ تھے ... ان کو خاندانی مرغیوں کا بڑا شوق تھا. (۱۹۲۷،

فرحت ، مضامین ، ۳ : ۴۰). [خاندان + ی ، لاحقۂ صفت].

---امیر (---فت ا ، ی مع) امذ.
وہ امیر جس کے باپ دادا امیر ہوں (جامع اللغات). [خاندانی + امیر (رک)].

---پاسبان (---سک س) امذ.
(مسیحی) **خاندانی قسیس ؛ فوجی پاسبان ، اداری پاسبان** (**Chaplain Priest**) (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمینالوجی). [خاندانی + پاسبان (رک)].

---حویلی (---فت ح ، ی مج) امث.
کسی قبیلہ یا امیر کا وہ وسیع و عریض مکان جس کے نام سے اس کے رہنے والے منسوب ہو جائیں. خاندان حویلی کا نقشہ ، بیاہ شادی کی رسموں کا احوال. (۱۹۷۸ ، ابن انشا ، خمارگندم ، ۵۰). [خاندانی + حویلی (رک)].

---زندگی (---کس ز ، سک ن ، فت د) امث.
شادی شدہ فرد کی زندگی ، عیال داری ، کنبہ داری. شخصی اور خاندانی زندگی کی تربیت کی بنیاد اس عقیدہ پر ہے کہ انسانی زندگی میں جنسی عنصر کی نشوونما سے اس کا گہرا تعلق ہے. (۱۹۶۱ ، خاندانی منصوبہ بندی ، ۱۳۰). [خاندانی + زندگی (رک)].

---گرجا (---کس گ ، سک ر) امذ.
(مسیحی) **نجی عبادت گہ جو عیسائیوں کے کسی ایک خاندان کی ملکیت ہو** (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمینالوجی). [خاندانی + گرجا (رک)].

---منصوبہ بندی (---فت م ، سک ن ، و مع ، فت ب ، ب ، سک ن) امث.
تحدید خاندان ، کنبہ کی پرورش کا وہ طریقہ جس میں بچوں کی تعداد پر نظر رکھی جائے تاکہ ملک آبادی بے تکان نہ بڑھے. خاندانی منصوبہ بندی ، ضبط ولادت کا دوسرا نام نہیں بلکہ اس میں ہر وہ عمل اور کوشش شامل ہے جو زوجین کو خاندان کے حدود میں سکون اور تشفیات کا سامان کرے. (۱۹۶۱ ، خاندانی منصوبہ بندی ، ۳۷). [خاندانی + منصوبہ (رک) + ف : بند ؛ بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ اسمیت].

---نُسخہ (---ضم ن ، سک س ، فت خ) امذ.
۱. **طبی دواؤں کے وہ راز جو کسی خاندان میں محفوظ ہوں.** یہ نسخہ ہمارا خاندانی اور نہایت مستند مگر اسکے اظہار کی سخت ممانعت ہے. (۱۹۳۷ ، سلک الدرر ، ۱۶۷). ۲. **مجازاً کوئی گُر یا ماہرانہ داؤ.** بارہواں کھلاڑی ... کرکٹ کے میدان میں ضرور اترتا مگر اس وقت جب کسی کھلاڑی کو ... تیز باؤلنگ سے بچاؤ کی وہ ترکیب بتانا مقصود ہو جو خاندانی نسخے کی طرح صرف کپتان ہی کو معلوم ہے. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارہ ، ۱۹). [خاندانی + نسخہ (رک)].

خاندانیَت (سک ن ، کس ن ، فت ی) امث.
کسی خاندان سے تعلق ہونا ، خاندان کی خصوصیت. یہ ایثار تینوں صورتوں ، شخصیت اور خاندانیت اور قومیت پر حاوی ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۱۸). [خاندان + یت ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

خانزادہ (سک ن ، فت د) امذ (مث : خانزادی).
رک : خان کے تحتی. دراصل لقب انکا ... کہ بادشاہوں سے اکثر خطاب خانزادے لوگوں کو ہوا ہے. (؟ وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۲۷۱).

خانسالار (سک ن) امذ.
رک خان کے تحتی (پلیٹس).

خانساماں (سک ن) امذ.
۱. **داروغہ یا مہتمم (کسی بڑے گھرانے یا ریاست کا) ، میر سامان ، شاہی محل کا میر.**

کچھ اب سامان اپنے عاقبت خانے کا کر حاتم
نہ بھول اس پر کہ نورالدولہ کا میں خانساماں ہوں

(۱۷۳۱ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۶۰).

کہا جاؤ جو کچھ کہ درکار ہو کہو خانساماں سے تیار ہو

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۳۴). آخر ین کے خواجہ زادے کو خانساماں اور بہزاد خان کو میر بخشی شہزادۂ صاحب اقبال یعنی بختیار کی فوج کا کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۸). آپ کا ممنون ہوں خانساماں صاحب نے سفارش کی. (۱۸۹۲ ، مکاتیب امیرمینائی ، ۲۷۸). ان کے پاس ایک اہل کار کی ضرورت تھی جنت آرام گہ نے لکھنؤ سے طلب فرما کر نواب فردوس مکاں کی خدمت میں ۱۲۵۹ھ میں مقرر کر دیا اور خانساماں کا عہدہ دیا. (۱۹۲۹ ، تذکرہ کاملان رام پور ، ۴۸۳). ۲. **کھانا پکانے والا ، باورچی.** اپنے خانساماں کو بلا کر کہا ان کو کھانا کھلاؤ. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۲۸). کچھ نہ ہو تو ایک بیرا ، ایک خانساماں ... ان کا ہونا ضروری ہے. (۱۹۳۲ ، رومانی شادی ، ۱۹). ۳. **انگریزی وضع سے لوگوں کو کھانا کھلانے والا خدمت گار ، کھانے کی میز لگانے والا ، بیرا.** ہمارے صاحب کا خانساماں امام بخش ایک دن خانم جان کو راستے میں ملا. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۰۷).

ہو سکے کا کس طرح احمق ادا ہوٹل کا بل
نقد دل تھا وہ تو نذر خانساماں ہو گیا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۵). [خان (رک) + سامان (رک)].

خانسامانی (سک ن) امث.
وہ دفتر جس سے بادشاہوں یا امیروں کے گھر اور باورچی خانے کا انتظام متعلق ہو. شاہی کارخانہ ... جواہر خانہ ، اسلحہ خانہ ، خانسامانی ، فیل خانہ ، اصطبل. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۳۵). [خانساماں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خانسامَن (سک ن ، فت م) امث.
رک : خانساماں جس کی یہ تانیث ہے. خانسامن میرے پاس ہے. (۱۹۵۲ ، زیرلب ، ۱۸۳). [خان سامان + ن ، لاحقۂ تانیث].

خانسامی (سک ن) امث.
رک : خانسامن. مس پارس اس غیر متوقع تعریف کی تاب نہ لا سکی۔ جواب میں ... کچھ کہہ سکی تو وہی جو کوئی ممنون بیری یا خانسامی کہہ سکتی تھی۔ (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۱۰).
[خانساماں رک کی تانیث].

خانصان (مغ) امذ ؛ ج (قدیم).
خاص لوگ.

کہ خانصان ۱ جان گرم بازار اچھے
تو ہر کوئی ہو کنچن خریدار اچھے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰). [خاصان کا محرف].

خانق (کس ن) امذ.
گلا گھونٹنے والا ؛ تنگ پہاڑی راستہ ، تنگ راستہ ؛ شہر کا نکڑ ، کابوس جو ایک بیماری ہے (سوتے میں ڈر جانا)(فیروز اللغات ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (خ ن ق)].

--- الفہد / الفہود (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ف ، سک ہ/فت ف ، و مع) امذ.
خاندان خانق الکلب سے ایک گھاس ، لاط: Arnica Montana (ماخوذ : پولی گلاٹ نباتاتی لغت). چیتا ایک گھانس کھاتا ہے جسے خانق الفہود کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۵۹). [خانق + رک : ال (۱) + فہد=چیتا، فہود (فہد کی جمع)].

--- الکلب (---ضم ق ، غم ا ، سک ل ، فت ک ، سک ل) امذ.
ایک زہریلی گھانس کی قسم کی بوٹی جس کی شاخیں پتلی ، لمبی اور سخت ہوتی ہیں جن کے کنارے تیز ہوتے ہیں اور ان سے سخت بدبو آتی ہے ، چیکنی ہونی رطوبت نکلتی ہے ، کتا اس کے کھانے ہی خناق پیدا ہو کر مرجاتا ہے، لاط: Apocymumerectum . خانق الکلب لفظی معنی اس کے کتے کا گلا گھونٹنے والے کے ہیں وجہ تسمیہ یہ ہے کہ اس کے کھانے سے کتے کو خناق پیدا ہو کر مر جاتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۳۶). ہندوستان کا دوسرا مشہور زہریلا پودا کچلے کا درخت ہے جو ہمارے ہاں کی خانق الکلب بوٹی سے ملتا جلتا ہے. (۱۹۶۲ ، جڑی بوٹیوں سے علاج ، ۴۳). [خانق + رک : ال (۱) + کلب (رک)].

--- النمر (---ضم ق ، غم ال ، شد ن بفت ، کس م) امذ.
ایک زہریلی نبات کا نام جس کی ساق ایک بالشت ہوتی ہے اور پتے ککڑی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں مگر ان سے چھوٹے اور کھردرے ہوتے ہیں اور تین چارعدد سے زیادہ نہیں ہوتے اس کے کھانے سے جاندار فوراً مر جاتا ہے خاص کر تیندوا تو بچتا ہی نہیں اسی لیے اسے خانق النمر کہتے ہیں۔ خانق النمر ایک قسم کی گھاس ہے درندے اگر اس کو استعمال کریں تو ان کا حلق پکڑلیتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۳). وہاں (ملک تہامہ اور شراۃ کے پہاڑوں میں) ... علاج اس طرح کرتے ہیں جس طرح خانق النمر اور کنیر کے کھانے ہونے کا کرتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۳۶). [خانق + رک : ال (۱) + نمر (رک)].

خانقاہ (سک ن) امث ؛ ← خانقہ.
۱. (أ) **صوفیوں اور درویشوں کی عبادت گاہ.** شہزادہ فقیری بھیس میں حضرت کی خانقاہ کے اندر موجود ہے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۶). خانقاہیں جو سلاجقہ کے عہد سے قبل موجود تھیں اب بے نام و نشان ہو چکی ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۲). (أأ) **مسیحی عبادت خانہ سے متعلق راہبوں کا مسکن نیز بودھ مذہب کے ٹوپے.** وہ بودھ مذہب رکھتے ہیں چنانچہ اس مذہب کی خانقاہیں اس ملک میں بہت ہیں. (۱۸۸۳ ، جغرافیۂ گیتی ، ۲ : ۲۶). جب آپ دس بارہ برس کے تھے تو اپنے چچا ابو طالب کے ساتھ شام کا سفر کیا راہ میں ایک عیسائی خانقاہ ملی جس میں بحیرا نام کا ایک راہب رہا کرتا تھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۹۸). اس نے (مینڈل) کئی نسلوں تک ان پودوں (مٹر کے پودے) کو اپنی خانقاہ کے باغیچے میں اگایا. (۱۹۸۵ ، حیاتیات، ۳۰۹). ۲. **شراب خانہ.**

عمر گزری ہے خانقاہوں میں   ایک شب یاں گزار جانا ہے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۵۷). ۳. **کسی عقیدت مند یا دوست کا گھر یا مکتب فکر.**

مفر نہیں ہے ہمیں خانقاہِ سید سے
قفس میں ہیں تو اس اڈے کو چھوڑ جائیں کہاں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۲۵). وہ بالواسطہ یا بلا واسطہ خانقاہ سرسید کے تربیت یافتہ ہیں. (۱۹۶۹ ، نیا اور پرانا ادب ، ۱۹). [ف : خانہ گاہ (رک)، معرّب (خانقاہ) گ محرف بہ ق].

--- داری امث.
عبادت خانے کا انتظام. واسطے خانقاہ داری مسلمانوں کے. (۱۸۹۱ ، حقیقت مسلمانان بنگالہ ، ۹۴). [خانقاہ + ف : دار + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

خانقاہی (سک ن) امث.
۱. (أ) **خانقاہ سے متعلق ، درویشی ، پیری مریدی.**

مست رکھو ذکرو فکر صبحگاہی میں اسے
پختہ تر کر دو مزاج خانقاہی میں اسے

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۲۸). (أأ) **شاگردی.** آج کے استادوں میں پہلا سا دم خم باقی نہیں رہا اسی لیے شاگردوں میں بھی ... ورنہ ادبی خانقاہی کے آثار آج بھی کم و بیش نمایاں ہیں. (۱۹۵۴ ، تحقیق و تنقید ، ۵۶). [خانقاہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- راہباں (---کس ہ) امذ ؛ ج.
(مسیحیت) **کلیساؤں کی خانقاہوں کے متعلقین** (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمینالوجی ، ۲۷). [خانقاہی + راہب + ان ، لاحقۂ جمع].

خانقاہیت (سک ن ، کس ہ ، فت ی) امث.
رک: خانقاہی. کلیسا میں خانقاہیت یا رہبانیت کی تحریک زور پکڑ گئی. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۲۱۶). ان (خواجہ حسن نظامی) کی عقل ... میں خانقاہیت کا جمال بھی تھا اور اس میں سکندرانہ جلال بھی تھا. (۱۹۸۳ ، کیاقافلہ جاتاہے ، ۳۹). [خانقاہی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

خانقہ (سک ن ، فت ق) امث.
رک : خانقاہ.

گفتگو شاہد وے سے ہے نہ غیبت نہ گلہ
خانقہ کی سی نہیں بات خرابات کی بات

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۸).

ہے خانقہ کے پاس دہ پیر مے فروش
زاہد کبھی کبھی تو سعادت حصول کر

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۳۲). [خانقاہ کی تخفیف].

خانقہی (سک ن ، فت ق) امث.
خانقاہی ، خانقہ سے متعلق.

اے پیرِ حرم رسم و رہِ خانقہی چھوڑ
مقصود سمجھ میری نوائے سحری کا

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۵۵). [خانقہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خانگی (سک ن). (الف) صف.
۱. **غیر سرکاری ادارے یا نجی تعلیمی اسکول ، مکتب ، مدرسہ.** اس ضلع کے مکتب اکثر خانگی ہیں. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم ، ۸۴). اسلامی خانگی مدارس کو امداد عطا کی جائے. (۱۹۳۰ ، جائزہ زبان اردو ، ۱ : ۶۲). ۲. **گھریلو ، گھر سے متعلق ، گھر کا.** خانگی امور میں تو اپنی عزت انہوں نے اس میں سمجھ رکھی ہے کہ دو چار خدمت گار دست بستہ ان کے سامنے کھڑے ہیں. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۸). انہی کی ہمت ہے جو خانگی اور تجارتی کاروبار کے علاوہ قومی بار بھی اٹھا رہے ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۰). امجد اس واقعہ ... اپنے اوپر خانگی بوجھ کا اضافہ دیکھ کر طرح طرح کی ہدایات صادر کرنے لگا تھا. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۳۰). ۳. (اُ) **نجی ، ذاتی.** چند کاروبار خانگی کے سر انجام دینے کے لئے ... روپے کی ضرورت ہے. (۱۸۹۸ ، اردو خط و کتابت ، ۳۸). خزانہ دو حصوں میں منقسم ہے خزانہ عام و خزانہ خاص ، خزانہ خاص میرا خانگی ہے. (۱۹۰۱ ، دبدبۂ امیری ، ۱۱۳). وہ (انشا) ... ہندوستان کی عام سماجی اور خانگی زندگی سے گہرا ربط رکھتے ہیں. (۱۹۵۷ ، تحقیق و تنقید ، ۱۰۰). (اا) **دیسی ، ملک و قوم سے متعلق.**

سرفروشوں کے ہیں ہم سر ، آپ سر ، سرکار کے
آپ کا منصب ہے سرکاری ، ہمارا خانگی

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۷۵۶). (ااا) **جیب خرچ ، مراد : محبوب خانہ.**

جنس بازار کی قیمت تو کھلی رہتی ہے
خانگی بھی رقم آنکھوں میں تلی رہتی ہے

(۱۸۷۸ ، بحر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۲۸۵). (ب) **بال بچے ، اہل وعیال.**

ایسا جامع حیثیات سکریٹری کہاں سے آئیگا جو خانگی بکھیڑوں سے آزاد ہو. (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۳۰۲). بعض خانگی ضرورتوں نے بھی ان کو اس قیام پر مجبور کیا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۴۸). ۴. (اُ) **گھر کا پلا ہوا ، پالتو.** کوئی لومڑی کھانے کی تلاش میں ہر طرف پڑی پھرتی ، کہ نظر اس کی ایک مرغ خانگی پر جا پڑی ، جو درخت کے نیچے چرتا تھا. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۶۱). سب چرندے دشتی یا خانگی جو گھاس یا جھاڑیاں چرتے تھے ... خوف سے محفوظ رہتے تھے. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۳). آزاد بطیں بہت بلند پرواز ہوتی ہیں اور خانگی بطوں کو دس پانچ ہاتھ بھی اُڑنا مشکل ہوتا ہے. (۱۹۲۳ ، پرندوں کی تجارت ، ۸). (اا) **گھریلو ملازم.** خانگی لوگوں کو غلہ اور دوسری ضرویات زندگی کی چیزیں انبار خانوں میں جمع کرنے کی ممانعت کی جائے. (۱۹۱۳ ، فغان ایران ، ۳۵۹). ۵. **مملکت سے متعلق وہ معاملات جن کا تعلق دفاع ، مالیات وغیرہ سے ہو.** یہ صفحے ان خانگی رازوں کے بیان کرنے کے لیے نہیں ہیں جن کی حفاظت ایک شہنشاہ اور ایک بھنگی کو یکساں مدنظر ہوتی ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۹۷). ۶. **لطیفہ ، گھریلو چٹکلے یا کہانی ؛ آپس کی بات.** تم بانگی دکھاؤ ، رات بھر اپنا سر پھراؤ ، بھولی ہوئی خانگی سناؤ. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۶۶). ۷. **نجی خط ، ذاتی مراسلہ.** ایک تحریر خانگی میں سرکار نے مجھے صاف لکھا. (۱۸۸۸ ، مکاتیب محسن الملک ، ۱). تحریک (تحریک خلافت) کی سرد بازاری کو دیکھ کر ایک خانگی نیاز نامہ میں سردار قافلہ ... کے نام لکھنا پڑا. (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۳۹). (ب) امث. ۱. **پردہ نشیں عورت جس کا پیشہ زنا کاری ہو.** وہ نمک حرام مغلپورہ میں ، کہ آپکی تحصیلداروں کا علاقہ ہے ، نادری خانم نامی خانگی کے گھر منہ چھپائے بیٹھا ہے. (۱۸۶۳ ، انشائے بہار بے خزاں ، ۶۸). سونے کتنے ہماری سرکار کوئی کسبی خانگی ہیں جو باہر کے مردوں سے رقعہ بازی کرتی ہیں. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۲۳۱). ۲. **گھر کی پکی ہوئی روٹی ؛ چڑیا ؛ مرغی** (جامع اللغات). [ف].

---ایکٹ (---ی لین ، سک ک) امث.
ہوم رول ، ملکی انتظام. باقی نصف بڑے قانونی رگڑے جھگڑے کے بعد ایک خانگی ایکٹ کے ذریعہ (۱۷۷۳) میں دیا گیا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۳۳۷). [خانگی + ایکٹ (رک)].

---آمدنی (---فت م ، سک د) امث.
اندرون ملک محاصل سے حاصل شدہ رقم. قوم کی خانگی آمدنی سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ لوگوں میں ٹیکس ادا کرنے کی کس قدر استطاعت موجود ہے. (۱۹۳۷ ، اصول وطریق محصول ، ۳). [خانگی + آمدنی (رک)].

---بیع (---ی لین) امث.
(قانون) **نجی طور پر آپس میں خرید و فروخت.** اگلی عملداریوں میں بلاشبہ حقیت زمینداری کی خانگی بیع اور رہن اور پٹہ کا دستور تھا. (۱۸۵۸ ، اسباب بغاوت ہند ، ۱۳۸). [خانگی + بیع (رک)].

Library Anjuman Taraqqi Urdu (Hind)

---پَن (---فت پ) م ف.
خانگی کا پیشہ (جامع اللغات). [خانگی + پن ، لاحقۂ تمیز].

---پَن کَرْنا ف م.
پردہ نشیں ہو کر بدفعلی کرانا ، پردہ دار عورت کا زنا کرنا (مخزن المحاورات ؛ جامع اللغات).

---تَعْلیم (---فت ت ، سک ع) امث.
گھر پر پڑھانے لکھانے کا بندوبست ، معمولی پڑھنا لکھنا اور حساب کرنا. خانگی تعلیم سے اسکول میں تعلیم دلانا بہت اچھا ہے کیونکہ سب سے بڑی قوت دماغ پر اثر کرنے والی بہت سی ہم جنس لڑکیوں کا ایک جگہ جمع ہوتا ہے. (۱۹۲۰ ، بیوی کی تربیت ، ۱۲۱). [خانگی + تعلیم (رک)].

---جو کھم (---و مج ، فت کھ) امذ.
اندرون ملک قضیہ ، روپیہ پیسہ کا لین دین. بنک اور بنک کاری ، خانگی ملک اور خانگی جوکھم کے کارو بار کے نظام کی سب سے بڑی اساسی خصوصیت ہے. (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲۷). [خانگی + جوکھم (رک)].

---جھگڑا (---فت جھ ، سک گ) امذ.
۱. **ملکی معاملات پر آپس میں اختلاف رائے.** کسی نوآبادی میں خانگی جھگڑے پیدا ہونے کی شکل میں ... کوئی ذی اقتدار شخص طلب کیا جاتا. (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۵). اس ملک کے افراد... خانگی ... جھگڑے آداب معاشرت اور روزمرہ کی ضروریات سے ... راحت فراہم کرتے ہیں. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۱۳۳). ۲. **گھریلو یا نجی قضیہ ، نجی ، خاندانی فساد ، آپس کا جھگڑا ، آپس کی تکرار.** باوجود اپنی بیماری ، خانگی پریشانیوں اور جھگڑوں کے ... وہ (مولانا حالی) برابر اس سے لپٹے رہے. (۱۹۳۷ ، ادبی تبصرے ، مولوی عبدالحق ، ۶۳). [خانگی + جھگڑا (رک)].

---حِساب (---کس ح) امذ.
حساب خانہ داری ، گھریلو یا ذاتی اخراجات کا گوشوارہ. اردو تدریس کے مقاصد کی نوعیت و خصوصیت صرف یہ ہونی چاہئے کہ طلبہ ... نجی اور کارو باری خطوط ، دعوت نامے ، رقعے اور خانگی حساب کتاب کے گوشوارے اردو میں مرتب کر سکیں. (۱۹۶۲ ، تدریس اردو ، ۱۳۵). [خانگی + حساب (رک)].

---دَرْسگاہ (---فت د ، سک ر ، س) امث.
نجی تعلیمی ادارہ ، مکتب ، مدرسہ ، نیز رک : خانگی (الف) معنی نمبر ۱. اگرچہ باقاعدہ مدارس بہت کم تھے لیکن خانگی درسگاہیں نہایت کثرت سے تھیں. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۷). [خانگی + درسگاہ (رک)].

---دَسْتاویز (---فت د ، سک س ، ی مج) امث.
جو سرکاری دستاویز کے سوا اور دستاویز ہو (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۶۸). [خانگی + دستاویز (رک)].

---زِنْدَگی (---کس ز ، سک ن ، فت د) امث.
رک : **خانگی معنی نمبر ۳ (أ).** شاعر معاشرت اور خانگی زندگی کی خصوصیات بیان کرتا ہے. (۱۹۰۸ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۵۳). حضرت علامہ (راشدالخیری) کی خانگی زندگی نہایت خوشگوار، قابل رشک تھی. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۲۳). [خانگی + زندگی (رک)].

---سِپاہ (---کس س) امث.
ذاتی حفاظت کی فوج ، ملکی فوج کا ایک حصہ.

دو خانگی سپاہ کی ٹکر ہے آ پڑی
پھیلی ہے جس سے ملک میں حد درجہ ابتری
(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۲۱۸). خانگی + سپاہ (رک)].

---شِفاخانَہ (---کس ش ، فت ن) امذ.
نجی اسپتال ، وہ شفاخانہ جو کوئی شخص اپنے خرچ پر کھولے (جامع اللغات). [خانگی + شفاخانہ (رک)].

---غایات امث ؛ ج.
(نفسیات) **موروثی اسباب.** فرد میں خانگی غایات کو جمہور کی غایات کے ماتحت رکھنے کا میلان شروع ہی سے ہوتا ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۵۳۲). [خانگی + غایات (غایت کی جمع)].

---مَحَل (---فت م ، سک ح) امذ.
چھلے کوٹھی (جامع اللغات). [خانگی + محل (رک)].

---مُعَلِّم (---ضم م ، فت ع ، شد ل بکس) امذ.
نجی اُستاد یا خصوصی طور پر ہر بات کی تربیت دینے والا جو امرا و روسا کے گھروں میں ہوتا ہے ، نگراں اُستاد. ایک جماعت ٹیوٹر لوگوں کی ضرور ہے جو مثل آکسفورڈ و کیمبرج کے طلبہ کے خانگی معلم و دوست و ناصح کا کام دیں. (۱۹۰۱ ، رسائل عمادالملک ، ۲۶۰). [خانگی + معلم (رک)].

---مَعْمُولات (---فت م ، سک ع ، و مع) امذ ؛ امث ؛ ج.
وظائف روزانہ ، گھر کا طرز زندگی ، نظام الاوقات ، فرائض خانہ. آنحضرت صلعم کی خانگی معمولات اور اوراد سے حضرت عائشہ کے برابر کوئی واقف نہ تھا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۱۲). [خانگی + معمولات (رک)].

---مُلازِم (---ضم م ، کس ز) امذ.
رک : **خانگی (الف) معنی نمبر ۴ کا (أأ).** زراعت سے جن عورتوں کی کفالت ہوتی ہے ان کی کثیر تعداد کو غلطی سے خانگی ملازموں میں محسوب کیا گیا ہے. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶۲). [خانگی + ملازم (رک)].

---مِلْک (---کس م ، سک ل) امث.
(بینکاری) **سرکار کے ذرائع آمدنی.** بنک اور بنک کاری خانگی ملک

... کے کارو بار کے نظام کی سب سے بڑی اساسی خصوصیت ہے. (۱۹۳۷ ، اصولِ معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۵۲۷). [خانگی + ملک (رک)].

---مُہم پَسَنْدی (---ضم م ، کس ہ ، فت پ ، س ، سک ن) امث.
(معاشیات) ملک کے معاشی، معاملات کی جدوجہد. ہندوستان میں خانگی مہم پسندی اور کارو بار کا جوش عملاً مفقود تھا. (۱۹۳۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۶). [خانگی + مہم (رک) + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خانگِیَت (سک ن ، کس گ ، شد ی بفت) امث.
نسل کشی ؛ بار آوری یا پیدائش کا عمل. دوران خانگیت میں تبدیلیاں وسعت کے ساتھ واقع ہوتی ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۸۴). [خانگی + ت ، لاحقۂ کیفیت].

خانَم (فت ن) امث.
۱. اعلیٰ خاندان کی عورتوں کا لقب ، شریف زادی ، بیگم.

مطلب انشا کا سمجھتیں ہی نہیں اے واچھڑے
بیگمیں اور خانمیں ہیں ایسی ہی تو بھولیاں

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام انشا ، ۳۲۳). بیوی مجھ سے تو نئی خانم صاحب کے مزاج نہیں اٹھائے جاتے صبح شام کی جھک جھک ہٹ ہٹ رہتی ہے. (۱۹۲۱ ، **اولاد کی شادی** ، ۷۹). مکاں تا مکاں ایک محشر بپا تھا نہ بیگم نہ خانم نہ بچی نہ بیٹی مگرسوئے میداں جو. دیکھا تو ہاتھوں میں گولے تھے یا کارتوسوں کی پیٹی (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۵۰). **۲. (مجازاً) بیوی ، زوجہ.**

الٰہی خیر کہ خانم کو شوق سایہ ہے
بلا تو یوں بھی وہ تھیں ہو نہ جائیں اب آسیب

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۶۸). **۳. خان کی بیوی** (نوراللغات). **۴. (أ) بیگم صاحب.** مردوں کے لیے بے آفندی اور عورتوں کے لیے خانم استعمال ہوتا ہے. (۱۹۶۷ ، اردودائرۂمعارف اسلامیہ ، ۳ : ۱). **(اأ) نام کے ساتھ عزت یا بڑائی کے لیے.**

نہ جان اس کو شب مہ یہ چاند نی خانم
کمند نور یہ اوج قمر سے اوتری ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۷). [خان (رک) + م ، لاحقۂ تانیث].

---جان امث.
(مجازاً) عورت نما مرد(دربائے لطافت). [خانم + جان (رک)].

خانْما (سک ن) امذ.
خانماں (رک) کا مخفف.

سب چھوڑ خانما کوں ہیں اس کی جستجو میں
ہے دشت اور بیاباں باغ و چمن ہمارا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۹).

خانُماں (ضم ن) امذ ؛ سہ خان ماں.
۱. رک : خان کے تحتی.

گیا لے کر سب خانماں کوں مرے
گیا لوٹ سب درد ماں کوں مرے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۲۸).

خانماں عشق میں جلا دل کا ہے نگہباں اب خدا دل کا

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۱).

جان کو تن میں نہ ہو پر خانماں درکار ہے
طائر قبلہ نما تک آشیاں درکار ہے

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۳۷).

زہرہ گر ایسا ہی شام ہجر میں ہوتا ہے آب
پرتو مہتاب سیلِ خانماں ہو جائے گا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۰). بے خانماں مہاجرین کا چند روزہ انتظام ہو جائے. (۱۹۱۱ ، سیرۃالنبی ، ۱ : ۲۶۸).

وحشت دل کا زاویہ آباد ہم ہیں صحرا کو خانماں کہیے

(۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۵۵). **۲. خاندان ، گھر بار.**

کہ اے بادشاہ زمین و زماں فدا تج پو میں ہور مرا خانماں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامۂغواصی ، ۲۳۹).

نہ پوچھ عشق سے دل سرد یا کباب ہوا
یہ کچھ ہوا مرا خانماں خراب ہوا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب ، ۸۰). شتربہ نے ہمارے حقوق ادا نہ کیے بلکہ چاہتا ہے کہ مجھے بیٹھا کرے اور میرے خان ماں کو تاراج کرے. (۱۸۰۲ ، خرد افروز (ترجمہ) ، ۹۷).

مدینہ سے گئے ہیں خانماں چھوڑ
مہاجر بَس ہوئے اپنا مکاں چھوڑ

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس (ق) ، ۹۵۸). یاد رکھو ایک ایک کو پیس ڈالوں گا اور خانماں بر باد کردوں گا. (۱۹۱۸ ، محرّم نامہ ، ۱۳۸). [خان (خانہ کا مخفف) + ماں (مانہ کا مخفف)].

---آباد صف.
وہ جس کا گھر آباد ہو ، خوش حال.

بام پر اپنے کھڑا وہ خانماں آباد تھا
قہر تھا طوفان تھا ، بیطرح تھا بیداد تھا

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۹۲). [خانماں + آباد (رک)].

---آوارَہ (---فت ر) صف.
گھر سے نکلا ہوا ، گھر سے بے گھر ، بے ٹھکانا.

فقیر اک خانماں آوارہ مدہوش
بگولے کی طرح سے خانہ بردوش

(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۶۳). اپنے دست نازک سے آنسو پوچھنے لگی اور کہا مجھ سے خانماں آوارہ سے محبت کرنا ، دل لگانا اچھا نہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۳۵۳). [خانماں + آوارہ (رک)].

---بَرْ باد (---فت ب ، سک ر) صف.
۱. جس کا گھر بار اُجڑ گیا ہو ، تباہ ، بر باد ، سرگشتہ.

رحم لازم ہے ہمارے حال پر اے گل رخو!
بوئے آشفتہ کی صورت خانماں بر باد ہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۵). مسلمانوں کا گروہ ایک مظلوم ، بیکس اور ضعیف گروہ تھا ، جس کو کفار نے طرح طرح کی اذیتیں دے کر خانماں برباد کر دیا تھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۳۷). ۲. (کوسنا) **غصے اور خفگی کے اظہار کا کلمۂ تخاطب.**

مرگِ غربت مجھ کو بہتر ہے وطن کی موت سے
رونے والا کون ہے مجھ خانماں برباد پر

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۶۳).

کیا غضب توڑا نگاہِ خانماں برباد نے
خانۂ دل کیا گرا گویا خدا کا گھر گرا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۹).

وہ زنانِ مصر ہوں یا بے نوا فرہاد ہو
ہاں زلیخا ہو کہ قیس خانماں برباد ہو

(۱۹۱۶ ، نقوشِ مانی ، ۳۴). [خانماں + برباد (رک)].

ـــــ برَ بادی (ـــــ فت ب ، سک ر) امث.
تباہی. اس کے انداز ستم نے وہ خانماں بربادیاں کیں کہ کسی کام کا نہ رکھا. (۱۹۳۹ ، ریاض خیرآبادی ، نثرریاض ، ۱۱۸). اف : کرنا ، ہونا. [خانماں + برباد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ تبَاہ (ـــــ فت ت) صف (شاذ).
رک : خانماں برباد.

وہ جان دینے کو بیٹھے ہیں کوئے قاتل میں
صبا نہ بولیو ان خانماں تباہوں سے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (حکیم آغا جان) ، ۲۱۴). [خانماں + تباہ (رک)].

ـــــ خرَاب (ـــــ فت خ) صف.
۱. **رک : خانماں برباد معنی نمبر ۱.**

یارب سپہر اپنی تو اب در گزر کرے
کوئی خانماں خراب کسی دل میں گھر کرے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۱۰۲).

مجھ خانماں خراب کا لکھا کہ جان کر
وہ نامہ غیر کا مرے گھر میں گرا گیا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۹).

آپ ملتے نہیں ہیں گھر میں کبھی
کہتے ہیں خانماں خراب مجھے

(۱۸۹۵ ، جوہرانتخاب ، ۳۵۴). وہاں شکستہ مکانوں میں خانماں خراب امیر زادے چھوٹے موٹے وثیقوں پہ گزر اوقات کرتے تھے. (۱۹۸۴ ، گردراہ ، ۵۸). ۲. **رک : خانماں برباد معنی نمبر ۲.**

قائم تو اس طرح جو پھرے ہے خراب و خوار
اے خانماں خراب مگر تیرے گھر نہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۲).

ناصح نہ روویں کیونکہ محبت کے جی کو ہم
اے خانماں خراب ہمارے تو گھر گئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۶).

کیا اپنے دل میں سمجھے ہیں یہ خانماں خراب
نعرہ کروں تو **شیر کا زہرہ ہو آب آب**

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷۱).

اٹھلا کے چل نہ او ستم ایجاد! خیر ہے
مجھ خانماں خراب سے کیا تجھ کو بیر ہے

(۱۹۰۹ ، مطلع انوار ، ۵۸). [خانماں + خراب (رک)].

ـــــ خرَابی (ـــــ فت خ) امث.
تباہی ، بربادی.

اسی عاشقی میں پیہم ہوئی خانماں خرابی
دل مبتلا کی اب تک ہے وہی جنوں مآبی

(۱۹۴۷ ، سہا ، د (ق) ، ۲۶). [خانماں + خراب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ سوز (ـــــ و مج) صف.
گھر بار جلانے والا. سورج کی طرح اس کی تربت خانماں سوز ہے. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۱۱۸). [خانماں + ف : سوز ، سوختن ـ جلانا].

خانوادا / خانوادہَ (سک ن / فت د) امذ ؛ سہ خان وادا.
۱. **ایک گھر کے لوگ ، گھرانا ، کنبہ.**

محمد سو جڑ ہے ، علی پیڑ جان
ہوئے خانوادے چودہ شاخ آن

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ (ق) ، ۴).

ہر یک خانوادے میں طالب ہیں وہ   ہر یک علم میں توجہ غالب ہیں وہ

(۱۶۸۵ ، معظم ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۹)).

وہ نہ اپنا ہوا جس کے لیے اپنوں سے چھٹے
خانوادے سے ہم اپنے ہوئے آزاد عبث

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۸). پروفیسر عاصموف صاحب بھی آ گئے اور خانوادۂ عینی بھی ہمیں خدا حافظ کہنے کو موجود تھے. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۳۰۲). ۲. **قبیلہ ، نسل ، خاندان.**

سدا دین و دنیا کی نعمت اپار
جنم جگ ہے جس خانوادے میں بار

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۳).

نہ کہ خان وادے تھے یاں کیسے کیسے
خرابہ ہی ہے جب تلک یہ جہاں ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۷). تمام اہل و عیال و خانوادۂ نبوت کو ممانعت تھی کہ وہ پرتکلف و ریشمی لباس ، اور سونے کے زیور استعمال نہ کریں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۴۳۷). اس زمانے میں سیّد حامد حسین صاحب تھے وہ ایک ایسے خانوادے سے تعلق رکھتے، جس میں تقریر و خطابت کا فن عام تھا. (۱۹۸۶ ، تکبیر ، کراچی ، ۲۴ جولائی ، ۳۷). ۳. **مشائخ یا درویشوں کا سلسلۂ ارادت ، فقرا کا سلسلۂ بیعت ، صوفیہ کرام کا سلسلہ.**

ہوا ہے دست بیعت خانوادے میں ترے غم کے
رہے گا سلسلہ آنسو کا جاری روز محشر لگ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۰۳).

چودہ یہ، خانوادے ہیں چار پیر تن میں
چشتیہ سب سے اچھے یہ زور سلسلہ ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۲).

ہے افضل خانوادوں سے زیادہ محی الدین کا ہے خانوادہ (۱۸۹۸ ، مفتاح الایمان، ۹۵). تصوّف کے خانوادوں ، علما و صلحاء کی محفلوں ، فلسفیوں کے مباحثوں اور خلوت و جلوت ہر جگہ ... اس (عشق) کے رموز و نکات سمجھائے گئے. (۱۹۷۸ ، اقبال سب کے لئے ، ۲۴۳). ۴. گھر کی ملکہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ اسٹین گس). ۵. خاندان بمعنی سلسلۂ دانشوراں و حکما و علما و فضلا. اوپر نظر اٹھائی تو ان سب کے آقا (ارسطو) کو دیکھا جو دانا ہیں اور فلسفیوں کے خانوادے میں بیٹھے ہیں. (۱۹۴۳ ، طربیۂ خداوندی (ترجمہ) ، ۱۰۸). [ف : خان - خانہ کی تخفیف) + وادہ - منبع ، سرچشمہ].

خانَہ (فت ن) امذ.

۱. **گھر ، مکان ، بیت ، حویلی.**

کہیا سیں کہ یہ کون خانہ لہے   محی الدین کا آستانہ کہے

(۱۵۶۴؟ ، پرت نامہ (اردو ادب ، ۶ : ۱ ، ۱۰۰)).

عشق گھر میں کرے اپ آشیانہ
سجیں تجکو سہاتا ہے اے خانہ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۲).

تم بِنا دل کو نہیں ہے آرام
دل کے خانے میں تمھارا ہے مقام

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۲).

ہے آبِ رخِ زمانہ اس سے   روشن ہے تمام خانہ اس سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۹۱). ۲. **پرندوں کے بسیرا کرنے کی جگہ ، گھونسلا ، آشیانہ.** چڑیا اور باز ایک خانے میں زیست بسر کرتے تھے. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ، ۵۲). ۳. **مرغیوں یا کبوتروں کے رہنے کا دڑبا ، کابک.** یہ بات ذہن میں رکھنا چاہئے کہ دربوں کے خانہ کشادہ ہوں بہت سے پرند یکجا نہوں. (۱۹۳۰ ، کلید مرغی خانہ ، ۴۴). ۴. **انگوٹھی میں وہ جگہ جہاں نگینہ جڑتے ہیں ، انگوٹھی کا خول جس میں نگینہ بٹھاتے ہیں.**

ہمائے اوج مقصد کے لیے دامِ اسیری ہے
نگینِ مُہر جم کا خانہ ہے ہر خانہ جالی کا

(۱۸۴۷ ، کلیات منیر ، ۱ : ۳۷). ۵. **مربع یا مستطیل شکل کا چوکھٹا جس میں آئینہ وغیرہ جڑا جاتا ہے ، کسی چیز کے رکھنے کا ڈبہ.** دو سلیمانی پتھر بنائے اور ان کو سونے کے خانوں میں رکھا اور ان پر انگوٹھی کی طرح اسامی بنی اسرائیل کے کندہ کیے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۷۲).

دل صورتِ آئینہ جو حیران ہے تجھ پر
سینہ مِرا اب آئینہ کا خانہ بنے گا

(۱۸۸۴ ، مرزا انس ، د(ق) ، ۹). ۶. **شطرنج یا چوسر وغیرہ کی بساط کا وہ مربع نشان یا گھر جس میں مہرہ یا نرد بٹھاتے ہیں.**

بازی ہمیشہ دینے کے رہتے ہیں داؤ میں
زاہد جو بیٹھتے ہیں یہ خانوں میں مارکوٹ

(۱۷۶۱ ، چمنستان شعرا ، سجاد ، ۳۹۱). میں نے چھ خانے گنے اور چھٹے پر اپنا گھوڑا رکھ دیا. (۱۹۸۵ ، اوراق ، لاہور ، نومبر ، ۲۳۹). ۷. **کاٹھی جس پر زین کسی جاتی ہے** (پلیٹس).

۸. **(معماری) کمان کے دونوں بازوؤں کا درمیانی کھلا حصہ.** کمان کے (کھلے ہوئے حصے کو خانہ اور) نقاطِ جست کے درمیان کے افقی فاصلے کو فصل خانہ کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۰). ۹. **(اسلحہ) کجی ، ٹیڑھا پن.**

خدا کے واسطے کر یار چینِ ابرو دور
بڑا ہی عیب لگا جس کمان میں خانہ ہوا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۵). ۱۰. **(ریاضی) کاغذ وغیرہ پر دو طرفہ خطوط سے محدود کی ہوئی جگہ.** نمبر سلسلہ جو خانہ ۱ میں لکھا جائے گا برابر سال بہ سال جاری رہے گا ، جب تک یہ رجسٹر قائم رہے گا. (۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۱). اب جو یہ ایک پیسہ جوڑنا ہے. اس کی بھی پائیاں ہی بنالو ، تین ہوئیں اب ان کو جوڑو نیچے دیکھو پائیوں کے خانے پر نظر رکھو. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۹۵). ۱۱. **میز ، الماری ، صندوق ، وغیرہ کی دراز جس میں چیزیں رکھی جاتی ہیں.** چوتھے کمرے میں مٹی کے برتن ، پیالے اور صراحیاں ہیں دو خانوں میں کانچ کے برتن ہیں. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۰). ۱۲. **کپڑے وغیرہ پر چھپے ہوئے یا کاڑھے ہوئے چو طرفہ خطوط سے محدود جگہ. جو مربع یا مستطیل شکل کی ہوتی ہے.**

نہیں ہے تجھ سا کوئی گلبدن زمانے میں
کہ عیش باغ ہے کرتے کے خانے خانے میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۹). ۱۳. **باریک سوراخ.** ململ کی دو پلھڑی ٹوپی منڈھے ہوئے ، سر پر کھٹی ہوئی ... اور چھوٹے چھوٹے بال ململ کے خانوں سے باہر نکل کر جلد کا کام دے رہے تھے. (۱۹۲۸ ، باتوں کی باتیں ، ۲). ۱۴. **(معماری) کھڑکی یا دروازے کے اندرونی پہلو کی سطح ، پہلوئے در.** دیوار کی بیرونی سطح اور دریچے یا دروازہ کی چوکھٹ کے درمیان کا حصہ خانہ Reveal کہلاتا ہے. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۲۷). ۱۵. **بعض اسموں کے ساتھ ظرفیت کے معنی دیتا ہے جیسے باورچی خانہ ، شراب خانہ وغیرہ.** سبزہ جس کے عکس سے شیشۂ آسمان مینا رنگ ، اس میں پھول کھلے ہوئے ، سراسر نگارخانۂ ارژنگ. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۸۷). تمام معدنیں ، ہوٹل ، قہوہ خانے ، اخبارات تیل اور چمڑے کا کاروبار ، مشینیں اور برقی آلات بنانے کے کارخانے اس کے قبضے میں ہیں. (۱۹۲۳ ، نگار ، دسمبر ، ۳۱۰). صبیحہ گولی کی طرح باورچی خانے سے نکل گئی. (۱۹۷۹ ، تیلا پتھر ، ۱۸). ۱۶. (i) **لکیریں کھینچ کر بنائے گئے درجے یا حصے ، تقسیم.**

مکھ کعبہ کے میانے منے مقصود مج پانے منے
امید کے خانے منے گوہر کے دیوے لائیا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳). ہر صفحے میں دو خانے ہوتے ہیں ایک خانے میں ہندی اور دوسرے خانے میں اردو ہوتی ہے. (۱۸۶۶ ، خطبات گارساں دتاسی ، ۵۱۵). زندگی کی اکائی کو خانوں میں بانٹنے کی کوشش ایک مہمل بات ہے. (۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۳). (ii) **علمِ رمل ، نجوم میں نقش کا خانہ.**

اس کا ہمارا نام لکھا ایک خانے میں
عامل نے نقشِ حُب میں ہمیں گھر بنا دیا

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات)).

سارا جہاں بساط رمل تو غم نہیں
آساں بھی ہے خانۂ مشکل تو غم نہیں

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بینظیر ، ۸۱). مربع نقش کا قاعدہ یہ ہوتا ہے کہ کل تعداد سے ... خانہ ۵ میں ایک کا اضافہ کرتے ہیں نقش پُر ہو جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، روحانی دنیا ، اکتوبر ، ۱۶). (iii) **سیارے کا دائرۂ گردش جسے اس کا گھر مقام یا منزل کہتے ہیں ، برج.** نصرۃ الداخل گیارہویں خانے سے ، کہ خانۂ دوستی ہے ، پانچویں میں ، کہ خانۂ عشرت ہے بیٹھا ہے. (۱۸۸۴ ، طلسم فصاحت ، ۱۹۹). ۱۷. **سوئٹر اون یا تاگے کی بنائی میں وہ پھندے جو بننے میں سلائی پر ڈالے جاتے ہیں.** پھر اسی حساب سے خانے سلائی پر ڈالیں. (۱۹۳۵ ، اونی کام سلائیوں سے ، ۳۱). ۱۸. **(برقیات ، کیمیا ، طبیعات) مورچے کی اکائی.** مورچہ ایک وولٹائی عنصر یا خانہ اپنی سادہ ترین شکل میں دو دھاتوں پر مشتمل ہوتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۱۳). خانہ (Cell) کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برق کیمیا ، ۳۲). ۱۹. **شہد کی مکھی کے چھتے کے اندر بنے ہوئے جال میں چھوٹے چھوٹے سوراخ جن میں شہد ہوتا ہے.** بعض انواع کے سرفے (Lasvae) ... شہد کے خانوں (Comles) کو نقصان پہنچاتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۹۹). ۲۰. **درجہ بندی ، تقسیم ، ترتیب ، سلسلہ.** زبان کے خانوں میں بولیوں کے نام جو عام طور پر پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۰ ، جائزۂ زبان اردو ، ۱ : ۱۹). ۲۱. **شکم، پیٹ ؛ خط کا ایک صفحہ ؛ کھیت ؛ ریت کا ٹیلہ ؛ اناج کا ڈھیر ؛ محکمہ ؛ بازو کلائی سے لے کر مونڈھے تک ؛ خیمہ ؛ تنبو** (جامع اللغات). ۲۲. **حلقۂ زنجیر.**

وہ ساکن خانۂ سلاسل — یعنی وہ بکاؤلی بے دل

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۲۹). [ف].

--- اِحسان آباد فقرہ.
جب کوئی شخص دوسرے کا احسان نہیں لینا چاہتا تو اس موقع پر بولتے ہیں.

کیا کرم تونے کیا خانۂ احسان آباد
اے اجل خانۂ تربت میں ہیں آرام سے ہم

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۲۲۹). چشم ما روشن دل ماشاد ، خانۂ احسان آباد. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۹۱).

آ کے تم خاک کرو گے دل ویران آباد
اب عنایت بہ عبث ، خانۂ احسان آباد

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۵۴).

--- اَرژَنگ کس اضا (--- فت ا ، سک ر ، فت ژ مغ) امذ.
قدیم چین کا ایک مشہور مصوّر مانی ؛ ایک مشہور مصوّر کا نگار خانہ.

جہاں نقشہ ترا ہم اے پریرو یاد کرتے ہیں
بنائے خانۂ ارژنگ کو برباد کرتے ہیں

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۲۶۸). [خانہ + ارژنگ (رک)].

--- اَفزائش کس اضا (--- فت ا ، سک ف ، کس ء) امث ؛ امذ.

(سائنس) وہ گوشہ جہاں کسی جاندار کا جراثیم پرورش پاتا ہے. سولڈوں میں جانبی خانۂ افزائش ہوتا ہے. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۷). [خانہ + ف : افزائش ، افزودن - بڑھنا].

--- اوّل کس اضا (--- فت ا ، شد و بفت) امذ.
۱. **(فلکیات) فلک کا وہ حصہ جس میں کسی ستارے کی موجودگی تیز اثرات مرتب کرتی ہے.**

خانۂ اول میں ہے مہ ، آپ ہیں حیران سے
اپنے پر سے دو ، نیا صدقا ، برنج و آئینہ

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک (عکسی) ، ۳۷۸). ۲. **(ریاضی) حصۂ اوّل.** خانۂ اول میں پہلے ، دوسرے تیسرے وغیرہ لمحوں کا نشان ہے. (۱۸۶۸ ، مقالات آزاد (محمد حسین) ، ۳۵۶). [خانہ + اوّل (رک)].

--- آباد صف.
۱. **شاد باد ، خوش حال ؛ (مجازاً) محبوب.**

کونسا دل ہے وہ کہ جس میں آہ — خانۂ آباد تو نے گھر نہ کیا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۴).

نہ آئیں گے ہم خانہ آباد صاحب — اگر ناگوارا ہے آنا ہمارا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۸).

تو ہے اے داغ اور کوچۂ یار — خانہ آباد ، تیرا گھر بھی ہے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۲). ۲. **کعبہ** (جامع اللغات). [خانہ + آباد (رک)].

--- آباد دَولَت زِیادَہ فقرہ.
دعائیہ کلمہ ، تم اپنے گھر خوش رہو.

زیادہ دولت و آباد خانہ ہو تیرا
کہ تجھ سے مل کے مرا خانماں خراب ہوا

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۳۸).

نہیں ہوتی بندے سے طاعت زیادہ
بس اب خانہ آباد دولت زیادہ

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸۷).

--- آبادی امث.
گھر کی آبادی ، شادی ، نکاح.

کروں گی خانۂ جنت میں خانہ آبادی
ہزار حیف مرے لاڈلے کی بربادی

(۱۸۳۱ ، مراثی دلگیر ، ۸۶). ملکہ نے بھی اقرار کیا کہ تری دھوم سے شادی کریں گے خانہ آبادی کا سامان ہوگا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۵۱). برابر کی جوڑ ہر بات میں ہونی ضروری ہے ورنہ خانہ آبادی نہیں ہوگی بلکہ خانہ ویرانی کا وبال برداشت کرنا پڑے گا. (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۱۷). [خانہ + آباد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- آبی کس اضا صف.
(نجوم) نقشہ ، نجوم کا ایک حصّہ ، اس گھر میں کسی ستارے کی موجودگی نحس خیال کی جاتی ہے.

بحر تیرے گھر (گھر) میں کیا آئے بھلا (بھلا) وہ سہروش
خانۂ آبی میں ہوتا ہے وبال آفتاب
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴۷). [خانہ + ف : آب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---ٔ آئینہ کس اضا(---ی مع ، فت ن) امذ.
آئینہ خانہ ، شیش محل ، شیشہ کا گھر.

حیرت حسن نے دیوانہ کیا گر اس کا
دیکھنا خانۂ آئینہ بھی ویران ہو گا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹).

غم عشاق نہ ہو سادگی آموز بتاں
کسقدر خانۂ آئینہ ہے ویراں مجھ سے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۱۱). [خانہ + آئینہ (رک)].

--- باز صف.
جواری جو سب کچھ ہار دے.

دل عشاق ہار دیتا ہے خانہ باز اس قدر وہ پُر فن ہے
(۱۸۸۶ ، دیوان سہر (آغا علی) ، ۳۸۴). [خانہ + ف : باز ، باختن - ہارنا].

--- بازی کَرنا محاورہ.
آپس میں رہنا (منیرالبیان ، ۱).

--- باغ امذ.
پائیں باغ ، وہ باغ جو مکان کی چار دیواری کے اندر ہوتا ہے ، گھر کے کسی حصے سے ملحق باغیچہ.

دیا شہ نے ترتیب اک خانہ باغ
ہوا رشک سے جس کے لالے کو داغ
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۳۸). ایک خانہ باغ خاص میں بادشاہ نے اسے رہنے کو فرمایا. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۰۴). ان محلوں میں دریچے موزوں رکھے ، اور نیچے اس کے باروش خوش اسلوب اور چمن مرغوب ایک خانہ باغ ترتیب دیا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۷۵). ہر طرف عالیشان قصر و ایوان اور ہر ایوان کے ساتھ خانہ باغ اور پائیں باغ ہوتا ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۳). خانہ باغ اب مہمان خانے کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، اخبار جہاں ، ۸ نومبر ، ۲۴). [خانہ + باغ (رک)].

--- باف صف.
گھر کا بُنا ہوا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [خانہ + ف : باف ، بافتن - بُننا].

--- بَخانَہ (---فت ب ، ن) م ف ← خانہ بہ خانہ.
گھر گھر ، ایک گھر سے دوسرے گھر ؛ تفصیل کے ساتھ.

کیا درد دل میں خانہ بخانہ بیاں کروں
کس سے بہ جا کے مضطربانہ بیاں کروں
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۴۴). اور اسلام خانہ بخانہ اور قبیلہ بہ قبیلہ سرعت کے ساتھ پھیل گیا. (۱۹۱۲ ، مقدمہ تحقیق الجہاد (ترجمہ) ، ۳۸).

--- بَدَر (---فت ب ، د) صف.
رک : **خانہ بدوش.** ہر مزاج ، قماش اور مذہب کا آدمی نظر آتا تھا خانہ بدر روسی ، بلقان کے دانشور ، ... عرب مزدور پیشہ. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۱۲۳). [خانہ + بدر (رک)].

--- بَدَر کَرنا ف م ، نیز محاورہ.
گھر سے نکال دینا ، جلا وطن کرنا ، شہر سے باہر کرنا. اور مسلمان حفاظت کی غرض سے خانہ بدر کر دیئے گئے. (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلّی ، ۱ : ۶۷).

--- بَدوش (---فت ب ، و مج) صف.
۱. وہ شخص جس کا کوئی مستقل ٹھکانہ نہ ہو ، بے ٹھکانا ، مارا مارا پھرنے والا ، آوارہ ، بنجارہ.

بھر لیجیو دامن میں فغاں لخت جگر کو
ہم خانہ بدوشوں کا سرانجام یہی ہے
(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۴۰).

آخر چمن سے نکہتِ گل کر گئی سفر
خانہ بدوش کو نہیں الفت وطن کے ساتھ
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۰). میں ایک مفلس قلاش ، خانہ بدوش قمار باز تھا. (۱۹۲۴ ، خونی بھید ، ۳۷).

بھارت میں ہے آج ہر زباں جلوہ فروش
اردو ہے مگر ملک بدر خانہ بدوش
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۲۲). ۲. (أ) **وہ جرگہ یا جتھا جو جنگلوں میں مارا مارا پھر کر زندگی گزارتا ہے اور جہاں کھانے پینے کی سہولت ہو وہاں خیمے اور چھپر ڈال کر عارضی طور پر سکونت پذیر ہو جاتا ہے ، صحرا نورد بدو.** خانہ بدوش عرب پانی کے چشمے کو جو ان کو جنگل میں ملتا تھا جھانکڑ وغیرہ ڈال کر مٹی سے چھپا دیتے تھے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۱۳۹). یہ لوگ اکثر خانہ بدوش ہوتے تھے جہاں کہیں برسات کا پانی مویشیوں کے چارے کا سہارا دیکھا اتر پڑے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۰۱). کوریا کے اصل باشندے ... مختلف قبائل میں منقسم تھے اور خانہ بدوشوں کی حیثیت سے تلاش معاش و خوراک میں مارے مارے پھرتے تھے. (۱۹۸۳ ، کوریا کی کہانی ، ۳۴). (أأ) **حشرات الارض اور پرندوں کا ایک گروہ جو نقل مکانی کرتا ہے.** اس فیصلے کی ابتدائی ضرررساں اقسام کی نمائندگی ... خانہ بدوش تیتریوں کی نوع پورتھیٹر یا ڈسپار کرتی ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۰). [خانہ + ف : ب (حرف جار) + دوش (رک)].

--- بَدوشانَہ (---فت ب ، و مج ، فت ن) م ف.
بے ٹھکانا ، بغیر کوئی گھر متعین کیے. ناچار پانی اور چارے کی تلاش میں خانہ بدوشانہ زندگی بسر کرنی پڑتی تھی. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۵۱). یا تو ان کوہستانوں میں خانہ بدوشانہ زندگی بسر کریں ، اور یا زمین کے اندر تہ خانوں ، غاروں میں روپوشی اختیار کریں. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۰۹). [خانہ بدوش (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ صفت].

---بدوش رہنا ف م.
خانہ بدوشی کی زندگی بسر کرنا. پہاڑی علاقوں میں "تختہ" جی (لکڑ ہارے) جو درخت کاٹنے پر زندگی بسر کرتے ہیں اور خانہ بدوش رہتے ہیں گرمیوں میں اپنے گلّوں اور ریوڑوں کو لے کر گرمائی چراگاہوں میں پہنچ جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۰).

---بدوشی (---فت ب ، و مج) امث.
دربدری ، جابجا قیام کرنے کا عمل.

سیکڑوں ہات لگے خانہ بدوشی میں مکاں
جو بگولا ہے بیاباں میں مجھے کو شک ہے

(۱۸۵۴ ، اسیر ، د ، ۱ : ۳۹۱). سرمائی نقل وطن کا تعلق ... ان خاندانوں سے ہے جو نیم خانہ بدوشی کی زندگی بسر کرتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۲۱). [خانہ بدوش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---براَنداز (---فت ب ، سک ر ، فت ا ، سک ن) صف.
۱. **گھر بار اجاڑ دینے والا ، تباہ و برباد کرنے والا ، (کنایۃً) معشوق.**

گُل پھینکے ہے اوروں کی طرف بلکہ ثمر بھی
اے خانہ برانداز چمن کچھ تو ادھر بھی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۰۷).

ہر چند کہ ہیں خانہ برانداز وہ آنکھیں
پر شکر کہ غافل نہیں معماری دل سے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۷۴).

دل میں رکھا اسے آنکھوں پہ جگہ دی میں نے
پھر بھی یہ اشک مرا خانہ برانداز ہوا

(۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، ۲۲). اس خانہ برانداز زمانے میں بھی اُن کے ملازمین کتنی وفاداری سے ان کی خدمت کرتے تھے. (۱۹۲۹ ، با کمالوں کے درشن ، ۸۷). ۲. **خرچیلا ، مُسرِف ، فضول خرچ.** بادشاہ نے چاہا کہ اس خانہ برانداز سے شیخ زادہ کا گھر بسا دیں. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۵۳۲).

دل میں نہ تو قوت ہے نہ خوں اور نہ اُمید
یہ گھر ہے کسی خانہ برانداز مکیں کا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۱). ۳. **مسافر** (جامع اللغات). [خانہ + ف : بر ــ پر + انداز ، انداختن ــ پھینکنا].

---براَندازی (---فت ب ، سک ر ، فت ا ، سک ن) امث.
بربادی ، تباہی ، تہس نہس.

وہ شوخی ، غرور اور طنازیاں　　لگیں کرنے خانہ براندازیاں

(۱۸۴۵ ، تحفۂ اعظم ، ۳۱). جب دیکھا کہ افواج شاہی اس طرح خانہ براندازی پر مستعد ہیں تو اس نے برہمنوں کو ... شہزادے کے پاس بھجوایا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۳۹). [خانہ بر انداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بر باد (---فت ب ، سک ر) صف.
رک : **خانماں برباد.** بے مروت بھائی نے خانہ برباد بھائی کی آمد سن کر ایک سردار کو بھیج دیا تھا کہ حالات معلوم کر کے لکھتا رہے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۰). وہ خانہ برباد جو ساری لذتیں ترک کر کے نکلے ہیں ، وہ بھی ترا ہی زادراہ لے کر چلے ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۱۱). [خانہ + برباد (رک)].

--- بربادی (---فت ب ، سک ر) امث.
گھر کی تباہی ؛ بیوی کا مر جانا.

ہم سمجھتے تھے گھر کی آبادی
تو نے کی ہائے خانہ بربادی

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۵۶). میری خانہ بربادی اب ان بچوں کی شادی ہے اور میری شادی ان بچوں کی خانہ بربادی. (۱۹۲۰ ، گرداب حیات ، ۱۱۲).

خانہ بربادی کے ہاتھ آئی نہ میری بزم عیش
بجلیوں کو میرے خرمن کا پتہ ملتا نہیں

(۱۹۷۳ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۴۳). [خانہ + برباد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَرْدوش (---فت ب ، سک ر ، و مج) صف.
۱. رک : **خانہ بدوش.**

جائے بودن نہیں یہ بحرِ جہاں　　خانہ بردوش رہ تو مثلِ حباب

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۲).

اے جنوں قیس کا اس دشت میں ہمدوش ہوں میں
خانہ بردوش ہے وہ خانہ فراموش ہوں میں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۶۰).

خانہ بردوش ہیں ایسے کہ بگولے کی طرح
بادِ صر صر لئے پھرتی ہے ہمارے گھر کو

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۷۰).

حرم آوارہ بت خانہ فراموش　　کہاں ہے سچ بتا او خانہ بردوش

(۱۹۳۹ ، نبض دوراں ، ۳۷). ۲. **پا بر رکاب ؛ (کنایۃً) مرنے کے لیے تیار.**

نظر پڑتی ہے جن کی لامکاں تک
وہ رہتے ہیں ہمیشہ خانہ بردوش

(۱۸۷۳ ، مناجات ہندی ، ۵۵). [خانہ + ف : بر ــ پر + دوش (رک)].

---بَرْدوش یک دوگوش کہاوت.
ایسا آدمی جس کے پاس نہ رہنے کا ٹھکانا ہو اور نہ مال و اسباب ، نہایت مفلس (جامع اللغات).

---بَرْدوشی (---فت ب ، سک ر ، و مج) امث.
۱. رک : **خانہ بدوشی.**

تجھ سوں خالی کیا ہوں دل کوں اپنے جیوں حباب
تجھ نگہ نے جب سوں بخشی خانہ بردوشی مجھے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۰).

سکونت سے بہت بڑھ کر ہے میری خانہ بردوشی
رہا کرتا ہوں ہر خاطر میں تیری جستجو ہو کر

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۵۴). ۲. مراد : **خانہ داری کا بوجھ.**

رہا ترکِ تعلق میں بھی شغل خانہ بردوشی
نہ اترا پر نہ اترا بوجھ سر سے خانہ داری کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۵). [خانہ بردوش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) اسث.
(حشریات) **کویا یا پیوپے کی تیسری قسم جس کی شکل گھریلو مکھی کے کویوں جیسی ہوتی ہے.** خانہ بند یہ کویا سرے کی آخریں کینچلی میں بند رہتا ہے یہ آخری کینچلی سخت ہو کر ایک ڈبی کی شکل اختیار کر لیتی ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۷۹). [خانہ + بند (رک)].

---بے چراغ کس اضا (---ی مج ، کس چ) امذ.
اندھیرا گھر ، مراد : علم سے عاری انسان. دنیا میں پانچ چیزیں خوب ہیں ... سوم جوانی اور اس میں علم نہو تو ایسی ہے جیسے کہ خانۂ بےچراغ. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۸). [خانہ + بے (سابقۂ نفی) + چراغ (رک)].

---پا کس اضا. امذ.
بیت الخلا ، جائے ضرور ، پاخانہ. نشست گاڑیوں میں دو سمت ہوتی ہے اور ہر سمت میں چار چار سیٹ ہوتی ہیں مسافر ہرگز آرام سے لیٹ یا سو نہیں سکتا غسلخانہ نہیں خانۂ پا نہیں. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۶۸). [خانہ + پا (رک)].

---پَرْوَر/ پَرْوَرْدَہ (---فت پ ، سک ر ، فت و) امذ.
گھر کا پلا ہوا ؛ قیدی.

خانہ پرورد قفس ہم ہیں اسیر اے صیاد
تو بتا دے ہمیں پرواز کسے کہتے ہیں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۵۴۳). تب کلنگ خانہ پرور کی باؤلی دیں. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۹۰). [خانہ + ف : پرور ، پروردن - پالنا].

---پُری (---ضم پ) امث.
۱. (i) **ضروری اندراجات (جدول ، فارم ، دستاویز وغیرہ کے لیے مستعمل)، نقشہ کی تکمیل؛ نقشہ کے خانوں میں ضروری اندراج ؛ اصولوں کی پیروی.** نمونہ مشمولہ ہذا کے مضمون سے تم کو صاف معلوم ہو جائے گا کہ نقشے کی خانہ پری کس طریقہ پر کرنی چاہیے. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم ، ۱۷). ان کا ادب مقررہ قواعد و ضوابط کی اچھی طرح خانہ پری کر چکا ہے. (۱۹۲۳ ، شہید مغرب ، ۶۳). درخواست بیمہ میں عورتوں کے متعلق چند مخصوص سوالات ہوتے ہیں جن کی خانہ پری کرنی پڑتی ہے. (۱۹۶۳ ، بیمۂ حیات ، ۱۳۰). (ii) (علم کتب خانہ) **رجسٹر میں کتابوں کا اندراج.** خانہ پری کرنے کے بعد ... کسی ذمہ دار شخص سے تصدیق کروا کر ... کارڈ کتب خانہ کے عملے کے سپرد کئے جاتے ہیں. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۲۳۶). ۲. **بھرتی کا ، جو فرض پورا کرنے ، عدد بڑھانے ، جزوبات کا احاطہ کرنے کے لیے یا برائے نام ہو.**

مطلوب تو ہے نقشۂ آفاق میں فقط
خلقت ہے اور سب یہ خانہ پری بنی

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۶).

خدا کے نام کی خانہ پری ہے
کہاں مسجد میں وہ اگلے سے مسلم

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳۵۹). کالج میں حاضری اور خانہ پری کے لیے جاتا تھا. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۶۵). [خانہ + ف : پُر - بھرا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت]

---تاریک کس صف (---ی مع) امذ.
(کنایۃً) **انسانی جسم.**

خانۂ تاریک تن میں تاند گھبرائے یہ روح
دونوں آنکھیں دیں بنی آدم کو دو روشن چراغ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۱). [خانہ + تاریک (رک)].

---تاش امذ.
ہم عمر ، جوڑی دار. جوڑی دار خانہ تاش کو کہتے ہیں ، برابر کے سپاہی یا عہدیدار. (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس (ترجمہ) ، ۲۹۳). [خانہ + تاش (رک)].

---تَباہ (---فت ت) صف.
رک : **خانہ برباد معنی نمبر ۱.** کرشن کی بنسی اس دن بجے گی جب غریب بلرام اپنے بال بچوں کو لئے خانہ تباہ ، آوارۂ وطن بننے پر مجبور ہو گا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۲۲۷). خانہ+تباہ (رک)].

---تَلاشی (---فت ت) امذ.
۱. **کسی گم شدہ چیز کے شبہ میں یا کسی بات کی تحقیقات کرنے کے لیے کسی کے گھر بار کی چھان پھٹک کرنا.** اہل کار پولیس اس مقام میں داخل ہو کر اسکی خانہ تلاشی کرے. (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۸۸۲ء ، ۲۸). بابا کے پاس بیٹھ کر شعر و شاعری کرتا تھا دو بار دوڑ بھجوا کر خانہ تلاشی لی. (۱۹۶۷ ، جلاوطن ، ۶۸). ۲. (مجازاً) **تحقیق کرنا ، جائزہ لینا.** مسئلۂ زیر بحث ٹرکی تھا اس نے کہا ترک بہت بڑے حکمران ہیں میں نے کہا دنیا میں اچھے حکمران کون کون ہیں سب کی خانہ تلاشی لے لو. (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۳۲). ف : کرنا ، لینا. [خانہ + تلاش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَن کس اضا (---فت ت) امذ.
جسم.

اداس ہو گئی کیوں روح خانۂ تن سے
اچاٹ ہو گئیں کیوں بلبلیں یہ گلشن سے

(۱۸۹۸ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۳۲۹).

داغ دل سے ہے منور خانۂ تن کس قدر
صحن میں ہے روشنی دالان کے اندر چراغ

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۶۹).

---توڑ (---و مج) امذ.
(کشیدہ کاری) **خیاطی ، کشیدہ جو جالی یا ململ پر کاڑھا جائے.** فضیلت کے ہاتھ کی کیکری ، مرمرا ... خانہ توڑ ... کامدانی کچھ ہو تو وہ بھی اٹھاتی لاؤ. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۰۵). دیکھو خانہ توڑ ... بناتی ہوں پہلے الف پر اور سے کی ہکی کنڈلی بنائی پھر

سونی تیجی بھر کے ب تک لائے اس پر آڑا اُور ما شروع کیا کہ ہکی ہو جائے۔(۱۹۰۸ ،صبح زندگی، ۱۸۱)۔[خانہ+توڑ(رک)]

ــِـ تِیَہ کس اضا(--- کس ت ، فت ی) امث.
صدف کے گوش میں پائی جانے والی ایک چھوٹی سی تھیلی نُما پیچیدہ بناوٹ. پیچدہ ساخت کی اس تیہ کے دوسرے حصہ نیم مدور قناتیں خانہ تیہ اور کیسک گوش جسم ... کے تعادل سے متعلق ہوتے ہیں۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۳۱۹). [خانہ + تیہ - پیچیدہ راستہ].

---ٹھوکْنا ف م.
الماری وغیرہ میں حصہ بنانا ، تختہ کے ناپ کی کیل لگانا. تختہ آپس میں نہ ملجائیں اسوجہ سے خانہ ٹھوک رکھا ہے۔(۱۹۲۸، باتوں کی باتیں ، ۱۹).

---جَمْع سے بڑھ جانا محاورہ.
خرچ کا آمد سے زیادہ ہونا (جامع اللغات).

---جَنْگ (---فت ج ، غنہ) صف.
۱. جو ذرا ذرا سی بات پر لڑ پڑے ، جھگڑالو.

خطرا یہی ہے ہے مبادا بگڑ نہ جائے
میں حد تنگ مزاج ہوں وو خانہ جنگ ہے

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۱۴۸).

دو دو پہر رگڑتا ہے جو تیغ سنگ سے
آنکھیں لڑیں ہیں اب تو اسی خانہ جنگ سے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۲۲۷).

نواب نبھ ہی جائے جو ہو صرف اودھر سے چھیڑ (چھیڑ)
مشکل یہ ہے کہ تم بھی (بھی) بڑے خانہ جنگ ہو

(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۱۷۷). **۲. جنگجو ، خونخوار.**

وہ بدکار رہزن ہیں اور خانہ جنگ
شیاطیں نہ کچھ ان کو ناموس و ننگ

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا (ق) ، ۱۵).

قتل کر جسکو تیرا جی چاہے
مجھ سے اے ترک خانہ جنگ نہ پوچھ

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۰۶).

مارے ہزاروں پر وہی اس کی امنگ تھی
حیدر کی ذوالفقار بڑی خانہ جنگ تھی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۹۶).

ٹل جا بچا لے جاں ابھی لڑ کر مفر نہیں
او خانہ جنگ دیکھ یہ میداں ہے گھر نہیں

(۱۹۰۰ ، مراثیٔ فارغ ، ۶ : ۳۰). [خانہ + جنگ (رک)].

---جَنْگی (---فت ج ، غنہ) امث.
۱. ذرا ذرا سی بات پر باہمی لڑائی ، آپس کا فساد ، گھریلو اختلاف. دو سپاہی آپس میں کسی شہر کے کوچے میں خانہ جنگی کر رہے تھے۔ (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۳۵).

عجب طرح کا یہ آیا ہے وقت تنگی کا
کہ زن کو قصد ہے شوہر سے خانہ جنگی کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳: ۱۰۲). اس نے تو بہت چاہا کہ بھائیوں اور رشتہ داروں میں خانہ جنگی کی تلوار تباہی نہ ڈالے۔ (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی، ۱۱۸). خانہ جنگی ختم ہونے کے بعد عرب اپنی فتوحات کو پایۂ تکمیل تک پہنچانے کے قابل ہو سکے۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۳۸). **۲. اندرون ملک اہل وطن کی لڑائی جو حکومت وقت کے خلاف ہو.**

بھوکھ کا ذکر اقل و اکثر میں خانہ جنگی سے اس لشکر میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۷۵). خانہ جنگی میں شریک ہو کر مارا گیا. (۱۸۶۱ ، تذکرۃ العاقلین ، ۸).

ہمارے ملک میں سرسبز اقبال فرنگی ہے
کہ نن کو آپریشن میں بھی شاخ خانہ جنگی ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۱۳). وہ اس نازک دور میں خانہ جنگی کو تحریکِ آزادی کے لئے خطرناک محسوس کرتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۹۰). خانہ + جنگ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

ــِـ چَشْم کس اضا(---فت چ ، سک ش) امذ.
۱. آنکھوں کے بیچ کا حصہ جس میں آنکھ کا ڈھیلا ہوتا ہے، حلقہ.

خانۂ چشم میں تم بیٹھو جو مردم بن کر
میری سونے کی انگوٹھی میں نگینہ ہو گا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۴۴). **۲. کوئی غیر معمولی آنکھ کی شکل کا نِشان.** جب وہ اور قریب ہوئیں تو دیکھا کہ ان میں سے دو کی پیشانیوں کے بیچ میں ایک ایک خالی خانہ چشم بنا ہوا تھا. (۱۹۵۵ ، حیرتناک کہانیاں ، ۲۹). [خانہ + چشم (رک)].

ــِـ حُوت کس اضا(---و مع) امذ.
بارہویں بُرج کا گھر جسکی شکل مچھلی جیسی ہے.

گھر دندان لب لعلیں تھے یاقوت ستارے تھے میانِ خانۂ حوت

(۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۸۴). [خانہ + حوت (رک)].

ــِـ خالا / خالَہ نَہِیں کہاوت.
رک : **خالہ جی کا گھر نہیں.**

چھجا ہے بہوت یو اونچا جو دیکھیا نیں وہ مُونچھا
کہ ہے یو عشق کا کُونچہ نہیں ہے خانۂ خالا

(۱۶۷۲ ، عبداللّٰہ قطب شاہ ، د ، ۷۸).

عشق بازی بوالہوس بازی نہ جان عشق ہے یہ خانۂ خالہ نہیں

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ(ق) ، ۱۳۹).

گر قصد ادھر کا ہے تو ٹک دیکھ کے آنا
یہ دیر ہے زُہّاد نہ ہو خانۂ خالا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۶).

ــِـ خالی کس اضا ، امذ.
(قانون) ایسی جانداد جس کا مالکانہ حق کے نہ ہونے سے کاشت کاروں کے ساتھ فیصلہ کیا جائے (اردو قانونی ڈکشنری، ۲۶۹). [خانہ + خالی (رک)].

ــــِ خالی رادیوسی گیرد کہاوت۔
اپنا گھر خالی نہیں رہنا چاہیے ورنہ دوسرا قبضہ کر لے گا۔ حیرت تنہا رہی ، خیال کیا کہ اتنے بڑے لشکر سے اکیلے لڑنا ناممکن ہے ، یہ تصور کر کے روبفرار لائی پھر تو بموجب مثل خانۂ خالی رادیوسیگیرد عمرو نے بہت جلد وہاں کا اسباب جو کچھ تھا بار کرا کر اپنا راستہ لیا۔ (۱۹۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۶۸)۔

ــــِ خانہ (ـــ کس ن) م ف۔
بہت زیادہ ، تہہ دل سے۔

لوچن دکھانے جیو دلِ خانۂ خانہ کر
عشق توسع تنم زن و مستی بہانہ کر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۲)۔ [خانہ + خانہ (رک)]۔

ــــِ خانہ دَزد پَردے پَردے شَرم کہاوت۔
پوشیدہ تکلیف دہ حالات۔ بڑے آئے وہاں سے مولوی بن کے۔ دیکھا جو تیہا نہ دکھاتی تو ماری پڑتی ... اے ہاں مثل مشہور ہے «خانہ خانہ درد، پردے پردے شرم»۔ (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ : ۹ ، ۳)۔ جوتی نہ دکھاتی تو ماری پڑتی ... مثل مشہور ہے خانۂ خانہ درد پردے پردے شرم۔ (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۱۳)۔

ــــِ خاوِند (ـــ کس و ، سک ن) امذ۔
مالک مکان ، صاحب خانہ۔ خانۂ خاوند نے کہا کہ اے خواجہ تمھاری دولت سے سب میسر ہے۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰۵)۔ [خانہ + خاوند ، خداوند = مالک کی مخفف صورت]۔

ــــِ خُدا کس اضا (ـــ ضم خ) امذ۔
۱۔ **عبادت کی جگہ ، مسجد۔** ایک آزاد کسی مسجد میں بیٹھا ہوا بھنگ رگڑ رہا تھا ایک حبشی نے اپنی کھڑکی سے دیکھ کر کہا کہ اے بے وحدت! یہ خانۂ خدا ہے۔ (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۵۳)۔ ہمارا کردار ملاحظہ ہو لوگ مسجد کو نہیں چھوڑتے خانۂ خدا میں بھی چوری کرتے ہیں۔ (۱۹۸۴ ، آوازِ اخلاق ، ۳۳)۔ ۲۔ **کعبۃ اللہ۔** ایک بکری مکے میں ذبح کیجائیگی اس کے سبب سے خانۂ خدا کی بے حرمتی ہوگی میں نہیں چاہتا کہ وہ بکری میں ہوں۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۵۳۰)۔ حرم میں بھی صنم پرستی ... خانۂ خدا میں یہ جسارت میرے تو ہوش اڑ گئے۔ (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۱۶۳)۔ ۳۔ **مندر ، شوالہ** (اردو قانونی ڈکشنری)۔ [خانہ + خدا (رک)]۔

ـــــ خَراب (الف) صف۔
رک : خانہ برباد۔

آتش عشق نے بہتوں کا کیا خانہ خراب
آگ دریا کوں لگی اس کا بجھانا مشکل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۷)۔

میں جو بولا کہا کہ یہ آواز   اُسی خانہ خراب کی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۲)۔

وہ نہیں قصہ میرا سننے سے جس کے خواب آئے
نیند اڑ جائے یہ وہ خانہ خراب افسانہ ہے

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاض سحر ، ۳۸۷)۔

نہ کہیں جہاں میں اماں ملی جو اماں ملی تو کہاں ملی
مرے جرمِ خانہ خراب کو ترے عفوِ بندہ نواز میں

(۱۹۱۱ ، بانگِ درا ، ۳۲۱)۔ بابا وہاں جا کر بولے گا خلاص ، پیسہ نہیں ہم ان ہی خانہ خراب کو جانتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۷۸)۔ (ب) امذ۔ ۱۔ **بد قسمت ، بد شگون۔**

کون چاہے کا گھر بسے تجھ کوں
مجھ سے خانہ خراب کی سی طرح

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۸)۔

دل گنوانا تھا اس طرح قائم   کیا کیا ہائے تو نے خانہ خراب

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۲)۔

جو بار آتا ہے میرے گھر میں تو جلد خانہ خراب اڑ جا
جہاں میں تیرا شگون یہ سب پر ہے ، زاغ روشن مراد حاصل

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۳)۔ افراسیاب خانہ خراب گھر سلک کو بھیج کر اپنے باغ سیب میں چلا گیا۔ (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۱۶)۔

پھٹ پڑیں اب بھی در و بام تو پردہ رہ جائے
فلکِ خانہ خراب آنکھ دکھاتا ہے مجھے

(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۷۸)۔ ۲۔ **فسادی ، شریر ، بُرا ، آوارہ گرد۔**

اپسے کے اُپر دل کوں نہ کر ہرگز بند
آپس کوں نہ کر خراب اے خانہ خراب

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۷)۔

خاکسار اس کی تو آنکھوں کے کہے نے مت لگیو
مجکو ان خانہ خرابوں ہی نے بیمار کیا

(۱۷۵۱ ، نکات الشعرا ، (محمد یار) ، ۱۱۵)۔ کہا تو یہ کہا کہ تم بڑے خانہ خراب یعنی برے لوگ ہو۔ (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۳۹۰)۔

خانہ خراب ہو کے کیا اس کے دل میں گھر
میرا مکاں نہیں ہے ، نہ ہو ، کیا مکاں نہیں

(۱۹۴۰ ، بیخود (محمد احمد) ، ک ، ۳۸)۔ [خانہ + خراب (رک)]

ـــــ خَراب کَرْنا محاورہ۔
تباہ و برباد کرنا۔

آتش عشق نے بہتوں کا کیا خانہ خراب
آگ دریا کوں لگی اس کا بجھانا مشکل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۷)۔

چشم عبرت کھولکر ٹک دیکھ تو اے مست خواب
چرخ نے کن کن ملوکوں کا کیا خانہ خراب

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۸۶)۔

ـــــ خَراب ہو فقرہ۔
(کوسنا) ستیاناس ہو ، برباد ہو۔

دیکھ آرسی کو یار ہوا محو ناز کا
خانہ خراب ہو جیو ، آئینہ ساز کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۲)۔

---خَرابی (---فت خ) امث.
تباہی ، بربادی ، ویرانی.

نہ ہوئے آبرو خانہ خرابی کیونکہ مردم کی
کیا انجھواں نیں میرے اب سما سیں تا سمک دریا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۵).

ہوتا اگر نہ خانہ خرابی میں کچھ مزا
کلپے کو بحر بیچ ڈباتا حباب گھر

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۰۱).

مدت سے ہائے چنار رہے ہیں مدت گلخن تابی کی
برسوں ہوئے ہیں گھر سے نکلے عشق نے خانہ خرابی کی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۹۷).

اعتبارِ عشق کی خانہ خرابی دیکھنا
غیر نے کی آہ لیکن وہ خفا مجھ پر ہوا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۹). انہوں نے اپنے ڈراموں کے ذریعے شراب کی خانہ خرابی اور آوارگی کے عبرت ناک انجام دکھا کر سینکڑوں گھرانوں کو تباہی سے بچالیا. (۱۹۸۱ ، آسمان کیسے کیسے ، ۱۹). اف : کرنا ، ہونا. [خانہ + خراب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خَلْوَت کس اضا (---فت خ ، سک ل ، فت و) امذ.
آرام یا ملاقات کا خصوصی کمرہ، تنہائی کا مقام نیز رک: خلوت خانہ.

شہنشہ خانۂ خلوت میں آیا
صنم کو حسب دستور اوس نے پایا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۲۹). اس فرقہ (دروزیہ) کی چھ مقدس کتابیں ہیں جو خلوت خانوں میں پڑھی جاتی ہیں. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۲۲۱). [خانہ + خلوت (رک)].

---خَلِیل کس اضا (---فت خ ، ی مع) امذ.
حضرت ابراہیم خلیل اللہ کا بنایا ہوا گھر ، کعبة اللہ. فتح مکّہ کے بعد سینکڑوں قبائل اسلام لانے پر اس لیے مجبور ہوئے کہ خانۂ خلیل ایک جھوٹے پیغمبر کے قبضہ میں نہیں جا سکتا. (۱۹۲۳ ، سیرة النبی ، ۳ : ۱۰۸). [خانہ + خلیل (علم)].

---خُمّار کس اضا (---ضم خ ، شد م) امذ.
شراب خانہ ، میخانہ.

پھرتے ہیں مستی میں میکش گرد پروانوں کی طرح
ہے خم مے شمع روشن خانۂ خمار میں

(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۱۷).

روتے روتے غم میں شعلو اک گلابی ہوش کے
چار دن میں خانہ خمار آنکھیں ہو گئیں

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۴۴). [خانہ + خمار (رک)].

---خواہَران کس اضا (---و معد ، فت ہ) امذ.
(مسیحیت) **بیگنوں کا گھر یا ایوان (بیگین ، ولندیزی عورتوں کی انجمن خدمت کی کارکن جس نے کوئی عہد نہ کیا ہو) غیر راہبہ ، خواہر** (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمینالوجی ، ۱۱). [خانہ + ف : خواہر + ان ، لاحقۂ جمع].

---دار امذ. (الف) امذ.
۱. (i) **گھر کا مالک ، گھر کا انتظام کرنے والا.** اس مرد خانہ دار نے فوراً بادشاہ سے آدھی رات کو عرض کی. (۱۸۹۹ ، سفرنامہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت ، ۳۱). (ii) (مجازاً) **خالق حقیقی ، خدا.**

تو ہی رہتا ہے سدا اے خانہ دار
اہل دل کے خانۂ دل میں مقیم

(۱۸۷۳ ، مناجات ہندی ، ۸۹). ۲. **شادی شدہ ، عیال دار.** حضرت ابراہیم علیہ اسلام مکے میں اس وقت تک تشریف نہیں لائے جب تک حضرت اسمعیل علیہ السلام جوان و خانہ دار نہیں ہوئے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۲۰). دونوں کوٹھریں پر دو خانہ دار علاحدہ رہ سکتے تھے. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۸۷). (ب) صف. ۱. **جس میں خانے بنے ہوں ، خانوں والا.** نصف انچ خانہ دار تار کی جالی اس پر ... لگائی جائے. (؟ ، شہری دفاع اور آپ ، ۹). چار خانہ دار کوٹ اور واسکٹ ، کمر پر سنہری کام کی بھاری بلٹ. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۳). ۲. **کفایت شعار؛ دولت مند** (جامع اللغات). [خانہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دارانَہ (---فت ن) م ف.
خانہ داری کے طرز پر ، خانگی کاموں کے انداز پر. خانہ دارانہ زندگی کی تنظیم کے اصول مرتب کرتا ہے. (۱۹۶۶ ، شاعری اور تخیل ، ۱۱۱). [خانہ + دار (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت].

---داری امث.
۱. (i) **گھر کے معاملات ، گھر کا کام کاج ، انتظام خانہ.** تہذیب اخلاق کی اور بندوبست خانہ داری کا بھی انتظام احوال سے علاقہ رکھتے ہیں. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۱۱۹). گھونگٹ کا اٹھنا تھا کہ خانہ داری میں مصروف ہوئی. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۱۲۷). (ii) **(خانگی امور) امور خانہ داری کا مضمون.** بچوں کی تربیت بھی خانہ داری کا جزو ہے. (۱۹۱۶ ، معاشرت ، سلطان جہاں بیگم ، ۱). نصاب دو سال کا ہے اور حسب ذیل مضامین پر مشتمل ہے ، فارسی ، غیر ملکی زبان ، طبیعیات ، کیمیا اور خانہ داری اور بچہ داری ... (۱۸۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۶۷). (iii) **گھر کا جملہ سامان.** کپڑا ، زیور ، برتن بلکہ ضرورت اور خانہ داری کی سب چیزیں ... کبھی کسی نے غور کیا کہ کیا ہیں. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۳۰۲). ۲. (i) **متاہل زندگی ، شادی شدہ زندگی.** میری پاشاہت لٹ گئی ، آرام خانہ داری کا کیا گزرا ، تو کہتا ہے کیوں غم کرتا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۸۷). پس ایسی ناگوار خانہ داری کی برائی سے اپنے تئیں نجات دینا کس وجہ سے ناجائز ہے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲۷۰). محبت کے راز و نیاز کی معاملہ بندیاں شاعروں نے بہت سی لکھیں ، زمین آسمان کے قلابے ملائے ، مگر خانہ داری کی الفتوں کا ان کو کیا مزا. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۹۹). (ii) **ملکی انتظام و انصرام.** بڑی خطرناک قباحت جو میں اپنے ملک خانہ داری میں پاتا ہوں یہ ہے کہ میں اور میری رعایا ... بغاوت پر آمادہ و کمربستہ ہو. (۱۸۷۷ ، انشائے بشیر ، ۸۷).

گھر پہلے بنا کے خانہ داری سکھلا
ملت ہی نہیں ہے جب تو قانون کہاں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۰۲). ۳. **اہل و عیال ، بال بچے.** خانہ داری خدا کے فضل سے ذرا زیادہ ہے ، مکان ہونا چاہیے گنجائش کا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۴۷). [خانہ + دار + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

--- داری کَرْنا محاورہ.
شادی کرنا ، نکاح کرنا ، گھر بسانا. اس نے کسی کو شوہر نہیں کیا بلکہ مرد کے نام سے خفا ہوتی ہے ، تب اس وزیر نے پوچھا کہ وہ کس واسطے خانہ داری نہیں کرتی. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۷۰).

--- داری ہونا محاورہ.
رشتہ داری ، رشتہ ناطہ ہونا ، شادی بیاہ ہونا. لیکن ہزاروں خانہ بدوش عرب کے ملک ملک میں عہدہ دار خواہ تجارت یاب ہو کر گئے ادھر سے ادھر خانہ داریاں ہو گئیں. (۱۹۶۷ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۱۳۰).

--- داماد امذ.
وہ شخص جو شادی کے بعد اپنی بیوی کے ساتھ سسرال میں بود و باش اختیار کرے ، گھر داماد.

بولا وہ بات یہ بنے تب تو خانہ داماد دو جو طوطی کو

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۵۰).

شادی ہو کر وہ خانہ آباد سوچا کہ بنا میں خانہ داماد

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۳۳). ہم اس کو خانہ داماد بھی کر سکتے ہیں برابر والا ہے نا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۸). دوبے جی ... دادا کی رضا مندی سے مجھے بطور خانہ داماد کے اپنے گھر اٹھا لے گئے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۱۸ : ۵). اف : بننا ، دینا ، کرنا ، لینا ہونا. [خانہ + داماد (رک)].

--- دامادی امث.
کسی مرد کا شادی کے بعد سسرال میں رہائش اختیار کرنا. اگر تمہیں خانہ دامادی منظور ہو تو رہو. (۱۸۴۶ ، قصۂ اگر گل ، ۳۳).

بوجھ لوں شہ سے تو لکھوں حور سے شادی کا خط
مانگتا ہے مجھ سے رضوان خانہ دامادی کا خط

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۶۸). بوجہ خانہ دامادی میر محمد امین کی زندگی پھولوں کی سیج پر گزرتی تھی. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۱۳). [خانہ + داماد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

--ۂ دَرْوَیش را شَمع بِہ اَز مَہْتاب نِیسْت فارسی کہاوت
اردو میں مستعمل.
فقیر کے گھر کے لئے چاندنی سے بہتر کوئی شمع نہیں
(جامع اللغات)

--- دُشْمَن (---ضم د ، سک ش ، فت م) امذ.
مراد: خود کو نقصان پہنچانے والا.

قصر تن طفل اشک نے ڈھایا شوخ لڑکا ہے خانہ دشمن ہے

(۱۸۴۶ ، دیوان مہر (آغا علی) ، ۳۸۴). [خانہ + دشمن (رک)].

--ۂ دِل کس اضا (--- کس د) امذ.
۱. **گوشۂ قلب** ، من.

تو ہی رہتا ہے سدا اے خانہ دار
اہل دل کے خانۂ دل میں مقیم

(۱۸۸۴ ، مناجات ہندی ، ۸۹). نور افشاں ... میرے خانۂ دل میں ٹہل رہی ہے. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۸۱). ۲. **مکۂ معظمہ** (فیروز اللغات). [خانہ + دل (رک)].

--ۂ دِماغ کس اضا (--- کس د) امذ.
(سائنس) **کاسۂ سر کے اندر کا وہ حصہ جہاں دماغ ہوتا ہے.** اس سے اس امر کا پتہ چلتا تھا کہ صاحب کاسہ کی بھویں باہر کو نکلی ہوئی تھیں ، خانۂ دماغ پست تھا اور پیشانی بہت تنگ تھی. (۱۹۴۰ ، مکالمات سائنس ، ۱۰۴). [خانہ + دماغ (رک)].

--ۂ دوسْتاں بِروب و دَرِ دُشْمَناں مَکوب فارسی کہاوت
اردو میں مستعمل.
دوستوں کے گھر میں جھاڑو دے اور دشمنوں کا دروازہ مت کھٹکھٹا (جامع اللغات).

--- زاد امذ.
۱. **گھر میں پلا ہوا ، زیر سایہ پرورش پایا ہوا ، کسی کا پروردہ.**

بھر ترویج روح مرتضوی خانہ زادِ خدا علیِؑ ولی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴). خوشنما خاصے کے گھوڑے عربی ترکی کمیت لا کھوری ... خانہ زاد برق نہاد کلیلیں کرتے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۸).

تھا خانہ زاد بادشہِ مشرقین کا
اس غیظ میں بھی پاس ادب تھا حسین کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۶۳). جوہر آفتابچی نے ، جس کی حیثیت خانہ زاد کی تھی ، تاریخ ... لکھی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۰). ۲. **لونڈی غلاموں کی اولاد ، غلام زادہ ، غلام.** جہاں پناہ کے حق میں دعا کرو ہم اس کے خانہ زاد ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۱).

خونِ جگر سے پرورش شیر ہم نے کی
فرزند کا سلوک کیا خانہ زاد سے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۸۹).

دوستوں کی گالیاں ہر آن سہنے دیجئے
خانہ زادوں کو یونہیں شیطان رہنے دیجئے

(۱۹۴۹ ، سموم و صبا ، ۱۵۸). ۳. **انکسار کے طور پر بات کرنے والا اپنے لیے یہ لفظ استعمال کرتا ہے ، خادم ، خاکسار ، حقیر و ناچیز.**

پروانہ ہے سراج تری شمع حسن کا
میں خانہ زاد ، خسرو عالی جناب ، توں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۷۸). خانہ زاد بھی جان نثاری اور سر فروشی کر کے ... تن دہی کرے گا. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷۵)

پوچھا تمہارا بیٹا ہے؟ انہوں نے کہا حضور کا خانہ زاد. (۱۸۹۹ء، حیات جاوید، ۴۰). خانہ زاد کے پاس الفاظ نہیں کہ ... صفات اور حالات کماحقہ بیان کرسکے. (۱۹۳۸ء، دلّی کا سنبھالا، ۳۱). ۴. **اسیر قیدی ؛ معتقد ؛ مرید.**

خانہ زاد زلف ہیں، زنجیر سے بھاگیں گے کیوں
ہیں گرفتار وفا زنداں سے گھبرائیں گے کیا

(۱۸۶۹ء، غالب، د، ۱۵۵).

محبت جس کی تابع ہے وہ کیا ہے ان کی چتون ہے
وفا کا جوش کیا ہے خانہ زاد عشق ہر فن ہے

(۱۹۱۹ء، نقوش مانی، ۵۹). ۵. (أ) **ماتحت، قبضہ میں، مسخر.**

غلاماں نے ترے گھر کے رستم تے زیاد
اہے تجہ کماں کی فتح خانہ زاد

(۱۶۹۵ء، دیپک پتنگ، ورق (الف) ۱۰).

اور راگ تیری طبع رسا کا ہے خانہ زاد
اور فہم جزرسی کا تری تب ہے مستفید

(۱۷۳۱ء، شاکر ناجی، د، ۳۰۱).

طاقت بھی ان کے بازوؤں کا ایک نام ہے
زور ان کا خانہ زاد تہور غلام ہے

(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۲ : ۱۳۹). اور سچ پوچھیے تو ملکہ عقل اسی کے گھر کی خانہ زاد اور اسی کے آغوش کی پروردہ. (۱۹۲۳ء، مضامین شرر، ۱، ۲ : ۲۳۱). (أأ) **لے پالک بچہ، (مراد) اردو زبان.** میں مسلمانوں کی خانہ زاد ہوں، اگر رانی کے مقابلے میں بیگم کے لفظ کو پسند کروں تو کیا گناہ ہے. (۱۹۰۹ء، سی پارۂ دل، ۱ : ۵۰). ۶. **محکوم، حکومت وقت کے غلام، زیر نگیں رعایا.**

غور سے سن لیجیے اے خواجۂ عالی نژاد
آپ کو دھوکے میں رکھ سکتے نہیں ہم خانہ زاد

(۱۹۳۳ء، سیف و سبو، ۴۶). (أأ) **وہ غلام سپاہی جو حکومت کے لیے کرایہ کے فوجیوں کا کام کریں.**

برطانیہ کے خاص غلامانِ خانہ زاد
دیتے تھے لاٹھیوں سے جو حبِّ وطن کی داد

(۱۹۴۸ء، سرود و خروش، ۴۵). ۷. **خود ساختہ، گھڑی ہوئی.** لفظ امت کی تفسیر جو جناب ڈاکٹر صاحب فرما رہے ہیں یہ بھی خانہ زاد ہے. (۱۹۳۹ء، متحدہ قومیت اور اسلام، ۴۹). ۸. **لقب جو بادشاہ ملازمین اور متعلقین کو دیتے تھے.**

تمنا بھی خانہ زادوں کی ہے کہ یہ جشن ہو جانب شاہ سے

(۱۸۹۳ء، صدق البیان، ۲۳۲). دراصل لقب ان کا خانہ زاد معلوم ہوتا ہے کہ بادشاہوں سے اکثر خطاب خانزادی لوگوں کو ہوا ہے. (؟، وقائع راجپوتانہ، ۲ : ۲۷۱). [خانہ + ف : زاد، زادن - جننا، پیدا کرنا].

---زادگی (---فت د) امث.
رک : **خانہ زاد معنی نمبر ۷.** تخت نشین دہلی کی خانہ زادگی اور اطاعت کا دم بھرتی رہی. (۱۹۶۰ء، علم و عمل، ۱ : ۱۹۷). [خانہ + زاد (رک) + گی، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

---زادی امث.
۱. **غلامی میں لینے کا عمل، غلامی، حلقہ بگوشی، خدمت گزاری.**

خانہ زادی کا دیا ہوں خط تجھے جان سراج
مت توں اپنی بندگی میں کر مجھے آزاد سن

(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۳۴۲). ۲. **فرمانبرداری، اطاعت.**

تو اپنی خانہ زادی کا حق کر چکا ادا
پیش خدا بزرگ ہے صابر کا مرتبا

(۱۸۷۴ء، انیس، مراثی، ۱ : ۲۰۸). [خانہ + زاد (رک) + ی لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

---زَن (---فت ز) صف.
چور، گھر کو لوٹنے والا، ڈاکو.
لوٹتے ہیں راہ کے بدلے مکاں راہ زن اب بن گئے ہیں خانہ زن
(۱۹۸۲ء، ط ظ، ۶۶). [خانہ + ف : زن، زدن - مارنا].

---زَنْبُور کس اضا (---فت ز، غنہ، وسع). (الف) امذ.
بھڑ یا شہد کی مکھی کا چھتا.

لب شیریں میں ہرجائی کے نیش رشک پنہاں ہے
دہانِ شیریں اس کا خانۂ زنبور ہے گویا

(۱۷۱۸ء، دیوان آبرو، ۶).

فلک بھی خانۂ زنبور ہے کثرت سے انجم کی
مگر کیا دخل جز زہراب اس میں انگبیں نکلے

(۱۸۵۴ء، ذوق، د، ۱۹۸). ایک طرف تو دل کا نیش عشق سے خانۂ زنبور ہونا دوسری طرف ابا کا ملامت کے تیر پر تیر لگانا. (۱۹۱۵ء، سجاد حسین، دھوکا، ۳۹). (ب) صف. **چھتے کی طرح، سوراخ دار.**

جب سیں دیکھا ہوں وو لعل شکریں
چشم حیراں خانۂ زنبور ہے

(۱۷۳۹ء، کلیات سراج، ۴۵۳).

دکھ کے نیشوں سے مُشَبَّک ہے مرا دل اے عشق
چھیڑنے کو یہ عبث خانۂ زنبور گیا

(۱۷۹۵ء، قائم، د، ۱۵).

ہجوم غم سے یہی بس فلک نے چاہا تھا
کہ میرے دل کو بنا دیوے خانۂ زنبور

(۱۸۷۹ء، دیوان عیش (حکیم آغا جان)، ۴۲).

چلنی کر دیں گے بدن آج نہ بولو ان سے
سر بسر خانۂ زنبور ہوئے بیٹھے ہیں

(۱۹۲۱ء، دیوان ریختی، ۶۵). اف : بنانا، کرنا، ہونا. [خانہ + زنبور (رک)].

---زَنْجِیر کس اضا (---فت ز، سک ن، ی مع) امذ.
۱. **زنجیر کا حلقہ، لوہے کی گول کُنڈی یا کڑی.**

میری وحشت کے لیے صحرائے قیس
تنگ تر ہے خانۂ زنجیر سے

(۱۸۵۱ء، مومن، ک، ۲۴۴).

میں نے بے وجہ نہیں پاؤں نکالا ہے ریاض
تنگ زنداں کی طرح خانۂ زنجیر بھی تھا

(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۷۰). ۲. **(مجازاً) قید خانہ ، زنداں ، جیل.**
غم نہیں مجنوں کوں ہرگز اے ولی   خانۂ زنجیر اگر آباد ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۱).

دیوانگی کی قید ہے پابندیٔ جنوں
راضے کو اپنے خانۂ زنجیر چاہیے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۵۳).

یہ مجھ دیوانے کو اکثر صدا آتی ہے زنداں سے
کھلا ہے خانۂ زنجیر کا در شوقِ مہماں میں
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۳). [خانہ + زنجیر (رک)].

--ٔ-زِنْداں کس اضا(---کس ز ، سک ن) امذ.
قید خانہ ، جیل.

آئی بہار اور نہ چھوٹا میں اے جنوں
کیسا تڑپ کے خانۂ زنداں میں رہ گیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۴۰). [خانہ + زنداں (رک)].

--ٔ-زور کس صف(---و مج) امذ.
مراد؛ غصہ ، اشتعال ، جھنجھلاہٹ. اس موئد من اللہ نے آستین چڑھائی کمر ریختہ تقاپدار قائم کی خانہ زور میں در آیا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۰۴). عقلا نے اٹھ کر ہتھکڑی پر ہاتھ تلوار کا مارا کہ ہتھکڑی کٹی ، ہتھکڑی کٹتے ہی بادشاہ نے خانۂ زور میں آ کر نعرہ کیا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۶۵). [خانہ + زور (رک)]

--ٔ-زِین کس اضا(---ی مع) امذ.
۱. زین کا گھر ، مراد: گھوڑے ، اونٹ یا کسی اور جانور پر بیٹھنے کی نرم و مضبوط کاٹھی.

پھر دیکھا ذوالجنح پہ باپ نہیں
ہائے خالی ہے اوس کا خانۂ زیں
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱۵).

وہ مجاہد کہ جسے باعثِ راحت ہے جہاد
تیغ پہلو میں ظفر تکیہ مکاں خانۂ زین
(۱۸۸۱ ، اسیر ، (میر مظفر علی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۸). ۲. **زین کا درمیانی حصہ جس پر سوار بیٹھتا ہے ، گدی.** طاہر ابن قہرمان عجمی کو پہلے زور میں خانۂ زین سے اٹھالیا. (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۸۸۳). [خانہ + زین (رک)].

---ساز صف.
۱. گھر کی بنی ہوئی.

جب ہو طبیعت کو روانت سے ساز
اس کے لیے سَم ہے دوا خانہ ساز
(۱۸۸۹ ، مجموعۂ نظم بینظیر ، ۲۸). خانہ ساز دوا اور بازاری دوا میں جو فرق ہوتا ہے وہ عربک ہائی اسکول کے پرانے اور نئے استادوں میں تھا. (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۱۲۴). ۲. **مقامی ، دیسی.**

پیرِ مغاں فرنگ کی مے کا نشاط ہے اثر
اس میں وہ کیفِ غم نہیں ، مجھ کو تو خانہ ساز دے
(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۱۱۸). ۳. **خود ساختہ ، ایجاد بندہ.** لالہ صاحب بیچارے ہمیشہ اپنی خانہ ساز فارسی بولتے ہوئے سنائی دیتے ہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، مضامین ، ۱۳۹). ۴. (اَ) **گھر بنانے والا ، معمار نیز مراد محبوب.**

دل اب اس کے ابرو سے جو رنگ ہے
بنے خانہ ساز اس کا یہ ڈھنگ ہے
(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۲۸). (اَا) **خاص طرز کا موجد ، معمار.** غالب کو اردو نثر کے خانہ سازوں میں شمار کیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۰ ، نذر حمید احمد خان ، ۲۶۶). [خانہ + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---سازی امث.
گھر تعمیر کرنا.

دیا ہزاروں کو دست ان نے خانہ سازی کا
دلِ شکستہ کو میرے کیا نہ ٹک تعمیر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۱). [خانہ + ساز (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

---سامانی امث.
گھر کا ساز و سامان ، گھر کی آرائش.

اب وہی ہم ہیں کہ جو کوڑیوں کو ہیں محتاج
خانہ سامانی ہے انگلش کی ہماری معراج
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۳۹۴). [خانہ + سامان (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

---سوز (---و مج) صف.
جو خاندان کو بدنام کرے ؛ گھر جلانے والا ؛ جلانے والی آگ (جامع اللغات). [خانہ + ف : سوز ، سوختن ـ جلانا].

---شُماری (---ضم ش) امث.
گھروں کی نیز ان میں رہنے والوں کی تعداد معلوم کرنا ، مردم شماری. حال کی خانہ شماری کی رو سے تین لاکھ ایک سو اکتیس آدمی اس میں (مارسیلز شہر) رہتے ہیں. (۱۸۶۹ ، مسافرانِ لندن ، ۱۳۴). [خانہ + شمار (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

---شُماری کی کَڑھت امث.
(سوزن کاری) جالی کی کڑھت جس میں پھول بنے جالی کے خانوں کے شمار سے بنائے جاتے ہیں جس کی وجہ سے اس کڑھت میں تناسب پیدا ہو جاتا ہے نیز دو سوتی کا کام (ا پ و ، ۲ : ۱۷۳).

--ٔ-شِیشَہ را سنگے بَس اَسْت مقولہ.
بودی اور کمزور چیز بہت آسانی سے ٹوٹ جاتی ہے (جامع اللغات).

--ٔ-طالِع کس اضا(---کس ل) امذ.
نجوم یا رمل کے اعتبار سے وہ منزل جو خوش قسمتی کہلاتی ہے. شمس جتی نے بارہ برج نو ستارے پیش نظر کر کے خانہ طالع

سے منسوب بات کو غور کیا. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۲۲۹). [خانہ + طالع (رک)].

--ٔ عنکبوت کس اضا (--فت ع ، سک ن ، فت ک ، و مع) امذ.
مکڑی کا جالا (جامع اللغات). [خانہ + عنکبوت (رک)].

--ٔ عیش کس اضا (--ی لین) امذ.
خوش قسمتی ، خوش نصیبی ، آسائش و آرام.
شکر خالق کہ فیض دولت سے خانۂ عیش میرا مسکن ہے
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۹۹). [خانہ + عیش (رک)].

--- فراموش (--فت ف ، و مج) صف.
گھر بھولنے والا.

اے جنوں قیس کا اس دشت میں ہمدوش ہوں میں
خانہ بردوش ہے وہ خانہ فراموش ہوں میں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۶۱). [خانہ + فراموش (رک)].

--- کرایہ (--فت ک ، ی) امذ.
کرایہ کا گھر. چودھریان پلدور سے در باب خانہ کرایہ اور تعمیر مسجد اور دیگر امور کے قدیمی عداوت چلی آتی تھی. (۱۸۵۷ ، مقالات سر سید ، ۶ : ۳۹۳). [خانہ + کرایہ (رک)].

--- کر جانا محاورہ.
ٹیڑھا ہونا ، خم ہونا (کمان کے لیے مستعمل). کمانیں جو خانہ کر گئی تھیں انکو سینک کر حریف پر قادر ہونے کے لیے لیس کرتے تھے. (۱۸۸۰ ، طلسم فصاحت ، ۱۶۷).

--- کریز جانور (--ضم ک ، ی مج ، سک ن ، فت و) امذ.
وہ جانور جن کے بال و پر شکار آموز ملازمین کی نگہداشت میں تیار ہوتے ہیں. (آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱ ، ۳۳۷). [خانہ + کریز (رک) + جانور (رک)].

--ٔ کشت کس اضا (--کس ک ، سک ش) امذ.
کھیتوں کی حفاظت کے لیے بنایا ہوا چھپر جھونپڑی ، جھگی.
معشوق کے وعدے ایسے ہیں جیسے خانۂ کشت کہ جدھر سے ہوا کا ذرا سا جھونکا آیا سوراخ ہو گیا. (۱۹۱۰ ، شعرالعجم ، ۳ : ۱۲۳). [خانہ + کشت (رک)].

--ٔ کعبہ کس اضا (--فت ک ، سک ع ، فت ب) امذ.
حرم کعبہ ، بیت اللہ. سفر میں تھک جاتا اوسکو اونٹ پر سوار کر کے خانۂ کعبہ پہنچا دیتے تھے. (۱۸۹۹ ، سفرنامہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت ، ۳۰). بیت اللہ شریف میں خانۂ کعبہ کے زیر سایہ اس قسم کی حرکتوں کا ارتکاب معاذاللہ. (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۱۱۰). [خانہ + کعبہ (رک)].

--ٔ کمان کس اضا (--فت ک) امذ.
کمان کے دونوں بازو (جامع اللغات). [خانہ + کمان (رک)].

--- کوچ کرنا ف م ، محاورہ.
اہل و عیال کے ساتھ کسی کو اس کے مکان سے نکلوانا.
شہر کے تمام مہندسوں اور منجموں کو خانہ کوچ کر کے تیمور اپنے ساتھ سمرقند لے گیا. (۱۹۳۰ ، تیمور ، ۲۵۸).

--- کوچی (--و مع) امث.
گھر بار کے ساتھ مکان خالی کرنا. یہ خانہ کوچی اور گریز پائی اور بے اطمینانی کا آپ کو مجھ پر گمان ہے. (۱۸۶۰ ، خطوط غالب ، ۳۹۲). [خانہ + کوچ (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

--ٔ گور کس اضا (--و مج) امذ.
قبر کے اندر کا حصہ ، قبر.

دبیز سار ہے ہر روزن کاشانۂ عشق
خانۂ گور سے بدتر ہے سیہ خانۂ عشق

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۴۳). [خانہ + گور (رک)].

--ٔ ماسی / مانسی کس اضا (--مغ) امذ.
خالہ کا گھر (مراد) آسان بات.
ہماری بات کوں ہانسی نہ جانو محبت خانۂ مانسی نہ جانو
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۹۱). [خانہ + گج : ماسی / مانسی = خالہ].

--ٔ مروت تباہ / خراب کہاوت.
مروت کے سبب تباہی ، بے جا ڈھیل کا اثر ، بے حس ، لحاظ پاس نہ ہونا. کیا کہوں جان آفت میں ہے واللہ خانۂ مروت خراب یہ سب آپ لوگوں کی خرابیاں ڈالی ہوئی ہیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرحدار لونڈی ، ۳۱). جب انہوں نے کسی پر اعتماد کر لیا پھر ... ان پر کچھ اثر نہ ہوتا تھا بلکہ الٹے خفا ہوتے ... کسی نے سچ کہا ہے خانۂ مروت تباہ. (۱۹۶۰ ، سرسید احمد خان ، ۹۱).

--ٔ معیشت کس اضا (--فت م ، ی مع ، فت ش) امذ.
گھر بار. غرض برات پہنچی نکاح ہوا اور خدا کے محبوب کا خانۂ معیشت آباد ہو گیا. (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۶۵). [خانہ + معیشت (رک)].

--ٔ ملاح در چین است و کشتی در فرنگ کہاوت.
جب کوئی تدبیر سمجھ میں آئے مگر اس پر عمل کرنا امکان میں نہ ہو تو کہتے ہیں. بیگم شادانی ڈھاکا تھیں اور مختار عام مذکور حیدرآباد ، خانہ ملاح در چین وکشتی در فرنگ کا مضمون تھا. (۱۹۷۱ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۷ ، ۳ : ۸).

--- نشیں (--فت ن ، ی مع) صف.
۱. دنیاوی تعلقات ختم کر کے گھر بیٹھنے والا ، گوشہ نشین ؛ پیشہ کو ترک کرنے والا.

وہ مورکھ ہے کہ ہرجائی ہوا ہے
جو کوئی خانہ نشیں ہے وہ سگھڑ ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷۷). جس دن سے وہ خانہ نشیں ہوئیں ،

لطف غزل کا اٹھ گیا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۰۸). چند روز کے بعد معزول کیے گئے آخر خانہ نشین ہو کر بیٹھ رہے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۸۳). بظاہر حیدر بیگ ... کور نمکوں کی وجہ سے خانہ نشین ہو رہے تھے دربار میں آنا جانا موقوف تھا. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۹۳). ۲. (مجازاً) **پردہ نشین، گھریلو خاتون.** بوڑھی خانہ نشین عورتیں جنھیں نکاح کی آرزو نہیں ان پر کچھ گناہ نہیں. (۱۹۱۱ ، کنزالایمان (ترجمہ) ، ۵۷۳). مگر جب ایک خانہ نشین پاک نہاد بیوی کی دو چار باتیں سنو گے تو کیا کہو گے. (۱۹۵۶ ، قاضی عبدالغفار ، لیلیٰ کے خطوط ، ۲۰۵). ۳. **وہ آدمی جس کا ذریعۂ آمد نی زمینداری وغیرہ ہو.** شریف مسلمانوں میں صرف ایک سیدوں کا خاندان ہے جو اکثر خانہ نشین اور بزرگوں کے متروکہ پر قانع ہیں. (۱۸۸۰ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۵۲). میں تو جانتا تھا کہ آپ خانہ نشین ہیں کسی کے نوکر نہیں. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۳۶۱). ۴. **جس نے ملازمت یا کارو بار سے کنارہ کشی اختیار کر لی ہو ، معطّل ، بے کار ، روزگار سے محروم.** جس دن سے تم بے کار ہو کر خانہ نشین ہوئے ہو مجھے اکثر تمہارے روزگار کا خیال رہتا ہے. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۱۱). الحاق اور اودھ کے حادثے سے یہ سلسلہ ٹوٹا تو امیر خانہ نشین ہو گئے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۷). [خانہ + ف : نشین ، نشستن - بیٹھنا].

ــــ نَشِین پِنْشَن (ـــ فت ن ، ی مع ، کس پ ، سک ن ، فت ش) امث.
ملازمت سے سبکدوشی کے بعد تنخواہ کی تقرری.

پرانی جو ہو جاتی ہیں پلٹنیں تو دیتے ہیں خانہ نشین پنشنیں

(۱۸۶۸ ، شکوۂ فرنگ (میگزین) ، ۲۸). [خانہ + نشین (رک) + پنشن (رک)].

ــــ نَشِینی (ـــ فت ن ، ی مع) امث.
۱. **دنیوی تعلقات ترک کر کے گھر بیٹھ رہنا ، پردہ نشینی ، گوشہ نشینی.** جمہور کا اعتقاد ہے کہ اس مہینے (ماہ صفر) میں خانہ نشینی اولیٰ ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۱۱). ابو الاسود کی قناعت و خانہ نشینی کا ... اثر پڑ گیا تھا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۲۲). ۲. **گھر میں بیکار پڑے رہنا.** جو زندگی لڑکیوں کی سی خانہ نشینی میں گزاری ہے اس کا خوب ہی معاوضہ ہو جائے گا. (۱۹۱۷ ، جوبانے حق ، ۱ : ۲۹). ۳. **ترکِ ملازمت ، گوشہ نشینی.** دہلی میں مرزا بندہ ایک خاندانی منصب دار کے گھرانے سے تھے جن کے باپ نے ترک روزگار کر کے خانہ نشینی اختیار کی تھی. (۱۹۲۶ ، حیات فرہاد ، ۳۰). [خانہ + نشین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــــ کے واحِد سَمَجھو فقرہ.
اپنا ہی گھر سمجھو (جامع اللغات).

ــــ وِیران (ـــ ی مع) صف.
رک : **خانہ برباد.**

خانہ ویرانوں کو اب تک کرتے ہو ناشاد تم
ملکِ دل کو کس کے کرتے ہو میاں آباد تم

(۱۷۸۶ ، حسن ، د ، ۵۷).

گھر سے بھی واقف نہیں اسکے کہ جسکے واسطے
بیٹھے ہیں گھر بار ، سب ہم خانہ ویران چھوڑ کر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۱۰). الگ الگ اینٹیں بنائی جائیں گی تو خانۂ وحدت کے ذرّے جلا وطن اور خانہ ویران ہو جائیں گے. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۷۹). [خانہ + ویران (رک)].

ــــ وِیرانی (ـــ ی مع) امث.
رک : **خانہ بربادی.**

یہ فتنہ آدمی کی خانہ ویرانی کو کیا کم ہے
ہوئے تم دوست جس کے ، دشمن اس کا آسماں کیوں ہو

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۰).

ستاتی تھی بہت فرقت میں ہم کو خانہ ویرانی
لگا دی آگ خود ہی دل جلے ایسے بھی ہوتے ہیں

(۱۹۵۱ ، آرزولکھنوی ، سازحیات ، ۲۵). [خانہ + ویران (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

خانی (۱) صف.
۱. **خان کا خطاب رکھنا ، شاہی اعزاز ، وسط ایشیا وغیرہ کے حکمرانوں اور عہدہ داروں کا خطاب.**

مصحفی ہوں میں گدائے درِ شاہنشہِ عشق
آرزو مجھ کو نہیں خانی و نوابی کی

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۷۰). آصف جاہ نے منصب و خطاب خانی و جاگیر سے سرفراز فرمایا. (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۲۳). ۲. **خان ہونے کا فخر.** خان بہادر نے اپنی خانی کے گھمنڈ میں انہیں بھی وہیں چھوڑا. (۱۸۸۳ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۴۹). [خان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خانی (۲) امذ.
۱. **خان (خانہ کی تخفیف) سے منسوب ؛ ایسا باز جو ایک سال سے زیادہ عرصے تک گھر میں رکھا جائے.** خانی جو ایک سال سے زیادہ عرصے تک گھر میں رکھا جائے. (۱۸۹۷ ، سیرپرند ، ۲۲). ۲. **سونے کی ، سنہری.**

دیکھ جانے دے پہن مت آسمانی چوڑیاں
پالۂ مہ پر ستم ڈھائیگی خانی چوڑیاں

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۲۷). [خان + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــــ رِیاسَت (ـــ کس ر ، فت س) امث.
خان کی قلمرو یا ماتحت علاقہ. ملک کو مسلمان بنانے کا کام ترکان عثمانی کے تسلط میں مکمل ہوا یعنی جب آوار کی خانی ریاست قائم ہوئی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۰۹). [خانی + ریاست (رک)].

خانے خانے فقرہ.

مرغیوں اور کبوتروں کو ڈربے میں بند کرتے وقت پکارنے کی آواز. مرغیوں تک کو بند کرنے کے سلسلہ میں ہنکاتے وقت ڈربے ڈربے جس طرح آپ لوگ کہتے ہیں ہمارے یہاں کہا جاتا تھا خانے خانے. (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۱۶۷). [حکایت الصوت].

خانیزی (ی مج) امث.
خرما کی ایک قسم جو ایران کے ایک قبیلہ کی خصوصی کاشت سمجھی جاتی ہے. ایک قسم ہے خرمائے فارس کی جو قبیلہ خانیزی کے نام سے مشہور ہے شاید اسی قبیلہ نے اس قسم کو پایا ہو. (۱۹۰۷ ، فلاحۃ النخل ، ۴۵). [مقامی].

خاؤ امذ.
مخمل کا رُواں ، پشم (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [ف].

خاوَر (فت و) امذ.
مشرق ، پورب ، مغرب کی ضد.

علی مولوددن جھلکار جگ میں جب ہوا پرگٹ
تو اس جھلکار تھے چھپیا جھلک خورشید خاور کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۶۵). شاہ خاور گشت کر کے مقام مغرب میں قیام پذیر ہوا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۸).

سب اپنے بنائے ہوئے زندان میں ہیں محبوس
خاور کے ثوابت، ہوں کہ افرنگ کے سیّار

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۴۰). [ف].

خاوَراں (فت و ، ں) امذ.
مشرق سے متعلق ، مشرقی ، پُورب والے ، اہل مشرق.

ہے نگہِ خاوراں مسحور غرب
حورِ جنت سے ہے خوشتر حورِ غرب

(۱۹۳۶ ، بال جبریل ، ۱۸۲). [خاور + اں ، لاحقۂ نسبت].

خاوَری (فت و) صف.
مشرق کا ، مشرقی ، مشرقیت ، مشرق کا رہنے والا.

علی سات او خاوری یار ہوا تھوڑا تھا سپہ سو او بسیار ہوا

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۴۷۳).

آتا ہے ہر سحر کو تیری برابری کو
کیا دن لگے ہیں یارو خورشید خاوری کو

(۱۷۳۳ ، آبرو (مخزن نکات (نسخۂ مجلس) ، ۳۵)).

جو کوئی صبح کو دیکھے تجھے جھروکے میں
عجب نہیں ہے کہ خورشید خاوری جانے

(۱۸۰۶ ، ایمان ، ایمان سخن ، ۸۴).

وہ ہانپتی ہوئی سحر کی خاوری نہیں رہی
وہ جھومتی ہوئی صبا کا بوستاں چلا گیا

(۱۹۸۲ ، میری داستان حیات ، ۲۰۱). [خاور (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خاوُش (ضم و) امذ.
وہ گھیرا جو تخم کے واسطے با احتیاط رکھا جاتا ہے. (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵). [ف].

خاوُل (ضم و) امذ.
مورچہ. خاول بواو مضموم مورچہ کو کہتے ہیں. (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵). [ف].

خاوِند (فت نیز کس و ، سک ن). امذ ؛ امث (شاذ).
۱. (خداوند (رک) کا مخفف) **مالک ، مُراد: اللہ تعالیٰ.**

خاوند آپ را کھے درویش کی آن
جو دل میں درویش گفت ہیں سوحق لیوے مان

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۶۱).

ہے خاوند قدرت کا قادر ہے وہ
نہیں دور ہر حال حاضر ہے وہ

(۱۷۱۹ ، جنگ نامہ عالم علی خان ، ۸). یا اللہ تو مالک اور خاوند ہے. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۲).

اے خاوند خداوندوں کے مالک خاوند اور بندونکے

(۱۸۸۴ ، بیوہ کی مناجات ، ۲۲). لفظ خاوند کو لفظ فرزند کا ہم قافیہ باندھنا درست ہے. (۱۹۷۲ ، حسن تلفظ ، ۲). ۲. **آقا ، مالک ، حاکم ، بادشاہ.**

شاہ علی مولا علی مرشد علی امیر
میاں علی خاوند علی نوشہ کہے فقیر

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۰۰).

کیا ہے ملک کو مدت سے سرکشوں نے پسند
جو ایک شخص ہے بائیس صوبے کا خاوند

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۷). تمہاری ملاقات زبیدہ خاتون سے ، جو میری خاوند ہیں ، اچھی طرح ہو جائیگی. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۲ : ۱۶۷). یہ اسی شہزادے کا سر تھا جس کے آباؤ اجداد کی سلطنت کابل سے لے کر کلکتہ تک پھیلی ہوئی تھی اور جس کا سربراہ ایک زمانہ میں بائیس صوبوں کا خاوند کہلاتا تھا. (۱۹۷۰ ، آج کا اردو ادب ، ۸). ۳. **شوہر ، خصم ، بیوی کا میاں.**

سچ ہے دسا خاوند کے سر دیکھوں کوئی پوچھتا ہے آ
وہ تھے تو تھا بیباں کا سب حلقہ سو میرے پاس تھا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۴). دلبر کی نسبت ایسی جگہ کیجیے کہ گھر بھی بڑا ہو اور خاوند خو بصورت اپنا ہوے کہ دلبر کوں سو ہے. (۱۷۳۶ ؛ قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۵۲). ایک بیوہ عورت نے قلت مال و فاقہ کشی کی شکایت پیش کی اور کہا کہ میرا خاوند نہایت مقروض ہے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۵۷۹). اس کا خاوند ہاتھی پکڑنے کا کام کرتا تھا. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۲۵). [خا (بجائے خدا) + ف : وند ، لاحقۂ فاعلیت].

---**چون کا بھی بُرا ہوتا ہے** کہاوت.
مالک اگر آٹے کا بنا ہوا بھی ہو تو برا ہوتا ہے مطلب یہ کہ چاہے مالک کتنا سیدھا اور نیک ہو مگر خدمت گار کو ہمیشہ بُرا لگتا ہے. غرض چار و ناچار وہ خدمت گار ... حکم بجا لاتا اور سچ بھی ہے خاوند چون کا بھی برا ہوتا ہے. (۱۸۱۴ ، نو رتن ، ۱۹۲).

---- راج بلند راج ۔ پُوت راج دوت راج کہاوت.
خاوند کی زندگی میں عورت اچھی حالت میں رہتی ہے بیٹے کے زمانے میں ویسی حالت نہیں ہوتی (جامع اللغات).

---- کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
(عو) کسی عورت کا اپنے آپ شوہر کر لینا ، کسی عورت کا اپنی مرضی سے شادی کر لینا. (ماخوذ : جامع اللغات).

خاوِندا (کس و ، سک ن) اند.
اے مالک ! اے آقا.

سخی ہے اور حبیب اللہ ہے دانا ہے مولا ہے
کروں کیا وصف خاوندا معین الدین چشتی کا

(۱۸۹۳ ، کلام دلدارعلی مذاق ، ۱۸۸). [خاوند + ا ، لاحقۂ ندا].

خاوِندانَہ (کس و ، سک ن ، فت ن) م ف.
مالک کی طرح ، مالک کے طریقے سے. ہم کو سزاوار ہے کہ حکومت خاوندانہ ان پر کریں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۱۳).
[خاوند + ف : انہ ، لاحقۂ تمیز].

خاوِندگار (کس و ، سک ن ، د) اند.
رک : خاوند معنی نمبر ۲. خاوندگار اور سلطان صُہا ک کے لیے ایک خاص مرتبہ مختص کر دیا گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۸۵). [خاوند + ف : گار ، لاحقۂ صفت].

خاوَنْدی (کس نیز فت و ، سک ن) امث.
مالک ہونا ، آقائی ، حاکمیت ، تسلط. بڑے نوکر کی خاطر کے واسطے چھوٹے نوکروں کوں ناحق خراب نہ کرے کہ اس میں خاوندی نہیں رہتی اور نوکر خاوند کے کام کے نہیں رہتے. (۱۷۴۶؟ ، قصۂ مہر افروز ودلبر ، ۲۵۱). جس کو مرتبہ خاوندی کا بخشا اس کو داغ غلامی کا بھی دیا. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۲۸).
[خاوند + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خاوِنْدِیَت (کس و ، سک ن ، کس د ، فت ی) امث.
خاوند ہونے کی حالت. اس کا خاوند بھی ابتدائے خاوندیت ہی میں بھاگ گیا ہو گا. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۰۵). [خاوندی + یت ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

خاوِیَۃٌ عَلیٰ عُرُوشِہا فقرہ.
عربی آیت اردو میں مستعمل ، مراد : زیر و زبر ہونے کا عمل. وہ زبردست طوفان اٹھا جس کے تلاطم سے مغربی نظام رسمی و عملی کی کوئی عمارت دیر یا جلد خاویۃٌ علیٰ عروشہا ہونے سے نہ بچ سکی. (۱۹۳۳ ، محفوظ علی بدایونی ، طنزیات ومقالات ، ۲۱۱).

خاہی نَخاہی (فت ن) صف (قدیم).
رک : خواہی نخواہی.

کہیا شاہزادہ الہی مجے
پھراتا یوں خاہی نخاہی مجے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۹). [ف : خواہی نخواہی (رک) کا بگاڑ].

خائِب (کس ء) صف.
ناکام ، ناامید ، مایوس ، محروم.

آرے کمال طالع پر چند نیں ہے صالح
پر عدل سے نہ ایمن ہے فضل سے نہ خائب

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۳ ، ۶۷). کون سا مسلمان ایسا ہو گا کہ اس درجے سے محروم اور خائب رہے گا اورآپ کی زیارت سے مشرف نہ ہو گا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۳۰).

ازل سے کام ہے اس نامراد کا اغوا
ہے بسکہ آپ بھی مردود و خائب و رسوا

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۳۹). [ع : (خ ی ب)].

---- اَور/(و) خاسِر (---ولین ، وبج ، کس س) اسث؛ امذ.
مایوسی و نقصان اٹھانے والے ، خسارہ اور مایوسی کے شکار. ایک جمعیت سپاہ کی ... واسطے مدد کرنیل ... کے جو عین اضطرار میں خائب اور خاسر پلاچری سے جاتا تھا روانہ ہوئی. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۳۸). اس نبی کے منکرین دنیا ہی میں خائب و خاسر ہو کر رہیں گے. (۱۹۷۳ ، آئینۂ تثلیث ، ۸۳).
[خائب + اور (رک) / و (حرفِ عطف) + خاسر (رک)].

خائِض (کس ء) امذ.
غور و خوض کرنے والا. کتنے مفسر علوم قرآن میں بڑے خائض لیکن ان کو صحیح و سقیم و مشہور و موضوع احادیث کی معرفت میں کچھ تمیز نہیں. (۱۸۹۶ ، رسالہ تحفتہ السعادت ، ۱۰).
[ع : (خ و ض)].

خائِف (کس ء) صف ؛ خایف.
ڈرپوک ، ترساں ، خوف زدہ ، ڈرنے والا.

ڈر حکیم اُسے جو خایف تجھسے ہو
گو کہ ویسے سو سے کر سکتا ہو جنگ

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۳۴). میں ان کے مزاج سے خائف اور اپنی عادت سے مجبور ہوں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۵۹). خائف پہلے تھیں ، کچھ رنجیدہ کچھ ترسیدہ لگیں کھڑے کھڑے پچھاڑیں کھانے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۷). شاہد احمد دل ہی دل میں خدا سے خائف تھے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۸۸). اف : کرنا ، ہونا.
[ع : (خ و ف)].

خائِن (کس ء) امذ ؛ خاین.
بددیانت ، بے ایمان ، دغل فصل کرنے والا.

طلعت کوں یک نگہ سوں نور مبین کریں گے
خائن اچھے اگر کوئی اسکو امیں کریں گے

(۱۷۶۸ ، قربی ، د ، ۲۵). خائن ہمیشہ مردود ہے خدا اسے راضی نہ بندے اسے خوش. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۹۱).

چوریوں سے دیدۂ دل کی نہ شرمایا کبھی
چپکے چپکے نفسِ خائن کا کہا کرتا رہا

(۱۹۱۴ ، حالی ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۶۷). خاموش اے خاین خاموش !. (۱۹۵۱ ، حسن کی عیاریاں ، ۲۹). [ع : (خ و ن)].

خایَہ (فت ی) امذ.
۱. **خصیہ ، فوطہ.**

منبر پہ کیسی شیخی یہ کرتا ہے وعظ بید
دیکھیں گے اب ملے ہی گا خایہ خطیب کو

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۲۶۲).

فائدہ کھنے سے . اور رنگین جامے سے اسے
کیر و خایے کے سوا کچھ مرد کی زینت نہیں

(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۹۵).

جہاں میں جتنے بڑے آدمی بھی گزرے ہیں
خزانہ خایہ میں تھا ان کی سب شجاعت کا

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۵). ۲. **مرغی کا انڈا ، بیضہ ، پرند کا انڈا ؛ عضو تناسل ، ذکر، قضیب (گالی کے مفہوم میں بولا جاتا ہے)** (فرہنگ آصفیہ ؛ فرہنگ عامرہ). [ف].

---اِبْلیس کس اضا (---کس ا ، سک ب ، ی مع) امذ
ایک قسم کا پتھر جو چین سے آتا ہے ؛ فریبی اور مکار آدمی ؛ کرنجوہ کا بیج جو ایک دوا ہے (فرہنگ آنند راج ؛ فیروز اللغات ؛ جامع اللغات). [خایہ + ابلیس (رک)].

---باشد ہونا محاورہ.
(بازاری) خاک میں مِل جانا ، برباد ہونا ، جاتا رہنا ، غائب ہو جانا ، چل دینا (فرہنگ آصفیہ).

---بَرْدار (---فت ب ، سک ر) امذ.
چاپلوسی کرنے والا ، خوشامدی ، للّو پتو کرنے والا ، خصیے سہلانے والا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [خایہ + ف : بردار ، برداشتن - اٹھانا].

---بَرْداری (---فت ب ، سک ر) امث.
خوشامد ، چاپلوسی ، للّوپتو کرنے کا عمل (پلیٹس). [خایہ + بردار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---چُمانا محاورہ.
حقارت سے دیکھنا ، بے عزتی کرنا ، نافرمان ہونا ؛ ضد کرنا ، حکم نہ ماننا (پلیٹس).

---دیس (---ی مج) امذ ؛ امث.
کھنبی ، فطر (جو عرف عام میں سانپ کی چھتری کے نام سے مشہور ہے نباتات اور غیر نباتات دونوں قسم کی ہوتی ہے مغربی ممالک کی پسندیدہ ترکاری ہے ، انڈے سے مشابہ ہوتی ہے). (فیروزاللغات ؛ اسٹینگاس). [خایہ + دیس (رک)].

---ریز (---ی مج) امذ.
رک : خاگینہ. ایک قسم کا سالن جو انڈے سے بناتے ہیں اسے خایہ ریز بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۴۴). [خایہ + ف : ریز ، ریختن - **بہنا ، بکھرنا ، بکھیرنا**].

---زَر/زَرّین کس اضا (---فت ز/فت ز ، شد ر ، ی مع) صف.
سونے کا انڈا ؛ (کنایتاً) سورج (فیروزاللغات ؛ اسٹینگاس).
[خایہ + زر (رک)/زر + ین ، لاحقۂ صفت].

---سَگ (---فت س) امذ.
ایک نبات کی جڑ ہے اس کی دو قسمیں ہیں۔ پودے کی شاخیں ایک بالشت کے قریب لانبی ہوتی ہیں اور پتے زمین پر بچھے ہوتے ہیں یا زمین کے قریب ہوتے ہیں وضع ان کی زیتون کے پتوں کی سی ہوتی ہے مگر ان سے نرم اور نازک اور لمبے ہوتے ہیں پھول چھوٹے چھوٹے باہم ملے ہوئے سرو کے پتوں کی وضع پر اور نیلے ہوتے ہیں جڑ کی وضع گولی کاندا یعنی جنگلی پیاز کی سی ہوتی ہے ، خصی الکلب (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۷۸). [خایہ + سگ (رک)].

---سَہْلانا ف مر ؛ محاورہ.
مالش کرنا ، مَلنا ، جھکنا ، دبنا (خوشامد سے)، عاجزی لجاجت یا تعلق کرنا ؛ کمینہ پن یا بے غیرتی سے پیش آنا (پلیٹس).

---غُلاماں (---ضم غ) امذ.
انگور کی ایک قسم جو عام انگور سے بڑے ہوتے ہیں.

تاک میں تھے ہو بڑے موذی تم اے چھوٹے میاں
کر گئے خایہ غلاماں زہر مار انگور آپ

(۱۸۴۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۳۲). ہر باغ میں ہر قسم کے انگور سپید و سیاہ ... خایہ غلاماں ، سات قسم کے پیدا ہوتے تھے. (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی (ترجمہ) ، طالب ، ۲۰۸). [خایہ + غلاماں (رک)].

---کَشیدَہ (---فت ک ، ی مع ، فت د) صف.
مردانہ صفات سے محروم ، آختہ ہوا ، خصّی (جانور) ، نامرد ، خوجہ ، ہیجڑا (ماخوذ : پلیٹس ؛ اسٹینگاس). [خایہ + ف : کشیدہ ، کشیدن - کھینچنا].

---کَنْدَہ (---فت ک ، سک ن ، فت د) امذ.
ہیجڑا (جامع اللغات). [خایہ + ف : کندہ ، کندن - کھودنا].

---گَزَک کس اضا (---فت گ ، ز) امذ.
بچھو کی شکل کا ایک زہریلا جانور ، مکڑی کی طرح کا ایک کیڑا جو اپنی رال سے مارتا ہے؟ ایک کیڑا جو جانوروں کے خصیوں سے خون چوس کر ان کو ہلاک کر دیتا ہے (فیروزاللغات ؛ اسٹینگاس). [خایہ + ف : گزک ، گزیدن - کاٹنا ، ڈسنا].

خایِسْک (کس ی ، سک س) امذ.
۱. **وہ دھات جس کو پگھلا کر ورق اتارے جاسکیں ، لوہا.** کسی جسم کے خایسک پذیر ہونے کا مطلب یہ ہے کہ ہم اس جسم کو

جس قدر چاہیں چوڑا اور لانبا کریں ... یا یہ کہ اس کے حجم میں کسی چیز کا اضافہ کریں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۶۳). ۲. **لوہار کا ہتھوڑا** ، **گھن** ؛ **جیل** (اسٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ). [ف].

خِبا (کس خ) امث ؛ امذ.
پنہاں ، **پوشیدگی** ؛ **سینہ** ؛ **گھاس** ؛ **پودہ** (فیروزاللغات ؛ فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات). [ع].

خَبائَت (فت خ ، ث) امث.
۱. **گندگی** ، **ناپاکی** ، **خیال بد**. میں اپنے نفس میں انواع و اقسام کی خباثیں پاتا ہوں. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۰۳). ۲. **بدباطنی** ، **شرارت** ، **بدطینتی**.

خباثت کا یک آپکے دکھا تاؤ — کمر بند کا پکڑ گوشہ کھیا آؤ

(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۸۰). بداخلاق کے سبب آبادی کا جانا بالکل چھوڑ دیا جس پر بھی ان کی خباثت سے مخلصی نہیں پاتے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۳۰).

بدی دنیا کے لوگوں میں بھری ہے
خباثت دل میں ہر اک کے بھری ہے

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۱۵). کیسا قانون بنایا ہے، ۱۱۵ دفعات میں ساری انسانی خباثت کو مقید کر دیا ہے. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۱۱۹). [ع : (خ ب ث)].

ـــِ باطِنی کس اضا(ـــ کس ط) صف.
طبعی کمینہ پن ، **شرِ طبعی** ، **فطرتِ شر**. اسود بن عبدِ یغوث و حارث بن قیس بن عنطلہ شرارت و خباثت باطنی سے بدگوئی کرنے لگے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۸). [خباثت + باطنی (رک)].

ـــِ جِبِلّی کس اضا(ـــ کس ج ، ب ، شد ل) صف.
رک : **خباثت باطنی** (پلیٹس). [خباثت + جبلی (رک)].

خَبارائے (فت خ) امذ.
خبارائے ایک جانور ہے بہت بڑا اور دراز گردن گوشت اسکا سب مذہبوں میں حلال ہے لیکن امامیہ مذہب میں مکروہ ہے (مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۷۷). [ع].

خَبّاز (فت خ ، شد ب) امذ ؛ صف.
نانبائی ، **نان پز** (پلیٹس ؛ فرہنگ عامرہ ؛ اسٹین گاس). [ع : (خ ب ز)].

خُبّازی (ضم خ ، شد ب) امث.
ایک قسم کی گھاس جو نیلوفر کے پتوں کے مشابہ ہوتی ہے ، اس کے پھولوں کے بیج دواؤں میں کام آتے ہیں ، اس کے پتوں کو کھاتے ہیں، پنیرک (نانکلاغ ، سونچل ، لاط Malvarotundifolia Or Malvasylvestris) خبازی ایک گھاس معروف ہے جسکو فارسی میں پنیرک کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۳). رحم کے باہر عانہ تک وہ اون رکھا جائے جو خبازی کے جوشاندے میں ڈبویا گیا ہو. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۲۳). [ع].

خُبّازِیَہ (ضم خ ، شد ب ، کس ز ، فت ی) صف.
(مالویشیا) یعنی خاندان خبازی ، **اس کے پھول کی غلافی پتیاں اور پنکھڑیاں معمولاً پانچ پانچ ہوتی ہیں لیکن سلائیاں بکثرت ہوتی ہیں اور دھاگوں یعنی ریشوں کا ایک بندھا ہوا بنڈل ہوتا ہے خطمی ، خبازی اور روئی کے پودے اسی صف میں شامل ہیں.**

ہے خبازیہ پانچویں قسم اس کی
اور اس کے بھی ہیں پھول ویسے ہی ہوتے

(۱۹۱۶ ، سائنس و فلسفہ ، ۶). [خبازی (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت و صفت].

خَبال (فت خ) امذ.
۱. **ہلاکت** ، **تباہی** ، **نقصان**.

اسی وقت گھوڑا خبالاں کیا
اسے آنکھ میں ہور حالاں دسیا

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۰۱). ۲. **زہر قاتل** ، **دوزخیوں کی پیپ** ؛ **گرانی** ؛ **عیال** ؛ **رنج** (اسٹین گاس ؛ فیروزاللغات فارسی ؛ فرہنگ عامرہ). [ع : (خ ب ل)].

خَبائِث (فت خ ، کس ء) امذ ؛ ج.
خرابیاں ، **برائیاں** ، **لعنتیں**. ایک گروہ ہے جو علم و عمل کا پابند ہے ، خبائث نفسانی کی ماہیت سے واقف ہے. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۹۲). وہ طیبات کو حلال اور خبائث کو حرام کرتا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۰۹). [ع : خبیثہ (رک) کی جمع].

خَبَب (فت خ ، ب) امث ؛ امذ.
۱. **پوئی** ، **پویہ** ، **گھوڑے کی ایک چال جس میں ایک طرف کے دونوں پانوں ساتھ اٹھتے ہیں** ، **دو قدمہ** ، **دوگمہ** (اسٹین گاس ؛ فرہنگ عامرہ). ۲. (**عروض**) **بحر متدارک کے وہ بارہ نام اور بھی ہیں محدث** ... **خبب** ، **متقاطر** ... **زیادہ مشہور ہیں** (قواعد العروض ، ۳۳). [ع].

خُبَّت (فت خ ، شد ب بفت) امث.
عربی لفظ خبن بمعنی جامے کے دامن کا چڑھاؤ یا سلائی یا (گاڑی بانی) وہ رسّی جو دھرے کے سہارنے والی لکڑیوں کو گاڑی کی پھڑ سے باندھ کر اوپر کو اٹھائے رہے ، ہک لاؤ ، کلونڈا (اپ و ، ۵ : ۱۳۰). [مقامی].

خُبْث (ضم خ ، سک ب) امذ.
۱. رک : **"خباثت" معنی نمبر۱**. اپنی جوتیوں کو الٹ کر دیکھے اگر ان میں کچھ خبث یعنی ناپاکی ہو تو اس کو زمین سے رگڑ دے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۷۱). اس کا مادہ اپنے خبث کے باعث اور زیادہ دنوں تک قائم رہنے کی وجہ سے آنکھوں کے مزاج کو فاسد کر دیتا ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳). ۲. **کِٹی** ، **روڑا** ، **بجری** ، **چھوٹا پتھر**. بعض مقامات پر خبث اور سوختہ کوئلہ بھی استعمال کرتے ہیں. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۵۸). ۳. **خباثت معنی نمبر۲**.

خبث کی چک خاصیت جسپہ دکھاوے اگر
سخت نپٹ تیرس ہوئے جس تے او جیو کا مرن

(۱۶۷۳ ، نصرتی ، چرخیات ، ۳). عالم یعنی ہستی سے خبث کا بالکلیہ اٹھ جانا صحیح نہیں ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ ۲۳۵). حکم امتناعی پیش کر کے اس کاروائی کو جو سراسر بدباطنی او خبث پر مبنی تھی خاک میں ملا دیا. (۱۹۵۸ ، مکتوبات عبدالحق ، ۳۰۹). [ع : (خ ب ث)].

--- الحَدِید (---ضم ث ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ی مع) امذ ؛ ← خبث حدید.
لوہے کا میل ، زنگ ، چرک آہن. بروقت گرم کرنے و کوٹنے کے لوہے سے یہ پتھر سا علحدہ ہوتا ہے اسکو خبث الحدید کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۹۶).

خبث نفس اہل دکن میں نہ رہا نام کو بھی
نہ ملے بھر دوا ڈھونڈیئے گر خبث حدید

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۹۳). ولبہ (Huelva) کے علاقے کی آتشی (Pyrite) کانوں سے ... خبث الحدید سیسا اور بعض دوسرے فلزات بھی نکالے جاتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۳۷). [خبث + رک : ال (۱) + حدید (رک)].

--- الخاس (---ضم ث ، غم ا ، سک ل) امذ.
تانبے کو گرم کر کے کوٹنے سے تانبے کے جسم سے جو میل جدا ہوتا ہے اسے خبث الخاس بولتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۵۴). [خبث + رک : ال (۱) + خاس (رک)].

--- الرِّصاص (---ضمث ، غم ا ، ل ، شدربفت) امذ.
چرک قلعی ، رانگ کا میل ، ٹین ، سیسہ کا ہرت (خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۸۳). [خبث + رک : ال (۱) + رصاص (رک)].

--- الزِّیبَق (---ضم ث ، غم ا ، سک ل ، ی مع ، فت ب) امذ.
پارے کا میل ، (کیمیا) پارے میں آکسیجن کی آمیزش سے ایک رنگ بنتا ہے جو زنگ کی طرح کا ہوتا ہے. خبث الزیبق پارے کے رنگ کا علمی نام ہے. (۱۹۱۵ ، رموزفطرت ، ۸۳). [خبث + رک : ال (۱) + زیبق (رک)].

--- الطِّین (---ضم ث ، غم ال ، شد ط بکس) امث.
مٹی کا میل. خبث الطین یعنی چرک گل. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۹۶). [خبث + رک : ال (۱) + طین (رک)].

--- الفِضّہ (---ضم ث ، غم ا ، سک ل ، کس ف ، شد ض بفت) امذ.
چاندی کا میل (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۳۳). [خبث + رک : ال (۱) + فضہ (رک)].

--ِ باطِن کس اضا (--- کس ط) امث ؛ صف.
کینہ ، حسد ، **مخالفت جو پوشیدہ ہو.** پاشایان خبث باطن اور امراء نجس طبیعت جو باعث رونق اور رواج اس بدعت کے ہوئے ہیں انہوں نے اسلام کی پاکی کو نجاست سے مبدل کر دیا ہے. (۱۸۷۶ ، سنین الاسلام ، ۲ : ۲۴۳). ایک طبقہ ... وہ ہے جو محض خبث باطن سے اہل کمال کی راہ میں کانٹے بویا کرتا ہے. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۰). [خبث + باطن (رک)].

--ِ طِینَت کس اضا (---ی مع ، فت ن) امث ؛ صف.
بدسرشت ، بدفطرت. نتیجہ ان کے خبث طینت کا مکر و دغا ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۰۷). [خبث + طینت (رک)].

--- طِینَتی (---ی مع ، فت ن) امث.
کمینہ پن. بریدہ بسبب خبث طینتی اپنی کے اعراض خبرالبشر سے چاہتا تھا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۰۲). [خبث + طینت (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

--- کَرْنا ف م.
کسی کی عیب جوئی کرنا ، کسی کی برائی بیان کرنا.

میں جو پوچھا سبب کہا مت پوچھ
خبث کرنا کسو کا خوب نہیں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۱).

خبث یاروں کا کر فسانوں میں
عیب کرنے کو بھی ہنر ہے شرط

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۸۲).

--ِ نَفْس کس اضا (---فت ن ، سک ف) امث.
طبیعت میں بدی ہونا.

مشعل ترے جلو کی فتیلا ہے ، اس کے تئیں
شامت سیں خبث نفس کی جس کو لگے لمید

(۱۷۴۱ ، شاکرناجی ، د ، ۳۰۱). یہ کام اسی شخص سے بخوبی سرانجام ہوتا ہے جو کہ شرارت اور خبث نفس میں شیاطین سے مناسبت رکھتا ہو. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۳۲). لیکن خبث نفس کے باعث یہ سرکش قوم خدا کو بھول گئی. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب وسائنس ، ۵۷). کس کے منہ ... دشمن کہہ کر اپنے خبث نفس یا اپنی حماقت کا اعلان فرما دے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۱۳). [خبث + نفس (رک)].

--ِ نَفْس نَہ گَرْدَد بَہ سالْہا مَعْلُوم مقولہ.
فارسی مقولہ ، اردو میں مستعمل ، خباثت نفس مدتوں میں با مشکل ظاہر ہوتی ہے. خبث نفس نہ گردد بہ سالہا معلوم سنگی بیک اِس وقت معاملہ صاف ظاہر ہے ایک طرف تو کمینہ نے ہماری عزت پر حملہ کیا دوسری طرف تلوار چلتے ہوئے پستول سے وار. (۱۹۵۹ ، شمع خرابات ، ۲۵۱).

خَبّچا (فت خ ، سک ب) امذ ، قب : کھبچا.
بازو ، ڈنڈ. وہ کرارا ، کھنگا ، کڑیل جوان ... یہ خبچے اور قد ، میں کیا بتاؤں کلیجے سے تشبیہ دوں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۸۰). [کھبچا (رک) کی تارید].

خَبَر (فت خ ، ب).(الف) امث.

۱. **حال ، احوال ، خیریت**. اس غفلت کا خبر توں کہنا ہور توں اپسے دیکھنا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۷).

مرا آشنا تھا ، کہیا یوں خبر
لے چندا کوں لو رک گیا نھاٹ کر

(۱۶۳۵ ، میناستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۴)). اس سے پوچھتے ہیں کہ تیں وہاں کی خبر کہہ. (۱۷۳۶ ؟ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۶۲).

نہ خطؔ آتا ہے اُودھر سے نہ قاصد
لکھوں کیا مدتوں سے ہے خبر بند

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹۶). ۲. **آگاہی ، واقفیت**.

خبر وجود کی تو کسِ ہوے بنیوں ایں اخباراں دینہاں
کھول دیے اسرار الہی ذات صفات کیا باتاں کینہاں

(۱۵۶۵ ، علی محمد جیوگام دھنی ، جواہر اسرار اللّٰہ ، ۱۸۶). عشق میں ایے ہے تو اسے سب جاگا کی خبر. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵).

نہایت خبر تھی اوسے راگ میں
سنے سو جلے عشق کی آگ میں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۹).

ہر اک کو اس تقدس ذاتی سے کیا خبر
پہچانیں تجھ کو کیوں کہ عزیزانِ بے خبر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۶۴).

اس کی نظر دراصل نظر ہے
اس کی خبر دراصل خبر ہے

(۱۹۵۰ ، دھمپد (ترجمہ) ، ۱۶). ۳. **ہوش ، اوسان ، سُدھ بُدھ**.

نہ منھ کی خبر اور نہ تن کی خبر
نہ سر کی خبر نے بدن کی خبر

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۹۲).

ہر نغمۂ دلکش میں قیامت کا اثر ہے
خود رفتہ ہیں سب اپنی نہ دنیا کی خبر ہے

(۱۹۲۶ ، مطلع انوار ، ۳۸). ۴. **مزاج پُرسی ، عیادت**. ان کا جی ماندا ہے اور کوئی بڑی بوڑھی ان کی خبر کو آگئیں. اب جب تک ... وہ رہیں گی کیا مقدور ہے جو ... لیٹ جائیں. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۳۴). ۵. **پیغمبر اسلام کا ارشاد ، حدیث نبوی ، وحی**. پھر حضرت معراج سوں رخصت لے کر اپنے گھر پچھان پھر آتے ... اپنی مبارک زبان سوں حضرت بی بی عائشہؓ کے کہے ہیں. کل اصحاباں ہور خاص اصحاب مجلس میں حاضر تھے ہور حضرت نے تمام آج کی خبر بولے. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۱). ذات اللہ تعالی منزہ ہے و تمام آفرینش دوستی محمد صلی اللہ علیہ وسلم تھا خبر لولاک لما خلقت الافلاک. (۱۵۸۲؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۹). جبریل خدا کے پاس تی خبر لیاتا تھا تو آدمی کی صورت ہو کر آتا تھا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۷). خبر میں آیا ہے کہ مدد مانگو اور برکت چاہو. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۳). خبر میں آیا ہے وے لوگ جو زیادہ لیتے اور کم دیتے ہیں ... جلتے رہیں گے. (۱۸۷۶ ، تفسیر مرادیہ ، ۱۷۲).

حجت حق کوں لندن میں کرے جا کر تمام
کون برلن میں کرے تبلیغ قرآن و خبر

(۱۹۰۳ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۱۰۱). ۶. **اطلاع**.

سنیا یو خبر شاہ جیوں سربسر
غصے میں ہو کر تب وو جیوں شیرِ نر

(۱۵۶۴ ، حسن شوقؔ ، د ، ۱۰۰).

تولد کی خبر سن کر طبل باجے عرش اوپر
حُلے نوری بہشتیاں تیں پہنائے خوب چوسارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۸).

جنھوں کی خبر حق نہ دے اور کون
سنوں بات وے پانچ اب رو برو

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۳۴).

ٹھہرا ہے وہاں مشورۂ قتل ہمارا
لو حضرتِ دل ایک سنو تازہ خبر اور

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۹۶). یہ نکتہ بھی لحاظ رکھنا چاہیے کہ نظامی نے ان باتوں کو بجائے خبر کے انشا کے پیرایہ میں ادا کیا ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۳۲۸). کل یا پرسوں ایک شخص آئے گا اپنا نام اکبر بتائے گا میں بنک میں ہوں فوراً خبر کر دینا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۳۲). ۷. **پیغام ، سندیسا ، خوش خبری ، اطلاع**.

عیدی کا سُدہا کرا دیا کر نہ کہو کوئی
او صوم تجلی کی گھرے گھر میں خبر ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۵).

مجھ کوں پہنچی اس شکر لب کی خبر
حق شکر خورے کوں دیتا ہے شکر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۱).

کرتا ہے جب بغور غم و درد پر نظر
پیکِ خیال کان میں دیتا ہے یہ خبر

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۲). ۸. **بری اطلاع ، منحوس خبر**.

بچپن میں کیا تھا مرا ماتم شہہ دیں نے
نانا کو خبر دی تھی مری روح امیں نے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵).

خبر عاشق کی سن کر یہ کہا اس نے رقیبوں سے
تعجب کیا ہے اس کا ایک دن سب مرنے والے ہیں

(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۵۲). اس ایک ذرا سی خبر سے گھر میں کہرام ہو گا. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۵۸). ۹. **(قواعد) کسی چیز کی بابت جو کچھ کہا جائے ، سند (مبتدا کا مقابل)**.

جملۂ اسمیہ بجھے اور اوسکو کہنا چاہیے
پڑھ چکا ہوں مبتدا کو ہے خبر کی احتیاج

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۷). جوہر و عرض کا فرق دیرینہ اور انسانی زبان کی ساخت کے اندر مبتدا اور خبر کی شکل میں موجود ہے. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۴۳). ۱۰. **نشان ، پتا ، سراغ**. اس نے دولت خواہی سے عرض کیا ہوئے تو معاف کرے کیوں کہ راہ خبر کی بند نہ ہو. (۱۷۳۶ ؟ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۵۰).

میں ہی کچھ ڈوبا نہیں دریائے غم میں ساقیا
کشتیِ مے بھی خبر لینے گئی ہے تہاہ کی
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۳۰).
دل مرکزِ اندیشہ نہ ملجائے خبر ہے
انسان کی دولت ہے کوئی چیز تو سر ہے
(۱۹۶۶ ، الہام وافکار ، ۳۰). ۱۱. **وہ بات جو عقل اور تحقیق سے معلوم ہو اور باطنی مشاہدے میں نہ آئی ہو.**
نظر درد و غم و سوز و تب و تاب
تو اے ناداں قناعت کر خبر پر
(۱۹۳۸ ، ارمغانِ حجاز ، ۲۳۲). ۱۲. **(منطق) خبر کی اصل.** خبر وہ مرکب نام ہے جو متحمل صدق و کذب ہو اسی کو قضیہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۳ ، المنطق ، ۸). (ب) صف. ۱. **آگاہ ، واقف ، باخبر.**
اگرچہ میں نہایت بے ہنر ہوں
ولے سب عشق بازوں سے خبر ہوں
(۱۸۸۸ ، مثنوی نل دمن ، ۱۳).
عشق میں کوششِ اخفائے حقیقت معلوم
درد مندوں کا ہر انداز خبر ہوتا ہے
(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۳۳۸). ۲. **متوجہ ، توجہ پر آمادہ.** دوچار بار تو لوگ خبر نہ ہوئے لیکن جب دیکھا کہ ہر روز خواب دیکھتی اور جو دیکھتی ویسا ہی ظہور میں آتا تو گھر والوں کو اچھا مشغلہ ہاتھ آیا. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۴). اس نے بوییسے کی طرف گردن بھی بڑھائی مگر بھینسا خبر بھی نہ ہوا. (۱۹۱۲ ، شباب لکھنو ، ۸۹). [ع : (خ ب ر)].

--- **اُڑا لانا** محاورہ.
سینہ بسینہ اِطلاع ملنا ، واقفیت حاصل کرنا ، رازدارانہ آگاہی حاصل کر لینا.
دولت و علم کی سازش ہے جو انسان کے خلاف
وقت کی روح خبر اس کی اڑا لائی ہے
(۱۹۴۳ ، روح کائنات ، ۱۵۹).

--- **اُڑانا** محاورہ.
۱. **افواہ پھیلانا ، جھوٹی بات مشہور کرنا.** یہ کسی دشمن نے خبر اڑا دی ہے ، مونڈی کاٹوں کو کچھ کرنا دھرنا تو ہے نہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۰۵). سیلانی جیوڑوں نے یہ خبر اڑائی کہ نہر پر ایک مسلمان لڑکا قیمہ کر دیا گیا. (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۵۷). بعد میں پتہ چلا کہ وہاں کسی نے یہ غلط خبر اڑا دی تھی کہ روپے کا نوٹ منسوخ ہو گیا ہے. (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۶۰). ۲. **مشہور کرنا ، شہرت دینا.** ہم کو ان احباب کا شکریہ ادا کرنا چاہیے جنھوں نے ایسی نیک خبر اڑا کے ہمیں اپنا شکر گزار بنایا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۳۲).
ایک جھوٹی خبر اڑاؤں میں ۔ اور پھر تیرا فیصلہ دیکھوں
(۱۹۸۶ ، قافیہ پیمائی ، ۹۶).

--- **اُڑنا** محاورہ.
خبر اڑانا (رک) کا لازم.

اڑی یو خبر شہر میں پھوٹ کر
تماشے کوں جگ سب پڑیا ٹوٹ کر
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۰). اگر میں ظاہر نہ ہوئی تو کوئی دن میں میرے مرنے کی خبر سارے ملک میں اڑے گی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۹).

--- **اَحاد/آحاد** کسِ اضا (---فت ا) صف.
(حدیث) وہ حدیث جسے ہر دور کے ایک راوی نے بیان کیا ہو. یہ کہنا چاہیے کہ خبر احاد مفید ظن ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۳۳). [خبر + احاد/آحاد (رک)].

--- **آنا** محاورہ.
موت کی اطلاع ملنا.
لکھّا ہے جواب اس نے یہ قاصد مرے خط کا
اللہ کرے ابکے تمہاری خبر آئے
(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۲۶۹). وہ تو نہیں آئی اس کی خبر آ گئی ہے. (۱۹۲۱ ، پتنی پرتاب ، ۲۳).

--- **آیات** امث.
حالات یا نشانات جس کی اِطلاع بعد میں آئے. حالات خبر آیات سے رفع نگرانی کرتے رہو. (۱۸۹۷ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۱۱۹). [خبر + آیات (رک)].

--- **بَدبَہ یوم (شوم) و زاغ سیار** کہاوت.
آپ اچھی خبر سنا بری خبر دوسروں کے لئے رہنے دے (جامع اللغات).

--- **بھی ہے** فقرہ.
الزام دینے کو کہتے ہیں یعنی تم نہیں جانتے (نوراللغات).

--- **پانا** ف م ؛ محاورہ.
۱. **ہدایت ملنا ، رہنمائی حاصل کرنا.** میں نے اسکی اپنے مرشد سے خبر پائی ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۷۰). ۲. **مطلع ہونا.** پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ اس لوگوں کا خبر خدا تے میں پایا ہوں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۸۲).
اگر کفار دوزخ سے خبر پائیں
عجب کیا ہے مسلماں سارے ہو جائیں
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۴).
یہ خبر پا کر کہ ہم بھی ڈھونڈتے ہیں ساتیاں
یہ کہیں پڑھ کر کہ ہم بھی ہیں گلوں کے قدر داں
(۱۹۵۳ ، سموم وصبا ، ۲۴۱).

--- **پر خبَر دینا** ف م.
متواتر اِطلاع دینا.
دیتا ہے خبر پر خبر احباب کا اٹھنا
پردہ نہیں اٹھتا ہے مگر بے خبری کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۴۲).

ـــــ پڑنا محاورہ.
معلوم ہونا ، سمجھ میں آنا ، حقیقت کھلنا ، ہوش میں آنا.

لانے تھے ہم تو عمر پٹا ہاں لکھا ولے
جب سیاہی پر سفیدی چڑی تب خبر پڑی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۶). سات سے پندرہ تک عمر کے لڑکے لڑکیوں کی باہمی بے تکلف گفتگو اگر کبھی کان لگا کر سنی جائے تو خبر پڑے اور اندازہ ہو کہ دھار کا رخ کیا ہے. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۶۲).

ـــــ پوچھنا محاورہ.
خیریت معلوم کرنا ، حال چال سے آگاہ ہونا.

جب بجے میرے ، میری خبر پوچھیں تم سیتی
تحفہ دعا کا مجھ سے اون اوپر ادا کرو

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۷).

ہم جاں بلب ہیں آپ خبر پوچھتے نہیں
کیسی یہ دوستی ہے ذرا دھیان کیجیے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۴).

ـــــ پھوٹنا محاورہ.
رک : **خبر پھیلنا.** جب تک میں اپنا کام نہ کرلوں ، مرنے کی خبر پھوٹنے نہ پائے. (۱۹۵۹ ، وہی ، ۹۶).

ـــــ پھیلانا محاورہ.
رک : **خبر پھیلنا ، خبر کی اشاعت کرنا** (نوراللغات).

ـــــ پھیلنا محاورہ.
کسی بات، واقعہ یا خبر کا آشکارا ہونا ، مشہور ہونا.

پھیلے گی میرے بعد مقرر خبر مری
ہے یکسانہ موت میں مخفی ظفر مری

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۹).

ـــــ تراشنا محاورہ.
افواہوں پر مبنی اطلاعات جمع کرنا. غالباً انگریزی اخباروں سے یہ خبریں معلوم ہوئی ہوں گی جو جھوٹی خبریں تراشتے اور اپنی طرف سے سوائے ڈیوڑھے حاشیے چڑھانے کے حق میں طاق ہیں. (۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۱۵۵).

ـــــ جانا محاورہ.
مرنے کی اطلاع پہنچنا. رفتہ رفتہ تمام ملک میں خبر گئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰).

وہ تکلیفِ عیادت کیوں کریں داغ ۔۔۔ میری ان کو خبر جائے تو اچھا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۶۷).

ـــــ خِضری کس اضا (ـــــ کس خ ، سک ض) امث.
اچانک اطلاع (خضر علیہ السلام پیغمبر تھے جن کے نام سے یہ منسوب ہے) ، **جب کچھ علامات یا اندازے ایسے ہوں جن سے عوام کو حکومت کے ارادوں کا علم ہو یا قیافہ کیا جا سکے کہ کچھ ہونے والا ہے تو اس کو خبر خضری کہتے ہیں** (پلیٹس).
[خبر + خضر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

ـــــ دار (الف) صف ؛ امذ.
۱. **خبر دینے والا ، مُخبر ، جاسوس.** اس کا تو سب پر اعتبار، ولے بعضے نزدیک کے لو کانچ دشمن کے خبردار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۰). ایک خبردار رکھتا ہوں کہ خبر جیوں کی تیوں پہنچاوے. (۱۷۳۶ ؟، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۸۵). خبرداروں نے میرے حضور میں خبر کی کہ ایسا بڑا تاجر آج تک شہر میں نہیں آیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۶). بادشاہ کو ان کے حسن و جمال پر گمان ہوتا ہے کہ شاید ان میں پدماوت بھی ہو مگر خبردار خبر دیتا ہے کہ ان میں پدماوت کہاں. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۷). ۲. (ا) **واقف کار ، آگاہ.**

یو سن مطرباں سب خبردار ہوے
جو مستاں تھے ووں سو ہشیار ہوے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۸).

جو ہمسایہ تھے اس کے ہمدم و یار
ہوئے اس ماجرے سے سب خبردار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۷۱). جلد خبردار اور واقف کار ہو کر کاروائی عدالت اور تحصیل کریں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۰).

احمق یہ چل سکے گا نہ جادو ترا کوئی
وہ تیری فطرتوں سے خبردار ہو چکا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۵). (آ) **ہمدرد ، خبرگیری لینے والا ، حال پوچھنے والا ، واقف حال ؛ معالج.**

خبردار حکمت کے مضمون سے
غرض جو پڑھا اس نے قانون سے

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۳۱).

شدت درد میں تسکیں کے لئے کہتا ہوں
وہ مسیحا ادھر آیا ہے خبردارِ مرض

(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۱۹۱).

وہ عورتوں کا مددگار و پردہ دار اٹھا
وہ بیکسوں کا خبردار و جاں نثار اٹھا

(۱۹۳۶ ، احسن الکلام ، ۲۵۰). ۳. **چوکس ، چوکنّا ، ہشیار.**

سو ویسے میں وو نار ہشیار ہوی
جو تھی بے خبر سو خبردار ہوی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۷).

خط کے آنے نے خبردار کیا گل رو کوں
نشۂ ہوش ہے اس بادۂ ریحانی میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۹).

پہنچے صائب کو یہ مژدہ کہ خبردار رہے
مصحفی ہند سے اب جانبِ تبریز آیا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۶).

بیخود بنا دیا کہ خبردار کر دیا ۔۔۔ کیا سحر تو نے اے نگہِ یار کر دیا

(۱۹۳۱ ، صد رنگ ، ۵۶). (ب) کلمۂ تنبیہہ. ۱. **کسی کو کسی امر سے متنبہ کرنے کے لیے مستعمل.**

نہ ہو جا حرکتِ بے جا خبردار ۔۔۔ نپٹ نازک ہے تارِ آشنائی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۵). خبردار آج سے اسے دس سیر جو

اور دس ہولی گھاس بلا ناغہ ہر روز نہ دی تو پیٹ چاک کر ڈالوں گا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۶). بس خبردار جو تم بولے ، ایک تو مجھے ہزاروں باتیں سنوا کر رکھدیں اب بھی کلیجہ ٹھنڈا نہیں ہوا. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۲۵). خبردار! جو تم میں سے کسی نے صاحب حال کو بزرگ کہا یا صاحب کرامت کہا ... خبردار!. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۶۲). ۲. تاکید نفی کے لیے ، ہرگز ، مطلقاً ، زِنہار.

قاصد جو وہ خفا ہو تو لے کر مری خبر
تو جائیو نہ اس کے خبردار سامنے

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۴۴).آج ہی کے دن تم سے آ کر ملوں گی ، خبردار کہیں جانا نہیں.(۱۹۵۶ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۸). اف : رہنا ، کرنا. [خبر + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دارِ اَجَل (---کس ر ، فت ا ، ج) امذ.
موت کا فرشتہ ، کُوچ کا حکم دینے والا.

دشمنِ جاں ہیں اے شیخ ترے مونے سفید
ہو خبردار کہ آئے ہیں خبردارِ اجل

(۱۷۵۰ ، دیوان زادہ حاتم (ق) ، ۱۰۷). [خبر + دار (رک) + اجل (رک)].

---دار باشْ کلمۂ آگاہی.
ہوشیار رہو!. کوتوال گشت کو اٹھے نرسنگے پھنکے بدمعاش کھرنے لگے بیدار باش خبردار باش کی صدا بلند ہوئی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۲). [خبر+دار(رک)+ف: باش ، بودن ـ رہنا].

---داری امث.
۱. **نگہبانی ، حفاظت**. دوسری غیرت ستر کی ہے کہ چاہیے اس کی سب طرح خبرداری اور احتیاط زیادہ رکھیے. (۱۹۷۶؟ ، قصۂ سہر افروز و دلبر ، ۲۸۳). سو اپنی خبرداری کرو اور اپنے دلوں سے چالاک رہو. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۹۷). ۲. **ہوشیاری ، چالاکی.**

چالاک ہے تردست ہے ہشیاری سے لڑیے
اب آپ بھی لڑیے تو خبرداری سے لڑیے

(۱۸۸۷ ، مراثی فارغ ، ۳ : ۴۷). تقدیر کے آگے کوئی خبرداری نہیں چلتی. (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۸۱). ۳. **حزم و احتیاط.**

پری رویاں کے کوچہ میں خبرداری سوں جا اے دل
کہ اطرافِ حرم میں ڈر ہمیشہ ہے حرامی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰). دشمن کا اعتماد کر کے ہرگز ملاقات نہ کرے اور ملاپ کرنا تو خبرداری سے رہنا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۳۸). ۴. **چوکنا اور چوکس رہنے کی حالت.**

تو بدی مت کر پہ ہشیاری میں رہ
مکر و حیلے سے خبرداری میں رہ

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۰). ۵. **آگاہی ، واقفیت**. ایک دو ریوٹوں کے جواب دے دینے سے ناکارگی سے خبرداری ہو جاتی ہے. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹۴). ۶. **دیکھ بھال ، تیمارداری.**

سوزؔ تو بے خبر بادۂ غفلت ہی پڑا
آہ اب کون کرے آ کے خبردارئ دل

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۱۶۲). اس امر کی خبرداری کرنا کہ مریض اپنے کو صدمہ نہ پہنچائے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۵۲). [خبر + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---داری بولْنا محاورہ.
اِطّلاع کرنا ، اعلان کرنا. بادشاہ نے نیاز دی ... باہر برآمد ہوئے جسولنی نے خبرداری بولی. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۷۰).

---دَبانا محاورہ.
خبر کو کسی وجہ سے روک دینا ، کسی بات یا واقعے کو مشہور یا طشت از بام نہ ہونے دینا.

جنونِ عشق کا اظہار ہو ہی جاتا ہے
اڑی تو پھر یہ خبر کب دبائی جاتی ہے

(۱۹۱۲ء ، کلیات حسرت موہانی ، ۴۴).

---دوڑْنا محاورہ.
اِطّلاع ہو جانا. خوشی کی خبریں چاروں طرف دوڑ گئیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰).

---دِہِنْدَہ (---فت د ، کس ہ ، سک ن ، فت د) امذ.
خبر دینے والا ، جاسوس ، مخبر (فرہنگ آصفیہ). [خبر + ف : دِہندہ ، دادن ـ دینا].

---دینا محاورہ ؛ ف م.
۱. **آگہ کرنا ، واقف کرانا ، متعارف کرانا.**

سو راجہ وہاں کا بیٹھیا تخت پر . خبردار اس کوں دیے ہو خبر

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۸)). صدائے تار اس کے ستار کی ، الحان داؤدی سے خبر دیتی ہے. (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۱۷۶).

خبر دیتی ہے تحریکِ ہوا تبدیلِ موسم کی
کھلیں گے اور ہی گل زمزمے بلبل کے کم ہونگے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۰۸). ۲. (**سے کے ساتھ**) **ظاہر کرنا ، پتہ دینا ، نِشان دہی کرنا.**

حدود العلم حتّٰی یعرف اللّٰہ کر خبر دیتا
نگہ کر تو بطوں میں تو جو ہوئے تج کشف برتر کا

(۱۶۸۵؟ ، معظم بیجاپوری ، قصیدہ (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۳)). ان کی گزرانِ سفری ، اور کاموں کی رواروی سے اکثر الفاظ خبر دیتے ہیں. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۵۰).

رہنے کا نہیں بند درِ آزادی دیتی ہیں ہوائیں خبرِ آزادی

(۱۹۳۳ ، ترانۂ یگانہ ، ۱۴۹). ۳. **پیش گوئی کرنا ، آئندہ یا گزرے ہوئے زمانے کی نِشان دہی کرنا.**

ہاتف خبر دے بیگ اگر دوست ہے مرا
کس رات آملے گی وہ چنچل سُندھر مُنجے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۹). عمارت اور مکان قدیمی گر گئے مگر آبادئ سابق سے خبر دیتے ہیں.(۱۸۴۷ ،عجائبات فرنگ،۱۳۴).

---دِہِنْہارا (---ی مع ، سک ن) امذ (قدیم).

خبر دینے والا.

خبر دینہارا ہوں تیرا غلام

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۸۳۳). [خبر + دین ، دینا (رک) کا حاصل مصدر + ہارا ، لاحقۂ فاعلیت].

---رساں (---فت ر) امذ.

اطلاعات ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانے والا ، ہرکارہ ، ڈاکیہ ؛ مخبر. خبر رساوں نے حضور عالی تک خبر پہنچائی. (۱۸۲۲ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۹۶). ٹیلی فون کے زمانے میں بھی جاپان میں خبررساں کبوتروں سے کام لیا جاتا تھا. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۲). دوسرے شہروں کی خبریں یا تو دیر سے ملتی تھیں یا پھر خبررساں طویل فاصلے طے کر کے خبریں لاتے تھے. (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۳۳۴). [خبر + ف : رساں ، رسانیدن - پہنچانا].

---رسانی (---فت ر) امث.

اطلاعات ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچانا. سلسلۂ خبر رسانی یا ٹیلیگراف جس چیز کا نام ہے اس کا کسی کو خیال نہ آیا. (۱۹۱۱ ، برقانی ، ۲). [خبر + رساں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رکھنا محاورہ ؛ ف م.

۱. خیال کرنا ، دھیان رکھنا ، احساس ہونا.

لے چلی وحشت دل ہم کو تو زنداں کی طرف
عندلیبوں کی خبر فصلِ بہاری رکھنا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۹). یہ بھی تمھاری طرح دکھ اور تکلیف کی خبر رکھتے ہیں. (۱۹۱۳ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۸). **۲. حفاظت کرنا ، نگرانی کرنا.** پیر کامل درکار ہے کہ پانچہ محل کی خبر رکھنا. (۱۸۲۱ ، بندہ‌نواز ، معراج العاشقین ، ۲۲). ذرا میرے گھر کی خبر رکھنا. (۱۹۲۳ ، لغات اردو ، ۳ : ۶۷). **۳. کسی امر یا معاملے سے واقف ہونا ، علم و آگاہی ہونا.**

سب کی حالت کی خبر رکھتا ہے تو
اے خبیرِ دہر و دانائے علیم

(۱۸۷۳ ، مناجات ہندی ، ۸۹).

---سٹنا محاورہ (قدیم).

سدھ بدھ بھول جانا ، بدحواس ہونا.

آیا جکوئی خبر کوں یہاں وو خبر سٹیا
کھولیا لھوا کمرتے سرن آس پر سٹیا

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰).

---طشت از بام (اُفتادہ) ہونا محاورہ.

شہرت ہو جانا ، اطلاع پھیل جانا ؛ بھانڈا پھوٹ جانا ، بھید کھل جانا. پہلے صرف چرچا تھا اب دھوم مچ گئی رفتہ رفتہ خبر طشت ازبام افتادہ ہوئی. (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۱۵۳).

---عطر (---فت ع ، ط) امث.

خیریت ، خوش خبری.

بادِ صبا سے زلفِ معطر کی ہم تلک
مدت ہوئی کہ پہنچی نہیں کچھ خبر عطر

(۱۷۵۱ ، نکات الشعراء (میرسجاد) ، ۶۵). شہر کے شہر میں ہو مگر تمھاری خبر عطر نہ دارد. (۱۹۳۲ ، انشائے بشیر ، ۲۶۸). [خبر + عطر - اُترکی محرف صورت بطور تابع].

---کرنا ف م.

اطلاع کرنا ، معلومات بہم پہنچانا.

خضر ہور چشمۂ حیواں ، ہمیں ہور نیہہ سائیں کا
سو مکھ تھے روشنی پایا خبر کر شاہ خاور کوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۵).

اے بادِ صبا باغ میں موہن کے گزر کر
بھج داغ کی اس لالۂ خونیں کوں خبر کر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۶).

لگا رہا ہوں مضامینِ نو کہ پھر انبار
خبر کرو مرے خرمن کے خوشہ چینوں کو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۰۵).

کیسی گذری عدم آباد کے جانے والو
تم جو پہونچو تو خبر اس کی وہاں سے کرنا

(۱۹۱۱ ، نذرخدا ، ۳۱).

---کو بھیجنا ف م.

کسی کو مزاج پرسی کے واسطے بھیجنا ، پرسشِ احوال کے لیے بھیجنا.

یار جب بھیجے خبر کو بھی نہ کوئی آدمی
دل کی بیتابی مری یارب کہاں سے دور ہو

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور ، ۱۸۸)).

---کو جانا ف م.

خیریت معلوم کرنا. آگرہ پہنچ کر ملّا کچھ بیمار ہوئے خان خاناں خبر کو گئے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۱۰).

---کہن ہارا (---فت ک ، کس ہ ، سک ن) امذ (قدیم).

خبر دینے والا ، خبردار. اگر تو نہیں تو خبر کہن ہارا کون؟ اس کمی کا بہ ہے کچ بادو بسر ہوتا ہے سب جاگا میں وہی. (۱۵۸۲؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۷). [خبر + کہن (کہنا کا مخفف) + ہارا ، لاحقۂ فاعلیت].

---کی حرمت (---ضم ح ، سک ر ، فت م) امث.

(صحافت) اس سے مراد یہ ہے کہ کسی واقعے کی ایسی اطلاع جس میں ردعمل منتقل کرنے کی کوشش نہ کی گئی ہو. خبر کی حرمت کا تقاضہ یہ ہے کہ اس کی مجرد حیثیت کو قائم رکھا جائے تا کہ جذبات اسے ملوث نہ کر سکیں. (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۱۰).

---کی راہ کھلنا محاورہ.

معلومات حاصل ہونے کا ذریعہ ہاتھ آنا.

کچھ غم نہیں جو بند ہے راہِ مراسلہ
اشراقِ عشق ہے تو کھلے گی خبر کی راہ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۳).

--- کُھل جانا/ کُھلنا محاورہ.
اطلاع عام ہو جانا ، خبر پھیل جانا.
کچھ خزاں میں ہم صفیروں کی خبر کھلتی نہیں
نکہتِ بر باد سے پوچھو نشانِ عندلیب
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۶۹). قریب تھا کہ اپنی معشوقہ اوشا کو لے کر باہر نکل جاتے کہ اتنے میں خبر کھل گئی. (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۷۵).

--- گَرم (--- فت گ ، سک ر) امث.
تازہ اطلاع ، تکلیف دہ خبر ، حیرت انگیز خبر.
کہتا ہے کہ نامے کو ترے آگ پہ رکھا
قاصد نے تو لو اور سنائی یہ خبر گرم
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۸۳). [خبر + گرم (رک)].

--- گرم ہونا محاورہ.
کسی بات کا چرچا یا شہرہ ہونا.
خبر گرم تر ہو بہر گوش میں
کہ دریائے لنکھا ہوا جوش میں
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۵).
ہے خبر گرم ان کے آنے کی
آج ہی گھر میں بوریا نہ ہوا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۲).

--- گُزرنا محاورہ.
اطلاع ہونا. خبر گذری کہ شاہ جہاں آباد میں نواب نیاز بیگ خان طالب جنگ نے مظلمہ آصف کا اپنے سر اٹھا کر بڑی مشقت سے دو تین لاکھ روپے بہم پہنچائے. (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۳۰).
مرے فرشتے بھی شاید ہیں آپکے جاسوس
کہ آہ کرتے ہی پرچہ لگے خبر گذرے
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۶۳).

--- گَشت لَگانا محاورہ.
کسی اطلاع کا پھیلنا ، خبر کا پھیلنا. یہ عجیب خبر گشت لگانے لگی کہ روس میں مزدوروں نے اپنی حکومت قائم کر لی ہے. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۳۲).

--- گیر (--- ی مع) صف ؛ امذ.
۱. (اَ) **خیال رکھنے والا ، معاون ، مددگار ، دستگیر.** ہمارے بعد اس لڑکی کی خبر گیر رہیں. (۱۸۹۸ ، دعوت اسلام ، ۳۳۵).
(اا) **مراد رسول پاک صلعم.**
اے مددگار و معین الضعفا ادرکنی
اے خبر گیر گروہِ غربا ادرکنی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۳).

اے خبر گیر و خطا پوش و خطا بخش سہے
اتنی بگڑی ہوئی صورت کو سنواروں کیسے
(۱۹۸۴ ، ذکر خیر الانام ، ۶۶). ۲. **نگرانی کرنے والا ، حفاظت کرنے والا ، محافظ ، نگہبان.**
خدا اس کو رکھے سلامت رہے خبر گیر دل گہ بیگاہ ہے
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۸۵). ابھی تمہارے غمگسار خبرگیر تمہارے سرپرست موجود ہیں. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۶۰). تمہارا محافظ اور خبرگیر صرف تمہارا ایمان ہے. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۱۸).
۳. **جاسوس ، مخبر** (پلیٹس). [خبر + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا].

--- گیراں (--- ی مع) امذ.
۱. رک : **خبر گیر معنی نمبر ۱. (اَ).**
خبر گیراں ہوا وہ تا بمقدور
شفا حاصل مجھے ہو تھا یہ منظور
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۱۲). ان کے ہمراہ میرے ماموں مع اپنے ہمراہیوں کے روانہ ہوئے اور ہم کو ایک موضع میں چھوڑ گئے وہاں کا مقدم بوجہ تعلقات قدیم خبرگیراں رہا. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رامپور ، ۲۷۳). ۲. **مالک حقیقی ، مراد : اللہ تعالیٰ.** خالق ان کا جس نے پیدا کیا اور رزق دیا ، ہمیشہ خبرگیراں رہتا ہے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۸۵). ۳. **سوجھ بوجھ رکھنے والا ، سمجھدار ، واقف حال.** جو قوم اپنے زمانۂ گذشتہ سے واقف نہیں ہوتی وہ اپنے زمانۂ آئندہ کی خبرگیراں نہیں ہوتی. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۹۹). [خبر + گیر (رک) + اں ، لاحقۂ اسم حالیہ].

--- گیری (--- ی مع) امث.
۱. (اَ) **نگہبانی ، حفاظت ، دیکھ بھال ، نگرانی.** واسطے آبادی اور خبرگیری ملک کے ... متعین فرمایا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳). مالی سے تاکید کر دیجیے گا کہ میرے پھولوں کے نانڈوں کی اچھی طرح خبرگیری کرے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۸۹). مکھی ... بھٹے حال تھا جیسے اس کی کوئی خبرگیری نہ کرتا ہو اور اپنے حالوں چھوڑ دیا گیا ہو. (۱۹۸۵ ، افکار ، مئی ، ۵۵). (اا) **ابتدائی طبی امداد ؛ زخمیوں کی مرہم پٹی.** جہاد میں زخمیوں کی خبرگیری اور سپاہیوں کی خدمت کرنا غیر مردوں سے بولنا ... یہ باتیں میں حدیثوں سے ثابت کرتا ہوں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۸). (ااا) **بیوی کے حقوق کی حفاظت ، نان نفقہ ؛ گزارا الاؤنس وغیرہ.** نہیں یہ فیصلہ غلط ہے وہ نکاح میں ہیں اور ان کی خبرگیری تمہارا فرض ہے. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۵۵). ۲. **دستگیری ، مدد ، معاونت.** میری مرضی جو ادھر دیکھی نہایت اسکی خبرگیری کرنے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۹). شاید میرے حال پر ترس آجائے اور میری کچھ خبرگیری کریں. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۵۶). شاہ فیصل عوام سے کس قدر قریب تھے عوام کی کس قدر خبرگیری کیا کرتے تھے اس کا اندازہ مذکورۂ ذیل واقعات سے بخوبی لگایا جاسکتا ہے. (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۳۵۸). ۳. **سماعت ، عدالتی فرائض کا بجالانا.** ہر مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ ... کسی مقدمۂ فوجداری کی خبرگیری کرے. (۱۸۹۵ ، ایکٹ ۱۰ ، ۱۸۸۲ ، ۳۸۱). [خبر + گیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

ــــ لانا محاورہ.

۱. **کسی غیر متوقع چیز یا جگہ تک رسائی حاصل کرنا ، حد سے آگے بڑھ جانا ، خلاف توقع دور تک پہنچنا.**

زلفِ جاناں کی درازی بھی شریکِ شب ہے
لائے گی روزِ قیامت کی خبر آج کی رات

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۷). بڑھاپے کی وجہ سے دانت نہیں رہے تھے اس لئے ہیک منہ سے بہہ بہہ کر ٹھوڑی اور داڑھی کی خبر لاتی تھی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۶). ۲. **اطلاع لانا ، پیغام لانا.** کوئی خبر نیں لیاتا سو خبر لیا دے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۹).

آمدِ فصل بہاری کی خبر لائی نسیم
باغ میں بلبل کا تیار آشیانہ ہو چکا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۹). تم ہرگز کوئی بری خبر نہیں لا سکتے. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۲۷). ۳. (i) **غافل رہنا ؛ آرام کرنا.** پھر ایسا بیہوش ہو جاتا ہے کہ صبح کی خبر لاتا ہے. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲۱۳). کباب خوب ڈٹ کر کھائے ... ستائیں تو پانچ بجے کی خبر لائیں. (۱۹۲۷ ، نانی عشو ، ۵). (ii) **غائب ہو جانا.** جب کسی چیز کی ضرورت نہیں رہتی تو ... پھر وہ تحت الثریٰ کی خبر لاتی ہے. (۱۹۵۹ ، محمد علی رودولوی ، گناہ کا خوف ، ۱۱).

ــــ لگانا محاورہ.

سراغ لگانا ، پتا لگانا. چھوٹے فوجی گروہ جن میں بہت کم جمعیت ہوتی تھی قریش کی نقل و حرکت کی خبر لگانے کے لیے نکلتے تھے. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام (ترجمہ) ، ۴۵). حکماء اور ملاؤں نے کیا کر دکھایا اس کی خبر نہ لگائیے ورنہ آپ کی خبر بھی نہ ملے گی. (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۲۱۹).

ــــ لَگْنا ف ل.

رک : **خبر ملنا ، خبر ہو جانا.** جناب ملّا کو بھی خبر لگ گئی. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۳۹). تاج الملوک کو خبر لگی کہ سیف الملوک اور اس کا بھائی ساعد ایک دوسرے سے آملے ہیں. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۵۳).

ــــ لِوانا محاورہ.

سزا دلوانا ، گوش مالی کرانا نیز رک : خبر لینا معنی نمبر ۲. (ii). اچھا ٹھہر جا اباجان سے تیری خبر لواؤں گا. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۷۵).

ــــ لے ڈالنا محاورہ.

لتاڑنا ، ناراضگی کا اظہار کرنا ، ذلیل کرنا. صوبے اور اس کے اہل زبان کی خبر لے ڈالی. (۱۹۳۳ ، خطبات عبدالحق ، ۲۳).

ــــ لینا محاورہ.

۱. **دستگیری کرنا ، مدد کرنا.**

اگر باشد خطا ہم بخش دیجو   خبر میری سبیری آئے لیجو

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۳۱).

نہ جانوں بعد میرے کون لے ان کی خبر مجھ بن
کھلاوے کون نہلاوے انھے کون آئے کر مجھ بن

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۳).

اپنے بندے سے بے خبر وہ نہیں
بطنِ ماہی میں بھی خبر لی ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۱۵). ۲. (i) **آڑے ہاتھوں لینا ، لعنت ملامت کرنا ، مزا چکھانا ، لتاڑنا.** اپیل کا فیصلہ میرے موافق ہوا تو ابھی ان حضرات کی اور خبر لوں گا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۸۹). لوگ فوراً باہر چلے جائیں ورنہ ابھی ڈاکٹر صاحب آکر میری خبر لیں گے. (۱۹۷۱ ، فہمیدہ ، ۲۴). (ii) **مارنا ، سزا دینا ، مرمت کرنا.** خاک سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا خرافات بکتے ہیں ، ورنہ مولوی صاحب قمچی سے ضرور خبر لیتے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۶).

تجھ پہ منہ ڈالے جو کوئی جانور
اس کی لی جاتی ہے ڈنڈے سے خبر

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۹۶). کھلاوں نے بھی لپک کر ان سب کی اپنے مضبوط ڈنڈے سے ایسی خبر لی کہ وہ بھاگ نکلے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۵۳). (iii) **تنقید کرنا ، طنز و تعریض کا نشانہ بنانا ، نکتہ چینی کرنا.** مولانا شوکت علی اس کے حق میں تھے کہ فرنگی محل کی خبر لی جاتی رہے مگر مولانا محمد علی ... پسند نہیں کرتے. (۱۹۲۵ ، محمد علی ، ۱ : ۲۴۸). ۳. **(کام کی طرف) رجوع کرنا ، متوجہ ہونا.** جب عبادت الٰہی سے فرصت پاتی ، گھر کے بنانے سنوارنے میں مصروف ہوتی کھانے پکانے کی خبر لیتی. (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۳).

اب بھی تو خبر لو سلطنت کی   صورت نہ مٹاؤ مملکت کی

(۱۸۸۲ ، مادر ہند ، ۲۶). ۴. (i) **پُوچھنا ، حال دریافت کرنا ، مزاج پُرسی کرنا.**

پتیاراجو تیرا نہیں مُنج اُپر
تو ، آدمی کون واں بھیج ہور لے خبر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۱).

پھر میری خبر لینے وہ صیاد نہ آیا
شاید کہ مرا حال اسے یاد نہ آیا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴۵).

ٹک میرِ جگر سوختہ کی جلد خبر لے
کیا یار بھروسا ہے چراغِ سحری کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸). آپ نے عرصۂ دراز سے خبر نہ لی. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۲۰۰). (ii) **معلومات حاصل کرنا.**

شہیدِ ناز کا تابوت اٹھا تو فرمایا
برات جاتی ہے کس کی ذرا خبر لینا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۳۱). ۵. **اثر کرنا ، اثر ڈالنا.**

نگاہِ بد سے غیروں کی ذرا اے سنگدل بچنا
خبر لیتا ہے او ظالم نظر کا تیر پتھر کی

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۹۸). ۶. **پہنچ جانا ، آگے بڑھ جانا.**

فلک تو کیا کہ خبر لامکاں کی لی اس نے
ہماری آہ بھی پہونچی کہاں ! خدا کی پناہ

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۲۹). کوئی چار ہزار سناتا کوئی پانچ ہزار اور کوئی اس سے بھی آگے کی خبر لیتا تھا. (۱۹۱۲ ، بازار حسن ، ۵). ۷. حال پر غور کرنا ، خیال کرنا ، تحقیق کرنا.

تفحص بہوت دھات اس دن کیا — سو تحقیق خو بی خبر یوں لیا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۵).

اس نزاکت پر ہمارے قتل کا دعویٰ چہ خوش
دیکھیے لیجیے خبر وہ ہاتھ سے خنجر گرا

(۱۸۲۸ ، گلزار داغ ، ۲۹). ۸. معلوم ہونا ، واقف ہونا.

بڑا ہو ہنر مند واں کا اہے — خبر لی ہوں ہیں ہو جہاں کا اہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۷).

---- لین ہار (---ی مج) صف (قدیم).
رک : خبر لینے والا.

زمانہ تو مج سوں نہیں ساز گار — نہ ہاں کوئی میری خبر لین ہار

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۰۵). [خبر + لین (لینا) + ہار ، لاحقۂ فاعلی].

---- لینے والا (---ی مج) صف.
پتہ لگانے والے ، حامی ، مددگار ، دستگیر (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---- منگانا محاورہ.
خیریت معلوم کرانا.

در پہ قدغن ہے خبر کس سے منگاؤں اس کی
آنے جانے نہیں پاتا کوئی اندر باہر

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۶۱).

---- نشر ہونا ف م.
خبر کا عام ہونا ، ریڈیو یا ٹی وی کے ذریعہ خبر کا سُنایا جانا ، ابلاغ عامہ کے ذریعے خبر پہنچانا. ٹی وی پر خبرنامہ میں یہ خبر نشر ہو گی تو بڑے لوگوں کو صدمہ ہو گا. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۵۷).

---- نگار (--- کس ن) امذ.
اخبار میں خبروں کا کام لکھنے والا ، رپورٹر (اخبار وغیرہ کے لیے مستعمل). کوئی بڑا شاعر بسلسلۂ روزگار رکشہ چلاتا ہو اور جب اس کا انتقال ہو تو خبر نگار صرف یہ کہنے پر اکتفا کرے کہ موصوف کو رکشا چلانے میں بڑا ملکہ حاصل تھا. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۲۱۵ : ۳). [خبر + ف : نگار ، نگاشتن - لکھنا].

---- نویس (---فت ن ، ی مع) امذ.
(صحافت) رک : خبر نگار. اکبر کو خبر نویس کی تحریر سے اور بعض امرا کے عرائض سے بھی معلوم ہوا کہ اس پٹیلے نے مصمم ارادہ کر لیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۲۷). عام لکھنے والا اپنی پسند کے کسی خاص موضوع پر لکھ سکتا ہے ... مگر خبر نویس کو مختلف النوع موضوعات پر لکھنا پڑتا ہے. (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۴۳). [خبر + ف : نویس ، نوشتن - لکھنا].

---- نویسی (---فت ن ، ی مع) امث.
(صحافت) اخبارات میں فراہم کردہ اطلاع کو ضبط تحریر میں لانا. خبر نویسی کے لیے متعینہ ہیئت موجود نہ تھی اور خبر نویس جس طرح چاہتا تھا واقعہ بیان کر دیتا تھا. (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۷۱). [خبر + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---- نہ ہونا ف م.
احساس نہ ہونا ، محسوس نہ ہونا. یہ عمر اور ایسا مردہ دل کہ کتنی ہی گدگدی کرو خبر نہیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۷۷).

کچھ ٹھکانا ہے اس تغافل کا — آپ کا جور بھی خبر نہ ہوا

(۱۹۱۶ ، کلیات حسرت موہانی ، ۵۹). وہ بڑا معصوم اور بھولا بھالا تھا اس کو اپنی یا اپنے والدین کی یا مرے غم کی خبر نہ ہوتی. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۲).

---- واحد (--- کس ح) صف.
(حدیث) وہ حدیث جیسے ہر دور کے ایک راوی نے بیان کیا ہو نیز رک : خبر آحاد. خبر واحد جب مخالف ہو آیت قطعی کے تو باتفاق آئمہ قابل قبول نہیں ہوتی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۵۵). امام شافعی کی فقہ کی بنیاد کے متعلق رسالہ صولیہ میں لکھا ہے ... خبر واحد پر عمل کرتے ہیں اگر راوی ثقہ ہو. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۴۲). [خبر + واحد (رک)].

---- ہونا ف م.
۱. واقف ہونا ، آگاہ ہونا.

جاتا توں کہہ مسافر کچھ راہ کی خبر ہے
آیا ہے توں کدھر سوں جاتا سو کو کدھر ہے

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲۴۹). سر امام مظلوم کا دمشق کوں لے جاتے تھے ناگاہ خبر ہوئی کہ مسیب بن قعقاع نے لشکر جمع کیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۷).

آواز ہے واقف ہیں اشاروں سے خبر ہیں
پرواز میں ہمشہپر عنقائے نظر ہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۵).

بڑھ کے پتھر سے حسینوں کا جگر ہوتا ہے
لاکھ فریاد کرو کون خبر ہوتا ہے

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۱۳۲). **۲. ہم بستر ہونا ، مجامعت کرنا** (جامع اللغات).

خبرت (کس خ ، سک ب ، فت ر) امث.
۱. آگاہی ، خبرداری ، علم. خبرت کے معنی خبرداری ہے رعیت کے احوال میں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۶۰). مدرسین کو بصفات مندرجہ ذیل موصوف ہونا چاہیے ... دہم صاحب خبرت ہو یعنی اپنے طلبہ کے حالات سے آگاہ رہے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۳۲). مگر انسان ... غافل ہے بے عبرت و خبرت کر آنکھیں بند کیے بستر غفلت پر اس طرح پڑا ہے گویا اسے پتہ ہی نہیں. (۱۹۲۳ ، فکر و نظر ، مئی ، ۲۰۷). **۲. عقل ، دانائی ، دانش** اور بات خبرت اور بصیرت کی خدمت میں کریم الدین ... عرض کرتا ہے. (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۳۷). **۳. جانچ ، پرکھ ، آزمائش** (جامع اللغات). [ع : خبرۃ (خ ب ر)].

خِبرَۃ نُما (کس خ ، سک ب ، فت ر ، ضم ن) امذ.
(طبیعیات) مقناطیسی سوئی ، قطب نما وغیرہ کی سوئی، انگ : (**Magnetic Needle**) (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنکل ٹرمز ، ۷۶). [خبرۃ + ف : نما ، نمودن ـ دیکھنا ، دکھانا].

خَبَرْیا (فت خ ، ب ، سک ر) امث.
خبر (رک) کا اسم تصغیر یا اس سے منسوب.

نہ جب تک کہ اک دن خبر آہی پہنچی
نہ لی تم نے پیارے ہماری خبریا

(۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۶۹). [خبر + یا ، لاحقۂ تصغیر].

خَبَرِیَت (فت خ ، ب ، کس ر ، فت ی) امث.
(صحافت) اِطّلاع یامعلومات کی ماہیت اصل. خبر اسلئے خبر بنتی ہے کہ اس میں خبریت ہوتی ہے اور بروقت ہوتی ہے. (۱۹۷۱ ، تعلقات عامہ ، ۱۳۰). [خبر + یت ، لاحقۂ کیفیت].

خَبْریز (فت خ ، سک ب ، ی مج) امث ، امذ.
انداز ، اِطّلاع.

ہنروندی صفائی لئی کدھاں ہو کس کے خط میں نیں
مجھے خبریز لگتا ہے پیاری کا جکت سوں خط

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۰). [خبر + ف : ریز ، ریختن ـ گرانا].

خَبْرِیَہ (فت خ ، سک ب ، کس ر ، فت ی) امذ.
(قواعد) جملہ کی ایک قسم جس سے کوئی اِطّلاع یا اشارہ ملتا ہو. بلاغت اس کا نام ہے کہ ... اسناد کہاں حقیقی ہوں ... جملہ کہاں خبریہ ہو کہاں انشائیہ؟ (۱۹۰۷ ، موازنۂ انیس و دبیر ، ۳۹). غالب کی شاعری میں بلاغت کا ایک نہایت عمدہ پہلو یہ پایا جاتا ہے کہ اکثر وہ خبریہ کو انشائیہ بنا دیتا ہے. (۱۹۶۵ ، غالب کون ہے ، ۱۳۱). [خبر + یہ ، لاحقۂ نسبت].

خُبْز (ضم خ ، سک ب) امث.
روٹی ، چپاتی. تناول فرماتے تھے ... جو کچھ حاضر آتا لحوم اورفوا کہ اور خبز اور تمر اور مانند اوس کے سے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۷). خبز ، دہی کورے پیالوں میں جما ہوا ... سب اس بازار میں موجود تھا. (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، جون ، ۱۳۹). [ع : (خ ب ز)].

خَبْط (فت خ ، سک ب) (الف) امذ.
۱. قوائے عقلیہ کی وہ اندرونی یا ذہنی کیفیت جس میں افکار و خیالات حالت طبعی سے بدل کر فاسد و بیہودہ ہو جاتے ہیں ، سودا ، عقل و جنون کی ملی جُلی کیفیت.

ناداری و جنوں کہ بلائے داغ داغ
حیف ای عطا کہ خبط دماغ و شعور بند

(۱۷۲۷ ، دیوان عطا (ضمیمہ) ، ۳۲). صاحبزادے خدا خدا کرو ، خبط کی دوا کرو. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۹۳). یہ سوائے سرے خبط کے اور کچھ نہیں ہے. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۲۰). خبط میں بھی مریض کے ذہن پر ہمیشہ ایک خیال مسلط رہتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۲۹۷). **۲. وہم ، بدگمانی ، عقل کی وہ اندرونی کیفیت جس کی وجہ سے فاسد خیالات پیدا ہوتے ہیں.**

ہوا خبط سے مجھ کو ربط تمام
لگی رہنے وحشت مجھے صبح و شام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۴۵).

حد سے جو سوا ہو حرص یا خودبینی
اکثر ہے یہی کہ خبط ہو جاتا ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۶۰۲). **۳. (ا) اُلجھاؤ ، پیچیدگی ، مغالطہ.** ملک سعید کی نیت میں فرق اور کاروبار میں خبط واقع ... ہو گیا تھا. (۱۸۴۷ ، ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۶۳۲). قضیہ مہملہ الجہات میں منطقیوں کو بہت خبط ہوا ہے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۸). **(ا) عبارت کے لحاظ سے گنجلک ، بے معنی ، منتشر ، خلط ملط.** اگر یہاں فاسق کے معنی کافر لئے جائیں تو مطلب ہی فوت ہوتا ہے بلکہ جملہ ہی خبط ہو جاتا ہے. (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ : ۲۹). ننھے میاں کی ایک ہی چیخ سے سارا مضمون خبط ہو جاتا ہے. (۱۹۲۸ ، نکات رموزی ، ۲ : ۱۹۷). **۴. دُھن ، لگن.**

حکام سے نیاز نہ گاندھی سے ربط ہے
اکبر کو صرف نظم مضامیں کا خبط ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۵۷). **۵. بیہودہ خیال یا شوق.** گنڈے تعویذ کا خبط ہم کو نہیں ہے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۱۶۲). اسے میرا ذوق سخن سمجھیے یا ایک طرح کا خبط. (۱۹۱۷ ، مکاتیب مہدی ، ۱۰). **۶. (نفسیات) نفسیات میں وہ حالت جب مریض جانچ کے اس مرحلے پر پہنچ جائے جہاں تشخیص مرض ممکن ہو.** تحلیل نفسی کی حالت میں جب مریض کسی ایسے خبط کو چھونے کے قریب ہوتا ہے تو وہ اس سے گریز کرتا ہے. (۱۹۶۰ ، مذہب تہذیب موت ، ۹۱). (ب) صف. **۱. بے سروپا ، غیر صحیح ، نادرست ، غلط.** جو سمجھے سو غلط جو لکھا سو خبط. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲). عجب خبط کی کہانی ہے مجھے بالکل اس کا یقین نہیں آ سکتا. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۱۰۳). **۲. بیحد شوق ، دلی آرزو ، زبردست خواہش.** صرف شُہُوسی کو دیکھیے کہ اکثراہل ہند کو اس کا کیا خبط ہے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳۱). ایک عالم ہے کہ نوکری کے خبط میں گرفتار ہے. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۹۳). اس تجویز پر کسی نے التفات نہیں کیا لوگ اسے خواب و خیال اور خبط سمجھتے ہیں. (۱۹۳۵ ، مکتوبات عبدالحق ، ۲۱۷). انھیں یہ خبط تھا کہ نہ صرف فرسٹ کلاس فرسٹ آؤں بلکہ اگلے پچھلے ریکارڈ بھی توڑ دوں. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۲۱). **۳. خیال خام ، غلط نظریہ.** تم کو بے شک خبط بلا شبہ جنون ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۴). کاہکوں کو یہ خبط ہوتا ہے کہ وہ ہمیشہ کسی ایسے تیل کی تلاش میں رہتے ہیں جو دماغ کو تازہ رکھے. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۷ مئی ، ۱۵).

اس خبط ناروا کو روا رکھ نہ اے فقیر
کسب حرام کن کہ اسیرے جہاں شوی

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۸۵). [ع].

ـــ اُچھلنا محاورہ.
کسی خیال یا خواہش کا ذہن پر مسلسل مسلط رہنا ، دُھن لگنا ،

جنون ہونا. نصوح کو دین داری کا نیا خبط اُچھلا ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۷۹). بچوں کو یہ خبط اچھلا کہ دادی اماں کی تصویر اتاری جائے. (۱۹۲۹ ، طوفان اشک ، ۸۵).

ـــُ الحَواس (ـــ ضم ط ، غم ا ، سک ل ، فت ح) صف.
حواس باختہ ، گھبرایا ہوا ، ہکّا بکّا (انسان کے لیے مستعمل) یورپ کے خبط الحواس لڑے بھی تو کیا ہوا. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۱ : ۵). عجب خبط الحواس اِکّے والے سے سابقہ پڑا ہے. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۹). [خبط + رک : ال (۱) + حواس (رک)].

ـــُ الحَواسی (ـــ ضم ط ، غم ا ، سک ل ، فت ح) امث.
خبط الحواس (رک) کا اسم کیفیت ، **حواس باختگی ، گھبراہٹ ، بوکھلاہٹ ، حیرت زدگی ، بدحواسی کی حالت**. انہیں اس وقت ان کی من مانی خبط الحواسی سے کام لینے کی اجازت ہونی چاہیے. (۱۹۷۳ ، قطرات شبنم ، ۳۵). [خبط + رک : ال (۱) + حواس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اِنخِفاضی سائکوسِس (ـــ کس ا ، خ ، و مع ، س) صف.
(نفسیات) **دماغی مرض جس میں مریض کو مسلسل افسردگی رہتی ہے جس کے ساتھ ملال ، تشویش ، وسوسہ اور کبھی کبھی ذاتی تباہ کاری کے افکار بھی ہوتے ہیں** بڑے بڑے ذہنی عوارض کی علامات میں ... خبط انخفاضی سائکوسس اور التفاق مالیخولیا دونوں کی انخفاضی حالتوں میں مسلسل افسردگی شامل ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۲۰).

ـــ سَمانا محاورہ.
کسی ایک خیال یا عقیدے کا ذہن میں بیٹھ جانا. اے پیغمبر کفار مکّہ تم سے اس طرح خطاب کر کے کہتے ہیں کہ اے شخص جس کے ذہن میں یہ خبط سمایا ہے کہ اس خدا کے ہاں سے قرآن نازل ہوا ہے تو تو دیوانہ ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۴۱۷). ایک خبط یہ سما گیا تھا کہ حضرت مہدی آخر الزماں بارہویں امام کا اپنے تئیں نائب کہتے تھے. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۷۷).

ـــ سَوار ہونا محاورہ.
رک : خبط سمانا ، **کسی ایک بات کے پیچھے پڑ جانا ، لت پڑ جانا ، دھن ہونا**.

ہے خبط کا جن سوار تجھ پر
پہونچے نہ ضرر خدا سے تو ڈر

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۳۲).

ـــ کَرنا محاورہ.
۱. **اصل سے خلط ملط کرنا ، درہم برہم کرنا ، معنی و مفہوم کو مبہم کر دینا**. تمثیل (ب) میں ایک غلطی واقع ہوتی ہے جو کہ واضعان قانون کے مطلب کو خبط کرتی ہے. (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۲۱۳). علمی مباحثوں میں اس جوش بیجا کا اظہار جس کے حضرت شرر طالب ہیں اس مطلب کو خبط کر دیتا ہے. (۱۹۱۰ ، مضامین چکبست ، ۲۱۶). ۲. **بدل دینا ، ملتوی کر دینا ؛ ساقط کرنا**. عین ممکن تھا کہ بدھ جمعرات کی چھٹی لیکر چلی آتی مگر حمیدہ کے امتحان اور نوکر کی بیماری نے ارادے خبط کر دیئے. (۱۹۳۷ ، حرف آشنا ، ۶۹).

ـــ کھانا محاورہ (قدیم).
بدحواس ہو جانا ، حواس باختہ ہونا ، گھبرا جانا. ایسی جاکا خبط نا کھانا ... کچھ دل میں نا لیانا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۷).

ـــ میں پَڑْ جانا محاورہ.
وہم میں مبتلا ہو جانا. صبح کو جب اس نے اپنے سر کے بال کٹے ہوئے دیکھے اور بھی خبط میں پڑ گیا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۲۵).

خَبّط (فت خ ، شد ب بفت) امذ.
رک : **خبطی**. آپ آدمی ہیں یا خَبّط. (۱۹۲۸ ، نانی عشو ، ۲۶).

خَبْطا (فت خ ، سک ب) امذ.
رک : **خبطی معنی نمبر ۳**.

عطا خبطا کہاں خاموش رہتا
سخن گر از زباں برگوش رہتا

(۱۷۲۷ ، دیوان عطا ، ۳۵۹). [خبط + ا ، **لاحقۂ فاعلی**].

خَبْطَن (فت خ ، سک ب ، فت ط) صف ؛ امث.
رک : **خبطی جس کی یہ تانیث ہے ، خبطی عورت ، خبط الحواس عورت**. اری دیوانی اری خبطن ہوش میں آ ، اس زمانے کی رنڈیوں کا یہ حال ہے کہ خوش قطع مرد کو دیکھ کر پھیل جاتی ہیں. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۳۲). منّو کے سارے سوال خبطنوں کے سے کیوں ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، وہ جیسے چاہا گیا ، ۱۹۵). [خبط + ن ، لاحقۂ تانیث].

خَبْطی (فت خ ، سک ب) صف.
۱. **وہ شخص جس کے دماغ میں فاسد خیالات پیدا ہوتے ہیں ، وہمی ، بدحواس**.

جنونی ، خبطی ، دیوانہ ، سڑی ، کوئی عشق کو سمجھے
فلاطوں سے نہیں یاں بحث وہ عاقل ہے کیا جانے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۷). دھن بھوپالی تال پشتو۔ طرز : ”ارے کم بخت تُو دیوانہ ہے ، خبطی ہے ، وحشی ہے“. (۱۸۵۷ ، سلیمانی تلوار (حباب کے ڈرامے ، ۸ : ۲۹۱). اس طرح کے توہمات اکثر ... رفع ہو جاتے ہیں اگر خبطی یا عصبی مریض اپنے متعلقہ حقایق سے نبٹنے کو تیار ہو جائے. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۳۳). ۲. **پاگل ، سڑی ، باولا**.

جس کو دیکھا ہم نے اس وحشت کدے میں دہر کے
یا سڑی یا خبطی یا مجنوں یا دیوانہ تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۴۴). آپ تھے کہ خبطی کی طرح اپنی دھن میں مست تھے. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۱۹۲). مبالغہ آمیز خوداعتمادی

کا زبردست عیار خلاف احساس خبطی مریض اور بعض اوقات عام جنونی فالج میں پایا جاتا ہے۔ (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ١٢٠)۔ **٣۔ بے وقوف ، احمق ، ناسمجھ ، فاترالعقل۔**

جبکہ خبطی ہو گیا بالکل مزاج
نے عزیمت ہو موثر نے علاج

(١٨٠١ ، باغ اردو ، ١٩٣)۔ لوگوں نے کہا ارے چلو بھی ، یہ تو خبطی سا معلوم ہوتا ہے۔ (١٨٨٣ ، تذکرۂ غوثیہ ، ١٠)۔

ہم ایسی کُل کتابیں قابل ضبطی سمجھتے ہیں
کہ جن کو پڑھ کے لڑکے باپ کو خبطی سمجھتے ہیں

(١٩٢١ ، اکبر ، ک ، ١ : ٣٣٨)۔ وہی جو ناول قصّے ، کتابیں لکھا کرتا ہے خبطی سا ہے۔ (١٩٥٣ ، شاید کہ بہار آئی ، ٣٣)۔ [خبط + ی ، لاحقۂ صفت]۔

---اِنْخِفاضی سائکوسِس (--- کسر ا ، سک ن ، کس خ ، ہ ، س) امث
(نفسیات) رک : خبطی مرحلہ۔ خبطی انخفاضی سائکوسس دوسری کثیرالوقوع سائکوتی حالت ہوتی ہے۔ (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ٥٩٩)۔ [خبطی + انخفاض (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت + سائکوسس ، دماغی مرض (Psychosis)]۔

---اِنْخِفاضِیَہ (--- کس ا ، سک ن ، کس خ ، ض ، فت ی) امذ۔
(نفسیات) خبط کے وہ مریض جو اپنی حالت میں مگن رہتے ہیں۔ خبطی انخفاضیے ایسے اشخاص ہوتے ہیں جنہوں نے یہ کبھی آموز نہیں کیا ہوتا کہ سمجھوتہ کس طرح کرتے ہیں۔ (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ٥٩٩)۔ [خبطی انخفاضی + ہ ، لاحقۂ نسبت]۔

---مَرْحَلَہ (--- فت م ، سک ر ، فت ح ، ل) امذ۔
(نفسیات) جنونی کیفیت کا وہ درجہ جس میں اپنی بڑائی کا مالیخولیا ہو جاتا ہے۔ سائکوتی حالت ... حد سے زیادہ فعلیت اور مانیائی یا خبطی مرحلے میں احساس کا ایک فخریہ انداز ہوتا ہے۔ (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ٥٩٩)۔ [خبطی + مرحلہ (رک)]۔

خَبْل (فت خ ، سک ب) امذ۔
١۔ **(عروض) غیر متحرک یا ساکن حروف کو جو دوسرے اور چوتھے نمبر پر ہوں گرا دینے کا عمل۔** اس بحر کے سب ارکان میں خبن صالح ہے اور طے حسن اور خبل جائز مگر قبیح۔ (١٨٧١ ، قواعدالعروض ، ١٥٠)۔ ٢۔ **فساد اعضاء ، فالج یا کسی عضو کے کٹنے کا عمل ، صورت کا بگاڑ۔** خبل معنی اوسکے لغت میں ہاتھہ پانو کاٹنا اور اصطلاح میں جمع ہونا۔ (١٨٣٩ ، تقویت الشعرا ، ١٠)۔ [ع : (خ ب ل)]۔

خَبْن (فت خ ، سک ب) امذ۔
(عروض) حرف دوم ساکن گرا دینے کا عمل یعنی فاعلن میں خبن کیا گیا تو فعلن ہو گیا۔

اتحاد رمل و خبن سے لکھتا ہے قلم
فاعلاتن فعلاتن فعلاتن فعلان

(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، ک ، ٣٥٠)۔ مُسْتَفْعِلُن کا پہلا رکن کہیں کہیں مَفَاعِلُنْ کے وزن پر آتا ہے اس قسم کے زحاف کو خبن کہتے ہیں۔ (١٩٣٦ ، قصیدۃ البردۃ ، ٣٢)۔ [ع : خ ب ن]۔

خَبْنا (فت خ ، سک ب) صف ؛ ـــ خبنہ۔
بے وقوف ، ناسمجھ۔

وہ جو خبنہ سا نظر آتا ہے بن مانس تمہیں
بھیڑیے کے بھٹ سے نکلی ہے یہی اولادِ قوم

(١٩١٧ ، دیوانجی ، ٣ : ٢٨٢)۔ آپ کا دعویٰ صحیح ہے یا اس قسم کا دھوکا ہے جیسا کہ لکھنؤ کے ایک خبنا رئیس کو ہوا تھا۔ (١٩٢٥ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ١٠ ، ٢٣١ : ٣)۔ [خبن (ـــ نقصان رائے) + ا ، لاحقۂ صفت]۔

خَبْنانِیَت (فت خ ، سک ب ، کس ن ، فت ی) امث۔
بے وقوفی ، ناسمجھی۔ اگر (مرحوم علی گڑھ کی اصطلاح میں) خبنانیت کا کافی مادہ موجود نہ ہو تو کبھی بھول کر بھی کسی وفد کے سکریٹری نہ بنیں۔ (١٩٢٢ ، نقش فرنگ ، ٣٢)۔ [خبنا + نی ، لاحقۂ صفت + یت ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت]۔

خُبَّہ (ضم خ ، شد ب بفت) امث۔
خا کسی نیز رک : خوبکلاں۔ عربی میں اس کا نام خبّہ بضم ... گیلانی نے جو خبہ کو بزرالخم بتایا ہے یہ اس کی غلطی ہے۔ (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ٨٩)۔ [ع]۔

خَبِیث (ـفت خ ، ی مع) صف۔
١۔ (اُ) **ناپاک ، نجس ، پلید ، گندا۔**

لکھی بیچ مسلم کے یوں ہے حدیث
بہی تین جن کی ہو نیت خبیث

(١٧٦٩ ، آخر گشت ، ٩٥)۔

شیطان بھاگتا ہے محمدؐ کے نام سے
کیا خوف اوس پلید و خبیث و کثیف کا

(١٨٧٨ ، گلزارداغ ، ٣)۔ ان کی ظاہری شکلوں سے دھوکا نہ کھانا یہ اندر سے بڑے بدمعاش ، خبیث اور بد ہیں۔ (١٩٨٢ ، میری داستان حیات ، ٧١)۔ (اُاُ) **حرام ، ممنوعہ ، ناجائز۔** مراد بحر اور طعام بحر سے آیات و احادیث میں مچھلی ہے اس لئے کہ وہی پاکیزہ ہے اور باقی سب خبیث ہیں اور خبایث ہمارے دین میں حرام ہیں۔ (١٨٦٧ ، نورالہدایہ ، ٣ : ٥٨)۔ پھر سے بت پوجنے لگیں اور تمام خبیث کام پھر کرنے لگیں جو ہم پہلے کرتے تھے۔ (١٩٦٠ ، رسول عربی (ترجمہ) ، ٨٩)۔ (اُاُاُ) **بُرا ، بُری ، بد ، خراب۔**

رات بھر کھانسا کرے ہے نیند آتی ہی نہیں
موت کے اب دن بھرے ہے یہ موا خوجہ خبیث

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ١٩١)۔ اس خبیث کبڑے (شیطان کے) ... بال پکڑے تھے۔ (١٩٤٣ ، طربیۂ خداوندی ، ٣٢٦)۔ رحمت میرے

رب کی خبیث لوگوں کے لیے نہیں ہے۔ (۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۱۳۸). ۲. **شریر النفس** ، **بد باطن**. اس نے جماعت کو فرمایا کہ ان خبیثوں کے خیموں سے نکل جاؤ. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۵۸۹). یہ آیتیں ایک کافر ولید بن مغیرہ کے حق میں نازل ہوئیں کہ وہ بڑا ہی خبیث اور موذی تھا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۶۵). عنایت نے اپنا فقرہ مکمل کر کے چھوڑا اگرچہ اس کا باپ خبیث کتنے چُپ کر کہتا رہا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۸۲). ۳. **بُھوت** ، **پریت** ، **جن**.

ہیں جنس خبیث کے جشناں   او پاک جنس سب لطیفاں

(۱۶۶۳ ، میراں جی خدا نما ، نورتین ، ۳۴). جتنے کہ دیو اور خبیث طلسم میں ہیں سب نظر آنے لگے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۱). کسی عالم علوی و سفلی کے گھر میں اتنے فرمان بردار موکل یا خبیث نہ ہوں گے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ، ۹ ، ۳۴ : ۳). ۴. (طب) سرطانی ، **ناسوری** ، **ناسور دار**. کبھی کبھی تالو کی غیر خبیث (بے ضرر) اور خبیث دونوں قسم کی رسولیاں پائی جاتی ہیں. (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۶۲). ۵. **زہریلا** ، **مُتعفّن** ، **سمّی** ، **موذی** ، **مہلک**. موسمی بخاروں کے اقسام : تعفن دم ، ورم بطانۂ قلب خبیث سوءالقنیہ کی قسم خبیث. (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ۳۹). [ع : (خ ب ث)].

ـــ اَفْزا مادَّہ (ـــ فت ا ، سک ف ، فت د بشد) صف.
سرطانی ، **ناسوری** ، **سرطان پھیلانے والے**. ان مادوں کو خبیث افزا مادے کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۱۵). [خبیث + ف : افزا ، افزودن ـ بڑھنا].

ـــ اُلمِزاج (ـــ ضم ث ، غم ا ، سک ل ، کس م) صف.
رک : **خبیث معنی نمبر ۲**. حکیم مہر نوش جنی سے ملاقات ہوگی ہر درد کی دوا ملے گی ، شر دیوان خبیث المزاج سے نجات ہوگی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۰). خبیث + رک : ال (۱) + مزاج (رک)].

ـــ النَّفْس (ـــ ضم ث، غم ال، شد ن بفت، سک ف) صف.
رک : **خبیث المزاج**. بعض آدمی بالطبع خبیث النفس اور تیرہ باطن ہوتے ہیں اس قسم کے لوگ بے وجہ بے سبب تمام لوگوں سے حسد رکھتے ہیں. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۱۰۹). [خبیث + رک : ال (۱) + نفس (رک)].

ـــ النَّفْسی (ـــ ضم ث، غم ال، شد ن بفت، سک ف) امث.
بد مزاجی ، **کمینگی فطرت** ، **بدطینتی**. آپ اہل دنیا کی خبیث النفسی آئے دن دیکھتے رہتے ہیں پھر بھی چشم بصیرت نہیں کھلتی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، واردات ، ۱۹). [خبیث + رک : ال (۱) + نفس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

ـــ بالیدگی (ـــ ی مع ، فت د) امث.
ناسوری یا سرطانی افزائش یا **بڑھواری**. یہ مادے خبیث بالیدگیاں پیدا کرتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۱۵). [خبیث + ف : بالیدگی ، بالیدن ـ بڑھنا ، بڑھانا].

ـــ پھوڑا (ـــ و مج) امذ.
ناسوری یا سرطانی پھوڑا ، **رسولی یا گلٹی جس میں فاسد مواد بھرا ہو**. ایک مفروضہ جو خبیث پھوڑوں کے متعلق اختیار کیا گیا ہے وہ جسمی تبدلات کی بنیاد پر ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۷۵). [خبیث + پھوڑا (رک)].

ـــ مَلیرِیا (ـــ فت م ، ی مع ، کس ر) امذ.
ملیریا بخار کی ایک قسم جو بار بار عود کر آتی ہے. یہ راستہ جونے خون میں کے ساری عضویہ پر براہ راست تاثیر حاصل کرنے کے لئے بھی منتخب کیا جاتا ہے مثلاً خبیث ملیریا میں کونین کا استعمال. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۲). [خبیث + ملیریا (رک)].

خَبِیثات (فت خ ، ی مع) صف ؛ امث ، ج.
خبیثہ (رک) کی جمع. یہ کل خبیثات کے باپ ہیں بڑے پریت آپ ہیں ، ان سے ضرور کہو ، مطلب حاصل ہوگا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۳۷).

خبیثیں اور خبیثات آج کل ہیں خوب زوروں پر
اگر ہے سنگھٹن سنڈا تو شدھی بھی ہے مشٹنڈی

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۵۰۰). [خبیث + ات ، لاحقۂ جمع].

خَبِیثَہ (فت خ ، ی مع ، فت ث) صف ؛ امث.
خبیث (رک) کی تانیث. خبیث بخار یا حُمّیٰ خبیثہ ، اس قسم کے بخار میں ہیضے کی سی علامات پائی جاتی ہیں. (۱۹۳۸ ، مخزن حکمت ، ۱ : ۳۵۰). خبیث + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خَبِیر(۱) (فت خ ، ی مع) صف.
۱. (اَ) **خبر رکھنے والا** ، **واقف** ، **دانا**. مرشد نے کہا کہ اے احمق ... جس گھر میں یہ فعل ہو رہا تھا کیا اس کا مالک علیم و بصیر و خبیر نہ تھا. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۰۶).

سنو کہ اس حرف لم یزل کے
ہیں تمہیں بندگلو بے بس
علیم بھی ہیں خبیر بھی ہیں

(۱۹۶۷ ، سر وادیٔ سینا ، ۷۷). (اا) **آگاہ** ، **مبصر**. صور جمیع اشیاء اسمیں نقش پذیر عقل مستفاد کے مانند سب معلومات سے خبیر. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۱۵).

جو بیدار ضمیر انسان ہے   دانا اور خبیر انسان ہے

(۱۹۵۰ ، دھمپد (ترجمہ) ، ۲۳). ۲. (مجازاً) **خبر دینے والا** ، **اطلاع پہنچانے والا**.

ظہور نرگس و گل جلوۂ سمیع و بصیر
نسیم نکہت گل اظہر و لطیف و خبیر

(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۳۲۱).

وہ سفیر جاں وہ خبیر دل   ترا آئینہ مرا آئینہ

(۱۹۷۳ ، غزالاں تم تو واقف ہو ، ۵۶). ۳. **خدائے تعالیٰ کا ایک صفاتی نام**.

نہیں ہے معذ ہور تونہیں بصیر   نہیں ہے مذل ہور تونہیں خبیر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱).

ذرا خوابِ غفلت سے چونک اے نظیر
دعا مانگ جلد اور کہہ اے خبیر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۶۱). جو اس عالمِ کثرت میں اس واحد کو اس عالمِ بے خبر میں ایک ذات خبیر کو دیکھتا ہے. (۱۹۳۷ ، فلسفۂ نتائجیت ، ۷۹).

تُو متین و قادر و قہار و قیوم و کبیر
تو لطیف و مانع و رزاق و جبّار و خبیر

(۱۹۸۳ ، الحمد ، ۸۳). ۳. کسان ، کاشتکار (جامع اللغات). [ع : (خ ب ر)].

خَبِیر (۲) (فت خ ، ی مع) امث.
(طب) جڑی بوٹیوں کی قسم سے ایک گھاس جو ادویات میں مستعمل ہے. بنے کے درمیان ... ملا رہتا ہے اسکو کبجوس کہتے ہیں یہ دونوں قسمیں طبرستان میں میسر آتی ہیں پچھلی قسم کو تنکا بن میں خبیر بولتے ہیں کہتے ہیں کہ یہ جنگلی آس کا دانہ ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۲۲). [مقامی].

خَبِیس (فت خ ، ی مع) صف.
بدبخت ، خبیث.

کہر کوں کا تس یہ تن سیس　　ایسی رکی بدبخت خبیس

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ورق ، ۱۱). [خبیث (رک) کا دکھنی غلط املا].

خَبِیص (فت خ ، ی مع) امذ.
(عرب و عجم) ایک شیریں کھانا جس میں کھجور کو گھی یا مکھن میں تل کر ، آٹا بھون کر شکر ملا کر بنا لیتے ہیں ، حلوہ ، مٹھائی.

کرو نوش ایسے ہے یہ حلوا وہ شے
خبیص اس کا فارس کنے نام ہے

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۶). ثرید ، ہریسہ اور خبیص عرب کے آسودہ حال لوگوں کے مرغوب ترانے کھانے ہیں. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۲۵۳). [ع : (خ ب ص)].

ـــ البَیض (ـــ ضم ص ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
انڈے سے تیار کردہ خاگینے کی ایک قسم جس میں پیاز کے علاوہ دوسری سبزیاں بھی اضافہ کر دیتے ہیں نیز رک : خایہ ریز. عربی میں خبیص البیض نام ہے اور جس میں سبزی بھی ڈالتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۴). [خبیص + رک : ال (۱) + بیض ، بیضہ کا مخفف].

خَپّاٹ (فت خ ، شد پ) صف مث.
بدمزاج ، چڑ چڑی. اس مزاج کی عورت اور خود مختار ، پھر خپاٹ ، ڈائن ، شُتن. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۳۶۱). [رک : کھپاٹ].

خَپْچا (فت خ ، سک پ) امذ.
رک : **کھپچا.** اچھے اچھے پہلوان نام سنتے سے کان پکڑتے تھے کھپچے اور یہ چوڑی کلائی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۹).

خُپ سے م ف.
چپ چاپ ، آہستہ سے. چار ہات ڈھیل کے دیتا ہوں خپ سے جاتے رہیں گے. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۳۲). [حکایت الصوت].

خِتَام (کس خ) امذ.
۱. اختتام ، خاتمہ ، انجام.

سر سے پا تک ہے مرصع نہیں اس میں ہے کلام
جس کا آغاز ہو ایسا تو ختام ایسا ہو

(۱۹۲۳ ، دیوان بشیر ، ۱۳۳). **۲. (تصوف) معرفت کے درجات کے لحاظ سے وہ مقام جو جلال و اکرام سے موصوف ہے اس میں ذات خداوندی ہے اور کچھ نہیں یہ نہایت ہے جس کی غایت نامعلوم.** انسان کامل کے تین برزخ ہیں اور اس کے آگے ایک مقام ہے جس کا نام ختام ہے. (۱۹۳۷ ، اقبال نئی تشکیل ، ۳۰۰). **۳. چپڑا لاکھ ، موم یا مٹی جس سے کسی چیز کو سربمہر کرتے ہیں ، مہر.** فرامین کے ختام کے واسطے ایک مہر جدا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۹).

کیفی اس خم کا ہوں جس پر ہو ختام مشک ناب
کیسے راس آئے مُوَحِّد کو مئے آمیختہ

(۱۹۷۶ ، حمطایا ، ۱۱). [ع : (خ ت م)].

خِتَامَہ (کس خ ، فت م) امذ.
کسی شے پر لاکھ یا موم کی مہر لگانا ، تزئین کرنے والا ، خاتم کاری کرنے والا. ان کے کتب خانے میں دیوان مذکور کی دو قلمی جلدیں ایسی خوش خط لکھی ہوئی تھیں کہ اچھے اچھے یاقوت رقم سواد خامہ سحر ختامہ کے صدقے ہوتے تھے. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۷۵).

نہ لائے تابِ نظارہ نگاہِ مشتاقاں
نہ پائے خامۂ ندرت ختامہ ، اذنِ رقم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۳۲). [ع : (خ ت م)].

خِتَان (فت نیز کس خ) امذ.
۱. ختنہ کرانے کا عمل. یہ بھی سنا جاتا ہے کہ ... اسلامی سنت ختان کو یک قلم اٹھا دیا تھا تا کہ غیر جنسیت کا خیال تک نہ آنے پائے. (۱۹۷۳ ، طنزیات و مقالات ، ۵۲۵). **۲. ختنہ کرنے کا مقام** (فرہنگ آنند راج ؛ فیروز اللغات). [ع : (خ ت ن)].

خَتّان (فت خ ، شد ت) امذ.
ختنہ کرنے والا. اگر ختّان نے صغیر کا حشفہ کاٹ ڈالا تو اگر لڑکا مر گیا تو ختّان کے عاقلہ پر نصف دیت لازم ہو گی اور جو زندہ رہا تو پوری دیت. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۲۱). [ع : (خ ت ن)].

خَتّانَہ (فت خ ، شد ت ، فت ن) امث.
ختنہ کرنے والی عورت. مسلمان بالغ ہو اور غیر مختون ... عورت ختانہ سے نکاح کرے یا لونڈی اس صفت کی خرید کر کے ختنہ کرائے (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۵۶). [ختان + ہ لاحقۂ تانیث].

خَتّانی (فت خ ، شد ت) امث.

ختنہ کرنے کا کام (جامع اللغات). [ختان + ی ، لاحقۂ نسبت].

ختّر (فت خ ، فت نیز سک ت) امذ.
مکر ، سالوس ، **فریب دینا ، دھوکا دینا.**

مسکین و سلکان کون زیر و زبر تا سمج
ختر و مختیار میں واحد اللہ واحد اللہ

(۱۶۷۹؟ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۸۹ (الف)). [ع].

ـــ کار صف.
فریب زدہ ، خوفناک ، مکر آلود.

ختر کار جھنکار میں چت کیا
جیتے تار اوتار کے رت کیا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۲). [ختر + کار (رک)].

خُتَک (ضم خ ، شدت بفت نیز بلا شد) امذ.
رک : «ختکا» (۳).

خر و اکسون و اطلس دق و دیبا
ختک ہور طاس ختنی صوف و زیبا

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۲).

گوشت پانڈی بھرا ہے ختک میں
ہنڈیا گویا تھیں اس کی سنک میں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۳). [رک : ختکا].

خُتکا (ضم خ ، سک ت) امذ ؛ ـــ کُتکا.
۱. (اَ) **سونٹا ، ڈنڈا ، گدکا.** ملّاح نے خفا ہو کر اپنے شاگرد سے کہا کہ وہ ختکا اس کے ہاتھ میں دے ، دیکھوں یہ لے کر کیا کرے گا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۸). کابلی : بے تکان گنوار و ناخراشیدہ ختکا جو نواب نے دیکھا تو سارا تکلف بھول گئے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳ : ۳). (اَا) **دستی چھڑی ، بیت.** تُرک عصائے کوچک کو کتکہ کہتے ہیں عوام کی زبان پر..... کتکہ ختکا ہو گیا. (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۱۶۸). ۲. **بھنگ گھوٹنے کا آلہ ، موسل.**

ہے کشمکش شراب کو جب کیجیے نظر
جس وقت دیکھیے تو ہے ختکوں کے نیچے بنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۹).

کونڈے کے نقارے پر ختکے کا لگا ڈنکا
نت بھنگ پی اور عاشق دن رات بجا ڈنکا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۷۷). ۳. **انگوٹھا ، ٹھینگا.**

بھنگیاں کا ہجوم ہے برپا
بات ان کی میں لگ رہا ختکا

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۱۶). ۴. **آلۂ تناسل ، گرز ، دم بریدہ ، مخنث** (جامع اللغات ؛ شیکسپئر ہندوستانی لغت ؛ نوادر الالفاظ). اف : لگنا. [اَ : کُتک ، کوتک].

ختکے سے فقرہ.
۱. (عو) عموماً عورتیں انگوٹھا دکھا کر اظہارِ بے پروائی کرتی ہیں ، **بلا سے ؛ ہمیں کیا ، کچھ پروا نہیں.** بے پروائی سے انگوٹھا دکھا دیا ، میرے ختکے سے. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۷۱). ۲. (فحش) **بلا سے ، خانے سے ، بطور گالی مستعمل.**

اپنے ختکے سے جو سبزہ نہ ملا ہم آزاد
ٹونی چملی میں بھلا بوست تو مل سکتے ہیں

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۹۰).

ختّلانی (فت خ ، سک ت) صف ؛ امذ.
ختلان کا ؛ نہایت اعلیٰ نسل کا گھوڑا (جامع اللغات). [ع : ختلان + ی ، لاحقۂ نسبت].

ختّلی (فت خ ، سک ت) امذ.
نہایت اعلیٰ نسل کا گھوڑا جو بدخشاں کے ایک علاقے ختل یا ختلان میں ہوتا ہے.

عربی عراقی د ترکی ترنگ
سو بلخی بخاری و خُتلی سرنگ

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۶). آزاد ، ختلی ضیغم شکار چمکاتے اور پچاس ساٹھ سوار افراس عقاب طلعت اڑاتے چلے آتے ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۶۱).

گریں گے زمیں پر سوارانِ تقوی
دکھائے گا چکھل بل جو یہ خنگ ختلی

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۷۵۱). [ع : ختل + ی ، لاحقۂ صفت].

خَتْم (فت خ ، سک ت نیز فت) امذ ؛ ـــ خَتَم (عوام).
۱. **مہر ، کسی چیز کو سر بند کرنے کا عمل یعنی اس طرح بند کرنا کہ سربمہر کرنے کے بعد نہ باہر سے کوئی چیز اندر جا سکے اور نہ اندر سے کچھ نکالا جا سکے.** عربی لغت اور محاورے کی رو سے ختم کے معنی مہر لگانے ، بند کرنے ... کے ہیں. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۳۵). ۲. **اِبتدا کی ضد ، اخیر ، انتہا ، اختتام ، خاتمہ ، انجام.**

ختم ہے مقیمی بہ نعت نبیؐ
تو کر یاد اب چار یاروں کو بھی

(۱۶۳۸ ، چندربدن و مہیار ، ۹۷).

گرمیاں ختم بہ تھیں آمد باراں کی تھی آس
ہلکے چھینٹوں سے بجھی تھی نہ ابھی خاک کی پیاس

(۱۹۳۹ ، جونے شیر ، ۱۳۵). ۳. **تمام ، مکمل.** جیو سوں جیو ، دم سوں دم ، نبوت محمد پر ولایت علیؓ پر ختم. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶).

بہ احمدؐ کہ نبوت ہوئی ہے اس پر ختم
بہ فاطمہؓ کہ وہ ہے بنت سید مختار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹).

کئی میدان تو ایسے ہیں کہ تڑپا دینگے
ختم تک کون سنے گا مرے افسانے کو

(۱۹۱۹ ، درشہوار ، بیخود ، ۸۱). رسول اللہ صلعم نے فرمایا رسالت اور نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا میرے بعد اب نہ کوئی رسول ہے اور نہ نبی. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۳۵). ۴. **ایک نشست میں سب کا مل کر پورا قرآن یا کئی قرآن پڑھنا.**

حقیقت ہجر کے دن کی کہے اور وصل کی شب کی
کرے جو ختم قرآن ماہ رمضان کے شبینوں میں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۷۶). ایک پرہیزگار کی نقل ہے کہ ہر رات کو دس سیر کھاتا تھا اور صبح تک ایک ختم نماز میں کرتا تھا. (۱۸۳۳ ، ترجمۂ گلستان ، حسن علی ، ۵۲). کلام اللّٰہ شریف کے ختم میں شرکت فرمائی اور نیاز میں بھی شریک ہوئے. (۱۹۳۳ ، بہادرشاہ کا روزنامچہ ، ۴). ۵. (اَ) **فاتحہ ، قل ، نذر ، نیاز.** ختموں اور عرسوں میں اس کی چند آیتیں یا سورتیں مناقب کے ساتھ پڑھی جائیں. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۷۷). شیرنی اور ختم کا دستور نہیں. (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، ۵۶). (آا) **درگاہ شریف پر سالانہ تقریب عرس.** دو بجے ختم پڑھا گیا چار بجے برخاست کر کے درگاہ شریف کی زیارت کر کے کوٹھی کو واپس ہوا. (۱۹۱۳ ، سیر پنجاب ، ۲۱). درگاہ میں پہلے ختم پڑھا جاتا ہے اور پھر قوالی شروع ہو جاتی ہے. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۳۲۹). ۶. **حاجت براری کے لیے کسی آیت یا اسم مبارک کا مقررہ شرائط کے ساتھ ورد کرنا.** قران اور ختمات پڑھیں نہ اوپر قبر اور نہ غیر اس کے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۰۹). پیروں نے اسے مرید اور چیلا بنا لیا اور سرور کی مدح میں گیت گائے ، ختم اور درود پڑھا. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۱). ۷. **خوشی ، غم یا کسی واقعہ کی یاد میں سالانہ تقریب ، سال گرہ ، برسی.** قبل ازیں گیارہ نومبر کا دن آتا تھا تو ہر جا منعقد ہوتا تھا جشن اوّلیں جنگ عظیم یورپی کے ختم کا. (۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۷۷). اف : پڑھنا ، کرنا ، ہونا. ۸. رک : **خاتم.** اردو میں ہمارے ختم الشعراء نے خود عذر کیا ہے کہ اردو میں میرا رنگ پھیکا ہے. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۲۹). [ع : (خ ت م)].

ـــِ الْاَنْبِیا (ـــضم م ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ن ، کس ب) امذ.
۱. رک : **خاتم الانبیا.**

تم کو ختم الانبیا حق بھی حبیب اپنا کہے
اور سدا روح الامیں آوے ادب سے وحی لے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰). ۲. **ایک قسم کا ختم جس میں تمام انبیا کے نام پر فاتحہ پڑھا جاتا ہے** (جامع اللغات). [ختم + رک : ال (۱) + انبیاء (رک)].

ـــِ الرُّسُل (ـــضم م ، غم ال ، شد ر بضم ، ضم س). امذ ؛ ــ خَتْمِ رُسُل.
رک : **ختم الانبیا.**

یا ختمِ رُسُل گرچہ گنہ گار ہے قائم
پر اس کو بھروسہ ہے ترے فضل و کرم کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳).

زمزمے مدح کے لکھ اس کی جسے کہتے ہیں سب
نائبِ ختم رسل ظلِ خدائے خلاق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۹).

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبار راہ کو بخشا فروغ وادی سینا

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۴۱).

اس منزلت پہ مسجد اقصی بھی ہے گواہ
ختم الرسل امام نبی مقتدی تمام

(۱۹۸۴ ، ذکر خیرالانام ، ۳۴). [ختم + رک : ال (۱) + رُسُل].

ـــِ الْمُرْسَلِین (ـــضم م ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، سک ر ، فت س ، ی مع) امذ.
رک : **خاتم المُرسَلین.** ختم المرسلین ، محبوب رب العالمین کی مدح و نعت اس لیے کہ اظہار ارادت ہے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱).

یہ اس سید کے ختم المرسلیں ہونے سے ثابت ہے
کہ یہ قربت رسولانِ سلف نے بھی نہیں پائی

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۶).

ہو چکا قرآں نازل ہو گئی تکمیل دیں
حج آخر کر کے واپس آئے ختم المرسلیں

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۴۱). [ختم + رک : ال (۱) + مرسلین مرسل (رک) کی جمع)].

ـــِ الْمُرْسَلِینی (ـــضم م ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، سک ر ، فت س ، ی مع) امث.
رک : **ختم المرسلین.**

صادق و صدق و مصدق ، نور و مصباح سراج
جس کو بخشا حق نے ختم المرسلینی کا خطاب

(۱۹۷۶ ، حمطایا ، ۴۵). [ختم + رک : ال (۱) + مرسلین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

ـــِ النَّبی (ـــضم م ، غم ال ، شد ن بفت) صف.
پیغمبر اسلام محمد مصطفیٰؐ کا لقب کیونکہ آپ پر نبوت کا سلسلہ ختم ہو گیا. رک : **خاتم الانبیا.**

بدو کہا اے یا نبی سانچے ہو تم ختم النبی
کیا قول پر آ کر کھڑے کچھ ڈر نہ لائے دل منے

(؟ ، معجزہ حضرت پیغمبر ، ۳). [ختم + رک : ال (۱) + نبی]

ـــ بِالْخَیر (ـــ کس ب ، غم ا ، سک ل ، ی لین) صف.
بخیر و خوبی تمام ہونے کا عمل.

ختم بالخیر ہے جو ماہ صیام
عید کا چاند ہے بشکل جام

(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ لکھنو ، ۱۷ ، ۶ : ۳). [ختم + ب (حرف جار) + رک : ال (۱) + خیر (رک)].

ـــِ بَحث کس اضا (ـــفت ب ، کس ح) امذ.
(سیاسیات) کسی تحریک ، مقرر وغیرہ کو روک دینا ، بند کر دینا
انگ : Closure) (ماخوذ : کشاف اصطلاحات سیاسیات ، ۱ : ۱۳۴). [ختم + بحث (رک)].

ـــِ خواجگان کس اضا (ـــو معد ، فت ج) امذ.
ایک قسم کا ختم جو خاص طریقے سے پڑھا جاتا ہے اور

جس کا ثواب خواجگان چشت اور نقشبند کو پہنچایا جاتا ہے (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [ختم + خواجہ (رک) + گان ، لاحقۂ جمع].

ـــِ خواجگی کس اضا (ـــو معد ، فت ج) امث.
رک : **ختم خواجگان**. مولانا محمد علی کی بیشمار قلمی معرکہ آرائیوں میں سب سے مہتم بالشان کارنامہ یہ ہے کہ آپ نے دنیا کو خواجہ (علی) حسن «نظامی» کا اصلی روپ دکھا دیا اور اپنی طرف سے ان کا «ختم خواجگی» بھی پڑھ دیا.(۱۹۲۷، مسلمان سہارانا ، ۱۳۸). [ختم + خواجہ (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ خوانی (ـــو معد) امذ.
قرآن کی تلاوت یا حدیث یا کسی خاص آیت یا اسم مبارک کا ورد کرنا. ختم خوانی ، اعتکاف ، اور چلہ کشی کی معاشیں ... صرف خال خال ہیں. (۱۹۰۹ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۱۹۴). [ختم + ف : خواں ، خواندن ـ پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــِ رِسالَت کس اضا (ـــ کس ر ، فت ل) امذ.
رک : **ختم الرسل**.

سروِ ریاضِ ختمِ رسالت نگوں ہوا
ماتم سے رونے چرخِ بریں نیلگوں ہوا

(۱۸۷۸ ، کلیاتِ صفدر ، ۴۳۵). [ختم + رسالت (رک)].

ـــ شُد (ـــ ضم ش) صف.
تمام ہوا. جس چیز میں قرینہ نہ ہو اسے ختم شد سمجھو. (۱۹۷۶ ، تین بہنیں ، ۴۶). [ختم + ف : شد ، شدن ـ ہونا].

ـــ کَرانا ف م ، محاورہ.
پورا قرآن شریف پڑھوانا (ایصالِ ثواب کے لیے). نئے مردوں کی قبروں پر اس کا ایک آدھ ختم کرایا جائے. (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۷۷).

ـــ کَرْنا ف م ، محاورہ.
۱. **کسی ہنر یا عیب کو انتہائے کمال پر پہنچانا.** چھت طلائی گل بوٹوں اور منبت کاری سے بسی ہوئی ہے اور جس پر مشرقی صنعت کو پورے طور پر ختم کیا گیا. (۱۹۰۳ ، چراغِ دہلی ، ۳۲۶). ۲. (اَ) **مار ڈالنا ، قتل کرنا.** یہ کہ (کہہ) کر اس نے شمشیر کھینچ لی اور اسے ایک ہی وار میں ختم کر دیا. (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۶). (آا) **زیر کرنا ، اپنی بات منوانا ، قائل کرنا.** یا تو حریف کے دلائل کا غلط مطلب لیں گے یا انھیں اس جواب سے ختم کر دیں گے کہ یہ کوئی اخلاقی مسئلہ نہیں. (۱۹۶۳ ، اصولِ اخلاقیات (ترجمہ) ، ۵۸). ۳. (اَ) **فاتحہ پڑھوانا ، نیاز دلوانا** (جامع اللغات ؛ فرہنگِ آصفیہ ؛ نوراللغات). (اا) **قرآن شریف کو تمام کرنا.**

تیری صفت کے بیچ جو کرتا ولی ختم
تو شعر اس کے جگ میں ہویدا ہوے اتال

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۷).

ـــِ نُبُوَّت کس اضا (ـــ فت ن ، ضم ب ، شد و بفت) امذ.
مسلمانوں کا عقیدہ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم پر نبوت تمام ہو چکی ہے اب کسی نبی کی ضرورت نہیں رہی.

سلیمان کوں بادشاہی دیا محمدؐ کوں ختمِ نبوت کیا

(۱۶۳۸ ، چندربدن و مہیار ، ۷۵). ختم نبوت ... یہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۳۵). [ختم + نبوت (رک)].

ـــ ہونا محاورہ.
۱. (عموماً «پر» کے ساتھ) **کسی چیز یا بات کا کسی ایک کے حصے میں آنا ، کسی ہنر یا عیب میں بے مثل ہونا.** یو چاند سورج کی جانی ، جس پر ختم ہوئی زیبائی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۳).

ہے ختم یار جانی تیرے دہن کی تنگی
کہنے کی بات نہیں ہے باریک ہے معما

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۳۶). اس دم ساری حکیمی آپ پر ختم ہوئی کہ مجھ سے مردے کو ایک بات میں زندہ کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۴).

شرمِ رسوائی سے جا چھپنا نقابِ خاک میں
ختم ہے الفت کی تجھ پر پردہ داری ہائے ہائے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۴). لکھنو کا انداز گفتگو لکھنو ہی پر ختم ہے. (۱۹۵۹ ، محمد علی ردولوی ، گناہ کا خوف ، ۶۴). ۲. **کمال کو پہنچنا.**

ہوئے ختم اس پر نبوت کے گُن
بجے طبل اس کا قیامت لگن

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۴).

خُلق و مروت حسنی ان پہ ختم تھی
حُسن ان پہ ختم ، کل بَدَنی ان پہ ختم تھی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۹). یہ کہنا غالباً صحیح نہیں ہے کہ غزل میر پر ختم ہو چکی ہے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۸). ۳. **مر جانا ، فوت ہونا.** میں نے آہستہ سے کہا شیر ختم ہو چکا ہے اب گولی ماروگی تو اس کی کھال خراب ہوگی. (۱۹۴۰ ، مضامینِ رموزی ، ۷۲). لوکی ... لڑھکتی ٹکراتی پہاڑ کے نیچے آکر دھڑام سے گر پڑی ... اور اس کے ساتھ ہی اس کے اندر لیٹا ہوا بڑا لینگ (بڑا بھائی) بھی ہمیشہ کے لیے ختم ہو چکا تھا. (۱۹۷۵ ، چینی لوک کہانیاں ، ۱۴۰). ۴. **انجام کو پہنچنا.**

مائل راحت ہوا زمانہ
ختم ہوا دن کا افسانہ

(۱۹۲۱ ، مطلعِ انوار ، ۹۵). بیٹا ! جو قائم رہا وہ پار اتر گیا ... اور یہ امارت کی صورت ختم ہو جائے گی. (۱۹۶۲ ، حکایاتِ پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۲۵۷).

خزاں کو گود لیا یا اجڑ گئیں گودیں
فسانہ ختم ہوا ماہتاب لکھنے کا

(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۵۷).

خَتْمَہ (فت خ ، سک ت ، فت م) امذ.
عبارت میں مکمل، وقف کی علامت ، فل اسٹاپ. ختمہ کا نشان ان جگہوں پر استعمال ہو گا (الف) جملے کے خاتمے پر جیسے

ہمارے گھر کے سامنے ایک پارک ہے۔ (۱۹۷۵ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۳۳۷)۔ [ختم + ہ ، لاحقۂ صفت]

ختمی (فت خ ، سک ت)۔ (الف) صف.
(حیاتیات) آخری، ختم کا، کلوسٹی ڈی ام (Clostidium) میں سرے پر پایا جانے والا بذرہ. بعض انواع ... میں بذرے خلیے کے ایک سرے پر ہوتے ہیں اس لیے ان کو ختمی کہا جاتا ہے۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۷۸)۔ (ب) امث. قرآن شریف ختم کرنا (جامع اللغات)۔ (ج) امذ. کسی دوسرے کی خاطر سے قرآن مجید ختم کرنے اور اس کے حق میں دعا کرنے والا. ملک الامرا فخرالدین کوتوال دہلی ... بارہ ہزار ختمی بطور وظیفہ خوار رکھتا تھا۔ (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (ڈاکٹر معین الحق) ، ۲۰۰)۔ [ختم + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مآب (---فت م ، مد ا) صف.
رک : خاتم النبی. جناب ختمی مآب نے اس جہان فانی سے جس وقت قصد عالم جاودانی کا فرمایا اس وقت مسلمانوں میں عجیب ماتم برپا ہوا۔ (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۱۶۳)۔ حضرت ختمی مآب زیارت سے بہرہ اندوز ہو کے اور آپکی قدمبوسی کا فخر حاصل کر کے عہد اسلام کو رخصت کرتے۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، سفر نامہ ہستی ، ۲ : ۶)۔ [ختمی + ع : مآب (رک)].

---مرتبت (---فت م ، سک ر ، فت ت ، ب) صف.
رک : ختمی مآب. جو مردوں میں سب سے پہلے حضرت ختمی مرتبت کے اسلام پر ایمان لائے۔ (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، لیلی دمشق ، ۷۸)۔ حضرت ختمی مرتبت علیہ الصلوۃ والسلام کی طرف توجہ اور رجوع کیجیے۔ (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۳۰)۔ [ختمی + مرتبۃ (رک)].

ختمیت (فت خ ، سک ت ، کس م ، شد ی بفت) امث.
انتہا ، خاتمیت؛ مراد : خاتم النبی ہونا.

جس ذات پہ ختمیت ختم ہے   بالجملہ وہ مظہر اتم ہے

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۱۴)۔ [ختمی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ختن (فت خ ، ت) امذ.
۱. بیوی کی طرف کا قریبی رشتہ دار مثلاً اس کا باپ ، بھائی وغیرہ (فرہنگ آنند راج)۔ ۲. بیٹی کا شوہر ، داماد. ختن یعنی داماد وہ لوگ ہیں جو اس کے محرم عورتوں کے خاوند ہیں۔ (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۱۳۰)۔ [ع : (خ ت ن)].

خُتن (ضم خ ، فت ت) امذ.
تاتار (چین) کا ایک علاقہ جہاں کے ہرن مشہور ہیں جن کے نافوں سے اعلیٰ قسم کا مشک نکلتا ہے.

چندر کا بالا بجھ رین کی دائی اُجا
مشک و عنبر میں چھپا جھانک کے را کھے ختن

(۱۵۱۸ ، لطفی بیدری (دکنی ادب کی تاریخ ، ۱۹)).

شاہ ختن میں چلیا غرب نگر تھے لے فوج
تن کے تناں رین رنگ جیسے لے مشکناب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۳۱)۔

ختن پیمانے میں دوں نقد دل کیا   اگر سودا کرے سوداگر زلف

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۸۸)۔

ہے پھول وہی جس پہ چمن نازاں ہو
ہے مشک وہی جس پہ ختن نازاں ہو

(۱۹۴۷ ، لالہ و گل ، ۷۵)۔ غزال و غزل کے کسی صفحے کو کھول لیجیے آپ کو حافظ و خیام ، سرمد و منصور ، غزال و ختن ، مشک ختن جیسے الفاظ اور اصطلاحیں ... بہتات سے ملیں گی۔ (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۵۳)۔ [عَلَم].

خُتنگ (ضم خ ، فت ت ، سک ن) امذ.
گھوڑے اور کبوتر کا ایک خاص رنگ ، سیاہی مایل سرخ رنگ یا سفید. رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... ختنگ ... پیازی یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱)۔ [ف]

ختنگا/ختنگہ (فت خ ، ت ، سک ن/فت گ) امذ.
ایک خاص قسم کی جنگی آتشبازی جو تیر کی شکل کی ہوتی اور شتابے کو آگ لگانے سے تیر کی طرح اڑی چلی جاتی ہے ، جنگ کے موقع پر دشمن کے علاقے میں آگ لگانے کے لیے استعمال کی جاتی تھی ، اگنی بان ، ہوائی نیز رک : خدنگا. ختنگا جس وقت روشن کرو گے آگ لیکر پھٹ جائیگا. (۱۹۰۳ ، آتشبازی ، ۶۹)۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی ختنگہ مکان کی چھت پر جا پڑا۔ (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۳۹)۔ [خدنگ (رک) کی بگڑی ہوئی شکل].

ختنہ (فت خ ، سک ت ، فت ن) امذ ؛ امث.
۱. مسلمانوں میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی قائم کی ہوئی سنت جس میں مردانہ عضو تناسل کی زائد کھال کاٹ دی جاتی ہے جو حشفے کے اوپر ہوتی ہے ، سنت.

ختنہ کریں فرزند کا   جب سات برس کا ہوا

(۱۹۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۳۸)۔ بروایت صحیحہ ثابت ہے کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام نے اسی برس کی عمر میں اپنا ختنہ کیا ہے۔ (۱۸۸۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۵۳)۔ چار پانچ روز ہوئے کہ سید محمود کی ختنہ ہو گئی۔ (۱۸۹۵ ، مکتوب سرسید ، ۵۰۳)۔

ختنہ قائم ہے مگر وہ مذہبی تعلیم گم
مُہر ابراہیم باقی دین ابراہیم گم

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۸۳)۔ اس سال جنگ حبش کا خاتمہ اور شیخ نیازی کا ختنہ ہوا۔ (۱۹۵۶ ، شیخ نیازی ، ۵۷)۔ ۲. کاٹنا ، علیحدہ کرنا ؛ تذکیہ کرنا. اپنے دلوں کا ختنہ کرو اور آگے کو گردن کشی نہ کرو۔ (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۸۷)۔ صوفیوں ، رشیوں اور پرہیز گاروں نے جس کے لیے اپنی خوراک کی آنت ختنہ کرائی. (۱۹۸۰ ، زرد آسمان ، ۱۱۴)۔ اف : کرنا ، ہونا. ۳. مسلمانوں میں رائج ایک تقریب جس میں بچے کی ختنہ کرنے کے چند دن بعد ایک تقریب منعقد کی جاتی ہے جس میں بچے کو نئے کپڑے اور ہار

بھول بھنائے جاتے ہیں اور عزیز و اقربا کی دعوت ہوتی ہے بیٹے کی بسم اللہ اور ختنہ کی شادی میں وہ کچھ کیا کہ آج تک کسی نے ویسا نہیں کیا تھا. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۸۰). آپ تو اس قسم کے مجاہد واقع ہوئے ہیں کہ بقر عید کی قربانی سے لے کر تقریب ختنہ تک کے انتہائی مخالف ہیں. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۲۱۳). ۳. (مجازاً) عورت اور مرد کی شرم گاہ. فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جب کہ مل جاویں دونوں ختنے ، غسل واجب ہوتا ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۳۸). [ع : خ ت ن)].

خُتَنی (ضم خ ، فت ت) صف.
شہر ختن سے منسوب.

یہ بھی ہے تری آنکھ ہی کی دیکھنے والی
حسرت سے بھری چشم غزال ختنی ہے
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۳۷). [ختن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خُتّا (ضم خ ، شد ت) امذ.
(عو) **آلۂ تناسل ، خایہ نیز رک : خُتکا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات ؛ قدیم اردو کی لغت). [غالباً ختکا کی تارید].

خَٹک ناچ (فت خ ، ٹ) امذ.
صوبۂ سرحد کا ایک مقبول و مشہور عوامی رقص. خٹک ناچ کسی دعوت کے موقع پر ناچا جاتا ہے جب ناچ ختم ہوتا ہے تو بھیڑ بکریاں جمع ہوتی ہیں گوشت بھونا جاتا ہے اور وہیں کھایا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، پاکستان کے لوک ناچ ، ۱۱۷). [پشتو : خٹک (ایک مشہور افغان قبیلے کا نام) + ناچ (رک)].

خِثاءُ التَّرْس (کس خ ، ضم ء ، غم ا ل ، شد ت بفت ، سک ر) امذ.
درخت خرما کی ایک قسم جسکا قد اوسط اور جسم بہت موٹا ، زیتون سے مشابہ. جس پر بہت بڑے اور شیرہ دار اور نہایت اعلیٰ قسم کے خرما ہوں (ماخوذ : فلاحتہ النخل ، ۶۳). [ع].

خِثلی عُرُوق (کس خ ، سک ث ، ضم ع ، و مع) امث.
(طب) **ناف کے اوپر کے حصے کی رگیں.** اور ہیپو گیسٹرک و یسلز (Hypogastric Vessels) (خثلی عروق) سے پیدا ہو گئے ہیں. (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۱۳۵). [ع : خثلة + ی ، لاحقۂ نسبت + عروق (رک)].

خِجالا (کس خ) صف.
رک : خجلا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

خِجالَت (کس خ ، فت ل) امث.
شرمندگی ، ندامت ، خِفت.

دیکھے شہ کوں وو دونوں جوں نین بھر
پڑے لگ خجالت سوں جا پانوں پر
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۳).

مکھ پہ لے رنگ خجالت ، چھوڑ کر معدن گیا
لعل نے سن کر سخن تیرے لب رنگیں کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵). اپنی تقصیر کی خجالت سے موا جاتا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۳). شرمندگی اور خجالت سے چہرے کا رنگ بدل جاتا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۶). حکیم سعید اور ہمدرد کی اس خدمت کا اعتراف چین کو ہے ... وزارت صحت کو اس پر خجالت ہے. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۶). [ع : (خ ج ل)].

---سے آب آب ہونا محاورہ.
بہت زیادہ شرم آنا ، احساس شرمندگی ہونا.

تھی نہر علقمہ بھی خجالت سے آب آب
روتا تھا پھوٹ پھوٹ کے دریا میں ہر حباب
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۷).

---سے آنکھ گڑنا محاورہ.
شرم سے نظریں نیچی ہونا.

تو وہ ہے کہ آنکھوں کو تری دیکھ چمن میں
نرگس کی تہ خاک خجالت سے گڑی آنکھ
(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۷۶).

---سے پانی پانی ہونا محاورہ.
رک : خجالت سے آب آب ہونا.

پانی پانی ہو خجالت سے نہ کیوں کر دریا
شاہ کا جب نہ لب خشک کرے تر پانی
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۹۲).

---سے گڑنا محاورہ.
رک : خجالت سے آنکھ گڑنا.

مضمون صفاتِ قد کا قیامت سے لڑ گیا
قامت کے آگے سرو خجالت سے گڑ گیا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۰۴).

---کے مارے عَرَق عَرَق ہونا محاورہ.
انتہائی شرم سے پسینہ آ جانا. صندوق کو کھولا تو اسیر سے ایک دوشیزہ جادو جمال پری تمثال نکلی ... چاند بھی اسکے آگے ماند تھا ... مارے خجالت کے عرق عرق ہو جاتا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳).

--- کھینْچنا محاورہ.
شرمندہ ہونا ، نادم ہونا.

پھرا پھرا آوے گا کر ان کے حق میں بہان
کھینچیں گا وہاں تو خجالت بے گمان
(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب (ق) ، باقر آگاہ ، ۶۰). خدانخواستہ اگر اس عرصے میں تیرا خاوند آ جائے گا تو خواہ مخواہ اپنے معشوق سے خجالت کھینچے گی. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۱۶).

خُجَستَہ (ضم خ ، کس نیز فت ج ، سک س ، فت ت) صف.
مبارک ، فرخندہ ، نیک ، ہمایوں. غرض یہ خجستہ بنا فی الواقع محل قبولیت و مقام تعزیت ہے مجلس میں یہاں کی شائبہ ریا کا نہیں.

(۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۱۹).

وہ منکر ہو دیدار حق کا کہ جس نے
نہ دیکھا ہو روئے خجستہ کسی کا

(۱۹۳۲ ، بے نظیرشاہ ، کلام بے نظیر ، ۲۳).

میں تجھ کو اپنی آنکھ سے باہر بھی دیکھ لوں
پیکر میں ڈھل کے آ تو سہی اے خجستہ شب

(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۶۱). [ف].

---اَختَر (---فت ا ، سک خ ، فت ت) صف.
خوش قسمت تارے والا ، مراد : نیک انسان. فرزند دختر کے جمال سے کہ قرآن ماہ و مشتری تھا مادر نہال اور پدر خوش حال ہوا اوس محمود کا نام محمود اور دختر خجستہ اختر کا نام اکر رکھا. (۱۸۳۶ ، قصۂ اگر گل ، ۷). [خجستہ + اختر (رک)].

---بُنیاد (---ضم ب ، سک ن) صف.
مبارک نہاد؛ (کنایتاً) دکن کے مشہور شہر اورنگ آباد و حیدرآباد کا لقب («آباد» پر ختم ہونے والے شہروں کے بعد عموماً بنیاد کا لاحقہ لگا دیتے ہیں). بادشاہ نے وزیر کو ایک قصر خجستہ بنیاد روکش بہشت شداد میں ٹکایا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳). [خجستہ + بنیاد (رک)].

---پا/پَے (---ی لین) صف.
مبارک قدم ، خوش آمد.

کہو اس تصورِ یاد کو کہوں کیوں نہ خضرِ خجستہ پَے
کہ یہی تو دشتِ فراق میں مجھے رہنمائے وصال تھا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۲). میرے علم میں خَجستہ پا ، خجستہ پے ، خجستہ گام ... سب صحیح ہیں. (۱۹۲۵ ، اقبال نامہ ۲ : ۲۵۸). [خجستہ + پا/پے (رک)].

---خِصال (---کس خ) صف.
اچھی عادت والا ، خوش اطوار.

اس کی صحبت میں اے خجستہ خصال
نہیں حاصل بغیر درد و کسل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۵). [خجستہ + خصال (رک)].

---سُخَن (---ضم س ، فت خ) صف.
مبارک ، سعد کلام.

باغ جہاں میں ڈھونڈتا پھرتا ہے یار کو
تھکتے نہیں نسیمِ خجستہ سخن کے پاؤں

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۹). [خجستہ + سخن (رک)].

---سِرِشت (---کس س ، ر ، سک ش) صف.
اچھی طبیعت والا ، نیک فطرت.

بانیٔ وہ کامل خجستہ سرشت
بانیٔ وہ ماہر ستودہ نہاد

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۳۶۳). [خجستہ + سرشت (رک)].

---سِیَر (---کس س ، فت ی) صف.
نیک سیرت ، اچھی عادت والا مرد یا عورت.

یعنی رونی تھی وہ خجستہ سیر
پوچھتی تھی ہر اک سے میری خبر

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۵۸). [خجستہ + ع : سیر (رک) سیرت کی جمع].

---طالِع ((---کس ل) صف.
خوش قسمت (جامع اللغات). [خجستہ + طالع (رک)].

---طِینَت (---ی مع ، فت ن) صف.
نیک فطرت.

پہلے تو مزاج کی حقیقت
لکھو مجھے اے خجستہ طینت

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۹). [خجستہ + طینت (رک)].

---فال صف.
نیک شگون.

کلا وہ بنتا ہے جب رشتۂ حیات جہاں
بقا کے قاف کی صورت خجستہ فال گرہ

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۷). [خجستہ + فال (رک)].

---فَر (---فت ف) صف.
نیک و سعد.

صرصر سے تیز تر تھا وہ اسپ خجستہ فر
یکساں تھا اس کو صورتِ خورشید دشت و در

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۲۲). [خجستہ + فر (رک)].

---کام صف.
نیک کام ، نیک عمل.

اے اہل بصرہ بے بصر و نا خجستہ کام
اے اہل کوفہ مرتکب بیعت حرام

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۲۳). [خجستہ + ف : کام (رک)].

---گام صف.
رک : **خجستہ پا.** باد سحر قاصد خجستہ گام ہے کہ پیغام یار کا بہت جلد لاتا اور لے جاتا ہے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۵).

راز حیات پوچھ لے خضرِ خجستہ گام سے
زندہ ہر ایک چیز ہے کوشش نا تمام سے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۳۱). [خجستہ + گام (رک)].

---لِقا (---کس ل) صف.
جس کا دیکھنا باعث سعادت ہو.

خجستہ وہ صورت نظر کر تمام
رکھا ہے خجستہ لقا سب کے نام

(۱۸۴۵ ، تحفۂ اعظم ، ۳۱). [خجستہ + لقا (رک)].

ـــ نہاد (ـــ کس ن) صف.
نیک باطن.

بہ کنبہ کے آیا قریب حسین وہ ناشاد
گرا قدم پہ شہِ دیں کے وہ خجستہ نہاد

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۲ : ۳۹). [خجستہ + ف : نہاد (رک)].

خَجِل (۱) (فت خ ، کس ج) صف.
۱. **شرمندہ ، نادم.**

سُورجھن کے دسن سم جو ہونے کوں آے
خجل ہو رتن پانی سوں کا گنواے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۶).

ولی میری تواضع سوں رقیب سنگدل دائم
پشیماں ہے خجل ہے منفعل ہے سخت رسوا ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۶). اس تین دن کی غیر حاضری سے نہایت خجل ہو کر عذر کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۴).

خجل ہے مہر خاکِ کربلا کے ذرے ذرے سے
زمیں نے کھا لیا ہے ہائے کن روشن جمالوں کو

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۲۸). جب انہیں اپنی اہمیت معلوم ہوئی تو بیحد خجل ہوئے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۲۶). ۲. (مجازاً) **جس کی آب و تاب اور چمک جاتی رہی ہو ، ماند ، بے رونق.**

عُمَر کے عدل کا رہا ہے نشاں
خجل جس انگے عدل نوشیرواں

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۱)).

گہر اس کے دنداں کے آگے خجل
عقیق یمن لب ستی منفعل

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۰۹).

یہ دورِ شمعِ دل راتوں کو لیتا ہے تعلّی کی
خجل کرتا ہے زلفِ حور کو بھی پیچ و خم میرا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲).

خجل ہے جلوۂ مہتاب ہے وہ ضو تجھ میں
نہاں ہے شانِ ادائے عروسِ نو تجھ میں

(۱۹۲۷ ، مطلع انوار ، ۸).

حجابِ عفاف و نقاب و خجل وَ بِالتَّقویٰ فِیْہِ یتفا ضَلُون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۳۲). ۳. **بوجھ تلے دبنا ، شرمندۂ احسان ہونا.**

دوستانکے ساتھ رہ تو صاف دل
دشمناں کو کر مدارا سے خجل

(۱۶۸۸؟ ، پند نامۂ لقمان ، ۴).

ڈرے جب کہے یا خدا اپنے فضل
مجھیں بخش رحمت سیں ہوں بہت خجل

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۰۰).

اک وہ ہیں تمنا ہے جنھیں تیرے کرم کی
اک ہم ہیں کہ ہوتے ہیں خجل تیری عطا سے

(۱۹۳۰ ، بیخود (محمد احمد) ، ک ، ۱۰۲). ۴. (أ) **افسردہ خاطر ، حسرت و یاس میں.**

بچن سن یو شہ گھر منے پھیر کر
خجل ہو چلیا جیو کوں دلگیر کر

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹۴).

تپ عشق میں اور دوا ہو مُخل جو طبیب مرا ہو وہ خود ہو خجل
یہ مزاج کو مشورہ دیتا ہے دل کہ دوا جو تیری ہو دوا سے بگڑ

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۳).

مرے احباب میرا حال کہہ دیتے ہیں کیوں جا کر
میں ان سے مل کے ہوتا ہوں خجل ان کی ندامت پر

(۱۹۱۶ ، نقوشِ مانی ، ۲۹). (ب) **بزمردگی.**

اس درد سوں میں سو کھ خجل جانے نہ تیوں جیو ہر سبل
ہور میں نہ جانے تیوں اے دل فریاد ہر بھاری کرے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۵۷). ۵. **بے دم ، بے جان.**

بار آتا ہے مرے قتل پہ اور میں ہوں خجل
حیف اس وقت پہ یہ دل مرا بے جاں نہ ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۵). [ع : (خ ج ل)].

ـــ (و) خوار (ـــ (و مج) و معد) صف.
شرمندہ ، ذلیل.

مت پھرو یوں خجل و خوار بدشت و صحرا
جب تو سن سن کے یہ ہم نے کہا اس سے بابا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱۷). وہ کیوں خجل خوار ہونے لگے وہ فیروزہ کی کمائی پر عیش کر رہے ہیں ان کو کیا پروا. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۱۴). [خجل + خوار (رک)].

خَجِل (۲) (فت خ ، کس ج) امذ ؛ امث.
رک : **چکور.** بعض لوگ خون کی بیماری میں اس کو کھاتے ہیں ... عربی میں اس کا نام خجل ہے. (۱۸۹۷ ، سیرِ پرند ، ۱۹۰). [ع].

خِجْلا (کس خ ، سک ج) صف.
بیہودہ ، یاوہ گو ، کمینہ. یہ نہ پوچھیے بس بڑے ہی بجوڑے آدمی ہیں ، ہیں تو رئیس کے لڑکے مگر خجلے. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۵۳۵). [ع : خجل + ا ، لاحقۂ فاعلی].

خَجْلانَہ (فت خ ، سک ج ، فت ن) م ف.
شرمندہ ، منفعل. پیشانی اس کی عرق میں ڈوب گئی ناچار خجلانہ اشتر سے اترا. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۲۴۶). [خجل + انہ ، لاحقۂ تمیز].

خَجْلَت (فت خ ، سک ج ، فت ل) امث.
شرمندگی ، ندامت ، رک : خجالت.

قوی کربلوری کی بنیاد کوں
جو خجلت اچھے قصرِ شدّاد کوں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۸۳).

پیتی سو لکھن نار کوں دیکھیا نہیں کوئی خواب میں
جس کے نین ، پر صاف تے خجلت بود در دانہ را

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۴۴).

گرد خجلت کوں ندامت کے انجھو ساتھ ملا
مورد رحمت حق اس ستی تعمیر کرو
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۸).
میرے سوز و گداز کے آگے شمع خجلت سے پانی پانی ہے
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۱۷۱). [ع].

--- اُٹھانا ف م.
شرمندہ ہونا ، شرمندگی برداشت کرنا (جامع اللغات).

--- دینا ف م.
شرمندہ کرنا.
بیٹھا جو چاندنی میں تو رخ کی جھلک دکھا
خجلت تھی کون سی کہ نہ دی روئے ماہ کو
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱۲۸).

--- زَدہ (--- فت ز ، د) صف.
شرمندہ. میرے اس جواب سے اہل محفل خندہ زن ہوئے اس ہنسی سے میں خجلت زدہ ہوا. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۷۰). فدوی میاں:- بظاہر جھینپ کے اور خجلت زدہ صورت بنا کے ... تو بہ تو بہ خطا ہوئی معاف کیجیے گا. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۲۹). [خجلت + ف : زدہ ، زدن - مارنا].

--- سے کَٹ جانا محاورہ.
بہت شرمندہ ہو جانا ، شرم سے پانی پانی ہو جانا.
یہ جلد بڑھ گئی وہ جھجک کے سمٹ گئی
دیکھا جو غرق خوں اسے خجلت سے کٹ گئی
(۱۸۸۵ ، عشق لکھنوی (مہذب اللغات)).

--- کھینچنا محاورہ.
رک : **خجالت کھینچنا.**
شیفتہ ہجر میں تو نالۂ شبگیر نہ کھینچ
صبح ہونے کی نہیں خجلت تاثیر نہ کھینچ
(۱۸۵۵؟ ، کلیات شیفتہ ، ۲۹).

--- گَرْی (--- فت گ ، سک ر) اث.
شرمندگی (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [خجلت + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

خَجُوط (فت خ ، و مع) امذ.
(طب) **آنکھ کے ڈھیلوں کا باہر کو اُبھر آنے کا مرض.** اگر آنکھ میں خجوط کا عارضہ ہو جائے تو باقلا کو کندر اور گلاب کے پھول اور انڈے کے ساتھ لگانے سے نفع ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۸۷). [ع : (خ ج ط)].

خَچاخَچ (فت خ ، خ) اث.
۱. **نیزے یا تلوار کے متواتر جسموں پر چلنے کی آواز ، چقاچق ، چکاچک.** خچا خچ لگی چلنے تیغ دودم کٹے دست و بازو ہوئے سر قلم (۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۴۴). تلوار خچا خچ چلنے لگی. (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکز اردو ، ۱۴). ۲. **کیچڑ میں چلنے کی آواز ، کچ پچ** (پلیٹس). ۳. **خوب بھرا ہوا ، بکثرت نیز رک : کھچا کھچ.** مکان ہم سے کسی قدر فاصلے سے تھا مگر ظاہر معلوم ہوتا تھا کہ خچاخچ آدمیوں سے بھرا ہوا ہے. (۱۸۸۹ ، گلگشت فرنگ ، ۱۵۵). [حکایت الصوت].

خَچاکا (فت خ) امذ.
رک : **خچاخچ معنی نمبر ۱.** سنگین کے خچا کوں ، خون کے تراٹوں کے ساتھ گولیوں کی تڑاتڑ ، عورتوں کا رونا پیٹنا ... کچھ عجیب دل دہلانے والی آوازیں ، پیدا کر رہے تھے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۰). [حکایت الصوت].

خَچ خَچ (فت خ ، خ) اث.
بڑی قینچی کے تیز چلنے کی آواز (مہذب اللغات). [حکایت الصوت].

خَچْ خَچی (فت خ ، سک چ ، فت خ) اث.
ایک کھلونے نما باجہ جو لکڑی ، مٹی یا ٹین کے گول ٹکڑے پر جھلی منڈھ کر بنایا جاتا ہے اس میں ایک تانت کا ٹکڑا باندھ کر ایک لکڑی کی ڈنڈی پر چڑھا کر گھماتے ہیں.
کہیں چڑھیں گے جریدے بجیں گی خچ خچیاں
غم و الم میں کوئی خاک و بھس اڑائیگا
(۱۸۹۳ ، کلام دلدارعلی مذاق ، ۱۸۵). [مقامی].

خَچَّر (فت خ ، شد چ بفت) امذ ؛ اث.
۱. **یہ جانور گھوڑے اور گدھے کے ملاپ کا نتیجہ ہے اسکی نسل کشی شاذ ہی ہوتی ہے.**
قطاراں قطاراں شتر کابلی طبیلے طبیلے خچر زابلی
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۶). عرب کا کام سب اونٹ سے ہے اور ہند کا بیل سے اور ایران کا خچر سے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۵۰). آج وہ بمبئی کو چلا گیا. ۹۴ خچریں راستے میں مر گئیں ... کام کے قابل نہیں رہ گئیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۶۴۲). خچر میں گھوڑے کی طاقت اور گدھے کا صبر و تحمل موجود ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱ ، ۲۸۷). معتصم نے ... اسلحہ ، خچر ، چرمی خیمے ... اور جملہ فوجی سامان ... کثرت سے فراہم کیا. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۲۴). ۲. (مجازاً) **ناہنجار ، نااہل ، نابکار.** پنڈت جی دیکھو اس عہد نامۂ شوم میں کیا مرقوم ہے اور یہ کس خچر نے لکھا ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۷۷). یونیورسٹی کی تعلیم ہم کو صرف خچر بناتی ہے. (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲۸۹). ۳. **مکار ، فریبی ، دغاباز** (جامع اللغات). [تاریبد (؟) کھچر کی - س : खच्चर].

--- باتَری (--- فت ت) اث.
توپخانہ جس میں گھوڑوں کی جگہ خچر استعمال ہوتے ہیں. باتری اور بیاٹری سے کئی مرکبات جیسے فیلڈ بیٹری ، خچر باتری ، بیاٹری چارجنگ وغیرہ بنائے گئے ہیں. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی

الفاظ ، ۱۲۰). [خچر + باتری (رک)].

---پادری (---فت د) امذ.
دیسی عیسائی بشنری جو خچروں پر سوار گلی گلی گاؤں گاؤں گھوم کر تبلیغ کرتے پھرتے تھے. میں پوچھوں ہوں مولوی مجتہد کیوں آئے ہیں کسی چمرپشیں خچر پادری کو بلوا لیا ہوتا. (۱۹۷٦ ، نقوش ، سالنامہ جنوری ، ۸۷). [خچر + پادری (رک)].

خچرا (فت خ ، سک چ) امذ ؛ ے خچرہ.
رک : خچر. بختیارک نے خچرا اپنا طرف باغ سلیمان کے بڑھایا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۳۷). بختیارک خچرہ دوڑاتا پھرتا ہے پہلوانوں کے نام لے کر پکار رہا ہے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ٦ : ۹۵۵). [خچر + ا ، لاحقۂ تصغیر].

خچر خچر (فت خ ، چ) امث.
۱. سواری یا جانور کے چلنے سے نکلنے والی آواز ، چاپ. دوسرے دن سہ پہر کو دو غلام ... ساتھ لیے خچر پر سوار ہوا خچر خچر کرتا چلا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ٦ : ۲۳۷). **۲. کچ کچ ، بک بک ، شور ، گڑ بڑ.** جب زیادہ خچر خچر رہنے لگتی تو ٹیچر میز پر دو چار ہاتھ مار دیتے اور پھوڑی دیر کو کچھ امن ہو جاتا. (۱۹۵۸ ، عمر رفتہ ، ۷۲). [حکایت الصوت].

خچری (فت خ ، سک چ) امث.
رک : خچر جس کی یہ تانیث ہے.

جانتے ہیں اسپ تازی کو گدھا یہ خر دماغ
لیتے پھرتے ہیں سواری کے لئے سب خچریاں

(۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۱۳). یاقوت شاہ و فرامرز تاج دار بافوج بے شمار اپنی خچری پر سوار ہو کر طرف صحرا کے چلا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۹۱). [خچر + ی ، لاحقۂ تانیث].

خَد (فت خ) امذ.
۱. رُخسار ، گال. اس عالم کی جسمانی صورت میں کیا کیا ہے... اوسکے دیکھنے کا خوبی ہور خد ہور خال ... لٹاں رکھے. (۱٦۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۴۳).

صفحۂ خدِ مبارک پہ الف بینی ہے
دیکھنا عارض انور کا خدا بینی ہے

(۱۸۳۹ ، کلیات نعت محسن کاکوروی ، ۴۱).

بجائے صفحہ آنکھوں میں رہا نقشہ کسی خد کا
سیاہی نے دیا دھوکا سواد چشم اسود کا

(۱۹۲۵ ، ریاض امجد ، ۵).

نارون قد و سمن خد ، عنبی زرّینہ
بر سیمیں میں لیے دولتِ بیدارِ شباب

(۱۹٦۲ ، برگ خزاں ، ۱۴۴). ۲. خد (تصوف) **عبارت ہے نُور ایمان کے مکشوف ہونے سے یا تجلی اینّما تولّوافثم وجہ اللہ سے** (مصباح التعرف ، ۱۱۱). [ع : (خ د د)].

---ترِیب (---فت ت ، ی مع) امذ.
خاک آلودہ رخسار؛ (کنایتاً) ابو تراب یعنی حضرت علی کا بیٹا یعنی اس خاک کا نور.

خاک پر رکھے تھا رخسار وہ احمدؐ کا حبیب
صاحب الامر نے فرمایا جسے خدِ تریب

(۱۹۱۷ ، پیارے صاحب رشید ، گلزار رشید ، ۱۳۴). [خد + تریب (رک)].

---و خال امذ.
چہرہ مہرہ ، شکل و صورت کی ساخت ، حُلیہ.

اس کی صورت کا دوانا ہوں کہ جس کا خد و خال
نہ گیا مانی و بہزاد کی تحریر تلک

(۱۷۸٦ ، میر حسن ، د ، ۵۳).

خد و خال خوبی آگیں لب لعل پان سے رنگیں
نظر آفتو دل و دیں مژہ صد مضرت افزا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۲).

جب بھی کیا ترے لب و عارض کا تجزیہ
اپنے ہی خد و خال نمودار ہو گئے

(۱۹۸۳ ، بے نام ، ۱۳٦). [خد + و (حرف عطف) + خال (رک)]

خُدا (ضم خ) امذ.
۱. مالک ، آقا. اس نے مجرا کر کے کہا کہ عمرو دولت خدا کی بڑھے اور مہرِ انصاف ... تا قیامت جلوہ گر رہے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدربخش حیدری ، ۹). **۲. (مذہب) بندے کے مقابل ، خالق کائنات کا ذاتی نام اور خود اس کی ذات جس کے صفاتی نام ننانوے ہیں اور جو اپنی ذات و صفات کے ساتھ ہر جگہ موجود ہے ، وہ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا ، وہ یکتا ہے اور اس کا مثل کوئی نہیں ، اللہ ، ایشور ، بھگوان.**

خاک لانے سے گر خدا پائیں
گائے بیلاں بھی واصلاں ہو جائیں

(۱۲٦۵ ، بابا فرید گنج شکر (اردو کی نشوونما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۱). پیغمبر کہے خدا کی آشنائی سے کوئی بوجھتا ہے انو کیاں توں. (۱۴۹٦ ، شاہ میراں جی ، شہادت الحقیقت (دکنی ادب کی تاریخ ، ۲۵)).

یکس تے یکس کوں کیا نامدار
خدا کی صفت کوں نہ کچھ انت پار

(۱۵٦۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۱).

خدا جب جسے کچھ دلاتا اہے
توں شاہاں کے ہی دل میں لیاتا اہے

(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ۷٦).

آبرو غم کی بھنور میں دل خدا سیتی لگاؤ
ناخدا کچھ کام نہیں آتا ہے بمجدھاراں کے بیچ

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱٦).

اسم اللہ اور خدا کا ناؤں
گرما دھوپ اور سایہ چھاؤں

(۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۱۷). شروع خدا کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے. (۱۹۰۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ۲).

تجلی زارِ فطرت میں محمدؐ کے سوا کیا ہے
خدا کے بعد جو کچھ ہے محمدؐ ہی کا جلوا ہے

(١٩٨٣ ، مرے آقا ، ٦٣). ٣. با کمال ، ماہر. بیدل بانے بیدل ... لیکن اس کا کیا علاج کہ تخیل کا بادشاہ ہے ندرت بیان کا خدا ہے. (١٩٢٣ ، سالنامہ نگار(مکتوبات نیاز) ، ٩٠). ٣. (مجازاً) **جو کسی کا دست نگر نہ ہو ، خُود مختار ، آزاد.**

سراپا آرزو ہونے نے بندہ کر دیا ہم کو
وگرنہ ہم خدا تھے گر دل بے مدعا ہوتے

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٢٩٠). ٥. **دیوتا ، معبود.** میوزیم میں جاؤ ہزارہا تصویریں پتھر کی ہیں تمام چیزوں کے خدا وہاں دیکھو گے. (١٨٨٠ ، تہذیب الاخلاق ، ٥٣). [ف : خدا ، خدائے ؛ پہلو : کھوتائی (Khotai)].

---اُٹھالے فقرہ.

اللہ اُٹھالے ، اللہ موت دے.

منہ سے کبھی کلمے نہ شکایت کے نکالے
اک دن نہ کہا یہ کہ خدا مجھ کو اٹھالے

(١٨٧٣ ، انیس ، مراثی ، ٥ : ٩).

---اِس سے سَمَجھے فقرہ.

اللہ اِس سے بدلہ دے. جو کوئی روٹی اور نمک کے بارے میں خیانت کرے خدا اس سے سمجھے. (١٩٣٥ ، الف لیلہ ولیلہ ، ٦ : ٨٢)

---اِس کا سہرا دِکھائے فقرہ.

(عو) **خداکرے اس کا بیاہ ہو، خدا اسکو دولھا بنا ہوا دکھائے** (مہذب اللغات).

---اِس کا مُنْھ کالا کَرے فقرہ.

(بد دعا) **اللہ اُس کو رُسوا کرے.** خدا اس کا منہ کالا کرے کہ اس قدر ظلم و ستم اس نے اس عاجز پر کیا. (١٨٠١ ، آرائش محفل ، حیدربخش حیدری ، ٩).

---اَصَل خَیر رَکھّے فقرہ.

(دعائیہ) **اللہ جیتا رکھے ، صحیح سلامت رکھے.** اگر آج ڈاک میں بیٹھوں اور خدا اصل خیر رکھے تو پرسوں سیالکوٹ داخل. (١٨٦٨ ، مراۃ العروس ، ٢٣٠).

---اَمیر کے پاس (پڑوس میں) قَبر بھی نَہ بَنوائے کہاوت.

امیر کا پڑوس زحمت کا باعث ہوتا ہے (نجم الامثال ، ١٩٧).

---اَندیش (---فت ا ، سک ن ، ی مج) صف.

اللہ کا خوف رکھنے والا خدا کے بارے میں سوچنے والا.

توڑ ڈالیں جس کی تکبیریں طلسم شش جہات
ہو نہ روشن اس خدا اندیش کی تاریک رات

(١٩٣٨ ، ارمغان حجاز ، ٢٢٦). [خدا + ف : اندیش ؛ اندیشیدن - خیال کرنا ، سوچنا].

---اُن کو کَرَوَٹ کَرَوَٹ جَنت نَصِیب کَرے دعائیہ کلمہ.

رک : **خدا کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے.** اماں جان (خدا انہیں کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے) ان کی تصویر میری نظروں میں پھر گئی. (١٩٢١ ، فغان اشرف ، ٨٩).

---اُن کی اَرْواح کو شَرْمائے فقرہ.

بد دعا ، **اللہ انہیں بدلہ دے.** فورٹ ولیم کالج کے منشیوں نے (خدا ان کی ارواح کو شرمائے) بیٹھے بٹھائے بلاوجہ اور بغیر ضرورت کے یہ شوشہ چھوڑا. (١٩٣٧ ، خطبات عبدالحق ، ١١٢)

---اُن کی رُوح کو نَہ شَرْمائے دعائیہ کلمہ.

اللہ اُن کی روح کو تکلیف نہ ہونے دے. خاندان ہی میں ایک اور بزرگ بھی تھے ، تھے تو جید عالم مگر خدا ان کی روح کو نہ شرمائے ، یہ خبط سما گیا تھا کہ مجھ سے بہتر شاعر شہر بھر میں کیا ہندوستان بھر میں نہیں ہے. (١٩٣٣ ، بزم رفتگاں ، ٣٢).

---اُن کے دَرَجات عالی کَرے دعائیہ کلمہ.

اللہ اُن کی ترقی کرے. مولوی صاحب نے جو دو حروف پڑھا دیئے تھے وہ میرے بہت کام آئے (خدا ان کے درجات عالی کرے). (١٨٩٩ ، امراؤجان ادا ، ٣٣٠).

---اَیسا ہی کَرے فقرہ.

آمین ، **یا اللہ ایسا ہی کر ، ہماری یہ دُعا قبول فرما** (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ٥)).

---آباد رَکّھے فقرہ.

(دعائیہ کلمہ) **سلامت رہیں.**

اجازت اک نگہ کی مل گئی ہم پا کبازوں کو
خدا آباد رکھے شاد اِن مسکیں نوازوں کو

(١٩٢٧ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ٣٩٢).

---آپکا بَھلا کَرے فقرہ.

دعائیہ کلمہ نیز تکیۂ کلام کے طور پر گفتگو میں استعمال کرتے ہیں یعنی اللہ آپکو خوش رکھے. اور "خدا آپکا بھلا کرے" گومتی پار سات چھڑیں الگ سجالی ہیں. (١٩٥٣ ، محلسرا ، ٥).

---آپ کو بہت سَلامَت رَکھّے فقرہ.

(طنزاً) **بڑے بدذات ہو** (فرہنگ اثر).

---آپ کو خوش رَکھّے فقرہ.

دعائیہ کلمہ نیز اِضافی جُملہ بطور تکیۂ کلام. خدا آپ کو خوش رکھے ، پونے دو سو روپے میں قورمہ پکا ہے جس میں پکوائی وغیرہ شامل ہے. (١٩٧٣ ، ماہم ، ٣٢٩).

---آپ کو نیکی دے فقرہ.

بات چیت میں جُملۂ معترضہ کے طور پر. خدا آپ کو نیکی دے یہی ہمارے کنال ہیں گھاس پھوس میں جس چیز کا کبھی مزا آنے لگے. (١٩٣٣ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ٢٥١).

ـــ آپ کی مَغْفِرَت کَرے فقرہ.
اللہ آپ کے گناہ معاف کرے. میں نے آپ سے اس وقت وہ باتیں کی ہیں جس کے کہنے کی کسی سگے بھائی سے اجازت نہیں ہے خدا آپکی مغفرت کرے. (١٨٩١ ، حرم سرا ، ٢ : ٧).

ـــ آگاہ ہونا فقرہ.
اللہ کو علم ہونا.

نہ اس کا بھید یاری سے نہ عیاری سے ہاتھ آیا
خدا آگہ ہے دل کی خبرداری سے ہاتھ آیا

(١٨٣٩ ، کلیات ظفر ، ٢ : ٣٥).

ـــ باپ اند.
عیسائی مذہب میں مستعمل ایک اصطلاح جو عیسائیوں کے نزدیک اللہ تعالیٰ کو رجوع کرنے کا طریقہ ہے. وہ اپنی ہر بات کا آغاز باپ کا شکر ہے سے کرتے ہیں. (١٩٦٧ ، پت جھڑ کی آواز ، ١٠٦). [خدا + باپ (رک)].

ـــ بچائے فقرہ.
اللہ محفوظ رکھے.

کہتے ہیں تیرے دیدے سے بس بس خدا بچائے
کمبخت سب اٹھا دیا تو نے مرا لحاظ

(١٩١١ ، ظہیر دہلوی ، د ، ٢ : ٦١).

ـــ بِچھڑ تی رات نہ کرے لڑتی رات کرے فقرہ.
لڑائی ہوتی رہے لوگ متفرق نہ ہوں (محاورات ہندوستان ، ٧٨).

ـــ بخشے فقرہ.
١. **اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے (مرحومین کے ذکر کے ساتھ مستعمل).**

خبر سن کر مرے مرنے کی وہ بولے رقیبوں سے
خدا بخشے بہت سی خوبیاں تھیں مرنے والے میں

(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ١٥٣). خدا بخشے مولوی وحیدالدین سلیم بھی ایک عجیب چیز تھے. (١٩٣٠ ، مضامین فرحت ، ٢ : ١٥٣).
٢. (أ) **طنزاً اللہ معاف کرے.**

لیے پھرتا ہوں اک تصویر حسرت اپنی آنکھوں میں
خدا بخشے دل مرحوم کی زندہ نشانی ہے

(١٩٣٣ ، شعلۂ طور ، ٦٠). (اا) (مزاحاً) **اللہ محفوظ رکھے.** خدا بخشے میری بیماری کو جس کے طفیل ڈلہوزی پہاڑ پر جانا ہوا تھا. (١٩١٢ ، سی پارۂ دل ، ١ : ٨٣).

ـــ بَنْدَہ (ـــ فت ب ، سک ن ، فت د) صف.
١. **نیک انسان ، سیدھا آدمی.**

ہم خدا بندے مست بنجارے
ہمیں سمجھو نہ گوسفند و میش

(١٩٧٥ ، خروش خم ، ٥٥). ٢. **اللہ کا بندہ ، اللہ کو ماننے والا.** وہ مسلمان ہو گیا محمد نام رکھا گیا اور اسم عرفی بھی خدا بندہ میں بدل دیا گیا. (١٩٦٧ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٧٩). [خدا + بندہ (رک)].

ـــ بُوجھے فقرہ.
(بد دعا) **خدا سمجھے ، اللہ بدلہ لے ، اللہ سزا دے.**

ہم اوس سے کیا ملیں جو آپ کو اوس سے جدا بوجھے
جو ہم کو غیر بوجھے یار سے اوس کو خدا بوجھے

(١٨٥٨ ، تراب ، ک ، ٢٢).

ـــ بِیں (ـــ ی مع) صف.
اللہ کو دیکھنے والا ، اللہ والا.

ولی کوں نہیں مال کی آرزو
خدا بیں نہیں دیکھتے زر طرف

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٢٣).

نہ خود بیں نے خدا بیں نے جہاں بیں
عجب شہ کار ہے تیرے ہنر کا

(١٩٣٥ ، بال جبریل ، ٣٢). [خدا + ف : بین ، دیدن ـ دیکھنا].

ـــ بِینی (ـــ ی مع) امث.
علم کے ذریعہ خُدا کو پہچاننا.

گر خدا بینی پر ہے تیری نظر اے کامیاب
تو خودی کا دور کر اوّل توں سانے تھے حجاب

(١٦٧٢ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ٩٠).

زبان و چشم و عقل و دل پر اوسکے ختم یہ چاروں
خدا گوئی خدا بینی خدا فہمی خدا دانی

(١٨٧٣ ، کلیات قدر ، ٥٦). [خدا + بیں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

ـــ بھلا کَرے روزمرہ.
١. (دعائیہ کلمہ) **فقیروں کی صدا یا کسی کے سلوک اور نیکی پر کہتے ہیں ، اللہ خوش رکھے نیز دوران گفتگو جملۂ معترضہ.** ایک شخص فقیر صورت میری دکان پر آ کے کھڑا ہوا اور کہا خدا بھلا کرے. (١٨٣٢ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ١ : ٢١). مگر خدا بھلا کرے میری بیوی کا اس نے مطلق کراہت نہ کی. (١٩٣٧ ، سلک الدرر ، ١٠٦). ٢. (طنزاً) **کسی کی بدسلوکی پر بھی اس کو طنزاً دُعا کے ساتھ یاد کرنا.**

• گیا ہے عرش معلّیٰ پہ شور نالوں کا
خدا بھلا کرے آزار دینے والوں کا

(١٨٨٣ ، آفتاب داغ ، ٣٦). خدا بھلا کرے ان انیوں غنیوں کا کہ ایک ادھر سے آئی اور کہہ دیا ، میاں اسلام کا خط آیا ہے. (١٩١٩ ، شب زندگی ، ١ : ١٢٥).

ـــ بُھوکا اُٹھاتا ہے بُھوکا سُلاتا نَہیں کہاوت.
اللہ ہر ایک کو کھانے کو دیتا ہے ، رب رزّاق ہے (جامع اللغات).

ـــ بُھولنا محاورہ.
(نعوذ باللہ) **اللہ کا خوف نہ کرنا.** غضب خدا کا آپ نے خدا بھول

باتیں کر کے اور اسے منحوس کہہ کر ہم سب کو بدظن کر دیا. (۱۹۷۱ ، فہمینہ ، ۲۰۲).

---بھی بھرے کو بھرتا ہے کہاوت.
جس کے پاس دولت ہوتی ہے اللہ اسے مزید دولت دیتا ہے. اب تو روپیہ رکھنے کا ٹھکانہ نہ رہا ، مثل سچ ہے خدا بھی بھرے کو بھرتا ہے. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۶).

---پر تکیہ/توکّل ہونا محاورہ.
اللہ کا سہارا ہونا ، اللہ پر بھروسہ ہونا.

کیا بالرِ ہُما کے بالش پر
تکیہ سرِ پاک کا خدا پر

(۱۸۸۳ ، کلیات نعت محسن ، ۱۳۸). دل کو اس بات سے تقویت دی کہ خدا پر توکل کرو. (۱۸۹۲ ، مکتوبات سرسید ، ۵۹۰).

---پر چھوڑ دینا/چھوڑنا محاورہ.
۱. کسی کام کو کر کے اس کے نتیجے کو اللّٰہ کی مرضی پر موقوف رکھنا ، توکل کرنا.

ترا اور رند کا انصاف ہوگا اب قیامت کو
سمجھ لے گا وہی تجھ سے خدا پر اس نے چھوڑا ہے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۵۵). بہر حال خدا پر فیصلہ چھوڑ دیا گیا. (۱۹۰۷ ، سفرنامۂ ہندوستان ، ۳۰). ۲. دنیاوی تدبیروں سے کنارہ کشی اختیار کر کے کسی امر کو خُدا کی مرضی پر موقوف رکھنا.

مجھے چھوڑیں خدا پر دوست میرے
یہ ہنگامہ سرِ بالیں کہاں تک

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۱۱۸).

---پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
اللہ کو پُوجنے والا ، عابد ، زاہد. خدا پرست لوگاں محبت کے عالم میں خدا کہواتو کہیا جائے ، قادریت کے عالم میں کسیوجہ قدرت نیں جو خدا کہوائے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰). دونوں موحد خدا پرست تھے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۲).

دیکھو حضور جارج ہیں کیسے خدا پرست
گرجا میں سر جھکا ہے دسمبر ہو یا اگست

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۱۵۱). ایک خدا پرست کے لئے مارکسی اشتمالی بننا ناممکن ہے. (۱۹۸۵ ، ندائے دین ، دسمبر ، ۳۹). [خدا + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا].

---پَرَسْتانَہ (---فت پ ، ر ، سک س ، فت ن) صف.
اللہ پاک پر عقیدہ کے ساتھ. خدا پرستانہ تعبیر یعنی یہ خیال کہ خدا نے عدم سے دنیا کو پیدا فرمایا ہے. (۱۹۶۴ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۲). [خدا + پرست (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت]

---پَرَسْتی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
اللہ کی پرستش ، حق پرستی ، زہد.

راہ خدا پرستی اول ہے خود پرستی
ہستی میں نیستی ہے اور نیستی میں ہستی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱۱). وہ ترجمہ جو میں نے کیا تھا مولانا نے کاٹ کر اصلاح کی ، خدا پرستی. (۱۹۸۳ ، افادات آزاد ، ۱۷۸). [خدا + پرست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پر نَظَر کَرْنا محاورہ.
اللہ سے لو لگانا.

دل غم سے ٹکڑے ہو گیا رونے جھکا کے سر
بولے قریب آکے خدا پر کرو نظر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷).

---پر نَظَر کَرو فقرہ.
صبر کرو.

اب تو بنی ہوئی ہے خدا پر نظر کرو
یہ رات جس طرح سے ہو بی بی بسر کرو

(۱۸۹۱ ، تعشق (مہذب اللغات)).

---پن / پَنا (---فت پ) امذ. (قدیم).
الوہیت ، معبودیت. لا اللہ جو ہے بندے سپنکا عالم پیدا کیا ہے سوائے نوع جسمانی ہے ہور الا اللہ جو ہے سو عالم الوہیت ہور ولایت ہور عزت اسے خدا پنا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۱۲۸). بندے پنے کا راز ہور خدا پنے کا راز ای ثابت. کیا جاتا ہے. (۱۷۶۳ ، چھ سرہار (ق) ، ۳۰). [خدا + پن/پنا ، لاحقۂ اسمیت].

---پَناہ دیوے / پَناہ میں رَکھّے فقرہ.
اللہ بچائے ، اللہ محفوظ رکھے.

خدا پناہ میں رکھے تمہاری زلفوں سے
ستم کی فوج کھڑی ہے پرا جمائے ہوئے

(۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۹۲۳). اگر اس میں کچھ ہور فکر ہے تو نعوذ باللہ خدا پناہ دیوے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۹).

---پَنْج اَنْگُشْت یکساں نَہ کَرد کہاوت.
فارسی کہاوت اردو میں مستعمل ، دنیا میں سب ایک طرح کے نہیں ہوتے ، ایک دوسرے سے نہیں ملتا. کیا تمھیں میرا اعتبار نہیں ... خدا پنج انگشت یکساں نہ کرد. (۱۹۲۱ ، سندرشانتا ، ۱ : ۵).

---تَراشْنا محاورہ.
اپنے خیالات کے مطابق کسی کو اعلیٰ درجہ دینا.

تراشیں تخیل میں اپنے خدا
وہ حاضر ہوں جوں بندہ نظروں میں آ

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۳).

---تَرْس (---فت ت ، سک ر) صف.
اللہ سے ڈرنے والا ، رحم دل.

سو یو بات سن کر نبی یوں کہے
اگرچہ خدا ترس ہو توں رہے

(۱۶۷۰؟ ، شغلی ، پندنامہ (ق) ، ۲).

خالِ عارض ہے جو ہندوئے خدا ترس تو کیا
ہم سیہ بختوں کے حق میں تو ہے قصّاب بنا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۲). منصف مزاج اور خدا ترس بادشاہوں نے بہتیرا کچھ کیا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۴). [خدا + ف : ترس ، ترسیدن ـ ڈرنا].

---تَرسی (---فت ت ، سک ر) امث.
اللہ سے ڈرنا ، اللہ کا خوف کرنا ، رحم دلی.

ان بتوں سے نہیں امید خدا ترسی کی
رحم دل ان میں نہیں ایک ، ستمگار ہیں سب

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۵۳). ایک فیل بان نے خدا ترسی کر کے اپنے یہاں ٹھہرا لیا. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۳۹). شاہد صاحب نے یقیناً خدا ترسی اور دوست کی دوستی کا ثبوت دیا. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۶۸). [خدا + ترس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تُمہاری ماشا ٹھنڈی رَکھے دعائیہ کلمہ.
اللہ تمہارے بچوں کو سلامت رکھے. اب ماشاءاللہ خود صاحب اولاد ہو خدا تمہاری ماشا ٹھنڈی رکھے اب اس کی قدر ہو جائے گی. (۱۹۲۰ ، مسلی ہوئی پتیاں ، ۴).

---تُمہیں خُوش رَکھے فقرہ.
(مسیحی) **God bless you** (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۱۳).

---تو دیکھتا ہے فقرہ.
اللہ سے کچھ پوشیدہ نہیں. وہ انصاف نہ کریں خدا تو دیکھتا ہے. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۱۳۱).

---تَوفِیق دے فقرہ.
خدا اچھائی کی طرف راغب کرے.

بس یہ لازم ہے سبھوں کو دوستاں
گر خدا توفیق دے اے عاقلاں

(۱۷۷۴ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۸۶). بادشاہ نے یہ سن کر فرمایا کہ خدا زیادہ اسے توفیق دے. (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۳۰).

جس کو توفیق خدا دیتا ہے ان کو ایسوں کی دلا دیتا ہے

(۱۹۳۱ ، رسوا (مہذب اللغات)).

---تو ہے فقرہ.
اللہ پاک کو سب علم ہے ، اللہ کی مدد شامل حال ہے.

شکل حباب خلق میں آخر فنا تو ہے
دریا اگر قریب نہ ہو گا خدا تو ہے

(۱۸۷۴ ، انیس (نوراللغات)).

---تیرا بَھلا کَرے دعائیہ کلمہ.
درمیان گفتگو کسی بھولی ہوئی بات کو ذہن پر زور دے کر یاد کرتے ہوئے جملۂ معترضہ. ایک پیسے کی ملیٹھی اور دارچینی ، ایک پیسے کا بنفشہ اور خدا تیرا بھلا کرے ، ایک پیسے کی ریشہ خطمی. (۱۹۷۱ ، تین عورتیں ، ۱۳۲).

---جانتا ہے فقرہ.
اللہ کو خبر ہے.

بتوں کے تئیں کس قدر مانتا ہے یہ کافر مرا دل خدا جانتا ہے

(۱۷۵۱ ، نکات الشعراء (میر سجاد) ، ۷۲). خدا جانتا ہے میرے آنسو نکل پڑے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۲۸). خدا جانتا ہے اب تک وہ شکل آنکھوں میں پھرتی ہے. (۱۹۵۸ ، چشمہ ، ۹۰).

---جانے فقرہ.
(کسی بات کو نہ جاننے کے موقع پر بولتے ہیں) **اللہ ہی کو خبر ہے.** عقل شکست کھا کر تائب ہوا ، خدا جانے کہ کدھر غائب ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۹).

خدا جانے کہ پھر کیا سرو اکڑے جو ہو جاوے چمن آرا مرا یار

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۷۴).

انجام دل غم کش کوئی عشق میں کیا جانے
کیا جانیے کیا ہو گا آخر کو خدا جانے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۱). گاؤ تکیہ بیچ میں تھا ، نہیں تو خدا جانے آنکھ پھوٹتی ، سر پھٹتا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۵۴). خدا جانے ہمارے یہاں کے عام لکھنے والے اتنے کانچ کے بنے ہوئے کیوں ہوتے ہیں. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۷۸).

---جانے اُونٹ کِس کَروَٹ (کَل) بَیٹھے کہاوت.
نہ جانے انجام کیا ہو ، خدا جانے آخری نتیجہ کیا نکلے. خدا جانے وقت پر اونٹ کس کروٹ بیٹھے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۲۹).

پے جاؤ تم جیسے شربت کے گھونٹ
خدا جانے اب بیٹھے کس کل یہ اونٹ

(۱۹۱۰ ، قاسم و زہرہ ، ۱۷).

---جانے خُدا کا حَبِیب فقرہ.
اللہ کی باتیں وہی جانے یا اس کا رسولؐ. خدا جانے خدا کا حبیب جس دن سے مجھے تیری یا کبازانہ محبت مول لے چکی ہے ، اس دن سے وہ ایسی کچھ دل سے اتری ہے کہ بس نفرت ہو گئی. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۳۲).

---جَب کِسی کو نَوازتا ہے تو اِس سے صَلاح مَشْوَرَہ نَہیں کَرتا / چَھپَّر پھاڑ کَر نَوازتا ہے کہاوت.
اللہ جس طرح چاہے اور جب چاہے اپنے بندوں پر لطف و کرم کی بارش کر دیتا ہے. مجھے ایک چیک ملا ، وہ کہاوت ہے نا کہ خدا جب کسی کو نوازتا ہے تو اس سے صلاح مشورہ نہیں کرتا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۵۱). خدا جب کسی کو نوازتا ہے تو چھپر پھاڑ کر نوازتا ہے یہ تو تم مانتی ہوناں؟ (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۳۵).

---جِس کو بَچائے اُس پَر آفَت کیونکَر آئے کہاوت.
اللہ کی حفاظت میں کوئی آفت نہیں آسکتی (محاورات ہند ، ۹۷).

---جِس کو رَکھّے اُسے کون چکّھے کہاوت.
اللہ کی مدد شامل ہو تو کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا. پی آئی اے کے اس حادثے میں بچ جانے والوں کے متعلق یہی کہا جاسکتا ہے کہ خدا جس کو رکھے اسے کون چکھے ایک معجزہ ہے. (۱۹۸۵ ، مشرق ، کراچی ، ۲۰ مئی ، ۳).

---جُلاہا بَنائے مگر صُورَت جُلاہے کی نہ کَرے کہاوت.
چہرہ انسان کے احوال کا آئینہ ہوتا ہے. خدا جُلاہا بنائے مگر صورت جلاہے کی نکرے ، بیچارے کم رو سے آدمی تھے. (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۳۰).

---جُو (---و مع) صف.
اللہ کا متلاشی (جامع اللغات). [خدا + ف : جو ، جستن - تلاش کرنا ، ڈھونڈنا].

---جواب دے فقرہ.
اللہ سزا دے ، خُدا سمجھے (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---جھوٹ نہ بُلائے / بُلوائے فقرہ.
اپنی بات کی صداقت ثابت کرنے کے لیے بطور تکیۂ کلام مستعمل. تاریخ یاد کسے ہے یہاں تو خدا جھوٹ نہ بلائے گھر کے بچوں کا نام یاد نہیں آتا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰). اس کا یہ مطلب ہے کہ میں نے اس سے پہلے بھی تقریر کی تھی ، جی ہاں کی تھی اور خدا جھوٹ نہ بلوائے تو کہوں کہ ساتویں پشت سے تقریر کی مشاق ہیں! (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۱۴۸). پیشاب جو آنا شروع ہوا تو خدا جھوٹ نہ بلوائے کوئی دس منٹ تک برابر آتا رہا. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۵۷).

---چاہے فقرہ.
۱. اگر اللہ کی مرضی ہو ، انشاءاللہ. خدا چاہے تو پھر اصلی صورت پر آجائے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۶۵).

پھر چشم ندامت کا دکھا دوں اعجاز
پتھر بھی خدا چاہے تو پانی ہو جائے

(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۳۰). **۲. یقیناً ، بالیقین.** اگر کوئی پوچھ بیٹھے کہ بیوی وضو میں کیا فرض ہے تو خدا چاہے وہ بھی نہ جانتی ہوں گی. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۵۰).

---چڑیا کا گھونسلا بھی نہ اُجاڑے کہاوت.
مراد یہ کہ انسان تو ایک طرف ، چرند پرند کو بھی اللہ بے گھر نہ کرے. ترک وطن ایک ایسی اذیت ہے جس کا اثر صرف موت ہی قلب سے زائل کر سکتی ہے ، کہتے ہیں کہ خدا چڑیا کا گھونسلا بھی نہ اجاڑے. (۱۹۲۹ ، آمنہ کا لال ، ۹۳).

---چھپّر پھاڑ کر ہُن بَرساوے کہاوت.
غیر متوقع طور پر دولت کا مل جانا. خدا چھپر پھاڑ کر ہن برساوے تو کبھی نہیں جاتی ورنہ باسباب ظاہر تو اسکول کی حالت افسوس کے قابل ہے. (۱۸۹۲ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۲۸).

---چھوڑی (---و مع) صف.
اللہ کو بھول کر ، مُلحدانہ ، لادینی. سوچنے کی بات یہ ہے کہ ظاہر میں اس لادینی یا خدا چھوڑی زندگی پر ہر چیز کے دروازے کھل جانے کے باوجود ظاہر و باطن دونوں اعتبار سے ماڈرن دنیا کو معاشی سکھ چین کتنا نصیب ہے؟ (۱۹۵۵ ، تجدید معاشیات ، ۳۲۸). [خدا + چھوڑی ؛ چھوڑنا سے لاحقۂ صفت].

---(ہی) حافِظ فقرہ.
۱. (کلمۂ دعا) اللہ حافظ ، اللہ کے سُپرد.

رہے در پر بتاں کے تم جہاں دار
خدا حافظ تمہارا ، گھر چلے ہم

(۱۷۸۸ ، جہاندار ، د ، ۱۱۶).

ہم تو چلتے ہیں لو خدا حافظ
بت کدے کا بتو خدا حافظ

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۴۹). وہ یقینی اپنے کو حد درجہ خطرہ میں ڈالنے والی ہے اس کا بس خدا ہی حافظ ہے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۴۴ : ۳). **۲. ناامیدی اور مایوسی کے اظہار کے لیے.**

کمال حسن پہ تیرے کبھی نہ آئے زوال
ترے جمال کا اے مہ لقا خدا حافظ

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۷۱). قدم کوریا میں جمے روسیوں کے تو پھر اہل جاپان کا حافظ خدا ہے. (۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۲).

ہے مرگر ناگہاں سر پر تمہارا اب خدا حافظ
مبارک رہنے والوں کو شبستاں ہم نہیں ہونگے

(۱۹۷۹ ، دامن یوسف ، ۱۲۶). **۳. اللہ خیر کرے (کسی اندیشے کے موقع پر بولتے ہیں).**

خدا حافظ فغاں کس پیچ میں آیا ہے دل میرا
وہ چیرا لٹ پٹا رہ رہ کے مجھ کو یاد آتا ہے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۵۸).

شوق ہے اس کو خود نمائی کا
اب خدا حافظ اس خدائی کا

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۵۳).

نظارہ روز و شب ہے مصحفِ رخسارِ قاتل کا
یہی صورت رہی تو بس خدا حافظ مرے دل کا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۷). **۴. کسی چیز کے زائل یا بیکار ہو جانے کے موقع پر مستعمل.**

اگر یہی ہے شب و روز گریہ و زاری
تو کوئی دن کو ترا چشمِ تر خدا حافظ

(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ (ق) ، ۹۹). بنیاد اگر بگڑ گئی تو عمارت کا خدا حافظ ہے. (۱۹۳۶ ، خطبات عبدالحق ، ۷۰). **۵. رخصتی سلام ، الوداع.** جب مہمان رخصت ہونے لگیں تو میزبان سے خدا حافظ کہنا ضروری ہے. (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معاشرت) ، ۱۲۶). ہاتھ ہلاتا ہوا چلا گیا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۶۳). **۶. (طنزاً) ترکِ تعلقات کرنا.**

بس خدا حافظ ، چلا ناکامگارِ زندگی
ہو مبارک آپ کو عیشِ بہارِ زندگی

(۱۹۱۴ ، نقوش مانی ، ۱۲). [خدا + حافظ (رک)].

ـــ حافظ کَہنا محاورہ.

١. **رخصت کرنا ، الوداع کہنا ، فی امان اللہ کہنا**. مسلمانان بمبئی کا ایک عام جلسہ اس غرض سے منعقد ہوا کہ سیٹھ چھوٹانی صاحب و دیگر اصحاب کو خدا حافظ کہے. (١٩٢٢ ، نقش فرنگ ، ٣). دوسرے بندوں نے اسے خدا حافظ کہا اور وہ اپنے گھر کی جانب چل دیا. (١٩٨٣ ، جاپانی لوک کتھائیں ، ١٠٦). ٢. **کسی رسم یا شعار کو ترک کر دینا ، چھوڑ دینا**. بادشاہ اور اس کے اعلیٰ درجے کے اہل دربار نے جبہ و دستار کے ساتھ ڈاڑھیوں کو خدا حافظ کہا. (١٨٨٠ ، آب حیات (نوراللغات)).

ـــ حافِظ و ناصِر فقرہ.

اللہ حفاظت اور مدد کرے. جاؤ اللہ بیلی خدا کو سونپا خدا حافظ و ناصر. (١٨٩١ ، ایامیٰ ، ٧٠).

ـــ حافِظ ہے فقرہ.

اللہ پر توکل ہے.

روز یہ ہوتا نظر آتا نہیں یہ زخمِ دل
دیکھئے کیا ہو خدا حافظ ہے اس بیمار کا

(١٧٧٢ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ٣٧).

کیوں دلا فکر ہے اس آن خدا حافظ ہے
کوئی ہرگز نہیں نقصان خدا حافظ ہے

(١٨٣١ ، دیوان ناسخ ، ٢ : ١٩٠). لوگ اسے سمجھاتے پر وہ فقیرانہ بے نیازی سے کہتا «صاحب آج ملتا ہے کھاتے ہیں کل خدا حافظ ہے. (١٩٣٦ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ١ : ٢١٥).

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ.

رک : **خانۂ خدا معنی نمبر ١ ، کعبہ شریف**.

کہا تھا اے دلِ نافہم و ناداں تجھ سے یہ کس نے
خدا خانے کی حرمت کو صنم خانے میں رکھ دینا

(١٩٣٣ ، اعجازِ نوح ، ٣٣).

اک خدا خانہ کہ کوشش پہ بھی جھکا نہیں سر
اک صنم خانہ کہ دل خود ہی جھکا جاتا ہے

(١٩٧١ ، فکرجمیل ، ١٣٣). [خدا + خانہ (رک)].

ـــ خَبَر فقرہ.

نہ جانے ، نہ معلوم ، خُدا جانے.

جہاں کو وہ لب میگوں خراب رکھتے ہیں
خدا خبر کہ یہ کیسی شراب رکھتے ہیں

(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ٩٠). تینوں قسم کھاتے ہیں کہ امتحانوں تک کوئی فلم نہیں دیکھیں گے لیکن خبر ملتے ہی خدا خبر کیسے پروگرام بن جاتا ہے. (١٩٨١ ، راجہ گدھ ، ٦٢٠).

ـــ خُدا (ـــ ضم خ) امذ.

یادِ الٰہی ، عبادت ، بندگی.

لازم ہے ذکر آٹھ پہر ہو خدا خدا
بندہ خدا خدا سے پہنچتا ہے تا خدا

(١٨٧٩ ، توقیع سخن ، ٢). [خدا + خدا].

ـــ خُدا کَر کے م ف.

بڑی مشکل سے ، بدقت تمام.

صنم بتاں میں ہمارا بڑا سا کافر تھا
کیا ہے رام سبی اوس کو خدا خدا کر کے

(١٨١٨ ، دیوان آبرو ، ٨٨). بارے خدا خدا کر کے صبح جب نزدیک ہوئی ، مرغ بولا. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ٢٦). خدا خدا کر کے ان سے فراغت ہوئی تو شمع آزاد کے سامنے آئی. (١٩٢٨ ، آخری شمع ، ٦٣). خدا خدا کر کے شہر کی جھلملاہٹ دور سے نظر آئی. (١٩٧١ ، فہمینہ ، ١٥٦).

ـــ خُدا کَر کے کُفر توڑا فقرہ.

بڑی مشکل سے راضی کیا یا منایا (جامع اللغات).

ـــ خُدا کَرنا محاورہ.

١. **اللہ اللہ کرنا ، عبادت الٰہی میں مشغول ہونا**. حضور خدا خدا کریں ساری بلا ٹل جائے گی. (١٨٧٨ ، نوابی دربار ، ٢٣).

حرم میں بیٹھے ہو مائل خدا خدا کیجئے
یہاں وہ ساقی مہوش کہاں شراب کہاں

(١٩٣١ ، مائل ، انتخاب دیوان ، ١٥). ٢. **خُدا سے ڈرنا ، توبہ کرنا ، باز آنا**.

نامِ عشقِ بتاں نہ لو مومن
کیجئے بس خدا خدا صاحب

(١٨٥١ ، مومن ، ک ، ٩٧). ہم سے محصول اور لگان مانگنے والے خدا خدا کریں. (١٩٣٧ ، دنیائے تبسم ، ٣٥).

ـــ خُدا کَرو فقرہ.

غیرت پکڑو. خدا خدا کرو وہ ... ایسی نہیں ہے. (١٨٦٨ ، مراۃ العروس ، ٩٥). خدا خدا کرو ان بودی باتوں سے پرہیز کرو. (١٩٢٥ ، اسلامی گئو رکھشا ، ٢٨).

ـــ خوانی (ـــ و معد) امث.

مالک کی تعریف.

یعنی ہے کی جو یہ خدا خوانی
ہے برائے فریب سلطانی

(١٨١٠ ، مثنوی بہشت گلزار ، ١٠٠). [خدا + ف : خوان ، خواندن ـ پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ خود میر سامان اَست اَر بابِ تَوَکُّل را کہاوت.

(جب کوئی اپنی بے سروسامانی کی پروا کئے بغیر خدا کے بھروسے پر کام کرتا ہے تو اس وقت کہتے ہیں) **توکل کرنے والے کی خدا خود مدد کرتا ہے**.

«خدا خود میر سامان ست ارباب توکل را»
بھرا ہے موتیوں سے دیکھ لو دامان ساحل کا

(١٩١٨ ، سحر (سراج میرخان) بیاض سحر ، ٦٥).

ـــ خُوش رَکھے فقرہ.

اللہ تعالیٰ خوشحال اور خوش و خرم رکھے. شاباش خدا خوش

رکھے ، شیر باز نے خوش ہو کر کہا۔ (۱۹۸۱ ، سفردرسفر ، ۲۶)۔

ـــــ خوفی (ـــــ و لین) صف۔
اللہ سے ڈرنے کا عمل ، خدا ترسی۔ خواجہ حسن بصری جن کی ولایت اور خدا خوفی کا ہر چہار طرف چرچا تھا۔ (۱۹۷۳ ، بنیادی حقیقتیں ، ۱۶۳)۔ [خدا + خوف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ خیر (ہی) کرے فقرہ۔
کسی خطرے یا اندیشے کے موقع پر اللہ سے بہتری کی دعا کے طور پر بولتے ہیں۔ خدا خیر کرے کسی سوں نہ بیر کرے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۸)۔

ایک تو زلف کے پھندے میں پھنسا تھا یہ دل
تس پہ خط اور ہوا دام خدا خیر کرے

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۹۳)۔

کیا ترا جلوۂ قامت ہے خدا خیر کرے
حق میں عاشق کے قیامت ہے خدا خیر کرے

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۹۷)۔

دیدۂ یار بھی پُر نم ہے خدا خیر کرے
آج کچھ اور ہی عالم ہے خدا خیر کرے

(۱۹۳۳ ، شعلۂ طور ، ۹۰)۔ متفکر ہو کر بولی ، خدا خیر کرے اللہ سب کا محافظ ہے۔ (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۳۸)۔

ـــــ داد صف۔
۱. **وہ چیز جو خُدا نے بخشی ہو اور اس میں دُوسرے کا دخل نہ ہو ، منجانب اللہ ، وہبی ، فطری ، عطیۂ الٰہی۔**

کئی حسن تو دیکھیا ہوں اس آنکھیاں سوں میں انا
ایسا کہیں بھی حسن خداداد نہ ہوسے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۶۰)۔

ہمیشہ ہے بہارِ سرِ و آزاد — نہ جاوے دولت حسن خداداد

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۵)۔ ہاں یہ دولت خداداد ہے اور اقبال روز افزوں۔ (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲)۔ استانی جی ، عقل واقعی خداداد ہے مگر اس کی ترقی بے علم کے نہیں ہوتی۔ (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۲۳۹)۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جیسے وہ اپنی خداداد صلاحیتوں اور ذہانت کا واحد مصرف وہ سب کچھ حاصل کرنا سمجھتے ہوں جو اب سے پہلے معیوب خیال کیا جاتا تھا۔ (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۲۴۰)۔ ۲. **ریاست جس پر ٹیپو سلطان حکومت کرتا تھا** (جامع اللغات)۔ [خدا + ف : داد ، دادن ـ دینا]۔

ـــــ دانی امث۔
اللہ کو جاننا۔

صفت ہے عشق کی یے کی جم اس سے کے جو مستاں کو
اثر تس چک میں انجن ہو دے گنج خدادانی

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۳)۔

وجہ دانا ہے تجے گردوں دوں کوں اے عزیز
سٹ کے دنیا کوں جو کئی جگ میں خدادانی کرے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۹)۔

ہے خدادانی کا عالم میں کہیں
جہل علم و علمِ نادانی بجا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، مخزن العرفان ، ۹)۔ [خدا + ف : دان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

ـــــ (اور رسُول کو) درمیان دینا محاورہ۔
اللہ کو گواہ بنانا ، اللہ کا واسطہ دینا ، اللہ کو ضامن بنانا۔

قسم عہد و پیماں سب اون سے کیا
اور ان سے خدا درمیاں میں دیا

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دوجوڑا (ق) ، ۱۱)۔

ایک شب آ ہمارے پاس اے بت
ہم خدا درمیان دیتے ہیں

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۱۳۹)۔ میں خدا اور رسول کو درمیان دے کر کہتا ہوں کہ مجھے رنڈی منڈی سے کوئی سروکار نہیں۔ (۱۹۰۶ ، اتالیق بی بی ، ۱۰)۔

ـــــ درمیان ہونا محاورہ۔
۱. **تائید غیبی ہونا (کسی مشکل کام کے انجام دینے میں)۔**

صورت کوئی صفائی کی اب اے صنم نہیں
جب تک ہمارے تیرے خدا درمیاں نہ ہو

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۲۷)۔ ۲. رک : **خدا درمیان دینا جس کا یہ لازم ہے۔**

ہمارے ترے درمیاں ہے خدا
نہ مانو گے تو سر کریں گے جدا

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دوجوڑا (ق) ، ۱۶)۔

بتو قول سے اپنے پھرتے ہو ناحق
خدا درمیاں ہے ہمارے تمھارے

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۹)۔

ـــــ دُشمن کو (بھی وہ وقت) نہ دِکھائے فقرہ۔
(دعائیہ کلمہ) اللہ ہر ایک کو آفت سے بچائے ، محفوظ رکھے۔ اندر جا کر دیکھتی ہے تو وہ منظر تھا کہ خدا دشمن کو نہ دکھائے۔ (۱۹۱۹ ، شبِ زندگی ، ۱ : ۵۵)۔

ـــــ دِکھائی دینا محاورہ۔
مُصیبت یا خطرے میں خُدا کا یاد آنا ، خدا کا خوف آنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگ آصفیہ)۔

ـــــ دوست (ـــــ و مج ، سک س) صف۔
حق پسند ، خُدا شناس۔

مسجدوں میں تھا خدا دوست بنا جو زاہد
آج بت خانے سے وہ دشمنِ ایماں نکلا

(۱۹۱۳ ، ریاض شفق ، ۲۷)۔

ـــــ دے اور بَندَہ لے فقرہ۔
کسی مُشکل کے وقت بولا جاتا ہے ، اللہ دے اور بندہ لے۔

لاکھوں روپے کے خزانے اور مال ، خان زمان کو گھر بیٹھے دے گیا خدا دے تو بندہ اس کا مزہ کیوں نہ لے. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۵۲). اس وقت یہ نوبت ہو گئی کہ خدا دے اور بندہ لے ، تعاقب کنندگان کو جان بچانی مشکل ہو گئی. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۱۴۶).

---دیتا (دینے پر آتا) ہے تو چھپّر پھاڑ کر دیتا ہے فقرہ.
خُدا کسی کو نوازنا چاہے تو اس کے ذرائع اور سامان پیدا کر دیتا ہے ، خُدا کی دین اسباب ظاہری پر موقوف نہیں ، خُدا کا فضل بے حساب ہے. خدا دینے پر آتا ہے تو چھپر پھاڑ کر دیتا ہے نری خیالی بات تو نہیں ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۴۲).

---دیتا ہے تو نہیں پُوچھتا تُو کَون ہے فقرہ.
خُدا جب کسی پر اپنا فضل کرنا چاہتا ہے تو شریف و رذیل اور بھلے بُرے میں امتیاز نہیں کرتا، خُدا کا فضل عام ہے (نوراللغات؛ نجم الامثال، ۱۹۷).

---(کو) دیکھا نہیں (پَر ، مَگَر) عَقل سے پَہچانا / جانا فقرہ.
عقل کے وسیلے سے بہت کچھ حاصل ہوسکتا ہے ، عقل علم کا بڑا وسیلہ ہے. کہاوت ہے خدا دیکھا نہیں پر عقل سے پہچانا، بس جس میں عقل ہووے ، علم و شرم بھی اس میں ہوا چاہیے. (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۷۸).

ان مثالوں اور دلیلوں سے یہ ثابت ہو گیا
عقل سے جانا خدا کو آنکھ سے دیکھا نہیں
(۱۹۳۰ ، تحفۂ احسن ، ۱۱).

---دے کھانے کو تو بَلا جائے کَمانے کو کہاوت.
کاہل وجود اور نکھٹو اپنی تائید کے لئے کہتے ہیں (نجم الامثال ، ۱۹۸).

---دیکھ کے جانَہ قطع کَرتا ہے کہاوت.
(عو) شوہر اور بیوی دونوں ہم مذاق اور ایک مزاج کے ہوں تو کہتے ہیں (نیز کسی حسب موقع یا حسب حال چیز کے لئے بھی کہتے ہیں (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---را م ف.
برائے خُدا ، خُدا کے لیے ، از بہرِ خُدا، لِلّٰہ.

تج عاشقاں میں ہوتا جنگ و جدل سو سب دن
ہے شرع احمدی تج انصاف کر خدارا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲).

یہ چال یا قیامت یہ حسن یا شرارا
چلتا ہے کس ادا سے تک دیکھیو خدارا
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۳).

وہ خود آرا نہیں صورت ہے دکھاتا مجھ کو
تو مجھے کھینچ دے مانی وہ خدارا نقشہ
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۱). خدارا میرے حال پر توجہ کیجیے. (۱۹۳۷ ، مسلک الدرر ، ۱۳۳).

نہ درآمد شدہ تہذیب سے آلودہ کر اس کو
خدارا میرا پاکستان ، پاکستان رہنے دے
(۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ دسمبر ، ۵).

---راس لائے فقرہ.
(دعا) خُدا موافق کرے ، خُدا سازگار کرے.

منہ دیکھ کے اس کا متبسم ہوئے عباس
فرمایا کہ جو کہتا ہے تو لائے خدا راس
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۱۵).

---راہ م ف.
اللہ واسطے ، راہِ اللّٰہ میں. انہوں نے ساٹھ لونڈی غلام مسلمان کافروں سے مول لے کر خدا راہ آزاد کر دیے. (۱۸۳۲ ، تذکیر الاخوان ، ۱۱۲). اگر آپ خدا راہ پر میرے کھانے کا انتظام کر دیں تو میری انتڑیاں آپ کو دعا دیں گی. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۵).

---رِجالے (رزالے) کو ناخُن (ناخون) نہ دے جو اَپنا سَر کُھجائے کہاوت.
کمینے آدمی کو اِتنی طاقت اور حکومت نہ ملے کہ جس کے غلط استعمال سے وہ اپنا نقصان کر لے. حق تو یہ ہے کہ خدا رجالے کو ناخون نہ دے جو اپنا سر کھجا سکے. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۳۱).

---رَزّاق ہے بَندَہ قَزّاق ہے کہاوت.
خُدا دیتا ہے ، بندہ ایک دوسرے سے چھین لیتا ہے (خزینۃ الامثال ، ۸۳).

---رَس (---فت ر) صف.
رک : خُدا رسیدہ.

تصوّف میں جب ڈال دیتے ہیں بات
خدا رس کہیں ہیں یہ توحید ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۲۶). صاحبقراں گردوں شکوہ بمعیت زاہدان خدا رس و سردارانِ مذکور بالا حکیم افریطوس الہیٰ کے در گنبد پر پہنچے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۵۵). [خدا + ف : رس ، رسیدن ـ پہنچنا].

---رَسی (---فت ر) امث.
اللہ تک رسائی ، معرفت.

خود بخود نئیں خدا رسی ممکن پیر شہ‌ہیر راہ پر ہونا
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۲۰). [خدا + رس (رک) +ی ، لاحقہ کیفیت].

---رَسیدَہ (---فت ر ، ی مع ، فت د) صف.
وہ جسے اللہ کی معرفت حاصل ہو، عارف، باخدا، اللہ والا. کہتے ہیں کہ ان سب شہیدوں ، خدا رسیدوں کی خاطر اتنی بے حواسی و بے طاقتی خیمۂ اہل بیت رسالت میں کسی کو نہ ہوئی تھی.

(۱۸۱۲ ، گل مغفرت ، ۱۰۳). کوٹلہ میں ایک بزرگ آئے ہوئے ہیں بڑے صاحب کرامات ہیں بڑے خدا رسیدہ ہیں. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۴ : ۶). ہمارے یہاں مذاق سخن اس قدر بگڑ چکا ہے ... کہ ایک خدا رسیدہ شاعر کو خواہ مخواہ اشتراکی مشہور کر دیا گیا ہے. (۱۹۸۲ ، برشِ قلم ، ۲۱۵). [خدا + ف : رسیدہ ، رسیدن - پہنچنا].

---رَکھتے تھے/ہیں فقرہ.
ہمارا بھی اللہ ہے ، ہمارا بھی کوئی محافظ ہے.
سچ تو یہ ہے کہ نہیں دوسرا تجھ سا کوئی
اے صنم جھوٹ نہ بولیں گے خدا رکھتے ہیں
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۱۶).
زندگی اپنی جب اس شکل سے گزری غالب
ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۴).

---رَکھے فقرہ.
(دعائیہ کلمہ) اللہ زندہ رکھے ، اللہ ایسا ہی بنائے رکھے ، اللہ سلامت رکھے.
عشق ایمان ہے خدا رکھے یہ مری جان ہے خدا رکھے
(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۹۵). خدا رکھے ان کا روزانہ یہی آمد و رفت کا سلسلہ رہتا ہے. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۲۶). شہر بھر میں دھوم مچ گئی کہ منجھلی بیگم کے ہاں خدا رکھے شادی ہے. (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں، ۶۲) ۲. (کنایتاً) **اللہ سلامت رکھے.** بیگم تم انہیں نہیں پہچانتیں ، خدا رکھے جہاں آرا بیگم ہیں. (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۲۷۶). تم خدا رکھے بادشاہزادے ہو ، تمہیں اپنا وقت بر باد نہ کرنا چاہیے. (۱۹۳۰ ، چار چاند ، ۱۲). ۳. **بادش بخیر.**
خدا رکھے علاقہ تھا کبھی بلبل کے غم سے بھی
خبر اب دل کو کیا دل کی ، تعلق دل سے کیا دل کو
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۰۵).

---ساز صف ؛ ا مف.
۱. **خُدا کا بنایا ہوا ، قُدرت کی طرف سے ، قُدرتی ، خُدائی ، غیبی.**
مغ نے دی پگڑی یہ زاہد کے بجھے قرض شراب
کام سودا ہی کا ہوتا ہے خدا ساز درست
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک (نسخۂ مجلس) ، ۱ : ۱۱۱).
میں اور حظ وصل خدا ساز بات ہے
جاں نذر دینی بھول گیا اضطراب میں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۹). ایک اور خدا ساز تائید سرسید کے منصوبوں ... کی ہوئی. (۱۹۰۱ ، حیاتِ جاوید ، ۳۲۲).
یہ اتفاق تھا کہ خدا ساز بات تھی
مجھکو تو اس کے وصل کا ہرگز گماں نہ تھا
(۱۹۵۰ ، ترانۂ وحشت ، ۲۳۳). ۲. **جس کا سان گمان نہ ہو ، اتفاق، اتفاقیہ ، احیاناً.**
دھوکے میں ہم کنار وہ طنّاز ہو گیا
یہ بھی اک اتفاق خدا ساز ہو گیا
(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۳۳). اب یہ صورت خدا ساز پیش آئی. (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۳۷).
ان سے ملنا بھی خدا ساز ہوا ہے اپنا
کامیابی مری شرمندۂ تدبیر نہیں
(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۱۹). ۲. **بُت بنانے والا.**
خدا ساز تھا آذر بت تراش ہم اپنے تئیں آدمی تو بنائیں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۸). [خدا + ف : ساز ، ساختن - بنانا].

---سَب کی مِحنَت سُوارَت کَرتا ہے اَکارَت نَہیں کَرتا کہاوت.
خُدا ہر ایک کو اُس کی محنت کا پھل دیتا ہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---سَب کے لیے اَور بَندَہ اَپنے لیے کہاوت.
آدمی خود غرض ہوتا ہے ، خُدا سب کا مربی و نگہبان ہوتا ہے.
ہم دیکھتے ہیں کہ خدا سب کے لئے اور بندہ اپنے لئے اس مسئلے کو جیسا ہندوستانی سمجھتا ہے دوسرا نہیں سمجھ سکتا. (۱۹۴۷ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۸۵).

---ے سُخَن کسِ اضا(---ضم س ، فت خ) صف.
فنِ شعر و شاعری میں با کمال.
ولی سے ہوئی ابتدائے سخن
کہ مشہور ہے وہ خدائے سخن
(۱۹۲۲ ، مطلع انوار ، ۱۹۷). میں غزل کی حد تک میر تقی میر کو خدائے سخن سمجھتا ہوں. (۱۹۸۴ ، سمندر ، ۶). [خدا + ے (حرفِ اضافت) + سخن (رک)].

---سَلامَت رَکھے فقرہ.
۱. **اللہ زندہ تندرست رکھے.**
کُل جگ کو خدا رکھے سلامت ہے یہ سب اُسی کی تو عنایت
(۱۸۹۴ ، مثنوی تحفۂ سرشار ، ۲۴۴). خراسان سے ایک صاحب نے قلم بھیجے ہیں وہ بہت باریک اور بودے ہیں حیدرآباد کو خدا سلامت رکھے جہاں اس پرانی صنعت کا وجود ہے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۴ : ۹). ۲. **ایسے شخص کی مذمت یا ہجو میں جس کا فعل ، متکلم کی طبیعت یا توقع کے خلاف ہو** (دریائے لطافت ، ۷۵).

---سَمجھے فقرہ.
۱. (بد دعا کے طور پر) **خُدا سزا دے، بدلہ دے ، خُدا غارت کرے.**
غیر کے واسطے جو مجھ پہ ہوا تجھ سے بار
میں تو ناچار ہوں سمجھیگا خدا تجھ سے یار
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۶).
مل خونِ جگر میرا ہاتھوں سے ، حنا سمجھے
میں اور تو کیا کوسوں پر تم سے خدا سمجھے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۵۳). حیدرآباد کے دفتروں کو خدا سمجھے ان کا معاملہ سمجھ میں نہیں آتا. (۱۹۳۱ ، مکتوباتِ عبدالحق ، ۸۵). ۲. **بے تکلفی یا ناراضگی کے لیے بولتے ہیں.**

کچھ سمجھتے نہیں ہمارا حال
تم سے بھی اے بتاں خدا سمجھے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۲۲).
ستم کو ہم کرم سمجھے جفا کو ہم وفا سمجھے
اور اس پر بھی نہ سمجھے وہ ، تو اس بت سے خدا سمجھے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۵). ۳. **بد دُعا کرتے وقت یا خُوشی کی حالت میں بولتے ہیں.** بہن تجھ سے خدا سمجھے اور تو کیا کہوں. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۳۶). تمہیں خدا سمجھے ! میری تو جان ہی نکل گئی تھی. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۹۸). ۴. **حسین اور جوان عورتوں کا فِقرہ اُس شخص کے لئے جس سے ظاہر یا باطن میں نفرت ہو جائے** (دربائے لطافت ، ۷۸).

۔۔۔سنْوارا (۔۔۔فت س ، مغ) م ف.
اللہ کی طرف سے مدد کیا ہوا.
کیا پینچ تھا جو رہے کنارے
گیسو نہ بڑھے خدا سنوارے
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۸۷). [خدا + سنوارا (رک)].

۔۔۔سے باہَر ہونا محاورہ.
اللہ کی بندگی سے اِنکار ہونا. ایسی خودشناسی کہ جس میں خودی خدا سے باہر ہو وہ غیر معتبر تصوّر کرتے ہیں. (۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۴).

۔۔۔سے (کِیا) پانا محاورہ.
بدی کی مکافات ملنا ، خُدا کے ہاں سے سزا ملنا.
نہ نکلے کبھی چاؤ سارے تمہارے
خدا ہی سے اپنا کیا پاؤ سارے
(۱۸۳۵ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ۸۳). اس معاملہ میں دغا کروں تو خدا سے پاؤں. (۱۹۲۲ ، گرداب حیات ، ۱۱).

۔۔۔سے پِھرنا محاورہ.
بے دین ہونا ، لامذہب ہو جانا.
غیر کی آپ نہ مانیں تو خدا سے پھر جائیں
اس کی ہر بات حدیث اس کا ہر ارشاد آیا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۵۴).

۔۔۔سے خَیر مانْگ (مانْگو) فقرہ.
بری بات پیش آنے یا اس کی پیش گوئی کے موقع پر بولتے ہیں. دادی اماں ! میں تو ہر مہینے ایک انجکشن لگواتا ہوں ، بیٹا خدا سے خیر مانگ. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۹).

۔۔۔سے دِل لَگانا محاورہ.
اللہ سے دعا کرنا.
آبرو غم کے بھنور میں دل خدا سیتی لگاؤ
ناخدا کچھ کام نہیں آتا ہے منجھدھاراں کے بیچ
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۶).

۔۔۔سیدھا ہونا محاورہ.
خدا کا خوش ہونا ، اللّٰہ کا راضی ہونا.
بھم ہو رہی تھی یہ تقریر الٹی
خدا ہم سے سیدھا ہے تقدیر الٹی
(۱۸۸۵ ، عشق لکھنوی (مہذب اللغات)).

۔۔۔سے ڈَر/ڈَرْنا/ڈَرو فقرہ.
اللہ کا خوف کرو. اے نامرد خدا سے ڈر اور جزائے قیامت سے اندیشہ کر. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۷). ایسی تہمت تو نہ رکھو خدا سے ڈرو. (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۸۵).
اے بھائی قاری خدا سے ڈرو
کسی کو نہ یوں بے خطا لے مرو
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳۹).

۔۔۔سے کام پڑا ہے فقرہ.
اس کی رحمت پر بھروسہ ہے (نوراللغات).

۔۔۔سے کام ہے فقرہ.
بندہ اور اللہ کے درمیان تعلق ہے ؛ مراد : عالم نزع ، دم واپسیں.
اب نہ آنکھوں کے اشارے ہیں نہ ہلتی ہے زباں
ہے خدا سے کام اے عیسیٰ ترے بیمار کو
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۳۲۲).

۔۔۔سے لَڑنا ف م ؛ محاورہ.
اللہ کی نا شُکری کرنا ، مرضی الٰہی سے مقابلہ کرنا؛ (کنایۃً) زبردست سے مقابلہ کرنا ، اپنی شامت آپ لانا.
قسمت اس بُت سے جا لڑی اپنی
دیکھو احمق خدا سے لڑتی ہے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۸).

۔۔۔سے لَو لَگانا ف م ؛ محاورہ.
۱. **اللہ سے امید کرنا.**
بنے گا داغ جگر ایک دن چراغ مراد
بتو ہم اپنے خدا سے ہیں لو لگائے ہوئے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۸). اب اس کے سوا چارہ نہ تھا کہ حضرت یعقوب خدا سے لو لگا کر بیٹھ گئے. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۶۲). ۲. **یادِ الٰہی میں مشغول ہونا ، تارک دنیا ہو جانا.** جن کے مسا کن جنگلوں میں ہیں اور جو دنیا و ما فیہا کو چھوڑ کر خدا سے لو لگائے بیٹھے ہیں. (۱۹۲۲ ، ویدک ہند (ترجمہ) ، ۵۷).

۔۔۔سے (کی) لَو لَگْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **اللہ سے امید رکھنا ، اللہ کی طرف متوجہ ہونا.** اس کو ہر وقت اپنے خدا کی لو لگی رہتی ہے. (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۱۸۶).
۲. **حالت نزع میں ہونا ، گھڑا لگنا** (فرہنگ آصفیہ).

۔۔۔سے مِلانا محاورہ.
اللہ کے حضور سرخ رُو کرانا ، معرفت الٰہی سے آشنا کرنا.

بتوں سے ملتے ہو جھک جھک کے کیوں ظفر اتنا
یہ کیا خدا سے تمھیں مہرباں ملا دیں گے
(۱۸۵۳ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۹۱).
جب زندگی ہی میں نہ وہ بت کام آئیگا
کیا بعد مرگ ہم کو خدا سے ملائیگا
(۱۹۰۹ ، جلال ، سرمایۂ زبان اردو ، ۱۶۳).

---سینگ دے تو وہ بھی سہی/دو سینگ دے تو وہ بھی بھلے کہاوت.
(عو) راضی برضا ہیں۔ خدا کا دیا سر آنکھوں پر (لغات النسا ، مہذب اللغات).

---شاہد (ہے) فقرہ.
قسم کے معنی میں مستعمل ، **اللہ گواہ ہے**. حضرت کہیں خدا شاہد انا ولی من نور واحد. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹).
خدا شاہد کہ جب میرے بدن میں جی سا آتا ہے
کہ جب خوش ہو کے تو میری طرف ٹک مسکراتا ہے
(۱۷۱۸ ، آبرو ، د ، ۳۳).
خدا شاہد خدا شاہد ہے کیوں کہتے ہو وعدوں پر
خدا کو کیا غرض میرے تمھارے درمیاں کیوں ہو
(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۱۸۲).
خدا شاہد ہے اک نعمت عطا کرتا ہے راتوں کو
مری آنکھوں کو تو اے ہجر ، بیداری نہیں دیتا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، بادۂ عرفان ، ۶۵).
خدا رکھے اسے باز آتی میں اوروں کی الفت سے
خدا شاہد ہے نفرت ہے مجھے مردوں کی صورت سے
(۱۹۸۵ ، درین درین ، ۳۱).

---شرمائے فقرہ.
اللہ کی مار ، اللہ غارت کرے.
خدا شرمائے ہاتھوں کو کہ رکھتے ہیں کشاکش میں
کبھی میرے گریباں کو کبھی جاناں کے داماں کو
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۸).

---شرم رکھے فقرہ.
اللہ آبرو رکھے ، اللہ پردہ رکھے. ایتال خدا شرم رکھے ، خدا یونیم دھرم رکھے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۳).

---شرے بر انگیزد کہ (خیر ما دراں باشد دراں خیر ما باشد) کہاوت.
(فارسی کہاوت اردو میں مستعمل) بعض وقت ایسے واقعات پیش آتے ہیں جو ظاہر میں مضر معلوم ہوتے ہیں مگر نتیجہ ہمارے حق میں اچھا نکلتا ہے.
«خدا شرے بر انگیزد کہ در آں خیر ما باشد
یہی ہے آرزو ان کی اسی کے ہیں تمنائی
(۱۹۴۷ ، کاروانِ وطن ، ۹۸). دولت کی ریل پیل ، خلا میں جولا نی سب دوسری عالمگیر جنگ کی برکات ہیں «خدا شرے بر انگیزد کہ خیر ما دراں باشد». (۱۹۸۳ ، شمع اوردریچہ ، ۳۹).

---شکر خورے کو شکر دیتا ہے کہاوت.
اللہ پاک ہر شخص کو اس کے حوصلے کے موافق دیتا ہے.
خدا شکر خورے کو شکر اور موذی کو ٹکر ، کسی نہ کسی بہانہ دے ہی دیتا ہے. (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۳۳).

---شناس (---فت نیز کس ش) صف.
اللہ کو پہچاننے والا ، عارف ، پارسا ، نیک.
صنم پرست کو اے داغ شیخ کیا سمجھے
جو برہمن ہو وہ جانے خدا شناس مجھے
(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۲۳۹). یہ خدا شناس ہستی ابراہیم علیہ السلام ابن آزر (تارخ) کی تھی. (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، مضامین ، ۶). [خدا + ف : شناس ، شناختن - پہچاننا].

---شناسی (---فت نیز کس ش) امث.
اللہ تعالیٰ کو پہچاننا ، نیکی ، پارسائی. خود شناسی خدا شناسی عارفاں کا کام ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۷). عرفہ کی ایک کمزور مخلوق نے سیاروں کے طلوع و غروب سے خداشناسی کا سبق لیا تھا. (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، مضامین ، ۳). ان کی کمند بھی اپنی ذات ہی پر ہوتی ہے جو بیک وقت دلیل خدا شناسی ہے. (۱۹۷۹ ، دریاآخردریاہے ، ۱۳). [خدا + شناس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---صاحِب (---کس نیز فت ح) امذ.
عورتیں اور فقرا اللہ تعالیٰ کو غایت محبت میں اور تعظیماً کہتے ہیں ، اللہ میاں. جو بد کام اور گنہ کے فعل کرتے ہیں ان کو مرنے کے بعد خدا صاحب جہنم میں ڈالیگا. (۱۸۳۳ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۱۱). [خدا + صاحب (رک)].

---طلبی (---فت ط ، ل) امث.
اللہ تعالیٰ کو تلاش کرنا ، معرفتِ الہٰی کا کھوج لگانا. کمسنی ہی میں ان کے والدین فوت ہو گئے تھے اور ان کے دل میں اسی وقت خدا طلبی کا جذبہ پیدا ہوا. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۳۱). [خدا + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ظالم سے پالا نہ ڈالے کہاوت.
اللہ تعالیٰ ظالم سے بچائے (جامع اللغات).

---عَلیم ہے فقرہ.
اللہ جاننے والا ہے (اپنے قول کی صداقت ظاہر کرنے کے لیے بطور قسم مستعمل).
خدا علیم ہے گر ہو نہ میرے دل کی شکل
تو اے بتو نہ ہو ، نا قوس سے فغاں پیدا
(۱۸۳۶ ، دیوان مہر ، ۳۲).

---عُمْر دَراز کَرے فقرہ.
(دعا) **اللہ تعالیٰ عمر طبیعی کو پہنچائے (بڑے ، چھوٹوں کو اس طرح دعا دیتے ہیں).**

خدا دراز کرے عمر چرخ نیلی کو
یہ بے کسوں کے مزاروں کا شامیانہ ہوا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۲۶).

---غارَت کَرے فقرہ.
(دعائے بد) **اللہ تباہ کرے.**

ہائے یوں الفت بتوں کی دل مرا غارت کرے
ایسے غارت گر کو دنیا سے خدا غارت کرے
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۲۸).

---غَرِیقِ رَحْمَت کَرے فقرہ.
اللہ مغفرت کرے. یہ بزم بلاشبہ کسی آفتِ جاں کی زلف پیچاں ہے جسکی شان میں خدا غریقِ رحمت کرے مومن مرحوم فرما گئے ہیں. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۲۱۶). استاد فلک نے گہرا سانس لیا ، خدا غریق رحمت کرے عجب فرشتہ خصلت انسان تھے. (۱۹۵۴ ، گوند نی والا تکیہ ، ۴۴).

---فَراموش (---فت ف ، و مج) صف مذ.
اللہ کو بھولنے والا. وہ خدا دوست یہ خدا فراموش ... خدا ہی اس کشتی کو پار لگا دے تو لگا دے.(۱۸۹۸ ، منازل السائرہ، ۱۰۵). ان خدا فراموشوں نے پرندوں پر غور نہیں کیا جو فضائے آسمانی پر پابند ہیں. (۱۹۵۴ ، حیواناتِ قرآنی ، ۱۴۵). [خدا + ف : فراموش ، فراموشیدن ـ بھول جانا].

---فَہمی (---فت ف ، سک ہ) امث.
اللہ تعالیٰ کو اس کی نشانیوں سے سمجھنا.

زبان و چشم و عقل و دل پر اوس کے ختم یہ چاروں
خدا گوئی ، خدا بینی ، خدا فہمی ، خدا دانی
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۵۶). [خدا+فہم (رک)+ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ے قادِر کس اضا(---کس د) امذ.
القدیر،**ہر چیز پر قدرت رکھنے والا**(انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۵). [خدا + ے (حرفِ اضافت) + قادر (رک)].

---کا بَدْمَعاش امذ.
چھٹا ہوا بدمعاش ، بہت بڑا بدمعاش (جامع اللغات).

---کا بَرّہ (--- کس ب ، فت ر بشد) امذ.
رک : برۂ خدا ، انگ : **Lamb of god** (ماخوذ : انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۶۰).

---کا (کے) بَنْدَہ (بَنْدے)(---فت ب ، سک ن ، فت د) صف (امث : خدا کی بندی).
۱. **ناچیز ، حقیر (متکلم کے لیے بطور انکسار مستعمل).** اگر سفر کرنے کا ارادہ ہے تو اختیار ہے ، اللہ تعالیٰ یار و مددگار ہے مگر ہم دونوں خدا کے بندوں کو بھول نہ جانا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۷). ۲. رک : **بندۂ خدا (لطف کلام کے لئے مستعمل).**

سب کو میل اس بُت کی ادا کا بندہ کون رہا ہے خدا کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۶). خدا کی بندی لمبے لمبے ڈگ بھرتی چند لمحوں میں گلی کے نکڑ تک پہنچ گئی. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۹). ۳. **مخلوق انسانی ، عام لوگ.**

جاں بلب کوئے بتاں میں کیوں پڑا ہے تو دلا
مفت یوں بندے خدا کے جان کھوتا ہے کوئی
(۱۸۰۹ ، جرأت ، د ، ۳۴۴).

بندے خدا کے ایسے یہاں بیشمار ہیں
دن سے زیادہ رات کو مصروف کار ہیں
(۱۸۹۷ ، نظمِ آزاد ، ۳۶). کم خدا کے بندے ایسے ہیں جو ہماری قوم کو ان خطروں سے آگہ کریں. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۶۰).

---کا بیٹا (---ی مج) امذ.
(اصطلاح توریت) **مُراد : انسان.** جب لوگ زمین پر بہت پیدا ہونے لگے اور ان سے بیٹیاں پیدا ہوئیں تو خدا کے بیٹوں نے آدمیوں کی بیٹیوں کو دیکھا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۸). آنحضرت نے فرمایا کہ جب تک تم صلیب کو پوجتے ہو ، عیسے کو خدا کا بیٹا کہتے ہو کیونکر مسلمان ہو سکتے ہو. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۴۸).

---کا بھاتا امذ (قدیم).
اللہ تعالیٰ کی پسند کا ، اللہ تعالیٰ کی مرضی کا. ہوتا سب خدا کا بھاتا ، ہو کنے میں ہو جاتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳).

---کا خَوف (---و لین) امذ.
اللہ کا ڈر.

دیتے ہو خدا کو درمیاں کیوں تم کو ہو خوف کیا خدا کا
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں) بیاض سحر ، ۷۲). کیا اسکا سبب یہ نہیں کہ دلوں سے خدا کا خوف ، اور اس کی مخلوق سے محبت کے جذبات محو ہو چکے ہیں .(۱۹۸۱ ، افکار و اذکار، ۷۲).

---کا دَرْوازَہ ہَمیشَہ کُھلا ہے کہاوت.
اللہ ہر وقت دیتا رہتا ہے ، اللہ ہر وقت دعا قبول کرتا ہے(جامع اللغات).

---کا دِیا سَب کُچھ ہے کہاوت.
ہر طرح کی آسائش ہے.

ہاں خدا کا دیا سب کچھ ہے یہاں حسن و جمال
اسلئے آپ سے کرتا ہوں میں ہوسے کا سوال
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۰۲). یہاں خدا کا دیا سب کچھ ہے بس کتابیں نہیں ملتیں. (۱۹۵۰ ، خطوط عبدالحق ، ۹۶).

---کا دِیا سَر پَر(۱) فقرہ.
(پہیلی) **اللہ پاک کا چراغ جس کی بوجھ چاند ہے.** خدا کا دیا سر پر ایک دفعہ رات کو سوتے وقت دوسری مرتبہ صبح کو اٹھتے وقت، سبق کی طرح کہہ لیا کرونگی. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۷۳).

--- کا دِیا سَر (آنکھوں) پَر (۲) کہاوت.
جو کچھ اللّٰہ تعالیٰ کی طرف سے ہو تسلیم کرنا چاہیئے ، جب کسی بات پر اپنا قابو نہ ہو اورگوارا ہی کرنا پڑے.

ہے خدا کا دیا سر پر یہ مثل ہے مشہور
شمع مت رو جو لگی ہے ترے سر کو آتش

(۱۸۰۹ ، جرات ، د (عکسی) ، ۱۱۱).

--- کا دِیا کانْدھے پَر پَنْچوں کا دیا سَر پَر کہاوت.
چار کی بات تسلیم کرنی ہی پڑتی ہے (نجم الامثال ، ۱۹۸).

--- کا دِیا نُور ، کبھی نَہ ہووے دُور کہاوت.
(فطرتی حسن کو زیبائش کی حاجت نہیں) اللّٰہ تعالیٰ جو بخشتا ہے وہ ہمیشہ قائم رہتا ہے (محاورات ہند ، ۹۷).

--- کا رَنگ (---فت ر ، غنہ) امذ.
دین حق. اے مسلمانوں کہو ہم نے خداکا رنگ یعنی دین حق قبول کیا. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، ۳۵).

--- کا سَخی (---فت س) امذ (شاذ).
اللّٰہ تعالیٰ کی راہ میں جان و مال صرف کرنے والا.

دیکھے ہے کیا ، ہمیں بھی دے ڈال ایک بوسہ
حق ، اے سخی خدا کے! تیرا بھلا کرے گا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۲۹).

--- کا شَرِیک (---فت ش ، ی مع) امذ.
(نعوذ باللّٰہ) اللّٰہ کے برابر ، ہمسر. انہوں نے جنوں کو خدا کا شریک بنایا اور وہ خدا کی مخلوق ہیں. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۵۱)

--- کا شُکْر (---ضم ش ، سک ک) امذ.
اللّٰہ کا احسان.

آتی ہے پیہم ترے خم سے مرے ساقی
وہ مے لب تر پر جو بنے شکر خدا کا

(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۱).

--- کا شُکْر کَرْنا ف م.
اللّٰہ کا احسان ماننا. خداکا شکر کیا بہت دعائیں دیں تم کو تمہارے بیٹے کو. (۱۸۹۲ ، مکتوبات سرسید ، ۵۹۰). ان دونوں نے جو آج نئی گرمی دیکھی تو خدا کا شکر کیا. (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۳۴).

--- کا عَذاب (---فت ع) امذ.
رک : خدا کا غضب. اگر میں ایسا کروں تو خدا کے عذاب سے میرے لئے کوئی جائے پناہ نہیں ہے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۱۰۱۳).

--- کا غَضَب (---فت غ ، ض) امذ.
مصیبت ، اللّٰہ کی طرف سے آئی ہوئی تکلیف ، آفت آسمانی. بندے کی رضامندی کون خدا کے غضب پر اختیار کیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷). قرآن مجید پڑھتے پڑھتے ... وہ چلا اٹھا کہ پالیا پالیا بے شک دنیا میں قومی ذلّت خدا کے غضب کی نشانی ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۶۱). تم لوگوں پر خدا کا غضب ہے. (۱۹۱۹ ، جوہائے حق ، ۲ : ۱۰۵).

--- کا غَضَب ٹُوٹْنا محاورہ.
اللّٰہ کی ناراضگی ظاہر ہونا ، کام بگڑنا ، پریشانی ہونا. تم کو جو سزا ملی وہ خدا کا غضب تھا جو تمہارے اوپر ٹوٹا. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۴۳).

--- کا غَضَب نازِل ہونا محاورہ.
مصیبت میں پڑنا ، تباہ و برباد ہونا. یہ جگہ ایسی ہے اس جگہ کبھی خدا کا غضب نازل ہوا تھا. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۲).

--- کا فَرْزَنْد (---فت ف ، سک ر ، فت ز ، سک ن) امذ.
(مسیحی) خدا کا لے پالک بیٹا ؛ نکوکار ، ولی اللّٰہ ، اللّٰہ والا (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۱۸).

--- کا فَرْض (---فت ف ، سک ر) امذ.
فرمودۂ خداوندی. نماز جو خدا کا فرض ہے ہم اپنی شامت اعمال سے جس خرابی سے ہو ادا کریں ، یا قضا کریں. (۱۸۷۵ ، خطوط سرسید ، ۱۰۹).

--- کا فَضْل (---فت ف ، سک ض) امذ.
۱. خدا کی مہربانی.

سمجھتا ہے ترے اشعار فائز
خدا کے فضل سوں وہ نکتہ داں ہے

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۸۲).

کبھی بتوں سے جو کرتا ہوں وصل کی خواہش
خدا کے فضل کا امیدوار کرتے ہیں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۸۸). خدا کا فضل شامل حال معلوم ہوتا ہے. (۱۹۳۳ ، قرآنی قصے ، ۴۰). ایسا نہ کرنا خدا کا آپ پر بڑا فضل ہے وہ لوگ بہت خوش ہونگے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۲۶). ۲. مراد : تجارت ، مال و دولت. تو کشتیوں کو دیکھتا ہے کہ پھاڑتی ہوئی چلی جا رہی ہیں اور تا کہ تم خدا کا فضل (تجارت) تلاش کرو. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۲۴۰).

--- کا قَول (---و لین) امذ.
فرمانِ باری تعالیٰ. خدا کا قول یعنی مذہب اور خدا کا فعل یعنی فطرت موجودات دونوں ایک ہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۶۴)

--- کا قَہْر (---فت ق ، سک ہ) امذ.
عذاب الٰہی.

کیا غیب ہو پوت دریا بھتر   کبھی شاہ مرے پر خدا کا قہر

(۱۶۸۷ ، محی الدین نامہ (ق) ، ۸).

غضب میں ڈالدیا اپنے ساتھ جان کو بھی
خدا کا قہر پڑا تجھ پہ کیا بلا آئی

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۳۲).

غلام نفس ہیں اور آڑ لیتے ہیں یہ مذہب کی
خدا کے قہر سے ڈرتے نہیں مطلب کے شیدائی
(۱۹۳۷ ، کاروانِ وطن ، ۹۸).

---کا قَہر آنا محاورہ.
مصیبت نازل ہونا.

غضب میں آئی رعیت بلا میں شہر آیا
یہ بُرنیے نہیں آئے خدا کا قہر آیا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳۰).

---کا قَہر ٹُوٹے فقرہ.
(بد دعا) اللہ کا غضب نازل ہو ، آفت میں گرفتار ہو.

ہزاروں کعبۂ دل صورتِ آئینہ توڑے ہیں
خدا کا قہر ٹوٹے ان بتانِ نا مسلماں پر
(۱۸۷۵ ، آئینۂ ناظرین ، ۸۱).

---کا کارْخانَہ (---سک ر ، فت ن) امذ.
۱. **دنیا کا انتظام.**

بگڑتے جاتے ہیں لاکھوں ہزاروں بنتے جاتے ہیں
جہاں میں رات دن جاری خدا کا کارخانہ ہے
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۹۱). ۲. **اللہ کی قدرت.** یہاں ایک عقد کر لیا تھا ایک لڑکا دو لڑکیاں ہوئیں ، خدا کے کارخانے ادھر بیوی مریں لڑکا تو ان کے جیتے جی مر گیا تھا لڑکیاں بھی ایک ہی سال کے اندر گزر گئیں. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۱۶۱).

---کا کَرْنا فقرہ.
جو اللہ کو منظور ہو ، مرضئ الٰہی ، مشیّتِ ایزدی. اے دوست چپ نکو رہ اپنا پچھتانت کرتا اچھہ ، اس دنیامیں خدا کرنا یوں ہے ، مثلہ جیکوئی بیج پیریگا تو پھل ہویگا نہیں تو نا ہوسی. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۱۰۳). خدا کا کرنا لڑکا اچھا ہو گیا. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس ، ۲۱۶). خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ دو ملاح اپنی کشتی کھیتے ہوئے ادھر آ نکلے. (۱۹۳۰ ، بیگموں کا دربار ، ۱۲). خدا کا کرنا ایسا ہوا کہ ... سر اٹھایا تو اسے برابر والے کمرہ میں کسی کی دھڑتی دھمک چال کی آواز سنائی دی. (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ۲۵).

---کا کَرْنا کیا ہُوا فقرہ.
(عو) **اچانک کوئی بات ہونا.** خدا کا کرنا کیا ہوتا ہے کہ بیگم کے ما باپ دونو کابل میں انتقال کر گئے. (۱۹۱۵ ، گردابِ حیات ، ۳۰)

---کا (کے) گَھر امذ.
۱. **مسجد ، مسلمانوں کی عبادت گاہ.**

ہم بھی آئیں گے جو مسجد میں کبھی جاؤ گے تم
اے صنم کس کا اجارہ ہے خدا کے گھر میں
(۱۸۵۴ ، گلستانِ سخن ، ۲۴۳).

لیکن خدا کے گھر بھی نہ تھا امن کا مقام
آئی ہوئی تھی بھیس بدل کر سپاہِ شام
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۵۹). ۲. **کعبۃ اللہ ، خانۂ کعبہ.** پیار سے گود میں لے لئے اور کھڑے ہو کر آپ کے واسطے خالص نیّت سے خدا کے گھر میں دعا کی. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۱۲).

دنیا کے بت کدوں میں ، پہلا وہ گھر خدا کا
ہم اس کے پاسباں ہیں وہ پاسباں ہمارا
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۱۷۲). ۳. (**مجازاً**) **دل ، قلبِ انسان ، چت.**

ہر دم بتوں کی صورت رکھتا ہوں دل نظر میں
ہوتی ہے بُت پرستی اب تو خدا کے گھر میں
(۱۸۷۴ ، درد ، د ، ۶۱).

خیال نیک و بد دل میں نہ آوے یہ نہیں ممکن
خدا کے گھر کی کر سکتا کوئی کیا پاسبانی ہے
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۱۲).

خدا مہر ملتا ہے صدق و صفا میں
خدا کا ہے گھر چت کی بھاونا میں
(۱۹۱۰ ، کلامِ مہر (سورج نرائن) ، ۲۴۱).

---کا لِکھا --- کس ل ، شد کھ) امذ.
اللہ کا حکم ، قضا و قدر. آقا نے کہا خدا کا لکھا کوئی مٹا نہیں سکتا. (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۲۹۵).

---کا مارا حَرام ، اَپْنا مارا حَلال کہاوت.
غیر مسلم مسلمانوں پر اعتراض کرتے ہیں کہ یہ لوگ اپنے ذبح کیے ہوئے کو حلال اور مردار کو حرام سمجھتے ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---کام آتا ہے کہاوت.
خدا ہی مدد کرتا ہے (نوراللغات).

---کا مَہْمان ہونا محاورہ.
کھانے کو کچھ نہ ہونا. والدہ صاحبہ فرماتیں ، بابا نظام آج ہم خدا کے مہمان ہیں ، یعنی آج گھر میں کھانے کو نہیں ہے. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۴۰).

---کا نام امذ.
اسمِ باری تعالیٰ ، اللہ تعالیٰ کا نام. اگر کسی نے خدا کا نام پڑھ کر دم کیا یا گلے میں ڈالا تو اس میں نقصان ہی کیا ہے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۳۳).

سننا ہی چاہتا نہ تھا کوئی خدا کا نام
آخر لیا پیامِ عبادت کا انتقام
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۵۰).

---کا نام لو (لے) فقرہ.
اللہ کو یاد کرو ، اللہ سے ڈرو ، اتنا جھوٹ نہ بولو ، اتنی زیادتی نہ کرو

شیخ تو جاتا ہے کیوں تسبیح کا واں دام لے
وہ صنم ، کب رام ہوتا ہے خدا کا نام لے
(۱۷۵۴ ، مخزنِ نکات (سعادت) ، ۴۵).

تو بولا وہ بتِ کافر خدا کا نام لو صاحب
غضب ہے میں بھلا اور ایسے بد اطوار کی صحبت
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱۶۵).
اسی کا نام تو ہے داستاں جو دل کے اندر ہو
خدا کا نام لو پہلو تہی ایسے سے کیونکر ہو
(۱۹۱۹ ، درشہوار ، بیخود ، ۸۰).

---کا نام لے کَر م ف.
بسم اللہ کہہ کے ، اللہ پر بھروسہ کر کے.
ذبح کرنے کو مرے پوچھتے کیا ہو تکبیر
تم چھری پھیر بھی دو نام خدا کا لے کر
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۸).
جو میکدے کا حشر ہو جنت کا ہے سوال
لے کر خدا کا نام پئے جا رہا ہوں میں
(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۱۶۳).

---کا نام (نانْو) لینا محاورہ.
۱. **اللہ اللہ کرنا ، ذکر الٰہی کرنا ، حق بات کرنا.**
رقیبوں نے رپٹ لکھوائی ہے جا جاکے تھانے میں
کہ اکبر نام لیتا ہے خدا کا اِس زمانے میں
(۱۸۹۷ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۳۱۴). ۲. **بسم اللہ کہنا ، اللہ پر بھروسہ کرنا ، خدا کے نام سے شروع کرنا.**
وہاں تھے خدا کا لیا نانْو اُن
چلیا پانی میں ، چھوڑ کر ٹھانو ، ان
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۱). ارادہ مصمم تھا اور غیرت ہمراہ ، خدا کا نام لیا اور قدم بڑھایا. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۸).

---کا نام (ہی) ہے فقرہ.
اللہ مالک ہے یعنی کچھ ڈر نہیں ہے.
سب سے اعلیٰ سب سے بالا وہ بتِ خود کام ہے
کچھ نہ پوچھو اس سے آگے اب خدا کا نام ہے
(۱۸۵۴ ، دیوان برق ، ۵۰۰). اس کے پاس تو خدا کا نام ہی ہے اسے تو اپنا پیٹ پالنا ہے. (۱۹۳۱ ، آزاد سماج ، ۶۳).

---کا نائِب (---کس ء) امذ.
بادشاہ ، خُدا یعنی مالک کا قائم مقام مجازی. اس کے بادشاہ بطور زمین پر خدا کے نائب ہو گئے. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۳۰)

---کا نُور امذ.
۱. **تجلّیِ رب ، روشنی ایزد.** وہ اپنی پھونک سے خدا کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۷).
جسم علی کا جسم نبی کا حسن سراپا
حسن سراپا نور خدا کا ماشا اللہ ماشا اللہ
(۱۹۶۹ ، صدرنگ ، ۳۷). ۲. **اللہ کے وجود کا اقرار ، تجلی خداوند تعالیٰ.** خدا کے نور کے شعلے سینہ میں بھڑکتے تھے (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۶۱).

---کا واسْطَہ (---سک س ، فت ط) امذ ، فقرہ.
برائے خدا ، اللہ کے لیے. خدا کا واسطہ ذرا عقل سے کام لو. (۱۹۲۴ ، وداع خاتون ، ۳).

---کا واسْطَہ دینا محاورہ.
خدا کو ضامن اور گواہ کرنا ، خدا کو درمیان لانا. ہر چند میں نے خدا کے واسطے دئیے اور گھگیایا ، ہرگز رحم نہ کھایا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۴۴).

---کا ہاتھ سَر پَر ہونا محاورہ.
اللہ کی مدد شامل حال ہونا.
ایک باہمت جماعت جب سے تیرے ساتھ ہے
ہم سمجھتے ہیں ترے سر پر خدا کا ہاتھ ہے
(۱۸۸۰ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۳۹).

---کَر م ف (قدیم).
اللہ کے واسطے ، خدا کے لئے.
عاجز ترے کلام سے مرتے ہیں اہل درد
اپنی زباں سنبھال (سنبھال) خدا کر خدا سے ڈر
(۱۷۶۴ ، عاجز (یورپ میں دکھنی مخطوطات ، ۵۳۱)).

---کَرْوَٹ کَرْوَٹ جَنَّت نَصِیب کَرے فقرہ.
(دعائیہ کلمہ) **اللہ ہر طرح ان کی بخشش کرے.** خدا ان مرحومہ کو کروٹ کروٹ جنت نصیب کرے مجھے تو اپنی اولاد سے بھی زیادہ چاہتی تھیں. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۶۵).

---کَرے فقرہ.
(دعائیہ کلمہ) **اللہ کرے ، ایسا ہی ہو.** خدا کرے بادشاہ کی مرضی آوے جو رو برو بلاوے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰).
رات کے وقت مے پیے ساتھ رقیب کو لئے
آئے وہ یاں خدا کرے ، پر نہ کرے خدا کہ یوں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۸).
حیا نہیں ہے زمانے کی آنکھ میں باقی
خدا کرے کہ جوانی تری رہے بے داغ
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۵۷).
یہ دعا ہے ترک وفا یہ بھی کہ نہ بھول جاؤ خدا کرے
یہی وقت ہے کہ دوا کرو ابھی زخم دل کے ہیں سب ہرے
(۱۹۸۱ ، حرفِ دل رس ، ۳۳).

---کِسی کو کِسی کا مُحْتاج نَہ کَرے کہاوت.
(جب کوئی شخص کسی سے کوئی چیز مانگے اور وہ نہ دے تو کہتے ہیں) ، **اللہ کسی کا محتاج نہ کرے ، کسی سے کام نہ پڑے.** (ماخوذ : جامع اللغات).

---کِسی کو لاٹھی سے (لے کَر) نَہیں مارْتا کہاوت.
اللہ تعالیٰ کو اگر کسی کو سزا دینی ہو تو مصیبت بھیج دیتا ہے (جامع اللغات ؛ محاورات ہند ، ۹۳).

--- **کو اِنسانی شکل سے تشبیہ دینا** محاورہ.
(عیسائی عقیدہ) تجسیم کرنا ، انسانی پیکر میں لانا (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۶).

--- **کو بھولنا** محاورہ.
نیکی اور انصاف سے الگ ہو جانا. خدا کو بُھولی ہے ... خاقان کون کتا اور کسی کھیت کی مولی ہے. (۱۹۰۷ ، سفید خون ، ۴۸).

--- **کو پیارا ہونا** محاورہ.
مرجانا ، انتقال کر جانا.
خدا کو پیارے ہوئے انڈین سب کے سب
بھلا انڈین وہ جو درگور ہو
(۱۹۸۵ ، دربن دربن ، ۱۹۳).

--- **کو جان دینا / دینی ہے** فقرہ.
اللہ کو مُنہ دکھانا ہے ، مر کر اُسی کے حضور پہنچنا ہے.
عبث ہمکو قسم اے دشمنِ ایمان دینی ہے
نہیں ہم جھوٹ کہتے کے خدا کو جان دینی ہے
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸۳). خدا کو جان دینی ہے اور یہاں کوئی پھانسی تو لٹکی ہوئی ہے نہیں. (۱۹۳۰ ، مس عنبرین ، ۴۷).

--- **کو جواب دینا ہے** فقرہ.
اللہ کے پاس پیشی ہونا ہے. دنیا دو دیس کی یہاں کس تی کیا لینا ہے آخر خدا کو جواب دینا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۷).

--- **کو حاضر و ناظِر جان کر** فقرہ.
اللہ کو موجود جان کر اور ہر لمحہ دیکھنے والا سمجھ کر. خدا کو حاضر و ناظر جان کر کہتی ہوں کہ میں نے نہیں بلکہ میرے خدا نے میرے ناموس کو بال بال بچایا. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۸۹). خدا کو حاضر و ناظر جان کر ہم عدالتوں کے کٹہروں میں کھڑے ہو کر جھوٹی شہادتیں دیتے ہیں. (۱۹۶۴ ، پاکستانی کلچر ، ۳۰).

--- **کو دَرمیان دینا** محاورہ.
اللہ کو ضامن اور گواہ کرنا.
ادھر کی طرف دیکھئے میری جاں   خدا کو دیا کس نے تھا درمیاں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۲۹).

--- **کو دَرمیان کَرنا** محاورہ.
رک : اللہ تعالیٰ کو درمیان دینا ، جس کا یہ متعدی ہے. مہر بانو... انہوں نے خدا کو درمیان کیا ہے. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۱۷).

--- **کو دیکھا نہیں عَقل سے پہچانا ہے** کہاوت.
بغیر دیکھے اللہ پر ایمان ہے. ہم اگرچہ اس کا حال سطح بری کے موافق اپنی آنکھوں سے نہیں دیکھ سکتے مگر عقل سے دریافت کر سکتے ہیں خدا دیکھا نہیں عقل سے پہچانا ہے. (۱۸۷۵ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۹۳).
ان مثالوں اور دلیلوں سے یہ ثابت ہو گیا
عقل سے جانا خدا کو آنکھ سے دیکھا نہیں
(۱۹۳۰ ، منظوم کہاوتیں ، ۱).

--- **کو (کوں) سو نپنا** ف م.
(سفر پر جاتے ہوئے دعا دیتے ہیں) اللہ کے حوالے کرنا ، اللہ نگہبان ہونا. نکل جاؤ کہ وقت فرصت ہے اور اپنے اپنے وطن پہونچ اس بلا سے نجات پاؤ اور مجھے خدا کو سونپو. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۷). آنسو پی کر بولی سدھارو تمہیں خدا کو سونپا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴).
بیٹو تمہیں لو خدا کو سونپا   رخصت اب ہو خدا کو سونپا
(۱۸۸۲ ، مادر ہند ، ۵۸).

--- **کو کیا مُنہ دکھاؤ گے** کہاوت.
اللہ پاک کو کیا جواب دو گے.
کیا منہ دکھائے گا وہ خدا کو جزا کے دن
مقتل میں ہائے جو کوئی ناکام رہ گیا
(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۳۱).

--- **کو مان (مانو)** فقرہ.
اللہ پر بھروسہ رکھو ، باز رہ.
اے دل خدا کو مان ، اب عاشق نہ ہو جیو
خطرے کڑے ہیں اس میں صعوبات بے طرح
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۱۳۷).
زمانہ سال کے پیچھے ہے سخت بے ایمان
خدا کو مان نہ جا سیم بر کسی کے پاس
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۲). لڑکی لڑکی خدا کو مان ، للّٰہ تو اس رونے دھونے کو چھوڑ. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۳۶).

--- **کو مان کر** م ف.
بہر خُدا ، برائے خدا ، خُدا کے لیے.
یوں کہوں اوس بت کو آیا ہوں یہ جی میں ٹھان کر
چین دے مجھ کو کہیں اپنے خدا کو مان کر
(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۵۰). انھوں نے کہا خدا کو مان کر ہماری باتیں بیان کر کے لڑائی نہ کروا دینا. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، ۹۳).

--- **کو مُنہ بتانا** محاورہ.
رک : خدا کو مُنہ دکھانا.
کیا خدا کو منہ بتاویں ہم بتوں کے عشق میں
دیر کو آباد اور کعبہ کو ویران کر دیا
(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۵۲).

--- **کو مُنہ دِکھانا ہے** کہاوت.
(ناروا بات پر دوسرے کو عبرت دلانے یا اپنی برائت دکھانے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے)، اللہ کے سامنے جانا ہے، مرنا ہے ، اللہ سے ڈرو.
دم آخر نہ ہم سے منہ چھپانا اے بت کافر
تجھے بھی ایک دن آخر خدا کو منہ دکھانا ہے
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۴۳). ایک دن مرنا ہے ... خدا کو منہ دکھانا

ہے ... ہر بات سوچ سمجھ کر کرنی چاہیے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر، ۱ : ۹۴).

---کو یاد کرنا محاورہ.

۱. **مُصیبت میں اللہ کو پکارنا ، اللہ سے مدد طلب کرنا.** جرنے بھی جگر سے نعرہ اینچ اور خدا کوں یاد کر ، ایک کی کمر پکڑ ، زمین سے اوچک زمین پر مارا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۶).

گلے شکوے نہ کر ارض و سما کے
خدا کو یاد کر بندے خدا کے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۸۹). ۲. **اللہ کی عبادت کرنا.**

خدا کو یاد کر کیوں ملتجی ہے کیمیاگر سے
کہ سونا خاک سے ہوتا ہے پیدا لعل پتھر سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۳).

---کہ دندان دہدنان دہد کہاوت.

جو خدا دانت دیتا ہے وہی روٹی بھی دیتا ہے (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۸۲).

---کی امان میں م ف.

اللہ کی حفاظت میں. تمہیں خدا کی امان میں سونپ کر سیدھی اپنے میاں کے گھر چلتی ہوں. (۱۸۷۴ ، انشاء ہادی النسا ، ۷۰).

---کی اور سے م ف (قدیم).

اللہ کی طرف سے.

خدا کی اور سے ہے سب یہ اعتبارانہ
جو خوب دیکھو تو میں کچھ ہنر نہیں رکھتا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۶۴).

---کی بات/باتیں خدا ہی جانے کہاوت.

اللہ کی باتیں اللہ ہی جانے ، قضا و قدر.

بڑے بھٹکتے ہیں لاکھوں دانا کروڑوں پنڈت ہزاروں سیانے
کہ خوب دیکھا تو یار آخر خدا کی باتیں خدا ہی جانے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۵۶).

خدا کی بات خدا جانے کوئی کیا جانے
پڑھا ہے میں نے بھی قرآن چیدہ چیدہ سہی

(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۸۵).

---کی باتیں ہیں فقرہ.

اللہ کی شان ہے (تعجب کے موقع پر مستعمل).

مجھ سے اور اتنا تلخ بولے تو
یہ بھی پیارے خدا کی باتیں ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۳۲۵).

---کی بادشاہی امث.

اللہ کی حکومت. کہا کہ وقت پورا ہو گیا ہے اور خدا کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے توبہ کرو اور خوشخبری پر ایمان لاؤ. (۱۸۱۹ ، انجیل مقدّس (ترجمہ) ، ۳۵).

---کی پکڑ (---فت پ ، ک) امث.

اللہ کی گرفت ، اللہ کا محاسبہ. کیا تو آخرت کے مواخذہ سے نہیں ڈرتا ، خدا کی پکڑ بڑی سخت ہے. (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی، ۲۷ دسمبر، VI).

---کی پناہ فقرہ.

اللہ بچائے.

... ذوق سوں آپ راہ جدھر من منگے جا خدا کی پناہ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۶).

برس پڑے وہ بھبھے دیکھ کر خدا کی پناہ
ہزار ناز پر اک ناز میں ستم سو سو

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۱۷۲). یہاں کی فسوں سازیوں سے بھی خدا کی پناہ. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۰۵). خدا کی پناہ تمہاری نثر کی الیلی ناگن خوب ڈستی ہے. (۱۹۸۳ ، دیگراحوال یہ ہے کہ ، ۲۰۳).

---کی چکّی (---فت چ ، شد ک) امث.

احتساب ، اعمال کا بدلہ ، مراد : گردش زمانہ.

خدا کی چکّی بہت ہی چکی بڑے ہی دھیرے سے گھومتی ہے
مگر یہ گردش میں ہے مسلسل بس ایک رفتار سے روانہ

(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۱۶۵).

---کی چوری (---و مج) امث.

ناجائز کام.

کیا ہوں میں خدا کی ایک چوری
جو ہوں کوئی نا کیا ہوئیگا گھوری

(۱۶۸۸ ، قصۂ کفن چور (قلمی) ، ۵).

---کی چوری نہیں ، تو بندے کی کیا چوری کہاوت.

(کوئی بُرا کام کرنے پر ڈھٹائی سے کہتے ہیں) جب اللہ کا ڈر نہیں تو بندوں کا کیا ڈر.

بلا سے آشکارا ہم کو کسی کی سافیا چوری
خدا کی جب نہیں چوری تو پھر بندے کی کیا چوری

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۴). احترام رمضان شریف ہر شخص پر واجب ہے یہ کہنا مناسب نہیں کہ خدا کی چوری نہیں تو بندے کی کیا چوری. (۱۹۸۵ ، فضائل رمضان المبارک ، ۱۳).

---کی حمد و ثنا کرنا ف م.

(مسیحی) اللہ پاک کی عبادت کرنا ، گرجا میں مخصوص مذہبی گیت گانا (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالجی ، ۱۳).

---کی خدائی (---ضم خ) امث.

۱. **کائنات ، دنیا.**

چھائی غرض خدا کی خدائی میں رات ہے
اسوقت یا تو رات ہے یا حق کی ذات ہے

(۱۸۹۷ ، نظم آزاد ، ۳۳).

عباس یہ بولے کہ تصدّق یہ فدائی
موجود زمانے میں خدا کی ہے خدائی
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۹۸). ۲. (کنایۃً) دُنیا والے ، اہل زمین.
رشتہ مرا خدا کی خدائی سے ٹوٹ جائے
چھوٹے مگر نہ ہاتھ سے دامانِ مصطفےٰ
(۱۹۳۱ ، چمنستان ، ۱۷۸).
خدا کی اس خدائی کی قسم سے
بہت سے عکس ہیں تجھ میں خدا کے
(۱۹۸۳ ، سحاذر ، ۲۷).

---کی خُدائی اَور مُحمّد کی بادشاہی مَیں کَبھوں پَر کَبھُوں فقرہ.
(عو) یہ حق بات ہے اس کے کہنے میں کسی جگہ باک نہیں.
(محاوراتِ نسواں ، ۸۳).

---کی دَرگاہ (---فت د ، سک ر) امث.
اللہ کی بارگاہ. یہ اپنے جینے کے دن خدا کی درگاہ سے پوچھ کر آتا ہے. (۱۹۰۵ ، مضامینِ شرر ، ۱ ، ۳ : ۶۱).

---کی دُہائی (---ضم د) امث.
اللہ تعالیٰ کو پکارنے کا عمل.
کوئی ایسا عادل قدرداں عمدہ
ہوا ہے نہ ہو گا خدا کی دہائی
(۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۴).

---کی دین (---ی مع) امث.
۱. اللہ تعالیٰ کی طرف سے. خدا کی دین ہے ، فقط عمر کا امتیاز تو ضرور تھا ورنہ بہو ساس معلوم ہوتی تھیں (۱۸۹۸ ، منازل السائرہ ، ۱۵۶). یہ خدا کی دین ہے یہ بات پڑھنے پڑھانے سے پیدا نہیں ہوتی. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۵۳). ۲. اللہ کا کرم ، اللہ کی عنایت ، بخشش.
خدا کی دین کا موسیٰ سے پوچھئے احوال
کہ آگ لینے کو جائیں پیمبری ہو جائے
(؟ ، امین الدین سہر (تحقیق و تنقید ، ۷۸)).
خدا کی دین ہے سرمایۂ غمِ فرہاد
کئے ہیں فاش ، رموزِ قلندری میں نے
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۰۲). اپنی حالت پر شرمندہ نہیں ہونا چاہیے بچے خدا کی دین ہیں. (۱۹۸۲ ، ماں کی کھیتی ، ۱۲۹).

---کی ذات سے اُمید ہونا ف س ، محاورہ.
اللہ کا آسرا ہونا. دو منٹ اس دوات کو ہلائیں تو خدا کی ذات سے امید ہے کہ آپ کو خوش رنگ روشنائی ملے گی. (۱۹۳۸ ، بحرِ تبسم ، ۳۲).

---کی ذات کا تکیہ (---فت ت ، سک ک ، فت ی) امذ.
خدا کا بھروسہ.
مردہ دل ہیں شکر کرتے قاضی الحاجات کا
ہے توکّل پر گذر تکیہ خدا کی ذات کا
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲ : ۲۲۰).

---کی راہ کا سَودا امذ.
کارِ ثواب ، اللہ واسطے کوئی کام کر دینے کے لیے مستعمل.
وہ صنم کرتا ہے آسانی سے کب ہم کو عطا
بوسۂ گیسو ہے سودا ہے خدا کی راہ کا
(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۱ : ۸۹).
ناصح اک بت سے ہے کام اک بندۂ اللہ کا
جاکے سمجھا دے یہ سودا ہے خدا کی راہ کا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۸).

---کی راہ میں م ف.
اللہ کے نام پر ، اللہ کے واسطے ، للّٰہ.
خدا کی راہ میں شاہی و خسروی کیسی ؟
کہو کہ رہبرِ راہِ خدا کہیں اس کو
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۸۵). ایک خدا کی راہ میں لڑ رہا تھا اور دوسرا منکرِ خدا تھا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۹۷).

---کی رَحمَت (---فت ر ، سک ح ، فت م) امث.
اللہ کی مہربانی ، کرم.
قیس ، خدا کی رحمت اس پر سودائی تھا یا مجنوں
جس فن میں تھی مہارت اس کو اس میں فردِ یگانہ تھا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶۰).

---کی رَحمَت کو پہنچنا محاورہ.
مر جانا ، انتقال کر جانا. جب سودا گر خدا کی رحمت کو پہنچا ، بیٹا سب دولت مال و ملک کا وارث اور دھنی مختار بنا. (۱۸۳۳ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۳).

---کی سَنوار فقرہ.
(عو) نفی کا جواب ، اللہ کی مار ، پھٹکار. کیوں رہے بے حیا ، ... تجھے خدا کی سنوار. (۱۸۳۸ ، تاریخِ ممالکِ چین ، ۲ : ۱۹۸). خدا کی سنوار تمہاری بے صبری پر. (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۲۳۳)

---کی سُوں فقرہ (قدیم).
رک : اللہ کی قسم.
خدا کی سوں نہ دیکھا شوخ و عیار
جو عشق اندر جہاں گشتیم بسیار
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۳).
دل کی آتش ، اشک کے پانی سے بجھ جائے اگر
روئیے واں تک خدا کی سوں کہ طوفاں کیجیے
(۱۹۳۸ ، دو نایاب زمانہ بیاضیں (واحد) ، ۹۸).

---کی شان فقرہ.
۱. اللہ کا اختیار ، قدرت.

فخر اُس زمیں کا جس پہ شہ انس و جن پھرے
دیکھو خدا کی شان کہ جنگل کے دن پھرے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۹).
کسے معلوم تھا پھوٹیں گے صحرا میں بھی فوارے
خدا کی شان نکلے پتھروں میں نور کے دھارے
(۱۹۸۵ ، درون درون ، ۶۳). ۲. **اللہ کا حکم ، جب کوئی اپنی حیثیت سے بڑھ کر دعویٰ کرے تو خدا کو درمیان لاتے ہیں.**
خدا کی شان ہے ہر بت کو دعویٰ ہے خدائی کا
ہر اک پتھر سے اڑتا ہے شرارہ لن ترانی کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۷). ۳. **تعجب کی بات ، حیرت کا مقام.**
خدا کی شان ہے زاہد یہ مرتبہ میرا
ترے ثواب سلامتی رہے گناہ کے ساتھ
(۱۸۸۵ ، کلیات حیرت ، ۵۳). خدا کی شان ہے کہ اولیاؤں کے ہاں تم جیسی بہوت پیدا ہوئیں. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشاء ، ۴۴). بہت غریب لوگ ہیں اس علاقے کے خدا کی شان ہے اُن کے آگے بولا نہیں جاتا. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۷).

---کی قُدْرَت فقرہ.
رک : **خدا کی شان معنی نمبر ۳.**
تجھ سے رقیب ہنستے یہ بھی خدا کی قدرت
ہم بول رہیں ترستے یہ بھی خدا کی قدرت
(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۹۵).
وہ آئیں گھر میں ہمارے خدا کی قدرت ہے
کبھی ہم ان کو کبھی اپنے گھر کو دیکھتے ہیں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۷). مگر وہ مذہب کے اعتبار سے اس وقت کا دوسرا باپ تھا تعجب ہوتا اور خدا کی قدرت یاد آتی تھی ... نگوڑے کی کچھ بساط بھی تو نہیں. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۶۳).

---کی قُدْرَت نَظَر آنا محاورہ.
تعجب ہونا ، اچنبھا ہونا. غرض خدا کی قدرت نظر آتی ہے کہ ہندوستان کی ہر مصیبت اس زبان کے لئے آیۂ رحمت بنی. (۱۹۳۰ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹).

---کی قَسَم فقرہ.
بخدا ، اللہ کی قسم ، خدا کی سوں ، اللہ کو حاضر و ناظر جان کر کسی چیز کے متعلق کہنا.
میں اور حرفِ شکوہ غلط اے صنم غلط
واللہ جھوٹ ہے یہ خدا کی قسم غلط
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۱۱). تم کسی دماغی امراض کے ڈاکٹر سے ملو فوری سچ خدا کی قسم ! اور توبہ کیا کرو اپنے گناہوں پر. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۲۵).

---کی لاٹھی امث.
اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجی گئی آزمائش یا پریشانی. میری ہڈیوں میں تو خدا کی لاٹھی سہارنے کا بوتا نہیں ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۶۲).

---کی لاٹھی بے آواز/میں آواز نہیں کہاوت.
اللہ کی لاٹھی میں آواز نہیں ، اللہ ظالم کو ایسی سزا دیتا ہے جس کا اسے خیال بھی نہیں ہوتا. اس سے کہ تم کو فوراً سزا نہیں ملی ، خوش نہیں ہونا چاہیے ، خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۱۲). انصاف کرو اور سوچو خدا کی لاٹھی بے آواز ہے جو کروگی وہ بھرو گی. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۳). کہتے ہیں کہ خدا کی لاٹھی میں آواز نہیں ہوتی مگر حضرت یہ لاٹھی زار روس کے سر پر تو ایسی ٹھائیں سے پڑی کہ ساری دنیا اچھل پڑی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۱۲).

---کی لَعْنَت (---فت ل ، سک ع ، فت ن) امث.
اللہ کی طرف سے آئی ہوئی بُرائی. محتاج ہر قوم میں ہوتے ہیں مگر جب قومی ذلت اور قومی مسکنت دنیا میں ہو جاتی ہے تو وہ ... خدا کی لعنت ہوتی ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۶۱).

---کی مار فقرہ.
(کوسنا) اللہ کا غضب ، اللہ تعالیٰ کی لعنت (لعنت ، پھٹکار بھیجنے کے موقع پر مستعمل). اے کمبخت بے نصیب تجھ پر خدا کی مار. (۱۸۳۶ ، قصۂ اگر گل ، ۱۵). خدا کی مار دنیا کے سارے ہی دھندے چلتے ہیں مگر ایک شہیدوں کی نیاز میں یہ تفرقہ پڑتا ہے. (۱۹۳۰ ، ساغر محبت ، ۵۵).
نامرادی ، بے بسی ، خواری ، خدا کی مار موت
ایک ہو تو کچھ بتائے کوئی دل آنے کا نام
(۱۹۸۲ ، میری داستان حیات ، ۵۲).

---کی ماری امث.
مصیبت زدہ. میں ہاتھ جوڑتی ہوں ، مجھ خدا کی ماری پر ترس کھا. (۱۸۹۸ ، منازل السائرہ ، ۹۱).

---کی مِثال (--- کس م) امث.
اللہ پاک کی نشانی ، ہدایت ، روشنی. خدا کی تمام مثالیں اور دانائیاں جو وہ اپنے بندوں کی ہدایت کے لئے کھولتا ہے ہمیشہ عام اور قدرتی مظاہر سے تعلق رکھتی ہیں. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ۳۲).

---کی مَرْضی (... فت م ، سک ر) امث.
اللہ کا حکم (کسی کے مرنے پر یا کام بگڑنے یا صدمہ پہنچنے پر کہتے ہیں) ، اللہ کو یہی منظور تھا ، مشیت ایزدی ، مصلحت خداوندی. اوسی حالت میں انہوں نے کہا کہ "خدا کی مرضی" اور وضو کر کے صبح کی نماز پڑھنے لگیں. (۱۸۹۶ ، سیرت فریدیہ ، ۵۳). کوئی حادثہ ہو تو سمجھانے کو موجود کہ خدا کی مرضی میں چارہ نہیں. (۱۹۱۰ ، مقامات ناصری ، ۴۹۹).

---کی نَذْر کَرْنا ف م.
(مسیحی) اللہ تعالیٰ کے لئے وقف کرنا ، مقدس یا متبرک کر دینا ، بھینٹ چڑھایا ہوا (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۲۶).

---کی نیکی فقرہ.
اللہ تعالیٰ نیک ہدایت دے. «خدا کی سنوار» بجائے خدا کی مار آپ نے سنا ہی ہو گا «تمہیں خدا کی نیکی» بھی گوش زد فرمایا ہو گا. (۱۹۱۱ ، مما کمہ مرکزاردو ، ۲۲).

---کی یاد امث.
اللہ کا ذکر ، عبادتِ الٰہی. اس نے جو چیزیں ہم کو مرحمت کی ہیں ان کو اسی کے کام میں صرف کرنا خدا کی یاد ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۶).

اللہ دے اس کے ذوقِ عبادت کا اہتمام
دل میں خدا کی یاد تو لب پر خدا کا نام
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۵۲).

---کی یاد کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
اللہ اللہ کرنا ، ذکر الٰہی کرنا.

کرے یاد خدا جو اک ہفتہ   باد شہ ہو وہ ہفت کشور کا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱).

---کے پاس جانا محاورہ.
مر جانا ، انتقال کر جانا (سرمایۂ زبان اردو ، ۱۵۵).

---کے حوالے کَرْنا محاورہ.
اللہ کے سپرد کرنا.

جو چھوڑ آبرو کو جاتے ہی ہو تو جاؤ
ہم نیں بھی اب خدا کے تمکوں کیا حوالے
(۱۷۱۸ ، آبرو ، د ، ۶۹).

چلائی ماں خدا کے حوالے کیا تمہیں
پیارو علی کی حفظ و اماں میں دیا تمہیں
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۵۲).

---کے دین (---ی مع) امذ.
مذہب اسلام.

دل میں خدا کے دین کی دولت لئے ہوئے
کملی میں اپنی گنجِ شفاعت لئے ہوئے
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۱۷).

---کے دینے سے پیٹ بَھرْتا ہے کہاوت.
بندہ نہیں اللہ ہی بندے کی حقیقی مدد کر سکتا ہے ، رزق دینے والا حقیتاً اللہ ہی ہے.

کہو سائل نہ گھبرائیں جو منعم بخل کرتے ہیں
کوئی کیا دیگا؟ دینے سے خدا کے پیٹ بھرتا ہے
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۶۳).

---کے سُپُرْد کیا فقرہ.
وقت رخصت بطور دعا کہتے ہیں یعنی جاؤ خدا حافظ پہلے پہل سفر کر رہے ہو جاؤ تمہیں خدا کے سپرد کیا ، خط برابر بھیجتے رہنا. (۱۹۶۶ ، مہذب اللغات ، ۲ : ۳۷۷).

---کے کارخانے میں کیا دَخْل کہاوت.
خدا کے معاملات میں بندے کے دخل کی گنجائش نہیں ، اللہ کے حکم میں بندہ کا بس نہیں (ماخوذ : مہذب اللغات).

---کے کام امذ.
کارخانۂ قدرت.

خدا کے کام کچھ آلات پر نہیں موقوف
ابوالبشر ہوئے بے مادر و پدر پیدا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۰).

---کے کھیل (---ی مج) امذ (قدیم).
اللہ کے احکام.

جیتی ہمت جتی فکر اب دھرے گا
خدا کے کھیل یاں کوئی کیا کرے گا
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۵).

---کے گَھر جانا محاورہ.
مر جانا ، انتقال کر جانا.

آئے مزارِ جد پہ رضا لے کے چل دیے
گھر کو خدا کے ، یادِ خدا لے کے چل دیے
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۵۸).

---کے گَھر سے/میں م ف.
اللہ کے پاس سے ؛ اللہ کی طرف سے.

جمع ہے دولت و مال ان کا خدا کے گھر میں
ڈاکا کس طرح پڑے اہلِ سخا کے گھر میں
(۱۸۳۵ ، تذکرہ خوش معرکہ زیبا (سعادت خان ناصر) ، ۸۰). سراسر غلط ہے جس نے لکھا وہ ضرور سزا پائے گا ، خدا کے گھر سے سزا پائے گا. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۱۱).

---کے گَھر سے (آنا) پِھرْنا محاورہ.
۱. اللہ کے گھر سے پھرنا ، مرتے مرتے بچ جانا.

ہجرِ صنم میں کس کو ، تھی زیست کی توقع
ہم مر چکے تھے ابکی گھر سے خدا کے آئے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۸۱).

خدا کے گھر سے پھرا ہے مریضِ غم تیرا
تجھے کچھ اے بُتِ کافر خبر بھی ہے کہ نہیں
(۱۹۰۵ ، یادگار داغ ، ۱۶۱). ۲. **مشکل سے بچ آنا.**

ہم اب کے جیئے اگر اس صنم کے در سے پھرے
کہیں گے لوگ ہمیں یہ خدا کے گھر سے پھرے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۲۴). خدا خدا کر کے وہاں سے واپس آئے اور سمجھے خدا کے گھر سے پھرے ہیں. (۱۹۳۸ ، بحر تبسم ، ۳۰۵).

---کے گَھر میں اِینْٹ اُٹْھنا محاورہ.
چور کو سزا دینے کا ٹوٹکا کرنا.

رکھیں بمسائی مرا سال چرا کے گھر میں
اینٹ الٹوں گی دوگانا میں خدا کے گھر میں
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۶۳).

۔۔۔کے گھر میں کِس کا اِجارَہ فقرہ.
اللہ کے گھر میں کسی کے جانے پر مخالفت نہیں.
ہم بھی آئیں گے جو مسجد میں کبھی جاؤ گے تم
اے صنم کس کا اجارَہ ہے خدا کے گھر میں
(۱۸۵۰ ، ریاض مصنف ، ۲۳۳).

۔۔۔کے گھر میں کیا اِنْصاف نَہیں کہاوت.
خدا انصاف کرتا ہے وہ ظلم کی سزا ضرور دیتا ہے.
دل جو توڑو گے ہمارا تو سزا پاؤ گے
اے بُتو کیا نہیں انصاف خدا کے گھر میں
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۲۳۳).

۔۔۔کے گھر میں کمی نَہیں ہے/ کَونْسی شَے نَہیں کہاوت.
اللہ ہر چیز پر قادر ہے.
مانگنا ہو جو مانگ لے اس سے
کونسی شے خدا کے گھر میں نہیں
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۱).
کیا ہے کعبہ کا دیر سے رخ ، کہ کچھ یہاں قدر ہی نہیں ہے
وہاں بھی مل جائے گا کوئی بت خدا کے گھر میں کمی نہیں ہے
(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۲۵۱).

۔۔۔کے لیے فقرہ ؛ م ف.
۱. برائے خدا ، لِلّٰہ.
تو گھر کو سدھار اپنے خدا کے لئے ناصح
ہوتا تری باتوں سے ہے مجھ کو خفقاں اور
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۴۰). "وہ کون ہے؟- کیا ہے؟- کیسا آدمی ہے؟- خدا کے لیے ... بتاؤ نا- اس کی اصلیت کیا ہے؟" (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۹۳). **۲. اللہ کے نزدیک ، رب کی مشیت میں.** خدا کے لئے بہت آسان تھا کہ وہ ریاست کے اصول اور ڈھانچے کا ذکر تفصیل سے بیان کر دیتا. (۱۹۸۷ ، نویدفکر ، ۵۸).

۔۔۔کے لیے مَخْصُوص (۔۔۔فت م ، سک خ ، ومع) امذ.
(مسیحی) مخصوص بہ خُداوند (بھینٹ ، نذر ، منّت) (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۲۶).

۔۔۔کے مارے امذ.
رک : خُدا کی ماری.
کرو ہو بوسے کا وعدہ تم آج اشاروں سے
یہ چھیڑ کیا ہے بھلا ہم خدا کے ماروں سے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۳). ہماری سرکار سلطان سے نہ لڑے ورنہ ہم بیچارے خدا کے مارے رو رو کر مر جائیں گے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۲)

۔۔۔کے مُنْکِر (۔۔۔ضم م ، سک ن ، کس ک) امذ.
اللہ کو نہ ماننے والے. اے بیبو ... یہ جو انگریزی دان دہریے خدا کے منکر ہیں ان کا احوال مجھ سے سنو. (۱۹۵۰ ، باد کی ایک دھنک جلے ، ۱۹۱).

۔۔۔کے نام پَر دینا ف م.
خیرات کرنا.
حسرت آتی ہے دلِ ناکام پر
اس کو دے ڈالوں خدا کے نام پر
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۷۲). یہ منظر روز نظر آتے ہیں ، خدا کے نام پر دینا بھی ہوتا ہے لیکن یہ تو پیشہ ور بھکاری ہیں. (۱۹۸۳ ، اخبارجہاں ، ۴ نومبر ، ۲۴).

۔۔۔کے واسْطے. (الف) فقرہ.
خدا کے لیے.
منت کر کے کتی ہوں میں خدا کے واسطے جو تو
نکو لٹو ناؤں چلنے کا تمہارا بس دھرم ہونے کا
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳).
خدا کے واسطے میں تجکوں اک دارو بتاتا ہوں
اگر آزار ہے دق کا تو ہی انگور کا کاڑھا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹).
خدا کے واسطے خونریزیوں سے باز آؤ
کہ آج کل میں یورش داد خواہ کرتے ہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۲۸).
تو ہی اک ملجے ہے میری التجا کے واسطے
موت نا امید مت کرنا خدا کے واسطے
(۱۹۱۵ ، نقوشِ مانی ، ۲۲). خدا کے واسطے اسے کچھ کہنے کا نہیں ، پتہ نہیں کہاں سے آیا ہے ، کیا خیالات لے کر آیا ہے (۱۹۸۶ ، ایمرجنسی ، ۸۸). (ب) صف. **خواہ مخواہ ، اللہ واسطے.**
خفا نہ میں نہ کسی بات کا ملال مجھے
خدا کے واسطے تم سے ملال کیا ہو گا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۸۱).

۔۔۔کے ہاتھ م ف.
اللہ کے اختیار میں.
دل بیچتا ہوں آج بتِ پُر جفا کے ہاتھ
میری امید کا ہے بر آنا ، خدا کے ہاتھ
(۱۹۱۷ ، پیارے صاحب رشید ، گلستان رشید ، ۷۴).

۔۔۔کے ہاتھ کی امث.
قدرتی ، فطرتاً.
خانۂ دل یہ عمارت ہے خدا کے ہاتھ کی
دیر و کعبہ ہے ظفر تعمیر اپنے ہاتھ کی
(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۱۶۴).

---کے ہاتھ میں ہے فقرہ.
رک : **خُدا کے ہاتھ**. اسکے افعال و اعمال کا معاملہ خدا کے ہاتھ میں ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۱).

---کے ہاں سِدھارْنا محاورہ.
مر جانا ، انتقال کر جانا. تین یا چار روز کے بعد خدا کے ہاں سدھاریں. (۱۹۱۵ ، گرداب حیات ، ۳۰).

---کے ہاں سے جَواب ہو چُکا اَپْنی خُوشی جِیتے ہیں کہاوت.
(زندگی کے دن پورے ہو گئے ہیں) ناامُیدی کی حالت میں زندگی بسر کرنا (جامع اللغات).

---کیا کَرْتا ہے فقرہ.
حالات کس طرح پیش آتے ہیں. سجاد حسین آ گئے ہیں اور پڑھنے میں مشغول ہیں دیکھیئے خدا کیا کرتا ہے. (۱۸۸۳ ، خطوط سرسید ، ۱۱۲).

---کھودے فقرہ.
رک : **خُدا غارت کرے** (اردو قانونی ڈکشنری).

---گَنْج (---فت گ ، غنہ) امذ.
۱. مُلک عدم. میں تو سمجھا کہ خدا گنج پہونچے مگر خدا خدا کر کے بچ گئے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۹۳). دو بھائی تھے خدا گنج گئے. (۱۹۵۰ ، یاد کی ایک دھنک جلے ، ۴۷). ۲. (**کنایتاً**) **خانۂ خدا**.

شیخ تو پھر خدا جا کے خدا گنج بیٹھ
میں تو اک بت کے لئے رام نگر جاتا ہوں
(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ۱۳۶). [خدا + گنج (رک)].

---گَنجے کو پَنْجے نَہ دے کہاوت.
خدا کم حوصلہ اور کمینے کو ذی اختیار نہ کرے (مہذب اللغات).

---گَنجے کو ناخُن نَہ دے کہاوت.
اللہ پاک کم حوصلہ اور کمینے آدمی کو ذی اختیار نہ کرے. خدا گنجے کو ناخن نہ دے ، ان کا بس چلے تو ہندوستانیوں کو کچا کھا جائیں. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۰۸).

ستائیں گے کیا کیا نہ ماموں ابھی
خدا دے نہ گنجے کو ناخن کبھی
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۲۳).

---گَواہ (ہے) فقرہ.
کسی بات کی صداقت ظاہر کرنے کے لیے بطور قسم مستعمل.

عجب طرح کا یہ مضمون بندھا کہ واہ ہی واہ
سبب جو اس کا بیاں میں کروں خدا گواہ ہے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۲۶).

صادق ہوں اپنے قول میں غالب خدا گواہ
کہتا ہوں سچ کہ جھوٹ کی عادت نہیں مجھے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۵).

خدا گواہ نہ ترسیں جو کل ادھوتر کو
ہے آج زیب بدن جن کے مخمل و تن زیب
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶۸).

جہانِ رحمت و سرچشمۂ عطا ہے تُو
خدا گواہ کہ میرے لئے خدا ہے تُو
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۶۰).

---گوئی (---و مج) امث.
حق بات کہنا.

زبان و چشم و عقل و دل پر اس کے ختم یہ چاروں
خدا گوئی ، خدا بینی ، خدا فہمی ، خدا دانی
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۵۶). [خدا + ف : گو ، گفتن - کہنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گیر (---ی مع) صف.
مصیبت زدہ ، خدا کا مارا ہوا (جامع اللغات). [خدا + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا].

---گھر خَراب کَرے فقرہ.
(بددعا) اللہ تباہ و برباد کر دے.

خدا اس برہ کا کرے گھر خراب — کہ ناحق منجے آج دیتا عذاب
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۷).

---لاٹھی لے کَر نَہیں مارْتا کہاوت.
رک : **خدا کی لاٹھی بے آواز ہے**. خدا لاٹھی لے کر تو مارتا نہیں کیسی برباد ہوئیں کہ تنکا تک نہ رہا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۶).

---لَڑتی رَین / رات کَرے ، بِچھڑتی رَین / رات نَہ کَرے کہاوت.
لڑائی سو دفعہ ہو مگر جُدائی نہ ہو / رک : **خُدا بچھڑتی رات نہ کرے الخ**. بیٹی خدا لڑتی رین کرے ، بچھڑتی رین نہ کرے لڑے ہیں تو ملیں گے اور روٹھے ہیں تو منیں گے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۲۴). خدا لڑتی رات کرے بچھڑتی رات نہ کرے. (۱۹۲۱ ، اقوال اشرف ، ۸۱).

---لَگْتی م ف.
حق ور ، انصاف کی ، سچ سچ.

میر بھی دیر کے لوگوں ہی کی سی کہنے لگا
کچھ خدا لگتی بھی کہتا جو مسلماں ہوتا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۵). بات جو بھی کہی ہے ... سیدھی ، خدا لگتی. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۴). اف : بولنا ، کہنا.

---لَگْتی کوئی نَہیں کَہْتا (سَب) مُنْہ (دیکھی) لَگْتی سَب کَہتے ہیں کہاوت.

حق بات کوئی نہیں کہتا ، خوشامد کی سب کہتے ہیں (نوراللغات محاورات ہند ؛ گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۱۱).

---لَگی م ف.
رک : خدا لگتی.

بندے کی بندگی کا کسو کو یقین نہیں
پیارے خدا کے واسطے بول اٹھ خدا لگی
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۳۳).

خاطر سے تیری کہہ گئے سب آشنا لگی
او بُت جہاں میں ایک نہ بولا خدا لگی
(۱۸۳۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۹۳).

اتنا نہیں ہے کوئی کہے جو خدا لگی
بولے ظہیر خستہ دل و زار کی طرف
(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۱۰۱). اف : بولنا ، کہنا.

---لَگی کَہنا محاورہ.
خدا لگتی کہنا.

جب سے کہ چشم خلق صنم تجھ سے جا لگی
کہتا نہیں ہے بات کوئی یاں خدا لگی
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۶۲).

---مارا صف مذ (امث : خدا ماری).
۱. رک : خدا کی ماری/مارے.

دیکھ کر مجھ کو جب کہا اس نے
پوچھو کیوں چپ ہے یہ خدا مارا
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۳).

سرا حال اس خدا مارے سے پوچھو
کہ مجھ سا مورد بیداد و کیں ہو
(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۱۶۷). بہن کوئی نہیں بس میں ہی ہوں ، خدا ماری. (۱۹۵۰ ، باد کی ایک دھنک جلے ، ۴۷). **۲. خراب ، بیکار.**

توتی اور بنت چرمن ہو گئی خدا ماری
پھوڑ دوں ترے دیدے ، گھورنے کا بدلا لوں
(۱۹۶۷ ، اندھیرنگری ، ۵۳). [خدا + مارا ، صیغۂ ماضی (مارنا)].

---مارے کِہ (یا) چھوڑے فقرہ.
کچھ بھی ہو.

مسلمان چاہیں کر سارے کہ چھوڑے
نہ چھوڑوں بت خدا مارے کہ چھوڑے
(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۷).

---مالِک ہے فقرہ.
(توکل کے لیے کہتے ہیں) اللہ پر بھروسہ ہے (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---ماتنا ٹھنڈی رَکھے فقرہ.
(کلمۂ دعا) اللہ اولاد زندہ رکھے ، اللہ صاحب اولاد رکھے. آج برس کا برس دن ہے دنیا بھر کے مسلمان خوشیاں منا رہے ہیں خدا سب کی ماتنا ٹھنڈی رکھے. (۱۹۱۳ ، گلدستۂ عید ، ۵۰).

---ے ماوطِین کس اضا (---و مج ، ی مع) امذ.
خدائے آب و گل ؛ مُراد : پانی و مٹی یعنی ہر چیز و ناچیز کا خالق اور مالک.

چاہیے تعظیم کو اُٹھیں جو ہیں محفل نشیں
نائب خاص خدائے ماوطیں پیدا ہوا
(۱۹۵۹ ، ذکر حبیب ، ۸۶). [خدا + ے (حرف اضافت) + ما (رک) + و (حرف عطف) + طین (رک)].

---مُبارَک کَرے فقرہ.
(کسی خوشی کے موقع پر کہتے ہیں) اللہ اچھا کرے ، اللہ برکت دے نیز طنزاً بھی. دن بھی اچھا ہے مہورت بھی اچھی ہے خدا مبارک کرے. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۱۱۶). مکمل اسٹرائک کریں گے، ضرور کرو ، خدا مبارک کرے. (۱۹۵۰ ، باد کی ایک دھنک جلے ، ۲۰۵).

---ے مُتعال کس اضا (---ضم م ، فت ت) امذ.
اللہ پاک بزرگ ، بلند و اعلیٰ.

دمبدم مجھ پہ جو ہے لطفِ خدائے متعال
کبھی آتا ہی نہیں دولتِ دنیا کا خیال
(۱۹۳۳ ، عروج (خورشید حسن) ، عروج سخن ، ۳۳۹). خدائے متعال۔ خدائے تعالیٰ. (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۴). [خدا + ے (حرف اضافت) + متعال (رک)].

---ے مَجازی (---فت م) امذ.
۱. بادشاہ وقت ، حاکم وقت. اپنے مربی اور خدائے مجازی سے بھی اسی درجے پر تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۰). **۲. خاوند ، شوہر ، مجازی خدا.** تمہارے ہی خدا اور تمہارے رسول کا فیصلہ ہے کہ شوہر خدائے مجازی ہے. (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۴). [خدا + ے (حرف اضافت) + مجاز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---مَحفُوظ رَکھے فقرہ.
(دعائیہ کلمہ) اللہ اپنی حفظ و امان میں رکھے.

خدا محفوظ رکھے ہر بلا سے خصوصاً انفلوانزا و با سے
(؟ مخزن حکمت ، ۳۲۰).

---مَست (---فت م ، سک س) صف.
اللہ تعالیٰ کی محبت میں سرشار ، اللہ کی محبت میں محو.

درویش خدا مست نہ شرقی ہے نہ غربی
گھر میرا نہ دلّی نہ صفاہان نہ سمرقند
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۳۴). [خدا + مست (رک)].

---مَشرَب (---فت م ، سک ش ، فت ر) صف.
پارسا ، زاہد (جامع اللغات). [خدا + مشرب (رک)].

---مَعلُوم فقرہ.
اللہ جانے ، پتہ نہیں ، نہ جانے ، لاعلمی کے لیے مستعمل.

بھیا آنند سکھ در جملہ عالم بیا بن بر خدا معلوم عالم

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱۶).
دل کا احوال تجھکو کیا معلوم کس کا کیا رنگ ہے خدا معلوم
(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۷۸).

کون جانے وعدۂ فردا وفا ہو جائے گا
آج سے کل تک خدا معلوم کیا ہو جائے گا

(۱۹۵۷ ، یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۲۲).

---مَغفِرَت کَرے فقرہ.
(کلمۂ مغفرت)اللہ تعالیٰ گناہوں کو معاف کرے.

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا
کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۰).

---مِلنا محاورہ.
بھانہ مل جانا.

فلسفی کو بحث کے اندر خدا ملتا نہیں
ڈور کو سلجھا رہا ہے اور سرا ملتا نہیں

(۱۹۰۷ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۱۴۷). اب کیا تھا نادرہ کی پھوپھی صاحبہ کو خدا مل گیا فوراً ہی موصوفہ نے فرمایا جائیے جنگل ، لائیے لکڑیاں. (۱۹۳۰ ، مضامین رموزی ، ۶۱).

---مُنْھ نَہ دِکھائے کہاوت.
بُرے آدمی کی نِسبت کہتے ہیں جس سے مِلنا ناگوار ہو(ماخوذ : جامع اللغات).

---مُوں نَہ دِکھائے محاورہ (قدیم).
رک : خُدا مُنہ نہ دکھلائے.

بُرا ہے وو دجّال تے سو حصے
خدا موں نہ دکھلائے اس کا کسے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۳).

---مِہرْ بان تو کُل (جَگ) مِہرْ بان کہاوت.
اللہ کی مدد ہو تو سب خیر خواہ بن جاتے ہیں. خدا نے بڑا احسان کیا جو ایسے جنونی کو مجھ پر مہربان کیا ، سچ ہے خدا مہربان ہو تو کُل مہربان. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۸). خدا مہربان تو جگ مہربان (۱۹۳۳ ، گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۱۱). خلیفہ کی ... ابوالشامات پر نظر پڑی ، وہ جو مثل ہے کہ خدا مہربان تو کُل مہربان. اس نے اسے ایک نہایت عمدہ خلعت عطا کیا. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۱۰۰).

---می بِیند و می پوشَد ، ہَمْسایَہ نمی بِیند و می خروشَد کہاوت.
(فارسی مقولہ اردو میں مستعمل) خُدا ہمارے افعالِ بد کو دیکھتا ہے اور چُھپاتا ہے ہمسایہ نہیں دیکھتا اور غُل مچاتا ہے (جامع اللغات).

---ناتَرْس (---فت ت ، سک ر) صف (قدیم).
اللہ سے نہ ڈرنے والا ، ظالم. کافر خدا ناترس ، اس بے ایمانی سوں دنیا میں جیوے گا کتے برس. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۴۷). [خدا + ف : نا (حرف نفی) + ف : ترس ، ترسیدن - ڈرنا].

---نا تَرْسی (---فت ت ، سک ر) امث.
اللہ کا خوف نہ ہونا. اس نے اپنی فہم و فراست سے ساری اس کی خود پسندی و ستم شعاری اور خود پرستی ، خدا ناترسی دور کردی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۷۸). [خدا + ف : نا(حرف نفی) + ترس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ناخَواسْتَہ م ف.
اللہ نہ کرے ، مبادا (کسی تکلیف دہ امر کے واقع ہونے کی خواہش ظاہر کرنے کے لیے مستعمل).
قبض اگر ہووے خدا ناخواستہ تس کر استغفار سوں آراستہ (۱۷۵۴ ، ریاضِ غوثیہ (ق) ، ۲۳۳). خدا + ف : نا (حرف نفی) + ف : خواستہ ، خواستن - چاہنا].

---ناصِر فقرہ.
اللہ مددگار.

اے خواہش سے حسرت اسے ارمان قاتل کا
خدا حافظ خدا ناصر خدا مالک مرے دل کا

(۱۹۲۵ ، اعجاز نوح ، ۲۴).

---نا (نَہ) کَردَہ (نَکَردَہ) م ف.
رک : خدا ناخواستہ.

خدا نہ کردہ ایسے غیر سے تو کیا سروکار
تھی ایک بات تو یہ بھی مجھے جلانے کی

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۸).

مرا آنسو ہے وہ زہر آب ، نیلا ہو بدن ، سارا
خدا نا کردہ لگ جائے گر اسے غم خوار دامن سے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۳). خدا نا کردہ یہ کلمہ اس مقام پر بولتے ہیں جبکہ کسی امر بد سے پناہ مانگنا ہوتا ہے. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۳۶).

یہ کس لئے ہیں نگاہیں بھری بھری مجھ سے
خدا نکردہ اگر دل ترا بھرا ہو تو کہہ

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۲۸).

تڑپ تڑپ کے اٹھاؤں گا زندگی کے مزے
خدا نہ کردہ مجھے دل پہ اختیار ہے

(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۸۲).

---نَخواسْتَہ (باشَد) (---فت ن ، وسعد ، سک س ، فت ت / فت ش) م ف.
رک : خُدا ناخواستَہ.

اس کو خدانخواستہ کچھ اور نہیں خیال
کیوں آفتاب اپنے سے بیزار ہے صنم

(۱۷۹۷ ، نادرات شاہی ، ۳۶). اگر خدانخواستہ کچھ خلل ہو جاوے تو ہماری محنت اکارت ہو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۶).

بھائی صاحب آپ یہ خیال نہ کیجیے کہ میں یہاں خدانخواستہ باشد بطور ایک جاسوس کے آئی ہوں. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۸۱). خدانخواستہ مجھے ذاتی تجربہ تو نہیں لیکن یہ دیکھا اور سنا ضرور ہے کہ پہلی زچگی میں تکلیف ضرور ہوتی ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷: ۵). مارکس مادّہ کے ارتقا کا قائل نہیں اور جدلیاتی اصول مارکس کا نہیں بلکہ خدانخواستہ اس ناچیز کا ایجاد کردہ ہے. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۲۹۹). [خدا + ف : نا (حرفِ نفی) + ف : خواستہ ، خواستن - چاہنا].

---نَخواستہ شَیطان کے ہوش باختہ کہاوت.
اللہ نہ کرے ، شیطان نہ بہکائے. مجھے ڈر ہے بڑا خطر ہے ... سو سنار کی ایک لوہار کی کیوں ہی خدانخواستہ شیطان کے ہوش باختہ ایسی ہوئی تو کیا ہوگا. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۷۱).

---نَشَناس (---فت ن ، فت ش) امذ نیز صف.
اللہ کو نہ جانے والا ، اللہ کو نہ ماننے والا ، خداناشناس.

آبرو بندا ہے تیرا فضل اوس پر کیوں نہ ہو
غیر کیوں مانع ہوا ہے یہ خدا نشناس کہہ

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳۶). [خدا + ف : نہ (حرفِ نفی) + ف : شناس ، شناختن - پہچاننا ، جاننا].

---نظَر آنا محاورہ.
تکلیف ہونا ، تعجب ہونا.

نگہ یاس سے جسنے تجھے دیکھا ہو گا
اے صنم اسکو خدا ہی نظر آیا ہو گا

(۱۹۰۵ ، دیوانِ انجم ، ۳۸).

---نظَرِ بَد سے بَچائے فقرہ.
اللہ بُری نظر سے محفوظ رکھے. خدا نظر بد سے بچائے ، ماشا اللہ خوب بنایا ہے. (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۵۶). سریندر پرکاش خدا نظربد سے بچائے اچھا خاصا پہلوانی جُثہ رکھتے ہیں. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۶۵).

---نکٹے کا کھلوائے ، اُکٹے کا نہ کھلوائے کہاوت.
خدا کم ظرف کا احسان مند نہ بنائے. تم کہتے ہو کہ میں ہندوستان کی حفاظت کے لیے سرحد پر لڑ چکا ہوں ، میں کہتی ہوں خدا نکٹے کا کھلوائے اکٹے کا نہ کھلوائے ، لڑے تو کسی پر کیا احسان تنخواہ تو نہیں لی ، پنشن نہ لو گے. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۰ ، ۱۱ : ۱۰).

---نِگَہبان فقرہ.
دعائیہ کلمہ ، (خود رخصت ہوتے یا کسی کو الوداع کرتے وقت مستعمل). اللہ حافظ ، اللہ کے سپرد.

قسمت نے دکھائے اور ساماں
لو جاتے ہیں اب خدا نگہباں

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۶۳).

---نُمائی (---ضم ن) امث.
اللہ کا راستہ دکھانے کی ترغیب ، نیکی.

پھر ہوتی واں خدا نمائی ہے
پھر گئے دین کی دہائی ہے

(۱۸۲۰ ، میخانۂ وحدت ، ۷). [خدا + ف : نما ، نمودن - دکھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---(نا) نَہ کَرے (نَکرے) فقرہ.
رک : خدا نا خواستہ.

تیرا چتر خدا نہ کرے جو چتارے کوئی
تیرا چتر چترنے تھے ہو گا چتر غلیظ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۳). بکارے وقت خدا نا کرے کام گیا تو بھی لیا سکتا. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۵۱).

عاشق کے گھر خدا نہ کرے جاؤ تم ، پر آج
کیا جانے کیا کرم تھا جو ایدھر بھٹک پڑے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۵).

شرک سے کام کیا موحد کو
بندۂ زر ہوں میں خدا نکرے

(۱۸۵۳ ، ریاض مصنف ، ۳۹۸).

ظالم کہیں خدا نہ کرے تو سنے اسے
جو کچھ شبِ فراق میں وردِ زباں ہے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۷). کیا عجب کہ سڑی ہو جاؤں ... بے اختیار ارجمند بانو بیگم کی زبان سے نکلا ، خدا نہ کرے نصیب دشمناں. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۱۴).

---نے اَپنے ہاتھ سے بَنایا ہے فقرہ.
بحد حسین و جمیل کی تعریف میں کہتے ہیں. اس حور نژاد کو خدا نے اپنے ہاتھ سے بنایا ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۳).

---نے اَپنے ہاتھ سے جوڑی بَنائی ہے فقرہ.
دولہا دلہن دونوں حسین ہیں (مہذب اللغات).

---نے اِیمان رَکھا فقرہ.
خدا کے فضل سے ایمان بچ گیا.

شکر پردے ہی میں اس بُت کو حیا نے رکھا
ورنہ ایمان گیا ہی تھا خدا نے رکھا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۷۰).

---نے رَکھا فقرہ.
اللہ نے بچا لیا (جامع اللغات).

---نے یہ دِن دِکھایا فقرہ.
اللہ نے کسی قابل کیا.

اب آرزوئیں بر آئیں کہ خاک میں مل جائیں
خدا نے دن یہ دکھایا انھیں جواں دیکھا

(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۴).

---نیک توفیق دے فقرہ.
اللہ ہدایت دے.

قبر پر فاتحہ کو آئے وہ شوخ اے آتش
نیک توفیق دے اس بُت کو خدا میرے بعد
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳۷۴).

---واسطے م ف.
۱. کسی ظاہری علّت یا سبب کے بغیر ، بلاوجہ ، ناحق.

او مارے ہیں فرزند کوں اس واسطے
کٹے تھے عدالت خدا واسطے
(۱۶۸۰ ، قصۂ ابو شحمہ (عکسی) ، ۵). اس نے پھر فوج بھی جمع کر لی اور اب چھوٹی چھوٹی مسلمان بستیوں پر اندھیرے اجالے محض خدا واسطے چھاپے مارنے لگا. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، حیاتِ طیبہ ، ۱۰۴). **۲. خدا کی خوشنودی کے لیے ، حصول ثواب کے لیے.**

خدا واسطے دے کفن مومناں
بہشتوں میں پہرے گا ، پا کے اونہاں
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۹۰).

---واسطے بِلّی بھی چُوہے نہیں مارتی کہاوت.
ہر شخص اپنے فائدے کا کام کرتا ہے ، دوسرے کے فائدے سے سروکار نہیں رکھتا (نجم الامثال ، ۱۹۹).

---واسطے کا (کو) م ف.
۱. رک : **خدا واسطے معنی نمبر ۱.** آج سُنیے کہ کوٹھے پر چڑھ کر خدا واسطے کو صلواتیں سنائیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۷). ان شامیوں کو پاکستانیوں سے خدا واسطے کا پیار کیوں ہے. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۲۲۱). **۲. کسی رشتہ داری کے تعلق یا کسی ربط و علاقے کے بغیر.** وہ میرا محبوب اور رفیق ہے اور بھائی ہے ، دادوں اور ماؤں کے رشتے سے نہیں بلکہ خدا واسطہ کا بھائی ہے. (۱۹۱۲ ، نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۹۴).

---واسطے کا بَیر م ف.
ناحق کی دشمنی ، بے جا عداوت.

ہمارا دوست تھا واعظ یہ آج غیر ہوا
غضب یہ ہے کہ خدا واسطے کا بیر ہوا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۸۶). آپ کو راجہ صاحب سے خدا واسطے کا بیر ہے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۳۹). اف: ہونا.

---والے امذ.
اللہ والے لوگ ، خدا کے نیک بندے. خدا والے ہمیشہ حق کا ساتھ دیتے ہیں. (۱۹۶۶ ، مہذب اللغات ، ۴ : ۳۸۰).

---وہ دِن دکھائے / لائے فقرہ.
آرزو اور تمنّا ظاہر کرنے کو کہتے ہیں. خدا وہ دن دکھائے کہ ان دونوں کا سہرا دیکھوں. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۸۰۹). میں اس کی بھی دعا مانگا کرتا تھا کہ خدا وہ دن لائے جب فضلو کو اپنی پیٹھ پر بٹھا کر مسجد میں قید کراؤں! (۱۹۷۴ ، آپ بیتی، رشید احمد صدیقی ، ۳۶).

---وہ دِن (گھڑی) کرے (نکرے) فقرہ.
آرزو اور تمنّا کے اظہار کے لیے مستعمل (نفی اور اثبات دونوں کے ساتھ).

میرے دل میں ہے غالب شوقِ وصل و شکوۂ ہجراں
خدا وہ دن کرے جو اس سے میں یہ بھی کہوں وہ بھی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۲).

خاک واعظ ترے منہ میں وہ خدا دن نہ کرے
بدلیں جو خاکِ درِ یار کو اکسیر سے ہم
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی (آغا جان) ، ۱۱۸). خدا وہ دن کرے کہ مسلمانوں کی لڑکیاں پڑھنے لکھنے لگیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۵۵).

---ہات ہونا محاورہ (قدیم).
اللہ کے بس میں ہونا.

ہمیں ہم سوں کہنا عبث بات ہے   کہ توفیق یو سب خدا ہات ہے
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۸).

---ہونا محاورہ.
۱. سرکشی و سینہ زوری دکھانا.

ابھی دنیا تمھاری آدمیت ہی کی منکر ہے
بُتو! بندے خدا کے پہلے بن لو پھر خدا ہونا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۹). **۲. بے نیاز، بے پروا ہونا.**

سراپا آرزو ہونے نے بندہ کر دیا ہم کو
وگرنہ ہم خدا تھے گر دلِ بے مدعا ہوتے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۰).

---ہی خُدا ہے فقرہ.
اللہ ہی اللہ ہے.

بت کدے کی میں سیر کر آیا   واں خدا ہی خدا نظر آیا
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۵۶).

ابھی سے جو یہ عاشقی کا مزا ہے
تو پھر آگے چل کر خدا ہی خدا ہے
(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۳۲).

---ہی ہو (ہے) فقرہ.
اللہ مالک ہے ، اللہ مدد کرے ، مشکل ہے.

خدا ہی ہو تو آوے شب کو بھی وعدے پہ تو اپنے
عبث میں قول تجھ سے اے بت عیار لیتا ہوں
(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۱ : ۳۵۰).

امیدِ حور میں بسملِ تو ہو گیا ہوں مگر
خدا ہی ہے کہ جو مجھ سے یہ پنجگانہ چلے
(۱۹۰۷ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۲۲۲). آج تو خدا ہی ہے جو کوئی ڈھنگ کی چیز آپ کو کھانے کے لیے مل جائے. (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۶۰).

--- ہے فقرہ.
۱. اللہ محافظ ہے ، اللہ مددگار ہے. ولے میرا مدعا کچھ جدا ہے کستی کیا ہوے گا اتال خدا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۲).

بُتوں سے ہے متعلق معاملہ دل کا
خدا ہے حشر میں بھی ہو جو فیصلہ دل کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱). ۲. امید تو نہیں لیکن اگر اللہ چاہے.

خدا ہے گر وہ آجائے لبِ بام
تو دیکھیں پارسائی پارسا کی

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش دہلوی (آغاجان) ، ۲۰۳).

--- ہے تو کیا غم ہے کہاوت.
خدا پر بھروسہ ہو تو مشکل آسان ہو جاتی ہے.

بندے کا دل بجا ہے جاتا ہوں شاد ہو جا
جب سے سنا ہے میں نے کیا غم ہے جو خدا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۳).

--- یاد آ جانا/آنا محاورہ.
۱. مصیبت میں گرفتار ہو کر اللہ کو یاد کرنا.

ناگہ جو وہ صنم ستم ایجاد آ گیا
دیکھے سے طور اس کے خدا یاد آ گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۷۵).

ان بُتوں کا جو مجھے شیوۂ بیداد آئے
یوں انھیں میں بھی ستاؤں کہ خدا یاد آئے

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۱۲۱). ۲. (کنایۃً) اللہ کی قدرت نظر آنا (حیرت اور تعجب کے لیے مستعمل).

گرچہ امید اسیری پہ بہ ناشاد آیا
رام صیّاد کا ہوتے ہی خدا یاد آیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۴۹). تردی بیگ کے پاس آدمی بھیجا کہ چند گھوڑے بھیجدو ... صاف جواب دیا ، ہمایوں کو خدا یاد آیا کہ بھائیوں کا یہ حال. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷).

خدا یاد آ گیا واللہ وہ جلوہ بھی دیکھا ہے
خدا جانے وہی حق تھا کہ حق کا عکسِ باطل تھا

(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۱۶).

--- یار ہے فقرہ.
اللہ مددگار ہے. اجر صابراں بیشمار ہے اور صابروں کا خدا یار ہے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۶).

خُدابادی (ضم خ) امذ.
سندھی ہندوؤں میں رائج لنڈا خط کی ایک قسم جو حیدرآباد سندھ میں رائج ہے اسے بھائی بندی خط بھی کہتے ہیں. سندھی ہندوؤں میں لنڈا خط رائج ہے ... اس کی کم از کم ایک درجن قسمیں ہیں جن میں سب سے اہم خدابادی ہے جو حیدرآباد (سندھ) میں رائج ہے. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۳۳۴). [مقامی].

خِداع (کس خ) امذ.
حیلہ ، فریب ، مکر. ہیمو ... اس کے بھاگنے کو خِداع عظیم جانتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۰).

راستہ اس کا ہے پر مکر خداع رب سے
سختیاں لاکھوں ہیں اور سینکڑوں آفات یہاں

(۱۹۳۸ ، بستان تجلیات ، ۳۰).

بچھائیے گے دامِ اہلِ مکر و خداع
حَسْبِی ! اِلَیکَ فلا یَصِلُون

(۱۹۶۹ ، مزمورمیرمغنی ، ۲۱۸). [ع : (خ د ع)].

خَدّاع (فت خ ، شد د) صف ؛ امذ.
۱. بڑا مکار ، نہایت دغاباز ، حد درجہ فریبی. امیر آگے جدھر کنواں تھا بڑھ گئے اور اس خداع کے مکر پر نظر نہ کی. (۱۸۸۷ ، داستان امیر حمزہ ، ۱۸۱). ایک خداع اور خونخوار سردار کا تصور قائم ہو گیا تھا. (۱۹۴۳ ، مضامین عبدالماجد ، ۲۰). ۲. بدلنے والا ، نقص والا ؛ (سکّہ) جو رائج نہ ہوا ہو (جامع اللغات). [ع : (خ د ع)].

خَدّاعانَہ (فت خ ، شد د ، فت ن) صف.
جھوٹے ، فریب آمیز ، دغابازی کے. کہانت کی گرم بازاری سرد ہو گئی ، فال ، شگون ، ... اور ترغیب دانی کے دوسرے خداعانہ طریقے مٹ گئے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۴۴). [خداع + ف : انہ ، لاحقۂ صفت].

خَدّاعی (فت خ ، شد د) امث.
خداع کا اسم کیفیت ، مکاری ، فریب. گیزو کی جانگسل سیاسی خدّاعی نے مجالسۂ یورپ کی بے بود ہستی کا راز تمام دنیا پر آشکار کر دیا. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید ، ۳۴۳). [خدّاع + ی ، لاحقۂ صفت و کیفیت].

خُداگانی (ضم خ) امث.
بادشاہی ، شہنشاہیت ، حاکمیت. اپنے سنگ سیہ کو شب چراغ روشنائی اور گیتی نمائے خداگانی جانتے ہیں بادشاہ کی نسبت بھی دانا نما نادانوں نے باتیں بنانی شروع کیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۶۱). [خدا + ف : گان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خُدّام (ضم خ ، شد د) امذ ؛ ج.
۱. خادم (رک) کی جمع ، نوکر چاکر ، ملازم.

سودا کے جو بالیں پہ گیا شور قیامت
خدام ادب بولے ابھی آنکھ لگی ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۹۹). بعض اوقات میں چٹانا اصابع کا اطفال اور خدام کو بھی وارد ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۸).

ہم آپ کے فن کے گاہک ہوں خدام ہمارے ہوں غائب
سب کام مشینوں ہی سے چلے دھوبی نہ رہے نائی نہ رہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، گاندھی نامہ ، ۲۴).

یہ محل یہ نقیب یہ خدّام
اور یہ شمع دان یہ گلفام
(۱۹۸۳ ، برشِ قلم ، ۳۹). ۲. **(مجازاً) حاجیوں یا زائرین کے معلّم.** یہاں کے مجاور و خدّام کی حالت ناگفتہ بہ ہے ، زائر کا ناک میں دم کر دیتے ہیں۔ (۱۹۱۱ ، روزنامچہ باتصویر ، ۱۰۲). ۳. **(مسیحی) خدام دین کا حق استثنا** (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالجی ، ۱۲). [ع : (خ د م)].

خِدامَت (کس خ ، فت م) امث.
خِدمت ، بندگی.

نصیبے کی اس کے قسم کھائیے
جسے ہو ہماری خدامت نصیب
(۱۸۵۸ ، کلیات تراب ، ٦٧). [خدمت (رک) کا بگڑا ہوا تلفظ].

خُدا نی (ضم خ) امث.
خدا بمعنی آقا ، مالک کی تانیث ، ملکہ ، سردار نی ، دیوی. جب خدانی اشتر آئی تو اس نے بلندی پر اپنے باپ آنو کی بڑی کمانیں پھیلا دیں. (۱۸۹۵ ، مقالات سرسید ، ۹ : ۴۳). مشک افشاں کو راضی کر رہا تھا کہ قدرت سے انکار نہ کرنا بڑے مرتبے پاؤگی خدا نی کہلاؤگی مگر ... وہ راہ پر نہیں آتی. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۸٦). [خدا + نی ، لاحقۂ تانیث].

خُداوَنْد (ضم خ ، فت و ، سک ن) امذ.
۱. **(اَ) رک : خدا.**

بندا میں غواصی خداوند توں
دوکھی کوں کر نہار خورسند توں
(۱٦۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳).

مقدور ہمیں کب تیرے وصفوں کے رقم کا
حقّا کہ خداوند ہے تو لوح و قلم کا
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹).

دولت یہ نہ ملتی جو خداوند نہ دیتا
کیا کرتا اگر تو مجھے فرزند نہ دیتا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۲۲). مبارک ہے وہ مرد جس کے گناہوں کا حساب خداوند نہ لے گا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۱۹). **(آآ) بُت ، دیوتا.**

دستِ آزر نے براہیم کو تخلیق کیا
بت نے اٹھ کر کے خداوند کو تصدیق کیا
(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۱۰۷). ۲. **آقا ، مالک ، کسی چیز کی ملکیت رکھنے والا ، حاکم ، عہدیدار.**

اگر مرتضٰی شاہ ذوالحال ہے
خداوند شمشیر گوپال ہے
(۱۵٦۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۰۰).

لہو کیوں نہ رواں میں از درد و داغ
جو نیں باغ میانے خداوند باغ
(۱٦۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۸۲). لونڈی کوں کہی خدا کے واسطے یہ بھید میرے خداوند سے چھوپا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۳). ایک عمدہ کے گھر میں آگ لگی ، سارا اسباب جلنے لگا. نوکروں نے عرض کی خداوند ہم کیا کیا نکالیں. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۳۱). فرمایا کوئی ... غلام بھی اپنے آقا کو خداوند نہ کہیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۸۲).

بحر کاہل کے جزیروں کے اقیمی باسی
قسمتو مشرقِ اقصی کے خداوند بنے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۹٦). ۳. **(احتراماً اور تعظیماً اپنے سے بڑوں کو مخاطب کرنے کے لیے مستعمل) حضرت والا ، جناب والا.**

قبلہ و کعبہ خداوند و ملاذ و مشفق
مضطرب ہو کے اسے میں نے لکھا کیا کیا کچھ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲٦۸). لڑکے نے جواب دیا ، خداوند یہ کیا بات ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۵۰). ۴. **(کنایتاً) محبوب.**

اک بوسہ کا سائل ہوں خداوند سے اسے مہر
شاہاں چہ عجب گر بنوازند گدارا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۷). ۵. **بادشاہ کو مخاطب کرنے کے لیے بولا جاتا ہے.** اے خداوند یہ کام آدمی کے اختیار کا نہیں ہے. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۲). بادشاہ کے سامنے زمین بوس ہو کے عرض کرنے لگا ، خداوند میری عمر اس وقت پچاسی برس کی ہے. (۱۹۲۳ ، مضامینِ شرر ، ۱ ، ۲ : ۷۰). [خدا + وند ، لاحقۂ صفت و نسبت].

--- تَعالٰی امذ.
اللہ بزرگ و برتر.

خداوند تعالٰی کی وو چھانوں ہے
عرب ہور عجم میں جسے نانوں ہے
(۱۵٦۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۱).

خداوند تعالٰی کیا تھا عطا
خطا کا پیالا کیا نیں خطا
(۱٦۸۲ ، مثنوی رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۰۱). [خداوند + تعالٰی (رک)].

--- جَہاں کس اضا (--- فت ج) امذ.
جہاں کا مالک ، اللہ تعالٰی.

اللہ رے حسن رُخِ نیکوئے محمدؐ
ہے چشمِ خداوند جہاں سوئے محمدؐ
(۱۸۳٦ ، دفتر فصاحت ، ۷۹). [خداوند + جہاں (رک)].

--- خُدا بلا اضا (--- ضم خ) امذ.
(اصطلاح توریت) رک : خداوند تعالٰی ، مالک ، خدا. خداوند خدا نے ہر درخت کو جو دیکھنے میں خوشنما اور کھانے کے لیے اچھا تھا زمین سے اُگایا. (۱۹۸۲ ، نوید فکر ، ۲۵۰). [خداوند + خدا (رک)].

---ِ دو جَہاں کس اضا (--- و مج ، فت ج) امذ.
رک : خداوند جہاں ، دونوں جہانوں کا مالک.

کیا آنی آج وہی خداوند دو جہان
ہونا ہے جو حسین پہ مجھ سے کرو بیان
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸). [خداوند + دو (رک) + جہان (رک)].

---زاد/زادہ (---فت د) امذ.
(کنایۃً) امیر یا رئیس کا بیٹا (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات).
[خداوند + ف : زاد/زادہ ، زادن ـ پیدا کرنا ، جننا].

---طَبع (---فت ط ، سک ب) صف.
آقا منش ، مقتدرانہ طبیعت کا مالک. نظم اردو نے تھوڑی سی عمر میں وہ طراری و شوخی دکھائی کہ اچھے اچھے خداوند طبع لوگ اس کی محبت کا دم بھرنے لگے. (۱۹۳۳ ، ناصر علی ، مقامات ناصری ، ۲۰۳). [خداوند + طبع (رک)].

---قُدُوس کس اضا (---ضم ق ، شد د ، و مع) امذ.
اللہ پاک. خداوند قدوس نے تو آسمان زمین اور کل مخلوق بنائی. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، ۸۵۹). [خداوند + قدوس (رک)].

---کَرِیم کس اضا (---فت ک ، ی مع) امذ.
مہربان اور کرم کرنے والا خدا. وہ مبتلائے صدمۂ فراق جس کی ساری رات انتظار میں کٹی ہو ... یہ خداوند کریم کی نظر میں مقبول ہونے کے مرقعے ہیں. (۱۹۱۳ ، مقامات ناصری ، ۵۴۲). [خداوند + کریم (رک)].

---گار/گارا امذ (قدیم).
۱. **رک : خداوند.**
ہر یک حرف میں جس معانی ہزار
نہ کوئی پا سکے جز خداوند گار
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۰).
غرض نیک و بد سے نہیں زینہار
کہ تو ذوالمنن ہے خداوند گار
(۱۸۹۰ ، کتاب مبین ، ۱۶۶).
خداوند گارا جہاز جہاں ہے تیری مشیت کی رو میں رواں
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۱). ۲. **بادشاہ ، حاکم.** ولایت خداوند گار (بروسہ) کی ایک سنجاق کا صدر مقام قرار پایا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳). [خداوند + ف : گار ، لاحقۂ فاعلیت + ف : ا ، حرف ندا].

---مَجاز کس اضا (---فت م) امذ.
(اصطلاح) **دنیاوی اور ظاہری خداوند ، پیر ، صاحب کرامات.**
تجھے منظور ہو دنیا تو یہ کیا روک سکتا ہے
ذریعہ ہے حقیقت میں خداوند مجاز اپنا
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۵۲). [خداوند + مجاز (رک)].

---مَجازی کس اضا (---فت م) امذ.
۱. **سردار ، حاکم.** بادشاہ ... ایسا خوش ... ہوا کہ حکیم ... کو عزت بخشی اور کہا ... تمہیں کو اپنا خداوند مجازی جانوں گا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۳). ۲. **خاوند** (جامع اللغات).
[خداوند + مجاز (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---نِعمَت کس اضا (---کس ن ، سک ع ، فت م) امذ.
بادشاہوں ، امیروں اور رئیسوں کو مخاطب کرنے کا کلمہ ، نعمتوں کے مالک. آداب خداوند نعمت کے واسطے تابعداروں کے جو ضرور اور لازم ہیں درج کرنے میں آئے ، ... لازم ہے کہ ان آداب کو ... یاد رکھیں. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱).
جگر کو میرے عشق خونابہ مشرب
لکھے ہے خداوند نعمت سلامت
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۵۱). میں ان کو ایسی جلدیں کی جلدیں بتادوں گا جن میں ہمارے خداوند نعمت کے دست مبارک کے لکھے ہوئے احکام کے سوا اور کچھ نہیں. (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۴۴). [خداوند + نعمت (رک)].

خُداوَندا (ضم خ ، فت و ، سک ن) امذ.
اے اللہ تعالیٰ ! اے خدا ! اے مالک ، اے آقا.
ہوا ہے دل پراگندا کروں کیا میں خداوندا
کہ غم سجرے ، بندے بندا رہیا ہے تن میں جم سر تھی
(۱۶۷۸ ، غواصی (اردو ، اپریل ۱۹۳۰ ، ۲۶۴)). خداوندا تو سچا ہے اور تیرا قول سچا ہے اور تو عالم اور دانا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۱۵).
خداوندا یہ تیرے سادہ دل بندے کدھر جائیں
کہ درویشی بھی عیاری ہے سلطانی بھی عیاری
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۵۸). [خداوند + ا : لاحقۂ ندا].

خُداوَندانِ وَقت (ضم خ ، فت و ، سک ن ، کس ن ، فت و ، سک ق) امذ ؛ ج.
(تصوف) **وہ لوگ جو زمانے کی قید سے آزاد ہوتے ہیں.** خداوندان وقت کہتے ہیں کہ ہمارا علم اوّل و آخر کو معلوم کر سکتا ہے. (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ترجمہ کشف المحجوب ، ۵۷۳) [خداوند + ان ، لاحقۂ جمع + وقت (رک)].

خُداوَندی (ضم خ ، فت و ، سک ن) امث.
۱. **خدا کی قدرت ، اللہ کا حکم ، خدائی.**
بلندی کوں افگندگی سات پا خداوندی و بندگی سات پا
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۰).
نہ مرنے دیتے ہم قائم کو لیکن
خداوندی سے کچھ چارا نہیں ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷۹). یہاں سے اللہ کی خداوندی اور جلال بوجھا جاتا ہے. (۱۸۴۸ ، نصیحت المسلمین (ق) ، ۵). جب تک کہ خداوندی کوشش اس کے شامل حال نہ ہو. (۱۹۲۶ ، طلیعہ (رسالہ اسکاوٹ علیگڑھ) ، ۱).
متاع بے بہا ہے درد و سوز آرزو مندی
مقام بندگی دے کر نہ لوں شان خداوندی

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۲۱). ۲. **مالکیت ، امیری ، بادشاہت.** وقت بات کرنے کے مطلق لحاظ خداوندی و چاکری کا نہ کیا. (۱۸۹۵ ، عجیب التواریخ ، ۱۵۹). اس کے بزرگوں نے بڑی بڑی خداوندیاں بر باد کر دیں. (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۳ : ۲۴۶). [خداوند + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــ بگھارنا محاورہ.
بڑائی جتانا ، بڑے بڑے دعوے کرنا ، شیخی بگھارنا. عبث اپنی خداوندی مانند دال کے بگھارتا ہے اس کی تقریر خود دال ہے کہ یہ کاذب ہے. (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۳۱۸).

خُدائِگان (ضم خ ، کسر ء). (الف) امذ.
وہ شخص جو خدا کی عنایت اور تقرب کا سزاوار ہو ؛ بڑا بادشاہ ، بڑا آدمی ، حاکم اعلیٰ. ہزار افسوس کہ خدائگان مغفور کے دل میں بھی ایک آرزو باقی رہی. (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی (فدا علی طالب) ، ۱۳۸). (ب) صف. **خوش** (جامع اللغات) [خدا + ئے ، حرفِ زاید + گان ، لاحقۂ جمع].

خُدائنی (ضم خ ، کسر ء) امث.
رک : **خُدائی.** تم خداوند سے ملاقات کرو میں خدائنی سے ملاقات کروں گی. (۱۹۰۱ ، قمر (احمد حسن) ، طلسم فتنہ نور افشاں ، ۵۶۸). [خدا (رک) کی تانیث].

خُدائی (ضم خ) (الف) امث.
۱. **خدا (رک) سے منسوب یا متعلق.**

جسے ایسے سنگ تھے رہائی اچھے
تو جانو کہ کار خدائی اچھے

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۷۲۱).

مری چشم حیراں کے درپن میں ظالم توجہ تری بے نیازی کوں کب ہے
اگر دیکھتا ہے تو دیکھ آئینہ میں خدائی و پیغمبری کا تماشا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۰۳). خدا کے سوا جن فرشتوں کو تم ایک طرح سے خدائی میں شریک سمجھتے ہو تو انکو بلاؤ. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۶۸۸). زبوس کا یہ اندیشہ بے جا نہ تھا کہ ... انسان کہیں اس کی خدائی ہی سے منکر نہ ہو جائے. (۱۹۸۲ ، نوید فکر ، ۲۴۸). ۲. **ربّانیت ، الوہیت ، خدا ہونا ، بندگی کی ضد.**

خدایا بڑا توں بڑائی ہے تج
ہمیں سب بندے ہیں خدائی ہے تج

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳).

فلک جو دے تو خدائی تو اب نہ لے قائم
وہ دن گئے کہ ارادہ تھا بادشاہی کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰).

کیا وہ نمرود کی خدائی تھی بندگی میں مرا بھلا نہ ہوا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۷).

خدائی اہتمام خشک و تر ہے
خداوندا خدائی دردِ سر ہے

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۳۰). ۳. **صاحبی ، آقائی.**

غریبی ہے تو ہرگز ڈر نہیں کچھ
مگر دشمن خدائی کی خودی ہے

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴۴). خدائے نادیدہ میری مدد کریگا میرے دل میں تو بھی اعتقاد ہے یہ سب خدائیاں باطل ہیں. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۱۱). اس کی آقائی اور خدائی کی نوعیت کیا ہے؟ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۷۵). ۴. **راج ، حکمرانی.**

کریں جو بندگی ہوویں گنہگار
بتوں کی کچھ نرالی ہے خدائی

(۱۷۳۳ ، آبرو (نکات الشعراء ، ۱۱)).

رہینگے اب خدائی میں بتوں کی
بہت گزری ہے دور آسماں میں

(۱۸۹۵ ، دیوان زکی ، ۱۲۵). پوپوں نے ... اپنی اپنی جگہ پر شہنشاہانہ بلکہ خدائی کے اختیارات اپنے ہاتھ میں لئے تھے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۲۸). ۵. **زمانہ ، وقت.**

کیا خدائی ہے منڈانے لگے اب خط وہ لوگ
دیکھ کے ڈھوڑی میں چھپ رہتے تھے جو نائی کو

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱۱). ۶. **دنیا ، جہان ، کائنات.** انسان کوں خدا نے ایسا بڑا پیدا کیا ہے کہ یو خدائی سب اس میں سمائی ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۹).

تمام بو قلمونی کا ہے تجلّی گہ
نہیں خدائی میں دل کسی مثال کا شیشا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۰۰).

ہوا ہے اور نہ ہوونے گا کوئی پیدا خدائی میں
وفا میں کوئی مجھ سا اور تم سا بے وفائی میں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۴۷).

پھر خلد بن گئی ہے خدائی مرے لیے
اک حوروش کے دل میں نشیمن ہے آج کل

(۱۹۳۶ ، طیور آوارہ ، ۵۵). ۷. (أ) **ماسوا اللّٰہ ، خلق اللّٰہ** (قدیم). یہاں خدا چہ ہے ، خدائی نہیں ، یہاں کچھ جدائی نہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۳).

ایک خالق اور خلقت بے شمار وہ خدا اور یہ خدائی واہ واہ

(۱۸۴۳ ، مناجات ہندی ، ۱۰۰). (اا) **مخلوق ، خلقت ، عام لوگ ، عوام الناس.**

جنوں ہے میں ہوں اور رونا اگرچہ جگ ہنسائی ہو
ہوا میں اک طرف کو اک طرف ساری خدائی ہو

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۳۹).

مباد کینے یہ اُس بت کی طبع آئی ہو
پھر ایک بس ہے وہی گو ادھر خدائی ہو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۴۸).

حضرت نے رو بدی بتائی آئی رو راست پر خدائی

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۱۵). جب پردہ اٹھا کر سامنے آتی ، تو ساری خدائی اس کے سامنے سر کے بل گر پڑتی ہے. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۷). ۸. **خدا کی قدرت ، شان خداوندی ، کرشمۂ قدرت.**

زاہد کو خدا کی نظر آ جائے خدائی
دیدار میسّر ہو اگر میرے صنم کا
(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۳).
دل پہ آفت عجیب آئی ہے
جان بچ جائے تو خدائی ہے
(۱۸۶۸ ، زہرِعشق ، ۱۱). قطب صاحب کی سیر کرنے جائے تو جانبِ شرق تغلق آباد کا محل یا قلعہ دیکھیے ، وہاں اسے خدا کی خدائی یاد آ جائے گی. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۸). (ب) صف. جس کو خدا نے پیدا کیا ہو ، قُدرتی. قدرتی سبزہ زار ور خدائی مرغزاروں کو چھوڑ کر محلوں میں جا بیٹھا تھا. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱ : ۳۰). [خدا + ئی ، لاحقۂ اسمیت و صفت].

---اِنسان (---کس ا ، سک ن) صف.
خدا کو پہنچا ہوا ، اللہ والا ، خُدا رسیدہ. یہ شاذ و نادر ہے کہ خدائی انسان پایا جائے. (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس(ترجمہ) ، ۲۲۳). [خدائی + انسان (رک)].

---ایک طَرَف جورُو کا بھائی ایک طَرَف کہاوت.
ساری خُدائی ایک طرف جورُو کا بھائی ایک طرف ، **بیوی کے بھائی کا خیال. اس کے لئے بولتے ہیں جو جورُو کا غلام اور مطیع ہو بیشتر ساری خدائی ایک طرف الخ** (نوراللغات ؛ محاورات ہند ، ۹۷).

---آواز امث.
غیبی آواز ، نوائے سروش.
میرے الفاظ ہی مجھ تک پہنچے
مجھ میں گونجی جو خدائی آواز
(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۹۹). [خدائی + آواز (رک)].

---بات م ف.
رک: خدا کی بات، اللہ کی مصلحت، رضائے الٰہی، حکم خداوندی
جو یہ کہو کہ تو کیوں چھوڑتا نہیں مجھکو
یہ ہاتھ میرے نہیں یہ تو ہے خدائی بات
(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۱۷). [خدائی + بات (رک)].

---بانٹ (---مغ) امث.
اللہ کی طرف سے کِسی کو کم کسی کو زیادہ دینے کا عمل. خدائی بانٹ دنیا بھر میں مشہور ہے اور یہ مقولہ سچ ہی ہے داتا جسے دینے پر آیا دیتا ہی چلا گیا. (۱۹۳۲ ، رفیق تنہائی ، ۱۱۱). [خدائی + بانٹ (رک)].

---پَلَندا (---ضم پ ، فت ل ، سک ن) امذ.
(مجازاً) کفن میں لپٹا ہوا مُردہ. مردوں پہ آوازے کستے ہیں کہ خدائی پلندے جا رہے ہیں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۳۵). [خدائی+ پلندا (رک)].

---پَنچ پَڑوسی (---فت پ ، سک ن ، فت پ ، و مج) امذ.
ہمدرد ، بیچ بچاؤ کرانے والے ، آس پڑوس کے لوگ. سپاہی منش فروخ کو ... یہ سن کر طیش آیا اور کہا کہ خدا کے دشمن ... غرض بات بڑھی اور خدائی پنچ پڑوسی جمع ہو گئے. (۱۸۹۶ ، علمائے سلف ، ۵۲). [خدائی + پنچ (رک) + پڑوسی (رک)].

---تَقْسیم (---فت ت ، سک ق ، ی مع) امث.
اللہ کے قانون کے مطابق ترکہ یا ورثہ کے حصّوں کی بانٹ ، شرعی طور پر حصے بخرے کرنے کا کام. ترکہ کی خدائی تقسیم کو بر باد کرنے میں جو کوششیں کیں وہ ... مبارکباد کی مستحق ہیں. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطا نی ، ۸۷). [خدائی + تقسیم (رک)].

---چھاننا محاورہ.
بہت زیادہ تحقیق و جستجو کرنا ، دُنیا بھر میں تلاش کرنا.
چھا نی ہر چند سب خدائی میں نے
اور طبع کی فکر آزمائی میں نے
(۱۸۵۷ ، کلیات نعت محسن ، ۱۹۰).

---خِدمَت گار (---کس خ ، سک د ، فت م) امذ.
صو بۂ سرحد میں سرخ پوش رہنما خان عبدالغفار خان کی زیر سرپرستی ایک تحریک جس کے لوگ خدمت خلق کو اپنا شعار بناتے ہیں. خدائی خدمت گار تحریک کے با نی خان عبدالغفار خان نے کراچی میں ہونے والے فسادات پر تشویش کا اظہار ... کیا. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۶ نومبر ، ۱). [خدائی + خدمت گار (رک)].

---خَراب (---فت خ) امذ ؛ صف.
۱. آوارہ گرد ، خانہ خراب ، خانماں بر باد.
خانہ آباد کعبے میں تھا میر
کیا خدائی خراب ہے وہ بھی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۹۵). **۲. خراب و خستہ ، ذلیل و رسوا.**
کوچے سے اس صنم کے نکلا گیا جلال
تقدیر ہی میں تھا کہ خدائی خراب ہو
(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۵۸). [خدائی + خراب (رک)].

---خوار (---و معد) صف.
رک : خدائی خراب ، تباہ حال.
ہزاروں عمدے پڑے پھرتے ہیں خدائی خوار
کہو تو کس طرح ہووے سپہ گری کا وقار
(۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۲۸)).
وظیفے پر اسے شک ہے کہ مجھ پر سحر کرتا ہے
کرے یادِ خدا ایسا خدائی خوار کیا باعث
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۸).
ظہیر اب بھی شکایت ہی رہی تجھ کو نصیبوں کی
ملازم آج کل تو اے خدائی خوار ہے کس کا
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۱).
وہ زمانے میں اگر ہے سود خوار
یہ بھی دنیا میں خدائی خوار ہے
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۰۹). [خدائی + خوار (رک)].

ــــ خوار پھِرنا محاورہ.
مارا مارا پھرنا ، تضیع اوقات کرنا.

دن بھر خدائی خوار پھرے کچھ نہیں ملا
ڈنڈے ہلاتے آگئے شامت جو تھی سوار

(۱۹۲۴ ، دیوان بشیر ، ۱۳۹).

ــــ خوار گدھے سوار کہاوت.
رک : خُدائی خوار. فلک ناہنجار نہ دیکھ سکا... خدائی خوار گدھے سوار بنا دیا. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ : ۱۳ ، ۴).

ــــ دَعْــــوا / دَعْــــوىٰ (ـــ فت د ، سک ع / ا ، شکل ی) امذ.
بے انتہا غرور ، تکبر ، بڑا گھمنڈ.

روزِ اوّل سے بتوں کو ہے خدائی دعوا
بے نیازی پہ انہیں اپنی نہیں ناز کچھ آج

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۵۹). [خدائی + دعوا/دعویٰ (رک)].

ــــ رات امث.
۱. کوئی مُشکل پیش آ جائے تو عورتیں نذر مانتی ہیں اور جب یہ مُشکل ٹل جا تی ہے تورات بھر جاگتی اور نذر و نیاز کے لیے پکوان پے مسجد کا طاق بھر تی ہیں ، رَت جگا ، شب بیداری.

بڑائی میرے ٹھینگے پر خدائی رات میں ، میں نے
بڑے ایسے بہت سارے کڑھائی بیچ تل ڈالے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۰۶). نذر نیاز ہوئی چلّے کھولے گئے ، خدائی رات ہوئی. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۳۱ : ۹). لکھنؤ میں اس کو (رتجگا) خدائی رات بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۴۷). **۲. (کنایتاً) عالم تنہائی ، بے خوابی ، رات گئے تک جاگنا.**

تیرے آنے کی دعا مانگا کئے جاگا کئے
رات بھر عالم رہا اے بت خدائی رات کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹). یہ تو بتاؤ کہ روز خدائی رات اگر اسی طرح ہوئی تو میں جیوں گی کلہے کو. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۵۰). [خدائی + رات (رک)].

ــــ رَحْم (ـــ فت خف ر ، سک ح) امذ.
ایک قسم کا پکوان جو پسے ہوئے چاول میں شکر اور گھی ملا کر بنایا جاتا ہے اور منّت پُوری ہونے پر لوگوں کو کھلایا جاتا ہے.
مسجد میں جا کے اللہ میاں کا طاق بھرنے کے لیے گلگلے اور خدائی رحم مخصوص چیزیں ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۴۸). [خدائی + رحم (رک)].

ــــ سے نِرالا کارْخانَہ کہاوت.
زمانے بھر سے انوکھا کام ، دنیا بھر سے عجیب کام.

یگانہ ان کا یگانہ ہے یگانہ ہے
خدائی سے نرالا ان بتوں کا کارخانہ ہے

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۱۷۳).

ــــ شان امث.
شاہانہ وضع قطع. آپ کا قیصر تو اب تک خدائی شان میں ہے. (۱۹۴۳ ، انطونی اور کلوپیٹرا (ترجمہ) ، ۱۶۰). [خدائی + شان (رک)].

ــــ فَوج (ـــ و لین) امث.
آسمانی تنظیم. البتہ خدائی فوج کا کمانڈر انچیف اسرافیل فوجی وردی میں ... باہر خاموش ٹہل رہا تھا. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۱). [خدائی + فوج (رک)].

ــــ فَوجْدار (ـــ و لین ، سک ج) امذ.
۱. وہ شخص جو خوامخواہ ہر ایک کا حمایتی بنے اور دوسروں کے کام میں دخل دے. ہائیں ہائیں کوئی ہو گا تم کو کیا؟ تم کوئی خدائی فوجدار ہو. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد (مہذب اللغات). گروہ بندی میں اسے خداداد ملکہ تھا ، خدائی فوجداروں کی ایک فوج بنالی تھی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۲۱۱). نٹیں ہے! تجھے کیا ، ... تو کیا خدائی فوجدار ہے. (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۳۱). **۲. (کنایتاً) کوئی سرکاری افسر.**

آج احمق آئی جی کی آمد آمد کا ہے شور
جیل خانے کا خدائی فوجدار آنے کو ہے

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۳۷). [خدائی + فوجدار (رک)].

ــــ قَبضے میں ہونا محاورہ.
کسی قابل ہونا ، بااِختیار ہونا.

کٹے ہیں ملکِ حسن و عشق میں برپا یہ ہنگامے
خدائی تیرے قبضے میں اگر ہوتی تو کیا ہوتا

(۱۹۱۰ ، گلکدہ عزیز ، ۱۶).

ــــ کا جُھوٹا (ـــ و مع) صف.
زمانے بھر کا جُھوٹا ، لپا ٹی ، فریبی ، دغا باز.

ہر اک سے ہے قول آشنائی کا جھوٹا
وہ کافر ہے ساری خدائی کا جھوٹا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۰).

خدا خدا جو کرے اور خودی کا دم بھی بھرے
بڑا فریبی ہے جھوٹا ہے وہ خدائی کا

(۱۹۳۳ ، فکر و نشاط ، ۳).

ــــ کا دَعْویٰ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
اپنے آپ کو خدا ظاہر کرنا ، صاحب اختیار سمجھنا.

جھکے زاہد کے سر ہائے صنم پر سجدہ کرنے کو
خدا کی شان بت کرنے لگے دعویٰ خدائی کا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۵۸).

تو وہ بت ہے تری نخوت سے جو ہوتا آگہ
کبھی فرعون خدائی کا نہ دعویٰ کرتا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۵۸). ہرشخص خدائی کا دعویٰ کرنے لگے اور فرعون بے سامان بن جائے. (۱۹۲۱ ، توپ خانہ ، ۲۴). پہلا اعتراض تو موصوفؔ قرآن مجید پر یہ کرتے ہیں کہ قرآن شریف میں خدائی کا دعویٰ کرنے والے ... کا نام نہیں آتا. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۳۷۹).

---(کا) کارْخانَہ (---سک ر ، لت ن) امذ.
خُدائی اِنتظام ، خدا کی قدرت ، مراد : دنیاء (کنایتاً) حادثاتِ زمانہ.

ہم نے پایا تو یہ مبہم پایا
اس خدائی کے کارخانے سے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۴).

نظر آتی ہیں ہر سو صورتیں ہی صورتیں مجھ کو
کوئی آئینہ خانہ کارخانہ ہے خدائی کا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲). بیٹا یہ سب خدائی کارخانے ہیں تم انہیں اتفاق کہہ لو. (؟ ، گھر کی کہانی ، ۲ : ۱۲). [خدائی + کارخانہ (رک)].

---کا روگ (---و مج) امذ.
بڑا روگ ، دنیا بھر کا روگ.

چاہت بتوں کی ہے کہ خدائی کا روگ ہے
آزار دہر عشق کے آزار سے ہوا

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات).

---کا سامان امذ.
بہت زیادہ اسباب ، ہر ایک قسم کی چیز. اس عالم میں یہ خدائی کا سامان ساتھ اسباب ہمراہ. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۶۷۲).

---کا قائل ہونا محاورہ.
خدا کے قادر مطلق ہونے کا عقیدہ رکھنا ، اللّٰہ کے وجود کو ماننا.

موت نے کر دیا ناچار وگر نہ انسان
ہے وہ خود بیں کہ خدا کا بھی نہ قائل ہوتا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۵۷).

---کا مارا صف.
تباہ و برباد ، رُسوائے جہاں.

مدت ہوئی کہ داغ کو سنتے تھے سونے دیر
کیا جانے وہ خدائی کا مارا کہاں ہے اب

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۴۲).

--- کَرْنا محاورہ.
(کنایۃً) **بغیر کسی روک ٹوک کے حکومت کرنا ، من مانی کرنا ؛ دلوں پر قبضہ کرنا ؛ مشکل فریضہ انجام دینا ؛ حکمرانی جتانا.** بادشاہی کرنا خدائی کرنا ہے. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۲۶۹). خداوند زردشت کی ہڈیاں بولتی اور خدائی کرتی ہیں. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۱۵۷). زمین پر ایک خدائی کر رہا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱). مدت تک بندوں پر خدائی کرتے رہیں گے. (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، مضامین ، ۳۳).

---کے پچھواڑے (---کس پ ، سک چھ ، ی مج) م ف.
بہت دور ، آبادی سے پرے ، نظروں سے اوجھل ، اللّٰہ میاں کے پچھواڑے. یہ محلہ آج تک شہر سے کٹا ہوا اور سنسان مانا جاتا تھا اور سچی بات تو یہ ہے کہ وہ تھا بھی خدائی کے پچھواڑے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۳۳۰).

---کیا ہوئی موم کی ناک (ہوئی) کہاوت.
اللّٰہ تعالیٰ سے معمولی معمولی کام کی تکمیل کی امید کرنا جو بندے کو خود کرنا چاہیے. اگر یوں ہی اللّٰہ ہر ایک کی سن لیا کرے تو اس کی خدائی کیا ہوئی موم کی ناک جس نے چاہی پکڑ گھمائی. (۱۸۹۳ ، صورۃ الخیال ، ۲ : ۶۹).

---مارا صف.
رک : خدائی خوار ، سب سے الگ ، پریشان حال ، اللّٰہ مارا. یہ خدائی مارا ہمارا کنوارپنا کون سی ناڑی کا جلم چلا ہے کہ ایک دن نگوڑی چین سے نہیں کٹتی. (۱۸۹۹ ، ہیرے کی کنی ، ۱۰۱). [خدائی + مارا (رک)].

---مانگنا محاورہ.
اِمکان سے بعید چیز طلب کرنا.

موت مانگی تھی خدائی تو نہیں مانگی تھی
لے دعا کر چکے اب ترک دعا کرتے ہیں

(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۲۰۸).

---نظر آنا محاورہ.
اللّٰہ کی شان نظر آنا. افسوس یہ کیا عظیم الشان مکان تھا خدائی نظر آتی تھی آج یہاں کُتّے لوٹ رہے ہیں. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۵۶).

---واسْطے م ف.
رک : **خدا واسطے ، اللّٰہ واسطے ، خوامخواہ ، بلاوجہ.** زمانے کی نظر میں خدائی واسطے یہ حقیر و ذلیل ہو گئی تھی. (؟ ، خوبیٔ قسمت ، ۵۲).

---ہو کہاوت.
اللّٰہ ہی کرے.

رو بصحت اب مزاج اس کا خدائی ہو تو آئے
یاس بعروسی ترے بیمارِ غم پر چھا گئی

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۲۵).

---ہونا محاورہ.
حکم چلانا ، اپنی چلانا.

جیسے دیکھیے ہے وہ بندہ بتوں کا
خدائی میں ان کی خدائی ہوئی ہے

(۱۸۸۱ ، دیوانِ ماہ ، ۱۰۵).

خُدائے (ضم خ) امذ.
رک : خدا.
عمل و علم اور درستی رائے ہیں معاون تیرے بفضل خدائے
(۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۳۶۶).

ہو کے ہمسایۂ رسولِ خدائے
زندگی ہو مری جو موت آ جائے

(۱۹۱۲ ، نذیر احمد ، مناجات ، ۱). [ف : خدائے ، پہلو : کھوتائی]

ـــ تعالیٰ (ـــ فت ت ، ا بشکل ی) امذ.
رک : **خداوند تعالیٰ**. خدائے تعالی اپنی نماز ایسے کرتا ہے. (۱۳۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۸). خدائے تعالیٰ کی نظر ادراک کر نہاری ہے. (۱۵۸۲؟ ، کلمۃ الحقائق ، ۲۱). یہ بچہ تاریخ عالم کی ایک عظیم نامور شخصیت ہو گا اور خدائے تعالیٰ اس کے ہاتھ سے بہت بڑی اسلام کی فتح کرائے گا. (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی ، ۲۷ دسمبر ، ۷/۷). [خدائے + تعالی (رک)].

ـــ تعالیٰ کے دَس اَحکام م ف.
(مسیحی) **اللہ پاک کے وہ دس مذہبی اور دنیاوی احکام جو مقدس سمجھے جاتے ہیں یہ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کوہ طور پر عطا ہوئے** (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرسنالوجی ، ۲۲).

ـــ ذُوالجَلال (ـــ ضم ذ ، غم و ا ، سک ل ، فت ج) امذ.
اللہ تعالیٰ ساتھ بڑائی اور بزرگی کے ، اللہ بزرگ و برتر. اور اے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اس خدائے ذوالجلال کا تم پر بڑا ہی فضل ہوا. (۱۹۸۳ ، برش قلم ، ۱۳٦). [خدائے + ذو - والا ، صاحب + ع : رک : ال (ا) + جلال - بزرگی ، عظمت].

ـــ راہ امث.
اللہ کے لیے ، اللہ کی راہ میں ، راہِ خدا.

دلِ عاشق ہے اے بتو کعبہ
رکھو اس کو خدائے راہ آباد

(۱۸٦۷ ، رشک ، د ، ۱۲۲). [خدائے + راہ (رک)].

خُدائیت (ضم خ ، کس ء ، شد ی بفت) امث.
الوہیت ، خُدائی سریت کے منزلاں جتیاں ہو چل کر آیا خدائیت کے منزل تلک ، دل تلک. (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۱۱۳). خدا قادر نہیں ہے یعنی عاجز ہے تو عجز خدا کی خدائیت کے خلاف ہے. (۱۹۷۳ ، مقالات ابوبی ، ۱٦۹). [خدائی + یت ، لاحقۂ کیفیت].

خُدائیوں بھی نہ ہونا محاورہ.
ہرگز نہ ہونا ، کبھی نہ ہونا. ہم اور بھائی تو گھر میں پڑے سڑا کریں اور آپ جا کر بشپ صاحب کی قدمبوسی کریں ، یہ تو خدائیوں بھی نہ ہو گا. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۱).

خُدایا ! (ضم خ) کلمۂ ندائیہ.
اے خدا! ، یا خدا! ، یا اللہ! ، خداوندا!.

محبت کے اورنگ میانے رنگاں کتے بھراتے ہے
خدایا کیوں بنے آخر نبی ایسے رنگیلے سوں

(۱۵۲۸ ، مشتاق (اردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ء ، ۳٦)).

خدایا دے توں صبر و آرام اسے
پلا دھن کیرے وصل کا جام اُسے

(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۴).

جو دکھ پڑے گا سہا کروں گے جیسے کہو گے رہا کروں گے
تمن کوں نسدن دعا کروں گے ، سو کہی سلامت رہو خدایا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲).

یہ سن کے وہ کہنے لگا جو کھانا تھا لایا
کس طرح کے مظلوم یہ قیدی ہیں خدایا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۸۰). خدایا ! اللّٰھم کا ترجمہ ایسے موقعہ پر جب بات مشکل یا ناقابل فہم ہوتی ہے تو اس لفظ سے ابتدائے کلام کرتے ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمت الاشراق ، ۹۸). فرعون دن بھر فرعونیت سے کام لیتا تھا لیکن رات کی تنہائی میں سجدے میں گر کر گڑگڑاتا کہ خدایا معاف کرنا ، یہ سب دکھاوا ہے. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۳۰). [خدا + ۱ : لاحقۂ ندا].

خُدایانَہ (ضم خ ، فت ن) صف ؛ م ف.
حاکمانہ ، آقائی یا سرداری کے احساس کے ساتھ.

خیر کاندھے پہ صلیبوں کے تو لے جانا ہی تھا
بے بسی میں بھی نصیب اپنا خدایانہ ہی تھا

(۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۱۲۷). [خدا + ی (حرفِ تنکیر) + انہ ، لاحقۂ صفت]

خُدایَش بیا مُرزَد (ضم خ ، فت ی ، سک ش ، کس ب ، ضم م ، فت ز) (فارسی) روزمرّہ.
خُدا اُسے معاف فرمائے ! خُدا مغفرت فرمائے ، اللہ بخشے. آپ کے پدر بزرگوار خدایش بیا مرزد مجھ پر بڑے مہربان تھے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰۲).

خُدایگان (ضم خ ، فت ی) امذ.
رک : **خدائگان**.

خیمہ ہائے خدایگانِ اُمم بعد لٹنے کے جل رہے ہیں تمام

(۱۸٦۱ ، دیوان ناظم ، ۲۲۳).

زیبا ہے اگر تجھے کہوں میں گیہان و خدایگانِ اقبال

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۱۵).

بذوق سجدۂ اطاعت جھکا ہے کعبہ میں
خدائیگانِ برہمن کا وہ بھرا دربار

(۱۹۰۷ ، صحیفۂ ولا ، ۱۲). [خدائے + گان ، لاحقۂ جمع].

خَدَر (فت خ ، د) امث.
(طب) **اعضا کا سُن ہو جانا ، جھنّانا.** دافع فالج ... خدرو اِسترخا ہے. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتربازی ، ۱۳). اور چونکہ اخیر میں خدر پیدا کرتا ہے اس لیے ایسے مریض کو ... اس قسم کے طلا فائدہ بخش ثابت ہوتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۸۹). وہ کسی نا معلوم شراب ہے جس کا نام ما - فائی - سن ، یا ما - یاو بتایا گیا ہے عام طور پر خدر پیدا کر لیا کرتا تھا. (۱۹۵۹ ، مقدمہ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ٦۸۰). [ع : (خ د ر)].

خِدْر (کس خ ، سک د) امذ.
پردہ ، نقاب ، کُھچار ؛ (کنایتاً) پوشیدہ بیماری. جنتی ... اس کی جڑ کی چھال کو پانی میں پیس کر خدر کے مقام پر لیپ کر دیں چھالا پیدا ہو کر خود پھوٹ جاتا ہے اور خدر کا مرض دفع ہو جاتا ہے. (۱۹۲٦ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۳۲۳). [ع : (خ د ر)].

خَدْش (فت خ ، سک د) امث.
زخم کا نِشان جو چھلنے سے ہو گیا ہو ، خراش.... حال میں صرف بسبب خدش یا رگڑ کے ہوتی ہے. (؟ ، سوالات جرثقیل ، ۱۹).[ع : (خ د ش)].

خَدْشات (فت خ ، سک د) امذ ؛ ج.
رک : **خدشہ جس کی جمع ہے.** یہ اور ایسی ہی برکتیں ایسے شخص کے لئے خدشات سے خالی نہ تھیں جس نے پیدائش سے لیکر اسوقت تک گھر کی چار دیواری میں زندگی بسر کی تھی. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۵۰). [خدشہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع]

خَدْشَہ (فت خ ، سک د ، فت ش) امذ.
۱. **فکر ، اندیشہ ، کھٹکا ، دھڑکا.**

جانے ہے خدشۂ غیرے کہ نہ تھا غیر نمود
خطِ باطل سے لکھا دیکھا ہے واں صفحۂ بود

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۱). روح یہاں چھوڑے جاتی ہوں ، فقط قالب بے جان لیے جاتی ہوں ، اب تجھ کو کسی امر کا خدشہ نہیں ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۷۷۳). ناصر کو اس بات کا خدشہ ہے کہ رانی کا باپ آ جائے گا. (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۶۹). ۲. **خطرہ ، ڈر.** مسلمان اس خیال سے کہ گھر میں خدشے درپیش ہیں ، کہتے ہی ہیں کہ شام کی مہم کو ابھی ملتوی رکھا جائے. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۸۷). اس بات کا خدشہ ظاہر ہوا کہ بیراج کی تعمیر سے مضافات کے علاقہ کو سیم و تھور کا مسئلہ درپیش ہو سکتا ہے. (۱۹۷۷ ، پاکستان کا معاشی جغرافیہ ، ۵۶). ۳. **شک و شُبہ ، خلش ، قباحت.** اس جگہ ایک خدشہ ہے کہ روز و شب ، موقوف طلوع و غروب آفتاب پر ہیں. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۸). خلاصۃ التواریخ کے بیان سے کسی قسم کا شبہ پیدا نہیں ہوتا اور نہ میرے نزدیک کوئی خدشہ پیدا ہوتا ہے. (۱۹۱۸ ، مقالات ، شروانی ، ۲۱۵). ۴. **رگڑ ، کھرونچ ، نشان.** میری احتیاط پر آفرین کہو کہ ایسی جانچ سنبھال کے ساتھ کنجی پھیرتا تھا کہ دونوں سوراخ خدشہ و خراش سے محفوظ رہیں. (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۷۲). ۵. **(ادبیات) ستم ، خامی ، جھول.** غزل میں دو جگہ کچھ خدشہ ہے اس پر آپ غور کر کے خود ہی الفاظ بدل ڈالیں. (۱۹۰۳ ، مکتوبات حالی ، ۲۶). [ع : (خ د ش)].

خِدْع (فت نیز کس خ ، فت نیز سک د) امذ.
مکر ، فریب ، دھوکہ.

سمائی ہے یہ ان کے دل میں یارو اب ریاکاری
خدع سے ، مکر سے کرتے رہیں گے گریہ و زاری

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۳).

ولے تھا فریب اس میں یکسر بھرا
خدع سے سخن کوئی خالی نہ تھا

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۲۰).

عفریت جس کے ڈر سے کرے دشت میں غریو
اقلیم مکر و مملکت خدع کا خدیو

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷۹). اجتماع امت کی جگہ محض غلبہ جابرانہ اور مکرو خدع پر اپنی شخصی حکومت کی بنیاد رکھی. (۱۹۶۹ ، اقبال اور حُبِّ اہل بیت ، ۲۳۰). [ع : (خ د ع)].

ـــ حَرْب کس اضا (ـــ فت ح ، سک ر) امذ.
جنگی چال ، جنگ میں دُشمن کو زیر کرنے کی چال. ضروری ہے کہ انگریزوں کو جنگی طور پر دھوکہ دیا جائے اور خدع حرب سے کام لیا جائے. (۱۹۶۳ ، آپ بیتی ، ظفرحسین ، ۱ : ۱۶۲). [خدع + حرب ـ جنگ].

ـــ نَفْس کس اضا (ـــ فت ن ، سک ف) امذ.
دل کا مکر ، نفسانی مکر و فریب. کوئی کوئی نالائق خدا کے ساتھ کھیل کرنے لگتے ہیں لیکن یہ ان کا خدع نفس ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۰۲). ددھیال ننھیال سب جگہ سناٹا ہی سناٹا ہے اس قسم کے افکار بھی خدع نفس ہیں. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۱۶۷). [خدع + نفس (رک)].

خَدْعَةُ النَّفْس (فت خ ، سک د ، فت ع ، ضم ۃ بشکل ہ ، غم ال ، شد ن بفت ، سک ف) امذ.
رک : **خدع نفس.** نیک کام کے ارادے سے آئے مگر خدعۃ النفس کے اثر سے بالکل پاک نہ تھے. (۱۹۲۴ ، سراب عیش ، ۶۵). [خدعۃ + رک : ال (۱) + نفس (رک)].

خُدْعَہ (ضم نیز فت خ ، سک نیز فت د ، فت ع) امذ.
رک : **خدع.** پھر دوسرے کو اُن سے سوائے حیلہ و خدعہ کے کیا توقع ہووے. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۱۸۳).

کٹی خُدعہ و مکر میں زندگی
فذوقوالعذاب بما تکسبون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۸۰). [ع : (خ د ع)].

خُدْکا (ضم خ ، سک د) امذ.
رک : **ختکا.**

ہے کشمکش شراب کو جب کیجیے نظر
جس وقت دیکھیے تو ہے خدکوں کے نیچے بھنگ

(۱۷۸۰ ، سودا (نوراللغات)). [ختکا (رک) کا متبادل].

خَدَم (فت خ ، د) امذ ؛ ج.
خِدمت گار ، مُلازم ، نوکر چاکر.

کیا مرا جسم و کیا دل و کیا جاں
یو سراسر خدم تمھارا ہے

(۱۷۳۷ ، دیوان قربی ، ۳۲).

جسکی رکاب میں ہیں سلاطینِ روزگار
گردن کشانِ دہر ہیں جسکے کہ سب خدم

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳۸).

کیا بیاں ہو رفعت کا جسکی بزمِ شوکت میں
جا ، جم و سکندر کی ہے صفِ خدم کے بعد

(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفرعلی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۲۲).

بادشاہی کے لوازم خدم و جاہ و حشم
کرہ ارض کے اقسام عجائب تحفے

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۵۵). [خادم (رک) کی جمع].

ـــ (و) حَشَم (ـــ (و) مع ، فت ح ، ش) امذ.
۱. رک : خَدَم ، خدمتگار ، نوکر چاکر اور حوالی موالی. تھوڑی دیر کے بعد مع خدم و حشم بصد کروفر بادشاہ کی سواری ... چلی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٦٧). جعفریہ کے تمام عمائد سلطنت افسران فوج اور خدم و حشم کو بھی بھی اطلاع دی گئی. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۵۲). ۲. **تکلفات ، اسباب و سامان.** تمام ساز و سامان اور خدم حشم کی سہولیات اور تدریسی سواد سہیا کیا گیا ہے. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۹٦). ۳. (مجازاً) **متعلقین ، لواحقین ، ماتحت.** صرف سیارے ہی گردش میں نہیں بلکہ آفتاب بھی اپنے خدم حشم سمیت ایسے مدار میں گردش کر رہا ہے جس کا حال ابھی تک دریافت نہیں ہوا. (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۷۲). جب مسجد ہی میں دن تیر کرتے تھے تو پھر اس خدم و حشم کی ضرورت. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۹۳). [خدم + و (عطف) + حشم (رک)].

خِدْمات (کس خ ، سک د) امث ؛ امذ ؛ ج.
اطاعتیں ، فرمانبرداریاں ، خدمتیں. خدمت شائستہ کے بجا لانے سے ان کی زندگی وہ ہوتی جس کو بزرگان دانش حیات کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳٦۳).

سپرد اہل ہمت جب ہوئے خدمات الفت کے
ہمارے دل کو شغل سعی لا حاصل پسند آیا

(۱۹۰۸ ، گلکدہ ، عزیز ، ۹). اردو کے مقابلے میں فیصلے کے لیے دو تین سال جج کی خدمات بھی انجام دینے پڑے. (۱۹۳۳ ، سوانح عمری و سفرنامۂ حیدر ، ۳۴). ان سے بار بار کہا گیا کہ قوم کو ان کی خدمات درکار ہیں. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۲۰). [ع : خدمت + ات ، لاحقۂ جمع].

خِدْمَت (کس خ ، سک د ، فت م) امث.
۱. **سیوا ، اطاعت ، فرمانبرداری.** اگر خدمت میں اپنا جنم کھوئے گا تو ما باپ کا اترائی کوئی لیا ہوئے گا. (۱٦۳۵ ، سب رس ، ۱۹۱)

مربی کی خدمت فرض جانتے   مربی کو معبود کر مانتے

(۱٦۸۵ ؟ ، معظم ، گنج مخفی (قدیم اردو ، ۱ : ۲٦۰)).

آپ کی خدمت ملی کی ہے اک دستاویز
آپ کا وہیسر گل لاج میں مہماں ہونا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۸). مرتے وقت انھوں نے میری خدمت اور خلوص کا شکریہ ادا کیا. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۲۲۳). ۲. **کام جو کسی کو تفویض ہو ، کار متعلقہ ، کارگزاری.**

ملایک جو خدمت کرن آئے تھے
نوبان نعمتاں غیب کیاں لیائے تھے

(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۲). سرمبارک سے آواز آئی کہ سلام خدا اون پر ہو جیو تب عزیز کہا کہ اے سرور ، کچھ خدمت فرما. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۵).

روکو نہ کہ درپیش عجب راہ ہے ان کو
سقائی کی خدمت کی بڑی چاہ ہے ان کو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۱). دن رات اس کے ناز اٹھاتا ہوں ہمہ وقت اس کی خدمت پر مامور ہوں. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارہ ، ۱۳۷). ۳. (i) (میں اور سے کے ساتھ) **پاس ، سامنے ، حضور ، درگاہ.**

اوجالا قبر میں قیامت تلک   اچھے اوسکی خدمت میں چنداں ملک

(۱٦۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۲۵).

روایت سنوں انس مالک کے پوت
نبی جیو کی خدمت میں تھا وہ سپوت

(۱٦۹۹ ، آخر گشت ، ۳۵). نہ تمھاری خدمت سے جدا ہونے کو جی چاہتا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۷). اس سے کم سے کم اتنا تو ثابت ہوا کہ راجہ کی خدمت میں اس کے آدمی موجود تھے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۷۷). بہت سے الحاج میں سے ایک کی خدمت میں ناچیز کو شرف نیاز حاصل ہے. (۱۹۷٦ ، مرحبا الحاج ، ۲۵). (ii) **نزدیک ، ساتھ ، واسطے ، رو برو.** پیر کی خدمت میں رہنا. (۱٦۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۳۵). بڑے بڑے عالی جناب حضرات کی خدمت میں گستاخی کرتا ہے. (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۵۳). عربی فارسی کی معمولی کتابیں علمائے وقت کی خدمت میں پڑھیں. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۱). (iii) **شاگردی ، زانوئے ادب طے کرنا.** تلمذ.

حسن نے بھیجی تری خدمت منے
اس سبب آئی ہے یو تیرے کنے

(۱۷۸٦ ؟ ، مثنوی حسن و دل ، میر حاتم دکھنی ، ۱٦). راقم کی شاعری کی ابتدا جناب قبلہ محسن کاکوروی کی خدمت سے ہوئی. (۱۸۸۷ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۱). ۴. **ملازمت ، نوکری ، چاکری.** بے علم بے لیاقت شخص کو خدمت سرکاری نہیں ملے گی. (۱۸٦۹ ، انشائے خرد افروز ، ۱۱). فکر معاش کی خاطر تعلیم چھوڑ کر محرری کی خدمت کر لی. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۱٦۰). آبادہ میں مامور ہوا اس کے بعد دو بارہ محکمہ محصول میں خدمت قبول کرلی. (۱۹٦۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۰۲). ۵. **عہدہ ، منصب ، فرضی.** بادشاہوں کے تائیں یہ لازم ہے کہ جس کوں خدمت دے یا منصب دار کرے تو ہر ایک کا کہنا اس کے حق میں بے تحقیق نہ منظور کرے اور اسے تغیر نہ کرے. (۱۷۳٦ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۷). ٦. **مارپیٹ ، زدوکوب ، مرمت ، سزا.** زناکاری میں طرفین پر بانس کی مار پڑتی ہے ... اور بدمعاشوں کی اسی طرح پر خدمت کی جاتی ہے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۱۵). ۷. **سلام ، آداب شاہی.**

عمر سن کر یو بھی کھڑا ہو رہیا   زمیں کوں او خدمت سوں بوسہ دیا

(۱٦۳۹ ، خاور نامہ ، ٦۸۳). اف : دینا ، دلوانا ، کرنا ، لینا ، ہونا. [ع : (خ د م)].

ـــ ادا کرنا ف م.
دیکھ بھال کرنا ، پرورش کرنا. بچپن میں کبھی آپ کے بول و براز سے کوئی کپڑا آلودہ نہیں ہوا بلکہ دونوں کے وقت مقرر تھے کہ

رکھنے والے انہیں وقتوں میں اپنی خدمت ادا کرتے تھے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۱۵).

---انجام دینا محاورہ.
سپرد کئے ہوئے کام کو پورا کرنا ، حکم بجا لانا ، سیوا کرنا.
حجاج بن یوسف نے اپنے کاتبوں کو حکم دیا کہ اعراب اور نقطے لگائیں چنانچہ نصر بن عاصم یا یحییٰ بن یعمر نے یہ خدمت انجام دی. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۲۴).

---بجا لانا/بجانا محاورہ.
کام انجام دینا ، کسی کا یا کسی کے لیے کام کرنا یا کر دینا.
سب طرح سے انکی خدمت بجا لایا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۱۹).

کروں ساجھا کسی کا کیوں یہ ہے کارِ تجارت کیا
تیری خدمت بجانے میں بھلا غیروں کی شرکت کیا

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۲۳).

---خَلق کس اضا (---فت خ ، سک ل) امث.
سماجی کام ، مخلوقِ خُدا کی بہبود اور دیکھ بھال کا کام ، رفاہِ عام کا کام.

خدمت خلق کا جذبہ ہے رضاکاروں میں
یہ ہیں بہبود خلائق کے طلبگاروں میں

(۱۹۲۳ ، مطلعِ انوار ، ۱۴۷). تصوّف کا مقصد خدمت خلق اور مخلوق خدا کی بہتری میں لگے رہنا ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۲). [خدمت + خلق (رک)].

---دینا محاورہ.
کام سپرد کرنا ، کسی کے ذمہ کوئی کام کرنا.

دل کو بھی دی گئی ہے خدمتِ دردِ ابدی
صرف آنکھیں ہی مری رونے پہ مامور نہیں

(۱۹۱۹ ، انجم کدہ ، ۱۱).

---رَسِیدَہ (---فت ر ، ی مع ، فت د) صف (شاذ).
(مجازاً) جو نوکری کے قابل نہ رہا ہو ، پرانا اور بڈھا ملازم (جامع اللغات). [خدمت + ف : رسیدہ ، رسیدن - پہنچنا].

---سے عَظمَت ہے کہاوت.
محنت و مشقت سے کامیابی ہوتی ہے ، مالک کو خوش رکھنے سے عزت اور فائدہ حاصل ہوتا ہے.

بجا کہتے ہیں جو کہتے ہیں یہ خدمت سے عظمت ہے
کہ کام انسان کے اک دن ریاضت آہی جاتی ہے

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۱۶۵). ایک مشہور مثل ہے خدمت سے عظمت ہوتی ہے اور خدمت کا دوسرا نام محنت ہے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۲۶ : ۱۰). مثل مشہور ہے کہ خدمت سے عظمت ، چھوٹے سے بڑے سب ان کی عزت کرتے. (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۹۷).

---شَرِیف (---فت ش ، ی مع) امث.
مراد : جناب کے پاس ، پیش جناب ، آپ کو ، کسی صاحب کے پاس. ایک مختصر قطعہ کے ساتھ خدمت شریف میں ارسال کروں گا. (۱۸۹۹ ، مکاتیبِ حالی ، ۳۱). [خدمت + شریف (رک)].

---فَرمانا محاورہ.
بڑے آدمی کا کسی سے اپنا کام کرنے کو کہنا.

خدمت اوروں ہی کو فرماتے ہو
کچھ بندے کو بھی فرمائے گا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۱).

---کا نِظام (---کس ن) امذ.
فراہمیٔ اشیاءِ ضرور کا جدید طریقہ ، کثیرالاشیا دکانیں ؛ فرائض کی انجام دہی کا نظام. اشیاء اور خدمت کے نظام سے پابستہ، کھڑے کھڑے حرکت میں رہنا ہی اس اکتا دینے والی نسل کا انجام ہے. (۱۹۸۴ ، شمع اور دریچے ، ۳۸).

---کَرنا محاورہ.
(طب) جسم کے کسی اندرونی نظام کو برقرار رکھنا ، کام کرنا ، عمل کرنا. امراض طحال میں اس رگ کی فصد لی جاتی ہے کیونکہ اسکی ایک شاخ طحال میں داخل ہو کر اسکی خدمت کرتی ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۱).

---گار/گارا امذ ؛ سہ خدمتگارا.
رک : خادم.

بہشت (بہشت) دروازے فرشتے خدمتگارا
اُود کا دھواں بھرے ہر دو جہاں پارا

(۱۵۹۹ ، نورس ، ۸۰). تن دل کا فرمان بردار ، جوں نفر خدمت گار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶). خدمت گار سے پکار کر بات نہ کرے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۲). اگر یہ نہیں تو پھر چاہے خدمت گار یا جہاز کا خلاصی بنکر یورپ چلا جائے مگر کسی وفد کا سکریٹری بن کر ہرگز ہرگز نہ جائے. (۱۹۲۳ ، نقش فرنگ ، ۳۲). نظام خلافت میں امیرالمومنین صرف خدمت خلق کے جذبے سے خدمت گار ہوتا ہے. (۱۹۸۵ ، ندائے دین ، کراچی ، دسمبر ، ۶۷). [خدمت + ف : گار/گارا ، لاحقۂ فاعلیت].

---گارنی (---سک ر) امث.
خِدمت گار کی تانیث ، کام کرنے والی عورت ، خادمہ. سب خدمت گارنیاں تھیں. (۱۸۸۷ ، جانِ عالم ، ۳۰). خدمت گارنی نے اوپر جا کر سونے کے کمرے کا کواڑ آدھا کھول کے کہا. (۱۹۰۷ ، مخزن ، جون ، ۳۶). [خدمت + گار (رک) + نی ، لاحقۂ تانیث].

---گاری امث.
خِدمت گار (رک) کا اسم کیفیت ، خِدمت کا عمل ، خِدمت گزاری.
ہو وقت بھائی بنے ہور یاری کا وقت ہے ، مخلصی ہور خدمت گاری کا وقت ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۱).

جی میں منظور تھی جو آپ کی خدمت گاری
سو تو اے قبلۂ حاجات نہ ہونے پائی

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۷۸). کچھ فتح یابوں کی غلامی اور خدمت گاری میں کام آئے ہوں گے اور وہی شودر کہلائے ہوں گے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۷). "ی" ہر اسم یا صفت پر اضافہ کی جاتی ہے نیکی ، بدی ، دوستی ، دشمنی ، نادانی ، خدمت گاری ، بے نیازی. (۱۹۱۴ ، اردو قواعد ، ۳۰). [خدمت + گار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گُذار (--- ضم گ) امذ.
خدمت گار ، خدمت کرنے والا.

ہیں دست بستہ واسطے تیرے ہزار عیش
تیری خوشی مطیع تو خدمت گذار عیش

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۲۰۹). ان دیوان خانوں میں موافق ثروت کے خدمت گذار لیکن ایسے لائق کہ آقا کے ذرا سے مزاج کے تغیر کو سمجھ لیتے تھے. (۱۹۲۳ ، اہلِ محلہ اور نا اہل پڑوس ، ۹). [خدمت + ف : گذار ، گذاشتن - چھوڑنا].

--- گُذاری (--- ضم گ) امث ؛ سم خدمتگذاری.
ملازمت ، کارگزاری ، خدمت انجام دینا.

یہ لونڈی معتمد تھی محرم راز   کہ تھا خدمتگذاری پر اسے ناز

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۷۷۴). آپ کو یہاں تکلیف نہ ہوگی اور ہم لوگ گو کہ مسلمان ہیں مگر آپ کی خدمت گذاری کے لئے تیار ہیں. (۱۹۲۰؟ ، جویائے حق ، ۳ : ۴). [خدمت + گذار (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

--- گَر (--- فت گ) امذ (شاذ).
خدمت گار ، خدمت کرنے والا ، خادم.

عمر بھر تیری محبت میری خدمت گر رہی
میں تری خدمت کے قابل جب ہوا تو چل بسی

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۵۶). [خدمت + ف : گر ، لاحقۂ فاعلیت].

--- گَری (--- فت گ) امث.
خدمت گاری ، ملازمت ، نوکری.

چاہتے ہیں خلق سے خدمت گری
لیتے ہیں شاہوں سے اپنی چاکری

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۳۸).

حور دیتے آ دلاسا دلبری   اوسکی کرتے رات دن خدمت گری

(۱۸۳۹ ، احوال النبیؐ (رسائل حیات ، ۳۸)). [خدمت + گر (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

--- گُزار (--- ضم گ) امذ ؛ سم خدمتگزار.
رک : خدمت گذار.

چتے ساتھ آئے تھے خدمتگزار
سو حیران ہوئے دیکھ میرا شعار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶).

پہلے فدا وہ ہوگا جو خدمت گزار ہے
مر لے یہ جاں نثار تو پھر اختیار ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۸). [خدمت + ف : گزار ، گزاردن - ادا کرنا].

--- گُزاری (--- ضم گ) امث.
رک : خدمت گذاری. ہر سردار خدمت گزاری کریگا ہم سب کو معلوم ہے کہ حضور قرض دار ہیں. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۶). انہوں نے اپنی جوانی کا وہ زمانہ جو کبھی لوٹ کر نہیں آتا ... اپنی بیوی کی خدمت گزاری میں بسر کر دیا. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۵۶۲). [خدمت + گزار (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

--- لینا محاورہ.
کسی سے کوئی کام لینا ، خدمت کرانا.

اوپر سے لو اوپری خدمت   ہر بچھے سے کتیں پلانے دو

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۳۹). پھر جب ہوش سنبھالا اور اس قابل ہوئیں ... تو ماں باپ نے ان سے اپنی خدمت لینی شروع کی. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۱۰).

--- مَنْصَبی کس اضا (--- فت م ، سک ن ، فت ص) امث.
وہ کام جو بر بنائے منصب کرنا پڑے (نوراللغات). [خدمت + منصب (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

--- مَنْفی کس اضا (--- فت م ، سک ن) امث.
(معاشیات) ایسی خدمات جن میں ضرر و گزند سے بچاؤ کے سوا ذرّہ برابر کوئی اور مفاد نہ پایا جائے. خدمت منفی باوجود دولت ہونے کے اپنے مبادلہ سے دولت کی مجموعی مقدار میں بجائے اضافہ تخفیف کر دیتی ہے. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۱۳۰). [خدمت + منفی (رک)].

خِدْمَتی (کس خ ، سک د ، فت م) صف ؛ امذ.
۱. فرماں بردار ، خدمت کرنے والا.

سو بخشوں تجے سلطنت ہے جتی
کواوں بندہ میں ترا خدمتی

(۱۶۳۸ ، چندربدن و مہیار ، ۱۰۰).

شیخ صاحب کے ہیں نزدیک وہ خاصانِ خدا
خدمتی اُن کے ہیں جو زمرۂ خدام میں خاص

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۱۶). غرض کہ بہت ہی ذہین اور خدمتی تھا. (۱۹۷۰ ، خاکم بدہن ، ۵۵). **۲. نرس ، مریض کی دیکھ بھال کرنے والے خصوصی تربیت یافتہ افراد.** مریض سے ملاقات کرنے والوں کے باب میں خواہ وہ اقارب ہوں خدمتی ان کو تاکید کرتا. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۶). **۳. تحفہ ، نذرانہ جو کسی بڑے آدمی کو دیا جائے ، ہدیہ ، پیشکش.** اس قصبے کے تمام صرّاف و بقال جمع ہوئے اور انہوں نے چند لاکھ تنکے خدمتی کے طور پر بادشاہ کی خدمت میں پیش کئے. (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی (فداعلی) ، ۴۹). **۴. نوکر چاکر ، تنخواہ دار ملازم.**

دھولانے لگے ہاتھ منہ خدمتی
ہوا سارا صحن مکاں شربتی

(۱۸۸۲ ، مثنوی عاشقانہ ، امیرمینائی (سہ ماہی اردو ، جولائی ، اکتوبر ، ۱۹۶۰ ، ۷۸)). شام کی ٹرین میں مع اپنے چند مصاحبین ... اور دو ڈریسر ، چند خدمتی کے سب کو خدا حافظ کہا. (۱۹۱۳ ، سیرِ پنجاب ، ۷). ہمارے ایک عزیز مع ایک حجام خدمتی کے بمبئی آئے تھے. (۱۹۶۷ ، انشائیے ، ۱۸). ۵. (أ) حرم شریف کے خادم خاص ، بغیر تنخواہ کے ، مجاور ، مرید ، عبادت گزار.
میں بڑا خوش قسمت ہوں جو بھگوت کی چرن سیوا کر کے ان کا خدمتی کہلاؤں. (۱۹۵۵ ، بھگت مالا ، ۱۱۰).

وہ خداوند خدمتی جس کا   یاں سبکسار اور وہاں ماجور

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۵۸). (آ) **ذاتی محافظ.** اور اک خدمتی ساتھ ساتھ ان کے جاتا ، ہمیشہ سر شام ہمراہ آتا. (۱۹۰۱ ، مظہرالمعرفت ، ۱۱). (ااا) **وقت پڑنے پر کام آنے والا ، دوست ، عزیز.** خدا بخشے ... یاروں کے یار ، نہایت خدمتی. (۱۹۴۳ ، دلّی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۱). [خدمت + ی ، لاحقۂ صفت].

خِدْمَتِّیَہ (کس خ ، سک د ، فت م ، سک ت ، فت ی) امث.
پیادہ فوج کا ایک دستہ جو محل شاہی کے قرب و جوار اور اس کے اطراف میں پہرہ دیتا ہے ، فوج کی ٹکڑی. فوجی نقطۂ نگاہ سے پیادہ فوج کی اہمیت بہت تھی فوج کے اس حصے میں مختلف النوع لوگ شامل تھے ... پیادہ فوج کے مختلف عناصر یہ تھے بندوقچی ، شمشیر باز ، دربان ، خدمتیہ. (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند ، ۲۰۷). [خدمتی + ہ ، لاحقۂ صفت].

خُدَمَہ (ضم خ ، فت د ، م) امذ ؛ ج.
خادمائیں ، مُلازمین ، خادم اور خادمائیں. میں نے لڑکوں ... لڑکیوں کو محل کے خدمہ کے سپرد کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۷۳). [خادم (رک) کی جمع].

خِدْن (کس خ ، سک د) امث ؛ امذ.
غیر منکوحہ. جاہلیت میں عرب ... خدن سے لگنا جائز سمجھتے تھے اور اس کو زنا نہیں کہتے تھے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۰۳). [ع : (خ د ن)].

خَدَنْگ (فت خ ، د ، مغ) امذ.
۱. **ایک درخت کا نام جس کی لکڑی بہت سخت ہوتی ہے اس سے تیر کی نے اور گھوڑے کا زین تیار کرتے ہیں** (خزائن الادویہ ، ۳ : ۸۳). ۲. **ایک قسم کا چھوٹا تیر.**

میں اس غول کے ہول تے بے درنگ
لگیا تھا نٹنے ہر طرف جوں خدنگ

(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۶۲).

اس کماں ابرو کا ہر تیر نگہ   جیوں خدنگ بے خطا ہے الغیاث

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۶).

ہوا خدنگ جو اس کی کماں سے رخصت
تو مجھ سے جان ہوئی اور میں جان سے رخصت

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۳۶).

ضرورت کیا کہ ترکش سے نکالے غیر تیر اپنا
ہمارا سینہ چھلنی ہو جب اپنے ہی خدنگوں سے

(۱۹۲۸ ، بہارستان ، ۵۱۷).

گرتے ہیں برق بن کے عدو پر مرے خدنگ
اڑ جائیں یوں صفیں مری ٹھوکر سے وقت جنگ

(۱۹۸۵ ، درِ دریں ، ۱۲۰). ۳. **ایک خاص قسم کی آتش بازی جو تیر کی شکل کی ہوتی ہے اور شتابہ لگانے سے تیر کی طرح اڑی چلی جاتی ہے؟ ختنگا.** صحن میں آتشبازی ، گڑی ، انار ، پھلجھڑی ... خدنگ ... وغیرہ بنے ہوئے ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۴). جگہ چھوڑ کر خدنگ کو انگلی پر مثل ترازو کی ڈنڈی کے سہارا دے کر تولیں. (۱۹۰۳ ، آتش بازی ، ۳۲). ۴. **باز کی ایک قسم.** قسم دہم باز کا نام ... خدنگ ہے. اس قسم کا باز عہد بادشاہ جمشید میں اڑایا گیا تھا. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۲۲). ۵. **جنگلی چوہا ، کیکڑا** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ف].

ـــ اَفْگَنی (ـــفت ا ، سک ف ، فت گ) امث.
تیر چلانا ، تیر مارنا.

کہتے ہیں اک امیر زادہ کو   تھا خدنگ افگنی کا شوق کہیں

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۲۰). [خدنگ + ف : افگن ، افگندن - ڈالنا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اَنْداز (ـــفت ا ، سک ن) امذ.
تیر انداز ، تیر چلانے والا.

نہایت پاک میدان رمل ہے   خدنگ انداز سلطان رمل ہے

(۱۶۳۷ ، گنج الاسرار ، ۶). [خدنگ + ف : انداز ؛ انداختن].

ـــ اَنْدازی (ـــفت ا ، سک ن) امث.
رک : خدنگ افگنی. جو وجود خاک نشینی کے سبب میدان ہستی میں موجود نظر آتا ہو اس کو خدنگ اندازی سے کیا سروکار. (۱۹۱۰ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۵۶). تب بھی اس پر خدنگ اندازیاں جاری رہیں گی. (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۸۷). [خدنگ + انداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خَدَنْگا (فت خ ، د ، غنہ) امذ.
رک : خدنگ معنی نمبر ۲. تیسرا حصہ منجنیقوں سے تیر اور خدنگے برسا رہا تھا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما ، ۳۷۷). [خدنگ + ا ، لاحقۂ تصغیر].

خُدُود (ضم خ ، و مع) امذ.
پگڈنڈی ، چھوٹا راستہ ، گڑھا ، شگاف.

انہی سے ہیں گیتی کی سب رونقیں
خُدود و قدود و عُیون و جُفون

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میرمغنی ، ۲۰۶). [ع : (خ د د)].

خَدُوع (فت خ ، و مع) امذ.
مکر و فریب ، فریب آلود.

ہے یہ بنتِ صیُون و دُختر اَدُوم
غَوُود و غَرُور و خَدوع و خَدوُن
(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۳۸). [ع : (خ د ع)].

خَدُوک (فت نیز ضم خ ، و مع) امذ.
قہر ، غصہ ، رشک ، حسد ، شرمندگی ، پریشانی ، گُدگدی ! وسواس ! اندوہ (فیروز اللغات ؛ اسٹین گاس). [ف].

خُدی (ضم خ) امث (قدیم).
رک : خودی.
حرص و خدی تے جو کوئی آزاد نیں ہوا ہے
اوس تے ہزار جاگا باندی غلام بہتر
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی (ق) ، ۳۳). [ف : خود (بہ تخفیف واو) + ی ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

خَدِیج (فت خ ، ی مع) امذ ؛ امث.
اونٹ یا کسی بھی دوسرے جانور کا وہ بچہ جو مُدّت وضع حمل سے پہلے پیدا ہوا ہو نیز وہ اونٹنی جس نے وضع حمل سے پہلے بچہ گرا دیا ہو (اسٹین گاس ؛ فیروزاللغات). [ع : (خ د ج)].

خَدِیعَت (فت خ ، ی مع ، فت ع) امث.
۱. **مکر و فریب ، دھوکہ.** امیران باغی سست بنیاد صوبہ داران طاغی خدیعت نہاد کو خوار مبتذل سمجھتا تھا. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۴۶).
نفس کی یہ بھی ایک خدیعت ہے
خارج از شیوۂ شریعت ہے
(۱۹۱۲ ، نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۶). ۲. **عربوں کے ایک کھانے کا نام جس میں گوشت کے ٹکڑے ڈالے جاتے ہیں** (فیروزاللغات ؛ اسٹین گاس). [ع (خ د ع)].

خَدَین (فت خ ، شد د ، ی لین) امذ.
رُخسار ، گال.
باغ والشمس کے دو وَرْد ہیں خدّین ترے
سنبلِ گلشنِ واللیل ہیں زلفیں ترے
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۵۶). [ع : (خ د د) + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

خُدیو (ضم نیز فت خ ، ی مع ، سک و) امذ.
۱. **قدیم مصر کے بادشاہوں کا خطاب ، نائب السلطنت.** حا کمان مصر کا خطاب خدیو قرار پایا. (۱۸۹۹ ، محاربات مصر و سوڈان ، ۵). نتیجہ یہ ہوا کہ البارودی خدیو مصر کی خاص شاہی فوج میں شامل کر لیا گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۱۲). ۲. **بادشاہ ، حکمران.**
فلک شکوہ ستارہ حشم خدیو جہاں
ترے جلال کو کن لفظوں میں کروں تعبیر
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۳).
کس اوج سے خدیوِ زمین و زماں چلا
رہوار کیا زمیں پہ چلا آسماں چلا
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۶).
ہے رگ و پے میں حمیّت کا حرارہ جوشاں
ربع مسکون ہمیں کہتا ہے خدیو گیہاں
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۷۶). [ف].

خِدیوَر (کس خ ، ی مج ، فت و) امذ.
یکتائے زمانہ ، بادشاہ ، وزیر ، مالک ، آقا ، بزرگ.
ہمیں معلوم ہوا تھا ملکہ
طالب دیدِ خدیور ہے سفر سے پہلے
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۲۸). [ف].

خُدیوی (ضم نیز فت خ ، ی مج) امث.
خدیو (رک) سے منسوب یا متعلق ، مصر کا گورنر یا بادشاہ. رتبۂ سپہداری سے اوپر بلند مرتبہ کشور خدیوی اور شہر یاری کے ترقی اور صعود کیا. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۳۶). اس نے خدیوی کتب خانے کی تعمیر شروع کی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۱۲). [خدیو + ی ، لاحقہ کیفیت و صفت].

خَدیوِیّت (فت خ ، ی مج ، کس و ، شدی بفت) امث.
خدیو ہونا ، بادشاہت. مصری خدیویت موروثی ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۱). [خدیو + یت ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

خُذ (ضم خ) امذ.
پکڑ لے.
یک دو پیالی پیار سوں منج ہات تھے اے یار خُذ
اپنے اَدھر امریت میں منج لب نقل کے ٹھار خُذ
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰۴). [ع : امر (ا خ ذ)].

ـــ ما صَفا/صَفیٰ کہاوت.
(اختیار کرے جو کچھ کہ ٹھیک ہے) معقول بات اختیار کرنے کے موقع پر مستعمل.
ہم رند مشربوں میں ہے خذ ما صفا کا ذکر
ہو زاہدوں میں بحثِ حلال و حرام خاص
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۰۳). امام صاحب کی طبیعت سے اس قسم کا تعصب جاتا رہا تھا اسلئے انھوں نے خذ ما صفیٰ پر عمل کر کے ان کی تصنیفات سے بھی فائدہ اُٹھایا. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۲۵۷). خذ ما صفا کا مسلک اس کی فہم صالح کی پیداوار ہے اور وہ اس پر ہمیشہ کاربند رہا. (۱۹۶۵ ، مقام غالب ، ۱۸۶). اف : کرنا. [ع : (ا خ ذ) + ع : ما (جو) + صفا (رک)].

ـــ ما صَفا/صَفیٰ (وَ) دَع ما کَدَر کہاوت.
اختیار کرو کجو کچھ کہ پاک (سچ ہے) اور چھوڑ دو وہ جو ناپاک یا گدلا ہے (معقول بات اختیار کرنے اور بُری بات ترک کرنے کے موقع پر مستعمل). مضامین کی بیہودگی سے چشم پوشی اور اغماض کرنا چاہیے ... اور خُذ مَا صَفَا وَ دع مَا کَدَرَ پر عمل کرنا

چاہیے۔ (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۰۹). اس کا مقصد لڑکیوں کی تعلیم سے خُذْ مَا صَفَا وَ دع مَا کَدَرَ تھا۔ (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۲۸). ایرانیوں کی سرشت میں جو وحدت الوجودی میلانات مضمر ہیں ان کے اندر سے خُذْ مَا صَفَا وَ دع مَا کَدَرَ کا جو انقلاب ابھر رہا ہے یہ اس کے تازہ ترین مظاہر میں سے ہے۔ (۱۹۷۲ ، روح اسلام (ترجمہ) ، ۵۲۷). [خذ + ما صفا (رک) + ع : و (حرفِ عطف) + ع : دع (چھوڑ) + ما (جو کچھ)دع : کدر ۔ ناپاک].

خُذْروف (ضم خ ، سک ذ ، و مج) اسث.
گول (لکڑی یا پتّھر کا) پتلا ٹکڑا جس کے بیچ میں دو سوراخ ہوتے ہیں جس میں ڈوری پرو کر دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر گھماتے ہیں تو اس میں گونج پیدا ہوتی ہے ، لٹو. ایک بدوی لڑکا جو خذروف کھیل رہا تھا ، قریب آیا. (۱۸۹۸ ، ایّام عرب ، ۱ : ۲۱۶). [ع : (خ ذ ر ف)].

خَذَف (فت خ ، ذ نیز سک ذ) اسث ؛ سےخذف.
ٹھیکری ، کھونگا ، سفال ریزہ.

نیں ردیف اور قافیہ سوں کچھ خبر
ہیں خذف ریزیاں کوں بوجوں سب گہر

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۲۹).

خس کے لیے کوئی بھی الٹ دیوے ہے پہاڑ
کس جا خذف کے واسطے دیں ہیں گھر کو گاڑ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۵۷). ریتی یا خذف (کھونگوں) ... کو بھی موجیں ایک مرتبہ کنارے پر لے آتی ہیں اور پھر قعر دریا میں لے جاتی ہیں. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۵۳۲).

خار و خذف سے پھوٹ رہی ہیں لطافتیں
دیوار و در پہ نور سا چھایا ہوا ہے آج

(۱۹۳۲ ، اسرار ، ۶۰).

صحبتِ سنگ و خذف جس کا مقدّر ٹھہرا
میں وہی لعلِ یمن تھا مجھے معلوم نہ تھا

(۱۹۵۷ ، نبض دوران ، ۱۵۷). [ع].

خَذَل (فت خ ، ذ) امذ.
مدد و یاری نہ کرنا ، چھوڑ کر الگ ہو جانا ، مدد چھوڑنا ، ذلیل کرنا (المنجد ؛ فرہنگ عامرہ ؛ فیروزاللغات ؛ لغات کشوری). [ع].

خِذْلان (کس خ ، سک ذ) اسث.
گناہ ، عذاب ، بے چارگی.

میں طالب میں ارمان ہوئی
میں نصرت میں خذلان ہوئی

(۱۷۶۸ ، برہنی ، ۵۵). معلوم ہوا کہ وسوسے کے مقابل الہام ہے اور شیطان کے مقابل فرشتہ اور خذلان کے مقابل توفیق. (۱۸۶۴ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۰). خریدار کے سوا کسی دوسرے کو اس تفسیر کو پڑھنا حرام اور موجب خذلان ہے. (۱۹۳۳ ، قادیانی مذہب ، ۲۷۸).

ہے شوق مکاسب و منافع سے بلند
خذلان و مخالفت کا کیا ہم پہ اثر

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۱۲۳). [ع : (خ ذ ل)].

خِذْمَت (کس خ ، سک ذ ، فت م) اسث (قدیم).
رک : خدمت.

کہ حرمت سوں دایم جیا تھا اُنے
بڑیاں کی جو خدمت کیا تھا اُنے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۹).

خَر (فت خ) (الف) امذ.
۱. گدھا ، حمار.

وو قبطی فراست میں ہیں زورور شمالی جنیے بے فہم گاؤ خر

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۳).

قطبا تو دکھ بسار بحق علیؑ ولی
لے ہات کھرک مار کمر خارجی خر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۳).

اصلا میں ہو خنک ہے نہ خر ہے نامی نواب نا نفر ہے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۶).

کب اس عمر میں آدمی شیخ ہو گا
کتابیں رکھیں ساتھ گو ایک خر بار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۲).

قوم کی تاریخ سے جو بے خبر ہو جائے گا
رفتہ رفتہ آدمیت کھو کے خر ہو جائے گا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۶۵). **۲. سیاہ بٹی ، تلچھٹ ؛ ستار کی گھوڑی** (جامع اللغات). (ب) صف. **۱. بیوقوف ، بے عقل ، احمق.** انگولہ ... والے ایسے خر ہیں کہ گھوڑے پر سوار ہونے «بلا احصی ازتگ فروماندہ اند» کے مقر ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۳۳). **۲. ضدی ؛ بدمزاج** (نیو رائل ڈکشنری). **۳. بڑا ، جیسے :خرگاہ ، خرمہرہ ، خرگوش وغیرہ (مرکبات میں).**

وہاں تھے ہی خرگہ کوں لیائے سب سپاہ
لیا ڈیرے دنیے شیر لشکر پناہ

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۷). [ف : خر ، اوستا : خرِبقب : س : کَھر].

۔۔۔ اَمْرُود (۔۔۔فت ا ، سک م ، و مع) امذ.
ناشپاتی کی ایک قسم جو بہت بڑی لیکن ٹیڑھی ، بدشکل ، چھلکا سخت اور ذائقہ کسیلا ہوتا ہے. «خر امرود» کو ایک قسم کی بے مزہ اور ناہموار ناشپاتی سمجھنا چاہیے اور عجب نہیں اگر «بہی» کی کسی قسم کو کہتے ہوں. (۱۹۴۳ ، اردونامہ ، کراچی ، ۳۳ : ۱۳). [خر + امرود (رک)].

۔۔۔ آں را کسے دَرعَروسی نَخوانَد وَلیکن دَم کے آب و ہیزم نَخواند/ نَمانَد فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
گدھوں کو کوئی شادی میں نہیں بلاتا مگر اس وقت جب پانی اور ایندھن نہیں رہتا (جامع اللغات ؛ خزینۃ الامثال).

۔۔۔ بار بہ اَز شیرِ مَردُم دَر کہاوت.

بوجھ اُٹھانے والا گدھا آدمیوں کو پھاڑ کھانے والے شیر سے بہتر ہے (جامع اللغات).

---بازاری امث.
ناقدری، جہاں گھوڑا گدھا ایک سمجھا جائے. غزل اور غزل نما نثر کی دو چار سطروں کے لکھنے کو یہ زبان کی بادشاہی سمجھتے ہیں لیکن کیا کیا جائے خر بازاری ہے. (۱۹۱۰، تاریخ نثر اردو، ۱ : ۵۷۳). [خر + بازار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

---بندہ (---فت ب، سک ن، فت د) امذ.
گدھے کا خدمتگار، گدھے کا مالک. آغاز شباب میں اسے خر بندہ کا اسم عرف دیا گیا تھا جس کی مختلف توجیہیں کی گئی ہیں. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳ : ۷۹). [خر + بندہ (رک)].

---بے تَشدِید کس اضا (---فت، سک ش، ی مع) صف مذ
بڑا بے وقوف، خرِ بے دم (ماخوذ : نیو رایل ڈکشنری). [خر + بے (حرف نفی) + تشدید (رک)].

---بے دُم کس اضا (---ضم د) صف.
بیوقوف، احمق. بالکل خر بے دم تھے، ان کو دطواط کے خواب کا یقین کامل ہو گیا. (۱۸۹۰، بوستان خیال، ۶ : ۲۳۸). [خر + ف : بے (حرف نفی) + دم (رک)].

---تنبور کس اضا (---فت ت، مغ، و مع) امذ.
(موسیقی) **وہ چھوٹی سی لکڑی یعنی گھوڑی جو سازوں کے کاسوں پر لگائی جاتی ہے اور جس پر تار کھنچتے ہیں.**

ساز و سامانِ طرب ہو رنج و کلفت دور ہو
نغمۂ غم کو سواری ہو خرِ تنبور کی

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۸۵). [خر + تنبور (رک)].

---چوب کس اضا (---و مع) امث.
(موسیقی) **رک : خرتنبور** (فیروز اللغات فارسی، ۳۹۸). [خر + چوب (رک)].

---چوبیں کس اضا (---و مع، ی مع) امث.
رک : خرتنبور. اس غزال شیر نژاد کو خر چوبیں پر باندھ کر ہلاک کیا. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۱۳). [خر + چوب (رک) + ین، لاحقۂ صفت].

---چہ داند بہائے قند و نبات کہاوت.
گدھا قند اور مصری کی قیمت کیا جانے، بندر کیا جانے ادرک کا مزا (جامع اللغات).

---خاوند (---کس و، سک ن) امذ.
گدھے کا مالک، آقا (حقارت کے لیے مستعمل).

سوار مرکب دولت ہوئے ہیں گاڑھے یہاں تک
کہ خر خاوند جو نیں تھا گدھے کا اب چڑھا گھوڑا

(۱۷۸۰، گل عجائب، ایجاد، ۵). [خر + خاوند (رک)]

---خُوش نہ خاوند خوش کہاوت.
ایسے نالائق اور نکمے کے لیے مستعمل ہے جس سے کوئی خوش نہیں رہتا (نوراللغات).

---دجّال کس اضا (---فت د، شد ج) امذ.
دجّال کی سواری کا گدھا، مشہور ہے کہ قیامت کے دن دجّال گدھے پر سوار ہو کر آئے گا.

اوبچی ہو کے وہ اس طرح سے ہنگام وغا
خر دجّال پہ بیٹھا ہو بشکل دجّال

(۱۸۰۱، جوشش، د، ۲۲۷).

ایک کہتا تھا کہ بھارت کو کیا تو نے بہرشٹ
ایک کہتا تھا خرِ دجّال ہے تو اے لعیں

(۱۹۳۱، بہارستان، ۹۹). قیامت آنے سے پہلے خر دجّال ظاہر ہوگا. (۱۹۷۳، کپاس کا پھول، ۱۱۱). [خر + دجّال (رک)].

---دَرگِل (---فت د، سک ر، کس گ) م ف.
گدھے کا کیچڑ میں پھنس جانا. مگر میں اسی دلدل میں خر در گل رہا. (۱۹۵۲، گویا دبستان کھل گیا، ۳۳).

---دشتی کس اضا (---فت د، سک ش) امذ.
جنگلی گدھا، گورخر. خر دشتی مشہور ہے کہ گھوڑے اور گدھے سے مشابہ ہوتا ہے. (۱۸۷۲، عطر مجموعہ، ۱ : ۲۳۶). [خر + ف : دشت (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

---دماغ (---کس نیز فت د) صف.
۱. **مغرور، متکبر، گھمنڈی.**

ہم نے کہا بہت اسے پر نہ ہوا یہ آدمی
زاہدِ خشک بھی کوئی سخت ہی خر دماغ ہے

(۱۷۸۳، درد، د، ۸۳). تمہارے حکیم جی تو بڑے ہی خر دماغ سنے جاتے ہیں. (۱۸۳۵، نغمۂ عندلیب، ۲۰۹). معلوم نہیں کس خر دماغ شاعر کی فکر متعفن کی طرح آزمائی تھی کہ سارا کبت اول سے آخر تک شرمناک اعضا کی تکرار سے پر تھا. (۱۹۲۲، گوشۂ عافیت، ۱ : ۲۱۳). ۲. **ضدی، ہٹیلا.** ملکہ تم بیٹھو میں جا کر اس خر دماغ کو سمجھائے دیتا ہوں. (۱۸۹۷، طلسم ہفت پیکر، ۲ : ۶۵). یہ لوگ خر دماغ ہوتے ہیں اور پھر تمہیں حاکم ضلع سے لینا کیا ہے. (۱۹۳۶، پریم چند، واردات، ۱۶۲). ۳. **بیوقوف، نالائق، کج فہم.** اتنے بڑے شہر میں اکیلا خر دماغ نہیں ہوں. (۱۸۹۱، لیکچروں کا مجموعہ، ۱ : ۶۳۱). [خر + دماغ (رک)].

---دماغی (---کس نیز فت د) امث.
۱. **غرور، تکبر، گھمنڈ.**

تعجب ہے تعجب ہے تعجب
اگر ہو آدمی سے خر دماغی

(۱۸۸۸، فرہنگ آصفیہ، ۲ : ۱۸۶). میرا لونڈا پن آپکی خر دماغی سے پھر بھی اچھا ہے اور معلوم نہیں کہ آپ کو کس بات

پر اتنا ناز ہے. (۱۹۳۶ ، سودیشی ریل ، ۱۰۹). ۲. ضد ، ہٹ. قرطبہ کے ایک چھوٹے نصرانی گروہ کی خر دماغی سے تردد لاحق ہوا ... حضرت عیسیٰ کے نام پر تکلیف سہنے والا گروہ آمادہ بغاوت تھا. (۱۹۱۱؟ ، معلم ثانی ، ۲). ۳. فضول بکواس ، لایعنی بات ، بیوقوفی. رئیس صاحب کبھی مقدموں کا فیصلہ بھی کرتے ہیں؟ ... نہیں صاحب یہ تو کوتوالی والوں کا کام ہے ، ایسی بوجھ بانجھ کو خر دماغی کہتے ہیں. (۱۸۸۰ ، مرقع تہذیب ، ۸۵). یہاں کے باشندوں نے جن کی خر دماغی ہمیشہ سے مشہور تھی اسے کسی بات پر ناراض کر دیا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت روما ، ۶۸۱). [خر+دماغ (رک)+ ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــ سُما/سُمہ (ــ ضم س / فت م) صف.
خم دار کھر والا گھوڑا جو چلنے میں بہت ٹھوکریں کھاتا ہے.

بہت کھاوے کا وہ ٹھوکر تو رکھ دھیان
اور اُس گھوڑے کو اپنے خر سما جان

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۷). اور جس گھوڑے کے سموں میں خم ہوتا ہے اس کو خرسمہ کہتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۷). [خر + سم (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت]

ـــ سَنگ (ـــ فت س ، مغ) امذ.
بہت بڑا پتھر ، چٹان ، روک ، سد راہ.

کب سوے دیر و حرم ہے اوسکو سر آہنگ کا
تیرے کوچے میں جسے رتبہ ملا خر سنگ کا

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۹۸). [خر + سنگ (رک)].

ـــ طَنْبُور کس اضا (ـــ فت ط ، غنہ ، و مع) امث.
رک : خر تنبور.

شب بزم میں شراب کے آیا جو محتسب
مطرب کو دیکھتے خر طنبور ہو گیا

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۱۳۰). [خر + طنبور (رک)].

ـــ عُتّابی کس اضا (ـــ ضم ع ، شد ت) امذ.
گدھا جس پر عتاب ، جو ایک قسم کے ریشمی کپڑے کا موجد تھا سوار ہو کر کپڑا بیچنے جایا کرتا تھا (جامع اللغات). [خر + عتاب (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ عیسیٰ کس اضا (ـــ ی مع ، ا بشکل ی) امذ.
وہ گدھا جس پر حضرت عیسیٰ سوار ہوتے تھے. خر عیسیٰ فارسی اور اردو میں ضرب المثل کا درجہ اختیار کیے ہوئے تھے (۱۹۵۳ ، حیوانات قرآنی ، ۵۹). [خر + عیسیٰ (عَلَم) (رک)].

ـــ عیسیٰ اگر بمکہ رود چوں بیاید ہنوز خر باشد کہاوت.
(حضرت عیسیٰ کا گدھا بھی اگر مکہ شریف چلا جائے تو واپسی پر جنسی اعتبار سے گدھا ہی رہیگا) نااہل اور نالائق کی اصلاح نہیں ہو سکتی اگرچہ وہ اچھی سے اچھی صحبت میں رہے (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

ـــ عیسیٰ بآسماں نہ رود کہاوت.
کمینہ آدمی اچھے آدمیوں کی صحبت سے بھی اس قابل نہیں ہوتا کہ کسی اونچے درجے پر پہنچ جائے ، اگر کسی اچھے آدمی سے کچھ تعلق ہو مگر اس میں ذاتی خوبیاں نہ ہوں تو وہ اس تعلق کی بنا پر اچھے مرتبے پر نہیں پہنچ سکتا (جامع اللغات).

ـــ قیمتِ زعفران چہ داند کہاوت.
کسی چیز کی وہ قدر نہیں جان سکتا جو اس کی خوبیوں سے واقف نہ ہو (جامع اللغات).

ـــ کار امذ.
۱. گدھے لادنے والا. میں نے بھیس بدل کر ایک خرکار (گدھے والے سرداں) کی نوکری کر لی. (۱۹۷۱ ، سمرقند و بخارا کی خونی سرگزشت ، ۳۲). **۲. وہ لوگ جو بچوں کو اغوا کر کے ان سے بیگار لیتے ہیں.** پاس کے گاؤں یا شہر چوری چھپے جانے کی کوشش مت کرنا ، خرکاروں کا گروہ بھوکے گِدوں کی طرح منڈلاتا رہتا ہے. (۱۹۷۶ ، چوتھی دنیا ، ۵۲). [خر + کار (رک)].

ـــ کُرَّہ (ـــ ضم ک ، شد ر بفت) امذ.
گدھے کا بچہ؛ (مجازاً) بے وقوف یا کم عقل آدمی ، الل بچھڑا ، اناڑی ، احمق ، نادان.

یہ اسے کہتا تھا اے مردک لرہ
وہ اسے کہتا قلیچی خر کرہ

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۳۹). [خر + کرّہ (رک)].

ـــ کَس (ـــ فت ک) صف.
بکی ، احمق ، بیوقوف (جامع اللغات). [خر + کس (رک)].

ـــ گاہ (گہ) امذ.
بہت بڑا خیمہ ، خیمۂ شاہی ، لپیٹ دار خیمہ جس میں کبھی ایک اور کبھی دو دروازے ہوتے ہیں.

جتنے سرفرازاں جو درگہ کے
جتنے محرماں خاص خر گہ کے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۵).

گھوڑا مار او سارا لشکر بھریا
ہر یک خیمہ خرگہ کوں جا کر دیکھیا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۹۲).

دیا خیمہ خرگہ کنور سنگ سب
دیا اسپ ہر قسم ہر رنگ سب

(۱۷۵۶ ، قصۂ کام روپ و کلا کام ، ۲۸).

سر پر ہے سائباں اسے کاف سپہر کا
مفلس تلاش خیمہ و خرگہ کیا کرے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۹۸).

ہر طرف خیمے ، سرا پردے ، قناتیں ، خرگہ
بردو زربفت و سقرلات و حریر و خزکی

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۱۸۱). [خر + گہ (رک)].

---گاہی صف.
رک : **خرگہ جس سے یہ منسوب ہے.**

جو کرے گا امتیازِ رنگ و خوں مٹ جائے گا
ترک خرگاہی ہو یا اعرابیِ والا گہر

(۱۹۲۴، بانگ درا ، ۳۰۱). [خر + گہ(رک)+ ی ، لاحقۂ صفت]

---گوش / گوشت (---و مج /سک ش) امذ.
۱. **بڑے کان والا ؛ ایک تیز رفتار جانور جو بلی کے برابر ہوتا ہے اور جس کے کان گدھے کے کان سے مشابہ ہوتے ہیں اس کی غذا گھاس پات ہے.**

بھی خرگوشت کا گوشت کھایا ہے شاہ
احادیث اس بات پر ہیں گواہ

(۱۷۷۱ ، پشت بہشت ، ۵ : ۷۷).

ناصح کی نصیحت نہیں سنتا ہوں تو مجھ کو
دیکھے ہے وہ خرگوشِ غضب کان اٹھا کر

(۱۷۸۵ ، حسرت (جعفرعلی) ، ک ، ۶۴). خرگوش کا قد چھوٹا کان بڑے ... ایک عضو کو دوسرے سے کچھ مناسبت نہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۱۶). آج سے صدیوں پہلے کی بات ہے جاپان کے کسی جنگل میں ایک ننھا خرگوش رہتا تھا. (۱۹۸۳، جاپانی لوک کتھائیں ، ۱۵۱). ۲. **برج سرطان ، ارنب.** نام صور تھا ارنب یعنی خرگوش تعداد کواکب ۱۹. (۱۸۳۹، اعمال کرہ ، ۶۷). [خر + گوش/گوشت (رک)].

---گوش خَرام (---و مج ، فت خ) صف.
خرگوش کی جیسی چال ، تیز رفتار. میرے چھٹے بھائی کا شقائق نام تھا اور اس کی شہرت یہ تھی کہ خرگوش خرام تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳۹). [خرگوش + خرام (رک)]

---گوشِ دَرْیا (---وَ مَج ، کس ش ، فت د ، سک ر) امذ
دریائی سانپ کی ایک قسم جس کا سر خرگوش کے سر جیسا ہوتا ہے. یہ سانپ کسی کشتی پر آ جاتا ہے ، ناؤ کے کتوں کو خورش کرتا ہے اور اس جانور کو خرگوش دریا بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۸۹). [خرگوش + دریا (رک)].

---گوش کی طرح جھاڑیوں میں مار لینا محاورہ.
نہایت ہی آسانی سے حاصل کر لینا ، آسانی سے قابو کر لینا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---گوش کے سِینگ کی طرح غائب ہوجانا کہاوت
خرگوش کے سینگ نہیں ہوتے یعنی یہ ناممکنات میں سے ہے. سنسار جب اپنے باہری روپ کے ساتھ خرگوش کے سینگ کی طرح غائب ہو جاتا ہے اور صرف ست ہی ست رہ جاتا ہے تب وہی ست سامانیہ ہے. (۱۹۲۰، یوگ واشِشت (ترجمہ)، ۱۹۵)

---مَسْت (---فت م ، سک س) صف.
۱. **وہ شخص جو حالت بیخودی میں گدھے کی سی حرکتیں کرے ؛ نشۂ جوانی سے سرشار یا منشیات کا عادی.** ایسی خرمست ہو گئیں ، آنکھوں پر چربی چھا گئی ، ہے ہے یہ کیا الٹا زمانہ آ گیا. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۸). پھول والی گلی کے نکڑ پر گانجے والے کی دوکان میں ایک خرمست لنگوٹا باندھے ہاتھ میں گانجے کی چلم لئے آنکھ بند کئے بیٹھا ہوا تھا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۸۶). میرا خیال ہے کہ خرمست کے اصلی معنی تھے وہ مست جو اپنی مستی میں گدھے کی سی بے تمیزیاں کرے. (۱۹۶۱ ، نوائے ادب ، اپریل ، ۲۸). ۲. **احمق ، نادان ، ضِدّی ؛ کسرتی ، مضبوط ؛ عیاش** (جامع اللغات ؛ نیورابل ڈکشنری). [خر + مست (رک)].

---مَسْتا (---فت م ، سک س) صف.
رک : **خرمست.** یہ نگوڑے خرمستے چاندی ہی کے بل اُچھلتے ہیں ، اکنّی کانسی کی ، دوانی کانسی کی. (۱۹۲۸، پس پردہ ، ۷۰). [خر + مست (رک) + ا ، لاحقۂ صفت زائد].

---مَسْتی (---فت م ، سک س) امث.
۱. **اُکھاڑ پچھاڑ ، بے ڈھنگا پن ، فضول خرچی ، خرمست (رک) کا اسم کیفیت.** ایک میں تم سے اور بھی کہتا ہوں کہ یہ تمام خرمستیاں پیٹ بھرے کی ہیں. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۳۲). دولت نہیں بڑھی غرور اور خرمستی بڑھ گئی ہے. (۱۹۲۵ ، مجالس حسنہ ، ۱۷). یہ بے زبان مخلوق ... تمدن انسانی کی راہ نما ہے اس سے چیرہ دستی اور خرمستی کرنا کون سی بہادری میں شامل ہے. (۱۹۶۹ ، سائنس اورفلسفہ کی تحقیق ، ۳۳). ۲. **نفس پرستی ، شہوت پرستی.** ہر کسی پر عاشق ہو جانا ، یہ بھی ان لوگوں کی خرمستی ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۹۰). پیر فرتوت کو نوجوانی کا مزا دل میں سمایا پاس بٹھاتے ہی لپٹنے لگا ، خرمستی کرنے لگا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۲۴). فوج کے افسر اور سپاہی خرمستیاں کرنے لگے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۳۶). ۳. **گھوڑے کی شرارت.** گھوڑا زمین پر ... خرمستیاں کرتا تھا چکارے کی طرح چوکڑیاں بھرتا تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۰۱). [خر + مست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مَغْز (---فت م ، سک غ) صف.
رک : **خر دماغ.** دوسرے ان خرمغز موکلوں کی مقدمہ بازی سے دماغ کو زکام ہو جاتا ہے. (۱۹۰۸ ، سلور کنگ ، ۱۱۶). [خر + مغز (رک)].

---مُلّایانَہ (---ضم م ، شد ل ، فت ن) صف ؛ م ف.
کٹھ ملا کے سے ، نیم عالم کی طرح. جس دن سے بے کار قیود اور پھیکے خرملایانہ اعتراضات ہونے لگے ہیں ، اسی دن سے اردو کی ترقی میں بادھا لگا. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۶ : ۶). [خر + ملا (رک) + یانہ ، لاحقۂ صفت].

---مُوش (---و مع) امذ.
بڑا چوہا ، گھوس.

خراطین و خرموش و موش و شغال
اس اژدر کو کر جنس اپنی خیال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۸). [خر + موش (رک)].

---مُہْرَہ (---ضم م ، سک ہ ، فت ر) امذ.
۱. **سیپ کے مانند ایک دریائی جانور کا خول جو سمندر سے نکلتا ہے ، بڑی کوڑی ، سنکھ ، کوڑا ، گھونگھا ، ناقوس.**
جو خر مہرہ تھے آیا آوازِ کاؤ جو سنتے نہیں کان میں اپڑیا تاؤ
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۶۵).

توں ہو انسان مت بہائم میں کہائے
در ہو ، خر مہر یاں میں خود کو نا ملائے

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۱۲۴).

غوطہ دریائے سخن میں ہے لگانا بہتر
آگے تقدیر سے خرمہرہ ملے یا گوہر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۵). خرمہرہ (کوڑی) سیپ کے مانند ایک دریائی جانور کا خول ہے جو سمندر سے نکلتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۷۸). ۲. **حبہ، کوڑی ، پائی ، دمڑی (سکے کی مقدار قلیل کے لیے مستعمل).**

ریاں ماہ رویاں نکس دانت یوں
جواہر کی ان کی ہی خرمہرہ جوں

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۵۴).
جب سے مرنا ہو گیا اس کا یقیں ایک خرمہرہ کوئی دیتا نہیں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۴). کبھی ایک خرمہرے کا بھی میرا نقصان نہیں ہوا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۷۲). کسی شخص کا بہت سا روپیہ ڈوب گیا اور اس کو ایک خرمہرہ بھی نہ ملا. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۲۵). ۳. **کسی خدمت کا نقد معاوضہ ، رقم ، تنخواہ** (شاذ). سب کو مشاہرہ حضور سے مقرر ہوا و خرمہرہ راہداری زمینداروں و نانکار تعلقداروں اور چودھریاں وغیرہ بھی اسی بندو بست پر موقوف ہے. (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۲۷). جب تک قلعہ فتح نہ ہو جائے میں ایک خرمہرہ نہ دوں گا. (۱۸۷۷ ، تاریخ پنجاب ، ۱۳۱). ۴. **وہ رنگین کوڑیوں کا ہار جو گدھے کی گردن میں ڈالا جاتا ہے.** (نوراللغات). [خر + مہرہ (رک)].

---نامُشَخِّص کس اضا(---ضم م ، فت ش ، شد خ بفت) صف.
احمق ، بیہودہ.
اس کو یاروں نے غرض کیا کیا کہا لیک یہ خر نامشخص ہی رہا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۴). لوگ گندہ دہن ، کم رو ، چھوٹے چھوٹے سر ، حماقت مآب ، جانگلو ، احمق ، خرنامشخص طبیعت تو وہاں پل بھی ٹھہرنا گوارا نہ کرتی تھی. (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۶۲). فارسی والوں نے خرمست ، خردماغ ، خرنامشخص وغیرہ ترکیبیں گھڑ کے گدھے کے ساتھ انصاف نہیں کیا. (۱۹۸۲ ، اوراق ، سرگودھا ، ۳۹۳). [خر + نا (سابقۂ نفی) + مشخص (رک)].

---نَفْس (---فت ن ، سک ف) صف.
شہوت پرست. بی اللہ رکھی کا اپنے کھوسٹ شوہر کے نام خطوط لکھوانا ، ان خرنفس ، بوالہوس بوڑھوں پر حملہ ہے جو قبر میں پاتوں لٹکائے بیٹھے ہیں مگر کمسن عورتوں سے شادی کرنے کے مشتاق. (۱۹۳۶ ، پریم چند، مضامین، ۱۴۷). [خر+ نفس (رک)].

---نَفْسَہ (---فت ن ، سک ف ، فت س) صف.
۱. **بڑے آلۂ تناسل والا ، شہوت پرست** (جامع اللغات). ۲. **گھوڑے کی ایک قسم جس کا قضیب بڑا ہو اور خصیے بھی بڑے ہوں اور دونوں کان مانند خر کے ہوں.** گھوڑوں میں بدترین ... اسپ خرنفسہ کہلاتا ہے. (۱۸۷۳ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۷۰). [خر + نفس (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

---وار امذ.
۱. **اِتنا بوجھ جو ایک گدھا اُٹھا سکے ، گدھے کا بوجھ.**

علیؑ گئے وہاں دیکھے انباریا
اندازے تھے ، تھے بھار خرواریا

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۸۰).
گر کوئی کہے جو مختصر کہہ خروار کوں لیا مٹھی میں بھر کہہ
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۸). قصص میں لکھا ہے ، کہ اسی خروار نمک کے ہر روز باورچی خانہ حضرت سلیمان میں صرف ہوتے تھے (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۲۷). ہر سال چین کی مملکت کو دو خروار افیون ، ہزار گٹھے نیشکر اور ہزار پیٹی قلاقند خراج کے طور پر پیش کیا کریگا. (۱۹۷۵ ، اچھے مرزا ، ۶۱). ۲. (اَ) **ڈھیر ، انبار (غلہ وغیرہ کا).**

ایک دو باتوں میں ان کو جانچ لو
چند دانے دیکھ لو خروار سے

(۱۸۸۶ ، کلیات اردو ترک ، ۲۱). (ب) **وزن کا ایک پیمانہ جو اندازاً غلہ کے ڈھیر مقرر سے ہوتا تھا.** مہمان نے کہا میری دوکان کا آٹھ خروار غلہ ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۱۶). [خر + ف : وار ـ ف : بار ـ بوجھ].

خُر (ضم خ) امذ.
خورشید کا مخفف ، آفتاب ، سورج (جامع اللغات). [ف].

خَرِّ (فت خ ، شد ر بفت نیز کس) امذ.
بیٹ ، فضلہ ؛ پلیدی؛ (مجازاً) حقیر چیز (فرہنگ عامرہ). [ض].

خَراب (فت خ) صف.
۱. **غیرآباد ، وِیران ، سنسان.**

چمن پر رتن ہو دھرے حسن تاب
جو نیں آدمی سو لگے بن خراب

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۳). آپ ایک مسجد خراب میں ایک کونے میں چھپ گیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۹).

میرے ہی دم سے تھی سب آبادی
میکشو میکدہ خراب ہے آج

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۷۹). میں نے اس سے پوچھا یہ شہر کب خراب ہوا. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۸). ۲. **برباد ، تباہ.**

بجلس ترا بزار پری خانۂ سکل
جیو ابی میاں بصورت و سعنی خراب تھا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۸).

تجھ عشق بیچ فائز شیدا خراب ہے
کچھ قتل بے گناہ سے تجکوں حذر نہیں
(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۷۷).

ہیں اس خراب دل سے مشہور شہر خوباں
اس ساری بستی میں گھر ویراں ہے ہمارا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۱). اے خالق ارض و سما ... دوست شاد دشمن خراب رہیں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳). اس صدی کا ایمان خراب ہو گیا ہے. اب صورت کوئی نہیں دیکھتا سب جوڑے گنتے ہیں. (۱۹۷۳ ، کپاس کا پھول ، ۳۵). ۳. (أ) پریشان ، خستہ حال ، بُرے حال.

قائم تو اس طرح جو پھرے ہے خراب و خوار
اے خانماں خراب مگر تیرے گھر نہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۲). قوم کی اس خراب حالت سے میرا دل دکھا. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکتوبات ، ۳۷).

جستجو میں اپنی پھرنے دیجیے ہر سو خراب
ٹھوکریں ان ڈھونڈھنے والوں کو کھانے دیجیے
(۱۹۱۰ ، خوبیٔ سخن ، ۶۲). (أأ) عمارت یا سڑک کا خستہ ہونا ، ٹوٹا پھوٹا ، شکستہ. حکم دیا کہ باغ جمشید اور چاہ زمرد وغیرہ جو مقام خراب ہیں وہ درست کئے جائیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۶۷). میں خراب راستے کی طرف ہو لیا اور اس کے لئے راستہ چھوڑ دیا. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۱۹۰). ۴. (أ) بدمست ، متوالا ، بے حال.

سجن نے یک نظر دیکھا نگہ مست سوں جس کوں
خرابات دو عالم میں سدا ہے وہ خراب اس کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰). فلاں شخص نے شراب اس کثرت سے پی لی کہ مخمور و خراب ہو کر تین آدمیوں پر گولی سر کی دو زخمی ہوئے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۳).

کوئی خراب تماشا وہاں پہنچ نہ سکا
مگر جو میکدۂ عشق سے خراب اٹھا
(۱۹۳۳ ، شعلۂ طور ، ۱۰۳). (أأ) آوارہ ، بدچلن.

ہر دم ایک عالم ہے توں آدم ہے تو تحقیق جان
جان تلک ہیں اہل دل ہیں وہ اسی دم کے خراب
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۳۸).

داغ ہے بدچلن تو ہونے دو
سو میں ہوتا ہے اک غلام خراب
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۵۹). (أأأ) تربیت کا نقص ، عدم توجہی. خراب نشو ونما آدمی کو بدصورت یا کم رو بنا دیتے ہیں. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۹۱). (أ۷) بے دین ، لامذہب.

اک صنم کے ہاتھ بک جاتا نہ پھرتا در بدر
بت فروشی سے ہوا ہے کس قدر آزر خراب
(۱۸۷۷ ، انوردہلوی ، د ، ۳۰). ۵. (أ) ناقابل استعمال ، ناقص ، بے کار. اُن کا قانون نسبت عورتوں کے نہایت ہی ناقص اور خراب تھا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۷۳). اگر سیل میں صرف ایک الیل (Allele) بھی خراب ہو تو یہ بیماری پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۳۲۵). (أأ) کُند ، بغیر دھار کا ، ناکارہ.

اپنے ہاتھوں کاٹیے اپنے گلے کو وقت ذبح
ایک تو نازک ہے قاتل دوسرے خنجر خراب
(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۶۲). ۶. اچھا کی ضد ، بُرا ، ناموزوں ، ناسازگار. «خراب» (۱۷۸۶ ، سورس لنگوئے انڈیانائے ، ۳۰۸).

میں سب سے زیادہ ننگ آمّت پابند طمع خراب نیت
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۱۵). چودھ پور میں گزشتہ پانچ برس کا دور اردو زبان کے لیے خراب گزرا ہے. (۱۹۳۰ ، جائزہ زبان اردو ، ۱ : ۲۴).

خراب وقت ہے ، اب فاصلہ ہی بہتر ہے
کبھی ملیں گے جو ماحول پرسکون ملا
(۱۹۸۵ ، پیڑ اور پتے ، ۳۸). ۷. ہیچ ، بے کار. شراب نا اچھے تو عاشقاں کے انگے دنیا سب خراب. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۸). ماہتاب اوس کی ناقص ترین صلفچی کے آگے خراب ہے. (۱۸۴۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۳۱). تنقید کا معاملہ اب بالکل خراب ہو گیا ہے. (۱۹۸۶ ، نوائے وقت ، کراچی ، ۸ جنوری ، ۱۱). ۸. نجس ، پلید ، ناپاک.

راہ حق پر ہو قدم اور ظفر تردامن
واہ تصدِ حرم و جامۂ احرام خراب
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۶۳). کٹی ہوئی کھال ایک دھجی میں باندھ کر بچے کے پیر میں باندھ دی جاتی ہے تا کہ کسی خراب چیز کا سایہ نہ پڑے. (۱۹۶۴ ، نورمشرق ، ۱۵۷). ۹. رُسوا ، ذلیل ، خوار.

مل تجھ سے ہرزہ گرد ہے خلقت میں آپ کو
ناحق خراب و خوار کیا ہم نے کیا کیا
(۱۷۹۲ ، محب ، د(ق) ، ۵۰). او مورکھ نادان ، جورو تیری فاحشہ ہے ، تجھے اس نے خراب کیا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۱۰). ۱۰. اکارت ، ضائع.

گریہ بے تاثیر و فریادِ دل مضطر خراب
کارِ عشق و عاشقی ناقص تمام اکثر خراب
(۱۸۷۷ ، انوردہلوی ، د ، ۳۹). ایک چھوٹا سا ہوائی جہاز ... درخت سے ٹکرا کر خراب ہو گیا. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۳۶). ۱۱. نِکمّا ، بُرا.

سنیے چچا اگرچہ ہوں کیسا ہی میں خراب
لیکن بزرگ کرتے نہیں خوردوں پر عتاب
(۱۸۸۲ ، رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۲۰۸). ۱۲. (تصوف) سالک مُستغرق (مصباح التعرف ، ۱۱۱). ۱۳. جسمانی خرابی. ڈرپوک اور احساس کمتری میں مبتلا بچوں کی صحت خراب ہونے لگی. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۹۱). [ع : (خ ر ب)].

ـــ آباد امذ.
۱. **ویرانہ.**

ہو تو ہو آباد کیونکر یہ خراب آباد دل
عشقِ غارت گر اگر دنیا سے غارت ہو تو ہو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۳). ۲. (أ) (مجازاً) دُنیا.

خوب دیکھے اس خراب آباد کے پست و بلند
خاک زیر پا ہے دور آسمان بالائے سر

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۹). (اا) بازار حُسن ، کوٹھا. حقیقت یہ ہے کہ اس کاغذی پیرہن میں خراب آباد ہند و پاکستان کی نسوانی زندگی کے چند نقوش پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے. (۱۹۵۵ ، عبدالغفار، لیلیٰ کے خطوط ، ۷). ۳. (کنایتاً) قلبِ انسان

مرے آباد دل کو کر خراب اس نے کہا ہنس ہنس
کہ میں اس ملک کا نام اب خراب آباد رکھتا ہوں

(۱۷۸۶ ، میرحسن ، د ، ۶۳). [خراب + آباد (رک)].

ـــآبادی امث.
تباہی ، بر بادی (جامع اللغات) [خراب + آباد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــپھرنا محاورہ.
سرگشتہ و پریشان پھرنا. اچھے اچھے عالم و فاضل خراب پھرنے اور کسی کی نظر میں نہیں سماتے. (۱۸۶۲ ، خطِ تقدیر ، ۵۶).

کدھر سے آتی ہے یوسف کی بوئے مستانہ
خراب پھرتا ہے جنگل میں کارواں اپنا

(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۱۰۱).

ـــجانا محاورہ.
۱. ناموافق ہونا ، نامساعد ہونا ، بُرا ہونا. ہم گڑ گڑائیں کہ زمانہ خراب جا رہا ہے ، ایسا نہ ہو کہ کچھ ان پر بن جائے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۱۸). ۲. تباہ ہونا ، بر باد ہونا.

غیر صحبت مل کے مت تو ہی شراب
آدمی اس طرح جاتا ہے خراب

(۱۷۳۳ ، آبرو (اردو ، جنوری ، ۱۹۳۰ ، ۱۴۰). اسی کے کرتوتوں تو خراب گئی ہے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۸۰).

ـــحال صف.
بُرے حال ، پریشان احوال ، سرگرداں.

رندِ خراب حال کو زاہد نہ چھیڑ تو
تجھ کو پرائی کیا پڑی اپنی نبیڑ تو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۲). [خراب + حال (رک)].

ـــ(و) خَستَہ (ـــو مج ، فت خ ، سک س ، فت ت) صف.
۱. بدحال ، پریشان حال ، تباہ حال. اب وے دونوں کہاں ہیں؟ کہا «شہر کے باہر ننگے منگے خراب خستہ بیٹھے ہیں». (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۱۳۱).

خراب و خستہ و بے آبرو نظر آئے
جو اہلِ ظرف تھے ، خالی سبو نظر آئے

(۱۹۸۳ ، بے نام ، ۱۶۷). ۲. آوارہ ، بے وطن. نوح پیغمبر کا بیٹا، بری صحبت میں بیٹھا ، خراب خستہ ہو گیا. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۸۸). [خراب + و (عطف) + خستہ (رک)].

ـــخَستَہ اَناج سَستا کہاوت.
پریشان اور تباہ حال کے لیے مستعمل (نجم الامثال ، ۱۹۹).

ـــخَستَہ نَمک سَستا کہاوت.
رک : خراب خستہ اَناج سَستا (خزینۃ الامثال ، ۸۴).

ـــ(و) خَستَہ ہونا محاورہ.
۱. رُسوا ہونا ، بدنام ہونا. یہ عاجز بہت مدت سے تمھاری بیٹی پر عاشق ہے اور اسی لیے کہاں سے کہاں خراب و خستہ ہوا اور جیتے جی مُوا. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۱۱۰). ۲. تباہ و بر باد ہونا. اگر تو نے کبھو قصد کچھ اور کیا تو وہ بھی اور تو بھی دونوں خراب خستہ ہوں گے بلکہ خوف جان کا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۱۱۰). شاعری کے ساتھ یہ گزری کہ وہ مختلف تحریکوں کے ہاتھوں خراب و خستہ ہو کر پریم چند کے افسانے کے انجام کو پہنچ گئی. (۱۹۸۳ ، علامتوں کا زوال ، ۵۲).

ـــخوار (ـــو معد) صف.
ذلیل و رسوا ، تباہ بر باد.

مل تجھ سے ہرزہ گرد سے ، خلقت میں آپ کو
ناحق خراب خوار کیا ہم نے کیا کیا

(۱۷۹۲ ، محب ، د (ق) ، ۵۰). [خراب + خوار (رک)].

ـــکَرانا/ کَرْوانا محاورہ.
رک : خراب کرنا معنی نمبر ۲. جس کا یہ متعدی المتعدی ہے. بے تکلف اپنی جوروں کو ان کے پاس بھیج کر ، خراب کرواتے ہیں. (۱۸۳۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۴۹).

ـــکَر کے کَہنا محاورہ.
غلط نام لینا (جامع اللغات).

ـــکَرنا محاورہ.
۱. بر باد کرنا ، اُجاڑنا ، تباہ کرنا ، وِیران کرنا. عشق تی لڑکر کیا کیا ... اپس کوں خراب کیا اپنا لشکر خراب کیا ، اپنا گھر خراب کیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۰).

اس کی نگاہ مست سوں معلوم یوں ہوا
اکثر کرے گی خانۂ عشق خراب آج

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۸). ملک کو خراب کر کے خوزان کے بادشاہ کو باندھ لاویں. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل وہرمز (ق) ، ۵۱). اس نے کہہ سنایا کہ شاہ ایران آیا تھا لوٹ مار کے شہر کو خراب کیا. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۶۳). معظم السلطان ایک بلند قامت اور وجیہہ نوجوان ہے جسکو ... سخت اذیت دی اوس کی جائیداد خراب کر دی گھر لوٹ لیا تھا. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۳۳۹). ۲. کسی غیر عورت سے بدفعلی کرنا ، زنا کرنا. روسی سپاہی مسلمانوں کی جوروؤں اور کنواری لڑکیوں کو پکڑ لیتے ہیں اور ان کو خراب کرتے ہیں. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۰۶). خواب میں اس نے مجھ سے منہ کالا کیا ہے زردشت بھی رات

کو آتا ہے ، خراب کرتا ہے ، چلا جاتا ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۲۷). فرنگی گھر گھر گھستے ، روپی لاؤ روپی لاؤ لال بی بی لاؤ ، لال بی بی لاؤ! چلاتے ، بہو بیٹیوں کو خراب کرتے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۸۳). ۳. **بُری عادتیں سکھانا ، بدچلن کو دینا ، بداطوار بنانا.**

بیچتی تھی بنگ بوزا اور شراب
کرتی تھی عشّاق کوں رسوا خراب

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۰۶).

بنت العنب کو کھینچ کے لایا ہے بزم میں
کرتا ہے کیوں جوانوں کو پیرِ مغاں خراب

(۱۸۷۲ ، عاشق (والاجاہ) ، فیض نشان ، ، ۶۳). میں کوئی اوباش نہیں کہ تمھیں خراب کر کے چلتا بنوں. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۴۷). ۴. **ذلیل و خوار کرنا ، پریشان کرنا.** بیشک جو ان سے لڑتا تھا اسے خراب کرتے تھے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۷۰). ۵. **مٹی خراب کرنا ، ادھ بھر میں رکھنا.**

جھگڑا کیے مجھے نہ جلایا کیا نہ دفن
مردہ خراب کافر و دیندار نے کیا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۷). ۶. **پریشان کرنا.**

تک داد میری اہلِ محلہ سے چاہیو
تجھ بن خراب کرتے رہے ہیں یہ سب مجھے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۶). ۷. **اُلجھا دینا.** سید محمود صاحب نے پھر نادانی کی ، گئے گزرے ہوئے معاملے کو پھر خراب کر لیا. (۱۹۰۷ ، محسن الملک ، مکاتیب ، ۱ : ۲). ۸. **بگاڑنا.**

تصدّق شہ عمر ابن الخطاب
عدل سوں کیا کفر کوں جن خراب

(۱۶۶۹ ، آخرگشت ، ۱). اس عمل شنیعہ سے باز رہو ورنہ عقوبت شدیدہ میں گرفتار ہو گے اور یہ حیلہ تمکو خراب کریگا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۱۰). میرے مالک کی بیوی نے مکان کا سارا سامان ایک دوسرے کے اوپر لوٹ دیا اور الماریاں خراب کر دیں اور طاق اور جھروکے توڑ ڈالے. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۲۶). ۹. **گندہ کرنا ، ناپاک کرنا.**

دعوائے ہم صفیری مرغانِ قدس ہے
بلبل سے کیجے بحث کے اپنی زباں خراب

(۱۸۷۲ ، عاشق (والاجاہ) ، فیض نشان ، ۶۳).

---گَرْد (---فت گ ، سک ر) صف.
آوارہ (جامع اللغات). [خراب + ف : گرد (رک)].

---نِیَّت (---کس ن ، فت ی) امذ.
رک : نیت خراب جو زیادہ مستعمل ہے.

ہیں سب سے زیادہ ننگ امت
پابند طمع خراب نیت

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۱۵). [خراب + ع : نیت (رک)]

---ہونا محاورہ.
۱. **رک : خراب کرنا معنی نمبر ۱. جس کا یہ لازم ہے.**

ہیں یک جام بھر کر پیا تھا شراب
سو اسواسطے ہیں ہوا یوں خراب

(۱۶۷۹ ، قصۂ ابوشحمہ (عکسی) ، ۲۱).

مجکوں ہوا ہے معلوم اے مست جام خوبی
تیری انکھیاں کے دیکھے عالم خراب ہونے کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۴).

آہ واویلا مدینہ آج ہوتا ہے خراب
فاطمہ کا جیو جگر اس آگ پر ہوتا کباب

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۶).

افراط گریہ سے ہوئیں آبادیاں خراب
سیلاب میرے اشک کے از حد بہک گئے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۹). یارو اس شیر کی اطاعت کرو اور حلقۂ اطاعت کان میں ڈالو ، ورنہ خراب ہو گے. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۱۸۴). ۲. **خراب کرنا معنی نمبر ۲. (رک) کا لازم.** نہ غلام سے خراب ہوتی نہ اپنے یار سے محروم ہوتی. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۲۶). اس شکیل کو دیکھوں کہ کیسا خوبصورت ہے جو دخترِ حیرت اس کے ساتھ خراب ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۳۴). ۳. **بے کہنے ہو جانا ، نافرمان ہونا.** حمزہ سے کہہ دینا کہ لونڈا تیرا خراب ہو گیا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۷). ۴. **ناقدری ہونا.**

گئے جو اور کے در پر وہ دربدر ہیں خراب
ظفر نہ چھوڑیو تو آستانِ حیدر کو

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۰۱). ۵. **بگڑنا ، زوال ہونا.**

کر دعا میرے لیے شیخ مناجات میں یہ
کہ خراب اور زیادہ ہو خرابات میں یہ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۱).

جو ترک بیعتِ پیرِ مغاں جلال نے کی
تو پھر وہ خانہ خراب اور بھی خراب ہوا

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۳۸). ۶. **حیران پریشان ہونا.** بہت لوگ اون کے ڈھونڈھنے کوں گئے تھے چنانچہ میں بھی گیا اور بہت ڈھونڈھ اونھے خراب ہوا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۳). ۷. **کم قیمت ہونا ، سکّہ کمتر ہونا.** کیا میرے روپے دوسروں کے روپے سے خراب ہیں. (۱۹۴۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۲۱۱).

خَرابا (فت خ) صف (قدیم).
۱. **وِیرانہ ، تباہ ، برباد.**

ترا جاپگہ لامکاں میں لہے
زمیں کا خرابا تجے نا سہے

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۸). انہوں نے اصرار کیا کہ نہیں اس شیر کو نہ ماریئے یہ سب کا خرابا کر دے گا. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۲۰۲). ۲. **بگاڑ.** اس سے زیادہ تیرا خرابا ہو. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۱). [خراب + ا ، لاحقۂ صفت].

خَرابات (فت خ) امث.
۱. **شراب خانہ ، میخانہ ، بیٹھواروں کا اڈا.**

کیا سرخوشی جگ میں مشہور تونچھ
خرابات عالم کیا ہور تونچھ
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۵).
سجن نے یک نظر دیکھا نگہِ مست سوں جس کوں
خراباتِ دو عالم میں سدا ہے وہ خراب اس کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲). ایک شخص خرابات میں نماز کو جانے ... شراب خوار کہلانے. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۲۵۰).
سر حلقہ ہوں رندانِ خرابات کا میں
اور یار ہوں ہر منکرِ طاعات کا میں
(۱۹۳۸ ، الخیام ، ۱۲). امتیازؔ نے ودیان نامی فرانسیسی خاتون سے شادی کی جو لین کوارٹر کے ایک عجیب و غریب زمین دوز کیبرے (خرابات) کی مالکہ تھی. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۱۲۴). ۲. **جُوا خانہ.**
فاقہ مستی نے دیا ساتھ ہمارا راسخ
ورنہ جو کچھ تھا خرابات میں سب گل آئے
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۳۶). ۳. **بُت خانہ** (نوراللغات ؛ جامع اللغات). ۴. **(مجازاً) دنیا.**
اس خرابات جہاں میں رہ چکے زیبا خراب
چل کر اب سیرِ عدم آباد کرنی چاہیے
(۱۸۹۴ ، بندہ علی زیبا ، مرقعِ زیبا ، ۱۱۲).
عشرتِ زیست کے لوٹو مزے ، آباد رہو
ہم تو جاتے ہیں خرابات سے تم شاد رہو
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۵۳). ۵. (i) **(تصوف) وہ مقام جہاں فقر و فنا کی تعلیم دی جاتی ہو.** شعرائے متصوفین دیر و خرابات و میکدے سے اکثر خانقاہ یا وہ مقام جہاں فقر و فنا کی تعلیم ہوتی ہے ، مراد لیتے ہیں. (۱۸۹۷ ، یادگار غالب ، ۲۲۹). خرابات مقام فنا کو کہتے ہیں. (۱۹۱۴ ، شعرالعجم ، ۵ : ۱۳۸). (ii) **باطن ، عارف اور مُرشد کو کہتے ہیں کہ جس سے عشق اور شوق اور اسرارالٰہی حاصل ہوتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۱۱۱).
پستی میں سدا ، چہ بو دنیا سب ہے فنا
تنو اہل خرابات تجھے ہستی کیا
(۱۶۹۷ ، بیاض قدیم(احمد)، ۱۵۶). [خراب + ات ، لاحقۂ جمع].

--- خانَہ (---فت ن) امذ.
رک : **خرابات معنی نمبر۱.** قمار خانہ خرابات خانہ ... کا کروڑوں روپیہ ... ہندوستان سے معاف کرایا. (۱۸۹۷ ، بادشاہ نامہ ، ۸ : ۹۰).
[خرابات + خانہ (رک)].

--- کُہَن کس اضا(---ضم ک ، فت ہ) امث.
مراد : **دنیا.**
اس خراباتِ کہن کے جام و مینا توڑ دے
چھوڑ دے لِلّٰہ یہ جھوٹی عبادت چھوڑ دے
(۱۹۵۹ ، نبض دوراں ، ۲۱۸). [خرابات + کہن (رک)].

خَراباتی (فت خ) امذ.
۱. (i) **شرابی و مے خوار.**
خراباتی ہوں میں ساقی پلا پیالا منجے مئے کا
نہ تھوڑا بلکہ دے بھر بھر کہ منج ... رات ہے لے کا
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۸).
ہوا ہے دل مرا مشتاق تجھ چشمِ شرابی کا
خراباتی اُپر آیا ہے شاید دن خرابی کا
(۱۷۰۷ ، ولیؔ ک ۲۶). عابد صد سالہ اس کے ساغر چشم کو دیکھتے ہی خراباتی ہو جاوے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۶۰). اگر میں حاکم ہوتا تو خراباتی اور دغا باز پوپ اور اسکے توابع کو سمندر میں ڈبوا دیتا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۳۳).
کس نے مرا رکھدیا خراباتی نام
کس روز خرابات مغاں تھا اس جا
(۱۹۳۸ ، الخیام ، ۱۳). (ii) **عاشق ، محبوب.**
اس چشمِ مست کے ہیں خراباتیوں میں ہم
تقویٰ کجا و زہد کجا و کجا صلاح
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۷). ۲. **جُواری.** ایک شخص نہایت عابد و پرہیزگار اور اسی کا بیٹا اتنا ہی خراباتی و بدکار. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۵۴). ۳. **(تصوف) اس سالک کو کہتے ہیں جو اپنی خودی کو خیر باد کہہ کر نیستی اختیار کرے ، اس کو صاحب تجرید بھی کہتے ہیں.**
فنا کی فوج میں باقی فقیراں شہ سواراں ہے
انو کوں پیش دستا ہے خراباتی عَلَم پکڑے
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۷۳).
مرشد وہی جو ناں کراماتی مرشد وہی جو ناں خراباتی
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۳۶).
کہاں ممکن ہے ناجی سا کہ تقویٰ اور صلاح آوے
نگہِ مست خوباں وہ نہیں لیتا خراباتی
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۲۹). قطب الدین جالیسری کو کہ مجذوب خراباتی تھے ، لوگوں نے پادریوں کے مقابلے میں مباحثے کے لیے پیش کیا. (۱۸۸۳ ، دربارا کبری ، ۸۲). [خرابات + ی ، لاحقۂ نسبت و فاعلیت].

خَراباد (فت خ) امذ.
رک : **خرابات.**
یہاں تھے ہی تا ملک طہماس شوم
خراباد معمور دکھلائیں بوم
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۵۸).

خَرابَتی (فت خ ، ب) امذ ؛ صف.
صُوفی منش انسان.
کیوں نہیں سال سمجھتے ہو خرابتیوں کو
اہلِ دنیا سے کہو گنج ہے ویرانوں میں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۶). [خرابت + ی ، لاحقۂ صفت].

خَرابَہ (فت خ ، ب) امذ ؛ سنڈ خرابات.
۱. **ویرانہ ، کھنڈر.**

سو ایسے خرابے میں یاں آج کوئی
نہیں دوسرا بھی خدا باج کوئی
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۶).
گزروں ہوں جس خرابے پہ کہتے ہیں واں کے لوگ
ہے کوئی دن کی بات یہ گھر تھا یہ باغ تھا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۳۶).
ایک کو تخت پر ملا آرام   دوسرے کا ہوا خرابہ مقام
(۱۸۳۳ ، مظہرالعجائب ، ۲۱). ان مقامات کی باقیات کی اہمیت کا اندازہ ہونے پر اسی قسم کے دوسرے خرابوں کی تلاش و جستجو شروع ہوئی. (۱۹۵۹ ، وادی سندھ کی تہذیب ، ۵). **۲. غیرآباد مکان ، ٹوٹا پھوٹا گھر.**
جزیرے میں جا یک خرابہ بھتر   سٹی روح افزا کے تیں قید کر
(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۸۵).
تم دونوں بیٹھے ہو آرام سے مجھ گھر میں آ
میں خرابوں میں خراب ہوتا پھروں ہوں بلکم
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۳).
مال کیا جمع کریں گھر ہے خرابہ اپنا
چھت نہیں ، حجرہ نہیں ، در نہیں ، دیوار نہیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۵).
اب فقط یار کا خرابہ ہیں   ورنہ اپنی بھی زندگانی تھی
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۱۰۰). **۳. بنجر علاقہ ، ناقابل کاشت زمین ، ایسی فصل یا زراعت جو کسی وجہ سے تباہ یا خراب ہو چکی ہو.** تحصیلوں کے علاقوں میں کی فصل کسی حد تک متاثر ہوئی تھی اور بعض حالات میں خرابے کی وجہ سے چھوٹ دی گئی تھی. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ : ۱۸۱). **۴. (مجازاً) دنیا ، عارضی قیام گاہ ؛ خانقاہ.**
رہ گزر سیل حوادث کا ہے بے بنیاد دہر
اس خرابے میں نہ کرنا قصد تم تعمیر کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۵).
سوائے رنج کچھ حاصل نہیں ہے اس خرابہ میں
غنیمت جان جو آرام تو نے کوئی دم پایا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۳).
صفی خرابۂ دنیا کو دیکھتے کیا خاک
بلند و پستِ جہانِ خراب دیکھ لیا
(۱۹۳۲ ، دیوان صفی ، ۳۰).
آپ اپنے قدموں میں ٹوٹ ٹوٹ بکھرا میں
نت نئے خرابوں کے راستوں پہ نکلا میں
(۱۹۸۵ ، خواب دریچہ ، ۱۰۵). **۵. خرابی (قدیم).** اسے ٹال دینا بہت خرابہ ہے. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکنی اردو کی لغت).
ملک سے جا کر خرابے میں پڑے
سونے بھوکھا بادشاہ نیم روز
(۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۴۳). **۶. (مجازاً) ٹھکانہ ، وطن.** اسی حالت میں بمبئی سے نکلا جس طرح شداد نے بہشت عدن کو خیر باد کہا تھا ، بہرحال پھر اسی خرابہ میں آ گیا. (۱۹۰۸ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۱۶۹). [خراب (رک) + ہ ، لاحقۂ اسمیت].

ـــ پڑنا محاورہ.
خلل واقع ہونا ، کھنڈت پڑنا. جو کام ملائمت سے طے ہوتا ہے اس میں کوئی خرابہ نہیں پڑتا. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۲۵).

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ (قدیم).
عارضی قیام گاہ ؛ خانقاہ ؛ (مجازاً) دُنیا. تداں او زاہد اوس خرابت خانے سوں بھار نکیا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۷۸). [خرابہ (خرابت) + خانہ (رک)].

ـــ کَرْنا ف م.
ستیاناس کرنا ، نقصان کرنا. ابتدا میں اس جوش نے جہلائے متعصب اور عامیان غیر مہذب کے ہاتھ سے بہت کچھ علم کا خرابہ کیا اور کتابیں جلوا دیں. (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، ستمبر ، ۳).

ـــ ہونا ف ل.
خرابہ کرنا (رک) کا لازم ، **اُجاڑ ہونا ، وِیران ہونا ، خراب ہونا ، ناقابل رہائش ہونا.**
ہو گئی زر کی جگہ دل میں خرابہ ہو گیا
پیشتر جس جا خزانہ تھا خرابہ ہو گیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۲).
خرابہ ہو گیا سنسان ہیں محلے سب
امیدیں روتی ہیں قبروں پہ جا کے زار قطار
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروش ہستی ، ۹۸).

خُرابَہ (ضم خ ، فت ب) امذ.
وِیران ، غیرآباد.
اے وائے عشق خام خرابے وہ کیا ہوئے
جو اشک خون چکاں سے بھرے ہوں گے آپ نے
(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۲۱۹). [رک : خورابہ جس کا یہ مخفف ہے].

خَرابی (فت خ) امث.
۱. تباہی ، بربادی.
چکچ توں کیا ہے دریں بوم و بر   ہنوز او خرابی نہیں آئی بسر
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۸۱).
ہوا ہے دل مرا مشتاق تجھ چشم شرابی کا
خراباتی اپر آیا ہے شاید دن خرابی کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶).
مری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی
ہیولیٰ برق خرمن کا ہے خونِ گرم دہقاں کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۶).
ایک ہی وقت ہوا میرا بگڑنا بنتا
پڑی بنیاد خرابی مری تعمیر کے ساتھ
(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۱۵۳). **۲. (اُ) تکلیف و مُصیبت ، ذِلت و خواری.**
جدائی میں تری ہے اب خرابی   شتابی شتابی شتابی
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۰۹). درختوں کی شاخوں اور پتوں میں چھپ چھپا کر ہزار خرابی سے وہ رات بسر کی. (۱۸۹۳ ، اردو کی

چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۰). ایک بات کہتی ہوں کہ آج کی تاریخ سے ... میری یہ خرابی کی خبر کسو کو مت کہیو. (۱۹۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز (نوٹو) ، ۸۲). (آا) **دقت ، مُشکل ، پریشا نی.**

کیوں نہ ہو حاصل خرابی روز محشر کے تئیں
احمقی سے شاہ دیں کے تئیں نہیں دیتے جواب

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱).

جی ڈھا جائے ہے سحر سے آہ
رات گزرے گی کس خرابی سے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۵۰).

ہر چند ہے افشائے محبت میں خرابی
یاروں سے مگر آنکھ چرائی نہیں جا تی

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۱۹۰). خرابی یہ تھی کہ استا نی جی چار گھر پرے تھیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۵). ۳. **نقص ، بُرائی ، بدی ، قباحت ، دُ کھ درد.**

انتظاری میں تری جل کے ہوا خا ک مثال
اب بہت دل کو ہوئی یار خرابی آ جا

(۱۸۰۵ ، دیوان صاحب ، ۱۳۳). است کے اندر جو خرابی آ گئی ہے اس کو اگر کوئی تامل کرے تو جانے. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۲۶۱). آپ نے اس میں کیا خرابی دیکھی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۹۲). ۴. **وِیرانہ ، خرابہ ، اُجاڑ جگہ ؛ بنجر زمین.**

اندھارے اوجالے کوں توں دھوپ چھاؤں
خرابی کو ڈونگر، تو بستی کوں گانوں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقؔ ، د ، ۸۱).

بولیا سعد کوں اس خرابی کوں جا
ہو آواز کیا ہے خبر لیگ لیا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۳).

خرابی کر کے آبادی کو غارت
پھیر بھی نیں رکھیا جائے عمارت

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۳). ۵. (تصوف) **تصرفات اور تدبیرات عقل** کو کہتے ہیں (مصباح التعرف ، ۱۱۱). ۶. **بے اعتدالی ، ناہمواری ، اِنتشار و آشفتگی.**

میں ڈرتا ہوں آتی ہے ہو جو خروش
خرابی کرے گی مرا مغز و ہوش

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۶۳). سائیسوں کو حکم تھا کہ شراب انگریزی میں میوہ جات تر کر کے گھوڑوں کو کھلایا کریں خرابی روپیہ کا تو ہم کیا بیان کریں. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۵). [خراب + ی ، لاحقۂ کیفیت و اِسمیت].

---اُٹھانا محاورہ.
مُصیبت جھیلنا. کئی لڑائی کے مقاموں میں اس کے سبب خطرناک خرابیاں اٹھا نی پڑیں. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲).

---بَصْرَہ (---فت ب ، سک ص ، فت ر) امث.
واضح تباہی ، سامنے کی بربادی ، نمایاں خرابی. اب جو کارروائی بعد خرابی بصرہ شائع ہوئی ہے وہی کیا کم مکروہ ہے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۳۷ : ۹). جب آپ بعد خرابی بصرہ اس طرح واصل جہنم ہو چکے ہو گے تو اپنا سینہ پیٹیں گے. (۱۹۷۳ ، قطرات شبنم ، ۶۸). [خرابی + ع : (ب ص ر)].

---پَڑْنا محاورہ.
بگاڑ ہونا ، خلل واقع ہونا. علم اور تصور اور فہم میں خرابی پڑ تی ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۰).

---پَھیلْنا محاورہ.
تباہی پھیلنا ، بربادی کا دور دورہ ہونا.
جو خرابی کہ درد یاں پھیلی دست قدرت سے کب سمٹتی ہے
(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹۲).

---ٹھانْنا محاورہ.
بدی کرنے کا اِرادہ کرنا، کسی کے ساتھ بُرائی کرنے کی سوچنا.

گھر بسے ، بول بھی کچھ ، کیا ہے خرابی ٹھا نی
کب تلک ہم سے پھرے گا یونہی بھٹکا بھٹکا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۱).

---دیکْھنا محاورہ.
تباہ ہونا ، برباد ہونا ، تباہی و بربادی سے سابقہ پڑنا یا دوچار ہونا. جو شاہوں کی نگاہ لطف سے نہال ہوتے ہیں سو اس کی چشم غضب سے خرابی بھی دیکھتے ہیں. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ۶۳).

---ڈالْنا ف م.
نقص یا فساد پیدا کرنا. جب ...ایک قصد حلال کرنے کا کرے گا تو خرابی ڈالے گا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۱۴).

نالے تمہارے اور نہ ڈالیں خرابیاں
راقم غضب ہے ان کو رسا کر رہے ہو تم

(۱۹۰۱ ، راقم ، ک ، ۹۹).

---کا دِہاڑا (---کس د) امذ.
(عو) **تباہی کا سامان ، بربادی کے لچھن** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---لانا/لیانا ف م ؛ محاورہ.
بیماری پیدا کرنا.

توں کر بھار اس دشمن شوم کوں
خرابی لیایا اس بر و بوم کوں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۲۹).

خرابی لائے گا سارے بدن میں
یہ کانٹے کا کھٹکا کیوں چمن میں

(۱۸۷۷ ، ابر کرم ، ۳).

---میں پَڑْنا ف م ؛ محاورہ.
مُصیبت میں مُبتلا ہونا ، آفت میں پھنسنا. بعضی دفعہ اولیاء اللہ بھی اس خرابی میں پڑ گئے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۷۷)

ـــ میں ڈالْنا ف م.
خرابی میں پڑنا کا متعدی ، مُصیبت میں مُبتلا کرنا ، تکلیف یا دُکھ دینا. یوں طالب اس کوں خرابی میں ڈالنا ہورخراب کرنا خوب نیں ہے. (۱۶۹۷ ، پنج گنج (ق) ، ۱۵).

خَرائِیں (فت خ ، ی مع) امذ ؛ ـــ خراطین.
کینچوا (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [ع].

خَرّاٹا (فت خ ، شد ر) امذ (ج ؛ خرّاٹے).
سانس لینے میں خرخر کی آواز جو بلغمی مزاج آدمیوں کے حلق سے سوتے وقت نکلتی ہے. خراٹا. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۲۸). آواز اس کے خرّاٹوں کی مانند ... گونج رہی تھی. (۱۸۴۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۱۰). بھاڑ میں جائیں ایسے خراٹے کہ آدمی ، مردوں سے شرط باندھ کر سوئے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۲). [خرّ (حکایت الصوت) + اٹا ، لاحقۂ کیفیت].

خَرّاٹے (فت خ ، شد ر) امذ ؛ ج.
خرّاٹا (رک) **حالتِ مُغیرہ نیز جمع ، تراکیب میں مستعمل.** یکایک خراٹے کی آواز عورت کے کان میں آئی. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۹۹). دعا اور نماز بعد آپ سو جاتے یہاں تک کے خراٹے کی آواز سنائی دیتی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۵۴).

ـــ اُڑانا محاورہ.
رک : **خرّاٹے لینا.** سرکار کے برآمد ہونے کا وقت قریب ہے اور تو ابھی خراٹے اڑا رہا ہے. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۹).

ـــ بَھرْنا ف م.
رک : **خرّاٹے لینا ؛ (کنایۃً) آرام ، چین یا سُکھ کی نیند سونا.** یہ تو خراٹے بھرنے لگے اور ان کے آقا کی آنکھیں تک نہ جھپکیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۳۲). اگر یہ آدھی روٹی پر قناعت کرتا اور ساری رات نیند میں خراٹے بھرتا تو بہتر تھا (۱۹۳۰ ، اردو گلستان (ترجمہ) ، ۸۶).

ـــ دار صف.
خرّاٹوں والا یا والی. اور پھر رفتہ رفتہ خراٹے دار نیند نے ان کو غائب کر دیا. (۱۹۳۷ ، دنیائے تبسم ، ۵۸). [خرّاٹے + ف: دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــ فَرْمانا محاورہ.
رک : خرّاٹے لینا (طنزیہ). غور کیا تو معلوم ہوا کہ پڑوسی صاحب خواب خرگوش میں ہیں اور خراٹے فرما رہے ہیں. (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۷۰).

ـــ لینا ف م.
سوتے میں خرخر کرنا ، بے خبر سونا.

اے پری تیرے مزے ایک بشر لیتا ہے
اور خرّاٹے پڑا دیو سحر لیتا ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۳). نیند تو مجھ سے کوسوں دور بھاگتی ہے اور میں تم کو خراٹے تھوڑے ہی لینے دوں گا. (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۸). جب اماں گہری نیند سو جاتی اور خراٹے لینے لگتی تو میں پھر دبے پاؤں اٹھتا. (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۳۲۲).

خَراج (فت نیز کس خ) امذ.
۱. زمین کا محصول ، مالگزاری ، لگان.

لیا گرچہ جویا و ہرمائے آج
دیا گرچہ سب گونڈوانہ خراج

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۹).

چھپایا اجت جوں کہ جمشید تاج
شہ زنگ لیتا زمیں کا خراج

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۲).

دل سے بس ہاتھ اٹھا تو اب اے عشق
دیہِ ویران پر خراج نہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۵). اگر ہفتہ میں ایک روز بطریق خراج کے سرکار میں دیویں تو اونکے مال میں کچھ خلل نہ آوے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۴). حضرت عمرؓ نے اہل عراق کو ان کے ملک پر برقرار رکھا اور ان کی زمینوں پر خراج باندھا تھا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۳۲). مثال کی تکمیل کے لیے ہم ایک محکمۂ مال کو لیتے ہیں جس میں تحصیل خراج کا کام ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۲). میں نے تمہارے لئے اتنی دولت جمع کر دی ہے کہ اگر تم کو دس سال تک بھی خراج نہ ملے ... تو شکایت نہ ہو گی. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ندوی ، ۳ : ۵۲). **۲. اسلامی حکومتوں میں رائج ایک زرمالیہ جو غیر مُسلموں سے وصول کیا جاتا تھا.** کافراں زبوں ہوتے خراج دیتے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۷). کافر اہل اسلام کے مطیع اور فرمانبردار ہیں اور جزیہ اور خراج دیتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۸۶).

کس کو کسریٰ نے دیا تخت و زر و افسر و تاج
کس کے دربار میں تاتار سے آتا تھا خراج

(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۲۷). خراج وہ مالیہ زمین تھا جو غیر مسلموں سے لیا جاتا تھا. (۱۹۶۵ ، تاریخ ہندوپاک ، ۱۵۲). **۳. نقد یا جنس جو ایک ماتحت یا مفتوح حاکم فاتح کو ادا کرے ، باج.**

مبارک ہن ترے مکھ نور سورج تھے ہوا پیدا
خراجاں لیکہ آئے ہیں شہاں ہم عید و ہم نوروز

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۲).

رکھا جانے یاقوت کا سر پہ تاج
نہ پونچھے ہے سارے جہاں کا خراج

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۲۹). اکثر حاکموں کو اپنا محکوم کیا اور خراج ان سے لیا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۴۱). یہ دونوں حکومتیں پہلے مگدھ دیس کے حکمرانوں کو خراج دیتی تھیں. (۱۹۵۵ ، مدرا را کھشس ، ۱۲). **۴. نذرانہ ، تحفہ.**

توں خوباں کا ہے روپ میں پادشاہ
تو لیائے ہیں سب تیرے تیں نیھہ خراج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۹).

تو شہنشاہ ملک خوبی ہے
خوبرو کیوں نہ دیویں تجھ کوں خراج

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۳۰).

مرے بختِ شوریدہ کھلتے ہیں آج
سعادت مجھے بھیجتی ہے خراج

(۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۳۵۵). اقبال کے حضور میں اپنی عقیدت کا بہترین خراج یہ ہے کہ ہم کبھی اس پیغام سے غافل نہ ہوں. (۱۹۸۳ ، خطباتِ محمود ، ۷۶). ۵. **(مجازاً) سندِ قبولیت ، تعریف ، داد و تحسین ، انعام و اکرام.**

لیا ہے نقدِ جانِ بلبلاں یعنی خراج اپناں
جلایا خسرو گل نے اسی رنگوں رواج اپناں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۹).

وہ باوفا کہ اہلِ وفا جن کو دیں خراج
ایسے حسیں کہ حسن میں یوسف سے لیں وہ باج

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۲ : ۱۷۹). پونے دو سال میں جس ہستی نے حضرت علامہ راشدالخیری کے قلم سے یہ خراج حاصل کیا ... وہ غیر معمولی دل و دماغ کی خاتون تھی. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۱۰۵). ۶. **(مجازاً) راہ داری کا جُرمانہ.**

نہ وہ رہ روی کا مزاج تھا
نہ وہ راستوں کا خراج تھا

(۱۹۸۳ ، بے نام ، ۹۴). [ع : (خ ر ج)].

---بَھر لینا محاورہ.
خراج وصول کر لینا ، داد لے لینا.

ڈھالوں سے پھول لے لیے پھولوں سے زر لیا
اپنا خراج تیغ نے ان سب سے بھر لیا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۴۱).

---پانا محاورہ.
دادِ تحسین وصول کرنا. علم عیاری نے آپ کے دم سے رواج پایا خنجر گزرانِ عالم سے آپ نے خراج پایا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۰۸).

---ِ تَحْسِین کس اضا (---فت ت ، سک ح ، ی مع) امذ.
کسی کے ہنر یا کمال کی تعریف ، شکر گُزاری کے کلمات ، داد. دیارِ غیر میں ہم نے بابائے قوم کو خراج تحسین پیش کیا. (۱۹۷۴ ، بزم آرائیاں ، ۸۷). [خراج + تحسین (رک)].

---ِ زَمِین کس اضا (---فت ز ، ی مع) امذ.
مالگزاری ، مالیانہ (جامع اللغات). [خراج + زمین (رک)].

---عَقِیدَت پیش کَرْنا محاورہ.
۱. **کسی بڑی ہستی کی مدح و ثنا کرنا.** حاجی حنیف طیب نے ... خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے سوگوار خاندان سے اظہار تعزیت کیا ہے. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ مارچ ، ۱۱). ۲. **ارادت و محبت کا اظہار کرنا.** میں اور کامریڈ عیساوی ... ایک سامراجی جہاز پر قبضہ کر کے فلسطین آئے تاکہ دشمنوں کے قبضے میں دبے ملک کو خراج عقیدت پیش کر سکیں. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۱۱).

---گاہ امث.
(مجازاً) خیرات خانہ ، محتاج خانہ. اور جون عیسیٰ وہاں سے آگے بڑھا اس نے ایک شخص خراج گہ پر بیٹھا ہوا دیکھا جس کا نام متی تھا. (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس (ترجمہ) ، ۲۱). [خراج + ف : گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---گُزار (---ضم گ) امذ.
۱. **خراج دینے والا ، باج گُزار ، ماتحت بادشاہ یا حاکم.** اپنے خراج گزاروں کے لشکر پر نگاہ ڈالتا ہوا ، جماؤ لشکروں کے دیکھ کر ، پھولا ہوا مثل گدھے کے ... چلا جاتا ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۶۲). سب کو زیر کر کے قبل از حدود بندی کے ان کو اپنا خراج گزار بنا لے. (۱۹۸۱ ، تاریخ پنجاب ، ۹۹). ۲. **(مجازاً) نذرانہ دینے والا ، عقیدت کا اظہار کرنے والا ، تعریف و توصیف کرنے والا.** شہدا کے خراج گزارو! تم نے اپنی روح کو برقرار رکھا ہے. (۱۹۷۴ ، مساوات ، کراچی ، ۹ جنوری ، ۲). [خراج + ف : گزار ، گزاردن - ادا کرنا].

---گُزاری (---ضم گ) امث.
خراج گُزار (رک) کا اسم کیفیت ، خراج دینے کا عمل ، باج گزاری. راجا کے پیمانِ اطاعت و خراج گزاری نے کشمیر کو پامالی سے بچایا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۱۲۴). [خراج + گزار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گِیر (---ی مع) امذ.
۱. **محصول یا لگان لینے والا.** میرے نوکروں سے میرا مال چُرواتے تھے اور خراج گیر بھی ان کے بہکانے سے زیادہ محصول لیتے. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی (ترجمہ) ، ۴۷). بے شک بالاپور میں ہمارے سوا کوئی اور بھی ہے اور ہمیں اس قصبے کے لاشریک خراج گیر نہیں. (۱۹۶۵ ، بزم آرائیاں ، ۵۷). ۲. **خیرات لینے والا.** اگر وہ کلیسا کی بھی نہ مانے تو جانے دے کہ وہ تیرے آگے جیسے اجنبی اور خراج گیر ہوا. (۱۸۱۹ ، متی کی انجیل ، ۵۱). [خراج + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا ، لینا].

---لَگانا ف م.
محصول ، مالیانہ ، لگان یا باج کا اندازہ ، تعداد یا مقدار مُقرر کرنا. خدا نے محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اس لئے بھیجا تھا کہ وہ اسلام کی تبلیغ کریں نہ اس لئے کہ خراج اور ٹیکس لگائیں. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۵۰).

---لَگْنا ف ل.
خراج لگانا (رک) کا لازم ، محصول یا لگان قائم ہونا.

عمل ہوا لب لعلینِ یار کا واں بھی
خراج چاہیے اب حاصل سمن کو لگے
(۱۸۴۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۶۹۵).

--- لینا محاورہ ؛ ف م.
تعریف قبول کرنا ، نذرانہ لینا ، مالیہ وصول کرنا.
چھپایا اجت جوں کہ جمشید تاج
شہِ زنگ لیتا زمیں کا خراج
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۲).
اوس کی بہار ہے وہ آج باغ سے ہو جو بدمزاج
اہل چمن سے لے خراج باجستانِ سبزہ رنگ
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۱۸).
جو اجل سے بھی لے خراج افضل
وہ شکست اور مات کیا جانے
(۱۹۸۰ ، شہرِ سدا رنگ ، ۲۶).

--- مُتَحَرِّفَہ کس اضا (---ضم م ، فت ت ، ح ، شد ر بکس ، فت ف) امذ.
پیشہ ورانہ ٹیکس یا ہُنرمندوں اور دستکاروں پر عائد شدہ محصول سلطان نے بہت سے محاصل مثلاً ... گزارہ ، خراج متحرفہ وغیرہ معاف کر دیے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۲۳). [خراج + ع : متحرفہ (حرفہ ـ پیشہ) پیشہ سے متعلق].

--- مُعَطَّفَت کس اضا (---فت م ، سک ع ، فت ط ، کس ف) امذ.
(کاشتکاری) **ایسا محصول یا لگان جس میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے.** خراج معطفت اوس کو کہتے ہیں جس میں کمی بیشی ہوا کرتی ہے. (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۱۶۱). [خراج + ع : معطفت ـ توجہہ یا نظر کرنے والا].

--- مَعْطُوف (---فت م ، سک ع ، و مع) امذ.
(قانون) **ایسا محصول یا لگان جو سابق میں کچھ اور تھا پھر تغیر اور تبدل ہو کر اور رقم ہوئی.** اگر قبل اس کے اوس کا خراج معطوف تھا یعنی سابق میں کچھ اور تھا پھر تغیر اور تبدل ہو کر اور رقم ہوئی ... تو حسب الحکم تعمیل کرنا چاہیے. (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۱۶۱). [خراج + معطوف (رک)].

--- مُعَیَّنَہ کس صف (---ضم م ، فت ع ، شد ی بکس ، فت ن) امذ.
(قانون) **محصول کی مقررّہ رقم ، مقررّہ محصول.** وہ ملکہ جنوبیہ کو خراج معینہ ادا کرتا ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال (ترجمہ) ، ۸ : ۶). [خراج + معینہ (رک)].

--- مُقَاسَمَہ کس صف (---ضم م ، فت س ، م) امذ.
(قانون) **تقسیم کیا گیا محصول ، ایسا محصول یا لگان جس میں کاشتکار اور زمیندار یا اجارہ دار میں غلّے کی تقسیم ہو جاتی تھی اور کسانوں سے زمین کی زرخیزی اور آب پاشی کی سہولتوں کی مناسبت سے فصل کا (نصف) وصول کیا جاتا تھا ، بٹائی.** یا نیمہ حصہ مقرر کر دیا جائے جس کو خراج مقاسمہ کہتے ہیں. (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۱۶۱). جاگیرداروں کے دور میں کسانوں کو خراج مقاسمہ (۱/۲) کے علاوہ ان گنت رسوم ادا کرنے پڑتے تھے. (۱۹۸۲ ، نوید فکر ، ۱۹۶). [خراج + ع : مقاسمہ ـ باہم تقسیم کرنا].

--- مُقَطَّعَت کس اضا (---ضم م ، فت ق ، شد ط بکس ، فت ع) امذ.
(قانون ؛ کاشتکاری) **اراضی خراجی یا غیر مسلم کی زمین کا محصول.** بر تقدیر مصلحت وقت اسکے مقتضی ہو تو از روئے خراج مقطعت کچھ رقم کر دی جائے. (۱۹۰۶ ، مرآت احمد ، ۱۶۱). [خراج + مقطعت (رک)].

--- مُوَظَّف کس اضا (---ضم م ، فت و ، شد ظ بفت) امذ.
(قانون ؛ کاشت کاری) **وظیفہ کے طور پر مقرر کیا ہوا محصول ، وہ لگان کہ جب مال زراعت تیار ہو جاتا ہے تو اہل کاران سرکار چند مردمان معتمد ، موقع زراعت پر جا کر مال تقسیم کرتے ہیں اور اس مال کی ایک رقم معین ہوتی ہے.** خراج موظف والی زراعت کو کسی قسم کا نقصان پہنچا تو ... باقی رقم وصول کرنے میں ایسا سلوک کیا جائے کہ رعایا کو نیمہ حصہ سالم ملے. (۱۹۰۶ ، مرآت احمدی ، ۱۶۲). [خراج + ع : موظف ـ وظیفے والا].

خُرَاج (ضم خ) امذ.
پھوڑا ، دنبل.
سام ابرص کہ ہے دوائے خراج
ہر جگہ یاں سے ہے نمایاں آج
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۹). درد دندان اور حبس بول اور خراج اور رعاف اور عسر ولادت. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۵). کبھی کبھی پھیپھڑے کے اندر شگاف دینے کی ضرورت خراج (پھوڑے) کی صورتوں میں پیش آتی ہے. (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۵۲). [ع : اسم ، خُراجۃ ـ پھوڑا ؛ (ج) خُراج ـ پھوڑے].

--- حَوْلُ الْکُلْیَہ کس اضا (---و لین ، ضم ل ، غم ا ، سک ل ، ضم ک ، شد ل بکس ، فت ی) امذ.
(احشائیات) **گردہ کے پھوڑے کی ایک قسم جو کسی سخت چوٹ یا مرض کے سبب ہوتا ہے.** گردہ کے گرد کی ڈھیلی خلوی بافت محل تقیّح ہو کر خراج حول الکلیہ بنجانے اس کا سبب ... التہاب کا پھیلانا ہو سکتا ہے. (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۲۳۳). [خراج + حول (رک) + رک : ال (۱) + کلیہ (رک)].

--- خَلْفُ الْبُلْعُوم کس اضا (---فت خ ، سک ل ، ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ل ، و مع) امذ.
حلق کے پچھلے حصے میں پیدا ہونے والا پھوڑا. بلعوم کے پیچھے اسکے اور عمود الفقرات کے درمیان پھوڑا بن سکتا

ہے جس کو خراج خلف البلعوم کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، احسانیات ، (ترجمہ) ، ۱۱۸). [خراج + خلف (رک) + رک : ال (۱) + بلعوم (رک)].

خَراجی (فت خ خف خ) صف.
وہ زمین جس پر لگان دیا جائے ، قابل محصول اراضی. اگر کوئی شخص زمین ویران کو جو کسی کی ملک نہ ہو آباد کرے تو وہ زمین اگر عشری کے متصل ہو گی تو عُشری ہو گی اور اگر خراجی کے متصل ہو گی تو خراجی ہو گی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۸). جس زمین کا کوئی مالک نہ ہو اور وہ آباد بھی نہ ہو اور جسے دی جائے وہ آباد کر لے تو وہی اس کا خراج ادا کرے گا اگر خراجی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۱). [خراج + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَرّاج (فت خ ، شد ر) صف.
بہت خرچ کرنے والا ، بے جا خرچ کرنے والا. ہم لوگ خَرّاج ہوتے ہیں ، غم فردا نہیں رکھتے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۹۳).

مُبَزّر ہے مُسرف ہے خَرّاج کوئی
ہے کوڑی کوڑی کو محتاج کوئی

(۱۹۰۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۴۴). [خرچ (رک) سے عربی کے انداز پر صیغۂ مبالغہ بنا لیا گیا ہے].

خَراخوش (فت خ ، و مج) امذ.
عُقاب. عقاب بضم عین اور فتح قاف ... ہندی میں گدھ اور ترکی میں خراخوش کہتے ہیں. (۱۸۸۳ ، صیدگاہ شوکتی ، ۵۲). [ت].

خَراد (فت خ) (الف) امذ.
(نجّاری و لوہاری) لکڑی اور دھات وغیرہ کو کھرادنے کا اڈا ، ایک آلہ جس سے لکڑی یا دھات وغیرہ کو چھیل کر درست ، صاف اور گول بناتے ہیں ، چوب تراش. خراد ایک ایسی مشین ہے جس کے ذریعہ ایک تیز اوزار کسی گھومتی ہوئی دھات کو کاٹ سکے یا اس میں سوراخ کر سکے. (۱۹۷۰ ، اصول دھات کاری ، ۱۱۶). (ب) امث. ۱. **دانت گھسنے اور ہموار کرنے کا آہنی اوزار ، ریتی** (ا پ و ، ۷ : ۱۶۴). ۲. **کسوٹی ، پرکھ.** جس وقت انسان ذی شعور ہوا تو اس نے کن الفاظ کو تراش خراش کی خراد پر صیقل ہوتے ہوئے پایا. (۱۹۶۱ ، تین ہندوستانی زبانیں ، ۱۳). [ع : خراط (رک) کی تصحیف].

--- پر اُترا ہوا (--- فت پ ، ضم ا ، سک ت) صف.
زمانے کے گرم و سرد دیکھا ہوا ، منجھا ہوا ، تجربہ کار ، جہاں دیدہ، گھاگ. عجب نہیں کہ کوئی خود غرض ، خراد پر اُترا ہوا دنیا کا آدمی تم کو فریب دے جائے. (۱۸۹۲ ، اصول سراغ رسانی ، ۱۹).

--- پر اُترنا محاورہ.
رک : **خراد پر چڑھنا** (نوراللغات).

--- پر چڑھانا ف م ؛ محاورہ.
۱. **لکڑی یا دھات کو ہموار اور صاف کرنے کے لیے خراد پر لگانا.** وشو کرما نے سوریہ کو خراد پر چڑھا کر پاؤں کے سوا ہر طرف سے چھیل ڈالا. (۱۹۲۸ ، سلیم (وحیدالدین) ، افادات سلیم ، ۱۷۱). ۲. **درست کرنا ، سنْوارنا.** میر اور ان کے ہم عصر شعراء ... نے ... بہت سے الفاظ کو اپنا کر لیا اور صرف و نحو کے خراد پر چڑھا کر اردو بنا لیا. (۱۹۳۱ ، مقدمات عبدالحق ، ۲ : ۳۳).

--- پر چڑھنا محاورہ.
۱. **کثرتِ استعمال یا مُسلسل تجربے کا عمل ، مہارت و مشق سے گُزرنا.** جنھوں نے مہ کہ کی بجائے مہ کہ تلفظ کیا تھا ان کے یہاں خراد پر چڑھنے کے بعد یہ لفظ مکا ہو گیا. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۸۰). بعض پرانے الفاظ اپنا قائم مقام چھوڑ چھوڑ کر معدوم ہوتے جاتے ہیں پھر ایک غیر معین زمانہ میں یہ تغیر ... اس زبان کے خاص خاص فصحا کی سوسائٹی میں پہونچ کر اور خراد پر چڑھ کر مانوس و مستعمل ہو لیتا ہے. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکر بلیغ ، ۵۸). ۲. **زبان کی کسوٹی پر پرکھا جانا.** شاناق کا اصلی نام شاید سنگھ ہو جو عربی خراد پر چڑھ کر شاناق ہو گیا ہے. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۱۱). ۳. **انسان کا تعلیم و تربیت پا کر شائستہ ہونا ، منجھ جانا ، باتمیز ہو جانا** (ماخوذ : نوراللغات).

خَرّاد (فت خ ، ر نیز شد) صف.
۱. **کاریگر جو لکڑی یا دھات کو خراد پر چڑھا کر صاف کرتا ہے ، کھرادی کا پیشہ اختیار کرنے والا.**

نیک و بد صفت صانع ہے ، نہیں طعن کی جا
چوب مجبور ہے خَرّاد میں خرادی سے

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۸۹). مزدور ہمیشہ دیر سے ورکشاپ پہنچتے ، بیکاری میں خرادوں کے پاس مارے مارے پھرتے. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۵۷). ۲. **تیز ، شوخ.**

وہ خرّاد ہے گفتگو دل خراش ترش جاتے ہیں کندۂ ناتراش

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۸۵). ۳. **مُستند ، سند یافتہ ، مُوجد ، بانی ، ایجاد کرنے والا.** غرض ہر بات میں یہ شہر (سوچو کا شہر) خرّاد ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۲۷). دور دور سے لوگ دیکھنے کو آتے تھے ... لکھنؤ ہر چیز کا خراد تھا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۴). [ع : خرّاط (رک) کی تصحیف].

خَرادْنا (فت خ ، سک د) ف م.
خراد پر چڑھا کر لکڑی یا دھات کو صاف اور دُرست کرنا. انواع و اقسام کے کھلونے آبنوس و ہاتھی دانت کے خرادے. (۱۸۷۳، فسانۂ معقول ، ۵۹). مسٹر ہاتیں نے چند خرادنے کی کلیں ، رندا کرنے کی کلیں، کٹنگ ... خرید کر بھیجے. (۱۹۰۱ ، دبدبۂ امیری ، ۴۴). ۱۸۸۰ء میں اسی کام کو انجام دینے کے لیے پتھر کو خرادنے والی مشین ایجاد کی گئی. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۲۰۸). [خراد + نا ، لاحقۂ مصدر].

خَرادی (فت خ ، شد ر نیز بلا شد) امذ.
۱. **کاریگر جو لکڑی وغیرہ کو خراد پر چڑھا کر صاف کرتا ہے ، خَرّاط.**

کتنا ہے یو عشق منج کوں یوں آج
جیوں کاشٹ کو چرخ پر خرادی

(۱۶۱۷ ، بحری ، ک ، ۲۰۶). خرادی ... وغیرہ جتنے پیشے والے ہیں سب کے کاموں میں برابر درجے کی تکلیف ہے. (۱۸۶۸ ، مرآۃ العروس (دیباچۂ دوم) ، ۳). کسی میں روغن ساز اور کسی میں بڑھئی اور خرادی. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۳۲۵). ۲. **خراد کا کام یا پیشہ ، کھرادی کی صنعت.**

نیک و بد صفت صانع ہے نہیں طعن کی جا
چوب مجبور ہے خراد میں خرادی سے

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۳۸۹). [خراد + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

---کا کاٹھ کاٹے ہی کٹے کہاوت.
ہر کام کیے سے ہوتا ہے (ماخوذ : نجم الامثال ، ۱۹۹ ؛ خزینۃ الامثال ، ۸۴).

---مُرادی (---ضم م) صف.
خود غرض ، مطلبی ، اپنی غرض اور کھانے پینے سے مطلب رکھنے والا (علمی اردو لغت). [خرادی + مرادی (رک)].

خَرار (فت خ) امذ.
اناج ناپنے کا پیمانہ ، جو بیس من کے برابر اناج (سندھی نامہ ، ۱۳۸). [مقامی].

خَرارَہ (فت خ ، ر) امث.
پھکی ؛ سُبکی ؛ آبشار کی آواز ؛ چکنی کی آواز نیز رک : خرارۃ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ). [ف : حکایت الصوت].

خَراڑی (فت خ) امث.
خاکی رنگ کی ایک چڑیا ، کنجشک ، چڑک. اس کو کابل میں قزلک کہتے ہیں اور پشتو میں خراڑی. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۶۵). [مقامی].

خَراز (فت خ) امذ.
پرت. دو بحالی قوتیں اس طرح عمل کرتی ہیں کہ خراز کو چپٹا کرنے کی کوشش کرکے توازن قائم کر دیتی ہیں. (۱۹۷۴ ، موجیں اور اہتزازات ، ۱۳۴). [ع : (خ ر ز)].

خَرّاز (فت خ ، شد ر) امذ.
موچی ، کفش دوز. علم کی شان دیکھو جس کی بدولت کوفہ کے ایک خراز نے یہ رتبہ حاصل کیا کہ بارہ سو برس کے بعد آج اوس کے مزار پر بڑے بڑے شاہنشاہوں کے سر جھکتے ہیں. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۶۶). [ع : (خ ر ز)].

خَراس (فت خ) امذ ؛ امث.
۱. **بڑی چکی ، آٹا پیسنے کی بڑی چکی ، کولھو ، رہٹ ، کمھار کا چاک یعنی مٹی کے برتن بنانے کا چکا.** غریب بڑھیوں کے پاس آسیا ، بیوپاریوں ، آرد فروشوں کے گھر اوس کی بنائی خراس ہے. (۱۸۴۵ ، پالی گاٹ ، ۱۰۱). اولاں نے چربی صاف کر کے چاول اپنے خراس میں پسے جیسے بیل چلاتا تھا. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین (ترجمہ) ، ۵۵). آٹا پیسنے والی خراس ... دو تنور اور بہت سی یادیں تھیں. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۶۸).
۲. **چکر دار فوارہ جو کسی عمارت کے بیچوں بیچ ایک چوکور حوض میں بنا دیا جاتا ہے ربڑ یا پلاسٹک کی نلکی کو پانی کے نل سے جوڑ کر اسکے دوسرے سِرے پر یہ گردشی فوارہ لگا کر حسب ضرورت سبزے یا کیاریوں میں پانی دینے کے لیے جگہ جگہ رکھا جاتا ہے.** جنوب رویہ اس کے متصل دیوار چار دیواری ایک خراس جس کا ایک دروازہ مشرق رویہ اور ایک درکلاں شمال رویہ اور دو کھڑکیاں مع طاق تختہ. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱۱۳۹). [خر - گدھا + آس - چکی ، جس میں گدھا جوتا جائے].

خُراسان (ضم خ) امذ.
۱. **مشرق** (جامع اللغات ؛ فیروز اللغات). ۲. **راگ کی ایک قسم جو خُراسان سے منسوب ہے.**

تیرا قانون ترے پاس خطر مسطر ہے
چھیڑ دے زابل و تبریز و خراسان و عراق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۶۸). ساز گری اور خراسان تقریباً راگ ہیں. (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۶۸). [ف].

خُراسانی (ضم خ) (الف) صف.
خُراسان سے منسوب یا متعلق ، خُراسان کا. شمشیر خراسانی مستعد سر افشان ہو کے لوہا برسانے لگی. (۱۸۵۷ ، گلزار سرور ، ۵۹). میووں کے جوڑے لگے ہوئے ہیں اور کشمش کافوری اور بادامی اور خراسانی ہیں. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ ولیلہ ، ۱ : ۳۹۳)
(ب) امذ. **ایک قسم کے کھانے کا نام ؛ سورج** (فیروز اللغات ؛ فرہنگ آنند راج). [خراسان + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَجْوائِن (---فت ا ، سک ج ، کس ء) امث.
باریک دانوں کی تیز بُو والی اجوائن ، لاط : ہائیو سائی مس نائیجر Hyoscymusniger اس صِنف کے پودوں کے پُھول گُچھوں کی شکل میں چھوٹی چھوٹی شاخوں کے سِروں پر لگتے ہیں. بذرالبنج ، خراسانی اجوائن. (۱۵۳۹ ، ریاض الادویہ (پنجاب میں اردو ، ۲۲۰)). خراسانی اجوائن کا پودا ، آنجلیق ، گاجر ، ... اور شیطرح وغیرہ. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۶۹). [خراسانی (رک) + اجوائن (رک)].

---ٹَٹّو (---فت ٹ ، شد ٹ ، و مع) امذ.
خُراسان کے گھوڑے جو چھوٹے قد اور مضبوط جسم ہونے کی وجہ سے مشہور تھے (ماخوذ : جامع اللغات). [خراسانی (رک) + ٹٹو (رک)].

خراسِمہ (کس خ ، س ، فت م) امذ.
(عیسائیت) **تیل جو مذہبی رسموں میں ملا جاتا ہے ، روغن مسیح** (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۱۹). [ف].

خَراسی (فت خ) امذ.
چکی والا.

بھرے وہ کہ جیسا خراسی کا خر
کہیں دوزخی کوں ہونا سخت تر
(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۵۱).

گر اہل زہد و طاعت بے علم و معرفت ہے
ہے سُخرۂ شیاطیں یا لاشۂ خراسی
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، ۳۳۳). حویلی اس کی لاہورمیں جنوب رویہ مشن اسکول تا حال موجود۔ اب اس میں خراسی لوگ رہتے ہیں (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱۲۷۷). عبداللہ نے خراسی سے گھنٹیوں کے متعلق سوال کیا اس نے کہا کہ اس لیے ہے کہ وہ چلتے چلتے ٹھہر جائے تو مجھے معلوم ہو جائے. (۱۹۶۵ ، خلافت بنوامیہ ، ۱ : ۱۰۷). [خَراس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَراش (فت خ) امث ؛ امذ.
۱. (i) **رگڑ ، چھلن.**

جاتے جاتے جانے کا مہرو بہ سینے کا خراش
ایک دن میں کیونکہ ہو چنگا سہینے کا خراش
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۶). ہاتھ کا لگانا تھا کہ وہ ... تخت پر گر پڑی ، کہیں ذرا سی خراش آ گئی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۹۸).

کہاں سے لائیے رکھیے کہاں کہاں مرہم
جگر میں زخم ہے سینے میں گھاؤ دل میں خراش
(۱۹۱۹ ، لذت درد ، ۴۳). اس نے بچے کو اس طرح اپنے سے لپٹا رکھا تھا کہ درخت پر چڑھنے کے دوران اسے خراش تک نہ آنے دی. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں ، ۵۲). (ii) **جلن ، سوزش ، تیزی.**

ہے جسکوں خراش جگری شربتِ شیریں
ناخن کو دم تیشۂ فرہاد کرے گا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۲). مرثیہ یا راگ شروع کرنے سے پہلے ادبدا کر عذر کر لیا کرتے ہیں کہ تحریک نزلہ کی وجہ سے میرے گلے میں خراش ہے. (۱۸۹۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۳۱). برومین ... ہیلوجن کے گروپ سے تعلق رکھتی ہے ... اس میں سرخ رنگ کے بخارات نکلتے ہیں جو گلے میں خراش پیدا کرتے ہیں. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۲۰۸). (iii) **ناخن یا کانٹے وغیرہ کا نشان ، کھروچا.**

خراشِ ناخن انگیا میں ہے زیبا
مہ نو جیوں شفق کے بیچ پیدا
(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۴۲).

غصے میں ناخنوں نے مرے کی ہے کیا تلاش
تلوار کا سا گھاؤ ہے جبہے کا ہر خراش
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۸۰). ایک بھولی کمسن عورت نے اپنے شوہر کے سینے پر ناخن کا خراش دیکھا. (۱۹۱۱ ، مقالات شبلی ، ۲ : ۱۰۱). یہ معمولی خراش ہے ، طاہر نے یہ کہتے ہوئے آستین چڑھا کر اپنا بازو آگے کر دیا. (۱۹۴۷ ، آخری چٹان ، ۲۵۳). (iv) **گلا خراب ہونا ، بے سُرا ہونا ، آواز بدل جانا.** تمہاری آواز میں خراشیں پڑ گئی ہیں لوگ اب ایسی آواز کو پسند نہیں کرتے. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۷۶). ۲. **لکیر ، رگڑ کا نشان جو لکڑی کی بنی ہوئی چیزوں پر پڑ جاتا ہے.** اکثر تیار شدہ چیزوں پر رندے سے اچھی صفائی کے باوجود خراش یا اوزاروں کے گہرے اور اونچے نیچے نشانات وغیرہ رہ جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، لکڑی کا کام ، ۳ : ۴۱). ۳. (i) **دیواروں پر پلستر کے تڑخنے یا کُھرچے جانے کے گہرے نشانات.** ان کے مکان کی بالائی منزل کی دیواروں پر جابجا خراشیں پڑ گئی ہیں. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۷۴). (ii) **زمین کے اُکھڑے ہوئے پرت ، فرش کا مسالہ تڑخ جانا.**

بولتے زخم صدا دیتی خراشوں کی زمیں
گنگناتی ہوئی گاتی ہوئی لاشوں کی زمیں
(۱۹۴۹ ، نبض دوراں ، ۱۲۸). ۴. **کھجلی ، خارش.** میں بھی کئی مہینے سے اس کا تجربہ کر رہا ہوں ... ورنہ بہت جلد ، جلد پر خراش پیدا ہو جاتی تھی. (۱۸۹۳ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۱). محل استنجا میں اس سے خراش پیدا ہو جائے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۱۸). یہ سائل (سیال) اتنے پانی میں ملایا جاتا ہے جو غسل کے لئے کافی ہو یہ جلد کی خراش کو دور کرتا ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۷). ۵. **چُبھن ، تکلیف ، خدشہ ، خوف.**

روزی رساں خدا ہے فکرِ معاش مت کر
اس خار کا تو دل میں خوفِ خراش مت کر
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۳۹).

رواں ہے خون قدم جو خراش آہن سے
بسانِ چشم ہے حلقوں سے خوں فشاں زنجیر
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۶ : ۱۴۴).

پاؤں میں تا چند زنجیرِ غلامی کی خراش
صرف اک جنبش ابھی ہوتی ہیں کڑیاں پاش پاش
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۵). ۶. (**کنایتاً**) **ماتھے کی شِکنیں جو عمر رسیدگی کا پتہ دیتی ہیں.**

سعیٔ ناکام کے طمانچے کی
پڑ گئی چہرۂ طلب پہ خراش
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۵۴). [خراش ؛ قب ، س : کرس ؛ ع : خرش].

---آوَر (---فت و) امث.
بہت تیز ، جھال دار ، چُبھن اور رگڑ پیدا کرنے والا. کم مالیکیولی وزن والے ایسڈ کلورائیڈ ... بہت تیز (خراش آور) بو رکھتے ہیں. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۴۵۹). [خراش + آور (رک)].

---پَذیری (---فت پ ، ی مع) صف.
جان دار مادے کی وہ خاصیت جس سے مادے میں تَہَیُّج یا تَحَرُّک کا جواب دینے کی صلاحیت ہوتی ہے ، کسی ہیجان انگیز یعنی کانٹا چُبھنے ، تیز دوا لگانے ، یا شراب پلانے کے بعد اس کا ردعمل. خراش پذیری وہ خاصیت ہے جس سے جاندار خارجی اثرات کا جواب دیتا ہے. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۲). خراش پذیری :- نباتات میں بیرونی مُہیّجات سے متاثر ہونے کے اظہار کو محسوس نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۶۶ ،

مبادی نباتیات ، سید معین الدین ، ۷). [خراش + ف : پذیر ؛ پذیرفتن - قبول کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَراش (---فت ت) امث.
رک : **تراش خراش ، وضع قطع ، طرز و انداز ، کاٹ چھانٹ.** حقیقت میں لکھنؤ کی خراش تراش اور وضعداری کو دلی والے نہیں پا سکتے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۶۲). بیوں کے تختے اور دیگر اشیا کی خراش تراش جنگل سے برآمد کرنے سے قبل قدرے کر دی جاتی ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۲۰). [خراش + ف : تراش ؛ تراشیدن - کاٹنا ، چھیلنا].

---دینا محاورہ ؛ ف مر.
تکلیف پہنچانا ، چُبھن پیدا کرنا ، احساس محرومی میں مبتلا کرنا. اس دن آپ کا تشریف لانا اور میرا ملاقات سے محروم رہنا اب تک دل کو خراش دے رہا ہے. (۱۸۸۳ ، مکتوبات آزاد (محمد حسین) ، مرتبہ جالب دہلوی ، ۸).

---کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
۱. **کھری رگڑ کا نشان ڈالنا ، کھرونچنا ، کُھرچنا.** نشتر سے سانپ کے زخم پر کئی خراش کیے. (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۵۲). ۲. **تکلیف دینا.**

یہ تیرے شعر ہیں اے درد یا کہ نالے ہیں
جو اس طرح سے دلوں کو خراش کرتے ہیں

(۱۷۸۳ ، درد (تحقیق و تنقید ، ۳۱)). ناخن سے روئے تاباں کو خراش کیا بالوں کو نوچا پریشان کیا ستم رسیدوں کا سامان کیا. (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی ترجمۂ شمشیر خانی ، ۱۰۵).

---لَگانا ف مر.
چاقو اور ریتی وغیرہ سے نشان ڈالنا ؛ کسی سخت چیز سے دبا کر یا رگڑ کر نشان ڈالنا. جس مقام پر نلی کو کاٹنا مقصود ہو ہلکا سا دباؤ ڈال کر ایک خراش لگائیں. (۱۹۷۱ ، عملی کیمیا ، ۱).

---مَعکُوسَہ کس صف (---فت م ، سک ع ، و مع ، فت س) صف.
(طب) **دھانس ، تیزی ، چھال.** اس کا استعمال صرف انہیں حالتوں میں جائز ہے کہ جب خراش معکوسہ جو کہ کھانسی کو پیدا کرتی ہے لا علاج ہو. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۲۳). [خراش + معکوس (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خَراشنا (فت خ ، سک ش) ف م.
خراش ڈالنا ، کھرچنا ، چھیلنا.

شکل شیریں تراشتا تھا وہ
دل کو اپنے خراشتا تھا وہ

(۱۸۲۹ ، شیریں فرہاد ، ۲۷). آٹھ لاکھ اسی ہزار ایکڑ بارانی زمین کو کریدنے یا خراشنے کی بجائے جس میں صرف پانچ لاکھ ساٹھ ہزار کی برداشت ہوتی ہے اور باقی تین لاکھ بیس ہزار خرابہ کی صورت میں ضائع ہو جاتی ہے. (۱۹۲۸ ، دیہاتی اصلاح ، ۹۸). [خراش + ’نا‘ : نا ، لاحقۂ مصدر].

خَراشیدہ (فت خ ، ی مع) صف.
۱. **جس کا چھلکا چھیل دیا جائے ، مقشر** (کلید عطاری ، ۱۰۹). ۲. **خراشیں پڑی ہوئی ، شکستہ ، کھرونچا ہوا.**

خراشیدہ ناخن سے رخ کو کیا
پریشان کٹے بال سر تاپا

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۲۲۳). آخر کار وہ بہت دھیرے دھیرے بہتی ، بندرگاہ میں داخل ہوئی اور اس کی خراشیدہ کشتی آہستہ سے کنارے آ لگی. (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ۵۳۰). ۳. (کنایتاً) **مُرجھایا ہوا ، کُمھلایا ہوا.**

لکھا ہے سیہ پوش تھے سب شہ کے عزادار
اور دھوپ سے رستے کی خراشیدہ تھے رخسار

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۵۹). [خراش سے بطرز فارسی اسم صفت بنا لیا گیا ہے].

خَرّاط (فت خ ، نیز شد ر) امذ.
رک : **خَرّاد.** بلاشبہ شاعری خراط کا کام کرتی ہے ، کندۂ ناتراش کو بھی چھیل چھال کر درست کر لیتی ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۹۱). [ع : (خ ر ط)].

---اُتارْنا محاورہ.
دُرست کرنا ، آراستہ کرنا. مرزا جان جاناں ، سودا ، میر ، خواجہ میر درد چار شخص تھے کہ جنھوں نے زبان اردو کو خراط اتارا ہے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۳۰). وہ مسلمہ اور پاکیزہ اسالیب جنہیں صدیوں کی کوشش میں بنایا اور خراط اتارا گیا ہے پس پشت پڑ جاتے ہیں. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۵).

خَراطْنا (فت خ ، سک ط) ف م.
خرادنا ، خراد پر چڑھانا. سلنڈر مذکور لوہے کا بنا ہے اور اندر ایسی صفائی سے خراطا ہے کہ نہایت ہموار اور اوپر سے نیچے تک ایک ہی مقدار ہے. (۱۸۶۷ ، بحر حکمت ، ۱۸). [خراط + نا ، علامت مصدر].

خَراطَہ (فت خ ، ط) صف.
۱. **سڈول ، یکسر ، مُناسب ، خرادا ہوا.**

عضو تن اون کے خراطے ہیں کسی استاد کے
پیٹ پر سیلی نہیں جوہر ہیں یہ شمشاد کے

(۱۸۷۲ ، عاشق (والا جاہ) ، فیض نشان ، ۲۷۷). ۲. **خراشہ ، لکڑی کی چھیلن ، کُھرچن.** خراطہ : رندہ سے جو چیز پرتوں کی صورت میں حاصل ہوتی ہے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۲۰۹). [خراط + ہ ، لاحقۂ صفت].

خَرّاطی (فت خ ، نیز شد ر) امذ ؛ صف.
۱. **کھرادی ، خراد کا کام یا عمل.**

ہنر ہر کج منش کے واسطے گویا خراطی ہے
ہنر سے سب کج و ناراستی ہو جاتی ہے پنہاں

(۱۸۳۵ ، بالی گلاٹ ، ۷۰). ۲. **چھیلنے ، ہموار اور صاف کرنے**

کا **عمل**. قشوری اور صفائحی دونوں رسوب خراطی کی قسمیں ہیں. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیرمجمل ، ۲۰۹). [خراط + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَراطِیم (فت خ ، ی مع) امث.
خرطوم (رک) **کی جمع ، ہاتھیوں کی سونڈیں ، قوم کے سردار ، نا کیں ، (کنایتاً) نکیلے** (فرہنگ آنند راج ؛ جامع اللغات ؛ اسٹین گاس) [ع : خُرطوم ـ خُرطُم (علم)].

ـــ مِصْری کس اضا (ـــ کس م ، سک ص) امذ.
مصر کے قدیم مخروطی سات مینار جو قبل مسیح فراعنۂ مصر نے اپنے مقبروں کے لیے تعمیر کرائے تھے ؛ رک : اہرام مصر یا اہرام مصری. وہ عظیم الشان عمارات قدیمہ بھی ہیں جو مصنوعی پہاڑوں کی صورت ، صوبۂ مصر کے بعض مقامات پر پائی جاتی ہیں اور جن کو اہرام یا خراطیم مصری کہتے ہیں. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، اپریل ، ۱). [خراطیم + مصر (اسم علم)+ ی ، لاحقۂ نسبت].

خَراطِین (فت خ ، ی مع) امذ.
رک : خراتین ، کیچوے. بعد گزرنے چالیس روز کے بچے انڈوں سے مانند خراطین کے ایک بارگی جو نکلے تو سارے بدن میں اس کے چمٹ گئے. (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۲۵). خراطین: یہ کیڑا طویل سرخ رنگ تر زمین میں ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات اردو ، ۵۷۲). خراطین میں ابتدائی قلب اب بھی بڑھی ہوئی خونی نالی ہے حقیقی قلب سب سے پہلے مچھلیوں میں کوئی لاکھوں برس ادھر نمودار ہوا. (۱۹۴۰ ، مکالمات سائنس ، ۶۹). [ع : خراطین ، ف : خراتین (خر ـ کیچڑ + آتین ـ پیدا شدہ)].

خُرافات (ضم خ). (الف) امث.
۱. **بیہودہ گفتگو ، بکواس.** یہ بات خرافات نہیں ایدھر اودھر کی بات نہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۳). نجومیوں کا کہنا فقط خرافات ہے. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۱۳۸).

نگہ دارانِ آئینِ طریقت   پڑھاتے ہیں ہمیں درسِ خرافات

(۱۹۲۹ ، بہارستان ، ۳۰۶). میں نے الٰہیات سے لیکر معاملات و واردات بلکہ خرافات تک سے پرہیز نہیں کیا. (۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۱۳). ۲. **دیوتاؤں کی کہانیاں ، اسطور ، خیالی قصّہ یا افسانہ.** عشق ہرگز نیں چھپتا ، چھپاتے کتے سوں باتاں ہیں ، حکایتاں ہیں خرافاتاں ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۸). وہ ... دوسری خرافات اور مذاقیہ کہانیاں سنانے لگی یہاں تک کہ اسے نیند آ گئی. (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۳۳۴). ۳. **خرابی ، بُرائی.** کوئی ایسا بھی نالائق ہے جو واہیات خرافات مول لیتا ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۶۵۶). اوہام و خرافات پر ان کا ایمان تھا ، تعویز ، گنڈا ، جادو اور عملیات پر فریفتہ تھے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۴۳). تہذیب و تمدن کی جملہ خرافات سے بے نیاز محض بدن کے لباس میں ملبوس تھا. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارہ ، ۷۴). ۴. **رنگینی ، عیاشی.** یہ بات خرافات ہے ، ناؤں تے مستی چڑنا بہوت بڑی بات ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۸).

عشّاق کا مقام خرابات عشق ہے
زاہد ہے اپنے زہد و خرافات میں خراب

(۱۷۳۷ ، کلیات قربی ، ۷).

وہ خرافات پر ہیں داد طلب
واہ واہ ہر عجب مصیبت ہے

(۱۸۹۸ ، کلیات اکبر ، ۲ : ۳۶۷). معاویہ نے ... کہا یزید بے شک آجکل خرافات میں مبتلا رہتا ہے. (۱۹۱۶ ، محرم نامہ ، ۱۲۷). مگر اسکا بیشتر حصہ خرافات اور خواہش سے پُر ہے. (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۱۷۲). ۵. **بے کار ، بے معنی چیز.** بات خرافات مرداں کی ذات سو بے وفا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۳).

ہر چند یہ ذکر ہے خرافات
کہنے ہی میں آتی ہے مگر بات

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۳۸).

یہ دنیائے فانی خرافات ہے
کہ ہر طرح تضیع اوقات ہے

(۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۱۲). حقیقت یہ ہے کہ حقہ پینا ایک اتنا بڑا تہذیبی عمل ہے کہ اس کے آگے جملہ تہذیبی خرافات گرد ہو کر رہ جاتی ہیں. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۲۷). (ب) صف. ۱. **لایعنی ، بے معنی.** ان کو جواب دینا محض خرافات ہے کیا واہیات ہے. (۱۸۷۵ ، ارمغان شعرائے دہلی ، ۱).

چرچل کی خرافات کے بکھرے ہوئے پرزے
اک پل میں اڑا لے گئی دہلی کی ہوا آج

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۶۲). ۲. **جُھوٹ ، غلط.** طبرانی اور بیہقی وغیرہ نے جو روایتیں نقل کی ہیں جن میں دعائے قنوت کو قرآن کی سورتوں میں داخل کیا ہے سرتاپا خرافات اور لغو ہیں. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۵). [ف : خَرِفَ ـ خَرافۃ ـ بے عقلی کی ہنسی لانے والی بات].

ـــ گوئی (ـــ و مج) امث.
یاوہ گوئی ، بے محل بات کرنا. لوگ جدید غزل کے نام پر خرافات گوئی کر رہے ہیں. (۱۹۶۸ ، جدید اردو غزل ایک مطالعہ ، ۶۸). [خرافات + ف : گو ؛ گُفتن ـ کہنا + ئی ، لاحقۂ تانیث].

خُرافاتی (ضم خ) امث.
۱. **خُرافات سے منسوب ، فضول و واہیات بکواس.** ہزارہا فرقے فقیروں و مفت خوروں کے ... اور خرافاتیوں کے موجود ہیں. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۲۰). یہ سب خرافاتی ضابطۂ اخلاق ہے جس کی تائید نے مجھ سے میرا سب کچھ چھین لیا ہے. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۲۲۶). ۲. **واہیات و خُرافات بکنے والا.** نظام مائیں ایک کم اصل خرافاتی شخص تھا جو بھنگ پیتا تھا. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی ، ڈاکٹر سید معین الحق ، ۶۹۴). [خُرافات (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

خُرافَت (ضم خ ، فت ف) امث.
سٹھیا جانے کی کیفیت ، خبط ، بدحواسی.

اور بیٹی کے دل کو ہے خرافت کا تیقن

بیٹے کو جنوں ہونے کا بابا کے گماں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۶). ستر برس کی عمر ہوئی کہاں تک خرافت نہ آئے. (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۳۶۵). جو خرافت ... گستاخ شعر میں ہے وہ عیاں ہے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۲۳ : ۳). [ع].

خُرافَہ (ضم خ ، فت ف) امذ.

۱. بعض روایات کے مطابق خرافہ بنی غدرہ میں ایک شخص تھا عرب سمجھتے تھے کہ مدت دراز تک اجنہ میں رہ کر وہ واپس آیا تھا عجیب قِصّے بیان کرتا کہ اسکی لغو بیا نی مشہور ہو گئی تھی قیاس ہے کہ اردو میں خرافات گوئی کا محاورہ اس سے منسوب معلوم ہوتا ہے. میں نے اسے ہر طرح خرافہ بنا کے اسکے وطن بھیجا. (۱۹۰۰ ، ایّام عرب ، ۲ : ۹۲). **۲. بعض کے نزدیک ایک شخص کا نام جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ کوئی بدروح اس کے قبضے میں تھی. اس کی عادت تھی کہ عجیب و غریب قِصّے کہانیاں ان چیزوں کے بارے میں سُناتا تھا جو اُس نے دیکھی تھیں ، کوئی فرضی واقعہ یا کوئی دلچسپ کہانی** (اسٹین گاس). [ع].

---گو (---و مج) صف.

بیہودہ باتیں کرنے والا ، خُرافات بکنے والا.

اگرچہ وہ غلط اندیش ہے خرافہ گو

قرین اس کا ہے بئس القرین ، بجا اس کو

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۴۳). [خرافہ + ف : گو ؛ گُفتن - کہنا].

خُرافَہ (۲) (ضم خ ، فت ف) امث.

خُرافیات سے متعلق روایات. مختلف قصوں اور خرافوں کو اگر یونان کے ذہنی ماحصل کے طور پر دیکھا جائے ان سب سے ... کہیں زیادہ حالات معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم (ترجمہ) ، ۱ : ۷۳). [ع].

خُرافی (ضم خ) صف.

غلط ، باطل ، بیہودہ ، نامعقول. بعض جہلا نے ... اسقدر اعتبار صاحب سفرالسعادۃ کا کیا ہے کہ اگر کوئی اونکو لاکھ بار بھی سمجھاوے ... اپنے وہم خرافی سے باز نہ آویں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۰۸). [ع].

---روایَت (---کس ر ، فت ی) امث.

غیر مُستند احوال خواہ زبانی ہوں یا تحریری. ان کی ولادت کی خرافی روایت عہدنامۂ عتیق میں یوں درج ہے. (۱۹۶۰ ، غزل الغزلات ، ۸۳). [خرافی + روایت (رک)].

خُرافِیات (ضم خ ، کس ف) امث ؛ ج.

(اساطیر) **علم الاصنام ، دیومالا ، پُرکھوں اور بُزرگوں سے متعلق فرضی یا جُھوٹے سچے قصے کہانیاں.** اس کے ساتھ ہی اس کو خرافیات اور انجیل و توریت کی تاریخ شرح سے بھی دلچسپی تھی. (۱۹۳۲ ، تاریخ فلسفۂ جدید (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۵). [خرافی + یات ، لاحقۂ جمع].

خُرافِیا تی (ضم خ ، کس ف) صف.

خُرافیات سے منسوب یا متعلق. ان بیانات کو مدنظر رکھتے ہوئے ... ہم اس کے خرافیا تی انداز بیان کو زیادہ اہم نہ سمجھیں. (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفہ جدید (ترجمہ) ، ۱ : ۸۲). [خرافیات + ی ، لاحقۂ صفت]

خِراقی (کس خ) امث ؛ سم خراخی.

موہ ، فُرسا کی قِسم کی بڑی ذات کی مچھلی ، وزن میں پندرہ بیس سیر تک ہوتی ہے ، گوشت کٹیلا یعنی بہت کانٹے دار ہوتا ہے (ا پ و ، ۳ : ۵۷). [مقامی].

خِرام (کس خ) امذ.

نرم رفتار ، خُوش رفتاری ، ناز و انداز کی چال.

بچھانے پھول ترے پاؤں تل چن کے ڈال

گرائے نہال توں جس باغ میں خرام کرے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۸۵).

کرے آزادگی اپنی گرفتاری اُپر قربان

جو دیکھے یک قدم پھر ، سرو گلشن میں خرام اس کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰).

کروڑوں دل جو مونے پڑے ہیں ، نکلتے خونیں کفن سے نالاں

قیامت آ جاتی جو وہ قامت ، گلی میں اپنی خرام کرتا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک (عکسی) ، ۱ : ۵).

کہتا تھا قطبِ آسماں قافلۂ نجوم سے

ہم رہو! میں ترس گیا لطفِ خرام کے لئے

(۱۹۰۸ ، بانگ درا ، ۱۳۱). اپنے چھوٹے چھوٹے پاؤں کی پیسا کھیوں کا سہارا لئے بھری کائنات میں مصروف خرام ہے. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۱۱۸). [ف].

---مَستانَہ کس صف (---فت م ، سک س ، فت ن) امذ.

لڑکھڑا تی چال ، متوالی چال.

ہائے ان کا خرام مستانہ ہی کے جب بادہ خوار پھرتے ہیں

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۱۶۳). [خرام + مستانہ (رک)].

---ناز. کس اضا ، امث.

نزاکت یا ناز نخروں کی چال ، متوالی چال.

وقتِ خرامِ ناز تعجب نہیں اگر

فتنے بھی اُڑ کے چوم لیں اس فتنہ گر کے پاؤں

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۱۸۰).

محوِ خرامِ ناز! قدم رکھ سنبھال کر

افتادگانِ خاک کا بھی کچھ خیال کر

(۱۹۰۹ ، مطلع انوار ، ۵۸). [خرام + ناز (رک)].

خِراماں (کس خ) صف.

خُوش رفتار ، ناز و انداز کی چال والا ، ناز کی چال چلتا ہوا.

باغ نے سرو کی انگلی کوں لب جو پہ رکھا
حیف کھاتا ہے کہ وو سرو خراماں نہ ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۴).
بوستاں! وجد میں آ ، عشق غزلخواں ہو جا
کہ گلِ سرسبد و سروِ خراماں آیا
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۴۳).
کرتی ہوئی ہر قدم چراغاں   اک طرفہ وقار سے خراماں
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۴۳). [خرام + ان ، لاحقۂ صفت].

--- خِراماں (---کس خ) امث.
آہستہ آہستہ ناز و ادا کے ساتھ چلتا ہوا. مٹر گشت کرتے ہوئے خراماں خراماں آقا کے پاس لے گیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۸). میلے کی رونق بڑھاتے خراماں خرماں چلے آ رہے ہیں. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۴۱). ایک صاحب اپنے دونوں صاحبزادوں کو زرق برق لباس پہنا کر ... خراماں خراماں لاہور کے کسی قدیم دروازے سے باہر کی طرف آئے. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۴۶). [خراماں + خراماں (رک)].

خِرامانی کَرنا ف م (شاذ) (قدیم).
ٹہلنا ، ناز و انداز سے چلنا.
دیکھ طوبیٰ قد ترا جنبش میں آوے شوق سوں
جب گلستان ارم کی سَو خرامانی کرے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۶۲).

خَرامَقان (فت خ ، م) امث. امث.
(ادویہ) **ایک گھاس ہے شکل اور بُو میں بالچھڑ کی طرح ہے مگر اس کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے مزے میں اس کے تھوڑی سی شیرینی ہوتی ہے** (خزائن الادویہ ، ۴ : ۵۱). [مقامی].

خِرامِندَہ (کس خ ، م ، سک ن ، فت د) صف.
اِترا کر چلنے والا ، خراماں.
خرامندہ مقتل کو سرمست فروہ
ترے عاشقوں کو الوہی نشہ ہے
(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۸۵). [ف].

خَرامِین (فت خ ، ی مع) امث.
علف ، ایک قِسم کی گھاس ؛ جانوروں کی غذا یا چارہ. شبستانی کارواں کے واسطے ایک خالص سہر جدا ہے اور خرامین کے ختام کے واسطے ایک سہر جدا ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۹). [ف].

خُرّانْٹ (ضم خ ، شد ر ، مغ) صف.
معمّر ، عمر رسیدہ ، تجربہ کار ، آٹھوں گانٹھ کمیت. پیچھے ملکہ کے ایک عورت خرانٹ صورت ... چلی آتی ہے. (۱۸۶۲ ، خط تقدیر ، ۶۳). انہیں شبہ تھا کہ یہ بڈھا خرانٹ ضرور کوئی نہ کوئی داؤں کھیل رہا ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۲۴۶). کبھی وہ پانچ سال کے بچے کی طرح معصوم ہوتی کبھی ... خرانٹ بے حس بن جاتی. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۷۷). [مقامی].

--- پَن / پَنا (---فت پ) امذ.
معمّر ، تجربہ کار اور جہاندیدہ ہونے کی کیفیت. اس مُردے کی شکل پر خرانٹ پن برستا ہے. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۷۳). داڑھی مونچھ سے جو ... خرانٹ پنا آ جاتا ہے ... وہ نہیں رہی ہے. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۳۳). [ا : خرانٹ + پن / پنا ، لاحقۂ اسمیت].

خَرّانْٹا (فت خ ، شد ر ، غنہ) امذ.
رک : خرّاٹا. نو نہیں بجے کہ خرانٹوں کی آواز آنے لگی. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۹۴).

خِرَب (کس خ ، فت ر) امذ.
خرابہ (رک) کی جمع ، **اُجاڑ ، وِیران.**
قطف اجماع عصب و حذف کو جان
خرب اجماعِ خرم و کف پہچان
(۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۶۰). [ع : (خ ر ب)].

خَرْبُز / خَرْبُزَہ (فت خ ، سک ر ، ضم ب ، فت ز) امذ.
رک : خربوزہ.
بھی ککڑی و خربز کو کھایا ہے شاہ
اتھی خربزے کے اوپر اس کی چاہ
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۷).
جمع خربز تھے وہاں پر اس قدر
ہو گئے خربز بھی کھا کر شاد تر
(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۲۱). میوہ کے اقسام میں سے خربزہ اور تربزہ اور پھوٹ و سیب و خوبانی و شفتالو اور انگور وہاں ہوتے ہیں. (۱۸۴۵ ، مزید الاموال ، ۲۸). باخرز : دسویں صدی عیسوی میں غلے اور انگوروں کی برآمد کے لیے (اور چودہویں صدی میں خاص طور پر اپنے نفیس خربزوں کے لیے بھی) مشہور تھا (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۶۲). [ف : خَرْبُز پہلو : خربوچ].

خَربَق (فت خ ، ب) امث.
(ادویات) **ایک پیڑ کی جڑ ہے جس کے پتے بارتنگ کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اور ان سے کچھ چوڑے ہوتے ہیں اور پُھول سُرخ رنگ اور درخت کی ساق چار اُنگل کی ہوتی ہے ، ستیاناسی کا پُھول جسے شقائق النعمان بھی کہتے ہیں خاندان شقشقیہ (رے نن لوکیشیا) سے ہے** ، لاط : **Helleborus** . خربق کو کوٹ کے پانی میں بھگوئیں اور وہ پانی گھر میں چھڑک دیں ، اس کی بو سے چوہے بھاگ جائیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۴). خربق کے طبی استعمال اور اس کی خوراکوں کی اصلاح. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۱ : ۲۳۰). [ع].

--- سَفَید کس صف (---فت س ، ی لین) امذ.
(ادویات) **خربق کی جڑ جو چھوٹی سی مُستطیل مگر کسی قدر پیاز کی طرح ہوتی ہے اور کوئی بیخ خطمی اور بیخ کبر کی طرح بھی ہوتی**

ہے رنگ اس جڑ کا اندر سے سفید زردی مائل ہوتا ہے اس میں بہت سے باریک تار لگے ہوتے ہیں ، خر بق اَبیض ، لاط : Helleborus Albus بہتر یہ ہے کہ خر بق سفید کو بھی تنہا استعمال نہ کریں۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۱)۔ [خر بق + سفید (رک)]۔

---سِیاہ کسِ صف(--- کس س) امذ.
(ادوِیات) ایک رُوئیدگی کی جڑ جس کو فارسی میں خال زنگی اور عربی میں خر بق اسود اور ہندی میں کالا کھلا بولتے ہیں : لاط : Helleborus Niger خر بق سیاہ اور بورہ اور سداب کے بیج نو نو ماشہ سب پیس کر شہد ملا کر آنکھ میں لگانے سے بینائی تیز ہوتی ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۵)۔ [خر بق + سیاہ (رک)]۔

خَرْ بُوز / خَرْ بُوزَہ (فت خ ، سک ر ، و مع / فت ز) امذ (ج : خر بوزے
گول بیضوی نیز چپٹی شکل کا ایک پھل جو خوشبودار اور میٹھا ہوتا ہے اور عام طور پر ریتلی یا نرم زمین میں اس کی فصل اچھی ہوتی ہے ، قبض کشا، پیشاب آور، مفرّح ہوتا ہے. اس کے ہاتھ میں تے بڈ نکل کر پڑیا اور خر بوزے کا بیخ ہوا۔ (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، شکار نامہ (رسالہ شہباز ، فروری ، ۶۲ ع)۔

تو خر بوزے کے بیج کوں چیلی تو قاقہ سو کبھیری
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۲۸)۔

یہ تر بوز خر بوز ہیں ایسی چیز
کہ شیرینی ان کی ہے ہر دل عزیز

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۱)۔ یہاں سے میرے لیے کھانا اور خر بوز تر بوز کافی مقدار میں آئے تھے۔ (۱۹۴۰ ، مضامین رموزی ، ۳۸)۔ [ف : خر بوزہ ؛ پہلو : خر بوچک]۔

---چاہے دُھوپ کو اَور آم چاہے مینْھ ، ناری چاہے زوِر کو ، اَور بالک چاہے نیھ. کہاوت.
خر بوزہ دھوپ سے مزے پر آتا ہے اور آم مینہ سے عورت زور آور سے خوش ہوتی ہے بچہ پیار سے یعنی ہر شے اپنی مرغوب شے کو چاہتی ہے (نجم الامثال ، ۲۰۰)۔

---چُھری پَر گِرے تو خَرْ بُوزے کا ضَرَر اور چُھری خَر بُوزے پَر گِرے تو خَرْ بوزے کا ضَرَر کہاوت.
کمزور کی ہر طرح شامت ہے. عبد معبود کے باہمی تعلق پر نظر کرنے کی صورتیں دو ہیں ایک یہ کہ اصل زور معبود کی عبدیت پر ہو ، دوسرے یہ کہ عبد کی عبدیت پر ہو ، نتیجہ دونوں صورتوں میں ایک ہی ہے خر بوزہ چھری پر گرا تو اور چھری خر بوزے پر گری تو. (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۲۴۳)۔

---خَرْ بُوزے کو دیکھ کر رَنگ بَدَلْتا/پَکَڑْتا ہے کہاوت.
آدمی جس صحبت میں بیٹھے ویسا ہو جاتا ہے. ہمسایہ کی آوارہ عورتوں میں بیٹھ کر دس پانچ روز چرچا جو عاشقی اور معشوقی کا بہت رہا تو مثل مشہور ہے خر بوزہ خر بوزے کو دیکھ کر رنگ پکڑتا ہے۔ (۱۸۳۵ ، حکایت سخن سنج ، ۴۲)۔ زندگی کی لہلہاتی باڑی میں خر بوزے کو دیکھ کر خر بوزہ رنگ پکڑتا ہے۔ (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات ، ۱۵۷)۔

---کا نقصان ہے / ہَر طَرَح ضَرَر ہے کہاوت.
کم زور کی ہر صورت میں خرابی ہوتی ہے، غریب ہی کو دبنا پڑتا ہے.

نیچے ہو چھری کے یا ہو اوپر خر بوزے کا ہر طرح ضرر ہے
(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۱۵۵)۔

---میں چیر پَڑْنا محاورہ.
کوئی راز معلوم ہونا. خر بوزے میں ایک اور چیر پڑا اور چودھری بولا «چلو سارا نہیں تو لیا کہاں ہے»۔ (۱۹۷۹ ، نیلا پتھر ، ۴۹)۔

خَرْ بُوزی (فت خ ، سک ر ، و مع) صف.
خر بوزے کی شکل یا خر بوزے کے رنگ جیسا (پلیٹس)۔ [خر بوز + ی ، لاحقۂ صفت]۔

خَرْبُوزِیا / خَرْبُوزِیَہ (فت خ ، سک ر ، و مع ، کس ز/فت ی)صف.
(ج : خر بوزیے)۔
پتنگ کی ایک قِسم جس پر خر بوزے کی شکل بنی ہوتی ہے.

خر بوزیے کی کانپ کا جھکنا یہ لال دار
اور پیندی پان کی بھی کچھ اس طور کی بہار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۴)۔ طرح طرح کے پتنگ بنے ، گول ، دربنا ، ماہی جال، خر بوزیہ ، لنگوٹیہ. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۳۱)۔ [خر بوزی + ہ ، لاحقۂ صفت]۔

خَرْپُزَہ (فت خ ، سک ر ، ضم پ ، فت ز) امذ.
رک : خر بوزہ. خربزہ : میوہ شیریں ہندی تابستانی. (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۵۳)۔

ہے چاک چاک روز ازل سے یہ دل مرا
جوں خربزہ عیاں ہے جدا ایک ایک قاش

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۴۶)۔ پھر مجھ سے یہ کہا ، اس وقت خربزہ کھاؤں گا. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱ : ۶۱)۔ انہوں نے کچھ تھوڑا سا کھانا پکوا کر اور خربزے ان کے نام کے یتیم خانے میں بھیجے ہیں. (۱۹۲۲ ، گرداب حیات ، ۱۰۲)۔ [ف]۔

خَرْتُوت (فت خ ، سک ر ، و مع) امذ.
شہتوت کی ایک قِسم جو بہت زیادہ بڑھ جانے کے سبب بدمزہ بھی ہو جاتی ہے اسے عربی میں تُوت کہتے ہیں. توت : اسے خرتوت بھی کہتے ہیں اور اسے لوگ عزیز رکھتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات اردو ، ۳۳۲)۔ [خَر + توت (رک)]۔

خَرَج (فت خ ، ر) صف.
سیاہ و سفید، دو رنگا، چتکبرا (اسٹین گاس ؛ فیروز اللغات)۔ [ف]۔

خَرْج (فت خ ، سک ر) امذ.
۱. باہر نکلنا، اِخراج. خرج. (۱۷۸۶ ، سورس لنگوائے انڈیانائے)

تنگ آن کر کم ہو گئے مقصود جو مقصود تھا
ہم خرچ رہ کیونکر نہ ہوں پیدا ہی پیدا ہر بھی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۳۵). ۲. رک : **خرچ معنی نمبر۱ . ۳. وہ مال جو ہاتھ سے نکل جائے ، وہ مال جو خرچ کر سکیں.** جب مصر والشام کے اُسطول جنگ پر جاتے ہیں تو ان کا خرچ ایک لا کھ دینار ہوتا ہے. (۱۹۳۰ ، کتاب الخراج و صنعتہ الکتاب (ترجمہ) ، ۹۲). [ع : (خ ر ج)].

---کُنندہ (---ضم ک ، کس ن ، سک ن ، فت د) امذ.
خرچ کرنے والا ، مال تقسیم کرنے والا. خراج گیرندہ از سلاطین ، خرچ کنندہ بر مسا کین. (۱۸۳۴ ، سعادت دارین ، ۳). [خرچ + ف : کنندہ ؛ کردن ـ کرنا].

خَرْجات (فت خ ، سک ر) امذ ؛ ج.
تشریحات ، توضیحات. بہت سے ثانوی مآخذ بھی موجود ہیں یعنی از جال کے کم تر درجے کے لکھنے والوں کا کلام اور مُوشّحات کی شرحیں (خرجات). (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۶۱). [خرج + ات ، لاحقۂ جمع].

خَرْجال (فت خ ، سک ر) امذ.
رک : خرچال ، آبی پرندہ ، تغدری. جب شکاری پرندہ مارنے کے لئے اس کے قریب پہنچتا ہے تو یہ اس کے مونھہ پر پنجال کی ... پچکاری مارتی ہے ... اس کو عربی میں حباری اور دکنی میں خرجال بولتے ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۱۹). [مقامی].

خَرْجَہ (فت خ ، سک ر ، فت ج) امذ.
مجموعی پیداوار ، ماحصل. پیچیدہ اعمال کے ذریعہ سے جن کے سلسلے کو پروگرام کہتے ہیں بہ دخلہ مطلوبہ خرجہ کی صورت میں بازیافت ہو سکتا ہے. (۱۹۶۵ ، ادب و لسانیات ، ۱۸۱). [ع : (خ ر ج)].

خُرْجی (ضم خ ، سک ر) امث ؛ سہ خُرجین ، خرچین.
جھولا نما تھیلا جو ٹٹو کی پیٹھ پر ضروری اسباب رکھنے کے لیے کاٹھی سے باندھ دیتے ہیں ، زنبیل.

پیرت منے سنپڑیا سو دھن خرجیاں ہو میں اس دھن بدل
باندیا ازل کے دیس تھے پیارے سوں پیمان عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۶). آخر کو وہ باسن نکالا خرجی سے اپنے بھائی کی. (۱۷۹۱ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۲۲۸). اگر شاہ نے اسباب سفر خرجی میں اور کچھ پانی مشک میں بھر کر گھوڑے پر لگایا. (۱۸۳۶ ، قصۂ اگر گل ، ۷۷). اپنے ساتھ اشرفیوں سے بھری ہوئی ایک خرجی لیتی آئی. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۵۰). [ع : خرج (خرج ـ نکلنا) + ی ، لاحقۂ تصغیر].

خُرْجین (ضم خ ، سک ر ، ی مع) امث.
رک : خرچین. خرجین پندرہ دام. (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۲۹۰).

ان کے خرجینوں سے چن چن کے میں لایا ہوں متاع
مدح حاضر کے لیے تیرے بصد استغراق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۹). خرجینوں میں سے ہتکڑیاں اور بیڑیاں نکال انھیں پہنا دیں. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعہ کی ایک جھلک ، ۹۲). [ع : خُرْج (خرج ـ نکلنا) + ف : ین (رک) ، لاحقۂ نسبت یا ف : خُرْ (ـ خورد) + چین (چیدن ـ چننا)].

خَرْچ (فت خ ، سک ر) امذ.
۱. صرف ، صرفہ ، آمد کا نقیض.

ہوا خرچ اوس کاج کوں بے شمار
سنہرے روپیے ہزاراں ہزار

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۵).

کیا شکر حق کا عنایت سمج کیے مل کوں دونوں کندوری خرچ

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۲۷).

عشق و بے خواری نبھے ہے کوئی درویشی کے بیچ
اس طرح کے خرچ لا حاصل کو دولت چاہیے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۴). سارے میونسپل کمشنر جمع کئے جا رہے ہیں خرچ کا تخمینہ ہو رہا ہے. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۲۳). ۲. **صرف کرنے کی چیز ، گزر بسر کرنے کے لیے روپیہ پیسہ.**

حوصلہ ہے فراخ رندوں کا خرچ کی پر بہت ہی تنگی ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۲). تم ہم سے زاد راہ ، خرچ سفر لو یہاں سے چلے جاؤ. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۹۱). ۳. **استعمال ، کام میں لانا.** ٹین کان فو شہر ... کی سرحد میں ایک قسم کا موم پیدا ہوتا ہے جسکی بتیوں کا خرچ سوا شہنشاہ اور اونکے عزیز جو قرابت قریبہ رکھتے ہیں دوسری جگہ منع ہے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۳۸). ۴. (ریاضی) **نکالا ہوا ، باقی بچا ہوا.** جمع کے عدد منقوص اور خرچ کے عدد کو منقوص بہ کہتے ہیں. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۵). اف : کرنا ، ہونا. [ف : خرچ ؛ ع : خرج ـ نکلنا].

---اُٹھانا محاورہ.
صرفہ برداشت کرنا، کسی چیز کے مصارف اپنے ذمہ لینا، کفیل ہونا.

نفع کبھو ، دیکھا نہیں ہم نے ایسے خرچ اٹھانے پر
دل کے گداز سے لوہو رونے داغ جگر پہ جلانے بھی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۲۲). گھر بار کا خرچ اٹھانا عورت کا حق ہے لیکن عورتوں کو اپنے تئیں اس لائق بنانا چاہیے. (۱۹۰۶ ، حکمت عملی ، ۴۲).

---اُٹھنا محاورہ.
خرچ اُٹھانا (رک) کا لازم، خرچ ہونا، صرف ہونا، صرفہ برداشت ہونا.

تنگ دستی میں یہ نہیں معلوم خرچ اپنا کہاں سے اٹھتا ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۲۸۹).

---اُجلے ہونا محاورہ.
ایسے اخراجات جو ظاہر میں بھی معلوم ہو سکیں ، سفید پوشی. ایک کماتا دس کھاتے اجلے پوشوں تک کے خرچ اجلے تھے.

(۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۳۳۹).

---اِخراج/اِخراجات (---کس ا ، سک خ) امذ.
روپیہ جو خرچ کیا جائے ، مصارف ، صرفہ. صرف ... کے کاموں کا خرچ اخراج اب مجھ کو شمار کرنا ہو گا. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۱۵). تنخواہ دیکھو تو میاں کی کچھ بھی نہیں اور اوپر سے خرچ اخراجات وہ کہ الاماں. (۱۹۳۳ ، زندگی ، ۱۲۵).
[ع : خرچ + اخراج/اخراجات (رک)].

---اَدا کَرْنا ف م.
مصارف برداشت کرنا. مگر شرط یہ ہے کہ وہ نقل کا خرچ ادا کرے. (۱۸۹۵ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۱۸۸۲ء ، ۳۲۸).

---اُکَھڑنا محاورہ.
خرچ بُرا معلوم ہونا یا ناگوار گزرنا ، مسلسل خرچ ہونا (جامع اللغات).

---آ پَڑنا محاورہ.
دفعۃً کوئی کام ہو جانا جس میں خرچ کرنا پڑے (جامع اللغات).

---باٹ امذ (قدیم).
زاد راہ ، سفر خرچ.
مہر بان ہو اس بچاری اپر خرچ باٹ دے اس کوں بھایا بھر
(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۷۰)). [خرچ + باٹ (رک)].

---بالائی کس ا ، امذ.
۱. **وہ خرچ جو معمول سے زیادہ ہو ، زائد خرچ.**
خرچ بالائی ملی جاتا ہے دست غیب سے
گنج باد آور رد ہے اپنے اوڑانے کے لیے
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۷۵). ۲. (کنایۃً)
تھکن ، تکلیف ، پریشانی.
یاد میں اس کی قامت کی میں لوہو رو سوکھ گیا
آخر یہ خمیازہ کھینچا اس خرچ بالائی کا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۶۵). [خرچ + بالائی (رک)].

---بَرْچ (---فت ب ، سک ر) امذ.
رک : **خرچ معنی نمبر ۲.** دیکھو خان صاحب خرچ برچ کے لیے کوئی کام نہ بگڑے. (۱۸۲۸ ، نوابی دربار ، ۲۳). کبیر داس ... بولے ... خرچ برچ کے لیے کچھ درکار ہو تو لیتی جا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، زاد راہ ، ۱۹۹). [خرچ + برچ = ورچ (تابع)].

---بَرْدار (---فت ب ، سک ر) امذ.
وہ مُلازم جو خرچ اخراجات کا ذمہ دار ہو ، داروغہ (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [خرچ + ف : بردار ، برداشتن = اُٹھانا].

---پات امذ.
پانوں کا خرچ ، ضروری اخراجات کے علاوہ ذاتی خرچ. بیگم صاحب ہر طرح سے خرچ پات کی ذمہ داری بھی کرنے کو موجود ہیں. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۷). خرچ پات سے اس کی خبر گیری کرتے رہتے تھے. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۹۷). [خرچ + پات (رک)].

---پانی امذ.
روزانہ کی ضرورت ، اِخراجات. ان روپوں میں میرا خرچ پانی چل جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۱۸۷). [خرچ + پانی (تابع)].

---پَڑنا ف م.
صرفہ ہونا ، ٹِکٹ لگنا. زر چیک ... بحق ڈاک خانہ حسابِ خزانہ میں بذریعۂ بک ٹرینسفر خرچ پڑے گا. (۱۸۹۳ ، ایکٹ نمبر ۱۹ ، ۱۸۷۳ء (ترجمہ) ، ۱۵۵).

---چَلانا محاورہ.
مصارف برداشت کرنا ، اِخراجات کی باہجائی کرنا ، سلیقے اور کِفایت سے خرچ پُورا کرنا. یہ بیوی نور کا سلیقہ تھا کہ اسی بیس روپے میں انہوں نے گھر کا بھی خرچ چلایا. (۱۹۱۹ ، جوہرِ قدامت ، ۱۰۲)

---چَلْنا محاورہ.
سلیقے اور کفایت سے خرچ ہونا یا پُورا پڑنا ، گزر بسر ہونا. بیس بائیس روپے مہینہ بچا ، روزمرّہ کا خرچ چلا. (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۹۷).

---خانَہ داری (---فت ن) امذ.
گھر کا خرچ (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [خرچ + خانہ داری (رک)].

---خَیرات بلا اضا (---ی لین) امذ.
وہ مصارف جو خیرات کے طور پر کئے جائیں (جامع اللغات).
[خرچ + خیرات (رک)].

---دینا ف م ؛ محاورہ.
صرف کے واسطے پیشگی روپیہ دینا ، روزینہ تقسیم کرنا ، مزدوری دینا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---ڈالنا محاورہ.
(عوام) **صرف کر ڈالنا** (مہذب اللغات).

---سے سَمَنْدَر خالی ہو جاتا ہے کہاوت.
دولت کتنی ہی ہو خرچ کرنے سے ختم ہو جاتی ہے.
کبھی ہوتا نہیں ابر مژہ تر خالی
گھٹتے ہیں خرچ سے ہو جائے سمندر خالی
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۶).

---کَرْنا ف م.
برتنا ، اِستعمال کرنا ، صرف کرنا ، اُٹھانا.
چلنے کا نیم نہ ہونے ہو توشہ پھوکٹ کھایا
اس دھات عمر خرچ کیا سب آخر پھر پچتایا
(۱۵۹۱ ، وصیت الہادی (ق) ، ۱۳).
لجا تو سو بیچیا انگوٹھی کے تئیں
خرچ کرا کے کھانے کو روٹی کے تئیں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۳).

خرچ کر یہ سلوک دوست کے ساتھ
مانگے پھر یہ دعا اوٹھا کر ہاتھ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۵). ایک برادر نے ٹانگوں میں ہاتھ ڈال کر اور پیچ کشتی کا خرچ کر کے میرے تئیں اوندھا دریا میں ڈالا (۱۸۰۲ ، ، نوطرز مرصع ، زریں ، ۲۵۹). شاعر نے اس ردیف میں ذیل کے محاورے خرچ کیے ہیں. (۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین)، مضامین سلیم ، ۱ : ۳۳).

---کی تنگی (---فت ت ، سک ن) امث.
اتنی قلیل آمد نی جو ضرورت سے کم ہو ، روپے پیسے کی کمی.

حوصلہ ہے فراخ رندوں کا
خرچ کی پر بہت سی تنگی ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۸۲).

---گھنا اَور پَیدا تھوڑی کِس پَر باندھوں گھوڑا گھوڑی کہاوت.
آمد نی کم اور خرچ زیادہ ہے ، کیا کروں ، اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی نیا خرچ برداشت کرنے کو کہے (ماخوذ : جامع اللغات).

---میں ڈالْنا محاورہ.
کسی رقم کو مصارف کی مد میں دکھانا (مہذب اللغات).

---نِکالْنا محاورہ.
کسی چیز کی فروخت سے اس کا خرچ پُورا کرنا. ہ کوکب صبح تو جلتا چلاتا نظر نہیں آتا اپنا خرچ ہی نکالے جائے تو غنیمت ہے. (۱۹۵۶ ، مولانا ظفر علی خان ، ایڈیٹر کا حشر ، ۱۰).

---نِکَلْنا محاورہ.
خرچ نکالنا (رک) کا لازم (جامع اللغات).

---ہونا محاورہ ؛ ف م.
۱. **اِستعمال میں آنا ، صرف ہونا ، موضوع سخن بننا.** جب مضامین عاشقانہ غزل میں خرچ ہوتے ہیں ہر دائرے کے دہن سے آہ و نالہ آسمان تک پہنچتا ہے. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہل دہلی، ۱۲۷). بھئی ایک کا پٹرول بھی تو خرچ ہوا وہ بھی تو اسی حساب میں جائے گا. (۱۹۵۴ ، پیر نابالغ ، ۴۳). ۲. **مر جانا ؛ قتل ہو جانا.** میری بات کے بیچ مت بولا کر شہزادے ... کسی دن خرچ ہو جائیگا میرے ہاتھ سے ، خرچ ہونے کا مطلب آتا ہے تجھے. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۲۵۲).

خَرْچا / خَرْچَہ (فت خ ، سک ر/فت چ) امذ.
رک : خرچ.

نمبری گز لیجیے گاندھی کا چرخا لیجیے
کیجیے برگد سے ہجرت ، مجھ سے خرچا لیجیے

(۱۹۲۱ ، اکبر الہ آبادی ، گاندھی نامہ ، ۵۶).

خرچا بھیجیا میراری رسموں کا

(۱۹۶۳ ، نور مشرق ، ۸۲). [خرچ + ا ، لاحقۂ تصغیر].

---جانا محاورہ (قدیم).
ختم ہو جانا ، صرف ہونا ، لگ جانا. مال دھن سب خرچا جاوے گا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵).

خَرْچال (فت خ ، سک ر) امذ.
جنس حبارہ کے خاندان کا ، سرخاب کی نسل سے نیلے پروں والا آبی جانور ، تگدری ، تغدری ، حباریٰ (لاط : ہسٹر حبارہ (Hustar Hubara).

نبے روپ خرچال گھوڑے اپار
بھریں شکری باز بھری (بحری) کنار

(۱۶۰۳ ، ابراہیم نامہ ، ۴۳). [ف].

خَرْچْنا (فت خ ، ر نیز سک ر، سک چ) ف م.
۱. **صَرف کرنا ، خرچ کرنا ، لگانا.**

بتا موم خرچیا اپس کاج کوں
نہ کن راج خرچیا اپس راج کوں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۲). مرد وو جو خدا دیا سو مال اپے خرچے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۴).

مفلس تو شید بازی کر کے نہ ہو دوانا
سودا بنے گا اوس کا جن نیں کہ نقد خرچا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۷). ہمارے پاس خرچنے کو روپیہ کافی موجود تھا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۷۰). ضرورت ہی نہیں پڑی اس لئے نہیں خرچتا. (۱۹۸۳، سفرمینا ،۱۷۹). ۲. **کام میں لانا ، اِستعمال کرنا (چیز ، جان ، جسم).** کینا (کینہ) کے شہوت کوں غیر جاگا خرچنا سو. (۱۴۲۱، بندہ نواز ، معراج العاشقین ،۱۷)

تجھ حسن کے بازار میں ہونے کا اسی کوں لاب کچھ
خرچے گا جیو کا نقد ہور سودا کرے ہر بھیر کا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۲).

وہ کھانا پانی تھا جیسے کا ویسا
گویا کوئی ان ستی ہرگز نہ خرچا

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۴). آپکے خرچنے کی رفتار اس حساب سے ۴ ہزار آٹھ سو روپیہ فی دن ہو گی. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۱۰۸). یعنی کام میں کروں اور وہ دفتر میں بیٹھا میری تنخواہ خرچنے کے منصوبے بنائے. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۱۷). [خرچ + نا ، لاحقۂ مصدر].

خَرْچَنگ (فت خ ، سک ر ، فت چ ، مغ) امذ.
۱. **ایک آبی کیڑا جو مینڈک سے چھوٹا اور مکڑی یا بِچھو سے مُشابہ ہوتا ہے ، کیکڑا ، سرطان ، کنکجہ.**

کیتک چال خرچنگ جیسی چلیں
کیتک دال پایاں نمن دل ملیں

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۳۶).

مجھ کو نہنگ بحر معانی سے کام ہے
سمجھے سخن کو کیا کوئی خرچنگ رنگ ڈھنگ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۷). اس اسم کو... پڑھ ، کنویں کی جانب دم کر ، ایک خرچنگ سبز رنگ گاومیش کے برابر نمودار ہو گا.

(۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۶۷). کیکڑا ... عربی میں سرطان اور فارسی میں خرچنگ ... بولتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۵۹۵). ۲. **آسمان کے چوتھے برج کا نام ، سرطان.**

وہاں تھے نکل آئے خرچنگ میں
دنیا کون کرے رنگ در رنگ میں

(۱۹۳۹ ، خاورنامہ ، ۶). ترکیب اسکی پچیس ستاروں سے ہے اٹھارا داخل اور سات خارج اور سرطان بصورت خرچنگ نو ستاروں سے مرکب ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳). [ف : خرچنگ ؛ پہلو : کرچنگ].

خَرچُو (فت خ ، سک ر ، و مع) صف ؛ امذ.
۱. **بہت خرچ کرنے والا ، فضول خرچ** (جامع اللغات). ۲. **خرچ کرنے کا عمل** (قدیم). اس صورت میں اللہ تعالیٰ باوجود غنی رہنے بندوں کو مال خرچو کر کے تکلیف دینا کچھ بعید نہیں. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۳۰۷). [خرچ + پ : وُ ، لاحقۂ فاعلیت].

خَرچَہ (فت خ ، سک ر ، فت چ) امذ.
۱. رک : خرچا. اس رقم میں خرچہ مقدمہ کا شامل نہیں ہے. (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، یکم اپریل ، ۱۰). میرے افلاس سے بخوبی واقف ہو ، اس قدر خرچہ ہے کہ جس کا بیان نہیں. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۲ : ۱۱۹). ایک ہی جواب دیتا تھا کہ ابھی مجھے اس کے خرچے کی ضرورت ہی نہیں پڑی. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۷۹). ۲. (قانون) **مقدمہ کا صرفہ ، مقدمہ کی لاگت ، وہ رقم جو فریقین نے محض نفس مقدمہ پر صرف کی ہو.** عدالت دیوانی اس امر کا حکم دے سکتی ہے کہ بٹوارہ کا خرچہ کس کو دینا چاہیے. (۱۸۷۶ ، شرح قانون شہادت ، ۲۱۹). مگر مدعی کو اپنا خرچہ خود اپنی جیب سے ادا کرنا پڑے گا. (۱۹۳۵ ، مبادی قانون فوجداری (ترجمہ) ، ۲۵۰). [خرچ + ہ ، لاحقۂ تصغیر]

---بِحِسابِ رَسَدی (---فت ب ، کس ح ، فت ر ، س) امذ.
(قانون) **حصّہ کے موافق خرچہ** (اردو قانونی ڈکشنری). [خرچہ + ب (حرف جار) + حساب (رک) + رسدی].

---دِلانا ف م.
(قانون) **مصارف عدالت ادا کرنا ، خرچہ تجویز کرنا** (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۷۲).

خَرچی (فت خ ، سک ر) صف ؛ امث.
۱. **خرچ کرنے والا** (جامع اللغات). ۲. **روزانہ کا خرچ.**

مرتب ہوئی گھر کی خرچی تمام
ہوا بھار کا بلکہ کچھ ایک دام

(؟ ، موم کا بچہ (اردو شہ پارے ، ۱۹۰)). آخر اس سوداگر کو ہر ایک شخص نے سمجھا بجھا کر اس کی بی بی سے ملا دیا اور یہ کوئی نہ سمجھا کہ وہ آپ ہی خرچی کو آئی تھی. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۲۶). ۳. **زنا کی اجرت ، حرام کاری کی مزدوری.** فرمایا حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ حرام ہے زانیہ کی خرچی اور قیمت کتّے کی اور کمائی پچھنے لگانے والی کی. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۳). ہم اگر ملک روم میں جائیں تو ہمیں تمام سکّے وہی ملینگے جو کبھی شراب کی قیمت اور بدکاری کی خرچی بنے ہونگے. (۱۹۲۸ ، معارف ، مئی ، ۳۵۳). [خرچ + ی ، لاحقۂ تصغیر].

---اُٹھانا محاورہ.
بدکار عورتوں کی کمائی اپنے قبضہ میں کر لینا (مہذب اللغات).

---بُلْوانا محاورہ.
طوائف کے ساتھ وقت گزارنے کے لئے اُس کو طلب کرنا.

مفت دم پر جو وہ چڑھتے تو بن آتی چرکیں
خرچی بلوانے کے قابل مری اوقات نہ تھی

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۶۳).

---بھر لینا محاورہ.
پیسے وصول کر لینا. یہ گپ چپ مٹھائی اب تو یہاں سے کھاجا لیکن اس کی خرچیاں ! کٹھیاں تجھ سے بھر لونگی. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۶۸).

---جانا محاورہ.
مردوں کا کسی طوائف کے پاس جانا.

نہیں پھرتے ہے جو پھیرا ہے ہم نے ان کا دل
غضب تو یہ ہے کہ راتوں کو خرچی جاتے ہیں

(۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲ : ۲۹).

---چُکانا محاورہ.
طوائف کے کوٹھے پر جانے والوں کا اُس کے ساتھ رہنے کی اُجرت طے کرنا یا ادا کرنا. اس کوچے میں جو آیا لٹا ، ہنستا ہوا آیا ، روتا ہوا گیا بعض تو خرچی چکا رہے ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۱۰).

---(پر) چَلْنا ف م.
بدکاری کا پیشہ کرایا جانا.

بیچ کر اس شاعری کو مول لے دو لڑکیاں
اور مقرر کر انھیں پھر خرچیاں چلوائیاں

(۱۷۹۲ ، محب ، د ، ۳۰۸).

خرچیاں اس کی بہنیں چلتی تھیں
رات بھر سب کا دانہ دلتی تھیں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۹۷۳).

---کمانا محاورہ.
زنِ فاحشہ کا پیشہ اختیار کرنا ، بدکاری کرا کے روپیہ کمانا (مہذب اللغات).

خَرْچِیا (فت خ ، سک ر ، کس ج) امذ (قدیم).
بہت خرچ کرنے والا ، خرچیلا.

کریم ایسا دیا ہے گنج بھر پات
تو میں خرچیا ہوں بے معتاد اس دھات
(۱۶۶۵ ، پھول بن (تتمہ) (اردو ، اپریل ، ۶۸ ، ۲۰)). [خرچی + ا ، لاحقۂ صفت].

خَرْچِیلا (فت خ ، سک ر ، ی مع) صف.
خرّاچ ، شاہ خرچ ، فضول خرچ ، مُسْرِف. وہ خرچیلا بھی اعلیٰ درجے کا تھا. (۱۸۹۸ ، یادگار مراد علی ، ۲۳). ہاں اتنا ضرور کہہ دیا کہ ہمارے شیخ جی روپے میں کسی سے کم تو ہیں نہیں اور ہیں بھی خرچیلے. (۱۹۵۳ ، پیر نابالغ ، ۷۱). [خرچ + یلا ، لاحقۂ صفت].

خَرخَر (فت خ ، خ) امث.
۱. **خرّاٹے کی آواز.** کبھی چت ہو کر نہ لیٹے خصوصاً وہ شخص جو خواب میں خرخر کرتا ہے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۲۹). نثار اپنے بچھونے پر گیا اور جاتے ہی خرخر کرنے لگا. (۱۹۲۱ ، فغان اشرف ، ۵۰). ۲. (أ) **خرخراہٹ ، دم آخر کبھی جانکنی کے وقت حلق سے نکلنے والی آواز جو سانس کے رُکنے سے پیدا ہوتی ہے.**

کسی کے تئیں غر با کہنے کا تب ہو گا مزا ظاہر
لگے گا بولنے جان کندنی سے جب گلا خر خر

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۹۸). میں تو اب بچتی نہیں سانس اکھڑ گیا مغل تھانہ دار میرے سگے چچا ہیں ... ان کے سامنے دفن کرنا اونہہ اونہہ ، خر ، خر ، خر. (۱۹۲۸ ، نانی عشو ، ۱۰۳). (ا۱) **نزلہ ، زُکام ، کھانسی یا گلے میں خراش پڑنے یا بلغم کی وجہ سے جاندار کے حلق سے نکلنے والی آواز.** علامت اس مرض کی (مرض زہرباد) یہہ ہے کہ کھانستا ہووے ... اور گلا اوس کا خرخر کرتا ہووے. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۳۵). سانس لیتے وقت (رانی کھیت Ranikhet کی مہلک بیماری میں) خر خر کی آواز بھی پیدا ہوتی ہے. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۱۰۳). [خر خر (حکایت الصوت)].

--- غَفِیل (--- فت غ ، ی مع) صف.
گہری نیند میں خرّاٹے لینے والا. چنانچہ چور ادھر لیٹا اور ادھر خرخر غفیل. (۱۹۶۹ ، جنگ ، کراچی ، ۲۹ جون ، ۳). [خرخر + غفیل (رک)].

خُر خُر (ضم خ ، خ) امث.
۱. **ریچھ کی آواز** (جامع اللغات). ۲. **بلّی کی آواز.** بلی خرخر کر رہی تھی گھڑی تک تک کئے جاتی تھی. (۱۹۲۷ ، ہیبت ناک افسانے ، ۱۲۹). کوئی شے اس کے پیروں سے آ لگی اور آہستہ سے خرخر کرنے لگی. (۱۹۸۳ ، ڈنگو (ترجمہ) ، ۲۰). ۳. **خرّاٹے کی آواز.** بستر حضرت کا حریر سبز تھا اسپر پیٹھ کے بل سوتے تھے اور آواز غطیطہ یعنی خرخر کی آتی تھی. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۸۱). [حکایت الصوت].

خَرْخَرا (۱) (فت خ ، سک ر ، فت خ) امذ.
وہ شدید کھانسی جس سے بچے مر جاتے ہیں (جامع اللغات). [خر خر + ا ، لاحقۂ اسمیت].

خَرْخَرا (۲) (فت خ ، سک ر ، فت خ) امذ.
رک : قرقرا ، ایک چھوٹا سا پرندہ.
ہیں خرخرے دے رہے منادی ہے آج بکاولی کی شادی
(۱۷۹۶ ، مثنوی باغ و بہار (مخزن ، دسمبر ، ۱۹۰۸ء ، ۵۳)). پھر ہم چڑیا گھر دیکھنے گئے یہاں ہم نے سفید ریچھ ، ہاتھی ، اونٹ ... خرخرے بارہ سنگھے وغیرہ ہر قسم کے جانور دیکھے. (۱۹۷۳ ، ہماری زندگی ، ۱۳۶). [خرخرا = قرقرا (رک)].

خَرخَرانا (فت خ ، خ) ف ل.
سوتے میں خرخر کرنا ، خرّاٹے لینا.

اجل کے کتنے خواب میں خرخرائیں
کتنے ہوئیں آسودہ کوئی تڑ پھڑائیں

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۹۳). [خرخر + انا ، لاحقۂ مصدر].

خُرْخُرانا (ضم خ ، سک ر ، ضم خ) ف ل.
۱. **غصّے کی آواز نکالنا ، رک : غُرّانا.** بردار گھوڑا غصّے اور خوف سے لرز رہا تھا اور بار بار خرخراتا وہ فضا میں بڑھتا چلا گیا. (۱۹۵۵ ، حیرت ناک کہانیاں ، ۲۰۸). ۲. **بلّی کے سانس کی آواز.** صبح کو ہماری بلّی کے پنجے میں کانٹا چبھ گیا جب تک کانٹا نکل نہ گیا اور بلّی میری گود میں خرخرانے نہ لگی میں نے اتنی بے چینی محسوس کی کہ پہلے شاید ہی کبھی کی ہو. (۱۹۶۵ ، کپاس کا پھول ، ۱۷۹). [خر خر + انا ، لاحقۂ مصدر].

خَرخراہَٹ (فت خ ، ہ) امث.
۱. **خرخر کی آواز جو کسی مرض ، شدید غُصّہ یا نزع کی حالت میں حلق سے برآمد ہو.** کبھی چت ہو کر نہ لیٹے ... اس طرح سونے میں اور خرخراہٹ زیادہ ہوتی ہے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۲۹). جو دربار میں موجود تھے نہایت برہم ہوئے نتھنوں سے خرخراہٹ کی آواز آنے لگی. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۲۲۲). گلے میں سے خرخراہٹ کے ساتھ بانجھرا ، سے جمے ہوئے خون کے ٹکڑے آنے لگے تھوڑی دیر بعد ایک ہچکی آئی اور انہیں ابدی آرام گاہ میں لے گئی. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۵۲۷). ۲. **خرخر معنی نمبر ۱.** ٹائیگر کی لمبی چیخ اور خرخرے کی خرخراہٹ ... سنتی رہی. (۱۹۸۳ ، ڈنگو (ترجمہ) ، ۱۳۴). [خرخرا + ہٹ ، لاحقۂ اسمیت].

خَرْخَرَہ (۱) (فت خ ، سک ر ، فت خ ، ر) امذ ؛ سہ خرخرا.
لوہے کا ایک دندانے دار آلہ جس سے گھوڑے کے جسم کا میل صاف کرتے ہیں ، کھریرا. خرخرہ وہتی چار دام. (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۲۹۰).

نہ پھیریں خرخرہ اس پر نہ بتی
چھڑاویں میل کچھ مطلق نہ اس کی

(۱۷۹۵ ، فرسانۂ رنگین ، ۱۱). ٹوٹا خرخرہ پھٹی پرانی بتی ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۴۸). تیموریوں کے عہد میں گھوڑے کے لیے جو سامان پیدا ہوئے اس کی یہ تفصیل ہے۔ زین ... خرخرہ ، رکاب. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۲۱۳).

خَرْخَرَہ (۲) (فت خ ، سک ر ، فت خ ، ر) امذ.
رک : خرخر معنی نمبر ۴. خرخرہ شروع ہو گیا ، شربت ڈالا نہ اُترا باچھوں سے نکل گیا. (۱۹۲۱ ، فغان اشرف ، ۵۸). اف : پھیرنا ، کرنا. [خرخر (حکایت الصوت) + ہ ، لاحقۂ اسمیت].

خَرْخَری (فت خ ، سک ر ، فت خ) امث.
پرندوں بالخصوص مُرغیوں کی سانس کی نالی کا ایک مُہلک مرض. شورہ میں تیزابی مادہ زیادہ ہوتا ہے جس کو دانہ چگتے وقت مرغیاں ساتھ ہی کہا جاتی ہیں اور اس طرح خرخری کے مرض میں مبتلا ہو جاتی ہیں. (۱۹۵۶ ، طبیب مرغی خانہ ، ۲۷). [خرخر + ی ، لاحقۂ اسمیت].

خَرْخَرے کا آزار امذ.
رک : خرخرا (۱) (جامع اللغات).

خَرْخَشا / خَرْخَشَہ (فت خ ، سک ر ، فت خ / فت ش) امذ.
۱. خلجانِ خاطر ، پریشانی.

غصہ عورت میں نا اچھنا غصے سوں ناندے نا جاتا
کتی ہے خرخشہ جیو کوں ہوی سرگردان چپ رُس رُس

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۸۷). خرم نے میر کی خوب مدارات اور آؤ بھگت کی اور اس نے وعدہ کیا کہ میں تمہارے خرخشوں کا علاج کروں گا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۲۳۶). لانیے لانیے نکالیے جیب سے نکالیے ، مجھے خرخشے میں نہ ڈالیے. (۱۹۲۱ ، گورکھ دھندا ، ۸۰). **۲. جھگڑا ، بکھیڑا ، شاخسانہ ، الجھن ، نزاع.**

بدلے حرام خوری کے ان خرخشوں سے ربت
شادی ہو تب تو گاتے ہیں اس کا بنا کے گیت

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۷). مسلمان اور ساتھ کافر جنوں کے بابت سکونت کے نزاع تھا اور میرے پاس واسطے انفصال اس خرخشے کے آئے تھے. (۱۸۵۳ ، الکلام المبین فی آیت رحمۃ للعالمین ، ۱۲۷). اب یہ خرخشہ اس قدر طول پکڑ گیا ہے کہ اس کو کسی مورخ کے حوالے کر دینا چاہیے. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۱۸). وہ سائنس نہیں جو تحقیق کے منطقی نتیجوں کی بات کرے قدرت کے اسرار و رموز کے خرخشے میں پڑے. (۱۹۸۵ ، شمع اور دریچہ ، ۸۵). **۳. اندیشہ ، کھٹکا ، دھڑکا.**

کہ اسے بارے دفناؤ کچھ خرخشا نہ لاؤ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ۳۴).

، تن سے جو روح نکلی پھر خرخشہ نہیں کچھ
خواب جہاں کی ہم کو تعبیر یہ ملی ہے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۳۰). کمپنی کو اس بات کا خرخشہ برابر لگا ہوا تھا. (۱۹۳۷ ، ہندوستان کا نیا دستور حکومت ، ۲۶). **۴. لڑائی ، شورش ، ہنگامہ.** جب ملک میں کچھ خرخشہ پیدا ہوتا ہے تب دن کو وے نشان اڑاتے اور راتوں کو مشعل جلاتے ہیں. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۰۴). یہ وہ زمانہ تھا کہ انگریز ملک کے اندرونی خرخشوں سے نچنت ہو گئے تھے. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۱۱). اکبر کے عہد میں توسیع سلطنت عظمت و برتری کا نشان تھی ... بدامنی کے گوناگوں خرخشوں سے محفوظ کر لینے کی بھی یہ ایک موثر تدبیر تھی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۴). [ف].

خِرَد (کس خ ، فت ر) امث.
عقل ، دانائی ، سمجھ.

اسی رونے تھے مجھ پر روتی خرد
ایسا کام کرتا ہے ہی کوئی مرد

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۵۵).

جنوں کے جام کو ہی شیشۂ شراب کوں توڑ
خرد گلی میں پری پیکراں کے پیدل جا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۱).

کہاں کی عقل کدھر کے حواس کیسا ہوش
خرد کے قصر پہ تو نے تو ترکتاز کیا

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۵).

خرد واقف نہیں ہے نیک و بد سے
بڑھی جاتی ہے ظالم اپنی حد سے

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۲۸).

اس شہرِ جنوں میں کس کس کو مفہومِ خرد سمجھاؤ گے
ہر شخص یہاں دیوانہ ہے زنجیر کسے پہناؤ گے

(۱۹۸۳ ، شاخسار ، ۱۶۹). [ف : خِرد ؛ پہلو : خرَت ؛ اوستا : خرَتُ ؛ قب ، س : کرتُ क्रतु].

ـــ اَفْروز (ـــ فت ا ، سک ف ، و مج) صف.
عقل کو جلا دینے والی. شکر خدا یہ کتاب خرد افروز ... بازوئے دانش کا تعویذ ، لڑکوں کی بازی ، بوڑھوں کی موجب سرفرازی ہے ... حسن انصرام کو پہنچی. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۳۲۰). [خرد + ف : اَفروز ؛ افروختن ـ روشن کرنا].

ـــ اَفْزا (ـــ فت ا ، سک ف) صف.
عقل کو بڑھانے والا ، ذہانت افروز. بادشاہ نے ان کو خرد افزا نصیحتیں کیں اور اعیان دولت نے دلدہی دی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۲). [خرد + ف : افزا ؛ افزودن ـ بڑھنا ، زیادہ کرنا].

ـــ آزْما (ـــ مد ا ، سک ز) صف.
عقل کی کسوٹی یا پرکھ.

جہاں کے علاوہ جہاں اور بھی ہیں
خرد آزما گتھیاں اور بھی ہیں

(۱۹۸۳ ، شاخسار ، ۵۴). [خرد + آزما (رک)].

---آشوب (---و مج) صف.
عقل کی فتنہ پروری میں گرفتار ، گھبرایا ہوا. خیر اندیشی کے لباس میں غلط نما ہو کر خرد آشوب و دانش فریب ہوں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۵). [خرد + ف : آشوب ، آشفتن - فریفتہ ہونا ، مبتلا ہونا].

---پَروَر (--- فت پ ، و) صف.
عقل مند ، دانش مند.
نبی ذی رُتبہ سب ہیں آپ لیکن سب سے ہیں برتر
یہ بُرہاں اپنے دعوے پر ہے کافی اے خرد پرور
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۷۸). [خرد + ف : پرور ، پروردن - پالنا].

---گُمْ کَرْدَہ (---ضم گ ، سک م ، فت ک ، سک ر ، فت د) صف.
عقل سے بیگانہ ، پاگل ، مجنوں.
تمامی لوگ مجہ بودی کہیں ری
خرد گم کردہ و مجنوں کہیں ری
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱). [خرد + گم (رک) + ف : کردہ ، کردن - کرنا].

---مَنْد (---فت م ، سک ن) صف.
عقل والا ، دانا ، عقلمند. خدا کے عالم میں ایسے بھی خرد مند کامل ہیں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۹).
اپنا دیوانہ بنایا مجھے ہوتا تو نے
کیوں خرد مند بنایا نہ بنایا ہوتا
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۷).
خرد مندوں سے کیا پوچھوں کہ میری ابتدا کیا ہے
کہ میں اس فکر میں رہتا ہوں میری انتہا کیا ہے
(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۸۱).
جیب و کف و دامانِ قبا کا نہیں پابند
اس دور میں اے دوست جنوں بھی ہے خردمند
(۱۹۸۳ ، بے نام ، ۱۰۱). [خرد + مند ، لاحقۂ صفت].

---مَنْد باشَد طَلَبْگارِ عِلْم فارسی کہاوت.
عقلمند آدمی علم حاصل کرتا ہے (جامع اللغات).

---مَنْدی (---فت م ، سک ن) امث.
دانائی ، عقلمندی ، دانشمندی. شکر احسان اس امیر کبیر کا بجا لائے ... اب تلک راہِ خرد مندی کے قافلہ سالاروں کے باوجود آمد و رفت کے کوئی بھی ایسا عادل رعیّت نواز ... رعایائے ہند کا ہوا ہے کہ جس کے عصر میں ظلم کا نام و نشان ... صفحۂ عالم سے ایک قلم مانند حرف غلط کے اٹھ گیا ہو. (۱۸۰۲ ، خرد افروز (ترجمہ) ، ۳). [خرد + مند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نَگَر (---فت ن ، گ) امذ.
(کنایتاً) عقل و شعور کی بستی ، احاطۂ عقل ، سمجھ بُوجھ کا نظام
کیا ہے جب سیں عمل بے خودی کے حاکم نے
خرد نگر کی رعیت ہوئی ہے رُو بگریز
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۷۰). [خرد + نگر (رک)].

---وَر (---فت و) امذ.
سمجھدار ، عقل و دانائی والا.
شتابی سے حاضر ہوئے دو وکیل
خرد ور نے یوں مختصر کی دلیل
(۱۷۹۴ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۹).
سمجھانے لگے اسے خرد ور بھولو نہ خدا کو بندہ پرور
(۱۸۸۷ ، ترانہ شوق ، ۲۰).
نفسانی خواہشوں کو یکسر کر تابع روح اے خرد وَر
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۳۲).
ہوتا ہے جو شخص خرد ور
آ جاتا ہے غالب اس پر
(۱۹۵۰ ، دھمپد ، ۲۲). [خرد + ور ، لاحقۂ صفت].

خُرْد (ضم خ ، سک ر) صف.
بزرگی کی ضد ، چھوٹا ، کم عُمر.
اندوہ درد و رنج و الم اب ہیں اور ہم
خرد و کلاں ہیں کشتۂ احسانِ کربلا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷۹).
لازم خوشی ہے جو جسے عہدہ سپرد ہو
چھوٹوں کے تم بزرگ بزرگوں کے خرد ہو
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۳). دست بستہ عرض کیا کہ بھائی صاحب میں خرد ہوں اور آپ بزرگ. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۸۶). [خورد (رک) کا مخفف].

---بُرْد (---ضم ب ، سک ر) امث.
رک : خورد بُرد (لُغوی معنی) کھایا اُڑایا ، مراد : چوری ، خیانت ، غبن. گنگا داس مہاجن نے پھر خیانت اور خرد برد پر کمر باندھ لی. (۱۹۳۲ ، بہادرشاہ کا روزنامچہ ، ۱۸۸). سطح زمین پر شعاعوں کے پہنچنے تک شمسی توانائی کی خاصی مقدار خردبرد ہو چکی ہوتی ہے. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۵۰). [ف : خرد - خورد ، خوردن - کھانا + ف : برد ، بردن - لیجانا].

---بِین (---ی مع) امث.
۱. وہ آلہ جو چھوٹی سے چھوٹی اور باریک سے باریک چیز کو بڑا دکھاتا ہے ، کلاں بین. ایک شیشے کی تختی (Glass Slide) لو جس پر ننھی ننھی چیزیں رکھ کر خردبین سے دیکھا کرتے ہیں. (۱۸۸۹ ، مبادی العلوم (ترجمہ) ، ۷۶). اگر خردبین ، دستیاب ہو سکے تو کائی کی چھوٹی چھوٹی پتیوں کو ... اس کی مدد سے دیکھنے پر سبزہ باریک ذروں کی شکل میں نظر آئیگا. (۱۹۲۷ ، تدریس مطالعہ قدرت ، ۱۵۶). زنک سلفائیڈ سے جو ٹمٹماہٹیں پیدا ہوتی ہیں انہیں ایک خردبین یعنی مائکرواسکوپ (Microscope) کے ذریعہ دیکھا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۵۳۵).

۲. (کنایتاً) **باطن کی آنکھ ، دل کی آنکھ**. یہ «خرد بین» جس سے موصوف نے کلام غالب کا مطالعہ فرمایا ہے بڑی ہی ناقص قسم کی ہے. (۱۹۶۵ ، غالب کون ہے ، ۱۳۳). [خُرد + ف : بِین ، دیدن ـ دیکھنا].

---بِینی (---ی مع) امث.
خُردبین کی مدد سے دیکھنا ، باریک بِینی. تجربہ خانہ میں اس دماغ کو خاص طریقہ سے تیار کر کے اور رنگ رنگا کر اجسام نیگری کا پتہ چلانے کے لیے خرد بینی امتحان کیا جاتا ہے. (۱۹۴۴ ، مخزن علوم و فنون ، ۲۰). [خرد + بین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]

---بِینی جَسامَت (---ی مع ، فت ج ، م) امث.
وہ موہوم اجسام جو خُردبین کی مدد کے بغیر نظر نہ آئیں. نر خلیے ہمیشہ خردبینی جسامت کے ہوتے ہیں اور تولیدی غُدّہ یا انثیہ کے اندر ... پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۴۷ ، مینڈلیت (ترجمہ) ، ۲). [خرد + بین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + جسامت (رک)].

---بِینی عضوِیات (---ی مع ، ضم ع ، سک ض ، کس و) امذ.
رک : **خردبینی جسامت**. قطبی ہوا خردبینی عضویات سے پاک ہوتی ہے. (۱۹۴۴ ، مخزن علوم و فنون ، ۳۹). [خرد + بین (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + عضویات (رک)].

---پَیما (---ی لین) امذ.
باریک ذرات یا چھوٹے فاصلے ناپنے کا آلہ ، مائکرو میٹر (Micrometer) (انگریزی اردو لغت). [خرد + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا].

---پَیمائی (---ی لین) امث.
آلہ کے ذریعہ چھوٹی چیزوں یا چھوٹے فاصلوں کے ناپنے کا عمل. ایک ایسا چشمہ استعمال کر کے جس کے ساتھ ایک خرد پیمائی پیمانہ لگا ہوا ہو ، اس امر کی تحقیقات کی جا سکتی ہے کہ تپش کے تغیرات سے ریزوں کی شرح منتقلی پر کیا اثر پڑتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۱). [خرد + پیما (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَراش (---فت ت) امذ.
وہ آلہ جس سے کسی چیز کے باریک باریک ٹُکڑے خُردبین سے دیکھنے کے لیے تراشے جاتے ہیں ، مائکروٹوم. اطمینان بخش تراشیں صرف خرد تراش سے حاصل ہو سکتی ہیں. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات (ترجمہ) ، ۱۹). [خرد + ف : تراش ، تراشیدن ـ چھیلنا ، کاٹنا].

---جِسْم/جِسْمِیَہ (---کس ج ، سک س / کس ج ، سک س ، کس م ، شد ی بفت) امذ.
رک : **خُردبینی جسامت**. یہ خامرے (نوعی خامرے) دودھیالے جانوروں کے جگر کے پاشیدہ خلیوں کے خورد جسمی جز ، خرد جسم اور ... مرکزی پروٹین کے ساتھ ملا دیے جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۲۳). خرد جسیمے ایسے ہیں جو تحول میں انتہائی اہم فعل انجام دیتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۲۰۶). [خرد + جسم/جسمیہ (رک)].

---چَشْم (---فت چ ، سک ش) امذ.
(علم الابدان) **چھوٹی آنکھ**. خود باروری کرنے پر ان سے ایک نسل حاصل ہوئی جو چار قسم کے نمونوں پر مشتمل تھی یعنی چھوٹی نَے خُرد چشم کے ساتھ چھوٹی نَے والا کلاں چشم کے ساتھ. (۱۹۴۷ ، مینڈلیت ، ۴۸). [خرد + چشم (رک)].

---حَیاتِیات (---فت ح ، کس ت) امث.
(سائنس) **حیاتیات جرثومی یعنی چھوٹے موہوم یا باریک ذرّات نیز جسموں کا علم جس میں اس لاتعداد مخلوق کا مطالعہ کیا جاتا ہے جسے خُردبین کی مدد کے بغیر نہیں دیکھا جا سکتا**. خرد حیاتیات نسبتاً ایک جدید سائنس ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۹). [خرد + حیاتیات (رک)].

---حَیاتِیاتی تَجْرَبَہ خانَہ (---فت ح ، کس ت ، فت ت ، سک ج ، فت ر ، ب ، ن) امذ.
وہ کمرہ جہاں مُختلف کیمیاوی عملیات اور خُردبین وغیرہ کے ذریعے کسی مواد کے باریک ترین اجزا کا معائنہ کیا جائے ، مَعْمَل (Laboratory). بالائے بنفشیٔ شعاعوں کی ... خصوصیت سے فائدہ اٹھا کر ... روشنی کے لیمپ کمرۂ جراحت ، ہسپتال اور خرد حیاتیاتی تجربہ خانوں میں لائے جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۷۳). [خرد + حیاتیات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + تجربہ (رک) + خانہ (رک)].

---خام صف.
ٹکڑے ٹکڑے ، کٹا ہوا (جامع اللغات). [خرد + خام (رک)].

---سال صف.
۱. **کم عُمر ، کم سِن**

وعدے کو ہم نہ بھولیں گے گو خرد سال ہیں
چھوٹے نہیں ہیں مخبر صادق کے لال ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۰). اعلیٰ حضرت خسرو دکن کے خرد سال جگر گوشہ کی غیر متوقع سانحہ وفات پر ہوش بلگرامی نے مضامین لکھے تھے. (۱۹۳۲ ، گنج ہائے گراں مایہ ، ۲۱۰). ۲. (کنایتاً) **تھوڑے عرصہ کا ، تازہ وجود میں آیا ہوا**. صوبے کی خرد سال قومی حکومت نے ہمارے کہنہ سال کالج کے اس حق کو تسلیم کر لیا جو بڑھاپے کو بچپن پر ہمیشہ حاصل رہتا ہے. (۱۹۷۵ ، تعلیم و تہذیب ، ۴۳). [خرد + سال (رک)].

---سالی امث.
کم سِنی ، کم عُمری ، بچپن.

غیرت سوں کام فرما ، نا محرموں سوں مت مل
اے نوجوان نہیں ہے ہنگام خرد سالی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۹). برخلاف اس کے اگر ایّام خرد سالی کو لہو و لعب میں ضائع کر کے جوانی میں علم حاصل کرنا چاہیں تو فی الواقع اس دہقان سے مشابہ ہیں جو فصل پر یہ بات کرتا ہے کہ میں نے تخم ریزی کا وقت ضائع کیا ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۳).

سیدھی سادی ہے بھولی بھالی ہے
دختر رز کی خرد سالی ہے

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۹۹). خرد سالی میں قائم نے اپنے گھر پر ناجی کو دو تین بار دیکھا. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۷۶۳). [خرد + سال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---طیفی ضیائی پَیمائِش (---ی مع ، کس ض ، ی لین ، کس ء) اِمث.
(سائنس) **کیسی رنگ دار مرکزے کو خُردبین کے نیچے رکھ کر طیف کے ذریعہ لہریں گُزارے ہوئے تصویروں کے مافیہ کی جانچ کا طریقہ.** ڈی - این - اے کے مافیہ کی پیمائش مرکزے کی کثافت کے ذریعہ ہو سکتی ہے اس طریقے کو خُرد طیفی ضیائی پیمائش کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۶۹۹). [خرد + طیف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ضیا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت + پیمائش].

---عُضْویات (---ضم ع ، سک ض ، کس و) امذ ، ج.
(علم تشریح) رک : **خُرد حیاتیات.** تاہم ان امراض کی صورتوں میں جو خرد عضویات یا دوسرے طفیلیات کا نتیجہ ہوتے ہیں. ادویہ خالصتہً شفا بخش عاملوں کے طور پر بھی فعل کرتی ہیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳). [خرد + عضو + یات ، لاحقۂ جمع].

---فَرادیَہ (---فت ف ، کس د ، فت ی) امذ.
(سائنس) **استعداد قوتِ برق کی پیمائش کے واحدہ کا دس لاکھواں حِصّہ.** ایک مُکثّفہ (Condenser) کو جس کی گنجایش ۳ خُرد فرادیہ (Microfarus) ہو ، بڑھتے ہوئے قوّات تک برق بار سے بھر دیا جاتا ہے یہاں تک کہ اخراج بار کرنے پر وہ بافت میں صرف تحریک پیدا کر سکے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۰۷). [خرد + فرادیہ (رک)].

--- کَرْنا محاورہ (قدیم).
توڑنا ، ٹکڑے ٹکڑے کرنا ، ریزہ ریزہ کرنا.

اتال اس کوں دکھلاتا ہوں دستبرد
کروں گرز سوں مغز کوں اس کے خرد

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۶۱).

---مَحَل (---فت م ، سک ح) امذ.
امیر آدمیوں کا وہ مکان جہاں لونڈیاں رہتی ہوں (جامع اللغات).
[خرد + محل (رک)].

---مِقْدار (---کس م ، سک ق) صف.
معمولی ، غیر معروف ، کم رُتبہ. جن کے نغمے نہایت دردناک ہوتے ہیں بہت مرتبہ ان خُرد مقدار فطرتی مطربوں نے ایسے نغمہ ہائے دلکش سنائے ہیں کہ اپنے صید افگنی میں کچھ نہ کچھ خلل لاحق ہوتے گئے ہیں. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲۷). [خرد + مقدار (رک)].

---نامِیات (---کس م) امث.
(حیاتیات) **علم جراثیمیات.** سائنس داں عموماً خرد نامیات کی اصطلاح استعمال کرتے ہیں جس سے جراثیم ، خمیر ، پھپھوندی اور کھنب کی خوردبینی اقسام مجموعی طور پر مراد لی جاتی ہیں. (۱۹۵۶ ، ابتدائی جراثیمیات ، ۱). [خرد + نامیات (رک)].

---نامِیا تی (---کس م) صف.
(حیاتیات) **علمِ خُرد نامیات سے متعلق.** بنیادی طور پر تمام حیاتین نباتاتی بافتوں کا جزو ہیں ، لیکن حیوانی جسم میں ان کی موجودگی کا باعث نباتاتی خوراک یا خرد نامیاتی تالیف ہے. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غزائیات حیوانات ، ۱۱۹). [خرد + نامیات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نامِیَہ (---کس م ، فت ی) امذ.
رک : **خُرد جسم، نشوو نما پانے والا بہت چھوٹا یا باریک جِسم.** یہ خُرد نامیے ، زمین ، ہوا ، پانی ، نباتات اور حیوانات الغرض کرۂ ارض کے تقریباً ہر مقام پر پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۹). [خرد + نامیہ (رک)].

---نَقْشَہ (---فت ن ، سک ق ، فت ش) امذ.
خُردبین کا مُرتّب کردہ نقشہ ، مائکرو میپ. لیکن ان میں ہر ایک جین کو خرد نقشے پر بتلایا جا سکتا ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۶۷۵). [خرد + نقشہ (رک)].

---نو کا (---و مع) صف.
۱. (کبوتر بازی) **ایک قِسم کا کبوتر جِس کی چونچ چھوٹی ہوتی ہے** (جامع اللغات). ۲. رک : **خورد کے تحتی.** جوتے خردنوکے پاؤں میں پہنے ، خواصیاں شیر دہاں کاندھے پر سنبھالے ، جس پر غلاف زربفتی چڑھے ، ایک طرف روانہ تھے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا (انتخاب) ، ۱ : ۱۲۲). [خرد + نوک (رک) + ا ، لاحقۂ صفت و نسبت].

---و کَبِیر (---ضم و ، فت ک ، ی مع) صف.
چھوٹا بڑا ، بچہ بوڑھا.

کرتے ہیں اب ملامت خُرد و کبیر تجھ کو
لاحول پڑھ کے شیطاں بولا نظیر تجھ کو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۴). [خُرد + و (عطف) + کبیر (رک)]

---و کَلاں (---ضم و ، فت ک) صف.
رک : **خُرد و کبیر ، چھوٹا بڑا.**

لبیک کہہ کے خرد و کلاں آئے سب قریب
اور روحنا فدا کہ پکارے وو خوش نصیب

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترماتم ، ۴ : ۳۶). [خرد + و (حرف عطف) + کلاں (رک)].

خُرداد (ضم خ ، سک ر) امذ.
۱. **ایران میں تیسرے شمسی مہینے کا نام جو ہاڑ یعنی اساڑھ کے لگ بھگ ہوتا ہے.** خُرداد کی پہلی تاریخیں تھیں، کوہ الوند پر برف پگھلنا شروع ہو گئی تھی. (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۳۳). ۲. **ہر ایک شمسی مہینے کی چھٹی تاریخ** (ماخوذ: فیروزاللغات). ۳. **حکمائے فارس کے نزدیک اس فرشتہ کا نام جو نباتات ، درخت اور پانی کا موکل ہے اور تیز پانی سے نجاست کو دور کرتا ہے.** خرداد ... اس فرشتہ کا نام ہے جو نباتات اور درختوں پر موکل ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۲۸). حدیث میں آیا ہے کہ ہر چیز پر ایک فرشتہ مقرر ہے ... حکمائے ایران نے ان کے مختلف نام رکھے ہیں ، پانی کے رب النوع کا نام خُرداد. (۱۹۵۶ ، حکمائے اسلام ، ۲ : ۸۱). [ف].

خُرْدَک (ضم خ ، سک ر ، فت د) صف.
چھوٹا سا خُرد. تیسری جماعت خردک حیاتیوں کی ہے جس میں رکسشی اور سمیوں کے فصیلوں کو شریک کیا گیا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۴۳). [خرد + ک ، لاحقۂ تصغیر].

خَرْدَل (فت خ ، سک ر ، فت د) امث ؛ نیز خَرْدَلَہ.
۱. **سرسوں سے مشابہ دانہ ، رائی ، لاط : Sinapisalba**

انو ہر خدا کا یو فرمان ہے
کہ خردل برابر جس ایمان ہے

(۱۶۳۸ ، مرات الحشر ، ۱۶۲).

جس کی ہمت کی ہے ترازو میں
دو جہاں مثل دانۂ خردل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۴).

اس کی میزانِ عدل کے اندر
ایکساں ہے پہاڑ اور خردل

(۱۸۰۵ ، دیوان صاحب (ق) ، ۱۰۳). خردلہ و خردل بری ... ریاض الفوائد میں لکھا ہے کہ خشخاش کے ایک دانے کے برابر ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۳۳۲). سر مونڈ کر آخری حصہ پر ضماد خردل لگا دیا جائے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۹). ۲. **اندازاً وزن کا ناپ.** جَو کو چھ حصہ مساوی میں تقسیم کرتے ہیں اور ہر حصے کو خردل کہتے ہیں. (۱۹۲۹ ، فرہنگ عثمانیہ ، ۲۷۳). ۳. **عہد اکبری کا ایک وزن.** ایک خردل بارہ فلس کا ... خیال کیا جاتا ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۴۰۲). [ع].

--- بَرّی (---فت ب ، شد ر) امث.
خردل (رُونیدگی) کی صحرائی قسم جس کے پتے مُولی کے پتوں سے ملتے جُلتے ہوتے ہیں مگر ان سے قدرے چھوٹے اور کنواں کورے اور کُھردرے ہوتے ہیں، پُھول اس کا زرد اور مزہ نہایت تیز ہوتا ہے لاط : sinapis Arvensis . بیج اس کا مولی کے بیج سے بڑا اور پھول زرد اور نہایت تیز ہے اسے خردل بری کہتے ہیں اور بعض پیڑ میں ساق نہیں ہوتی. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۱۳). [خردل + برّی (رک)].

خَرْدَلی غُسْل (فت خ ، سک ر ، فت د ، ضم غ ، سک س) امذ (طِب) **عِلاج کے طور پر غُسل کا ایک طریقہ جس میں ایک گیلن پانی میں تیس یا سائھ گرین رائی ملا لی جاتی ہے۔ ایسا غُسل جِلدی امراض کے لئے مُفید ہے.** خردلی غسل (ایک گیلن میں ۳۰ تا ۶۰ گرین) جلد کے لئے ایک طاقتور مہیج ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۸۶). [خردل + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت + غسل (رک)].

خَرِدْوانا (فت خ ، کس ر ، سک د) ف م.
خریدنا (رک) کا تعدیہ ، دِلوانا. میرا خیال تک نہ تھا مکان خریدنے کا مگر تم نے خردوا کر ہی دم لیا. (۱۹۷۴ ، آغا ناصر کے سات ڈرامے ، ۶۸). [خریدوانا (رک) کی تخفیف].

خُرْدَہ (ضم خ ، سک ر ، فت د) امذ ؛ نیز خوردہ.
۱. **ٹکڑا ، ریزہ ؛ جھڑن ، چھٹن ، بُرادہ ، جُز ؛ باریک** (قدیم).

چوں طاؤس خورشید کا پر سٹیا
اپس چونچ تھے خردۂ زر سٹیا

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۸۶). ۲. **کسی سکّے کے چھوٹے چھوٹے حصّے مثلاً روپے کی(دونی ، چونی ، جواب متروک ہے)، پونڈ کے شِلنگ اور پنس وغیرہ ، ریزگاری.** سنیے صاحب چار پیسے کی روٹیاں ہیں ، پیسے کا سالن ہے ، دھیلا بھانج (روپے کا خوردہ) میں گیا. (۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۲۱۱). اس ایجاد (مختلف قسم کے روپیے اور اشرفیوں کی ایجاد) کے بعد فیروز شاہ نے خیال کیا کہ ... دکان دار کے پاس دانگ کا خردہ نہ ہو تو ایسی صورت میں ... رقم ضائع ہو جائے گی. (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی ، فداعلی ، ۲۳۹). ۳. **حِصّہ ، کسر ، ذرہ ، دھبّہ ، بیع ، فروخت ؛ چھوٹا سا نقص ، عیب ؛ گھوڑے کے پانو کا وہ حِصّہ جس پر رسی بندھتی ہے** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [خرد (رک) + ہ ، لاحقۂ تصغیر].

--- بیچنا ف م.
پھٹکل بیچنا ، تھوڑا بیچنا (جامع اللغات).

--- بیں (---ی مع) صف.
باریک بیں ، دقیقہ رس. وہ(سی اسی نیوس پولیو(۵۷ ق م تا ۴۵)) نہایت ذی علم اور سخت خردہ بیں نقاد تھا. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۲۲۱). [خردہ + ف : بین ، دیدن ۔ دیکھنا].

--- بِینی (---ی مع) امث.
نکتہ چینی ، ذرا ذرا سی بات پر توجہ. یہ لوگ دور سے ہی بیٹھے بیٹھے وائسرائے کی تجاویز پر خردہ بینیاں کر رہے تھے. (۱۹۰۵؟ ، تاریخ دربار تاج پوشی ، ۱۷۷). [خردہ + بین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پکڑنا محاورہ.
چھوٹے چھوٹے نقائص نکالنا ، عیب جوئی کرنا (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات).

--- پیما (--- ی لین) امذ.
رک : خرد پیما. عام طور پر متوازی تاروں والا خردہ پیما استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۳۰ ، علم ہیئت (ترجمہ) ، ۵۰). [خردہ + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا].

--- پیما پیچ (--- ی لین ، ی مج) امذ.
ایک آلہ جو پیمانہ کی شکل میں ہوتا ہے. تطول اس طرح ناپا جاتا ہے کہ خُردہ پیما پیچ کو اتنا گھماتے ہیں کہ لیول میں بلبلہ وسط میں آ جائے. (۱۹۶۱ ، مضبوطیٔ اشیا (ترجمہ) ، ۲ : ۸۷۶). [خردہ + پیما (رک) + پیچ (رک)].

--- فَروش (--- فت ف ، و مج) امذ.
۱. **تھوک فروش کی ضد نیز چھوٹی چھوٹی چیزیں بیچنے والا ، پرچون بیچنے والا.** بعض تاجر تھوک خریدار ہوتے ہیں جو خردہ فروشوں کے ہاتھ مال فروخت کرتے ہیں. (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳). ۲. **بساطی ، پھیری والا.** خردہ فروش ہندی میں بساطی کو کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵). [خردہ + ف : فروش ، فروختن ـ بیچنا].

--- فَروشی (--- فت ف ، و مج) امث.
خردہ فروش (رک) کا اِسمِ کیفیت. مسلمان بلحاظ تجارت کبھی ہندوستان کا مقابلہ نہیں کر سکے لیکن خردہ فروشی میں یہ ہمیشہ بڑھے ہیں. (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، نومبر ، ۹). [خردہ + فروش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کاری امث.
اینٹ اور چُونے کا مضبوط کام ، رنگ برنگے چھوٹے چھوٹے پتھر نصب کرنا ، ریزہ کاری ، مینا کاری ، پچی کاری. عجیب و غریب برآمدے نکالے ہیں ، کیا کیا خردہ کاری کی ہے ، کیسے کیسے مدرج تراشے ہیں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۸۶). [خردہ + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت].

--- کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **روپیہ بُھنانا یا تُڑوانا ، ریزگاری لینا ؛ فروخت کرنا ، بیچنا ، کوڑے کر ڈالنا ، بازار دکھانا** (جامع اللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۳۱).

--- گو (--- و مج) امذ.
فضول بات کرنے والا.

او خادم کوں بولیا کہ اے خردہ گوئے
جکچ بولیا سو بار دیگر بگوئے

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۰۹). [خردہ + ف : گو ، گفتن ـ کہنا].

--- گِیر (--- ی مع) صف.
عیب جُو ، نکتہ چیں.

اگرچہ سُقم سے خالی نہیں یہ تمثیلیں
تو خوردہ گیر نہو بل رک (رکھ) اپنے کام سے کار

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸۸). ایسی بات کیوں کریں کہ خردہ گیروں اور عیب جووں کو طعنہ بازی کا موقع ملے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹). دلائل و معجزات کے الفاظ سننے کے ساتھ ہی ... یہ سوال پیدا ہونے لگتا ہے کہ ... کیا عقل خردہ گیر ، ان کے وقوع کو جائز بھی رکھتی ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۹). [خردہ + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

--- گِیری (--- ی مع) امث.
خُردہ گیر (رک) کا اِسمِ کیفیت. کبھی ایسا کلمہ تیری زبان پر نہ گزرا کہ کوئی خردہ گیری کرتا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۲۸۲). اس پر (اعتماد الدولہ کا مقبرہ) خردہ گیری کی مجال صرف اس وقت پیدا ہوتی ہے جب کہ ہم اس کا مقابلہ شاہ جہاں کی عمارات سے کریں (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۱۵۶). [خردہ + گیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- مُرْدَہ (--- ضم م ، سک ر ، فت د) صف ؛ م ف.
ٹکڑے ٹکڑے ، گلمڈ ، اُوپر تلے (جامع اللغات). [خردہ + مُردہ (تابع مہمل)].

--- مِینا کس اضا (--- ی مع) امث.
شراب کی تلچھٹ ، صراحی کے پیندے میں رہ جانے والی شراب. یونان کے ... عہد حسن و عشق میں ... وہاں کا ذرہ ذرہ خردۂ مینا کا حکم رکھتا تھا ... محبت کا دیوتا ... جلوہ گر ہوا کرتا تھا. (۱۹۶۴ ، شبستان کا قطرۂ گوہریں ، ۶۴). [خردہ + مینا (رک)].

--- نَہ بُرْدَہ مُفْت کا دَرْدِ گُرْدَہ کہاوت.
حاصل نہ وصول بلا وجہ کی پریشانی. آپ امتحان لینے والے کون ... ہمیں کیا مطلب جو پوچھا گچھی میں پڑیں بقول شخصے خردہ نہ بردہ مفت کا درد گردہ. (۱۹۰۱ ، قمر (احمد حسین) ، طلسم ہوش ربا (مہذب اللغات)).

خُرْدی (ضم خ ، سک ر) امث ؛ صف.
۱. **بڑے کی ضد ، چھوٹا ہونا ، چھٹائی.** یہ تفاوت نلیوں کی خُردی اور کلانی سوراخ سے نسبت رکھتا ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۳۶). اگر یہ ممکن نہ ہو تو لکھنو کی چکن کا ایک تھان مگر نہایت عمدہ خردی بوٹیاں ہوں. (۱۹۰۳ ، حیات شبلی ، ۸۵۰). ۲. **بُزرگی کی ضد ، کم عُمر ہونا.** میری خردی اور پیر کنعاں کی ضعیفی پر رحم کر اور مجھ کو باپ کو نی عنایت کر. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیاء ، ۱ : ۳۱۳). شدت گرسنگی سے مضطر و بدحواس ہو کر تمام آبادیٔ مُلک نے خُردی و بزرگی ، افلاس و امارت ہر قسم کے امتیازات کو فنا کر دیا تھا. (۱۹۱۲ ، فلسفیانہ مضامین ، ۷۰).

پاس کچھ ہو بزرگی خردی کا
کچھ تو اچھے برے کی ہو پہچان

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۸۳). [خرد + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

خُرْدِیا (ضم خ ، سک ر ، کس د) امذ ؛ صفت ؛ سر خُردِیَه.
(لکھنؤ) **خُردہ فروش، ریزگاری بیچنے والا، صرّاف** (جامع اللغات).
[خردی + ا ، لاحقۂ نسبت].

خُرْدِیَت (ضم خ ، سک ر ، کس د ، فت ی) امث.
رک : **خُردی**. یے ستری علامت خردیت کی ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳۱۷). [خرد + یت ، لاحقۂ کیفیت].

خَرْزَہ (فت خ ، سک ر ، فت ز) امذ.
موٹا اور ناہموار آلۂ تناسل (اعضا کے بے قرینہ ہونے کی بیماری کے تحت) (مجازاً) گدھے یا گھوڑے جیسا.
که عورت تھی مگر مردانہ تھی وہ   که شمع خرزہ کی پروانہ تھی وہ
(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۳۲۵). [ف].

خَرْ زَہْرَہ (فت خ ، سک ر ، فت ز ، سک ہ ، فت ر) امذ.
ایک زہریلا پودا جس کے پھول کو گلِ کافری بھی کہتے ہیں ، پتے لمبے ، پھول سفید اور سرخ ہوتے ہیں. اسکی جڑ اور چھال زہریلی ہوتی ہے ، عربی میں دفلی ، سم الحمار اور فارسی میں کنیر (Apocy Naceae) کے نام سے مشہور ہے. دفلی : اس کو فارسی میں خرزہرہ کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۵). خرزہرہ ... متوسط قامت کا درخت ہے اس کے پتے برگ بید کے مانند اور پھول خوش منظر ہوتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۷۶). [خر (رک) + زہرہ (رک)].

خَرْزِین (فت خ ، سک ر ، ی مع) امث.
بڑی زین نیز طویلے کی دیوار کی کھونٹی جس پر زین ٹانگی جاتی ہے.
عجب نہیں ہے کہ راہب خط چلیپا سے
بنا دے تیرے طویلے کے واسطے خرزیں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۵۱). [ف].

خِرْس (کس خ ، سک ر) امذ.
۱. **ریچھ ، بھالو.**
بیٹھا شیر جب آو جالے منجھار
کھڑا خرس تب آو دنداں پسار
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۶).
کتیاں شیر میاں خرس میاں کے درشت
کتیاں کھول مانجر کتیاں خار پشت
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹۵).
بنائی زاہد خر کی شباہت دست صانع نے
لیا منہ خرس سے اور دام کی (کیں) خنزیر کی آنکھیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۲). اس جنگل میں خرس بادشاہت کرتا تھا تمام ریچھ اس کے رہتے تھے. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۲۵).
کھال کھچوا کے نہ رکھدوں تو سہی
خرس کی طرح بنے جاتا ہے
(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۴۴). ۲. (مجازاً) **ناتراشیدہ شخص ، کندۂ ناتراش ، بدذات ، بدمعاش ، غُنڈہ ، لُچا ، لفنگا.**
دیا شاہ دشنام ناپاک تے
تنگ آیا ہوں اس خُرسِ ناپاک تے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۰).
چھپائی اوسے وینچ یک ٹھار میں
سو او خرس بھی آ سنکاتیچ ویں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۰).
حد سے زیادہ واعظ یہ کودنا اچھلنا
کلمے کو جاتے ہیں ہم اے خرس اب بندھا رہ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۶۵). میں اس بڈھے کو خضر سمجھا تھا ، خرس نکلا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۶۱). ۳. (مجازاً) **پاگل ، مجنون ، دیوانہ.** وہ آپ کے عشق میں سر ننگے ، پاؤں ننگے خرس بنے ہوئے ، سودائیوں کی طرح جنگلوں بیابانوں پہاڑوں میں مارے مارے پھرتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱۹). ۴. (فلکیات) **شمال کی طرف آسمان پر ریچھ کی شکل کی دو اشکال جن میں سے ایک کو دبِ اکبر اور دوسری کو دبِ اصغر کہتے ہیں.** ملکہ آفاق نے پھر سحر کیا کہ آسمان سے خرس اڑتے ہوئے اس طرح اترے کہ جیسے خرس برستے ہیں. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوش ربا ، ۴ : ۳۱۲). [ف : خرس ؛ پہلو : خرس ؛ قدیم ف : ارتشش].

---بازی امث.
اچھل کود ، ہڑدنگ (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [خرس + بازی (رک)].

---بان امذ.
ریچھ والا (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [خرس + بان (رک)]

---دَر کوہ ، بُو علی سیناسْت کہاوت.
پہاڑ میں ریچھ بُو علی سینا ہے (جامع اللغات).

---شِمالی کس اضا (--- کس ش) صف.
رک : **خرس قطبی؛ (مجازاً) اِدھر اُدھر.**
مگر سب سے نرالا ہے مذاق حضرت عالی
غم خرسِ شمالی ہے سر قطب جنوبی ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۵۸). [خرس + شمالی (رک)].

---طِینَت (---ی مع ، فت ن) صف.
حیوان فطرت ، حیوان سرشت. دو گھڑی رات ہی سے جلادان خرس طینت ... حاضر ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۳۷). [خرس + طینت (رک)].

---قُطْبی کس اضا (---ضم ق ، سک ط) امذ.
ریچھ کی ایک اعلیٰ قسم جو صرف سرد آب و ہوا اور برفانی علاقوں میں پائی جاتی ہے. اسکی کھال اور دم کے بالوں سے بیش قیمت لباس تیار ہوتے ہیں. سب سے بڑا ریچھ یعنی خرس قطبی خاص یورپ میں پایا جاتا ہے. (۱۹۳۲ ، جغرافیۂ عالم ، ۲ : ۲۰۰).

---گیاہ (---کس گ) امذ.
ایک پیڑ جس میں پہاڑی گلبر کے سے بیج لگتے ہیں بعض کہتے ہیں کہ اس میں سونے کے چھتری کی طرح چھتر لگتے ہیں وہ خرس گیاہ کہلاتے ہیں کیونکہ ان چھتروں کو ریچھ بڑی رغبت سے کھاتا ہے (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۳۰). [خرس + گیاہ (رک)].

خَرْسَک (فت خ ، سک ر ، فت س) امذ.
چھوٹا ریچھ ؛ ایک کھیل جس میں ایک لڑکا ریچھ بنتا ہے اور دوسرے اُسے کنکر مارتے ہیں اور وہ لاتیں مارتا ہے ؛ لعاب (جامع اللغات ، اسٹین گاس). [خرس + ک ، لاحقۂ تصغیر].

خُرْسَنْد (ضم خ ، سک ر ، فت س ، سک ن) صف.
خُوش خُوش ، شادماں ، مسرور.

جو نرا ور نادی کو خوش آنیں مل
موافق ہنر ہو نہیں خرسند دل

(۱۵۳۳؟ ، بھوگ بھل (ق) ، ۸).

توں دل کوں اسی غم تھے خرسند رکھ
دوجے ساتھ اپنا ہی پیوند رکھ

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۰۲). تُو ہر روز اس لقمۂ لذیذ سے مجھے ایسا خرسند رکھتا ہے کہ اگر میرے بدن پر ہر روئیں کی جگہ زبان پیدا ہو اور ہر زبان سے شکر تیرے احسان کا ادا کروں تو بھی نہ ہو سکے. (۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۱۹). بادشاہ بھی نہایت خرسند ہوا اور بیش قرار صلہ مرحمت فرمایا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۳). [خورسند (رک) کی تخفیف].

خُرْسَنْدی (ضم خ ، سک ر ، فت س ، سک ن) امث.
خُوشی ، شادمانی ، مسرور ہونے کی کیفیت ، مسرت.

غرض جو ہیں سعادت مند دارین
ہے خواہش جس کو خرسندی کونین

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۲۴۵). [خورسندی (رک) کی تخفیف].

خَرْسَنگ (فت خ ، سک ر ، فت س ، غنہ) امذ.
سڑک کا روڑا ، رکاوٹ ، راہ سنگ.

کب سونے دیر و حرم ہے اوسکو سر آہنگ کا
تیرے کوچہ میں جسے رتبہ ملا خرسنگ کا

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۹۸). خرسنگ : بے ڈول کلھب یا اَن گھڑ پتھر. (۱۹۳۱ ، نوائے ادب ، اپریل ، ۲۸). [ف].

خُرْسُو (ضم خ ، سک ر ، و مع) امذ.
ایک پرند جو بُلبل کی طرح ہوتا ہے. سر سیاہ ، رُخسار سفید ، گلے میں ایک حلقہ سا نمودار، دُم کے نیچے سُرخی مائل بسنتی پر ہوتے ہیں. باقی جسم کا رنگ خاکی ہوتا ہے (ماخوذ : سیر پرند، ۳۲۰). [مقامی].

خِرْسِیَہ (کس خ ، سک ر ، کس س ، فت ی) امث.
خاندان خرس سے متعلق جانور. ان میں زندہ جنس ہائے پیلسان فرسیہ ، خرسیہ اور کئی دوسری پائی جاتی ہیں. (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند ، ۶۸). [خرس + ی ، لاحقۂ کیفیت + ہ ، لاحقۂ نسبت].

خَرَش (فت خ ، ر) امذ.
بڑا موتی (قدیم اردو کی لغت). [ف].

خُرِش (ضم خ ، کس ر) امث.
رک : خورش.

رنگا رنگ میوے کے جا کا بنے
سنے ہور روپے کے خرش بانٹنے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۳۸). وہ پرانی خونخوار باگھنی ، جس کی خُرش سے جواں مردوں اور آکاؤں کا کلیجا مثل بید کے ہلا ہے. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۱۳۷). [خورش (رک) کی تخفیف].

خِرْشَف (کس خ ، سک ر ، فت ش) امذ.
ایک سلاد جو اطراف ایران میں بہت مقبول ہے. شلجم ، مولی ، چقندر، خرشف ، ساگودانہ ہر قسم کے پھل اور سوائے سبزیوں کے ہر قسم کی ترکاریاں. (۱۹۴۱ ، ہماری غذا ، ۱ : ۲۴). [ف].

خَرْشَنَہ (فت خ ، سک ر ، فت ش ، ن) امذ.
کبوتر سے کچھ بڑا ایک پرند جو اُڑنے کی حالت میں بیٹ کرتا ہے اور جس وقت یہ پرندہ اُڑتا ہے تو اس کے نیچے ایک دُوسرا پرند « کرکر» بھی اُڑتا ہے اور منتظر رہتا ہے کہ اگر یہ بیٹ کرے تو میں کھا لوں کیونکہ « کرکر» کی غذا یہ ہے اور خرشنہ بجز وقت پرواز کے بیٹ نہیں کرتا اور « کرکر» جانور بجز اسکی بیٹ کے اور کچھ نہیں کھاتا. خرشنہ بجز وقت پرواز کے بیٹ نہیں کرتا. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۶۳). خرشنہ ایک جانور ہے کبوتر سے بڑا اور اڑنے* کی حالت میں بیٹ کرتا ہے. (۱۹۰۶ ، حیوۃ الحیوان (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۸). [ف].

خُرْشِید (ضم خ ، سک ر ، ی مع) امذ.
رک : خورشید.

قیامت آئے شب ہجر گر نہیں جاتی
الٰہی پنجۂ خرشید اٹھے دعا کے لیے

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۶۷). [خورشید (رک) کی تخفیف].

---لَبِ بام کس صف (---فت ل ، کس ب) صف.
مرنے کے قریب ، آخری عُمر (جامع اللغات). [خرشید + لب (رک) + بام (رک)].

خُرْطُوم (ضم نیز فت خ ، سک ر ، و مع) امث.
۱. ہاتھی کی لانبی ناک ، سُونڈ.

تمام ملک لھو ، تھا و خرطوم پیل
نہنگ ہور دستی تھی دریائے نیل

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۹۱).

لے کے خرطوم میں زنجیر پھر آوے وہ اگر
اس کے دانتوں کو یہ سمجھے جو کوئی ہو زیرک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۳). جھٹہ قلع قمع روضۂ حیات مخالفان خرطوم انتقام دراز کی صبح کو بحکم ابرہہ ... رواں ہوئے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱). قرآن میں تو خرطوم کا لفظ ہے جس کا ترجمہ ہماری بولی میں سونڈ ہے.(۱۹۰۰ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۹۶). ۲. (مجازاً) **مچھلی یا مکھی کے منہ کا اگلا حِصّہ جو ہاتھی کی سُونڈ سے مُشابہ ہوتا ہے.** یہ مچھلی اپنی خرطوم سے حیوانات کو زخمی کرتی ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۷۵). مکھی ... اطلاعات موصول ہوتے ہی اپنی خرطوم کو آگے بڑھا دیتی ہے. (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۵۹). ۳. **کیڑوں کی ناک.** دیکھا شیطان کو بصورت مینڈکی کے کہ اس کے ایک «خرطوم» ہے مانند خرطوم مچھر کے. (۱۹۰۶ ، حیواۃ الحیوان (ترجمہ) ، ۹۶). ۴. (مجازاً) **آدمی کی لمبی ناک.**
ناک تو خرطوم سے ہاتھی کی تیری کم نہیں
پکڑے گہ جورو کا دامن اس سے گہ تو آستیں
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۰). ۵. (مجازاً) **ٹونٹی ، نلکی ، پائپ.** ایک چوبی حوض بنا ہوا ہے جس میں بریاں شدہ جو ڈالتے ہیں اور جو چرسی خرطوم کے ذریعہ سے ... مشین پر گرتی ہے. (۱۸۸۹ ، حسن ، اکتوبر ، ۲ ، ۱۰ : ۳۶). [ع].

خُرْطُومی (ضم نیز فت خ ، سک ر ، و مع) صف.
ہاتھی کی سُونڈ سے مُشابہ. پیلزبا یا پیولی ، یہ چھوٹے نوعے خرطومی بلندیاں ہوتے ہیں اور نوک دار ہوتے ہیں. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۴۵). فصیلہ ہوموپٹیرا (Homoptera) کے حشرات میں یہ لپٹی ہوئی شکل یا خرطومی شکل ظاہر کرتی ہے. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۲۶). [خرطوم + ی ، لاحقۂ صفت].

خَرْطُومِیَہ (فت خ ، سک ر ، و مع ، کس م ، فت ی) صف.
خرطوم (رک) سے منسوب یا متعلق ؛ سُونڈ والے جانور. خرطومیہ (پرو بو سیڈیا) یعنی سُونڈ والے جانور ، ہاتھی۔ خشکی کے جانوروں میں ہاتھی سب سے بڑا ہوتا ہے ... اسکی سونڈ یا ناک بہت طویل ہوتی ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۳۲). [خرطوم + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ صفت].

خَرِف (فت خ ، کس ر) صف ؛ امذ.
۱. **وہ شخص جو بُڑھاپے کی وجہ سے بدحواس ہو گیا ہو.** ملعون غصے ہو کہا ، اے زید کیا کروں کہ مرد پیر ہے اور خرف ہوا ہے وَاِلّا نہ تجھے گردن مارتا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۰).
تب سے روز و شب اسی کے ساتھ ہے
اس خرف کی ڈاڑھی اس کے ہاتھ ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۲۷). واقعی جو میں نے لکھا ... ستر برس کا پیر خرف ... غلط نہیں لکھا. (۱۸۶۶ ، خطوط غالب ، ۳۳۲). مالک بن عوف نے ... جوشِ شباب میں اس رائے کے قبول کرنے سے انکار کر دیا اور کہا کہ آپ خرف ہو چکے ہیں. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۳۸۶). ۲. (کنایتاً) **بے وقوف ، نادان ، کم عقل.**

سو منافق ہے ابی ابن خلف
اور مشرک ہے ابو جہل خرف
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۷۶). زبان سنبھال اور ایسے کلمات خرف منہ سے نہ نکال. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۲۵).
آگے شیروں کے نہ بک او سگِ ابلق خاموش
بد زبان و خرف و ابلہ و احمق خاموش
(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۵۹). ۳. **بیہودہ ، مہمل ، لایعنی ، فرسودہ.** ہماری ضعیف الاعتقادی اور بعض پرانے خیالات خرف کی پابندی اور بعض نئے خیالات کی وارستگی نے ہمیں کہیں کا نہ رکھا. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۸۹). شہزادہ رشید کی نسبت تو نے وہ الفاظ بیہودہ و خرف استعمال کئے جن کی ذرا بھی اصلیت نہیں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۷۲). [ع].

خَرِفَت ہونا ف م.
بے ہودہ بکنا ، مہمل بکنا ، بدحواس ہونا (قدیم اردو کی لغت).

خُرْفَہ (ضم خ ، سک ر ، فت ف) امذ.
۱. **ایک مشہور ساگ جس کے پتے بیضوی گولائی لئے ہوئے دبیز اور لیسدار ہوتے ہیں ، شاخیں سبز سُرخی مائل ، رطوبت سے بھری ہوئی اور زود شکن ہوتی ہیں۔ اس کے پُھول سفید اور تُخم سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں ترکاری کے طور پر کھانے اور دواؤں میں بھی کام آتا ہے.** خرفہ اور کاہو اور کاسنی ... ہندوستان میں پیدا ہوتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۲۳). کسی ماسی پتے مثلاً آک یا خرفہ کے پتے کی عرضی تراشوں کا معائنہ کرو. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات (ترجمہ) ، ۲۰). ۲. **وہ میوہ جو درختوں سے چُنا جائے ، موسم خزاں کا میوہ** (جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ). [ف].

خَرْق (کس نیز فت خ ، سک ر) امذ.
۱. **پھٹنے یا پھاڑنے کا عمل.**
پردہ در نور حق ہوا ورنہ
کب ہو انسان سے یہ خرق وقوع
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفرعلی) ، ک ، ۲۰۹).
غمِ بیقدریٔ ہیبت سے جگر خاک ہوا
خرقِ افلاک سمجتا تھا میں کتنا دشوار
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۰۹).
انساں سے بعد اور ہو عادت کا نہ گر خرق
تو شان ہیں افسانہ نویسی کی پڑے فرق
(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۱). ۲. **کپڑے پھاڑنا ؛ جھوٹ بولنا ؛ صحرا میں سے گزرنا ، ریگستان ؛ دراز ؛ گول سُوراخ** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع].

---عادات/عادَت (---/فت د) امذ.
۱. **عادت اور قانونِ قدرت کے خلاف کسی نبی یا ولی سے کسی بات کا ظاہر ہونا ، انوکھی بات ، عام انسانی فطرت کے خلاف بات ، اعجاز ، کرامت.**

ہور اس دعوے اُپر لاوے وہ حجت
تحدّی سے بطور خرق عادت

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۰۲). اکثر اشخاص اس کی (سید شاہ فتح محمد) کرامات کے قائل اور خرق عادات کے ناقل ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۹۸).

بس آ اکرام سے ساری کرامت ہے یہی
عادتِ بد ترک کر تو خرق عادت ہے یہی

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۴۴). حضرت کے خرق عادات و کسب و کمال کی متعدد نقلیں بچپنے سے شباب تک سنتا رہا. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۴۴). روحانی طاقت حاصل کرنے کا مقصد صرف خرق عادت یعنی کرامات کا حصول ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۲). ۲. بے قـــاعـــدگی (اصطلاحات سیاسیات ، ۱۹۰). [خرق + عادات / عادت (رک) کی جمع].

ـــــو اِلتِیام (ـــو مع ، کس ا ، سک ل ، کس ت) امذ. **پھٹ جانا اور پھر باہم مل جانا.** آسمان کے خرق و التیام کا مسئلہ ... ہمارے ہاں کے علوم طبعی کا بہت بڑا مسئلہ ہے. (۱۸۸۴ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۸۲). خیر و شر ، مد و جزر ، نور و ظلمت ، خرق و التیام ، اجتماع و انتشار ان سب کی متضاد قوتیں ... عمل کیا کرتی ہیں. (۱۹۱۴ ، فلسفۂ جذبات ، ۵۸۱). جو مر گیا ... اس کا بدن مثالی میں لوٹ آنا اس لیے ممکن ہے کہ بدن مثالی قابل تجزی اور خرق و التیام نہیں. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین (ترجمہ) ، ۲۴۹). [خرق + ف : و (حرف عطف) + التیام (رک)].

خِرقَہ (کس خ ، فت ق) امذ.
۱. گُدڑی ، پیوند لگا ہوا کپڑا ، پُرانا اور پھٹا ہوا کپڑا ، لباس.

جوں آروس کے سار سورج سندر
گیا پَیس مغرب کی خرقے بھتر

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۸۹).

لوٹ عصیاں نہ گیا خرقہ سے اپنے قائم
گرچہ اک عمر ہوئی دیدۂ تر دھوتے ہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۴).

ہے تکلف ہے تعین اس قصب پوشی کی قید
خرقۂ صد چاک پہنو آپ کو رسوا کرو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۷). جب وہ پیدا ہوئے تو امیر سیف الدین ایک خرقہ میں لپیٹ کر ایک مجذوب کے پاس لے گئے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۲ : ۸۴). ۲. (أ) **(تصوّف) وہ لباس جو شیخ مُرید کو اپنا مُرید کرنے کے بعد دے اور اُس کو خِلافت اور اِجازت عطا کرے۔ خِرقہ اِس بات کا پتہ دیتا تھا کہ اُس کے پہننے والے نے سچائی کا راستہ اِختیار کر لیا ہے ، درویشوں کا لِباس ، صُوفیوں کا لِباس.**

دل لبد زاہداں کے ، صوفی و عابداں کے
لے خرقے طاعتاں کے ، دے مدتوں وام ساقی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۰۳).

تسبیح نہ دے مجھ ہاتھ میں خرقہ نہ رکھ نہ لا سیس توں
زہاد سیں نسبت نہ دے ، مجھ رندِ شاہد باز کوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱).

خرقہ مندیل و ردا مست لئے جاتے ہیں
شیخ کی ساری کرامات چلی جاتی ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۳۸). امیر خانہ خراب نے کہا اب تم مجھ کو اپنا مرید کرو اور یہ خرقہ پہنا دو. (۱۸۸۴ ، تذکرہ غوثیہ ، ۱۸۲). خرقہ اس بات کا پتا دیتا ہے کہ اس کے پہننے والے نے سچائی کا راستہ ، یعنی صوفیا کا طریقہ اختیار کر لیا ہے اور اپنی خودی کو ترک کر کے مکمل طور پر اپنے آپ کو شیخ کے حوالے کر دیا ہے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۳۹). **(آ) فقیروں کا پھٹا پُرانا لِباس ؛ سادہ لِباس.** ایک بار میں حرم شریف میں گیا اور ایک فقیر کو دیکھا کہ وہ خرقہ پہنے ہوئے ہے. (۱۸۶۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۲۷).

اب تو خطرے میں ہے محسن خرقۂ درویش بھی
تو بچا کر شملۂ عزت کہاں لے جائے گا

(۱۹۸۱ ، ناتمام ، ۳۵). ۳. **(تصوّف) جِسم ناسوتی ، ناپائیدار جِسم.** بعض لوگ خرقہ سے جسم ناسوتی بھی مراد لیتے ہیں. (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۱۱۲). ۴. **عورت کی میّت کو کفناتے وقت اِستعمال کیا جانے والا کپڑا جو تین ہاتھ سے کم لمبا نہیں ہوتا اور عرض اس قدر ہوتا ہے کہ بغلوں سے لے کر گھٹنوں تک جِسم چُھپ جائے.** عورت کے واسطے پانچ کپڑے سُنت ہیں درع ، خمار ، لفافہ ، اِزار ، خِرقہ. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰۸). ۵. **(مجازاً) رسوم و رواج ، رہن سہن.** ایشیا کا خرقۂ دیرینہ چاک نہیں ہونے پایا تھا ، اور یورپ کے بلند ترین دماغ ، باوجود مذہبی تعصب کے ، ذہنی تعصب سے گریز کرتے تھے. (۱۹۴۳ ، طربیۂ خداوندی (ترجمہ) ، ۵۴). ۶. **(مجازاً) سعادت ، خلعت ، اِنعام و اِکرام کے طور پر مِلنے والا لِباس.** اس خرقے کے مرحمت ہونے کی وجہ یہ ہوئی کہ آپ صفت ستاری میں یکتا تھے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۳۷۶).

قیمتِ بادہ میں جو خرقہ کو ہوتا ہے گرو
اُس پہ قُرباں ہیں سو جامۂ احرام یہاں

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۲۱). [ع : (خ ر ق)].

ـــــُ الاِرادَہ (ـــ ضم ہ ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت د) امذ. **(تصوّف) ایسا خرقہ جِس کا کوئی شخص اپنے شیخ سے خواستگار ہوتا ہے اور اُس کے قبول کرنے سے وہ بے چُوں و چرا فرماں برداری کا پابند رہتا ہے** (اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۳۹). [خرقہ + رک : ال (۱) + ارادہ (رک)].

ـــــبَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) امذ.
کبوتر کی ایک قِسم جِس کے پَر اُبھرے ہوئے ہوتے ہیں.

اب ہم فقیروں کا اثرِ جذب دل کھلا
شوق اس کو ہے کبوتروں میں خرقہ بند کا

(۱۸۶۷ ، رشک (نوراللغات ، ۲ : ۶۳۴)). فدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ملاحظہ کیجئے۔ اصیل ، بمبے ... خرقہ بند ،

در باز ... اور حضور باہو. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۳۰). [خرقہ + ف: بند ، بستن ـ باندھنا].

ـــ پَشْمِیں کس صف(ـــ فت پ ، سک ش ، ی مع) امث.
اُونی لباس ، اون یا کھال سے بنا فقیر کا معمولی لباس ؛ (مجازاً) فقیروں کے جسم کی کھال.

اے شہ گدا کے خرقۂ پشمیں کو کم نہ جان
مارے ہے چشم پر ، تری زریں کلاہ کو

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۲۲).

میخانہ میں رکھ خرقۂ پشمیں کو گرو
اور اسکے عوض میں خوب پی یار شراب

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۹۹). [خرقہ + پشمیں (رک)].

ـــ پوش (ـــ و مج) امذ.
۱. درویش ، صُوفی.

فلک ہے پیدا اس کا یک خرقہ پوش
شفق اس منیں پی لیے جرعہ نوش

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۲).

یہ حرف راست جا کے کہو خرقہ پوش کوں
اے کج خرام چھوڑ دے ظاہر کے جوش کوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۸۳).

بزرگ ایک تمیز و وقار صدر نشیں
ملک خصال و فرشتہ جمال و خرقہ پوش

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۷). پھر تم نے خرقہ پوشوں والی باتیں شروع کر دیں. (۱۹۵۶ ، آگ کا دریا ، ۱۳۱). **۲. (مجازاً) راز داں ، سالکِ طریقت.** رموز و اسرار کے خرقہ پوش ... تجھ پر سلام. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۵). [خرقہ + ف : پوش ، پوشیدن ـ پہننا].

ـــ تَبَرُّک کس صف(ـــ فت ت ، ب ، شد ر بضم) امذ.
(تصوف) ایسا خرقہ جسے شیخ اپنی منصبی حیثیت سے ایسے آدمیوں کو عطا کرتا ہے جن کے متعلق اُسے خیال ہو کہ ان کو طریقۂ تصوف پر ڈالنا کارآمد ہو گا. (ماخوذ : اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۳۹). [خرقہ + تبرک (رک)].

ـــ تَحکِیم کس اضا(ـــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امذ.
(تصوف) بعض پیران طریقت اپنی رحلت و وصال کے وقت اپنے کسی مُرید کو اپنی بجائے تحکیم سے مُرشد بناتے ہیں اور اپنا سجادۂ طریقت اُس مُرید کے حوالے کرتے ہیں مُرید صادق ارشاد کے بارِ عظیم کے اُٹھانے سے انکار کرتا ہے لیکن مُرشد اُس کو اپنا صاحب سجادہ مقرر کر کے رحلت فرماتا ہے اِس قِسم کے خرقے کو اصطلاحِ مشائخ میں خرقۂ تحکیم کہتے ہیں. (تاریخ فیروز شاہی (فدا علی طالب) ، ۳۷). [خرقہ + تحکیم (رک)].

ـــ حَیات پہننا محاورہ.
زندہ رہنا. ان دنوں تک وہ نیک ذات خرقہ حیات پہنے تھا چنانچہ راقم کے والد نے بھی اسے دیکھا ہے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۹۹).

ـــ خِلافَت کس اضا(ـــ کس خ ، فت ف) امذ.
(تصوف) خِرقۂ خلافت کی دو قِسمیں ہیں ـ اول یہ کہ شیخ اپنے مُرید کامل کو بحکم خداوندی خِلافت دے ـ اُس خِلافت کو خِلافتِ کُبرےٰ کہتے ہیں اور دُوسرے یہ کہ شیخ طالب میں قابلیت جانچ کر اجازت دے ـ اُسے خِلافت صُغرےٰ کہتے ہیں. خواجہ یوسف ابن ایوب ابن یوسف الہمدانی ... شیخ عبداللہ جوینی کے مرید تھے اور اون ہی سے خرقۂ خلافت پایا تھا. (۱۸۹۶ ، سیرتِ فریدیہ ، ۳) خاندان چشتیہ صابریہ میں قطب الارشاد حضرت امیر شاہ صاحب قدس سرہ صاحب سجادہ سے بیعت تھی اور خرقۂ خلافت سے بھی مشروف ہوئے تھے. (۱۹۱۰ ، مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ) ، ۱۲). [خرقہ + خلافت (رک)].

ـــ دوزی (ـــ و مج) امث.
لباس سینا ؛ (مجازاً) سکونِ دِل حاصل کرنا.

دل صد پارہ تجھ پلک سوں ہے بند
خرقہ دوزی ہے کام سوزن کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵). [خرقہ + ف : دوز ، دوختن ـ سینا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ زُہْد کس اضا(ـــ ضم ز ، سک ہ) امذ.
لباسِ پارسائی ، تقویٰ اِختیار کرنا.

سبحۂ دیں دکھو ہور جن جنم کفر.
خرقہ زہد دکھو جامۂ مشروب دکھو

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۵). [خرقہ + زہد (رک)].

ـــ سالُوس کس اضا(ـــ و مع) امذ.
(مجازاً) مکاری کا لِباس ، دھوکے کا جال ، بناوٹ کا.

شیخ جانے کی نہیں ہونے رہا
خرقۂ سالوس کو دھوتا ہے کیا

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۱۷). [خرقہ + سالوس (رک)].

ـــ سالُوسی کس صف(ـــ و مع) امذ.
دکھاوے کا ، بناوٹی لِباس.

اے عبا پوش ترے خرقۂ سالوسی میں
مکر و تزویر کے اجرام سیہ پلتے ہیں.

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۹۲). [خرقہ + سالوس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ سَماع کس اضا(ـــ فت س) امذ.
(تصوف) خرقۂ سماع وہ ہے جو شیخ سماع میں بحالت وجد اپنا کوئی ملبوس قوّال کو دے (مصباح التعرف ، ۱۱۲). [خرقہ + سماع (رک)].

ـــ شَرِیف (ـــ فت ش ، ی مع) صف.
۱. رسول اللّٰہ صلی اللہ علیہ و الہ وسلّم کے پیرہن کا نام مُبارک

(جو قسطنطنیہ میں محفوظ ہے) اور جس کی تبرک کے طور پر تعظیم و تکریم کی جاتی ہے. خرقہ شریف ایک چوڑی آستینوں والی عبا ہے جو اونٹ کے سفید اون کی بنی ہوتی ہے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۳۹). ۲. ایک مقدس رسم جب کہ ایک مقررہ تاریخ (۱۵ رمضان شریف) پر اس لباس مبارک کی زیارت کرائی جاتی ہے. یہ تبرکات خاص خاص موقعوں پر کھولے جاتے ہیں مثلاً خرقہ شریف کے موقع پر. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۲۵). [خرقہ + شریف (رک)].

---طامات کس اضا ؛ امذ.
(مجازاً) فریب آلود لباس ، مکروفریب کی پوشاک ، بناوٹی صوفیوں کے ہتھکنڈے.

تا پھونکئے نہ خرقۂ طامات کے تئیں
حسن قبول کیا ہو مناجات کے تئیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۰). [خرقہ + طامات (رک)].

---مِعْراج کس اضا (--- کس م ، سک ع) امذ.
معراج پر پہنچنے کی سعادت. آپ کو بحکم خدا آنحضرت صلعم نے خرقہ معراج عنایت فرمایا. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۳۷۶). [خرقہ + معراج (رک)].

خَرْقِیَّت (فت خ ، سک ر ، کس ق ، شد ی بفت) امث.
رک : خرق.

بھی خرقیت التیام پاویں   وے عالم حسنٰی نام پاویں

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۱۳). [خرق + یت ، لاحقۂ کیفیت].

خَرَک (۱) (فت خ ، ر) امذ.
چھوٹا گدھا ؛ (مجازاً) بے وقوف شخص. آپ کی نسبت میاں بدھو نفر صاحب اس مورخ نے لکھا ہے کہ گربہ چشم ، سادہ لوح بالکل خرک. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۰۲). [ف : خر (رک) + ک ، لاحقۂ تصغیر].

خَرَک (۲) (فت خ ، ر) امذ.
کچی نیز خشک کھجور یا جزیرہ خارک میں پیدا ہونے والی کھجور جو عموماً چھوٹی ہوتی ہے. خرک مخفف ہے خارک کا ، خارک ایک قسم ہے خرمائے خشک کی جو بلاد فارس میں پیدا ہوتی ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۳۶). [ف : خارک (بحذف ا) ؛ قب : گج : کھارک].

---کوتَہ (---و مج ، فت ت) امذ.
ایسی کچی اور خشک کھجور جو بہت چھوٹی ہوتی ہے. خارک ایک قسم ہے خرمائے خشک کی جو بلاد فارس میں پیدا ہوتی ہے جس کا پھل دراز نہیں ہوتا فارسیوں نے اس کا نام خرک کوتہ رکھا ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۳۶). [خرک + کوتہ (رک)].

---گوتو (---و لین ، و مج) امذ.
رک : خرک کوتہ. خرک گوتو : ... شاید اس قسم خرما کا درخت قدآور ہوتا ہو. (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۴۵). [خرک + گوتو (رک)].

خَرْکار (فت خ ، سک ر) امذ.
رک : خر کے تحتی.

سرقی ہے خرکار کی میاں   محنت والا پیاّ پیاّ

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۹۱). [خر + کار (رک)].

خَرْگَہ (فت خ ، سک ر) امذ.
رک : خر کے تحتی. خرگہ - لپیٹ دار خیمہ ہے جس میں کبھی ایک اور کبھی دو دروازے ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۹۳). [خر + گہ (رک)].

خَرْگوش (فت خ ، سک ر ، و مج) امذ.
رک : خر کے تحتی.

شکاریں پھریں وہاں سبھی بے شمار
گوزن و ہرن مثل خرگوش وار

(۱۷۵۶ ، قصۂ کامروپ و کلاکام ، ۱۶).

دگر جانب سے پھر آواز کر گوش
ہو حیرت ناک اوسدم مثل خرگوش

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۴۷۶). خرگوش سبزی خور حیوان ہے جو گھاس پتے گاجر اور اسی قسم کی دیگر سبزیاں بطور غذا استعمال کرتا ہے. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۷۶). [خر + گوش (رک)].

خَرْگِیں (فت خ ، سک ر ، ی مع) امث.
جھابی ، ٹوکری ، تھیلا. حیاتے نے خرگیں میں سے ایک پھولا ہوا ، دیسی سنگترہ نکالا اور اس کا چھلکا ہوا میں اچھالتا ہوا بولا. (۱۹۴۴ ، جیو ، ۴۳۸). [ف].

خُرْم (ضم خ ، سک ر) امث.
(عروض) فعولن کی ف اور مفاعیلن کے م کا گر جانا یا گرانا.

رکن میں ہیں زیادتی کی دلیل
خرم و اسباغ اذالہ و ترفیل

(۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۶۰۶). [ع].

خُرَم (ضم خ ، فت ر) امث.
(طب) حزم ح اور ز کے ساتھ بھی جائز ہے اور خ و ر کے ساتھ بھی صحیح ہے اسکے معنی اس دوا کے ہیں جو پوست بیضہ مرغ سے تیار کی جاتی ہے (شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۹۶۳). [خورم (رک) کی تخفیف].

خُرَّم (۱) (ضم خ ، شد ر بفت) صف ؛ سم خورّم.
۱. شادمان ، خوش ، بشاش.

کہ اے شہ توں جسم شاد خرم ہو اچ
نہیں غم تجے کچ توں بے غم ہو اچ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۸).

بے محال عقل زیر آسماں
حرص ہو جس دل میں وہ خرم نہے
(۱۷۸۳، درد، د، ۷۶).
سنا ہے یوں تھے ابراہیم ادہم
محل میں ایک دن بیٹھے تھے خُرّم
(۱۸۱۳، غرائب رنگیں، ۱۷). لفظ خُرّم جیسے مسلم مصنّفین نے مسرّت اور ہر قسم کی شہوانی بے راہ روی کے معنی دیے ہیں اسی نوعیت کی زندگی کا ایک نشان بن گیا. (۱۹۶۷، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ، ۳: ۸۲۵). ۲. **شاداب، تندرست، سرسبز**
عالم ہوا ہے خرّم فردوس باغ کی سم
من جیو سدا ہے بے غم اب شاہ ہور گدا کا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱: ۳۶).
خاک ہے سپہر گردوں پر کہ یوں ماٹی کے بیچ
صورتیں کیا دیں ان نے خورّم و شاداب داب
(۱۷۹۵، قائم، د، ۳۱).
میں نے جانا لے چلے گی یہ گلستاں کی طرف
یا کنارِ آب یا خرم بیاباں کی طرف
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۱۷۷). ۳. **ایرانیوں کے آٹھویں مہینے کا نام؛ ہر مہینے کی آٹھویں تاریخ** (جامع اللغات). [ف: خرم، قدیم ف: ہورم (ہو + رم)].

--- آباد امذ.
سرسبز جگہ، خُوشگوار جگہ جہاں سبزہ ہو (جامع اللغات).
[خرم + آباد (رک)].

--- دِل (--- کس د) صف.
خُوش دل، خُوش شاد (جامع اللغات). [خرم + دل (رک)].

--- رُو (--- و مع) امذ.
خُوش چہرہ، ہنستے ہوئے یا مسکراتے ہوئے چہرے والا (جامع اللغات). [خرم + رو (رک)].

--- روز (--- و مج) امذ.
ہر ایرانی مہینہ کا آٹھواں دن؛ ایک تہوار جو مہینہ کے آٹھویں روز ہوتا تھا. (اسٹین گاس؛ جامع اللغات). [خرم + روز (رک)].

--- فَضا (--- فت ف) امذ.
آسمان (جامع اللغات؛ اسٹین گاس). [خرم + فضا (رک)]

--- گہ امث.
شاداب جگہ.
مینا کی خرم گہ پر جب لگ سورج ڈھالے کنچن
یارب تلک عشرت اچھو اس داد یک دادار کا
(۱۶۶۵، علی نامہ، ۱۳۱). [خرم + ف: گہ، لاحقۂ ظرفیت].

--- ماہ امذ.
رک: خُرّم معنی نمبر ۳. دی ماہ اس کا نام خرم ماہ بھی ہے اس کا اول روز اخرم روز ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۱۲۹). [خرم + ماہ (رک)].

خُرَم (۲) (ضم خ، شد ر بفت) امث.
جنس خرم میں سے ایک رُوئیدگی جو باغوں اور سایہ دار کنووں میں پیدا ہوتی ہے پتّے اس کے لمبے اور پتلے اور کم چوڑے ہوتے ہیں، پھُول نیلا خُو بصورت لطیف ہوتا ہے، پتّیاں اس کی متفرق ہوتی ہیں اور اس سے خُوشبو آتی ہے، فارس کے اکثر مقاموں میں پیدا ہوتی ہے. لاط: (**Astertripolium**) (ماخوذ: خزائن الادویہ، ۳: ۶۷). [ف].

خُرْما (ضم خ، سک ر) امذ؛ سے خُرْمَہ.
۱. **کھجور، چھوارا.**
ترے ہونٹ خرما، نین تیغ بدام
ترے تل اپیں دانے ہور زلف دام
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲: ۱۷۲).
ہور نیم صاع دنیا ہے گیہوں خرمہ اچھے تو دو حصہ
(۱۶۳۵، تحفۃ المومنین، ۳۳). لوگ کوفے کے اہل بیت پر ترس کھا، روٹی ... اور خرما دیتے تھے. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۰).
کہتا ہے کوئی مکّے کا خُرما ہے اس کا بیج
اک کہتے ہیں فرنگ میں ہے ایک بادلیچ
(۱۸۱۰، میر، ک، ۱۰۳۱). ایک شخص نے کہا کہ میں اس وقت آپ کو سچا رسول تسلیم کروں گا جب یہ خرمے کا خوشہ آپ کے پاس آکر آپ کی رسالت کی شہادت دے. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳: ۱۰۹).
شاداب مدینہ ہوا حضرت کی دعا سے
ہر سو جو میں خرما کے شجر دیکھ رہا ہوں
(۱۹۷۰، دامن یوسف، ۳۸). ۲. **ایک قِسم کی مٹھائی جو میدہ، گھی، شکر، بادام وغیرہ سے بنائی جاتی ہے.**
پھر لڈو بھی تیار کیے، دے قند بہت بادام گری
براق مکد اور خُرمے بھی خوشرنگ، اراقی بیربلی
(۱۸۳۰، نظیر، ک، ۲: ۲۵۱). کڑھائی میں گھی ڈال کر خرمے تل لیں. (۱۹۴۷، شاہی دسترخوان، ۲۳۴). ۳. **بالوشاہی** (فرہنگ آصفیہ). [ف: خرما؛ پہلو: ارماد].

--- بے اَبُوجَہْل کس اضا (---فت ا، و مع، کس ج، سک ہ) امث.
ادنیٰ درجہ کے خُرما کی ایک قِسم جو اُبوجہل کو زیادہ پسند تھی اِس کے درخت کی شاخیں پریشان ہوتی ہیں اور اِس کے پوست سے عمدہ رسیاں تیار ہوتی ہیں (فلاحۃ النخل، ۳۲). [خرما + بے (حرفِ اضافت) + ابوجہل (اسم و علم)].

--- زار امذ.
رک: **خرماستان**. کوئی شخص سروستان سے سیر کرکے خرما زار کی طرف جاتا ہے. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۳۷۰). [خرما + زار (رک)].

خُرماستان (ضم خ ، سک ر ، کس س) امذ.
کھجوروں کا باغ.

کھے بار لیاتا ہے خرماستان
تو کرتے ہیں اونوت سازی جہاں

(۱۶۳۸ ، مرآت الحشر ، ۷۰). [ف].

خُرماں (ضم خ) امذ (قدیم).
رک : خرما.

ترے اس نخل خرماں کوں جو بن امرت دو پھل لاگے
کچن کی گیند کوں نیلم جڑے سو میں اصل دیکھا

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۷). [ف].

خُرمائی (ضم خ ، سک ر) صف.
کبوتر کا ایک رنگ. رنگ کبوتروں کے یہ ہیں ... خرمائی، بادامی ، آبی ، خاکی ، عنبر سرا ، دھوما ، ... پیازی ، یاہو وغیرہ. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۵۱). [خرما + ئی ، لاحقۂ صفت].

خَرمَنجی (فت خ ، ر ، سک م) امذ.
دمامے کے مخصوص بول. دمامی دمامہ شروع کرتا اور اس میں خرمجیاں بجاتا ہے. (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۲۹۸). [مقامی]

خِرمَن (کس نیز فت خ ، سک ر ، فت م) امذ.
۱. غلے کا ڈھیر جس سے بھس الگ نہ کیا گیا ہو ، کھلیان.

کہاں ہے برق کہ خرمن کو پھونک دے میرے
کہ اب کی سال نہیں دی میں کشت کو آتش

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶۶).

وہی حاصل مزرع آسماں
کئے ان نے دانے میں خرمن نہاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۹).

ایسے دیوانہ کا علاج ہی کیا
خرمن اپنا جو خود جلانے لگے

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۵۱۸). ۲. **(مجازاً) زخیرہ ، انبار ، تودۂ کلاں.** آپ نے فرمایا کہ خرمے کاٹ کر خرمن کرو. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۳). ماش کے آٹے کا خرمن جمع ہو گیا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۷۲). جڑوں ، بیلوں ، بیجوں کو اکٹھا کرنا بار کر کے لے جانا ان کے خرمن بنانا ، پکانا سب عورت ہی کے ذمہ تھا. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۲۳۶).

تجھے درشن دکھانے آئے گی خود تیرے گھر لچھمی
ترا دامن بس اب نوٹوں کا خرمن ہونے والا ہے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۴۷). ۳. **(کنایتاً) سوچ ، انسانی ذہن.** منافقین نے ایک گستاخانہ فقرہ استعمال کیا یہ چنگاری تھی جس نے خرمن میں آگ لگا دی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۴۶). غریب مفلس اور جاہل طبقوں کے خرمن ایمان پر بجلیاں گرتی ہیں. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۶۳). ۴. **جمگھٹا ، گچھا.**

کامدانی کا دوپٹا رکھ دیا جب فرش پر
چاندنی کے کھیت میں تاروں کا خرمن ہو گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۸). ۵. **(اُ) روشنی جو آفتاب کے قریب دکھائی دیتی ہے ، سراچۂ شمس** (جامع اللغات).

خرمن جلا ہے مہ کا مری برقِ آہ سیں
شبہائے تار کون سکے رہ مہے جوار

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۱). **(اا) (مجازاً) روشنیٔ طبع.**

اے زمینِ یورپ اے مقراضِ پیراہن نواز
اے حریفِ ایشیا اے شعلۂ خرمن نواز

(۱۹۱۳ ، شکریۂ یورپ ، ۱۲). ۶. **(مجازاً) ٹھکانا ، گھر ، رہنے کی جگہ.**

جلانا چاہتی ہے جب کسی سرسبز گلشن کا
تو بجلی طوف کر جاتی ہے پہلے میرے خرمن کا

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۵۶).

خانہ بربادی کے ہاتھ آئی نہ میری بزم عیش
بجلیوں کو میرے خرمن کا پتہ ملتا نہیں

(۱۹۷۳ ، آنکھیں ترستیاں ہیں (تاجور نجیب آبادی) ، ۲۳). ۷. **(کنایتاً) ذخیرۂ علم و ادب.** قدما کی تمام تصنیفات اس طرح برباد ہو چکی ہیں کہ آج اس خرمن کا ایک دانہ بھی موجود نہیں. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۶۳). [ف].

۔۔۔سوختَہ کس صف (۔۔۔و مج ، سک خ ، فت ت) امذ.
بے سامان ، بے سرمایہ ، مُفلس ، دیوالیہ (جامع اللغات ؛ فیروز اللغات). [خرمن + ف : سوختہ ؛ سوختن - جلانا].

۔۔۔فُیُوض کس صف (۔۔۔فت ف ، و مع) امذ.
(کنایتاً) شجر علمی ، بخشش علم. ہر شب کو سقراط کے خرمن فیوض کی خوشہ چینی کرتا. (۱۹۲۵ ، فلسفیانہ مضامین ، ۷۱). [خرمن + فیوض (رک)].

۔۔۔کوب (۔۔۔و مج) امذ.
ہل نیز ہل نما کھدائی کرنے کا آلہ جو کھلیان میں گہائی کے لیے چلاتے ہیں. اس کو بیلوں کی مدد سے یا فرش پر خرمن کوب کے استعمال سے گہ لیا جاتا ہے. (۱۹۵۴ ، خطے اور ان کے مسائل ، ۹۹). [خرمن + ف : کوب ؛ کوفتن - کوٹنا].

۔۔۔گاہ امذ
وہ جگہ یا میدان جس میں اناج کو بھوسے سے الگ کریں ، اناج کھودنے کی جگہ (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۶۲ ؛ جامع اللغات). [خرمن + ف : گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

۔۔۔ماہ کس اضا نیز بلا اضا ، امذ.
چاند کا ہالہ.

خوشہ چینِ جمال جاناں ہیں
خرمنِ ماہ و خوشۂ پرویں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۴).

بے طرح اٹھتا ہے شعلہ میری دودِ آہ کا
خوف ہے گردوں کو جل جائے نہ خرمن ماہ کا

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۷۷). [خرمن + ماہ (رک)].

ـــِ نہاد کس اضا(ـــ کس ن) امذ.
ہستی ، بُنیاد ، اصل.

کافر جلا دیا ہے مرا خرمنِ نہاد
آتش ہے برق کی ترے خنجر کی آب میں

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۷۲). [خرمن + ف : نہاد ، نہادن = رکھنا].

ـــِ ہستی کس اضا(ـــ فت ہ ، سک س) امذ.
زندگی ، حیات ، زیست. دل میں یہ آیا کہ برق بن کر کروں خرمن ہستی بھڑوے گستاخ کی جلا دوں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۳۹). جس نے وادیٔ مقدس میں موسیٰ کی خرمنِ ہستی تباہ کر دی وہ ہر قبر میں اپنے قدردانوں کی تشریف آوری کا انتظار کرے گا. (۱۹۲۳ ، شہید مغرب ، ۷۲). [خرمن + ہستی (رک)].

خَرْمُوق (فت خ ، سک ر ، و مع) امذ.
(طب) ایک رُوئیدگی ہے جس کے پتے چوڑے اور جڑ بڑی ہوتی ہے شام میں اس کو خربوق کہتے ہیں مصر اور مُوصل میں حرک کے نام سے مشہور ہے اور اسکندریہ میں حشیش السلطان کہلاتی ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۲). [مقامی].

خُرَّمَہ (ضم خ ، شد ر بفت ، فت م) امذ.
(طب) لوبیا کی شکل کی ایک رُوئیدگی نیز رک: خُرَّم (۲) (خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۷). [مقامی].

خُرَّمی (ضم خ ، شد ر بفت) امث.
۱. خوشی ، مسرت ، شادمانی.

خوشی خرمی میں او بلتیاں چلیاں
اکھرتیاں و بھرتیاں او چھلتیاں چلیاں

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۰).

اد ک خرمی سوں پچھیں صف بصف
گھراں سوں چلے عیدگہ کی طرف

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۹).

مطلب نہ مجکو غم سے نہ کچھ خرمی سے کام
گریاں بشکلِ شیشہ و خنداں بطرزِ جام

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۳۱). فضل الٰہیٰ سے خرمی اور بشاشت شاہزادے کے چہرۂ مبارک سے ظاہر اور ہویدا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰).

دونوں ہیں ہم کو یکساں جانے بلا ہماری
افسردگی میں کیا ہے اور خرمی میں کیا ہے

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۵۴).

ہم نے ڈھونڈا بہت مگر حسرت
نہ ملا دل میں خرمی کا سراغ

(۱۹۱۲ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۰). **۲. خرمیہ (رک) کے بانی یا اس تحریک کے ماننے والے.** جب حاتم والی ارمینیہ نے بغاوت کی تو خرمیوں کو خروج کے لیے موقع ہاتھ آیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۰). [خرم + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خُرَّمِیَہ (ضم خ ، شد ر بفت ، سک م ، فت ی) امذ.
ایک فرقہ جس نے ۱۳۹ھ میں ابو مُسلم خراسانی کے قتل کے بعد شہرت پائی - یہ فِرقہ تناسخ کا قائل ہے - اس کا یہ دعویٰ ہے کہ سب کے سب پیغمبر ، خواہ اُن کی شریعت اور مذہبی طریقے ایک دوسرے سے مختلف ہوں ایک ہی جذبے سے متاثر ہوتے ہیں اِلہام اور وحی کا سلسلہ کبھی منقطع نہیں ہوتا ، تمام مذاہب کے پیرو راستی پر ہیں جب تک کہ وہ دل میں جزا کی اُمید اور سزا کا خوف رکھیں. خُرّمیہ اپنی خفیہ سرگرمیوں میں مسلسل مصروف اور ہر وقت بغاوت کے لیے موقع کی تلاش میں رہتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۰). [ف].

خِرْنِق (کس خ ، سک ر ، کس ن) امث.
رسول پاک کی زِرہ کا نامِ مبارک. توشہ خانۂ مبارک میں ... سات زرہیں تھیں ذات الفضول ... تبرا ، خرنق. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۹۰). [ع].

خَرْنُوب (فت خ ، سک ر ، و مع) امذ.
ایک درخت ہے بُستانی اور برّی - دو قسم کا ہوتا ہے - خرنوب بُستانی کا درخت بڑا ہوتا ہے ، پتے گہرے سبز گولائی لیے ہوئے شاخوں پر ایک دوسرے کے مقابل لگتے ہیں ، پھول زرد رنگ کا ہوتا ہے ، ایک بالشت لمبی پتلی پھلیاں لگتی ہیں جن کے اندر تُخم ہوتے ہیں اور ان کا مزہ شیریں ہوتا ہے - خرنوب برّی کو خرنوب نبطی کہتے ہیں، لاط : Ceratonia Sirliqua . مطلق خرنوب ایک قیراط ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۳). ایک لکڑی کا کھلونا اور ایک کھجور کی گٹھلی اور ایک خرنوب کا بیج رکھا ہوا ہے. (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۲۱۳). [ف].

خَرُّوبَہ (فت خ ، شد ر ، و مع ، فت ب) امذ.
کئی خاندانوں پر مشتمل گانو یا محلہ جس میں ایک ہی خُون کے اشخاص ہوں اور نیز جو اس خاندان میں آ کر مل گئے ہوں یا شامل ہو گئے ہوں. ہر ایک گانوں کئی خاندانوں سے مرکب ہے ... ان خاندانوں کو خروبہ کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۲۳۲). شہروں کی طرف گاؤں (Taddart) خواہ اس کے محلے (خرّوبہ) یک جا ہوں یا منقسم ... تمدنی اور سیاسی وحدت بناتا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۸). [ف].

خَرْوَپاچَہ (فت خ ، سک ر ، ضم و ، کس چ) صف.
جس شخص کا قد بہت چھوٹا ہو ، بونا (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵). [ف].

خُرْوپوش (ضم خ ، سک ر ، ضم و ، و مج) امذ.
کھانا کپڑا. کئی ہزار طلبا کا تکفل مع خور و پوش کیا جاتا تھا. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، نومبر ، ۲ ، ۱۱ : ۵۳). [ف : خر = خورد ، خوردن = کھانا + ف : پوش ، پوشیدن = پہننا].

خُرُوج (ضم نیز فت خ ، و مع) امذ.
۱. (اَ) باہر نکلنے کا عمل ، برآمدگی.

طبع کا تھا اس کے کچھ ایسا عروج
روح بھی واں لگ نہ پونچی کر خروج

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ (ق) ، ۲۶). چنانچہ ایسا ہی ہوا کہ چنگیز خان نے تاتار سے خروج کیا. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۱۴). شاہ اسمعیل نے ... اپنے خروج کے بعد پہلی کامیابی قفقاز میں بہ مقابلہ شاہ شروان حاصل کی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۳۹). (اا) **ظہور ، ظاہر ہونا ، نظر آنا.** یو دسویں علامت کوں کھٹ دل میں بوجھ کہ یاجوج ماجوج کا ہونے خروج. (۱۶۳۸ ، مرآۃ الحشر ، ۶۱). خدا نے مسیح کو آسمان پر اوٹھا لیا جہاں سے وہ اس وقت اوترے گا جب دجّال خروج کرے گا. (۱۸۹۱ ، رسالہ حسن ، جولائی ، ۴ ، ۷ : ۴۲). مسیحی فرقے کو نرو دجّال معلوم ہوتا تھا اور اسی لئے وہ اسکے دو بارہ خروج کا عقیدہ رکھتے تھے. (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ (ترجمہ) ، ۴۵۴). آسمانوں کے پُرہیبت سکوت میں نئے ستاروں کا خروج دیکھا ہے اور سمندری راتوں میں بھاپ کے آسمانوں پر گذشتہ صدیوں کی چاپ اور مستقبل کے نوحے سنے ہیں. (۱۹۸۰ ، زرد آسمان ، ۱۶۱). ۲. **حملہ ، یُورش ، چڑھائی.** ایک شخص نے یزید پر خروج کیا تھا اور لشکر ابن زیاد ان پر گیا تھا آج سر اس کا آتا ہے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۹). کبھی کسی نے نہیں دیکھا کہ کسی جن نے بادشاہ پر خروج کیا ہو. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۳۰).

کشورِ نُور پر کیا خیلِ ظلام نے خروج
ڈال دیا ہے شیشہ سے سنگ نے ڈھنگ جنگ کا

(۱۹۱۷ ، نگارستان ، ۷۶). اس وقت حضرت مسلم نے مجبور ہو کر خروج کیا. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۴۲). ۳. **فوج جو حملہ کے لیے تیار کی جائے ، حملہ آور کی لکڑی.** ابن زیاد کہ حاکم کیا تھا ابن سعد کو اپنی خروج سے واسطے جنگ حسین کے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۶۱۹). ۴. **بغاوت ، شورش.** اہل مدینہ نے اپنی بیعت واپس لے لی اور خروج کا ارادہ کیا. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۱۳۹). ۵. **ہجرت ، کوچ ، ایک جگہ سے دوسری جگہ جانا ، آبائی گھروں کو چھوڑنا.** دوسرا چھوٹا بیٹا جو طفولیت میں مرحومہ کی ماں کے پاس رہتا تھا عین خروج میں مر گیا. (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۳۰). پرانے سے نئے شہر کی طرف خروج ، عظیم خروج سے بھی زیادہ برق رفتار ہے. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۳۶). ۶. **ترک مذہب کرنا ، الگ ہو جانا ، نِکل جانا ، عقیدہ بدل جانا.** ایک فرقے نے شفاعت اور دیدار الٰہی کا انکار کیا اور گناہ کبیرہ کو اسلام سے خروج کا باعث جانا. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۷۷). ۷. (ا) (فقہ) **خاوند کے فاسق ہونے یا طلاق بائن کے سبب عورت کا علیحدہ رہنے کے لئے گھر سے باہر جانا.** فتح القدیر میں ہے کہ جہاں کوئی اس قسم کا عذر متحقق ہو تو عورت کو خروج مباح ہو جاوے گا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۸۵). (اا) **شریعت کی خلاف ورزی ، شعائر اسلام سے ہٹنا.** اس کفر و قتل کا باعث احکام کی نافرمانی اور حدود شرع سے خروج تھا. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم (تفسیر) ، ۱۵۱). ۸. (قواعد) **وہ حرف علت جو حرف وصل کے متحرک کے بعد آئے الف ، واو ، یاء میں سے کوئی.** جو دو حرف کہ روی کے بعد ہوا کرتے ہیں ان میں سے ایک کا نام وصل ہے اور ایک کا نام خروج. (۱۲۰۹ ، ابوعبداللہ ، جامع العلوم و حدایق الانوار (ترجمہ) ، ۱۲۶). دوسرا حرف خروج ہے ... اصطلاح میں اوس حرف کو کہتے ہیں کہ بعد حرف وصل کے آوے. (۱۸۳۹ ، تقویت الشعرا ، ۲۷). ۹. **انجام کار ، نتیجہ.** دخول سے پہلے خروج کو سمجھ لے اور آغاز و انجام ہر کام ... کو میزان عقل میں خوب سا تول لے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۶۹). ۱۰. قباحت (جامع اللغات). ۱۱. **ہوائی اڈے سے باہر نکلنے کا مخصوص راستہ ، داخلہ کی ضد.** اگر خیریت سے کسٹم والوں سے پیچھا چھوٹا اور خروج سے باہر آئے تو جیسے گاہکوں کا ہجوم پیچھے لگ جاتا ہے. (۱۹۸۴ ، جنگ ، کراچی (میگزین) ، ۱۱ ، جنوری ، ۵). ۱۲. **نِکاس ، دریا کے گرنے کی جگہ ، منبع ، مخرج.** اشتعال کا سبب وہ حرکت شدیدہ ہے جو بخارات میں طلب خروج کے لئے حادث ہوتی ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۵). ۱۳. (ا) (طب) **احساسِ مرض بن جانا.** جب ... ریاح غلیظہ سے درد عارض ہو جائے اور مزاج طبعی سے بہت زیادہ خروج ہونے لگے ... بیمار کو گُدّی کے بل لٹا دیا جائے. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی (ترجمہ) ، ۲۰). (اا) **اِنعکاسِ نور ،** (طبّ العین). جلیدیہ کی طرف روشنی کا نفوذ اور اس سے شعاعوں کا خروج طبعی طور پر نہیں ہوتا. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۷). اف : کرنا ، ہونا. [ع : (خ ر ج)].

ـــُـ المَرکَز (ـــضم ج ، غم ا،ل ، فتم ، سک ر ، فت ک) امذ. اپنے مرکز سے **علیحدگی کا عمل.** خروج المرکز اوسکی مدار کا اگر مفروض ہو تو اوس سے اوس کی زوایائے بعد نقطہ بعدالبعد سے یا اوس کا ... بعد آفتاب سے دریافت کرنا ہے. (۱۸۹۴ ، رسالہ علم ہیئت (ترجمہ) ، ۲۵۷). ثابت نقطہ کو ماسکہ اور ثابت خط مستقیم کو مرتب کہتے ہیں اور مستقل نسبت خروج المرکز کہلاتی ہے. (۱۹۲۲ ، ہندسۂ تحلیلی ، ۲ : ۶۳). [خروج + رک : ال (۱) + مرکز (رک)].

ـــُـ المَقْعَد (ـــضم ج ، غم ا ، سک ل ، کس م ، سک ق ، کس ع) امذ.
(طب) **کانچ نِکلنا ، مقعد کا باہر نِکل آنا ، مقعد کا سرک جانا ، ایک مرض جس میں مقعد باہر نکل آتا ہے یا اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے.** انگ : **Prolapsus Ani**. سیلان الرحم میں کھلانے کے علاوہ ... خروج المقعد میں اس کے جوشاندہ میں مریض کو بٹھاتے اور نیز باریک پیس کر چھڑکتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۷۷). [خروج + رک : ال (۱) + مقعد (رک)]

ـــ پیما (ـــی ین) امذ.
(ریاضی) **مقدار ناپنے کا آلہ** (**Parameter**) **نیز مُتعین اور غیر مُتعین اور غیر مُتعین مقدار.** ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں کہ کسی واسطے میں استادہ موجوں کو دو خروج پیماؤں کے ذریعہ بیان کیا جا سکتا ہے. (۱۹۷۴ ، موجیں اور اہتزازات ، ۹۲). [خروج + ف : پیما ، پیمودن = ناپنا].

--- کَرانا ف م.
کشتی یا مقابلے کے لیے میدان میں لانا ، مقابلہ کرانا. دوکان تجارت فرخ بازرگان آراستہ تھی اسی کے فرزند مشہور تھے خواجہ عمر جا کر ان کو لائے پہلوانی کے ہنر سکھائے خروج کرایا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۸).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. (سائنس) **زمین کا اپنی جگہ سے اُٹھ جانا ، اُبھرنا ، اُونچا ہونا.** اسکے بعد زمین نے پھر ایک مرتبہ خروج کیا اور آجکل ہم دیکھتے ہیں کہ ان بحری سیپیوں وغیرہ کے نشانات سطح سمندر سے بہت اونچے ... نظر آتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۲۳۱). ۲. **تربیت پانا ، ہوش سنبھالنا ، پرورش ہونا.** حالی نے ... سرمایہ پرستی کے عین شباب و عروج کے زمانے میں خروج کیا اور نشوونما پائی ... قوم کو دنیاوی ذلتوں میں گرفتار و مبتلا دیکھا. (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۱۲۳).

--- نُور کس اضا (---و مع) صف.
رک : خروجی نظریہ.

یہ جن کا قول تھا ہوتا ہے انطباع صُوَر
خروج نور کے قایل ہوئے ہیں وہ حکما

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (آغاجان) ، ۴). [خروج + نور (رک)].

خُرُوجَہ (ضم خ ، و مع ، فت ج) امذ.
(برقیات) **خروجہ منفیروں کی طرح کا ہوتا ہے اور برقیے خارج کرتا رہتا ہے اس لیے کہ کوئی چیز خروج کی دھات میں ملا دی جاتی ہے جس سے یہ منفی ہو جاتا ہے** (برقیات ، ۲۷). [خروج + ہ ، لاحقۂ صفت].

خُرُوجی نَظَرِیَہ (ضم خ ، و مع ، فت ن ، ظ ، سک ر ، فت ی) امذ.
(سائنس) **نیوٹن کا قائم کیا ہوا نظریہ جس کی رُو سے روشنی ایسے لاتعداد ننھے ننھے ذروں پر مشتمل ہے جو مُنَوّر اجسام سے برآں نکلتے رہتے ہیں اور جب یہ ذرے ہماری آنکھ سے ٹکراتے ہیں تو ہمیں روشنی کا احساس ہوتا ہے ، جسمی نظریہ ، اِخراجِ نور کا نظریہ** (**Emission Theory**). انکساری دھاریوں کا علم گریمالڈی کے زمانے سے تھا اور خروجی نظریے پر اس کی توجیہہ کی جاتی تھی. (۱۹۶۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۳۸۱). [خروج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + نظریہ (رک)].

خُرُوجِیَت (ضم نیز فت خ ، و مع ، کس ج ، فت ی) امث.
چمک ، تیزی. اندرونی برتن کی بیرونی سطح نہایت بھلا بنا دی جاتی ہے تا کہ اسکی خروجیت کم ہو جائے. (۱۹۳۱ ، طبیعیات عملی ، ۳۵۴). [خروج + یت ، لاحقۂ کیفیت].

خُرُود (ضم خ ، و مع) امث.
باحیا ، شرمیلی.

پھر وہ شرارِ مجمرِ جاں سے ہوا بلند
جس نے کیا ہے نعل در آتش خرود کو

(۱۹۲۷ ، بہارستان ، ۳۴۶).

خنوع و خنوق و ہلوب و خرود
رجاح و رداح و ربوح و حضون

(۱۹۶۹ ، مزمورِمیرمغنی ، ۱۲۷). [ع : (خ ر د)].

خُرُوس (فت نیز ضم خ ، و مع) امذ.
۱. **مُرغ خانگی ، گھر کا پلا ہو مُرغ ، مُرغا جو سحر کے وقت بانگ دیتا ہے.**

صبح کوں کیا بانگ جوں بھی خروس
اَجت آیا از پردۂ آبنوس

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۳۹).

یہ فخر تاج تو یوں نزد فہم ہے جس طرح
خروس آپ کو سلطانِ خاوری جانے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۷۷). آنحضرت صلعم نے خواب دیکھا کہ ایک پیالہ دودھ کا بھرا ہوا رو برو رکھا ہے سو ایک خروس نے اپنی چونچ سے گرا دیا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۲۸۵). ہندوستان میں ماکیاں اور خروس دونوں کو مرغ کہتے ہیں بلکہ تنہا خروس کو بھی مرغ کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۲۶۷). ۲. **وہ شخص جس کو شہوت زیادہ ہوتی ہو ، شہوت پرست آدمی ؛** تاج (ماخوذ : جامع اللغات). [ف : خروس ؛ پہلو : خروس].

--- بازی امث.
مُرغوں کی لڑائی ؛ چالاکی ، ہوشیاری ، چھل ؛ چال ؛ دم (جامع اللغات). [خروس + بازی (رک)].

--- بے مَحَل کس صف (---ی مج ، فت م ، سک ح) صف.
وہ مُرغا جو بے وقت بانگ دے ؛ (مجازاً) فضول باتیں کرنے والا ، بکواسی ، بسیار گو.

وصل کی شب غل موذن نے مچایا قبل صبح
کیا خروسِ بے محل وقت اذاں پیدا ہوا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳). [خروس + ف : بے (حرفِ نفی) + محل (رک)].

--- بے ہَنگام اَسْت فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل.
بے موقع اور بے محل بات کرنے کے موقع پر کہتے ہیں (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۸۲).

--- عَرْش کس اضا (---فت ع ، سک ر) امذ.
ایک پرند جو صُبح سے پہلے بانگ دیتا ہے اور اُس کے بعد باقی مُرغ بھی بانگ دیتے ہیں (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [خروس + عرش (رک)].

--- ہِندی کس اضا (--- کس ہ ، سک ن) امذ.
پیل مُرغ ترکی (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [خروس + ہندی].

خُروسانِ طاؤسِ دُم (ضم خ ، و مع ، کس ن ، و مع ، ضم د) امذ.
شراب کے پیالے (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [خروس + ف : ان ، لاحقۂ جمع + طاؤس (رک) + دم (رک)].

خُروسَہ (ضم خ ، و مج ، فت س) امذ.
شرمگاہ کے اگلے حصہ کا زائد گوشت (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات ؛ فرہنگِ عامرہ). [ف].

خُروش (ضم خ ، و مج) امذ.
۱. زور کی آواز ، شور ، غُل.

محبت کے دریا کوں تھا عین جوش
خلاصی کیاں موجاں دھرے خوش خروش

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۹). خروشِ رعد و نہیب سے جہان آرمیدہ درہم اور برہم ہوا. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۳۴).

مرحبا اے نو گرفتارِ بیدادِ فرنگ
جن کی زنجیریں خروشِ افزائے زنداں ہو گئیں

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۳۶).

ریوڑیاں اپنوں کو دیتا ہے یہ
بانٹ پر اندھے کی نہ کر تو خروش

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۷۵). **۲. آہ و زاری ، فریاد.** خروش واویلا ملائکہ سے اٹھا اور شور وا مصیبتا اصحاب سے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۳).

گرچہ دل میں دم بسمل مرے لاکھوں ہیں خروش
اور پھر اس پہ یہ عالم کہ رہا میں خاموش

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۷۶).

کیوں چٹانیں خموش رہتی ہیں
کیا بتائے خروشِ سینہ نے

(۱۹۸۶ ، قافیہ پیمائی ، ۹۸). **۳. جذبہ ، اثر.** جو عاشق کوں عشق جوش میں آکر ، خروش میں آکر جالتا ہے اچھالتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۳). اس میں یہ شعریت کو یکسر فنا کر دینے والا خروش بھی نہ تھا. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۲۲). میرے اندر کی دنیا کے تہہ و بالا ہونے پر میری شخصیت میں طوفان کا سا خروش تھا. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۲۱). **۴. غُصّہ ، ولولہ ، جوش ، تیزی.**

ہیں جو کوئی کہ نالہ نیوش شکستِ رنگ
سنتے ہیں گوشِ جاں سے خروشِ شکستِ رنگ

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۹). وہ جانوروان دریائی جو کہ آسودہ ساحرہ کے اعمال سحر سے پیدا ہوئے تھے ایسے خروش میں آئے کہ تمام دریا متلاطم ہو گیا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۲۷۱). فرانس کا انقلاب ایسا زبردست قومی خروش تھا کہ ہول ناک کوہِ آتش فشاں کی طرح اس کا زور نہ روکا جا سکتا تھا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۵ : ۳۱۲). فرد نام ہے ... پابندی ، جوش ، خروش ، آزادی اور تمنا و آرزو کی ایک معجون مرکب کا. (۱۹۸۳ ، برشِ قلم ، ۱۳۳). **۵. تلاطم ، دریا یا سمندر کی لہروں کا جوش ، فضائے آسمان کی ہلچل.** ہم پوری رفتار پر اڑے چلے جا رہے تھے طوفان بدستور تھا مگر اس کے خروش کا وہ عالم نہ تھا. (۱۹۲۷ ، ہیبت ناک افسانے ، ۲۲۶). سمندر کے سارے خروش کو ایک متبسم نگاہ سے دیکھنے کا رویہ ... انشائیہ نگاری کی طرف مائل ہو سکتا ہے. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۱۰). [ف : خروش ، خروشیدن - شور کرنا ، شور مچانا ، شور ہونا].

--- ظُلمَت کس صف (--- ضم ظ ، سک ل ، فت م) امذ.
اندھیرا ، تاریکی کی کیفیت.

جو زلفِ سنبل کو ناگ ڈس لیں ، تو آنکھ نرگس کی پھوٹ جائے
یہ سلسلہ رنگ و روشنی کا ، خروشِ ظلمت سے ٹوٹ جائے

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۳۹). [خروش + ظلمت (رک)].

خُروشاں (فت خ ، و مج) صف.
شور مچاتا ہوا ، گریہ و ماتم کُناں.

گلشن سے گاں ہیں گل فروشاں بلبل ہے خراب ہور خروشاں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۷). حضرت حسن و حسین بھی خروشاں و گریہ کناں داخل انجمن ہوئے. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۷۷).

ادھر بھی کبھی رُخ کرائے جوئے مستی
خروشاں و جولاں و شاداں و خنداں

(۱۹۴۷ ، سرور و خروش ، ۶۷). [ف : خروش ، خروشیدن - شور مچانا + ان ، لاحقۂ اسم حالیہ].

خِرْوَع (کس خ ، سک ر ، فت و) امث.
بید انجیر ؛ ارنڈ ؛ لچکیلی چیز (کلید عطاری ، ۶۴). خروع یعنی بید انجیر اسکا دانہ خشک ہو کے شگوفہ ہی میں چٹک جاتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۳۵). [ع].

خَرَّہ (فت خ ، شد ر بفت) امذ.
عالمِ نزع میں سانس کا بے ترتیبی سے چلنا خراٹے کی آواز ، خرخرا. خداوند تعالیٰ تو بہ قبول کرتا ہے بندے کی اس وقت تک جب تک کہ خرہ نہیں لگتا. (۱۹۵۶ ، مشکوٰۃ شریف ، ۱ : ۵۵۶). [ف].

خَری (فت خ) امث.
گدھا پن ، حماقت.

وہ جو نکتہ سر پہ رکھتی ہے خری
نیچے دے کے ہو گئے شیر جری

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۰۰).

گھنگھنیاں اور چار شیبہ آخری
ان کے تئیں سنت سمجھنا ہے خری

(۱۸۴۸ ، صراط مستقیم ، ۳۸).

سند مجھ کو ملی تو جل گئے واعظ لگے کہنے
خری کی ہو گئی تکمیل باقی صرف لدنا ہے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۷۳). [خر + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خَربَہ (فت خ ، ی مع ، فت ب) امث.
ویران جگہ ، اجاڑ مقام ؛ رک : خرابہ. یہ غریب سودا گر اتنی مدت تک خربہ میں پڑا رہا کہ تین من روئی میں آگ لگ گئی. (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروز شاہی (فداعلی طالب) ، ۲۵۶). [ف].

خَرِیَّت (فت خ ، کس ر ، شد ی بفت) امث.
رک : خری.

حماقت سیں قیامت دخل سگھڑائی میں کرتا ہے
یہ کوڑ اپنی خریت میں خر طنبور ہے گویا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶).

شہرہ رکھے ہے تیری خریت جہاں میں شیخ
مجلس ہو یا کہ دشت اچھل کود ہر جگہ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۲۷). [خر + یت ، لاحقۂ کیفیت].

خَرِیج (فت خ ، ی مع) امث.
زائد ، فالتو ، ٹکڑے ، دہلی اور پنجاب میں اصطلاحاً روپے سے چھوٹے سکے مراد لی جاتی ہے جس کو بعض مقامات پر ریزگاری بھی کہتے ہیں ، خوردہ (اپرو ، ۷ : ۱۸ ؛ جامع اللغات). [ع].

خَرِید (فت خ ، ی مع) (الف) امث.
۱. **کوئی چیز کسی کو پیسہ دے کر حاصل کرنا ، مول لینا.**

اونے جلد جا سب کیا او خرید
نظر میں اسی کے جو کچھ آیا دید

(۱۶۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۱۳). فرمایا کہ جس طرح ممکن ہو بلال کو اس کافر سے خرید لو. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۴).

مانا کہ قیمتی ہے مگر مفت نذر ہے
موقع یہ خوب ہے مرے دل کی خرید کا

(۱۹۲۳ ، دیوان بشیر ، ۱۴). ۲. **لاگت ، اصلی قیمت.** قیمت جو کچھ فہرست میں ہے نصف خرید ہے اور نصف نفع ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۱). ۳. **فصل ، ناج.**

تا کوں یہ مفسدوں (کے) تعقب کرے ہنوز
گھوڑے نے تیرے کھائی ہے اور کھیت کی خرید

(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۳۰۰). ۴. **خریدا ہوا غلام یا لونڈی ؛ باکرہ لڑکی؛ (مجازاً) شرمیلی اور خاموش رہنے والی لڑکی.**

قلوق و قطوب و رقوب و علوق   خریع و خرید و عقیم و بنون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۲۵). (ب) صف. **خریدی ہوئی ، مول لی ہوئی ، خرید کردہ ، زر خرید.** میں نے تیرا نمک کھایا ہے اور تیرے خاوند کا خرید ہوں. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۸). [ف : خریدن - خریدنا (رک) سے اسم مصدر].

--- اِزْدِواج کس اضا (--- فت ا ، سک ز ، فت د) امذ.
بیوی کی خریداری ، مقررہ رقم دے کر شادی یا نکاح ، لڑکی کے لئے خاص رقم ادا کر کے شادی کرنے کی قدیم رسم. عام ارتقاء تمدن کے ساتھ عورت کے مرتبہ میں جو ارتقا ہوا اس کی ابتدائی کڑیاں یہ دو تھیں (۱) رسم خرید ازدواج کا انسداد. (۱۹۱۹ ، تاریخ اخلاق یورپ ، ۲ : ۱۷۳). [خرید + ازدواج (رک)].

--- بَاِمْداد بَاہَمی --- فت ب ، کس ا ، سک م ، کس د ، فت ہ ، امث.
(معاشیات) **آپس میں مل جل کر خریداری کا طریقہ جس میں اگر بہت سے لوگ مل کر کسی تھوک فروش سے معاملہ کریں تو قیمت میں بھی کفایت رہتی ہے اور چیزیں بھی اچھی ملتی ہیں.** قرض دہندے اور خردہ فروش بھی دو کاروباری طبقے ہیں جن کے ہاتھ سے عوام کو بمقابلہ آرام کے نقصان زیادہ پہنچتا رہا ہے اسی وجہ سے قرض بامداد باہمی اور خرید بامداد باہمی کی انجمنیں اکثر ممالک میں بکثرت قائم ہو رہی ہیں. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۲۴). [خرید + ف : بہ (حرف جار) + امداد (رک) + باہمی (رک)].

--- خَط (--- فت خ) امذ.
بیع نامہ (جامع اللغات). [خرید + خط (رک)].

--- کا مول (--- و مج) امذ.
قیمت جس پر کوئی چیز خریدی جائے (جامع اللغات).

--- کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
خرید لینا ، مول لینا.

گرم ہے شہ کے حسن کا بازار
آج نظارگی خرید کرو

(۱۶۸۷ ، غواصی ، ک ، ۱۵۵).

ہوا ہے مشتری اس رشک مشتری کا دل
کیا جو اہل خرد کے ہزار دل کوں خرید

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۹). تم ان روپیوں سے جنس تجارت کی خرید کرو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳).

--- لینا ف م ؛ محاورہ.
۱. **اپنے ذمے لے لینا.** گھوڑی کیا لی بیٹھے بٹھائے عذاب خرید لیا. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۶۳۵). ۲. **مول لے لینا.** تم نے اپنے احسانوں سے مجھے خرید لیا. (۱۹۶۶ ، مہذب اللغات ، ۳ : ۳۹۰).

--- و فَروخت (--- و مج ، فت ف ، و مج ، سک خ) امث.
۱. **خریدنا اور بیچنا ، بیع و شریٰ.**

متاع ایسا جو دیکھتے رخ فروخت
چلے لے کر بہر خرید و فروخت

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۲۱).

بلبل و گل میں ہے خرید و فروخت
توں بھی آ کر ہوا ہے سودائی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۰۹). اے ابو یحییٰ تمہاری خرید و فروخت بڑے نفع کی رہی. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۱۹). ۲. **خریداری.** بیگم صاحبہ کو خرید و فروخت کی سوجھی. (۱۹۴۷ ، ساقی ، جنوری ، ۷۴). [خرید + و (حرف عطف) + ف : فروخت ، فروختن - بیچنا].

--- ہونا ف م.
خرید کرنا (رک) کا لازم. یہ وہی لونڈی ہے جو اس باغ کے ساتھ حضور کی عنایت سے خرید ہوئی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۵). اورنگ آباد اور حیدرآباد کنٹینجنٹ کے رسالوں میں سب مالیگاؤں کے دکھنی گھوڑے خرید ہوا کرتے تھے. (۱۹۱۲ ، سفر نامہ بغداد ، ۱۳۱).

خَرِیدار (فت خ ، ی مع) امذ.
۱. **مول لینے والا ، گاہک.**

ابی شہر آ بیچ بازار ہے
ابے بیچے آہی خریدار ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲).

ہزاروں ہمارے خریدار ہیں
ہر یک وقت مشتاقِ دیدار ہیں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵). خریدار و بیوپاری سیّاح ہر قسم کے لوگ خوش حال و دلشاد ہر طرف لین دین کرتے پھرتے ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۱). اپنی نام نہاد ... عظمت اور عزت بیچ رہی ہو تو پھر یہ کیوں دیکھتی ہو کہ خریدار کا رنگ کیا ہے. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۰۲). ۲. **طلبگار ، خواہاں ، قدرداں.**

طلب ہے جو غالب طلب گار ہر
کرے ناز ہنر و تد خریدار ہر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۷).

بازار میں جہان کے نہیں کوئی اے ولی
تیرے سخن کا آج خریدار الغیاث

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶۵).

یہی جنس دل کی گراں قدر تھی
ولے جب تلک تو خریدار تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۹۹). جن لوگوں کے دلوں میں سچائی اور راستی کا عنصر ہے وہ خود اپنی ہم جنس شے کے طلبگار اور خریدار ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۰۲). [خرید + ار ، لاحقۂ فاعلی].

ـــ پیدا ہونا محاورہ.
گاہک ملنا ، خریدنے والا میسر ہونا.

دیکھ کر آئنہ وہ آپ یہ فرماتے ہیں
جنس اچھی ہے خریدار بھی پیدا ہو گا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۵۱).

ـــ خریداروں پر گرنا محاورہ.
مانگ زیادہ ہونا ، گاہکوں کا رش ہونا.

کس کی آمد سرِ بازار ہے کیا غوغا ہے
گر پڑے ہیں جو خریدار خریداروں پر

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۹۰).

ـــ کی نِگاہ (ـــ کس ن) امث.
قیمت کی بابت خریدار کا اندازہ (جامع اللغات).

ـــ لگنا محاورہ.
گاہک ہونا.

طالب اوس دلکا تو ملتا ہی نہیں ہے کوئی
جنس تب بکتی ہے جب کوئی خریدار لگے

(۱۸۰۵ ، دیوان بیختہ ، ۱۳۵).

خَرِیداری (فت خ ، ی مع) (الف) امذ.
رک : خریدار.

خضر ہے تو کیا ہے حیوانوں میں رنگینی کی قید
جو خریداری نہ ہو تو نان بھی ایک پات ہے

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۸۸). (ب) امث. ۱. **قیمت دے کر کوئی چیز لینا ، خریدنا ، مول لینا.**

گر ادا اور ناز کی یہ گرم بازاری نہ ہو
حسن کی تیرے مہِ کنعاں خریداری نہ ہو

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۱۰۱).

اس نے جب مول لیا دل کو مرے اے جوشش
شور عالم میں پڑا اُس کی خریداری کا

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۲). ایک بوڑھیا ایکو سوت کی پھینٹی لے کر ان کی (حضرت یوسف کی) خریداری کو آئی. (۱۸۹۱ ، فغان بے خبر ، ۱۸). لوگ ... اور اپنی مرضی کی خریداری بھی کرتے ہیں یہ بازار منڈی کا کام بھی دیتا ہے. (۱۹۸۰ ، دائروں میں دائرے ، ۷۱). ۲. **طلب ، خواہش ؛ نسبت مانگنا.** غرض یگانی بیٹی کی کسی نے خریداری نہ کی. (۱۸۷۳ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۱). ۳. **(خریدنے کا) آرڈر.** میں ایسا جانتا ہوں کہ یا تو صاحبان انگریز کی خریداری آتی ہو گی یا پنجاب کے ملک کو یہ کتابیں گئی ہوں گی. (۱۸۵۹ ، خطوط غالب ، ۲۴۸). [خریدار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

خَرِیدْنا (فت خ ، ی مع ، سک د) ف ل.
رک : خریداری (ب) ۱.

کہاں لک خریدے توں پانی بتا
کہاں دوں میں آدھی ولایت لکا

(۱۶۶۹ ، آخرگشت ، ۱۰۱). میں نے اپنے لئے ایک پرس خریدا جس کے دام نہایت مناسب تھے. (۱۹۸۰ ، دائروں میں دائرے ، ۹۱). [ف : خرید + نا ، لاحقۂ مصدر].

خَرِیدَنی (فت خ ، ی مع ، فت د) امث.
پیسے دے کر حاصل کرنے کی چیز. درد شکم کوئی ... خریدنی شے تو تھی نہیں کہ دم بھر میں بازار سے خرید لی جائے. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا ، ۱۱۱). [خرید + نی ، لاحقۂ صفت].

خَرِیدْوانا (فت خ ، ی مع ، سک د) ف م.
خریدنا (رک) کا تعدیہ. یہ پہلے جامعہ کے لیے زمین خریدوا دیتے ہیں اور اپنے مطالبات کو موخر کر دیتے ہیں. (۱۹۳۳ ، تعلیمی خطبات ، ۲۶۰). [رک : خریدنا جس کا یہ متعدی ہے].

خَرِیدَہ (فت خ ، ی مع ، فت د) صف ؛ امذ.
۱. **مول لیا ہوا.**

مفلس کا گھر بھی لوٹ کے دھیراج ہو گیا
جنکو خریدہ دہلی کا اخراج ہو گیا

(۱۷۶۱ ، جنگ نامۂ پانی پت (منظوم) ، ۶). ۲. **نابالغ دوشیزہ ؛ حیادار عورت** (جامع اللغات). ۳. **غُلام ؛ غُلام زادہ.** ایسے ہی جب تک بزرگ و سردار اپنی بزرگی کے مقام سے نہیں گرتے ہرزہ کار اوردرم خریدہ بلندی پر نہیں چڑھتے. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ،

۱ : ۳۸۵). [خرید + ہ ، لاحقۂ صفت].

خَرِیدی (فت خ ، ی مع) (الف) امث.
۱. **کارو بار ، معاملات.** یہ اربری لنڈن سے بیچ سرکار دولت مدار حضرت نواب صاحب قبلہ نواب شمس الامرا بہادر ... کے خریدی میں آ گئی. (۱۸۴۵ ، رسالہ نظام شمسی و بیان ار پیری ، ۲). ۲. **مانگ ، طلب.** اس (روح بارک) کی خریدی بہت ہونے سے دواساز اس کو افراط سے منگوانے لگے. (۱۸۶۹ ، مطالبات بخار ، ۶). آئندہ بڑی بڑی لائینوں کی خریدی مکمل ہو جائے گی تو اس ذریعہ سے کثیر آمدنی حاصل ہونے کا قرینہ ہے. (۱۹۳۷ ، اصول و طریق محصول ، ۱۵۹). ۳. (مجازاً) **توشۂ آخرت، موت کے بعد زندگی کا ساماں.**

خریدی کیا ہے دونو گھر توں بل
فلک مہر کے مہر سوں تجھ خجل

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۳).

میں تجھے دنیا میں بس مہلت دیا
تو خریدی آخرت کی کیا کیا

(۱۸۴۵ ، باغ ارم ، ۱۲۷). ۴. **خرید ، غلامی یا کنیزی میں آنے کا عمل ، فریفتہ.**

کبھی میں خریدی ہونی اس کی آج
اتا شرم رکھنا ہوا لاعلاج

(۱۶۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۷۳)). (ب) صف. **خریدا ہوا ، مول لیا ہوا.**

پڑیا پاوں فرخ پرا شہ کے دیں
کہا تم خریدی کرے میرے تیں

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۵۵).

ہو میں ہوں تمہارا خریدی غلام
غلط کیوں ہو بندہ تھے ہووے گا کام

(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۲۱۵). [رک : خرید + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت].

---- بَنْدا (---فت ب ، سک ن) امذ (قدیم).
غلام. توں عاشق خریدی بندا تجے دل توڑ لینا کیا کام آتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۹۶). [خریدی + بندا (رک)].

خَرِیر (فت خ ، ی مع) امذ.
سرسراہٹ ، پانی یا خون بہنے کی آواز. سوجن کے قریب ذبذبہ (Thrill) اور بلند اور دوڑنے والا خریر (Murmur) سنائی دیتا ہے. (۱۹۳۵ ، عروقیات (ترجمہ) ، ۱۲۴). [ع].

خَرِیش (فت خ ، ی مع) امث.
رک : **خروش معنی نمبر ۱.** ایک گستاخ خرگوش نے کچھ دور اس کے پیچھے خریش کی اور پھر غائب ہو گیا. (۱۹۴۴ ، رفیق حسین، گوری ہو گوری ، ۵۵). [ف].

خَرِیطُوطَس (فت خ ، ی مع ، و مع ، فت ط) امذ.
جنگلی کرم کلا (خزائن الادویہ ، ۷ : ۳۴). [ع].

خَرِیطَہ (فت خ ، ی مع ، فت ط) امذ ؛ امث.
۱. (أ) **تھیلی ، کیسہ ، پیغام رساں کا تھیلا.**

خریطیاں میں جویر کیے تھے حتن
بھتر تھے جھمکتے تھے سورج نمن

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۸).

زر سے ہے کہ و مہ کے خریطے کی قدر
ہے ہوچ خریطہ جو نکل جاوے زر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۵۳).

احوال لکھوں جو چشم تر کا
دریا ہو خریطہ نامہ بر کا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۸۵). پھر اپنی جیب سے ایک خریطہ نکالا اسے کھولا اور اس میں سے دو لکڑیاں نکالیں. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۸۳). (أأ) **اناج نیز سیمنٹ یا مصالحہ کی بوری.**

لیا مشک آب وہ یک دوش پر
نان و آٹے کا خریطہ پھر دگر

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب ، باقرآگاہ ، ۵۰۰). یہاں (اناج کا گودام) جو کے خریطے صدہا رکھے ہوئے ہیں. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن، (اکتوبر) ، ۲ ، ۱۰ : ۳۵). مصالحہ میں ہزار کجاوے اور ٹاٹ و کرپاس کے خریطے صرف ہوئے. (۱۸۹۷ ، بادشاہ نامہ ، ۳۲۵). ۲. (سائنس) **وہ بلوری نلکی جو جَو کی طرح برنجی شکل کی ہوتی ہے اور تجربات کے محلول کو محفوظ رکھتی ہے.** ایک کانچ کی مجوف نلی ہے ل کی برنجی نلی میں جڑی ہوتی کہ یہ نلی خریطے کے طور پر واقع ہے. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۲۲). ۳. (أ) **سوئی دھاگہ رکھنے کی تھیلی ، تلے دانی.** خریطہ لے کر انہوں نے کھولا تو عورتوں کا گہنا ، سنگار وغیرہ ... اسمیں سے نکلا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۳۸). (أأ) (طب) **جیلٹین ، جھلی یا ریشوں کا وہ خول جس کے اندر جراثیم خود کو بند کر لیتے ہیں.** غیر موزوں حالات کے تحت امیبا اپنے گرد ایک سخت خول بناتا ہے جسے خریطہ (Cyst) کہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۸). ۴. **خریطہ (نقشہ جغرافیہ کا)** (سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۲۱۱). ۵. (أ) **وہ لفافہ جس میں امیروں یا رئیسوں کے نام رقعہ جائے.** وہ خریطہ سربمہر پنجرے کی تیلیوں کی راہ سے دیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۲). مولوی خلیل الرحمن صاحب نے عربی اڈریس جو سائن پر چھپا ہوا تھا زرّیں کارچوبی خریطہ میں رکھ کر پیش کیا. (۱۹۰۸ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۹۰). (أأ) (مجازاً) **خط ، پیغام.** اگر انتظام ہو جائے تو میں مہاراجہ صاحب بہادر کی خدمت میں خریطہ لکھدوں گا. (۱۸۵۷ ، محاصرہ دہلی کے خطوط ، ۱۶). (أأأ) **تقرر نامے ، احکام تقرری و حقوق و فرائض.** سفیروں کے فرائض ، حقوق اور خریطہ ہائے تقرر میں شائع ہوئی. (۱۹۴۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۵۹۸). ۶. **جدول ، فہرست ، ترتیب وار نقشہ.** بوزینہ نے کہا وہ کونسی دوا ہے کہ عطاروں کی دوکان اور دوا فروشوں کے خریطوں میں نہیں ہے (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۰۰). ۷. **سرکاری حکم جو امیروں کے نام جاری کیا جائے.** خریطہ یعنی حکم اختیار پانے کا ابھی

نہیں آیا. (۱۸۶۳ ، خطوط غالب ، ۳۱۳). ایلچی جو کہ ایک روہیلہ پٹھان ہے ، داخل ہو کر سلام بجا لاتا ہے اور ایک خریطہ شجاع الدولہ کے حضور پیش کرتا ہے. (۱۹۷۹ ، کیسے کیسے لوگ ، ۲۱۳). ۸. **دستاویز ، تاریخی واقعات ، عہد نامے.** ۱۹۴۷ء اور ۱۹۵۲ء کے درمیان قمران کے غاروں میں جو بحر مردار کے مغربی ساحل پر واقع ہیں کھال پر لکھے ہوئے خریطے ملے ہیں. (۱۹۷۶ ، موسیٰ سے مارکس تک ، ۳۰). [ع : (خ ر ط)].

ـــ نگار (ـــ کس ن) صف.
نقشہ نویس ، نقشہ بنانے والا. ایک خریطہ نگار کا فرض ہے کہ ان روابط کی وضاحت کر دے جن کا تعلق جغرافی حقائق سے ہے. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۷۵). [خریطہ + نگار ، نگاشتن ـ نقش کرنا ، لکھنا].

ـــ نگاری (ـــ کس ن) امث.
نقشہ نویسی ، خریطہ نگار (رک) کا اسم کیفیت. ۱۶ ویں صدی تک خریطہ نگاری کی بنا زیادہ تر اسی پر رکھی گئی. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۲ : ۵۵۶). [خریطہ + نگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ وار صف ؛ م ف.
جدول ، فہرست کے مُطابق.

ہر ایک آن ہے انعام سے یہاں سروکار
نہیں یہ دہر کہ دیویں خریطہ وار گرہ

(۱۷۹۸ ، بیان ، د ، ۹۰). [خریطہ + وار (رک)].

خَرِیطی (فت خ ، ی مع) امث.
رک : خریطہ (جامع اللغات). [خریطہ + ی ، لاحقۂ صفت].

خَرِیع (فت خ ، ی مع) امث.
نازک اندام ، نرم ہونٹوں والی.

تلوق و تطوب و رقوب و علوق
خریع و خرید و عقیم و ہثون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۲۵). [ع].

خَرِیف (فت خ ، ی مع) امث.
۱. **وہ فصل جو اساڑھ جولائی ، اگست سے کاتک کے درمیانی زمانے میں بوئی جاتی ہے جس میں جوار ، مکئی ، باجرا وغیرہ پیدا ہوتا ہے۔ اس کی مدت شروع برسات سے ختم برسات تک چار ماہ کی ہوتی ہے ، ساونی.**

خریفاں تک جو کملاویں میہوں بن
کرے تا کید بادل کوں اوسی چھن

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۷).

چمن میں دہر کے ہرگز ہوا نہ مجھ معلوم
کہ کب ہے فصل ربیع و کہاں ہے فصل خریف

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۰). گردش زمانے کی ، اس کے عیش ربیع کو طیش خریف سے بدل نہ سکی. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۲).

فصل خریف جس کو ... یوناس اور آبی کہتے ہیں گئی گزری ہوئی اور فصل ربیع کا ہفتے عشرے میں فیصلہ ہے. (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۲۲). ان (روغنی تخم) کی کاشت ربیع و خریف دونوں فصلوں میں اور ملک کے ہر حصے میں ہوتی ہے. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۲).

غلے کے پیداوار بڑھانے کے واسطے
چلتا نہیں ہے بس جو ربیع و خریف پر

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۴۴). ۲. (ا) **وہ موسم جب آفتاب برج میزان میں آتا ہے ، خزاں.** ربع جو درمیان نقطۂ اعتدال خریفی اور نقطۂ انقلاب شتوی کے ہے بس یہ زمانۂ خریف میں پایا جاتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۳۲). موسم خریف میں منصور نے بادشاہ لیون برمند سے جنگ کی. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۸۲۱). (ا ا) (کنایتاً) **بربادی ، مُصیبت.** کشت حیات ، خریفِ حوادث سے پامال ہوئی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۳۱). ۳. **پیمانہ ، ناپ.** اور دوزخ میں ایک پہاڑ ہے صعود نام ، کہ ستر خریف کی اسکی چڑھائی ہے. (۱۸۳۵ ، تفریح الاذکیا فی احوال الانبیا ، ۲ : ۳۹۸). [ع : (خ ر ف)].

ـــ ضَبْطی کس اضا (ـــ فت ض ، سک ب) امذ.
(کاشت کاری) **خریف کی فصل کی ذیلی پیداوار از قسم ترکاری وغیرہ جو تعداد میں تقریباً پینتالیس قِسم کی ہوتی ہے**(ا پ و ، ۶ : ۶۲). [خریف + ضبطی (رک)].

ـــ نَجْ کاری کس اضا (ـــ فت ن ، سک ج) امث.
(کاشت کاری) **خریف کی فصل کی خوراکی پیداوار از قسم غلہ وغیرہ جو تعداد میں تقریباً سولہ قِسم کی ہوتی ہے**(ا پ و ، ۶ : ۶۳). [خریف + نج ، (ناج ـ اناج) + کار (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت]

خَرِیفی (فت خ ، ی مع) امث.
۱. **خُوش آوازِ پرند ، زاغ کویل** (جو برسات کے پُر فضا موسم میں باغوں میں کُوکتی پھرتی ہے ، **زغنک ، زاغِ دشتی.** خریفی ... بڑا مشہور مسافر پرندہ ہے آم کا اور اس کا ساتھ ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۶۳). ۲. **خریف کے متعلق ، ساونی.**

دورانِ ربیعی و خریفی لائینگے نہ کیا تیری ضعیفی

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۲۹). [خریف + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــ بَزْرَہ (ـــ فت ب ، سک ز ، فت ر) امذ ؛ ج بذرہ.
(نباتیات) **خریف کی پیداوار سے متعلق ، وہ بزرے جو دو خلوی موٹی دیوار کے اور گُلی کی شکل کے ہوتے ہیں.** فصیلہ اسٹیلا جینیلس (Ustilaginales) یہ کجری قطرے بھی کہلاتے ہیں اس میں خریفی بذرے (Teleutospores) یا قبا بزرے (Chlamy dos Pores) ہیں خلیاتی دو مرکزی نسیجوں سے تیار ہوتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۳۱). [خریفی + بزر (رک) + ہ ، حرفِ زائد].

ـــ پیچش (ـــ ی مج ، کس چ) امث.
موسمی تبدیلی کے سبب پیٹ کا مرض جو پیچش کی صُورت اِختیار

کر لے. کسی سخت اور پرانے مرض کا مریض ، متعدی طور پر خریفی پیچش یا کسی دوسرے وبائی مرض سے متاثر نہیں ہو. (۱۹۳۱ ، علاج بالمثل ، ۱۴۴). [خریفی + پیچش (رک)].

خَزّ (فت نیز ضم خ ، شد نیز کس ز) امذ.
۱. بلی کے مُشابہ ایک جانور جس کا سمور بڑا ملائم اور نفیس ہوتا ہے . اِس کی کھال سے لِباس بنایا جاتا ہے ، اود بِلاؤ ، سگِ آبی نیز اس کی کھال.

بھرے اس میں دیبا و خزّ و خریر
بھی ابریشم و مشک و عود و عبیر

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۷۳). جو جانور قیمت دار ہیں جیسے سقنقور اور کھال خز کی اور پا نی کا اونٹ بشرط زندہ ہو اور بیع انکی درست ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۳۶).

لباس قاقم و خز کیا سمجھ کے تو نے پہنا ہے
'کیا ہے کس لیے زیب بدن یہ خلعت دیبا

(۱۹۰۶ ، صحیفۂ ولا ، ۹۴).

ہر طرف خیمے ، سرا پردے قناتیں خرگہ
برد زربفت و سقرلات و حریر و خز کی

(۱۹۷۴ ، برگ خزاں ، ۱۸۱). **۲. ایک قیمتی خالص کپڑا جو خز معنی نمبر ۱ کے باریک بالوں سے تیار ہوتا ہے ، کمخاب ، نیز اسکی کھال سے بھی لِباس بنائے جاتے ہیں ، اس کی نقل ریشم میں بھی بننے لگی.**

خز و اکسون و اطلس دق و دیبا
ختک ہور طاس خُتنی صوف و زیبا

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۲). بہت سے صحابۂ کرام خز کو پہنتے تھے اور خز کا تانا حریر کا ہوتا ہے اور بانا بال ہوتے ہیں ایک جانور کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۶۷). سید الطائفہ ... کے پدرِ بزرگوار شیشے کی تجارت کرتے تھے اور آپ ریشمی خز بنتے تھے. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۱۹).

نثار خرقۂ پشمینِ شاہِ بطحا ہر سمُور و بیرم خزّ و دیقی و مُلحَم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۵۱). [ع : (خ ز ز)].

---باف امث.
خز کی قِسم کا ریشمی کپڑا بُننا. تجارت باپ دادا کی میراث تھی اس لئے خز بافی کا کارخانہ قائم کیا. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۶). [خزّ + ف : باف ، بافتن - بُننا].

خُزادہ (ضم خ ، فت د) امذ.
رک : صاحبزادہ ، سردار. دونوں جہاں کے خزادے اور امت کے خزادے یعنی امام حسین. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۶۷). خزادہ خداوند زادہ کا مخفف ہے لیکن فارسی نہیں عربی نہیں ، اردو کا روزمرہ تھا. (۱۸۶۹ ، غالب (غالب کی نادر تحریریں ، ۹۹)).

رہوار سے بولا وہ دو عالم کا خُزادہ
قاتوں سے ضعیف آج ہے تو حد سے زیادہ

(۱۹۳۳ ، عروج (سید خورشید حسن دولھا) ، عروج سخن ، ۱۸۱). [ف : خزادہ - خواجہ زادہ کا مخفف].

خَزاری (فت خ) امث.
سلاطین تُغلق کے زمانے کا محصول جو قصابوں سے گائے ذبح کرنے پر لیا جاتا تھا. بادشاہ نے خزاری موقوف کی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۲۱). [ف].

خَزّاز (فت خ ، شد ز) امذ.
ریشم کا سوداگر. اور اولیا میں کوئی نساج کوئی خزاز اور کوئی دُقاق. (۱۹۰۲ ، ہدایت المسلمین ، ۲۰). [ع].

خَزّازِیان (فت خ ، کس ز) امذ.
آٹھویں سلسلۂ اولیا و اصفیاء کے بُزرگ ابُو سعید خزاز سے متعلق اصحاب. خزازیاں : آٹھواں گروہ ابوسعید خزاز عقیدت و نیاز مندی کے زیر اثر ہے. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۲۰). [ع : خزاز + یاں ، لاحقۂ جمع].

خَزاعَت (فت خ ، ع) امث.
قاش ، پھانک (جامع اللغات). [ع : (خ ز ع)].

خُزاما / خُزامَہ ((ضم خ / فت م) امذ ؛ مسہ خزاماہ ، خزامیٰ ، خزامے.
ایک درخت جو بنفشے کی طرح کا ہوتا ہے اور پُھول بھی اسی طرح کے اور کسی قدر آسما نی اور نیلے پن کے ساتھ اس میں گُلِ سیوتی کی سی خوشبو ہوتی ہے اور بیج سیاہی مائل ہوتے ہیں اِس کی گانٹھ کو الٹا بویا جائے یا صلیبی طور پر شق کر دیں تو بنفشہ پیدا ہوتا ہے. لاط :
ہوا کے تعفن کو دور کرنے کے لئے گل خزامیٰ کا بُخور کرتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۸۰). خُزاما کا درخت اور پھول بنفشے کی طرح ہوتا ہے اور پھول کے سوا اس کے دوسرے اجزا طب میں مستعمل نہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۹۲). خزامہ : تازہ پھولوں والی چوٹیاں ۱ تا ۳ قطرے ، دافع تشنّج. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۰). [ع : الخزام ، الخزامیٰ].

خِزاں (فت نیز کس خ) امث.
۱. وہ موسم جس میں درختوں کے پتے جھڑ جاتے ہیں ، پت جھڑ.

ہر یک بن کے درجک کے تئیں جگ ادھار
خزاں قفل کیتا ہے کیل بہار

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴).

ترا یوں تعلقات توڑے جوں ڈال خزاں کے پات توڑے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۸). بحیرہ روم کا پا نی فصل خزاں میں کوا کب کی شعاع کے عکس سے ہیجان میں آتا ہے. (۱۸۴۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۹۰).

لرز رہا ہے میرا دل کہیں خزاں کی آندھیاں گرا نہ دیں
کہ جھولتی ہے تین چار پتیوں پہ کارواں سرائے گُل

(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۸۰). موسم خزاں کی ٹھنڈی ہوا چل رہی تھی (۱۹۸۳ ، جاپا نی لوک کہانیاں ، ۲۲). ۲. **(مجازاً) بے رونقی ، زوال.**

تری قدر دانی سوں اے شہریار
ہنر کا خزاں جا کو آیا ہے بار
(۱۶۴۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۲۲).

عجیب شکل گل و گلستاں نظر آئی
پڑیں جدھر کو نگاہیں خزاں نظر آئی
(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۲۰۰). بدقسمت ہندوستان اور بدنصیب بلوچستان کی خزاں ہی دیکھ لو. (۱۹۳۳ ، مکاتیب یوسف عزیز مگسی ، ۳۱).

خزاں کو گود لیا یا اجڑ گئیں گودیں
فسانہ ختم ہوا ، ماہتاب لکھنے کا
(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۵۷). ۳. **بڑھاپا ، آخری عمر**.

رکھیا نیں ہے کس یک جنس آسماں
کہ اول بہار ہور آخر خزاں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۰). ۴. (ا) (تصوف) **بوئے معرفت جو مبتدی کو پہونچنے لگی ہو.**

شکر ایزد کہ ازیں باد خزاں رخنہ نیافت
بوستان سمن و سرو و گل و شمشاد است
(۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۱۱۲). (اا) **انوار و تجلیات کا کم ہو جانا اور مالک کا مقام نامرادی و نیستی میں قدم رکھنا** (مصباح التعرف ، ۱۱۲). [ف].

--- آنا ف م.
۱. **پت جھڑ کا موسم آنا ، موسم بہار رخصت ہو جانا.**

نہ پہونچے چمن تک خزاں آ گئی
دلوں کے کنول کھل کے کمھلا گئے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۹۴).

کھلے ہیں پر کھلا ہے در ، مگر کب ، جب خزاں آئی
میں کہتا ہوں قفس میں مر رہوں اب یا گلستاں میں
(۱۹۲۰ ، نقوش مانی ، ۹۲). ۲. (مجازاً) **بے رونقی کا ظہور ہونا ؛ زوال آنا ؛ حسن نہ رہنا** (مہذب اللغات).

--- پذیر (--- کس پ ، ی مع) صف.
وہ درخت جو موسم خزاں کے اثر سے بے برگ و بار ہوکے ٹھنٹ کا ٹھنٹ کھڑا ہو. خزاں پذیر : وہ درخت جو سال کے کچھ حصے میں بغیر پتوں کے رہتا ہے. (۱۹۰۶ ، تربیت جنگلات ، ۳). [خزاں + ف : پذیر ، پذیرفتن - قبول کرنا].

--- پروردہ (--- فت پ ، سک ر ، فت و ، سک ر ، فت د) صف.
خزاں کے موسم میں پلنے والا ، مراد : غمگین ، پژمردہ.

اے خزاں پروردہ دل فکر چمن سے باز آ
اپنے اوپر رحم کر اے دشمن جان بہار
(۱۹۵۷ ، یاس و یگانہ ، گنجینہ ، ۳۹). [خزاں + ف : پرور ، پروردن - پالنا + ہ ، لاحقۂ صفت].

--- دیدہ (--- ی مع ، فت د) صف.
خزاں رسیدہ ، خزاں کا مارا.

ہم سب ہیں برگ نخل خزاں دیدہ یہ جہاں
کل وہ جھڑے گا آج جو پتا ٹھہر گیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۱).

مبارک آپ کے گھر بھر کو احمد یار خاں صاحب
خزاں دیدہ چمن میں آپ کے پھر سے بہار آئی
(۱۹۵۱ ، دیوان عالم بریلوی ، ۳). [خزاں + دیدہ ، دیدن - دیکھنا].

--- رسیدہ (--- فت ر ، ی مع) صف.
۱. **مرجھایا ہوا.** ہر برگ خزاں رسیدہ ایک چمن نظر آتا تھا. (۱۹۳۴ ، تین پیسے کی چھوکری ، ۲۰). ۲. **زیادہ عمر رسیدہ ، سالخوردہ.**

جو بظاہر خزاں رسیدہ سہی
ہاں مگر چمن کا ایک اک انداز
شان پیغمبر بہاراں ہے
(۱۹۵۹ ، پتھر کی لکیر ، ۶۸). وہ بیوہ کے روپ میں ... بدلی ہوئی عورت نظر آئیں ... دلکشی و زیبائی خزاں رسیدہ ہو گئی ہے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۱۶). [خزاں + ف : رسیدہ ، رسیدن - پہنچنا ، ملنا].

--- کا مارا صف.
پرانا ، مرجھایا ہوا ؛ (کنایتاً) **ضعیف ، عمر رسیدہ.** کوئی بڈھا جیسے خزاں کا مارا پتا کسی درخت پر باقی ہے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۶۷).

--- گزیدہ (--- فت گ ، ی مع ، فت د) صف.
رک : **خزاں رسیدہ.**

مزاج دہر نوا سے مری کبیدہ سہی
زباں بریدہ سہی ، میں خزاں گزیدہ سہی
(۱۹۸۳ ، میرے آقا ، ۱۰۷). [خزاں + ف : گزیدہ ، گزیدن - کاٹنا ، ڈسنا].

--- ہونا محاورہ.
۱. **مرجھانا ، مراد : تازگی سے محروم رہنا ، بے رونقی ہونا.**

سبز قدم ، خزاں ہوئی حسن کے سبزہ زار پر
سبزۂ خط سے مٹ گئے شوکت شان و سبزہ رنگ
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۷۹).

رہتے ہیں تر و تازہ گل شعر ہی اے سحر
یہ باغ ہے ایسا کہ خزاں ہو نہیں سکتا
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میرخاں) ، بیاض سحر ، ۷۱). ۲. **ختم ہونا ، منزل طے ہونا.**

پھولا شفق سے چرخ پہ جب لالہ زار صبح
گلزار شب خزاں ہوا آئی بہار صبح
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۶). ۳. **اُجڑنا ، تاراج ہونا ، زوال آنا.**

بولی کہ آج باغ مرا ہوئیگا خزاں
اک دم میں یہ حسین کہاں اور میں کہاں
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترماتم ، ۱ : ۳۱).

خَزانا (فت خ) امذ.
رک : خزانہ.
سال خزانا سب لے بات   او نی لاگا کس کس دھات
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردوادب ، ۶ ، ۲ : ۶۸)).

سر اوٹھاتا چمن دہر میں کیا کیا انسان
مثل فوارہ اگر پاس خزانا ہوتا

(۱۹۰۷ ، دیوان تسلیم ، ۱۱۷). [رک: خزانہ کا ایک اِملا].

خَزانْچَن (فت خ ، سک ن ، فت چ) امث.
خزانچی کی تانیث ؛ خزانے کی محافظ ، خزانے کی ذِمّہ دار. خزانچن جو ساتھ تھی اس نے بھنگی میں سے روپیہ نکال اور گن کر بوڑھیا انگوٹھی والی کو دیا. (۱۹۳۰ ، چارچاند ، ۱۱۸). مس برائے چندہ ، سال کے بعد اپنی سکریٹری اور خزانچن کے ساتھ آئی. (۱۹۷۶ ، ہجر کی رات کا ستارا ، ۱۵). [خزانہ (بحذف ہ) + چن ، لاحقۂ تانیث].

خَزانْچی (فت خ ، سک ن) امذ.
وہ شخص جس کی تحویل میں خرچ کی مد کا روپیہ یا نقدی ہو ، خزانے کا محافظ ، خزانے کا ذِمّہ دار ، خزانے کا ذِمّہ دار افسر. عمرو لعین نے پر کھوا ، اور مُہر کر ، خزانچی کوں سونپ ، سر سَرْوَر کا اوس نیک اختر کوں دیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۷). دوسرے دن خزانچی نے ... خبر بادشاہ کو پہنچائی. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۴۴). ہمارے مولوی صاحب سو روپے تنخواہ پاتے تھے اور قاعدہ یہ تھا کہ ہر اگلے مہینے کے شروع میں خزانچی روپیہ ساتھ لا کر جماعت کے تمام مصارف چکا دیتا تھا. (۱۹۰۴ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۵۳۶). کیا وہ تمھارے رب کی رحمت کے خزانچی ہیں. (۱۹۲۱ ، امام احمد رضا بریلوی ، القران الحکیم (ترجمہ) ، ۷۲۳). [خزانہ (بحذف ہ) + چی ، لاحقۂ صفت].

خَزانَہ (فت خ ، ن) امذ ؛ ج : خزانے.
۱. **وہ جگہ جہاں روپیہ ، سونا چاندی ، ہیرے جواہرات وغیرہ بحفاظت رکھے جائیں.**

سُنا روپے کی چوری میں نہ جانوں
چُراتا ہوں او یاقوتِ خزانہ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۲). خزانے کا منہ کھول دیا ، داد و دہش سے ایک کوڑی کے محتاج کو لکھ پتی کر دیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۴۰). ۲. (i) **ذخیرہ.** سپید پہاڑوں کے درمیان ایک جھیل ... تھی اور تین دریا کا خزانہ اس میں تھا. (۱۸۳۸ ، تاریخ مُمالک چین ، ۲ : ۱۳۹).

تھوں میں تیری قدرت کے خزانے
کہیں سونا کہیں چاندی بچھانے

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۲۷). (ii) **علمی سرمایہ.** یہ سب کتابیں ہیں پتا نہیں ان میں کیا کچھ لکھا ہے کیسے کیسے خزانے ان میں پوشیدہ ہیں. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۴۳). (iii) **علم و فن کی بکثرت تحصیل ، بڑھی ہوئی لیاقت ، بہت زیادہ علم ؛ ذاتی صلاحیت و معلومات.**

دے ڈالو تم ہی خمس سخن جلد اے نسیم
ہر مالدار پر ہے زکوٰۃِ خزانہ فرض

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۳). آپ نے ان کے ... الزام کے جواب میں تعلیمات و تلقینات کو پیش فرمایا کہ کاہن و جادوگر علم و حکمت کا خزانہ نہیں رکھتے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۲۴). (iv) (کنایتاً) **گورکھ دھندا.** فلسفے کو ہمارے عوام طلسموں کا عجیب و غریب خزانہ تصور کر تے ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۸). ۳. (i) **وہ جگہ جہاں پانی کا ذخیرہ ہو ، حوض ، تالاب ، جھیل.**

دل خشک ہے کہاں سے بہے اشک چشم سے
فوّارہ تب چھٹے جو ہو پانی خزانے میں

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۲۸). نہروں سے پانی پہلے بڑے خزانوں میں جمع ہوتا تھا. (۱۹۶۳ ، آب رسانی ، ۴). (ii) **حوض یا تالاب وغیرہ کا نچلا حصّہ جہاں پانی جمع رہتا ہے ، زیر زمین ٹنکی.** ایک قدیم حوض پختہ ہے مگراس کا خزانہ خراب ہو گیا ہے. (۱۸۸۱ ، انشائے داغ ، ۱۷). اس جھرنے کے ذریعہ سے پانی نیچے حوض میں گرتا تھا اس کا خزانہ اب بگڑ گیا ہے (۱۹۰۸ ، رسالہ مخزن ، جنوری ، ۲۵). (iii) **آبشار ؛ فوّارہ.**

ہوا اس وقت بحرِ زر زمانہ
کہ فوارے ہوئے صاحبِ خزانہ

(۱۷۳۲ ، دیوان زادہ حاتم ، ۲۲۰). پانی فوّاروں میں چڑھ کر اپنے خزانے کی بلندی کے قریب اڑتا ہے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۹۱). ۴. **بندوق اور تفنگ وغیرہ میں بارود یا کارتوس رکھنے کی جگہ ، کوٹھی ؛ بستہ ، میگزین.**

کبھی رہے گا نہ گنجینہ ظلم کیشوں کا
لگے گی آگ قرابین کے خزانے میں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۵۹). مراکش میں ٹوٹ کی یورپی فوجی بندوق کو کلاطہ کہتے ہیں اسکی مختلف قسموں کا نام ان پر رکھا جاتا ہے جو ان کے خزانے میں آ سکتے ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۲). ۵. (i) **روپیہ پیسہ ، مال و دولت ، نقدی.** امید ہے کہ اہل اسلام اس کی خریداری میں بجوش و خروش شریک ہوں گے تا کہ خزانے کی وسعت سے اخبار کی ترقی اور مقاصد مجلس میں کامیابی حاصل ہو. (۱۸۸۴ ، اسلام (اختر شہنشاہی ، ۲۶)). گورنمنٹ ہند اپنی دولت تین خزانوں یا خزانہ کی تین شاخوں میں رکھتی تھی. (۱۹۳۱ ، سکّہ اور شرح تبادلہ ، ۱۷). (ii) **سرکاری محکمۂ مال کا وہ شعبہ جو تعلیم کے لئے مختص ہو.** ان (سرکاری) اسکولوں اور کالجوں کا خرچ سرکاری خزانہ میں سے دیا جاتا ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۶۶). یہ شعبۂ خزانہ میں افسر تھا. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں ، ۶۷). ۶. **دفینہ.**

اوگل دے خزانوں کوں اپنے زمیں
کہے بات دل بیچ کے وہ لمیں

(۱۶۶۹ ، آخر گشت ، ۳۵).

ہوئے ہیں بار امانت سے تیرے سب عاجز
زمیں بھی اپنے خزانے اگلتی جاتی ہے

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۰۱). دیوار ... شہر کے دو یتیم لڑکوں کی تھی اور دیوار کے نیچے ان ہی لڑکوں کا خزانہ گڑھا ہوا تھا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۱۲). ۷. لیکس ، محصول ، چنگی سرکار نے ان پر خزانہ سب طرح کا معاف کیا ہے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳۷). ۸. وہ چھوٹے چھوٹے چست یا لمبے کے بنے ہوئے خانے جن میں جلاتہ وار بجلی کی فراہمی محفوظ رکھی جاتی ہے ، برقی ذخیرہ. بجلی کے خزانے کے پاس ایک لڑکی عمدہ قسم کے نائیلون کی پھولدار ساری پہنے ایک موم بتی ہاتھ میں لئے کھڑی تھی. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۱۹۲). ۹. (دباغت) کھال بھگانے کا ہودہ ہوتا ہے اور وہ جس ضرورت کے کام آتا ہے اسی سے اس کو موسوم کرتے ہیں (ا پ و ، ۲ : ۲۱۳). ۱۰. کاڑیوں وغیرہ میں بنی ہوئی وہ جگہ جہاں پٹرول ڈالا جاتا ہے ، ٹنکی ، پٹرول ٹینک. موٹر کار کو سیدھے سرے مکان پر لے آؤ اس کا خزانہ پٹرولیم سے اچھی طرح بھر لینا. (۱۹۳۵ ، معاشرت ، ظفرعلی خان ، ۳۷). اب کوئی اندازہ لگائے تو کیونکر کہ موٹر کے خزانے میں کتنا پٹرول ہے. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، ۳۸۲). ۱۱. (أ) (نباتیات) گول گول اشیا کا مجموعہ جن میں ظرف تخم ہوتے ہیں ، ہر ایک ظرف میں دو دو چار چار ، حتیٰ کہ سولہ تک بیج ہوتے ہیں لیکن ان بیجوں کی تعداد ہمیشہ دو یا دو کا حاصل ضرب ہوتی ہے ، یہ بیج اس خزانہ میں سے ایک طرح کی رطوبت کے ذریعہ سے باہر آتے ہیں جو اس حصہ تک پہنچ کر ظرف تخم میں بھر جاتی ہے. کائی کے درختوں کی پیدائش کئی طرح پر ہوتی ہے مثلاً بذریعہ خزانہ. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۸۷). (أأ) (حیوانیات) المدرقی اعضا کا مرکز. ایک اقباضی خالیہ ہوتا ہے جس میں قناة نہیں ہوتے یہ جسم کے بالائی حصہ میں واقع ہے اور دہلیز سے ایک خزانہ کے ذریعہ تعلق رکھتا ہے. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۷۵). ۱۲. کمرہ. بر نشیمن گہ میں ... ۲۷ خزانہ (کمرے) ہوتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۳۳). ۱۳. دائرہ ، حلقہ ، ذخیرۂ الفاظ. اردو کا خزانہ مرثیوں کی دولت سے مالا مال ہو گیا. (۱۹۷۶ ، میرانیس حیات اور شاعری ، ۸۰). ۱۴. (أ) اللہ تعالیٰ کی رحمت ، نوازش ، کرم. اپنے خزانے میں محمد رسول اللہ (صلی اللہ علیہ وسلم) کوں بخشیا. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۲).

وہی مرد جو ہمیشہ بہت سوں ہمدست ہے
بہت خدا کے خزانے کی خاص کچھ بہت ہے

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۳).

نفحتُ فیہ من روحی کے معنی سے ہوا ثابت
خزانہ ہے محیط اس چشمۂ روحِ مجرد کا

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۵). (أأ) معرفتِ الٰہی ، رموزِ دین.

توں قادر تجھے ہو سزا وار ہے   خزانہ ترا گنجِ اسرار ہے

(۱۶۸۷ ، محی الدین نامہ ، ۱).

نہ بھائے دین کی لذت جسے دنیا کی خواہش ہے
قفل ہے لذتِ دنیا حقیقت کے خزانے کا

(۱۸۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰). ۱۵. (مجازاً) قبضہ ، اختیار. یہ نسخہ جو تیار ہوا حضرت ابوبکر کے خزانہ میں رہا. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۹). [ع : (خ ز ن)].

---- **اَوراق** کس اضا (--- و لین) امذ.
جدید طرز کی شکل میں قائم کیا ہوا ٹرکی کے سرکاری کاغذات کا دفتر جو سلاطین عثمانی کے زمانے میں خزانۂ اوراق کے نام سے موسوم تھا یہ دفتر ابتدا" میں دستاویزوں کے دو بڑے مجموعوں پر مشتمل تھا یعنی شاہی دفتر کے کاغذات اور وزیراعلیٰ کے دفتر کے کاغذات. خزانۂ اوراق شروع ہی سے وزیراعلیٰ کے عملے سے متعلق رہا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۲۷). [خزانہ + اوراق (رک)].

---- **آب** کس اضا ، امذ.
پانی کا ذخیرہ کرنے کے لیے بنایا ہوا تالاب. کنیں اور خزانۂ آب اور فواروں کی ترکیب وغیرہ معلوم ہوتی ہے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۹۸). جب ندی میں پانی ہمیشہ حسب ضرورت بہتا رہتا ہے تو پانی کی سربراہی ندی سے راست کی جاتی ہے اور جب پانی ہمیشہ نہیں بہتا تو اس پر تالاب بنا کر خزانۂ آب تیار کیا جاتا ہے. (۱۹۴۴ ، مخزن علوم و فنون ، ۴۴). [خزانہ + ف : آب - پانی].

---- **بہیلہ** کس اضا (--- فت ب ، ی مع ، فت ل) امذ.
متعلق افواج کے حساب کتاب کا کھاتہ ، وہ شعبہ جہاں فوجیوں سے متعلق اخراجات کا حساب کتاب رکھا جائے. خزانۂ بہیلہ اور خزانۂ جیب اور خزانۂ خرید ... خزانۂ محل اندرون یہ سب خانساماں سے تعلق رکھتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۶). [خزانہ + بہیلہ - فوج سے متعلق].

---- **بیتُ المال** کس اضا (--- ی لین ، ضم ت ، غم ا ، سک ل) امذ.
عوامی جائداد ، خزانۂ خاص ، ضبط کیا ہوا مال جمع کرنے کا محکمہ ، وہ جائداد روپیہ پیسہ جو ورثا کی عدم دستیابی کے سبب بغیر وصیت مرنے والے کی جائداد سے وصول ہو اور بحق سرکار محفوظ کر لیا جائے ، ہر قسم کا ملکی مال و جائداد رکھنے کی جگہ ، خزانۂ عامرہ (مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۶). [خزانہ + بیت (رک) : ال (۱) + مال (رک)].

---- **بانباقی** کس اضا (--- کس ہ) امذ.
خرچ کر چکنے کے بعد بچی ہوئی رقم ، خرچے کے بعد کی بچت ، وہ مد جس میں پس انداز رقم جمع رہتی ہے. خزانۂ بانباقی اور خزانۂ اموال ، اور خزانۂ محل اندرون یہ سب خانساماں سے تعلق رکھتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۶). [خزانہ + ف : بانے - بچت + ع : باقی - بقایا].

---- **جیب** کس اضا (--- ی مج) امذ.
شاہی خاندان اور اعیان سلطنت کو دیئے جانے والے ذاتی خرچ کا شعبہ مال. خزانۂ جیب ... خانساماں سے تعلق رکھتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۶). [خزانہ + جیب (رک)].

---- **حَمّام** کس اضا (--- فت ح ، شد م) امذ.
حوض جس میں نہانے کے لیے پانی جمع رہے (جامع اللغات).

[خزانہ + حسام (رک)].

---خالی ہونا ف ل.
مال و دولت کی تجوری کا مال و دولت سے خالی ہو جانا.

دور دور آج سے میرا ہے زمانہ میرا
کبھی خالی نہیں ہونے کا خزانہ میرا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۷).

---خانَہ (---فت ن) امذ.
روپیہ ، زر و جواہر رکھنے کی جگہ ، تجوری. پرمز کو تعظیم سے مسند پر بٹھایا اور خزانہ خانہ کھول کے زر و جواہر بہت سا پرمز پر نثار کیا.(۱۸۸۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۹۱). [خزانہ + خانہ (رک)].

---دار امذ.
افسر مال ، خزانچی. خزانہ دار کوں بلائی فرمائی کہ ووسنگ خوش رنگ تراشی صورت ہے ، من سورت ہے جا ، بیگ لے کر آ.(۱۶۳۵، سب رس ، ۸۹). ہر ایک آدمی بجائے خود ایک شاہی دربار ہے جس میں روح بادشاہ ہے عقل وزیر اعظم محافظہ خزانہ دار. (۱۹۰۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۶۵). عورتیں ہی امیر ، وزیر ، قاضی ، مفتی ، کوتوال ، محتسب ، خزانے دار اور جملہ عہدوں پر مامور. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۱). شرف‌الدین ابو نصر ، سلجوق سلطان محمد بن ملک شاہ کا خزانہ دار ... بغداد چلا گیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۹۹). [خزانہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---ِٔدِل کس اضا (---کس د) امذ.
خیالات کا مرکز (جامع اللغات). [خزانہ + دل (رک)].

---ِٔراسُ المال کس اضا(---ضم س ، غم ا ، سک ل) امذ.
سرمایۂ خصوصی ، سرمایہ کی اصل جو سرکاری کھاتے میں جمع ہو ، خزانۂ عامرہ (مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۶). [خزانہ + راس (رک) + رک : ال (۱) + مال (رک)].

---ِٔسَربَراہی آب کس اضا (---فت س ، سک ر ، فت ب) امذ.
(انجینئرنگ) **پانی کا بڑا ذخیرہ کرنے کے لیے بنائے ہوئے گول حوض جو اِس وجہ سے بنائے ہیں کہ اگر صدر نل کبھی ٹوٹ جائیں یا انہیں دُرست کرنا ہو تو اِس عرصے میں سربراہی آب میں رکاوٹ پیدا نہ ہو. اِن کے اُوپر ہوا جانے کے لیے سُوراخ رکھے جاتے ہیں اور وہ اِس طرح سے بنائے جاتے ہیں کہ اِن کے اندر سے کچرا یا کیڑے وغیرہ پانی کے اندر نہ جا سکیں.** جس آبادی کے لیے خزانۂ سربراہی آب تیار کیا جاتا ہے اس کی روزانہ ضرورت کی نصف مقدار خزانہ میں جمع کی جاتی ہے. (۱۹۳۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۲۵). [خزانہ + سربراہی (رک)+ آب (رک)].

---ِٔسَلَح کس اضا (---فت س ، ل) امذ.
اسلحہ رکھنے کی جگہ ، اسلحہ خانہ ، وہ مکان جس میں ہتھیار رکھے جائیں (جامع اللغات). [خزانہ + سلح (رک)].

---ِٔشاگِرد پیشَہ کس اضا (---کس گ ، سک ر ، ی مع ، فت ش) امذ.
سرکاری خزانے کی وہ مد جہاں ادنیٰ درجہ کے ملازمین کی تنخواہوں اور بہبود کے لئے رقم مُختص کر کے محفوظ رکھی جائے ، خزانۂ شاگرد پیشہ (مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۶). [خزانہ+ شاگرد پیشہ (رک)].

---ِٔعامِرَہ کس صف (---کس م ، فت ر) امذ.
۱. (آ) **شاہی یا سرکاری خزانہ جس میں گورنمنٹ کو دیا جانے والا مالیہ جمع ہوتا ہے اور اِخراجات مُختلف شعبوں میں تقسیم کئے جاتے ہیں** انعامات خزانہ عامرہ سرکار ذوی الاقتدار انگریزی سے علیٰ قدر مراتب مرحمت کیے گئے. (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام یکم ستمبر ، ۱۳). اور کمپنی پر لازم قرار دیا گیا کہ وہ شش ماہی گزرنے پر اپنے حسابات خزانۂ عامرہ کے روبرو تنقیح کے لیے پیش کرے. (۱۹۳۴ ، تاریخ دستور ہند ، ۳۳). (اا) **محفوظ خزانہ.** اسی وقت خواجہ سرا کو حکم کیا کہ کل صبح کو قیمت اس باغ کی لونڈی سمیت چکا کر قبالہ باغ کا اور خط کنیزک کا لکھوا کر اس شخص کے حوالے کرو اور مالک کو زر قیمت خزانۂ عامرہ سے دلوا دو. (۱۸۰۲، باغ وبہار ،۵۳۱). مرحوم ہی کے لکچروں نے علی گڑھ کے قومی کالج کے دوالیہ خزانے کو خزانۂ عامرہ کر دیا. (۱۹۱۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۱). سائیں کی افتاد طبع قطعاً درویشانہ تھی وہ کبھی سردار صاحب کے خزانۂ عامرہ کو آنکھ اٹھا کر بھی نہیں دیکھتے تھے. (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی پشاوری ، ۲۲). ۲. **دستاویز و مخطوطات و ادب عالیہ کا ذخیرۂ شاہی یا سرکاری.** عمدہ عمدہ کتابیں اعتماد خان گجراتی کے کتب خانے کی آئی تھیں اور خزانۂ عامرہ میں جمع تھیں. (۱۸۸۳، دربارا کبری ، ۷۳) سلطان جہاں بیگم تاج الہند فرماں فرمائے بھوپال ... آگے بڑھیں اور سوانح نگار نبوت کو دوسرے آستانوں سے بے نیاز کر کے اس سرمایۂ سعادت کو اپنے خزانۂ عامرہ میں شامل کر لیا (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی (دیباچہ طبع اول) ، ۱ : ۲). [خزانہ + عامر (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت و تانیث]

---عامَّہ (---شد م بفت) امذ.
رک : خزانۂ عامرہ معنی نمبر ۱. (آ). خزانۂ عامہ جس میں گورنمنٹ کا مالیہ جمع ہوتا ہے اور اخراجات دیے جاتے ہیں. (۱۹۳۱، سکہ اور شرح تبادلہ ، ۱۷). [خزانہ + عام (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت]

---ِٔغَیب / غَیبی کس اضا / صف (---ی لین) امذ.
پوشیدہ مال و زر جو انسانی آنکھ نہ دیکھ سکے؛ مراد : خُدائی دولت ، چُھپا ہوا خزانہ.

کنج ازل لگا ہے دل بے نوا کے ہات
آیا ہے کیا خزانۂ غیبی گدا کے ہات

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۱۶).

کافی نہ ہو خزانۂ غیب اپنے صرف کو
قاروں کے پاس ہے مرے لائق خزانہ کیا
(۱۸۳۶ ، دیوان مہر ، ۵). دونوں چیزیں خزانہ غیب سے قرار دی گئیں .(۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۷۲). [خزانہ + غیب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قائمی بمعیارِ طلا (---کس ہ ، م ، سک ع ، کس ر ، ط) امذ.
(مالیات) گورنمنٹ ہند کے محکمۂ مال کی ایک شاخ جس میں اُس نفع کی رقم جمع رہتی تھی جو روپیہ مسکوک کرنے سے گورنمنٹ کو حاصل ہو(سکّہ اور شرح تبادلہ ، ۱۷). [خزانہ + ع : قائمی - قائم ہونا + معیار (رک) + طلا (رک)].

---کاٹنا محاورہ.
روپیہ پیسہ لُوٹنا. بلقیس نے نعرہ بلند کیا او نامرد کہاں جاتا ہے عیّاری پر کمر باندھی وہ دن ہمکو یاد ہے کہ تو نے خزانہ ہمارا کاٹا نمک حرامی کا مزا دیکھا. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۵۶۵).

---کعبہ کس اضا (---فت ک ، سک ع ، فت ب) امذ.
کعبے کی چار دیواری کے اندر حضرت ابراہیم کا کھودا ہوا کنواں. کعبہ کی چار دیواری کے اندر حضرت ابراہیم نے ایک کنواں کھودا تھا جس کو لوگ خزانۂ کعبہ کہتے تھے اورجو کچھ نذر و نیاز کعبہ میں آتی تھی وہ اس میں رکھ دیتے تھے. (۱۹۰۷ ، اجتہاد ، ۷۷). [خزانہ + کعبہ (رک)].

---کلاں کس صف (---فت ک) امذ.
(شہلے) ہندوستان کے بادشاہ کا خزانہ (دریائے لطافت ، ۹۵). [خزانہ + کلاں (رک)].

---لُٹانا محاورہ.
بہت زیادہ خرچ کرنا.
فراق کام سرا پردۂ مجاز میں دیکھ
حقیقتوں کے خزانے لٹا دیئے میں نے
(۱۹۳۸ ، روح کائنات ، ۱۱۲).

---مَحل کس اضا (---فت خف م ، سک ح) امذ.
اندرون خانہ محلات شاہی کے خرچ کی مد کا روپیہ پیسہ ، پاندان کا خرچ ، بیگمات کا جیب خرچ ، خزانۂ محل (مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۶). [خزانہ + محل (رک)].

---مخصوصہ نوٹ (---فت م ، سک خ ، و مع ، فت ص ، و مج) امذ.
(مالیات)گورنمنٹ ہند کے محکمۂ مال کی ایک شاخ جس کا مقصد یہ ہے کہ نوٹوں کے تبادلہ میں روپیہ دیا جا سکے (سکّہ اور شرح تبادلہ ، ۱۷). [خزانہ + مخصوصہ (رک) + نوٹ (رک)]

---مُقَدَّم کس اضا (---ضم م ، فت ق ، شد د بفت) امذ.
(طب العین) گویا ، عدسۂ چشم کا اندرونی مقام. اب قزحیہ خزانۂ مقدم کے اندر ابھرا ہوا دکھائی دیتا ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۶۶). [خزانہ + مقدم (رک)].

---مَنتری (---فت م ، سک ن ، فت ت) امذ.
وزیروں کے زیر تصرف روپیہ پیسہ. اور فوج ، خزانہ منتری اور براہمن بھی ان کے ساتھ کر دو کہ بدھ کے موافق درشن کریں. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۱ : ۸). [خزانہ + منتری (رک)].

---مُؤخَّر کس صف (---ضم م ، فت و ، شد خ بفت) امذ.
(طب العین) روشنی کا وہ ذخیرہ جو پُتلی پر پیچھے سے منعکس ہوتا ہے. خزانہ موخر کے زوائد حدیبہ ... کے اوپر پل کی صورت میں بنتا ہے. (۱۹۶۸ ، عطاءاللہ بٹ ، کتاب العین ، ۳۷). [خزانہ + موخر (رک)].

---نذر و پیشکش کس اضا (---فت ن ، سک ذ ، ضم و ، ی مج ، سک ش ، فت ک) امذ.
سلطنت یا حکومت کے روپیہ کی وہ مد جس سے سربراہِ ملک اپنی صوابدید پر روپیہ پیسہ کسی کو تقسیم کر سکتا ہو. خزانۂ توپ خانہ اور خزانۂ نذر و پیشکش اور خزانۂ محل اندرون یہ سب خانساماں سے تعلق رکھتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۶). [خزانہ + نذر + و (عطف) + پیشکش (رک)].

---یادداشت کس اضا (---سک ش) امث ؛ امذ.
حافظہ ، ذہن. علامہ اقبال نے جو نظم کہی وہ میں سالک صاحب ہی کے خزانۂ یادداشت کی زکوٰۃ کے طور پر آپ تک پہنچا رہا ہوں. (۱۹۵۹ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۵۷). [خزانہ + یاد (رک) + ف : داشت ، داشتن - رکھنا].

خَزانی (فت نیز کس خ) صف.
خزاں زدہ ، تباہ ، پریشان.
جب سوں نو خطِ گل رو ، جلوہ گر ہے گلشن میں
سبزہ کہربائی ہے ، رنگ گل خزانی ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۵۱).
وہ سب زرد رُو پانی پانی ہوئے
بہار آ کے برگ خزانی ہوئے
(۱۸۶۸ ، شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، مارچ ، ۱۹۷۳ ، ۱۰۱)).
ہر ایک پھول خزانی ہے باغ عالم کا
کوئی بتائے کہ وہ نعمت و نوازش کیا
(۱۹۷۳ ، برگ خزاں ، ۲۳). [خزاں + ی ، لاحقۂ صفت].

خَزانے (فت خ) امذ ؛ ج.
خزانہ (رک) کی جمع یا مُغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

---کا سانپ (---مغ) امذ.
روایت ہے کہ پُرانے زمانے میں بعض مدفون خزانوں پر سانپ بٹھا دیئے جاتے تھے کہ اصل وارث ہی اُس کو حاصل

کرسکیں ؛ (مجازاً) کسی چیز پر قبضہ جمانا ، اپنے اختیار میں رکھنا. وہ کلام بجزان کے "صاحبزادہ" کے اور کسی کے پاس ہے کہاں؟ اور صاحبزادے صاحب اس خزانہ کے سانپ کی حیثیت رکھتے ہوتے ہیں. (۱۹۵۴ ، اکبر نامہ ، ۴۴).

ـــ کا مُنْہ کھول دینا محاورہ.
بہت زیادہ یا بے دریغ خرچ کرنا، سخاوت و فیاضی دکھانا. بادشاہ نے جشن کی تیاری کی ... خزانے کا منہ کھول دیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۰۰). انعام و اکرام اور نذر و نیاز کے لئے شاہی خزانوں کے منہ کھول دیے گئے. (۱۹۷۵ ، پنجابی لوک داستانیں ، ۸۱).

ـــ کے قُفْل کھول دینا / کھول دینا محاورہ.
زیادہ سے زیادہ خرچ کرنے کا حکم دینا ، خزانہ کا منہ کھول دینا ، سخاوت اور فیاضی سے کام لینا.

دیا حکم یہ اس کو کر کے طلب
خزانے کے تم کھول دو قفل سب

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۲۹). بادشاہ عاصم اور وزیر فارس نے اس کے بعد خزانے کھول دیئے. (۱۹۷۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۹).

خَزائِن / خَزایِن (فت خ ، کس ء / کس ی) امذ ؛ ج.
خزانے ، دفینے.

لیا وہاں سے خزائن اور سب مال
چلا وہاں سے وہ زودی حسین در حال

(۱۵۹۱ ، قصۂ گل و صنوبر ، ۹۶). حضرت یوسف علیہ السلام نے حضرت یعقوب علیہ السلام کا ہاتھ پکڑ کر جملہ خزائن و دفائن ملاحظہ کرائے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۴۰). سرکاری آمدنی کا خزاین میں اوقات معینہ پر داخل ہونے کی نگرانی کرنا عموماً محکمۂ مال کا فرض ہے. (۱۸۹۹ ، ہدایت متعلقہ حسابات ، ۲) برطانیہ نے ہندوستان کے قدرتی خزائن کو یہاں سے لے جا کر ... ہندوستان کو غریب و مفلس کر دیا. (۱۹۳۱ ، سکّہ اور شرح تبادلہ ، ۶۵). [خزینہ (رک) کی جمع].

ـــ الْاَرْض (ـــ ضم ن ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امذ ؛ ج.
زمین کے اندر کے خزانے. جلد ہفتم اجرام فلکی جلد ہشتم طبقات خزائن الارض. (۱۹۳۶ ، عروس ادب ، ۱۲۹). [خزائن / خزاین + رک : ال (۱) + ارض (رک)].

خِزائی چوب (کس خ ، ... ، و مج) امث.
(نباتیات) موسم سرما میں جب کہ پتے پھول وغیرہ جھڑ جاتے ہیں پودے کو پانی کی اس قدر ضرورت محسوس نہیں ہوتی ... جو خشبہ کا حلقہ موسم بہار میں پیدا ہوتا ہے اس کو بہار چوب (Spring Wood) اور جو خشبہ کا حلقہ موسم سرما کے دوران پیدا ہوتا خزائی چوب (Autumn Wood) کہلاتا ہے یہ حلقے دکھائی دیتے ہیں (مبادیٔ نباتیات ، ۳۵۴). [خزاں (ن محذوف) + ی ، لاحقۂ نسبت + چوب (رک)].

خُزْعَبِل (ضم خ ، فت ز ، سک ع ، کس ب) امذ.
ایسی باتیں جن سے ہنسی آئے ، مزاحیہ باتیں. ان بدعات و خزعبلات کے دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ سب کی سب استبداد کی بڑھانے والی اور غلامی کی بیڑیاں انسان کے پیروں میں ڈالنے والی ہیں. (۱۹۲۷ ، استبداد ، ۱۵). [ع].

خَزَف (فت خ ، ز) امث.
۱. ٹھیکری.

مرتا ہوں میں تمیز پہ ابہام کی کہ یاں
آگے خزف کے دُر کی مرے آبرو نہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۱).

سفال و خزف کے ہیں انبار گرچہ
جواہر کے ٹکڑے بھی ان میں ہیں پنہاں

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۸۸).

چاندی سمجھ بیٹھے تھے جسے ہو گئی خزف
ہیرا جو تھا وہ بن گیا پل بھر میں کنکری

(۱۹۳۰ ، بہارستان ، ۵۹۸). ۲. (مجازاً) بیکار، ہیچ. مگر یہ سب اسباب اس وقت وہاں بجائے خزف تھا کیونکہ اس جزیرہ ویران میں اس کا خریدار کون تھا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۱۱۷).

گر تری مہر کی نظر ہو جائے   یہ خزف رو کشِ گہر ہو جائے

(۱۹۱۲ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۲۳). [ع : (خ ز ف)].

ـــ پارَہ (ـــ فت ر) امذ.
ٹھیکری کے ٹکڑے.

سنگ ریزوں سے خزف پاروں سے
کتنے ہیرے کبھی چن لاتے ہیں

(۱۹۸۲ ، تارِ گریباں ، ۱۵). [خزف + پارہ (رک)].

ـــ ریزَہ (ـــ ی مج ، فت ز) امذ.
۱. سیپ یا کنکر یا ٹھیکری کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے.

خزف ریزے کو اپنے مت گہر جان
سخن کا رتبہ اپنے آپ پہچان

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۷۹). سواد شہر کے ویرانوں میں اس وقت تک سیکڑوں خزف ریزے ملتے ہیں جن پر کئی ہزار برس قبل کے حروف و نقوش کندہ ہیں. (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۱۸۵).

چٹانوں سے نیچے اترتے اترتے
وہ کتنے رنگا رنگ انگھڑ خزف ریزے

(۱۹۸۵ ، درزن درزن ، ۳۷).
۲. مراد : روپیہ پیسہ ، مال و دولت.

سوائے اس کے دیا ہے مجھے وہ استغنا
کہ آنکھوں میں ہیں خزف ریزہ لعل و دُرِّ عدن

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۵۲). اس کے یہ معنی ہیں کہ مسلمان دنیا کے چند خزف ریزوں کو لے کر کفر کی بقا کو انگیز کر سکتے ہیں. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۲۷). [خزف + ریزہ (رک)].

خَزَف باف (فت خ ، ز) امث.

ریشم کے کپڑے بُننا ، ریشمی کپڑے بنانا ، خزبافی. اس تحریر سے یہ نہیں معلوم ہوتا کہ ان کے یہاں خود کوئی خزف باف کا کارخانہ ہو. (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، سوانح عمری امام اعظم ، ۳۳). [خزف ـ خزّ (رک) ـ ریشم + ف : باف ؛ بافتن ـ بُننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خَزَل (فت خ ، کس ز) امذ.
(عروض) یہ اضمار وطی کے اجتماع کا لقب ہے یعنی پہلے جس رکن میں فاصلۂ صغریٰ ہو پھر وتد مجموع تو اوس رکن کے متحرک دوم کو ساکن کر کے رکن کے چھوتھے ساکن کو ساقط کرنا خزل والا رکن مخزول کہلاتا ہے (قواعد العروض ، ۵۷). [ع].

خَزَم (فت خ ، ز) امذ.
(عروض) بیت... میں مصرع اوّل کے آغاز پر ایک حرف متحرک یا دو... بیت کے معنی پورے کرنے کے لیے بڑھا دیتے ہیں وہ خزم کہلاتا ہے (ماخوذ : قواعد العروض ، ۳۸). [ع].

خَزَن (فت خ ، ز) امذ.
رک : خزانہ معنی نمبر ۱. حزن. (۱۷۸۶ ، سورس لنکوئیز انڈیا نائیے، ۳۸). [ع].

خَزْنَہ (فت خ ، سک ز ، فت ن) امذ.
رک : خزانہ معنی نمبر ۳... موخّر الذکر سے چھَرے (حصا الحدید) چلتے تھے جو بارود کو آگ لگنے پر ایک خانے (خزْنَہ) سے نکلتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸۰). [ع].

خَزَنْد / خَزَنْدَہ (فت خ ، ز ، سک ن / فت د) امذ.
حشرات الارض ؛ کیڑے مکوڑے ؛ تمام رینگنے والے چھوٹے بڑے جانور. خزندوں کے آخری دور میں پھولدار پودے پیدا ہونے شروع ہوئے. (۱۹۶۷ ، زمین و زراعت ، ۳۶). [ع].

خِزْی (کس خ ، شد ز) امث.
رُسوائی ، خواری. علمائے تفسیر نے فرمایا کہ اس سورت میں ... ج سے جہنم ، خ سے خزی ، رسوائی ، ش سے شہیق ، جہنمیوں کے سسکنے کی آواز. (۱۹۵۹ ، تفسیر ایوبی ، ۱۳۷). [ع].

خَزِیر (فت خ ، ی مع) امث.
گرم راکھ ، جلتی ہوئی راکھ ، بھوبل. خزیر امیر کے وزن پر خاکستر گرم کو کہتے ہیں ہندی میں بھوبھل اس کا نام ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵). [ع].

خَزِیرَہ (فت خ ، ی مع ، فت ر) امذ.
ایک عربی کھانا جس میں گوشت کے ٹُکڑے دیگ میں ڈال کر پانی میں پکاتے ہیں جب پانی تھوڑا رہ جاتا ہے تو آٹا ملا کر اُتار لیتے ہیں اگر اِس کھانے میں گوشت نہ ہو تو اسے عصیرہ کہتے ہیں. اور کہا گیا ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے خزیرہ کو اور وہ ایک طعام ہے کہ طیار کیا جاتا ہے آئے ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱۸). دستور تھا کہ مکّے میں جب کبھی کوئی جانور ذبح کیا جاتا یا اونٹنی ذبح کی جاتی تو وہ ران کا گوشت لے کر اس کا خزیرہ بناتے. (۱۹۶۷ ، بلوغ الادب (ترجمہ) ، ۳۷). [ع].

خَزِینا / خَزِیناں (فت خ ، ی مع) امذ (قدیم).
رک : خزانہ.

خزینا دفنیا ابلنے لگیا زمین تہیں نکل گنج آنے لگیا

(۱۵۶۳ ، حسن شوق ، د ، ۱۰۵).

خزینا دیا شہ کوں شہ شاد کر
سو اونٹاں اُپر شہ چلے لاد کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۷). [خزانہ (رک) کا ایک املا].

خَزِین دار (فت خ ، ی مع) امذ (قدیم).
رک : خزانہ دار.

کہیا تاج کوں رکھ خزینہ منے
خزیں دار کے رکھ حوالہ منے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۰۵). [خزیں ـ خزانہ (رک) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

خَزِینَۃُ الْقَدْر (فت خ ، ی مع ، فت ن ، ضم ت بشکل ۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک د) امذ.
زر ، مال و دولت ، اندوختہ ، خزانہ ؛ بہت زیادہ قدر. زر کی تین حیثیتیں ہیں وہ آلۂ مبادلہ زر ، معیارقدر ہے اور تیسرے خزینۃ القدر. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۲۵۸). [خزینۃ + رک : ال (۱) + قدر (رک)].

خَزِینَہ (فت خ ، ی مع ، فت ن) امذ.
رک : خزانہ.

اگر وہ ملتفت ہووے ہماری بات پر یک چھن
نواروں میں خزینہ اس اُپر اس دل کے درہم کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۰).

اے ولی حق کی طلب یو دولت عظمیٰ لہے
عشق سینے کے خزینے میں ہے مالا مال مال

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۳). خداوند اس دل کا صدقہ جو تیرے ذکر کا خزینہ رہا. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۷۰). اہل حجاز اپنے آپ کو ... معدنی خزینوں سے محروم کر رہے ہیں. (۱۹۲۶ ، مسئلہ حجاز ، ۱۷۰). دوسرا بڑا کتب خانہ فاطمی خلفاء نے قاہرہ میں قائم کیا. اس میں بے اندازہ خزینے جمع تھے. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۲۳۰). [ع : (خ ز ن)].

ـــ دار امذ.
رک : خزانہ دار.

سنیا سو بات او شہ یاد آ کر
خزینے دار کوں اپنے بلا کر

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۹). ملائک ان کی عورات سے اور خزینہ دار بہشت سے پیغام ان کے لا دیں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ۵۳). وہ خط فخریۂ سب کو دکھایا کہ سرکار مولانا نے مجھے برادر لکھا ہے ، پھر خزینہ دار کو دیا کہ اسے احتیاط سے رکھو.

(۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۳۹). ایک مجلس (دیوان) نہیں مدد دیتی تھی جن میں خزینہ دار یا خزانچی ... شامل ہوتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸). [خزینہ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---مُحرّکات (---ضم م ، فت ح ، شد ر بکس) امذ.
(مجازاً) جنگ میں ہتھیار یا اسلحہ استعمال کرنے کا خیال Arsenamotives . (اصطلاح سیاسیات ۲۸۰). [خزینہ + محرکات (محرک (رک) کی جمع)].

خَس (۱) (فت خ) (الف) امذ.
سُوکھی گھاس پُھوس کا تنکا ، کُوڑا کرکٹ.

یہاں یم کے دریا میں گرداں ہے کشتیٔ عقل
اس موجِ شعلہ زن میں کیا آسرا ہے خس کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱).

خس سمجھ کر بھی کسی نے نہ چلایا اس کو
کام اتنا بھی نہ آیا تن لاغر اپنا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۱).

ٹوڈیوں کی ہر اک دلیل جب کہ ہے خس سے بھی ذلیل
بیٹھ کے گول میز پر دینے لگے وہ رائے کیوں

(۱۹۳۰ ، بہارستان ، ۲۱۱). (ب) صف. ۱. **کمینہ ، ذلیل ، حقیر.**

نہ خواری سوں کر کر پھرا خس مجے
توں حاجت روا ہو کہ اچہ بس مجے

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۸).

او خساں اس طرح کے باتاں سو
رہ بتاتے تھے کفر کی سب کو

(۱۷۷۲ ، پشت بہشت ، ۲ : ۳۸).

تنکے بھی تم ٹھہرتے کہیں دیکھے ہیں تنک
چشم وفا رکھو نہ خساں جہاں سے تم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۶).

اے پیر فلک خسیس ، دون پرور ، خس
تجھ سے نہ کسی کی آرزو بر آئی بس

(۱۹۲۷ ، مے خانۂ خیام ، ۲۲۳). ۲. **کمزور ، ناتواں ، بے بس.**

کشا کش موج سے کرنا کوئی مقدور ہے خس کا
میں اور تیری رضا پیارے جدھر چاہے ادھر لیجا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۴). ۳. **بھاڑی آدمی ، کنجوس شخص** (جامع اللغات). [ف].

---اگر بر آسماں رَوَدْ ہَمَہ خَس اَسْت و گَوہَر اگر دَر خَلاب اُفْتَد ہَماں نَفیس فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
تنکا اگر آسمان پر چلا جائے تو بھی تنکا ہے اور موتی اگر کیچڑ میں گر پڑے تو بھی نفیس ہے ، بُری چیز بُری ہے اچھی چیز اچھی ، کمینہ آدمی کتنا ہی بڑھ جائے کمینہ ہی ہے اور شریف آدمی کتنا ہی تباہ ہو جائے اُس کی شرافت میں فرق نہ آئے گا (ماخوذ : جامع اللغات).

---بَدَنداں (---فت ب ، د ، سک ن) صف.
۱. **نہایت عاجز ، مجبور.** میں نے صحت پائی جس کے علاج میں کل اطبا ... عاجز و خس بدنداں تھے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۴). ۲. **انتہائے اِنکسار و کمتری ، عاجزی ، فروتنی ، قدیم قاعدے کے مطابق گھاس کے تنکوں کو دانتوں میں دبا کر کسی کے پاس جانے کا مطلب اپنی عاجزی اور کمتری کا اظہار کرنا ہوتا تھا.**

جیسے بارہا کر چکے خس بدنداں
ہے اب ہم پہ بھاری وہی اکثریت

(۱۹۲۹ ، بہارستان ، ۹۰). ۳. **متعجّب ، حیران ، انگشت بدنداں.** ہمارا میز بان مفلس تھا لیکن شام کو خوانِ ضیافت دیکھ کر ہم خس بدنداں تھے. (۱۹۷۴ ، نابافت ، ۶۱). اف : کرنا ، ہونا. [خس + ف : ب (حرف جار) + دنداں (رک)].

---(کے) برابر (---فت ب ، ب) م ف.
تنکے کے برابر ، ذراسی ، ناچیز ، بے قدر.

آج آنکھوں کو جوانی میں یہ زیور ہیں اسیر
گر کے ہوجائیں گی کل خس کے برابر پلکیں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۶). خس برابر بھی ان حضرت نے رسول اللہ کے اعانت نہیں فرمائی. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۳۶۰). مخالفوں کی بھی خس برابر پروا نہ کی. (۱۹۲۹ ، تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۲۲). [خس + برابر (رک)].

---بھر (---فت بھ) م ف.
رک : خس برابر.

اشرار کی تھی نگاہ جس پر لیکن نہ ٹلا جگہ سے خس بھر

(۱۸۸۲ ، مادر ہند ، ۵۸). [خس + بھر (رک)].

---پوش (---و مع) صف.
۱. (اَ) **گھاس پُھوس سے ڈھکا ہوا (چھپر ، کچّا مکان اور چھتوں وغیرہ) ، سُوکھے پتوں والا ، سوکھا ساکھا ، معمولی.** ابتدا میں رہنے سہنے کے لئے پھوس کے جھونپڑے اور خس پوش کچّی دیواریں ہوتی ہیں. (۱۹۱۲ ، شعرالعجم ، ۴ : ۱۱۷). اس درخت کے زیر سایہ ہمارے دادا صاحب کا بیٹھکہ جو خام اور خس پوش تھا ملے گا. (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۳۶). (اا) (کنایتاً) **عارضی ، کمزور ، ناپائیدار.** ملازمت جیسی خس پوش اور کم زور عمارت کی بنیاد کی مثال ارنڈ کی جڑ سے دی گئی ہے. (۱۹۱۲ ، حیات النذیر ، ۹۵). ۲. (اَ) **بہ آسانی آگ پکڑنے والا.** واٹرلو کی خبر پادریوں اور (شاہ پرست رجعت پسند) انقلابی جماعتوں کے خس پوش جذبات میں شرر افشانی کر گئی. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ ، ۲۹). (اا) **پوشیدہ ، ڈھکا چُھپا ، پس پردہ.** جذبات روحانی اور خیالاتِ عالی خس پوش پُھولوں کی طرح خواہشات نفسانی اور ادنیٰ جذبات سے دبے رہتے ہیں. (۱۹۰۵ ، مضامین چکبست ، ۷۸). [خس + ف : پوش ، پوشیدن - پہننا ، چھپنا ، ڈھانپنا]

---پوش بَنگلَہ (---و مع ، فت ب ، غنہ ، سک گ فت ل) امذ.

وہ سرکاری نیز امیروں کی رہائش کہ جس پر گرمی سے بچاؤ کے لیے گھاس کے چھَپَر کی چھت بنائی جاتی تھی. بڑا سا خس پوش بنگلہ ہو گا. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲). [خس + پوش (رک) + بنگلہ (رک)].

---پوش کَرْنا محاورہ.

۱. چُھپا دینا ، اسلحے کے ذخیرہ کو محفوظ کرنا ؛ جھاڑی میں چُھپ کر دشمن سے مقابلہ کرنا.

وہاں رکھ کے تیغ و سنان و سپر ‌ ‌ سر چاہ خس پوش کر سربسر

(۱۸۱۰ ، شاہنامہ (منشی) ، ۵۲۲). صنوبر کو پشتارہ بدوش ضرغام نے جاتے دیکھا ... جھاڑی میں چھپ کر بیٹھا اور کمند کو دور تک پھیلا کر خس پوش کرکے سرا کمند کا اپنے ہاتھ میں رکھا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۲۱۱). اس نے سات کنویں تھوڑے تھوڑے فاصلے پر تیار کرائے اور ان کو ہتھیاروں سے بھر دیا اور خس پوش کر دیا. (۱۹۲۸ ، سلیم (وحید الدین) ، افادات سلیم ، ۱۳۵). **۲. کنوؤں کے دہانے کے ڈھکن ، آب رسانی کے لئے زمانۂ قدیم میں کنوؤں کو حفاظت کے خیال سے ڈھکنوں سے ڈھک دیا جاتا تھا.**

تھا بنایا اُس نے جو اس راہ کو
واں کیا خس پوش تھا اِک چاہ کو

(۱۸۹۴ ، اردو کی چوتھی کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۲۱).

---پوش ہو جانا محاورہ.

سرد پڑ جانا ، فرو ہو جانا ؛ مر جانا ، مُردہ ہو جانا.

دیکھتے ہیں تو حرارت کا کہیں نام نہیں
ہو گیا شعلۂ سو زندہ بھڑک کر خس پوش

(۱۹۱۴ ، شبلی ، ک ، ۱۰۰).

---خَسی داڑھی (---فت خ) امث.

چھدری چھدری ، الگ الگ ، تنکوں کی شکل کی داڑھی. اگر خسی داڑھی گالوں کو پھولا ہوا ثابت کرنے میں مدد نہ دیتی تو وہ ... بہت ہی برے معلوم ہوتے. (۱۸۹۳ ، دلچسپ ، ۱ : ۱۱). [خس + خس + ی ، لاحقۂ صفت + داڑھی (رک)].

---کا پیڑ (---ی مج) امذ.

خسؔ خُوشبودار جنس سے مختلف ایک درخت جو مکانوں کی چھت پاٹنے کے کام آتا ہے. خس کے پیڑ کا نام گانڈل و نہڑا ہے جسکو کاٹ کر مکان کے چھپر چھاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۴۰). [مقامی].

---کا جھونپْڑا (---و مج ، مغ ، سک پ) امذ.

گھاس پُھوس کے چھپَر کی چھت کا مکان ، معمولی گھر ، جھونپڑی یہ ضرور نہیں کہ یہ سامان اعلیٰ درجہ کے بھی ہوں کھانے کو سدِّرمق ، رہنے کے لئے خس کا جھونپڑا ، لباس کے لئے درختوں کے پتے بھی مہیا ہو گئے تو قدرت کا فرض ادا ہو گیا. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۲۲).

---کَم (اَور) جَہاں پاک کہاوت.

کسی ناہنجار یا ناپسندیدہ یا بیکار آدمی کا الگ ہو جانا یا مر جانا ہی بہتر ہے.

تو سُن کے وہ کہے ہے ، سُنی کیا نہیں مثل
خس کم جہاں پاک ، بس ایسا مُوا بھلا

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۱ : ۱۹۱).

مرنا مرا سن وہ شوخ بے باک
کہنے لگا خس کم و جہاں پاک

(۱۹۳۰ ، شہیدی (کرامت علی) ، د ، ۹۳). اب سب کی سب چاوڑی سے نکالی جانے والی ہیں ، اچھا ہو گا خس کم جہاں پاک. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۳۹). چور کی ہجو لکھی ہے جس سے سارا شہر تنگ تھا اور دعا کی یا اللہ اسے تہِ خاک کر دے تا کہ خس کم جہاں پاک ہو. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ : ۹۶۰).

---ِ گِرْداب کس اضا (---کس گ ، سک ر) امذ.

بھنور میں آنے والا تِنکا؛(کنایتاً) خطرہ.

روش افعی کی ہر موج خطر میں
خسِ گرداب ہے کشتی بھنور میں

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۹۸). [خس + گرداب (رک)].

---و خار امذ.

خس و خاشاک ، گھاس پُھوس اور کانٹے ، جھاڑ جھنکاڑ.

ہر خس و خار کوں نہیں سوز سراج
شعلۂ جاں کا شرار اور ہی ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۵۱۴).

تو نے جو کچھ کہ کیا میرے دلِ زار کے ساتھ
آگ نے بھی نہ کیا وہ تو خس و خار کے ساتھ

(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۸۱).

صبا ہے آئی خس و خارِ گلستاں کے لئے
قفس میں لوٹ رہا ہے دل آشیاں کے لئے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۰۱).

اے آہِ شُعلہ زا یہ خس و خار بھی نہیں
نو آسماں ہیں دو بھی نہیں چار بھی نہیں

(۱۹۲۸ ، آخری شمع (یکتا) ، ۵۸).

ہو قفس پر بھی اگر صحنِ چمن کا دھوکا
پھر نشیمن کے خس و خار کہاں سے لاؤں

(۱۹۷۴ ، صدرنگ ، ۹۲). [خس + و (حرف عطف) + خار (رک)].

---و خاشاک امذ.

۱. گھاس پُھوس ، تنکے.

جو دریا موج ٹھہر کر جوش زن ہوئے
خس و خاشاک بہا قدرت دھرے کوئی

(۱۶۸۴ ، عشق نامہ (ق)، مومن ، ۱۵۹).

خس و خاشاک رہ ہیں ہم ترے اے شعلہ خو ظالم
مناسب نہیں ہے اتنی سرکشی آخر ضعیفوں سیں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۷).

برسوں خس و خاشاک پہ سونے سُنت گلخن تابی کی
بخت نہ جاگے جو اس سے ہوں ایک بھی شب ہم بستر ہم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۷۰).

پوچھے ہے کیا وجود و عدم اہلِ شوق کا؟
آپ اپنی آگ کے خس و خاشاک ہو گئے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۹). تمام خس و خاشاک کو صاف کرتا ہوا منزل کی طرف سیدھا ہو گیا. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۱۱). کائنات کی ایک ایک شے ... خس و خاشاک کی طرح اڑتی ہوئی میرے تصور کے دہانے میں آ گرتی ہے. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۲۳). ۲. کوڑا. جب تم میں سے کسی ایک کے ہاتھ سے لقمہ گر پڑے تو جو خس و خاشاک وغیرہ لقمے میں لگ گیا اسے جھاڑ کر لقمہ کھائے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۱۹۹). اس کے گرد جمع ہونے والا خس وخاشاک آہستہ آہستہ صاف ہوتا چلا گیا. (۱۹۸۵ ، انشائیہ اردو ادب میں ، ۲). [خس + و (حرف عطف) + خاشاک (رک)].

--- و خاک امذ.
تنکے اور مٹی.

بیشتر میں نے خس و خاک سے آنسو پونچھے
اڑ کے جو چہرے پہ آیا اسے دامن سمجھا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۸۵).

دشتِ تنہائی میں دوری کے خس و خاک تلے
کھل رہے ہیں ترے پہلو کے سمن اور گلاب
(۱۹۵۲ ، دست صبا ، ۱۱۳). [خس + و (حرف عطف) + خاک (رک)].

خَس (۲) (فت خ) امث ؛ نیز امذ.
ایک خاص قسم کی گھاس جو دریا کے کنارے ہوتی ہے اس کی جڑ سے عطر وٹٹیاں پنکھے وغیرہ بنائے ہیں لاط : (**Andropogon Muricatum**). بویا گیا ہی است کہ درکنار جو ہا بدید آید. (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۱۳۲). عطر ساز انواع طرح کے عطر ... گلاب کے پھول کیوڑا اور کیتکی اور خس اور عنبر اور مشک و عود وغیرہ سے تیار کرتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۶). نے پر خس چڑھا ہے اور موتیا چنبیلی کی لڑیاں لپٹی ہیں. (۱۹۳۰ ، مضامین فرحت ، ۲ : ۳۸).

حنا موتیا اور خس بیچتی ہوں
میں شیشی میں پھولوں کا رس بیچتی ہوں
(۱۹۸۰ ، فکر جمیل ، ۱۹۸). [ف].

--- پوش (--- و مج) صف.
خوشبوئے خس سے معطر ، خوشبو سے معمور؛ (مجازاً) معنی افروز.

یہ شیخ سعدی ہے جس نے کہ چشم روشن کو
کیا ہے نظم گلستاں کی بیت سے خس پوش
(۱۸۶۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۷). [خس + ف : پوش ، پوشیدن - پہننا ، لگانا ، ڈھکنا].

--- خانہ (--- فت ن) امذ ؛ سر خسخانہ.
۱. وہ مکان جو خس کی ٹٹیوں سے گرمی کے موسم میں بنائے جاتے ہیں ، سرد خانہ.

سایہ ہے مجھ کو مغیلاں کے تو محروم نہ رکھ
اسے کہ قدرت دی ہے عالم کو تو خس خانے کی
(۱۷۹۵ ، قائم ، کا ، ۱ : ۲۳۲).

روزہ مرا ایمان ہے غالب لیکن
خسخانہ و برفاب کہاں سے لاؤں؟

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۵۴). درگاہ کے قریب جو محل بنوایا ہے اس کے خس خانے کو ملاحظہ فرما کر چھپر بند کے افسر کو ایک جوڑا دوشالہ مرحمت فرمایا. (۱۹۳۴ ، بہادرشاہ ظفر کا روزنامچہ ، ۱۱). روزے کے دن میرے باپ سہ پہر تک خس خانے میں سوئے تھے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۸۸). ۲. سواری جس میں خس کی ٹٹیاں لگی ہوئی ہوں. اس نے (ملکہ الماس) سواری طلب کی خسخانہ حاضر ہوا جلوس سواری کا موجود ہو گیا یہ سوار ہو کر چلی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۴۷). [خس + خانہ (رک)].

--- خانۂ مژہ (--- فت ن ، کس م ، فت ژ) امذ.
(مجازاً) آنکھ کا ڈھیلا جس میں روشنی (نظر) ہوتی ہے اور جس کی حفاظت پلکیں کرتی ہیں.

مردم تھی سات پردوں کے اندر عرق میں تر
خس خانۂ مژہ سے نکلتی نہ تھی نظر
(۱۹۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۲). [خس + خانہ (رک) + مژہ (رک)].

--- کا ہَنکْلا/ہَنکْلَہ (--- فت ہ ، غنہ ، سک ک / فت ل) امذ.
رک : خس خانہ.
نہیں ہے بلبل کوں ایسے موسم میں درد و غم دھوپ میں خزاں کی
کہ آشیاں اس کوں خس کا ہنکلا ہے ، سایۂ گل ہے آفتابی
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۱۱).

بہت خسکے وہاں ہنکلے تھے یکسر
گلاب اور عطر سے سارے معطر

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۹۵). خس خانے کے تخت کو دیکھو کیا نالکی نما خس کا ہنکلہ ، ویسا ہی چھجا. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۲۳).

--- کا پَنکھا (--- فت پ ، سک ن) امذ.
خس کی گھاس سے بنائی گئی ہلکی چٹائی جس میں لکڑی لگا کر دستی پنکھا بنا لیا جاتا ہے پانی چھڑکنے سے اس میں خوشبو آتی ہے. پنڈول سنگھائی ، گلاب کے چھینٹے دیے خس کے پنکھے جھلے. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۷۹).

--- کی تیلی (--- ی مع) امث.
خس کی جڑ کا تنکا یا ریشہ جو ٹٹیوں میں بھرا جاتا ہے یا بن بن

چار چار ریشوں کو آپس میں ملا کر ذرا ذرا فاصلے سے باندھ باندھ کر اور لمبائی میں جوڑ جوڑ کر لمبی لمبی تیلیاں بنا کر اُن کی چلمنیں بناتے ہیں.

تنکے میں چنتا نہیں بے سود وحشت میں صنم
تیری چلمن کے لئے لایا ہوں خس کی تیلیاں
(۱۸۸٦ ، دیوان سخن ، ۱۳۵).

---کی ٹٹی (---فت ٹ ، شد ٹ) امث.
بانس کی کھپچیوں اور سربری کے بنے ہوئے چوگوشہ مُستطیل دوہرے چوکھٹوں کے اندر خس کی جڑوں کے ریشے بھرے ہوتے ہیں جنھیں گرمیوں میں دروازوں یا کھڑکیوں میں لگا دیا جاتا ہے اِس پر پانی چھڑکتے ہیں جس سے کمرہ خُنک اور خُوشبودار رہتا ہے۔ بادشاہوں کے یہاں اِن پر کیوڑہ اور گُلاب چھڑکا جاتا تھا. گرمیوں میں خس کی ٹٹیاں لگا کر خس خانہ بنایا جاتا. (۱۸۵۲ ، آثارالصنادید ، ۳٦). غریبوں کے درد مند خدا۔ ہم کو خس کی ٹٹی اور تہہ خانہ کی ٹھنڈک درکار نہیں ہے. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۹). شہروں سے کچی صراحیاں اور خس کی ٹٹیاں رخصت ہو گئیں. (۱۹۵۹ ، علامتوں کا زوال ، ۱٦).

خَسّ (فت خ ، شد نیز سک س) امذ.
(طب) کاہو ، سلاد ، لاط : Lactuca Sativa . خس۔ فارسی میں اس کو کاہو کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۳). خس۔ بیلگیری اِندرجوشیریں۔ کل دہاوا۔ ہر ایک ٦ ماشہ۔ سفوف کر کے ۵ ماشہ رب جامن و پانی کے ہمراہ کھلائیں. (۱۹۳٦ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹٦). خس : معدے کے کیڑے مارنے میں مفید ہے. (۱۹٦۳ ، طبیب مرغی خانہ ، ۱۷۲). [ف].

خَسُّ الْحِمار (فت خ ، شد س بضم ، غم ا ، سک ل ، کس ح) امذ.
(نباتات) ایک قِسم کا پُھول دار پودا ، لسان الثور ، اَبُوخَلسا لاط : Boglossum of ficinale Or Azurea Mill
اسکی ایک قِسم رنگنے کے کام آتی ہے. شنجار۔ اس کو خس الحمار کہتے ہیں ایک گھاس ہے جس پر بکثرت پتی ہوتی ہے (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۸). اور وہ ایک قسم شنجار کی ہے جیسے خس الحمار اور ابوخلسا اور ہوجویہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۲٦ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۲۰۸). [خس + ع : رک : ال (۱) + حمار (رک)].

خِسارا (فت نیز کس خ) امذ.
نقصان ، گھاٹا ، زِیاں.

عشق کو رنگیں نے یوں چھوڑا بقول ایک شخص کے
جوں وطن کو چھوڑے سوداگر خسارا کھینچ کر
(۱۸۰۵ ، دیوان ریختہ ، ۵۳).

نفع کی امید تھی لیکن ہوا
زلف کے سودے میں خسارا مجھے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۹).

دین ہاتھ سے دے کر اگر آزاد ہو ملت
ہے ایسی تجارت میں مسلماں کا خسارا
(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۳۰). [ع : (خ س ر)].

خِسارَت (فت نیز کس خ ، فت ر) امث.
گھاٹا ، زِیاں ، نقصان.

تب عمل میں اپنے پاوے وہ کُشُود
ٹل خسارت اس کوں حاصل ہوئے سود
(۱۷۵۴ ، ریاضِ غوثیہ (ق) ، ۳۵۴).

حُبِّ ریاست واڑوں میں ، بدرک اسفل
شقاوت و خسارت و ذلت نیچے گئے
(۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۸۷). ایرانی حکومت ایرانی بینک کا وہ قرضہ بھی ادا کر دیگی جو اس نے خسارت مسئلہ تنباکو کے موقع پر لیا تھا. (۱۹۲۳ ، رسالہ نگار ، ۳ ، ۱ : جنوری ، ۲۰).

شرطِ اول قدمِ عشق ہے ترکِ خواہش
طمعِ خام خسارت کے سوا کچھ بھی نہیں
(۱۹۷۴ ، برگ خزاں ، ۱۱۱). [ع : (خ س ر)].

خَسارَہ (فت نیز کس خ ، فت ر) امذ ؛ ← خسارا.
کارو بار میں نقصان ، ٹوٹا ، گھاٹا ، زِیاں ، کمی. اخیر نتیجہ ہمیشہ ناکامی ، خسارہ اور مایوسی ہوتی ہے. (۱۸۹۳ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۸۰). یہی وہ عظیم الشان خسارہ ہے جو اخبارات سے قوم کو پہنچا. (۱۹۲۹ ، نکات رموزی ، ۲ : ۸).

خلوص ختم ہوا اعتبار ختم ہوا
خسارہ جس میں تھا وہ کارو بار ختم ہوا
(۱۹۸۳ ، بے نام ، ۱۷۳). اف : اُٹھانا ، دیکھنا ، کھینچنا ، ہونا. [ع : (خ س ر)].

خَساسَت (فت خ ، س) امث.
۱. بُخل ، کنجوسی.

زہے خساستِ اہلِ جہاں کہ مثلِ گُہر
گرہ میں باندھ کے دریا میں آب رکھتے ہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۲۰).

سخاوت رائیگاں جاتی نہیں ہے
خساست کام کچھ آتی نہیں ہے
(۱۸٦۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۷۳۱). اب شاید آخری عمر کے لئے اثاثہ اکٹھا کرنے کو اس میں بے حد خساست آ گئی تھی. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۲۸۲). **۲. کمینہ پن ، رذالت.** اصل فضیلت سرشت کی پاکیزگی اور جوہر خلقی کی صفائی ہے اور کثافت ذاتی اور خساست اصلی کے ساتھ اس کی تکمیل کی سعی کرنی ... ہے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲٦). اس نے اپنی کمال شیطنت اور خساست اور خود پسندی سے تم کو بے راہ کر دیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۴). وہ (سرسید احمد خان) ان عیوب سے جو انسان کی خساست و دناءت پر دلالت کرتے ہیں یقیناً پاک تھا. (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۴۷۳). [ع : (خ س س)].

خِسانْدَہ (کس خ ، سک ن ، فت د) امذ.
۱. **پانی میں بِھگویا ہوا ، تر کیا ہوا یا تر کرنے کا عمل.** کڑوی جڑی بوٹی کو گرم پانی میں خساندہ کر کر اس کے پانی کو تیزاب اور کھار کے ساتھ پلاتا. (۱۸۴۸ ، اصول فن قبالت ، ۵۰). انگریزی اطبا ... خساندہ یعنی بھگوئی ہوئی چائے ہی زیادہ بہتر بتاتے ہیں. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۷۵) . چھال اور جڑ کو خساندہ کرنے سے پختہ رنگ نکلتا ہے. (۱۹۷۵ ، لغت کبیر ، ۱ / ۲ : ۵۰۵).
۲. **پانی میں بِھگو کر اور نہار کر پینے کی دوا.** چھاتی جکڑ رہی ہے زکام ہے ، آج خساندہ پلا دیا ہے. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۳۳۸). [خساندہ ، خساندن ـ بھگوناء تر کرنا].

خَسائِر (فت خ ، کس ء) امذ ؛ ج.
خسارہ (رک) **کی جمع.** خسائر جنگ کا اندازہ نہایت دشوار ہے. (۱۹۵۸ ، انتخاب الہلال ، ۲۶۳). [ف].

خِسَّت (کس خ ، شد س بفت) امث.
۱. **بخیلی ، کنجوسی.**

ہاتھ سے خسّت سے اس کے جگ میں پیش خاص و عام
حال روشن دل کرے اب مطلعِ ثانی بیاں

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۸). خست میں ایسا مشہور تھا جیسا حاتم سخاوت میں. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۱۳۶).

کل کے لیے کر آج نہ خست شراب میں
یہ سوئے ظن ہے ساقیٔ کوثر کے باب میں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۸۹). یہ کیا خست ہے دس سیر کی روٹیاں تو منگوایا کرو. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۵۴). وہ اپنا پورا منہ کھولتے ہیں لیکن آواز نہیں نکالتے داد دینے میں ایسی خست. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۷۶). ۲. (اُ) **معمولی نوعیت کے ، کمتر درجہ پر.** ہمارے دوست ہمکو نصیحت کرتے ہیں اسوقت ان کو الفاظ کی عظمت اور ہمارے کاموں کی خست کا خیال نہیں رہتا. (۱۹۰۱ ، حیات جاوید ، ۲ : ۵۴۱). (اُا) **کمی ، قِلّت.** کمیشن کو یہ بھی دریافت ہوا کہ خزانہ کی خست نے پولس کے موثر و کارگر ہونے میں کمی پیدا کی ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۸۳).
۳. **کمینگی ، گھٹیا پن.**

ناحق ایسے شخص کے کہنے کا تم مانو برا
جس کی فطرت میں کہ حیوانوں سے کم خست نہیں

(۱۸۷۸ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۲۳). ایسے صغائر بھی جن سے خست و دناءت ظاہر ہو ان کے نزدیک ممتنع ہے. (۱۹۷۲ ، جلوۂ حقیقت ، ۳۹). [ع : (خ س س)].

خَسْتاوی (فت خ ، سک س) امث.
خُرما کی ایک قِسم جو توابع فارس میں پائی گئی اسکا پھل نازک اور خستہ ہوتا ہے اور اس کا پوست نازک اور گٹھلی بہت چھوٹی ہوتی ہے یہ خُرما نہایت شیریں اور بے ریشہ ہوتا ہے جس کا رنگ اکثر زرد دیکھا گیا ہے (ماخوذ : فلاحت النخل ، ۳۲).

خَستَگی (فت خ ، سک س ، فت ت) امث ؛ امذ.
۱. (اُ) **زخمی یا مجروح ہونے کی حالت.**

خستگی کا ہو بھلا جسکے سبب سے سرِ دست
نسبت اک گونہ مرے دل کو ترے ہاتھ سے ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۲۸). (اُا) **شکستگی ، شکستہ حالی ، شکستہ دلی.**

او کرتا تھا نالش ہی از خستگی
نہ تھا کھانے سونے سوں دلبستگی

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۳۵).

تجھ زلفِ سحر ساز کے جلوے کے قبض سوں
بے طاقتی نیں ہوش نے پایا ہے خستگی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۰).

ہنستا ہے دیکھ کر دلِ عاشق کی خستگی
ظالم نہیں ہے تجھ سے ستمگار کا جواب

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۶۵). ۲. (اُ) **خستہ پن ، بُھربُھراہٹ ، نرمی.** شامی کباب جلدی میں ذرا جل گئے تھے مگر خستگی اچھی تھی. (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۲۱). اور گوشت بھی اس کا جنگلی بکری سے لذت اور خستگی میں کم نہیں ہوتا. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۱ : ۱۸۲). (اُا) **ٹُوٹ پُھوٹ ، کاٹ چھانٹ.** چھال یا لکڑی بھی ہر قسم کی کوفت یا خستگی سے محفوظ رکھی جائے. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۳۷). ۳. **تھکاوٹ ، تھکن.** بعد اس خستگی کے جو مشقت و محنت سے حاصل ہوتی ہے جسمانی مزے کے واسطے خرچ کریں. (۱۸۳۱ ، مقاصد علوم ، ۱۲۳). آج صبح ہی سے ایک خاص قسم کی خستگی محسوس کر رہا ہوں ، جسم کی نہیں روح کی. (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز ، ۱۷).

کاروان نے چولھوں میں جھونک دیں گھنی شاخیں
اب کہیں نہیں سایہ ، خستگی کہاں جائے

(۱۹۵۶ ، فکر جمیل ، ۸۴). ۴. (**مجازاً**) **سوز و گُداز ، رنج دلگیری.**

ضعف و بے طاقتی و خستگی شکوہ ہے کیا
عشق کہتے ہیں جسے اس کے یہی عالم ہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۵). اس صنف شاعری (غزل) کے لیے میر تقی میر صاحب کی خستگی اور مرزا نوشہ کی نشتریت درکار ہیں. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۳۵). جب غزل کے فروغ کا زمانہ آیا تو شکستگی وہ خستگی کے اسباب بھی پیدا ہو گئے. (۱۹۰۴ ، مقالات شروانی ، ۷۷). سوز و گداز ، خستگیِ درد ... غالب کے کلام میں ہے. (۱۹۸۰ ، نذر حمید احمد خان ، ۲۵۷). ۵. **تنگ دستی ، ناداری ، اِفلاس.** آغا عبدالرزاق شیرازی نے گویا میری خستگی اور تہمت زدگی کا انتقام لیا. (۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۴۳۶). ۶. (**تجربی فعلیات**) **بے حسی ، بے ہوشی.** تجربہ کو جاری رکھو یہاں تک کہ کامل خستگی طاری ہو جائے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۷۹). [ف].

خَستَہ (فت خ ، سک س ، فت ت). (الف) صف.
۱. **زخمی ، شکستہ.**

بخش ہماں اوپر کہ دل خستہ ہیں
جو دشمن کے ہت تھے بجاں رستہ ہیں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۵۲).

وہ خستہ ہوں میں ہی جس کو کہیے
رونق افزائے کوہ و صحرا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۲۰).
جبتک کہ تو نہو گا نمک پاش پر خراش
پانیگا کوئی خستہ ، مزا خستگی کا کیا
(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۱). ان کے گرد خستہ و مجروح بہت ہی تھوڑے سپاہی رہ گئے تھے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۵ : ۱۵۷).
گریہ کناں تھے شام و سحر اور خستہ شب
یہ زخم میرے ہاتھ میں آئے گزشتہ شب
(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۶۰). **۲. (أ) بُھربُھرا ، پکسا.** مجھ کو باجرے کی روٹی بہت بھاتی ہے کچھ ایسی سوندھی ، میٹھی اور خستہ ہوتی ہے کہ سبحان اللہ. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰). خستہ شیرمال کا ملیدہ بنایا جاتا ہے. (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۳۸). شیرمال اگر دوہری کرنے سے ٹوٹ جاتی ہے تو خستہ ہے ورنہ نرم ہے. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۲۶). **(ii) آسانی سے ریزہ ریزہ ہونے والا ، گلا ہوا.** گوشت کو ایسا بھونو کہ تمام رطوبت جذب ہو جائے گوشت سرخ ہو کر خستہ ہو جاوے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۳۰). **(iii) (نباتیات) نرم ، نازک ، جلد ٹوٹنے پکسنے والا.** ان (سیب) کے اوپر کا چھلکا نرم اور خستہ ہوتا ہے. (۱۹۶۲ ، پیڑ ، ۶۳). **۳. بدحال ، تھکاماندہ ، چُورچُور.**
اے گریہ پس قافلہ دل نام ہے اک یار
یہ خستہ بھی نبہ جائے جو یک دم ہو توقف
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۰۱). بلکہ حیوانات کے واسطے اور خستہ گلہ بان جو پہاڑوں پر ہوتے ہیں ان کو بھی آسودہ کرتی ہے. (۱۸۳۱ ، مقاصد علوم ، ۱۱۲). میں آج ہی ابھی آیا ہوں اور سفر کی تکان سے خستہ ہو رہا ہوں. (۱۸۸۴ ، سفرنامۂ پنجاب ، ۹۵). آخر دور و دراز زحمتِ سفر کے بعد ایک دن کسی جگہ خستہ اور درماندہ ہو ہی گیا. (۱۹۰۱ ، سیتا (ترجمہ) ، ۲ ، ۳ : ۸۷). میں نے ڈاکٹر عبداللہ جان غفاروف کو خستہ پایا. (۱۹۸۰ ، ماہ روز ، ۲۱۳). **۴. (أ) تباہ ، خراب.**
تو فیروز خستہ کوں مان دے
منگوں دان تجہ کن منج ایمان دے
(۱۵۶۴ ، پرت نامہ (اردو ادب ، جون ، ۱۹۵۷ ، ۱۰۰)). یہ تھکا ماندا خستہ و مستمند تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۱۳). **(ii) شکستہ ، پُرانے ، کہن سال ، خراب حال.** اس زمانے میں مدارس علوم عربیہ اس کثرت سے ہیں کہ پہلے زمانے میں نہ تھے مگر چونکہ انکا ڈمانڈ نہیں ہے ، سب کے سب خستہ حالت میں ہیں. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکاتیب ، ۱۵). گنبدوں کی حالت خستہ ہے. (۱۹۸۴ ، زمین اور فلک اور ، ۱۲۱). **۵. بدحال ، پریشان حال ، بُرے حال والا.**
ڈر نالے سے جو ہوئے حزیں جان خستہ کا
ہے بے طرح یہ تیر کمان شکستہ کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹).
تیرے بیمار کی یہ حالت ہے چارہ گر خستہ ہیں تباہ عزیز
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۱۱). میں بہت خستہ ہو گیا ہوں اور اب محنت اور تکلیف اٹھانے کے آثار معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۰۴ ، مکاتیب محسن الملک ، ۱ : ۴۳). دہلی او لاہور میں انفلوئنزا کی شدت نے بہت خستہ کر دیا تھا. (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۳۷). **۶. (مجازاً) بیمار.**
عجب ہوا ہے کہ فیض ہوا سے ہوتا ہے
شکم میں خستہ کے نشوونما ہے اصل السوس
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۸۶). (ب) امذ (قدیم). **۱. (أ) گُٹھلی.**
ہے خرما کا یہ خستہ یا ہے گندم
سمن کے برگ پر آہو رکھا سم
(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۴۴). **(ii) خُوبانی کی گِری ، بادام کی گری** (جامع اللغات). **(iii) آم کی گُٹھلی کے اندر سے نِکلی ہوئی گری جو دوا کے طور پر بھی مُستعمل ہے.** خستۂ آم اسہال کو بند کرنے ، معدہ کو تقویت دینے اور سلسل البول کے لئے استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۴). بعض لوگ آم کو شکم سیر ہو کر کھاتے ہیں اور اس کے بعد آم کے خستے کو دودھ میں ملا کر پی جاتے ہیں جس سے آم جلد ہضم ہو جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۱). **۲. پھٹا پُرانا ہونا (کپڑے وغیرہ کا) ؛ کمزور ہونا.** صابون کپڑے کوں لانے ہاکی سبب پس جامہ پاکیزہ کر کر سکا لینا نہ کی بھی میلا کرنا و دھو دھو خستہ کرنا. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۹۳). ایک مسکین صورت جوان منگول خستہ شلوار پہنے دروازے میں کھڑا ہے. (۱۹۷۹ ، کوہ دماوند ، ۱۴۲). **۳. (کنایتاً ، ادبیات) بے معنی ، معیار سے گرا ہوا.**
معانی زخم خوردہ ، لفظ ٹکڑے ، بندشیں ابتر
دلِ عاشق کی صورت شعر اپنا خستہ ہوتا ہے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۸). (ج) امث. **ایک بہت پتلی انتہائی بُھربُھری پُوری جو لکھنئو اور اطراف میں بہت دستیاب ہے.** اچھا مذاق ہے کہ اور لوگ سموسے اور خستے اڑائیں اور مجھے مونگ کی کھچڑی دی جاوے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۶۱). [ف].

----پائی امث.
تھکاوٹ ، ماندگی.
رہ طیبہ میں سر کے بھل نہ چلتا میں تو کیا کرتا
مرے شاہد ہیں چھالے خستہ پائی دیکھنے والے
(۱۹۱۴ ، بیاض نعت ، ۱۳۱).
حرم کے راہ نوردوں کی خستہ پائی کو
بشارتِ خلشِ نوکِ خار دیتے ہیں
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۱۷۲). [خستہ + ف : پا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

----پَن (---فت پ) امذ.
رک : **خستگی معنی نمبر ۲. (أ).** جاننا چاہیے کہ شامی کبابوں کا خستہ پن ... باریک پسنے پر موقوف ہے. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۱۰۷). [خستہ + پن ، لاحقۂ مصدری].

---تَن (---فت ت) امذ.
کمزور ، نحیف و زار.

اس کو بھی قاتل نے سینے سے نکالا کھینچکر
تیر تھا وہ یا کہ تھی مجھ خستہ تن کی آرزو

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۷۴).

رنجور و تباہ و خستہ تن ہے اردو
منزل گہِ صد رنج و محن ہے اردو

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۲۲). [خستہ + تن (رک)].

---جان صف.
لاغر ، کمزور ، ضعیف ، نحیف ، زار و نزار.

چلا اس کے ہمراہ وہ خستہ جاں
ملا بڑھ کے کچھ دور پر ایک مکاں

(۱۸۷۷ ، صبح خنداں ، ۸۹).

حسرتا ! ہم خستہ جاں ، جو تنگ آ کر بھوک سے
پس کے خود چکی میں مہنگائی کی آٹا بن گئے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۷۷). [خستہ + جان (رک)].

---جِگَر (---کس ج ، فت گ) امذ.
رک : خستہ جاں.

بے داد خواہ ہوں نے گریباں دریدہ ہوں
خستہ جگر ہوں چاشنی غم چشیدہ ہوں

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۱۲).

مر گیا آج ترا عاشقِ بیکس افسوس
چھپ کے راتوں کو وہ اس خستہ جگر کا رونا

(۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، ۱۷).

آؤ یہاں دیکھو ادھر ہے کون یہ خستہ جگر
ہے قوم جن سے کوئی یا ہم سا ہے یہ بھی بشر

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۶۹). [خستہ + جگر (رک)].

---حال صف.
۱. پریشان حال ؛ شکستہ دل ، رنجیدہ ؛ تھکن سے چُور.

میری سکینا نڈھال پیاس سوں ہے خستہ حال
کیا کروں اے ذوالجلال ہے ہے فلک کیا کیا

(۱۷۵۵ ، غلامی (اردوشہ پارے ، ۲۹۹)). میری خواہش یہ ہے کہ ہماری قوم اپنے خستہ حال کو دیکھے. (۱۸۷۴ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۴۶). وہ اس قدر خستہ حال ہو چکا تھا کہ آگے چلنا اس کے لیے بہت مشکل تھا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۲۲). **۲. پھٹا پرانا ، شکستہ ، کُہن سال.** پرانی خستہ حال کتابیں ... بیچ میں قیصر صاحب. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۴۸). [خستہ + حال (رک)].

---حالی امث.
خستہ حال ہونا ، بدحالی ، زبوں حالی. اس خستہ حالی میں چند وفادار راجپوتوں نے اس کو ایک گھوڑا دیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۷۲). [خستہ + حال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

---دِل (---کس د) صف.
خستہ حال ، بد دل ؛ شکستہ دل.

کہ میں خستہ دل ہور توں دل فگار
ہمیں دونو مل اب اچھیں ایک ٹھار

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۶).

سب ذاکراں میں کمتر ہے خستہ دل غلامی
دو داد جلد ہر چند ہے عاصیاں میں نامی

(۱۷۵۵ ، غلامی (اردوشہ پارے ، ۳۰۱)). [خستہ + دل (رک)]

---رُواں (---ضم ر) صف.
رک : خستہ حال.

کہیا اس کوں جمشید اے پہلوان
توں پھر آیا کی ہو کر خستہ رواں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۶۲). [خستہ + رُواں (رک)].

---کِرْدار (---کس ک ، سک ر) صف.
بدکردار ، بدمعاش ، خراب عادت کا مالک. کانے قلندروں اور ... خراب و خستہ کرداروں کی توجیہہ یوں بھی ہو سکتی ہے. (۱۹۸۲ ، علامتوں کا زوال ، ۱۳۵). [خستہ + کردار (رک)].

---کُن تَپ (---ضم ک ، فت ت) امذ.
(طِب) طویل عرصہ رہنے والا بُخار جو کسی اندرونی مرض کے سبب ہو. خستہ کُن تپوں ، مثلاً تپِ محرقہ ، ذات الریہ ، اور عفونی تپوں میں اس (الکحل) کا استعمال خاص طور پر مطلوب ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰۰). [خستہ + ف : کُن ، کردن - کرنا + ف : تپ - بُخار].

خَسْخَسا (فت خ ، سک س ، فت خ) امذ.
ایک قِسم کی نرم اور خستہ مٹھائی جو سُوجی ، گھی اورشکر ملا کر تیار کی جاتی ہے.

خطائی اور کماج اور کاؤ دیدے
رقے کے خسخسے شیرے ملیدے

(۱۷۸۴ ، مثنویات میر حسن ، ۱ : ۲۷۶). [مقامی].

خَسَر (فت خ ، س) امذ.
گھاٹا ، نقصان ، خسارا.

ہر کی ابتدا میں گو قصر ہو عصر کی نماز
کیا عجب اس سے منکشف بھی یہ بھی خسر کا ہو راز

(۱۹۱۷ ، بہارستان ، ۲۱۹). خسر کے معنی نقصان اور گھاٹے اور ٹوٹے کے ہیں اور گھاٹا اور نقصان نفع کی ضد ہے. (۱۹۶۰ ، تفسیر سورہ والتین اور العصر ، ۵۱). [ع : (خ س ر)]

---الدُّنیا وَالآخِرَہ مقولہ.
عربی مقولہ ، مبنی بر آیتِ قرآنی جس کا مطلب ہے دُنیا اور آخرت دونوں کا نُقصان. ہم دنیا کے سب سے آخری بڑے مذہب اسلام کی جانچ پڑتال کرنا چاہتے ہیں کہ آیا اس میں ساری دنیا

اور ہمہ وقت کے لئے ہونے اور خسرالدنیا والآخرہ سے بچانے کی استعداد موجود ہے یا نہیں. (۱۹۲۵ ، فضائل اسلام ، ۶). غور کیجیے تو آخرت میں بازپرس اور عذاب سے بچنے کی انفرادی ، انتہائی ضرورت ہے ایسا نہ ہو کہ خسرالدنیا والآخرہ مسلم شعراء ہی ٹھہرائے جائیں.(۱۹۷۵، شعر و سخن ، ۲۲).

خُسَر (ضم خ ، فت س) امذ.
بیوی یا شوہر کا باپ ، سُسَر ، سُسرا. آخر اکتا کر ایک دن اپنے خسر کے پاس گیا. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۲۷). اس کے خسر صاحب ہمیشہ اس کی حمایت اور پردہ داری کیا کرتے تھے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۸۶). سنیما کا مینجر اپنے خُسر کو چیک اپ کے لیے لایا. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۸۷). [ف : خُسَر ؛ قب : س : شو شُر / श्वशुर : سُسُر].

---پُور بلا اضا (---و مع) امذ.
خُسرزادہ ، سُسر کا بیٹا ، سالا ، بیوی کا بھائی ، برادرِ نسبتی. جب سے پور میں پہنچا ہوں تو اول اپنے بھائی خسر پور احمد مرزا خان صاحب آگلہ کے مکان پر فروکش ہوا. (۱۹۱۱ ، ظہیردہلوی، داستان غدر ، ۲۱۴). [خسر + ف : پُور = بیٹا].

---پُورگی (---و مع ، سک ر) امث.
سالے اور بہنوئی کا رشتہ. اگر میر منو اور نواب صاحب میں رابطۂ خسرپورگی نہ ہوتا نواب خان بہادر صاحب ایسا نہ گیا تھا کہ اولاد کو جلا وطن ہونا پڑتا. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۹۸۰). [خسر + پُور (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---پُورہ (---و مع ، فت ر) امذ.
رک : خسرپور. بدیں خیال کہ خسرپورہ بھی نمونۂ زن ہوتا ہے کنور درجن کو دیکھ کے مطلوبہ کے حسن صورت کا حال معلوم ہو جائے گا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۱۷۹). سالے کو کہتے ہیں نسبتی بھائی یا خسرپورہ ، سسرے کو خسر ، ساس کو خوشدامن ، داماد کو خویش. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۴). [خسر + پورہ (رک)].

---چچا (---فت چ) امذ.
شوہر کے لئے بیوی کا چچا ، چچا سُسر ، چچیا سُسر نیز بیوی کے لئے شوہر کا چچا. فیروز خلجی نے جو اس کا خسر چچا اور پرورش کنندہ و مربی تھا ہر چند علاءالدین کو کڑہ سے دِلّی کو طلب کیا مگر ... وہ نہیں گیا پر نہیں گیا. (۱۹۳۹، افسانۂ پدمنی، ۱۱۰). [خسر + چچا (رک)].

---کا گھر ہونا محاورہ.
اپنے گھر کی طرح ہونا ؛ آسان کام ہونا ، معمولی بات ہونا یا ہنسی کھیل ہونا ؛ آرام کی جگہ ہونا یا بے تکلفی کی جگہ ہونا ؛ نہایت آسان امر ہونا.

اس قدر خوش ہیں میاں احمق کہ جس کی حد نہیں
جیل خانہ ان کو گویا خسر کا گھر ہو گیا
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۱).

خَسْرا / خَسْرَہ (فت خ ، سک س / فت ر) صف.
خسرہ زدہ ، وہ شخص جسے خسرہ نکلی ہوئی ہو. گاڑھا یہاں سے ایک کوس موضع کوٹلی ہے اس کے دروازہ پر ایک اندھا ، دوسرا کوڑھا ، تیسرا خسرا تین آدمی بیٹھے ہیں ان کو یہاں لے آو. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۲۱۱). [رک : خسرہ].

خُسْرال (ضم خ ، سک س) امث.
رک : سسرال. ایک روز وہ اپنی خسرال میں شہر لندن کے محلہ کنیزنگٹن میں بیٹھے ہوئے تھے. (۱۸۷۳ ، اخبارمفید عام ، ۱۵ جولائی ، ۹). مصیبت یہ تھی کہ خسرال کے لوگ بھی ہولی منانے کے لئے آنے والے تھے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۲۵۸). [خُسَر + ال (رک)].

خُسْران (ضم خ ، سک س) امذ.
نقصان ، گھاٹا ، خسارہ. انجام میں خسران و ضلال ... نصیب ہو گا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۱). یہی وہ وحی ہے جس پر ایمان لانا لازمۂ نجات اور جس سے روگردانی کرنا قطعی طور پر موجب خسران ہوتا ہے. (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۸۷). [ع : (خ س ر)].

---زَدَہ (---فت ز ، د) امذ.
دونوں جہانوں کا بدنصیب ، دین و دنیا میں خاسر. اس خسران زدۂ دین و دنیا گماشتہ نے ، ... اس کو گرفتار کر کے حجاج کے پاس بھیجنے کا ارادہ کیا. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۵۳). [خسران + ف : زدہ ، زدن = مارنا].

---مآل امذ.
انجامِ کار نقصان اٹھانے والا. حقیقت حال خسران مآل اس کے سے مطلع ہو کر کہا. (۱۷۷۵، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۸۰).

یہ آیا مرے دل میں اک دن خیال
کہ کب تک یہ احوالِ خسران مآل
(۱۹۰۰، امیرمینائی ، ذکرحبیب ، ۱۶). [خسران+ مآل (رک)]

خُسْرَو (ضم خ ، سک س ، و لین) امذ.
۱. سیاوش بن کیکاوس کے بیٹے کا نام جو کیانوں میں بہت بڑا صاحبِ اقبال بادشاہ گزرا ہے.

دماغ ہے یہ ترے میکدے کے فتنوں کو
جو آئین خسرو و جمشید بھی کریں نہ خیال
(۱۸۸۱ ، اسیر (مظفرعلی) ، مجمع البحرین ، ۲ : ۱۰۶).

۲. (مجازاً) بادشاہ ، بڑا بادشاہ.

فریدوں دیا تخت کوں بھی رواج
کہ خسرو دیا تاجداراں کو تاج
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۲).

یو مدح خسرو عالم علی عادل شہ غازی
ہنر کے ملک میں جس ہے سمجھ کا تخت ارزانی
(١٦٥٧ ، گلشن عشق ، ٢١).

خسروِ آفاق ہے وو بوالحسن
معتقد اس کے ہیں سبی مردو زن
(١٧١٣ ، فائزدہلوی ، د ، ٢٠١). حسن بانو نے پھر عرض کی اے خسرو ایسے کافر کو ولی نہ کہیئے. (١٨٠١ ، آرائش محفل، حیدری ، ٩). ٣. ہرمز بن نوشیرواں کا بیٹا جو شاہانِ ایران میں بڑے جاہ و جلال کا بادشاہ گزرا ہے. فرہاد کی معشوقہ شیریں اسی کی ملکہ تھی.

یک آروس ہور ایک سو شو لے
کہ دہن شیریں ہور شاہ خسرو لے
(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٩٦).

حسنِ شیریں و غرورِ تاج کے ہوتے ہوئے
تیشۂ فرہاد کا دھڑکا بھی ہے خسرو کے ساتھ
(١٩٣٣ ، سیف و سبو ، ٨٧).

ہونے کا نہیں دبدۂ شیریں ہی فقط نم
خسرو کو بھی ہونا ہے شریکِ صفِ ماتم
(١٩٥٨ ، نبضِ دوراں ، ١٦٦). [ف: خسرو، پہلو: ہس روو (= مشہور)؛ اوستا : ہو سروہ].

ــــِ اَخْتَراں کس اضا(ــــ فت ا ، سک خ ، فت ت) امذ
ستاروں کا بادشاہ یعنی سُورج (جامع اللغات). [خسرو + اختر (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

ــــِ اَنْجُم کس اضا(ــــ فت ا ، سک ن ، ضم ج) امذ.
رک : **خسرو اختراں؛ (کنایتاً) آفتاب.**
خسروِ انجم کے آیا صرف میں شب کو تھا گنجینۂ گوہر کھلا
(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ١٣٩). [خسرو + انجم (رک)].

ــــِ حَلَب کس اضا(ــــ فت ح ، فت ل). امذ.
حلب کا بادشاہ ؛ (کنایتاً) آئینہ ، شیشہ.

صفائی دلِ آشفتہ کی بدولت عیش
جہاں میں نامِ خدا خسروِ حلب ہیں ہم
(١٨٧٩ ، دیوان آغا جان عیش دہلوی ، ١١٧). [خسرو + ع : حلب، شام کے شمال میں ایک شہر].

ــــِ خاوَر کس اضا(ــــ فتِ و) امذ.
شاہِ مشرق ُمراد: **سورج.** عروس شب نے خسرو خاور سے شرما کر اپنے رخ کو پردۂ عدم میں چھپایا. (١٨٣٦ ، قصۂ اگر گل ، ٣٣).

پشت پہ اس کی ہودجِ زریں قوس قزح سے مستک رنگین
تیرا طلوع اے خسرو خاور صبحِ شفق میں کر دے ہویدا
(١٨٥٣ ، ذوق ، د ، ٢٧). [خسرو + خاور (رک)].

ــــ دار امث.
دارو، یعنی دوا، شاہی بُوٹی، روایتاً ایک خُوبصورت درخت کے پھل خسرو دار ... فالج کو اکسیر ہے. (١٨٧٧ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ٣٣٥). [خسرو + دار (دارو کا مخفف)].

ــــِ زَماں کس اضا(ــــ فت ز) امذ.
(کنایتاً) لائق فائق ، بہترین ، مُسلّم. (شاہ گلشن) بھی خسرو زماں سمجھے جاتے تھے. (١٩٧٥ ، تاریخ ادب اردو ، ٢ ، ٢ : ٢٨٧). خسرو + زماں (رک)].

ــــِ عالَم کس اضا(ــــ فت ل) امذ.
رک : **خسروِ زماں.**

حزیں تیرا سوائے خلعتِ ماتم نہیں لیتا
گدا تیرا خطاب خسروِ عالم نہیں لیتا
(١٨٧٠ ، دیوان اسیر ، ٣ : ٢٩). [خسرو + عالم (رک)].

ــــِ نِشاں (ــــ کس ن) امذ ؛ امث.
بادشاہ بنانے والا، بادشاہ جس کا اپنا الگ جھنڈا اور سکہ ہو، بادشاہی مہر (جامع اللغات). [خسرو + نشان (رک)].

ــــِ والا حَشَم کس صف(ــــ فت ح ، ش) امذ.
عظیم المرتبت بادشاہ ، شہنشاہ ، بڑی شان شوکت اور لاؤ لشکر والا بادشاہ.

ترا اے خسروِ والا حشم عالم مسخر ہو
سریرِ سلطنت پر تو ہمیشہ داد گستر ہو
(١٨٥٣ ، ذوق ، د ، ٣٠٦). [خسرو + ف : والا (رک) + حشم (رک)].

خُسْرَوا ! (ضم خ ، سک س ، فت ر) کلمۂ ندائیہ.
اے خسرو! ، اے بادشاہ! مُراد : **آنحضرت صلعم.**

فرش والے تری شوکت کا عُلو کیا جانیں
خسروا ، عرش پہ اُڑتا ہے پھریرا تیرا
(١٩٢١ ، اعلیٰ حضرت رضا بریلوی ، ارمغانِ نعت ، ١٣٨). [خسرو + ا : لاحقۂ ندا].

خُسْرَواں (ضم خ ، سک س ، فت ر) امذ ؛ ج (قدیم).
حاکم ، مالک ، بادشاہ.

نبیؐ صدقے اے عبدلا خسرواں میں
توں اس کا مرید اوسو تیرا ہے پیرا
(١٦٧٢ ، عبداللہ قطب شاہ ، ک ، ١). [خسرو + ان ، لاحقۂ جمع].

خُسْرَوانَہ (ضم خ ، سک س ، فت ر ، ن) صف ؛ م ف.
شاہی طریقے سے ، شاہانہ.

آتش کا شعر مہر ہے اپنے بھی حسبِ حال
جاہ و حشم فلک نے دیا خسروانہ کیا
(١٨٧٠ ، الماس درخشاں ، ٦).

مرے فکر پر ہے شاید نظرِ امیرِ خوباں
کہ دیا ہے میرے دل کو یہ فراغِ خسروانہ
(١٩٣٨ ، حرفِ تمنا ، ٢٠). [خسرو + انہ ، لاحقۂ صفت].

خُسْرَوانی (ضم خ ، سک س ، فت ر) امث.
١. **بادشاہی ، جہانبانی.**

کیا خلق زہور منے یوں غریق
ولے خسروانی اتھے جس طریق
(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ١١٣).

بادشاہاں کرتے ہیں اپ مال اُپر جگ میں بڑائی
منج محمدؐ نانوں تھے ہے تاج و دولت خسروانی
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢٨). (سلطان عالم واجد علی شاہ) نہ رموز مملکت ، سیاست ، جہانبانی اور آئین خسروانی میں کسی درجہ کم تھا. (١٨٥٨ ، تاریخ غزالہ ، ٣). سوال - رعیت کو نسبت بادشاہ کے کن باتوں میں اولاد صالح سے مشابہت ہوتی ہے؟ جواب ... چہارم احسانات شاہی و رعایات خسروانی کی شکر گذاری کرنا. (١٨٨٥ ، تہذیب الخصائل ، ٢ : ٥٨). ٢. رک : **خسروانہ ، شاہانہ ، بادشاہ کا ، بادشاہوں والا ، بادشاہوں جیسا یا ان کے شایانِ شان.**

جو کچھ خلعتاں خسروانی اتھے
جو کچھ تحفے نادر شہانی اتھے
(١٦٢٥ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ٢٣).

اسی کے لطف کی تشریف خسروانی ہے
جو پہنتا ہے قبا آفتابِ زر تاری
(١٦٧٨ ، غواصی ، ک ، ٩٦). [خسرو + ان ، لاحقۂ جمع+ی ، لاحقۂ صفت].

خُسْرَوِی (ضم خ ، سک س ، فت ر) (الف) صف.
خسرو سے منسوب ، خسرو کا ، شاہی.

نبیؐ کے صدقے بخشے گا خدا میرے گناہاں
علی کا نانوں منج سرتاج ہے جم خسروی کا
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٣ : ١٣). وزیر ... نے پایۂ تختِ خسروی کو بوسہ دے کر ... اشتیاق حصول دیدار ظاہر کیا. (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٣). (ب) امث. ١. **بادشاہت ، حکومت.**

ہمیشہ اچھو شاہ کوں خسروی نوا سال نو ماہ روزِ نوی
(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ٨٨).

تیرے مکھ پر خسروی فرّ منور دیتا
تو ہی ترکستاں کے شاہاں دیوتے تج کوں خراج
(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ١٩٢).

سجن کی خسروی میں آبرو سا
نہیں شیریں زباں شکّر تری کا
(١٧١٨ ، دیوان آبرو ، ٨). سلطنت کے دو رکنِ رکین ، دولت خسروی کے ارتفاع میں بڑی کوشش کرتے تھے. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٨٨٧).

جہاں فسانۂ جبروتِ خسروی چھیڑو
ضرور بے کسیٔ کوہ کن کی بات کرو
(١٩٥٧ ، نبضِ دوراں ، ١٥٥). ٢. **ایک قسم کی شراب کا نام** (اسٹین گاس ؛ فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت). ٣. (**مجازاً**) **نجات ؛ اعلیٰ درجہ.**

بھائی جان لے مصطفےٰؐ کی پیروی
آخرت میں پائے گا تو خسروی
(١٨٢٨ ، مصباح الحیات ، ١١٣). ٤. **شہنشاہیت ، کاروبار شاہی**

نہ تھا دل ترا خسروی پالنے
خلافت کیا دین سنبھالنے
(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ١٣).

بدیوں سے بھی گو کہ بالمقابل
خوشنودیِ خسروی ہے حاصل
(١٩٢٨ ، تنظیم الحیات ، ٢١٠). [خسرو + ی ، لاحقۂ صفت].

خَسْرَہ (١) (فت خ ، سک س ، فت ر) امذ.
(**مالگذاری**) **محکمۂ مال کا باقاعدہ چھپا ہوا رجسٹر جس میں کھیتوں کی نمبروار فہرست ، مقام ، زمین کا رقبہ ، اس کی قسم ، ساتھ ہی کاشتکار کا نام درج ہوتا ہے. اِس کِتاب (رجسٹر) کی مختلف شقیں ہوتی ہیں اور ہر کِتاب اسی نام سے منسوب ہوتی ہے.** نسخۂ ضبط را کہ بہ ہندوی خسرہ گویند. (١٥٩٣ ، آئینِ اکبری ، ١ : ٢٣١). ہر برس کام لکھنے خسرہ کا نہیں پڑتا صرف وصول باقی کا کاغذ لکھنا چاہیے اور بہی کھاتہ. (١٨٣٥ ، پٹواری کی کتاب ، ٣). اگر وہ عشقیہ کتب کی دلدادہ تھی تو خسرہ اور کھتونی سے بھی جی نہیں چراتی تھی. (١٩٢٢ ، گوشۂ عافیت ، ١ : ٢٣٣). ایک دن میرا ایک بڑا بھائی پٹواری سے ہمارے کنبے کی زمینوں کا خسرہ لے آیا. (١٩٨٢ ، آتش چنار ، ١٣). [مقامی].

---آبادی امذ.
(**قانون**) **گانوں کی آبادی کی فہرست مع ان کے قابضوں کے** (اردو قانونی ڈکشنری ، ٢٧٣). [خسرہ + آباد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---ٔ پیمائش کس اضا (---ی لین ، کس ء) امث.
خسرے کا وہ کھاتہ جس میں زمین کا ناپ درج کیا جاتا ہے. اور چوتھے خانے میں خسرۂ پیمائش کے موافق کھیت کا نمبر درج ہے. (١٨٣٥ ، پٹواری کی کتاب ، ٣٧). [خسرہ + پیمائش (رک)].

---تقسیم (---فت ت ، سک ق ، ی مع) امذ.
خسرے کی وہ شق یا کِتاب جس کے ذریعے مطلوبہ زمین کے حِصّوں کی تقسیم کی جائے. انگریزی میں جو تحریر کے کام پٹواریوں کے متعلق ہیں تفصیل ان کی بیان کرتا ہوں اول زمینداروں کی طرف سے پٹہ اور کاشتکاروں کی طرف سے قبولیت ... چوتھے خسرہ تقسیم جنس کا. (١٨٣٥ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ١٨١). [خسرہ + تقسیم (رک)].

---ٔ کَنکُوت کس اضا (---فت ک ، سک ن ، و مع) امذ.
خسرے کی اس کتاب میں علاوہ دوسری باتوں کے تعداد جنس کا خانہ بھی ہوتا ہے جس سے اناج کی مقدار معلوم ہوتی ہے. بعد ہونے قول قرار آپس میں درمیان مالگذاری اور آسامی کے جب فصل تیار ہوتی ہے جس گانوں میں کن یا بٹائی یا شرح نقدی وغیرہ ہو کہ جسکی پکی تعداد جمع کی ظاہر نہیں ہے اس گانوں میں اخیر فصل میں مالگذار اپنی عملداری کرتا ہے جو گانوں کا طریق تحصیل کنکوت ہے، نمونہ خسرۂ کنکوت کا اس طرح ہو گا. (١٨٣٥ ، پٹواری کی کتاب ، ٩). [خسرہ + س : کنٹر = اناج + س : کوت - مقرر کرنا].

ـــــ گِرْداوَری کس اضا (ـــــ فت نیز کس گ ، سک ر ، فت و) امث.
وہ کتاب جس میں پٹواری زرعی اعداد و شمار کا حساب لکھتا ہے. زرعی اعداد و شمار کو پٹواری جمع کرتا ہے اس کا اندراج وہ ایک کتاب میں کرتا ہے جس کو خسرۂ گرداوری کہتے ہیں. (۱۹۶۸ ، اطلاقِ شماریات ، ۱۰۷). [خسرہ + گرداوری (رک)].

خَسْرَہ (۲) (فت خ ، سک س ، فت ر) امث.
(طِب) کم عمر کے بچوں کی ایک قِسم کی وبائی بیماری جِس میں دو تین دن کے بُخار کے بعد بدن پر سہین دانوں کا جال سا نمودار ہوتا ہے. سخت بُخار کے ساتھ عموماً کھانسی بھی ہوتی ہے لیکن مرض کا اصل سبب چیچک کی طرح کے مخصوص جراثیم(وائرس) کا حملہ ہوتا ہے. بعض حالات میں دوران مرض آنتوں کی سوزش بھی ہو جاتی ہے. یہ (وائرس) ہمیشہ ... طرح طرح کی بیماریاں پھیلاتے ہیں مثلاً انسان میں زکام ، پولیو ، چیچک ، خسرہ وغیرہ. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۸۳). [رک : کھسرا].

خَسْرَہ (۳) (فت خ ، سک س ، فت ر) امث.
موٹی پتی کی گھاس جو تعمیر میں استعمال ہوتی ہے. پہلی تہ جو کل موٹائی کی تہائی سے زیادہ نہ ہو اور سرپٹ یا خسرہ یا کسی دوسری قسم کی موٹی گھاس کی ہو. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۱۶). [مقامی].

خَسْف (فت خ ، سک س) امذ.
۱. **زمین میں دھنسنا.**

زندگی میں اس کو رکھے گا خدا
خسف سے او مسخ کرنے سے بچا

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۳۴۲). یہاں تک کہ خدا نے اس کو مع ماں بیٹی کے خسف کر دیا. (۱۸۸۳ ، مطلع الدہور وطلائع المقدور (ترجمہ) ، ۲۰). ابن صوریا نے کہا کہ وہ ہمارا دشمن ہے عذاب شدت اور خسف اتارتا ہے. (؟ ، القرآن الحکیم ، تفسیر مولانا نعیم ، ۲۵). اللہ تعالیٰ ان کو زمین میں خسف کر دے گا. (۱۹۷۶ ، معارف القرآن ، ۷ : ۲۵). ۲. رک : **خُسُوف.**

اس کو دشمن سے کیا بچائے وہ چرخ
جس نے تدبیرِ خسف و ماہ نہ کی

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۷۱). شیہ چنگ میں جسے غالباً کن فیوشس ہی نے مرتب کیا تھا چاند کے ایک خسف کا ذکر ہے جس کے فوراً بعد سورج کا ایک کسف واقع ہوا. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۵۰). [ع : (خ س ف)].

خَسَک (فت خ ، س) امذ.
۱. **زمین پر پھیلنے والا خاردار پودا اور سہ گوشہ کانٹے دار پھل، گوکھرو ، بھکڑ ، خارخسک.**

ایک سماں تھا وصل کا اس کے سیج پہ سوئے پھولوں کی
اب ہے زمانِ فراق بچھونے خار و خسک کے بچھا بیٹھو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۱۶). نباتات مرکبہ ... تین طرح کے پودوں میں منقسم ہیں ... بعضوں میں صرف نیچے کی نالی ہی کے پھول ہوتے ہیں مثلاً بھٹ کٹیا خسک اور ہاتھی چنگھاڑ. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۱۷۲). ۲. **(عسکری) ایک آہنی آلۂ حرب و ضرب ، لوہے کے گوکھرو جن کو جنگ کے دوران دشمن کو نقصان پہنچانے کے لیے آمدورفت کے رستے میں ڈال دیا جائے ، پاگیر ، دشمن کا راستہ روکنے کا ہتھیار.**

چلے لک یو گھنس پس سوں نا اٹک
ہوئے تن سواراں کے خاور خسک

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۸۳). صاحبقران نے حکم دیا ... لوہے کے خسک بنائے جائیں اور وہ پیادوں پاس رہیں ، جس وقت ہاتھی حملہ آور ہوں تو وہ راہ میں پھینک دئے جائیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۲۷۲). [ع].

خِسَک (کس خ ، سک س) امذ.
کسم کا پُھول ، نقلی زعفران. گل خسک جسکو قیشہ اور عصفر بھی کہتے ہیں لیکر باریک کر کے تھوڑا پانی اس میں ڈال دیں. (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۱۰). [ف].

ـــــ دانَہ (ـــــ فت ن) امذ.
کسم کا بیج(کلید عطاری ؛ فرہنگِ عامرہ). [خسک + دانہ (رک)].

خَسَم (فت خ ، س) امذ.
رک : خصم ، خاوند ، شوہر.

دھمکیاں دیں خسم کو یہ کہہ کر
پڑھ نماز آ کے میرے دامن پر

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۵۹۳). روشن علی۔ خسم کو بھی ہم نے طلاق دے دیا. (۱۸۸۷ ، جامِ سرشار ، ۱۷۸). [رک : خصم کا ایک اِملا].

ـــــ کا کھائیں پیئیں گیت گائیں بھیّا جی کے کہاوت
رک : خَصم کا کھائیے بھیّا جی کے گیت گائیے (شوہر دیکھ بھال کرے اور نام ہو بھائی کا) (خزینۃ الامثال ، ۸۳).

خِشْم (کس خ ، سک س) امذ.
زخم (ناک کا). خسم قوت شامہ کو باطل کرتا ہے یعنی بُو کسی چیز کی دماغ میں محسوس نہیں ہوتی. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۵). [ف].

خَسَمْڑا (فت خ ، س ، سک م) امذ.
رک : خسم جس کا یہ کلمۂ تحقیر ہے. بی ان کے خسمڑے بہت بیمار ہیں وہ کل سے ان کی دوائی ٹھنڈائی میں لگی ہوئی ہیں. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۷۸). [۱ : خسم + ڑا ، لاحقۂ تصغیر و تحقیر].

خُسُوف (ضم خ ، و مع) امذ.
۱. **(فلکیات) جب زمین گردش کرتے ہوئے آفتاب کے سامنے آ جاتی ہے تو زمین کے سایے کی وجہ سے چاند کا کچھ حصہ**

اور بعض وقت پورا چاند تاریکی میں آ جاتا ہے ، چاند گہن.

آیا بہار او آفتاب از کسوف
کہ نیں خوب ہے چاند ہی در خسوف

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۸۲۳). خسوف متعلق اس امر بدیہی سے ہے کہ جب کوئی جسم کثیف کسی شے منوّر کے سامنے خصوصاً آفتاب کے رو برو ہوتا ہے تو لامحالہ تاریک سایہ اس کا دوسری جانب کہ مقابل شے منوّر کے ہے پڑتا ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۹۹). کسوف و خسوف ہر دو عربی النسل ہیں ... اور خسوف چاند گرہن کے لیے ہے. (۱۹۲۳ ، سرگزشتِ الفاظ ، ۲۳۱). بن سود کا بیان ہے کہ امریگو سپوسی نے ۱۴۹۹ع میں ایک خسوف کے مشاہدہ کے ذریعہ وینیز ولا اور کادز کے درمیان طول بلد کا فرق دریافت کیا تھا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیے (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۶). ۲. (i) (مجازاً) **تکلیف ، پریشانی ، غم و الم.** ایک عروس شب اول کو ... خسوف رنج و محن میں مبتلا پایا لباس سارے جسم کا تار تار ہے دشنۂ غم سے سینہ فگار ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۶). (ii) **چُھپ جانا ، آنکھوں سے اوجھل ہو جانا.** وہ ہی مجھے لائی ہے لیکن درِ شہر پر پہنچتے ہی مانند ماہ خسوف میں آ گئی کیسی غائب ہو گئی. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۶۰). ۳. **زمین کا دھنسنا.** تین بڑے خسوف (زمین کا دھنسنا) ایک مشرق میں دوسرا مغرب میں اور تیسرا جزیرۃ العرب میں. (۱۹۷۲ ، سیرت سرورِعالم ، ۱ : ۳۵۰). [ع : (خ س ف)].

خَسی (فت خ) امث.
(خیاطی) **وہ سیون جو کٹوریوں کو انگیا کی آستینوں سے جوڑتی ہے** (جامع اللغات). [مقامی].

خَسّی (فت خ ، شد س) صف.
رک : **خصّی.** ایسا بھیڑ ، بکرا جس کے فوتے (بیضے) نکال دیئے گئے ہوں (ا پ و ، ۳ : ۸۳). [رک : خصّی کا ایک اِملا].

خَسّی پَرْنالہ (فت خ ، شد س ، فت پ ، سک ر ، فت ل) امذ.
(تعمیرات) **وہ پرنالہ جِس کے منھ پر کوئی تلوانہ ہو اور اس کا پانی دیوار کے سہارے اُترے جِس کے لیے دیوار پر استرکاری کا پُختہ راستہ بنا دیا جاتا ہے ، خصی پرنالہ.**

کنپٹی بیٹھی ماتھا اٹھا تھا
ناک جس طرح خسّی پرنالہ

(۱۸۸۵ ، مثنوی عالم ، ۶۶). مگر یہ تو بتاؤ کہ یہ منہ ہے یا خسی پرنالہ. (۱۹۱۵ ، آریہ سنگیت راماین ، ۳ : ۲۷۹). [خسی + پرنالہ (رک)].

خَسّی ڈاٹ (فت خ ، شد س) امث.
(معماری) **دیوار کی چنائی کے اندر ادھے کی قِسم کی چنی ہوئی ڈاٹ جو بُنیاد کی کمزوری کی وجہ سے دیوار کے آثار کی چنائی میں لگائی جاتی ہے تاکہ اُوپر کا وزن ڈاٹ پر رُکے ، وصلی ڈاٹ** (ا پ و ، ۱ : ۱۲۶). [مقامی].

خَسِیس (فت خ ، ی مع) صف.
۱. **بخیل ، کنجوس.** ایسا بھی خسیس ہونا کس کام کا ہے کہ دنیا میں بخیل نام پاوے. (۱۸۶۲ ، خطِ تقدیر ، ۱۱۹). القفطی کہتا ہے ایک دفعہ میرا ایک سالہ مرگی اور سکتے کا شکار ہو گیا میں اسے ساتھ لے کر دیرالبلّاص میں پہنچا ... شام کے وقت ہم نے شہر کے بعض آدمیوں سے اپنی سواریوں کے لیے چارہ مانگا لیکن ان خسیسوں نے انکار کر دیا. (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۳۴۴). ۲. **کمینہ ، رذیل.**

ماریا بانگ پیٹ سوں او بر سلیم
اسے بولیا آ اے خسیس لئیم

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۶۱).

کہیں میں ہوں اعلیٰ کہیں میں خسیس
کہیں میں نجس ہوں کہیں میں نفیس

(۱۷۳۸ ، رسالہ معرفت ، ۱۱).

کرتے ہیں ذرا سی بات میں فخر خسیس
تنکا تھوڑی ہوا سے اڑ جاتا ہے

(۱۹۰۸ ، رباعیاتِ امجد ، ۱ : ۴۴). عہد شکنی پر اللہ تعالیٰ نے ان کو (یہودیوں کو) بندر کر دیا جو جانوروں میں بہت خسیس اور مکّار ہے. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا شبیر احمد عثمانی ، ۱۷۷). ۳. (i) **ادنیٰ ، معمولی ، شرمندہ.** مجھ کو اپنے مالک کے حضور ایسی عرض خسیس کی دعا کرنے سے شرم آتی ہے. (۱۸۶۸ ، منتخب الحکایات ، ۱۱۸). ہم چاہتے ہیں کہ ہم اپنے خسیس اور ذلیل کاموں میں خدا کی عظمت اور اس کے شعار کی حرمت کو بھول جاویں. (۱۹۰۱ ، حیاتِ جاوید ، ۲ : ۵۴۱). جب سے احمد بھائی کے لات لگی تھی وہ ذرا خسیس ہو گئے تھے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۸۵). (ii) (طب) **ناکارہ ، بیکار کمتر.** بن فضلات کو طبیعت قلب سے اذن کی طرف اسی اعتبار سے دفع کیا کرتی ہے جیسے کہ ہمیشہ وہ شریف سے خسیس کی طرف دفع کیا کرتی ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۶). (iii) **ناپاک ، حقیر.** کتا سب جانوروں میں سے خسیس و نجس ہے. (۱۸۲۳ ، سیرعشرت ، ۹). [ع : (خ س س)].

--- دھات امث.
ادنیٰ دھات ، گھٹیا دھات نیز کچرمات (اصطلاحات سیاسیات ، ۳۰). [خسیس + دھات (رک)].

خَسِیسَہ (فت خ ، ی مع ، فت س) صف.
معمولی ؛ حقیر. سہواً صغائر کے وقوع و امکان کے اکثر اشاعر و معتزلہ قائل ہیں بجز صغائر خسیسہ. (۱۹۷۲ ، جلوۂ حقیقت ، ۳۹). [خسیس + ہ ، لاحقۂ صفت].

خُش (ضم خ) امث (قدیم) صف.
رک : **خُوش.**

جہاز ییک آتا ہے کڑ کیاں کو لگ
رہیا منتظر خش ہو آنے تلگ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۳).

تو راضی جسمیں ہو انکی رضا
یہ اگر خوش ہوں تو خش ہو گا خدا
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۳۸). [رک : خوش کی تخفیف].

ـــ حال صف.
رک : خوش حال.
بولوں تج کوں ایک مثال کیا خش تمثیل ہے خش حال
(۱۶۳۰ء، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۹)). [خش + حال]

ـــ شکل (ـــ فت ش ، سک ک) صف (قدیم).
رک : خوش شکل.
اتھی وہ خش شکل مانند چوں حور
خدا نے اس کیا صورت میں پر نور
(۱۵۹۱، گل وصنوبر(ق)، ۹۴). [خش = خوش + شکل (رک)]

ـــ خُلق (ـــ ضم خ ، سک ل) صف.
خوش مزاج.
مسافر یہ ہے کہ محبت سوں دیک
سو خش خلق میتی کیا دو علیک
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۰۲). [خش + خُلق (رک)]

خُشاب (ضم خ) امذ.
مختلف میووں کو ملا کر بنایا ہوا شربت نیز رک : خوشاب. آلو ، بالو زرد آلو ، سیب ، بہی ، ناشپاتی ، سویز اور جامن وغیرہ کو کھانڈ کے ساتھ پانی میں پکاتے ہیں اور جب قوام تیار ہو جاتا ہے تو کام میں لاتے ہیں یہ چیز خشاب ہے گویا یہ ان میووں کا شربت ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۷۳). [ف].

خَشّاب (فت خ ، شد ش) امذ.
لکڑیاں بیچنے والا ، لکڑ ہارا. اس مقصد کی تکمیل کے لئے چند خشّابی سکّے روانہ کر دیے گئے. (۱۹۷۰ ، مقالات عرشی، ۱۵). [ع : (خ ش ب)].

خَشّابِیات (فت خ ، شد ش ، کس ب) امث.
(چوب سازی) جنگل سے لکڑی کاٹ کے لانا اور لٹھے تیار کرنے کا کام. خشّابیات کا کام بہت سے خطوں میں ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، جدید علمی معاشی جغرافیہ ، ۱۲۷). [خشّاب + ی ، لاحقۂ اسمیت + ات ، لاحقۂ جمع].

خِشاش (کس خ) امذ.
زمین کے کیڑے کی ایک قسم ؛ چھوٹا پرندہ. یہ خشاش سا کن پانی کے گڑھوں کنئوں وغیرہ ... کے اندر رہتا ہے. (۱۹۳۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۳۱). [ع : خ ش ش].

خَشَب (فت خ ، ش) امث.
موٹی لکڑی ، ایندھن کی لکڑی (المنجد ، فیروزاللغات). [ع].

ـــ اُلحَبّہ (ـــ ضم ب ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، شد ی بفت)امث.
(طب) ناگ دنا ، ناگدون ، مارچوبہ ، لبلاب کی قسم سے ہے ، پتے اخروٹ کے پتوں سے مشابہ ، جڑ زردی مائل ، دافع زہر ہے اگر گھر میں لگا لیا جائے تو سانپ نہیں آتا. فارسی میں مارچوبہ اور عربی میں خشب الحبہ کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۳۰۸). [خشب + رک : ال (۱) + ع : حبّہ].

ـــ ساج کس اضا ، امث.
موٹی سیاہ لکڑی. ایک مرد نے اولاد قابیل سے ہم صورت ان کے پانچ بت خشب ساج کے ان کے قریبوں سے بنوائے اور بت پرستی شروع ہوئی. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۲۳). [خشب + ساج (رک)].

خُشبو (ضم خ ، سک ش ، و مع) امث (قدیم).
رک : خوشبو.
بلبل کے سار مست ہوا ہے سرا ہو دل
تج بے نظیر پھول کی خشبو ستی پیا
(۱۶۷۲، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۵۳). [خش = خوش + بو (رک)]

خَشَبَہ (فت خ ، سک ش ، فت ب) امذ.
(نباتیات) چوبی ریشہ ، اس میں کئی زندہ اور مردہ خلیات شامل ہیں کچھ خلیات ایصال آب میں حصہ لیتے ہیں اس کے علاوہ ان میں ریشہ نما خلیات بھی پائے جاتے ہیں جو مضبوطی پیدا کرتے ہیں. ان میں واسکیولی ریشے یعنی خشبہ اور لحاء واضح حالت میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۷۱ ، ٹرپلڈ وفائیٹا ، ۳). [ع : (خ ش ب)].

خَشَبی (فت خ ، سک ش ، فت ب) امث.
خشبہ (رک) سے منسوب یا متعلق. یہ عموماً لب (Pith) میں اور ... گرد حاشیۂ لحا اور خشبی بافتوں کے درمیان پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۳ ، ابتدائی نباتیات ، ۱۵۷). [خشب + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــ ریشَہ (ـــ ی مج ، فت ش) امذ.
(نباتیات) جب کبھی سخت بافتیں خشبہ کے خلیات کے ساتھ پائی جاتی ہیں تو ان کو خشبی ریشے کہتے ہیں یہ اکثر دو تخم برگ پودوں میں پائے جاتے ہیں اور خشبہ کو قوت بخشتے ہیں (ابتدائی نباتیات ، ۱۶۲). [خشبی + ریشہ (رک)].

ـــ نالی امث ؛ ج.
(نباتیات) یہ لمبے نلی نما خلیے ہیں جو ایک دوسرے پر متوازی ترتیب پائے ہیں جن کی درمیانی دیوار ختم ہو جاتی ہے اور اس طرح متواتر ایک نلکی سی بن جاتی ہے ان کی دیواروں میں جالیں اور راسی سروں پر گڑھے پائے جاتے ہیں اور ان ہی سوراخوں کے ذریعہ محلولات اور پانی دوسرے خلیات میں پہنچ سکتا ہے. قیاس کیا گیا ہے کہ آک (مدار) کے پودے میں ایک خشبی نالی کی لمبائی دس فٹ ہوتی ہے. (۱۹۶۳ ، ابتدائی نباتیات ، ۱۶۲). [خشبی + نالی = نلکی].

خِشْت (کس خ ، سک ش) امث.
۱. اینٹ.

جھکتی تھی واں تیغ وڑ و بین و خشت
زمیں ہوتی تھی اس ٹھار جانو بہشت
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۰۱).

ہرگز نہیں ہے خشت سوں فرق اس کوں اے ولی
خوش طلعتاں کی بات نہیں جس کتاب میں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۱).

یہ کم نصیب ہوتے ہیں کہ بعدِ مرگ نظیر
ہوتی مزار کو اپنے نہ ایک خشت نصیب
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱۶).

لے راہبر ہیں تو نہیں یار کا مکاں
پاتا ہوں ہوتے آنس پر اک سنگ و خشت میں
(۱۹۱۹ ، درشہوار ، بیخود ، ۹۹).

وہ خشتِ زمیں زاد نہ تھا لعلِ سخن ور
زندانیٔ شب کو تھی مہلت بھی اسی کی
(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۴۷). ۲. ایک قسم کی مٹھائی اور روٹی جو مُردوں کی فاتحہ کے لیے پکائی جائے (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ف : خشت ؛ پہلو : خشتک ، اوستا : اِشتی ، سب : س : اشٹکا ، ا : اینٹ].

ـــــ اَفْگَنی (ـــــ فت ا ، سک ف ، فت گ) امث.
اینٹ پھینکنے کا عمل ؛ (مجازاً) پتھر بازی.

خشت افگنی کی مل گئی پاداش سنگ سے
جو مارتا تھا اوروں کو وہ آپ سر کیا
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۳). [خشت + ف : افگن ؛ افگندن ـ ڈالنا ، پھینکنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ اَنْداز (ـــــ فت ا ، سک ن) صف ؛ امذ.
اینٹ پھینکنے والا ، اینٹ مارنے والا ؛ سپاہیوں کا وہ دستہ جو دشمن پر اینٹ پھینکنے کے لیے مامور ہو. مقام خشت اندازوں اور برق اندازوں اور گولہ اندازوں کے بنے تھے. (۱۸۸۱ ، طلسم فصاحت ، ۸۳). [خشت + ف : انداز ؛ انداختن ـ پھینکنا].

ـــــ اَوَّل / اَوَّلِین کس صف (ـــــ فت اشد و بفت/ی مع) امث.
پہلی اینٹ ، مراد : ابتدا ، شروع. یہی وہ واقعہ تھا جس نے ... قصر سیاسی کی خشت اولین کو نکال دیا جو وانا میں تعمیر ہوا تھا. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید ، ۲۳۳). کاش کہ مشرق میں رہنے والی ماں بھی اپنی دیرینہ روایت کی طرف لوٹ جائے کہ قوم کی تشکیل میں یہ روایت خشت اول ہے. (۱۹۸۶ ، نورالدین ، کراچی ، ۱ اکتوبر ، ۳۹). [خشت + ع : اوّل (رک) + ین ، لاحقۂ صفت].

ـــــ آہَن کس اضا (ـــــ فت ہ) امث.
لوہے کی اینٹ ، مراد : ہتھیار. خشت آہن کمر سے نکال کر کلۂ کوہن میں دکے کر کھینچ ماری کہ سنانو نیزہ اڑ گئی. (۱۹۰۱ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۳۱۶). [خشت + آہن (رک)].

ـــــ بالِیں کسر صف (ـــــ ی مع) امث.
سر کے تکیہ کی اینٹ ، پتھر جیسا سخت تکیہ ، تکلیف دہ تکیہ.

میں او ہوں جو گوڑتے کوں جب زیں
بہ اندیش کوں خشتِ بالیں کروں
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۶۶).

کہاں پیچ و خم و گیسوئے مشکیں زلفِ سنبل میں
نہ آئی نیند تو توڑوں گا سر ہے خشتِ بالیں کو
(۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۷ : ۲۰۹). [خشت + بالیں (رک)].

ـــــ بَنْدی (ـــــ فت ب ، سک ن) امث.
ابتدا یا شروعات کے لیے سامان اکٹھا کرنے کا کام. لیکن انشا نے اپنی شاعری کی خشت بندی انہیں سے کی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۰۸). [خشت + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ بُنْیاد (ـــــ ضم ب ، سک ن) امث.
عمارت کا جزو اصل ؛ (مجازاً) انسان کا ضمیر.

ان چاروں میں لیکن آب اور باد   باہمدیگر ہیں خشتِ بنیاد
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۸). [خشت + بنیاد (رک)].

ـــــ پُز (ـــــ ضم پ) امذ ؛ صف.
اینٹیں پکانے والا ، اینٹ ساز. خشت پُز جب ہی اینٹ کو سانچے میں ڈھال سکتا ہے کہ اس کو مٹی کی بہت صفات معلوم ہوں. (۱۹۰۰ ، نمری طبیعات کی ابجد ، ۱۲). [خشت + ف : پُز ، پختن ـ پکانا].

ـــــ پُزی (ـــــ ضم پ) امث.
اینٹیں پکانے کا فن ، پزاوا لگانا ، اینٹیں پختہ کرنے کا عمل. حضرت عمر خشت پزی کرتے تھے. (۱۸۳۳ ، تذکیرالاخوان ، ۱۷۳). چاندی ، تانبا ، پیتل ... چونا اور خشت پزی کی بھٹیاں. (۱۹۰۱ ، دبدبۂ امیری ، ۹۰). خدا بخش گورکنی اختیار کرنے سے پہلے خشت پزی (اینٹیں پکانا) کا کام کرتے تھے. (۱۹۷۵ ، العلم ، سہ ماہی ، جنوری ، مارچ ، ۱۱۲). [خشت + پُز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ تَراش (ـــــ فت ت) صف.
اینٹ تراشنے والا ، کھپریل بنانے والا (ماخوذ : آئین اکبری ، ۲ ، ۱ : ۲۳۸). [خشت + ف : تراش ، تراشیدن ـ کاٹنا ، چھانٹنا]

ـــــ جالی امث.
اینٹوں کی بنی ہوئی جالی جو حرارت جذب کرنے کے لیے بنائی جائے. ولیم سیمنز نے اس اصول (باز تکوینی حرارت) کو آنچ پلٹ بھٹی میں اونچا درجۂ حرارت حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا جہاں حرارت خشت جالی میں جذب کیا. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۹۳). [خشت + جالی (رک)].

---خام کس اضا ، امث.
کچی اینٹ ، مٹی کی بنی ہوئی اینٹ. بنائی گئی قبر شریف خشت خام سے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۷۱). [خشت + خام (رک)].

---خُم کس اضا (---ضم خ) امذ.
شراب کے مٹکے کی اینٹ ، اینٹ جس کے سہارے صراحی یا مٹکی رکھی جائے.

ہوا دل مرا خوابِ مستی میں گم
مجھے بس ہے اب زیرِ سر خشتِ خم

(۱۷۳۲ ، دیوان زادہ حاتم ، ۲۰۶).

زاہد سے بے کشوں کی نئی چھیڑ دیکھئے
اک خشتِ خم کے واسطے مسجد کو ڈھا دیا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۹۰). [خشت + خم (رک)].

---زار امث.
بھٹا یا پتھر گھڑنے اور جمع کرنے کی جگہ. گنڈ کا کام اینٹ کے کام سے بالعموم ارزاں ہوتا ہے جب کہ پتھر کی کان اور خشت زار تقریباً ایک ہی فاصلہ پر ہوں. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ) ۲۷). [خشت + زار (رک)].

---ساز امذ ، صف.
اینٹ بنانے والا ، خشت پَز. نجار اور خشت ساز اور معمار ... سان کے گودام اور کنویں بناتے ہیں. (۱۸۶۸ ، اصول سیاست مدن ، ۵۲). [خشت + ف : ساز ، ساختن = بنانا].

---سازی امث.
اینٹ بنانے کا فن. جب تک جیے محنت خشت سازی ... سے اوقات بسر کرتے رہے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰). جمشید کا کالبد خشت سازی کے کام میں آتا ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۵۸). [خشت + ساز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سرِ خُم کس اضا (---فت س ، کس ر ، ضم خ) امذ.
مراد : **شراب کے مٹکے کا ڈھکن.**

بعدِ مردن بھی مرا کاسۂ سر اے ساقی
میکدے ہی میں رہا خشتِ سرِ خم ہو کر

(۱۸۸۳ ، ارمغانی ، ۲۸). [خشت + سر (رک) + خم (رک)].

---فَروش (---فت ف ، و مع) امذ.
اینٹیں بیچنے والا. یہ قبرستان اکلو کشمیری خشت فروش کا ہے ، عمارت پختہ چونہ گچ. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۹۹۱). [خشت + ف : فروش ، فروختن = بیچنا].

---کار امذ.
اینٹوں کا کام کرنے والا ، معمار. اینٹ کی چنائی میں جب دیوار سطح زمین سے اس قدر بلند ہو جاتی ہے جس قدر کہ خشت کار آسانی سے تعمیر کر سکتا ہے تو بعد ازاں ... زمین پر بلّیوں کی ایک قطار قائم کرنے کا کام آغاز کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ) ، ۲۳). [خشت + کار (رک)].

---کاری امث.
اینٹیں بنانے کا کام ، اینٹوں کا جال بنانے کا کام. یکے بعد دیگرے ایک عرضہ اور ایک طولہ پتھر لگایا جائے جیسا کہ خشت کاری میں فلیمش بندش ہوتی ہے. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی (ترجمہ) ، ۳۷). [خشت + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لَحِد کس اضا (---فت ل ، کس ح) امذ.
قبر کی اینٹ؛ مراد : **بے جان ، افسردہ.**

زندہ درگور اب تو ہے بے تیرے اُو آرام روح
بن گیا ہے قالبِ خشتِ لحد اندام روح

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۶۰). [خشت + لحد (رک)].

---وَطَن اَزْ تَخْتِ سُلَیمان خُوشْتَر فارسی کہاوت اُردو میں مستعمل.
اپنے وطن کی اینٹ حضرت سلیمان کے تخت سے زیادہ خوبصورت ہوتی ہے ، مراد : یہ ہے کہ اپنے وطن کی خاک ہر ایک کو عزیز ہوتی ہے. اونکی باتیں میں بانو پھیلا کے آرام سے سو رہنے کی امید کی جاتی رہتی ہے سوا اسکے خشت وطن از تخت سلیمان خوشتر. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۱۳).

خِشْتَک (کس خ ، سک ش ، فت ت) امث.
۱. **چھوٹی اینٹ** (جامع اللغات). ۲. **چوکونہ کپڑا جو کُرتے ، انگرکھے اور پاجامے کی میانی میں لگاتے ہیں ، بغلی رُومال ، چو بغلہ ، رومالی.**

بھانجا اس کا جوانی سے ہے اب گدرایا
جس کی خالہ تھی بھرے گلیوں میں پھاڑے خشتک

(۱۷۸۰ ، سودا (فرہنگ آصفیہ)).

کسی نے کر دیا کچھ ان کو کیا پری خانم
محل میں کل سے جو خشتک اُتارے پھرتے ہیں

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۵۶). [خشت + ک ، لاحقۂ تصغیر]

خِشتی / خِشْتَتی (کس خ ، سک ش / فت ت) صف.
خشت سے منسوب. شہر پناہ اسکی خام مگر دریا کی طرف الگ خشتی ہے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۲۵).

ملگجی سی ساریاں سب غسل کی پہنے ہوئے
خشتئی سی چاندنی پھولوں پہ لہراتی ہوئی

(۱۹۳۳ ، آئینہ جمال ، ۷۹). ٹھٹھ کی بیش تر عمارتیں خشتی ہیں (۱۹۸۳ ، پشت بہشت ، ۶۸). [خشت + ی ، لاحقۂ صفت].

---بَنْدھ (---فت ب ، غنہ) امذ.
اینٹوں سے بنایا ہوا عارضی بند ، پُشتہ یا دیوار جو پانی کو روکنے کے لیے بنایا جاتا ہے. پہاڑوں سے جو پانی آتا ہے اس کو خشتی بندھ بنا کے روک لیتے ہیں. (۱۹۰۳ ، آئین قیصری ، ۱۵۸). [خشتی + بندھ (رک)].

---پتّھر (---فت پ ، شد ته بفت) امذ.
آہن دار بجری اور چکنی مٹی کے مُرکّب سے بنائی ہوئی اینٹ.
جس زمین پر کہ یہ خزانے کا پشتہ قائم ہے وہ زیادہ تر خشتی پتھر کی ہے. (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۹۰). [خشتی + پتھر].

---چُناوْ (---ضم چ) امذ.
(معماری) اینٹوں کی تعمیر کا ایک نمونہ. خشتی چناوْ کے اندر پجر شکل کے خانے بنا کر ان خانوں میں پانی چھوڑا جائے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۵۹). [خشتی + چناوْ (رک)].

---عِمارَت (---کس ع ، فت ر) امث.
پکّی اینٹوں سے تعمیر کی ہوئی عمارت جس کی ایک گز تعمیر میں دو سو پچاس اینٹیں صرف ہوتی ہیں ہر اینٹ کا وزن تین سیر کا ہوتا ہے اس کے علاوہ آٹھ من چُونہ اور دو من ستائیس سیر اینٹ کا چُورہ خرچ ہوتا ہے (آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۳۳۹).
[خشتی + عمارت (رک)].

---گِلی (---کس گ) صف.
کچّی اینٹ ، مٹی سے بنی ہوئی بغیر پکی اینٹ. ہر سال میں دیکھتا تھا کہ کچی مٹی کے مکانوں کے بجائے خشتی گلی مکانوں کی تعداد زیادہ ہوتی ہے. (۱۹۰۴ ، آئینِ قیصری ، ۷).
[خشتی + ف : گِل - مٹی + ی ، لاحقۂ صفت].

---مَکان (---فت م) امذ.
پکی ہوئی اینٹوں سے بنے ہوئے پُختہ مکان. تقریباً پانچ ہزار برس پہلے پاکستان کے قدیم باشندے ایسے اچھے اور پختہ مکانات میں رہتے سہتے تھے کہ آج بھی ہمارے اکثر دیہات میں ایسے خشتی مکانات کم ملیں گے. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۱ : ۱۱). [خشتی + مکان (رک)]

خُشحال (ضم خ ، سک ش) صف (قدیم).
رک : خوش حال.

> ہے مرتضیٰ سوں کو خشحال ہو
> سو خوشحال روں روں ہر یک بال ہو

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۱). [خوشحال (رک) کی تخفیف].

خَشخاش (فت خ ، سک ش) امث ؛ سـ خش خش.
ایک پودا جس کے پھل کو پوستِ خشخاش کہتے ہیں ، پھل کے اندر سے باریک تُخم نکلتے ہیں ، اسے خشخاش کہتے ہیں اسی کے پُھول کے بالائی حصہ پر گول دائرے میں افیم ہوتی ہے، لاط : Papaver Somniferum

> جو اس کینہ سوں اس کوں پیجان کریں
> بڑا تکڑا خشخاش تھے واں کریں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۳۹). جو کہ خشخاش کا دانہ تھیلے میں رکھے تو کیوں دستا ہے. (۱۷۶۵ ، چھ سرہار ، ۳۵).

> بھلا جو مرد افیونی ہو اس کو بھوک کیا معنی
> کفایت می کند یک دانۂ خشخاش کا جوڑا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۶۵). بادام چرونجی ، خشخاش ، دھنیہ ان چاروں چیزوں کو ... بھون کر باریک پیس لیں. (۱۹۳۲ ، مشرقی سفر بی کھانے ، ۱۲۷). [ف : خشخش؛ قب : س : کھس کھس खस खस].

---بَحْری کس صف (---فت ب ، سک ح) امث.
خشخاش کی قِسم جو اکثر دریاؤں کے کناروں پر پیدا ہوتی ہے اس کو خشخاش مقرن بھی کہتے ہیں کیونکہ اس کی پھلی میتھی کے بیجوں کی پھلی کی طرح ہوتی ہے اور گائے کے سینگ کی طرح ٹیڑھی ہوتی ہے اس کے بیج سفید اور رونگٹے دار ہوتے ہیں، لاط : Clacium corni-cul Atum . خشخاش مقرن ... اس کا دوسرا نام خشخاش بحری ہے اس لیے کہ اکثر دریاؤں کے کنارے پیدا ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۷۶).
[خشخاش + بحری (رک)].

---بُسْتا نی کس صف (---ضم ب ، سک س) امث.
خشخاش کی ایک قِسم ، اس کا پھل زردی مائل سفید ہوتا ہے دانہ اکثر سفید گول اور نہایت چھوٹا ہوتا ہے ، خشخاش سفید، لاط : Papaver Rhoeas . خشخاش بستانی کا دانہ اکثر سفید ہوتا ہے گول اور نہایت چھوٹا ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۷۴). [خشخاش + بستانی (رک)].

---زُبْدی کس صف (--- ضم ز ، سک ب) امث.
ایک قِسم کی رُوئیدگی جو کہ نہایت سفید اور ہلکی ہوتی ہے اسی لیے اس کو زبدی کہتے ہیں کیونکہ زبد جھاگ کے معنی میں ہے اور یہ جھاگ کی طرح ہلکی اور سفید ہوتی ہے اس کا پیڑ کُنجھے کی طرح گول اور زمین پر بچھا ہوا ہوتا ہے جڑ پتلی ہوتی ہے ڈوڈا خشخاش کے ڈوڈے سے چھوٹا ہوتا ہے، لاط : Papaver Sominiferum Album . خشخاش زبدی ... ایک روئیدگی ہے کہ نہایت سفید اور ہلکی ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۷۶). [خشخاش + زبدی (رک)].

---سِیاہ کس صف (---کس س) امث.
خشخاش کی ایک قِسم اس قِسم کو جنگلی خشخاش بھی کہتے ہیں کیونکہ جنگلی خشخاش کا دانہ ہمیشہ سیاہ ہوتا ہے ، اس کا پُھول سُرخ نیلا اور سیاہ وغیرہ ہوتا ہے لاط : Papaver somniferum or Argemone خشخاش سیاہ۔ اس قسم کو جنگلی خشخاش بھی کہتے ہیں وجہ اس کی یہ ہے کہ جنگلی خشخاش کا دانہ ہمیشہ سیاہ ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۷۵). [خشخاش + سیاہ (رک)].

---کے (دانے) بَرابَر روزمرہ.
بہت تھوڑا ، کچھ بھی نہیں.

> اس پوستی سمدھی نے مرے ، حوصلہ دل کا
> خشخاش کے دانے کے برابر نہ نکالا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۲۳). خیر بڑی مشکل سے ایک خشخاش کے برابر راکھ ... کھلا دی. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۱).

اے بیٹے تیرے دماغ میں اگر ایک خشخاش کے دانے کے برابر بھی عقل ہے تو تجھے چاہیے کہ تو اُڑ کر اصطبل کو جائے. (١٩٠١ ، جنگل میں منگل ، ٢٤٨).

ـــ مُقَرَّن کس صف (ـــ ضم م ، فت ق ، شد ر بفت) امث
رک : خشخاش بحری (خزائن الادویہ ، ٣ : ٧٦). [خشخاش + مقرّن (رک)].

ـــ مَنثُور کس صف (ـــ فتم ، سکن ، و مع) امث ؛ امذ.
(طب) خشخاش کی ایک قِسم جو خشخاش سیاہ کی قسم سے ہے اس کے پُھول کا رنگ سرخ ہوتا ہے اکثر مُلک چین میں فصلِ ربیع میں پیدا ہوتی ہے خشخاش سفید سے قوّت میں قوی اور سیاہ سے ضعیف ہے. اس کو منثور اس لیے کہتے ہیں کہ اس کے پُھول کے پتے جلد جھڑ جاتے ہیں لاط : **P.Rhoeas**
خشخاش منثور ... اس کے پھول کے پتے جلد جھڑ جاتے ہیں. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ٧٦). [خشخاش + منثور (رک)]

خَشخاشی (فت خ ، سک ش) امث.
١. خشخاش سے منسوب. خشخاشی رنگ ، کسوم اور نیل سے رنگا جاتا ہے. (١٨٣٥ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ٢٠٣).
اسی طرح نیل میں شوب دینے سے کاسنی خشخاشی وغیرہ رنگ ... رنگے جاتے ہیں. (١٩١٦ ، خانہ داری ، (معیشت)، ٣٨٣)
٢. (مجازاً) جڑ کے برابر سے کترے ہوئے بال (داڑھی ، خط اور سر کے). وہاں (لکھنو) کے شیعی عموماً داڑھی منڈواتے یا خشخاشی کترواتے ہیں. (١٨٩٨ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ٢ : ١٩١). میاں مجنوں کے سامنے کے بال بڑھ بڑھ کر تو کوئی سوا فٹ کے ہوگئے مگر گدی کے بال وہی خشخاشی ہیں. (١٩٣٧ ، فرحت ، مضامین ، ٣ : ١٨٢). [خشخاش + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــ بال امذ.
جڑ کے برابر سے کترے ہوئے بال یا جڑ سے کترے ہوئے بال
طوطے کی چونچ جیسی ناک بڑا دہانہ لمبی داڑھی ، بٹیا سا سر ، خشخاشی بال ، گوری رنگت. (١٩٢٨ ، آخری شمع ، ٦٥).
[خشخاشی + بال (رک)].

ـــ خَط (ـــ فت خ) امذ.
رک : خشخاشی بال. جیسا خشخاشی خط مرزا صاحب کا تھا ویسا ہی رکھ کر مریدوں میں داخل ہوئے. (١٨٨٠ ، آب حیات ، ١٣١). [خشخاشی + خط (رک)].

خَشخاشِیَہ (فت خ ، سک ش ، کس ش ، فت ی) امث.
(نباتیات) خاندان پوست سے ایک پودا جو اصلیت میں پوست ہی کی ایک قسم ہے.

ہے خشخاشیہ دوسری قسم اس کی
اور اس میں ہی ہیں پھول بھی پوستہ کے

(١٩١٦ ، سائنس وفلسفہ ، ٦١). [خشخاشی + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خَشْ خَش / خَشخَش (فت خ ، سک ش ، فت خ) امث.
رک : خشخاش. اس میں سہرا یوں ہے روپ جیوں کی خش خش ، دریا میں چوب. (١٥٨٢ ، کلمتہ الحقایق ، ٣٢).

کبھی چور ہوئے تن جو خشخش کی کم
نہ ہوئے تو بھی منجہ جیو جانے کا غم

(١٦٥٧ ، گلشن عشق ، ١٢٦). [خشخاش (رک) کی تخفیف].

خِش خِش (کس خ ، خ) امث.
کاغذ اور نئے کپڑے کی کھڑکھڑاہٹ ، کسی چیز کے کسی چیز پر گرنے کی آواز.

گرا پیٹھ میں اس کی نیزہ چھدا
ہوئی ریڑھ میں اس کی خش خش صدا

(١٨٨٠ ، قمقام الاسلام ، ١٠٦). [حکایت الصوت].

خَشخِشا / خَشخِشَہ (فت نیز کس خ ، سک ش ، کس خ / فت ش) امذ ؛ صف.
١. (طب) سُوجن کے سبب سختی یا تژخ کا احساس. ان صورتوں میں مقامِ ماؤف میں ورم ہوتا ہے اور نرم خشخشہ ہاتھوں کو محسوس ہوتا ہے. (١٩٦٨ ، عطاالله بٹ ، کتاب العین ، ٢٥٢).
٢. بٹیر کے منہ کی بیماری جو چھالوں (سرخ دانوں) کی طرح ہوتی ہے جس سے وہ کھانا چھوڑ دیتا ہے. علاج خشخشے بٹیر یا علامت اوسکی یہ ہے. (١٨٩١ ، رسالہ بٹیر بازی ، ١٢). [خش خش + ا/ہ ، لاحقۂ صفت].

خَش خَشی / خَشخَشی (فت خ ، سک ش ، فت خ) صف.
١. رک : خشخاشی معنی نمبر ٢. داڑھی چھوڑ دی تھی مگر خشخشی زر قطعاً موقوف کر دیا تھا اور زر کے عوض ریشمی گھنڈیاں لگائی جانے لگیں. (١٩٢٦ ، حیات فریاد ، ١٢٢).
خش خشی داڑھی کا ایک ایسا غلاف اس پر (ٹھڈی پر) چڑھا رہتا ہے جو نہ کبھی بڑھتا ہے اور نہ کبھی منڈھتا ہے. (١٩٧٣ ، رنگ روتے ہیں ، ٣٠). ایک زمانے میں یہ کلین شیو تھے اور پھر میں نے ان کے چہرے پر خشخشی داڑھی دیکھی. (١٩٨٣ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ٢٧). ٢. رک : خشخاشی معنی نمبر ١.

خطائی اور کماچ اور گلو دیدے
زرے کے خشخشی ستھرے ملیدے

(١٧٨٦ ، میرحسن (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ٢١)). [خشخاشی (رک) کی تخفیف].

ـــ بال امذ.
رک : خشخاشی بال (ا پ و ، ٣ : ٩٨). [خشخشی + بال (رک)].

خُشک (ضم خ ، سک ش) (الف) صف.
١. (أ) تر کی ضد ، سُوکھا

خطا ہور ختن میں سرپا مشک سب
چکاتے ہوئے ترک لب خشک سب

(١٥٦٣ ، حسن شوقی ، د ، ١٢٣).

مشام ہوتا ہے تر جوں از بوئے مشک
قبا یاں او خورشید سوں کیتے خشک
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۸۸).

قسمت سے میکدے میں رہا اب کے چار فصل
خُم خشک ، شیشہ خشک ، سبو خشک ، اباغ خشک
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۲۱۸). درخت باغوں میں خوب پھول پھل لائے حالانکہ قحط سے خشک ہو گئے تھے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۹). اڑسے اڑسے آلو لے کر ان کو خفیف سا جوش دے لو تب اتار کر کپڑے سے خشک کر لو. (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۸۸). ندی نالے ... میدان پار کرنے سے پہلے ہی خشک ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۱ ، سفر نصیب ، ۹). (اا) (طب) مزاج کے اعتبار سے تاثیر یا وصف.

اسی در تھے آتی اتھی بوئے مشک
کری باس اسکی مغز کوں ہی خشک
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۷۷). علاج میں سارا کھیل چاروں طبقوں گرم ، سرد ، خشک اور تر ، کے تناسب کا ہے (۱۹۳۹ ، تاریخ فلسفۂ اسلام ، ۱۱۸). ۲. (أ) بے لُطف ، بے مزا ، غیر دلچسپ.

نالہ میں جب اثر ہی نہیں پھر (پھر) لطف کیا
بھائے کسی کے کان کو کب داستانِ خشک
(۱۷۹۵ ، دل ، د ، ۹۷). علمِ زبان کے بارے میں ہمارے یہاں عام طور پر یہ احساس پایا جاتا ہے کہ یہ ایک نہایت خشک علم ہے. (۱۹۵۶ ، زبان اور علم ، ۳). (اا) ایسے نصابی مضامین جن میں لطافت کا پہلو نہ ہو لیکن جن کا مطالعہ ضروری ہو. برخلاف اس کے خشک مضامین ، خشک کتابیں ... امتحان کی ضرورت کی وجہ سے بار بار طوعاً و کرہاً پڑھتے رہنا ... ناگوار اور ناپسندیدہ عمل ہے. (۱۹۰۷ ، مخزن ، جولائی ، ۲۳). ۳. بغیر خورا ک کے (تنخواہ کے لیے مخصوص). غالباً وہ خشک دس روپے ماہوار پر راضی ہو جائیں گے. (۱۸۹۶ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۳۹). امامن کی ظاہری وضع ، لباس اور ہاتھ گلے کے زیور سے اتنا قیاس ہو سکتا تھا کہ چار روپیہ مہینہ خشک ، اس سے یہ ٹھاٹ نہیں ہو سکتا. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۱۹). ۴. رُوکھی ، بغیر سالن یا دوسرے لوازمات کے (روٹی). ایک روز کبول جس کے گھر سادھو آتے تھے ان کے واسطے استری نے خشک روٹی بنائی. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۹۷). صفار بستر سے اٹھ بیٹھا اور تلوار خشک روٹی اور پیاز منگا کر اس سے کہا ... یہ تلوار میرے اور اس کے درمیان فیصلہ کرے گی. (۱۹۷۵ ، تاریخِ اسلام ، ۳ : ۱۹۲). ۵. (ا) وہ آدمی جو ہنسی مذاق سے متنفر ہو ، جسے دنیوی تفریحوں کا شوق نہ ہو ، رُوکھا ، کج خلق.

آشنا کب دُرِ معنی سے ہو اسکے ہر خشک
کہ ترا قالِ کمالی ہے نہ ہے لجۂ ژرف
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۴۸). سوا ، مُلّائے خشک کے کسی کو یہ سوجھ سکتی ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۹۰). مرزا کے کان اس قسم کی گفتگو سے آشنا نہ تھے یہ ایک خشک آدمی تھے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۲۸). شاہد احمد ایک خشک اور حد سے زیادہ سنجیدہ بزرگ تھے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۴۹). (اا) غیر متواضع ، کنجوس. ہمارے ساتھی نے کہا کہ بمقابلہ جناب مرزا صاحب شیرازی مرحوم کے یہ زیادہ خشک ہیں حقہ ، سگار ، چائے وغیرہ سے مدارات نہیں کرتے. (۱۹۱۲ ، روزنامچہ سیاحت ، ۱ : ۵۵). ۶. وہ جس سے فائدہ نہ ہو ، بے ثمر. خشک کاروبار کس قدر دشوار معلوم ہوتے ہیں مگر کرنے پڑتے ہیں. (۱۹۳۰ ، مس عنبرین ، ۳). ۷. (مجازاً) اداس ؛ غمگین.

خزاں ہے دور تو ناحق ابھی سے
نہ ہو اے عندلیبِ نعرہ زن خشک
(۱۸۷۱ ، نظم ارجمند ، ۱۴۹). (ب) صف ؛ م ف. ۱. جو ول سے نہ ہو ، اُوپری دل سے.

قربِ حق کے لیے کچھ سوزِ نہاں بھی ہے ضرور
خشک نفلوں میں دھرا کیا ہے بھلا اے زاہد
(۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۷۷).

پسینہ تک نہیں آتا تو ایسی خشک توبہ کیا
ندامت وہ کہ دشمن کو ترس آ جائے دشمن پر
(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۱۸۱). ۲. جُھلسا ہوا ، سوکھا ہوا ، مُرجھایا ہوا. درخت باغوں میں خوب پھول پھل لائے حالانکہ قحط سے خشک ہو گئے تھے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۹). ۳. ٹھیک ہونا ، اچھا ہونا ، مُندمل ہونا (زخم وغیرہ کا). مجھ کو اشتیاق ہوا کہ اوّل میں جا کر دیکھوں شکر ہے کہ وقت پر پہنچی سرکار کو اٹھا لائی علاج کیا اب زخم خشک ہو جائے گا. (۱۹۰۲ ، طلسمِ نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۸۹). ۴. صرف ، فقط. اردو میں تصنیف وتالیف سے ... خشک شہرت کے علاوہ اور کچھ نہیں مل سکتا. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۱۴۸). اف : کرنا ، ہونا. [ف : خشک ؛ اوستا : ہسک ؛ قب : س : شُشک शुष्क].

ـــ اَسْبِسْتُوس (ـــ فت ا ، سک س ، کس ب ، سک س ، و مج) امذ.
اِسپرٹ یا لیمپ کے شعلہ سے خُشک کی گئی ایک معدنی ریشے دار دھات جسے آگ نہیں جلاتی. بجوے کو ڈھکنے کے شگاف میں داخل کرو اور ... خشک اسبستوس (Asbestos) کے ذریعہ جما دو. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات (ترجمہ) ، ۹۰). [خشک + انگ : Asbestos].

ـــ اَنْگبِیں (ـــ فت ا ، غنہ ، سک گ ، ی مع) امذ.
شہد جو سُوکھ کر چھتے میں رہ جائے (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲). [خشک + اَنگبیں (رک)].

ـــ آخور (ـــ و مج) امذ.
قحط کا سال ؛ بخیل (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲). [خشک + آخور (رک)].

ـــ بَرف (ـــ فت ب ، سک ر) امذ.
(سائنس) مصنوعی بارش کے تجربہ میں کام آنے والی گیس ، ٹھوس کاربن ڈائی آکسائڈ ، انگ : Dry Ice جو اِس مُرکب کا

تجارتی نام ہے. عموماً خشک برف یعنی ٹھوس کاربن ڈائی اکسائیڈ کو گرینارڈ متعامل کے ایتھری محلول میں ڈالتے ہیں. (۱۹۸۳ ، نامیاتی کیمیا ، ۴۳۳). [خشک + برف (رک)].

ـــ پُشْت (ـــ ضم پ ، کس ش) امذ.
سنگ پُشت ، لاک پُشت ، کچھوا (فرہنگ آنند راج ؛ وضع اصطلاحات ، ۲۵۲). [خشک + پشت (رک)].

ـــ پَے (ـــ ی لین) صف.
لغوی معنوں میں منحوس؛ (مجازاً) سُبک رفتار. قد بچۂ شتر کے برابر بہت خوش ترکیب و قوی شکل غزال جسم کوہ کفل ، نازک جلد ، سخت سم ، سر بلند ، نرم دم ، چرب مو ، خشک پے ، غرض بے مثل ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۹۵). [خشک + پے - قدم (رک)].

ـــ تَعْقِیم (ـــ فت ت ، سک ع ، ی مع) امث.
بغیر پانی لگائے جراثیم کشی. بجوے کو ڈھکنے کے شگاف میں داخل کرو اور خشک تعقیم کی ہوئی روئی ... کے ذریعہ جما دو. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات (ترجمہ) ، ۹۰). [خشک + تعقیم (رک)].

ـــ تَکْمِید (ـــ فت ت ، سک ک ، ی مع) امث.
(طب) پانی کے بغیر سینک جو تھیلیوں کو گرم بھوسے ، نمک ، ریت یا گل بابونہ سے بھر کر کی جائے ، اس میں پانی سے بھری گرم بوتلوں پر بھی فلالین یا پرانی طویل جرابیں لپیٹ لی جاتی ہیں (Dry Fomentation). بوتلیں جو گرم پانی سے بھری ہوئی اور فلالینی تھیلیوں یا پرانی طویل جرابوں سے ڈھکی ہوئی ہوں خشک تکمید کے لیے استعمال کی جا سکتی ہیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۹۲). [خشک + ع : (ک م د)].

ـــ ٹَھسْکا (ـــ فت ٹھ ، سک س) امذ.
معمولی کھانسی کے سبب سینہ میں جھٹکا لگنا لیکن بلغم نہ نکلنا. یہ ڈایونین (Dionin) تنفسی مرکز کو اس حد تک منخفض نہیں کرتی کہ جتنی مارفین خشک ٹھسکے کو تسکین دیتی ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۸). [خشک + ٹھسکا (رک)].

ـــ جاں امذ.
محروم ؛ بے ہُنر (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲). [خشک + جاں (رک)]

ـــ جُنّبال (ـــ ضم ج ، غنہ) امذ.
وہ شخص جو بیہودہ حرکات کرتا ہے (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲). [خشک + جنباں (رک)].

ـــ چُنائی (ـــ ضم چ) امث.
بڑے اور وزنی پتھروں کی خُشک یعنی بغیر چُونے یا گارے کے بطور پُشتہ بندش جو عموماً پانی کی مار کے موقع پر ندی نالے یا تالاب کے کناروں کے پُشتے پر کی جاتی ہے ، سوکھی چُنائی (ا پ و ، ۱ : ۱۲۶). [خشک + چنائی (رک)].

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ.
(تجربی فعلیات) گوشہ ، کونہ یا حصّہ جہاں عناصر کی پیمانہ سازی کی جاتی ہے. نام نہاد خشک خانے (Dry Cells) دراصل ایک لانشے کے ترمیم یافتہ خانے ہوتے ہیں. (۱۹۴۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۱۶). [خشک + خانہ (رک)].

ـــ خُلاصَہ جات (ـــ ضم خ ، فت ص) امذ ؛ ج.
(دوا سازی) الکحلی یا آبی خلاصہ جات جو ایک بے اثر سفوفی شے کے ساتھ آمیز کئے جاتے ہیں اور پھر سوکھا کر سفوف کر لیے جاتے ہیں. (علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۴۱). [خشک + خلاصہ (رک) + جات ، لاحقۂ جمع].

ـــ دامانی امث.
بے بضاعتی؛ (مجازاً) شیٔ لطیف سے عاری.

نہ کیوں ہو زہد اپنی خشک دامانی پہ شرمندہ
کہ دیکھا ہے تری بھیگی ہوئی زلف چلیپا کو

(۱۹۸۰ ، فکر جمیل ، ۱۳۳). [خشک + دامان (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــ دامَن (ـــ فت م) امذ.
(مجازاً) نیک کردار ، پاک دامن (ماخوذ : وضع اصطلاحات ، ۲۵۲) [خشک + دامن (رک)].

ـــ دَسْت (ـــ فت د ، سک س) امذ.
بخیل ، کنجوس (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲ ؛ فیروزاللغات). [خشک + دست (رک)].

ـــ دِماغ (ـــ فت نیز کس د) صف.
وہ آدمی جس میں بات سے بات پیدا کرنے کی صلاحیت نہ ہو ، کوڑ مغز ، کاؤدی ، بے مغزا ؛ سودائی ، دیوانہ ؛ تُند خُو ؛ مغموم. خشک دماغ ... وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۲). [خشک + دماغ (رک)].

ـــ دِماغی (ـــ فت نیز کس د) امث.
خُشک دماغ (رک) کا اسم کیفیت. علم کی خشک دماغی کو حسن اور ظرافت کی طراوت پہنچی. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۹۸). خشک دماغی ... خشک دماغ (بے فیض) وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۲). خشک + دماغ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت وکیفیت].

ـــ دِن (ـــ کس د) امذ.
(عسکری) Dry Day کا ترجمہ (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۳۵). [خشک + دن (رک)].

ـــ دَہاں (ـــ فت د) صف.
روزہ دار (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲). [خشک + دہاں (رک)].

ـــ دھانوں پانی پڑنا محاورہ.

اُمید بر آنا ، مُدعا پُورا ہو جانا ؛ سہارا ملنا. چارلس دوم کا انگلستان آنا تھا کہ تھیٹر کے خشک دھانوں پانی پڑا. (۱۹۲۴ء، ناٹک ساگر ، ۱۵۸).

---رُود (---و مع) امذ.
دریا کا پُرانا راستہ (جامع اللغات). [خشک + رود (رک)].

---رِہنا محاورہ.
خوف زدہ رہنا.

کانٹے کھٹکے سے خشک رہتے
چشمے ناسور ہو کے بہتے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۶۴).

---ریت (---ی مج) امث.
ایسی زمین جو صِرف ریت کے ذرات پر مُشتمل ہو. مٹی دس قسم پر ہے کہ جس سے انواع و اقسام کی صورتیں ہیں چنانچہ ... بڑے پہاڑ اور چکنی مٹی اور خشک ریت کی صورت پر ہیں. (۱۸۵۶ء، فوائد الصبیان ، ۱۳۳). [خشک + ریت (رک)].

---ریش / ریشہ (---ی مج / فت ش) امذ.
زخم جو باہر سے خُشک اندر سے تر ہو ؛ مکر و حیلہ ؛ نِفاق (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲ ؛ فیروزاللغات). [خشک + ریش/ریشہ]

---زار امذ.
بے آب و گیاہ زمین (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲). [خشک + ف : زار ... لاحقۂ ظرفیت].

---زاری امث.
سُوکھ جانے کی حالت. مقعدہ کے دیوار میں آٹھ ابھرے ہوئے غدود پائے جاتے ہیں خشک زاری حشروں میں یہ غدود پانی کو جذب کر کے اندرونی اعضا کو تری بخشتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۶۳). [خشک + زار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سار صف ؛ امث.
زمین جس پر پانی نہ برسا ہو (وضع اصطلاحات ، ۲۵۲). [خشک + ف : سار ... لاحقۂ ظرفیت].

---ساز صف ؛ امذ.
روغنی رنگ کو جلد سکھا دینے والا جُزو. سیندور ... السی کے بجائے زیادہ تر خشک ساز کے طور پر سفیدے کے اصباغ میں کام آتا ہے تاکہ جلد خشک ہو جائے. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۳۲). [خشک + ف : ساز ، ساختن - بنانا]

---سال امث.
(کاشتکاری) وہ سال جس میں بارش نہ ہو. ایک دفعہ خشک سال ہوا ، زراعت خشک ہو گئی. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۸۹). [خشک + سال (رک)].

---سالَن (---فت ل) امذ.
بغیر شوربے کا بُھنا وا پکایا ہوا سالن (ا پ و ، ۳ : ۱۵۲). [خشک + سالن (رک)].

---سالی امث ؛ ~ خشکسالی.
۱. **قحط ، کال.** کچھ عرصے کے بعد ... قحط واقع ہوا اور اُس خشک سالی میں پانی کا بھی قحط ہو گیا. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۶۰). فصلوں کی رپورٹوں سے معلوم ہوتا تھا کہ خشک سالی پھر آنے کو ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۹). سات سال خوشحالی کے بعد ، خشک سالی کے سات برس آئیں گے اور جو غلہ جمع تم نے کر رکھا ہوگا وہ سب اس کو کھا جائیں گے. (۱۹۷۲ ، آوازدوست ، ۲۴۴). ۲. **وہ موسم جس میں خلافِ معمول بارش نہ ہو.** غلہ جمع کر تا خشک سالی کے دن آرام سے بیٹھے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۳۵۹). (زمانۂ جاہلیت کے عرب) خشک سالی میں مینہ برسنے کا ٹوٹکا اس طرح پر کرتے تھے کہ پہاڑوں میں ایک گائے کو لے جاتے تھے اور اسکی دم میں سوکھی ہوئی گھاس اور کانٹے اور جھریاں باندھکر اس میں آگ لگا دیتے تھے. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۲۰۲). ایک دفعہ مدینہ میں خشک سالی ہوئی ، آنحضرت صلعم مسلمانوں کو لیکر نکلے اور کھڑے ہو کر بارگاہِ الٰہی میں دونوں ہاتھوں کو پھیلا کر دعا مانگی. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۸۲). یہ (پروٹو پٹیرس : Protopterus) خشک سالی میں کیچڑ میں پل بنا تی ہے اور ... برسات کی آمد تک زندگی گذار تی ہے. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۲۱۲). ۳. **(مجازاً) ناقدری ، قدردانی نہونا ؛ کمیابی.**

یہی کیا کم ہے رعب اس قدرِ فن کی خشکسالی میں
کہ یاروں کو پسند آ جائے کوئی شعر اگر میرا

(۱۹۱۸ ، کلیاتِ رعب ، ۶۲). دوسرا حصہ اس خشک سالی کی نشانی ، قحط الرجال کے یہ سات سال اتنے طویل ہو گئے ہیں. (۱۹۷۲ ، آوازدوست ، ۲۴۵). [خشک + سال (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و کیفیت].

---سڑَن (---فت س ، ڑ) امث.
(جنگلات) لکڑی میں پیدا ہو جانے والی پھپوند جس کی وجہ سے لکڑی کا رنگ تبدیل ہو جاتا ہے اس سے لکڑی مُلایم ہو جاتی ہے اور لکڑی خُشک حالت میں بُھربُھری ہو جاتی ہے اور انگلیوں سے ملنے پر آٹا بن جاتی ہے. خشک سڑن اس سڑن کا نام ہے جو بعض اقسام پھپوند کی وجہ سے لکڑی میں پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۶۱). [خشک + سڑن (رک)]

---شوئی (---و مع) امذ.
کپڑوں کو پانی کی مدد کے بغیر کیمیاوی اجزا یا مرکبات سے صاف کرنا (انگ : **Dry Clean**). داغ دھبے موجود ہوں تو ان کو دھلائی یا خشک شوئی سے پہلے ہی دور کر لینا چاہیے. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۰۱). [خشک + ف : شوئی ، شستن - دھونا].

---طَبع (---فت ط ، سک ب) صف.
شئے لطیف سے محروم ، خُشک مزاج. خشک طبعانِ بوالہوس پر یہ سچا اعتراض ہے کہ انہوں نے قدرت کی موجودہ دلچسپیوں کی قدر نہ کی صرف آئندہ لطفوں کو یاد کرتے رہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ : ۲۹۶). [خشک + طبع (رک)].

---عَمَل (---فت ع ، م) امذ.
(انجینیرنگ) **وہ طریقہ جس میں پانی اِستعمال نہ ہو (Dry Process).** سیمنٹ سازی کے عام طور پر دو رائج الوقت طریقے ہیں۔ ۱۔ ڈرائی پراسس (خشک عمل). (۱۹۶۹، کارگر ، کراچی ، اپریل ، مئی ، ۷ ، ۱۰ : ۱۹). [خشک + عمل (رک)].

--- کھانسی (---مغ) امث.
(طب) **ایسی کھانسی جس میں بلغم کا اِخراج نہیں ہوتا ہے ، دھانس.**

جو گھوڑا خشک کھانسی کھانستا ہے
اسے کہتے ہیں یہ سب دھانستا ہے

(۱۷۹۵، فرسنامۂ رنگیں ، ۲۰). اسے سخت اور خشک کھانسی ہے. (۱۹۳۱، زہرا (ترجمہ) ، ۷۷). [خشک + کھانسی (رک)]

---گودی (---و مج) امث.
۱. **بندرگاہ کا وہ حِصّہ جس میں مسافر بردار اور مال بردار جہازوں کی آمد و رفت نہ ہو بلکہ تعمیر وغیرہ کے لیے جہاز ٹھہرائے جائیں.** کراچی شپ یارڈ کی خشک گودی میں ایک غیر ملکی جہاز مرمت کے لئے کھڑا ہے. (۱۹۶۶ ، سہ ماہی کارگر ، مئی ، جون ، ۱۶).
۲. **بڑے شہروں میں وہ جگہ جہاں سے سامان براہِ راست سمندری جہازوں کے لیے محفوظ کرایا جائے.** ایکسپریس ٹرینیں چلائی گئی ہیں اور ملتان میں خشک گودی بھی قائم ہو چکی ہے. (۱۹۸۶، جنگ ، کراچی ، ۵ دسمبر ، ۲). [خشک + گودی (رک)]

---گیر (---ی مع) امذ.
(انجینیرنگ) **فولاد کی مشینری میں وہ پُرزہ جو سکھانے کا کام کرتا ہے.** سائیکلون فصل پذیر سے گزرتی ہے اور اس کے بعد ... خشک گیر سے گزر کر ثانوی کلینر سے براہ راست استعمال کے لیے چلی جاتی ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۱۲۶). [خشک + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا].

---لَب (---فت ل) صف.
خشک یا سوکھے ہونٹوں والا ، پیاسا.

آئے کھاہے خشکی پر خشک لب
نہ آرام تھا روز ان کوں نہ شب

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۸۸).

تشنہ صہبائے وصل کا تیری
حشر کو خشک لب زمیں سے اٹھا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب)، ۲۱). [خشک + لب (رک)]

---مِزاج (---کس م) صف.
وہ آدمی جس کی طبیعت ہنسی مذاق اور ظرافت کی طرف مایل نہ ہو. سر عبدالرحیم نہایت سنجیدہ اور خشک مزاج بیورو کریٹ تھے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۰). [خشک + مزاج (رک)].

---مِزاجی (---کس م) امث.
خُشک مزاج (رک) کا اسم کیفیت. زیب النسا کے حُسنِ مذاق سے بڑا نفع یہ ہوا کہ عالمگیر کی خشک مزاجی نے جو نقصان پہنچایا تھا اس کی تلافی ہو گئی. (۱۹۰۹ ، مقالاتِ شبلی ، ۵ : ۱۱۲). [خشک + مزاج (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مَغز (---فت م ، سک غ) امذ ؛ صف.
رک : خشک دماغ.

پیری میں خشک مغز ہو زاہد نہ پیئو شراب
ٹھہرا نہ وہ قرار یہ قول اوسکا تھا ضعیف

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۲۹). شعر تر ، خشک مغز کے واسطے روغن بادام سے بھی بہتر ہے. (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۱۳). تم بھی اپنے باپ کی طرح خشک مغز ہو. (۱۹۱۲ ، یاسمین ، ۱۰۹). [خشک + مغز (رک)].

---مَغزی (---فت م ، سک غ) امث.
رک : خشک دماغی.

اے ولی کیوں خشک مغزی کا نہیں کرتا علاج
یاد ان انکھیاں کی تجھ کوں روغن بادام ہے

(۱۷۰۷، ولی ، ک، ۲۳۹). خشک مغزی ... خشک نہار (بے فیض) وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۵۲). [خشک + مغز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---و تَر (---ضم و ، فت ت) امذ.
بُرا بھلا سبھی کُچھ ، رطب و یابس ، ہر چیز.

خشک و تر پھونکتی پھرتی ہے سدا آتش عشق
بچیو اس آنچ سے اے پیر و جواں سنتے ہو

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۶).

عشق کی دلسوزیوں سے بحر و بر میں داغ ہے
یہ وہ آتش ہے کہ جس سے خشک و تر میں داغ ہے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۶). اہل اخبار خشک و تر جو کچھ مل جاتے اس کے چھاپ دینے کی قسم کھائے ہوئے ہیں. (۱۹۲۸ ، شرقع لیلیٰ مجنوں ، ۴). [خشک + و (حرف عطف) + تر (رک)].

خُشکا (ضم خ ، سک ش) امذ.
رک : خُشکہ.

خشکے نے ہو تھوبڑا ہے خوشتر
کنکیاں نہ پلاؤ ہے مزعفر

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۲). باورچی خانے کے داروغہ کو فرمایا کہ فی طالب علم سیر بھر پلاؤ ... تین پاؤ خشکا ... مدرسہ میں بھیجا کرے. (۱۸۲۳ ، مختصر کہانیاں ، ۱۲۵). پھر وہ صفائی اور ستھرائی کہ خشکا بکھیر کر دانہ دانہ اٹھا لو. (۱۸۵۷ ، خطبات گارساں دتاسی ، ۲۲۵). [خشک + ا ، لاحقۂ صفت].

خُشکَب (ضم خ ، سک ش) امذ.
خُشک جگہ ، بے آب و گیاہ.

نگہ بے صوت و بے اشارہ   موہ بہ خشکب نیر چپ ہے

(۱۹۸۰ ، شہرسدا رنگ ، ۱۹۰). [خشک + آب (رک)].

خُشکابہ (ضم خ ، سک ش ، فت ب) امذ ؛ صف.
سوکھی زمین جہاں پانی دستیاب نہو. بہادر خان کی خشکابہ زمین بھی ہری بھری ہو گئی. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۱۳۷). [خشکب + ہ ، لاحقۂ صفت].

خُشکار (۱) (ضم خ ، سک ش) امذ.
آٹا جس سے بھوسی نہ نکالی گئی ہو ، بے چھنا آٹا. (علمی اردو لغت ؛ اسٹین گاس). [خشک + ف : آر (آرد ~ آٹا)].

خُشکار (۲) (ضم خ ، سک ش) صف.
رک : خشک زار. خشکار بنجر یعنی سخت زمین کو کہتے ہیں. (۱۸۸۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵). [خشک + ف : آر ، لاحقۂ نسبت].

خُشکالَہ (ضم خ ، سک ش ، فت ل) امذ.
(کیمیا) وہ برتن جس میں ہوا خشک رکھی جا سکتی ہے اور جس کا ڈھکنا اس کے منہ پر اس طرح آ جاتا ہے کہ ہوا کی آمد و رفت کا راستہ بند ہو جاتا ہے. خشکالہ کو اگر اِدھر اُدھر لے جانا منظور ہو تو اس صورت میں نایدہ کیلشیئم کلورائیڈ قابل ترجیح ہے. (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا (ترجمہ) ، ۲۶). [ف].

خُشکانا (ضم خ ، سک ش) ف م.
(سائنس) کسی چیز کی رطوبت زائل کرنا ، سکھانا. موصوف نے ... پاکستانی اون کی درجہ بندی ، آمیزش پذیری ، نمونہ بندی اور خشکانے سے متعلق ... گہری دلچسپی ظاہر کی. (۱۹۶۵ ، کاروان سائنس ، ۲ ، ۳ : ۱۰۵). [خشک + انا ، لاحقۂ مصدر وضعی].

خُشکَنَدَہ (ضم خ ، سک ش ، فت نیز کس ک ، سک ن ، فت د) امذ ؛ صف.
(سائنس) رطوبت کو دُور کرنے والا ، سکھانے والا. معمل کی خشکندہ تندور دستیاب ہو سکے تو اس پر ان نمونوں کو خشک کر لو. (۱۹۲۷ ، تدریس مطالعۂ قدرت ، ۱۳۸). [خشک + ف : ندہ ، لاحقۂ فاعلیت].

خُشکَہ (ضم خ ، سک ش ، فت ک) امذ.
۱. اُبلے ہوئے سادہ چاول. خشکہ ، دراں قدر برنج نیم سیر بھات. (۱۵۹۳ ، آئین اکبری ، ۱ : ۳۲). ہر ایک تورہ میں زیر بریاں و زعفرانی پلاؤ ... خشکہ ... اور سب طرح کے کھانے ... چنتے ہیں. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۱۷۵).

اب جو خشکہ کوئی پکاتا ہے   سو مزعفر پلاؤ کھاتا ہے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۵۴). اس نے آ کر بہ اطمینان توشہ کی روٹی ، حلوا اور خشکہ کھایا. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۲۱). ابھی ابھی خشکہ دم پر لگایا ہے. (۱۹۶۴ ، آبلہ پا ، ۱۸۱). **۲. گھوڑے کی ایک بیماری جس میں گلے کے دونوں طرف غدود نکل آتے ہیں ، گھوڑا دانہ چارہ ترک کر دیتا ہے.**

اس کو پہچان لے کہ خشکہ ہے
اس مرض سے غرض وہ خستہ ہے

(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۷۶). **۳.** رک : **خُشک معنی نمبرہ ، مُراد : شئے لطیف سے عاری لوگ.** خدا کی پناہ یہاں تک کہ چند بالکل ہی عجیب و غریب خشکوں نے اس حصۂ تحریر و کلام میں ایک نہایت ہی اچھوتی ترکیب ایجاد کر لی. (۱۹۳۳ ، زندگی (مقدمہ) ، ملا رموزی ، ۱۴). [خشک + ہ (زائد)].

---اَور بِروزَہ اَگرچہ گَندَہ لیکِن اِیجادِ بَندَہ کہاوت.
اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بیجا بات پر اس وجہ سے اڑا رہے کہ وہ اس کی ایجاد ہے (مہذب اللغات).

---با گَندَہ بِروزَہ اَگرچہ گَندَہ لیکن اِیجادِ بَندَہ کہاوت.
اس جگہ بولتے ہیں جب کوئی شخص اپنی بے جا بات پر اس وجہ سے اڑا رہے کہ وہ اس کی ایجاد ہے. پھر جب ایک ہی لکیر پیٹتے پیٹتے زندگی اجیرن ہو گئی تو نہایت بھونڈے اختراع ہونے لگے جن پر یہ مثل صادق آتی ہے کہ "خشکہ با گندہ بروزہ اگرچہ گندہ لیکن ایجاد بندہ. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعروشاعری ، ۳۱۲) بظاہر آنریبل مسٹر شکلا کو اس کی ایجاد کا فخر ہے ، جس پر یہ مثل صادق آتی ہے کہ ، خشکہ با گندہ بروزہ اگرچہ گندہ مگر ایجاد بندہ. (۱۹۳۸ ، خطبات عبدالحق ، ۱۴۴).

---پَن (---فت پ) امذ.
سرد مہری. پاکستان کا یہ خلوص اور بھارت کا یہ خشکہ پن سمجھ میں نہیں آیا. (۱۹۷۴ ، حریت ، کراچی ، ۲۳ اکتوبر ، ۳). [خشکہ + پن ، لاحقۂ اسمیت].

--- کھا / کھاؤ / کھائیے فقرہ.
رُخصت ہو ، چلو ، ہٹو ، دھمکیاں نہ دو.

گلنے کی دال یاں نہیں بس خشکہ کھائیے
اے شیخ صاحب آپ نہ شیخی بگھارئیے

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۷۰).

زمانہ مجھ سے ہو روکھا تو کہدو کھا خشکہ
خیال ہے تو مجھے آپکی رکھائی کا

(۱۸۶۶ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ۶۹). خشکہ کھاؤ سے یہ مطلب لینا کہ خوش رہو کسی طرح صحیح نہیں ہے ہاں اسکے یہ معنی ہو سکتے ہیں اب تمہاری دھمکی سے کام نہیں چلے گا. (۱۹۲۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۰ ، ۱۵ : ۹).

--- کھاؤ پَنیر کے ساتھ کہاوت.
چلو ہٹو ، سرکو ، خود کماؤ خود مزے سے کھاؤ ، اپنا رستہ لو ، رُخصت ہو ، چمپت ہو ، چونکہ بے محل بات کا یہ جواب ہوتا ہے اس لئے پنیر اور خشکہ یعنی بے میل چیزوں کا نام لیا جاتا ہے (فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال ؛ نوراللغات).

خُشکی (ضم خ ، سک ش) امث.
۱. (اُ) **سوکھی زمین ، کائنات میں نمی نہ رکھنے والی جگہ ، تری یا نمی کی ضد.** گھانس آگ کھانے جائے تو جلنا ، مچھلی خشکی پر پڑے تو تلملنا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۳).

چلا راہ خشکی کی لے کے کنور
پھرے ہر طرف اوس جنگل کے بھتر

(۱۷۵۶ ، قصۂ کام روپ و کلا کام ، ۳۱).

اک شور تھا کہ آگ لگی کائنات میں
خشکی میں زلزلہ تھا تلاطم فرات میں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۲). آب و ہوا کے لیے مختلف علاقوں کی جماعت بندی خشکی کے بڑے علاقوں کی قربت اور عرض بلد کے لحاظ سے بھی کی جاتی ہے. (۱۹۴۴ ، مخزن علوم و فنون ، ۳۴). (اُا) (مجازاً) **ساحل ، گودی ، دھکہ ، جہازوں کے رُکنے کا مقام.**

جوں دریا تھے کشتی ہی خشکی پر آئی
دلبراں کا ایکس کوں یک مکھ دکھائی

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۷۲). پس تجھے لازم ہے کہ تو بہت تیر کے خشکی پر آ جا. (۱۸۸۰ ، ماسٹر رام چندر ، ۱۹۳). کولمبس نے اعلان کر دیا کہ جو شخص خشکی دکھائی دینے کی سب سے پہلے خوشخبری لائے گا اسے بہت بڑا انعام دیا جائے گا. (۱۹۷۵ ، تلاش کے سفر ، ۱۱). ۲. **رُوکھا پن ، بے مروتی ، بے رحمی ، اکھڑپن ، کھراپن.**

فلک کی دیکھ کے خشکی جگت ہوا بیدم
رہا نہیں ہے فوارے کے دل میں آبِ امنگ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱۱). ہر ہر حرکت میں خشکی تکلف اور احتراز کا پہلو دیکھائی دیتا تھا. (۱۹۳۸ ، حرماں نصیب ، ۷۲). ۳. **رنج و غم کی کیفیت ، یاس ، پژمردگی ، کملاہٹ.**

رنگ ہے زرد منہ پہ خشکی ہے
منہ سے نکلے ہے پیچتاب کی بات

(۱۷۸۲ ، دیوان عیش ، حکیم مرزا علی عیش دہلوی ، ۸۶).

روزے کی خشکیوں سے جو ہیں زرد زرد گال
خوش ہو گئے وہ دیکھتے ہی عید کا ہلال

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۷). شعراء کے بعد اردو میں خشکی اور افسردگی پھیلانے والے چند اسباب اور بھی ہیں. (۱۹۳۳ ، زندگی (مقدمہ) ، ۱۸). ۴. (ا) **بھوسی جو سر میں یبوست یا کسی مرض کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے ، بفا.** (خشکی) کو ہندوستانی میں بفا کہتے ہیں. (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۱۰۱۳). (اُا) **سردی کے سبب جسم کی کھال کا سوکھنا ، پھٹنا.** خشکی بدن کے پوست پر ظاہر ہونی. (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۳۸). ۵. **باریک سوکھا آٹا جو روٹی کے پیڑے میں اس غرض سے لگاتے ہیں کہ گیلا آٹا ہاتھ میں نہ چپکے ، پلتھن.** دو پیڑے میں نے چھپائے ہیں ، خشکی نہ اڑانا ، ہلکا پھلکا پکانا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۸۱). آگے لگن میں آٹا گندھا رکھا ہے جلا بیلن چھوٹی سی تشتری میں خشکی ہے. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۷). ۶. (اُ) (طب) **سوکھاپن ، اندمال.** (پکے) میں پیپ حقیقی بھری ہوتی تو ہوتی ہے اور خشک جھنے روز سے آٹھویں دن تک ہونے لگتی ہے. (۱۸۵۳ ، رسالہ تطعیم ، ۱۰). (اُا) (طب) **تَر کی ضد ، جسم انسانی میں تراوٹ کی کمی جو ایک مرض بن جاتی ہے.**

عجب نہیں کہ نہ ہو اشک میری آنکھوں میں
مریض عشق کو ہے خشکیٔ دماغ ضرور

(۱۷۷۲ ، فغاں ، انتخاب دیوان ، ۱۰۱). اگر خشکی کا سبب یہ ہو کہ عروق میں غذا موجود نہیں تو سر پر دودھ دوہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲). ۷. (طب) **لوانہ ، ایک جڑی بوٹی جو عورتیں اپنی فرج کو تنگ کرنے لیے ، دوا کے طور پر استعمال کرتی ہیں.** (سرمایۂ زبان اردو ، ۱۵۷). ۸. (زراعت) **تقسیم اراضی میں منتشر کھیتوں کا مخصوص حصّہ.** کن کان کے علاقے میں چاول کی زمین کی کاشت اسکو ضروری بنا دیتی ہے کہ خشکی (ورکس) کی زمین کی کچھ مقدار بھی قبضے میں رکھی جائے. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۴). [خشک + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــِ اَیّام کس اضا (ـــ فت ا ، شد ی) امذ.
تنگیٔ زمانہ.

گلہ کیا خشکیٔ ایام کا کرتے ہیں پروانے
اثر ہر ایک اشکو شمع میں ہے موم روغن کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۰). [خشکی + ایام (رک)].

ـــ پَرِنْدَہ (ـــ فت پ ، کس ر ، سک ن ، فت د) امذ.
وہ پرندے جو آبی نہیں (سیر پرند ، ۲۶). [خشکی + پرندہ (رک)].

ـــ پَسَنْد (ـــ فت پ ، س ، سک ن) امذ.
(نباتیات) **گرم و خُشک آب و ہوا میں پنپنے والا پودا یا پیڑ.** چھلکے کافی بڑے بڑے نمایاں اور دائمی ہو سکتے ہیں جیسے کہ خشکی پسند انواع میں. (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۲۵). [خشکی + پسند (رک)].

ـــ جھاڑْنا محاورہ.
(مجازاً) **بدتمیزی کرنا ، بے ادبی کرنا.** میز بان مہمان پرور ہے تو نوکروں کو مہمانوں پر خشکی جھاڑنے کی جرات نہیں ہو سکتی. (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۴۴۴).

ـــ کی راہ سے م ف.
زمینی ذریعے سے ، براہ سواحل. راجہ مان سنگھ کو یہ معلوم ہوا تو اس نے ایک شائستہ سپاہ خشکی کی راہ سے روانہ کی اور اپنے بیٹے درجن سنگھ کے ہمراہ سپاہ دریا کی راہ سے بھیجی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۰)

ـــ کی زَمِین (ـــ فت ز ، ی مع) امث.
(معاشیات) **تقسیم اراضی میں کسان کو دی جانے والی وہ زمین جس پر وہ اپنی گزر بسر کے لئے مکان بنا سکے.** مثلاً کن کان کے علاقے میں چاول کی زمین کی کاشت اس کو ضروری بنا دیتی ہے کہ خشکی (ورکس) کی زمین کی کچھ مقدار بھی قبضے میں رکھی جائے. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۴).

---کی کَسَر (---فت ک ، س) امث.
ایک پونڈ تر بھاپ میں "لا" پونڈ بھاپ ہے اور باقی ماندہ (۱ - لا) پانی ہے جو جبلّی طور پر اس میں معلّق ہے تب لا بھاپ کی خشکی کی کسر کہلاتی ہے (حرارتی انجنوں کا نظریہ(ترجمہ)، ۵۷).

---لگانا محاورہ.
سنگار کرنا.

بنی رہتی ہے خوبرو خوش خصال
بہت کچھ ہے خشکی لگانے کا شوق

(۱۹۳۸ ، کلیاتِ عریاں ، ۲۴).

---میں ناؤ چلنا محاورہ.
مشکل کام سر انجام دینا ، ناممکن کو ممکن بنانا.

ضروری ہے دریا دلی بھر نام
کبھی ناؤ خشکی میں چلتی نہیں

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۲۴۳).

---و تری (---غم و ، فت ت) امث.
مراد: دنیا ، کائنات ، جہان ، عالم بست و بود.

تیرا خطِ خضر رنگ اے شوخ
سلطان ہے خشکی و تری کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷). ایک آواز آئی ، اے حبیب اللہ یہ پوری دنیا پورب ، پچھم ، خشکی و تری سب مجسم ہو کر آئی ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۶۸۷). [خشکی + و (حرف عطف) + تری (رک)].

خُشکے کا / پیڑ / کھیت (---ضم خ ، سک ش / ی مج) امذ.
نایاب چیز ، عنقا ، جس کا حاصل کرنا ناممکن ہو ، رک : چیل کا مُوت.
جس کے ذکر سے دشمن کا غیر حال ہو ، ... والیٔ ملک ، جس نے خشکے کا پیڑ نہ دیکھا ہو اس فصل میں غریب دیار ہو ، اپنے بیگانے سے چھٹ جائے. (۱۸۵۶ ، انشائے سرور ، ۲۸). بچپن سے جوانی تک عورتوں میں بیٹھے رہے ، گھر کے باہر کبھی قدم نہیں رکھا، اب تک خشکے کا کھیت نہیں دیکھا لڑائی بھڑائی کے نام سے ڈرا کیے. (۱۸۹۰ ، فسانہ دلفریب، ۱۵۲). سیڑھی کے لفظ پر اردگرد جو لوگ کھڑے تھے ، ہنس دیئے اور سمجھ گئے کہ یہ لکھنؤ کے ان لوگوں میں ہیں جو خشکے کا کھیت ڈھونڈتے ہیں. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۶).

خُشکِیدگی (ضم خ ، سک ش ، ی مع ، فت د) امث.
سُوکھا ہونے کی حالت ، سُوکھا پن. تمام بڑے براعظمی رقبہ جات کا آخری نتیجہ یابس اور ریگستانی حالات کا لازمی وقوع و ظہور ہے جو تدریجی خشکیدگی اور ... دریری حوض کے بھر جانے سے حاصل ہوا ہے. (۱۹۳۱ ، خلاصۂ طبقات الارض ہند(ترجمہ) ، ۷۹). [خوشکیدہ (بحذف ہ) (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

خُشکِیدَہ (ضم خ ، سک ش ، ی مع ، فت د) صف.
۱. تر کی ضد ، سُوکھا ہوا ، خُشک.

یہ کہتے تھے کہ بند ہوئی چشمِ خوں فشاں
آیا عرق ، ہلے لبِ خشکیدہ ناگہاں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۲۳).

سب سے آگے تھا علم دوش پہ لہرائے ہوئے
لبِ خشکیدۂ اصغر کی قسم کھائے ہوئے

(۱۹۶۵ ، آئین وفا ، ۷۸). ۲. (سائنس) **خاص طریقہ پر سکھائے گئے یا سُوکھے ہوئے.** خشکیدہ خون اور گوشت اور مچھلی میں سو حصوں میں ساڑھے پندرہ حصہ اور خشکیدہ جلد اور بال اور پشم اور شاخ ، اور سُم میں سولہ سے ساڑھے سترہ حصے تک نیٹروجن موجود ہے. (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۱۸۷). [ف].

خُش گاؤ (ضم خ ، سک ش) امذ.
جنگلی بَیل ، تِبّت کے عِلاقے میں پایا جانے والا جانور ، یاک. تبتی لوگ اس کو یغ کہتے ہیں ترکی میں کتاس اور فارسی میں خش گاو کہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۲۵۴). [خش + گاؤ (رک)].

خَشم (۱) (فت خ ، سک ش) امذ.
۱. غُصّہ ، خفگی.

بھرے بول کر او بی با درد و خشم
آئے اپنے لشکر میں پُر آب چشم

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۳۱).

قائم ترے کوچے سے آزردہ نہ کیوں جاوے
وہ لطف کا طالب تھا یاں خشم نظر آیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵). اگر بادشاہ حماقت سے اس پر خشم نہ کرتا تو یہ حال اسکا کیوں ہوتا. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۵۶). جو خوش ہوئے ان کی خوشی میں بھی خشم کا پہلو موجود ہے. (۱۹۶۷ ، نکتہ راز ، ۷۱). ۲. (تصوف) **صفاتِ قہری ، ناخوشی** (مصباح التعرف ، ۱۱۳). [ف: خشم؛ پہلو: ہشم ؛ اوستا: ایشم].

---آگیں (---ی مع) صف.
رک : خشمگیں.

خشم آگیں گرم باتوں سے ہوا وہ سخت دل
دی کڑی جب آنچ ہم نے سرخ آہن ہو گیا

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۲۷). [خشم + آگیں ، لاحقۂ صفت].

---آلود (---و مع) صف.
غُصّے سے بھرا ہوا ، غضب ناک. ادھر ہم کو اپنی قوم کی جہالت و تعصب سے مقابلہ کرنا ہے اور اُدھر... ان تنگدل لوگوں کی مزاحمت ... جو ... ہمارے تغیّر لباس سے بھی ... ایسے ناراض ہوتے ہیں اور چشم خشم آلود سے ہم کو دیکھتے ہیں جیسے کوئی ... بڑے مجرم کو دیکھتا ہو. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۱۱۹). چشم خشم آلود سے دیکھا اور اپنی راہ روانہ ہو گیا. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۶۶). [خشم + ف : آلود ؛ آلودن = آلودہ کرنا].

---گیں (---ی مع) صف.
رک : خشمگیں (پلیٹس).

ـــ ناک صف.
رک : خشمناک. (نوراللغات).

خَشْمگِیں (فت خ ، سک ش ، م ، ی مع) صف.
غضبناک ، سخت غُصّہ میں ، خفا.

جو حیدر ہمن پر ہو گا خشمگیں
کِن اس دل پھراگا ازیں خشم و کیں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۳۴).

او محمدؐ ابا بکر نے اوس بات پر ہو خشمگیں

(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۳۱).

کئے لاکھوں ستم اس پیار میں بھی آپ نے ہم پر
خدا ناخواستہ گر خشمگیں ہوتے تو کیا کرتے

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۳۲). مجھے دیکھ کر سیکشن افسر چونکا اور خشمگیں نگاہوں سے میری طرف دیکھا. (۱۹۸۱ ، پندیاترا ، ۲۱). [خشم + ف : گیں ، لاحقۂ صفت].

خَشْمگِینی (فت خ ، سک ش ، م ، ی مع) امث.
خشمگیں (رک) کا اسم کیفیت. راجہ نے اپنی پہلی خشمگینی کو ظاہر کیا کہ ... جشن میں شریک نہیں ہوا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان، ۵ : ۵۴۰). [خشم + گین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خَشْم (۲) (فت خ ، سک ش) امذ.
۱. **(طب) ناک کی ایک بیماری جس میں ناک سے بُو آتی ہے.** اس مرض (خشم) میں قوت شامہ باقی نہیں رہتی. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ)، ۲ : ۱۶۱). ۲. **ناک کی ہڈی توڑنا (اسٹین گاس) [ف].**

خَشْمناک (فت خ ، سک ش ، م) صف.
غُصّہ سے بھرا ہوا.

پھر اس بات پر شہ ہوا خشمناک
کیا اس بیٹے کوں کرنے ہلاک

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۷۷).

الٰہی خیر ہو وہ خشمناک آتے ہیں
کچھ اپنے آپ ہی گفتار ہوتی آتی ہے

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۳۳). ضمیر نے اسے خشمناک نگاہوں سے دیکھا اور وہ اپنا فقرہ مکمل نہ کر سکا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۳۱). [خشم + ناک ، لاحقۂ صفت].

خَشْمناکی (فت خ ، سک ش ، م) امث.
خشمناک (رک) کا اسم کیفیت.

مجھو لیے میں نے جو اترے ہوئے کپڑے اس کے
خشمناکی سے بہت اس نے چڑھائیں آنکھیں

(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۲۶۱). [خشم + ناک (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

خَشِن (فت خ ، کس ش) (الف) امذ.
ایک قسم کی رُوئی جس سے موٹے کپڑے بُنے جاتے ہیں یا اس سے بنایا ہوا لباس ، سخت لباس ، کُھردرا لباس.

لباسِ فاخرہ پر نازکر کرے منعم
ہنسے حریر پہ اس کے مرا لباسِ خشن

(۱۸۰۱ ، دیوانِ جوشش ، ۲۵۳). انبیا اور صحابہ والی زندگی اختیار کرنی چاہیے کہ وہ کم اور خشک کھاتے اور خشن پہنتے تھے. (۱۹۳۳ ، قادیانی مذہب ، ۲۲۳). (ب) صف. ۱. ناہموار ، **پُرشکن چہرہ** ا. ان کی خاموش اور خشن بلکہ عبوس صورتیں شمالی عربوں کے نیک اور ہنس مکھ چہروں کی یاد دلاتی ہیں. (۱۸۹۷ ، تمدنِ عرب ، ۶۳). اگر عورت مرد کے دوش بدوش تمام مردانہ مشاغل میں حصہ لینے کے لئے آمادہ ہو جائے تو ... **کائنات کا نظام جس میں نازک و کرخت ، نرم و خشن دونوں پہلو ... برابر** رکھے گئے ہیں ، درہم و برہم ہو جائے گا. (۱۹۱۹ ، گہوارۂ تمدن ، ۲۴۵). ۲. **سخت ، کرخت.**

ساز کرنے کے تو اسباب بہت خلق سے تھے
یہ مزاج خشن اپنا ولے ہموار نہ تھا

(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۷).

بولا کہ خشن لہجہ نہ کچھ پروا کر
ممکن ہے کہ اتحاد پھر پیدا ہو

(۱۹۴۷ ، لالہ و گل ، ۳۱). ۳. **بیماری کے سبب جلد کا سخت ہو جانا.** جس شخص کو اسہال آ رہے ہوں اس کی نبض صلب اور بطی ہو گی اور اس کا ملمس خشن ہو گا. (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۱۱۸). [ع : (خ ش ن)].

ـــ پوشی (ـــ و مع) امث.
بورے یا ٹاٹ کا لباس پہننا ، سخت کُھردرا ، مُراد: معمولی موٹا جھوٹا کپڑا پہننا. یہ انسان اپنی سختی ، سخت کوشی اور خشن پوشی کے باوجود شعر و ادب کا دلدادہ شخص ہو گا. (۱۹۷۴ ، مسائل اقبال ، ۲۷۳). [خشن + ف : پوش ؛ پوشیدن = پہننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خَشْنَۃُ الرّاس (فت خ ، سک ش ، فت ن ، ضم ۃ ، غم ا ل ، شد ر) امذ.
ایک آلہ جو ہڈی میں پیدا ہو جانے والے خراب مواد کو نکالنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے. اگر ہڈی میں کسی قسم کا فساد معلوم ہو یا سیاہی معلوم ہو تو حسب ذیل آلہ سے کھرچو ، اس کا نام خشنۃ الراس ہے یہ ہندی فولاد سے بنایا ہے (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی (ترجمہ) ، ۵۸). [خشنۃ + رک : ال (۱) + راس (رک)].

خُشْنُود (ضم خ ، سک ش ، و مع) صف.
رک : خوشنود.

آمادہ گھر شیطانی ہور منزل اچھے ناسوت
لوار خشنود بلا پر دیکھے بہت بھوت

(۱۵۵۷ ، معظم مرغوب ، ۱۳۸).

پڑے جس پری پر تیرا بول آ
ہو خشنود دیوس ہمن ہت او چا

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۵۳).

کیجیو اسطرح تو داد وجود

خلق راضی ہو ، جس سے حق خشنود

(۱۸۱۰ ، ہشت گلزار ، ۱۹) ۔ [ف] ۔

خُشنُودی (ضم خ ، سک ش ، و مع) امث.
رک : **خوشنودی**.

خیرات جو دیوے چھپی پاوے خدا کی خشنودی

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۳۳). شریعت میں توجہ سو عبادت کرنا ہے خدا کی خشنودی کے واسطے۔ (۱۷۷۲ ، شاہ میر ، انتباہ الطالبین (ق) ، ۵۲). امیدوار ہوں کہ جب کوئی کام ارشاد ہو تو اس کو کوشش و مدد سے عقل کی سرانجام کر کے بادشاہ کی خشنودی حاصل کروں. (۱۸۰۲ ، خرد افروز (ترجمہ) ، ۵۹). [خشنود + ی ، لاحقۂ کیفیت] ۔

---- منگنا محاورہ (قدیم).
رضامندی چاہنا. اگر کسی کو کچھ دینا اچھے ہور انو جینے اچھیں تو دینا یا انو تھے خشنودی منگنا. (۱۶۶۷ ، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت ، ۱۸۷)

خُشُوع (ضم خ ، و مع) امذ.
کسی کے سامنے خوف و ہیبت کے ساتھ ساکن اور پست ہونا ؛ گڑگڑانا ، عاجزی ، فروتنی (عام طور پر خُضُوع کے ساتھ). پیشانی مسکنت و خشوع خاک پر رکھ کر سجدۂ تعظیم میں گئے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۹). نماز کے حقوق دو طرح کے ہیں ... دوسرے باطنی وہ خشوع اور حضور یعنی دل کو فارغ کر کے ہمہ تن بارگہِ حق میں متوجہ ہو جانا. (۱۹۲۱ ، احمد رضا بریلوی ، تفسیر القرآن الحکیم ، ۳).

سراپا بردہ پہنے لباسِ خشوع

بکارے مجھے وہ بصوت حنون

(۱۹۶۹ ، مزمور میرمغنی ، ۸۳). [ع : (خ ش ع)] ۔

---- و خُضُوع (---- غم و ، ضم خ ، و مع) امذ.
۱. عاجزی ، فروتنی ، گڑگڑانا.

حضور قلب و خشوع و خضوع سے بھیجو

نبی و آل نبی پر سدا صلوۃ و سلام

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۵۰). (بادشاہ سلیمان نے) سر برہنہ رو بہ قبلہ کھڑے ہو کر کمال خشوع و خضوع سے درگاہ قاضی الحاجات میں سکون بارش کی دعا کی. (۱۸۹۶ ، قیصر التواریخ ، ۲ : ۲۶). خشوع و خضوع اخلاص ذکر قلبی ہے. (۱۹۲۱ ، احمد رضا بریلوی ، تفسیر القرآن الحکیم ، ۳۸). اوراد وظائف نہایت خشوع و خضوع سے جاری تھے. (۱۹۸۰ ، ماہ روز ، ۳۲۳). [خشوع + و (حرفِ عطف) + خضوع (رک)] ۔

خُشُونَت (ضم خ ، و مع ، فت ن) امث.
۱. (اَ) **کھردرا پن.** بسبب خشونت چادر کے گردن شریف میں خراشیدگی ظاہر ہوئی. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۱۳). اگر ہڈی ٹوٹ گئی ہو اور پردہ تک نہ پہونچی ہو یا ہڈی کا اوپری حصہ کٹ گیا ہو اس میں خشونت باقی ہو اور باریک باریک چپٹیاں بھی ہوں تو ان کو سختی سے ریت دینا چاہیے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی (ترجمہ) ، ۱۹۸). (اَاَ) **ناہموار ، پتھریلی.**

زمیں اونچی نیچی خشونت بہت

اسی سے تھی واں کم سکونت بہت

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹). اب ہم مواضع اسماء برید ، منازل ... پر منزل کی کیفیت ، اس کے پانی ، اس کی خشونت و سہولت ، اس کی آبادی اور ایسے ہی دوسرے امور کا ذکر کرتے ہیں. (۱۹۳۰ ، کتاب الخراج و صنعۃ الکتابت (ترجمہ) ، ۵). (اَاَاَ) **موسم کے اثر سے جلد کی سختی.** سردی کی شدت سے اس کے چہرہ پر خشونت برستی تھی. (۱۹۵۸ ، قطبی برفستان ، ۱۹۵). ۲. **غصّہ ، خفگی ، ناراضگی ، کھرا پن.**

باغباں ہم سے خشونت سے نہ پیش آیا کر

عاقبت نالہ کشاں بھی تو ہیں درکار چمن

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۳). دربار میں جانے سے قبل خشونت و برہمی کے پورے آثار اپنے اوپر طاری کرے. (۱۹۶۰ ، شبنمستان کا قطرۂ گوہریں ، ۳۱). مجھے بہت برا لگا لیکن ان کے چہرے پر اسقدر خشونت آ گئی تھی کہ چپ ہو رہا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۷۷). ۳. (اَ) **فطری طور پر طبیعت کی سختی ، دُرشتی.**

خشونت کے مضمون سب کر ادا

بتوجیہ و برہاں سر تا پا

(۱۸۰۲ ، بہاردانش ، طپش ، ۳۷). انسان کی طبیعت سے خشونت دفع کرنے کا وسیلہ شاعری سے بہتر کوئی دوسرا نہیں ہے شاعری مزاج انسان میں عجب ملائمت پیدا کرتی ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۹۰). اس کی خلقی خشونت اور تندی غائب ہو گئی تھی. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۸۷). ڈاکٹر کی جو چیز سب سے نمایاں ہے وہ اسکے چہرہ کی خشونت ہے. (۱۹۹۷ ، پس پردہ ، میرزا ادیب ، ۲۰۸). (اَاَ) (مجازاً) **خوشامد درآمد ، چاپلوسی ، کاسہ لیسی.**

خشونت ہی کے حصے میں جو ان کی پائے بوسی تھی

تو کھرا ہو کے مجکو کیسۂ دلاک ہونا تھا

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۲۱۹). ۴. (اَ) **دُشمنی ، خصومت ، عداوت.** عادل شاہ سے خشونت کرنی حزم و دور اندیشی سے بعید ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۶۲۳). جو اساتذہ کو تلامذہ کے ساتھ ذلت آفریں خشونت کا برتاؤ سکھاتی ہو. (۱۹۳۵ ، صبح امید (ابوالکلام آزاد) ، ۱ : ۱۱۳). (اَاَ) **اکل کھرا پن ، ویرانہ پسندی.**

ناسازی و خشونت جنگل ہی چاہتی ہے

شہروں میں ہم نہ دیکھا بالیدہ ہوتے کیکر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۸). ۵. **ہٹ دھرمی ؛ احساس برتری.** نیاز کے والد کا مذہبی مطالعہ بھی وسیع تھا ... لیکن مذہبی خشونت یا مولویانہ تنگ نظری ان میں نام کو نہ تھی. (۱۹۶۸ ، نیا اور پرانا ادب ، ۱۰۶). ۶. (اَ) **تُندمزاجی ، بُغض.** گردنکشان حشم نے جب یہ خشونت اپنی اور کرم امام امم کا برملا دیکھا..ہم کہنے لگے کہ جان بتایا پہلے ہمکو اس بلائے جانستان سے امان دیجیے. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۲۳).

غالب صفت تھی ان کی خشونت بایِ حال
اس طرز میں شریک تھے کیا اہل کیا عیال

(۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۳۶۹). (اا) **نفرت ، شِدّت ، تیزی.**

چنگھاڑنے لگا یہ خشونت جفا شعار
یہ کون پہلوان تھا جو پہلے ہوا شکار

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۸۴). نظم «نیلگن لیڈ» (قدیم جرمن ادب کی مشہور نظم) کا ہیرو زگ فریڈ (Ziegfriet) ... ایک سیدھا سادا بھولا بھالا سورما تھا جنگجوئی نے اس میں خشونت پیدا نہیں کی تھی. (۱۹۶۶ ، نیا اور پرانا ادب ، ۳۳). ۷. **تکلیف ، زحمت ، پریشانی.**

جاتی نہیں اٹھائی اپنے پہ یہ خشونت
اب رہ گیا ہے آنا میرا کبھو کبھو کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳). ۸. **رعونت ، غرور ، برتری ؛ اِنتقام.**

جس میں کہ خشونت ہو کبھی اوس سے نہ ملئے
ملئے تو کوئی حرفِ خشن نذر پکڑ کر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۸). اگر ہم طاقتور ، شہ زور ... ہونگے تو ہمارا ایک ایک لفظ ... طاقت ، سختی ، اکھڑپن ، غضب اور خشونت کا جامہ پہنے ہوئے ہو گا. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۳۱). ۹. **حلق کی خُشکی ، بیماری کے سبب حلق میں خُشکی ہو جانا ؛ کُھردراپن.** شربت اصل السوس کھانسی کو دور ، خشونت حلق کو دفع ، آواز کو صاف کرتا ہے. (؟ ، کلید عطاری ، ۲۱۱). اس طبقہ (طبقۂ قرینہ) میں مخصوص طور پر جو بیماری ہوتی ہے وہ خشونت (کھردراپن) ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۳). [ع : (خ ش ن)].

ـــــ پَسَنْد (ـــــ فت پ ، س ، سک ن) امذ.
تُند مزاج ، ہر وقت غُصّہ اور خفگی کرنے والا ، دُرشتی کو پسند کرنے والا. مرزا تند مزاج خشونت پسند اور کینہ پرور تھا. (۱۹۵۹ ، شمع خرابات ، ۲۵۷). [خشونت + پسند (رک)].

خَشی (فت خ) امذ.
سوکھی لکڑی ؛ خُشک پودا ، جھاڑ جھنکاڑ. ادھر مرہٹوں کے جبل) عقل قطع ہو گئی کہ انہوں نے حصار خشی نصب کیا. (۱۹۶۰ ، علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۲۸۳). [ع].

خُشی (ضم خ) امث.
رک : **خوشی** (قدیم اردو کی لغت ، ۲۰۳). [خوشی (رک) کی تخفیف].

خُشیاں (ضم خ ، سک ش) امذ ؛ ج (قدیم).
رک : **خُوشی ، خوشیاں.**

مرداں کیرا نیش کچھ ڈر
ملنا ان سوں خشیاں کر

(۱۶۳۰ ، ؟ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۱۵)). [ف : خوش (رک) کی تخفیف + ی ، لاحقۂ کیفیت (بقاعدۂ اردو) + اں ، لاحقۂ جمع].

خَشیَت (فت خ ، کس ش ، شد ی بفت) امث ؛ مسر خشیۃ.
۱. **ڈر ، خوف.**

خوف و خشیت اسکو از پروردگار
بے تردد تھے ہمیشہ حد بہار

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب (ق) ، باقر آگاہ ، ۱۸۰). عین انصاف یہ ہے کہ ہماری جماعت میں محض شاذ و نادر کسی کو خشیت کماحقہ ہو تو ہو. (۱۸۹۳ ، تہذیب الاخلاق ، مولوی سلیمان شاہ ، ۶۸). انہوں نے (نواب وقار الملک) اپنے آپ کو پہلے خدا کے سامنے اور پھر قوم کے سامنے جوابدہ سمجھا اور اس خشیت کے ساتھ اپنے فرائض انجام دئیے. (۱۹۳۸ ، تذکرۂ وقار ، ۲۶۹). اللہ کی معرفت اور قرب ، علم اور خشیت سے حاصل ہوتے ہیں. (۱۹۷۵ ، شعر و سخن ، ۱۶). ۲. **غیض و غضب ، غُصّہ ، ناراضگی.** ارباب سیر باخبر نے نعت خوف و خشیت ... اوس خیر البشر کو ... یوں منظم کیا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۰). جب کوئی خوف اور خشیۃ کی آیت آتی خدا سے دعا مانگتے اور پناہ طلب کرتے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۶۰).

میری رگوں میں ہے خوف و خشیت و آتش
نائب حق ہوں یہ میرے فن کا صلہ ہے

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۱۱۶). [ع : (خ ش ی)].

ـــــ اَللّٰہ کس صف (ـــــ فت ا ، شد ل بمد) امث.
خُدا کی ناراضگی ، غُصّہ ، غیض و غضب. علماء کا ادب متفرع ہے خشیۃ اللّٰہ پر اور خشیۃ اللّٰہ متفرع ہے خدا کی معرفت پر. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۸۶). کوئی ترغیب اس ترغیب سے زیادہ موثر ثابت نہیں ہو سکتی جو خانۂ خدا میں خشیت اللّٰہ کے تقاضوں کو پیش نظر رکھ کر لوگوں کو دی جا سکتی ہے. (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، اگست ، ۳). [خشیت + اللّٰہ (رک)].

ـــــ اِلٰہی کس اضا (ـــــ کس ا ، ل بمد) امث ؛ مسر خشیۃ الٰہی.
رک : **خشیت اللّٰہ.** آپ ... محبوب خاص تھے ، تاہم خشیۃِ الٰہی کا یہ اثر تھا کہ فرمایا کرتے تھے «مجھکو نہیں معلوم میرے اوپر کیا گزرے گی». (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۶۵). اسکا دل خشیتِ الٰہی سے لبریز تھا. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ندوی ، ۳ : ۶۳). [خشیت + اِلٰہی (رک)].

خِصارَہ (کس خ ، فت ر) امذ.
اِطمینان ، ٹھنڈک ، سکونِ قلب.

ولے نادر تر اوس سے ہے ترا کام
خصارہ اوس سے تجھکو ہے سرانجام

(۱۸۵۷ ، مثنوی مصباح المجالس ، ۳۲۶). [ع : (خ ص ر)].

خِصال (کس خ) امث ؛ ج.
رک : **خصلت جس کی یہ جمع ہے.**

جکچھ میں کیا تھا سو بانی تمیں
خصال اس کی سب آزمانی تمیں

(۱۶۳۸ ، مرآۃ الحشر ، ۶۸).

اون کی مستثنیٰ جہاں میں ہیں خصال
اتقا ہے طبع میں اون کی کمال

(۱۸۲۸ ، مثنوی سِحر و مشتری ، ۷). اُس گردوں کے ستائے کا کیونکر نہ بُرا حال ہو جس سے جدا آپ سا عاشق معشوق خصال پری تمثال یوسف جمال ہو. (۱۸۸٦ ، انشائے سرور ، ۳۹)

قدسی خصال شاہ کی وہ بزم ہے جہاں
خمخانۂ الست کی ڈھلتی ہے جام میں

(۱۹۲۷ ، سرتاج سخن ، ۱۱۱). [ع : خصلۃ (رک)].

خَصالَت (فت خ ، ل) امث (قدیم).
رک : خصلت. ہوا لطیف الخبیر و دگر کہ علیم و حکیم و قدرت سوں خصالت چہار نفس سوں. (۱۵۸۲؟ ، کلمۃ الحقائق ، ٦۷).

خصالت عجب گرم دھرتے ہیں شہ
کہ ایسا شراب ہضم کرتے ہیں شہ

(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۵). [ع : (خ ص ل)].

خِصام (فت نیز کس خ) امذ.
لڑنا ، خصومت ، دشمنی ؛ مقدمے بازی.

بہ خشم و خروش و خصام و جدال
اَحیاَء ہُم لَا یَتزا وُرُون

(۱۹٦۹ ، مزمورمیرمغنی ، ۲۲). [ع : (خ ص م)].

خَصائِص (فت خ ، کس ء) امث ؛ امذ ؛ ج ؛ س خصایص.
رک : خاصیت (نیز خصیصہ ، جس کی یہ جمع ہے) بمعنی عادات ، صفات. منجملہ خصایص حضرت یہ ہے کہ عالم ارواح میں اول آپ پیدا ہوئے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۰۸). جو لوگ اسلام لائے ان میں چند خصائص مشترک تھے ... ان لوگوں میں بھی پائے جاتے تھے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبیؐ ، ۱ : ۱۹۲). جس نوعیت سے انہیں (مذہبی اصطلاحات کو) ہماری شاعری میں پیش کیا گیا ہے اس نے ہمارے قومی شعائر اور ملی خصائص کو شدید ترین نقصان پہنچایا ہے. (۱۹۷۵ ، شعر و سخن ، ۷). [ع : خصیصہ (رک) کی جمع)].

ــــِ اَرْبَعَہ کس صف (ـــ فت ا ، سک ر ، فت ب ، ع) امذ.
(طِب) **جسم انسانی کے چار مخصوص مادوں ، خون ، صفرا ، بلغم ، سودا کی کیفیت سے متعلق.** اخلاط اربعہ کے نظریے کے لئے جن کا رشتہ خصائص اربعہ (برودت ، حرارت ، یبوست ، رطوبت) ... سے ملا دیا گیا تھا یہ رسالہ ہمارا سب سے بڑا ماخذ ہے. (۱۹۵۷ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ؛ ۱ : ۲۵۷). [خصائص + اربعہ (رک)].

ــــُ النُّبُوَّۃ (ـــ ضم ص ، غم ال ، شد ن بفت ، ضم ب ، شد و بفت ، ت بشکل ہ) امث.
(حدیث) **وہ واقعات جو نبوّت کے لیے ضروری اور لازمی ہیں اور جو کم و بیش ہر پیغمبر کو ایک ہی طرح پیش آئے.** سوانح واقعات دو قسم کے ہیں ایک وہ جو حقیقت میں لوازم نبوت ہیں اور کم و بیش ہر پیغمبر کو وہ ایک ہی طرح پیش آتے ہیں ہم نے ان کا نام خصائص النبوۃ رکھا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۹۱). [خصائص + رک : ال (۱) + نبوۃ (رک)].

خَصائِل (فت خ ، کس ء) امث ؛ امذ ؛ ج.
رک : خصلت جس کی یہ جمع ہے. صفات ملکوتی اور خصائلِ شیطانی ... ان کی (نوع آدمی کی طبائع) خلقت میں جمع ہیں. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۷). مکتوبات سے ان کے (منشی امیر احمد مینائی) خصائل حمیدہ اور اخلاق پسندیدہ اور معلومات فن پر روشنی پڑتی ہے. (۱۹۱۰ ، مکاتیب امیرمینائی ، ۳٦۹). ایک قوم اور ... ملک کے افراد اپنے طرز زندگی ... صفات و خصائل ، عادات و اطوار ... سے سامان عیش و راحت فراہم کرتے ہیں. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۱۳۳). [ع : خصلۃ (رک) کی جمع].

خَصِرَت (فت خ ، کس ص ، فت ر) امث.
سردی سے ہاتھ پیروں کا پھٹنا ، بوائی (Chilblains). کیلسیم کو مصلی درد سر ... شری خصرتوں اور ان حالتوں میں کہ جن میں عروق کی غیر طبعی نفوذ پذیری کا گمان ہو استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۰۳). [ع : (خ ص ر)].

خَصْرِیَہ (فت خ ، سک ص ، کس ر ، فت ی) امذ.
(عضلیات) **کمر کا عضلہ.** وہ حصہ جو خصریہ کی پوشش کرتا ہے ... موٹا ہوتا ہے. (۱۹۳۳ ، تشریح عضلیات ، ۱۸۳). [خصر + ی ، لاحقۂ کیفیت + ہ ، لاحقۂ صفت].

خَصْلَت (فت خ ، سک ص ، فت ل) امث.
۱. (أ) **عادت ، خُو ، جبلّت.** یہ تن موس کا کن کیری و خصلت سو اصل موس و تن میں کی. (۱۵۸۲؟ ، کلمۃ الحقائق ، ٦۹).

پتیاں خصلتاں خوب ہے کس منے
غضب ہور غصہ نہیں جس منے

(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ۹).

جو ہے رکھتا نیک اور خصلت بھلی
سارے انسانوں میں وہ ہے آدمی

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷). مرزا عابد حسین کی بیوی بچے سب ان (مرزا عابد حسین) کی خصلت سے واقف تھے. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۱۰۱). اس میں جود و کرم کے علاوہ کوئی اچھی خصلت نہ تھی. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ندوی ، ۳ : ۱٦۳). (أأ) **اچھی یا بُری اپنائی ہوئی عادت.** تعصب بھی ایک بدترین خصلت ہے. (۱۸۷٦ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۸). یہ کام تھا انگلش مقننوں اور انگلو انڈین منتظموں کا اور غیر ملازم یورپین کا جو ... اعلیٰ درجہ کی لیاقت اور خصلت رکھتے تھے. (۱۹۰۳ ، آئین قیصری ، ۷۱). (أأأ) **تشخص ، کردار.** یہی اُن کی (مسلمان قوم کی) قومی خصلت (نیشنل کیریکٹر) ہے جو اُن کو تمام پچھلی اور آئندہ قوموں میں ممتاز کرتی ہے. (۱۹۲۲ ، قول فیصل ، ابوالکلام آزاد ، ۱۰۸). ۲. (مجازاً) **موسم کا حال ، کیفیت.**

یہ کیا شہر کے پھول بھی پوچھیں ، رنگ بہار کی خصلت
یہ کیا خون ہمارا پہنیں خود احباب ہمارے

(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۳۹). [ع : (خ ص ل)].

خَصْم (۱) (فت خ ، ص) امذ.

۱. مالک ، آقا. بعض کہتے ہیں کہ حضرت یوسف علیہ السلام خصم تھے حضرت یعقوب علیہ السلام شفیع تھے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۳۰). ہمارا خصم خداوند ہے جسکا کہ خصم وہ ہونے معاملہ کبھی فیصل نہ ہووے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۶۶۵).
۲. خاوند ، شوہر. ابن ملجم لعین نے کہا ، رانڈ ہے یا خصم رکھتی ہے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۲). ہندوستان عجب گلستان ہے مگر یہاں کی رسم بد ہے کہ زندہ عورتوں کو موئے خصم کے ساتھ دفن کرتے ہیں. (۱۸۰۱ ، آرائش محفل ، حیدری ، ۱۲۳). آج کو بھائی ہے کل کو خصم ہو گا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، آغا حیدر حسن ، ۱۵۲). ٭بک نہ جا اب شرمندہ ہو کر -- خصم نوں کھانا حرامی ٭. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۳۸۰). [رک : خصم].

---پیٹی (---ی مع) امث.
(عو) خصم کو رونے والی ، بیوہ ، رانڈ ؛ ایک قسم کی گالی یا کوسنا جس سے یہ مراد ہوتی ہے کہ تو اپنے خاوند کا ماتم کرے (فرہنگ آصفیہ ؛ لغات النساء ؛ مخزن المحاورات ، ۳۳۱). [خصم + پیٹ ، پیٹنا ـ رونا + ی ، لاحقۂ صفت].

---جورو کی لڑائی کسی کو نہ بھائی کہاوت.
میاں بیوی کو مل جل کر رہنا چاہیے ، میاں بیوی کی لڑائی سب کو ناپسند ہے (فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات).

---چھوٹے پر رسم نہ چھوٹے کہاوت.
جہاں رسم و رواج کی پابندی سختی سے کی جاتی ہو وہاں بولتے ہیں. خصم چھوٹے پر رسم نہ چھوٹے مقصود گھوڑے کے ہونٹوں سے آواز آئی. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۱۲۵).

---دل کا زخم کہاوت.
جو شوہر خواہ مخواہ بیوی کو تکلیف دے. کہنے سننے سے نکاح کیا ، پھونکا پڑے ، اس نکاح میں نگوڑا خصم دل کا زخم. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۴ ، ۷ : ۳). قول انکا یہ ہے کہ نگوڑا خصم دل کا زخم اب مقابلہ خواہ کسی تانگے والے ہی سے کیوں نہ ہو مگر شوہر کی طرفداری نہیں ہو سکتی. (۱۹۶۳ ، قاضی جی ، ۳ : ۲۰۸).

---دیور دونوں ایک ساس کے پوت ، یہ ہو یا وہ ہو کہاوت.
(جاٹوں میں کریوا کی رسم کی طرف اشارہ ہے) خاوند مر جائے تو دیور سے شادی کوئی بری بات نہیں سمجھی جاتی یا بعض قوموں کی اس رسم کی طرف اشارہ ہے جہاں ایک بھائی شادی کرتا ہے اور دوسرے بھائی اس عورت سے ہم بستری کرتے رہتے ہیں (جامع اللغات).

---راج آپ راج کہاوت.
شوہر کی زندگی میں بیوی کا راج ہوتا ہے. کہتے ہیں خصم راج آپ راج اور پوت راج محتاج راج ... اپنا تو کوئی سر دھرا نہ نام لیوا اور نہ پانی دیوا. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۱۱۳).

---رونی (---و مع) امث.
رک : خصم پیٹی. میں نے اس خصم رونی کو کب کوسا. (۱۹۱۶ ، لغات النساء ، ۱۴۳). [خصم + رونی ، رونا ، سے].

---سے چھوٹے تو یاروں کے جائے کہاوت.
بدچلن عورت کے متعلق کہتے ہیں کہ شوہر برا کتنا نہیں کرتی اور غیر مردوں سے تعلقات رکھتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

---کا آسرا کر آسنگا مت کر کہاوت.
آسرا بمعنی امید ، آسنگا بمعنی گھمنڈ مطلب یہ ہے کہ غرور کرنا برا ہے. ایک کہاوت سے ... واضح ہوتا ہے:- خصم (شوہر) کا آسرا کر ، آسنگا مت کر. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۲۲۳)

---کا سکھ سونے کو یا پانی لگ کر رونے کو کہاوت.
رک : خصم کیا سکھ سہنے کو الخ (جامع اللغات).

---کا کھائے (کھائیے) بھیا (جی) کا (کے) گیت گائے (گائیے) کہاوت.
نفع کسی سے ہو اور محبت کسی سے رکھیں (محاورات ہند ، ۹۷ ؛ نجم الامثال ، ۲۰۰).

---کرنا ف م.
شوہر کرنا ، عورت کا شادی کرنا. اسپارٹا کے ملک میں ... عورتیں ایک سے زیادہ خصم کرنے کی بلا قید مجاز تھیں. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۰۳).

---کیا برا کیا ، کر کے چھوڑ دیا ، نکھد برا کیا کہاوت.
عیب ہر حالت میں برا ہے (محاورات ہند ، ۹۶ ؛ نجم الامثال ، ۲۰۰).

---کیا سکھ سہنے کو یا (پانی) پٹی / پیٹ سے لگ کر رونے کو کہاوت.
ہر کام فائدہ کی امید پر کیا جاتا ہے اگر فائدہ نہ ہو عبث ہے (جامع اللغات ؛ نجم الامثال ، ۲۰۰).

---کھانی امث.
کوسنا ، بد دعا ، خصم کو کھا جانے والی ، مراد: بیوہ ، رانڈ. میرا کلیجہ کھا جائے گی تو ، خصم کھانی. (؟ ، ذلتوں کے مارے لوگ (ترجمہ) ، ۱۸۳). [خصم + کھانی (رک)].

---مار کر ستی ہونی کہاوت.
عورتوں کے مکر و فریب کے متعلق کہتے ہیں ، دغا کرنے کے بعد پچھتانی (فرہنگ اثر ؛ جامع اللغات).

---نہ پوچھے بات میرا دھنا سہاگن نام کہاوت.
کوئی منہ لگاتا نہیں پر آپ ہی اتراتا ہے (نجم الامثال ، ۲۰۰).

---والی امث.
بیاہتا ، خاوند والی ، سہاگن (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات).

[خصم + والی (رک)].

خَصْم (فت خ ، سک ص) امذ.
۱. دُشمن ، غنیم.

سلیمانی اور لہر اور فتح باب
خلاصی میں خصم اون سے لاوے نہ تاب

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۳۱).

بنے خصم جو تھے عزیز اور برادر
نفاق اہل قبلہ میں پھیلا سراسر

(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۶۲). اس سے زیادہ صحیح یہ ہے کہ جدل ہے جسمیں مُسلّمات خصم سے استدلال کیا جاتا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۹۵).

بنائے مردوں کو یگانہ گھر سے بہ تاری
زناں کو ذوق تفرج بنائے خَصْمِ خَصْم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۱۱). **۲. مُخالف ، مُقابل ، فریق ثانی.** کچھوے نے کہا تم نہ کہا دشمن قوی کمند حیلہ میں باندھا جاتا ہے اور خصم غالب دام مکر میں گرفتار ہو سکتا ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۳۷). مثال گزشتہ میں متکلم اور فلسفی متخاصمین یا ایک دوسرے کے خصم ہیں. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۵۳). [ع].

خَصْما (فت خ ، سک ص) امذ ؛ ج.
دشمن (جامع اللغات). [ع : خصیم ۔ دشمن کی جمع].

خَصْما ئی (فت خ ، سک ص) امث.
شوہر والی بیوی ، جس کا شوہر زِندہ ہو. جب سے میں بوڑھا ہو گیا ہوں یہ خصمائی حرام زادیاں چھنال ہو گئی ہیں. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۲۱). [خصم + ائی ، لاحقۂ صفت تانیث].

خَصْما مُونی (فت خ ، سک ص ، و مع) صف.
(عور) (بددعا یا کوسنا یعنی شوہر کو مار ڈالنے والی) **بیوہ ، بطور گالی استعمال ہوتا ہے ، کلمۂ بیزاری ، جو ایک عورت دوسری عورت کے لیے استعمال کرتی ہے.** اس خصما مونی کا کیا ہے پھر کوئی شوہر تلاش کر لے گی. (۱۹۷۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۹۸). [خصما (رک) + مونی ۔ مُردہ ، مرنا سے].

خَصْمان (فت خ ، سک ص) امذ ؛ ج.
خَصْم (رک) کی جمع ، مقدمے کے فریقین ، دُشمن (جامع اللغات). [خصما + ن ، لاحقۂ جمع].

ـــــِ سِفْلی کس اضا(ـــ کس س ، سک ف) امذ.
عناصر اربع (بُرہان قاطع ؛ جامع اللغات). [خصمان + سفلی(رک)].

خَصْمانَہ (فت خ ، سک ص ، فت ن) م ف.
دُشمنانہ ، مُخالفانہ ؛ اچھے خاوند کی طرح ؛ کفایت شعاری سے (جامع اللغات). [خصم + انہ ، لاحقۂ تمیز].

خَصْمی (فت خ ، سک ص) امث.
دُشمنی ، عداوت ، مالکیّت ، مالک پن ، بیر ، خصومت.

ہنی کیرے خصمی جان تون تسکیے طاقت آن

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ۵۴).

بندے سے کی ہے جن نے یہ خصمی خدا کرے
اس سے بھی تم خصومت جانی رکھا کرو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸۰). [خصم + ی ، لاحقۂ تانیث].

خَصُوبَت (فت خ ، و مع ، فت ب) امث.
(نباتیات و حیاتیات) قابلیّتِ تولید ، اولاد پیدا کرنے کی قابلیّت ، قابلیّتِ اثمار ، پھل لانے کی قابلیّت (مخزن الجواہر ، ۳۴۴). [ع].

خُصُور (ضم خ ، و مع) امث.
جسم کا درمیانی حِصّہ ، کمر ، پیٹھ.

گُلاب و رُخام و طلا و قَصَب
کُشوخ و خُصُور وَ حُجُور و خُصُون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۲۰۵). [ع].

خُصُوص (ضم خ ، و مع). (الف) م ف.
خاص کر ، بالخصوص ، خصوصاً ، خصوصیت ، خاص ہونا.

انھے سات قلعے انہوں میں تموص
جسے شاہ مرداں نئے آ خصوص

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۳۶). تمام اہل حرم خصوص زینب و کلثوم بیتاب تھیں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۴۰). بے گناہ کا مارنا خصوص اپنے بھائی کا بڑا گناہ ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۱۳). دوستوں میں طرح طرح کی افواہیں اوڑیں خصوص چھوٹے مرزا اور شیخ گھیسا کلومل مہاجن نے بہت افسوس کیا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۱۱). (ب) امذ. **۱. خاص معاملہ بات یا کام.** خاندان کا ان کو نہ دل سے خیال ہے اور اس خصوص میں ان کو ایک اہتمام خاص ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۵۳). میری شریفانہ گزارشات نے اس خصوص میں آپ کے اندازِ تخاطب اور اسلوب تحریر و تسوید پر قطعاً کوئی اثر نہیں ڈالا. (۱۹۲۶ ، مسئلہ حجاز ، ۲۳۱). **۲. خصوصیت.**

پہلے اک واجب مطلق کہ نہ حادث نہ قدیم
پھر حدوث و قدم و عین و خصوص و تعمیم

(۱۹۶۳ ، الف ، ۱۵۱). (ج) صف. **خاص ، مخصوص.** ویسے میں دل بادشاہ کوں عالم پناہ کوں ، ظل اللہ کوں صاحب شباہ کوں خصوص ایک جاسوس تھا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۹). عمر بن حدیث نے کہا عورتوں کو مارنا روا نہیں خصوص محنت زدہ و ماتم رسیدہ کو. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۱).

بے وفا ہیں گرچہ سب جا خوب رو
لیکن ان میں حیدرآبادی خصوص

(۱۸۰۵ ، دیوان صاحب ، ۲۳۵). ہندوستان میں اودھ کا خطّہ ابتدا سے مردم خیز چلا آتا ہے بلگرام اس عموم میں ایک مرتبۂ خصوص رکھتا ہے. (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۱). [ع : (خ ص ص)].

ـــــ میں م ف.
بارے میں ، ضمن میں. شاید اس خصوص میں وہ حد سے تجاوز

کر گئے تھے. (۱۹۶۱ ، نوائے ادب ، بمبئی ، اپریل ، ۱۸).

خُصُوصاً (ضم خ ، و مع) م ف.
خاص کر ، بالخصوص.

خصوصاً شہنشاہ عادل علی
ترا ناؤں کاری جو ہے ات بلی

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۹).

خُصوصاً جو فضلی ہے بے عقل و فہم
کہاں اس کوں قدرت کرے جو کہ نظم

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲). تارک الدنیا ہونا ... کارے دارد خصوصاً ... تاج شہی کے عوض کلاہ برگ سر پر رکھنا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۲). اب تک ہماری بحث تقریباً کلیتاً نشو و نما تک عموماً اور غیر آموزشی کردار کی رسیدگی تک خصوصاً محدود رہی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۸۷). [خصوص + ا ، لاحقۂ تمیز].

خُصُوصی (ضم خ ، و مع) صف.
۱. **خاص ، مخصوص ، ایک نوع کی.** اشیا سے ... خصوصی ایکس ریز بھی خارج ہوتی ہیں. (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۱۳۸). ۲. **کسی ایک کام کے لئے مُختص.** جب کسی رپورٹر یا نامہ نگار کو رپورٹنگ کا خاص اور اہم کام سونپا جاتا ہے تو اسے نمائندۂ خصوصی یا نامہ نگار خصوصی کہا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، فنِ ادارت ، ۳۲). ۳. **خاص طور پر ، بالخصوص.** سیٹھ بولا ... ہم ہر اہل کار کو اتنی ہی عیدی بھیجتے ہیں تمہیں ہم نے خصوصی عیدی نہیں بھیجی. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۲۵۳). [خصوص + ی ، لاحقۂ صفت].

---اِشارِیَہ (---کس ا ، ر ، فت ی) امذ.
تقسیم عنوانات کی فہرست جو حُروفِ ابجد کے قاعدے کے مُطابق ترتیب دی جائے. اشاریہ دو طرح کے ہوتے ہیں خصوصی اشاریہ اور نسبتی اشاریہ. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۲۷۱). [خصوصی + اشاریہ (رک)].

---اِندِراج (---کس ا ، سک ن ، کس د) امذ.
کسی لفظ یا عُنوان کے تحت لکھنا یا داخل کرنا ، کیٹلاگ میں کسی کتاب کا اس موضوعی سُرخی کے تحت اندراج کرنا جو اس موضوع کو جس سے اسے موسوم کیا گیا صاف صاف ظاہر کرے (نظام کتب خانہ ، ۲۸۶). [خصوصی + اندراج (رک)].

---کُتُب خانَہ (---ضم ک ، ت ، فت ن) امذ.
ان کُتب خانوں میں وہ تمام کتب خانے شامل ہیں جو کسی خاص ادارے سے مُنسلک ہوں یا موضوع کے اعتبار سے وہاں صرف خاص کُتب دستیاب ہوں. خصوصی کتب خانوں میں ان کتب خانوں کا شمار بھی ہوتا ہے جو کسی خاص قسم کے تحقیقی ادارے سے متعلق ہوں. (۱۹۸۵ ، حوالہ جاتی خدمات ، ۵۵). [خصوصی + کتب (رک) + خانہ (رک)].

---کَرْو (---فت ک ، سک ر) امذ ، امث.
(برقیات) گراف میں بنائے جانے والے مخصوص گُھماؤ یا ٹیڑھی لکیریں جو گرمی یا ٹھنڈک یا کسی شدّت کا اظہار کرتی ہیں انگ: Curve. پانچ مقداروں میں سے کوئی سی دو مقداریں لے کر جب ان کے درمیان ایک گراف کھینچا جائے تو یہ گراف والوں کے ایک خصوصی کرو (Characteristic Curve) کو ظاہر کرتا ہے. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۶۶). [خصوصی + کرو (رک)].

---میزْبان (---ی مع ، سک ز) امذ.
(سائنس) طُفیلی یا جراثیم وغیرہ کی نشو و نُما پانے کی جگہ. وہ میز بان جس میں طفیلی بلوغت کو پہنچتا ہے اور منفی طریقہ پر تولید کرتا ہے خصوصی میز بان ... کہلاتا ہے. (۱۹۸۳ ، ابتدائی حیوانیات (ترجمہ) ، ۱۵). [خصوصی + میز بان (رک)].

خُصُوصِیّات (ضم خ ، و مع ، کس ص ، شد ی بفت) امث ؛ ج.
۱. **انداز ، طرز ، طریقہ.** نشست کی قطع دو زانو ہے جو مغلیہ دربار کی خصوصیات سے ہے. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۲). ۲. **جُغرافیائی اعتبار سے الگ.** یہاں کا ہر صوبہ ایک نئی راجدھانی ، ایک نئی زبان ایک الگ تمدن یعنی ایک ایک نیا ملک تھا جو اپنے لیے مخصوص خصوصیات رکھتا تھا. (۱۹۳۹ ، نقوش سلیمانی ، ۵). ۳. **(سائنس) جنسی یا جبلّی نوع کی خُوبیاں جو تواتر سے ایک نسل سے دوسری نسل کو مُنتقل ہوں ، عادات و صفات.** اس طرح جین درحقیقت ... جو مخصوص افعال کی نگرانی کرتے ہیں اور جن کا اظہار خصوصیات میں ہوتا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۳۰۷). [خصوصیت (رک) کی جمع].

خُصُوصِیَّت (ضم خ ، و مع ، کس ص ، شد ی بفت) امث.
۱. **خاص بات ، مخصوص صفت ، خُوبی.** ہر فرد انواع ممکنات کوں ساتھ خلعت لائق کے خصوصیت دے کر بدن نادر انسان کوں ... بیچ خوب ترین صورت کے کتم عدم سے عالمِ وجود میں پہونچایا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱). پھر بھی موقع دیکھتے ہیں کہ ترشہ نقدی کا معاملہ ہو جائے تو بہتر ہے بلکہ اوس کی بھی کچھ خصوصیت ...... نہیں. (۱۸۶۷ ، مقالاتِ محمد حسین آزاد ، ۲۷۹). مجھے اپنے ادب میں اپنے شعور کی آنکھ کھولتے ہی ایسے فن کار زیادہ پسند آئے جن میں یہ خصوصیت (اپنے معتقدات ، تاریخ اور تہذیب سے جڑا رہنا) کسی نہ کسی طرح موجود تھی. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۱۰). ۲. **گہرا تعلق ، ربط ضبط.** مسلمانوں کو ہر اپنے اسلامی بھائی کے ساتھ ایسی ہی خصوصیت ہوتی ہے. (۱۸۸۸ ، ملک العزیز ورجینا ، ۸۲). سرسید کی زندگی میں بہت سی ایسی خصوصیتیں ... ہیں جن پر ان کی ترقیات کی بنیاد قائم کی جا سکتی ہے. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۲۷). ۳. **تخصیص.**

بخت کی اپنی خصوصیت ہے محرومی کے ساتھ
گو کہ اس عالم پہ ہو پیارے ترا انعام عام

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۸). ان سے کیا خصوصیت ہے مجھ کو تو سب بھائی برابر ہیں. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۶). بارگاہِ الٰہی میں آپ کی خصوصیت ثابت ہوتی ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۶۰۰).

آخر شاہد صاحب کو فتح ہوئی ، رازق صاحب نے ساق کے بارے میں خصوصیت برتی. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۵۱). ۳. قید شرط، پابندی. ہماری کمیٹی میں شہری دیہاتی کسی کی خصوصیت تو ہے نہیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۴۴)

جلیل پیر مغاں کی خصوصیت کیا ہے
مرید ہوں میں اسی کا جو دے شراب مجھے

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۲۰۵). اف : دینا ، رکھنا ، ہونا. [خصوص + یَت ، لاحقۂ تانیث].

ـــ خاصّہ کس صف (ـــ شد ص بفت) م ف.
امتیازی وصف. سیاست کی ہمیشہ سے یہ خصوصیت خاصہ رہی ہے کہ بتدریج تمام کام کئے جاتے ہیں اس طرح ماضی کے سلسلے کو یک لخت نہیں توڑا جاتا. (۱۹۴۴ ، تاریخ دستور ہند ، ۶۷). [خصوصیت + خاصہ (رک)].

ـــ کُبْرٰے کس صف (ـــ ضم ک ، سک ب ، اشکل ی) امذ.
مخصوص عادت. کسی نہ کسی اخلاقِ ہستی کا مظہر اتم ہونے کی خصوصیت کبرٰے اسے حاصل تھی. (۱۹۲۴ ، مذاکرات نیاز فتحپوری ، ۱۳۱). [خصوصیت + کبرٰے (رک)].

خُصُوم (ضم خ ، و مع) امذ ؛ ج.
رک : خَصْم جس کی یہ جمع ہے. بعضے کہتے ہیں قیامت میں خصوم کے مقدمات جو فیصل ہوں گے ، ان کے حق میں یہ آیت نازل ہے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۴۷). حضرت عبداللہ بن رواحہ نے اپنے بہنوئی نعمان بن بشیر کے گھر جانے اور ان سے کلام کرنے اور ان کے خصوم کے ساتھ ان کی صلح کرانے سے قسم کھا لی تھی. (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم ، مولانا نعیم الدین ، ۵۷). ہم مناسب سمجھتے ہیں کہ اس (جاحظ) کے خصوم و اعدا نے اس پر جو ناروا الزامات لگائے ہیں وہ آپ کے سامنے پیش کر دیں. (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، رئیس احمد جعفری ، ۱۵۰). [خصم (رک) کی جمع].

خُصُومات (ضم خ ، و مع) امذ ؛ ج.
رک : خصومت جس کی یہ جمع ہے. وقت فیصل خصومات حکم حق جانب خدا سے القا ہوتا ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۵). رعایا کو یہ عادت ہو گئی ہے کہ اپنے خصومات کے انفصال اور اپنے نقصانات کی تلافی کے لیے حکام وقت سے رجوع کرتی ہے. (۱۸۹۰ ، معلم السیاست ، ۲۲). پیشتر انتظامات ملکی ، راجاؤں سے معاملات و معاہدات ، تشخیص و جمعبندی ... فصل خصومات وغیرہ انجام پاتے تھے. (۱۹۶۰ ، علم و عمل (مقدمہ) ، ۳۴). [ع : خصومۃ (بحذف ۃ) + ات ، لاحقۂ جمع].

خُصُومانَہ (ضم خ ، و مع ، فت ن) م ف.
ایک دوسرے کی ضد. سوریا سدھانت ۱۴ ابواب میں منقسم ہے بہ تفصیل ذیل (۱) سیاروں کی اوسط حرکات ... (۱۱) چاند اور سورج کے بعض خصومانہ مظاہر ... (۱۴) تعین وقت کے مختلف طریق. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ : ۲ ، ۸۲۵).

[خصوم + انہ ، لاحقۂ صفت].

خُصُومَت (ضم خ ، و مع ، فت م) امث.
۱. دشمنی ، عداوت ، کینہ.

سو ایسے میں کوئی شخص عارف نول
کہیا اے خصومت تو ہے بے بدل

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۱).

بس ہوئے وہ جمع آ ایسے کے پاس
کہ کیا اس خصومت بے ہراس

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب (ق) ، باقر آگاہ ، ۵۳).

تدبیر دوستاں سے ہے بالعکس فائدہ
ہے دردِ عاشقی کو خصومت دوا کے ساتھ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۱).

جو مجھ پہ کیا ظلم خدا اس سے ہے آگاہ
اس پر بھی خصومت مجھے تم سے نہیں واللہ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۴ : ۱۳۴). سر ولیم پیرس تحریر فرماتے ہیں کہ ... اگر ہماری طرف سے کوئی خصومت ظاہر نہیں کی جاتی تو وہ (شیر) بھی کوئی چھیڑ چھاڑ نہیں کرتے تھے. (۱۹۳۲ ، عالم حیوانی ، ۳۴۱). اس ریاست کی تاریخ اس خصومت و عداوت سے عبارت ہے جو اسمعیلیوں اور گرد و نواح کے سنی بلکہ شیعہ آبادی کے درمیان مسلسل جاری رہی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۹۶). **۲. جھگڑا ، قضیہ.** جو کئی پہچاننا چاہے کہ خصومت میں حق کس کی طرف ہے اور ناحق پر کون ہے تو دونوں کو دو مرغ یا بکرے دے کر اس معبد میں بھیجے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۲۴). غرضیکہ سب واقعات سے نواب مرزا اور مراد علی میں خصومت کا ثبوت ملتا ہے. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۳۵). اف : کرنا ، ہونا. [ع : (خ ص م)].

ـــ شَدِید کس صف (ـــ فت ش ، ی مع) امث.
سخت دُشمنی (جامع اللغات). [خصومت + شدید (رک)].

ـــ گاہ امث.
جھگڑے کی جگہ ، میدان جنگ (جامع اللغات). [خصومت + گاہ (رک)].

ـــ گَر (ـــ فت گ) صف.
جھگڑا کرنے والا ، جھگڑالو ، مُقدمے باز ، مُخالف (جامع اللغات).
[خصومت + گر (رک)].

خَصّی (فت خ ، شد ص). (الف) صف مذ.
جس کے خصیے نکال دیئے گئے ہوں ، آختہ (انسان اور چوپایوں کے لیے مُستعمل) ، بدھیا.

پھونس اور خصی قربانی کر | نر یا مادہ سب کوں کر

(۱۵۰۳ ، لازم المبتدی (ق) ، ۵). رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نحر کے دن دو خصی مینڈھے ذبح کیے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۵۶). زانی کو خصی کر دینے کا حکم دے دیا تھا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۸). پرورش کے لئے چھترے ، مینڈھے اور دنبے ابتدا ہی میں خصی یا آختہ کرا لینے چاہیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو

انسائکلوپیڈیا ، ۶۶۲). اف : کرنا ، ہونا. (ب) صف مث. ۱. وہ عورت جس کے پستان نہ ہونے کے برابر ہوں (پلیٹس). ۲. (قواعد) رُباعی جس کے تیسرے مصرعے سے قافیہ حذف ہو گیا ہو ، ایسی رُباعی جس میں چاروں مصرعے ہم قافیہ نہیں ہوتے. پہلے رباعی کے ہر مصرعے میں قافیہ لاتے تھے ... جب سے اس کا نام دو بیتی رکھ لیا تو پہلے دو مصرعوں کو مطلع فرض کیا اور دوسرے دو مصرعوں کو غیر مطلع بدین وجہ دوسرے شعر کے پہلے مصرعے سے قافیہ نکال ڈالا اور چاروں کو ملا کر اوس کا نام رباعی خصی رکھا. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۱۲۸). قواعد اور عروض کی مختلف کتابوں میں رباعی کے مختلف نام ملتے ہیں رباعی ، ترانہ اور دو بیتی مشہور نام ہیں بعض چہار مصراعی چہاربیتی اور خصی بھی کہتے ہیں. (۱۹۹۲ ، اردو رباعی ، ۲). ۳. (اَ) مُراد: نامرد ، بُزدل ، کم ہمت ؛ (مجازاً) دل گرفتہ.

کر آج کیا وصل سے انکار پری وش

ہو جائے گا خصی ترا بیمار پری وش

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۱۲۰). (اَاَ) ہیجڑا ، زنانہ ، مُخنث ، زنخہ ، عنین ، خواجہ سرا ، وہ شخص جس کو رجولیت نہ ہو. خصی اور مجبوب اور مخنث عورت اجنبی کی طرف نظر کرنے میں مثل مرد کے ہیں یعنی جیسے مرد کو نظر کرنا عورت اجنبیہ کی طرف درست نہیں ہے ویسے ہی ان لوگوں کو بھی نادرست ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۷۱). (اااَ) وہ بیج جس سے نباتات نہ اُگائے جا سکیں ، عقیم پودا. یہ غور کرنا بھی ضروری ہے کہ وہ مریض یا خصی یا غیر وسیدہ تو نہیں. (۱۹۳۰ ، شفتالو ، ۲۹). [ع : خصی (خ ص ی)].

---الثعلب (---ضم ی ، غم ا ل ، شد ث بفت ، سک ع فت ل) امث.
رک : خصی الکلب. خصی الثعلب گیاہ شیریں ہے ... تشنج اور فالج کو نافع ہے اور قوت باہ زیادہ کرتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۳). [خصی + رک : ال (۱) + ثعلب (رک)].

---الدیک (---ضم ی ، غم ا ل ، شد د ، ی مع) امذ.
ایک رُوئیدگی ہے پیڑ اس کا مکوہ کے پیڑ کی طرح اور اس سے کچھ لمبا ہوتا ہے دانہ سفید آلو بالو کے بڑے دانے کی طرح ہوتے ہیں ادویات میں استعمال ہوتی ہے (خزائن الادویہ ، ۴ : ۷۳). [خصی + رک : ال (۱) + دیک (رک)].

---الکلب (---ضم ا ، سک ل ، فت ک ، سک ل) امذ.
ایک نبات کی جڑ جس کی دو قسمیں ہوتی ہیں اور جس میں گانٹھیں ہوتی ہیں تلے اوپر جڑی ہوئی ایک گانٹھ میں رطوبت بھری ہوتی ہے اسے مادہ کہتے ہیں اور دوسری نرم اور تر ہوتی ہے. دونوں قسموں کی جڑ قوت جماع بڑھاتی ہے ، لاط **Orchis Hircina**
خصی الکلب. ایک گیاہ ہے مثل خصی الثعلب کے ، پھل اس کے دو ہیں ایک فوقانی ایک تحتانی ، اورام بلغمی کو تحلیل کرتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۳). خصی الکلب ... ایک نبات کی جڑ ہے اس کی دو قسمیں ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۴۸). [خصی + رک : ال (۱) + کلب (رک)].

---بنانا ف م.
خصیے نکال دینا ، نامرد کر دینا (نیز خاندانی منصوبہ بندی کے لیے) مرد کی نس بندی کرنا. بھارتی وزیر صحت کو پارلیمنٹ میں یہ اعلان کرنا پڑا کہ کسی حکمت عملی میں لازماً خصی بنانے کی مہم شامل نہیں ہو گی. (۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، جون ، ۴).

---پرنالہ (---فت پ ، سک ر ، فت ل) امذ.
رک : خصی پرنالہ (نوراللغات ؛ مخزن المحاورات ، ۳۳۱).

---پلاؤ (---ضم پ) امذ.
پلاؤ کی قسم کہ جس میں گوشت کی جگہ چنے کی دال دم دیتے ہیں ؛ (مجازاً) کمتر درجہ کا پلاؤ.

کر لیگا غوث ست کھا تو لے کے دود و لسی

خوبیا اگر کھلاوے کھا جا پلاوے خصی

(۱۷۳۱ ، شاکرناجی ، د ، ۲۸۱). استاد نے کہا ظرافت پر ظرافت یہ کہ کھلایا بھی تو خصی پلاؤ. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) (دیباچہ) ، دیوان ذوق ، ۳۲). [خصی + پلاؤ (رک)].

---کرنا ف م.
۱. خصیے نکلوا دینا ، نامرد کر دینا. ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ جنگ کو جاتے ہمارے ساتھ عورتیں نہیں تھیں سو ہم اپنے تئیں خصی کرنا چاہے. نبی صلی اللہ علیہ وسلم اس سے ہم کو منع کیئے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۰۰). مجھے اس غشی کی حالت میں چھوڑ کر وہ ایک نائی کو بلا لایا جس نے مجھے خصی کر کے داغ دیا. (۱۹۴۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۳۲).
۲. بکرے کو بھینٹ چڑھانا (جامع اللغات).

---ہونا ف م.
خصی کرنا (رک) کا لازم. عرض کیا کہ میرا جی چاہتا ہے خصی ہو جاؤں. (۱۸۶۷ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۷۰). الباخرزی کی سب سے زیادہ مشہور تحریر اس کا وہ مکتوب ہے جو اس نے اپنے محسن الکندری کو اس کے خصی ہونے کے موضوع پر لکھا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۶۲).

خَصِیبہ (فت خ ، ی مع) صف.
زرخیز ، بارآوری کے لائق. سب بذرہ دان علحدہ علحدہ پتوں کی بغلوں میں نہیں پائے جاتے ... بعض انواع مثلاً سلیگو کے تنوں میں عقیم اور خصیب خطے متبادل پائے جاتے ہیں. (۱۹۳۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۲۳). [ع : (خ ص ب)].

خُصْیَتَین (ضم خ ، سک ص ، شد ی بفت ، ی لین) امذ ؛ ج.
دو تھیلیاں جن میں مادۂ تناسل رہتا ہے ، بیضۂ حیوان. صبح کو چاروں سپاہی روتے ہوئے ہمارے پاس آئے اور کہا کہ ہمارے خصیتین غائب ہو گئے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۶۹). قوت تناسلیہ کا سرچشمہ خُصْیَتَین ہیں. (۱۹۰۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۷۳). یا تو برص ہے یا خصیتین بہت بڑھے ہوئے ہیں. (۱۹۷۶ ، معارف القرآن ، ۷ : ۲۳۹). [ع : خصیہ + تین ، لاحقۂ جمع].

خُصْيَةُ الثَّعْلَب (ضم خ ، سک ص ، فت ی ، ضم ت بشکل ۃ ، ضم ا ل ، شد ث بفت ، سک ع ، فت ل) امث.
خصی الثعلب (گیاہ شیرین) کا پھل. خصی الثعلب۔ گیاہ شیرین ہے اس کے پھل کو خصیۃ الثعلب کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۴). عود ہندی ... مصطگی ، صندلین ، ہر ایک دس تولہ ... خصیۃ الثعلب ... ہر ایک بیس تولہ. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶۸). [خصیۃ + رک : ال (۱) + ثعلب (رک)].

خُصْيَةُ الرَّحْم (ضم خ ، سک ص ، فت ی ، ضم ت ، بشکل ۃ ، ضم ال ، شد ر بکس ، سک ح) امذ.
رحم کے دائیں بائیں دونوں جانب دو خصیے آبدار جھلی میں ملفوف ہو کر ایک ایک بند کے ذریعے رحم سے مُلحق ہوتے ہیں۔ ہر ایک خصیہ ڈیڑھ انچ لمبا پون انچ چوڑا ، ایک تہائی انچ موٹا ہوتا ہے ایک دو ڈرام وزن اور رنگت میں سفید ہوتا ہے ، اس میں سے عورت کا انڈا یا عورت کی منی بذریعۂ قاذف نالیوں کے رحم میں جاتی ہے. خصیۃ الرحم تعداد میں دو ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، عصائے پیری ، ۳۱). [خصیۃ + رک : ال (۱) + رحم (رک)].

خَصِیصَہ (فت خ ، ی مع ، فت ص) امذ.
خصوصیت ، نمایاں وصف.

بھی خصیصہ شہ کا تھا ایسے باشرف
کہ بچے بیٹی کے پونچیں اس طرف

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، باقرآگاہ ، ۶ : ۹۲). تیسری وجہہ کا جواب یہہ ہے کہ یہہ عیسیٰ اور مریم کا خصیصہ ہے. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۶۷۰). یورپ میں اصلی سلام جو اسلام کا خصیصہ تھا وہ تو غائب ہو گیا. فقط سلام کے بعد والی دعائیں صبحکم اللہ بالخیر اور مساکم اللہ بالخیر باقی رہ گئیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرقی تمدن کا آخری نمونہ ، ۳۳۱). [ع : (خ ص ص)].

ـــــ تَفَرُّد کس صف (ـــــ فت ت ، ف ، شد ر بضم) امث.
وصفِ یکتائی ، یگانہ پن. عامی بادشاہ کی طرف اس حیثیت سے نہیں دیکھتا ہے کہ وہ خلق انسانی میں متحقق ہے بلکہ اوسکو اوسکے خصیصۂ تفرد و انفت و علو ہمت کی حیثیت سے دیکھتا ہے. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۱۳). [خصیصہ + تفرّد (رک)].

ـــــ تَوَحُّش کس صف (ـــــ فت ت ، و ، شد ح بضم) امذ.
جبلی وصفِ حیوانیت. ایک دوسرے کی مدد کرنے میں آپس میں صلح کر لیتے ہیں یہ اس لئے کہ وہ بھیڑیے کی خصیصۂ توحش و انفت و جرات کی طرف نظر کرتے ہیں. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۳۱). [خصیصہ + توحش (رک)].

خَصِیم (فت خ ، ی مع) صف.
جھگڑنے والا.

لَحُوح و لَدُود و حجیج و خصیم
وفی الذین ہم لا یتفقہون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۱). [ع : (خ ص م)].

خَصِین (فت خ ، ی مع) امث.
چھوٹی کلھاڑی (جامع اللغات). [ع : (خ ص ن)].

خُصْیوں پَر بال ہونا محاورہ.
بُزدل یا کم ہمت ہونا ، جواں مردی میں کمتر ہونا.

ڈیہہ دھونک ہے وہ جو پہنے شال
یاں تو اب کیسکے خصیوں پر ہے بال

(؟ ، بسمل (تذکرۂ شعرائے اردو ، ۹۷)).

خصیوں میں تانت باندھنا محاورہ.
کسی قابل نہ چھوڑنا (حریف کو زیر کر دینا) (محاورات ہند ، ۹۳).

خُصْیَوی (ضم خ ، سک ص ، فت ی) صف.
خصیے سے مُتعلق. ٹیسٹیکیولر ٹرونیز (خصیوی اوردہ) خصیہ کی پشت سے باہر نکل کر برنج سے معاونات حاصل کرتی ہیں. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۲۷۲). [خصیہ + وی ، لاحقۂ صفت].

خُصْیَہ (ضم خ ، سک ص ، فت ی) امذ.
فوطہ ، خایہ ، انڈا ، بیضہ.

نیچے کا اپنا پیٹ دھو الٹ کے تیں خصیہ کیتن

(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۴۳).

اس کے جب خصیوں پہ پڑتی ہے نگاہ
یاد تب آتے نہیں ہیں قبلہ گاہ

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۳۱۲). اسکا (کرکی یعنی کلنگ) معدہ خشک کر کے ہمراہ آب نخود کے اگر تناول کرے تو درد خصیہ اور مثانہ کو مفید ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۵۹). مردوں کے جنسی غدود خصیے یا ٹیسٹس (Testis) اور عورتوں کے جنسی غدود بیضے یا اووری (Ovaries) کہلاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۹۹). [ع].

ـــــ بَرْدار (ـــــ فت ب ، سک ر) صف.
خوشامدی (پلیٹس). [خصیہ + ف : بردار ، برداشتن ـ اٹھانا].

ـــــ جَلْنا محاورہ.
خصیوں میں گرمی پیدا ہونا ، مباشرت کی خواہش ہونا ، حسد ہونا.

جب وہ کرتے ہیں غیر سے گرمی
اس گھڑی اپنے خصیے جلتے ہیں

(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۱۷).

ـــــ سَہْلانا محاورہ.
خُوشامد کرنا ، عجز و عاجز کرنا (پلیٹس ، جامع اللغات ، نوراللغات).

ـــــ شِگاف (ـــــ کس ش) صف مذ.
وہ جس کے خصیوں میں چیرا لگا ہو ، مُراد : ہیجڑا ، زنانہ ، مُخنّث ، نامرد. بدخو ، تیرہ درون ، حاضر ہیں آرہ کش ، تسمہ کش ، چشم کن خصیہ شگاف بھرے ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۳۸). [خصیہ + ف : شگاف ، شگافتن ـ چیرنا]

خِضاب (کس خ) امذ.
۱. (سائنس) **لوئی رنگ ، رنگین محلول.** کولائڈی مادہ میں آیوڈین کا ایک مرکب تھائرا کسین (Thyroxin) یا آیوڈوتھائرنیو گلائیبولین ( ) موجود ہوتا ہے اور جب سخت کرنے والے متعاملات سے منجمد ہو جائے تو وہ ائیوسین اور دوسرے خضابات (Dyes) سے بسرعت رنگ قبول کر لیتا ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات (ترجمہ) ، ۳۲۵). ۲. **بال رنگنے کا سفوف یا محلول ، مہندی.** ایک سر نہایت حسن و صفا میں شبیہہ رسول خدا تھا اور اثر خضاب کا اس ڈاڑھی پر ظاہر تھا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۴۰). جہاں آرا (گیتی آرا کی بہن) کیوں جی (پیرمرد سے) اس سن سے سفید بالوں میں خضاب کیوں نہیں لگاتے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۶۰). مندرجہ ذیل چند ایک نسخے سفوف خضاب کے درج کرتی ہوں. (۱۹۳۴ ، صنعت و حرفت ، ۵۴). اف : کرنا ، لگانا. [ع : (خ ض ب)].

ـــــ آہَنی کس صف (ـــــ فت ہ) امذ.
اُسترا (جامع اللغات). [خضاب + آہنی (رک)].

ـــــ آہَنی پھیرْنا محاورہ.
استرے سے بال مُونڈنا ، حجامت بنانا (مخزن المحاورات ، ۱۴۴).

ـــــ دار صف سہ خضابدار.
۱. **رنگ یا مہندی سے رنگے ہوئے.**

تر آنسوؤں سے ہو گئی ریش خضابدار
تسلیم کر کے قاسم گلرو ہوا سوار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۵). ۲. **مُراد: گنہ گار ، بداعمال.**

ہر ایک موئے محاسن خضابدار رہا
بشر سفید بھی ہو کر سیاہ کار رہا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۲). [خضاب + ف : دار ، داشتن ـ لگانا ، رکھنا].

ـــــ دوسْت (ـــــ و مع ، سک س) صف.
بہت زیادہ خضاب کرنے والا.

سنتا ہوں شیخ شہر بہت ہے خضاب دوست
رہتی ہے اس کے ہاتھوں سے آفت ارنڈ پر

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، (انتخاب رام پور) ، ۸۵). [خضاب + دوست (رک)].

ـــــ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **بال رنگنا ، وسمہ لگانا ، بال سیاہ کرنا ، رنگ کرنا.**

کرتا تھا مہندی سے وہ عالی جناب
بالیقیں ریش مبارک کو خضاب

(۱۸۵۴ ، تحفۃ الاحباب ، مولوی ذکا اللہ دہلوی ، ۶۵). (نواب عمادالملک) خضاب کرتے تھے ، آخر زمانے میں ترک کر دیا تھا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۴۰). ۲. **مہندی لگانا.** اگر... ایک ہاتھ پر خضاب کیا ہے یعنی مہندی میں سرخ رنگ کیا ہے تو دلیل ہے کہ کسی کے قتل پر آمادہ ہو گا. (۱۸۸۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۹).

۳. (مجازاً) **دُھول میں اٹنا ، گرد سے رنگ بدل جانا.** ساری میل کچیل پہاڑوں کی ... سروں پر ایسا خضاب کرتی ہے کہ سفید چونڈے کو سیاہ بنا دیتی ہے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۸۱).

ـــــ کُھل جانا / کُھلْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **خِضاب کا رنگ اُڑ کر بالوں کی سفید جڑیں دکھائی دینا.**

روشنی کی کچھ جھلک کچھ ہے سیاہی کی چمک
کھل گیا ہو جس طرح ریش مخضب کا خضاب

(۱۹۱۹ ، کیفی ، کیف سخن ، ۱۰۷). ۲. (اَ) **فریب ظاہر ہو جانا ، راز فاش ہو جانا.** تمہارے دل میں سمائی ہوتی تو اتنی جلدی خضاب نہ کھلتا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۹ : ۹). (اَاَ) **گناہوں کی بُوجھ کُچھ ہونا ، اصلیت ظاہر ہونا.**

تازیست تو کی ہے پردہ داری ہم نے
مرقد میں مگر خضاب کھل جائے گا

(۱۹۳۳ ، صوت تغزل ، ۳۲۰).

ـــــ گُھل جانا محاورہ.
جوشِ جوانی سرد پڑ جانا ، توانائی میں کمی آنا.

دھوکا تھا جس کو سمجھے ہوئے میں شباب تھا
دوچار دن میں گھل گیا جتنا خضاب تھا

(۱۸۹۱ ، اشک (علی حسن) ، معیار نظم ، ۴۸).

ـــــ ہونا محاورہ.
مزاج میں رنگینی آ جانا ؛ خوش پوشاک ہو جانا. لطیفہ گو نوجوان آ کر مصاحبت میں داخل ہوئے بلکہ پرانے پرانے بڑھے سر سے پاؤں تک خضاب ہو گئے. (۱۸۸۴ ، قصص ہند ، ۲ : ۱۶۲).

خِضابی (کس خ) صف.
رک : **خضاب دار.**

ہاں نہیں ، جبیں یہ جبیں رکھ کے روؤں گی
اشکوں سے خون ، ریشِ خضابی کا دھوؤں گی

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۹ : ۸۷). چودھری صاحب تو خضابی تھے اور بڑھاپے میں بزرگوں کی وضع نبھائے جا رہے تھے. (۱۹۲۴ ، سراب عیش ، ۲۸). [خضاب + ی ، لاحقۂ صفت].

خُضارَت (ضم خ ، فت ر) امث.
سرسبزی ، تازگی. اردگرد کے پہاڑوں کے سبزۂ نودمیدہ اور اشجار عظمت بار سے آنکھوں کو خضارت و نظارت حاصل ہوتی ہے. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۱۹۵). بہشت بریں کا نمونہ لطافت و خضارت کا چشم و چراغ ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۶۵). [ع : (خ ض ر)].

ـــــ آگیں (ـــــ ی مع) صف.
تازگی بخش ، فرحت بخش. اشجار ہرے بھرے ، گلبن پھولے پھلے ، گل بوٹے پُر بہار ، خضارت آگیں. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۸۶۱). [خضارت + آگیں ، لاحقۂ صفت].

خَضایک (فت نیز کس خ ، فت ی) امذ.
سبزی مائل زرد رنگ کا ایک پرندہ ، اخیل ، خضاری.
پپیہے و کوکی و طاؤس کی
کلنک و خضایک و ککنوس کی
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۰۱). [ع].

خِضَر (کس خ ، سک نیز فت ض) امذ.
۱. ایک پیغمبر کا لقب ہے ، اس لقب کی وجہہ محققین نے یہ بیان کی ہے کہ وہ جس جگہ بیٹھ جاتے تھے یا جہاں سے گزر جاتے وہ جگہ سبز و شاداب ہو جاتی۔ اصل نام ان کا ارمیا تھا. ان کی نسبت مشہور ہے کہ انہوں نے آبِ حیات پیا ہے اور ہمیشہ زندہ رہیں گے۔ سکندر کو چشمۂ آبِ حیات تک بھی لے گئے تھے لیکن وہ آبِ حیات سے محروم رہا ، بھولے بھٹکوں کی رہنمائی کرتے ہیں ، ان کی پیغمبری میں اختلاف ہے. بعض ان کو نبی کہتے ہیں ، بعض ولی بعض فرشتہ اور بعض رجال اللہ است محمدیہ میں شمار کرتے ہیں. جکوئی یو تازا آبِ حیات پیوے گا ، دوسرا خضر ہو گا ، اس جگ میں سدا جیوے گا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۶).
مارا ہوا ہے خضر محبت کی تیغ کا
آبِ حیات شوق سیں تیرے جُبا ہوا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۹۳).
خضر دشتِ عشق میں مت جا کہ واں
ہر قدم مخدوم خوفِ شیر ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۸۸).
وہ زندہ ہم ہیں کہ ہیں روشناسِ خلق اے خضر
نہ تم کہ چور بنے عمرِ جاوداں کے لیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۶). خدا جہاں پناہ کو خضر و الیاس کی عمر عطا فرمائے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۳). حضرت خضر کے متعلق جو روایتیں اور حکایتیں مشہور ہیں ان کا تعلق قرآن مجید کے اس بیان سے ہے جو سورۃ کہف میں مذکور ہے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۴۱). **۲. (مجازاً) رہنما ، رہبر.**
راہِ طلب میں جب ہوئی سرگشتگی بہت
اک خضر ہے خجستہ نے کی آ کے رہبری
(۱۸۹۳ ، دیوانِ حالی ، ۲۹).
خضر منزل اپنا ہوں اپنی راہ چلتا ہوں
میرے حال پر دنیا کیا سمجھ کے ہنستی ہے
(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۲۳۶).
اے خضر رہبری کے وہ دعوے کہاں گئے
مدت سے پھر رہا ہے کوئی کوئے یار میں
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۴۸). **۳. (تصوف) اس سے اشارہ ہے بسط کی طرف اور الیاس سے قبض کی طرف** (مصباح التعرف ، ۱۱۳). [ع : (خ ض ر)].

---آمیز (---ی مج) امذ.
(طب) سبزی مائل. پرکس مائیو خضر آمیز ... کی مقدار خوراک بھی اک سے دس قمحہ تک ہے. (۱۹۳۳ ، حمیاتِ اجامیہ ، ۱۱۸).
[خضر + ف : آمیز ، آمیختن - ملانا].

---حَیات کس اضا(---فت ح) امذ.
مُراد: ابدیت.
پانی کہ خضر حیات پایا
مد گھر تھے تنک سو جام ہی نیے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۸۵). [خضر + حیات (رک)].

---را باپیرہنِ دوزی چہ کار کہاوت.
اللہ والوں کو دنیا داری سے کیا تعلق (جامع اللغات).

---راہ/رَہ کس اضا(---/فت ر) امذ.
راہنما ، رہبر ، صحیح راہ دکھانے والا.
ہمدم نہ بغیر آہ کوئی جز نالہ نہ خضرِ راہ کوئی
(۱۷۸۳ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۴۵).
خضرِ رہ مقصد خطِ جانانہ بنے گا
اب یار مرا سبزۂ بیگانہ بنے گا
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۵۰). یوروپین قومیں جو ... اسوقت وحشی اور کندۂ ناتراش تھیں لیکن زمانے نے پلٹا کھایا سائنس اہل یورپ کی خضرِ راہ بنی. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۷ ، ۹ : ۳).
ہادیٔ دین عمل ، صاحبِ فہم و ذکا
غازیٔ رزمِ حیات ، خضرِ رہِ ارتقا
(۱۹۷۰ ، برشِ قلم ، ۳۱). [خضر + راہ / رہ (رک)].

---رَہنُما کس اضا(---فت ر ، سک ہ ، ضم ن) امذ.
(تصوف) رہنمائی کرنے والا ، مُراد: معرفت کا راستہ بتانے والا.
جو پھول ہے قدرتِ خدا ہے جو سبزہ ہے خضرِ رہنما ہے
(۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۲۵۶). [خضر + رہنما (رک)].

---صُورَت (---و مع ، فت ر) امذ.
سفید و دراز ریش ؛ خُوش شکل انسان (جامع اللغات). [خضر + صورت (رک)].

---طَرِیق کس اضا(---فت ط ، ی مع) امذ.
رہنما ، راہبر ، راستہ بتانے والا.
نفس نے عقل سے کی عرض کہ اے خضرِ طریق
وعظ پر تیرے ہے زیبا کہ فدا کیجئے جاں
(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۳۲). ہماری خضر طریق امید ایسی نہیں ہے کہ .... چشمۂ حیوان سے سکندر کی طرح ہمیں ناکام واپس لائے. (۱۹۲۳ ، مضامینِ شرر ، ۱ : ۸). [خضر + طریق (رک)].

---قَدَم (---فت ق ، د) امذ.
مُبارک قدم (جامع اللغات). [خضر + قدم (رک)].

---کا ناؤ ڈُبونا محاورہ.
جن سے فائدہ یا وفا کی اُمید ہو اُنہیں سے دغا یا نقصان ہونا (جامع اللغات).

---لِباس (---کس ل) امذ.

سبز پوش (جامع اللغات). [خضر + لباس (رک)].

---ملے فقرہ.
کام بن گیا ، مُراد حاصل ہو گئی ، اُمید برآئی.

خوشی کے مارے کہوں آج مجکو خضر ملے
جو راہِ کوچۂ جاناں کا راہبر مل جائے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵۹).

---منزل کس اضا(---فت م ، سک ن ، کس ز) امذ.
رہبر ، رہنما ، قائد ، تکمیل مقصد میں معاون.

ہر خضرِ منزل تھک تھک کے ہارا
اب تک وہیں ہے جو کارواں ہے

(۱۹۵۶ ، نبضِ دوراں ، ۲۷۶). [خضر + منزل (رک)].

---نے ناؤ ڈبوئی کہاوت.
رک : **نیز ناؤ کس نے ڈبوئی خواجہ نے خضر نے یعنی جن سے فائدہ کی اُمید تھی انہوں نے نقصان پہنچایا ، خلافِ توقع نقصان پہنچنے پر بولتے ہیں** (فرہنگ اثر).

---وقت کس اضا(---فت و ، سک ق) امذ.
مُراد: **رہنما ، رہبر ، بُرے وقت پر راہنمائی کرنے والا ، راستہ دکھانے والا.** حیران ہوئے کہ الٰہی یہ آٹھ دن کہاں سے آئے جو ہم نے باغ میں گزارے غرض بھائی انوارالحسن زمرۂ ابدال میں سے تھے اور اسی قسم کے لوگ قطب الاقطاب خضرِ وقت ہوا کرتے ہیں. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۱). [خضر + وقت (رک)].

خَضْرا (فت خ ، سک ض) صف.
۱. **سبز رنگ کا ، ہرا ، ہریاول ، سبزہ ، گیاہ.** حضرت خضر کی اوس سبز رنگ کے اوپر نظر پڑتی تو دشت خضرا میں راہ بھول جاتے. (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۳۱). ۲. **نیلاہی ، نیلگوں ؛ گُنبدِ خضرا.**

انتظارِ ماہوش میں تو نہ ہوں آنکھیں سفید
شب یہ وہم آتا ہے سوئے چرخ خضرا دیکھ کر

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۶۵). ۳. **حضرتِ خضر علیہ السلام (قدیم).**

عیسیٰ کا کدھیں شبیہہ ترسا کوں دے
پناہ او جو اس دیر خضرا کوں دے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۸۱). [خضر + ا ، لاحقۂ صفت].

خُضْرَت (ضم خ ، سک ض ، فت ر) امث.
۱. **سبزی ، ساگ ، نباتات کی ہریالی** (مخزن الجواہر ؛ فرہنگ عامرہ ؛ فیروزاللغات). ۲. (طب) **جلد کی سبزی جو چوٹ کے سبب زیر جلد خون کے رُکنے اور جم کر ٹھٹھرنے سے پیدا ہو جاتی ہے.** خضرت یعنی سبزی اور یہ خون کا سرد ہو کے جلد کے نیچے رہ جانا ہے چوٹ یا کسی دباؤ کے باعث. (۱۹۱۸ ، میزان الطب ، ۱۶۳). [ع : (خ ض ر)].

خُضْرَۃُ الشِّتا (ضم خ ، سک ض ، فت ر ، ضم ت بشکل ہ ، غم ال ، شد ش بکس) امث.
(طب) **سدا بہار نبات ، بتولی یعنی ونٹرگرین اور شیرین برچ میں پایا جانے والا روغن.** ونٹرگرین جس کو عربی میں ... خُضرۃ الشتاء کہتے ہیں وہ حی العالم یا سدا بہار قسم کی ایک نبات ہے جو یورپ میں پیدا ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۵۲۵). [خضرۃ + رک : ال (۱) + شتا (رک)].

خِضْرَہ (کس خ ، سک ض ، فت ر) امذ.
(نباتیات) **پودوں میں وہ مواد جس کی وجہ سے وہ سبز نظر آتے ہیں ، سبز مادہ ، کلوروفل.** یہ تمام نبات سبز رنگ کے ہوتے ہیں یہ رنگ ایک سبز مادہ کی وجہ سے ان میں پیدا ہو جاتا ہے جسے خضرہ (کلوروفل) کہتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادیٔ سائنس (ترجمہ) ، ۱۳۹). کلوروفل یا خضرہ پودوں کا وہ مواد ہوتا ہے جس کی وجہ سے وہ سبز نظر آتے ہیں. (۱۹۶۸ ، رسالہ کاروان سائنس ، ۵ ، ۴ : ۳۰). [خضر + ہ ، لاحقۂ صفت].

خِضْرِی (کس خ ، سک ض) امث.
خضر سے متعلق یا منسوب ، راہنمائی کا.

دکھایا ہمن نیت خضری خیال
معانی کے چشمے کے لے اپ دنبال

(۱۶۷۲ ، شاہی ، بدیع الجمال ، ۱۲). [خضر + ی ، لاحقۂ نسبت].

---المَشْرَب کس صف(---ضم ی ، غم ال ، فت م ، سک ش ، فت ر) صف.
صُوفیہ اِسلام کا ایک فرقہ خضری المشرب کہلاتا ہے یہ لوگ بزعم خود بلاواسطہ جناب خضر سے علم لدُنی حاصل کرتے ہیں اور انہیں کی طرح خلق خُدا کے بگڑے ہوئے کام سنوارتے ہیں (عام فکری مغالطے ، ۸۰). [خضری + رک: ال(۱) + مشرب(رک)].

---خَبَر سَچّی ہوتی ہے فقرہ.
افواہ عموماً درست ثابت ہوتی ہے (خزینۃ الامثال ، سید حسین شاہ ، ۸۳ ؛ جامع اللغات).

خَضْرِیات (فت خ ، سک ض ، کس ر) امث ؛ ج.
خضرت(رک) **کی جمع ، سبز پتے وغیرہ.** لوگ اپنی انتہائی کوشش سے ہر جنس کو ، کلاہ سے موزے تک ، کنگھے سے سوئی تک ، گنے سے سبزی تک ، ہریسہ سے شوربے تک ... خضریات (سبز پتے وغیرہ) تک ... احکامات سلطانی کے بموجب رکھتے (یعنی فروخت کرتے تھے). (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی(ترجمہ)، ڈاکٹر سید معین الحق ، ۳۶۳). [خضر + یات ، لاحقۂ جمع].

خِضْرِیَہ (کس خ ، سک ض ، کس ر ، فت ی) صف.
(درخت خضرہ کا پھل) **خُرما کی ایک قسم جس کا رنگ کالا ہوتا ہے** (فلاحت النخل ، ۳۲). [خضر + ی ، لاحقۂ کیفیت + ہ ، لاحقۂ صفت].

خِضَم (کس خ ، فت ض) امذ.
عظیم شخص ، فیاض ؛ برگزیدہ.

فراخ حوصلہ ، خندہ جبیں و عالی ظرف
نبیہ و سید سادات و خوش خصال و خضم
(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۳۰). [ع : (خ ض م)].

خُضُوع (ضم خ ، و مع) امذ.
گڑگڑانا، عاجزی ، فروتنی (عام طور پر خُشُوع کے ساتھ مُستعمل).
حاضراں پس ہو با خضوع و خشوع
با ادب ہو کے اوس جناب رجوع
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲).
خواہ نماز خضوع سے ہووے خواہ نیاز اک سوئے دل
وقت رہا ہے کم اب تو بارے کچھ کر جاویں ہم
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۹۹).
رخنہ خضوع میں تو دعا میں خلل نہ تھا
خنجر گلے پہ تھا مگر ابرو پہ بل نہ تھا
(۱۹۲۷ ، شاد (عظیم آبادی) ، مراثی ، ۲ : ۳۰).
اللہ رے خضوعِ شہِ عرشِ احتشام
وہ شان تھی کہ روحِ عبادت کرے سلام
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۱۶۲). [ع : (خ ض ع)].

ــــو خُشُوع (ـــ غم و ، ضم خ ، و مع) امذ.
رک : خُشُوع و خُضُوع جو زیادہ مستعمل ہے.
بھے رکعت میں ہر یک کریں یک رکوع
دھریں اپنے دل میں خضوع و خشوع
(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی (ق) ، ۱۶۱). عبودیات ایسے جو غیر نماز میں جمع نہیں ہیں مثل طہارت اور رو بقبلہ ... توجہ اللہ کی طرف اور حضور قلب اور خضوع اور خشوع کے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۵۸). فتح مکہ سے پہلے ... اسقدر اطمینان حاصل ہو چکا تھا کہ تکمیلِ عبادت کے لیے خضوع و خشوع کی قید بھی اضافہ کی جاسکی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۱۰۴). مکے کے مشہور پہاڑ حرا کے ایک غار میں خلوت اختیار فرماتے اور وہاں خضوع و خشوع کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں پوری یک سوئی سے مشغول رہتے. (۱۹۶۲ ، محسنِ اعظم و محسنین ، ۱۹). ہم میں سے اکثر دوست ... نماز کے بعد خضوع و خشوع سے دعا مانگتے تھے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۸۵) [خضوع + و (عطف) + خشوع (رک)].

خَضِیرا / خَضِیرَہ (فت خ ، ی مع / فت ر) امذ.
سبز اور سبزہ ، بغیر پھل کی ہریالی ، مُراد: سبزہ زار. عربوں نے اس درخت خرما کو خضیرہ نام رکھا جس کے پھل کچے ہی میں جھڑ جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، فلاحت النخل ، ۵۷). [ع : (خ ض ر)].

خَطّ (فت خ ، شد ط نیز بلا شد) امذ.
۱. کِسی چیز کی سطح پر نشان یا علامت ، خراش ، بَدّھی. اگرچہ تلوار میں اصلی طاقت یہ موجود ہے کہ تابہ آہنی کے دو ٹکڑے کر دیوے لیکن کمزور کے ہاتھ سے اچھی طرح خط بھی نہیں آتا. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۲۳۱).
جلاد تو نے وار نہ تلوار کا کیا
خط رہ گیا گلے پہ کئی بار کھینچ کر
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۵). **۲. پیشانی پر پڑنے والی لکیر.**
سجدے نہ کیوں کروں تجھے اٹھ اٹھ کے بار بار
خط ہے جبیں پہ نقش علیِ العظیم کا
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۲). **۳. وہ کاغذ جس پر کچھ تحریر کر کے ایک شخص دوسرے کو بھیجتا ہے ، مکتُوب ، نامہ ، مراسلہ ، رُقعہ ، چٹھی ، پرچہ ، فرمان ، پروانہ.**
اسے دیتا طہماس خط اور نشان
لکھیا اس پر او نام گردن کشان
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۱).
خوف میں ہوں سن کے شاہ حسن کے خط کی خبر
دیکھیے کیا ہوئے گا مضمون اس فرمان کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۸).
آیا نہ اس طرف سے جواب ایک حرف کا
ہر روز خطِ شوق اِدھر سے چلا کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۶۳). خط تو خط تار کا بھی جواب نہ آیا. (۱۸۹۵ ، حیاتِ صالحہ ، ۴۴). **۴. (أ) لڑکوں کے رُخسار اور لبُوں پر آغازِ جوانی میں پہلی بار جو بال نمودار ہوتے ہیں ، سبزہ.**
غباری خط سو اس مکھ پر عجب خط ہے جو بنچا ہے
سو پڑنے اس ورق نازک پہے ہت جوڑ ہر ہر کر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۷).
مکھڑے کوں نو بہار ہوئی خط سیں آشکار
سبزا نہ تھا یہ حسن کا بنجر تھا پرگنا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸).
چار دن کے واسطے بدنام کیوں ہوتے ہیں آپ
خط نکلنے دیجیے پھر بے وفائی کیجیے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۵).
بدنما چہروں پہ تو نے حسن پیدا کر دیا
جلوہ افگن جب ہوئی خال و خطِ انسان میں تو
(۱۹۱۵ ، کلام محروم ، ۱ : ۳۹). **(أأ) حجامت** (جامع اللغات). **۵. (أ) لِکھائی ، تحریر ، کِتابت.**
مکھا سورج کتاباں تھے نواخط سوں لکھایا توں
اسی خط پر سبی عاشق سو یک راہی کرن سکتا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳). قاسم نے تعویذ بازو سے کھول دیکھا کہ حضرت امام حسن علیہ السلام نے اپنے خط مبارک سے لکھا ہے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۰).
لکھنے کے قابل ایک یہ شوخی ہے یار کی
جر خط کوئی نہ پڑھ سکے اوس میں لکھا جواب
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۷۵). عام خیال یہ ہے کہ پنجہ لڑانے والوں کا خط خراب ہو جاتا ہے. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۲). **(أأ) رسم الخط.** مہذب قوموں میں سب سے زیادہ ما بہ الامتیاز یہ خط ہی ہے ... جو قوم فن تحریر سے ناآشنا ہے اس میں اور حیوانوں میں کچھ تھوڑا ہی سا فرق ہے. (۱۸۹۴ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۵ ، ۸۱). شکستہ عبرانی رسم الخط کی جگہ لاطینی خط لے رہا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ :

۱۰۸). ۹. (i) (ہندسہ) **لکیر جو دو نُقطوں کے درمیان واقع ہو اور جس میں صِرف لمبائی ہو چوڑائی نہ ہو.** خط وہ ہے جو صرف لمبا ہو اور چوڑا نہو. (۱۸۵۵ ، تحریراقلیدس ، ۲). جزیرہ نمائے ہند ، جس میں وہ کُل رقبہ شامل ہے جو کراچی سے دہلی تک اور دہلی سے کلکتے تک خط کھینچنے کی صورت میں ... خط کے جنوب میں واقع ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳). (ii) **پیٹ کے درمیان پڑنے والی لکیریں.** یک خط روشن سینے سے ناف تک تھا (۱۸۳۹ ، زادالایمان ، ۱۸). (iii) **اُفق پر پڑنے والی لکیریں.**

لو ڈوب گیا پھر بادل میں ، بادل میں وہ خط سے دوڑ گئے
لو پھر وہ گھٹائیں چاک ہوئیں ظلمت کا قدم تھرانے لگا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۹۰). (iv) **سر کے بالوں کے بیچ کی لکیر ، مانگ.**

کس ادا سے تو نے شانہ اپنے بالوں میں کیا
سر پہ ہر محبوب کے خط مانگ کا آرا ہوا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۶). (v) **دھاری جو کپڑے پر رنگ سے ڈالی جائے یا بُنائی سے ظاہر ہو.** یمن میں ایک کپڑا ہوتا ہے اس میں خط ہوتے ہیں سرخ اور سبز. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۵۸). (vi) **ہتھیلی کی لکیریں.**

شاید خط اس ہتھیلی کے حلقے تھے جال کے
آتے ہی قید طائر رنگ حنا ہوا

(۱۸۷۲ ، مرآۃالغیب ، ۵۵). (vii) **ناخن کی جڑ پر بانی جانے والی ہلالی لکیریں.**

اک عمر سے وظیفہ ہے صاحب کے نام کا
ناخن کے خط میں انگلیوں کی پور پور پر

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۷). (viii) **سیدھ ، برابری ، آڑے ترچھے کی ضِد.** جب انوفلی مچھر دیوار پر یا کسی دوسری سطح پر بیٹھتے ہیں تو ان کا سر ، سینہ ، شکم ایک ہی خط میں ہوتے ہیں. (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۱۷۳). ۷. **دستاویز ، ملکیت نامہ.** قبالہ باغ کا اور خط کنیزک کا لکھوا کر اس شخص کے حوالے کرو. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۵۳). ۸. **دھار ، تیزی ، باریکی.**

نہ پوچھو مجھ سے تم ، خط جو ہر شمشیر کا دیکھو
لکھا ہے اس میں سارا حال میری بے گناہی کا

(۱۸۷۷ ، درۃالانتخاب ، ۳). ۹. (تصوف) **خط ... یہ اشارہ ہے عالمِ ارواح کی طرف کہ جو اقرب مراتب وجود ہے غیب ہُویّت کے ساتھ نیز حقیقت کا ظہور مظاہر روحانی میں جس سے مُراد تعینات ارواح ہیں بعض کے نزدیک حقیقت محمدی اور برزخ کبریٰ مُراد ہے** (مصباح التعرف ، ۱۱۳). ۱۰. **راستہ ، جادہ ، حد ، کنارا.**

تیغ کہساروں سے نکلیگی مرے سر کے لئے
جادۂ صحرا بھی خط جلّاد کا ہو جائے گا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۰).

بستیوں کو بانٹنے والا جو خط کھینچا گیا
خط کشیدہ لوگ اس کو رہگزر کہنے لگے

(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۷۰). ۱۱. (i) **زاویہ ، بناوٹ ، انداز ، صُورت شکل ، حُلیہ ، چھب.**

لبوں پہ کس کا ہے نام آیا کہ جس کے خط نے کیا یہ اعجاز
دہن ہے کوزہ نبات کا گر ، زباں ہے ماہیِ آب کوثر

(۱۸۹۵ ، چمن تاریخ ، ۸).

بجومِ لالہ و گل اور یہ بے شمار خطوط
ہزار نقش ملے پر نہ مل سکا آدم

(۱۹۵۵ ، دونیم ، ۱۰۵). (ii) **عبارت ، مضمون.**

کوئی مضمون نہیں دل شکنی سے خالی
کس نے لکھا تھا خط عہد شکن کا کاغذ

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۸۹). ۱۲. **راگ راگنیوں میں سے ایک قِسم جو ایرانی اور عربی موسیقی کے اِمتزاج سے پیدا ہوئی ہے.** ایرانی عربی موسیقی میں بھی راگ اور راگنیوں کی طرز قائم ہو چکی تھی. مثلاً ایرانی عربی موسیقی کا ... اسواری ، پیداژل اور خط چہارگہ اور گجری ، شیران اور جیت سری .. میں بڑی مماثلت تھی. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۳۵۴). ۱۳. (قواعد) **وقفہ یا جُملۂ معترضہ ظاہر کرنے کا نِشان (اس طرح -)** انگ: Dash خط اور ختمہ کے نشانات ایک جیسے ہیں ... ختمہ کا نشان خط کے نشان کے مقابلے میں قدرے مختصر ہوتا ہے. (۱۹۷۵ ، اردونامہ ، کراچی ، ۵۰ : ۳۵۲). ۱۴. (سائنس) **کسی علامت یا اُصول کو ظاہر کرنے والی لکیر یا نِشان.** ایک الیکٹرونی جوڑے کے اشتراک سے بننے والی کوولینٹ بانڈ کو اکہری بانڈ کہتے ہیں اور اسے ایک خط سے ظاہر کرتے ہیں. (۱۹۸۳ ، کیمیا ، ۸۴). ۱۵. **لکیر نُما نسیں جو حیوانی جِسم میں برقی رو پیدا کرتی ہیں ، زود حسی کی خصوصی رگیں.** بجلی پیدا کرنے والی نسیں یا پٹھے ... جسم کے دونوں طرف طولی خطوط پر ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۷۰). ۱۶. **سماجی اُصول و قوانین کا دائرہ ؛ رِوایات.** اتنے دن کی بھارت میں بود و باش ، ہندوؤں سے میل جول کثرت سے نو مسلموں کی آمیزش نے ہندی مسلمانوں پر بھی اثر ڈالا مگر دائرۂ تمدّن و معاشرت کے خطوط میں محدود تھا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۵۴). ۱۷. **ہوائی لکیر جو کسی ترتیب میں ہاتھ وغیرہ اُوپر نیچے کرنے میں بنتی ہے ، خیالی لکیر ؛ سیدھ.**

اگر مسح کرنی سکیا نیچ توں
تو چپ دست کے تیں سو خط کھنچ توں

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی (ق) ، ۱۱۳). ۱۸. **حکم ؛ شادی کا معاہدہ** (جامع اللغات). [ع : (خ ط ط)].

--- اَبْیَض کس صف (--- فت ا ، سک ب ، فت ی) امذ.
۱. **سفیدی کی وہ لکیر جو سورج نِکلنے سے قبل آسمان پر ظاہر ہوتی ہے ، پو پھٹنے کی علامت ، سفیدۂ سحر ، صُبح صادق.**

ناگہ چرخ پر خط ابیض ہوا عیاں
تشریف جانماز پہ لائے شہ زماں

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۸). ۲. **پیٹ پر کوڑی سے لے کر ناف تک درمیانی سفید لکیر جو اس حصۂ جسم کو تقسیم کرتی ہے** (مخزن الجواہر ، ۳۳۶). [خط + ابیض (رک)].

--- اِجْرا کس اضا (--- کس ا ، سک ج) امذ.
پنشن یا جاگیر کا حکم (جامع اللغات). [خط + اجرا (رک)].

--- اُرْدُو کس اضا (--- ضم ا ، سک ر ، و مع) امذ.

ہندوستانی یعنی اُردو زبان کا رسم الخط جو مُختصر نویسی میں اپنی نظیر آپ ہے. (ا پ و ، ۳ : ۱۹۹). [خط + اردو (رک)].

---اَرضی کس صف(---فت ا ، سک ر) صف.
(ریاضی) ضرب ، تفریق اور جمع کے سوالات میں حاصل ضرب یا حاصل جمع کے اوپر کی لکیر. احاد کی جمع بارا حاصل ہوئیں ونکے نیچے خط ارضی کھینچ کر دو کا عدد زیر اِحاد لکھے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۲). [خط + ارض (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---اُڑانا ف م.
رگڑ رگڑ کر مٹا دینا (نشان یا لکیر کو) ؛ نامہ یا مکتوب چُرا لینا (جامع اللغات).

---اَزرَق کس اضا(---فت ا ، سک ز ، فت ر) امذ.
(اِصطلاحاً) نیلی لکیر ؛ جمشید کے پیالے کی چوتھی لکیر ، جام جمشید کے سات خطوں میں سے اُوپر کا چوتھا خط جسے سیاہ بھی کہتے ہیں (فروز اللغات ؛ جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [خط + ازرق (رک)].

---اِستِوا کس اضا(--- کس ا ، سک س ، کس ت)امذ.
وہ فرضی دائرہ جو زمین کے بیچوں بیچ قُطبوں سے برابر فاصلے پر مشرق سے مغرب کی طرف کھنچا ہوا مانا گیا ہے اُسے خطِ استوا اس لیے کہتے ہیں کہ جو مقامات اس پر واقع ہیں وہاں دن اور رات قریب قریب برابر ہوتے ہیں آفتاب اس خط پر سے سال میں دو بار گُزرتا ہے اول ۲۱ ، مارچ کو اس روز دن رات برابر ہوتے ہیں دوم ۲۲ ستمبر کو اس تاریخ کو بھی دن رات برابر ہوتے ہیں (ماخوذ : فیروزاللغات).
ہوا ظاہر یہہ خاص و عام اوپر　　کہ خطِ استوا ہے شام اوپر
(۱۷۷۳ ، تصویرجاناں ، ۱۲). جزیرۂ بلاصاغُون نام کہ قریب خطِ استوا کے واقع ہے اُس شہنشاہِ عادل کی تخت گاہ تھا. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۶). خطِ استوا ، خطِ جدی ... سب کے سب ایک ہی خط میں منتقل ہو کر سورج کے ساتھ چپکے ہوئے ہیں. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۳۷). [خط + استوا (رک)].

---اِستِوائے مِقناطِیس کس اضا(--- کس ا ، سک س ، کس ت ، م ، سک ق ، ی مع) امذ.
مقناطیسی خطِ استوا جہاں مقناطیسی سوئی جُھکتی نہیں (رسالۂ مقناطیس ، ۸۲). [خط + استوا + ے (حرفِ اضافت) + مقناطیس (رک)].

---اِشارَہ کس اضا(--- کس ا ، فت ر) امذ.
(مُحرّری) وہ تحریر یا لکھت جس میں حُروف کی حقیقی اور اصلی اشکال کو بعض مخصوص علامات مقرر نشانات یا اعداد میں درج کیا جائے تا کہ ان رموزسے ناواقف شخص اس تحریر کو نہ سمجھ سکے (ا پ و ، ۳ : ۱۹۹). [خط + اشارہ (رک)].

---اَشک کس اضا(---فت ا ، سک ش) امذ.
جام جمشید کی پانچویں لکیر کا نام نیز رک : خطِ جام.
اپنے ساغر کا خطِ اشک دکھا دے ساقی
جامِ جمشید کو آنکھوں سے گرا دے ساقی
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۶). [خط + اشک (رک)].

---اَطلَسی کس صف(---فت ا ، سک ط ، فت ل) امذ.
وہ دو متقاطع خط جو ایک دوسرے کو زاویۂ قائمہ بناتے ہوئے قطع کریں (فیروزاللغات). [خط + اطلس (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---اِعتِدال کس اضا(--- کس مج ا ، سک ع ، کس مج ت) امذ.
رک : خطِ اِستوا. دو خطوط مستقیم ایک دوسرے کو ... کاٹتے ہوئے کھینچ لیں ایک کا نام نصف النہار دوسرے کا خط اعتدال رکھیں. (۱۹۶۰ ، علم و عمل (ترجمہ) ، ۱ : ۱۵۱). [خط + اعتدال (رک)].

---اَعمال کس اضا(---فت ا ، سک ع) امذ.
(مجازاً) دفتر عمل ، اعمال نامہ.
کیسا سلوک مجھ سے کیا اشک شرم نے
زائل سیاہیٔ خطِ اعمال ہو گئی
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۴۳). [خط + اعمال (رک)].

---اُفُق / اُفُقی کس اضا(---ضم ا ، ف) امذ.
۱. ایک فرضی دائرہ جو قُطبین میں سے گُزرتا ہے (جامع اللغات).
۲. کسی جگہ یا چیز کے بالائی حصہ کی لکیر. اگر کھوپڑی اس طرح پر رکھی جائے کہ محور آنکھوں کا خط اُفقی کا متوازی ہو ... تو یہ خط نقطۂ مذکور بالا کو قطع کرے گا. (۱۸۷۷ ، رسالہ علم فزیولجی ، ۲۵). خط افقی کو جا بہ جا برجیاں بنا کے توڑ دیا ہے جو ... اپنی جگہ پر خوشنمائی ضرور رکھتی ہیں. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ۱۸۰). [خط + افق (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---اُقلِیدِس کس اضا(---ضم ا ، سک ق ، ی مع ، کس د) امث.
رک : خط (۱) معنی ۶ (ا).
تمہارے حسن میں سائینس کا بھی دل اُلجھتا ہے
کمر کو دیکھ کر وہ خطِ اقلیدس سمجھتا ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳۳۵). [خط + اقلیدس (رک)].

---الْاَوتاد (---ضم ط ، غم ا ، سک ل ، و لین) امذ.
قدیم رسم الخط ، وادیٔ سندھ کا رسم الخط جس کی خاص خوبی اِسکی تخطیط مُستقیم ہے ، اِس کو خط الاوتاد اور میخی بھی کہا جا سکتا ہے (وادیٔ سندھ کی تہذیب ، ۲۲۳). [خط + رک : ال (۱) + اوتاد (وتد (رک) کی جمع)].

---البُرُوج (---ضم ط ، غم ا ، سک ل ، ضم ب ، و مع) امذ.
اہل ہیئت نے فلک ثوابت پر ایک دائرہ فرض کیا ہے اور اس دائرہ کا نام خط البروج رکھا ہے (مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۹). [خط + رک : ال (۱) + بروج (رک)].

۔۔۔ِ اِلحاق کس اضا(۔۔۔کس ا ، سک ل) امث.
بلانے والا خط ، وہ لکیر جو چھوٹی ہوئی عبارت کے لکھنے کی جگہ کھینچی جاتی ہے (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [خط + الحاق (رک)].

۔۔۔ِ اَمان کس اضا(۔۔۔فت ا) امذ.
رک : خط (۱) معنی ۳. **پروانۂ راہداری ؛ بچاؤ کا حکم.**

دیکھو تو فیض مدحتِ سبطین مصطفےٰ
خطِ امان قلم کو خطِ تو امان ہوا

(۱۸۶۶ ، گلدستۂ امانت ، ۱۷). [خط + امان (رک)].

۔۔۔ِ اِمْتِناع کس اضا(۔۔۔کس ا ، سک م ، کس مج ت) امث.
روک تھام ؛ ممانعت کی لکیر ، وہ حد جس کو پار کرنا منع ہو. زندگی نے اپنے اور میرے درمیان خط امتناع کھینچ دیا ہے. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۳۱). [خط + امتناع (رک)].

۔۔۔ِ اِمْتِیاز کس اضا(۔۔۔کس ا ، سک م ، کس ت) امذ.
خصوصیت کی لکیر. ایک ہی ذات میں حیثیت نبوت اور حیثیت بشریت دونوں جمع تھیں ان کو کسی واضح خط امتیاز کے ساتھ ایک دوسرے سے جدا نہیں کیا جا سکتا تھا. (۱۹۷۲ ، سیرت سرور دو عالم ، ۱ : ۲۵۳). [خط + امتیاز (رک)].

۔۔۔ِ اِنْتِصابی کس صف(۔۔۔کس ا ، سک ن ، کس ت) امذ.
(معماری) **وہ سیدھی لکیر جو بُنیاد کے وقت عمارت کی دیوار میں قائم کی جاتی ہے.** دیواروں کے جاذبہ کا خط انتصابی حتی الامکان مرکز کے قریب ہونا ضروری ہے. (۱۹۱۷ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ۱۳). [خط + انتصاب (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

۔۔۔ِ اِنْجِماد کس اضا(۔۔۔کس ا ، سک ن ، کس مج ج) امذ.
(طبیعیات) **خشکی اور سمندر کے اوپر ہوا میں ایک ایسا نشان یا ایسی حد جس سے اوپر ابخرہ شدتِ برودت سے کسی موسم اور کسی مقام پر منجمد ہونے بغیر نہ رہ سکیں اور جس کے نیچے پہنچتے ہی وہ پھر پانی ہو جائیں. وہ نشان یا وہ حد جس پر گرمی یا سردی ، ہر موسم میں ، ہمیشہ درجۂ حرارت ۳۲ سے نیچا رہتا ہو اور جس کے اوپر کبھی بھی برف نہ پگھل سکتی ہو.** انگلستان کا خط انجماد وہ ہے کہ جس پر گرمی یا سردی ہر موسم میں اور ہمیشہ درجۂ حرارت ۳۲ سے نیچا رہتا ہو. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ)، ۲ : ۳۶). [خط + انجماد (رک)].

۔۔۔ِ اِنْحِنائی کس صف(۔۔۔کس ا ، سک ن ، کس مج ح) امذ.
ٹیڑھی لکیر ، خم دار یا بل کھاتی ہوئی لکیر. گولی کچھ دور سیدھی چلے گی پھر زمین کی کشش کی وجہ سے رفتہ رفتہ نیچی ہوتی جائے گی اور خط انحنائی بناتی ہوئی زمین پر جا گرے گی. (۱۹۶۳ ، مصنوعی سیارے ، ۸). [خط + انحنا (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

۔۔۔ اَنْدازی ڈَنْڈا (۔۔۔فت ا ، سک ن ، فت د ، مغ) امذ.
(معماری) **تعمیرات میں استعمال ہونے والا ایک دیسی اوزار.** وسطِ خط کی نشان اندازی زاویہ گیر اور خط اندازی ڈنڈوں کے ذریعہ سے عمل میں لائی جائے. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۱۳). [خط + انداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت + ڈنڈا (رک)].

۔۔۔ِ اِنْعِکاس کس اضا(۔۔۔کس ا ، سک ن ، کس ع) امث.
۱. (علم الابدان) **کُرۂ چشم کی وہ لکیر جو روشنی بکھیرنے یا نظر آنے کا فعل انجام دیتی ہے نیز رک : خط بصارت.** ہر پیوٹہ ہر سے مقلہ (کُرۂ چشم) پر ملتحمہ کے ٹوٹنے کے خط (خط انعکاس) کو قوسیۂ ملتحمہ کہتے ہیں. (۱۹۳۵ ، پریکٹیکل اناٹمی (ترجمہ) ، ۳ : ۵). ۲. (طبیعیات) **روشنی کی لکیر جو شمسی کرن سے نکلتی ہے.** معمول ہے کہ کیفیت صحیح معلوم کرنے کے واسطے دو آلے رکھتے ہیں ... کہ جس پر خطوط مستقیم اور خطوط انعکاس شعاع آفتاب کے کبھی نہ پہنچیں لٹکاتے ہیں یعنی چھاؤں میں. (۱۸۳۸ ، ستۂ شمسیہ ، ۳ : ۱۲۸). [خط + انعکاس (رک)].

۔۔۔ِ اِنْفِصال کس اضا(۔۔۔کس ا ، سک ن ، کس ف) امذ ؛ امث.
(طب) **ایک دُوسرے سے الگ کرنے والی لکیر ، فاصلہ کی لکیر.** ونٹریکیولرپورشن (Ventricular Portion)کے تقریباً دو ثلث دائیں ونٹریکل سے حاصل ہوتے ہیں اور ایک ثلث بائیں سے ان دونوں ونٹریکلز کے درمیان خط انفصال .. حاصل ہوتا ہے. (۱۹۳۵ ، عروقیات (ترجمہ)، ۲۰). [خط + انفصال (رک)].

۔۔۔ِ اَوَّل کس اضا(۔۔۔فت ا ، شد و بفت) امذ.
الف جو حروف تہجی کا پہلا حرف ہے ، کُرسی ؛ عرش اعظم ؛ مکۂ معظمہ (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [خط + اول (رک)].

۔۔۔ِ آب کس اضا ، امذ.
وہ نشان جو ہوا سے پانی پر پڑے ، ناپائیدار ، بے ثبات (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [خط + آب (رک)].

۔۔۔ِ آتِشی کس صف(۔۔۔کس ت) امذ.
(طبیعیات) **کوئی دو قریب کی شعاعیں بعد اِنعکاس یا اِنعطاف ایک نقطہ پر متقاطع ہو سکتی ہیں لیکن یہ ضروری نہیں کہ یہ نقطہ دور اور نزدیک کی شعاعوں کے تقاطع کے نقطہ سے منطبق ہو البتہ تمام شعاعیں ایک خاص منحنی سے تماس رکھتی ہیں جو (بوجہ کثرت حدت نور و حرارت) خط آتشی یا آتشی منحنی کہلاتا ہے** (طبیعیات عمل ، ۱ : ۷۵). [خط + آتش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ِ آزادی کس اضا ، امذ ، امث.
تحریر جو کسی کو آزاد کرتے وقت لکھ دیتے ہیں ، تحریری وثیقہ ، رہائی کی سند ؛ طلاق نامہ. حضرت زین العابدین متولد ہوئے اور چالیس لونڈیوں کوں خط آزادی دی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۳).

کیوں لگے دینے خطِ آزادی
کُچھ گنہ بھی غلام کا صاحب

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۰). [خط + آزادی (رک)].

ـــــ آغازی کس صف ، امذ.
داڑھی مونچھیں نِکلنے کی اِبتدا ، چہرے پر سبزہ کا آغاز ہونا ، سبزہ آنا.

قبلہ رو رحم کیا مجھ پہ خط آغازی میں
کافر ہند مسلماں نہ ہوا تھا سو ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۳). [خط + آغاز (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ آفتابی کس صف (ـــــ سک ف) امذ.
ایک قِسم کی ایرانی تحریر جس میں حُروف کے خط دائرے کا ایک حصّہ ہوتے ہیں (جامع اللغات). [خط + آفتاب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ آنا محاورہ.
سبزہ آغاز ہونا ، رُخسار پر داڑھی کا نُمودار ہونا.

زبانی ہی قاصد تو اس سے یہ کہیو
کہ خط آ گیا ، ہم کو خط بھی نہ پہنچا

(۱۷۵۱ ، تاباں ، د ، ۱۱).

خط آ گیا رخ پر ترے پر ہے نظر اپنی وہی
رہتا ہے اب تک پاسباں اس کشت بے حاصل کے پاس

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۱۰۷).

ـــــ بابَری کس صف (ـــــ فت ب) امذ.
شہنشاہ بابر نے ایک خاص خط ایجاد کیا تھا جو خطِ بابری کہلاتا ہے (فن تحریر کی تاریخ ، ۲۲۵). [خط + بابر (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ باطِل کس اضا (ـــــ کس ط) امذ.
جھوٹا نقش ، مُراد: گُناہ ، پاپ.

خط باطل مرے دل سے مٹا دے
تو اپنے حسن کا جلوہ دکھا دے

(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، لکار ، ۱).

حلقہ تھا نہ پیکاں تھا نہ گوشہ تھا نہ زِہ گیر
کٹ جاتے تھے مثلِ خطِ باطل الفِ تیر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۹).

ترے جلوے کے آگے منطقہ ہے
مہ و خور پر خطِ باطل ہے باغوث

(۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۶). [خط + باطل (رک)].

ـــــ باکی کس اضا ، امذ.
غُلامی سے آزادی کی چِٹھی ، رک: خطِ آزادی (جامع اللغات). [خط + باکی (رک)].

ـــــ بالبُد کس اضا (ـــــ سک ل ، ضم ب) امذ.
(مُعرّری) **دیوناگری خط کی ایک قِسم جو کتابی ہوتی ہے** (اپ و ، ۲ : ۲۰۱). [خط + س : بال بد बालबाध].

ـــــ بَدرِ کامِل کس اضا (ـــــ فت ب ، د ، کس ر ، م) امذ.
ایسی تحریر جس کے حُروف نئے یا پُورے چاند کی تصویروں سے مُرکّب ہوتے ہیں (فن تحریر کی تاریخ ، ۲۲۸). [خط + بدر (رک) + کامل (رک)].

ـــــ بُرِیدَہ کس صف (ـــــ ضم ب ، ی مع ، فت د) امذ.
قینچی سے حُروف کاٹ کر کسی دوسرے کاغذ یا کپڑے پر لگانا ؛ حُروف میں تسلسل نہ ہونا ، عبارت دوسرے صفحہ پر درج ہونا (فیروز اللغات ؛ اسٹین گاس). [خط + ف : بریدہ ؛ بریدن ـ کاٹنا].

ـــــ بڑھ جانا ف م.
گلے ، کنپٹی اور رُخساروں کے قریب کے بال معمول سے زائد ہو جانا.

آئینے کی طرح سے رکھا کرو سینے کو صاف
حسن سارا گھٹ گیا گر خط تمھارا بڑھ گیا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۶).

ـــــ بَصارَت کس اضا (ـــــ فت ب ، ر) امث.
(طِب) **آنکھ کے پردے پر پڑنے والی وہ لکیر جو بینائی کا سبب بنتی ہے.** جس چیز کو ہم دیکھتے ہیں وہ کسی ایک آنکھ کے خطِ بصارت پر واقع نہیں ہوتی ، لیکن جب ... دونوں آنکھوں کے خطوط بصارت متوازی ہو جائیں ، تو یہ اس خط پر واقع ہوتی ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۲۱۸). [خط + بصارت (رک)].

ـــــ بَصْرَہ کس اضا (ـــــ فت ب ، سک ص ، فت ر) امذ.
جمشید کے پیالے میں پائی جانے والی تیسری لکیر نیز رک: خط جام (جامع اللغات). [خط + بصر (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ بُطْلان کس اضا (ـــــ ضم ب ، سک ط) امذ.
رک : خطِ تنسیخ. جو شعر تم نے لکھا ہے اس پر خط بطلان غلطی سے کھینچ دیا گیا ہے. (۱۸۵۸ ، نادر خطوط غالب ، ۳۰). [خط + بطلان (رک)].

ـــــ بَغْداد کس اضا (ـــــ فت ب ، سک غ) امث.
جام جمشید پر پڑنے والی سات لکیروں میں سے دوسری لکیر نیز رک: خطِ جام.

شہِ بغداد کا خط غلامی ذوق رکھتا ہوں
نہ کیوں دل اس خطِ بغداد سے ہو جام جم میرا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۹). [خط + بغداد (رک)].

ـــــ بِگَڑ جانا ف م.
بد خط لکھنے لگنا ، خوش خط نہ رہنا ، تحریر خراب ہو جانا ؛ لِکھنے کا ڈھنگ بدل جانا (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

ـــــ بَنانا محاورہ.
۱. **حجامت بنانا ؛ بال ترشوانا یا کٹوانا.** خط ایسا نادر بناتا ہے کہ سبزہ زار کو گلزار کر دکھاتا ہے. (۱۸۳۵ ، پالی گلاٹ ، ۷۷).

خط بناتے وقت ٹوٹا حسن بار
اپنے دل میں خوش بہت حجام ہے

(۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲۳ : ۳). ۲. **لکیریں کھینچکر قسمت کا حال بتانا.** یہ تو مبالغہ ہے کہ خط بنانے والا تقدیر کا لکھا مٹاتا ہے. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۱۶).

--- بَن جانا/بَننا ف م.
۱. **نشان پڑ جانا.**

کیا نزاکت اس کے چہرے کی کہوں
بوسہ لیتا ہوں تو بن جاتا ہے خط

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۹۴). ۲. **خط بنانا (رک) کا لازم.**

خط بن گیا صاف ہو گیا منہ   ہو پھٹ گئی آفتاب نکلا

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۱۰۳). بیس دن سے شاہنشاہ کا خط نہ بنا تھا. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۵ : ۳۰۲).

--- بَندگی کس اضا(---فت ب ، سک ن ، فت د) امذ.
رک : خطِ غلامی ، مُلازمت کا اقرار نامہ. یہاں کا فرمان روا ہے... چالیس ہزار پیادے ، ساٹھ ہزار سوار خط بندگی کی تحریر سے دائرۂ اطاعت میں آیا ہوا ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۵). [خط + بندگی (رک)].

--- بَنوانا ف م.
خط بنانا (رک) کا متعدی ، بال ترشوانا ، داڑھی مونچھ اور کنپٹی کے بال درست کروانا.

رشک ہے کیا کیا مجھے حجام سے
میں بگڑتا ہوں وہ بنواتا ہے خط

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۱۹۴). کیوں بھئی ہمارا خط کچھ زیادہ تو نہیں بڑھ رہا؟ میرصاحب نے... فرمایا کچھ بڑھ تو رہا ہے پر کل جمعہ ہے تم خط بنواؤ گے ہی. (۱۹۵۴ ، پیرنابالغ ، ۴۰).

--- بُنیادی کس صف(---ضم ب ، سک ن) امذ.
(علم ہندسہ) **مرتّب مہتمہ منتظمہ** (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۶۶). [خط + بنیاد (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

--- بَہار کس اضا(---فت ب) امذ.
(خوش نویسی) **پھول پتّوں کی شکل یا گل بوٹوں کے اندر لکھا ہوا کوئی کلمہ یا کلام ، خوشنویسی کی ایک صنعت جو خط مصنوعہ کے نام سے معروف ہے ، نیز رک : خط گلزار ، خط بابری** (ا پ و ، ۴ : ۲۱۰). [خط + بہار (رک)].

--- بَہاری کس صف(---فت ب) امذ.
اس خط کو مُستقل خط نہیں کہا جا سکتا یہ خط عربی کی ایک خاص طرز ہے البتہ قرآن مجید کے ایک صفحہ کا عکس ملتا ہے کُچھ کتابیں بھی بقلم خفی اس میں پائی جاتی ہیں (صحیفۂ خوش نویساں ، ۴۸). [خط + بہار (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

--- بیضوی کس صف(---ی لین ، سک ض) امذ.
ایک قِسم کی ایرانی تحریر جس میں حُروف کے خط انڈے کی شکل کے ہوتے ہیں (جامع اللغات). [خط + بیضوی (رک)].

--- بَھِرنا محاورہ.
رُخساروں پر سبزہ آغاز ہونا ، داڑھی مُونچھ نکلنے کی ابتدا.

برچھی لگی یہ نخل تمنا میں پھل آیا
خط بھی نہ بھرا تھا کہ پیام اجل آیا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۳۳).

--- پالمیری کس صف(---سک ل ، ی مع) امذ.
خطِ پالمیری کی ایجاد آرامی خط سے ہوئی مصر کے مقام پالمیرا سے یہ منسوب ہے جس طرح نبطی خط بدوؤں اور صحرا نشینوں کا تھا پالمیری خط کا رواج شہری اور متمدّن اقوام میں تھا۔ اِس خط کے کتبے لندن ، پیرس اور آکسفورڈ کے عجائب خانوں میں ہیں اِس کی ایجاد کے زمانۂ دراز کے بعد پالمیری کے حُروفِ تہجّی سے سیریاک اور استرانگلو خط ایجاد ہوا(خط و خطاطی ، ۲۹). [خط + پالمیر (عَلَم)+ ی ، لاحقۂ نسبت].

--- پَتّر (---فت پ ، شد ت بفت) امذ.
رک : خط (۱) معنی نمبر۳. پہلے ... عورتیں ان پڑھ اور پھوہڑ رہا کرتی تھیں اگر کہیں سے کوئی خط پتر آتا تو بے چاریاں تجھ مجھ سے پڑھنے لکھنے کو کہا کرتی تھیں. (۱۸۷۵ ، تحریرالنسا ، ۵). ڈھیروں خط پتر ڈاک میں ان کے نام آتے. (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے(ترجمہ) ، ۲۰۲). [خط + پتر (رک)].

--- پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) امذ.
خط کے ذریعے اپنی محبت کا اظہار کرنے والا.

رنگِ یاقوت کے قلم سوں لکھیں
خط پرستاں پیام تجھ لب کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶). [خط + ف : پرست ؛ پرستیدن ـ پوجنا]

--- پَرکار کس اضا(---فت پ ، سک ر) امذ.
وہ لکیر جو پرکار سے کھینچی جائے ، پرکار سے بنایا ہوا دائرہ؛(مجازاً) دائرہ ، حِصار. اس طرح محاصرہ کیا کویا گرد مرکز کے نشان لشکر سے خط پرکار ہو گیا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۴۴). [خط + پرکار (رک)].

--- پَروانَہ (---فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ.
رک : خط پتر.

یہ موت سندیسہ لاتی ہے تم چلنے کو تیار رہو
آنا ، جانا ، ملنا جُلنا ، یہ خط پروانہ چھوڑو بھی

(۱۹۲۸ ، دامن یوسف ، ۹۰). [خط + پروانہ (رک)].

--- پَکڑا جانا محاورہ.
خط کسی اور کے ہاتھ لگ جانا ، عام طور پر اس خط کے متعلق جو غیر مرد عورت ایک دوسرے کو لکھیں یا جس میں کوئی بُری بات ہو کہتے ہیں (جامع اللغات).

---پکڑنا محاورہ.
(بدنیتی سے) دُوسرے کا خط لے لینا ؛ حوالہ کرنا. خطوط بھی پکڑے ہیں کہیے جائیے آفرین ان کو اور آفرین ہے آپ کو کہ آپ ایسے قدردانی کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، ماہ نو ، کراچی ، فروری ، ۲۳).

---پہچاننا محاورہ.
طرزِ تحریر کی شناخت کرنا (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---پہلوی کس اضا(---فت پ ، فت ل ، سک ہ) امذ.
خطِ پہلوی اس زمانے کے بعض خطوں سے جو بصر میں رائج تھے قدرے صُورتاً اور ہندوستان کے ہندی خط سے مُشابہ ہے (ماخوذ : خط و خطاطی ، ۲۵). [خط + پہلوی (رک)].

---پیشانی کس اضا(---ی مج) امذ.
۱. نوشتۂ تقدیر ، قِسمت کا لکھا.

جو لکھی قسمت میں ذلت ہو سو ہو
خطِ پیشانی کوئی کیونکر مٹائے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳). ۲. (مجازاً) کسی جگہ کی ظاہری خُوبصورتی یا حُسن ، پانی کی لہر کے خطوط.

ہر اک موجۂ نہر پر نور ہے عیاں خطِ پیشانیٔ حور ہے

(۱۸۵۲ ، مثنوی جلوۂ اختر ، ۶). [خط + پیشانی (رک)].

---پیکانی کس صف(---ی لین) امذ.
ایک قِسم کا پُرانا خط یا تحریر جو زردشتیوں کے زمانے سے پہلے کا ہے یہ تکونے قلم سے لکھا جاتا تھا ، خط میخی. جن ہندوؤں کا ذکر ہردوط کرتا ہے اور جن کے متعلق خط پیکانی کتبوں میں یہ لکھا ہے کہ وہ شہنشاہ ایران کو خراج دیتے تھے فی الواقع وہ وحشی اقوام تھیں. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۱۷۰). ان تختیوں کو دھوپ میں سکھا کر پائیدار بنا لیا جاتا تھا اس تحریر کا نام کیونیفارم (خط میخی یا خط پیکانی) تھا. (۱۹۷۵ ، انسان کی کہانی ، ۲ : ۲). [خط + پیکان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---پیمانہ کس اضا(---ی لین ، فت ن) امذ.
رک : خطِ جام.

نام پر مجھ بادہ کش کے صاد چشمِ مست ہے
نامۂ اعمال میرا خطِ پیمانہ ہوا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳).

برسرِ لطف ہو گر ان کی نگاہ
خطِ پیمانہ رگِ جاں ہو جائے

(۱۹۳۱ ، انوار ، ۹۵). [خط + پیمانہ (رک)].

---تازیانہ کس اضا(---کس ز ، فت ن) امذ.
بدھی ، چابک کا نِشان (جامع اللغات). [خط + تازیانہ (رک)].

---تبدیلُ الحُرُوف کس اضا(---فت ت ، سک ب ، ی مع ، ضم ل ؛ غم ا ، سک ل ، ضم ح ، و مع) امذ ؛ سہ تبدیلِ حُروف.
اٹھارہ حُروفِ نقطہ دار اور سترہ بِلا نقطہ جن کو ذیل میں اوپر تلے بالمقابل تحریر کیا جاتا ہے اِن کو باہم تبدیل کر کے بھی لِکھا جاتا ہے. حُروفِ منقوطہ :- ب پ ت ث ج چ خ ذ ز ژ ش ض ظ غ ف ق ن ی. حُروفِ مُہملہ :- ا ٹ ح د ڈ ر ڑ س ص ط ع ک گ ل م و ہ ء.

خط تبدیلِ حروف اس لئے ایجاد ہوا
تا کوئی غیر نہ ہو رازِ دلی سے محروم

(۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۶۵). [خط + تبدیل (رک) + ع : رک : ال (۱) + حروف (حرف کی جمع)].

---تراش (---فت ت) امذ.
حجّام ؛ اِصلاح ساز (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [خط + ف : تراش ؛ تراشیدن - کاٹنا].

---تراشنا ف س ؛ محاورہ.
حجامت بنانا (جامع اللغات).

---تراشی (---فت ت) امث.
حجامت بنانا یا بنوانا ، بال بنانے کا عمل.

خط تراشی میں ہوئے جو خوبرو جگ میں علم
اون کے تئیں بر جا ہے کہنا صاحبِ سیف و قلم

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۸). [خط + تراش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ترسا / ترسائی کس اضا / کس صف (---فت ت ، سک ر) امذ.
لاطینی رسم الخط ، وہ تحریر جو بائیں سے دائیں طرف لکھی جائے ، مثلاً انگریزی ، سنسکرت وغیرہ.

مر گئے رشک سے ہم تو کہ وہ دشمن کو خطاب
خطِ ترسائی پر اعجاز رقم دیتے ہیں

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۶). [خط + ترسا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ترسّل / ترسِیل کس اضا(---فت ت ، سک ر ، فت س / ی مع) امذ.
رک : خطِ تعلیق. خط تعلیق شاہی رسل و رسائل ... میں استعمال ہوتا تھا اس لئے اس کا دوسرا نام خطِ ترسل بھی مشہو ہو گیا. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۲۰). تعلیق کے معنے لٹکے ہوئے ، کے ہیں. عام طور سے مراسلات کے لیے استعمال ہوتا تھا اس لئے اسے خطِ ترسیل بھی کہا جانے لگا. (۱۹۸۳ ، تنقید و تفہیم ، ۱۰). [خط + ترسل / ترسیل (رک)].

---ترشنا محاورہ.
داڑھی مُونچھ کی حجامت بننا.

خط عارض جو ترشنے سے مٹے ، ہے یہ محال
چھیلنے سے نہیں قسمت کا لکھا چھل جاتا

(۱۹۰۹ ، جلال (نوراللغات)).

---ترشوانا محاورہ.
بال بنوانا ، خط بنوانا ، حجامت بنوانا

دیکھ کے بھی نہ خط ترشوایا سبزہ آہو کا چر نہیں آتا

(۱۸۷۸ ، آغا (آغا حسین اکبرآبادی) ، د ، ۹)۔

---ِ تَصْوِیر کس اضا (---فت ت ، سک ص ، ی مع) امذ.
مصر میں رائج ایک خط جس میں کیلوں یا تیروں کی طرح کے خط سے تصویر بنائی جاتی تھی اور تصویروں سے اپنا مطلب ظاہر کیا جاتا تھا۔ مصر میں مصریوں کا خطِ تصویر اور یہ خط میخی والا خط تصویر دونوں رائج تھے۔ (۱۹۶۱ ، خط و خطاطی ، ۲۱)۔ [خط + تصویر (رک)]۔

---ِ تَعْلِیق کس اضا (---فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
چوتھی صدی ہجری میں خط رقاع اور توقیع سے ایک نیا خط وضع ہوا جو خط تعلیق کے نام سے مشہور ہوا یہ خطِ شکستہ کی ایک قسم ہے ، خط تعلیق شاہی رسل و رسائل سرکاری کاروبار اور عام مراسلات میں استعمال ہوتا تھا اس لیے اس کا دوسرا نام خط ترسل بھی ہے یہ ایک پیچیدہ خط تھا۔ بعد میں رقاع و توقیع سے استباط کر کے ایک خط تعلیق ایجاد ہوا۔ (۱۸۷۳ ، اوڑنگ چین ، م)۔ خط تعلیق شاہی رسل و رسائل ، سرکاری کاروبار اور عام مراسلات میں استعمال ہوتا تھا (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۲۰)۔ [خط + تعلیق (رک)]۔

---ِ تَقاطُع کس اضا (---فت ت ، ضم ط) امذ.
(معماری) باہم قطع کرنے والی لکیر جو گنبد کے نشان میں برابری قائم کرنے کے لئے لگائی جاتی ہے۔ معمار نے یکسانی کی خاطر وسطی چوک کو بھی جس کے اوپر گنبد کا خطِ تقاطع قائم کیا ہے ، زیادہ چوڑا نہیں کیا۔ (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۸۰)۔ [خط + تقاطع (رک)]۔

---ِ تَقْدِیر کس اضا (---فت ت ، سک ق ، ی مع) امذ.
رک : خط پیشانی.

نصیبوں کا بڑا ہے اصل استعداد علم اندر
ہوئی ہے جبیں تیری خط تقدیر کا مسطر

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸)۔

کبھو عاشق کے ترے جبہے سے ناخن کا خراش
خط تقدیر کے مانند مٹایا نہ گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۲)۔

جو خطِ تقدیر سے بھی ہے نہاں
ہاں وہ پیغام زبانی پھر سنا

(۱۹۶۵ ، شبستان ، ۲۷)۔ [خط + تقدیر (رک)]۔

---ِ تِلَنْگی کس اضا (--- کس ت ، فت ل ، سک ن) امذ.
(محرری) ہندوستان کے مروجہ چار اصل رسم خط میں کا ایک خط جو شمال ہند کے دیوناگری خط کے مقابلے میں جنوبی ہند میں غیر آریا نسل کا قدیم رسم خط ہے اس کی کئی شاخیں ہیں (ماخوذ : ا ب و ، ۴ : ۲۰۰)۔ [خط + تلنگی (رک)]۔

---ِ تَمْلِیک کس اضا (---فت ت ، سک م ، ی مع) امذ.
مالک بنانے کی دستاویز ، قبالۂ ملکیت ، ایک خاص طریقہ پر لکھی ہوئی تحریر جو قانونی دستاویز لکھنے میں رائج ہے۔

دل مرا ان کو جو شدت سے پسند آیا ہے
غالباً جانتے ہیں مجھ سے وہ خطِ تملیک

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۳۱)۔ [خط + تملیک (رک)]۔

---ِ تَنْسِیخ کھینْچْنا محاورہ.
کالعدم قرار دینا ، منسوخ کرنا ، مٹانا ، محو کرنا ؛ تردید کرنا لارڈ میکالے نے تمام مشرقی ادبیات پر خط تنسیخ کھینچ کر صرف یورپ کے علم و ادب کو قابل اعتنا گردانا تھا۔ (۱۹۸۵ ، اندازِ نظر ، ۹۲)۔

---ِ تَوْأَم / تَوْأَمان کس اضا (---و لین ، فت ا) امذ.
یہ خط دو باریک کاغذوں پر لکھا جاتا ہے الفاظ کا ایک جز ایک صفحہ پر سیدھا اور دوسرے پر الٹا لکھتے ہیں حروف کی حد بندی دونوں صفحوں پر نہایت باریک لکیروں سے کر دی جاتی ہے پھر ان لکیروں سے ملحق باقی حصۂ کاغذ پر گہری گل کاری کر دیتے ہیں تا کہ دیکھنے والا جدا جدا طور پر صفحات کو دیکھ کر یہ نہ سمجھ سکے کہ اس پر کچھ لکھا ہے مگر جب دونوں کاغذوں کو ملا کر روشنی میں دیکھا جائے تو سفید حروف بقلم جلی نظر آتیں۔

خط توام سے لکھو گور پہ تاریخ وفات
کہ ہے وصل کی تا مرگ تمنا ہم کو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۱)۔ خط توام کتاب میں رد کھایا جا نہیں سکتا یہ تو سادہ صفحوں پر بنایا جاتا ہے۔ (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۱۸۰)۔ خطِ توام یا خطِ توامان : یہ خط دو باریک کاغذوں پر لکھا جاتا ہے۔ (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۵۵)۔ [خط + توام / توامان (رک)]۔

---ِ توڑْنا محاورہ.
(اظہارِ غم کے لیے) بال نوچنا.

خط توڑ کے یہ کیا اشارہ ہے غم سے شکستہ دل ہمارا

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۲۱)۔

---ِ تَوْقِیع کس اضا (---و لین ، ی مع) امذ.
توقیع کے لغوی معنی غصّہ کا فرمان ، یعنی وہ فرمان شاہی جس میں مضمون قہر ہو بخلافِ منشور کہ جس میں مہربانی اور رحم کا مضمون ہوتا ہے ، فرامین شاہی اور دفتر قضا کے احکام اسی خط میں لکھے جاتے تھے ، خلفائے بنی عباس کے عہد میں مدتوں درخواست کی پشت پر اسی خط میں حکم لکھا جاتا تھا (ا ب و ، ۴ : ۲۰۰)۔ [خط + توقیع (رک)]۔

---ِ تیغ کس اضا (---ی مع) امذ.
تلوار کا زخم (جامع اللغات)۔ [خط + تیغ (رک)]۔

---ِ ثُلُث کس اضا (---ضم ث ، سک ل) امذ.
(خوشنویسی) خط نسخ کے جلی قلم کی تحریر جس میں حرف کا دور حرف کی کل لمبائی کا دو حصے اور سطح اس کی دگنی ہوتی ہے۔ خط ثلث میں نقل ہونے اور پھر موجودہ خط عربی میں نقل ہونے سے الفاظ کا الٹ پھیر و تلفظ کا ادل بدل ہوا (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ،

(۵۰۹). خط ثلث ... کے قط کی چوڑائی ایک ملی میٹر تھی. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۳۷۵). [خط + ثلث (رک)].

ـــ ثُلثَین کس اضا (ـــ ضم ث ، سک ل ، ی لین) امذ.
(خوشنویسی) ثلثین ایک ہلکا اور سُبک قلم تھا اس قلم کے خط کی چوڑائی دو ملی میٹر قرار پائی. صبح الاعشی کے مُطابق خطِ ثلث اور ثلثین میں معمولی فرق تھا. خطِ ثلثین کے قلم کے قط کی چوڑائی دو ملی میٹر قرار پائی. (۱۹۶۹ ، سائنس اور فلسفہ کی تحقیق ، ۳۷۵). [خط + ثلث + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

ـــ جادَہ کس اضا (ـــ فت د) امذ.
راستہ ، سڑک ؛ (مجازاً) بُعدِ مسافت میں سڑک ایک لکیر کی مانند نظر آتی ہے.

ہے خطِ جادہ راہِ محبت میں تیغ تیز
کٹتے ہیں پاؤں دوریٔ منزل کے ہاتھ سے

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۱۹۳). [خط + جادہ = راستہ].

ـــ جام کس اضا ، امذ.
۱. جمشید کے پیالے کی لکیریں جو تعداد میں سات بتائی گئی ہیں ؛ خط جور ؛ خط بغداد ؛ خط بصرہ ؛ خط ازرق ؛ خط اشک ؛ خط کاسہ گر ؛ خط فرودینا نیز رک : خط کے تحت.

رکھو آرزو مئے خام کی کرو گفتگو خطِ جام کی
کہ سیاہ کاروں سے حشر میں نہ حساب ہے نہ کتاب ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۸).

دے خطِ جام دل کو سبق امتیاز کا
پردہ کھلے حقائق اشیا کے راز کا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، ظہورِ رحمت ، ۹). ۲. پیمانہ پر بڑنے والے عام نشان ، پیالہ ، ساغر ، ایاغ.

قطرۂ مَی (مے) بسکہ حیرت سے نفَس پرور ہوا
خطِ جام مَی (مے) سراسر رشتۂ گوہر ہوا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۱).

بادہ نوشی میں بسر کرتے ہیں ایام کو ہم
خطِ تقدیر سمجھتے ہیں خطِ جام کو ہم

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۶۰). [خط + جام = پیالہ].

ـــ جبیں کس اضا (ـــ کس ج ، ی مع) امذ.
پیشانی کی لکیر جسے خطِ تقدیر بھی کہا جاتا ہے.

ہوا ہے خط جبیں جس کوں خط جامِ شراب
نگینِ دل پہ کیا نقش اس نے نامِ شراب

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۱۲).

جو سر نوشت ہے ہوگی وہی مرے ہاتھوں
مری ہتیلیوں میں ہے خطِ جبیں پیدا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۵۶).

پہلے خط جبیں ہے مرا دے چکا جواب
کیوں انتظار ہو مجھے خط کی رسید کا

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۷). [خط + جبیں (رک)].

ـــ جَدوَلی کس صف (ـــ فت ج ، سک د ، فت و) امذ.
کتاب کے صفحہ کے گِرد حاشیہ کی لکیر.

سیدے نہ سنگ اُٹھیے تس پیدا ہے خط جدولی
کاوے کا پھیراں میں منزل ظاہر کرے پرکار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۵۷). [خط + جدول = حاشیہ + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ جَدّی کس صف (ـــ فت ج ، شد د) امذ.
وہ فرضی لکیر جو خطِ اِستوا سے ساڑھے تیئیس درجے جنوب میں واقع ہے ، جب آفتاب اس پر پہنچتا ہے تو شمال کی طرف دن بڑا اور رات چھوٹی ہو جاتی ہے اور سردی زیادہ پڑنے لگتی ہے. خط جدی ساڑھے تیئیس درجے خط استوا کے جنوب کی طرف فرض کرتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۶). سال کے اس زمانے (۲۲ دسمبر کو) میں جو مقامات خط جُدی پر ہوں گے انہی کو سورج کی سیدھی شعاعیں سب سے زیادہ گرمی اور دھوپ پہنچائیں گی. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳). [خط + جدی (رک)].

ـــ جُست کس اضا (ـــ فت ج ، سک س) امذ.
کمان کے اور اس حصّہ کے تقاطع کو جو کمان کو سنبھالتا ہے خط جست کہتے ہیں (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ۸). [خط + جست (رک)].

ـــ جَواز کس اضا (ـــ فت ج) امذ.
پروانۂ راہداری (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [خط + جواز (رک)].

ـــ جَلی کس صف (ـــ فت ج) امذ.
(خطاطی) معمولی اور مروّجہ کتابت سے کسی قدر موٹی اور کُشادہ لِکھائی.

تیرے لب یاقوت اُپر خط خفی دیکھ لے تو خطِ ریحان
خطاط جہاں نسخ کیا خطِ جلی کوں کیوں ہے تو غباری

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۷). جو ہدار نے فرمان ملکہ مہ رخ کا جیب سے نکالا اس پر مہر ملکہ مہرخ کی دو سطریں فقط بخط جلی مرقوم تھیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۶۰۶). [خط + جلی (رک)].

ـــ جَور کس اضا (ـــ و لین) امذ.
جام جمشید کے سات خطوں میں سے پہلا خط نیز رک : جام جمشید (فیروزاللغات). [خط + جور (رک)].

ـــ جَوہَری کس صف (ـــ و لین ، فت ہ) امذ.
۱. (طبیعیات) حکماء کی اِصطلاح میں وہ خط جو صرف ایک طرف میں قِسمت کو قبول کرے. جب جوہر فرد لایتجزیٰ ہو گیا تو اتصال کا محل نہ ہو گا اور جب اتصال کا محل نہ ہوگا تو ہیولیٰ نہ ہو گا اور ہم اسے ہیولیٰ فرض کر چکے ہیں. یہ فرض کے خلاف ہے اور اگر ہو سکے تو صرف ایک جہت میں. یا صرف دو جہتوں میں انقسام ہو سکے گا. اگر صرف ایک جہت میں انقسام ہو سکے تو خط جوہری ہو جائے گا. (۱۹۰۰ ، علوم طبیعیہ شرق کی ابجد ، ۲۶). ۲. (مجازاً) معشوق کا مُنھ یا کمر.

جو خط جوہری ممکن نہیں حکیم کئے
تو اوس کی دیکھ کمر کیا کرے گا توڑ اور جوڑ
(۱۸۳۲ ؟ ، شاہ نیاز ، د ، ۱۸۲). [خط + جوہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---چلیپا کس اضا(---فت چ ، ی مع) امذ.
۱. وہ دو لکیریں جو ایک دوسرے کو زاویۂ قائمہ پر قطع کریں ؛ صلیب.
عجب نہیں ہے کہ راہب خطِ چلیپا سے
بنا دے تیرے طویلے کے واسطے خرزیں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۱). ۲. (مجازاً) **کسی تحریر میں رہ جانے والی عبارت کی وضاحت کے لئے دیا گیا نشان جسکی تشریح ترچھی سطروں میں خطِ شکستہ میں اختتامِ صفحہ پر کر دی جائے.**
کوئی ہے لام نستعلیق یا خط چلیپا ہے
کوئی شاخ شکستہ یا چمن ہے عشق پیچاں کا
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۲). [خط + چلیپا (رک)].

---چھانا محاورہ.
داڑھی مونچھوں کا مکمل طور پر نکل آنا.
گردِ رخِ یار چھا گیا خط ماہِ کامل رہا گہن میں
(۱۸۶۷ ، رشک ، د (ق) ، ۹۰).

---حبشی کس صف(---فت ح ، سک ب) امذ.
خطِ تصویر کی ایک قسم جس میں مختلف شکلوں سے حروف کے گروہ مقرر کئے جاتے ہیں. ہر حرف کے واسطے اشکال خاص ہر طائفے نے جداگانہ مقرر کئے ہیں جیسے ... خط حبشی و روحانی وغیرہ. (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۳). [خط + حبش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---حرب کس اضا(---فت ح ، سک ر) امث.
وہ مقررہ لکیر جو لڑائی کے زمانے میں دو متحارب ملکوں کے درمیان قائم کر لی جاتی ہے. ایک سفید کاغذ کا ٹکڑا نکالا اور وزنی چیز سے لپیٹ کر جرمن خط حرب کی طرف پھینک دیا. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۴ جون ، ۷). [خط + حرب (رک)].

---حصار کس اضا(---کس ح) امذ.
دائرہ جو جادوگر جادو پڑھنے کے لیے اپنے یا دوسرے کے گرد نیز عزیمت پڑھنے والے اپنے یا کسی کے گرد بھوت پریت کے آسیب سے بچنے کے واسطے کھینچتے ہیں (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [خط + حصار (رک)].

---حمیری کس صف(---ضم ح ، ی لین) امذ.
رک : خطِ مسند. مصر میں خط ہیرو غلیفی رائج تھا. یمن میں خط مسند یا خط حمیری ، حجاز اور شام میں خط نبطی اور فنیقیہ میں خط فنیقی رائج تھا. (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، جون ، ۵۳ : ۵۰). [خط + حمیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---حوادث کس اضا(---فت ح ، د) امذ.
مصیبتوں کا نہ ہونا ، مصیبتوں سے بچاؤ (جامع اللغات). [خط + حوادث (رک)].

---حواشی کس اضا(---فت ح) امذ.
کتاب کے حاشیہ کی مخصوص عبارت. عہدِ مامون میں قلم المرصع ، قلم النساخ ... خط بیاض اور خط حواشی بھی رائج تھے. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۱۶). [خط + حواشی (رک)].

---حیرت کس اضا(---ی لین) امذ.
(خطاطی) رک : **خطِ حیری.**
صورتِ آئینہ حیران بنایا مجھ کو
خطِ حیرت میں لکھا یار نے نامہ مجھ کو
(۱۸۵۹ ، دفترِ بے مثال ، ۱۲۲). [خط + حیرت (رک)].

---حیری کس صف(---ی لین) امذ.
(رسم خط) **یہ عربی رسم خط کی شاخ ہے جو شہر حیرہ سے (جسکا موجودہ نام کوفہ ہے) منسوب ہوا. کتابی دشواریوں کے سبب رواج نہ پا سکا ، البتہ نسخ رو بہ ترقی رہا.** عربی خط کو مادر خطوط تسلیم کیا گیا ہے جس کا ابتدائی نام خط حیری تھا. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۱۲). [خط + حیری (رک)].

---خاص کس صف ، امذ.
(خطاطی) **اقسام خطوط میں سے منتخب شدہ کوئی خط جو کسی خاص عبارت یا مضمون کے لئے مخصوص کر دیا جائے.** یہ سات لفظ ہیں جن میں الحمد شریف کی ساتوں آیتیں ایک خط خاص میں درج ہیں. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۵۹). [خط + خاص (رک)].

---خشت کس اضا(---کس خ ، سک ش) امذ.
خطِ خشت: **دوہری لکیروں سے حروف بنا کر جوف میں تلے اوپر اینٹیں بنا دی جاتی تھیں** (ماخوذ : فن تحریر کی تاریخ ، ۲۲۸). [خط + خشت (رک)].

---خطوط (---ضم خ ، و مع) امذ.
رک : **خط بتر.**
یہاں سے وہاں جاتے ہیں خط خطوط
انہیں کی زبانی ہیں شرط و شروط
(۱۸۶۸ ، شکوہ فرنگ ، آغا حجو (اورینٹل کالج میگزین ، مارچ ، جون ۱۹۷۳ ، ۴۹ : ۱ ، ۲ ، ۱۲۶)). [خط + خطوط (رک)].

---خفی کس صف(---فت خ) امذ.
(خطاطی) **باریک اور گتھی ہوئی لکھت ، خط جلی کی ضد.**
نوشہ عارف حق کا جانے نبی ولی
خط خفی جو پڑھ سکے کیوں نہ پڑھے جلی
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۶۹).
تیرے لب یاقوت اپر خط خفی دیکھ اے تو خطِ ریحاں
خطاط جہاں نسخ کیا خط جلی کوں کیوں ہے تو غباری

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۷). [خط + خفی (رک)].

---خوانا کس اضا (---و معد) امذ.
وہ تحریر جو آسانی سے پڑھی جا سکے (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [خط + ف : خوان ؛ خواندن - پڑھنا + ا ، لاحقۂ صفت].

---خُون کس اضا (---و مع) امذ.
پروانۂ موت ، حکمِ موت (جامع اللغات). [خط + خون (رک)].

---دار بلا اضا ، صف.
۱. دھاری دار (جامع الغات). **۲. نِشان زدہ ، لکیروں والا.**

خط دار عارضوں سے ہوں ناقص پسند خوش
رغبت نہیں مجھے ثمرِ داغ دار سے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۹). [خط + دار (رک)].

---دَستی کس صف (---فت د ، سک س) امذ.
وہ خط جو بذریعۂ قاصد بھیجا جائے (جامع اللغات). [خط + دستی (رک)].

---دِیموطِیقی کس صف (---ی لین ، و مج ، ی لین) امذ.
ہیرو غلفی خط سے ایجاد کیا گیا ایک بصری خط. اِس خط کی لِکھائی ہیرا طیقی کے مزید اختصار سے پیدا ہوئی تھی. اِسے ایک قِسم کی مُختصر نویسی کہنا چاہیے۔ ہیرا طیقی کی طرح اِسے بھی پیپرس پر لِکھا جاتا تھا چونکہ عوام الناس ہیرا طیقی اور ہیرو غلفی خط لِکھنے کے مجاز نہ تھے. اِس لیے یہ خط ایجاد ہوا. دیموس کے معنی عوام الناس کے ہیں. اِس لیے اِسے عوامی یا جمہوری لِکھائی بھی کہا جاتا ہے. لاط : Demotira ، (ماخوذ : خط و خطاطی ، ۱۸ ؛ فن تحریر کی تاریخ ، ۹۵). [خط + دیموطیقی (رک)].

---دینا محاورہ.
ہلکا زخم لگانا ، نِشان لگانا.

ہوں میں گردن جھکائے اے قاتل
کھینچ تلوار اور دیدے خط

(۱۸۷۵ ، نظم دردمند ، ۸۹).

---دِیوانی کس صف (---ی مع) امذ.
(خطاطی) خط تعلیق کی ایک دُوسری طرز شِکستہ جو زُود نویسی کے اصولِ خوشنویسی کو نظر انداز کر کے قلم کی روانی پر وضع کی گئی ہے۔ دفتری اور کاروباری ضُرورت کے لیے اِسکو گھسیٹ لِکھت کہا جائے تو دُرست ہے. خطِ شکستہ کہ جس کو خط دیوانی بھی کہتے ہیں اوس کی طرز یہہ ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۳۵). خوش نویسوں نے خط تعلیق و نستعلیق کو ملا کر خطِ شکستہ ایجاد کیا جس کا نام خط دیوانی بھی ہے. (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۱۷۷). فرما نروایانِ صفویہ اور اکابر امراء میں مرتضیٰ قلی خان شاملو تھے جو مدتوں ہرات میں حکمراں اور بہت ہنر پرور اور علم دوست تھے ... انہوں نے ... نیا خطِ شکستہ ایجاد کیا جس کا دوسرا نام خطِ دیوانی ہے. (۱۹۶۱ ، خط و خطاطی ، ۳۸). [خط + دیوانی (رک)].

---دِیوناگری کس صف (---کس م ، د ، و مج ، فت گ) امذ.
آریا قوم کا رسمِ خط ، خطِ بنگالی ، خطِ گجراتی اِس خط کی خاص اور بڑی شاخیں ہیں اِن کے علاوہ چند اور چھوٹی چھوٹی مسخ شُدہ شکلیں بھی ہیں جو خطِ صرافی ، خطِ مہاجنی اور خطِ مارواڑی کے نام سے مشہور ہیں. خطِ دیوناگری کی دو صُورتیں ہیں. ایک کِتابی شکل ہے جو اِصطلاحاً بالبُد کہلاتی ہے اور دُوسری شکستہ اور مُختصر نویسی کی صُورت مڑیا کے نام سے معروف ہے ، خطِ شاستری ، خطِ ہندی. ۱۹۴۷ء کے بعد بھارت میں خطِ دیوناگری ... کے استعمال میں وسعت پیدا ہو گئی. (۱۹۶۱ ، خط وطاطی ، ۲۷) [خط + دیوناگری (رک)].

---ڈالنا محاورہ.
۱. رک : خط دینا.

آپ کے سر کی قسم مرتے ہیں ابرُو پہ ہم
شرط لگاؤ صنم ڈالیے جو تلوار خط

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۱۲).

وار اوچھے بھی اٹھتے نہیں اب فوجِ لعیں سے
جب گرتی ہے خط ڈال کے اٹھتی ہے زمیں سے

(۱۹۱۷ ، پیارے صاحب رشید ، گلزارِ رشید ، ۱۴۷). **۲. سطر کھینچنا ، لکیر بنانا.**

اس کا کام تو ہے بس چلنا   ہاں اس نے خط ڈالے

(۱۹۸۳ ، نذرخسرو ، ۱۱۵).

---ڈَلوانا ف م.
خط ڈاک کے سُپرد کرنے کے لئے کسی کو دینا. میری مجبوریوں کا صحیح اندازہ تم اتنی دور سے نہیں کر سکتے ، خط ڈلوانا بھی ایک مہم ہوتا ہے. (۱۹۵۲ ، زیرلب ، ۱۹۶).

---راز کس اضا ، امذ.
ایسا راز دارانہ خط جِس کو پہلے سے طے کردہ قرائن کے مُطابق لِکھا یا سمجھا جائے ، خطِ طلسم. خطِ راز۔ اس کو سمجھنے اور لکھنے پڑھنے کے لئے یہ شعر یاد رکھنا ضروری ہے :

کم صلا او خطِ لہ ، درسع   حرف منقوط را بجایش دع

(۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۶۴). [خط + راز (رک)].

---راست کس صف (---سک س) امذ.
سیدھی لکیر ، مُراد : سیدھا راستہ. ایک خط راست کہ ایک قطب سے دوسرے قطب کی طرف مرکز کی طرف سے گزرتا ہے. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۲۶).

پیدل بہ خطِ راست چلے باندھ کر قطار
صف بستہ گرد و پیش عزیزانِ باوقار

(۱۹۲۷ ، شاد ، مراثی ، ۲ : ۲۰). [خط + راست (رک)].

---راسی کس صف ، امذ.
(علمِ کاسہ‌ٔ سر) سر ، کھوپڑی پر کھینچی جانے والی لکیر. گوشت خور جانوروں کی کھوپڑی خط افقی پر رکھی جائے اور ایک خط راسی کان کے بیرونی سوراخ سے نکالا جائے تو اس خط کے پیچھے ایک بڑا حصہ حجم دماغی کا پایا جائے گا. (۱۸۹۵ء، فرینالوجی (ترجمہ)، ۹۷). [خط + راس (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

---راہ کس اضا ، امذ.
۱. **پروانۂ راہداری.**

اے بونیا دربان بفرمانِ شاہ
منجے باج دے ہور لے خطِ راہ

(۱۶۳۹ء، خاورنامہ ، ۵۳۸). ۲. (سائنس) **سمت مقرر کرنے کی لکیر.** مرکزِ ثقل ہر جسم سے ایک خط مرکز زمین تک پہنچتا ہے... اور ہم نے اس کا نام «خطِ راہ» رکھا ہے. (۱۸۳۷ء، ستہ‌ٔ شمسیہ، ۱ : ۳۷). ۳. **وہ مال جسے درمیان میں رکھ کر اس پر شرط باندھیں** (فیروز اللغات). [خط + راہ (رک)].

---رَیاش کس اضا (---فت ر) امذ.
۱. (خوش نویسی) مامون رشید کے زمانے کے دو بیتوں خطوط میں سے ایک خط جو خطِ کوفی سے نکلا لیکن کوئی نمونہ دستیاب نہیں خیال ہے کہ یہ رنگین نقوش والی تحریر ہو گی. عہد مامون میں قلم المرصع ... خط ریاش ... بھی رائج تھے. (۱۹۶۲ء، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۱۶). [خط + ریاش (رک)].

---رُجعَت کس اضا (---ضم ر ، سک ج ، فت ع) امذ.
(مجازاً) **واپسی کا راستہ.** انگریزوں نے مصریوں کے خط رجعت کو کاٹ دیا. (۱۹۱۸ء، مسئلہ شرقیہ، ۱۳۹). [خط + رجعت (رک)]

---رُخسار کس اضا (---ضم ر ، سک خ) امذ.
رک : **خط سبز.**

خطِ رخسارِ جاناں کے تصوّر میں جو روتا ہوں
ہوئے ہیں دانہ ہائے اشک حاصل مہ کے خرمن سے

(۱۸۱۶ء، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۱۰۲).

خطِ رخسار کی اصلاح ہوئی او کافر
خطِ قرآں خطِ باطل نہ ہوا تھا سو ہوا

(۱۸۷۰ء، الماس درخشاں ، ۷). [خط + رخسار (رک)].

---رَخش کس اضا (---فت ر ، سک خ) امذ.
عہد مامون میں رائج ایک تحریر جو دستبرد زمانہ کی نذر ہو گئی. یہ کسی کو نہیں معلوم کہ ان خطوط کی شان کیا تھی اور باہم کیا فرق تھا. عہد مامون میں قلم المرصع ... خطِ رخش ... رائج تھے. (۱۹۶۲ء، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۱۶). [خط + رخش (رک)].

---رد کس اضا (---فت ر) امذ.
تنسیخ کی لکیر.

الف آسا جو کھنچا ہے یہ خط قشقۂ زر
خطِ رد ہے یہ پئے دفتر خورشید و قمر

(۱۸۶۷ء، واسوخت امیر (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۵۱)).

چارہ گر تدبیرِ دردِ عشق پیچھے سوچنا
خطِ رد تو پہلے بالائے خطِ تقدیر کھینچ

(۱۸۸۸ء، صنم خانۂ عشق ، ۷۰). [خط + رد (رک)].

---رَساں (---فت ر) امذ.
ڈاکیا ، چٹھی پہنچانے والا ، ڈاک کا ہرکارہ.

انعام چاہے خط رساں تو میں سنا دوں گالیاں
اس کو طبیعِ مجھ کو جنوں وہ یہ کہیں میں یوں کہوں

(۱۸۹۲ء، مہتاب داغ ، ۱۲۰). نگہبانوں نے کہا کہ کیوں میاں خط رساں تم نے بڑی دیر لگائی بادشاہ ہمارے تمہارا انتظار کر رہے ہیں. (۱۹۰۲ء، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۹۵۷). [خط + ف : رساں ؛ رسانیدن - پہنچانا].

---رَسانی (---فت ر) امث.
چٹھی بھیجنا.

خط رسانی کو نہیں کوئی کبوتر درکار
دل کو ہم طائرِ طیار بنا لیتے ہیں

(۱۸۵۲ء، دیوانِ برق ، ۲۱۹). [خط رساں + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رَسَد کس اضا (---فت ر ، س) امذ.
رسل و رسائل آنے کا راستہ ؛ کسی جگہ تک پہنچنے کا راستہ. وہ گور میں داخل ہو کر عیش و نشاط کی بزم آرائیوں میں مصروف ہوا تو شیر خاں نے آگرہ سے اس کا خط رسد منقطع کر دیا. (۱۹۶۵ء، تاریخ پاک و ہند ، ۳ : ۴۳). [خط + رسد (رک)].

---رِقاع کس اضا (---کس ر) امذ.
(خوشنویسی) **خط نسخ کی وضع کا خط جس کا دَور ۳½ دانگ اور سطح ۱½ دانگ ہوتی ہے.** توقیع - یہ خط توقیعات لکھنے میں مستعمل تھا اسی لیے اس کو خط مناشیر بھی کہتے ہیں. یہ خط رقاع کی فرع ہے. (۱۹۰۷ء، مخزن القواعد ، ۳ : ۱۷۶). خط رقاع - یہ خط چھوٹے چھوٹے پرزوں یا رقعوں پر لکھا جاتا تھا اس لئے رقاع کے نام سے مشہور ہوا. (۱۹۶۲ء، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۱۸). [خط + رقاع (رقعہ کی جمع)].

---رَقیمَۃُ الْاَعْداد کس اضا (---فت ر ، ی مع ، فت م ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ع) امذ.
وہ چھوٹی سی افقی لکیر جو تحریر میں کسی کلمے کو مخصوص یا نمایاں کرنے کے لیے اس کے اوپر بشکل مد (ــــ) بنا دی جائے یا سلسلہ شمار کے عدد کے لیے لکھی جائے جیسے ۱ ، ۲ وغیرہ. ایک خط رقیمۃ الاعداد ہے یعنی ہر حرف میں ایک مد کھینچ کر اس کے آخر میں رقوم عشرات کی صورت ایک حلقہ دیتے ہیں. (۱۸۷۳ء، عقل و شعور ، ۳۶۵). خط رقیمۃ الاعداد وہ چھوٹی سی افقی لکیر جو تحریر میں کسی کلمے یا کلام کو مخصوص یا نمایاں کرنے کے لیے اس کے اوپر بشکل مد بنا دی جائے. (۱۹۳۱ء، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۲۰۶). [خط + رقیمہ (رک) + رک : ال (۱) + اعداد (رک)].

---رَ کھنا/رَ کھوانا ف م ؛ محاورہ.
داڑھی مونچھیں یا سبزۂ خط بڑھنے دینا.

خط کو رکھوا کر نہ کر اندھیر ائے خورشید رو
تیرہ شب ہے روشنی جب روز روشن ہی نہیں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۱۲).

---رَمْز کس اضا(---فت ر ، سک م) امذ.
(خوشنویسی) وہ تحریر یا لکھت جس میں حُروف کی حقیقی اور اصلی اشکال کو بعض مخصوص علامات ، مُقررہ نشانات یا اعداد میں درج کیا جائے تا کہ اِن رموز سے ناواقف شخص اِس تحریر کو نہ سمجھ سکے. تمام عملیات ، طلسمات اور تعویذات خطِ رمز ہی میں تحریر ہوتے ہیں.(۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۵۸) [خط + رمز (رک)].

---رَواں کس صف(---فت ر) امذ.
وہ تحریر جوآسانی سے پڑھی جائے. خط کے دو بڑے اسلوب ہیں ایک رسمی اسلوب ہے جس میں زاویہ دار حروف ہوتے ہیں اور دوسرا خط رواں جس کے حروف گول اور دائرے دار ہوتے ہیں. (۱۹۶۳ ، مسلمانوں کے فنون ، ۹۹).[خط + رواں (رک)].

---رُوحانی کس صف(---و مع) امذ.
قدیم زمانے کا ایک خط جس سے رُوحانیت کا تصوّر قائم کرنے کے لیے ایک تصویر کا اِنتخاب کر لیا جاتا تھا. اس کی کوئی مثال مُشکل سے دستیاب ہے. ہر حرف کے واسطے اشکالِ خاص ہر طائفے نے جداگانہ مقرر کئے ہیں جن کو خط کہتے ہیں جیسے خط ہندی و سریانی و یونانی و عبری و قبطی و معقلی و کوفی و کشمیری و ریحانی و روحانی وغیرہ. (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۳). [خط + روحانی (رک)].

---رُوئے نگیں کس صف(---و مع ، فت ن ، ی مع) امذ.
جواہرات پر بائی جانے والی لکیریں جو اکثر تراشیدہ ہوتی ہیں لیکن ان پر اصل کا دھوکہ ہوتا ہے.

ترے لب کے ہیں وعدے سب خلاف اے نازنیں اکثر
کہ جیوں برعکس ہوتا ہے خط رُوئے نگیں اکثر

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۵۴). [خط + رو (رک) + ے (حرفِ اضافت) + نگیں (رک)].

---رَیحاں کس صف(---ی لین) امذ.
ریحانِ،نیاز بو سی جھاڑی جس کے نمونہ پر خط ریحان بنایا گیا، (مجازاً) سبز. ایک خیال یہ بھی ہے کہ عہدِ مامون کے نامور خطّاط ریحانی کے نام سے منسوب ہوا ہے.

زباں ہو جائے برگ ناز بو جس نام کے لیتے
مرے اوس لالہ روکا خطِ ریحاں تم نے نئیں دیکھا

(۱۷۳۷ ، دیوان قاسم ، ۱۳).

توصیف میں عاجز رم تحریر قلم ہے
دیکھو خطِ ریحاں ورقِ زر پہ رقم ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۵۹).

ہوئے مطلب آ ہی جائیگی قفس تک بھی ضرور
خطِ ریحاں میں زمیں لکھی ہے تفسیر بہار

(۱۹۳۳ ، تجلائے شہاب ثاقب ، ۸۹). خط ریحان۔ کہتے ہیں یہ خط خوبصورتی میں ریحان کی سی نزاکت رکھتا تھا اس لئے ریحان کے نام سے مشہور ہوا. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۱۸). [خط + ریحان (رک)].

---رَیحانی کس صف(---ی لین) امذ.
رک : خطِ ریحاں.

لب گلرو پہ عیاں ہے خطِ ریحانی آج
مور کوں پات لگا ملکِ سلیمانی آج

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۳۲).

شاید اس صفحۂ رخسار پہ نکلا ہے خط
نامہ بھیجا ہے ہمیں اب خطِ ریحانی سے

(۱۷۸۰ ، گل عجائب (یدان) ، ۳۴). ہر حروف کے واسطے اشکال خاص ہر طائفے نے جداگانہ مقرر کئے ہیں جن کو خط کہتے ہیں جیسے خط ہندی و سریانی و یونانی و عبری و قبطی و معقلی و کوفی و کشمیری ... خطِ ریحانی و روحانی وغیرہ.(۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۳). [خط + ریحان (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

---زُلفِ عَرُوس کس اضا(---ضم ز ، سک ل ، کس ف ، فت ع ، و مع) امذ.
ایسی تحریر جس میں حُروف کو آخر میں یا ان کے سِرے کو لہر جیسی گولائی دی جائے یا حرف کے سِرے کو اُوپر یا نیچے گھما دیا جائے. خط زلف عروس۔ حرف کے آخر میں بال کی لہرائی ہوئی لٹ بنائی جاتی ہے. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۲۸). [خط + زلف (رک) + عروس (رک)].

---زُمُرّد کس صف(---فت ز ، م ، شد ر بضم) امذ.
رک : خطِ سبز.

یا برگِ گل پہ سبزۂ سیراب ہے عیاں
یا لعلِ لب پہ خطِ زمرّد نگار ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۳۸). [خط + زمرد (رک)].

---زَن (---فت ز) صف ؛ مر قط زن.
قلم تراش ، قط لگانے والا. اگرچہ لفظ خط زن بقاف است لیکن کار چوں بہ عوام ... آں را قط زن نیز گویند. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۲۹). [خط (قط کا عوامی تلفظ) + ف : زن ، زدن - مارنا].

---زُنّار/زُنّاری کس صف(---ضم ز ، شد ن) امذ.
پٹی ، لکیر نیز رک : خطِ تقدیر.

یوں تمنا دل میں ہے میرے کہ ہوں جمشید وقت
جام بھر دے مجھ کوں اے کافر خطِ زنار تیں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۷۵). خطِ استوا ایک دوسرا منطقہ یا خطِ زناری زمین کا ہے جس سے زمین دو نصف شمالی و جنوبی میں منقسم ہوتی ہے. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۱۱). [خط + زنار + ی ، لاحقۂ نسبت].

---زنجیر/ زنجیری کس صف(---فت ز ، سک ن ، ی مع)امذ.
(مجازاً) پیچ دار لکیر یا اشکال.
جب صبح باری کا قلم لے خطِ زنجیری لکھے
خوش پینچوا نی سطر ہو ہر یک نشان تس لہار کا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۳۱). [خط + زنجیر/ + ی ، لاحقۂ نسبت].

---زود نویسی کس صف(---و مع ، فت ن ، ی مع)امذ.
تیز رفتار تحریر ، مختصر نویسی ، شارٹ ہینڈ جو مخصوص اشارات میں تحریر کی جاتی ہے۔ خط زود نویسی۔ خطاطی کی ایجاد کے ابتدائی زمانہ سے یہ بات ... پیش نظر رہی کہ ... خط ایسا ہو کہ اس کے لکھنے میں وقت کم صرف ہو دوسرے خط جگہ کم گھیرے. (۱۹۶۱ ، خط و خطاطی ، ۳۹). [خط + زود (رک) + ف : نویس ؛ نوشتن - لکھنا].

---ساغر کس اضا(---فت غ) امذ.
جام شراب کی لکیر.
ساقی تری آنکھوں میں ہے کیا سرمہ کی تحریر
یاں ہے خطِ ساغر ، خطِ باطل کے برابر
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۹۵).
بادہ خواری کا حکم ہو جا ہے — خط ساغر بجائے طغرا ہے
(۱۸۸۷ ، ساقی نامۂ شقشقیہ ، ۷). [خط + ساغر (رک)].

---سبز کس صف(---فت س ، سک ب) امذ.
۱. مرد کے چہرے پر شباب کی علامت ، داڑھی مونچھوں کا آغاز. گل سے رخسار کہ خط سبز سے سبزہ زار تھے ، یاسمین کی مانند مصفا تھے. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۵۱).
لب کا بڑھا دیا ہے مزا خطِ سبز نے
ساقی نے پشت دی مئے صافی کو جنگ سے
(۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۳۹). **۲. (تصوف) عالم برزخ ، برزخ کی کیفیت** (مصباح التعرف ، ۱۱۳). **۳. (مجازاً) سبزہ زار ، ہری گھاس جو قبرستان میں بکثرت ہوتی ہے.**
ہے یاد خفتگانِ زمیں کا جو خطِ سبز
بھولے سے میں قدم نہیں رکھتا گیاہ پر
(۱۸۹۱ ، تعشق ، گلزارِ تعشق ، ۱۰). [خط + سبز (رک)].

---سبو کس اضا(---فت س ، و مع) امذ.
جام شراب کی لکیر ، صراحی کے نقش و نگار.
خطِ سبو تری آیات دلکشا کی قسم
یہ آرزو ہے تجھے زیب ہر مقالہ کریں
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۵۵). [خط + سبو (رک)].

---سرطان کس اضا(---فت س ، سک ر) امذ.
وہ فرضی خط جو استوا سے ۲۳½ درجے جانب شمال واقع ہے جب سورج اس پر آتا ہے تو اس علاقہ میں گرمی زیادہ ہو جاتی ہے. گرم اس اقلیم کو کہتے ہیں جو خط سرطان اور خط جدی کے درمیان واقع ہوئے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۰۹). سورج کی سیدھی شعاعیں ... کرۂ زمین پر شمال میں خط سرطان تک اور جنوب میں خط جدی تک پڑ سکتی ہیں. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳). خط استوا ، خط جدی اور خط سرطان سب کے سب ایک ہی خط میں منتقل ہو کر سورج کے ساتھ چپکے ہوئے ہیں. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۳۷). [خط + سرطان (رک)].

---سرمہ کس اضا(---ضم س ، سک ر ، فت م) امذ ؛ امث
سرمہ کی لکیر ، آنکھوں میں سرمہ لگانے کے بعد سلائی کو باہر تک کھینچ کر بنائی گئی لکیر (جامع اللغات). [خط + سرمہ (رک)].

---سرنوشت کس اضا(---فت س ، سک ر ، فت ن ، کس و ، سک ش) امذ.
خطِ تقدیر ، قسمت کا لکھا ہوا.
غرق بحر عاشقی ہوں میں ز خطِ سرنوشت
ہے مری لوحِ جبیں پر یک قلم تسطیر موج
(۱۷۹۲ ، دیوان محب (ق) ، ۱۲۹).
احسان ہے سر یہ مرے خطِ سر نوشت کا
جس سے ہوا غلام میں شہانِ چشت کا
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۲). [خط + سرنوشت (رک)].

---سرو کس صف(---فت س ، سک ر) امذ.
(خوشنویسی) ایک طرزِ تحریر جو باریک لکیروں سے مقررہ اشاروں میں سرو کے درخت کی شکل میں لکھی جاتی ہے. قسم تیسری ، اس کو خط سرو کہتے ہیں وہ بحساب الفاظ ابجد ... حروف کے مراتب کے موافق لکھا جاتا ہے. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۹). خط سرو۔ یہ خط سرو کی شکل میں لکھا جاتا ہے اور ہر حرف کا ایک سرو ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویسان ، ۶۳). [خط + سرو (رک)].

---سریانی کس صف(---ضم س ، سک ر) امذ.
رک : **خط سطرنجیلی.** ہر حرف کے واسطے اشکال خاص ہر طائفے نے جداگانہ مقرر کیے ہیں ... جیسے خط ہندی و سریانی. (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۳). سریانی خط کو سطرنجیلی خط بھی کہتے ہیں. (۱۹۶۱ ، خط و خطاطی ، ۳۰). [خط + سریان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---سطرنجیلی کس صف(---فت س ، سک ط ، فت ر ، سک ن ، ی مع) امذ.
اس طرزِ تحریر میں جب الف ممدودہ کسی لفظ کے درمیان میں آتا تھا تو اس کو الگ نہیں لکھتے تھے مثلاً ظالمین کو ظلمین لکھتے تھے. خطِ کوفی کو اس خط سے بہت مشابہت ہے. سریانی اس خط سطرنجیلی میں اپنی مقدس کتاب انجیل وغیرہ لکھتے تھے. (۱۹۶۱ ، خط و خطاطی ، ۳۰). [خط + سطرنجیل (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---سمتی کس صف(---فت س ، سک م) امذ.
سمت کا تعین کرنے والی لکیر یا لائن. ایک خط جو سائیکلوں کی سمت کو ظاہر کرتا ہے اسے خط سمتی ... کہتے ہیں. (۱۹۶۳ ،

(۱۹۶۲ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۳۶۳). [خط + سمت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- سنوَرنا ف مر.
خط کا درست ہونا ، خوش خطی آنا (نوراللغات).

--- سیاہ کس صف (--- کس س) امذ.
(تصوف) عالمِ غیب اور غیب الغیب کو کہتے ہیں (مصباح التعرف ، ۱۱۳). [خط + سیاہ (رک)].

--- سیر کس اضا (--- ی لین) امذ.
رفتار ، طرز ، طریقہ. ہر زبان کے ارتقا کی ایک روش ہوتی ہے ایک خط سیر جس پر زبان آگے بڑھتی اور ترقی کی منزلیں طے کرتی ہے. (۱۹۶۶ ، اردولسانیات ، ۳۵). [خط + سیر (رک)].

--- سیری کس صف (--- ی لین) امذ.
رک : خطِ سیر. چوٹی کا عرض بڑا رکھا جائے یا زیریں سمت دریا آسان ڈھال دیے جائیں ورنہ خط سیری زیریں سمت دریا ڈھال تک پہنچ جائے گا. (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام (ترجمہ) ، ۱۰۳). [خط + سیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- سیریاک کس صف (--- ی مع ، سک ر) امذ.
اِس خط کا رواج چھ سو سال قبل مسیح میں ہوا آٹھویں صدی عیسوی میں فنا ہو گیا لیکن اِس کی مختلف شاخوں سے اور خطوط نکلے سوریہ (شام) میں اب بھی کہیں کہیں رائج ہے. خط سیریاک یا استرانگلو پالمیری خط سے ایجاد ہو کر شرق میں چین تک پہنچ گیا اور اسی سے اور حروف تہجی (اویغور) (مغل) (کالموک) اور (منچو) پیدا ہوئے (۱۹۶۱ ، خط و خطاطی ، ۲۹). [خط + سیریاک - Syriac - سیریا (اسم علم)].

--- شاستری کس صف (--- سک س ، کس ت) امذ.
رک : خط دیوناگری (ا ب و ، ۳ : ۲۰۲). [خط + شاستر (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

--- شاقول کس اضا (--- و مع) امذ.
(معماری) سہاول کی لکیر ؛ معماروں کا ساہول جس سے دیوار کی سیدھائی دیکھی جاتی ہے. راسی محور خط شاقول کی سمت پر ہوتا ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ، ۱ : ۹۶). [خط + شاقول (رک)].

--- شب رنگ کس صف (--- فت ش ، سک ب ، فت ر ، غنہ) امذ.
رک : خطِ سبز.

خطِ شب رنگ سیں تیرے لبِ رنگیں کوں قیمت ہے
اگرچہ لعل جو مودار ہے معیوب ہوتا ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۲۹).

خطِ شبرنگ بھی گالوں پہ نکل آئے کہیں
سبزہ رنگی ہو چھپا کے خطِ رخسار شہاب

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۶۱). [خط + شب (رک) + رنگ (رک)].

--- شبگوں کس صف (--- فت ش ، سک ب ، و مع) امذ.
رک : خطِ شب رنگ.

خطِ شبگوں پہ یہ آتے نہیں پیارے گیسو
جال پر جال بچھاتے ہیں تمھارے گیسو

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۳۳). [خط + شب (رک) + ف : گوں لاحقۂ تشبیہ].

--- شریف کس صف (--- فت ش ، ی مع) امذ.
شاہی خط یا حکم ، خط جو خود بادشاہ لکھے یا جس پر وہ خود دستخط کرے (جامع اللغات). [خط + شریف (رک)].

--- شعاع / شعاعی کس اضا / کس صف (--- ضم ش) امذ.
سورج کی کرنیں نیز وہ لکیر جو سورج کی کرنوں سے پیدا ہو.

عجب نہیں جو فلک پر خطِ شعاعی دیکھ
اگر ورق پہ سرج کے لکھیں تری تعریف

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰۹).

آفتابِ فلکِ حسن ہے وہ ماہ لقا
ہاتھ میں خطِ شعاعی کی جھڑی رہتی ہے

(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۲۰۱). آفتاب اگر نگاہ گرم سے عارض گل تر کو دیکھے تو خط شعاع نشتر خار ہو کے سینہ فگار کرے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۸). [خط + شعاع (رک) / + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- شفیعا / شفیعہ کس اضا (--- فت ش ، ی مع / فت ع) امذ.
خطِ شکستہ کی ایک باقرینہ طرزِ تحریر جس کا موجد محمد شفیع نامی خوشنویس تھا.

سرفرمانِ خدا کا خطِ طغرا کہیے
کلکِ تقدیر کا یا خطِ شفیعا کہیے

(۱۸۳۹ ، کلیات نعت محسن ، ۳۳). خط شکستہ اور خط شفیعہ میں سطحی فرق مختصراً یوں ظاہر کیا جا سکتا ہے ... شکستہ مائل بہ تعلیق ہے اور شفیعہ مائل بہ نستعلیق. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویسان ، ۵۲). میرسوز کے بارے میں چند باتیں کم و بیش سب تذکرہ نگاروں نے لکھی ہیں کہ میرسوز بلند پایہ ، ہفت قلم خطاط تھے اور نستعلیق اور خط شفیعا میں کمال درک رکھتے تھے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۷۹۴). [خط + شفیع (علم) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

--- شکست / شکستہ کس اضا / کس صف (--- کس ش ، فت ک ، سک س / فت ت) امذ ؛ سہ شکستہ (ق).
مرتضیٰ قلی خاں شاملو نے خط تعلیق اور نستعلیق کو ملا کر اس کی ایجاد زود نویسی کی غرض سے کی.

دیکھت خط شکستے کی جس بندو بست
دھریں پنجہ کھا زلفِ خوباں شکست

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۵).

تھا ہمیں منظور دکھلانا شکستِ دل کا حال
لکھ کے جو خطِ شکستہ میں اسے دکھلانے حرف
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۳۳). یہ ہندوستان میں خط شکست کی تعلیم کے طریقے کا نقص ہے کہ اس نے دشواری بڑھا دی. (۱۹۶۱ ، خط و خطاطی ، ۳۹). دیوناگری رسم الخط کی تعریف کے بعد خط شکستہ ... کی برائیاں گنوائی ہیں. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۱۱۳). [خط + شکست / شکستہ (رک)].

---شَوق کس صف(---و لین) امذ.
محبت نامہ.
آیا نہ اس طرف سے جوابِ ایک حرف کا
ہر روز خطِ شوق ادھر سے چلا کیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۶۳).
ہم لکھیں خطِ شوق وہ لکھ بھیجیں گالیاں
لکھا ہے نامہ بر یہ بتا کس کتاب میں
(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۷۷). [خط + شوق (رک)].

---صاعِد کس صف(--- کس ع) امذ.
(طِب) نبض دیکھنے میں شریان خُون میں خُون کے دباؤ کو اُوپر اٹھانے والی لہر. موج کے پہلے حصے کو قرعی موج یا جزوشہوق یا خط صاعد کہتے ہیں. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۲۰). [خط + صاعد (رک)].

---صاف کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
رک : خط بنانا. سہ پہر کو سرمہ باز منشی جی نے آکر اطلاع دی کہ سرکار نے یاد فرمایا ہے میں نے اس اثنا میں خط صاف کر لیا تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۱۰۵).

---صَرّاف کس اضا(---فت ص ، شد ر) امذ.
ہُنڈی ، چیک (جامع اللغات). [خط + صرّاف (رک)].

---صَرّافی کس صف(---فت ص ، شد ر) امذ.
خط دیوناگری کی ایک مسخ شُدہ شکل (ا پ و ، ۴ : ۲۰۱). [خط + صراف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---صَلِیبی کس صف(---فت ص ، ی مع) امذ.
۱. رک : خط اطلسی (فیروز اللغات). **۲. رک : خط چلیپا.**
کہو اس شوخ سے اوروں کو کھینچے دار پر ظالم
تری زلفِ چلیپا ہی ہمیں خطِ صلیبی ہے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۵۷). [خط + صلیب (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---صَنو بَری کس صف(---فت ص ، و مع ، فت ب) امذ.
(ریاضی) لکیروں کا ایک ایسا دائرہ جو کم و بیش قلبی وضع کا بنایا جائے جو کسی دوسرے محیط کے نقطہ سے مِل جاتا ہو نیز وہ دائرہ جو کسی دوسرے دائرہ کے اندر ہو. خط صنو بری ... کو خط ابتدائی کے گرد گھمانے سے ایک مجسم بنایا گیا ہے جس کی کثافت (ک) ہے. (۱۹۳۸ ، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت ، ۳۰۷). [خط + صنو بر (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---ضمانتی کس صف(--- کس م) امذ.
ضمانت نامہ (جامع اللغات). [خط + ضامن (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---طَشتی کس صف(---فت ط ، سک ش) امذ.
وہ خط جو سائیکلون کی سمت کو ظاہر کرتا ہے اسے خطِ سمتی اور دوسرا خط جو خطِ سمتی کو کاٹتا ہے اسے خطِ طشتی کہتے ہیں (رفیق طبعی جغرافیہ ، ۳۶۳). [خط + طشت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---طُغْرا / طُغریٰ کس صف(---ضم ط ، سک غ / الف بشکل ی) امذ.
(خُوش نویسی) ایسی تحریر جِس کے حُروف کی کششوں کے باہمی اِتصال سے کسی ہندسی شکل ، پُھول ، انسانی صُورت ، پرند یا چرند وغیرہ کی تصویر بن جائے. کہا جاتا ہے کہ یہ خط بعہد سلطان مُراد ایجاد ہوا.
لکھا نامِ خدا موئے قلم سے
حروف اس میں خطِ طغرا سے سب تھے
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۸۶). خط طغریٰ کے کتبات اس کثرت سے کھودے ہیں کہ بیان کیا جاتا ہے کہ پورا قرآن شریف دیواروں پر مرتسم ہے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فنِ تعمیر (ترجمہ) ، ۱۰۹). خط طغرا : طغرا ترکی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی نِشان یا علامت کے ہیں یہ دستخط کرنے کا ایک خاص انداز ہے جس میں حُروف کے کھڑے خط کو طویل اور اُوپری حصے کو مرغولے دار بنایا جاتا ہے (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۲۹). [خط + طغرا/طغریٰ (رک)].

---طِلا کس صف(--- کس ط) امذ.
(خُوشنویسی) سُنہری تحریر.
فنِ حساب میں جاری ہے فیض عام اُس کا
لکھا ہے فکر نے خطِ طلا میں نام اس کا
(۱۸۷۵ ، فروغ ہستی ، ۳۱). [خط + طلا (رک)].

---طِلَسْم کس اضا(--- کس ط ، فت ل ، سک س) امذ.
(خُوشنویسی) وہ تحریر یا لکھت جس میں حُروف کی حقیقی اور اصلی اشکال کو بعض مخصوص علامات ، مکُررہ نِشانات یا اعداد میں درج کیا جائے تا کہ ان رموز سے ناواقف شخص اس تحریر کو نہ سمجھ سکے ، خط اشارہ ، خط ہندسہ ، طلسمات اور عملیات اکثر اِنھیں خطوط میں لکھے جاتے ہیں ازاں جملہ جو راقم الحروف کو معلوم ہے درج کرتا ہے اوّل خط ہندسہ یا خط طلسم. (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۱۸). [خط + طلسم (رک)].

---طُولی کس صف(---و مع) امذ.
کسی چیز کی لمبائی میں کھینچی جانے والی لکیر. ۱۵ کا عدد لکھ کر ان کے اوپر ایک خط ارضی کھینچ کر دونوں کے مابین سے

ایک خط طولی کھینچنا. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۱۷). [خط + طول (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---طُومار کس صف(---و مع) امذ.
(خوشنویسی) خط نسخ کی جلی قلم تحریر۔ اِس خط میں حرف کا دور حرف کی کُل لمبان کا دو حصّے اور سطح اس کی دُگنی ہوتی ہے
رک: خطِ ثلث. قرآن پاک خط طومار میں لکھے گئے ہیں جو خط نسخ کی ایک جلی صورت ہے. (۱۹۶۳ ، مسلمانوں کے فنون ، ۱۰۱). [خط + طومار (رک)].

---عِبْری کس صف(---کس ع ، سک ب) امذ.
عبرانی زبان کا قدیم رسم الخط. ہر حرف کے واسطے اشکال خاص ہر طائفے نے جداگانہ مقرر کیے ہیں جن کو خط کہتے ہیں جیسے خط ہندی و سریانی و یونانی و عبری. (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۳). بعض عبرانی کی کتابوں میں خط عبری حضرت آدم صفی اللہ سے منسوب کیا گیا ہے نیز ایک گروہ نے حضرت ادریس سے نسبت دی ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۱ ، ۱۸۶). [خط + عبری (رک)].

---عَدَدی کس صف(---فت ع ، د) امذ.
ایسی تحریر جس میں حرُوف کی حقیقی اور اصلی اشکال کو عدد کی شکل دے دی جاتی ہے۔ اِس میں صرف نو کے عدد تک سے کام لیا گیا ہے مثلاً اصل حرف ا ب پ ت ٹ ث ج چ ح خ د ڈ ذ

ر ڑ ز ژ س ش ص ض ط ظ ع غ ف ق ک گ ل م ن و ہ ی

(ماخوذ : صحیفہ خوش نویسان ، ۶۳). [خط + عدد (رک) + ی لاحقۂ صفت].

---عَرْضی کس صف(---فت ع ، ر) امذ.
۱. کِسی چوڑائی میں کھینچی جانے والی لکیر ، (ریاضی) میں عدد لکھنے کے بعد لکیر لگانا.

خطِ عرضی تحت ان کے کھینچ کر
داہنی جانب سے تو میزان کر

(۱۸۷۹ ، مبادی الحساب منظوم ، ۴). **۲. (جغرافیہ) وہ خیالی خط جس کا فاصلہ خط اِستوا سے ہر ایک جگہ ایک ہی ہو اور اِسی وجہ سے جو مُلک ایک ہی خطوط عرضی کے درمیان واقع ہوتے ہیں ان کی آب و ہوا یکساں ہوتی ہے.** یہاں (انگلستان) کی آب و ہوا ایسی سرد نہیں ہے جیسی اور ملکوں کی جو ... خطوط عرضی کے درمیان واقع ہیں. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱۱۵). [خط + عرض (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---عَرِیض کس صف(---فت ع ، ی مع) امذ.
رک : خطِ عرضی. ہر ایک حرف پر خط عریض کھینچتے ہیں. (۱۹۲۰ ، انتخاب لاجواب ، ۲۸ مئی ، ۵). [خط + عریض (رک)].

---عِصْیاں کس اضا(---کس ع ، سک ص) امذ.
(مجازاً) نامۂ اعمال نیز رک : خطِ اعمال.

فرشتے بھی مگر دیوانہ سمجھے مجھ کو محشر میں
دیا سب کو خط عصیاں مجھے پرزہ گریباں کا

(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۴). [خط + عصیان (رک)].

---علامَتِ جَذْر کس اضا(---فت ع ، م ، کس ت ، فت ج ، سک ذ) امذ.
(ریاضی) وہ نِشان جو عدد کو ضرب کرنے کے لئے دیا جائے. مگر جس وقت خط علامت جذر کھینچا جاوے پھر اس پر ہندسہ علامت قوت دوم تحریر کرنا زاید ہے. (۱۹۰۷ ، تشریح المساحت ، ۳۳). [خط + علامت (رک) + جذر (رک)].

---عَمَل کس اضا(---فت ع ، م) امذ.
روایت ، طریق ، راہِ طریقت.

کوئی اس است ستی خطِ عمل   لیوے نا صدیق اکبر کی اول

(۱۷۹۲ ، تحفۃ الاحباب (ق) ، باقرآگاہ ، ۸). [خط + عمل (رک)].

---عُمُود کس صف(---ضم ع ، و مع) امذ.
سیدھا خط ، وہ کھڑی لکیر جو اوپر سے نیچے کھینچی جائے اور برابر کے دو زاویے پیدا کرے (فیروزاللغات). [خط + عمود (رک)].

---عُمُودی کس صف(---ضم ع ، و مع) امذ.
رک : خطِ عمود. آگے بڑھ کر پہاڑ تھوڑی دور تک خط عمودی میں بلند ہوا تھا ، اس وجہ سے وہ مقام اور بھی پوشیدہ تھا. (۱۸۹۱ ، حرم سرا ، ۲ : ۲۳۰). زمین کے ہر مربع گز سے جس پر سورج کی کرنیں بخط عمودی گرتی ہوں ، ایک گھوڑے کی طاقت سے زیادہ طاقت حاصل کی جا سکتی ہے. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۵). [خط + عمود (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---عَنْبَرِیں کس صف(---فت ع ، غنہ ن بشکل م ، فت ب ، ی مع) امذ.
عنبر کی مانند لکیر ، (مجازاً) محبوب کے نقوش.

قشقہ و چین و جبین زلف و خطِ عنبریں
ہم کو تو اے نازنیں بھاتے ہیں یہ چار خط

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۲۱۳). [خط + عنبر (رک) + ین ، لاحقۂ صفت].

---غُبار کس صف(---ضم غ) امذ.
اِسکی دو قسمیں ہیں۔ ایک یہ کہ باریک نقطوں کے ذریعہ جلی حرُوف کی شکل کے مُطابق قاعدۂ خوشنویسی بنائی جائے اور دوسری یہ کہ کِسی عبارت کو بہت باریک لکھ کر جلی حرُوف بنائے جائیں۔ ایک طرح سے یہ بھی مثل ترکیب خط گُلزار بنایا جاتا ہے

لکھیا اس پو کہکش کا خط غبار
کھینچا تس دھنک جدول زرنگار

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۱).

سادہ روئی ہے نپٹ رنگین ہولی کی بہار
پھر دھو لنڈی جان اوس ہولی کی ہو خط غبار

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۳۳). لکھنے میں بھی یہہ دسترس پیدا کیا کہ ... خط غُبار و خط گلزار پر ایک بخوبی لکھنے لگا. (۱۸۰۲ ،

نثرِ بے نظیر ، ۲۳). خط غبار ، یہ خط بھی مثل خط گلزار کے بنایا جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۱۷۸). خط غبار حروف کی صورت باریک نقطوں یا کسی عبارت کو خفی قلم سے لکھ کر پیدا کی جاتی ہے جو دور سے غبار کی صورت میں نظر آئے. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۲۸). [خط + غبار (رک)].

ـــِ غُلامی کس اضا(ـــ ضم غ) امذ.
اِطاعت اور غُلامی کا اِقرار نامہ.

کی بموقع اس گھڑی تشریف لائی ہے بجا
میں اگر خطِ غلامی لکھدوں اس احسان پر

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۵۹). دستر قضا دستاویز حکومت چھین خطِ غلامی دے رہا تھا اور یہ بیٹھے خط لکھ رہے تھے. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۸۳). [خط + غلامی (رک)].

ـــِ غَیرمُنْحَرِف کس صف(ـــ ی لین ، ضم م ، سک ن ، فت ح ، کسِ ر) امذ.
(جُغرافیہ) دُنیا میں کمتر ایسے مقام ہیں جہاں کمپاس سیدھا قطبوں کی طرف رہتا ہے یعنی جہاں کچھ اِنحراف نہیں ظاہر ہوتا اور جس قدر مشاہدے کئے گئے ہیں معلوم ہوتا ہے کہ یہ مقامات ایک خط پر واقع ہیں جو محیط کرّہ ہے اس واسطے اسے خطِ غیر منحرف کہتے ہیں (رسالہ مقناطیس ، ۷۵). [خط + غیر (رک) + منحرف (رک)].

ـــِ فارِق کس اضا(ـــ کس ر) امذ.
۱. **(ریاضی) تفریق کی لکیر ، گھٹانے کی علامت.**

خط فارق ان کے نیچے کر دیا
درجۂ اولیٰ سے دے ان کو گھٹا

(۱۸۷۹ ، مبادی الحساب منظوم ، ۹). ۲. **علیحدگی کا نِشان.** کوئی ذاتی اصلیت ہے جو کسی خاص عضو سے علاقہ رکھتی ہے گمان کیا جاتا ہے کہ دماغ کے غدود وسطی کی بنیاد میں خط فارق کی جانب واقع ہے. (۱۸۹۵ ، فرینالوجی ، ۷۱). دنیاوی اور روحانی جد و جہد کے مابین کوئی نمایاں خط فارق قائم کرنا ضروری ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۱). [خط + فارق (رک)].

ـــِ فاصِل کس صف(ـــ کس ص) امث ، امذ.
۱. (اَ) **(ریاضی) وہ لکیر جو دو چیزوں کے بیچ میں آ کر ایک دوسرے کو جُدا کرے.** اگر کٹھے بیس سے زیادہ ہوں تو بیس پر تقسیم کر کے پہلے کٹھے اور جریب کو ایک خط فاصل سے الگ کر کے مضروب اور مضروب فیہ کو ایک دوسرے کے نیچے اس طرح لکھو کہ کٹھے پہلے اور جریب پیچھے ہوں. پھر موافق قاعدۂ ضرب جلیا کے ضرب دو. (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۱ : ۷). نقشہ میں خط فاصل پھر قطبوں میں سے گزرتا ہے. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۲۶). (اا) **(جُغرافیہ) وہ لکیر جو روشنی اور تاریکی کو جُدا کرتی ہے.** درمیانی خط کا آدھا حصّہ اوپر کا اور آدھا نیچے کا اندھیرے میں ہے اور خط فاصل پھر ڈنڈی اور کیلی میں ہو کر گذرتا ہے. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۲۲). ۲. **(قواعد) دو فقروں میں وقفے کے طور پر لگایا جانے والا نِشان ، ڈیش.** انگریزی عبارت میں جمع کے درمیان کہیں کاما ... کولن ... سیمی کولن ... یا خط فاصل وغیرہ ہوتا ہے. (۱۹۶۷ ، علم تجوید و قرات ، ۳۶). ۳. **مذہبی حدود کا تعیّن.** مذہب میں لازمی اور غیر لازمی کے درمیان خط فاصل کھینچنا کوئی آسان کام نہیں ہے. (۱۹۳۱ ، تاریخ فلسفۂ جدید ، ۱ : ۷۷). [خط + فاصل (رک)].

ـــِ فَرْمان کس صف(ـــ فت ف ، سک ر) امذ.
شاہی حکم.

مستعد قتل پہ تو ہو گا تو میں مرنے پر
خط جو گردن پہ کھنچے گا خطِ فرمان ہو گا

(۱۸۳۶ ، دفترفصاحت ، ۱۸). [خط + فرمان (رک)].

ـــِ فِنیقی کس صف(ـــ فت ف ، ی مع) امذ.
شام اور فلسطین کے قریب واقع خطِ فنیقیہ میں بسنے والی ایک تاجر قوم کا رسم الخط جو ایک ہزار سال قبل مسیح تک جاری رہا. اس قوم نے پہلے تو مصریوں کے رسم خط کو اختیار کیا اور مصریوں کے ۲۲ حروف تہجی میں ۳ اور بڑھا کر اپنا حروف تہجی الگ مکمل کر لیا... نمونۂ خط فنیقی .... (۱۹۶۱ ، خط و خطاطی ، ۲۳). [خط + فنیق (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ قاطِع کس صف(ـــ کس ط) امذ.
وہ لکیر جو مرکز سے قطع دائرہ کے ایک سرے سے گُزر کر دوسرے سرے کے خط مماس سے ملے (جامع اللغات). [خط + قاطع (رک)].

ـــِ قِبْطی کس صف(ـــ کس نیز ضم ق ، سک ب)امذ.
مصریوں میں سے کُچھ لوگ دینِ مسیحی میں داخل ہو گئے ان لوگوں کو قبطی کہتے ہیں اِن لوگوں نے اپنے لئے ایک الگ خط اِیجاد کیا جو انہیں کے نام پر قبطی خط کہا جانے لگا. قبطیوں نے ۲۵ حروف یونانیوں کے خط سے لیے اور دیموطیقی حرف سے سات اور حُروف مِلا کر ۳۲ حُروف سے اپنا حُروفِ تہجّی اِیجاد کیا. قبطی خطوط کے تمام حُروف کی شکل قریب قریب وہی ہے جو مختلف حرفوں کی شکل میں چھوٹے اور بڑے انگریزی حُروف کی شکل و صُورت ہے (خط و خطاطی ، ۲۳). [خط + قبطی (رک)].

ـــِ قُبُولِیَت کس اضا(ـــ ضم ق ، ومع ، کس ل ، فت ی) امذ
اِقرارنامہ ، ایسی تحریر جس میں کسی چیز کا اِقرار کیا جائے یا اس کو منظور کیا جائے. خط قبولیت کمپنی کی جانب سے ایسی اطلاع ہے کہ خط میں مندرجہ شرائط کے تحت اقساط کی ادائی کی صورت میں کمپنی نے خطرہ کو قبول کرنا منظور کیا ہے. (۱۹۶۳ ، بیمۂ حیات ، ۱۳۶). [خط + قبولیت (رک)].

ـــِ قُرْآنی کس صف(ـــ ضم ق ، سک ر) امذ.
عربی رسم الخط. مسئلہ جو عورتوں کے فایدے کے ہیں اور اُس کا پوچھنا نہایت ضروری ہے خط قرآنی میں لکھ کے پڑھاوے.

(۱۸۷۳ ، کرامت علی، مفتاح الجنت ، ۱۰). [خط + قرآن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- قِسْمَت کس اضا (--- کس ق ، سک س ، فت م) امذ.
رک : خط پیشانی.

ناتواں وہ ہوں جب آیا دل سے چہرہ تک ملال
چینِ پیشانی بہ مثلِ خطِ قسمت رہ گئی

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۱۶). [خط + قسمت (رک)].

--- قَصارَان کس اضا (--- فت ق) امذ.
روشنائی یا سیاہی سے ڈالا ہوا وہ نشان جو دھوبی کپڑوں پر لگاتے ہیں (جامع اللغات). [خط + قصار (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

--- قَفا کس اضا (--- کس ق) امذ.
گردن پر پچھلے گُدّی کی لکیر.

چھوڑ کر خطِ قفا جلاد نے کاٹا گلا
دو خطِ معکوس توام ہو گئے تحریر میں

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۸۲). [خط + قفا (رک)].

--- کار امذ.
نمونہ یا نشان پڑے ہوئے ، نشان زدہ. گرد و نواح اس کے (مکان ڈیوڑھی باغیچہ نواب علی مردان خاں) قد آدم بلند دیوار چونہ گچ ، جس کے بنیرے سفید خط کار. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱۲۹۲). [خط + کار (رک)].

--- کاڑھنا محاورہ.
رک : خط بنانا.

خط کاڑھ لا کے تم تو منڈا بھی چلے ولے
ہوتی نہیں ہماری تمھاری صفا ہنوز

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۹).

--- کا ظِلّ (--- کس ظ) امذ.
(ریاضی) ایک مستقیم یا منحنی خط کا ظلّ اس کے نقطوں کے ظلوں کا مجموعہ ہوتا ہے (ہندسی مخروطات ، ۱۴).

--- کِتابَت (--- کس ک ، فت ب) امث.
ایک دوسرے کو چٹھی لکھنا ، مراسلت.

خط کتابت نہ ہو غیروں سے یہ ممکن ہی نہیں
اُڑتے پھرتے ہیں ترے کوچے میں اکثر کاغذ

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۸۹).

حکم ہو تو سب منگا دوں جو گئے غیروں کو خط
مہرباں پہچانتا ہوں خط کتابت آپ کی

(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۷۵). [خط + کتابت (رک)].

--- کَتَرْنا ف م.
کنپٹی ، مونچھ یا داڑھی کے بال قینچی سے تراشنا.

خط کترتا ہے ترا اے شمع رو حجام آج
کیوں نہ سمجھوں ایک اب مقراض اور گلگیر کو

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۸۸).

--- کَتْرْوانا ف م.
رک : خط کترنا جس کا یہ متعدی المتعدی ہے.

خط کتروا کے آج قینچی سے
ہم سے ملنے میں جاتے ہے کترا

(۱۸۶۱ ، چمنستان شعرا ، سجاد ، ۳۸۱).

دختر رز سے مگر تاک لگی ہے کہنے
شیخ جی آپ نے کیوں آج کتروایا خط

(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۶۳).

--- کچّا ہونا محاورہ.
لکھائی خراب ہونا ، اِملا درست نہ ہونا ، تحریر ناپختہ ہونا. اب تک تم کو محاورہ املا نویسی کا خوب نہیں آتا اور خط بہت کچا ہے. (۱۸۸۰ ، کاغذات کاروائی عدالت ، ۲۸۰).

--- کَرنا ف م.
نشان ڈالنا. انچہ کا حساب موجود نہو تو ایک سہل ترکیب اور ہے کہ ڈبل پیسہ جس کا قطر ایک انچہ ہوتا ہے رکھ کر خط کر لئے جائیں (۱۹۱۲ ، کلیات علم طب ، ۱ : ۱۴۳).

--- کَش (--- فت ک). (الف) امذ.
۱. (ہندسہ) ، چپٹی لکڑی لوہا یا پلاسٹک جس کے سہارے سے سیدھی لکیریں کھینچتے ہیں ، کاغذ پر لکیریں کھینچنے کی کاتب کی چفتی ، چفتی (ا پ و ، ۴ : ۲۲۰). ۲. (مہرکنی) مُہر کے چرخ کا تپائی کا تختہ جس پر برے کی کھونٹیاں جڑی ہوتی ہیں (ا پ و ، ۴ : ۲۱۴). ۳. (دباغت و پاپوش دوزی) چمڑے پر لکیریں ڈالنے کا چوبی اوزار ، لیکھنا (ا پ و ، ۲ : ۲۲۳) ۴. (نجاری) لکڑی پر سیدھی اور متوازی لکیریں ڈالنے کا بڑھئی کا ایک خاص قسم کا چوبی اوزار (ا پ و ، ۱ : ۳۶). (ب) صف.
۱. قانون بنانے والا ؛ لکھنے والا ، کاتب (جامع اللغات). ۲. وہ سودا جو بیچنے والے کو پھر واپس نہ ہو سکے ، جا کڑ کی ضد.

جبیں کے بوسہ پہ دیتا ہوں مانگ کے دل کو
غرضکہ ٹھہرا ہے خط کش کا دوستو سودا

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۱). [خط + ف : کش ؛ کشیدن - کھینچنا].

--- کَشی (--- فت ک) امث.
(آرائش) لکیروں سے خاکے ، نمونے ، گُل بوٹے بنانا. یہ مقام مرقد فرش سے تا سقف گنبد عمارت سنگ مرمر ہے جس میں خط کشی ، اس کے اوپر عمارت خشتی چونہ گچ ، اب سقف گنبد سے استرکاری قدرے اکھڑ گئی ہے. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱۲۴۸). [خط + کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

--- کَشید (--- فت ک ، ی مع) امذ.
نشان زدہ مقام ، مقررہ حد جہاں تک خط کھنچا ہوا ہو. ادھر تما کوئے آتش زدہ نے سگرٹ کے آخری خط کشید تک پہنچ کر دم لیا. (۱۹۴۲ ، غبار خاطر ، ۳۰). [خط + ف : کشید ؛ کشیدن - کھینچنا].

ـــ کَشِیدَہ (ـــفت ک ، ی مع ، فت د) صف.
کھنچا ہوا خط ، خطِ فاصل ، خط حدبندی.

بستیوں کو بانٹنے والا جو خط کھنچا گیا
خط کشیدہ لوگ اس کو ریگزر کہنے لگے

(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۷۰). [خط + کشید (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

ـــ کَشِیدَہ سُرخی (ـــفت ک،ی مع،فت د،ضم س) امث .
(صحافت) **فَنِّ صحافت میں اہمیت یا اِمتیاز دِکھانے والی لکیر.** خط کشیدہ سرخی جس کے نیچے خط کھینچا گیا ہو یہ سرخی بالعموم منزل وار ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۱۶۹). [خط + کشید (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت + سرخی (رک)].

ـــ کَشی کَرْنا محاورہ.
نمونہ بنانا ، گُلکاری کرنا.

خط کشی کی ہے نظر بازوں سے ڈورے ڈال کر
نقش الفت ہیں قبائے یار پر اُتو نہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۹).

ـــ کِفایَت خانی کس اضا(ـــکس ک ، فت ی) امذ.
کفایت خان سے منسوب خط. تربیت پائی مولوی عبدالصمد سے اور قادری علی خان سے خوشنویسی و خط کفایت خانی کی. (۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۱۰۲). [خط + کفایت خان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ کِنایَہ کس صف(ـــکس ک ، فت ی) امذ.
رک : **خطِ اِشارہ** (اپ و ، ۳ : ۲۰۲). [خط + کنایہ (رک)].

ـــ کُوفی کس صف(ـــو مع) امذ.
خطِ معقلی(رک) کی ترقی یافتہ شکل،اِسکی ایجاد چوتھی صدی عیسوی میں نبطی خط اور خطِ سریانک سے ہوئی۔ انبار میں خط ایجاد ہوا ، حجاز ، انبار اور حیرہ میں یہ خط لکھا جاتا تھا. حیرہ کا نام بعد کو کُوفہ ہوا ، اِس لئے اس کا نام خطِ کوفی پڑا۔ اِس میں نقطے نہیں ہوتے. زمانہ سابق میں خط معقلی کا عرب میں رواج تھا بعد اس کے خط کوفی ایجاد ہوا. (۱۸۸۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۶). بصرہ اور کُوفہ میں حیری رسم الخط ایجاد ہوا بعد میں خطِ کُوفی کے نام سے مشہور ہوا. (۱۹۸۸ ، تنقید و تفہیم ، ۹). [خط + کوفہ (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ کَہکَشاں کس اضا(ـــفت ک ، سکہ ، فت ک) امذ.
ستاروں کی وہ سفید لمبی لکیر جو رات کو آسمان پر بہت سارے ستارے جمع ہو کر پڑ جاتی ہے ، ستاروں کا جُھرمٹ جو آسمان پر ایک لمبی روشن لکیر کی صُورت میں نظر آتا ہے.

خلعت گراں بہا فلک ضوفشاں کا تھا
شب کے گلے میں ہار خطِ کہکشاں کا تھا

(۱۸۳۳ ، میلاد معصومین ، ۳۱). [خط + کہکشاں (رک)]

ـــ کی اِصلاح ہونا محاورہ.
حجامت بننا ، داڑھی مونچھیں صاف ہونا. اس نے کسی جگہ... آرام نہیں کیا تھا اس کے چہرے سے معلوم ہوتا تھا کہ دو دن سے خط کی اصلاح بھی نہیں ہوئی تھی. (۱۹۲۳ ، خونی راز، ۸۷).

ـــ کی پیشانی (ـــی مع) امث.
وہ جگہ جو خط کے اُوپر خالی چھوڑی جاتی ہے (جامع اللغات).

ـــ کھینْچنا محاورہ ؛ ف م.
۱. **قلم زد کرنا.** پس تو معافی کا خط اُن کاروں پر کہ تیری درگاہ کے لائق نہیں ہیں کھینچ دے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۲۱۶). ۲. **مٹا دینا ، محو کر دینا.**

زمانہ خیانت کا خط کھینچا
جو اس خط سے ناہونے بھی کوئی رہا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۹۶).

ڈھالوں کو لیا تیغوں کے جوہر کو اوڑا کر
خط کھینچ دیا فوج کے دفتر کو اوڑا کر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۶۱). ۳. (i) **نشان ڈالنا ، سطر کھینْچنا ، لکیر بنانا.** جب کبھی خط یا کارڈ یا مشق کے طور پر کچھ لکھیں تو پنسل سے کاغذ پر خط کھینچ دینے چاہییں تاکہ ان کو سیدھی سطر لکھنے کی عادت ہو. (۱۸۹۸ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۲۳۹). (ii) **نمونہ بنانا ، تصویر کشی کرنا.**

مصور نقشہ جب اس نازنیں کا کھینچنے بیٹھا
کمر کا یہ نشاں رکھا کہ خط کھینچا ندارد کا

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۶). وہ دو تین خط کھینچتا ہے اور رانی کو دیکھنے لگتا ہے. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۸۹). ۴. **راہ مقرر کرنا ، سیدھ بنانا.** جزیرہ نمائے ہند ، جس میں وہ کل رقبہ شامل ہے جو کراچی سے دہلی تک اور دہلی سے کلکتے تک خط کھینچنے کی صورت میں اس خط کے جنوب میں واقع ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳). ۵. **الفاظ یا عبارت پر لکیر کھینْچنا جس سے کسی خصوصیت کا اظہار ہو ، وضاحت کرنا ، خط کشیدگی کا عمل.**

خط کھینچ اپنے خط پہ دیا خطِ بندگی
تو خط کے خط کے تئیں خطِ ریحان ہزار بار

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۳). اس جگہ کا نام لکھو جہاں کہ خط بھیجنا چاہتی ہو اور اس کے اوپر ایک خط بھی کھینچ دو. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۹).

ـــ گَردَن کس اضا(ـــفت گ ، سک ر ، فت د) امذ.
سر اور سینہ کے درمیان گردن کے جوڑ کی لکیر.

ہیرے کے طوق کی خطِ گردن میں زیب ہے
بازو کی مچھلیوں میں پھبن نو رتن کی ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۵). [خط + گردن (رک)].

ـــ گُلزار کس صف(ـــضم گ ، سک ل) امذ.
۱. **اِسکی صُورت یہ ہے کہ بہت خفی قلم سے باریک لکیروں کے ذریعے حُروف کی اس طرح حدبندی کی جاتی ہے کہ اسکا درمیانی**

حصہ سادہ ہے اس میں پھول بیل اور برگ و بار بنا دیئے جاتے ہیں۔

کیا خطِ گلزار سے جب فراغ ہوا صفحہ قطعۂ گلزار باغ

(۱۷۸۳ ، سحرالبیان ، ۳۲). لکھنے میں بھی یہہ دست رس پیدا کیا کہ نسخ و نستعلیق و شکستہ و تعلیق و خطِ غبار و خطِ گلزار ہر ایک بخوبی لکھنے لگا. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۲۳).

خطِ گلزار میں لکھا ہے مجھے خط اس نے
مژدۂ وصل سے خالی نہیں تحریر بہار

(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۳۸). ۲. (مجازاً) **باغ کی خوبصورتی، فطرت کی نقاشی.**

آبجو گردِ چمن لمعۂ خورشید سے ہے
خطِ گلزار کے صفحہ پہ طلائی جدول

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۳۲).

خطِ گلزار سے ہر گل پہ یہ مصرع تحریر
نقش ثانی ہے یہ فردوس ہے نقش اوّل

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۳). خط گلزار۔ دوہری لکیروں سے حروف کو بنا کر درمیانی جگہ میں گل بوٹے بنائے جاتے. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۲۷). [خط + گلزار (رک)].

--- گُلشَن کس صف (--- ضم گ ، سک ل ، فت ش) امذ.
رک : **خطِ گلزار.** میرے استاد جن سے میں خط کی اصلاح لیتا تھا وہ بھی بہت سے خط لکھنے جانتے تھے ... خط گلشن ، خط غبار ، خط طغرا اور ان کے سوا اور بہت سے خطوں میں ان کو کمال تھا. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۲ : ۲۵). [خط + گلشن (رک)].

--- گوہَر کس صف (--- و لین ، فت ہ) امذ.
(خوش نویسی) **خط گوہر۔ اس کے حروف چھوٹے چھوٹے دائروں سے مرکب ہوتے ہیں جو موتیوں کو ظاہر کرتے ہیں** (فن تحریر کی تاریخ ، ۲۲۸). [خط + گوہر (رک)].

--- لادَعْویٰ کس صف (--- فت د، سک ع ، ابشکل ی) امذ.
(قانون) **اِنکاری چٹھی ، لاوارثی خط** (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۷۵). [خط + لا ، (سابقہ نفی) + دعویٰ (رک)].

--- لَرزَہ کس صف (--- فت ل ، سک ر ، فت ز) امذ.
(خوشنویسی) **خط لرزہ۔ اس کے حروف لہریا ہوتے ہیں گویا کسی نے کانپتے ہوئے لکھا ہو** (فن تحریر کی تاریخ ، ۲۲۸). [خط + ف : لرزہ ؛ لرزیدن ۔ کانپنا ، ہلنا].

--- لَگانا محاورہ.
نشان دینا ، پھانسی کے لئے خط دینا ؛ تصویر کشی کرنا.

حرف آئیگا تجھ پہ اے جلاد میری گردن پہ گر لگایا خط

(۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، ۱۱۱). اس سے پہلے کوئی خط لگائے ایک طرف سے رانی کا باپ شادی بابا آتا ہے. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۶۹).

--- مارْنا محاورہ.
نشان ڈالنا ، گودنا. اگر جلد پر زرکاری منظور ہو اور سونا جہاں لگانا منظور ہو بہت سے خط مار کر بیضۂ مرغ کی سفیدی مل کر اس کے اوپر گائے یا بکری کی چربی یا روغن ... اس مقام پر لگا دیں. (۱۹۱۳ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۴۴).

--- ماہی کس صف ، امذ.
حروف یا الفاظ کی شکل بنا کر ان کے جوف میں مچھلی کی شکل بنا دی جاتی ہے۔ حرف کی موٹائی کی طرف سر اور باریک خط کی طرف دم ہوتی ہے. خط ماہی ... میں بجائے گل و بوٹہ کے مچھلی کی شکل بناتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۱۷۹). خط ماہی ... حروف یا الفاظ کی شکل بنا کر ان کے جوف میں مچھلی کی شکل بنا دی جاتی ہے. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۵۵). [خط + ماہی (رک)].

--- مُتَوازی کس صف (--- ضم م ، فت ت) امذ.
(ہندسہ) **وہ دو خطوط جن کو ان کی سیدھ میں جہاں تک چاہیں کھینچتے چلے جائیں مگر وہ آپس میں نہ ملیں.** اگر ایک عمود دو خطوط متوازی میں سے ایک خط پر گرایا جاوے تو بعد بڑھانے کے وہ دوسرے خط متوازی پر بھی عمود ہوگا. (۱۸۸۲ ، تحریر اقلیدس ، ۵۳). [خط + متوازی (رک)].

--- مُتَوَسِّط کس صف (--- ضم م ، فت ت ، و ، شد س بکس) امذ.
(طب) **وہ شعاعیں جو درون منطقہ کشش جسم سے نکلنے والی شعاعوں کے ساتھ خلیے کے درمیان مل جاتی ہیں۔ ان کا مقام اتصال کافی وسیع ہے.** شعاعوں کے ... مقام اتصال کو نکلا نما پیشت کا خط متوسط کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۹۳). [خط + متوسط (رک)].

--- مُحَرَّف کس صف (--- ضم م ، فتح ، شد ر بفت) صف.
(خوشنویسی) **خط نسخ کی ایک طرز تحریر جس میں الفاظ اور حروف کی کشش ترچھی بنائی جاتی ہے.** خطوط محرف بتعداد شمار مراتب کلمات ابجد اور بجانب بسیار بتعداد نمبر اس حرف کے کھینچیں. (۱۸۷۳ ، اورنگ چین ، ۷). [خط + محرف (رک)].

--- مَحْضَر کس اضا (--- فت مج م ، سک ح ، فت ض) امذ.
مراد : **فرمان شاہی ؛ ثبوت ، شہادت.**

یار کے ہاتھوں ہمارا خون ثابت ہو گیا
خط کف دستِ حنائی کے خطِ محضر بنے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۳). [خط + محضر (رک)].

--- مُحَقَّق کس صف (--- ضم م ، فتح ، شد ق بفت) امذ.
رک : **خطِ ریحان.** خط محقق۔ چونکہ اس کے حروف کی پیمائش میں بڑی تحقیق سے کام لیا گیا تھا اس لئے محقق کہلایا. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۱۸). [خط + محقق (رک)].

--- مَحْو کس صف (--- فت م ، سک ح) امذ.
مٹ جانے والی لکیر. مقسوم علیہ کو ایک مرتبہ کر داہنی طرف ہٹا کر

لکھے اور جس مرتبہ مقسوم علیہ کے تلے کوئی عدد نہ ہو اوس کے تلے خط محو بصورت زبر کے کھینچ دے. (١٨٧٣ ، علم الفرائض ، ٨٥). [خط + محو (رک)].

---مِحوَر کس صف(---فت م ، کس ح ، فت و) امذ.
زمین کا وہ فرضی خط جو اِس کے مرکز سے گزر کر محیط کے دونوں طرف پہنچتا ہے اور جس کے گرد زمین روزانہ گردش کرتی ہے. محور کے دونوں سرے قطبین کہلاتے ہیں.

تا خطِ محور پہ ہووے گرم گردش آفتاب
تا نہ قطبینِ فلک تک پہنچے دورِ صبح و شام

(١٨٥٣ ، ذوق ، د ، ٢٧٣). [خط + محور (رک)].

---مُحِیط کس صف(---ضم م ، ی مع) امذ.
احاطہ کر لینے والی لکیر ، وہ لکیر جس سے کوئی شکل بنائی جائے. ایک تصویر کا سب سے بنیادی تصور اس کے «خط محیط» یعنی تصویر میں شامل اجسام کی حدود مقرر کرنے والی لائن سے پیدا ہوتا ہے. (١٩٧١ ، فوٹوگرافی ، ٨١). [خط + محیط (رک)].

---مَدّ کس اضا(---فت م ، شد د) امذ.
(ریاضی) **چڑھاؤ کی لکیر ، وہ نِشان جہاں تک کشش سے (پانی کے) چڑھنے کا عمل ہوتا ہے.** انہوں نے (اڈمیرال فٹز رائے) مردہ بحری حیوانات کی تہوں کو خطِ مدّ سے دس فٹ بلند تر پایا. (١٩١٦ ، طبقات الارض ، ٣٧). [خط + مد (رک)].

---مُدَوَّر کس صف(---ضم م ، فت د ، شد و بفت) امذ.
(خوشنویسی) **تحریر کی ایک قِسم جو گول دائروں میں لکھی جاتی ہے ، خطِ مُستدیر.**

ایک جانب کو نہیں گوشۂ خاطر اپنا
صفحۂ دہر پہ اک خطِّ مدور میں ہوں

(١٨٨٩ ، رونق سخن ، ١٣٩). قرآنی نسخوں کے نہایت اعلیٰ نمونے ... مختلف قسم کے خط مدور میں لکھے گئے ہیں. (١٩٦٣ ، مسلمانوں کے فنون ، ١٠١). [خط + مدور (رک)].

---مُدَبَّج کس صف(---فت م ، ی مع) امذ.
(خوشنویسی) **معدوم ہو جانے والے قدیم رسم خط میں سے ایک خط جس میں مدح وغیرہ لکھی جاتی تھی.** عہد مامون میں قلم المرصع ، قلم النساخ ... خط مدبج ، خط ریاش ، خط رخش ، خط بیاض اور خط حواشی بھی رائج تھے. (١٩٦٢ ، فن تحریر کی تاریخ ، ٢١٦). [خط + مدبج (رک)].

---مَرمُوزَہ کس صف(---فتم ، سکر ، ومع ، فتز) امذ.
اخفائے مطالب کے لئے اس خط کی ایجاد ہوئی. اس میں حروف کو بعض مخصوص علامات ، مُقرّرہ نشانات یا اعداد میں درج کیا جاتا ہے تا کہ اِن رموز کو پوشیدہ رکھا جا سکے. بڑے عقلا اور ہوشیاروں نے بعض مطالب کے مخفی رکھنے کے واسطے کہ ظاہر کرنا ان کا بہتر نہیں سمجھا ہے بعض خطوط مرموزہ اختراع کیے ہیں. (١٨٣٥ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ١١٩). خطوط مرموزہ کو راز در راز بنانے کی غرض سے عقل مندوں نے ... چند نسخے تجویز کیے ہیں. (١٩٦٣ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ٦٧). [خط + مرموزہ (رک)].

---مُڑِیا کس صف(---ضم م ، سک ڑ) امذ.
خطّ دیوناگری کی شکستہ اور مُختصرنویسی کی صُورت (اپو ، ٣ : ٢٠١). [خط + مڑیا (رک)].

---مُساوِیُ البار کس صف(---فت م ، کس و ، ضم ی ، غم ا ، سک ل) امذ.
(جُغرافیہ) **نقشہ پر ہوا کا دباؤ خطوطِ مساوی البار کی مدد سے دکھایا جاتا ہے خُطوطِ مساوی البار کو انگریزی زبان میں آئسو بار کہا جاتا ہے. آئسو کے معنی مساوی اور بار سے مُراد دباؤ ہے یعنی یہ ایسے خطوط ہوتے ہیں جو نقشے پر کے تمام مقامات (جن کا ہوائی دباؤ ایک جیسا ہو) کو آپس میں ایک دوسرے سے ملاتے ہیں** (رفیق طبعی جغرافیہ ، ٣٣٣). [خط + مساوی (رک) + رک : ال (١) + بار (رک)].

---مُساوِیُ الحَرارَت کس صف(---فت م ، کس و ، ضم ی ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ر) امذ.
(جُغرافیہ) **ایسی لکیر جو نقشہ پر اُن مقامات کو ملائے جن کا ماہانہ ، یا سالانہ اوسط درجۂ حرارت یکساں ہو. انگریزی میں ان کو Isotherms کہتے ہیں. آئسو سے مُراد «مساوی یا یکساں» ہے اور تھرم کے معنی حرارت. اِن خُطوط کا ایک فائدہ یہ ہے کہ اِن پر ایک نظر ڈالنے سے بحر و بر پہ حرارت کی افقی تقسیم کا اندازہ ہو جاتا ہے. ہم اِنہیں ایسے خطوط بھی کہہ سکتے ہیں جو دو مُختلف درجات حرارت والے مقامات یا علاقوں کو ایک دوسرے سے علیحدہ کرتے ہیں.** خطِ مساوی الحرارت جو سب سے زیادہ درجۂ حرارت کو ظاہر کرتا ہے خطِ استوائے حرارت کہلاتا ہے. (١٩٦٣ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ٣٢١). [خط + مساوی (رک) + رک : ال (١) + حرارت (رک)].

---مُستَدِیر کس صف(---ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) امذ.
(طبعیات) **گول لکیر ، دائرہ.** قوت دافعۃ المرکز وہ ہے کہ جس سے سب اجسام جو گرد مرکز خطِ مستدیر پر گھومتے ہیں اس کے ہر ہر نقطے سے خط مماس پر بھاگنے کا قصد کرتے ہیں. (١٨٣٧ ، ستۂ شمسیہ ، ١ : ٧). خط استوا کے موازات پر سے سات خط مستدیر ... کھینچے جائیں. (١٩٣٩ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ٢ : ٣٩). [خط + مستدیر (رک)].

---مُستَقِیم کس صف(---ضم م ، سک س ، فت ت ، ی مع) امذ.
(ہندسہ) **دو نُقطوں کے درمیان سیدھا خط.** آواز کا پلٹنا ایک خط مستقیم انکاسی پر ہو. (١٨٥٤ ، فوائد الصبیان ، ١٠٦). ایک دیے ہوئے مکان کے اندر کی اشیاء کی حرکات ایک دوسرے

کی نسبت سے ایک سی رہتی ہیں خواہ وہ ساکن ہو یا یکساں رفتار سے خطِ مستقیم میں آگے بڑھ رہا ہو. (۱۹۶۱ ، کائنات اور ڈاکٹر آئن شٹائن (ترجمہ) ، ۵۳). [خط + مستقیم (رک)].

---مُستَقِیمِ مَفرُوضی کس صف(---ضم م ، سک س فت ت ، ی مع ، کس م ، فت م ، سک ف ، و مع) امث.
(جغرافیہ) ایسی مسلسل لکیر جو دنیا کے بیچ فرض کر لی جائے. اہل ہیئت کا گمان یہ ہے کہ وہ محور جس پر زمین عرصۂ مذکورہ میں پھرتی ہے ایک خطِ مستقیمِ مفروضی ہے. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۵۱). [خط + مستقیم (رک) + مفروضی (رک)].

---مُستَقِیمِ نَستَعلِیق کس صف (---ضم م ، سک س فت ت ، ی مع ، کس م ، فت ن ، سک س ، فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
(خوش نویسی) خطِ نستعلیق کی ایک قسم ہے جو موجودہ نستعلیق میں بھی پائی جاتی ہے. میر یحییٰ تربتی اشرالذکر خطِ مستقیم نستعلیق کا موجد ہے یہ خط رقاع و توقیع سے نکلا ہے. (۱۹۱۷ ، رسالہ صلائے عام دہلی ، ۷ ، ۱۲ : ۳۷). [خط + مستقیم (رک) + نستعلیق (رک)].

---مَستُور/ مَستُورَہ کس صف (---فت م ، سک س ، و مع /فت ر) امذ.
رازداری کے لیے خاص اشیاء کے پانی سے لکھی ہوئی تحریر جو خشک ہو کر کاغذ سے غائب ہو جائے اور کاغذ کو گرم یا پانی سے تر کیے بغیر نہ دکھائی دے. آبِ پیاز ، آبِ سجی ، آبِ لیموں ، آبِ نارنج یا دودھ میں قدرے نوسادر ملا کر لکھنے سے صورت مذکورالصدر پیدا ہوتی ہے ، خطِ طلسم. فصل چہارم خطوط مستور کے بیان میں شیر یعنی دودھ میں قدرے نوسادر ملا کر اس سے کاغذ پر لکھیں گے حرف ناپدید ہوں گے آگ دکھلانے سے خطِ سیاہ ظاہر ہوگا. (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۸). یہ خط کافی دیکھنے میں آیا اور زیادہ تر رنگین روشنائی کا لکھا ہوا جو یقیناً خط مستورہ ... ہو گا. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۶۳). [خط + مستور (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

---مِسطَر کس اضا (---کس م ، سک س ، فت ط) امذ.
پیمانہ ، ایک فٹ کے پیمانہ پر پائی جانے والی لکیر یا نشانات.

رگیں صورتِ خطِ مسطر عیاں
فقط پوست ہے باقی اور استخواں

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۱۵). [خط + مسطر (رک)].

---مِسماری کس صف(---کس م ، سک س) امث ، امذ.
چوب یا میخ کی مدد سے بنائی گئی لکیریں ، گلکاری یا نمونہ. ایشیائے کوچک میں جہاں یونانی عنصر غالب تھا وہاں بھی خط مسماری میں اسی زبان کے کتابے ملتے ہیں. (۱۹۱۷ ، تاریخ عرب قدیم ، ۵). [خط + مسمار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مُشکِیں کس صف(---ضم م ، سک ش ، ی مع) امذ.
رُخسار پر تِل کا نشان.

سوا تیرے خطِ مشکیں کے کوئی
مجرب نسخۂ سودا نہ پایا

(۱۸۵۳ ، ذوق ، د ، ۵۳). [خط + مشکیں (رک)].

---مَصنُوعَہ کس صف(---فت م ، سک ص ، و مع ، فت ع) امذ.
خوشنویسوں کی ایجاد کردہ چند خاص تحریری صنعتیں جو ایک قسم کی مصوری ہے جس میں رسمِ خط کو زیرِ مشق بنایا گیا ہے. خط مصنوعہ کے بیان میں اول خطِ گلزار ترکیب اس کی یہ ہے کہ قلم خفی سے بصورت حلقہ صورت حرف کی لکھیں. (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۵). [خط + مصنوعہ (رک)].

---مُعَافی کس صف/ اضا (---فت م) امذ.
بخشش کا حکم نامہ.

بخشش میرے گناہ کوں ، آمل خط نہیں یہ خطِ معافی ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۹۱).

اوس کے اعمال پہ بھی خطِ معافی کھنچ جائے
مضطرِ زار بھی بندہ ہے الٰہی تیرا

(۱۹۱۱ ، نذر خدا ، ۲۸). [خط + معافی (رک)].

---مُعَقَّلی کس صف(---ضم م ، فت ع ، شد ق بفت) امذ.
قدیم سامی رسمِ خط جو عربی رسمِ خط کے نام سے مشہور ہے اس خط میں حروف کا دور نہیں ہوتا صرف سطح ہوتی ہے - اکثر قدیم کتبے عربی اسی خط میں لکھی ہوئی ہیں - کہا جاتا ہے کہ یہ خط حضرت ادریس کی ایجاد ہے. زمانہ سابق میں خط معقلی کا عرب میں رواج تھا ، بعد اس کے خط کوفی ایجاد ہوا. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۰۶). ابن مقلہ نے خط معقلی و کوفی وغیرہ سے چھ خط ایجاد کیے. (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۱۷۶). بعض اشخاص کی رائے ہے کہ حضرت ادریس نے خط معقلی ایجاد کیا. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۱۸۷). [خط + معقلی (رک)].

---مَعکُوس کس صف (---فت م ، سک ع ، و مع) امذ.
۱. کسی کلمے یا تحریر کو اس طرح الٹ پلٹ لکھنے کی صنعت جس میں ایک ہی تحریر یا کلمہ مکرر لکھا ہوا ایک دوسرے کا عکس بن جاتا ہے.

سرنوشت اپنی نہ پلٹی اور خطِ معکوس کے
حرف جو الٹے ہوئے تحریر سیدھی ہو گئی

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۹). ۲. وہ تحریر جو الٹی لکھی جائے.

کیا یہ مطلب ہے کہ برعکسِ وفا ہو گی جفا
جو تمھارے عہد نامے میں خطِ معکوس ہے

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۳۸). [خط + معکوس (رک)].

---مَعلُومَہ کس صف(---فت م ، سک ع ، و مع ، فت م) امث.
(ریاضی) وہ نشان یا لکیر جو سوال حل کرنے وقت پہلے سے معلوم ہو. جبکہ نقطہ مفروضہ خط معلومہ میں نہ ہو ... ایک خط قطع کرتا ہوا خط معلومہ کو ... کھینچو. (۱۸۶۹ ، رسالہ ہفتم درباب پیمائش ، ۶). [خط + معلوم (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

---ِ مُعَمَّہ کس صف(---ضم م ، فت ع ، شد م بفت)امذ.
وہ تحریر جو مُشکل سے پڑھی جائے (جامع اللغات). [خط + معمہ (رک)].

---ِ مُعِینا کس صف(---ضم م ، ی مع) امذ.
خطِ شکستہ کی ایک قسم جس کو شاہ معین علی تجلی نے ایجاد کیا تھا. غرض شاہ معین علی تجلی خط شفیعا کے استاد اور بالخصوص خط معینا کے موجد تھے. (۱۹۶۹ ، ماہ نو ، کراچی ، اکتوبر ، ۳۸). [خط + معین (عَلَم) + ا ، لاحقۂ نسبت].

---ِ مَغْرِبی کس صف(---فت م ، سک غ ، کس ر) امذ.
اُندلس اور شُمالی افریقہ میں قرآن کریم کے جو نُسخے لکھے گئے ہیں اُن کا ایک خاص خط ہے جسے خطِ مغربی کہتے ہیں (مسلمانوں کے فنون، ۲،۱). [خط + مغرب (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

---ِ مَفْرُوش کس صف(---فت م ، سک ف ، و مع) امذ.
(ہندسہ) قاعدہ ، آڑی لکیر جو بچھی ہوئی شکل میں ہو.

لب ہے خطِ مفروش تو بینی ہے عمود
آنکھیں گوشوں میں زاویے ہیں گویا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۱۶). [خط + مفروش (رک)].

---ِ مَفْرُوضَہ کس صف(---فت م ، سک ف ، و مع ، فت ض) امذ.
ایک فرضی لکیر جو اہل تنجیم نے اپنے حِساب کے لئے مُختلف طبقاتِ فلک بنا کر قائم کر لی ہے. خطِ اِستوا زمین پر وہ خط فرضی ہے کہ جو فلک نہم کے وسط میں خط مفروضہ کے محاذی ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۸۱۵). [خط + مفروضہ (رک)].

---ِ مُقَدَّر کس اضا(---ضم م ، فت ق ، شدد بفت) امذ.
رک : خطِ تقدیر.

لکھوں خطِ طلبی ۔ بس یہ اختیار میں ہے
مٹاؤں خطِ مقدر۔ یہ اختیار نہیں

(۱۹۱۳ ، فردوس تخیل ، ۲۸۲). [خط + مقدر (رک)].

---ِ مِلانا ف مر.
کسی دُوسرے کی تحریر بنا کر لکھنا یا تحریر پرکھنا.

یار کا خط نہیں یہ اے قاصد
خط سے ہم نے بہت ملایا خط

(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۱۹۳).

---ِ مُماس کس صف(---ضم م) امذ.
(ہندسہ) وہ خط جو دائرے کو مس کرے مگر اُس کو قطع نہ کرے. خط مماس اس کو کہتے ہیں کہ دائرہ کو تمام کرتا ہوا جاوے قطع نہ کرے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۳۵). جو تختے کاٹے جاتے ہیں وہ ان تختوں کے مقابلے میں کم مڑتے ہیں جو خطِ مماس کی جہت کاٹے گئے ہوں. (۱۹۲۳ ، تربیت جنگلات ، ۵۱). میں نے پھر ان دونوں چیزوں کو ایک نقطہ فرض کر کے وہاں سے ایک خط مماس کھینچا اور اپنی اقلیدس پر بھروسہ کر کے پھر پیٹ کے بل رینگنے لگا. (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۱۲۱). [خط + مماس (رک)].

---ِ مَمَر کس صف(---فت م م) امذ.
(طبیعیات) ایسی لکیر جو قوّت کی حرکت کو بدلنے میں سبب بنانے کے لئے قائم کی جائے. ایک زاویۂ قائمہ سے عمل دونوں قوتوں کا ظاہر ہوئے تو ایسی ایک صورت میں خطِ ممَرّ اس جسم کا وتر مربع ہو گا. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۶۸). [خط + ممر (رک)].

---ِ مَناشِیر کس اضا(---فت م ، ی مع) امذ.
منشوری لکیر ، نیز رک : «خط توقیع» اور «خط رقاع». توقیع و رقاع میں ساڑھے چار دانگ دور ہے ڈیڑھ دانگ سطح جلی کو توقیع کہتے ہیں توقیع کو خط مناشیر بھی کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۳). [خط + مناشیر (منشور کی جمع)].

---ِ مُنْحَنی کس صف(---ضم م ، سک ن ، فت ح) امذ.
(ہندسہ) خطِ مُستقیم کی ضِد ، ٹیڑھی لکیر ، باریک لکیر. جس جسم پر ایک جانب سے قوت متساویہ اور دوسری طرف قوت متزائدہ عمل کرے گی تو وہ جسم خط منحنی پر چلے گا. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۶). تم نے کہانی تو اتنی لمبی چوڑی کہی اور پاکٹ بک کا ایک ہی صفحہ پلٹا آخر یہ کیا معاملہ ہے کیا خط منحنی میں یہ سارا قصہ لکھا ہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۴۴). ہمزہ(ء) جو ایک خط منحنی ہے. اہل جُمل نے اس کا کوئی عدد مقرر نہیں کیا ہے. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۶۱). [خط + منحنی (رک)].

---ِ مُنڈانا محاورہ.
رک : خط بنانا.

کیا خدائی ہے منڈانے لگے اب خط وہ لوگ
دیکھ کر دھوڑی میں چھپ رہتے تھے جو نائی کو

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱۱).

---ِ مَنْشُور کس صف(---فت م ، سک ن ، و مع) امذ.
خطِ منشور۔ اِسکے حُروف ایسے ہوتے ہیں کوبا لیتے یا ون کو موڑ کر بنائے گئے ہوں حُروف کے سِرے اندر کی طرف حلقوں کی صُورت میں مُڑے ہوتے ہیں (فن تحریر کی تاریخ ، ۲۲۸). [خط + منشور (رک)].

---ِ مَنْقُوش کس صف(---فت م ، سک ن ، و مع) امذ.
رک : خط ہیرو غلیفی. ایک تعجب انگیز بات یہ ہے کہ سترھویں صدی تک خط منقوش (ہیروغلیفی) کے بارے میں جو بھی معلومات حاصل ہوئیں ہوراپولون ہی پر مبنی تھیں. (۱۹۵۹ ، مقدمۂ تاریخ سائنس (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۷۵۴). [خط + منقوش (رک)].

---ِ مُوڑی کس صف(---و مع) امذ.
رک : خط دیوناگری (ا پ و ، ۳ ، ۲۰۲). [خط + موڑی (رک)].

---مُؤَرَّب کس صف(---و مع ، فت ء ، شد ر بفت) امذ.
(طبیعیات) آڑی لکیر جو طبیعیات کی اشکال بنانے کے لئے کھینچی جائے. اگر اس وقت ہر ایک کا عمل چاند پر دائمی نہ ہوتا اور مانند قوت تنہا کے عمل کرتے تو خط مؤرب اد پر چلتا. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۱ : ۷۰). [خط + مؤرب (رک)].

---مُہْری کس صف(---ضم م ، سک ہ) امذ.
رک : خط شریف.

خطِ مہری وصل کا آیا اچنبھا ہو گیا
کیا نگینِ خاتمِ قسمت دو ہلکا ہو گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۴). ملک شہریار ... نے ... حکم دیا کہ تحائف ... لے کر مع خط مہری شاہی جاؤ. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲). [خط + مہری (رک)].

---مِیخی کس صف(---ی مع) امذ.
بابل ، نینوا ، عراق اور ایران وغیرہ میں رائج خط کی ایک قِسم جس کو خطِ میخی اس لیے کہتے ہیں کہ اِس خط میں جو کُچھ لِکھا جاتا تھا اور جو تصویریں بنائی جاتی تھیں اُن کے حدود کیل یا میخ سے مُشابہ ہوتے تھے اور یہ خط بائیں طرف سے داہنی طرف کو لِکھا جاتا تھا. خط میخی ایران میں ہزاروں سال پہلے رائج تھا. (۱۹۵۸ ، اردوادب ، مارچ ، ۹۶). اہل بابل نے علامت نویسی سے ایک خط ایجاد کیا جس کو خط میخی یا خط پیکانی کا نام دیا گیا. (۱۹۸۳ ، ابتدائی لائبریری سائنس ، ۷۱). [خط + میخ (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---مِیلانِ اعظم کس صف(---ی لین ، کس ن ، فت مع ا ، سک ع ، فت ظ) امذ.
(ریاضی) انجینیرنگ میں مُختلف پیمانوں کے نِشانات میں سے ایک لکیر. اسے آہستہ سے ایک سطح مائل پر جس کا زاویئہ میلان عہ ہے رکھا گیا ہے سہ ایسا ہے کہ کرہ کی حرکت خطِ میلان اعظم پر اوپر کی طرف میلان رکھتی ہے. (۱۹۲۳ ، ذرہ اور استوار اجسام کا علم حرکت (ترجمہ) ، ۴۰۳). [خط + میلان (رک) + اعظم (رک)].

---میں خَط مِلانا ف م.
(قانون) جُل سے دستخط کرنا (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۷۵).

---ناخُن کس اضا(---ضم خ) امذ ؛ سہ ناخنی.
(خُوشنویسی) سطحِ کاغذ پر اُبھری ہوئی تحریر جو ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی اُنگلی کے ناخنوں سے بنائی جاتی ہے.

لوحِ دل رکھتی ہے کب نوکِ قلم کی احتیاج
ہیں خطِ ناخن کے لکھنے میں بڑے استاد ہم

(۱۸۶۶ ، فیض (حیدرآبادی) ، د ، ۳۴۷). خط ناخن - کاغذ کو اس طرح سے ہاتھ میں لیں کہ سب انگلیاں کاغذ کے نیچے رہیں لیکن انگوٹھا اوپر رہے پھر انگوٹھے کے ناخن کو ناخن انگشت وسطی یعنی بیچ والی میں ڈالیں کہ کاغذ دونوں کے اندر دب جائے ... پس اس طرح سے صورت حروف و الفاظ کی بنا لیں. (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۱۸۰). خط ناخن ، ناخن کی مدد سے ابھرے ہوئے حروف میں لکھا جاتا ہے. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۳۱). [خط + ناخن (رک)].

---نازِل کس صف(---کس ز) امذ.
(طِب) شریانِ قلب میں خُون کے دباؤ کو نیچے لے جانے والی لکیر یا لہر جو نبض میں محسوس کی جاتی ہے. جزو نزولی یا خط نازل کے تسلسل کو ایک یا زائد موجیں منقطع کرتی ہیں. ان میں سے پہلی یا خاص موج ایک نشیب ہے. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ) ، ۲۲۰). [خط + نازل (رک)].

---نَبْطی کس صف(---فت ن ، سک ب) امذ.
خطِ نبطی حضرت ابراہیم کے قبیلہ نبطی سے منسوب ہے یہ نبطی قوم بلاد بطر میں فلسطین اور سینا کے مابین آباد تھی (خط و خطاطی ، ۲۹). [خط + نبط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نِجات کس اضا(---کس ن) امذ.
پروانۂ برئت ، چھُٹکارا دینے کی سند ، خطِ آزادی.

شہ بولے ہر محب کی خبر یوں ہی لیتے ہیں
خطِ نجاتِ حشر علی تجھ کو دیتے ہیں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترماتم ، ۴ : ۴۴). [خط + نجات (رک)].

---نَسْتَعْلِیق کس صف(---فت ن ، سک س ، فت ت ، سک ع ، ی مع) امذ.
(خُوش نویسی) وہ خط جو نسخ اور تعلیق کو مِلا کر ایرانیوں نے اِیجاد کیا جس میں حُروف کے دوائر زیادہ نُمایاں اور خوش وضع ہوتے ہیں۔ فارسی اور اُردو کا مرّوجہ خط. خط نستعلیق سے مجھے چڑ تھی اور ہمیشہ اس عادت کے ترک کرنے کی کوشش دامن گیر رہا کرتی تھی. (۱۸۹۵ ، جہانگیر ، ۹۴). دیوان کی ظاہری حالت بتا رہی ہے کہ کسی شاہی کتب خانہ کا ہے نہایت نفیس ... خط نستعلیق ہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۴۵). پاک و ہند میں خط نستعلیق کو قبول عام حاصل ہو گیا. (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۱۰). [خط + نستعلیق (رک)].

---نَسْخ کس صف(---فت خ ، سک س) امذ.
۱. اس کا مشہور نام عربی خط ہے. نویں صدی میں نبطی خط کی مدد سے خلیفہ المقتدر باللہ کے زمانے میں اس کے وزیر ابن مقلہ نے اِیجاد کیا جو لمبے دور یعنی دائرے کی طرز کے دور دار حُروف کی شکلوں کی خفی قلم تحریر ہے ٹائپ میں بھی یہی خط مروّج ہے. اس کا یہ نام اسوجہ سے پڑا کہ یہ خطوط سابقہ کا ناسخ ہے.

ہوں لاکھ خوشنویس اگر خطِ نسخ میں
پر ہو کسی کا خوب نہ خط سے ظفر کے خط

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۴۸). فقہا کی تقلید یا اتفاق قطب شاہی دربار میں بھی خط نسخ کو بہت تقویت دی گئی. (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۸۵). اس نے خط کوفی میں ترمیم کر کے ایک نیا خط ایجاد کیا ... یہی خط ترقی کر کے خط نسخ کہلایا. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۲۳۸). ۲. رک : خطِ تنسیخ.

کس وقت جانے دیکھیے کھنچتا ہے خطِ نسخ
تثلیث کے عروج کی اس داستان پر
(۱۹۲۶ ، بہارستان ، ۳۵۳). [خط + نسخ (رک)].

ـــ نِصفُ النَّہار کس صف (ـــ کس ن ، سک ص ، ضم ف ، ضم الٓ ، شد ن بفت) امذ ؛ امذ.
قُطبین کو ملانے والی زمین پر فرضی لکیر.
خطِ نصف النہار ہو محسوس گر فلک کو عدو بنائے سپہر
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۹۶). جو خط سیدھا قطبین سے گزرتا ہوا بنتا ہے اس کا نام خطِ نصف النہار ہے. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳). [خط + نصف (رک) + رک : ال (۱) + نہار (رک)].

ـــ نَظِیرہ کس اضا (ـــ فت ن ، ی مع ، فت ر) امذ.
(خوش نویسی) خطِ اشارہ کی ایک قسم جو اپنے مُوجد کے نام سے موسوم ہے اس طرزِ تحریر کا نمونہ دائرہ نظریۂ ابجد کہلاتا ہے یہ ایک دائرہ ہوتا ہے جس کے اندر حروفِ ابجد لکھے جاتے ہیں جن کو حروفِ اشارہ کے ساتھ خاص طریقے سے ملا کر پڑھنے سے کاتب کا مطلب مکتوب الیہ پر واضح ہو جاتا ہے. مکتوب الیہ کے پاس دائرہ نظیرہ کا نمونہ ہونا ضروری ہے جس کے ذریعے وہ کاتب کے حروفِ اشارہ سے مطلب نکال سکے (ا پ و ، ۳ : ۲۰۳). [خط + نظیر (عَلَم) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــ نِکَلْنا ف ل.
خط نکلنا (رک) کا تعدیہ.
جان یہ تم نیں کیوں نکالا خط
کس کے یہ قتل کی روایت ہے
(۱۸۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸۳).
رخسارِ طلائی نے نکالا ہے عبث خط
سونا ہے سوگند اور یہ مینا نہیں اچھا
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۳۶).

ـــ نِکَل آنا / نِکَلْنا محاورہ.
داڑھی مونچھیں نکلنا.
شرم کرنے سے بھلا فائدہ مجھ سے اب تو
چشمِ بد دور تمہارے بھی نکل آیا خط
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۶۳).
لبِ شیریں پہ ان کے خط نکلے
چونٹیاں ہیں بنے شکر بیتاب
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۳).

ـــ نُور کس اضا (ـــ و مع) امذ.
شعاع ، چمکدار لکیر ، روشنی کی لکیر. اگر اتفاقاً چونک کر اذان میں نام رسول سن لیا تو اس کی نظر اٹھ کر خط نور دیکھ لیتی ہے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۰۲). [خط + نور (رک)].

ـــ نَورَس کس صف (ـــ و لین ، فت ر) امذ.
رک : خطِ سبز.
وہ گلعزار منڈاتا ہے خطِ نورس کو
چمن کا سبزہ ہے خارج حساب سے ہوتا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۰۰). [خط + نو (رک) + ف + رس ، رستن = اُگنا].

ـــ نُہُفْت کس اضا (ـــ ضم ن ، سکہ ، فت ف) امذ.
فوجوں کی واپسی کا راستہ ، کوچ کی لکیر (لغات سعیدی). [خط + نہفت (رک)].

ـــ واصِل / واصِلَہ کس صف (ـــ کس ص / فت ل) امذ
ملانے والا خط ، متصل کرنے والی لکیر. یعنی اقصر خطوط واصلہ درمیان نقطین کے ہووے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۲۹).
ہے وہ بندہ جو خدا سے جا ملے
ایک فاصل خطِ واصل چاہیے
(۱۹۱۹ ، لذت درد ، ۹۸). [خط + واصل (رک) / + واصلہ (رک)].

ـــ وَحدانی کس صف (ـــ فت و ، سک ح) امذ.
قوس نما خط جو تحریر میں کسی کلمے یا عبارت کو اصل عبارت سے جُدا دکھانے کے لیے اس کے اوّل و آخر بنا دیا جائے ؛ خطِ ہلالی. ہاں کچھ کہنا ہوا تو حاشیے پر یا خطِ وحدانی میں لکھ دیا. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۳۲۱). [خط + وحدانی (رک)].

ـــ وَحدانیت کس اضا (ـــ فت و ، سک ح ، کس ن ، فت ی) امذ.
رک : خطِ وحدانی (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۳). [خط + وحدانی (رک) + یت ، لاحقۂ صفت].

ـــ و خال امذ.
۱. رک : خد و خال.
ولی شعر میرا سراسر ہے درد
خط و خال کی بات ہے خال خال
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۸).
دیکھا تو نہ فرق تھا سرمو جانچے خط و خال و چشم و ابرو
(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۳۱). اس کے (تھوڑا) خط و خال نہایت ہی لطیف و نازک تھے. (۱۹۲۳ ، مخدرات ، ۱۶). عالم حیوانات کی مزید درجہ بندی کے لیے ان کی آپس میں مشابہت اور یکساں خط و خال کو بنیاد بنایا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۸۱). ۲. (i) خوبیاں ، خصوصیات ، فائدے. اختلافوں کی اجازت خدا نے اس لیے دی ہے کہ حکمرانوں اور بڑے لوگوں کو سزا دلائے ، تصادم مفاد کے اس نظریے کے بڑے خط و خال بیان کر دیئے گئے ہیں. (۱۹۳۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۵۶۲). مرتوف صاحب نے روس کے نیشنل کمیشن برائے یونیسکو کے خط و خال کے بارے میں بتایا. (۱۹۸۰ ، ماہ نو روزہ ، ۱۳۳). (ii) خاصیت ؛ علم ارضیات سے متعلق اونچائی نیچائی. سطح زمین کے خط و خال کو دکھانے کے لیے کنٹورز بھی استعمال کئے جاتے ہیں. (۱۹۶۳ ، عملی جغرافیہ ، ۳۲). [خط + و (حرفِ عطف) + خال (رک)].

ـــ وَط (ـــ فت و) امذ.
رک : **خط پتر.** نہیں صاحب کوئی خط وط نہیں. (۱۹۲۲ ، رسالہ نگار، ستمبر ، ۲۳). [خط + وط (تابع)].

ـــ و کِتابَت (ـــ کس ک ، فت ب) امث.
رک : **خط کتابت.** سہم ڈنگولہ سے متعلق گورنمنٹ برطانیہ سے ابھی خط و کتابت جاری ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۸۰). جو لوگ کانگریس میں شریک نہیں ہیں انکی رائیں اور خیالات خط و کتابت پمفلٹ کی صورت میں ... ولایت بھیجی جائیں. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۶۳). [خط + و (حرفِ عطف) + کتابت (رک)].

ـــ وِلایَت کس صف (ـــ کس و ، فت ی) امذ.
رک : **خط شریف.** آپ کی خوش خطی کی تعریف بھی واجب ہے ، کیا عمدہ شان خط ہے اسی کو خطِ ولایت کہتے ہیں. (۱۹۱۱ ، مکاتیب اکبر ، ۶۳). [خط + ولایت (رک)].

ـــ وے بَر کس اضا (ـــ ی مج ، فت ب) امذ ؛ امث.
(جغرافیہ) اورینٹل اور آسٹریلیائی خِطّوں کے درمیان حُدود کی وضاحت کا نیا خط جو اپنے مُوجد کے نام سے منسوب ہے. کچھ سالوں کے بعد اورینٹل اور آسٹریلیائی خِطّوں کے درمیان ایک اور خط کے ذریعے حدود واضح کی گئیں ... اس نئے خط کا نام خطِ وے بَر رکھا گیا. (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۳۱). [خط + وے بر (عَلَم)].

ـــ ویلیس کس اضا (ـــ ی لین ، ی مج) امذ ؛ امث.
رک : **خطِ وے بَر.** چونکہ سب سے پہلے ویلیس نے ہی ایک خط لگا کر ... دونوں خطوں (اورینٹل اور آسٹریلیائی) کے درمیان حدود قائم کی تھیں اس لیے اس خط کو «خطِ ویلیس» کے نام سے ابھی تک یاد کیا جاتا ہے. (۱۹۷۷ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ۱۳۱). [خط + ویلیس (عَلَم)].

ـــ ہَفْتُم کس صف (ـــ فت ہ ، سک ف ، ضم ت) امث.
جام جمشید کی ساتویں لکیر جو پیمانہ کے لبریز ہونے کی علامت ہے.

راسخ کو جام تا خطِ ہفتم پلا دیا
ساقی نے ہفتہ بھر میں لگایا ہے دُور پر

(۱۹۰۷ ، راسخ دہلوی (مخزن ، نومبر ، ۶۹). [خط + ہفتم (رک)]

ـــ ہِلال کس صف (ـــ کس ہ) امذ.
رک : **خطِ بدرِ کامل.** خط ہلال یا بدر کامل. اس کے حروف نئے یا پورے چاند کی تصویروں سے مرکب ہوتے. (۱۹۶۲ ، فن تحریر کی تاریخ ، ۲۲۸). [خط + ہلال (رک)].

ـــ ہِلالی کس صف (ـــ کس ہ) امذ.
رک : **خط وحدانی ؛ بریکٹ.** دونوں طرف مقسوم کے دو خط ہلالی کھینچیں اور بائیں طرف حسب دستور سابق مقسوم علیہ کو لکھیں. (۱۸۵۲ ، تسہیل الحساب ، ۱۴). [خط + ہلال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ ہِنْدَسَہ کس اضا (ـــ کس ہ ، سک ن ، فت د ، س) امذ
رک : **خطِ اشاری.** خط ہندسہ کہ اس کو خط طلسم بھی کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۹). [خط + ہندسہ (رک)].

ـــ ہِنْدی کس اضا / صف (ـــ کس ہ ، سک ن) امذ.
رک : **خطِ دیوناگری.** ہر حرف کے واسطے اشکال خاص ہر طائفے نے جداگانہ مقرر کیے ہیں ... جیسے خط ہندی و سریانی ... وغیرہ. (۱۸۷۳ ، ارژنگ چین ، ۳). [خط + ہندی (رک)].

ـــ ہَوائی کس صف (ـــ فت ہ) امذ ؛ امث.
ہوائی راستہ ، وہ مُقرّرہ لکیر جس پر دُنیا میں تمام ہوائی جہاز پرواز کرتے ہیں؛ (مجازاً) ہوائی کمپنیاں. برطانیہ کی وزارت ہوائی نے ایک تقریر کے دوران میں ظاہر کیا ہے کہ اس وقت ساری دنیا میں خطوطِ ہوائی ۳۷ ہیں. (۱۹۲۳ ، نگار ، ۳ ، ۶ : جون) : ۴۷۲). [خط + ہوا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ ہیراطیقی کس صف (ـــ ی مع ، ی مع) امذ.
ایک مصری خط جو پروہتوں میں رائج تھا یہ خط کُتب مذہبی وغیرہ لکھنے کے کام میں آتا تھا. اسی لئے اس کا نام ہیرا طیقی ہوا جس کے معنی مذہب و پیشوایان دین ہے. پہلے ہیرا طیقی خط اوپر سے نیچے کو لکھا جاتا تھا لیکن بعد میں دائیں سے بائیں کو لکھا جانے لگا. طبقۂ علما کے لئے ایک الگ خط کی ضرورت تھی اس لئے اسی ہیرو غلفی سے ہیرا طیقی خط ... ایجاد ہوا. (۱۹۶۱ ، خط و خطاطی ، ۱۸). [خط + ہیرا طیقی (رک)].

ـــ ہیروغِلفی کس صف (ـــ ی مع نیز مج ، کس غ ، سک ل) امذ.
ایک قِسم کا مِصری خط جس میں اپنے خیالات کا اظہار تصویر بنا کر کیا جاتا تھا. اِس خط میں تقریباً ۷۰۰ تصویریں کام آتی تھیں. زندگی کے کُل لوازمات کی خُوشنما تصویریں اِس خط میں استعمال کی جاتی تھیں. تمام حُروفِ تہجّی اِنھیں خُطوطِ تصویری سے نکلے ہیں (ماخوذ : فن تحریر کی تاریخ ، ۸۶). [خط + ہیروغلفی (رک)].

ـــ ہیلِیَم کس اضا (ـــ ی مج ، کس ل ، فت ی) امذ.
سُورج کے تاباں جسم کو کسی مادّے کے ایک نِسبتاً سرد غِلاف نے ڈھانپ رکھا ہے ، اِن میں دُوسرے خُطوط بھی تھے نمایاں ترین وہ خط ہے جس کو خطِ ہیلیم کہتے ہیں (ماخذ یونانی زبان کا لفظ ، بمعنی سُورج) (سائنس سب کے لئے (ترجمہ) ، ۱ : ۴۷۷). [خط + ہیلیم (عَلَم)].

ـــ یاقُوت کس اضا (ـــ و مع) امذ.
قدیم طرزِ تحریر میں سے ایک خط جو خواجہ عماد الدین یاقوت مستعصمی سے منسوب خیال کیا جاتا ہے ، خُوبصورت تحریر؛ (مجازاً) خطِ سبزہ.

اے قلم مژگاں کا لکھتا ہوں خطِ یاقوت اشک
صفحۂ دامن پر اس کے خطِ ریحاں کے طفیل

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱۱).

حاشیہ لکھا ہے کیا جوہری نے قرآں پر
خطِ یاقوت ہے سارا ترے رخسار کا خط

(۱۸۹۳ ، معیارِنظم ، ۱۰۷). [خط + یاقوت (رک)].

---یونانی کس صف(---و مع) امذ.
خطِ یونانی۔ ایران میں علاوہ خطِ میخی اور پہلوی کے خطِ آرامی اور ساسانی خُطوط بھی رائج تھے۔ تجارت کی وجہ سے فنیقی قوم کا تعلق دُور دُور تک تھا۔ یونانیوں سے بھی اِن کا تعلق بہت قریبی تھا۔ یونانیوں کو مصریوں کی تہذیب و تمدن سے بہت فائدہ حاصل کرنے کا موقع ملا۔ پہلے یونانیوں نے فنیقیوں اور مصریوں سے حُروفِ تہجّی سیکھے پھر قبطیوں کے خط سے چھٹی صدی عیسوی میں استخراج کر کے اپنے لئے الگ یونانی حُروفِ تہجّی کی بِنا ڈالی۔ اِن کے ابتدائی حُروفِ تہجّی ۲۲ تھے جو انگریزی حُروف سے مشابہ ہیں (ماخوذ: خط اور خطاطی ، ۲۶).
[خط + یونان (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَط (۲) (فت خ) امذ.
جزیرۂ بحرین میں ایک بندرگاہ جہاں کے نیزے مشہور ہیں (ماخوذ: جامع اللغات). [ع (عَلَم)].

خَطا (فت خ) امث.
۱. صواب کی ضِد ، معیّنہ اُصول کے خِلاف بات ، غلطی ، قصور ، بُھول چُوک.

جو کچھ خط اس منہ تو پائے
اسے سبھی کر برائے خدائے

(۱۵۷۸ ، خوب ترنگ (پنجاب میں اردو ، ۱۷۰)).

جو کم ذات اُس تے وفا نیں ہوتا
اصیلاں تے ہرگز خطا نیں ہوتا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۰). انا نہ جانوں مجھ سے کیا خطا واقع ہوئی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۸). تم نے غریب الوطنی کا باعث جو بیان کیا اوس میں سراسر تمہارے بھائی کی خطا ہے. (۱۸۶۳ ، شبستانِ سرور ، ۱۰۸).

سہو و خطا ودیعتِ فطرت سہی مگر
سمجھاؤں کیا ضمیرِ ملامت شعار کو

(۱۹۲۷ ، آیاتِ وجدانی ، ۲۲۶). یہ ناول جس کا تذکرہ میں ان صفحات میں کر رہا ہوں. ایک نووارد حساس اور ذہین نوجوان کی تخلیق ہے ، جس کی خطا یہ ہے کہ وہ میرے اور آپ کے معاشرے میں غلطی سے قلم اٹھا بیٹھا ہے. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۹۶). **۲. گُناہ ، جُرم.**

گیانی سے ہووے جو خطا
کُچھو نہ جائے تُھٹا نہ مِٹا

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۲۰۹). جو خطا اس کا بڑا نہ ہو... تو لازم یہ ہے کہ اس سے جتا کے معاف کرے کہ گناہ کا بخشنا دونوں جہان میں نفع رکھتا ہے. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۳۹). انھوں نے (مسیح الملک) ... صدہا آدمی جو ... دل و جان سے خیر خواہ بادشاہ تھے نہ خطا نہ گناہ موقوف کرا دیے. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۶۶).

ضروری ہے ہمیں تو احتیاط اپنی خطاؤں سے
کسی کی گر خطا اس نے نہیں پکڑی نہیں پکڑی

(۱۹۳۲ ، بینظیر ، کلام بینظیر ، ۲۲۶). **۳. (ریاضیات) مطلب کے خِلاف ، اندازے کے خِلاف.** مجہول کو جو عدد چاہو فرض کرو اور اس کا نام مفروض اول ہے ... اور جو خطا یعنی مخالف مطلب ہو تو یا مطلوب سے زیادہ ہو گا یا کم. (۱۸۹۴ ، تسہیل الحساب ، ۴۹). **۴. ناقص ، غلط.**

دل میں بولا تھا وضو میرا خطا ... بس وضو میرا نہیں ہرگز روا

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۵۹). آمین ، مد الف اور تخفیف میم دونوں کے ساتھ ہے اور قصر الف بھی جائز ہے اور مد الف کو ساتھ تشدید کے پڑھنا بعضوں کے نزدیک خطا ہے اور مفسد نماز ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۷۰). **۵. (ارضیات) دنیا کے مُختلف حصص میں ایسے چشمے (کہ گرم پانی اُن میں سے اُبل کر اُوپر آتا ہے) پائے گئے ہیں اِن کو دو قِسموں پر تقسیم کیا گیا ہے ... جن کے وجود کو علماء عِلمِ جیالوجی احجار و صخور کی بہت بڑی شِکستوں سے منسوب کرتے ہیں اور یہ اُس قِسم کی شکستیں ہیں جن کو اِصلاحِ عِلمِ جیالوجی یعنی علم طبقاتُ الارض میں خطا یا انفکاک کہتے ہیں** (ماخوذ: طبقات الارض ، ۷). **۶. (حدیث) ترک فرض.** وہ لوگ ... جنھوں نے نسبت کی خطا کی طرف سعید بن عبدالرحمن کے اور بعضوں نے طرف ترجمانی کے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۳۵). [ع : (خ ط ی)].

---اُٹھانا محاورہ.
رک : خطا پانا. چونکہ عقل اپنی حد معیّنہ تک پہونچ چکی ہے ... ہمارا کام بےعقلی سے خالی نہ ہو گا اور یقیناً ہم کو خطا اوٹھانا پڑے گی. (۱۸۹۰ ، رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۸).

---ئے اِجتِہادی کس صف(--- کس ا ، سکج ، کس ت) امث.
۱. (فقہ) اُصول شرعی میں تشریحات کی غلطی. اس قسم کے اختلافوں کو خطاء اجتہادی سے موسوم کیا گیا ہے. (۱۹۱۶ ، سوانح خواجہ معین الدین چشتی ، ۳۴). **۲. تدبیر و کوشش میں کمی ، طریقہ کار کی کوتاہی.** آپ سے غلطی ضرور ہوئی اور کچھ شبہ نہیں ہے کہ یہ سرکاری کام کے جوش میں ہوئی ہے اور خطائے اجتہادی ہے. (۱۸۸۸ ، مکاتیب محسن الملک ، ۲۱). [خطا + ے (حرفِ اضافت) + اجتہاد (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---اگر راست آید تاہم خَطا اَست/ خَطا گر راست آید باز خَطااست فارسی کہاوت.
بیجا کام سے اگر کوئی فائدہ بھی ہو جائے تو بھی وہ بُرا ہے (محاوراتِ ہند ؛ جامع اللغات).

---ئے اَوّل کس صف(---فت ا ، شد و بفت) امث.
(ریاضی) **فرق ، کمی بیشی.** اگر مفروض مطلب کے موافق نکلا تو بہتر ہے ، اور جو خطا یعنی مخالف مطلب ہو ، تو ، یا مطلوب سے زیادہ ہو گا یا کم وہ زیادتی یا کمی خطائے اول ہے. (۱۸۹۴ ، تسہیل الحساب ، ۴۸). [خطا + ے (اضافت) + اول (رک)]

--- بتانا محاورہ.
غلط ثابت کرنا.

حق کو «اَغویتَنی» کہا میں نے
سجدہ مفضول کو بتایا خطا
(۱۹۵۶ ، قصۂ عطار (ترجمہ) ، ۳۵).

--- بخش (---فت ب ، سک خ) صف ؛ امذ.
گناہوں کو بخشنے والا ، مراد: خداوند تعالیٰ.

ہوتا ہے جو درپے تو زمانے کی نہیں خیر
اب تک تو خطا بخش و خطا پوش رہے ہم
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۳۵). [خط + ف : بخش ؛ بخشیدن ـ معاف کرنا].

---ے بزرگاں گرفتن خطا است فارسی مقولہ.
بزرگوں پر اعتراض کرنا بڑی نامناسب بات ہے. تعلیم یافتہ مرید نے خوب جواب دیا ... خطا بزرگاں گرفتن خطاست. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۳۰۹ : ۶). اگر خطائے بزرگاں گرفتن خطاست کے مقولے پر میں بھی عمل کروں تو نہ مجھے اس مضمون پر قلم اٹھانے کی ضرورت ہو اور نہ آپ کو پڑھنے کی. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۶۶).

--- بہ بازار و سزا پس دیوار فارسی کہاوت.
قصور کی سزا پوشیدہ ہونی چاہیے (جامع اللغات).

--- پانا محاورہ.
غلطی سرزد ہونا ، نقصان اٹھانا ، دھوکا کھانا. سوداگر نے اُس سے کہا کہ میرے گھوڑے کے پاس نہ جاؤ اور نہ گھوڑے کو باندھو ، خطا پاؤ گے. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۴۳). جب اپنے اصول سے باہر قدم رکھتے تھے ، جبھی خطا پاتے تھے. (۱۸۸۳ ، دربارا کبری ، ۲۸۷).

کبھی کے رہتے نہ آوارگیِ بد آغاز
قدم قدم پہ خطا پائی جب تو وہ بیٹھے
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۶۳).

--- پذیر (---فت پ ، ی مع) صف.
غلط آمیز ، عیب دار ، ٹوٹا پھوٹا. معائنۂ باطن جیسا کہ تحلیل نفسی نے عملی طور پر ثابت کر دیا ہے ، غیر معمولی طور پر خطا پذیر ہے. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۳۵). [خطا + ف : پذیر ؛ پذیرفتن ـ قبول کرنا].

--- پذیری (---فت پ ، ی مع) امث.
ٹوٹ پھوٹ کا عمل. ارضیاتی حرکات کے باعث خطا پذیری ... بڑے پیمانے پر ہوئی ہے. (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیۂ پاکستان ، ۱۶۳). [خطا + پذیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- پکڑنا محاورہ.
(فقہ) **کوئی غلطی نکالنا ، غلط تشریحات کی طرف اشارہ کرنا.** اور علماء جلیل القدر نے اس میں ان کی خطا پکڑی ہے. (۱۸۹۶ ، تحفۃ السعادت ، ۱ : ۵۵).

--- پوش (---و مج) صف ؛ امذ.
۱. گناہوں کو بخشنے والا ، عیب چھپانے والا ، قصور معاف کرنے والا ، مراد: خداوند تعالیٰ.

اے صبا گلشن و دیر و حرم و میخانہ
کونسی جا وہ عطا پاش و خطا پوش نہیں
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۱۳).

کیا یہ بہکاتا ہے مستوں کو تجھے ہوش بھی ہے
جو عطا پاش ہے واعظ وہ خطا پوش بھی ہے
(۱۸۸۸ ، گوہرانتخاب ، ۳۲۸).

ہوتا ہے جو درپے تو زمانے کی نہیں خیر
اب تک تو خطا بخش و خطا پوش رہے ہم
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۳۵). **۲. عیوب ظاہر نہ کرنے والا.**

چھاتی سے لگا کر اُسے بولے علی اکبر
گھبرا نہ عطا پاش و خطا پوش ہیں سرور
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۶). [خطا + ف: پوش ؛ پوشیدن ـ چھپانا].

--- پوشی (---و مج) امث.
خطا پوش (رک) کا اسم کیفیت ، پردہ پوشی ، عیبوں کو ڈھکنے کا عمل.

پردۂ عیب نہ کر فاش کسی کا ہرگز
گر تمنا ہے تجھے نام خطا پوشی کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷۸).

لباس خاص گنہگار کی خطا پوشی
طعام خاص ہے خلقِ خدا کی غمخواری
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۲).

آج اس شہ کے پیارے ہوئے گلپوش جلیل
جو عطا پاش ہے مشہور خطا پوشی میں
(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۳۵).

تیرے اوصاف میں اک وصف خطا پوشی ہے
اس بھروسے پہ خطائیں بھی کئے جاتا ہوں
(۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۳۹). [خطا + پوش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- جوئی (---و مج) امث.
نکتہ چینی ، عیب نکالنا ، کوتاہیوں کی طرف اشارہ کرنا. گورنمنٹ کے انتظامات و قوانین پر رائے زن ہوتے ہیں اور انکی عیب نمائی و خطا جوئی کرتے ہیں اور کونسل کے اجلاس میں گورنر جنرل سے دو بدو گفتگو کرتے ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۶). [خطا + ف : جو ؛ جُستن ـ تلاش کرنا + ئی ، لاحقۂ اسمیت].

--- دیکھنا محاورہ (قدیم).
غلطی نکالنا ، نکتہ چینی کرنا.

ہوس نیں شاعری یاراں مجھے ہے مدعا زاری
سخن میں گر خطا دیکھو کرم سیتی گناؤ مت
(۱۷۶۰؟ ، ہاشم علی (اردو شہ پارے ، ۱۶۲)).

---سَرزَد ہونا محاورہ.
غلطی کر بیٹھنا.

مر ہی جاؤں غیر کو تا کے نگو ہاک اگر
جب تمہارے تیر سے سرزد خطا ہو ، میں نہ ہوں
(۱۸۳۷ ، کلیاتِ منیر ، ۱ : ۳۲۷).

تُجھ سے کیا ایسی خطا سرزد ہوئی ہے جانِ من
جس کی تو پاداش میں ہے ہوں گرفتارِ محن
(۱۹۰۸ ، مطلعِ انوار ، ۱۸۷).

---شِعار (---کس ش) امذ.
غلطی کا عادی ، خطا کا پُتلا ، قصوروار.

خط شعار ہوں لیکن کسے خبر ذاکر
چھپا کے دل میں محمد کا نام لایا ہوں
(۱۹۸۵ ، رخت سفر ، ۱۰۱). [خطا + شعار (رک)].

---صادِر ہونا محاورہ.
خطا سرزد ہونا ؛ **کام میں بُھول چُوک یا غلطی واقع ہونا.**

ہوئی مجھ سے مستی میں صادر خطا
تو کر عفو از روے لطف و عطا
(۱۸۱۰ ، شاہ نامہ (ترجمہ) ، منشی ، ۵۲۳).

کونسی ایسی خطا مجھسے ہوئی ہے صادر
جس کا احوال نہیں ہوتا ہے بالکل ظاہر
(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۵۶).

---ے عَمَد کس صف (---فت ع ، م) امث.
(فقہ) **قصداً مارنا اُن چیزوں سے جو دھار دار اور تیز نہ ہوں مثلاً لاٹھی یا کوڑے یا بڑے پتھر سے یا لکڑی سے.** قتلِ شبہ عمد ، اور اس کو خطائے عمد بھی کہتے ہیں کیونکہ یہ قتل خطا اور عمد کے درمیان میں ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۹۹). [خطا + ے (حرفِ اضافت) + عمد (رک)].

---ے فاش کس صف امث.
بہت بڑی غلطی ، کُھلم کُھلا یا ظاہرا غلطی. عرض کی اے شہریار یہ خطائے فاش ہوئی کہ ... سعدان کو میں نے بدست عیار سمت قلعہ خورشید روانہ کر دیا. (۱۹۰۱ ، قمرِ احمد حسین ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۸۶۸). [خطا + ے (حرفِ اضافت) + ف : فاش].

---فِی الْاِجْتِہاد (---غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ج ، کس ت) امث.
(فقہ) **تشریح و توضیح فقہی ، مسائل میں اشکال ہونا ، قیاس کے ذریعہ شرعی مسائل کا فیصلہ.** اب یہ خطا فی الاجتہاد ہے کہ انہوں نے اپنے ہی تئیں زیادہ مستحق سمجھا. (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۳۰). [خطا + ع : فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + اجتہاد (رک)].

---فِی الرّائے (---غم ا ، سک ل ، شد ر) امث.
(منطق) مُغالطہ ، مُغالطے کی ایک صُورت. خطا فی الرائے بھی گناہِ کبیرہ میں شامل ہے. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۱۰۹). [خطا + ع : فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + رائے (رک)]

---فِی الْفِعْل (---غم ا ، سک ل ، کس ف ، سک ع) امذ.
(فقہ) **ایسا فعل یا کام جو بغیر ارادہ کے ہو جائے یعنی قصد کرے ایک فعل کا اور صادر ہو جائے دوسرا فعل.** اینٹ چھوٹ پڑی کسی کے ہاتھ سے سو اوس کے صدمے سے کوئی مر گیا تو یہ قتل خطا فی الفعل ہے حالانکہ مطلقاً اس میں قصد نہیں ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۰۰). [خطا + ع : فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + فعل (رک)].

---ے فِی الْفِکْر کس صف (---غم ا ، سک ل ، کس ف ، سک ک) امث
رک : خطائے فی الرائے. منطق کا وہ قاعدہ کلیہ جس کی رعایت ذہن کو خطائے فی الفکر سے بچاتی ہے. (۱۹۲۳ ، المنطق ، ۳). [خطا + ے (یائے حرفِ اضافت) + ع : فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + فکر (رک)].

---فِی الْقَصْد (---غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ص) امذ.
(فقہ) **ایسی غلطی جو فعل میں نہ ہو مگر قصد میں ہو.** خطا فی القصد یہ ہے کہ خطا فعل میں نہ ہووے مگر قصد میں ہووے مثلاً اوس نے قصد کیا تیر کی زد سے حربی کا پھر قصد اوس کا غلط نکلا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۰۰). [خطا + ع : فی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + قصد (رک)].

---کار صف ؛ امذ.
گنہ گار ، قصور وار ، غلطی کرنے والا.

کس نکوکار کے برباد ہوے نیک اعمال
کس خطاکار کے آگے نہ خطائیں آئیں
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۶۰).

خطاکار سے درگزر کرنے والا
بداندیش کے دل میں گھر کرنے والا
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۱۵). خطاکار کو معاف کر دینا بھی بہادری ہے. (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۸). [خطا + کار (رک)].

---کَر جانا محاورہ.
غلط ہو جانا ، دُرست نہ نِکلنا. نتیجہ اس کا یہ ہے کہ نہایت آسان تجربے خطا کر جاتے ہیں. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیرالانظار ، ۱۳۳)

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **غلطی کرنا.**
خطا کیتا سر ہور ہوا نیں زباں و لیکن یکس کوں زاسلامیاں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۷۷). جس وقت اہل تنجیم کوئی زائچہ بناتے ہیں تو آفتاب کو متحرک اور زمین کو قائم شمار کر کے حکم لگاتے ہیں مگر اس حساب میں احکام نجوم کبھی خطا نہیں کرتے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۲۳۸).

توبہ - ہو کے بدگماں میں نے کی خطا ضرور
بھول چوک ہو تو ہو ہیں ”وہ“ با وفا ضرور

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۷). ۲. **چُوک جانا.**

خطا کرے نہ کہیں دل پہ اے کمانِ ابرو
جو تیر پھینک تو پھال اوس کی دیکھ بھال کے پھینک
(۱۸۷۸ ، سخن بیمثال ، ۵۰).

اشارے ہیں ان شوخ نظروں کے آفت
یہ ناوک نہیں ہیں خطا کرنے والے
(۱۹۱۰ ، خوبیٔ سخن ، ۹۷). ۳. **چال میں آنا ، دھوکا کھانا.** جب نزدیک آوے دلبہ سے چکھی دیوے کہ جانور خطا کر کے مانند گولی بندوق کے دوسری طرف نکل جاوے. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۸۷).

--- کرے بیوی پکڑی جائے باندی کہاوت.
قصور امیر کرے سزا غریب کو ملے (نجم الامثال ، ۲۰۱).

--- کھانا محاورہ.
غلطی کر جانا.

درست اچ ہر یک بات گفتار میں   خطا کھائے ناکار ہور بار میں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۵). کانشنس نس (**Consciousness**) ایک جدا قوت ہے تو بھی ہم یہ دوسری جرح پیش کریں گے کہ تاریخ سے بخوبی ثابت ہے کہ یہ قوت بہت خطا کھاتی ہے. (۱۸۷۴ ، مقالات سرسید ، ۶ : ۲۲). وہ جو عمارت بنانی چاہیں گے اس میں خطا کھائیں گے. (۱۹۳۲ ، اسلامی فن تعمیر (ترجمہ) ، ۱۷).

--- معاف! فقرہ.
درگذر کیجئے ، معاف فرمائیے (معافی کے ساتھ مستعمل).

خطا معاف تم اے داغ اور خواہش وصل
قصور ہے یہ فقط ان کے منہ لگانے کا
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۵).

عجب مزا تھا ترے دم سے حسرتِ شبِ وصل
خطا معاف ہو اب تو بھی دل دکھاتی ہے
(۱۹۲۷ ، شاد (عظیم آبادی) ، بادۂ عرفان ، ۱۸۸). [خطا + معاف (رک)].

--- مُقِر (--- ضم م ، کسر ق) امذ.
غلطی ماننے والا ، غلطی کا اعتراف یا اقرار کرنے والا.

خطا پسند ظہوری خطا مقر ظفرا
وحید فرط غلط شوکت انکسار فروش
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۸). [خطا + مقر (رک)].

--- ے مُوَقّت کس صف (--- و مع ، فتو ، شد ق بفت) امث
کسی خاص وقت میں کی گئی غلطی ، وقتی غلطی. یہ بے توجہی ، یہ اِغفال کیوں؟ یہ ایک خطائے موقت ایک قضائے غفلت بھی نہ تھی اے ... برسوں سے دھوکا دے رہا ہے. (۱۹۰۸ ، خیالستان ، ۱۰۵). [خطا + ے (حرفِ اضافت) + موقت (رک)].

--- وار صف ؛ امذ.
گنہ گار ، قصور وار ، مجرم.

مبتلا جرم میں ہم ہیں تو تجھے کیا زاہد
ہم خطا وار گنہ گار ہیں کس کے ، اس کے
(۱۸۷۹ ، دیوان بیگن ، ۲۵). [خطا + ف : وار ، لاحقۂ صفت].

--- ہونا ف م ؛ محاورہ.
۱. **خطا کرنا معنی نمبر ۱. (رک) کا لازم.**

ہے بخشنے نہ بخشنے میں اس کو اختیار
تو ہے گناہ گار کیسے جا خطا ہوئی
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۷۳). ۲. **رک : خطا کرنا معنی نمبر ۲. کا لازم.**

پہلے ہی زخمی نہ کر لوں دل کو نوکِ تیر سے
کیا کروں گا تیر جب ان کا خطا ہو جائے گا
(۱۹۱۹ ، درشہوار بیخود ، ۲۰). ۳. **پیشاب یا پاخانہ بے اختیار نکل جانا.**

پلائی گر مسلماں نے بھی اک ڈانٹ
خطا ہو گا مہاشہ جی کا شاشا
(۱۹۳۸ ، چمنستان ، ۱۹۰).

خُطا (۲) (فت خ) امذ.
رک : ختا (زمانۂ قدیم میں شمالی چین کا ایک حصہ یا شہر).

گندائے پھول ہاراں میں خطائی ہور اسلیمی
پھولارے سب خطا کے ہیں نہاں ہم عید و ہم نو روز
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۶). [ختا کا معرب].

خِطاب (کس خ) امذ.
۱. **گفتگو ، کلام ، بات چیت ، مکالمہ.** محدثین کے نزدیک ... راوی زبان عربی کا جاننے والا اور اسلوب کلام میں ماہر ، ترکیبوں کے خواص اور مفہومات خطاب سے واقفیت رکھتا ہو. (۱۹۵۶ ، مشکوٰۃ شریف (مقدمہ) ، ۱ : ۹). ۲. **ایک دوسرے کے رُوبرو گفتگو کرنا ، تخاطب ، رُوئے سخن.** قرآن پڑنے میں خطاب ہے یا یک جماعت کوں ہے یا سو جماعتاں کوں ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۸). خطابِ الٰہی ہوا کہ اے نوح ... یہ دشت کربلا ہے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۸).

خطاب اس کا تھا ہر دم آسماں کو
کہ ہم بے طالعوں ، غم دیدہ گاں کو
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷۳). «اَلسّلامُ علیکُم» مسلمانوں کا ذریعۂ خطاب ہے اس کے معنی ہیں کہ تم سلامت رہو. (۱۹۱۳ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۱۸۹). ۳. (أ) **اعزازی یا توصیفی نام.**

خطاب جس کوں حُسنؔ بحری نظام
سگل پادشاہاں منے ہو امام
(۱۵۶۳ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۶).

محمدؐ کا غلامی منج خطابو سَر بلندی ہے
سورج کرناں سوں باندے سایہ ہاں ہم عید و ہم نوروز
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۷).

یکایک مجھ دسا یک شہ جواں اسوارِ تازی کا
کہ جن نے حق سوں پایا ہے خطاب عاشق نوازی کا

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٢٨). اس نے ایک اور خلعت سرفرازی کی بھیے بخشی اور خطاب دیا. (١٨٠٢ ، باغ و بہار ، ١٧٦). (ii) **کسی جماعت یا حکومت کی طرف سے عطا کردہ لقب یا تعریفی نام.**

وو اہروپ دلدار حوری خطاب
ادب سوں دیٔ (دنیے) شاہ کوں یوں جواب

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٦٢). خطاب اس کا سلیم شاہ کی سلطنت میں شیخ الاسلام تھا پھر ہمایوں و اکبر کے عہد میں مخدوم الملک ٹھہرا. (١٨٠٥ ، آرائش محفل ، افسوس ، ١٩٥).

یوسف نے دیکھے تھے یہی اختر میانِ خواب
طالع چمک گئے مہِ کنعاں ملا خطاب

(١٨٧٣ ، انیس ، مراثی ، ٢ : ١٣٨). سلطان عالم واجد علی شاہ بادشاہ اودھ کی مصاحبت سے سرفراز تھے تدبیر الدولہ مدبر الملک خطاب بھی سلطنت لکھنؤ سے ملا تھا. (١٩٢٣ ، مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ) ، ١٣). خطاب: بادشاہ ، امیر یا کسی جماعت اور طبقے کی طرف سے صلۂ خدمت کے طور پر عطا کیا جاتا ہے جیسے قائدِ اعظم ، محسن الملک ... اورنگ زیب. (١٩٧٢ ، اردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ١٢). (iii) **القاب ، آداب ، اعزازی الفاظ.**

نقد علی ہور بتول نور ہے عینِ رسولؐ
جس کا ہے سید میاں عالی منور خطاب

(١٥٢٨ ، مشتاق (رسالہ اردو ، اکتوبر ، ١٩٥٠ ، ٣٣)).

تیرا بجا ہے خان نوازش علی خطاب
یہ نام تو بتوں میں تجھے نامور کرے

(١٧٣١ ، شاکر ناجی ، د ، ٣٠٢). مقدمۂ القاب ... کی ... دوسری قسم خطاب ہے جیسے نواب صاحب اور راجہ صاحب اور خان صاحب اور رانی صاحبہ اور بیگم صاحبہ. (١٨٦٣ ، انشائے بہار بیخزاں ، ٢٥). ٤. (طنزاً) **بُرا نام.**

ہائے خطاب کیا کیا دیکھے عتاب کیا کیا
دل کو لگا کے ہم نے کھینچے عذاب کیا کیا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٥٥).

کم بخت ، نامراد تو مدت سے ہے خطاب
جی چاہتا ہے اس سے سوا کوئی کچھ کہے

(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ٢٣٠). سرسید ... کی ہنسی اڑائی گئی ، کافر ، ملحد ، لامذہب ، دجّال ، کرسٹان کے خطاب دیئے گئے. (١٩٣٥ ، چند ہمعصر ، ٢٣٥). ٥. (قواعد) **اِسم کی قِسموں میں سے ایک.** پھر اسم خاص کی ذیلی قسمیں علم ، خطاب ، لقب ، عُرف اور تَخلّص کرتے ہیں. (١٩٧٠ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ٣٥٣). ٦. (i) **بات چیت ، گُفتگو.** ابو علی نے کہا کہ مجھکو پاس ادب نے رخصت نہ دی کہ جس وقت بادشاہ میری طرف مخاطب تھا میں نیش عقرب سے فریاد کرتا اور خطاب ملک سے منہ ادب کا پھیر لیتا. (١٨٣٥ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ٩٩).

کیا یہ بے تابیِ خطاب و کلام — زندگی خود ہے اک پیامِ خموش

(١٩٦٥ ، شبستان ، ٥٢). (ii) **طرزِ کلام ، تخاطب کا انداز.**

آپ ہو یا تم ہو دونوں ہیں تکلف کے خطاب
مشربِ عشاق میں تو جو مزہ ہے تُو میں ہے

(١٨٧٢ ، محامد خاتم النبیین ، ١٣٣). ٧. **علمی سند ، ڈگری ،** سرٹیفکٹ. آپ مسئلۂ ذات کے متعلق اگر ایک مضمون لکھ کر بھیج دیں تو آپ کو پی ایچ ڈی کا خطاب دیا جائے. (١٩١٠ ، مضامین چکبست ، ٣٠٦). [ع : (خ ط ب)].

---دار امذ.
صاحبِ سند ، اِنعام یافتہ ، خِطاب یافتہ. ہم خطاب داروں کو برا نہیں سمجھتے بلکہ تاجر جانتے ہیں. (١٩٣٣ ، محفوظ علی ، مضامین ، ١٠٢). [خطاب + ف : دار ؛ داشتن - رکھنا].

---عام کس اضا ؛ امذ.
(فقہ) **عام لوگوں سے مخاطبہ.** اوّل یٰاَیُّہَا النَّاسُ اعْبُدُوا خطاب عام تھا. (١٩١٧ ، تفسیر القرآن الحکیم (محمود الحسن) ، ١١). [خطاب + عام (رک)].

---فرمانا ف م.
رک : **خطاب کرنا.** حضرت علی اور حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہما سے نقل کیا گیا ہے کہ دونوں کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے خطاب فرمایا اور تعلیم کیا ہے. (١٨٧٣ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ٩٧).

---کَرنا ف م.
مُخاطَب سے بات یا کلام کرنا ، گُفتگو یا بات چیت کرنا ، کِسی کی طرف مُخاطِب ہو کر بات کرنا.

مجھ بے گنہ کے اوپر اتنا عتاب کیا ہے
گمنام ہوں میرے تئیں کرنا خطاب کیا ہے

(١٦٩٧ ، احمد (بیاض قدیم ، ١١)). جب یزید پلید اہل بیت سے جواب و سوال کر شرمندہ ہوا ، مونہہ پھرا ، حضرت زین العابدین سے خطاب کیا. (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٢٦١). عمر بن الخطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ... خانۂ کعبہ میں آئے اور ... جماعت کُفّار سے باآواز بلند خطاب کر کے کہا کہ خراب ہوں وہ لوگ جو پتھر کو پوجیں. (١٨٨٧ ، خیابانِ آفرینش ، ٣٩).

جب وہاں چمکے اُفق میں زیرِ دامانِ سحاب
میری جانب سے وطن کو اس طرح کرنا خطاب

(١٩١٣ ، مطلع انوار ، ٥٥).

---یافتہ (---سک ف ، فت ت) صف.
جس کو خِطاب کا اعزاز مِلا ہو ، جس نے اعزاز و اِنعام پایا ہو. خدا نے علم دیا ، اولاد دی ، روپیہ دیا ، پیسہ دیا ، عزت و آبرو دی ، خطاب یافتہ ہوں. (١٩١٨ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ٢٨). ان کی ماں نے ... خطاب یافتہ نوابوں کے رعب میں آ کر ان کی شادی ایک کاؤنٹ سے کر دی. (١٩٥٨ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے (ترجمہ) ، ٢٨١). [خطاب + ف : یافتہ ؛ یافتن - پانا ، ملنا].

خِطابَت (کس خ ، فت ب) امث.
١. **فَنِّ تقریر و تخطاب سے آگاہی ، اپنے مقاصد و خیالات کو دوسرے تک پہنچانے کا ہُنر.** بی بی زینب کو خطابت ماں اور باپ سے ورثہ میں ملی تھی. (١٩٣٣ ، سیدہ کی بیٹی ، ٢٣١). ٢. **تقریر ، وعظ ، لیکچر.** خطابت میں بھی شاعری کی طرح جذبات اور

احساسات کا برانگیختہ کرنا مقصود ہوتا ہے.(۱۹۱۲، شعرالعجم ۴ : ۶). خطابت کے ماہرین اکثر استفسار سے تقریر کو قوی الاثر بنا دیتے ہیں. (۱۹۶۳، تحقیق و تنقید ، ۱۸). ۳. **خوش بیانی ، فصاحت.** میں لکچر یا اسپیچ کے لیئے تیار ہو کر نہیں آیا ... اب رہی خطابت کرنے پر آؤں تو کر بھی لوں. (۱۸۹۸ ، مجموعۂ نظم بے نظیر، ۱۱۲). ۴. **خُطبہ پڑھنا ، خُطبہ پڑھنے کا فعل** (جامع اللغات). [ع : (خ ط ب)].

خِطابَہ (کس خ ، فت ب) امذ.
رک : خِطابت. اب اخیر میں ہم اس خطابہ (لیکچر) کو جزیرہ نمائے عرب کی ... بقیہ نسلوں کے موجودہ تمدن پر ختم کرتے ہیں. (۱۸۸۹ ، رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۶۳). یہ منطق کا مختصر سا رسالہ نہایت ایجاز کے ساتھ ان امور سے بحث کرتا ہے : حد ، تعریف ، قضایا یا تصدیق ، تناقض ، عکس ، خطابہ ، شعر. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۰۴). [ع : (خ ط ب)].

خِطابی (کس خ) صف.
۱. **خِطاب(رک) سے منسوب ، زبانی گُفتگو سے متعلق.** دوسرا صاحب زبان ... وے لوگ ہیں کہ عوام الناس کو کمال انسانی کی طرف دعوت کریں اور پند و نصیحت سے انہیں برے کاموں سے بچاویں اور ان کے عقائد ... کو قیاسات جدلی و خطابی اور شعری کے سبب انحراف سے محفوظ رکھیں. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ) ، ۲۸۶). قرآن مجید کے دلائل جس طرح خطابی اور اقناعی ہیں یعنی عام آدمی کو اُن سے تسلی ہو جاتی ہے ، اسی طرح وہ قیاسی اور برہانی بھی ہیں. (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۹۹). ۲. (منطق) **تمثیل و دلائل سے ثبوت.** قیاس کی چند قسمیں ہیں برہانی ، جدلی ، خطابی ، شعری. (۱۹۲۳ ، المنطق ، ۲۳). [خطاب + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

ـــ دَلیل (ـــ فت د ، ی مع) امث.
ایسی دلیل جو زبانی گُفتگو سے دی جائے. اب انہوں نے ایک خطابی دلیل بیان کی جیسی دلیلیں آجکل یورپ میں رائج ہیں یہ خطابی دلیل کہلاتی ہیں. (۱۹۷۴ ، مقالات ابو بی ، ۱ : ۷۳). [خطاب + ی ، لاحقۂ صفت + دلیل (رک)].

خِطابِیات (کس خ ، ب) امذ.
(منطق) **عقلی دلیل کے بجائے کسی تمثیل سے بات کو منوا لینا.** محمد رسول اللہ صلعم کی نبوت کی صداقت پر چند باتیں بطور خطابیات کے جن کو دل قبول کر سکتا ہے ، بیان کروں گا.(۱۸۹۸ ، سرسید ، لکچراسلام ، ۱۳). تیسری صورت یہ ہے کہ ان خطابیات کے ذریعے سے یقین پیدا کیا جائے ، جن کو لوگ عام بول چال ... میں استعمال کیا کرتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۸۴). [خطاب + ی ، لاحقۂ صفت + ات ، لاحقۂ جمع].

خَطّابِیَہ (فت خ ، شد ط ، کس ب ، فت ی) امذ.
اہل تَشَیُّع کا ایک فِرقہ جس کا بانی اَبُوالخَطّاب تھا. خطابیہ ... کا گمان یہ تھا کہ علی خدائے اکبر ہیں اور جعفر صادق خدائے اصغر. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸۶). اکثر ائمۂ حدیث کا یہی فتویٰ ہے کہ ... خطابیہ کے سوا جن کے مذہب میں جھوٹ بولنا جائز ہے. باقی اور فرقوں سے روایت کرنا جائز ہے. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۴۴). خطابیہ کے لوگ حضرت علی المرتضیٰ سے جعفر صادق تک تمام آئمہ کو خدا کے بیٹے مانتے ہیں. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۱۵۹). [ع : (عَلَم)].

خِطابِیَہ (کس خ ، ب ، فت ی) صف.
خِطاب (رک) سے منسوب ، خِطاب کرنے کا انداز. ان کے (مولوی عبدالحق) خطابیہ لب و لہجہ میں جو حلاوت ، اثر اور دلکشی ہے وہ ان کی دوسری تحریروں میں مشکل سے ملے گی (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۱۲۲). [ع : (خ ط ب)].

خَطّاط (فت خ ، شد ط) صف ؛ امذ.
۱. **فنِ خطّاطی کا جاننے والا ، خوشنویس.**

یا سطر بعد از بھوں کے تجہ سوکیاں کی دُسری سطر ہے
یا خط ہے سر خط کے بچھیں خطاط کا ہے رسم کر
(۱۵۶۴ ، حسن شوقؔ ، د ، ۱۵۵).

ترے مکھ کے صفے پرخط لکھا قدرت کے کاتب نے
تعجب میں ہیں سب خطّاط اس تحریر کے دیکھے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۲). حکایت تواریخ میں یہہ مرقوم ہے کہ یحییٰ واسطی بڑا خطّاط اور خوش نویس اور شہر اوستاد تھا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۵۰). خوش نویسی کی مشق کے لیے مولانا سعدالدین خطّاط کو مقرر کیا.(۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۲ : ۸۴) احمد علی نام ، ارشد تخلص ، عہدِعالمگیری کے نامور طغرا نویس خطّاط تھے. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویسان ، ۸۵). ۲. **آخری سطور ، آخری حصّہ ، اِختتام.** ابتدائی خطّاط میں دنیا کی زوال پذیر حالت اور آخرت کی دائمی نعمت یاد دلائی گئی. (۱۹۷۲ ، جلوۂ حقیقت ، ۹۳). [ع : (خ ط ط)].

ـــ یک قَلَم کس صف(ـــ فت ی ، ق ، ل) صف.
(خوش نویسی) **قلمی لِکھائی کا وہ فن کار جو محض ایک قَلَم سے مُختلف نمونہ کی تحریر رقم کر سکے.**

میر خطّاطِ یک قلم دیکھے لیکن آغا سے لوگ کم دیکھے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۲۰). [خطّاط + یک(ایک) + قلم (رک)].

خَطّاطی (فت خ ، شد ط) امث.
خاص طرزِتحریر ، طریقۂ کِتابت ، خُوش نویسی ، فنِ خُوش نویسی. ایک ماہر فن ... تعریف کرے گا اور اس علمی طریقے سے کرے گا جو فن خطاطی کا اصول ہے. (۱۹۱۲ ، شعرالعجم ، ۴ : ۲۵۵). خط نستعلیق رفتہ رفتہ خطاطی کی حدود سے نکل کر نقاشی کی قلم رو میں داخل ہو گیا. (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۱۱). [خطّاط (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت].

خَطاطِیف (فت خ ، ی مع) امذ.
خُطّاف (رک) **کی جمع.** اس کی(سعدالسعود) شروع فصل میں سرسبزی کا آغاز اور طائروں کے چہچہے اور بلبوں کو ہیجان ہوتا

ہے خطاطیف خروج کرتے ہیں. (١٨٧٧ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ٨٠). خطاطیف میں شیشے کی قندیلیں لٹکائی جاتی ہیں (١٩٠١ء)، سفرنامۂ ابن بطوطہ ، ١ : ١٧٢). [ع : (خ ط ف)].

خُطّاف (ضم خ ، شد ط) امذ.
١. **ابابیل**. خطاف خاے نقطہ دار کے ضمے اور طاے حطی کی تشدید سے ابابیل کا نام ہے. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ٣٥). ٢. (اَ) **آنکس کی طرح کا لوہے کا ایک ٹیڑھا آلہ جس سے چیزیں اٹھائی جاتی ہیں** (اسٹین گاس). (اا) (جرّاحی) **اسقاطِ حمل میں استعمال کئے جانے والا آنکس کی شکل کا ایک اوزار**. اسقاط حمل کرنے والی نے ایک ایسی شئے سے جسکو وہ نقرئی خطاف (Hook) بیان کرتی تھی رحم کے اندر ہی جنین کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر دیا. (١٩٣٧ ، طب قانونی ، ١ : ٢٢٣). ٣. (تشریح الاجسام) **آنکس کی شکل کا عضو**. آخری کُری وسط میں موٹی اور چوڑی ہوتی ہے ... اُس کا نیچے کا کنارا ایک خُطّاف یا ہُک کی شکل کے مُثلثی زائدہ میں لمبا ہو جاتا ہے. (١٩٣٣ ، احشائیات (ترجمہ) ، ٢٦). [ع : (عَلم)].

خُطّافچہ (ضم خ ، شد ط ، سک ف ، فت چ) امذ.
١. (حشریات) **تیسرے شکمی قطع پر جنینی زائدوں کے مکمل طور پر ضم ہو جانے سے تشکیل پانے والا ایک مُختصر عضو جسے انگریزی میں (Hamula) کہتے ہیں**. تیسرے شکمی قطعے کے جنینی زائدوں کے مکمل طور پر ضم ہو جانے سے ایک مختصر عضو خطافچہ (Hamula) کی تشکیل ہوتی ہے. (١٩٧١ ، حشریات ، ٧١). ٢. **حشریہ کی آنت**. تیسرے شکمی قطعے پر ایک مختصر ریٹی ناکولم (Retinaculum) یا خطافچہ اور چوتھے قطعے پر ایک شاخی لچک دار عضو Forked Sprw Ging Orgian موجود ہوتا ہے. (١٩٧١ ، حشریات ، ٧٠). [خطاف + ف : چہ ، لاحقۂ تصغیر].

خُطّافی (ضم خ ، شد ط) امث ؛ امذ.
خُطّاف معنی نمبر١ (رک) سے منسوب ، ابابیل کا. ویسقوریدس نے کالیدو نیون خاے نقطہ دار کی جگہ کاف تازی سے بیان کیا ہے لفظی معنی اس کے خطافی یعنی ابابیل والا ہیں. (١٩٢٦ ، خزائن الادویہ ، ٣ : ٣٥). [خطّاف (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خُطّامہ (ضم خ ، شد ط ، فت م) امث.
رک : **قُطّامہ** (جامع اللغات). [قطامہ (رک) کا ایک املا].

خطائی (فت خ). (الف) امث.
روے کی میٹھی اور بہت خستہ بسکٹ کی طرح تیار کی ہوئی چھوٹی ٹکیا ، نان خطائی.

خطائی اور کماج اور گو دہدے
روے کے خشخشی سُتھرے ملیدے

(١٧٨٦ ، میرحسن (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ٢١).

ہے سطح آب اگر خوانچہ تو شاخیں موج
خطائیاں ہیں نہ سمجھو حباب دریا میں

(١٨٣٦ ، دیوان مہر ، ٢٠٦). آگ کے تاؤ سے خطائی پھیل کر کسی قدر بڑھ جاتی ہے. (١٩٣٢ ، مشرقی مغربی کھانے ، ١٨٠). کمیٹی کے نل کے پاس مرونڈے ، خطائیاں بیچنے والا بڈھا اپنے سودے کو کھجور کی پنکھی جھل رہا ہے. (١٩٨٣ ، سفر مینا ، ٣٥). (ب) صف. **شہر خطا سے منسوب**.

سرک کا طوطی ہریا مشک خطائی چڑیا
رات کا عنبر سریا صبح کے پھوٹنے کرن

(١٥١٨ ، لطفی بہمنی (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ١٩٥٠ ، ٣٥)).

گُندائے پھول ہاراں میں خطائی ہور اسلیمی
پھولارے سب خطا کے ہیں نہاں ہم عید و ہم نوروز

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٣ : ٢٦).

صنم نے یاد کر نامہ لکھا اور ہم ہیے غافل
بجا ہے معذرت لکھیے جو قرطاس خطائی پر

(١٧٣٣ ، دیوان زادہ حاتم ، ٣٣).

خط بھی لکھتے ہیں تو لیتے ہیں خطائی کاغذ
دیکھئے کب تک انھیں میری خطا یاد رہے

(١٨٥٣ ، ذوق ، د ، ٢٢٧). [خطا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

--- کَباب (---فت ک) امذ ؛ سہ(عو) کواب.
پسے ہوئے گوشت کی ٹکیا کی شکل میں تل کر تیار کیا ہوا کباب. ایک جانب خطائی کباب ، ایک طرف روٹیاں بصد آب و تاب رکھیں. (١٨٦٢ ، خط تقدیر ، ٦٨). سیخ کے کباب شامی کباب ، گولیوں کے کباب تیتر کے کباب ، بٹیر کے کباب ... خطائی کباب ... یہ سب چیزیں قرینے قرینے سے چنی گئیں. (١٨٨٥ ، بزم آخر ، ١٣). [خطائی + کباب (رک)].

خَطایا (فت خ) امث ؛ ج.
غلطیاں ، خامیاں ، کمزوریاں ، خطائیں.

شکر کر شکر کہ مداح ہوا تو اس کا
خُلق ذاتی سے چھپا دے گا خطایا و زلل

(١٨٧٢ ، مراۃ الغیب ، ٣٩).

تمھیں حاکم برا یا تمھیں قاسم عطایا
تمھیں دافع بلایا تمھیں شافع خطایا

(١٩٠٥ ، حدائق بخشش ، ٢ : ٣١). شارع علامہ ابوالمنتہی ... رقم طراز ہیں کہ ان حضرات سے ... خطایا ہوئی ہیں. (١٩٧٢ ، جلوۂ حقیقت ، ١٣). [خطا (رک) کی جمع].

خَطایَن (فت خ ، ی) امث.
(ریاضی) **علم حساب کا ایک قاعدہ جس کی رُو سے سوال کا جواب نکالنے کے لیے ایک یا دو عدد جواب فرض کر لیے جاتے ہیں**. سوالات خطاین و عکس سوال. (١٨٥٣ ، تحفۃ الاحباب ، مولوی ذکاءاللہ دہلوی ، ٢٥). [ع].

خَطْب (فت خ ، سک ط) امذ.
چیز ، کام ، معاملہ ؛ امر٬ کار ، دھندہ ؛ سبب ، وجہ (جامع اللغات). [ع : (خ ط ب)].

خِطْب (کس خ ، سک ط) امذ.
شادی ، منگنی یا عورت سے شادی کی درخواست گزارنے کا عمل ، شادی ، بیاہ.(جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ).[ع :(خ ط ب)]

خُطَب (ضم خ ، فت ط) امذ ؛ ج.
تقریریں ، بیانات ، خُطبات. عرب کے لوگ ایسے فصیح و بلیغ تھے کہ قصائدِ طویلہ کافی البدیہہ تصنیف کرنا اور خطب عظیمہ کا بے تامل انشا کرنا ان کا روزمرہ تھا. (۱۸۵۳ ، الکلام المبین فی آیت رحمة للعٰلمین، ۲۵).ان اشعار و خطب کو سمجھنے کے لیے ہمارے پاس کوئی لغت موجود نہیں ہے.(۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۸۸). اگر کوئی شخص اپنے اشعار اور خطب میں اس قسم کا تصرف کرے تو یہ اس کی اصطلاح ہے. (۱۹۷۵ ، متحدہ قومیت اور اسلام ، ۳۷). [خُطْبَہ (رک) کی جمع].

خُطَبا (ضم خ ، فت ط) امذ.
صاحبانِ خِطابت ، مُقرّرین ، خِطابت کے ماہرین. انوشیروان نے جب برزویہ کے کلیلہ و دمنہ حاصل کرنے کی تقریب میں جشن منانا چاہا تو شعرا و خطبائے مملکت کو ... دعوت دی. (۱۹۶۷ ، اردو (دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۷۳). [خطیب (رک) کی جمع].

خُطْبا (ضم خ ، سک ط) امذ (قدیم).
رک : خُطْبہ.

سورج خطیب ہو کر ترا خطبا سو ہفت اقلیم میں
پڑتا ہے تیرے ناتو سوں چڑ آج منتر فتح کا

(۱۶۷۸ ، غواصی، ک، ۳۶).[خطبہ(رک) جس کا یہ ایک املا ہے].

خُطْبات (ضم خ ، سک ط) امذ.
خُطبہ (رک) کی جمع (تراکیب میں مستعمل). تمام عرب میں اشعار و خطبات کی زبان محفوظ رکھنے کا عام رواج تھا. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۷۰). بدویوں کی ادبی ثروت شعر و شاعری ، ضرب الامثال اور خطبات تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۷۰). [خطبہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

---نِگاری (--- کس ن) امث.
تقریر ، تحریر ، وعظ ؛ لُغت ؛ نصیحت وغیرہ کا تحریر میں لانا. اگر ایک ادبی خطوط نگاری کا موجد ہے تو دوسرا ادبی خطبات نگاری کا بانی ہے. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۱۱۷). [خطبات + ف : نگار ؛ نگاشتن ـ لکھنا + ی ، لاحقۂ اسمیت].

خُطْباتی اَدَب (ضم خ ، سک ط ، فت ا ، د) امذ.
ایسا ادب جو لکچر یا خُطبہ کی صُورت میں محفوظ ہو ، خزینۂ ادب میں وہ کِتابیں جو خُطبات کے مجموعہ پر مُشتمل ہوں. انکا خطباتی ادب میں وہی مقام ہے جو فنّ خطوط نگاری کی تاریخ میں غالب کے خطوط کا. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۱۱۷). [خطباتی + ادب (رک)].

---دَورَہ (---و لین ، فت ر) امذ.
ماہر اساتذہ کا مُختلف عِلمی اِداروں ، دانش گھوں اور دُوسرے اِداروں میں موضوعاتی درس کے لیے جانا. ہندی پروفیسروں کے خطباتی دوروں اور نوآموز ہندی قلمکاروں کی ورکشاپوں کا پروگرام تھا. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۱۵۱). [خطباتی + دورہ (رک)].

خِطْبَہ (کس خ ، سک ط ، فت ب) امذ.
ایک رسم جس میں عورت کو مرد سے اور مرد کو عورت سے منسوب کر دیتے ہیں ، منگنی.

میکائیل کوں کہا پھر اے مقرب
کہ اون دونوں کا خطبہ پھر یوں لیئی اب

(۱۸۳۰؟ ، نورنامہ ، میاں احمد سورتی ، ۵۴). اس مژدۂ فرحت افزا سے میں بےحد مسرور ہوں کہ حضرت خلافت پناہی کے ایما سے عبداللہ بن سلام میرا خطبہ قبول فرماتے ہیں. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، لیلیٰ دمشق ، ۳۶). [ع : (خ ط ب)].

خُطْبَہ (ضم خ ، سک ط ، فت ب) امذ.
۱. **(اِسلام) اوّل و آخر حمد و درود ، وعظ و نصیحت جو نماز جمعہ سے پہلے اور نماز عیدین کے بعد لوگوں کو مُخاطب کر کے سُنائی جاتی ہے اور آخر میں بادشاہِ وقت کا نام لے کر دُعا کی جاتی ہے.** بعداز سنت نماز ادا کر کر خطیب خطبہ پڑے. (۱۵۶۴ ، رسالہ فقہ دکنی ، ۲).

شرائط بجا آن کر جب خطیب
خوش اِلحان کھو لیا ہے خطبے کوں جیب

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴). اور یہ نوبتِ دولت و کرامت تا قیامت بجاویں ، خطبے بزرگی و فضیلت کے ہمارے نام پڑھاویں.(۱۷۳۲، کربل کتھا ، ۲۶۸). جب مسجد بن کر تیار ہو ، ضرور ہے کہ پیش نماز اور خطبہ پڑھنے والا اور بانگ دینے والا مقرر کرے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۰).

خطبہ ہو ہر دیار میں نامِ حضور کا
جاری جہاں میں سکۂ اوج آپ کا رہے

(۱۸۷۲ ، مظہرعشق ، ۹). آخری جمعہ کو ... راقم الحروف نے زبانی خطبہ اور اسی وقت کے لکھے ہوئے چند الوداعی اشعار پڑھ کر نماز پڑھائی. (۱۹۰۸ ، قیدفرنگ ، ۷۰). ان کے حکمران عباسیہ کی سیادت کرتے اور اسی کے نام کا خطبہ پڑھتے رہے (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ۳ : ۱۷). ۲. (i) **لکھی ہوئی تقریر ، رُوداد ، رپورٹ**. آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کا سالانہ اجلاس علی گڑھ میں ... ہو گا. اِس وقت اُس کا خطبہ لکھ رہا ہوں. (۱۹۳۳ ، مکتوبات عبدالحق ، ۲۱۰). میری (شمیم احمد) یہ روش کبھی نہیں رہی کہ میں نے کسی مدیر کی اس بات پر کہ اس نے میرے مضمون کے خیالات اپنے خطبے میں بیان کر دئیے ... کسی دوسرے مدیر کو ... اپنا مضمون شائع کرنے کی درخواست کی ہو. (۱۹۸۳ ، بُرشِ قلم ، ۸۷). (ii) **وعظ ، لکچر**. ایک شخص نے مدینے میں آ کر خطبہ دیا تو اس کی خوبیٔ تقریر نے تمام حاضرین کو حیرت زدہ بنا دیا. (۱۹۱۴ ، سیرة النبی ، ۲ : ۳۷). ۳. **کِتاب کا دیباچہ ، تمہید ، مُقدمہ**. راقم نے بموجب فرمانے کے فقط حاصل مطلب کو محاورہ اردو میں لکھا ، خطبوں کو نکال ڈالا.

(۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۳). شیخ ابوالفضل نے دو جز کا خطبہ بھی لکھ کر لگایا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵۵۵). عربی کے خطبے دل آویزی میں نظم کی عشوہ پردازی سے کم نہیں ہیں. (۱۹۱۰ ، مکاتیبِ امیر مینائی ، ۵۳). [ع : (خ ط ب)].

--ٔ اِستِقبالِیَہ کس صف(--- کس ا ، سک س ، کس ت، سک ق ، کس ل ، فت ی) امذ.
کسی کی خِدمت کے اِعتراف و تَشکُر میں پیش کی جانے والی تقریر ، سپاس نامہ. مولانا راغب احسن کا خطبۂ استقبالیہ بڑا پُرمغز تھا جو ایک کتابچہ کی صورت میں تقسیم ہوا تھا. (۱۹۲۹ ، رسالہ جدید سائنس ، ۵۶). [خطبہ + استقبال (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

--ٔ اِفْتِتاحِیَہ کس صف(--- کس ا ، سک ف ، کس مع ت، کس ح ، شد ی بفت) امذ.
کِسی چیز کا آغاز کرنے وقت کی جانے والی تقریر. کانفرنس میں ڈاکٹر صاحب (ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی) کے خطبۂ افتتاحیہ کے بعد ... ڈاکٹر صاحب کے خیالات کی تائید بڑے وثوق و عقیدت کے ساتھ کی گئی تھی. (۱۹۶۲ ، افکار و اذکار ، ۵۸). [خطبہ + افتتاح (رک) + یہ ، لاحقۂ نسبت].

--- پَڑھا جانا محاورہ.
بادشاہ مانا جانا ، بادشاہ تسلیم کیا جانا ، خُطبہ میں بطور اعلان بادشاہ کا نام لیا جانا. خلیفہ مقتدر باللہ سے جو اس وقت بغداد کے تخت خلافت پر متمکن تھا درخواست کی کہ خطبہ بھی اسی کے نام کا پڑھا جائے. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۱۸).

--- پَڑھوانا محاورہ.
خُطبہ پڑھنا (رک) کا تعدیہ ، کِسی بادشاہ یا حاکم وقت کے نام کا خُطبہ پڑھنے کے لیے حُکم دینا. محمد فرخ سیر نے اس خبر کو سُن کر ... عظیم الشان کے نام کا خطبہ پڑھوایا اور اُس کے نام کا سکّہ جاری کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۱۰۱).

--- جاری کَرْنا محاورہ.
رواج دینا ، رائج کرنا ، بادشاہت کا اعلان کرنا. علی مردان خلجی نے اپنے (ملک عزالدین خلجی) قتل کر کے سلطان علاؤالدین کا لقب اختیار کیا اور اپنے نام کا خُطبہ و سکّہ جاری کر دیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۶).

--- جاری ہونا محاورہ.
رائج ہونا ، بادشاہ قرار پانا ، بادشاہت کا اعلان ہونا. سعد زنگی کی بیٹی آبش خاتون کے نام کا خطبہ اور سکہ جاری ہوا. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۵۳).

--ٔ جُمْعَہ کس اضا(--- ضم ج ، سک م ، فت ع) امذ.
جمعہ کی نماز سے قبل امام مسجد کی مقررہ قاعدے کے مُطابق مسنونہ (واجب) تقریر. کبھی حمد واجب ہوتی ہے جیسے خطبۂ جمعہ میں کبھی مستحب، جیسے خطبۂ نکاح و دعا و ہر امرذی شان میں. (۱۹۱۱ ، قرآن العظیم ، تفسیر (مولانا نعیم الدین مراد آبادی) ، ۳). [خطبہ + جمعہ (رک)].

--- خواں (--- و معد) امذ.
خُطبہ پڑھنے والا ، خطیب (جامع اللغات). [خطبہ + ف : خواں ، خواندن - پڑھنا].

--- دینا محاورہ.
مجمع کے سامنے تقریر کرنا ، وعظ و نصیحت کی تقریر کرنا. آنحضرت صلعم نے ناقہ پر سوار ہو کر خطبہ دیا ، یمن کے ایک شخص نے آ کر درخواست کی کہ یہ خطبہ مجھکو تحریر کرا دیا جائے. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۳).

--ٔ صَدارَت کس اضا(--- فت ص ، ر) امذ.
صدر کی تقریر ، صدارتی کلمات. جمہوریۂ ہند کے نائب صدر جناب غلام حسین ہدایت اللہ اپنا خطبۂ صدارت پڑھ چکے. نارنگ صاحب شکریہ ادا کر چکے. اب جانے کا وقفہ ہے. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۹۵). [خطبہ + صدارت (رک)].

--ٔ نِکاح کس اضا(--- کس ن) امذ.
نکاح میں تعین تولیت ، وکالت و شہادت اور زوجین کے ایجاب و قبول مع حقِ مہر کے بعد مسنونہ طریقے پر آیاتِ قرآنی و احادیث نبویؐ پر مشتمل عبارت جو با آواز بلند پڑھی جاتی ہے اور جس کے بعد مرد عورت عقد میں بندھ جاتے ہیں. قاضی صاحب نے خطبۂ نکاح بالحان خوش کھڑے ہو کر پڑھا ایجاب و قبول بخوبی کروایا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۶۱۰). ابوطالب نے خطبۂ نکاح پڑھا اور پانسو طلائی درہم مہر قرار پایا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۷۵). ٹھیک ساڑھے آٹھ بجے صبح خطبۂ نکاح شروع کر دیا گیا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۲۹). [خطبہ + نکاح (رک)].

--ٔ نماز کس اضا(--- فت ن) امذ.
نمازِ جُمعہ سے پہلے اور نمازِ عیدین کے بعد پڑھا جانے والا خُطبہ ، رک : خُطبہ معنی نمبر۱.

تاعید و عید کہ ہو اور خطبۂ نماز
تا خطبہ و نماز سے منظور ہو ثواب

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰۳). [خُطبہ + نماز (رک)].

خَطَر (فت خ ، ط) امذ.
۱. خوف ، اندیشہ ، تردد ، ڈر.

نیں خطر اندیشہ فکر   اعراب نیں زبر و زیر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۸). رات کے وقت اور اکیلا مت چلے کہ اس میں خطر زیادہ ہے. (۱۸۰۲ ، قصۂ مہرافروز و دلبر ، ۲۶۸).

اسی دشت میں زندہ ہوں میں جس میں
ہر گام پہ جان کا خطر ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۱۴).

یہ ذمہ مرا آپ اس کو پڑھائیں
کسی کا خطر اپنے دل میں نہ لائیں

(۱۹۲۸ ، مرقع لیلیٰ مجنوں ، ۲۱). ۲. ہلاکت ، آفت ، جوکھم. جان نیں ڈر وہاں دلبر ، جان ڈر وہاں خطر. (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۳۹).

باندھا ہے جب سوں شوخ نے خنجر کمر منیں
سب کلرخاں کے جیو پڑے ہیں خطر منیں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۱). رویا سونا ، بیچ سفر کے ، مقام خطر میں ہے. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، ۲۰۱). ہر جگہ دعاۃِ اسلام کی جانیں معرضِ خطر میں رہتی تھیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۴). ۳. **نقصان.**

راہ داراں لیویں ہر گام میں جیو کا حاصل
ہے کا اس راہ میں اے عمرِ ابد جان کا خطر

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۷). داڑھی کے رکھنے میں نہ کچھ ثواب ہے نہ کچھ خطر ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۳۷). [ع : (خ ط ر)].

ـــ آنا محاورہ.
اندیشہ لاحق ہونا.

مسکن ہے میری کیونکہ نہ سب کو حذر آوے
خطرے کو خطر آئے جہاں ڈر کو ڈر آوے

(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۴۹۷).

ـــ پَسَنْد (ـــ فت پ ، س ، سک ن) امذ.
اندیشہ یا دُشواری کو قُبول کرنے والا. اسی لئے اس کی (فراق) طبیعت بھی اقبال کی طرح خطر پسند ہے. (۱۹۵۳ ، تحقیق و تنقید ، ۷۸). [خطر + پسند ، لاحقۂ فاعلی].

ـــ طَرَف بَہ طَرَف (ـــ فت ط ، ر ، ب ، ط ، ر) امذ.
(ہیئت) **سُنُبلہ ، کنیا ، منطقۃ البُروج کے چھٹے بُرج اور اسکی صورت کواکب کا نام (انگ : ورگو - Virgo)** (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۹۵). [خطر + طرف (رک) + ف : بہ (حرفِ جار) + طرف (رک)].

ـــ عَظِیم کس صف (ـــ فت ع ، ی مع) صف.
بڑی دُشواری ، بہت بڑی مُصیبت. اس خطر عظیم میں یہ اپنے آپ کو مبتلا کر کے اپنے آقا کی طرف سے روپیہ اور نہایت اہم خبریں لے کر نینی تال آئے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملانِ رام پور ، ۴۹۲). [خطر + عظیم (رک)].

ـــ نا ک صف.
۱. **خوفناک ، ڈراؤنا ، پُرخطر.**

کہتے تھے ہم اے داغ وہ کوچہ ہے خطرناک
چھپ چھپ کے مگر آپ کا جانا نہ ہوا بند

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۸۶). اردو افسانے کو اب تک ایسا چھٹا ہوا اور خطرناک کردار نہیں مل سکا تھا. (۱۹۸۳ ، بُرشِ قلم ، ۲۲). ۲. **غلط.** کسی کے ظاہر کو شعارِ اسلام کے خلاف دیکھ کر اس کو کافر سمجھنا یا کافر کہہ دینا بڑی خطرناک بات ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۶). ۳. **خوفناک ، مُتَرَدِّد ، مُتفکِّر.**

خطرناک رہتا تھا وہ نامدار — دعا مانگتا تھا یہ لیل و نہار

۱۸۱۰ ، شاہ نامہ (ترجمۂ شمشیرخانی منشی) ، ۲۲۸). [خطر (رک) + ناک ، لاحقۂ صفت].

ـــ ناکی امث.
خطرہ ، خوفناکی ، مخدوش ہونے کی کیفیت. ہرچند ... بنیے نے منع کیا اور راستے کی خطرناکی کا حال بیان کیا. (۱۸٦۸ ، رسوم ہند ، ۱۵۸). شدید سہیجات کا رجحان خطرناکی کی طرف ہوتا ہے اور ناخوش گواری انتباہ کا کام کرتی ہے. (۱۹٦۹ ، نفسیات کی بنیادیں (ترجمہ) ، ۱۰۰). [خطرناک (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خَطْرا (۱) (فت خ ، سک ط) امذ.
(عو) **خاطر کی تصغیر (حقارت کے لیے مُستعمل).**

ہے عُجب و غرور اس قدر کا
خطرے میں نہیں کسی کو لاتا

(۱۸۹۹ ، شاد (محمد جان) لکھنوی ، د ، ۲). وہ کسی بہادر کو خطرے میں نہ لاتی تھی. (۱۹۲٦ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۲۷۴). [خاطر (رک) کا مخفف و مورَد + ا ، لاحقۂ اسمیت].

ـــ ٹَل جانا محاورہ.
سَر پھر جانا ، دماغ مُختل ہو جانا. اگر خدانخواستہ اس دوا سے آپ کو دو ہزار دست آ جائیں یا دو ہزار قے آ جائیں یا نصیبِ دشمناں آپ کا خطرا ٹل گیا تو مجھ سے شکایت نہ کیجیے گا. (۱۸۵٦ ، گویا دبستان کھل گیا ، ۴۲).

ـــ لانا محاورہ (قدیم).
خیال کرنا ، خاطر میں لانا ، دھیان دینا (بطور نفی بھی مُستعمل).

اس گلشنِ رخسار پر جو کئی کرے گر یک نظر
خطرا نہ لاوے دل بھتر وہ جنتِ رضوان کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴). جب تک کہ میری جان ہے ... خطرا اپنے دل میں نہ لائیے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی (ترجمہ) ، ٦۲).

خَطْرا (۲) (فت خ ، سک ط) امذ.
رک : خطرہ معنی نمبر۱.

عاشق ہوں میں کچ جیو کے دھرتا نہیں ہوں جاڑ میں
یکدل ہو تج سوں غیر کا خطرا سٹیا ہوں کاڑ میں

(۱٦۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۲). [خطرہ (رک) کا محرف].

خَطْرات (فت خ ، سک ط) امذ.
۱. **پروا ، خیال ، توجہ ؛ لحاظ.**

توقع غیر سے خطرات ہے گا
کہ سب کا رزق اس کے ہات ہے گا

(۱۷۳۳ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۲۱۷).

لیکن وہ صفات جو ہیں اس عالم میں
لانا نہ ذرا تو اس کے غمگیں خطرات

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۵۴). ۲. **خطرے ، اندیشے ، الجھنیں.** آنحضرت صلعم کو سیکڑوں مصائب و خطرات اور بیسیوں معرکے اور غزوات پیش آئے لیکن کبھی ہامردی اور ثبات

کے قدم نے لغزش نہیں کھائی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۴۴).
[خطرہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

---سے دوچار کَرْنا محاورہ.
رک : **خطرے میں ڈالنا**. یہ غیرفطری تقسیم کاری دنیا کو شدید خطرات سے دوچار کرنے والی ہے. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۵۸).

خَطْرانا ف م.
خاطر میں لانا. جدید عقلیت اس قدر برخود غلط ہے کہ وہ اپنے سامنے کسی کو خطراتی نہیں. (۱۹۳۲ ، روح اقبال ، ۶۴). [خطر (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر ، سوزد].

خَطْرَہ (۱) (فت خ ، سک ط ، فت ر) امذ ؛ مـ خطرا.
۱. **خیال** ، **پروا** ، **فِکر** ، **اندیشہ** ، **خوف** ، **وسوسہ**. عاشق صاحبِ نظر ، دل کے خطرے تی باخبر. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷).

بتاں کو خطرۂ بد سیں نہ کر مَس
کہ مَس کو منقلب دیکھو تو سم ہے

(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۷۶). ہم انہیں دلیلوں اور رایوں کی تکرار پاتے ہیں جو بہت سے برس ہوئے کہ خطرہ پیدا کرنے والوں نے اس وقت پیش کی تھیں. (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۱۸۹). یہ نظم اپنے اختتام پر اس طنز کی طرف بڑھتی ہے جو محب عارف کا بڑا کارگر حربہ ہے ... جو اس وقت ایک بین الاقوامی مسئلہ بنا ہوا ہے اور انسانیت کے لئے ایک مستقل خطرہ. (۱۹۸۲ ، بُرِش قلم ، ۴۴). ۲. (**تصوف**) **اس خیال کو کہتے ہیں جو بندہ کو حق کی طرف بُلائے اور بندہ اس کی دفع پر قادر نہ ہو** (مصباح التعرف ، ۱۱۳). [ع : (خ ط ر)].

---ٹَل جانا محاورہ.
خوف یا اندیشہ جاتا رہنا. تھوڑی دیر بعد جب خطرہ ٹل گیا تو بندر آہستگی کے ساتھ درخت سے نیچے آیا. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں (ترجمہ) ، ۵۳).

---رَفَع کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
آفت کو روکنا ؛ **پیشاب کرنا** (جامع اللغات).

---گُزَرْنا محاورہ.
خیال آنا ، **دل میں کسی بات کا آنا**. میرے دل میں یہ خطرہ گزرا کہ کاش اگر کوئی مصحف کریم میرے پاس ہوتا تو میں اسکی تلاوت کرتا. (۱۹۰۱ ، سفرنامۂ ابن بطوطہ (ترجمہ) ، ۱ : ۲۲۹).

---لاحَق ہونا ف م.
ڈر ہونا ، **اندیشہ ہونا**. اسے غالباً یہ خطرہ لاحق ہے کہ میں ... پاگل ہو جاؤں گا. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۱۷۲).

---مول لینا محاورہ.
مصیبت میں پڑنا ، **اُلجھن اور پریشانی کو دعوت دینا**. اس کے علاوہ کوئی خطرہ مول لئے بغیر ان کے نام سے کام کیا جا سکتا ہے.
(۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۹۶).

خَطْرَہ (۲) (فت خ ، سک ط ، فت ر) امذ.
قطرہ.

خطرۂ شبنم نہیں شرمندگی کا ہے عرق
دیکھ تجھ چہرے کی خوبی پھول گلشن میں لجا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۸). [قطرہ (رک) کا ایک تلفظ].

خَطْرے (فت خ ، سک ط) امذ.
خطرا (رک) کی مُغیرہ حالت یا جمع ، تراکیب میں مُستعمل.

---کا / کے سِگْنَل (---کس س ، سک گ ، فت ن) امذ.
رک : **خطرے کا بگل**. بھیڑیں چر رہی تھیں مگر ہر لمحہ بدکتی ہوئیں ، خطرے کا سگنل وصول کرتی ہوئیں. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۲۳۷)

---کی بِگُل / گَھنْٹی (---کس ب ، ضم گ / فت گھ ، سک ن) امث ؛ فقرہ ؛ قول.
ایسی آواز یا اِشارے جن سے ناگہانی ہونے کا اندیشہ ہو. مُنّی کی آواز گویا خطرے کی بگل تھی طرفۃ العین میں سارے گاؤں میں یہ آواز گونج اٹھی "بھیا پکڑے گئے". (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۳۸۴). والد ماجد ... خطرے کی گھنٹی بجتے ہی ... مکانوں کے کاغذات لے کر اڑ گئے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۶).

---میں پَڑْنا ف م.
مُصیبت میں پھنس جانا. الوپتھی میں دوا کا تجربہ بیمار پر کیا جاتا ہے جس میں اُس کی جان خطرہ میں پڑتی ہے. (۱۸۶۷ ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۵۷). یہ تینوں لڑائیاں (جنگِ بدر ، جنگِ احد ، جنگِ احزاب) بھی آنحضرتؐ نے اپنے نقصانات کی تلافی یا اُن حقوق کے قائم کرنے کے لئے جو خطرہ میں پڑے ہوئے تھے نہیں کی تھیں. (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد (مقدمہ) ، ۷). حضرت شاہ ابوسعید ... نے ایک مرتبہ خطرہ میں پڑ کر ... مسلمان طاقتوں کو مزید تصادم اور نبرد آزمائی سے بچا لیا تھا. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۲۳).

---میں ڈالْنا محاورہ.
خطرے میں پڑنا (رک) کا تعدیہ. اب مسلمان ایک قوی فریق بن گئے تھے ... اور مکّہ کی عملداری کے استحکام کو ایک زبردست غیر ملک کے بادشاہ کی دوستی سے خطرہ میں ڈال رہے تھے. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام ، ۲۰).

خِطَط (کس خ ، فت ط) امذ ؛ ج.
خِطّے ، **خاکے** ، **علاقے**. علی پاشا مبارک ... خود بھی صاحبِ تصنیف و تالیف ہیں ، مقریزی کے خطط و آثار کا نہایت عمدہ تکملہ لکھا ہے. (۱۸۹۲ ، سفرنامۂ روم و مصر و شام ، ۱۹۹). فسطاط میں مہاجرین اقامت گزیں تھے ، جہاں ان کی حدود (خطط) کو نشان لگا کر جُدا کر دیا گیا تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۲۹). [ع : خِطّہ (رک) کی جمع].

خَطْفَه (فت خ ، سک ط ، فت ف) امذ.
بجلی کی چمک ، خیر ، لپک.

تا ہوئے تماشائی کی آنکھوں سے بھی غائب
یہہ برق کے خطفه کا نمودار زمیں پر

(۱۸۱۷ ، قصۂ لیلیٰ مجنوں ، مبتلا (نوائے ادب ، جنوری ، ۳۰)).
[ع : (خ ط ف)].

خَطْمی (فت خ ، سک ط) اسث.
(طب)ایک پودا جس کے پتے بڑے اور کُھردرے اور پُھول سُرخ، سفید اور مُختلف رنگوں کے ہوتے ہیں ، اِس کے بیج اور پتے بطور دوا کام آتے ہیں ، گُلِ خیرو ، لاط : Althaea Officinalis روایت کیا ... دار قطنی نے مرفوعاً اور کہا کہ صواب موقوف ہونا اس حدیث کا ہے اور سر دھونے سے اور داڑھی دھونے سے ہاتھ خطمی کے. (۱۸۶۷ ، نورالهدایه ، ۱ : ۲۰۵). خطمی کے تخم اور پتے اورام و ثبور اور دردوں پر لگانے سے ... مسکن تاثیر کرتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویه ، ۲ : ۱۸۲). رسوت جوزالسرو ، لو بان ، میده لکڑی ، گلِ رومی ، گیرو ، صبر ان سب کے برابر برابر اجزاء لیکر پھر ان سب کے برابر خطمی اور بیری لیکر لطوخ بنایا جائے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی (ترجمه) ، ۱۹۳). [ع].

خُطْوات (ضم خ ، سک ط) اسث ؛ ج.
خطوه (رک) کی جمع. خطوات ، خطوه کی جمع ، اتنی مقدار کو خطوه کہتے ہیں جو دونوں قدموں کے درمیان کی ساخت ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۳۵۵). [ع : خُطوه + ات ، لاحقۂ جمع].

---شَیطان کس اضا(---ی لین) امذ ؛ ج.
خطواتِ شیطان سے مُراد شیطانی اعمال و افعال ہیں (معارف القرآن ، ۱ : ۳۵۵). [خطوات + شیطان (رک)].

خُطُوب (ضم خ ، و مع) امذ.
اشیا ، چیزیں.

ذنوبِ فنا عیوبِ ہبا قلوبِ صفا خطوبِ روا
یه خوبِ عطا کروبِ زدا لیئے دل و جان تمہارے لیے

(۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۳۶). [ع : خطب - چیز کی جمع].

خُطُور (ضم خ ، و مع) امذ ؛ ج.
کِسی بات کا دِل میں آنا ، خیال ہونا ، دھیان میں آنا.

دل میں ہر خطره کیا تھا مجه خطور
شعر کے دریا سوں جانا کر عبور

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیه (ق) ، ۲۸).

غمگین رکھ چشم بند مرقد کے حضور
خالی کر دل کو اور نه آنے دے خطور

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۲۰). اجمالاً تو نعمائے جنت کا تذکره ہماری زبانوں پر بھی ہوتا ہے اور دلوں میں بھی خطور ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، کمالین ، ۶ : ۲۰). [ع : (خ ط ر)].

خُطُوط (ضم خ ، و مع) امذ ؛ ج.
۱. خط (رک) کی جمع ، لکیریں ، سطریں (تراکیب میں مُستعمل).

آیا ہے نقل لینے ترے مکھ کتاب کی
تار خطوط سیتی بنا مسطر آفتاب

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۵).

چند خطوط ایک دانا نے
کھینچ کے یاروں سے یه کہا

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۷). اس سے خطوط و دوائر و سطوح و اجسام مختلفه کی تقسیم آسانی سے ہو جاتی ہے. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۸۳). **۲. دنیا کے نقشے پر کھینچے گئے فرضی خطوط یا لکیریں. وہ علاقے جو ان خطوط سے دور واقع ہوتے ہیں** ان پر سورج کی شعاعیں عمودی پڑنے کے بجائے ترچھی پڑتی ہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیه ، ۵۰). **۳. کوئی مقررہ قاعدہ ، طرز یا اُصول ، نہج.** ان خطوط (یعنی ہپناسس Hypnosis ، عمل تنویم) پر کام کرنے والوں میں مشہور ترین نام فرائڈ ... کا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۲). **۴. طریقۂ کار، اندازِ نظر، زاویۂ نگاہ.** یه کام نہایت منظم اور باقاعده خطوط پر جاری ہوا. (۱۹۸۵ ، روایت اور فن (ترجمه) ، ۱۰). **۵. رُخ ، کنارا ، انداز.** بجلی پیدا کرنے والی نسیں یا پٹھے اس کے جسم کے دونوں طرف طولی خطوط پر ہوتے ہیں. (۱۹۸۱ ، حیوانی دنیا کے عجائبات ، ۷). **۶. پیشانی پر پڑنے والی لکیریں ، چینِ جبیں.**

آیا ہے نقل لینے ترے مکھ کتاب کی
تارِ خطوط سیتی بنا مسطر آفتاب

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۹). **۷. خد و خال ، بناوٹ.**

بھرتے ہیں ہوش یه خطِ تنسیخ کی طرح
اس جسم کے خطوط دل آویز ہی سہی

(۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۵۷). **۸. وہ تحریریں جو ایک شخص دوسرے کو اپنے حالات کے بارے میں لکھتا ہے ، مراسلے ، چٹھیاں ، رقعات ، مکاتیب.**

مٹ جائے بدن کا جاں سے رشته
آئیں گے خطوط پھر بھی گھر پر

(۱۹۸۱ ، علامتوں کے درمیان ، ۱۶). **۹. دستاویزات ، ملکیت نامے.** ان میں ضروری بعضے قاعدے اور خطوط و عرائض وغیرہ جن سے کچہریوں کے کام کی واقفیت اور خط و کتابت سے آگاہی ہو لکھ کر اس کو دو قسم پر تقسیم کیا. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۲). **۱۰. راستے ، جاده ، روشیں ، کیاریاں.**

ہجوم لاله و گُل اور یه بے شمار خطوط
ہزار نقش ملے پر نه مل سکا آدم

(۱۹۵۵ ، دونیم ، ۱۰۵). **۱۱. حدود ، دائرۂ اثر.** بھارت میں بود و باش ، ہندوؤں سے میل جول ، کثرت سے نومسلموں کی آمیزش نے ہندی مسلمانوں پر بھی اثر ڈالا مگر اس کا دائره تمدن و معاشرت کے خطوط میں محدود تھا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۵۳). [ع : (خط (خ ط ط) کی جمع].

---الْحَمَل (---ضم ط ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، م)امذ
(سائنس) حمل یا دُوسرے اسباب سے شکم کے پُھول جانے کے بعد جلد عام طور پر سفید عرضی خطوط ظاہر کرتی ہے جو

حلیمات سے مُعرّا ہونے کے باعث بالکل چکنے ہوتے ہیں. ان کو خطوط الحمل ... کہتے ہیں (احشائیات (ترجمہ)، ۳۸۱). [خطوط + رک : ال (۱) + حمل (رک)].

---باز امذ.
کثرت سے خط لکھنے والے ، ہر موضوع پر کُچھ نہ کُچھ لکھنے والے ، غیر ضروری طور پر لکھنے کے عادی. ہمارے ادب میں لکھنے والوں کی ایک ایسی کھیپ پیدا ہوتی ہے جو کبوتر بازوں ، پتنگ بازوں ... کی طرح صرف خطوط باز ہوتے ہیں. (۱۹۸۲ ، برش قلم، ۲۳۳). [خطوط + ف : باز ، باختن ، بازیدن = کھیلنا].

---بالیدگی کس اضا (---ی مع ، فت د) امذ.
(حیوانیات) سیپ کے دونوں خولوں کے اگلے ظہری حاشیے کے قریب ایک چونچ نما اُبھار ہوتا ہے جسے صدف اُبھار Umbo کہتے ہیں. اِس اُبھار کے گرد تھوڑے تھوڑے فاصلے کے ساتھ متعدد دائرہ نما لکیریں ہوتی ہیں جنھیں خطوط بالیدگی کہتے ہیں. خطوط بالیدگی خول کی نمو کے تدریجی مراحل کو ظاہر کرتے ہیں (ماخوذ : حیوانی نمونے ، ۳۱۲). [خطوط + بالیدہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---بیضا کس اضا (---ی لین) صف.
رک : خطوط الحمل ، روشن خطوط. حمل یا دوسرے اسباب سے شکم کے پھول جانے کے بعد جلد عام طور پر سفید عرضی خطوط ظاہر کرتی ہے. ان کو جو حلیمات سے معرا ہونے کے باعث بالکل چکنے ہوتے ہیں ان کو خطوط الحمل یا خطوط بیضا کہتے ہیں. (۱۹۳۳ ، احشائیات (ترجمہ)، ۳۸۱). [خطوط + بیضا (رک)].

---بیضی کس صف (---ی لین) امذ ؛ ج.
سُورج کے گرد چمک دار شُعاعوں کی لکیریں. نہایت طول مدارات یعنی خطوط بیضی کے آفتاب کے گرد گردش کرتے ہیں کبھی بہت قریب آفتاب کے آ جاتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۲۵). [خطوط + ع : (ب ی ض) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

---پُرشور کس صف (---ضم پ ، سک ر ، و مج) صف.
رک : خطوط غُرّاں. جن عرض بلد میں یہ (ہوائیں) چلتی ہیں انھیں خطوط غراں یا خطوط پُرشور کے نام سے پکارتے ہیں ، جب یہ ہوائیں چلتی ہیں تو ایک دھاڑتے ہوئے شیر کی طرح شور و غل مچاتی ہوئی جاتی ہیں. (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۲۵۳). [خطوط + پُر (رک) + شور (رک)].

---تساوی حرارت (---فت ت ، ح ، ر) امذ.
دنیا میں باعتبار تجربے کے خطوط کھینچے گئے ہیں جو مُختلف مقامات کے درجاتِ حرارت ایک ہی وقت اور فصل میں ظاہر کرتے ہیں. ان سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ کن کن اقطاع و بلاد عالم کی اوسط حرارت کس زمانے میں مساوی ہوتی ہے. آلہ مقیاس الحرارت کے ذریعہ سے جن اباد یا غیرآباد مقاموں کے درجاتِ حرارت مساوی نکلے ہیں وہ ایک ہی خط میں ڈالے گئے ہیں. انھیں خطوط کو خطوط تساوی حرارت سے موسم کرتے ہیں (تاریخ تمدن، ۲۳۱). [خطوط + تساوی (رک) + حرارت (رک)].

---جسم کس اضا (---کس ج ، سک س) امذ.
اِنسان کے بدن کے نقوش و اعضا.

خطوطِ جسم سے جھنکار سی اُٹھتی ہے رہ رہ کر
وہ پیکر ہے کہ سازِ حُسن بے چھیڑے کھنکتا ہے

(۱۹۵۸ ، غزالستان ، ۱۳۲). [خطوط + جسم (رک)].

---حرارت کس اضا (---فت ح ، ر) امذ ؛ ج.
(جغرافیہ) گرمی کا درجہ ظاہر کرنے والی لکیریں. سب سے زیادہ قابلِ لحاظ خطوطِ حرارت وہ ہیں جن سے ماہ جولائی اور جنوری یعنی سب سے گرم اور سب سے سرد مہینوں کا اوسط حرارت ظاہر کیا جائے. (۱۹۲۳ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵). [خطوط + حرارت (رک)].

---رَمَل کس اضا (---فت ر ، م) امذ ؛ ج.
ریت کے نشان ، لکیریں ؛ مُراد : قسمت یا تقدیر کی لکیریں.

ہرنگ خطوطِ رمل کوہسار
کہیں چشمے جاری کہیں مرغزار

(۱۹۳۲ ، بے نظیرشاہ، کلام بےنظیر، ۳۱۲). [خطوط + رمل (رک)].

---رُموز کس اضا (---فت ر ، و مع) امذ ؛ ج.
پُراسرار لکیریں ، رمزیہ لکیریں ، نشانات. معلوم ہوتا ہے کہ خطوط رموز کی طرح استادانِ قدیم نے اپنے اجزا بکوشش تمام بہم پہونچائے ہونگے. (۱۹۰۵ ، رسالہ روشنائی ، ۸۱). [خطوط + رموز (رمز کی جمع)].

---شَش گانَہ کس صف (---فت ش ، سک ش ، فت ن) امذ ؛ ج.
(خوشنویسی) خطاطی کا ایک مخصوص انداز. امیر عضوالدولہ کے استاد ، چوتھی صدی ہجری مطابق نویں صدی عیسوی کے خطوط شش گانہ کے کامل خوشنویس تھے. (۱۹۶۳ ، صحیفۂ خوش نویساں ، ۱۰۰). [خطوط + شش (رک) + ف : گانہ ، لاحقۂ صفت].

---شُعاعی کس صف (---ضم ش) امذ ؛ ج.
رک : خطِ شعاع. اگر تختی گول اور مرکز پر جکڑی ہو تو علقے کے خطوط شعاعی ہوتے ہیں اور تختی کو طاق حصوں میں تقسیم کر دیتے ہیں. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۵۱۱). [خطوط + شعاع (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---شمشیر کس اضا (---فت ش ، سک م ، ی مع) امذ ؛ ج.
تلوار پر بڑے ہوئے نشانات. یہ خطوط کتابت کو خطوط شمشیر تصوّر کر کے اس سے مضمون جہانگیری کا نکالتا تھا. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۵). [خطوط + شمشیر (رک)].

---ِ عَرَضی (کس صف(---فت ع ، سک ر) امذ ؛ ج:
رک : خطِ عرضی. یہاں کی آب و ہوا ایسی سرد نہیں ہے جیسی اور ملکوں کی جو ... خطوطِ عرضی کے درمیان واقع ہیں. (۱۹۰۶ ، جغرافیۂ طبعی ، ۱۱۵). [خطوط + عرض (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---ِ عَرَضِیَہ کس صف(---فت ع ، سک ر ، کس ض ، فت ی) امذ ؛ ج.
رک : خطوطِ عرضی. تنصیف یعنی آدھا کرنا حقیقت میں دو پر تقسیم کرنا ہے مگر اس میں حاجت بہت ہے خطوط عرضیہ کی نہیں پڑتی. (۱۸۵۲ ، تسہیل الحساب ، ۸). [خطوط + عرضی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---ِ غُرّاں کس صف(---ضم غ ، شد ر) امذ ؛ ج.
(جغرافیہ) موسم گرما کی چلنے والی مون سون ہوائیں مغربی ہواؤں کی سمت پر بہت اثر انداز ہوتی ہیں اور ان کا رُخ بدل دیتی ہیں. نصف کُرۂ جنوبی میں یہ ہوائیں عین مغربی سمت سے باقاعدہ طور پر چلتی ہیں اور ان کی رفتار بھی بہت تیز ہوتی ہے ... جن عرض بلد میں یہ چلتی ہیں انہیں «خطوطِ غُرّاں» یا خطوطِ پُرشور کے نام (یا گرجنے والا چالیسا) سے پکارتے ہیں (رفیق طبعی جغرافیہ ، ۳۵۳). [خطوط + ف : غُرّاں ؛ غرّیدن - چنگھاڑنا ، دھاڑنا ، ڈکرانا].

---ِ قاطِع کس صف(---کس ط) امذ ؛ ج.
رک : خطِ قاطع. ابوالوفاء نے ... چند قواعد خطوط مماس اور خطوط قاطع کی نسبت ایسے بیان کئے جن سے دائرہ کی شکلوں کا باہمی تعلق ... معلوم ہو گیا. (۱۸۹۹ ، مضامین سلیم ، ۱ : ۱۹۰). [خطوط + قاطع (رک)].

---ِ قُطْبی کس صف(---ضم ق ، سک ط) امذ ؛ ج.
دنیا کے نقشے میں شمال و جنوب کی جانب کھنچے ہوئے اُفقی خط. (مراۃ الاقالیم ، ۸۷). [خطوط + قطبی (رک)].

---ِ قُوَّت کس اضا(---ضم ق ، شد و بفت) امذ ؛ ج.
(سائنس) اگر کوئی باردار جسم ہو اور ایک چھوٹا سا جسم ہو اور دونوں کے درمیان پیتل کا ایک کُرہ حائل ہو تو باردار جسم کا عمل بعض اُن مقامات پر زیادہ پایا جاتا ہے جو باردار جسم سے دُور تر ہیں اور نزدیک مقاموں پر کم ، پس اس نے یہ نتیجہ نکالا (کہ امالا) ہمیشہ خطوطِ منحنی میں ہوتا ہے. اِن خطوط کا نام اس نے خطوطِ قوّت رکھا. یہ ذرے ... میگنیٹک خطوط قوّت کے ساتھ مختلف زاویے بناتے ہوئے نکلتے ہیں. (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۹۹). [خطوط + قوّت (رک)].

---ِ مُتَقاطِع کس صف(---ضم م ، فت ت ، کس ط) امذ ؛ ج.
رک : خطِ قاطع. دائرہ کا محیط خطوطِ متقاطع سے برابر چار ٹکڑوں میں منقسم ہو جائے گا. (۱۸۷۶ ، مصباح المساحت ، ۲ : ۳۷). [خطوط + متقاطع (رک)].

---ِ مُتَوازی کس صف(---ضم م ، فت ت) امذ ؛ ج.
(ہندسہ) ایسی دو لکیریں جن کا درمیانی فاصلہ ہر جگہ برابر ہو اور جن کو ان کی سیدھ میں جہاں تک چاہیں بڑھاتے چلے جائیں مگر وہ آپس میں نہ ملیں. سطوح متوازی الاضلاع جو کہ ایک ہی قاعدہ پر درمیان دو خطوطِ متوازی کے ہیں باہم برابر ہوں گے. (۱۸۸۲ ، تحریر اقلیدس ، رام پرشاد ، ۹۳). خطوط متوازی جس طرح سے ہندسہ میں آتے ہیں وہ محض ہماری تدریجی اضافہ سمجھنے کی استعداد کے اختراعات ہیں. (۱۹۳۰ ، اصول نفسیات (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۳). [خطوط + متوازی (رک)].

---ِ مُحِيط کس صف(---ضم م ، ی مع) امذ ؛ ج.
ایسی لکیریں جو مل کر مثلث یا مربع بناتی ہیں. جو شکل خطوط مستقیم سے محیط ہو گی اس کے خطوط محیط کو اضلاع کہیں گے (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۹۵). [خطوط + محیط (رک)].

---ِ مُساواتِ حَرارَت کس اضا(---فت م ، کس ت ، فت ح ، ر) امذ ؛ ج.
رک : خطوطِ تساوی حرارت. خطوط مساوات حرارت سطح زمین کو بالکل ہموار اور سمندر سے ہم سطح فرض کر کے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۲۷ ، جغرافیۂ عالم (ترجمہ) ، ۲ : ۳۵). [خطوط + مساوات (رک) + حرارت (رک)].

---ِ مُقَوَّس کس صف(---ضم م ، فت ق ، شد و بفت) امذ؛ ج.
کمان کی طرح ٹیڑھی لکیریں ، قوس کی طرح کی لکیریں ، قوس نما سطریں. یہ کتاب جس میں اصول الجبرا کا اطلاق خطوطِ مقوس کی تعریف و تحقیق پر کیا گیا ہے ... ایک نئے دور کی تمہید کے ہے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۲۰۴). [خطوط + مقوّس (رک)]

---ِ مَماس کس صف(---فت م) امذ ؛ ج.
رک : خطِ مماس. ابوالوفاء نے ... چند قواعد خطوط مماس اور خطوط قاطع کی نسبت ایسے بیان کئے. جن سے دائرہ کی شکلوں کا باہمی تعلق ... معلوم ہو گیا. (۱۸۹۹ ، مضامین سلیم ، ۱ : ۱۹۰). [خطوط + مماس (رک)].

---ِ وَحْدانی کس صف(---فت و ، سک ح) امذ ؛ ج.
قوس نما خطوط جو تحریر میں کسی کلمے یا عبارت کو اصل عبارت سے جُدا دکھانے کے لیے اس کے اوّل و آخر بنا دیتے ہیں ، خطوطِ ہلالی. جتنی مقداریں خطوطِ وحدانی کے اندر ہوتی ہیں اون کا عمل اوس علامت کے موافق ہوتا ہے جو خطوطِ وحدانی کے اوّل ہوتی ہے. (۱۸۵۶ ، علم حساب ، ۶۹). باقی مقداروں کو خطوط وحدانی میں رکھ دیا جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، ماڈل کمپیوٹر بنائیے ، ۴۴). [خطوط + وحدانی (رک)].

---ِ ہلالی کس صف(--- کس ہ) امذ ؛ ج.
رک : خطوطِ وحدانی. فاران اور حجاز سے ایک ہی جگہ مُراد لی ہے اور فاران کے لفظ کے آگے خطوط ہلالی میں حجاز لفظ لکھ دیا ہے. (۱۸۷۰ ، خطباتِ احمدیہ ، ۱۲۲). [خطوط + ہلال (رک) + ی ، لاحقۂ صفت]

خَطوں کے گوشے کَتَرنا محاورہ.
پرانے زمانے میں یہ رسم تھی کہ موت کی خبر والے خط کے کونے کاٹ دئے جاتے تھے.

کھلا یہ حال کہ مرنے لگے عدو پر تم
خطوں کے گوشے مری جان کیوں کتر رکھے

(١٨٩٥ ، دیوان راسخ دہلوی ، ٢٣٦).

خُطْوَہ (ضم خ ، سک ط ، فت و) امث.
دونوں قدموں کے درمیان کا قدرتی فصل ، ڈگ ، قدم. اتنی مقدار کو خطوہ کہتے ہیں جو دونوں قدموں کے درمیان کی ساخت ہے. (١٩٦٩ ، معارف القرآن ، ١ : ٣٥٥). [ع].

خِطَّہ (کس خ ، شد ط بفت) امذ.
١. **سر زمین ، مُلک ، مُلک کا حصہ یا قطعہ ، علاقہ.** ایسا بلند مقدار کہ شب معراج خطّہ غبرا سے طارم خضرا پر پرواز کر ، جناح بخشش کا ، گوشہ نشینان میدان قدس پر پہن کیا. (١٨٣٢ ، کربل کتھا ، ٢٣). سبھوں نے اس کے اطوار پسند کرکے بالا تفاق کہا کہ اس خطے کی بادشاہت کے لائق یہی ہے. (١٨٠٢ ، خرد افروز ، ٣١٧).

نصیب خطہ ہو یارب وہ بندہ درویش
کہ جس کے فقر میں انداز ہوں کلیمانہ

(١٩٣٨ ، ارمغان حجاز ، ٢٦٧). وہ خطہ جس پر انسان نے اپنی جدوجہد کا مرکز قائم کر رکھا ہے. (١٩٦٧ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ١٧).
٢. **زمین کا گھرا ہوا حصہ ، علاقہ.** سرد خطے کے رہنے والے گرم ملکوں کو دوزخ جانتے ہیں. (١٨٨٣ ، تذکرۂ غوثیہ ، ٢٢٣). جن زرخیز خطوں میں کھانے پینے کی بہت سی چیزیں خودرو میسر آتی ہیں وہاں بہت لوگ آباد ہو جاتے ہیں. (١٨٦٧ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ٦٨). «لفظ خطہ» جسے انگریزی میں لینڈ سکیپ کہا جاتا ہے کے معنی واضح طور پر سمجھ لینے چاہئیں. (١٩٨٥ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ٢٢). [ع : (خ ط ط)].

ـــ پاک کس صف ، امذ.
پاکیزہ علاقہ ، مراد: پاکستان.
خطۂ پاک بھی عطا ہے تری اس کا مقصود بھی رضا ہے تری
(١٩٨٣ ، الحمد ، ٩٣). [خطہ + پاک (رک)].

ـــ جَدی کس صف (ـــ فت ج ، شد د) امذ.
خط جدی کے آس پاس کا علاقہ. جنوب میں خطۂ جدی کے نزدیک صحرائے کالا ہاری ہے. (١٩٧٧ ، کرۂ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ٣٨). [خطہ + جدی (رک)].

ـــ جنّت کس صف (ـــ فت ج ، شد ن بفت) امذ.
جنت کا حصہ ، مراد: سرسبز و شاداب. میسور کو خطہ جنت بنانے کا سہرا مرزا محمد اسمٰعیل کے سر ہے. (١٩٨٢ ، مری زندگی فسانہ ، ١١١). [خطہ + جنت (رک)].

ـــ خاک کس صف ، امذ.
زمین کا حصہ ، گوشہ زمین ؛ (مجازاً) قبر.

اے دوست مرے جہاں کی حسرت بیجا
ہے اپنے نصیب خطۂ خاک آخر

(١٨٣٣ ، نذر خیام ، ٧٧). [خطہ + خاک (رک)].

ـــ سَرْطان کس صف (ـــ فت س ، سک ر) امذ.
خط سرطان کے قریب کا علاقہ. شمال میں خطۂ سرطان کے قریب صحرائے اعظم واقع ہے. (١٩٧٧ ، کرہ ارض کا حیوانی جغرافیہ ، ٣٨). [خطہ + سرطان (رک)].

ـــ مُحَوَّطَہ کس صف (ـــ ضم م ، فت ح ، شد و بکس ، فت ط) صف.
مراد: حدودِ سلطنت ، مملکت ، احاطے میں شامل. جس کے ظل حمایت و سایۂ عاطفت و احاطۂ حفاظت میں اس خطہ محوطہ و الکہ محروسہ کے دیار و مردم بے شمار لیل و نہار بامن و امان بسر کرتے ہیں. (١٨٨٨ ، تشنیف الاسماع ، ٩). [خطہ + محوطہ (رک)].

خَطّی (فت خ ، شد ط) صف.
١. **خط (١) سے منسوب.** ہر چند کشاں کشاں مکتب کو لے جاتے تھے اور سوال تعلیم خطی سے کرتے تھے. (١٨٣٨ ، بستان حکمت ، ٣٥). مصوری میں ایک چیز تو خطی ہے اور ایک تجسم و تمثل ہے. (١٩٢١ ، افادات آزاد ، ٤٢). ٢. (طبیعیات) **سیدھا ، طولی ، مستقیم.** کرنٹ اور حرکت پیدا کرنے والی قوت کے درمیان خطی (Linear) تعلق پایا جاتا ہے. (١٩٦٧ ، آواز ، ٦٦٦). شراری لمبائیوں کے ساتھ شراری پوٹنشل کا تغیر خطی ہونے کی وجہ یہ ہے کہ فاصلے کے کم ہو جانے کی صورت میں ... وہ گھٹ جاتا ہے. (١٩٧٠ ، جدید طبیعیات ، ٥). ٣. (i) (نباتیات) **اگر پتے کا ورقہ لمبا چپٹا اور پتلا ہو جس کے حاشیہ تقریباً متوازی ہوں تو اسے خطی کہا جائے گا** (مبادی نباتیات ، معین الدین ، ٨٦). (ii) (نباتیات) **لکیر کی طرح سیدھا.** مندرجہ ذیل میں پتے یا برگچے کی شکل کو دیکھو خطی یا تسمہ نما ہریالی کالی یا رام گھاس ، کیوڑا ، گنا. (١٩٣٨ ، عملی نباتیات ، ٤٠). [خط + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــ اَبعاد (ـــ فت ا ، سک ب) امذ.
(ریاضی) **دوری کی لکیریں ، فاصلےکی لکیر.** اس کے خطی ابعاد ابتدائی مثلث کے خطی ابعاد ... سے دو چند ہوں گے. (١٩٣٧ ، علم ہندسہ نظری ، ٣). [خطی + ابعاد (رک)].

ـــ اَنبارَک (ـــ فت ا ، غنہ ، فت ر) امذ.
(نباتیات) **چھوٹے بیجوں کی کھنڈیوں کا گچھا جو فرن کے ورق کے پیچھے ہوتا ہے اور مسلسل سلسلوں میں ہوتا ہے، انبارہ.** وہ ایک ایسے مشیمہ پر مسلسل سلسلوں میں ہوتے ہیں جو پرپرزہ کے زیریں حاشیہ کے طول میں ہوتا ہے. دوسرے الفاظ میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ ایک مسلسل خطی انبارک ہوتا ہے. (١٩٣٣ ، مبادی نباتیات ، ٢ : ٥٨٨). [خطی + انبار (رک) + ک ، لاحقۂ تصغیر].

---تَرْتیب (---فت ت ، سک ر ، ی مع) امث.
(سائنس) **لکیروں کی ترتیب کے مطابق ایک خط مستقیم پر ترتیب دیا ہوا.** اشیا کی ترتیبیں لگاتے وقت ان کو بالعموم ایک خط مستقیم پر ترتیب دیا ہوا فرض کرتے ہیں ... اس قسم کی ترتیبوں کو خطی یا عرضی ترتیبیں کہتے ہیں. (۱۹۱۹ ، جبرومقابلہ ، ۱ : ۲۲۰). اس کی بدولت لونی جسم پر جین کی خطی ترتیب کا نظریہ آگے بڑھا. (۱۹۷۱ ، جنینیات ، ۲۷۹). [خطی + ترتیب (رک)].

---تَرکیب (---فت ت، سک ر ، ی مع) امث.
جب ایک الیکٹران کسی مرکزی ڈھانچے میں پایا جائے تو کسی وقت وہ ایک مرکز سے قریب اور دوسرے سے قدرے دور ہو گا اور کسی وقت دوسرے سے قریب تر اور پہلے سے دور ہو گا. مدارچوں کے حاصل کرنے کی ایک ترکیب ایٹمی مدارچوں کی خطی ترکیب کہلاتی ہے. (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۱۱۶). [خطی + ترکیب (رک)].

---تَفاعُل (---فت ت ، ضم ع) امذ.
(سائنس) **مختلف لکیروں پر مقرر خول.** فی پونڈ ایندھن کُل معادل تبخیر فی ثانیہ یا فی گھنٹہ کا خطی **تفاعل** ہو گا. (۱۹۴۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۴۵۰). [خطی + تفاعل (رک)].

---تَناسُب (---فت ت ، ضم س) امذ.
(سائنس) **مقررہ لکیروں کے درمیان مناسبت.** ایسا نہیں ہوتا کہ وہ خطی تناسب کی مذکورہ بالا شرط کو پورا کر سکے کیوں کہ جیسا ذیل کے فارمولے سے ظاہر ہے. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۲۶). [خطی + تناسب (رک)].

---رَفْتار (---فت ر ، سک ف) امث.
(سائنس) **سیدھی رفتار ، سیدھی حرکت.** جو ذرہ محور سے قریب ہوتا ہے اس کی خطی رفتار کم ہوتی ہے اور جو ذرہ محور سے نسبتاً دور ہوتا ہے اس کی خطی رفتار اسی نسبت سے زیادہ ہوتی ہے. (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۴۷). [خطی + رفتار (رک)].

---رَفُو (---فت ر ، و مع) امذ.
(طب) **درستگی کا نشان.** خط وسطانی کے طول میں ایک خطی رفو ہے جو سامنے کی طرف ایک چھوٹے حلیمہ میں ختم ہو جاتا ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات ، ۶۰). [خطی + رفو (رک)].

---صَف (---فت ص) امذ.
(سائنس) **پنڈولیم کے لچک حیطہ کی علامت ظاہر کرنے والی لکیر.** پنڈولموں یا دوسرے اہتزاز گروں کے ایسے خطی صف کو مقطار (**Filter**) کہتے ہیں. (۱۹۷۴ ، موجیں اوراہتزازات، ۳۰۷). [خطی + صف (رک)].

---طَیف (---ی لین) امذ.
(سائنس) **نور کی شعائیں جو ایک طویل سلسلے میں ہوں ، Linear Spectrum**). اگر منبع سے چند مخصوص موج خارج ہوں تو شگاف کے عکس ایک دوسرے سے الگ ہوتے ہیں اور چمک دار خطوط کا سلسلہ معلوم ہوتے ہیں. ایسا طیف خطی طیف کہلاتا ہے. (۱۹۸۴ ، "مبادیات طبیعیات ، ۳۶۷). [خطی + طیف (رک)].

---قانُون / کُلِّیَہ (---ومع/ضم ک، شدل ، بکس ، فت ی) امذ.
(ریاضی) **سیدھا تناسب.** یعنی ان مقداروں کا باہمی ربط ترسیمی طریق پر ایک مستقیم خط سے تعبیر ہو سکے اس کو ہم یوں بیان کریں گے کہ ان مقداروں میں خطی کلیہ یا قانون پایا جاتا ہے. (۱۹۲۱ ، ترسیمات، ۹۹). [خطی+قانون(رک)/ کُلّیہ(رک)].

---کَمان (---فت ک) امذ.
(انجنیرنگ) **خط کے شکل کی کمان.** وہ منحنی جس کو دھکیل کا خط ان مراکز ہندسی کے انتصاباً اوپر ہر جگہ مس کرے اس پسلی کی خطی کمان کہلاتا ہے. (۱۹۳۱ ، مضبوطیٔ اشیا ، ۲ : ۱۵۷). [خطی + کمان (رک)].

---مُتَہَزَّز (---ضم م ، فت ت ، ہ ، شد ز بفت) امذ.
(سائنس) **ہلنے والی لکیر** (انگ : **Oscillator**). ہم پلانک کے خطی مُتہزز کا مشابہ تصور کر کے قدری اصول کے بموجب فرض کر سکتے ہیں. (۱۹۳۹ ، طبیعی مناظر ، ۱۶۰). [خطی + متہزز (رک)].

---مُساوات (---ضم م) امث.
(ریاضی) **اس مساوات کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں تفرقی سروں کی ایک سے بڑی قوت شریک نہیں ہوتی.** اس نے خطی مساوات کا عام تکملہ معلوم کیا. (۱۹۴۴ ، تفرقی مساواتیں ، ۷). [خطی + مساوات (رک).

خِطّی (... کس خ ، شد ط) صف.
خطّہ (رک) **سے منسوب.** دیکھا کہ وہ ہتھیاروں اور لڑائی کے سامان سے پُر ہے سُنہرے خود ، داؤدی زرہ بکتر ، ہندی تلواریں خطّی بھالے ، خوارزمی خنجر وغیرہ اور لڑائی کی دوسری چیزیں ہیں. (۱۹۴۳ ، الف لیلہ ولیلہ ، ۴ : ۳۲۲). خطی نقشے .... چھوٹے پیمانے کے نقشے ہوتے ہیں عام طور پر اٹلسوں میں چھوٹے پیمانے پر نقشے تیار کئے جاتے ہیں. (۱۹۶۴ ، عملی جغرافیہ ، ۳۲). [خِطّہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقۂ صفت].

---عَدَم حِسِیَّت (---فت ع ، د ، کس ح ، شد س بکس ، فت ی) امذ.
(دوا سازی) **(عضو کے قریب کا حصہ) حوالی ، جوار کا سُن ہو جانا ، (Regional Anaesthesia**). عدم حسیت پیدا کرنے کے اس طریقہ کو مسدودی عصب یا خطی عدم حسیت کہتے ہیں. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۳۹۷). [خطی + عدم (رک) + حسیت (رک)].

خَطِیّات (فت خ ، کس ط ، شد ی) امث نیز امذ ؛ ج.
خطیہ (رک) کی جمع.

میں کرتا ہوں مناجات
بسر بخشو میرا خطیات

(۱۶۶۳ ، چھ سرہار (ق) ، ۱۶۰).

مرے اصحاب کے ہیں اس کو درجات
خدا بخشے گا اس کے سب خطیات

(۱۸۳۷ ، گلبن عصمت ، ۱۹). [خطیہ + ات ، لاحقۂ جمع].

خَطْیائی (فت خ ، سک ط) امث.
خط لگانے کا عمل. اگر اس عدد کو مقاموں کے درمیانی حصہ کے طول سے ضرب دیا جائے تو نقطِ آغاز سے اس مقام تک خطیائی کا فاصلہ معلوم ہوگا. (۱۹۳۳ ، مٹی کا کام ، ۲۵). [خط + یائی ، لاحقۂ کیفیت].

خَطِیب (فت خ ، ی مع) امذ نیز صف.
۱. **(عبادات) خطبہ پڑھنے والا.**

شرائط بجا آن کر جب خطیب
خوش الحان کھو لیا ہے خطبے کوں جیب

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۰). اس وقت خطیب میرے دادا کی امت کے منبروں پر خطبے پڑھتے اور نعت میرے داد کی کہتے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۷).

بھوٹی مسجد ، خطیب تھا نہ اذاں
بھی خانہ خطیب کا تھا واں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۶). جمعہ میں وہ خود خطیب اور امام ہوتے تھے. (۱۹۰۲ ، علم الکلام ، ۱ : ۵۵). نزاع جس معاملے میں ہوا وہ یہ ہے کہ مسجد اہل حدیث کا امام اور خطیب کیسا ہونا چاہیے. (۱۹۵۳ ، افادات آزاد ، ۶۲). ۲. **واعظ ، مقرر.** خطیب منبر پر جا زبان ناپاک اپنی یزید و معاویہ و ابوسفیان علیہم اللعنۃ والنیران کی تعریف میں کھولا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۷). بہت بڑا دربار ہے جس میں باہر کے تمام والیان ممالک ، علما ، فقہا ، خطیب ... طلب کئے گئے. (۱۸۹۶ ، فلورافلورنڈا ، ۱۳۷). عطارد بن حاجب جو مشہور خطیب تھا ... اٹھا اور اپنی قوم کے مفاخر پر ایک پُر زور تقریر کی. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۶). ان کی تعریف کرتے ہوئے یہ جملے لکھے ہیں ... ایک نکتہ رس ، متقن ، ایک سحر بیان خطیب. (۱۹۸۳ ، برش قلم ، ۷۶). ۳. **کسی کی طرف سے بولنے والا.** انہیں کہلا بھیجیں کہ اپنے وکیلوں اور خطیبوں کو ہمارے یہاں روانہ کریں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۵۱). میں انکا خطیب یعنی ان کی طرف سے بولنے والا اور معذرت کرنے والا جناب الٰہی میں ہونگا. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۶۸۱). ۴. **(کنایتاً) پڑھنے والا.**

جدا کرکے جلسہ سوں پڑتا ہے طیب
کہ بیٹھی دو خطیباں کے میانے خطیب

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۵۳).

وہ سر کہ بعد قتل کے قرآں کا ہو خطیب
وہ سر کہ باغِ وحی خدا کا ہو عندلیب

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۴ : ۱۱۸). [ع : (خ ط ب)].

ـــ الاَنْبِیا (ـــ ضم ب ، ضم ا ، سک ل ، فت ا ، سک م بشکل ن ، کس ب) امذ.
مراد : رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم.

خطیب الانبیا اُنی لقب ، تلمیذ ربانی
تجلائے ہدایت قبلۂ اہلِ یقیں آئے

(۱۹۷۳ ، صدرنگ ، ۲۴). [خطیب + رک : ال (۱) + الانبیا (رک)].

خَطِیبانَہ (فت خ ، ی مع ، فت ن) م ف نیز صف.
تقریر و وعظ کا انداز ، ناصحانہ طرز خطاب.

تو حضرت خلیفہ کھڑے ہو گئے
خطیبانہ اور حمد کرنے لگے

(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۳۵). تاریخ محض ... ایک مبہم منتشر اور خطیبانہ مضمون ہے. (۱۹۵۹ ، سید حسن برنی ، مقالات ، ۵۲). [خطیب + انہ ، لاحقۂ صفت].

خَطِیبی (فت خ ، ی مع) امث.
۱. **وعظ کرنا.**

خطیبی کا سورج لے برگ و سامان
ہوا ابر کے منبر پر خراماں

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۹). ۲. **خطبہ کہنے کا پیشہ** (جامع اللغات). [خطیب + ی ، لاحقۂ صفت].

خُطِیئَت (فت خ ، ی مع ، فت ء) امث ؛ سہ خطئۃ
گناہ گاری ، خطاکاری. عاصی پر معاصی کا سب سئیات کتنا ہی کیوں نہ ہو جائے ... عقیدہ درست ہے اور وہ اپنی معصیت پر شرمندہ اور خطیئت پر امید عفو رکھتا ہے مومن ہے. (۱۹۷۳ ، ترجمہ قصیدہ البردہ ، ۳۷۹). [ع : (خ ط ی)].

خَطِیَّت (فت خ ، شد ی مع بفت) امث.
(علم و حکمت) خط کی حالت ، کیفیت. اس کی خطیت اشد ہے دوسرے خط سے ازروئے لغت. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۰۶). [خط + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت].

خَطِیر (فت خ ، ی مع) صف.
۱. **بڑا ، کثیر ، بہت (بیشتر رقم روپیہ پیسہ).** اسی سبب سرکار والا سے وہاں کی سپاہ کے لیے مبلغ خطیر پہنچتے تھے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۲۳۹). آدمی کی نگاہ میں ہستی کی ایسی کون سی بات ہے جو عظیم یا خطیر معلوم ہو. (۱۹۰۸ ، رسالہ مخزن ، جنوری : ۳۳). ایک بے بنیاد اطلاع پر منصور نے اس کو فارس سے واپس بلا لیا اور اس کے ذمہ خراج کی ایک خطیر رقم نکالی. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، معین الدین ندوی ، ۳ : ۷۳). ۲. (i) **قابل قدر و منزلت ؛ (کنایتاً) بیش بہا ، قیمتی.**

لازم ہے قدر عمر کہ جنسِ خطیر ہے
جس کی بہا نہیں ہے وہ درِ بےنظیر ہے

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۰۲). (iii)عالی رتبہ ، عالی منزلت ، بزرگ ، اعلٰی. پروردگار بہ تصدق آئمہ اطہار... تم کو مبارک کرے اور منصب ہائے خطیر اور مدارج عظیم کو پہنچاوے. (۱۸۵۸ ، خطوط غالب ، ۲۰۲). ۳. خطرناک ، جس میں نقصان کا اندیشہ ہو.

جان کا لڑانا ہے نہ لڑانا ہے آنکھ کا
بازی نہیں ہے ، عشق مہم خطیر ہے
(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۳۳۱). [ع : (خ ط ر)].

خَطّین (فت خ ، شد ط ، ی مع) امذ ؛ ج.
دو خط ، دو لکیریں.

مابین ہے دو عدم کے ہستی کا وجود
خطین میں جس طرح ہو نقطہ موہوم
(۱۸۷۰ ، دیوان واسطی ، ۲۳۰). [ع].

خَطْیَہ (فت خ ، سک ط ، فت ی) امث.
چہیتی بیوی ، سرمایہ انبساط ، صاعقہ کی ضد. یہہ میری رفیق سفر خطیۂ دلربا اور پرانی مونس و غمگسار ہے. (۱۹۰۰ ، ایام عرب ، ۲ : ۹۶). [ع].

خَطِیَّہ (فت خ ، کس ط ، شد ی بفت) امث.
گناہ ، خطا ، تقصیر (فرہنگ عامرہ ؛ اسٹین گاس). [ع : (خ ط ی)].

خَف (فت خ) صف.
خفی (رک) کا مخفف ، تراکیب میں بطور سابقہ مستعمل.

ـــ حِسِّیَّہ (ـــ کس ح ، شد س بکس ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
حشرات کے حسی اعضا میں موجود بنیادی حسی عنصر کی ایک قسم (انگ : Coeloconic Sensillum). حسیوں کی دوسری قسم خف حسیہ کہلاتی ہے ، اس قسم میں تختی باریک ہوتی ہے اور سطح کے نیچے دبی ہوئی ہوتی ہے. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۳۶). [خف + حسیہ (رک)].

ـــ زَوجے (ـــ و لین) امذ ؛ ج.
بے پھول کے پودے ، بن پھلیے ، وہ پودے جن کے تولیدی اعضا چھپے ہوئے ہوتے ہیں - نہ ان میں پھول کھلتے ہیں اور نہ بیج نکلتے ہیں،(انگ : Cryptogamia). اس نے تمام دریافت شدہ پودوں کو ... ۲۴ جماعتوں میں تقسیم کیا ان میں سے ایک جماعت کو خف زوجے یا خافی الزواج کا نام اس وجہ سے دیا کہ اس وقت ان پودوں کے تولیدی طریقوں کا علم نہ ہو سکا تھا. (۱۹۶۸ ، الجی ، ۲). [خف + زوج (رک) + ے ، لاحقۂ جمع].

خِفّ (کس خ ، شد ف) امذ.
ہلکا ہونا ، وزن یا چلن کا ہلکا ہونا ؛ تھوڑے سے آدمی (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : (خ ف ف)].

خُفّ (ضم خ ، شد ف) امذ.
انسان ، اونٹ یا شتر مرغ کے پاؤں کا تلا ؛ موزہ (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : (خ ف ف)].

خَفَا (فت خ) (الف) امذ.
۱. گلا گھٹنا ، دم گھٹنا ؛ گلا گھونٹنا (عموماً لفظ دم کے ساتھ مستعمل).

قلق واں جو گزرا تو یاں غم ہوا
رکا جی وہاں یاں خفا دم ہوا
(۱۷۸۴ ، مثنوی سحرالبیان ، ۸۳). اپنے تئیں ایک گنبد تاریک میں بند پایا ... دم اس کا اس اندھیرے میں خفا ہوا. (۱۹۸۰ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۰۶). ۲. (کشتی) **مقابل داؤ کی ایک قسم.** مقابل داؤں : جو کہ تعداد میں گیارہ ہیں کچھ ، پٹ ، ڈھاک ،... خفا ، سخی اور چیراس. (۱۹۶۲ ، رستم زماں گاماں ، ۱۹۵). (ب)صف. **آزردہ ، رنجیدہ ، ناراض ، ناخوش.** ایسے واں بہت خفا ہوا ہے ، اس پر بہت جفا ہوا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۵).

تیرا دل سوز ہوں میں آخر
اتنا تو مت مجھے خفا کر
(۱۷۹۸ ، میرسوز ، د ، ۱۱۰).

در خور عرض نہیں جوہر بیداد کو جا
نگہِ ناز ہے سرمہ سے خفا میرے بعد
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۶). روپے کی بات بتائی تو وہ کچھ خفا سے ہوئے. (۱۹۸۲ ، آتکھیں ترستیاں ہیں ، ۳۴). اف : کرنا ، ہونا. [ف : خفہ (رک) ؛ پہلو : خپک ، قدیم ف : خپ ؛ قب : س : کھشپ खष्प].

خِفَا (فت نیز کس خ) امث ؛ س خفاءٌ.
پوشیدگی ، چھپانے کا عمل ، سربستگی.

چمن آفریں باغبانِ دہور
سہیں نخلبند خفا و ظہور
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۲). پلاٹ میں ناٹک کے لوازمات کا لحاظ رکھنا ضروری نہیں نہ کلائمکس یعنی نقطہ منتہی دکھانے کی کوشش کی جائے نہ خفا سے زیادہ کام لیا جائے. (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۱۴). اس کی ذات و صفات سب پردہ خفا میں گم رہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۵۴). [ع : خفاءٌ (خ ف ی)].

ـــ ءُ الْخَفا (ـــ ضم ء ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امث.
(**تصوف**) **مرتبہ سلب صفات اور ذات اور ہویت کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۱۱۳). [خفا + رک : ال (۱) + خفا].

خُفّاش (ضم خ ، شد ف) امذ ؛ امث.
ایک پرندہ جسے صرف رات کی تاریکی میں نظر آتا ہے اور دن میں کچھ دکھائی نہیں دیتا ، چمگادڑ.

تہہ بہ تہہ کروروں ورق ہیں بادلے اور باش کے
کیا مطالع ہو سورج میں پر جلیں خفاش کے
(۱۷۴۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۹۵).
فوج حضرت سے نہ کس طرح گریزاں ہوں عدو
سامنے مہر کے تھم سکتی ہے خفاش کہاں

(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۱۸). آفتاب عالم کو روشنی دیتا ہے خفاش کو اندھا کر دیتا ہے. (۱۹۷۶ ، معارف القرآن ، ۷ : ٦۵۸). [ع : (خ ف ش)].

---طِینت (---ی مع ، فت ن) صف.
چمگادڑ کی خاصیت یا فطرت رکھنے والا ، وہ جسے روشنی میں کچھ نظر نہ آئے.

خفّاش طینتوں کو دکھائی نہ دوں تو کیا
اختر بلا ہے رتبہ مجھے آفتاب کا

(۱۸٦۱ ، کلیات اختر ، ۱۲۷). [خفاش + طینت (رک)].

---مِزاج (---کس م) صف.
رک : خفاش طینت.

دیکھ سکتے نہیں کیوں مجھ کو وہ خفّاش مزاج
میں تو خورشید لب بام ہوں ڈھل جاؤں گا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱ : ۱۳). [خفاش + مزاج (رک)].

خُفّاشی (ضم خ ، شد ف) امث.
خفاش کی سی حالت ، روشنی میں کچھ نظر نہ آنے کی کیفیت.

جو شمسِ بازغہ کا ملی ہوتا
یہاں ذو خصلتِ خفاشی ہوتا

(۱۸٦٦ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۳۰). [خفاش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خِفاف (کس خ) صف ؛ ج.
بدچلن ، بدکردار ، کمینے لوگ.

نہ کیا فریضۂ حج ادا نہ ملی یہ دولتِ بے بہا
نہ کہیں ہجومِ ثقال ہے نہ کہیں گروہِ خفاف ہے

(۱۹۱۸ ، فردوس تخیل ، ۲۹۷). [خفیف (رک) کی جمع].

خَفّاف (فت خ ، شد ف) امذ.
موزہ سینے والا ، موزہ فروش ؛ جوتا فروش ، موچی (فرہنگ عامرہ ؛ جامع اللغات). [ع : (خ ف ف)].

خَفائی (فت خ) صف.
پوشیدہ ، مخفی.

ہوں ظہوری کے مقابل میں خفائی غالب
میرے دعوے پہ یہ حجّت ہے کہ مشہور نہیں

(۱۸٦۹ ، غالب ، د ، ۱۰٦). [(خفا (رک)/ئی ، لاحقۂ نسبت].

خَفایا (فت خ) امذ ؛ ج.
پوشیدہ باتیں ، چھپی ہوئی چیزیں ، راز ، اسرار. خفایائے رموز ہر بتمامہ اس صاحب کمال کے سامنے ظاہر. (۱۸۴٦ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۱٦۲).

جز عالم غیب کون جانے
سینوں کے سرائر و خفایا

(۱۹٦۵ ، کف دریا ، ۸۱). [ع : خفیۃ (خفی کی تانیث) کی جمع].

خِفّت (کس خ ، شد ف بفت) امث.
۱. شرمندگی ، ندامت ، خجالت. ایک شاعر کو مولانا عبدالرحمٰن ... کے رو برو خفت حاصل ہوئی تھی. (۱۸٦۳ ، انشائے بہار بےخزاں ، ٦۱). گفتگو سنی تو قاضی کو بڑی خفت اور حیرت ہوئی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۰۹). گھر میں سب چھوٹے بڑوں کے سامنے کئی مرتبہ خفت کا سامنا ہو چکا تھا. (۱۹۸۳ ، بے سمت مسافر ، ۳۲). **۲. ذلت ، حقارت ، سُبکی.**

اس میں خفت مجھ کوں ہوئی دو وجّہہ سوں
یک تو ہر ایک اپنا کینگا کھول سوں

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۱۴۳).

کسی کو حقارت سے مت دیکھئے
اہانت سے خفت سے مت دیکھئے

(۱۸۰۲ ، بہاردانش ، طپش ، ۴۲). اپنی خفت ایک پھوڑے کی طرح اس کے دل میں ٹیس پیدا کر رہی تھی. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۱۰۱). **۳. کمی (شدت میں).** جادو کی کچھ حقیقت ہو تو روگ میں کمی مرض میں خفت ہو. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۳۱). چاند کا کوئی حصہ کسی دوسرے حصّے کے مقابلے میں روشنی کی شدت یا خفت کے لحاظ سے مختلف نہیں نظر آتا. (۱۹٦۹ ، مقالات ابن الہیثم ، ۵۳). **۴. ہلکا پن ، کمی (وزن یا کیفیت میں).** جرثقیل کے علم میں کونسی قسم کی ثقل و خفت استعمال کرتے ہیں. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۱۲۲). خفیف مدافعت تھوڑے یا زیادہ عرصے تک جاری رہتی ہے جس کے آثار و نشانات بھی خفت جنگ کے مطابق ہلکے اور معمولی ہوتے ہیں. (۱۹۳۳ ، بخاروں کا اصول علاج ، ٦۳). **۵. اوچھاپن.**

خفت وضع یہ ہے دال تلوّن ہونا
پہنیں پوشاک نہ کیوں صاحبِ توقیر سفید

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۴). **٦. چھٹکارا ، سبکدوشی.**

وہ تیغ تیز جب صف ثانی سے مل گئی
خفت ہر اک کو اس کی گرانی سے مل گئی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷۲). [ع : (خ ف ف)].

---اُتارْنا محاورہ.
شرمندگی مٹانا. اپنے کچھ ہاتھ نہ آیا تو خفت اتارنے کو اوروں کا لوٹ لیا. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۸۹).

---اُٹھانا محاورہ.
ذلت اٹھانا ، ذلّت برداشت کرنا ، ذلیل ہونا.

خفت اس درجہ اٹھائی ہے سیہ کاری سے
کہ مرے جسم سے ہے دانۂ قل قل بھاری

(۱۸۱٦ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۱۴). اب میں خفت اٹھانے میں کافی ماہر ہو چکا ہوں. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۹۷).

---آلُود (---و مع) صف.
شرمندہ ، نادم. انہوں نے سر جھکا لیا چہرہ خفت آلود ہو گیا. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۵۵). [خفت + ف : آلود ، آلودن - لتھیڑنا ، لت پت کرنا].

---آنا ف مر ؛ محاورہ.
شرمندگی ہونا ، حیا آنا. اقرار رندی و نظر بازی وغیرہ تمام الزامات کا کر لیتے تھے اس طرح کہ یاروں کو بھی خفت آ جا تی. (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۳۹).

---دینا ف مر ؛ محاورہ.
شرمندہ کرنا ، ذلیل و خوار کرنا. ہارون رشید نے جناب امام موسیٰ کاظم علیہ السلام کو ایک رکابی سرگین کی بطور انجیر کے بھیجی. مدعا اسکا یہ تھا کہ حضرت کو خفت دیتا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۹).

---زَدَہ (---فت ز ، د) صف.
شرمندہ ، نادم.

آئی تو یہاں سے روکے بھاگی
خفت زدہ بات کھو کے بھاگی

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۰۱). [خفت ، ف : زدہ ، زدن ـ مارنا].

---کَرنا ف مر ؛ محاورہ.
بے عزتی کرنا ، ہتک کرنا ، بدنام کرنا (پلیٹس ؛ جامع اللغات).

---کھانا محاورہ.
شرمندگی اُٹھانا ، ذلیل ہونا.

کہا مانو وہاں خفت نہ کھاؤ
یہاں بھی نعمتیں ہیں چاٹ جاؤ

(۱۷۸۳ ، مثنویات میرحسن ، ۱ : ۲۲۸).

کسی مفلس کے گھر جو جاتا ہے
کچھ نہیں خفتیں ہی کھاتا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۴۳).

---کھینْچْنا محاورہ.
ذلت اُٹھانا ، ندامت اُٹھانا ، شرمندگی اٹھانا. ایسے ناقدر بے تمیز گدھے کی کوئی بہادر عبث خدمت اور رفاقت کرے جو ایسی ذلت اور خفت کھینچے. (۱۸۸۳ ، کوچک باختر ، ۹۵۲).

---مِٹانا محاورہ.
شرمندگی دور کرنا.

جب بند ہوئے شاعری میں تب انہیں
اپنی خفت مٹانے کے لئے سوجھی یہ تدبیر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۶۲). شمیمہ نے کہا کیا خوب اب جو شاہزادی سے بس نہ چلا تو اپنی خفت ہم پر مٹائی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۹۷). اپنی خفت مٹانے کے لئے ہم نے کہہ دیا کہ دونوں میں مشابہت ہے. (۱۹۸۰ ، دائروں میں دائرے ، ۱۳).

خَفْتان (فت خ ، سک ف) امذ ؛ امث.
۱. (i) ایک جنگی لباس ، ایک وضع کا کرتا جو زرہ کے اندر پہنا جاتا ہے ، جبہ و جوشن کی ایک قسم جسے جنگ میں پہنتے ہیں. رستم دستان نے جوشن و خفتان پہنا ، ہتھیار لگائے. (۱۸۴۶ ، سرورسلطا نی ، ۲۲۷).

خود و خفتان کا موقع ہے بنو چاق و چست
صاحبو ، گرم کرو ، رخش عزیمت فی الفور

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۰۸). **(ii) صدری کی ایک قسم جو انگرکھے کے اوپر پہنی جا تی ہے.** خفتان ایک قدیمی لباس ہے اس کا طول نصف قد کے برابر رکھتا ہوں. (۱۸۹۷ ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۱۰). سر پر جو گوشیہ ٹوپی کے اوپر سوا گز لمبا شالی رومال لپیٹ کر انگرکھے کے اوپر خفتان پہن لی جا تی تھی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۸). [ف : خفتان ، خفدان (ت ـ قفتان)].

خُفْتَگ (ضم خ ، سک ف ، فت ت) امذ.
۱. خواب میں برانا ، نیند کی حالت میں زور سے باتیں کرنا. خفتگ : خواب میں پریشان باتیں کرنا ، ہندی میں برانا کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵). [ف : خفتن ـ سونا ، خواب میں ہونا].

خُفْتگان (ضم خ ، سک ف ، فت ت) صف ؛ امذ.
سونے والے ، سوئے ہوئے ، خوابیدہ.

گھبرا کے چونک اٹھیں ابھی خفتگانِ گور
آجائے تیرے لب پہ اگر لفظ قُم کبھی

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۰). [خفتہ (ہ مبدل بہ گ) + ان ، لاحقۂ جمع].

---ءِ خاک کس اضا ، صف ؛ امذ.
مٹی میں سونے والے ، مُردے.

مبارک خفتگانِ خاک کو تصدیعِ بیداری
کم گورِ تیرہ سے یاد آئی مجھکو رات فرقت کی

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۲۰۹).

حیراں نہ میری بھول پہ ہوں خفتگانِ خاک
مجبور خود ہوں میں بہ زبانِ شبِ برات

(۱۹۵۱ ، حسرت موہا نی ، ک ، ۶۵). [خفتگان + خاک (رک)].

خُفْتگی (ضم خ ، سک ف ، فت ت) امث.
نیند کی حالت ، حالتِ خواب.

ہم گلشنِ دوراں میں اے خفتگیٔ طالع
سرسبز تو ہیں لیکن جوں سبزۂ خوابیدہ

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۶۶).

خفتگی میں جو مری تختِ سلیماں گزرا
بخت بیدار ہوا خواب گیا خوب ہوا

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷). وہ خفتگی کے عالم میں اپنے گرم کپڑے سمیٹتے ہوئے اٹھ کر اندر چلے گئے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۳۳). [خفتہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خُفْتَہ (ضم خ ، سک ف ، فت ت) صف.

۱. **سویا ہوا ، خوابیدہ.**

عشق ہی راہِ سعی میں خفتہ
عشق ہی بزمِ فکر میں بیدار

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۹۳).

نصیب خفتہ ہے محسن یہ اور کچھ بھی نہیں
خدا کے پاس بھی ہم لوگ جاگتے نہ گئے

(۱۹۸۱ ، ناتمام ، ۱۰۹). ۲. **بے حس.** اخلاق اور دماغی قویٰ دونوں خفتہ رہتے ہوں. (۱۹۱۰ ، "ادیب" ، ستمبر ، ۱۰۹). کسی باکمال کے رباب کی جھنکار خفتہ اور مردہ رگوں کو زندہ کر دیتی ہے. (۱۹۸۲ ، اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۱۷۲). ۳. **پوشیدہ ، چھپا ہوا.**

سرِ زاہد پہ دخترِ رز کا ہے خوں
کھلے گا ایک دن یہ خونِ خفتہ

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۶۵). بچوں میں بہت سی خفتہ صلاحیتیں موجود رہتی ہیں. (۱۹۳۸ ، مدرسہ میں پس افتادگی (ترجمہ) ، ۳). [ف : خفتہ ، خفتن - سونا].

---بَخت (---فت ب ، سک خ) صف.
بدنصیب ، بدقسمت.

جس خوش نگہ کو پہنچوں غفلت کی نیند لیوے
میں خفتہ بخت سب کا افسانہ ہو رہا ہوں

(۱۷۷۵ ، عزلت (عبدالولی) (طبقات الشعرا ، ۱۰۶)). غرض دیر تک یہی جھک مارا کیا . گانا سنتا رہا ، قریب سحر وہ خفتہ بخت سو گیا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۵۹). [خفتہ + بخت (رک)].

---بَختی (---فت ب ، سک خ) امث.
بدنصیبی ، بدقسمتی. سب سے بڑی خفتہ بختی جس کا ہمیں بعد ازاں سامان کرنا پڑا وہ جذبۂ ہوس زر ہے. (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۹ اپریل : ۱۲). [خفتہ + بخت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پا صف.
سُست قدم.

اے درائے کاروانِ خفتہ پا خاموش ہو
ہے بہت یاس آفریں تیری صدا خاموش ہو

(۱۹۱۲ ، بانگ درا ، ۲۱۶).

کاروانِ وقتِ خفتہ پا پہ شبخوں مار کر
یومِ آزادی کو میں لے آؤں گا نزدیک تر

(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۱۱). [خفتہ + پا (رک)].

---جَنین (---فت ج ، ی مع) امذ.
(نباتیات) **پودے کی ابتدائی حالت جس میں بالیدگی کی قوت پوشیدہ ہو.**
بیج دراصل ایک خفتہ جنین ہے جس کی بالیدگی کے نتیجے میں پودے اور پھل تیار ہوتے ہیں. (۱۹۶۳ ، ابتدائی نباتیات ، ۱). [خفتہ + جنین (رک)].

---را خُفتَہ کے کُنَد بیدار فارسی کہاوت.
غافل ، غافل اور مجہول کی اصلاح نہیں کر سکتا (نوراللغات ؛ خزینۃ الامثال ، ۸۲).

---سِپور (---کس خف س ، و مج) امذ.
(نباتیات) **بعض اوقات خلیے کا تمام پروٹو پلازم خلیاتی دیواروں سے قدرے ہٹ کر گول شکل اختیار کر لیتا ہے اس کے گرد اپنی ایک علیحدہ موٹی دیوار بن جاتی ہے. ان کو پہنو سپور یا خفتہ سپور کہتے ہیں.** (؟ ، بے تخم نباتیات ، ۱ : ۱۷). [خفتہ + انگ : سپور (Spore) - تخمک ، بذرہ].

---نَصِیب (---فت ن ، ی مع) صف.
رک : خفتہ بخت.

جو ساعتِ بد ہوتی ہے کب جاتی ہے ٹل کر
وہ خفتہ نصیب اٹھے تو خورشید نکل کر

(۱۸۸۹ ، صغیر ، میلاد معصومین ، ۱۷۳). [خفتہ + نصیب (رک)].

خَفتی (فت خ ، سک ف) صف.
خبطی ، حواس باختہ ، بدحواس ، بیوقوف.

توں انسان پر یا پری پر فدا
یا خفتی سو مجنوں ہو پھرتا سدا

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۹۲).

میاں خفتی ہے جورو ہے جنونی
انہوں کا بگڑا ہے آوے کا آوا

(۱۸۷۱ ، عبیر ہندی ، ۱۲). [خبطی (رک) کا بگڑا ہوا تلفظ].

خَفَقان (فت خ ، ف) امذ.
۱. **دل کی دھڑکن جو معمول سے زیادہ ہو ، ایک بیماری جس میں دل کی حرکت بڑھ جاتی ہے ، مالیخولیا کی ابتدائی حالت.**

سودا نے کہا اس گھڑی مجھ کو خفقاں ہے
سچ جانیے اور کیجیے موقوف یہ تقریر

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۶۲). خفقان کیسا تمہارے دشمنوں کو نرا مالیخولیا ہے. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۶۹). خفقان کے جملہ اقسام میں نبض حد سے زیادہ مختلف ہوتی ہے. (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۱۰۷). ۲. **جنون ، سودا ، وحشت ، گھبراہٹ ، ہول.**

کچھ ابھی سے خفقاں کو مرے افزائش ہے
کیا غضب لائے گا دیکھیں یہ تمہارا تعویذ

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۴۱).

شدنی امر میں یہ وہم و گماں کیا معنی
موت کے نام سے یعنی خفقاں کیا معنی

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۲۹). الف لیلہ کے بے آباد جزیروں اور بیکراں سمندروں میں سرشار کو خفقان ہوتا ہے. (۱۹۸۳ ، علامتوں کا زوال ، ۱۵۴). [ع : (خ ف ق)].

---اُٹھنا ف ل ؛ محاورہ.
وحشت پیدا ہونا ، سودا سمانا. راتوں رات جانے کیا خفقان اٹھا کہ موٹر لے کر نکل گئے. (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۲۱۵).

---اُچھلْنا محاورہ.
رک : خفقان اٹھنا.

جب کبھی بیٹھے بٹھائے خفقان اچھلا ہے
ہم نے جا کر اسی کوچے کی ہوا کھائی ہے

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۱۹۲). کیا خفقان اچھلا ، اسے شیطان نے کچلا. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۱).

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
ہول کھانا ، کسی خطرے کے اندیشے سے گھبرانا ، وہم کرنا.

شہر میں لوگ روز مرتے ہیں
خفقان اس کا کوئی کرتے ہیں

(۱۸۶۰ ، زہرعشق ، ۲۹).

خَفَقا نی (فت خ ، ف) صف.
۱. خفقان میں مبتلا ، وحشت زدہ ، مخبوط الحواس ، سودائی ، وہ شخص جو ذرا ذرا سی بات سے گھبرا جائے.

جب ہوئے خفقانیوں کے بادشاہ
تھے پیادہ سے زیادہ او تباہ

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۳۸).

جنونی و خفقانی سمجھ کے ہر کوئی
حقیر سمجھے گا خوار و ذلیل جانے گا

(۱۹۶۳ ، ورق ناخواندہ ، ۸۸). [خفقان + ی ، لاحقۂ صفت].

---مزاج (--- کس م) صف.
وہ شخص جس کے مزاج میں گھبراہٹ ہو.

گل ، چہرہ ہے کسی خفقانی مزاج کا
گھبرا رہی ہے بیم خزاں سے بہار حیف

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳۹). [خفقانی + مزاج (رک)].

خَفَقانِیَت (فت خ ، ف ، کس ن ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
خفقان میں مبتلا ہونے کی حالت ، گھبراہٹ ، وحشت. وہ لعبت چو بی بہ سبب بے زبانی کے نہ بولی زاہد کو خفقانیت پیدا ہوئی. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۶۹). یہ تماشا دیکھ کر اور زیادہ تر فضل کو خفقانیت ہوئی. (۱۸۸۳ ، کوچک باختر ، ۴۵۸). [خفقان + یت ، لاحقۂ کیفیت].

خَفْگی (فت خ ، ف) امث.
آزردگی ، ناخوشی ، غصہ ، عتاب ، ناراضی.

گھڑی گھڑی خفگی بات بات میں جھڑکی
سلوک جس کے یہ ہوں اس سے کیا نباہ کریں

(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۶۶). خدا کے واسطے خفگی کی وجہ لکھو. (۱۸۵۸ ، خطوط غالب ، ۱۵۷).

ڈرتا ہوں ستمگر تری ہر فتنہ گری سے
انداز سے شوخی سے حیا سے خفگی سے

(۱۹۱۱ ، ظہیردہلوی ، د ، ۲ : ۱۵۸). فرط خفگی سے عنایت بی بی کی آواز کانپ رہی تھی (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۱۹). [خفہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آنا محاورہ.
عتاب ہونا ، کسی کی ناخوشی اور غصے کا ہدف بننا.

ہم دگر جب خفگی آتی تو جھگڑا کیا ہے
تجھ کو خواہندہ بہت ہم کو طرح دار بہت

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۴۲). آپکا کچھ نہ جائے گا ہم پر خفگی آئے گی. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۴ : ۳۰۲). سیماب کی یہ لاڈلی بیٹی ہے ایسا نہ ہو کہ ہم پر خفگی آئے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۱۶).

---دُور ہونا محاورہ.
آزردگی ختم ہونا ، غصہ اترنا. اس نے ثانیہ کو پوری طرح یقین دلایا ... تب ثانیہ کی خفگی دور ہوئی. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۳۵).

---کَرْنا ف م.
ناراض ہونا ، غصہ کرنا ، خفا ہونا. وہ تاجر یہ ماجرا اور کسی شخص کی زبانی سن کر اپنی بی بی سے دق ہوا اور خفگی کرنے لگا. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۷).

---میں پڑْنا محاورہ.
(کسی کے) غصے یا عتاب میں مبتلا ہونا ، معتوب ہونا. اگر خیانت کروگے تو خفگی میں پڑو گے. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۲۳۷). نتیجہ یہ ہوا کہ میں ان کی خفگی میں پڑا. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبہ دار ، ۹).

خَفَہ (فت خ ، ف) امذ.
رک : خفا. اور جس کو چاہے کہ راہ سے بھلا دے ، اس کا سینہ کر دے تنگ خفہ گویا زور سے چڑھتا ہے آسمان پر. (۱۷۹۰ ، ترجمۂ قرآن مجید ، شاہ عبدالقادر ، ۱۳۲). [ف].

خَفی (فت خ).(الف) صف.
۱. پوشیدہ ، پنہاں ، چھپا ہوا.

اصلا یو ولایتُ الولی کا
آخوند ہے تو خفی جلی کا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۶).

دانندۂ علوم خفی و جلی علی احمد کا رازداں تو خدا کا ولی علی

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۲). اور اگر تمام قرآن کی آیات محکم ہیں تو پھر اصولیوں نے محکم ... نص ، ظاہر ، خفی ، مشکل ، مجمل ، متشابہ یہ اقسام کیوں لکھی. (۱۹۴۰ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۲۴۵). ماڑی گمبند ... کا خفی صحن تقریباً پانچسو مربع میل کا رقبہ گھیرے ہوئے ہے. (۱۹۷۷ ، معاشی جغرافیہ پاکستان ۱۹۵). **۲. دربردہ.**

سناتی کبھی اپنی آواز کو
جاتی خفی ناز و انداز کو

(۱۸۰۲ ، بہاردانش ، طپش ، ۱۰۱). **۳. باریک ، مہین قلم کی نوک جس سے حرف کے باریک حصے لکھے جاتے ہیں ، نیز اس قلم کو کہتے ہیں جس کی نوک باریک ہو.** بہ نسبت نوک یمین کے جس کو جلی اور انسی کہتے ہیں نوک بسار جس کو خفی اور وحشی کہتے ہیں

اور اس سے باریک حصے حرف کے لکھے جاتے ہیں مضبوط ہو. (۱۹۰۳ ، نظم پروین ، ۱۶). **۳. باریک نوک کے قلم سے لکھا ہوا (خط یا عبارت).**

ہم نے تحریرِ وفا پڑھ کے سنائی ان کو
کہ ذرا خط جو خفی تھا تو وہ خود پڑھ نہ سکے

(۱۹۱۴ ، شبلی (حیات شبلی ، ۶۳۰)).

نعرے فلک شگاف ہیں دعوے بلند بانگ
عنوان جلی جلی ہیں عبارت خفی خفی

(۱۹۸۱ ، مضراب ورباب ، ۲۵۱). **۵. صفت باری تعالیٰ.**

یا خفی یا لطیف یا شاہد
یا رضی یا نصیر یا حافظ

(۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سر شار ، ۱۰۳۲).

قدیر و قوی و ودود و ولی
خفی و خفی لا تراہ العیون

(۱۹۶۹ ، مزمور میرمغنی ، ۵۷). **۶. (تصوف) ایک لطیفہ کا نام جو انسان کے بدن میں روح کے بعد ودیعت رکھا گیا ہے اور اسی کی وجہ سے فیض الٰہی کا افاضہ روح پر ہوتا ہے.** انسان کے بدن میں چھ لطیفے عالم غیب کے ودیعت رکھے گئے ہیں ان میں سے ہر ایک کا معاملہ جداگانہ ہے ... ان لطیفوں کے نام حسب ذیل ہیں ، نفس ، قلب ، روح ، سر ، خفی ، اخفی. (۱۹۲۱ ، مناقب الحسن رسول نما ، ۳۴۴). **۷. بلند کی ضد ، آہستہ (آواز).** دو رکعتیں با جماعت امام کعبہ کے پیچھے پڑھنا مسنون ہیں اور اس نماز میں جہر نہ کیا جائے بلکہ خفی پڑھی جائیں. (۱۸۹۱ ، کنزالاخرۃ ، ۴۶). بتاؤ کہ میں ندائے خفی سے پکاروں یا صدائے جہر لگاؤں. (۱۹۱۱ ، سوانح عمری خواجہ حسن نظامی ، ۹۵). [ع : (خ ف ی)].

---الالطاف (---شد ی بضم ، غما ، سک ل ، فتا ، سک ل) صف.
پوشیدہ طور پر رحم کرنے والا ؛ (مراد) خداوند تعالیٰ.

اے دبیر اشک سے اب نامۂ اعمال ہے صاف
کہہ یہ خالق سے کہ اے ربّ خفی الالطاف

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۲۱۰). [خفی + رک : ال(۱) + الطاف (رک)].

---خط (---فت خ) امذ.
(کتابت) باریک لکھائی.

سکھی سکھ صفحے پر تیری لکھا راقم ملک مصرع
خفی خط سوں لکھیا نازک ترے دونوں پلک مصرع

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۵۳). [خفی + خط (رک)].

---سرخی (---ضم س ، سک ر) امث.
(صحافت) ایسی سرخی جو ہر باریک حروف میں دی جائے (فن ادارت ، ۱۶۹). [خفی + سرخی (رک)].

---شعور (---ضم ش ، و مع) امذ.
(نفسیات) چھپا ہوا احساس. جب ہم سرد مقام سے گرم مقام میں جاتے ہیں تو ہم کو گرمی کا زیادہ شعور ہوتا ہے ... جس حالت میں ہم پہنچتے ہیں وہ ہمارا صریحی شعور ہے اور جس حالت کو چھوڑتے ہیں ، خفی شعور. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول ، ۱۱۷). [خفی + شعور (رک)].

---قلم (---فت ق ، ل) امذ.
(کتابت) معمول سے کم حسب ضرورت پتلی نوک کا قلم ، یعنی وہ قلم جس سے باریک حرف لکھے جائیں. ۳۲۷ صفحے کی ایک ضخیم جلد ہے خفی قلم سے لکھی ہوئی. (۱۹۰۱ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۳). [خفی + قلم (رک)].

خُفْیاً (ضم خ ، سک ف ، تن ی بفت) م ف.
خفیہ طور پر ، درپردہ. خفیاً احکام بنا بر نہ دینے کسی طرح مدد فوج سرکار انگریزی کو جو بمبئی سے آوے جاری کیا. (۱۸۶۹ ، عہدنامجات ، ۷ : ۹). [خفیہ (رک) اً ، لاحقۂ تمیز].

خَفِیّات (فت خ ، کس ف ، شد ی) امث.
چھپی ہوئی چیزیں ، پوشیدہ باتیں.

ششم آگہ تھی اللہ کی ذات
کہ ہے وہ عالم سِرّ و خفیات

(۱۸۵۵ ، ریاض المسلمین ، ۳۷). [خَفِیَّہ (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

خُفْیَۃً (ضم خ ، سک ف ، فت ی ، تن ت بفت) م ف.
رک : خفیاً. نہ خود خفیۃً یا علانیۃً ظلم و بدعت کرے گا اور نہ اوروں سے کروائے گا. (۱۹۶۹ ، عہدنامجات ، ۷ : ۲۱۶). [ع : خفیۃ مع تنوین].

خَفِیف ((فت خ ، ی مع) صف.
۱. (i) **ہلکا ، سبک (وزن میں).** چوب ثقیل ہے اور پانی خفیف. (۱۸۵۶ ، فوائدالصبیان ، ۹۳). (ii) **کم ، ہلکا (حالت اورکیفیت میں).** دن کو خفیف بخار اور شب کو کھانسی کا زور رہتا ہے. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۱۰). ان کے ہاتھ میں خفیف سا رعشہ آگیا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۰۹). (iii) **معمولی ، ادنیٰ ، بے قدر ، بے حقیقت.** جن مدرسوں سے کہ ایسے خفیف کام میں تساہل ہوتا ہے تو ان سے اور کام کی امید کیا ہو سکتی ہے. (۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۶). ہمارے حق میں بھی یہ بات کچھ خفیف نہیں ہے کہ ہندوستان اب دارالحرب ہو گیا ہے. (۱۹۳۹ ، ہنٹر پرہنٹر ، ۶۶). (iv) **ذرا تھوڑا (شدت میں).** جو طالب العلم غیرحاضر ہو اس پر جرمانہ اور دیر میں آئے تو خفیف تنبیہ کرے گا. (۱۸۹۸ ، حیات شبلی ، ۳۲۵). ایک آدھ جگہ کوئی خفیف سا جھگڑا بھی ہوا. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۴۴). (v) **مدھم ، کم ، ہلکی.** چاند کی روشنی ... ایسے اوقات میں جب ماحول روشن ہو خفیف معلوم ہوتی ہے.

(۱۹۶۹ ، مقالات ابن الہیثم (ترجمہ) ، ۲۰). ۲. **تھوڑا ، کم (مقدار میں)**. کیا اس خفیف رقم کے بدلے میں تم ... دعائیں نہیں خریدنا چاہتی ہو. (۱۹۰۸ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۸۲). سلفریٹڈ ہائیڈروجن کے ساتھ ساتھ خفیف سی مقدار ہائڈروجن کی بھی پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۹۳). ۳. **رسوا ، ذلیل و خوار.**

رقیب اس سنگدل سے منتظر ہیں ہم کلامی کے
سخن کرتا ہے کب وو کوہ تمکیں ان خفیفوں سے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۶۷). شہنشاہ کی ملازمت کی .... خبر کچھ نہ لی پایہ اعتبار سے وہ ساقط ہوا اور ہر روز زیادہ خفیف ہوتا جاتا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۷۶).

بے گزٹ ہوکے جو رہیے تو محلے میں حقیر
با گزٹ ہوکے جو چلیے تو فرشتوں میں خفیف

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۷۵). ۴. **شرمندہ ، نادم ، محجوب.**

ہوا اس کے پنجے سوں مرجاں خفیف
کہ ہے پنجۂ مہر کا وہ حریف

(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۲۱۰).

مجلس میں تو خفیف ہونے ان کے واسطے
پھر اور ہم سے اٹھتی نہیں سرگرانیاں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۹۷). نواب سخت خفیف ہونے اور جھینپ کر بات ٹالی. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۹). میز بان کو خفیف کرنا کبھی پسند نہ کیا. (۱۹۷۵ ، خطبات محمود (شخصیت) ، ۲۵). اف : کرنا ، ہونا. ۵. (عروض) **عروض میں ایک بحر ، جس کے ارکان فاعلاتن ، مس تفع لن ، فاعلاتن ہیں**. (دائرہ) اگر جزو پنجم سے ابتدا کرو تو ایک بار تفعلن مف ، عولات مس ، تفعلن مس برابر فاعلاتن ، مس تفع لن ، فاعلاتن کے ہوگا - یہی بحر خفیف ہے. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۲۹). (فقہ) **ایسی نماز جس میں قرات طویل نہ ہو اور قرات مسنونہ سے زیادہ کم بھی نہ ہو**. کیا انہوں نے نہیں پڑھی میں نے نماز خفیف کسی امام کے پیچھے خفیف زیادہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی نماز سے اور مراد اس سے یہ ہے کہ قرات مسنونہ سے زیادہ کم نہ کرے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۱۷). وہ ظہر کی پہلی دو رکعتوں کو طویل پڑھتا تھا اور آخری دو رکعتوں کو خفیف اور عصر میں تخفیف کرتا تھا. (۱۹۵۶ ، مشکواۃ شریف (ترجمہ) ، ۱۸۹). ۷. (قواعد) **حروف علت کی آواز جس کو کھینچ کرنہ پڑھا جائے**. یہ خصوصیات مختلف الفاظ کے استعمال میں نظر آتی ہیں مثلاً واوٗ اور یائے مجہول کو خفیف اور معروف طریقے سے ادا کرنا بجائے «او» اور «اے» کے «اُ» اور «اِ». (۱۹۳۵ ، خطبات گارستان دتاسی (ترجمہ) ، ۲۰۵). اردو تحریر میں حرکات بھی استعمال نہیں کی جاتی ہیں اور اگر حرکات بھی استعمال کی جائیں تب بھی «خفیف» کا مسئلہ حل نہیں ہوتا. (۱۹۶۸ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۳۰ : ۱۱۵). [ع : (خ ف ف)

ــــ اَلْاِعْتِقاد (ـــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ع ، کس ت) صف.
ادنٰی قسم کی خلاف عقل اور احمقانہ باتوں پر یقین رکھنے والا ، وہم پرست. خفیف الاعتقاد حد درجے کی ، پیروں ملاؤں کو خدا سمجھنے والی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، مضامین ، ۱۶۹). [خفیف + رک : ال (۱) + اعتقاد (رک)].

ــــ اَلْحَرَکات (ـــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ر) صف.
اوچھی حرکتیں کرنے والا ، چھچھورا ، کم ظرف. لاحول ولا قوۃ ، عجیب خفیف الحرکات آدمی ہے. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۳۸۳). یہ صاحب ٹھیرے ... تماشبین ، خفیف الحرکات انہوں نے تخت پر چڑھتے ہی وہ پاوٗں نکالے کہ پناہ بخدا. (۱۹۱۹ ، واقعات دارالحکومت دہلی ، ۱ : ۵۵). [خفیف + رک : ال(۱) + حرکات (رک)].

ــــ اَلْحَرْکاتی (ـــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، فت نیز سک ر) امث.
اوچھی حرکتیں کرنا ، چھچھوراپن ، کم ظرفی. وہ ان کی خفیف الحرکاتیوں سے تھوڑا بہت متاثر ہو کر ... دیوانہ ہو جاتا ہے. (۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۸). ہمارے تنزل میں ان کی کمزوریوں اور خفیف الحرکاتیوں کا حصہ بھی شامل ہے. (۱۹۲۳ ، فطرت نسوانی ، ۲۵). [خفیف الحرکات + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــــ اَلْحَرْکَت (ـــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ر ، نیز سک ر ، فت ک) صف.
رک : خفیف الحرکات. قرآن میں پہلے ہی اس کوتہ اندیش تنک مزاج ، تلون طبع خفیف الحرکت سبک سر مرد کے غیظ و غضب اور جوش و خروش اور عدوان کا علاج کر دیا ہے. (۱۸۹۵ ، اسلام کی دنیوی برکتیں ، ۹۳). دوسرا بظاہر سنجیدہ اور متین نظر آتا ہے مگر بباطن نہایت بداطوار اور خفیف الحرکت ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۳). [خفیف + رک : ال(۱) + حرکت (رک)].

ــــ اَلْحَرَکَتی (ـــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، سک ر ، فت ک) امث.
رک : خفیف الحرکاتی. جو کچھ اس وقت مسلمانوں نے کیا وہ صرف انکی ایک خفیف الحرکتی تھی. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۳۱۷). کچھ لیڈروں کی انگیخت اور حوصلہ افزائی سے غنڈوں نے خفیف الحرکتی سے وزیراعظم کو جس انداز سے خجل کیا اس کی تفصیلی رپورٹ اخبارات کی فائلوں میں محفوظ ہے. (۱۹۸۶ ، «جنگ» ، کراچی ، ۵ جنوری : ۳). [خفیف الحرکت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــــ اَلرُّوح (ـــ ضم ف ، غم ال ، شد ر ، و مع) صف.
مہربان ، مشفق (جامع اللغات). [خفیف + رک : ال(۱) + روح (رک)].

ــــ اَلْعَقْل (ـــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ق)
بے وقوف ، احمق. فیروز شاہ نے اپنے بیٹے حسن خاں کو کہ عیاش اور خفیف العقل تھا ولیعہد کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۵). انسان ذہنی صلاحیتوں کے اعتبار سے تین حصوں میں بٹے ہوئے ہیں خفیف العقل ، متوسط الذہن ، اور ذہین. (۱۹۷۳ ، تاریخ اور کائنات ، میرا نظریہ ، ۱۸). [خفیف + رک : ال (۱) + عقل (رک)].

ــــ اَلْقَلْب (ـــ ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت ق ، سک ل) صف.

ذہین ، **ذکی** ، **زیرک** (جامع اللغات). [خفیف + رک : ال (۱) + قلب (رک)].

---اَلْمِیزان (---ضم ف ، غم ا ، سک ل ، ی مع)صف.
ایسا شخص جس کے نیک اعمال کا پلڑا قیامت کے روز میزان میں ہلکا ہو ، (مراد) **سخت گناہ گار**. قیامت کے دن خدائے تعالٰی کے سامنے حسین کے خون کے باب میں جس شخص کا محاسبہ کیا جائے گا وہ خفیف المیزان ہوگا. (۱۹۶۵ ، خلافت بنوامیہ ، ۱۱۱). [خفیف + رک : ال (۱) + میزان (رک)].

---اَلْوَجْہ (---ضم ف ، غم ا ، سک ل ، فت و، سک ج) صف.
بدصورت ، **بد شکل**. قاضی کی یہ گت بنتے دیکھی تو ان کے چاروں خفیف الوجہ معتقدین بھاگ کھڑے ہوئے. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۳۸). [خفیف + رک : ال (۱) + وجہ (رک)].

---آبی چُونا (---و مع) امذ.
(تعمیرات) **ایسا چونا جس میں ۵ سے ۱۲ فی صد مٹی ، کاربونیٹ آف لائم سے ملی ہوئی یا کاربونیٹ آف لائم اور کاربونیٹ آف میگنیشیا دونوں کے ساتھ ملی ہوئی ہو**. خفیف آبی چونا پانی چھڑکنے کے چند لمحے بعد بھی بجھنے لگتا ہے. (۱۹۳۸ ، اشیائے تعمیر ، ۶۶). [خفیف + آبی (رک) + چونا (رک)].

---آواز صف.
بکی ، **بکواسی** (جامع اللغات). [خفیف + آواز (رک)].

---پَیداوار (---ی لین) امذ.
(جنگلات) **جنگل کی پیداوار جس میں لکڑی اور ایندھن کے علاوہ سب قسم کی حیوانی ،نباتی اور معدنی پیداوار شامل ہے**. مندرجہ ذیل ابواب میں مخصوص اقسام پیداوار خفیف کی بحث کی جائے گی (۱) گھاس ... (۱۳) نباتی الاصل خفیف پیداوار متفرق. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۲۳۱). [خفیف + پیداوار (رک)].

---تَرِین (---فت ت ، ی مع) صف.
کم سے کم ، **ذرا سا** ، **نہایت معمولی**. اگر زندگی کے بچنے کا خفیف ترین امکان بھی موجود ہو تو اس سے فائدہ اٹھاتا ہے. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۱۲۱). [خفیف + ترین (رک)].

---حَرَکات/حَرَکَت (---فت ح ، ر ، نیز سک ر / فت ک) امذ ؛ امث.
وہ حرکات یا اعراب جن کو کھینچ کر ادا نہ کیا جائے ، زبر ، زیر ، پیش. خفیف حرکتیں زبر ، زیر اور پیش کی آوازیں لمبی ہو کر طویل حرکات بن جاتی ہیں. (۱۹۷۳ ، "اخبار جہاں" ، کراچی ، ۷ فروری : ۱۰). [خفیف + حرکات (رک) / حرکت (رک)].

---گَرْم غُسْل (---فت گ،سک ر،ضم غ،سک س)امذ.
ایسے نیم گرم پانی کہ غسل جس کی تپش ۸۵ تا ۹۵ ڈگری فارن ہائٹ ہو. خفیف گرم غسل تپش ۸۵° تا ۹۵° ف. یہ ملطف ، مسکن اور دافع تپ اثر رکھتا ہے تپ اور بے چینی میں مفید ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۸۵). [خفیف + گرم (رک) + غسل (رک)].

---ہَوا پَسَنْد (---فت ہ ، پ ، س ، سک ن) صف.
(حیاتیات) **وہ جراثیم جو تھوڑی مقدار میں آکسیجن کو برداشت کر لیتے ہیں** ، انگ : (**Micro Acrophilic**). یہ جراثیم نا ہوا پاش یا خفیف ہوا پسند ہوتے ہیں اور بالعموم انسان اور دیگر جانوروں کے منہ اور غذائی نالی میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۱۷۸). [خفیف + ہوا (رک) + ف ، پسند ، پسندیدن - چاہنا].

خَفِیفَہ (۱) (فت خ ، ی مع ، فت ف) (الف) صف.
۱. **خفیف کی تانیث** ، **چھوٹی** ، **خُرد** ، **ادنیٰ**. حسب مراتب علیٰ قدر عقول عہدہ ہائے جلیلہ اور خفیفہ سے نامزد کرتا. (۱۸۷۳ ، نتائج المعانی ، ۲۷). مقدمات خفیفہ میں تمام جھگڑوں کی سماعت ہر گنے کے چودھری سے کرائی جاتی تھی. (۱۹۳۳ ، بنگال کی ابتدائی تاریخ مال گزاری ، ۹۳). ۲. (فقہ) **معمولی (ناپاکی)** ، **معمولی (نجاست)**.

اور پرندے جو حرام اون سب کا گو
ہے خفیفہ اس میں نہیں کچھ گفتگو

(۱۷۳۳ ، خلاصۃ الفقہ ، ۸). کھجور سے تم سکر بناتے ہو اور رزق حسن کو ترک کرتے ہو اور نجاست اتکی غلیظہ ہے اور ایک روایت میں خفیفہ ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸۲). ۳. **ہلکی** ، **کم وزن**.

خفیفہ ہے تقلیہ تک نہیں آزار بار دل
کھنچی ہے رحمت یزداں کی گویا شکل مستقبل

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۷۷). (ب) امث. (قانون) **وہ عدالت جس میں زر نقد کے چھوٹے چھوٹے مقدمات کا فیصلہ ہو** ، **عدالت خفیفہ**.

کریں گے سب یہ دعوٰی نقد دل جو ہار بیٹھے ہیں
خفیفہ میں تمہارے عاشق نادار بیٹھے ہیں

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، دیوان جی ، ۱ : ۵۳). غالباً منصفی کے عہدہ پر تھے آگے چل کر خفیفہ کے جج اور پھر سشن جج ہوئے. (۱۹۵۳ ، اکبرنامہ ، ۲۸۰). [خفیف (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---عَدَالَت (---فت ع ، ل) امث.
(قانون) رک : **خفیفہ** (ب) امث (اردو قانونی ڈکشنری). [خفیفہ + عدالت (رک)].

خَفِیفَہ (۲) (فت خ ، ی مع ، فت ف) امذ ؛ خَفِیفِیَّہ.
ایک فرقہ جو حضرت ابوعبداللہ بن محمد بن خفیف شیرازی سے منسوب ہے آپ کی تصانیف علم طریقت میں بہت مشہور ہیں مردان خدا میں محبوب اور عفیف النفس تھے اور شہوات نفسانیہ سے

سے معرض و محترز تھے (ماخوذ : کشف المحجوب ، ۳۳۶).
خفیفہ. ایک فرقہ جس کے لوگ حضرت ابی عبداللہ محمد بن خفیف شیرازی سے عقیدت رکھتے ہیں. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلو پیڈیا ، ۸۴۳). [ع : خفیف (عَلَم) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

خَفِیَّہ (فت خ ، کس ف ، شد ی بفت) صف.
رک : خفی.

منھ چاہیے الطاف خفیّہ کی صفت کو
غنچہ ابھی بستہ تھا کہ مٹھی میں زر آیا

(۱۹۱۶ ، نغمۂ جگردوز ، ۷). [خفی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خُفْیَہ (ضم خ ، سک ف ، فت ی). (الف) صف.
پوشیدہ ، چھپا ہوا ، درپردہ.

راج اور ملک کا نشان کہا
اور کچھ خُفیہ درمیان کہا

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۸۳). بعض کام ایسا خفیہ اور ضروری ہوتا تھا کہ بادشاہ کسی خاص امیر کو کاغذ دیتا تھا. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۶). بچہ ... بزرگوں سے چھپ کر خفیہ خزانے کی تلاش کو جا رہا تھا. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۰۰). [(ب) م ف. **چھپ کر ، پوشیدہ طور سے.**

ہمارا حال خفیہ لکھ کے پہنچایا ہے جاناں کو
رقیب روسیہ اب ان دنوں قاصد ہمارا ہے

(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۹۷). ۲ شعبان ۲۰۲ھ کو ... فضل بن سہل ایک حمام میں خفیہ قتل کر دیا گیا. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ندوی ، ۲ : ۹۹). [(ج) امث ؛ امذ. ۱. **مخبر ، وہ لوگ جنھیں پوشیدہ خبر رسانی کے لیے رکھا گیا ہو ، جاسوسوں کی جماعت.** اپنی خفیہ سے مینجروں کے چال چلن اور ان کی ایمان داری کے متعلق رپورٹیں سنتے. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۱۵۹). ۲. **رک : خفیہ پولیس.**

حیثیت جس کی کوتوال کی تھی
اب وہ خفیہ میں ہو گیا ڈپٹی

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۲). مخلص ورکر اور خفیہ کے جاسوس سب یہیں جمع ہوئے ہیں. (۱۹۶۳ ، جگنو اورستارے ، ۱۲۰). [ع : خُفْیَۃ (خ ف ی)].

--- اِجتماعِ عِبادَت (--- کس ا ، سک ج ، کس ت ، ع ، فت د) امذ نیز امث.
مخالفانِ کلیسائے انگلستان کی ناجائز مخفی مجلس یا مجلس گاہ. انگ : ( ). (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۲۷). [خفیہ + اجتماع (رک) + عبادت (رک)].

--- بات امث.
راز (جامع اللغات). [خفیہ + بات (رک)].

--- پولس/پولیس (--- غم و نیز و مج/ غم و) امث.
پولیس کا وہ محکمہ جو جرائم کی درپردہ خبریں معلوم کرتا اور ان کی رپورٹ دیتا ہے ، محکمہ تحقیقات جرائم ، سی آئی ڈی. سفیروں کے رخصت ہونے پر خفیہ پولس کے لوگ پیش ہوتے ہیں وہ اپنی رپورٹیں سناتے ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۰۰).

دیکھوں لے جائے کہاں اب کے مقدر احمق
سن رہا ہوں کہ مری تاک میں ہے خفیہ پولس

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۱۰۹). میں سوچنے لگا ... ضرور کوئی جاسوس ہے خفیہ پولیس کا آدمی ہے. (۱۹۸۳ ، سفرمینا ، ۲۶۳). [خفیہ + پولس/پولیس (رک)].

--- تَنْظِیم (--- فت ت ، سک ن ، ی مع) امث.
وہ جماعت جو پوشیدہ طور پر قائم ہو. کسی خفیہ تنظیم سے واسطہ پڑے تو دستور یہ ہے کہ اپنی طرف سے کرید نہ کی جائے. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۲۲۳). [خفیہ + تنظیم (رک)].

--- خَبَر (--- فت خ ، ب) امث.
درپردہ اطلاع (جامع اللغات). [خفیہ + خبر (رک)].

--- رَکْھنا ف م.
راز میں رکھنا ، چھپانا.

کیوں نہ طوفاں دکھائیں دمِ زاری آنکھیں
خفیہ رکھتی ہیں رگ ابر بہاری آنکھیں

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن (محمد بخش شہید) ، ۸۸). اس سمجھوتے کی تفصیلات خفیہ رکھی گئی تھیں. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۳۲۰).

--- زَوْجِیَّت (--- و لین ، کس ج ، شد ی بفت) امث.
پھول کے خود ازدواج ہونے کی حالت جس میں خود باروری پھول کے کھلنے سے پہلے ہی ہو جاتی ہے ، انگ : (Cleistogamy). بعض صورتیں ایسی بھی موجود ہیں جن میں پھول کی میکانیت کچھ اس طرح ہوتی ہیں کہ ان میں خود باروری پھول کے کھلنے سے پہلے ہی ہو جاتی ہے ، اس کو خفیہ زوجیت کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۷۰). [خفیہ + زوجیت (رک)].

--- صَفْحَہ (--- فت ص ، سک ف ، فت ح) امذ.
کتاب کا لائبریری میں اندراج کرنے کے لیے مقرر کیا گیا ایک خاص صفحہ جس پر داخلہ نمبر ڈالا جاتا ہے اور لائبریری کی مہر ثبت ہوتی ہے. داخلہ نمبر کتاب کے مقررہ خفیہ صفحہ کے نچلے حصے پر لکھا جاتا ہے. خفیہ صفحہ ہر لائبریری میں الگ الگ ہوتا ہے. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۱۷). [خفیہ + صفحہ (رک)].

--- فَرُوش (--- کس نیز فت ف ، و مع) امذ.
خلاف قانون اور ناجائز اشیا کی خرید و فروخت کرنے والا ، عموماً کوکین ، چرس ، بھنگ ، شراب وغیرہ کا ناجائز کارو بار کرنیوالا. میرے سوا کوئی جانتا نہیں وہ خفیہ فروش تھا ... کوکین بیچتا تھا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۵۴). کھری دار (قمار خانے کے مینجر) اور کوکین کے ٹھنڈے خفیہ فروشوں کا تو یہ حساب کتاب تھا ... سلام کو جا حاضر ہوتے. (۱۹۶۳ ، اردونامہ ، کراچی ، اپریل ، ۲۵). [خفیہ + ف : فروش ، فروختن = بیچنا].

---فَروشی (--- کسر نیز فت ف ، و مج) امث.
خُفیہ فروش (رک) کا اسم کیفیت. نشہ کا استعمال تو کیا رک سکتا ہے مگر ... چوری اور خفیہ فروشی بڑھ جائے. (١٨٩٦ ، لکچروں کا مجموعہ ، ٢ : ١٠٢). [خفیہ + فروش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کارْرَوائی کَرنا ف مر.
پوشیدہ یا خانگی طور پر تحقیقات کرنا (مخزن المحاورات ، ٣٣٢).

---گیری (---ی مع) امث.
پوشیدہ طور پر گرفت کرنے کا کام ، پوشیدہ پکڑ دھکڑ. بیشک اگر اس وقت کرنل لارنس ناتھن کو پرچہ نویسی اور خفیہ گیری کے کام پر نہ لگاتا تو اسے کبھی یہ موقع نہ ملتا. (١٩١٣ ، راج دلاری ، ١٢٨) [خفیہ + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لَفْظ (---فت ل ، سک ف) امذ.
وہ لفظ جو دُرست یا دشمن کو شناخت کرنے کے لیے پوشیدہ طور پر مقرر کر لیا جاتا ہے اور صرف اپنے آدمیوں اور دوستوں کو معلوم ہوتا ہے ، کوڈورڈ ( ). مجھے بار بار وہی اندیشے اس بات کا یقین دلاتے ہیں کہ میں نے خفیہ لفظ بتانے میں عجلت کی. (١٨٨٩ ، حرم سرا ، ٢). [خُفیہ + لفظ (رک)].

---مَنْصُوبَہ بَنْدی (---فت م ، سک ن ، و مع ، فت ب ، سک ن) امث.
پوشیدہ طور پر تدبیر کرنا یا پروگرام بنانا ، جوڑ توڑ ، ساز باز. وہ ہر قسم کی سازشوں اور خفیہ منصوبہ بندیوں سے الگ تھلگ رہے. (١٩٨١ ، افکارواذکار ، ٢١). [خُفیہ + ع : منصوبہ (رک) + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نِگار (--- کسر ن) امذ.
رک : خُفیہ نویس. اور خفیہ نگار بیگم صاحبہ کا ، ادنٰی ادنٰی سی بات کو کمال ترقی سے تحریر کرتا ہے. (١٨٤٣ ، نتائج المعانی ، ٥٣). [خُفیہ + ف : نگار ، نگاشتن - لکھنا].

---نوِیس (---فت ن ، ی مع) امذ.
مُخبر ، پوشیدہ طور پر اطلاع دینے والا ، جاسُوس. عزیز مصر کی طرف سے آپ کے لشکر میں خفیہ نویس رہتا ہے. (١٨٠٣ ، گنج خوبی ، ١٢٥). جو خفیہ نویس وقایع نگار ملک لہر اسپ شاہ کا جزیرہ کہر بار میں مقرر تھا ... خدا پرست ہو گیا تھا. (١٨٩٠ ، بوستان خیال ، ٦ : ١٤٢). خفیہ نویس کار خاص کے اہلکار نسیم سحر کی آغوش میں پڑے ہوئے مدہوش ہیں. (١٩١٣ ، انتخاب توحید ، ٣٣). [خُفیہ + ف : نویس ، نوشتن - لکھنا].

---نوِیسی (---فت ن ، ی مع) امث.
مخفی طور پر تحریر کے ذریعے مُخبری ، جاسوسی. تب عرض کی کہ اول دو چار عقلمندوں کو پدھ پدھ کے ملک ... بطور خفیہ نویسی کے بھیجاجایا کریں. (١٨٠٣ ، اخلاق ہندی ، ١٢٣). مفت میں پشیمانی اٹھائی ... کیا اچھی خفیہ نویسی کی خدمت کی. (١٩٠١ ، آفتاب شجاعت ، ١ : ٩٢١). [خُفیہ + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خَل (فت خ) امذ.
سرکہ ، ترش اور کڑوی چیز.

میٹھے بن کی دیتی لذت اپس گن کے دیکھا تیرے
میٹھائی لے کھلا قلیہ برنج اخنی چکھائی
(١٦٩٧ ، ہاشمی ، د ، ١٢٠).

کہے کچھ نہیں غیر خل اے امام
کہا شاہ سرکہ ہے نعم الادام
(١٧٧١ ، ہشت بہشت ، ٥ : ٧٣).

ترش رونی سے مبدل خل ہوا
جب منقی اس میں آ داخل ہوا
(١٨٣٧ ، مثنوی بہاریہ ، ١٨). [ع : خَلّ (خ ل ل)].

---آگِیں (---مد ا ، ی مع) صف.
سرکہ سے بھرا ہوا ، بہت کھٹّا. قلویہ خل آگیں (پٹا سیائی ایسی ٹاس) ... سب کو باہم ملا کر پلائیں. (١٩٣٣ ، حمیات اجامیہ ، ١١٦). [خل+ف : آگیں ، آگندن - بھرنا].

خِل (کسر خ) امذ.
دوست ، یار ، خلیل (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [ع : خِل (خ ل ل)].

خَلا (فت خ) امذ ؛ ـــہ خلاء.
١. خالی جگہ.

یک دل نہیں آرزو سوں خالی
ہر جا ہے محال اگر خلا ہے
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٢١٦).

دریا سے حل یہ مسئلہ اے فہم چاہیے
دیکھو ملا صدف میں خلا ہے حباب میں
(١٨٧٢ ، مرآۃ الغیب ، ١٨٢). اس نے سیٹھ کو اپنے دل کا ایک کونہ دیا تھا ، مگر جب سے وہ خالی ہوا تھا اجڑا محل ڈھنڈار پڑا تھا جیسے دل کی جگہ صرف خلا رہ گیا ہو. (١٩٦٢ ، معصومہ ، ١٩٩). ٢. (نیز امث) **زمین سے اوپر کا وہ خطہ جہاں زمین کی کشش ثقل کا اثر نہیں ہوتا ، وہ علاقہ جہاں فضائے ارضی ختم ہو جاتی ہے.** اگر دو جسم کو کرہ زمین کی کشش کے خارج خلا میں پھینکیں تو کیا ہوگا. (١٨٣٢ ، ستہ شمسیہ ، ١ : ١٢٥). کرہ ہوائی کی بلندی ... ٢ میل ہے ... جس کے بعد خلا شروع ہو جاتی ہے. (١٩٦٦ ، حرارت ، ٨٥٧). ٣. **تخلیہ ، خالی کرانا.** اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ سرکار کا ارادہ قلعہ کے خلا کے بارے میں بادشاہ کے انتقال ہی پر منحصر نہ تھا. (١٩٠٣ ، چراغ دہلی ، ٢٢٦). ٤. **فضا.** اور آنکھیں خلا میں اس کھوئی ہوئی چیز کی متلاشی رہ گئیں. (١٩١٢ ، یاسمین ، ٤٧). لیکن خلاؤں میں عجب شکلیں بناتا ہے دھواں (١٩٤٩ ، جزیرہ ، ٣٨). ٥. **کمی ،** ایک مکمل سایے سے محروم ہو جانا کوئی معمولی سانحہ نہ تھا اس خلا کو پورا کرنے کے لیے صرف وُہی آدمی اپنے آپ کو پیش کر سکتا تھا

جس نے اپنی زندگی کا مقصد اور نصب العین حضورؐ کے عشق اور احکامات الٰہی کے لیے وقف کیا ہو. (١٩٦٣ ، محسن اعظم اورمحسنین ، ١١٠). اس نے اردو طباعت و اشاعت کے ایک بڑے خلا کو پُر کیا ہے. (١٩٨٣ ، تنقید و تفہیم ، ١٦). ٦٠. **معدہ کے اندر غذا کا نہ ہونا ، خالی پیٹ.** کھانے کے بعد جب تک امتلا رہے عمل حرام سمجھنا چاہیے ، جب ہضم کا عمل ڈھلاؤ پر آئے یا چڑھاؤ اتار ہو جائے اس وقت مضائقہ نہیں ، خلا میں بہت مناسب ہے. (١٩٠٣ ، مکاشفات آزاد ، ١٠). ٧. (i)(سائنس) **وہ جگہ جہاں سے ہوا کش کے ذریعے سب یا بیشتر ہوا نکال لی گئی ہو (انگ : Vacuum).** برقی روشنی کے بلب میں خلا ہوتا ہے. (١٩٦٧ ، برقیات ، ١٢). ( ) خانہ (انگ : Cell). اسی خلا (Cell) میں کم شدہ کی استعمالی شئے رکھی جاتی ہے. (١٩٣٣ ، یدقدرت ، ٣١). ٨. **خالی ہونا ، کوئی کام نہ ہونا ، بیکار ہونا.** اس کے پاس زندگی سے اکتانے اور بیزار ہونے کے سوا کوئی دوسرا مشغلہ باقی نہیں رہا کیونکہ فطرت خلا سے ہمیشہ نفرت کرتی ہے. (١٩٤٣ ، آدمی اور مشین ، ٢٥٥). ٩. (تصوف) **عالم تنزیہ اور ہویت کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ١١٢). ١٠. **خلوت ؛ پاخانہ** (علمی اردو لغت ؛ فیروز اللغات). [ع : خلا (خ ل و)].

---باز امذ.

خلائی جہاز میں پرواز کر کے زمین کی کشش ثقل کے علاقے سے اوپر خلا میں جانے یا سفر کرنے والا شخص (انگ: پہلی پرواز کے بعد اب متعدد خلا باز خلا میں پرواز کریں گے. (١٩٦٣ ، مصنوعی سیارے ، ٨٢). [خلا + ف: باز، باختن ـ کھیلنا

---بَنْدَن (---فت ب ، سک ن ، فت د) امذ ؛ ← خلا بَنْدھن.

خالی جگہ ، جوف. کتی کے خلا بندنوں کو پوری طرح بھرنے کے لیے کافی کچ استعمال ہونی چاہیے. (١٩٣٨ ، رسالہ رڑکی چنائی ، ٢١٣). [خَلا + بَندن ـ بندھن (رک)].

---پیما (---ی لین) امذ.

رک : **خلا باز.** مسافر گاڑی میں ایک کاک پٹ ہو گا جس میں ایک خلا پیما اور اس کا ساتھی پائلٹ ہو گا. (١٩٧٢ ، « مشرب » ، کراچی ، ١١). [خلا + ف : پیما ، پیمودن ـ ناپنا].

---دار نَلی (---فت ن) امث.

وہ نلکی جو ہوا سے بالکل خالی کر کے سر بہ مُہر کر دی گئی ہو ، (انگ Vacuum Tube) چھوٹی چھوٹی خلادار نلیوں کے استعمال سے جنہیں شکل ١٧٠ میں دکھایا گیا ہے. آلات سماعت کے نمونے میں زبردست ترقیاں حال ہی میں کی گئی ہیں. (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں ، ٣٨٥). [خَلا + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + نلی (رک)].

---ساز پَمْپ (---فت پ ، سک م) امذ.

ایسا پمپ جس کے ذریعے کسی جگہ یا ظرف میں خلا پیدا کیا جائے. انہوں نے دھات کی ایک فلامنٹ (Filament) اور ایک پلیٹ کو شیشے کے ایک بلب میں داخل کیا جو ایک خلا ساز پمپ کے ساتھ ملا ہوا تھا. (١٩٧١ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ٣). [خلا + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا + پمپ (رک)].

---کار امذ.

بھاپ نکاس نلی (انگ: Exhaust Pipe). جرمنی میں تیار کردہ ایک موٹر کشتی جس کے چلنے میں موٹر یا خلاکار کا شور بالکل نہیں ہوتا. (١٩٦٥ ، « کاروان سائنس » ، کراچی ، ٢ ، ٣ : ١١٦). [خلا + ف : کار ، لاحقۂ فاعلیت].

---کاری امث.

خلا کی تسخیر کا کام. دونوں طاقتیں « خلاکاری » اور چاند ماری پر ڈیڑھ ارب ڈالر ... خرچ کریں گی. (١٩٦٣ ، مصنوعی سیارے ، ٨٩). [خلا + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مَلا (---فت م) (الف) امذ.

ربط و ضبط ، میل جول ، گہری دوستی ، بے تکلفی. مجھے اتنی بھی تمیز نہیں ہے جو اس کو جانچ سکوں گی کہ یہ خلا ملا رغبت سے ہے یا دکھانے کے لیے. (١٨٩٣ ، نشتر ، ٩٤). یہ طلبا بی اے تک کے طلبا کو جونیئر سمجھتے اور ان سے خلا ملا نہیں رکھتے تھے. (١٩٨٢ ، مری زندگی فسانہ ، ١٦٣). اف : رکھنا ، ہونا. (ب) صف. **خلوت و جلوت کا شریک ، بے تکلف ، گھلا ملا.** انسانیت نے ان کی بے تکلفی اور اعتماد کو بڑھایا اور مثل دوستان قدیم کے خلا ملا ہو گئے. (١٨٣٩ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ١١١). پھر ان کے گلے پر چھری بھی رکھ دو تو وہ اس رانی سے خلا ملا نہیں ہوتیں. (١٩٤٠ ، شہد کی مکھیوں کا کارنامہ ، ٤٣). اف : ہونا. [خلا + ملا (تابع)].

---نِظام (--- کس ن) امذ.

ایسا نظام جس میں کمرہ کی کثیف ہوا پنکھوں کے ذریعے سے کھینچ کر باہر نکالی جاتی ہے. خلا نظام میں ہوا کمرہ سے چوسی جاتی ہے اور پنکھے کی گردش سے باہر کی جانب خارج کی جاتی ہے. (١٩١٧ ، رسالہ تعمیر عمارت ، ١١٥). [خلا + نظام (رک)].

---نَلْکی (---فت ن ، سک ل) امث.

رک : **خلا دار نلی.** خلا نلکی کو دستی صنعت کے ذریعے محض اندازے سے ہرگز نہیں بنایا جا سکتا. (١٩٤٣ ، آدمی اور مشین ، ٥٥). [خلا + نلکی (رک)].

---نَوَرْد (---فت ن ، و ، سک ر) امذ.

رک : **خلا باز.** خلا نورد کی فوٹو گرافی کے پروگرام میں سب سے پہلے ستاروں کی تصویریں کھینچنا شامل تھا. (١٩٦٦ ، جنگ ، کراچی ، ٣٠ ، ١٩٨ : ٦). خلانوردوں کی صحت کا خیال رکھنا اور خلا میں ان سے رابطہ قائم رکھنا سب خلائی انجینئرنگ کا حصہ ہیں. (١٩٨٥ ، جنرل سائنس ، (سندھ ٹیکسٹ بک بورڈ ، حیدرآباد ، ١٣). [خلا + ف : نورد ، نوردیدن ـ گھومنا ، پھرنا].

---نَوَرْدی (---فت ن ، و ، سک ر) امث.
خلا نورد (رک) کا اسم کیفیت ، **خلا میں گھومنے پھرنے یا چکر لگانے کا عمل.** یہ بڑا حادثہ ہے اور خلا نوردی کی تاریخ کا پہلا دردناک سانحہ. (۱۹۶۷ ، دحریت ، کراچی ، ۳۰ جنوری : ۴). [خلا + نورد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---و مَلا (---و مع ، فت م) امذ.
رک : خلا ملا ؛ **خلوت و جلوت.** باوجودیکہ بعض دولت مند خواہ خلا و ملا میں بہ کنایہ و صریح اس کی بداندیشی و ناراستی کی سچی باتیں عرض کرتے مگر وقت ان کا مقتضی نہ تھا کہ اس کے کام پر سے پردہ اٹھا دیا جاتا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۷۶) چاہے برسوں کوئی خلا و ملا میں ان کے پاس رہے. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۷۶). [خلا + و (حرف عطف) + ملا (تابع)].

خُلا (ضم خ) امذ.
(عو) رک : خُلع. طلاق کی صورت میں شوہر اس قدر نفقہ دینے پر مجبور ہے جس میں عورت آرام کے ساتھ بسر کر سکے اور یہ مجبوری مرد کو اس قسم کی بدسلوکی کرنے سے مانع ہوتی ہے جس سے عورت کو خلا کا حق پیدا ہو جائے. (۱۸۹۷ ، تمدن عرب ، ۳۷۷). یہ معاہدہ طلاق و خُلا کی صورت میں توڑا جا سکتا ہو. (۱۹۵۲ ، سلطان حیدر جوش ، ہوائی ، ۱۲۶). [ع : خُلع (خ ل ع)].

خَلاب (فت خ) امث.
راستے کی کیچڑ ، دلدل ، دلدلی زمین. تاب آفتاب و سیلاب و خلاب سے پناہ پاتی. (۱۸۳۵ ، مرقع پیش وراں ، ۱۳۱). فرانسیسی فوج تمام شب پر خلاب سڑکوں اور پہاڑ کی گھاٹیوں میں چلی ہوئی آتی تھی. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۱ : ۲۰۸). [ع : (خ ل ب)].

خَلاص (۱) (فت خ) صف ؛ امذ.
۱. **آزاد ، رہا ، چھوٹا ہوا.**

رقیب بند کیا تھا سو ہارے بند لے ٹیا
ہوا خلاص بچارا ہو اس کے بند تے چھٹیا
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۹).

صید کے جوں تڑ پھڑاتے ہیں لے نہیں ہوتے خلاص
سخت تر زنجیر میں رکھتا ہے ظالم دام عشق
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۵). بند سے خلاص ہوتے ہی اس خونخوار نے اس کوتہ اندیش ... کو اپنی پیٹھ پر ڈال لیا. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۱۵). ہم جدوجہد کرتے ہیں کہ مصائب خلقت کو مصیبت کے وقت میں کم کریں اور اس کو خلاص کریں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۱۰۵). اف : کرنا ، ہونا. ۲. **مباشرت سے فارغ ، انزال کا ہو جانا.**

حشر کو مُمسک نہ چھوٹے گا طلا کا دے حساب
جس کو ہوا مسا ک سو ہوتا نہیں جلدی خلاص
(۱۷۱۸ ، دیوان زادہ حاتم ، ۱۸۸). جب کہ فارغ یعنی خلاص ہو تو چاہیے کہ عورت سے جلد علیحدہ اور جدا نہ ہو جائے. (۱۸۳۹ ، رفاہ المسلمین ، ۵۸).

یوں کر تو دیکھ ہوتی ہوں جلدی سے میں خلاص
عریاں خدا کے واسطے مٹنے سے تھم نہیں
(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۲۸). اف : ہونا. ۳. **فراغت ، کام کا ختم ہونا ، ختم.** خلاص ـ خلاص اب کل تک یہ ٹاپک بند ، افتخار نے خوش دلی سے کہا. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۵۴۳). ۴. **رہائی ، نجات ، چھٹکارا.**

تیری بحث میں معانی کا قدم ثابت رہے
سیس اوپر پات صندل کا دھر کر غم تھے خلاص
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ۲ : ۱۴۴).

ہے کمند جہاں میں جس کوں خلاص
خلوت قدس میں ہے خاص الخاص
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۷۹).

دام سے تیرے موسم گل میں
بلبلوں کو نہیں ہوا ہے خلاص
(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۳۹). اف : ہونا. [ع : (خ ل ص)].

---پانا ف م ؛ محاورہ.
نجات پانا ، چھٹکارا حاصل کرنا. نادانان اپنی غفلت کے ہات تے جس وقت خلاص پاوینگے ، اس وقت سدرہ المنتہی نور ہے اوس نور کوں انپڑینگے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۸۹).

کہتے ہیں بالغ اسے مردانِ خاص
کہ ہوائے نفس سے پائے خلاص
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۳۹). باقی خزانہ آنے میں دونو خزانہ مل کے داخل ہو گا تب میں خلاص پاوں گا. (۱۸۰۰ ، قصہ گل و ہرمز ، ۱۰۵). دنیا میں شروع کرنا آسان ہے لیکن بری الذمہ ہونا اور خلاص پانا دشوار ہے. (۱۹۲۳ ، تذکرۃ الاولیا ، ۹۹).

---پَتَّر (---فت پ ، سک ت ، نیز شد ت بفت) امذ.
آزادی یا رہائی کا حکم ، معافی نامہ (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). [خلاص + پتر (رک)].

---کَرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **رہا کرنا ، آزاد کرنا ، بری کرنا.** ان تینوں برہمنوں مذکور کو درخت سے کھول کر خلاص کیا. (۱۸۳۹ ، تذکرۃ الکاملین (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۱۳۳)). ۲. **زیر کرنا ، پچھاڑ دینا.** حضرت شاعر نے ایسا تخلصی داؤں مارا کہ سب کو خلاص کر دیا. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۱۶۹).

---کَرْوانا ف م.
خلاص کرنا (رک) کا تعدیہ ، کسی کو کسی اور کے ہاتھوں خلاص کرانا. اگر تم کو اس شخص سے ملاقی ہونا اور اسکا خلاص کروانا منظور ہو بس زر نقد ہمراہ لو اور اس قافلہ میں جلد آؤ. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۰۱).

---ہونا ف م ؛ محاورہ.
۱. **(کسی چیز کا) ختم ہونا ، باقی نہ رہنا ، باقی نہ بچنا.**

کاغذ کے بیوپاری نے کہا مال خلاص ہے۔ (۱۹۶۲ ، تدریس اردو ، ۳۶)۔ ۲. **بچہ جننا ، وضع حمل ہونا**. ترتیب پہلی کہ جھکیاں دیر تلک خلاص نہیں ہوتیں یعنی طول جھکیاں. (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ۶۲)۔ ۳. **تہی دست ہونا ، نادار ہونا**. جب وہ اپنے گھر کا روپیہ حاکم کو دے کر خلاص ہوتے تو پھر وہ دزدی اور رہزنی سے زر پیدا کرتے ہیں۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۵۰)۔ ۴. **انزال ہونا** (جامع اللغات).

خَلاص(۲) (فت خ) امذ.
خرما کی ایک قسم جو کل اقسام خرما پر فائق سمجھی جاتی ہے اور اس کا رنگ عنبریں ہوتا ہے یہ قسم مقام خلاص میں ہوتی ہے (ماخوذ : فلاحت النخل ، ۳۲)۔ [ع : (علم)]۔

خِلاص (کس خ) امذ ؛ امث.
صادق و محب ، خالص ، برگزیدہ.

کہنے کو ہیں عام و خاص ایک تمہیں ہو خلاص
بندے سے کرو رہا تم پہ کروروں درود

(۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۲ : ۱۰)۔ [ع : (خ ل ص)]۔

خُلاصا (ضم خ) امذ (قدیم).
رک : خلاصہ.

دکھن ملک بہوت تیج خاصا اہے
تلنگانہ اس کا خلاصا اہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۰)۔ عشق یعنی تیج ہو ہے خلاصا اس کی ہستی کا۔ (۱۹۳۵ ، سب رس ، ۱۱۳)۔

خُلاصَۃُالقَول (ضم خ ، فت ص ، ضم ت ، غم ا ، سک ل ، ولین) امذ.
حاصل کلام ، بات کا ماحصل. خلاصۃ القول یا تو ہو کچھ بھی دیکھنے میں آتا ہے جس کا نام ہم مخلوقات یا طبیعت رکھتے ہیں وہ سرے ہی سے موجود نہ تھا۔ (۱۹۲۵ ، خدا و آئین خدا ، ۱۱)۔ [ع : خُلاصۃ (رک) خلاصہ + رک : ال(۱) + قول (رک)]۔

خُلاصَگی (ضم خ ، فت ص) امث.
روانی ، فراخی ، آزادی. ان شراین میں سے لہو نیچے کے دھڑ کو خلاصگی سے بہتا ہے۔ (۱۸۳۸ ، اصول فن قبالت ، ۱۷۹)۔ پرانے اور افتادہ مکانات اور دیواریں جو سڑکوں کے سیدھے ہونے کی مانع ہوتی ہیں گرا دی جائیں کیونکہ وے مکانوں کے اطراف ہوا کو خلاصگی سے گھومنے کی مانع ہوتی ہیں۔ (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۱۲)۔ [خلاصہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت]۔

خُلاصَہ (ضم خ ، فت ص)۔ (الف) امذ.
۱. **اختصار ، لبِ لباب ، ماحصل ، اصل مطلب.**

اتا سن کتا ہوں خلاص کی بات
دھریا ہوں جو دل میں لگن کے سنگات

(۱۶۳۸ ، چندربدن و مہیار ، ۸۱)۔

چوپڑ کے کھیلنے کا سارا یہ ہے خلاصہ
شاید کبھی وہ لڑکا بیٹھے ہمارے پاس آ

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۱)۔

خلاصہ ساری اسیری کا ہے یہ اے صیاد
تباہ ہم ہوئے برباد آشیانہ ہوا

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۳)۔ مجھے امید ہے کہ آپ نے اس معاملے کے متعلق تمام باتوں کا خلاصہ تیار کر لیا ہو گا۔ (۱۹۳۶ ، جہانسی کی رانی ، ۸۷)۔ ۲. **منتخب یا چیدہ ، بہترین.**

تو بیشک روح ہے جگ میں خلاصہ چار عنصر کا
بجز تجھ روح کے قائم نہ ہووے جگ کا بدن ہرگز

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۰)۔ اور باغ بھی اس کے گلشن جہاں کے خلاصے۔ (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۶۵)۔ یہ لوگ انگریزی سوسائٹی کا خلاصہ اور انگلستان کی شرافت کا عطر تھے۔ (۱۹۳۵ ، معاشرت ، ظفر علی خان ، ۷۱)۔ ۳. (i) **مفصّل**. شکاریوں نے خلاصہ کیفیت لکھ کر روانہ کی۔ (۱۸۹۳ ، شکارنامۂ نظام ، ۶)۔ موٹی کیسی بات کا اور چھوڑیے کہ کچھ خلاصہ (مفصل) تو بتا ، آخر معاملہ کیا ہے۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷۳)۔ (ii) **روشن ، صاف ، کھلا ہوا (مطلب وغیرہ).**

عبدہ ہے حرف غمزہ من رآنی ہے خلاصہ
خبر احد ہے سب بہانہ کیا سنیانی اے حدیث

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۲۲)۔ ۴. **عندیہ ، ارادہ ، دل کی بات.**

رضا شہ کی ہوئے تو گھر اس کوں لیجاؤں
خلاصا جو کچ اس کیرا ہے سو پاؤں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۶)۔ ۵. **فراخ ، کشادہ ، وسیع ، چوڑا ، متخلل ، ڈھیلا** (فرہنگ آصفیہ)۔ ۶. **کشادگی ، فرحت.**

تہاں ایک بغیچہ اس کا خاصا
جس سیر میں دلکو ہے خلاصہ

(۱۸۳۱ ، من سوہن آزاد ، ورق ۳۰ الف)۔ **ست ، رس ، رُب ، عُصیر**. کتھ (کات) درخت کھیر کی لکڑیوں کا خلاصہ ہو جو کہ سرخی مائل ٹکڑوں کی شکل میں ہوتا ہے۔ (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۲۹۷)۔ تمام خلاصہ جات اگر سہرہ کردہ کلبیوں میں حفاظت سے نہ رکھے جائیں تو خراب ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۱۳)۔ ۸. (موسیقی) **کسی راگ کے ساتھ لگایا جانے والا ضمنی سُر.**

رنگے جا یکس یک کی اخلاص میں
رواں ہو خلاصے کی گت خاص میں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۶)۔ اس راگ کا نمایاں سر کومل دھیوت ہے اور رکھب کو خلاصے کے طور پر لگاتے ہیں۔ (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۹)۔ ۹. **کم ، مختصر**. شاہزادگی بھی خلاصہ ہوتے ہوتے ساڑھے پانچ روپے ماہوار کی رہ گئی تھی۔ (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۳۶)۔ (ب) م ف. ۱. **تفصیل سے**. اب کیفیت لعل و پرویز لعل نامے میں انشاء اللہ خلاصہ معلوم ہو گی۔ (۱۸۹۶ ، تورج نامہ ، ۲۷۳)۔ ۲. **کُھل کر ، اچھی طرح (اجابت ، دست).**

قبض ہو تو دست خلاصہ کرائیں۔ (۱۸۸۲، کلیات علم طب، ۲ : ۸۳۰)۔ [ع : خُلاصہ (خ ل ص)]۔

---ٔ ایجاد کس اضا (---ی مع) امذ۔
منتخب یا بہترین مخلوق، موجودات میں سے انتخاب۔

ظہور جب وہ کرے گا خلاصۂ ایجاد
زمانہ عدل سے ہو جائے گا یہ مالا مال
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی خان)، قصائد سحر، ۲۳)۔

شہید آل محمدؐ خلاصۂ ایجاد
نوادۂ نبیؐ محترم سلام علیک
(۱۹۳۵، عزیز لکھنوی، صحیفۂ ولا، ۳۹۶)۔ [خُلاصہ + ایجاد (رک)]۔

---اِینٹ (---ی مع، مغ) امث۔
اچھی اور صاف قسم کی منتخب اینٹ۔ اچھی اور صاف اینٹ چھانٹ کر ایک قسم خلاصہ اینٹ قائم کرتے ہیں اس قسم کی اینٹ سرکاری عمارت میں کم استعمال کی جاتی ہے۔ (۱۹۱۳، انجینئرنگ بک، ۱۴)۔ [خُلاصہ + اینٹ (رک)]۔

---ٔ جَہاں کس اضا (---فت ج) امذ۔
پوری دنیا کا نچوڑ، بہترین مخلوق۔

وہ جو کہ خلاصہ جہاں ہیں انسان
ہے اوج فلک پہ جنکی ہمت کا نشان
(۱۹۳۸، الخیام، ۱۸)۔ [خلاصہ + جہاں (رک)]۔

---خُلاصَہ (---ضم خ، فت ص) م ف۔
صاف طور پر، کُھلا کُھلا، واضح۔ لے شہر یار مجھ کو خلاصہ خلاصہ حال تو معلوم نہیں۔ (۱۹۰۸، آفتاب شجاعت، ۵، ۱ : ۶۶۳)۔ [خُلاصہ + خُلاصہ]۔

---رُوئداد کس اضا (---و مع، کس ہ) امذ۔
مسائل اور ان کے حل کے بارے میں مختصر حقائق اور کارروائی جس کو یادداشت کے لئے قلم بند کیا جائے، اجمالی طور پر لکھی ہوئی کیفیت۔ خلاصہ روئداد ـ یہ روئداد کی وہ شکل ہوتی ہے جس پر ایک نظر ڈالتے ہی ایک اجمالی تصویر سامنے آجاتی ہے کہ مریض کون تھا۔ (۱۹۶۹، طبی سماجی بہبود، ۹۱) [خلاصہ + روئداد (رک)]۔

---کار کس اضا، امذ۔
اصل مطلب، حاصل کلام، الغرض۔ خلاصۂ کار یہ کہ اسی حال خراب اور دل بیتاب سے ہر روز سرگرم منزل تھا۔ (۱۸۲۴، فسانۂ عجائب، ۴۴)۔ [خلاصہ + کار (رک)]۔

--- کرنا ف م۔
مختصر کرنا، اختصار کرنا۔

ظفر کی دوسری سنیے غزل اس کا ہے کیا عالم
خلاصہ کر کے مطلب اسنے ہی تقریر کم کر دی
(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱ : ۲۸۸)۔ کتب خانوں میں لائبریرین کسی کتاب، مضمون مقالہ یا کتابچہ کا خلاصہ کرتا ہے۔ (۱۹۸۵، حوالہ جاتی خدمات، ۲۶)۔

---کَشکِینَہ کس اضا (---فت ک، سک ش، ی مع، فت ن) امذ۔
رک : خُلاصۂ مالت۔ خلاصہ کشکینہ۔ جو : ہورڈیئم ڈسٹی کان (Hordeum Distichon) کے عمدہ مالٹ زدہ دانوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ (۱۹۴۸، علم الادویہ، ۱ : ۶۵۵)۔ [خلاصہ + ف : کشکینہ ـ جَو کی روٹی]۔

---ٔ کَلام کس اضا (---فت ک) امذ۔
بات کا لب لباب، حاصل کلام، الغرض۔ خلاصۂ کلام یہ کہ محبت کے لئے حزن و غم کا ہونا --- مقربین کا خاصہ ہے۔ (۱۹۴۳، انفاس العارفین، ۲۸۵)۔ [خلاصہ + کلام (رک)]۔

---ٔ مالْت کس اضا (---سک ل) امذ ؛ مث مالٹ۔
جَو کاست یا شیرہ۔ خشک ادویہ کو سفوف کی صورت میں شہد، شربت، دودھ، شیرینی آمیز پانی، خلاصہ مالت، یا مربہ میں ملا کر دینا چاہیئے۔ (۱۹۴۸، علم الادویہ، ۱ : ۱۲۹)۔ [خلاصہ + مالت ـ (انگ : Malt) شراب یا شیرہ سازی کے لیے تیار کیے ہوئے جو یا اور کوئی اناج]۔

---ٔ مَرام کس اضا (---فت م) امذ۔
خلاصۂ کلام، (مراداً) مقصد یا مطلب کا خلاصہ۔ خلاصہ مرام شہزادہ عالی مقام با حشم و خدم صحرا میں صید افگن تھا۔ (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۶)۔ [خلاصہ + مرام (رک)]۔

---ٔ مَقال کس اضا (---فت م) امذ۔
خلاصہ کلام ؛ بات چیت یا گفتگو کا خُلاصہ۔ خلاصۂ مقال یہ کہ ہمسایہ میں لے لیگا۔ (۱۸۶۷، مقالات محمد حسین آزاد، ۱۰۰)۔ [خلاصہ + مقال (رک)]۔

---نِکالْنا محاورہ۔
گوشوارہ بنانا، اختصار کرنا، خلاصہ بنانا، میزان کرنا (جامع اللغات)۔

---نَوِیس (---فت ن، ی مع) امذ۔
کسی کتاب یا مضمون کا خلاصہ لکھنے والا یا اس کی تلخیص کرنے والا۔ فرانسیسی خلاصہ نویس نے منوچی کے اعداد کو حق بجانب بتایا ہے۔ (۱۹۳۵، ذرائع محاصل سلطنت مغلیۂ ہند، ۵۹)۔ [خُلاصہ + ف : نویس، نوشتن ـ لکھنا]۔

---یہ (ہے) کہ فقرہ۔
حاصل کلام یہ ہے کہ، الغرض، چنانچہ۔ خلاصہ یہ کہ جب نانا جان ... تربیت کر چکے لب یہ فکر ہوئی کہ ان کی کہیں نسبت کیجئے۔ (۱۸۶۳، مجالس النسا، ۱ : ۱۱۹)۔

خَلاصی (فت خ) امث.
۱. رہائی ، نجات ، چھٹکارا.
خلاصی دے منج جگ کے جنجال تے
توں غافل نکو اچھ میرے حال تے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵).
اب خلاصی عشق سوں ممکن نہیں
دامِ دل ، زلفِ دو دامی ہوش ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۵). اب کچھ ایسی حکمت کیا چاہیئے جو ان کی خلاصی کا سبب ہو. (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۹). وہ چاہتا تھا کہ اپنے خاندان کی خلاصی کے لیے ان سے میل جول کرے. (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد ، ۲۱۳).
قرض داری سے سبکدوشی خلاصی ہو نصیب
فارغ البالی میسر ہو خدا کے واسطے
(۱۹۶۶ ، صدرنگ ، ۹۳). اف : پانا ، دینا ، ہونا. **۲. نہر جس میں سے فالتو پانی نکال دیا جائے** (جامع اللغات). [خَلاص (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- مِلْنا ف م.
نجات ملنا ، رہائی حاصل ہونا. جب خشکی کی راہ سے عربوں کو مدد پہنچی تو ان کو خلاصی ملی اورشہر فتح ہوا. (۱۹۳۵ ، عربوں کی جہازرانی ، ۳۵).

خَلاصی/خَلّاصی (فت خ/شد ل) امذ.
۱. خیمہ لگانے والا ، مزدور. دیکھتا ہوں تو لب سڑک جو میں نے جگہ بتا دی تھی خیمے کا پتہ نہیں ، الٰہی عملے «خلاصی» میرے نوکر یہ سب کہاں غارت ہو گئے. (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۳۳). **۲. توپ خانہ ، ریل یا جہاز پر کام کرنے والے مزدور.**
جو تھے کشتی کے چارو دھیر خلاصی
دسے اس موج سوں غم کے خلاصی
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۶۹). گولہ انداز خلاصی گلنار اور کاسنی پگڑیاں سروں پر باندھے. (۱۸۴۵ ، حکایت سخن سنج ، ۷). سگی کے لڑھکتے ہوئے بُھٹے جنھیں خلاصیوں ، واچ مینوں ، سگنل والوں کے آوارہ چھوکرے اٹھا اٹھا کر بھاگ رہے ہوں. (۱۹۳۲ ، گرہن ، ۳۵). گیبریتا کا شوہر ایک جہاز پر خلاصی تھا. (۱۹۷۵ ، «پاکستانی ادب» ، کراچی ، مئی ، ۱۴). [ع].

خِلاصی (کس خ) امث (قدیم).
اخلاص ، خلوص ، صدق و محبت.
طبیعت سوں صاف انجمن کا چراغ
خلاصی سوں خوش خلق کا تازہ دماغ
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۲). [خِلاص (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خِلاط (کس خ) امذ.
ملنا ، خَلط مَلط ہونا ، گڈ مڈ ہونا ، مختلف آدمیوں ، اونٹوں یا بھیڑوں کا جمع ہونا ؛ جماع ، مجامعت ؛ بھوگ ؛ دل کی گھبراہٹ ، سٹ پٹا جانا (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : (خ ل ط)].

خِلاع (۱) (کس خ) امذ.
ملنا ، خَلط مَلط ہونا (جامع اللغات). [ع : (خ ل ع)].

خِلاع (۲) (کس خ) امذ ؛ ج.
خِلعت کی جمع ، عزّت و وقار کے لباس ، وہ لباس جو قدر و منزلت کے صلہ میں عطا ہوئے ہوں ، خلعتیں. خِلاع فاخرہ و حُلّہ ہائے گراں بہا کے بُقچے کے بُقچے حاضر کئے گئے تھے. (۱۹۰۵ ، لمعۃ الضیاء ، ۱۲۲). [ع : (خ ل ع)].

خُلاع (ضم خ) امذ.
برگی (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : (خ ل ع)].

خَلاف (فت نیز کس خ) امذ.
بید کا درخت جس کی لکڑی نہایت سبک اور پتے خنجر کے مشابہ ہوتے ہیں. خِلاف ۔ اسکو فارسی میں بید کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۳۶). وہ حکمت ... جس کے اصول علیل اور اقوال مختلف ہیں ... اور کثرت جالٌ و خلاف سے درخت خلاف (بید) کی طرح اس کا کوئی پھل نہیں ہے. (۱۹۲۵ ، حکمتہ الاشراق ، ۳۰). [ع].

خِلاف (۱) کس خ) (الف) صف.
۱. برعکس ، ناموافق ، برخلاف.
اس نے کہا یہ باتیں ہیں سب عقل کے خلاف
واللہ ہے حسینؓ کا دل آئینے سے صاف
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۶۲). اس کا مقتضا خلاف ایک دوسرے کے نہیں ہو سکتا. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۲۱۶). کسی بھی سیاسی جماعت کے خلاف حکومت کی کارروائی اس جماعت کے عمل کا رد عمل ہو گا. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۵ جون : ۱). **۲. بے جا ، نامناسب.** جب خداوند نے تقدیر کی تو اب آپ کو شک لانا خلاف ہے کیونکہ خداوند کبھی کسی سے جھوٹ نہیں بولتے ہیں. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۳۶). **۳. جھوٹا (وعدہ وغیرہ).**
وعدے تھے سب خلاف جو تجھ لب سے ہم سنے
یہ لعل قیمتی دیکھو جھوٹا نکل گیا
(۱۷۵۶ ، آرزو ، (نکات الشعراء ، ۳). **۴. (ا) مخالف ، دشمن.**
غیرت کے مارے یار ہوا غیر سے خلاف
یہ اتفاق بھی ہے خدا داد ہو گیا
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۲۱۸).
اس رسم و راہ پر تو بگڑتے ہیں بار بار
کیا جانے کیا ہو دل سے وہ ہو جائیں گر خلاف
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۷۰). **(اا) اختلاف کرنے والا ، ناموافق رائے رکھنے والا.** بیوی کو کسی امیر کے یہاں نہ جانے دیتا ، مینا بازار کے آنے کے بھی خلاف تھا. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۹۳). (ب) امذ. **۱. جھوٹ ، غلط.**
جس کسی نے یہ کہا تجھ سے غلط ، جھوٹ خلاف
کس کے آگے میں ترا شکوۂ بے داد کیا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د (ق) ، ۲۲).

لوکہے دیتے ہیں اب صاف نہیں اس میں خلاف
کس کی تقصیر ہے اس بات میں تقصیر معاف

(۱۸۶۵ ، ناظم (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۲)).

ہاں دیکھ تو یہ لاف گزاف اے ساقی
یہ بات ہے کس درجہ خلاف اے ساقی

(۱۹۳۷ ، جنون وحکمت ، ۱۳۱). ۲. **اختلاف.** حضرت رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کے عہدمیں ہی ایمان لانے میں خلاف ہور اختلاف پڑا تھا. (۱۹۹۷ ، پنج گنج ، ۶۵).

نظر جو کی حکما نے خلافِ مردم میں
کہ ایک وضع پہ سب کو نہیں جہاں میں قرار

(۱۸۸۹ ، دیوان سخن ، ۳۰). اس نے اطاعت کی تو فبہا ورنہ فوراً قتل کروں گا تم کو تو خلاف نہ ہو گا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۵۹). ۳. (ا) **مُخالف ، دشمنی ، برخلاف.** اتالیق... میرے دل میں تیرے باب نہیں کچھ خلاف. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۷). اس نفس سوں خلاف کرنے کوں یو چند عدد یاد رکھنا واجب ہے. (۱۷۳۰ ، ارشاد السالکین ، ۱۸).

ہم سے مدارات عدو سے خلاف
باتیں ہیں اس شوخ کی یکسر فریب

(۱۸۵۹ ، دیوان زکی ، ۳۹).

ہر بشر ہم جنس کا دشمن ہے مہرے کی طر
دیکھتا ہوں صورتِ شطرنج میں گھر گھر خلاف

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۷۰). (ا) **برخلاف ہونا ، ایفا نہ کرنا (وعدہ وغیرہ کا).**

محبت لگانے جو سنگتی ہے صاف
نہ کر یار کا وعدہ ہرگز خلاف

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰).

چلایا ہاتھ مار کے زانو پہ ابنِ سعد
زیبا دلاوروں کو نہیں ہے خلاف وعد

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۵۸). ۴. (علم الکلام) **وہ علم جس میں اختلافی مسائل سے بحث ہوتی ہے ، بحث و مناظرہ کا علم ، علم الجدل ، مُناظَرہ.**

ناسخ کتب خلاف کے منسوخ ہو گئے
اب جا بجا ہے درس خدا کی کتاب کا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۳۳). فقہ اور خلاف میں یکتا تھا. (۱۸۹۵ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۵). ۵. **پیچھے ہٹ کر کھڑا ہونا** (اردو قانونی ڈکشنری). [ع : (خ ل ف)].

---اِختیار کس اضا (--- کس ا ، سک خ ، کس ت) صف.
اختیار سے باہر ، طاقت سے باہر ، غیر مجاز ، ناجائز (جامع اللغات). [خلاف + اختیار (رک)].

---اِسمی (--- کس ا ، سک س) امث.
ناموزوں نام ، نام کی غلطی (اردو قانونی ڈکشنری ؛ جامع اللغات). [خلاف + اسم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بَنانا محاورہ.
مخالفت پر آمادہ کرنا ، برگشتہ کرنا. میں نے سنا ہے افشین کی طرف سے بغا کبیر آیا ہے اور لوگوں کو آپ کے خلاف بنا رہاہے. (۱۹۱۸ ، بابک خرمی ، ۱۲۹).

---بَیانی (--- فت ب) امث.
(قانون) **غیر صحیح بات کو بااصرار بیان کرنا ، دروغ حلفی ، دروغ گوئی.** زید نے ایسی خلاف بیانی سے جو دغا کے جرم کو نہیں پہونچتی ہے عمرو کو ... ترغیب دی. (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدہ ہند (ترجمہ) ، ۸۵). جس فریق معاہدہ کی رضا مندی فریب یا خلاف بیانی سے حاصل کی گئی ہو اگر وہ مناسب سمجھے تو اس معاہدہ کے ایفا پر اور اس پر اصرار کر سکتا ہے. (۱۹۳۵ ، علم اصول قانون ، ۳۰۱). [خلاف + بیان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَڑنا محاورہ.
۱. **ناگوار ہونا ، موافق نہ آنا ، طبیعت کے برخلاف واقع ہونا ، الٹ ہونا.** کہا کہ اے شہر یار آپ تھکے ہوئے آئے ہیں سواری طائر کی خلاف پڑی ہو گی چل کر بارہ دری میں تشریف رکھیے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۰). یہ صورت حال بھی اس کے خلاف پڑتی ہے. (۱۹۶۱ ، اردو زبان اور اسالیب ، ۳۸.

---تَوالی کس اضا (--- فت ت) صف.
(فلکیات) **مُتواتر کے برعکس ، اجرام فلکی کی حرکت جو بُروج کی سمت کے خلاف ہوتی ہے.** جس وقت کہ حرکت اجرام فلکی کی موافق انضباط بروج کی ہوتی ہے اوسے توالی کہتے ہیں اور جس وقت کہ حرکت سمت خلاف میں ہوتی ہے اوسے خلاف توالی کہتے ہیں. (۱۸۳۷ ، رسالہ در علم ہیئت ، ۲۰). [خلاف + توالی (رک)].

---جَبڑی لَٹکاؤ (--- فت ج ، سک ب ، فت ل ، سک ٹ ، و مج) امذ.
(حشریات) **حشریات میں کھوپڑی ایسا خم کھا جاتی ہے کہ جس کی بنا پر دہن کا رخ نچلی سطح سے ہٹ کر اور مڑ کر پیچھے کی طرف ہو جاتا ہے اس کی مثال کھٹمل میں ملتی ہے ، ایسے سرکاسی لٹکاؤ کو خلاف جبڑی کہتے ہیں** (ماخوذ: بنیادی حشریات ، ۲۹). [خلاف + جبڑا (رک) + ی ، لاحقۂ صفت + لٹکاؤ ، لٹکنے کی حالت].

---جوئی (--- و مج) امث.
مخالفت ، سرکشی ، مقابلہ. اور الوس راٹھور اور اقوام راجپوت سے ایک بڑا لشکر جمع کرے اور اس کے استظہار سے خلاف جوئی کرے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۴۷). [خلاف + ف : جو ، جُستن ـ ڈھونڈنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رائے سُلطان رائے جُستَن ، بَخُون خویش بایَد دَست شُستَن (فارسی شعر بطور) کہاوت مستعمل.
حاکم کی مرضی کے خلاف چلنے سے نقصان پہنچتا ہے (جامع اللغات).

---ِ رُوئداد کس اضا(---و مغ ، کس ہ) صف.
(قانون) واقعات مقدمہ کے خلاف ، واقعات کے برعکس (اُردو قانونی ڈکشنری). [خِلاف + رُوئداد (رک)].

---ِ سَرِشْتَہ کس اضا(---فت س ، کس ر ، سک ش ، فت ت) صف.
ضابطہ کے خلاف ، خلاف دستُور ، خلافِ قاعدہ ، رواج کے بر خلاف (اُردو قانونی ڈکشنری). [خِلاف + سَرِشتہ (رک)].

---ِ صَحائِف کس اضا(---فت ص ، کس ہ) صف.
آسمانی کتابوں کا منکر ، انگ: اینٹی سکرپ چرل (Anti scriptural) انگلش ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی). [خِلاف + صحائف (صحیفہ (رک) کی جمع)].

---ِ طَبْع کس اضا(---فت ط ، سک ب) صف.
طبیعت کے برعکس ، مزاج کے خلاف (نوراللغات). [خلاف + طبع (رک)].

---ِ قانُون کس اضا(---و مع) صف.
قانون کے برعکس ، قانون کے خلاف ، قانوناً ممنوع. وہ فعل بیجا یا خلاف قانون ہے. (١٩٣٥ ، علم اصول قانون ، ٣٦). واضح رہے کہ سعودی عرب میں گدا گری خلاف قانون ہے. (١٩٨٦ ، "جنگ" ، کراچی ، ٥ جون : ١). [خلاف + قانون (رک)].

---ِ قِیاسِ لُغَوی کس اضا (--- کس ق، س،ضم ل،فت غ)صف.
لغت کے معنی سے ہٹا ہوا ، اصلی معنی کے برعکس ، اصطلاحی ، مرادی ، مجازی معنی (علمی اردو لغت). [خِلاف + قیاس + لُغَوی (رک)].

---قِیاسی (---کس ق) امث.
عدم احتمال ، بے ضابطگی ، بے قاعدگی ، (ابتری جامع اللغات).
[خلاف + قیاس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَرْنا محاورہ.
کسی کے خلاف کارروائی کرنا.

جسے ہے درد کا دعویٰ بزورِ بیدردی
تو اس کوں محکمۂ عشق میں خلاف کرو

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ٣٩٠).

--- کَہْنا ف م.
جُھوٹ بولنا ، طبیعت کے ناموافق بات کہنا (نوراللغات).

---گوئی (---و مج) امث.
جھوٹ بولنا ، غلط بیانی. میں اپنے بزرگوں کی خلاف گوئی کے سبب سے کئی دفعہ برا کام کرکے بچتا رہا. (١٨٦٣ ، جوہرعقل ، ٣٧).
[خلاف + ف : گو ، گفتن - کہنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---ِ مَصْلَحَت کس اضا(---فت م ، سک ص ، فت ل،ح) صف.
اچھی تجویز یا حکمت کے برعکس ، موقع و محل کے لحاظ سے نامناسب. وزرا جب کسی بات کے بارے میں کہہ دیتے ہیں کہ صاحب اس امر کا اظہار خلاف مصلحت ہے ... تو سائل کی نانی مر جاتی ہے. (١٩٣٢ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ١٧ ، ٥ : ٦). حاجی بابا اصفہانی بھی اصفہان آنا خلاف مصلحت جانتے تھے. (١٩٧٨ ، ابن انشا، خمارِ گندم ، ٢٥٧). [خِلاف + مصلحت(رک)].

---نالِش (---کس ل) امث.
مقابلے کا دعویٰ (جامع اللغات). [خِلاف + نالِش (رک)].

---وَرْزی (---فت و ، سک ر) امث.
١. (i) **(قانون) توڑنا ، خلاف کرنا.** خدا تعالیٰ نے اپنے منصفانہ اور پاک اور مقدس قانون میں ... بہ حالت خلاف ورزی سخت سزائیں قرار دی ہیں. (١٨٧٠ ، خطبات احمدیہ ، ٢٧١). استقبالی جلوس کے شرکاء کے خلاف دفعہ ١٤٤ کی خلاف ورزی کرنے اور قابل اعتراض نعرے لگانے کے الزام میں مقدمہ درج کر لیا ہے. (١٩٨٦ ، روزنامہ "جنگ" ، کراچی ، ٢٩ جولائی : ١٠). (ii) **نافرمانی ، حکم عُدولی.** کوئی جہاز اس حکم کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو گا تو جائز مال غنیمت تصور کیا جائے گا. (١٩٠٧ ، نپولین اعظم ، ٣ : ١٩٦). حکومت کے حکم کی خلاف ورزی کرنے پر تین سال قید کی سزا ہو جاتی ہے. (١٩٧٨ ، ابن انشا ، خمارگندم ، ٢٦٧). ٢. **(مُقررہ اُصولوں سے) اِنحراف.** قواعد زبان کی خلاف ورزیاں اور روزمرّہ اور محاورے کی غلطیاں ہوتی رہتی ہیں. (١٩٨٢ ، تاریخ ادب اردو ، ٢ ، ١ : ٢٠٣). [خِلاف + ف : وَرز ، ورزیدن - اختیار کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ِ وَضْع کس اضا(---فت و ، سک ض) صف.
عادت اور طریقے کے برعکس.

خلافِ وضع ہے اے دل ادھر جانا ادھر جانا
وہیں کچھ کھا کے سو رہنا اسی چوکھٹ پہ مر جانا

(١٩٠٩ ، دیوان صفی ، ٢٧). [خِلاف + وضع (رک)].

---ِ وَضْعِ فِطْرَت کس اضا(---فت و ، سک ض ، کس ع ، ف ، سک ط ، فت ر) صف ؛ امذ.
رک : **خلاف وضع فطری.** جب دو عورتیں خلاف وضع فطرت کوئی کام کریں تو ان کو اس آیت کی رو سے مجرم قرار دیا جا سکتا ہے. (١٩٢٥ ، قرآن مجید کے فوجداری قوانین ، ٤٩). [خِلاف + وضع (رک) + فطرت (رک)].

---ِ وَضْعِ فِطْری کس اضا(---فت و ، سک ض ، کس ع ، ف ، سک ط) امذ.
اِغلام ، لواطت ، ہم جنس کے ساتھ بدفعلی. شریعت اسلام نے خلاف وضع فطری جرم کے لیے قتل کی سزا مقرر کی ہے. (١٩٠٣ ، مقالات شبلی ، ١ : ١٦٣). بلا واسطہ مضرت پہونچانے سے حسب ذیل جرائم کا ارتکاب ہو سکتا ہے .. جرایم خلاف وضع

فطری کا ارتکاب کرنا. (١٩٣٥ ، علم اصول قانون ، ٤٢). [خِلاف + وضع (رک) + فطری (رک)].

--ِ-وَعْدَہ کس اضا نیز بلا اضا (فت و ، سک ع ، فت د) م ف ؛ صف.
عہد کے خِلاف ، قول کے برعکس ، وعدہ توڑنے والا (جامع اللغات) [خِلاف + وعدہ (رک)].

خِلافَت (کس خ ، فت ف) امث.
١. (i) **نیابت ، جانشینی ، قائم مقامی ؛ خلیفہ کا منصب ؛ اللہ تعالٰی کی نیابت ؛ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نیابت.**

خلافت تے اونچا ترا ٹھار تھا
خلافت تجے بینا عار تھا

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٣٠). کہا ، اگر حسین ہمارا قصد نہ کرے گا تو ہم بھی قصد نہ کریں گے ، اور اگر خلافت کا خواہاں ہوئے گا تو ہم بھی چپ نہ رہیں گے. (١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ١١٥).

اے شہِ اقلیم شوکت السلام
رونقِ تختِ خلافت السلام

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٣٣٣). حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ خلافت میں حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تحریک سے قرآن کے تمام اجزا لکھوائے. (١٩٠٣ ، مقالات شبلی ، ١ : ٩). صاحب شریعتِ کی نیابت خلافت اور امامت کہلاتی ہے. (١٩٨٣ ، انسائیکلوپیڈیا ، ٨٣٣). (ii) (مجازاً) بادشاہی.

سلطان نے کہا بصد لطافت
یہ چار ہیں عنصرِ خلافت

(١٨٣٨ ، گلزار نسیم ، ١٨).

خلافت ازل سے ہے شیدائے تاج
یہ وہ راج راجے کہ نازاں ہے راج

(١٨٦٨ ، شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، جون ، ١٩٧٣ : ٢٣)) ٢. **مُرشد (پیر طریقت) کی نیابت یا جانشینی.**

مرشد طالب کو دی خلافت
طالب سوں بھاگی کل آفت .

(١٦٥٣ ، گنج بخش قادری ، گنج شریف ، ٢٣٥). میں تم کو خلافت دوں گا مگر اس وقت کہ تم کو بالکل اس قابل نہ دیکھ لوں محنت کئے جاؤ. (١٩١٦ ، خطوط حسن نظامی ، ١١١). جناب منشی صاحب نے مولوی اشرف علی ... اور نوشہ خان صاحب کو خلافت عطا فرمائی. (١٩٢٩ ، تذکرۂ کاملان رام پور ، ١٣٧). ٣. رک : **خلافت راشدہ.** فرمایا "خلافت" (یعنی خلافت راشدہ) میرے بعد تیس برس ہوگی پھر بادشاہی ہو جائے گی. (١٩٢٣ ، سیرۃ النبی ، ٣ : ٦٣١). ٤. **ایک تحریک کا نام جو مسلمانان ہند نے پہلی جنگ عظیم کے بعد ترکیہ کی خلافت کی بقا کے لئے شروع کی تھی مگر ناکام رہی.** وزیراعظم نے لندن طلب کیا ہے تا کہ خلافت اور مسئلہ شرقیہ کے متعلق جو معاملات سپریم کونسل کے سامنے پیش ہیں ان کی نسبت کچھ مشورہ کریں. (١٩٢٢ ، نقش فرنگ ، ١٠). مولانا نے ... ملک کے طول و عرض کا دورہ کیا اور خلافت کمیٹی کی شاخیں قائم کیں. (١٩٨٦ ، جنگ ، کراچی ، ١٢ جولائی : ٣). [ع : (خ ل ف)].

--ِ-اَرْضی کس صف (--- فت ا ، سک ر) امث.
زمین کی بادشاہت. خلافت ارضی صرف صالحین کے لئے ہے اور اسلام ہی اصلاح ہے. (١٩١٧ ، خطوط محمد علی ، ٤). اللہ تعالٰی نے مسلمانوں کو خلافت ارضی کی بشارت دی. (١٩٨٣ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ٨٣٣). [خلافت + ارض (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---پَناہ (--- فت پ) صف ؛ امذ.
خلیفہ. بہ افراط مال غنیمت مسلمانوں کے ہاتھ آیا ... پانچواں حصہ جو خلافت کا حق تھا اس کو لے کر خود ... بارگاہ خلافت پناہ میں حاضر ہوئے. (١٩٢٠ ، جویائے حق ، ٣ : ١٨٦). [خِلافت + پَناہ (رک)].

---تَحْرِیک (--- فت ت ، سک ح ، ی مع) امث.
پہلی عالم گیر جنگ میں ترکوں نے انگریزوں کے خلاف جرمنی اور آسٹریا کا ساتھ دیا تھا ... انگریزوں کو فتح ہوئی ... برطانوی وزیراعظم نے ... واضح کیا تھا کہ ... خطرے کا سبب نہیں بنیں گے ... ١٩١٩ء کی صلح کانفرنس میں سلطنت ترکی کو تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا. خلافت بھی عملاً ختم کر دی گئی. ہندوستان کے مسلمانوں نے اس کے خلاف سخت احتجاج کیا اس کو خلافتِ تحریک کا نام دیا گیا ، تحریک خلافت (ماخوذ : اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ٨٣٣) خلافت تحریک ، پہلی جنگ عظیم کے بعد ترکوں کی حمایت میں پاک و ہند کے مسلمانوں کی برطانوی حکومت کے خلاف جد و جہد کی تحریک ... سارے برصغیر میں پھیل گئی. (١٩٦٢ ، اردو انسائیکلوپیڈیا ، ٦٣٢). [خلافت + تحریک (رک)].

--ِ-راشِدَہ کس صف (--- کس ش ، فت د) امث.
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء حضرت ابو بکرؓ ، حضرت عمرؓ ، حضرت عثمانؓ ، اور حضرت علیؓ کا دور خلافت. خلافت راشدہ کا زمانہ گزر گیا اور اسلام میں شخصی سلطنت کی بنیاد پڑی. (١٨٧٩ ، مقالات حالی ، ١ : ١١٩). خلافت کا یہ دور اولین جو حضرت حسن رضی اللہ عنہ پر ختم ہوا خلافت راشدہ کہلاتا ہے. (١٩٢٠ ، مضامین شرر ، ١ ، ٣ : ١٩٧). خلافت راشدہ کے بارے میں رسول اللہؐ کا ارشاد ہے کہ خلافت علی منہاج النبوت ... تیس سال تک ہو گی. (١٩٨٣ ، اسلامی انسائیکلو پیڈیا ، ٨٣٣). [خلافت + راشد (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--ِ-رَحْمانی کس صف (--- فت ر ، سک ح) امث.
اللہ تعالٰی کے نائب کا منصب یا شرف ، نیابت الٰہی. قانون قدرت سے وہ اصول اور وہ قاعدے استنباط کیئے جن کے سبب سے انسان کے چہرہ پر خلافت رحمانی کا منصبدار ہونا کھل گیا. (١٨٧٥ ، مقالات حالی ، ١ : ١٦). حالی کی نظر میں خلافت رحمانی کا منصب دار مغرب کا وہ انسان تھا جس نے ... اپنی حکومت قائم کی تھی. (١٩٦١ ، ادب اور شعور ، ١٩٣). [خلافت + رحمان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--ِ-ظاہِری کس صف (--- کس ہ) امث.

مسند خلافت پر بیٹھنا ، خلیفہ کی حیثیت سے مسند نشینی. حضرت امیرالمومنین مرتضیٰ علی علیہ السلام کو ... خلافت ظاہری ہونی یعنی نبی کی مسند پر بیٹھے. (۱۸۰۲ ، گنج خوبی ، ۱۳). قتل کا حکم فقط خلافت ظاہری میں آیا ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۵۴). [خلافت + ظاہر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــفی النّبُوَّۃ (ـــ کس ف ، مجم ی ، مجم ال ، شد ن بضم ، ضم ب ، شد و بفت) امث.
مذہبی احکامات وضع کرنیکا اختیار. ان کو خلافت فی النبوۃ یعنی مذہبی احکام وضع کرنے کا حق حاصل نہ تھا. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۵۱). [خلافت + ع : فی - میں + رک : ال(۱) + نبوۃ ـ نبوت (رک)].

ـــــِ مَعْنَوِی کس صف(ـــ فت م ، سک ع ، فت ن) امث.
باطنی طور پر خلیفہ ہونے کا شرف یا منصب. حدیث یہ ہے ... جب دو خلیفوں سے ایک کی بیعت ہو گئی تو دوسرے کو مار ڈالو ... بخلاف خلافت معنوی کے کیونکہ اس میں کسی کا قتل صحیح نہیں ہے، اور قتل کا حکم فقط خلافت ظاہری میں آیا ہے. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۵۴). [خلافت + معنی (بحذف ا بشکل ی) + وی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــنامَہ (ـــ فت م) امذ.
(تصوف) مرشد کی طرف سے کسی مرید کو خلافت عطا کرنے کی تحریری سند. حضرت محبوب الٰہی نے سب سے پہلے آپ ہی کو خلافت نامہ ... عطا فرما کر بہ روایت مشہور ... ارشاد خلائق کے واسطے روانہ فرمایا تھا. (۱۹۰۸ ، «مخزن» ، اکتوبر : ۳۱). [خلافت + نامہ (رک)].

خِلافَتی (کس خ . فت ف) صف.
خلافت سے منسوب ، تحریک خلافت کا رکن. مسلمان بھی ایسا جو جوش دینی اور غیرت ملی میں کسی خلافتی سے ہرگز کم نہیں. (۱۹۳۵ ، حکیم الامت ، ۲۳). [خلافت + ی ، لاحقۂ نسبت].

خِلاق (کس خ) صف.
۱. خلاف ، برعکس ، ناموافق.

ہے جیو ترا اگرچہ صاف
گر کوئی خلل ملے خلاق

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۷). **۲. اختلاف ، نزاعی ، مُتنازَع فیہ.**

ہے مسئلۂ دہن خلاق
جو آپ کہیں وہ مستند ہے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۳۹). [خِلاف (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

خَلّاق (فت خ ، شد ل) صف ؛ امذ.
۱. تخلیق کی غیر معمولی قدرت والا ، بہت پیدا کرنے والا ، اللہ تعالیٰ کا صفاتی نام.

اس خلق کوں بندگی لگایا
خلاق کی خواجگی جگایا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲). سجدے شکر کے بجا لاوے کہ خلاق دو عالم نے اسے اشرف المخلوقات خلق کیا. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲).

یہ کیا عدل جہاں بانی ہے اے خلاقِ بحر و بر
نزولِ نور کیوں ہے صرف قصرِ میر و سلطاں پر

(۱۹۵۸ ، نبض دوراں ، ۱۷۳). **۲. ابھارنے والا ، پیدا کرنے والا.** نیک و بد کا خلاق زمانہ ہے ، کبھی وصل کبھی مفارقت جانا نہ ہے ، دنیا کا بھی کارخانہ ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۸).

پھر بھی مجھ میں اور تجھ میں فرق رہتا ہے بہت
میں ہوں خلاقِ تمنا میں الٰہِ آرزو

(۱۹۱۶ ، نقوش مانی ، ۳۵). **۳. موجد ، بانی ، بنانے والا.**

تمدن آفریں ، خلاقِ آئینِ جہانداری
وہ صحرائے عرب ، یعنی شتر بانوں کا گہوارا

(۱۹۱۳ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۲۵۶). سائنسداں بھی خواہ کتنا ہی بڑا موجد اور خلّاق نہ ہو اپنے ذہن کی مدد سے سوچتا ہے. (۱۹۸۱ ، جدید سائنس ، ۳۱). **۴. (ادب) تخلیقی صلاحیت رکھنے والا (شاعر ، افسانہ نگار وغیرہ).** وہ سب سے پہلے ایک خلاق ادیب ہیں اس کے بعد کچھ اور. (۱۹۶۳ ، تحقیق و تنقید ، ۱۳۴). [ع : (خ ل ق)].

ـــــِ اَزَل/اَزَلی کس اضا/صف(ـــ فت ا،ز) امذ؛امث.
ہمیشہ سے پیدا کرنیوالا ، دائمی خلّاق ، (مراد) اللہ تعالیٰ.

ہوش میں آ نہیں یہ قسم نباتات سے باغ
ہے سراپا چمنِ صنعتِ خلاقِ ازل

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۵). خدا ان کے نزدیک خلاق ازلی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۳). [خلّاق + ازل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــــِ مَعانی کس اضا(ـــ فت م) صف ؛ امذ.
نئے معانی پیدا کرنے والا ، معنی آفریں. مومن اور غالب دونوں اعلیٰ درجہ کے خیال آفریں اور خلاق معانی ہیں. (۱۹۳۳ ، نقد الادب ، ۱۵۶). [خلّاق + مَعانی (رک)].

خَلّاقانَہ (فت خ ، شد ل ، فت ن) صف ؛ م ف.
خلّاق کی طرح ، خلّاق کی مانند ، تخلیقی ، صلاحیت یا قوت کے ساتھ. الفاظ خود معنی و مفہوم کے ذخیرہ کی واگزاشت میں ایک خلّاقانہ حصّہ لیتے ہیں. (۱۹۶۵ ، تنقیدی نظریات ، ۱۶۰). اس نے انشائیہ اسی خلاقانہ انداز میں لکھا ہے کہ قاری متاثر ہوئے بغیر نہیں رہتا. (۱۹۸۵ ، انشائیہ اردو ادب ، ۲۵۷). [خلّاق + ف : انہ ، لاحقۂ صفت].

خَلّاقی (فت خ ، شد ل) امث.
خلّاق (رک) کا اسم کیفیت ، پیدا کرنے کا عمل یا قدرت ، تخلیقی قوت یا صلاحیت.

بھلا ہم رند زاہد تجھ سے نیکوکار کیونکر ہوں
ظہورِ مختلف کو چاہتی ہے شانِ خلاقی

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۳)

نہیں موقوف خلاقؔ تری اس ایک دنیا پر
کیے ہیں ایسے ایسے سینکڑوں پیدا جہاں تو نے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۰). ہم اسے قابل اجمیری کی خلاق کے سوا کسی اور چیز سے تعبیر ہی نہیں کر سکتے. (۱۹۷۳ ، نیا اور پرانا ادب ، ۱۹۷). [خلّاق + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خَلّاقِیت (فت خ ، شد ل ، کس ق ، شد ی بفت نیز بلا شد) امث.
تخلیق کرنے کی صلاحیت ، تخلیقی قوت. ہر شاعر میں نہ جذبات کا تنوع ہوتا ہے نہ فکر کی پہنائی ، نہ نظر کا عمق اور نہ تخیل کی خلاقیت. (۱۹۸۰ ، نذرحمید احمد خاں ، ۲۳۸). [خلّاق (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

خَلال (فت خ) امذ.
(نباتیات) **کھجور کی وہ ابتدائی حالت جو اس کے پھول میں نرکا سفوف پہنچنے سے پہلے ہوتی ہے.** خلال خرما کا وہ درجہ ہے جو طلع حمل کو قبول کرنے کے بعد بلح سے پہلے قائم ہو. (۱۹۰۷ ، فلاحتہ النخل ، ۲۰۱). بڑی خلال کے سر کے برابر یا مٹر کے دانے کے برابر کھل گئی ہے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۵۰). [ع].

خِلال (کس خ) امث ؛ امذ.
۱. **دو چیزوں کے درمیان فرق یا فاصلہ** (جامع اللغات). ۲. **دانتوں کی ریخیں صاف کرنے یا کریدنے کا تنکا یا سونے ، چاندی یا تانبے وغیرہ کا خصوصی طور پر بنا ہوا چھوٹا سا یا تکلے نما آلہ.**

وہ ناتواں تھا ارادہ کیا جو کھانے کا
غمِ فراق کے دانتوں میں میں خلال ہوا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۶).

فراقِ یار نہ اِتنا کھلا کہ بعدِ فنا
یہ جسم گور کے منہ میں خلال ہو جائے

(۱۹۰۷ ، دفترخیال ، ۱۶۱). اس نے خلال منہ میں چلاتے ہوئے جواب دیا. (۱۹۸۳ ، تلاش ، ۹۲). ۳. (کھیل) **مات ، ہار.**

دے خلال اس کو ظفر یاری کا کیوں کرتا ہے سوچ
دستِ چپ میں ہے وزیر اور میر سیدھے ہاتھ میں

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۶۰).

گنجفہ کھیلتے ہوئے آپ سے ہار ہم گئے
اور انھیں کیا خیال ہے ہم نے خلال کر دیا

(۱۹۲۳ ، کلیات حسرت ، ۲۳۹). اف : دینا ، کرنا. ۴. **خصلتیں ، عادتیں.** افراد خصال حمیدہ و احاد خلال پسندیدہ زید اوس فصیح لسان ... کے یوں لکھا ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۱۳۷). [ع : (خ ل ل)].

--- بازی امث.
ایک قسم کی نیزہ بازی. اے فضل نیزہ بازی ، خلال بازی ، عمود بازی ... دیکھ. (۱۸۹۳ ، کوچک باختر ، ۳۰۶). [خلال + ف : باز ، باختن = کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کرانا ف م.
خلال کرنا (رک) کا تعدیہ ، دوسرے کے ہاتھ سے خلال کرنا. ایک خادم وضو کرا رہا تھا .. شبلی نے اس کا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لے کر ڈاڑھی میں خلال کرائی. (۱۹۲۰ ، تصوف اسلام ، ۲۲). کوئی شخص دوران تحریم میں اپنے ہاتھ سے کھانا نہیں کھا سکتا ... یہاں تک کہ خلال بھی دوسرے کے ہاتھ سے کرانی پڑتی ہے. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں ، ۱ : ۲۱۵).

--- کَرنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **خلال سے دانت کریدنا ، دانتوں کے درمیان سے غذا کے ذرے یا ریشے وغیرہ نکالنا.**

دانتاں منیں ان کھانا تھا
کرنا خلال اے نامور

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۵۸).

اژدر ہوئے ہیں سہم کے یاں تک ضعیف و خشک
کرتے ہیں ان سے منہ میں سدا مورچے خلال

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۳). لوگوں کے رو برو دانتوں کو خلال نہ کر کہ موجب کراہت ہے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۱۹). کسی کے سامنے خلال کرنا خاصی نالائقی ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۱۴). ۲. (i) **وضو کرتے وقت پانو دھونے سے پہلے دائیں ہاتھ کی چاروں انگلیاں داڑھی کے بالوں میں کنگھی کی طرح پھیرنا تاکہ پانی بالوں میں چلا جائے.** داڑی ہے تو خلال کر. (۱۶۶۳؟ ، رسالہ فقہ ، ۷).

کہنا بسم اللہ نام ذوالجلال
نیت اور ترتیب داڑھی کا خلال

(۱۷۴۴ ، خلاصۃ الفقہ ، ۳). روایت کی ترمذی نے عثمان سے کہ حضرت صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم خلال کرتے تھے اپنی داڑھی کا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۳۲). (ii) **وضو کرتے وقت کہنیوں تک ہاتھ دھو کر ایک ہاتھ کی انگلیوں کو اوپر سے دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں پھیرنا تاکہ پانی انگلیوں کی گھائیوں میں پہنچ جائے یا اسی طرح پیروں کی انگلیوں میں ہاتھ کی انگلی پھیرنا.**

اونگلیوں کو بھی خلال اپنی کرے
وقت دھونے ہاتھ کے اور پاؤں کے

(۱۷۴۴ ، خلاصۃ الفقہ ، ۳). ساتویں خلال دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا کرنا ، آٹھویں خلال دونوں پیر کی انگلیوں کا کرنا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۲۳).

--- لینا محاورہ.
ہار ماننا (فرہنگ آصفیہ).

خَلّال (فت خ ، شد ل) امذ.
سرکہ فروش (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [ع].

خُلالَہ (ضم خ ، فت ل) امذ.
جو چیز خلال کے ذریعے دانتوں سے نکلے (مخزن الجواہر ، ۳۳۷). [ع].

خَلائِق (فت خ ، کس ء) امث ، ج ؛ امذ ، خلایق.

مخلوقات ، تمام لوگ ، خلقت کی جمع .

بنایا خلائق کیتے دھات کے
کیتے نیک مردان اتم ذات کے

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۱).

خلائق اس دنا خاطر کیا پیدا جگت سارا
بتیں مانو سکل دن میں بھی دن ہے شرف دارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۸). مگر وہ نیک ذات اپنی خوش خلقی سے با وصف اس ہجوم کے خلائق سے ترشروئی نہیں کرتا. (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۲۶). خلائق جلدی سے کام دھندے چھوڑ محفوظ مکانوں میں جا چھپی ہے. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۱۰۸). [ع : خلقہ - پیدا کرنا (خ ل ق)].

--- پَناہ (---فت پ) صف.
لوگوں کو پناہ دینے والا (جامع اللغات). [خلائق + پناہ (رک)].

خَلاؤ (فت خ ، و مج) امذ.
رک : خلا. گویا فضا میں ایک خلاؤ سا پیدا ہو گیا ہے جسے پُر کرنے کی اشد ضرورت ہے. (۱۹۳۲ ، گرہن ، ۱۸۳). [خلا (رک) + ؤ ، لاحقۂ کیفیت (زائد)].

خَلائی (فت خ) صف.
۱. خلا (فضائے ارضی سے اوپر کا خطہ) سے متعلق یا منسوب ، خلا کا. ٹیلی وژن کی مدد سے دنیا کے انسانوں نے نہ صرف قریب فاصلہ سے چاند کا مشاہدہ کیا بلکہ خلائی دوربین سے خود اپنی زمین کو دوسرے سیاروں کی مانند چمکتے دیکھا. (۱۹۶۹ ، ٹیلیوژن کی کہانی ، ۱۱۵). **۲. خلا (وہ جگہ یا ظرف جس میں ہوا کش کے ذریعے ہوا نکال لی گئی ہو) سے متعلق یا منسوب ، خلادار.** ایک خلائی یعنی ویکیوم ٹیوب کے اندر ایک کیتھوڈ اینوڈ سسٹم ترتیب دیا جاتا ہے. (۱۹۷۲ ، تابکاری ، ۱۰۱). [خلا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- اِسٹیشَن (--- کس ا، سک س، ی مج، فت ش) امذ.
وہ مصنوعی سیارہ جسے خلا میں کاروائیوں کے لیے اڈّے کے طور پر استعمال کیا جائے. امریکہ خلائی اسٹیشن قائم کرنے کے میدان میں روس سے دو سال پیچھے رہ جائے گا. (۱۹۶۹ ، روزنامہ «جنگ» ، کراچی ، ۱۷ جنوری : ۱). ماہرین اب زمین سے بہت اوپر ایک خلائی اسٹیشن بنا کر وہاں سے سیاروں پر جست لگانے کے لیے بھی تیاریاں کر رہے ہیں. (۱۹۸۵ ، جنرل سائنس ، ۱۳). [خلائی + اسٹیشن (رک)].

--- اِنجِینِیرِنگ (--- کس ا ، سک ن ، ی مع ، کس ن ، فت ی ، کس ر ، غنہ) امث.
خلا سے متعلق تکنیکی کام یا فن ، خلائی تسخیر میں استعمال کیے جانے والے آلات اور مشینوں کا استعمال. خلانوردوں کی صحت کا خیال رکھنا اور خلا میں ان سے رابطہ قائم رکھنا یہ سب خلائی انجینیئرنگ کا حصہ ہیں. (۱۹۸۵ ، جنرل سائنس ، ۱۳). [خلائی + انجینیئرنگ (رک)].

--- پگھلاؤ (--- کس پ ، سک گھ ، و مج) امذ.
خام دھات کو خلا میں پگھلانے کا عمل (انگ : Vacuum Melting). بعض استعمالات کی بنا پر خام مال کو خلا میں پگھلایا جاتا ہے جسے ویکیوم میلٹنگ یا خلائی پگھلاؤ بھی کہتے ہیں. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۲۵۳). [خلائی + پگھلاؤ (رک)].

--- پَمپ (---فت پ ، سک م) امذ.
رک : **خلا ساز پمپ.** خلائی پمپ کو چلانے سے اوپر کی ڈسچارج ٹیوب کے اندر دباؤ بتدریج کم کیا جاتا ہے. (۱۹۷۰ ، جدید طبیعیات ، ۲۰). [خلائی + پمپ (رک)].

--- تَسخِیر (---فت ت ، سک س ، ی مع) امث.
خلا کو مسخر کرنے کا عمل ، خلا میں مشینوں اور انسانوں کی پرواز اور کارروائیاں. خلائی تسخیر میں استعمال کیے جانے والے آلات کا ڈیزائن تیار کرنا ... یہ سب خلائی انجینیئرنگ کا حصہ ہیں. (۱۹۸۵ ، جنرل سائنس ، ۱۳). [خلائی + تسخیر (رک)].

--- جگَہی پَہلُو (---فت ج ، گ ، پ ، سک ہ ، و مع) امذ.
خلا میں موجود چیزوں خصوصاً طبعی نقوش کا مقام معلوم کرنے کا طریقہ. جغرافیہ دان اس بات میں خاص دلچسپی لیتا ہے جسے ہم «خلائی جگہی پہلو» کہتے ہیں وہ خلا میں پائی جانے والی ہر چیز خصوصاً طبعی نقوش کا خلا میں مقام جاننا چاہتاہے. (۱۹۸۵ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۴۳). [خلائی + جگہ + ی ، لاحقۂ صفت + پہلو (رک)].

--- خا کرُوب (--- سک ک ، و مج) امذ.
صفائی کرنے کا وہ آلہ جو ہوا کے ساتھ گرد کو بھی کھینچ لیتا ہے ، گرد کش (انگ : Vacuum Cleaner). خلائی خا کروب جو مخراج الہوا کے اصول پر فرش پر کی تمام خس و خاشاک کو ہوا کے ساتھ ایک برتن کے اندر کھینچ لیتے ہیں. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۲۱). [خلائی + خا کروب (رک)].

--- خُشکالہ (---ضم خ ، سک ش ، ف ل) امذ
وہ برتن جس میں ہوا خشک رکھی جا سکتی ہے او خلا پیدا کیا جا سکتا ہے ، اس پر ڈھکنا لگنے کے بعد ہوا کی آمد و رفت کا رستہ بند ہو جاتا ہے ، یہ آلہ بہت سے کاموں میں استعمال ہوتا ہے. یہ رکابی خلائی خشکالہ میں رکھ دی جائے تو خشکیدگی کا عمل زیادہ تیز ہو سکتا ہے. (۱۹۲۵ ، عملی کیمیا ، ۱ : ۲۷). [خلائی + خُشک (رک) + آلہ (رک)].

--- را کِٹ (--- کس ک) امذ.
خلائی جہاز کو خلا میں پہنچانے والا را کٹ (را کٹ کے اوپر کے حصے (کیپسول) میں خلانورد بیٹھتا ہے اور نچلے حصوں میں ایندھن کے ٹینک ، پمپ ، احتراق خانہ ، ایندھن اور تکسید کار ہوتے ہیں). خلائی را کٹ میں زیادہ تر وزن اس کے ایندھن کا ہوتا ہے. (۱۹۷۳ ، خلامیں پرواز ، ۴). [خلائی + را کٹ (رک)].

--- رِشْتَہ (--- کس ر ، سک ش ، فت ت) امذ.
ایک سائنسی نظریہ جس کی رو سے خلا میں پائی جانے والی ہر چیز کا ، چاہے یہ کرۂ ارض کے طبعی نقوش سے ہی تعلق رکھتی ہو ، دوسری چیز (چاہے یہ اس سے دور ہو یا نزدیک) سے تعلق ضرور ہوتا ہے ، اس رشتے کے بغیر وہ زندہ نہیں رہ سکتی. یہی وہ تین نظریات ہیں جن کا پرچار علم جغرافیہ کرتا ہے یہ نظریات مختصراً یہ ہیں ، ۱۔ چیزوں کے خلائی رشتے ، ۲۔ انسان اور زمین کے رشتے ، ۳۔ ماحول کی وحدت. (۱۹۸۵ ، رفیق طبعی جغرافیہ ، ۳۷). [خلائی + رشتہ (رک)].

--- سیل (--- ی مع) امذ.
اخراجی سیل کی ایک قسم جس کے بلب کے اندر اونچے درجے کا خلا بنا دیا جاتا ہے ، یہ سیل روشنی کی شدت اور کرنٹ کے درمیان پورا پورا تناسب قایم رکھتے ہیں ، ان کے اندر خارج شدہ الیکٹران آزادانہ حرکت کرتے ہیں (انگ: Vacuum Cell) یہ بھی قسم اخراجی سیل کی ہے ... یہ سیل دو طرح کے ہوتے ہیں ایک خلائی سیل اور دوسرا گیس سے بھرا سیل. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۹۳). [خلائی + سیل (رک)].

--- شَٹَل (--- فت ش ، ٹ) امذ.
زمین اور خلائی اسٹیشن کے درمیان بار بار استعمال ہونے والا راکٹ. روسی خلائی شٹل جس کو امریکہ کے اسٹار وار پروگرام کے توڑ کے طور کام میں لایا جا سکتا ہے. (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ نومبر : ۸). [خلائی + انگ : شٹل (Shuttle)].

--- کَمْرَہ (--- فت ک ، سک م ، فت ر) امذ.
ایسا کمرہ جس میں سے ہوا نکال دی گئی ہو. خام مال کو خلا میں پگھلایا جاتا ہے ... اس مقصد کے لیے انڈکشن بھٹی کو ویکیوم یا خلائی کمرے میں بند کر دیا جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، فولاد سازی ، ۲۵۳). [خلائی + کمرہ (رک)].

--- مُواصَلات (--- ضم م ، فت ص) امذ.
خلائی نقل و حمل ، خلا میں چھوڑے گئے مخصوص مصنوعی سیاروں کے ذریعے زمین کے مختلف حصوں کے درمیان پیغام رسانی اور نشریاتی رابطے وغیرہ کا نظام. خلائی مواصلات کے مصارف موجودہ مواصلاتی نظام کے مقابلے میں بہت ارزاں ہوں گے. (۱۹۶۳ ، مصنوعی سیارے ، ۶۵). [خلائی + مواصلات (رک)].

--- نَلی (--- فت ن) امث.
رک : خلا دار نلی. گیسوں کے طیوف ان کی خلائی نلیوں میں سے ... امالی لچھے کا برقی بار خارج کرکے معائنہ کئے جا سکتے ہیں. (۱۹۲۱ ، طبیعیات عملی (عبدالرحمن) ، ۲ : ۱۴۰). [خلائی + نلی (رک)].

خَلائیت (فت خ ، کس ء ، شد ی ، بفت) امث.
(فلسفہ) تمام اشیا کو محض خلا اور غیر جوہری اشکال سمجھنا. مہایانہ ادب کی ترقی سے اصول غیر جوہریت اور اصول خلائیت کا دور شروع ہوا. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۲۵۰). [خلائی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

خَلایا (فت خ) امذ ؛ ج.
خَلیہ (رک) کی جمع. مرکز اعلیٰ و اسفل سے یہ مراد ہے کہ عصبی مادہ کے جو خلایا (یا ذرات مدوّر) نظام عصبی کے سب سے بالائی حصہ دماغ کے اونچے ٹکڑوں میں ہوتے ہیں وہ اعلیٰ مراکز عصبی کہلاتے ہیں. (۱۹۱۵ ، فلسفہ اجتماع ، ۱۹). مینڈک کے نخاع میں خلایا اور ریشوں کا ایسا نظام ہوتا ہے جو جلدی ہیجانات کو حرکات میں منتقل کر دیتا ہے. (۱۹۳۷ ، اصول نفسیات ، ۱ : ۲۰). [ع].

خَلَت (فت خ ل) امذ.
(عو) خلعت ، پوشاک ، لباس. ہم چاہیں تو کمبل کا خلت ہم بھی لے لیا کریں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۰۵). [خلعت (رک) کا بگڑا ہوا تلفظ].

خُلَّت (--- ضم خ ، شد ل بفت). (الف) امث.
۱. دوستی ، محبت.
لگن تیرا ہے جم خلت کوں بھاری   خلیل اللہ کیرا ہوے ناؤں کاری
(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۴۸).

ہے محبت افضل از خلت بچھان
بول گئے ہیں یہ سخن سب اہل گیان

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۶ : ۹۱). خلت اس محبت کو کہتے ہیں جو دل کی تہ میں گڑی ہوئی ہو. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۶۲).

رنگ خلت سے دلِ شیدا مرقع بن گیا
یہ خدا کا گھر بھی اس صورت سے بت خانہ ہوا

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۵۲). حق تعالیٰ کو منظور تھا کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنی خلت کا خلعت خاص عطا فرمایا جائے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۲۵۳). ۲. سبز خوراک (جامع اللغات). (ب) صف. دوست (جامع اللغات؛ اسٹین گاس). [ع : (خ ل ل)].

--- پَناہی (--- فت پ) امث.
دوستی.

مرتبہ خلت پناہی کا وہ پاوے گا جو کوئی
مثل اسماعیل اول جی کوں قربانی کرے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۹). [خلت + پناہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- شَمامَہ (--- فت ش ، م) صف.
محبت اور دوستی کی خوشبو سے معطر. محبت نامہ خلت شمامہ کئی دن ہوئے آیا تھا. (۱۸۹۵ ، مکاتیب امیرمینائی ، ۳۴۳). [خلت + شمامہ (رک)].

--- مَخْصُوصَہ کس صف (--- فت م ، سک خ ، و مع ، فت ص) امث.

نہایت بے تکلف دوستی (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [خلّت + مخصوص (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خَلْتا (فت خ ، سک ل.) امذ ؛ مع خَلْتہ.
چھوٹا تھیلا. وہ آ کر میرے سامنے بیٹھ گیا اور ایک خلتا میرے سامنے رکھ دیا. (١٨٩٥ ، مذاق العارفین ، ٣ : ٣٥٧). قبلے نون ہے ، کوئی نہیں چل خلتے میں. (١٩١٨ ، منازل ترقی ، ١). [رک : خَلْطہ].

خُلُج (ضم خ ، ل) امذ.
ایک قبیلہ کا نام ؛ چھوٹے جہاز (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع : خلیج - چھوٹا جہاز].

خَلَجان (فت خ ، ل ، نیز سک ل) امذ.
١. **تپک ؛ خلش ، بے چینی ؛ تردد ، اندیشہ ، فکر ، گھبراہٹ.**

جوہر ہیں لب تیغ پہ کس کے کہ ہر اک دم
اک کاوش نو ہے خلجان زخم کہن میں

(١٧٩٥ ، قائم ، د(ق) ، ٨٨). اوس کا حضرت کو خلجان باقی رہا (١٨٣٧ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ٢ : ١٠٢). مجھے اس کی ایک ایک حرکت پر نگہ رکھنی پڑے گی یہ خلجان میں نہیں برداشت کر سکتا. (١٩٣٣ ، روحانی شادی ، ٥). ان دنوں کی ایک غزل ... میرے اندرونی خلجان اور میرے غم و غصہ کا آخری اظہار ہے. (١٩٨١ ، تشنگی کا سفر ، ١١). ٢. **تذبذب ، وسوسہ ، شک.** جو بانی شریعت کی رو سے پاک ہو اس میں بھی ان کو خلجان رہتا ہے. (١٨٦٣ ، مذاق العارفین ، ٣ : ٤٧٨). اب اور بھی خلجان بڑھ گیا یہ انگوٹھی میں نے کہیں دیکھی تھی. (١٩٢١ ، خونی شہزادہ ، ٢٢). [ع : (خ ل ج)].

ـــــ خاطِر کس اضا (ـــــ کسر ط) امذ.
دل کی خلش ، اندیشہ تردد ، فکر ، بے چینی. قبلہ مجھے ایک امر میں خلجان خاطر رہتا ہے. (١٨٣٧ ، ستۂ شمسیہ ، ٢ : ٧٩). جناب عالی کو پہلے جس قدر تشویش و خلجان خاطر تھا وہ سب رفع ہو کر شگفتگی و تسکین خاطر ہوئی. (١٨٩٦ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ١ : ٧٣). [خلجان + خاطر (رک)].

ـــــ رَفْع ہونا ف ل.
خلش دور ہونا ، فکر جاتا رہنا ، بے چینی ختم ہونا. آپ ہی آپ ایک بات ذہن میں آتی ہے کہ خلجان رفع ہو کر دل کو اطمینان ہو جاتا ہے. (١٩٠٧ ، اجتہاد ، ١٦٨).

ـــــ میں پَڑنا محاورہ.
فکر میں مبتلا ہونا ، متردد ہونا. لوگ جو (غیر خدا کی) پرستش کرتے ہیں اس سے تم خلجان میں نہ پڑنا. (١٩٠٠ ، ترجمۂ قرآن مجید ، فتح محمد جالندھری ، ٢٢٨).

خَل جَن (فت خ ، ج) امث.
خالہ جان. اس سے بہتر یہی ہے کہ پہلے ام جن خل جن کو دکھا کر پر تھوالیں. (١٩٦٥ ، چار ناولٹ ، ٢١). [خالہ (رک) + جن (رک) ، کا مخفف].

خَلُّخ (فت خ ، شد ل بضم نیز بفت) (الف) صف.
خوشبودار (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). (ب) امذ. **ملک خطا میں ایک بڑا شہر جہاں کے باشندے خوبصورتی کے لیے مشہور ہیں ، حسن خیز شہر.**

وہ بدگمان ہوا جو کہیں شعر میں مرے
ذکر بتان خلخ و نوشاد آ گیا

(١٨٥١ ، مومن ، د ، ٢١). ایک پریزاد رشک شمشاد غیرت خوبان خلخ و نوشاد ایک ... تالاب میں ... چلا جاتا ہے. (١٨٩٣ ، بو کہاں ، ٢٦).

بگرد بالشِ رخسارۂ عرق آلود
بخواب ناز حسینانِ خلخ و نوشاد

(١٩٣٥ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ١٧٩). [ف].

خَلْخال (فت خ ، سک ل) امذ ؛ امث.
١. **پانو میں پہننے کا ایک زیور جس میں گھنگرو لگے ہوتے ہیں ، پازیب ، پایل ، گوجری.**

لے گئے اس کوں بند کر وہاں دست و پائے
جو زنجیر زر سوں تھے خلخال سائے

(١٦٤٩ ، خاور نامہ ، ٦٠٧).

کتنا حریف خواب ہے خلخال دیکھنا
یارو خدا کے واسطے یہ چال دیکھنا

(١٧٧٢ ، فغاں ، د ، ٧٣).

رکھیں ہیں عاشق و معشوق اتحاد اتنا
کہ طوق فاختہ ہے پائے سرو کی خلخال

(١٨٠٦ ، ایمان ، ایمان سخن ، ٩٣). موت خلخال بن کر پاؤں پڑی تھی. (١٨٨٨ ، طلسم ہوشربا ، ٣ : ١٣٩).

دست بے یارہ قدم بے خلخال
زہرہ آواز و انا نا رخ و برجیس جمال

(١٩٦٢ ، برگ خزاں ، ١٩٥). ٢. **ایک طرح کا باریک کپڑا** (ماخوذ : جامع اللغات). [ع : (خ ل خ ل)].

خَلْخان (فت خ ، سک ل) امذ.
ایک پودہ جس کی سجی بناتے ہیں (جامع اللغات). [ع].

خَلْ خَل (١) (فت خ ، سک ل ، فت خ) صف.
ڈھیلا ڈھالا ؛ گھسا پٹا. ایک اور نے سوال کیا جو نیلا خلخل پتلون اور بھوری شرٹ پہنے تھا. (١٩٧٣ ، رنگ روتے ہیں ، ٧٩). [ع : خلخل - ہلا کر ڈھیلا کر دینا].

خَلْ خَل (٢) (فت خ ، سک ل ، فت خ) امث.
کھلبلی ، ہلچل. پرسوں مسجد سے گھر واپس آ رہا تھا کہ چوک میں خل خل پائی معلوم ہوا کہ ابھی میر انیس کا انتقال ہوا ہے. (١٨٧٣ ، پیمبران سخن ، ٢٣٩). [کھل کھل (رک) کا دوسرا املا

خَلْ خَل (٣) (فت خ ، سک ل ، فت خ) امث.

شپ شپ کی آواز نکالنا. ایک گاڑی ڈوبتی تیرتی پانی میں خل خل کرتی نظر آئی. (۱۹۱۵ ، گلدستۂ پنج ، ۷۷). اف : کرنا ، ہونا. [خل خل (حکایت الصوت)].

خِلْ خِل (کس خ ، سک ل ، کس خ) امث.
ہنسی کی آواز. اس کو خل خل ہنسی سوجھی تو ایک ایک کی صورت دیکھ رہی ہے اور لوٹے جا رہی ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۱۰۳). [کھل کھل (رک) کا دوسرا املا].

خَلْخَلا (فت خ ، سک ل ، فت خ) صف ؛ امذ.
۱. **خلخل ، ڈھیلا ڈھالا.** گھروں پر ہماری طرح کے خلخلے کپڑے پہنے رہتے ہیں. (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۱۶۴). خط اس طرح تہ کرنا چاہیے کہ لفافے میں بھرپور سمائے خلخلا نہ رہے. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۵). ۲. **پنجاب اور سرحد کا خاص پاجامہ اس کا پائینچا بہت گھیردار ہوتا ہے مگر اس کی موری چوڑی رکھی جاتی ہے ، تروار ، شلوار** (ا پ و ، ۲ : ۱۲۶). [خلخل (۱) + ا ، لاحقۂ صفت].

خَلْخول (فت خ ، سک ل ، و مع) صف.
رک : خلخل (۱).

لاغر وہ یوں نہیں ہے لاغر بہہ تن کسو کا
مجنوں کے بھی بدن کا خلخول ہو شلو کا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۴). [خلخل (رک)].

خُلْد (ضم خ ، سک ل) امذ ؛ امث.
۱. **جنت ، بہشت.**

طوطی سبز باغ و خلد و عدن زینت عرش کردگار حسن

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۵).

خلد میں جا کے نہ ٹھہرا دم بھر
اپنا ٹوٹا ہوا گھر یاد آیا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۱).

رشک ریاض خلد ہیں رنگیں عزار دوست
آنکھیں کہاں سے لاؤں جو دیکھوں بہار دوست

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۳۴).

جاوداں ہستی فانی کو بنا سکتا ہے
تو بھی چاہے تو مرے خلد میں آ سکتا ہے

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۵۸). ۲. **چوہے کی ایک قسم جس کو دن میں نظر نہیں آتا ، چھچھوندر ، موشک کور ، کورموش.** ایک قسم ان میں ہے جنکا نام خلد ہے ، حق تعالیٰ نے ان کو اندھا پیدا کیا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۸۵). [ع : (خ ل د)].

ـــ آشیاں (ـــ سک ش) صف ؛ امذ.
جنت میں سکونت رکھنے والا ، مرحوم ، مغفور (بڑے بڑے نوابوں اور بزرگوں کے لیے ان کی وفات کے بعد کہتے ہیں).

امیدوارِ ترحم ہے خواستگارِ کرم
نگاہِ لطف ہے خلد آشیاں سے زیاد

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۵۵). نواب خلد آشیاں کلب علی خاں بہادر کی توجہ اور قدردانی سے ہر طرح کا سامانِ راحت ... مہیا تھا. (۱۹۱۰ ، مکاتیب امیر مینائی (دیباچہ) ، ۱۷). [خلد + آشیاں (رک)].

ـــ بَرِیں کس صف (ـــ فت ب ، ی مع) امث ؛ امذ.
سب سے بلند درجے کی جنت ، فردوس اعلیٰ ، نیز مطلق جنت.

مضمون بندھا کوچۂ محبوب حسیں کا
دروازہ کھلا قبر میں جب خلدِ بریں کا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۴۴).

خدا شاہد مری نظروں میں شاہد مدینہ رشکِ خلد بریں ہے

(۱۹۸۳ ، حمدونعت ، ۱۳۰). [خلد + بریں (رک)].

ـــ زار امذ.
جنت کی طرح سرسبز و شاداب مقام ، جنت نظیر جگہ.

نکل کر جوئے نغمۂ خلد زارِ ماہ و انجم سے
فضا کی وسعتوں میں ہے رواں آہستہ آہستہ

(۱۹۴۱ ، ماورا ، ۴۵). [خلد + زار (رک)].

ـــ عَدَن کس اضا (ـــ فت ع ، د) امث ؛ امذ.
بہشت ، جنت عدن.

انہیں کے واسطے خلدِ عدن ہے انہیں کے واسطے نہر لبن ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۱).

خدا کے ہمدم دیرینہ جبرئیل کے یار
سفیر عرش علی ایلچی خلدِ عدن

(۱۹۵۲ ، نبض دوراں ، ۲۴۴). [خلد + عدن (رک)].

ـــ گہ امث.
رک : خلد زار. کہاں ہندوستان کی تیرہ خاک ، کہاں یورپ کی خلد گہ ، یہ خاک اور وہ عاسل پاک. (۱۹۱۸ ، عبدالرحمان بجنوری (گل نغمہ ، عبدالعزیز ، ۱۱). [خلد + گہ (رک)].

ـــ مَکاں/مَکانی (ـــ فت م) صف ؛ امذ.
رک : خلد آشیاں. جس ایام میں کہ عالمگیر خلد مکاں نے ..... عادل شاہی اور نظام شاہیوں کو زیر و زبر کیا. (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، ۶۵). حضرت خاقانی ظلِ سبحانی خلد مکانی کی تخت نشینی کے آٹھویں برس ایک ستارہ بڑا سا مثل شعلہ کے ... تالاب میں گرا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۷۴). [خلد + مکاں (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــ نَعِیم کس صف (ـــ فت ن ، ی مع) امذ ؛ امث.
نعمتوں والی جنت.

ہے جسے آرزوئے خلدِ نعیم
اس نے پایا ہے کوثر و تسنیم

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۰۳). [خلد + نعیم (رک)].

خُلَر/خُلّر (ضم خ ، فت ل/شد ل بفت) امذ.
چنا ؛ دھنیا ؛ مٹر پھلی (جامع اللغات ؛ فرہنگ عامرہ). [ف].

خَلِش (فت خ ، کس ل) امث ؛ امذ (شاذ).

۱. **چبھن ، کھٹک.**

کچھ تو جاتا دل سے خار بیقراری کا خلش
کاش وہ نوکِ مژہ دیتی قرار اک پل بھی
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳۱).

کوئی میرے دل سے پوچھے ترے تیرِ نیم کش کو
یہ خلش کہاں سے ہوتی جو جگر کے پار ہوتا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۰).

مرہم کا اہتمام ہے ہر زخم کی خلش
درماں کا سلز و برگ ہے ہر درد کا وفور
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۵۹).

غضب کہ لٹ گئی دولتِ غم محبت کی
نہ اب خلش رہی باقی نہ درد باقی ہے
(۱۹۸۳ ، حصارانا ، ۱۱۲). ۲. **رنج ، فکر ، الجھن ، پریشانی.**

تھا تحصیل میں ملک سو لاکھ کا
کہ کھاتے تھے سب بے خلش جا بجا
(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دوجوڑا ، ۹۲). دل میں یہ خلش رہی یا الٰہی یہ کیا صورت ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۳۰). ایک اندرونی اضطراب اور خلش سے اس کی چہرے پر تشنج کے اثرات پھیل گئے. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۱۶). اف : رہنا ، ہونا. ۳. **خصومت ، بغض ، کینہ ، رنجش.**

خلش تھی مدنظر ہم سے حرف گیروں کو
سو ہم نے ہاتھ ہی لکھنے سے یک قلم کھینچا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷). اس کی طرف سے خلش اور کدورت پیدا ہوئی. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۹۴).

دل کو خلش جگر سے جگر کو ہے دل سے لاگ
ناوک تری نظر کے کہاں گھر بنائیں گے
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۳۴).

دشت میں باعثِ ایذا ہیں ستمگار بہت
آبلوں سے مرے رکھتے ہیں خلش خار بہت
(۱۹۰۷ ، دفترخیال ، ۳۵). اف : رکھنا ، ہونا. [ف : خلیدن - چبھنا ، کا حاصل مصدر].

ـــِ آشوب کس اضا (ـــ و مع) امث.
آنکھ دکھنا ؛ عارضۂ چشم میں محسوس ہونے والی چبھن اور درد. میری آنکھوں میں آجکل ، کچھ خلش آشوب بھی ہے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۳۴). [خلش + آشوب (رک)].

ـــِ پیہم کس صف (ـــ ی لین ، فت ہ) امث.
مسلسل تکلیف یا پریشانی. خلش پیہم سے ایک زخم بہتر. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۵۵). [خلش + پیہم (رک)].

ـــ ڈالْنا محاورہ.
فکر و تردد میں مبتلا کرنا. فرمایا آپ نے جب کوئی چیز تیرے دل میں خلش ڈالے ... تو چھوڑ دے اس کو. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۳۲).

ـــ کَرْنا محاورہ.
۱. **دل میں مسلسل فکر و تردد پیدا کرنا ، دل میں کھٹکنا ، چبھنا.** بالفعل ایک اندیشہ مشکل میرے دل میں خلش کررہا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۸۴). کچھ تردد کی بات نہیں ہے دل کے پاس کوئی چیز خلش کرتی ہے. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۶۰). ۲. **دشمنی اور عداوت کا برتاؤ کرنا.**

اے موج ہم سے کر نہ خلش تو کہ جوں حباب
کوئی دم کریں ہیں اور نفس کا شمار ہم
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۷).

نہ پھر ہرگز خلش تم سے کرے گا
محبت کا تمھاری دم بھرے گا
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۵۸۶).

ـــ گَر (ـــ فت گ) صف.
خلش پیدا کرنے والا ، کھٹکنے والا ، حسد یا دشمنی کرنے والا.

ہو پاک دامنوں کو خلش گر سے کیا خطر
کھٹکا نہیں نگاہ کو مژگاں کے خار کا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۶۶).

پھر خلش گر ہے تری مژگاں کی یاد
دل میں پھر چبھنے لگے پیکان سے
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۲۴۳). [خلش + ف : گر ، لاحقۂ صفت].

ـــ مِٹانا محاورہ.
فکر و تردد یا پریشانی دور کرنا.

عوض امید کے پھر دل کو یاس آئی ہے
عجب زمانے نے جی سے خلش مٹائی ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۸۱).

جو تھیں منتظر گھر پہ ماں اور دادی
خلش ان کے دل کی بھی آکر مٹا دی
(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۸).

ـــ مِٹْنا محاورہ.
خلش مٹانا (رک) کا لازم.

ناحق نہ دردِ عشق کی ہمدم دوا کریں
تاحشر یہ خلش نہ مٹے یہ دعا کریں
(۱۹۴۶ ، طیورآوارہ ، ۷۸).

ـــ نِکالْنا محاورہ.
دشمنی اور عداوت کی وجہ سے اذیت دینا.

کانٹا نہ کہیں خلش نکالے
سنبل نہ کہیں بلا میں ڈالے
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۸۴).

ہے دل میں ان کے وصل کی تکرار کی خلش
ہم سے نکالتے ہیں وہ بیکار کی خلش
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۶۶).

خِلْص (کس خ ، سک ل) صف.
خالِص دوست ، دوستِ صادق ، سچّا دوست (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [ع : (خ ل ص)].

خَلَّص (فت خ ، شد ل بفت) امذ.
۱. **حاصل حُصول ، خلاصہ ، غایت.**

جلوے سے ہے نبی ہی کے ساری یہ کائنات
خَلّص وہی ہے دونوں جہاں میں تمام کا

(۱۷۸۶ ، میرحسن ، د ، ۳). ۲. **خلوص ، اخلاص.**

خلّص احباب سے کیوں استشارہ کیجئے
راز پوشیدہ ہے کیوں آشکارا کیجئے

(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۷ ، ۱ : ۵). [ع : (خ ل ص)].

خَلْط (فت خ ، سک ل) امذ.
۱. **گلمڈ یا مخلوط کرنے یا ہو جانے کا عمل نیز کیفیت ، (دو یا زیادہ چیزوں کی) باہم آمیزش ، ملاوٹ.**

اس کے ہم صدقے مٹایا جس نے باہم کر کے خلط
آتش تیز و ہوا و آب و گل کا اضطراب

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۹). اسی صناعی میں واسطے دلچسپی کے راست و دروغ خلط ہو جاتا ہے. (۱۸۳۵ ، مرقع پیشہ وراں ، ۱۵). ایک فطری شے کی تعریف دوسری فطری شے سے کر کے دونوں کو آپس میں خلط کر دیتا ہے. (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۴۹). ۲. **میل جول ، تعلق ، اختلاط.**

بد زبانی نہ کریں مجھ سے حضورِ والا
جس سے ہے خلط انہی پر یہ عنایات ہے

(۱۸۸۳ ، بیخود (ہادی علی) ، د ، ۸۳). اس خطے کے باشندوں میں جس قسم کا خلط ہے وہ کسی دوسری جگہ نظر نہیں آتا. (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۸۳). ۳. **نسل کی آمیزش.** باب راہ و رسم کے مسدود رہنے سے خلط کمتر واقع ہوا ہے. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۳). ۴. **اشتباہ یا غلط فہمی کی بنا پر کسی مفہوم یا شے کو اس کے متضاد محل میں رکھنے کا عمل ؛ کسی روایت یا مضمون کے ساتھ دوسری باتوں کی آمیزش.** تھے صحیفے انبیاء کے اونکے ہاتھوں میں اور خلط کیا اوسکے ساتھ اپنے اخبار کو کہ لیا ہے اوسے غیر ثقات سے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۵۱). تاریخ ... جس قدر من و عن ہوبہو اور خلط و قیاس سے دور ہوتی ہے زیادہ قابل اعتبار ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، نومبر : ۱۱). ۵. **(عروض) اوزان کی باہمی آمیزش.** یہ بارہ اوزان شجرہ دوم کے ہیں ان بارہوں کا خلط باہمی جائز ہے یعنی ایک مصرع کسی وزن کا ہو اور دوسرا اور وزن کا اور تیسرا اور وزن کا ... مگر اس شجرے سے باہر نہ ہو تو خلاف استعمال اور ناجائز نہیں. (۱۸۷۱ ، قواعد العروض ، ۱۳۵). اف : کرنا ، ہونا. [ع : (خ ل ط)].

۔۔۔ اُلْمَبْحَث (۔۔۔ ضم ط ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ب ، فت ح) امذ.
رک : **خلط مبحث.** سب سے بڑا خلط المبحث یہ تھا کہ مذہبی اور غیر مذہبی علوم آپس میں مختلط ہو گئے تھے. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۲۱۱). [خلط + رک : ال (۱) + مبحث (رک)].

۔۔۔ مَبْحَث کس اضا (۔۔۔ فت م ، سک ب ، فت ح) امذ.
غلطی سے یا مغالطے کے لیے موضوع سے ہٹ جانے یا اسے الجھا دینے کا عمل ، الجھاؤ. واسطے عزم خلط مبحث کے ہر ایک اس کے سر پر آیا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۹۱). خلط مبحث کی وجہ سے طالب علم اس فن کے مسائل سے دور پڑ جاتا ہے. (۱۹۱۳ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۱۸۵). آہنگ کے یہ مختلف تصورات اس قدر متضاد اور متناقض ہیں کہ خلط مبحث کی صورت پیدا ہو گئی ہے. (۱۹۸۵ ، اوراق ، لاہور ، اکتوبر ، نومبر : ۷۸). [خلط + مبحث (رک)].

۔۔۔ مَلْط (۔۔۔ فت م ، سک ل) صف.
۱. **گلمڈ ، مخلوط ، ملا جلا.** رفتہ رفتہ شاہ جہاں بادشاہ کے عہد تک ہر ایک بولی خلط ملط ہو کر ایک نئی زبان پیدا ہو گئی. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز ، ۳). کاتبوں نے حافظ ، خواجو اور سلمان کے دیوان کو نہایت خلط ملط کر دیا ہے. (۱۹۱۳ ، شبلی ، حیات حافظ ، ۱۸). اگر طالب علموں کے کارڈ پہلے ہی سے اچھی طرح خلط ملط کر دیے گئے ہوں تو منظم نمونہ بندی سے حاصل شدہ نمونہ ... مل سکتا ہے. (۱۹۶۸ ، اطلاقی شماریات ، ۸۲). ۲. **ملا کر پھینٹا ہوا ، آمیختہ.** اس کو خوب خلط ملط کر کے استعمال کرنا چاہیے. (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۳ : ۲۰). انڈے اور خمیر کھانڈ ملا کر خلط ملط کر کے ڈھانک دیں. (۱۹۳۲ ، مشرقی مغربی کھانے ، ۱۸۲). ۳. **درہم برہم.** جو کوئی ان سے سختی اور درشتی کے ساتھ پیش آئیگا وہ ان سے ہلاک ہو گا ... پانچویں حالت مستی میں چوتھے عام لوگ حالت ہیجان و جوش و خلط ملط میں. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۱۳). اف : کرنا ، ہونا. [خلط + ع : ملط - دیوار کو مٹی سے لیپنا].

خِلْط (کس خ ، سک ل) امذ.
۱. **آمیزش ، ملاوٹ ، ملی ہوئی چیز.** خلط کے لغوی معنی ملی ہوئی چیز کے ہیں. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۳۴). ۲. **(طب) وہ سیال مادہ جو غذا کے ہضم و تغیر سے جسم میں پیدا ہوتا ہے اور یہ چار قسم کا ہوتا ہے ، خون ، صفرا ، بلغم ، سودا (ان چاروں کو اخلاط اربعہ کہتے ہیں).**

ہے یہ لازم کہ کسل کا سبب ان میں ڈھونڈیں
ٹھہرے جو خلط کریں اس کا تدارک پیہم

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹۸). خلط ایک جسم رطب اور سیال ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۰). دوائے مسہل کو ... خلطہ سے مشابہت حاصل ہے. (۱۹۳۱ ، علاج بالمثل ، ۳۴). ۳. **(طب) آنکھ کے پردوں کے درمیان کی تین شفاف رطوبتیں جن میں سے اول کو خلط آبی دوسری کو خلط بلوریں اور تیسری کو خلط شیشئی کہتے ہیں.** آنکھ کے پردوں کے درمیان تین شفاف رطوبتیں ہیں جن کو خلط کہتے ہیں. (۱۸۷۲ ، علم طبیعات ، ۲ : ۴۳). ۴. (أ) **مزاج ، طبیعت ، فطرت.**

انصاف کا مقام ہے اے چرخ کج ادا
ہو جس ولی کی خلط میں یہ طینت سخا
(۱۸۹۳ ، ریاض شمیم ، ۱ : ۱۳۷). (ii) رک : عنصر.
روح القدس کو آیا یہ فرمانِ کبریا
آدم کی خلط کے لیے مٹی زمین سے لا
(۱۸۹۳ ، ریاض شمیم ، ۱ : ۱۸). ۵. (نفسیات) دماغی وہم ، ایک غیر معمولی دماغی کیفیت جو ہیجانات یا جبلتوں کے دبانے سے پیدا ہو جاتی ہے ، کومپلکس. کسی ایک عضویہ میں تمام ہم وقتی انگیختیں ایک مربوط ہم وقتی انگیختی خلط (Complex) کو تشکیل دیتی ہیں. (۱۹۶۳ ، تجزیہ نفس ، ۹۳). [ع : (خ ل ط)].

ـــِ اَبْیَض کس صف (ـــ فت ا ، سک ب ، فت ی) امذ.
بدن کی سفید نیز بے رنگ رطوبت ، بلغم. سفید (خلط ابیض) جس میں بے رنگ رطوبتیں بھی داخل ہیں. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۳۷). [خلط + ابیض (رک)].

ـــِ اَحْمَر کس صف (ـــ فت ا ، سک ح ، فت م) امذ.
بدن کی سرخ رطوبت ، خون. بدن کی ساری رطوبتوں کو بلحاظ رنگ ، چار بڑے خانوں میں منقسم کر دیا (۱) سرخ (خلط احمر) ـ خون یا صفراء. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۳۷). [خلط + احمر (رک)].

ـــِ اَسْوَد کس صف (ـــ فت ا ، سک س ، فت و) امذ.
بدن کی سیاہ نیز نیلے رنگ کی رطوبت ، سودا. سیاہ (خلط اسْوَد) جس میں نیلے رنگ کی رطوبات بھی شامل ہیں. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۳۷). [خلط + اسود (رک)].

ـــِ اَصْفَر کس صف (ـــ فت ا ، سک ص ، فت ف) امذ.
بدن کی زرد رنگ کی رطوبت ، صفرا ، پت ، تلخہ ، مِرّہ. زرد (خلط اصفر) مِرہ یا صفرا. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۳۷). [خلط + اصفر (رک)].

ـــِ بَلْغَم کس اضا (ـــ فت ب ، سک ل ، فت غ) امذ.
رک : خلط ابیض. بعض حضرات جو شاعر طبیعت نہیں ہیں اور کچھ ضرورت سے زیادہ خلط بلغم اپنی ترکیب جسمانی میں رکھتے ہیں. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۹۶). خلط صفراوی کے مسہل میں اگر خلط بلغم کے نکلنے کی نوبت آجائے تو جاننا چاہیے کہ اسہال میں افراط ہوئی. (۱۹۳۱ ، علاج بالمثل ، ۳۰). [خلط + بلغم (رک)].

ـــِ رَدی کس صف (ـــ فت ر) امذ ؛ امث.
رک : خلط فاسد. اور خلط ردی میں جس کو فضلہ بھی کہتے ہیں یہ صلاحیت نہیں ہوتی. (۱۹۱۶ ، افادہ کبیر مجمل ، ۳۸). [خلط + ردی (رک)].

ـــِ سَوداوی کس صف (ـــ و لین) امذ.
رک : خلط اسود. نہ طحال ہے کہ خلط سوداوی غلیظ کو جذب کرے.
(۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۸۳). ایک مرض کے علاج کے لئے ان کو کوئی ایسی تیز دوا دی گئی تھی جس سے خلط سوداوی میں احتراق پیدا ہو گیا تھا. (۱۹۲۲ ، خطوط اکبر ، ۵). [خلط + سودا (رک) + وی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

ـــِ صالِح کس صف (ـــ کس ل) امذ.
وہ خلط (رطوبت) جو جگر میں پیدا ہو اور بدن کی غذا بن جائے (مخزن الجواہر ، ۳۰۸). [خلط + صالح (رک)].

ـــِ صَفْرا / صَفْراوی کس اضا / صف (ـــ فت ص ، سک ف) امذ.
رک : خلط اصفر.
سبزہ رنگوں کی جو میں الفت میں آزاری ہوا
خلط صفرا یہاں تلک بگڑا کہ زنگاری ہوا
(۱۸۳۶ ، معروف ، د ، ۲۱۳). خلط صفراوی کے مسہل میں اگر خلط بلغم کے نکلنے کی نوبت آجائے تو جاننا چاہیے کہ اسہال میں افراط ہوئی. (۱۹۳۱ ، علاج بالمثل ، ۳۰). [خلط + صفرا (رک) / + وی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

ـــِ طَبْعی کس صف (ـــ فت ط ، سک ب) امذ.
رک : خلط صالح. خلط محمود (خلط طبعی) وہ ہے جو اس قابل ہو کہ وہ تنہا یا غیر کے ساتھ مل کر جوہر مغتذی (جوہر عضو) کا ایک جز بن جائے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۳۸). [خلط + طبعی (رک)].

ـــِ فاسِد کس صف (ـــ کس س) امذ.
خراب خلط ، وہ خلط جو بدن کے لیے مفید نہ ہو ، پھوڑے کی جڑ ؛ فضلہ. کسی خلط فاسد کا ہیجان ہے اور ضعف کے سبب سے تنقیۂ کامل نہیں ہوسکتا. (۱۹۱۹ ، مکاتیب اکبر ، ۸۶). [خلط + فاسد (رک)].

ـــِ مَجْذُوب کس صف (ـــ فت م ، سک ج ، و مع) امذ.
جذب ہونے والا خلط. دوائے جاذب اور خلط مجذوب کے درمیان مشابہت موجود ہے. (۱۹۳۱ ، علاج بالمثل ، ۳۳). [خلط + مجذوب (رک)].

ـــِ مَحْمُود کس صف (ـــ فت م ، سک ح ، و مع) امذ.
رک : خلط طبعی. خلط محمود (خلط طبعی) وہ ہے جو اس قابل ہو کہ وہ تنہا یا غیر کے ساتھ مل کر جوہر مغتذی (جوہر عضو) کا ایک جز بن جائے. (۱۹۱۶ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۳۸). [خلط + محمود (رک)]

خُلْطا (ضم خ ، سک ل) امذ ؛ ــ خُلْطہ.
میل جول ، تعلق ، ربط ضبط.
سچ سچ تجھے خاطر ہے اگر میری تو جاناں
خلطا نہ کیا کر تو ہر اک کس و نا کس سے
(۱۷۸۶ ، میرحسن ، د ، ۱۳۵). مجھ کو عہد شباب میں ایک جوان کے ساتھ کمال خلطا تھا. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۱۸۱)
مدد اے پردہ پوش خلق رازِ عشق کھلتا ہے
سنا ہے آج کل ان سے بہت غیروں سے خلطا ہے

(١٨٧٨ ، سخن بیمثال ، ١٠٢). اف : کرنا ، ہونا. [ع : خلطة (خ ل ط)].

خَلْطَه (١) (فت خ ، سک ل ، فت ط) امذ.
تھیلی ، خریطہ. ہر کتاب کی جلد کے اندر بک کارڈ رکھنے کے لیے حسب ذیل نمونے کا خلطہ لگا دیا جائے. (١٩٦١ ، انتظام کتب خانہ ، ٣٥). [(غالباً) ع : خریطہ (رک) کا بگاڑ].

خَلْطَه (٢) (فت خ ، سک ل ، فت ط) امذ.
میل جول ، ربط ضبط ؛ حصہ داری (فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت).
[رک : خلط (خ ل ط)].

---مَلْطَه (---فت م ، سک ل ، فت ط) امذ.
میل ملاپ ، ربط ضبط ، تعلق. یہ تہمت اس پر لگا کر کہ مسلمانوں سے بہت خلطہ ملطہ رکھتا ہے گرفتار کیا. (١٨٤٧ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ٢ : ٦٣١). اف : رکھنا. [رک : خلط ملط].

خُلْطَه (ضم خ ، سک ل ، فت ط) امذ.
رک : **خُلطا.**

خلطہ ہمارا اس کا حیرت ہی کی جگہ ہے
ڈھونڈا جہاں ہم اس کو واں آپ ہی کو پایا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٠٢). تو باغبانوں کو حکم دینے گئی تھی یا کسی سے کھڑی خلطہ کر رہی ہے. (١٨٧٧ ، طلسم گوہربار ، ٩٠). بہت خلطے کا انجام نفرت ہے. (١٩٢٠ ، لخت جگر ، ١ : ٢٥٩). اف : کرنا ، ہونا. [ع : خلطہ (خ ل ط)].

---بڑھانا ف مر.
تعلق بڑھانا ، بے تکلف ہونا.

خلطہ جناب سے جو بڑھایا تو کیا ہوا
قدموں کو میں نے ہاتھ لگایا تو کیا ہوا

(١٨٦٦ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ٧٠).

---رَکھنا ف مر.
میل جول رکھنا ، تعلق رکھنا.

خلطہ ہم رکھتے ہیں کلالوں سے
مے چڑھا جاتے ہیں پکھالوں سے

(١٨٦٦ ، فیض حیدرآبادی ، د ، ٣٨٣).

خِلْطی (کس خ ، سک ل) صف.
خلط معنی نمبر ٢ (رک) سے منسوب یا متعلق. اسی طرح دوسرے تغیرات خلطی بھی اپنے مناسب جسمانی ہیئت میں خواب میں مجسم اور متشکل ہو کر دکھائی دیتے ہیں (١٩٣٢ ، سیرۃ النبی ، ٣ : ٦٣٣). [خلط + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَلْع (فت خ ، سک ل) امذ.
١. **چھوڑ دینے یا ترک کرنے کا عمل ، بندش سے آزاد کرنے کا عمل ، دست برداری.** مسعود نے ایک محضر اس خلع کا بنوا کر موصل میں روانہ کیا. (١٨٣٧ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ٢ : ٢٣٦) اعلان کر دیا کہ علی پاشا نے خلع طاعت اور کفران نعمت کیا ہے. (١٩٢٨ ، مسئلہ شرقیہ ، ٣٣). یہ سن کر لوگوں نے یزید سے خلع کر کے ... ان کو اپنا والی بنایا. (١٩٦٥ ، خلافت بنو امیہ ، ١ : ١٧٩). ٢. **اتارنا (کپڑے ، موزے ، جوتے وغیرہ).**

اجسام جملہ عالم ہے کسوت اور نمایش
یہ دو ہیں اتفاقاً خلع و فنا کے قابل

(١٨٠٩ ، شاہ کمال ، د ، ١٢٣).

موسیٰ کو تو حکم خلع نعلین ملا
احمدؐ کو مقام قاب قوسین ملا

(١٨٧٥ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ٢٠ : ٢١). ٣. **عہدے یا منصب وغیرہ سے معزول کرنے یا ہونے کا عمل نیز کیفیت ، معزولی ، معطلی.** تمام امراء کبار ... کی مشورت سے یہ خلع ہوا تھا. (١٨٤٧ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ٢ : ٦٣٣). خواہ خلع خلافت کیجیے یا مروان کو دیجیے. (١٨٩٠ ، تذکرۃ الکرام ، ٢٣٠). ٤. **ایک مقام سے ہٹا کر دوسرے مقام میں منتقل کرنے کا عمل.** وہ جس کو مدبرات خلع کر دیتے ہیں اپنے مظاہر سے اور ان کی حفاظت کرتے ہیں ، لازم نہیں ہیں کہ نوری ہوں. (١٩٢٥ ، حکمۃ الاشراق ، ٣٢١). اف : کرنا ، ہونا. ٥. **کسی عضو کا جوڑ سے اترنا یا نکل جانا (بالخصوص ہڈی).** کسر و خلع ... میں دستکاری درکار ہے. (١٨٧٢ ، رسالہ سالوتر ، ٢ : ٢٣٥). کسر ہڈی ٹوٹنے کو کہتے ہیں اور خلع جوڑ اترنے کو. (١٩٧٠ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ٢٨٨). اف : ہونا. ٦. **(طب) فالج مع لقوہ ، نیز وہ فالج جو نصف بدن پر مع نصف چہرہ کے کرے** (مخزن الجواہر ، ٣٣٨). ٧. **(عروض) یہ اجتماع خبن و قطع ہے اور عروض و ضرب کے واسطے مخصوص ہے جس رکن آخر کی ابتدا میں ایک سبب خفیف ہو یا دو سبب خفیف اور اسکے بعد وتد مجموع ہو تو اسوقت یوں سمجھو کہ سبب خفیف کے ساکن کو یا پہلے سبب خفیف کے ساکن کو گرا دینا پھر وتد مجموع کا ساکن گرا کر ماقبل ساکن مذکورۂ مسقط کو ساکن کر دینا جس رکن میں یہ زحاف آتا ہے وہ مخلوع کہلاتا ہے یا مخلّع** (قواعد العروض ، ٥٧). [ع : (خ ل ع)].

---العادات (---ضم ع ، غم ا ، سک ل) امذ.
(تصوف) عبد کا تحقق حق کے ساتھ ایسا کہ ہر فعل میں موافقت حق کے ساتھ ہو (مصباح التعرف ، ١١٢). [خلع + رک : ال (١) + عادات (رک)].

---العِزار (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، کس ع).
(الف) امذ.
ضبط نفس اور شرم و حیا کو ترک کر دینے کا عمل ، بے حیائی.

جانا سبھوں نے یہ کہ تو معشوق میر ہے
خلع العذار سے یہ کیا ہے حجاب اب

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٨٥٦). (ب) م ف. **بیحیائی کے ساتھ ، بے شرم ہو کر.**

قدرت خدا کی سب میں خلع العزار آؤ
بیٹھو جو مجھ کنے تو پردے میں منہ چھپا کر

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٥٨٠). [خلع + رک : ال (١) + عزار (رک)].

ـــ بدن کس اضا(ـــ فت ب ، د) امذ.
روح کا ایک جسم چھوڑ کے دوسرے جسم میں منتقل ہو جانے کا عمل ، روح کا ایک قالب سے دوسرے قالب میں لے جانے کا عمل. علم خلع بدن میں بھی بڑی دستگاہ رکھتا تھا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۳۳۴). کہتے ہیں کہ خلع بدن کا عمل اس کو خوب آتا تھا. (۱۸۹۷ ،تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۴۸).

ریاضت تابکے خلعِ بدن میں عامل کامل
یو ہیں نابود ہو جائے نہ اکدن ہستیٔ فانی

(۱۶۳۵ ، عزیزلکھنوی ، صحیفۂولا ، ۷۲). [خلع + بدن (رک)].

ـــ روح کس اضا(ـــ و مع) امذ.
اپنی روح کو دوسرے کے جسم میں لے جانا. وہاں کے لوگ کہتے ہیں کہ لامہ گرو ہرگز نہیں مرتا ہے اور خلع روح کا عمل رکھتا ہے یعنی اپنی روح کو دوسرے شخص مردہ کے جسم میں ڈال دیتاہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ)۴، ۳۱۱). [خلع + روح (رک)].

ـــ کرنا ف م.
معزول ، معطل یا برطرف کرنا (منصب وغیرہ سے). اہل مدینہ نے دلائل فسق و فجور یزید پلید کے ظاہر و باہر دیکھے تو ... اس کو خلافت سے خلع کیا. (۱۹۱۸ ، جلاءُالعینین ، ۲۷۲).

ـــ ہونا ف م.
معزول کیا جانا ، دست بردار ہو جانا. مستکفی مذکور بیعت سے خلع ہوا. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۱۹).

خُلْع (ضم خ ، سک ل) امذ.
وہ طلاق جو عورت مال دے کر یا اولاد دے کر اور مہر معاف کرکے حاصل کرے. آج تک خدا کی حفظ و عنایت سے عزت و آبرو بچی ، اب خلع کی امیدوار ہوں. (۱۸۲۴ ، فسانۂعجائب ، ۲۱۳). عورت ناراض ہوئی جھٹ سے خلع کر لیا. (۱۸۷۳ ، بنات النعش،۲۱۳). جن ممالک میں خلع کا حق .... ناجائز قرار دیا گیا ہے وہاں حقیقۃ عورت کی حالت قابل رحم ہے. (۱۹۲۳ ، تیغ کمال ، ۱۱۱). خلع کی صورت میں جو طلاق دی جاتی ہے وہ رجعی نہیں بلکہ بائنہ ہے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۵۱). اف: کرنا، لینا، ہونا. [ع: (خ ل ع)].

خِلْعَت (کس خ ،سک ل . فت ع) امذ ؛ امث.
۱. لباس جو بادشاہ یا امرا کی طرف سے انعام یا عزت افزائی کے طور پر ملے (بہ کم از تین پارچوں پر مشتمل ہوتا تھا یعنی دستار ، جامہ ،کمر بند).

دیا سب کو خلعت خوشاتوں تمام
بہوت پائے پیسے خواص و عوام

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۶).

آج بے ستری اور بے چادری سب کے نصیب
پہننی ہے مج کوں سر کٹنے کی خلعت الوداع

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۷). جب وہ حضور میں آیا اپنے بدن کی خلعت پہنوائی. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵۰). بادشاہ یہ سن کر نہایت خوش ہوا اور سب کو خلعت و انعام دیا. (۱۸۸۳ ، تذکرۂغوثیہ ، ۱۹۷). خلیفہ کے حکم سے اس کو خلعت پہنایا گیا. ((۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ندوی ، ۴ : ۶۰). ۲. **لباس ، پوشاک ، عمدہ اور قیمتی کپڑے.**

برن سب ہیں براتی اور دیوانا ین کا دولھا ہے
پھیر خلعت کوں عریانی کی پھرتا ہے بنا چھیلا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۵). حضور صلی اللّٰہ علیہ وسلم ثوبیہ کے واسطے جب تک وہ زندہ رہیں انعام اور خلعت بھیجا کیے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۱۴۰).

بخشا ہے وجود کا جو خلعت یہ بھی ہے اس کی اک عنایت

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۵). نئے انداز کی خلعتیں اور زیور جو آج مناسب حال ہیں انگریزی صندوقوں میں بند ہیں. (۱۹۸۳ ، علامتوں کا زوال ، ۵۹). ۳. (خوشنویسی) **وہ نشان جو استاد خوشخطی اصلاح کے وقت دیدہ زیب اور باقاعدہ لکھے ہوئے حرف پر لگاتے ہیں.**

ہوں وہ عریاں شوق لکھنے کا اگر ہوتا مجھ
حرف بھی استاد سے میرا نہ خلعت مانگتا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۴۴).

کبھی تعریف کسی کی نہ خوش آئی مجھکو
حرف کو میرے کفن خلعتِ استاد ہوا

(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۳۵). ۴. **مرتبہ ،رتبہ.**

قائم ہیں ریختہ کو دیا خلعتِ قبول
ورنہ یہ پیشِ اہلِ ہنر کیا کمال تھا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۰). پیغمبری کے خلعت سے سرفراز ہوئے. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۳۸). ۵. **عطیہ ، انعام.** ایک گجرا پھولوں کا اپنی سیج کے اوپر سے اٹھا کر اس پر ڈال دیا اور کہا کہ یہ خلعت کسی کو آج تک ممکن نہیں ہوا. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۲). [ع: (خ ل ع)].

ـــ اُسقُفی کس صف(ـــ ضم ا ، سک س ، ضم ق) امذ ؛ امث.
پادری یا اسقف کی عبا(انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۱۸۰). [خلعت + اسقف (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــ بحالی کس اضا(ـــ فت ب) امث ؛ امذ.
وہ لباس یا پوشاک جو بادشاہ کی جانب سے کسی عہدے پر دوبارہ تقرر کے موقع پر دی جائے. سعادت علی خاں نے آ کر خلعت بحالی اور ایک ہزار روپیہ دعوت کا بھجوایا. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۰۹). [خلعت + بحالی (رک)].

ـــ بہا (ـــ فت ب) امذ.
محمدی گورنمنٹ کے موافق صلح کے لیے عزت کے لباس کی قیمت جو دربار عام میں دی جاتی ہے (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۷۸). [خلعت + بہا (رک)].

ـــ پوش (ـــ و مج) صف.

قیمتی لباس پہننے والا ؛ خلعت میں ملبوس.

عشق کے تانے بانے میں دل کو الجھائے رکھتے ہیں
دنیا کے جلوت خانے میں ہم بھی خلعت پوش ہیں

(۱۹۷۵ ، اردوئے سخن ، ۷۲). [خلعت + ف: پوش ، پوشیدن ـ پہننا].

ـــ پَہْنانا محاورہ.

۱. خلعت بخشنا ، جاگیر عطا کرنا ، انعام و اکرام سے نوازنا. خلعت با بہجت ... اوپر قامت قابلیت اونکی کے پہنایا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰). بادشاہوں کے مزاج سے ڈرنا چاہیے کبھی سلام کرنے پر سر اڑا دیں اور کبھی گالیاں دینے پر خلعت پہنا دیں. (۱۹۳۰ ، اردو گلستان (ترجمہ) ، ۳۵). خلیفہ کے حکم سے اس کو خلعت پہنایا گیا. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ندوی ، ۴ : ۹۰). ۲. (عوو ؛ طنزاً) انتہائی بدنامی کرنا ، رسوائی کرنا. میں نے ان کی حامی بھی تو انہوں نے مجھے الٹا یہ خلعت پہنایا. (۱۹۹۹ ، عورت اور اردو زبان ، ۱۰۰).

ـــ تَحْسِین کس صف (ـــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امذ.
شاباش ، آفرین (جامع اللغات). [خلعت + تحسین (رک)].

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں خلعت تیار کیے جائیں یا رکھے جائیں. داروغہ ... داروغۂ دالالشفا ، داروغۂ خالصہ ، داروغۂ خلعت خانہ ہر ایک اپنی خدمت اور کام میں مشغول رہتا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۸). [خلعت + خانہ (رک)].

ـــ زَر کس صف (ـــ فت ز) امذ.
ریشمی اور قیمتی کپڑے ، زرق برق کپڑے ، لباس زریں.

سوا ہے خلعتِ زر سے فلک جو دے مجکو
گلہ نہیں ہے جنوں میں پھٹے پرانے کا

(۱۸۷۸ ، سخن بےمثال ، ۲۳). [خلعت + زر (رک)].

ـــ شاہانَہ کس صف (ـــ فت ن) امذ.
شاہی لباس ؛ بادشاہوں کے قابل لباس ؛ نہایت قیمتی لباس.

راہِ طلب میں اڑ کے جو تن پر پڑا غبار
وہ مجھ گدا کو خلعت شاہانہ ہو گیا

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۳۸). وہ عباؤں ، قباؤں اور خلعت ہائے شاہانہ پر لباس فقیری کو ترجیح دیتے ہیں. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۳۷). [خلعت + شاہانہ (رک)].

ـــ فاخِرَہ کس صف (ـــ کس خ ، فت ر) امذ.
ایسا لباس جو باعث فخر ہو ، نہایت قیمتی پوشاک جو بادشاہوں کی طرف سے انعام یا عزت افزائی کے طور پر عطا ہو. ملکہ انگلستان نے خلعت فاخرہ بھیجا. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۳). اسے خلیفہ بغداد کی طرف سے خلعت فاخرہ سیاہ جھنڈا اور مصر و شام کی حکومت کی سند بھی مل گئی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۵۳). [خلعت + فاخرہ (رک)].

ـــ کُہَن کس صف (ـــ ضم ک ، فت ہ) امذ.
پرانا لباس.

دو مجکو جلد لاکے کوئی خلعتِ کہن
تا ہو مرے لئے دم آخر وہی کفن

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۵۰). [خلعت + کہن (رک)].

ـــ ہونا محاورہ.
خلعت عطا ہونا.

خطاب ایک فوراً عنایت ہوا
پھر اگلی تقلادت کا خلعت ہوا

(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاض سحر ، ۱۸۸).

خِلْعَتی کس خ ، سک ل ، فت ع) صف.
خلعت (رک) سے منسوب یا متعلق ، خلعت کے طور پر دیا ہوا. وقت رخصت خلعتی دوشالہ سے مجھکو اپنے دست مبارک سے گراں دوش فرمایا. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرریاض ، ۴۸). [خلعت + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَلَف (فت خ ، ل). (الف) امذ.
۱. سعادت مند بیٹا ، فرزند صالح ، وارث ، اولاد ، قائم مقام ، جانشین.

سدا زندگانی اسے ہے شرف
جو دنیا میں اس تے رہے نیک خلف

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۲۳).

صابرِ رنج دشتِ کرب و بلا — خلف ابن علی کا زین عبا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸). جس کا نام نیکی سے لیا جاوے وہی فرزند خلف کہلاوے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۴). میرا خلف میری موتی مٹی کی نشانی کہلائے گا. (۱۸۹۳ ، اردو کی پانچویں کتاب ، اسمٰعیل میرٹھی ، ۱۴۷). مصحفی مرزا سلیمان شکوہ خلف شاہ عالم بادشاہ دہلی کے استاد تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۳۰۶). ۲. پیچھے آنے والے ، پچھلے لوگ ، متاخرین ، گزشتہ بزرگوں کی اولاد. سلف سے خلف کو محبت ارث میں پہنچتی ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۸۸). ہم اپنی اسلاف کی میراث سے قطعی بے بہرہ اور قدمائے خلف کے کمالات سے بے خبر ہیں. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۴). (ب) صف. بیٹے یا بیٹی کا ، لڑکے یا لڑکی کا ، فرزندانہ ، فرماں بردار ، فرض شناس (پلیٹس). [ع : (خ ل ف)].

ـــ الرَّشِید (ـــ ضم ف ، غم ال ، شد ر بفت ، ی مع) امذ.
فرمانبردار بیٹا ، سعادت مند بیٹا.

ان کے خلف الرشید سے پوچھا
یا انہوں کے مرید سے پوچھا

۱۷۷۲ ، فغان ، د (انتخاب) ، ۱۶۳). یہ سیدھا سادا شخص متانت میں باپ کا خلف الرشید اور تمکنت اور سنجیدگی میں ماں کی تصویر تھا. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، آزاد ، ۸۷). مہدی کا خلف الرشید ہارون الرشید بھی ... فلسفہ و حکمت سے بے بہرہ تھا.

(١٩١٣ ، شبلی ، مقالات ، ٥ : ١٣). میں نے حقائق آگاہ سید محمد شاہ محدث خلف الرشید سید حسن شاہ صاحب محدث سے رجوع کی. (١٩٥٩ ، ذکرِ حبیب ، ١٢٧). [خلف + رک : ال (ا) + رشید (رک)].

ـــ الصِّدْق (ـــ ضم ف ، غم ا ، ل ، شد ص بکس ، سک د) امذ.
رک : خلف الرشید.

بہر ترویج روح زین عبا خلف الصدق سیّد الشہدا

(١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ١٩). مسند حکومت پر اس کا خلف الصدق نواب آصف الدولہ بہادر وزیر ابن وزیر بیٹھا. (١٨٠٥ ، آرائش محفل ، افسوس ، ١١١).

بولے ملک کہ حبِّ علی آل مصطفٰے
لاریب فیہ یا خلف الصدق مرتضٰی

(١٨٦٧ ، مراقِ فارغ ، ١ : ٢٧). جو کوٹھے سے نیچے اترے تو ایک بلبل ہند کے خلف الصدق مل گئے. (١٩٣٣ ، عزمی ، انجام عیش ، ٣٩). [خلف + رک : ال (ا) + صدق (رک)].

ـــ رَشِید. کس صف (ـــ فت ر ، ی مع) امذ.
رک : خلف الرشید. خلف رشید آپ کا نجوم میں فائق ہوا جب چاہے تب امتحان لیجئے. (١٨٠٢ ، نقلیات ، ٦٣). [خلف + رشید (رک)].

خَلْف (فت خ ، سک ل) م ف.
پیچھے. سوار ہوتے حمار پر اور ردیف و خلف اپنے دوسرے کو سوار کر لیتے. (١٨٥١ ، عجائب القصص (ترجمہ)، ٢ : ١١٦). فوق اوپر اور تحت نیچے اور قدام آگے اور خلف پیچھے. (١٩٢٥ ، حکمۃ الاشراق، ٣٣٥). حکم دیا کہ وہ میمنہ، میسرہ ، خلف اور قدام کی طرف سے غنیم پر تیروں سے حملہ کریں. (١٩٥٨ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ٨٣). [ع : (خ ل ف)].

ـــ الْاِمام (ـــ فت ف ، غم ا ، سک ل ، کس ا) م ف.
(نماز میں) امام کے پیچھے ، امام کی اقتدا میں. عبادات کے ظاہری امور میں وہ قرأت سورۂ فاتحہ خلف الامام اور آمین بالجہر کے قائل و عامل ہیں. (١٩٦٧ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٥٨١). [خلف + رک : ال (ا) + امام (رک)].

خُلْف (ضم خ ، سک ل) امذ.
جھوٹ ، وعدہ توڑنا ، وعدہ پورا نہ کرنا ، وعدہ خلافی. میں خلف و کذب سے منزّہ اور غرض و طمع سے مبرّا ہوں. (١٨٣٥ ، احوال الانبیا ، ٢ : ٧٥). [ع : (خ ل ف)].

ـــ وَعْدَہ کس اضا (ـــ فت و ، سک ع ، فت د) امذ.
وعدہ خلافی ، پیماں شکنی ، وعدہ کے خلاف کرنا.

خلف وعدہ سے ترے دشوار جینا ہو گیا
ایک دن کو کہہ گیا تھا اک مہینا ہو گیا

(١٨٣٢ ، دیوان رند ، ١ : ٦). مدد کی حاجت باقی نہ رہنے سے مدد کا وقوع میں نہ آنا خلف وعدہ نہیں ہے. (١٨٩٨ ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ١ ، ٥ : ١١). [خلف + وعدہ (رک)].

خَلَفاً (فت خ ، ل ، تن ف بفت) م ف.
پچھلے لوگوں تک ، متاخرین تک. الی الآن سلفاً و خلفاً علما و حکما سے کسی نے اس باب میں ایک جز بھی نہیں لکھا. (١٨٧٧ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ٢). [خَلَف + اً ، لاحقۂ تمیز].

ـــ عَنْ سَلَف (ـــ فت ع ، سک ن ، فت س ، ل) م ف.
گزشتہ ہوؤں سے بعد میں آنے والوں تک ، متقدمین سے متاخرین تک ، آباو اجداد سے اولاد تک. عجائبات بسیار ... ان ملکوں کے باشندوں کے درمیان خلفاً عن سلف منقول و مذکور چلے آتے ہیں. (١٩٠٥ ، لمعۃ الضیا ، ١٠٨). [خلفاً + ع : عَنْ (حرف جار) + سلف (رک)].

خُلَفا (ضم خ ، فت ل) امذ ؛ ج خلفاء.
خلیفہ (رک) کی جمع. مشہور خلفا اور سلاطین نے فخریہ اس لقب کو اختیار کیا. (١٩١٣ ، شبلی ، مقالات ، ٥ : ٥). سفینۃ الاولیا ... میں حضرت میاں میر ملا شاہ بدخشی اور ان کے خلفا کے حالات ہیں. (١٩٦٧ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٦٩٧). [ع : خلفا (خ ل ف)].

ـــ ئے راشِدِین کس صف (ـــ کس ش ، ی مع) امذ.
ہدایت پانے والے خلیفہ ، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے چاروں خلیفہ. اسی لیے یہ اذان خلفائے راشدین کی سنت میں داخل ہے. (١٩٠٦ ، الحقوق و الفرائض ، ١ : ٥٧). خلفائے راشدین سے مراد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے خلفۂ اربعہ یعنی حضرت ابوبکرؓ حضرت عمرؓ حضرت عثمانؓ اور حضرت علیؓ مراد ہیں. (١٩٨٣ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ٨٣٣). [خلفا + ے (حرفِ اضافت) + راشد (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

خُلْفائی (ضم خ ، سک ل) امث.
مخالفت ، اختلاف ، برائی ؛ وعدہ خلافی. نسیمہ کی ماں لاکھ بھاوج سے خلفائی کر چکی تھی لیکن دل میں ... شرمندہ رہی. (١٩٠٨ ، صبح زندگی ، ٩٨). [ع : (خ ل ف)].

خَلْفِشار (فت خ ، سک ل ، کس ف) امذ.
١. **کشمکش ، الجھن ، پیچ و تاب.** اس خلفشار میں لوگوں کے چار گروہ ہو گئے. (١٨٧٦ ، تہذیب الاخلاق ، ٢ : ٣٠٩). بعض عورتیں ذہنی خلفشار کو جسمانی بیماریوں میں ڈھال کر دوسروں کی ہمدردیاں حاصل کرتی ہیں. (١٩٧٨ ، بے سمت مسافر ، ٨). ٢. **ابتری ، خرابی ، ہلچل ، الجھن.**

آنے کا اک زلزلہ کانپے گی جس سے کائنات
جس کے ہچکولوں سے گھر گھر میں پڑے گا خلفشار

(١٩٣١ ، بہارستان ، ٥٥١). ٣. **افراتفری ، بد نظمی ، گڑبڑ.** ایسے خلفشار کی حالت میں اس خیال کا اعلان بہت ہی پسندیدہ تھا. (١٨٩٣ ، بست سالہ عہد حکومت ، ٢٩٣).

تماشائیوں میں خلفشار مچا اور جس کا جدھر منہ اٹھا بھاگ نکلا. (١٩٣٠، مضامین رشید، ١٣٥). اورنگ زیب کے فوراً بعد ... شمال کا روحانی خلفشار اور داخلی انتشار ابھر کر سامنے آ گیا. (١٩٨٢، تاریخ ادب اردو، ٢، ١ : ٣٣). [خَل (خَلَل (رک) کی تخفیف) + فشار (رک)].

خَلْ فَلْ (فت خ، سک ل، فت ف) امث.
ہلچل، کھلبلی، ہنگامہ. کتنا ہی ابا جان پکارتے رہے صابر سرہانے کھڑا روتا رہا کچھ جواب نہ دیا جب تو سارے گھر میں خل فل مچ گئی. (١٨٨١، صورت الخیال، ١ : ١٠). جتنی دیر آنکھیں بند رہیں سارے گھر میں عجب طرح کی خل فل رہی. (١٩٢٦، حیات فریاد، ٢). [کھَلْبَل کا دوسرا تلفظ].

خِلْفَہ (کس خ، سک ل، فت ف) امذ.
(طب) **معدے کی ایک بیماری جس میں غذا عادت کے موافق پیٹ میں نہیں ٹھیرتی، کبھی تو دستوں کی صورت میں جلد ہی خارج ہو جاتی ہے اور کبھی دیر سے اور گاہے کئی دفعہ میں تھوڑی ہو کر نکلتی ہے** (مخزن الجواہر، ٣٣٩). [ع].

خُلْفَہ (ضم خ، سک ل، فت ف) امذ.
رک : **خرفہ**. خُرفہ .... عربی میں اس کے کثرت سے نام ہیں ... عوام ہند تُلفہ اور خُلفہ کہتے ہیں. خزائن الادویہ، ٣ : ٦٠). [ف : خرفہ کا مورد].

خَلْق (فت خ، سک ل) امث ؛ نیز خَلق (قدیم).
١. **قسمت، تقدیر**. اور خالق خَلق سے مشتق ہے اور خلق معنی تقدیر یعنی اندازہ لگانے کے ہیں. (١٩٥٩، تفسیر ابوبی، ١١٧). ٢. **پیدائش، آفرینش ؛ پیدا کرنا، پیدا ہونا**.

دستِ جنوں سے کہے کو منت کشیدہ ہوں
جب سے ہوا ہوں خَلق گریباں دریدہ ہوں

(١٧٩٥، دل عظیم آبادی، د، ١). سجدے شکر کے بجا لاوے کہ خلاق دو عالم نے اسے اشرف المخلوقات خَلق کیا. (١٨٠٣، گنج خوبی، ٢). خدا نے آدم کو اپنی صورت پر خَلق کیا. (١٩٣٢، سیرۃ النبی، ٤ : ٣٨٣).

خَلق فرمائے گئے ہو تم اسی کے واسطے
تم ہو سب فانوس اسکی روشنی کے واسطے

(١٩٨١، شہادت، ٢٧). ف : کرنا، ہونا. ٣. **مخلوق ؛ لوگ ؛ بنی آدم ؛ نوع انسان**. اے محمد سب خَلق کوں تیرے نورسوں پیدا کیا ہوں. (١٤٢١، بندہ نواز، معراج العاشقین، ٢٢).

گھرے گھر انند سکھ سنپور تھا
خَلق شاد سب مالک معمور تھا

(١٦٠٩، قطب مشتری، ٢٠).

وجود اس کا جو ہستی میں سب ہے
خَلق کو چشمۂ انعام رب ہے

(١٧٣٤، طالب وموہنی، ٢٧).

نہ ان لوگوں کی بات سمجھی گئی
یہ خَلق اور ان کی زبان اور ہے

(١٨١٠، میر، ک، ٩٨٠).

اپنی گلی میں مجھ کو نہ کر دفن بعدِ قتل
میرے پتے سے خَلق کو کیوں تیرا گھر ملے

(١٨٦٩، غالب، د، ٢٣٦).

ابرِ من خَلق کو کرتا رہا غارت لیکن
کسی مظلوم نے یزداں کی دہائی ہی نہ دی

(١٩٨٢، ط ظ، ٣٧). ٤. (تصوف) **عالم کو کہتے ہیں جو موجود بالمادہ ہوا ہے جیسے افلاک اور عناصر اور موالید اور اسکو عالم شہادت اور عالم ملک بھی کہتے ہیں، عالم اجسام**. روحانیات اور جسمانیات کو اصطلاح شرع میں امر اور خَلق سے تعبیر کرتے ہیں. (١٩٠٢، علم الکلام، ١ : ١٢١). خلق و امر اس کے ہاتھ میں ہے. (١٩٦٧، اردو دائرہ معارف اسلامیہ، ٣ : ٢٥٠). [ع : (خ ل ق)].

---اللہ (---ضم ق، غم ال، شد ل بفت) امث.
اللہ کی مخلوق، لوگ. اے دوست خدائے تعالیٰ کے ... ہور اپنے طرف خَلق اللہ کوں پھرایا ہے. (١٦٩٧، پنج گنج، ٣٣). پرانے کپڑے سے اس کی آدمیت میں فرق نہیں آتا پر ظاہر میں خَلق اللہ کی نظروں میں اعتبار نہیں پاتا. (١٨٠٢، باغ وبہار، ٣٠).

مجھ سا اک ناچیز بندہ جب کہ سرداری کرے
پھر تو خَلق اللہ کی کیسی نہ وہ خواری کرے

(١٨٨٢، رونق کے ڈرامے، ٥ : ١٨١). انہوں نے خدا کے بھی خلاف کیا اور خَلق اللہ کو بھی جاہل اور گمراہ بنانا چاہا. (١٩٣٢، القرآن الحکیم (تفسیر مولانا شبیر احمد عثمانی)، ٣٥). [خَلق + اللہ (رک)].

---آزار صف.
لوگوں کو تنگ کرنے والا، ظالم (جامع اللغات). [خَلق + ف : آزار، آزاریدن - ستانا].

---آزاری امث.
خَلق آزار (رک) کا اسم کیفیت، **لوگوں کو دکھ یا تکلیف دینے یا پہنچانے کا کام** (ماخوذ : جامع اللغات). [خَلق + آزار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

---پَناہ (---فت پ) امذ.
حاکم یا بادشاہ، لوگوں کو پناہ دینے والا، نگہبان.

رونق تاج و تخت خلق پناہ
شاہ ملک عدن سکندر جاہ

(١٨٢٠، میخانۂ وحدت، ٩). [خلق + پناہ (رک)].

---ِ جَدِید کس صف(---فت ج، ی مع) امث.
(تصوف) **حق کی طرف سے بندے پر برابر فیض کا ورود ہوتے رہنا** (مصباح التعرف، ١١٣). [خَلق + جدید (رک)].

---ِ خُدا (کس اضا(---ضم خ) امث ؛ امذ.
خدا کی مخلوق، لوگ، دنیا. انو کوں خدا جانتا، خلق خدا جانتا.

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۷).

سن تو سہی جہاں میں ہے تیرا فسانہ کیا
کہتی ہے تجھ کو خلقِ خدا غائبانہ کیا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱ : ۵۶). لعنت ہے ایسے فعل پر جس سے ... خلق خدا کی دل آزاری کا کوئی پہلو نکلے. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۲۹). [خلق + خدا (رک)].

---خُدا تَنگ نِیسْت پائے مَرالَنگ نِیسْت فارسی کہاوت.
دُنیا تنگ نہیں اور میرا پانو لنگڑا نہیں ، مُراد : انسان ہمت کرے تو جہاں چاہے جا سکتا ہے اور قسمت آزمائی کر سکتا ہے (اصلاً فارسی کہاوت اس طرح ہے : **مُلکِ خُدا تَنگ نِیسْت پائے گَدا لَنگ نِیسْت**). اب آپ کہاں جانا چاہتے ہیں ، نورالدین نے جواب دیل خلق خدا تنگ نیست پائے مرا لنگ نیست. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۷۱).

---خُدا کی حکُمِ بادْشاہ کا کہاوت.
لوگ تو خدا کے ہوتے ہیں بادشاہ کا حکم مانتے ہیں (جامع اللغات).

---خُدا مُلْکِ خُدا مقولہ.
خدا کی خدائی بڑی ہے ایک جگہ گزر بسر نہ ہو گی تو دوسری جگہ چلے جائیں گے.

گو لکھنؤ ویراں ہوا ہم اور آبادی میں جا
مقسوم اپنا لائیں گے خلقِ خدا ملکِ خدا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۴۷). چند روز رہ کر اس کا اور نمک خواران قدیم کا رنگ دیکھونگا بوئے وفا نہ پاؤں گا تو جدھر منھ اٹھے گا چلا جاؤں گا کہ خلقِ خدا ملکِ خدا. (۱۸۸۳ ، دربارا کبری ، ۵).

---سے اُٹھ جانا محاورہ.
مر جانا ، وفات پانا.

جب اٹھ گئی تھیں خلق سے مخدومۂ عالم
سر پیٹتے تھے لوگ اسی طرح سے باہم

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵).

---ِ قُرآن کس اضا(---ضم ق ، سک ر ، مد ا) امث.
(علم کلام) **قرآن مجید کے مخلوق یا غیر مخلوق ہونے کا مسئلہ.** بنوامیہ کا دور ختم نہیں ہو چکا تھا کہ خلق قرآن ، تنزیہ و تشبیہ ، صفات باری وغیرہ کی بحثیں چھڑ گئیں. (۱۹۰۳ ، علم الکلام ، ۱ : ۱۹). [خلق + قرآن (رک)].

---کا حَلْق بَنْد کَرْنا محاورہ.
لوگوں کی باتوں کو روکنا ، لوگوں کا منہ بند کرنا. بھائی اس لائق نہیں بہن پرائے گھر کی ، خلق کا حلق بند نہیں کر سکتی. (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۲۱). بے جا طعنوں سے ملول نہ ہونا چاہیے خلق کا حلق کوئی بند نہیں کر سکتا. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۶۴).

---کا حَلْق کِس نے بَنْد کِیا ہے کہاوت.
کوئی کسی کی زبان کو نہیں روک سکتا (نجم الامثال ، ۲۰۱).

---کی زُبَان خُدا کا نَقّارَہ کہاوت.
رک : زبانِ خلق کو نقارۂ خُدا سمجھو ؛ جو بات مشہور ہو جائے وہ عموماً درست ہوتی ہے (ماخوذ : جامع اللغات).

خُلْق (ضم خ ، سک ل) امذ.
۱. عادت ، خصلت ، خُو.

ترا خوش خُلق عالم کوں کیا اس دھات تازا جو
خوشی سو مرغ ماہی ہور خلق امن و امان پکڑے

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۷۹).

تمیز سخن ، خلق خوش ، مکرمت
فراواں دیے اور ناز و نعیم

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵).

یہ بھی کچھ خُلق ہے جب تم کو لکھا خط ہم نے
نامہ بر زندہ نہ پھر کر کبھی آیا زنہار

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۹).

وہ پنتھ اپنا رکھتا تھا نانک گرو کا
برا وہ نہ تھا خُلق کا اور خو کا

(۱۹۰۹ ، مظہرالمعرفت ، ۸۷). **۲. پسندیدہ خصلت ، خوش اخلاق ، خوش خوئی ، مروت ؛ تواضع ، مدارات.**

آبرو جب وصف تیرے خُلق و خوبی کا لکھے
تب صفا برگ سمن ہو جا قلم ہو کیوڑا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۸).

نے وہ تعظیم و خُلق نے وہ پاس
بولے کچھ زیر لب اُداس اُداس

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۸۰).

ملتے ہیں جھک کے ہر کس و نا کس سے بے سبب
اہل ریا کا خلق ملاقات عید ہے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۵۵).

سر بسر خُلق تھی زندگی آپ کی
دشمنوں تک نے تعریف کی آپ کی

(۱۹۸۳ ، ذکر خیرالانام ، ۱۵۷). [ع : (خ ل ق)].

---آمیز (---ی مج) صف.
شائستہ ، مہذب. مکھیوں سے اونکے چھتے کے قریب زمین سے پچاس فیٹ اوپر جا کر خلق آمیز گفتگو کرنی چاہیے. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۷۱). [خُلق + ف : آمیز ، آمیختن - ملنا ، ملانا].

---ِ حَسَنَہ کس صف(---فت ح ، س ، ن) امذ.
اچھی خصلت ، نیک عادت ، اچھا اخلاق. جب ایک خُلق فاضلہ یا خُلق حسنہ پر انسان جم جاتا ہے تو اوسکی طبیعت میں وہ نقش ہو جاتا ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۱۹۱). [خُلق + حَسَن (رک) +ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ ذَمِیمَہ کس صف(ـــفت ذ ، ی مع ، فت م) امذ.
بری عادت ، خراب خصلت. ایک صفت محمودہ دو خلق ذمیمہ کو دور کر دیتی ہے. (۱۹۲۱ء ، مناقب الحسن رسول نما ، ۱۰۵). [خُلق + ذمیم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ طَبعی کس صف(ـــفت ط ، سک ب) امذ.
جبلت ، جبلی خصلت. رہا انسان تو اس کی وجہ تسمیہ بھی اہل لغت نے یہ قرار دی ہے کہ انس و الفت آدمی کا خلق طبعی ہے. (۱۹۰۶ء ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۹۰). [خُلق + طبعی (رک)].

ـــِ عَظِیم کس صف(ـــفت ع ، ی مع) امذ.
آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم کا خُلق جو محاسن و فضائل کا جامع اور اعلیٰ ترین نمونہ ہے ، نیز (مُراد) خود آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم.

شان میں جس کے خدا نے ہے کہا خلق عظیم
خلق کا اس کے نمونہ یہ دکھایا تو نے
(۱۹۱۱ء ، نگزار بادشاہ ، ۷۰).

جتنے کسریٰ جتنے جم آئے ہیں اے خلقِ عظیم
آپ کی حلقہ بگوشی میں خوشی سے آئے ہیں
(۱۹۸۳ء ، ذکر خیرالانام ، ۱۳۹). [خُلق + عظیم (رک)].

ـــِ فاضِلَہ کس صف(ـــکس ض ، فت ل) امذ.
رک : خُلقِ حَسَنَہ. جب ایک خلق فاضلہ یا خلق حسنہ پر انسان جم جاتا ہے تو اوسکی طبیعت میں وہ نقش ہو جاتا ہے. (۱۹۰۸ء ، اساس الاخلاق ، ۱۹۱). [خُلق + فاضل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

ـــِ مُجَسَّم کس صف(ـــضم م ، فت ج ، شد س بفت) امذ ؛ صف.
سراپا اخلاق حسنہ ، (مراد) آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم. اس خلق مجسم کے اخلاق کا کیا بیان کروں. (۱۸۰۱ء ، گلشن ہند ، ۳).

وہ لطفِ مکمل وہ خلقِ مجسم
بنی نوع انسان کا غم خوار و ہمدم
(۱۹۷۵ء ، ارمغان نعت ، ۲۱۸). [خُلق + مُجَسَّم (رک)].

ـــِ مُحَمَّدی کس صف(ـــضم م ، فت ح ، شد م بفت) امذ.
آنحضرت صلی اللّٰہ علیہ وسلم کا خُلق عظیم. وہ کب اسے خاطر میں لاتا تھا کہ متوجہ ہوتا اور خلق محمدی ادا کرتا. (۱۸۰۳ء ، حیدر بخش حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۳۸). [خُلق + مُحَمَّد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ مُعَظَّم کس صف(ـــضم م ، فت ع ، شد ظ بفت) امذ.
عظیم اخلاق ، اعلیٰ اخلاق ، صاحب اخلاق عظیم ، سراپا اخلاق عظیم.

وہ عدلِ منظم وہ طبیعت وہ محمدؐ
وہ خلقِ معظم وہ شرافت وہ محمدؐ
(۱۹۷۵ء ، ارمغان نعت ، ۲۲۶). [خلق + مُعَظَّم (رک)].

خَلقاً (فت خ ، سک ل ، تن ق بفت) م ف.
پیدائشی طور پر ، تخلیق کے لحاظ سے.

مغرور نہ ہو کہ جسم تیرا خلقاً ہوا قبل روح پیدا
(۱۹۲۸ء ، تنظیم الحیات ، ۳۲). [خلق (رک) + اً ، لاحقۂ تمیز].

خَلْقَت (سک نیز فت خ ، سک ل ، فت ق) امث.
۱. **مخلوق ، نوع انسان ، بنی آدم ، لوگ**.

تمام اپنی خلقت میں پروردگار کیا خلق پیدا اوک وبیدار
(۱۵۹۱ء ، قصہ فیروزشاہ (ق) ، ۶). شہر کے کوٹھوں پر جو خلقت تماشا سواری کا دیکھنے کے لیے جمع ہوئی. (۱۸۰۲ء ، نثر بےنظیر ، ۳۳). بد نصیب خلقت کو رات کو روٹی میسر نہیں ہوتی. (۱۸۹۷ء ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۵). دلی کی خلقت سے ... کٹی کاٹ رہا ہوں. (۱۹۸۳ء ، زمین اور فلک اور ، ۳۲). ۲. **لوگوں کا ہجوم ، لوگوں کی بڑی تعداد**. ایک خلقت اس کو سننے اکٹھی ہوئی تھی. (۱۹۷۸ء ، بے سمت مسافر ، ۵۳). [ع : (خ ل ق)].

ـــ بھیڑیا دَھسان ہے کہاوت.
لوگ آنکھ بند کرکے یا بے سوچے سمجھے دوسروں کے پیچھے ہو لیتے ہیں جیسے بھیڑوں کا طریقہ ہے جدھر ایک چلی اسی طرف سب بھیڑیں چلنے لگتی ہیں ؛ لوگ دوسروں کی دیکھا دیکھی کام کرتے ہیں. معتقدوں کی کچھ نہ پوچھیے صبح کو دربار لگتا ہے ، خلقت بھیڑیا دھسان ہے. (۱۹۰۰ء ، ذات شریف ، ۸۹).

ـــ مُردَہ پَسَنْد ہے مقولہ.
عموماً دنیا والے زندہ با کمالوں کی قدر نہیں کرتے مرنے کے بعد ان کو پسند کرنے لگتے ہیں (نجم الامثال ، ۲۰۱).

خِلْقَت (کس خ ، سک ل ، فت ق) امث.
۱. **پیدائش ، آفرینش ، جنم**.

نول رُکھ یہ خلقت کے اے دل توں ربح
وہی پھل ہے آخر جو اوّل ہے بیج
(۱۶۵۷ء ، گلشن عشق ، ۱۱).

زلف کو مشک جو کہتے ہیں وہ کرتے ہیں خطا
خلقت آہو سے ہے اوس کی یہ ہے آہو سے جدا
(۱۸۶۷ء ، شعلہ جوالہ ، ۱ : ۸۱). انسان کی خلقت کے یہ انقلابات مذہباً اور حکمۃً دونوں طرح سے ثابت ہیں. (۱۹۳۱ء ، ارتقا ، ۱۰).

لفظ اسی پر ہے خلقت دل اور اسی پر تمام ہوتی ہے
(۱۹۸۳ء ، حصار انا ، ۱۲۸). ۲. **فطرت ، سرشت ، جبلت**.

وفا اون کی خلقت ستی دور ہے مگر بے وفائی کا بہاں پور ہے
(۱۷۳۹ء ، کلیات سراج ، ۹۰).

دل چھین لے اک خلق کا وہ ہنستے ہی ہنستے
پر اس کو ابھی اپنی یہ خلقت نہیں معلوم
(۱۸۰۹ء ، جرات ، ک ، ۱ : ۳۹۳).

عادت ہے اس کی ظلم تو خلقت میں ہے جفا
اس کج ادا سے چین کسی کو نہیں ملا

(۱۸۶۸ ، شعلہ جوالہ ، ۲ : ۶۰۱). ہدایت ہماری خلقت میں ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۷۶). [ع : (خ ل ق)].

خِلقتاً / خِلقۃً (کس خ ، سک ل ، فت ق ، تن ت بفت) م ف.
پیدائشی طور پر ، فطری طور پر. مبتلا خِلقۃً توانا پیدا ہوا تھا. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۱). مرد خِلقۃً زیادہ مضبوط زیادہ جفا کش اور جری ہوتے ہیں. (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۱۶۸). ایسا شخص جو خلقتاً نیک چلن ہو مشکل سے ملتا ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند ، ۳۱۳). [ع : خِلقت (مع تنوین) + ا لاحقۂ تمیز].

خِلقی (کس خ ، سک ل) صف.
جبلی ، فطری ، پیدائشی ، طبعی. نعمت دنیا سے اس کا آراستہ ظاہر حال تھا اور باطن نحوست خلقی سے مالا مال. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۱۳۶). انسان کے دل میں منافقت ... ایسی جڑ پکڑ جاتی ہے گویا جبلی اور خلقی ہے. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۹). گناہ سے انسان کا خلقی رشتہ ہے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۳۹). ہندوستانی زبانیں ... خلقی طور پر اعلیٰ نظم و نسق میں استعمال ہونے کے ناقابل نہیں. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ (ترجمہ) ، ۱۰۲). [خِلق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---نَظَرِیَّہ (---فت ن ، ظ ، کس ر ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) امذ.
(نفسیات) **ادراک مکانی کا وہ نظریہ جس کے مطابق کسی شخص کی مکانی تمیز یا تجربے کی قابلیت پیدائشی یا موروثی ہوتی ہے.** خلقی نظریے کا اشارہ اس نظریے کی طرف ہے جو اس طرح کی کسی قابلیت کو موروثی یا خلقی سمجھتا ہے. (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۳۰۹). [خِلقی + نَظَرِیَّہ (رک)].

خُلقی (ضم خ ، سک ل) صف.
خُلق (رک) سے منسوب یا متعلق ، پاکیزہ ، نفیس. شائستگی سے میری مراد ... خلقی اور عملی عمدہ باتیں ہیں. (۱۸۶۷ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۴۴). [خُلق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---فَضِیلَت (---فت ف ، ی مع ، فت ل) امث.
اخلاقی خوبی یا بڑائی. فضیلت یا خوبی دو قسم کی ہے ایک تو عقلی ہے دوسرے اخلاقی - عقلی فضیلت تعلیم سے پیدا ہوتی ہے ... خلقی فضیلت کا منشا عادت ہے. (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس ، ۳۹). [خُلقی + فَضِیلَت (رک)].

خِلقِیَّہ (کس خ ، سک ل ، کس ق ، شد ی بفت) صف.
رک : **خِلقی.** احکام شرعیہ آداب خلقیہ اور طبعیہ اجتماع کے قانونوں کا مجموعہ ہیں. (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۶). [خِلقی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خُلکَئی (ضم خ ، سک ل ، فت گ) امث.
چھوٹا سا منہ ، غنچہ دہن ، تنگ دہن. پتلی ستواں ناک ، چھوٹی سی خلکئی ، گلاب کی پنکھڑی ہونٹ. (۱۹۶۴ ، نورمشرق ، ۱۶). [پشتو : خُلہ - منہ ، دہن ، کی تصغیر].

خَلَل (فت خ ، ل) امذ.
۱. **درز ، شگاف ، رخنہ.** اس محترق لاوا یعنی اسکوریے کے جسم میں جو خلل اور مسامات ہوتے ہیں وہ بخارات سے پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۱۱ ، مقدمات الطبیعات ، ۱۲۶). یہ بھی طے نہیں ہوا کہ مکان میں جو مادہ بھرا ہے اس میں خلل یا فصل ہیں یا علی الاتصال بھرا ہوا ہے. (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۲۸۲). بجلی گرنے سے عمارت میں خلل آگیا تو اس نے بڑھا کر اسے زیادہ بلند کر دیا. (۱۹۵۹ ، برنی (سید حسن) ، مقالات ، ۱۱۳). ۲. (i) **خرابی ، بگاڑ ، فتور ، ابتری ، انتشار.** جہاں دو تین ملے وہاں ... بہوت خلل ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۶).

جست و خیز اسکی بیاں کیجیے گر پیشِ حکیم
اعتقاداتِ حکیمانہ میں آجائے خلل
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۳۴).

بلبل کے کاروبار پہ ہیں خندہ ہائے گل
کہتے ہیں جس کو عشق خلل ہے دماغ کا
(۱۸۹۹ ، غالب ، د ، ۱۳۹).

ہم نکیرین سے کس طرح بچیں مرقد میں
آگیا ہے خلل ان دونوں کے ایمانوں میں
(۱۹۳۰ ، دستورالاصلاح ، ۷۴). اس تھیوری کے مطابق دوسرے میڈیم میں خلل ہر جگہ صفر نہیں ہوتا. (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۱۲۴). اف : آنا ، ہونا. (ii) **غلطی ، عیب ، خامی ، نقص.** ہزار پیلا ہوا تو کیا ہوا اس پیلے میں ہزار خلل ، آخر سُنّا سو سُنّا ، پیتل سو پیتل. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۳۷). ایک عمارت عالی و شہر و شہر پناہ از خلل خالی تیار کی. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۸۱). مولف جانتا ہے کہ یہ اوراق پریشان ہزاروں خلل و زلل سے مالا مال ہیں. (۱۸۶۸ ، رسالہ سیاست مدن ، ۲۵۷).

نتیجہ سمجھے اسے تسلیم عمر بدحواسی کا
اگر میری غزل میں نکتہ چیں کوئی خلل دیکھے
(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۶۱). ۳. **ہضم کی خرابی ، پیٹ کا بگاڑ ، بدہضمی** (فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). ۴. (عو) **جن پری کا سایہ یا آسیب کا اثر ؛ جادو ٹونے کا اثر.**

اس کے پڑھ حرف اور کر ان پہ عمل
دور سب ہوگا سحر کا وہ خلل
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۱۴).

کوئی کہتا ہے کہ ہے اور خلل
اس نے پڑھنا کوئی سیکھا تھا عمل
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۷۶). ایک بڑے مہاجن کی بیٹی کو دس برس سے آسیب کا خلل تھا. (۱۹۱۴ ، دربار حرام پور ، ۱ : ۷). بچے کو پلنگ پر چالیس دن تک نہیں سُلاتے اس لیے کہ آسیب کا خلل نہ ہو جائے. (۱۹۶۴ ، نورمشرق ، ۱۲۸). اف : ہونا. ۵. **دکھ ، روگ ، بیماری ، عارضہ.**

دیکھتے ہی ترے ہاتھوں کو ہوا دیوانہ
یدِ بیضا سے ہوا ہے یہ خلل سودا کا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۳). کسی کو ہسلی کا خلل ہے کسی کو کھانسی ہو رہی ہے. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹). بے شک وہ تپ دق کے مریض نہیں ہیں ... البتہ اعصابی خلل کے بیمار ضرور ہیں. (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۲ فروری : ۹). **۶. شُد بُد ، دخل.** پیدائشی امارت کی وجہ سے کچھ عمارت میں بھی خلل رکھتا تھا. (۱۹۲۶ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۱ ، ۶ : ۷). **۷. ظلم ، ستم.**

تری گور میں آگ برسے مدام
کیا شاہ پر کیا خلل ہائے ہائے

(۱۵۱۲ ، بیاض مراثی ، ۱۰۲).

میں عاشق بیدل ہوں ترا اے مرے جانی
مت آنکھ چرا ہم سے ، تو ایسا نہ خلل کر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۲۷). اف : کرنا. **۸. فتنہ ، فساد ، ہنگامہ.**

نزیک ہے جو لشکر میں فتنا اٹھے
خلل ہووے ہور ملک تیرا لٹے

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲۱). جب سزا والا سزا نہ پاوے اور دہشت کسو کے دل میں نہ رہے تو ملک میں ظلم بھی بہت ہونے اور بادشاہی میں خلل بھی بڑا اٹھے. (۱۷۳۶ ، قصہ سہر افروز و دلبر ، ۲۶۱). **۹. فکر ، اندیشہ ، ڈر ، وہم.**

سو بسے کچھ تو خلل تھا کہ شب ان نے محرم
غیر کے آتے ہی مجلس سے اٹھایا مجھ کو

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۱۷۵).

کیا بادشاہ نے اسی پر عمل
اٹھا دل سے اک بار سب کا خلل

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۲۸).

ہر چمن میں یہ ترے عدل کا بیٹھا ہے عمل
گل کو گلچیں سے نہ صیاد سے بلبل کو خلل

(۱۹۱۳ ، ریاض شفق ، ۲۴). **۱۰. (i) فرق ، کسر ، کمی.**

تنہائی سے دم سینے میں گھبراتا ہے بہنا
اب ٹھہروں تو وعدے میں خلل آتا ہے بہنا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۶۳). پتھر کے گرد چکر کھاتا ہوا پانی آگے بڑھتا ہے اسی طرح مستقل ہواؤں کی راہ میں مقامی طور پر غیر مستقل یا عارضی دباؤ نمودار ہو جانے سے ان کی روانی میں خلل آ جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۷۴). **(ii) رکاوٹ ، حرج.**

ظالم وہ بیوفا ہے عدو جس کے رشک سے
اتنا کچھ آ گیا خلل اپنے نباہ میں

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۰۲). ان دونوں مختلف جلسوں کی شرکت اور آمد و رفت کی وجہ سے شعرالعجم کی تصنیف میں بہت کچھ خلل آ گیا تھا. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۱۰). ادب کی عمومی نشوونما رک جاتی ہے ذہنی یکسوئی میں خلل واقع ہوتا ہے. (۱۹۷۷ ، سائنس احمد علی ، ۹).

۱۱. ضرر ، نقصان.

دن کے میدان پہ جب سورتے دیکھیا ہے جھلک
رات کی ذات میں پنجا ہے اسی دک تے خلل

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۲۵). مارے ڈر کے نہیں جاتے کہ کوئی انگریز نہ دیکھ لے اور نوکری میں خلل آئے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۹۶).

۱۲. سودا ، جنون.

اوس کاکُل پر خم کا خلل جائے تو اچھا
دل سر سے بَلا تیرے یہ ٹل جائے تو اچھا

(۱۸۳۰ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۲۵). [ع : رخ ل ل)].

---اَمْن کس اضا (---فت ا ، سک م) امذ.
امن شکنی ، فساد ، جھگڑا ، نقص امن. شہر میں ان کے خلاف مظاہرے ہونے بلکہ خلل امن کا خطرہ بھی لاحق ہو گیا. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۲۰۹). [خلل + امن (رک)].

---اَنْداز (---فت ا ، سک ن) صف.
۱. مداخلت کرنے والا ، دخل دینے والا. شیر شاہ نے اپنے بیٹے کو چندیری کی طرف بھیجا ہے کہ وہ ان حدود میں خلل انداز ہو. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۰۰). **۲. فتور ڈالنے والا ، شرارت کرنے والا ، فسادی ، فتنہ پرداز.**

صحبتیں تھیں نہ تمھیں تفرقہ پردازوں سے
دور رہتے تھے ہمیشہ خلل اندازوں سے

(۱۸۵۱ ، واسوخت آباد (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۲۵۵)).

کاوش فلک تفرقہ پرداز ہمیں سے
کیوں اے خلل انداز یہ انداز ہمیں سے

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۲۹). **۳. خارج ہونے والا ، رکاوٹ ڈالنے والا ، مزاحم ، مخل.** اس کے اجزائے باریک ... آب کی شفاف میں خلل انداز ہونگے. (۱۸۳۳ ، ستہ شمسیہ ، ۳ : ۱۶). تمام اعضا .... کم سے کم یہ کہ اس کے کام میں خلل انداز نہ ہوں. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۵۵). جذب اور پراگندگی کے مظاہر ایک دوسرے میں خلل انداز ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۱۰۵). **۴. خرابی یا نقص پیدا کرنے والا.** اس قسم کے الفاظ بھی فصاحت میں خلل انداز خیال کئے جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، موازنۂ انیس و دبیر ، ۲۱). [خَلَل + ف : اَنداز ، اَنداختَن - ڈالنا ، پھینکنا].

---اَنْدازی (---فت ا ، سک ن) امث.
رکاوٹ ڈالنے کا عمل ، مداخلت ، مزاحمت ، رخنہ اندازی.

ہائے کمبخت نے کیسی خلل اندازی کی
روز ہی عشق نے یہ تفرقہ پردازی کی

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۹۸). چمگادڑ سے دو پہر کے وقت شاخوں کے درمیان اس کے آرام میں خلل اندازی کرتے وقت کس طریقہ پر معذرت کرنی چاہیے. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۷۱). یہ ٹاور پاکستانی نشریات اور پیغام رسانی میں خلل اندازی کے لیے نصب کیا گیا ہے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۱ دسمبر : ۱). [خَلَل + انداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَڑْنا ف ل.
۱. خرابی پیدا ہونا ، ابتری ہونا. انجان کوں عارف یوں اپنی طرف لیاتے ہیں اگر نالیاتے تو بڑا خلل پڑتا. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ؟ ۱۷۱). اس کے باغی ہونے سے ملک میں

میں مقرر خلل پڑے۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۸۳). دونوں کی عداوت سے کہیں امن عامہ میں خلل نہ پڑ جاوے۔ (۱۹۲۳ ، مخدرات ، ۱ : ۹۷). **رکاوٹ پیدا ہونا ، رخنہ ڈالنا.** البتہ اس سلسلے میں چند دن کے لیے خلل پڑ گیا تھا. (۱۹۰۱ ، دہلۂ اسیری ، ۱۰۳). ایک مسنون عمل کے متعلق یہ سمجھنا کہ اس سے دوسروں کی نماز میں خلل پڑتا ہے بالکل غلط اور جاہلانہ خیال ہے۔ (۱۹۵۷ ، افادات آزاد ، ۲۹).

---پَذِیر (--- کس نیز فت ب ، ی مع) صف.
جو خلل پڑنے کے قابل ہو ، پراگندہ ، پریشان ، ابتر.

خلل پذیر نظام جہاں نہیں ہوتا
خلاف وقت و محل کچھ یہاں نہیں ہوتا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بینظیر ، ۲۸۱). [خَلَل + ف : پذیر ، پَذیرفتن = قبول کرنا].

---دِماغ کس اضا (--- کس نیز فت د) امذ.
سودا ، دیوانگی ، مالیخولیا. حکیموں نے قوت دل اور خلل دماغ کے واسطے نسخے لکھے۔ (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۰۳). ابا جان کا خلل دماغ ہے۔ (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۳۵). ان کے دو لڑکے تھے ایک جوانی میں خلل دماغ سے مر گئے. (۱۹۸۵ ، محمد تقی میر ، ۱۹). [خَلَل + دِماغ (رک)].

---دِماغ بلا اضا (--- کس نیز فت د) صف.
سودائی ، دیوانہ ، پاگل ، نیز مزاج (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [خلل + دماغ (رک)].

---دِماغی (--- کس نیز فت د) امث.
پاگل پن ، دیوانگی ، مالیخولیا. عدالت اون کو بوجہ اون کی فاترالعقلی یا خلل دماغی کے اپنے حقوق کی حفاظت کے ناقابل پائے. (۱۹۰۸ ، مجموعہ ضابطۂ دیوانی ، ۱۳۱). اس وطن میں اب لوگ خلل دماغی میں بہ کثرت مبتلا ہو رہے ہیں. (۱۹۸۶ ، اخبارالطب ، کراچی ، فروری : ۲۱). [خَلَل + دماغ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دَھرْنا محاورہ (قدیم).
خوف کرنا ، اندیشہ کرنا.

میرے نزک آ ، نہ آ رکھ کے وہم دل منیں
جی میں وفا دھر ، نہ دھر سینے میں خوف و خلل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۹).

---ڈالْنا محاورہ.
۱. خرابی پیدا کرنا ، نقصان پہنچانا ؛ فرق پیدا کرنا ، رکاوٹ کھڑی کرنا.

جمنا رہی تھی پھیل جو چاروں طرف اُبل
دہلی کی کارزار میں ڈالے تھے یہ خلل

(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت (منظوم) ، ۸). اور جس نے نماز کو ترک کیا خلل مومنوں کے حقوق نماز میں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ)، ۸۳). تمہارا انحراف میرے انتظام میں کتنا خلل ڈالے گا. (۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۸۹). **۲. گڑبڑ کرنا ، دخل اندازی کرنا.** میری تنہائی میں اب کوئی خلل نہیں ڈال سکتا. (۱۹۴۲ ، غبارخاطر ، ۶۹). وہ .... اپنے کام کے لئے ملازمین کی راحت میں خلل ڈالنا پسند نہ کرتا تھا اور خود کر لیتا تھا. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ندوی ، ۳ : ۱۱۵).

---کَرْنا محاورہ.
۱. نقصان پہنچانا ، خرابی پیدا کرنا ، انتشار پیدا کرنا. جیوں اپنے کام میں خلل کیا تیوں دوسرے کے کام میں خلل کرے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲).

مرضیٔ حق تری مرضی سے ہے جوں جوہرِ فرد
اس یقین میں نہ گماں کر سکے زنہار خلل

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۳۳). جس مقام پر زخم ہو اور پانی خلل کرتا ہو ... پانی پہنچانا فرض نہیں ہے. (۱۸۷۳ ، کرامت علی جونپوری ، مفتاح الجنت ، ۱۹). **۲. مداخلت کرنا ، دخل اندازی کرنا.**

اے سرو خراماں توں نہ جا باغ میں چل کر
مت قمری و شمشاد کے سودے میں خلل کر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۸).

سیر چمن کوں جب کہ ہوا لالہ رو سوار
راز و نیازِ بلبل و گل میں خلل کیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۹). **۳. درد کرنا ؛ بدہضمی کرنا** (فرہنگ آصفیہ). **۴. دھوکا یا فریب کرنا ، خیانت کرنا.**

مت امانت میں کسی کے کر خلل
چھوڑ دے سب خصلت مکر و دغل

(۱۶۸۸ ، پندنامہ لقمان ، ۸). **۵. خراب کرنا ، پراگندہ و پریشان کرنا.** اُس کے گھر میں نزدیک بھی نہ رہنا اس واسطے کہ تھوڑا مقدار اس کا بس ہے اُس کے عمل کے خلل کرنے میں. (۱۸۳۹ ، ستہ شمسیہ ، ۶ : ۱۵۳).

---کُنْڈ (---ضم ک ، سک ن) امذ.
(ارضیات) **زمین کے طبقات کے سلسلے میں انقطاع کے باعث تشکیل پانے والا حوض نما رخنہ** (انگ : **Trough Fault**). مطوّل تقریباً مستطیل ایسے خلل کنڈ کی تشکیل کا باعث ہوا ہے جو ہندوستانی معدنی ذرائع کے لیے خاص طور پر مشہور ہیں. (۱۹۳۱ ، خلاصہ طبقات الارض ہند ، ۲). [خَلَل + کُنْڈ (رک)]

---لانا محاورہ.
۱. نقصان پہنچانا ، خرابی پیدا کرنا. بادِصرصر موسم خزاں اس کی تر و تازگی میں خلل لائی. (۱۸۲۳ ، سیرعشرت ، ۱۰۸). **۲. مداخلت کرنا ، دخل اندازی کرنا.** ہر روز میری ملاقات کے واسطے آتے ہیں اور میرے اوقات عزیز میں خلل لاتے ہیں. (۱۸۵۵ ، گلستان (ترجمہ) ، ۲۹۳). **۳. (حکم) توڑنا ، خلاف ورزی کرنا.**

او کہے ایسا چلو ویسا چلو
اوسکے تو فرمان میں مت لا خلل

(۱۸۳۵ ، رسائل سید محمد حیات ، ۷۸).

ـــــ میں (جا) پڑنا محاورہ.
پریشان ہونا ، مضطرب ہونا.

جی چل بچل ہوا ہے چنچل تیری چال دیکھ
دل جا پڑا خلل میں ترے مکھ کا خال دیکھ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷۹).

خَلَلی (فت خ ، ل) صف (قدیم).
مفسد ، شرانگیز ، خلل ڈالنے والا.

ہرگز تو نہ لا ساتھ رقیب دغلی کوں
مت راہ دے خلوت میں ایسے خللی کوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹۷). [خَلَل (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

خَلَنْج (فت خ ، ل ، سک ن) امذ.
ایک پہاڑی درخت ہے بہت بڑا ہوتا ہے پتوں کی وضع فراش کے پتوں کی سی ہوتی ہے پھول چھوٹا اور سرخ و زرد ہوتا ہے اور ایک قسم کے پھول سفید بھی ہوتے ہیں ، دانہ اس کا رائی کے دانہ کی طرح ہوتا ہے ، رنگ نیلا ہوتا ہے (لاط : Ericarrborea). (ماخوذ: خزائن الادویہ ، ۴ : ۸۳). [ف : خَدَنگ (رک) کا معرب].

خَلَنْجِیَہ (فت خ ، ل ، سک ن ، کس ج ، شد ی بفت) صف.
خلنج (رک) **سے متعلق یا منسوب.** خلنجیہ یا ایرسیۂ (آئی ری ڈیشیا) (Iridacea) یعنی زرد ہوگلے کا خاندان:۔ اس صنف کے پھولوں کے گرد وریقہ (بریکٹ) حلقہ کئے ہوتی ہے. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۸۰). [خَلَنْج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خَلَنگ زار (فت خ ، ل ، امذ.
وہ وسیع میدان جس میں جھاڑیاں اور چھوٹے گھنے درخت ہوں. کارنوال میں متعدد خلنگ زاروں کو جہاں چونے کی کمی کے سبب صرف چھوٹی چھوٹی جھاڑیاں پیدا ہوتی تھیں ... اس لائق بنا دیا گیا کہ اس میں غلے بیج اور جڑوں کی بہت عمدہ فصلیں پیدا ہوتی ہیں. (۱۹۶۵ ، سائنس سب کے لئے ، ۲ : ۷۹۷). [ف : خلنگ ـ خلنج + زار (رک)].

خُلُو (ضم خ ، و مع) امذ.
۱. **خالی ہونا ، خالی کرنا.** شکم کو امتلاء معدہ اور خلو کے وقت کشادگی و تنگی باسانی ہو جائے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات اردو ، ۳۶۰). اگر کسی اندرونی یا بیرونی خطرے کے عاید ہونے سے خلو مصر کا التوا ضروری ہو جاوے تو وہ تا رفع خطرہ قابض رہیں گے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۱۲). جس کو ہم بھوک کہتے ہیں اس کا احساس معدہ کے خلو سے ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، اورینٹل کالج میگزین ، فروری : ۳۶). ۲. (i) **خلا ، جوف ، خالی جگہ.** ایر پمپ کے سرپوش کے اندر جانب خلو میں گھنٹے کے ہلنے سے آواز نہیں آتی. (۱۸۳۳ ، ستہ شمسیہ ، ۴:۶۵). دوسری صبح کو کپتان کو معلوم ہوا کہ وہ خلو جو قلعے کے بیرونی پتھر کو ڈھلکانے سے ہو گیا تھا برابر کردیا گیا. (۱۸۹۱ ، حرم سرا ، ۲ : ۱۹۹). شاعر مضمون کا بعض حصہ چھوڑ جاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ گرد و پیش کا مصالحہ اس خلو کو بھر دے گا. (۱۹۱۲ ، شعر العجم ، ۴ : ۲۷). اس قسم سے لگائے ہوئے درخت کے بیچ میں خلو ہوتا ہے. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر ، ۲۱۲). (ii) **کھوکھلاپن.** اس حیوان کی طبیعت سرد و تر ہے اور اس کا بدن خلو رکھتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ)، ۵۶۴). ۳. **کسی عہدے یا اسامی کا خالی ہونا.** نظامت کے خلو سے بہت سے نامستحق اشخاص امیدوار ہو گئے ہیں. (۱۹۰۱ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۱۲۷). وہ شخص جس کو ضلع کا رجسٹرار اس عہدہ پر مقرر کرے ایسی غیر حاضری یا خلو کے ایام میں ... سب رجسٹرار ہو گا. (۱۹۰۸ ، ایکٹ رجسٹری ہند ، ۵ : ۱۳). ۴. (دماغ کی) **کمزوری ، ضعف ، ناطاقتی.** ضعف دماغ اس قدر ہے کہ اگر یک گھڑی متواتر بات کروں تو مغز میں خلو و دوران پائے جاتا اور اوس رات کو خواب نہیں آتا. (۱۸۰۵ ، دیباچہ گلزار عشق (صحیفہ ، ۲ ، ۶ : ۱۹۷۳ : ۱۱۷)). [ع : (خ ل و)].

خِلُّو (کس خ ، شد ل ، و مع) صف.
احمق ، بیوقوف (جامع اللغات). [مقامی غالباً خلل دماغ (رک) یا خیلو بمعنی احمق کا بگاڑ اور مخفف].

خَلُوب (فت خ ، و مع) صف.
نرمی کلام سے فریفتہ کرنے والی ، پھسلانے والی.

مسجاح و قلو پطرہ کے رنگ ڈھنگ
طروف و لعوب و خلوب و جنون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۱۲۳). [ع : (خ ل ب)].

خَلْوَت (فت خ ، سک ل ، فت و) امث ؛ ع ـ خَلْوَۃ.
۱. **تنہائی ، علیحدگی ، جلوت کی ضد.**

کیا رام خلوت منے انجمن ہلایا جتے رانے ہور رائے زن

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۷).

قطب شہ اس کنجِ فکر و خلوتِ دینی منے
تا اچھے وردت دعا و درسِ قرآں غم نہ کہا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۰).

خلوتِ ہجر میں تری مجکوں
ہم نشیں درد و غم ندیم ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۵۹). بادشاہ دربار سے اٹھا خلوت میں مشورہ کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۸۸).

خلوتوں میں رونے کی چھپ چھپ کے لیلائے غزل
اس بیاباں میں نہ اب آئے گا دیوانہ کوئی

(۱۹۷۲ ، دیوان ، ناصر کاظمی ، ۵۶). ۲. **مکان کا غیر سے خالی ہونا** (نور اللغات). ۳. **خالی جگہ ، تنہائی کا مقام.**

سو پھر اور وزیر اپنے من میں بچار
بُلا بھیج اس ایک خلوت کے ٹھار

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۵). حضرت یوسف علیہ السلام نے مکان خلوت کا فرمائشی بنوایا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ :

بجائے سپاہیوں میں رہنے اور ان سے ملنے جلنے کے ایک خلوت کے مقام میں بیٹھا رہتا. (١٩٢٦ ، شرر، مضامین، ٣ : ٧١). ٤. (i) **خوابگاہ** ، **سونے کا کمرہ**.

خلوت میں (منے) سجن کے میں موم کی بتی ہوں
یک پاؤں پر کھڑی ہوں جلتے برت پتی ہوں

(١٥١٨ ، لطفی بیدری بہمنی (دکنی ادب کی تاریخ ، ١٨)). جب بادشاہ خلوت سے باہر آوے اور اول نظر باز پر پڑے تو میمنت کا سبب جانا جاوے. (١٨٨٣ ، صید گہ شوکتی ، ١٣). (ii) **عبادت کا کمرہ** ، **حجرہ** ، **کوٹھڑی**. خلوت مراد اس مکان سے ہے کہ پچھلے دالان. ہائے حرم شریف میں واسطے نشست و ذکر و شغل ایسے ہی بزرگواروں کے بنے ہوئے ہیں کہ ان کو وہاں خلوت اور یہاں حجرہ کہتے ہیں. (١٩٠٢ ، مراۃ الحقائق ، ٢٣). جب مرید صادق خلوت میں داخل ہو تو پوری طرح اپنی دنیا سے باہر نکل آئے غسل کامل کرے نماز پڑھنے کی جگہ اور کپڑے پاک ہوں. (١٩٧٤ ، انفاس العارفین ، ٣٢٥). ٥. **پوشیدگی** ، **درپردہ**. خلوت میں ایک بات عرض کروں گا. (١٨٣٨ ، بستان حکمت ، ٢٣١). اسے دیکھ کر وہ پسیجا اور مجھ سے کہا کہ میں تم سے خلوت میں مل کر باتیں کروں گا. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان، ٦ : ٢٣٣). ٦. (i) (عقائد) **بارہ اماموں کی یاد میں بارہ دن تک روکھی روٹی اور پانی پر قناعت کرنے کی رسم**. بعض درویش ... بارہ دن تک متواتر بیادگاری بارہ امام علی صرف خشک روٹی اور پانی پر قناعت کرتے ہیں ... اس خاص رسم کو خلوت کہتے ہیں. (١٨٨١ ، کشاف اسرار المشائخ ، ٢٧٣). (ii) **عبادت کے لیے ڈھائی دن گوشے میں بیٹھنا** (غیاث اللغات). ٧. **تنہائی میں ملاقات** ، **پوشیدگی میں گفتگو**.

ان سے خلوت ہوئی مگر نہ ہوئی
ایک صحبت بھی کارگر نہ ہوئی

(١٨٨٩ ، دیوان عنایت وسفلی ، ٨١). شاہ نظام الدین پیرزادہ اور بڈھن صاحب کو حکم ہوا کہ ان سے خلوت ضرور ہے. (١٩٠٣ ، چراغ دہلوی ، ٧٠).

خلوت کسی سے ہو تو دو عالم سے ہاتھ اٹھاؤں
اس عالم حوالہ و تحویل کے لیے

(١٩٦٨ ، غزال و غزل ، ١٢٥). اف : ہونا. ٨. **ہم بستری** ، **مباشرت** . اس قسم کا کوئی رواج نہ ہونے کی صورت میں شادی مکمل ہوگی اگر چیکہ خلوت نہ ہوئی ہو. (١٩٤١ ، قانون و رواج ہنود ، ١ : ١٥١). اف : ہونا. ٩. (تصوف) **محبت خلائق اور ہستی سے بیگانہ ہونے کو کہتے ہیں. اسی سے مراد حضوری بحق ہے بلا خطرات غیر** (مصباح التعرف ، ١١٣).

بیداریٔ شب ہے کچھ نہ ہے صوم دوام
خلوت لیکن در انجمن ہے غمگین

(١٨٣٩ ، مکاشفات الاسرار ، ٥٢). [ع : (خ ل و)].

---اَز اَغْیار بایَد نَے زِیار فارسی کہاوت.
خلوت غیروں سے چاہیے نہ کہ دوستوں سے ؛ بھید غیروں سے چھپانا چاہیے (جامع اللغات).

---ِ اُولیٰ کس صف (---وسع ، ا بشکل ی) امث.
شوہر اور بیوی کا پہلی بار تنہائی میں ہمبستری کے لیے یکجا ہونا. اس قوم کا ایک شخص آیا اس نے کہا تو نے بہت برا کیا یہ عورت سو خاوندوں کو خلوت اولیٰ میں مار چکی ہے. (١٨٣٥ ، احوال الانبیا ، ١ : ٦١٥). [خَلوَت + اُولیٰ (رک)].

---پَسَنْد (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
تنہائی پسند کرنے والا ، **گوشہ نشین** ، **کم آمیز**. راما چندرن جنوبی ہند کے باسی ہیں ، آزاد منش ، خلوت پسند. (١٩٨٠ ، زمین اور فلک اور، ٥٣). [خَلوَت + ف : پسند ، پسندیدن = چاہنا].

---ِ خاص کس صف ؛ امث.
خوابگاہ ، **خاص کمرہ**. میں اس کے ہمراہ ہولیا ، خلوت خاص میں لے گئی. (١٨٠٢ ، باغ وبہار ، ٨٧). [خَلْوَت + خاص (رک)].

---ِ خام کس اضا ؛ امث.
بدفعلی ، **عفت و عصمت پر حملہ** ، **فعل شنیعہ** ، **غیرشرعی خلوت** ، **غیرقانونی مباشرت**. انسانی عزت نفس اور وقار اور قانون کی حدود کے اندر خلوت خام ناقابل انفساخ ہو گی. (١٩٧٣ ، اسلامی جمہوریۂ پاکستان کا آئین (ترجمہ) ، ٤١). [خَلوَت + خام (رک)].

---خانُہ (---فت ن) امذ.
علیحدگی کی جگہ ، **تنہائی کا مقام** ، **تنہا رہنے کی جگہ** ، **حجرہ**. شراب آرایش بزم بادشاہی ، شراب اسرار خلوت خانۂ الٰہی. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٦٩).

ہو گیا مہماں سرائے کثرت موہوم آہ
وہ دل خالی کہ تیرا خاص خلوت خانہ تھا

(١٧٨٤ ، درد ، د ، ٢). تو جب نماز کرے تو اپنے خلوت خانہ میں جا. (١٨١٩ ، متی کی انجیل ، ١٣). وہ گرم جوشی سے ملا اچھے خلوت خانہ میں اتارا. (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ٤٢٣). دن بھر بے چارا خلوتخانہ میں رہتا ہے. (١٩٢١ ، لڑائی کا گھر، ٣٦). [خَلوَت + خانَہ (رک)].

---دَرْاَنْجُمَن (---فت د ، سک ر ، فت ا ، سک ن ، ضم ج ، فت م) امث.
(تصوف) **بظاہر خلق کے ساتھ اور بباطن یاد الٰہی میں مشغول رہنا**. خلوت درانجمن سو جو مجلس میں مل بس باتاں کرتے اچھنا ہور خدا کا یاد تلتے نا دینا. (١٨١٠ ، چونسٹھ گھر ، ٣). [خَلوَت + در (حرف جر) + اَنْجُمَن (رک)].

---دوسْت (---و مج ، سک س) صف.
رک : **خَلوَت پسند**.

گھر سے باہر ہی نہیں آتے وہ خلوت دوست ہو
بیٹھتے چھپ کر تو میرے دل کے اندر بیٹھتے

(١٨٧٨ ، گلزار داغ ، ٢٦٨). [خَلوَت + دوسْت (رک)].

---رَہْنا محاورہ.
صحبت رہنا ، **تنہائی میں مُلاقات ہونا**. ہر ایک سے الگ الگ خلوت

رہی۔ (۱۸۸۳ ، دربارا کبری ، ۷۹)۔ بوڑھے کی کمر سیدھی ہو گئی
میں بیس رہوں گا خلوت بہے گی۔ (۱۹۸۲ ، اوراق ، لاہور ، دسمبر ،
۱۵۵)۔

---سرا (---فت س) امث.
رک : خلوت خانہ.

آج کل سے کچھ نہیں میں طالب دیدارِ حسن
آئینہ تھا دل مرا خلوت سرائے طور میں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۳۹)۔

سب سے بڑا فاصلہ قربِ کامل
اپنی خلوت سرا میں جاؤں کیوں کر

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۱)۔ [خَلوت + سرا (رک)].

---صَحِیح / صَحِیحَہ کس صف(---فت ص ، ی مع / فت ح) امث.
شوہر و زوجہ کا مُباشرت کے لیے تنہائی میں یکجا ہونا ، شوہر کی بیوی کے ساتھ ہم بستری.

ناقص العقل پہلے لے بوسا
کرنے خلوت صحیح پھر تو آ

(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۷۷)۔ خلوت صحیحہ سے پورا مہر واجب ہو جاتا ہے۔ (۱۸۹۰ ، سیرة النعمان ، ۲۵۰)۔ آپ نے ان کی آرزو اس طرح پوری فرمائی کہ عقد تو کیا اور ایجاب و قبول کے بعد قبل از خلوت صحیحہ انہیں طلاق دے دی۔ (۱۹۷۳ ، کلام المرغوب ، ترجمہ کشف المحجوب ، ۳۳۶)۔ [خَلوت + صَحِیح (رک) / + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--- کَدَہ (---فت ک ، د) امذ.
رک : خلوت خانہ.

جز آہ ، کہ ہے محرمِ خلوت کدۂ دل
آگہ نہیں کوئی مرے رازِ نہاں پر

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۶۵)۔ نہایت دل تنگ ہو کر اپنے خلوت کدہ میں آ بیٹھا۔ (۱۸۰۳ ، گل بکاؤلی ، ۶۶)۔ گھاس اور پتوں سے بھوک کی حدت کم کر لیتا اور پھر اسی خلوت کدہ میں جا بیٹھتا۔ (۱۹۲۶ ، شرر ، فردوس بریں ، ۲۹)۔ وہ آج اس خلوت کدے سے باہر آ گئی اور سٹول پر بیٹھ گئی۔ (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۱۰۳)۔ [خَلوت + ف : کدَہ ، لاحقۂ ظرفیت].

--- کَرْنا محاورہ.
۱. خالی کرنا ، تخلیہ کرنا ، تنہا ہونا.

ان سب کو دے پان رخصت دیا
اپے تہا سو او محل خلوت کیا

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۹)۔ راجا نے پہلے برہمنوں کو خیرات دینے کے لیے جمع کیا پھر محل میں خلوت کی۔ (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب ، ۱ : ۳۳۷)۔ **۲. تنہائی میں ملنا ، ہم بستر ہونا ، مباشرت کرنا.**

عورت سیں تو خلوت کر تو بچہ پنچھو جائے اوتر

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۱۳ (ورق))۔ عشرت کی خلوت کرنے خاطر پھولاں سوں سیج سنوارے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۲)۔ تو اس کے ساتھ خلوت کر اور اس کا خصم بن وہ تیری جورو بنے بعد اس کے اگر تو اس سے خوش وقت نہ ہو تو جہاں وہ چاہے اسے جانے دے (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۷۹)۔

مجھ سے خلوت جو نہیں کرتے ہو کیا دھڑکا ہے
ہوش میں آؤ تو تم کیا کوئی جلاد ہوں میں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۶۸)۔

---گہ امث.
رک : خلوت خانہ. دوسرے دن حسب دستور جب مالک کی بہن دلہن بنکر قطبوں کی خلوت گہ میں گئی تو مالک بھی زنانے کپڑے پہن کر سہیلیوں کے ساتھ گیا۔ (۱۹۱۱ ، سیرة النبی ، ۱ : ۲۳۱)۔ نہایت عاجزی و زاری کے ساتھ خلوت گہ میں بیٹھے۔ (۱۹۷۴ ، انفاس العارفین ، ۲۳۵)۔ [خَلوت + ف : گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---گُزِیدَہ (---ضم گ ، ی مع ، فت د) صف.
خلوت نشیں ، تنہا ، الگ تھلگ.

پروانہ پاس شمع کے ، بلبل ہے گل کے پاس
اک میں کہ تیری بزم میں خلوت گزیدہ ہوں

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۲۸)۔ [خَلوت + ف : گُزیدہ ، گُزیدن ۔ اختیار کرنا].

---گُزِین (---ضم گ ، ی مع) صف.
گوشہ گیر ، خلوت نشین.

گوہر فشاں لبِ دریا نثار سُن
موتی ہوا ہے شرم سیں خلوت گزیں آب

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۱۳)۔

شاد ہوں کیا وعدۂ فردا سے اے خلوت گزیں
یہ تو ممکن ہی نہیں ہے تو جہاں ہو کوئی ہو

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۷۲)۔

ہوا جس وقت سے خلوت گزیں ہوں
زمیں ہے سخت اور دور آسمان سات

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۶۳۱)۔ [خلوت + ف : گُزیں ، گُزیدن ۔ اختیار کرنا].

---گُزِینی (---ضم گ ، ی مع) امث.
گوشہ نشینی ، تنہائی پسندی. اگر انبیائے اولوالعزم فقراء گوشہ نشیں کے مانند خلوت گزینی فرماتے اپنی ہی فلاح کی خبر مناتے تو مخلوق ساری ہدایت دین خدا سے محروم رہ جاتی اور سارا عالم ظلمت کفر سے بے نور ... رہتا۔ (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۸)۔ ذکر الٰہیٰ کی خاطر گوشہ نشینی خلوت گزینی ... سچا اور شدید جذبہ انسان میں ابھارتی ہے۔ (۱۹۸۰ ، نذر حمید احمد خان ، ۱۳)۔ [خلوت + گزین (رک) + ی ، لاحقہ کیفیت].

---نَشِین (---کس نیز فت ن ، ی مع) صف.
۱. لوگوں سے علیحدگی اختیار کرنے والا ، تنہائی میں بیٹھنے والا ، گوشہ گیر.

مت نصیحت کر مجھے اے زاہدِ خلوت نشیں
عشق میں کچھ زور نشیں ہے بازوے تدبیر کا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۸۰).
ہوا ہے روح سے منظور پردہ جسمِ خاکی کو
مگر کاشانۂ دل میں کوئی خلوت نشیں آیا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۶۰).
لیکن یہاں میں خلوت نشیں ہوں
ہوں اس طرح پر گویا نہیں ہوں
(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۲۸). ۲. **پوشیدہ ، چھپا ہوا.**
دل منیں آ کر ہوا خلوت نشیں تیرا خیال
غم ترا سینے میں میرے راز کا ہمراز ہے
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۰).
خاک پر رکھی ہوئی تھی کہنہ قدروں کی جبیں
اور نئی قدریں تھیں قصرِ ذہن میں خلوت نشیں
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۵). [خلوت + ف : نشین ، نشستن - بیٹھنا].

--- نِشِینی (--- کس نیز فت ن ، ی مع) امث.
گوشہ گیری ، تنہائی پسندی ، عزلت نشینی. اسباق کے اوقات مقرر کر کے باقی ماندہ وقت خلوت نشینی میں گزارنے کا مشورہ دیا. (۱۹۸۵ ، سشاپیرسرحد ، ۱۳). [خلوت + نشین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- و جَلْوَت (--- و مع ، فت ج ، سک ل ، فت و) امث.
تنہائی اور محفل ، گھر کے اندر اور باہر ، پوشیدہ اور ظاہر. ان کو ہر وقت اپنی خلوت و جلوت کی صحبت میں شرکت کا موقع عطا فرماتے تھے. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، حسن نظامی ، ۱۱). وہ سائنس کے خلوت و جلوت کے ساتھی بن گئے. (۱۹۷۷ ، سائنس احمد علی ، ۲۷). [خلوت + و (حرفِ عطف) + جلوت (رک)].

خَلْوَتی (فت خ ، سک ل ، فت و) صف.
۱. **اکیلا رہنے والا ، تنہا ، خلوت نشین ، تنہائی پسند.**
کرے گی برقِ جمال اس کی بند آنکھوں کو
وہ خلوتی اگر اے انجمن نظر آیا
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۳).
عجب ہے آج تک اکبر سے تم نہیں واقف
وہ خلوتی بھی ہے یاروں کا آشنا بھی ہے
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۳۰۳).
بارگراں ہے ہو سبک خلوتئ حریمِ قدس
قیدِ حیات سے نکل بزم میں بار یاب ہے
(۱۹۲۳ ، انجم کدہ ، ۴۲). ۲. **تنہائی کا شریک ، ہمراز ، بے تکلف دوست.**
او فیاض ساقی کے بزم لطیف   دیکھت ہو رہیا خلوتی ات حریف
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۶).
لایا ہے مرا شوق مجھے پردے سے باہر
میں ورنہ وہی خلوتیِ رازِ نہاں ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۶).
یہ کس حیرت فزا سے خلوتی ہوں
کہ عالم ہے مکاں میں لامکاں کا
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۳۴).
اپنی نظروں میں نشاطِ جلوۂ خوباں لیے
خلوتئ خاص سونے بزمِ عام آہی گیا
(۱۹۵۵ ، مجاز ، آہنگ ، ۱۳۲). ۳. **شاہی حرم سرائے اودھ کی وہ عورت جس سے متعہ کر لیا جاتا تھا.** خلوتیاں یعنی جن سے متعہ کر لیا گیا تھا مگر جو بعض ادنٰی قسم کی خدمات بھی انجام دیتی تھیں. (۱۹۵۶ ، بیگماتِ اودھ ، ۲۰۲). ۴. **درویشوں کے ایک فرقہ کا نام.** کہتے ہیں کہ اصلی فرقہ خلوتی تھا ان سے بیرامی نکلے اور بیرامیوں سے حمزائی. (۱۸۸۱ ، کشاف اسرار المشائخ ، ۲۱۶). [خلوت + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- باتیں (--- ی مع) امث ؛ ج.
تنہائی میں کی جانے والی باتیں ، راز و نیاز.
اسقدر نام خدا ناداں ہے وہ نازنیں
محفلوں میں خلوتی باتیں سکھانا چاہیے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۷۳۹). [خلوتی + باتیں ، بات (رک) کی جمع].

خَلْوَتِیَہ (فت خ ، سک ل ، فت و ، کس ت ، شد ی بفت) امذ.
رک : خلوتی معنی نمبر ۴. بگڑ کر بولا - خلوتیہ طریق کے ایک بزرگ نے آپ کا ذکر اخباروں میں دیکھ کر مجھ کو بھیجا ہے. (۱۹۱۱ ، روزنامہ سفرمصروشام ، حسن نظامی ، ۷۲). [خلوتی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خُلُود (ضم خ ، و مع) امذ.
۱. **ہمیشگی ، دوام ، ابدیت.**
لازم آوے شرک تب توحید میں
وہ تو باطل ہے ازل سے تا خلود
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۹۰). مگر خلود تو صرف خدا ہی کی ذات کو ہے. (۱۸۹۱ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۴۷). ابد و سرمد کا اطلاق جس طرح خلود پر ہوتا ہے بالکل اسی طرح مدت زندگی پر بھی ان کا استعمال ہوتا ہے. (۱۹۷۳ ، انفاس العارفین ، ۲۸۵).
۲. **بقا ، قیام ، زندگی.**
شیر اچھا ہے جسے مہلت یک روزہ ملی
یا وہ گیدڑ جسے بخشا گیا صد سالہ خلود
(۱۹۳۷ ، بہارستان ، ۱۲۳). ادبیت عالیہ کا امتیاز خلود پر ہے عظیم ادب کا خصوصی نشان اس بات کا متقاضی ہے کہ اس کو بقائے دوام حاصل ہو. (۱۹۷۲ ، اردونامہ ، کراچی ، ۴۱ : ۹۵). [ع : (خ ل د)].

--- فِی النّار (--- کس ف ، غم ی ، ال ، شد ن) امذ.
ہمیشہ آگ میں رہنا ، ہمیشہ جہنم میں رہنا. ایسے اعتقاد رکھنے والے خلود فی النار سے محفوظ ہیں. (۱۹۰۶ ، مصباح الکلام فی طریق الاسلام (تاریخ نثر اردو ، ۱ : ۳۳۶)). وہ احکام شریعت بھی، دین کا حصہ ہونے چاہئیں جن کی خلاف ورزی کو خلود فی النار

کا موجب قرار دیا گیا ہے. (۱۹۷۲ ، سیرت سرورِ عالم ، ۱ : ۳۷۲). [خلود + ع : فی - میں + رک : ال (۱) + نار (رک)].

--- نار کس اضا ، امذ.
رک : **خلود فی النار**. جو کوئی اولیا اللہ سے عداوت رکھتا ہے تو گویا وہ اللہ سے عداوت رکھتا ہے اگرچہ اس سے اس کفر تک نہیں پہنچے جو ان کے خلود نار کا سبب ہو. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۹). مومنین کے لیے بکرمہ تعالٰی خلود نار یعنی ہمیشہ جہنم میں رہنا نہیں. (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم (ترجمہ مولانا احمد رضا خاں بریلوی : تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی) ، ۹).

خُلُوص (ضم خ ، و مع) امذ.
حقیقی محبت ، سچا لگاؤ ، دلی تعلق ، اخلاص ، صداقت ، پاکیزگی. خدا کی طرف خلوص دل سے متوجہ ہوا تو مالامال ہوگیا. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۱۴). خدا کی رحمت خلوص رکھنے والوں سے بہت ہی قریب ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۷۸). وہ سراپا خلوص و محبت کا پیکر تھیں. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۰۵). [ع : (خ ل ص)].

--- کار صف.
مخلص ، سچا دوست ، محبت اور خلوص رکھنے والا. میں صرف ایک خلوص کار کی طرح تمہارے گھر میں آتا جاتا رہوں گا. (۱۹۷۱ ، فہمینہ ، ۲۶۹). [خلوص + کار (رک)].

خُلُوع (ضم خ ، و مع) امذ.
کسی ہڈی کا جوڑ پر سے اکھڑ جانا. اس جوڑ کے خلوع جسم کے کسی دوسرے جوڑ کی نسبت زیادہ کثیر الوقوع ہیں. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح ، ۲۹۰). [ع : (خ ل ع)].

خَلُوق (فت خ ، و مع) امذ.
ایک خوشبو جو عنبر ، مشک اور کافور کی آمیزش سے بنتی ہے ، غالیہ ، ارگجا. اللہ تعالٰی نہیں قبول کرتا نماز اس شخص کی جس کے بدن میں کچھ بھی خلوق ہے. (۱۸۳۳ ، تذکیر الاخوان ، ۲۲). تین آدمی ہیں کہ ان کے پاس فرشتے نہیں آتے. کافر کے بدن کے پاس ... خلوق کے خوشبو لگانے والے کے پاس اور ناپاک آدمی کے پاس. (۱۹۵۶ ، مشکوٰۃ شریف (ترجمہ) ، ۱ : ۱۰۵). [ع].

خَلْوَہ (فت خ ، سک ل ، فت و) امذ
رک : **خلوت.**

کیا گھر ہے اک کعبہ ترا ہر قلب ہے خلوہ ترا
دیدار حق جلوہ ترا کوچہ ترا باغ ارم

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۱۰۲). [ع : خَلْوَۃ (خ ل و)].

خِلْوَہ (کس خ ، سک ل ، فت و) امذ.
(حیاتیات) **کسی عضو مرکب کا چھوٹے سے چھوٹا جزو یا حصہ ، ایسے چند اجزا یا حصص کے ملنے سے عضو بنا کرتا ہے ، خوشہ نما غدود** (انگ : Acinus) (مخزن الجواہر ، ۳۵۰). [ع : (خ ل و)].

خَلَوی (فت خ ، ل) صف.
(حیاتیات) **خلیہ (رک) سے متعلق یا منسوب ، خلیہ دار.** کیسہ ایک کثیر خلوی ڈنڈی پر واقع ہوتا ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتات ، ۲ : ۵۸۵). اسپا ایک یک خلوی حیوان ہے. (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے ، ۱۷). [ع : (خ ل و) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- اِسْتِحالَہ (--- کس ا ، سک س ، کس ت ، فت ل) امذ.
(حیاتیات) **خلیہ کا ایک حالت سے دوسری حالت میں بدل جانا ؛ غذا کا جزو بدن بن جانا ، مادۂ حیات کا تحلیل ہونا.** پھپھوند کی غذائی ضرورتیں بدل جاتی ہیں اور بعض حیاتی کیمیاوی تعاملات میں جو خلوی استحالے میں بنیادی اہمیت رکھتے ہیں ان میں رخنے پڑ جاتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۷۲). [خلوی + اِستحالہ (رک)].

--- بُلْعُوم (--- ضم ب ، سک ل ، و مع) امذ.
(حیاتیات) **خلیہ کا حلق.** خلوی دہن ... سے پیچھے ایک مختصر سا طولی نشیب ہوتا ہے جسے مری یا خلوی بلعوم کہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے ، ۳۸). [خلوی + بُلْعُوم (رک)].

--- تَخْتی (--- فت ت ، سک خ) امث.
(حیاتیات) **خلیے کی مرکزی تقسیم کے اختتام پر خط استوائی خطے میں مرکزی گلی کے ریشوں پر سیلولوز کے چھوٹے چھوٹے ذرات جمع ہو جاتے ہیں ، یہ سیلولوز کے ذرات آپس میں مل کر ایک پتلی جھلی بناتے ہیں جس کو خلوی تختی Cell Plate کہتے ہیں** (مبادی نباتات ، سید معین الدین ، ۱ : ۲۸۹). [خلوی + تختی (رک)].

--- تَقْسِیم (--- فت ت ، سک ق ، ی مع) امث.
(حیاتیات) **خلیے کا بٹ جانا جس سے اور خلیے وجود میں آتے ہیں.** خلوی تقسیم اور تکثیر ، یہ ایک ایسا مظہر ہے جو نباتات اور حیوانات میں عام طور پر پایا جاتا ہے. یہ نباتات یا حیوانات چاہے یک خلوی عضو کے ہوں یا کثیر خلوی ، خلوی تقسیم کا ہونا ضروری ہے. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتات ، ۲۸۱). [خلوی + تقسیم (رک)].

--- جوڑ (--- و مع) امذ.
(حیاتیات) **خلیوں کا آپس میں ملاپ.** اس میں نہ صرف یہ لازمی ہے کہ جراثیم زندہ ثابت سالم رہیں بلکہ ان کا خلوی جوڑ و ملاپ بھی ازحد ضروری ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۹۷). [خلوی + جوڑ (رک)].

--- دہن (--- فت د ، ہ) امذ.
(حیاتیات) **خلیہ کا منہ جو قیف نما سوراخ کی طرح ہوتا ہے.** یہ ... ایک نکلہ نما حیوان ہے جس کے دونوں سرے نوکدار ہوتے ہیں اس کے اگلے سرے پر ایک قیف نما سوراخ ہوتا ہے جسے

خلوی دہن کہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے ، ۳۸). [خلوی + دہن (رک)].

---دیوار (---ی مع) امث.
(حیاتیات) **خلیے کے اطراف کی جھلی نما دیوار جو خلیے کا بے جان حصہ ہوتی ہے.** انگ : **Cell Wall**). خلوی دیوار مردہ اشیا یا مادوں پر مشتمل ہوتی ہے جو خلیے کے لیے ڈھانچہ بناتی ہے. اس سے خلیوں کو مضبوطی حاصل ہوتی ہے. (۱۹۶۲ ، مبادی نباتیات ، ۲۶۳). [خلوی + دیوار (رک)].

---غِشاء (--- کس غ) امث.
(حیاتیات) **خلوی غشا (Cell Membrane) یہ پتلی ، جاندار ، نیم سرایت پذیر جھلی ہوتی ہے جو خلیہ کو گھیرتی ہے اور نخزمایہ کی بیرونی حد بندی کرتی ہے.** (معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۱). [خلوی + غِشاء (رک)].

---لَون (---و لین) امذ.
(حیاتیات) **خلیہ کا رنگ.** یہ جھلی کیمیائی اعتبار سے پروٹین اور لپڈ ... مادوں پر مشتمل ہوتی ہے اور اس میں خلوی لون (**Cell Pigment**) بھی پایا جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات، ۹۷). [خلوی + لَون (رک)].

---مافِیہ (---ی مع) امذ.
(حیاتیات) **خلیہ کی نخزمایہ میں پائے جانے والے مشمولات.** اس نے دیگر زندہ بافتوں کا بھی مشاہدہ کیا لیکن خوردبین ناقص ہونے کی وجہ سے اسے خلوی مافیہ نظر نہ آ سکے. (۱۹۶۹ ، مبادی نباتیات ، معین الدین ، ۱ : ۲۵۳). [خلوی + ع : مافیہ ـ جو کچھ اس میں ہے].

---مُقَسِّمَہ (---ضم م،فت ق،شد س بفت،فت م)امذ.
(حیاتیات) **پودے کی جڑ اور تنے کے سرے کی نموپذیر بافت جو بڑھتے اور تقسیم ہوتے ہوئے خلیوں پر مشتمل ہوتی ہے.** راس پر ایک کوچک خلوی مقسمہ ہوتا ہے اس میں میان تہ سے الگ کوئی ادمہ زا نہیں ہوتا. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۶۳۰). [خلوی + مُقَسِّم (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---نِظام (--- کس ن) امذ.
(حیاتیات) **خلیوں کا قدرتی بندوبست یا انتظام.** بعض جراثیم یا خرد نامیے ... جیسے ہی وہ جسم میں داخل ہوتے ہیں انسان اور جانوروں کے جسم کا خلوی نظام ان جراثیم کی نشوونما کو روکنے اور ان کا قلع قمع کرنے کے لیے اپنی خلوی فوج کو حرکت میں لاتا ہے. (۱۹۶۹، امراضی خرد حیاتیات، ۱۵). [خلوی+نِظام(رک)].

خَلَوِیّات (فت خ ، ل ، کس د ، شد ی) امث.
(حیاتیات) **وہ علم جس میں خلیوں کی ساخت اور تقسیم وغیرہ تمام پہلوؤں کا مطالعہ کیا جاتا ہے ، علم خلیات** (انگ: **Cytology**). اس کی ایک شاخ خلویات کہلاتی ہے جس میں خلوی ساخت اور خلیوں کی تقسیم وغیرہ کے متعلق معلومات حاصل کی جاتی ہیں. (۱۹۳۱ ، پودے اوران کی زندگی ، ۱۱). نسیجیات ... اور خلویات ... جیسے اہم ترین شعبہ ہائے علم اسی کی کوکھ سے نکلے. (۱۹۸۴ ، ابتدائی حیوانیات ، ۹). [خلوی (رک) + ع : ی + ات ، لاحقۂ جمع].

خَلَہ (فت خ ، ل) امذ.
۱. **چبھن ، درد ، درد جو بعض وقت پہلو یا جوڑوں میں یکلخت محسوس ہو ، ریح جس کی وجہ سے انتڑیوں میں درد ہو.** خواجہ نے عرض کیا خلہ میں مبتلا تھا خون تھوکتا تھا ہچکی آتی تھی. (۱۹۳۶ ، سوانح خواجہ بندہ‌نواز ، ۲۷). ۲. **چپو ، بانس جس سے کشتی چلاتے ہیں ، پتوار ؛ کوئی تیز چیز جس سے سوراخ کریں ، سوئی ، آر ، سوا ؛ کوئی چیز جو آہستہ آہستہ رفع ہو ، تجارتی تحریر جس پر حاکم کے دستخط ہوں ؛ فضول گفتگو** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ف].

خَلَّہ (فت خ ، شد ل بفت) امذ.
ترشۂ سرکہ میں ادویہ کے محلولات. خلہ (**Aceta**) یہ ترشۂ سرکہ میں نہ کہ سرکہ میں ، ادویہ کے محلولات ہیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۳۰). [ع : خَلّ].

خُلَّہ (ضم خ ، شد ل بفت) امث.
وہ گھاس جس میں حلاوت اور مٹھاس ہو. خلہ ایک قسم کی شیریں گھاس ہے جس کو اونٹ خورش کرتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۷۳). [ع : خُلَّة].

خَلِّیّات (فت خ ، ل ، کس ہ ، شد ی) امث.
(حیاتیات) **رک : خلویات.** خلیہ کا تفصیلی اور انفرادی مطالعہ خلیات(**Cytdiogy**) کہلاتا ہے. (۱۹۸۴ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۲). [خلئی ـ خلوی (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

خَلّی (فت خ ، شد ل) امذ.
سرخ یاقوت کی ایک قسم جو سرکے کے رنگ سے مشابہ ہوتا ہے. بعد اس کی خلی ہے مثل سرکہ کے سرخ ہوتا ہے بعضے اس کو گلناری کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۹). پھر میگوں یعنی جو شراب سرخ کے ہمرنگ ہو پھر خلی کہ جو سرکے کے رنگ سے مشابہ ہو. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۶۲). [خَلّ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَلْیا (فت خ ، سک ل) امث.
خالہ کی تصغیر(پلیٹس ؛ جامع اللغات). [خالہ (رک) + یا ، لاحقۂ تصغیر].

---ساس امث.
ساس کی بہن. خلیا ساس ، چچیا ساس ، پُھپھیا ساس غرض سارے کنبے میں ... کوئی اتنی نہیں جس کے پاس بیٹھ کر تم کچھ آدمیت سیکھو. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۵۲). ساس اور

خلیا ساس دونوں اردلی میں کھڑی ہیں. (لڑکیوں کی انشا ، ۲۰). [خلیا + ساس (رک)].

---ساس کِن ساسوں میں ، کودوں کا بھات کِن بھاتوں میں کہاوت.
خلیا ساس کوئی رشتہ دار نہیں اور جوار کا بھات فضول کھانا ہے ، فضول رشتوں کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

---سُسْرا (---ضم س ، سک س) امذ.
خلیا ساس کا خاوند (ا پ و ، ۷ : ۸۰ ؛ جامع اللغات). [خلیا + سسرا (رک)].

خَلِیّات (فت غ ، کس ل ، شد ی) امذ ؛ ج.
(حیاتیات) خلیہ (رک) کی جمع. عرضی وریدوں اور طولی وریدوں کے ملاپ سے ہرکار اڑانی حصہ خانوں میں تقسیم ہو جاتا ہے ان کو خلیات کہا جاتا ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۳۴). ایبری اور فائیٹا کے کثیر خلوی جنسی اعضا کے گرد ایک حفاظتی دیوار ہوتی ہے جو غیر زرخیز خلیات کی بنی ہوتی ہے. (۱۹۷۰ ، برائیوفائیٹا ، ۲). [خَلِیّہ (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---اَبْیَض کس صف(---فت ا ، سک ب ، فت ی) امذ ؛ ج
(حیاتیات) خون کے سفید یا بے رنگ جسیمے (انگ: Leucogytes). کچھ ایسے خلیات بھی ہیں جو ... کئی دنوں تک فنا نہیں ہوتے ، خلیات ابیض ان کی ایک بہترین مثال ہیں. (۱۹۶۳ ، ماہیت امراض ، ۱ : ۳۳). [خلیات + ابیض (رک)].

---آکِلَہ کس صف(---کس ک ، فت ل) امذ ؛ ج.
(حیاتیات) خون کے سفید یا بے رنگ جسیمے وغیرہ ایسے خلیات جو بیرونی اجسام اور مضر مادوں خصوصاً متعدی جراثیم کو جذب اور ہلاک کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں (انگ: Phagocytes).
یہ ایک سائع الاقضا سے متعلقہ فعل ہے جس کو خلیات آکلہ و نظام شبکیہ مبطنہ مل کر انجام دیتے ہیں. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۷). [خلیات + آکل (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---کَبِیرَہ کس صف(---فت ک ، ی مع فت ر) امذ ؛ ج.
(حیاتیات) بڑی جسامت کے طبعی نواتی خلیات. حمل کے چوتھے مہینے جنین میں ... طبعی نواتی خلیات کی بناوٹ شروع ہو جاتی ہے لیکن ایک قابل غور صفت ان کی جسامت جوانی کے زمانے کے طبعی خلیات کی نسبت زیادہ ہوتی ہے. ان کو خلیات کبیرہ (Marcrocytes) کہا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۶۶۹). [خلیات + کبیر (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خَلِیّاتی (فت غ ، ی مع بشد) صف.
رک : خلوی. مضر مادوں کو کیفر کردار تک پہنچانے والے خلیات کو ... خود مختار یک خلیاتی ذی روح قرار نہیں دیا جا سکتا. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۳۳). [خلیات + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دِیوار (---ی مع) اث.
رک : خلوی دیوار. پائیفا ... کی خلیاتی دیوار مختلف کیمیاوی مادوں سے بنی ہوتی ہے. (۱۹۷۰ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۵). [خلیاتی + دیوار (رک)].

---لَون دانَہ (---و لین ، فت ن) امذ.
(حیاتیات) ایک تنفسی رنگ جو ہوائی تنفس والے جسیموں میں کثرت سے پایا جاتا ہے (انگ :). یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہوگی کہ حشرات میں دروں خلیاتی تنفسی لون دانے ... جنہیں خلیاتی لون دانے کہتے ہیں کافی مقدار میں موجود ہوتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۲۰). [خلیاتی + لون (رک) + دانہ (رک)].

---نَظَرِیَہ (---فت ن ، ظ ، کس ر ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
(حیاتیات) یہ نظریہ کہ نباتات اور حیوانات سب خلیوں سے بنے ہوتے ہیں. ۱۸۳۸ء میں ایک جرمن سائنس دان شیلائیڈن نے یہ مفروضہ پیش کیا کہ تمام پودے خلیوں سے بنے ہوتے ہیں ... شوان (Schwann) نے ۱۸۳۹ء میں اس مفروضہ سے اتفاق کیا اور کہا کہ پودوں کی طرح جانور بھی خلیوں سے بنے ہوتے ہیں ۱۸۳۹ء میں اس نظریے کو خلیاتی نظریہ (Cell Theury) کا نام دیا گیا. (۱۹۸۵ ، جنرل سائنس ، ۲۳). [خلیاتی + نظریہ (رک)].

---خَلِیّانی (فت خ ، کس ل ، شد ی) صف.
رک : خلیاتی ، تراکیب میں مستعمل. [خلیہ (بحذف ہ) + انی ، لاحقۂ صفت].

---حَوض (---و لین) امذ.
(حیاتیات) کسی عضو یا خلیے میں باریک جوف جس میں ہوا یا سیال شے ہو (انگ: Vacrole). ایک کھوکھلی میخ جس کو سکولر بیل کہتے ہیں ایک خلیانی حوض میں تیرتی ہے. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۵۵). [خلیانی + حوض (رک)].

خَلِیتا / خَلِیتَہ (فت خ ، ی مع /فت ت) امذ.
۱. تھیلی ، کیسہ.

خلیتے میں تھے کاڑیا یک چیز بھار
کیا بہوت تعریف اس بے شمار

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۹۶). بقال کی دانائی سب خلیتان میں ملتی ہے. (۱۷۶۵ ، چہ سرہار ، ورق ، ۳۳/ب). ۲. سوت کی جالی دار تھیلی جس میں ایک حلقہ دار سلاخ ہوتی ہے ، عام طور پر اس میں شیر وغیرہ رکھتے ہیں ؛ پنجرہ. ہاتھ میں شیر اور بغل میں شیر کا خلیتہ پاؤں میں فوجی لانگ بوٹ ... یہ ہے اس بزرگ شاعر کا حلیہ. (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی پشاوری ، ۲۰). ۳. لمبا کرتا (نوراللغات). ۴. لفافہ (اسپرولہ کے خط یا نسبت کے رقعے کا). عمر خان نے خلیتہ کھول کر خط نکالا اور پڑھ کر ماں کو

سنایا. (۱۹۶۳، نورمشرق، ۲۲). [خَریطہ (رک) کا بگاڑ].

خَلیج (فت خ، ی مع) امث.
۱. (جغرافیہ) **وہ قطعۂ آب جو تین طرف خشکی سے گھرا ہو اور ایک طرف سمندر سے ملا ہو، کھاڑی.** شکستہ ساحلوں میں بہت سی کھاڑیاں اور خلیجیں موجود ہوتی ہیں. (۱۹۷۵، معاشی و تجارتی جغرافیہ، ۳۹). ۲. **نہر، دریا** (جامع اللغات؛ پلیٹس). ۳. **درمیانی فاصلہ یا فرق، دوری؛ اختلاف.** علماً و مشائخ میں اہم اختلافات کی خلیج زیادہ وسیع ہو گئی. (۱۹۱۶، سوانح خواجہ معین الدین چشتی، ۱۵). علم ثقافت اور لسانیات کی درمیانی خلیج کے بڑھنے کا ایک نتیجہ یہ بھی ہوا. (۱۹۶۳، زبان کا مطالعہ، ۸۰).
[ع: (خ ل ج)].

---(کو) پاٹنا محاورہ.
فاصلے کو عبور کرنا، درمیانی رکاوٹ دور کرنا، اختلافات ختم کرنا. اس نظریے نے اس خلیج کو پاٹ دیا جو کلاسیکی طبیعیات نے مادے اور اشعاعی توانائی کے درمیان حائل کر رکھی تھی. (۱۹۷۰، جدید طبیعیات، ۳۷۹). یوں وہ خلیج جو ٹیڑھی ترچھی نظروں کے شہتیروں سے پاٹی جا رہی تھی جوں کی توں رہ گئی. (۱۹۷۸، بے سمت مسافر، ۱۸).

---پیدا ہونا محاورہ.
آپس میں شکر رنجی ہونا (مہذب اللغات).

---حائل/واقع ہونا محاورہ.
دوری پیدا ہونا، رنجش پیدا ہونا، اختلاف بڑھنا. ان میں اور تم میں ایک ناقابل گزر خلیج حائل ہو جائیگی. (۱۹۳۷، فرحت، مضامین، ۶: ۷۷). جب بھی اس اصول کی خلاف ورزی کی جائے گی... مروجہ املا اور زبان میں خلیج واقع ہو جائے گی. (۱۹۸۶، دنکارہ، اگست، ۳۷).

خَلیدَہ (فت خ، ی مع، فت د) صف.
چبھا ہوا.

یہاں تلک صحرا نوردی میں نے کی ہے بعد قیس
ہیں خلیدہ سیکڑوں کانٹے مرے چھالوں کے بیچ

(۱۸۴۵، کلیات ظفر، ۱: ۷۹).

صد شکر لاغری بھی ٹھکانے سے جا لگی
چشم عدو میں صورتِ خار خلیدہ ہوں

(۱۸۹۵، دیوان راسخ دہلوی، ۱۸۸). [ف: خَلیدَن - چبھنا، کا اسم مفعول بطور صفت].

---رُواں (---ضم ر) صف.
شکستہ دل، غم کا مارا ہوا.

کہا شاہ اس اے جہاں پہلوان
جو دشمن تھے ہے مجھ خلیدہ رُواں

(۱۶۳۹، خاور نامہ، ۹۰۳). [خلیدہ + رواں (رک)].

خَلیرا (فت خ، ی مج) صف؛ مذ.
خالہ کا بیٹا، خالہ زاد (بھائی).

ان میں تھا مسطح شریک اے باوفا
تھا خلیرا بھائی وہ صدیق اکبر کا

(۱۷۹۲، تحفۃ العجائب (ق)، باقر آگاہ، ۸۲). یہ لوگ کہتے ہیں کہ یوحنا اور عیسیٰ خلیرے بھائی ہیں. (۱۹۱۷، سفر نامہ بغداد، ۱۰۰). بری دانگوں کے ہاں جب لڑکے لڑکیاں بڑے ہوتے ہیں تو انہیں اپنے چچیرے، ممیرے، خلیرے اور پھوپھیرے بھائی بہنوں کا باپ یا ماں پکارا جاتا ہے. (۱۹۶۵، شاخ زریں، ۱: ۹۳). [خالہ (رک) + یرا، لاحقۂ نسبت مذکر].

خَلیری (فت خ، ی مج) صف مث.
خالہ کی بیٹی، خالہ زاد (بہن). میں قیاس کرتا ہوں کہ حور بانو کی خلیری بہن سے عقد ہوا. (۱۹۱۶، خطوط اکبر، ۲۳). [خالہ (رک) + یری، لاحقۂ نسبت مونث].

خَلیط (فت خ، ی مع) صف؛ امذ.
۱. **آمیزہ، مرکب (کسی شے کا) مثلاً شراب انگور اور کھجور کی شراب مخلوط کی ہوئی.** دو خلیطوں سے منع فرمایا اور عصیر اور نبیذ کے پینے سے تین دن کے بعد. (۱۸۶۶، تہذیب الایمان، ۳۰۵). نہ کوئی شے وجود میں آتی ہے نہ معدوم ہوتی ہے جو کچھ بھی ہے ان کا خلیط ہے یا انحلال. (۱۹۵۷، مقدمہ تاریخ سائنس، ۱: ۱۸۷). ۲. **شریک، ساجھی** (نوراللغات). ۳. **شوہر، خاوند** (اسٹین گاس؛ فرہنگ عامرہ). ۴. **خالہ، پھوپھی، ماموں یا چچا کی اولاد** (اسٹین گاس). ۵. (فقہ) **وہ شخص جو حق بیع میں شریک ہو مثلاً پانی کے حصے میں.** فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے شریک زیادہ حق دار ہے خلیط سے اور خلیط زیادہ حقدار ہے شفیع سے. (۱۸۶۷، نورالہدایہ، ۴: ۳۹). ۶. (منطق) **ایک عقیدہ کہ قوت اور صلاحیت ہمیشہ فعلیت سے پہلے ہوتی ہے.** ان ہی عقائد و خیالات میں ایک وہ عقیدہ بھی ہے جس کی تعبیر خلیط کے لفظ سے کی جاتی ہے. (۱۹۳۰، اسفار اربعہ، ۱، ۲: ۱۱۳۱). [ع: (خ ل ط)].

خَلیطَہ (فت خ، ی مع، فت ط) امذ.
۱. **رک: خلیتا.**

تو خلیطے لے کے اور یہ تھیلیاں
کس طرح پہنچے گا جلدی اے میاں

(۱۷۷۳، رموز العارفین، ۲۶). عمرو نے ایک ایک خلیطہ سب کے ہاتھ میں دیا. (۱۸۹۵، صندلی نامہ، ۱۱۸). ۲. **رک: خلیتا معنی نمبر ۴.** بیگم ... اب تم لوگ تینوں میں سے غور کر لو اور ایک جگہ طے کر لو لڑکی سیانی ہو چکی ہے، تو باقی خلیطے واپس کر دوں. (۱۹۶۳، نورمشرق، ۲۳). ۳. (خیمہ سازی) **خیمہ و لوازمات خیمہ رکھنے کا تھیلا**، شلیتہ (اپ و، ۱: ۲). [خَریطہ (رک) کا بگاڑ].

---طُوفان کس اضا (---و مع) امذ.

فساد کرنے والا شخص ، شرارتی آدمی ، بہتان لگانے والا شخص (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [خلیطہ + طوفان (رک)].

خَلیطی (فت خ ، ی مع) امث.
۱. رک : **خریطی ـ تھیلی** (نوراللغات). ۲. (عو) **گھر والی ، بیوی** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). [خلیطہ (رک) + ی ، لاحقۂ تصغیر یا تانیث].

خَلیعُ الْعِزار (فت خ ، ی مع ، ضم ع ، غم ا ، سک ل ، کس ع) صف.
۱. **بے لگام ، مطلق العنان ، آزاد ، خود کو ہر قسم کی ذمہ داری سے بری سمجھنے والا.** پہلے سے لوگ شریعت کا بہتیرا کچھ استخفاف کر رہے ہیں یہہ سن کر تو رہے سہے اور بھی خلیع العزار ہو جائیں گے. (۱۸۹۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۲۹۱).

کیا حق ہے کفر کا کہ خلیع العزار ہو
روکے نہ کوئی اس فرسِ بد لگام کو

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۰۴). ۲. **عادی ، خالی ، معرا.** اس واسطے یہ کتاب اس زیور سے خلیع العزار رہی. (۱۸۳۶ ، تذکرہ اہل دہلی ، ۸۱). [ع : خلیع (خ ل ع) + رک : ال (۱) + عزار].

خَلیفا (فت خ ، ی مع) امذ.
رک : **خلیفہ.**

طلب مدرسا میں ہوں نوسیک کے ریت
خلیفا ہے توں ہور مدرس پریت

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۱۰۰). استادوں اور خلیفاؤں کو دو دو اشرفیاں دیں اور پگڑی سندیلی باندھیں. (۱۹۲۹ ، خمار عیش ، ۳۲). [ع : خلیفہ (رک) کی تارید].

خَلیفائی (فت خ ، ی مع) امث.
خلیفہ کا منصب ، خلافت.

کئے میں نے خلیفائی کے سب کام
دیا سب کام کو میں نے سر انجام

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۷۵۱). [خلیفہ (رک) + ائی ، لاحقۂ کیفیت].

خَلیفَة (فت خ ، ی مع ، فت ف) امذ.
رک : **خلیفہ** (عربی تراکیب میں مستعمل). [ع : (خ ل ف)].

ـــُـ اللّٰہ (ـــ ضم ت ، غم ال ، شد ل بعد) امذ.
زمین پر خدا کا نائب ؛ حضرت آدم کا لقب ، (مراد) **آدمی ، انسان.** حقیقت کی رو سے یہ مدبر خلیفة اللہ اور ظلل اللہ ہے ہر اسکی تکمیل کے لیے صاحب شرع کی پیروی کرنا لازم ہے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۲۹۰). خلیفة اللہ آدم کیا گیا ، سر اطاعت خم کرو. (۱۹۰۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۶۱). اس زمین پر آپ کے بعد نہ کسی نئے نبی اور رسول کی ضرورت ہے نہ کسی خلیفة اللہ کی گنجائش. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۲۶). [خلیفة + اللہ (رک)].

خَلیفَہ (فت خ ، ی مع ، فت ف) امذ.
نائب ، جانشین ، (اللہ کا) نائب. ہو مراتب پائے ، جو خدا کے خلیفے کہوائے جکوئی خلیفے کوں سمجھیا سوں خدا کوں سمجھیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۰).

خلیفہ خدا کا ہے مہدی یہی　　سنو اور طاعت کرو تم سبھی

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۳۰).

تجھ کو وہ رتبہ ملا اے مشتِ خاک　　خاکساری نے خلیفہ کر دیا

(۱۸۶۵ ، کلیات ضامن ، ۱۶). میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں. (۱۹۳۲ ، سیرة النبی ، ۴ : ۷۳۷). ۲. **پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا نائب یا جانشین.**

نبی کا خلیفہ خدا کا خلیل　　بہ الہام و ہاتف نہ جبرئیل

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۱). پیغمبر آخرالزماں ہوئے اور وفات بھی پائی بعد ان کے چار خلیفہ ہوئے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۳۹). بحیثیت خلیفہ کے سلطان روم کسی مذہب فقہ کے مقلد نہیں ہیں. (۱۹۲۱ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۲۳). اس کے بعد عثمانی سلاطین نے خلیفہ کا لقب اختیار کیا. (۱۹۷۳ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۸ : ۹۹۶). ۳. **قائم مقام ، عارضی جانشین.** آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے مکّے سے ہجرت کی حضرت علی مرتضیٰ کو اپنا خلیفہ یا قائم مقام کر کے اپنے بچھونے پر سلا دیا. (۱۸۹۸ ، سرسید ، تفسیر القرآن ، ۴ : ۵۳). خلیفہ اوس شخص کو بھی کہتے ہیں کہ جسکو اپنا قائم مقام کریں. (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۱۱۳). ۴. (نماز) **حالت نماز میں امام کا وضو ٹوٹنے کی صورت اس کی قائم مقامی کرنے والا شخص.** اگر امام کو حدث ہووے تو مقتدیوں میں سے کسی کو خلیفہ کر دے پھر وضو کرے اور نماز جہاں وضو کیا ہے اس جگہ یا پہلی جگہ پر تمام کرے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۱ : ۱۲۰). ۵. **اوصاف و اطوار کے لحاظ سے کسی کا جانشین یا نمونہ.**

میں ہوں کہ سر آمد جنوں ہوں　　مجنوں کو خلیفہ میں کیا تھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۲).

نکلا پرے سے ایک جفاکار و کینہ خواہ
تھا کید میں خلیفۂ شیطان وہ روسیاہ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۳۷). ۶. (i) **سب لڑکوں سے زیادہ پڑھا ہوا شاگرد جسے استاد کے نائب کا درجہ حاصل ہو ؛ مانیٹر ؛ استاد کا بیٹا یا بیٹی.** مکتب میں خلیفہ کے بھی حکم استاد کے جیسے ماننا. (۱۸۳۴ ، تعلیم نامہ ، ۱ : ۱۳). جب معلم کو فرصت نہیں ہوتی تو مکتب کا کوئی اعلیٰ طالب علم جسے خلیفہ کہتے ہیں اپنے نیچے کے متعلموں کو سبق پڑھا دیتا ہے. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم ، ۶۲). (ii) (پہلوانی) **اکھاڑے کا سب سے زیادہ ہونہار پہلوان جو مرتبے میں استاد کے بعد تسلیم کیا جاتا ہو ، پہلوان کا قائم مقام.**

اے جنوں استاد بس خم ٹھونک کر آجائیے
ہاں خلیفہ ہم بھی دیکھیں پہلوانی آپ کی

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۵). ۷. **مرشد طریقت یا شیخ کا وہ خاص مرید جسے شیخ نے اپنی طرف سے بیعت لینے کی اجازت دی ہو ایسے شخص کو نائب مرشد کا درجہ حاصل ہوتا ہے.** یہ حضرت نصیرالدین کی جگہ چراغ دہلی کے خلیفہ تھے. (۱۹۰۳ ،

(۱۹۰۴ ، مقالات شروانی ، ۹۳). واحدی صاحب جو ایک طرح سے ان (خواجہ حسن نظامی) کے خلیفہ سمجھے جاتے تھے ان کی شخصیت کا ایک اور پہلو دنیا کے سامنے آیا. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۳۵). ۸. **نائی ، حجام ؛ جرّاح ؛ نانبائی ؛ درزی وغیرہ.** کاریگر و خلیفہ و خاص پز باورچی را نیز گویند. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۸۶). یہ دونوں سودائی نان بائی اور نائی بھی اس کے ہاں جانے لگے ... نان بائی شہر سے دو بجے رات کو اس جوگن کے پاس گیا تو اثنائے راہ میں میاں خلیفہ بھی ملے (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰۴). دو سوٹوں کا کھدر خریدا پھر اپنے درزی کے پاس لے جا کر بولے ، خلیفہ اسے راتوں رات تیار کر دو ، منہ مانگی سلائی دوں گا. (۱۹۱۰ ، قاتل ، ۲۸). بعض ایسی ججمان سو رہتے اور اونگھنے لگتے تھے خلیفہ لا کھ بک بک کر کے دماغ چاٹتے مگر بک بک لوری ہو جاتی. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۲۱ : ۹). [ع : (خ ل ف)].

--ٔ حَق کس اضا (---فت ح) امذ.
(تصوف) انسان کامل ، مکمل انسان. اصطلاح میں انسان کامل کو خلیفہ حق کہتے ہیں. (۱۹۲۱ ، مصباح التعرف ، ۱۱۳). [خلیفہ + حق (رک)].

--ٔ زَمین کس اضا (---فت ز ، ی مع) امذ.
رک : خلیفۃ اللہ. اگر داؤد کو خلیفۂ زمین فرمایا تو تیری امت کو بھی اسی خلعت سے مشرف کیا. (۱۸۳۶ ، مرغوب القلوب ، ۲۵۳). جس مخلوق کو آپ خلیفۂ زمین بنا رہے ہیں اس میں تو شر و فساد کا مادہ بھی ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۲۱). [خلیفہ + زمین (رک)].

خَلِیق (فت خ ، ی مع) صف.
خوش اخلاق ، صاحب خلق ، خوش خو ، مورت والا ، خلق والا.

نظر کو آوے ہے فیاض عصر شیر خدا
شفیق و مظہر فیض و خلیق و لکھ دینار

(۱۷۴۴ ، شاکرناجی ، د ، ۳۰۶). اوضاع و اطوار میں وہ حد سے بڑھ کر خلیق اور متواضع ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۳۹). مُلّا واحدی ... خلیق اور عاشق رسول تھے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۳۵). [ع : (خ ل ق)].

خَلِیل (فت خ ، ی مع) صف ؛ امذ.
۱. (أ) **سچا دوست.**

نبی کا خلیفہ ، خدا کا خلیل
بہ الہام و ہاتف نہ با جبرئیل

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۱).

تُمہیں ہے خلیل ہور تو نہیں کریم
تُمہیں ہے عزیز ہور تو نہیں حکیم

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱).

کیا خوب خلیل او خدا کے
باہر دئے بھید کوں بتا کے

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۴۴).

سن اے سالک جادۂ راہ الفت
محبِّ محمد خلیلِ خدا ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۷۳). (ii) **(تصوف) اوس کو کہتے ہیں جس میں محبت غالب ہو اور معشوق حقیقی پر بھی اطلاق کرتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۱۱۳). ۲. **لقب حضرت ابراہیمؑ.**

خلیل ہور کلیم ہور ذبیح ہور مسیح
زبان کھول ہر یک اپس کی فصیح

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ (ق) ، ۸۳۰).

سوف سیں مہمان کو رکھے کیوں نہ وہ عزیز
جو کارواں میں کعبۂ دل کا خلیل ہے

(۱۷۴۴ ، شاکرناجی ، د ، ۲۶۲).

پانی میں اس نے راہبری کی کلیم کی
آتش میں وہ ہوا چمن آرا خلیل کا

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲).

صدقِ خلیل بھی ہے عشق صبرِ حسین بھی ہے عشق
معرکۂ وجود میں بدر و حنین بھی ہے عشق

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۵۳). [ع : (خ ل ل)].

--ُ اللّٰہ (---ضم ل ، غم ا ، ل بمد) امذ.
اللہ کا دوست ، حضرت ابراہیمؑ کا لقب.

خدا ایسا بھی ہوتا ہے بنائیں جس کو خود بندے
سمجھتا تو خلیل اللہ یہ آزر کو سمجھاتے

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۰۹). حضرت موسیٰ کلیم اللہ تھے ، حضرت ابراہیم خلیل اللہ. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۲۲). [خلیل + اللہ (رک)].

---خاں فاختہ اُڑا چکے کہاوت.
ذرا سا کام کر کے بہت اترانے والے کے لیے طنزاً بولتے ہیں. ایک مرتبہ تم ہمارے پنجے میں پھنس کر چھوٹ گئے ہو. اب خلیل خاں فاختہ اڑا چکے، کل اسلحہ تم سے چھین لیے جائیں گے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۹۱).

---خاں نے فاختہ ماری کہاوت.
کسی سے اتفاقاً کوئی کام اچھا ہو جائے اور وہ اترائے تو کہتے ہیں (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---خانی امث.
زردوزی کا کام کی ہوئی جوتی. میر صاحب کو چھوٹی بیگم صاحب نے ایک خلیل خانی کی جوڑی عنایت کی. (۱۸۴۸ ، نوابی دربار ، ۶۷). [خلیل خاں (عَلَم) کہاوتوں میں مستعمل + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَلِیلی (فت خ ، ی لین) امث.
بکھرنا ، پریشان ہونا. قبضے پر ہاتھ ، تیور پر بل ، زلفیں خلیلی کو پیچتاب ، آنکھیں اُبلی ہوئی. (۱۹۰۱ ، قمر (احمد حسن) ، طلسم ہوشربا ، ۷ : ۹۲۰). [خلل (رک) سے متعلق].

خَلِیّہ (فت خ ، کس ل ، شد ی بفت) امث.
طلاق دی ہوئی عورت. بائن اور خلیہ اور بریہ طلاق کے کنایات ہیں سب میں آپ نے تین طلاقوں کا حکم فرمایا. (١٨٦٦ ، تہذیب الایمان ، ٣٧). [ع : خلیة (خ ل و)].

خَلِیَّہ / خَلْیَہ (فت خ ، کس ل ، شد ی بفت/فت خ ، سک ل ، فت ی) امذ.
١. **چھوٹا جوف دار خانہ.** ١٦٦٥ میں ... ہک (Hooke) نے سب سے پہلے خلیہ کی اصطلاح درختوں کے پوست میں پائے جانے والے نہایت چھوٹے اور جوف دار یا کھوکھلے خلاؤں کے لیے استعمال کی تھی. (١٩٦٣ ، ماہیت الامراض ، ١ : ٣١).
٢. (حیاتیات) **جانداروں (نباتات و حیوانات) کے جسم کی ایک بنیادی اکائی جو چھوٹے خانے کی شکل میں ہوتی ہے جس میں تخزمایہ بھرا ہوتا ہے. مادے کی ان جاندار اکائیوں کے ملنے سے بافتیں اور پھر بافتوں کے ملنے سے اعضاء و جوارح بنتے ہیں (انگ : Cell).** حیاتیات کے ماہروں نے نسیجیات کی ایک اور شاخ قائم کی ہے جس میں ... خلد وغیرہ کے اندر جو خلیے (خانے) پائے جاتے ہیں ان کی بناوٹ اور اجزاء کا مطالعہ کیا جاتا ہے. (١٩٣٢ ، حیوانیات ، ٥). تمام جانداروں کے اجسام چھوٹے خانوں کے بنے ہوتے ہیں. جنہیں خلیہ کہتے ہیں. (١٩٦٥ ، معیاری حیوانیات ، ١ : ١٠). [ع : خَلِیَّہ (خ ل و)].

---خوار (---و معد) صف ؛ امذ.
(حیاتیات) **بیرونی اجسام اور مضر مادوں خصوصاً متعدی جراثیم کو جذب اور ہلاک کرنے والا (خلیہ) ، جیسے خون کا سفید بے رنگ جسیمہ.** مذکورہ بالا تمام اعضاء میں طفیلی بین خلیاتی ہوتے ہیں ، خلیوں کے اندر داخل نہیں ہوتے مگر بعض اوقات خلیہ خوار خلیات کے اندر دیکھے جاتے ہیں. (١٩٦٣ ، حیوانی نمونے ، -). [خلیہ + ف : خوار ، خوردن = کھانا].

---خورا (---و مع) صف ؛ امذ.
(حیاتیات) رک : **خلیہ خوار.** اس نے یہ دریافت کیا کہ خون میں موجود سفید جسیمہ جس کو خلیہ خورا کہا جاتا ہے جاندار خلیہ ہے. (١٩٧٠ ، زعمائے سائنس ، ٣٦٦). [خلیہ + ف : خورا ؛ خوار ، خوردن = کھانا].

---رَس (---فت ر) امذ.
(حیاتیات) **خلیے کے وسطی حصے کے خالیے میں بھرا ہوا رس** (انگ : **Cell Sap**). ان خلیوں کے تخزمایہ مرکزہ اور خلیہ رس کے علاوہ سبز مادے بھی ہوتے ہیں. (١٩٣٨ ، عملی نباتیات ، ١٢٧). [خلیہ + رَس (رک)].

---کی دیوار (---ی مع) امث.
رک : **خلوی دیوار.** خلیہ کی دیوار. یہ نامیاتی مرکبات کی بنی ہوتی ہے بیشتر نباتات میں یہ خالص سیلولوز کی بنی ہوتی ہے. (١٩٦٣ ، ابتدائی نباتیات ، ٣٥).

---مائی صف.
خلیہ مایہ (رک) سے متعلق یا منسوب ، خلیہ مایہ کا. یہ تبادلہ خاق مرکزوں کے درمیان سنجوگتوں کے مابین پائے جانے والے خلیہ مائی پل کے ذریعے عمل میں آتا ہے. (١٩٧١ ، جینیات ، ١٣٧). [خلیہ + مایہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---مایَہ (---فت ی) امذ.
صاف ، غیر شفاف ، بے رنگ اور بے ساخت سیال مادہ جس کی نیم سیال حالت ہر وقت بدلتی رہتی ہے ، تخزمایہ کا وہ حصہ جو مرکزہ کے گرد ہوتا ہے (انگ: Cytoplasm). اس کے خلیہ مایہ میں ایک مرکزہ ایک پیالہ نما سبز مایہ اور دو انقباضی خالیئے پائے جاتے ہیں. (١٩٦٨ ، الجی ، ٣). [خلیہ + مایہ (رک)].

---نِسائی کس صف (--- کس ن) امذ.
(حیاتیات) **مادہ حیوانوں کا بیضہ خلیہ ، عورت کے مادۂ منی کا ایک خاص جوہر (انگ : Ovum).** خلیہ نسائی میں جب یہ جرثومہ داخل ہو جاتا ہے تو تحقیق جدید میں اس کو استقرار حمل کہتے ہیں. (١٩٥٩ ، تجدد امثال ، ٣٥). [خلیہ + نِساء (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَم (فت خ) (الف) امذ.
١. **کجی ، ٹیڑھ ، ترچھا پن ، خمیدگی ، جھکاؤ.**

پیری سے کمر میں اک ذرا خم
توقیر کی صورتِ مجسّم

(١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٢٩).

خم وہ کہ کٹیں دیکھ کے ابرو کی کمانیں
جو نوک کی لی جھک گئیں شرما کے سنانیں

(١٩٢٦ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ٢ : ٨٨). کسی حد سے گزرتے وقت ... مختلف رنگ کی شعاعوں میں خم یا انعطاف مختلف ہوتا ہے. (١٩٣٥ ، طبیعیات کی داستان ، ٢٠٣). ٢. (اَ) **پیچ ، بل ، گھونگھر (بالوں کا).**

طوقِ گلوئے دل ہے زلفِ صنم کا ہر خم
مشہور یہ مثل ہے یک سر ہزار سودا

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ١٣٦).

چین اس سے ہے کچھ مصحفیٔ خستہ کے دل کو
بلنے دو خمِ زلفِ پریشاں نہ نکالو

(١٨٢٣ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ١٧٨).

جس کی سانسوں کی مہک عطر کو شرماتی تھی
اس کی زلفوں کے خمِ مشک بداماں کو سلام

(١٩٦٥ ، دامنِ یوسف ، ٧١). (اا) **گھماؤ ، پھیر ، موڑ** (جامع اللغات). (ااا) **پھندا ، پھندے کا وہ حصہ جو گلے میں پڑتا ہے** (پلیٹس). ٣. (سپاہ گری) **ہاتھ کی کہنی سے اوپر کا حصہ (ڈنڈ) جو ورزش کی وجہ سے موٹا اور گٹھیلا ہو جاتا ہے ، اوپر کا بازو** (نوراللغات ؛ پلیٹس ؛ ا پ و ، ٨ : ٢٦). (ب) صف. **جھکا ہوا ، خمیدہ ، مڑا ہوا**

اتھی پیٹ خم راست مانند چنگ
انکھیاں سبز بد شکل ہور زشت رنگ
(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۱۰۶).

زاہد کے قدِ خم کوں مصور نے جب لکھا
تب کلک ہاتھ بیچ جو تھا سو عصا ہوا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۸).

غضب ہے اپنے عیبوں کا خیال آئے نہ انساں کو
کیا ہے شرمِ عریانی نے خم شمشیرِ عریاں کو
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۸۳).

نفس کا سلسلۂ تیز رک چلا آیا
کمر بھی خم ہے مرا سر بھی جُھک چلا آیا
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۵۵). [ف].

---اَبرُو کس اضا(---فت ا ، سک ب ، و مع) امذ.
بھوؤں کا جھکاؤ، بھوؤں کی کجی جو خوبصورتی کی علامت ہوتی ہے.

دلِ ظفر کو نہ رکھ تو تہِ خمِ ابرو
مبادا طاق سے یہ شیشۂ گلاب گرے
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۴۲).

جس پہ صدقے خمِ ابرو ہے وہ خم ہے تجھ میں
ہے جفا جو مگر اک شانِ کرم ہے تجھ میں
(۱۹۲۹ ، مطلعِ انوار ، ۵۲). [خم + اَبرُو (رک)].

---اَنْدَرْ خَم (---فت ا ، سک ن ، فت د ، سک ر ، فت خ) صف.
رک : خم در خم (پلیٹس). [خم + اَندَر (رک) + خَم].

---آوَر (---فت و) صف.
ٹیڑھا کرنے والا ، جھکانے والا. جس سے داب روک کا شکستی یا خم آور بوجھ حاصل ہوتا ہے. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ اور تجویز ، ۲ : ۳۶۷). [خم + ف : آوَر ، آوَردَن = لانا].

---بَجانا محاورہ.
رک : خم ٹھوکنا.

تھی تین کی یہ کشتی چوتھی کو اس میں چھوڑا
اس نے تو خم بجا کر تینوں کو دھر جھنجھوڑا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۸۷۲). ایک زنجیر آہنی کمر سے باندھے چٹ لنگوٹ کسے خم بجاتا چڑھے پٹھا سامنے آیا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۵۲).

---بَہ خَم (---فت ب ، خ) صف.
پیچ در پیچ ، بل کھایا ہوا ، گھونگر بالا.

پاؤں تک پہنچی وہ زلفِ خم بہ خم
سرو کو اب باندھیے آزاد کیا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۲).

کھل رہی ہے خندۂ گیتی کی زلفِ خم بہ خم
اس کُرے پر آج دامِ چشمِ گریاں ہے تو کیا
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۹).

رات چھا جاتی ہے جب لہرا کے گیسو خم بہ خم
دیدۂ شبنم سے موتی ٹوٹتے ہیں نم بہ نم
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۱). [خم + ب (حرفِ جار) + خَم].

---پَذِیر (---فت نیز کس ب ، ی مع) صف.
ٹیڑھا ہو جانے والا ، کج ہونے والا ، بل کھاتا ہوا. اسے ایک خم پذیر نلی کے ذریعے ... منتقل کیا جاتا ہے. (۱۹۳۵ ، طبیعیات ، ۳۶۳). [خم + پَذِیر ، پَذِیرُفتَن = قبول کرنا].

---پَڑنا محاورہ.
بل آنا ، جھکاؤ پیدا ہونا.

پڑے ابرو پہ مثلِ تیغ خم تھے
دلِ مضطرب پہ صدمے دم بدم تھے
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۳ : ۶۸۸).

---ٹھوک/ٹھونک کَر سامنے آجانا/آ کَھڑا ہونا
نڈر ہو کر مقابلہ کرنا ، مقابلے پر آنا. دو ایک نے میری پیٹھ ٹھوکی کہ شاباش بیٹے شاباش لیکن وہ لڑکا ایسا چیند باز تھا کہ جو خم ٹھوک کر سامنے آ کھڑا ہوا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۹۰). بعض اللہ کے بندے تو خم ٹھونک کر سامنے آجاتے اور مرزا سودا بن جاتے ہیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۸۳).

---ٹھونک کَر/کے مَیدان میں اُتَرنا/آنا محاورہ.
رک : خم ٹھونک کر سامنے آنا. صاحبِ انقلاب ہی ہے چاہے کوئی خم ٹھونک کے میدان میں آئے... یا ...دوسروں کے ظلم اٹھائے. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۸ : ۵). مولانا محمد علی اور شوکت علی خم ٹھونک کر میدان میں اترے انھوں نے سوچا کہ علی گڑھ مضبوط قلعہ ثابت ہو گا. (۱۹۷۵ ، محمود حسین ، خطبات محمود ، ۳۴).

---ٹھوکنا/ٹھونکنا/جھاڑنا محاورہ.
کشتی لڑتے وقت بازوؤں پر اس طرح ہاتھ مارنا کہ ان سے آواز نکلے ، لڑنے کے لیے تیار ہو جانا.

جو دنیا میں پڑتے نمازاں جو ہم
کرے تھے جو وے سخری ٹھوک خم
(۱۷۶۹ ، آخر گشت(ق) ، ۲۰۰).

وہ ہمیں ہیں عشق سے لڑتے ہیں جو خم ٹھونک کر
ورنہ ناسخ اس قدر کب پہلواں میں زور ہے
(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۹۶).

ڈنڈ پیل ، بھان مگدر ، لیزم سے خم کو جھاڑا
اس پیچ سے ہی گل رو بیٹھے کو دھر پچھاڑا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۵). کچھ دیر تک اکھاڑے سے خم ٹھوکنے کی آوازیں آتی رہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۲ : ۳۴). ایک قوی ہیکل تنومند پہلوان خم ٹھونک کر اکھاڑے میں اترا ہے. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۹۷).

---چَوگاں کس اضا(---و لین) امذ.

وہ لکڑی جس سے چوگان کھیلتے ہیں (جامع اللغات). [خم + چوگان (رک)].

--- خَطی (--- فت خ) صف ؛ سے خَمخطی.
منحنی خط ، انحنائی ، منحنی. مگر آخر میں دو ایک دفعات میں خمخطی محددات کی روشنی میں بھی ان عوامل کا جائزہ لیا جائے گا. (١٩٦٧ ، تشریحات سمتیہ ، ٩١). [خم + خط (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

--- دار صف.
بل کھایا ہوا ، پیچ دار ، گرہ گیر ، خمیدہ.
صحن چمن میں دیکھ ترے قد کی راستی
ہر سرو تجھ سلام کوں خمدار ہونے گا
(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ١٩٥). شیشے کی ایک ایسی خمدار نلی لو اور اس میں پانی ڈالو تو نلی کی دونوں شاخوں میں پانی ہمیشہ یکساں بلندی پر رہے گا. (١٨٨٩ ، مبادی العلوم ، ٣٦). ابھی آداب عرض کے سے انداز میں خم دار اور کبھی زہریلے سانپ کی طرح پاؤں کنڈلی مارے ہوئے. (١٩٨٢ ، دوسرا کنارا ، ٣٢). [خم + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

--- دَرخَم (--- فت د ، سک ر ، فت خ) صف.
رک : خم بہ خم.
نظارہ جو کیا میں تجھ مبارک حسن کا موہن
کھیا مجھ دل میں تیری زلف خم در خم کا خم آ کر
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٨٣). جو چھت بوسیدہ اور خم در خم رسیدہ دیکھو گے وہ سقف خانہ مسلم ہوگی. (١٨٨٣ ، مکمل مجموعۂ لکچرز واسپیچز ، ٦٧). اوریہی خم در خم فعلوں کے صادر ہونے کا واقعی سبب ہے. (١٩٢١ ، خونی شہزادہ ، ٩٦). [خم + در (حرف جار) + خم].

--- دَم (--- فت د) امذ.
ہمت ، جوش ، طاقت ، دم خم.
نسیم اینک وہی خم دم ہیں پیری میں جوانی کے
کسی دن بھی نہ ہم نے کم تمہارا بانکپن دیکھا
(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ٩٥). [خم + دم (رک)].

--- دینا ف م ؛ محاورہ.
جھکانا ، کبڑا کر دینا (پشت کے ساتھ) ، ٹیڑھا کرنا ، بل ڈالنا.
ضعیفی میں ہر اک کی پشت کو دیتا ہے خم گردوں
ابھی ہم ہیں جوان چندے وہ خم لینے کو بیٹھے ہیں
(١٨٠٠ ، دیوان ریختہ (مائکرو فلم) ، ٨٥). بچھے چاندی کی ڈنڈی میں خم دیا ہوا ہے. (١٨٨٥ ، بزم آخر ، ٢٦).

--- رُخَہ (--- ضم ر ، فت خ) صف.
(نباتیات) سرنگوں ، خمیدہ رخ (انگ : **Campylotropous**). اعلی بیض دان ، خم رخہ ، دو چداری مشیموں پر ا لے جھوتی ؛ کلغی دو قصّی. (١٩٤٣ ، مبادی نباتیات ، ٢ : ٨٩١). [خم + رُخ (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

--- رُخی (--- ضم ر) امث (شاذ).
ترش روئی ، کج ادائی ، بد مزاجی.
خم رُخی خوب نہیں ، مانو کہا آؤ ملو
آگے تم ملتے تھے جس خوبی سے تس خوبی سے
(١٨٠١ ، دیوان جوشش ، ١٧٨). [خم + رُخ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- رُو (--- و مع) صف.
ترش رو ، کج ادا ، مغرور ، بد مزاج.
جو صورت راستی کی چاہتا ہے تو نہ خم رو ہو
کہ ٹیڑھی شکل تو ہے بدنما تصویر سیدھی میں
(١٨٣٥ ، کلیات ظفر ، ١ : ١٧٠). [خم + رُو (رک)].

--- رُوئی (--- و مع) امث.
رک : خم رخی.
تو نہ کر اس زلف سے بل اے دلِ شامت زدہ
لاکھ کج خلقی کرے وہ لاکھ خم روئی کرے
(١٨٣٩ ، کلیات ظفر ، ٢ : ١٢٩).
بتوں ٹھہرے رہو تم اورسجدوں سے مناؤں میں
نہ خم روئی تمہاری مجھکو محرابِ عبادت ہو
(١٨٨٢ ، صابر ، ریاض صابر ، ١٨٣). اف : کرنا. [خم + رُو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

--- رَہنا ف م ؛ محاورہ.
جُھکا رہنا ؛ رُعب میں آنا ، دبنا.
ہے زمانہ وہ کہ مثلِ آسمان
جس کے آگے اہلِ رفعت خم رہے
(١٧٨٣ ، درد ، د ، ٢٩).
سمجھو نہ شاعر ہی ہیں
رستم بھی ہم سے خم رہا
(١٨٦١ ، کلیات اختر ، ١٩٨).

--- زُلف کس اضا(--- ضم ز ، سک ل) امذ.
١. زُلف کا بل ، بالوں کا پیچ.
دل خمِ زلف میں ناحق کو گرفتار ہوا
آ گیا کفر میں افسوس مسلماں میرا
(١٧٧٢ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ٢).
چین اس سے ہے کچھ مصحفی خستہ کے دل کو
رہنے دو خمِ زلفِ پریشاں نہ نکالو
(١٨٢٣ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ١٢٨).
کھینچ کر کیجئے معلوم کی کیا ہے خمِ زلف
ہیچ وہ شے ہے جو ہے نقد ونظر ہوں ہے
(١٩٦٨ ، غزال وغزل ، ٣٠). ٢. (تصوف) **خم زلف : عالم خلق اور تعینات کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ١١٠). [خم + زُلف (رک)].

---سِیدھا کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
لڑھ درست کرنا ، بل کھولنا ؛ راہ راست پر لانا.

مارِ زلفِ یار کا خم خوب سا سیدھا کروں
تیغ ابرو مار کر وہ مجھ پہ مرتے ہیں عبث
(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۳۱۷).

--- کَرْنا ف م.
۱. موڑنا ، حلقہ دار بنانا.

خاتونِ دو جہاں کے جگر کوں دیا ہے داغ
اس غم سوں خم کیا ہے گگن پر ہلال کوں
(۱۷۰۵ ، مرثیہ احمد (بیاض مراثی ، ۲)).

فقط زیبا ہے کیا سونے کی بالی
کرن سورج کی خم کر اس میں ڈالی
(۱۷۷۴ ، تصویرجاناں ، ۲۸). آہن گر نہائی پر لوہے کو خم کرنے کا کام زیادہ تر نہائی کے سونڈ پر کرتا ہے. (۱۹۷۶ ، فن آہن گری ، ۶۵). **۲. جھکانا.**

قدِ رعنا جب اپنا خم کیا بہرِ نماز اون نے
ہوا اوسوقت ساجد کعبہ محرابِ محمدؐ کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲).

ہے باغِ جہاں میں تجھے گر ہمتِ عالی
کر گردنِ تسلیم کو خم اور زیادہ
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۹). صرف طائف رہ گیا تھا جس نے گردن تسلیم خم نہیں کی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ ، ۳۰۳).

--- کَمَنْد (---فت ک ، م ، سک ن) امذ.
کمند کا حلقہ ، پھندا. وہ کیا جانتا تھا کہ گردش آسماں بلند کی خم کمند میں مجھکو لیے جاتی ہے. (۱۸۵۵ ، غزاوت حیدری ، ۲۰۳).

بجا ہوا تھا جو پیچ اس کی زلفِ پیچاں سے
اسیر کرنے کو میرے خم کمند ہوا.
(۱۸۷۴ ، نشید خسروانی ، ۴۴). [خَم + کَمَنْد (رک)].

--- کُن (---ضم ک) امذ.
(احشائیات) جسم کے کسی حصے کو جُھکانے والا (پٹھا) (انگ : **Flexor**). وسطانی ارتفاع جو عضلۂ کابہ عمودیہ اور خم کن عضلات پر مشتمل ہے اور تکلہ نما ہوتا ہے. (۱۹۳۴ ، احشائیات ، ۳۰۶). [خَم + ف : کُن ، کَرْدَن - کرنا].

--- کھانا محاورہ.
مڑنا ، جھکنا ، حلقہ دار ہونا ، پیچ دار ہونا.

ہوا دیکھ مالک ہو اس تھے دژم
نہیں کھائے کو ہی کے بازو بھی خم
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ (ق) ، ۵۸۹).

جب سر زلف صنم خم کھا گیا
کام اک عالم کا برہم کھا گیا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۹). یہ خط ... موسم سرما میں سمندروں پر شمالاً خم کھائے ہوئے ہیں. (۱۹۶۷ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ۵۲). **۲. رعب میں آنا ، رام ہونا ، قابو میں آنا.** وہ جانتا تھا کہ ادین جیسے وحشی کو رام کرنا ٹیڑھی کھیر ہے مگر ادین تیر اور تلوار سے خم کھانے والا نہ تھا. (۱۹۲۹ ، ناٹک کتھا ، ۶۵).

---گَشْتَہ (---فت گ ، سک ش ، فت ت) صف.
خمیدہ ، جُھکا ہوا ، ٹیڑھا.

قتل مجھکو یار نے حُسنِ تواضع سے کیا
قامتِ خم گشتہ شمشیرِ ہلالی ہو گیا
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۳). [خم + گَشْتَہ ، گَشْتَن - ہونا].

---مارْنا محاورہ.
رک : خم ٹھونکنا.

وہ پچھڑا پہلواں خم جس نے مارا
ہوا چت عشق کا جس پر بندھا پیچ
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۵۲). پھر ایک زنگی آتا ہے وہ اکھاڑے میں آ کر خم مارتا ہے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۵۴۹).

---نِکالْنا ف م ؛ محاورہ.
رک : خم سیدھا کرنا.

جائے نہ کجی طبعِ جفا پیشہ سے ہر گز
کس طرح نکالے کوئی شمشیر کے خم کو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۵۹).

---نِکَلْنا ف م ؛ محاورہ.
خم نکالنا (رک) کا لازم.

جبیں سائی کو ہم کس حوصلے پر آپ تک آتے
نہ بل زلفوں میں کم پایا نہ کچھ ابرو سے خم نکلا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۷۴).

وہاں بالوں میں کنگھی ہو رہی ہے خم نکلتا ہے
یہاں رگ رگ سے کھنچ کھنچ کر ہمارا دم نکلتا ہے
(۱۸۹۹ ، دیوان صفی ، ۱۲۱).

---و پیچ (---و مج ، ی مج) امذ.
کجی ، بل ، پیچ و خم.

اپنی حکمت کے خم و پیچ میں الجھا ایسا
آج تک فیصلۂ نفع و ضرر کر نہ سکا
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۶۷). اس کے ہینڈ رائٹنگ کے خم و پیچ کو ایک بار پھر سے دیکھ لینے کی تمنا رہی. (۱۹۸۱ ، سفر درسفر ، ۴۴). [خَم + و (حرفِ عطف)+ پیچ (رک)].

---و چَم (---و مج ، فت چ) امث ؛ امذ.
رفتار معشوقانہ ، خرام ناز ، اتراہٹ.

نازک نہال شہر کے البتہ قہر ہیں
یعنی قدم قدم پہ خم و چم بہت ہے یاں
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۳۶). گو وہ نمائش کا کام بخوبی تمام انجام دے سکے، لیکن خم و چم جو گھوڑے کی

اعلیٰ صفت ہے بالکل اس میں باقی نہ رہے گی. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۱۲).

وہ اک جنازۂ جوہر جو ہے معدن جواہر کا
خم و چم اپنی دکھلاتا چلا ہنگامِ جولانی

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۶۵). ۲. **ٹھاٹ باٹ ، شان و شوکت ، سج دھج.**

راستی دی قدر دلدار کو اور
تیغ ابرو کو خم و چم بخشا

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۱۳). منو چہر کا جاہ و حشم فوج جرار بزار در بزار کا خم و چم اس طرح بیان کیا کہ سلم و تور کا دل چھوٹ گیا. (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی ، ۳۱).

تو ہے جیسا اس خم و چم کا کوئی گرو نہیں
قوس و شمشیر و ہلال و خنجر و محراب کیا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۶۸).

لیکن اب اس میں خم و چم نہ رہے گا باقی
حسنِ پُر کار کا عالم نہ رہے گا باقی

(۱۹۲۵ ، کمار سمبھو ، ۱۰۹). [خم + و (حرف عطف) + ف : چم ، چمیدن - مٹکنا].

--- ودَم (---و مج ، فت د) امذ.
رک : دم خم. مجروح ہونے کان کٹا مگر وہی خم و دم ہے وہی چتون کی خونخواری. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۶). [خم + و (حرفِ عطف) + دم (رک)].

--- ہونا ف مر.
جھکنا ، سر نگوں ہونا.

اس بار سے جو ہو گئی خم پشت فلک کی
تب ہم نے لیا سر پر اونھا بارِ محبت

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۴۴).

دیکھ ! آیۂ فی الارض خلیفہ کے معانی
خم حضرتِ انسان کا نشاں ہو نہیں سکتا

(۱۹۷۹ ، دامن یوسف ، ۳۹).

خِم (کس خ) امذ.
زخم ، پیپ ، خاصیت ، طبیعت ، ناک کا چوہا (جامع اللغات). [ف].

--- چَشم کس اضا (---فت چ ، سک ش) امذ.
آنکھ کا میل (جامع اللغات). [خم + چشم (رک)].

خُم (ضم خ) امذ (امث ، شاذ).
۱. **مٹکا ، گھڑا ، بڑی ہانڈی.** ہر ایک دالان میں دس دس خمیں سونے کی زنجیروں میں جکڑی ہوئی لٹکتی ہیں. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۱).

آخر جو خم میں بیٹھ رہا مثل دُرد کے
تھی کچھ تو مصلحت کہ فلاطوں حکیم تھا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۹۱). ۲. **شراب کا مٹکا یا پیپا.** جوں خم لبالب شراب سوں بھر یا ہے پور مستی گم. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰۱).

ساقی بھڑا دے خم ہی مرے منہ سے تو کہ آہ
ظالم نپٹ قلیل ہے عرصہ بہار کا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۱).

مغاں و مغبچہ بھاگے شرابی کانپ اٹھے تھر تھر
خُم و قرابہ مینا و ساغر توڑ کر یکسر

(۱۹۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷۳).

مے ہر کسی کو خُم ہر کسی کو   ساقی پر اپنے دعوا ہمارا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۶۰).

ایک جرعہ جو خم میں باقی ہے   چھوڑنا اس کو بد مذاق ہے

(۱۹۷۸ ، بربط و جام ، ۹۹). ۳. (تصوف) **مقام تمکین اور علو مکانت کو کہتے ہیں ، (مجازاً) قلب عارف مراد ہے جس پر برابر فیضان کا ورود ہوتا رہتا ہے** (مصباح التعرف ، ۱۱۴). ۴. **بھپکا ، بھٹی ، ڈھول ، تاشہ ، ترئی** (جامع اللغات). ۵. **(گنجفہ بازی) وہ پتے جنہیں گنجفہ کھیلنے والے تقسیم کرتے وقت چھپا لیتے ہیں اور تقسیم کے بعد ایک ایک کر کے نکالتے ہیں.**

اپنے ہاتھوں میں نشانی مری تم رکھو گے
گنجفہ میں بھی مرے نام کا خم رکھو گے

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۳۸۶). گنجفے کے ورق اتر کیے گئے ، بازی تقسیم ہوئی ، کھیلنے والوں نے اچھے اچھے خم اپنی اپنی بازیوں سے حضور کے ورقوں میں ملا دئے. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۶ ، ۳۶ : ۹). [ف : خُم ؛ اوستا : خمب ؛ س : کُمبھ].

--- اُٹھنا محاورہ.
خمیر اٹھنا ، سڑ کر جوش آنا (فرہنگ آصفیہ ؛ فیروز اللغات).

--- اَفلاطُون کس اضا (---فت ا ، سک ف ، و مع) امذ ؛ سم خُمِ فلاطون.
وہ مٹکا جس میں افلاطون پڑھائی میں یکسوئی پیدا کرنے کے لیے بیٹھتا تھا اور آخری وقت میں اس کے شاگردوں نے اس کی وصیت کے مطابق مٹکے کے منہ کو مضبوط بند کر کے ایک پہاڑ کے غار میں رکھ دیا تھا.

شرابِ شوق پی کر دو جہاں کا جس نے غم بھولا
خیال خمِ افلاطون و فکرِ جامِ جم بھولا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸۶).

ذکرِ اورنگ سلیمان و خمِ افلاطون
قصۂ جام جم و سد سکندر ہمہ ہیچ

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۲۰). [خُم + افلاطون - فلاطون (رک)].

--- آشامی امث.
کثرت سے شراب پینا ، بہت شراب پینا.

زندگی مہلتِ توفیق خم آشامی تھی
زندگی فرصتِ یک جام ہوئی جاتی ہے

(۱۹۵۸ ، فکر جمیل ، ۹۹). [خم + ف : آشام ، آشامیدن - پینا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- چڑھانا محاورہ.

کثرت سے شراب پینا ، بے انتہا شراب پینا.

وہ بادہ خوار ہوں کہتے ہیں جس کو دریا نوش
جو خم چڑھاؤں تو کچھ کچھ سرور ہوتا ہے
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱۳۷).

خم چڑھاؤں جو میں ساقی مری نیت نہ بھرے
سیر کرتی ہے کونی مے کی پیالی مجھ کو
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۹۶).

---خانَہ (---فت ن) امذ.
شراب خانہ ، میخانہ.

چرخ کے خم خانہ میں سور پیا جانو مد
مست ہو جا کر پڑیا غرب کے چشمے پنجھار
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۹).

وہ ہے جس کا خم خانہ عرشِ عظیم
وہ ہے جس کا خمّار ربِ کریم
(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۳۲). ہے خانہ کی نسبت جو کچھ صرف ہو وہ مجھ سے لو اور خم خانہ میرے سپرد کرو. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۲۷). دوسرے وہ محبت الٰہی میں سرشار تھے اور وہ لوگوں کو اسی خم خانہ عشق کی طرف بلاتے تھے. (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۶۹).

سلام بر خم و خمخانۂ حدیث و کلام
درود بر مے و پیمانہ و سبوئے رسول
(۱۹۸۳ ، حمد و ثنا ، ۱۳۲). [خُم + خانہ (رک)].

---سِتان (---کس س) امذ ؛ سہ خُمِستان.
رک : خُم خانہ.

مانوائے جہاں سے آئے ہیں
آج ہم خُمستاں سے آئے ہیں
(۱۹۷۹ ، قصہ نئی شاعری کا ، ۱۹۷). [خُم + ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

---ِ عیسیٰ کس اضا(---ی مع ، ا بشکل ی) امذ.
حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات میں سے ایک یہ تھا کہ وہ مختلف رنگ کے کپڑے مٹکے میں ڈال کر نکالتے تو وہ سفید و سیاہ ہوتے.

اختلافِ رنگ ہے اعجازِ قدرت کی دلیل
بھول کِھل کر کیوں نہ دعوائے خُمِ عیسیٰ کریں
(۱۹۱۹ ، درشہوار ، بیخود دہلوی ، ۵۳). [خُم + عیسیٰ (رک)].

---کَدَہ (---فت ک ، د) امذ.
رک : خُم خانہ.

سے پلانی ہے تو لا خم کدۂ بطحا سے
ورنہ تسکین نہ ہو گی کبھی میری ساقی
(۱۹۳۶ ، چمنستان ، ۱۱). [خُم + کَدَہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---کَشی (---فت ک) امذ.
بکثرت شراب پینا.

وے میگسار ظرف جنھیں خُم کشی کے تھے
بھر کر نگہ تو نے جو کی وہیں چھک گئے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۸۹). [خُم + ف : کش ، کَشیدَن ۔ کھینچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کے خُم پلانا محاورہ.
بہت شراب پلانا ، بدمست کر دینا.

تو خُم کے خُم پلائے تو بہکوں نہ ساقیا
کم ظرفوں ہی کے واسطے پیمانہ چاہیے
(۱۹۸۰ ، فکر جمیل ، ۲۲۱).

---کے خُم پینا محاورہ.
بہت شراب پینا ، بے انتہا شراب پینا.

خم کے خم ہی گئے منے منصور
لیک اس کا سا شور و شر نہ کیا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸).

افسوس اب کہاں وہ جوانی کہاں وہ دور
پیتے تھے ہم بھی پیر مغاں خم کے خم کبھی
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۰).

---کے خُم ڈَکارْنا محاورہ.
رک : خم کے خم پینا.

کب ایک جام سے ہوتے ہیں ساقیا سیراب
وہ بادہ کش کہ جو یاں خم کے خم ڈکارتے ہیں
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۸۳).

---کے خُم لُنْڈھانا محاورہ.
۱. **رک : خُم کے خُم پینا.** ابھی تھوڑا ہی عرصہ ہوا کہ میری برادری کے لوگ ... آئے خم کے خم شراب ناب اور بادۂ گلگوں کے لنڈھاتے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۳). جن کے بزرگ بزم طرب میں خم کے خم لنڈھاتے تھے وہ آج ایک ایک قطرہ پانی کے لئے پیٹ کے بل گھسٹ گھسٹ کر جاتے ہیں. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۳۸). ۲. **بے دریغ شراب پلانا ، بکثرت شراب پلانا.**

ساقی ! اے سب کے کام آنے والے
خُم اپنے پرائے پر لنڈھانے والے
(۱۹۱۳ ، حالی ، کلیات نظم حالی ، ۱ : ۱۶۷).

خِمار (کس خ) امذ ، امث.
۱. **اپنے آپ کو چھپانا** (جامع اللغات). ۲. (اُ) **ایک عرض کی چادر ، اوڑھنی ، دوپٹہ.** اور خمار یعنی اوڑھنی جسے سر پر اور سر کے بالوں پر جودوحصّہ کر کے سینہ پر ڈالی جاتی ہے. (۱۸۷۴ ، علم الفرائض ، ۷). عورت کے واسطے پانچ کپڑے سنت ہیں ... خمار اوڑھنی کو کہتے ہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۱۰۸). جاہلیت میں عورتیں خمار (اوڑھنی) سر پر ڈال کر اس کے دونوں پلے پشت پر لٹکا لیتی تھیں. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم (ترجمہ) محمود الحسن (حاشیہ شبیر احمد عثمانی) ، ۶۱۰). (اا) **وہ چادر جو عرب سپاہی سر پر باندھتے ہیں.** طلائی کام کی

خمار سر پر ڈالتا ہے۔ (۱۸۹۰ ، شہید وفا ، ۱۵۶)۔ جان نثار جنگ بہادر اپنے پورے عربی لباس میں سر پر خمار وعقال باندھے ہوئے فوج کے آگے آگے چلتے ہیں۔ (۱۹۰۳ ، مضامین محفوظ علی ، ۵)۔ ۴۔ (تصوّف) **خمار عبارت ہے حجاب سے کہ جس میں محبوب اپنے کو محتجب کرے ، بعض کہتے ہیں کہ اس سے مراد رجعت ہے مقام وصول سے اور بعض کے نزدیک ظہور وحدت در کثرت مراد ہے** (مصباح التعرف ، ۱۱۴)۔ [ع]۔

خُمار (ضم خ) امذ۔

۱۔ **نشہ اترنے کے وقت درد سر اور اعضا شکنی کی کیفیت ، وہ مستی جو نشۂ شراب کا زور ٹوٹنے کے بعد باقی رہ جائے۔**

بجھویا اچھے جاں اچھے مل دو یار
کہ مستی جہاں ہے وہاں ہے خمار
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۰)۔

مرتا ہوں میں خمار سیں ساقی شراب لا
جاتا ہے جی پیاس کے مارے شتاب لا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۳)۔

آنکھیں اس کی لال ہوتی ہیں اور جلے جاتے ہیں سر
رات کو دارو پی سویا تھا اس کا صبح خمار ہے آج
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۶۲)۔ شراب کا نشہ اترنے کو ہوتا ہے تو نشے کے اتار کا نتیجہ لازمی ہے درد سر جس کو خمار کہتے ہیں۔ (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۵۵)۔ دوسرے روز درد سر بھوک ... یعنی سب علامات خمار کی موجود ہوتی ہیں ، ایکبارگی زیادہ پینے سے بیہوشی آتی ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۲۰)۔

۲۔ **سرور ، نشہ ؛ شراب کی مستی ؛ کیف ، سرشاری۔**

ہو غزالوں کو اوسے ہم چشمی
تیکھی چتون کہاں خمار کہاں
(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۲۲۵)۔ نازنینوں کے جسم میں پھولوں کی مہک آتی تھی ، رات بھر کے نشے کا خمار تھا۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۳۴)۔

یہ فسوں بار امنگیں یہ جوانی کا خمار
گُم ہوا جاتا ہوں خوابوں کی طرب گاہوں میں
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۶۸)۔ ۳۔ **نیند نہ آنے کا اثر جو کم سونے یا نہ سونے کی وجہ سے آنکھوں سے ظاہر ہوتا ہے۔**

دولھا بنے ہوئے تھے اجل تھی گلوں کا ہار
جاگے وہ ساری رات کے وہ نیند کا خمار
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۳۷)۔ نیند کا خمار اور کسلمندی موت کا مزا چکھا دے گی۔ (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۱۹۲)۔

تعبیر تصوّرات دو شیں
آنکھوں میں خمارِ خوابِ نوشیں
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۳۸)۔ [ع : (خ م ر)]۔

ـــ اُتَرنا محاورہ۔

نشہ دور ہونا ، شراب کا اثر ختم ہونا۔

شراب درد سے دل ہو گیا ہے مست ایسا
کہ شام روزِ جزا تک نہ جس کا اترے خمار
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۵)۔ امید کرتی ہوں صبح تک سارا خمار اتر جائے گا۔ (۱۸۹۱ ، ایامی ، ۱۵)۔

انگڑائی لے کے سبزۂ خوابیدہ جاگ اٹھا
اترا خمار نرگسِ بد مست خواب کا
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۷)۔

سمجھ میں آ جائے گی حقیقت خمار اترنے دو آگہی کا
حرم بھی ہے خانہ ہے خودی کا خدا بھی پیمانہ ہے خودی کا
(۱۹۸۰ ، فکرجمیل ، ۱۱۱)۔

ـــ آگیں (ـــ ی مع) صف۔

رک : **خُمار آلود**۔ یہ ایک حالت ہے غیر فانی اور خمار آگیں (۱۹۸۲ ، اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۲۴۴)۔ [خُمار + ف : آگیں ، آگندَن ـ بھرنا]۔

ـــ آلُود/آلُودَہ (ـــ و مع/ فت د) صف۔

نشے میں چور ، مست ، مخمور۔

یافت کی لذت گنوایا جہل کی
خمر سے ہو کر خمار آلود نفس
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۳۶)۔

خمار آلودہ آنکھیں بل جبیں پر درد ہے سر میں
رہے تم رات بھر بے چین کس کم بخت کے گھر میں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۶)۔

کچھ نشۂ رنگ و بو ہے اب تک باقی
شاہد ہے مری چشمِ خمار آلودہ
(۱۹۵۷ ، یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۱۲۱)۔ نمایاں موضوع اور محور رندی ہے ... جو حافظ و خیام کی خمار آلود آواز میں بربط طرب چھیڑتی ہے۔ (۱۹۸۰ ، برش قلم ، ۵۴)۔ [خُمار + ف : آلود/آلودہ ، آلودن ـ لتھیڑنا]۔

ـــ توڑنا محاورہ۔

نشہ اترنے کی تکلیف کو روکنے کے لئے پھر تھوڑی سی شراب پینا یا پلانا۔

میرا خمار توڑو آپ حسن کی نگہ سوں
جیوں ہے پرست کرتے پیالے سیتی دوا صبح
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۷۷)۔

برنگ لالہ سَرِ میکشی نہیں اس بن
کہ خونِ دل سے میں ہر روز توڑتا ہوں خمار
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۳۷)۔

میں تو بھی کہوں کا ساقی ہو اور دینا
دیکر مجھے صبوحی توڑا خمار اچھا
(۱۸۳۹ ، اسیر اکبرآبادی ، د ، ۴)۔

ـــ ٹُوٹْنا محاورہ۔

رک : **خُمار اُترنا**۔

ساقی نے اپنے کف سے دیا جام تر ہے سوز
اس زندگی کے کیف کا ٹوٹا خمار آج

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۱۰۰).
خمار اک دن نہ ٹوٹا جز سبو ، اے چرخ مینائی
بجائے جام یاں گردش رہی سنگ فلاخن کو
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۷). خمار فتح مندی اتحادیوں کا ٹوٹا اور بڑا ہنگامہ دنیا میں بپا ہوا. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۷ مئی : ۳).

۔۔۔چھانا محاورہ.
نشہ چڑھنا ، سرور ہونا.
چھا رہا ہے خمارِ خوابِ بہار
ان دنوں چشمِ گل کو ہوش کہاں
(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۳۰).

۔۔۔خانَہ (۔۔۔فت ن) امذ.
شراب خانہ ، میخانہ. اس جماعت کوں ہر وقت اس خمار خانہ میں ... شر بت قہر ہور کفر کا پیلاتے ہیں. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۱۸۵). اسلام صرف نابلس میں باقی ہے ... یہود ایک نہیں اور نہ کارخانہ ہے نہ خمار خانہ ہے. (۱۹۱۲ ، روزنامچۂ سیاحت ، ۲ : ۴۵). [خُمار + خانہ (رک)].

۔۔۔زَدَہ (۔۔۔فت ز ، د) صف.
وہ جو نشے کے آثار کی حالت میں ہو ، مخمور. بر گہ خمار کے معنوں میں تکلیف کے ساتھ بقیہ مستی بھی ہے تو خمار زدہ بھی حالت خمار میں نماز نہیں پڑھ سکتا. (۱۹۱۹ ، معیارفصاحت ، ۷۸). [خُمار + ف : زدہ ، زدن ۔ مارنا].

۔۔۔ڈالنا محاورہ.
مخمور کرنا ، مست کرنا.
انگڑائی لے کے اپنا مجھ پر خمار ڈالا
کافر کی اس ادا نے بس مجھ کو مار ڈالا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۴).

۔۔۔شِکَنی (۔۔۔ کس ش ، فت ک) امث.
رک : خمار توڑنا (جامع اللغات). [خُمار + ف : شکن ، شکستن ۔ توڑنا ، ٹوٹنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔کَش (۔۔۔فت ک) صف.
نشہ اترتے وقت بدن ٹوٹنے کی تکلیف اٹھانے والا.
کیفیت زمانہ آخر خمار کش ہے
سیراب ہو چکی ہے یہ چشم جامِ جم سے
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۲). [خمار + ف : کَش ، کَشیدَن ۔ کھینچنا].

۔۔۔کھینْچنا محاورہ.
۱. نشہ اترتے وقت بدن ٹوٹنے کی تکلیف اٹھانا.
اس سیر کے نشے سوں اول تر دماغ تھا
آخر کوں اس فراق میں کھینچا خمارِ دل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۸۴).
عوض طرب کے گزشتوں کی ہم نے غم کھینچا
شراب اوروں نے پی اور خمار ہم کھینچا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷). **۲. مستی کا اثر لینا ، مخمور ہو جانا.**
چشمِ مست اس کی دیکھی تھی اک روز
اس کا کھینچا خمار آنکھوں میں
(۱۷۸۶ ، میرحسن ، د ، ۶۶).
آنکھوں کے تیرے ساقی کیفیت اب کہیں کیا
دو ہی پیالیوں سے آخر خمار کھینچا
(۱۸۳۰ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۲۲).

۔۔۔لینا محاورہ.
رک : خمار کھینْچنا.
لیٹی تو گری خمار لے کر
چونکی تو اٹھی غبار لے کر
(۱۸۸۷ ، ترانۂ عشق ، ۴۷).

خَمّار (فت خ ، شد م) صف.
۱. مے فروش ، شراب بنانے والا ، کلال.
رکھے تھے مرتباں واں کئی ہزاراں
شراب اس میں پکاتے تھے خماراں
(۱۶۴۰ ، ملک خوشنود ، جنت سنگھار (ق) ، ۱۲۸).
سچیں خمارِ دنیاں تا کیا ہے مج کو سرگرداں
دما دم جام دے کر مجھ اٹھاوے نقش ماتم کا
(۱۶۸۸ ، دیوان معظم (ق) ، ۸).
اے کہ چاہے ہے تو دیوان کو قائم کے تودیکھ
کہیں ہو گا کسی خمّار کی دوکاں میں پھسا
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۲۴).
درِ مسجد پہ حلقہ زن ہو تم
کہ رہو بیٹھ خانۂ خمّار
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۱).
کچھ بخت کی رسائی کچھ اپنی پارسائی
واعظ تلک تر پھونچا خمّار تک نہ پھونچا
(۱۸۷۸ ، کلیات صفدر ، ۶۴). کبھی مسلمان خمّار ہیں اور ہندو مخمور. (۱۹۰۸ ، مخزن ، مارچ : ۱۵).
چراغِ بت کدہ و خشتِ خانۂ خمّار
وداع و وصل کے دیوان کا مصور ہوں
(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۳۱). **۲. شرابی ، بہت شراب پینے والا.**
کہیں ہیں ملّانے کہیں ہیں خمّار کہیں ہیں دیوانے کہیں ہوشیار
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۳).
کس جینے میں جینا تھا غم خوف و رجا میں
یہ بندہ اگر داخلِ خمار نہ ہوتا
(۱۸۶۳ ، دیوان حافظ ہندی ، ۲).
خُم خانۂ الست کے خمّار ہیں کہاں
عہد سلف کے رند قدح خوار ہیں کہاں
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۸۲). [ع : (خ م ر)].

ــــ خانَہ (ــــ فت ن) امذ.
شراب خانہ ، میخانہ.

چڑیا ہوٹتاں کی مستی کا اثر منج
اے مستی نیں ہے کس خمّار خانہ

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٢٢). [خمّار + خانَہ (رک)].

خُمارا (ضم خ) امذ (قدیم).
سرور ، نشہ ، خمار.

بھر بھر بھنور کے نمنے تُج باس ہوں تو لیوں
اس باس میں نہیں ہے نرگس کا خمارا

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ١ : ٢٣٢). [خُمار(رک)+ا ، زائد].

خُمارِستان (ضم خ ، کس ر ، سک س) امذ.
رک : خُمار خانہ.

تلخیاں بھی پی چکے شیرینیاں بھی چکھ چکے
ہر پیالہ اس خمارستان کا نوشیدہ ہے

(١٩٧٢ ، فکرجمیل ، ١٣٥). [خُمار(رک)+ستان، لاحقۂ ظرفیت].

خُماری (ضم خ) (الف) امث.
١. نشہ اترتے وقت درد سر اور اعضا شکنی کی حالت یا کیفیت خمار.

گھڑی کھانڈ کا سکھ مد پیو ناں
خماری کیرا دکھ لے جیو تاں

(١٤٣٥ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ١٢١). شراب کے اثر کا نتیجہ آخر خماری ہے ، ہلاک ہور خواری ہے. (١٦٣٥ ، سب رس ، ١٣٠).

بھر دے پیالے وو منج کوں ہے ڈر ہے
توڑوں کا رات کی خماری کوں

(١٦٧٨ ، غواصی ، ک ، ١٣٣). **٢. سرور ، نشہ ، مستی ، بدمستی ، نشے کے اثر سے آنکھوں کی خوابنا کی کیفیت.**

سبوں میں ہی گرچہ خماری اتھی
میرے میں تو مستیج بھاری اتھی

(١٦٥٧ ، گلشن عشق ، ٣٠).

یک نگہ سوں کیا ہے مست مجھے
اسکی انکھیاں میں کیا خماری ہے

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٢٩١). منہ کھول ایک جام بھر کر چڑھا گئی کچھ خماری آئی. (١٨٢٣ ، سیر عشرت ، ١٠٩).

مکرتے کیوں ہو گھر جا کر عدو کے آئینہ دیکھو
پریشاں بال ہیں چہرے پہ آنکھوں میں خماری ہے

(١٨٩٧ ، خانۂ خمار ، ٩٥). (ب) صف. **مست ، متوالا ، خمار آلود ، نشہ آگیں (عموماً آنکھوں کی صفت کے طور پر مستعمل).**

پون جوں بیچ کھا ڈنڈ لاے سبھی ات تنک ہن تھے
دیسے نازک کمر تج ووں خماری ڈول چالاں میں

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٠٧).

رات جاگا ہے پی شراب کہیں
تیری آنکھیں نپٹ خماری ہیں

(١٧٣٨ ، تاباں ، د ، ٣٣).

دیکھ کر اس رشک گل کی وہ خماری انکھڑیاں
بند ہو جاتی تھیں آنکھیں نرگس بیمار کی

(١٨٣٥ ، حکایت سخن سنج ، ١٠٢).

برق کی طرح لٹا دیتی ہے متوالوں کو
فتنہ انگیز تری چشم خماری ساقی

(١٩٣٦ ، لبیب ، آتش خنداں ، ١٩٩). [خمار (رک) + ی ، زائد ، نیز لاحقۂ صفت].

ــــ لَگْنا محاورہ (قدیم).
نشہ ہونا ، سرور ہونا.

بغیر دیکھے تجے لا تی ہوں یاری
لگی تجہ عشق کی مد کی خماری

(١٦٣٠ ، ملک خوشنود ، جنت سنگار (ق) ، ٣٩).

خُمارِیں / خُمارِیَنَہ (ضم خ ، ی مع /فت ن) صف.
رک : خماری (ب).

تمہاری چشم خماریں ہیں یا ہیں پُر دو جام
شراب ناز سے سر مستی حیا کے لیے

(١٨٩٥ ، دیوان ذکی ، ١٥٠).

نیند کی پریوں کی آغوش خمارینہ میں
تنک اس خستہ و واماندہ کو دم لینے دو

(١٩٦٢ ، برگ خزاں ، ٢١٩). [خُمار(رک)+ یں/ینَہ، لاحقۂ صفت].

خُماسی (ضم خ) امث.
١.(ا) پانچ والا ؛ پنج حرفی لفظ.

ہر پنج گنج میں تجھ پیدا ہیں پانچ جوہر
رکھ پانچ دن جتن یہ گنجینۂ خماسی

(١٨٠٩ ، شاہ کمال ، د ، ٢٥١). کبھی یہ زحاف رکن خماسی میں آتا ہے اور کبھی ایسے رکن سباعی میں جس میں سبب ثقیل نہ ہو. (١٨٧١ ، قواعدالعروض ، ٣٥). **(اا) (عربی قواعد) وہ کلمہ جس میں حروف اصلی پانچ ہوں.** اسم جامد کی تین قسمیں ہیں ، ثلاثی ، رباعی ، خماسی (١٩١٠ ، آئینہ اخلاق ، ١ : ١٧). ثلاثی مزید ، رباعی اور خماسی سے جب کہ چوتھا حرف مدّہ نہ ہو تو تصغیر فعیلل کے وزن پر آتی ہے. (١٩٦٠ ، المنجد (عربی اردو) ، ٥٠).
٢. پانچ مصرعوں والی نظم ، مخمّس.

ہیں کیونکر ہو اوداسی نہ رباعی نہ خماسی
کہ حقیقت ہے ذرا سی کبھی بجتی نہیں پاسی

(١٨٧٣ ، کلیات قدر ، ٧٣). **٣. (نباتیات) پانچ پتیوں والا ، پنج پتیا ، پنج برگہ.** (تروڑ) کے اکماموں میں خماسی. (١٩٣٨ ، عملی نباتیات ، ٦١). [ع : خُماس - پانچ + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَمان (فت خ) امذ.
ایک پودا ہے جس کی دو قسمیں ہیں ، (١) ایک بڑی قسم اس کی شاخیں سفیدی مائل ہوتی ہیں. پتے اخروٹ کے پتوں کی طرح مگر ان سے چھوٹے ہوتے ہیں. ان سے بدبو آتی ہے ہر شاخ کے سرے پر گھنڈی ہوتی ہے. پھول کا رنگ سفید مائل بہ سرخی

ہوتا ہے اور پھل نیلا سیاہی مائل رنگ رکھتا ہے اور اس کی شکل خوشے کی سی ہوتی ہے اور شراب کی سی بو آتی ہے (لاط: Sambucus Nigra). ۲. چھوٹی قسم گھاس کی طرح ہوتی ہے. اس کی ساق مربع ہوتی ہے جس پر گرہیں ہوتی ہیں. پتے بادام کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں جن کے کنارے کٹواں ہوتے ہیں. ہر گرہ پر پھل لگتا ہے. اس کی بو بھاری ہوتی ہے. اس کی شاخوں کے سرے پر بھی گھنڈیاں ہوتی ہیں بیج رائی کے دانے کے برابر اور جڑ انگلی کے برابر موٹی ہوتی ہے. رنگ سرخ تیرہ ہوتا ہے. سفید رنگ کے چھوٹے چھوٹے پھولوں کے گچھے ہوتے ہیں جو باہم مل کر ایک بڑا سا پھول بناتے ہیں. (لاط: Sambucus Ebulus) ماخوذ : خزائن الادویہ، ۳: ۸۳). [ع].

خَمانا (فت خ) ف م.
خم کرنا ، جھکانا ، ٹیڑھا کرنا.

کہے ہو جب بیاں زینب کہ سن جن و ملائک سب
ہوئے بے تاب غمگین تب فلک سن قد خمایا ہے

(۱۶۷۲ ، مرزا (بیاض مراثی ، ۱۱۵)).

تم ہمیشہ زہد و طاعت کے میاں
تیر قامت کو خماؤ جوں کماں

(۱۷۷۳ ، ریاض العارفین ، ۲۳). اگر ہم اپنے بازو کو خمائیں تو ... ہم کو ایک سخت ڈلا بازو کے وسط میں سامنے کو نظر آئے گا. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۲۵۱). یہ تبسم ... ہونٹوں کو ایک بڑی کمان کی صورت خما دیتا ہے. (۱۹۲۷ ، عظمت اللہ خاں ، مضامین ، ۲ : ۲۲۶). ایک ایکساں تار کو ایک مثلث اب ج کی شکل میں خمایا گیا ہے. (۱۹۶۵ ، سکونیات ، ۲۸۸). [خم (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر].

خُماہان/خُماہَن (ضم خ/فت ہ) امذ.
ایک قسم کا پتھر جو سیاہ سرخی مائل اور دو قسم کا ہوتا ہے نر اور مادہ. نر نہایت سخت ہوتا ہے ، مادہ قسم زیادہ سخت نہیں ہوتی. اس سے انگوٹھی پر نگینے تراش کر رکھتے ہیں. سلطان مہرہ ، صندل حدیدی ، حدید صینی بھی کہتے ہیں (ماخوذ : خزائن الادویہ ، ۳ : ۸۵). [ف].

خَماؤ (فت خ ، و مج) امذ.
خمیدگی ، جھکاؤ ، ٹیڑھا پن ، کجی. تمام دھروں پر ... تسموں کی دھکیل یا کھنچاؤ کی وجہ سے خماؤ کا عمل بھی واقع ہوتا ہے. (۱۹۳۷ ، مضبوطیٔ اشیا ، ۲ : ۵۴۲). [خم + او ، لاحقۂ کیفیت].

خُمب (ضم خ ، سک م) امذ.
بڑا مٹکا ، بڑا خم ؛ ترئی (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ف].

خُمبَرہ (ضم خ ، سک م ، فت ب ، ر) امذ.
۱. چھوٹا مٹکا (اسٹین گاس ؛ فیروز اللغات). **۲. بم ، گولہ ، راکٹ.** ایسے اسلحۂ جنگ کا بھی ذکر آیا ہے جن میں بارود استعمال ہوتی تھی مثلاً (۱) ہوائی ... (۲) خمبرہ یا قمبرہ یعنی بم. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۹۵). [ف].

خُمپارَہ (ضم خ ، سک م ، فت ر) امذ.
ایک قسم کی توپ جس کا منہ بڑا اور لمبائی کم ہوتی ہے ؛ توپ کا گولہ. احتیاطاً قلعہ سر کرنے کے واسطے سولہ غبارے یا خمپارے ، پینتیس بڑی توپ پچاس چھوٹی اور بعض ضروری چیزیں ان کے ہمراہ کر دی گئیں. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۳۱۵). [ف].

خِمْخِم (کس خ ، سک م ، کس خ) امث.
رک : **حشیشۃ الزجاج.** خمخم ایک گھاس ہے اس کو آبگینہ میں رکھتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات اردو ، ۳۸۴). اور درحقیقت خم خم بھی یہی ہے ... اور حشیشۃ الزجاج اس لیے کہتے ہیں کہ اس سے کانچ کو پگھلاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۹). [ع].

خَمْر (فت خ ، سک م) امث.
۱. چھپنا ، پوشیدہ ہونا ، ڈھانپنا. خمر ڈھانپنے سے عقل کو ڈھانپ لینے والی چیز ہے. (۱۹۲۳ ، سرگزشت الفاظ ، ۱۱۱). خمر سے مراد ہر وہ چیز ہے جو عقل کو ڈھانک لے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۵۳). **۲. انگوری شراب.** اور خمر اس سے مراد ہے کہ انگور کے دانوں کا شیرہ نچوڑ کر جوش کریں جب جوش آ جائے تو اسپر اطلاق خمر کا عائد ہو گا. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۵۰).

تصوف کے نشہ میں ہوں چور میں
نہیں طالبِ خمرِ انگور میں

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۲۸۶). خمر کا لفظ عرب میں انگوری شراب کے لیے استعمال ہوتا ہے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۵۳). **۳. مطلق شراب جس سے نشہ ہو جائے ، ہر نشہ آور مشروب.**

جس پر جو ہوا ہے اس کُن کا
ہی مست ہوا ہے خمر کن کا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۳). باقی ائمہ کے نزدیک جو چیز عقل کو زائل کر دیوے اور نشہ لاوے وہ خمر ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۸۱).

لکھتے ہیں مفتیانِ غرب وشرق
بول اور خمر میں نہیں کچھ فرق

(۱۹۱۶ ، نظم طباطبائی ، ۱۶۰). خمر (شراب) کی حرمت کے بارے میں پہلا حکم قرآن مجید میں سورہ بقرہ آیت ۲۱۹ میں نازل ہوا. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۵۳). **۴. پاک شراب ، شراب طہور ، جنت کی شراب.**

کپڑا نہ پاوے بہشت میں   ہے نہ وہاں ہر گز خمر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ النصائح (ترجمہ) ، ۴۸). اور نہریں ماء و لبن و عسل و خمر جدا ہیں کہ بہشت میں جاری ہیں. (1851 ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۷۰). [ع : (خ م ر)].

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ.
شراب خانہ (جامع اللغات). [خمر + خانہ (رک)].

ـــ خَلِیّات (ـــ فت خ ، کس ل ، شد ی) امذ ؛ ج.

خمر خلیات (Oenocytes) شکم کے برادیی خلیوں (Ectodermal Cells) کے قطعاتی گروہوں (**Metameric Groups**) کے ذریعے پیدا ہوتے ہیں اور کبھی کبھی سانس روزن (**Spiracles**) کے ساتھ ساتھ پائے جاتے ہیں. یہ ایک خاص وقت میں رو بہ عمل نظر آتے ہیں. عموماً ان کے رو بہ عمل ہونے کا وقت مختلف بعد جنینی درجات کے ساتھ مطابقت رکھتا ہے (حشریات ، ۳۳). [خمر + خَلِیّات (رک)].

خُمْرا (۱) (ضم خ ، سک م) امذ.
۱. مسلمانوں کی ایک ذات کا نام جو بوریے بنتے ہیں (جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۲. ایک قسم کے مسلمان فقیر جو اکثر میلوں ٹھیلوں میں مانگتے پھرتے ہیں. بے نوا آزاد خمرے ، رسول شاہی ... اپنی اپنی صدا کہہ رہے ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۰۱). خمرے اور خمریاں چھوٹے چھوٹے بچوں کو انگلی سے لگائے ... بھیک مانگتے پھرتے تھے. (۱۹۵۱ ، احوال غالب ، ۱۱۰).

باہو کے دربار میں لائیں
خمرے حق ہو کی سوغاتیں

(۱۹۸۰ ، شہرسدارنگ ، ۶۳). ۳. (لکھنؤ) مسلمان کمہار (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [ع : خُمرہ - چٹائی + ا ، لاحقۂ صفت].

خُمْرا (۲) (ضم خ ، سک م) امذ.
ایک چھوٹا سا پرندہ جو کبوتر اور فاختہ کے میل سے پیدا ہوتا ہے ، قمری. قمری یا خمرا دیسی خانگی یہ جانور کبھی جنگل میں نہیں دیکھا گیا. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۳۵۱).

گلشن اقتدار کے خمرے
سرو تیروستاں پر بیٹھے ہیں

(۱۹۷۶ ، نوائے وقت ، لاہور ، ۹ ، ستمبر : (ضمیمہ) ب). [ع].

خَمْرَک (فت خ ، سک م ، فت ر) امث (قدیم).
ایک ترش پھل جس کی چار پھانکیں ابھری ہوئی ہوتی ہیں ، کمرخ ، کمرکھ.

انگور ہور انجیر میٹھے انار
اتھے سیب ہور خمرکاں بے شمار

(۱۶۷۹ ، قصہ تمیم انصاری (ق) ، کبیرا ، ۱۶). [کَمْرَکھ (رک) کا دوسرا تلفظ].

خُمْرَہ (ضم خ ، سک م ، فت ر) امذ.
۱. کھجور کے پتوں کی چھوٹی چٹائی ، بوریا ؛ چھوٹا ڈھول (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. چھوٹا خم ، ٹھلیا ، شراب کا مٹکا. قصاع - قصعہ شراب کے ... مٹکے کے لئے استعمال ہوتے ہیں جسے خمرہ بھی کہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، اسلامی کوزہ گری ، ۲۲). ۳. غازہ ، گلگونہ ، پوڈر جو عورتیں اپنے رخساروں پر لگاتی ہیں (فیروزاللغات). [ع : خُمْرَہ (خ م ر)].

خَمْری (فت خ ، سک م) امث ؛ صف.
۱. خرما کی ایک قسم جس سے عمدہ شراب تیار ہوتی ہے (فلاحت النخل ، ۳۶). ۲. شراب انگور جیسا سرخ رنگ والا ، سرخ. جواہر نامے میں یاقوت سرخ کے سات رنگ اس طرح لکھے ہیں (۱) بہرمانی ... (۵) خمری. (۱۹۳۶ ، خزائن الادویہ ، ۶ : ۵۶۲). [خمر + ی ، لاحقۂ نسبت].

خُمْری (ضم خ ، سک م) امث.
خُمرا (۱) (رک ، معنی نمبر ۲) کی تانیث. خمریاں رتھوں کے ساتھ ساتھ دیکھو کیسی دوڑتی اور مانگتی جاتی ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۹۶). خمرے اور خمریاں چھوٹے چھوٹے بچوں کو انگلی سے لگائے ... بھیک مانگتے پھرتے تھے. (۱۹۵۱ ، احوال غالب ، ۱۱۰).

خَمْرِیّات (فت خ ، سک م ، کس ر ، شد ی) امذ ؛ امث.
۱. خمر (رک) سے متعلق یا منسوب اشیا. خمریات کی اصطلاح میں "پنچ" مختلف اشیا مثلاً برانڈی ، رم ، شکر ، لیموں پانی یا دودھ کا آمیزہ ہوتا ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۵۸). ۲. وہ کلام منظوم جس میں شراب اور اس کے متعلقات کا بیان ہو ، خمر کے متعلقات و لوازم جن کا کلام منظوم میں ذکر کیا گیا ہو شراب و کباب کے مضمون باندھنا صرف ان لوگوں کا حق ہونا چاہیے جو... اپنے اصلی خیالات خمریات کے پیرایہ میں...ادا کرسکتے ہوں. (۱۸۸۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۲۶). اس قصیدہ کی تشبیب میں خمریات کو استعارۃً مذکور کیا ہے. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۲۰۳). اہلورد نے ... ابونواس کے دیوان کا ایک حصہ خمریات تک طبع کیا ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۹۸). [خَمْر (رک) + یَ ، لاحقۂ نسبت + ات ، لاحقۂ جمع].

خَمْرِیّاتی (فت خ ؛ سک م ، کس ر ، شد ی) صف.
خمریات (رک : معنی ۲) سے متعلق. اس کے نزدیک ابن یمین پہلا شاعر تھا جس نے خمریاتی رنگ کو پھیلایا. (۱۹۳۰ ، سہ ماہی اردو ، جنوری : ۱۰۷). [خمریات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَمْرِیَّت (فت خ ، سک م ، کس ر ، شد ی بفت) امث.
شراب کی تاثیر ، شراب کی خاصیت ، شراب کا وصفِ اصلی. ایک ہی شراب سو قسم کے ظروف میں رکھی جا سکتی ہے اس سے اس کی خمریت میں فرق نہیں آ سکتا. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۸۷). [خمر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ت ، لاحقۂ کیفیت].

خَمْرِیَّہ (فت خ ، سک م ، کس ر ، شد ی بفت) صف.
خمر سے منسوب ، وہ کلام منظوم جس میں شراب اور اس کے لوازم و متعلقات بیان کئے گئے ہوں. اس کتاب کے باب اوّل میں کسی مقام پر قصیدہ خمریہ ... کا ذکر آیا ہے. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۲۰۳). عاشقانہ اور خمریہ اشعار کے ساتھ ساتھ زندگی سے متعلق عام مضامین بھی ملتے ہیں. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۱۸). [خَمْر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خُمْرِیَہ (ضم خ ، سک م ، کس ر ، شد ی بفت) امذ.
شراب کشی کا آلہ (مخزن الجواہر ، ۳۵۰). [خَمْرَہ (رک) + ی لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]

خَمْس (فت خ ، سک م) صف.
پانچ.

گئے خمس آلاف سونے جنان
رہے ظلِّ مولا میں سب شادمان

(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۲). [ع : (خ م س)].

ـــُ الْاَوْقات (ـــضم س ، غم ا ، سک ل ، و لین) امذ.
پانچ وقت ، پانچوں وقت (نماز کے لحاظ سے). صحت اور تندرستی آپ کی بدرگاہ مجیب الدعوات خمس الاوقات مستدعی ہوں. (۱۹۲۶ ، چاچھکن ، ۱۱۳). [خمس + رک : ال(۱) + اَوْقات (رک)].

خُمُس (ضم خ ، سک نیز ضم م) امذ.
۱. پانچواں حصہ ، پنجم ، ⅕ . ہمارے پاس کچھ روپے ہیں اگر ان کا خمس اور پانچ درم کریں تو کچھ باقی نہ رہے . بتلاؤ وہ کتنے روپے ہیں. (۱۸۵۲ ، تسہیل الحساب ، ۵۳). گندھک اور فاسفورس جیسی اشیا کو ہوا میں جلا کر تمام آکسیجن (کل حجم کا تقریباً ایک خمس) ختم کر دیا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۶۷۲). ۲. مال غنیمت یا مطلقاً مال کا پانچواں حصہ جو فقہ کے مقررہ ضابطے کے مطابق مستحقین کو تقسیم کیا جائے.

اس دانہ کے تیں میرا دل دانہ ہوا چننے
دے خمس وودانہ کا مونیر خضر خوردہ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۸).

جو تو سید ہو وے تو دیووں تجھے
خمس کے پیسے تو ہیں گھر میں دھرے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۳۹). اپنے مال سے خمس زکوۃ دیتا ہوں. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۱۳۴).

داد و دہش ہے دولت دنیا کی بے حساب
خمس و زکوٰۃ سے بھی زمانہ ہے فیض یاب

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۴). اس زکوۃ کا نام جو مال غنیمت کے مال پر عائد ہوتی ہے خمس ہے. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبی ، ۵ : ۲۱۹). آپ کو پینشن پر جو پیسہ ملا اس میں سے آپ نے خمس نکالا. (۱۹۸۵ ، اوراق (سالنامہ) ، اکتوبر ، نومبر ، ۱۷). [ع : (خ م س)].

ـــِ غَنِیمَت کس اضا(ـــفت غ ، ی مع ، فت م) امذ.
مال غنیمت کا پانچواں حصہ جو مستحقین میں تقسیم کیا جائے. پیغمبر صاحب خمس غنیمۃ اور فئی کی آمدنی سے بھی جی کھول کر متمتع نہ ہوئے. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۹۰). [خُمس + غَنِیمَت (رک)].

خُمِسْتان (ضم خ ، کس م ، سک س) امذ.
خُم خانہ ، شراب خانہ ، میکدہ ، میخانہ.

جو چڑھا جائے خمستانِ جہاں
ہاں وہی لب تشنگی درکار ہے

(۱۹۶۱ ، غزلستاں ، فراق ، ۱۱۹). [خُم (رک) + ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

خَمْسَہ (فت خ ، سک م ، فت س). (الف) صف.
پانچ.

اصولِ خمسۂ اسلام جو مشہور ہیں پانچوں
مخمس آپ کے دیوانِ ارشاد موکد کا

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۹). یہ عقائد خمسہ یک جا طور پر سورۂ بقرہ میں ... بیان ہوئے ہیں. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۴۱۳). جب صحیح علمی تقویم کی بنیاد ڈالی جائے گی تو اس سے بہتر تقسیم (مثلاً خمسہ یا عشرہ) اختیار کی جائے گی. (۱۹۵۹ ، سید حسن برنی ، مقالات ، ۳۸). (ب) امذ. ۱. وہ نظم جس کا ہر بند پانچ مصرعوں پر مشتمل ہو.

خمسہ نہ غزل فرد نہ ابہام رہے گا
آخر وہی اللہ کا اک نام رہے گا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳ : ۲۰۵).

خمسہ کسی کا دیکھ کے بھولے ہیں چوکڑی
طاقت نہیں غزل کی دل بے حواس میں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۱۳).

کہہ دے یہ کوئی شاعرِ شیوہ بیاں سے
خمسہ کا عہد اب نہ رباعی کا دور ہے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۰۴). ۲. پانچ منظوم رسالوں کا مجموعہ. ان (نظامی) کے خمسہ پر تمام اکابر شعرا نے خمسہ لکھا ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۰۳). ۳. (موسیقی) ایک تال جس میں پانچ ضربات ہوتی ہیں اور پانچوں پر سم ہے اور ہر ضرب برابر کے وزن کی ہے.

کہیں آڑا چوتالہ اور خمسہ ہو
فرودست ذوبحر کو بھی گنو

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۱۰۶). پشتو ، ذوبحر ، قوالی .... آڑا چوتالا ... خمسہ .... پٹ تال ، چپک تال. (۱۹۶۰ ، حیات امیر خسرو ، ۱۹۱). [ع : (خ م س)]

ـــ دُرُسْت ہونا محاورہ.
ہوش و حواس بجا ہونا ، حواس خمسہ کا درست ہونا.

محشر میں ہوش اختر غمگیں بجا رہیں
خمسہ درست ہو جو رُخِ پنجتن کھلے

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۲۵).

ـــ کھونا محاورہ.
بدحواس ہونا ، ہوش و حواس کا بجا نہ رہنا ، مخبوط الحواس ہونا. یکبارگی عقل جاتی رہی حواس خمسہ کا خمسہ کھو گیا. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۶۳).

ـــۂ مُبارَکَہ کس صف(ـــضم م ، کس نیز فت ر ، فت ک) امذ.

پانچ فروغ پذیر یا مبارک چیزیں ؛ انگلیاں (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [خمسہ + مبارک (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث]

--ٔ مُتَحَیِّرَہ کس صف(---ضم م ، فت ت ، ح ، شد ی بکس ، فت ر) امذ.
پانچ سیارے یعنی مشتری ، زہرہ ،عطارد ، مریخ اور زحل. کہا جاتا ہے کہ یہ سیارے کبھی کبھی اپنی معمولی رفتار چھوڑ کر پیچھے کی طرف رجعت کرتے ہیں اور اپنی معمولی رفتار پر چلنے لگتے ہیں اور یہ گویا ان کا تحیر ہے. جو آفتاب اور خمسہ متحیرہ میں ہو تو احتراق کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل وشعور ، ۲۵۰). اربع عناصر سے حال معلوم ہو تو بہتر ہے اور اگر نہ معلوم ہو تو خمسۂ متحیرہ پر طرح کرے. (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر ، ۶۰). [خمسہ + مُتَحَیِّرہ (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--ٔ مُستَرَقَہ کس صف(---ضم م ، سک س ، فت ت، کس ر ، فت ق) امذ.
شمسی سال ۳۶۵ دن اور ایک چوتھائی دن کا ہوتا ہے. لیکن ایران کے منجمین متاخرین شمسی مہینہ تیس دن کا قرار دیتے ہیں اور باقی پانچ دن اسفندار کے آخر میں بڑھا دیتے ہیں اور ان ہی پانچ دنوں کو جو گویا سال کے درمیان سے چرا لیے گئے ہیں مسترقہ کہتے ہیں. بعض لوگوں نے اس نام کی یہ توجیہہ کی ہے کہ ایک ایرانی بادشاہ کا وزیر ان پانچ دنوں کا محاصل تمام ملک سے وصول کر لیتا اور حساب میں نہ لگاتا تھا اس لیے یہ دن مسترقہ یعنی چرائے ہوئے کہلائے گئے. پانچ روز جو زیادہ ہوتے ہیں ان کو آخر سال میں اضافہ کر کے خمسہ مسترقہ کے نام سے نامزد کرتے ہیں. (۱۸۷۳ ، عقل وشعور ، ۲۱۰). [خمسہ + ع : مُستَرَق (س ر ق) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

--ٔ نُجَبا (---ضم ن ، فت ج) امذ.
مراد پنجتنِ پاک ، محمدؐ ، علیؓ ، فاطمہؓ ، حسنؓ ، حسینؓ. دریائے رحمت الٰہی جوش میں آیا اور اپنے حبیب و رسول کو وحی کی کہ تم سب خمسہ نجبا ہم سے زیادہ کریم و جواد نہیں ہو. (۱۸۸۷ ، نہرالمصائب ، ۳ ، ۵ : ۵۲). [خمسہ + ع : نجبا - شرفا (نجیب (رک) کی جمع)].

خَمصَہ (فت خ ، سک م ، فت ص) امذ.
(طب) ایک وزن جو ایک قیراط یعنی سوا چار جَو کا ہوتا ہے (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۸۳). [خمسہ (رک) کا غلط املا].

خُمَک (ضم خ ، فت م ، نیز بہ شد م) امذ.
چھوٹا ڈھول ، چھوٹا دف. ایک ڈھول مثل خمک فلک زنجیروں سے بندھا گلے میں ڈالے ... سامنے آیا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۶۲). [خم (رک) + ک ، لاحقۂ تصغیر].

خَمل (فت خ ، سک م) امذ.
۱. رواں ، ریشہ ، چنٹیں. درد سر پیدا کرتا ہے اور معدے کو مضر ہے کیونکہ اس کے خمل یعنی چنٹوں میں جم جاتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۲۶۶). ۲. (طب) آنکھ کے طبقۂ عنبیہ کا گوشہ یا کنارہ. اور یہ خمل یعنی گوشہ اس پانی کو نگاہ رکھتا ہے اور ثقبہ کے سامنے نہیں آنے دیتا. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۱). [ع : (خ م ل)].

--ٔ الدِّماغ (---ضم ل ، غم ال ، شد د بکس) امذ.
(طب) شبکۃ الدماغ کی وہ خونی رگیں جو دماغ میں داخل ہوتی ہیں (مخزن الجواہر ، ۳۵۰). [خَمل + رک : ال (۱) + دماغ (رک)].

--ٔ مِعدَہ کس اضا(--- کس م ، سک ع ، فت د) امذ.
۱. (طب) معدہ کی چنٹیں جو خالی معدہ میں اس کی اندرونی لعابدار جھلی کے طبق میں پائی جاتی ہیں. اور وہ دو طبقہ ہیں طبقہ اندرونی میں بہت رگیں ہیں اور گڑھے میں مشابہ خمل معدہ کے واسطے ٹھہرے رہنے لڑکے کے اور دونوں طبقہ جوف رکھتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۸۶). ۲. چھوٹی چھوٹی گلٹیاں جو معدہ کے اندرونی دو طبقات میں پائی جاتی ہیں اور ان میں رطوبت پیدا ہو کر ہضم میں مدد دیتی ہے (مخزن الجواہر ، ۳۵۰). [خَمل + مِعدَہ (رک)].

خَمَلِیَّہ (فت خ ، سک م ، کس ل ، شد ی بفت) صف.
خمل (رک) سے منسوب یا متعلق. اگر کوئی تیز نوکدار شے ہو جو میوکس ممبرین (یعنی پردہ خملیہ) میں چبھ گئی ہے تو اس کو چمٹے یا انبر سے نکالیں. (۱۸۹۱ ، مبادی علم حفظ صحت جہت مدارس ہند ، ۳۲۳). [خمل (رک) + یَ ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خَمنا (۱) (فت خ ، سک م) ف ل.
مڑنا ، خمیدہ ہونا ، جھکنا.

صباحی کا دم جوں کہ دمنے لگیا
وہاں رات کا پردہ خمنے لگیا

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۵۳).

لیک تھی انگلی شہادت کی کھڑی
نیں خمنی گرچہ کی کوشش بڑی

(۱۷۷۳ ، ریاض العارفین ، ۱۱۳). چنانچہ دراز ہڈیاں خمتی ہیں اور ان کی انتہا بڑاوت کرتی اور زیادہ پختہ ہڈیوں میں میڈولدی جوفین ....پیدا ہوتی ہیں. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۰۹). [خم (رک) + نا ، لاحقۂ مصدر].

خَمنا (۲) (فت خ ، سک م) امذ.
(بٹیر بازی) روپیہ (جامع اللغات ؛ اصطلاحات پیشہ وراں ، منیر). [مقامی].

خُمُود (ضم خ ، و مع) امذ.
بجھنا ؛ بجھنے اور افسردہ ہونے کی کیفیت ، سکون ، جمود ، بے ہوشی ، بے حسی. قصہ اصحاب فیل اور خمود نار فارس. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۸۳). تم ایک ایسا شخص دیکھتے ہو جو ... حیوانات کی نسبت بھی زیادہ تر پست رہتے

سے گزر کر جمود و خمود اور سستی اور کاہلی کے لحاظ سے جمادات کے قریب قریب پہنچ گیا ہے. (۱۹۰۴ ، المدینہ والاسلام (ترجمہ) ، ۵). انگریزی تعلیم نے یہ فائدہ ضرور پہنچایا کہ اہل ملک کے ذہنی جمود و خمود کو توڑ کر یورپی علوم کو ان کی دسترس میں لے آئی. (۱۹۷۳ ، خیابان (شرر نمبر) ، پشاور ، ۳۲). [ع : (خ م د)].

---ِ شَہْوَت کس اضا(---فت ش ، سک ہ ، فت و) امث.
خواہش کا مفقود ہو جانا ، شہوت کا مردہ ہو جانا ، بے لذتی. ایک وہ ہے جو کسی لذت سے متمتع نہیں ہوتا اس کو لذت کا حس نہیں ہے اس حالت کو (اس کی) خمود شہوت کہتے ہیں. (۱۹۳۱ ، اخلاق نقوماجس ، ۳۴). [خمود + شہْوَت (رک)].

خُمُور (ضم خ ، و مع) امث ؛ ج.
خمر (رک) کی جمع ، شرابیں.

خمور و ملاہی میں رہتے ہیں غرق
وَ لِی مَاقِیَہٖ وَلَا یَنْظُرُوْن
(۱۹۶۹ ، مزمورمیرمغنی ، ۸۸). [ع : (خ م ر)].

خَموش (فتِ خ ، و مج) (الف) صف.
۱. خاموش ، چپ.

کرنا اسی سوں بات اور سنا اسی کی بات اور
ہے دل میں میرے کان بند عالم سوں رہنا ہو خموش
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۴).

منکر ہو جب دہن سے بیٹھا خموش ہو کر
ثابت کیا سجن پر تب نیں گفتگو کر
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو (ا) ، ۱۹).

ہونٹ بھی باتیں اگر میسر خموش کر کے بنے ستمگر
بتوں پر ایسے پڑے ہیں پتھر نہ کچھ ہے خوفِ خدا نہ جان کا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۳۱). جہاں میری آواز سنی کر بس فوراً ہی خموش ہو جائے گا. (۱۹۳۲ ، زندگی ، ملا رموزی ، ، ۱۳۹).

کون اس کو بتائے اب علاقہ اِس کا
دستور ہے شہباز بدستور خموش
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۲۲). اف : کرنا ، ہونا. **۲. بجھا ہوا (آگ ، چراغ اور شعلہ و شمع وغیرہ کے لیے).**

کو نوحہ گر کہ خاک پہ میری ہو گرم شور
تھا اک چراغِ گور سو وہ بھی خموش تھا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۶).

داغِ فراقِ صحبتِ شب کی جلی ہوئی
اک شمع رہ گئی ہے سو وہ بھی خموش ہے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳). (ب) کلمہ تنبیہ. **چپ رہو ، خاموش ہو جاؤ.**

بس اب خموش کہ اس کے حضور اتنا بھی
نہیں ہے خوب محبت جو تو ہوا گستاخ
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۶۴). [خاموش (رک) کا مخفف].

---ِ کَلِیسا (---فتِ ک ، ی مع) امذ.
(Silent Church) (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۲۵). [خموش + کَلِیسا (رک)]

خَموشا (فت خ ، و مج) امذ.
گھوڑے کی ایک بیماری جس میں اس کے دونوں ہونٹوں میں بڑے بڑے بالوں کے نیچے جبڑے کے اندر گوشت زائد و سخت مثل غدود پیدا ہو جاتا ہے ، چپّا روگ (ماخوذ: رسالہ سالوتر ، ۲: ۱۱۵).
[خَموش (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

خَموشاں (فت خ ، و مج) امذ ؛ جمع.
خاموش لوگ ؛ (مراد) مُردے.

نہ بھول شہرِ خموشاں کا نقشہ اے کالج
خیال رکھ کہ یہی بستری کی بستی ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۵۷).

بستی اسے کیوں دل کی مرے راس نہ آتی
یہ بستی بھی اک شہرِ خموشاں کی طرح تھی
(۱۹۶۶ ، دامن یوسف ، ۱۵۲). [خموش (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

خَموشی (فت خ ، و مج) امث.
رک : خاموشی.

حیرت کی مقامات میں قانونِ نوائیں
ہے سازِ خموشی لبِ تصویر کی آواز
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۷۲).

نہیں خموشی کی یہ جا مجھے بتا تو سہی
یہ فیض عام ہوا ہے جہاں میں کس کا
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (حکیم آغا جان) ، ۶).

نہیں منتٔ کشِ تابِ شنیدن داستاں میری
خموشی گفتگو ہے بے زبانی ہے زباں میری
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۶۲).

ہیں خموشی پہ بھی پہرے شاعر
شورِ آزادیٔ لب کیا ہو گا
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۰۳). [خموش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

---توڑنا محاورہ.
حالت سکون کو ختم کرنا ، آواز نکالنا ، بات کہنا ، بولنا. آخر وزیر جنگ نے یہ خموشی توڑی ، کھڑا ہوا اور دست بستہ عرض کرنے لگا. (۱۹۲۹ ، تمغۂ شیطانی ، ۳۱).

---مَعْنی دارَد کِہ دَرْ گُفْتَن نَمی آیَد فارسی کہاوت.
خاموشی میں ایسا مطلب پنہاں ہوتا ہے جس کا اظہار بولنے سے نہیں ہوتا ، (مراد) خاموشی بھی بے معنی نہیں ہوتی. مگر برقع اوڑھے نامحرم سے باتیں کرتے ذرا جھجکتی ہوں بس معاف رکھیے اگر خموشی معنی دارد کہ در گفتن نمی آید. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۱۰ : ۱۰). محض سکوت بھی نفس انسانی کا ایک طریق اظہار ہے ، خموشی معنے دارد کہ در گفتن نمی آید. (۱۹۷۲ ، نکتہ راز ، ۹۲).

خُمُول (ضم خ ، و مع) امذ.
۱. **گمنامی ، پوشیدگی ، پنہاں و پست.** گل روئے مبارک اس کے کا ... پژمردہ و خمول ہو گیا. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۱۸۰).

ہے رشک بارِ عام غضب کیا عجب اگر
کنج خمول میں ہوسِ اعتکاف ہو

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۷۵). میں غم زدہ ستم زدہ یار جانی سے دور گوشہ نشین خمول ہوں ، کیا بتاؤں کہ کون ہوں. (۱۸۸۰ ، فسانہ آزاد ، ۳ : ۳۷۶). وہ ایک عرصے تک زاویہ خمول میں بیٹھے تحقیق و جستجو کے پروانے بنے رہے. (۱۹۶۶ ، قومی زبان ، ستمبر ، ۲۵). ۲. **افسردگی ، ضعف ، اضمحلال.** شہوانی قوت کا حد عدل سے تجاوز فجور اور اس سے نقص خمول. (۱۹۱۰ ، **العجالۃ النافعہ** (ق) ، ۴۸). **سب سے پہلے دماغوں پر سے جمود و خمول کی سلیں ہٹائیں.** (۱۹۲۷ ، **استبداد** ، ۶۱) [ع : (خ م ل)].

خَمی (فت خ) امث.
خمیدگی ، ٹیڑھاپن ، جھکاؤ ، کجی.

سو یک گل سوں ہوئے بہاری چلی تو رکھ قدم نازک
بدن گورا ، دھڑی لب پر خمی کا قد جو تی مخمل

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۸).

ہر ایک کے لیے کھنچنا روا نہیں ثاقب
بھووں کا حسن ہی کیا ہے اگر خمی نہ ہوتی

(۱۹۲۳ ، تجلائے شہاب ثاقب ، ۱۸۹). [خَم (رک) ی ، **لاحقۂ کیفیت**].

خَمْیازَگی (فت خ ، سک م ، فت ز) امث.
انگڑائی اور جمہائی لینے کی سی کیفیت.

عناصر سے گیا خمیازگی کا روگ اے ساقی
پڑھے شیشہ نے مجھ پر چار قل تکرار قلقل سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۷). [خَمْیازَہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، **لاحقۂ کیفیت**].

خَمْیازَہ (فت خ ، سک م ، فت ز) امذ.
۱. **نیند کے غلبہ یا کاہلی و کسل وغیرہ سے ہاتھوں کو اونچا کر کے بدن کو تاننے کا عمل ، انگڑائی ، جمہائی.**

سینے سوں لگانے کی ہوتی دل کوں امنگ تازی
آلس ستی جب تجھ میں خمیازہ ہوا تازہ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷۸).

وقت خمیازہ لیے ہاتھ اوس نے کیا سر پر اوٹھا
آج وہ دو شہپروں سے ہے پری پیکر اوٹھا

(۱۸۳۸ ، شاہ نصیر ، چمنستان سخن ، ۳۳). فازہ یعنی جمائی اور خمیازہ یعنی انگڑائی. (۱۹۱۳ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۷).
۲. **سزا ، بدلہ ، مکافات ، بھگتان ، نتیجہ.**

تھا سخن میرے مونھہ پہ ایک آیا
اوس کا خمیازہ میں نے یہ پایا

(۱۸۳۵ ، رنگین ، شش جہت رنگین ، ۲۳۵). سخت دھوکہ کھایا جس کا خمیازہ برداشت کرنے کو تیار رہنا چاہیے. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ ، ۴۰). عام معیار زندگی میں زبردست فرق چند بیرونی اثرات کا خمیازہ تھا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۶۳). ۳. **کسی کیفیت یا حالت کے بعد ہونے والی تکلیف.** ہاں میں بیمار ہو گیا اور اب تک اس کا خمیازہ باقی ہے. (۱۹۰۲ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۱۴۶). جہاں تک میرا اندازہ ہے لرزہ کسی دوسرے شدید اور طویل مرض کا خمیازہ ہے. (۱۹۵۶ ، طبیب مرغی خانہ ، ۳۱۰). ۴. **پشیمانی ، افسوس** (نوراللغات). ۵. **شکنجے میں دے کر اعضا کو کھینچنا (ایک قسم کی سزا)** (جامع اللغات). [خَم (رک) + ف : یازہ : (یاز ، یازش - حرکت ، جنبش)].

---اُٹھانا محاورہ.
سزا بھگتنا ، پاداش جھیلنا ، نقصان برداشت کرنا ، تکلیف اٹھانا.

شراب پی کے اوٹھایا وہ میں نے خمیازہ
مری نظر میں زمانے کے عیش غم ٹھہرے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۷۴). بار بار سمجھایا تھا کہ ان کی شان کے خلاف کوئی کلمہ زبان پر نہ لانا ، نہ مانا اب خمیازہ اٹھایا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۱۶). باپ کے جرم میں بیٹے کو سولی دی جاتی تھی اور بیٹے کے جرم کا خمیازہ باپ کو اٹھانا پڑتا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۶۲). اس وطیرے کا خمیازہ ہندوستان میں آ کر اٹھانا پڑا. (۱۹۸۴ ، زمین اور فلک اور ، ۷۴).

---آوَر (---فت و) صف.
جمہائی لانے والا ، بیزار کر دینے والا ، بور. فلاں پروگرام ڈھیلا گیا ، فلاں پروگرام خمیازہ آور تھا ، فلاں پروگرام مختصر تھا. (۱۹۶۶ ، سرگزشت ، بخاری ، ۲۱۵). [خَمْیازَہ + ف : آور ، آوَرْدَن - لانا].

---بَھرْنا محاورہ.
رک : **خمیازہ اٹھانا.** ہم صورتوں کو ان کے خمیازے بھرتے دیکھتے ہیں پھر بھی کنارہ کش نہیں ہوتے. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۱۲۱).

---بُھگَتْنا محاورہ.
رک : **خمیازہ اٹھانا.** اگر وہ فریب ... سے کبھی کامیاب بھی ہو جاتا ہے تو بہت جلد اس کا خمیازہ بھگتنا پڑتا ہے. (۱۸۹۶ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۰۰). حکومت نے بعض ایسی غلطیاں کیں جن کا خمیازہ ۱۸۵۷ء میں بھگتنا پڑا. (۱۹۷۵ ، محمود حسین ، خطبات محمود ، ۴۸).

---جھیلْنا محاورہ.
رک : **خمیازہ اٹھانا.**

ہاں کیوں نہ پار اتر چلوں خمیازہ جھیل کر
ڈوبے مری بلا عرقِ انفعال میں

(۱۹۵۷ ، یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۵۲).

---ئے خُشْک کس صف (---ضم خ ، سک ش) امذ.
بے حاصل آرزو (فیروز اللغات). [خَمْیازَہ + خُشْک (رک)].

---ئے ساحِل کس اضا (--- کس ح) امذ.

دریا یا سمندر کا وہ کنارہ جو ہلالی شکل میں خم کھایا ہوا ہو.
اوساکا ... ایک خوش نما خمیازہ ساحل یعنی چھوٹی سی خلیج کے کنارے آباد ہے. (۱۹۳۲ ، جغرافیہ عالم ، ۲ : ۱۳۸). [خمیازہ + ساحل (رک)].

--- کرنا محاورہ.
اکڑنا ، غرور کرنا.

ماہِ نو گر کہیں ہم چشمی کا خمیازہ کرے
ناخنہ چشمِ فلک میں خلشِ تازہ کرے
(۱۸۳۹ ، کلیات نعت محسن ، ۳۶).

--- کش (---فت ک) صف.
انگڑائی لینے والا ؛ جمھائی لینے والا ؛ نتیجہ بھگتنے والا.

ہم وہ شراب خوار ہیں خمیازہ کش جو ہوں
آنے لگے صدا کہ درِ توبہ باز ہے
(۱۸۵۳ ، دفتر فصاحت ، ۱۹۳).

آہ بھر کر کوئی خمیازہ کشِ بادۂ شوق
بھی کہتا ہے کہ اے ساقیٔ خورشید عذار
(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۳۰).

سازِ مجاز کی میں صدائے شکست ہوں
خمیازہ کش ہوں ہستیٔ ناپائدار کا
(۱۹۶۵ ، غزلستان ، ۳). [خمیازہ + ف : کش ، کشیدن - کھینچنا].

--- کشی (---فت ک) امث.
خمیازہ کش (رک) کا اسم کیفیت ، خمیازہ کھینچنے کا عمل. نا کردہ گناہ بیٹے کو اس ظالمانہ اور وحشیانہ عذاب میں مبتلا کرنا جس کی خمیازہ کشی برگشتہ بخت باپ کے حصہ میں ... آئی تھی. (۱۹۲۶ ، غلبۂ روم ، ۵۶). [خمیازہ + کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کھینچنا محاورہ.
۱. پاداش جھیلنا ، رنج اٹھانا ، پشیمان ہونا.

خمیازے بہت کھینچتا پھرتا میں جہاں میں
گر تیری مئے عشق سے سرشار نہ ہوتا
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۳).

خونِ ناحق کا مرے کھینچیے گا خمیازہ
ہاتھ ملیے گا بہت مل کے حنا میرے بعد
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۴۷). جس کا خمیازہ ... نہ صرف ہمیں بلکہ کل ہندوستان کو کھینچنا پڑے. (۱۹۵۶ ، ظفر علی خاں ، جمال الدین افغانی ، ۶). **۲. انگڑائیاں لینا ، جمھائیاں لینا.**

بستر خواب پر تجھے آرام
مجھ کو خمیازہ کھینچنے سے کام
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۱).

سیحانۂ جگر میں یہاں خاک بھی نہیں
خمیازہ کھینچے ہے بتِ بیدادِ فن ہنوز
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۶۸).

--- لینا محاورہ.
انگڑائی لینا.

لیتا ہے نہ خمیازہ تجھے دیکھ کے اک گل
غنچے کے بھی انداز ہے بوسے کا دہن میں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۹).

اندیشہ ہے یہی مجھے چولی مسک نہ جائے
خمیازہ اس طرح سے نہ ہر آن لیجیے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۹۸).

--- نکلنا محاورہ.
کسی عمل یا امر کے برے نتائج یا اثرات کا ظہور میں آنا. یہاں آ کر طبیعت بہت بگڑ گئی اور علی گڑھ کی پریشانیوں کا خوب خمیازہ نکلا. (۱۹۰۷ ، محسن الملک ، مکاتیب ، ۱ : ۵۱).

خمیانا (فت خ ، سک م) ف م.
موڑنا ، ٹیڑھا کرنا ، جھکانا. ٹانگ کو ران پر خمیایا جاتا ہے اور ران کو زور سے شکم پر خمیایا جاتا ہے. (۱۹۲۴ ، تشریح عصبیات ، ۳۱۵). اردو ... کو یہ سہولت حاصل ہے کہ ... ہر لفظ کو مصدری صورت میں ڈھال سکتی ہے جیسے راندہ سے راندھنا ، سخت سے سختانا ... خم سے خمیانا وغیرہ. (۱۹۷۲ ، نکتۂ راز ، ۲۹). [خم (رک) + یانا ، لاحقۂ مصدر].

خمیدگی (فت خ ، ی مع ، فت د) امث.
خمی ؛ جھکاؤ ، ٹیڑھاپن ، مڑاؤ ، کجی. بدصورتی اور خمیدگی علامت غلاموں کی. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۳). محراب مرغوب ... خمیدگی میں ہلال عید سے خوشتر. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۰۶). اناج کی بالی کی خمیدگی اگر دیکھا جائے تو حسن سے خاصی دور ہوتی ہے. (۱۹۶۲ ، تاریخ جمالیات ، ۱۵۸). [خمیدہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت (ہ مبدل بہ گ)]

خمیدہ (فت خ ، ی مع ، فت د) صف.
۱. (i) خم کھایا ہوا ، مڑا ہوا ، ٹیڑھا ، کجی لیے ہوئے. یہ ایک کانچ کی خمیدہ نلی ہے. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۲ : ۲۳). جناحی غضروف ایک خمیدہ صفحہ ہے. (۱۹۲۱ ، پریکٹیکل اناٹمی ، ۳ : ۳۷). جپسم کا ذخیرہ یہاں شمال ، جنوب کی طرف خمیدہ پہاڑیوں میں ملتا ہے. (۱۹۸۳ ، معاشی جغرافیہ پاکستان ، ۱۷۳). **(ii) جھکا ہوا ، کبڑا.**

قدِ خمیدہ سے کر شرم تا کجا قائم
پھرے گا حلقہ صفت ، یاں تو دربدر ہوتا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۲). قیامت کے دن آئے گا اور اس کا نصف بدن خمیدہ اور مائل ہو گا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۲۲۵). اپنی خمیدہ کمر کے ساتھ کسی گوشے میں خستہ بیٹھے ہوں گے. (۱۹۸۴ ، زمین اور فلک اور ، ۳۸). **۲. کسی کے آگے ادب سے جھکا ہونا ، سرنگوں.**

یہ وہ گردن نہ جو خمیدہ ہے
اپنے بیگانہ سے کشیدہ ہے

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۳۱). جو آیا سید کے آگے خمیدہ ہوا. (۱۹۳۳ ، حیات محسن ، ۵۵). [ف : خَمِیدَن - جُھکنا ، کا اسم مفعول].

---- کار امذ.
(حیاتیات) وہ پٹھا جو کسی حصۂ جسم کو جھکاتا ہے. دوسرا اور تیسرا جوڑا خمیدہ کار اور باسط عضلات کو جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، حیوانی نمونے ، ۳۷۳). [خمیدہ + کار (رک)].

خَمِیر (فت خ ، ی مع) امذ.
۱. (اَ) **زردی مائل جھاگ دار اور چپچپا مادّہ جو سماروغی خلیوں پر مشتمل ہوتا ہے یہ خلیے شکرینی مانعات یا نشاستہ کی موجودگی میں پیدا ہوتے اور بڑھتے ہیں. گیہوں کے آٹے کے پھولنے اور سرکہ اور دہی وغیرہ میں ترشی پیدا ہونے کی یہی وجہ ہے.** اسپند سوختنی اجوائن خراسانی دونوں کو برابر لے کر سرکہ میں پیس کر رکھ چھوڑے جبکہ اس کا خمیر ہو تو اندر جسم کے لگاوے تو وہ بدبو دفع ہو جاوے گی. (۱۸۳۸ ، مفید الاجسام ، ۹۱). نشاستہ کے دانوں کا تاکل دیکھو جو خمیر کی وجہ سے پیدا ہو گیا ہے. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۱۲). اس عمل کے دوران خامرے یا اینزائیم بطور نامیاتی عمل انگیز حصہ لیتے ہیں جو قدرتی طور پر خمیر اور دیگر خوردبینی نامیوں میں پائے جاتے ہیں. (۱۹۸۵ ، نامیاتی کیمیا ، ۲۰۶). (اا) **گندھے ہوئے آٹے کے اجزاء میں ابھار یا پھولا پن پیدا کرنے اور چکناؤ کم کرنے کا مسالا ، وہ گندھا ہوا آٹا جو چند گھنٹے تک گرمی میں رکھ کر ترش کیا گیا ہو اور جس کی آمیزش سے اور گندھا ہوا آٹا پھول جاتا ہے ، فطیر کا نقیض.** انگریزی دکانوں پر خشک خمیر کے چھوٹے چھوٹے بکس بکتے ہیں ... اس بکس میں سے تھوڑا سفوف نکال کر آٹے میں گوندھتے وقت ملا دیا جاتا ہے. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۹). اسی خمیر سے ایک تولہ باقی رکھے اور آٹا یا میدہ ملا کر گوندھ کر رکھ چھوڑے کہ پھر اسی خمیر سے دوسرا تیار ہو جائے گا. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۱۹). خمیر اور شراب بھی ان کی مدد سے تیار کیے جا سکتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۹۰). ۲. **جسم کی مٹی ؛ وہ مادہ جس سے کوئی شے بنائی جائے.** آدم کا خمیر چکڑ پانی میں تھا ، ای اشارت جیو کی ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۲۳۴).

در کے ہر باب میں تھی اک تصویر
لعل و گوہر کا جس کا اصل خمیر

(۱۷۹۵ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۱۰۱).

صفا پرست ہے یہ اور صاف طینت ہے
بنایا نور سے اپنے خدا نے اس کا خمیر

(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۲۵۶).

آخر گل اپنی خاک درِ میکدہ ہوئی
پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۲). وہ چاہتا تھا دیکھے ہوئے ان بہت سے چہروں اور جسموں کو توڑ کر ان کے خمیر سے ایک نہایت عمدہ قدوقامت اور چہرے مہرے والا آدمی بنائے. (۱۹۸۱ ، ساس اور شی ، ۲۷). ۳. **عناصر کی ترکیب یا امتزاج ، سرشت ، فطرت ، مزاج.**

سہو و نسیاں سے خمیر گِل آدم ہے اسیر
آدمیت کا کیا کام جو انسان بھولا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۸۷). وطن کی الفت عورت ذات کی محبت اور انسانی ہمدردی ان کے خمیر میں ہے. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۲۳). دشمنی اور انتقام ہر انسان کے خمیر کا جز ہے. (۱۸۷۹ ، کیسے کیسے لوگ ، ۳۸). ۴. **خاصیت ، خاصہ.** نیکی و سچائی تو اسکی طینت کا خمیر ہے. (۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۷۶). بے پروائی اور کاہلی طبیعت کا خمیر تھی. (۱۹۳۵ ، عبرت نامہ اندلس ، ۲۳۲). ۵. **آمیزش ، عنصر ، اثر.** تب عیسی نے ان سے کہا خبردار فریسیوں اور زادوقیوں کے خمیر سے پرہیز کرو. (۱۸۱۹ ، متی کی انجیل ، ۳۵). یہاں ابہام میں جذبہ و احساس کا ہلکا سا خمیر شامل ہو گیا ہے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۲۷۷). ۶. **باریک پوست یا جھلی کے مانند ایک خوشبودار سیاہ و سفید رنگ کی ایک روئیدگی جو بلوط اور صنوبر کے درختوں پر لپٹی رہتی ہے ، اُشنہ ، کائی ، چھڑیلہ. (لاط :).** سماروغ خاندان میں طرح طرح کے بوٹے ہوتے ہیں جن میں کُھمبی ، پھپھوند ، خمیر اور جراثیم شامل ہیں. (۱۹۷۵ ، کھمبی کی کہانی ، ۲). [ع : (خ م ر)].

---- اُٹھانا محاورہ.
۱. **خمیر تیار کرنا ، جوش پیدا کرنا ، جھاگ اٹھانا** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). ۲. **کسی مادے کو گوندھ کر کوئی خاص صورت یا کیفیت قبول کرنے کے قابل بنانا.** اس خاک کا خمیر اٹھا کر اینٹ بنائی جائے اور تیرے سر پر لگائی جائے تو کیا ہو. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۵۰). ۳. **ترکیب دینا ، پیدا کرنا ، بنانا ، بنا ڈالنا.** گویا قدیم زبان سنسکرت کی زبان پر اس کا خمیر اٹھایا گیا. (۱۸۸۹ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۱۷). کیونکہ اردو کا خمیر فارسی ہی سے اٹھایا گیا ہے. (۱۹۶۵ ، غالب کون ہے ، ۱۵۵).

---- اُٹھنا محاورہ.
۱. **کسی آمیزے یا گندھی ہوئی چیز میں ابھار ، جھاگ اور کھٹاس پیدا ہونا ، خمیر تیار ہونا.** آٹھ سیر لوبچوں اور آٹھ ہی سیر گندھک میں پانی مخلوط کر کے اس کو ایسا سڑائیں کہ اس میں خمیر اٹھ آئے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۶۹۳). چونکہ مٹی لیسدار تھی خمیر اٹھنے سے اس میں بلبلے پیدا ہوتے تھے. (۱۹۰۸ ، مخزن ، نومبر ، ۲۸). بیکٹیریا کی موجودگی میں گنے کا رس خمیر اٹھنے کے بعد سرکے کی شکل اختیار کر لیتا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۸۶). ۲. **گندھے ہوئے آٹے میں خمیر کا اثر پیدا ہونا ، گندھے ہوئے آٹے کا پھول جانا.** گرمی کے موسم میں باسی آٹے کا خود بخود خمیر اٹھ آتا ہے. (۱۹۰۶ ، نعمت خانہ ، ۹). آٹے کو گوندھ کر یہ نمک بحساب فی سیر ایک تولہ ملا کر گرم جگہ ڈھک دو خمیر اٹھ آئے گا. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۲۰). ۳. **حالت خراب ہو جانا.**

مریض ہے کہ خمیر اٹھ گیا ہچارے کا
طبیب ہیں کہ خمیرے چٹائے جاتے ہیں
(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۱۸۲).

---اَنگیز (---فت ا ، غنہ ، ی مج) صف.
خمیر پیدا کرنے والا ، خمیر اٹھانے والا. بہ فعل جسم کے پروٹینی مواد کو حل کرنے والے باطنی مادۂ خمیر انگیز کے باعث واقع ہوتا ہے. (۱۹۳۱ ، علاج بالمثل ، ۸۷). [خمیر + ف : انگیز ، انگیختن - اٹھانا].

---بِگاڑ دینا محاورہ.
مار مار کر بری حالت کر دینا ، درگت بنانا. نانبائی کے یہاں سے پانچ چار کسیرے کفگیریں پکڑ کر دوکان پر سے کودے اور پکارے کہ رہ تو جا ہم ابھی تیرا خمیر بگاڑ دیتے ہیں. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۳۳۴).

---بِگَڑنا محاورہ.
۱. ترکیب میں تفاوت ہو جانا (فرہنگ آصفیہ). ۲. سرشت میں فرق آنا ، شامت آنا.

پوچھو نہ حالِ خلقِ رقیبِ سیاہ رو
بگڑا ہوا خمیر ہے خاکِ یزید کا

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۵۰).

---بَنانا ف م.
خمیر تیار کرنا. خواجہ سن شعور کو پہونچے تو اس کی صحبت ناگوار ہوئی چنانچہ اس سے قطع تعلق کر کے خمیر بنانے کا پیشہ اختیار کیا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، حیات حافظ ، ۲). اگر نشاستہ سے خمیر بنایا جائے گا تو باہ کو قوت پہونچے گی. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۸۷).

---بَنْنا ف م ؛ محاورہ.
ترکیب پانا ؛ سرشت ہونا.

راہ زن بے اعتقاداں اور شریر
تھا شرارت سوں بنیا بن کے خمیر

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۲۰۹). حقیقت یہ ہے کہ صفائی اور خوش سلیقگی آج کل یورپ کا خمیر بن گیا ہے. (۱۸۹۲ ، سفرنامہ روم و مصر وشام ، ۲۸).

---پَکْنا ف م ؛ محاورہ.
خمیر کا خراب ہو جانا ، بے مصرف ہو جانا ؛ (مجازاً) کسی کام یا چیز کا تکمیل یا انجام کے قریب ہونا. آپ کے نہ آنے سے خمیر پک کر رہ گیا. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۸۹).

---پیٹْنا محاورہ.
آٹے میں ملا کر متھنا، آٹے میں خمیر کو حل کرنا (اپ و، ۲: ۱۲۷)

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. گندھے ہوئے آٹے کو کچھ دیر گرمی میں رکھکر ترش کرنا ، خمیر تیار کرنا. حضرت امیر گھر میں آ دیکھے کہ فاطمہ نے تھوڑا آٹا خمیر کیا ہے کہ روٹی پکائے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۳). ایک فرشتے کو زمین پر بھیجا اس نے ... ہل جوتنا ، بونا ، کاٹنا ، پیسنا ، خمیر کرنا ، روٹی پکانا ... ان کو سکھایا. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۴). اناج کا صاف کرنا پھر پیسنا اور خمیر کرنا ... سب اوس کی ذات سے متعلق ہوئے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۲). میدے میں مکھن ملا کر دودھ میں خمیر کرو. (۱۹۴۴ ، ناشتہ ، ۱۹). ۲. (سرشت یا فطرت میں) داخل کر دینا. عورت کو حیا اللہ نے دی ہے ذات میں خمیر کی ہے. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۵). مسلمان کی فطرت میں حکومت اور سرداری خمیر کی گئی ہے. (۱۹۱۸ ، چٹکیاں اور گدگدیاں ، ۳۵). ۳. بنانا ، پیدا کرنا ، تیار کرنا.

لیکر آ اول غم کے دریا تے نیر
کئے اس کی ماٹی کوں قدسی خمیر

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۱۹). جان کہ قامت ہمارے کو محنت کے پانی سے خمیر کیے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۳۲). اللہ نے آدم کی مٹی خمیر کی. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۵). ۴. باہم ملا دینا ، گوندھنا ، آمیزہ بنانا.

خمیر ایک سارے جگت کوں کیا
ہر یک کوں نصیب اس کے لائق دیا

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۴). اول خاک کوں خمیر کرنے پانی واجب ہوا ہور اس دونو کے آمیزے خمیر کوں پختہ کرنے آگ واجب ہوا. (۱۷۴۰ ، ارشاد السالکین ، ۱۷). ساتھ اس نور کے ملا کر کوثر کے پانی سے خمیر کر مثل در بیضا کے اس کو تیار کیا. (۱۸۲۲ ، دقائق الایمان ، ۹۶). ایک مشت خاک کہ اس کو پانی میں خمیر کیا جب وہ گارا سیاہ ہو گیا ... تو اس میں صورت انسانی بنائی. (۱۹۱۱ ، القرآن الحکیم (ترجمہ مولانا احمد رضا بریلوی ، تفسیر مولانا نعیم الدین مرادآبادی) ، ۴۲۱). ۵. مرمت کرنا ، خمیر بنا دینا ، خمیر بگاڑ دینا (رک).

برے بادشاہ ہور وزیراں امیر   سنیگے پکڑ کر کریں گے خمیر
(۱۹۳۵ ، مینا ستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۲۶)).

---کیڑے (---ی مج) امذ.
خمیر کیے ہوئے آٹے میں سڑ جانے اور کھٹا ہو جانے کے سبب پڑ جانے والے کیڑے. متبدلوں کی وجہ سے خمیر کیڑے کی آنکھیں بجائے سیاہ کے سرخ ہو جاتی ہیں اور جسم کا سیاہ رنگ کئی حصّوں سے غائب ہو جاتا ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۶۱۶). [خمیر + کیڑے ، کیڑا (رک) کی جمع].

---کَھٹّا ہونا ف م.
خمیر بگڑ جانا ، خمیر کا ترشی پر آ جانا ، آٹے کا زیادہ کھٹا ہو جانا (فرہنگ آصفیہ).

---گُوندْھنا محاورہ.
بنیاد رکھنا ، بنا ڈالنا. جامعہ ملیہ کا خمیر ہم نے مولانا محمد علی جوہر کی ... ایمان افروز اور روح پرور تقریروں سے گوندھا ہے.

(۱۹۷۵ ، محمود حسین ، خطبات محمود ، ۳۱).

---مایَہ (---فت ی) امذ.
۱. وہ شے جس سے آٹے وغیرہ میں خمیر پیدا کیا جائے ، اصل خمیر. آسمان کی مملکت خمیر مایہ سے مشابہہ ہے. (۱۸۱۹ ، متی کی انجیل ، ۳۷). خمر کہ خود خمیر سے بنتی ہے اور خمیر مایہ ہوتی ہے. (۱۹۲۳ ، مرآۃ الشعر ، ۶۶). **۲. اصل بنیاد ، جڑ.** جو شورش کے خمیر مایہ تھے ان کو سزا ملی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۴۳). اس سر زمین کی خاک قاتلوں کا خمیر مایہ ہے. (۱۹۲۱ ، تقاریر ظفر علی خاں ، ۱۰). ہر شاعر اور ادیب مجبور ہے .... کہ وہ اپنے شعور اور فراست کے لئے اسی سر زمین کے سرچشموں کا ممنون ہو جس سے اس کا خمیر مایہ اٹھایا گیا. (۱۹۸۶ ، ن م راشد۔ ایک مطالعہ ، ۳۲۸). [خمیر + مایہ (رک)].

---ہونا ف ل.
۱. کھٹا ہونا ، جھاگ پیدا ہونا ، خمیر اٹھنا. کوئی سیال نسخہ ایسا نہ دینا جس میں لعاب یا شکر شریک ہو. اس امر کا خیال خصوصاً موسم بارش یا گرما میں رکھنا کیونکہ خمیر ہونے کا اندیشہ ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۱۰). **۲. پیدا ہونا ، تیار ہونا ، بننا.** میں جانتی ہوں کس پانی سوں خمیر ہوئی عاشق کی خاک. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۶).

اگر تج کو پیدا نہ کرتا قدیر
تو آدم کی ماٹی نہ ہوتی خمیر

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۶).

سب بھی سمجھے ہوئی پھر خاکِ آدم کی خمیر
رونے سے جو پیکرِ خاکی گلابہ ہو گیا

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۱۹). **۳. ملنا (کسی شے میں) ، آمیز ہونا**

ہونا ہے سب کو آہ اسی خاک میں خمیر
میری زباں پہ اب تو یہی بات ہے نظیر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷۶).

خَمِیرا/خَمِیرَہ (فت خ ، ی مع/فت ر) امذ.
۱. حقے کا خوشبودار تماکو ، خوشبودار گڑا کو. فصل ستیسویں تماکو کے فن میں ، تماکو دو قسم کا بناتے ہیں سادہ اور خمیرہ. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۲۲۹). دمبدم حقہ چلم پر چلم بھری جاتی ہے خمیرا دوسیرا مشکبو دھواں دھار اڑ رہا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۰). خمیرے کے خوشبودار دھوئیں منھ سے نکال کر سارے چوک کو معطر کرتے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، اکتوبر ، ۵۰). خمیرے کی لپٹیں اٹھ رہی ہیں. (۱۹۶۲ ، ساقی ، جولائی ، ۴۹). **۲. چینی یا شکر میں قوام کی ہوئی دوا** ، اس کے بنانے کا یہ قاعدہ ہے کہ جو دوائیں قابل بھگونے کے ہوں رات کو گرم پانی میں بھگو دیں صبح کو جوش دے کر چھان کر شرینی ڈال کر قوام پکائیں یہاں تک کہ خوب گاڑھا ہو جائے پھر اتار لیں. اگر کوئی دوا نسخے میں ملانے کو لکھی ہو تو کوٹنے اور گھولنے سے قبل، ملا دیں اور جس قدر ورق لکھے ہوں ایک ایک کر کے ڈالتے جائیں اور کفگیر سے ملاتے جائیں جس قدر زیادہ حل کئے جائیں گے بہتر ہو گا.

بہت آبِ بقا اس میں ملائے
خمیرہ موتیوں کا تب بنائے

(۱۷۷۴ ، تصویر جاناں ، ۴۲). ہر ایک نسخہ میں شربت ہوتا ہے یا خمیرہ. (۱۸۰۲ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ۹۵).

صندلی رنگوں کے وصف ایسے لکھے
سوف صندل کا خمیرا ہو گیا

(۱۸۵۴ ، ریاض مصنف ، ۸۵). صرف حاجی صاحب کہہ کر مخاطب کرو تو چہرے سے مسکراہٹ کے آثار غائب ہو جاتے ہیں گویا تسکین قلب کے لئے الحاج ، خمیرہ مروارید عنبرین کا کام دیتا ہے. (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۲۵). **۳. مصری اور شکر میں پکائی ہوئی خمیری روٹی** (لغات سعیدی). **۴. گوندھی ہوئی چیز ، مرکب شے.**

شکلِ بشر میں نورِ الٰہی اگر نہ ہو
کیا قدر اس خمیرۂ ماءومدر کی ہے

(۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۱ : ۵۸). ایسے علاقوں میں نہ سبز چارے کو خمیرے کی شکل میں محفوظ رکھنے کی ضرورت محسوس ہوتی ہے اورنہ اسے سکھا کر رکھنا پڑتا ہے. (۱۹۶۶ ، چارے ، ۸۲). [ع : خَمِیرَۃ (خ م ر)]

---جات امذ.
رک : خمیرا/خمیرہ نمبر ۲. **ادویہ کے عرق یا نہایت گاڑھے جوشاندوں میں باریک پسی ہوئی چینی یا شکر ملا کر تیار کیے ہوئے خمیرے ، جیسے : خمیرہ گاؤزباں اور خمیرۂ ابریشم وغیرہ.** نزلہ و ضعف دماغ کی صورت میں اطریفلات و خمیرہ جات کا استعمال نہایت مفید ہوتا ہے. (۱۹۳۶ ، ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۹۹). [خمیرہ + ف : جات ، لاحقۂ جمع].

خَمِیری (فت خ ، ی مع) ؛ ج : خمیریاں. (الف) امث.
خمیر اٹھائے ہوئے آٹے کی روٹی ، تنوری روٹی (ضد فطیری).

خمیری روغنی اور شیر مالی
اگر چیرو توجوں ریشم کی جالی

(۱۷۸۴ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۷۵). شیر مال اور خمیریاں دنبے کی چکتی اور تیل کے کریلے اڑائے. (۱۹۳۴ ، خدائی راج ، ۷۸). حاجی نانبائی کے ہاں ... خمیری ، کلچے اور شیر مال تیار کئے جاتے. (۱۹۶۷ ، اجڑا دیار ، ۲۵). (ب) صف. **۱. خمیر کی ہوئی ، خمیر اٹھا کر پکائی ہوئی.** ہر شخص کو دو خمیری روٹیاں ایک پیالہ قلئیے کا ... وقت پر پہنچ جاتا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۷۵). رومانی کلیسا نے فطیری اور یونانی کلیسا نے خمیری روٹی لازمی قرار دی تھی. (۱۹۴۳ ، محفوظ علی بدایونی ، طنزیات و مقالات ، ۵۳۲). **۲. خمیر والا ، خمیر کی طرح کا.** مادہ غیر صحیح ریم سے حاصل ہو کر خون میں داخل ہوتا ہے ... اور ایک طرح کا خمیری فعل اس میں ہوتا ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۸۱). (ج) امذ. **اصیل نسل کے کبوتروں کی ایک قسم.** نویں قسم کے کبوتر خمیری کہلاتے ہیں. (۱۸۹۱ ، رسالہ کبوتر بازی ، ۵). کبوتر خانہ نہیں ابجد

کی تختی ہے ملاحظہ کیجئے . اصیل ... ٹینی . جوگیا چپ ... چوپا چندن ، خال ، خمیری . (۱۹۵۴ ، اپنی موج میں ، ۴۰) . [خمیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

خَمِیس (فت خ ، ی مع) امذ.
۱. **ہفتے کا پانچواں دن ، پنج شنبہ ، جمعرات** (عموماً یوم کے ساتھ). نجات کا طالب غالب ۱۲ یوم الخمیس پنجم ذی الحجہ ۱۲۷۸ ھ. (۱۸۶۱ ، غالب کی نادر تحریریں ، ۳۹) . **کپڑا جس کا طول پانچ گز ہو** (جامع اللغات). **وہ لشکر جس میں پوری پانچوں فوجیں ہوں یعنی مقدمہ ، قلب ، میمنہ ، میسرہ اور ساقہ** (جامع الغات ؛ فیروزاللغات). [ع : (خ م س)]

خَن (فت خ) امذ.
۱. **خانہ (رک) کا مخفف** (فیروزاللغات). ۲. **جہاز کے نچلے حصہ میں سامان وغیرہ رکھنے کی جگہ ، جہاز کا تہ خانہ یا گودام.** تیسرے درجے کے مسافروں کے لئے نیچے خن میں جگہ ہے. (۱۹۳۳ ، سوانحعمری وسفرنامہ حیدر ، ۱۴۷) . [خانہ (رک) کی تخفیف] .

خُن (ضم خ) امذ.
خوان (رک) کا مخفف (علمی اردو لغت).

--- پوش (---و مج) امذ.
خوان پر ڈھکنے کا کپڑا یا سر پوش ، خوان پوش (ا پ و ، ۳ : ۱۵۲). [خُن + ف : پوش ، پوشیدَن - چھپانا ، ڈھانکنا] .

خَنا (فت خ) امذ.
فحش و تفاحش ، فحش گوئی ، بدزبانی.

بہ طیش و سفاہت بہ کذب و خنا
فَھُمْ فِیْ الزِّنا سَۃٌ مُتَنافِسُون

(۱۹۶۹ ، مزمور میر مغنی ، ۵۱) . [ع : (خ ن ی)]

خَنّا (فت خ ، شد ن) (الف) امث.
بدمزاج عورت ، مسخری عورت (جامع اللغات ؛ نوراللغات) . (ب) امذ.
۱. **بیوقوف آدمی ، مرد ابلہ ، بوچڑ** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت) .
۲. **دماغ ، تکبّر ، غرور ، گھمنڈ ، خود پسندی.** تمہاری پیاری انا ، بنا ہے اس کا خنّا. (۱۸۷۳ ، انشائے ہادی النسا ، ۱۹۸) . بیہودہ بکتی ہے ، پیٹھی پھدکتی ہے ، جامہ سے باہر نہ ہو ... بی بڑی انا ، دیکھا اس کا خنّا. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۵۳) . [ع : (خ ن ن)] .

--- بگڑنا محاورہ.
رک : **خنا بھکنا.** ذکیہ بولی بی انّا ددا کا بگڑ گیا خنّا ، بڑھیا انگریزی بولتی ہے. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۲۷) .

--- بھکنا محاورہ.
دماغ چلنا ، اترانا ، تکبّر کرنا.

سن کے ہو جاتے ہیں سیدھے وہ بڑوں کا فخر و ناز
مل کے چھوٹوں سے بھک جاتا ہے گر خنّا کبھی

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۲۸) .

--- ہونا محاورہ.
مغرور ہونا (نوراللغات ؛ فرہنگ آصفیہ) .

خَنازِیر (فت خ ، ی مع) امذ.
۱. **خنزیر (رک) کی جمع ، سُوَر** (جامع اللغات) . ۲. **ایک مرض میں ایک قسم کے چھوٹے چھوٹے اورام یا ابھار عموماً نرم گوشت میں بالخصوص گردن اور بغل میں ظاہر ہوتے ہیں یہ رسولیوں کی مانند ہوتے ہیں ، چونکہ اس مریض کی گردن پھول کر خنزیر (سور) کی گردن کی طرح ہو جاتی ہے اس لئے عربی میں اس کو خنازیر کہتے ہیں ، کنٹھ مالا ، ریش خوک** (انگ : **Scrofula**) . داد ، خنازیر ، پیچش ... کی بیماریاں ان کو عارض ہوتی ہیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۱۳) . خنازیر سخت ورم ہے .... اکثر نرم گوشت میں پیدا ہوتا ہے. (۱۹۱۸ ، میزان الطب ، ۱۵۹) . حرم میں آسیہ خاتون کا خنازیر کا علاج کتنا کامیاب ہوا تھا آقا کے عمل جراحی کا گویا شاہ بھی مان گئے تھے. (۱۹۷۹ ، کیسے کیسے لوگ ، ۷۵) . [ع : خِنْزِیر (رک) کی جمع] .

--- بَطنی کس صف (---فت ب ، ط) امذ.
انتڑیوں کی دق (جامع اللغات) . [خنازیر + بَطن (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

خَنازِیری (فت خ ، ی مع) صف.
خنازیر سے نسبت رکھنے والا ، خنازیر کی بیماری میں مبتلا ، وہ شخص جس میں خنازیر کی بیماری کے جراثیم پائے جائیں. اس خرابی کا ورثہ اکثر کمزور خنازیری یا آتشکی مزاج کے والدین سے حاصل کرتے ہیں. (۱۸۸۲ ، کلیات علم طب ، ۲ : ۳۴۷) . ایک عورت کی گردن پر ورم خنازیری کا ایسا آپریشن کیا کہ گردن کی بعض شرائین کٹ گئیں. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی (مقدمہ) ، ن) . [خنازیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت] .

خَنازِیرِیَہ (فت خ ، ی مع ، کس ر ، شد ی بفت) امذ.
درخت کی ایک قسم جس کے بیج میں دو دالیں ہوتی ہیں.

خنازیریہ کا بھی ہے ایک کنبہ
دجیتال کو جس میں شامل ہیں کرتے

(۱۹۱۶ ، سائنس وفلسفہ ، ۷) . [خنازیری (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث] .

خَنّاس (فت خ ، شد ن) امذ. (الف).
۱. **شیطان ، بدروح ، خبیث روح.**

رہا کے نہ کس جھاڑ کوں کیڑلا
نہ وسواس خنّاس کی پیڑلا

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹) .

ہوئے اس کے ذکر سے افلاس دور
ہوے اس کے ذکر سے خنّاس دور
(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۱ : ۵).
کہتے اس آبِ شرانگیز کو ہیں آج بشر
کہ یہ روغن ہے سرِ آتشِ شرِّ خنّاس
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۲۹). اے سب کے معبود ... شریر خناس کے پھندوں سے محفوظ رکھ. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۴).
خناس کے وسوسوں سے بچنا آتا ہے بدل بدل کے پیٹ (۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۳۹). ۲. **وسوسہ ، خیال باطل ، زعم باطل**. کلیم کے ذہن میں ازخود یہ خناس سمایا ہوا تھا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۵۳). نوکری کے آگے انہوں نے تمام وجوہ معاش کو بے عزتی کا موجب سمجھا اور ابھی تک بھی وہ خناس ان کے سروں سے نہیں نکلا. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۲۱۶). جعفری کے دل میں خناس گھسا ہوا تھا. نہ نکلا پر نہ نکلا. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۵۷). تیرے دل کا خناس یوں نہیں جانے گا. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۶۱). اف : آنا ، جانا ، سمانا ، گھسنا ، نکلنا. (ب) صف. ۱. **وسوسہ ڈالنے والا ، بہکانے والا ، شریر ، مردود ، حرامزادہ**.
جب ذکر خدا کا ہووے ان پاس
سنتے نہیں اسکو دل سے خناس
(۱۶۶۳ ، نورنین ، ۳۴). انہوں نے کہا کہ ہم خناس ہیں. (۱۸۹۹ ، سفرنامہ مخدوم جہانیاں جہاں گشت ، ۳۷). ایک بڈھے خناس نے زور شور کے ساتھ تائید کی. (۱۹۰۷ ، تذکرۃ المصطفیٰ ، ۱۰۲).
ادھر اپنے بہشتی مقبرے میں
یہ سازش کر رہے تھے چند خناس
(۱۹۳۲ ، بہارستان ، ۵۶۳). ۲. **بخیل** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). ۳. **پیچھے ہٹنے والا ، بھاگنے والا**. خناس کے معنی اصلی بھاگنے والے کے ہیں. (۱۸۹۳ ، تاریخ الابلیس ، ۲۲). [ع : (خ ن س)].

خَنّاسی (فت خ ، شد ن) صف.
شیطانی (جامع اللغات). [خناس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خِناق (کس خ) امث.
وہ رسی جسے گلے میں ڈال کر پھانسی دیتے ہیں (فرہنگ عامرہ ؛ فیروز اللغات).

خُناق (ضم خ) امذ.
۱. **گلے کے غدودوں کے متورم ہو جانے کی بیماری جس کی وجہ سے سانس لینے اور کھانے پینے میں تکلیف ہوتی ہے** (انگ : ڈفتھیریا ، **Diphtheria**).
عشق بتاں ہوا ہے گلوگیر اب مرا
دم لے سکے نہ جس کو مرض ہو خناق کا
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۲۷). خناق مرض حلق کا ہے کہ ... سانس لینے میں یا کچھ چیز یا تھوک نگلنے میں فتور واقع ہووے. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۶). اصحاب خناق کی نبض ابتدا میں متواتر مختلف ہوتی ہے. (۱۹۳۲ ، رسالہ نبض ، ۱۰۶). ۵۶ سنٹی گریڈ پر حلق کی بیماریوں اور خناق کے جراثیم مر جاتے ہیں. (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۱۹). ۲. **گلے کی وہ جگہ جہاں سے دبائے ہیں ؛ گلا گھونٹنا ؛ دل کی دھڑکن** (جامع اللغات). ۳. **(میکانیات) بھاپ کا راستہ بند کرنے کا عمل یا کیفیت**. خناق کے بعد بھاپ خشک تر اور بعض صورتوں میں پرگرم ہو جاتی ہے. (۱۹۴۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۸۹). [ع : (خ ن ق)].

۔۔ِ کَلْبی کس صف (۔۔۔فت ک ، سک ل) امذ.
مرض خناق کی وہ قسم جس میں حلق و حنجرہ کے اندرونی عضلات متورم ہو جاتے ہیں. اس میں مریض کی زبان کتوں کی طرح منہ سے نکل آتی ہے. اس قسم کے خناق کو جو حلق کے اندرونی عضلات کے ورم سے پیدا ہوتا ہے ... خناق کلبی کہتے ہیں. (۱۹۳۶ ، ترجمہ شرح اسباب ، ۲ : ۲۳۷). [ع : خناق + کلب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔ِ وَبائی کس صف (۔۔۔فت و) امذ.
مرض خناق کی ایک شدید متعدی قسم جس میں تالو حلق اور حنجرہ کے اندر ورم ہو کر ایک کاذب جھلی پیدا ہو جاتی ہے اور مریض نہایت کمزور ہو جاتا ہے. اس مرض کا باعث ایک خرد بینی کیڑا ہے جس کو جرثومہ خناق و بائی کہتے ہیں. ٹائفائڈ (**Typhoid**) بخار اور خناق و بائی (ڈفتھیریا **Diphtheria**) کا واقع ہونا ثابت ہو چکا ہے. (۱۹۶۰ ، مبادی صحیات ، ۶۳). [خناق + وباء (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَنّاق (فت خ ، شد ن) امذ.
پھانسی دینے والا شخص ، جلاد (جامع اللغات). [ع : (خ ن ق)].

خُناق حرارہ پیما (ضم خ ، فت ح ، ر ، ی لین) امذ.
(میکانیات) وہ آلہ جس کے ذریعہ بھاپ کی خشکی صحیح اور آسان طور پر عملاً معلوم کی جاتی ہے. اگر بھاپ میں پانچ فیصد سے زیادہ رطوبت ہو تو اس کی خشکی دفعہ ۳۹ کے مطابق ناپی جاسکتی ہے یا فارق اور خناق حرارہ پیماؤں کے مجموعہ کے ذریعے. (۱۹۴۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۹۰). [خناق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + حرارہ (رک) + ف : پیما ، پیمودن = ناپنا].

خُنام (فت نیز ضم خ) امذ.
گھوڑے کی ایک بیماری جو گھوڑے کے پیشاب کے مقام پر ہو جاتی ہے اس میں ورم ہو کر دانے نکل آتے ہیں اور شدید خارش ہوتی ہے ؛ بدنام ؛ گمنام.
ہیں یہ امراض سب بچند اقسام
کوئی لکھتا ہے بیل کوئی خنام
(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۸۶). اس عارضہ کے کئی نام ہیں جیسے بیل و بدنام و خنام و گمنام. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۸۵). [مقامی].

خُنثوی (ضم خ ، سک ن ، فت ث) امث.

خنثیٰ (رک) سے متعلق یا منسوب ، دو صنفی. خنثوی (دو صنفی) حیوانات تو اس بات کے بھی محتاج نہیں کہ دو افراد صنفی ملاپ کے لیئے کبھی اکٹھے ہوں. (۱۹۶۳ ، حیوانی کردار ، ۱۶۱). [ع : خ ن ث].

خُنثَہ (ضم خ ، سک ن ، فت ث) امذ.
رک : خنثیٰ. انسان میں مرد اور عورت اور خنثہ یہ تین قسمیں ہیں. (۱۹۰۷ ، فلاحتہ النخل ، ۱۶). [ع : خُنثٰی (خ ن ث)].

خُنثیٰ (ضم خ ، سک ن ، ا بشکل ی) امذ.
۱. وہ آدمی جو مردانہ اور زنانہ دونوں علامات مخصوصہ رکھتا ہو ، مخنث ، ہیجڑا ، نامرد. انوں بولے خنثیٰ اسے بولتے ہیں کہ وہ نہ مرد ہے نہ بائیکو. (۱۷۶۵ ، دکنی انوارسہیلی ، ۳۵۹). اگر ... باپ مر گیا اور ایک بیٹا اور خنثیٰ کو چھوڑا تو بیٹے کو دو حصے اور خنثیٰ کو ایک حصہ ملے گا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۳۴). چھ بہت خوب صورت گورے رنگ کے غلام جو خنثے تھے حاضر ہوئے. (۱۹۳۳ ، تائیس ، ۲۵۸). ۲. (أ) **(نباتیات) وہ پودا جس میں ایک ہی پھول حامل زر حصّہ اور بچۂ گل رکھتا ہے ، دو جنسیا.** اگر قاعدہ کی رو سے پیش شاخہ میں دونوں قسم کے تناسلی اعضا ہوتے ہیں اور اس لیے وہ خنثیٰ ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۶). (اا) **ایک قسم کی گھانس جس کے پتے گندنائے شامی کے پتوں کی طرح ہوتے ہیں اور ان سے نازک ہوتے ہیں ، ڈنڈی اس کی چکنی اور نرم اور ایک ہاتھ کے قریب لمبی ہوتی ہے ، اس پر پھول سفید رنگ بلوط کی شکل کا ہوتا ہے ، جڑ گول اور چکنی اور طولانی ہوتی ہے ، عرض کم ہوتا ہے مزہ اس کا تیز ہوتا ہے ، بیج گھنڈی میں ہوتا ہے ، وضع اس کی پیاز کے بیج کی سی ہوتی ہے. یہ گھانس اشراس کی طرح ہوتی ہے مگر بعض اسکو اشراس کی قسم سے شمار کرتے ہیں** (لاط: **Ornithogalums Tachyoides**) (ماخوذ: خزائن الادویہ ، ۴ : ۸۷).
(ااا) **درخت خرما کی ایک قسم ، ایسا درخت نہ خود بار آور ہوتا ہے نہ اس کے سفوف سے کوئی نخل بار آور ہوتی ہے.** اہل بابل درخت خنثہ کو خنثیٰ کہتے ہیں ... خنثیٰ درخت نہ خود بار آور ہوتا ہے نہ اس کے سفوف سے کوئی نخل بار آور ہوتا ہے. (۱۹۰۷ ، فلاحتہ النخل ، ۱۶). [ع : (خ ن ث)].

--- مُشکِل (---ضم م ، سک ش ، کس ک) امذ.
۱. (فقہ) ایسا مخنث جس کے دونوں عضووں میں سے کوئی عضو غالب نہ ہو بلکہ دونوں سے مساوی پیشاب آتا ہو اور اس لیے اس امر کی تعین مشکل ہو کہ کونسی خصوصیت غالب ہے. اگر خنثیٰ مشکل قریب بلوغ کے نہیں پہنچا تو مرد کو اس کا ختنہ کر دینا کچھ قباحت نہیں. (۱۸۳۹ ، رفاہ المسلمین ، ۲۲).

اور معاً کر آتے دونوں راہ سے
پھر تو خنثیٰ مشکل اس کو جانیے

(۱۸۹۱ ، کنزالآخرۃ ، ۱۶۵). بیضے اور سنوی حوین ایک ہی فرد کے جسم میں پیدا ہوں تو ایسے فرد کو خنثیٰ مشکل ... کہتے ہیں (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۶۲). ۲. **رک : خنثیٰ معنی نمبر ۲.** پھول دو جاتی یا خنثیٰ مشکل ہے. (۱۹۳۸ ، عملی نباتیات ، ۵۵). جب پھول میں ... زر ریشے اور پھل پتے موجود ہوتے ہیں تو ایسے پھول کو ... خنثیٰ مشکل کہا جاتا ہے. (۱۹۸۴ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۱۳۶). [خنثیٰ + مُشکِل (رک)].

خَنجَر (۱) (فت خ ، سک ن ، فت ج) امذ.
۱. کسی قدر چوڑے خمدار پھل کا عموماً دو دھارا چھرا ، کٹار ، پیش قبض.

اوسے ننگ ہے خنجرِ بہمنی
اوسے ننگ ہے زرۂ روئیں تنی

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۲).

خنجر کے تیرے سامنے بیرو پلنگ ناخن چھپا
رنگ زرد ہو تن تاپ بھر سب عمر درد سر چڑھے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۱۸).

نگہ تیر ناوک دو ابرو کمان
دو پلکاں خنجر قاتلِ عاشقاں

(۱۷۵۶ ، قصہ کامروپ و کلاکام ، ۱۸). دو آدمی خنجر لے کر وہاں چھپواں کھڑے کر دیے. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۷۳).

جان تو ہے جانے والی آخر اک دن جائے گی
کیوں نہ احسان رکھ کے چلے خنجرِ جلاد پر

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۹۲).

قاتل جس کی زد سے خود محفوظ رہ سکے
ایسا کوئی خنجر نہیں دیکھا بہت دنوں سے

(۱۹۸۳ ، سہردونیم ، ۶۰). ۲. **(تصوف) خنجر: اس سے مراد خاذبہ تنزیہی ہے جو ہستی سالک کو فنا کر دیتا ہے** (مصباح التعرف ، ۱۱۴). [ع].

---ِ اَبرُو کس اضا (---فت ا ، سک ب ، و مع) امذ.
خنجر کی طرح خمدار اور نوکدار بھویں.

وصل کی محفل ہوئی میدانِ جنگ
تیرِ مژگاں خنجرِ ابرو چلے

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۶۴). [خنجر + اَبرُو (رک)].

--- اُٹھانا محاورہ.
خنجر ہاتھ میں لینا ، خنجر سے حملہ کرنا یا حملے پر آمادہ ہونا.

دونوں از روئے قواعد ہیں مونث شہباز
زن پر زن خنجرِ بیداد اٹھائے کیوں کر

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۳۶).

--- اُلٹنا محاورہ.
خنجر کا کسی چیز سے ٹکرا کر اُچٹ جانا.

آ کر گلے پہ خنجرِ قاتل الٹ گیا
دل تشنۂ وصال کا جینے سے ہٹ گیا

(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار ، ۱۵۷).

---ِ آبدار کس صف (---سک ب) امذ.
تیز خنجر ، چمکدار یا مجلّی خنجر.

تو یہ تقابل چشم بینا کے واسطے خنجر آبدار بن کر کلیجہ کے پار ہوتا ہے. (۱۹۱۲ ، شہیدمغرب ، ۲۷). [خنجر + آب (رک) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــ آزما (ـــ سک ز) صف.
خنجر چلانے والا.

ہم کہاں قسمت آزمانے جائیں
تو ہی جب خنجر آزما نہ ہوا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۲). [خنجر+ف: آزما، آزمودن ـ آزمانا].

ـــ آزمانا محاورہ.
خنجر چلانا ، خنجر زنی کرنا.

جگر موجود ہے تو دہ بنالے جس کا جی چاہے
گلا حاضر ہے خنجر آزمالے جس کا جی چاہے

(۱۸۷۸ ، آغا اکبرآبادی ، د ، ۱۳۷).

ـــ آمیز (ـــ ی مج) صف.
چبھتا ہوا ، تیز ، خنجر جیسا. ہر چند اطراف و جوانب سے صدائیں مہیب اور آوازیں غریب غضب آلود یا خنجر آمیز تیرے کانوں میں آئیں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۳ : ۷). خنجر + ف : آمیز ، آمیختن ـ ملنا ، ملانا].

ـــ باندھنا محاورہ.
خنجر کمر سے لٹکانا ، خنجر سے مسلح ہونا.

باند خنجر کرن کی زریں فرنگ ہات لے
صبح کے وقت آئیا پیک دو پیالی شراب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۰).

جو چھری دیکھ کے قصاب کی تھراتے تھے
شان حق ہے وہی اب پھرتے ہیں خنجر باندھے

(۱۸۳۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۲۸۹).

پلکیں نہیں اس نرگس مخمور کے نزدیک
باندھے ہوئے بیمار ہے خنجر تہ خنجر

(۱۸۷۰ ، چمنستان جوش ، احمد حسن ، ۵۷).

ـــ بُجھانا محاورہ.
خنجر کو سخت کرنے کے لیے آگ میں تپا کر پانی میں ڈالنا.

نہیں ممکن کہ ہو اصلاح ظالم کی طبیعت کی
ہے خونریز خنجر گر بجھائیں آب حیواں میں

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۶۳).

دل میں رہ جائے گی اب شوق شہادت کی ہوس
آب حیواں میں بجھاتے ہیں وہ خنجر اپنا

(۱۹۰۵ ، گفتار بیخود ، ۵۵).

ـــ بُرّاں کس صف (ـــ ضم ب ، شد ر) امذ.
تیز خنجر جس کی کاٹ بڑی زبردست ہو.

وہ کھینچتے ہیں خنجر براں کبھی کبھی
مشکل ہماری ہوتی ہے آساں کبھی کبھی

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۶۹). [خنجر + ف : براں ، بریدن ـ کاٹنا].

ـــ بکف (ـــ فت ب ، ک) صف.
خنجر ہاتھ میں رکھنے والا ، خنجر اٹھائے ہوئے ؛ قتل پر آمادہ.

کب سے سنتے ہیں کہ ہے خنجر بکف تیری نظر
کاش ہوتی بزم میں میری طرف تیری نظر

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانہ الہام ، ۱۵۶). **وہ ہم نفسوں** کا دشمن بن کر ہمیشہ خنجر بکف رہے گا. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۱۳۲). [خنجر + ف : ب (حرف جر) + کف (رک)].

ـــ بے آب کس صف ؛ صف.
زنگ آلود خنجر ، وہ خنجر جسے تیز نہ کیا گیا ہو ، کند چھرا.

نہ زیست کی خواہش نہ تمنائے وغا ہے
اب خنجر بے آب کا مشتاق گلا ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۵). [خنجر + بے (رک) + آب (رک)].

ـــ بیگ (ـــ ی مج) امذ.
ایک مہلک پھوڑا جو اکثر پشت پر نکلتا ہے ، اذیٹھہ. ایک پھوڑا دونوں شانوں کے درمیان ہوتا ہے اس کو کتابوں میں خنجر بیگ لکھا اور سنا بھی ہے. (۱۸۳۳ ، مفید الاجسام ، ۲۵). [خنجر + بیگ (رک)].

ـــ بھر جانا محاورہ.
خنجر کا آلودہ ہو جانا ، خنجر کا خون میں لتھڑ جانا.

غم نہیں اس کا کہ مجھے میں مر گیا
غم یہ ہے قاتل کا خنجر بھر گیا

(۱۸۲۶ ، دیوان گویا ، ۲۹).

ـــ پیرنا محاورہ.
خنجر کا آرپار ہو جانا.

خنجر قاتل گیا جس دم ہمارے سر میں پیر
فرق کا کاسہ حباب آب آہن ہو گیا

(۱۸۵۸ ، امانت لکھنوی ، د ، ۳۶).

ـــ پھرنا محاورہ.
گلے پر خنجر چلنا ، خنجر سے ذبح کیا جانا.

عید قرباں ہے کہے رکھتا ہوں تجھ سے قاتل
پھانسی دوں گا جو گلے پر مرے خنجر نہ پھرا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۱).

اے نزاکت ترے پردے میں انہیں رحم آئے
وہ کہیں ہم سے گلے پر نہیں خنجر پھرتا

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲).

ـــ پھیرنا ف م ؛ محاورہ.
ذبح کرنے کو خنجر چلانا ؛ خنجر سے ذبح کرنا.

خنجر گلے پہ پھیر دے آپ آن کر مرے
لیکن نہ تو رقیب کو میری خبر کو بھیج

(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۳۷).

---تلے تک دم لیا تو پھر کیا کہاوت.
مصیبتوں میں تھوڑا سا آرام ملا تو کون سی بڑی بات ہے (جامع اللغات).

---توڑنا محاورہ.
۱. زور سے خنجر پھیرنا ، خنجر سے ذبح کرنا.

عاشقوں کے لیے شمشیر ادا کافی ہے
سخت جانوں پہ عبث یار نے خنجر توڑے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۳).

سخت جان ہوں دست نازک سے نہ تیرے ہوں گا ذبح
توڑ اے قاتل نہ میرے حلق پر خنجر عبث

(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۳۵). **۲. ظلم سے باز آنا ، قتل سے توبہ کرنا.**

سینکڑوں جانباز رہ جائیں گے محرومِ اجل
بعد میرے قتل کے قاتل ابھی خنجر نہ توڑ

(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۵۵).

---تیز کرنا ف م ؛ محاورہ.
آمادۂ قتل ہونا ، قتل کے لیے تیار ہونا (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت).

---تیز ہونا ف م ؛ محاورہ.
قتل کی آمادگی ہونا ، ذبح کی تیاری ہونا.

تیز خنجر ہو شہادت کے طلب گاروں پر
سرفروش آپ کے دم دیتے ہیں تلواروں پر

(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۳۷).

مجھ سے ہی کچھ واسطہ مطلب نہیں ان کو جگر
تیز ہوتا ہے مجھی پر خنجرِ بے داد بھی

(۱۹۳۲ ، شعلۂ طور ، ۱۹۸).

---چلانا ف م ؛ محاورہ.
گلے پر خنجر رواں کرنا ذبح کرنے کو (نوراللغات).

---چلنا ف م ؛ محاورہ.
خنجر سے حملہ ہونا ، خنجر سے ذبح کیا جانا ، ظلم و ستم ہونا.

قاتل جو تیرے دل میں رکاوٹ نہ ہو تو کیوں
رک رک کے میرے حلق پہ خنجر ترا چلے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۱).

خنجر چلے کسی پہ تڑپتے ہیں ہم امیر
سارے جہاں کا درد ہمارے جگر میں ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۲۷).

---چھوڑنا محاورہ.
رک : خنجر پھیرنا.

تشنۂ دیدار جاتا ہوں بوقت نزع جان
آ کے تک میرے گلے پر اب تو خنجر چھوڑ دو .

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (عکسی) ، ۳۴۹).

---دار صف.
خنجر رکھنے والا ، خنجر سے مسلح.

پاجامے کا گلبدن گلنار   خنجری ایک ایک خنجر دار

(۱۸۵۷ ، بحرِ الفت ، ۲۹). [خنجر + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دو دم کس صف (---و مج نیز غم و ، فت د) صف.
دو دھارا خنجر.

اگر ہے بزم حریفاں میں آبرو کی طلب
تو نکلو میاں سے اب خنجرِ دو دم کی طرح

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۹۷). [خنجر + دو (رک) + دم (رک)].

---کا پانی امذ.
خنجر کی دھار یا آب.

خشک رہتا ہے بہت شوق شہادت سے گلا
ہو سکے تو ہمدمو خنجر کا پانی دو مجھے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۴۴).

---کھانا محاورہ.
خنجر کے وار سہنا ، خنجر سے قتل ہونا. یا تو زہر کا پیالہ پینا پڑے گا یا خنجر کھانا ہو گا. (۱۸۸۱؟ ، تہذیب الاخلاق ، ۷۰).

---کھِنچنا ف م ؛ محاورہ.
خنجر کھینچنا (رک) کا لازم (علمی اردو لغت).

---کھینچنا ف م ؛ محاورہ.
کسی پر وار کرنے کے لیے خنجر میان سے باہر نکالنا ، لڑائی پر آمادہ ہونا.

کیا چھندسوں کھینچے ہے دہن سو کا نین کوں سحر کر
یا تجہ نین کے ترک نے کھینچا ہے خنجر منجہ اوپر

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۴).

بوالہوس عاشق کا جیتے جی نہیں شایان قتل
دوست تھے میرے تو دشمن پر نہ خنجر کھینچتے

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۵۳).

ذبح کر ڈالنے کی ایک ادا یہ بھی ہے
آپ خود کھینچ کے دیدیں ہمیں خنجر اپنا

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲۸).

---گُزار (---ضم گ) صف.
خنجر چلانے والا ، خنجر زنی کرنے والا ، خنجر چلانے میں ماہر.

کہے یوں او با سعد خنجر گزار
توں لشکر کوں لے چل بجنگ حصار

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۸۰). [ع : خنجر + ف : گزار ، گزاردن - ادا کرنا].

---گُزاری (---ضم گ) امث.
خنجر چلانے کا عمل ، خنجر زنی.

لگے ہے خوش اس کے میان میں کتار
کہ خنجر گزاری ہے اس کوں شعار

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۱)۔ مہر سپہر عیاری و قطب فلک خنجر گزاری گلیم اوڑھے ہوئے لشکر ساحران میں موجود ہیں۔ (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۲۰)۔ [خنجر گزار + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- لگانا محاورہ۔
خنجر کو پتھر پر تیز کرنا۔

سخت جانوں کا تو مشکل سے گلا کٹتا ہے
پہلے پتھر پہ لگا لیجیے خنجر اپنا

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۵۸)۔

--- لگنا ف م۔
خنجر کا جسم میں چبھنا یا گھسنا ، خنجر کی ضرب پڑنا۔

لگا دل میں خنجر تمہاری نگہ کا
تمہاری نگہ کا لگا دل میں خنجر

(۱۷۳۸ ، تاباں (عبدالحئی) ، د ، ۱۸)۔

--- نکلنا ف م۔
لڑائی کے وقت خنجر کا بے نیام ہونا۔

تیغیں کھنچیں نیاموں سے خنجر نکل پڑے
شیرِ خدا مزار سے باہر نکل پڑے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۵۳)۔

خَنجَر (۲) (فت خ ، سک ن ، فت ج) امذ۔
رک : خنجری۔ خنجر : یہ چھوٹی دف ہے اس میں مجیرے لگے ہوتے ہیں اس کا منہ کوزے کے منہ کے برابر ہوتا ہے۔ (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۳)۔ خنجر : یہ بھی ایک چھوٹی دف ہے۔ (۱۹۷۵ ، ہندوستانی تہذیب کا مسلمانوں پر اثر ، ۳۸۰)۔

خَنجَری (فت خ ، سک ن نیز غنہ ، فت نیز سک ج) امث۔
چھوٹی دف ، ڈفلی۔

تال پر پھکار دے ہے ہر زماں
از پکھاوج تا بڈھولک خنجری

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۳۳۷)۔ **ایک طرف خنجری بجتی ، طنبورا چھڑتا بھجن ہوتے۔** (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۱۷۴)۔ **خنجری۔ گھیرا** چوبی خورد بکری کی کھال سے منڈھ کر مثل دائیں ڈھولک کے ایک ہاتھ سے بجاؤ۔ (۱۸۷۵ ، سرمایۂ عشرت ، ۳۱۰)۔ کوئی دائرہ بجا رہا تھا کوئی خنجری بجا رہا تھا۔ (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۳۶۲)۔ خنجری کو ہلا کر جھانجھ بجاتے ہیں۔ (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۱۰)۔ ۲. **خالص ریشم یا ریشم اور سوت کا بلوان بنا ہوا کسی قدر کھردرا اور سخت قسم کا کپڑا۔**

کبھی لٹ پٹی سر پہ دستار ہے
کبھی خنجری پانوں شلوار ہے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۲)۔

بے تیغ ذبح ہم تو ہوتے ہیں دیکھ کر وو
رانیں بھری بھری اور شلوار خنجری کی

(۱۸۰۹ ، جرأت ، د (عکسی) ، ۴۹۹)۔ ۳. **گلبدن یا مشروع کے خطوط یا دھاریاں۔**

جو نزاکت اس میں ہے کب ہے کسی انسان میں
خنجری نے گلبدن کی چٹکیاں لیں ران میں

(۱۸۸۳ ، دیوان رند ، ۲ : ۳۰۳)۔ ۴. **پہیے کے مرکزی حصے کے منہ پر خوبصورتی اور مضبوطی کے لیے کسی چمکدار دھات کا لگا ہوا حلقہ** (ا پ و ، ۵ : ۱۳۰)۔ [ف]۔

خَنجَری (فت خ ، سک ن ، فت ج) امث۔
خنجری کی مانند کری ، سینہ کی ہڈی کا نچلا حصّہ جو فمِ معدہ یا کوڑی کے مقام پر واقع ہے ، غضروف خنجری (مخزن المحاورات ، ۲۵۳)۔ [خنجر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

--- قَص (--- فت ق ، شد ص) امث۔
سینے کی ہڈی کا خنجر نما زائدہ۔ گرد قلبہ کا بذل سوئی کو خنجری قص اور ضلعی حاشیہ کے درمیانی زاویہ کے راس میں سے اوپر کی اور ذرا سی بائیں جانب کی سمت میں داخل کرنے سے بہترین طور پر کیا جا سکتا ہے۔ (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاقی تشریح ، ۲۳۰)۔ [خنجری + ع : قص = سینے کی ہڈی]۔

خَنجَک (فت خ ، سک ن ، فت ج) امذ۔
پستے کی نوع کا ایک درخت نیز اس کی لکڑی۔ ہر قسم کی سوکھی لکڑی کا ایک لانبا اور ایک گز چوڑا تختہ علیحدہ علیحدہ ترازو پر رکھ کر تولا گیا سب سے بھاری خنجک کا ٹکڑا اور سب سے ہلکا سفیدار کا پایا گیا۔ (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۳۴۰)۔ [مقامی]۔

خَنجَنی (فت خ ، سک ن ، فت ج) امث ؛ رک : کھنجری۔
بازی گروں کا باجا جو جڑواں پیالے کی شکل کا ہوتا ہے ؛ ڈگڈگی ، ڈنڈی ، منڈل (ماخوذ : ا پ و ، ۴ : ۱۳۹)۔ [خنجری (رک) کا دوسرا املا]۔

خَنچَر (فت خ ، مغ ، فت چ) امذ (قدیم)۔
خچر۔

گدڑا کیسے گھوڑے کوں جب
توں بول تیزی کوں خنچر

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۸۸)۔ [خچر (رک) کا ایک املا]۔

خَنچَری (فت خ ، مغ ، فت چ) امث۔
ایک قسم کا درخت۔ آخر بھاگتے بھاگتے جب اس کا اپنا دم پھول گیا تو وہ خنچری کے ایک چھوٹے سے درخت کی شاخ پکڑ کے کھڑا ہو گیا۔ (۱۹۵۷ ، طوفان کی کلیاں ، ۸۱)۔ [مقامی]۔

خَنخَنا (فت خ ، سک ن ، فت خ) صف ، مذ (مث : خنخنی)۔
ناک میں بولنے والا ، منمنانے والا۔ نکٹی خورشید ، خنخنی ، جھنجھی کوڑی اور خبر نہیں اور کن کن ناموں سے مشہور ہو گئی۔ (۱۸۹۶ ، شاہد رعنا ، ۱۷۱)۔

خوشامد سے بدھو کو کر کے سلام
کیا خنخنے ٹیٹورن سے کلام

(؟. شعروشاعری : پوشکن ، ۱۷۷). [ع : خنخن ـ ناک میں بولنا + ا ، لاحقۂ صفت].

خنخنانا (فت خ ، سک ن ، فت خ) ف ل.
ناک میں بولنا ، منمنانا. ن سے شروع ہونے کا جو صاحب شعر پڑھیں وہ خنخنا کر پڑھیں. (۱۹۲۹ ، خمارِ عیش ، ۳). تھوڑی سی دیر میں سالا خنخناتا ہوا بھاگا. (۱۹۸۲ ، اردوافسانہ وافسانہ نگار ، ۳۰۷). [خنخن (رک) + انا ، لاحقۂ مصدر].

خند (فت خ ، سک ن) امذ.
ہنسنے کی کیفیت یا عمل ، تراکیب میں مستعمل. خاطر کے بعد خند کے مرکب درج کیے جائیں ، زہرخند ، شکرخند ، ریش خند. (۱۹۷۳ ، اردونامہ ، کراچی ، ۴۴ : ۲۸). [ف: خندیدن ـ ہنسنا ، کا فعل امر].

ـــ پن (ـــ فت پ) امذ (قدیم).
بے ہودہ ہنسی مذاق ، عامیانہ حرکت ، بے حیائی ،، اوباشی.

لڑتا تھا خندپن سیں ہر بوالہوس تھا لینڈی
لگتے ہی ایک چرکا یہاں لگ ڈرا کہ چرکا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۸).

اکڑ سے رہتے ہیں دل بیچ خندپن کی بو
ہر ایک میلے میں کہتے پھریں چلو بے چلو

(۱۷۸۲ ، حاتم (دو نایاب بیاضیں ، ۳۲)). [خند + پن ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ کرنا محاورہ (قدیم).
ہنسنا.

نہ روے سار کا شاہ کو خند کریں
ابلتے آنجواں کے تیں بند کریں

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ ، سیوک ، ۱۸۲).

خندا (فت خ ، سک ن) صف ؛ امذ نیز صف.
۱. بے ضرورت یا ہر وقت ہنسنے والا ، ہنسوڑ (مرد).

گر بھلا مانس ہے تو خندوں سے تو مل مل نہ ہس
سکرا چوں غنچہ ہر گل کی طرح کھل کھل نہ ہس

(۱۷۸۲ ، دیوان زادۂ حاتم ، ۵۸). **۲. بے غیرت ، بے حیا ، اوباش ، غنڈا ، شوخ ، شریر.**

اشراف کاٹتے نہیں ہوے میں ہونٹ ہرگز
کہتے ہیں اس کوں خندا ہوتا ہے جو کہ لبخا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰).

مت ملا کر تو رقیبوں سے کہ وہ ہیں خندے
کر کے بدنام تجھے جائیں گے یہ سب خندے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۶).

تجھ پہ اب پھبکتے ہیں جو پھندے
اے ستمگر بڑے ہیں وہ خندے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۰۷). [ف : خندان (رک) کی تخفیف].

خندان (فت خ ، سک ن) صف.
مسکراتا یا ہنستا ہوا ، شگفتہ ، خوش.

ہمارا طور یکساں نہیں کبھیں خنداں کبھیں گریاں
کبھیں دل کیا کریں سیخاں کبھیں جیو کیا کریں بریاں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۷۴).

ہوا کوں لے شمشیر گریاں کروں
مگر بخت تیرے کوں خنداں کروں

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۰۹).

دل تجھ نگاہ گرم سوں سوزاں ہے جیوں چراغ
اس سوز شعلہ خیز سوں خنداں ہے جیوں چراغ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰۷). وہاں سے خرم و خنداں وہ اپنے ڈیرے میں آئی. (۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۳۶).

مثل بلبل نہ کسی شخص کو نالاں دیکھا
گل کی صورت جسے دیکھا اسے خنداں دیکھا

(۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۸۷).

اس لیے کھلتے ہیں کچھ پھول کہ خنداں ہو کر
بوئے شیریں سے معطر کریں بادِ صحرا

(۱۹۲۹ ، مطلع انوارالعلوم ، ۱۹۲).

احباب مجھ سے خنداں ، اصحاب مجھ سے شاداں
شہباز میں بھی گویا دیوارِ قہقہہ ہوں

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۴). [ف : خندیدن ـ ہنسنا ، سے اسم حالیہ].

ـــ رُو (ـــ و مع) صف.
ہنس مکھ ، ہنسوڑ ، خوش مزاج.

چاند پیشانی دانت رتن
خنداں رو ہم سیمیں تن

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۷۷). [خنداں + رو (رک)].

خندانا (فت خ ، سک ن) امذ.
سوراخ ؛ رخنہ ، روزن. قلعے کے برجوں اور کنگروں ... کی مرمت ہوئی جس میں بندوقوں کے واسطے خندانے کھلے تھے. (۱۹۰۱ ، سیتا ، ۳ : ۱۷۹). [س : کھنڈ].

خندانہ (فت خ ، سک ن ، فت ن) امث.
ولایتی پیاز. خندانہ نام ولایتی پیاز کا ہے کہ مطابق لہسن کے پیاز اور پتے دونوں سفید ہوتے ہیں. (۱۸۴۵ ، دولت ہند ، ۱۳۰). [مقامی].

خندانی (فت خ ، سک ن) صف (قدیم).
رک : خنداں.

حکایت شہ انگے بولیا جو وہ دوریش لذت سوں
وہ سنتے دل ہوا اس کا شگفتہ ہور خندانی

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۲۳). [خنداں (رک) + ی ، زائد].

خندریل (فت خ ، سک ن ، فت د ، ی مع) امث ؛ نیز خندریلی.
ایک قسم کی جنگلی کاسنی ہے ، اس کے پتے بیج شاخیں اور ڈنڈی سب اسی کی طرح ہوتے ہیں مگر اس ڈنڈی اور جڑ کچھ پتلی ہوتی ہے اور پیڑ بھی بہت چھوٹا ہوتا ہے ، پھول کا رنگ زرد و

سرخی مائل ہوتا ہے ، شاخوں پر گوند جمتا ہے جو مصطگی کی طرح ہوتا ہے (خزائن الادویہ ، ۳ : ۸۸). [یو].

خَنْدَق (فت خ ، سک ن ، فت د) امث (امذ ؛ شاذ).
۱. گہرا گڑھا ، غار ، کھوہ. یہ خندق جس کو ایم ڈی لیپ نے کھودا ہے کسی طرح بھی ... ضروری نہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۱۳). بذریعہ خندق بھی کاشت کی جاتی ہے. (۱۹۳۷ ، انگور ، ۳۳). ۲. **گہری کھدی ہوئی زمین جو شہر ، مکان قلعے وغیرہ کے چاروں طرف حفاظت کے لیے یا فوجیوں کے دشمن کی نظر سے پوشیدہ رہنے کی غرض سے کھودی گئی ہو.**

خندق سات ہیں سات سمدرسماں
ہر یک بُرج اس کا ہے جیو آسماں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۲). ایک برج پر... باہر کے خندق سے لگا ہوا تھا. (۱۸۲۳ ، سیرعشرت ، ۳۹). یہ حصار نہایت استوار گچ و سنگ سے بنایا گیا ہے ، خندق اس کی پُر آب ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۹۹). حضرت سلطان کی زیر کمان تمام باغی فوج کی پریڈ ہوئی ... اس نے خندقیں کھودیں اور آرام کیا. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۷۸). حضرت سلیمان فارسی نے مشورہ دیا کہ حملہ آور فوج سے محفوظ رہنے کے لیے خندق کھودی جائے. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۵۵). ۳. **ابتدائے اسلام کی ایک جنگ کا نام جس میں کفار و مشرکین کے تمام قبائل نے مل کر مدینہ منورہ پر حملہ کیا تھا اور حضورؐ نے سلمان فارسی (صحابی) کے مشورے سے شہر کے چاروں طرف خندق کھروا دی تھی ، جنگ احزاب.**

جتنے جری تھے خندق و بدر و حنین کے
سب مردہ دل تھے آپ کی جراٴت کے سامنے

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۱۳). خندق کی لڑائی میں مشرکوں نے پیغمبر صلعم کو چار نمازوں سے باز رکھا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۱۳۷). خندق: تاریخ اسلام کا ایک مشہور غزوہ جو مسلمانوں اور کفار عرب کے درمیان ... ہوا. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۵۴). [ف: کندہ ـ کھدا ہوا ، ہے معرب]

ـــــ سازی / کاوی امث.
خندق بنانا یا کھودنا. اس نے رومیوں کا طریق خندق کاوی اور قلعہ شکن آلات بنانے سیکھے ، (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ ، ۶۲۰). اس نے ہندوستانی مہمات کے زمانے میں نظم و نسق ، مورچہ بندی ، خندق سازی ... کے اصولوں کو نہایت موثر اور نتیجہ خیز طریق پر استعمال کیا. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۱۵). [خَنْدَق + ف : ساز ، ساخْتَن ـ بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت / کاو ، کاوِیدَن ـ کھودنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خَنْدَق بُخار (فت خ ، سک ن ، فت د ، ضم ب) امذ.
ایک قسم کا بخار جو خندقوں میں سپاہیوں کو ہوتا ہے اور جوئیں کی وجہ سے پھیلتا ہے (انگ : Trench Fever). پہلی جنگ عظیم میں جنگ کے دوران متاثرہ علاقوں میں پھیلنے والی بیماری خندق بخار کو بھی ان ہی کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے.

(۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۳۳). [خَنْدَق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + بُخار (رک)].

خَنْدگی (فت خ ، سک ن ، فت د) امث.
مسکراہٹ ، تبسم ، ہنسی.

تج گانٹھ بھوں کی یک طرف ستمی ستاوے وِچ بتا
تج میٹھ لباں کی خندگی آ کر ستاوے یک طرف

(۱۶۷۹ ، دیوان سلطان (ق) ، ۵۸).

رشکِ گلشن ہے سجن تجھ حسن کی زیبندگی
غیرتِ گُل ہے تمہارے غنچہ لب کی خندگی

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۳۹). [ف : خندہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت (ہ مبدل بہ گ)].

خَنْدَنی (فت خ ، سک ن ، فت د) امث.
رک : خندہ.

ایک آتش بہار سیں بچ گئی ہے دیکھئے
بلبل کے حق میں گل نہ اگر خندنی کرے

(۱۷۳۱ ، شاکرناجی ، د ، ۲۱۸). اف : کرنا. [خَنْدَہ (رک) + نی ، لاحقۂ کیفیت].

خَنْدُوس (فت خ ، سک ن ، و مع) امذ.
کھوہ ، غار ، کوٹھری. اندھیرا خندوس سوا علی بابا چالیس چور کا غار! لیکن یہی غسلخانہ ... جائے پناہ کا کام دیتا تھا.. (۱۹۵۰ ، یاد کی! ک دھنک جلے ، ۱۲۵). [ف].

خَنْدَہ (فت خ ، سک ن ، فت د) امذ.
۱. **مسکرانے یا ہنسنے کی کیفیت نیز عمل ، مسکراہٹ ، تبسم ، قہقہہ.**

ہر سن شاہزادے کوں خندہ لگیا
پھر اس جان کے دل کوں دندا لگیا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۳).

ہر خبر رہنا کہ کوئی خندہ نہ ہو
بوالہوس ناپاک ، دل گندہ نہ ہو

(۱۷۳۳ ، آبرو (سہ ماہی اردو ، جنوری ، ۱۹۳۰ : ۱۴۰)). ایسا بندہ کہ خندہ نہیں کرتا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۰). خندہ آپ کا نادر ... رونا آپ کا ازحد. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۳۱).

کچھ لیجیے کمینوں سے گتھنا درست ہے
سفلوں کے ساتھ خندۂ بے جا درست ہے

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۷۱). ۲. **شوخ ، شریر ، مسخرہ.**

غریب و ناتواں میں نے سمجھ کر دل کو پالا تھا
سو یہ خندہ بھی میرے حق میں رستم داستاں نکلا

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۸۰).

نام بندہ ہے اسم زن ہندی یہ تو خندہ ہے اور وہ خندی

(۱۸۵۰ ، احسان (عبدالرحمن خاں) (مضامین فرحت ، ۶ : ۲۲۰)). جس طرح عورت کے لیئے خندی بولتے ہیں پہلے زمانے میں

اسی معنی میں مرد کے لئے خندہ کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، سہ ماہی اردو ، جنوری ؛ ۱۰۳). ۳. (تصوف) خندہ سے اس سے مراد تجلّیِ ظہوری جو انبساطِ ذات کی طرف منسوب ہے (مصباح التعرف ، ۱۰۵). [ف : خَنْدَہ ؛ پہلو : خندک].

ـــ اِخْتِلاج کس اضا(ـــ کس ا ، سک خ ، کس ت) امذ.
بناوٹ کی ہنسی ، مکر کی ہنسی (جامع اللغات). [خَنْدَہ + اِخْتِلاج (رک)].

ـــ اُڑانا محاورہ.
ہنسی اُڑانا ، تضحیک کرنا.

بلبلیں سیکھتیں سب نالۂ موزوں مجھ سے
خندہ ہر گل نے اڑایا ہے میرے گل رو کا
(۱۸۸۱ ، دیوان ماہ ، ۲۵).

ـــ اِسْتِحْقار کس اضا(ـــ کس ا ، سک س ، کس ت ، سک ح) امذ.
طنزیہ ہنسی ، حقارت بھری مسکراہٹ. ذاکر صاحب کی آنکھوں میں خندۂ استحقار کے سوا میں نے کچھ نہیں دیکھا. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۳۴۷). [خَنْدَہ + اِسْتِحْقار (رک)].

ـــ آفتاب کس اضا(ـــ سک ف) امذ.
طلوع آفتاب ، سورج نکلنا (جامع اللغات). [خَنْدَہ + آفتاب(رک)].

ـــ آوَر (ـــ فت و) صف.
ہنسانے والا ، ہنسی لانے والا ، مضحکہ خیز. مزاحیہ کردار ... اپنی سیرت کی بعض خصوصیات کے باعث خندہ آور یا مضحکہ خیز ہو جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۱۷۲). [خَنْدَہ + ف : آوَر ، آوَرْدَن ـ لانا].

ـــ بَرْق کس اضا(ـــ فت ب ، سک ر) امذ.
(کنایۃً) بادلوں میں یکایک بجلی کی لہر نمودار ہونا ، بجلی کوندنا (جامع اللغات). [خَنْدَہ + بَرْق (رک)].

ـــ پَن (ـــ فت پ) امذ (قدیم).
رک : خندہ پن.

ارے غنچہ ہر صبح اس خوش دہن سیں
مناسب نہیں خندہ پن کی صدائیں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۱). [خَنْدَہ + پَن ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پیشانی (ـــ ی مع). (الف) صف.
جس کے چہرے سے ہر وقت شگفتگی ظاہر ہو ، ہنس مکھ ، ہنستا مسکراتا ہوا ، خوش خوش.

وہ آئے خندہ پیشانی کہیں سے
تبسم ہے عیاں چینِ جبیں سے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۶۰). (ب) است. **چہرے پر ہر وقت شگفتگی رہنے یا ہنس مکھ ہونے کی کیفیت ، خوش مزاجی.** حضرت یوسف نہایت خلق سے پیش آئے اور خندہ پیشانی سے باتیں کیں. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۸۰). ان کی حرکتوں کو نہایت خندہ پیشانی اور بردباری سے برداشت کر رہے تھے. (۱۹۸۳ ، بے سمت مسافر ، ۱۵۱). [خَنْدَہ + پیشانی (رک)]

ـــ تَحْقِیر کس اضا(ـــ فت ت ، سک ح ، ی مع) امذ.
رک : خندۂ استحقار. مشرکین کلام الٰہی کا جواب خندۂ تحقیر سے دیتے ہیں. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۳۱۷). [خَنْدَہ + تَحْقِیر(رک)].

ـــ جَبِیں (ـــ فت ج ، ی مع) صف.
رک : خندہ پیشانی معنی نمبر ۱. خندہ جبیں شگفتہ مزاج ، ظریف طبع تھے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۲۵۴). میر موصوف نہایت خوش طبع ، خندہ جبیں ، ہنسنے ہنسانے والے تھے. (۱۹۷۶ ، میرانیس ، حیات اور شاعری ، ۲۲). [خَنْدَہ + جَبِیں (رک)].

ـــ جَبِینی (ـــ فت ج ، مع) است.
رک : خندہ پیشانی معنی نمبر ۱. خندہ جبینی و خوش طبعی کے بجائے مزاج میں چڑچڑا پن آ گیا. (۱۹۱۳ ، فلسفہ جذبات ، ۹۳). اس کا جواب بھی نہایت سنجیدگی و خندہ جبینی کے ساتھ دیتا. (۱۹۲۵ ، فلسفیانہ مضامین ، ۷۵). [خَنْدَہ + جَبِین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ دَنْداں نُما کس صف(ـــ فت د ، غنہ ، ضم ن) امذ.
۱. کھلکھلا کر ہنسنے کی کیفیت ، جس میں بتیسی دکھائی دینے لگے.

خندۂ دنداں نما لازم نہیں اے بحرِ حسن
نہیں تو اب جاتی رہے گی آن میں موتی کی آب
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۰۸).

ہے آرمیدگی میں نکو ہش بجا مجھے
صبحِ وطن ، ہے خندۂ دنداں نما مجھے
(۱۹۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۶).

خندۂ دنداں نما شب کو تمہارا یاد ہے
میں بھی سمجھا نمایاں ہو گئے آثار صبح
(۱۹۳۲ ، ریاض رضوان ، ۱۴۳). زیر لب ہنسی اور خندۂ دنداں نما میں فصل قائم رہتا تھا. (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۱۳۱).
۲. تضحیک کرنے یا مذاق اُڑانے کا عمل یا کیفیت ، وہ ہنسی جو مضحکہ کی غرض سے ہو.

ہنسے ہے زخم دل تدبیر پر جراح کی کہہ دو
انہیں ٹانکے نہ سمجھے خندۂ دنداں نما سمجھے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۶). سیارہ نے ... ان ساحروں کے کیش و مذہب پر خندۂ دنداں نما کیا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹۲۶). [خَنْدَہ + دَنْداں (رک) + ف : نُما ، نُمُودَن ـ دکھانا].

ـــ رُو (ـــ و مع) صف.
ہنس مکھ ، ہنستا مسکراتا ہوا ، خوش مزاج.

کہ اے خندہ رو تازہ دل گلبدن
مکدّر ہوا کی کمی کے نمن

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۸۴). اس حد کے نگاہ رکھنے والے کو خندہ رو ، خوش خو ، خوش طبع اور ظریف کہتے ہیں. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۲۸).

یوں خندہ رو گیا وہ جری رزم گہ میں
جاتا ہے جس طرح کوئی اپنی سپاہ میں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۲).

وہ سب ہیں شجاع و چست و چالاک
زندہ دل خندہ رو طربناک

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۷۶). [خَنْدَہ + رُو (رک)].

---رُونی (---و مع) امث.
ہنس مُکھ ہونے کی کیفیت ، خندہ پیشانی ، خوش مزاجی. اُن کاموں میں خندہ رونی سے خواہ رغبت کے طور پر یا بناوٹ کی روش پر پیش آیا چاہیے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۳۴۲). خوش خلقی اور خندہ رونی اور اچھی طرح بولنے کو کہتا ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۴۰). شدید ترین سخت کلامیوں کا جواب بھی وہ ہمیشہ خندہ رونی کے ساتھ دیتے تھے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۳). وہ نورانی چہرہ وہ خندہ رونی وہ زندہ دلی. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۲۱۱). [خَنْدَہ + رُو (رک) + نی ، لاحقۂ کیفیت].

---ریز (---ی مج) صف.
ہنسنے والا ، خندہ زن.

فضائے لاثبات میں سرائے بے جہات میں
مسافرانہ خندہ ریز وقت کی تھکن پہ ہوں

(۱۹۷۷ ، سرکشیدہ ، ۱۷۷). اف: ہونا. [خَنْدَہ+ف : ریز ، ریختن - گرانا ، بکھیرنا].

---رِیش (---ی مع) صف.
وہ شخص جس پر لوگ ہنسیں (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [خَنْدَہ + رِیش (رک)].

---زار امذ.
ہنسنے کی جگہ ، تضحیک کا مقام.

اسی ریش پر ہنستا ہے روزگار
جو ریش اس کا دنیا میں ہے خندہ زار

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۹۵). **[خَنْدَہ + ف : زار ، لاحقۂ ظرفیت].**

---ءِ زَخْم کس اضا(---فت ز ، سک خ) امذ.
زخم کے شگافتہ ہونے اور اس میں سے مواد رسنے کی کیفیت.

خندۂ زخمِ دل نہ یاد دلائیں
موسمِ گل میں پھول کھل کھل کے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۳۶). [خَنْدَہ + زَخْم (رک)].

---ءِ زَمِین کس اضا(---فت ز ، ی مع) امذ.
سبزہ زار ، پھلواری ، پھول (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [خَنْدَہ + زمین (رک)].

---زَن (---فت ز) صف.
ہنسنے والا ، ہنستا ہوا ، کسی کی ہنسی اڑانے والا.

آج تک دیکھا نہ تھا بے حس کو ہم نے خندہ زن
منہ لگایا آپ نے تو جام ہے مسرور کیا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۶۴).

برف نے باندھی ہے دستارِ فضیلت تیرے سر
خندہ زن ہے جو کلاہِ مہرِ عالم تاب پر

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۴). مگر حقہ سگریٹ کی اس سادگی پر ہمیشہ خندہ زن رہا ہے. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۳۱). اف : ہونا. (خَنْدَہ + ف : زَن ، زدن - مارنا].

---زَنی (---فت ز) امث.
خندہ زن (رک) کا اسم کیفیت. اس وقت ہم دیکھیں گے ... کہ کس کی طرف خندہ زنی ہوتی ہے. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۶۷).

ہر موج ہوا ہے درپئے دل شکنی
ہر سانس پہ کرتی ہے قضا خندہ زنی

(۱۹۵۷ ، یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۱۰۸). اف : کرنا ، ہونا. [خَنْدَہ + زن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ءِ زیرِ لَب / لَبی کس صف(---ی مج ، کس ر ، فت ل) امذ.
مسکراہٹ کی ہلکی سی لہر ، تبسم. ان کے چہرے کی شگفتگی اور خندۂ زیرلبی رعایا کے دلوں میں محبت کا جوش پیدا کرتی تھی. (۱۹۰۴ ، سوانح عمری ملکہ وکٹوریہ ، ۱۰۴). خندہ زیر لب کی آرزو پوری نہیں ہوتی تھی. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۱ : ۱۸). [خَنْدَہ + ف : زیر - نیچے + لب (رک) / + ی ، لاحقۂ صفت].

---ءِ ساغَر کس اضا(---فت غ) امذ.
وہ آواز جو شیشے یا صراحی سے شراب انڈیلنے میں نکلتی ہے ، قلقل مینا (جامع اللغات). [خَنْدَہ + ساغَر (رک)].

---سوگَنْدَہ کہاوت.
جو ہر وقت ہنسے وہ نیک چلن نہیں. (محاوراتِ ہند ، ۹۳ ؛ جامع اللغات).

---ءِ سَیّال کس صف(---فت س ، شد ی) امذ.
متحرک تبسم. میری روح لرزاں کو مسحور کر دیا ہے اپنی آنکھوں کے خندۂ سیال سے. (۱۹۱۰ ، ایک پارسی دوشیزہ کو دیکھکر (اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۲۹). [خَنْدَہ + سَیّال (رک)].

---ءِ صُبْح کس اضا(---ضم ص ، سک ب) امذ.
طلوعِ سحر (نوراللغات ؛ جامع اللغات). [خَنْدَہ + صُبْح (رک)].

---ءِ غُنْچَہ کس اضا(---ضم غ ، سک ن ، فت چ) امذ.
رک : **خندۂ گل** (جامع اللغات). [خَنْدَہ + غُنْچَہ (رک)].

ـــہ ـ قُلقُل کس اضا (ـــ ضم ق ، سک ل ، ضم ق ، سک ل) امذ.
(صراحی سے شراب انڈیلتے میں) قل قل کی آواز (جو قہقہے سے مشابہ ہوتی ہے).

کیا ہنسے ہے دمبدم تو چشم پر ساغر کو دیکھ
شب یہ سر دھن کر کہے تھی خندۂ قلقل سے شمع

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۶۵). [خندہ + قلقل (رک)].

ـــہ ـ کَبْک کس اضا (ـــ فت ک ، سک ب) امذ.
چکور کی آواز جو قہقہے سے مشابہ ہوتی ہے. اس کو یہ عورت خندۂ کبک سمجھ کر لطف اندوز ہوتی تھی. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ۱۸۰). [خندہ + کبک (رک)].

ـــ کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
ہنسی اڑانا ، تضحیک کرنا.

رو نہ کیوں تیغ یہ قاتل کی سرشک خوں سے
موت پر خندہ مرے زخمِ جگر کرتے ہیں

(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۸۲). بدرجی .... جب زراعت دور کرنے لگے تو دیگر مزارعان نے خندہ کیا اور کہا کیسا نادان ہے ، ایسی زراعت میں کہیں غلہ ہوتا ہے. (۱۸۵۵ ، بھگت مال ، ۹۰).

ـــہ ـ گُل کس اضا (ـــ ضم گ) امذ.
پھول کے کھلنے کا عمل یا حالت.

کیا اس قدر بیکلی نے وفور
کہ ہے خندۂ گل قیامت کا صور

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۶).

وہ ہنسے سن کے نالہ بلبل کا بھرے رونا ہے خندۂ گل کا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۹). جوشِ انبساط سے وہ سراپا خندۂ گل بنکر دیوانگان گل میں رہنے کے لئے مجبور ہوا ہے. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۴۳). [خندہ + گل (رک)].

ـــ لَب (ـــ فت ل) صف.
ہنسوڑ ، ہنس مکھ ، متبسم.

قسمت یہ اپنی اپنی تجھے خندہ لب کیا
ہم کو عطا کیے لب فریاد یا نصیب

(۱۸۵۳ ، دفتر فصاحت ، ۶۱). [خندہ + لب (رک)].

ـــ لگنا محاورہ (قدیم).
دیر تک مسلسل ہنستے رہنا.

یو سن شاہزادے کوں خندہ لگیا
پھر اس جان کے دل کوں دندا لگیا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، (ضمیمہ) ، ۱۴).

ـــ ہونا ف م.
ہنسنا.

گریہ پہ میرے کیوں نہ وہ خندہ ہو دم بدم
بارش میں لطف رکھتی ہے برق جہاں کی سیر

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۵۵).

خَنْدی (فت خ ، سک ن) امث.
۱. بے ضرورت یا ہر وقت ہنسنے والی عورت ، ہنسوڑ (عورت).

ہمارا خوش تبسم باغ میں جب مسکراتا ہے
کلی کو باغباں کہتا ہے کوئی دم مت ہنس اے خندی

(۱۷۶۳ ، عاجز (چمنستان شعراء ، ۳۶۵)).

ماہ وش کھلکھلا کے پھر تو ہنسی
بولی کمبخت ہے بڑی خندی

(۱۸۵۷ ، بحرالفت ، ۳۰). ۲. بے حیا عورت ، فاحشہ.

خندی اور بازاری اس سنگت میں جمع
ہر طرف تجے گھڑے تھے مثلِ شمع

(۱۸۱۳ ، فائز ، د ، ۲۰۷).

حویلی اپنی تو اک داؤ پر میں ہاروں گا
یہ سب تو ہمارا ہوں خندی تجھے بھی ہاروں گا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳۴۳).

جو دھتکار بھی دو کہ چل یاں سے خندی
مگر وہ نہیں گھر سے جاتی ہے جانی

(۱۹۳۸ ، کلیات عریاں ، ۳۱). [خندہ (رک) کی تانیث بقاعدۂ اردو].

خَنْدِیدَگی (فت خ ، سک ن ، ی مع ، فت نیز سک د) امث.
مسکراہٹ ، ہنسی ، شگفتگی.

رسوا کیا محبت خندیدگی نے آہ
کھلنے لگے قریبِ سحر ، پردہ ہائے گل

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۷۷). [خندیدہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت (ہ مبدل بہ گ)].

خَنْدِیدَن (فت خ ، سک ن ، ی مع ، فت د) ف ل.
ہنسنا ، قہقہہ لگانا.

قابل خندیدن ، یک طرفہ ہے نقل خندہ زن ہو جسکو سنکر تیری عقل

(۱۸۰۹ ، جرات ، ک ، ۳۱۱).

شفق میں برق چمکتی ہے وقتِ خندیدن
حریفِ شام و سحر ہیں حروفِ لا و نعم

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۵۱). [ف].

خَنْدِیدَہ (فت خ ، سک ن ، ی مع ، فت د) صف.
شگفتہ ، کھلا ہوا (پھول وغیرہ کے لئے مستعمل).

تنزیہ جس کو کہتے ہیں اہلِ نظر تمام
خندیدہ گل ہے وہ مری شاخ خیال کا

(۱۹۳۸ ، بستان تجلیات ، ۱۲). [خندیدن (رک) کا حالیہ تمام].

خَنْدِیقُون (فت خ ، سک ن ، ی مع ، و مع) امذ.
ایک قسم کا شربت کہ شراب اور خوشبودار ادویہ سے ترتیب دیتے ہیں یا شہد اور شراب ... سے تیار کرتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۳ : ۸۸). [ف].

خِنْزِیر (کس نیز فت خ ، سک ن ، ی مع) امذ.

۱. لمبی تھوتھنی اور چھوٹے منہ کا کتے کے برابر ایک جانور جو میلا کھانا پسند کرتا ہے ، سور ، خوک.

بھلے بانڈ نکلے جو عنبر کوں
نہ کنجر کوں چھوڑے نہ خنزیر کوں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۸).

خنزیر کے جوں لہو منے
کرتا ہے اپنے ہات تر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۹۸).

اس دھج سے شیخ پھرتے ہیں گلیوں میں شہر کی
بوتل بغل میں مے کی ہے خنزیر ہاتھ میں
(۱۸۳۲ ، چرکین ، د ، ۳۷). ان چیزوں کے سوا جو تم کو قرآن سے پڑھ کر سنائی جاتی ہیں یعنی مردار اور خنزیر وغیرہ باقی سب چار پائے تمہارے لیے حلال ہیں. (۱۸۹۵ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۸۰۷). حرام چیزیں جو نص سے ثابت ہیں بہت ہیں .... سود ، شراب ، خنزیر ، زنا ، مردار وغیرہ. (۱۹۲۳ ، رسالہ حرمت سود ، ۷). خنزیر ہر پیر میں چار انگلیاں ہوتی ہیں. (۱۹۸۴ ، معیاری حیوانات ، ۲ : ۲۳۰). ۲. مرض خنازیر یا کنٹھ مالا کے اورام میں سے ہر ایک ورم. ان میں سے ہر خنزیر ایک خاص صفاق کی اندرونی جلد میں ہوتا ہے. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۸۳). ۳. بے حیا ، شریر ، بدذات ، حرام زادہ. ان خنزیروں کی نگہبانی سے نہ ڈر شراب نے ان کے کانوں پر بھی پردے ڈال دیے ہیں اور آنکھوں پر بھی. (۱۹۶۶ ، دلہن کی سیج ، ۱۰۷). حلیہ پتہ ہوتا تو اب تک اس خنزیر کے ٹکڑے نہ کر چکا ہوتا. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۹). [ع].

--- دَنْداں (---فت د ، غنہ) امذ.
جس کے دانت سور کے مانند ہوں (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۳).
[خِنْزیر + دنداں (رک)].

--- کا بَچَّہ (---فت ب ، شد چ بفت) امذ.
حرام زادہ (گالی). اور تمہارے ملک میں خنزیر کا بچہ چوری بہت کرتا ہے. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۳).

خِنْزیری (کس خ ، سک ن ، ی مع) (الف) صف.
خنزیر جیسا ، بے حیا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). (ب) امث. سوروں کے رہنے کی جگہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [خِنْزیر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

--- فِیتَہ کِرْم (---ی مع ، فت ت ، کس ک ، سک ر) امذ.
(حیاتیات) ٹینا سولیم ایک طفیلی ہے جو اپنا دور حیات انسان اور سور کے جسموں میں رہ کر مکمل کرتا ہے (ماخوذ : حیوانی نمونے ، ۲۲۱). [خنزیری + فیتہ (رک) + کِرم (رک)].

خُنَّس (ضم خ ، ن) امث.
نیل گائے.

باز خُنس گؤ کو ہی ہے مراد
معنی کنس ہے آہو رکھ تو یاد
(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۷۵). [ع].

خَنْساما (فت خ ، سک ن) امذ.
رک : خانساماں. اور وس دن کا ذکر ہے کہ موے خنساے نے بکری کے ایک ایسا ڈھیلا مارا کہ لنگوڑی لنگڑانے لگی. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۱۷). [خانساماں (رک) کا مخفف].

خِنْصِر (کس خ ، سک ن ، کس نیز فت ص) امث.
ہاتھ یا پانو کی چھوٹی انگلی ، چھنگیا.

نجاست ہو ظاہر کا بنصر سوں پور
بھی بنصر کی باری میں خنصر کو جوڑ
(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی (ق) ، ۷۲).

بیچ کی تین اونگلیاں اوپر رہیں
خنصر اور ابہام مل حلقہ کریں
(۱۸۴۴ ، خلاصۃ اللغۃ ، ۱۲). اس کو مابین خنصر یعنی چھوٹی انگلی اور بنصر کے یعنی ... برابر کے ایک درمیان میں نشتر ماریں. (۱۸۴۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۳۰۳). خنصر و بنصر کے قریب پاؤں کے تلوے کی طرف شگاف کرے دو. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۸۲). [ع].

خُنْفُذ (ضم خ ، سک ن ، ضم ف) امذ.
ایک سیاہ رنگ کا سخت جان کیڑا جو برسات میں ہوتا ہے ، اللہ میاں کی بھینس ، سانپ کی نانی ، ٹنٹن. عام طور پر مکانوں میں لمبی لمبی ٹانگوں والا سیاہ رنگ کا جانور ہوتا ہے جو اللہ میاں کی بھینس ، سانپ کی نانی ، ٹنٹن ، خنفذ وغیرہ کے مختلف ناموں سے مشہور ہے. (۱۹۴۷ ، سلک الدرر ، ۱۳۳). [ف].

خُنْفسا (ضم خ ، سک ن ، ضم نیز فت ف) امذ.
وہ چھوٹا سا کیڑا جو گوبر میں پیدا ہوتا ہے ، گبریلا ، گبرونڈا. خنفسا ... گوبر میں پیدا ہوتا ہے ہندی میں اس کو گوبروڑہ کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۷۳). [ع : خُنْفَسا].

خَنْق (فت خ ، سک ن) امذ.
گلا گھونٹنے یا گلا داب کر مار ڈالنے کا عمل. اب بحث طلب رہا خنق یعنی گلا گھونٹ کر مار ڈالنا. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکتوبات ، ۱۸۲). [ع : (خ ن ق)].

خُنَک (ضم خ ، فت نیز ضم ن) صف.
۱. (أ) سرد ، ٹھنڈا.

بہا موسم خنک سردی پڑی اے
ابھوں لک غم اگن تن موں رہی اے
(۱۶۲۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۸).

نشیمن تھا خنک دلچسپ تھی جا
کہ جنت اس سے ہے روپوش دنیا
(۱۷۵۹ ، راگ مالا ، ۱۲).

تکلیف کچھ ایسی نہیں سایہ ہے ہوا ہے
پانی ہے خنک مروحہ کش باد صبا ہے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۲). ایک دم بدن میں خنک جھرجھری اٹھی ہے. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۱۰۶). (أأ) بے حس ،

جامد ، افسردہ.

اس وقت تے مندل چنا جگ سوں بکا خاطر خُنک
جس رات کالا ناگ ہو تجہ زلف بجھ لٹ پٹ ہوا
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۴۷).

آدمی کے تئیں کچھ گرمیٔ صحبت ہے شرط
وہ بھی انسان ہے دنیا میں جو اتنا ہو خنک
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲۷۱).(أأأ) روکھا پھیکا ، بے مزہ ، غیر دلکش ، بے کیف.

خنک گزرتے ہیں ایامِ عشق داغ بغیر
کہ سرد ہووے ہوا جس دن آفتاب نہ ہو
(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۴۳). گورہ بن نے صورت کو خنک نہیں کیا تھا. (۱۸۸۳ ، در بارا کبری ، ۱۷۴). تمھاری نئی خواہشیں بھی دسمبر کی اس شام ایسی خنک ہیں. (۱۹۸۰ ، زرد آسمان ، ۲۱). اف : کرنا ، ہونا. ۲. تر و تازہ ، خوش ، مسرور.

دل دماغ ان کے خنک ہیں جو ہیں قدموں سے لگے
تیرا سایہ مشک ہے لیکن اثر کافور کا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹).

لے اے فلک خنک دل اغیار ہی کو رکھ
دے اے فغانِ یاس امید اثر میں آگ
(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۹۲).

دل یہ کہتا تھا کہ آنکھوں میں سبک ہوں گے ہم
جر یہ کہتا تھا کہ فرحت سے خنک ہوں گے ہم
(۱۹۱۲ ، شمیم ، ریاض شمیم ، ۲ : ۷). اف : کرنا ، ہونا. ۳. فرحت بخش ، دل و دماغ میں تر و تازگی پیدا کرنے والا یا ٹھنڈک پہنچانے والا.

ہے بھاگ آج میری کج تن برہ تھا سو
لایا خنک ہو تیری خو کا گلاب امشب
(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان (ق) ، ۱۳۰ الف).

وقت سحر اور خنک ہوا تھی　　گلگشت چمن میں بیسوا تھی
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۱). اگر کوئی خنک سی چاند نی رات اس کے لیے میسر آ جائے تو کیا کہنا. (۱۹۲۳ ، مذاکرات نیاز ، ۱۰۳). [ف].

---چشم (---فت چ ، سک ش) صف.
خوش ، مسرور. آدمی دنیا کا راغب اور اس سے خنک چشم بیٹھا ہے. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۵۹۰). اس کو اپنا وطن ٹھہرایا بیخوف یا بالمن خنک چشم رہنے بسنے لگا. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۲۰). [خنک + چشم (رک)].

---دل (--- کس د) صف.
سرد مزاج ، افسردہ ، خاطر.

وہ خنک دل ہوں کہ جس کے نفسِ سرد سے آہ
دم میں یخ بستہ ہو سرچشمۂ مہرِ رخشاں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۲). خنک + دل (رک)].

---رُوئی (---و مع) امث.
دوستی وغیرہ کا پاس و لحاظ نہ ہونے کی کیفیت ، بے مروتی ، بے اعتنائی.

تہا کس بہ چھپ لگ کے غیروں کے ساتھ
خنک روئی ہم سے بھلا جی بھلا
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۳). [خنک+رُو(رک)+ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---ساز صف.
ٹھنڈا کرنے والا ، ریفریجریٹر. رفریجریٹر : ٹھنڈا کرنے والا آلہ یعنی خنک ساز کے مفہوم سے اردو میں عام ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۵۸). [خنک + ف : ساز ، ساختن - بنانا].

---نابیدگی (---ی مع ، فت نیز سک د) امث.
(حیاتیات) اگر جراثیم کو خوناب میں ملا کر تیزی سے منجمد کر دیا جائے اور پھر خلا میں ان کو تیزی سے خشکایا جائے تو اس عمل کو خنک نابیدگی کہا جاتا ہے. (بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۳۸). [خنک + نا (سابقۂ نفی) + بیدہ (بحذف ہ) +گی لاحقۂ کیفیت].

خُنکار (ضم خ ، سک ن) امذ.
بادشاہ.

ہے دہن کہ دیجیے مولویٔ روم کو شراب
شہ کانسہ کے لیے سرِ خنکار توڑ نیے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۷). [ف (خونکار) کا مخفف].

خُنُکی (ضم خ ، فت نیز ضم نیز سک ن) امث.
سردی ، ٹھنڈک ؛ تر و تازگی.

تک ہو تسکین اسکی خنکی سوں مجھے
ہوش آیا اس گھڑی جی کوں مجھے
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۳۲۴).

وہ یہ بچہ ہے جس کے پیکر نازک کو چھوتے ہی
بڑھی روح القدس کے قلب میں خنکیٔ ایمانی
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۷). ایسا سمندر جسے اوس کی چند بے نام بوندوں کی خنکی بھی حاصل نہ تھی. (۱۹۸۳ ، بےنام ، ۹۹). [خُنُک (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--ئے چشم کس اضا(--فت چ ، سک ش) امث.
آنکھوں کی ٹھنڈک ، جسے دیکھ کر دل کو خوشی ہو. البتہ سرکار جو مثل پدر و مادر شفیق ہے اسے عین خنکی چشم اور موجب مسرت ہے. (۱۸۶۷ ، مقالات آزاد ، ۱۱۱). [خُنکی+چشم(رک)].

خِنگ (کس خ ، غنہ). (الف) صف.
سفید ؛ سبزہ (جامع اللغات). (ب) امذ. **یک رنگ سفید گھوڑا.**

کمیتاں و خنگاں و بوراں سرنگ
سمنداں و زردی و مشکی پلنگ
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۶).

نبی خنگ کوں واں تے آنگے چلائے
ملک سب نبی سات انبر تے آئے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰).

اصلا میں ہو خنگ ہے نہ خر ہے
نامی نواب نا نفر ہے
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۶).
اگر ہے خنگ تو کیا تجھکو غم ہے
سمند اچھا ہے گو پر اُس سے کم ہے
(۱۷۹۵ ، فرسنامہ رنگین ، ۸). وہ اسپ خنگ کہلاتا ہے جس کا تمام جسم مع دم و ایال و خصیتین و گوشہ ہائے چشم و جلد بدن سفیدی و سرخی مائل ہو. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۳).
کریں گے زمین پر سواران تقویٰ
دکھائے گا چھل بل جو یہ خنگ ختلی
(۱۹۱۷ ، بہارستان ، ۷۵۱). [ف].

ـــِ بُت (ـــِ ضم ب) امذ.
بامیان میں دو بڑے بتوں میں سے ایک بت کا نام ، دوسرا سرخ بت کہلاتا ہے (جامع اللغات). [خنگ + بت (رک)].

ـــِ راہوار کس صف(ـــِ کس ہ) امذ.
تیز گھوڑا (جامع اللغات). [خنگ + راہوار (رک)].

ـــِ زَر کس اضا(ـــِ فت ز) امذ.
سورج (جامع اللغات). [خنگ + زر (رک)].

ـــِ سَبْز کس صف(ـــِ فت س ، سک ب) امذ.
وہ سفید گھوڑا جس کا رنگ مائل بہ سبزی ہو. ترک جہاں افروز نے خنگ سبز فلک پر سوار ہو کر نیزۂ شعاعی ہلایا. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۲۰۳).

ـــِ سُرْخ کس صف(ـــِ ضم س ، سک ر) امذ.
وہ سفید گھوڑا جس کا رنگ مائل بہ سرخی ہو (رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۳). [خنگ + سرخ (رک)].

ـــِ سَوار (ـــِ فت س) امذ.
سید حسین مشہدی شہید کا لقب جن کا مزار تارا گڑھ واقع اجمیر میں ہے. قریب اس کے اسی نواح میں سید حسین مشہدی بھی آسودہ ، عوام اسکو خنگ سوار کہتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۷۱). حضرت سید حسین خنگ سوار کی عمارات مزار اور فصیل کی تعمیر کی. (۱۸۸۳ ، دربارا کبری ، ۱۳۸). [خنگ + سوار (رک)].

ـــِ شَب آہَنگ کس صف(ـــِ فت ش،فت ہ،غنہ)امذ.
چاند ؛ صبح ؛ ابلق گھوڑا ؛ براق (جامع اللغات). [خنگ + شب (رک) + آہنگ (رک)].

ـــِ مَگَس/مَگَسی کس اضا / کس صف (ـــِ فت م ، گ). امذ.
دودیا رنگ کا گھوڑا جس پر سرخ یا سیاہ چتیاں ہوں (اپ و ، ۵ : ۱۸ ؛ فیروز اللغات). [خنگ + مگس (رک)/+ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ نُقْرَہ کس اضا(ـــِ ضم ن ، سک ق ، فت ر) امذ.
سفید براق گھوڑا.
دُر مکنوں ہے خنگِ نقرہ تمام
لولوئے آبدار مہ اندام
(۱۸۳۱ ، زینت الخیل ، ۱۲). [خنگ + نُقرہ (رک)].

خِنگا (کس خ ، غنہ) صف ؛ مذ (مث : خنگی).
۱. **پٹا کٹا ، مسٹنڈا ، تنومند ، موٹا تازہ.** ایک حبشی نہایت قوی ہیکل اور خنگا ... اس کی طرف دوڑا. (۱۸۳۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۱ : ۷). یہ ایک موٹا خنگا اور چھوٹا سا آدمی تھا گویا بالکل اپنے باپ کی صورت تھا. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۸۷). بڑے صاحبزادے اچھے خاصے موٹے تازے خنگے توانا گلگو تھنا سے تھے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ ، ۱۲۴ : ۹). ایک دفعہ خنگا ، خنگر ، خنگرا اور ولی خنگر کے بارے میں مجھ سے لکھ کر پوچھا اور میں نے ... ان کو جواب لکھا. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۰۱). ۲. **موٹا مسخرا آدمی** (جامع اللغات). [ف].

خِنگَر (کس خ ، غنہ ، فت گ) صف.
خنگا (رک) کی تصغیر. دو برس گزرے اور کسی ولی خنگر نے خبر نہ لی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۷). ایک دفعہ خنگا ، خنگر ، خنگرا اور ولی خنگر کے بارے میں مجھ سے لکھکر پوچھا اور میں نے ... ان کو جواب لکھا. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۰۱). [خنگا (رک) + ر ، لاحقۂ تصغیر یا صفت].

خِنگْرا (کس خ ، غنہ ، سک گ) صف ؛ مذ.
۱. **خنگا (رک) کی تصغیر.** سنڈ مسنڈ بنے ، خنگرے چوہڑ دنا ہوئے پھرتے ہیں. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۵). اے کیا خنگرا سے بچے ہیں نگوڑوں کو نظر نہ ہو جائے. (۱۹۷۰ ، غبار کارواں ، ۱۱۲). ۲. **سنڈ مسنڈ گدا گر نیز ان کی برادری.** ہرگز ہرگز ان موٹے خنگروں کو دینا ثواب نہیں سمجھتی جو دھڑلے سے بھیک مانگتے ہیں. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۲۰). [خنگا (رک) + را ، لاحقۂ تصغیر یا صفت].

خَنْگَل (فت خ ، غنہ ، فت گ) امذ.
ایک قسم کی زرہ.
سلاحان کوں مکمل تھا سرب دل
کوڑ و گل میخ و زرہ ٹوپ خنگل
(۱۶۸۳ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۱۹). [ف].

خِنگَہ (کس خ ، غنہ ، فت گ) صف.
رک : **خنگا.** اسی طرح ایک لفظ تھا خنگہ وہ بھی تنومندوں کے لیے استعمال ہوتا تھا. (۱۹۷۴ ، پھر نظر میں پھول مہکے ، ۳۲).

خُنُوع (فت خ ، و مع) صف.
بے شرم ، بے حیا.
خنوع و خفوق و ہلوب و خرود
رجاح و رداح و ربوح و حضون

(۱۹۶۹ ، مزمورمیرمغنی ، ۱۲۷). [ع : (خ ن ع)].

خنّے (فت خ ، شد ن) امذ ؛ ج ؛ سخنّتے.
خنّا (رک) کی جمع ، **محاورات میں مستعمل.**

---ٹھیک ہونا محاورہ.
غرور جاتا رہنا ، کس بل نکلنا ، مزاج درست ہو جانا. کیوں ری خنے ٹھیک ہوئے یا نہیں کم بخت اسی قابل تھی آکٹی اپنی اصلیت پر. (۱۹۳۵ ، خدائی راج ، ۱۲۰).

---ڈھیلے کرنا محاورہ.
ضد یا غرور ہے تو یہ بلوا دینا ، کس بل نکال دینا ، ہمت پست کر دینا. جا اور اہل مدینہ کے خنے ڈھیلے کر دے کہ وہ بہت سرکش ہو گئے ہیں. (۱۹۱۷ ، یزیدنامہ ، ۷). میں تو پل بھر میں وس کے خنے ڈھیلے کر دونگا. (۱۹۲۷ ، نرالی اردو ، ۱۸).

---ڈھیلے ہونا محاورہ.
خنے ڈھیلے کرنا (رک) کا لازم. پنج ہزاری کے بیٹے کے اس خرچ کے باعث خنّے ڈھیلے ہوئے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۶۷). لات مار کر باہر کریں ، خود ہی تھوڑے دنوں میں ان کے خنے ڈھیلے ہو جائینگے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۸۷). پروفیسر صاحب کے خنے ایسے ڈھیلے ہوئے کہ ... آج تک اردو زبان دا نی کا دعویٰ نہیں کیا. (۱۹۷۰ ، غبارِ کارواں ، ۱۷۸).

خنیا (ضم خ ، سک ن) (الف) امث.
گانے بجانے کا کام کرنے والی عورت ، ڈومنی ، میراثن. بجاوے خنیا ڈھولکی میں خیر سے آئے. (؟ ، کہاوت (فرہنگ آصفیہ)). (ب) امذ. **راگ ، نغمہ ، سرود.** حملہ کرنے کا سبب یہ تھا کہ قہوہ اور خنیا انہیں ایک فائدہ مند شے معلوم ہوئی تھی. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۵۳۰). [ف : خنیا، پہلو : ہو نوا ک (ہو ـ اچھا + نوا ، نوا ک ـ آواز) ـ خوش آواز].

---گر (---فت گ) صف.
گانے بجانے اور ناچنے کا کام کرنے والا ، گویّا ، مطرب ، ڈوم یا میرا ثی جو گاتا بجاتا ہو.

ہے سزاوار انجمن میں تری زہرہ آوے اگر ہو خنیا گر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۲). خنیا گر ان دلربائے ہنگامۂ مسرت و انبساط ... اس نغمۂ دلکش اور ترانۂ مسرت بخش کو سامعہ نواز فرماتے ہیں. (۱۸۶۶ ، جلوۂ تسخیر ، ۱۳۵). ولایتی خنیا گر اور مطربوں کو اپنے نغمہ و سرود پر بڑا ناز تھا. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، مضامین ، ۱۱۵). ہم جو تجسس کی دنیا سے پرے مسلمات کے سکون میں ، جزوقتی سکون میں ، مدہوش ہیں ، ایک نابینا خنیا گر کی طرح. (۱۹۸۰ ، زرد آسمان ، ۱۹۸). [خنیا + گر ، لاحقۂ فاعلی].

---گری (---فت گ) امث.
گانے بجانے کا فن یا پیشہ ، نغمہ سرائی. دل کی بیتابی سے جھکنا اور پھر جوش میں آ کر سیدھا ہو جانا ، گو نزاکت اور فن خنیا گری سے خالی ہو مگر قدرتی جذبوں کی ضرور تصویر ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۲۲). توجہ گری بے وقت کی بے تکی خنیا گری سے بہتر ہے. (۱۹۵۰ ، چھان بین ، ۸۸). [خنیا + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خو (۱) (ومع نیز مج) امث.
۱. **سرشت ، فطرت ، مزاج.**

جہاں تجھ خو کی گرمی ہے نہیں کچھ آک کی عزت
مقابل ان کے جو جا تی تو آتش لکڑیاں کھا تی

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۸).

دنیا کی جفاؤں سے ترا جی نہ بھرے گا
پہلے ہی تری خو سے میں پہچان گیا تھا

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۲۴). آپ خندہ جبیں ، نرم خو ، مہربان طبع تھے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۳۶).

خدا نے خو جنھیں تسلیم کی عطا کی ہے
وہ سر اٹھاتے ہیں تو ہو کے خم اٹھاتے ہیں

(۱۹۵۱ ، آرزو ، صحیفہ الہام ، ۲). ۲. **عادت ، سیرت.**

چھپنے جو اب آ کے ان کو درشت دینا
ہرجائیوں کی خو ہے ہمچھو سیں پشت دینا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۰).

یہ فقط میرے جلانے کے لیے ہے ورنہ
خو تجھے بھرنے کی گھر گھر کبھی ایسی تو نہ تھی

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش ، ۱۷۹). تعلّی کی خو ہے میری طبیعت نفور ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۱۱).

عاجزی میری خو نہ بن جائے
مجھ کو توفیقِ خود نمائی دے

(۱۹۸۱ ، مضراب و رباب ، ۱۸۶). ۳. **رسم ، رواج ، طور طریقہ.** ہر ہر لفظ میں اس معاشرے کی خو جھلکتی ہے. (۱۹۶۹ ، طبی سماجی کارکن ، س). [ف].

---بری ہونا محاورہ.
عادت خراب ہونا ، بدمزاج ہونا ، طبیعت کا چڑ چڑا ہونا.

ضد کی ہے اور بات مگر خو بری نہیں
بھولے سے اس نے سیکڑوں وعدے وفا کیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۳).

---بگڑنا محاورہ.
عادت خراب ہو جانا.

دیکھیے کیسے نبے ہر بات پہ بگڑے ہے تو
ہے تری خو ہے طرح اے دلربا بگڑی ہوئی

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۳۳۵).

غیر پھر غیر ہے کہتے تھے کہ خو بگڑے گی
غیر صحبت کا طبیعت میں اثر آ ہی گیا

(۱۸۹۷ ، کلیات راقم ، ۲۸).

---بن جانا محاورہ.
عادت بن جانا ، معمول ہو جانا.

نکت بھوں اور غرفش بات میں ہے
عجب کچھ بن گئی ہے خو تمہاری
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۵۳).

---بو (---و مع) امث.
عادت ، خصلت ، طور طریقہ ، رنگ ڈھنگ.
ہرچند گل نہیں ہے ہر گل کے ڈھنگ ہیں سب
خو بو یہ کس سے تو نے اے بد گمان لی ہے
(۱۷۸۹ ، میر حسن ، د ، ۱۳۱).
خوب محرم ہوں تری خو بو سے اے پیرِ حرم
عطر فتنے کا لگا ہے جامۂ تزویر میں
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۳۹). اب جو ایک دم سے شہزادی بن جائے گی تو لوگ ہنسیں گے کیونکہ شہزادیوں کی سی خو بو تو ہو گی نہیں. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۸). شعر و ادب میں پرانے لکھنؤ کی خو بو پوری طرح باقی ہے. (۱۹۵۴ ، اکبرنامہ ، عبدالماجد ، ۷۶). [خو + بو (رک)].

---بو پکڑنا محاورہ.
عادت اختیار کرنا ، طور طریقہ اپنانا. بچے ابتدا میں ماؤں ... ہی کی خو بو پکڑتے ہیں. (۱۸۷۱ ، توبۃ النصوح ، ۹۳).

---پذیر (---فت نیز کس پ ، ی مع) صف.
عادت اختیار کرنے والا ، عادی.
دل تراتا ذکر سوں ہو خو پذیر
ذکر کے شکر میں لاوے جونکہ شیر
(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۱۳۰). مدت سے خو پذیر اپنے بھائی اور املاک کی گفتگو کی ہوئی تھی تو بچپنے کی خوش طبعی سے بہت راضی نہ تھی. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش ، ۱۳۰). [خو + ف پذیر ، پُذیر فتَن ـ قبول کرنا].

---پڑنا محاورہ.
عادی ہو جانا ، عادت ہو جانا.
صحبت میں غیر کی نہ پڑی ہو کہیں یہ خو
دینے لگا ہے بوسہ بغیر التجا کیے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۳). اب اماں آزاد تھی لیکن اسے پابندیوں میں رہنے کی خو پڑ چکی تھی. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۲۰۴).

---پکڑنا محاورہ.
عادات و اطوار اختیار کر لینا.
برنگِ تیر آنا اور دل کے پار ہو جانا
یہ خو مژگاں کی تو نے اے نگاہِ شرمگیں پکڑی
(۱۹۱۰ ، دیوان وحشت ، ۱ : ۲۲۵).

---چھوڑنا محاورہ.
عادت ترک کرنا ، عادت سے باز آنا.
وہ اپنی خو نہ چھوڑیں گے ہم اپنی وضع کیوں بدلیں
سبک سر بن کے کیا پوچھیں کہ ہم سے سرگراں کیوں ہو
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۹).

---خصلت لینا محاورہ.
عادت اختیار کرنا ، طور طریق اپنانا. غضب تو یہ ہوا کہ پیشے والوں میں رہ کر انہوں نے ساری خو خصلت بھی پیشے والوں ہی کی لے لی. (۱۹۶۰ ، ''ماہ نو'' ، کراچی ، مئی ، ۹۰).

---ڈالنا محاورہ.
عادت اختیار کرنا.
ہم بھی تسلیم کی خو ڈالیں گے
بے نیازی تری عادت ہی سہی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۱).
جھوٹ کی بھول کر نہ ڈالو خو
جھوٹ ذلت کی بات ہے اخ تھو
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۹۳). یہاں تو کورنش اور تسلیم کی خو ڈالنا پڑے گی. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۳).

---کردہ (---فت ک ، سک ر ، فت د) صف.
عادی ، خوگر ، عادتاً اپنائی ہوئی کوئی بات. از بس کہ وزیر خو کردہ عنایات بادشاہی تھا. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ۲۹۰).
یعنی اک زنگئی سیہ جردہ — بستیزہ گری وہ خو کردہ
(۱۸۱۰ ، مثنوی بہشت گلزار ، ۲).
کس طرح کاٹے کوئی شبہای تارِ برشکال
ہے ، نظر خو کردۂ اختر شماری ہائے ہائے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۰۴). [خو + ف : کَردہ ، کَردَن ـ کرنا].

---کرنا محاورہ.
۱. پے درپے کسی کام کو کرنا تا کہ عادت ہو جائے ، عادت ڈالنا ، عادی بننا.
جس نے خو اپنی کی رضا کے ساتھ
راضی رہتا ہے وہ خدا کے ساتھ
(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۲۲).
یہ رنج ہوتے ہمیں کس لیے اگر پہلے
ستم کشی کی جو ہم آسماں سے خو کرتے
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۰۹).
تمنا آبرو کی ہو اگر گلزارِ ہستی میں
تو کانٹوں میں الجھ کر زندگی کرنے کی خو کر لے
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۱۸۱). **۲. چار ناچار جھیلتے رہنا.**
لذتِ درد سے مقدور ہو جب تک کر خو
دیکھ زنہار نہ دے مرہم بد رو کو رو
(۱۸۱۰ ، میر (شعلہ جوالہ ، ۲ : ۷۴۴).

---گر (---فت گ) صف.
جسے کسی بات کی عادت پڑ جائے ، عادی.
عیب طول کلام مت کر یو
کیا کروں میں سخن سے خو گر تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۱).

رنج سے خوگر ہوا انساں تو مٹ جاتا ہے رنج
مشکلیں مجھ پر پڑیں اتنی کہ آساں ہوگئیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۲). قوم نوح اس ظلم و ستم کی خوگر تھی. (۱۹۱۳ ، مضامین ابوالکلام ، ۲۵). ہم کہ شاہی مسجد کے میناروں کے خوگر تھے ، توقع رکھتے تھے کہ اوپر جاتے ہوئے سیڑھیاں ہوں گی. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۴۹). [خو + ف : گر ، لاحقۂ صفت].

---گرفتہ (--- کس ک ، ر ، سک ف ، فت ت) صف.
رک : خوگر. کسی جرم کے صرف ایک دو مرتبہ کے ارتکاب سے انسان اس کا خو گرفتہ نہیں ہو سکتا. (۱۹۱۷ ، تاریخ اخلاق یورپ ، ۱ : ۳۸).

برسوں سے خو گرفتۂ فرقت مزاج ہے
بھولے تو اک مرض تھا پر اب لاعلاج ہے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۱۵). [خو + ف : گرفتہ ، گرفتن - پکڑنا].

---گیر (---ی مع) صف.
رک : خوگر (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---لاگنا محاورہ (قدیم).
پے درپے کوئی کام کرتے رہنے سے اس کا عادی ہو جانا یا اس کی عادت پڑ جانا.

جیسے عشق خوباں سے لاگے ہے خُو
بھراوے وہ کب ماہ رویاں سے رُو

(۱۷۴۳ ، فائز ، د ، ۲۲۲).

---نکالنا محاورہ.
نئی عادتیں اختیار کرنا ، سابق عادات و اطوار چھوڑ کر نئے طور طریقے برتنا (ناپسندیدگی کے موقع پر).

نکالی تم اب تو عجب خو نرالی
نہیں چڑچڑاہٹ سے کوئی بات خالی

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲).

---ہونا ف مر.
عادت پڑ جانا ، عادی بن جانا.

ذہن میں بستا ہے وہ خورشید رو
گرمیٔ غم سوں ہوئی ہے خو مجھے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۱۰).

نہ کہو طعن سے پھر تم کہ ہم ستمگر ہیں
مجھے تو خو ہے کہ جو کچھ کہو بجا کہیے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۸).

---یافتہ (---سک ف ، فت ت) صف.
عادی ، خوگر.

آرام مجھے سایۂ طوبیٰ میں ہو کیونکر
خویافتۂ سایۂ دیوار ہوں تیرا

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۶). [خو + ف : یافتہ ، یافتن - پانا].

خُو(۲) (و مع) امذ ؛ ـــ خوی.
پسینہ.

اگر وقت سحر محفل میں وہ خورشید رو آوے
خجالت سوں عجب نیں چہرۂ خوباں پہ خو آوے

(۱۷۵۴ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۹۰). [ف : خُوی].

---گیر (---ی مع) امذ.
وہ گدی جو گھوڑے پر زین کے نیچے یا اس کی جگہ پسینہ جذب کرنے کے لیے رکھی جاتی ہے ، چار جامہ ، کمر گھسا.

خوگیر شریعت نعلبند زیں ہے طریقت زیر بند
حق ہے حقیقت پیش بند ، تک معرفت اختیار کوں

(۱۶۰۶ ، شہباز (رسالہ اردو ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ : ۲۷)).

تنہا نہ اس کے غم سے ہے دل تنگ زین کا
خوگیر کا بھی سینہ جو دیکھا تو ہے فگار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۷۲). زین ، خوگیر ، مرکبوں کی پیٹھ سے کھولا اور چرنے کو چھوڑ دیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۵۰). کاؤں والے اپنے خاص لباس میں خوگیروں پر سوار رسی کی باگیں لگائے ہوئے ... مستعد ہوئے. (۱۸۹۵ ، شکارنامۂ نظام ، ۴۳). خوگیر: کمر گھسا ، چوتھا کپڑا یا نمدے کی گدی جو معمولی ضرورت کے لئے زین یا کاٹھی کے بجائے گھوڑے پر کسی جائے. (۱۹۶۱ ، اپ و ، ۵ : ۶۱). [خو+ف: گیر، گرفتن - پکڑنا].

---گیر دوز (---ی مع ، و مج) صف ، مذ.
خوگیر سینے والا.

رفوگر ، چکن دوز ، خوگیر دوز
دوکانوں میں سارے تھے بیٹھے جوگوز

(۱۷۹۴ ، جنگ نامہ آصف الدولہ و نواب راجپور ، ۴۳). خوگیر دوز نمدہ اپنے ہاتھ سے تیار کرتے ہیں. (۱۸۸۵ ، ترجمہ مجمع الفنون ، ۲۴۰). [خوگیر + ف : دوز ، دوختن - سینا].

---گیر کی بھرتی (---ی مع ، فت بھ ، سک ر) امث.
فضول اشیاء ، بیکار چیزیں.

اب قافیہ باقی نہ رہا مصحفی اچھا
اور ہے بھی اگر کوئی تو خوگیر کی بھرتی

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۶۰).

ارماں جو نکالے بھی نکلیں نہ کبھی دل سے
بیکار سراپا ہیں خوگیر کی بھرتی ہیں

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، نارائن پرشاد مہر ، ۲۱۶).

خُو(۳) (و مع) امث.
بچوں کو ڈرانے کے لیے ایک بے معنی آواز ؛ بندر یا ریچھ کی خو خو کی آواز. بندروں کا پورا قبیلہ خو خو ، قو قو ، خو خو چلانے لگا. (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۹۷). [حکایت الصوت].

خواب (ومعد) امذ (نیز امث ، قدیم).

۱. سو جانے کا عمل یا کیفیت ، نیند (بیداری کا نقیض).

ڈوبے تابِ زریں سو غرقاب میں
گئی حورِ زنگی کیرے خواب میں

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۶).

تا دیس پیو کے مکھ کے تماشا کے نور تھے
میں عیش میں تھا یوں کہ نہ اُو وقتِ خواب تھا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۸).

گئی ہے خواب مخمل کی ترے پاؤں کی سرخی سوں
کہ جس کے عکس سوں رنگیں ہوا ہے نقش قالی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۹).

یہ بھی نالے کا طرز ہے قائم
خواب اک خلق پر حرام ہوئی

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۲۷۲).

نہ آیا خواب شب کو ایک دم بھر
گنے تارے کیا برگشتہ اختر

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نومنظوم ، ۲ : ۳۷۹).

جب وہ آئے تو پیشتر سب سے
میری آنکھوں کو اذنِ خواب ہوا

(۱۹۳۳ ، شعلۂ طور ، ۱۰).

کل رات کیا عجیب سماں میرے گھر میں تھا
آنکھیں تھیں محوِ خواب مدینہ نظر میں تھا

(۱۹۸۴ ، مرے آقا ، ۲۶). **۲. وہ صورت یا حالت جو نیند میں نظر آئے ، سپنا ، رویا.**

کے فیروز آ خواب میں رات کوں
دعا دے کے چومے مرے ہات کوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۷).

حسنین بولے رونے کے اے جدِّ نامدار
تعبیر ہمارے خواب کی کیسی بتاوے ہے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۵).

لیتے ہی نام اس کا سوتے سے چونک اٹھے
ہے خیر میر صاحب کچھ تم نے خواب دیکھا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۹). میاں محمد شاہ ہندو کایستھ ... خواب کی بدولت اسلام سے مشرف ہوئے. (۱۹۲۹ ، تذکرہ کاملان رام پور ، ۳۸۸). جو خواب میں ابھی دیکھ رہا تھا وہ بھی مجھے یاد ہے. (۱۹۸۲ ، باگھ ، ۱۵۰). **۳. خیال ، تصوّر ، وہم ، گمان ، بے حقیقت بات ، عالمِ مثال.**

دیکھے گا ٹک جو خواب میں تیرا بلشت چھانو
لک گانو نہاس جاوے گا شیطان نڈر غلیظ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۱۳).

وائے نادانی کہ وقتِ مرگ یہ ثابت ہوا
خواب تھا جو کچھ کہ دیکھا جو سنا افسانہ تھا

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۰).

نہیں کھلتیں آنکھیں تمھاری ٹک کہ مآل پر بھی نظر کرو
یہ جو وہم کی سی نمود ہے اسے خوب دیکھو تو خواب ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۷).

جواب کلیے کو تھا لاجواب تھی دلّی
مگر خیال سے دیکھا تو خواب تھی دلی

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۹۹).

ساقی یہ شرط ہے کہ زمانے کی ضد پہ ہم
رکھ دیں پر ایک تلخ حقیقت کو کر کے خواب

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۷۰). کچھ واقعات پرانے ہو کر خواب بن گئے ہیں. (۱۹۸۲ ، باگھ ، ۱۷۸). **۴. ہپناٹزم ، مسمریزم اور جادو وغیرہ کے ذریعے بیہوشی یا حواس کا تعطّل ، عدم احساس کی کیفیت ، مدہوشی.** معمول کو خواب نہ آوے بلکہ وہ بیدار اور ہوش میں ہے. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۵۰). **۵. (تصوّف) خواب۔ فنائے اختیاری کو کہتے ہیں جو عالمِ بشریت سے ہو اور بعض ہستیٔ مجازی کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۱۱۵). **۹. بشارت غیبی.** اگر تم میں کوئی نبوت یا خواب کا دعویٰ کرنے والا ظاہر ہو اور تمھیں کوئی نشان یا معجزہ دکھلاوے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۷۳۰).

ہوں روانہ ہند سے جس دن میں یثرب کو امیر
جو مجاور شہ کے روضے کا ہو اس کو خواب ہو

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۰۱). [ف : خواب ؛ پہلو : خواب ؛ اوستا : خوَفن ؛ س : سوَپن स्वप्न].

ـــ اُڑ جانا / اُڑنا محاورہ.

وقت پر نیند نہ آنا ، نیند غائب ہو جانا.

کیوں نہ اُڑ جائے مرا خواب ترے کوچے میں
فرش ہے مخمل و کمخواب ترے کوچے میں

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۵۱).

رنگ چہرے سے اڑا خواب اڑا آنکھوں سے
کوچۂ عشق میں کیا تیز ہوا ہوتی ہے

(۱۹۲۸ ، سرتاج سخن ، ۲۰).

ـــِ آرام کس صف ، امذ.

گہری میٹھی نیند.

مجھے خوابِ آرام اس رات آیا
کہ خنجر ترا میرے پہلو میں سویا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۹۰). [خواب + آرام **(رک)**].

ـــ آفریں (ـــ کس نیز سک ف ، ی مع) صف.

نیند لانے والا. جہاں ساحل کا سکون خواب آفریں ہوتا ہے وہاں آنے والے طوفان کی آواز بیداری کا پیغام بھی دیتی ہے. (۱۹۵۹ ، نبض دوراں ، ۱۳). [خواب + ف : آفرین ، آفریدن ـ پیدا کرنا].

ـــ آلود / آلودَہ (ـــ و مع / فت د) صف.

۱. نیند میں بھرا ہوا / ہوئی ، خمار آلود.

خمارِ شوق سیں خمیازۂ بے طاقتی کھینچے
اگر نرگس تمہاری چشمِ خواب آلود کوں دیکھے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۳۷).

دیکھنا پھر کس طرح مٹتی ہے وہ کافر نگاہ
خواب آلود انکھڑیوں سے غفلتوں کو چھین لو
(۱۹۳۲ ، روح کائنات ، ۱۲۸).
سب حریفانِ صفِر شب ہیں شراب آلودہ
ان سے مل بیٹھ نہ اے شاہدِ خواب آلودہ
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۶۲). **۲. سن ، بے حس.**
نہ چل سکے کبھی مانندِ پائے خواب آلود
ہو بختِ خفتہ کی خوبی سے مستِر خواب قلم
(۱۸۲۶ ، دیوان گویا ، ۳). [خواب + ف : آلود ، آلودن - لتھیڑنا].

---آلودگی (---و مع ، فت د) امث.
نیند کا خمار (جامع اللغات). [خواب + آلود (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آنا محاورہ.
نیند آنا.
تو سوں کہانی کہے دوسری پھوپی تیری
ہمیش تجھ کو کہانی سے خواب آتا ہے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷۷).
جب سے خیالِ خام سمایا نظر میں ہے
آیا نہ خواب آنکھوں میں تل بھر تمام رات
(۱۸۶۶ ، فیض ، د ، ۱۱۲).
تھی اجل انجامِ بیمارِ شبِ فرقت صفی
کونی کب تک جاگتا آخر کو خواب آہی گیا
(۱۹۵۳ ، دیوان صفی ، ۲۵).

---آوَر (---فت و) صف.
نیند لانے والا ، غفلت طاری کرنے والا . سُست بنا دینے والا.
یوروپین لٹریچر پڑھکر ترکوں کی نسبت تحقیر کے خیالات نہ پیدا ہونے بعینہ ایسا ہے جیسا خواب آور دوا کھا کر نیند کا نہ آنا. (۱۸۹۲ ، سفر نامۂ روم و مصر و شام ، ۳).
نغمۂ بیداریٔ جمہور ہے سامانِ عیش
قصۂ خواب آورِ اسکندر و جم کب تلک
(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۹۸). ہم اس خواب آور اور بظاہر شیریں زہر کے پیالے کو ... پاش پاش کر دیں. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۸۴). [خواب + ف : آور ، آوَردن - لانا].

---آوَری (---فت و) امث.
نیند لانے کا عمل یا کیفیت ، غفلت طاری کرنے کا عمل یا کیفیت ، غنودگی. بریلی میں جو نمونہ طیار ہوا تھا اوس میں بھی وصف خواب آوری کا بہت پایا جاتا تھا. (۱۸۴۵ ، مزید الاسوال ، ۸۹).
بند آنکھیں ہوئی جاتی ہیں ہمیشہ کے لئے
اف یہ خواب آوریٔ زمزمۂ سوز و گداز
(۱۹۱۹ ، نقوش مانی ، ۸۵). [خواب + آور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بِکَھرنا محاورہ.
امید لوٹ جانا ، آرزو پوری نہ ہونا ، بے آسرا ہو جانا. منیرہ کے چند لمحے پہلے دیکھے ہوئے خوبصورت خواب بکھر کر ... پھیل گئے. (۱۹۷۹ ، بدن کا طواف ، ۱۲۵).

---بَنْد (---فت ب ، سک ن) امذ.
۱. تعویذ جو نیند نہ آنے دے (علمی اردو لغت). **۲. غنودگی آمیز ، نیند سے بھری ، خواب آگیں.**
خواب بند ایسی داستاں سنائے
جس سے آنکھوں میں نیند شہ کی آئے
(۱۸۱۰ ، بہشت گلزار ، ۸۰). [خواب + ف : بند ، بستن - باندھنا].

---بَنْدی (---فت ب ، سک ن) امث.
سحر اور جادو وغیرہ کے ذریعے نیند اڑا دینا.
جھپکتی آنکھ شب جوں حلقۂ زنجیر کیا میری
طلسمِ خواب بندی تھا سرِ زلفِ الم میرا
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۹۴). [خواب + ف : بَند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بُنْنا محاورہ.
خواب دیکھنا ، سوچ یا خیال میں گم رہنا ، نیند میں اُدھیڑ بُن.
پا کے ان آنکھوں کو بھی بیتاب سا
جاگتے میں بُن رہا ہوں خواب سا
(۱۹۶۹ ، سخن ، حسن اکبر کمال ، ۴۷).

---بیداری کس صف (---ی مج) امذ.
(نفسیات) عمل تنویم کے وجہ سے معمول پر مصنوعی خواب کی حالت طاری ہونا جس میں حواس ظاہری بحالت خواب ہوتے ہیں مگر حواس باطنی بیدار ہوتے ہیں ، نیز اس حالت میں ایسے قول و فعل کا ارتکاب جو جاگنے کی حالت میں سرزد ہوتے ہیں. تکلیف کا بھی اثر نہیں ہوتا ، وقوف منقسم اور خواب بیداری کی حالت خود بخود واقع ہو جاتی ہے. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۱۰). [خواب + بیداری (رک)].

---پا کس اضا امذ.
پاؤں کا سو جانا ، سن یا بے حس ہونا (جامع اللغات). [خواب + پا (رک)].

---پَریشان کس صف (---فت پ ، ی مع نیز مج) امذ.
۱. بے آرامی کی نیند ، ایسی نیند جس میں بار بار نیم خوابی کی سی کیفیت طاری ہوتی رہے.
پیری آئی کودکی سے ہے مگر غفلت وہی
کیا ہمارا ہائے یہ خوابِ پریشان بڑھ گیا
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۵). **۲. وحشت ناک یا ڈراؤنا سپنا ، نیند میں دہشتناک یا ڈراؤنے واقعات دیکھنا.** اور مسلم سوتے ہوئے خواب پریشان دیکھ جاگے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۱).
شب کو جو اس کی زلف کا بندھ جاتا ہے خیال
ہم دیکھتے ہیں خوابِ پریشاں عجب عجب
(۱۸۴۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۲۷).

رات بھر خوابِ پریشان نظر آتے ہیں صفی
نیند کیا آتی ہے گویا کہ بلا آتی ہے
(۱۹۱۵ ، دیوانِ صفی ، ۱۳۶). [خواب + پریشان (رک)].

--- پَریشان کَرْنا محاورہ.
اُمیدیں توڑ دینا ، اُمنگیں ختم کر دینا. اُن کی بے اعتنائی نے میری زندگی کے سارے خواب پریشان کر دیے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۵).

--- پَڑْنا محاورہ.
خواب نظر آنا ، سپنے دکھائی دینا.
کبھی ایسے بھی خواب پڑتے ہیں جن کی تعبیر ہونہیں سکتی
(۱۹۵۴ ، فردوس صفی ، ۱۴۰).

--- پَکانا محاورہ.
کسی بات کا منصوبہ بنانا ، اُمیدیں باندھنا. یہ خواب میں مدت سے پکا رہا تھا. (۱۹۰۴ ، خالد ، ۱۲۳).

--- پَیدا ہونا محاورہ.
عمل تنویم سے نیند طاری ہونا. برنڈ صاحب کی ترکیب سے جو خوابْ پیدا ہوتا ہے اوس کے کل آثار کا بیان مکرر کچھ ضرور نہیں. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیرالانظار ، ۸۹).

--- ٹُوٹْنا محاورہ.
نیند ختم ہو جانا ، نیند سے بیدار ہو جانا. بنت السلود کا طویل خواب ٹوٹ گیا اس نے چیخنا چاہا لیکن آواز ... حلق میں پھنس کر رہ گئی. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۳۹).

---ِ جاوِید کس صف(---ی مع نیز مج) امذ.
دائمی یا ہمیشہ کی نیند، موت(جامع اللغات). [خواب + جاوید(رک)].

--- حَرام کَرْنا محاورہ.
نیند سے باز رکھنا ، سونے نہ دینا ، جگائے رکھنا.
اسے بول اے مردِ چابک خرام
توں جک ہفتہ کر خواب اس پر حرام
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۱۱).

--- حَرام ہونا محاورہ (قدیم).
نیند نہ آنا ، سونا دشوار ہو جانا.
یار بن جب سیں ہوا خواب حرام آنکھوں پر
تب ستی لختِ جگر مجھ کوں ہوا قوت حلال
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱۵).
کب تلک آہ و نالہ بس اے دل خواب ہمسایہ پر حرام ہوا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷).
ہجر نے بے چھری حلال کیا
خواب دم بھر ہمیں حرام ہوا
(۱۸۵۴ ، گلستان سخن ، ۲۱).

--- خِرامی (--- کس خ) امث.
نیند میں چلنے کی کیفیت یا عمل ، ایک قسم کی بیماری جس میں انسان نیند میں چلتا پھرتا ہے. چند دن کے وقفے کے بعد اچانک پہلی جیسی خواب خرامی کا دورہ پڑتا. (۱۹۳۵ ، نفسیاتِ جنوں ، ۲۲). [خواب + ف : خرام ، خرامیدَن ـ چلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ِ خَرگوش کس اضا(---فت خ ، سک ر ، و مج) امذ.
خرگوش کی نیند ؛ (مجاز) گہری نیند ، غفلت کی نیند ؛ تغافل ، بے خبری ، مدہوشی.
چوکی کاں نظر صاحبِ ہوش کی
اندھارے آکیں خوابِ خرگوش کی
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۲۰). اس نے دو ایک خط خطوط ماتم پرسی اور اشتیاق کے جو لکھے ان کا بھی جواب اس خواب خرگوش میں نہ بھیجا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲).
خوابِ خرگوش سے غفلت میں پڑے ہیں یہ رقیب
آبجوئے چشم سے مُردوں کو جلاتے نہ چلو
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۵۹۵). اب تک ہم خواب خرگوش میں پڑے ہیں. (۱۹۲۳ ، احیائے ملت ، ۱۵). ادھر طوفان گزرا اور ادھر وہ دو بارہ خواب خرگوش میں چلا گیا. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۶۸). [خواب + خرگوش (رک)].

---ِ خَرگوش ہو جانا محاورہ.
محو ہو جانا ، ذہن سے نکل جانا. ساری فرعونیت اور انانیت خواب خرگوش ہو گئی. (۱۹۱۳ ، اسرار دربار حرام پور ، ۱ : ۱۰).

---ِ خوش کس صف(---و معد) امذ.
اچھی نیند ، گہری میٹھی نیند ، آرام کی نیند.
دیکھے مرغزار اور واں آبِ خوش
انکھیاں میانے آیا تھا واں خوابِ خوش
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۸۰).
لوں وام بختِ خفتہ سے یک خوابِ خوش ولے
غالب یہ خوف ہے کہ کہاں سے ادا کروں
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۷).
میں شبِ فراق کا خوابِ خوش ہوں جہانِ ناز و نیاز میں
مری زندگی نے بدل دیا ہے حقیقتوں کو مجاز میں
(۱۹۵۴ ، فکرجمیل ، ۳۶). [خواب + خوش (رک)].

--- خَیال ہے فقرہ ؛ روزمرہ.
قائم ہے ، بے اصل ہے ، مہمل منصوبہ ہے ، محض خیالی یا خواب کی طرح ہے(نوراللغات ؛ محاورات ہند ، ۹۳).

--- دِکْھلانا محاورہ.
جھوٹی اُمید دلانا ، فریب دینا.
جنوں نے خواب ہی دکھلائے ہونگے
خرد نے دام بھی پھیلائے ہونگے
(۱۹۸۱ ، حرف دل رس ، ۲۵).

ـــِ دوشیں کس صف(ـــو مج ، ی مع) امذ.
گزشتہ رات کا خواب ، کل والا خواب. شیریں کی جن، شیریں ادائیوں پر فرہاد نے ... اپنی جان کی قربانی چڑھا دی ان میں اگرچہ اب خواب دوشیں سے زیادہ مزا نہیں رہا مگر سچ پوچھیے تو مہو شانِ زمانہ کی ناز آفرینیوں میں بلا کی تاثیر پیدا کرتی رہتی ہیں. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۳۳). [خواب + ف : دوش ـ گذری ہوئی رات + ف : یں ، لاحقۂ صفت].

ـــ دیدہ (ـــی مع ، فت د) صف.
۱. **خواب کا تجربہ رکھنے والا ، خواب دیکھنے والا.**

جب آنکھ کھلتی ہے تو کیا خیال آتا ہے
یہ بات کون کرے خواب دیدہ لوگوں سے

(۱۹۸۶ ، رات کے جاگے ہوئے ، ۴۷). ۲. **وہ جسے احتلام ہو جائے ، بالغ** (جامع اللغات). [خواب + ف : دیدہ ، دیدن ـ دیکھنا].

ـــ دیکھنا محاورہ.
۱. **کسی خیال یا واقعہ کو سوتے میں دیکھنا.**

غفلت سے ہے غرور تجھے ورنہ ہے بھی کچھ
یاں وہ سماں ہے جیسے کہ دیکھے ہے کوئی خواب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۵). اس کے باپ نے اتفاقاً کوئی خواب دیکھا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۹۸).

رات بہت سوئے بھی نہیں تھے پھر بھی خواب بہت دیکھے
باتیں کی تھیں اس لہجے میں جیسے اس سے چھپائی ہوں

(۱۹۸۱ ، سلامتوں کے درمیان ، ۴۷). ۲. **کسی شے کا آرزو مند ہو کر ذہن میں اس کے حصول کا منصوبہ بنانا ، خیالی پلاؤ پکانا.** کسی کے پاس ہزار پانسو آدمیوں کی جمعیت فراہم ہوئی ، لگا سلطنت کا خواب دیکھنے. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۰۲).

آنکھ اب بھی دیکھتی ہے تری رہگذر کے خواب
جلووں سے جس کے گرد مرے عمر بھر کے خواب

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۶۹).

ـــِ راحت کس اضا(ـــفت ح) امذ.
آرام کی نیند ، میٹھی نیند. عشاء کی نماز جماعت سے پڑھ کر گھر میں چلے آتے اور یہاں چار رکعتیں پڑھ کر خواب راحت فرماتے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۱۲).

سب کو محو خواب راحت چھوڑ کر
نیند آتی ہے شبستاں میں مرے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۳۷). [خواب + راحت (رک)].

ـــِ زرّیں کس صف(ـــفت ز ، شد ر ، ی مع) امذ.
۱. **سنہرا خواب ، خوبصورت خواب.**

ہر زلیخا کو ایک یوسف کا خواب زریں دکھا رہی ہے رات

(۱۹۵۷ ، نبض دوراں ، ۸۶). ۲. **خوش آیند تصوّر یا مقصد ، آرزوؤں کا مرکز.** علی گڑھ تحریک سرسید کا خواب زریں تھا. (۱۹۸۵ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۳۵۲). [خواب + زرّیں (رک)].

ـــِ سحَر کس اضا(ـــفت س ، ح) امذ.
۱. **صبح کے وقت کی نیند ، (مجاز) بے فکری کی نیند ، آرام و سکون کی نیند.**

وہ بادۂ شبانہ کی سرمستیاں کہاں
اٹھیے بس اب کہ لذّتِ خوابِ سحر گئی

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۹). ۲. **صبح ہونے کی آرزو ، روشنی کا انتظار**

چونکا دے کوئی حادثۂ وقت انہیں بھی
بیٹھے ہوئے جو خوابِ سحر دیکھ رہے ہیں

(۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۹۷). [خواب + سحَر (رک)].

ـــ سے (ـــ سوں) اُٹھنا محاورہ.
جاگنا ، بیدار ہونا ، نیند سے اٹھنا.

ترے پانواں کی نرمی کی اگر شہرت ہو عالم میں
وہیں آوے قدم بوسی کوں مخمل خواب سوں اٹھ کر

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۶).

تصویرِ یار پھر گئی آنکھوں کے سامنے
کل ناگہاں جو خواب سے اٹھا سحر کو میں

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۳۶).

ـــِ شفَقی کس صف(ـــفت ش ، ف) امذ.
(طب) **جزوی عدم حسیّت جس کے ذریعے زچگی کی تکلیف کم کی جاتی ہے** (انگ : **Twilight Sleep**). یہ امتزاج وضع حمل کے دوران میں بھی استعمال کیا گیا ہے (نام نہاد «خواب شفقی»). (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۳۶۸). [خواب + شفَق (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــِ شیریں کس صف(ـــی مع ، ی مع) امذ.
پُرلطف نیند ، آرام کی نیند.

اذیت ایک دم اور تاقیامت خوابِ شیریں ہے
ہمارا سر تری ہی طرح کاش اے کوہکن پھٹتا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۹).

کوہ کن سر دے کے راحت پا گیا
پتھروں پر خوابِ شیریں آگیا

(۱۸۷۸ ، سخن بے مثال ، ۵).

مری داستان سرائی میں کہاں ہے وہ حلاوت
کہ نہاں تھا آہ جس میں کبھی رازِ خوابِ شیریں

(۱۹۱۹ ، نقوش مانی ، ۶۶). [خواب + شیریں (رک)].

ـــِ صادِق کس صف(ـــ کس د) امذ.
سچا خواب ، وہ خواب جس کی تعبیر سچ نکلے. ہے چہل و ششم جزو نبوت سے وہ مومن صالح جو دیکھے خوابِ صادق. (۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۵۵). [خواب + صادق (رک)].

ـــِ عدَم کس اضا(ـــفت ع ، د) امذ.
موت کی نیند ، ابدی نیند.

تو کہاں جائے گی کچھ اپنا ٹھکانہ کر لے
ہم تو کل خوابِ عدم میں شب ہجراں ہوں گے

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۲۰۱). اس میلے کو ہم نے لوٹ لیا اور اس

طرح لوٹیں گے کہ جتنے میلے میں آئے ہیں سب ننگے ہو کر جائیں اور بہت سے خوابِ عدم میں سوئیں۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۴۲)۔ [خواب + عَدَم (رک)]۔

--ـِ عَدَم کَرْنا محاورہ۔
موت کی نیند سو جانا ، مر جانا۔ اگر اس کا خصم خوابِ عدم کرے تب وہ جس سے چاہے نکاح کرے۔ (۱۸۱۹ ، متی کی انجیل ، ۳۲۶)

--- غالِب آنا محاورہ۔
نیند طاری ہونا ، نیند آنا۔ اسی عالمِ سرور و کیف میں خواب غالب آیا۔ (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۶۵)۔

--ـِ غَفْلَت کس اضا (---فت غ ، سک ف ، فت ل) امذ۔
غفلت کی نیند ، (مجاز) بے خبری یا مدہوشی کی حالت ، بے پروائی ، مجرمانہ تغافل۔

خوابِ غفلت سے ہو بیدار کہ آئی پیری
نہیں مہتاب یہ ہے روشنیٔ صبحِ رحیل

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۹)۔ سب کو اپنے نصیب کی طرح خواب غفلت میں پایا۔ (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۴)۔ آخری پچاس سال مسلمانوں کے لئے سخت آزمائش و ابتلا کے سال تھے لیکن ... خوابِ غفلت سے جاگ اٹھے۔ (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۴۵)۔ [خواب + غَفْلَت (رک)]۔

--ـِ فَراغَت کس اضا (---فت ف ، غ) امذ۔
چین کی نیند ، بے فکری کی نیند۔

دشتِ غم میں ہے مجھے خارِ مغیلاں برگِ گل
فرشِ مخمل دور ہے خوابِ فراغت سیں مرے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۴۳۲)۔ [خواب + فَراغَت (رک)]۔

--ـِ فَراموش کسِ صف (---فت ف ، و مج) امذ۔
بھولا ہوا سپنا ؛ (مجاز) بھولا بسرا واقعہ یا بات۔

بخت بیدار ہوئے آ کے ترے کوچے میں
صورتِ خوابِ فراموش وطن بھول گئے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۱۵)۔ اور خیال بھی آتا جو اس طرح جیسے خواب فراموش کا خیال آتا ہے۔ (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۱۰۳)۔ [خواب + فَراموش (رک)]۔

--ـِ فَرْدا کس اضا (---فت ف ، سک ر) امذ۔
آنے والے کل کا خواب ، (مجاز) مستقبل کے متعلق تمنائیں اور امیدیں۔ مجھے سزا دو کہ میں نے تقدیسِ خوابِ فردا میں جان گزاری۔ (۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۹۱)۔ [خواب + فردا (رک)]۔

--- فَرْمانا محاورہ۔
سو جانا۔ خالی زمین پر بیٹھ جاتے اسی جگہ کھانا نوش کرتے اور خواب فرماتے۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۷)۔

بے جا ہے خوف آپ کو ناحق ہے اضطراب
حافظ خدا کو جان کے فرمایئے بھی خواب

(۱۸۸۰ ، رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۱۷۱)۔

--- کار صف۔
خیالی باتیں کرنے والا ، تخیل پرست۔ زمین سے اتر کر کردار کے تمام تر پہلوؤں کا مطالعہ کرنے کا رجحان ان کہانی کہنے والوں کے ہاں عام ہے جو خواب کار کم اور حقیقت پسند زیادہ ہیں۔ (۱۹۷۲ ، نئے مقالات ، ۱۷۰)۔ [خواب + کار (رک)]۔

--- کاری امث۔
(نفسیات) وہ لاشعوری عمل جو خواب کے باطنی مشتملات کو نسبتاً معصوم اور قابلِ قبول صورت میں ڈھالتا ہے۔ فرائڈ کے خیال میں خواب کاری ایک اور طرح سے بھی نیند کے تحفظ و بقا میں حصہ ادا کرتی ہے۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۴۴۵)۔ [خواب + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- کَرْنا محاورہ۔
سونا ، سو جانا۔

آدھی رات گزری اسی ٹھار پر
کیے خواب لوکاں تمام سر بسر

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۸۲)۔

رات کو طاعت میں رہتی ہوں سدا
خواب نیں کرتی ہوں بستر پر ذرا

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۷۵)۔

حق تعالٰی پاسبانی میں ، مگسِ راں جبرئیل
جب شبِ ہجرت کیا فرشِ نبی پر اس نے خواب

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۳۸)۔

--- کی باتیں امث ؛ ج۔
خیالی باتیں ، بے اصل باتیں۔

وقتِ پیری شباب کی باتیں
ایسی ہیں جیسی خواب کی باتیں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۹)۔

--- کی تَعْبِیر (---فت ت ، سک ع ، ی مع) امث۔
خواب کا مطلب اور مفہوم ، خواب کا نتیجہ۔ مسلمانوں کی کتابوں میں... خواب کی تعبیر بتانی توریت کے بیان کے موافق ہے۔ (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۱۸۵)۔

قوم کے از یاد رفتہ خواب کی تعبیر تھی
عہدِ عالمگیر و اکبر شاہ کی تصویر تھی

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۹۰)۔ اس نے اپنے بعض خوابوں کی تعبیر بھی یونگ سے کرائی۔ (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۵۷)۔

--- گاہ امث ، امذ (شاذ)۔
۱. سونے اور آرام کرنے کا کمرہ یا جگہ ، خلوت کدہ۔

آیا وہ جو خواب میں اتھا یار
اس خواب کے خواب گاہ تھے بہار

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۶۸)۔

جنگل ہے خواب گہ مجھے ہجرِ یار میں
کیونکر نہ ہو پلنگ کا دھوکا پلنگ پر

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۱۵۰). جن عورتوں کی نافرمانی کا تم کو خوف ہو... ان کو چھوڑ دو ان کی خواب گہ میں. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۵۶). جنت کے مستحقین کو ایک اچھا مستقر (قرار گہ) اور دوپہر کی دھوپ سے بچانے والا خواب گہ ملا ہو گا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۶۶۶). اس نے اپنی خوابگاہ کا دروازہ آہستہ سے کھولا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۹۸). **۲. دفن کیے جانے کی جگہ ، قبر.**

اگر ہے گدا یہاں و گر پادشاہ
ہے دونوں کی زیرِ زمیں خوابگاہ

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۵).

آئے وہ گور پر جو ہوئے دفن ہم امیر
جاگے نصیب سوئے اگر خواب گہ میں

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۷۳). انہوں نے خود اپنی خواب گہ شہر مسدبہ ہی کو بنایا. (۱۹۲۹ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۷). [خواب + گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---ِ گِراں کس صف (--- کس گ) امذ.
غفلتِ کی نیند ، (مجازاً) حد درجہ تغافل اور بے خبری کی حالت.

اہلِ دنیا کو میں پاتا ہوں بہت غفلت میں
اس خطرکہ میں یہ خوابِ گراں کیا معنی

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۷۰).

خوابِ گراں سے چونکو بھارت کے نونہالو
ہیں تازہ دم شجر تک ہوش اپنے تم سنبھالو

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۷۸).

نیند کے ماتے ٹھہر جا آنکھ کھلنے کی ہے دیر
چشمِ حیراں میں سبک خوابِ گراں ہو جائے گا

(۱۹۵۷ ، یاس یگانہ ، گنجینہ ، ۱۹). [خواب + گراں (رک)].

---ِ گُرُسْنگی کس اضا (--- ضم گ ، سک نیز ضم ر ، سک س ، فت ن) امذ.
بھوک کی نیند (بعض حیوانوں کی عمریں اس نیند کی وجہ لمبی ہو جاتی ہیں). خواب گرسنگی (بھوک کی نیند) کی وجہ سے کھٹمل ۶ سال تک زندہ رہ سکتے ہیں. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۱۰۳). [خواب + گُرسنگی (رک)].

--- گُوں (--- و مع) صف.
خواب رنگ ، خواب کی طرح کا ، خواب جیسا. ہمارے علم نقشہ کے مطابق وہاں سمندر ہونا چاہیے تھا یا ساحل سمندر جہاں نقرئی بادبانوں والی خوابگوں کشتیاں رواں ہوں. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۳۹). سر ریلزم تحت الشعوری اورخواب گوں تمثالیں پیش کرنے کی شعوری کوشش کا نام ہے. (۱۹۸۵ ، کشاف تنقیدی اصطلاحات ، ۷۷). [خواب + گوں ، لاحقۂ صفت].

--- گَہ (--- فت گ) امث ؛ امذ.
رک : خواب گاہ (عموماً نظم میں مستعمل).

دکھن کی عجب بخت ور خاک ہے
کہ جس بیچ تجھ خواب گہ پاک ہے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۱).

تاریکی شب کی آڑ لے کر داخل ہوئے خواب گہ کے اندر

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۱۶۵).

ہے اگر خواب گہِ دوست کا قصد
ساتھ چپکے سے صبا کے ہولے

(۱۹۶۸ ، غزال وغزل ، ۵۸). [خواب + گہ - گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

--- لانا محاورہ.
نیند لانا ، سلا دینا.

شب بھی بیت گئی ہے چپ رہ نصیر بس اب
افسانہ تیرا ظالم مجھ کو تو خواب لایا

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستان سخن ، ۲۲).

---ِ مَخْمَل کس اضا (--- فت م ، سک خ ، فت م) امذ.
مخمل کا رواں جو نہایت نرم ہوتا ہے ، مخمل کی نرمی اور نفاست کا خواب سے استعارہ کرتے ہیں.

جیسے فرشِ الماس کا ذوق ہے
اسے خوابِ مخمل کا بستر عبث

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۲۸).

خواب میں سبزۂ خوابیدہ جو واں کا دیکھے
خواب ہو طالع خوابیدہ کا خوابِ مخمل

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳۲).

ہمارا خوابِ غفلت تکیہ گہِ مغفرت ٹھہرا
بروزِ حشر بن کر خوابِ مخمل جس کی مسند کا

(۱۹۰۵ ، محسن ، کلیات نعت ، ۵۴). [خواب + مخمل (رک)].

---ِ مُسْتَقْبِل کس اضا (--- ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ق ، کس ب) امذ.
آنے والے زمانے کے خواب ، اچھے دنوں کے خواب.

دیکھتی ہے بعد مدت آج پھر انسانیت
خوابِ مستقبل جھپک جاتی ہیں جن سے بجلیاں

(۱۹۳۳ ، روح کائنات ، ۱۳۶). [خواب + مُستقبِل (رک)].

---ِ مُسْتَلْقی کس صف (--- ضم م ، سک س ، فت ت ، سک ل) صف.
چت سونے کا عمل یا حالت. اور خواب مستلقی یعنی چت سونا پیدا کرنے والا امراض ردی کا ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۲۹۷). [خواب + ع : مُستَلْقی - چت لیٹا ہوا].

---ِ مَسْتی کس اضا (--- فت م ، سک س) امث.
نشے کی نیند ، مدہوشی.

خوابِ مستی سے اب اٹھو مستوں
صبح ہوئی آفتاب آوے ہے

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۹۱). [خواب + مَستی (رک)].

---مِقنــــاطِیس/مِقنــــاطِیسی کس اضا/صف(--- کس م ، سک ق ، ی مع) امذ.

وہ نیند جو عمل تنویم یا جادو کے ذریعے معمول پر طاری کی جائے.

ملائے آنکھ کہ طاری ہو خوابِ مقناطیس
دکھائے آنکھ کہ اُگلے عدو دلی اسرار

(۱۸۷۳ ، کلیات قدر ، ۳۷). ساحر ... بھلے چنگوں پر خواب مقناطیسی مستولی کرسکتا ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۵۰). [خواب + مِقناطِیس (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---میں آنا محاورہ.

خواب میں دکھائی دینا یا نظر آنا.

کہ فیروز آ خواب میں رات کوں
دعا دے کے چومے مرے ہات کوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۷۰).

خواب میں شاید آئے وہ ناسخ
قصد کر بے درنگ سونے کا

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۲۴). بعض خیالات مثلاً سانپ ، چھپکلی ، اور گرگٹ کی قسم کے جانور بھی ... خواب میں آتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۴۴۹).

---میں بَرّانا ف م.

سوتے میں باتیں کرنا یا ڈر کر شور کرنا. خواب میں بَرّا رہے ہیں دہراتے جا رہے ہیں کوئی انتہا ہے اس ذہنیت اور ادعائیت کی. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۳۹۴).

---میں چَلا جانا محاورہ.

سو جانا. پھر وہ خواب میں چلا گیا ، خواب میں جگہ جگہ ... چہرے گردش کر رہے تھے. (۱۹۸۲ ، باگھ ، ۱۷۸).

---میں دِسْنا محاورہ.

خواب میں نظر آنا.

ولی خیال میں اس مہ کوں جو کوئی کہ رکھے
تو خواب میں نہ دسے کوں غیر مہتابی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۱).

---میں دیکْھنا محاورہ.

سوتے میں کسی صورت یا واقعہ کو اس طرح دیکھنا جیسے جاگتے میں.

اس پتلیاں کی صورت کُئی خواب میں جو دیکھے
رشک آئے مجھ ، کرے مت کوئی سجدہ اس دوارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲). فرمائے کہ خواب میں دیکھا میں نے دریا لوہو کا اس جنگل میں بہتا ہے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۶). حضرت عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابی لہب کو اس کے مرنے کے بعد خواب میں دیکھا. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۷).

---میں (بھی) نَظَر نہ آنا / نَہ دیکْھنا محاورہ.

دیکھنے یا برتنے کے لیے میسر نہ ہونا ، وہم و گمان یا تصور و خیال میں بھی نہ گزرنا.

کیے عیش یوں شہ پر یک بات میں
کہ دیکھیا نہیں کوئی اچھوں خواب میں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۳). پہلی آرزو تو محال ہے ، خواب میں بھی نہ دیکھیے گا فقط خیال ہے. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۹ : ۳۳۶). اس نے دنیا کی برائیاں خواب میں بھی نہ دیکھی تھیں. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۰۲).

ایک خواب و خیال ہے عشرت
خواب میں بھی نظر نہیں آتی

(۱۹۶۶ ، دامن یوسف ، ۸۴).

---میں ہونا محاورہ.

سویا ہوا ہونا ، نیند میں ہونا.

خواب میں ہے وہ صنم شیخ و برہمن زنہار
شورِ تکبیر نہو نالۂ ناقوس نہ ہو

(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی ، ۱۷۳). میں خواب میں نہیں ہوں سوچ سکتا ہوں سونگھ سکتا ہوں. (۱۹۸۲ ، باگھ ، ۱۷۸).

---ناک صف.

نیند یا نیند کے خمار سے بھرا ہوا ، خواب آلود.

تھا یہ سامان تھا یہ فضل ربِ پاک
کھل گئی جو میری چشمِ خوابِ ناک

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۴۸۶). چاندنی اور الاؤ کی روشنی میں سب کچھ خوابناک سا محسوس ہو رہا تھا. (۱۹۷۹ ، بدن کا طواف ، ۱۲). [خواب + ناک ، لاحقۂ صفت].

---نامَہ (---فت م) امذ.

وہ کتاب جس میں خوابوں کی تعبیریں لکھی ہوتی ہیں. برصغیر کے اکثر خواب ناموں میں خوابوں کی ... بنی بنائی تعبیریں ملیں گی. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۴۴۱). [خواب + نامَہ (رک)].

---نَگَر (---فت ن ، گ) امذ.

خواب کا شہر ، خواب کی دنیا ، خیالی عالم.

وہ رشک و رو کش بہزاد و مانی و آزر
تھا الف لیلہ کا بغداد جس کا خواب نگر

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۷۷). [خواب + نَگَر (رک)].

---نُما (---ضم ن) صف.

خواب جیسا ، خواب کی طرح کا.

آنکھوں میں سمائی ہے اک خواب نما دنیا
تاروں کی طرح روشن مہتاب نما دنیا

(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، ۶۸). [خواب + ف : نما ، نمودن - دکھانا].

---ِ نوشِیں کس صف(---و مج ، ی مع) صف.

آرام دہ نیند ، میٹھی نیند.

جہاندار ہوشیار نوشیروان
جو ہے خوابِ نوشیں میں اسکی رواں
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۱۰).
اے مبارک موت اسے راز کمال زندگی
اے جہان خوابِ نوشیں مآل زندگی
(۱۹۳۳ ، سیف وسبو ، ۱۱۹). [خواب + نوشیں (رک)].

---و خور/ خورْد (---و مج ، و معد/ سک ر) امذ.
سونا اور کھانا پینا.
چلے رات دن نہاٹ دیکھے او درد
اتھے کھابرے ہور نہ تھا خواب و خورد
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۱۱). آخر اس نے اس کے غم میں خواب و خور بھی چھوڑ دیا. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۸). اب اس قدر وہ جگہیں غیر آباد ہو رہی ہیں کہ بے تکلف و حوش دشتی وہاں خواب و خور کرتے ہیں. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۹۸). [خواب + و (حرف عطف) + ف : خور/خورد ، خوردن - کھانا ، پینا].

---و خور تَلْخ ہونا محاورہ.
کسی تکلیف یا فکر میں نیند نہ آنا اور کھانا پینا ناگوار ہونا.
خار خار میکشی نے کر رکھا ہے بیقرار
خواب و خور ہے تجھ بغیر اے ساقیٔ گلفام تلخ
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۵۴).

---و خور حَرام ہو جانا/ ہونا محاورہ.
کسی تکلیف یا فکر کے باعث سونا اور کھانا پینا چھوٹ جانا ، کسی بات کی دھن یا فکر میں ضروری سے ضروری کام کو بھی جی نہ چاہنا. کیا کہیے اس کتاب کے پیچھے خواب و خور حرام ہو گیا ہے. (۱۸۶۹ ، مکتوبات سرسید ، ۷۵). کبھی کبھی ایسا مسئلہ پیش آ جاتا ہے کہ خواب و خور حرام ہو جاتا ہے. (۱۹۱۷ ، حیات مالک ، ۵۰). جب تک بغا زندہ رہا ... خواب و خور حرام تھا. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ندوی ، ۲ : ۱۷۶).

---(اور) و (ہور) خَیال (---و مج ، فت خ) امذ.
۱. وہم و گمان جو بالکل بے اصل ہو ، بے بنیاد امر ، ناممکن اور محال کام ، بے اصل باتیں.
کھیا شاہ شہ کا عجب حال ہے
کہ قضا یو سب خواب ہور خیال ہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۴). زبانی یوں ارشاد کیا بہتر یوں ہے کہ دست بردار اس خواب و خیال سے ہو. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۷۰). میں تیری شرافت کو خوب جانتا ہوں یہ خواب و خیال ہے اس پر جی نہ دے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۹۶).
شاخوں پہ کھلے ہوں پھول پھر سے
یوں خواب و خیال جیسے دن تھے
(۱۹۸۱ ، سلامتوں کے درمیان ، ۱۰). **۲. بھولی بسری (بات) ، بالکل فراموش شدہ (بات).** جن کے ساتھ کھیلی ، بڑھی ، اٹھی ، بیٹھی ان کی باتیں خواب و خیال ہوگئیں. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶۷).

رانے پتھورا کا وہ جاہ و جلال
ہو گیا پل مارتے خواب و خیال
(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۶۰). ا ف : ہو جانا. **۳. سان گمان ، واہمہ.** مرزا پاس وہ اب سامان جمع ہو گیا کہ اس کے خواب و خیال میں نہ تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۱۲۳). ایسے ایسے راز افشا ہوئے جن کا خواب و خیال بھی نہ تھا. (۱۹۰۱ ، اولاد کی شادی ، ۴۲). [خواب + و (حرف عطف) + خیال (رک)].

---ہونا محاورہ.
۱. امتداد ایام کے باعث کسی بات کا ذہن سے اتر جانا ، بھولی بسری بات بن جانا.
ہوتا ہے وصل پھر دل بے تاب آج کل
ہو جائیں گے یہ دن بھی میاں خواب آج کل
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۳۸).
کھول کر آنکھ اڑا دید جہاں کا غافل
خواب ہو جائے گا پھر جاگنا سوتے سوتے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۲).
وہ دو دلوں کی راحتیں سب اضطراب ہو گئیں
وہ دن خیال ہو گئے وہ راتیں خواب ہو گئیں
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۲۳). وہ تیکھے تیور والا بانکا شہزادہ اب خواب ہوا. (۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۲۶). **۲. کسی واقعہ یا حال کا خواب میں نظر آنا ؛ بدخوابی ہونا ، احتلام ہونا.**
جو دیکھیا اتھا خواب میں ماہ کوں
ہوا خواب میں خواب اس شاہ کوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۶).
کوئی رہ سکتے ہیں پوشیدہ یہ پوشیدہ گناہ
مے اگر چھپ کر پیوں میں محتسب کو خواب ہو
(۱۸۵۴ ، دیوان اسیر ، ۲ : ۳۵۴). **۳. سوتے میں کسی بزرگ کا کوئی خوشخبری سنانا ، بشارت ہونا** (نور اللغات ؛ جامع اللغات).

---یک خُوابست و باشَد مُخْتَلف تَعبِیر ہا فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
خواب صرف ایک ہوتا ہے مگر اس کی تعبیریں مختلف ہوتی ہیں ، جب کسی ذرا سی بات سے لوگ طرح طرح کے معنی نکالیں تو کہتے ہیں (جامع اللغات).

خوابوں (و مج).
خواب (رک) کی جمع ، محاورات میں مستعمل.

---سے بَہْلانا محاورہ.
جھوٹی امیدیں دلانا ، سبز باغ دکھانا.
جن سے تعبیر کی توقع تھی
ہم کو بہلا رہے ہیں خوابوں سے
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۶۱).

---کی جَنّت میں رَہْنا محاورہ.
خوش فہمیوں میں مبتلا رہنا ، خیالی باتوں سے بہلنا.

حور و قصور و کوثر پر ہیں قابض چند انسان
باقی دنیا خوابوں کی جنت میں رہتی ہے
(۱۹۷۹ ، جزیرہ ، ۵۸).

خوابی(و معد) (الف) صف.
خواب (رک) سے متعلق یا منسوب ، خواب میں نظر آنے والا ، خیالی. تم نے وعدہ مستحکم مجھ سے کیا تھا کہ میں تمھاری محبوبہ خوابی کا ضرور پتا اور نشان پیدا کر دونگی. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۷). یہ کردار چارلس لیمب کے خوابی بچوں کی طرح عرصہ آب و ہوا میں خاک و آتش میں رونما تو ہو سکتے تھے مگر ہوتے نہیں. (۱۹۸۳ ، شمع اور دریچہ ، ۲۱). [خواب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

---حَرکَت (---فت ح ، فت نیز سک ر ، فت ک) امث.
(نباتیات) **پھول کا کھلنا اور بند ہونا ، نظام گل کا کھلنا اور پتیوں کا جھڑنا وغیرہ سب روشنی کی شدت اور حرارت کی کمی و بیشی سے عمل میں آتے ہیں، یہ عمل خوابی حرکت کہلاتا ہے**(ابتدائی نباتیات ، ۳۰۷). [خوابی + حَرکَت (رک)].

---خوابی (و معد) امث.
سونے کا عمل یا کیفیت ، (مرکبات میں بطور جزو دوم مستعمل) جیسے: گراں خوابی. اس بات کا خیال رکھا جائے کہ اسے سرما خوابی کے زمانے کے واسطے چھپنے کی جگہ ہو. (۱۹۲۷ ، تدریس مطالعۂ قدرت ، ۷۹). [خواب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خوابِیدگی (و معد ، ی مع ، فت د) امث.
۱. **سونے کا عمل یا حالت ، نیند.** تو اپنی خوابیدگی ... سے بیدار ہو جا اور اپنے بندوں پر نظر کرم ڈال. (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۱۶۳). ۲. **بے حسی ، بے عملی.** ضروری ہے کہ پاکستان کے سادہ دل اور حال مست کسانوں کو عالم جمود اور خوابیدگی سے بیدار کیا جائے. (۱۹۷۰ ، وادیٔ مہران میں زراعت ، ۹). ۳. (نباتیات) **بیج کی ایک معینہ مدت جس میں بیج زندہ تو رہتا ہے لیکن اُگتا نہیں ، اس مدت کے گزرنے کے بعد بیج میں اُگنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے ، زمانہ خوابیدگی.** اکثر اوقات خوابیدگی کی کچھ مدت کے بعد تقسیم ہو کر کچھ تعداد زوسپوروں یا ایپلینو سپوروں کی بنا دیتے ہیں. (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۱ : ۱۹). [خوابیدہ (ہ مبدل بہ گ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خوابِیدَہ (و معد ، ی مع ، فت د) صف.
۱. **سویا ہوا.** مردے کو خوابیدہ سے تشبیہ دینا زبان زد خاص و عام بھی ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۲۷۷). بستر ناز پر کسی خوابیدہ حسینہ کی طرح پڑی ہوئی نظر آئی. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسمان ، ۱۳). ۲. (أ) **بے حرکت ، پُرسکون ، خاموش.** جب آتش فشاں عامل ہوتا ہے تو دہانہ کھلا رہتا ہے اور جب خوابیدہ یا مردہ ہو جاتا ہے تو یہ بند ہو جاتا ہے. (۱۹۴۳ ، مخزن علوم و فنون ، ۴۹).
موجوں نے کوئی کروٹ بدلی خوابیدہ کنارے جاگ اُٹھے
دریا کے اندھیرے سینے میں سوتے ہوئے دھارے جاگ اُٹھے
(۱۹۸۲ ، تارگریباں ، ۶۷). (اأ) **جو فعّال نہ ہو ، غیر متحرّک.** پاکستان میں نیشنل کمیشن برائے یونیسکو اس لحاظ سے کس درجہ خوابیدہ ہے. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۱۳۳). (اأأ) **بے حس، سُن.**
شورِ محشر ہو اگر نالۂ زنجیری کا
پائے خوابیدہ ہمارا کبھی بیدار نہ ہو
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۷۶). ۳. **چھپا ہوا ، پوشیدہ.**
زمزمے خوابیدہ ہیں تیرے نفس کے تار میں
حسن کی کلیاں چٹکتی ہیں ترے بازار میں
(۱۹۳۹ ، نبض دوراں ، ۲۱۷). اس کی خوابیدہ صلاحیتیں یک لخت بیدار ہوگئیں. (۱۹۷۳ ، «پیمان» ، کراچی ، ۱۸ فروری : ۴). ۴. (سبزہ وغیرہ) **جھکا ہوا ، سرنگوں ، پژمردہ.**
اللہ رے تعلّی رفتار ناز یار
گردوں نظر میں سبزۂ خوابیدہ ہو گیا
(۱۸۵۲ ، دیوان برق ، ۱۲۴).
دامنِ لارنس میں ہر سمت وہ خوابیدہ پھول
ذرے ذرے کو چمنِ زارِ جناں سمجھا تھا میں
(۱۹۳۶ ، اخترستان ، ۱۳۰). [ف: خوابیدن = سونا ، کا حالیہ تمام].

---فِتنَہ (---کس ف ، سک ت ، فت ن) امذ.
سویا ہوا فساد ، دبا ہوا جھگڑا. جنکے پیروں کی چاپ پر قیامت کان لگائے ہے خوابیدہ فتنوں کی طرح وہ بھی فرش گل ہو گئے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ : ۲۱). [خوابیدہ + فتنہ (رک)].

خَواتِم (فت خ ، کس ت) امذ ، ج.
ختم کرنے والے ، انجام کو پہنچانے والے ، انگوٹھیاں ، مہریں. سب باتوں کو ان کے انجام (خواتم) سے جانچنا چاہیے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۳۶).

---اُلمُلُوک (---ضم م ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، و مع) امذ.
ایک پھول کا نام (جامع اللغات). [خواتم + رک: ال (۱) + ملوک (رک)].

خَواتِیم (فت خ ، ی مع) امذ ، ج.
۱. **خاتمے ، نتیجے ، آخری حصے جن پر اختتام ہو ، انجام.** عبدالمطلب ...مبادی احوال و خواتیم اعمال ملاحظہ کر چکے تھے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۴). ۲. **سورتوں کی آخری آیات.** خواتیم سورہ بقرہ سے مکرم کیا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۶۷). کسی چیز کو ختم کرنے کا مطلب ہے اس کے آخر تک پہنچ جانا اسی معنی میں ختم قرآن بولتے ہیں اور اسی معنی میں سورتوں کی آخری آیات کو خواتیم کہا جاتا ہے. (۱۹۷۲ ، سیرت سرور عالم ، ۱ : ۱۹۵). ۳. **ایسے حروف جن کا کوئی ہم شکل نہ ہو ، جیسے : ا ، ف ، ق ، ک ، ل ، م ، ن ، و ، ہ ، ی ، حروف خواتیم.** حروف خواتیم وہ ہیں کہ جن حروف کا کوئی ہمشکل نہ ہو. (۱۸۹۰ ، جواہر الحروف ، ۹). [خاتِمَہ (رک) کی جمع].

خَواتِین (فت خ ، ی مع) امث ، ج.

عورتیں ، مستورات. کعبہ کو حرم کہتے ہیں اور خواتین کا بھی یہی لقب قرار پایا ہے۔ (۱۹۰۸ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۸۰). وہ مطلو بہ عملے کے عوض خواتین اور بچوں کی رہائی پر بھی آمادہ تھے۔ (۱۹۸۶، جنگ ، کراچی ، ۱۰ ستمبر : ۳). [خاتُون (رک) کی جمع عربی قاعدے کے مطابق].

خواجگان (و معد ، فت ج) امذ ؛ ج.
خواجہ (رک) کی جمع.

جہاں کو فیض ہے عشاق کی نگاہوں سے
بجا ہے ان کو اگر کہئے خواجگانِ نگاہ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۲۷).

کیسے کیسے نہیں گزرے ہیں جہاں میں نامی
خواجگانِ عربستان و صنادیدِ عجم

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۳). [خواجہ (ہ مبدل بہ گ) + ان ، لاحقۂ جمع].

خواجگی (و معد ، فت ج) امذ.
۱. آقا اور مالک ہونے کی حیثیت ، امارت و حکومت ، سرداری.

ہے خواجگی کجھاٹ نہ پڑ اس کجھاٹ میں
بندا ہے تو ہمیشہ تجے بندگی بھلی

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۷۰).

اس خلق کوں بندگی لگایا خلّاق کی خواجگی جگایا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۲). زہے نفسی خلوت سرای راز کہ جہاں خواجگی اور عقدہ کشائی مزد اس کا ہووے۔ (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۶۳).

فلک نے ان کو عطا کی ہے خواجگی کہ جنہیں
خبر نہیں روشِ بندہ پروری کیا ہے

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۲۷).

تسکین نہ خواجگی ہے نہ مزدوری سے
عاجز ہے غریب اپنی رنجوری سے

(۱۹۸۰ ، جمیل مظہری ، فکرجمیل ، ۲۳۵). **۲. خواجہ ہونے کا شرف یا اعزاز.** ان کی شادی خواجہ عبداللہ احراری کے خاندان میں ہو گئی ، اسی شادی کی وجہ سے رستم خاں کے خاندان میں بلحاظ اعزاز خواجگی کا خطاب آ گیا. (۱۹۶۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۹۶). خواجہ حافظ اور خواجہ آتش میں خواجگی کے لقب کے سوا اور کوئی عنصر ایسا نمایاں نہیں جسے اہم وجہ اشتراک قرار دیا جا سکے۔ (۱۹۸۰ ، نذر حمید احمد خاں ، ۳۴۷). [خواجہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت (ہ مبدل بہ گ)].

خواجَہ (و معد ، فت ج) امذ.
۱. صاحب و مالک ، آقا ، سردار ، حاکم.

حبیبِ خدا خواجۂ کائنات
ہوئے اوس تے نابود. لات و منات

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۵). غلام شمشیر لے کہا اے خواجہ کیونکر دل کسو کا یاری دیوے کہ انّ بچوں بے گناہوں کوں مارے۔ (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۶). اے خواجہ تمھاری دولت سے سب میسر ہے۔ (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰۵). اگر خواجہ نے اپنی لونڈی کو مکاتبہ کیا ... تو نسب لڑکے کا ثابت ہو جاوے گا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۰۳).

یہ عشق ہی تھا کہ محمود نے ایازی کی
نہیں تو خواجہ کو کیا تھی غلام سے نسبت

(۱۹۴۷ ، نوائے دل ، ۷۶). **۲. (أ) توران میں سادات کا لقب** (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات). **(أأ) وہ شخص جس کی ماں سیدانی اور باپ شیخ ہو (برصغیر میں).** کشمیری بھانڈ کی اولاد خواجہ کیسے بن گئی. (۱۹۶۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۷). **۳. وہ شخص جس کے خصیے نکال دئے گئے ہوں ، جس کے عضو تناسل نہ ہو ، خصی مرد ، ہیجڑا.** جسولنیاں خواجے باہر کی عرض معروض بادشاہ سے کر رہی ہیں. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۱۱). **۴. امیرسوداگر** (جامع اللغات). [ف].

ــــ اَخْتَراں کس اضا (ـــ فت ا ، سک خ ، فت ت) امذ.
سیارہ مشتری ؛ سورج (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [خواجہ + اَختَر (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

ــــ آنست کِہ باشَد غَمِ خِدْمَت گارَش فارسی کہاوت.
مالک وہ ہے جسے اپنے نوکر کی فکر ہو ، نوکروں کا خیال رکھنا مالک کا فرض ہے (جامع اللغات).

ــــ پَرَسْتی (ـــ فت پ ، ر ، سک س) امث.
مالک اور آقا کی پرستش. قدیم مصری قوم کی بت پرستی اور خواجہ پرستی توابمات حیات بعد از موت کا یقین یونان کے ملک میں ... ایپی کیوری ان (Epicurian) صورت میں ظاہر ہوا. (۱۹۶۹ ، سائنس وفلسفہ کی تحقیق ، ۲۷۱). [خواجہ + ف : پَرَسْت ، پرستیدن ـ پوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ــــ تاش امذ.
۱. ایک مالک کے دو یا زیادہ نوکروں یا غلاموں میں سے ہر ایک (ایک دوسرے کے لیے).

بھرتے تھے سب بادلا اور پہنے تاش
کیا سپاہی کیا غنی کیا خواجہ تاش

(۱۷۶۹ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۳۹).

اے انس کیا کہیں کہ ہم اور غیر ، غیر ہیں
نسبت جناب یار میں ہے خواجہ تاش کی

(۱۸۸۳ ، میرزا انس ، د ، ۹۳). پنلت ، پیت رام ضلع کانپور میں میرے خواجہ تاش تحصیلدار تھے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۳ : ۳۱). اس نے اپنے خواجہ تاشوں کو جس طریقے سے بھی ممکن ہو سکا ختم کیا. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروزشاہی (مترجمۂ معین الحق) ، ۲۲۳). **۲. خاندان کا مالک.**

جناب شیفتہ نواب خواجہ تاش کلام
کہ جس کے وصف میں مطلع ہے یہ طلسم داد

(۱۸۷۷ ، کلیات قلق ، ۲۹۶). **۳. (أ) (خیالات وغیرہ) جو ایک دوسرے سے مشابہ یا ایک نوع کے ہوں.** یہ خیالات اور ایسے ہی خواجہ تاش وسوسے دفعتاً واحدتاً خاطر آزادی مقاطر میں

آئے۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۲۷)۔ **(ii) ہم خیال ، ہمنوا ، کسی بات میں دوسرے کا شریک۔**

جگر فراق میں رکھ رکھ کی کاوشیں مجھ سے
تری مژہ کا بنا خواجہ تاش سینے میں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۴)۔ **۳۔ طالب علم ، ہم جماعت ، ہم مدرسہ** (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس)۔ [خواجہ + تاش (رک)]۔

--- تاشی امث۔
ایک ہی آقا کے غلام ہونے کی حیثیت ؛ غلامی۔

دربانِ خلد سے ہوں مری خواجہ تاشیاں
مدفن کو میرے جو درِ خیرالبشر ملے

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲۹۸)۔

ملے مجھ کو بھی مثلِ سلمان و بوذر
وہی خواجہ تاشی وہی نیک نامی

(۱۹۳۶ ، کلیات حسرت موہانی ، ۲۹۵)۔ ہماری شامیں نیاز صاحب کی خواجہ تاشی میں گزرتی رہیں۔ (۱۹۶۳ ، قمرزمانی بیگم ، ۱۰۸)۔ [خواجہ + تاش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- خِضَر (--- کس خ ، سک نیز فت ض) امذ ؛ مصر خواجہ خضر۔
ایک پیغمبر کا نام جن کے متعلق مشہور ہے کہ انہوں نے آب حیات پیا ہے اور قیامت تک زندہ رہیں گے اور وہ خشکی اور تری پر بھولے بھٹکوں کو راستہ دکھلاتے ہیں۔ یہ عمل کر کے اسی دریائی ڈاک پر سب پرچے خواجہ خضر کے نام بیرنگ کر دئے۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۱۳۰)۔ ایک مرتبہ بنی اسرائیل کے زمانے میں وقت کے بادشاہ سے خواجہ خضر کی ملاقات ہوئی۔ (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۱۸)۔ [خواجہ + خضر (رک)]۔

--- خِضَر بیڑا پار فقرہ۔
حضرت خضر کو مسلمان دریا اور سمندر کا مالک سمجھتے ہیں (جامع اللغات)۔

--- خِضَر کا بیڑا چڑھانا محاورہ۔
منت پوری ہونے پر خواجہ خضر کے نام کی نذر و نیاز کرنا۔ الٰہی خیر ہو ... تو خواجہ خضر کا بیڑا چڑھاؤنگی۔ (۱۸۷۳ ، فسانۂ معقول ، ۹)۔

--- خِضَر کا دَم بَھرنا محاورہ۔
مدّاح ہونا ، پیروی پر نازاں ہونا ، خوشامد میں لگے رہنا۔ ہر ایک سقا خواجہ خضر کا دم بھرتا ، لنگیاں بادلے اور کھاروے کی باندھے ... چھڑکاؤ کرتے نکلے۔ (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۶)]۔

--- دانَد بَہائے شاخِ نَبات فارسی کہاوت۔
شاخ نبات کی قیمت خواجہ جانتے ہیں ، کسی چیز کی خوبی اس کے قدردان سے پوچھو (جامع اللغات)۔

--- زادگی (--- فت د) امث۔
خواجہ کا خاندانی شرف ، سرداری۔ کسی پیشے کی طرف (لہار ، بڑھئی کے) اگر رغبت کرتے ہیں تو گھری خواجہ زادگی جاتی ہے۔ (۱۸۷۰ ، اکمل الاخبار ، ۵ جنوری : ۹)۔ [خواجہ + ف : زادہ (ہ بمبدل بہ گ) ، زادن ـ جننا + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

--- زادَہ (--- فت د) امذ۔
خواجہ کا بیٹا ، مالک (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس)۔ [خواجہ + زادہ (رک)]۔

--- سَرا (--- فت س) امذ۔
۱۔ وہ مرد (خصوصاً غلام) جو خصّی کر دیا گیا ہو اور زنانے مکان میں آمد و رفت اور خدمت پر مامور ہو (شاہی کے زمانے میں بعض غلاموں اور نوکروں کو خصّی کر دیا جاتا تھا جو شاہی بیگمات کے محل میں بے روک ٹوک آتے جاتے اور کام کاج کرتے تھے) ، نامرد ، ہیجڑا ، مخنث۔

ورنہ میں کہاں اور یہ گھر خواجہ سرا کا
اس در پہ مجھے گردشِ افلاک ہے لاتی

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۷۵)۔ اتنے میں ایک خواجہ سرا نظر پڑا فقیر کو اسکے دیکھنے سے کچھ تسلی ہوئی۔ (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۳۸)۔ ایک شخص نے اپنے دوست سے پوچھا کیوں صاحب یہ ان کی مونچھ نہ داڑھی یہ کوئی خواجہ سرا تو نہیں ہے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۸۷)۔ تمام اعضا جسم میں زنانہ لچک اور گدازی آجاتی تھی اس کی بہترین مثال خواجہ سرا ہیں۔ (۱۹۳۳ ، ہمدرد صحت ، دہلی ، جولائی : ۳۳)۔ خواجہ سرا کسی بھی قومیت سے متعلق ہو ایک عجوبہ ہوتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۹۸)۔ **۲۔ وہ افسر جو شاہی محلات کا انچارج ہوتا ہے اور جسے انگلستان میں قریب قریب لارڈ چیمبرلین کہتے ہیں۔ ہندوستان میں اسلامی حکومت کے وقت جو خواجہ سرا ہوتے تھے ان کو شاہ وقت کے مزاج میں بڑا دخل ہوتا تھا اور بادشاہ ان کے بغیر اپنے ذاتی اور ملکی معاملات میں بھی کچھ نہیں کرتا تھا** (اردو انسائیکلوپیڈیا ، ۶۳۷)۔ [خواجہ + سرا (رک)]۔

--- سَرا بَنانا محاورہ۔
مرد کے خصیے نکلوا کر اس کی قوت مردمی کو ختم کر دینا ، خصّی کرنا۔ بعض اپنے بیٹوں کو خواجہ سرا بنا کر مال واجبی کے عوض میں حکّام کو دیتے تھے۔ (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۶۱)۔ لڑکوں کو مخنث بنانے کی مشرقی رسم کا کہ وہ خواجہ سرا بنا کے فروخت کیے جائیں اس نے انسداد کیا۔ (۱۹۲۹ ، تاریخ سلطنت رومہ ، ۵۹۹)۔

--- سَگ پَرَسْت (--- فت س ، سک گ ، فت پ ، ر ، سک س) امذ۔
کُتے کو پوجنے والا ؛ خواجہ سگ پرست ، یہ باغ و بہار یعنی قصۂ چہار درویش کے ایک کردار کا نام ہے۔ وزیرزادی پھر سوداگر بچہ بن کر خواجہ سگ پرست پاس چلی۔ (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۱۳۱)۔ کتے میں جو عادات اور صفات اصحاب کہف خواجہ سگ پرست کے زمانے میں تھیں ان میں رتی بھر ترقی نہیں ہوئی۔ (۱۸۹۰ ، رسالۂ حسن

مارچ : ۱۰۳). [خواجہ + سگ (رک) + ف : پوست ، پَرَشِیدَن = پرچنا].

۔۔۔صاحِب (۔۔۔ کس ح) امذ.
محترم خواجہ ، ہ (مراد) خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کا مزار. بادشاہ خواجہ صاحب میں آئے اور شہر کی خلقت بھی جمع ہوئی. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۵۳). خواجہ صاحب میں کمرے لیے جاتے ہیں مکان بسائے جاتے ہیں. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۱۷۱). [خواجہ + صاحب (رک)].

۔۔۔کی چادَر (۔۔۔فت د) امث.
کسی پیر کے مزار پر چڑھائی جانے والی چادر جو عموماً منت پوری ہو جانے پر چڑھائی جاتی ہے. معلمہ۔ تو یہ تو یہ تو بری بات ہے، شیخ صدو کا بکرا اور خواجہ کی چادر اور کونڈے ہنڈیا ماننا تو کفر کی برابر ہے. (۱۹۱٦ ، معلمہ ، ۹۷).

۔۔۔مُعِینُ الدِّین کا چاند / مَہِینَہ (۔۔۔ضم م ، ی مع ، ضم ن ، غم ال ، شد د ، ی مع ، مغ / فت م ، ی مع ، فت ن) امذ.
(عو) چاند کا چھٹا مہینہ (جس میں خواجہ کا عرس ہوتا ہے) ، جمادی الآخر. میراں جی کے چڑھتے چاند اس کو بٹھایا تھا مدار پھر بڑھا خواجہ معین الدین پھر پڑھتی رہی. (۱۸٦۸ ، مرآۃ العروس ، ۳۰۲). خواجہ معین الدین کے چاند جو اس سن والے چپراسی کے بکارنے پر لڑائی ہوئی تھی. (۱۹۳۰ ، آغا شاعر ، ارمان ، ۸۷).

۔۔۔ہِنْد کس اضا (۔۔۔کس ہ ، سک ن) امذ.
خواجہ معین الدین چشتی رحمۃ اللہ علیہ (جامع اللغات). [خواجہ + ہند (رک)].

۔۔۔ہِند کا راجا دُکھ دَلِدَّر بھاجا کہاوت.
خواجہ معین الدین اجمیری کے متعلق کہتے ہیں (جامع اللغات).

خَواجی (فت خ) امث.
(عماری وغیرہ) سواری کی پچھلی نشست ، خواصی. جمال صاحب ایک خاص مقرب خواجی میں بیٹھے تھے. (۱۹۴۳ ، شمارستان ، ۲۰۵). [خَواصی (رک) کا بگاڑ].

خَوادِم (فت خ ، کس د) امذ ، ج.
خدمت گار ، نوکر چاکر. یہ چاروں قوے کیا غاذیہ کے خوادم ہیں؟ ... بعض نے انہیں خوادم کے نام سے ذکر کیا ہے اور بعض نے انہیں غاذیہ کے اقسام میں داخل کیا ہے. (۱۹۱٦ ، افادۂ کبیر مجمل ، ۸۹). [رک : خادِم جس کی یہ جمع بنائی گئی ہے ، عربی میں خادم کی جمع خَدَم و خُدّام ہے].

خوار (۱) (و معد) صف.
۱. جو نگاہوں میں حقیر اور سبک ہو ، جو قابلِ نفرت و تحقیر ہو ، ذلیل ، رُسوا ، بے عزت.
مجاور کے تیں خوار کر لائیا   قبر کھول کر خوک و خر کائیا
(۱۵۹۳ ، حسن شوق ، د ، ۹۰).
جکوئی بوالہوس ہور طمع دار ہے
جہاں جائے گا وہ وہاں خوار ہے
(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ۵۵).
دیکھا کیا جھوٹی محبت پر ہوا رسوا رقیب
سچ کہا ہے آدمی کے تئیں کرے ہے خوار جھوٹ
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت ، ۱۵۱). اتنا عمر ہوا ہے اب تک کوئی مجکو اس طرح خوار نہ کیا. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ۹۷ ب). یہ عیوب دونوں جہاں میں ذلیل و خوار کرتے ہیں. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۳۲).
یہ برا عیب ہے اس عیب سے اللہ بچائے
خوار بھی ہو اگر انساں تو میخوار نہ ہو
(۱۹۲۸ ، دیوان قمر ، ۲ : ۵۱).
اس زمانے میں جو خوددار نظر آتا ہے
عام لفظوں میں وہی خوار نظر آتا ہے
(۱۹۷۱ ، صد رنگ ، ۱۳۲). **۲. آوارہ ، سرگرداں ، پریشان.**
تماشا دیکھ اے لیلی کہ تیرے غم کی گردش میں
بگولے کی نمط پھرتا ہے مجنوں خوار ہر جانب
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۷).
پھرتے ہیں میر خوار کوئی پوچھتا نہیں
اس عاشقی میں عزتِ سادات بھی گئی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۹۳). بچوں میں سے جس کو تم نے زیادہ پیار کیا وہی زیادہ خوار ہوا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۷).
نہ ہوتی وہ ان آفتوں کا شکار
یہ گت اس کی ہوتی نہ ہوتی وہ خوار
(۱۹۳٦ ، جگ بیتی ، ۹۹). ان میں سے چند ممتاز روسن تو کافی خوار بھی ہوئے. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۱۵). اف : کرنا ، ہونا. **۳. ہیچ ، ناچیز ، بے قدر و قیمت ، بہت معمولی حیثیت کا.**
میں اس مرد کوں خوار جانیا اتھا
نہیں مردی اس کی پچھانیا اتھا
(۱٦۳۹ ، خاورنامہ ، ٦٦۱). [ف : خوار ؛ پہلو : خوار ۔ بے ہودہ].

۔۔۔رَہْنا ف ل.
پریشان رہنا.
نے جرم فلک کا ہے نہ کچھ بخت کی تقصیر
خود رائی سے ہم اپنی سدا خوار رہے ہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۰).
بلبل کا گر چمن میں کرے آشیاں خراب
گلچیں الٰہی خوار رہے باغباں خراب
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳۳).

۔۔۔زار صف.
ذلیل و بے وقعت ، پریشان و خستہ حال.
سینے پر دیا پاوں بند استوار
کیا اس کے جینے کوں یوں خوار زار
(۱٦۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۳۰).
اسے کوں توں خوار زار جانیا   بے قدر بلا وقر پچھانیا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۵). [خوار + زار (رک)].

... خوار (و معد) صف.
مرکبات میں جزو دوم کے طور پر آ کر کھانے والا ، پینے والا ، کے معنی دیتا ہے.

بے سبب توڑا نہیں خم محتسب نے ساقیا
روح شاید تشنہ سے تھی کسی مے خوار کی
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۱۲۸).

تو نہ ہو ہرگز محبِ سود خوار
کیونکہ ہے وہ دشمنِ پروردگار
(۱۸۵۹ ، چشمۂ فیض ، ۳۰). رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے پلید خوار جانور کے گوشت اور اس کے دودھ سے منع فرمایا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۲ : ۸۰).

اے عشق میرے نالۂ برہم سے در گزر
تو خوار ہوں میں تیز ہے صہبا بہت ابھی
(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۱۵۲). [ف : خوردن - کھانا ، پینا ، کا فعل امر].

خُوار(۱) (ضم خ) امث.
(لسانیات) پشاچی بولیوں میں سے ایک جو پہاڑی علاقے میں بولی جاتی ہے ، چترال کی ایک زبان. یہ ... اتری پچھمی ہندوستان کے پہاڑی دیسوں میں بولی جا رہی ہیں. ان میں کافرستان کی تین چار بولیاں ، چترال کی خوار ، گلگت کی شینا ، کشمیری اور کوہستانی شامل ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۳۵). [مقامی].

خُوار(۲) (ضم خ) امث.
گائے بکری اور ہرن وغیرہ کی آواز.

کیونکر اے ناسخ خوار عجل دشمن ہو نہ خوار
کیسے موسیٰ کا علی شیر خدا ہارون ہوا
(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۵). پھر وہ بچہ گائے کی آواز کرنے لگا اس آواز کو عربی میں خوار کہتے ہیں. (۱۸۸۷ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۱۴). [ع : (خ و ر)].

خَوّار (فت خ ، شد و) صف.
۱. نرم.

جبار کو خوار بنائے اسلام
دے ضبط و تحمل کا اسے یوں پیغام
(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۷۹). ۲. سُست ، ضعیف (فرہنگ آنند راج).
[ع : (خ و ر)].

خَوارِج (فت خ ، کس ر) امذ ؛ ج.
خارجی (رک) فرقے کے لوگ ، وہ لوگ جو خلفائے راشدین میں سے حضرت علیؓ کو نہیں مانتے.

کہا نشتر ان دل رگ منے ، جلتے خوارج اگ منے
منج کوں سو دونو جگ منے ، تج بن نئیں کوئی یا علی
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۹).

جو فرقہ تیسرا ہے مارقیں نام
خوارج ہیں وہ سارے نکبت انجام
(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۸). خوارج گناہ کبیرہ بلکہ صغیرہ کے بھی کرنے والے کو کافر کہتے ہیں. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۵). بعض خوارج کھلے کھلے علم خروج و بغاوت بلند کرتے ہیے. (۱۹۰۳ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۲۱۰). اس حدیث کا یہ مطلب نہیں ہے کہ خوارج دین بمعنی ملت سے نکل جائیں گے. (۱۹۷۲ ، سیرت سرورِ دوعالم ، ۱ : ۳۶۹). [ع : خارِجَہ یا خارِجی (خ ر ج) کی جمع].

خَوارِجی (فت خ ، کس ر) امذ.
فرقہ خوارج کا فرد ، خارجی.

عید آئیا انندسوں یاراں مبارک کا
خوشیاں دوستاں کوں ، غم سب خوارجی کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۷۷). [خَوارِج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَوارِق (فت خ ، کس ر) امذ ؛ ج.
وہ غیر معمولی و حیرت انگیز افعال جو عام انسانی طاقت سے بالاتر ہوں ، معجزات ، کرامات.
اس سفر بیچ دے از احمد لے کرامات و خوارق بے حد
(۱۷۷۲ ، ہشت بہشت ، ۳ : ۵۲). غلام دستگیر صاحب نامی حضرت کے متعدد خوارق کا ذکر کرتے ہیں. (۱۸۹۲ ، تحقیقات چشتی ، ۲۳۳). انبیا و رسل سے ... عجیب عجیب خوارق ظہور پذیر ہوتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲). قاضی بیضاوی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ایسے خوارق (معجزات) کا انکار کرنا بہت بڑی غلطی ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۷۷). [ع : خارِقَہ (خ ر ق) کی جمع].

---ِ عادات کس اضا ؛ امذ ؛ ج ؛ نیز امث (شاذ).
وہ امور جو خلاف عادت و فطرت واقع ہوں ، معجزات ، کرامات. اے عزیز جتنی خوارق عادات کتابوں میں ڈھونڈھنے سے معلوم ہوئیں سب بارہ ہیں. (۱۸۲۳ ، مطلع العجائب ، ۱۱). آپ کے بعض خوارق عادات کے یہودی بھی معترف تھے. (۱۹۱۷ ، مسیح اور مسیحیت ، ۲ : ۵۳). اس قسم کے بعض کمالات اور خوارق عادات حق تعالیٰ نے آپ کی امت کے افراد پر ظاہر فرما کر اہل عالم پر ظاہر فرما دیا. (۱۹۶۳ ، کشکول ، ۳۹). [خوارق + عادات (رک)].

خوارَگی (و معد ، فت ر) امث.
ذلت ، سرگردانی ، پریشانی.
ہائے کیسی تم یہ ہے آوارگی خوارگی آوارگی بیچارگی
(۱۸۳۹ ، رسائل حیات ، ۴۵). [خوار (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

خوارَہ (و معد ، فت ر) صف.
مرکبات میں جزو دوم کے طور پر آ کر «کھانے والا» یا «پینے والا» کے معنی دیتا ہے.

اگرچہ سپاہ آدمی خوارہ ہیں
مرے پاس یو خوار و بیچارہ ہیں
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۸۴). [ف : خوارَہ ، خوارْدَن - کھانا ، پینا].

خواری (و معد) امث.
۱. **ذلت ، رُسوائی ، بے عزتی.**
قطبا کسے دل کے بچن پر دم مدد منج پنج تن
راکھے خدا منج کو جتن دشمن کو خواری والے والے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۶۰).
گل باغ جنوں ہے رسوائی عزت ملک عشق خواری ہے
(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۸۵). بڈھے سردار کو تو اس قدر خواری ہوئی کہ وہ خفا ہو کر فوج سمیت ... اٹھ گیا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۱۸).
طعن اغیار ہے رسوائی ہے ناداری ہے
کیا ترے نام پہ مرنے کا عوض خواری ہے
(۱۹۱۱ ، بانگ درا ، ۱۸۲). برطانوی افسر شاہی اور ان کے کالے ماتحتوں کے ساتھ گزارہ کرنا پڑے گا اور اس میں خواری ہی خواری ہے. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۱۶۲). ۲. **پریشانی ، سرگردانی ، بے کسی ، مصیبت.**
دو نور دیدے بی بی کے آخر دیکھو کیوں دُکھ دکھے
لُہو میں لڑے پیاسے بُھکے ، دیکھو بہ خواری والے والے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۹).
عجب خواری میں زیرِ خاک بھی عاشق تمہارا ہے
کہ دل میں خارِ غم چھاتی پہ لوحِ سنگِ خارا ہے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۹۲). [خوار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- **اُٹھانا** محاورہ.
ذلیل ہونا ، رسوا ہونا.
ان کی مدح کرے گا جو خواری اٹھائے گا
نام ان کا کر لیا تو سزا سخت پائے گا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۷).

--- **کرنا** ف س ؛ محاورہ.
بے عزتی کرنا ؛ لڑائی جھگڑا کرنا.
سو بھایاں کوں آ بھانی باری دیا
شمر کے سو جینے کوں خواری کیا
(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک (م ف) ، ۳۰).
جاتے تھے ادھر سے دو جواری
ایک ایک کی کر رہا تھا خواری
(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۵).
کون کہتا ہے ستم کاری نہ کر
چاہنے والوں کی پر خواری نہ کر
(۱۹۰۰ ، دیوان عاقل ، ۴۹).

--- **کھینچنا** محاورہ.
ذلت سہنا ، رسوائی برداشت ہونا.
نہ بھائی ہماری تو قدرت نہیں
کھنچیں میر تجھ سے ہی یہ خواریاں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۴۲).

--- **کھینچنا** محاورہ.
ذلیل ہونا ، رسوا ہونا ؛ پریشان ہونا.
نکلے اس ملک سے بہ دشواری
پاؤں میں خار ، کھینچتے خواری
(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۹۴).

--- **میں بہانا** محاورہ (قدیم).
ذلت میں ڈالنا ، ذلیل کرنا.
تھا ایسا کیا کہ یک لقمے کو کھانا
جو تس پیچھے اپن خواری میں بہانا
(۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت ، ۱۸۹)).

خواست (و معد ، سک س) امث ، امذ (قدیم).
۱. **خواہش ، تمنا ، آرزو ، مقصد.** ہر یک اپنی اپنی فہم سوں پکڑتے و لیکن اس کا خواست نہ جاتے. (۱۴۲۱ ، شمس العشاق ، ۱۰۲).
سنکر ہووا گھبرا شاد بائی جیو کی خواست مراد
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ستمبر ، ۱۹۵۷ : ۷۱)). عاشق سمجھتا ہے کہ کیا معشوق کی خواست ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲).
دیکھے جب نبی اعتقاد اس کا راست
کہ دھرتا ہے ایمان لیانکا خواست
(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی (ق) ، ۵۳). ۲. **گزارش ، عرض ، التماس ، التجا ، سوال** (جامع اللغات). [ف : خواستن - چاہنا ، کا اسم مصدر].

خواستار (و معد ، سک س) صف.
رک : **خواستگار.**
کہے اس کوں آویں گے تجھ خواستار
خریدار بھی آویں گے صد ہزار
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۹).
ہم خواستار عفو ہیں گو مستحق نہیں
ہیں ہاتھ کاسہ کاسہ نگاہیں فغاں فغاں
(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۱۱۲). [خواست (رک) + ف : ار ، لاحقۂ فاعلی].

خواستاری (و معد ، سک س) امث.
(نسبت کی) **درخواست ، تمنا ، طلبگاری.**
خواستاری جنابِ فاطمہؑ بہتوں نے کی
لیکن اس عزت کا سہرا آپ ہی کے سر رہا
(۱۹۳۳ ، محشر لکھنوی ، بیاض ، ۱). ف : کرنا ، ہونا. [خواست (رک) + ار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خواستگار (و معد ، سک س ، ت) صف.
درخواست کرنے والا ، خواہاں ، طلبگار ، متمنی ، امیدوار ، طالب.
خواستگاران قضا ہیں تیرِ خنجر بیتاب
شائق حسن اجازت ترے جلاد ہیں سب
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۱۶). اس کی خاموش آنکھیں چپ تھیں اور اب بھی ہمارے رحم کی خواستگار ہیں. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۵۰). میں معافی کا خواستگار ہوں ، زحمت دے رہا ہوں. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۷۷). ۲. **رشتے کا خواہشمند ، شادی کا امیدوار.** بڑے بڑے شاہ و شہریار میرے خواستگار

ہیں ، سو نے قبول نہ کیا. (۱۸۹۹ ، لعل نامہ ، ۱ : ۹۸). اس نے اپنے سب خواستگاروں کو یہ جواب دے دیا تھا. (۱۹۳۸ ، حرماں نصیب ، ۱۳). ازابل ... بھول گئی تھی کہ اس کی غربت ... خواستگاروں کے عشق کی راہ میں حائل نہیں رہی تھی. (۱۹۵۸ ، بجھ چراغ بجھ پروانے ، ۲۱۳). [خواست (رک) + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی].

خواستگاری (و معد ، سک س ، ت) امث.

۱. **درخواست ، خواہش ، طلبگاری**. ناظرین سے توجہ فرمانے کی خواستگاری ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۱). اگر ایک کے علاوہ تمام امیدواروں نے خواستگاری واپس لے لی ہے تو کمشنر مذکورہ ہی امیدوار کے منتخب ہو جانے کا اعلان کرے گا. (۱۹۷۳ ، اسلامی جمہوریہ پاکستان کا آئین ، ۲۱۳). ۲. **نسبت کی درخواست ، شادی کا پیغام**.

کتنے دعات سوں یے نہایت سرانی
سو وہی خواستگاری کے باتاں چلاتی

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۶۳). ہر ایک بادشاہ زادہ خواستگاری کے نامے لکھتا تھا. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۵۷). جس کی خواستگاری تو نے کر رکھی ہے ، کس جگہ اور کس خاندان سے ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۳۵). یہ بھی مشہور ہے کہ پاولاف نے خواستگاری کی تھی اور وہ منظور بھی ہو گئی ہے. (۱۹۲۳ ، خونی راز ، ۱۲۸). جب میں نے تمہیں بتایا کہ وہ میرا ہمراز تھا ، میری خواستگاری کے پورے عرصے میں ، تب تم کہتے ہو بے شک». (۱۹۶۶ ، آتھیلو (ترجمہ) ، سجاد ظہیر ، ۸۶). اف : کرنا ، ہونا. [خواست (رک) + گار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خواستہ (و معد ، سک س ، فت ت) صف.

چاہا ہوا ، جو خواہش کے مطابق ہو ، مرضی. خواستہ تقدیر اور مشیت کردگار قدیر یہ تھی کہ ان کا خاندان ارشاد حقائق معارف کے ساتھ موصوف ہو. (۱۸۳۶ ، تذکرۂ اہل دہلی ، ۲۳).

اس دم تھا یہی خواستۂ حضرت داود
تا دیکھ لیں سب صورتِ بے مثل پیمبر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۴). اگر خواستۂ خدا ہے تو بادشاہ اس کلنک کے ٹیکے سے بچے گا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ سرشار ، ۱۷).

فرشتہ صید و پیمبر شکار و یزداں گیر
ہے خواستہ مرا ساز و یراقِ عیّاری

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۳۰). [ف : خواستن - چاہنا ، کا اسم مفعول].

---(و) ناخواستہ / نخواستہ م ف.

چاہے مرضی ہو یا نہ ہو ، چار و ناچار ، طوعاً و کرہاً ، مجبوراً. بدر کو بھی تکلیف دی ، اس نے بھی خواستہ و ناخواستہ اس کی خوشی کر دی. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۶۷). حکومت عوام کے غلبہ کے ہاتھوں وہ مجبور ہیں اور خواستہ نخواستہ انکم ٹیکس ادا کرتے ہیں. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۳۵۲). بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ خواستہ و ناخواستہ زبان سے نکل ہی جاتی ہیں.

(۱۹۲۳ ، «اودھ پنچ» ، لکھنؤ ، ۹ ، ۲۲ : ۳). [خواستہ + نا ، (حرف نفی) + خواستہ / نہ ، (حرف نفی) + خواستہ].

خَواص (فت خ). (الف) امذ ؛ بطور جمع.

۱. **وہ لوگ جنھیں علم و فضل یا اثر و اقتدار وغیرہ کی بنا پر عام لوگوں سے امتیاز حاصل ہو ، خاص لوگ یا بندے (جو عوام سے ممتاز ہوں)**.

دیکھا مرتبہ بی بی کا خوش ہوئے
خدا کے خواصوں کو ، نین جوے

(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۲۳).

اے ولی قدر ترے شعر کی کیا بوجھے عوام
اپنے اشعار کوں ہرگز توں نہ دے جُز بہ خواص

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۸).

شعر میرے ہیں سب خواص پسند
پر مجھے گفتگو عوام سے ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۵۳۳). عوام بلکہ بعض خواص کی نظر بھی اس تدقیق کی طرف نہیں جاتی. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۵). خواص تک عوام بن گئے ہیں. (۱۹۱۳ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۳۰۵). عوام کا ذکر نہیں خواص اور ائمہ دین تک ... ان مہلک خیالات میں مبتلا تھے. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ندوی ، ۳ : ۳۸). ۲. (اً) **خاصیتیں ، اثرات**. اس پانچہ خواص کا مراقبہ باندنا. (۱۳۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۲۱).

لباں تیرے میں ہے آبِ حیات کے خواص
ہر ایک سخن ہے ترا نسخہ شفا اور ہی

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۹۹).

خواص ان کے جملہ لکھوں گر میں اب
تو صرف ان کے لکھنے میں ہو عمر سب

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۷). ان تختوں پر بتیوں کے مختصر خواص درج کیے جائیں. (۱۹۲۷ ، تدریس مطالعہ قدرت ، ۵۵). ان چیزوں کے نام اور خواص بتلاؤ جن پر خلیفہ زمین کو حکومت کرنا ہے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۲۲). (اًاً) **سیرتیں ، عادات و اطوار ، مزاجی کیفیتیں ، طبعی رجحانات**. ایسے اجتماعات اقوام و ملل کی سیرت اور ان کے ذہنی خواص کے مظہر ہوا کرتے ہیں. (۱۹۳۲ ، زندگی ، ۱۷). (اًاًاً) **خصوصیات ، خاص اوصاف (جو دوسری مماثل چیزوں سے ممتاز بنا دیں)**. اس سے فقط خواص اعداد خاص کے اور اعداد معلوم کے دریافت ہوتے ہیں. (۱۸۳۱ ، مقاصد علوم ، ۸). جو باتیں اس کی خواص کلام ہیں ان کے التزام میں مطلق فرق نہیں آیا. (۱۹۱۳ ، شعر العجم ، ۵ : ۱۰). ہر اصطلاح کے کچھ ذاتی صفات اور خواص ہوتے ہیں. (۱۹۷۰ ، نظام کتب خانہ ، ۲۹۱). (ب) امذ ؛ طور واحد نیز جمع. ۱. **(امیروں کا) مصاحب ، ہم صحبت ، ہم جلیس**.

بزاں بول بھیجا سو راجے کے پاس
سلام ہور حقیقت بدستِ خواص

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۱۱).

چھ ہسوار ہوس وقت سید کے پاس
سپاہی قدیم تھے وو گھر کے خواص

(۱۷۰۹ ، جنگ نامہ عالم علی ، ۲۳). اب تو تم سلطان کے خواص میں داخل ہو گے. (۱۹۷۹ ، کیسے کیسے لوگ ، ۱۳۵). ۲. **بادشاہوں اور امیروں کا خاص نوکر ، خدمت گار.** دو تین خواص پان کا ڈبہ اور پیک تھوکنے کا پیک دان لیے حاضر ہیں. (۱۸۷۳ ، اخبارِ مفیدعام ، جون : ۱۴). شاہی حجام کو خاص تراش ، خدمت گار کو خواص ... اور دوسری بیگمات کے لئے لفظ نواب مخصوص ہے. (۱۹۶۰ ، علم و عمل ، ۳۰۸). (ج) امذ ؛ طور واحد. ۱. **خاصیت ، تاثیر ، اثر.**

نہ ایک پند ہے واعظ کی مورثِ غفلت
خواص بھی تو سنا ہے بھی کہانی کا
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵).

ہے اے فلک اپنے ستارے ہی کا خواص
جو ماہرو ملے ہمیں نا مہرباں ملے
(۱۸۴۴ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۳۸).

جگر کے داغ جو چمکے ہمیں عرق آیا
خواص. دھوپ کا رکھتی ہے روشنی اپنی
(۱۸۸۹ ، دیوان یاس ، ۱۹۶).

بدلا نہ مجھ فقیر کی تقدیر کا خواص
تھا خاک پائے یار میں اکسیر کا خواص
(۱۹۰۵ ، دیوانِ انجم ، ۶۸). جو سات حرف آتش کے ہیں ان کا خواص یہ ہے واسطے تفریح قلب کے تمام امورات میں فائدہ مند ہیں. (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر ، ۱۰۶). ۲. **خاصّہ ، عادت ، مزاج.**

کیا کہیے عشق میں دلِ بے تاب کا خواص
ایسا ہے جیسے آگ پہ سیماب کا خواص
(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی) ، ک ، ۳۱۰).

بجلی کا تھا خواص نہ اک جا ٹھہرتی تھی
وہ شوخ آسمان و زمیں ایک کرتی تھی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۱۵).

دل پیچ و تاب میں جو رہا کرتا ہے مدام
سیکھا ہے کس کی زلفِ گرہ گیر کا خواص
(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۶۸). (د) امث ؛ طور واحد. ۱. **(بیگمات کی) لونڈی ، خادمہ ، سہیلی.**

سہیل ہے یا کنی حرم یا خواص
کہ جس کا ہے وہ ہاتھ مقصودِ خاص
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۴).

جو خواصیں تھیں اس جگہ کھڑیاں
کھڑی تھیں جیسے قالبِ بے جاں
(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۴۰). سب خواص بھی باعزاز و نیاز دست بستہ مجرا کر کے پیچھے ہٹیں. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۹). تکلف کے لباس پہنی ہوئی خواصیں ، لونڈیاں اور کنیزیں. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۸۶۱). ۲. **(امیروں کی) کنیز مدخولہ.** ایک دن غسل کرنے کے لیے میں نے خواص کو کہا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۵). یہ اصل میں لکھنو کے مرشد زادے ، عالی جناب کی خواص تھیں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۳۲). خواصوں سے ان کے کئی بچے تھے. (۱۹۱۴ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۱۳۵). [خاص (رک) نیز خاصہ (رک) کی جمع].

---الْاَدْوِیَہ (---ضم ص ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک د ، کس و ، فت ی) امذ.
(طب) **دواؤں کے قدرتی حالات اور ان کے طبعی اور کیمیائی خصائص.** بادشاہ کی سرپرستی میں ریاض عالمگیری کے نام سے خواص الادویہ پر ایک جامع کتاب مرتب ہوئی. (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک وہند ، ۲۱۶). [خواص + رک: ال (۱) + اَدوِیَہ (رک)].

---الْاَعْضا (---ضم ص ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ع) امذ.
اعضا کے خصائص. چنانچہ وہ علم نفس جس کی بنا علم خواص الاعضا پر ہے ... ہم نے ابھی بیان کیا. (۱۹۲۹ ، مفتاح الفلسفہ ، ۸۲). [خواص + رک : ال (۱)+اَعْضا (رک)].

---الْاَعْضائی (---ضم ض، غم ا، سک ل، فت ا، سک) صف.
اعضا کے خصائص سے منسوب یا متعلق. ہم کو بہت کچھ معلوم ہونا چاہیے کہ کون سے موثرات خواص الاعضائی وغیرہ کے صحیح اجتماع سے بالضرور آدمی خوشی سے مر جاتا ہے. (۱۹۲۳ ، مفتاح المنطق ، ۲ : ۲۶۰). [خواص + رک : ال (۱) + اَعْضا (رک) + ئی ، لاحقۂ نسبت].

---النّاس (---ضم ص ، غم ال ، شد ن) امذ.
خاص لوگ ، برگزیدہ لوگ. عوام الناس اپنے گناہوں سے توبہ کرتے ہیں اور خواص الناس اپنی غفلت سے توبہ کرتے ہیں. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، ۱۵۶). [خواص + رک : ال (۱) + ناس (رک)].

---بَشَری کس صف (---فت ب ، ش) امذ.
انسانی خصوصیات اور اوصاف. باقی تمام خواص بشری ان میں موجود ہوتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۳). [خواص + بَشَر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---بولی (---و مج) امث.
جینیوں کے بانی کی مورتی جب باہر نکالی جاتی ہے تو جو لوگ اس مورتی کے پیچھے بیٹھنے کی عزت حاصل کرنا چاہتے ہیں وہ بولی دیتے ہیں اسے خواص بولی کہتے ہیں جس کی بولی بڑھ جائے اسے یہ عزت ملتی ہے (جامع اللغات). [خواص + بولی (رک)].

---پَرْدَہ (---فت پ ، سک ر ، فت د) امث.
(بیگمات کی) لونڈی ، خادمہ. علسرا کی خادمہ کو خواص پردہ کہتے ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۴). [خواص + پَرْدَہ (رک)]

---پورَہ (-- غم و ، فت ر) امذ.
امرا اور بڑے آدمیوں کے ملازموں کے رہنے کا مقام ، ملازموں کے مکانات یا کوارٹر (جامع اللغات). [خواص + پورَہ (رک)].

ـــــِ حَیاتی کس صف(ـــ فت ح) امذ.
حیات سے متعلق خصوصیات و کیفیت. ایک اور شعبے میں اجسام کے صرف خواص حیاتی کی تحقیق کی جاتی ہے اسے علم الحیات سے موسوم کرتے ہیں. (۱۹۱۳ ، فلسفیانہ مضامین، ۹). [خواص + حَیات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَوّاص (فت خ ، شد و) امذ.
درخت کے پتّوں (خصوصاً کھجور کے پتّوں) کا تاجر ، نیز ان سے مختلف سامان بنا کر بیچنے والا. حضرت سلیمان علیہ السلام خوّاص تھے یعنی درختوں کے پتوں سے زنبیل و بوریا و بادکش بنا کر بیچتے تھے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۶). راویان حدیث میں کوئی زیّات تھے کوئی سمّان ... کوئی جمّال اور کوئی خوّاص تھے. (۱۹۰۲ ، ہدایۃ المسلمین ، ۲۰). [ع : (خ وص)].

خَواصات (فت خ) امذ ؛ ج.
خواص (رک) کی جمع. خواصات حروف عناصر اربعہ مرکبات کے بیان میں معلوم کرنا چاہیے. (۱۹۵۱ ، مفتاح الجفر، ۱۰۶). [خَواص (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

خَواصی (فت خ) . (الف) امث. ۱. **ہودے کے پیچھے وہ جگہ جہاں امرا کی سواری کے وقت ان کا خاص ملازم یا مصاحب بیٹھتا ہے ، عماری کی پچھلی نشست**. خواصی میں بیٹھنے کے سوائے گھڑیوں ہاتھ باندھے سامنے کھڑے رہے. (۱۸۰۱ ، لطف ، گلشن ہند ، ۲۷). بادشاہ کو ہاتھی پر سوار کرایا اور خود خواصی میں بیٹھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۹ : ۱۸۵). عماری میں آپ بیٹھے ہیں ، خواصی میں مورچھل ہو رہا ہے. (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۱۲۷) . ۲. **ہم نشینی ، مصاحبت ، خدمتگاری**. زبان کہے دیتی تھی کہ خواصی یا مصاحبت یا کسی دوسرے طور پر اس نے بادشاہی محلات میں ضرور تربیت پائی ہے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۶۰). ۳. **انگیا کا وہ جوڑ جو بغل کی طرف ہوتا ہے**. خواصی میں مغلئی بیمک ٹانکنے کی میں نے تو ٹھان لی تھی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۳۲). (ب) امذ. ۱. **خدمتگار ، مصاحب**. بارگہ جہاں پناہی کا خواصی بادشاہ سلامت کی غزل لیے ہوئے قلعے سے آیا. (۱۹۲۸ ، مضامین فرحت ، ۱ : ۱۷۳). ۲. **عماری کی پچھلی جگہ میں بیٹھنے والا مصاحب یا ملازم**. خواصی مہنت کو اٹھا کر سوار کرنے ہی کو تھا کہ میاں بدھو ... حقہ چھیننے لگے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۵۰). [خواص (رک) + ی ، لاحقۂ صفت نیز کیفیت].

ـــــ نِشِین (ـــ کس نیز فت ن ، ی مع) صف.
عماری کے پچھلے حصے میں بیٹھنے والا مصاحب یا ملازم. ہمدانی نے کہ خواصی نشیں تھا پیچھے سے بحرب پیش قبض نواب شفعی خان کو مار دیا. (؟ ، وقائع راجپوتانہ ، ۲ : ۷۹). [خواص + نشین ، نِشستَن ـ بیٹھنا].

خَواطِر (فت خ ، کس ط) امذ ؛ ج.
۱. **خاطر (رک) کی جمع ، قلوب ، اذہان**. سینکڑوں مقلدین کے کلام اور نام زمانہ کی لوح خواطر سے بالکل دھل کر محو ہو جائیں مگر اس اصل امام سخن کا نام قبلۂ خواطر رہے گا. (۱۸۸۰ ، تہذیب الاخلاق ۲۵۳). ۲. **دل میں گزرنے والی باتیں ، خیالات**. آدمی کے افعال کا مبداء خواطر ہیں ، پھر خواطر سے رغبت متحرک ہوتی ہے. (۱۸۹۳ ، مذاق العارفین ، ۳ : ۳۰). ان ہی آثار قلبی کو خواطر اور افکار اور اذکار کہا جاتا ہے. (۱۹۵۹ ، تفسیر ابوبی ، ۳۶). [ع : (خ ط ر)].

خَواقِین (فت خ ، ی مع) امذ ؛ ج.
خاقان (رک) کی جمع. زہے خواقین دوران ... جشن فتح و فیروزی گرم رکھا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲). [خاقان (رک) کی جمع بقاعدۂ عربی].

خَوا کُوما (فت خ ، و مع) امذ.
خرما کی ایک قسم جس کا رنگ پختگی میں سبز ہوتا ہے (خلاصۃ النخل ، ۳۳). [کسداری].

خوال (و معد) امذ.
کھانے کی چیز ، کھانا (فرہنگ عامرہ ؛ اسٹین گاس). [ف].

ـــــ گِیر (ـــ ی مع) امذ=خوالگیر.
کھانا پکانے والا ، باورچی. دم بھر میں تمہیں لہو سے پانی کو لال کرتی ہوں خوالگیروں سے پکواتی ہوں. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ۶ : ۳۲۸). [خوال + گیر ، گرفتن ـ پکڑنا ، لینا].

خَوالِج (فت خ ، کس ل) امذ ؛ ج.
وسوسے ، شکوک.

> ادراک خوالج و خواطر کسی کو
> النّاسُ اَطوار ، الدّنیا اَدوار

(۱۹۶۷ ، لحن صریر ، ۲۲۳). [ع : (خ ل ج)].

خوامخواہ (و معد ، فت م ، و معد) م ف.
رک : **خواہ مخواہ**.

> رکھوا کے ان کو اونٹ پہ جلدی سے خوامخواہ
> لی اس شکارگہ سے پھر اپنے گھر کی راہ

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۳). [ف : خواہ ، خواستن ـ چاہنا ، کا فعل امر + م (نافیہ) + خواہ].

خوان . (و معد) امذ.
۱. **کھانا وغیرہ لانے لیجانے کا گول طبق ، سینی ، تھال ، طشت**. ہر ایک کے آگوں خوان جڑاو بمعہ شیشیاں جواہر کی ... بھریں ہیں. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۷۲). مرزا صاحب ... تیسرے دن ... ہم سے ملنے کو آئے اور ایک خوان کھانے کا ساتھ لائے. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۱۰۱). کوئی نائی کہلاتا تھا ، پاؤں دباتا تھا ، خوان سر پر اٹھاتا تھا. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۲۱۶). بعض اوقات نانی صاحبہ اپنی فراست سے تاڑلیتیں اور کھانے کا خوان لگا کر بھیج دیتیں. (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۳۴). اف : اٹھانا ، لگانا. ۲. **دسترخوان ، وہ کپڑا جسے بچھا کر اس پر**

کھانا چنتے ہیں.

ہوا بھربور جگ کا تین بور من
بچھایا ہر طرف یوں خوان بکرید
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۱۱۷).

خوان سبں تیرے اگر ہو دانہ چیں مور ضعیف
جا کے ہم چشموں میں اپنے وہ سلیمانی کرے
(۱۷۳۱، شاکر ناجی، د، ۳۰۵).

جہاں کے خوان سے جلدی اٹھا ہو
یہ کا سیر دونوں جگ میں بس وو
(۱۸۰۵، آرائشِ محفل، افسوس، ۳۳۷). کھانا ... میز یا خوان پر کبھی نہیں کھایا. (۱۹۱۴، سیرۃ النبی، ۲ : ۲۰۳).

میں نے کہا غزل نے بچھایا ہے خوانِ لطف
اس نے کہا کہ دعوتِ روحانیاں کرو
(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۱۲۸). اف : بچھانا. ۳. چھوٹی نیچی میز جس پر رکھ کر کھانا کھایا جاتا ہے. گول میز بچھی ہوتی تھی فرش سے ایک فٹ اونچی اور ایک بڑا خوان معلوم ہوتی تھی. (۱۸۷۶، مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۷۶). کھانا کسی اونچی چیز پر (عربی میں اسکو خوان کہتے ہیں) رکھ کر کھانا چاہیے. (۱۹۰۱، الغزالی، ۷۰). [ف : خوان ؛ پہلو : خوان ؛ س : سوَدَن - खादन - کھانا].

---آلوان کس اضا (---فت ا ، سک ل) امذ.
انواع و اقسام کے کھانے ، طرح طرح کے کھانے.

غذائے خون عاشقوں کو کافی ہے
ہوس نہیں مجھے اے چرخ خوانِ الوان کی
(۱۸۷۱، کلیات اکبر، ۱ : ۷۳).

کیا میہمانی کا ساماں خوب مرتب کیا خوانِ الوان خوب
(۱۹۱۱، کلیات اسمٰعیل، ۱۳). [خوان + آلوان (رک)].

---باذَل کس اضا (---فت ذ) امذ.
سخی کا دسترخوان جس پر ہر کسی کو کھانے کی اجازت ہو.

وہ بساطِ حرص ہے یہ ساز و برگِ انبساطہ
خوانِ باذل اور ہے کشکولِ سائل اور ہے
(۱۹۰۰، دیوانِ حبیب، ۳۰۳). [خوان + باذل (رک)].

---بَرَّہ کس اضا (---فت ب ، شد ر بفت) امذ.
برج حمل ، میکھ (جامع اللغات). [خوان + برّہ (رک)].

---بڑا خوان (خن) پوش بڑا کھول کے دیکھا (دیکھو) تو آدھا (ہی) بڑا کہاوت.
ظاہر میں بہت کچھ باطن میں کچھ بھی نہیں ، ظاہر آراستہ باطن خراب ، استطاعت کے باوجود کم ہمتی ، اونچی دوکان پھیکا پکوان. ہوا کس منہ سے پہلے اپنا ٹینٹھ تو دیکھو پیچھے ہی دوسرے کی بُھلی نِگھارنا بڑوں کی مثل اصل ہے خوان بڑا خنپوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا بڑا. (۱۹۱۰، لڑکیوں کی انشا، ۶). میزیں سجیں کرسیاں لگیں اور کھانے کو کیا کہ تیل کے پاپڑ ، خوان بڑا خن پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا ہی بڑا. (۱۹۵۳، پیرنابالغ، ۲۹). وہی مثل تھی کہ خوان بڑا خوان پوش بڑا کھول کے دیکھو تو آدھا ہی بڑا. (۱۹۷۰، غبارِ کارواں، ۱۳۶).

---پاک خوان پوش پاک کھول کے دیکھو تو خاک ہی خاک کہاوت.
رک : خوان بڑا خوان پوش بڑا الخ (فرہنگ آصفیہ ؛ نجم الامثال ، ۲۰۱).

---پوش (---و مج) امذ.
خوان ڈھانکنے کا کپڑا وغیرہ ، سرپوش. ملعون کے حکم بموجب سر امام مظلوم کا روپے کے طباق میں رکھ اور خوان پوش زر بفت سندسی ڈال اہل بیت پاس لے جا کہے حکم ہے کہ اس کے باپ کا سر اسے دیکھلاؤ. (۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۸۳). سینیوں میں سو روپیہ کے تکے ... سب پر خوان پوش ڈال کر سامنے لائیں. (۱۸۹۰، طلسم ہوشربا، ۴ : ۲۵). اس پر ایک زرکار خوان پوش ڈال دیا جاتا ہے. (۱۹۲۲، نقش فرنگ، ۱). وہ عبارت آرائی کے خوان میں سجا کر بلند آہنگ خطیبانہ الفاظ کے زرق برق خوان پوش سے ڈھک کر اسے پیش کرے گا. (۱۹۶۱، نئی تنقید، ۹۲). [خوان + ف : پوش ، پوشیدَن - چھپانا].

---جہان کس اضا (---فت ج) امذ.
دنیا کی نعمتیں.

فریبِ چشم ہے خوانِ جہاں کا رنگ اکبر
مزا زبان کا فتنہ اثر معاذاللہ
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲ : ۳۷). [خوان + جہان (رک)].

---خاص امذ ؛ امث.
امیروں کے خادم اور لونڈیاں (نور اللغات). [خوان + خاص (رک)].

---خَلیل / خَلیلی کس اضا (---فت خ ، ی مع) امذ.
حضرت ابراہیم کا دستر خوان جس سے خاص و عام سب ہی مستفیض ہوتے تھے ؛ وافر نعمتیں جن سے بلا روک ٹوک ہر شخص مستفیض ہو.

اُس شاہ کی سود دراں دنیا و دیں کوں رُجھا
خوانِ خلیلی احساں اپ عہد میں دکھایا
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۳۵).

اہل ہوس کو دولتِ نمرود چاہیے
چھاندا ملے فقیر کو خوانِ خلیل میں
(۱۸۷۳، کلیات منیر، ۳ : ۳۰۱). [خوان + خلیل (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---رچانا محاورہ (قدیم).
دسترخوان چننا.

شہ کی مجلس میں مطبخی ہو فلک
رنگ رنگ سیتی خوان رچایا ہے
(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۱ : ۵۹).

---سالار امذ.
کھانا پکانے کا کام کرنے والا ، باورچی ، بکاول. خوان سالار ایک آدمی کو بھگا دیتے ، بکری کا بھیجا اس کے بدلے ملا دیتے. (۱۸۴۶ ، سرورِسلطانی ، ۳۷). مرکز کے دوسرے اہم عہدے دار یہ تھے ... خوان سالار (شاہی باروچی)، وقائع نویس، سوانح نگار. (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند، ۱۹۸). [خوان + سالار (رک)].

---سالاری اسث.
خوان سالار (رک) کا کام یا پیشہ. خراد اس کا مورث اعلیٰ نوشیرواں کی خوان سالاری کا منصب رکھتا تھا. (۱۹۱۴ ، شبلی، مقالات ، ۵ : ۱۰۲). ایزدی فیض کی خوان سالاری کر کے ضیائے فیض سے منور کرے. (۱۹۳۹ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۲ : ۳۷۴). [خوان + سالار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سامان امذ.
کھلانے پلانے کا سامان کرنے اور رکھنے والا خدمتگار ، میر بکاول ، میر سامان (فرہنگِ آصفیہ). [خان سامان (رک) کا دوسرا املا].

---ِ کَرَم کس اضا(---فت ک ، ر) امذ.
عام لنگر ؛ فیضِ عام ، عام لطف و کرم.

ولے اس شخص کے خوانِ کرم سے
کہ جس کے خوشہ چیں ہیں لاکھ ہم سے

(۱۷۸۴ ، مثنویات میرحسن ، ۱ : ۲۶۹). میں خود ... انگریزی تعلیم کے خوان کرم سے زلہ ربا ہوا ہوں. (۱۸۹۴ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۱۲۳).

دونوں عالم میں بچھا خوانِ کرم ہے جس کا
آج وہ عرش پہ مہمان ہے اللہ اللہ

(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۲۲). [خوان + کَرَم (رک)].

---گُستَری (---ضم گ ، سک س ، فت ت) اسث.
دسترخوان بچھانے کا عمل ، میز بانی ، فیاضی.

ہم کو پہنچی تھی خلیل اللہ سے خواں گستری
عسرت اور تنگی میں بھی طے اپنا خوان ہوتا نہ تھا

(۱۸۸۸ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۵۰). [خوان + ف : گُستَر ، گُستَردَن ـ بچھانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ِ نِعمَت کس اضا(---کس ن ، سک ع ، فت م) امذ.
۱. لذیذ قسم کے کھانوں کا خوان.

کریں کس واسطے کفرانِ نعمت
سدا آگے ہے اپنے خوانِ نعمت

(۱۷۸۴ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۳۷۰).

فلک کہتے ہیں جسکو ہے طباق اہلِ توکل کا
وہیں سے نعمتیں آتی ہیں اپنے خوان نعمت میں

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۲۱۳). ایسی روائتیں جن میں آنحضرت صلعم کے لیے آسمان سے خوان نعمت ... کا ذکر ہے ، موضوع ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۱). پاک بازی خط نفس کے خوان نعمت پر بمنزلہ نمک دان ہے. (۱۹۶۶ ، انسانی دنیا پر مسلمانوں کے عروج و زوال کا اثر ، ۲۴۸). **۲. ایسا مرکز جس سے ہر خاص و عام کو فیض پہنچے.** آپ نے خوان نعمت مدرسۃ العلوم علی گڑھ بلا تمیز ملت ہر فرقہ اہل ہند کے واسطے عام کیا ہے. (۱۸۸۴ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ، ۲۳۰). [خوان + نِعمَت (رک)].

---ِ یَغما کس اضا(---فت ی ، سک غ) امذ.
ایسا دسترخوان جس سے خاص و عام سب مستفیض ہوں ، عامِ لنگر ، وہ دولت یا نعمت جو مفت لٹائی جائے.

کر دیا وقف مرے کلبۂ احزاں کو فغاں
خوانِ یغما کے یہ معنی ہیں جو چاہے لوٹے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۳۰). تجھ سے دنیا اور آخرت مانگنی ایسی جیسے خوان یغما سے بھوکا اٹھنا. (۱۸۷۰ ، مقالات حالی ، ۱). خوان یغما پر دو سو کے اوپر ہاتھ پھیرنا ہی پڑا. (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامہ حیدر ، ۲۴۶). مراعات یافتہ طبقات نے قومی و ملکی وسائل کو خوان یغما سمجھ کر ہڑپ کرنے کا معمول اپنائے رکھا ہے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲ اکتوبر : ۳). [خوان + یَغما (رک)].

---ِ یَغمائی کس صف(---فت ی ، سک غ) اسث.
رک : خوان یغما.

ہے طبع اسکا عموماً پئے ضیافت طبع
صلای نعمتِ الوان خوانِ یغمائی

(۱۹۲۶ ، نظم پرویں ، ۵۶). [خوان + یغما (رک) + ئی ، لاحقۂ صفت].

... خوان (و معد) صف.
مرکبات میں جزو دوم کے طور پر آکر «پڑھنے والا» کے معنی دیتا ہے.

فصاحت ہے ہر اک مصرع پہ قرباں
دبیر اک سمت عالم ہے ثنا خواں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱۹ : ۱۳۹). جو لوگ انگریزی خواں ہیں بہت سے شکوک کرتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۸۱).

جن کے ہیں افسانہ خواں ہسپانیہ کے بام و در
چین تک پہنچی ہے اڑ کر جن کی گردِ رہگزر

(۱۹۳۷ ، نبض دوراں ، ۱۱۱). [ف : خواندَن ـ پڑھنا سے فعل امر].

خَوّان (فت خ ، شد و) صف.
بہت خیانت کرنے والا.

ہیں خوّان و خائن لئیم و رجیم
مگر اکثر النّاس لا یعلمون

(۱۹۶۹ ، مزمورِ میرمغنی ، ۱۳). [ع : (خ و ن)].

خُوَان (فت نیز ضم خ ، شد و) امذ.
ماہ ربیع الاوّل. ربیع الاول ـ اسے زمانہ جہالت میں خوان کہتے تھے. (۱۹۳۰ ، قصیدۃ البردہ (ترجمہ) ، ۳۱۸). [ع : (خ و ن)].

خوانا (و معد) صف.
وہ خط یا عبارت جو آسانی سے پڑھی جا سکے. ان اشعار کا

متن خوانا نہ تھا تکمیل سرو آزاد ص ۴۵ سے کی گئی. (۱۹۷۳، ہمیشہ بہار(حاشیہ) ، مرتبہ ڈاکٹر وحید قریشی ، ۲۲۱). [ف].

خوانْچا (و معد ، سک ن) امذ.
رک : خوانچہ.

اے دن رات مہر و مہ جلا ہے
مرا بھی چاند سورج خوانچا ہے
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ (ق) ، ۳۸۶).
نہ کیوں مثل فرہاد ہوں سب فدا
کفِ دستِ شیریں ہے پر خوانچا
(۱۸۵۲ ، مثنوی جلوۂ اختر ، ۸).

خوانْچَہ (و معد ، سک ن ، فت چ) امذ.
۱. چھوٹا خوان ، چھوٹی سینی.

آشکارا ہو گیا وقتِ طعام
خوانچے بھر لائے نعمت سے تمام

(۱۷۹۱ ، ریاض العارفین ، ۶۴). بادشاہی باورچی خانے سے ایک خوانچہ ستھرے کھانے کا لائے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی، ۲۱۰). اور خوانچہ کے اوپر کے لئے ایک جالی دار ڈھکنا بنوالیں. (۱۹۲۴، حلوائی کی تعلیم ، ۲۲). **۲. مٹی کی چھوٹی رکابی جس میں فرنی جمائی جاتی ہے.** فیرنی کے خوانچے اور بورانی کے پیالے ... سب اپنے آگے رکھ لیتے ہیں. (۱۸۷۶ ،مضامین تہذیب الاخلاق، ۲ : ۸۱). بریانی ، زردہ فیرنی کے خوانچے ، شیرمال ، باقرخانیاں پکوائیں. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۱۳۹). **۳. صندوقچہ (عموماً نقدی رکھنے کا).** کسی پاس عہدہ رکھنے کا ہیروں کا خوانچہ ہے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہرافروزودلبر ، ۱۹۴). اسی وقت توشہ خانہ اور کوٹھیار اور تمام صندوقوں اور خوانچوں کی کنجیاں مجھے سونپ دیں. (۱۸۷۴ ، مجالس النساء ، ۱ : ۹۸). خوانچہ کھول پانچ روپے اس کے ہاتھ پہ رکھ دیے. (۱۹۱۱ ،قصہ مہرافروز ، ۲). **۴. وہ خوان جس میں چیزیں رکھ کے پھیری والے بیچتے ہیں.** خوانچے والے رک جاتے ہیں اور خوانچہ لئے بھجن سننے لگتے ہیں. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، وفاکی دیوی ، ۱۰). جب خلقت سے بھرے ، رنگا رنگ خوانچوں ریڑھیوں سے سجے جگمگ کرتے پلیٹ فارم کے برابر سے ایک بے تعلقی کے ساتھ ... گاڑی گزری چلی جاتی ہے تو مجھ پر اوس پڑ جاتی ہے. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۳۹). [خوان (رک) + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

---اُٹھانا محاورہ.
تھال میں رکھ کر بیچتے پھرنا. وہ بے چارہ تو ساری زندگی خوانچہ اٹھا کر گلی گلی پھیری لگاتا رہا. (۱۹۸۴ ، کیمیا گر ، ۱۵۳).

---فَروش ((---فت ف ، و مج) امذ.
سینی میں سامان رکھ کر بیچنے کے لیے پھیری لگانے والا. خوانچہ فروشوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ خوانچہ کی صفائی کا بہت زیادہ خیال رکھیں. (۱۹۲۴ ، حلوائی کی تعلیم ، ۲۲). ایک خاتون خوانچہ فروش سے ایک سگار خریدا اور سلگایا. (۱۹۸۳، خانہ بدوش ، ۱۵۲). [خوانچہ + ف : فروش ، فروختن - بیچنا].

---فَروشی (---فت ف ، و مج) امث.
خوانچہ فروش (رک) کا کام. خوانچہ فروشی سے ہی کئی آدمیوں کو لاکھوں روپے کے تجار بنتے دیکھا گیا ہے. (۱۹۰۳ ، عصر جدید ، اکتوبر ، ۳۴۷). [خوانچہ + فروش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لَگانا محاورہ.
تھال میں رکھ کر سامان بیچتے پھرنا. خوانچے لگاتے لگاتے دولت کے ڈھیر لگا دیے. (۱۹۴۴ ، صیدوصیاد ، ۳). خوانچہ لگانے والا بھی بڑے انہماک سے ان کی تقریر سنتا اور سر دھنتا. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۴۲).

---والا امذ.
رک : خوانچہ فروش. صدہا خوانچے والے ... ہر ایک قماش کی چیزیں لیے غل کرتے پھرتے ہیں. (۱۸۴۷ ، ماسٹر رام چندر ، ۱۹۵). جی چاہتا تھا کسی خوانچے والے کو بلا کر کچھ لے لیتے. (۱۹۳۶، پریم چند ، خاک پروانہ ، ۴۲). ایک خوانچہ والا ایک خاص لہجہ میں آواز دے رہا تھا تمر تمر یا صائم ، تمر تمر یا صائم. (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۳۳۱). [خوانچہ + والا ، لاحقۂ فاعلی].

خوانَخواہ (و معد ، فت ن ، و معد) م ف ؛ مر خواہ نخواہ.
رک : خواہ خواہ.

طلب میں حق کی جو کعبے کو جاتے ہے اے شیخ
تو اپنے گھر سے عبث خوانخواہ نکلے ہے
(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۱۳۷).
مرنا ہے یا تماشا ہر اک کی ہے زباں پر
اس مجھلے کو چل کر میں خوانخواہ دیکھوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۱۵). [خواہی نخواہی (رک) کا اختصار].

خوانْدَگی (و معد ، مغ ، سک نیز فت د). (الف) امث.
۱. پڑھنے یا پڑھے جانے کا عمل یا کیفیت ، پڑھائی. مثلاً املا ، خواندگی یا جغرافیہ میں سے کسی ایک یا زیادہ میں کسی قدر فیل ہو گئے. (۱۸۸۶ ، دستورالعمل مدرسین دیہاتی ، ۴). ایک تصنیف میں لکھنؤ کی مجالس کا حال لکھتے ہوئے خواندگی کی ترتیب اس طرح تحریر فرماتے ہیں. (۱۹۲۱ ، خونی شہزادہ ، ۳۹). قومی اسمبلی نے آئین کے وفاقی حصے کی دوسری خواندگی مکمل کرلی. (۱۹۷۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۴ مارچ : ۱). **۲. تعلیم.** اس کی کل خواندگی ہمارے یہاں کے مڈل کلاس کے برابر ہے. (۱۸۹۲ ، سفرنامہ روم ومصروشام ، ۱۰۲). جب یونانی زبان کی خواندگی شروع ہوئی تو مل کا سن صرف تین سال کا تھا. (۱۹۱۲ ، فلسفیانہ مضامین ، ۹۲). **۳. پڑھا ہوا سبق.** اتنے میں اور لڑکیاں ... اپنی خواندگی دوہرا لیتی ہیں. (۱۸۷۴ ، انشائے ہادی النسا ، ۷۱). بیوی نے بچوں کی خواندگی سنی ، سبق دیا. (۱۹۲۴ ، انشائے بشیر ، ۲۸۴). **۴. لکھنے پڑھنے کی قابلیت.** انگریزی اور دوسرے ممالک کے شعر و ادب کی ... خواندگی براہ راست تھی. (۱۹۸۶ ، ماہنامہ فاران ، کراچی ، جولائی : ۱۹). [خواندہ

(رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت (ہ مبدل بہ گ)].

خوانْدَ نی (و معد ، مغ ، فت د) صف.
وہ جو پڑھا جائے ، قابل خواند؛ قرآن شریف کا وہ حصہ جو روز پڑھا جائے ، پارہ (جامع اللغات). [ف : خواندن ـ پڑھنا + ی، لاحقۂ نسبت].

خوانْد و نَوِشت (و معد ، مغ ، و مج ، فت ن ، کس و ، سک ش) امث.
رک : نوشت و خواند.

وہ نیرنگیاں ہیں وہ خواند و نوشت
کہ ہے ملک انگلش زمین کا بہشت

(۱۹۶۸ ، شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین ، جون ، ۱۹۷۳ : ۲۲)). ہندوستان کے ادنیٰ طبقے جو نوشت و خواند سے عاری ہیں وہ اپنے اعزہ اور احباب کو خط لکھاتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۴۸۸). [ف : خواند ، خواندن ـ پڑھنا + و (عطف) + ف : نوشت ، نوشتن ـ لکھنا].

خوانْدَہ (و معد ، مغ ، فت د) صف.
۱. **پڑھا لکھا ، تعلیم یافتہ.** مقیم و مسافر خواندہ و ناخواندہ سب کو اس سے آگہی ہو گئی. (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۷۶). اولاد میں کوئی خواندہ بھی نہیں. (۱۹۲۹ ، تذکرہ کاملان رام پور ، ۲۹۳). گاؤں میں بسنے والے ، بہت سے رودار ، خواندہ اور نیم خواندہ حضرات کا والد مرحوم کے گرد جمگھٹا لگ جاتا تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۴۳). ۲. **بلایا یا مدعو کیا ہوا ، طلبیدہ (مہمان وغیرہ).**

جس کے گھر آتے تھے خود ناخواندہ مہمان سینکڑوں
وہ اکیلا فضل رحمٰن کا ہے خواندہ مہمان

(۱۹۱۶ ، نغمہ جگردوز ، ۶۳). معانی کے بندھے ٹکے چند جملوں کے بعد ناخواندوں کو خواندہ مہمان بنانا ہی پڑے گا. (۱۹۷۱ ، اردو ، کراچی ، ۴۷ ، ۳ : ۳۱). ۳. **پڑھنے والا (خوانندہ کا مخفف).** اوراق کی تعداد کے موافق خواندہ کو روپیہ اشرفیاں انعام ملتی ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۴۹). [ف : خوانْدَن ـ پڑھنا ، سے حالیہ تمام].

خوانِنْدگان (و معد ، فت نیز کس ن ، سک ن ، فت د) صف ؛ ج.
خوانندہ (رک) کی جمع.

ترا فضل اے تاج تارک اچھو
سو خوانندگاں پر مبارک اچھو

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۲۷). [خوانندہ (رک) + ان ، لاحقۂ جمع (ہ مبدل بہ گ)].

خوانِنْدگی (و معد ، کس ن ، سک ن ، فت د) امث.
پڑھنے کا عمل ، خواندگی ، پڑھائی.

درس تیرے عشق کا از بر کیا جب سے کمال
تب سے بھولا ہے کتابِ عقل کی خواندگی

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۴۹). اکثر اہل کمال کی سوز خوانی و خوانندگی انہیں مرثیوں پر تھی. (۱۸۹۷ ، کلیات مرثیہ دلگیر ، ۳ : ۳۹۶). مرثیہ کی خوانندگی اور اس میں کمال تصویر کشی کے لئے بہت مشہور تھے. (۱۹۰۸ ، پیمبران سخن ، ۲۷۴). [خوانندہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت (ہ مبدل بہ گ)].

خوانِنْدَہ (و معد ، کس ن ، سک ن ، فت د) صف
۱. **پڑھنے والا.** انعقاد اس مجلس کا ... محض اس واسطے ہوتا ہے کہ خوانندہ لوح بیضا پیدا ہو. (۱۹۰۵ ، بوستان خیال ، ۴ : ۶). اگر کسی مقام پر مجھ سے خطا ہو گئی ہو تو خوانندے میری کتاب کے اس سے چشم پوشی کریں. (۱۹۲۰ ، رسائل عمادالملک ، ۱۰). ۲. **تلاوت کرنے والا ، قرآن کا قاری.** یہ حافظ ہمایوں بادشاہ کے خوانندوں میں بڑا خوشخواں تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۲۴۴). ۳. **گانے والا ؛ نقیب ؛ موذن ؛ طالب علم** (جامع اللغات). [ف : خوانْدَن ـ پڑھنا ، کا اسم فاعل].

ـــــ خوانی (و معد) امث.
مرکبات میں جزو دوم کے طور پر آکر «پڑھنا» کے معنی دیتا ہے.

لرزشِ لب میں شراب و شعر کا طوفان ہے
جنبشِ مژگاں میں افسون غزل خوانی ہے آج

(۱۹۵۵ ، مجاز ، آہنگ ، ۱۴۳). جذبات اور محسوسات کے اس جذباتی دور میں اور غزل کی مدح خوانی کے اس مخصوص مزاج میں وہ قطعاً خود کو اس سے متاثر نہ ہونے دیں. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۴۵). [خوان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خَوانِق (فت خ ، ی مع) امذ ، ج.
خناق (رک) کی جمع. بجھے خوانق کے بارے میں قدما سے اختلاف کرتے ہوئے ... ڈر معلوم ہوتا ہے. (۱۹۳۹ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۴۰). [ع : خناق (خ ن ق) کی جمع].

خَوانِین (فت خ ، ی مع) امذ ج.
خان (رک) کی جمع.

پھر آیا وہاں سے خوانین پاس
کیا دور سب کے دلوں کا ہراس

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دوجوڑا ، ۱۰). خان و خوانین امیر و آشنا تو بہت سے رکھتا تھا. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۲۸۵). جانی بیگ خان ... قبیلہ جوجی کے آخری بڑے خوانین سے تھا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۱۴۲). [خان کی جمع بقاعدہ عربی].

خواہ (و معد) (الف) حرف تردید ؛ م ف.
یا ، یا تو ، چاہے ، چاہو (دو باتوں میں سے ایک کے اختیار کیے جانے کا مفہوم ظاہر کرنے کے لیے مستعمل). ہے کچھ ہمارے دل میں آوتا سو اسی کا قدیم بھاوتا ، خیر خواہ شرکت. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۷۰).

بندہ ہوں ترا خواہ کرم خواہ جفا کر
جس طرز ترے شوق میں ہونے مجھکوں جلا دیکھ

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۹۹).

اٹھ گیا جب وہ میرے پاس سے پھر مجکو کیا
خواہ اب غیر کے گھر جا کے رہے خواہ کہیں

(۱۸۲۳ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۳۲). اس نے ایک آئینہ بھی ایجاد کیا تھا جس میں خواہ نزدیک یا دور سے دیکھو تو عجیب عجیب شکلیں نظر آتی تھیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۷). تمام ہندو قومیں ، خواہ اعلٰی ذات کی ہوں یا ادنی ، چھوٹی ہی عمر میں بیٹا بیٹی کی شادی کر دیتی ہیں. (۱۹۲۱ ، اولاد کی شادی ، ۳). (ب) حرف تاکید ؛ م ف. چاہے (نتیجے کی پروا نہ ہونے کے اظہار میں مستعمل). اسمعیل کی خواہ کتنی خطائیں ہوں ، وہ ایک مستقل اور مضبوط آدمی تھا. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۱). میں نے غور کیا تو معلوم ہوا کہ خواہ کچھ بھی ہو زہرہ کو میاں رشید کے ہمراہ بھیج دینا ہی قرین مصلحت ہے. (۱۹۳۰ ، ساغر محبت ، ۳۰). خواہ کچھ بھی کیوں نہ ہو میں تمہارے ساتھ ضرور جاؤں گی. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کہانیاں ، ۸۹). (ج) صف (مرکبات میں بطور جزو دوم). ۱. **چاہنے والا ، طلب کرنے والا.**

کہ جو کوئی ما باپ کا ہو خیر خواہ
تو دھر ان کی خیر خواہی پر نگاہ

(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۳۷۶). خواہ مخواہ کے خیر خواہ مشورت دینے کو بہت پیدا ہو جاتے ہیں. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۷۸).

محفل اغیار میں تھا کس کو شکوے کا خیال
ہم تھے خود شرمندہ چشم عذر خواہ یار سے

(۱۹۵۰ ، ترانۂ وحشت ، ۱۰۳). ۲. **خواہش کیا ہوا ، چاہا ہوا.**

اندھارے کے بادل منجے بیڑی چو پھر
خدایا تو بھیجیں ہمن باد دل خواہ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۹).

اگر جمعیتِ دل ہے تجھے منظور قانع ہو
کہ اہلِ حرص کے کب کام خاطر خواہ ہوتے ہیں

(۱۷۸۳ ، درد ، د ، ۹۳). حجام کی آنکھوں کے تلے اندھیرا آنے لگا مگر پھر بھی خط خاطر خواہ نہ بنا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۱۴). غزلیں اب سستے مول نہیں بک رہیں بلکہ خاطر خواہ معاوضہ وصول کر رہی ہیں. (۱۹۸۶ ، اردو گیت ، ۶۰۳). (د) امث. **خواہش ، درخواست ، چاہ** (فرہنگ آصفیہ). [ف : خواستن - چاہنا کا فعل امر].

ـــ مَخواہ (ـــ فت م ، و معد) م ف ؛ نیز خواہ مُخواہ ، خوانخواہ ، خواہ نخواہ.
۱. **چار ناچار ، مجبوراً ، طوعاً و کرہاً.** یہ ایسی بات ہے کہ خواہ مخواہ ہمیں تسلیم کرنا پڑے گی. (۱۸۸۷ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۳). جس کی فطرت کا جو اثر ہے اس سے خواہ مخواہ ظہور میں آتا ہے. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۶۱). ۲. **بلاوجہ ، بے ضرورت ، بیکار.**

اسی سے واعظِ احمق کو پست فطرت جان
ہوا ہے چڑھ کے یہ منبر پہ خواہ مخواہ بلند

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۰۶). میور صاحب ایک ہی لفظ کے جو ایک ہی کتاب میں واقع ہے خواہ مخواہ دو ترجمے کیوں کرتے ہیں. (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد ، ۶۳). آپ کے اخبار نے تو میرے خلاف خواہ مخواہ ایک اسکینڈل کھڑا کر دیا. (۱۹۸۳ ، کیمیا گر ، ۵۱). ۳. **ضرور ، یقینی طور پر ، بہرحال ، بہر صورت ، لاجرم ، لامحالہ.** پھر وہ بجد ہوا کہ خواہ مخواہ مجھ سے کہہ. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۱). دونوں جوگیوں نے اپنی جیب سے سفید مٹی نکال کر زمین پر لکیریں نجومیوں کی طرح کھینچ کر معلوم کیا کہ اس چوہے کے سوراخ میں خواہ مخواہ مال ہے. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۳۳) یہ وہی فطری حکم ہے جو خواہ مخواہ ہو کر رہتا ہے. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۵۶). ۴. **بے ساختہ ، خود بخود ، بغیر کسی تحریک یا خواہش کے ، طبعاً ، عادۃً.** ایک شخص خواہ مخواہ مسکرا پڑتا ہے. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۶). [خواہ + ف : م (حرفِ نفی) + خواہ (رک)].

ـــ مَخواہ کا صف مذ (مث : خواہ مخواہ کی).
بلا وجہ کا ، بے ضرورت ، بیکار کا. خواہ مخواہ کے خیر خواہ مشورت دینے کو بہت پیدا ہو جاتے ہیں. (۱۸۸۰ ، نیرنگ خیال ، ۷۸). بھلا بیوی اس خواہ مخواہ کے غصے سے حاصل کیا. (۱۹۱۰ ، گرداب حیات ، ۵۸).

ـــ مَخواہ کو م ف.
بلا وجہ ، بے ضرورت. کسی کو کیا پڑی ہے جو خواہ مخواہ کو چلا جائے گا. (۱۹۱۳ ، حسن کا ڈاکو ، ۳۵).

ـــ مَخواہی (ـــ فت م) صف.
رک : خواہ مخواہ کا. اس میں کئی طرح کے مضامین ہیں ، کچھ تاریخی ہیں کچھ ادبی ہیں اور کچھ خواہ مخواہی ہیں. (۱۹۳۷ ، فرحت مضامین ، ۳ : ۱). [خواہ مخواہ + ی ، لاحقۂ صفت].

ـــ ناخواہ / نَخواہ (ـــ و معد / فت ن ، و معد) م ف.
رک : خواہ مخواہ.

جاتے ہی ہو کر خواہ نخواہ — فبہا ، بہتر ، بسم اللہ

(۱۷۹۵ ، قائم (تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۷۸۱).

اگر خواہ ناخواہ ہے عزمِ جنگ
تو یاں بھی ہے موجود تیغ و خدنگ

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۵۳۵). میں اس برت پر اکتفا کرتا ہوں خواہ نخواہ کسی سے کیوں دبوں. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۱۱). ان کا خیال خواہ نخواہ اس فطرتی تبدیلی پر لے جاتا ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۰۵). اور میری جان خواہ ناخواہ مصیبت میں آجائے. (۱۹۳۰ ، ساغر محبت ، ۲۸). [خواہ + نا (حرف نفی) + خواہ (رک) + ن (حرفِ نفی) + خواہ (رک)].

خواہاں (و معد) صف.
آرزو مند ، چاہنے والا ، خواہش مند ، طلب گار.

دلربا مجلس دیا ہے عیدِ قرباں کوں شرف
طفل تمنے آرزو تیرا ہے خواہاں عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۷).

دکھلانیے لے جا کے تجھے مصر کا بازار
لیکن نہیں خواہاں کوئی واں جنسِ گراں کا

(١٧٨٠ ، سودا ، ک ، ١ ، ٢ : ٢).

دل شبِ فرقت میں ہے از بسکه خواہاں مرگ کا
اشتیاق یار سے افزوں ہے ارماں مرگ کا

(١٨٣٦ ،آتش ، ک ،٦١). بنوعامر میں ... عامر اور اربد صرف حصول جاہ کے خواہاں تھے. (١٩١٣ ، سیرة النبی ، ٢ : ٥٢). نه صرف اس کامیابی کے خواہاں بلکه عملاً اس میں شریک ہیں. (١٩٨١ ، افکار و اذکار ، ٦١). اف: ہونا. [خواہ (رک) + ان ، لاحقۂ حالیه].

خواہَر (و معد ، فت ہ) امث.
بہن ، ہمشیره.

ٹھکا نیچ دنیا کو مادر کہیں
چھپا لوڑ ظاہر کوں خواہر کہیں

(١٦٦٥ ، علی نامه ، ٢٧٧).

اے اخی خواہر تری بے پر ہوئی
بے وسیله بے وطن بے گھر ہوئی

(١٧٣٢ ، کربل کتھا ، ٢٣٠). حلت اور اباحت منہیات شرعیه کی قبیل ... تزویج برادر یا خواہر ... اوپر تائید کفر اور کافری اس کی کے ہے. (١٨٥١ ، عجائب القصص (ترجمه) ، ٢ : ٦٣١). پس اے خواہروں ان بزرگ نے مجھ سے اسی عالم رویا میں ارشاد فرمایا. (١٩٠٥ ، بوستان خیال ، ٣ : ١٣١).

میں سونپتا ہوں آپ کو وہ خواہر عزیز
جس سے عزیز تر نہیں دنیا میں کوئی چیز

(١٩٨٣ ، قہرعشق (ترجمه) ، ١١٩). [ف : خواہر ؛ اوستا : خوانہر؛ پہلو : خواہر ؛ س : سْوسَرْ].

---اَعْیا نی کس صف(---فت ا ، سک ع) امث.
سگی بہن ، حقیقی بہن. فیروز خان و احمد خان کی بیویوں نے جو سلطان کی خواہر اعیانی تھیں اپنے شوہروں کو انتقام کی تحریص و ترغیب دی. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٣٥٣). [خواہر + اَعْیانی (رک)].

---زادی امث.
بھانجی. رانا ورسه سوده نے اوسے لیکر اپنی خواہر زادی پاس که سید قاسم کی نکاحی تھی بھیجا. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٤٧). میرے پاس میری خواہر زادی کا خط آیا. (١٩٦٣ ، کشکول ، ١٦٥). [خواہر + زاده (رک) + ا : ی ، لاحقۂ تانیث (بحذف ہ)].

---عَلّا تی کس صف(---فت ع ، شد ل) امث.
(ماں کی طرف سے) سوتیلی بہن. اور طے پایا تھا که ... ان کی بیوی اپنی خواہر علاتی کو لیتی آوینگی. (١٩٠١ ، سیتا ، ١ : ٢٦٣). [خواہر + عَلّاتی (رک)].

خواہَرانَه (و معد ، فت ہ ، ن) صف.
بہن کی طرح ، ہمشیره کی مانند ، بہنوں جیسا. لندن کے قیام میں مس حسین اور ڈاکٹر صدیقی سے خواہرانه اور برادرانه پُرخلوص مراسم ہو گئے تھے. (١٩٧١ ، اردو ، کراچی ، ٤٧ ، ٣ : ٢٨). [خواہر (رک) + ف : انه ، لاحقۂ صفت].

خواہِش (و معد ، کس ہ) امث.
١. (i) کسی بات یا شے کے حصول کی چاہت یا طلب ، آرزو ، تمنّا ، ارمان ، چاہ.

تمن خواہش ہمن زردی نپایا سکھ بیچارا سو
دکھے عاشق شفاخانه تمن لاہی کرن سکتا

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٣).

تسخیر کی خواہش ہے تو مت گوشه نشیں ہو
مانند کماں قد کوں تواضع سیتی خم رکھ

(١٧٣١ ، شاکرناجی ، د ، ٢٠٩).

مطلق نہیں ادھر ہے اس دلربا کی خواہش
کیا جانیے که آپ ہے یارو خدا کی خواہش

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٣٣).

اے داغ تجھ کو رزق کی خواہش ہے چرخ سے
اتنا یه غم کھلائے گا کھایا نه جائے گا

(١٨٧٨ ، گلزارداغ ، ٨). خواہش ہمیشه خوشگواری و لذت کی توقع سے پیدا ہوتی ہے. (١٩٣١ ، نفسیاتی اصول ، ٣٩٥). وہ زیادہ سے زیادہ دو منٹ وہاں ٹھہرتی تھی مگر ... تپ دق کے بوڑھے مریض کے اندر زنده رہنے کی خواہش میں اضافه کر دیتی تھی. (١٩٨٣ ، ساتواں چراغ ، ٦٧). **(ii) شہوت.** جب زیادہ خواہش نے زور کیا تو دست درازی شروع کی. (١٩٠٢ ، آفتاب شجاعت ، ١ : ٣٥٠). **(iii) کھانے یا پینے کی طرف میلان یا رغبت ، بھوک.** اگر خواہش ہوتی نوش فرماتے اور اگر رغبت نه ہوتی چھوڑ دیتے. (١٨٧٣ ، مطلع العجائب ، ٦). **٢. مرضی ، پسند.**

رکھتے ہے بتوں سے مہر و وفا کی خواہش
اس آرزو نے مارا یه بھی خدا کی خواہش

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٧٧٩). خواہش ہماری فطرت فعلی کا ایک اظہار ہوتی ہے ظاہر ہے که اس کی تشریح مرضی یا رجحان سے کرنی ہوگی. (١٩٣٠ ، اصول نفسیات ، ٢:٣). **٣. مطلب ، مقصد ، مراد ، مدعا ، مقصود.**

یک بار بر نه آئی اس سے امید دل کی
اظہار کرتے کب تک یوں بار بار خواہش

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٣٣٣). اف : کرنا ، ہونا. [ف : خواستُن - چاہنا کا حاصل مصدر].

---بَر آنا محاورہ.
مُراد پُوری ہونا ، کسی کام کا مرضی کے مطابق ہو جانا ، آرزو پُوری ہونا. اس کی یه خواہش که ہندی گورنمنٹ کو مذہبی گورنمنٹ بنا دوں بر نه آئی. (١٩٢٨ ، حیرت دہلوی ، حیات طیبه ، ٥).

---پَرَسْتی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
ہوس ناکی ، شہوت پرستی ، عیاشی. میری آنکھیں کھل گئی ہیں اور مجھے اس خواہش پرستی پر شرم آتی ہے. (١٩٦١ ، سراج الدوله ، اشفاق حسین ، ٦٨). [خواہش + ف : پَرَسْت ، پَرَسْتِیدَن - پوجنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ِ زِیسْت کس اضا(۔۔۔ی مع ، سک س) امث.
زندہ رہنے کی آرزو. اس قوم میں خواہش زیست کیا ہو گی جو اپنے وجود کا جواز ثابت نہ کر سکے. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۶۳). [خواہش + زِیسْت (رک)].

۔۔۔ گَر (۔۔۔فت ک) صف.
خواہش کرنے والا ، آرزو مند ، طلبگار.

غرض اس سبب سے وہ شاہِ زمن
نہ سنتا تھا خواہش گروں کا سخن

(۱۸۱۰ ، شمشیرخانی ، ۲۸). [خواہش + ف : گَر ، لاحقۂ فاعلی].

۔۔۔ گَری (۔۔۔فت ک) امث.
خواہش گر (رک) کا اسم کیفیت ، تمنا ، آرزو.

ہر اک کو اسکی بس خواہشگری تھی
ولے سب سے مبرا وہ پری تھی

(۱۷۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۷۴). [خواہش + گَر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔ مَنْد (۔۔۔فت م ، سک ن) صف ؛ =خواہِشْمَنْد.
آرزو رکھنے والا ، طالب ، شائق ، خواہاں.

تیرا خواہشمند ہر قیدِ لیاقت سے بری
جس کا جی چاہے لڑے اور لڑ کے لے لے ممبری

(۱۹۳۲ ، "اودھ پنچ" ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱ : ۴). حکومت ہند نے دراصل ہندی کے علم کو... سرکاری ملازمتیں حاصل کرنے کے خواہشمند افراد کا ذاتی مفاد بنا دیا ہے. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان ، ۲۳۸). [خواہش + ف : مَنْد ، لاحقۂ صفت].

۔۔۔ِ نام کس اضا ؛ امث.
شہرت کی آرزو ، مشہور ہونے کی تمنا.

وسعت آبادِ جہاں میں ہے جنہیں خواہشِ نام
گھر میں بھی تنگ وہ مانندِ نگیں رہتے ہیں

(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۸۲). [خواہش + نام (رک)].

۔۔۔ِ نَفْس کس اضا(۔۔۔فت ن ، سک ف) امث.
نفس کی رغبت ؛ شہوت ، جنسی خواہش. خواہش نفس مجبور کرتی ہے کہ دنیا میں کسی کا پردہ عصمت محفوظ نہ رہنے پائے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۸). [خواہش + نَفْس (رک)].

۔۔۔ِ نَفْسانی کس صف(۔۔۔فت ن ، سک ف) امث.
جنسی خواہش (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچن ٹرمنالوجی ، ۶۲). [خواہش + نَفْس + انی ، لاحقۂ نسبت].

۔۔۔ نِکَلْنا محاورہ.
رک : خواہش بر آنا.

دل نہ پہلو میں نہ سینے میں جگر ہے افسوس
خاک نکلے گی مرے تیر فگن کی خواہش

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۶۰).

خواہِشات (و معد ، کس ہ) امث ؛ ج.
خواہش (رک) کی جمع. اگر توجہ کو جما کر خیالات کو درکات میں بدلنا ممکن ہوتا تو اکثر خواہشات ختم ہوجاتیں. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول ، ۳۹۳). [خواہش (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

۔۔۔ نَفْسانی / نَفْسانِیَّہ کس صف(۔۔۔فت ن ، سک ف / کس ن ، شد ی بفت) امث.
نفس کی خواہشیں ، لذات دنیوی کی خواہشیں. اوّل تو خواہشات نفسانیہ میں منہمک تھے اور انقیاد احکام شرعیہ سے ... متنفر تھے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم (ترجمہ مولانا محمود الحسن ؛ تفسیر مولانا شبیراحمد عثمانی) ، ۴). دلوں کے امراض خواہشات نفسانی کے اتباع سے پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۶۹). [خواہشات + نَفْس (رک) + انی ، لاحقۂ نسبت / + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خواہِنْدَہ (و معد ، کس ہ ، سک ن ، فت د) صف ؛ امذ.
۱. چاہنے والا ، طالب ، طلبگار ، عاشق.

ہم دگر خفگی آتی تو جھگڑا کیا ہے
تجھکو خواہندہ بہت ہم کو طرح دار بہت

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۲).

کہتے ہو کہ خواہندوں سے نفرت ہوتی مجکو
کیا عرض کروں خود ہوں طلبگار تمہارا

(۱۸۴۴ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۱۱). **۲. مانگنے والا ، کسی شے کو لے لینے کا خواہشمند.**

دلِ مضطر ہے خائف گربہ چشمی دیکھ حاسد کی
ہو خواہندہ جب سے طفل بازی گر کبوتر کا

(۱۸۱۳ ، پروانہ (جسونت سنگھ) ، ک ، ۱۱۶).

در پے ہیں دل اپنے کے ادھر عشوہ گرے چند
خواہندۂ یک جاں ہیں ادھر مو کمرے چند

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۷۸). [ف : خواستن - چاہنا ، کا اسم فاعل].

خواہی (و معد) م ف.
چاہے ، خواہ.

وہ خواہی ہو بڑا اور خواہ چھوٹا
نہیں ہو گا کبھی گھوڑا وہ موٹا

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۷).

خواہی میں آب خواہ ہوں آئینہ ہر طرح
منظور ہے مجھے ترا دیدار دیکھنا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱۷). [ف : خواستن - چاہنا ، کا مضارع حاضر].

۔۔۔ نَخواہی (۔۔۔فت ن ، و معد) ف م.
رک : خواہ مخواہ.

رہیا نیں انگے کام سٹنے کا کام
کیا وہانچہ خواہی نخواہی مقام

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۱۶).

رسالت پر مری دیوے گواہی
تو سمجھے کا بھی خواہی نخواہی

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۱۶). صاحب علم بھی ہر اہل فن پر خواہی نخواہی شرف امتیاز زیادہ رکھتا ہے. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ۴۳۰). کسی کی جانب سے کوئی رقم کسی نفع بخش کام میں لگائی جائے اور پھر اس کو مجبور کیا جائے کہ خواہی نخواہی اس کو تسلیم کرے. (۱۹۳۳ ، جنایات بر جائداد ، ۱۴۳).

نہیں دلنساز یہ خوبانِ دلخواہ
مگر دل لیے اڑیں خواہی نخواہی

(۱۹۶۳ ، کلک موج ، ۹۳). [خواہی + ن (حرفِ نفی) + خواہی].

...خواہی (و معد) امث.
تراکیب میں جز دوم کے طور پر آ کے ، چاہنا کے معنی دیتا ہے.

پڑھی تحریر خطِ عارض یار
لکھوں خواہی نخواہی عذر خواہی

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۷۰۳). موصوف نے معافی خواہی کی اور معذوری کا اظہار کیا. (۱۹۷۱ ، اردو ، کراچی ، ۴۷ ، ۳ : ۲۸).
[خواہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خُوب (و مع) (الف) صف.
۱. (أ) **اچھے اوصاف کا حامل ، عُمدہ ، اچھّا ، بھلا.**

شرف مرد کا ہے چلنت خوب خاص
جو پھولوں کی خو بی سو پھلوں کی باس

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۷۳). جکوئی خوب ہے اسے اپنی خو بی چھپانے نیں بھاتا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۱).

کیمیا سے جانتا ہوں خوب خاکِ کوئے دوست
میں ہوں مستغنی مجھے اکسیر کی حاجت نہیں

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۱۰۱). جو حال ہے وہ اچھا ، جو وقت ہے وہ خوب. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۲۲۶).

اہلِ فراق کچھ بتاؤ اہلِ مذاق کچھ بتاؤ
کون سی شے ہے خوب اِدھر کون سی خوب تر اُدھر

(۱۹۵۲ ، سخن مختصر ، ۲۹). (أأ) **(طنز و تحقیر کے موقع پر) بہت بُرا.**

پلائی تو نے نہ مجکو شراب خوب کیا
کیا اب اور مرا دل کباب خوب کیا

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۲۵).

اِب قتل میں ہوتا ہوں ترے ساتھ دو بارا
اُمت نے کیا پاسِ ادب خوب ہمارا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۴).

تھی خوب حضورِ عُلما باب کی تقریر
بیچارہ غلط پڑھتا تھا اعراب سمٰوات

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۴۲). ۲. **جو رنگ رُوپ اور شکل و صُورت کے لحاظ سے آنکھوں کو بھلا لگے ، خوش نما ، حسین و جمیل ؛ خُوبصورت.**

گرچہ سب خوب رو ہیں خوب ولے
قتل کرتی ہے میرزا کی ادا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰).

آئینہ بنایا ہے مجھے بحرِ جہاں میں
ہر شکل برابر ہے مجھے زشت ہو یا خوب

(۱۸۷۰ ، کلیات واسطی ، ۱ : ۵۶).

خو بانِ زمانہ سے بہت خوب بنایا
بنتے ہی خود اپنا اسے محبوب بنایا

(۱۹۱۲ ، شمیم ، ریاض شمیم ، ۲ : ۹). ۳. **نفیس ، اعلیٰ درجے کا.**

سوتا تھا جو یک رات وقت سحر
جو سپنے میں دیکھا کہ یک خوب گھر

(۱۵۶۴ ، پرت نامہ (اردو ادب ، جون ، ۱۹۵۷ : ۱۰۰)).

آئینہ قدِ آدم اور شفاف
رکھدیں ہر در میں لا کے خوب اور صاف

(۱۷۹۵ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۵۲). ان نے کہا میرے شہر میں ایک ذات کا انگور ہے کہ اس کو خایہ غلامان کہتے ہیں اور تمہارے ریش بابا سے خوب ہے. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۵۹). ۴. **نیک اصال یا اخلاق کے اعتبار سے).** خوب لوگاں کو خدا ہور خدا کے خلیفہ کی آس. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۴).

کہتے ہیں آج ذوق جہاں سے گزر گیا
کیا خوب آدمی تھا خدا مغفرت کرے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۵۰). ۵. **وہ فعل جس کا نتیجہ اچھا ہو ، مفید ، سود مند.**

اشکِ گرم و آہِ سرد عاشق کے سیں پرہیز کر
خوب ہے پرہیز جب ہو مختلف آب و ہوا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱).

یاد اس کی اتنی خوب نہیں میر باز آ
نادان پھر وہ جی سے بُھلایا نہ جائے گا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۵). ۶. **موزوں ، مناسب ، زیبا.** شرع میں اللہ کوں دیکھنا خوب ہے. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۰). عورت ساگ سبزی بسوار کوں خوب ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۸).

بلبلِ گلشن غزل خواں ہے فراقِ گل ستی
یا الٰہی کر ملیں یہ طالب و مطلوب خوب

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۱۰). بس آقا کو کچھ ضرور نہیں ہے کہ استفسار غلام سے کریں جس طرح سے رائے عالی میں آئے وہی خوب ہے. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۹ : ۶۶).

چشمِ عالم سے ہے پوشیدہ یہ آئین تو خوب
یہ غنیمت ہے کہ خود مومن ہے محرومِ یقیں

(۱۹۳۶ ، ارمغان حجاز ، ۲۲۶). ۷. **جو حسبِ دلخواہ ہو ، پسندیدہ ، خوشگوار.** ہو پانی ہوے تو حیات خوب ہو پانی ہو تو سب بات خوب. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۸). حضرت نے فرمایا یہ تو بشارتیں خوب ہیں و لیکن اس سے بہتر بشارت دے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۶۸).

اندازِ سخن خوب چلن خوب ادا خوب
جو بات تمھاری ہے وہ ہے نامِ خدا خوب

(۱۸۷۰ ، کلیات واسطی ، ۱ : ۵۶). ۸. **عجیب و غریب ، حیرت انگیز.** قائم رہنے کشتی سے پانی کے اوپر اور نہ ڈوبنا اس کا کہ خاصیت خوب ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۷). شرع والوں نے باتیں تو واللہ خوب نکالی ہیں سب کی

سب حکمت پر مبنی ہیں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۰۵). ۹. **قابل تعریف ، لائق تحسین.**

سن یو بارا کھن کہیں اہل سخن ہا کر اُنس
یو عبارت خوب ہور مضمون ہے سارا سرس

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۹۹). ۱۰. **شفایاب ، صحتمند.**

ہوا جب مرض سخت ایوب کوں
شفا دے کیا پل میں اس خوب توں

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۲).

فکر مرہم کا مرے واسطے مت کر ناصح
خوب ہوتا نہیں اس عشق کا ناسور کبھو

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۳۲). اف : کرنا ، ہونا. (ب) امذ. **معشوق ، پیارا ، محبوب (بیشتر طور جمع مستعمل).**

کہا کے سوگند کہا میں نے کہ واللہ نہیں
تم سے کیا رسم ہو خوبوں سے مری راہ نہیں

(۱۸۶۳ ، واسوخت رعنا (شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۴۱۵)).

روش بدل گئی خوبوں کی چشمِ فتّاں کی
نگاہِ شوخ کی گردش ہوئی ہے خانہ نشیں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۶). (ج) م ف. ۱. **بہت اچھی طرح ، مکمل طور پر.** اپسیں عقل کبیر اگر اسی خاطر خوب قرار کرسن. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۳۳).

نہیں کھلتیں آنکھیں تمھاری تک کہ مال پر بھی نظر کرو
یہ جو وہم کی سی نمود ہے اسے خوب دیکھو تو خواب ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۲۷). جب خوب اندھیرا ہو گیا تو دل مضبوط کر کے صحن کے کوٹھے پر چڑھ گیا. (۱۹۱۶ ، بازار حسن ، ۱۰۱). جب آسمان پر کالے کالے بادل خوب گھر کر چھائے ہوں. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۶۹). ۲. **بہت اچھے طریقے سے ، بحسن و خوبی.**

اس مغل زا سے نبھی ہر بات کی تکرار خوب
بد زبانی بھی کی ان نے تو کہا بسیار خوب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۵۷).

بونے خوش دیتا ہے محفل میں پسینہ یار کا
عطر کھینچا خوب گرمی نے گلِ رخسار کا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۲). تاہم بالڈوں نے اپنی سلطنت کو خوب بچائے رکھا. (۱۹۱۲ ، محاربات صلیبی ، ۷۶). (د) کلمۂ ایجاب و تحسین وغیرہ. ۱. **(ایجاب کے موقع پر) جی ہاں ، بہت اچھا ، بہتر ، ٹھیک.** اُنے بی کہا خوب ، انے بھی کہا بہوت خوب ، مطلب پر آیا مطلوب. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۳).

گر تمھاری دل خوشی ہے ذبح کرنے میں مرے
خوب ، جی جاوے تو جاوے اور کیا ہو جائے گا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۲). کلمات ایجاب ... جی ، جی ہاں ، اچھا ، بہت اچھا، خوب ، بہت خوب ... درست ، صحیح. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۱۵۳). ۲. **(تحسین کے موقع پر) واہ وا ، کیا کہنا ، سبحان اللہ.** کسی کا عمدہ کلام سنتے یا اس کو پسند کرتے ہیں تو کہتے ہیں خوب ، بہت خوب ... سبحان اللہ. (۱۹۰۳ ، مصباح القواعد ، ۲۸۱). تحسین کے لئے : شاباش ، آفرین ، آفرین صد آفرین ، خوب ، بہت خوب ، واہ ... مرحبا ، صل علیٰ. (۱۹۷۳ ، جامع القواعد (حصۂ نحو) ، ۱۶۱). ۳. **(طنزاً) چہ خوش ، عجیب بات ہے ، حیرت کی بات ہے.** خوب یک نہ شد دو شد اپنی ننھی بہنوں کو تو کچھ کہا نہیں الٹے مجھی کو قائل معقول کرنا شروع کر دیا. (۱۹۰۰ ، خورشید بہو ، ۱۸). [ف : خوب ؛ اوستا : خُوب].

---اُلٹے پاپَڑ بیلتے ہو فقرہ ؛ روز مرہ.
مضر تدبیریں بتاتے ہو ، فتنہ اور فساد کی راہ نکالتے ہو (نجم الامثال ، ۲۰۱ ؛ جامع اللغات).

---آؤ بھگت کی فقرہ ؛ روز مرہ.
تعظیم تواضع کی ، (کنایۃً) **خوب ذلیل کیا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---پاپَڑ بیلے فقرہ ؛ روز مرہ.
بہت کچھ تدبیریں کیں (محاورات ہندوستان ، ۹۷).

---تَر (---فت ت) صف ؛ مرخو بتر.
زیادہ اچھا ، بہتر.

پندان کہوں میں خوب تر دھر کان خوبی کہیاں سوں

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۳۷).

پکھیرو پھریں وہاں سبھی جانور
طرح ہر طرح یک سے یک خوبتر

(۱۷۵۲ ، قصہ کامروپ و کلا کام ، ۱۶). وہ کلاں نیں سے خوبتر نہیں نظر آتا. (۱۸۳۷ ، ستۂ شمسیہ ، ۲ : ۱۳۳). غیر شعوری طور پر وہ خوب تر منزل کی تلاش میں تھے. (۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۹). [خوب + تَر ، لاحقۂ تفضیل].

---ٹھوکا فقرہ ؛ روز مرہ.
بہت مارا (محاورات ہندوستان ، ۷۹).

---ٹھوک بَجالو فقرہ
اطمینان کر لو ، سوچ سمجھ لو ، دیکھ بھال لو (محاورات ہند ، ۹۳ ؛ نوراللغات).

---چِہْر (---کس چ ، سک ہ) صف.
رک : خوب رُو.

پرستار دھرتا ہے توں خوب چہر
جو اس پر پڑیا ہے میرا بہوت مہر

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۹۴).

کعبہ کا عزم ہم تو مسلماں ہیں اب نہیں
دیکھا ہے جب سے اس صنمِ خوب چہر کو

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۰). [خوب + چہْر ـ چہْرہ (رک)].

---چیز (---ی مع) امث ؛ صف.
اچھی چیز ، (طنزاً) **عجیب شخص.** اور کہا تھا کہ یہ نواب صاحب بھی خوب چیز ہیں. (۱۹۵۶ ، محمد علی ، ۲ : ۲۷). [خوب + چیز (رک)].

---چھَٹنا محاورہ.
بہت ربط ضبط ہونا ، آپس میں بہت دوستی یا موافقت ہونا. منیر شیخ

کے دفتر میں حفیظ صاحب ملے تو میں نے کہا کہ ... قہقہہ بازوں کے ساتھ خوب چھنتی ہے۔ (۱۹۸۴ ، زمین اور فلک اور ، ۸۹)۔

---خاک چھانی فقرہ ؛ روز مرہ.
بہت محنت کی ، مشقت بُھگتی (محاورات ہند ، ۹۵)۔

---خبر لی فقرہ ؛ روز مرہ.
اچھی طرح سے مارا پیٹا ، غصہ کیا (محاورات ہندوستان ، ۷۹)۔

---خُلق (---ضم خ ، سک ل) صف.
خوش اخلاق. سلطان معزالدین ... عیش و عشرت کا دیوانہ ، خوب طبع اور خوب خلق (جوان) تھا. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروزشاہی (معین الحق) ، ۵۵۴)۔ [خوب + خلق (رک)].

---خُوب (---و مع) م ف.
۱. بہت زیادہ ، کثرت سے ، بے تحاشا.

عاشق ہو تیرے دور میں نیچی ہے ذاتاں خوب خوب
نیچی نہیں کس دور میں ایسی جماتاں خوب خوب

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۹۷). غزل پڑھی خوب خوب تعریفیں ہوئیں۔ (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۹۷). نعرہ ہائے تحسین بلند کئے اور خوب خوب سیٹیاں بجائیں۔ (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۹۸). **۲. احسن طریقے پر ، بہت اچھی طرح سے ، بحسن و خوبی.** میر جی بھی گفتگو میں تخاطب کے لیے خوب خوب استعمال کیا ہے. (۱۹۸۴ ، اسلوبیات میر ، ۲۵)۔ [خُوب + خوب].

---دُرگت کی فقرہ ؛ روز مرہ.
خوب سا مارا ، سزا دی (محاورات ہندوستان ، ۷۹)۔

---دُنیا کو آزما دیکھا جِسکو دیکھا سو بیوفا دیکھا کہاوت.
دنیا میں ہر شخص بیوفا ہے (جامع اللغات)۔

---دُور دبک کی فقرہ ؛ روز مرہ.
خوب گُھرکا ، خوب دھمکایا (محاورات ہند ، ۹۴)۔

---رُو (---و مع)؛ سے خو برو. (الف) صف.
حسین ، جمیل ، خو بصورت.

اے خو برو فرشتہ سیر انجمن میں آ
سرو روانِ حسن ہمارے چمن میں آ

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۸۷)۔

خو بی اس میں نہیں جو ہووے خو برو
نیک ہے وہ مرد جو ہے نیک خو

(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷)۔ آپ مجھے چاند سے زیادہ خو برو معلوم ہوتے تھے۔ (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۱۹۷)۔ اے جری خو برو فرزند ، سارے عرب کی مائیں تجھ جیسے لعل جنیں. (۱۹۷۹ ، کیسے کیسے لوگ ، ۵۰)۔ (ب) امذ. **معشوق ، محبوب.**

دیتے ہیں خو برویاں سب کے نین میں جلوے
مکھ خال منج پر کرتا اہے حوادث

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۲)۔

خوب رو خوب کام کرتے ہیں
یک نگہ میں غلام کرتے ہیں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۲)۔

خو برو اور بھی ہیں یوں تو ستمگر بہت
لیکن اوصاف یہ ہے اس ستم ایجاد سے کم

(۱۸۳۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۱۵۰)۔

جو دینا تھا ہمیں دل خو برو یوں کو تو دینا تھا
اسے بھی آزمانے پر اسے بھی آزمانے پر

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۴۹)۔ [خوب + رُو (رک)]۔

---روئی (---و مع) امث.
۱. حسن ، جمال ، خو بصورتی.

مکھ ترا ہے خو بروئی کی کتاب
خال و خط پر ایک معشوق کا باب

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲)۔ **۲. خو بی ، عمدگی ، نفاست.** کبھی اژدھا بنا کر تیار کیا کبھی روئی کے گالوں پر بصد خوب روئی با نی کا چھینٹا دیا۔ (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۱۶)۔ [خوب + رُو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت]۔

---سا م ف ؛ صف.
بہت کثرت سے ، اچھی طرح.

اور جو اس امر میں کرو گے دریغ
لوگ آویں گے خوب سے تہ تیغ

(۱۷۹۵ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۳۰)۔ ایک روز وزیر نے خوب سی شراب پی۔ (۱۸۲۴ ، سیرعشرت ، ۱۰۷)۔ ہنری نے اپنے یار دلنواز کی زبان سے یہ وعدہ سن کر پھر فرط مسرت سے خوب سا پیار کیا۔ (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۶۸)۔

---سَر مُونڈا فقرہ ؛ روز مرہ.
خوب لوٹا ؛ حیلہ سازی سے کام لیا (محاورات ہند ، ۹۲)۔

---سَمجھے فقرہ ؛ روز مرہ.
(طنزاً) **کچھ نہیں سمجھے.**

شہیدانِ محبت خوب آئینِ وفا سمجھے
بہا خون کونے قاتل میں اسی کو خوں بہا سمجھے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۷۵)۔

---(ہی) سُوجھی فقرہ ؛ روز مرہ.
برمحل موثر تدبیر یا بات ذہن میں آئی ، اچھی تدبیر کی.

غمِ ہجراں میں اے نواب تم کو خوب ہی سوجھی
نہ تم مرتے نہ وہ تعریف کرتے جانفشانی کی

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۱۳۱)۔

---سے خُوب تَر صف.

اچھے سے اچھا ، بہتر سے بہتر ، بہت ہی اچھا.

ہے جستجو کہ خوب سے ہے خوب تر کہاں
اب ٹھیرتی ہے دیکھیے جا کر نظر کہاں

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۰۱). قدرتی طور پر ان کی نظر خوب سے خوب تر پر رہتی تھی. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۷۳).

---شُد (کا) بیل نہ شُد/بُود کہاوت.
خوب ہوا کہ فلاں چیز نہ تھی ورنہ نتیجہ بُرا ہوتا (کہتے ہیں ایک دہقان شاہجہاں بادشاہ کے پاس بیل کا پھل لے جانا چاہتا تھا جو بہت سخت ہوتا ہے مگر پھر اس نے آم بھیجے اور وہ بھی چوس کر تاکہ کھٹے آم الگ ہو جائیں. بادشاہ کو اس بات پر تاؤ آ گیا ، حکم ہوا کہ آم لانے والوں کو انہیں آموں سے مارا جائے ، دربار والوں نے آم لانے والوں پر آموں کی بارش کر دی ، چنانچہ دہقان نے یہ فقرہ کہا یعنی اگر آموں کے بجائے بیل لائے تو اس وقت کنی کے سر پھوٹ جاتے). خوب شد کہ بیل نبود. (۱۸۰۰ ، خزینۃ الامثال ، ۸۳). آخر پتنی کو باندھتا کہاں ، کھلاتا کہاں سے اور بیچتا کس کے ہاتھ ، غنیمت ہے کہ یہ معاملہ خوب شد بیل نہ شد پر ختم ہو گیا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲).

---شَکْل (---فت ش ، سک ک) صف.
رک : خوب صورت.

کیتے ہی خوب شکل ہمیں پیار کر ہے
ہم نیں تمہارے واسطے اون کوں کیا نہ پیار

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۲۲). [خوب + شَکْل (رک)].

---صُورَت (---و مع ، فت ر) صف ا ؛ ـــ خوبصورت.
۱. اچھی شکل و صورت والا یا والی ، حسین و جمیل ، دیدہ زیب.

ہر یک خوبصورت ہر ایک خوش لقا
سو ہر ایک دلکش ہر یک دلربا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۴). بادشاہزادہ ایسا خوبصورت ہے کہ جب کوئی اس کے تائیں دیکھتا ہے تب محو ہو جاتا ہے. (۱۷۴۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۱۱). ایک دن اس نے ایک جوان خوب صورت بقال بچے کو دیکھا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۳۳). جیسے کہنے والے خوبصورت ویسے پڑھنے والے خوبصورت. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۷۷).

پاک طینت نیک سیرت خوبصورت خوش مزاج
چاند سی بیٹی تجھے اللہ نے بخشی ہے آج

(۱۹۳۶ ، شعاع مہر ، ۱۶۹). وہاں کے حکمراں کی ایک نہایت خوبصورت اور جوان بیٹی تھی. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں ، ۸۹)
۲. عمدہ ، اچھا ، بھلا.

دردِ الفت کا ہو انجام الہیٰ اچھا
خوبصورت اگر آغاز نہیں ہے تو نہ ہو

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۹۶). [خوب + صُورَت (رک)].

---صُورَتی (---و مع ، فت ر) امث ؛ ـــ خُوبصُورَتی.
۱. حسن ، جمال. سیب کوں جو ٹھوڑی کی مناسبت دیجے تو سیب کہاں اتنی خوبصورتی اور خوش ڈولی کہاں. (۱۷۴۶؟ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۹). عورت کا کمال جمال یہ ہے کہ ... پانوں نہایت چھوٹے بلکہ تمام خوبصورتی ایک طرف اور فقط چھوٹے چھوٹے پانوں کو ایک طرف سمجھتے ہیں. (۱۸۴۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۲ : ۱۶۹).

حسن میں بے بدل ہے تو اس میں کسے کلام ہے
خوبی و خوبصورتی رخ پر ترے تمام ہے

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۴۵). وہ بیوٹی سیلون بھاگی اور خوبصورتی کے لوازمات سمیت اپنے چھوٹے شوہر کے پاس جا کر وقت کی رنگینی سے لطف اندوز ہوئی. (۱۹۸۰ ، دائروں میں دائرے ، ۳۰).
۲. خوبی ، سلیقہ ، ہنرمندی. جو بات کرو ایسی خوبصورتی سے کرو کہ سانپ کا سانپ مرے اور لاٹھی نہ ٹوٹے. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۱۰۹). انہوں نے یہ کہہ کر کہ مجھ غریب کی بیٹیاں غریب خاندانوں میں جاتی ہیں خوب صورتی سے انکار کر دیا. (۱۹۵۶ ، بیگمات اودھ ، ۷۴). توڑ پھوڑ اپنے اندر تعمیری پہلو ضرور رکھتی ہے اور انسان اپنے کھانچے بھی بڑی خوبصورتی سے بھرتا رہتا ہے. (۱۹۸۰ ، دائروں میں دائرے ، ۷۴). [خوب + صورت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---طَبْع (---فت ط ، سک ب) صف.
خوش مزاج ، زندہ دل. سلطان معزالدین ... عیش و عشرت کا دیوانہ ، خوب طبع اور خوب خلق (جوان) تھا. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروزشاہی ، معین الحق ، ۵۵۴). [خوب + طَبْع (رک)].

---طَرَح م ف.
اچھی طرح ، پورے طور پر ، مکمل طریقے سے ، بالکل. تو بھی جا کر اس پلاس کے نیچے بیٹھ اور ہاتھ منہ اپنا خوب طرح چھپالے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۶۹). اس کو کبھی پارۂ نان نہ دیتا اور اپنی تن پروری خوب طرح کرتا. (۱۸۴۷ ، عجائبات فرنگ ، ۱۰۷). اس شہر کو خوب طرح برتنے کا شرف تو مجھے حاصل نہیں ہوا تھا. (۱۹۸۴ ، زمین اور فلک اور ، ۱۰).

---کُچْھ م ف.
بہت کچھ. پیشہ تجارت سے خوب کچھ دیکھا اور کیا ہے. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، ۲۵۰).

---گَرْد جھاڑی فقرہ ؛ روز مرہ.
بہت مارا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---کَرْنا محاورہ (قدیم).
بہتر کرنا ، بھلائی کرنا. اپنے پیدا کرنے والے کا رات دن دھیان رکھ خدا خوب کرے گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۹۱).

---گُزَرْنا محاورہ.
آرام سے گزر بسر ہونا ، اچھی طرح زندگی بسر ہونا ، وقت اچھا گزرنا.

بابا کو وظیفہ ملتا ہے ، بیٹوں کو غرض ، کیوں کام کریں
اس وقت تو خوب گزرتی ہے آگے جو حکم مشیت کا

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۱۲). اور میں عمر رسیدہ ہوں گروکن بولا ہم دونوں کی خوب گزرے گی. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۷).

---گزرے گی جو مِل بیٹھیں گے دیوانے دو کہاوت.
دو ہمخیال اور ہم مشرب آدمی مل جائیں تو وقت بہت اچھا گزرتا ہے.

قیس جنگل میں اکیلا ہے مجھے جانے دو
خوب گزرے گی جو مل بیٹھیں گے دیوانے دو

(۱۹۰۷ ، سیاح اورنگ آبادی (تحقیق و تنقید ، ۷۲)).

---گُھوری چَھنی فقرہ ؛ روز مرہ.
بہت لڑائی ہوئی (نوراللغات ؛ محاورات ہندوستان ، ۷۹).

---گُھٹنا محاورہ.
بہت ربط ضبط ہونا ، آپس میں بہت دوستی یا موافقت ہونا. پنڈتائن سے حمیلہ بانو کی خوب گھٹی. (۱۹۵۹ ، آگ کا دریا ، ۳۳۲).

---لَتاڑا فقرہ ؛ روز مرہ.
بہت شرمندہ کیا ، خوب سا الزام دیا (محاورات ہندوستان ، ۹۹).

---لگنا محاورہ.
۱. خوشنما یا حسین معلوم ہونا ، جچنا.

کیا خوب ترے سر پہ لگے چیرۂ سالو
کیا زیب دیوے بسمہ تری سبز قبا پر

(۱۸۱۳ ، فائز ، د ، ۱۷۹).

ادب سے آدمی آنکھوں میں خوب لگتا ہے
مگر یہ فرقۂ خوباں ہے جس قدر گستاخ

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۵۰). ۲. مرغوب طبع ہونا ، پسند آنا.

نہ پانی منجے خوب کھانا لگے
نہ خوب اوڑنا ہور بچھانا لگے

(۱۶۸۱ ، جنگ نامہ سیوک ، ۱۰).

خُوباں (و مع) امذ ؛ ج.
حسین لوگ ، معشوق (جمع).

کہ خوباں میں عادت سو اس دھات ہے
چھپی نیں ہے مشہور یو بات ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۳).

بات کہتے ڈالتے ہیں پھوڑ یہ شیشہ سا دل
کس قدر یہ سنگدل ہوتے ہیں خوباں العیاذ

(۱۸۵۵ ، یقین ، د ، ۱۳).

سادہ پرکار ہیں خوباں غالب
ہم سے پیمانِ وفا باندھتے ہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۱۳).

دف و چنگ کے بس خریدار ہیں وہ
پرستارِ خوبانِ بازار ہیں وہ

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۶۱).

یا تو ابرار ملے گا کسی میخانے میں
یا وہاں ہو گا جہاں مجمعِ خوباں ہو گا

(۱۹۷۵ ، صدرنگ ، ۶۶). [خُوب (رک) + اں ، لاحقۂ جمع].

خُوبانی (و مع) امث.
۱. خشک زردآلو جو بھورے رنگ کا اور مزے میں میٹھا ہوتا ہے.

مذاق شوق کوں دے ہے مٹھاس اس کی مزہ داری
تمام عالم کے خوباں بیچ خوبانی ہے وہ لونڈا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۸). میوہ کے اقسام میں سے خربزہ ... خوبانی و شفتالو اور انگور وہاں ہوتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مزید الاموال ، ۲۸). خوبانی ... مسہل صفرا اور مسکن غلیان خون اور حدت صفرا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۸۳). خوبانیوں کو دھو کر ایک رات پہلے پانی میں بھگو دیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۹۳). ۲. زرد آلو کا درخت نیز اس کی لکڑی. کاتنے اور بٹنے کے چرخ اخروٹ ، خوبانی ... کے بنائے جاتے ہیں. (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۱۲۱). [ف].

خُوبانی (و مع) امث (قدیم).
رک : خوبی.

بڑا ہے کٹر اس میں خوبانی نیں
منجے مارنے عار اسے آتی نیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۷). [خُوب (رک) + انی ، لاحقۂ کیفیت].

خُوبک (و مع ، فت ب) امذ.
جانوروں کا ایک مرض جو خصوصاً گھوڑے یا گدھے یا خچر کے جسم میں پیدا ہوتا ہے اور ان ہی سے انسانی جسم میں بھی داخل ہو سکتا ہے. صابون ... روز مرہ لگایا کریں انشا اللہ تعالیٰ خوبک دفع ہو. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۲). [ف].

خُوب کَلا / کَلاں (و مع ، فت ک) امث.
ایک خودرو نبات کا بیج جو چھوٹا اور ذرا لمبا اور تخم خشخاش کے دانے کے برابر ہوتا ہے اور دوائیوں میں کام آتا ہے ، خاکشو ، خاکشی ، شفترک.

اطریفل صغیر میں آرام کیوں کے ہو
ایسے مرض کا خوب کلاں ہے تجھے علاج

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۷). تخم کاہو ، تخم کاسنی ، خوب کلاں ... پانی میں پیس کر ایک ہفتہ تک کھلانا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۰۸). شاخوں کے آس پاس پتلی پھلیاں لگتی ہیں جن کا چھلکا بھی پتلا ہوتا ہے ، ان پھلیوں میں بیج ہوتے ہیں جو خوب کلاں کہلاتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۹۰). [ف].

خُوبی (و مع) امث.
۱. (أ) خوبصورتی ، حسن ، اچھائی ، عمدگی. یہ سب صورتاں وہ خوبی وہاں تھیے بار ہے کی اہیں کہ وہ جمیل ہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۵۶).

جو قد ترا نہال ہے خوبی کے باغ کا
تر لوگ ہوئیں دیک اس پر کھڑی نہال

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۶۰). جو مسافر ملکوں کے آتے نکلتے سو دیکھ اس شہر کی خوبی ... دل انہو کا نہ ہوتا تھا کہ کسی

اور جگہ جائے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲).

فلک تھا خوبی و حسن و جمال کا دشمن
صباحِ عشرت و شامِ وصال کا دشمن

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۰۰).

حسن میں بے بدل ہے تو اس میں کسے کلام ہے
خوبی و خوبصورتی رخ پر ترے تمام ہے

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۴۵).

نظروں کو میری اس گلِ خوبی کی ہے تلاش
ہر صبح جس کی یاد میں گلشن مہک اٹھا

(۱۹۵۸ ، تار پیراہن ، ۴۷). (أ) بھلائی ، بہتری ، فلاح. محمد صلی اللہ علیہ وسلم امتی امتی یعنی است کوں خوبی منگے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی (ترجمہ) ، ۲۷۳).

رقیباں سے نہ ملنے میں نہایت اس کوں خوبی ہے
اگر دانش کوں اپنی کام فرماوے تو کیا ہووے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۴). اگر رات کو بھی آنکھ کھل جاتی تو کہتے "الہیٰ اس گھر والی کو دنیا جہان کی خوبیاں". (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۰۵). ۲. وصف ، خصوصیت ، جوہر ، گُن. کہتے ہیں کہ اس (سنگ مقناطیس) کی خوبی معلوم کر کے پانچ سو برس کا عرصہ ہوا. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۱۳۰). اس لڑکی کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ اس کو کسی کی پروانہ تھی. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۱۸۶). ۳. بڑائی ، شرف ، فوقیت.

بھی بولے ہیں حضرت سبونکو خبر
سچے کوں ہے خوبی جھوٹے کو ضرر

(۱۶۸۰ ، قصہ ابو شحمہ (عکسی) ، ۳۲).

شکستِ زلف نے تیری شکست دی دل کو
زیادہ فتح سے ہے اس شکست کی خوبی

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۷۲). یہ خوبی تو اسلام ہی میں ہے کہ مسلمانوں کو خدا کے سوا کسی کا محتاج نہ رکھا. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۴۴). ۴. معیار. کمیٹی مذکور نے محسوس کیا کہ خوبی اور قیمت کا مسئلہ اہم ترین مسئلہ تھا ... خوبی کا اطمینان کرنے کی غرض سے کوئلے کی درجہ بندی کی. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۳۹). [خوب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- آگیں (--- ی مع) صف.
خوبی سے بھرا ہوا ، حسین.

خد و خال خوبی آگیں لبِ لعل پان سے رنگیں
نظر آفتِ دل و دیں مژہ صد مسرت افزا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۳). [خوبی + آگیں ، آگندن - بھرنا].

---ٔ بخت کس اضا (--- فت ب ، سک خ) امث.
خوش قسمتی ، (طنزاً) بدنصیبی ، شامت اعمال. میں نے جواہرات کے سو مالے دکھائے مگر خوبی بخت سے اس کو پسند نہ آئے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۷۹). [خوبی + بخت (رک)].

--- بھرا (--- فت بھ) صف.
بہت اچھا ، (طنزاً) نہایت برا. تمہارے تو سارے کام ایسے ہی خوبی بھر ہوتے ہیں. (۱۹۴۷ ، خان صاحب ، ۹۱). [خوبی + بھرا ، بھرنا (رک)].

---ٔ تقدیر کس اضا (--- فت ت ، کس ق ، ی مع) امث.
رک : خوبی بخت.

ہم تو گوشے میں قناعت کے ہوئے عزلت نشیں
جب ہر اک تدبیر بگڑی خوبی تقدیر سے

(۱۸۹۳ ، سجاد رائے پوری ، د (ق) ، ۱). [خوبی + تقدیر (رک)].

--- خلطی کی فقرہ ؛ روز مرہ.
بدتمیز اور زبان دراز شخص سے اظہار رنجش کے لیے اور دوست سے فرط محبت اور خوش اختلاطی میں کہتے ہیں. (دریائے لطافت ، ۸۰).

--- دینا محاورہ.
بھلائی کرنا ، فائدہ پہنچانا. اپنو پر ایمان لیاوینگے تو خوبی دے سکیں گے سب آدمیاں کوں نہیں تو نا دے سکیں. (۱۷۹۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۱۲).

--- شعور کی فقرہ ؛ روز مرہ.
بے تکی بات کوئی کہے تو کہتے ہیں یعنی بہت احمق ہو. عقل بڑی کہ بھینس اور خوبی شعور کی اور بل بے تیری سمجھ ... یعنی بسیار احمق ہستید. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۷۳).

---ٔ قسمت کس اضا (--- کس ق ، سک س ، فت م) امث.
رک : خوبی بخت.

ہو گیا میں آج شادی مرگ بوسہ لے ترا
خوبیِ قسمت کہ میٹھا میرے حق میں سم ہوا

(۱۸۰۵ ، دیوان ریختہ ، رنگین ، ۲۴).

گلِ مقصد جسے سمجھا وہ نکلا داغِ ناکامی
غرض باغِ جہاں میں خوبیٔ قسمت کا قائل ہوں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲۶۱).

میں خوبی قسمت سے ہوں اکسیر بہ اماں
پروانے کی مانند جلی ہے شمعِ جاں (کذا)

(۱۹۷۸ ، صد رنگ ، ۳۵). [خوبی + قسمت (رک)].

--- کرنا محاورہ.
۱. کسی کے ساتھ نیک برتاؤ کرنا ، حسن سلوک سے پیش آنا.

دوجا خوبی کرنا بجائے کسے
برائی جس تھے دیکھیا اچھے توں بسے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۶۱). ۲. تعریف کرنا ، خوبی بیان کرنا.

کیا نظر کہ کی کروں خوبی
نظریں اٹھتی نہیں یہ محبوبی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۳۲).

--- کھلنا محاورہ.
وصف ظاہر ہونا. اہل زبان کی اصلی بول چال کی خوبی کھلی.

(۱۸۹۹ ، امراؤ جان ادا ، ۳۰).

ـــِٔـ نَظَر کس اضا(ـــ فت ن ، ظ) امث.
عمدہ مشاہدہ ، بصیرت. یہ آپ کے حسن خیال اور خو بی نظر کا خاموش پروپیگنڈہ بھی ہیں. (۱۹۳۳ ، مکاتیب یوسف عزیز مگسی ، ۳۱). [خو بی + نظر (رک)].

خَوت (و لین) امذ.
لوطہ دار ، خزانچی ، خراج وصول کرنے والا ، وصول کنندہ. خراج کی وصولی بالعموم مقامی ہندو رؤسا کی وساطت سے کی جاتی تھی ان روسا کو مقدم ، خوت یا چوہدری کہا جاتا تھا. (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند ، ۱ : ۱۵۳). [مقامی].

خوجا / خوجَہ (و مج /فت ج) امذ.
۱. **خصی مرد ، خواجہ سرا ، نامرد ، ہجڑا.**

گر لیکا غوت ست کہا تو لے کے دود و لسی
خوجا اگر کھلا دے کھا جا پلا دے خصی

(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۲۸۱). بعضے خوجہ ہیں جو اپنی ماں کے پیٹ سے ایسے ہی پیدا ہوئے. (۱۸۱۹ ، متیٰ کی انجیل ، ۵۳). عائشہ کی ایک لونڈی محل کے نگہبان خوجہ کے پاس آئی. (۱۸۸۶ ، درگیش نند نی ، ۱۲۹). خوجے رات اور دن میں ہر وقت حکم حضور سے خاص شاہی محل اور دیگر محلات میں آتے جاتے تھے. (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری (ترجمہ) ، ۳۴). ۲. **فرقہ نزاریہ اسماعیلیہ کی ایک شاخ جس کا با نی نورالدین شاہ تھا جو ۹۹۴ ہجری میں الموت سے ہندوستان بغرض تبلیغ پہنچا. اس نے ضلع گجرات صو بہ بمبئی میں اپنا مرکز قائم کیا اور اپنا نام نورستا گر رکھا ، فرقہ صدریہ ، نیز اس جماعت کا فرد.** ان کی جماعت کو عموماً خوجہ کہا جاتا ہے. (۱۹۰۸ ، مخزن ، دسمبر : ۶۰). اس فرقے کا نام ہی تاریخ میں خوجے پڑ گیا. (۱۹۷۳ ، فرقے اور مسالک ، ۲۳۲). ۳. **مہتمم دیوان ، دیوان خانے کا نگران.** طالب علمی کا زمانہ ختم کرنے کے بعد اسے «باب عالی» میں بحیثیت خوجہ (مہتمم دیوان) ملازمت مل گئی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۴۹۶). ۴. **چھدری ڈاڑھی والا.** بڑھئی کی ڈاڑھی اور ڈوم کے سر کے بال چھوٹے تھے ڈوم گنجا تھا اور بڑھئی خوجہ. (؟ ، جادو کی لکڑی ، اشرف صبوحی ، ۱۵). [رک : خواجَہ].

ـــ بَنانا محاورہ.
عضو تناسل کا کاٹ دینا ، خصی کر دینا. لڑکے خوجے بنائے گئے کہ آئندہ اس کی نسل نہ بڑھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان، ۳ : ۳۱۸).

ـــ کَرْنا محاورہ.
رک : خوجا بنانا. بعضے خوجے ہیں جنہیں خلق نے خوجہ کیا ہے. (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس ، ۵۳). یہ کیا خدا کی دوہری لعنت ، یعنی ایک غلامی دوسرے خوجہ کرنا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۷۰).

خُوجَۃُ الْخَول (ولین ، فت ج ، ضمت ، غم ا ، سک ل ، ولین) امذ.
لگان وصول کرنے والا ، خراج لینے والا ، خزانچی ، افسرِ مال. ایک مجلس (دیوان) انہیں مدد دیتی تھی ، جن میں خزینہ دار یا خزانچی ... اور خوجۃ الخول یا الخوجن (محصل خراج) شامل ہوتے تھے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۸۸). [خَوجَۃ/ خواجہ (رک) + رک : ال (۱) + ع : خَوْل ـ نگرانی ، انتظام].

خَوخ (و لین) امذ.
شفتالو ، آڑو. خوخ ... فارسی میں اس کو شفتالو کہتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۲۷). [ع].

خَو خَو (و لین نیز مج ، و لین نیز مج) امث.
بندر کی وہ آواز جو غُصّے میں حملہ کرنے یا ڈرانے بھبکنے کے وقت اس کے منہ سے نکلتی ہے.

بندر خو خو کر کے لپکا   لڑکا ڈر کر پیچھے دبکا

(۱۹۰۹؟ ، پھول ، ۲۵۶). بندروں کا پورا قبیلہ خو خو ... خو خو چلانے لگا. (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۹۷). [حکایت الصوت].

خَوخیانا (و لین نیز مج ، سک خ) ف ل.
بندر کا بھبکی دینا ، غُصّے میں خو خو کی آواز نکالنا ؛ ڈرانا ، خوف زدہ کرنا ، غصّہ و ناراضی کا اظہار کرنا. بندر تم پر خوخیائے گا اور اشاروں سے منع کرے گا. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۵ ، ۱ : ۲۲۲). جمعداری صاحب ... خوخیاتے ، بھبکیاتے پہنچے اور بُری طرح بندریا کی خبر لی. (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۹۱). اور کیا چاہیے ، وہ خوخیائے. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۸۴). [خو خو (رک) + یانا ، لاحقۂ مصدر].

خود (و مج) امذ.
۱. **لوہے کی گول ٹوپی ، آہنی سر پوش ، سر کو ضرب سے بچانے کا آہنی لباس جو عموماً فوجی اور پولیس والے پہنتے ہیں.**

کالیا خود و جوشن تمام او سوار
گئی تیغ شحنیاں میں اس بیشمار

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۴۶). خود فولادی جوہر دار سر پر دھر قصدِ میدان کیا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۶). اس نے چالاکی سے اس کا خود اوتار قرولی کمر سے کھینچ ایسی مغز پر ماری کہ حلق سے پار نکل گئی. (۱۸۴۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۸۶). زرہ خود و بکتر چلتہ و آئنہ ، عرق چیں ، زرہ ٹوپ موزے و داستانہ ... سب پہن کر نیمچہ کمر سے لگایا. (۱۹۰۴ ، آفتاب شجاعت ، ۴ : ۱۶۹).

تیغ و تبر و خود و زرہ تھے سرا زیور
اب شیفتۂ جبّہ و دستار ہوں مولا

(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۱۷). ۲. (حشریات) **حیوانوں کے منہ کے اندر کا ایک حصّہ ، یہ نرم لمبا اور ایک سونڈ کی طرح ہوتا ہے.** خود بیرونی نرم اور لمبا حصّہ ہوتا ہے جبکہ قاش اندرونی نوکدار بلیڈ نما حصّہ بناتی ہے. (۱۹۸۴ ، معیاری حیوانیات ، ۲ : ۱۰۸). ۳. **غوط خوروں کا لباس ، لباسِ تیراکی.** غوط خوروں کا خود پہن کر وہ سمندر کی تہ میں بھی نہایت اطمینان سے سانس لے سکتا ہے. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۱). [ف : خود ؛ (قدیم) ف : خُود].

خود (و غم)، (الف) ضمیر.
آپ ، اپنے آپ ، بذاتِ خاص ، بنفسِ نفیس. خود ہے خود ہوئے تو خدا کوں پاوے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰).

کیا سبب تھا جو خود نہیں آیا
کہ اُسے بجھ ستی حجاب نہ تھا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۶).

عباس نے کہا کہ مجھے خود ہے آرزو
عزت ہوئی بلا علم شاہِ نیک خو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۵۷). یقین کیجئے کہ مجھے یہ افسوس ناک باتیں بیان کر کے خود بڑی کوفت اور اذیت کا سامنا کرنا پڑا ہے. (۱۹۸۳ ، برش قلم ، ۲۳۱). (ب) م ف. **اپنے آپ سے ، (بغیر کسی دوسرے کی مدد یا تحریک کے) ازخود ، خود بخود.**

دنیا تو خود گزراں ہے ایسے گزرے کیسے سے

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۵۰)).

قاتل میں یہ بھری تھی ہوا میرے قتل کی
خود آستین چڑھ گئی دامن سمٹ گیا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۰). (ج) صف. حتیٰ کہ ، **یہاں تک کہ ، بھی.** اس سے بہتر بیان حسن نسواں کے بلند معیار ... خود شاستروں میں موجود نہ ہو گا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۳۲). [ف: خود ؛ خوت ؛ اوستا : خوت ؛ (قدیم) ف : ہُو ؛ س : سوتس].

ـــ اِحتِسابی (ـــ کس ا ، سک ح ، کس ت) امث.
اپنے اعمال کا جائزہ ، اپنی کمزوریوں پر نظر رکھنا. ۱۴ اگست کا دن تمام اہل وطن کے لئے خود احتسابی کا ایک موقع فراہم کرتا ہے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۴ اگست : ۳). [خود + احتساب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

ـــ اِختیار (ـــ کس ا ، سک خ ، کس ت) صف.
(سیاسیات) مشروط آزادی کی حامل ، منتخب نمائندوں کا حق اختیار. ۲ جولائی کو عیسائی نمائندوں نے اعلان کیا کہ وہ خود اختیار حکومت کی تجویز قبول کرنے کے لئے تیار ہیں. (۱۹۶۷ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۷). [خود + اختیار (رک)].

ـــ اِختیاری (ـــ کس ا ، سک خ ، کس ت) امث.
(سیاست) عوام کے نمائندوں کو قانون بنانے اور اسے نافذ کرانے کا عمل یا حق. آج خلافت کانفرنس کے اجلاس میں خود اختیاری کی قرار داد پر شور اٹھا. (۱۹۲۱ ، رپورٹ نیشنل کانگریس ، ۳۰). خود اختیاری کی جانب یہ تدریجی ترقی میثاق لکھنؤ میں منتج ہوئی. (۱۹۳۶ ، ہمارا قائد ، ۳۷). [خود + اختیار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اِدْراک (ـــ کس ا ، سک د) امث.
اپنی عقل و سمجھ سے کام لینا ، اپنے آپ دریافت کرنے کا عمل. برمیوں کی روز افزوں خود ادراکی کے سبب سے ... توطن پذیری زیادہ ... دشوار ہوتی جا رہی ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۳۶). [خود + ادراک (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اَذِیَّتی (ـــ فت ا ، ی مع ، شد ی بفت) امث.
اپنے کو جان بوجھ کر تکلیف میں رکھنا ، اذیت پسندی. یا تو دوسروں کو ایذا پہنچا کر مسرت حاصل کی جاتی ہے یا نقطہ نگاہ خود اذیتی ہو جاتا ہے. (۱۹۶۸ ، مثبت قدریں ، ۶۳). [خود + اذیت + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اِرادی (ـــ کس ا) امث.
اپنی عقل سے فیصلہ کرنے کی کیفیت ، ذاتی قوتِ فیصلہ ، ذاتی عزم و ارادہ. اس نے میری خود ارادی کے بت کو چکنا چور کر دیا ہے. (۱۹۷۵ ، مظاہر نفس ، ۱ : ۱۲). [خود + ارادہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

ـــ اِرادِیَت (ـــ کس ا ، د ، فت ی) امث.
اپنی ذاتی فیصلے کی قوت. ٹائن بی نے ... زوال کی وجہ خود ارادیت کی ناکامی بتائی ہے. (۱۹۷۳ ، آوازدوست ، ۲۰۳). [خود + ارادی (رک) + ت ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اَسْپہ (ـــ فت ا ، سک س ، فت پ) امذ.
گھوڑا رکھنے کا شائق ، شوقیہ گھڑ سوار ، وہ شخص جس کا اپنا گھوڑا ہو. اکبر اس بات سے بہت خوش ہوتا تھا کہ دیدہ رُو سپاہی ہو اور خود اسپہ ہو. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۷۰). اس وقت سوار ، پیادے ، پایک ... خود اسپہ ، تیر انداز ... سب کی تعداد دو لاکھ ہوئی. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروزشاہی (ترجمہ)، معین الحق ، ۱۵۷). [خود + ف : اسپ + ہ ، لاحقۂ صفت].

ـــ اِسْتِحقاق (ـــ کس ا ، سک س ، فت ت ، سک ح) امث.
اپنا حق خود مقرر کرنا ، اپنے حق کا احساس ، ادراکِ حقِ ذاتی. «دو اور لو» کے جذبے کی جگہ غیر مصالحانہ خود استحقاق نے لے لی ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۷۱). [خود + استحقاق (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اِطْمِینانی (ـــ کس ا ، سک ط ، ی مع) امث.
(نفسیات) اپنے آپ مطمئن رہنا. مثال کے طور پر ہم خود اطمینانی اور مایوسی کو لیتے ہیں. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول ، ۳۶۴). اسلئے علمائے متقدمین و متوسطین کی خود اطمینانی کو دیکھکر ان پر سختی سے نکتہ چینی کرنا ایک غلط اور ناروا سی بات ہے. (۱۹۵۷ ، مقدمہ تاریخ سائنس ، ۱ ، ۱ : ۲۰). [خود + اطمینان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اِظْہاری (ـــ کس ا ، سک ظ) امث.
(مصوری) اپنے جذبات کو ظاہر کرنا. اول آپکو فطری ذوق ہے اور فن کے اصولوں سے بھی کچھ واقفیت ہے دوسرے یہ کہ حیات جامد ، شبیہ سازی اور منظر نگاری کا کچھ تجربہ بھی ہے... جذبات اور احساسات کے اس طرح ظاہر کرنے کو باطن نگاری یا خود اظہاری کہتے ہیں. (۱۹۶۲ ، ہماری مصوری ، ۷۹). [خود + اظہار (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و اسمیت].

---اِعتِمادی (---کس خف ا ، سک ع ، کس ت)امث.
اپنے قول یا عمل کو موثر اور مفید سمجھنے کا احساس ، ذاتی رائے یا طاقت پر بھروسا ہونے کا یقین. خود اعتمادی کا سبق ان کے ذہن نشین کیا. (۱۹۳۸ ، حالات سرسید ، ۹۱). طفیل میں شیر کی دبی دبی تندی ہے ، غصہ ہے ، خود اعتمادی ہے. (۱۹۸۶ ، او کھے لوگ ، ۱۵۳). [خود + اعتماد (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

---اِقتِداری (---کس ا ، سک ق ، کس ت) امث.
(سائنس) **اپنے آپ رد عمل کرنے کی صلاحیت.** تمام خود اقتداری (Automatic) اعصاب ، مشتمل ہیں ... جو مرکزی نظام اعصاب سے نکل کر عقود میں مختتم ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۴۶). [خود + اقتدار (رک) +ی لاحقۂ صفت واسمیت].

---اَمارَت (---فت ا ، ن) امث.
(مسیحی) (**Autocephalous**) (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۱۰). [خود + امارت (رک)].

---اِمالَہ / اِمالَیت (---کس ا ، فت ل / کس ل ، فت ی) امذ.
(طبعیات) **برق رو کے حصول میں کسی دور میں مکشفے یا گھونٹ لچھے سے جو جمود حاصل ہوتا ہے اس کو اصلاحی زبان میں علی الترتیب گنجائش اور خود امالہ (امالیت) کہتے ہیں** (ماخوذ : سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۳۶۸). [خود + امالہ (بحذف ہ) (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---اِمْدادی کَلیسا (---کس ا ، سک م ، فت ک ، ی مع) امذ.
(مسیحی) (**Voluntary Church**) (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۲۰). [خود + امداد (رک) + ی ، لاحقۂ صفت + کلیسا (رک)].

---اِنْفِرادِیَّت (---کس ا ، سک ن ، کس ف ، ی مع ، شد ی بفت) امث.
منفرد ہونے کا احساس ، تفرّد کا شعور. اس طرح سے گویا ابتک (لبرل ازم) کی فتح گویا خود انفرادیت کی فتح تھی. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید ، ۵۴). [خود + انفرادی (رک)+ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اِنْکاری (---کس ا ، سک ن) امث.
نفی ذات ، انکسار و عجز ، منکسر المزاجی. خود انکاری کا جوہر ترکوں کے رگ و ریشے میں ہے. (۱۹۱۱ ، باقیات بجنوری ، ۱۶۹). [خود + انکار (رک) ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آخَذَہ (---فت خ ، ذ) امذ.
(سائنس) **از خود کام کرنے والے ، فطرتاً تربیت یافتہ ، عضلاتی مادے کی حرکت سے مُہیج ہونے والے.** بعض قشریوں میں ساکن اتبان یا بعض حشرات میں خود آخذے بھی اسی کام کے لیے

استعمال کیے جاتے ہیں. (۱۹۷۳ ، حیوانی کردار ، ۸). [خود + آخذ (رک) + ے ، لاحقۂ جمع].

---آرا صف.
خود کو سنوارنے والا ، اپنی آرائش و زیبائش کرنے والا ، ذاتی خوبیوں کے اظہار کا شائق ، (مجازاً) مغرور ، خود پسند.

دیکھ بے وجہ نہ کبھو دل کو ہمارے کہ ضرور
آئنہ چاہیے خوبانِ خود آرا کے تئیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۴).

نہ خود سر کیوں کہ ہم ہوں یار اپنا
نہ خود آرا خود پسند و خود ستا تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۳۵).

گئے جبریل جو فردوس سے لینے کو براق
ناز کرتا ہوا وہ شوخ خود آرا نکلا
(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۳۰).

حسنِ بے پروا کو خود بین و خود آرا کر دیا
کیا کیا میں نے کہ اظہارِ تمنّا کر دیا
(۱۹۵۱ ، حسرت ، ک ، ۳). [خود + ف : آرا ، آراستن - سنوارنا ، بنانا].

---آرائی امث.
اپنی آرائش و زیبائی ، ذاتی بناؤ سنگھار ؛ (مجازاً) غرور ، نخوت.

جو دنیا چھوڑ کر منہ موڑ بیٹھا زیب و زینت سیں
سراپا داغ ہے اس کے بدن اوپر خود آرائی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳).

واں خود آرائی کو تھا موتی پرونے کا خیال
یاں ہجومِ اشک میں تارِنگہ نایاب تھا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۰۵).

جواں لہو کی وہ پینگیں وہ مست انگڑائی
وہ نخوتیں ، وہ اذیت ، خودی ، خود آرائی
(۱۹۳۸ ، دونیم ، ۳۲). [خود + آرا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---آشنا (---سک ش) صف.
اپنے آپ کو سمجھ لینے والا. بعض بعض ایسے اشخاص خود آشنا دیکھے گئے کہ وہ استادوں سے عدم اتفاق کے ساتھ پیش آتے ہیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۱۳). [خود + آشنا (رک)].

---آگَہ صف.
جو اپنی صلاحیت اور قوت سے باخبر ہو ، اپنی حقیقت کو جاننے پہچاننے والا.

خودی سے مردِ خود آگہ کا جمال و جلال
کہ یہ کتاب ہے باقی تمام تفسیریں
(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۷۰).

ہم اسیر دشنامی ہو سکے نہ خود آگہ
زندگی نے جی بھر کے فرصت خجالت دی

(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۵۹). [خود + آگہ (رک)].

---آگاہی امث.
اپنی شناخت کرنا ، اپنے کو پہچاننا ، اپنی ذات کا شعور.

جب عشق سکھاتا ہے آدابِ خود آگاہی
کھلتے ہیں غلاموں پر اسرار شہنشاہی

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۸۲). جب تک عشق سے آداب خود آگاہی نہ سیکھے جائیں غلاموں پر اسرار شہنشاہی نہیں کھل سکتے. (۱۹۸۴ ، تنقید و تفہیم ، ۸۵). [خود + آگہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آگہی (---فت گ) امث.
رک : **خود آگاہی**. تنہا حرف صدمات سہتا ہوں کہ میں خود آگہی کے بھاری سانسوں کا سمندر ہوں جیسے نمکین پانی کی سزا آبادیوں سے بادبان کی طرح کافی دور رکھتی ہے. (۱۹۸۰ ، زرد آسمان ، ۵۵). [خود + آگہی (رک)].

---آموز (---و مع) صف.
اپنے آپ سیکھنے والا ، اپنے کو سکھانے والا ، اپنی ذات کو تربیت دینے والا. تعلیم کے خود آموز طریقے کہ اشاراتی سوال و جواب کی صورت اور مرئی تعلیم کے وسائل. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۹۵). [خود + ف : آموز ، آموختن ـ سیکھنا].

---آموزی (---و مع) امث.
(تدریس) **کتابوں یا دوسرے سامان کی مدد سے سیکھنے کا عمل ، علم حاصل کرنے کی انفرادی کوشش** اعلیٰ افسروں کے لیے شخصی نوعیت کے کورسز اور خود آموزی کے لیے جدید کتابی مواد تیار کیا جائے. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۱۳۴). [خود + آموز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آہنگ اُردُو (---فت ہ ، غنہ ، ضم ا ، سک ر ، و مع) امث.
اہل قلم اور فن کاروں کی پیدا کردہ اردو ، ناول اور ڈرامہ کے کرداروں کی اپنی اردو ، (مجازاً) غیر ثقہ زبان ، غیر محاوری اردو. نویں نمبر پر خود آہنگ اردو ہے یعنی ناول نویسوں ، ڈرامہ نگاروں اور ایکٹروں کی خود تراشیدہ زبان ہے. (۱۹۱۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ۱۰۳). [خود + ف : آہنگ + ی ، لاحقۂ کیفیت + اردو (رک)].

---آئیں ریشے (---ی مع ، ی مج) امذ.
(سائنس) **اصطلاح عصبیات میں وہ ریشے جو اپنا کام خود متعین کرتے ہیں.** خود آئیں ریشے بھی برآزندہ اور درآزندہ ہوتے ہیں. (۱۹۳۴ ، عصبیات ، ۲۴۰). [خود + آئین (رک) + ریشے (رک)].

---آئیں نِظام (---ی مع ، کس ن) امذ.
(سائنس) **حشریات کے نظام اعصاب میں اپنے طور پر ترتیب پانے والا اعصابی نظام.** اسی وجہ سے ان کا عصبی نظام خود آئیں نظام (Automatic System) کے نام سے موسوم ہے. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۳۴۴). ان اعصاب سے چھوٹی چھوٹی شاخیں نکل کر خود آئین نظام بناتی ہیں. (۱۹۶۵ ، حیوانیات ، ۱ : ۶۶). [خود + آئین (رک) + نظام (رک)].

---باثمر (---فت ث ، م) امذ.
(نباتیات) **پودے یا پھل وغیرہ جو اپنے زیرے یا زرگل سے پھل لاتے ہیں ، ایسے پودے جس میں خود اسی کے زیرے سے پھل لگیں** (انگ: Self-Fertile). آج کل عمدہ پھلوں کے بیشتر پودے خود باثمر بہت کم ہوتے ہیں. (۱۹۶۵ ، سائنس سب کے لیے ، ۲ : ۶۰۰). [خود + ف : با (حرف جار) + ثمر (رک)].

---باختگی (---سک خ ، فت ت) امث.
اپنی ذات کو فراموش کر دینے کی حالت ، ذات کی گم شدگی ، اپنے آپ کو ذات الٰہی میں محو کر دینے کا عمل. صرف خدائے واحد کی عبادت کی تعلیم دی اور محبت و عشق خود باختگی اور خود سپردگی پر زور دیا. (۱۹۵۸ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات (مقدمہ)، ۲۹). [خود + باختگی ، باختن ـ کھیلنا ، ہارنا ، کھو دینا].

---بارْوَر (---سک ر ، فت و) صف.
(نباتیات) **اپنے طور پر پھل لانے والا ، پھلنے والا ، پھل دینے والا.** ہر بیضدان جس تک زیرہ نلی پہنچتی ہے پھولتا اور ایک بیج بن جاتا ہے ساتھ ہی ساتھ ملے ہوئے پھول پات جو بیضدان کو گھیرے رہتے ہیں بڑے ہو کر پھلی بناتے ہیں جب ایسا یعنی باروری کا طبعی طریقہ عمل میں آتا ہے تو پھول کو خود بارور کہتے ہیں. (۱۹۴۷ ، مینڈلیت ، ۲۲۴). (خود + بارور (رک)].

---بارْوَری (---سک ر ، فت و) امث.
خود بارور (رک) کا اسم کیفیت. ڈارون کے مشہور کام کی اشاعت کے بعد سے جو اس نے پار باروری اور خود باروری پر کیا تھا ... بچہ کے اندر تازہ طاقت داخل کرتا ہے. (۱۹۴۷ ، مینڈلیت ، ۲۰۲). [خود + بارور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بارْوَرِیَت (---سک ر ، فت و ، سک ر ، فت ی) امث.
خود بارور (رک) کا اسم کیفیت. اس نے اپنے تجربات سے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ دگر باروریت عموماً بہ نسبت خود باروریت کے مفید ہوتی ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۴۵۲). [خود + بارور (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---باش امذ.
(نباتیات) **ایسے پودے جو اپنی غذا سبز مادے کی موجودگی کی مدد سے تیار کرتے ہیں.** بعض پودوں میں سبز مادے کے علاوہ دوسرے رنگین مادے بھی پائے جاتے ہیں ... انہیں خود باش کہتے ہیں کیونکہ یہ اپنی غذا سبز مادے کی موجودگی کی مدد سے تیار کرتے ہیں. (۱۹۶۴ ، ابتدائی نباتیات ، ۳۳۱). [خود + ف : باش ، بودن ـ رہنا ، ہونا].

---باف صف.

ریشم اور سوت کا ملواں بنا ہوا چکنی سطح کا کپڑا ، اطلس ، ساٹھن ، کورنٹ (ماخوذ : ا پ و ، ۲ : ۵۱). [خود + ف : باف ، بافتن ـ بننا].

ـــ بَچاؤ (ـــ فت ب ، و مع) صف.
اپنی حفاظت آپ کرنے والا ، اپنا محافظ. یہ دس بارہ میل کا لمبا اور ڈھائی میل کا چوڑا گیہوں کا ایک تختہ خود بچاؤ ہے. (۱۹۴۴ ، رفیق حسین ، گوری ہو گوری ، ۵). [خود + بچاؤ ـ بچانا سے اسم فاعل ـ بچانے والا].

ـــ بَخُود / بَہ خُود م ف.
بغیر کسی دخل کے ، اپنے آپ ، جو آپ ہی آپ وجود میں آئے ، بغیر کسی خارجی تحریک یا علت کے ، از خود.

کبھی اس دلرُبا یا قوت لب نے منہ لگایا ہے
نہ پوچھو خود بخود آیا ہے رنگِ سرخ پانوں میں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۸۰).

کم نہیں اعجاز سے کچھ جذب تیرا اے جنوں
خود بخود چلتے ہیں پتھر دامنِ کہسار سے

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۶۸).

بیٹھے بیٹھے اوسکی باتیں یاد آنا خود بخود
دل ہی دل میں سوچنا پھر مسکرانا خود بخود

(۱۹۲۶ ، فغان آرزو ، ۸۸).

خود بہ خود آوازِ کرگس ڈوب کر ہوتی ہے گم
چھیڑتے ہیں حرّیت کا نغمہ جب مل کر طیور

(۱۹۸۶ء ، جنگ ، کراچی ، ۲۳ مئی : ۳).

ـــ بَدَولَت (ـــ فت ب ، و لین ، فت ل) ضمیر.
۱. آپ ، حضور ، عالی جناب ، حضرت ، محترم ، محترمہ (غائب ، حاضر یا متکلم کے لیے ، احترام یا تحقیر کے موقع پر).

خود بدولت اسپ پر ، پیدل ہو تم
وو ہے سورج جنوں کوں بلبل ہو تم

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۱۰۷). اتنے میں خود بدولت بھی تشریف فرما ہوئے. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۳۰).

دخترِ رز نے تو دل چھین لیا زاہد کا
خود بدولت یہی سمجھے تھے کہ دولت آئی

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارداغ ، ۹۷). دس اشرفی کا چوڑیوں کا جوڑا فقط خود بدولت کے لیے تیار ہوتا تھا. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۲۹). **۲. اپنے آپ ، بذات خاص.**

کہاں یہ اس مدرسہ کی قسمت　　　　کہ لائیں تشریف خود بدولت

(۱۸۸۹ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۶). نادری اور خود بدولت پھوپی صاحبہ کو لینے گئی ہیں. (۱۹۲۱ ، اختری بیگم ، ۸۵). [خود + ب (حرفِ جار) + دولت (رک)].

ـــ بِین (ـــ ی مع) صف.
اپنے ہی مفاد پر نظر رکھنے والا ، اپنی ذات کا پجاری ، اپنے آپ کو دیکھنے والا ، گھمنڈ کرنے والا ، مغرور ، متکبر ، فخر کرنے والا.

نہ ہی مشاط آئینہ دکھا کر مجھ سے کھو اس کو
کہ اغوا سے ترے پہلے ہی بہتیرا وہ خود بیں ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۰).

دہر جز جلوۂ یکتائی معشوق نہیں
ہم کہاں ہوتے اگر حسن نہ ہوتا خود بیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۳).

مجھ سا خود دار نہ تجھ سا خود بیں
کس کے سائے سے بچاؤں کس کو

(۱۹۷۲ ، دریا آخر دریا ہے ، ۶۳). [خود + ف : بیں ، دیدن ـ دیکھنا].

ـــ بِینی (ـــ ی مع) امث.
اپنے ہی کو دیکھنا ، اپنی ذاتی پسند کو مقدم رکھنا ، خود رنگی ، غروز ، خود پسندی ، اپنے ہی تحفظ کا احساس.

بھوے اسبابِ خود بینی سوں دائم عکس ہے دل میں
کیا جو ترک زینت کوں اسے درپن سوں کیا مطلب

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۵۷). سمجھا کہ بنیاد انہوں کی خود بینی پر ہے. (۱۸۰۲ ، خرد افروز ، ۱۷). نخوت کو غارت اور خود بینی کو دور کر. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۶۳).

کسی کو ہوگی عزیز خود بینی　　　　کون یہ آئینہ اٹھائے گا

(۱۹۸۳ ، حصارانا ، ۶۲). [خود + بین (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ بَھلے اَپْنا گَھر بَھلا فقرہ.
گوشہ نشیں فرد کی نسبت کہا جاتا ہے. کسی عزیز یا دوست کے ہاں تھوڑی دیر کو ہو آئے تو «خود بھلے اپنا گھر بھلا» پر عمل کر کے دہلیز سے پاؤں باہر نہیں نکالتے تھے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۰۷).

ـــ پَذِیرائی (ـــ کس پ ، ی مع) امث.
(نفسیات) اپنی قبولیت ، استقبال ؛ فرد کی بالغ ہونے کے دور کی فطری تبدیلی کو تسلیم کرنے کا عمل. بلوغی زندگی میں خود پذیرائی بھی اسی طرح ایک اساسی صحت مند عامل ہوتی ہے کہ بچے کے ذہنی حفظان صحت کے لیے پذیرائی بنیادی ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۶۰۷). [خود + ف : پذیر ، پذیرفتن ـ قبول کرنا + ا ، ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پَرَسْت (ـــ فت پ ، ر ، سک س) صف.
خود نگر ، مغرور ، خودبیں ، آپ اپنا پجاری.

عورت گرچہ ہے پارسا خود پرست
سکے گا مکر سات لیانے بدست

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۳۶).

سرمست مئے اَلَسْت ہے تو　　　　بے آئینہ خود پرست ہے تو

(۱۸۱۴ ، لیلیٰ مجنوں ، ہوس ، ۲). امام صاحب ابتدا میں نہایت جاہ پسند خود پرست اور مغرور تھے. (۱۹۰۱ ، الغزالی ، ۲ : ۳۵). اتنا بے حس اس قدر خود پرست ہمارے دل ذو ہی سے متعلق غبار آلود ہو گئے تھے. (۱۹۸۶ ، او کھے لوگ ، ۱۱۸). [خود + ف : پرست ، پرستیدن ـ پوجنا].

---پَرَستی (---فت پ ، ر ، سک س) امث.
غرور ، خود پسندی ، خود نگری ، اپنے کو پُوجنا ، خود شناسی.

راہِ خدا پرستی اول ہے خود پرستی
ہستی میں نیستی ہے اور نیستی میں ہستی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱۱). وہ مُتَنَبّی کی بے حد خود پرستی اور غرور سے تنگ آ گیا تھا. (۱۹۰۵ ، مقالاتِ شبلی ، ۵ : ۸۶). احمد بشیر ... ذہنی عجز سے کورا ہے اس کی خود اعتمادی خود پرستی کی حدود کو چھوئے رہتی ہے. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۸۰). [خود + پرست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَرَکھ (---فت پ ، ر) صف.
(نفسیات) اپنی اصلاح آپ کرنا ، اپنی غلطیاں معلوم کرنا. فریب دہی کے امتحانات میں سے ایک کی مثال خود پرکھ تکنیک ہے جس میں بچوں کا ... امتحان لیا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۵۵۱). [خود + پرکھ ، پرکھنا سے اس بطور لاحقۂ فاعلیت].

---پَرْوَر (---فت پ ، سک ر ، فت و) صف.
خود نگر ، خود مست ، خود پسند ، اپنے ہی فکر کرنے والا. ممکن ہے آپ مجھے انتہا درجہ خود پرور ، کمینہ ، حریص سمجھیں. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۵). ۲. (أ) (نباتیات) **بغیر کسی خارجی مدد کے اپنے وجود کو برقرار رکھنے والا.** وہ ایک ممتاز خود پرور پودا ہے جس کا نباتی جسم شاخہ ہے. (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۵۹۲). الجی خود پرور ہوتے ہیں. (۱۹۶۸ ، الجی ، ۷). (أأ) (حیاتیات) **جراثیم کا وہ گروہ جو غیر نامیاتی مادوں مثلاً گندھک ، ہائیڈروجن اور امونیا کی تکسیر سے توانائی حاصل کرتا ہے خود پرور کہلاتا ہے** (بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۶۹). [خود + ف : پرور ، پروردن - پالنا].

---پَرْوَرْدَہ (---فت پ ، سک ر ، فت و ، سک ر ، فت د) صف.
(نباتات) خود بخود پرورش پانے والا. اس عمل کی وجہ سے پودے غذائی اعتبار سے خود پروردہ ہیں. (۱۸۸۵ ، حیاتیات ، ۱۴۴) [خود + پروردہ (رک)].

---پَرْوَری (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث نیز صف.
اپنے خیالات کی پابندی ، اپنے طور پر زندگی گزارنے کا عمل. اس پر خود پروری ، خویش پروری اور ملازم پروری کے الزام لگائے ہیں. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۲۱). جو شخص سچا آرٹسٹ ہے وہ خود پروری کی زندگی کا عاشق نہیں ہو سکتا. (۱۹۳۶ ، مضامین پریم چند ، ۲۵۱). [خود + پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَسَنْد (---فت پ ، س ، سک ن) صف.
۱. **اپنی رائے کو اہمیت دینے والا ، خود نگر ، خود رائے ، اپنے آپ کو سب سے بڑا سمجھنے والا ؛ سرکش ، مغرور.**

دور آیا ہے خود پسنداں کا رد بدل کر نکو کسی کی سنگات

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۵۲).

ایک تو تھا ہی وہ مہ رو خود پسند
ہو گیا دیکھ آرسی کے تئیں دو چند

(۱۷۷۲ ، مضمون (شرف الدین) (طبقات الشعرا ، ۳۴)). جوں جوں وہ بڑا ہوتا گیا ضدی ... خود پسند بنتا گیا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۱۴). اثر ڈالنے کا بادشاہ ہے ، خود پسند ہے. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۹۷). [خود + پسند (رک)].

---پَسَنْدی (---فت پ ، س ، سک ن) امث.
غرور ، خود نگری ، تکبر ، اپنے ہی کو پسند کرنا یا اہمیت دینا.

بو جوگ اور جگت ہے خدمت سوں ہاتھ آتا
نا کر تو خود پسندی نا کر اتا جہالت

(۱۶۸۸ ، دیوانِ معظم (ق) ، ۲۴).

الو ہے جو کر کے خود پسندی
صوفیہ کے قول کو نہ مانا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۴). فرد نام ہے ... خود پسندی ، خود بینی ، خود اشتعال ... کا یہ ساری خصوصیات بیک وقت ہر فرد میں موجود ہوتی ہیں جن کا وہ اسیر ہوتا ہے. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۱۳۳). [خود + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَسَنْدی دَلیلِ نادانی اَسْت فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
اپنی ہر بات کو اچھا سمجھنا نادانی ہے (علمی اردو لغت).

---پوشی (---و مج) امث.
اپنے آپ کو چھپانا ، اپنے آپ کو ظاہر نہ ہونے دینا ؛ (مجازاً) عجز و انکسار. انسان عموماً انکسار یا افتخار ، خود پوشی یا خود نمائی سے کام لیتا ہے. (۱۹۴۷ ، مضامین عابد ، ۱۲۶). [خود + ف : پوش ، پوشیدن - چھپانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پِیرائی (---ی لین) امث.
نمائش ، نمود ، خود نمائی (جامع اللغات). [خود + ف : پیرا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَراحُمی (---فت ت ، ضم ح) امث.
اپنے اوپر ترس کھانے کا عمل. میرا المیہ ایک شہید کا نہیں ایک ابن الوقت کا ہے اس لئے خود تراحمی کا شکار ہوں. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۲۵۱). [خود + تراحم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت).

---تَراشی (---فت ت) امث.
(سائنس) اپنے آپ کٹنے کی کیفیت. کینچوے کا جسم خود تراشی کے ذریعے جب پھٹتا ہے تو انبان بلند طفیلی باہر نکل آتے ہیں. (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے ، ۱۰۳). [خود + تراش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَرَحُّمی (---فت ت ، ر ، شد ح بضم) امث.
رک : ''خود تراحمی''. افسردگی ... اور خود ترحمی کے احساسات کی تہہ میں یہی گلہ کارفرما ہوتا ہے. (۱۹۷۱ ، صلیبیں مرے دریچے میں ، ۳۳). [خود + ترحم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَرَدُّد (---فت ت ، ر ، شد د بضم) صف.
(زراعت) **وہ زمین جو پشتینی نہ ہو اور خود برائے کاشت حاصل کی ہو.** ان میں چاہ ناکی والا خود تردد ہے. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۹۰۹). [خود + تردد (رک)].

---تَرَدُّدی (---فت ت ، ر ، شد د بضم) امث.
رک : خود تردد. زمین مقبوضہ دو قسم کی ہے ایک جری اور دوسری خود ترددی. (۱۸۶۳ ، تحقیقات چشتی ، ۹۰۷). [خود + تردد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَرسی (---فت ت، سک ر) امث.
یاس و محرومی ، خود رحمی ، اپنے پر رحم کھانا ، اپنے پر ترس کھانا. جب میں خود ترسی کا شکار ہوتا تو ہمیشہ لارنس باغ چلا جاتا. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۲۰). [خود + ترس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَرغیبی (---فت ت ، سک ر ، ی مع) امث.
(نفسیات) **علاج کے سلسلے میں مریض کو صحت کی طرف رغبت دلانا** (انگ :Auto Suggestion). روحی (یا روحانی) طریق علاج میں بنیادی اہمیت خود ترغیبی (یعنی مریض کا یہ انداز فکر کہ صحت مند ہو رہا ہوں) کو حاصل ہے. خود ترغیبی ... تسلیم شدہ سائنسی حقیقت ہے. (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۲ اپریل : ۳). [خود + ترغیب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَقسیم (---فت ت ، سک ق ، ی مع) امث.
(سائنس) **اپنے آپ حصے کرنے کا عمل** ، (سائنس)**ازخود خلیوں کی بانٹ.** یہ مخلوق اپنی زندگی کا زیادہ تر حصّہ خود تقسیم کے عمل سے تکثر ہی میں گزارتے ہیں. (۱۹۳۰ ، مکالمات سائنس ، ۱۷۲). [خود+تقسیم (رک)].

---تَلمیحی (---فت ت ، سک ل ، ی مع) امث.
(نفسیات) **نرم توجہی علاج یا اس کے متعلق.** جانوروں اور انسان کے بچوں میں نفسی شفا بخشی خود تلمیحی اور اعتقاد کے ذریعہ صحت طلبی خارج از بحث ہیں. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول ، ۵۸۸). [خود + تلمیح (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تَنویم (---فت ت ، سک ن ، ی مع) امذ.
(نفسیات) **اپنے اوپر خود نیند طاری کرنا ، ایک طریقۂ علاج.** اگلے تین ، طریقۂ خود تنویم سکھاتے ہیں. (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۵). [خود + تنویم (رک)].

---تَنویمی (---فت ت ، سک ن ، ی مع) امث.
(نفسیات) **اپنے آپ کوشش کرکے نیند طاری کرنے کا عمل.** خود تنویمی اور خود ترغیبی کوئی مشکل عمل نہیں ہے. (۱۹۷۵ ، مظاہر نفس ، ۱ : ۳۵). [خود + تنویم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---توثیقی (---و لین ، ی مع) امث.
(نفسیات) **اپنے طور پر مسلم الثبوت ، صحیح.** تفکر کے لیے وجدان اور ظن بہت ہی مفید ہیں مگر یہ صحیح نتیجہ اخذ کرنے کا محض ایک ذریعہ ہیں اور لازمی نہیں کہ یہ خود توثیقی ہوں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۲۳۲).[خود + توثیق (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ثَنا (---فت ث) صف.
اپنی تعریف کرنے والا ، خودستائی کرنے والا ، شیخی خورہ (علمی اردو لغت). [خود + ثنا (رک)].

---ثَنائی (---فت ث) امث.
اپنی تعریف آپ کرنے کا عمل. اپنے ہنر کی آپ ہی خود ثنائی کرے تو اس سے وہ بھی حقیر ہو جاتا ہے. (۱۸۸۶ ، لال چندرکا ، ۳۱). [خود + ثنا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---جِسْم / جِسِیمے (--- کس ج ،سک س/ی مع)امذ.
(سائنس) **دیگر لونی اجسام جو نر کے لونی اجسام سے ہم شکل اور ملتے جلتے ہوتے ہیں خود جسمے یا خود لونیے کہلاتے ہیں** (جینیات ، ۳۵۲). لا (X) جسم اور ایک خود جسم کے درمیان ورا مقامیت سے ... لونی جسم کا آغاز ہوتا ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۵۱۹). [خود + جسم (رک) / جسیمہ (رک) کی جمع].

---جُفتی (---ضم ج ، سک ف) امث.
(سائنس) ، **مرکبات کا خود بخود مل کر دوسرا مرکب پیدا کرنے کا عمل.** اس تعامل میں بھی غیر مطلوبہ ضمنی مرکبات الکائل اور ایرائل ہیلائیڈ کی «خودجفتی» سے پیدا ہوتے ہیں. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۷۵). [خود + جفت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---جَوازی (---فت ج) امث.
(نفسیات) **از خود درستگی ، موافقت.** بعض اوقات کوئی بصیرت کسی ہندسی اصول متعارفہ کی طرح خود جوازی ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۲۴۲). [خود + جواز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---حاکِمی (--- کس ک) امث.
(قانون) **ایک شخص کا اپنے ہاتھ میں اختیارات حکومت و قانون لینا ، آپ ہی حاکم ہونا** (اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۸۱). [خود + حاکم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---حَرکَتی (---فت ح ، سک ر ، فت ک) امث.
(نفسیات) **طبعی اور فطری طور پر وجود میں آنے والا فعل یا احساس.** یہ ایسے اعمال ہیں جو ... خود حرکتی یا ہمارے ارادے کی بالواسطہ دسترس سے باہر ہوتے ہیں. (۱۹۳۵ ،علم الاخلاق ، ۱۰۰). میں نے اپنے آپ کو سختی کے ساتھ بہائم کی خود حرکتی یا خود کاری تک محدود رکھا ہے. (۱۹۳۰ ، اصول نفسیات ، ۱۳۹). [خود + حرکت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و کیفیت].

---حَرَکی (---فت ح ، سک ر) صف.
۱. رک : **خود حرکتی** (انگریزی اردو سلٹری گلاسری ، ۱۸۱). ۲. **خود بخود کام کرنے والا**. ایک اچھے خود حرکی انجن کی کارکردگی تقریباً پچیس فی صد بتائی جاتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۵۱۲). [خود + حرکت (رک) + ی ، لاحقۂ صفت (بحذف ت)].

---حِساب (---کس ح) صف.
وہ شخص جو اپنے اعمال کا حساب آپ کرے (لغات کشوری).
[خود + حساب (رک)].

---حِسابی (---کس ح) امث.
اپنی جانچ ، اپنا احتساب.

کیا رنج و غم کو آگے ترے میں کروں شمار
ہاں خود حسابی میری تو ہے بے حساب اب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۵۶). [خود + حساب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---حِسائِیَہ (کس ح ، ء ، فت ی) امذ.
(سائنس)**خود بخود متحرک اعصاب**. عموماً حسیے بیرونی محرکات سے متاثر ہوتے ہیں مگر ... حالت سکون یا متحرک حالت میں جسم کی صحیح جگہ کا پتا چلاتے ہیں. ایسے پذیروں کو خود حسائیے کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۵۲). [خود + ع : (ح س س)].

---حِفاظَتی (---کس ح ، فت ظ) امث.
اپنا تحفظ ، اپنا بچاؤ. اگر فن کاروں کو مفت کی روٹیاں ملیں تو پھر ... قدرت اور سماج سے خود حفاظتی کے لیے وہ کیسے لڑیں گے. (۱۹۴۳ ، ادب اور انقلاب ، ۵۳). [خود + حفاظت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---حُکْم (---ضم ح ، سک ک) صف.
ضدی ، ہٹیلا (جامع اللغات). [خود + حکم (رک)].

---حَمْلانِیَت (---فت ح ، سک م ، کس ن ، فت ی) امث
(سائنس) **اپنے آپ عمل انگیزی**(انگ: **Autocutalysis**) جین چونکہ اپنی مثنیٰ شکلیں تخلیق کر سکتے ہیں اور یہ تخلیق غیر جینی مادے سے ہوا کرتی ہے اور اس عمل کو خود حملانیت کہتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۶۱۰). [خود + حمل (رک) + انی ، لاحقۂ صفت + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---خُو (---و مع) صف.
ان پڑھ؛بد تمیز؛تلون مزاج؛وہمی(جامع اللغات). [خود + خو(رک)].

---خوانْدَہ (---و معد ، مغ ، فت و) امذ.
اپنے طور پر تعلیم یافتہ. ایک کنسرویٹو مجلس کے تقرر کی بڑی سخت ضرورت ہے جس میں تمام وہ باشندگان ملک (ہندو ہوں یا مسلمان یا عیسائی) شریک ہو سکیں جو ان خود خواندہ محبان وطن کی مضرت انگیز کوششوں کو نظر تاسف آمیز سے دیکھتے ہیں. (۱۸۸۸ ، رسالہ حسن ، اکتوبر ، ۵۳). [خود + ف : خواندہ ، خواندن - پڑھنا].

---خیز (---ی مج) صف.
(سائنس) **اپنے آپ ہونے والا**. اس لحاظ سے وہ ایک خود خیز عمل (Spontanecus) ہے. (۱۹۷۲ ، تاب کاری ، ۱).
[خود + ف : خیز ، خاستن - اٹھنا].

---داب صف.
(سائنس)**دابنے پر قادر، اپنے طور پر دباؤ ڈالنے والا، داب کی خصوصیت رکھنے والا**. اسے خود داب جوش دان Autoclave میں آکسیجن اور ہلکے نائٹرک ایسڈ کے ساتھ ۵۰ کرۂ ہوائی دباؤ پر گرم کیا جاتا ہے. (۱۹۷۵ ، غیر نامیاتی کیمیا ، ۶۱۷).
[خود + داب (رک)].

---دار صف.
عزت نفس کے منافی امور سے بچنے والا ، سنجیدہ ، غیرت مند.

کوئی خوددار مصور سے کھنچا بیٹھا ہے
اب نہ کاغذ پہ گرے عکس تو کچھ دور نہیں

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۴۴). حضرت ایسے متین و خود دار تھے کہ ... سن رسیدہ بزرگوار بھی حضرت کا لحاظ کرتے تھے. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۳۱). جس کے سلسلے روہیلکھنڈ کے حریت پسندوں راجپوت ٹھا کروں اور آزاد اور خود دار پٹھانوں سے ملتے ہیں. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۹۸). [خود + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---دارانَہ (---فت ن) م ف.
خودداری کی صفات کے ساتھ ، غیرت مندی کے ساتھ ، حمیت کے ساتھ.

بہت بیدار و خود دارانہ شغل مے پرستی ہے
یہ کارو بار بے تعجیل و بے تاخیر ہے ساقی

(۱۹۳۵ ، روح کائنات ، ۶۹). [خود + دار (رک) + انہ ، لاحقۂ تمیز].

---داری امث.
۱. **احساس ذات ، عزت نفس کا پاس ، تعین احساس ذات.**

زاہد کو جتا دیجیو بیخود ہیں یہ رندان
آتا ہے تو خود داری کو گھر میں ہی دھر آئے

(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۷۲).

اگر بھیجے تو بھیجے کیونکر پیغام
کرے کس طرح خود داری کو بدنام

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۹۳). اے ریجھ تجھے خود داری کا خیال بھی ہے آخر پاس وضع بھی کوئی چیز ہوتی ہے. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۹۳). یوں وہ خود داری اور وقار کے ساتھ گاڑھے پسینے کی کمائی سے اپنا اور اپنے بچوں کا پیٹ پالتے تھے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۹۶). ۲. **اپنی نگا ہداشت اور حفاظت ، ضرر سے بچاؤ کی دیکھ بھال یا احتیاط**. نعل باندھنے کے وقت کمال احتیاط اور خود داری کریں یعنی گھوڑے کی

لات سے بچے رہیں. (١٨۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ٢٣١).
[خود + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---را فَضِیحَت دِیگَراں (دِیگرے) را نَصِیحَت
فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
اس موقع پر بولتے ہیں جب کوئی شخص دوسروں کو کسی بری بات سے منع کرے اور خود اس میں ملوث یا مبتلا ہو. ہمیں پُر شیر ہیں خود را فضیحت دیگران را نصیحت. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٢).

---رائی امث.
١. اپنے خیال اور رائے کو سب سے اہم سمجھنے اور اس پر جمے رہنے کا عمل.

نہ جرم فلک کا ہے نہ کچھ بخت کی تقصیر
خود رائی سے ہم اپنی سدا خوار رہے ہیں

(١٧٩۵ ، قائم ، د ، ٩٠). انہوں ..... نے اپنی خود رائی سے شہر پناہ ڈھائی ہے. (١٨٢٢ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ٢٠١). ان کی تحریر میں بھی وہ لفاظی ... خود رائی پائی جاتی ہے کہ جسے سن کر خواہ مخواہ آدمی کی طبیعت الجھے. (١٩١۵ ، مرقع زبان و بیان دہلی ، ٣٣). اور یوں ، خود سری ، خود ستائی اور خود رائی اس کے کردار کی نمایاں خصوصیت بن جاتی ہیں. (١٩٦٨ ، نگاہ اور نقطے ، ١٩٦). **٢. بلا مشورہ اپنی عقل سے کچھ کرنے کی عادت ، اپنی رائے کو سب کچھ سمجھنا ، خود پسندی.** جو کام خود رائی سے کیا جاتا ہے اکثر بے ڈھنگا ہوتا ہے. (١٨٩٧ ، یادگار غالب ، ٢٧).

حرص و خودی کی خود رائیاں سی
انسانیت کی رسوائیاں سی

(١٩۴٣ ، شعر انقلاب ، ١٠٠). [خود + رائے (رک) + ئی لاحقۂ کیفیت (بحذف ے)].

---رائے صف.
کسی کی نہ ماننے والا ، خود مختاری سے سب کچھ کرنے والا.

اور خود رائے تھا بات سنتا نہ تھا
موتی بات کے کس تھے چنتا نہ تھا

(١٦٣٩ ، خاور نامہ ، ٦٧). از بسکہ خدا خانساماں ہے بے الزام ہونے نہ کہ خود رائے ، یا غصہ ور. (١٨١٩ ، متی کی انجیل ، ۵٣٩).

سو سُن کے نہ ایک اون کی مانی
خود رائے تھی خود سری کی ٹھانی

(١٨٨٧ ، ترانۂ شوق ، ٨٩). پھر اسی اثنا میں شجاع الدولہ ... سرحد افاغنہ پر آیا اور روسائے قلمرو افغانان خود سر و خود رائے دکھنیوں کا زر ضمانت طلب کیا. (١٩٢٩ ، تذکرہ کاملان رامپور ، ٢٧٣). عالم گیر بادشاہ جس کو ہر مورخ مستقل مزاج اور خود رائے کہتا ہے ہیمچند کی تحقیق میں زن مرید تھا. (١٩٨٦ ، حیات سلیمان ، ٣١٢). [خود + رائے (رک)].

---رَحمی (---فت ر ، ح) امث.
اپنے اوپر رحم کرنا ، اپنے آپ پر ترس کھانا.

بیکسوں کے درد پر آہ و فغاں
اور خلوت گہ میں خود رحمیاں

(١٩۴٣ ، عرش و فرش ، ٩٧). اے مایوسی ، خود رحمی اور انفعالیت پسندی کے ان سقیم رجحانات سے محفوظ رکھتی ہے. (١٩٧٩ ، دریا آخر دریا ہے ، ٢١). [خود + رحم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---رُخصَتی (---ضم ر ، سک خ ، فت ص) امث.
وہ جو خود بخود ملازمت چھوڑ دے ؛ خود بخود ملازمت چھوڑ دینا (جامع اللغات). [خود + رخصت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---رُستَہ (---ضم ر ، سک س ، فت ت) صف.
رک : خود رو (جامع اللغات). [خود + ف : رُستہ ، رُستَن - اُگنا].

---رَسمی (---فت ر ، سک س) صف.
خود ساختہ ، مصنوعی ، بناوٹی. بار پیما کے ارتفاع کو مرتسم کرنے کے لئے کئی خود رسمی اوزار آج کل مروج ہیں. (١٩٢١ ، ترسیمات ، ١٣٢). [خود + رسم (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---رَفتَگی (---فت ر ، سک ف ، فت ت) امث.
١. جذبات میں بہہ جانے کا عمل ، از خود رفتگی ، بیخودی ، مستی.

وصل کا عالم نظر میں چھا گیا
پھر نشہ خود رفتگی کا آ گیا

(١٨۵١ ، مومن ، ک ، ٣۵٨). پھلونے یار عجب خود رفتگی کا مقام تھا کہ پُر آرزو ہاتھ گلونے مصفا میں پڑے تو پھر دین و دنیا کی خبر نہ رہی. (١٩٢٣ ، مضامین شرر ، ١ : ٢٠).

خوف بھی دریا کا ہے اور موج بھی دریا کی ہے
قلزم خود رفتگی سے اب نکلنا چاہیے

(١٩٨١ ، ملامتوں کے درمیان ، ۵٣). **٢. (اَ) سر خوشی کی کیفیت ، لطف اندوز ہونے کا عمل.**

گھر میں خود رفتگی سے دھوم مچی
کیونکہ ہو اس طرف مرا جانا

(١٨۵١ ، مومن ، ک ، ٣٧).

چھایا ہوا ہے سب پر خود رفتگی کا عالم
احساس تازگی سے ہے سر خوشی کا عالم

(١٩٢٦ ، مطلع انوار ، ٧٧). **(اَاَ) دیوانگی ، سڑی پن ، خلل دماغ.**

ہائے وہ خود رفتگی الجھے ہوئے سب سر کے بال
وہ کسی میں اب کہاں جو تیرے دیوانے میں تھا

(١٩٢٧ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ٨ اَ). **(اَاَاَ) عالم بے خبری ، حواس بجا نہ ہونے کی کیفیت.**

بخیر انجام ہو جس کا وہ ہے خود رفتگی اپنی
چلے تھے ہم کلیسا کی طرف کعبہ کو جا نکلے

(١٩١٩ ، معیار فصاحت ، ٧٩). [خود + ف : رفت (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---رَفتَہ (---فت ر ، سک ف ، فت ت) صف.

۱. از خود رفتہ ، کثرت جذبات میں بہا ہوا ، جذبات سے مغلوب ، سر خوش و سرمست.

کرتا ہے اس طرح دل خود رفتہ ذکرِ وصل
جوں خواب میں بیان کرے کوئی خواب کو

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۰۵).

مجھ کو خود رفتہ کر دیا گویا
ڈیلیا تو نے دل کو لے ہی لیا

(۱۹۰۷ ، انتخاب فتنہ ، ۲۱۰). اس صورت میں شاعر محض خود فراموش اور خود رفتہ ہی نہیں ہوتا بلکہ خود شناس اور خود آگہ بھی ہوتا ہے. (۱۹۵۹ ، نبض دوراں ، ۱۳). ۲. (تصوف) عالمِ جذب.

سوُوُلٌ عقُولٌ فوُوُلٌ فعُولٌ
میں مجذوب و مالک ہوں خود رفتہ ہوں

(۱۹۶۹ ، مزمورمیرمغنی ، ۲۴۷). [خود + رفت (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

--- رَنگ (---فت ر ، غنہ) صف.
طبعی اور قدرتی رنگ. کروم کے اس رنگ کو خود رنگ کہتے ہیں کیوں کہ یہ اس کا قدرتی رنگ ہے. (۱۹۳۰ ، معدنی دباغت ، ۹۰). [خود + رنگ (رک)].

--- رَو (---و لین) صف.
۱. (ا) **خود کار ، خود بخود چلنے والی ، بذاتِ خود متحرک.** بچوں کو خود رو رانے ، گفتگو ، سوالات ... سے نہ روکا جائے. (۱۹۲۷ ، تدریس مطالعہ قدرت ، ۳۹). (اا) **مرض ، کمزوری ، نقص ؛ خود انبان** (انگ : Ldiopathic). غالباً ان تمام اصابتوں میں جن کو پچھلے زمانہ میں خود رو کہتے تھے ، مقامی سرایت کے کسی ذریعہ کو نظر انداز کر دیا جاتا تھا. (۱۹۴۸ ، عمل طب ، ٹیلر ، ۱ : ۲۴۳). ۲. **(نفسیات) فطرتی ، خود سے پیدا کی ہوئی.** اس کی طرف اس کی توجہ خود رو نہ تھی بلکہ یہ ایک ارادی کوشش کا نتیجہ تھی. (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۳۶۵). ۳. **(انجینیرنگ) خود کار ، خود سے کام کرنے والا.** مختے دو اقسام میں منقسم کیے جا سکتے ہیں ... خود کار یا خود رو مختے. (۱۹۴۸ ، حرارتی انجنوں کا نظریہ ، ۳۱۰). ۴. (ا) **(طبعیات) پہلے سے موجود ، چلتا ہوا.** انقباضات کی ترمیم کے لئے جو خود رو یا لَے دار ہو سکتے ہیں. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۱۲۹). (اا) **لاسلکی لہروں پر چلنے والی.** بعض خود رو تار کی کلیں ہیں جو پیامات تار برقی کو کاغذ کے لمبے لمبے پرچوں پر لکھ دیتے ہیں. (۱۸۸۹ ، گلگشت فرنگ ، ۱۹). ۵. **خود رائے ، اپنی مرضی پر چلنے والا.** افسوس سکّہ کا ایک خود رو آدمی سارے عربوں کو اپنا غلام بنا لیتا ہے. (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۳ : ۳۶). [خود + ف : رو ، رفتن - چلنا].

--- رُو (---و مع) صف.
۱. **قدرتی طور پر اُگنے والا/والی.** میدان میں خود رُو کوسوں تلک لالہ و نافرمان اور نرگس و گلاب پھولا ہے. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار، ۱۵۵). اس کے چاروں طرف سر بفلک کشیدہ پہاڑ ہیں جو خود رو سبزے سے چھپے ہوئے ہیں. (۱۹۱۳ ، سیر پنجاب ، ۴۱). جنگل میں وہ خود رو پھل پھول جمع کرتا تھا. (۱۹۶۴ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۲). ۲. **اصلی خوبصورتی والی جس کے چہرے پر بناؤ سنگھار یا پوڈر وغیرہ نہ ہو** (ماخوذ : جامع اللغات). [خود + ف : رو ، رُستن - اُگنا].

--- رَواں آبپاشی (---فت ر ، سک ب) امث.
(معاشیات) جہاں آبپاشی کا پانی ایسے لیول پر واقع ہو کہ وہ قوتِ جاذبہ سے زمین پر لے جایا جاتا ہو یعنی وہ خود ہی رواں ہو جاتا ہو تو اس کو خود رواں آبپاشی کہتے ہیں (آبپاشی ، ۳). [خود + رواں (رک) + آب پاشی (رک)].

--- رَوانی (---فت ر) امث.
۱. **(طب) خود حرکیت ، از خود جاری ہونے کا عمل** (انگ : Cutamacity). خود روانی کی کیفیت ، ایک خفیف صرعی حملہ میں حرکی علامت کے بغیر واقع ہو سکتی ہے. (۱۹۳۷ ، طب قانونی اور سمومیات ، ۱ : ۶۱۸). [خود + رواں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- رَوشَن (---و لین ، فت ش) صف.
خود بخود روشنی دینے والا/والی ، اپنے آپ روشن ، بذاتِ خود روشن. وہ تیرہ خاک دان میں ایک خود روشن ستارہ بن جاتی ہے. (۱۹۲۵ ، مضامین عظمت ، ۲ : ۵۶). [خود + روشن (رک)].

--- رَوی (---فت نیز ضم ر) امث.
اپنی رائے پر چلنا ، اپنی مرضی کے مطابق عمل کرنا. اسکی تحقیقات میں بہت زحمت اٹھائی ہے اور خود روی نہیں فرمائی. (۱۸۸۷ ، نہر المصائب ، ۵). شاگردی استادی کا سلسلہ بالکل ہی ختم ہو جائے گا خود رُوی و خود بینی کا دور دورہ ہو گا. (۱۹۳۰ ، دستور الاصلاح ، ۸۲). [خود + ف : روی ، رفتن - چلنا].

--- رُوئی (---و مع) امث.
۱. **خود رو (رک) کا اسم کیفیت ، آپ ہی آپ اُگنے کا عمل ، خود بخود اُگنا.**

اگر چمن میں کرے لالہ عزمِ خود روئی
یہ داغ دل کوں دکھا ، بے سواد کرتا ہوں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۴۱). ۲. **خود روئی : اسی قسم کو دشتی بھی کہتے ہیں ، خرما کی ایک ادنیٰ قسم ہے** (فلاحت النخل ، ۳۶). [خود + ف : رو ، رُستن - اُگنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- زائی امث.
(مسیحی) بے جان مادے سے جان داروں کا پیدا ہونا (انگ : Abiogeny) (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۱). [خود + ف : زا ، زائیدن - پیدا ہونا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- زائیدہ (---ی مع ، فت د) صف.
(مسیحی) خود بخود پیدا شدہ (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۱). [خود + ف : زائیدہ ، زائیدن - پیدا ہونا].

--- زَدہ (---فت ز ، د) صف.

خود لگائی یا عاید کی ہوئی (تکلیف سزا وغیرہ) ، خود آوردہ. یہ امر بہت کم اہمیت رکھتا ہے کہ آیا زخم خودزدہ ہے یا نہیں. (١٩٣٧ ، طبّ قانونی اور سمومیات ، ١ ، ٢). [خود + ف : زدہ ، زدن ـ مارنا].

---زوجیّت (---و لین ، کس ج ، فت ی) امث.
(نباتیات) **ثمروری کے لیے نباتات کے دو مرکزوں کا باہمی ملاپ.** خود زوجیت میں دو صغیر مرکزوں کے ملاپ سے جگتہ مرکزہ تشکیل پاتا ہے. (١٩٨٣ ، حیوانی نمونے ، ١٢٢). [خود + زوج (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---زیرگی (---ی مع ، سک ر) امث ؛ صف.
(نباتیات) **پھول میں زردان سے کلغی تک زیرہ پہنچ جانے کا عمل** (انگ : Self Pollination). اگر کسی پھول کے زیرہ دانے زردان سے نکل کر اسی پھول کی کلغی پر منتقل ہو جائیں تو ایسی زیرگی کو خود زیرگی کہا جاتا ہے. (١٩٦٦ ، مبادی نباتیات ، ١ : ١٩٨). [خود + زیرہ (بحذف ہ) (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---ساختہ (---سک خ ، فت ت) صف.
خود بنایا ہوا ، اپنے طور پر دعویدار. جس روایت کو اپنے خود ساختہ معیارِ عقل سے ذرا بھی الگ پاتے ہیں ، معاً اس سے انکار کر دینے کے لیے بیچین ہو جاتے ہیں. (١٩١٣ ، مضامین ابوالکلام آزاد ، ٦٢). انہیں مقاصد کے لیے خود ساختہ لیڈروں کی بات کر رہے تھے. (١٩٦٦ ، جنگ ، کراچی ، ٣٠ ، ١٨٥ : ٦). علمی جستجو مجھے اس محاکمے پہ لے آئی جہاں مجھے علم ہوا کہ خود ساختہ مورخوں نے کس طرح ... ہماری تکذیب کی ہے. (١٩٨٢ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ١٣). [خود + ف : ساختہ ، ساختن ـ بنانا].

---سپاری (---کس س) امث.
خود سپردگی ، بیخودی ، مستی. فراق سے پہلے اقبال کے علاوہ ہمارے یہاں خود فراموشی و خود سپاری ہی کو عشق کا حاصل سمجھا گیا ہے. (١٩٦٣ ، تحقیق و تنقید ، ٧٨). [خود + ف : سپار ، سپردن ـ سونپنا ، ملنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سپُردگی (---کس س ، ضم پ ، سک ر ، فت د) امث.
اپنے آپ کو حوالے کرنے کا عمل ؛ بیخودی ، خود سپاری. خود سپردگی کے جذبے نے اس کے سینے میں ایسے شدید غصے کی شکل اختیار کر لی جس سے وہ خود اپنی زندگی میں واقف نہ ہوا تھا. (١٩٨١ ، پیاری زمین ، ١٠٦). پیار ، حسن ، خود سپردگی ، کشش ، ایثار ، قربانی اور تسکین کا دوسرا نام ہے. (١٩٨٠ ، دائروں میں دائرے ، ٥٠). [خود + ف : سپرد ، سپردن ـ سونپنا + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---ستا (---کس س) صف.
اپنی تعریف آپ کرنے والا ، اپنے منھ میاں مٹھو بننے والا ، شیخی خورا.

نہ خود سر کیوں کہ ہم ہوں ، یار اپنا
خود آرا ، خود پسند و خود ستا تھا

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٨٣٥). خود ستا ہیں مگر اس کے ساتھ ساتھ بہادر بھی ہیں. (١٩٣٥ ، عبرت نامہ اندلس ، ٥١٦). [خود + ف : ستا ، ستودن ـ تعریف کرنا].

---ستائی (---کس س) امث.
اپنی تعریف آپ کرنا ، خود ستا (رک) کا اسم کیفیت.

خود ستائی کا سخن جس سے ہو سرزد جوں باد
اس کا مخرج نہیں معلوم کدھر سے نکلا

(١٧٩٢ ، محب ، د ، ٣٩).

غرض اس سے کچھ خود ستائی نہیں ہے
مگر ضبط کی اب سمائی نہیں ہے

(١٨٩٩ ، مجموعہ نظم بے نظیر ، ١٢٣). میرے منطقی دوست مجھ پر یہ الزام نہیں لگا سکتے کہ میں قومی تنگ نظری یا خود ستائی کا شکار ہو گیا. (١٩٨٢ ، برش قلم ، ١٣٧). [خود + ستا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَر (---فت س) صف.
١. **خود رائے ، ضدی ، مغرور ، خود پسند.**

خیال اس کو کیا ہر اک نے مُنتر
کہا سب نے اسے خود رائے ، خود سر

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ١٢٦٩). اپنے دل میں کیا کہتی ہونگی کیسا خود سر لڑکا ہے. (١٨٧٧ ، توبۃ النصوح ، ٩٨). ہاں اگر وہ اتنا خود سر نہ ہوتا اور عقل سے کام لے سکتا تو اس کی زندگی سنور ہی جاتی. (١٩٨٦ ، اوکھے لوگ ، ٢٧٢). **سرکش ، باغی.** گوالیار کا علاقہ مدت سے خود سر تھا. (١٨٨٣ ، دربار اکبری ، ٢١٢). سرسید تنہا اس خود سر جماعت کے مجمع میں گئے. (١٩٣٨ ، حالات سرسید ، ١٧). [خود + سر (رک)].

---سَرانَہ (---فت س ، ن) م ف.
خود سری لیے ہوئے. وہ اپنے اس خود سرانہ رویے کے باعث بھی شہرت رکھتا تھا جو وہ اپنے بادشاہ سمیت ہر ایک کے ساتھ برتتا تھا. (١٩٦٧ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ٣ : ٧٦٣). [خود + سر (رک) + انہ ، لاحقۂ کیفیت].

---سَرائی (---فت س) امث.
اپنی تعریف کرنے کا عمل ، خود ستائی. اس آیت میں ریا اور خود نمائی اور خود سرائی کی ممانعت فرمائی گئی. (١٩٢١ ، احمد رضا خاں ، ترجمہ القران الحکیم ، ٨٣١). [خود + ف : سرا ، سرائیدن ـ تعریف کرنا ، ستائش کرنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَرزَنشی (---فت س ، سک ر ، فت ز ، کس ن) امث.
اپنے آپ کو بُرا بھلا کہنا ، خود کو سزا دینا ، خود احتسابی. فکر کی تحریر کی سب سے بڑی خوبی بروزن خود ستائی خود سرزنشی ہے. (١٩٨٦ ، اوکھے لوگ ، ١٣٩). [خود + سر زنش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَرِشت (---فت س ، کس ر ، سک ش) امث.
فطرت ، قدرتی مزاج.

مشتاق خود جناں تھی ہر اک خود سرشت کی
نکلی ہوا بھربھرے سے باغ بہشت کی

(۱۹۳۲ ، خمسۂ متحیرہ ، ۳ : ۱۲۰). [خودؔ + ف : سرِشت(رک)].

---سَری (---فت س) امث.
خود پسندی ، غرور ، خودرائی.

ہر چند کرتے ہیں معشوق خود سری
کرتے چلے گئے ہیں وہ عُشّاق سے بدی

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۴۳). ہندوستانیوں کو ترقی اس وقت ہو گی جب وہ ... اپنی خود سری اور اپنی مرضی کے مطابق اپنے بچوں کی تعلیم کریں. (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۴۴). فرعون نے اپنی نالائقی اور خود سری اور نافرمانی کا مزہ چکھ لیا. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۳۱).

آپ نے تو ہر طرح سکھلائے آدابِ حیات
ہم پہ یہ ادبار اپنی خود سری سے آئے ہیں

(۱۹۸۲ ، ذکرِ خیرالانام ، ۱۳۹). [خود + سر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سَمَنْد (---فت س ، م ، سک ن) صف.
اسپ سوار ؛ گھوڑے کی طرح سرکش ؛ بے قابو گھوڑا.

نفیس توسن کو رام کر رکھنا
فارس و خود سمندنا ہونا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸). [خود + ف : سمند - گھوڑا].

---سوزی (---و مج) امث.
خود کو جلانے یا تباہ کرنے کا عمل. انسانیت عالمگیر پیمانے پر کس پستی بلکہ خودکشی اور خود سوزی کی منزل پر پہنچ گئی تھی. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۲۵۸). [خود + ف : سوز ، سوختن - جلانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سے م ف.
از خود ، اپنے آپ. اوّل درجے کے مسافر ہونے کے باوجود میرے پاس خود سے تشریف لائے. (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفرنامہ (حیدر) ، ۱۲۶).

شوقِ منزل میں بڑھا جاتا ہوں خود سے آگے
روند ڈالے نہ کہیں میری ہی رفتار مجھے

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۲۴۳).

---شعُوری (---فت ش ، و مع) امث.
(فلسفہ) خود کو پا لینے کی حالت ، احساسِ ذات ، خود آگہی. یہ صداقت خود شعوری کی صورت میں انتہائی واضح طور پر سامنے آتی ہے. (۱۹۵۶ ، تعارف فلسفہ جدید ، ۹۴). [خود + شعور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و صفت].

---شِکَن (---کس ش ، فت ک) صف.
(عسکری) خود ہلاک ، خود ہلاکی (انگلش اردو ملٹری گلاسری ، ۱۱۰). [خود + ف : شکن ، شکستن - توڑنا].

---شَناس (---فت نیز کس ش) صف.
اپنے آپ کو پہچاننے والا ، عارف ؛ خود آگاہ.

نئی فرق خود شناس میں اور حق شناس میں
جو کوئی ہے خود شناس اسے حق شناس بوج

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸۱).

ہم نے خود شاہی کو پہنایا ہے جمہوری لباس
جب ذرا آدم ہوا ہے خود شناس و خود نگر

(۱۹۳۸ ، ارمغان حجاز ، ۲۱۷). اس صورت میں شاعر محض خود فراموش اور خود رفتہ ہی نہیں ہوتا بلکہ خود شناس اور خود آگاہ بھی ہوتا ہے. (۱۹۵۹ ، نبض دوراں ، ۱۳). [خود + ف : شناس ، شناختن - پہچاننا].

---شَناسا (---فت نیز کس ش) امذ.
اپنے آپ کو سمجھنے والا. اپنے مرتبہ کا خود شناسا ہونا دانش مندی ہے. (۱۹۶۵ ، غالب کون ہے ، ۲۰۲). [خود + شناس (رک) + ا ، لاحقۂ اسمیت].

---شَناسانَہ (---فت نیز کس ش ، فت ن) م ف.
اپنے کو پہچانتے ہوئے. اس ادب میں وہ خود شناسانہ وضاحت ، وہ متوازن انسانی دلچسپی ، وہ مناسب ہئیت ، وہ تراشیدگی نہیں ہوتی جو ایک ایسے دور کے ادب کی امتیازی خصوصیات ہوتی ہیں. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۲۹۷). [خود + شناس + انہ ، لاحقۂ صفت].

---شَناسائی (---فت نیز کس ش) امث.
رک : خود شناسی.

خود فراموشی تو تھی میری حجاباتِ نظر
خود شناسائی نے لیکن تجھ کو حیراں کر دیا

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۷۱). [خود + شناسا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شَناسی (---فت نیز کس ش) امث.
خود آگاہی ، احساسِ ذات ، اپنے کو پہچاننے کا عمل. خود شناسی خدا شناسی عارفاں کا کام ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۷). خود شناسی کو خداشناسی اور دین داری سے کیا تعلق ہو سکتا ہے. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۱۱۰). خودی کو انہوں نے جھنجھوڑ کر رکھ دیا اور خودشناسی اور عرفانِ ذات کا ان میں جذبہ پیدا کر دیا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۲۴۹). [خود شناس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شَہْوانی (---فت ش ، سک ہ) امث.
(نفسیات) جنسی جذبے کی اپنے آپ تسکین ، خود لذتی. بہت سے نوجوان افراد کو خود شہوانی اعمال (مشت زنی) کے باعث شدید تعارضات لاحق ہو جاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۵۹۰). [خود + شہوانی (رک)].

---شَہْوَتی (---فت ش، سک ہ، فت و) امث.
خود لذّتی (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی، ۱۰). [خود + شہوت (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت و صفت].

---ضَبْطی (---فت ض، سک ب) امث.
اپنی خواہشات کو قابو میں کرنے کا عمل. تمام طاقت من کے ضبط کرنے میں ہے بغیر خود ضبطی کے آدمی کبھی بلوان نہیں ہوتا. (۱۹۲۰، بوگ واشسٹ، ۱۲۸). اس حد تک خود ضبطی سے کام لینا کہ نعمتوں کے عدم حصول پر دل پر ذرا سا بھی میل نہ آئے. (۱۹۶۹، صحیفہ، لاہور، جنوری : ۳۳۹). [خود + ضبط (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

---طَلَبی (---فت ط، ل) امث.
ہمہ وقت اپنے آرام اور نفع کی فکر، صرف اپنے ہی فائدے کا خیال. یہ الفاظ ہماری اساسی جبلی تسویقات کی بڑی تعداد پر حاوی ہیں مثلاً جسمانی خود طلبی اجتماعی خود طلبی. (۱۹۳۷، اصول نفسیات، ۱ : ۳۵۲). اس قسم کی خود طلبی میں جو بداخلاقی کی خصوصیت ہے ... اس پر آئندہ گفتگو ہو گی. (۱۹۳۸، مقدمہ اخلاقیات، ۱۳۰). [خود + طلب (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

---عَقِیم (---فت ع، ی مع) امذ.
(نباتیات) **خود خیز یا خود بار کی ضد، ایسے درخت جن میں مصنوعی، بانجھ طریقے سے تخم ریزی کی جائے** (انگ: **Self Sterile**). اس نقطۂ نگاہ سے پھلوں کے بہت سے پودے خود عقیم ہوتے ہیں. (۱۹۶۵، سائنس سب کے لیے، ۲ : ۶۰۰). [خود + ع : (ع ق م) - خاموش ہونا؛ بانجھ ہونا].

---عَقِیمَت/عَقِیمِیَت (---فت ع، ی مع، فت م/کس م، فت ی) صف نیز امث.
(نباتیات) **ایسے پھول جو خود بانجھ ہوتے ہیں، ایسے پھولوں پر اگر زیرہ کلغی پر گر بھی جائے تو بار آور نہیں ہو سکتا.** خود عقیمت ... یہ ایک ایسی صورت حال ہے جس کے دوران کسی پھول کا **Pouengrainstigma** پر گرنے کے باوجود **Fertilizing** اثر نہیں رکھتا. (۱۹۸۱، آسان نباتیات (بارسوئم)، ۱۱۰). [خود + عقیم (رک) + ت، لاحقۂ کیفیت/+ یت، لاحقۂ کیفیت].

---غَرَض (---فت غ، ر) صف.
غرض مند، مطلبی، اپنے مطلب کا آشنا. انسان لکھ پڑھ کر عیّار، خود غرض ... اور عزت نفس سے کورا رہ جائے گا. (۱۸۹۳، مقالات شروانی، ۲۵۷). یہ عام طور پر تھڑدلے، حاسد، جھوٹے، متکبّر اور خود غرض ہوتے ہیں. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۳۸). [خود + غرض (رک)].

---غَرَضانَہ (---فت غ، ر، فت ن) صف؛ م ف.
اپنا مطلب لیے ہوئے، خود غرضی کے ساتھ. وہ اپنے معتقدوں سے یہ التجا نہیں کرتا کہ ... دنیاوی اغراض سے دست کش ہو جائیں بلکہ صرف یہ کہ خود غرضانہ سعی ترک کر دیں. (۱۹۳۰، معاشیات ہند (ترجمہ)، ۱ : ۱۸۳). [خود + غرض (رک) + انہ، لاحقۂ صفت].

---غَرَضی (---فت غ، ر) صف.
اپنا فائدہ دیکھنا، آپا دھاپی، مطلب پرستی. سب سے بڑا عیب ہم میں خود غرضی کا ہے اور یہی مقدم سبب قومی ذلت اور ناسہذب ہونے کا ہے. (۱۸۷۶، تہذیب الاخلاق، ۲ : ۵۱). ہم بڑا آدمی بننا چاہتے ہیں تو حرص، طمع، خود غرضی، جھوٹ، آرام طلبی اور عیش و عشرت سے ہمیشہ کے لیے دست بردار ہو جائیں. (۱۹۳۸، حالات سرسید (دیباچہ)، الف). اتنی بے تعلقی اتنی خود غرضی ایسا رویہ صرف آرٹسٹ ہی روا رکھ سکتا ہے. (۱۹۸۶، اوکھے لوگ، ۱۱۲). [خود + غرض (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

---غَلَط (---فت غ، ل) صف.
برخود غلط، غلط بات کا پیرو. اے یارو ایسے خود غلط یاروں کی صحبت میں (نہ) رہنا بہتر ہے. (۱۸۳۵، پچپن مثال (ق)، ورق، ۵ب).

کہہ نہ کلیات کا عالم فقط
نقص ہے اے فلسفی خود غلط

(۱۸۹۹، مثنوی نان و نمک، ۲). [خود + غلط (رک)].

---غَلَط اِنْشا غَلَط اِمْلا غَلَط. فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
یکسر غلط، سرتاپا غلط، سراسر غلط، ایسی بات کے متعلق کہتے ہیں جو ہر طرح غلط ہے.

یہ دہن یہ گالیاں یہ منہ کا بن جانا غلط
وہ مثل ہے خود غلط انشا غلط اِملا غلط

(۱۸۷۳، کلیات قدر، ۲۱۱).

---غَلَط بُوَد آنچہ ماپِنْداشْتیم. فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
ہم جو سمجھتے تھے وہ خود ایک غلطی تھی. ایسے مکروہات دنیوی دکھلائی دیے کہ بے تحاشا چلا چلا کر رونے لگے اس وقت ہمیں معلوم ہوا کہ ہائے خود غلط بود آنچہ ماپنداشتیم. (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱ : ۲۰۵).

---فَراموش (---فت ف، و مج) صف.
اپنے آپ سے بے خبر، اپنی حالت سے ناواقف.

نہ کی امداد میری خود فراموش
کرے گا یاد فریادی کی خواہش

(۱۸۶۱، کلیات اختر، ۳۱۲). دیو غلبہ نوم سے خود فراموش ہوا. (۱۹۰۱، الف لیلہ، سرشار، ۱۴). اس صورت میں شاعر محض خود فراموش اور خود رفتہ ہی نہیں ہوتا بلکہ خود شناس اور خود آگہ بھی ہوتا ہے. (۱۹۵۹، نبض دوراں، ۱۳). [خود + فراموش (رک)].

---فَراموشی (---فت ف، و مج) امث.

خود فراموش (رک) کا اسم کیفیت ، اپنی حالت سے بیخبر ہونا.

دل کو تھی غم سے خود فراموشی
لگ گئی لب پہ مہرِ خاموشی

(۱۸۶۰ ، زہرعشق ، ۶). گویا بے خودی اور خود فراموشی ، سہر و سکر ... دوڑ جا پڑا تھا. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۹).

حسرتِ دید خود تمنائی + عشرتِ دید خود فراموشی

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۷۷). [خود + فراموش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فراموشی کُند تُہمَت نَہد اُستاد را فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
آپ بھولے اور دوسرے پر الزام لگائے (خزینۃ الامثال ، ۱۰۹ ؛ مہذب اللغات).

---فَروش (---فت ف ، و مج) صف.
۱. **ضمیر فروش** ، بے کردار ، بے ضمیر.

تلیس سر کیا سوسنِ سبز پوش
زبان کاڑ جوں صوفیِ خود فروش

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۸۸).

دیتے نہیں ہیں ساغرِ دل خود فروش کوں
وحدت کے میکدے میں نہیں بار ہوش کوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۸۳).

حیرت کی جا نہیں ہے جو وہ خود فروش ہے
جوبن کا ہے۔ابھار جوانی کا جوش ہے

(۱۸۸۸ ، گوہر انتخاب ، ۳۴۲).

ان کا جلوہ خود فروش و خود نما
ان کا پردہ ہے دکھانے کے لیے

(۱۹۳۶ ، جلیل ، روح سخن ، ۷۱). ۲. **اپنے قول و فعل اور خواہش و ضمیر کو حرص دنیاوی میں دوسرے کی مرضی کا تابع بنا دینے والا ، اپنی عزت نفس کو ضائع کرنے والا.**

زاہد ہمارے سامنے کیا پیش رفت ہو
یہ باتیں کر،ریا کی کسی خود فروش سے

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۱۱۹).

بسمل جو ہر طرف سپہ خود فروش تھی
مثلِ عروس رن کی زمیں سرخ پوش تھی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۵۷). اس نے ... پولیٹکل عالمان خود فروش کو یہ بتا دیا کہ دوسرے ملکوں کے آئین و قوانین سوائے بعض شاذ صورتوں کے کارآمد نہیں ہو سکتے. (۱۹۰۰ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۱۰۹). [خود + ف : فروش ، فروختن ـ بیچنا].

---فَروشی (---فت ف ، و مج) امث.
ضمیر فروشی ، بے کرداری ، بے ضمیری.

خود فروشی چھوڑ دے لب بند اپنے رہ خموش
سبز نازک ہے یہاں کچ دم مزن نا مار لاف

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۵۸ ب).

خود فروشی پہ ہو کر یوسفِ دوراں اپنا
نذر ، پیمانہ کرے دل مہِ کنعاں اپنا

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خان) ، بیاضِ سحر ، ۱۰).

خود فروشی میری فطرت جرم کوشی میرا کام
مجھ سے چھپ جاتا ہے نسلِ آدمیت کا جذام

(۱۹۳۶ ، نبض دوراں ، ۱۹۸). [خود + فروش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فَریبی (---فت ف ، ی مج) امث.
اپنے آپ کو دھوکا دینا ، خود اپنے کو غلط فہمی میں مبتلا کرنے کا عمل. میری خود نمائی اور خود فریبی نے یہ یقین دلایا کہ یہ نازنین تجھ سے ناراض نہیں ہے. (۱۸۹۱ ، قصۂ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۴۵). ایک کتاب نظر سے گزری جس نے دفعۃً نگہ کے سامنے سے غلط فہمیوں اور خود فریبیوں کا بہت بڑا طلسم باطل کر دیا. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع (دیباچہ) ، ب). اسے بھی خود فریبی کا اک بہانہ کہیئے ورنہ یہ حقیقت بہرحال اپنی جگہ ایک المیہ ہے کہ معاشی وسائل کے بہ آسانی بہم نہ ہونے کی وجہ سے کتنی ہی شخصیّتیں ادھوری رہ جاتی ہیں. (۱۹۸۱ ، تشنگی کا سفر ، ۱۲). [خود + فریب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فِشانی (---کس ف) امث (قدیم؛شاذ).
رک : خود نمائی.

الٰہی کر عطا گنجِ معانی
کروں تاراج خود میں خود فشانی

(۱۸۳۰ ، نورنامہ (ق) ، احمد گجراتی ، ۹). [خود + ف : فشاں ، فشاندن ـ چھڑکنا ، پھیلانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فَضِیحَت اَور کو نَصِیحَت کہاوت.
رک : خود را فضیحت الخ. ہر کسی کا قول و فعل یکساں نہیں ہوتا آپ نے یہ کہاوت سنی ہوگی خود فضیحت اور کو نصیحت. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۱۰۳).

---فَضِیحَت دِیگَراں را نَصِیحَت فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
رک : خود را فضیحت الخ. خود فضیحت دیگراں را نصیحت. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۶).

---فِکْری (---کس ف ، سک ک) امث.
اپنے آپ غور فکر کرنے کا عمل ، اپنی ذات کے بارے میں تحقیق و تجسس. ممکن ہے کہ اس کے زیر اثر ہمارے نقادانِ محترم «خود فکری» کے عمل کی طرف متوجہ ہو جائیں. (۱۹۶۴ ، غالب کون ہے ، ۱۱۱). [خود + فکر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فِگَن (---کس ف ، فت گ) صف.
اکیلا سواری کرنے والا (جامع اللغات). [خود + ف : فگن ، فگندن ، ـ افگندن ـ پھینکنا].

---فگنی (--- کس ف ، فت گ) امث.
خود فگن (رک) کا اسم کیفیت ، شہسواری (فرہنگ عامرہ). [خود + فگن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فنائیت (---فت ف ، کس ہ ، فت ی) امث.
اپنے کو تباہ و برباد کرنے کا عمل. لیکن اس کے عشق کو عجز و فتادگی اور خود فنائیت کبھی گوارا نہیں. (۱۹۶۳ ، تحقیق وتنقید ، ۷۵). [خود + فنا (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---قطعائی (---فت ق ، سک ط) امث.
اپنے آپ کو قطع یا تراش کرنا. ضرورت کے وقت قشریے اپنی ٹانگوں کو از خود توڑ دیتے ہیں اسی کو خود قطعائی کہتے ہیں. (۱۹۶۹ ، قشریہ ، ۹). [خود + قطع (رک) + آئی، لاحقۂ کیفیت].

---کار امذ نیز صف.
۱. بلاواسطہ کسی محرک کے بغیر عمل کرنے والا ، مقررہ نظام یا اصول کے زیر اثر ، خود بخود کام کرنے والا (آلہ ، اوزار، عضو یا شے وغیرہ) ، آٹومیٹک. امیبا کا نخز مایہ خراش پذیر ، خود کار اور واصل ہے. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانات ، ۱۲۸). نباتی تمدن میں خود کار انجنوں کی ترقی ایک محدود حد سے آگے نہیں بڑھ پاتی. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۶۳). ۲. اپنی روزی آپ پیدا کرنے والا ، کسی پر بوجھ نہ بننے والا. بیوی بچے خود کار ، مختار اور آسودہ ہیں. (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلّی ، ۱ : ۲۲۴). ۳. فطری طور پر محرک. ڈیکارٹ جو حیوانات کو خود کار کہتا تھا تو ٹھیک ہی کہتا تھا. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۰). [خود + کار (رک)].

---کار اَعمال (---فت ا ، سک ع) امذ ؛ ج.
(نفسیات) خود بخود ہو جانے والے کام ، جبلتی حرکات. جو اعمال ابتداً ارادی ہوتے ہیں وہ کافی مشق کے بعد سے زیادہ غیر ارادی ہوتے جاتے ہیں اور بالآخر نتیجے میں خود کار اعمال یا عادتیں بن جاتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۵۹). [خود + کار (رک) + اعمال (رک)].

---کارانَہ (---فت ن) م ف.
(سائنس) اپنے طور پر ، اپنے آپ. جب کوئی نظام توازن کی حالت میں ہو تو کوئی عمل خود کارانہ طور پر واقع ہونے کا رجحان نہیں رکھتا اس لیے اس نظام سے کوئی کام حاصل نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۶۹ ، حرحرکیات ، ۱۱۳). [خود + کار (رک) + انہ ، لاحقۂ صفت].

---کار تحریر (---فت ت ، سک ح ، ی مع) امث.
(نفسیات) خود بخود لکھنا ، ایسی تحریر جس میں مریض کو اس امر کا بالکل علم نہیں ہوتا کہ اس کا ہاتھ کیا لکھ رہا ہے حتیٰ کہ اس کو اس کا بھی علم نہیں ہوتا کہ میرا ہاتھ حرکت کر رہا ہے. روحانیت کی تاریخ میں خود کار تحریر کو بہت بڑا دخل رہا ہے اور روحانیت کے حامی اسے کسی روحانی وجود کے عمل کا نتیجہ کہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، نفسیاتِ جنون ، ۳۲). میں نے انہیں خود کار تحریر کا مشورہ دیا. (۱۹۷۰ ، جنگ ، کراچی ، ۵ جنوری : ۹). [خود + کار (رک) + تحریر (رک)].

---کار سنجوگ (---فت س ، سک ن ، و مج) امذ.
(نباتیات) پودے یا پھل وغیرہ کا اپنے زیرے یا زرِ گل سے ملاپ ، خود باروریت (انگ : Self Fertilization). اس طرح ہم دیکھتے ہیں کہ اس سادہ پودے میں بھی خود کار سنجوگ سے احتراز کیا جاتا ہے. (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۱۶۹). [خود + کار (رک) + سنجوگ (رک)].

---کارِ نظام (--- کس ن) امذ.
(سائنس) جدید کل پرزوں سے ترتیب دیا ہوا اپنے آپ کام کرنے کا طریقہ. اس طرح اور بھی خود کار نظام بہت سے ہیں. (۱۹۷۱ ، الیکٹرانی کرنوں کے عملی اطلاقات ، ۲۰۶). [خود + کار (رک) + نظام (رک)].

---کاری امث.
۱. خود کار (رک) کا اسم کیفیت ، اپنے آپ کارکردگی. جاندار جسم کی دو خاصیتیں ہیں ... ایک خراش پذیری ہے اور دوسری خود کاری. (۱۹۴۹ ، ابتدائی حیوانات ، ۱۲). شٹر نہایت اہم لیکن بہت نازک پرزہ ہوتا ہے ... اور صرف وقت ضرورت ہی پر مقرر کیے ہوئے وقت کے لیے خود کاری سے کھلتا اور بند ہوتا ہے. (۱۹۷۱ ، فوٹو گرافی ، ۲۳). ۲. (برقیات) برقیاتی اور میکانی ناظم آلات کی مدد سے کارخانہ یا مشین چلانے کا عمل. بعض کارخانوں میں برقیات مختلف قسم کے انفرادی کام کرتی ہے بعض میں سارے کارخانے کو چلانے کے کام کو اپنے ذمے لے لیتی ہے اس عمل کو خود کاری کہتے ہیں. (۱۹۶۷ ، برقیات ، ۸۵). ۳. (نفسیات) رک : خود لذّتی. اسی جماعت میں جنسی مریض بھی آتے ہیں۔ ان میں ہم جنسی ، زنا ، زنا بالجبر ، خود کاری ، حیوانوں ، مردوں ، بچوں سے تعلق ... میسوکیت (دکھ اٹھا کر لذت پانا) شامل ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۵۳۶). [خود + کار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت وصفت].

---کارِیا امذ نیز امث نیز صف.
(سائنس) ڈیکارٹ کے اصول کے مطابق حیوانی عمل کرنے والا. پرانے زمانے میں بعض حکما کا خیال تھا کہ حیوانات کلیتاً جبلت کے تابع ہوتے ہیں ان کے افعال میں عقل و ذہانت کا کوئی دخل نہیں ہوتا (ڈیکارٹ کے "خود کاریے"). (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۰۲). [خود + کار (رک) + یا ، لاحقۂ اسمیت].

---کاریَت (---سک ر ، فت ی) امث.
(سائنس) خود بخود (انگ : Spontaniety). مستقل دباؤ عمل کے لیے آزاد توانائی اور توازن کے مستقل و خود کاریت کے درمیان حسب ذیل کیفی رشتہ پایا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، حرحرکیات ، ۱۳۶). [خود + کار (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ کاشت (ـــــ سک ش)، (الف) امث.
زمیں دار کی نج جوت یا خود کاشت اراضی جو بے لگان ہو یا وہ اراضی جس کو زمیں دار بارہ برس تک خود یا اپنے ملازم سے کاشت کراتا رہا ہو، سیر (اردو قانونی ڈکشنری، ۲۸۱؛ اب و، ۶ : ۹۳). (ب) امذ. وہ شخص جو اپنی زمین آپ بوئے جوتے (اردو قانونی ڈکشنری، ۲۸۱). [خود + کاشت، کاشتن = بونا].

ـــــ کاشت رَعِیّت (ـــــ سک ش، فت ر، کس ع شدی بفتح) امث.
(علمِ زراعت) گاؤں میں وہ کو کاشت کرنے والے. خود کاشت رعیّت سے مراد وہ کاشتکار ہے جو مستقلاً اس گاؤں میں رہتا ہے جہاں اس کی اراضی واقع ہے. (۱۹۳۳، بنگال کی ابتدائی تاریخ مالگزاری، ۶۵). [خود + کاشت (رک) + رعیّت (رک)].

ـــــ کاشتہ (ـــــ سک ش، فت ت) صف.
خود بویا ہوا؛ (کنایۃً) از خود تربیت یافتہ. حکومتِ برطانیہ کو رحمت قرار دیا اور مرزا نے خود کو برطانیہ کا خود کاشتہ پودا کہا. (۱۹۷۳، فرقے اورمسالک، ۲۹۳). [خود + کاشت (رک) + ہ، لاحقۂ صفت].

ـــــ کافی صف.
(بے نیاز، غیر محتاج) خود بیں، مغرور (انگلش اردو ملٹری گلاسری، ۱۱۰). [خود + کافی (رک)].

ـــــ کام صف.
۱. رک: **خود غرض، مطلب کا آشنا.**

تیری دوری کے غم سوں اے خود کام
سخت ہم پر گزرتے ہیں ایّام
(۱۷۱۳، فائز، د، ۱۹۳).

مرنے سے میرے شاد وہ خود کام ہو گیا
قالب سے چھٹکے روح کو آرام ہو گیا
(۱۸۵۲، دیوان برق، ۱۷).

خود کام چڑھا کے مذہبی رنگ　　　کرتے ہیں سیاسیات کی جنگ
(۱۹۲۸، تنظیم الحیات، ۱۴). ۲. **بدچلن، آوارہ.**

بولی وہ کہ ہاں جوا ہے بد کام　　　دلبر ایک بیسوا ہے خود کام
(۱۸۳۸، مثنوی گلزار نسیم، ۵). [خود + کام (رک)].

ـــــ کامی امث.
خود کام (رک) کا اسم کیفیت، اپنی مرضی کا.

چھوڑ اے شوخ طرزِ خود کامی　　　مت ہو ہر دیدہ باز کا دامی
(۱۷۰۷، ولی، ک، ۱۹۶).

ہائے وہ لاف ہائے خودکامی
غیر ہر کام میں دخیل ہوا
(۱۸۵۱، مومن، ک، ۵۸). آرسیدگی اپنی ذات خاص کے لیے ہو تو وہ خود کامی اور خود غرضی ہے. (۱۸۹۳، تعلیم الاخلاق، ۲۴).

ہیں وہ با وصف شانِ خود کامی　　　جانِ محبوبی و دلا رامی
(۱۹۲۳، کلیاتِ حسرت، ۱۷۸). [خود + کام (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت واسمیت].

ـــــ کَرْدَہ (ـــــ فت ک، سک ر، فت د) صف.
اپنا کیا ہوا، اپنا عمل.

رونا ہے تمھیں اب آج جنکا　　　خود کردہ ہیں کیا علاج انکا
(۱۸۸۹، صبح اُمید، شبلی، ۱۱). [خود + ف: کردہ، کردن = کرنا].

ـــــ کردَہ راچہ عِلاج کہاوت.
اپنے کئے کا کیا مداوا. اب آپ ذرا ذرا دبے جائیں گے اور خود کردہ راچہ علاج آپ نے اپنے پاؤں میں آپ کلہاڑا مارا ہے. (۱۸۸۰، فسانۂ آزاد، ۱ : ۱۷۵).

ـــــ کردَہ را دَرماں چیست کہاوت.
رک: خود کردہ راچہ علاج. بادشاہ سُنکر سن ہو گیا بعد کچھ دیر کے ہاتھ مل کر گویا ہوا کہ خود کردہ را درماں چیست. (۱۸۸۸، طلسم ہوشربا، ۳ : ۲۶).

ـــــ کَردَہ را عِلاج (عِلاجے) نیست کہاوت.
رک: خود کردہ را چہ علاج. اے عزیز مثل مشہور ہے خود کردہ را علاجے نیست تو نے تیشہ اپنے پانو پر آپ ہی مارا اور یہ فساد برپا کیا ہے. (۱۸۰۲، خرد افروز، ۹۳). خود کردہ را علاج نیست اب خرید جو لئے کیا کیا جائے کسی نہ کسی طرح ٹیک لگانا ہی پڑے گا. (۱۹۲۶، چچا چھکن، ۲۰۶). خود کردہ را علاج نیست، بات کو بڑھاتیں، نہ یہ نوبت آتی. (۱۹۶۳، دلی کی شام، ۵۷۷).

ـــــ کُش (ـــــ ضم ک) صف (شاذ).
اپنے آپ کو مار ڈالنے والا، خود کشی کرنے والا. اس کے سو مشیر اور وزیر بھی اسی طرح خود کش ہوئے. (۱۸۳۸، تاریخ ممالک چین، ۲ : ۱۶۱). ہلاکت کا سبب دریافت کرنیکا ایک مقصد یہ بھی ہوا کرتا تھا کہ یہ معلوم کیا جائے کہ ایسی کوئی جائداد تونہیں ہے جو بحق تاج بازگشت ہو سکے اور یہ اس وقت ہوتا تھا جب متوفی محروم المحافظت یا سنگین جرم ہوتا جس میں لازماً خود کش بھی داخل ہوتا تھا. (۱۹۳۷، طب قانونی، ۵). [خود + ف: کُش، کشتن = مار ڈالنا].

ـــــ کُشی (ـــــ ضم ک) امث.
۱. **اپنے آپ کو آپ ہلاک کرنے کا عمل، زہر یا کسی اسلحہ وغیرہ سے اپنی زندگی کو ختم کر دینے کا اقدام.**

ہر طرح سے خود کشی کرینگے　　　حاصل یہ کہ اپنی جان دینگے
(۱۸۸۱، مثنوی نیرنگ خیال، ۱۳۱). خود کشی کرنے والے کی نماز جنازہ پیغمبر صاحب نے نہیں پڑھی. (۱۹۰۶، الحقوق والفرائض، ۱ : ۱۷۰). ان دنوں ابن انشا میں خود کشی کا رجحان بڑی شدت پر تھا. (۱۹۸۶، اوکھے لوگ، ۳۷). ۲. (مجازاً) **اپنا نقصان کرنے کا عمل.** جذبات و محسوسات کے اس جذباتی دور میں اور غزل کی مدح خوانی کے اس مخصوص مزاج میں وہ قطعاً خود کو اس سے متاثر نہ ہونے دیں یہ ان کے لیے خود کشی کے مترادف ہو گا. (۱۹۸۳، بُرشِ قلم، ۳۵). ۳. **بے غیرتی، خوف زدگی.**

خود کشی شیوہ تمہارا، وہ غیور و خود دار
تم اخوت سے گریزاں وہ اخوت پر نثار

(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۲۷). [خود + کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَفالَت (---فت ک ، ل) امث.
اپنی ضرورت آپ پُوری کر لینے کا عمل. عوام کا معیار زندگی بلند کرنے کے لیے ایندھن میں خود کفالت ضروری ہے. (۱۹۷۵ ، مساوات ، کراچی ، ۲۰ ، اپریل : ۱). [خود + کفالت (رک)].

--- کَفالَتی (---فت ک ، ل). (الف) صف.
اپنی ضرورتیں آپ پوری کر لینے والی/والا. ان ہزاروں خود کفالتی معیشتوں کو جو دنیا میں اسکے آنے سے پہلے رائج تھیں ختم کر دیا. (۱۹۴۴ ، آدمی اور مشین ، ۱۹۴). (ب) امث. رک: **خود کفالت.** کم ال سنگ کا منصوبہ خود کفالتی اور خودی پر مشتمل تھا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۲۴۹). [خود + کفالت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کِفائی (---کس ک) امث.
رک : **خود کفالتی.** خود کفائی کے حامل ہی وہ طریقے اختیار کر سکتے ہیں جن کا ذکر ان کے خط میں ہوا تھا. (۱۹۸۰ ، نذرِ حمید احمد خاں ، ۱۳۲). [خود + کفائی (رک)].

--- کِفایَتی (--- کس ک ، فت ی) صف.
رک : **خود کفالتی.** اشپنگلر کے یہ تہذیبی ٹاپو خود کفالتی کائناتیں ہیں جن کے درمیان سارے فکری ، جذباتی ، نظریاتی اور تصوراتی ذرائع مواصلات یکسر مفقود ہیں. (۱۹۷۳ ، تاریخ اور کائنات ، ۹). [خود + کفایت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کَفِیل (---فت ک ، ی مع) صف.
ضروریات کو اپنے وسائل سے پورا کرنے والا ؛ کفایت کرنے والا. ہندوستان میں نمک کی پیداوار کو بڑھانے اور ملک کو خود کفیل بنانے کا مسئلہ ... پیش ہوا. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند ، ۴۸). وہ اب اتنا خود کفیل ہے کہ وہ دنیا کے دوسرے ممالک کو اشیائے ضرورت بھجوا رہا ہے. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۲۴۹). [خود + کفیل (رک)].

--- کَلامی (---فت ک) امث.
اپنے آپ سے باتیں کرنا ، دل سے باتیں کرنا. جہاں بریکٹ میں (باآواز) لکھا ہے اس سے مراد یہ ہے کہ کردار کی خود کلامی ختم ہو گی. (۱۹۳۸ ، شکنتلا (ترجمہ) ، ۲۸). میں خود کلامی سے اکتا گیا ہوں یہ میرے احتجاج کی ایک صورت ہے. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۱۷۳). [خود + کلام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کَلامِیَہ (---فت ک ، کس م ، فت ی) امذ.
رک: **خود کلامی.** وہ اپنے عشق کا اظہار خود کلامیے (Soliloquy) کے ذریعہ کرتا ہے. (۱۹۸۶ ، نئی تنقید ، ۱۸۲). [خود + کلامی (رک) + ہ ، لاحقۂ اسمیت].

--- کو پَرَکھنا محاورہ.
اپنے پر تنقید کرنا ، اپنی جانچ کرنا. اس لہجے کی دھار پہ ہم نے خود کو پرکھ کر دیکھ لیا زخموں کے آثار بہت ہیں مرہم کا امکان نہیں. (۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۹۱).

--- کو پَہچاننا محاورہ.
اپنے آپ کو سمجھنا ، اپنی غلطیوں پر نظر رکھنا. ہر شخص کی زندگی میں یہ دور آیا کرتا ہے ... میں خود کو خوب پہچانتا ہوں جو کچھ ہوا اسکا ذمہ دار میں ہوں. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۱۱۲).

--- کُوزَہ و خود کُوزَہ گَر و خود گِلِ کُوزَہ فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
اس موقع پر بولتے ہیں جہاں کسی ایک مسئلے کے سارے کام ایک ہی شخص کو انجام دینا پڑیں. راقم کی تصنیفات زیر طبع تھیں ان کے مسودوں کی دیکھ بھال الگ ... تصحیح الگ ، اس موقع میں کوئی مدد دینے والا بھی نہیں خود کوزہ و خود کوزہ گر و خود گلِ کوزہ (۱۹۲۶ ، حیات فریاد (دیباچہ) ، ۷).

--- گُزَشتَہ (---ضم گ ، فت ذ ، سک ش ، فت ت) صف.
دل سے بھولا ہوا ، زندگی سے تنگ (جامع اللغات). [خود + گزشت (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

--- گَری (---فت گ) امث.
اپنی شخصیت کی خود تربیت.

بایں مصلحت مجھ کو توڑا خدا نے
کہ دیکھے تماشا مری خود گری کا

(۱۹۷۸ ، فکرِ جمیل ، ۱۰۴). [خود + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گُزاری (---ضم گ) امث.
اپنے آپ بسر اوقات ، اپنے وسائل ہی سے گزر بسر کرنا. ادب پیغمبری کی طرح خود گزاری کا مقتضی ہے نہ کہ مُلّائیت کی طرح پیشہ ور. (۱۹۴۳ ، ادب اور انقلاب ، ۴۴). [خود + گزار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گُزَشت (---ضم گ ، فت ز ، سک ش) صف.
رک : **خود نوشت.** ان کی خود گزشت سوانح زندگی انگریزی میں ... **قسط وار نکل رہی ہے.** (۱۹٦۷ ، صدق جدید ، لکھنؤ ، ۱۳ ، اکتوبر : ۲) [خود + گزشت (رک)].

--- گَزِیدَہ (---فت گ ، ی مع ، فت د) صف.
اپنے افعال سے پریشان ، اپنے کیے کی تکلیف میں مبتلا. دوسرے لفظوں میں امید کی شاعری کسی شکست خوردہ تنہائی پسند اور خود گزیدہ فرد کی آواز نہیں. (۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۲۲). [خود + ف : گزیدہ ، گزیدن ـ ڈسنا ، کاٹنا].

--- گُزِینی (---ضم گ ، ی مع) امث.
اپنے آپ میں رہنے کا عمل ، اپنے خول میں سمٹے رہنا.

، بقیں مثلِ خلیل آتش نشینی
بقیں اللہ مستی خود گزینی

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۱۶). [خود + ف : گزیدن ، گزیدن - پسند کرنا ، چن لینا].

---گُم (---ضم گ) صف.
بیخود ، اپنے آپ میں کھویا ہوا ، اپنی ذات سے بے خبری.

کہتے ہیں اپنے ہوش بجا کر کے مجھکو ڈھونڈھ
خود گم کی جستجو تو کوئی جستجو نہیں

(۱۹۰۳ ، نظم نگارین ، ۸۳). [خود + گم (رک)].

---گُمی (---ضم گ) امث.
خود گم (رک) کا اسم کیفیت ، اپنے آپ سے بے خبری ، بیخودی.

خود گمی حشر میں عصیاں کی محافظ ٹھیری
دونوں پلّے مری میزاں کے برابر نکلے

(۱۸۸۲ ، صابر ، ریاض صابر ، ۲۵۹).

خود گمی اپنی بتاتی ہے رہِ عشق کی حد
صورتِ سنگِ نشاں ہوں سرِ منزل خاموش

(۱۹۲۶ ، فغانِ آرزو ، ۱۰۳). [خود+گم (رک)+ی، لاحقۂ کیفیت].

---لَذّتی (---فت ل ، شد ذ بفت) امث.
اپنے ہاتھ سے جنسی جذبے کی تسکین کرنے کا عمل. حتیٰ کہ یہ خواہش جو دو بارہ پیدائش میں بالقوۃ ہے جو شہوت اور خود لذتی کے ساتھ ہے. (۱۹۳۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۱۵۹). اہل کمال سے محبت ، جہلا سے نفرت ، جنسی ہیجان ، خود لذتی ، تعریف پر خوش ہونا ، تنقید سے ناراض ہونا. (۱۹۷۵ ، مظاہرۂ نفس ، ۱ : ۶۹). [خود + لذّت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لَونِیَہ (---و لین ، کس ن ، فت ی) امذ.
رک : خود جسیمے. (سائنس) خود جسیمے یا خود لونیے (Autosomes) کہلاتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۲۵۳). [خود + لون (رک) + ی ، لاحقۂ صفت + ہ ، لاحقۂ اسمیت].

---مُتَوافِق (---ضم م ، فت ت ، کس ف) امذ.
(منطق) اپنے سے مناسبت رکھنے والا. اس کی قدر کا تعین صرف اس امر سے ہوتا ہے کہ یہ کہاں تک ... خود متوافق اور مکمل ہے. (۱۹۶۵ ، تعارفِ منطق جدید ، ۱۳). [خود + متوافق (رک)].

---مَحْوَری (---فت م ، سک ح ، فت و) امث.
اپنی ذات میں گم رہنا. محبت اور اس سے محرومی بچپن سے ہی اس میں احساسِ کمتری پیدا کر دیتی ہے اور اس کا نتیجہ خود محوری کی صورت میں ظاہر ہوتا ہے (۱۹۷۳ ، آج کا اردو ادب ، ۲۰۶). [خود + محور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مُخْتار (---ضم م ، سک خ) صف.
۱. (i) **اپنے عمل پر قادر ، بااختیار.** میں بھی متلاشی تھی الّا بسبب خوفِ مادر مجبور تھی اب کہ اس نے قضا کی ، خود مختار ہوئی جستجو تمہاری شروع کی. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۵۶۷). یہ آزاد یا خودمختار تصور سے فروتر ہے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول ، ۲۵۸). (ii) **شرائط کے ساتھ آزاد ، تابع یا ماتحتی سے مبرا.** موجودہ دارالسلطنت کے اندر ایک چھوٹی سی خود مختار ریاست ہے. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۱۲۶). لبنان ایک خود مختار ملک کی حیثیت سے وجود میں آیا. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۲۵۲). ۲. (مجازاً) **خود سر.** ایسی خود مختار ٹھہری کہ کوئی بڑا بوڑھا واقف کار اسکے ساتھ نہ ہے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۶۳). ۳. **خود بخود پرورش پانے والا.** جڑ کی شاخ تھوڑے ہی عرصے میں اپنی خود مختار جڑ آپ پیدا کر لیتی ہے. (۱۹۰۳ ، تربیت جنگلات ، ۶۳). [خود + مختار (رک)].

---مُخْتارانَہ (---ضم م ، سک خ ، فت ن) م ف.
۱. **آزادانہ ، ذاتی اختیار کے ساتھ.** جماعت کا حکمراں ہمیشہ کوئی خاص شخص جسے اصطلاح میں قاید کہتے ہیں ہوتا ہے جو ایک خود مختارانہ شان سے جماعت سے اپنی غلامی کراتا ہے. (۱۹۱۵ ، فلسفۂ اجتماع ، ۱۸۵). ہم ... بڑے خود مختارانہ طمطراق سے ہوٹل پہنچے. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۸۶). ۲. (نباتیات) **اپنے آپ.** بس نوع اصطلاح کا استعمال خود مختارانہ ہے. (۱۹۶۸ ، بے تخم نباتیات ، ۱ : ۲). [خود + مختار (رک) + انہ ، لاحقۂ کیفیت].

---مُخْتاری (---ضم م ، سک خ) امث.
آزادی ، خود اختاری ، اختیار رکھنے کا عمل. اگرچہ خودمختاری کا مدعی نہ تھا لیکن خراسان میں اس کا اس قدر زور اور اقتدار ہو گیا تھا. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۱۹). آدمی کے ارادے میں ... اس کی خود مختاری اور اسکی قوت فیصلہ آشکار ہوتی ہے. (۱۹۳۶ ، تعلیمی خطبات، ذاکر حسین ، ۲۰۸). [خود + مختار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مَرْکُوز (---فت م ، سک ر ، و مع) صف.
(نفسیات) **رک : خود غرض** (انگ : Egocentric). نیو راسی ، حد درجہ کا خود مرکوز اور خود پرست ہوتا ہے اسے بنیادی طور پر اپنی خوشیوں اپنے احساسات اپنی امیدوں اور آرزوؤں سے مطلب ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۴۷۳). [خود + مرکوز (رک)].

---مَطْلَب (---فت م ، سک ط ، فت ل) صف.
خود غرض ، مفاد پرست.

سچ تو یہ ہے آدمی سا کوئی خود مطلب نہیں
کی عبادت بھی تو حورِ مہ لقا کے واسطے

(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۸۳). [خود + مطلب (رک)].

---مَطْلَبی (---فت م ، سک ط ، فت ل) (الف) صف.
رک : خود مطلب. ہندوستانی کیسے خود مطلبی ہوتے ہیں ، چلتے وقت ہم سے جھوٹ بولا. (۱۸۶۸ ، مراۃ العروس ، ۲۳۳). (ب) امث. **رک : خود غرضی.** ہم لوگ ہرکام میں منتظر حکم وقت کے رہتے ہیں ... اور یہ عین غلط فہمی اور خود مطلبی ہماری ہے. (۱۸۶۷ ، مقالات آزاد ، ۱۷۱).

ہے بے خودی میں بھی وہی خود مطلبیٔ دل
ناصح پہ آنکھ پڑتے ہی دیوانہ ہو گیا

(۱۹۱۳ ، تجلائے شہاب ثاقب ، ۱۵). [خود + مطلب + ی ، لاحقۂ صفت و کیفیت].

---مُکْتَفی (---ضم م ، سک ک ، فت ت) صف.
۱. **خود کفیل ، اپنے طور پر مکمل و مطمئن** (انگ: **Self Contained**). معاشی نظام سے تعلق رکھنے والے ملکوں کی خصوصیات حسب ذیل ہیں ... ان کا معاشی حیثیت سے خود مکتفی یا خود کفیل ہونا. (۱۹۴۰ ، معاشیات ہند (ترجمہ) ۱ : ۱۹۴). انگریز اپنی تمام تر تہذیبی ضروریات میں خود مکتفی ہیں. (۱۹۸۵ ، اندازِ نظر ، ۹۲). ۲. (أ) **مطمئن ، خود اعتماد**. اکیلا خود بھی خاموشی سے سانس لیتا اور خود مکتفی تھا. (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۳۵). **شکسپئر کو دوسرے شاعروں پر جو تفوّق حاصل ہے** اس کا راز یہ ہے کہ ... خود مکتفی شاعرانہ کُلّیوں میں تبدیل کرنے کی بدرجۂ اتم قابلیت رکھتا ہے. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۱۲۸). [خود + مکتفی (رک)].

---مُکْتَفِیَت (---ضم م ، سک ک ، فت ت ، کس ف ، شد ی بفت) امث.
(نفسیات) **خود مکتفی (رک) کا اسم کیفیت ، اپنے معاملات کو خود حل کرنے کی صلاحیت ، خود کفالت**. مردوں کے محصلہ نمبر ، زیادہ بروں گردی ، غالبیت اور خود مکتفیت اور عصبانیت کی نسبتاً کم علامت ظاہر کرتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۳۸۲). [خود + مکتفی + ت ، لاحقۂ کیفیت].

---مَلامَتی (---فت م ، م) امث.
خود اپنے اوپر لعن طعن کرنا. وہ بالواسطہ خود اپنے جرم اور خود ملامتی کا اظہار کرتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۵۸۰). [خود + ملامت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مُنْڈا (---ضم م ، مغ) امذ.
سر منڈا ، **مجذوب ، درویش ، قلندر ؛ (مجازاً) وہ شخص جو اپنے علمی یا فنی کام میں کسی پیر کا مرید یا استاد کا شاگرد نہ ہو ، بے پروا ، بے استادا**.

گیسو بڑھا کے کوئی مشائخ ہوا یہاں
یا بینوا ہو کوئی ہوا خود منڈا یہاں

(۱۸۳۰ ، نظیر اکبرآبادی ، ک ، ۲ : ۱۷۹). [خود + مُنْڈنا (رک) کا ماضی].

---ناموسی اَخلاق (---و مع ، فت ا ، سک خ) صف.
(فلسفہ) **انسان اپنی ذکاوت اور جودت عقل سے اخلاق ادراک (کانشنس) کی ہدایت سے قوانین مرتب کرے اس کو اصطلاحاً خود ناموسی اخلاق کہنا مناسب ہے**(مفتاح الفلسفہ (حاشیہ) ۲۸۸). [خود + ناموس + ی ، لاحقۂ صفت + اخلاق (رک)].

---نَشْناس (---فت ن ، ش) امذ.
«خود ناشناس» کی ترکیب شعری ، اپنے کو نہ پہچاننے والا.

ہوں خدا جانے میں کس عالم میں
میری ہستی ہے مگر خود نشناس

(۱۹۸۳ ، حصارانا ، ۱۵۸). [خود + ن (حرفِ نفی) + ف: شناس ، شناختن ـ پہچاننا].

---نَظَری (---فت ن ، ظ) امث.
خود اپنے لیے کسی رائے کا اظہار ، اپنی ذات کا محاسبہ ، اپنے عمل پر نظر رکھنا. بعض نامی شعراء نے خود اپنے کلام کی نسبت کیا رائے ظاہر کی میں اسے خود نظری کہتا ہوں. (۱۹۳۳ ، منشورات کیفی ، ۲۳۶). [خود + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نِگَر (---کس ن ، فت گ) صف.
اپنے آپ پر نگاہ رکھنے والا ، خود دار ، اپنی ذات کا شعور رکھنے والا ؛ خود سر ، خود پسند.

ہم نے خود شاہی کو پہنایا ہے جمہوری لباس
جب ذرا آدم ہوا ہے خود شناس و خود نگر

(۱۹۳۸ ، ارمغانِ حجاز ، ۲۱۷). **آخر ایک لکھنے والا کیسے** اس منزل تک پہنچتا ہے کیسے وہ اتنا احمق ، خود نگر ، خود پسند اور شیخی خورہ ہو جاتا ہے. (۱۹۸۳ ، برش قلم ، ۲۴۲). [خود + ف : نگر ، نگریستن ـ دیکھ بھال کرنا].

---نِگَری (---کس ن ، فت گ) امث.
خود داری ، خود پسندی ، خود آگاہی. خود شناسی اور خود نگری کے بجائے غرب زدگی اور اغیار پرستی کی ترویج ہو گی. (۱۹۸۶ ، تکبیر ، کراچی ، ۲۴ دسمبر : ۳۹). [خود + نگر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نِگَہْداری (---کس ن ، فت گ ، سک ہ) امث.
خود نگہدار کا اسم کیفیت، اپنی حفاظت آپ کرنے کا عمل.

بنایا عشق نے دریائے نا پیدا کراں مجھ کو
یہ میری خود نگہداری مرا ساحل نہ بن جائے

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۳). [خود + ف : نگہ ، نگاہ کی تخفیف + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نُما (---ضم ن) صف.
اپنی خصوصیات کی نمائش کرنے والا ، (مجازاً) مغرور ، شیخی خورا ، اِترانے والا ، شیخی باز.

کیوں پائمال آفتِ بادِ خزاں نہ ہوئے
تجھ مکھ انگے چمن میں ہوا خود نما گلاب

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۱۵).

لیکن تو از بسکہ خود نما ہے
خود بینی سے جو کرے بجا ہے

(۱۸۳۸ ، گلزار نسیم ، ۴۵).

یار خود بیں ہے کیا ضرر اے دل
شکر یہ کر کہ خود نما نہ ہوا

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۲).

مجاز بن کے حقیقت سے آشنا ہوں میں
نہ خود نما مجھے سمجھو خدا نما ہوں میں
(۱۹۲۵ ، احسن الکلام ، ۱۲۵). [خود + ف : نما ، نمودن۔ دکھانا].

۔۔۔نُمائشی (۔۔۔ضم ن ، کس ء) امث.
دکھاوا، اپنے اوصاف یا امارت بتانے کا عمل. بس خود نمائشی تکلفات اور تصنّع کی زندگی ترک کر کے سادہ اور فطری زندگی گزارنی چاہیے. (۱۹۸۰ ، ساس اور بہو ، ۳۹). [خود + نمائش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔نُمائی (۔۔۔ضم ن) امث.
خود نما (رک) کا اسم کیفیت ، دکھاوے کا عمل ، (مجازاً) نمود و نمائش ، شیخی ، غرور ، خود پسندی.

اگر سنگتا ہے توں رہائی زِمَن
نکو کر توں یوں خود نمائی بَمَن
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۶۷).

آرسی حق نما ہے اے غافل
خوب نہیں طرز خود نمائی کا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۶). تم بڑی عبارت آرائیاں کرنے لگے ، نثر میں خود نمائیاں کرنے لگے. (۱۸۵۸ ، خطوط غالب ، ۲۷۱). اس آیت میں خود نمائی اور خود سرائی کی ممانعت فرمائی گئی ہے. (۱۹۱۱ ، تفسیر (مولانا نعیم مرادآبادی) القرآن الحکیم ، ۸۳۱). لیکن کسی قسم کا تکبر یا خود نمائی چھو کر بھی نہیں گئی تھی. (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۳۵). [خود + نما (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

۔۔۔نوِشت (۔۔۔فت ن ، کس و ، سک ش) صف.
اپنا لکھا یا تصنیف و تالیف کیا ہوا ، آپ بیتی ، اپنی سرگزشت ، اپنی سوانح عمری. ہندوستانی میں خود نوشت سوانح بھی ہیں. (۱۸۵۳ ، تمہیدی خطبے ، ۱۳۱). ایک منصوبہ بنایا تھا کہ مشہور ادیبوں کی خود نوشت آپ بیتیاں پیش کی جائیں. (۱۹۸۶ ، او کھے لوگ ، ۳۳). [خود + ف : نوشت ، نوشتن ۔ لکھنا].

۔۔۔نوِشتَہ (۔۔۔فت ن ، کس و ، سک ش ، فت ت) صف.
اپنے حالات زندگی خود تحریر کردہ. آٹو بیو گرافی Autobioraphy خود نوشتہ سوانح عمری کے لیے اردو میں رائج ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۷). [خود + نوشت (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

۔۔۔نوِیس (۔۔۔فت ن ، ی مع) امذ.
(سائنس) خود بخود ، بغیر کسی بیرونی مدد کے لکھنے والا. ایسے آلات ... کو انگریزی میں سیلف ریکارڈنگ Self Recording کہتے ہیں جس کا صحیح ترجمہ خود نویس یا خود نگار ہو سکتا ہے. (۱۹۱۸ ، تحفۂ سائنس ، ۲۶۸). [خود + ف : نویس ، نوشتن ۔ لکھنا].

۔۔۔نوِیسی (۔۔۔فت ن ، ی مع) امث.
(نفسیات) خود بخود لکھنے کی کیفیت ، غیر شعوری عمل ، نیز تحلیل نفس کے ذریعہ ایک طریقۂ علاج. خود نویسی جیسے وارد ے ڈاکٹر مارٹن پرنس کو یہ کہنے پر آمادہ کرتے ہیں. (۱۹۶۳ ، تجزیہ نفس ، ۳۲). آپ نے آٹومیٹک رائٹنگ (خود نویسی) کے موضوع پر جو آرٹیکل لکھا تھا وہ میں نے یہاں اخبار کو بھیج دیا ہے. (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ نومبر : ۳). [خود + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خودا (و مج) امذ (ج : خودے).
ناریل کے اوپر موٹا چھلکا جو خود کی شکل کا ہوتا ہے. لہریں کناروں کی طرف بڑھ رہی تھیں اور اپنے ساتھ بھیل پوری کے بے شمار پتل ، کنڈیری اور مونگ پھلی کے چھلکے ، ناریل کے خودے لا رہی تھیں. (۱۹۶۶ ، لاجونتی ، ۳۲). [ف].

خودی (۱) (و معد) م ف.
خود بخود ، اپنے طور پر.

لگے اب خودی عشق تو ہر کہیں
دیوانا اسے ذات ڈھنڈتا نہیں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۰).

مجھ تلک تو خودی کو بار نہیں
اور تو کیا ہیں اپنا یار نہیں
(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، ۷). [خود + ی (بتخفیف ہ)].

خودی (۲) (و معد) امث.
۱. اپنی ذات ، نفس ، روح ، شعور ذات ، خود شعوری.

چھٹیا اسباب تو سارا خودی کا
نہیں دستا ہے مایا مقصودی کا
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۵۹).

اے سراج اپنی خودی کوں بے خودی میں محو کر
شغل جاری رکھ ہر اک دم میں ہوالرحمن کا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۳۵). آپس میں مذاق کرتے تھے مگر یہ لوگ مہذب تھے اپنی خودی سے باہر نہ ہوتے تھے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۳۶).

نہ دیر میں نہ حرم میں خودی کی بیداری
کہ خاوراں میں ہے قوموں کی روح تریاکی
(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۳). شمالی کوریا نے خودی کا کبھی سودا نہیں کیا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۲۴۹). **۲. خود پسندی ، انانیت ، غرور ، تکبر ، خودسری ، خود رائی.** خود بے خودہوئے تو خدا کوں پاوے خودی دور کرے تو خدائی دس آوے (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۰).

غریبی ہے تو ہرگز ڈر نہیں کچھ
مگر دشمن خدائی کی خودی ہے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴۴).

القصہ جس کو دیکھیے جاہل ہو یا حکیم
آزار میں خودی کے ہے بیچارہ مبتلا
(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۳۷).

«خودی» کا ہند میں لیکن ملا ہے جب سے درس اس کو
تو ڈھل کر آفتاب آیا لسبر بالانے بام اس کا

(١٩٢٨ ، بہارستان ، ٦٥٠).

اس کی خودی پہ جائے نہ قسّام روزِ حشر
یہ بات تو ازل سے مزاجِ بشر میں ہے

(١٩٨٣ ، حصارِ انا ، ١٠٥). ٣. **خود غرضی.**

جس بندے چھوڑی خودی صاحب ایک پچھان
کہہ نوشہ سن رے جیا سو سانچا مسلمان

(١٦٥٣ ، گنج شریف ، ٣٠٣).

پھر خدائی میں نظر آئے نہ اپنا ثانی
خود بخود دل سے جو اٹھ جائے خودی کا خطرا

(١٧٩٢ ، محب ، د (ق) ، ٣٦).

جواں لہو کی وہ پینگیں وہ مست انگڑائی
وہ نخوتیں وہ اذیت ، خودی ، خود آرائی

(١٩٥٥ ، دونیم ، ٣٢). ٤. **(تصوف معرفت) انانیت کو کہتے ہیں یہ دو قسم پر ہے ایک اپنی خودی دوسری حق کی جس کو انا مطلق** کہتے ہیں (مصباح التعرف ، ١١٥). [خود + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اَور خدائی میں بَیر ہے کہاوت.
خدا غرور کو پسند نہیں کرتا (نجم الامثال ، ٢٠١ ؛ جامع اللغات).

ـــ سے باہر ہونا محاورہ.
رک : **آپے (جامے) سے باہر ہونا.** اس قدر خودی سے باہر نہ ہو جئے خیریت اسی میں ہے. (١٨٧٨ ، نوابی دربار ، ٦٥).

خور (و معد) امذ.
(کسی شے کو) کھانے کا عمل ؛ (مجازاً) غذا وغیرہ (عموماً ترکیب عطفی میں مستعمل).

خواب و خور سے کام رکھیں رات دن
زیست کے ضائع کریں پیہات دن

(١٨٢٨ ، مثنوی مہرو مشتری ، ٣). [ف : خور ، خوردن ـ کھانا].

ـــ بَنْد (ـــ فت ب ، سک ن) امذ.
ایک جالی کا بنا ہوا تھیلا جو جانوروں کے منہ پر باندھ دیا جاتا ہے. طرح دار اونٹوں کے خور بند مقیشی پر ایک کنگا جمنی گلے میں پڑے. (١٨٨٢ ، (انتخاب) طلسم ہوشربا ، ١ : ١٢٢). [خور + ف : بند ، بستن ـ باندھنا].

ـــ و پوش (ـــ و مع) امذ.
کھانا اور پہننا ، غذا اور لباس ؛ (مجازاً) ضروریات زندگی ، معیشت کا سامان.

جو تھی آٹھوں پہر فکر خور و پوش
ہمیشہ غم سے رہتا تھا ہم آغوش

(١٨١٣ ، دیوان جہاں ، ٢). [خور + و (حرف عطف) + ف : پوش ، پوشیدن ـ پہننا].

ـــ و خواب (ـــ و مع ، و معد) امذ.
کھانا ، پینا ، سونا ، غذا اور راحت و آرام ، (مجازاً) ساز و سامان معیشت ، زندگی کے ضروری کام.

نظر آئی اک شکل مہتاب میں
کمی آئی جس سے خور و خواب میں

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٩٧٥). جب ماں باپ وہاں سے پکڑ کر لائے تو گھر کے ایک گوشے میں ہو بیٹھتا خور و خواب سے کچھ غرض نہ رکھتا. (١٨٧٧ ، تاریخ پنجاب ، ١٩). [خور + و (حرف عطف) + خواب (رک)].

ـــ و زاد (ـــ و مع) امذ.
کھانے پینے کا سامان اور سفر کا توشہ یا خرچہ یعنی دیگر ضروریاتِ سفر.

وہ رہرو نہیں رکھتے جو کوئی سامان
خور و زاد سے جن کا خالی ہے داماں

(١٨٧٩ ، مسدس حالی ، ٨٥). [خور + و (عطف) + زاد (رک)].

ـــ و نوش (ـــ و مع ، و مج) امذ.
کھانا پینا ، غذا ، (مجازاً) ضروریاتِ زندگی ، معیشت کا سامان.
بادشاہ نے ... خور و نوش کا سامان بہم پہنچایا. (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ١ : ٤). خدا کی تلاش میں مجھے دشت نوردی منظور ہے وہی میرے خور و نوش کا کفیل ہے. (؟ ، مشاہیر سرحد ، ٣١).

میرے عزیزو مناجات ہو چکی اٹھو
ذرا کچھ اپنے خور و نوش کی بھی فکر کریں

(١٩٦٢ ، برگ خزاں ، ٢٥). [خور + و (حرف عطف) + ف : نوش ، نوشیدن ـ پینا].

خور (و غم) امذ.
١. رک : **خورشید جس کی یہ تخفیف ہے.**

چھپے خور تو مہتاب پکڑے ظہور
و لیکن ہے خورشید سے ماہ نور

(١٧٩٣ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ٧).

جب سے کہ مجھ گدا پر شاہا تری نظر ہے
شہرہ جہاں میں میرا خور سے زیادہ تر ہے

(١٨٠١ ، باغ اردو ، افسوس ، ٦).

پر تو خور سے ہے شبنم کو فنا کی تعلیم
میں بھی ہوں ایک عنایت کی نظر ہونے تک

(١٨٦٩ ، غالب ، د ، ١٧٥).

انجامِ روانیٔ مہ و خور کیا ہے
بربادیٔ کائنات کا گر کیا ہے

(١٩٣٨ ، الخیام ، ٢٣). ٢. **ہر شمسی ایرانی مہینے کی گیارہویں تاریخ ؛ گرگٹ**(جامع اللغات). [ف : خور ؛ آوستا : خور ؛ قدیم : ہورا ؛ س ـ سُوَر स्वर].

ـــ داد امذ ؛ خرداد.
١. **تیسرے شمسی مہینے کا نام جو اساڑھ کے مقابل ہے.**

باغ جہاں میں گو مہِ خور داد آ گیا
یاں ہے اسی بہار پہ فصلِ خزاں ہنوز

(١٨٥١ ، مومن ، ک ، ٨٩). حیدرآباد بھیجنے کے لیے ماہ خور داد

کے وظیفے کی رسید بھیجتا ہوں. (۱۹۱۳، حالی، مکتوبات، ۱ : ۲۸). ۲. (کنایتاً) **خور داد مہینے کی کوئی تاریخ**. اس کے بعد ماہ فروری میں بروز خور داد پہلا انسانی جوڑا ماشی اور ماشیانی ایک درخت سے پیدا ہوئے... اور ہر ایک جوڑے سے پندرہ جوڑے پیدا ہوئے. (۱۹۴۴، مخزن علوم وفنون، ۶۲). [ف].

---روز (---و مج) امذ.
(کنایتاً) **خور داد کے مہینے کی گیارہ تاریخ**. اسکے گیارہویں روز کو خور روز اور کھنبار اول کہتے ہیں اس روز اللہ تعالیٰ نے آسمان کو پیدا فرمایا. (۱۸۷۷، عجائب المخلوقات اردو، ۱۳۰). [خور + روز (رک)].

---فشاں (---کس ف) صف.
خورشید کے زیر پرتو؛ (کنایتاً) تابناک.
یہ کہاں سے بزمِ خیال میں امنڈ آئیں چہروں کی ندیاں
کوئی مہ چکاں، کوئی خور فشاں، کوئی زہرہ وش، کوئی شعلہ رو
(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۱۰۸).
نہ جامِ خور فشاں ابھی، نہ بادہ مہ چکاں ابھی
ابھی تو زندگی ہے صرف زندگی کی آرزو
(۱۹۸۲، تارگریباں، ۸۷). [خور+ف: فشاں، فشاندن = جھاڑنا]

---ماہ امذ.
رک: خور داد (جامع اللغات). [خور + ماہ (رک)].

---مَد (---فت م) امذ.
ہر شمسی مہینے کا بارہواں دن (جامع اللغات). [خور+مد(رک)].

---مِہر (---کس م، سک ہ) امث.
حضرت سلیمان کی تلوار کا نام (جامع اللغات). [خور+مہر(رک)].

۰۰۰خور (و مج) صف.
(بطور لاحقہ) **کھانے یا پینے والا، مرکبات میں مستعمل جیسے: حرام خور، چغل خور، غوطہ خور، مفت خور** (وضع اصطلاحات، ۸۴؛ جامع اللغات). [ف: خور، خوردن = کھانا].

۰۰۰خورا (و مج) صف.
۱. **کھانے والا** (جامع اللغات). ۲. **مرکبات کے آخر میں بطور لاحقہ مستعمل، جیسے شیخی خورا، لالچ خورا وغیرہ.** دوسرے دن خدمتگاروں میں سے ایک لالچ خورا احمق رومال لے کر پیچھے کھڑا ہوا. (۱۸۷۶، مقالات آزاد، ۳۹). [خور (رک) + ا، لاحقۂ صفت].

خوراب (و معد) امذ.
۱. **میلا پانی؛ آبشار؛ پانی کی خواہش** (جامع اللغات). ۲. **پانی کے بند کا دروازہ، خصوصاً وہ دروازہ جس سے پانی بند کے اندر لایا جاتا ہے** (انگ: **Flood Gate**) (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز، ۱۶؛ جامع اللغات). [خور + آب (رک)].

خورابہ (و معد، فت ب) امذ.
نالہ جو دریا میں سے نکال کر کاشت کے لئے لایا جائے، نہر؛ پانی جو بند میں سے بہے یا ٹپکے؛ کاشتکار جسے کاشت کے لئے ہر چیز مہیا کی جائے (جامع اللغات). [خور + آب (رک) + ہ، لاحقۂ اسمیت].

خُوراک (و مع نیز غم) امث.
۱. (i) **کھانے پینے کا سامان، کھانا، غذا، کھاجا.**
کبھی آدمی تئیں دے ماہی خوراک
کبھیں ہوئے ماہی سوں آدم ہلاک
(۱۶۰۹، قطب مشتری (ضمیمہ)، ۲۱). نوکروں پر حکم کیا ایک آدمی کی خوراک کھانا اور ایک جام پانی دیا کرو. (۱۸۲۴، سیر عشرت، ۲۷). میں ایک پاونڈ فی ہفتہ کا ملازم ہو گیا تھا جو مشکل سے ہم دونوں میاں بی بی کی معمولی خوراک کو کافی ہوتا تھا. (۱۹۱۶، گرداب حیات، ۹۸). صرف پچاس ڈالر ماہانہ میں رہائش اور خوراک اور ایک گدھا سواری کے لیے مفت. (۱۹۸۳، خانہ بدوش، ۹۸). (ii) **جانوروں کی اپنی اپنی مخصوص غذا.**
بز و گاؤ آدم ہے ان کی خوراک
غرض اک جہاں کو کریں ہیں ہلاک
(۱۸۱۰، شاہنامہ، منشی، ۲: ۵۷۲). (iii) **پودوں کی غذا، نباتات کی خوراک.** انکی واحد خوراک (Dose) فاعل عضویے کے پیدا کرنے کے لیے ضروری ہے. (۱۹۷۱، جینیات، ۳۴۱). ۲. **سفر خرچ جو ملازمین یا دوسرے سرکاری کام انجام دینے والوں کو دیا جائے، بھتا.** دس بجے دن کے عدالت میں حاضر ہو اور ایک روپیہ خوراک سمن کے ساتھ ہے. (۱۸۸۰، کاغذات کارروائی عدالت، ۱۱۹). ۳. (مجازاً) **روزانہ کی ڈانٹ ڈپٹ، معمول کے مطابق گالی گلوچ، حسب سابق طنز و تشنیع.**
آپ نے غیر کو جو دی دشنام   وہ یہ سمجھا مری خوراک ملی
(۱۹۱۱، تسلیم (نوراللغات)). ۴. **مقررہ مقدار جو ایک دفعہ کھائی یا پی جائے (بیشتر دوا کے لیے مستعمل).** کافور... یا دوسری مسکر ادویہ کو ملا کر بڑی خوراک دینا. (۱۸۴۸، اصول فن قبالت، ۲۰۰). مقدار میں ایک ہی بیماری کی چند روزہ خوراک تھی. (۱۹۰۱، حیات جاوید، ۳۰). راحیلہ: (ایک خوراک گلاس میں ڈالتی ہے)... لیجئے --- میاں صاحب سخت کڑوی دوا ہے. (۱۹۶۷، پس پردہ، مرزا ادیب، ۳۸). ۵. (مجازاً) **معلومات، راز کی بات، مشورہ.**
علم کی بھوک میں لیتے تھے کنیزوں سے خوراک
ابنِ ہاروں کبھی اور کبھی ابنِ سماک
(۱۹۱۵، فردوس تخیل، ۱۲۷). [ف].

---اَفیال کس اضا (---فت ا، سک ف) امث.
ہاتھیوں کی خوراک؛ ایک ٹیکس جو مغلوں کے زمانے میں لیا جاتا تھا (جامع اللغات). [خوراک + فیل (رک) جس کی یہ جمع ہے]

---بَنانا محاورہ.
(حیاتیات) **خوراک حاصل کرنا.** بعض اقسام ایسی بھی ہیں جو

بذریعہ کیموسینتھیسز (Chemosyntmhesis) اپنی خوراک بنا سکتے ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۸۶).

---سے ٹُوٹنا محاورہ.
غذا نہ ملنا ، کھانے پینے کا دستیاب نہ ہونا.

رزق سے محروم رازق نے نہ رکھا شکر ہے
گوشت پر اپنے گرے ٹوٹے جو ہم خوراک سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۰۳).

---کی نالی امث.
مری ، غذا کی نالی جو حلق سے معدے کے منہ تک ہوتی ہے. خوراک کی نالی .... اس حصے کو حسب معمول ایسا فیگس (Oes ophagus) یا گلٹ (Gullet) کہتے ہیں. (۱۹۸۲ ، میمیلیا ، ۲۱).

---ماہواری (---سک ہ) امث.
تنخواہ ، مشاہرہ. لوکل گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ مدارج شرح خوراک ماہواری ... بلحاظ ان کے درجہ اور قوم اور ملک مقرر کرے. (۱۹۰۸ ، مجموعۂ ضابطہ دیوانی ، ۱۸). [خوراک + ماہوار (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خُوراکی (و مع نیز و غم) امث.
۱. **کھانے پینے کی چیز.** جن چیزوں پر خواہ از قسم خوراکی یا پوشاک و اسباب استعمال کی زکوٰۃ یا محاصل لیا جاتا تھا تمام و کمال معاف فرمایا. (۱۹۰۶ ، مراۃ احمدی ، ۱۰۲). انمیں پھل ، ترکاریاں ، مسالے اور متفرق خوراکی پیداواریں شامل ہیں. (۱۹۳۰ ، معاشیات ہند ، ۱ : ۲۶۷). ۲. **روزینہ ، وظیفہ ، تنخواہ.**

دیتا خوراکی ہے رزاق ہے مودی میرا
خرچ اس بندی کا کیا اوہی ہے ان پر چلتا

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۰۱). کرایہ مع خوراکی ۱۶۷ روپے. (۱۹۶۷ ، ہماری زبان ، علی گڑھ ، ۲۲ ستمبر : ۶). [خوراک + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رَدِّ عَمَل (---فت ر ، شد د بکس ، فت ع ، م) امذ.
(نفسیات) **تہیج کی وجہ سے کردار میں پیدا ہونے والے مختلف تغیرات کی تین قسموں میں سے ایک قسم.** تغیرات ... تین بڑی قسموں میں تقسیم کئے جا سکتے ہیں ان کو ہم ایجابی ردعمل ، سلبی ردعمل ، اور خوراکی ردعمل کہہ سکتے ہیں. (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۸۲). [خوراکی + رد (رک) + عمل (رک)].

خوراَنی (و مج) امث.
کچھ کھانے کا عمل ، بطور لاحقہ مستعمل. یہ علامات زہر خورانی کے ہیں. (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۸۰). زہر خورانی کے اعداد اس وقت کیا تھے اور اب کیا ہیں. (۱۹۶۱ ، تمدن اسلام ، ۸۵). چنانچہ ... ابن اثیر ، وغیرہ تک سب زہر خورانی کو تسلیم کرتے ہیں. (۱۹۵۸ ، ابولکلام آزاد (انتخاب الہلال ، ۳۰)). [خور ، خوردن - کھانا + انی ، لاحقۂ صفت].

خورانیدَن صَد عَیب نَہ خورانیدَن یک عَیب فارسی کہاوت. **کھانے میں سو عیب ، نہ کھانے میں ایک عیب** (جامع اللغات).

خورْجی / خورْجین (و غم ، سک ر/ی مع) امث.
رک : **خرجی ، زین کا تھیلا.** صندوق کو خورجی میں کسا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۶). سوداگر نے نہر لطیف کے کنارے خورجی سے شیر مال اور چھوارے نکالے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ سرشار ، ۲۵). منصور۔میں تو تقریباً بھلا بیٹھا تھا خورجین میں اس کے لیے ...گاڑی ہے. (۱۹۸۳ ، دشت سوس ، ۳۲). [خرجی (رک) کا ایک املا].

خور خور (و غم) (قدیم) ا صر خر خر.
رک : خر خر.

ہور یے خود ہو کر بھین پر گرا
ہور خور خور تپ کرنے کو لگا

(۱۷۷۱ ، پشت بہشت ، ۱ : ۱۵). [اسم صوت].

خُورْد (۱) (و معد ، سک ر) صف.
وزن عمر، جسامت، قامت یا مرتبہ وغیرہ میں دوسرے سے کم، چھوٹا. دو جسم خورد و کلاں کہ ایک کا وزن دو سیر کا ہو اور دوسرے کا وزن تین سیر ہو ... ایک ہی جانے سے نکلیں. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۵۳).

سنیے چچا اگرچہ ہوں کیسا ہی میں خراب
لیکن بزرگ کرتے نہیں خوردوں پر عتاب

(۱۸۸۲ ، رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۲۰۸). حلوہ کریلا--- گھی آدھ سیر ، شکر آدھ سیر ... الائچی خورد ۶ عدد. (۱۹۳۸ ، شاہی دسترخوان ، ۱۸۸). [ف : خورد].

---آنکھ (---مغ) امث.
کیڑوں کی اکہری آنکھ. اس میں ... ایک جوڑا جانبی مرکب آنکھیں اور تین عدد خورد آنکھیں شامل ہوتی ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۵). [خورد + آنکھ (رک)].

---بِیں (---ی مع) (الف) امث نیز امذ.
ایک آلہ جسکے ذریعے چھوٹی سے چھوٹی چیز اپنی جسامت سے کئی گنا بڑی نظر آتی ہے.

مغرب نے خورد بیں سے کمر ان کی دیکھ لی
مشرق کی شاعری کا مزہ کرکرا ہوا

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ و ۳ : ۱۸۳). فائیلم (Phylum) میں شامل جانور جسامت میں بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور خورد بین کے بغیر نظر نہیں آتے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۰۳). (ب) صف. **چھوٹی سے چھوٹی چیز دیکھ لینے والا ، باریک بیں ؛ (مجازاً) نکتہ چیں ، عیب جو.**

براہ راست کبھی تا کھلے قدامت کی
جوان نسل میں بانٹا ہے خورد بینوں کو

(۱۹۳۸ ، سموم و صبا ، ۱۷). [خورد + ف: بین ، دیدن۔دیکھنا].

---بِینی (---ی مع) صف نیز امث.

۱. جو خورد بین سے نظر آئے ، (مجازاً) بہت چھوٹا یا باریک ، حد درجہ مختصر. داڑھی خورد بینی کتروائی گئی ہے. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۳۹). خورد بینی مواد خصوصاً فلمیں بھی کارآمد معلوماتی ذریعہ ہیں. (۱۹۸۵ ، حوالہ جاتی خدمات ، ۳۲). ۲. (i) نکتہ چینی ، اعتراض ، صرف خامیاں تلاش کرنے کا عمل. اگر دائرہ یونہی وسیع کیا جاتا رہا اور خورد بینی کو راہ دی گئی تو بات یہیں تک نہ رہے گی. (۱۹۷۰ ، اردو سندھی کے لسانی روابط ، ۱۵۸). (ii) تحقیق و تدقیق ، تنقید ، پرکھ. اس لیے ان کے سوانحی مرقعے اس ”خورد بینی“ تاثر سے محروم ہیں جس کی وجہ سے انسان قطرہ میں ایک جہان آباد دیکھ لیتا ہے. (۱۹۶۸ ، نگاہ اور نقطے ، ۲۳۲). [خورد + بین (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و کیفیت].

ـــــ بِینی اَجْسام (ـــــ ی مع ، فت ا ، سک ج) امذ.
(سائنس) وہ غیر مرئی مخلوق جسے صرف خوردبین کی مدد سے دیکھا جا سکتا ہے ، اجرام ، جراثیم (**Microbes**) دراصل خوردبینی اجسام کی جسامت کے متعلق اندازہ کرنا بھی ایک دقت طلب کام ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۱۹). [خورد + بینی (رک) + اجسام (رک)].

ـــــ بِینی اَقَلِّیَّت (ـــــ ی مع ، فت ا ، ق ، شد ل بکس ، ی مع ، شد ی بفت) امث.
رک : خوردبینی اجسام. اسی طرح نیم گرم ارادہ ، گاہی اصول ، اصولی نقطۂ نظر ... خوردبینی اقلیت وغیرہ ترکیبیں ہیں. (۱۹۳۳ ، منشورات کیفی ، ۴۷). [خورد + بینی (رک) + اقلیت (رک)].

ـــــ بِینی اِکائی (ـــــ ی مع ، کس ا) امث.
(سائنس) خوردبین کی مدد سے نظر آنے والے موہوم نقطے. ان اجزاء کو خوردبینی اکائیاں بھی کہہ سکتے ہیں. (۱۹۶۵ ، حیوانیات ، ۱ : ۳). [خورد + بینی (رک) + اکائی (رک)].

ـــــ بِینی تَشْرِیح (ـــــ ی مع ، فت ت ، سک ش ، ی مع). امث.
(سائنس) ساخت و بافت یا نسیج کا مطالعہ جو خوردبین کے ذریعہ کیا جائے (**Histology**). بافتوں کے مطالعہ کو بافتیات ، نسیجیات یا خوردبینی تشریح کہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۱۱۹). [خورد + بینی (رک) + تشریح (رک)].

ـــــ بِینی حَیوانات (ـــــ ی مع ، ی لین) امذ ؛ ج.
رک : خوردبینی اجسام. خوردبینی حیوانات کی ایک خاص خصوصیت یہ ہے کہ ان میں بافتوں کے اندر اپنی مقدار کو بڑھانے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۵). [خورد + بینی (رک) + حیوانات (رک)].

ـــــ بِینی کِتابَت (ـــــ ی مع ، کس ک ، فت ب) امث.
(خطاطی) نہایت نفیس اور باریک لکھائی جو خوردبین ہی کی مدد سے لکھی جاتی ہے اور پڑھی بھی اسی طرح جاتی ہے. حیدرآباد میں سید صادق صاحب... خوردبینی کتابت میں مہارت تامہ رکھتے ہیں. (۱۹۳۶ ، نگار ، ستمبر : ۶۵). [خورد + بینی (رک) + کتابت (رک)].

ـــــ بِینی مَخْلُوق (ـــــ ی مع ، فت م ، سک خ ، و مع) امث.
رک : خوردبینی اجسام ؛ انیسویں صدی تک کوئی خاص قابل قدر معلومات فراہم نہ ہو سکیں جن سے اس خوردبینی مخلوق اور بیماری کے آپس میں تعلق پر واضح روشنی پڑ سکتی. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۲۱۶). [خورد + بینی (رک) + مخلوق (رک)].

ـــــ تَراش (ـــــ فت ت) امذ.
وہ آلہ جس سے کسی چیز کے نہایت چھوٹے ٹکڑے یا ذرات خوردبین سے دیکھنے کے لیے کاٹے جائیں یا توڑ کر بنائے جائیں. نسیجیات کے متعلق عملی کام میں جن خاص خاص سیالات کا استعمال کرنا پڑتا ہے ان کے تیار کرنے کے متعلق ہدایات اور ساختوں کی باریک تراشیں لینے والے آلۂ خورد تراش کا بیان ضمیمہ میں ملے گا. (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۲۵). [خورد + ف : تراش ، تراشیدن ـ کاٹنا].

ـــــ حَیاتِیات (ـــــ فت ح ، کس ت) امث.
(سائنس) علم سائنس کی وہ شاخ جس میں خوردبینی جانداروں کا مطالعہ کیا جاتا ہے. خورد حیاتیات کی ہر شاخ ایک مکمل سائنس کہلانے کی مستحق ہے. (۱۹۶۷ ، ترابی خورد حیاتیات ، ۱). [خورد + حیاتیات (رک)].

ـــــ خام کَرنا محاورہ.
مار مار کر بھس کر دینا ، شدید ضرب لگانا ، خوب پٹائی کرنا ، دھنائی کرنا. دونوں نے مجھے خوب خورد خام کیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۳).

ـــــ سال صف.
کم سن ، جس کی عمر کم ہو (لڑکا یا لڑکی) ، بچہ ، ناسمجھ ، نادان ، کم عقل.

عینی او نکتہ نہ پا اے سیک علم رسمی
تا بحث از جواناں اے خورد سال چپ اچھ

(۱۶۷۹ ، دیوان شاہ سلطان ثانی ، ۸۷ (ب)). گلرخ سلطان بیگم اپنے خورد سال بیٹے مظفر حسین مرزا کو دکن میں لے گئی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۱۳).

اس میں جرات کیا ہو جس نے تیغ چوبی بھی کبھی
آنکھ سے دیکھی نہیں مانند طفل خورد سال

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۹).

بھرنے لگے زقند غزالانِ خُورد سال
آئی نظر جو حلقہ رندان میں جا کھُلی

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۴۷). [خورد + سال (رک)].

ـــــ سالَہ (ـــــ فت ل) صف.
رک : خورد سال.

ادا وہ نیچی نگاہوں کی ہے کہ جیسے ظفر
تلاشِ کُنجِ غزالانِ خورد سالہ کریں
(۱۹۶۸، غزال و غزل، ۵۵). [خورد + سال (رک) + ہ، لاحقۂ صفت].

---سالی امث.
چھوٹا پن، چھوٹا ہونا، کم عمری، کمسنی.
ہمارے حق میں نادانی سوں کہنا غیر کا مانا
گلہ اب کیا کروں اس شوخ کی میں خورد سالی کا
(۱۷۱۸، دیوان آبرو، ۹۲). [خورد + سال (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

---سیکنڈ (---ی مع، کس ک، سک ن) امذ.
(سائنس) **ایک سیکنڈ کا دس لاکھواں حصہ.** ایک خورد سیکنڈ (مائکروسیکنڈ) ایک سیکنڈ کا دس لاکھواں حصہ ہوتا ہے. (۱۹۷۰، زعمائے سائنس، ۳۲۲). [خورد + سیکنڈ (رک)].

---فِلم (---کس ف، سک ل) امث.
مائکرو فلم (Micro-Film) یا خورد فلم ایک طرح کی کتاب ہوتی ہے اس کی ریلیں عام فلموں کی مانند ضرور ہوتی ہیں مگر ان میں چلتی پھرتی تصویروں کے بجائے کتاب یا تحریری مواد، فوٹونیگٹو کی طرح اس طور پر سمو دیا جاتا ہے کہ اگر ریل کو پروجیکٹر پر چلائیں تو اس میں موجود کتاب کی تحریر عکس کی صورت میں نیچے پردہ یا شیشے پر نظر آنے لگتی ہے جسے صاف طور پر پڑھا اور تحریر کیا جا سکتا ہے. (ماخوذ: ابتدائی لائبریری سائنس، ۹۸). [خورد + فلم (رک)].

---کاری امث.
(طب و جراحت) **خوردبین کی مدد سے خلیے پر عمل جراحی کرنا.** اب کچھ طریق ... خورد کاری کے ایسے ایجاد کئے گئے ہیں کہ ان سے ایک زندہ خلیے کی خوردبین کے نیچے چیر پھاڑ ہو سکتی ہے. (۱۹۶۷، آہنگ، ۲۲ مئی : ۱۵). [خورد + کار (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

---گہ امث.
گھوڑوں کا ایک مرض جس میں ہتلی کے اوپر کی گانٹھ سخت ہو جاتی ہے. خورد گہ کو اولاً روغن گاو سے چرب کر کے پھر موضع مرض کو سینکنا. [خورد + گہ (رک)].

---مَحَل (---فت م، سک ح) امث.
۱. **دوسرے یا کمتر درجے کی بیوی.** بیگم صاحبہ نے حکم فرمایا کہ اولاد صاحبات خورد محل کو میرے سامنے لاؤ. (۱۸۹۶، سوانحات سلاطین اودھ، ۱ : ۹۰). وہ ادھیڑ عورت شاید خورد محل بن کے بیٹھے گی اور لڑکی کے ساتھ نکاح ہو جائے گا. (۱۹۲۵، خاتون اودھ، ۵۶). ۲. **امرا کی خواصوں کے رہنے کے کمرے** (جامع اللغات). [خورد + محل (رک)].

---مُرد (---ضم م، سک ر) امذ.
کئی قسم کی چھوٹی چھوٹی چیزیں (جامع اللغات). [خورد + مرد (تابع مہمل)].

---مَوج (---و لین) امث.
(سائنس) **چھوٹی لہر، چھوٹی لکیر (مائکروویو Micro Waves).**
خورد موجوں کے ذریعے منتخب جذب کا مظاہرہ بہت آسان ہے. (۱۹۷۳، موجیں اور اہتزازات، ۱۹۹). [خورد + موج (رک)].

---مَوجی (---و لین) صف.
چھوٹی برقی لہروں یا اس کے لہردار خطوط پر قائم. چنانچہ اسی اصول پر خورد موجی نظام مواصلت کام کرتا ہے جس میں برق مقناطیسی موجیں استعمال کی جاتی ہیں. (۱۹۶۸، کاروان سائنس، ۵، ۱ : ۱۲۳). [خورد + موج (رک) + ی، لاحقۂ نسبت].

---نامِیہ (---کس م، فت ی) امذ.
وہ چھوٹے سے چھوٹا ذی حیات (کیڑا) جو فضا میں ہے مگر دکھائی نہیں دیتا اور سانس کے ساتھ پھیپھڑوں میں جا کر انسان و حیوان کے خون میں شامل ہوتا اور اس کی طاقت میں اضافہ کرتا ہے. ہم ان کو ان خوردنامیوں میں تلاش کریں گے جو خاک و باد میں اٹکھیلیاں کر رہے ہیں. (۱۹۶۵، کاروان سائنس، ۲، ۳ : ۳۹). بکٹیریا اور دیگر خوردنامئے وغیرہ پانی کی روکے ساتھ جسم کے کنالوں میں داخل ہوتے ہیں. (۱۹۸۳، حیوانی کردار، ۱۳۶). [خورد + نامیہ (رک)].

---نُکا / نُوکا (---ضم ن/و مع) (الف) صف.
چھوٹی نوک والا/والی. خورد نکا چھوٹے پنجہ کا جوتا پر سفید پوش کو درکار ہے. (۱۸۳۵، مرقع پیشہ وراں، ۱۳۱). انگرکھے چست ڈانٹے جوتے خورد نوکے پاؤں میں پہنے ... ایک طرف روانہ تھے. (۱۸۸۲، طلسم ہوشربا، ۱ : ۵۷). لکھنو کے معروف خورد نوکے جوتے، مخمل، کمخواب ... اور کیمخت وغیرہ کے عام طور پر بنتے تھے. (۱۹۷۵، لکھنو کی تہذیبی میراث، ۲۰۰). (ب) امذ. کابلی **کبوتروں کی ایک قسم جو چھوٹی چونچ کے اور اڑنے میں کچے ہوتے ہیں، اصیل.** فدوی کا کبوتر خانہ نہیں ابجد کی تختی ہے ... خال شمیری، خورد نوکے ... یہ ہوئے چھتیس. (۱۹۵۴، اپنی موج میں، ۳۰). [خورد + نوک + ا، لاحقۂ اسمیت].
[خورد + نوک + ا، لاحقۂ اسمیت].

---و کبیر (---و غم، فت ک، ی مع) امذ.
خورد و کلاں، چھوٹے بڑے، ہر ایک، سب لوگ.
کس کس کا لوں نام غرض ہیں جتنے طائر خورد و کبیر
کوئی کہے یا حیّ توانا، کوئی کہے یاربِّ قدیر
(۱۸۳۰، نظیر، ک (عکسی)، ۲ : ۲۳۱). [خورد + و (حرف عطف) + کبیر (رک)].

---و کلاں (---و غم، فت ک) امذ.
رک : خورد و کبیر. اس فائدہ سبحانی سے ... خوانندہ و ناخوانندہ اور خورد و کلاں کو بہرہ فاضل اور نصیبہ کامل حاصل ہووے.

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۸). سب خورد و کلاں کو درجہ بدرجہ دعا سلام پہنچے. (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۷۳). [خورد + و (حرف عطف) + کلاں (رک)].

خورْد (۲) (و معد ، سک ر) صف (لاحقہ).
کھایا ہوا ، (مجازاً) اجاڑا یا برباد کیا ہوا (مرکبات میں مستعمل) جیسے: گلو خورد میں خورد (پلیٹس). [خوردن = کھانا سے حالیہ تمام].

---بُرْد (---ضم ب ، سک ر) امذ.
(بلا استحقاق) کھانے اڑانے کا عمل ؛ خیانت ، بے جا تصرف. حریفان ہم پیالہ واسطے خورد برد غلے کے جمع ہو کے ... خوشامد میں مصروف ہوئے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۶۱). کہتے ہیں کہ ایک روز ایک گدھ سمندروں کے ہاتھ پڑ گیا سب نے ملکر اس غریب کو خورد بُرد کر ڈالا. (۱۹۳۷ ، واقعات اظفری (ترجمہ) ، ۹۶). [خورد + برد (رک)].

---بُرْد کرْنا محاورہ.
بلا استحقاق یا بلا ضرورت اپنے صرف میں لے آنا ، کھا پی کر برابر کرنا ، ضائع و برباد کرنا ، غبن کرنا ؛ خیانت کرنا. زراعت موضع مذکور کو زمیندار خورد برد نہ کرنے پائے. (۱۸۴۹ ، کتاب الآغاز ، ۳۲). ایک لاکھ سے کچھ اوپر روپیہ خورد برد کر لیا. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۳۴۲).

---بُرْد ہونا محاورہ.
خُرد بُرد کرنا (رک) کا لازم ، تباہ ہو جانا ، غائب ہو جانا. جو خورد برد ہوا اور جس قدر جہاں رہ گیا یا تلف ہوا اس کا حساب نہیں. (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۵۹).

---و خواب (---و غم ، و معد) امذ.
کھانا اور سونا ، (کنایتاً) چین و آرام ، عیش کوشی ، غفلت.

قائم ہے یہ بھی طور کوئی زندگی کا ہاں
گزری تمام عمر تری خورد و خواب میں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۰).

اے ظفر جو شباب کے دن تھے
بس وہی خورد و خواب کے دن تھے

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۸۴). [خورد + و (حرف عطف) + خواب (رک)].

---و نوش (---و غم ، و مج) امذ.
رک : خور و نوش ، کھانا پینا ، اکل و شرب. خورد و نوش اور قیام کا انتظام ندوہ کی طرف سے صرف ان لوگوں کے لئے کیا جائے گا جو ندوہ کے ممبر ہوں. (۱۹۰۷ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۹۵). اس کے باہر اشیائے خورد و نوش کی چھوٹی موٹی دکانیں موجود تھیں. (۱۹۸۲ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۳۱). [خورد + و (حرف عطف) + ف : نوش ، نوشیدن = پینا].

خورْداد (---و معد ، سک ر) امذ.
رک : خور مخفف خورشید کے تختی (اسٹین گاس).

خورْدَگی (و غم ، سک ر ، فت د) صف نیز امث.
کسی شے کا چھوٹا ہونا ، خُردی ، چُھٹپن ، (مجازاً) بچپن ، خُرد سالی. القصہ یہ فقیر عہد خوردگی سے ... بہ شغل کودکاں بازی عیش و عشرت کے مشغول رہتا. (۱۷۷۵ ، نوطرز مرصع ، تحسین ، ۷۸). ([خورد + گی ، لاحقۂ کیفیت].

خورْدَن (و غم ، سک ر ، فت د) امذ.
کھانے پینے یا نوش کرنے کا عمل ، کھانا.

گھر میں اللہ کا دیا سب ہے
حکمِ خوردن نہیں ہے مکتب سے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۶۷). [ف : خوردن ؛ پہلو : خورتَن ؛ اوِستا : خُوَرِتَ (خور = کھانا) = کھاتا ہے].

---بَرائے زِیْسْتَن فقرہ.
زندہ رہنے کے لیئے کھانا ، (کنایتاً) کم کھانا. وہ اتنا کم کھاتے ہیں کہ خوردن برائے زیستن کا اس پر پوری طرح اطلاق ہوتا ہے. (۱۹۸۲ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۷۵).

خورْدَنی (و غم ، سک ر ، فت د) صف.
کھانے کے لائق ، کھایا جانے والا ، کھانے پینے کا ، کھانے کا (سامان وغیرہ).

سپہ خوردنی اپنا بھی کھائے سب
ہر یک گوشے تھے توشہ جو لیائے سب

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۲۲). سب خوردنی چیزوں کی شہروں میں محافظت کریں. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۶۴). ایک روپیہ کا زردہ تمبا کوئے خوردنی مشکی ... مجھ کو بھجوا دیجیے. (۱۹۱۹ ، خطوط اکبر ، ۲ : ۹۴). زرعی ممالک نہ صرف خوردنی اجناس کاشت کرتے ہیں بلکہ صنعتی اشیا بھی پیدا کرتے ہیں. (۱۹۷۵ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۲۵). [خوردن + ی ، لاحقۂ صفت].

---نَمَک (---فت ن ، م) امذ.
(طب) کھانے میں استعمال ہونے والا نمک جو ایک دوا بھی ہے. خوردنی نمک۔ بطور قبض کشا ... دیا جاتا ہے. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۳۲). [خوردنی + نمک (رک)].

خورْدَہ (و غم ، سک ر ، فت د) امذ.
۱. (اُ) چھوٹا ٹکڑا ، جزو ، پارچہ ؛ کھایا ہوا نیز بطور لاحقہ مرکبات میں مستعمل.

مارِیا سر پر اس سم پولاد سائے
کیا مغز اس کا او خوردہ نمائے

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۳۳). **(اُا) ریزہ جو چھٹ کر گرے یا جھڑے ، چھَن ، جھڑن (عموماً زر و جواہرات کا).**

گر تج نظر نے یک رتن کج بے بہا پاوے تو ہوئے
تاریاں کا خوردہ لے گگن صراف منج بازار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۷۷). ۲. رُوپے اور نوٹ وغیرہ سے چھوٹا سکہ جو بھنانے میں ملے ، ریز گاری. ایک اشرفی خوردہ کر کے کھانے کا اسباب بازار سے لائی. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۳۲۸).

کہ اک نوٹ سو کا ہے خوردہ نہیں
وہ بولا یہاں چینج اتنا نہیں

(۱۹۳۶ ، جگ بیتی ، ۵۰). ایک سو روپے نوٹ مانگنے والے کو دیدیا وہ نگوڑا بولا مجھ سے خوردہ نہ ہو سکنے کا کہنے لگے یہ ہم نے تم کو بخشش دی ہے. (۱۹۶۹ ، افسانہ کر دیا ، ۶۵). اف : ہونا ، کرنا. ۳. پرچون (Retail) یعنی تھوک کی ضد. خوردہ میں جو خسارہ ہوا تھا اسے نبی بخش کیوں اٹھائے. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۲۵). بڑی بڑی دوکانیں جن میں تھوک اور خوردہ ہر طرح کا مال بکتا ہے سب بہیں ہیں. (۱۹۳۳ ، جغرافیہ عالم ، ۱ : ۱۰۴). ۴. (ا) عیب ، نقص ، غلطی ، کوتاہی (بیشتر وہ جو دقت نظر کے بعد سمجھ میں آئے).

بنا کر آئینہ خود بیں کیا ان نازنینوں کو
بڑا خوردہ یہ لے دل رہ گیا عقلِ سکندر سے

(۱۸۷۰ ، چمنستانِ جوش (احمد حسن) ، ۱۶۳). [ف : خوردہ ، خردہ ، پہلو : خورتک ـ پست ؛ رک : خورد].

ـــ بِیں (ـــ ی مع) صف.
۱. عیب نکالنے والا ، نکتہ چینی کرنے والا.

واللہ نہ خوردہ بیں نہ خود بیں ہوں میں
الہام کے مضمون کا گلچیں ہوں میں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، رباعیات ، ۸۱). ۲. رک : خورد بیں.

چشمہ لگا کے دیکھ لیا خوردہ بیں کا
موہوم سا یہ نقطہ ہے ان کا دہاں نہیں

(۱۸۹۶ ، تجلیات عشق ، ۱۷۹). [خوردہ + ف : بیں ، دیدن ـ دیکھنا].

ـــ پکڑنا محاورہ (قدیم).
اعتراض کرنا ، نکتہ چینی کرنا. شیخ سعد اللّٰہ نے یہ سنا تو ... پھر ان کے رقص پر خوردہ نہ پکڑا. (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۳۷۳).

ـــ دَہَن (ـــ فت د ، ہ) امذ.
(کنایتاً) زخمی.

سرخ سنہ آیا نظر مانندِ پان خوردہ دہن
دی گواہی عرقِ پیکاں کی لبِ سوفار نے

(۱۸۳۵ ، مرزا محمد حسن (تذکرہ خوش معرکہ زیبا ، ۹۱). [خوردہ + دہن (رک)].

ـــ سالَہ (ـــ فت ل) صف.
رک : خورد سالہ.

عزیز نے شتابی کیا شہ کی دھیر
کہیا خوردہ سالہ اچھے بے نظیر

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۱۳۷). [خوردہ + سالہ (رک)].

ـــ شُعْلے (ـــ ضم ش ، سک ع) امذ.
(سائنس) روشنی کے باریک ذرات. مہلک طوفانی شعلوں کے اٹھنے سے قبل مائی کروفلیر (Micro-Flare) یعنی خوردہ شعلے نمودار ہوتے ہیں. (۱۹۷۳ ، خلامیں پرواز ، ۱۲). [خوردہ + شعلے (رک)].

ـــ فَروش (ـــ فت ف ، و مج) امذ.
تھوک کی ضد ، پرچون فروش ، پھٹکر بیچنے والا. تجارت ان مجموعی مشاغل کا نام ہے جو خانے پیداوار پر آغاز کرتی اور خوردہ فروش پر ختم ہوتی ہے. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۲۳). [خوردہ + ف : فروش ، فروختن ـ بیچنا].

ـــ فَروشی (ـــ فت ف ، و مج) امث.
پرچون فروشی ، سامان تھوڑا تھوڑا کر کے مختلف گاہکوں کے ہاتھ بیچنے کا عمل ، بساطی یا پھیری پھر کر بیچنے کا کام ، متفرق کم مقدار چیزیں فروخت کرنے کا کاروبار. خوردہ فروشی ... ہر عام کے نفع و نقصان بلکہ زندگی کا دار و مدار ہے. (۱۸۷۳ ، مفید عام ، ۱۵ جون : ۲). بعض مصنفین کی رائے ہے کہ خوردہ فروشی کی صورت میں اشیا کی قیمت مقابلے سے نہیں بلکہ رواج سے متعین ہوتی ہے. (۱۹۰۱ ، علم الاقتصاد ، ۸۹). ان کے گھر ... ہر چیز ، گوشت کے علاوہ بازار کی خوردہ فروشی کی قیمتوں کے مقابلے میں کم لاگت پر تیار ہوتی ہے. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۲۷۰). [خوردہ + فروش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ گُل کس اضا (ـــ ضم گ) امذ.
چھوٹے چھوٹے زرد ریشے جو پھول کے بیچ میں سطح سے کسی قدر ابھرے ہوئے ہوتے ہیں ، پھول کا زیرہ ، زرِ گل.

خوردۂ گل کو صبا لائی تصدق کے لیے
دے گیا ابرِ بہاری نذرِ دُرِ بے بہا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰). [خوردہ + گُل (رک)].

ـــ گِیر (ـــ ی مع) صف.
معترض ، نکتہ چیں ، بال کی کھال نکالنے والا ، باریک بیں.

خوردہ گیر دلبر خواری پسند
بوالہوس دشمن ، وفاداری پسند

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۷۸). دل ہی میں زلف جاناں کی طرح پیچ و تاب کھایا ، مگر رو برو خوردہ گیر نہ ہوئے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۱۲).

مجرموں کو اس قدر شفقت سے کہتا ہے شریر
یہ رعایت کا محل ہے رحم کر اے خوردہ گیر

(۱۹۳۱ ، فکر و نشاط ، ۶۷). ان کی نظر بڑی خوردہ گیر ہے. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۱۱۹). [خوردہ + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

ـــ گِیری (ـــ ی مع) امث.
خوردہ گیر (رک) کا اسم کیفیت ، پکڑ ، گرفت ، نکتہ چینی.

نہیں سمجھا اونن میں ہے امیری
بلوں آ کر کیا او خوردہ گیری

(۱۶۳۵ ، ملک خوشنود ، ہشت بہشت (اردو شہ پارے ، ۲۰۸).

خوردہ گیری میری وہ کرنے لگا
نام میرے شعر پر دھرنے لگا

(۱۷۹۸ ، بیان ، د ، ۷۲). خوردہ گیری و عیب جوئی سے مجھ کو نفرت ہے. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۶۱۸). اس نے راز داری کی جگہ پردہ داری اور خوردہ گیری شروع کردی. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم (مولانا شبیر احمد عثمانی) ، ۳۱۲). پیسران کی خوردہ گیری اور معاصرین کے ساتھ ستم ظریفی تذکرہ نویسوں کا شعار رہا ہے. (۱۹۸۵ ، محمد تقی میر ، ۳۹). [خوردہ + گیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ نَہ بُردَہ اَے وائے (مُفت کا) دُزد کَردَہ کہاوت.
بغیر کچھ کام کیے مفت کا الزام سر پڑ جانے کے موقع پر مستعمل. خوردہ نہ بردہ اے وائے درد کردہ. (۱۸۹۲ ، خزینۃ الامثال ، ۸۳). بقول شخصے کوئلے کی سوداگری میں ہاتھ کالے خوردہ نہ بردہ مفت کا درد کردہ. (۱۹۰۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۵۲). خوردہ نہ بردہ مفت کا درد کردہ. (۱۹۳۳ ، گنجینہ اقوال و امثال ، ۱۱۲).

خُورْدَنی (و غم ، سک ر ، فت د) صف.
رک : خوردہ فروش ، خردیا ، ٹٹ پونجیا.

کیا چرخ نے عزیز کیا ہر ذلیل کو
جو خوردنی تھے آج وہ صراف ہوگئے

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۳۵۷). [خوردہ (بحذف ہ) + نی ، لاحقۂ صفت].

خُورْدی (و غم ، سک ر) امث.
عمر مرتبے یا جسامت وغیرہ میں دوسرے سے کم ، چھوٹا ، چھٹائی ، بزرگی کی نقیض ، کم عمر ہونا (لڑکا ہونا). یہ شاعری ہے اس میں خوردی و بزرگی کیا. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۱۸۲). خورشید بھی بتوں میں گھسنا چاہتا تھا نہایت انکسار اور خوردی برتی. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۱۶۶). [خورد + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خُورْدیا / خُورْدِیَہ (و غم ، سک ر ، کس د / فت ی) صف.
صراف جو ریزگاری بیچے ، چھوٹے پیمانے پر کام کرنے والا.

بن کوڑی خوردیے کے برابر بھی پت نہ تھی
کوڑی جب آئی پاس تو بن بیٹھے سیٹھ جی

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۴). ہزاروں خوردیہ کاشتکار ... اتنی استعداد حاصل کرلیں ... تو بہت مفید ہوگا. (۱۸۵۰ ، کوائف تعلیم دیہی ، ۱۲). [خورد + ی ، لاحقۂ صفت + ا / ہ ، لاحقۂ تصغیر].

ـــ ہے فقرہ.
کم مایہ ، متفرق فروش ہے (محاورات ہند ، ۹۴).

خُورْسَنْد (و غم ، سک ر ، فت س ، سک ن) صف.
خوش و خرّم ، ہر طرح مطمئن ، مسرور ، شاداں ، فرحاں ، بشاش.

بندا میں غواصی خداوند توں
دو کھی کوں کر نہار خورسند توں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳).

غنچہ دل کا نہیں کھلتا تو نہیں ہوتی بہار
حسن تب اوپجے ترا جب دل مرا خورسند ہو

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۵).

بولتے سے بولتا دلبند ہے
بولتے سے بولتا خورسند ہے

(۱۸۰۲ ، رمز العاشقین ، ۱۲).

تعریف کریں ڈر کے تو خورسند نہ ہونا
اعدا کی کسی بات میں تم بند نہ ہونا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۰۹). خلق خدا بادشاہ کے مع الخیر واپس آنے سے بہت خورسند تھی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۲).

فطرت کے تم پہ جملہ عناصر ہوں مہرباں
اور جان و دل سدا رہیں خورسند و شادماں

(۱۹۸۳ ، قہر عشق ، ۲۰۹). [ف].

خُورْسَنْدگی (و غم ، سک ر ، فت س ، سک ن ، فت د) امث.
خوشی ، مسرت ، شادمانی.

ناقصاں کو ہووےگا جنت میں غم
کاملاں کی دیکھ کر خورسندگی

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۲۷). [خورسند + گی ، لاحقۂ کیفیت].

خُورْسَنْدی (و غم ، سک ر ، فت س ، سک ن) امث.
آسودگی ، اطمینان ، خورسندگی.

شوخ کا رو ہے صورت والشمس
ختم ہے دلبری کی خورسندی

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۵۴). لیکن آخر کو اسنے اپنی اطمینان خاطر و تشفی کرکے تحقیق و تلاش خورسندی کی پیروی کی. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۹۹).

یہی پہلو تھا جو اللہ کی خورسندی کا
کہا عباس سے دو حکم کمر بندی کا

(۱۹۳۲ ، خمسۂ متحیرہ ، ۲ : ۴۴). [خورسند + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خُورِش (و غم ، کس ر) امث.
رک : خوراک نمبر ۱ و ۲.

پھونک کوں خورش جب توں ہارا کیا
سمندر کے تئیں آگ چارا کیا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳).

بے وقت خورش اس کی جو ہو اپنے تئیں بھوکھ
سو کیا کہوں تجھ سے کہ مصیبت کا بیاں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۶۳). جس خورش کی رغبت ہو وہ کھاوے. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۳۹).

رہی دو برس یہ تلاش اور کوشش
خیال خورش اور نہ کچھ فکر پوشش

(۱۹۰۹ ، مظہر المعرفت ، ۳۱). شہر کے باہر مسافروں کے خواب و خورش کے لیے ... انتظامات موجود ہیں. (۱۹۳۳ ، تاریخ الحکما ، ۳۰۴). [ف : خورش ، خورد ، خوردن ـ کھانا].

---خانہ (---فت ن) امذ.
مودی خانہ، اسٹور روم، کھانے پینے کا سامان رکھنے کا کمرہ.
نوازش بہت اس پہ مصروف کی
کلیدِ خورش خانہ پھر اس کو دی
(۱۸۱۰ ، شاہ نامہ ، منشی ، ۲۲). [خورش + خانہ (رک)].

---گر (---فت گ) صف ، مذ.
کھانا پکانے والا ملازم ، باورچی.
پکا ایک دن بیضۂ مرغ وہاں
خورش گر جو لایا تو شاہ جہاں
(۱۸۱۰ ، شاہ نامہ ، منشی ، ۲۲). نقد و جنس کے خزانچی مقرر ہوتے ہیں ... اور خورش گر مقرر ہوتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۶۳). [خورش + ف : گر ، لاحقۂ صفت].

خورشِید (و غم ، سک ر ، ی مع نیز لین نیز مج) امذ.
سورج ، آفتاب ، سوریہ.
اگر شاہ بن شاہ بن شاہ ہے
وگر باپ خورشید ماں ماہ ہے
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۹۹).
بیہدہ کرتے پرستش چاند ہور خورشید کوں
میں کروں سجدہ تجھے توں نور کا ہے آفتاب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۹).
چاند کوں نسبت ہے گر خورشید سیں
مہر کیوں رکھتا نہیں مہ رو مرا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷).
شعلہ ہو برق ہو مہتاب ہو یا ہو خورشید
لاتا خاطر میں مرا رشکِ قمر کس کو ہے
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۷۳). گھنگھور گھٹائیں جب چھٹ جاتی ہیں تو خورشید تاباں ضیا گستری کرتا ہے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۵۴).
سنبھال کے رخِ خورشید اپنے ہاتھوں میں
سحر نے رنگ پہن کے ہوا کو جادہ کیا
(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۱۱). [ف : خورشید (خور + شید - روشنی) ؛ پہلو : خورشیت ؛ اوستا : ہورشیت].

---اَثَر (---فت ا ، ث) صف.
سورج کی طرح روشن (اسٹین گاس ؛ جامع اللغات). [خورشید + اثر (رک)].

---اَنوَر (---فت ا ، سک ن ، فت و) امذ.
نورانی سورج ، روشن آفتاب ، مسلمانوں میں ایک نام (جامع اللغات). [خورشید + انور (رک)].

---بار صف.
نورافشاں ، روشنی بکھیرنے والا.
وہ آفتابِ عز و جلالت کہ جس کا نور
ہر ذرۂ حقیر پہ خورشید بار ہے
(۱۸۹۸ ، دیوان مجروح ، ۲۱). [خورشید + ف : بار ، باریدن - برسانا].

---پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) امذ.
سورج کو پوجنے والا (جامع اللغات). [خورشید + ف : پرست ، پرستیدن - پوجنا].

---تاب صف.
سورج کی طرح روشن ، خورشید رو.
چھوٹا سا خال اس رخِ خورشید تاب میں
ذرّہ سما گیا ہے دلِ آفتاب میں
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳۵). [خورشید + ف : تاب ، تافتن - چمکنا].

---تَف (---فت ت) صف.
جس میں سورج کی سی حرارت ہو ، سورج کی طرح دہکتا ہوا.
آگ کیا ہم کو لگائی ابر نے تیرے بغیر
وقتِ بارش اخگرِ خورشید تف پر ژالہ تھا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۷). [خورشید + ف : تف ، تفتن - تپانا].

---جَبِیں (---فت ج ، ی مع) صف.
روشن پیشانی.
ماہ رخسار ، ہلال ابرو و خورشید جبیں
شمعِ روشن کنِ کاشانۂ اربابِ یقین
(۱۷۹۴ ، بیدار ، د ، ۷۱). [خورشید + جبیں (رک)].

---جَمال (---فت ج) صف.
آفتاب رو ، سورج کی طرح روشن ؛ (مجازاً) حسین و جمیل.
انتظارِ صبحِ فردا پیشِ خورشید جمال
کم ہوتی جاتی ہے جیسے روشنی تیرے بغیر
(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۳۵). [خورشید + جمال (رک)].

---ِ حَقِیقَت کسرِ اضا (---فت ح ، ی مع ، فت ق) امذ.
(کنایتاً) رسول پاک صلعم. جب خورشید حقیقت طلوع ہوتا ہے اور اسکی معجزانہ کرنیں ان آئینوں پر پڑتی ہیں تو وہ چمک اٹھتے ہیں. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۴). [خورشید + حقیقت (رک)].

---ِ خاوَرِی کسرِ اضا (---فت و) امذ.
سورج ، آفتاب شرقی ، روشن و منور.
دکھاوں سینۂ پُرداغ تو ابھی سب کو
گمان مطلعِ خورشیدِ خاوری ہو جائے
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۲۳۴). [خورشید + خاور (رک) + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

---رُو (---و مع) صف.
سورج جیسے چمکتے چہرے والا ؛ (کنایتاً) خوبصورت ، حسین ، معشوق.
سنہرا رنگ اوس خورشید رو کا نت نیا دیکھا
قیامت دن گزرتے ہیں پے نئیں ہوتا زری گھنا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۱).

کہاں اس کے آگے کسی کا فروغ
وہ خورشید رو مہ لقا ایک ہے

(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۸۶).

مس زبیدہ سے کہا میں نے سینما ہال میں
اے سمن اندام ، گل رخ مہ جبیں ، خورشید رو

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۳۸). [خورشید + رُو (رک)].

--- زادہ (--- فت د) امذ.
سورج کا بیٹا ، (کنایتاً) حسین و جمیل ، سورج کی طرح روشن ، جاپانی لوگ (چونکہ جاپان کو سرزمینِ طلوعِ آفتاب کہا جاتا ہے).

کہے دیتا ہوں میں جاپان کے خورشید زادوں سے
ابھی ہے وقت باز آ جائیں اپنے اِن ارادوں سے

(۱۹۴۷ ، شعرِ انقلاب ، ۳۲). [خورشید + ف : زادہ ، زادن - جننا ، پیدا کرنا].

--- زار صف.
حد درجہ تابناک ، خوبصورت.

حیرت افزائے جہاں اے گلعزار آئینہ ہے
پرتوِ رخسار سے خورشید زار آئینہ ہے

(۱۸۵۳ ، دیوانِ برق ، ۳۳۵). [خورشید + ف : زار ، لاحقۂ ظرفیت].

--- زرد ہونا محاورہ.
زوال آنا ، سورج کا ڈوبنا یا غروب کے قریب ہونا.

جس قوم نے اس زندہ حقیقت کو نہ پایا
اس قوم کا خورشید بہت جلد ہوا زرد

(۱۹۳۶ ، ضربِ کلیم ، ۹۳).

--- سوا نیزے پر آنا محاورہ.
رک : سورج سوا نیزے پر آنا (جو زیادہ مستعمل ہے) بمعنی قیامت برپا ہونا ، قیامت کے آثار نمایاں ہونا.

حشر میں بھی نہ گیا اس رخِ قامت کا خیال
جبکہ خورشید سوا نیزہ کے اوپر آیا

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۳۵).

--- سواران (--- فت س) امذ ، ج.
صبح اٹھنے والے لوگ ، دھوپ میں سواری کرنے والے ؛ بادشاہ کے منہ لگے آدمی ؛ عیسائی راہب ؛ فرشتے (جامع اللغات). [خورشید + سوار (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

--- عَلَم (--- فت ع ، ل) امذ.
خوبصورت ، حسینِ سورج کی طرح بلند ، اونچے جھنڈے یا پھریرے والا. فریدون فر ، کلیم بیاں ، مسیحا دم ، ... خورشید علم.
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷).

راہی ہوئے سرورِ دو عالم
خورشید علم ستارہ پرچم

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۱۷۰). [خورشید + عَلَم (رک)].

--- غَبغَب (--- فت غ ، سک ب ، فت غ) صف.
خوبصورت ٹھوڑی والا (جامع اللغات). [خورشید + غبغب (رک)].

--- لبِ بام کس اضا (--- فت ل ، کس ب) صف.
مرنے کے قریب (جامع اللغات). [خورشید + لبِ بام (رک)].

--- لقا (--- کس ل) صف.
خوبصورت ، حسین ، معشوق.

میرے خورشید لقا دید کی تک رخصت دے
تیرے دیدار کو پھر ایک نظر دیکھیں تو

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱۸).

شرم کی سب سے وہ خورشید لقا لیتا ہے
آئینہ دیکھ کے چہرہ کو چھپا لیتا ہے

(۱۸۸۸ ، گوہرِ انتخاب ، ۳۲۸). [خورشید + لقا (رک)]

--- منزل (--- فت م ، سک ن ، کس ز) امذ.
(فلکیات) سورج کا مقام ، مستقر یا راستہ.

کسی زہرہ شمائل کا تصور ہے مرے دل میں
منجّم یا قمر کا ہے گزر خورشید منزل میں

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۱۸۴). [خورشید + منزل (رک)].

--- وار م ف.
سورج کی طرح.

ہے روشنی جہاں میں نشاط و سرور کی
چمکا ہے تیرے عہد میں خورشید وار عیش

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳۰۹). [خورشید + وار لاحقۂ تمیز].

--- وَش (--- فت و) صف.
سورج جیسا خوبصورت ، حسین و جمیل.

نور اس طرح کا خورشید وشوں میں کب ہے
کب بھلا سامنے اوس ماہ کے تنویر ہے

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۱۴). [خورشید + وش ، لاحقۂ صفت].

خورشید لڑنا محاورہ.
(مرغ بازی) مرغ کا دو لوک اور بے لاگ حریف کو انی مارنا ، کھلی لڑائی لڑنا جس میں مار صاف معلوم ہو (ا پ و ، ۸ : ۱۱۷).

خورّم (و غم ، شد ر بفت) صف.
رک : خرم ، خوش.

سب مزے لے لے کے تیری بزم سے خورم گئے
ایک ہم کم بخت دل رکھتے ہی چشمِ نم گئے

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۱۵۲).

اور اوس صاحب تالیف کو رکھ خورم و شاد
جس نے اس اصل رسالہ کو کیا ہے بنیاد

(۱۸۵۴ ، داستانِ صادقاں ، ۴).

خورّمی (و غم ، شد ر بفت) امث.
خوشی کی حالت ، مسرت ، سکون و اطمینان.

جس دم بادشاہ زادے نے یہ سنا ... کمال خورمی اور شگفتگی حاصل کی. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۶۹).

ہوا ہے کون خوش ایسا جہاں میں کہہ تو سہی
کہ خورمی سے فلک تک خوشی کے ہیں آثار
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (آغا جان)، ۱۸۴).

خدا چاہے تو اک دن عیش ہو گا خورمی ہو گی
ہم ہی ہم ہوں گے دنیا میں ہماری زندگی ہو گی
(۱۹۲۲ ، باپ کا گناہ ، ۲۹). [خورم + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خورندگی (و مج ، فت ر ، سک ن ، فت د) امث.
کھائے جانے کی کیفیت ؛ (مراد) چبھن یا اندرونی زخم. جس مقام پر پچکاری کی جاتی ہے اکثر اس پر جلن پیدا ہو کر خورندگی ہو کر زخم مریض کو ہفتوں ستاتا ہے. (۱۸۶۹ ، مطالبات بخار، ۲۶).
[خورندہ (رک بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

خورندہ (و مج ، کس ر ، سک ن ، فت د) صف.
کھانے والا ؛ پینے والا. اور وہ خورندے چار ہزار کے قریب تھے پھر اس نے انہیں رخصت کیا. (۱۸۱۹ ، متی کی انجیل ، ۱۰۸). اس طرح وہ اپنے آپ کو اپنے خورندوں اور دشمنوں سے محفوظ کر لیتے ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۷). [ف].

خورندے ڈال کے لوٹے کہاوت.
ایسے لوگ جو بڑے چالاک اور دغا باز ہیں پرایا مال ہڑپ کر جاتے ہیں. (فرہنگ آصفیہ ؛ مہذب اللغات).

خورنق (فت خ ، و ، سک ر ، فت ن) امذ.
ایک محل جو نعمان بن منذر نے بہرام کے لیے بابل میں بنوایا تھا ، خورنق بہرام ؛ (کنایتاً) عالیشان محل ، قصر.

بتا زیب و زینت و رونق ہوا
جیتا کو شک و مندھر خورنق ہوا
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۲۲).

کسریٰ گیا یہ طاق کا مذکور رہ گیا
نعمان سوا اور ذکر خورنق ہے اب تلک
(۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۹۷). بہرام نے اپنے بلاد کی طرف میل کیا تو نعمان نے اوس کے لیے خورنق بنایا یہ نہایت خوش آب و ہوا تھا. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۱۳۷). خورنق اور سدیر عرب کی مشہور عمارتیں اسی سلسلہ کی یادگار ہیں. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۰۸).

چٹائی کو کہتے ہیں فرش ستبرق
سدیرو خورنق انہیں جھونپڑا ہے
(۱۹۶۳ ، فارقلیط ، ۸۲). [ع].

خورہ (و مج ، فت ر) امذ.
بطور لاحقۂ ، پینے کا برتن (آب کے ساتھ مستعمل) ، رک : **آب خورہ ؛ جزام** (پلیشس). [ف : خور ، خوردن ـ پینا + ہ ، لاحقۂ نسبت].

خوری (و مج) امث.
بطور لاحقۂ ، کھانے کا عمل. جس طرح بدپرہیزی اور زود خوری یعنی بے قید کھانے سے سوءالہضمی اور بیماری بدن پیدا ہوتی ... کتابوں کا بھی جلد پڑھنا بلاتمیز نیک و بد موجب نقصان عقل ہے. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۳). [خور + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خوزادہ (ضم خ نیز و غم ، فت د) امذ ؛ امث : خوزادی ؛ خزادہ ، خزادی.
صاحبزادہ ، آقا مالک بادشاہ یا کسی بھی محترم ہستی کا بیٹا ، شہزادہ ، سردار. آج شہر کے باہر ایک قافلہ اترا ہے ، اور مدینہ کوں جاتا ، ان دونوں خوزادوں کوں لے جا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۱). خلافت شہنشاہ اکبر بادشاہ میں ایک قاضی زادہ خوزادہ لکھنؤ کا باشندہ برائے سیر ... گھر سے باہر نکلا. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۳۸).

خوزادۂ شہ پر دو سرا کی آمد ہے
شبیہ حضرت خیرالورا کی آمد ہے
(۱۹۱۲ ، شمیم ، ک (ق) ، ۱). [ف : خواجہ زادہ کی تصحیف]

خوزادی (ضم خ نیز و غم) امث.
صاحبزادی ، شہزادی ، مالکن ، رانی.

ہوا فاطمہ کا رسمِ شادی   جو بیشک تھی دو عالم کی خوزادی
(۱۵۶۴ ، جہیز نامہ (خاتون جنت) ، ۵).

پکاریں سو باندیاں لے بی بیاں کا ناؤں
خوزادیاں کوں دایاں دھنڈیں ٹھاوں ٹھاوں
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۶۲).

یہ سنتے ہی عیار فطرت بھری
خوزادی سے جا اپنی کہنے لگی
(۱۸۰۲ ، بہار دانش، طپش، ۵۴). [خواجہ زادہ (رک) کی تانیث]

خوش (و غم) صف ؛ م ف.
۱. شادماں ، مسرور ، خورسند ، مگن.

خوش ہو خوشی ہنستی لے ہور عیش متوالا ہوا
عشرت لگیا ات ناچنے الاب جب گایا اننّد
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۹).

ابرو کے نزدیک یہ خال موزوں
خوش مصرعۂ مستزاد دستا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳). میں نے خوش ہو کر اس کے آزاد کرنے کا اشارہ انہیں دونوں انگلیوں سے کیا تھا. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۷). میں نے ایسے معقول جواب دئیے کہ وہ بھی خوش ہو گئے ہوں گے. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۹۸). ماں بھی اس سے خوش تھی چونکہ بیٹے کی کمائی باپ کے مزاج کو ہرا بھرا رکھتی تھی. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۱۷۱). **۲. پسند آنے والا ، اچھا لگنے والا ، عمدہ ، مرغوب ، پسندیدہ ؛ مترادف : خوش آیند.** خوش آیند.

مرصّع کے خوش ایک پنجرے میں چھوڑ
رکھیا لیا کے زانویں کے نزدیک جوڑ
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳).

اپنا وہ خوش لباس بستی دکھا نظیر
چمکایا حسن یار نے کیا کیا بسنت کا

(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٥). سبحان اللہ کیا خوب گانا ہے کیا خوش ترانہ ہے ، گانا جادو کا اثر رکھتا ہے. (١٩٠١ ، عشق و عاشقی کا گنجینہ ، ١١). **٣. ہر اعتبار سے مناسب اور درست ، موزوں ، صحیح ، ٹھیک.** ایک بیٹی ہے بہوت مقبول، بہوت خوش اصول، بہوت معقول، بہوت خوش رنگ، بہوت خوش ڈھنگ. (١٦٣٥ ، سب رس، ٦٣٠).

انداز سے زیادہ نپٹ ناز خوش نہیں
جو خال اپنی حد سیں بڑا سو مسا ہوا

(١٧١٨ ، دیوان آبرو ، (ب) ٨).

جیٹھ ہو جانے دے آنے دے اساڑھ
خوش نہیں گرمی کے موسم میں سفر

(١٨٥٨ ، تراب ، ک ، ٩٨). **٣. حواس کو لذت بخشنے والا ، خوش گوار ، شیریں.** بعضے ولیاں جی شراب خوش کئے ہیں ، ہو تیزاب خوش کیے ہیں. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٢٩).

بہت آب و ہوا خوش ہے وہاں کی
خدا نے دی ہے رونق جہاں کی

(١٨٦١ ، الف لیلہ نو منظوم ، ٢ : ٣٩٧). اعلیٰ حضرت و اقدس بعد تخت نشینی اورنگ آباد رونق افروز ہوئے تو یہاں کی خوش آب و ہوا کو بہت پسند فرمایا. (١٩٣٥ ، چند ہمعصر ، ١٣٣). **٥. کسی کام ، بات یا شخص سے راضی اور مطمئن ، رضامند.** خدا خوش رسول خوش ، عالم خوش اس باب. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٩). میں نے یہ پوچھا ہے کہ کیا اس کے بغیر تم خوش نہیں رہ سکتے (١٩٧٥ ، خاک نشین ، ١٣٥). **٦. وہ بات یا کام جو گوارا ہو ، قبول، منظور.** اسرائیل نے یوسف سے کہا اب مجھے مرنا خوش ہے کہ میں نے تیرا منہ دیکھا کہ تو ابھی تک جیتا ہے. (١٨٢٢ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ١٩٠). **٧. مستحسن ، نیک.**

سنواروں جو پھر ہیم کی بزم کوں
کروں تازہ دل جگ کوں خوش عزم سوں

(١٦٥٧ ، گلشن عشق ، ٣٥). **٨. (قدیم) بہت ، زیادہ.**

ہمارا سجن خوش نظر باز ہے
تو اس دل میں سب عشق کا راز ہے

(١٦١١ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ٢ : ٢٣٠). **٩. تازگی اور شادابی رکھنے والا ، تروتازہ.**

حلاوت دیئے تن کوں نعمت سنگات
دھری راحت روح خوش عطر سات

(١٦٥٧ ، گلشن عشق ، ٣٩).

للہ الحمد کہ پھر وقت خوش اپنا دیکھا
گلشن خاطر غم دیدہ شگفتہ دیکھا

(١٨٦٨ ، شعلۂ جوالہ ، ١ : ٢٦٧). **١٠. اپنے مقصد میں کامیاب اور بامراد ، مقصد ور.**

کھڑے ہے رضا لیکے ایلاڑ خوش
کٹے اپنے سرحد تھے پیلاڑ خوش

(١٦٢٥ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ٨٣).

ایسے میں جرات اور بھی پڑھ لے کوئی تازہ غزل
پھر اسطرح سے خوش تجھے پانا محال ہے

(١٨٠٩ ، جرأت ، ک ، ٥٦٨). [ف : خوش ؛ آوستا : خوش].

ـــ اَبْرُو (ـــ فت ا ، سک ب ، و مع) صف.
دلکش بھووں والا ، (مجازاً) خوب صورت.

خوش ابرو جیوں نگہ رکھتے ہیں انکھیاں میں مجھے جب سوں
تری انکھیاں کے ڈورے کا ہوا ہوں بند اے ظالم

(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ١٢٦). [خوش + ابرو (رک)].

ـــ اِتِّفاق (ـــ کس ا ، شد ت بکس) امث.
اچھا موقع ، حُسنِ اتفاق. خوش اتفاق دیکھیے کہ سیاح صاحب ایک دن اجمل میڈیکل ہال میں تشریف لائے. (١٩٣٧ ، سلک الدرر ، ١٨٣). [خوش + اتفاق (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اَخْتَر (ـــ فت ا ، سک خ ، فت ت) صف.
نیک طالع ، نیک بخت ، اقبال مند.

وصل کیونکر ہو اس خوش اختر کا
جذب ناقص ہے اور طالع شوم

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٨٦٩). [خوش + اختر (رک)].

ـــ اِخْتِلاط (ـــ کس ا ، سک خ ، کس ت) صف.
اچھی صُحبت ، اچھی دوستی.

احساس ہے اک شاہد خوش اختلاط کا
ورنہ یہ زندگی تو سفر تھی صراط کا

(١٩٦٨ ، غزال و غزل ، ١٠٧). [خوش + اختلاط (رک)].

ـــ اِخْلاص (ـــ کس ا ، سک خ) صف.
مخلص ، (مجازاً) فرماں بردار ؛ سچا.

اسے ہیں پالتی محبوبۂ خاص
یہ فرزندی میں انکی ہے خوش اخلاص

(١٨٦٠ ، مثنوی بحر مختلف ، ٣٨). [خوش + اخلاص (رک)].

ـــ اَخْلاق (ـــ فت ا ، سک خ) صف.
اچھی عادت والا ، نیک خُو ، خلیق. ایک صاحب نوجوان خوش رو اور خوش اخلاق ... مجھ سے آ کر ملے. (١٩٣٧ ، سلک الدرر ، ٣١). [خوش + اخلاق (رک)].

ـــ اَخْلاقی (ـــ فت ا ، سک خ) امث.
اچھی عادت ، نیک خوئی. ہر علم و فن میں طاق ہیں ، خوش اخلاق میں یگانہ آفاق ہیں. (١٨٦٨ ، نظم پروین ، ٥٣).

ہم قفس ہاں گلہ جائز نہیں میں بھی چُپ ہوں
تو بھی اب ذکر خوش اخلاقیٔ صیاد نہ کر

(١٩١٩ ، نقوش مانی ، ٧٣). منظور نے خوش اخلاقی سے جواب دیا ، جی سر. (١٩٨١ ، سفر در سفر ، ٣٥). [خوش + اخلاق (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ اَدا (ـــ فت ا) صف.
جس کے انداز اور باتوں میں دلکشی پائی جاتی ہو ؛ (مجازاً)

خوب صورت اور شوخ ، سربلا.

دل کو لگتی ہے دلربا کی ادا
جی میں بستی ہے خوش ادا کی ادا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۰).

شوخ رو شوخ چشم شوخ کلام
خوش ادا خوش خرام خوش اندام
(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۲۹). [خوش + ادا (رک)].

---اَدائی (---فت ا) امث نیز صف.
انداز اور اشارات کی دلکشی؛ تکلم کی خوبی و شیرینی، سربلا پن.

ہر جدا سب کی خوش ادائی ہے
پنجۂ قاتل غضب کلائی ہے
(۱۷۹۱ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۲۶). اس قسم کے الفاظ اکثر صفت مشبہ ہوتے ہیں اور اپنے اختصار اور خوش ادائی سے زبان فارسی کو عجب خوبصورتی دیتے ہیں. (۱۸۸۹ ، جامع القواعد ، آزاد ، ۲۳۵).

کہا یہ ایک خود آرا نے خوش ادائی سے
اک اپنے والہ و آشفتہ و فدائی سے
(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۱۳۲). [خوش + ادا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---اَساس (---فت ا) صف.
نیک سرشت ، نیک نہاد.

گنبد کے نیچے اور مکاں ہیں جو آس پاس
وہ بھی برنگ سیم چمکتے ہیں خوش اساس
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۹۶). [خوش + اساس (رک)].

---اُسْلُوب (---ضم ا ، سک س ، و مع) صف.
۱. **عمدہ وضع کا ، خوبصورت ، حسین ؛ (مجازاً) خوش ادا.**

صاف و خوش اسلوب تر ایسا نہیں آتا ہے بن
کن گڑھا ہے جان میری یہ تیرا سیمیں ذقن
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۳۰).

سر سے پا تک تیرا خوش اسلوب ہر ایک عضو ہے
موشگافوں سے نہ ہو گا اک سر مو انتخاب
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۲۹۵).

کیا ترے اسپ پری وش کی کروں میں تعریف
خوب ہے خوب خوش اسلوب سراسر ہمہ تن
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۹۱). ۲. **جس کی روش و رفتار میں خوبی و پرکاری ہو ، خوش رفتار ، خوش کردار.**

جوش طوفاں کا دکھا کر وہ خوش اسلوب گئی
خون کے دریا میں ہر اک کشتیٔ تن ڈوب گئی
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۹).

واہ کیا خوب ہو کیا خوش اسلوب ہو حق کے مطلوب ہو رب کے مرغوب ہو
تم سا محبوب ہو عاشق اللہ کا یا حبیب خدا یا حبیب خدا
(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۱۴). ۳. **اچھا ، عمدہ.** شاید یہ روکھا سوکھا اور تیغ بکف انداز شاعری کا اہل بنگالہ کی زبان میں خوش اسلوب معلوم بھی نہ ہو گا. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۲۸۹). [خوش + اسلوب (رک)].

---اُسْلُوبی (---ضم ا ، سک س ، و مع) امث.
۱. **کسی کام کو خوبی اور سلیقے کے ساتھ انجام دینے کا عمل ، حُسن تدبیر ، خوش سلیقگی.**

دل کو لے جاتی ہیں معشوقوں کی خوش اسلوبیاں
ورنہ ہیں معلوم ہم کو سب انہوں کی خوبیاں
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۵۷). حضرت ابراہیم اپنی خدمات اس خوش اسلوبی سے انجام دے کر اب آخرت کے واسطے تیار ہوئے. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۳۶). تمام انتظامات بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ کر دئیے. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۱۹). [خوش + اسلوب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اَطْوار (---فت ا ، سک ط) صف.
وہ شخص جس کے طور طریقے پسندیدہ اور شائستہ ہوں ، پسندیدہ رفتار و کردار کا مالک ، (مجازاً) مہذب ، باوضع.

اب وہ غزل لڑانے کو آگے بڑھوں کا میں
جس پر ہے میر زائے خوش اطوار کی غزل
(۱۸۸۶ ، کلیات اردو ، ترکی ، ۱۲).

خوش چشم و خوش اطوار خوش آواز و خوش اندام
اک خال پہ قربان سمرقند و بخارا
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۷۴).

دیدار کا ہے عام خوش اطواروں کو مژدہ
ہے صحت آزاد کا بیماروں کو مژدہ
(۱۹۵۱ ، آرزو ، صحیفۂ الہام ، ۵۶). [خوش + اطوار (رک)].

---اِعْتِقاد (---کس خف ا ، سک ع ، کس خف ت) صف.
۱. **وہ شخص جس کا ذہن اپنے عقیدے میں شک اور شبے سے محفوظ ہو ، راسخ العقیدہ.**

سودا ہے سر کو زلف گرہ گیر یار کا
دل بستگی ہے کافر خوش اعتقاد سے
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۸۸). ۲. **اندھا عقیدہ رکھنے والا ، عقیدے کے معاملے میں آنکھ بند کر کے ماننے والا ، آمنّا و صدّقنا کہنے والا.**

بت چیز کیا کہ جس کو خدا مانتے ہیں سب
خوش اعتقاد کتنے ہیں ہندوستاں کے لوگ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۴۱). خود اعتقادوں کا خیال ہے ، کہ صحیفہ سے لوح محفوظ اور سفرہ سے فرشتے مراد ہیں. (۱۹۰۴ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۶). ۳. **(مطلقاً) معتقد ، عقیدہ رکھنے والا.**

حیراں تو ہوں حضور یہ خوش اعتقاد ہوں
میں بھی تو ابن فاطمہ کا خانہ زاد ہوں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۰۸). [خوش + اعتقاد (رک)].

---اِعْتِقادی (---کس ا ، سک ت) امث نیز صف.
وہ عقیدہ جو درایت کی بجائے روایات پر مبنی ہو. خوش اعتقادی ان

کی قابل رشک تھی یعنی وصیت کی تھی کہ بعد وفات کے میرے ایک ہاتھ میں سلاموں اور مرثیوں کا دیوان دینا. (۱۸۸۰، آب حیات، ۳۷۳). کسی جواری سے پوچھیے کہ اس خوش اعتقادی کی کوئی حقیقت ہے یا نہیں. (۱۹۲۴ ، خونی بھید ، ۸۲). [خوش + اِعتِقاد + ی ، لاحقۂ صفت و کیفیت].

---اِعْتِماد (---کس ا ، سک ع ، کس ت) صف.
بھروسے کے قابل ، معتمَد ، معتبَر.

اے آہوانِ سادہ مزاج و خوش اعتماد
اخلاص سے کشاں ہے محل احتیاط کا

(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۱۰۷). [خوش + اِعتِماد (رک)].

---اِعْتِمادی (---کس ا ، سک ع ، کس ت) امث.
اعتبار یا بھروسہ کرنے کی حالت.

تابِ نگہ پر نہیں خوش اعتمادیاں
جلوے کی آرزو میں مگر طور پر چلا

(۱۹۳۲ ، صد رنگ ، ۵۵). [خوش + اعتماد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اَفْعال (---فت ا ، سک ف) صف.
خوش کردار ، نیک عمل ، نیک سیرت ، جس سے پسندیدہ اعمال ظہور میں آئیں.

کر زیارت چوم اُس کے دستِ خوش افعال کو
سو تجمل سے غرض اس صاحبِ اقبال کو

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۳).

چار شنبہ تھا آخری اک سال
جمع تھے مردمانِ خوش افعال

(۱۸۸۶ ، کلیات اردو ، ترکی ، ۹۹). [خوش + افعال (رک)].

---اِقْبال (---کس ا ، سک ق) صف.
اچھی قسمت والا ، نیک بخت ، خُوش نصیب.

زلف سے کہہ دو کہ اس کے منہ سے خوش اقبال ہو
تیرہ بختوں کی طرح ہونا نہ برہم چاہیے

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۹۱). [خوش + اِقبال (رک)].

---اِقْبالی (---کس ا ، سک ق) امث.
خُوش اقبال (رک) کا اسم کیفیّت ، خُوش نصیبی ، نیک بختی.

مست تجکو دیکھ کر بیتے ہیں مٹے
ہے بڑی تیری خوش اقبالی کھٹا

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۵۵). اپنی کامیابیوں اور خوش اقبالیوں پر بے انتہا مسرت حاصل ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ ، ۱ : ۵۰). [خوش + اِقبال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اِقْرار (---کس ا ، سک ق) صف.
وعدوں کو پُورا کرنے والا ، اچھے وعدے کرنے والا ، بہت وعدے کرنے والا (جامع اللغات). [خوش + اِقرار (رک)].

---اِلْحان (---کس ا ، سک ل) صف.
۱. دلکش اور پُراثر آواز کا مالک ، اچھی آواز والا ، خُوش نوا.

خیالے خیال آپنے دھیان سوں
سنے راگ کرتا خوش الحان سوں

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۰۷).

تعریف ترے قد کی الف وار سری جن
جا سرو گلستاں کوں خوش الحان سوں کہوں گا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۳).

زمزمے ہم سے سنو بلبلِ خوش الحان کے
ہم بھی سو جان سے عاشق ہیں گل و ریحان کے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۶۱). آدمی خوش الحان ---- تھا صبح کی اذان اس جوش و خروش سے دیتا کہ سننے والے تھرّا جاتے. (۱۹۱۹ ، جوہر قدامت ، ۱۶۳). کوئی خوش الحان طالب علم ایک رکوع سناتا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۸۵). [خوش + الحان (رک)].

---اِلْحانی (---کس ا ، سک ل) امث.
خُوش الحان ، سُریلا پن ، نغمگی ، خُوش نوائی ، خُوش آوازی.

خوش الحانی سوں زہرا آسمانی
کرے اس شہ کے گھر آ قصہ خوانی

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۴).

چلنا وہ بادِ صبح کے جھونکوں کا دمبدم
مرغانِ باغ کی وہ خوش الحانیاں بہم

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۶).

دیکھتا کیا ہوں کہ اک کنجِ بہار افشاں میں
روحِ حافظ ہے خوش الحانی سے یوں نغمہ طراز

(۱۹۳۱ ، صبح بہار ، اختر شیرانی ، ۵۴). قوال اس کے بند خوش الحانی سے گاتے. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۱۱۹). [خوش + الحان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اِمْتِیازی (---کس ا ، سک م ، کس ت) امث.
اچھائی کے لئے فرق یا تمیز کرنا ، حُسنِ انتخاب.

فلک نے ہم کو کیا منتخب مٹانے کو
ہمیں سے داد بھی چاہیں خوش امتیازی کی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳۶). [خوش + اِمتیاز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اُمِّیدی (---ضم ا ، شد م ، ی مع) امث.
نیک توقع ، اچھی اُمید. تمہارے اس فقرے میں استحسان پسندی ہے اور خوش امیدی ، لطفِ غائبانہ بھی ہے. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۱۸۱). [خوش + امید (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اِنْتِظام (---کس ا ، سک ن ، کس خف ت) صف.
کفایت شعاری اور سلیقے وغیرہ کے اعتبار سے ٹھیک بندوبست کرنے والا ، سلیقہ مند ، سگھڑ ، منتظم (جامع اللغات). [خوش + اِنتظام (رک)].

---اِنْتِظامی (---کس ا ، سک ن ، کس خف ت) امث.

تدبیر کی دُرستی ، عُمدہ بندو بست ، اچھا انتظام۔ خوش انتظامی اور سرسبزی و خوش حالی جو سوسائٹی میں بالفعل موجود ہے قائم رہ سکتی ہے۔ (۱۸۹۰ ، معلم انسانیت ، ۲۳)۔

نسیمِ فیضِ وجود نے دکھائیں خوش خرامیاں
خلافت اس پہ مفتخر ، وہ کیں خوش انتظامیاں

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفہ ولا ، ۲۳۶)۔ [خوش + اِنتظام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

۔۔۔اَنجام (۔۔۔فت ا ، سک ن) صف۔
جس کا نتیجہ اچھا ہو ، نیک انجام ، نیک اختتام ، خجستہ عاقبت۔

حکیم اس شہر میں تھا اک خوش انجام
کہ بخت اول جمال آخر یہ تھا نام

(۱۸۶۲ ، طلسم شایان ، ۶)۔

ہاں ساقیٔ مہرو مئے گلفام پلا دے
بد مست ہوں اک جامِ خوش انجام پلا دے

(۱۹۱۲ ، شمیم ، ریاض شمیم ، ۱ : ۱۳)۔ [خوش + انجام (رک)]

۔۔۔اَنجامی (۔۔۔فت ا ، سک ن) امث۔
عاقبت بخیر ہونا ، نیک مآلی۔

چشمِ غفلت کی ہے دنیاوی نتائج پرنظر
دیدۂ تحقیق میں دینی خوش اَنجامی بھلی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۷۳)۔ [خوش + انجام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

۔۔۔اَنداز (۔۔۔فت ا ، سک ن) صف۔
۱۔ حرکات و سکنات کے اعتبار سے خوب پسندیدہ ، بانکا ، دلکش ، خوش اطوار ، خوش وضع۔

تجھ سا خوش وضع خوش انداز نہ دیکھا اب تک
یوں تو معشوق زمانے کے طرح دار ہیں سب

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۵۳)۔ ۲۔ (ادبیات) **طرز تحریر کی لطافت۔** نثر میں خو بصورت توازن بھی ہے اور خوش انداز سنجیدگی بھی۔ (۱۹۸۵ ، بزم خوش نفساں ، ۳۲)۔ [خوش + انداز (رک)]۔

۔۔۔اَندام (۔۔۔فت ا ، سک ن) صف۔
حسین و جمیل بدن والا ، سجیلے بدن کا ، موزوں قامت۔

کہ واں اک جواں تھا پرس رام نام
خوش اندام و خوش قامت و خوش خرام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۱۳)۔ صحنِ چمن میں ایک کمسن نوخیز امیر زادے کے گرد و پیش غلامان خوش اندام کمر بستہ کھڑے ہیں۔ (۱۸۸۳ ، تذ کرۂ غوثیہ ، ۳۷۰)۔ میانہ قد ، خوش اندام ، سر پر ایک ایک انگل بال۔ (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۲ : ۱۲۶)۔ [خوش + اندام (رک)]۔

۔۔۔اَندیشَہ (۔۔۔فت ا ، سک ن ، ی مج ، فت ش) صف۔
اچھی سوچ کا مالک ، خوش فکر ، شوخ فکر۔

ٹھیر سکا نہ کسی خانقاہ میں اقبال
کہ ہے ظریف و خوش اندیشۂ و شگفتہ دماغ

(۱۹۳۵ ، بال جبریل ، ۱۵۷)۔ [خوش + اَندیشہ (رک)]۔

۔۔۔اَنگ (۔۔۔فت ا ، غنہ) صف۔
حسین بدن رکھنے والا ، خوش قامت ، سڈول و متناسب الاعضا۔

سو کئی جنس بازار کے رنگ کیاں
ہر یک خوش نما ہور خوش انگ کیاں

(۱۶۳۸ ، چندربدن و مہیار ، ۸۵)۔ [خوش + اَنگ (رک)]۔

۔۔۔اَوقات (۔۔۔و لین) صف۔
۱۔ وہ شخص جس کے شب و روز بے فکری کے ساتھ پُرلطف اور خوش گوار ہوں۔ خوش گزران ، خوش حال۔ نیز طنزیہ بدحال کے معنوں میں مستعمل۔

خوش اوقات دیکھے خرابات والے
ہمیشہ رہے خوش اس اوقات والے

(۱۸۳۹ ، کلیات ظفر ، ۲ : ۱۳۸)۔ شاہ صاحب مولانا فخرالدین دہلوی قدس سرّہٗ کے خلیفہ تھے ، حاجی صاحب نہایت خوش اوقات تھے۔ (۱۹۲۹ ، تذ کرہ کاملان رامپور ، ۳۸۰)۔ وہ عجیب وضع دار ، راسخ العقیدہ ، خوش اوقات بزرگ تھے۔ (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۹۱)۔ ۲۔ **عزت والا۔**

ہم خوش اوقات و بد اوقات بتائیں کس کو
اپنی اے دوستو اوقات تو کچھ ہے ہی نہیں

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۹۲)۔

کیا حال کہوں نہر کا اے شاہِ خوش اوقات
پانی تو نہیں شور ، یہ مشہور ہے یہ بات

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۷)۔ [خوش + اوقات (رک)]۔

۔۔۔اَوقاتی (۔۔۔و لین) امث۔
خُوش گزرانی ، خُوش حالی سے گزر بسر۔ اس خوش اوقاتی پر ایک طرہ یہ اور تھا کہ کبھی کبھی پاگل ہو جاتے تھے۔ (۱۹۰۱ ، زلفی ، ۳)۔ شاذ تمکنت کو میں آخری شاعر سمجھتا ہوں جنہوں نے شاعری کو از رہ تَفَنّنِ طبع یا خوش اوقاتی کا لطیفہ سمجھ کر اختیار نہیں کیا۔ (۱۹۸۲ ، بُرشِ قلم ، ۱۲۳)۔ [خوش + اوقات (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

۔۔۔اَیّامی (۔۔۔فت ا ، شد ی) امث۔
خُوشحالی کا زمانہ ، اطمینان کے دن ، خُوش وقتی ، خُرّم روزگاری۔

ہے ختم تیرے رُو پر گلشن میں گل اندامی
جن روزوں کو تو یاں تھا ، تھی روز خوش ایّامی

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۱۳۰)۔ [خوش + اَیّام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

۔۔۔آب صف۔
چمک دمک رکھنے والا ، آبدار ، چمکیلا ، تابناک ، جوہر دار۔

روز و شب رکھتا ہوں طفلِ اشک تاب آغوش میں
جیسے رکھتا ہے صدف دُرِ خوش آب آغوش میں

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۵۹)۔ پانی کا قطرہ خجلت دہ گوہر خوش آب ہے۔ (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۳۴)۔

کیا یہ تو نے ہی بھری ہے ضو دُرِ خوش آب میں
کیا یہ تیرا ہی تبسم ہے شبِ مہتاب میں
(۱۹۲۳ ، فکر و نشاط ، ۴۸). [خوش + آب (رک)].

---آب و ہوا (---فت ٥) صف.
پانی اور ہوا کی تاثیر اور موسمی کیفیت کے اعتبار سے اچھا خوش گوار اور پسندیدہ. یہ ملک نہایت پُرفضا اور خوش آب و ہوا ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۵۱). [خوش + آب (رک) + و (حرف عطف) + ہوا (رک)].

---آگیں (---ی مع) صف.
مسرور کن ، خوشی سے بھرا ہوا. اس کے بچوں کی ماں بننے کے خوش آگیں تصور کے ساتھ ہی ... آ گئی. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۹۸). [خوش + ف : آگیں ، آگندن ـ بھرنا ، لاحقۂ صفت].

---آمد (---فت م) امث ؛ ـــ خوشامد.
رک : ‹خوشامد› جو زیادہ مستعمل ہے.
کیجے خوش آمد اپنی غرض کو رقیب کی
اس طرح اوسے بات کا ڈھب ہو تو کیا عجب
(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۳۴). نقل ہے کہ ایک آزاد کسی مسجد میں بیٹھا ہوا بھنگ رگڑ رہا تھا ... اس نے سر اٹھا کر کہا کہ استغفراللہ ! آئینہ تو دیکھ انہیں خوش آمدوں سے منہ کالا ہوا ہے. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۵۴). میں ہرگز نہ مانوں گا الٹی تم کو میری خوش آمد کرنی پڑے گی. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۹ : ۴۲) [خوش + آمد (رک)].

---آمدی (---فت م) امذ.
۱. خوش آمد کرنے والا ، اپنی مطلب براری کے لیے کسی کے سامنے اس کی تعریف کرنے والا ، جھوٹی تعریف کرنے والا ، چاپلوس. جو صاحب کہے تو ہوے صاحب ہوے صاحب کتنے خوش آمدی کا یک بد. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۸). **۲. مرحبا کہنا ، خوشی اور تپاک کے ساتھ کسی کا استقبال کرنا.** مخمور ہر ایک کے گلے ملی سب نے خوش آمدی مرحبا کہہ کر اپنے ہمراہ سوار کیا اور لے کر چلے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۱۳). اور جُھک کے کہوں گا کہ خوش آمدی. (۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، عبدالعزیز خالد ، ۱۸۸). [خوش + آمد (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---آمدید (---سک م ، ی مع) امذ نیز امث.
(کلمۂ استقبال) کسی کے آنے پر اظہار مُسرّت کے طور پر کہتے ہیں ، مرحبا ، بخوشی تشریف لائیے.
خوش آمدید کہہ کر سینے میں دل وہ تڑپا
وہ اٹھ گئیں نگاہیں کھنچنے لگا وہ پردا
(۱۹۲۰ ، روح ادب ، ۳۹). ہزاروں کارکن کامریڈ کم ال سنگ کو خوش آمدید کہنے کے لیے جمع ہوئے تھے. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۲۸۰). ف : کہنا ، کرنا. [خوش + ف : آمدید ـ تم آئے ، آمدن ـ آنا].

---آنا ف ل.
۱. پسند آنا ، اچھا لگنا ، بھانا ، بھلا معلوم ہونا.
جہاں جیو کا پیو بھاتا اہے
جکچ واں کنے سو خوش آتا اہے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۷). حضرت فرمانے ہیں ان بغیر مجھے زندگی کب خوش آوے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۴). اگر کوئی مکان خوش آیا تو وہاں بیٹھ کر بندگی اپنے معبود کی بجا لاوں گا. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۱۲). آپ اکیلے آتے جاتے ہیں اور جہاں خوش آیا سو رہتے ہیں. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۲۰۸).
کیا مجھے خوش آئے یہ حیرت سرائے بے ثبات
ہوش اڑنے کے لئے ہے جان جانے کے لیے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۵۲).
وہ دھیمی آنچ پہ یا سر پکی ہوئی مٹی
مجھے خوش آئے صراحی سی گردنوں کے رنگ
(۱۹۸۵ ، ماہنامہ فنون ، مئی ، جون : ۵۷۳). **۲. راس آنا.**
مونہہ دیکھنا کسی کا خوش آیا نہیں اوسے
خودبیں ہے اسکا دھیان سدا آرسی میں ہے
(۱۷۳۱ ، شاکرناجی ، د ، ۲۷۵).
مجھے صحرا نوردی کیوں نہ خوش آیا کرے اختر
مٹا دیتا ہوں میں اپنے قدم سے نام گلشن کا
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۱۲۹).

---آواز صف.
اچھی آواز والا ، سُریلا ، خُوش آہنگ ، خُوش نوا.
خوش آواز نے کوں کیا ہے تہیں
سونر جیو کوں جیو دیا ہے تہیں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶). وہ بڑا خو بصورت اور خوش آواز جانور ہے. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۱۱۰).
خوش چشم و خوش اطوار و خوش آواز و خوش اندام
اک خال پہ قربان سمرقند و بخارا
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۷۴). [خوش + آواز (رک)].

---آوازگی (---سک ز) امث (قدیم) (شاذ).
آواز کی اچھائی ، سُریلا پن ، خُوش آہنگی.
ہندی ساز زہرہ اپس ساز کوں الاپی خوش آوازگی ناز سوں
(۱۶۳۵ ، قصہ بے نظیر ، ۴۷). [خوش + آواز (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---آوازی امث.
خُوش آواز (رک) کا اسم کیفیت ، سُریلی آواز ہونا. اہل حلب حسن و صورت اور خوش آوازی ... میں برشام کے لوگوں سے ممتاز ہیں. (۱۸۷۰ ، رسالہ علم جغرافیہ ، ۳ : ۴۲). خوش آوازی سے قرآن حکیم کا پڑھنا سنت ہے. (۱۹۶۷ ، علم التجوید ، ۱۰). [خوش + آواز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آہنگ (---فت ٥ ، غنہ) صف.
۱. عُمدہ اور دلکش آواز والا ، سُریلا ، خُوش آواز.

قائم میں عندلیبِ خوش آہنگ تھا پہ حیف
زاغ و زغن کے ساتھ کیا ہم نفس مجھے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۰).

قفس میں چپ ہیں اے صیاد ہم اور آہ ان روزوں
ہزاروں بولتے ہیں مرغِ خوش آہنگ صحرا میں
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۸۶). دور سے سنو تو اس کی آواز سب سے زیادہ بلند مگر خوش آہنگ محسوس ہوتی. (۱۹۷۸ ، سیرتِ سرورِ عالم ، ۲ : ۷۳۴). **۲. (موسیقی) ساز کی آواز سے متناسب.** مجموعوں کی تقسیم اس طرح بھی کی جا سکتی ہے کہ وہ تیور یا کومل خوش آہنگ یا بے آہنگ ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۳۸۷). **۳. (ادبیات) صوتی اعتبار سے مناسب ، کانوں کو بھلا لگنے والا.** بھینچنے کا لفظ خوش آہنگ نہیں ہے کانوں کو ناگوار معلوم ہوتا ہے. (۱۹۶۱ ، اردو کے اسالیب بیان ، ۲۳). [خوش + آہنگ (رک)].

---آہنگی (---فت ہ ، مغ) امث.
خوش الحانی ، (کنایتاً) گانا. ناہید فلک کو حکم رقاصی و خوش آہنگی دیا. (۱۸۸۲ ، انتخاب طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۵۲). [خوش + آہنگ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آئند (---کس ء ، سک ن) صف ؛ ؎ خوش آیند.
۱. اچھا لگنے والا ، پسندیدہ ، دلکش ، خُوش گوار.

گو خوش آیند تھا آغازِ محبت لیکن
فکرِ انجام سے پھر بھی میں پریشان ہوا
(۱۹۱۹ ، نقوشِ مانی ، ۸۱). افسانہ نگاروں کا اصل مقصود چونکہ اس دنیا کو بنی نوع انسان کے لئے زیادہ حیات افروز اور خوش آئند بنانا تھا. (۱۹۸۲ ، اردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۷۱). **۲. نیک شگون ، نیک فال.** پارلیمنٹ کی یہ آواز ... جیسی مجھے خوش آئند معلوم ہوئی شاید اور کسی کو ایسی نہ معلوم ہوئی ہو گی. (۱۸۶۳ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۱۸). مستقبل خوش آئند امیدوں سے معمور تھا. (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۳۲). سفارشات کی تفصیل سے قطع نظر یہ خبر بھی خواہان اردو کے لیے خوش آئند ہے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، کراچی ، ستمبر : ۳). [خوش + ف : آئند ، آمدن - آنا].

---آئندگی (---کس ء ، سک ن ، فت د) امث ؛ خوش آیندگی.
پسندیدگی ، گوارا ہونے کی حالت. ذیل کی جدول میں ایسے ہی کچھ سریلے وقفے ان کی خوش آئندگی کے اعتبار سے پیش کیے جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۵۲). [خوش + آئند (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---آئندہ (---کس ء ، سک ن ، فت د) صف ؛ ؎ خوش آیندہ.
رک : خوش آئند.

یہ طرز و ادا ہے تو انسے نہ وفا ہو گی
خوباں کے خوش آیندہ اسلوب نظر آئے
(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۳۱).

تھی نازک سبک اور نیا اون پہ کام
بہت تھے خوش آئندہ سب اون کے نام
(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۷۲). ایسی طرز خوش آیندہ نکلی ہے کہ جس کی پیروی قصیدہ گوئی میں اب تک اہل ایران واجب جانتے ہیں. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ۴۴). [خوش + آئند (رک) + ہ ، لاحقۂ کیفیت].

---آئین (---ی مع) صف.
اچھے قاعدے اور ضابطے کا مالک ، طور طریق اور روش و رفتار کے اعتبار سے پسندیدہ ، خوش ادا.

یکجائیے میں یک ہیں اور دو ہیں
ہے نپیے تھی سندیسے خوش آئیں
(۱۶۶۳ ، میراں جی حق نما ، نورنین ، ۵۰).

تجھ ہجر میں اے گلِ خوش آئین
بھولا ہوں میں طرحِ شعرِ رنگین
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۱۶). [خوش + آئین (رک)].

---باس صف ؛ ؎ خوشباس.
اچھی بُو دینے والا ، خوشبو دار ، معطّر.

بنفشہ جانو زلفِ عنبر فشاں کرے بادِ خوش باس در یک زماں
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۸۸).

بلبل کی نمط نالۂ و زاری میں ہوں نس دن
افسوس وو گل دستۂ خوش باس نہ آیا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۴۷). [خوش + باس (رک)].

---باش صف.
۱. سدا خوش رہنے والا ، ہر حال میں خوش ، ہر وقت مگن ، بے فکرا ، آزاد. شہر کی رعیّت اور خوش باشوں کے حال پر ، نواب رحیم دل شرط رعایت و مروت کی بجا لایا. (۱۸۴۷ ، حملاتِ حیدری ، ۴۷۶). خوش باشوں کا جمگھٹ چائے خانوں ... کی دکانوں پر لگتا. (۱۹۸۴ ، گردِ راہ ، ۴۳). **۲. آسودہ حال ، مالدار ، مطمئن.**

جسے دیکھو ہشاش بشاش ہے
غرض یہ کہ ہر ایک خوش باش ہے
(۱۸۵۷ ، سحر (امان علی) ، ریاضِ سحر ، ۱۸۹). آج کل کے خوش باش انسان گراموفون کے بغیر زندگی بسر نہیں کر سکتے. (۱۹۰۹ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۵۳). عورتیں اپنے پیروں پر کھڑی ہو کر اور اکیلے بن میں بھی خوش باش رہ سکتی ہیں. (۱۹۵۸ ، ہمیں چراغ ہمیں پروانے ، ۵۶). **۳. عارضی طور پر سکونت پذیر ، وہ شخص جو ٹھہرنے یا واپس جانے میں آزاد ہو.** رعیت اور خوش باشوں کا بوجھ تم نے اپنے سر پر لیا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۷). شعرا نے بھی مٹیا برج میں سکونت اختیار کر لی تھی جن میں سے اکثر ... خوش باش تھے. (۱۹۲۶ ، حیات فریاد ، ۱۱۰). **۴. وہ زمین جو سرکار کی طرف سے برائے نام لگان پر دی جائے اس شرط پر کہ ضرورت کے وقت سرکار کی امداد کریں** (جامع اللغات). **۵. ایسا شخص جو ایک گاؤں میں سکونت پذیر ہے اور دوسرے**

گاؤں میں کاشت کرتا ہے، ہانکار (فرہنگ عثمانیہ). ۶. مسرور کُن.

کھلیا جوں کہ فردوس اس تھار کوں
آوے باس خوش باش ہر بار کوں

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۸۸). مجھے آپ کی گذشتہ ملاقات اور مکاتیب یاد ہے خوش باش اِستفسار کا جواب حاضر ہے. (۱۹۶۹ ، میری داستان حیات ، ۱۱۲). [خوش + ف : باش ، بودن - رہنا].

--- باشی امث.
بے فکری ، آسودہ حالی. خدا نے دہلی والوں کو دل ہی ایسا دیا ہے جو کسی وقت بھی تفریح اور خوش باشی سے خالی نہیں رہتا. (۱۹۲۲ ، غدرِ دہلی کے افسانے ، ۸ : ۵۸). اس سکھ میں صحت تھی جذبہ تھا محنت تھی خوش باشی تھی خلوص تھا. (۱۹۸۲ ، بندیاترا ، ۱۹۶). [خوش + باش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- باطِن (--- کس ط) صف.
نیک سیرت ، نیک دل ، نیک نفس ، نیک طبع ، پاک باطن.

کچھ طفل تھے اور تازہ جواں تھے کئی خوش رو
خوش ظاہر و خوش باطن و خوش قامت و خوش خو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۷۱). [خوش + باطن (رک)].

--- باف صف.
خوش وضع.

نوا طرز خوش باف و خاطر پسند
مضامین رنگیں معانی بلند

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷). [خوش + باف (رک)].

--- بال صف.
عُمدہ اور خوش نُما پروں والا. رانی روپ سنگار نے قریب سے اس طوطی خوش بال و عدیم المثال کو بنظر غور دیکھا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۲۰۶). [خوش + بال (رک)].

--- باوَر (--- فت و) امذ.
کسی بات کا آسانی سے یقین کرلینے والا. خوش باور سمجھے کہ اختیارات کی توسیع کا نام ہوم رول ہے. (؟ ، اودھ پنچ (فرہنگ اثر)). [خوش + باور (رک)].

--- باوَری (--- فت و) صف.
شیخی آمیز ، کبر آلود ، پُر غرور. بیجا تفاخر یا ڈینگ اور خوش باوری تفوق اور انانیت سے بچئے ریس تو اچھا ہے. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۲ : ۶). [خوش + باور (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

--- بَچَن (--- فت ب ، ج) صف.
اچھی بات.

خوش بچن تیرے فصاحت میں ہے سنتائے وقت
وقت گر پاوں تو تجھ مکھ سوں سنوں سب خوش بچن

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۴). [خوش + بچن (وچن) (رک)].

--- بَخْت (--- فت ب ، سک خ) صف.
نصیبہ ور ، اچھی قسمت والا ، اقبال مند. اگر کسی خوش بخت کو اپنے ہونٹوں سے روضۂ رسول اور حجر اسود کا بوسہ لینے کا موقعہ ملے ... تو وہ کیوں نہ فخریہ بیان کرے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۲۹). [خوش + بخت (رک)].

--- بَخْتانَہ (--- فت ب ، سک خ ، فت ن) م ف.
(نفسیات) **صحیح طور پر ، ٹھیک طرح سے.** ان کا انحصار مساعد ماحولی قوتوں کے ساتھ صحیح جینوں کے خوش بختانہ باہمی عمل پر ہوتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۵۵۶). [خوش + بخت (رک) + انہ ، لاحقۂ تمیز].

--- بَخْتی (--- فت ب ، سک خ) امث.
اقبال مندی ، خوش نصیبی ، خوش قسمتی. گلہ کرتے رہنے میں خوش بختی کا دخل نہیں جرأت اور حوصلہ کا ہے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۱۳۴). [خوش + بخت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بَخوش (--- فت ب ، و معد) صف.
ہنسی خوشی کے ساتھ ، خوشی خوشی.

غم جدائی کے باہم گھٹنے لگے
ایک جا گھہ خوش بخوش رہنے لگے

(۱۸۱۳ ، مثنوی ایجاد رنگین ، ۹). [خوش + ف : بہ (حرف جار) + خوش

--- بَدَن (--- فت ب ، د) صف.
حسین پیکر ، دلفریب ، سڈول.

مہ رخ و خوش بدن و یار ہیں اکلیل محل

(۱۸۵۵ ، تاریخ ممتاز ، واجد علی شاہ ، ۳۸). [خوش + بدن (رک)].

--- بِنا گوش (--- کس ب ، و مج) صف.
جس کے کان کی لویں یا گدیاں خوبصورت ہوں (جامع اللغات). [خوش + بنا (رک) + گوش (رک)].

--- بُو (--- و مع) صف.
رک : خوشبو جو زیادہ مستعمل ہے.

بزم ادا و ناز کوں وہ شوخ نازنیں
خوش بو کیا ہے عنبرِ موج نگاہ سوں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۴۳). [خوش + بو (رک)].

--- بَیاں (--- فت ب) صف.
وہ شخص جس کے کلام یا تقریر میں طرز و تعبیر کی خوبی پائی جائے ، شیریں کلام ، خوش گفتار.

اللہ کرے کہ بند نہ ہو داغ کی زبان
تعریف آپ کی ہے اوسی خوش بیاں کے ساتھ

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۸۳).

سید فضل الحسن حسرت خطیب خوش بیان
نظم جن کا قول ہے درہم ہے مسلم لیگ کا
(۱۹۳۰، مسلم لیگ، ۱۴۹). [خوش + بیان (رک)].

--- بَیانی (---فت ب) امث.
۱. **شیریں مقالی، خوش کلامی، خوش گوئی.**
داغ ہی کے دم سے تھا لطفِ سخن
خوش بیانی کا مزا جاتا رہا
(۱۸۸۴، آفتاب داغ، ۳۵).
آج فضا کی خامشی کچھ اسے پھر سنا گئی
بھولی ہوئی تھیں عشق کو حسن کی خوش بیانیاں
(۱۹۵۹، گل نغمہ، فراق، ۱۸۰). ۲. **(مجازاً) بُرا بھلا کہنا.**
بہت صاف ہیں گالیاں واہ واہ
سنی بارہا خوش بیانی تمہاری
(۱۸۶۵، نسیم دہلوی، د، ۱۹۹). [خوش + بیان (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پُرکار (---ضم پ، سک ر) صف.
۱. **حسین و جمیل، سڈول، خوش وضع.**
کیا کہوں ایک دن وہ خوش پرکار
کر کے سیرِ چمن بفصلِ بہار
(۱۸۱۰، بحرالمحبت، ۴۵). ۲. **وہ جس کی رانیں خوبصورت ہوں** (جامع اللغات). [خوش + ف: پرکار - حسین و جمیل].

--- پَرْواز (---فت پ، سک ر) صف.
اچھی اڑان والا.
ہوا کے رُخ پہ نظرِ طائرانِ خوش پرواز
قفس کا سایہ پسِ بال و پر بھی آتا ہے
(۱۹۷۵، دریا آخر دریا ہے، ۳۸). [خوش + پرواز (رک)].

--- پَسَنْد (---فت پ، س، سک ن) صف.
خُوش مذاق، خُوش نظر، خُوش ذوق. یہ سب اوصاف بھی محبوبہ کی جسمانی خوبیاں ظاہر کرتے ہیں اور شاعر کے خوش پسند ہونے پر دال ہیں. (۱۸۹۷، کاشف الحقائق، ۱: ۲۱۶). [خوش + پسند (رک)].

--- پوش (---و مج) صف.
۱. **صاف اور عُمدہ لباس پہننے والا، خُوش لباس، خُوش پوشاک.**
مفلسی میں بھی تکلف دوست ہے طبعِ بلند
سرو پستاں بے بضاعت ہے مگر خوش پوش ہے
(۱۹۲۱، اکبر، ک، ۲: ۳۹). وہ خوش پوش بھی تھا اور خوش خوراک بھی. (۱۹۸۳، کیا قافلہ جاتا ہے، ۱۹۹). ۲. **سفید پوش، آبرو مند، باعزت.** وہ ایک خوش پوش مسلمان تھا. (۱۹۲۲، فسانۂ غدر، ۳: ۱۶۸). ۳. **(مجازاً) محفوظ، ڈھکا ہوا.** یہ قلعہ کوہستان کے درمیان واقع ہے اس سبب سے اور قلعوں کو برہنہ کہتے ہیں اور اسکو خوش پوش. (۱۸۹۷، تاریخ ہندوستان، ۵: ۱۲۶). [خوش + ف: پوش، پوشیدن - پہننا].

--- پوشاک (---و مج) صف.
عُمدہ لباس پہننے والا، خُوش لباس.
بیحیائی ہی اگر ہے کرم لائقِ ہمسری
آپ خوش پوشاک ہیں اور ہاتو عور آفتاب
(۱۸۵۸، سحر (نواب علی)، بیاض سحر، ۱۲۸). اڑے اڑے سکان، عمدہ سرائیں، تاجروں کے قافلے اور خوش پوشاک لوگ. (۱۹۸۱، سفر در سفر، ۱۹). [خوش + پوشاک (رک)].

--- پوشاکی (---و مج) امث.
خُوش پوشاک (رک) کا اسم کیفیت، خُوش لباسی، خُوش پوشی، صاف اور پاکیزہ لباس پہننے کا عمل. طبیعتیں عموماً لطافت اور ظرافت کے عنصروں سے بنی ہیں، اس لئے خوش پوشاکی اور نفاست کو تہذیب کا جزاعظم سمجھتے ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲: ۱۶۳). ان کی خوش پوشاکی، خوش جمالی اور خوش بختی اجاڑ ہو گئی تھی. (۱۹۸۱، آسمان کیسے کیسے، ۶۵). [خوش + پوشاک (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پوشی (---و مج) امث.
۱. **خُوش لباسی، خُوش پوشاکی.** چونکہ میں دیہات میں رہتی ہوں اس لئے مجھ سے خوش پوشاکی کی توقع نہیں رکھنی چاہیے. (۱۹۳۴، سرگزشت عروس، ۱۰). ۲. **خوش نُمائی، زیبائش.** یہ وہ زمانہ ہے جبکہ ڈاڑھی اگر خال خال کبھی اور کبھی کسی چہرہ کی خوش پوشی کر رہی ہے .... (۱۹۵۶، مضامین محفوظ علی، ۲۵). [خوش + ف: پوش، پوشیدن - چھپانا، ڈھانپنا + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- پَیکر (---ی لین) صف.
خوبصورت جسم، تیکھے نقوش والا، خوش اندام.
خوش پیکر و خوش جمال و خوش رو
چھٹکی ہوئی چاندنی لب جو
(۱۹۳۳، سیف و سبو، ۱۴۴). [خوش + پیکر (رک)].

--- تاب صف.
آب و تاب والا.
ہم نے خوش تاب کو ہیرا کہا بندگی کو گناہِ کبیرہ کہا
(۱۹۷۹، جزیرہ، ۵۹). [خوش + ف: تاب، تافتن - چمکنا].

--- تَبار (---فت ت) صف.
شریف، اچھے خاندان کا، اچھے گھرانے کا، خاندانی.
میرا ہے چچا حمزۂ خوش تبار
نکو مردی میں اس تھے مجھ کم شمار
(۱۶۴۹، خاور نامہ، ۲۰۱). [خوش + تبار (رک)].

--- تَحْریر (---فت ت، سک ح، ی مع) امذ.
اچھا لکھنے والا، خُوبصورت لکھائی کرنے والا، خُوشنویس، کاتب (پلیٹس؛ علمی اردو لغت). [خوش + تحریر (رک)].

---تدبیر (---فت ت ، سک د ، ی مع) صف.
اچھا مدبر ، اچھا انتظام کرنے والا ، منتظم (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [خوش + تدبیر (رک)].

---تدبیری (---فت ت ، سک د ، ی مع) امث.
۱. **طریقہ کار کی درستی اور خوبی ، عمدہ حکمت عملی.** یہ میری ہوشیاری اور خوش تدبیری تھی کہ تمہاری ہزارہا سال کی احمقانہ سلطنت کو فتح کر کے تم پر حکومت کرنے لگی. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱ ، ۲ : ۳۸). رباضی کی خوش تدبیری پر زیادہ بھروسہ کیا گیا. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لیئے ، ۱ : ۳۲۲). ۲. **خوش فکری.** اس تجارت ... نے انگلستان کے لوگوں میں خوش تدبیری اور اختراع پسندی کو ترقی دی. (۱۹۳۳ ، آدمی اور مشین ، ۸۷). [خوش + تدبیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تراش (---فت ت) صف.
قطع برید ، تراش کے اعتبار سے عمدہ ، خوش وضع. ایک ایک ہیرے کی اُس میں کہ نہایت شفاف و خوش تراش ہے ، جن کی ڈوری میں ایک ایک مروارید اور ایک ایک ہیرے کا دانہ پرویا ہے ، سو پہنتا ہے. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۶).

نام کی شکل دل بھی جم جائے
کر سلے کوئی خوش تراش نگیں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۱۲). [خوش + ف : تراش ، تراشیدن - کاٹنا].

---ترکیب (---فت ت ، سک ر ، ی مع) صف.
۱. **خوش نما ، خوش وضع ، متناسب.**

لوگ سب خوش قماش ، خوش ترکیب
اہل تمیز و صاحب تہذیب

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۳۷). ۲. **خوش اعضا ، عمدہ ساخت کا.** اوس سے بڑا اور خوش ترکیب کوئی قسم کا باز نہیں ہوتا. (۱۸۸۳ ، صید گاہ شوکتی ، ۲۰). [خوش + ترکیب (رک)].

---ترین (---فت ت ، ی مع) صف.
سب سے اچھا ، بہترین ، خوش گوار ترین ، صرف عمدہ اور اچھا کے معنی میں.

ہے سرسبز و شاداب ساری زمین
اور آب و ہوا ہے بہت خوش ترین

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۳۲). [خوش + ترین (رک) ، لاحقۂ تفضیل].

---تقدیر (---فت ت ، سک ق ، ی مع) صف.
اچھی قسمت والا ، خوش نصیب ، خوش بخت.

آج خوش تقدیر مجھ سا کون ہے کوئی نہیں
دل مرے پہلو میں وہ دلبر بھی میرے دل میں ہے

(۱۹۱۲ ، طوفان نوح ، ۱۱۸). [خوش + تقدیر (رک)].

---تقریر (---فت ت ، سک ق ، ی مع) صف.
خوش کلام ، شیریں گفتار ، میٹھی باتیں کرنے والا ، منھ بولا. جو انسان خوش تقریر ہوتا ہے ، مجالس اور محافل میں لیاقت اور خوبی اور بھی پیدا کرتا ہے. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ، ۲ : ۱۸). [خوش + تقریر (رک)].

---تن (---فت ت) صف.
تندرست ، موٹا تازہ ، تنومند.

وو دارو میں کھایا سو خوش تن ہوا
زباں سب جناور کا روشن ہوا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۱۴). [خوش + تن (رک)].

---جمال (---فت ج) صف.
حسین و جمیل ، خوب صورت.

جدا نہ ہم سے ہو ، اے خوش جمال ہولی میں
کہ یار پھرتے ہیں یاروں کی نال ہولی میں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵۹). زید - زمانۂ جاہلیت کے مشہور شاعر ، خطیب ، خوش جمال ، فیاض ، بہادر تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۱). زندگی بھر خوش پوشاک اور خوش جمال رہے. (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۶۵). [خوش + جمال (رک)].

---جمالی (---فت ج) امث.
حسن ، خوبصورتی ، خوبی ، عمدگی.

زباں تے دل کے پڑتوں رات دن میری کتاب اے یار
توں وہ یک چشم نورانی تھی ہماری خوش جمالی کوں

(۱۶۹۷ ، پنج گنج ، ۱۰). تصوف کہ عبارت ہے صفائی خیالات سے اس کتاب لاجواب میں عجب خوش جمالی کے ساتھ جلوہ گر ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۲۳). قاری سرفراز حسین عزمی دہلوی ڈھے گئے تھے. ان کی ... خوش جمالی اور خوش بختی اجاڑ ہو گئی تھی. (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۶۵). [خوش + جمال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---جوت (---و مج) صف (قدیم).
اچھی روشنی والا ، چمکیلا ، خوش ضو.

او خوش جوت چند نی کوں لاوں گلے
کہ منجکوں مرے روٹھے پیو سوں ملائی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۲۸). [خوش + جوت (رک)].

---جوہر (---و لین ، فت ہ) صف.
اچھی آب والی چیز ؛ تلوار ؛ گوہر ، ہیرا وغیرہ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [خوش + جوہر (رک)].

---جوہری (---و لین ، فت ہ) امث.
اچھی آب (جامع اللغات). [خوش + جوہر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---چال صف.
اچھی چال والا ، خوش خرام.

سو اُس اسپِ رہوالِ خوش چال کوں
ستارے پرونے تھے ہر بال کوں
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۱). [خوش + چال (رک)].

---چَشم (---فت چ ، سک ش) صف.
حسین اور دلکش آنکھوں والا ، (مجازاً) خوب صورت ، حسین.
جو کوئی نرگس کی خوش چشمان انکھیوں کی سپادے ہے
وہ شوخی سیں اسے گلشن سیں خوب آنکھیں دکھاوے ہے
(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۳۲۴).
تو اے نورِ نظر جس جا قدم اپنا ذرا رکھ دے
ہر اک خوش چشم واں جاروبِ مژگاں سے زمیں جھاڑے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۳۳).
خوش چشم و خوش اطوار و خوش آواز و خوش اندام
اک خال پہ قربان سمرقند و بخارا
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۷۴). [خوش + چشم (رک)].

---چَشمی (---فت چ ، سک ش) امث.
آنکھ کی خُو بصورتی.
تری خوش چشمی کا افسانہ سناتا ہوں میں
خوابِ خرگوش سے آہو کو جگاتا ہوں میں
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۱۴). [خوش + چشم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---چَلَن (---فت چ ، ل) صف.
اچھے چال چلن والا ، پاکیزہ کردار ، نکو کار ، نیک چلن. عباسی بھی کتنی محبتی معشوق ہیں ، واللہ کیوں حضرت! وکیل ، اس میں تو شک نہیں اور صاحب تمیز و خوش چلن. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۵۳). بوہرے لوگ عموماً پابند مذہب اور خوش چلن ہوتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آپ بیتی (ولایت حسین) ، ۱۹۴). [خوش + چلن (رک)].

---چِہْرَہ (---کس چ ، سک ہ ، فت ر) صف.
حسین چہرے والا ، خُوش رو ، خُوب صورت ، خُوش شکل.
کہ جو عاشق کہ او صادق نہ ہووے
تو خوش چہرہ اوسے لائق نہ ہووے
(۱۷۶۰ ، قصہ بہلول صادق (مائکرو فلم) ، ۷). امیر کی عمارت بہت مضبوط و نازک و خوش چہرہ سنگ مرمر کی بنی ہے. (۱۸۷۲ ، تاج الاقبال (تاریخ ریاست بھوپال) ، ۲ : ۳۵). [خوش + چہرہ (رک)].

---چَھب (---فت چھ) صف.
خُوش وضع ، خُوش انداز ، خُوش ادا.
خوش چھب تو ہزاروں ہیں جہاں میں پہ ہیں کافر
حق یہ ہے کہ ایسی کسی کی کاٹ نہیں اب
(۱۸۰۹ ، جرات ، د (عکسی) ، ۱۴۸). [خوش + چھب (رک)]

---حال صف ؛ رک خوشحال.
۱. آسودہ ، مرفہ الحال. مبتلا ایک خوش حال باپ کا بیٹا تھا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۶). اسپین میں ... ان کی جو حالت قدیم جرمینوں کی سلطنت کے زمانے میں تھی ، اس سے کہیں بڑھ کر وہ خوش حال ہوگئے. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۵۱). ہمارے نانا صاحب کا گھر سب سے زیادہ کھاتا پیتا خوش حال اور باوجاہت تھا. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۳۰). ۲. **مسرور ، مگن ، خوش ، خرم ، خُورسند ، آسودہ.** جس پادشاہ کے خزانے میں یو سال ، وو بادشاہ دائم خوش حال. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۵).
اچھ آج ہر ایک حال خوش حال
ہر تھار ترش جو یاں ترش حال
(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۴).
فرض ہی کیا ہے کہ ہر مرنے پہ ہوتا ہو عذاب
بلکہ ہستی سے عدم میں داغ تو خوش حال ہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۵۱). مسابقت و امتیاز اچھی طرح اور خوش حال زندگی بسر کرنے کے لئے ضروری ہے. (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات ، ۱ : ۱۷۵). [خوش + حال (رک)].

---حالی امث.
فارغ البالی ، فراغت ، اچھی گزر بسر ، آسودہ حالی. حضرت وصل کا خوش حالی کا ، دو رکعت نماز ایک رکعت جبرائیل کی طرف سوں ایک اپنے سوں نیت بند کر نماز پڑھے کئے. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۰). دل گیری خوش حالی ہو رہی پاس. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۳). ان کی شادی میں خوشحالی جتاوے اور ان کے غم میں دلگیری ظاہر کرے. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۲۹). چند روزہ زندگی اور خوش حالی نے آدمی کو ... گستاخ کر دیا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۹). عدم مساوات اور بیشترین خوش حالی کے مابین تضاد اور تخالف موجود ہے. (۱۹۳۷ ، اصول معاشیات ، ۱ : ۱۷۵). [خوش + حال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خاطِر (---کس ط) امذ.
دل جو خُوش رہے (جامع اللغات). [خوش + خاطر (رک)].

---خاطِری (---کس ط) امث.
دل جمعی ، خُوش دلی.
ان قیدیوں سے ہونا ہو جن کا ٹرانسفر
خوش خاطری سے کام کرے سر براو ضلع
(۱۹۷۳ ، پرواز عقاب ، ۹۸). [خوش + خاطر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خَبَر (---فت خ ، ب). (الف) امذ.
مژدہ سنانے والا ، نوید دینے والا ، اچھی خبر لانے والا. القصہ ہمت نے نظر کوں اس خوش خبر کوں ، خلوت میں لے جا کر اپنے نزدیک بسلا کر ، سمجھایا ، مقصود اس کا پایا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۳). ہُد ہُد خوش خبر نے مجرا کیا اور عرض بیگی کی خدمت پر مامور ہوا. (۱۹۴۵ ، پرپرواز ، ۱۳). (ب) امث. ۱. **اچھی خبر ، خبر خوش.**

مسلماناں کوں بولے ہو شوم تن ہو تو خوش خبر بولتا ہے ہمن

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۸۱۵). شیریں: مسعود آیا تو لایا بھی خوش خبر. (۱۸۷۸ ، دلفروش ، ۹۹). ۲. **شگون نیک ، فال نیک (دلی میں شگون نیک کے موقع پر خوش خبر کہتے تھے ، بھونرا پاس سے گزرتا تھا تو شگون نیک سمجھتے تھے).**

بلا سے ہووے مرا مرغ نامہ بر بھونرا
کہ اُس کو دیکھ کے وہ منہ سے خوش خبر تو کہے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۱۱). [خوش + خبر (رک)].

---خَبَری (---فت خ ، ب) امث ؛ نیز خوشخبری.
مژدہ ، نوید ، بشارت.

دنو آئے سو خوشخبری سنیا جد
ادک شاہِ عجم شاداں ہوا تد

(۱۷۶۵ ، تتمہ پھول بن ، ۱۳).

جان آ گئی تھی سنتے ہی اس خوشخبری کو
پنجہ بھی اشارے سے بلاتا تھا جری کو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۴). اور خوشخبری دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے. (۱۹۱۷ ، ترجمۃ القرآن الحکیم (محمود الحسن) ، ۷). سب کو جمع کر کے کہتا ، سنو ایک خوشخبری سنو. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۴۸). [خوش + خبر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خِتامَہ (---کس خ ، فت م) امذ.
(کنایۃً) خط. افسردہ وصال ، نچوڑا ہوا زلال ، اعنی نامہ خوش ختامہ پایا. (۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۲۲). [خوش + ختام (رک) + ہ ، لاحقۂ اسمیت].

---خِرام (---کس خ) صف.
۱. **ناز و ادا سے چلنے والا ، مستانہ وار چلنے والا ، خوش رفتار؛ (مجازاً) محبوب.**

دیا بخت کا ساقیٔ خوش خرام
جو دورِ جوانی میں شاہی کا جام

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۶).

جو مجنوں تجھے دیکھے اے خوش خرام
زباں پر نہ لاوے وو لیلیٰ کا نام

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۱۱).

شوخ رو ، شوخ چشم ، شوخ کلام
خوش ادا ، خوش خرام ، خوش اندام

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۲۹).

خوش خراموں سے نہ پوچھو کبھی منزل کا پتہ
پوچھنا ہو تو کسی آبلہ پا سے پوچھو

(۱۹۸۱ ، مضراب و رباب ، ۲۱۹). ۲. **شاہ گام اور ابیہ وغیرہ کی طرح گھوڑے کی ایک رفتار.** گھوڑے کی چال بھی چند قسم ہے چنانچہ گام ... خوش خرام. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۳۴۴).

خاموش دیکھتے رہے کونین کے امام
حاضر تھا بابِ خیمہ پہ رہوارِ خوشخرام

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۹۴). ۳. **آہستہ چلنے والا.**

اللہ پانوں ہی نہیں رکھتے زمیں پہ کبک
تاثیر پیروئی بتِ خوش خرام ہے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۳۵). [خوش + خرام (رک)].

---خِرامی (---کس خ) امث.
خوش رفتاری ، نرم و نازک چال.

لگے جیوں نخلِ ماتم سروِ گلشن اس کی انکھیاں میں
تماشا جن نے دیکھا ہے سجن تجھ خوش خرامی کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰). وہ بولا کہ قبلہ میں گھوڑے پر سوار ہوں گا اس عربی نژاد کا حسن خوش خرامی دیکھوں گا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۹۲). سور منڈیر پر نمودار ہوتا ہے پھر چھت پر اتر آتا ہے اپنی لمبی دم کے ساتھ خوش خرامی میں مگن ہے. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۵۹). [خوش + خرام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خُرَّم (---ضم خ ، شد ر بفت) صف.
شادمان ، بشاش ، بہت خوش. کہے کہ روزہ تو اس پر فرض ہے جو خوش خرم ہو ، ہم تو مانند مردے کے ہیں. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۴۴۱). [خوش + خرم (رک)].

---خَرِید (---فت خ ، ی مع) امذ ؛ نیز خوشخرید.
۱. **وہ سودا جو بائع اور مشتری یا ان میں سے ایک کے لیے منفعت بخش ہو ، اچھا سودا.**

حُسن کوں ہے نقدِ ناز اور عشق کوں جنسِ نیاز
پھر عبث شکوہ ہے یہ سودا ہوا ہے خوش خرید

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۴۷). ۲. **وہ فصل جو تیاری سے پیشتر کم قیمت پر خریدی جائے.** جو باطلاع اور اجازت صاحبان بورڈ کمشنر بہادر ... کسی عملہ سرکار کی خوش خرید کی دیہات کے نام اپنے سے کریں گے اوس کو حکم ممانعت کا نہیں ہے. (۱۸۴۹ ، کتاب الآغاز (ق) ، ۱۰۵). ۳. **نقد قیمت دے کر خریدنے ، سستا خریدنے یا بیع کے طور پر خریدنے کا عمل.** خوش خرید کا تو کیا مذکور ہے نیلام کرنا چاہوں تو کلکٹر کے ڈر کے مارے کوئی پاس آ کر کھڑا نہ ہو. (۱۸۸۸ ، ابن الوقت ، ۲۳۶). اپنے بیلوں کو گھانس یا کڑب (چارا) خوش خرید کر کے چراتے ہیں. (۱۹۰۶ ، مرآتِ احمدی ، ۱۵۴). کچھ تو خوش خرید پر کچھ نیلام کے ذریعے بیچ کر ساری رقم کرنل صاحب کو بھیج دی. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۱۲۸). [خوش + خرید (رک)].

---خَرِیدی (---فت خ ، ی مع) امث.
بازار کے بھاؤ پر نقد قیمت دے کر مال خریدنے کا طریقہ. بنیوں پر عہدہ داروں کا ظلم تو نہیں ، سامان رسد کے دام برابر خوش خریدی دیے جاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، تذکرۂ وقار ، ۹۵). [خوش + خرید (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خِصال (---کس خ) صف.
عمدہ اور پسندیدہ عادتیں رکھنے والا ، بامروّت ، خوش خلق ، نیک خُو.

جہاں تک کہ ہیں علم کسب و کمال
ہر اک فن میں ماہر ہے وہ خوش خصال
(۱۷۸۲ ، سحرالبیان ، ۲۶).
قمر خدا نے عرض کی یا شاہِ خوش خصال
رکّے نہ مجکو صبر تو اب سب ہیں پائمال
(۱۸۷۹ ، قلق ، ک ، ۲۶۶). میری بیوی صاحب حسن و جمال کی خوش رو خوش خصال تھی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۱).
آغوش میں پدر کے جو آیا وہ خوش خصال
شانے پہ سر کو رکھ کے کیا ایسے عرضِ حال
(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۹۲). [خوش + خصال (رک)].

---خِصالی (---کس خ) است.
پسندیدہ عادت ، نیک خوئی.
رقیباں کی ہوا ناچیز باتاں سن کے ہوں بدخو
وگرنہ جگ میں شُہرا تھا صنم کی خوش خصالی کا
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹۲). [خوش + خصال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خَصْلَتی (---فت خ ، سک ص ، فت ل) است.
رک : خوش خصالی.
گر عاقبت کے ملک کی خواہش ہے سلطنت
خوش خصلتی کے ملک میں اے خوش خصال چل
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۹). [خوش + خصلت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خَط (---فت خ) صف ؛ اسم خوشخط.
۱. فن خطاطی اور قواعد خوشنویسی کے مطابق لکھنے والا ، خوشنویس. وہ خوش خط بھی تھے اور نثر فارسی رنگین لکھتے تھے. (۱۹۱۸ ، پیمبرانِ سخن ، ۱۲۰). زود نویسی میں بھی کمال حاصل تھا ایک ایک دن میں پانچ پانچ سو شعر خوشخط لکھ دینا معمولی بات تھی. (۱۹۹۳ ، صحیفہ خوشنویساں ، ۱۳۸). **۲. وہ شخص جس کا سبزہ خط دلکش ہو ، (مجازاً) خوبصورت نوجوان.**
سبزا نہیں آغاز ہو ، دستا ہے جو اس مکھ اُپر
ہو حسن کے مصحف اُپر خوش خط لپے ریحاں کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴).
خوش خطوں نے نہ کسی کو کیا زیر و زبر
یک قلم چھوٹ گئی مشق جفا میرے بعد
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۱۱۳).
ایک پیراہنِ خوشخط میں ہزاروں ہیں طلسم
کیا کوئی حسن کے اسرار کہن تک پہنچے
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۴۲). **۳. (أ) عمدہ لکھا ہوا ، لکھائی کے اعتبار سے خُوشنما اور دیدہ زیب.** ایک نسخہ شیخ کے کلیات کا نہایت خوش خط لکھا ہوا مزار پر رکھا رہتا ہے. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۵۵). اسی بچے کو نہایت صاف اور خوشخط لکھ سکتا ہے. (۱۹۸۰ ، ماس اور ماشی ، ۱۱۵). **(أأ) پختہ تحریر ، اچھی تحریر.** خط اس کا مولویانہ تھا یعنی خوش خط نہ تھا.

(۱۹۱۰ ، آزاد ، نگارستانِ فارس ، ۱۵۰). [خوش + خط (رک)].

---خَطی (---فت خ) است.
خوشنویسی ، اچھی لکھائی ، صاف ستھری تحریر. لڑکیاں پڑھ لکیا اور سلائی کے سبق لے رہی ہیں تو لڑکے خوش خطی کی مشق کر رہے ہیں. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۳۰۷). [خوش + خط (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خُلْق (---ضم خ ، سک ل) صف.
بامروت ، اچھے اخلاق والا.
دلاں کا لیا ملک خوش خلق سوں
کیا بند اخلاص سوں خلق کوں
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۵). محمد بندے اللہ کے تھے ...اور سب مخلوق سے افضل تھے عقلمند ... خوش خلق. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۰۸). اردو میں بھی ہم خوش کے لاتعداد مرکبات استعمال کرتے ہیں جیسے خوش فہم (اچھی سمجھ والا) ، خوش خلق (اچھے اخلاق والے). (۱۹۸۶ ، فاران ، کراچی ، جولائی : ۳۵). [خوش + خلق (رک)].

---خُلْقی (---ضم خ ، سک ل) است.
عادت یا مزاج کی خوبی اور عمدگی ، نیک سیرتی ، نیک خوئی. وہ اوصاف بھی ہیں جیسے عقلمندی ، ہشیاری ، حلم ، بردباری ، عاقبت اندیشی ، خوش خلقی ، بے نفسانیت ہونا. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۰۷). قانون اخلاق میں خصوصیت سے خوش خلقی اور بد خلقی کا اخلاق کے اعلیٰ حصوں میں کوئی ذکر نہیں کیا جاتا. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۵۰۳). درسگاہ سے تعلق کی بنا پر آپس میں اکثر خوش خلقی کا مظاہرہ ہوتا رہتا تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۸۹). [خوش + خُلق (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خَمی (---فت خ) است.
کسی شے کے حلقہ در حلقہ یا پُر خم ہونے کی کیفیت.
نہ دیکھی آنکھ اٹھا بدحالی آشفتگاں ظالم
بناتا ہی رہا تو خوش خمی زلفِ پریشاں کی
(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۱۰۳). [خوش + خَم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خُو (---و مع) صف.
اچھی عادت اور اچھی خصلت والا ، نیک سیرت ، نیک خُو. اے گل رو ، اے خوش خو ، اے خوشبو ، اے مہ چہر ، معشوق میں نہیں دکھتا اپنا مہر. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۱۶). ہمیشہ شگفتہ رو ، خوش خو ، نرم سخن رہتے. (۱۸۴۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۸). لیکن جو خوش عمل ہے ، جو خوش خو مدام ہے صرف ایک دن جینے تو بقائے دوام ہے. (۱۹۵۰ ، دم بہ دم ، ۵۰). [خوش + خُو (رک)].

---خوار (---و معد) صف ؛ اسم خوشخوار.
۱. خوب پینے والا ، مست.

آنکھ کے لڑتے ہی اس خوش خوار پر مرنے لگے
دیکھیے دکھلائے اس آغاز کا انجام کیا
(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۲۹). بادہ کا بہ یک وقت تلخ و عذب (شیریں) و خوش خوار و سبک ہونا بھی غیر ممکن ہے. (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۵۶۰). [خوش + خوار (رک)].

---خوان (---و معد) صف ؛ اسم خوشخواں.
دلپذیر آواز کے ساتھ گانے یا پڑھنے والا ، شیریں نوا.
جم بہارِ عمر تج ہے پھر کہ آکا باغ میں
چتر پھل کا کھلک رنگیں مرغِ خوشخواں غم نہ کھا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹).
کوئی خوشخواں ہو قاصد تو بہت بہتر ہے
میرے نامے میں ترانے کی بھی تحریریں ہیں
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۱۳۲). حافظ ہمایوں بادشاہ کے خوانندوں میں بڑا خوش خواں تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۴ : ۱۲۴). [خوش + ف : خواں ، خواندن = پڑھنا].

---خوانی (---و معد) امث.
۱. **دلپذیر آواز کے ساتھ گانے یا پڑھنے کا عمل.** مجالس ، مباحثہ ، خوش خوانی اور دوسری سرگرمیاں پہلے سکولوں میں اور بعد ازاں یونیورسٹیوں میں بھی تشکیل دی جائیں. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۴۵). ۲. **صحیح تلفظ اور درست لہجے کے ساتھ پڑھ کر سنانے کا عمل.** انگریزی صرف و نحو ، الفاظ کے معنی اور خوش خوانی ہوتی تھی. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۷۵). ۳. **تجوید کے ساتھ قرات.** ممکن ہے کہ دراصل اس نے اپنے وعظوں میں ان اشعار کی خوش خوانی کی ہو اور وہ اس کی تصنیف نہ ہوں. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۷۹). [خوش + خواں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خور (---و مج) صف.
۱. **اچھا کھانا کھانے والا.** سارے خوش خوروں کا مقصد صرف خوش خوری نہیں ہے اور نہ ہر جسم سادہ زندگی کی تکالیف برداشت کرنے کے قابل. (۱۹۲۸ ، معارف ، مئی : ۳۵۷). موسم کا لطف اٹھانا وہ خوب جانتے تھے اور گو کم خور تھے لیکن خوش خور تھے. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۹۰). ۲. **پُر خور ، خوب کھانے والا.** سوداگر جی کھول کر ہنسا کیونکہ وہ خوش خور بھی تھا اور فربہ اندام بھی. (۱۹۳۱ ، پیاری زمین ، ۳۰۵). اس انجمن کے تقریباً تمام ممبر خوش خور بھی ہیں. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۳۰). [خوش + ف : خور ، خوردن = کھانا].

---خوراک (---و مج) صف.
کھانے کا شوقین ، لذیذ غذا کھانے والا ، خوش غذا ؛ (طنزاً) کھاؤ ، پیٹو ، پُر خور. چندرمان برکھ راس ہو کے زائچہ میں پڑے تو صاحب جوگ خوش خوراک ہو گا. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۱۸). شاہ جی بہت خوش خوراک تھے. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۶). [خوش + خوراک (رک)].

---خوراکی (---و مج) امث.
سیر ہو کر کھانے کا عمل. اس دور خوش خوراکی میں خانصاحبوں کو اشیائے خورد و نوش سے کس درجہ لگاؤ تھا. (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۶۰). [خوش + خوراک (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خوری (---و مج) امث.
۱. **ضرورت سے زیادہ کھانے کا عمل ، پُر خوری.**
کس قدر کھاؤ گے خوش خوری میں کیا پاؤ گے
نان و حلوے کی طمع پھر حلاوت ہے عبث
(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۹۷). اسلئے کہ سارے خوش خوروں کا مقصد صرف خوش خوری نہیں ہے (۱۹۲۸ ، معارف ، مئی : ۳۵۷). ۲. **عمدہ اور اچھی غذائیں کھانے کا معمول.** فراغت اور خوش خوری کے سبب سے اس کا رنگ و روغن کچھ کا کچھ ہو گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۹). جوش صاحب کی اس خوش خوری کو دیکھ کر بھی بڑی خوشی ہوتی ہے. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۲۳۷). [خوش + خور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خوش صف ؛ م ف.
۱. **خوشی و خوش دلی کے ساتھ ، شاداں و فرحاں.**
سج دل نین میں! منور سنبور کر کے خوش خوش
پھر پھر دکھائے مکھ تو دیکھی عیاں عیاں میں
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۹۹).
دے دیا جان و جگر کو رہِ حق میں خوش خوش
سہل تر سہل سے دشوار محمد دیکھا
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، ۵۱۴). اور اسی دن خوش خوش سفر شروع کر دیا. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱). ہم تھے کہ خوش خوش ایک دوسرے کا دل بہلاتے اور آگے واقعات کا اندازہ کرتے چلے جا رہے تھے. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۵۵). ۲. **فرحت بخشی کی کیفیت لیے ہوئے.**
خوش خوش صبا کی چال ہے　　سبزہ ہوا پامال ہے
(۱۹۲۸ ، سلیم پانی پتی ، افکارِ سلیم ، ۵۸).

---خُوئی (---و مج) امث ؛ سم خوشخوئی.
نیک سرشت ہونے کا وصف ، نیک خصلتی ، خوش خُلقی ، خوش خوئی اور نیک خصلتی عوام الناس کو زیب و زینت بخشتی ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷). حلم یا خوشخوئی دریائی حالت ہے قہر و غضب کے اعتبار سے. (۱۹۳۱ ، اخلاق تقومابجس ، ۱۳۴). [خوش + خو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---خَیال (---فت خ) صف.
۱. **روشن خیال ، روشن فکر.** اب سوال یہ ہے کہ ندوہ نے کیا کیا ، اس کا جواب جس قدر عملاً موجود ہے وہ یہ ہے کہ ندوہ نے علما کے گروہ میں کچھ خوش خیال اشخاص پیدا کئے. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۸ : ۷۵).
منزل تو خوش نصیبوں میں تقسیم ہو چکی
کچھ خوش خیال لوگ ابھی تک سفر میں ہیں

(۱۹۷۵ ، مضراب ، ۱۳۱). ۲. پاکیزہ خیال.

دھرن جلد ہر کام میں تیز ہات
لیا خوش خیالاں کے چیلے سنکات

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۵۰). [خوش + خیال (رک)].

---خَیالی (---فت خ) امث ؛ ج خوشخیالی.
۱. **حسن خیال ، فکر و خیال کی بلندی ، خوش فکری ، پاکیزہ خیالی ، روشنیٔ طبع.** شاعری کا مدار خوش خیالی پر ہے نہ شوکت لفظی پر. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۷۲). اور خوش خیالی و معنی طرازی و شعر فہمی و انشا پردازی میں نظیر نہیں رکھتے تھے. (۱۹۸۳ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۱۲۲). ۲. **خیالی پلاؤ پکانے کی کیفیت.**

اس وقت کیا تمہاری یہ خوش خیالیاں ہیں
آپس میں گالیاں ہیں غیروں کی تالیاں ہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۷۲).

یزداں کی لطیف اور نازک تخئیل
ہے تیری ہوس کی خوشخیالی اے دوست

(۱۹۵۸ ، فکرجمیل ، ۲۴۷). [خوش + خیال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---داش صف (شاذ).
نیک پروردہ ، تربیت کردہ. اوس کو ایک غلام پہلوانی نے جو اوسی کا خوش داش تھا ... قتل کر کے ... ازبک بن پہلوان کو تخت پر بٹھلایا. (۱۸۴۷ ، ترجمہ ابوالفدا ، ۲ : ۴۲۳). [خوش + ف : داش ، داشتن - رکھنا].

---دامَن (---فت م) امث ؛ ج خوشدامن.
(لفظاً) **اچھا دامن ، پاک دامن ؛** (مجازاً) **شوہر یا زوجہ کی ماں.**

دیکھ وہ حال روویں خوشدامن
شادی کے گھر ہے آج واویلا

(۱۶۳۰ ، مرہدی (بیاض مراثی ، ۱۵۸)). کہا ایک روٹی آپ کھاتا ہوں ایک خوش دامن کو دو بیٹا بیٹی کو اور دو ماں باپ کو کھلاتا ہوں. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۷۴). آغا حیدر ناظر مرحوم کی خوشدامن نے ارشاد ہوا کہ حساب زر قرضہ کے تصفیہ کے بعد اور تمام اراکین کی رائے لے کر تمہارے رشتہ داروں میں سے عہدۂ نظارت پر کسی کا تقرر کیا جائے گا. (۱۸۴۶ ، بہادر شاہ کا روزنامچہ ، ۷۹). اور خوشدامن صاحبہ کی سربراہی عزیز داری کی بنا پر کر دی (۱۹۴۴ ، سوانح وسفرنامہ ، حیدر ، ۱۰۵). شادی سے پہلے میری ہونے والی خوش دامن نے مجھے اپنے گھر بلا لیا. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۱۹۴). [خوش + دامن (رک)].

---دَستگاہی (---فت د ، سک س ، ت) امث (شاذ).
(مجازاً) **پُرمایگی ، استطاعت ، جمعیت خاطر ، فارغ البالی.**

دکھ کی دولت ہو تو اس کو بھی تباہی بوجھیے
سکھ سے رہنا خلق میں خوش دستگاہی بوجھیے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۷). [خوش + دستگاہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دُشنام (---ضم د ، سک ش) صف.
وہ جس کی گالیاں میٹھی ہوں ؛ معشوقہ (جامع اللغات). [خوش + دشنام (رک)].

---دِل (---کس د) صف.
۱. **مسرور ، خورسند ، خوش مزاج ، خوش طبع.**

بزرگاں جتے سب پیادہ ہوئے
تمام ہو کر خوش دل زیادہ ہوئے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۱۰).

مقرر جب کہ جانبازوں میں اوس کا ہو چکا مرنا
ہوا تب اس قدر خوش دل گویا عاشق نے جگ جیتا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹). محمد علائی نے کہا کہ راجہ کو خوش دل ہونا چاہیے اور کوئی اندیشہ نہ کرنا چاہئے کہ میری تدبیر دشمن کے ہٹا دینے کے لئے کافی ہو گی. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۱۷۹). تم کہتے ہو وہ خوش دل ہے اس وقت جا کر دیکھو کہ اسکے دل کا کیا حال ہے. (۱۹۴۷ ، مضامین عابد ، ۳۰۵).
۲. **لطف اندوز ، محظوظ.**

اتھا سب ولے واں نہ تھی نار وو
کہ خوش دل کرے شہ کوں اِس ٹھار وو

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۷).

اوٹھی جس وقت وہ کھانے کی محفل
ہوئے کچھ رقص سے مہماں خوش دل

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۸۸). [خوش + دل (رک)].

---دِلانَہ (---کس د ، فت ن) م ف.
خوشی کے ساتھ ، بہ رضا و رغبت. روپ کماری سے انھوں نے ہمیشہ بے عُذر اطاعت پائی ہے بے عذر ہی نہیں خوش دلانہ بھی. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۳۹). [خوش + دل (رک) + انہ ، لاحقۂ تمیز].

---دِلی (---کس د) امث ؛ ج خوشدلی.
۱. رک : **خوشی ، شادمانی ، سرور ، مسرت.**

کہتے ہیں خوش دلی ہے جہاں میں یہ سب غلط
رنج و تعب ہی ہم نے تو دیکھا جدھر گئے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۶۱).

باغوں میں لطف نشو و نما کی ہیں کثرتیں
بزموں میں نغمہ خوش دلی افزا بسنت کا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۳). اس عمر میں جسے جوانی کہتے ہیں ، تھوڑی سی نشاط طبع تھوڑی سی خوش دلی ... کے بغیر محنت و ترقی نا ممکن ہے. (۱۹۴۷ ، مضامین عابد ، ۲۶۸). جوش صاحب نے خوشدلی سے ہنستے ہوئے انہیں منع کر دیا. (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۱۷۵). ۲. **رضا مندی.** اور ان عورتوں کو ان کے مہر خوشدلی کے ساتھ دے ڈالو پھر اگر وہ خوشدلی سے ان میں سے کچھ تم کو چھوڑ دیں تو وہ تمہارے لئے مال طیب ہے. (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد ، ۲۳۵). ۳. **نشاط کار ، زندہ دلی.** غبن کے واقعہ نے سرسید کی خوشدلی کو بہت کچھ مکدّر کر

دیا تھا. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۶۶). [خوش + دل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دماغ (---کس د) صف.
لطیف مزاج والا.

زمانے کوں کرتی بدل خوش دماغ
کیا راگ رنگ کا تھیں تازہ باغ

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۷). ہندوستان سے ماموں کی شمیم اقبال سہک گھر بھر کو خوش دماغ بنانے لگی. (۱۹۱۲ ، شبابِ لکھنو ، ۱۵). [خوش + دماغ (رک)].

---دماغی (---کس د) امث.
۱. فخر ، ناز.

مت کر تو خوش دماغی یوسف کی بو پر اے مصر
کئی روز اس سے آگے کنعاں سہک رہا تھا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۱۰).

دماغ عرش پر اپنا ہے خوش دماغی سے
فتادہ وہ ہیں کہ سر تیری خاکِ پا پر ہے

(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۳۳۰). **۲. جودتِ طبع ، ذہانت.** اگر تانا شاہ بھی اس کی بارگہ اور نازک مزاجی ... کو دیکھتا ... تو اپنی خوش دماغی کو بھول جاتا. (۱۸۴۴ ، مفید الاجسام ، ۵). ... اپنی خوش دماغی اور تجربہ کاری کے جوہروں سے ہندوستان کے طبقے میں بہت عزت و تکریم کی نگہ سے دیکھا جاتا تھا. (۱۹۱۲ ، شبابِ لکھنو ، ۹۲). [خوش + دماغ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دہن (---فت د ، ہ) صف.
اچھے منہ والا ؛ (مجازاً) خوب صورت ، حسین.

فصاحت کیا کہوں اس خوش دہن کی
کسی کا وہاں نہیں ہوتا سخن سبز

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۱).

یہ جامہ سیرِ گلشن میں اگر اے خوش دہن پھٹتا
کلی کا دل تڑکتا اور گلوں کا پیرہن پھٹتا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۹). [خوش + دہن (رک)].

---ڈول (---و لین) صف.
سڈول ؛ متناسب اعضا والا ؛ خوبصورت ، خوش وضع. ایک ہی ہیرے کو نپٹ خوش ڈول تراشا ہے اور ڈوروں میں اس کے مروارید آبدار پروئے ہیں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۵).

ڈھلا سانچے میں تھا خوش ڈول چہرا
بنایا دستِ قدرت نے سراہا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۶۰۰). [خوش + ڈول (رک)].

---ڈولی (---و لین) امث.
متناسب ہونے کی حالت ، خوش وضعی. سیب کوں جو ٹھوڑھی کی مناسبت دیجے تو سیب کہاں اتنی خوبصورتی اور خوش ڈولی کہاں. (۱۷۳۶ ، قصہ مہر افروز و دلبر ، ۳۹). [خوش + ڈول (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ذائقہ (ذایقا) (---کس ء ، فت ق) صف.
مزیدار ، لذیز ، خوشگوار.

لبوں لڑتاں جس کا خوش ذائقہ
جو دنیا میں ہیں نعمتاں فایقہ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۰۹).

بوسہ ہے نوشدار و لب کا مری دوا
ہے تلخکامِ عشق کا خوش ذایقا علاج

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۱۴۳). پیاز و زعفران پیس کر ہمراہ دودھ و بالائی کے کھچڑی میں ڈال کر ملا دیوے ... بعد دم کھانے کے صرف میں لاوے نہایت خوش ذائقہ ہوتی ہے. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۹۲). قدیم زمانے سے اب تک ہمیشہ لذیذ اور خوش ذائقہ کھانے دسترخوان کی زینت بنتے ہیں. (۱۹۷۰ ، خوش ذائقہ (مقدمہ)). [خوش + ذائقہ (رک)].

---ذوق (---و لین) صف.
ذوقِ سلیم کا مالک ، خوش مذاق. اس سے پہلے ایک اور خوش ذوق ادیب سید امتیاز علی تاج ایک بڑا اچھا رسالہ کہکشاں کے نام سے نکال چکے تھے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۵۰). [خوش + ذوق (رک)].

---ذوقی (---و لین) امث.
لطیف طبعی. مرحبا کہتا ہوا اپنے خوش ذوق سے سجے کمرے میں لے گیا. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۲۳۰). [خوش + ذوق (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رفتار (---فت ر ، سک ف) صف.
اچھی چال والا ، خوش خرام.

اے صبا ہے وطن ترا گلزار　　نام تیرا ہے پیکِ خوش رفتار

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۹۹).

رشکِ شمشاد تھا ہر خوش قد و ہر خوش رفتار
سروِ آزاد تھا ہر ایک جوانِ دہلی

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۲۲۸). [خوش + رفتار (رک)].

---رقمی (---فت ر ، سک ق) امث.
اچھی لکھائی ، عمدہ تحریری عمل.

کہاں یہ منشیِ معجز رقم کی خوش رقمی
کہاں وہ کاتبِ کودن کی خامہ فرسائی

(۱۸۶۸ ، نظم پروین ، ۵۵). [خوش + رقم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رنگ (---فت ر ، مغ) صف ؛ نیز خوشرنگ.
اچھے رنگ کا ، شوخ رنگ ، خوبصورت.

سورج خوش رنگ سیں ہی ہے کرن جیوں مو قلم لیکر
صورت شہ کی لکھن آیا عطارد اب چتارا ہو

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۳).

فقط تعویذ دربانی کا خوش رنگ
بندھا بازو میں اور کھینچا ہوا تنگ

(۱۷۷۸ ، مثنویات حسن ، ۱ : ۲۰۳).

تھا سوزنی خار کا صحرا میں جہاں فرش
سبزہ نے وہاں مخمل خوش رنگ بچھائی

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۰۵). اسی نے ... ایک قصیدہ میں بہار کا سماں دکھایا ہے ، اس میں خوش رنگ اور رنگ برنگ پھولوں کی تصویر اس طرح سے کھینچتا ہے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۵۲).

ویرانۂ تہذیب نظارت کے لئے ہے
بکھرے ہوئے خوش رنگ مناظر سے نکل آ

(۱۹۸۵ ، اوراق ، لاہور ، نومبر : ۳۲۵). ۲. **خوبصورت ، برائیوں سے پاک ، صاف ستھرا.** معاشرے کو ایسا خوش رنگ و خوش حال بنا دیا جائے کہ نیکی ، ایثار اور جہاد کا چلن عام ہو جائے. (۱۹۷۳ ، جہان دانش ، ۴۸۳). ۳. (کبوتر بازی) **مقررہ رنگوں کے اصیل کابلی نیزہ باز کبوتر.** جاننا چاہیے کہ رنگ اور قسم کبوتر کابلی ... پانچ ہیں ہرا ، سبزا ، سفید ، سیاہ ، کاسنی یہ رنگ کابلی اصیل کے ہیں انھیں خوشرنگ کہتے ہیں. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۲۱۲). ۴. (موسیقی) **اچھا ، خوبصورت؛ تال اور سُر میں اچھا.** کالنگڑا مرکب ہے آساسے ، اور جا جونتی قوالی میں، سنگیت دیس اور سورٹھ کی ہے تاہم دونوں خوشرنگ ہیں. (۱۹۶۰، حیات امیر خسرو ، ۱۷۹). [خوش + رنگ (رک)].

ـــــ رَنگی (ـــــ فت ر ، مغ) امث.
اچھی رنگت ، خوبصورتی. چوں کہ حلاوت اور خوش رنگی میں ان میں اور دیگر الحاج میں اتنا ہی فرق ہے. (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۲۵) [خوش + رنگ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ رَو (ـــــ و لین) صف ؛ امذ.
اچھی چال والا ، سبک رفتار ، خوش خرام ، خوش رفتار (جامع اللغات). [خوش + ف : رو ، رفتن - جانا ، چلنا].

ـــــ رُو (ـــــ و مع) صف ؛ امذ ، ← خوشرو.
خوبصورت ، حسین ، اچھے چہرے والا. بہت خوش شکل بہت خوش رو بادشاہاں کوں اس کے دیکھنے کی آرزو. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷۵).

کیوں نہ خوش ہو توں کہ اللہ نیں تجھے خوشرو کیا
غم تو ہے مجکوں کہ میرے حق میں کیوں بد خو کیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۵).

لباس گل میں ہیں جو جلوہ فرما
یہ اے پیر خرد خوش رُو جواں تھے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۱۳). ایک سوار ، کم سن ، خوشرو ، انتہا کا وضعدار. (۱۹۴۲ ، ہرن کا دل ، ۷). ساحل سمندر پر ... حسین عورتیں اور خوش رُو نوجوان سپید لباس پہن کر جمع ہوتے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۱۸). [خوش + رُو (رک)].

ـــــ رَواں (ـــــ فت و) صف ؛ ← خوشرواں.
آسمان ، سہل.

جہاں گیر ہوویں خسرواں عقل سوں
یکٹ کام ہوویں خوشرواں عقل سوں

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۲). [خوش + رواں (رک)].

ـــــ روزَہ (ـــــ و مع ، فت ز) امذ.
جس دن خوشی منائی جائے (مہذب اللغات). [خوش + روز (رک) + ہ ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ روزَہ کَرْنا محاورہ.
کسی اچھے پُر فضا مقام پر وقت گزارنا ، سیر و تفریح کرنا. ایک دن یہ صلاح ہوئی کہ وہ اپنی بہو بیٹیوں بیبیوں ، بہنوں کو لے کر یہاں آئیں اور خوش روزہ کریں کیونکہ اس جوار میں یہ مقام ہی دل کش اور فرح بخش ہے. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۱۹۸).

ـــــ رُوئی (ـــــ و مع) امث.
شکل کا اچھا ہونا ، خوبصورتی ، حُسن. جب لوگوں سے خطاب کرے تو بات نرم کرے ، خوش روئی اور کشادہ دلی سے کرے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۹۷). [خوش + رو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ رَوِیگی (ـــــ و لین ، فت ی) امث (شاذ).
اچھی چال ، (مجازاً) چال چلن کی اچھائی. ہر شخص جو کسی اور شخص کی خوش رویگی یا نیک چلنی کا ضامن ہوا ہو. (۱۸۸۲ ، ایکٹ نمبر ۱۰ ، ۶۷). [خوش + رویہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ رَہ پَٹھانی نِکَل گَیا پانی کہاوت.
جب کسی کے کام سے خوش ہوں تو کہتے ہیں (جامع اللغات).

ـــــ رَہنا ف ل.
شاد رہنا ، خُرّم رہنا ، مزے میں زندگی گزارنا.

کوئی شاہ کوئی گدا کہاوے جیسا جس کا بنا نصیبا
جو کچھ ہو اسی پر خوش رہ قسمت سیں اب رونا کیا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۹۳).

تھیں خوب لگے ہے اثری ہر اسکی
کیا مجھے شاد کیا خوش مری فریاد ہے

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۵۴).

بہت خوش تھے کہ خوش رہنے کے دن تھے
پھر ساعت غزل کہنے کے دن تھے

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۴۵).

ـــــ رہو فقرہ.
شاد رہو ، کوئی تکلیف نہ پہنچے.

خوش رہو تم کو اگر قدر پرانوں کی نہیں
ڈھونڈ لیں گے ابھی ہم بھی کوئی سرکار نئی

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۸۷). اللہ کرے تم ہمیشہ خوش رہو پھلو پھولو. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۵۵).

ـــــ رہے فقرہ.

جس کی اپنائیت پر ناز ہو جب وہ بے تعلقی اور بیگانگی کی روش اختیار کرتا ہے تو اس کے معاملات سے بے پروائی ظاہر کرنے کے لیے طنز کے طور پر بولتے ہیں.

کچھ بھی تو پروا نہیں ناصح کہ اب
خوش رہے بے جا خفا ہو کیا

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۱۷).

---زَبان (---فت ز) صف.
شیریں زبان ، میٹھی باتیں کرنے والا ، خوش بیان.

گل یادگار چہرہ خوباں ہے بے خبر
مرغِ چمن نشاں ہے کسو خوش زباں کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۵۹). [خوش + زبان (رک)].

---زَبانی (---فت ز) امث.
اچھی طرح باتیں کرنیکا عمل ، میٹھی باتیں ، خوش بیانی.

کہوں نا بات ساہر یک کہانی
اچھے جم عاشقاں میں خوش زبانی

(۱۶۳۰ ، ملک خوشنود ، جنت سنگار ، ۲۲). [خوش + زبان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---زَمزَمَہ (---فت ز ، سک م ، فت ز ، م) صف.
سُریلا گانے والا (جامع اللغات). [خوش + زَمزَمہ (رک)].

---ساز صف (قدیم).
(کنایتاً) اچھا جسم.

جو محبوب اچھے خوب خوش ساز کا
شرم اس کو سنگار ہوے ناز کا

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۵). [خوش + ف: ساز ، ساختن ـ بنانا].

---سَبَق (---فت س ، ب) صف (قدیم).
(کنایتاً) نیک ہدایت ، نصیحت.

وصیت لکھے تھے سو ہر یا تھا ورق
دنے اوس ورق کامنجے خوش سبق

(۱۷۳۷ ، وصیت نامہ ، ۱۰). [خوش + سبق (رک)].

---سُخَن (---ضم س ، فت خ) صف.
رک : خوش زبان.

اتا چشمۂ خضر ہو توں دہن اتا بول اے مایۂ خوش سخن

(۱۶۴۵ ، قصہ بے نظیر ، ۱۲).

کبھی حال مہیار و چندر بدن
کبھی خوش ادائی سے وو خوش سخن

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۸). [خوش + سخن (رک)].

---سُرُود (---فت نیز ضم س ، و مع) صف.
سریلے راگ والا ، خوبصورتی کے ساتھ نغمہ گانے والا ، خوش آواز مغنی. بادشاہ عالم پناہ ظل اللہ صاحب سپاہ نے ... سطربان خوش سرود بلا کر ، دف دائرا چنگ رباب سوں بے حجاب سوں چار پیالے شراب کے پیا تھا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۳). [خوش + ف : سُرود ، سرائیدن ـ گانا].

---سگالی (---کس س) امث.
کسی کے لیے نیک خواہشات ، نیک خیالی. ہنسنے کے عمل کو بعض اوقات خوش سگالی اور جذبہ تفریح کے ابلاغ کی غرض سے استعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں ، ۱۱۵). [خوش + ف : سگال ، سگالیدن ـ خیال کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سلیقگی (---فت س ، ی مع ، فت ق) امث.
سلیقہ مندی ، نیک اطواری. ایک طرف معمولی حیثیت کا آدمی بھی جس صفائی اور خوش سلیقگی سے بسر کرتا ہے ہمارے ملک میں بڑے بڑے آدمیوں کو وہ بات نصیب نہیں. (۱۸۹۲ ، سفرنامہ روم و مصر و شام ، ۴۷). پھر اس نے اس خوش سلیقگی سے ہماری خاطر مدارت کی کہ میں تو متاثر تھا ہی میری بیوی مجھ سے بھی زیادہ متاثر ہوئی. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۱۹۳). [خوش + سلیقہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---سلیقہ (---فت س ، ی مع ، فت ق) صف.
باتمیز ، سلیقہ شعار ، سلیقہ مند ، نیک اطوار. گاڑی پر سوار سیر دیکھتا جاتا تھا ہر گانو کو آباد آدمیوں کو خوش سلیقہ پایا. (۱۸۳۷ ، تاریخ یوسفی ، ۱۵). وہ روپ کماری سے زیادہ حسین زیادہ خوش سلیقہ عورت دیکھ کر اسے کو منا شروع کر دیں تو کیسا ہو. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۵۱). دوراندیش خوش سلیقہ خواتین اپنے وقت کی کھانا پکانے کی ماہر ہوتی تھیں. (۱۹۷۰ ، خوش ذائقہ (مقدمہ). [خوش + سلیقہ (رک)].

---سنی (---کس س) امث.
نوخیزی ، نوجوانی ، عنفوان شباب ، نوعمری.

روپ ہے رس ہے حیا آنکھوں میں ہے
خوش سنی کی ہر ادا آنکھوں میں ہے

(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۱۷۳). [خوش + سن (رک) + ی + لاحقۂ کیفیت].

---سَواد (---فت س) صف.
جس کے اطراف کا علاقہ سرسبز و شاداب ہو ، ہرا بھرا ، خوش رنگ. ایک شہر بھی خوش سواد وہاں بسایا نام اس کا اللہ باش رکھا. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۹۳). ایک بلند پہاڑی کے دامن میں ایک سرسبز و شاداب خطۂ زمین پر نہایت ہی تکلف اور محنت سے ایک خوش سواد باغ لگایا گیا ہے. (۱۹۱۷ ، جوبائے حق ، ۱ : ۷). [خوش + سواد (رک)].

---سَوادی (---فت س) امث.
اطراف کی سرسبزی ، شادابی. خالق نے اسے فطری اسباب سے بڑی خوش سوادی بخشی ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۵۱). صرف بمبئی کی خوش سوادی اور حسن منظر نے ان

کے شاعرانہ جذبات کو ابھار دیا تھا. (١٩٤٣ ، حیاتِ شبلی ، ٣٥٢). [خوش + سواد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سُہاوا (---ضم س) صف (قدیم ، شاذ).
اچھا لگنے والا ، خوش سن ، من موہن.

دیکھ اس بزم کا خوش سہاوا وو نور
لگے بھیجنے مرحبا چاند سورج

(١٦٢٥ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ١٦٧). [خوش + سہا (رک) + وا ، لاحقۂ صفت].

---سِیَر (---کس س ، فت ی) صف.
اچھی عادتوں والا ، نیک سیرت ، نیک خصلت. چھ نفر دانشور جماعہ اصحاب خوش سیر سے بلائے. (١٨٥٥ ، تاریخ ہندوستان ، ٥ : ٣٠٣).

جانب چپ سے پھر اونکا نصف کر
خط کے نیچے کر رقم اے خوش سیر

(١٨٧٩ ، مبادی الحساب منظوم ، ٣). [خوش + سِیَر (سیرت (رک) کی جمع)].

---سیرَتی (---ی مع ، فت ر) امث.
نیک خوئی ، عادات و اطوار کی اچھائی. سسرال کا ہر فرد اس کی خوش سیرتی کا گرویدہ بن جاتا ہے. (١٩٨٠ ، اندازِ نظر ، ٣٠). [خوش + سیرت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شکْل (---فت ش ، سک ک) صف.
خوبصورت ، حسین.

جہاں خوب خوش شکل دیکھے سُندھر
لکھے نقش اس کا وو نقاش کر

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٣٥). صاحب زائچہ عاقل و قدآور... خوش شکل و سلیم الطبع و شیریں کلام ہو. (١٨٨٠ ، کشاف النجوم ، ٦٢). تھا بھی خوش شکل ، چھریرا جسم ... جب وہ رقص کے ساتھ گانا بھی گاتا تو سماں بندھ جاتا. (١٩٨٣ ، کیمیا گر ، ١٠). [خوش + شکل (رک)].

---شکْلی (---فت ش ، سک ک) امث.
حسن ، خوبصورتی ، دلکشی. حسن خوبصورتی اور خوش شکلی مادے میں ہرگز نہیں ہوتے. (١٩٦٢ ، تاریخ جمالیات ، ٣٤٣). [خوش + شکل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---شُگُن (---ضم نیز فت ش ، ضم گ) صف.
اچھے شگون والا ، باسعادت.

جنگل کے جناور تھے یا خوش شگن
عطارد ستی بات اس دھات سُن

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٥٩). [خوش + شگن (رک)].

---شَمائِل (---فت ش ، کس ء) صف.
رک : **خوش شکل.**

لگا نہ اس بتکدہ میں تو دل یہ ہے طلسمِ شکست ، غافل
کہ کیسا ہی کوئی خوش شمائل ، صنم ہے آخر شکستنی ہے

(١٨٥٤ ، ذوق ، د ، ١٨٧). **ایک دراز قد وجیہ ، اور خوش شمائل شخص نمودار ہوا.** (١٩٥٣ ، گل کدہ ، جعفری ، ٢٢٧). [خوش + شمائل (رک)].

---شِیَم (---کس ش ، فت ی) صف.
اچھی عادت اور خصلتوں والا.

اور اس حال سے مومن خوش شیم ہوئے تنگ دل اور غریق الم

(١٨٨٠ ، قمقام الاسلام ، ٢٨). [خوش + شِیَم (شیمہ (رک) کی جمع)].

---صُحْبَت (---ضم ص ، سک ح ، فت ب) صف.
وہ شخص جس کی ہم نشینی سے لطف آئے ، جس کی باتوں میں جی لگے. صاحب فراست ، صاحب ہمت ، خوش طبیعت ، خوش صحبت. (١٦٣٥ ، سب رس ، ٣٩). وہ نہایت خوش صحبت و شگفتہ پیشانی و نیک محاورہ تھا. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٣ : ٣٢). [خوش + صحبت (رک)].

---صِفات (---کس ص) صف.
اچھی خصوصیات رکھنے والا ، نیک اوصاف ، خوش اطوار.

ہوا ملِ کے رندوں سے بدنام و رسوا
تو اے زاہدِ خوش صفات اپنے ہاتھوں

(١٨٥٦ ، کلیاتِ ظفر ، ٤ : ٨٨). [خوش + صفات ، صفت (رک) کی جمع].

---صَفِیر (---فت ص ، ی مع) صف.
اچھا چہچہانے والا یا گانے والا (پرند).

بلبلِ خوش صفیر ہوں گلشنِ روزگار کا
کچھ میں نشید خواں نہیں زمزمۂ بہار کا

(١٨٢٣ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ٥١). [خوش + صفیر (رک)].

---صُورَت (---و مع ، فت ر) صف.
رک : **خوش شکل ، حسین ، خوبصورت.**

جو چین ہور ماچین کے تھے بتاں
سو خوش طبع خوش فہم خوش صورتاں

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٣٢).

خوش صورتاں سے کیا کروں میں آشنائی اب
مجھ کو تو ان دنوں میں میسر درم نہیں

(١٧١٣ ، فائز ، د ، ١٩١). [خوش + صورت (رک)].

---صُورَتی (---و مع ، فت ر) امث.
خوبصورتی.

اللہ رے کیا نمک ہے آدم کے حسن میں بھی
اچھی لگی نہ ہم کو خوش صورتی پری کی

(١٨١٠ ، میر ، ک ، ٤٢٣). [خوش + صورت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---طالع (---کس ل) صف.
اچھی قسمت والا ، خوش بخت ، اقبال مند.

ایسے خوش طالع کہاں سے لائیے
مسکرا دے یار کہنا مان کر

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۶۲). [خوش + طالع (رک)].

---طالعی (---کس ل) امث.
خوش قسمتی ، نصیبہ وری.

مساوی جانیو خوش طالعی و کم نصیبی کو
امانی! منعم و مفلوک سب کے دن گزرتے ہیں

(۱۷۷۳ ، امانی (گلشن ہند ، ۳۸)).

خوش طالعی میں شمس و قمر دونوں ایک ہیں
دن رات کا تو فرق ہے پر دونوں ایک ہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۶۳). میری خوش طالعی ہے اگر یہ قبول ہو. (۱۹۰۵ ، بے خبر (غلام غوث) ، انشائے بیخبر ، ۵۰).

ہے یہی فیروز بختی ہے یہی خوش طالعی
بندِ حزن و خوف سے آزاد ہے بندہ ترا

(۱۹۷۶ ، حمطایا ، ۱۴). [خوش+طالع(رک)+ی، لاحقۂ کیفیت].

---طَبع (---فت ط ، سک ب) صف.
۱. چھیڑ چھاڑ کرنے والا ، ہنسنے ہنسانے والا، ہنسوڑ، خوش مزاج ، ظریف ، لطیفہ گو ، بذلہ سنج ، زندہ دل ، دل لگی باز. ارکان دولت ، ندیم ، شاعر ، قصہ خواں ، شہ نامہ خواں ، خوش طبعاں ، لطیفہ گویاں ، حاضر جواباں ... سب حاضر مجلس تھے. (۱۹۳۵ سب رس ، ۳۵).

بسکہ خوش طبع تھا وہ صاحبِ تدبیر بھی تھا
سچ تو ہے کہ وہ نوخیز بھی تھا پیر بھی تھا

(۱۹۱۴ ، شبلی ، حیاتِ شبلی ، ۶۷۲). ہمارے ساتھ خوش طبع دوست بھی تھے. (۱۹۷۹ ، سرگزشت حیات ، ۷۸). **۲. باذوق ، حسن طبع کا مالک.**

ہر یک خوش طبع ہور عاقل اچھے
ہر یک خوش فہم ہور فاضل اچھے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۴). [خوش + طبع (رک)].

---طَبعی (---فت ط ، سک ب) امث.
وہ قول یا عمل جس سے مزاح مقصود ہو ، ظرافت ، دل لگی ، ہنسی مذاق. اسکا نام کشادہ روئی خوش خوئی خوش طبعی اور ظرافت ہے. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۲۸). پیغمبر صاحب کبھی کبھی اپنی بیویوں سے مزاح اور خوش طبعی بھی کیا کرتے تھے. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۴۲). [خوش + طبع (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---طَرح (---فت ط ، سک ر) صف.
۱. اچھی تربیت یافتہ ، اچھی تربیت پایا ہوا.

جو میں یو ملا قصہ دل پذیر   کیا نظم خوش طرح سوں بے نظیر

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۴۳).

باندھ نیچے چین کے شروار بند
ریشمی خوش طرح کو کر لے پسند

(۱۷۳۳ ، آبرو (سہ ماہی اردو ، جنوری ، ۱۹۳۰)). **۲. اچھی بنیاد والا.**

محلاں جا بجا خوش طرح سارے
عجب کچ زیب و زینت سوں سنوارے

(۱۷۶۵ ، تتمہ پھول بن ، ۱۵).

دل سے خوش طرح مکاں پھر بھی کہیں بنتے ہیں
اس عمارت کو تک اک دیکھ کے ڈھایا ہوتا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۸۱). [خوش + طرح (رک)].

---طَریق (---فت ط ، ی مع) صف ؛ ج.
اچھے اطوار و عادات والا ، مہذب ، اچھی تربیت یافتہ (پلیٹس).
[خوش + طریق ، طریقہ (رک) کی جمع)].

---طَلعَت (---فت ط ، سک ل ، فت ع) صف.
(کنایتاً) **حسین ، اچھا ، خوبصورت.** حضرت خواجہ شمس الدین صاحب ترک پانی پتی نے کہ جوان ، خوش طلعت و خوش آواز تھے دست بستہ عرض کی کہ ارشاد ہو تو میں جاؤں. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۳۲۱). [خوش + طلعت (رک)].

---طِینَت (---ی مع ، فت ن) صف.
نیک طینت والا. اچھی سرشت والا ، خُوش خُو (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [خوش + طینت (رک)].

---ظاہر (---کس ہ) صف.
شکل و صورت کے اعتبار سے حسین ؛ خوش منظر ، خوشنما.

ایک جا اک جوان خوش ظاہر
تھا نپٹ فنِ عشق سے ماہر

(۱۸۱۰ ، بحر المحبت ، ۴۴).

کچھ طفل تھے اور تازہ جوان تھے کئی خوش رو
خوش ظاہر و خوش باطن و خوش قامت و خوش خو

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۷۱). [خوش + ظاہر (رک)].

---عَقِیدَت (---فت ع ، ی مع ، فت د) صف.
اچھے خیالات والا. اس بارات کے دولہا وہ خود ہوتے اور باراتی مریدان خوش عقیدت. (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۲۱۲). [خوش + عقیدت (رک)].

---عَقِیدَہ (---فت ع ، ی مع ، فت د) صف.
۱. اچھا اور نیک عقیدہ رکھنے والا ، صحیح العقیدہ.

میں اور جم ہیں پیر مغاں دو ترے مرید
لیکن وہ بدعقیدہ ہے میں خوش عقیدہ ہوں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۴۷). خانقاہ کے چند اور خوش عقیدہ راہب بھی دعوت میں شریک تھے. (۱۹۲۰ ، جویائے حق ، ۲ : ۵۹). بعض ایسے خوش عقیدہ بھی تھے جو...اس اندیشے

میں بھی مبتلا تھے. (۱۹۸۵ ، برش قلم ، ۳۲۵). [خوش + عقیدہ (رک)].

---عَمَل (---فت ع ، م) صف.
اچھے اطوار والا ، نیک کام کرنے والا. خوش عمل بنا ، خوش وقت بنا ، دشمن زیر ہوں. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۳). [خوش + عمل (رک)].

---عَمَلی (---فت ع ، م) امث.
سلیقہ مندی ، خوش اطواری ، خوش سلیقگی. کوئی یہ سوچتا ہے کہ حضرت نے کس خوش عملی سے اپنے کاروبار کو جمایا ہے. (۱۹۷۶ ، مرحبا الحاج ، ۳۲). [خوش + عمل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عِنان (---کس ع) صف.
خوش رفتار اور مطیع و فرمانبردار گھوڑا (نوراللغات). [خوش + عنان (رک)].

---عِنانی (---کس ع) امث.
اچھی رفتار و خوش لگامی کی صفت.

گھوڑے ہوئے گرم خوش عنانی
خنجر نے دکھائی سرفشانی

(۱۸۹۳ ، دل و جان ، ۵۰). [خوش + عنان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عَیشی (---ی لین) امث.
فارغ البالی ، عیش پسندی ، آرام پسندی. ملک میں ترقی ہوتی ہے زمانہ میں خوش عیشی پھیلتی ہے. (۱۹۰۴ ، مقدمہ ابن خلدون ، ۲ : ۲۳۰). [خوش + عیش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---غَپّی (---فت غ ، شد پ) امث.
اِدھر اُدھر کی باتیں ، خوش گپی ، تفریحی باتیں.

ہزیمت ہی سہی قسمت میں لیکن چودہری صاحب
ابھی تو دل کے خوش کرنے کو تم خوش غپّیاں کر لو

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۴۰). [خوش + غپ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---غِذا (---کس غ) صف.
عُمدہ اور اچھے کھانے کھانے والا ، آسودہ و خوشحال. صاحب کنڈلی راحت مند و خوش غذا و دولت مند ہو. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۱۹). [خوش + غذا (رک)].

---غِلاف (---کس غ) صف.
خُوبصورت غلاف والی ، عُمدہ غلاف پوش ، باریک غلاف میں ملفوف.

نگہ اوس کی ہے خنجرِ خوش غلاف
کہ لختِ جگر سے گزرتا ہے صاف

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۸).

وہ آستیں چڑھی ہوئی ساعد وہ صاف صاف
اگلی ہوئی تھی میان سے شمشیرِ خوش غلاف

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۷۴). ۲. **(مجازاً) بدچلن ، بدکار.**

ماشاءاللہ کتنے صاف ہیں آپ
کتنے جم جم سے خوش غلاف ہیں آپ

(۱۸۷۱ ، شوق لکھنوی ، فریب عشق ، ۱۲). بڑے صاحب نصیب ہو تمھاری معشوقہ خوش غلاف ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۸۷). ۳. **(أ) برہنہ ، عریاں.** یا تو کوئی گجراتی دیہاتی یا کوئی کلکتے کا انگریز پادری ہے ... جو ... میرے گھر کے درمیان آ کر خوش غلاف ہو گیا. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۷۸). عمامہ و عبا ، کرتا و پاجامہ سب اتروا ڈالا اور حکم دیا کہ خوش غلاف ہو ، لوٹا ڈور لے کر کنویں پر جائیں. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، حاجی بغلول ، ۹۳). **(أأ) صاف سُتھرا ؛ ہلکے کپڑوں میں ، مختصر لباس.** اکثر احباب مولانا کو خوش غلاف دیکھ کے بہت مسرور ہوتے ہیں خصوصاً گرمی کے زمانے میں جبکہ لباس مخفف ہو کے صرف پائجامے اور کرتے پر منحصر ہو جاتا ہے. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۷ ، ۳ : ۶). ۴. **پوشیدہ ، ڈھکا ہوا ، پردے میں.** ایک مقام کی شاعرانہ دور بینی اور حقیقت سنجی اس ظاہر فریب اور خوش غلاف منظر کو یوں بے نقاب کر رہی ہے. (۱۹۵۴ ، اکبرنامہ ، ۶۵). [خوش + غلاف (رک)].

---غِلافی (---کس غ) امث.
۱. **آسانی سے ، بسرعت.** وہ کیسہ کہنہ جو کھولا تو وہ چھری بہت خوش غلافی سے نکل آئی. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۳۲).

بہت سے دل کٹے زخمی نقاب کے اندر
یہ تیغ ابروئے قاتل کی خوش غلافی ہے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۷۱). ۲. **(سائیسی) تزئین کے لئے مزاج بدلنا.**

خوش غلافی جب اس کی ہو منظور
کر دے تو ولولے میں اس کی فتور

(۱۸۸۱ ، زینت الخیل ، ۱۹۲). ۳. **سفید پوشی ، ظاہری رکھ رکھاؤ.** خوش غلافی میں بھی حکیم صاحب اہتمام مزید فرماتے تھے. (۱۹۰۰ ، ذات شریف ، ۳). ۴. **رک : خُوش غلاف معنی ۴ ، ملمع شُدہ.**

صفا کیاں سب ان کی ، ہیں خوش غلافیوں میں
صیقل اڑے تو جھلکے ، جو کچھ ہے زنگ اندر

(۱۹۳۶ ، لبیب تیموری ، آتش خنداں ، ۸۷). [خوش + غلاف (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فال صف.
نیک شگون ، نیک اختر.

دیکھتے ہیں کبھی مجلس میں کبھی صحرا میں
اب لیا کرتے ہیں وہ اختر خوش فال کی آڑ

(۱۸۶۱ ، دیوان اختر ، ۴۰۰). [خوش + فال (رک)].

---فام صف.
اچھی شبیہ والا ، خُوبصورت ، حسین.

وفا دار خوش فام شیریں کلام
ہنر غیب کے تھا سبج میں تمام
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۹). [خوش + فام (رک)].

---فرجام (---فت ف ، سک ر) صف.
نیک انجام.

الغرض ایسا جو دل ہے آئینہ
دین و دنیا میں وہ خوش فرجام ہے
(۱۹۳۰ ، احسن مارہروی ، احسن الکلام ، ۱۸۹). [خوش + فرجام (رک)].

---فضا (---کس نیز فت ف) صف.
پر فضا.

نپٹ گرچہ وو باغ تھا دلکشا
زمیں سبز اور صحن تھا خوش فضا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱). [خوش + فضا (رک)].

---فعل (---کس ف ، سک ع) صف.
موزوں چلن یا کام کا ، دل پسند کام والا (جامع اللغات). [خوش + فعل (رک)].

---فعلی (---کس ف ، سک ع) امث.
۱. **دلچسپ حرکت یا عمل.** عروس و حجلۂ عروس دونوں معقول چیزیں ہیں، تلوار و نیام کو ان سے وابستہ کرنا خوش فعلی ہو تو ہو خوش مذاق قطعاً نہیں ہے. (۱۹۳۴ ، خیال ، داستان عجم (تعارف) ، ۶). ۲. **چھیڑ چھاڑ ، دل لگی ، چہل ، ہنسی مذاق.** یہ شرارہ کی خواصوں کے ساتھ خوش فعلی اور مذاق کرتے ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۳). سب ... مزے اڑاتے تھے باہم خوش فعلیاں کرتے گاتے بجاتے تھے ، **مجھے** تمہاری جدائی کا داغ تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۳). وہ سوائے زاہد و زہد سے چھیڑ چھاڑ کرنے ... تصورات سے خوش فعلی کرنے کے کسی تصور حیات میں نہیں ڈھل پاتا. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۵۵). ۳. **جبلت پر مبنی وہ حرکت ، عمل یا سرگرمی جس میں لطف کھیل اور ترنگ کی کیفیت پائی جاتی ہو.**

دیکھیے راہ عمل میں اس کی تب خوش فعلیاں
کھائے جب شبدیز ہمت ، تازیانہ عشق کا
(۱۸۰۱ ، دیوان جوشش ، ۴). جانوران صحرا کی کلیلیں اچھل کود خوش فعلیاں ، وحش و طیر کا فارغ البالی سے ہر طرف پھرنا ... شہزادے کو بہت پسند آیا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۱۴۴). ٹھنڈے ٹھنڈے جھونکے...خوش فعلیاں کر رہے تھے. (۱۹۳۰ ، انتخاب لاجواب ، ۱۸ مئی : ۸). گھروں کے سامنے کی چھوٹی نہروں میں بطخیں خوش فعلیاں کرتی تھیں. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ندوی ، ۴ : ۲۶۱). ۴. **(مجازاً) خوش اسلوبی ، ہنر مندی ، کفایت شعاری.** ڈھائی سو میں گھر کا خرچ خوش فعلی سے چل جاتا ہے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۴۲). [خوش + فعل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فکر (---کس ف ، سک ک) صف.
پاکیزہ خیال ، اچھی فکر رکھنے والا ، باشعور ، صاحب فہم. انگلستان کے بہت سے خوش فکر اور طبّاع آدمیوں نے لاطینی میں دیوان مرتب کیے. (۱۸۹۳ ، مقدمہ شعروشاعری ، ۱۰۶). یوسف علی خاں ناظم اور ان کے بیٹے کلب علی خاں خود بھی خوش فکر شاعر اور شعر و ادب کے بڑے قدر دانوں میں تھے. (۱۹۶۳ ، تحقیق وتنقید ، ۲۳۶). [خوش + فکر (رک)].

---فکری (---کس ف ، سک ک) امث.
پاکیزہ خیالی ، صاف ستھرا رہنے کی کیفیت.

ہوں باغبان گلشن خوش فکری اے سراج
شعر رواں مرا ہے نہال زمین آب
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۱۳). خوش فکری و خوش گوئی وہ چیزیں ہیں جو ان کی شخصیت کو دوسروں سے ممتاز کرتی ہیں. (۱۹۶۳ ، تحقیق وتنقید ، ۲۷). [خوش + فکر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فہم (---فت ف ، ہ) صف.
ہر کام کو اپنی خواہش کے مطابق دیکھنے اور سمجھنے والا ، اپنی منشا کے مطابق نتیجہ نکالنے والا ، وہ شخص جو غلط فہمی میں مبتلا ہو.

ہر یک خوش طبع ہور عاقل اچھے
ہو یک خوش فہم ہور فاضل اچھے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۴). کتنے خوش فہم لوگ ہیں یوں سمجھتے ہیں کہ میں نے اپنی طرف سے کوئی فلسفہ ہجرت پیش کر ڈالا... ادب کے لئے ایک تیر بہدف نسخہ لکھ دیا ہے. (۱۹۸۰ ، زمین اور فلک اور ، ۸۷). [خوش + فہم (رک)].

---فہمی (---فت ف ، سک ہ) امث.
اپنی منشا کے مطابق نتیجہ نکالنا ، ہر کام کو اپنی خواہش کے مطابق خیال کرنا ، غلط فہمی. مجتہد صاحب جو ان دونوں کے ایک معنی بیان کرتے ہیں ، یہ صرف خوش فہمی حضرت کی ہے. (۱۸۸۶ ، آیات بینات ، ۱ ، ۲ : ۱۹). میں تو یہ خوش فہمی رچائے بیٹھا تھا کہ میں نے اسے پوری آزادی اور برابری دے رکھی ہے. (۱۹۸۶ ، ، اوکھے لوگ ، ۲۳۲). [خوش + فہم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قامت (---فت م) صف.
موزوں قامت ، خوش اندام. تھوڑی دیر میں راگیا اندر داخل ہوا ، شکیل ، خوش قامت نوجوان تھا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۶۹). [خوش + قامت (رک)].

---قامتی (---فت م) امث.
موزوں قامت ہونا ، خوش اندام ہونا.

سرو کو تشبیہ جب ساقی نے دی مینا سے عشق
نشۂ خوش قامتی اس کا دو بالا ہو گیا
(۱۷۸۰ ، عشق اورنگ آبادی ، د ، ۱۷).

اُس نو بہارِ ناز کی خوشی قامتی نہ پوچھ
قدِ کشیدہ تھا کہ الف انبساط کا
(۱۹۶۸ ، غزال و غزل ، ۱۰۷). [خوش + قامت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قَبالَہ (---فت ق ، ل) امذ.
بیع بلا شرط یا کوئی کام ؛ بغیر کسی قید و پابندی کے کسی کام کا معاہدہ (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [خوش + قَبالَہ (رک)].

---قَد (---فت ق) صف.
رک : خوش قامت.
سرو خوش قد دیکھیا سب سرو کے بن میں عجب
اُس کے سر کوئی نہیں سب باغ و گلشن میں عجب
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۹۳).
جو کہ پہنے پہن تو بس ایک تھی
خوش قدوں کو خوب لگتی ہے وہ ہی
(۱۷۳۳ ، آبرو (سہ ماہی اردو ، جنوری ۱۹۳۰ : ۱۳۹)).
چشم کم سے دیکھ مت قمری تو اس خوش قد کو ٹک
آہ بھی سروِ گلستانِ شکستہ رنگ ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۳).
خوش قد ہے ، خوش اسلوب ہے خوش رو ہے حسین ہے
جب یہ ہو تو حاجت کسی حربے کی نہیں ہے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۸۸). نورِ سحر کی دھیمی دھیمی شعاعیں ... خوشِ قدانِ گلشن کے دامنوں سے چھن چھن کے رنگین پھولوں کی پنکھڑیوں پر پڑتی ہیں اور ایک نئی بہار پیدا کر دیتی ہیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۱۰،۱:۱۹۴). [خوش + قد (رک)]

---قَدَم (---فت ق ، د) صف.
نیک قدم ، خجستہ گام.
تو سن پہ کیا کہ برق پہ نوشاہ ہیں سوار
یاں تک ہے خوش قدم لبِ دریا جو ہو گزار
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۳ : ۱۵۳). [خوش + قدم (رک)].

---قَدَمی (---فت ق ، د) امث.
اچھی چال. ع : کیا جانے بھلا خوش قدمی ابلق ایام (تعشق لکھنوی (مہذب اللغات)). [خوش + قدم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قَدی (---فت ق) امث.
قد و قامت کی خوبی ، قامت کا حُسن.
دیکھا ہے جن نے باغ میں اس سر و قد کے تئیں
طوبیٰ کی خوش قدی پہ سٹا دست روکے تئیں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۶۵).
میرے سروِ سہی ، سروِ سہی بھی تری اس خوش قدی پر وار ڈالا (۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۱). [خوش + قد (رک)+ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قَرینَہ (---فت ق ، ی مع ، فت ن) صف.
سلیقہ مند ، سگھڑ. خوش قرینہ ستم ایجاد ہے زینت بیگم. (۱۸۵۹ ، تاریخ ممتاز ، ۳۲). [خوش + قرینہ (رک)].

---قِسْمَت (---کس ق ، سک س ، فت م) صف.
نصیبہ ور ، اچھی تقدیر والا ، خوش نصیب. تنکرات ہے یا تو وہ آزاد ہیں جو بالکل لاپروا ہیں اور جن کے کام سدا ادھورے رہتے ہیں یا وہ خوش قسمت جن کے لیے دوسرے فکر کرتے ہیں. (۱۹۸۰ ، دجلہ ، ۲۶۳). [خوش + قسمت (رک)].

---قِسْمَتی (---کس ق ، سک س ، فت م) امث.
نصیبہ وری ، طالع وری ، خوش نصیبی ، خوش بختی. چنانچہ خوش قسمتی سے آج آپ سے نیاز حاصل ہو گیا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۴۹). میری خوش قسمتی کہ میں نے بغیر کسی کی ہدایت یا ان کے اشارے کے ان کے پاؤں دابنے شروع کیے. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۷۷). ۲. **(طنزاً) بدنصیبی.**
خوش قسمتی تو دیکھ کہ سینے کے داغ پر
رکھا جو میں نے مشک تو کافور ہو گیا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۲۱). [خوش + قسمت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قَطْع (---فت ق ، سک ط) صف.
۱. **اچھی اور خوبصورت بناوٹ کا.** بازار اس شہر کے تنگ اور مکانات بہت خوش قطع ہیں. (۱۸۷۰ ، رسالۂ علمِ جغرافیہ ، ۳ : ۳۱). دن رات سے گلے ملتا تھا اور لکھنؤ کے ایک خوش قطع باغیچہ میں محبت کے دو متوالے باہم بغل گیر ہو رہے تھے. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم بتیسی ، ۱ : ۳۱). **سڈول ، اچھی شکل والا** (فرہنگِ عامرہ ؛ جامع اللغات). [خوش + قطع (رک)].

---قَلَم (---فت ق ، ل) صف.
۱. **خوش نویس ، اچھا لکھنے والا.** کشمیری خوش قلم و خوش قماش ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، مراتِ احمدی ، ۱۲). ظریف لکھنوی کا تعلق اس خوش قلم گروہ سے تھا. (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۱۳۲). ۲. **خوش خط.**
مگر کاتب صنع ربو غفور
لکھا خوش قلم سوں پر یک سطر نور
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۰). [خوش + قلم (رک)].

---قِمار (---کس ق) صف.
اچھا کھیلنے والا ، کھیل میں بے ایمانی نہ کرنے والا ، اچھا کھلاڑی ، ہمیشہ جیتنے والا ، قمارباز (جامع اللغات ؛ فیروز اللغات) [خوش + قمار (رک)].

---قُماش (---ضم ق) صف.
نیک عادت ، نیک صفات.
بحری او خوش قماش بچن بولنا گیا
ہو بڑ بنائے طبع کیا مضمحل مرا
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۳۴).

ہم کو دوزخ سے بڑھ کے ہے جنت
گر وہاں حور خوش قماش نہ ہو

(۱۸۷۳ ، نشید خسروانی، ۱۷۷). کشمیری خوش قلم و خوش قماش ہوتا ہے. (۱۹۰۶ ، مرأت احمدی ، ۱۲). [خوش + قماش(رک)].

---قُماشی (---ضم ق) امث.
نیک صفاتی ، اچھائی.

خوش قماشی ہے موجبِ غفلت
ہم نے دیکھا ہے خوابِ مخمل میں

(۱۸۷۲ ، عروس الاذکار (حیدر حسین خاں) ، ۶۳). [خوش + قماش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---قوارح (---فت ق ، سک ر) صف.
(کنایتاً) **خوبصورت ، سڈول.** عورت خوش قوارح و خوش گل ہے اس سے چہل کرکے جی بہلاؤں گا. (۱۹۲۲ ، اودھ پنچ (ضمیمہ)، لکھنو ، ۱۹/ ۱۲: ۲۳). [خوش+قریح (رک) کی جمع].

---قول (---و لین) صف.
سچا ، بات کا پورا. خوش قول بنا ، خوش عمل بنا ، خوش وقت بنا ، دشمن زیر ہوں. (۱۹۱۳، انتخاب توحید، ۳). [خوش+قول(رک)].

---قیافہ (---کس ق ، فت ف) صف.
چہرے بشرے کے لحاظ سے دلکش اور خوشنما ، نظر آنے والا. مدرسۃ الواعظین (ایک ڈیوٹنی اسلامی کالج) کے جلسوں میں ہم نے جدید نواب صاحب رامپور کو دیکھا ، خوش قیافہ رئیس معلوم ہوتے ہیں. (۱۹۳۱ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۶ ، ۲ : ۸). [خوش + قیافہ (رک)].

---کا م ف.
خوشی کا ، مرضی کا ، پسند کا.

ترش روٹی چھوڑ دے اور تلخ گوئی ترک کر
اور کھانا جو کہ ہو خوش کا تری سو کر غذا

(۱۷۳۳ ، آبرو (گلشن ہند ، ۲۶) .

---کار صف.
کارآمد ، اچھا.

روحِ الہام مدد ذہنِ ہر اسرار مدد
کلکِ خوش کار مدد طبعِ گہر بار مدد

(۱۹۳۵ ، عروس فطرت ، ۱۲۲).

جمالِ یار خود آگہ ہو گیا بارے
بڑا یہ کام کیا تو نے اے دل خوش کار

(۱۹۸۲ ، فراق (نیاز فتح پوری ، شخصیت اور فن، ۳۰)). [خوش + کار (رک)].

---کام صف.
۱. **کامیاب ، بامراد.** کم ہیں وہ لوگ جن کا شباب ان کی تمناؤں کے اندازہ سے خوش کام بسر ہوتا ہے. (۱۹۲۴ ، مذاکرات نیازفتح پوری ، ۷۰). ۲. **وہ شخص جو نیک مقصد اپنے پیش نظر رکھتا ہو.**

ناچنے دو کنجِ مرقد پر نہ روکو دوستو
ٹھوکروں سے جان آئے گی وہ خود خوش کام ہیں

(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۵۸۰). [خوش + کام (رک)].

---کامی امث.
خوشی ، خرمی ، شادمانی ، مسرت. آج یہ مسئلہ میری خواہش کے مطابق طے ہوتا ہے اور تم اسے خوش کامی نہیں سمجھتے. (۱۹۱۵ ، شہاب کی سرگزشت ، ۶).

آدمی سے پھر نیا ہوتا ہے پیمانِ ازل
پھر نئی خوش کامیاں ہیں پھر نئی غم کوشیاں

(۱۹۴۳ ، روحِ کائنات ، ۱۳۵). [خوش + کام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کِرداری (---کس ک ، سک ر) امث.
نیک عملی ، نیک سیرتی. زمانہ تم کو دعا دیتا ہے ... خوش کرداری تمہاری مشہور ہے. (۱۸۸۶ ، انشائے سرور ، ۷۰). [خوش + کردار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَرنا محاورہ نیز ف م.
۱. **راضی کرنا ، مسرور کرنا ، شاد کرنا.** اب تمہاری عقل و دانش کے لیے یہ لائق ہے کہ خوابِ غفلت سے بیدار ہو کر ملاقات سے خوش کرو. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۷۱).

مجھ کو تو کر چکے "وہ" خوش ، روح کو آکے خوش کریں
فاتحہ پڑھ کے خوش کریں ، پھول چڑھا کے خوش کریں

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، عالم خیال ، ۱۹). ۲. **روپیہ پیسہ دے کر راضی کرنا ، انعام و اکرام سے نوازنا.** اس مرتبہ جاؤ تو معلوم کرو ہرمز اس دفع البتہ تمہاری خوشامد کرے گا اور تم کو خوش کر کے بھیجے گا. (۱۸۰۰ ، قصۂ گل و ہرمز ، ورق ، ۳۳ الف). ۳. **پسند کرنا ، منظور کرنا.**

جو صیاد اس بات کوں خوش کیا
لے جا شام کے شاہ کوں بیچیا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۴۲).

تیری گلی کوں چھوڑ کرے خوش بہشت و حور
عاشق کی اس قدر بھی نہیں عقل میں فتور

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۱۹).

---کلام (---فت ک) صف.
خوش گو ، شیریں مقال ، پاکیزہ خیال.

تج سیس اوپر ہے چھانوں ہما کا نہیں ہے ڈر
مرغانِ خوش کلام تب آویں سو تج سلام

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱۶۶). اس لگن کے جنم میں زوجۂ عقلمند اور خوش کلام اور صاحب مشورہ اوسکو ملے. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۳۵). جناب صفی خوش وضع ، خوش پوشاک اور خوش کلام تھے. (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۱۳۷). [خوش + کلام (رک)].

--- کَلامی (---فت ک) امث.
فصاحت و لطافت گفتگو ، شیریں بیانی.

اک جان سکوں کی ہوں پیاسی
آتی نہیں ورنہ خوش کلامی

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۳۰). [خوش + کلام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

--- کُن (---ضم ک) صف.
فرحت بخش ، جانفزا. غرض ہم تو اس خانہ داری کو کچھ خوش کن خانہ داری نہیں سمجھتے. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۷۹). البتہ اس کا ایک خوش کن پہلو یہ تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۶۴) [خوش + ف : کن ، کردن - کرنا].

--- کِنار (---کس ک) صف.
(مجازاً) معشوق (جامع اللغات). [خوش + کنار (رک)].

--- کَہانی (---فت ک) امث.
اچھی بات ، نیک قول.

نبیؐ صدقے قطبا جگت مول پایا
سو ، اُو عشق ہے اُس تھے نیں خوش کہانی

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۱۱). [خوش + کہانی (رک)].

--- گام صف.
عُمدہ رفتار والا جس کی رفتار میں ہمواری پائی جائے ، ہلکی چال والا (گھوڑا).

بے چین وہ ہوتا ہے جو لیتا ہے سواری
اے ابلق ایّام تو خوش گام نہیں ہے

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۸۶). [خوش + گام (رک)].

--- گاہ صف.
۱. پسندیدہ ، محبوب.

غرض پنچم عجب نغمہ ہے جانکاہ
سب اہل دل کا ہے مرغوب و خوشگاہ

(۱۷۹۵ ، راگ مالا ، ۹). **۲. فُرج** (جامع اللغات). [خوش + گاہ (رک)].

--- گَپ (---فت گ) صف.
چرب زبان ، خُوش گفتار. ایک روز کئی جوان دانا خوش گپ باہم بیٹھے تھے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۳۹). پہلی ہی ملاقات میں معلوم ہوگیا کہ نہایت خوش گپ اور شگفتہ مزاج ہیں. (۱۹۷۳ ، طنزیات ومقالات ، ۸۲). [خوش + گپ (رک)].

--- گَپّی (---فت گ ، شد پ) امث.
وہ گفتگو جو تفریحاً یا دل بہلانے کے لیے کی جائے ، وقت گزاری کی بات چیت. جو محض خوش گپی کے لئے ہماری محنت کا پھل اوڑاتے ... ہیں. (۱۸۹۸ ، سرسید ، تہذیب الاخلاق ، ۱۷۲). گھر میں بیٹھے ہوئے دائرۂ احباب میں خوش گپی ہو رہی ہے. (۱۹۳۲ ، قطب یار جنگ ، شکار ، ۲ : ۲۱۱). جو جگہیں خوش گپیوں کے لئے، تفریح کے لئے مقرر ہیں وہاں خوش گپیاں اور تفریح ہی ہو سکتی ہے. (۱۹۸۶ ، تکبیر ، کراچی ، ۲۳ دسمبر : ۳۹). [خوش + گپ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گُزاری (---ضم ک) صف.
(مجازاً) خُوش قسمت.

پوچھیاں او دن تجے ہے یاد ناری
سلجاں سوں منگی تھی خوش گزاری

(۱۷۰۵ ، درمجالس ، ۵۲). [خوش + ف : گزار ، گزاردن - گزارنا ادا کرنا + ی ، لاحقہ صفت].

--- گُزْراں (---ضم ک ، سک ز) صف.
اچھی گزر اوقات کرنے والا ، مزے سے بسر کرنے والا. بندے خدا کے دامن دولت کے سائے میں امن وامان خوش گزراں رہیں (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۱۳). کیل ... اکثر چالیس برس کے اوپر کی عمر والوں کو خصوصاً خوش گزراں کرنیوالوں کو ہوتے ہیں. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۷۰). میرے دادا ... ایک معمولی حیثیت کے خوش گزراں شخص تھے. (۱۹۲۰ ، لخت جگر ، ۱ : ۳۶). [خوش + ف : گزر ، گزشتن - گزرنا + ان ، لاحقہ صفت]

--- گُزْرانی (---ضم ک ، سک ز) امث.
اچھی طرح سے بسر اوقات کا عمل. کہتے ہیں کہ خوش گزرانی سے اکثی روزی ایسیبی ہوتے ہیں. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۲۷۱). [خوش + گزران + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گُزْرنا ف ل.
اچھی گزر بسر ہونا.

دل سے منظور اطاعت تھی تمہاری دن رات
خوش گزرتی تھی مری عیش و طرب میں اوقات

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ ، ۲ : ۵۷۶).

--- گُفْتار (---ضم گ ، سک ف) صف.
خُوش تقریر ، خُوش کلام. جو دیس میں حسن نار ، اوتار خوش دیدار خوش گفتار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۳). عالم بی بی ... خاتون تھی چھپٹی رنگ چمکدار آنکھیں ... خوش گفتار ... نہایت بھولی. (۱۹۸۱ ، سفر در سفر ، ۵۹). [خوش + گفتار (رک)].

--- گُفْتاری (---ضم گ ، سک ف) امث.
اچھی بات چیت کا سلیقہ. وہ بہت دیر تک تو اپنی خوش گفتاری سے ان کی فرمائش کو ٹالتے رہے. (۱۹۸۲ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۵۲). [خوش + گفتار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گِل (---کس گ) صف.
خوبصورت. نوخیز خوش گل مرد صوفیہ کی خانقاہوں اور شاعروں کے دیوان خانوں کی زینت سمجھے جاتے تھے. (۱۹۷۵ ، عام فکری مغالطے ، ۱۳۵). [خوش + ف : گِل - مٹی].

--- گُلُو (---ضم گ ، و مع) صف.

۱. **خوبصورت گردن والا.** صراحی ایسی خوش گلو بناتا ہے کہ ہر خوبرو جس کے آگے ندامت سے گردن جھکاتا ہے. (۱۸۳۵ ، مرقع بشہ وراں ، ۱۳). ۲. **خوش آواز ، سُریلا.**

پہروں پڑھے ہیں حضرت داؤد پر درود
جب آ گیا ہے داغ کوئی خوش گُلو پسند

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۸۸). اچھے شعر کہتا تھا خوش گُلو تھا یوں گزر بسر ہو رہی تھی. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۳۲). [خوش + گُلو (رک)].

---گُلوئی (---ضم گ ، و مع) امث.
آواز کی نغمگی ، گلے کا سریلا پن.

کبھی خوش گلوئی سے گانے لگے
ستار اور طنبورا بجانے لگے

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۹). شعرا کی خوش گوئی و خوش گلوئی کا قائل ہونا پڑا. (۱۹۸۳ ، دیدوبازدید ، ۹۳). [خوش + گلو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گِلی (--- کس گ) امث.
خوب صورتی. سمنکان اس وقت چین کا ایک صوبہ تھا اور وہاں کے لوگ جری دھنی بلی اور خوش گلی میں مشہور تھے. (۱۹۳۲ ، خیال ، داستان عجم ، ۱۳۶). خوش + گل (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گُمان (---ضم گ) صف.
وہ شخص جو کسی شخص یا شے کے بارے میں حُسنِ ظن کا شکار ہو ، خوش فہم. جو خوش گمان تھے وہ ان کو تصوف کے رموز و اسرار سمجھے. (۱۹۴۳ ، حیات شبلی ، ۳۵۲). [خوش + گمان (رک)].

---گُمانی (---ضم گ) امث.
کسی شخص یا شے کے بارے میں نیک خیال یا اچھی رائے کی کیفیت.

اور ہی رنگ ہے فراق اب تو شعورِ عشق کا
اب نہ وہ خوش گمانیاں اب نہ وہ بدگمانیاں

(۱۹۵۹ ، گلِ نغمہ ، ۱۸۱). یہ محض ان کی خوش گمانی ہے. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۱۰۲). [خوش + گمان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گو (--- و مع) صف ؛ ← خوشگو.
رک : خوش گفتار.

جوانمرد ، خوش خلق ، خوش خوئے تھا
خوش آواز ، خوش روئے خوش گوئے تھا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۱۳۲).

توں مقصد سراج غزل خوان ہے جیوں کہ گل
جائز نظر ہے بلبلِ خوشگو کی چشم کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۷۳). ہند کے شاعروں میں اچھے اچھے خوشگو اور معنی مآب ہیں. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۶۱۶). [خوش + ف : گو ، گفتن - کہنا].

---گوار (---فت گ) صف ؛ ← خوشگوار.
۱. **مزیدار ، خوش ذائقہ.**

کیس تھے ظلمات پنجے مکھ کے پانی تھے حیات
یک دو بندان تھے کرو تم کام میرا خوشگوار

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۰).

جو جرعہ کش ہیں چشمِ سیہ مست یار کے
کیفیت اونکو کیا یہ مئے خوشگوار دے

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (حکیم آغا جان)، ۲۱۲). ۲. **اچھے ، میل ملاپ کے ، دوستانہ.** زمانہ سابق میں سکھوں اور مسلمانوں کے تعلقات خوشگوار تھے. (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۲۳۵). دونوں ممالک کے باہمی تعلقات خوشگوار ہوں. (۱۹۷۵ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۴). ۳. (i) **پسندیدہ ، دل و دماغ کے لیے فرحت بخش ، قابل قبول ، بہتر.** جس قدر سوشل برتاؤ اور باہمی محبت ہندو اور مسلمانوں میں ترقی پکڑتا جاوے ہم کو نہایت خوشگوار معلوم ہوتا ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین ، ۵۵). لیکن یہ واقعہ ہے کہ اس جدوجہد کا نتیجہ حسب توقع خوشگوار نہ نکلا. (۱۹۲۱ ، جوہرقدامت ، ۱۳۸). اردو شعر و ادب میں ایک خوشگوار اضافہ تصوّر کرتے ہیں. (۱۹۸۶ ، فاران ، کراچی ، جولائی : ۱۵). ۴. **خوبصورت ، سہانا ، دلکش.** موسم صبح ہی سے خوشگوار ہو گیا تھا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۶۹). [خوش+ف : گوار ، گواردن- زود ہضم ہونا ، اچھا ہونا].

---گَواری(---فت گ) امث.
قبولیت ، پسندیدگی. وہ ہلکے پھلکے احساسات سے لے کر جنہیں ہم خوش گواری اور ناخوش گواری کہتے ہیں خوف اور غصے کے قوی ترین ہیجانات تک درجہ بدرجہ ہوتے ہیں. (۱۹۶۹ ، نفسیات کی بنیادیں، ۹۹). [خوش+گوار(رک) + ی، لاحقۂ کیفت].

---گوئی (---و مع) امث.
پاکیزگی ، بات چیت اور خیالات کی لطافت. تقریر و خوشگوئی اس کی لائق سننے کے تھی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۱۷). خواجہ وزیر جن کی خوشگوئی لکھنو میں امتیاز کے قابل ہے یوں گہر افشانی فرماتے ہیں. (۱۹۱۳ ، صلائے عام ، دہلی ، اکتوبر : ۱۷). سامعین کی خوش ذوق او شعرا کی خوش گوئی و خوش گلوئی کا قائل ہونا پڑا. (۱۹۸۳ ، دیدوبازدید ، ۹۳). [خوش + گو (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گھڑی (---فت گھ) امث.
نیک ساعت ، اچھا وقت ، شبھ لگن.

خوش گھڑی اوہے کہ را کھیں منج اوپر شہ یک نظر
آنیا منج عیش کے ہاتاں میں دامن عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹). [خوش + گھڑی (رک)].

---لِباس (--- کس ل) صف.
عمدہ کپڑے پہننے والا ، خوش پوش.

خوش لباسوں کے نہیں ہے وضع یکرنگی پسند
لال جوڑے کو دو شالہ سبزگوں درکار ہے
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۶). خوش لباسوں نے نقد دل دے کر جب کوئی عطر مول لیا اور کپڑوں میں لگایا تو کپڑوں کے ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے. (۱۸۵۷ ، مینا بازار ، احمد خاں صوفی ، ۳۶). وہ نہایت وجیہہ ، خوش لباس ، رعب دار اور ظالم تھے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۸۰). [خوش + لباس (رک)].

---لِباسی (--- کس ل) امث.
عُمدگی کے ساتھ کپڑے زیب تن کرنے کا عمل ، خُوش پوشی.
خوش لباسی کی کیا کروں تعریف
وضع میں میرزا ہے امرت لال
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۱۵). اور مومن خان سے انہوں نے خوش پوشی و خوش لباسی حاصل کی. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۴ : ۲۰۷). [خوش + لباس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لَحْن (--- فت ل ، سک ح) صف.
رک : **خُوش گلو معنی نمبر ۲ ، سریلا.** وہ معصوم لڑکا خوش لحن بھی تھا اور اصول قرات کے مطابق پڑھتا تھا. (۱۸۹۲ ، سفر نامہ روم ومصروشام ، ۲۳). [خوش + لحن (رک)].

---لِقا (--- کس ل) صف.
خوبصورت ، حسین.
ہر یک خوبصورت ہر اک خوش لقا
سو ہر ایک دلکش ہر یک دلربا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۴).
مرا دل بند ہے اس نازنیں پر
عجب اُس خوش لقا میں ایک آن ہے
(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۱۸۱).
خصوصاً بنی آدمِ خوش لِقا
شرف ان سبھوں میں انہیں کو دیا
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۵).
بُو محمد اور ابو یوسف کا صدقہ واسطا
خواجۂ مودود چشتی خوش لقا کے واسطے
(۱۹۶۶ ، صد رنگ ، ۳۸). [خوش + لقا (رک)].

---لَقَب (--- فت ل ، ق) صف.
اچھے لقب والا (فرہنگ عامرہ) [خوش + لقب (رک)].

---لَقَبی (--- فت ل ، ق) صف.
عام نام کی خُوبی ، کسی اچھے نام یا عُرفیت سے یاد کیے جانے کا وصف.
لوگ کہتے ہیں ان کا دیوانہ
ہو مبارک مجھے یہ خوش لقبی
(۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۲۱۰).
جنوں ہے شدتِ وجدانِ شوق کا اک نام
خرد حماقتِ بے چارگی کی خوش لقبی
(۱۹۵۳ ، فکرجمیل ، ۸۷). [خوش + لقب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لَکَّھن (--- فت ل ، شد کھ بفت) صف.
اچھا ، خُوش قسمت ، نیک چلن.
سو افضل میانا ہے ملکِ دَکَن
ہوئے یاں کے شاہاں جیتے خوش لکھن
(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۷۴).
چتارا چتر گونتا خوش لکھن
کہیا کھول سب مشتری نارکن
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۲). [خوش + لکھن (رک)].

---لَگامی (--- فت ل) امث.
گھوڑے کی فرماں برداری ، تربیت یافتہ. گھوڑا حسین وہ ہے جو ... شکل اور رنگ ڈھنگ ، خوش رفتاری ، خوش لگامی ، دوڑ دھوپ وغیرہ سب اس میں ہوں. (۱۸۶۵ ، مذاق العارفین ، ۴ : ۳۹۲). [خوش + لگام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لَگْنا فت م ، نیز محاورہ.
اچھا لگنا ، پسند آنا.
جو تک خوش لگے کا ترا گھر اسے
پچھیں کیا تو منگتا ہے سو کر اسے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۷).
پیروِ حسن عشق موزوں ہے
خوش لگے قافیے کے ساتھ ردیف
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۶). انسان کی اطاعت ان امور میں کرتے ہیں جو ان انسانوں کو خوش لگیں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۵۹۳).

---لَہْجَگی (--- فت ل ، سک ہ ، فت ج) امث
۱. **بات چیت کا سلیقہ ، آواز کی مناسبت ، صوتی خُوبصورتی ، خُوش آہنگی.** انہیں قرآن شریف اچھا یاد تھا اور نہایت خوش لہجگی میں پڑھتی تھیں. (۱۹۲۸ ، حیات طیبہ ، ۸۶). ۲. **حسن تلفظ ، ادائیگی تقریر کا حسن.** پرائر نے نہایت خوش لہجگی اور صفائی سے اڈرس کا جواب دیا. (۱۹۰۸ ، مقالات شبلی ، ۸ : ۹۰). [خوش + لہجہ (بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---لَہْجَہ (--- فت ل ، سک ہ ، فت ج) صف.
سُریلا ، اچھی آواز والا.
خوش لہجہ گر غلط بھی کہے کچھ تو ہو صحیح
تعریف کی نبی نے اذانِ بلال کی
(۱۹۲۴ ، مصحفی ، د ، (انتخاب رامپور) ، ۳۲۵). موذّن ایسا شخص ہونا مناسب ہے جو خوش لہجہ اور بلند آواز ہو. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۳۳). [خوش + لہجہ (رک)].

---لِیاقَت (--- کس ل ، فت ق) امث.
قابلیت کی مالک ، اچھی لیاقت والی / والا ، لائق اور قابل.

آپ ایک ذی علم اور صاحب تصنیف خاتون ہیں خوش لیاقت ، خوش تحریر ، خوش خط . (۱۹۶۷ ، اردو نامہ ، کراچی ، مارچ : ۷۶) . [خوش + لیاقت(رک)] .

---لیاقتی (---کس ل ، فت ق) امث.
قابلیت ، اہلیت ، اچھی صلاحیت. اپنی خوش لیاقتی کے سبب سے ایک جہاز کا ناخدا ہوا. (۱۸۶۱ ، تذکرۃ العاقلین ، ۵۶). [خوش + لیاقت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مان امث.
عزت ، آبرو.

اگر کوئی شاہاں سنیں گے یو بات
تو خوش مان سے نا کسے دھات دھات

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۲) . [خوش + مان (رک)].

---مَذاق (---فت م) صف.
۱. **باذوق ، خوش مزاج ، شگفتہ مزاج ، خوش ذوق.** اگر انھیں شگفتہ و خوش مذاق پاؤں گا تو آپ کو بلواؤں گا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۴۰). روپ کماری حسین ہے شیریں زبان ہے خوش مذاق ہے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۵۱). یہ بڑے اچھے نکلے خوش مذاق صاف ستھرے ، باغیرت گھرانوں کے افراد. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۲۶۷). ۲. **خوش ذائقہ ، خوش مزہ.**

ہر اک قسم کا میوہ خوش مذاق
جسے دیکھ کھانے کا ہوئے اشتیاق

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۳). [خوش + مذاق (رک)].

---مَذاقی (---فت م) امث.
۱. **خوش ذوقی ، خوش کلامی ، پُر لطف گفتگو.** اس طرح کی خوش مذاقی میں کوئی گھنٹہ بھر گزر گیا. (۱۹۲۸ ، آخری شمع ، ۶۹). ۲. **نفاستِ ذوق ، لطفِ طبع ، حسنِ طبیعت.** اس دور کے آغاز تک نظم میں خوش مذاقی کا پہلو بالکل نہ تھا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۲۳). خوش مذاقی سنجیدگی جیسی اہم قدریں بے معنی ہو گئی ہیں. (۱۹۸۶ ، نئی تنقید ، ۲۹۳). [خوش + مذاق (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---مَرتَبَہ (---فت م ، سک ر ، فت ت،ب)صف(شاذ).
بلند رُتبہ ، رفیع الدرجہ.

سیڑی خوش مرتبہ کی میں چڑیا ہوں
جہاں مقصود تھا وہاں انپڑیا ہوں

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۳۱). [خوش + مرتبہ (رک)].

---مِزاج (---کس م) صف.
ظریف ، با مذاق ، خوش ذوق. نہایت خوش مزاج یار باش تھے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۱۰). قوی ،مضبوط ، صحت اچھی ، خوشرو ، خوش مزاج ، باحیثیت ، چاہتے تو دوسری شادی کرلیتے. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۱۲۲). وہ حد درجہ لطیفہ گو بذلہ سنج اور خوش مزاج تھے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۲۰). [خوش + مزاج (رک)].

---مِزاجی (---کس م) امث.
شگفتگیٔ طبع ، طبیعت کی اچھائی ، خوش ذوقی ، خوش طبعی.

وہ خوش مزا جہاں نہ وہ باتوں کے طَور ہیں
اسوقت دیکھتی ہوں کہ تیور ہی اور ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مرا ثی ، ۱ : ۱۷۱). کس کس انداز سے وہ مجھ سے خوش مزاجیاں کرتا تھا. (۱۹۳۲ ، انور ، ۵۷۳). وہ سلطان کے پدردانہ سلوک اور اس کی خوش مزاجی کا بچپن ہی سے گرویدہ ہوگیا تھا. (۱۹۸۳ ، گوندنی والا تکیہ ، ۳۹). [خوش + مزاج (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مَزَہ (---فت م ، ز) صف.
ذائقہ والا ، خوش ذائقہ. گلاب جامن ... پیڑے ... گھی میں بریاں کر کے اوپر شیر گلاب آمیز مثل بالو شاہی کے چڑھاویں نہایت خوش مزہ ہوں گی. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۸۱). [خوش + مزہ (رک)].

---مَعاش (---فت م)صف.
مال دار ، دولت مند.

وہ تھا خوش معاش اور نہایت ٹھٹھول
لیا تھا مکان اک نیا اوس نے مول

(۱۸۲۹ ، نظم رنگین ، ۷۶).

خوش معاشوں سے ہوئے مغرور لڑ کر بدمعاش
بے معاشوں کی خرابی ہے میانِ لکھنو

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۲۳). [خوش + معاش (رک)].

---مَعاشی (---فت م)امث.
فارغ البالی ، بے فکری.

کھانا سو یار کا غم ، پینا سو خوں دل کا
اس سے زیادہ کیا ہو عاشق کی خوش معاشی

(۱۷۹۲ ، محب دہلوی ، د ، ۳۹۹). جتنی خوبیاں ... دنیا کی نیک نامی اور خوش معاشی کے لیے درکار ہیں سو سب اس میں بیان ہوئیں. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۵). [خوش + معاش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---مُعامَلگی (---ضم م ، فت م ، ل) امث.
سلیقہ شعاری ، حسن عملی ، خوش اُسلوبی. ٹھا کر داس نے خوش معاملگی کے ساتھ اس کو خرید کیا. (۱۹۰۲ ، ایکٹ معاہدہ ہند ، ۸۵). پھر خوب صورتی اور خوش معاملگی کے ساتھ اس کی عدت پوری ہونے دے. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۵۰۳). پیش قدمی کے بجائے مفاہمت و مصالحت اور خوش معاملگی کی حکمت عملی کو آگے بڑھانے میں انھوں نے نہایت گراں قدر خدمات انجام دیں. (؟ ، مشاہیر سرحد ، ۱۳۰). [خوش + معاملہ (رک بحذف ہ) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

مُعامَلَه (---ضم م ، فت م ، ل) صف.
لین دین میں اچھا ، معاملے کا صاف. آدمی نیک نیت اور خوش معامله تھا. (۱۸۶۳ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۳). ایسے خوش معامله خریدار اور مشتہروں کے نام رجسٹر میں دکھائے جا سکتے ہیں. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۲۰ ، ۲۳ : ۶). [خوش + معامله (رک)].

---مَقال (---فت م) صف.
اچھی بات کرنے والا ، خوش کلام ، شریں مقال.

بزاں یوں دیا جواب او خوش مقال
بیاں ہو کروں میں جو صاحبِ جمال

(۱۵۹۱ ، قصہ فیروزشاہ (ق) ، ۵).

کئیے میں نے اس سے یہ کتنے سوال
کہ بتلا تو اے طائر خوش مقال

(۱۸۰۲ ، بہارِ دانش ، طپش ، ۸۶).

کہتا تھا ایک فیلبانِ خوش مقال
کیسی برجسته یه دی اس نے مثال

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۵۵). [خوش + مقال (رک)].

---مَنَش (---فت م ، ن) صف ، مذ.
دل کا اچھا ، زنده دل ؛ سیری ، آسودگی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [خوش + منش (رک)].

---مَنَشی (---فت م ، ن) امث.
خوش مزاجی ، ہنسی، ٹھٹھا، مذاق. مزاح کو عربی فارسی اور اردو میں تین مختلف القاب دئے گئے ہیں ... خوش منشی. (۱۸۷۹ ، مقالات حالی ، ۱ : ۱۱۵). [خوش + منش (رک) + ی ، (رک)].

---مَنظَر (---فت م ، سک ن ، فت ظ) صف.
خوبصورت ، دلکش ، خوشنما. یہ تینوں کوہستانی ضلع خوب خوش منظر اور انکی آب و ہوا نہایت صحت بخش اور خصوصاً نہایت خوشگوار ہے. (۱۸۸۳ ، جغرافیہ گیتی ، ۲ : ۳۲). وہ ایک وسیع خوش منظر برج میں نظر بند کئے گئے. (۱۹۰۸ ، مقالات شبلی ، ۵ : ۷۷). آبادی سے دور ایک خوش منظر مقام. (۱۹۷۵ ، خاک نشین، ۶۶). [خوش + منظر (رک)].

---مول (---و مع) امذ نیز امث.
خوش خرید ، نقد رقم دے کر خریدی ہوئی چیز.

او زر بفت دیبا تھے خوش مول کے
لیا سب جگیج تھے او اس تول کے

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۳۳). [خوش + مول (رک)].

---نام صف ؛ ~ خوشنام.
۱. **نیک نام ؛ سعد ، مبارک.**

کرتے تھے وہ جلسے بھی پئے شرکتِ حکّام
تا پائیں انعام اور ہوں گورنمنٹ میں خوش نام

(۱۹۱۰ ، فروغِ ہستی ، ۶۱). اس کا نام نوشا یعنی آبدار موتی رکھا گیا اور بہت خوشنام رہا. (۱۹۳۵ ، داستان عجم ، ۱۳۷).

۲. **وہ شخص یا شے جس کا نام روشن ہو ، نامور ، مشہور.** خاص و عام کی رائے میں مدرس کا خوش نام ہونا بھی کسیقدر ضرور ہے. (۱۸۸۵ ، ذخیرہ تعلیم اور رساله رفیق دکن ، ۲ ، ۷ : ۷).

بجھی ہر شاذ پڑتی ہیں نگاہیں نکتہ سنجوں کی
وطن خوش نام ہے جس وقت تک باقی ہے دم میرا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۶۲). [خوش+نام].

---نامی امث.
ناموری ، شہرت ، نیک نامی. خوش نامی حاصل کرنا کسیقدر مدرس ہی کے اختیار میں ہے. (۱۸۸۵ ، ذخیرہ تعلیم اور رساله رفیق دکن ، ۲ ، ۷ : ۷). [خوش + نام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نَشِین (---فت ن ، ی مع) صف.
مزے سے بیٹھا ہوا ، کافی جگه والا ؛ نووارد (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [خوش + ف : نشین ، نشتن - بیٹھنا].

---نَصِیب (---فت ن ، ی مع) صف.
خوش قسمت. مولود مرفه الحال و خوش نصیب و صاحب جمال ہو. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۶۱). وہ اس لحاظ سے بھی خوش نصیب تھے کہ جتنی مقبول تصانیف ان کی ہوئیں اردو کے شاید ہی کسی مصنف کی ہوئی ہوں. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۲۲). [خوش + نصیب (رک)].

---نَصِیبی (---فت ن ، ی مع) امث.
قسمت کی اچھائی ، نصیبه وری ، خوش قسمتی.

یہ خوش نصیبی ہے میری کہ اس کی خوش بختی
یہاں سے روز و ناسپر ہاں گزرتا ہے

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۵۳). [خوش + نصیب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نَظَر (---فت ن ، ظ)، (الف) صف.
۱. **حُسن پرست ، اچھی چیزوں کو پسند کرنے والا.** خوش نظر اسے نہیں کہتے کہ فقط گل و گلزار ہی پر دیوانه پھرے ... بلکه سڈول کانٹا خوشنما ہو تو اس کی نوک جھوک پر بھی پھول ہی کی طرح لوٹ جائے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۸۷). چھوٹے نواب صاحب کو اگرچه سلیقه حسن پرستی کا نه تھا، ایسے خوش نظر تھے. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۳۳). ۲. **دلبر ، پیارا ، عزیز ، وہ جس سے نظروں کو تسکین پہنچے ؛ (مجازاً) فرزند ، بیٹا.**

خوش نظر انب کی خوبی دسے یک تن میں دو رنگ
کہر با سار کا نیما ، نیمہ ہے جیوں که پوَل

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۲۷).

تجھ سے آنکھیں تھیں باپ کی روشن
خوش نظر باپ کے کہاں گیا توں

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۸۲). ۳. **بے تکلف ، ملنسار.**
ولے ان کی ہر ایک سفینے اوپر چلاویں تو صاحبِ خرد خوش نظر
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۳۰). (ب) امذ. **گلاب کی ایک قسم سفید زرد اور سرخ رنگ ، گل نرگس.**

خوش نظریات کے پاتاں رنگا کر رنگ میں سکل
شب کشا پھول تے چونری دے کئی بھانت کا رنگ
(١٦٧٢ ، شاہی ، ک ، ١٢٦). [خوش + نظر (رک)].

---نَظَری (--فت ن ، ظ) امث
حسن پرستی ؛ اچھے بُرے کی پرکھ ، نظر کی خوبی.
شعورِ حسن دیا ، یا سرورِ بے بَصَری
خود اپنی آنکھ کا پردہ بنی ہے خوش نظری
(١٩٦٦ ، فکرجمیل ، ٢١٢). [خوش + نظر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نَظْمی (--فت ن ، سک ظ) امث.
حسن انتظام ، نظم و ضبط کی خوبی. تاحین حیات بہ نیکنامی و خوش نظمی رئیسہ بھوپال رہیں. (١٨٤٢ ، تاریخ ریاست بھوپال ، ٣ : ٧). [خوش + نظم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نَغْمَہ (--فت ن ، سک غ ، فت م) صف.
رک : **خوش الحان** (پلیٹس). [خوش + نغمہ (رک)].

---نَفَس (--فت ن ، ف) صف.
میٹھی میٹھی باتیں کرنے والا ؛ سُریلا ، خوش آواز ، کانوں کو بھلا لگنے والا.
کسی کی لَے میں ہیں امرت کی لہریں
مرے ہاتھوں میں سازِ خوشِ نفس بھی
(١٩٥٨ ، تارِپیراہن ، ١٢٥). [خوش + نَفس (رک)].

---نَقاب (---فت ن) صف.
خو بصورت نقاب والا ، مراد : محبوب.
بیٹھا جاتا ہے ہمارا دل رخِ محبوب سے
عشوہ و انداز سے وہ خوش نقاب استادہ ہے
(١٨٦١ ، دیوانِ اختر ، ٨٠٨). [خوش + نقاب (رک)].

---نِگار (---کس ن) صف.
حسین نقش والا ؛ خوبصورت تحریر ؛ دلکش منظر.
بَنّے کے مول کا بھی دو پنا ہے خوش نگار
دیپڑ بھی ابلقے کو چڑاتا ہے بار بار
(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ٢ : ٨٣). [خوش+ف: نگار، نگاشتن۔ لکھنا].

---نِگاری (--کس ن) امث.
خوبصورت لکھائی ، حسین نقاش.
خوش نِگاری پیکرِ شیریں کی تھی منظورِ عشق
رنگِ شوخی بھر دیا خونِ سرِ فرہاد سے
(١٩١٩ ، رعب ، ک ، ٢٠٦). [خوش + نگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نِگاہ / نِگَہ (--کس ن / فت گ) صف.
رک : **خوش نظر ؛ (کنایتاً) محبوب.**

آیا ہے خط نمود میں اس خوش نگہ کا
شاید اثر ہوا ہے مرے دودِ آہ کا
(١٧٧٢ ، فغاں ، د ، ٤٢).
خوش نگاہوں سے مجھکو کار رہا
تیرِ بیداد کا شکار رہا
(١٨٣٦ ، دفترِفصاحت ، ٣٩).
صدائے حق کو بلند ہونا تھا ارضِ باطل پہ اک نہ اک دن زمیں پہ اک خوش نگاہ آیا ، زمیں پہ اک خوش کلام آیا
(١٩٨٣ ، حصارِانا ، ٣١). [خوش + نگاہ (رک)].

---نِگاہی (--کس ن) امث (ج : خوش نگاہیاں).
خوش نظری.
اے فلک پھر نالۂ جانکہ کیوں مجھکو دیا
کر بنایا تھا اثر اوس خوش نگاہی کے لیے
(١٨٤٣ ، نشیدِ خسروانی ، ٢٣٦).
نظر نظر سے محبت کے پھول کھلتے ہیں
شمیمِ گلشنِ جاں خوش نگاہیاں تیری
(١٩٤٣ ، روحِ کائنات ، ٢٠٩). [خوش + نگاہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نِگَر (--کس ن ، فت گ) امذ.
(مراد) معشوق ، محبوب.
لیا جس کے جب بل سوں تک گھیر جوں
دسیا خوش نگر حسن کا زیر جوں
(١٦٥٧ ، گلشنِ عشق ، ١٩٣). [خوش+ف: نگر، نگریستن۔ دیکھنا].

---نِگَہ (--کس ن ، فت گ) صف.
رک : **خوش نظر.**
جس خوش نگہ کو پہنچوں غفلت کی نیند لیوے
میں خفتہ بخت سب کا افسانہ ہو رہا ہوں
(١٧٧٥ ، عزلت (طبقات الشعرا ، شوق ، ١٦)).
ساقی کو جام دینے میں اس خوش نگہ کو آہ
ہر دم اشارتیں ہیں کہ اس کے تئیں نہیں
(١٨٣٠ ، نظیر ، ک ، ١ : ٣٢). [خوش + نِگہ ۔ نگاہ (رک)].

---نِگَہی (--کس ن ، فت گ) امث.
رک : **خوش نگاہی.**
کیا ہو گئی خود بینی اب غیر سے چشمک ہے
یا خوش نگہی وہ کچھ یا بد نظری اتنی
(١٨٥١ ، مومن ، ک ، ١٤٣). [خوش+نگہ (رک)+ی، لاحقۂ کیفیت].

---نُما (--ضم ن) صف ؛ ← خوشنما.
١. (أ) **خو بصورت ، حسین ، اچھا دکھائی دینے والا.**
ہریک شاخ پر مرغ کئی خوشنما رہے تھے خوش آواز ہو کر ہُما
(١٦٤٥ ، قصۂ بے نظیر ، ١٠٣).
صنم کی زلف کے حلقے میں ہے جیوں جیم کا نقطہ
عجب ہے خوشنما اس عارضِ گلگوں پہ خال اس کا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۴۸). سونے چاندی کے تاروں کا بہت خوشنما زیور بنایا. (۱۸۸۴ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۲۲۵). شام کی سیاہی کا پہلا عکس خوش نما اور صبح کی سیاہی کا آخری عکس خوش کن ہوتا ہے. (۱۹۸۱ ، سلامتوں کے درمیان ، ۱۶۴). (iii) **اچھا ، دلکش ، مبارک ، سعد.**

نیک ہو آغاز تج کا خوش نما انجام ہے
تج سری کا تو نچ ہے دیکھیا ہوں جب کر امتیاز

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۹۹). ۲. **موزوں ، مناسب.** عزم بادشاہوں کا کس جگہ خوشنما ہے اور کس وقت کام آتا ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۳۴).

خاکساری خوشنما ہے اے دلِ ناداں ولے
آپ کو اتنا بھی مٹی میں ملا دیتے نہیں

(۱۸۸۳ ، صبر (دو نایاب زمانہ بیاضیں ، ۲۹)). [خوش + ف : نما ، نمودن ـ دکھانا].

ـــــ نُمائی (ـــــ ضم ن) امث.
دلکشی ، دلفریبی ، خوبصورتی. اس بھولے بھل واڑی میں ناز غمزہ عشوہ ادا ، حرکت دلربائی ، خوش نمائی لطافت ایسیاں چاند جیسیاں. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۶۶). نفسیاتی تحلیل جو اس کے اندر سما کر اس کے رنگ و بو اس کی تازگی اور خوش نمائی کا جائزہ لیتی ہے. (۱۹۴۷ ، مضامینِ عابد ، ۲۱۱). [خوش + نما (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

ـــــ نَمَط (ـــــ فت ن ، م) صف.
اچھی روش والا ، اچھے طریقے والا.

رسمِ معروفہ پہ لکھ اور کھینچ خط
پھر اکائی سے گھٹا اے خوش نمط

(۱۸۷۹ ، مبادی الحساب منظوم ، ۸). [خوش + نمط (رک)].

ـــــ نَمک (ـــــ فت ن ، م) صف.
اچھی طرح نمک لگا ہوا ؛ مزیدار ؛ (مجازاً) پُرلطف ؛ بامذاق ؛ ملیح ؛ معشوق (جامع اللغات). [خوش + نَمک (رک)].

ـــــ نَوا (ـــــ فت ن) صف.
اچھی آواز والا ، خوش آواز.

اس قدر شہنائی والے خوش نوا
جس کو کہیے لحنِ داؤدی بجا

(۱۷۶۹ ، مثنویاتِ حسن ، ۱ : ۳۱).

پھر اک روز اس سے یہ کہنے لگا
کہ اے طائرِ نکتہ گو خوش نوا

(۱۸۰۲ ، بہار دانش ، طپش ، ۸۶).

مطربِ خوش نوا کی مجلس میں
صحبتِ دلربا کی ہے خواہش

(۱۹۸۵ ، دریں دریں ، ۶۸). [خوش + نوا (رک)].

ـــــ نَوائی (ـــــ فت ن) امث.
آواز کی اچھائی ، خُوش الحانی ، خُوش آوازی.

توں سن اے یار جیوں کے کان ہمن شیریں مقالی کوں
تو حسن صدق تے بھرے یو لعلان خوش نوائی کوں

(۱۶۹۷ ، پنج گنج ، ۱۰).

مبارک باد اب صیاد کو ، مژدہ اسیری کا
بہت مشہور میری خوش نوائی ہوتی جاتی ہے

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۳۴). ان کی قادر الکلامی خوش نوائی اور جوش کلام سے مسحور ہوتا. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۱۰۰) [خوش + نوا (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ نَوِیس (ـــــ فت ن ، ی مع) صف ؛ مذ خوشنویس
قواعدِ خطاطی کے مطابق لکھنے والا ، خُوش خط ، خُوش رقم.

کہ مکتب میں شہ بیٹ سب دیس بیس
ہوا عالم و شاعر و خوشنویس

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۳). دلی میں پیدا ہوئے تھے ، لکھنو میں جا رہے ، حافظ لطف اللہ خوشنویس کے بیٹے تھے. (۱۸۸۰ ، آبِ حیات ، ۱۵۳). یہ خاندان غالباً ریاست نابھا سے آیا تھا ، اس میں بڑے بڑے علماء اور خوش نویس گزرے ہیں. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۷). [خوش + ف : نویس ، نوشتن ـ لکھنا].

ـــــ نَوِیسی (ـــــ فت ن ، ی مع) امث.
خُوش نویس (رک) کا اسم کیفیت ، فن خطاطی میں خوبی اور مہارت کا عمل ، عُمدہ لکھائی.

پیانکہ کے قلم سوں خوش نویسی کرنے منگتے ہیں
ضرورت ہے سکی پیوبت میں لینا اب جوبن تعویذ

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۹۵). کہتے ہیں کہ خوش نویسی میں بھی اسے کمال حاصل تھا. (۱۸۵۴ ، تمہیدی خطبے ، ۹۶)

اٹھ گیا دنیا سے فنِّ خوشنویسی یک قلم
ہو گیا عابد علی جادو رقم کا انتقال

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، ۲۰۲). طلبا و طالبات کے ذیلی شعبے مختلف قسم کے انعامی مقابلوں کا اہتمام کریں گے جیسے بیت بازی ... خوش نویسی ، اشعار نویسی وغیرہ. (۱۹۸۶ ، قطر میں اردو ، ۱۱). [خوش + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ نِہاد (ـــــ کس ن) صف.
نیک طینت ، نیک خصلت ، خُوش طبع.

کبھی سزا نہ ملے گی وہ نیک طینت ہیں
وہ خوش نہاد ہیں اون کا قصور میں نے کیا

(۱۸۵۲ ، دیوانِ برق ، ۵۵۹). [خوش + نہاد (رک)].

ـــــ نِہادی (ـــــ کس ن) امث.
نیک طینتی ، نیک خصلتی. اپنی نیک نیتی اور خوش نہادی سے اس علم کو اچھے مطلب کے واسطے کام میں لاتے ہیں. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۲۱). [خوش + نہاد (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ نَین / نَیَنْ (ـــــ ی لین/فت ن ، ی ، سک ن) صف.
خُوش چشم ، خوبصورت آنکھوں والا ، مراد محبوب.

نکھیہ گرم سوں مہرے دل میں
خوش نَین آگ سی لگائے گیا
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۰۸).
گردش سے سوں آج فارغ ہے
جن نے دیکھے ہیں خوش نَین کے نَین
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۸۳). [خوش + نَین (رک)].

---و خُرّم (---و مج ، ضم خ ، شد ر بفت) صف.
بہت خوش ، مسرور ، شادمان.
نکلتا خلد سے روتا ہوا گر آدمی ہوتا
رقیب اوس کی گلی سے کیوں خوش و خرم نکلتا ہے
(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۲۸۱). شرطیوں کی باز پرس کے خوف سے قطعاً ناآشنا قاری صاحب کو ہر وقت خوش وخرم دیکھا. (۱۹۷۵ ، مرحبا الحاج ، ۲۹۷). [خوش + و (حرف عطف) + خرم (رک)].

---وَزن (---فت و ، ز) صف.
شعری خوبیوں کے مُطابق.
حق کے حقائق کی بوج سب تو ہمن (کوں) کہاں
بارے کتا ہوں اِتا چند سخن خوش و زن
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۰). [خوش + وزن (رک)].

---وَضع (---فت و ، ض) صف.
۱. خُوش شکل ، خُوش لباس.
کیا پوچھتے ہو حالِ نسیمِ جگر افگار
دیکھا جسے خوش وضع وہ دیوانہ ہے اس کا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۶۲). وہ بولا کہ تم میرے مہمان اور مرد خوش وضع ہو ، خوش بیاں ہو. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷). جناب صفی خوش وضع خوش پوشاک اور خوش کلام تھے. (۱۹۸۱ ، آسماں کیسے کیسے ، ۱۴۷). ۲. **اچھی جگہ پر واقع** (جامع اللغات). [خوش + وضع (رک)].

---وَضعی (---فت و ، ض) امث.
فیشن ، ظاہری لیپ ٹاپ ، دلکش انداز. کبک دری کی چال مشہور ہے کہ وہ اپنے آپ کو بنا کر نہایت خوش وضعی سے چلتا ہے. (۱۸۹۲ ، فنون سپہ گری واسپورٹس ، ۳۸). آج ہم میں اڈنے سے بڑا تعلیم یافتہ صرف "خوش وضعی" پر جان دیتا ہے. (۱۹۱۳ ، الادات سہدی ، ۲۹۸). [خوش + وضع (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---وَعد (---فت و ، سک ع) صف.
اچھی خبر ، نوید مُسرّت ، اُمید.
پہلے کہو تو حضور عالیہ بعد
پڑھ چکے جب اسے تو اسے خوش وعد
(۱۸۶۰ ، مثنوی بحر مختلف ، ۳۰). [خوش + وعد (رک)].

---وَقت (---فت و ، سک ق) صف ؛ ← خوشوقت.
۱. خُوش ، مسرور. جوں وہ نامہ ابن زیاد لعین کوں پہونچا خوش وقت ہو.
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۰۷).
شب کو کیا تم نے پرونے کان کے بالے میں پھول
دیکھتے ہی بہ گیا خوشوقت ہو بالے میں پھول
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستان سخن ، ۱۰۵). اس کے بعد وہ والدہ کے پاس آئے اور کہا کہ آج حضرت شیخ نظام الدین اولیا بہت خوش وقت ہیں. (۱۹۳۳ ، اردو کی ابتدائی نشوونما میں صوفیائے کرام کا کام ، ۱۸). ۲. **آسودہ حال ، خُوش حال.** جو کوئی اس محل کو دیکھے نظر کرے بے اختیار خوش وقت خوش حال ہو جاوے. (۱۸۷۷ ، تفسیرمرادیہ ، ۱۸۳). جی بے کل ہے ، اس کو کل دے ، آنکھیں خشک ہیں ان کو اپنی محبت کے آنسو مرحمت فرما ، خوش عمل بنا ، خوش وقت بنا. (۱۹۱۲ ، سی پارۂ دل ، ۱ : ۸). ۳. **خوش نصیب ، خُوش قِسمت.**
خوشوقت ہیں صاحب دلاں ہو گئی جو تسکی ہو نظر
(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۴). سو جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کا زیادہ کر دیا اس سورہ نے ایمان اور وہ خوش وقت ہوتے ہیں. (۱۹۱۷ ، القرآن الحکیم (ترجمہ مولانا محمود الحسن) ، ۳۵۶). [خوش + وقت (رک)].

---وَقتی (---فت و ، سک ق) امث ؛ ← خوشوقتی.
۱. خوشی ، شادمانی.
دشمناں کی خوش وقتی ہمنا اوپر ہو سختی
(۱۶۹۰ ، جنگ نامہ (اردوشہ پارے ، ۲۶۳). جیسا کہ آنکو انہوں کے تائیں غم پڑا تھا اب ویسی ہی سبھوں کو خوش وقتی ہوئی. (۱۷۳۶ ، قصہ مہرافروزودلبر ، ۹).
ہر اک طرف سے ہوئی سو طرح خوشوقتی
نوید ہیں آئیاں عشرت کے کارخانے سے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۳).
کب چھوڑتی ہیں مصر کی خوش وقتیاں انہیں
اس جانب التفات کی فرصت کہاں انہیں
(۱۹۸۳ ، قہرعشق ، ۶۹). ۲. **فارغ البالی ، آرام ، چین ، سکون.** گرم نشانی خوش وقتی کون بولتے ہیں. (۱۴۲۱ ، بندہ نواز ، معراج العاشقین ، ۳۱).
لباں پر اس کے یوں موج ہنسی تھی
کہ صورت ماند خوشوقتی دِسی تھی
(۱۷۳۷ ، طالب وموہنی ، ۲۸). وہاں ہم نیک اور پارسا بندوں کو بھی وہ خوشوقتیاں نصیب ہونگی جو گنہگاروں کو اب ہیں. (۱۸۹۳ ، تہذیب الاخلاق (عنایت اللہ) ، ۸۶). خوش وقتی ... کا سامان اسی کے در و دیوار اور سرسبز میدانوں میں ہوا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۱۰۳). [خوش + وقت (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---و ناخوش (---و مج ، و معد) م ف.
بہر طور ، کسی نہ کسی طرح ، بُرے یا بھلے طریقے سے. دنیا کے کام خوش و ناخوش چلے جاتے ہیں. (۱۸۶۰ ، خطوط غالب ، ۲۹). یہ مٹی کا پنجرا جس میں ایک نوری پرند خوش و ناخوش قید ہے. (۱۹۳۰ ، آغاشاعر ، خمارستان ، ۱۶۱). [خوش + و (عطف) + نا (کلمۂ نفی) + خوش (رک)].

---ہُنَر (---ضم ہ ، فت ن) صف.
سگھڑ ، ہنر مند.

بے سلوک و معرفت یا ذکر و فکر
خوش ہنر جب اسکا باقی دایما

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۷). [خوش + ہنر (رک)].

---ہَوا (---فت ہ) صف.
پر لطف ہوا ، پر فضا ماحول.

اتھا خوش ہوا کا جو اک مرغزار
سہاوے لطافت میں جنت کے سار

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۹).

میں عشق کے طفیل کیا سیرِ باغِ دل
اس خوش ہوا بہار کے ہنگام کوں سلام

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۲۳). [خوش + ہوا (رک)].

خوشا (و معد) صف.
۱. **خوش حال ، اچھا حال ، بہت اچھا.** جن لوگوں کا یہ آئین ہے ان کا خوشا حال ہے. (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف ، ۲).

کوچۂ زلف میں رہتا ہے خوشا حال مرا
پھیر قسمت میں نہیں پیچ مقدر میں نہیں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۷۰). ۲. **(کلمۂ تعجب و تحسین) ، بیشتر استحسان یا اظہار مسرت کے لیے ، کیا کہنا ، واہ واہ ، سبحان اللہ ، کیا خوب.**

خوشا مستی تمہارا ہی ہمن پر بل کیا ہے اب
کہوں ہے کا خماری تج کدھر توں ساقیا ہے اب

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۳۲).

اے خوشا حال اس کے جو زیرِ فلک
سجدہ کرتا ہے تیرے در کی طرف

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۸).

خوشا وہ دل کہ ہو جس دل میں آرزو تیری
خوشا دماغ جسے تازہ رکھے بو تیری

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۴۳).

خوشا وہ قافلہ جس کے امیر کی ہے متاع
تخیلِ ملکوتی و جذبہ ہائے بلند

(۱۹۳۶ ، ضرب کلیم ، ۱۶۰).

خوشا وہ اہلِ محبت جو ہر زمانے میں
لہو سے عشقِ نبی کانصاب لکھتے ہیے

(۱۹۸۳ ، میرے آقا ، ۳۶). [ف].

---قِسْمَت! (---کس ق ، سک س ، فت م) صف.
تقدیر کی خوبی ، اچھے نصیب.

اے خوشا قسمت کہ ہے پہلو میں وہ رشکِ قمر
جلوہ گر ہے بعدِ موت خانۂ بے نور آج

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۰).

خوشا قسمت نظامی اور بدایونی ہوں پشتوں سے
نظام الدین کا ہے فیض رحمت سید احمد کی

(۱۹۷۶ ، صدرنگ ، ۵۲). [خوشا + قسمت (رک)].

---نَصِیب (---فت ن ، ی مع) صف.
تقدیر کی اچھائی ، مقدر کی سکندری.

دل کے خوشا نصیب کہ ہے جلوہ گو دوست
کمبخت دیدہ طالبِ دیدار ہی رہا

(۱۸۸۸ ، مضمون ہائے دلکش ، ۲۸).

خوشا نصیب جسے فیضِ عشقِ شور انگیز
بقدرِ ظرف ملا ظرف سے سوا نہ ملا

(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، یگانہ ، ۷۱).

ہوش و حواس صبر و تحمل خوشا نصیب
ان کی زباں پہ جلوہ دکھانے کی بات ہے

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۸۰۷). [خوشا + نصیب (رک)].

---وَقْتے ! (---فت و ، سک ق) امذ.
اچھے دنوں کی یاد ، یاد ایامے ، کیا کہنے اُس وقت کے.

ہزاروں حسرتیں دل میں نکلنے کو مچلتی ہیں
خوشا وقتے نظر جب محوِ لطفِ دید ہوتی ہے

(۱۹۳۲ ، اعجاز نوح ، ۳۲۸). [خوشا + وقت (رک) + ے ، لاحقۂ جمع].

خوشاب (و معد) صف ؛ امذ.
۱. **آبدار ، چمک والا ، تازہ.**

دنے اس میں سب ستارے خوشاب
موتی جوں جھمکتے ہیں بآب و تاب

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵). ۲. **جواہر آبدار ، آبدار موتی.**

لب پیو کا شہد ناب ثمن
ہے دندان دُر ، خوشاب ثمن

(۱۷۶۸ ، برہنی ، قربی ، ۵۲). جاننا چاہیے کہ مروارید کی کئی قسمیں اس تفصیل سے ہیں خوشاب ، تیزاب ، شکر گوں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۶).

خوشال (و مج) صف (قدیم) شاذ.
خوشحال (رک) کا مخفف.

زلف کی زنجیر سوں اسکوں نکال
محل میں عشرت کہ (کے) لیجا کر خوشال

(۱۷۸۶ ، میر حاتم ، مثنوی حسن و دل ، ۲۶). [خوش + حال (رک) کی تخفیف].

---پَتّی (---فت پ ، شد ت) امث (قدیم) شاذ.
ایک محصول جو کسی خوشی کے موقع پر اخراجات کے لیے وصول کیا جاتا تھا جیسے : شادی ، بیٹے کی پیدائش (جامع اللغات). [خوشال + پتی (رک)].

خوشالی (و مج) امث (قدیم) شاذ.
خوشحالی (رک) کا مخفف.

ہمہ اوست سوں خوشی خوشالی ہمہ ازوست ماں لذت
حاکم مانے سو حکم مانے کیسا جھگڑا حُجّت
(۱۶۵۴ ، گنج بخش قادری ، گنج شریف ، ۲۰۷).
ہنسی ہے خوشالی ستی ایک حور
کہ یو روشنی اوسکے دانتاں کا نور
(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، عنایت ، ۲۴). [خوش + حال (رک) کی تخفیف + ی ، لاحقۂ نسبت].

خوشامد (و معد ، فت م) امث.
۱. **وہ بات منہ پر عملاً کہنا جو دوسرے کو اچھی لگے خواہ غلط ہو ، جا و بے جا تعریف ؛ عاجزی ، فروتنی.**
زلفاں کے تئیں خوشامد افسوں ہوئی ہے یارو
ڈسنے سیں وہ گئے ہیں جیسیں کہ ناگ ہرنے
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۷).
ڈرتا ہوں خوشامد سے وہ مغرور نہ ہوجائے
قتل اوس کو کہیں غیر کا منظور نہ ہو جائے
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۰۲). شاید میری اس بات کو لوگوں نے خیال کیا ہو گا کہ انگریزی گورنمنٹ کی خوشامد سے کہی ہے. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعہ لکچرز و اسپیچز ۱۱۷). متنبی ، ابو تمام ، بحتری جو اس دور کے پیغمبران سخن ہیں ان کا تمام تر کارنامہ بھی خوشامد اور ثنا گستری تھا. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۹). بہتر یہ ہے کہ بادشاہ سے عاجزی اور خوشامد کرو. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۸۴). ۲. **آؤ بھگت ، خاطر مدارات ؛ اِصرار.** ہرمز اس دفع البتہ تمھاری خوشامد کرے گا اور تم کو خوش کر کے بھیجے گا. (۱۸۰۰ ، قصہ گل و ہرمز ، ورق ، ۳۳ الف). ۳. **منہ دیکھے کی تعریف ، تحسین و ستائش.**
ظاہر میں جو تمھاری خوشامد کرے اوسے
تم اپنا دوستدار سمجھتے ہو بے شمار
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۲۲). [خوش + ف: آمد ، آمدن = آنا].

---بَرامَد کَرنا محاورہ.
رک : **خوشامد.** ہر روز اس بزرگ کی خدمت میں دوڑ جاتا اور خوشامد برامد کیا کرتا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۴). [خوشامد + برامد (رک) بطور تابع].

---چوٹی (---و مج ، شد ٹ) صف.
بہت زیادہ خوشامد اور چاپلوسی کرنے والی عورت. دو چار لپچھتیاں خوشامد چوٹیاں ناک کا بال بنی ہوئی ہیں. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۵). [خوشامد + چوٹی (رک)].

---خور (---و مج) صف.
رک : **خوشامدی.** خوشامد خور پکارتے ہیں کہ سبیل ہے ، یہ نہ سمجھنا کہ قلیل ہے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۴۷). محمد بلند خاں نے کہا خوشامد خورو جھوٹ نہ بولو. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۵). [خوشامد + ف : خور ، خوردن = کھانا].

---خورا (---و مج) صف مذ (مث: خوشامد خوری).
چاپلوسی کرنے والا ، بہت زیادہ خوشامدی. باتّ تیرے خوشامد خورے کی دم میں رسّا باندھوں. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۰۲). خوشامد خورے ہاں میں ہاں ملائیں ، جھوٹی سچی کہیں. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۱۷). اری خوشامد خوری ، پاسی کار تو جم جم جا. (۱۹۶۲ ، آفت کا ٹکڑا ، ۸۲). [خوشامد + خور (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

---دَرْآمَد (---فت د ، سک ر ، مد ا ، فت م) امث.
رک : **خوشامد برامد ؛ منت سماجت ، بہت زیادہ اِصرار.** بادشاہ نے اس کو خوشامد درامد سے مقرر کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۲۹۹). ہر زبردست کے آگے سر جھکا دیں اور خوشامد درآمد کر کے اپنی جان بچا لیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۳۵). کبھی کوئی عورت .... روسی پولیس والوں کی خوشامد درآمد کر کے قیدی بیٹے یا شوہر کے لیے کھانے کی کوئی چیز ... بجھوانے میں کامیاب ہو جاتی. (۱۹۷۵ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۶۳۴). [خوشامد + در (رک) + ف: آمد ، آمدن = آنا].

---دوسْت (---و مج ، سک س) صف.
اپنے بارے میں دوسرے کی خوشامد ، چاپلوسی ، اور تعریف و توصیف کو پسند کرنے والا ، خوشامد پسند.
وضع دوراں کو خوشامد دوست ہے قائم تو ہو
ہر کس و ناکس سے دب چلنا یہ اپنی خو نہیں
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۲). [خوشامد + دوست (رک)].

---سے آمَد ہے کہاوت.
خوشامد سے اکثر فائدہ ہو رہتا ہے (گنجینۂ اقوال و امثال ، ۱۱ ؛ نجم الامثال ، ۲۰۱).

---سے خدا راضی ہے کہاوت.
کہنے سننے اور منت سماجت کا اثر ہوتا ہے.
جو خوشامد کرے خلق اس سے سدا راضی ہے
سچ تو یہ ہے کہ خوشامد سے خدا راضی ہے
(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۸).

---طَلَب (---فت ط ، ل) صف.
خوشامد دوست ، چاپلوس ، فروتن.
ہیں خوشامد طلب سب اہلِ دول
غور کرتے نئیں ہنر کی طرف
(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۱۲۷). [خوشامد + طلب (رک)].

---طَلَبی (---فت ط ، ل) امث.
چاپلوسی ، فروتنی.
انسانِ ضعیف کو خوشامد کا سبق اللہ یہ تہمت خوشامد طلبی
(۱۹۸۰ ، جمیل مظہری ، فکر جمیل ، ۲۳۱). [خوشامد + طلب (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کَہنا محاورہ.

عاجزی کرنا. ہندی نژاد اوس کی خوشامد کہہ کر دماغ اوس کا آسمان پر پہنچاتے ہیں. (۱۸۳۷، عجائباتِ فرنگ، ۱۲۹).

--- گو (--- و مج) صف.
عاجزی و فروتنی کرنے والا، خوشامدی، خوشامد کرنے یا خوشامد کی باتیں کہنے والا.

میں کرتا بحث میں قائل اوسے کیونکر کہ مجلس میں
ہر ایک جانب سے اوسکے سو خوشامد گو نکل آئے

(۱۸۰۹، جرات، ک (عکسی)، ۵۷۸).

ہوئی جب سے زبانِ یار گستاخ
خوشامد گو ہوئے ناچار گستاخ

(۱۸۷۸، گلزار داغ، ۸۳). [خوشامد + ف : گو، گفتن - کہنا].

خوشامَدانَہ (و معد، فت م، ن) م ف.
عجز و انکسار کے ساتھ. پہلے انداز کو خوشامدانہ ... اور دوسرے کو معاندانہ تنقیص کا نام دیا جا سکتا ہے. (۱۹۸۳، بت خانہ شکستم من، ۱۷۱). [خوشامد + انہ، لاحقۂ تمیز].

خوشامَدی (و معد، فت م) صف.
۱. چاپلوس، منت سماجت کرنے والا، خوشامد کرنے والا.

یاراں بودے کے سنگ میں ہے گھات کر سمجھنا
باتاں خوشامدی کیاں جوں کات کر سمجھنا

(۱۶۹۷، احمد، بیاض قدیم، ۳۱). خوشامدیوں کوں نہ چاہے کہ بہت کام خوشامدیوں سے برہم ہوتے ہیں. (۱۷۳۶، قصہ مہر افروز و دلبر، ۳۱۶). ایک خوشامدی مصاحب بولا یہ کیا نامردی ہے. (۱۸۰۲، قلیات، ۷۳). چل خوشامدی! عشرت کی آواز سے شرم اور خوشی دونوں جذبوں کا اظہار ہو رہا تھا. (۱۹۵۳، شاید کہ بہار آئی، ۷۱). **۲. خوشامدانہ.** کیا اوسے مدحت پاشا کے معاونین کی وہ چیٹرز اور خوشامدی ستائیشیں بھول گئی ہیں جو ... اوسکی مفروضہ کوششوں کے صلہ میں اوسے دی گئی تھیں. (۱۸۹۳، بست سالہ عہد حکومت، ۱۳). [خوشامد + ی، لاحقۂ صفت].

--- ٹٹو (--- فت ٹ، شد ٹ، و مج) امذ.
حد سے زیادہ خوشامد اور منت سماجت کرنے والا. کیا ممالک مغربی و شمالی میں تعلیم اور تہذیب بہت کم ہے کہ جو یہ خوشامدی ٹٹو یوروپین کا مسخرہ کونسل تک پہونچا. (۱۸۹۳، البرٹ بل، ۲۴). ایسے ہی قصیدہ گو تھے جیسے کہ عام خوشامدی ٹٹو. (۱۹۳۰، اردو، اورنگ آباد، ۱ اکتوبر : ۵۷). [خوشامد + ی، لاحقۂ نسبت و صفت + ٹٹو (رک)].

--- کا مُنْہ کالا فقرہ.
خوشامدی آدمی بے عزت ہوتا ہے (خزینۃ الامثال، ۸۳؛ جامع اللغات).

خوشامَن (و مج، فت م) امث.
رک : **خوش دامن.** خوش + دامن سے خوشامن. (۱۹۲۱، وضع

اصطلاحات، ۲۳۸).

خوشْبُو (و معد، سک ش، و مع). (الف) صف.
اچھی بو یا باس رکھنے والا، معطر، خوشبودار، مہکا ہوا.

از ہند تا خراسان خوشبو ہوا ہے عالم
وہ شاہِ مشک بو کا گل پیرہن کہاں ہے

(۱۵۶۴، حسن شوقی، د، ۱۷۱).

لگی تھی میں انا چیتی گلے تج پھول سُوں یک دن
تدھاں تھے سر تھے پاواں لک اجھوں خوشبو مہکتی ہوں

(۱۶۱۱، قلی قطب شاہ، ک، ۲ : ۱۸۲).

اوس سر پا ک کوں گلاب سے دھو
مشک و کافور سیتی کر خوشبو

(۱۷۳۲، کربل کتھا، ۲۳۸). پانی اس کا صاف سفید کافور سے زیادہ خوشبو ہے. (۱۸۰۳، اخلاقِ ہندی، ۶۶). ان تمام اشیا میں ایک مخصوص قسم کی طاقت اور خوشبو پائی گئی. (۱۹۸۵، نامیاتی کیمیا، ۲۵۱). (ب) امث. **۱. اچھی مہک، اچھی اور پسندیدہ بُو.**

قتیل عشق کس گل کا ہوں میں جو میرے زخموں سے
کلی کی شکل پیکانِ تیر کی خوشبو نکلتی ہیں

(۱۸۳۶، ریاض البحر، ۱۲۹).

بلبلوں کی وہ صدائیں وہ گلوں کی خوشبو
دل کو الجھاتے تھے سنبل کے وہ پرخم گیسو

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۱ : ۲۱۶). یہ خالص شراب ہے یہ کُھلی نہیں کہ اس کے اندر کی خوشبو باہر نکل گئی ہو. (۱۹۲۳، سیرۃ النبی، ۳ : ۷۸۱). مچھیروں نے وہ صندوق کھولا تو اس میں شاندار کھانے تھے جن کی خوشبو پھیل رہی تھی. (۱۹۸۳، جاپانی لوک کتھائیں، ۹۸). **۲. خوشبودار چیز، عطر یا مشک وغیرہ.** طرح طرح کے سوغات عطر و خوشبو وغیرہ بھیجتے ہیں. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۱۱۵). آج کل خوش بوئیں مختلف قسم کے کیمیائی اجزا سے بہت زیادہ تیار کی جاتی ہیں. (۱۹۶۷، ساقی، کراچی، جولائی : ۳۷). [خوش + بُو (رک)].

--- اُمَڈ آنا محاورہ.
کسی چیز سے بھپک کی شکل میں خوشبو نکل کر پھیلنا. جیسے ہی پہلی دیگ قریب آئی گرم گرم کھانے کی خوشبو اُمڈ آئی. (۱۹۸۵، روشنی، ۳۸).

--- بَسْنا محاورہ.
کسی اچھی بُو کا کسی چیز میں جذب ہو جانا.

کون سی شکل چُھپی ہے مجھ میں
ایک خوشبو سی بسی ہے مجھ میں

(۱۹۷۹، زخم ہنر، ۱۹۰).

--- بَھرنا محاورہ.
ممی بنانا، حنوط ملنا، مردے کے بدن اور اسکے کفن پر چند خوشبودار چیزوں کا مرکب ملنا. یوسف ایک سو دس برس کا بوڑھا

ہو کر مر گیا انہوں نے اس میں خوشبو بھری اور اسے مصر میں صندوق میں رکھا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۲۰۸).

---خانہ (---فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں خُوشبو دار چیزیں جیسے عطریات وغیرہ تیار کی جاتی اور رکھی جاتی ہیں. داروغہ خوشبو خانہ داروغہ گلاب خانہ وغیرہ جس اہل خدمت کو جو خدمت اور کام سپرد ہے ... ہر ایک اپنی خدمت اور کام میں مشغول رہتا ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۹۸). کرم علی پسر مہتر رمضان جو خوشبو خانہ کا داروغہ تھا. (۱۹۰۶ ، مرات احمدی ، ۸۳). [خوشبو+خانہ (رک)].

---دار صف.
مُعطّر ، عُمدہ خُوشبو والا.

وہ خمیرہ بھرا تھا خوشبو دار
جس سے شرمائے مشکِ چین و تتار

(۱۸۸۰ ، قلق (مہذب اللغات)). ایک بوتل بھروا لا ... مگر خوشبودار ہو. (۱۹۰۳ ، سرشار ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۰). خان کے مستعد ملازم ... خوشبودار تمباکو کی چلمیں تازہ کر کر کے مہمانوں کو پیش کرتے. (۱۹۸۷ ، پاکیزہ ، جولائی ، ۳۸). [خوشبو + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دانہ (---فت ن) امذ.
خُوشبودار چیز ، عُود ، گُوگل ، لُوبان وغیرہ بخور. آگ پروقت روشن ہے خوشبو دانہ سلگ رہا ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۰). [خوشبو + دانہ (رک)].

---دینا محاورہ.
(لفظاً) مہکانا ، مُعطّر کرنا ؛ (مجازاً) مُتوجّہ کرنا ، اپنی طرف کھینچنا. یہاں ایسی دکانیں ظہور میں آئیں جن کی مصنوعات صرف امیر لوگوں کو خوشبو دیتی ہیں. (۱۹۸۲ ، اوراق ، لاہور ، دسمبر : ۱۵۵).

---ساز صف.
سنگار اور سہاگ کی خوشبودار چیزیں تیار کرنے والا عطر ساز ، پھلیرا ، گندھی. جشن کی خوشی میں ہار پھول والے اور تبولی اور خوشبو ساز وغیرہ نے دکانیں کھولی ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۸۷). [خوشبو + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---سُلگانا محاورہ.
بخور کرنا ، لُوبان اور اگربتی وغیرہ سُلگانا. پھر میں نے اس کے لیے خوشبو سلگائی. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۱۳۵).

---طَراز (---فت ط) امذ.
عطر سازی اور عطر بیزی کرنے والا.

خوشبو طراز اور بھی کچھ نام ہیں مگر
صحرائے شوق میں چمن آرا ہے ان کا نام

(۱۹۸۳ ، میرے آقا ، ۴۲). [خوشبو + ف : طراز ، طرازیدن ـ کاڑھنا ، سجانا].

---کرنا محاورہ.
رک : خوشبو (الف) صف ، خوشبو بسانا ، خوشبودار کرنا.

پھر کہا شہ نے علقمہ سے سخن
تو بھی خوشبو کر اپنا پیراہن

(۱۸۳۳ ، مظہرالعجائب ، ۱۶۰). پھر بقیہ گھی کو لونگ سے خوشبو کر کے ہر طرف ... ڈال دیں. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۲ : ۵۳).

---کی طرح اُترنا محاورہ.
خُوشبو کا بسنا ، پیوست ہونا یا سمانا ، مُعطّر ہونا ، مہکنا.

نہ اُس سے آنکھ ملی تھی نہ اس کو دیکھا تھا
دیارِ جاں میں وہ خوشبو کی طرح اترا تھا

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۵۰).

---کی لپٹیں اُٹھنا محاورہ.
بہت تیز مہک آنا ، مُعطّر ہو جانا ، خوشبوؤں کے بھبھکے اُٹھنا. خوشبوؤں کی لپٹیں اٹھتی ہیں جیسے سارا چوک عطر میں بسا ہو. (۱۹۸۴ ، زمیں اور فلک اور ، ۱۰۹).

---مارنا محاورہ.
مہکنا. اس جگہ مشک کی خوشبو مارتی تھی. (۱۶۸۱ ، کنزالمومنین (دکھنی اردو کی لغت)).

خوشبُوئی (و معد ، سک ش ، و مع) امث.
۱. خوشبودار چیز ، عطر مُشک و عنبر اور بخور وغیرہ.

کیں یوں ہی یاں شیشے ڈبیاں بھر بھر رکھو خوشبوئی سوں
میں جو اب دیوں ساقی نیں ہاں خوشبوئی بھروا کیا کروں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۳۱).

جلے جس میں لوبان و صندل پڑا
رہے کچھ نہ خوشبوئیوں کے سوا

(۱۸۰۲ ، بہاردانش ، طپش ، ۳۳). آرائش و زیبائش ان ایوانوں کو اپنے ہاتھ سے سجاتی تھی ... پھول برساتی تھی خوشبوئیاں جلاتی تھی. (۱۸۸۳ ، دربارا کبری ، ۳۷). **۲. خُوشبو ، مہک.** جوں تن میں جیو ، یا خوشبوئی جوں پھول میں. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۶۳).

خوشی خوشبوئی خوش ہے اسپند اُتار
عشق باس کے جلوہ میں بھید ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۰۲). خوشبوئی عود سوزوں کی سے کئی کئی کوس تئیں جگہ معطر ہو گئی. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۷).

اس گل کی بو دماغ میں ہو جب بسی ہوئی
پھر ڈھونڈھیں اور ہم کوئی خوشبوئی کس لیے

(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۳۷). خوشبوئی (خوشبو) مولسری ، پسینہ ، باں کو اسم عام قرار دے کر ہی ان مثالوں میں جمع لایا گیا ہے. (۱۹۷۲ ، اردو قواعد ، ڈاکٹر شوکت سبزواری ، ۱۳). [خوشبو + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فَروشی (---فت ف ، و مج) امث (قدیم).
خوشبودار چیزیں بیچنے کا کام.
ڈیاں پھول رنگ رنگ دکاناں چمن
کہ خوش بونی فروشی اہی واں پَوَن
(۱۶۰۹ ، قطب‌مشتری ، ۶۷). [خوشبونی + ف : فروش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خوش بیگ (و معد ، ی مج) امذ.
امیر ، مُہتمم (مغلوں کے زمانے کا ایک عہدہ) ، **پرندوں کی دیکھ بھال کرنے والا**. بعض اوقات جانوراں شکاری ... خوش بیگی و قراول بیگی ملاحظہ کرائے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۸ : ۳۸۴) [خوش (قوش) + بیگ (۲) (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خوشتَر (و معد ، سک ش ، فت ت) صف.
۱. **زیادہ اچھا ، بہتر ، مقابلۃً اچھا.**
تج سات وصال منج سوں دیتا ہے زر
زر تمنے نہیں ہے اس جہاں میں خوشتر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۰). ساحرہ نے یہ مضمون جو پڑھا اور ایسے مقام خوشتر کو دیکھا ، جوگی کی جویا اور مشتاق ہو کر بڑھی. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۷۷۵). ۲. **مناسب ، برمحل ؛ زیب دینے والا.**
اے ولی تیغ غم سوں خوف نہ کر
خاکساری بدن پہ خوشتر ہے
(۱۷۰۷ ، ولی (اردو ، کراچی ، جنوری ، ۱۹۶۷ : ۶۳)).
تو سراپا نور ہے خوشتر ہے عریانی تجھے
اور عریاں ہو کے لازم ہے خود افشانی تجھے
(۱۹۱۲ ، بانگ درا ، ۲۳۷). ۳. **دلفریب ، دلکش ، خوبصورت.** کوئی عورت حضرت کے نزدیک مجھ سے زیادہ خوشتر نہ تھی. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۱۱۹).
وہ یوں بھی ماہ طلعت ہیں مگر شوخی قیامت ہے
کہ جتنے بد مزا ہوتے ہیں خوشتر ہوتے جاتے ہیں
(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۷۹). ۴. **اطمینان بخش ، پُرسکون.**
خلد میں حال ہے ان کا خوشتر
ان کی جانب سے کچھ اندیشہ نہ کر
(۱۸۷۳ ، گلزار خلیل ، ۳۱). [خوش + تر ، لاحقۂ تفضیل].

خوش خانَہ (و معد ، فت ن) امذ.
پالتو شکاری پرندوں باز و شاہین وغیرہ کے رکھنے کی جگہ ، چڑیا گھر ، جانورستان ، جانوروں کا باڑہ. دستور خوشخانہ باز اور بہری اور جرّہ اور شاہین وغیرہ کو دست کے لفظ کے ساتھ لکھتے ہیں. (۱۸۴۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۳). واجد علی شاہ کا خوش خانہ ہندوستان کیا تمام دنیا میں لاجواب مانا گیا. (۱۹۱۷ ، صلائے عام ، دہلی ، اگست ، ۳۱). [خوش ، ف : قوش = شکاری پرندہ + خانہ (رک)].

خوشک (و معد ، سک ش) صف (قدیم).
رک : خُشک.
اوس خوشک کوں ایک بار دھو
دو بار پانی کر رواں !!
(۱۷۷۲ ، چار کرسی ، ۳۹).

خوشکابا (و معد ، سک ش) امذ (قدیم).
رک : خُشکابہ. بارانی گندم کی کاشت جنوری اور فروری کے درمیان کی جاتی ہے جسے مقامی زبان میں خوشکابا کہا جاتا ہے. (؟ ، معاشی جغرافیہ پاکستان ، ۸۸). [مقامی].

خوشکی (و معد ، سک ش) امث (قدیم).
رک : خُشکی.
کدھیں کوں جو اس نھار انسان کوئی
جو خوشکی تری سوں نہ آیا کوئی
(۱۶۷۹ ، قصۂ تمیم انصاری (قلمی) ، ۲۹).

خوشگوارِیَت (و معد ، سک ش ، فت گ ، کس ر ، فت ی) امث.
خُوشگوار کا اسم کیفیت ، بطیب خاطر ، پسندیدگی. ان حرکات سے ہم احساسات کی خوشگواریت یا ناگواریت ہی سے مطابقت پیدا نہیں کرتے. (۱۹۲۷ ، نفسیات عضوی ، ۱۶۱). علوی اور سفلی دونوں آوازیں خوشگواریت ، ترنم لطافت اور فنی انفرادیت رکھتی ہیں. (۱۹۸۲ ، برش قلم ، ۱۷۶). [خوشگوار + یت ، لاحقۂ کیفیت].

خوشنُود (و معد ، سک ش ، و مع) صف.
۱. **راضی.**
رضا دے توں خوشنود ہو کر منجے
کہ توں ہے پری ہے ترا ڈر منجے
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۹).
جو دل کو کسی کے کریں ایک بوسہ میں خوشنود
خوبوں میں کب اس بات کی توفیق رہی ہے
(۱۷۸۰ ، گل عجائب ، ۷۹).
خوشنود ہیں جو آپ تو خوشنود ہے اِلٰہ
ہم عاصیوں کو آپکے سایے میں ہے پناہ
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۳۷). ۲. **خُوش ، مسرور.**
عطارد کا حاصل مقصود کر
مُناداں دے دل کوں خوشنود کر
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۷۷).
شہ انگوٹھی کو لے ہوا خوشنود
کہا بر آیا دل کا اب مقصود
(۱۷۸۵ ، حسرت لکھنوی ، طوطی نامہ ، ۱۱۵). ہماری بہن آپ سے خوشنود ہے. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۲ : ۲۲۳).
صدہا غمگین ہیں چند خوشنود بھی ہیں
سَو بہر زیاں ہیں ، دوہنے سود بھی ہیں
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۶۹). علی گڑھ کے لوگ کسی سے راضی و خوشنود ہونے میں ذرا دیر لگاتے ہیں. (۱۹۷۴ ، آپ بیتی ، رشید احمد صدیقی ، ۱۳۰). [ف].

خُوشنُودی (و معد ، سک ش ، و مع) امث.
تالیف قلب ، خوشی ، رضامندی. تحقیق ہمیں دیکھیں گے تجے ہمارے جیو میں تیری خوشنودی کا قبلہ سو نور ہے. (۱۶۰۳ ، شرح تمہیدات ہمدانی ، ۱۳۸).

جو کچھ چاہے سو کر خوشنودیٔ حق کا ہوں میں ضامن
پر اتنا دیکھیو تجھ سے کوئی دل ہو نہ رنجیدہ

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۱). رضامندی پدر کی خوشنودی خدا کی ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۲۸). کلیجے کے ٹکڑے کو خدا کی خوشنودی میں ذبح کر کے فرمانبرداری کی ایک بے نظیر مثال قائم کی. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۴۸). خان صاحب کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اس سے بہتر موقع نہیں مل سکتا تھا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۸۶). [خوشنود + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــٔ مِزاج کس صف(ـــ کس م) امث.
دل کی خوشی ، رضامندی ، راضی ہونا (جامع اللغات). [خوشنودی + مزاج (رک)].

ـــٔ مِزاج کا پَرْوانَہ کس صف (ـــ کس م ، فت پ ، سک ر ، فت ن) امذ.
سرٹیفکٹ یا چٹھی جو کسی کے کام سے خوش ہو کر اس کو دی جائے (جامع اللغات).

ـــ نامَہ (ـــ فت م) امذ.
راضی نامہ ، خوش ہونے کی سند. افسر بھی اپنے ماتحتوں سے خوشنودی نامہ لیتے تھے کہ ہم سے کوئی بدسلوکی نہیں کی. (۱۸۸۷ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۲۷). [خوشنودی + نامہ (رک)].

خوشَہ (و مج ، فت ش) امذ.
۱. (i) **گچھا.**

درختاں ووسنے کے جوتی دے
کہ خوشے اسے لعل موتی دے

(۱۶۰۹ ، ضمیمہ قطب مشتری ، ۸). مرچ کے ہر خوشے پر بڑی بڑی پتی ہوتی ہیں. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۱۲).
(ii) **پھلوں کا گُچھا.**

سو خوشے دا کھ لا کھاں کے ثریا سنبلا ہے جوں
سہے اس دا کھ منڈوا سو جیا انبر کہن سارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۵).

جب سیں پایا ہوں مزہ میں غم کے میٹھے کیف کا
دل مرا کھٹا ہوا انگور کے خوشوں ستی

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۴۶۰). ایک انگور کی ٹٹیوں پر خوشے پکے لگ رہے تھے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۰۵). اس نے خواب میں دیکھا کہ وہ انگور کا خوشہ توڑ رہا ہے. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۶۷).

سفلوں کی صحبت میں رہ کر فیض ہے کس نے پایا
کیکر پر انگور چڑھا تو ہر خوشہ زخمایا

(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۱۱۸). (iii) **اناج کی بالی.**

چھڑے گندم کے سات آئے پھر اُس دم
کہ دانے ان خوشوں سے اسمیں تھے کم

(۱۷۹۷ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۷۲) بال کے درخت یعنی جن کا اناج بال اور خوشوں میں پیدا ہوتا ہے. (۱۸۶۵ ، رسالہ علم فلاحت ، ۱۲). محمدؐ نام ایک کاشتکار نے بیج زمین میں ڈالا اور اس سے سیکڑوں ہزاروں خوشے پیدا ہو گئے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۷۴۶). میں صبح ہی سے ان کھیتوں میں گھوم رہا تھا جن میں گندم کی نئی قسم باران کاشت کی گئی تھی ... خوشوں کی لمبائی بھی مناسب تھی. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۶۳).
(iv) (نفسیات) **گچھے دار سوراخ ، اعضا کی پیچدار بناوٹ.** ان قوسوں کا درمیانی حصّہ ایک چھوٹے سے خوشے یا عُقدے کی شکل کا ہوتا ہے. (۱۹۲۷ ، نفسیات عضوی ، ۲۰). ۲. **گھوڑے کی پیشانی پر کی بھونریاں جو تعداد میں دو سے زائد اور پانچ تک ایک گُچھے کی شکل میں ہوں ، چقر ، چمٹا ، سینگن ، قینچی.**

مغل کہتے ہیں لیکن ان کو خوشہ
نہیں لیتے اسے لیتے ہیں گوشہ

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۴). اگر پیشانی پر ایک بھونری ہو تو بد نہیں ... اور جو دو سے زیادہ ہوں تو اسکو اہلِ ایران خوشہ کہتے ہیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۳۶). ۳. **ایک صورت کوکبہ ، سنبلہ ؛ کنیا ؛ ایک پرند کا نام ؛ قوسِ قزح** (جامع اللغات). [ف : خوشہ ؛ پہلو : خوشک ؛ س : کوش कोश].

ـــٔ پَرْوِین کس اضا(ـــ فت پ ، سک ر ، ی مع) امذ.
(فلکیات) **سات ستاروں کا جھرمٹ ، مجمع النجوم ، تارامنڈل.**

خوشہ چینِ جمالِ جاناں ہیں
خرمنِ ماہ و خوشۂ پروین

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵۴).

فلک تھا خوشۂ پرویں پہ نازاں
ہم ایسے دانہ زد کے مہمان تھے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۱۲). [خوشہ + پروین (رک)].

ـــ پیشَہ کاراں (ـــ ی مج ، فت ش) امذ.
پرندوں کو ڈرانے کا پتلا (جامع اللغات). [خوشہ + پیشہ + کار (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

ـــ چِیں (ـــ ی مع) صف.
۱. **خوشہ توڑنے والا ، خوشہ چُننے والا ، اناج (ناج) کی بالیں چننے والا جو کھیت کٹنے کے بعد پڑی رہ جاتی ہیں.**

وہ خوشہ چیں نظر آتے ہیں اب نہ بیوپاری
لگے ہوئے کہیں خرمن ہیں اور کہیں انبار

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، سروشِ ہستی ، ۹۳). ۲. (کنایۃً) **اچھائی برائی کا فیصلہ کرنے والا ، پردہ پوشی کرنے والا.** حق تعالیٰ بخشے اوس کے گناہوں کوں اور پوشیدہ کرے اوس کے عیبوں کوں ، کہ خوشہ چیں سب سخن فہموں کے کھلیان کا ہے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳۶). ۳. **فیض حاصل کرنے والا ، فائدہ**

اٹھانے والا ، متمتع.

جکوئی فہم میں نک پنہاں اہیں
سو دسریاں کے وہ خوشہ چیناں اہیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۸). جنھوں نے زبان کی درستی پر توجہ کی ہے میں تو ان کا جھوٹا کھانے والا اور خوشہ چیں ہوں. (۱۸۸۸ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۹۵). بوعلی سینا اسی کتب خانے کا خوشہ چیں تھا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۶ : ۳). فارسی کا شعری اسلوب خود اسقدر منجھا ... ہوا ہے کہ اردو خود اس کی خوشہ چیں ہے. (۱۹۸۵ ، دریں دریں ، ۱۹). [خوشہ + ف : چیں ، چیدن - چننا].

---چِینی (---ی مع) امث.

۱. فائدہ اٹھانے کا عمل ، فیض حاصل کرنا.

دنیا ہی لوٹ کے بینی کروں خوشہ چینی میں
کہ ہرگز منع مئے عادت نہیں ہے خوشہ چینا کا

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۰۹). ہم کیونکر کہہ سکتے ہیں کہ قدما کی خوشہ چینی سے ہم کو استغنا حاصل ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۳۷). عربی تصنیفات سے مصنف نے خوشہ چینی کی. (۱۹۳۵ ، عبرت نامۂ اندلس ، ۴۴). قوموں کی دیومالائیں اور داستانیں بھی ... بعض صورتوں میں اتنی مشابہ نظر آتی ہیں کہ باہمی خوشہ چینی کا گمان گزرتا ہے. (۱۹۸۳ ، علامتوں کا زوال ، ۱۳۹). **۲. سبعہ کا منتظر.** لڑائی کا کھیت تو وہ کاٹ رہا تھا میں اس کے قدموں کے نیچے خوشہ چینی کر رہا تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۶۶). **۳. خوشہ توڑنے کا عمل.**

خوشہ چینی آج کل کر لے کہ ہے فصلِ ربیع
تا کہ جاڑے کے دنوں میں آئے یہ سرمایہ کام

(۱۸۹۹ ، بہارستان ، ۵۸۵). [خوشہ + چیں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خَرَک کس اضا(---فت خ ، ر) امذ.

خوشہ خرک ، یہ مشہور قسم ہے خرمائے فارس کی جسکے دانے بہت زبردست ہوتے ہیں ... اہل زبان نے اس قسم کو اسکی کلانیت کی وجہ سے مبالغتہً خوشہ خرک سے نام زد کیا جس کا یہ مطلب ہے کہ اس قسم کا ایک خرما گویا مساوی ہے خرک کے ایک خوشہ کے (ماخوذ : فلاحتہ النخل ، ۳۶). [خوشہ + خرک (رک)].

---دار جَڑ (---فت ج) امث.

(نباتات) ایک قسم کی جڑ جو گچھے کی شکل میں ہوتی ہے.

بعض پودوں میں کئی بصلہ دار جڑیں تنے کے اساس پر ایک گچھے یا خوشے کی شکل میں پائی جاتی ہیں اس قسم کی جڑوں کو خوشہ دار جڑیں کہا جاتا ہے. (۱۹۶۶ ، مبادی نباتیات ، ۱ : ۳۵). جب تنے کے نچلے حصے سے بہت سی جڑیں نکل آئیں اور پھول کر خوشہ سا بن جائیں تو یہ خوشہ دار جڑیں کہلاتی ہیں. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۲۱). [خوشہ + دار (رک) + جڑ (رک)].

---دھَرْنا محاورہ (قدیم).

خوشہ چینی کرنا.

ہر یک گوشے تھے تو شے دھرتا تھامیں
ہر یک بنے تھے خوشہ دھرتا تھا میں

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۳۱).

---کَدَر کس اضا(---فت ک ، د) امذ.

کیوڑے کے پھولوں کا گچھا

موجود باغِ خلد سے ہو خوشۂ کدر
مجکو بنے دماغ جو ترطیب چاہیے

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۳۴۶). [خوشہ + کدر (رک)].

---لگانا محاورہ.

تزئین کرنا ، سجانا. کبھی ابر کو کشت زار پر برساتا ہے اور کبھی شاخسار حدیقۂ گلزار میں خوشہ لگاتا ہے. (۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۳۰۲).

خوشَئی (و مج ، فت ش) صف.

خوشوں کی مانند. اگر دوسری اور اس کے بعد کی تقسیمیں زاویہ قائمہ پر نہ ہوں بلکہ کسی اوز زاویہ پر ہوں تو کروے چوکوشہ شکل اختیار کرنے کے بجائے خوشئی شکل اختیار کر لیں گے. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۵۸). [خوشہ (بحذف ہ) + ئی ، لاحقۂ صفت].

---کُروے (---ضم ک) امذ.

(حیاتیات) گول دانوں میں ایک دوسرے سے متصل جرثومے ، خوشہ نما. کروں کی بعض انواع کروی خلیوں کے بے ضابطہ خوشے بناتی ہیں جس کی وجہ سے ان کی شکل انگور کے خوشوں کے مشابہ نظر آتی ہے ایسے کروے خوشئی کروے کہلاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۵۶). [خوشئی + کروے - Cocci].

خوشی (و معد) امث.

۱. مسرت ، سرور ، خرمی ، شادمانی.

سنسنا کل سنساریاں نرسنسا درویش
جو آئے ہر خوش رہیں تن کو خوشی ہمیش

(۱۶۵۴ ، گنج خوبی ، ۱۶۳). دلبر کے تائیں شرم سے و ڈر پہلے ملاپ کے سے سوچ ہوتا ہے اور خوشی بادشاہزادے کی ہونے سے خوشی ہوتی ہے. (۱۷۴۶ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۸۱).

جینے کی اس چمن میں خوشی دل سے فوت ہے
بلبل جو گل کی شکل نہ دیکھے تو موت ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۹۳).

سچ ہے کہ فاقہ کش کو خوشی کیا خطاب کی
بی بی بہو پوچھتی ہے کہو نقد کیا ملا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۰). واپس آنے کی خوشی تو ہو گی لیکن میرا کوئی گھر بار نہیں ہے. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ،

۱۶۲). ۲. **جشن ، تقریب مسرت.**

خوش ہو خوشی ہنستی لیے ہور عیش متوالا ہوا
عشرت لگیا ات ناچنے آلاپ جب کایا انند

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۹). آج رات کو عید شعبان اور ولادت امام مہدی کی خوشی ہوتی ہے جگہ جگہ لوگوں نے لیمپ روشن کر رکھے تھے. (۱۹۱۲ ، روزنامۂ سیاحت ، ۲: ۱۷۳). ۳. **مرضی ، خواہش ، رضا مندی.**

ان کی خوشی کرتے جم نت اوٹھ کھاتے ان کا غم

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردوادب ، ستمبر ، ۱۹۵۷ : ۶۰)).

سب اختیار میرا تجھ ہاتھ ہے پیارا
جس حال سوں رکھے گا ہے اوخوشی ہمارا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲).

ہے اپنی خوشی اس میں کہ تو جس میں خوشی ہو
آرام ہے اپنے تئیں آرام سے تیرے

(۱۷۸۶ ، میرحسن ، د ، ۱۴۳).

رنج ہی دے جو خوشی اوس ستم ایجاد کی ہے
یوں بھی ہم شاد ہیں خاطر دلِ ناشاد کی ہے

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۱۳۲). ہم وہی کریں گے جس میں تمھاری خوشی ہے ، تمھاری خوشی ، ہماری خوشی ہے. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۱۳۵). ۴. **مسرور ، خورسند ، مگن ، شادماں ، شاداں ، فرحاں ، خوش.** کسی کوں دلگیر دیکھیں تو خوشی نہ ہوں. (۱۷۳۶ ، قصۂ مہرافروزو دلبر ، ۲۶۳).

خوشی ایک دن بھی نہ دیکھا تمھیں
یہ غم کس طرح کا ہے رہتا تمھیں

(۱۸۰۲ ، بہارِ دانش ، مرزا جان طپش ، ۲۳).

بہاروں پہ ہیں بوستاں کیسے کیسے
خوشی پھرتے ہیں باغباں کیسے کیسے

(۱۹۳۵ ، عیاں (ضیاالسلام) ، د ، ۱۹۳). ۵. **راضی ، رضا مند.** اگر وے تمہِ ہاتھ پاویں نہ لحاظ کریں تمھاری خوشی کا نہ عہد کا. (۱۷۹۰ ، قرآن پاک (ترجمہ) ، شاہ عبدالقادر ، ۱۷۴).

جو سہجور ایسی کرے منصفی
تو کیونکر نہو خلق اس سے خوشی

(۱۸۱۴ ، نورتن ، ۱۰۶).

خوشی ہو یا کہ خفا میں گلے لگوں گا ضرور
جھکا ہوں بار ترے ناز ہی اوٹھانے کو

(۱۸۸۹ ، دیوان یاس ، ۱۳۸). ۶. **آسودہ مطمئن.**

گھڑی تو دل کو پرویا گھڑی جگر چھیدا
کبھی خوشی مجھے وہ اک پلک نہ دیکھ سکا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۴۰). ۷. **ترنگ ، جوش ، امنگ.**

قاصد اس مکتوب کا مضمون خاطر لیایا
بہوت محظوظ ہوا بہوت خوشی میں آیا

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷۸). اپنے دل کی خوشی میں بہت کچھ صرف کر ڈالتے ہیں. (۱۸۸۴ ، سفرنامۂ پنجاب ، سرسید ، ۲۵۶). ۸. **فرحت اور انبساط میں بدن کو حرکت دینے یا اچھلنے اور کودنے کا عمل ، خوش فعلی.** عشق میں اپنے ہے تو اس میں ہیں یو مستی یو خوش یو او لالے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵). قاسم نے جو اپنے مرکب کو دیکھا اور مرکب کی بھی نگاہ پڑی خوشیاں کرنے لگا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳: ۴). ۹. **نیکی.**

غضب میں جان ہے کیا کیجیے بدلہ رنج و فرقت کا
بدی سے کر نہیں سکتے خوشی سے ہو نہیں سکتا

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۱۸). ۱۰. **بے فکری ، آزادی.** خوشی کے دو دن مقرر تھے جس میں وہ کھیلتے اور خوشیاں منایا کرتے تھے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۵۸). ۱۱. **ولادت ، بچے کی پیدائش.** انہوں نے ایک حسین و جمیل ... بلی پال رکھی تھی حال ہی میں بلی کے ہاں خوشی ہوئی تھی. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، اگست : ۲۰). [خوش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَخْشْ (---فت ب ، سک خ) صف.
خوش کرنے والا (جامع اللغات). [خوشی + ف : بخش ، بخشیدن - بخشنا ، دینا].

---بَخوشی (---فت ب ، و مج) امث.
رک : خوشی خوشی ، خوشی سے. میں نے رخصت مانگی ، خوشی بخوشی اجازت دی. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۳۳). [خوشی + ب (حرف عطف) + خوشی (رک)].

---بھانا محاورہ (قدیم).
جی چاہنا. اگر جانتا ہے کہ پہچہ ہے بھی انگے کچھ نہیں تو خوشی بھانے سو کر. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۲۴).

---پَر آنا محاورہ.
خوش ہونا ، مسرور ہونا. پادشاہاں خوشی پر آئے تو خلق کوں بی خوشی بھانے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۷).

---پَر خوشی (---فت پ ، و معد) امث (قدیم).
بہت زیادہ مسرت.

مدن بھوگی شہ مست متوال ہو
خوشیاں پر خوشیاں دیکھو یہ خوشحال ہو

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۲).

---پُوری کَرنا محاورہ.
کسی کی خواہش پوری کرنا ، ارمان نکالنا ، مرضی کے مطابق کام کر کے کسی کو خوش کرنا. وہ فرمانبردار تھی اور چاہتی تھی کہ صمصام کی خوشیاں پوری کرے. (۱۹۲۳ ، گرداب حیات ، ۶۸).

---پھرْنا محاورہ.
خوش ہونا ، مسرور ہونا.

بہار گلستاں کی ہے آمد آمد
خوشی پھرتے ہیں باغباں کیسے کیسے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۲۵۲).

---تے پُھکْنا محاورہ (قدیم).

خوشی سے پھولنا.

پھکیا اس خوشی تے سو دورا ہوا
منم سات مغرور پورا ہوا
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۹۳).

---تھے کھِلنا محاورہ (قدیم).
بہت مسرور ہونا ، خوشی سے پھولنا.

سنیا جوں کہ یو بات اسفندیار
خوشی تھے کھلیا جوں کہ پھولِ بہار
(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۲۸۸).

---ٹپکنا محاورہ.
مُسرّت آشکار ہونا ، خُوشی ظاہر ہونا.

یہ کیسا رنج ہے یارب ٹپکتی ہے خوشی جس سے
کہ نغمہ کی ہے کیفیت مرے دشمن کے نالے میں
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۵۴).

---خاطِر (--- کس ط) امث.
دلی نشاط و انبساط ، دل کا سکھ چین ، اطمینان و فراغت ، من آنند ، خوشدلی ، طیب خاطر. خوشی خاطر سے سلطنت پر قائم ہے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۱۵). [خوشی + خاطر (رک)].

---خاں صف.
رو میں بہتا ہوا ، اپنی دنیا میں مگن ، اپنی مرضی کا مالک ، من مرضی (اپنے کے ساتھ). اس وقت یہ اس کے دل میں سوجھی کہ ... اپنے ہم خوشی خاں ہیں. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۷۴). [خوشی + ت : خان (رک)].

---خَبَر (---فت خ ، ب) امث.
خُوش خبری. خوشی خبر ہے انو کوں دنیا ہور آخرت میں. (۱۶۶۷ ، شمائل الاتقیا (دکھنی اردو کی لغت). [خوشی + خبر (رک)].

---خُرّمی / خورمی (---ضم خ ، شد ر بفت) امث.
شادمانی ، مسرّت.

خوشی خرمی میں اوبلتیاں چلیاں
اکھرتیاں و بھرتیاں او چھلتیاں چلیاں
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۰).

خوشی خرمی ہے تجے سخت آج
کہ یاری دیے ہیں ترے بخت آج
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۲). تم ... ایسی خوشی خورمی کرتے ہو جو بیان سے باہر اور جلال سے بھری ہے. (۱۸۱۹ ، انجیل مقدس ، ۵۸۰). [خوشی + خرّم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خواہ م ف.
اپنی مرضی سے ، اپنی مرضی کے مطابق (علمی اردو لغت).

---خوشی م ف.
دلی آمادگی اور خوشدلی کے ساتھ ، خندہ پیشانی کے ساتھ ، بطیب خاطر. حضور سے رخصت ہو کر خوشی خوشی باہر نکلا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳). میں اس کو شائع کروں گا میں نے دہلی آ کر خوشی خوشی ناول ان کو بھیجدیا. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۵۶). اس کو چاہئے تھا کہ خوشی خوشی دوڑتا ہنستا گھر آتا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۴۸). [خوشی + خوشی].

---دِلانا محاورہ (قدیم).
مسرّت و شادمانی عطا کرنا.

محمدؐ کے صدقے تھے سب دور کر غم
عجب کچھ خوشی منج الٰہی دلایا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۶۷).

---رَچانا محاورہ.
خوشی منانا ، خوشی کرنا. ہندوستانی سلاطین کے محلوں میں کیوں کر خوشی رچائی جاتی ہے اس کی پوری تصویر میر حسن نے کھینچی ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۳۵۱).

---رَہنا محاورہ.
خُوش رہنا ، مسرور رہنا.

رات کو عیش رہا تھا گلِ رُخسار کے سات
جیسے بلبل خوشی رہتی ہے گلزار (گلِ زار) کے سات
(۱۷۸۰ ، مظہر جان جاناں ، کلام ، ۲۹۶).

میں خفا ہوں تو بلا سے تو خوشی رہ جانِ من
ورنہ مر جاؤں گا دیکھوں گا اگر محزوں تجھے
(۱۸۴۵ ، کلیات ظفر ، ۱ : ۲۵۰).

---سوں پُھولنا محاورہ (قدیم).
رک : خوشی سے پھولنا.

پھولی ہوں ات خوشی سوں ، ہوں باغ باغ من میں
جب ہت میں ہت ملا کر پھرتے چمن میں جَمْ جَمْ
(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۴۹).

---سُوں کِھلنا محاورہ.
بہت خُوش ہونا ، باغ باغ ہونا. غنچہ تھا سو خوشی سوں جوں پھول کھلیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۴۳).

---سی خوشی (---و معد) امث.
حد سے زیادہ مُسرّت و شادمانی.

ہوئی ہے اب کے جہاں میں کوئی خوشی سی خوشی
کہ ہنس رہے ہیں پڑے زخمِ سینہ ہائے فگار
(۱۸۷۹ ، دیوان عیش ، ۱۷).

---سے م ف.
مرضی سے ، راضی برضا.

غضب میں ، جان ہے کیا کیجیے بدلہ رنج و فرقت کا
بدی سے کر نہیں سکتے خوشی سے ہو نہیں سکتا

(۱۸۷۸ ، گلزارداغ ، ۱۸). مصیبت بھی پڑے تو آدمی خوشی سے برداشت کرلیتا ہے. (۱۹۵۸ ، خون جگر ہونے تک ، ۲۴۴).

---سے اُچھل پڑنا محاورہ.
حد درجہ خُوش ہونا ، خُوشی سے پھولے نہ سمانا. میں نے خود وہ اسکارف مسز پیٹر کو دیا تو وہ خوشی سے اچھل پڑی. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۵).

---سے بَغلیں بَجانا محاورہ.
بہت زیادہ مسرت و شادمانی کا اظہار کرنا. فوراً لائبریری میں واپس آئے مجھے بے جان سمجھ کر ان کی جان میں جان آئی خوشی سے بچوں کی طرح بغلیں بجائیں. (۱۹۴۳ ، جنت نگاہ، ۱۵۹).

---سے (میں) پیرَہن (جامے) میں نہ سَمانا محاورہ.

وفور مسرت کے باعث بے قابو ہو جانا ، بیحد خُوش ہونا.

بدن خوشی سیں سماتا نہیں ہے جامے میں
کہ راحتِ دل و آرام بخشِ جاں آیا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۳). یہ سنتے ہی ازخود رفتہ ہو گئے خوشی سے جامے میں برنگ گل پھولے نہ سمائے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۰۲). برائے لشکر وردیاں عمدہ تقسیم ہوں کہ جن کی آب و تاب سے فلک اطلس شرمائے ہر ملازم خوشی سے پیرہن میں نہ سمائے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۸۲).

---سے پُھکْنا محاورہ.
مسرت سے پُھولنا ، بہت زیادہ خُوش ہونا.

وہ گنونت سکی جو کبھی اپنی ذات
خوشی سے پھک شاہزادے کی ذات

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۹۶).

---سے پُھولا/ پُھولوں/ پُھولے نہ سَمانا محاورہ
نہایت مسرور ہونا ، وفور مسرت کے باعث قابو میں نہ رہنا.

میکال شگفتہ ہوئے جاتے تھے خوشی سے
جبریل تو پھولوں نہ سماتے تھے خوشی سے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۶). مذ کورہ دونوں شعر لکھ کر خوشی سے پھولا نہ سماتا ہو گا. (۱۹۲۷ ، مسلمان سہارانا ، ۱۸۷). تمھارے بارے میں اچھی اچھی خبریں سن کر خوشی سے پھولی نہ سماؤں گی. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۶۰).

---سے پُھولْنا محاورہ.
بہت زیادہ خُوش ہونا.

بیٹھے ہوئے ہیں خوشی سے پھولے
غلماں لیے ہار ، حور گجرے

(۱۸۷۲ ، کلیات نعت محسن ، ۸۱).

ہرگز نہ خوشی سے تو بہت پھول
ہو نہیں ہستی میں رکھ یہ معمول

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۲۲).

---سیتی م ف.
خُوشی سے ، خُوشی خُوشی.

تیرے قدموں پر قربان کر دیویں خوش سیتی
تجھ قدم ہمارے سر ، یا نصیب و یا قسمت

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۹).

---سے جُھوم اُٹھنا محاورہ.
بہت خُوش ہونا. وہ خبر سنتے ہی خوشی سے جھوم اُٹھا. (۱۹۸۶ ، ماہنامہ فاران ، جولائی : ۳۶).

---سے دِیوانَہ ہونا محاورہ.
رک : خُوشی میں پُھولنا. وہ جیسے خوشی سے ایک دم دیوانی ہو گئی. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۸۲).

---کا دَمامَہ بَجْنا محاورہ.
شادیانے بجنا.

کنور کا جیر سن مہاراج نے
خوشی کا دمامہ لگا باجنے

(۱۷۵۶ ، قصہ کامروپ و کلا کام ، ۶۵).

---کا رونا (---و مج) امذ.
فرطِ مسرت سے آنکھوں کی اشکباری . وفور جذبات سے آنسو نکل آنا. جس وقت میں اپنے گھر میں آیا ... حور بانو مجید سے لپٹ کر خوشی کا رونا روئیں. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۷۳).

---کَرْنا ف م، نیز محاورہ.
۱. خُوشی منانا ، مسرُور ہونا ، شاد و خُرّم ہونا.

کرے مشتری دھر ہزاراں خوشی
ترے جز کشاں پاس آئے کشی

(۱۶۳۵ ، قصہ بے نظیر ، ۷). ہم بھی اس خوشی کرنے میں کچھ مضائقہ نہیں سمجھتے. (۱۸۹۸ ، سر سید ، مضامین ، ۶۱).

ملو مہندی، اتارو سوگ، یاروں سے ہنسو بولو
مری خاطر سے دو دن مرگ دشمن کی خوشی کر لو

(۱۹۰۷ ، دفتر خیال ، ۱۱۱). **۲. کسی کی خواہش پُوری کرنا ، کسی کی منشا اور مرضی کے مطابق کام کرنا ، خوش کرنا.** اپی جل جل مرتی ، سوکن کیوں خوشی کرتی. (۱۶۳۵ ، سب رس (دکھنی اردو کی لغت)). قسمت لڑی بات بن پڑی حضرت نے میری خوشی کی ، مجبور رخصت دی. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۳۵).

مبارک ہو کہ ٹھہرا فیصلہ یہ حسن و الفت کا
تمھاری میں خوشی کرتا ہوں تم میری خوشی کر لو

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۲۴). **۳. داد عیش دینا ، لذت بخش چیزوں سے لطف اندوز ہونا.** عورتیں اپنے مردوں کے ساتھ اور مردیں اپنی عورتوں کے ساتھ خوشیاں کرینگے. (۱۸۷۳ ، مفتاح الجنت، کرامت علی ، ۲).

--- کڑوی کرنا محاورہ.
رنگ میں بھنگ کرنا. اب اس کی خوشی کڑوی نہ کرنا. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).

--- کی گھڑی (--- فت گھ) امث.
مبارک ساعت. ایسی خوشی کی گھڑی میں بد شگونی کیسی ؟. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۶۳).

--- کی لہر دوڑنا محاورہ.
بہت خوش ہونا. قاسم کے چہرے پر خوشی کی لہر دوڑ جاتی ہے. (۱۹۷۹ ، کیسے کیسے لوگ ، ۸۷).

--- کے بجن ہونا محاورہ.
پیار محبت کی باتیں ہونا.

بظاہر ہوئی شاد و خوش وقت زن
لگے ہونے باہم خوشی کے بجن

(۱۸۰۲ ، بہاردانش ، مرزا جان طپش ، ۲۹).

--- کے پھول کھلنا محاورہ.
مسرت و شادمانی حاصل ہونا. راحت بھری دنیا تمہارے ساتھ ہو گی اور خوشیوں کے پھول کھلا کریں گے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۷).

--- کے شادیانے بجنا محاورہ.
خوشی منانا ، جشن منانا. ان کے کل عزیزوں کا کلیجا ہاتھ بھر کا ہو گیا اور خوشی کے شادیانے بجنے لگے. (۱۸۹۴ ، کامنی، ۸).

--- کے لوگ (--- و مج) امذ.
وہ لوگ جو مزے اڑانے کی بساط رکھتے ہیں ، امیر لوگ یا مسخرے، بھانڈ، طوائفیں (جامع اللغات؛ مخزن المحاورات، ۳۴۴).

--- کے مارے م ف.
حد درجہ مسرت و شادمانی سے. خوشی کے مارے نہ بیداری کا کسل ہوا نہ آنکھوں پر خدا نا کردہ کوئی اثر. (۱۹۲۳ ، مکتوبات شاد ، ۱۲۵).

--- کے مارے اچھل پڑنا محاورہ.
بے اختیار اظہار مسرت کرنا. رابعہ تو اتنا اشارہ پا کر خوشی کے مارے اچھل پڑی. (۱۸۷۳ ، بنات النعش ، ۱۰۶). بادشاہ خوشی کے مارے اچھل پڑا. (۱۹۵۹ ، پیراسن طوطا ، ۲۲).

--- کے مارے پھول جانا (پھولوں) پھولے نہ سمانا محاورہ.
بہت زیادہ خوش ہونا ، نہایت بشاش ہونا.

کیا اس رشک گل نے جب یہ قبول
گیا عاشق خوشی کے مارے پھول

(۱۸۳۳ ، مظہر العجائب ، ۱۶۲). ہمارے ذی احتشام مہمان جناب سید احمد خان بہادر نجم الہند جن کی میز بانی کی عزت سے آج یہ انجمن خوشی کے مارے پھولی نہیں سماتی. (۱۸۸۴ ، مکمل مجموعہ لیکچرز واسپیچز ، ۲۱۳). عنایت عام ہوتی تو بیشک میں خوشی کے مارے پھول جاتی. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۱۷ ، ۱ : ۱۰).

--- کے مارے مرنا محاورہ.
بہت زیادہ مسرت و شادمانی سے خوشی کا سکتہ ہو جانا ، سرور سے بے حال ہو جانا.

مارے خوشی کے مر گئے صبح شب فراق
کتنے سبک ہوئے ہیں گراں جانیوں میں ہم

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۹۱).

--- گنانا محاورہ.
خوشی منانا ؛ کاج کرنا. برس دیس میں شہ گنائے خوشی. (۱۶۳۰ ، لیلی مجنوں (دکھنی اردو کی لغت)).

--- منانا محاورہ.
تقریب برپا کرنا ، مسرت کا اظہار کرنا. سب مل کر لوٹتے ہیں کھاتے ہیں خوشیاں مناتے ہیں اور اسے سال آئندہ کے لیے نیک شگون سمجھتے ہیں. (۱۸۸۷، سخندان فارس، ۲۱۵).

میری وفا کی قدر تو کیا کیجیے گا آپ
خوشیاں منائیے گا مرے انتقال پر

(۱۹۳۲ ، سنگ وخشت ، ۸۷). اس کی پیدائش کی خوشی میں ... باجے بجائے جائیں گے سارے شہر میں بہت خوشی منائی جائے گی. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ)، ۱: ۲۵۳).

--- میں امنڈ جانا محاورہ (قدیم)
خوشی سے بے قابو ہو جانا. ماں باپ اپنے بچیوں کے دیدار سوں خوشی میں امنڈ جا کو بھر بھرائے سوں مرغولیاں کرتے تھے. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).

--- میں آنا ف ل.
خوش ہونا ، مسرور ہونا. قامت اس مکتوب کا مضمون خاطر لیایا ، بہوت محظوظ ہوا ، بہوت خوشی میں آیا. (۱۶۳۵، سب رس، ۷۸).

--- میں (پھول جانا) پھولنا محاورہ.
جوش مسرت کے باعث اپنے گرد و پیش سے غافل ہو جانا ، خوشی میں کھو جانا.

کسی سے مل کر خوشی میں پھول گئے
تم یکایک جو ہم کو بھول گئے

(۱۸۸۲ ، فریاد داغ ، ۱۲۶).

--- و خرّمی (--- و غم ، ضم خ ، شد ر بفت) امث.
مسرت و شادمانی. شہزادہ شہر میں داخل ہوا اور بصد خوشی و خرمی پدر بزرگوار سے ملا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۰).
[خوشی + و (عطف) + خرمی (رک)].

ـــــ ہونا محاورہ.
۱. ادائیگی فرض سے مطمئن ہونا.

کچھ غم نہ کریں آپ یہ محتاج خوشی ہے
ان دونوں کے مرنے کی مجھے آج خوشی ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۱۲). **۲. خوش ہونا.**

دکھلاؤ زلف و رخ تو خوشی ہو کے میں کہوں
یہ شبِ شبِ برات یہ دن روزِ عید ہے

(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۲۱۷)

خَوض (و لین) امذ.
۱. پانی میں غوطہ لگانا ، غواصی کرنا. آخر بعد از خوض و غوص کے ان بحار ناپیداکنار میں محروم اور مایوس برآنا کیا صورت رکھی. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸۶). **۲. کسی چیز کے اندر داخل ہونا ، گھسنا.** دیکھا مسلمان خوض کرتے تھے غمزات موت میں. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۵۲۸). **۳. تعقل ، تفکر اور تحقیق کے ذریعے کسی بات کی تہہ تک پہنچنے کا عمل ، کوشش ، سوچ بچار.** فضلا اس میں جوں جوں خوض کرتے ہیں کیفیتیں پاتے ہیں. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۰۶). اپنی قوت مطالعہ و خوض سے اس کی تہ پر پہنچو یہ نہیں کہ سطح ہی پر رہ کر سطیح (سطحی) بن جاؤ. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۹).

ارادے میں خوض اور نظروں میں عبرت
زباں پر ہمیشہ ثنائے خدا ہے

(۱۹۶۴ ، فارقلیط ، ۸۱). **۴. کسی امر یا مسئلے کے تمام پہلوؤں کو زیر بحث لانے کا عمل.** اہل یورپ کے حکما جنہوں نے کہ اس باب میں بڑا خوض کیا ہے اس بات کو مانتے ہیں. (۱۸۵۸ ، وقائع راجپندر ، ۴). کرسی پر بیٹھ گئے دیر تک خوض میں رہے. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، دھوکا ، ۵۰). [ع : (خ و ض)].

خُوط (و مع) امذ.
۱. نازک ٹہنی ؛ جسیم اور چالاک آدمی (اسٹین گاس ؛ فیروزاللغات). **۲. گانو کا ہندو عہدہ دار ، زمین دار کا کارکن ، معتمد یا کام دار ، حکومت کی طرف سے لگان وصول کرنے کا ذمہ دار.** وہ خراج ، جزیہ ... وغیرہ دینے سے گریز کرتے اور خود خوطے کی حیثیت سے ضرورت سے زیادہ رقم وصول کر لیتے. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۱۳۹). [ع : (خ و ط)].

خُوطی (و مع) امث.
لگان کی وصولی. خوطی کا حق (قسمت) گاؤں سے علیحدہ وصول کرتے ہیں اور مجلسیں منعقد کر کے شرابیں پیتے ہیں. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروزشاہی ، برنی ، ۴۲۷). [خوط + ی ، لاحقۂ اسمیت].

خَوف (و لین) امذ.
۱. خطرہ ، ڈر ، بیم ، ہول.

اری ظالم نداری خوف رب کا قیامت نیز ہے کر فکر تب کا

(۱۶۲۵ ، افضل جھنجانوی ، بکٹ کہانی ، ۶).

شکوہ ترا نکھہ سکوں میں اور نہ لکھہ سکوں
کچھ ہے زبانکو خوف میری کچھ قلم کو خوف

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۰۵).

خوف ہم کو نہیں جنوں سے کچھ
یوں تو مجنوں کے بھی چچا ہیں ہم

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۰۸). اے رب کشادہ کر میرا سینہ کہ کسی کا خوف نہ لگے. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۸۵). مجھے خوف ہے کہ مبادا نقشہ بعینہ وہی ہو جو سوداگر کا نقشہ ہوا تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱ : ۵۵).

کسی کو خوفِ خدا ہے کسی کو خوفِ صنم
یہ اپنی اپنی طبیعت ہے بات ایسی ہے

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ۳۵). **۲. ہیبت ، رعب ، دہشت.**

اچھی جس میں خوف و رجا کا بچار
سو خطبے میں پڑنا کئی ہیں قرار

(۱۶۸۸ ، ہدایات ہندی ، ۱۵۳).

دابے ہیں کوہ اس لیے سارے زمین کو
لرزہ چڑھا ہے خوف کے مارے زمین کو

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۶۱). اگر قیامت کا زمانہ ... متعین کر دیا جاتا تو لوگوں پر اس قدر خوف طاری ہو جاتا کہ کام کاج چھوڑ دیتے. (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۸۰). ان پہاڑوں میں اور ان سڑکوں پر ایسا خوف ملتا ہے ایسی دہشت ملتی ہے. (۱۹۸۱ ، سفر درسفر ، ۱۵). **۳. وعید ، دھمکی ، آگاہی ؛ پیش گوئی.** جب کوئی خوف اور خشیت کی آیت آتی ، خدا سے دعا مانگتے اور پناہ طلب کرتے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۲۶۰). **۴. فکر ، خدشہ ، اندیشہ.**

خوف نہ غم سجیار کوں دھو کھا روگ نہ سوگ
نوشہ مرشد سوں ملے دیک تیگ اور توگ

(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۱۵۴).

رکھتی تھی پھونک کر قدم اپنا ہوائے سرد
یہ خوف تھا کہ دامنِ گل پر پڑے نہ گرد

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۸۶). جو صدمہ اور اندیشہ کسی مصیبت پر اس کے ہونے سے پہلے ہوتا ہے اس کو خوف کہتے ہیں. (۱۹۳۲ ، تفسیر القرآن الحکیم (علامہ شبیر احمد عثمانی) ، ۱۰). **۵. لہنگے یا گھاگرے کی طرح پیٹی کوٹ نما لباس جو چھال یا چمڑے کا بنا ہوتا ، اس میں چمڑے کی دھجیوں سے ایک جھالر بنائی جاتی اور وہ جھالر کمر کے گرد لپٹی رہتی یہ لباس خاص کنواری لڑکیوں کا تھا اور دوشیزگی کی علامت سمجھا جاتا تھا ،** سایہ. اس کا کام تھا کہ خوف کو کمر کے گرد لپیٹے ہوتی اور دوشیزگی کی سادگی اس کے چہرے کا زیور ہوتی. (۱۹۰۰ ، ایام عرب ، ۲ : ۹۱). **۶. (تصوف) خوف اسے کہتے ہیں کہ اپنے آپ کو امر مکروہ سے بچانے اور بجاآوریٔ احکام حق میں عبودیت کے ساتھ سرگرم رہے** (مصباح التعرف ، ۱۱۵). [ع : (خ و ف)].

ـــــِ آب کس اضا ، امذ.

Library Taraqqi Urdu (Hind)

با نی سے ڈرنا جو سگ گزیدگی کی علامت ہے ، سگ گزیدگی کا جنون ، ہڑک.ایک وحشی جانور کے لئے دیوانہ ہو جانا نہایت ہی معیوب اور بدنما بات ہے ہم اس حالت کو خوف‌آب سے تعبیر کرتے ہیں. (۱۹۰۱ ، جنگل میں منگل ، ۴). [خوف + آب (رک)].

---آنا ف ل.
ڈر لگنا. خوف آتا ہے کہ ایسا نہ ہو حمزہ کے جمال بے مثال کو دیکھ لے تو خرابی ہو. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲:۲۷).

---بٹھانا محاورہ.
دھمکی دینا ، رعب جمانا. اور اپنے دشمنوں پر اپنا خوف بٹھاؤ. (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد ، ۴۴).

---چڑھنا محاورہ.
دہشت طاری ہونا. ان کی آنکھ کھل گئی ان کو ایسا خوف چڑھا کہ ... ان کا دل کانپ گیا. (۱۹۰۱ ، حیات جاوید (ضمیمہ) ، ۲:۸).

---زا صف.
ڈرانے والی.

تاریکیٔ شامِ خوف زا میں
مہتاب کی دلنشیں ضیا میں

(۱۹۲۲ ، زاہدہ خاتون ، فردوس تخیل ، ۳۲). [خوف + ف : زا ، زائیدن - پیدا کرنا].

---زدگی (---فت ز ، د) امث.
ڈر جانا ، دہشت کھانے کا عمل. میری خوف زدگی کا سبب زندگی کے نہوس تجربات سے آنکھیں چرانے کے رویے میں مضمر ہے. (۱۹۷۹ ، قصہ نئی شاعری کا ، ۱۶۱). [خوف + ف : زد ، زدن + مارنا + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---زدہ (---فت ز ، د) امذ ؛ = خوفزدہ.
ڈرا ہوا ، سہما ہوا. خود کو شاعر کہتے ہوئے انتہا سے زیادہ خوفزدہ رہتا تھا. (۱۹۸۳ ، بُرشِ قلم ، ۳۳). [خوف + ف : زدہ].

---کرنا محاورہ.
ڈرنا ، ہَول کھانا.

خوف کر خط کی سیاہی ستی اے وعدہ خلاف
ہر گھڑی مصحفِ رخسار کی سوگند نہ کھا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۹۶). ہم لوگ ناچار بیٹھے ہیں ، خوف کرتے ہیں. (۱۹۰۰ ، طلسم خیال سکندری ، ۲ : ۲۷).

---کھانا محاورہ.
ڈرنا ، دہشت زدہ ہونا.

یہ وہ جگہ ہے جہاں ہیکسی بھی ڈر ڈر جائے
یہ وہ جگہ ہے اجل خوف کھا کے مر مر جائے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۳۰۱). سرداران روم حضرت رسالت کی سطوت سے خوف کھا کے بے لڑے بھڑے تبوک سے بھاگے تھے. (۱۹۱۹ ، جوہانے حق ، ۲ : ۳۳۷).

---نماز (---فت ن) امث.
وہ نماز جو خوف ، پریشانی یا مصیبت کے وقت پڑھی جائے. خوف نماز ... حضور اقدس صلعم سے نقل کرتے ہیں کہ پہلے انبیا کا بھی یہی معمول تھا کہ ہر پریشانی کے وقت نماز کی طرف متوجہ ہو جاتے تھے. (۱۹۸۴ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۵۷). [خوف + نماز (رک)].

---و خطر (---و مج ، فت خ ، ط) امذ.
ڈر اور اندیشہ.

منزلِ خوف و خطر میں ہو نہ آسائش پذیر
ہسکہ جنباں ہے ستون نادان تری خرگہ کا

(۱۸۷۳ ، دیوان فدا ، ۲). [خوف + و ، (عطف) + خطر (رک)].

---و دہشت (---و مج ، فت د ، سک ہ ، فت ش) امذ.
ڈر اور ہیبت. خوف و دہشت کے عالم میں زبانیں گنگ سی ہو گئیں. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۷۴). [خوف + و ، (عطف) + دہشت (رک)].

---و رجا (---و مج ، فت ر) امذ.
ڈر اور امید کا ملا جلا احساس. قریب ایک مہینے کے خوف و رجا میں گزرا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۴). خوف و رجا کی حالت میں دینی جذبات انسان میں بڑھ جایا کرتے ہیں. (۱۹۰۷ ، شوقین ملکہ ، ۳۵). اور صوفیانہ اصطلاحات مثلاً وحدت الوجود ... خوف و رجا ... فارسی تصوّف ہی سے آتی ہیں. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۱ : ۳۰). [خوف + و (عطف) + رجا (رک)].

---و ہراس (---و مج ، کس ہ) امذ.
ڈر اور اندیشہ. نومبر ۶۸ سے شروع ہونے والی دہشت گردیاں اور خوف و ہراس ، مسلسل جاری تھے. (۱۹۸۲ ، میرے لوگ زندہ رہیں گے ، ۲۱۶). [خوف + و ، (عطف) + ہراس (رک)].

خوفناک (و لین ، سک ف) صف.
۱. ڈراونا ، ہولناک ، وحشت ناک ، بھیانک. اوسمیں ایک پہاڑ بہت خوفناک ہے. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۱۷۸). مایوسی کا خوفناک چہرہ ایک نہ ایک وقت کامیابی کی صورت بن کر چمک اٹھتا ہے. (۱۹۳۴ ، قرآنی قصے ، ۱۴). انہوں نے دیکھا کہ سیاہ رنگ کا ایک خوفناک دیو بیٹھا ہے. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، ۱۳۲). ۲. خوفزدہ ، ڈرا ہوا.

او کہیگا ہو کے کافر خوفناک
کاشکے اس روز کو ہوتا میں خاک

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۲۲). قریب ان آہووں کے پہونچے وہ آہواں کو دیکھ کر خوفناک ہو کر جست کناں بھاگے. (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۲۲۵). [خوف + ف : ناک ، لاحقۂ صفت].

خوفی (و لین) امذ (قدیم) شاذ.
خوف.

کر بادشاہی پر منم شاہاں کوں دیتا غم ہو غم
مظلوم پر کرنے ستم خوف نہ کھایا ہائے ہائے
(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۲۰۴). [خوف + ی (زاید)].

خُوک (و مع) امذ.
۱. **سُور ، برہلا ، خنزیر ؛ جنگلی.**
چھوٹیا شیر زنجیر آہن کی توڑ
سٹیا خُوک جنگل کی گردن مروڑ
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۱).
جو ظالم ہو مانے نہ فرمان کوں
ہوویں صورتیں خوک کی جان توں
(۱۶۷۹ ، آخرگشت (ق) ، ۶۴). ایک خوک سقط ہوا بہاں پڑا ہے. (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۱۱۳). ۲. **مجازاً شریر ، بدذات.**
عدل بہت ہو خوک سبہ مار ڈار
محبت بہت ہونے پروردگار
(۱۶۷۹ ، آخر گشت (ق) ، ۵۴).
کبھی خُوک اور سگ ہیں اُس کو بتاتے
کبھی مارنے کو عصا ہیں اٹھاتے
(۱۸۷۹ ، مسدس حالی ، ۵۶). دشمن تمہارے خلاف مظاہرہ کر رہے ہیں سگ و خوک جمع ہونے ہیں. (۱۹۳۰ ، یلدرم ، پرانا خواب ، ۶۶). وہ پسر خوک بار بار خواجہ ملک التجار کی طرف اشارہ کر کے کہہ رہا ہے کہ اس نے میرے دل کو توڑا. (۱۹۷۸ ، عزیز احمد ، رقص ناتمام ، ۲۴۳). ۳. (طب) **خنازیر جو گلے کی ایک مشہور بیماری ہے** (فرہنگ آنند راج ؛ فیروزاللغات). [ف : خوک].

ـــ آبی امذ.
برازیل کا ایک سُم دار جانور جو کُچھ سُور سے اور کُچھ گینڈے سے مُشابہہ ہوتا ہے ، جنگل اور پانی میں رہتا ہے اور درختوں کے پتے کھاتا ہے ، ٹاپیر. دریائی بھینس اور گینڈے تینوں کی بجائے ایک بہت کم جثہ جانور ٹاپیر (خوک آبی) ملتا ہے. (۱۹۲۴ ، جغرافیہ عالم ، ۲ : ۸۱). [خوک + آبی (رک)].

ـــ پُشت (ـــ ضم پ ، سک ش) صف.
دوروبہ سلامی یا محرابی پشت. شکل ۲۰۷ میں ایک ترچھی میانہ ہل کی خوک پشت اپن (N) قسم کی قینچی دکھائی گئی ہے. (۱۹۳۱ ، تعمیروں کا نظریہ تجویز ، ۲۶۳). [خوک + پشت (رک)]

ـــ پیکر (ـــ ی لین ، فت ک) صف.
سُور جیسی شکل کا. صحرا سے گرد اڑی ایک ساحر ، خوک پیکر کرگدن مست پر سوار چالیس ہزار ساحر پشت پر بڑے زور و شور سے آ کر پہونچا. (۱۹۰۰ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۱ : ۲۲۶). [خوک + پیکر (رک)].

ـــ چَشم (ـــ فت چ ، سک ش) صف.
طاق کھوڑا جو ایک آنکھ سے دوسری آنکھ مختلف رکھتا ہے اور جس کی آنکھ سُور کی آنکھ کی طرح ہوتی ہے یہ کھوڑے کا سخت عیب ہے. طاق کئی طرح کا ہوتا ہے جیسے ... خوک چشم ... سلیمانی چشم. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۳۹). [خوک + چشم (رک)].

ـــ خانَہ (ـــ فت ن) امذ.
سُوروں کا باڑہ ؛ (مجازاً) دنیا.
میری نظر میں پیچ یہ سارا زمانہ ہے
دنیا ترے بغیر فقط خوک خانہ ہے
(۱۹۸۴ ، قہر عشق ، ۳۱۵). [خوک + خانہ (رک)].

ـــ صَحرائی کس اضا(ـــ فت ص ، سک ح) امذ.
جنگلی سور کی ایک نسل جو بہت وحشی اور کٹ کھنی ہوتی ہے. لیکن گورخر و خرگوش و کوتاہ پاچہ و خوک صحرائی و ماہی کا شکار بہ کثرت اور خورا ک وہاں کے لوگوں کی اکثر وہی خشکا مچھلی ... ہے. (۱۸۰۵ ، آرائش محفل ، افسوس ، ۱۸۲). [خوک + صحرائی (رک)].

خُوگَر (و مع ، فت گ) امذ.
رک : خو ، کے تحتی.
خوگر جو مداوے سے طبیب اپنے کو پاتا
تو زیست سے مایوس یہ بیمار نہ ہوتا
(۱۷۹۸ ، میرسوز ، د ، ۱۹). کتب خانہ اور اخبار سہل الوصول ہے انکو ضرور ہے کہ کتب بینی کے خوگر رہیں. (۱۸۸۶ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۴). چند آزاد فکر نوادرد یک حال ہو گئے جو اس صورت حال کے خوگر نہ تھے. (۱۹۸۴ ، گرد راہ ، ۷۳). [ف : خو ، خوے (رک) + گر ، لاحقۂ صفت].

خول (و مج) امذ.
۱. (i) **چھلکا ، پوست.**
ٹوٹیا سرتے موتیاں کی جالی کا خول
جھڑے ہت تی دستانے در کے امول
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۹۴). خول. (۱۷۵۱ ، نوادرالالفاظ ، ۲۳۱). طرح طرح کے اناج جو بھوسی کے خول میں ہوتے ہیں. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیراحمد ، ۷۹۹). چھوٹا پرندہ ... نکلنے کے لئے خول توڑتا ہے. (۱۹۱۰ ، مقدمات عبدالحق ، ۱ : ۶۷). ان جانوروں کا جسم کیلشیم سے بنے ہوئے ایک سخت خول میں محصور ہوتا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۱۱۵). (ii) **غلاف پتّر کا خانہ.** بادشاہ نے احمد قلی خاں کے پاس ایک تعویذ بھیجا اور کہوایا کہ اس پر لوہے کا خول منڈھوا لو اور اپنی بانہہ پر باندھ لو. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۱۵۹). (iii) **اوپر کا پرت ، بالائی بناوٹ.**
تیشہ کام اپنا کر رہا ہے دیکھو
تصویر کا خول اتر رہا ہے دیکھو
(۱۹۳۷ ، سنبل وسلاسل ، ۲۸۷). ۲. (أ) **وہ شے جو اندر سے خالی ہو ، مجوف ، چونگا ، پونگ ، کھوکھلا.** انہوں نے دریائی جانوروں کی ہڈی کے خول سے ... جس میں پھونکنے سے نہایت سخت ... آواز نکلتی تھی ... کام لینا شروع کیا.

(۱۸۹۸ ، سرسید ، تصانیف احمدیہ ، ۱ ، ۵ : ۵۲). کسی موٹے اور پتلے اور مضبوط کاغذ کے خول لکڑی کے گول رول پر حسب خواہش بڑے چھوٹے موٹے اور پتلے تیار کر لو. (۱۹۳۴ ، صنعت وحرفت ، ۱۳۵). تم میں سے ہر شخص گھونگے کا ایسا خول لائے جس میں سے دھاگا گزرا ہوا ہو. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں ، ۱۵۷). **(iii) (سائنس) جسمانی ساخت جو ڈبیہ نما ہوتی ہے.**

خول ، گھر یا ڈبیا جو کچھ نام تم چاہو رکھو
کھولتا ہے سانس لینے کے لئے وہ بیشتر

(۱۹۱۶ ، سائنس وفلسفہ ، ۳۴). **۳. مُلمّع ؛ سونے چاندی کا ورق یا پتر یا پانی جو کسی چیز پر چڑھایا ہوا ہو.** خالد ابن سعید نے اپنے واسطے ایک لوہے کی انگوٹھی جس پر چاندی کا خول چڑھا ہوا تھا بنوائی تھی. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۴۰۷). ایک مینار کے ۳/۴ حصہ پر سونے کا خول لگا ہے. (۱۹۱۲ ، روز نامچۂ سیاحت ، ۱ : ۱۰۷). **۴. پنجر ، حیوانی جسم کی ہڈیوں پر مشتمل ہالیات.**

فلک بدر کا پین اپس سر میں خول
بندیا سبز چلقدیہ جوشن اسول

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۷۰). کہیں انکے خولوں کے پشتے کے پشتے لگ جاتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیہ طبیعی ، ۱ : ۹۶). ساحل بحر کے بعض پہاڑوں میں سو فیٹ سے ہزار فیٹ کی بلندی تک بہیں بحری جانوروں کے خول تہہ بہ تہہ جمے ہوئے ملتے ہیں. (۱۹۳۴ ، جغرافیہ عالم ، ۱ : ۶۷). **(ii) ڈھانچہ ، ابتدائی جزویات پر مشتمل خاکہ.** گزشتہ جنگ عظیم کے دوران میں پانچ عورتیں گھڑی ساز کے کارخانے میں ملازم تھیں ان کا کام یہ تھا کہ وہ گھڑیوں کے خول صاف کریں. (۱۹۳۶ ، نگار ، دسمبر : ۴۰). جہازوں کے پیندے ، اس کے خول اور مشینری کی مرمت کا کام. (۱۹۶۵ ، کارگر ۳/۷-۸ : ۱۳). **۵. خلا ، خالی جگہ ، اندورنی فاصلہ.** بیت اللہ شریف کی تلے اوپر دو چھتیں ہیں دونوں متصل اور ملی ہوئی نہیں بلکہ بیچ میں وسیع خول ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲۰۳). **۶. بالائی سطح پوشی ، تہ ، پوشش.** جلاٹین کا خول چڑھا کر کونین کی کڑواہٹ کو دبا دیا جاتا ہے. (۱۹۰۰ ، لیکچروں کا مجموعہ ، ۲ : ۳۸۹). **۷. ایک قسم کی چینی ترکاری کی پھلیاں جو زیتون کے تیل میں پکتی ہیں.** سوسنگ کے بعد ہم لوگ ایک قہوہ خانے میں خول کھانے جا رہے ہیں. (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۲۸۱). ۸. (طب نسوانی) **دائیوں کی اصطلاح میں جھلّی کے اس غلاف کو کہتے ہیں جس کے اندر رہ کر بچہ ماں کے پیٹ میں پرورش پاتا ہے اور جو ولادت کے وقت پھٹ جاتا ہے ، آون ، برشعہ** (اپ و ، ۷ : ۵۴). ۹. **(i) آتش بازی وغیرہ کی خالی کاغذی پوشش.** موٹی قسم کا بنایا ہوا کاغذ جو بعض قسم کی آتش بازی کا خول بنانے کے لئے تیار کیا گیا ہو. (۱۹۴۴ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۸ : ۷۷). **(ii) گولے یا کارتوس وغیرہ کا خالی نلکہ نما خانہ جس میں آتش گیر مادہ بھرا ہوتا ہے.** دونوں خول کیلوں سے پیوست کئے گئے تھے جو گولیوں کا کام دیتے تھے ... کیونکہ آتش گیر مادہ سے دونوں خول ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتے تھے. (۱۹۱۴ ، مرقع بلجیم ، ۱۰۷). ۱۰. (موسیقی) **ڈھولک کی شکل کا مشرقی پاکستان کا تال کا ساز جو بیچ میں سے دونوں طرف گاؤدم ہوتا چلا جاتا ہے** دائیں پڑی ۱۰ انچ کے قطر کی اور بائیں اس سے کسی قدر بڑی ہوتی ہے ان دونوں کے درمیان تسمے ہوتے ہیں گٹے نہیں ہوتے. مشرقی پاکستان کے عوامی دُھنوں کے ساتھ خول بجایا جاتا ہے. (۱۹۶۱ ، ہماری موسیقی ، ۱۱۰). **۱۱. (i) ظاہری لیپ ٹاپ کی حالت ، بناوٹ ، رکھ رکھاؤ.** بی بی سے جو تھوڑی بہت محبت تھی وہ بھی چاپلوسی و ظاہر داری کے خول میں ایسی چھپی کہ ڈھونڈنے سے بھی نظر نہیں آتی. (۱۹۰۵ ، وکرم اروسی ، ۶۴). یہ بے رخی دراصل ان کا اوپری خول ہے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۸۵). **(ii) حیثیت ، ذات ، باطنیت.** لیکن اس خول کے پیچھے ایک ذات ہے. (۱۹۴۵ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ۱ : ۶۸). وہ اپنے خول میں رہ کر سب کچھ دیکھتے اور سنتے اور کبھی کبھی خول سے گردن باہر نکال کر دنیا کے کاموں میں بھی شریک ہو جاتے. (۱۹۸۴ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۱۹۸). **۱۲. (سناری) سوراخ ، کھانچہ.** کڑے کے خول کھولنے کا کھٹکا سوئی کی طرح نوک دار تھا. (۱۹۲۴ ، خونی راز ، ۱۸۰). **۱۳. (سائنس) علامت ایک بند حلقے (Closed Region) پر تکمیل یعنی انٹگریشن Integration کے عمل کو ظاہر کرتی ہے اس قسم کے بند سطح کو اکثر ایک خول یا شیل (Shell) کا نام دیا جاتا ہے اسوجہ سے اس قسم کا انٹیگرل (Integral) یا تکمیل شیل (Shell Integral) انٹیگرل یا خول تکملہ کہلاتا ہے** (مادے کے خواص ، ۲ : ۳۸). [ف : خول ؛ پ : کھول खोल).

---اُتارْنا محاورہ.
اصلیت ظاہر کرنا.

ازرہِ نیاز کہہ رہا ہوں تم سے
اب بھائی اتارو ہمہ دانی کا یہ خول

(۱۹۴۷ ، سُنبل و سلاسل ، ۲۴۳).

---اُتَرْنا محاورہ.
حیثیت ظاہر ہو جانا ، اصل حقیقت آشکارا ہونا. دو چار روز کے بعد یہ خول اتر جائے گا. (۱۹۲۱ ، لڑائی کا گھر ، ۳۹).

---بافی اسث.
وہ کام جو کسی چیز کی بیرونی سطح پر اس کو دلکش ، خوبصورت یا سڈول بنانے کے لیے کیا گیا ہو ، رنگ و روغن ، نقش و نگار. ان پر خول بافی اس قدر بد وضع ہوتی ہے کہ کوئی شخص انہیں پسند نہیں کرتا. (۱۹۴۷ ، حرفتی کام ، ۱۱۲). [خول + ف : باف ، بافتن - بننا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پرَّہ (---فت پ ، ر) امذ.
(حشریات) **ایک قسم کا بھونرا ، سوسک ، سسری ، انگ : Coleoptera**. سوسک سسری (Coleoptera) خول پرہ کولیا پترہ حشروں کے اگلے پر دبیز یا موٹے ڈھکن نما سفنوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۱۱۶). [خول + پرہ (رک)].

---چڑھانا محاورہ.
اصلیت چھپانا. میں تاریخی واقعات پر ادبی خول چڑھانے بیٹھ جاتا. (۱۹۷۷ ، میں نے ڈھاکہ ڈوبتے دیکھا ، ۹).

---چڑھنا محاورہ.
غلاف چڑھا ہونا ، پوشش ہونا. ہمارے شعرا کے دل و دماغ پر غلامی کے خول چڑھے تھے. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۲۵).

---دار صف نیز امذ.
۱. **وہ شے جس میں بیچ کا حصہ خالی ہو ، کھوکھلا.** بہت پرانے اور خولدار درختوں کے کھوکھلوں میں الّو بیٹھے نحوست و ادبار کی درد بھری داستان سنا رہے تھے. (۱۸۹۱ ، یوسف و نجمہ ، ۶۳). مینار ... کے پہلو انحنائی ہوتے ہیں ... اور ان پر ایک بڑا خول دار پیاز نما پتھر ہوتا ہے. (۱۹۶۳ ، تمدن ہند پر اسلامی اثرات ، ۳۷). ۲. **صدف کا کیڑا ، موتی میں رہنے والا کیڑا ، سیپی والا.** مولسکا خول دار (سیپی والے) حیوانوں کی ایک بڑی جماعت ہے. (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۲۲). [خول + ف : دار ، داشتن = رکھنا].

---سے نِکَلنا محاورہ.
ہوش میں آ جانا ، ظاہری لیپ ٹاپ یا بناوٹ سے باہر نکل آنا ، اصل حیثیت میں آ جانا. اور جب شراب پیتے اور سرور گھٹتا تو اپنے خول سے نکل آتے. (۱۹۸۳ ، کیا قافلہ جاتا ہے ، ۹۰).

---مَچھلی (---فت م ، سک چھ) امث.
(حیوانیات) **صدف نیز کھپرے دار مچھلی.** اگرچہ کہ وہ اکثر خول مچھلی یا چھوٹی مچھلیاں کھا جاتی ہے اور حقیقت میں اکثر و بیشتر قسم کی حیوانی غذا کھا لیتی ہیں. (۱۹۶۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۲۹۷). [خول + مچھلی (رک)].

خُولَنْد (و مع ، فت ل ، شد م بفت) امذ.
(عوام) **بیوقوف آدمی ، خبطی آدمی** (فرہنگ آصفیہ). [مقامی].

خُولَنج (و مع ، فت ل ، سک ن) امذ.
خاندان خولنج کی ایک کمتر قسم جس کا درخت ہوتا ہے ، لاط: Alpine Officinrum). کھانے کی سبز منگوائی وہ خراسانی خولنج کی بنی ہوئی تھی. (۱۹۳۲ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۳ : ۲۷۷). [ف].

خُولَنجان (و مع ، کس ل ، سک ن) امث.
جڑی بوٹی کی قسم سے ایک جھاڑی ، کلجن ، تنبول کی جڑ ، لاط : Zingiberaceae). خولنجن ... شیر کاؤ میں سان کر کھلاتا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۳ : ۱۱۹). خولنجان کو مقوی معدہ و جگر اور دافع امراض بلغمی مرکبات میں شامل کرتے ہیں. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۸۳). [ف : خولنجان ، خولنجن ؛ س : کُلَنْجَن कुलञ्जन].

خُولَنجی (و مع ، فت ل ، سک ن) امث.
خولنج کی لکڑی کا. ہاتھ میں ایک تیز تلوار اور ہلکا خولنجی نیزہ جو عجیب و غریب فرنگی ساخت کا تھا. (۱۹۶۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۷). [خولنج + ی ، لاحقۂ نسبت].

خولی کیڑا (و مع ، ی مع) امذ.
(حشریات) **چاول کے اندر رہنے والے کیڑے.** خاندان پائی راسٹی ڈی ... مشرقی پاکستان میں چاولوں کے خولی کیڑے کے نام سے بے حد مشہور ہیں. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۰). [خول + ی ، لاحقۂ کیفیت + کیڑا (رک)].

خُومَر (و مع ، فت م) امذ (قدیم).
سیال چیزوں کو ناپنے کا ایک پیمانہ یا برتن. جو تقریباً ۹۰ گیلن کے برابر ہوتا ہے. تم کر میں سے جو دس بت کا خومر ہے ایک بت کا دسواں حصّہ دینا کیونکہ خومر میں دس بت ہیں. (۱۹۵۱ ، کتاب مقدس ، ۸۲۶). [عب :].

خُون (و مع) امذ.
۱. (طب و علم الابدان) **چار اخلاط میں سے وہ سرخ رنگ خلط جو حیوانات کے بدن میں دوران کرتا ہے ، لہو.** وہ (اخلاط) چار ہیں صفرا ، سودا ، خون ، بلغم. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۲۹۱). غذا سے جو خون اور بلغم اور صفرا اور سودا کی چار خلطیں پیدا ہوتی ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۱۰۶). خون کے سرخ خلئے بیضوی اور مرکزہ دار ہوتے ہیں. (۱۹۸۳ ، معیاری حیوانات ، ۲ (ضمیمہ) : ۲۰). ۲. (أ) **قتل ، خونریزی.**

اوسے خاک خون سوں برابر کیا
قباحت توں اوس سوں سراسر کیا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۳). جو قوم کافر ہے جھال ہے ، مسلمانوں کو خون انوں کا حلال ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲). شہر بریلی میں ۸ اگست کو ایک واردات خون کی واقع ہوئی. (۱۸۷۳ ، اخبار مفید عام ، یکم ستمبر : ۱۱).

ہمیشہ سرنگوں دیکھا ندامت سے زمانے میں
سوار اٹک ہے خونِ کوہکن شیشے کی گردن پر

(۱۹۰۷ ، دیوان تسلیم ، ۱۶۶). کسی کی جان بچانا ثواب عظیم ہے مسلمان کا خون مسلمان پر حرام ہے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ دسمبر ، ۹). ۳. (ا) **خاندان کے سگے رشتے ، ایک ہی دادا نانا کی اولاد.** صالحہ اپنے گھر میں خوش اور آباد ہے. میری بات نہ پوچھی تو کیا ، میرا خون ہے ، میں تو دعا ہی دوں گی. (۱۸۹۵ ، حیات صالحہ ، ۶۳). آخر وہ میری خالہ کے بیٹے اور میرا اپنا خون ہیں. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۴). (ii) **نسل ، خاندان ، قبیلہ ، فرقہ.** گو وہ خود اب سنّی ہیں لیکن ان کا خون شیعہ ہے. (۱۸۸۹ ، مکاتیب وقار الملک ، ۲ : ۷۰). ایک آدمی جس کے خون یا نسل میں حبشی خون یا نسل شامل ہے ایک سیاہ بچے کا باپ ہو سکتا ہے. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۸۱۸). (iii) **الزام ، جرم (قتل و ہلاکت کا) ، گناہ.** اس نے اپنے باپ یا اپنی ماں پر لعنت کی ہے اسکا خون اسی پر ہے. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۶۶).

تیرے ہر کوڑھ پر ڈالا ہے عمارت نے نقاب
خونِ ٹیپو سے بہے گی تری مٹی شاداب
(۱۹۳۹ ، نبضِ دوراں ، ۱۲۸). [ف : خون ؛ پہلو : خون].

---اُبَل (اُوبَل) آنا/اُبَلْنا/اُبَلْنے لگْنا محاورہ.
۱. مارے غصّے کے آنکھیں سرخ ہو جانا. اس خونخوار کی آنکھوں میں خون اوبل آیا. (۱۸۳۶ ، سرورِ سلطانی ، ۵۵). مسلمان ... کی شریانوں میں خون کھولتے ہوئے پانی کی طرح ابلنے لگتا ہے. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۲۲۵). **۲. قتل کی علامت کا نمایاں ہونا ، قتل و غارت کے نشانات ظاہر ہونا.**
نگہ و ناز و اداؤ غمزہ شریک سب میرے قتل میں ہیں
ہے گا کوئی نہ پاک دامن جو خون ابلا رگِ گلو کا
(۱۹۲۷ ، میخانہ الہام ، ۱۲).

---اُتَر آنا محاورہ.
غصہ ہونا، جھنجھلاہٹ پیدا ہونا. خون تھوکتے تھوکتے...آنکھوں میں بھی خون اتر آیا تھا. (۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۲۱۰).

---اُچھالْنا محاورہ.
جوش میں لانا، اُمنگ اور ولولہ پیدا کرنا، جوش پیدا کرنا. حبِ وطن کے جذبات اس وقت لوگوں کا خون اس طرح اچھال رہے تھے کہ انھیں اپنی عافیت کی کوئی پرواہ نہ تھی. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۲۶).

---اُچَھلْنا محاورہ.
قتل کی شہرت ہونا ، خون رنگ لانا.
رنگ لایا کبھی مہندی کبھی لالہ ہو کر
خون عاشق کا ہر اک طرح اچھلتے دیکھا
(۱۹۱۰ ، تاجِ سخن ، ۱۳).

---اَفْشاں کَرْنا محاورہ (قدیم) شاذ.
قتل کے راز کا سراغ دینا.
اسی کینے تھے خوں اس افشاں کروں
ادر آنے تھے اس پریشاں کروں
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۵۹).

---اُگَلْنا (اُوگَلْنا) محاورہ.
۱. میدان کارزار برپا ہونا ، سخت لڑائی ہونا.
چلا دامن کشاں گر تو چڑھا کر آستیں قاتل
شفق گوں ہو گا عالم ، خون اوگلیگی زمیں قاتل
(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۱۳۹).
ہم میں کیا دشمنی ہے جس کے لیے
خون اگلتا ہے جنگ کا میداں
(۱۹۸۰ ، تشنگی کا سفر ، ۱۲۰). **۲. قتل و غارت گری ہونا.** ساوتھ پلان کے بعد جب زمین نے خون اگلا ، آسمان نے آگ برسائی. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۹ جنوری : ۳).

---اور پَسِینَہ ایک کَرْنا محاورہ.
محنت و جانفشانی سے کوشش کرنا. خون پسینہ ایک کر کے اپنی قوت اور کندھے کے زور سے اپنی قوم کو پستی اور ذلت سے نکال کر دنیا میں ابھارا. (۱۹۳۵ ، چند ہمعصر ، ۲۴).

---آب کسِ اضا، امذ.
کسی جانور کا کیلوس جو بطور دوا استعمال کیا جاتا ہے ، سیرم. پھر اس کے خون آب کا دوسرے حیوان یا انسان کو ٹیکہ کر دیا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱: ۳۶۹). [خون + آب (رک)].

---آشام صف.
خون پینے والا ، خونخوار ، (مجازاً) مہلک ، ظالم ، ستمگر.
ڈر خدا سیں خوب نہیں یہ وقت قتلِ عام کوں
صبح کوں کھولا نہ کر اس زلفِ خوں آشام کوں
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۲۹).
یک نگہِ چشم تیرا بہر قتلِ عاشقاں
تیغِ خون آشام ہے یا خنجرِ بُرّاں ہے
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۹۴). خون آشام تیغہ کو لوح سے مس کر کے یا اسد اللہ الغالب کہہ کر اس پر حملہ کرنا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۶).
کفر کا سر بدر میں جس نے کیا تن سے جدا
کھل رہے ہیں جوہر اس شمشیرِ خوں آشام کے
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۹۷). صحرائے عرب کی تپتی ہوئی ریت پر انگشت قدرت نے خون آشام زہرہ کا ... افسانہ محبت تحریر کیا تھا. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۳۸۷). [خون + ف : آشام ، آشامیدن ـ پینا].

---آشامی امث.
لہو پینے کا عمل ؛ (مراد) خونخواری. پاگل خانوں میں ایسے شخص بھی ہوتے ہیں جن کا دیوانہ پن خون آشامی کی حد تک نہ پہنچا ہو. (۱۹۲۵ ، موجودہ لنڈن کے اسرار ، ۶۳). بھیڑیا جنگلی جانوروں میں اپنی خونخواری و خون آشامی کے لئے ضرب المثل ہے. (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۸۷). [خون + آشام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آغَشْتَہ (---فت غ ، سک ش ، فت ت) صف.
خُون میں لتھڑا ہوا ، خُون آلود.
دلِ نا آشنائے نالہ سے صد رہ جرس بہتر
نہ ہوں مژگاں جو خوں آغشتہ ان سے خار و خس بہتر
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۹۵). [خون + ف : آغشتہ ، آغشتن ـ آلودہ ہونا].

---آلُود/آلُودَہ (---و مع/فت د) صف.
خُون میں بھرا ہوا ، خُون میں لت پت ، لہو لہان ؛ (مجازاً) خونیں رنگ.
پیستے ہو دل کوں جیوں برگِ حنا
ہات خوں آلودہ کیا کرتے ہو تم
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۱۹). اور تلواریں وہ خون آلود ہلال بن گئیں جس کی نسبت کہتے ہیں کہ خاص اس محرّم کی پہلی کو نمایاں

ہوا تھا جس میں حضرت سبط اصغر علیہ السلام شہید ہوئے تھے. (۱۹۰۵ ، شوقینِ ملکہ ، ۲۹). میری نظر ایک خون آلود برہنہ تلوار پر پڑی جو سیٹ کے نیچے پڑی ہوئی تھی. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۵۳۳). [خون + ف : آلود ، آلودن - لتھڑنا + ہ ، لاحقۂ صفت].

--- آمیز (--- ی مع) صف.
لہو ملا ہوا ، لہو کی آمیزش والا.

تجھ تغافل سوں ہوا ہے روتما
گریۂ عاشق کہ خون آمیز ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۲). [خون+ف: آمیز ، آمیختن - ملانا ، ملنا]

--- بار صف ؛ رک خونبار.
مراد: اشک بار ، خون کے آنسو رونے والا ، خون برسانے والا.

علی اس سپہ کا سپہدار تھا
جو ہمتاں پر او ابرِ خُونبار تھا

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۶۵۲).

اے ضبطِ گریہ روئیے کیونکر نہ اب لہو
کچھ ہو سکا نہ دیدۂ خونبار کا علاج

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۶).

کہا اطفال نے ہو کر یہ خونبار
جدا ہونگے نہ ہم دامن سے زنہار

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۹۰). جنگ و پیکار کے اس خونبار طوفان کو بھی دیکھنا چاہیے جو فرانس و جرمن میں ایک زمانے تک قائم رہا تھا. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۶).

وہ صورتیں کہاں اب دل جن کو ڈھونڈتا ہے
خون بار جیسے ہم ہیں ہم خوب جانتے ہیں

(۱۹۶۷ ، دامنِ یوسف ، ۷۵). [خون + ف : بار ، باریدن - برسانا ، برسنا].

--- باری اث.
خون برسانے کا عمل ، مراد: جنگ و جدل اور خونریزی ، کُشت و خون؛ خون کے آنسو رونا. حکمران طبقے جنگ جوئیوں اور خون باریوں میں مشغول رہتے تھے. (۱۹۵۹ ، برنی ، مقالات ، ۲۰۳). [خون + بار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بالا بالا جانا محاورہ.
قتل کا بے قصاص یا بے انتقام رہ جانا. ابھی ان سب کو بلوائے لیتی ہوں اس سرکشی کی سزا دیتی ہوں ، تابدار جادو کا خون بالا بالا نہ جائے گا. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۳۶۴).

--- بالائے سَر لینا محاورہ.
کسی کے قتل یا ہلاکت کا گناہ اپنے سر لینا ، قتل کا ذمہ دار بننا.

مثلِ گل ہو جان نکلے گی جو نکلا باغ سے
خون کیوں لیتا ہے میرا باغباں بالائے سر

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۷).

--- بُجھنا محاورہ.
دل میں جوش باقی نہ رہنا ، قویٰ کا مضمحل ہو جانا.

نہ گئی دل سے مرے حسن پرستی نہ گئی
بجھ گیا خون مگر روح کی مستی نہ گئی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۸۳).

--- بحل کرنا محاورہ.
جرم قتل کو معاف کر دینا.

خون آپ بحل کردوں اے تیغِ تبسم
بیڑا جو لبِ یار اٹھائے مرے آگے

(۱۸۷۳ ، کلیات منیر ، ۳ : ۳۵۲).

--- بخشنا محاورہ.
رک : خون بحل کرنا.

جو مارے تو راضی ہوں بخشوں میں خون
ویا بات ایسی نہ کرنا زبون

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۲).

--- بَداماں (--- فت ب) صف.
قتل و ہلاکت کا ذمہ دار.

خون بداماں نسلِ آدم ہو تو ہو
گر فضا میں سرخ پرچم ہو تو ہو

(۱۹۴۴ ، نبضِ دوراں ، ۵۱). [خون+ب (حرف جار)+ داماں (رک)]

--- بَدلنا محاورہ نیز ف مر.
۱. **خون سفید ہونا ، بے مروّت ہونا.** میرے بھیی کے بیٹے بھائی سید خلیل الرحمن جن کا یہاں آ کر یا نائب وزیر اور سفیر بننے کے بعد خون بدلا ہے. (۱۹۶۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۲ : ۳۵).

--- بَرسانا محاورہ.
رک : خون باری ؛ خون کے آنسو رونا ؛ تہلکہ مچانا ، قتل و غارت گری کرنا ، خون ریزی کرنا ، تباہی لانا ، عذاب نازل کرنا. آسمان کا فرض ہے کہ مستعصم کی تباہی پر زمین پر خون برسائے. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۲۱). لشکر کو مثل ابر کے پھاڑتے ہوئے تلواروں سے خون برساتے ہوئے. (۱۹۰۳ ، آفتاب شجاعت ، ۲ : ۸۷).

--- بَرسنا محاورہ.
جنگ و جدل میں بہت خون بہایا جانا ، بہت خونریزی ہونا.

خورشیدِ عجم کرن کو ترسے ٹیونس کی زمیں پہ خون برسے

(۱۹۵۷ ، نبضِ دوراں ، ۲۴۴).

--- بڑھ جانا/بڑھنا محاورہ.
خُوشی حاصل ہونا ؛ قوّت و تازگی حاصل ہونا ؛ جسم میں خون کی مقدار بڑھنا. اس کو سن کر اس کا خون بڑھ گیا کہ اسلام پر سے یہہ اعتراض خوب اٹھایا گیا. (۱۸۷۰ ، مکتوبات سرسید ، ۹۶).

اک نگہ نے کی تلافی ہجر کی خون جتنا گھٹ گیا تھا بڑھ گیا

(۱۹۱۲ ، گلکدہ ، عزیز لکھنوی ، ۲۹).

نتیجہ دیکھیے کیا ہو نمو کے جوش کا یارب
کہ ہر ہر سانس میں بڑھ جاتا ہے خون اب کئی چلّو
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۳۰).

---بستہ کس صف(---فت ب ، سک س، فت ت)صف

۱. **جما ہوا خون ، علق.** رب جس نے پیدا کیا انسان کو خون بستہ سے پڑھ اور تیرا رب بڑا کریم ہے. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۲۱). یعنی اجسام بے جان کہ حس و حرکت کچھ نہ تھی عناصر تھے اس کے بعد والدین کی غذا بنے نطفہ ، پھر خون بستہ پھر گوشت. (۱۹۳۲ ، تفسیرالقرآن الحکیم (شبیر احمد عثمانی) ، ۸). ۲. **وہ زخم جس کا خون جم گیا ہو یا جس پر کھرنڈ آ گیا ہو.**

چشمِ خون بستہ سے کل رات لہو پھر ٹپکا
ہم نے جانا تھا کہ بس اب تو یہ ناسور گیا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۸). ۳. **خونابہ بار ، خون برسانے والی ، خون کے آنسو برسانے والی.**

یہ کون نوحہ گر اقبال کے مزار پہ ہے
ہے کس کے سوگ میں خون بستہ چشمِ پاکستان
(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۶۳). [خون + ف : بستہ ، بستن ـ باندھنا].

---بکھیرنا محاورہ.

خون برسانا ، خونریزی کرنا ؛ (کنایۃً) جان لینا ، ہلاک کرنا.

جامہ زیبوں کو بگاڑیں گے سنورنے والے
خون لاکھوں کا بکھیریں گے نکھرنے والے
(۱۹۱۱ ، ظہیر ، د ، ۲ : ۱۶۴). میں اس کے جرمانے میں تمہاری جانیں لوں گا اور تمہارا خون بکھیروں گا. (۱۹۲۴ ، تذکرۃ الاولیا ، میرزا جان ، ۱۰۷).

---بگڑنا محاورہ.

خون میں فساد پیدا ہو جانا ، کوڑھ پن ، کوڑھ کی بیماری. میری حالت اب اس قابل نہیں رہی ، خون بگڑ گیا دیر تک بیٹھا نہیں جاتا. (۱۹۱۹ ، نسوانی زندگی ، ۵).

---بنک ٹِکنیشَن (---فت خف ب ، سک ن ، کس ٹ ، سک ک ، ی مع ، فت ش) امذ.

خون لینے والے ادارے کا کارکن جو سائنسی طریقہ پر اس عمل سے واقف ہو. کئی شعبے ایسے ہیں جن میں ذیلی طبی کارکن کام کر رہے ہیں مثلاً نرسیں ... خون بنک ٹکنیشن ... طبی عکاس ، دوا ساز وغیرہ. (۱۹۶۹ ، طبی سماجی بہبود (ی)). [خون + بنک (رک) + انگ : ٹکنیشن (Technician) ـ کاریگر].

---بولنا محاورہ.

قاتل کے خلاف شہادت بننا یا علامت قتل کے طور پر بزبانِ حال قتل کی فریاد کرنا ، قتل کی نشاندہی ہونا.

اپنے منہ سے قتل کا دعویٰ کیا تو لطف کیا
بات یہ ہے خون میرا بولتا ہو میں نہ ہوں
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۲ : ۳۳۰).

---بہا امذ ؛ رک : خوں بہا.

۱. **جان کا معاوضہ ، وہ نقدی جو مقتول کے وارث اس کے عوض میں لیں ، دیت.**

ولے تیغ کوں چیتودان بھی دیوں گا
ترا خون بہا تجھ تھے میں لیوں گا
(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۱۵).

خوباں کوں روا ہے قتلِ عاشق
اس شہر میں رسمِ خون بہا نہیں
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۷۳). اگر تم مجھے مار ڈالو گے تو میری قوم کے لوگ تم سے میرا خون بہا لیں گے. (۱۸۹۴ ، مجموعہ نظم بینظیر ، ۵۰).

مسلماں کا خوں بہا کون دے گا !
کم اس خوں کی قیمت ہے دونوں جہاں بھی
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۸۲).

مالکِ ہر دو جہاں ، اس کی خبر ہے تجھے
میرے شہیدوں کا ہے خاکِ وطن خون بہا
(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۸). ۲. **(کنایتاً) بدلہ ، قصاص.**

یارو اس پنجۂ حنائی کو اپنا یکمشت خون بہا بخشو
(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۱۲).

کر چکا ہوں شدتِ حرماں سے تنگ آ کر معاف
ہر فرو مایہ کو اپنا خون بہا تیرے لیے
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۱۹۷). ۳. **(مجازاً) شراب کی بوتل یا مینا کی قیمت ؛ معاوضہ ، جرمانہ.**

شیشہ ٹوٹا تو لیا دل کو دیت ساقی نے
مجھ سوا کس نے دیا خون بہا شیشے کا
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۹). تقریباً تمام غزلوں کو کاٹ دیا ... میں نے اپنی جمع کی ہوئی پونجی کا خون بہا طلب کیا تو کچھ نئی غزلیں وجود میں آئیں. (۱۹۵۸ ، فکرِ جمیل (پیش لفظ) ، ۶). [خون + بہا (رک)].

---بہانا محاورہ.

خونریزی کرنا ، قتل کرنا. اور جو یہ کہتے ہیں کہ مسلمانوں نے جنگ و جدل کرنے اور خون بہانے کو جائز قرار دے رکھا ہے ان کا دعویٰ بالکل غلط ہے. (۱۹۱۲ ، تحقیق الجہاد ، ۲۲۲).

دو ٹکڑے دل کے ہو گئے افسوس ، کیا کروں
جو تُل گئے بہانے پہ اک دوسرے کا خون
(۱۹۸۴ ، قہرعشق ، ۲۴۳).

---بہنا محاورہ نیز ف س.

۱. **قتل ہونا ، مارا جانا ، کشت و خون ہونا.** اگر بارہ کلغی داروں کا خون نہ بہا تو چتوڑ اس خاندان سے نکل جائے گا. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۱۶).

اور اس سے پہلے پہلے کہ پھر آن کر جُڑے
کتنوں کا جانے خون بہے گا نہ پوچھیے
(۱۹۸۴ ، قہرعشق ، ۲۲۷). ۲. **اخراج خون ہونا ، جریان خون.** اس قسم کے مشیمہ سے وقت ولادت بہت زیادہ خون بہتا ہے. (۱۹۷۱ ، جنیات ، ۸۰۸). اگر سطحی یا اندرونی زخم واقع ہو جائیں تو خون بہتا چلا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۳۲۴).

--- پَیٹھنا محاورہ.
اندرونِ شکم کسی رگ کے کٹ پھٹ جانے کی وجہ سے پاخانہ کے رستے خون آنا (جامع اللغات).

--- بَھڑک جانا محاورہ.
جوش میں آنا ، تلملا اٹھنا ، آتشِ انتقام بھڑک اٹھنا. باپ اس ثمر خام کو پختہ کرنا چاہتا تھا لیکن یہ جوان خون بھڑک گیا اور موقع کی تلاش کرنے لگا. (۱۹۶۷ ، عشقِ جہانگیر ، ۱۵).

--- پالا صف.
سردی کی شدت سے منجمد ، سفیدی سے ڈھکا ہوا ؛ خون آلودہ ، خون بستہ.

نہ روئیں گر ترے غم سے یہ چشم خون پالا
تو کوہ و دشت کے دامن میں لالہ زار نہ ہو

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۸۰). دریائے سرشک چشم خون پالا سے موج زن ہوا. (۱۸۲۴ ، فسانۂ عجائب ، ۶۲). [خون + پالا (رک)].

--- پانی ایک کَرنا محاورہ.
۱. خون کو پانی کی طرح بہانا.

قتل پر میرے جو ضد ہے تو یہ کہدو ان سے
خون پانی نہ کریں ایک ، حنا آتی ہے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۵۴).

رزم میں دادِ شجاعت دی تھی اکبر کے خلاف
خون پانی ایک کر کے تیرے شیروں نے جہاں

(۱۹۱۰ ، سرور ، خمکدۂ سرور ، ۱۹۷). **۲. جان گھلانا ، غم کرنا.** کیوں رو رو کر اپنا خون پانی ایک کر رہی ہے. (۱۹۲۴ ، سرگزشتِ عروس ، ۲۰۶).

--- پانی ایک ہونا محاورہ.
خون کا پانی کی طرح بہنا ، خونریزی کی اہمیت نہ رہنا. جب دانتوں پسینہ آگیا ، جب خون پانی ایک ہو لیا تو ۲۶ مئی ۱۸۵۷ کو عید ہوئی مگر ایسی عید خدا پھر نہ لائے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۷۳).

--- پانی کی طَرَح بَہانا محاورہ.
رک : خون پانی ایک کرنا ، بہت خونریزی کرنا. میں اپنے سپاہیوں کا خون پانی کی طرح بہاتا ہوگا. (۱۹۳۳ ، میرے بہترین افسانے ، ۸۲).

--- پانی ہونا محاورہ.
بعد تکلیف پہنچنا ، بہت مغموم و رنجیدہ ہونا.

ہوا ہے جو مہمانِ بزمِ جنوں
غذا ہے جگر اس کو ، پانی ہے خوں

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۸۱).

یہ ہنگمہ اور اس پر بے نشانی
ہوا ہے عقلِ کل کا خون پانی

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۹).

--- پذیر (--- کس پ ، ی مع) صف.
بہت تکلیف میں ، رنجور.

دل مرا خون پذیرِ غم ہے سراج
ہجر کی آگ کا سمندر ہے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۵۲). [خون + ف : پذیر ، پذیرفتن - قبول کرنا].

--- پَر کَمَر باندھنا محاورہ.
قتل کا تہیہ کرنا ، قتل کے لیے تیار ہونا ، قتل کا بیڑا اٹھانا.

موئے ہیں بیتے بجھ گرامی پسر
سزاوار تجھ خون پر بندنا کمر

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۰۳).

از قضا ہوئی بادشاہ کو یہہ خبر خون پر فرزند کے بندھا کمر

(۱۷۷۳ ، ریاض العارفین ، ۱۶).

گر اوس نے خون پر نہیں باندھی کمر تو کیوں
نامہ لکھا ہے یہ ورقِ برگِ پان پر

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۶۰).

--- پَسینا / پَسینَہ ایک کَرنا محاورہ.
سخت عرق ریزی یا محنت اور مشقت کرنا ، جانفشانی سے کام کرنا. اگر ہم بڑی شدید اور سخت محنت کے بعد اور اپنا خون پسینا ایک کر کے پچاس تمن بھی جمع کر لیتے ہیں تو ہم انھیں زمین میں دفن کر دیتے ہیں. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۲۷). سرسید ... جنھوں نے کالج کے پیچھے اپنا خون اور پسینا ایک کر دیا. (۱۹۰۳ ، مضامینِ محسن الملک ، ۵۷). بیشک قوم کا خرچ کیا مگر اپنا خون پسینہ بھی تو ایک کر دیا. (۱۹۸۳ ، تنقیدی اور تحقیقی جائزے ، ۱۳۳).

--- پَسینا بَہانا محاورہ.
رک : خون پسینا ایک کرنا. انسان رزق کی خاطر خون پسینہ بہاتا ہے. (۱۹۳۰ ، ہم اور وہ ، ۷۸).

--- پی جانا محاورہ.
قتل کر ڈالنا. میں میدان جنگ میں ایک شیر ہوں اور اس کے دشمن کا خون پی جاتا ہوں. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۱۵۹).

--- پی کَر رَہ جانا محاورہ.
کسی ناگوار بات کو سخت بد دلی اور جھنجلاہٹ کے ساتھ برداشت کر جانا. ایک دفعہ خوجی نے کہا میں خون پی کر رہ گیا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۲۵).

--- پِینا محاورہ.
۱. پیٹھ پیچھے برا بھلا کہنا ، غیبت کرنا. غیبت کرنے والے نے اپنے بھائی کی عزت کا خون کر دیا یا یوں کہو کہ اس کی عزت کا خون پی لیا. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۳ : ۱۷۱). **۲. اذیت دینا ، خائف رکھنا.**

تم خونِ ہمارا پیتے ہو وہ خون ہمارا پیتا ہے
اک دوسرے کا خون پی کر ہر پیاس کا مارا جیتا ہے

(۱۹۸۰ ، فکرِ جمیل ، ۱۵۱). **۳. غم میں گُھٹنا ، دکھ سہنا.**

دستِ عدو سے شب جو وہ ساغر لیا کیے
کن حسرتوں سے خون ہم اپنا پیا کیے

(۱۸۵۵ ، کلیات شیفتہ ، ۹۴). **۴. ستانا ، دق کرنا ، بہت سخت کام لینا** (جامع اللغات). **۵. قتل کرنا ، ہلاک کرنا.** ہم اس کا خون ہی لینگے مردود کا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۴ : ۸۱۸).

چھپتی ہے ڈھال کے گھونگٹ میں نکلتی ہے کبھی
خون پیتی ہے کبھی زہر اگلتی ہے کبھی

(۱۹۳۳ ، عروج ، عروجِ سخن ، ۳۱۳).

---تَراوی (---فت ت) امث (شاذ).
خون ٹپکنے کا عمل . خون چکانی.

خارِ غم تیز سینہ کاوی میں
مژہ سر گرم خون تراوی میں

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۵۸). [خون + ف: تراوی، تراویدن ـ ٹپکنا].

---تُھکْوانا محاورہ.
شدید صدمات اور دکھ پہنچا کر کسی کا یہ حال کر دینا کہ وہ لہو کی قے کرنے لگے ، کسی کی جان کو ہلاکت میں ڈال دینا ، ہلکان کر دینا ، نیم جان کر دینا ، تھکا مارنا.

بہارِ فتنہ کے غم نے خزاں میں خون تھکوایا
ہوئی دق ہو کے آخر بلبلوں کو سِل گلستاں میں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۰۰). اسی نے فرزانوں کو مجنوں بنایا ، جنگل پھرایا جیداروں کے دانت کھٹے کر دیے منہ سے خون تھکوایا. (۱۹۰۰ ، خورشید ، ۹۷). نیلوفر کا موڈ خراب ہو جاتا اور وہ انھیں خون تھکواتی. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۶۰).

---تُھوکْنا محاورہ.
۱. کسی صدمے اور بیماری خاص طور پر سل کے باعث لہو کی قے کرنا ، کھانسی میں بلغم کی جگہ خون آنا. اب جو اس کو خون تھوکتے دیکھا قریب تھا کہ سودائی ہو جائے. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۳۱).

چتون سے وہ جادو ڈالا تھوک رہا ہوں جس سے خون
دیکھا دیکھی مجھ کو تیری آنکھوں نے بیمار کیا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۵).

یہ خون تھوکتے بچے یہ بکتی ماؤں کے دام
یہ اشک وآہ کا ماتم یہ بھوک کا کہرام

(۱۹۵۴ ، نبض دوراں ، ۲۴). **۲. قریب بہ ہلاکت ہونا ، ہلکان ہونا ، عاجز ہو جانا.**

کھینچنے بیٹھے اگر ابروئے قاتل کی شبیہ
خون تھوکے ، ہاتھ ہو جائے قلم بہزاد کا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۳۸). انکی جگہ دوسرا ہوتا تو خون تھوکنے لگتا. (۱۹۲۴ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۵۰ : ۶). یہ نادر روزگار صلاحیت ، اور عجوبۂ روزگار ادبی اور علمی اہلیت صرف ان ہی کا حصّہ تھی دوسرا ہوتا تو خون تھوک جاتا. (۱۹۸۳ ، بُرِش قلم ، ۳۱۷). **۳. شگفتہ ہونا ، کھِل جانا.**

پھولوں نے خون تھوکا غنچوں کے پھٹ گئے دل
کیسا ستم کیا ہے بلبل صدا نے تیری

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۳۰۳).

خون تھوکا منہ بند ہی کلیوں نے یوں گلزار میں
ٹھیس لگ کر جس طرح انگور زخموں کے پھٹیں

(۱۹۴۳ ، روح کائنات ، ۱۵۵). **۴. چرچا ہونا ، مشہور ہونا ، رنگ آنا.**

رنگ کیا کیا نہ موئی لائے گی مہندی بیگم
خون تھوکے گی ہزاروں میں حنا میرے بعد

(۱۹۲۱ ، دیوان ریختی ، ۳۵).

---ٹَپکْنا محاورہ.
آگ بگولا ہونا ، غصے سے چہرے اور آنکھ کا سرخ ہو جانا ، شدید غم و غصہ ہونا.

جب معرکہ میں آئیں گے تیرے شہیدِ ناز
ٹپکے گا خون مہرِ قیامت کی آنکھ سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۱). منہ سے جھاگ اور آنکھوں سے خون ٹپکنے لگا. (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۷).

---ٹھَنڈا کَرنا محاورہ.
جذبات کو سرد کر دینا ، طبیعت کے جوش اور ہیجان کو ختم کر دینا. دیوک کی تربیت نے باسدیو کا خون ٹھنڈا کر دیا. (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۲۵).

---ِ جِبال کس اضا (--- کس ج) امذ.
پہاڑ کا خون ، مراد: لعل و یاقوت (جامع اللغات). [خون + جبال (رک)].

---ِ جِگَر کس اضا (--- کس ج ، فت گ) امذ.
۱. سخت محنت و کاوش. ماہر صاحب کی یادگار بنائے رکھنے میں آپ کے خون جگر اور حوصلہ کی داد نہ دینا بدذوقی کے مترادف ہو گا. (۱۹۸۶ ، فاران ، کراچی ، جولائی : ۴۴). **۲. بہت لاڈلا ، نازوں کا پالا ، اپنا خاص. آنکھوں کی ٹھنڈک ،** دل کی مراد ہے اور خون جگر. (۱۹۱۸ ، انگوٹھی کا راز ، ۲۷). **۳. (تصوف) اس سے مراد شائبہ ہستی ہے اور نتیجہ مجاہدات بھی بعض اوقات مراد ہوتا ہے** (مصباح التعرف). [خون + جگر (رک)].

---ِ جِگَر بَہانا محاورہ.
محنت و جانفشانی کرنا ، جگر کاوی. خواہ ان کی ابیاری کے لیے خون جگر ہی بہانا پڑے. (۱۹۳۴ ، مکاتیب یوسف عزیز مگسی ، ۱۰۶).

---ِ جِگَر پِلانا محاورہ.
اپنی تمام توانائی صرف کر کے کسی کی پرورش و پرداخت کرنا ، کسی روایت کو برقرار رکھنے کے لیے سخت جدوجہد کرنا. ہائے ہم نے کس طرح سے ان سب کو پالا تھا خون جگر پلایا اب ان کے لاشے یوں ... خون میں لوٹ رہے ہیں. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۵۶).

سب مال و زر لٹا کر ۔۔۔ خونِ جگر پلا کر

(۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۲). میں نے ... غزل کی

روایت کو اپنا خون جگر پلا کر زندہ رکھا ہے. (۱۸۷۹ ، زخم ہنر ، (دیباچہ) ، ۵).

---جِگَر پینا محاورہ.

۱. سخت محنت کرنا ، جگر کاوی کرنا. کیسی دماغ سوزی کی ہو گی اور خون جگر پیا ہو گا. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۹).

سادگی ہے نثرِ اردو میں مگر
نظم میں پینا پڑا خونِ جگر

(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ۲۷). **۲. رنج اٹھانا ، دُکھ سہنا ، غم برداشت کرنا.**

کی عرض تا کجا کوئی خونِ جگر پیے
پانی کہیں سے آئے تو بہ جاں بلب جیے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۹۷). اس عرصے میں مجھے بہت خون جگر پینا اور صبر سے کام لینا پڑا. (۱۹۴۴ ، سوانح عمری و سفر نامہ ، حیدر ، ۷۴).

---جِگَر رُلانا محاورہ.

خُون کے آنسو رونا ، بہت رنج و محن اٹھانا.

عشق خون جگر رلاتا ہے   کوہ اور دشت میں پھراتا ہے

(۱۷۹۱ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۲۰).

---جِگَر سے پالْنا محاورہ.

رک : خون جگر سے سینچنا.

وہ خارِ یتیمی زدہ اس دشت میں ہوں میں
پالا ہے جسے آبلے نے خونِ جگر سے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۶).

---جِگَر سے سِینْچْنا محاورہ.

بڑی محنت ، ریاضت اور لگن کے ساتھ پالنا اور پروان چڑھانا ، اپنا خون پسینا ایک کر کے کسی چیز کو سنوارنا ، تازگی بخشنا. انہوں نے اپنے پودے خون جگر سے سینچے ہیں اور مدتوں سیوا کی ہے. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالہ زار ، ۷).

---جِگَر کا نِچوڑ کس اضا (--- کس ج ، فت گ ، کس ن ، و مع) امذ.

بہت زیادہ محنت سے اور لگن سے کیے ہوئے کام کا حاصل. شاعر کے اشعار اس کے خون جگر کا نچوڑ ہوتے ہیں. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۲۰).

---جِگَر کھانا محاورہ.

۱. انتہائی محنت ، جان کاہی اور جگر کاوی کرنا ، کسی کام کے لیے زحمتیں برداشت کرنا. رات بھر میں نے فکر شعر میں خون جگر کھایا. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۲۳۲). تحریری کلام بھی تصرف سے محفوظ نہیں رہ سکا کیا ... فردوسی کا شاہنامہ بعینہ وہی ہے ، جس کے لیے اس نے تیس سال خون جگر کھایا تھا. (۱۹۳۳ ، اردو کی نشوو نما میں صوفیہ کرام کا کام ، ۳۵). **۲. دُکھ اٹھانا ، رنج سہنا.** دل کوں تیرے کنے لیا نا ہے ، سو خون جگر کھاتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۱۸). شب و روز بیچ فراق اُس دلفریب کے آہ و سوز خونِ جگر کھاتا تھا. (۱۷۷۵ ، نو طرز مرصع ، تحسین ، ۲۷۷).

رات دن خونِ جگر کھاتا ہوں پر بہ ضبط ہے
زخم بن جائے دہن لیکن نہ ہو مسواک سرخ

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۸).

میہمان چرخِ ستمگر کا کیا قسمت نے
کوئی چارہ نہیں اب خونِ جگر کھانے سے

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۲۳). **۳. پیچ و تاب کھانا.**

نشانی جو کوئی اس کی جس ٹھار پائے
بچھڑ بن تی خونِ جگر جل کے کھائے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۱۴). ملعون نے کہا ... کچھ کھانے کوں لا وہ عاجزہ کھانا لائی اور اپنا خون جگر کھائی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۳).

---جَلْنا محاورہ.

غم اور فکر سے خون سوکھنا ، جی جلنا ، کُڑھنا.

گُل ہو گی مری شمعِ حیات اب کوئی دم میں
روغن کی طرح خون جو جلتا ہی رہے گا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲).

---جوش کَرنا محاورہ.

(ایک نسل اور ایک خون ہونے کے باعث) کسی کے لیے دل میں محبت کے جذبات پیدا کرنا. دونوں باہم لڑنے تو گئے مگر سہراب کے دل میں کچھ کچھ رستم کی محبت پیدا ہوئی اور خون جوش کر آیا. (۱۸۷۲ ، عطر مجموعہ ، ۱ : ۱۰۲).

---جوش کھانا محاورہ.

طبیعت میں اشتعال پیدا ہونا.

کھاتا ہے جوش خونِ جگر اس کے رشک سیں
دیکھا ہے جب سیں بات تمہارا حنا کے ہات

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۱۷).

---جوش (آنا) /میں آنا محاورہ.

۱. رک : خون جوش کرنا. عقل پادشاہ ... کوں برا لگیا ... خون جوش آیا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۲). ہرمز کی ماں کو جوہیں اسکی صورت مطبوع نظر آئی خون جوش میں آیا چھاتی بھر آئی. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۱۴۳). **۲. طبیعت میں احساسات کا بیدار ہونا.** اُن کی رگوں میں شجاعت و غیرت کا خون جوش میں آیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۱).

---جوش میں ہونا محاورہ.

نہایت ہی غصے میں ہونا.

خون جوش میں تھا فوجِ ستمگر کو دیکھکر
بچلے ہوئے تھے کوفے کے لشکر کو دیکھکر

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۵۴).

---جِہنْدَہ (---کس ج ، ہ ، سک ن ، فت د) صف.
ذبح میں اچھل کے نکلنے والا خون (مہذب اللغات). [خون + ف : جہندہ].

---چاٹنا محاورہ.
۱. **قتل کرنا ، ہلاک کرنا ؛ (تیغ و خنجر کا) خون آلود ہونا.**
یہ وہ لوہا ہے کہ خون سیکڑوں کے چاٹے ہیں
یہ وہ خنجر ہے کہ لاکھوں کے گلے کاٹے ہیں
(۱۸۳۶ ، واسوخت امانت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۸۲)). خورشید کی تلوار نے پہلے خون چاٹا. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۱۵). ۲. **تکلیف دینا ، اذیت پہنچانا.** یہ جسم اب شیر کی طرح کاٹتا ہے اک بھوکے بھیڑیے کی طرح مرا خون چاٹتا ہے. (۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۳۰۹).

---چَٹانا محاورہ.
قتل کرنا ، خون آلود کرنا.
خونِ عاشق چٹا کہ ہے لازم تیری تلوار پر یہ سان پھرے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۳۶).
رات بھر سنگ چٹائے ہیں پئے قتلِ حسین
اب مرا خون چٹائیں گے یہ تلواروں کو
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۲۲).

---چُرانا محاورہ.
راز معلوم کرنا.
کیا ان کو خبر تھی سینوں سے جو خون چرایا کرتے تھے
اک روز اسی بے رنگی سے جھلکیں گی ہزاروں تصویریں
(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۸).

---چَڑھانا محاورہ.
کسی دوسرے کا خون کسی مریض کے جسم میں داخل کرنا (مہذب اللغات).

---چَڑھنا محاورہ.
کسی کے مارنے اور قتل کرنے پر آمادہ ہونا ، قتل کرنے کا جذبہ طاری ہونا ، خون سوار ہونا.
تجھ اوپر خون بے گناہوں کا چڑھ رہا ہے شراب کی سی طرح
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۸).
چڑھتا تھا خون تیغِ دو دستی پہ بار بار
اتی تھی جا کے اوج سے پستی پہ بار بار
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۱۶۳). صمیل ... پر اس وقت خون چڑھا ہوا تھا. (۱۹۳۵ ، عبرت نامہ اندلس ، ۳۰۰).

---چکاں (---فت ج) صف ؛ خونچکاں.
۱. (أ) **خون ٹپکتا یا ٹپکاتا ہوا.**
ہر اک لے خونچکاں لب سے فغاں کی
ہوا آشوب محشر آشکارا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۷۳).
کوئی خون چکاں شہر کو ہے رواں
کسی کے لبوں پر ہے آہ و فغاں
(۱۸۸۰ ، قمقام الاسلام ، ۱۸).
نظر پڑتی ہے جا کر جب مآلِ حسنِ رنگیں پر
کلی کھلنے سے پہلے خونچکاں معلوم ہوتی ہے
(۱۹۳۹ ، نبضِ دوراں ، ۲۸۳). (أأ) **درد ناک ، خونیں.**
ہمیں سر سید احمد سے بڑی بھاری شکایت ہے
یہاں ہر کس زباں سے خون چکاں اپنی حکایت ہے
(۱۸۹۸ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۱۶). اپنے ملک کی ناکام انقلابی جدوجہد کے خون چکاں واقعات سنایا کرتے تھے. (۱۹۸۳ ، گرد راہ ، ۵۳). [خون + ف : چکاں ، چکانیدن - ٹپکانا].

---چکانی (---فت ج) امث.
خوں فشانی ، خون ٹپکانے کا عمل.
حسن بھی اختر نہیں اب مژدۂ ذوقِ حیات
اب کہاں وہ زخمِ قلب و خونچکانی کے مزے
(۱۹۳۲ ، اسرار ، ۱۹۶).
طبعِ یوسف کی روانی الحذر
اے قلم کی خون چکانی الوداع
(۱۹۸۲ ، دامن یوسف ، ۶۳). [خون + چکاں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---چَکِیدَہ (---فت ج ، ی مع ، فت د) صف.
لہولہان ، زخمی.
انا کے مرہم سے جی رہا ہوں
میں اپنے زخموں سے خوں چکیدہ
(۱۹۷۷ ، سرکشیدہ ، ۳۷). [خون + ف : چکیدہ ، چکیدن - ٹپکنا].

---چُوسْنا ف م ، نیز محاورہ.
۱. **خون پینا.** اگر جانور کے جسم پر چچڑیاں یا جوئیں وغیرہ پائی جائیں تو وہ خون چوس کر جانور کو بے چین اور کمزور کر دیتی ہیں. (۱۹۸۲ ، جانوروں کے متعدی امراض ، ۲۷). ۲. **دوسروں کی محنت و ریاضت کے نتائج سے فائدہ اُٹھانا.** الجزائر کے باشندوں کا خون چوس کر بڑے دولت مند اور جاگیر دار ہو گئے ہیں. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہد حکومت ، ۳۶۰). اپنے حرص و طمع کے دوزخ شکم کو پر کرنے کے لیے ان غریبوں کا خون چوس رہے ہیں. (۱۹۰۳ ، المدینہ والاسلام ، ۴۴). مزدور اور اس کا خون چوسنے والا انقلاب پسند اور رجعت پسند .... سبھی کو ایسا محسوس ہوتا ہے کہ انقلاب دروازے پر کھڑا دستک دے رہا ہے. (۱۹۳۱ ، آزاد سماج ، ۳۱).

---حَلال ہونا محاورہ.
کسی کا قتل مباح ، روا ، درست یا جائز ہونا.
یہ ہے طریقِ محبت یہ ہے شریعتِ عشق
یہاں رقیبِ حرامی کا خون حلال بھی ہے
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۳۰۴).

---حیض کس اضا(---ی لین) امذ.
۱. ماہواری خون جو عورتوں کو آتا ہے. ... اسکے حمول سے خون حیض جاری ہوتا ہے۔ (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۶۸). **۲. (کنایۃً) بے نمازی.** بے نمازی (خونِ حیض). (۱۹۷۰ ، اردو مترادفات ، ۱۴۶). [خون + حیض (رک)].

---حیوان کس اضا(---ی لین) امذ.
دودھ ، مکھن ، شہد (جامع اللغات). [خون + حیوان (رک)].

---خام کس اضا ، امذ.
خالص خون ، خون جو ابھی پرانا نہ ہوا ہو (جامع اللغات). [خون + خام (رک)].

---خچر (---فت خ ، شد چ بفت) امذ.
خون خرابا ، مار دھاڑ ، کشت و خون ، جھگڑا ، بلوہ ، خون ریزی. کہنا جلدی جلدی قدم اٹھاؤ وہاں خون خچر ہوا چاہتا ہے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۵). تم نے بہت اچھا کیا بھیا کہ لوگوں کو روک دیا نہیں تو خون خچر ہو جاتا. (۱۹۳۲ ، میدان عمل ، ۳۵۲). جنگ ... خون خچر کے بغیر ہی ختم ہو گئی. (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۳۲). [خون + خچر ، کھچر (تابع مہمل)].

---خرابا / خرابہ (---فت خ / فت خ،ب) امذ نیز امث.
۱. رک : خون خچر. توتا بولا کہ تو مجھ سے کہتا ہے کہ اگر وہ تجھ سا ہوتا تو وہیں خون خرابہ کرتا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۲۱).

شیوہ ترا شہرۂ آفاق ہے
خون خرابہ میں تو مشتاق ہے

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۵۸). خبردار جو کسی نے ایسی ویسی حرکت کی چلے جاؤ خون خرابہ ہو جائے گا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۸۷). **۲. ایک سرخ رنگ کی بوٹی کا نام جو مشہور دوا ہے ، خونِ سیاوش ، دم الاخوین.** لاط: Legaminosea Or Phaeolus Coccinea). دم الاخوین ... ہمارے ملک کی عورتیں اسے خون خرابہ کہتی ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۱۷). [خون + خرابہ (رک)].

---خرابا پڑنا محاورہ.
جھگڑا ہونا ، جنگ ، خونریزی ، مار دھاڑ واقع ہونا. نتیجہ یہ ہوا کہ گھر میں خون خرابے پڑ گئے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۷۷).

---خرابی (---فت خ) امث.
رک : خون خچر. اس قدر قرابت قریبہ ہونے کے بعد بھی ان دونوں میں صفائی نہیں ہوئی وہی خون خرابی ہوتی رہی. (۱۹۰۱ ، ارمغان سلطانی ، ۲۰۴). [خون + خراب(رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خروس کس اضا(---ضم خ ، و مع) امذ.
مرغ کا خون ؛ (کنایۃً) سرخ رنگ کی شراب.
شراب لعل لیائے جوں کہ خونِ خروس ہوا تھا معتبر جوں زلفِ عروس
(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۵۱). [خون + خروس (رک)].

---خشک کرنا محاورہ.
توانائی صرف کرنا ، کوشش کرنا. مطلع کہنے میں شاعر کو کتنا خون خشک کرنا پڑتا ہے. (۱۹۵۲ ، دیوانِ صفی (مقدمہ) ، ممتاز حسین جونپوری ، ۳۰).

---خشک ہونا محاورہ.
سہم جانا ، ڈرنا ، چپ ہو جانا ، خوف یا رنج سے دبلا ہو جانا ، فکر یا خوف سے دم سوکھنا.

گریۂ خوں کو قصدِ عالمِ بالا ہے پھر
کیوں نہ خون روحانیوں کا آسماں پر خشک ہو

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۱۲۵). آپ کو دل لگی سوجھی ہے اور یہاں خون خشک ہے. (۱۸۸۷ ، جام سرشار ، ۲۰۲). کسی خطرے میں نہ گھر جانا ، میرا خون یہاں خشک ہوتا ہے گا. (۱۹۵۰ ، زیرلب ، ۴۳).

---خوار (---و معد) صف ؛ رک خونخوار.
۱. خون پینے والا ، خون آشام ، قاتل ، خونی.

اتھا دیو او جوں کہ خونخوار مست
شبیخوں کوں جوں کھولیا اپنا ہی دست

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۶۹۶).

دے داد مری ورنہ میں کہہ بیٹھوں گا قاتل
کل حشر کے دن بھی مرا خونخوار بھی تھا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲). کل رات میں نے تین نہایت خون خوار سور مارے تھے. (۱۹۸۶ ، نگار ، جولائی ، ۲۳). **۲. (ا) (مجازاً) ظالم ، سفّاک.**

لکھیا اے ظالم خون خوار و صیادِ دلِ عاشق
تری مژگاں نے میرے دل اپر مضمون شاہین کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶). ایک ایسے خون خوار اور مردم آزار بادشاہ کو جو ذرا سی بات پر خون ریزی کے لیے آمادہ رہتا تھا عادل و رحم دل قرار دینا کج رائی ہی سے تعبیر ہو سکتا ہے. (۱۹۵۹ ، برنی ، مقالات ، ۲۰۳). (اا) **خشمگیں ، بہت غصے سے ، غیظ و غضب کی حالت میں.** شریف کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا اور وہ اپنے بیٹے کو خونخوار نظروں سے دیکھنے لگا. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۸۴). [خون + ف : خوار ، خوردن ـ کھانا].

---خوارگی (---و معد ، فت ر) امث ؛ رک خونخوارگی.
رک : خون خواری.

شکم بھرتا نہیں خونخوارگی سے زالِ دنیا کا
کہ یہ نگلے ہوئے بیٹھی ہے لاکھوں کو ہزاروں کو

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، د ، ۲ : ۱۰۳). [خون + خوار (رک) + گی ، لاحقۂ کیفیت].

---خواری (---و معد) امث.
لہو پینے یعنی قتل و ہلاکت کا عمل. اسے فرمایا کہ جفا ، مشقت ... خون خواری ، دشواری ... یو وزیر بڑے بڑے ، سب حاضر کھڑے

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۷۷).
تجھ لباں کوں ہمن کی خونخواری   خوب لگتی ہے رنگ پاں کی طرح
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۷).
وہی چتون کی خونخواری جو آگے تھی سو اَب بھی ہے
تری آنکھوں کی بیماری جو آگے تھی سو اَب بھی ہے
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۸۰). اور وہاں کے لوگوں کی طبیعتیں ہنوز جنگجوئی اور خونخواری کی جانب مائل ہیں۔ (۱۸۹۸ ، سرسید ، مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۷). آئے دن فوجداریاں اور خونخواریاں بھی برابر ہوتی رہیں۔ (۱۹۷۰ ، یادوں کی برات ، ۳۲). [خون + خوار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- خواه (--- و معد) امذ ؛ نیز خونخواہ.
۱. **قتل کا قصاص طلب کرنے والا ، قصاص لینے والا.**
مرے در پئے خونِ ناحق ہے تو
نہ خوندار ہوں میں نہ خوں خواہ ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۷۳).
تو سمجھتا ہے کہ اس کا کوئی خوں خواہ نہیں
بنتِ احمدؐ نہیں حیدر نہیں اللہ نہیں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۲۷۵). [خون + ف : خواہ ، خواستن - چاہنا].

--- خور (--- و مج) صف.
رک : **خون خوار**. روم کا خونخوار (ایران والے سلطان روم کو خونخور کہتے ہیں) ایک پکا مسلمان اور حامی دین متین ہے۔ (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۳۳۵). [خون + ف : خور ، خوردن - کھانا ، پینا].

--- خوردن محاورہ.
لہو پینے کا عمل ؛ (کنایۃً) سخت رنج و غم کرنا.
موج خوں رات ادھر عرش سے گزرے ہے اگر
گریہ یکدم بھی تو ہو مانع خوں خوردنِ دل
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۳). [خون + ف : خوردن - کھانا].

--- خوری (--- و مج) امث.
لہو پینے کا عمل.
لب اس کے دیکھو تو ہے ظلم و خوں خوری کی دلیل
سیہ مِسّی یہ نہیں سرخ پان کی تحریر
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۶). [خون + خور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دار صف ؛ نیز خوندار.
۱. **خونی ، قاتل.**
مرے در پئے خون ناحق ہے تو   خون دار ہوں میں نہ خونخواہ ہوں
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۷۳).
دے داد مری ورنہ میں اٹھ بولوں گا قاتل
کل حشر کے دن بھی مرا خون دار بھی تھا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د ، ۱۲). ۲. **مقتول کا وارث جسے قصاص لینا ہو** (جامع اللغات). [خون + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

--- دَبانا محاورہ.
کسی کے قتل کو چھپانا ، وارداتِ قتل کو مخفی رکھنا.
جو آستین کو دھوئے نہ خنجر چھپا سکے
خونِ شہیدِ ناز کو وہ کیا دبا سکے
(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۱۹۲).

--- دَر جگر ہونا محاورہ.
سخت محنت کرنا. میں خود اس مثنوی کے واسطے خون در جگر ہوں۔ (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۳۸۷).

--- دِل کس اضا (--- کس د) امذ.
سخت جانفشانی ؛ جان و دل.
کب تک چٹائے زلف کے کالوں کو خونِ دل
کب تک رہے کوئی متحمل گزند کا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۵).
اور مزدور وہ فنکار جو خونِ دل سے
سنگ ریزوں کو تب و تابِ گہر بخش گئے
(۱۹۸۳ ، برشِ قلم ، ۶۴). [خون + دِل (رک)].

--- دِل پینا محاورہ.
غم میں گھٹنا ، رنج اٹھانا ، دُکھ سہنا ، پیچ و تاب کھانا.
خونِ دل پیتے ہیں دورِ مے و ساغر کیسا
دل ہی بے چین جب اپنا ہو تو دلبر کیسا
(۱۸۷۴ ، نشیدِ خسروانی ، ۲۱).
اثر با دادِ جراحت دیں گے اس امید میں
ہر نفس کے ساتھ کیوں انسان خونِ دل پیے
(۱۹۳۲ ، نگارستان مانی ، ۵۷).

--- دِل رونا محاورہ.
افسوس کرنا ، خون کے آنسو رونا.
تمہاری موت پہ میں آج خونِ دل روتا
یہ جانتا نہ اگر کل مجھے بھی مرنا ہے
(۱۹۸۰ ، جمیل ، فکرِ جمیل ، ۲۲۲).

--- دِل سے سینچنا محاورہ.
رک : **خون جگر سے سینچنا.**
خونِ دل سے میں نے جس کی یاد میں سینچا اسے
کاش وہ بھی دیکھتا سیرِ خیابانِ فراق
(۱۹۱۴ ، نقوش مانی ، ۱۵).

--- دِل سے ہاتھ بَھرنا محاورہ.
کسی کے خون سے ہاتھ رنگنا ، قتل کا مرتکب ہونا.
ملاؤ پنجۂ مرجاں سے پنجہ
ہمارے خونِ دل سے ہاتھ بھر کے
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۳۶۸).

--- دِل کھانا محاورہ.

رک : خُون جگر کھانا.

بہت جب خونِ دل کھایا ہے یاقوت
نگینے بیچ تب نکلا ہے تابوت
(۱۸۹۷ ، عشق نامہ ، فگار ، ۱۵۶).

ـــ دَوڑنا ف س ، نیز محاورہ.
۱. **خون کا بدن میں گردش کرنا ؛ کسی جذبے کا احساس ہونا ، حساس ہونا.** وہ اس غیرت نسوانی سے جس کا خون اس وقت منور کے جسم میں دوڑ رہا تھا قطعاً ناآشنا تھی. (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۶). اس کی رگوں میں میرا خون دوڑ رہا ہے شریف خون. (۱۹۷۹ ، نیلا پتھر ، ۳۴). ۲. **شرم یا غصّے کے باعث چہرے یا بدن کا سرخ ہو جانا.** مارے شرم کے تمام سطح جسم پر خون دوڑ جاتا ہے. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۸). سہراب خان کے چہرے پر خون دوڑ گیا جمشید کا منہ اتر گیا. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۱۷).

ـــ دینا ف س ، نیز محاورہ.
۱. **زخم کا خون چکاں ہونا ، زخم سے خون بہنا یا رِسنا.**

خون نہ دیا کچھ زخمِ جگر نے تیرِ ستمگر خشک رہا
ہائے سرے دل نے بھی پاسِ خاطرِ مہماں کچھ نہ کیا
(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۸۸). خدانخواستہ زخموں نے خون دے دیا تو نقصان پہنچے گا. (۱۹۲۴ ، اختری بیگم ، ۲۲۶). لیکن دائیں شانے کے قریب زخم خون دے رہا تھا. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۶۲). ۲. (اَ) **عطیہ کے طور پر اپنے جسم سے خون دینا.** ایم کیو ایم کی اپیل پر ہزاروں افراد نے خون دیا. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ ستمبر : ۲). (اَاَ) **کمی خون کے سبب جسم میں خون داخل کرنا ، خون پہنچانا.** بچی کو ولادت کے دوران خون دیئے جانے کے عمل میں یہ مرض لاحق ہو گیا تھا. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ ستمبر : ۱۰).

ـــ ڈالنا محاورہ.
۱. **خون بہانا.**

سہل نہیں ہے کام خونِ آل احمد ڈالنا
خاک غم برنبیں فرزندِ محمد چھاننا
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۰۷). ۲. **خون خارج کرنا ، خون خارج ہونا.**

یہ زلف کی ناگن بھی تیری کوئی بلا ہے
خون ڈالتے نتھنوں سے سپیرے نظر آئے
(۱۸۶۳ ، دیوان اسیرا کبرآبادی ، ۱۴۷).

کیوں گردشِ جہاں میں نہوں مست مضطرب
شیشے بھی خون ڈالتے ہیں انقلاب میں
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۱۳۰).

ـــ رَچْنا محاورہ.
خون کا رنگ دینا ، خون کی رنگت کانکھرنا.

خونِ شہدا ہاتھ میں قاتل کے رچا ہے
اس رنگ پہ رنگ اپنا جمائے گی حنا خاک

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۸).

ـــ رِسنا محاورہ.
لہو بہنا یا ٹپکنا.

اپنی مدافعت میں گونگا بن کے بھی
چاند کے چہرے سے خون رسنا بند نہیں ہوا
(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۱۹۰).

ـــ رُلانا / رُلوانا / رُولانا محاورہ.
اتنا رلانا کہ انسان نڈھال ہو جائے ؛ تڑپانا.

یہ وہ یاقوت ہے رلوائے جو خون آٹھ پہر
یہ وہ الماس ہے سو ٹکڑے ہو جس سے کہ جگر
(۱۸۳۶ ، واسوخت امانت (شعلہ جوالہ ، ۱ : ۱۸۰)).

فرقتِ دلدار میں آتے ہی گھبراتی ہے نیند
عاشقوں کو رات بھر بس خون رلواتی ہے نیند
(۱۹۱۱ ، بہارستان خیال ، ۱۴۳).

ہجر کی تیرہ و تاریک و سیہ راتوں میں
میری آنکھوں کو بھلا خون رُلایا کیوں تھا
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۶۷).

ـــ رونا محاورہ.
۱. **بہت زیادہ رونا ، رنج و غم کرنا.**

محبت سے روتے گئے یار خون
محبت سے ہو ہو گیا ہے جنون
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۱۱). یہی وہ تارا ہے جو مملکت روم اور ایران کی افسوسناک بربادیوں پر خون رویا ہے. (۱۹۱۰ ، ادیب ، ستمبر : ۱۰۰).

ہمارے زمانے میں جنگ نہ تھی
مگر دھوپ خون روتی تھی
(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۱۴۵). ۲. **زخموں سے خون نکلنا.**

گریہ انجام تبسم ہے نہ ہنس او غافل
خون رونگے وہی زخم جو خنداں ہوں گے
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۱۲).

ـــ رِیز (ـــ ی مج) صف ؛ لم خونریز.
۱. **خون بہانے والا ، سفّاک ، ظالم ، ستمگر ، جان ستاں.** یہ بات بہت تند اور تیز ، خونی ، خون ریز. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۴).

زخمی ہے جلادِ فلک تجھ غمزۂ خوں ریز کا
ہے شور دریا میں سدا تجھ زلفِ عنبر بیز کا
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹).

قشقہ تری بھنواں سیں خونریز تر ہے ظالم
ہاں تیغ بے اماں پر تیروں کو برتری ہے
(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۶۱).

محبت عجب خوابِ خون ریز ہے محبت بلائے دل آویز ہے
(۱۸۱۰ ، میر ک ، ۹۱۱). کراچی کے خون ریز ہنگاموں کی جس قدر مذمت کی جائے کم ہے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ ستمبر: ۲).

۲. **غمگین، رنجیدہ.** میں ۲۷ ماہ حال لندن روانہ ہو رہا ہوں پُرنم آنکھوں اور خون ریز دل کے ساتھ. (۱۹۳۴، مکاتیب یوسف مکسی، ۱۰۵). ۳. (کنایتاً) **اجرام فلکی میں تباہی بربادی لانے والا ستارہ مریخ.**

اثر زہرہ اس میں یہاں پایا — وہ جو مریخ ہے بڑا خونریز

(۱۸۵۵، کلیات شیفتہ، ۳۷). [خون + ف : ریز، ریختن - بہنا].

--- ریزی (---ی مع) امث.

۱. **کشت و خون، قتل و غارت گری.** ایک پہر کے تائیں خونریزی کا ہنگاما گرم رہتا ہے. (۱۸۳۶، قصۂ مہرافروزودلبر، ۹۹). پیدا کیجیے گا آپ اس شخص کو جو روئے زمین پر فساد اور خون ریزی کرے. (۱۸۱۰، اخوان الصفا، ۳۷). بولے کیا ایسے کو (نائب) کرے گا جو اس میں فساد پھیلائے اور خونریزیاں کرے. (۱۹۱۱، ترجمۂ القرآن الحکیم، احمد رضا بریلوی، ۹). کلاشن کوف بردار گروہ کی طرف سے خونریزی ملک کے تمام امن پسند شہریوں کے لیے چیلنج ہے. (۱۹۸۶، جنگ، کراچی، ۱۵ ستمبر: ۱). ۲. **خون نکلنے کا عمل، لہو ریختگی.** کبھی خشکی کے لگنے اور جانور کی رفتار کے وقت حرکت ہونے سے بھی سُم کی خون ریزی بڑھ جاتی ہے. (۱۹۰۵، دستورالعمل نعل بندی اسپاں، ۵۷). [خون + ریز (رک) + ی، لاحقۂ کیفیت].

--- سپید ہونا محاورہ.

۱. **بے مروت ہونا، رشتے اور تعلق کی پروا نہ ہونا، بے رحم یا سنگدل ہو جانا؛ دل میں محبت و خلوص باقی نہ رہنا.**

اٹھ گئی الفت جہاں سے خوں سپید ایسا ہوا
کیجیے گر ذبح عالم کو ہے خنجر سپید

(۱۸۳۰، شہیدی، د، ۳۵).

داغوں کے خون سپید ہیں پھوٹ آبلوں میں ہے
الفت جہاں سے اُوٹھ گئی ایکا نہیں رہا

(۱۸۸۸، منشورسخن، ۹). ۲. **شدت غم یا شدت خوف کے باعث چہرے یا تمام بدن کی رنگت اڑ جانا.**

سپید ایسا ہوا خون خوف کے مارے مرے تن کا
کہ پردہ حشر کے دن رہ گیا قاتل کے دامن کا

(۱۸۷۰، دیوان اسیر، ۳ : ۲۰).

--- سَر پَر چڑھ کَر بولتا ہے کہاوت.

قتل چھپا نہیں رہتا.

کہا دل سے یہ اچھا ماجرا ہے
کہ سر پر خون چڑھ کر بولتا ہے

(۱۸۶۵، نسیم دہلوی (مہذب اللغات)).

--- سَر پَر چڑھنا محاورہ.

۱. **قتل کرنے پر آمادہ ہونا، قتل و خونریزی کا جذبہ طاری ہونا.**

خون کس عاشقِ کشتہ کا چڑھا ہے سر پر
رنگ لائے ہوئے اے یار نظر آئے ہو

(۱۸۵۳، غنچۂ آرزو، ۱۱۴).

نہیں ہے سرخ دوپٹہ یہ فرق دلبر پر
چڑھا ہے خون کسی بے گناہ کا سر پر

(۱۹۱۶، عارف لکھنوی (مہذب اللغات). ۲. **قاتل کا قتل کی وجہ سے سخت گھبراہٹ میں ہونا** (جامع اللغات).

--- سَر پَر سَوار ہونا محاورہ.

۱ رک: **خون سر پر چڑھنا.** قطع اور گفتگو سے ثابت تھا کہ دونوں کے سر پر خون سوار ہے. (۱۸۹۲، خدائی فوجدار، ۱: ۵۳). جانبازوں کا ضبط بھی رخصت ہو گیا، ان کے سر پر خون سوار ہو گیا. (۱۹۳۶، پریم چند، زاد راہ، ۳۶). ۲. **قاتل کا قتل کرنے کے بعد سخت گھبراہٹ اور بوکھلاہٹ میں ہونا.** عمرو نے ہاتھ تھام کر کہا ... شراب پیو کہ طبیعت کو فرحت ہو اداس ہو رہی ہو خون سب کا تمہارے سر پر سوار ہے. (۱۹۰۲، طلسم نوخیز جمشیدی، ۳: ۱۳۸).

--- سَر (پَر) لینا محاورہ.

کسی کی ہلاکت کا ذمہ دار ہونا. کوئی خطا تو ثابت کیجیئے اپنے داماد کا خون نہ سر پر لیجیئے. (۱۸۹۱، طلسم ہوش ربا، ۵: ۸۵۷). میں اس کا خون اپنے سر کیوں لوں. (۱۹۱۴، گرداب حیات، ۹۱).

--- سَرد پَڑ جانا محاورہ.

خوف اور دہشت کے باعث جسم ٹھنڈا پڑ جانا. بیکس رعایا پر سختیاں ہونے کی اس قسم کی ایک داستان بیان کی ہے جس کو سن کر خون سرد پڑ جاتا ہے. (۱۹۱۴، مرقع بلجیم، ۵۱).

--- سَرد ہونا محاورہ.

جذبات میں جوش باقی نہ رہنا یا افسردگی پیدا ہو جانا. یہ یقین کرنا مشکل ہے کہ ایسے وحشیانہ کام کا اس وقت حکم دیا گیا ہو جب کہ فاتحین کا خون سرد ہو چکا تھا. (۱۹۱۴، شبلی، مقالات، ۶ : ۱۳۶).

--- سَر ہونا محاورہ.

کسی کے قتل یا ہلاکت کا کسی ایسے شخص کے نامۂ اعمال میں شامل ہونا یا لکھا جانا جو اس کا مرتکب نہ ہوا ہو.

خون مُردیکا بھی سر ہو گا نہ توڑو میری قبر
جانتے ہو حکم رکھتے ہیں مزار اجسام کا

(۱۸۸۲، صابر، ریاض صابر، ۱۰).

--- سُستا جانا محاورہ.

خون کی حرکت میں تیزی باقی نہ رہنا یا دوران خون میں سُستی پیدا ہو جانا. جس روز بچہ پیدا ہوتا ہے۔ زچہ کو رات بھر سونے نہیں دیتے اور نہ کروٹ لینے دیتے ہیں تا کہ خون سستا نہ جائے۔ یعنی اس کی حرکت سست نہ ہو جائے. (۱۹۰۵، رسوم دہلی، سید احمد، ۱۲).

--- سَفید کَرنا محاورہ.

بے مروتی کا شیوہ اختیار کرنا، بے مروت ہو جانا، اپنے اندر بے مہری کا خاصہ پیدا کرنا. خون سفید کرنے کے لیے کچھ سفیدوں

کے ملک میں جانے کی شرط نہیں۔ (۱۹۶۶، اردو نامہ، کراچی، ۲۴: ۳۵)۔

---سفید ہو جانا محاورہ۔
رک : خون سپید ہو جانا۔

باپ سے بیٹا نا امید ہوا   خون دُنیا کا کیا سفید ہوا
(۱۷۸۰، سودا، ک، ۳۸۷)۔

کیا ہو گیا ہے خون زمانے کا سفید آہ
اب اوروں کی الفت ہے ہماری نہیں کچھ چاہ

(۱۸۷۴، انیس، مراثی، ۲: ۵۰۷)۔ حلیمہ بیگم! اے ہے ایسا بھی کیا خون سفید ہو گیا ہے، بھائی دو دن سے بخار میں اکیلا پڑا ہائے ہائے کر رہا ہے مگر تم سے یہ نہ ہوا کہ اس کو جا کر دیکھ آتیں۔ (۱۹۳۹، شمع، ۱۴۳)۔ مجھے تو ایسا لگتا ہے ... تم دونوں کا خون سفید ہو گیا ہے۔ (۱۹۸۰، وارث، ۳۲۰)۔

---سکھانا محاورہ۔
۱. ڈرانا، دھمکانا، ایذا پہنچانا۔ آدمی نہیں تو ایک چوتھائی لوگوں کی محنت کا امیروں کے دل بہلاوے یعنی عوام کا خون سکھانے کے سوا کوئی فائدہ نہیں۔ (۱۹۴۱، آزاد سماج، ۲۹)۔ ۲. محنت کرنا، جان لڑانا۔ پختون برادری ... کے پچانوے فیصد افراد دھوپ میں پسینہ بہا کر اور خون سکھا کر روزی کماتے ہیں۔ (۱۹۸۷، جنگ، کراچی، ۹ جنوری: ۳)۔

---سوار ہونا محاورہ۔
قتل پر آمادہ ہونا۔

کج رکھ کے وہ کلاہ جو چڑھتے ہیں اسپ پر
گردن پر ان کی خون ہمارا سوار ہے

(۱۸۴۶، آتش (نوراللغات)۔ ان کے گرتے ہی جانبازوں کا ضبط بھی رخصت ہو گیا، ان کے سر پر خون سوار ہو گیا۔ (۱۹۳۶، پریم چند، زاد راہ، ۴۶)۔

---سیاوُشاں کس اضا (---کس س، ضم و) امث۔
کائنو نام کے ایک درخت کا سرخ رنگ کا گوند جسے دَمُ الأخوین بھی کہتے ہیں، رک : خون خرابہ معنی نمبر ۲. کھنکھار میں خون آنے علاج اسکا یہ ہے کہربا گلنار، گل ارمنی، خون سیاوشاں ... ہاں کے ساتھ یا نقوع سماق میں دیں فوراً خون بند ہو جائے گا۔ (۱۸۳۵، مجمع الفنون (ترجمہ)، ۶۳)۔ اسی سلسلے میں عصافیر اور خون سیاوشاں بھی بیان کئے جا سکتے ہیں ان کے تو ناموں سے ہی نزاکت ٹپک رہی ہے۔ (۱۹۲۳، سرگزشت الفاظ، ۶۷)۔ [خون + سیاوشاں (رک)]۔

---سے پاک کرنا محاورہ۔
خون صاف کرنا۔ نیچے کو خون سے پاک کرتا ہو گا یا کسی غول پر جادوگروں کے جا پڑا ہو گا۔ (۱۸۹۱، طلسم ہوشربا، ۵: ۱۹۴)۔

---سے خُون جُدا کَرنا محاورہ۔
نفرت و منافقت پیدا کرنا، جدائی ڈالنا۔ غضب خدا کا، خون سے خون جدا کیا جاتا ہے۔ (۱۹۷۵، بدلتا ہے رنگ آسماں، ۱۶۳)۔

---سے دُھلنا محاورہ۔
جان کی قربانی دے کر حاصل کرنا؛ بہت زیادہ جد و جہد کرنا۔

آنسوؤں سے دیدۂ جمہور جب ہوتا ہے نم
خون سے دھلتا ہے اکثر پرچمِ مصر و عجم

(۱۹۵۱، نبض دوراں، ۲۳۰)۔

---سے دھونا محاورہ۔
پاک و صاف کرنا۔

یہ نجاست ہے اسے خون سے دھونا ہو گا
محو اس خطۂ ناپاک کو ہونا ہو گا

(۱۹۴۸، نبض دوراں، ۱۹۰)۔

---سے رَنگنا محاورہ۔
قتل و ہلاک کرنا، لہو بہانا۔ دین کی تلوار کو دشمنان اسلام کے خون سے رنگا۔ (۱۸۹۷، دعوت اسلام، ۲۷۴)۔

---سے سینْچنا محاورہ۔
رک : خون جگر سے سینچنا۔

یہ مانا تم کو شکوہ ہے فلک سے خشک سالی کا
ہم اپنے خون سے سینچیں تمھاری کھیتیاں کب تک

(۱۹۱۴، شبلی، ک، ۵۹)۔ ہمارے اسلاف نے کیسی کیسی محنت و مشقت سے اسے پالا پوسا ہے اور اپنے خون سے سینچا ہے۔ (۱۹۳۶، خطبات عبدالحق، ۴۴)۔

---سے لِکھنا محاورہ۔
پختہ تحریر کرنا، انمٹ نشان بنانا۔

زنجیر بھی کٹ جائے تو ہوتے نہیں آزاد
یہ خون سے لکھا ہے غلاموں کی جبیں پر

(۱۹۵۳، نبض دوراں، ۱۵۱)۔

---سے ہاتھ بھَرنا محاورہ۔
قتل کرنا، ہلاک کرنا، الزام قتل عائد ہونا۔ صنعت سحر ساز کو قتل کریں اس کے ساتھ والوں کے خون سے ہاتھ بھریں۔ (۱۸۹۲، طلسم ہوشربا، ۶: ۳۴)۔

---سے ہاتھ رَنگنا محاورہ۔
قتل کرنا، جان سے مار دینا۔

اپنے ہی خون سے رنگ لے گا ترے ہاتھونکو
کیا کرے عاشق بے صبر و تحمل مہدی

(۱۸۷۰، الماس درخشاں، ۱۹۷)۔ تیرے ہی اشارے سے قابیل نے ہابیل کے خون سے ہاتھ رنگے۔ (۱۹۲۳، مضامین شرر، ۱، ۲: ۶۰۶)۔

---سے ہولی کھیلنا محاورہ۔
خون بہانا، خونریزی کرنا، قتل عام کرنا۔ جاؤ رمیش! لوٹ جاؤ ... میرے خون سے ہولی مت کھیلو۔ (۱۹۵۶، رادھا اور رنگ محل، ۳۲)۔ گنو رکھشا کے بہانے مسلمانوں کے گھروں کو لوٹا۔ آگ

لگائی اور ان کے خون سے ہولیاں کھیلیں. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ۲۷۰).

---شُدَہ (---ضم ش ، فت د) صف.
ہلاک ، ہلاک شدہ.

میں وہ ہوں بسملِ دل خون شدہ جس کے خوں میں
تیغِ قاتل روشِ کشتی دریا ہو رواں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۹۳). [خون + ف : شدہ ، شدن - ہونا].

---شَرِیک (---فت ش ، ی مع) صف.
ان دو میں سے کوئی ایک جنہوں نے ایک ہی عورت کا دودھ پیا ہو ، دودھ شریک. بہن یہ تو ناحق کہتی ہو ملکہ مہرخ سے اور مہ جبین سے آخر عزیز داری کیسی بلکہ خون شریک ہے ، کہیں لاٹھی مارنے سے پانی جدا ہوتا ہے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۶۱). مواج نے کہا ... عیار تو آپ کا خون شریک نہ تھا صرف ساتھ کا کھیلا ہوا تھا. (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۱۳۶). [خون + شریک (رک)].

---صالِح کس صف (---کس ل) امذ.
صاف ، مصفّیٰ خون جو جسم کی نشوونما کرتا ہے. کھانے پینے سے خون صالح پیدا ہو کر طبیعت یا قوت حیات کی معاونت کرتا ہے. (۱۹۸۲ ، رسالہ ہمدرد صحت ، ۵۰ ، ۳ : ۱۰). [خون + صالح (رک)].

---فاسِد کس صف (---کس س) امذ.
خراب مادہ ، فضلا.

اتنا عالم میں حذر خوں سے ہے خونخواروں کو
خونِ فاسد کو بھی ہرگز نہ کرے نوش علق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۲).

خونِ فاسد کہتے ہیں راسخ اُسے
چشم تر سے جو لہو جاری نہیں

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۱۷۷). [خون + فاسد (رک)].

---فِشاں (---کس ف) صف.
خون ٹپکانے والا ، خونچکاں ، خون کے آنسو رونے والا.

یاد میں تیرے عقیقِ لب کی اے کانِ حیا
اشکِ چشمِ خوں فشاں ، لعلِ بدخشاں ہے ہنوز

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۲۷۴).

نہ دل رہا نہ جگر دونوں جل کے خاک ہوئے
رہا ہے سینے میں کیا چشمِ خوں فشاں کے لئے

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۰۲). [خون+ف: فشاں ، فشاندن - جھاڑنا]

---فِشانی (---کس ف) امث.
خون ریزی : خون چھڑکنا.

دل ہے مصروف نالہ و فغاں
چشم سرگرم خوں فشانی ہے

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک ، ۲۶۵). ان کو اپنی جنگی صولت جو خون فشانی سے خالی ہو دکھا کر مطیع کرو. (۱۹۲۲ ، دہلی کی جان کنی ، ۸۹). [خون + فشان (رک) + ی ، لاحقۂ اسمیت و کیفیت].

---قُرْبان کَرْنا محاورہ.
کسی دوسرے کے لیے اپنی زندگی کی قربانی دینا. خدا کی قسم کھا کر کہتی ہوں اس بھولی چڑیا پر اپنا خون قربان کر دونگی. (۱۹۱۸ ، سراب مغرب ، ۷).

---کا بَدْلَہ خوُن مقولہ.
جیسی خطا ویسی سزا (جامع الامثال ، ۱۹۶ ؛ محاورات ہندوستان ، ۹۷).

---کا پَیْتِسْما (---فت ب، سک پ، کس ت، سک س) امذ
(مسیحی) شہادت (انگلش اردو ڈکشنری آف کرسچین ٹرمنالوجی ، ۱۰).

---کا پیاسا / پیاسی (---کس پ) صف.
جانی دشمن ، جان کا پیاسا.

کاڑیا میاں تھے دشنۂ آبگوں
کہ جوں شیر پیاسا اہے بھر خوں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۷۴).

مجمعِ خونریز خوباں میں بہت جاتا تھا روز
گردنِ دل ایک دن خوں کے پیاسوں میں کٹی

(۱۸۵۶ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۲۰۰). یہ اُس کے خون کا پیاسا وہ اس کی جان کا دشمن. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۱۰۴). آپؐ نے ایک ... صاحب قوت وشوکت قوم سے جو آپ کے خون کی پیاسی اور جان کی دشمن تھی اس طرح کے کلمات فرمائے. (۱۹۱۱ ، تفسیر القرآن الحکیم (مولانا نعیم مرادآبادی) ، ۳۹۴). کراچی میں مسلمان مسلمان کے خون کا پیاسا اور ایک دوسرے کو آگ میں جھونک رہا ہے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ دسمبر : ۱).

---کا جُسَیْمَہ (---فت ج ، ی مع ، فت م) امذ.
(سائنس) خون کا چھوٹے سے چھوٹا جُز. دروں مایہ میں اس ناسیے کے نکلے ہوئے کئی قسم کے مادے اور ذرات بھی دیکھے گئے ہیں مثلاً جراثیمی خلیے خون کے جسیمے ، نشاستی ذرات ... وغیرہ. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۲۳۱).

---کا جوش (---و مج) امذ.
رشتہ داری ، باہم نسل کی محبت ، ماں باپ بہن بھائی کی محبت. آخر تو خون کا جوش ہوتا ہے اس سے سہار نہ ہو سکی. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۹۳). یہ محض خون کا جوش ہے جو وہ اس قدر فکر کر رہی ہیں. (۱۹۲۰ ، گرداب حیات ، ۱۱۱). خون کا جوش سمجھیے یا انسانی ہمدردی ، میں ان کے قریب بیٹھ گیا. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۵۰۶).

---کا جوش اُچھَلْنا محاورہ.
رشتہ دار کی محبت کا جوش میں آنا. میں ہی بےعزت تھی جو خون کا جوش اچھلا اور تمہاری باتیں سنیں. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۷).

---کا جوش ہونا محاورہ.
رشتہ داری یا نسلی قرابت کی محبت کا دل میں اُبھرنا.

چاہ میں پھینک کے یوسف کو نہ روئے اخوان
کیا غضب ہے نہ کبھی خون کا بھی جوش ہوا

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۰).

---کا چُورا (---و مع) امذ.
(غذائیت) **ایک طریقہ جس میں خون کو تھوڑا گرم کر کے جمالیا جاتا ہے اور پھر مزید حرارت پہنچا کر مکمل طور پر خشک کرنے کے بعد پیس لیا جاتا ہے. چورے میں پروٹین تمام حیوانی ذرائع سے حاصل کردہ اشیائے خوردنی سے زیادہ پایا جاتا ہے ، انگ : (Blood Meal).** خون کا چورا بنانے کے لیے مذبح خانوں سے خون حاصل کر کے اسے حرارت کے ذریعے سکھا لیا جاتا ہے. (۱۹۶۹ ، تغذیہ و غذائیات حیوانات ، ۲۵۱).

---کا دَباؤ (---فت د ، و مج) امذ.
(طب) **فشار دم ، لہو کی کمی بیشی کا عمل.** جس کی وجہ سے خون کا دباؤ کم اور اس لئے اس کا دوران تیز ہو جاتا ہے. (۱۹۳۲ ، اساس نفسیات ، ۲۱۴). وہ ایک سال تک گھر سے باہر نہیں نکلیں ... خون کا دباؤ بڑھ گیا تھا. (۱۹۷۳ ، ہماری زندگی ، ۶۶).

---کا دَرْیا (---فت د ، سک ر) امذ.
بے حد خون ، بہت خون ریزی.

اس سر زمیں کو خون کا دریا کریں ابھی
ساحل تک آئے جو اسے ٹھنڈا کریں ابھی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۴۸).

جان اپنی جسے دوبھر ہو وہی آئے یہاں
ہو گی ہر کشتیٔ تن خون کے دریا میں رواں

(۱۹۳۳ ، عروج ، عروج سخن ، ۱۶). کشمیر کو پھر آگ اور خون کے دریاؤں سے گزرنا ہو گا. (۱۹۸۵ ، آتش چنار ، ۶۰۲). اف : کرنا ، ہونا.

---کا (کے) دَرْیا بَہانا ف م ؛ محاورہ.
۱. **بکثرت قتل کرنا.** مارتے مارتے خون کا دریا بہا دیا پر ناپاک لڑائی کے بکھیڑے سے پاک ہوا دریائے خون میں نہا لیا. (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۹۰). یہ تلوار جس نے مشرق سے مغرب اور شمال سے جنوب تک خون کے دریا بہا دیئے. (۱۹۱۲ ، شہید مغرب ، ۴۴). ۲. **زار و قطار رونا.**

کیونکہ دریا نہ بہیں خون کے آنکھوں سے مری
پنجۂ موج نفس ہے پئے افشردنِ دل

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۳). ۳. **پردۂ بکارت توڑنا.** ہائے غضب آپ نے کس ناز و نعم سے پالا ہو گا اوس ظالم بے درد نے خون کا دریا بہایا ہو گا اب مزے اوڑا رہے ہوں گے ، عاشق و معشوق گلے میں ہاتھ ڈالے بیٹھے ہوں گے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۱۶۹).

---کا دَرْیا بَہْنا محاورہ.
خون کا دریا بہانا (رک) کا لازم (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---کا دَعْویٰ (---فت د ، سک ع ، ی بشکل الف) امذ.
قتل کا الزام ؛ قتل کا مقدمہ.

وہی قاتل وہی مخبر وہی منصف بھی ہے
اقربا میرے کریں خون کا دعویٰ کس پر

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۰۴).

---کا دَوْرَہ (---و لین ، فت ر) امذ.
دوران خون ، خون کا بدن میں گردش کرنا (جامع اللغات).

---کا دھارا امذ.
لہو کی جھڑی.

رقص ہاں تیغوں جھنکاروں پہ رقص
رقص پیہم خون کے دھاروں پہ رقص

(۱۹۸۲ ، تار گریباں ، ۷۷).

---کا رِشْتَہ (---کس ر ، سک ش ، فت ت) امذ.
ماں باپ بہن بھائی ، قرابت ، ایک ہی دادا کی اولاد کا باہم رشتہ. خون کے رشتے بھی عجیب ہوتے ہیں. (۱۹۷۷ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۱۹).

---کا رِکابْچَہ (---کس ر ، سک ب ، فت چ) امذ.
(طب) **خلیہ بستگی Blood Platelet** . ان کے علاوہ پلازما میں کئی چھوٹے چھوٹے اجسام بھی ہوتے ہیں جنہیں خون کے رکابچے کہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، معیاری حیوانیات ، ۱ : ۲۵۳).

---کا سَمَنْدَر اُمَنْڈْنا محاورہ.
بہت خونریزی ہونا. اب کوئی دم میں آگ اور خون کا سمندر امنڈنے والا ہے. (۱۹۸۲ ، مری زندگی فسانہ ، ۵۳۸).

---کا عَطِیَہ (---فت ع ، سک ط ، فت ی) امذ.
خون کی خیرات یا تحفہ. اسپتالوں اور بلڈ بینکوں کے سامنے خون کا عطیہ دینے والے افراد کی لمبی قطاریں نظر آ رہی ہیں. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ دسمبر : ۱).

---کا عِوَض (---کس ع ، فت و) امذ.
قصاص ، انتقام.

بھاگ کر لشکرِ کفار کہاں جائے گا
خونِ حرکا جو عوض لیں گے تو چین آئے گا

(۱۸۹۱ ، تعشق لکھنوی (مہذب اللغات)).

---کا فَوّارَہ (---فت ف ، شد و ، فت ر) امذ.
خون کا تیزی سے دھار کی شکل میں بہنا.

رخ زرد تھا گلنار تھی پوشاک لہو سے
فوارۂ خوں چھوٹتے تھے ہر بُنِ مُو سے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۴۴).

نخچیرِ زبوں حال کا دم ٹوٹ رہا ہے
ہر زخم سے فوارۂ خوں چھوٹ رہا ہے

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، برق ، ۱۳۹). انہوں نے جلدی سے ہاتھ جو چھڑایا تو سونے کا کنگن قیوم کے ساتھ میں لگا ، خون کا فوارہ بہہ نکلا. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۳۹).

---کا کھیل (---ی مج) امذ.
ایسے جھگڑے فساد جن میں قتل و ہلاکت تک نوبت پہنچ جائے. جو لوگ آگ اور خون کا کھیل کھیل رہے ہیں وہ پاکستانی نہیں ہیں. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۷ دسمبر : ۱).

---کا گُرُوپ (---ضم گ ، و مع) امذ.
(طب) **انسانی خون کی طبی اعتبار سے تقسیم کا نظام ، خون کی نوعیت ، خون کی درجہ بندی.** مختلف تجربات سے ثابت کیا جا چکا کہ انسان میں خون کے گروپ کا ایک نظام او - بی - اے پایا جاتا ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۳۲۵).

---کا گِروہ (---کس گ ، و مج) امذ.
رک : **خون کا گروپ.** لینڈ سٹائنر نے ۱۹۰۰ میں انسانی خون کے گروہوں کی دریافت کی جس سے نقل خون کے نئے باب کا اضافہ ہوا. (۱۹۶۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۳۲).

---کا (سا) گھونٹ پینا محاورہ.
۱. **کسی تلخ ناگوار یا اشتعال انگیز بات یا حرکت کو برداشت کرنا ، غصہ ضبط کرنا ؛ کچھ نہ کر سکنے کی حالت ہونا.**

شہاب اب سوت کو کیوں لائے دیور
ہمیشہ خون کے ہوں گھونٹ پیتی

(۱۸۷۱ ، عبیرہندی ، ۴۷). میں اس وقت تو خیر خون کا سا گھونٹ پی کر چپکی ہو گئی. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۵۳). میں بے ہوش نہیں ہوں .... اس کی سب باتیں سن رہی ہوں خون کے گھونٹ پی رہی ہوں. (۱۹۵۸ ، چشمہ ، ۶۲). ۲. **آزار اٹھانا.** جو شخص ایک گھونٹ حقے کا پی کر آیا اسے تمام عمر خون کے گھونٹ پینے نصیب ہوئے. (۱۸۵۷ ، مینا بازار اردو ، ۲۹).

---کا مینْھ (---ی مج ، مغ) امذ.
بےحد خون ، بہت خون ریزی (جامع اللغات).

---کا مینْھ بَرَسْنا محاورہ.
بہت خون ریزی ہونا ، بہت کشت و خون ہونا.

کھینچیں گے جو تیغیں اسداللہ کے پیارے
خوں کا ابھی مینھ برسے گا دریا کے کنارے

(۱۸۷۴ ، انیس (مہذب اللغات).

---کا ہَدْیَہ (---فت ہ ، سک د ، فت ی) امذ.
خون کا تحفہ ، خون کا عطیہ (رک). انہوں نے مسلمانان پاکستان سے پرزور اپیل کی کہ وہ متاثرین کی جان بچانے کے لیے خون کا ہدیہ اور مالی امداد دیں. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ دسمبر : ۹).

---کَبُوتَر کس اضا (---فت ک ، و مع ، فت ت) امذ.
نہایت سرخ ، کبوتر کے خون کی مانند.

کوڑی کو نہ لے مول کوئی دخترِ رز کو
گر خونِ کبوتر کو ہم آنکھوں سے اتاریں

(۱۷۸۰ ، عشق ، د ، ۶۷).

خط لکھا یار کو تو شوقِ جوابِ خط میں
آنکھیں رو رو کے نہ کیں خونِ کبوتر کس دن

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۰۳). اس نے میری طرف دیکھا تو آنکھیں دھوئیں سے خون کبوتر ہو رہی تھیں. (۱۹۵۸ ، شمع خرابات ، ۱۳۶). [خون + کبوتر (رک)].

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. **ضائع کرنا ، رائگاں کرنا ، برباد کرنا ، غارت کرنا.**

شراب کا نہیں کوئی قصور اے ساقی
تری نظر نے کیا خون پارسائی کا

(۱۹۱۵ ، جان سخن ، ۲۳). تڑاتڑ اس طرح سگریٹ پینے شروع کیے کہ تھوڑی دیر میں نو سگریٹوں کا خون کر دیا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۲۵). ۲. **جان کھونا ، جان ہلکان کرنا.**

ہر یک پڑوسن کے انگے کیا خون کروں آو تیج نیں
کیا خون کروں آو تیج نیں یوں کر سناتا کیا غرض

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۰۰). ایک نوالہ دے دو بچے کی ضد ہے دیکھو تو رو رو کر خون کر رہی ہے. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۵). ۳. (أ) **قتل کرنا.** کریں خون ناحق جیو نہ مار کر (۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۸).

رچی اپنی پیشانی پر وہ خونی خون کرنے کوں
کہ سمجے خوب کر عاشق نہیں چوک اس نشانی میں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۸۷). بے گناہوں کوں نہ مار ، اور ناحق ان یتیموں کا خون نہ کر. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۲۶). بولا اے رب میں نے خون کیا ہے ان میں ایک جی کا ، سو ڈرتا ہوں کہ مجکو مار ڈالیں گے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۸۳). اور جب ہم نے تم سے عہد لیا کہ اپنوں کا خون نہ کرنا اور اپنوں کو اپنی بستیوں سے نہ نکالنا. (۱۹۱۱ ، ترجمہ القرآن الحکیم (احمد رضا بریلوی) ، ۲۱) . (اا) **خستہ و مجروح کرنا ، خون نکالنا ، لہولہان کرنا.**

لالہ و گل مجھ سوں لے جاتے ہیں رنگ و بوئے درد
گل رخاں کے عشق نے جب سوں کیا ہے خون مجھے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۹).

نمک تھا شور بختِ فکر خوانِ مدحِ شیریں پر
کہ دندانِ طمع نے خون کیا ہے دستِ حسرت کا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۶). ۴. **دل ، طبیعت یا ضمیر وغیرہ کے اقتضا یا مطالبات کو دبانا یا ان کے برخلاف کوئی کام کرنا.** لیکن اس وقار کے حاصل کرنے کے لیے اپنے ضمیر کا کتنا خون کرنا پڑتا ہے. (۱۹۲۲ ، گوشۂ عافیت ، ۱ : ۳۸۳). ۵. **بگاڑ کر پیش کرنا ، مسخ کرنا.** لیکن جب میں نے دیکھا کہ واقعات کا خون کیا جا رہا ہے اور دانستہ یا نادانستہ طرح طرح کی غلط بیانیاں پھیلائی جا رہی ہیں تو مجھ سے نہ رہا گیا. (۱۹۳۷ ، خطبات عبدالحق ، ۱۱۱). ۶. **ختم کرنا.** اس نے کہا آج میں اپنا خون کروں گا نہیں تو

عرض میری قبول ہو (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۵۵۵). بزرگان و احباب کی مصلحتیں اس کی تاریخی اہمیت کا خون نہ کرنے پاتیں. (۱۹۱۹ ، آپ بیتی ، ۱۰). جب کسی ایک فرد بشر کی تکمیل خواہش کسی دوسرے فرد بشر کی خواہش کا خون کرتی ہے. (۱۹۸۵ ، نقد حرف ، ۱۸۳).

ـــ کڑھائی (ـــفت ک) امث.
لہو کشیدگی ؛ (مجازاً) بے دریغ پیسے کی وصولی. خون کڑھائی یعنی اجرت فصد یعنی رشوت کا بازار گرم ہے. (۱۹۲۷ ، اودھ پنچ، لکھنؤ ، ۱۲ ، ۵ : ۳). [خون + کڑھائی (رک)].

ـــ کی بُو آنا محاورہ.
دشمنی کی علامت ظاہر ہونا ، ارادہ معلوم ہونا.

جانتا ہوں کہ بھی دشمن جاں ہے میرا
اوس کے خنجر سے مجھے خوںٗ کی بو آتی ہے
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۰۱).

ان کی سانس سے مجھے خون کی بُو آتی ہے
میرے سینے میں مری سانس گھٹی جاتی ہے
(۱۹۵۹ ، نبض دوراں ، ۱۷۹).

ـــ کی تُلّی بَندھنا / چُھوٹنا محاورہ.
بہت زیادہ خون نکل جانا. باہر آئی تو کیا دیکھتی ہوں بچہ کی انگلی سے خون کی تلّی بندھی ہوتی ہے. (۱۹۲۹ ، طوفان اشک، ۳۵). دولہا کے ایسی کنڈری کھینچ کے ماری کہ ناک سے خون کی تلّی چھوٹ گئی. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۱۹۳).

ـــ کی چادَر (ـــفت د) امث.
خون جو چوڑائی میں پھیلے.

پردہ پوشی کے ہیں محتاج کیوں تیرے شہید
خون کی چادر جو پھیلے کی کفن ہو جائے گی
(۱۹۳۶ ، جلیل (مہذب اللغات)).

ـــ کی چادر آنا / چُھٹنا محاورہ.
خون کا چوڑائی میں پھیل کر بہنا ، لہو کا جھرنا بہنا. ایرج نے دستانہ مارا تیغا جھُنا کر نکلا مگر چادرِ خون چہرۂ بے نظیر پر آئی (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۷۸).

دانتوں سے وہ کاٹا کہ چھٹی خون کی چادر
پھر آتے ہی اک جست میں گردن کے برابر
(۱۹۰۵ ، جنگ روس و جاپان ، ۳۵).

ـــ کی چھینٹ (ـــی مع ، غنہ) امث.
سرخی کی رمق ، لہو کی بوند ؛ (مجازاً) چہرہ کی رونق. رنگ متغیر ہے منہ پر خون کی چھینٹ نہیں. (۱۹۱۹ ، سراغرساں عاشق ، ۵۱).

لَو چراغِ سحر و شام کی تھراتی ہے
زندگی خون کی چھینٹوں سے بجھی جاتی ہے
(۱۹۳۸ ، نبض دوراں ، ۱۸۷).

ـــ کی کَمی (ـــفت ک) امث.
(طب) **ایک مرض جس میں جسم انسانی میں معیار کے مطابق خون کی پیدائش بہت کم ہو جاتی ہے ، قلۃ الدم ، کم خونی.** جس کی وجہ سے سنگین قسم کا انیمیا یا خون کی کمی لاحق ہو جاتی ہے. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۳۲۴).

ـــ کی گَرْدِش (ـــفت گ ، سک ر ، کس د) امث.
دوران خون ، لہو کا جسم انسانی میں ایک مقررہ نظام کے ساتھ رواں رہنا. اماس کا پھولا بسرا درد اس کے جسم میں خون کی گردش کے ساتھ پھر گیا. (۱۹۷۹ ، بدن کا طواف ، ۷۳).

ـــ کی نَدِیاں بَہانا محاورہ.
بہت قتل و خونریزی کرنا. ہمارے شاہنشاہ تاجدار آ کے خون کی ندیاں بہائیں گے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۴۳). یہ تیمور و بابر کا آنا نہیں ہے جو خون کی ندیاں بہاتے ہوئے دہلی تک پہونچے تھے. (۱۹۱۱ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۳ : ۹۱).

ـــ کی نَدِیاں بَہْنا محاورہ.
بہت خونریزی ہونا ، کشت و خون ہونا. ابھی دیکھتے جاتیے ... خون کی ندیاں بہیں گی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۳۳۲). سلیم اور غطفان کے سرداروں میں کچھ مناقشہ ہوا ، چند روز کے بعد موقع پا کر ایک قتل کر دیا گیا ، اس کے انتقام میں خون کی ندیاں بہ گئیں. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۲۶۹). میدان جنگ میں خون کی ندیاں بہہ رہی ہیں. (۱۹۸۲ ، آتش چنار ، ۳۳۹).

ـــ کی ہولی کھیلْنا / مَنانا محاورہ.
حد درجہ قتل و خونریزی کرنا. انگریزوں نے اپنی فتح کا جشن خون کی ہولی سے منایا. (۱۹۷۰ ، آج کا اردو ادب ، ۷). جہاں چار سو برس تک تماشائی محض تفریح کی خاطر انسانوں کے خون کی ہولی کھیلتے دیکھتے تھے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، ستمبر، ۲۷).

ـــ کے آنسُو بَہانا محاورہ.
سخت احساس، اذیت، یا حسرت کے ساتھ رونا. سکندر کو خون کے آنسو بہانا پڑے. (۱۸۹۷ ، البرامکہ، ۳۸). بوڑھے والدین مایوس ہو کر خون کے آنسو بہائیں. (۱۹۳۷ ، اصلاح حال، ۱۲۸).

ـــ کے آنسُو رُلانا محاورہ.
تکلیف پہنچانا ، رنجیدہ کرنا. جو خون کے آنسو رلا دے یہ دیکھ کر کہ ہائے مسلمان نماز نہیں پڑھتے. (۱۹۲۳ ، احیاء ملت ، ۳۰)

ـــ کے آنسُو رُلْوانا محاورہ.
بہت زیادہ افسوس کرنا. بہو بننے کا وقت آیا تو پڑوسیوں تک کو خون کے آنسو رُلوا گئی. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۳۴).

ـــ کے آنسُو رونا محاورہ.
رک : خون کے آنسو بہانا. اس قسم کی محبتی یاد دہانیوں نے بیگم صاحبہ کو بیتاب کر دیا اور وہ خون کے آنسو رونے لگیں. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۴۷۴).

روتا ہوں خون خون کے آنسو آتا ہے یاد جس دم
غنچوں کا مسکرانا پھولوں کا کھلکھلانا
(۱۹۱۵ ، کلام محروم ، ۱ : ۶۷). بحیثیت ایک مسلمان اور پاکستانی میرا دل خون کے آنسو رو رہا ہے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۶ دسمبر : ۱).

---کے آنسو گرانا محاورہ.
رک : خون کے آنسو بہانا. قریب ہے وہ وقت کہ ماں میری موت اور باپ فراق ابدی پر خون کے آنسو گرائیں. (۱۹۲۹ ، طوفانِ اشک ، ۳۰).

---کے بدلے خون لینا محاورہ.
جان کے بدلے جان لینا ، قتل کے بدلے قتل کرنا.
مرے پروانے تو کسی طرح سے دے شمع نہ جان
ہے مثل لیتے ہیں خون کے جو یہاں خون بدلے
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۳۵).

---کے تھالے امذ ؛ ج.
خون کے بڑے بڑے چکتے جو جا بجا زمین پر ہوں (مہذب اللغات)

---کے تھنّے (---فت تھ ، شد ت) امذ؛ ج.
جمے ہوئے لہو کے ٹکڑے. جگہ جگہ خون کے تھنّے تنے تھے. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۲۲).

---کے چھاپے دینا محاورہ.
خون سے رنگین کرنا.
اب تو کپڑے بھی وہ پہنتا ہے
چھاپے دے دے کے خونِ بسمل کے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۹۳).

---کے شرّاٹے بہنا محاورہ.
دھار کے ساتھ خون نکلنا ، تیزی سے خون بہنا. ایک تُلا ہوا ہاتھ اور مارا. کام تمام کر دیا بچھاڑ کر گرا ، خون کے شرّاٹے بہہ گئے. (۱۹۳۸ ، دلی کا سنبھالا ، ۳۷).

---کے گھونٹ گھونٹنا محاورہ.
رک : خون کے گھونٹ پینا.
میں ہی ناشاد رہا غیروں کی حسرت نکلی
خون کے گھونٹ ہی گھونٹا کیا ارماں میرا
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۸۹).

---کے لختے جمنا محاورہ.
تھوڑا تھوڑا خون جگہ جگہ جم جانا. کسی کی یہ حالت نہیں دیکھی ، جو ان قیدیوں کی ہے ، کہ سر میں کوڑے پڑے ہوئے ہیں خون کے لختے جمے ہوئے ہیں یہ کیا معرکہ ہے. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۲۷۳).

---کے نالے بہنا محاورہ.
انتہائی خون ریزی ہونا (مہذب اللغات).

---کھانا محاورہ.
۱. سخت رنج و غم اٹھانا ، دُکھ اٹھانا.
شکوہ جو کچھ کرے ہے خوباں کا سو بجا ہے
باتوں سے اس کی تاباں ہم خون کھا رہے ہیں
(۱۷۴۸ ، تاباں (عبدالحئی) ، د ، ۳۲). ۲. سخت محنت اور جان کاہی سے کوئی کام کرنا.
سراپا میں بہت میں خون کھایا
تب ایسے معنیٔ نایاب پایا
(۱۷۷۴ ، مثنوی تصویر جاناں ، ۶۹). ۳. لہو پینا.
سینے کے زخم خام ہیں کیا کھائیں خونِ دل
اچھا نہ ہو پکاؤ تو لطفِ طعام کیا
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارداغ ، ۱۳۲).

---کھلنا محاورہ.
قتل کا راز فاش ہونا.
خون کیونکر مرا کھلے کہ مجھے اک سراپا حجاب نے مارا
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۴۴).

---کھولانا محاورہ.
سخت برافروختہ ہونا ، غصے میں اندر ہی اندر پیچ و تاب کھانا. اسکولوں اور کالجوں میں تو سبق ہی اس کا ملا کہ اب تک جن نظاروں پر اپنا خون کھولاتے تھے ان پر فخر کرو. (۱۹۳۷ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۱۱۸).
خون کھولائیں ، خریدیں تقویٰ خشم کے پیکر تند خداوند
(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۲۲۸).

---کھولنا محاورہ.
خون کھولانا (رک) کا لازم ، طیش آنا ، برافروختہ ہونا ، بہت زیادہ غصہ آنا. کہ جے مل نے اس کی بڑی بیٹی کی توہین کی تو اس کا راجپوتی خون کھولنے لگ جاتا ہے. (۱۹۲۳ ، قوم پرست ، ۶). اور میرا خون کھولنے لگا. اب ایسے مریل بُسے ہوئے آدمی سے میں کیا کہتا. (۱۹۸۲ ، انسانی تماشا ، ۸۶).

---گرانا محاورہ.
لہو گرانا ؛ (مراد) بہت زیادہ پیار محبت کرنا.
خون اپنا گراؤں جو گرے انکا پسینہ
اور ہائے ستم وہ مرے لوہو کے ہوں پیاسے
(۱۸۵۴ ، کلیات ظفر ، ۳ : ۱۵۲).

---گردن باندھنا محاورہ (قدیم) شاذ.
رک : خون بالائے سر لینا.
عدالت کے ہے اوج کا چاند توں مرا خون گردن نہ لے باندھ توں
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۲۵۳).

---گردن پر رکھنا / رہنا محاورہ.

قتل کا الزام لگنا ، قاتل ٹھہرنا.

قفس میں آتشِ شوقِ چمن سے مر گئی جل کر
رکھا صیاد کی گردن پر اپنا خون بلبل نے
(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۵۳).

حشر میں بھی کشتگانِ عشق کی پرسش نہیں
رہ گیا منصور کی گردن پہ خوں منصور کا
(۱۸۷۱ ، نظمِ ارجمند ، ۶۰).

---گَرْدَن پَر سَوار ہونا محاورہ.
رک : خون سر پر سوار ہونا.

ہمیشہ سرنگوں دیکھا ندامت سے زمانے میں
سوار اب تک ہے خونِ کوہکن شیشے کی گردن پر
(۱۹۰۰ ، نظم دل افروز ، ۱۶۶).

---گَرْدَن پَر لینا محاورہ.
قتل کی ذمہ داری اٹھانا ، قتل کا ذمہ دار ہونا. جب پروردگار تیرے حربے سے بچائیگا ، اس وقت ہم بھی جواب دیں گے ، یا اپنا خون اپنی گردن پر لیں گے. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۸). ایک مسلمان کا لاعلمی میں قتل کرنا میرے لیے کافی نہیں ، کہ ایک دوسرے مسلمان کا خون جان بوجھ کر اپنی گردن پر لوں. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۲۶۱).

---گَرْدَن پَر ہونا محاورہ.
قتل کا ذمہ دار ہونا ، کسی کے قتل کا گناہ سر پر ہونا.

نہ شیریں کا قصور ایسا نہ مجرم پیر زن ایسی
حقیقت میں ہے خونِ کوہکن خسرو کی گردن پر
(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۱۳۷).

ترنج و تیغ اسی نے تو دلایا تھا زلیخا سے
زنانِ مصر کے ہاتوں کا خوں ہے اس کی گردن پر
(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۵۸).

---گِرِفْتَہ (--- کس گ ، فت ر ، سک ف ، فت ت) صف.
۱. قتل میں ماخوذ ، واجب القتل ؛ اجل رسیدہ ، مُصیبت زدہ.

نکیں نہ راہ اجل کی وہ خوں گرفتہ کبھی
جو تیرے ناوکِ بیداد تیغ کیں کو تکیں
(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۷۳). خان جہاں نے ان افراد سے کہا ، اے خون گرفتہ گروہ ، میں نے تمھاری جان بچا دی اب ... اسی ہزار تنکے خزانہ شاہی میں داخل کرو. (۱۹۳۸ ، تاریخ فیروزشاہی (ترجمہ) ، فدا علی ، ۲۷۱). ۲. پریشان حال ، ستایا ہوا ، جانثار. انعام جو مقرر کیا اوسپر دونا کیا اور اک خون گرفتہ اس کے لالچ میں آ گیا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب ، ۱۶۲).

بتا کس خوں گرفتہ پر غضب تھا
لہو ٹپکا نگاہِ خشمگیں سے
(۱۹۳۳ ، صوتِ تغزل ، ۲۶۸).

کدھر جا رہا ہے ترا خوں گرفتہ
مگر غیب کا راستہ جانتا ہے
(۱۹۵۷ ، یگانہ ، گنجینہ ، ۶۶). [خون + ف : گرفتہ ، گرفتن - پکڑنا ، لینا].

---گَرْمی (---فت گ ، سک ر) امث.
۱. الفت ، تپاک ، جذبے کی شدت.

فدا خونگرمیٔ عشاق اس یگانہ خوئی پر
وفاداروں سے اچھے ہو کہیں تم بے وفا ہو کر
(۱۸۹۷ ، دیوان صفی ، ۵۳). ۲. جذبے کی سوزش ، سوزناکی.

اف رے خوں گرمیاں شہادت کی
لبِ خنجر پہ پڑ گیا پھلکا
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۸). [خون + گرمی (رک)].

---گُشْتَہ (---پ فت گ ، سک ش ، فت ت) صف.
خون شدہ ، برباد شدہ ، غارت جانے والا.

خموشی میں نہاں ، خوں گشتہ لاکھوں آرزوئیں ہیں
چراغِ مردہ ہوں ، میں بے زباں ، گورِ غریباں کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۷).

نہ ہے قسمت کہ اب خوں گشتہ ارماں رنگ لائے ہیں
خوشا اقبالِ رنجوری عیادت کو وہ آئے ہیں
(۱۹۱۹ ، نقوشِ مانی ، ۵۹). [خون + ف : گشتہ ، گشتن - ہونا].

---گَھٹْنا محاورہ.
شدید افسوس ہونا ، رنج ہونا.

شبِ فرقت کا گلہ وصل میں کیا حضرتِ دل
خون گھٹتا ہے مرا رنج بڑھاتے ہو عبث
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۸۳).

اک نگہ نے کی تلافی ہجر کی
خون جتنا گھٹ گیا تھا بڑھ گیا
(۱۹۱۲ ، گلکدۂ عزیز ، ۲۹).

---لَگا کَر شَہِیدوں میں داخِل / شامِل ہونا محاورہ.
کسی گروہ یا ماحول میں شامل ہونے کے واسطے اس کی وضع و صورت اختیار کر لینا ، ذرا سا کام کر کے اپنے کو بڑا کام کرنے والوں میں شمار کرنا ، معمولی سی مناسبت کی بنیاد پر اپنے کو پورا مستحق سمجھنا.

اس کے کشتوں میں نہیں کرتا مجھے کوئی شمار
خوں لگا کر میں شہیدوں میں ہوا شامل عبث
(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۴۸).

ہے بہت سہل شہیدانِ وفا سے ملنا
خون لگا لے تو شہیدوں میں ہو داخل قاتل
(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۰۸).

---لَگا کَر شَہِیدوں میں مِلْنا محاورہ.
رک : خون لگا کر شہیدوں میں شامل ہونا.

لگا کر خون شفق کا اپنے تن پر
فلک تیرے شہیدوں میں ملا ہے
(۱۸۵۳ ، دیوان اسیر ، ۱ : ۵۰۱).

لو ہم بھی شہیدوں میں ملے خون لگا کر
لو مل گئی مفتاحِ در عیش مخلد
(۱۹۲۵ ، ریاض ابجد ، ۳۲).

---لینا محاورہ.
۱. قتل کا انتقام لینا.
خدا دے اسے ایک فرخ پسر
کہ لے بد سگالاں سے خونِ پدر
(۱۸۱۰ ، شمشیرخانی ، ۸۵). **۲. جان لینا ، قتل کرنا.**
مجھے لینا نہیں دو خون منظور بچاؤں گا میں چل کر تا بمقدور
(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۶۵). **۳. فصد کھولنا.** اور اس دریافت کے لیے ایک اونس خون ورید سے لینا بس کرتا ہے. (۱۸۶۰ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۲۳). **۴. الزام لینا.**
مثلِ گل تو جان نکلے گی جو نکلا باغ سے
خون کیوں لیتا ہے میرا باغباں بالائے سر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۷). **۵. جسم سے تھوڑا سا خون نکال لینا.** ڈاکٹر۔ مریضہ کا داہنا ہاتھ ... باہر نکال دیجیے میں تھوڑا سا خون لوں گا. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۷۳).

---مایَہ (---فت ی) امذ.
خون کا انجماد پذیر بے رنگ حصہ ، خون کا وہ رقیق حصہ جس میں جسیمے بہتے پھرتے ہیں (انگ: Plasma). یانی جسم کے ہر حصے کے لیے انتہائی ضروری ہے ... خون مایہ میں اس کی مقدار ۹۰ سے ۹۲ فی صد تک ... ہوتی ہے. (۱۹۶۹ ، تغزیہ و غذائیات حیوانات ، ۹۱). [خون + مایہ (رک)].

---مُردار کس اضا (---ضم م ، سک ر) امذ.
بیکار خون ، ناکارہ خون. زخم کو آبِ لیموں و نمک سے دھووے کہ خون مردار زخم میں نہ رہے. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۱۳۲).
[خون + مردار (رک)].

---مُعاف کرنا محاورہ.
قتل کا جرم معاف کر دینا. جیو مار سٹے تو خون کرتی معاف
(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۳۸).
کرتے ہیں جان خون معاف اپنا ہم تمہیں
سہدی ملو ہمارے لہو کی قسم تمہیں
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۱۶۳).

---ملا ہونا محاورہ.
ایک ہی سا رشتہ ہونا ، ایک خاندان سے تعلق رہنا. میرا تو عیسائیوں سے خون ملا ہوا ہے. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۸). یہ سارا جھگڑا مسٹر ٹربونگ کا ڈالا ہوا ہے ورنہ ہمارا آپ کا خون مدت ہوئی کہ مل گیا. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۹ ، ۳۱ : ۳).

---مِلنا محاورہ.
ایک ہی نسل سے ہونا ، ایک خاندان میں ہونا. زید کا بکر سے خون ملا ہے دونوں چچازاد... ہیں. (۱۹۶۶ ، مہذب اللغات ، ۵ : ۲۲۹).

---مُنجَمِد ہونا محاورہ.
خون جم جانا ، سہم جانا ، خوف کھانا. عطا محمد کو یوں محسوس ہوا جیسے اس کی رگوں میں دوڑتا ہوا خون منجمد ہو رہا ہے. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۱۳۰).

---مُنْہ کو لَگْنا محاورہ.
مزہ پڑ جانا ، کسی کام کا چسکا پڑنا. جو لوگ عاشقانہ کونی کے چٹخارے سے واقف ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ خون جہاں منہ کو لگا پھر ذرا مشکل سے چھوٹتا ہے. (۱۸۹۳ ، دیوان حالی ، ۴).

---مُوٹْنا محاورہ.
زندگی سے عاجز ہونا ، مصیبت سے بچنے کی کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آنا (مہذب اللغات).

---میں بُجْھنا محاورہ.
کسی ہتھیار یا آلہ کا آبداری و صیقل کی غرض سے خون میں ڈبونا ؛ قتل کرنا.
یہ ترے عہد میں ہے ظلم کی رسم
نیمچے خون میں بجھا کرتے ہیں
(۱۸۳۶ ، دفتر فصاحت ، ۱۱۳).
ہو گیا تھا کس قدر بے آب جوئے شیر سے
خون میں فرہاد کے تیشہ بجھا فرہاد کا
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگار داغ ، ۹).

---میں حَرارَت آنا محاورہ.
خون جوش مارنا ، صلبی رشتہ اخوّت اُبھر آنا ، محبت آنا. معتز کو ... بند کر دیا گیا ، بھائی کے ساتھ یہ سلوک دیکھ کر موئد کے خون میں حرارت آ گئی. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ندوی ، ۳ : ۱۵۳).

---میں حَل ہونا محاورہ.
انسانی سرشت کا جزو بن جانا ، عادت ثانیہ بن جانا.
وہ جس کے خون میں حل ہو چکے ہوں سینکڑوں شعلے
تو اس کے قلب کو شبنم سے گرمانے تو کیا ہو گا
(۱۹۸۲ ، تارگریباں ، ۹۸).

---میں دُھواں اُٹْھنا محاورہ.
بدن میں حرارت یا جوش پیدا ہونا ، جذبات کا مشتعل ہونا. بابری خون میں دھواں اٹھا نوجوان لڑکے کی رائے بدل گئی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۷۳).

---میں ڈُوبْنا ف م ، نیز محاورہ.
خون میں بھیگنا ، خون میں تر بتر ہونا.
حضرت کے پیچھے اسپِ علمدار مہ جبیں
با گیں کٹی تھیں ، خون میں ڈوبا ہوا تھا زیں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۱۳۵).
فصلِ گل اب کے اس انداز سے آئی شاعر
خون میں ڈوب گئے پھول بھی رخسار کے ساتھ
(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۱۶).

--- میں غرق ہونا محاورہ.
رک : **خون میں ڈوبنا**
ترے گلزارِ رنگیں کا جو کُشتۂ مقتول ہے اے گل
وو اپنے خون میں جیوں گل غرق ہے خونیں کفن بہتر
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۸۲).

--- میں گرفتار ہونا محاورہ.
کسی کے قتل میں ماخوذ ہونا ، قتل کے باعث مستوجب سزا ہونا.
ناحق عذابِ حق کے سزاوار ہوتے ہو
کیوں خونِ بنجتن میں گرفتار ہوتے ہو
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۲۲۰).

--- میں لت پت (--- فت ل ، پ) م ف.
خون میں ڈوبا ہوا. جب لوگوں کے حواس بحال ہوئے تو دور دور تک خون میں لت پت افراد اور بنی بسوں کے پرزے پڑے تھے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ اکتوبر : ۱۰).

--- میں لوٹنا محاورہ نیز ف مر.
زخمی ہو کر اپنے خون میں غلطاں ہونا؛ تڑپنا؛ زخموں سے چورہونا.
زخمی وہ ترا کون ہے جو خوں میں نہ لوٹا
بیمار ترا کون ہے وہ جو نہ کراہا
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رام پور) ، ۵۲).

--- میں نہانا محاورہ نیز ف مر.
لہو کی ہوشش ہونا ؛ سخت ایذا ہونا ؛ اسلحہ کا زخم کھانا.
شدتِ گریہ سے میں خوں میں کب
سر سے پا تک نہا نہیں جاتا
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۲۵).
اسے بھی سخت تمنائے سرخ پوشی تھی
بھلا ہوا کہ مرے خون میں نہائی تیغ
(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د(انتخاب رام پور)، ۱۱۰). ایک نے دوسرے کی خوب کُندی کی اور صادبوں کے بھاؤ پر چکیں تو خون میں نہائے لال قلعے میں آئے. (۱۹۳۳ ، فراق دہلوی ، لال قلعے کی ایک جھلک ، ۴۴). تلوار صرف اتنا کہہ سکے گی کہ میں خون میں نہائی یہ نہ بتا سکے گی کہ خون کس کا تھا. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۳۰). ۲. **قتل ہونا ، مر جانا ، شہید ہونا.** ہر ناپا ک لڑائی کے بکھیڑے سے پا ک ہوا دریائے خون میں نہا لیا. (۱۸۵۹ ، سروش سخن ، ۹۰).
شجاعانِ وغا پرور نہائے خون میں اپنے
شہیدوں کو ملا خونیں کفن زخموں کی چادر سے
(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۷۹). لاتعداد ... بیٹے زخمی ہوئے کتنے جگر گوشے خون میں نہا گئے. (۱۹۸۷ ، جنگ، کراچی، ۸ فروری: ۲).

--- میں نہلانا محاورہ ؛ ف م.
اتنے زخم کھانا کہ بدن لہولہان ہو جائے ؛ کسی کا خون بہانا.
غسل صحت کی خبر سن کے ہوا خشک لہو
خون میں نہلانے کو فوراً مجھے جلاد آیا
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۳). دیکھو میں کتنوں کو خون میں نہلاتا ہوں. (۱۸۹۰ ، شہیدوفا ، ۷۹). ایک روز جب ارسٹس راستے سے گزر رہا تھا تو ۵۰۰ راہبوں کی جماعت اس پر ٹوٹ پڑی اور اس کو خون میں نہلا دیا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۲۳).

--- میں ہاتھ بھرنا محاورہ.
قتل کرنا ، جان لینا. جواں مرد ، بہادر ہمیشہ دشمن کے خون میں ہاتھ بھرتے ہیں. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۷).

--- میں ہاتھ رنگنا محاورہ.
کسی کو قتل کرنا. آخر پولاجیس کے خون میں ایک دفعہ ہاتھ رنگ ہی چکی ہوں خونی کا خطاب مل ہی چکا ہے. (۱۸۹۶ ، فلورا فلورنڈا ، ۳۲۷). میر کے یہاں بعض بعض مضامین مثلاً لہو میں نہانا خون میں ہاتھ رنگنا ... اور بعض دوسرے مرکزی مضامین بار بار بیان ہوئے ہیں. (۱۹۸۵ ، اسلوبیات میر ، ۲۹).

--- میں ہاتھ رنگوانا محاورہ.
شامل الزام کرنا. جلاد. میرے ہاتھ خون میں نہ رنگوائیے. (۱۹۲۳ ، تیغ کمال ، ۱۳۱).

--- میں ہونا محاورہ.
سرشت میں موجود ہونا ، جبلی طور پر ورثہ میں ملنا ، عادت ثانیہ ہونا. دوسرں کے قبضہ سے چیز چھیننا تو اس خانوادے کے خون میں تھا. (۱۹۶۷ ، عشق جہانگیر ، ۴۱).

--- ناب اسذ.
رک : **خوناب.**
ہے کفِ پائے عدو پا سے ترے رنگیں تر
بس کہ ہم روتے ہیں خون ناب ترے کوچے میں
(۱۸۶۹ ، شیفتہ ، ک ، ۵۱). فکر کرتی اور چشمہ چشم سے خون ناب بہاتی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۳۱۱).
پی رہا ہے جُرعہ جُرعہ حسرتوں کا خونِ ناب
کچھ نہ کرسکنے کا چہرے سے ہویدا اضطراب
(۱۹۷۳ ، پروازعقاب ، ۶۵). [خون + ناب (رک)].

--- نابہ (--- فت ب) امذ.
خونابہ ، خوناب.
مآل دیدۂ خوں نابہ بار سے پہلے
لبوں پہ خندۂ بے اختیار لے کے چلو
(۱۹۵۷ ، نبض دوراں ، ۲۹۱). [خون + ناب (رک) + ہ ، لاحقۂ صفت].

--- ناحق کس صف(--- فت ح) امذ.
وہ لہو جو بے سبب بہایا گیا ہو ، قتل بے سبب. بے تقصیری اس کی ظاہر ہو گی ، بادشاہ خون ناحق سے محفوظ رہیں گے. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۱۱۹).
آج جس خونِ ناحق کی تو ہے امیں
نم یہ ہے گا سدا ، خشک ہو گا نہیں

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۲۸۶). [خون + ناحق (رک)].

--- نِچوڑنا محاورہ.
شدید محنت مشقت لینا. یہ تو ایسا ہی ہے کہ آپ میری کھال اتارتے یا خون نچوڑتے چلے جائیں اور... کہیں کہ آپ میری بہبودی کے لیے کر رہے ہیں. (۱۹۸۰ ، کنہیالال کپور ، بال و پر ، ۱۳۲).

--- نِکَلوانا محاورہ.
فصد لینا ، فصد کھلوانا (مہذب اللغات ؛ علمی اردو لغت).

--- نِگار (--- کس ن) امث.
لہو کی تحریر ، خون سے لکھائی.

بجہ چشمِ خون نگار میں اے شوخ رکھ قدم
جب لگ جائے نور سیں رنگیں ہے پائے صبح

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۳۵). [خون + ف: نگار، نگاشتن ـ لکھنا].

--- ہَدَر کَرنا محاورہ.
کِسی کے قتل کو شریعت کے موافق دُرست قرار دینا. مسلمانوں کے ساتھ جن کا خون ہدر کیا گیا تھا شادی بیاہ رشتہ ناطہ نہ کیے جائیے. (۱۸۸۳ ، تحقیق الجہاد ، ۷). بعد میں معلوم ہوا کہ میرمتجھو نے ہمارا خون ہدر کر دیا ہے. (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۲۳۰).

--- ہَلْکا ہونا محاورہ.
۱. **طبیعت پر نظرِ بد کا بہت جلد اثر ہونا ، چھوٹی موٹی ہونا ، جس کو جلدی نظر لگ جائے.** ایک تو اس کا خون ... ہلکا ہے دوسرے کورے پنڈے پر ان ہونے کی نظر لگتی ہے. (۱۹۱۰ ، راحت زمانی ، سید احمد ، ۱۸). پھوپی جان ، وہم کی بات نہیں ہے میرا خون بہت ہلکا ہے. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۱۹۶). **کسی کا خون دیکھ کر گھبرانا.** تم جانتے ہو میرا خون بہت ہلکا ہے کسی کی فصد کھلتی ہے تو مجکو غش آ جاتا ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۷۳۷). بھائی ہمارا تو خون ہلکا ہے بھلا ہم سے لاکھوں کا خون کیوں کر دیکھا جائے گا. (۱۹۰۲ ، آفتاب شجاعت ، ۱ : ۵۱۶).

--- ہونا (ہو جانا) محاورہ ؛ ف م.
۱. **قتل ہونا ، مارا جانا ، ہلاک ہونا ، جان چلی جانا.** کافراں کے خون ہوئے تو کافراں زبوں ہوئے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۷). مگر فرعونی اجل آ گئی تھی سو اوسکو مار کر پچھتائے کہ بے قصد خون ہو گیا. (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۴۷۲). مجھے بھی ضد آ گئی ... اس وقت خون ہو جائیں مگر حمیدہ کو تم انگوٹھی نہیں پہنا سکتیں. (۱۹۶۱ ، ہالہ ، ۲۱۹). ۲. (اَ) **رائیگاں جانا ، غارت ہونا ، برباد ہونا.**

اک نئی آرزو کا خون ہوا
ہم ہیں اور تازہ سوگواری آج

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۵۶). (اَاَ) **ٹوٹ جانا ، ختم ہو جانا.** کتنے بھالے شہید ہوئے کتنی رکابیوں کا خون ہوا. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۵۱). لارڈ کرزن پاس لوکل گورنمنٹ نے رپورٹ بھیجی کہ ایک پنکھا قلی کے مار ڈالنے کے مقدمے میں انصاف کا خون ہوا ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۹۱). (اَاَاَ) **(زبان و بیان میں) حسن و اثر باقی نہ رہنا ، فصاحت کے درجے سے گر جانا.** لیکن ایسا کرنے سے زبان و بیان کا خون ہو جائے گا. (۱۹۷۶ ، میرانیس ، حیات اور شاعری ، ۹۵). ۳. **جان نکلنا ، ہوش اڑنا ، تکلیف پہنچنا**

کہیا دل ہی ہیبت تھے بجھ خون ہوا
ترا ہاتھ جب اژدھا مکھ لیا

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۶۸).

خُون (و مج) امذ.
لوہے ، تانبے ، پیتل کی سینی جس پر ظروف میں کھانا وغیرہ جاتا ہے ، **کشتی ، خوان.**

بخیل اب منعم نہیں کیونکے جرأت
کسے جن کے خونوں میں کھانے بندھے ہیں

(۱۸۰۹ ، جرأت ، ک (عکسی) ، ۲۶۵). عورتیں دلہن کے گھر مٹھائی کے خون اور چڑھاوا لیکر جاتی ہیں. (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، مولوی سیّد احمد ، ۵۳). منگنی کے سامان کو جلوس کی شکل میں سجایا گیا تھا... ان کے پیچھے سیکڑوں خون لیے کہاریاں مزدورنیاں تھیں. (۱۹۶۴ ، نورمشرق ، ۳۱). [رک : خوان].

خُوناب (و مع) امذ.
۱. **خُون.** جب ایسے مریض کے خوناب کو بھیڑ کے سرخ خلیوں کے ساتھ ملایا جاتا ہے تو ان کا التزاق عمل میں آتا ہے. (۱۹۶۹ ، امراضی خرد حیاتیات ، ۳۵). ۲. **خُونیں آنسو ، خُون آلود آنسو.**

عمر آنکھے آ کر ہی فریاد کرو
دیدیاں تھے انے رویا خوناب زرد

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۷۳۳).

لالہ ساں ہجر نے اس گل کے دکھائے یہ دن
ورنہ کیا کام تھا اس چشم سے خوناب کے تئیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۹۳).

تم مصحفی اتنا کبھی رویا نہ کرو شب کو
خوناب سے سب تر ہیں تکیے بھی سرہانے کے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۶۷).

ہر بُن مُو سے دم ذکر نہ ٹپکے خوناب
حمزہ کا قصہ ہوا ، عشق کا چرچا نہ ہوا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۶۲). ۳. **سانس پھُولنا** (جامع اللغات).
[خون + آب (رک)].

خُونابَہ (و مع ، فت ب) امذ.
خُونیں آنسو ، خُون آلود آنسو.

خلشِ غمزۂ خونریز نہ پوچھ — دیکھ خونابہ فشانی میری

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۰). [خون + آب (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

--- کَش (--- فت ک) صف.
خُون کے گھونٹ پینے والا.

ترے خونابہ کش نیش غم دوراں سے ایمن ہیں
نہ دیکھا نشتر مارے کوئی یاقوت کی رگ پر

۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۵۴). [خونابہ ، + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا ، نکالنا].

خُونابی (و مع) صف.
لہو کی آمیزش. تاریک فضا الاؤ کی لو سے سرخی اور سیاہی کی خونابی ردا بن گئی ہے. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے، ۱۳۲). [خون + آب (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

خُوناخُون (و مع ، و مع) صف.
۱. **خُون سے بھرا ہوا ، خُون میں ترتر.** شہزادے کی پوشاک سرخ خوناخون ہو گئی. (۱۸۷۷ ، طلسم گوہربار ، ۲۲۱). اب اگر اعضا خوناخون اور کپڑے پارہ پارہ ہیں تو کس کا قصور. (۱۹۳۲ ، مقالات شروانی ، ۳۰۹). ناخن اکھڑ جاتے ہیں اور دونوں ہاتھ خوناخون ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۳۶۹). ۲. **خونیں ؛ زخم خوردہ ، زخمی ؛ خون سے بھرا ہوا ، خون ہی خون.** کس کا دل ، اُمت محمدیہؐ کی درد مندی میں اتنا خوناخون نکلے گا. (۱۹۳۸ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۳۱۵). فرعونیوں کے لئے دریائے نیل خوناخون کر دیا. (۱۹۵۴ ، حیوانات قرآنی ، ۷۸). ۳. **زدو کوب ، کشت و خون.** اگر حسن سب بے شک نکلتا بہار ، عاشقاں میں ہوتا ٹھاڑے ٹھار ، خوناخون مارا مار. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۰). [خون + ا (حرف کثرت) + خون (رک)].

خونچا / خونچَہ (و مج ، سک ن/فت چ) امذ.
چھوٹا خَون ، چھوٹی سینی ، کشتی ، وہ خوان جو پھیری لگانے والے اور حلوائی وغیرہ استعمال کرتے ہیں.

وہ روغن کو لے ساس جب آ گئی
خالی خونچا دیکھ چپ ہو رہی

(۱۷۴۲ ، مجموعہ ہندی ، ۱۱۵). اتنی بھی توفیق نہیں ہوتی کہ شاعر بے چارہ نے اتنی کاوش کی ہے ایک آدھ فیرنی کا خونچہ ہی زیادہ دے دیا جائے. (۱۹۲۷ ، عظمت ، مضامین ، ۲ : ۱۹۵). اس کے پاس پان بیڑی کا خونچہ ہے، ذرا احتیاط سے پھلانگیے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۱۳). [خوان (رک) کا مخفف + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

---بَردار (---فت ب ، سک ر) امذ.
خونچہ لگانے والا. ماں باپ ، بہن بھائی ... گداگر ، دکاندار ، خونچہ بردار ... کسی نہ کسی طور پر آواز لگاتے اور بولتے ہوئے نظر آتے ہیں. (۱۹۷۲ ، تدریس اردو ، ۱۴۰). [خوانچا + ف : بردار ، برداشتن ـ اٹھانا].

خُونخار (و مع ، غنہ) صف (قدیم).
رک : خونخوار.

دھن ہات کی لالی نہ یو مہدی کے رنگ تھے لال ہے
رنگیں کئے اپ ہات او خونخار پکڑی ہور روش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ، ک، ۱۴۲). [خون+خوار(رک) کی تخفیف]

خونْد کار (و مج ، غنہ) امذ.
صاحبِ امر ، صاحبِ فرمان ، عربی الاصل سادات کی ایک نسل.

کہ جو ایس کہے سو حق ہے خوند کار
ویا یوں بادشاہ کا حکم ہے بار

(۱۶۸۴ ، عشق نامہ (ق) ، مومن ، ۱۵۸). ہندی ترجمہ انگریزی عبارت سے خوند کار روم سلطان سلیم کے عربی مکتوب کا. (۱۸۴۷ ، حملات حیدری ، ۶۴۴). شاہ کے معنی بادشاہ ، خوند کار کے معنی صاحب امر و صاحب فرمان ، یہ لوگ ... پیری مریدی کرتے ہیں. (۱۸۹۱ ، حقیقت مسلمانان بنگالہ ، ۱۳۱). [اخوند (رک) کی تخفیف + کار ، لاحقۂ فاعلی].

خُونَم خُون (و مع ، فت ن ، و مع) صف.
لہو میں تر ، خون آلود ، لہو لہان. اس کا خونم خون ہونا ہی کافی ثبوت ہے. (۱۸۹۱ ، قصہ حاجی بابا اصفہانی ، ۲۷۸). ناخونوں سے سارا منہ خونم خون کر دیا. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۱۵۴). اس نے اس زور سے ان کے بازو میں کاٹا کہ دانت گڑ گئے خونم خون ہو گئیں. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۱۹۳). [خون + م (حرفِ کثرت) + خون].

خُونْناب (و مع ، سک ن) امذ.
رک : خوناب.

سبھوں کو مے ، ہمیں خونابِ دل پلانا تھا
فلک ہمیں یہ تجھے کیا یہ زہر کھانا تھا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۱۴).

حسرتِ خون شدۂ دل سے جو اُٹھتا ہے بخار
میری آنکھوں سے ٹپکتا ہے وہ بن کر خونناب

(۱۹۱۸ ، نقوش مانی ، ۳۸).

خُونی (و مع) صف.
۱. (اَ) **وہ شخص جس نے کسی کو مار ڈالا ہو ، قاتل ، قتل کا مجرم.**

یو ہے خونی مارنا ہے اس روا
دل تپایا شہ کے ناحق کر توا

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۲۲۴). حاکم کو بھی یقین ہوا کہ یہ مقرر خونی ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۴۴). سرکاری وکیل کی سفارش سے اس نے خونی کی درخواست قبول کر لی. (۱۹۱۶ ، میلاد نامہ ، ۱۲). (اَا) **سفاک صفت ، درندہ صفت.**

کہ لئی دن کے پاپیں جونی ہے یو
بھوتاں کو مارے ہے خونی ہے یو

(۱۶۷۸ ، غواصی ، ک ، ۱۹۷).

اے ستمگر ہم نے اب جانا بڑا خونی ہے تو
روز دیکھوں ہوں نئی در پر ترے عاشق کی لاش

(۱۷۸۲ ، حاتم ، د ، ۶۹).

پھر آیا لو وہ نگارِ خونی ادھر کو سرگرمِ جنگ ہو کر
کہ جس کے ہاتھوں سے اڑ گئے سر ہزاروں میدھی کا رنگ ہو کر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۶). (اَاا) **خونخوار.**

اُنے خونی آیا بنزدیک شاہ
آیا جونی کہ مانند دیو سیاہ

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۴۱۹) . ایک شکاری جو کہ ایک خونی ہاتھی یا آدم خور شیر کے لیے جاتا ہے اس کا اصلی مقصود سوائے اس کے اور کیا ہے کہ وہ خلقِ خدا کی حفاظت میں اپنی قوت صرف کرے. (۱۹۰۴ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ۲). (۱۷) **وہ شخص جو ذرا سی بات پر کسی کی جان لے لے یا جو قتل کر ڈالنے کا عادی ہو ، قتل و خون کا خوگر.**

رچی اپنی پیشانی پر وو خونی خون کرنے کوں
کہ سمجے خوب کر عاشق نہیں چوک اس نشانی میں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۸۷).

کیفیتِ چشماں اب معلوم ہوئی اس کی
یہ مست ہیں دو خونی ہشیار رہا کیجے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۱۰). شہر کے خونیوں کو کسی طرح ان کا پتہ لگنے نہیں دیا. (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۲۶۴) . تم نے مجھے خونی کہا ، ہا کھنڈی کہا ، اور کیا کہنا چاہتی ہو ؟ . (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۳۱). ۲. **قتل ، خون یا ہلاکت سے نسبت رکھنے والی شے.** یہ بات بہت تند اور تیز ، خونی ، خوں ریز. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۵۴). صبح کو میدان خونی میں لائے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۰).

بستۂ قرطاس ہو سکتی نہیں میری کتاب
خون کی چادر پہ چھپتا ہے مرا خونی نصاب

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۳). ۳. **ہیبت ناک ، مکروہ.** اُن کی خونی صورتیں اسلیئے زیادہ قابل رحم تھیں کہ ان بدنصیبوں نے اپنی جانیں ادنیٰ مطلب کے لئے ضائع کر دیں. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۱۷۱). ۴. **خون کے سے رنگ کا ، گہرا سرخ ، لہو رنگ.** اس رطوبت کے بہت سے رنگ ہیں جیسے زرد ، سرخ خونی ... وغیرہ. (۱۹۴۷ ، جراحیات زہراوی ، ۱۱۴). [خون + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت و کیفیت].

---بَرْف (---فت ب ، سک ر) امذ.
نقصان دہ ژالہ باری. شگوفہ کھلنے کے وقت خونی برف یا ہالے کا گرنا اور باد و باراں کی شدت بہت برے نتائج پیدا کرتی ہے. (۱۹۳۰ ، کتاب شفتالو ، ۱۹). [خونی + برف (رک)].

---بَواسیر (---فت ب ، ی مع) امذ.
وہ بواسیر جس میں خون آئے. اسکے پیچھے نماز پڑھنی جائز نہیں اس واسطے کہ ... خونی بواسیر اس کو ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۸۲۰). نکسیر ، کثرت حیض و نفاس و خونی بواسیر وغیرہ ہر قسم کے خون بند کرنے کے لیے تریاق اعظم ہے. (۱۹۲۷ ، سلک الدرر ، ۴۳). [خونی + بواسیر (رک)].

---جَوف (---و لین) امذ.
خون کے خلیے ، خونی خلا. خونی خلاؤں کو خونی جوف کہا جاتا ہے یہ خلیے بطنی قعر میں موجود اندرونی اعضا کے چار طرف پائے جاتے ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی حشریات ، ۶۶). [خونی + جوف (رک)]

---چَمْڑا (---فت چ ، سک م) امذ.
وہ رسّی جو پھانسی دینے کے لیے استعمال کی جاتی ہو. لوگ اسے بھرے میں پھرانے لگے ، اور پھرا کر محل کے جھروکے کے نیچے لے آئے اور اُسے خونی چمڑے سے لٹکا دیا ، اور جلاد آگے بڑھا. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۱۵). [خونی + چمڑا (رک)].

---دَسْتی (---فت د ، سک س) امث.
(بنوٹ) **ایک داؤ.** میں نے وہیں خونی دستی ، کی وہ آن کی آن میں زمین پر آ رہا. (۱۹۷۳ ، جہانِ دانش ، ۳۶۵). [خونی + دستی (رک)].

---رِشْتَہ (---کس ر ، سک ش ، فت ت) امذ.
صُلبی تعلق ، ایک دادا کی اولاد ، سگے بہن بھائی. ان کے حلقوں کی برادریاں ہوتی ہیں جو ان کے خونی رشتے میں منسلک ہوتے ہیں. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ فروری : ج). [خونی + رشتہ (رک)].

---سَدَد (---فت س ، د) امث.
(طب) **کوئی عضو یا شریان جس میں خون جم جائے ، انجماد خون.** معینی قلبیں بالخصوص دماغ کے پرانے نزیفی مقامات خونی سدد اور نزیفی انفارکشن (Infarction) کے اندر دیکھنے میں آتی ہیں. (۱۹۶۳ ، ماہیت الامراض ، ۱ : ۱۷۵). [خونی + سدد (رک)].

---مُقَدَّمَہ (---ضم م ، فت ق ، سک د ، فت م) امذ.
قتل کے جرم کا جھگڑا ، قتل سے متعلق تنازع. خونی مقدمہ میں ایک دو دفعہ گواہی دے کر خون کرنے والے کو بے قصور کروا کر قید سے نجات دلواتا ہے. (۱۸۵۹ ، مرآت الصدق ، ۶۹). [خونی + مقدمہ (رک)].

---مَیدان (---ی لین) امذ.
قتل گاہ ، مقتل ، ایسی کھلی جگہ جہاں پھانسی دی جاتی ہو. سوار کو قتل کرنے کا حکم دے دیا ، سوار میاں کشاں کشاں خونی میدان میں لائے گئے. (۱۹۳۲ ، ہرن کا دل ، ۱۹). [خونی + میدان (رک)].

---نامُناسِبَت (---ضم م ، کس س ، فت ب) امث.
(طب) **جسم انسانی میں خون کے مختلف گروپ کا آپس میں تصادم.** خونی نامناسبت کی وجہ سے اول تو قدرت کے ہاں بچہ ہوتا نہ تھا اور اگر ہوتا بھی تو کسی نا کسی مرحلے پر ضائع ہو جاتا. (۱۹۸۶ ، اوکھے لوگ ، ۲۶۷). [خونی + نا (حرف نفی) + مناسبت (رک)].

---نِشانی (---کس ن) امث.
قتل کی علامت ، قتل کا ثبوت.

ہاتاں میں لالی یوں ہسے ، کیتے شکار و سب کسے
خونی نشانی سج دیے عشاق لے چنگ سنہڑا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲۸۶). [خوں + نشان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خونے (و مج) امذ (شاذ).
(عو) خدا جانے . میں نے سنا ہے کان گنہگار ہیں ، خونے جھوٹ ہے کہ سچ . (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۷۷). [مقامی]

خُونیں (و مع ، ی مع) صف.
۱. **وہ شے جس سے لال رنگ نمایاں ہو ، خون کے رنگ کا.**

اس طرح مت دیکھ اے خونیں نیَن فرہاد سن
دل نگہ تیری سیں ہو جاتا ہے ظالم لوٹ پوٹ

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۳). اس پر دیر بندر سنگھ کے چہرہ پر ناخوشی کے آثار نمایاں ہوئے رفتہ رفتہ نگاہیں سرخ و خونیں ہو گئیں. (۱۸۸۶ ، درگیش نندنی ، ۲۴).

اے خداوندانِ استبداد حاضر ہوشیار
اُٹھ رہا ہے ایشیا کی خاک سے خونیں غبار

(۱۹۵۱ ، نبض دوراں ، ۲۳۰). ۲. **خون میں لتھڑا ہوا یا بھیگا ہوا ، خون آلود.**

علی بولے اندیشۂ جادواں
توں دیکھ خونیں نا ہووے خستہ رواں

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۷۱).

لالۂ خونیں کفن کے حال سوں ظاہر ہوا
بستگی ہے خال سوں خوباں کے داغِ زندگی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۹۱).

کڑوڑوں دل جو موئے پڑے ہیں ، نکلتے خونیں کفن سے نالاں
قیامت آ جاتی جو وہ قامت گلی میں اپنی خرام کرتا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۱ : ۵).

شور اُٹھتا ہے محض اک وہم ہے دار و رسن
یا تو اب ہم تاج ہی پہنیں گے یا خونیں کفن

(۱۹۳۳ ، سیَف و سُبو ، ۳۵).

ان کا تشکر بھی ہے فرض دل و جان پر
رُوحِ وطن بن گئے ، جو مرے خونیں قبا

(۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۷). ۳. **خون آمیز.** آپ کا بندہ منت پذیر ، غالب خونیں صفیر یوں نواسنج ہوتا ہے. (۱۸۶۵ ، خطوط غالب ، ۲۱۴).

ایک جانب گنگناتا مسکراتا سا جمال
ایک جانب وقت کے رخسار پر خونیں گُلال !

(۱۹۳۶ ، نبض دوراں ، ۱۰۴). ۴. **خون کرنے والا.**

مجھ دل اچھالی پل منے کیوں پارہ ہوئے نہ
خونیں ہے تو خونیں تیریاں پلکاں ہوئیاں ہیں منجنیق

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۳). ۵. **خون سے نسبت رکھنے والا ، قتل اور خون سے تعلق رکھنے والا.** اب تک جو کچھ لکھا گیا وہ صرف یہ سمجھ لینے کے واسطے تھا کہ کربلا کے خونیں واقعہ کے اسباب کیا تھے. (۱۹۳۱ ، سیدہ کا لال ، ۱۵۴). روسی ایک خونیں جد و جہد کی منزلوں سے گزرتے ہوئے بتدریج اس علاقے کے مالک بن گئے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۳۴). [خون + یں ، لاحقۂ صفت].

خونی (و معد) امذ.
پسینہ.

جو آتی خوی کدھیں چھاتی اوپر تو
او لگتی درمیانی . جیوں ندی ہو

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۶۱). پانی کے گن پانچہ ، مغز ، جلاب ، خونی ، آب منی ، استنجا. (۱۷۳۰ ، ارشاد السالکین ، ۲۰).

یوں چلیگی تن سے خونی چوکدن
اوس میں غوطہ کھائینگے سب مرد و زن

(۱۸۹۸ ، شفاعت نامہ (رسائل حیات ، ۵۰)). [ف].

خُونی (و مع) امث.
رک : خوئے ، عادت ، خصلت. اگر میں جانتا میری کوئی دعا مقبول ہے تو بادشاہ کی نیک خونی کے لیئے دعا کرتا. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق ، ۱۱۷).

جب تری یگانہ خونی کا کروں گا میں گلہ
دیکھنا دشمن بھی میرا ہم زباں ہو جائیگا

(۱۹۵۰ ، ترانۂ وحشت ، ۱۸۳). [ف : خوے ؛ پہلو : خوائے ؛ اوِستا : خویدھ ؛ س : شوید].

خوئے (و معد) امذ.
پسینہ.

کسوت رنگ رنگ دے جیوں بادل
چھائے برسے میگ سو خوئے جَل

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۸۶).

جو کرتی اتھی بات دھن راج سوں
سو جھڑتے تھے بند خوئے کے لاج سوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۴).

کہ یوں گل پہ شبنم کا چھڑکاؤ ہوئے
آئے ہے کہ جوں موں پہ گورے کے خوئے

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا (ق) ، ہاشمی ، ۲۲۰). پسینا...فارسی میں خوئے بروزن شے کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۶۵) [ف].

خَوید (فت خ نیز و غم ، ی مع نیز ی مج) امث.
۱. **گیہوں یا جو کا ہرا بھرا پیڑ جس میں ابھی بالیں نہ لگی ہوں ، فصیل.** کھیت جمنے کے بعد خوید کو یا کھیت کی مینڈ کو بوجے. (۱۸۳۴ ، سعادتِ دارین ، ۳۴).

وفورِ آب سے نہریں رواں ہیں دیہ بہ دیہ
زمینِ شور میں کیا لہلہا رہی ہے خوید

(۱۹۱۲ ، نذیر احمد ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۱۶۴). ۲. **ہرے جو یا گیہوں جو گھوڑے کو کھلاتے ہیں.**

تو دے اُسکو خوید اے مردِ ہشیار
کہ تاپے انتہا ہووے وہ تیار

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۱). خوید جو اسپ کیواسطے کمال نافع ہے. (۱۸۷۲ ، رسالۂ سالوتر ، ۲ : ۱۶۵). [ف : خوید (خَید)].

خویش (غم و ، ی مج) ضمیر.

۱. **خود ، آپ.**

نکو مجھ کوں کوتاہیں خویش دے
دے «بیگانہ» پن دور اندیش دے

(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۹).

نکہتِ گل ہی نہیں جاسے سے اپنے باہر
کون دیوانہ وہ تیرا ہے جو بے خویش نہیں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۱).

بہت آزمایا ہے غیروں کو تو نے
مگر آج ہے وقتِ خویش آزمائی

(۱۹۱۹ ، اقبال نامہ ، ۱ : ۱۰۶). ۲. **رشتہ دار، قرابت دار، متعلق.**

نا منج باغ خوش آئے نا بوستان
نہ منج خویش بھاتے ہیں نا دوستان

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۵).

سب مرے بچوں عزیزوں خویش و دلبندوں کے تئیں
مار ڈالے کس روش کا دین تم سب کا ہے کا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۹۹).

نہ خویشوں کو دیکھے نہ مادر کو تو
بر آوے نہ زنہار یہ آرزو

(۱۸۱۰ ، شمشیرخانی ، ۵۷۲). جو خود انسان کی اپنی ذات سے اور اپنے خویش اور اقربا دوست آشنا .... سے علاقہ رکھتی ہے. (۱۸۹۸ ، سرسید ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۹۰).

۳. **اپنا ، بیگانے کی ضد.**

دشمن کوں توں توڑ دوستاں کوں توں نواز
دشمن کو کر رحم سبھی خویش کوں بخش

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۴۸).

جس کوں قربت ہے عشق سوں تیرے
اُس کے نزدیک کب عزیز ہیں خویش

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۷).

تمھارے خویش ہورا کرب ہمیں ہیں
مگر بیگانہ ہو تم سیں بیے ہیں

(۱۸۳۰ ، نورنامہ ، احمد سورتی ، ۳۸).

اگر چشم حق میں دیکھے کوئی
وہی جلوہ ہے خویش و اغیار میں

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۲۳۳). ۴. **بیٹی کا شوہر، داماد.**

ہر اک بوجھتے مج نبیؐ کا ہے خویش
سبب تمنا عزت دیے تھے جو بیش

(۱۶۹۳ ، وفات نامہ بی بی فاطمہ ، ۱۴).

ابن عم نبیؐ و خویشِ نبیؐ
خانہ زادِ خدا علی ولی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۳).

باپ نے اس کو دیکھ وقتِ سحر
پوچھا یوں اپنے خویش سے جا کر

(۱۸۰۲ ، باغ اردو ، ۱۱۵). سالے کو کہتے ہیں نسبتی بھائی ...ساس کو خوشدامن...داماد کو خویش. (۱۹۰۷ ، امہات الامہ ، ۱۴).

خَلق کے مولا ، خُلق کے پیکر ، خویش نبیؐ کے نفسِ پیمبر
صفدر و حیدر ، فاتح خیبر ، اللہ اکبر ، اللہ اللہ

(۱۹۶۹ ، صدرنگ ، ۳۷). [ف].

---آنا محاورہ (قدیم).

محبت سے پیش آنا. جوں خویشاں سوں خویش آنا کچھ عیب نہیں ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۳).

---بِرادَری (--- کس ب ، فت د) صف.

عزیز رشتہ دار ، کنبے قبیلے والے. خویش برادری اکٹھے ہوئے ، راگ رنگ کی محفل رچی. (۱۹۲۳ ، محمد کی سرکار ، گوردت سنگھ ، ۱۴). [خویش + برادری (رک)].

---پَرْوَر (---فت پ ، سک ر ، فت و) صف.

عزیز و اقارب اور خاندان کی کفالت کرنے والا. میجر ارشد ... خود بھی پابند شریعت خاموش طبع اور خویش پرور ہے. (۱۹۸۲ ، میری داستانِ حیات ، ۱۶۳). [خویش + ف : پرور، پروردن - نگہداشت کرنا ، پالنا].

---پَرْوَری (---فت پ ، سک ر ، فت و) امث.

(اصلاً) عزیز رشتہ داروں کی دیکھ بھال اور کفالت ؛ (طنزاً) ناجائز طور پر اپنوں کو نوازنا.

شہباز مجھ سے اس کا گلہ ہے تجھے عبث
کرتا ہوں لیڈری میں جو میں خویش پروری

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۶۴). [خویش + پرور (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پَیْوَنْد (---ی لین ، فت و ، غنہ) امذ.

عزیز و اقارب ، بھائی بند ، کنبے قبیلے والے.

بولیا یو تُموا سو میرا ہے سپاہ
میرا خویش پیوند ہے سب تباہ

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۱۲۹). [خویش + پیوند (رک)].

---کَرنا محاورہ.

اپنا لینا ، اپنا بنانا ، تعلق قایم کرنا.

میری آنکھوں نے کس کو خویش کیا
میری پلکوں نے کس کو ریش کیا

(۱۸۱۰ ، بحرالمحبت ، ۵۴).

---و بیگانَہ (---ی مج ، فت ن) صف.

اپنے برائے.

خویش و بیگانہ خبر کو نہیں آتا کوئی
حرفِ تسکیں کبھی لب پہ نہیں لاتا کوئی

(۱۸۶۸ ، واسوختِ ملال (شعلہ جوالہ ، ۲ : ۸۳۲). [خویش + و (حرف عطف) + بیگانہ (رک)].

---و تَبار (---فت ت) امذ.

خاندان ، نسل.

پوچھیا اُس کا اس تھے جو خویش و تبار
بولی ہیں ہوں ہاں دختر کا مکار

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۷۹). [خویش + و (حرف عطف) + تبار (رک)].

خویشاوَنْد (و معد ، ی مج ، فت و ، غنہ) صف.
عزیز ، رشتہ دار ، اپنے لوگ ، آپس دار.

خدا کی راہ سیں رکھتے ہیں یار خویشاوند
قدم کوں مرد کی زنجیر میں ہے بھائی بند

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۱۱۸). دیو جانس کا یہ طریقہ تھا کہ سوا اپنے اصحاب و خویشاوند کے دوسرے سے لطف و محبت نہیں کرتے تھے. (۱۸۸۵ ، تہذیب الخصائل ، ۲ : ۲۸۳).

نہ ہو تمیزِ بیگانگان و خویشاوند
بنم کی جس کو طمع ہو نہیں ہے وہ بزرگ

(۱۹۶۶ ، منحمنا ، ۶۶). [ف : خویشاوند ؛ پہلو : خویشاوند ، خویش + ا ، زائد + وند ـ لاحقۂ نسبت].

خویشاوَنْدی (و معد ، ی مج ، فت و ، غنہ) امث.
رشتہ داری ، رشتہ ، تعلق ، میل جول. اور سبب خویشاوندی کے بہت سی باتیں کیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات اردو ، ۱۱۳). [خویشاوند + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خویشْتَن (و معد ، ی مج ، سک ش ، فت ت) ضمیر.
آپ ، خود ، اپنا آپ. وہ جو تارک الدنیا ہوتے ہیں ... اور رنج کش و خویشتن گداز ہوتے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۷۰۷). [خویش + تن (رک)].

ـــ بِینی (ـــ ی مع) امث.
خود بینی ؛ غرور ، تکبر ، تفاخر ، اپنی پوجا آپ کرنا.

کم نمائی و خویشتن بینی کتنے بے درد ہو اِدھر دیکھو

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمعیل ، ۳۰۲). [خویشتن + ف : بین ، دیدن ـ دیکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ پَرْوَری (ـــ فت پ ، سک ر ، فت و) امث.
اپنی بھلائی ؛ اپنوں کا بھلا چاہنا. یہ ممکن ہے کہ ایجوکیشن کی جو اصلاح پیش کی جائے اسکو کسی جماعت کی .... خویشتن پروری یا کسی فرقے کا تعصب تباہ کرے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۲۱). [خویشتن + ف : پرور ، پروردن ـ پالنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ داری امث.
۱. **خود داری ، عزتِ نفس ، خود تعظیمی.** طلبا (طلبہ) آپس کی خیر خواہی اور ایک دوسرے پر اعتبار کرنا سیکھیں ، جہاں خویشتن داری سکھائی جائے. (۱۸۹۸ ، خطباتِ مُشران ، ۱ : ۳۷).

محبت خویشتن بینی محبت خویشتن داری
محبت آستانِ قیصر و کسرے سے بے پروا

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۳۱).

خود گدازی ، خویشتن داری مری
آرزو اور آرزو کے برگ و بار

(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، عبدالعزیز خالد ، ۱۹۶). ۲. **تحمل ، بردباری.**

برد باری و خویشتن داری اور فرماں بری سلاطیں کی

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۸۲). خویشتن + ف : دار ، داشتن رکھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ دوسْتی (ـــ و مع ، سک س) امث.
اپنی رائے ، ذاتی صوابدید. اگر اپنی خودرائی اور خویشتن دوستی سے حکم کی تعمیل نہ کرو گے ... تو اپنے تئیں معزول سمجھو. (۱۸۸۰ ، تاریخ ہندوستان ، ۱ : ۲۵۳). [خویشتن + دوست (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ سِتائی (ـــ کس س) امث.
اپنے منہ میاں مٹھو بننا ، اپنی تعریف آپ کرنا ، خود نمائی. اس کو خود پسندی اوز خویشتن ستائی اُچکاتی ہے ... دوسرے کی سنتا نہیں اپنی ہانک چلتا ہے. (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۷۹). [خویشتن + ف : ستا ، ستودن ـ تعریف کرنا + ئی ، لاحقۂ کیفیت]

خویشی (و معد) امث.
۱. **قرابت ، رشتہ داری ، ناتا.**

مخالف سوں آسادتیں دشمنی
لوہے کی لوہے سات خویشی بنی

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۲۶۵). ایران کے بادشاہ کے ساتھ خویشی ہونے سے تیرا اور تیرے ما باپ کا سرفرازی بنے. (۱۸۰۰ ، قصہ گل و ہرمز ، ۴۳). اسدن جتنے رشتے ناتے خویشی اور آشنائی کے ہیں سب نیست و نابود ہو جائینگے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم (ترجمہ مولانا محمود الحسن تفسیر شبیر احمد عثمانی) ، ۱۰۱۱). ۲. **رشتۂ ازدواج.**

اپنے دردانۂ یگانہ کو لعل کو شاہ کے بہ خویشی دو

(۱۷۹۵ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۳۰). ۳. **تعلقؔ ، یگانگی ، اپنایت.**

رقیبوں سیں سرے اے جان تجھکو گرچہ ہے خویشی
ولے ہرگز روا نئیں ان سکوں اوپر کرم کرنا

(۱۷۳۱ ، شا کرناجی ، د ، ۱۰).

ہے عقل میں جس قدر کمی اور بیشی
اتنی ہی مغائرت ہے یاں اور خویشی

(۱۸۹۲ ، دیوان حالی ، ۱۳۲).

ہو چکی غیروں سے خویشی کی بہار
بس دکھاؤ اب سو دیشی کی بہار

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۳ : ۳۲۱). [خویش + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خِہ (کس خ) امذ.
(ریاضی) **جمع و تفریق میں عدد کی آخری علامت.** پہلے مرتبے کی علامت مہ آخر کے مرتبے کی علامت خہ ... ان میں سے اگر تین چیزیں معلوم ہوں تو باقی معلوم ہوجاوینگی. (۱۸۵۲ ، تسہیل الحساب ، ۵۳). یونانی چھوٹے حروف ... خہ (CHI). (۱۹۳۷ ، ترقیمات ریاضی و سائنس ، ۲). [ع].

خَبے ! (فت خ) کلمۂ تحسین.
مرحبا ! ، آفرین ! ، سبحان اللہ ! ، کیا کہنا ! ، نہے !.

نہے آب پر فرشِ چوکی و تخت
خبے رود کوہ و نہے ان کی بخت

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۰۸). نہے قسمت اس گل زمین کی جہاں

ایسا جمیل جلوہ فرما ہو خے سعادت اوس بقعۂ مینو آئین کی جہاں ایسا کریم کار روا ہو. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۱۰).

زہے وہ شان کہ جس پر سنی ہوئی نظریں
خے وہ رعب کہ جسکی طبیعتیں سنقار

(۱۹۰۶ ، تیرونشتر ، ۱۰۵).[ع].

خے است.
حرف «خ» کا اردو تلفظ.

تِل اس رخسار پر ایسا منوّر
کہ جیسا نقطۂ خے لفظ رُخ پر

(۱۷۷۳ ، تصویرجاناں ، ۳۰). یہ میدان تو بہت فراخ ہے خدا کی خے کو جیم فارسی سے بدل دو. (۱۸۶۱ ، خطوط غالب ، ۵۹). کسی کسی بول کے آخر میں دو دو اَسر اکھٹے بولے جاتے ہیں اور ان کے بیچ میں کوئی سُر نہیں آتا جیسے فارسی کے دوست ، پوست میں سین تے اور درخت بخت میں خے تے. (۱۹۷۱ ، اردو کا روپ ، ۲۷۶).

خَیابان (کس نیز فت خ) امذ.
۱. وہ چوڑی روش یا چوڑا راستہ جس کے دونوں جانب پیڑ یا پودے لگے ہوں ، کھیت ، باغ یا چمن کا وہ ہر ایک چھوٹا حصہ جو مینڈ کے ذریعے بنا لیتے ہیں ، پھولوں کی کیاری ، تختۂ گل.

تا حشر کرے سیر خیاباں کے چمن میں
گر گور پر عاشق کے وہ امرت بچن آوے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۱).

جہاں اس کا نقشِ قدم دیکھتے ہیں
خیاباں خیاباں ارم دیکھتے ہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۷۹).

سمومِ وقت کے پالے ہوئے خیاباں میں
صلیب و دار سے ترشے ہوئے شجر ہوں گے

(۱۹۸۳ ، بے نام ، ۵۹). **۲. گلستان ، چمن.**

ہوئے بحر خیاباں و ہر ایک موج صنوبر
گر عکس پڑے آب میں اس سر وِ رواں کا

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۲).

غولوں سے بھرا جو تھا بیاباں
پھولوں سے بنا دیا خیاباں

(۱۸۳۸ ، گلزارنسیم ، ۱۷).

رات ہے ماہتاب ہے تو ہے   دل خیاباں،دماغ خوشبو ہے

(۱۹۷۵ ، پردۂ سخن ، ۳۹). [ف].

خیاتا (کس خ) امذ.
(سلائی بٹائی) ریشم کا باریک بھانجواں تاگا جو باریک موتیوں کی لڑ بنانے اور زردوزی کے کام کے لیے تیار کیا جاتا ہے ، نخ (اب و ، ۲ : ۲۳). [مقامی].

خیار(۱) (کس خ) امذ.
ککڑی ، کھیرا.

نہیں کاٹی اس دیو کوں ذوالفقار   پتھر کاٹتی ہے او جانو خیار

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۱۸).

جو غول تیرے سامنے آیا تو سمجھ یہ
اک کھیت روبرو ہے ہمارے پر از خیار

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۸۷).

ہائے جب اغیار تربز اور خیار   ہاتھ ملتے تھے چنار و کوکنار

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۲۱). خیار ، بادرنگ ... کے لیے پیداوار کی تہائی مقرر نہیں ہے. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۲ : ۶۱۳).ایک یا دو نمکین بسکٹ ... تربوز اور خیار مع چائے ، کافی (۱۹۸۱ ، متوازن غذا ، ۱۱۳).[ع].

ـــــتَر کس صف(ـــفت ت) امذ.
تازہ ککڑی یا کھیرا.

لادا ہے تو نے جسم پہ کیوں بوجھ اس قدر
آہن ہے اپنی تیغ کے آگے خیار تر

(۱۸۷۳ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۱۳). جی میں آیا تھا ، سر وہیں نکالوں اور ایک چیر میں کافر کو مثل خیار دو پارہ کر دوں. (۱۹۵۳ ، اپنی موج میں ، ۶۲). (خیار + تَر (رک)].

ـــــشَنبَر (ـــفت ش ، غنہ ، فت ب) امذ.
املتاس ، ایک دوائے مسہل جو املتاس کی پھلیوں کے گودے سے تیار کی جاتی ہے. خیارشنبر ... نیم گرم ضماد کرنا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۱۱). (خیارشنبر) ... ہندوستانی مترادفات ساندلیر آٹا بنگالی ، املتاس ہندی. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ(ترجمہ)، ۱ : ۶۸۵).[ع].

خِیار(۲) (کس خ) امذ.
۱. (فقہ) دو چیزوں یا باتوں میں سے ایک کو انتخاب کرنے کا حق ، اختیار. ثیبہ عورت اور لڑکے کا خیار باطل نہیں ہوتا وقت بلوغ کے جب تک وہ راضی نہ ہو جاویں. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۷). **۲. جا کڑ خریدی ہوئی چیز کو رکھ لینے یا واپس کر دینے کا اختیار ، بیع کو فسخ کرنے کا اختیار.** جس شخص کو خیارالعیب یا خیارالتعیین ہووے اور وہ مر جاوے سو اوس کے وارث کو بھی خیار رہے گا. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸).[ع : (خ ی ر)].

ـــــُ البُلُوغ (ـــضم ر،غم ا،سک ل،ضم ب،و مع)امذ.
(فقہ) وہ اختیار جو لڑکی کو بالغ ہونے پر حاصل ہو کہ وہ قبل بلوغ کے نکاح کو فسخ کرے یا قائم رکھے. لڑکی ... چپ رہی تو سکوت اوس کا رضا ہو گیا اور اس خیار کا نام خیارالبلوغ ہے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۹). اس قانون میں یہ وضاحت کر دی کہ خیارالبلوغ کا حق ہر اس عورت کو حاصل ہے جسکا نکاح نابالغی میں کیا جائے. (۱۹۷۱ ، تحدیث نعمت ، ۳۹۳). [خیار+ رک :ال (۱) + بُلوغ (رک)].

ـــــُ التَّعیین(ـــضم ر،غم ال،شدت بفت،سک ع،ی مع)امذ.
(فقہ) دو یا تین چیزوں میں سے کسی ایک کی اس شرط پر خریداری کہ خریدنے والا ان میں سے جس کو چاہے گا اسے تین دن کے اندر واپس کر دے گا. جس شخص کو خیارالعیب یا

خیارالتعین ہوئے اور وہ مر جاوے تو اوس کے وارث کو بھی خیار رہے گا. (۱۸٦۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸). [خیار + رک : ال (۱) + تَعْیِین (رک)].

ـــ الرُّویَة (ـــ ضم ر ، غم ال ، شد ر ، و مع ، فت ی) امذ.
(فقہ) **دیکھ لینے کے بعد کا اختیار ، دیکھے بغیر خریدی ہوئی چیز کو دیکھنے کے بعد انہی داموں لینے یا واپس کر دینے کا اختیار.** اگر اوس کو خیارالشرط یا خیارالرویہ تھا اور وہ مر گیا تو اوس کے وارث کو نہ ہو گا. (۱۸٦۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸). [خیار + رک : ال (۱) + ع : رُوْیَة = دیکھنا].

ـــ الشَّرْط (ـــ ضم ر ، غم ا ، ل ، شدش بفت ، سک ر) امذ.
(فقہ) **مشروط طور پر کوئی چیز خرید کر تین دن یا اس سے زیادہ مدت معینہ کے اندر بیع کو فسخ کرنے کا اختیار.** اگر اوس کو خیارالشرط یا خیارالرویۃ تھا اور وہ مر گیا تو اوس کے وارث کو نہ ہو گا. (۱۸٦۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸). [خیار + رک : ال (۱) + شَرْط (رک)].

ـــ العَیب (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
کسی خریدی ہوئی شے کو اس کے اندر عیب پائے کی صورت میں فروخت کرنے والے کو پھیر دینے کا اختیار. جس شخص کو خیارالعیب یا خیارالتعین ہوئے اور وہ مر جائے تو اس کے وارث کو بھی خیار رہے گا. (۱۸٦۷ ، نورالہدایہ ، ۳ : ۸). [خیار + رک ال (۱) + عَیب (رک)].

خِیار (۳) (کس خ) امذ (ج).
نیک لوگ ، برگزیدہ لوگ . فضیلت و بزرگی رکھنے والے لوگ.

خرچ کا تجھ ہو پڑے کا ناہار
کیا تو کہتا ہے تب اے شاہ خیار

(۱۷۷۲ ، ہشت بہشت ، ۴ : ۵۴).

جو دینِ حق میں آگئے باطل کو چھوڑ کر
داخل وہ ہو گئے صلحا و خیار میں

(۱۹۱٦ ، نظم طباطبائی ، ٦۴). خیار تابعین میں سے جو ان کے طریق پر چلے. (۱۹٦۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۷۹). [ع : خَیر (رک) کی جمع].

خَیّار (فت خ ، شد ی) صف.
بہت نیک ، بہت بڑا صاحب خیر.

کر اپنی طرف شر کی اضافت ہو مؤدب
اور نسبتِ خیر اسکے طرف کر کے ہو خیّار

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۰۵). [ع : (خ ی ر)].

خِیارَین (کس خ ، ی لین) امذ (ج).
کھیرا اور ککڑی دونوں جو دوا کے طور پر استعمال ہوتے ہیں. تخم خیارین ... نال سے پلائیں. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۱۵۴).

جان بیمار میں تھوڑی سی جو باق بھی تھی
ہو گئی نذرِ خیارین و سپستان و گلو

(۱۹۴۲ ، سنگ و خشت ، ۲۳٦). [خیار (رک) + ین (رک) ، لاحقۂ تثنیہ].

خَیاشِیم (فت خ ، ی مع) امذ(ج).
(حیاتیات) **خشوم (رک) کی جمع.** پروں کی ابتدا صدری نرخرائی خیاشیم (Thoracictrachal Gills) سے ہوئی ہے. (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۲۲). [ع : خشوم (خ ش م) کی جمع].

خِیاط (کس خ) امث.
سوئی.

ممکن نہیں جو بگڑے کہیں سے لباسِ یار
حیران ہوں بصیرتِ چشمِ خیاط سے

(۱۸٦۷ ، رشک ، د (ق) ، ٦۵). [ع : (خ ی ط)].

خَیّاط (فت خ ، شد ی) امذ.
درزی ، کپڑا سینے والا.

خیّاط تین تھان میں ایک تھان کچھ گھٹا
درزن کے آگے ، تیرے بیچھے کر گیا ہے پونچھ

(۱۷٦۱ ، چمنستان شعرا (عاشق) ، ۴۴۴). نجّار و نگینہ ساز اور نقّاش اور خیّاط ... آن کر حاضر ہوئے. (۱۷۹۲ ، عجائب القصص ، شاہ عالم ثانی ، ۳٦). بعض جامے کو پانوں میں پہنتے تھے اور جب آستین میں پانوں نہ آتے تھے تو بکتے تھے کہ خیاط نے مُہریاں تنگ کر دیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۰). ایک خیّاط اپنے فن میں یگانہ شہر بصرہ میں بود و باش کرتا تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۵۵).

سینۂ خیّاطِ عالم میں ہے طرح رختِ نو
آج اگر سلمائے ہستی چاک داماں ہے تو کیا

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۳۱). [ع : (خ ی ط)].

خِیاطَت / خِیاطَه (کس خ ، فت ط) امث.
۱. **کپڑا سینے کا عمل ، جامہ دوزی ، سلائی.**

یہ خیاطہ کی ہے جلدی کہ کھلا جاتا ہے
شکم کرم بریشم ہی میں تارِ ریشم

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۸۹). جب وہ کپڑے سینے سے فراغت پا کر لکڑی کا کام شروع کرے گا تو خیاطت کے تمام آلات الگ رکھ دیگا. (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکمْا ، ۲۵). ۲. **زخموں میں ٹانکے لگانے کا کام.** تقریباً تمام اعمال جراحیہ مثلاً ... جراحت بطن ، خیاطت ... کو بتفصیل ذکر کیا گیا ہے. (۱۹۵۴ ، طب العرب (ترجمہ)، ۳۵۲). [ع : خیاطَة (خ ی ط)].

خَیّاطَه (فت خ ، شد ی ، فت ط) صف ؛ امذ.
خیّاط (رک) سے متعلق ؛ (حیاتیات) **ران کے ایک پٹھے کا نام.** مینڈک کی ٹانگ کے عضلات بطنی رخ ... مقربہ طویلہ ، خیّاطہ ، مُشطیہ (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات ، ۳۱). [خیّاط (رک) + ہ ، لاحقۂ نسبت].

خَیّاطی (فت خ ، شد ی) امث.
درزی کا کام ، درزی کا پیشہ ، پیشۂ جامہ دوزی. اکثر انبیا اہل حرفہ

ہوتے ہیں چنانچہ ادریسؑ خیاطی کرتے تھے۔ (۱۸۴۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۰۶)۔ پارچہ بافی اور خیاطی سے لے کر ریاضیات اور میکنیکی تک جس قدر صنائع و ایجادات اور علوم و معارف ہیں وہ کسی نہ کسی ایک شخص کے ذہن کا نتیجہ ہیں۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۸)۔ لڑکیوں کو طباخی خیاطی اور خانہ داری کی تربیت دی جاتی ہے۔ (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۲)۔ [خیاط (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]۔

خیاطیہ (--فت خ ، شد ی ، کس ط ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ. (حیاتیات) رک : **خیاطہ**. ربطی شاخ ... خیاطیہ کے پچھلے کنارے کے ساتھ ساتھ گھٹنے کے وسطانی پہلو تک نزول کرتی ہے۔ (۱۹۳۲ ، عصبیات ، ۲۹۳)۔ [خیاط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث]۔

خیال (فت خ) امذ.

۱. **کسی شے کو معرض تخیل یا ذہن میں لانے اور اس کی صورت یا کیفیت کو اس میں قائم کرنے کا عمل ، تصور.**

جان جان منجے اس کا خیال لجاتا ہے تان تان جاوں میں
اجنوں نہ جانو بیشتر کاں کاں لجاگا دیکھنا
(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۶۶)۔

کبھی جو آہ کے مصرعے کوں یاد کرتا ہوں
خیال قد کوں ترے مستزاد کرتا ہوں
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۴۱)۔

او بد شعار ضبط کو میرے خیال کر
یہ بھی کبھی زباں سے نہ نکلا کہ ہائے دل
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۲۷)۔ تلوار کو اگر خیال میں بھی آپ اپنے ہاتھ میں لیں تو جی چاہے گا کہ سینہ تان کر منہ پر کھا کر منہ پر دو۔ (۱۹۲۳ ، اہل محلہ اور نااہل پڑوس ، ۸)۔

بھٹکتے ہیں ہماری نظر کو خیال کو
تاہم نہ دیکھ پائیں عمل کے مآل کو
(۱۹۸۳ ، قہرعشق ، ۳۰۵)۔ اف : کرنا۔ ۲. **وہ بات یا نکتہ جو ذہن میں آئے ، سوچ.**

آرزو وصل کی اچھی یہ خیال اچھا ہے
ہائے پورا نہیں ہوتا ہے سوال اچھا ہے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۷۷)۔ بسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ ... کوئی نیا خیال ذہن میں چمکتا جاتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۶۹)۔ ۳. (i) **وہم ، گمان.**

کہن نہ آوے کچھ مثال
جائے طرف نا وہم خیال
(۱۶۳۰ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۰))۔

سمع و ذوق و بصر و لمس و شم و وہم و خیال
بن کہے تو نے دیے ہم کو کریم مطلق
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۱۹)۔ خیال ، وہم غیظ غضب مادہ نہیں بلکہ ایک کیفیت ہے۔ (۱۹۰۶ ، الکلام ، ۲ : ۱۲۸)۔ (ii) **دماغ کی وہ قوت جو محسوسات کے غائب ہونے کے بعد ان کی صورتیں محفوظ رکھتی ہے ، حس مشترک کا خزینہ.**

مطرب کی صدا سے تھیں وہ آہیں
اب کس کے خیال میں ہے دیبک
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۴۵۵)۔ پانچ قوائے دماغی بھی ہیں جن کے نام حس مشترک ، خیال ، واہمہ ، حافظہ اور متخیلہ ہیں۔ (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۱۹)۔ مدرکات و معلومات ... حس میں پہنچتے ہیں اور حس سے خیال میں آتے ہیں۔ (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ ، ۱۵۵۰)۔ ۴. **رائے ، نظریہ ، مقصود ، تجویز.**

انتے پیدا کیتے آل مخصوص اس کوں یہ تھا خیال
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۲ ، ۲ : ۹۴))۔ بھلا کپڑے کے پردے سے کہیں دل صاف رہا کیا ہے ، یہ واہیات خیال ہے۔ (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۲ : ۷۳)۔ جن بزرگوں کا یہ خیال تھا ، وہ غلطی پر تھے۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۵۳)۔ سشکل کے خیال میں نیورائیت عالمگیر رجحانات میں سے ہے۔ (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۳۵)۔ ۵. (i) **لحاظ ، پاس.**

اے داغ جو کہا ہے اسے کر دکھائیں گے
انسان کیا وہ جس کو نہ ہو بات کا خیال
(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۰۱)۔ ہندوستان کے خیال سے ہندوستانی اور حکام وقت کی وجہ سے انگریزی بہت سی رسمیں ، قاعدے اور طریقے اپنے ہاں جاری کر لیتے ہیں۔ (۱۹۰۵ ، رسوم دہلی ، سید احمد ، ۳)۔

اُسے خیال تمہارا نہ ہو تو ممکن ہے
یہ جھوٹ ہے کہ تمہیں غیر کا خیال نہیں
(۱۹۲۸ ، دیوان قمر ، ۲ : ۴۲)۔ (ii) **فکر ، پروا.**

مرشد پاک سوں مانگے حال دنیا کاناں کرے خیال
(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۷۹)۔

سودائی بازار محبت جو ہوا ہے
زنہار خیال اس کوں نہیں سود و زیاں کا
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۶۱)۔

ہاں ہم کو آج بھول گئے شاہ خوش خصال
اوروں کی پرورش ہے ہمارا نہیں خیال
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۱۷۲)۔ باپ نے کی لاپرواہی ، اماں کو خیال ہوا نہیں بھلی چنگی لڑکی ہاتھ سے جاتی رہی۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۷)۔ اس کا اور اس کے بچے کا کوئی خیال نہیں کرتا۔ (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۱۳)۔ اف : کرنا ، ہونا۔ ۶. **توجہ ، دھیان.** دل کی صفائی نہ کچھ خیال ہے ، عین وصال ہے۔ (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵)۔

جو عشرت کا آتا کسی کو خیال
تو کرتا تھا اک ایک کو گوشمال
(۱۷۸۶ ، میرحسن ، مثنویات ، ۱ : ۱۱)۔ بڑی بیگم! تمہارا کدھر خیال ہے۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۷)۔ آپ نے خیال نہیں کیا ، میں نے عرض کیا تھا وہ سبق کا وقت تھا۔ (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۶۳)۔ اف : کرنا ، ہونا۔ ۷. **راگ ، راگنی کی بندش جس کے اجزائے ترکیبی استھائی ، سنچائی اور انترا ہوتے ہیں ،** راگ کی یہ گائیکی چونکہ کسی جذبے ، کسی احساس یا کسی موسم کی کیفیت کا ایک خیال انگیز نغماتی مرقع ہوتی ہے غالباً اسی لیے اسے خیال کا نام دیا گیا ہے۔

بڑھاپا تہیں برگ دھرپت کی ہال
نہالاں خیالاں کے تجھ تی نہال
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۲۷).
یہ جوگی جو ہیں ایک صاحب کمال
ذرا ہیں سنیئے اور ان کے خیال
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۱۰۳).
الغرض دھرپت ترانا اور خیال
دلکشی کا سب نے دکھلایا کمال
(۱۸۲۸ ، مثنوی مہرومشتری ، ۱۳). جو کان ٹپے ، ٹھمری سے مانوس ہو جاتے ہیں وہ دھرپت اور خیال سے لذت نہیں اٹھا سکتے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعروشاعری ، ۱۲۰). ان بارہ راگوں کے علاوہ قول ، ترانہ ، خیال ... بھی شامل کئے گئے ہیں. (۱۹۸۶ ، اردوگیت ، ۵۰۱). **۹. ہندی ، اردو شاعری کی ایک صنف.**
کیتے یاد دھرتے ہیں نازک نہال
سو دو بیڑے ہور جھولنے ہور خیال
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۳۴). دف بج رہا ہے : خیال میر شوکت حسین صاحب سحر کے گاتے جاتے ہیں. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۱۱). علاوہ ان مثنویوں کے شاہ صاحب نے بہت سے خیال اور دوہے بھی لکھے ہیں. (۱۹۳۳ ، اردو کی ابتدائی نشوونما میں صوفیا کرام کا کام ، ۵۸). چشتیہ قادریہ سلسلہ کے صوفیائے کرام نے قدیم اردو یا ابتدائی اردو میں ... بہت سے خیال اور دوہے بھی تصنیف کیے. (۱۹۸۶ ، اردوگیت ، ۵۵). **۹. دو چیزوں کا باہمی اعتبار اور تقابل ، قیاس ، اندازہ.** میرے حال پر خیال نہ کیجئے میرا حال جدا تھا اور چند خیالات مجھ کو تھے. (۱۸۶۹ ، مکتوبات سرسید ، ۶۶). کبوتر اور مور میں بخیال جسامت و وزن زمین آسمان کا بل ہے. (۱۹۳۵ ، پرپرواز ، ۱۵). **۱۰. خواہش ، ارادہ ، منصوبہ.**
بے طاقتی سے میر لگے چھوٹنے پران
ظالم خیال دیکھنے کا اس کے اب تو چھوڑ
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۸۹).
دم بھر میں تیری ایک نہس نے مٹا دیے
کیا کیا خیال تھے دل امیدوار میں
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۱۳۳). **۱۱. یاد.**
دلاؤں قول وفا یاد انہیں تو کہتے ہیں
یہ قول میں نے دیا تھا مجھے خیال نہیں
(۱۹۲۸ ، دیوان قمر ، ۲ : ۳۲). **۱۲. (تصوف) خیال سے مراد خیال حق ہے یعنی جو خواب یا بیداری میں تصور کرے یا دیکھے** (مصباح التصرف ، ۱۱۵). **۱۳. (لکھنؤ) ادنیٰ طبقے کا ایک ادبی فن جس میں لوگ فی البدیہہ اشعار کہہ کر دائرے پر گاتے تھے.** ایک فن خیال کا پیدا ہو گیا لوگ فی البدیہہ اشعار تصنیف کر کے دائرے پر گاتے. (۱۹۲۶ ، شرر ، گزشتہ لکھنؤ ، ۱۹۲). **۱۴. تصویر.**
یہ قدرت کا دیکھا جو اس نے خیال
کہا شاہزادے نے یا ذوالجلال
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۶۵). **۱۵. بچوں کا ایک کھیل جس میں مٹی یا ریت کو دو حصوں میں تقسیم کر کے کسی حصے میں کوئی چیز** (پھرکی وغیرہ) دبا دیتے اور پوچھتے کہ وہ چیز کس حصے میں ہے. جواب پر ہار جیت کا مدار ہوتا. بچوں کے ایک خاص کھیل کا نام اشعار میں آیا ہے جس کو خیال کہتے تھے. (۱۹۲۸ ، سلیم (وحیدالدین) ، افادات سلیم ، ۲۲۴). [ع :(خ ی ل)].

ـــ اُتَرْنا محاورہ.
یاد نہ رہنا ، دھیان سے اترنا ، بھول جانا.
بی بی سے میاں کا سو اوترا خیال
چنے دمڑی کی وو نرالی ہے دال
(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۶۵).

ـــ اُٹھا دینا / اُٹھانا محاورہ.
خواہش یا ذہنی وابستگی کو ترک کر دینا ، توجہ ہٹا دینا.
میں مر کے خوش ہوں اس میں کہ اب تیرے ظلم نے
تیرا خیال غیر کے دل سے اٹھا دیا
(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۹۱).

ـــ اُٹھنا محاورہ.
توجہ ہٹنا ، دھیان جاتا رہنا.
خدا شاہد ہے اس کا دو جہاں سے دل اوٹھا سکتے
خیال اس دل سے ہر کوئے بتاں کا اوٹھ نہیں سکتا
(۱۸۰۹ ، جرات ، د ، ۳۲).

ـــ اَفْروز (ـــ فت ا ، سک ف ، و مج) صف.
خیال کو روشن کرنے والا ، نئی باتیں سُجھانے والا. خیال افروز انشائیوں سے فرد کو خود انکشافی اور خود تنقیدی کی شگفتہ راہ سُجھا دی. (۱۹۸۵ ، اردو ادب کی تحریکیں ، ۸۹). [خیال + ف : اَفروز ، اَفروختن ـ روشن کرنا].

ـــ اَنْگیزی (ـــ فت ا ، غنہ ، ی مج) امث.
سوچنے پر اُکسانے کا عمل. اس میں زندگی کے تضادات جس تلخ اور ننگی حقیقت کو پیش کرتے ہیں اس میں خیال انگیزی کی گنجائش بہت کم نکلتی ہے. (۱۹۷۰ ، برش قلم ، ۱۰۲). [خیال + ف : اَنگیز ، اَنگیختن ـ اُٹھانا ، اُکسانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــ آباد صف.
دنیائے تخیل ، عالم تخیل ، تخلیقی و تخئیلی بساط و قوت.
الٰہی دے سخن کی پادشاہی خیال آباد کی دے کج کلاہی
(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۱۰۷). [خیال + آباد (رک)].

ـــ آ بَنْدھنا محاورہ.
تصور قائم ہونا.
نظر ابر پر جو کبھی پڑے تو خیال رونے کا آ بندھے
جو تپش کو برق کی دیکھوں تو مجھے یاد آئے ترا قلق
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۷۹).

ـــ آرائی امث.

۱. تصوّر کرنے کا عمل ، نئی نئی باتیں سوچنے کا عمل. خیال تو ٹھہرا خیال ... وہ وہ خیال آرائیاں کرتا ہے کہ معمولی چیز کچھ کی کچھ ہو جاتی ہے. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۹۹). **۲. مختلف قیاسات اور رائیں قائم کرنے کا عمل ، قیاس آرائی، رائے زنی.** اس کی تالیف کے سلسلے میں ہمارے اہل قلم نے مختلف خیال آرائیاں کی ہیں. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۱۲۶). سماجی اور اخلاق موضوع پر بھی انہوں نے خیال آرائی کی ہے. (۱۹۷۷ ، سائیں احمد علی ، ۲۹). [خیال + ف : آرا ، آراستن ـ سنوارنا ، سجانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ آفرینی (ـــــ کس نیز سک ف ، ی مع) امث.
فکر یا سوچ کے نئے زاویے نکالنے یا کسی بات میں کوئی نیا نکتہ پیدا کرنے کا عمل ، خیال افروزی ، تخلیق خیال. مذاق اور گفتگو میں طرح طرح کی خیال آفرینیاں ہوتی تھیں. (۱۹۲۶ ، شرر ، گذشتہ لکھنؤ ، ۱۹۲). [خیال + ف : آفرین ، آفریدن ـ پیدا کرنا + ی ، لاحقہ کیفیت].

ـــــ آگیں (ـــــ ی مع) صف.
خیال سے بھرا ہوا. وہ زمان و ذات کی خیال آگیں اور ملال آگیں معنویتوں کے حساس ترین شاعر ہیں. (۱۹۷۹ ، دریا آخر دریا ہے ، ۱۸). [خیال + ف : آگیں ، آگندن ـ بھرنا].

ـــــ آنا ف ل.
۱. کسی شے یا بات کا ذہن میں آنا.

دولتِ وصل سے تھا خانۂ دل مالا مال
نہ جدائی کا کبھی خواب میں آتا تھا خیال

(۱۸۳۶ ، واسوختِ امانت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۱۹۶)).

امتثالِ امر کو پاسِ ادب پر فوق ہے
یہ خیال آیا تو فوراً یوں ہوا صرفِ مقال

(۱۹۱۶ ، نقوشِ مانی ، ۳۶). کبھی خیال آتا کہ اتنے لوگ جھوٹ نہیں بول سکتے. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۳۱).
۲. یاد آنا.

کسی کی چشمِ میگوں کا خیال آیا ہے روتا ہوں
نہ کیوں رومال رکھوں چشمِ تر پر جامدانی کا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۴).

مہک بن بن کے شام ہجر یاد آنے لگی اس کی
نظر کی روشنی بن کر خیال آنے لگا دل کو

(۱۹۵۸ ، تارپیراہن ، ۱۰۴). **۳. لحاظ آنا ، پاس و لحاظ ہونا.**

جفا سے ہاتھ اٹھایا ستم لیا مجھ پر
مری وفا کا بھی تم کو نہ کچھ خیال آیا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۷۳). **۴. دھیان آنا.** ذوالقرنین روتا ہوا غار سے باہر آیا ... دنیا سے جی ہٹا عقبیٰ کا خیال آیا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۹۰). **۵. کسی شے کی طرف راغب یا مائل ہونا.** ستار کا جو خیال آیا ایسا بجایا کہ میاں تان سین کو انگلیوں پر نچایا. (۱۸۹۹ ، غالب ، خطوط ، ۶۳۱).

نمود کا جو تجھے اے صنم خیال آیا
عدم سے دیکھنے پر اک ترا جمال آیا

(۱۸۸۶ ، دیوان سخن ، ۷۳).

خیال ایک ہی رستے کا سو طرح آیا
گلابِ جاں تری خاطر عذابِ خار میں ہوں

(۱۹۸۱ ، ملامتوں کے درمیان ، ۳۰).

ـــــ آنکھوں میں پھرنا محاورہ.
تصویر نظروں کے سامنے پھرنا.

بسکہ پھرتا ہے خیال آنکھوں میں اس دلخواہ کا
رنگِ رو کے اڑنے میں عالم ہے گردِ راہ کا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۶).

ـــــ بازی امث.
وہم ، وسوسہ. اس سبب سوں اپنو نید میں شیطان سوں مل برتے ہیں ہور خیال بازی ہوتے ہیں. (۱۷۶۵ ، چھ سرہار (ق) ، ۱۱). [خیال + باز ، باختن ـ کھیلنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ باطِل کس صف (ـــــ کس ط) امذ.
جھوٹا خیال (نوراللغات). [خیال + باطل (رک)].

ـــــ باندھنا محاورہ.
۱. منصوبہ بنانا ، ارادہ کرنا.

کئی طرح کے باندھ دل میں خیال
ہوا تھا ترے ساتھ اے خوش خصال

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۶۷). وہ غرور کی شراب میں بدمست تھا اور خدا جانے کیا کیا خیال باندھ رہا تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۵). **۲. تصوّر کرنا ، سوچنا.**

رکھّا ہے تار تار کیا اس کے شوق میں
ہر دم خیال باندھ کے اس کی نین میں جا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷).

باندھتا ہوں عجب کہ میں دستِ حنائی کا خیال
خواب میں موسیٰ دکھاتا ہے یدِبیضا مجھے

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۹۹). اکبر دکن کے کنارے پر بیٹھا پورب پچھم کے خیال باندھ رہا تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۱۱۶). پلنگ پر لیٹ کر محبوب بیگم کا خیال باندھا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۱۴۲). **۳. خواہش کرنا ، آرزو کرنا.** خیال اس بات پر جما کہ علمی معلومات کو دل سے دھو کر علوم حقیقی کا خیال باندھیں اور دریائے شور کا سفر کریں. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۳۱۲). کیا آدمی کو مل جائے گا جو کچھ وہ خیال باندھے. (۱۹۲۱ ، احمد رضا بریلوی ، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۸۳۸). **۴. مضمون آفرینی کرنا ، اپنے ذہن سے مضمون ایجاد کرنا.**

ہیں صاف شعر تیرے بہتر اسیر سے سب
لازم نہیں محبت جو تو خیال باندھے

(۱۷۸۲ ، دیوان محبت (ق) ، ۱۷۲).

دیکھی کبھی کمر نہ دہن سے سنا جواب
شاعر خیال باندھتے ہیں اس کا کیا جواب

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۷۵). **۵. ذہن میں طرح طرح کے گمان**

لانا ، وہم کرنا.

جب یار نے اٹھا کر زلفوں کے بال باندھے
تب میں نے اپنے دل میں لاکھوں خیال باندھے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۶۶۰).

دریا میں کل نہا کر اس نے جو بال باندھے
ہم نے بھی دل میں اپنے کیا کیا خیال باندھے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۶۳).

باندھتے ہیں کہاں کہاں کے خیال
اور کھو بیٹھتے ہیں اپنا مال

(۱۹۱۱ ، کلیاتِ اسمٰعیل ، ۹۹). غالب کی بڑی انا نے اپنے بارے میں خیال بھی بڑے بڑے باندھے. (۱۹۷۱ ، غالب کون، ۵۶).

--- بٹانا محاورہ.
ذہن کو کسی ایک شے سے ہٹا کر کسی دوسری شے کی طرف متوجہ کر دینا ، توجہ ہٹا دینا.

خیال زلف بٹایا نہ تیرہ بختی نے
تمام عمر بلا سے دوچار ہی رکھا

(۱۸۹۳ ، زیبا (بندہ علی خان) ، مرقع زیبا ، ۱۲).

--- بٹ جانا / بٹنا محاورہ.
ذہن کا ایک شے سے دوسری شے کی طرف متوجہ ہو جانا ، توجہ ہٹنا ، یکسوئی جاتی رہنا.

ہے کچھ اس دم سوا جمال ان کا
بٹ نہ جائے کہیں خیال ان کا

(۱۸۸۵ ، عشق لکھنوی (مہذب اللغات)).

بس اب وہ یاد آ گئی خیال اُدھر کو بٹ گیا
وہ پتلیوں میں پھر گئی ، دل اور سب سے ہٹ گیا

(۱۹۱۳ ، نیرنگِ جمال ، ۳۵). اس بات کی احتیاط کی گئی کہ کوئی چیز اس میں ایسی نہ ہو جس سے پڑھنے والی لڑکی کا خیال بٹے. (۱۹۱۹ ، معلمہ ، سیماب اکبر آبادی ، ۱۵).

--- بند (---فت ب ، سک ن) صف.
مضمون آفرینی کرنے والا ، اپنے ذہن سے نئے نئے نکتے پیدا کرنے والا ، وہ ادیب یا شاعر جو کسی مضمون یا موضوع میں نئے نئے گوشے نکالے. ان لوگوں نے قدر دانوں سے نازک خیال اور خیال بند کا خطاب حاصل کیا. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۷۹). [خیال + ف : بند بستن ـ باندھنا].

--- بندانہ (---فت ب ، سک ن ، فت ن) صف.
خیال بندی (رک) کا حامل ، مضمون آفرینی والا. یہی وہ شاعری ہے جسے خیال بندانہ اور تخیلانہ کہتے ہیں. (۱۹۶۶ ، شاعری اورتخیل ، ۵۵). [خیال + بند (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ صفت].

--- بندی (---فت ب ، سک ن) امث.
۱. خیالی تصویر بنانے یا خیالوں کا سلسلہ قائم کرنے کا عمل ، مضمون آفرینی. خیال بندی کا طریقہ اور تشبیہ و استعارہ کا قاعدہ ... خراب اور ناقص پڑ گیا. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۲۹۱). ابو طالب کلیم ہمدانی نے غزل گوئی کی بدولت شہرت حاصل کی خیال بندی اور مضمون آفرینی اس کی غزلیات کا خاصہ ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۸۹). **۲. قیاس آرائی** یہ ان کی خیال بندیاں ہیں تم فرماؤ لاؤ اپنی دلیل اگر سچے ہو. (۱۹۲۱ ، احمد رضا خان بریلوی، ترجمہ القرآن الحکیم ، ۲۸). [خیال + بند (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- بندھنا محاورہ.
۱. تصور کا سلسلہ قائم ہونا ، کسی بات کا برابر خیال آنا.

ٹک تھمنے تھے کل ہمارے اشک بہنے سے کہ آج
پھر خیال اس کا بندھا اور چشم پھر کچھ نم ہوئی

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۹۲).

بندھ گیا جو دل کو تیری زلفِ پیچاں کا خیال
موجِ دودِ آہ میں بھی پیچ و خم اچھے ہے

(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۸۴). خواب کا قاعدہ ہے کہ جس امر کا دھیان کر کے انسان سوئے اس کا خیال ایسا بندھ جاتا ہے کہ انسان وہی خواب میں بھی دیکھتا ہے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۱۹۳). **۲. توجہ ہونا ، دھیان ہونا.**

پوچھا مجھ سے یہ کیا ہے حال ترا
کس طرف ہے بندھا خیال ترا

(۱۸۶۰ ، زہرِ عشق ، ۶). **۳. کسی شے کی صورت کا ذہن میں آنا ، تصور پیدا ہونا.**

چاند کے جلوے سے بندھتا ہے خیالِ آفتاب
چاندنی میں مجکو ساقی بیشتر آتا ہے یاد

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۶۰). صورت دیکھ کر فرشتوں کی شکل کا خیال بندھتا ہے. (۱۹۰۵ ، سجاد حسین ، احمق الذین ، ۲۹). **۴. کوئی بات ذہن میں آنا ، خیال آنا.**

غم ہوا سن کے دوست داروں کو
پھر بندھا یہ خیال یاروں کو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۳).

بندھا ہے یہ اس وقت مجکو خیال
کہ افلاک کا کچھ لکھوں اب میں حال

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۱۵). دفعتاً تکاثر کو عاقبت کا خیال بندھا. (۱۹۰۸ ، صبح زندگی ، ۲۱۱).

--- بندھوانا محاورہ.
ذہن میں کوئی خیال پیدا کرنا. آدمی کی طبیعت کو اچاٹ کر دیتا ہے حتیٰ کہ اس کو یہ خیال بندھواتا ہے کہ یہ چیز مجھ کو مضر ہے. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۱۳۱).

--- بیں (---ی مع) صف.
خیالات کو پڑھنے والا ، روحانی قوت سے دوسروں کے خیالات معلوم کرنے والا (علمی اردو لغت). [خیال + بیں (رک)].

--- پختہ ہونا محاورہ.
قیاس یا اندازے کا مضبوط ہونا ، رائے کا مستحکم ہونا. یہ خیال پختہ ہوا جاتا ہے کہ سرکار صرف ترازو کے دونوں پلڑوں کو

برابر نہیں رکھ رہی ہے. (۱۹۱۷ ، گوکھلے کی تقریریں ، ۱۶۱).

---پر چڑھنا محاورہ.
۱. **یاد آنا ، خیال میں آنا.**

ہزار مول مرے دل کے مال پر چڑھ جائے
وہ مفت لے اگر اس کے خیال پر چڑھ جائے

(۱۸۴۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۳۱). ۲. **ذہن نشین ہونا ، یاد رہنا** (نوراللغات). ۳. **ہر وقت خیال میں رہنا.**

مرے خیال پہ وہ چشمِ فتنہ گر چڑھ کر
یہ خانہ جنگ بنی ، آئی لڑنے گھر چڑھ کر

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۰۷).

---پَرَسْت (---فت پ ، ر ، سک س) صف.
وسواسی ، وہمی ، خبطی ، من موجی ، جو خیال میں آئے کرنے والا (علمی اردو لغت). [خیال + پرست (رک)].

---پڑنا محاورہ.
گمان گزرنا ، شبہ گزرنا. دور سے دو صورتیں نظر پڑیں خیال پڑا کہ انھیں جانتا ہے. (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۵۰). ۲. **یاد آنا ، خیال ہونا.**

یوں حسین کے پڑیا خیال لیکن معاوے ہرجے حال

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ۶ ، ۲ : ۶۳). ۳. **ذہن پر طاری ہو جانا ، خیال میں جا گزیں ہونا.**

عشق ہمارے خیال پڑا ہے خواب گیا آرام گیا
جی کا جانا ٹھہر رہا ہے صبح گیا یا شام گیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۷۳۳).

---پکانا محاورہ.
۱. **توقع رکھنا ، طمع کرنا.**

عبث بیہودہ تیرے وصل کا دن رات ہے پیارے
پکاتا جو کہ جی میں ہے خیالِ خام وہ میں ہوں

(۱۸۰۰ ، دیوانِ ریختہ (م ف) ، ۹۰). اردو شاعری کی ترقی کا خیال پکانا گویا زمانۂ ناسازگار سے مقابلہ کرنا ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۹۰). عبادت میں بہت کوشش کرتا رہا اور خلافت ارض کا خیال پکاتا رہا. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، ترجمہ مولانا محمود الحسن ، تفسیر شبیر احمد عثمانی ، ۹). ۲. **غیر حقیقی اور لا یعنی باتیں سوچنا**

خیال اس طرح بیہودہ پکایا خیالی اوسنی کھانا خوب کھایا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۶۲). بادشاہ نے یہ خیال پکایا کہ آنحضرت صلعم کے دین کی مدت کل ایک ہزار سال تھی. (۱۹۵۳ ، حیات شیخ عبدالحق محدث دہلوی ، ۲۹۸).

---پکنا محاورہ.
کسی شے کی صورت کا ذہن میں نقش ہونا ، خیال جمنا. بعض مجنون آدمی ان لوگوں کو جن کا ان کے دل میں خیال پک گیا ہے اپنے سامنے کھڑا و بیٹھا و باتیں کرتا دیکھتے ہیں اور مثل شخص موجود کے اس سے سوال و جواب کرتے ہیں. (۱۸۴۶ ،

تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۳۵۵).

---پیمائی (---ی لین) امث.
تجربے کی بجائے محض اپنے تخیل اور قیاس سے کام لینے کا عمل ، محض اندازے سے چیزوں کے بارے میں رائے قائم کرنے اور حکم لگا دینے کی روش ، قیاس آرائی. قیاس آرائیوں اور خیال پیمائیوں کی سختی کے ساتھ مخالفت کی ہے. (۱۹۵۴ ، طب العرب (ترجمہ) ، ۲۳۰). [خیال + ف : پیما ، پیمودن - ناپنا + نی (رک) ، لاحقۂ کیفیت].

---پھرانا محاورہ (قدیم).
توقع رکھنا ، خواہش کرنا ، سوچنا.

پری تو پھرانی تھی ملنے کوں خیال
ولے شہ رکھے وان اپس کوں سنبھال

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۳).

---پھرنا محاورہ.
توجہ ہٹنا.

ترا خیال پھرا دل پھرا نگاہ پھری
اب اس سے بڑھ کے کوئی انقلاب کیا ہو گا

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر ، ۳).

---جانا محاورہ.
خیال کا کسی ایک جانب متوجہ ہونا.

پھر ترے کوچہ کو جاتا ہے خیال
دلِ گم گشتہ مگر یاد آیا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۲).

خیال بھی ادھر اب کے اے خدا نہیں جاتا
مریضِ غم کا تصور کیا نہیں جاتا

(۱۹۰۷ ، گلکدۂ عزیز ، ۳).

---جمانا محاورہ.
کسی خیال کو یقین کے ساتھ ذہن یا دل میں جا گزیں کر لینا ، پختہ تصور قائم کرنا.

جمیا خیال اس دہات کاتا اتھا
جوہر روکھ کوں حال آتا اتھا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱۸). آپ اس بازار میں آئیں تو دل میں یہ خیال جما لیں کہ ان عورتوں میں ... آپ کی بیٹیاں ہیں. (۱۹۲۵ ، مینا بازار ، شرر ، ۱۹).

---جمنا محاورہ.
کسی بات یا چیز کا ذہن میں مرتسم ہونا ، تصور قائم ہونا. درحالیکہ معمول کا خیال کسی امر خاص میں جما ہوا ہو. (۱۸۷۷ ، رسالہ تاثیر الانظار ، ۲۶).

جمے یہ دل میں الٰہی خیال احمدؐ کا
کہ روز خواب میں دیکھوں جمال احمدؐ کا

(۱۹۲۷ ، معراجِ سخن ، ۲).

--- چھانا محاورہ.
رک : خیال جمنا.
اب آ نہ آ کہ یاں تک تیرا خیال چھایا
جیدھر نظر کروں میں اودھر تو روبرو ہے
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۵۳).

--- چھُوٹنا محاورہ.
دھیان سے اتر جانا ، یاد جاتی رہنا.
جسم سے جان چھٹے ہے یہ گوارا اے رند
پر خیالِ رُخِ دلدار نہ دم بھر چھوٹے
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۱۵).

--- چھوڑنا محاورہ.
دھیان ترک کرنا ، سوچنا بند کرنا ، فکر چھوڑ دینا.
اگر تس تو کنہہ منج صریحا اتال
جو اوس یار کا چھوڑ دیوں خیال
(۱٦۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱٦۳).
ظلم سہتا ہے شبِ تاریکِ ہجراں کے عبث
بس دلِ نادان خیالِ روئے روشن چھوڑ دے
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۵۵).
ملکِ بقا کا چھوڑ خیال
موت کے گھر میں ڈیرے ڈال
(۱۹۳۰ ، روحِ کائنات ، ۱۱۳).
جو الفت کے قول و قسم توڑ دے
جو جی سے خیال وفا چھوڑ دے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ۱۸۵).

--- خام کس صف ؛ امذ.
۱. تصور باطل ، لایعنی سوچ ، ناقص خیال.
نیاز بے خودی بہتر نماز خود نمائی سیں
نکر ہم پختہ مغزوں سیں خیالِ خام اے واعظ
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۸٦).
مجھے تکلیفِ ترکِ عشق اب کرتے جو ہیں ناصح
کدھر ان پختہ مغزوں کو خیالِ خام لے آیا
(۱۷۹۸ ، میرسوز ، د ، ۹). وزرا نے کہا یہ آپ کا خیال خام ہے قباد آپ کو بہت عزیز رکھتے ہیں. (۱۸۹٦ ، لعل نامہ ، ۱ : ۳۹۱).
ہے محض خیالِ خام تیرا
بے اصل ہے یہ کلام تیرا
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۳۰). **۲. غلط توقع ، غلط اُمید ، بے جا توقع.**
سمجھتے پختہ مغزانِ جنوں ہیں کن کے سمجھانے
ارے ناصح تجھے یہ کیا خیالِ خام ان سے ہے
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲٦۳).
وہ کہتا ہے کہ آنے کا مرے پاس
خیالِ خام سے دل پک گیا ہے
(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۹۷). **۳. وہ بات یا خواہش جس کا پورا ہونا ممکن نہ ہو**
ہر کسے خواہش سوں اپنے کام ہے
گرچہ دسریاں کن خیالِ خام ہے
(۱۷۵۳ ، ریاض غوثیہ ، ۳۲).
خواب میں بھی سوجھتی ہے گر کبھی تدبیرِ وصل
آپ ہنس دیتا ہوں میں اپنے خیالِ خام پر
(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی) ، بیاضِ سحر ، ۱٦٦).
بادی خیالِ خام ہے تکمیلِ آرزو
دو دن کی زندگی میں اگر چاہتا ہوں میں
(۱۹۳۷ ، نوائے دل ، ۱٦۴). اف : کرنا ، ہونا. [خیال + خام (رک)].

--- خام پکانا محاورہ.
۱. فضول اور لایعنی باتیں سوچنا.
لقمۂ خاک آج ہے وہ دماغ — جو پکاتا تھا کل خیالِ خام
(۱۹۳۰ ، اردو گلستان ، ٦۲). **۲. بے بنیاد توقع رکھنا.**
قاصد سے پختہ مغز ملے گا نہ غیر سے
ایسے خیالِ خام نہ ہر گز پکائے دل
(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاض صابر ، ۱۳۲).

--- خام پک جانا محاورہ.
بے بنیاد توقع یا خواہش کا پختہ ہو جانا.
آتشیں خو سے آرزوئے وصال — پک گیا اب خیالِ خام مرا
(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۲۸).

--- خانَہ (--- فت ن) امذ.
دماغ کی وہ قوت جو محسوسات کے غائب ہو جانے کے بعد ان کی صورتیں محفوظ رکھتی ہے ، حس مشترک کا خزینہ. جس کی پوری شکل اس کے خیال خانۂ دماغ میں بھرتی ہوتی تھی. (۱۹۳۰ ، یلدرم ، خیالستان ، ۳۱). [خیال + خانہ (رک)].

--- دَرہَم ہونا محاورہ.
پریشان خیالی ہونا.
دل کے رکنے کا اس کو اک غم تھا
راہ چلنے میں خیال درہم تھا
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۲۵).

--- دوڑانا محاورہ.
۱. سوچنا ، غور و فکر کرنا.
اگر خیال دوڑائے وو دور کا
انکھیاں موند صورت لکھے حور کا
(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ۳۵).
اک مصور نے اسے دیکھ کے دوڑایا خیال
دیکھوں اس یاد کی مجھ سے بھی سکے شکل نکل
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۲). بہت سی تلاش اور جستجو میں نے کی اور خیال دوڑایا. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مضامین تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۷). **۲. دھیان دینا ، توجہ کرنا.** جدھر خیال دوڑائیے بیلا ، چنبیلی ... رنگ رنگ کے پھول پھول رہے ہیں. (۱۸٦۳ ، انشاء بہارِ بے خزاں ، ۷۱). جب میں اس طرف خیال دوڑاتی ہوں تو اپنی

آزادی ... کو خطرے میں پاتی ہوں. (۱۹۰۹ ، خوبصورت بلا ، ۴۷).

---دَوڑنا محاورہ.

خیال کا جلدی میں کسی امر کی طرف جانا ، دھیان آنا.

دوڑے ہے پھر ہر ایک گل و لالہ پر خیال
صد گلستاں نگاہ کا ساماں کیے ہوئے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۶).

---دَھرنا محاورہ.

۱. سوچنا ، غور کرنا.

تو بھی انصاف تو بھلا ٹک کر
جی میں اس بات کا خیال تو دھر

(۱۷۷۶ ، خواب و خیال ، ۹۶). **۲. توجہ کرنا ، دھیان دینا.**

نہ جانے کدھر چال کرتے ہیں او
ولے اس طرف خیال دھرتے ہیں او

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۱).

---ڈالنا محاورہ.

کوئی تصوّر یا نکتہ ذہن نشین کرانا ، کوئی بات سمجھانا. میں لوگوں کے ذہن میں یہ خیال ڈالتی رہتی ہوں کہ پڑھنے سے کچھ فائدہ نہیں. (۱۸۶۳ ، جوہر عقل ، ۲۳).

---رَکھنا محاورہ.

توجہ کرنا ، دھیان رکھنا ؛ لحاظ کرنا ؛ یاد رکھنا.

شدّاد نے بہشت سے دوزخ کی راہ لی
آغاز میں خیال رکھو انجامِ کار کا

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۴). جن امور کا ان دفعات میں خیال رکھا گیا تھا وہ یہ تھے. (۱۹۲۵ ، تاریخ یورپ جدید ، ۲۴۶). اپنی بیوی بچوں کا کچھ خیال رکھو ... تیری بیوی روز میری بیوی سے شکایت کرتی ہے. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۱۳).

---رَہ جانا / رَہنا محاورہ.

دھیان رہنا ، یاد رہنا.

میں درِ فردوس پر رضواں کو سمجھا اک رقیب
بعد مردن بھی خیالِ کوئے جاناں رہ گیا

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۲۹). اے ملکہ حیرت ... وزرا امرا سب کا خیال یہی یہ شب شب قیامت ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۶۲۹).

خیر میری موت سے تجھ کو خوشی ہو یا ملال
لیکن اک میری وصیت ہے یہی اس کا خیال

(۱۹۱۳ ، نقوش مانی ، ۱۴).

---سُٹنا محاورہ (قدیم).

خیال چھوڑ دینا.

سٹ اے خیال توں کج پکڑ خوب گن
نہیں تو کہتا ہوں تج یک بات سن

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۷).

---سے اُتَر جانا / اُتَرنا محاورہ.

فراموش ہونا ، بھول جانا ، ذہن سے اُتر جانا. مرض عشق سے نجات پانا ... ایسی باتیں نہیں جو اس کے خیال سے کسی طرح اترتی نہ تھیں. (۱۹۱۳ ، حسن کا ڈاکو ، ۱ : ۴۷). ان کے لیے کھانا تیار کرانا میرے خیال سے اتر گیا تھا اور ابھی یاد آیا ہے. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۱۳).

---سے باہَر م ف ؛ صف.

سمجھ سے دور ، تصور سے باہر ، دور از خیال (نوراللغات).

---ظِلّ کس اضا (--- کس ظ ، شد ل) امذ.

اسٹیج پر کھیلا جانے والا ایسا ڈرامہ جس میں اداکاروں کے سائے پردے پر نظر آتے ہیں جو اسٹیج اور ناظرین کے درمیان حائل ہوتا ہے. ایک خیال ظل (Shadow Play) بعنوان قرہ گوز میں ایک عام کردار سرجیس (Sergis) کا ملتا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷۳۲). [خیال + ظل (رک)].

---فاسِد کس صف (--- کس س) امذ.

برا خیال ، فتنہ برپا کرنے والا خیال ، بیہودہ خیال. فقط اپنے خیال فاسد سے انہوں نے اپنے کلام کی قباحتوں پر التفات نہیں کیا ہے. (۱۸۰۱ ، گلشن ہند ، لطف ، ۱۲۱). میر گیسو چاہتا تھا کہ قلعہ کو مستحکم کرے مگر اس خیال فاسد سے باز رہا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۴۵۵). [خیال + فاسد (رک)].

---گُزَرنا محاورہ.

دھیان آنا ، خیال آنا.

چمن میں دل کے جب گزرے خیال اس سرو قامت کا
سراپا آہِ سرد سینہ سروِ خوش ادا ہووے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۰۵). یہ خیال گزرا کہ حاتم اپنی قوم کا فقط رئیس تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۴۲).

اے خوشا تیرگیٔ بخت کی بزم افروزی
شبِ فرقت میں خیالِ مہ و اختر گزرا

(۱۹۱۵ ، وفا رامپوری ، ک ، ۳۷).

---لَگنا محاورہ.

ذہن کا کسی دھیان میں منہمک ہونا یا الجھا ہوا ہونا ، برابر خیال آنا. افضل کا خیال مجھے ہر وقت لگا رہتا. (۱۹۳۳ ، سرگزشت عروس ، ۲۸). میرا خیال جو ان میں لگا ہوا تھا. (۱۹۳۳ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۵ : ۲۰۳).

---لے کَر اُٹھنا محاورہ.

ارادہ کرنا. لے کر اٹھیا خیال پلید. (۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت)).

---لینا محاورہ.

۱. خبر لینا ، خبر گیری کرنا ، خیال رکھنا.

جس کا خوباں خیال لیتے ہیں   دل ، کلیجا ، نکال لیتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ٦۰۹). **۲. کوئی تصور یا نمونہ اخذ کرنا ، کوئی نکتہ یا بات مستعار لینا.** کیا یہ ممکن ہے کہ شاعر نے مجسمے سے خیال لیا ہو اور اس کا اتباع کیا ہو. (۱۹۳۳ ، نقد الادب، ۵۷).

---ِ مُتَوالی کس صف (---ضم م ، فت ت) امذ.
(نفسیات) مسلسل تصور ، خیال پیہم. معروض متوالی کو خیال متوالی سمجھ لیا جاتا ہے. (۱۹۳۷ ، اصولِ نفسیات ، ۱ : ۲۲۸). [خیال + مُتَوالی (رک)].

---مِٹنا محاورہ.
ذہن سے زائل ہونا ، دھیان سے نکل جانا ، یاد محو ہو جانا.

بھرے نہ منہ تری جانب سے مرنے والوں کے
مٹا خیال دلوں سے نہ حشر تک تیرا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۷۲).

---ِ مَجازی کس صف (---فت م) امذ.
کسی شے کا آئینے میں نظر آنے والا عکس. جب محدب آئینے کے سامنے یا مقعر آئینے کے قطب اور اصلی ماسکہ کے مابین کوئی حقیقی شخص رکھا جاتا ہے تو خیال مجازی پیدا ہوتا ہے. (۱۹۲۱ ، طبیعیاتِ عملی ، عبدالرحمن ، ۱ : ۸۹). [خیال + مَجازی (رک)].

---ِ مُحال کس صف (---ضم م) امذ.
وہ خیال جو عالمِ خارج میں کبھی صورت پذیر نہ ہو سکے ، ناممکن امر ، ناممکن بات ، امرِ محال.

وہیں پاٹوں پڑ پھر لگی یوں دنبال
کہ سٹ اے جواں اب خیالِ محال

(۱٦۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۲۲). [خیالِ + مُحال (رک)].

---ِ مُقَیَّد کس صف (---ضم م ، فت ق ، شدی بفت) امذ.
وہ تصور جو مادی صورتوں کا پابند ہو ، (مراد) دنیا کا خیال. جب سالک اپنے لطیفۂ سر میں خیال مقید کے تجاوز کر جانے سے مثالی مطلق کے قریب ہوتا ہے تو وہ سب مشاہدات میں اس کو پاتا ہے. (۱۸۸۷ ، ترجمہ فصوص الحکم (مقدمہ) ، ۵۰). [خیال + مُقَیَّد (رک)].

---میں آنا محاورہ.
دھیان میں آنا ، تصور میں آنا.

ہے بس کہ آب و رنگ حیا کھیم داس میں
آتا نہیں کسی کے خیال و قیاس میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۵٦).

مرتسم ہے دل کے آئینے میں شبہہ ذوالجلال
اب یہ صورت ہے خیال اپنے میں جو آیا ہوا

(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۹).

کس طرح وہ خیال میں لائے ہمیں بھلا
جب ضعف سے نہ آئیں ہم اپنے خیال میں

(۱۸۷۷ ، درۃ الانتخاب ، ۸۷).

دل سے مٹتی نہیں اس صحبتِ ناساز کی یاد
آ ہی جاتا ہے خیالوں میں وہ منظر بن کے

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۷۷).

---میں پَڑْنا محاورہ.
سوچ میں ڈوبنا ، تصور میں منہمک ہونا ؛ فکر مند ہونا.

ایسے کے خیالاں میں نہ پڑیا جاوے
آپ خیال منے آ توں اگر ہے چوکنی

(۱٦۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳۸). بھائی ان کے نہایت متردد ہوئے اور اس خیال میں پڑے کہ باپ سے وعدۂ حتمی ازروے قسم کر کے ... لائے تھے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۲۱۳).

---میں رَکْھنا محاورہ.
دھیان میں رکھنا ، حافظے میں رکھنا ، یاد رکھنا.

ولی خیال میں اس مہ کوں جو کوئی کہ رکھے
تو خواب میں نہ دے اس کوں غیر مہتابی

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۱).

---میں رَہْنا محاورہ.
سوچ میں رہنا ، گمان میں ہونا.

تو کس خیال میں رہتا ہے رات دن غافل
جہاں یہ خواب ہے ہرگز نہیں ہے اس کو بقا

(۱۸۸٦ ، دیوانِ سخن ، ۲۰).

---میں گُزَرْنا محاورہ.
رک : خیال میں آنا. اکثر لوگ ہیں جن کے خیال میں یہ گزرتا ہے. (۱۸۸۳ ، سفرنامۂ پنجاب ، سرسید ، ۱۱۵).

---میں لانا محاورہ.
۱. کسی شے ، امر یا شخص کو وقعت دینا ، اہمیت دینا ، پروا کرنا ، خاطر میں لانا.

موجود سمجھے صبر کو کیا عشق بدبلا
یہ دیو جن کو بھی نہیں لاتا خیال میں

(۱۸۳٦ ، آتش ، ک ، ۱۱۸). کاتب تقدیر کے خط پر اصلاح دیتے تھے ، کوی کب کسی کو خیال میں لاتے تھے. (۱۸٦٦ ، جادۂ تسخیر، ۲٦). شاہی اقتدار اور رعب بالکل اٹھ گیا ہے بادشاہ کو کوئی خیال ہی میں نہیں لاتا. (۱۹۲۵ ، خاتونِ اودھ ، ۱). **۲. یاد کرنا ، تصور کرنا.**

سو دھن قد کوں شہ خیال میں لائے کر
گلے لگتے تھے سرو کوں جانے کر

(۱٦۰۹ ، قطب مشتری ، ٦۷).

---و خواب (---و مع ، و معد) صف.
وہم و گمان جس کی کوئی اصلیت نہ ہو ، بے بنیاد امر ، ناممکن اور محال کام ، بے اصل بات. ماں باپ کوں سمجھے جیوں خیال ہور خواب ، بھائی تو بچارا کس میں حساب. (۱٦۳۵ ، سب رس، ۳۱).

دیکھا ہوں جب سوں خواب میں وہ چشمِ نیم خواب
صورت خیال و خواب ہوئی مجکوں خواب میں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۳).

سو چکے وصل میں جو سونا تھا
نیند آئی خیال و خواب ہے آج

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۹۷).

خیال و خواب سے گھر کب تلک سجائیں ہم
ہے جی میں اب تو کہ جی خود سے بھی اٹھائیں ہم

(۱۹۷۱ ، پیاسی زمین ، ۱۲۷).

---ہٹ جانا/ہٹنا محاورہ.
خیال نہ رہنا ، ذہن سے اتر جانا ، بھول جانا.

کدھر سے کدھر ہٹ گیا ہے خیال
سڑی ہی تو ہوں ہٹ گیا ہے خیال

(۱۹۱۰ ، قاسم اورزہرہ ، ۲۲).

خَیالا (فت خ) امذ (قدیم).
رک : خیال.

نجاوو پھر کہ آو میرے مندر
کہ پکڑیا ہے تمہارا منج خیالا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۳۹). [خیال (رک) + ا ، زائد].

خَیالات (فت خ) امذ ؛ ج.
خیال (رک) کی جمع.

ہو دل دھو توں اپنا خرابات سوں
بھی چپ رو توں بعضے خیالات سوں

(۱۶۸۰ ، قصہ ابوشحمہ (عکسی) ، ۵۶). میرے حال پر خیال نہ کیجیے ، میرا حال جدا تھا اور چند خیالات مجھ کو تھے. (۱۸۶۹ ، مکتوبات سرسید ، ۶۶). قریب قریب ہر صفحہ پر فرسودہ روایتی خیالات کی بھرمار ہے. (۱۹۸۳ ، بت خانہ شکستم من ، ۹۶). [خیال (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---پکانا محاورہ.
رک : خیال پکانا. جو خیالات دوستی کے خلاف آپ کی نسبت میں نے پکائے تھے ... آپ اسے دوستی کا ہی غصّہ سمجھیں گے. (۱۹۰۷ ، محسن الملک ، مکاتیب ، ۱ : ۳۰). (ویسے ہی بے بنیاد) خیالات پکا لیتے ہیں ... اور پھر اوپر سے ان میں فہم کی کمی ہے. (۱۹۶۵ ، معارف القرآن ، ۱ : ۱۹۳).

---کا بندہ ہونا محاورہ.
اپنے نظریات و عقائد پر چلنا ، اپنی رائے اور سوچ کے مطابق کام کرنا. ہر آدمی اپنے خیالات کا بندہ ہے ، میرے کہے پر انہوں نے عمل نہیں کیا. (۱۹۱۸ ، اقبال نامہ ، ۲ : ۱۹۱).

---میں ڈُوبْنا محاورہ.
خیال میں غرق ہونا ، رک : خیال میں پڑنا. صمصام مختلف خیالات میں ڈوب گیا تھا. (۱۹۲۳ ، گرداب حیات ، ۷۰).

خَیالاتی (فت خ) صف.
خیالات (رک) سے منسوب یا متعلق ، خیالی ، تصوراتی ، خیالات میں گم.

تصور کر خیالِ یار جانی
خیالاتی ہو ، کہتی یہ کہانی

(۱۷۹۴ ، عشق نامہ ، فگار ، ۴۷). [خیالات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَیالِسْتان (فت خ ، کس ل ، سک س) امذ.
خیالی مقام ، تصوّرات کی دنیا. شاعری کے خیالستان کی سیر سے کیوں لطف اندوز ہوتے ہیں. (۱۹۶۶ ، شاعری اورتخیّل ، ۱۱) [خیال (رک) + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

خَیالوں (فت خ ، و مع) امذ.
خیال (رک) کی جمع ، محاورات میں مستعمل.

---پڑْنا محاورہ (قدیم).
یاد آنا ، تصوّر میں آنا.

سیاں بھی نہ تیرے خیالوں پڑے
نہ پھر پانی نیوں کا میٹر یوں چڑھے

(۱۷۳۲ ، مجموعۂ ہندی ، ۶۶).

---ہونا محاورہ.
رک : خیالوں پڑنا.

منس ماری پیاری موہنی
میرے بھی اب خیالوں ہونی

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲۰).

خَیالی (فت خ) صف.
۱. (ا) **خیال سے منسوب یا متعلق ، تصوراتی ، تخیلی ، ذہنی.**

عشق سرمست لا ابالی ہے
عشق اب بھاوتا خیالی ہے

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳).

غمگیں سہ طرح سے ہے حمد عالی
قولی ہے فعلی اور ہے خیالی

(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۷).

بنتی ہیں تیری کمر کی کیا خیالی صورتیں
چھنتی ہیں باریکیاں کیا مانی و بہزاد میں

(۱۸۷۸ ، گلزارِداغ ، ۱۳۸). اس وقت دنیا کو کیا معلوم تھا کہ یہ مکتب کے لونڈے جو اس وقت ایک خیالی منصوبہ باندھتے ہیں ، آگے چل کر دنیا کی تاریخ بدل دیں گے. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۲۹). خیالی چلتی گاڑیوں میں معائنہ کرتا ... اور تصورات کی اس دنیا میں اس قدر کھو جاتا گویا یہی اصل زندگی کا حاصل ہے. (۱۹۸۲ ، میری زندگی فسانہ ، ۲۳۷). (اا) **(وہ بات یا شے) جو محض فرضی اور بے بنیاد ہو ، قیاسی ، من گھڑت ، ظنی.** خیالی ڈھکوسلے جو سر تا سر کذب سے بھرے ہوئے ہیں نہایت برے ہیں. (۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۲۰). چنوڑ کی لوکل داستان (کھمان راسا) میں اُس کا کوئی وجود نہ

تھا کہ وہ ... خیالی افسانہ تھا. (١٩٣٩ ، افسانہ پدمنی، ١٢٩). **٢. تصوّر میں کھویا ہوا ، خیال میں گم.**

سرا دل ہے فانوس حیرت سراج
کسی شمع رو کا خیالی ہوا

(١٧٣٩ ، کلیات سراج ، ١٧٨).

کبھی جو بیٹھ رہتی ہو خیالی
ہر اک لوگوں سے آپ ہو کر نرالی

(١٧٩٧ ، عشق نامہ ، فگار ، ٧٠). **٣. متلوّن مزاج ، چنچل.**

ہیں لا ابالی اہیں باولے
ہیں جان خیالی ہیں او تاولے

(١٦٠٩ ، قطب مشتری ، ٥٦). **٤. بے حقیقت ، بے معنی.** سب خواب خیالی نہیں بلکہ اکثر راست ہوتے ہیں. (١٨٣٢ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ٣ : ٣٢٣). **٥. خیال (راگ کی ایک مخصوص گائیکی). کا گانے والا.**

کلاونت اک سو کمالی الگ کہیں ٹپہ باز اور خیالی الگ

(١٨٥٩ ، حزن اختر ، ١٠٦). **٦. (منطق) عارضی ، ناپائیدار.** یا ذات کو صور میں دیکھ کر وہ اس کو خیالی (عارضی) تصور کرنے لگتا ہے. (١٩٣٥ ، تاریخ ہندی فلسفہ ، ١ : ١٦٣). [خیال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---پُلاؤ (---ضم پ ، و مج) امذ.
ایسی خوش آئند بات یا شے جو محض وہم اور تخیّل کی پیداوار ہو ، بے بنیاد خوش فہمی یا گمان ، دور از کار باتیں. یہود کہتے ہیں کہ یہود کے سوا اور نصاریٰ کہتے ہیں کہ نصاریٰ کے سوا جنت میں کوئی نہیں جانے پائے گا. یہ ان کے اپنے خیالی پلاؤ ہیں. (١٨٩٥ ، ترجمۂ قرآن مجید ، نذیراحمد ، ٢٥). آپ کسی قوم کو ... لیجئے اس کے عام خصائص میں آپ خیالی پلاؤ کی لٹک یقیناً پائیں گے. (١٩٢٧ ، عظمت ، مضامین عظمت ، ٢ : ٩٨). جب ہانڈی چولھا سنبھالا تو بھید کھلا کہ بریانی و متنجن خیالی پلاؤ ہیں یہاں تو ڈھاک کے تین پات ہیں. (١٩٨٥ ، روشنی ، ٣٣٠). [خیالی + پلاؤ (رک)].

---پُلاؤ پَکانا محاورہ.
١. ایسی خوشگوار باتیں سوچنا جن کا وجود نہ ہو یا جو عملاً بروئے کار نہ آسکیں. دل ہی دل میں خوش ہونا ، دل ہی دل میں منصوبے بنانا ، ناقابل عمل باتوں کے غور و فکر میں لگے رہنا. میاں آزاد یہ خیالی پلاؤ پکا رہے تھے مگر یہ خبر ہی نہ تھی کہ نواب کا آدمی نہ حسن آرا کا قاصد ہے وہ کوئی اور ہی ذات شریف ہیں. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٣٨١). بریانی اور متنجن کی خوشبو اس کے دماغ میں آئی اور اس نے خیالی پلاؤ پکانے شروع کئے. (١٩٢٩ ، طوفان اشک ، ٣٧). لڑکا ایک لمحے میں خیالی پلاؤ پکاتا ہے اور دوسرے لمحے میں دھمکاتا ہے. (١٩٦٩ ، نفسیات کی بنیادیں ، ٥٧٢). **٢. ایسی توقع کرنا جو پوری نہ ہو سکے ، جھوٹی اُمید باندھنا.**

کوئی اوس تیغ کا نہ کھایا گھاؤ
ہم پکاتے رہے خیالی پلاؤ

(١٨٦٣ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ١٧٦). مردمان یزدان پرست کو زنان ساحرہ سے کیا نسبت ... خیالی پلاؤ پکاتی ہے. (١٨٩١ ، بوستان خیال ، ٨ : ٣٣٠). اسے ہرگز حق نہیں پہنچتا کہ ایسی توقع باندھے اور خیالی پلاؤ پکائے. (١٩٣٢ ، القرآن الحکیم ، ترجمہ محمود الحسن ، تفسیر شبیر احمد عثمانی ، ٨٩).

---پُلاؤ پَکنا محاورہ.
ایسی خوشگوار باتوں کا تصوّر میں آنا جن کا کوئی وجود نہ ہو یا جو ممکن الوقوع نہ ہوں.

وہ تنگ ظرف کرسکا نہ چھپاؤ
خامی سے یہ پکا خیالی پلاؤ

(١٨١٠ ، مثنوی ہشت گلزار ، ٣١). میں خوب جانتی ہوں تمہارے دل میں جو خیالی پلاؤ پک رہے تھے. (١٩٢١ ، گورکھ دھندہ ، ٦٢).

---تَصْوِیر (---فت ت ، سک ص ، ی مع) امث.
بغیر نمونے یا مثال کے تصوّر سے بنائی ہوئی تصویر. میں نے جو خیالی تصویر یہاں کی اپنے دماغ میں کھینچ رکھی تھی اس کا تعلق یکسر حسن و غنا سے تھا. (١٩٣٢ ، مذاکرات نیاز فتحپوری ، ٢٠٢). اف : کھینچنا. [خیالی + تَصْوِیر (رک)].

---تُکّا لَگانا محاورہ.
اٹکل پچو بات کہنا ، قیاس آرائی کرنا. صاحب آپ بھی کوئی خوب چیز ہیں ، اچھا خیالی تُکا لگایا. (١٩٢٣ ، خونی بھید ، ٢٣).

---جَنَّت (---فت ج ، شد ن بفت) امث.
ایسی جنّت جس کا وجود ذہن و تصوّر میں ہو ، خیال و خواب کی جنت. رومان پسند مورخوں نے اس دور کو خیالی جنت سے تعبیر کیا ہے. (١٩٨٣ ، گرد راہ ، ٣٠٦). [خیالی + جَنَّت (رک)].

---خَط (---فت خ) امذ.
(ریاضی) فرضی لکیر جو بطور مثال کھینچی جائے. ہم خیالی خطوں کے اس تصور کو بھی اپنی بحث میں داخل کریں جو ہندسۂ تحلیلی میں اختیار کیا جاتا ہے. (١٩٣٧ ، علم ہندسہ نظری ، ٢١). [خیالی + خَط (رک)].

---دائِرَہ (---کس ء ، فت ر) امذ.
(ریاضی) وہ دائرہ جس کا نصف قطر خیالی ہو خیالی دائرہ کہلاتا ہے (ہندسۂ تحلیلی ، ١٦). [خیالی + دائِرَہ (رک)].

---دُنْیا (---ضم د ، سک ن) امث.
تصوّراتی دنیا. یہ تمنا اور تلاش شاعر کے جذبات میں تلاطم پیدا کر کے اسے ایک نئی خیالی دنیا میں پہنچا دیتی ہے. (١٩٧٩ ، زخم ہنر (دیباچہ) ، ٢٢). [خیالی + دنیا (رک)].

---گھوڑے دَوڑانا محاورہ.
قیاس آرائیاں کرنا ، ظن و گمان سے کام لینا ، دور از کار باتیں سوچنا. اس قوم کے یونان میں داخلے کے مسئلے پر صرف

خیالی گھوڑے ہی دوڑائے جا سکتے ہیں . (۱۹۲۷ ، تاریخ یونان قدیم ، ۳۶). فلسفی نئے سورخوں کے متعلق کہتے ہیں کہ انہوں نے خیالی گھوڑے دوڑائے ہیں. (۱۹۵۹ ، برق(سیدحسن)، مقالات ، ۶۸).

--- نقشہ (--- فت ن ، سک ق ، فت ش) امذ.
رک : **خیالی تصویر** (ا پ و ، ۳ : ۱۷۳). [خیالی + نقشہ(رک)].

خَیالِیا (فت خ ، کس ل) صف.
خیال (**راگ کی ایک گائیکی) کا گانے والا.**

باقرعلی خیالئے گاتے ہیں جب خیال
زہرہ کو مشتری کو ہے آتا فلک پہ حال

(۱۸۶۷ ، مسدس بے نظیر ، جان صاحب ، ۲۰). [خیال (رک) + یا ، لاحقۂ فاعلی].

خَیالیں خَیال (فت خ ، ی مج ، فت خ) م ف ؛ صف (قدیم).
بیٹھے بٹھائے ، خیال میں مگن.

سو لکھن وتی دہن بدیع الجمال
بکا ایک یک دن خیالیں خیال

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۱۱۵).

خَیالِیَہ (فت خ ، کس ل ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) (الف) صف
رک : **خیالی**.
ہوتی صور خیالیہ ہیں مشہود وہ جو ہیں حجاب غیب میں حجلہ نشیں
(۱۸۳۹ ، مکاشفات الاسرار ، ۳۱). (ب) امذ. **خیال سے متعلق ، خیال کی زائیدہ**. حقیقت کی مابعدالطبیعاتی ساخت ، اگر وہ محض ایک تخیلی خیالیہ کی ساخت ہو ، اخلاقیات کے مقاصد کے لئے نہایت مفید ہوگی. (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ)، ۱۸۳).
[خیال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خِیام (کس خ) امذ.
خیمے ، تنبو (جمع).

قہر و قیامت ، غضب ، کہتے ہوئے نکلے سب
پردگیان خیام ، یا امام ، یا حُسین

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۲۰). تم اپنی فوج کے خیام بیرون شہر برپا کرا دو. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۳۰۶).

حُورباں ارم کُہنہ کے اس دنیا میں
اب اُکھڑتے نظر آتے ہیں خیام اے ساقی

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۲۲).
خالی ہوئے جام عاشقی کے اُکھڑے ہیں خیام عاشقی کے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۵۰). [خیمہ (رک) کی جمع].

--- باشی امذ.
ایک عہدہ دار جس کے سپرد خیموں کا انتظام ہوا کرتا تھا. (علمی اردولغت). [خیام + باش (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَیّام (فت خ ، شد ی) صف ؛ امذ.
خیمہ بنانے والا ، خیمہ دوز ؛ ایک مشہور فارسی شاعر اور ریاضی داں کا لقب (عمرو خیام). عمرو نام ، خیام لقب ... غالباً آبائی پیشہ خیمہ دوزی تھا. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۲۲۹).

نور و نکہت میں پگھلتے ہوئے مغرور شباب
اپنی تعبیر میں گم ، حافظ و خیام کے خواب

(۱۹۳۳ ، نبض دوراں ، ۵۲). [ع].

خَیّامِیَّت (فت خ ، شد ی ، کس م ، شد ی بفت) امث.
مشہور فارسی شاعر عمرخیام کا شعری اُسلوب، کیف وسرور. غالب کے ہاں ... حسرت بھی بہجت و خیامیت کا پہلو لیے ہوئے ہوتی ہے. (۱۹۷۱ ، نکتۂ راز ، ۱۹۸). [خیام (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

خِیانَت (کس خ ، فت ن) امث.
کسی کی امانت میں چوری یا ناجائز تصرف ، غبن.

امانت میں خیانت کیا ہے درکار
جو کوئی یوں ہوے اُسے کیوں ہوے بھلی بار

(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۲).
خیانت امانت نہ کرتے کبھی خدا سیں ڈریں سچ کہیں شاہدی
(۱۶۹۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۲۹). حقیقت میں یہ خیانت ہے اور خائن ہر حال میں مردود ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۲۰). مرادا اپنی خیانت و تصرف ناجائز کی تلافی کسی طرح نہ کرسکتی تھی. (۱۹۱۵ ، شبنمستان کا قطرۂ گوہریں ، ۱۰۵). یہ پتہ چلا کہ ارنلڈ نے امانت میں خیانت کی ہے. (۱۹۸۳ ، زمین اور فلک اور ، ۵۳۰).
۲. **بددیانتی ، بے ایمانی ، فریب ، دھوکا.**

زمانہ خیانت کا خط کھینچا
جو اس خط سے نا ہوئے بھی کوئی رہا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۹۶). نقص عہد ... خیانت ہے. (۱۸۳۸ ، بستان حکمت ، ۱۲). اف : کرنا. [ع : (خ و ن)].

--- کار صف.
امانت میں خیانت کرنے والا ، امانت میں ناجائز تصرف کرنے والا ، خائن ، بددیانت. ساقط الاعتبار خیانت کاروں کا کسی ملک میں وجود نہیں. (۱۹۲۰ ، برید فرنگ ، ۱۵۲). بخیل ، دھوکہ باز ، خیانت کار افسر یا وہ کارندہ جو غلط طریقے سے اپنے اختیار و تصرف کو استعمال کرتا ہے. (۱۹۸۰ ، تجلی ، ۶۶). [خیانت + ف : کار ، لاحقۂ فاعلی].

--- مُجْرِمانَہ کس صف (--- ضم م ، سک ج ، کس ر ، فت ن) صف.
(قانون) بددیانتی سے مال کا تصرف کرنا ، کوئی شخص جس کو کسی طرح سے کوئی مال یا کسی مال کا اہتمام اماناً سپرد ہو قانون کی ہدایت کے خلاف اس مال کو بددیانتی سے استعمال میں لائے یا علیحدہ کرے یا کسی دوسرے شخص کو عمداً ایسا کرنے دے تو اس فعل کو خیانت مجرمانہ کہتے ہیں. کوئی شخص جس کو کسی طرح سے اماناً کوئی مال یا کسی مال کے متعلق کوئی اختیار تفویض ہو بددیانتی سے اسکے متعلق تصرف بیجا کرے ... تو وہ خیانت مجرمانہ کا مرتکب ہو گا. (۱۹۲۱ ،

مجموعۂ تعزیرات ممالک محروسہ سرکار عالی ، ۸۵) . ان کی ذات سے خیانت مجرمانہ کا کوئی خدشہ نہ تھا کیونکہ دکان کی ساری بکری مدتوں سے ادھار پر ہو رہی تھی . (۱۹۷۰ ، خاکم بدہن ، ۲۵). [خیانت + مُجْرِم (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ صفت].

---میں پڑنا محاورہ.
خیانت کرنا ، بددیانتی کرنا ، بے ایمانی کرنا. اگر ایک لحظہ اس کی خبر نہ لے گا تو وہ خیانت میں پڑ جاوے گا. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۹۳).

خَیبَت (ی لین ، فت ب) امث.
ناامیدی ، یاس ، مایوسی. بیشک تیری شح و حرص و دلیدرین نے تجھ پر خیبت و حرمان کی جنایت کی. (۱۸۸۸ ، تشنیف الاسماع ، ۸۳). [ع : (خ ی ب)].

خَیبَر (ی لین ، فت ب) امذ.
۱. حجاز کے ایک نخلستان اور قصبے کا نام جو مدینہ منورہ سے تقریباً سوا سو میل شمال میں واقع ہے. تاریخِ اسلام میں خیبر کی شہرت ۷ ہجری کے غزوۂ نبویؐ کے باعث ہے. کنندۂ در خیبر ، کشندۂ عمر و عنتر ... اسد اللہ. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۸). آنجناب صلعم خیبر میں جلوہ فرما تھے کہ حضرت جعفر وغیرہ مہاجرین حبشہ تشریف لائے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۲ : ۳۳۹). عرب میں یہودیوں کی قوت کا سب سے بڑا مرکز خیبر تھا. (۱۹۸۳ ، اسلامی انسائیکلوپیڈیا ، ۸۵۹). ۲. پاکستان اور افغانستان کے درمیان واقع شمالی راستہ جو کابل سے پشاور کو آتا ہے اور تقریباً تینتیس میل لمبا ہے ، درہ خیبر. خیبر اور اسی کے گرد و نواح میں زیادہ تر آفریدی آباد ہیں. (۱۹۷۱ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۷۳).

---شِکَن (---کس ش ، فت ک) صف.
خیبر کو توڑنے والا ، حضرت علیؓ کا ایک لقب.

تجھ سے مرے صف شکن ہر تو خیبر شکن
تو ہی سر پر وغا ، ان کا شجاعت رسا

(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۱۷). [خیبر + ف : شِکَن ، شِکَسْتَن - توڑنا].

---شِکَنی (---کس ش ، فت ک) امث.
خیبر کو توڑنے کا عمل ، خیبر پر فتح اور تسلط.

صدیق ہوئے تصدیق میں ہم فاروق بنے تفریق میں ہم
ایمان طلبی میں بوذر ہیں خیبر شکنی میں صفدر ہیں

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۲۷۳). [خیبر + شِکَن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت

---کُشا (---ضم ک) صف.
خیبر کو فتح کرنے والا ، حضرت علیؓ کا ایک لقب ، خیبر شکن (رک).

محمدؐ پر بھیجیا درود ہور سلام
بھی خیبر کشا پر دہر مستدام

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۵). [خیبر + ف : کُشا ، کُشادَن - کھولنا ، فتح کرنا].

---گیر (---ی مع) صف.
رک : خیبر کشا.

کہاں رہتی ہیں صاحبِ تطہیر — زوجۂ پاک شاہِ خیبر گیر

(۱۸۳۳ ، مظہر العجائب ، ۱۲۳). [خیبر + ف : گیر ، گِرِفتن - لینا].

خَیبَری (ی لین ، فت ب) صف.
خیبر (رک) سے منسوب یا متعلق ، خیبر کا رہنے والا.

سینوں میں دل نہیب سے بیتاب ہو گئے
جو خیبری تھے ان کے جگر آب ہو گئے

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۷۹). کسی خیبری - یہودی کے ایک حبشی غلام نے جو چرواہا تھا اسلام قبول کیا. (۱۹۷۱ ، دائرہ معارف اسلامیہ ، ۹ : ۷۱). [خیبر (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

خَیتَعُور (ی لین ، فت ت ، و مع) صف.
فریب ، خام خیالی ، مُہمل.

آرزو غول و سراب و خیتعور
کس قدر ناقص ہے انسان کا شعور

(۱۹۷۵ ، خروشِ خم ، ۱۹۲). [ع].

خی خی / خی غی امث.
ایک خاص انداز سے ہنسنے کی آواز ، ہنسی کی ناگوار آواز. یوں تھکے تھکے دیکھ کر خی غی ... غی خی کے انداز سے ہنسنے لگی. (۱۹۳۲ ، گرہن ، ۱۳۵). ایک گواہی بھی ڈلوا دونا ... خی خی ... رسمیہ طور پر ضرورت ہوتی ہی ہے نا ... خی خی. (۱۹۳۳ ، دانہ و دام ، ۹۲). اوپر دھیان میں مگن ہیں پوجا کر رہے ہیں ، خی خی خی وہ ہنستے ہوئے اپنے دونوں ہات ملنے لگا. (۱۹۶۸ ، شکست ، ۱۲۰). [حکایت الصوت].

خَیر (ی لین). (الف) امث.
۱. (i) **نیکی ، بھلائی.**

مقاماں ہور منزل کو جو لیاوے چار رہبر سوں
رفیق ایسا اچھے رہ پر جو واقف خیر ہور شر کا

(۱۶۸۵ ، معظم بیجاپوری (قدیم اردو ، ۱ : ۲۵۱)).

لکھیں ہیں اجر میں اس کے فرشتوں نے دفتر
ہر ایک خیر کی تیرے ہے ایک جزا اور ہی

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۰).

جزا اللہ فی الدارین خیرا
جہاں میں خیر کا جب تک نشاں ہے

(۱۸۷۶ ، شہید ، گلدستۂ شہید ، ۱۸).

خیر ہے سلطانیٔ جمہور کا غوغا کہ شر ؟
تو جہاں کے تازہ فتنوں سے نہیں ہے باخبر!

(۱۹۳۸ ، ارمغانِ حجاز ، ۲۱۶). محب عارف نے صداقتوں کو پرکھنے کے لیے ہر تسلیم شدہ صداقت ، رائج الوقت کلیہ اور خیر کی سائی ہوئی علامتوں کو الٹ کر اصل حقیقت کا پتہ چلانے کی کوشش کی ہے. (۱۹۸۲ ، برشِ قلم ، ۳۰). (ii) **اچھائی ، بہتری ، خوبی.**

باغباں خیر چمن کا بھی کوئی کام کریں
سرو قمری کو عنادل کو گل انعام کریں
(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲۳۱).
اک حاکم مفسد نے لکھا سُن کے یہ اخبار
اسراف میں تو خیر نہیں اے شہ ابرار
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۴ : ۲۰۳).
دعا تو خیر دعا ہے امیدِ خیر بھی ہے
یہ مدّعا ہے ، تو انجامِ مدّعا معلوم
(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۱۱۹). **۲. امان ، سلامتی.**
خدایا مُنجے خیر دے شر ستی
نڈر کر بڑیاں کے بڑے ڈر ستی
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵).
نہ خود کو پناہ نہ اُس سے سپر کی خیر
چار آئینہ سے لاگ تھی اس کو سپر سے بیر
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۵۵). **۳. عافیت ، خیریت.**
نہ تو کام رکھیے شکار سے نہ تو دل لگائیے سیر سے
بس اب آگے حضرت عشق جی چلے جائیں گھر ہی کو خیر سے
(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۶).
اس فکر میں حال ہے مرا غیر
آتی نہیں اب نظر مری خیر
(۱۸۸۲ ، مادرِ ہند ، ۲۲). سید صاحب نے مسٹر بیگ سے اس کا ذکر کر دیا تو میری خیر نہیں. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۲۶۵). **۴. وہ شے جو فی سبیل اللّٰہ کسی مستحق کو دی جائے ، خیرات.**
اے ناز بھری نازلی مت سکھ کوں چھپاتی جا
درسن کے بکھاری کوں کچھ خیر دلاتی جا
(۱۷۰۷ ، ولی (اردو ، کراچی ، جنوری ۱۹۶۷ : ۶۲)).
لگا کرنے وہ خیر اور خیرات
دیتا زر جوگیوں کے تئیں دن رات
(۱۷۹۵ ، حسرت ، طوطی نامہ ، ۱۱۲). **۵. نعمت ، برکت.** جس کا دل محبت کی چاشنی سے ذرا بھی آشنا ہے اس کو اس محفل کے خیر و برکات کا مزہ ملتا ہے. (۱۸۸۷ ، خیابان آفرینش ، ۴).
بہت شاہ ہیں اپنے کشور میں آج
نہیں خیر ایسی کسی گھر میں آج
(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۵۹). (ب) صف. ۱. **نیک ، خوب ، اچھا.** وہاں حسن پردا ہوا سو بہوت خیر ہوا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۱).
کہا آج کہتا ہوں اے مرد ماں
اصل خیر ہے تو صبح آؤں یہاں
(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفورچین ، ۱۹۰). کردار کے بعض اقسام کو صائب و خیر اور ان کے مخالف اقسام کو خطا و شر کہتے ہیں. (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۱). **۲. غنیمت ، کافی.** واہ واہ کیا خوب! بھیڑیے کے منہ میں گردن دے کے پھر اسے ثابت پایا، اسی کو خیر نہیں جانتا. (۱۸۳۵ ، جوہرِ اخلاق ، ۲۲).
کٹ جائے دن جو خیر سے تو خیر جانیے
اُلجھے ہیں آج دیکھ کے منہ وہ رقیب کا
(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۸). (ج) کلمۂ ایجاب نیز تزئین کلام ا م ف. **اچھا ، ٹھیک ہے ، بجا درست ، یوں ہی سہی ، مضائقہ نہیں.**
کہا گر کسی نے کہ کچھ کھائیے کہا خیر بہتر ہے منگوائیے
(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۸۴).
کوئی دنیا میں مگر باغ نہیں ہے، واعظ
خلد بھی باغ ہے خیر آب و ہوا اور سہی
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۳۱۱). انہوں نے عرض کیا آپ پیدل کیوں کر جائیں گے فرمایا خیر بہلی نہیں ہے تو تمہارے کندھوں پر چلے چلیں گے. (۱۹۲۹ ، تذکرۂ کاملان رامپور ، ۳۰۲).
باتیں ہماری خیر خرافات ہی سہی
ہم نے تو اب تک آپکی ہر بات ہی سہی
(۱۹۸۴ ، قہرِ عشق (ترجمہ) ، ۶۵). (د) کلمۂ نفی. **۱. بس اور کچھ نہیں.**
ہوس ایک صورت کی ہے اور خیر
مجھے بھوک الفت کی ہے اور خیر
(۱۹۱۰ ، قاسم اور زہرہ ، ۳). **۲. نہیں.**
ذکر میرا ہی وہ کرتا تھا صریحاً لیکن
میں جو پہونچا تو کہا خیر یہ مذکور نہ تھا
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۲۴). [ع : (خ ی ر)].

ـــِ اَقصیٰ کس صف (ـــِ فت ا ، سک ق ، ا بشکل ی) امذ
بلند ترین نیکی ، نیکی کا اعلیٰ ترین مرتبہ. سب کی غایت اگر سچ پوچھتے ہو تو صرف ایک ہی چیز ہے یعنی خیر ... دوسرے لفظوں میں اس کو خیر اقصیٰ کہتے ہیں. (۱۹۳۰ ، اسفار اربعہ ، ۱ : ۹۰۸).
[خیر + اقصیٰ (رک)].

ـــُ الاُمَم (ـــُ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم ا ، فت م) امث.
۱. امتوں میں بہترین امت ، ملت اسلامیہ.
اس معروف اوس کا پیشہ نہی منکر اس کا قول
کہتے ہیں خیر الامم جس کو وہ امت ہم میں تھی
(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳۱۰).
ثابت جب اپنے آپ کو خیر الامم کیا
ہم نے کیا وہ کام کسی نے جو کم کیا
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۷۲).
ایک محشر سا بپا ہونے کو اس دنیا میں ہے
کچھ سہارا دے یہاں بھی شافعِ خیر الامم
(۱۹۸۵ ، رختِ سفر ، ۹۰). **۲. امتوں میں بہترین ہستی ، (مراد) آنحضرت صلی اللہ علیہ و سلم.**
وہی خیر البشر اور اسکی امت
نہیں خیر الامم پر ہیگی تہمت
(۱۸۲۲ ، دقائق الایمان ، ۱).
علی تھا خدا کا شیر اسیر جفا ہوا
خیر الامم کے مرتے ہی سب ہے یہ کیا ہوا
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۶). [خیر + رک : ال (۱) + اُمَم (رک)].

ـــُ الاُمُور (ـــُ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم ا ، و مع) امذ.
بہترین امر یا کام ؛ (مراد) خیر الامور اوسطہا (رک).
نہ کوتہ مطول نہ نزدیک دور کہ اوسط کوں بولے ہیں خیر الامور

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۲۸). دو میں ایک دینا چشم کرم کا نور ہے اور تین سے ایک دینا خیرالامور ہے. (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۱۳۱).

زینت ہے اس زمانے میں نسیاں کے طاق کی
وہ مسلکِ قدیم جو خیرالامور ہے

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۳۶۳). [خیر+رک: ال(۱)+اُمور(رک)].

ـــُ الاُمُوراَوسَطُہا عربی مقولہ.
بہترین کام یا بات وہ ہے جس میں نہ افراط ہو نہ تفریط؛ ہر کام میں اعتدال اور میانہ روی بہترین چیز ہے. خیرالامور اوسطہا صادق آئے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۹). اعتدال کی راہ اختیار کرو، خیرالاموراوسطہا. (۱۹۳۹ ، مطالعۂ حافظ ، ۹۷). ہم نے خیرالاموراوسطہا کے مصداق بیچ کا راستہ اختیار کیا. (۱۹۷۰ ، اردوسندھی کے لسانی روابط ، ۱۰۷).

ـــُ الاَنام (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا) صف؛ امذ.
انسانوں میں سب سے بہتر؛ مراد: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم.

علم اے علمِ نبی کا تمام — بابِ مدینہ کہا خیرالانام

(۱۷۱۳ ، فائز ، د ، ۲۰۰).

رُوکے ترے رنگ سے خوبی تھی اس باغ کی
اے گلِ خیرالانام تجھ پہ درود و سلام

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۲۹).

خدا دے ہمیں عشقِ خیرالانام
علیہ الصلوٰۃ علیہ السلام

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۳۰).

مرتبہ یہ ہے خیرالانام آپؐ کا
ہے کلامِ الٰہی کلام آپؐ کا

(۱۹۸۳ ، ذکرِخیرالانام ، ۱۵۶). [خیر+رک: ال(۱)+اَنام(رک)].

ـــُ البَرِیَّہ (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، کس ر ، شد ی بفت) امذ.
مخلوق میں بہترین، اشرف المخلوق؛ (مُراد) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم.

کیا پھر جمع میں نے کچھ ہدیہ
پاسِ حضرتِ خیرالبریہ

(۱۸۶۶ ، تیغ فقیر برگردن شریر ، ۱۵۳). [خیر + رک : ال (۱) + ع : بَرِیَّہ - مخلوق].

ـــُ البَشَر (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ش) امذ.
انسانوں میں بہترین، افضل الناس؛ مراد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم.

نبی صدقے قطب شہ کوں نہیں آدھار کا حاجت
کہ دونوں جگ منے آدھار ہے خیرالبشر منج کوں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۷۶).

وہی خیرالبشر اور اسکی امت
نہیں خیرالامم پر ہیکی تہمت

(۱۸۲۲ ، دقائق الایمان ، ۱).

یارب اسیر کے بھی گناہوں سے درگزر
یہ بھی تو آخر امتِ خیرالبشر میں ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۲۶).

خدا نے دولتِ کونین ہم کو — بقدرِ رحمتِ خیرالبشر دی

(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۵۳۹).

ہادیِ پاک و خیرالبشر آپؐ ہیں
ذاتِ حق مبتدا ہے خبر آپؐ ہیں

(۱۹۸۳ ، ذکرِخیرالانام ، ۸۱). [خیر+رک: ال(۱)+بَشَر(رک)].

ـــُ الرّاحِمِین (---ضم ر ، غم ال ، شد ر ، کس ح ، ی مع) امذ.
رحم کرنے والوں میں بہترین یعنی خدا تعالیٰ.

ہے تو ہی رب العالمیں اور تو ہی خیرالراحمیں
یکتائی ہے تیرے تئیں ہمسر ترا کوئی نہیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۷). [خیر + رک : ال (۱) + راحم (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

ـــُ الرّازِقِین (---ضم ر ، غم ال ، شد ر ، کس ز ، ی مع) امذ.
رزق دینے والوں میں سے بہترین یعنی خدا تعالیٰ. رزق کے اعتبار سے وہ خیرالرازقین ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق والفرائض ، ۱ : ۳۲). [خیر + رک : ال (۱) + رازق (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

ـــُ الرُّسُل (---ضم ر ، غم ال ، شد ربضم ، ضم س) امذ.
رسولوں میں سب سے افضل رسول یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم. قیامت کے دن خیرالرسل کی امت کے غازی ، شہید ، عالم ، زاہد ، عاشق جمع ہوں گے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۷). [خیر + رک : ال (۱) + رُسُل (رک)].

ـــُ السُّبُل (---ضم ر ، غم ال ، شد س بضم ، ضم ب) امذ.
راستوں میں بہترین راستہ ، سب طریقوں میں سے بہترین طریقہ.

مگر کون طب جس کا ماخذ ہے یونان
کہ محفوظ و مامون و خیرالسبل ہے

(۱۸۹۳ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، ۸۱). [خیر + رک : ال (۱) + سُبُل (رک)].

ـــُ العَصر (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، سک ص) امذ.
بہترین زمانہ. سلطان شمس الدین کے عہد کو خیرالعصر ثابت کیا گیا ہے. (۱۹۱۶ ، سوانح خواجۃ معین الدین چشتی ، ۲۵۰). [خیر + رک : ال (۱) + عَصر (رک)].

ـــُ العَمَل (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، م) امذ.
سب سے نیک عمل ، بہترین کام.

محل خرد ہے اور جو سلطان محل
انہوں نے کیا ہے یہ خیرالعمل

(۱۸۵۹ ، حزن اختر ، ۹۸).

شدت میں بھوک پیاس کی خیرالعمل ہے یہ
شہباز غم کو کھانے غصے کو پینے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۵۷). [خیر + رک : ال (۱) + عَمَل (رک)].

ـــُ القُرُون (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم ق ، و مع) امذ.

بہترین زمانہ ؛ (مراد) عہد رسالت اور خلفائے راشدین کا زمانہ۔
زمانہ خیرالقرون پر تو ہم کو حیرت ہوتی ہے۔ (۱۸۹۸، معارف ، اکتوبر ، ۱۰۸)۔ یہ وہی اسلام تھا جس کے زمانہ کو خیرالقرون کہتے ہیں۔ (۱۹۲۸ ، حیرت دہلوی ، مضامین ، ۱ : ۳۵۳)۔ الاوزاعی سارے عہد کو خیرالقرون میں شمار کرتے ہیں۔ (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۵۳۶)۔ [خیر + رک : ال (۱) + قُرُون (رک)]۔

ـــُـ الْکَلام (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ک) امذ۔
بہترین کلام ، اچھی بات۔

فرماں میں دشمناں کے ہو کر نہ بھول بھکوں
بھر خدا عزیزاں خیرالکلام کہناں

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰)۔ [خیر + رک : ال (۱) + کلام (رک)]۔

ـــُـ الْکَلام ما قَلَّ وَ دَلَّ عربی مقولہ۔
مختصر اور مدلل گفتگو اچھی ہوتی ہے ، کم سے کم لفظوں میں پُر معنی کلام بہتر ہوتا ہے۔ با دلیل و مختصر کلام عمدہ خیال کیا جاتا ہے۔ یہ دیوان مختصر ہے خیرالکلام ما قلّ و دلّ۔ (۱۸۶۹، مقالات محمد حسین آزاد ، ۳۸۶)۔ ایک عربی مقولہ ہے "خیرالکلام ما قلّ و دلّ" یعنی بہترین کلام (بات) وہ ہوتا ہے جو مختصر اور مدلل ہو۔ (۱۹۶۹ ، فن ادارت ، ۳۲)۔

ـــُـ الْمُرْسَلِین (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، سک ر ، فت س ، ی مع) امذ۔
رسولوں میں سب سے افضل ؛ (مراد) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔ آپ نے بہ لطف خاص اپنا نوتصنیف مشہور قصیدہ موسوم بہ مدیح خیرالمرسلین کلکدہ کو اشاعت کے لیے مرحمت فرمایا تھا۔ (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۱۶۴)۔

حُبِّ حق کے ہے برابر حاصلِ دُنیا و دیں
حُبِّ آل مصطفٰے و حُبِّ خیرالمرسلیں

(۱۹۵۱ ، حسرت موہانی ، ک ، ۳۰۹)۔ [خیر + رک : ال (۱) + مُرسَل (رک) + یں ، لاحقۂ جمع]۔

ـــُـ النّاس (ـــ ضم ر ، غم ال ، شد ن) امذ۔
آدمیوں میں سب سے بہترین و افضل۔

سود سے بچنے کی تدبیر میں کچھ ہاتھ بٹاؤ
کہ ملے ہاتفِ غیبی سے لقبِ خیرالنّاس

(۱۹۱۹ ، کیفی (رضی الدین) ، کیف سخن ، ۱۱۱)۔ [خیر + رک : ال (۱) + ناس (رک)]۔

ـــُـ النّاس مَنْ یَنْفَعُ النّاس عربی مقولہ۔
بہترین آدمی وہ ہے جو لوگوں کو فائدہ پہنچائے (خزینۃ الامثال)

ـــُـ النِّسا (ـــ ضم ر ، غم ال ، شد ن بکس) امث۔
عورتوں میں سب سے افضل ، (مراد) حضرت فاطمۃؓ زہرا بنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ و سلم

برکت سے نبی خیرالورا کے
علی اور مصطفٰے خیرالنسا کے

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) ، ۶)۔

یہ دوسری جو مجلس ہے سو اس میں سر بسر
خیرالنسا کے مرنے کا باراں حوال ہے

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۷۱)۔

ماں مری خیرالنّسا ہے مصطفٰے کی نورِعین
بضعۃٌ منّی اسی کی شان میں نازل ہے ہاں

(۱۸۱۲ ، گلزار مغفرت ، ۱۱۰)۔

قرۃ العین رسول مجتبٰی ہے جناب فاطمہ خیرالنسا

(۱۸۹۹ ، مثنوی نان و نمک ، ۱۲)۔ [خیر + رک : ال (۱) + نساء (رک)]۔

ـــُـ الْوَرا / الْوَرٰی (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت و/ا بشکل ی) صف ؛ امذ۔
مخلوقات میں افضل ، بہترین ؛ (مراد) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم۔

برکت سے نبی خیرالورا کے علی اور مصطفٰے خیرالنسا کے

(۱۵۹۱ ، گل و صنوبر (ق) ، ۶)۔

میں ہوں وہ جو میرا نانا مصطفٰے خیرالورٰی
میں ہوں وہ جو میرا بابا ہے علی المرتضٰی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۵۱)۔

مخبر صادق ہو تم اور حضرتِ خیرالورا
سرورِ ہر دوسرا اور شافعِ روزِ جزا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۱)۔ حضرت خیرالورے نے تو گناہگاروں کو صالحین سے بھی پہلے دو ساغر میں کمال شفقت کے ساتھ شریک فرمایا۔ (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۵)۔

شایانِ شان مدحتِ خیرالورٰی کے بعد
نزدیک جا کے قدموں سے لگ کر پڑھوں سلام

(۱۹۸۲ ، ذکرِ خیرالانام ، ۱۴۸)۔ [خیر + رک : ال (۱) + وَرٰی (رک)]۔

ـــُـ الْوَرائی (ـــ ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت و) امذ۔
میرے خیرالورٰی ، میرے آقا۔

زمانہ شر کا مسکن بن چلا ہے
مدد ، خیرالورائی چاہتا ہوں

(۱۹۸۳ ، میرے آقا ، ۷۹)۔ [خیر + رک : ال (۱) + ورا (رک) + ی : ی ، ضمیر متکلم]۔

ـــِـ اُمَّت کس اضا (ـــ ضم ا ، شد م بفت) امذ۔
بہترین اُمت ؛ (مراد) ملتِ اسلامیہ (آیہ کُنتُم خیر اُمَّۃ الخ کی طرف اشارہ ہے)۔

یاد ہو گا تم کو وہ کھویا ہوا اپنا خطاب
پھر مخاطب "خیرِ اُمت" کا بناؤ گا تمہیں

(۱۸۸۰ ، کلیات نظم حالی ، ۲ : ۳۹)۔ [خیر + اُمّت (رک)]۔

ـــ اَنجام (ـــ فت ا ، سک ن) صف۔
جس کا انجام اچھا ہو ، انجام بخیر۔

دین تیرا سو خیر انجام ہے یہ جام کوثر کا
تو بے شک روح ہے جگ میں خلاصہ چار عنصر کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۲)۔

ہوا عقدِ نکاح جب خیر انجام
ملا پے تب جہیز کا سب سر انجام
(۱۸۷۴ ، جہیزنامہ ، ۳). [خیر + انجام (رک)].

---انجامی (---فت ا ، سک ن) امث.
انجام کی بہتری ، نتیجے کی عمدگی. جس گھر کی عورت ... سارے شیخی کے الٹے تلٹے اوڑاتی ہے وہاں خیر انجامی خام خیالی ہے. (۱۸۷۳ ، تہذیب النسا ، ۱۸). [خیر + انجام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---اندیش (---فت ا ، سک ن ، ی مج) صف.
۱. وہ شخص جو کسی کی بھلائی چاہے ، بہی خواہ ، خیر خواہ ، خیر سگال.

ہے اپنے وطن کا خیر اندیش
یہ مخلص رازداں وفا کیش

(۱۸۸۷ ، مادرہند ، شادعظیم آبادی ، ۲). وہ لوگ اس کو بھی امام سابق کی طرح اپنا خیراندیش تسلیم کر لیں. (۱۹۰۳ ، مقدمۂ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ۲ : ۹). ہمارے خیراندیشوں نے ہمیں روک لیا تھا. (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۲۳۵). **۲. دعاگو.** بادشاہ اس کی شیریں سخنی سے خوش ہوا. وزیر سے کہنے لگا کہ دلے خیر اندیش و نیک نظر ، اس کی عورت کو اس کے حوالے کر. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۶۳).

یہ خیر اندیش بھی حاضر ہے مداحوں کے زمرے میں
ادھر بھی اک نظر اپنی خوشی اخلاق کے صدقے میں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۲۲). [خیر + ف : اندیش ، اندیشیدن - سوچنا].

---اندیشی (---فت ا ، سک ن ، ی مج) امث.
خیر خواہی ، بھلائی چاہنا. اس کی خیراندیشی ان تدبیروں میں آخر ہوتی تھی. (۱۸۳۹ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ۲۰). [خیر + اندیش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آشنا (---سک ش) صف.
نیکی اور بھلائی سے واقف ، نیک ، بھلا مانس.

ان سرکشوں کو آپ نے خیر آشنا کیا
احساس تک نہ تھا جنھیں اپنی سرشت کا

(۱۹۸۳ ، ذکرِ خیرالانام ، ۳۷). [خیر + آشنا (رک)].

---باد (الف) کلمۂ رخصت.
وہ کلمہ جو رخصت کرنے یا ہونے والا یا دونوں رخصت ہوتے وقت کہتے ہیں ، فی امان اللہ ، خدا حافظ.

جو آؤں سامنے ان کے تو مرحبا نہ کہیں
جو جاؤں واں سے کہیں کو تو خیر باد نہیں

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۹۲). (ب) کلمۂ استفسار. **وہ کلمہ جو خیر خبر معلوم کرنے کے لیے کہتے ہیں ، خیر تو ہے ، خیریت تو ہے.** میری جانب مخاطب ہو کر پوچھنے لگے ، خیر باد ، میں نے تمام حال گزارش کیا. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۹۶). [خیر + ف : باد ، بودن - ہونا].

---باد کرنا محاورہ.
۱. رک : خیر باد کہنا معنی نمبر ۱. دوسال پہلا کر خیر باد کرتی رہی ہو. (۱۹۵۲ ، جوش (سلطان حیدر) ، ہوائی ، ۲۶). ۲. رک : خیر باد کہنا معنی نمبر ۲. میں نے اپنے گھر کو اس لیے خیر باد کیا کہ میرے ہم وطن میری حب الوطنی پر شبہ کرنے لگے تھے. (۱۹۸۳ ، بے نام ، ۱۲).

---باد کہنا ف م ، محاورہ.
۱. کسی سے جدا ہوتے وقت خدا حافظ کہنا ، الوداع کرنا ، رخصت کرنا ، رخصت ہونا. ہر ایک نے دوسرے کو خدا حافظ اور خیر باد کہہ کے رخصت کیا. (۱۸۸۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۲۱). آپ نے مجھے کانپور کے اسٹیشن پر آ کر رخصت کیا اور احباب نے رنگا رنگ کے امام ضامن بازو پر باندھ کر خیر باد کہی. (۱۸۸۷ ، خیالات آزاد ، ۱۲۲). اور جس طرح بچہ پیدا ہوتے کے وقت عورت ہی انسانی روح کا خیر مقدم کرتی ہے اسی طرح موت کے وقت اس کو خیر باد بھی کہتی ہے. (۱۹۱۶ ، گہوارۂ تمدن ، ۲۰۶). **۲. کسی مقام کی سکونت ترک کر دینا ، کسی مقام سے رخصت ہونا.** بہتر ہے کہ اب ہندوستان کو خیر باد کہیں اور ملک موروثی میں چل کر قسمت آزمائی. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۵). مسلمانوں کی ایک کثیر تعداد اپنے ملک و وطن کو خیر باد کہہ کر حبش چلی گئی. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۳۵). یکم مئی ۱۹۴۸ میری عمر میں عظیم انقلاب کا دن تھا ... وطن مالوف مرکز علوم دیوبند کو خیر باد کہہ کر ... پاکستان کا رخ کیا. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۸). **۳. کسی چیز کو چھوڑ دینا ، ترک کر دینا ، جدائی اور علیحدگی اختیار کرنا ، دست بردار ہونا.** میں ایسے متعدد مسلمان نوجوانوں سے واقف ہوں جنھوں نے انگریزی تعلیم پانے کے زمانے میں مذہب کو بالکل خیر باد کہہ دی تھی. (۱۸۹۸ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۲۷). میں نے شرم و حیا کو خیر باد کہا خودداری کو پیروں سے کچلا. (۱۹۳۵ ، دودھ کی قیمت ، ۳۲). انگریزی کو مکمل خیر باد کہنے کے لیے ... ہزاروں اصطلاحات وضع ہوتی جا رہی ہیں. (۱۹۸۵ ، بھارت میں قومی زبان کا نفاذ ، ۳۳).

---باشد (---فت ش) کلمۂ استفسار.
خیریت تو ہے (کسی کو پریشان دیکھ کر پوچھتے ہیں اور شکایت دوستانہ کے موقع پر بھی کہتے ہیں). حیات النفس کو تاب نہ آئی گلے سے لپٹ گئی کہا خیر باشد. (۱۸۶۲ ، شبستان سرور ، ۱۹۱). خیر باشد ہم سے تو کہو یہ کیا مضمون ہے ، طبیعت جادۂ اعتدال سے منحرف نظر آتی ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۳). مرزا بولے کیوں بھئی خیر باشد میں نے کہا کچھ نہیں. (۱۹۵۸ ، پطرس ، مضامین ، ۵۷). [خیر + ف : باشد ، بودن - ہونا].

---باشد کدھر کرم کیا فقرہ ، روز مرہ.
کیونکر آنا ہوا ، خلاف عادت آج آپ یہاں کیسے آ گئے ، کیا راستہ بھول گئے (دوست یا عزیز سے ملاقات کے وقت اس کے نہ آنے کی شکایت اور اظہار اشتیاق میں طنز کے طور پر یہ

کلمہ کہتے ہیں) (فرہنگ آصفیہ). خیر باشد کدھر کرم کیا ... عبارت شکوہ و اظہار اشتیاق با دوست وقت ملاقات باشد. (۱۸۰۸ ، دریائے لطافت ، ۷۳).

---بالذّات (---کس ب ، غم ا ل ، شد ذ) امث.
ایسی شے جو بذات خود خیر ہو ، فی نفسہٖ خیر. خیر بطور وسیلہ اور خیر بالذات میں ... امتیاز کیا جاتا ہے. (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۵۹). [خیر + ع : ب (حرف جر) + رک : ال (۱) + ذات (رک)].

---بَرَکَت (---فت ب ، سک ر ، فت ک) امث.
(عو) برکت (نوراللغات). [خیر + بَرَکَت (رک)].

---بَشَر کس اضا (---فت ب ، ش) امذ.
رک : خیرالبشر.

آدم نے شرف خیرِ بشر سے پایا
رشتہ ایمان کا اس کے گھر سے پایا

(۱۸۷۵ ، دبیر (ارمغان نعت ، ۱۱۲)).

فریاد امتی جو کرے حال زار میں
ممکن نہیں کہ خیرِ بشر کو خبر نہ ہو

(۱۹۰۵ ، حدائق بخشش ، ۱ : ۳۶). [خیر + بَشَر (رک)].

---پُوچھنا ف س ؛ محاورہ.
حال پوچھنا ، خیریت معلوم کرنا.

بھولے بھٹکے جو ادھر کوئی نکل جاتا ہے
خیریت خانے کی سب اہل حرم پوچھتے ہیں

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۱۱۳).

---تو بخیر فقرہ ؛ روز مرہ.
(طنزاً) اور تو سب ٹھیک ہے، باقی سب خیریت ہے. اجی جناب خیر تو بخیر، فوج اتر آئی ، میر بحری صاحب کو مار ڈالا. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۷۱).

---تو ہے کلمۂ تعجب.
اس جگہ کہتے ہیں جو کوئی امر خلاف امید واقع ہو ، خیریت تو ہے ، خیر باشد.

خیر تو ہے جو ادھر پھٹ ہے ادھر موتی توآج
دیکھ تیرا نور ہوتا سرمہ جیوں طور آفتاب

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۸).

مہرباں خیر تو ہے کس پہ ہو غصہ کہیے
آج آئے ہو نظر کچھ تو بھی برہم سے

(۱۷۹۳ ، بیدار ، د ، ۱۰۶).

سن نے گھبرا کے کہا وہ جو اچانک آئے
بے بلائے ہوئے آئے ہو کدھر خیر تو ہے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۸۳). نوکر نے ایک تار لا کر دیا ، بلقیس نے کہا خیر تو ہے کس کا تار ہے ؟ (۱۹۳۹ ، شمع ، اے - آر خاتون ، ۱۲). خیر تو ہے ڈارلنگ، تمھاری آواز بھرائی ہوئی ہے (۱۹۵۹ ، وہی ، ۳۱).

---جاری / جارِیَہ کس صف (---کس ر ، فت ی) امث.
فلاح و بہبود کا ایسا کام جس سے لوگوں کو ہمیشہ آرام اور فائدہ پہنچتا ہے. خیر جاریہ اس کو کہتے ہیں کہ مسجدیں اور عبادت خانے ، خانقاہیں ، سرائیں ، تالاب ، کوئیں ، پُل اور جن عمارتوں سے خلق اللہ آرام پاوے بناوے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۸).

خیر جاری جس کو کہتے ہیں ہمارا کام تھا
کوئی ننگا تھا نہ بھوکا چین تھا آرام تھا

(۱۸۸۹ ، لیل و نہار ، ۱۶).
ذکر سنتے تھے خیر جاری کا   ہے وہ ہاں تری کناری کا
(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۱۳). [خیر + جاری (رک) / + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---چاہنا ف س.
عاقبت چاہنا ، بھلائی یا سلامتی چاہنا ، بھلا چاہنا.
جو اپنی عاقبت کی خیر چاہو   رخ جاں بخش کوں اپنے دکھاؤ
(۱۶۲۵ ، افضل ، بکٹ کہانی ، ۱۷).

کہیں اے صبر جلدی بھاگ اپنی خیر چاہے تو
یہ دیکھ آئی ہیں فوجِ اشک کے ہمہم ڈیرے جا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۷).
بری ہے لے داغ راہِ الفت خدا نہ لے جائے ایسے رستے
جو اپنی تم خیر چاہتے ہو تو بھول کر دل لگی نہ کرنا
(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۳).

جو خیر چاہو تو بہتر یہ ہے کہ حضرتِ دل
وہ مانگتے ہیں جو کچھ ان کو لا کے دو چپ چاپ

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۶۹).

---خَبَر (---فت خ ، ب) امث.
۱. خیریت کی خبر ، حالات کی اطلاع ، خیر و عافیت.

ایسا تو گیا اٹھ کے کہاں گھر سے کہ ہم تک
پھر آئی نہ کچھ خیر خبر ہائے ستمگر

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۲۳). آخر مجھے تمھاری خیر خبر سننے کی ضرورت ہوتی ہے یا نہیں. (۱۹۳۷ ، حرف آشنا ، ۱۰۷). صبح شام جا کر ان کی خیر خبر لے آتی ہوں. (۱۹۷۱ ، فہمیدہ ، ۱۳۹). ۲. اطلاع ، علم ، خبر. بھائی کچھ باتوں کی بھی خیر خبر ہے. (۱۹۷۵ ، بدلتا ہے رنگ آسماں ، ۲۰۱). [خیر + خبر (رک)].

---خَبَر پُوچھنا ف س.
خیر و عافیت دریافت کرنا ، حال معلوم کرنا.

کیا پھرے وہ وطن آوارہ گیا اب سُو ہی
دلِ گم کردہ کی کچھ خیر خبر مت پوچھو

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۶۱).
کبھی بھیجا کوئی ہمارے گھر   کبھی پوچھی ہماری خیر خبر
(۱۹۲۰ ، عروج (باقر علی) ، شاہد نامہ ، ۶۴).

---ختام (--- کس خ) کلمۂ اختتام.
خط وغیرہ کے آخر میں لکھا جانے والا کلمہ ، اختتام بالخیر. امید ہے کہ آپ بہمہ وجوہ خیریت سے ہوں گے ، والسلام خیر ختام. (۱۹۰۵ ، مکاتیب حالی ، ۶۲). سارے چراغ یک دم گل کرا دیں گے والسلام خیر ختام. (۱۹۵۶ ، مضامین محفوظ علی ، ۱۱۱). [خیر + ع : ختام ـ اختتام ، خاتمہ].

---خواہ (---و معد) صف.
بھلا چاہنے والا ، ہمدرد ، بہی خواہ ، خیر اندیش.

کئے جو کوئی ما باپ کا ہو خیر خواہ
تو دھر ان کی خیر خواہی پر نگاہ

(۱۷۵۴ ، ریاض غوثیہ ، ۳۷۶).

دوستدار و خیر خواہ و جاں نواز
محرمِ اسرار اور دانائے راز

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۷۸). میں تم کو اپنے پروردگار کے احکام پہنچاتا ہوں اور میں تمہارا سچا خیر خواہ ہوں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۱۴). اپنے خیر خواہ کی باتیں سنیں تو بڑا دکھ ہوا (۱۹۸۵ ، روشنی ، ۳۳۶). [خیر + ف : خواہ ، خواستن ـ چاہنا].

---خواہانہ (---و معد ، فت ن) م ف.
ہمدردانہ ، خیر خواہی کے طور پر. بقدر مناسب ، وقت عزم ، خیر خواہانہ کچھ کہوں گا ضرور. (۱۸۶۲ ، خطوط غالب ، ۷۲). [خیر + خواہ (رک) + ف : انہ ، لاحقۂ صفت].

---خواہی (---و معد) اث.
بھلا چاہنا ، خیر اندیشی ، ہمدردی ، خیر سگالی.

تمہاری خیر خواہی کا بیاں ہے بجھ زباں اوپر
بتیں ہو مہرباں مجھ پر اگر میرا بیاں سمجھو

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۷۳). جو کوئی اپنے آقا کی خیر خواہی کرے کا سو تھوڑے ہی دنوں میں مال دار ہوگا. (۱۸۰۲ ، نقلیات ، ۴۱). سارے انسان ایک خاندان کے ارکان ہیں اس سے اخوت کا تعلق پیدا ہوا ہے اور برادرانہ خیر خواہی مقتضی ہوتی ہے. (۱۸۹۴ ، تعلیم الاخلاق ، ۲۱). لوگوں نے اپنی دانست میں اسلام کی خیر خواہی کی غرض سے یہ کام کیا تھا. (۱۹۱۱ ، سیرۃ النبی ، ۱ : ۱۸۴).

دشمنوں کو بھی خیر خواہی دوں
عدل و انصاف کی گواہی دوں

(۱۹۸۴ ، الحمد ، ۹۴). [خیر + خواہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---خیرات (---ی لین) اث.
۱. خدا کی راہ میں مستحقین کو پیسہ یا مال دینے کا عمل ، صدقہ دینے کا عمل.

خدا پاس دن رات مانگے نسل
کرے خیر خیرات اس کے بدل

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۱۱). راجہ نے جان کے عوض بہت سا روپیا خیر خیرات کیا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۲). خیر خیرات کے طور پر جو مال بھی خرچ کرو تو وہ تمہارے ماں باپ کا حق ہے. (۱۸۹۵ ، ترجمہ قرآن مجید ، نذیر احمد ، ۵۱). اور اس قدر روپیہ اللہ کی راہ میں لٹایا کہ غریب امیر ہو گئے مہینوں اسی خیر خیرات سے گزارے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۵ : ۱۸۱). ۲. وہ پیسہ یا مال جسے خدا کی راہ میں مستحقین کو دیا جائے ، دان پُن ، صدقہ ، بھیک. فقیر غریبوں کو بہت سی خیر خیرات کی. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۸).

خیر خیرات ہے انعام ہیں جاگیریں ہیں
چشمِ بد دور یہ سرکار ہے کیا عالی جاہ

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۳۱۱). اب یہ بھی میری ٹوپی ہے ، اماں نے خیر خیرات دے دی ہے. (۱۹۲۲ ، غدر دہلی کے افسانے ، ۱ : ۴۴). وظیفے بھی ایک طرح کی خیر خیرات ہوتے ہیں. (۱۹۶۶ ، دو ہاتھ ، ۴۸). اف : دینا ، کرنا. [خیر + خیرات (رک)].

---خیریت (---ی لین ، کس ر ، شد ی بفت) اث.
خیر و عافیت ، خیرسلا. خوشدامن نے بھیجا ہے اور تمہاری خیر خیریت دریافت کی ہے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۹۳). زندگی فقط خیر خیریت کا نام نہیں. (۱۹۷۵ ، بسلامت روی ، ۱۳۷). [خیر + خیریت (رک)].

---دارَین کس اضا (---ی لین) اث.
دین و دنیا کی بھلائی. حق تعالیٰ صرف دنیا طلبی کی مذمت بیان فرما کر بجائے اس کے خیر دارین طلب کرنے کی ترغیب دینے کے لیے فرماتے ہیں. (۱۹۶۹ ، معارف القرآن ، ۱ : ۴۲۳). [خیر + ع : دار ـ گھر ، مقام + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

---سگال (--- کس س) صف.
بھلائی چاہنے والا / والی ، خیر خواہ ، نیک خواہ ، خیر اندیش ، ہمدرد.

اپنے سب دوستوں کا خیر سگال
مرزا داؤد بیگ راقمِ حال

(۱۸۹۵ ، دلبر حسن ، مرزا ، ۳۳). وزیر اعظم ... آقا کا خیر سگال دور اندیش و معقول پسند تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۸۶). [خیر + ف : سگال ، سگالیدن ـ سوچنا].

---سگالی (--- کس س) اث.
خیر سگال (رک) کا اسم کیفیت ، خیر خواہی ، خیر اندیشی ، ہمدردی. آپ کی خیر سگالی گورنمنٹ انگلش کے ساتھ بابت ۱۸۵۷ء میں مشہور و معروف ہے. (۱۸۷۵ ، ارمغان گوکل پرشاد (اردو ، ۵۱ ، ۱ : ۲۱)). خلیفہ بنانے کی رائے کافۃ المسلمین کی بہبودی و خیر سگالی کے خیال پر مبنی تھی. (۱۹۰۴ ، مقدمہ تاریخ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۶۷). مسلمانوں نے ... عربی فارسی اور ترکی کو خیر باد کہہ کر ہندو مسلم خیر سگالی جذبے کے تحت اسے اپنایا تھا. (۱۹۷۷ ، ہندی اردو تنازع ، ی). [خیر + سگال (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---سلا / صلاح / صَلّاح (--- فت س ، شد ل / فت ص) اث.

۱. خیر و عافیت ، خیریت. اونٹوں ... پر قناعت کر کے ... خیر صلاح سے لے آوں. (۱۸۸۲ ، الف لیلہ ، عبدالکریم ، ۳ : ۳۲۲). میری مہمان پیاری ، خیر سلا سن کر تمہاری میری تشفی ہو گی. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۱۶۳). ہر چوتھے روز مشاطہ بلند خاں کے گھر خیر صلاح معلوم کرنے آتی رہتی تھی. (۱۹۶۳ ، نورمشرق ، ۲۳). ۲. دریافت حال ، پرسش احوال. ماں کی مامتا ، اس نے تو خیر صلاح کو بھیجا. گلوریاں بھیجیں... یہ کمبختی ہیں اندر نہ جانا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۶۶۸). وہ دن اور آج کا دن خیر صلاح کیسی یہ بھی خبر نہیں کہ لاہور میں ہو یا ملتان میں. (۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، سسکی ہوئی بنات ، ۲۸). [خیر + سلا ، صلاح (رک) کا بگاڑ].

---- سلا/صلاح ہونا محاورہ.
بالکل نہ ہونا ، کچھ نہ ہونا ، برائے نام ہونا. تیسری پشت میں کچھ بچائی دولت رہ گئی ، چوتھی پشت تک خیر صلاح ہے. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۹۱). ان کے گھر میں کچھ تہذیب ہے باقی تو بس خیر سلا ہے. (۱۹۱۷ ، سراری دادا ، کیفی ، ۲۸). ایک جاٹ منسٹر ہو کر آئے تھے ، عربی کو بہت تھے مگر لکھانا پڑھانا خیر سلا ہی تھا. (۱۹۴۷ ، مضامین فرحت ، ۳ : ۱۹۷).

---- سمجھنا محاورہ.
کسی امر میں اپنی عافیت جاننا ، کسی بات میں اپنی بھلائی کا پہلو پانا ، غنیمت شمار کرنا. میں نے اس میں اپنی خیر سمجھی کہ اس آفت سے بچ گیا. (۱۹۲۵ ، خطوط عبدالحق ، ۱۲۶).

---- سے م ف.
۱. سلامتی کے ساتھ ، خیریت کے ساتھ.

طوطی کہتا ہے ہاں انوپ سے جانے
کہ خدا خیر سے جو واں پہنچانے

(۱۷۹۵ ، حسرت (جعفر علی خاں) ، طوطی نامہ ، ۳۱).

پھر خیر سے تو گھر آئے بھائی
پھر تجھے خدا ملائے بھائی

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۱۳۲).

مقبول دعائیں ہوں سب دور بلائیں ہوں
لے آئے خدا تم کو اب خیر سے عزت سے

(۱۹۲۳ ، انشائے بشیر ، ۱۳۸). ۲. (طنزاً) ماشاءاللہ.

کوئی اونگل خیر سے اونچی ہوئی تو کیا ہوا
قد بڑھاپا بیکمانے جیسے قد ہے ناپ ناپ

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۶۰).

ہزار فتنۂ خفتہ جگا کے آئے ہیں
اور اوسپہ خیر سے بیٹھے ہیں مونھہ چھپائے ہوئے

(۱۸۹۹ ، دیوان ظہیر ، ۱ : ۲۱۷). یہ اردو کی مخالفت نہیں ... سراسر ملک کی دشمنی ہے خیر سے اس پر دعویٰ قومیت کا بھی ہے. (۱۹۳۸ ، خطبات عبدالحق ، ۱۳۳). موٹی سی سہیلی کی طرف اشارہ کر کے ... ہم میں خیر سے ایک کوٹھی کا پھول بھی ہے. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۸۳).

---- سے کٹنا محاورہ.
سلامتی سے بسر ہونا ، خیریت سے گزرنا.

کٹ جائے دن جو خیر سے تو خیر جانیے
اٹھے ہیں آج دیکھ کے منہ وہ رقیب کا

(۱۹۰۳ ، سفینۂ نوح ، ۸).

---- سے گزرنا محاورہ.
رک : خیر سے کٹنا.

ضرور تربتِ مجنوں پہ گل چڑھائیں گے
جو اپنی خیر سے فصلِ بہار میں گزری

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۲).

---- سے گھر کو سدھارو فقرہ.
اتنا نہ لگ چلو ، زیادہ مصاحب نہ بنو (زبان دراز اور بے ادب آدمی کی نسبت یا بے تکلف دوست کے حق میں از راہ خوش اختلاطی زبان پر لاتے ہیں (فرہنگ آصفیہ ؛ دریائے لطافت ، ۸۰).

---- طَلَب (---- فت ط ، ل) صف.
خیریت چاہنے والا ، خیر خواہ.

سامنے آنے لگے خیر طلب بہر سلام
مرد ھا تھا جو ادب کا وہ پکارا پیہم

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲). میرا سرمایۂ ناز تھا تمام عمر کی کمائی ، اس کا خیر طلب اس کا فدائی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۳). [خیر + طلب (رک)].

---- عُظْمیٰ (کس صف ---- ضم ع ، سک ظ ، ا بشکل ی) صف.
سب سے بڑی نیکی ، غیر معمولی بھلائی. ہم خیر عظمیٰ یا راس الفضائل کی تدیم بحث پر پہنچ جاتے ہیں یعنی بڑی خیر. (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۸۱). وہ کسی ایسے مقصد کو حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے جسے پہلے سے خیر عظمیٰ سمجھ لیا گیا ہے. (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات (ترجمہ) ، ۸۹). [خیر + عظمیٰ (رک)].

---- فَرْجام (---- فت ف ، سک ر) صف.
جس کا انجام اچھا ہو ، نیک انجام ، عاقبت بخیر. از جانب خدائے دین سلطان بخت برادر اسلام استفانوس خیر فرجام. (۱۹۲۰ ، جوبائے حق ، ۳ : ۲۱۵). [خیر + فرجام (رک)].

---- کَرْنا ف م ، محاورہ.
۱. فضل کرنا ، شر سے محفوظ رکھنا.

محشر میں لقمہ میں نہ ہوا ، کی خدا نے خیر
ملت سے ورنہ کھولے ہوئے منہ جحیم تھا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۹۲). اللہ نے خیر کر دی کہ کوئی روندن میں آ کے چھپا نہیں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۷۳). وہ تو کہو خدا نے خیر کی اور میرا بچہ بچ گیا. (۱۹۷۱ ، لمھینہ ، ۱۶۹). ۲. سلامتی چاہنا ، عافیت کی فکر کرنا. جو اسکی اطاعت کریگا مارا جائیگا

... اپنی اپنی جان کی خیر کرو. (۱۸۹۸ ، طلسم ہفت پیکر ، ۳ : ۷۷۶).

ـــــ کی چوٹی خیرات کا ناڑا پڑھ لے (دے) مفت عقد اودھارا کہاوت.
مفت میں کام نکالنا (خزینۃ الامثال ، ۸۳ ؛ نجم الامثال ، ۲۰۱).

ـــــ گُزَرْنا محاورہ.
ضرر یا ہلاکت سے بال بال بچ جانا ، آفت سے بچنا.

داغِ دل پر خیر گزرے تو غنیمت جانیے
دشمنِ جاں ہیں جو آنکھیں دیکھتی ہیں سوئے دوست

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۶۶).

ـــــ گُزری فقرہ.
کسی آفت یا حادثے سے بچ جانے پر کہا جاتا ہے. خیر گزری کہ ہاتھ میں کسی جوان مغرور ... کے گرفتار نہ ہوئی. (۱۸۰۱ ، باغ اردو ، افسوس ، ۱۹۳).

لیکن اس وقت خیر گزری ـــــ اللہ نے آبرو بچالی

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگ خیال ، ۳۷).

عہد میں تیرے ظلم کیا نہ ہوا ـــــ خیر گزری کہ تو خدا نہ ہوا

(۱۹۰۶ ، گلکدۂ عزیز ، ۳). خیر گزری کہ اس نیچری نما نے فوراً اپنے شیعی المذہب ہونے کا بالجہر اعلان کر دیا. (۱۹۳۵ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۲۰ ، ۱۳ : ۳).

ـــــ مانگنا محاورہ.
۱. سلامتی چاہنا ، بھلائی چاہنا ، خیریت چاہنا.

سو گدڑا کھیا کر توں منگتا ہے خیر
صبا لگ نہ رکھ گھانس سڑے بغیر

(۱۶۰۹ ، ضمیمہ قطب مشتری ، ۱۲).

مانگتے ہیں ہم اپنے یار کی خیر
کچھ تو دے آئینہ بہار کی خیر

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۲۸).

اللہ رے پھڑکنا اسیرانِ ناز کا
صیاد خیر مانگتا ہے اپنے دام کی

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۷).

زخم کی خیر نہ مانگوں کہ بڑھے اور بڑھے
لذتِ درد نہ چاہوں کہ ترقی ہی کرے

(۱۹۱۹ ، نقوش مانی ، ۷۰). ۲. توبہ کرنا ، خدا سے ڈرنا.

ساتھ چھوڑوں میں تمہارا یہ نہیں ممکن ہے
خیر مانگو کہیں ہوتے ہیں وفادار جدا

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۷). بیٹا خدا سے خیر مانگ. ایسی بدفال منہ سے کیوں نکالتا ہے. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۳۹).

ـــــ مانگو فقرہ ؛ روزمرہ.
رک : خیر سے گھر کو سدھارو (دریائے لطافت ، ۸۰).

ـــــ مُجَسَّم کس صف (ـــــ ضم م ، فت ج ، شد س بفت) امذ.
سراپا نیکی ؛ (مراد) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم.

نہ خیر مجسم محل ہوا جب اس کی آمد کا
زباں پر صنم پر غلغلہ تھا خیر باشد کا

(۱۸۹۵ ، دیوان راسخ دہلوی ، ۳). [خیر + مُجَسَّم (رک)].

ـــــ مَحْض کس صف (ـــــ فت م ، سک ح) امث.
سر تا سر خیر ، ہمہ تن خیر ، سراپا نیکی. اگرچہ خیر محض نہ تھا مگر شدید محض بھی نہ تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۸۰۰). [خیر + مَحْض (رک)].

ـــــ مَخْفی کس صف (ـــــ فت م ، سک خ) امث.
پوشیدہ بھلائی ، وہ نیکی جو چھپا کر کی جائے. مسکینوں محتاجوں کو اپنے ہاتھ سے خیر مخفی کے طور پر زر کثیر دینا دل سے ان کی دعائے خیر لینا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دل فریب ، ۱۳). [خیر + مَخْفی (رک)].

ـــــ مُطْلَق کس صف (ـــــ ضم م ، سک ط ، فت ل) امث.
قطعی نیکی ، سراسر بھلائی. خیر مطلق وہ شے ہے جو مقصد ہے موجودات کے پیدا کرنے کا اور غایت سب غایتوں کی اور نہایت سب نہایتوں کی. (۱۸۷۵ ، اخلاق کاشی ، ۲ : ۷۳). خیر مطلق کا کوئی وجود نہیں اور کوئی بھی شے مطلقاً حق نہیں ہوتی. (۱۹۸۶ ، فکشن ، فن اور فلسفہ ، ۳۸). [خیر + مُطْلَق (رک)].

ـــــ مَقْدَم (ـــــ فت م ، سک ق ، فت د) کلمۂ قدوم ؛ امذ.
تیری آمد یا آپ کی تشریف آوری مبارک و مسعود ہے ، وہ کلمہ جو کسی عزیز یا محترم شخص کے آنے کے وقت کہا جاتا ہے ، خوش آمدید.

خیر مقدم حضرت عشق آئیے
پیشوا ہادی ہمارے مقتدا

(۱۸۳۲ ، دیوان رند ، ۱ : ۳۰).

صدا خیر مقدم کی کعبے سے آئی
حرم سے جب آئے دوبارا محمدؐ

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۸۹). ۲. استقبال ، پذیرائی ، سواگت. ان کا سچے دل سے خیر مقدم ہوا. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، ۳۰). بھائی اس کے خیر مقدم کے لیے آیا اس سے ملا اور صاحب سلامت کی. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳). مایوسی کے عالم میں وہ راشد کا خیر مقدم بھی نہ کر سکی. (۱۹۸۳ ، ساتواں چراغ ، ۲۱۷). اف : کرنا ، ہونا. ۳. استقبال کی وہ رسم یا تقریب جو کسی شخصیت کی آمد پر ادا کی جاتی ہے. جن طالب علموں نے ولایت میں کامیابی حاصل کی ہے ان کے لیے خیر مقدم ہو گا. (۱۸۸۶ ، مکاتیب شبلی ، ۱ : ۷۹). اف : ہونا. ۴. ورود مسعود.

ترا خیر مقدم ہے فالِ سعید
کہ سیل آفریں ہے جہانِ عنید

(۱۹۳۲ ، بے نظیر شاہ ، کلام بے نظیر ، ۳۴۱). [خیر + مقدم (رک)].

ـــــ مَقْدَم کَہْنا محاورہ.
۱. لبیک کہنا ، ذوق و شوق سے قبول کرنا. تمام ملک نے جس خلوص

اور جوش سے ان کی صدا پر خیر مقدم کہا ، اسی نے دائرہ کو بہت وسیع کر دیا. (۱۹۰۶ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۶۶). انگریزی خیالات کو خیر مقدم کہنے کے لیے تیار بیٹھے تھے. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۱۰۹). ۲. استقبال کرنا ، خوش آمدید کہنا. انجمن ... ملک ہند کے نامی حکیم نجم الہند سید احمد خان بہادر ... کا خیر مقدم کہے. (۱۸۸۳ ، مکمل مجموعہ لیکچرز و اسپیچز ، ۲۱۱).

---مَنانا محاورہ.
۱. بچاؤ یا سلامتی چاہنا ، سلامتی کی تدبیر یا دعا کرنا ، عافیت چاہنا ، بھلائی چاہنا. بادشاہ ... مناجات کرنے لگا اور ہرمز کی خیر منانے لگا. (۱۸۰۰ ، قصہ گل و ہرمز ، ۷۶). کوئی دم میں تجھے اور تیرے مددگار کو گرفتار کر کے عذاب الیم سے قتل کروں گا تو اپنی خیر منا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۵۶).

قدح کی خیر مناؤ کہ اب کے بارشِ سنگ
اگر ہوئی تو طرب زارِ شب بھی ڈوبے گا

(۱۹۸۱ ، ناتمام ، ۱۹). ۲. کسی بات کی دعا کرنا. سقہ ، حلال خوری ، نائن ، دھوبن اسی دن کی خیر مناتے ہیں. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۱۵). ۳. سکون کی سانس لینا ، اظہار مسرت کرنا.

شوریدگی سے میری یہاں تک وہ تنگ تھے
روٹھا جو میں تو خیر منائی کہ شر گیا

(۱۸۴۴ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۲).

---ِنِسا کس اضا(---کس نٓ) صف ؛ امث.
رک : خیرالنسا.

حاضراں ہیں بصدقِ خاص الخاص
باادب بر جنابِ خیرِ نسا

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵).

سب مقصدِ دل مل گئے صدقے میں خدا کے
لو گرد پھرو لختِ دلِ خیرِ نسا کے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۵۳).

اگرچہ خیر نسا ہیں بتولِ نیک نہاد
پر ایک بات میں زینب کچھ ان سے بھی ہیں زیاد

(۱۹۵۳ ، مراثیِ نسیم ، ۱ : ۱۵۴). [خیر + نسا (رک)].

---نَہیں (ہے) فقرہ ؛ روزمرہ.
نقصان کا اندیشہ ہے ، ضرر یا ہلاکت کا یقین ہے ، نتیجہ اچھا نہ ہو گا.

آج کل خیر نہیں دل کی وہ قاتل ہر دم
کارد کھینچے ہے کبھو ، دیکھے ہے شمشیر کبھو

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۶).

یہ ہی ہے رونا تو دیوار و در کی خیر نہیں
کبھی تو گھر کو کبھی چشمِ تر کو دیکھتے ہیں

(۱۸۸۸ ، دیوانِ شور ، ۹۶).

آنکھوں سے جب آنسو بہتے ہیں آ جائے کوئی تو خیر نہیں
ظالم ہے یہ دنیا دل کو یہاں بھا جائے کوئی تو خیر نہیں

(۱۹۳۶ ، لالۂ طور ، اختر شیرانی ، ۳۵). اگر تو پھر کبھی ریوڑیاں لے کر آیا تو تیری خیر نہیں ہے. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۱۵).

---و خُوبی (---و مج ، و مع) امث.
نیکی اور خوش اسلوبی. میرا پہلا کام ہے ساتھ خیر و خوبی کے انجام پا جائے. (۱۹۷۱ ، فہمینہ ، ۲۳۱). [خیر + و (حرفِ عطف) + خُوبی (رک)].

---ِوَرا کس اضا(---فت و) امذ.
رک : خیرالوریٰ.

نور ان کا مقدم ہے ظہور ان کا مؤخّر
اول میں بھی آخر میں بھی ہیں خیرورا خاص

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۶۷). [خیر + ورا = وَریٰ (رک)].

---و شَر (---و مج ، فت ش) امذ.
نیکی اور بدی ، بھلائی اور برائی.

کسیکوں لہے کوئی تھے کچھ خبر
منجے بولو اس ٹھار کا خیروشر

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۸۲).

کسی کو کیا خبر کیوں خیر و شر پیدا کئے تو نے
کہ جو کچھ ہے خدائی میں وہ ہے لاریب و شک تیرا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۳).

بظاہر آلودہ سم ہے جس میں بھرا ہے امرت بھی اس نظر میں
جفا کو کیونکر جفا کہیں ہم تمیز مشکل ہے خیر و شر میں

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۹۲). بھلائی خیر و شر کی یہ کشمکش تو ازل سے چلی آ رہی ہے. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۹۵). [خیر + و (حرف عطف) + شَر (رک)].

---و صَلاح (---و مج ، فت ص) امث.
خیر و عافیت ، صحیح سلامت.

ترانہ ساز ہے بلبل قصیدہ خواں طوطی
طیور بال فشاں گلستاں میں خیر و صلاح

(۱۸۶۳ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۲۳). [خیر + و (حرف عطف) + صَلاح (رک)].

---و عافِیَت (---و مج ، کس ف ، فت ی) امث (امذ : شاذ).
۱. سلامتی ، خیریت ، تندرستی. جس وقت میں کل سے سلونگا وس وقت میرا خیر و عافیت ہو گا. (۱۸۰۰؟ ، قصہ گل و ہرمز ، ۳۰). فغفور آ کر تخت پر بیٹھا اور کہہ رہا ہے کہ خدا خیر و عافیت سے نواسے کو پیدا کرائے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۳۸۳). چاروں بیٹوں نے ... شکار کھیلا اور خیر و عافیت کے ساتھ محل میں آ گئے. (۱۹۸۳ ، علامتوں کا زوال ، ۱۳۲). ۲. مطلق نہیں ، بالکل نہیں.

اوصاف ہیں زیادہ زہد اپنی آہ میں
لیکن جو پوچھئے تو اثر خیر و عافیت

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۲). [خیر + و (حرف عطف) + عافِیَت (رک)].

---و عافِیَت پُوچھنا محاورہ.

۱. **خیریت دریافت کرنا ، حال دریافت کرنا.**

اللہ کیا سرور ہو انشا سے بزم میں
اک بار بار پوچھے اگر خیر و عافیت

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۳۲).

ناتا جو پوچھیں خادموں کی خیر و عافیت
کہیو زمانہ خوں کا پیاسا ہے بے جہت

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِماتم ، ۳ : ۹۱).

---ہو کلمۂ دعائیہ.

۱. **خدا سلامت رکھے ، صحیح سلامت رہے.**

بیخودی میں بھی یہی منہ سے نکلتا ہے جلیل
شیشے آباد رہیں خیر ہو پیمانے کی

(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۳۵).

پلا دے شاد کو اک جامِ آخر خیر ہو خم کی
کہ رخصت کے ہیں اب آثار میں قربان ساقی پر

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۵۴). ۲. **اس موقع پر مستعمل جب کسی ناگوار امر یا حادثے کے ظہور کا امکان ہو ، خوف اور خدشے کی حالت میں بولتے ہیں.**

الٰہی خیر ہو بگڑا گیا ہے وہاں قاصد
قبول دے نہ کہیں مار دھاڑ میں کاغذ

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۹۰).

آشیانِ طائرِ جاں کی الٰہیٰ خیر ہو
ہو چلا ہے برق دم شعلہ تری تقریر کا

(۱۸۹۵ ، دیوانِ راسخ دہلوی ، ۶۴).

---ہو گئی فقرہ ؛ روز مرہ.

رک : خیر گزری.

کل ان کا سامنا جو ہوا خیر ہو گئی
بدلی ہوئی نگہ تھی بدلا ہوا مزاج

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۶۵).

---ہوئی فقرہ ، روزمرہ.

رک : خیر گزری.

آ گئے بے خبری سے تھے یہاں خیر ہوئی
بارے قاصد بھی سرا لے کے خبر آ ہی گیا

(۱۸۵۶ ، دیوانِ ظفر ، ۴ : ۱۶). افراسیاب نے کہا بڑی خیر ہوئی ورنہ رفیق تمہارا ہلاک ہو جاتا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۲۳۷).

عرض مطلب نہ کیا میں نے بڑی خیر ہوئی
ورنہ اس بزم میں کیا آج پشیماں ہوتا

(۱۹۱۹ ، رعب ، ک ، ۲۱).

---ہے کلمۂ تعجب.

۱. **اس موقع پر مستعمل جب کوئی شخص بے محل یا نامناسب کام کرے یا کوئی امر خلاف امید واقع ہو.**

پھر معشوقوں کی باتوں کا جواب — خیر ہے یہ گفتگو اچھی نہیں

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۳۳).

اپنی حالت پہ مجھے رہنے دو اے چارہ گرو
خیر ہے کچھ کہیں یہ دردِ جگر جاتا ہے

(۱۸۸۹ ، دیوانِ یاس ، ۱۵۹).

خیر ہے کیوں مرے رونے کی ہنسی ہوتی ہے
دل لگی کیا ہے لگی دل کی بُری ہوتی ہے

(۱۹۳۱ ، فانی ، ک ، ۳۰۶). ۲. **خیریت تو ہے ، خیر باشد.** پوچھا اے ماں آج رات عجب حال ہے تیرا ، خیر ہے . (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۱۱).

لڑ پڑے غیر سے کیا خیر ہے کیسا ہے مزاج
تم جو چپ چپ بھی ہو مضطر بھی ہو دلگیر بھی ہو

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۳۹). معشوقہ میرے پاس اچانک آئی میں نے کہا خیر ہے؟ اس وقت کیونکر تکلیف کی. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۲ : ۱۰۳).

خَیِیر (ی مع). (الف) امث.

آنکھوں کے آگے اندھیرا (فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت). (ب) صف. **حیران ، پریشان ؛ بے شرم ؛ گستاخ ؛ بے فائدہ ؛ بے وجہ** (فیروزاللغات ؛ علمی اردو لغت). [ف].

خَیرا ((ی لین) امذ.

رک : خَیرُو.

توں ہیں خیرا ، توں ہے لالا
توں ہیں پات اور توں ہے ڈالا

(۱۷۶۲ ، غلام قادر شاہ ، مثنوی رمز العشق ، ۵۲).

خِیرا (ی مع) صف (قدیم).

رک : خیرہ.

چھوڑ دے صحبت ان کمینوں کی — مت کر اپنا مزاج خیرا ، لعل

(۱۷۳۷ ، دیوانِ قاسم ، ۱۰۸).

خَیرات (ی لین) امث.

۱. **وہ روپیہ پیسہ یا مال جو خدا کی راہ میں مستحقین کو دیا جائے ، صدقہ ، دان پُن ، بھیک.**

جتے مؤباں کے کار تے — خیرات دیوے یا دعا

(۱۶۳۵ ، تحفۃ المومنین ، ۱۹).

ایسے مال وافر مسلمان لیں — نہیں کوئی پاوے جو خیرات دیں

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ۳۱). مشکل میں دعا صدقہ خیرات وغیرہ کرتے ہیں. (۱۸۳۰ ، تقویۃ الایمان ، ۱۳۳). جب ان کے ہاتھ خیرات لینے کے لیے بڑھتے تھے تو میں آسمان کی طرف دیکھتا تھا. (۱۹۲۲ ، نقشِ فرنگ ، ۲۶). اگلے ماہ پھر شہزادے نے آدھی تنخواہ خیرات کر دی. (۱۹۷۸ ، براہوی لوک کہانیاں ، (ترجمہ) ، ۱۴). اف : دینا ، کرنا ، لینا. ۲. **نیکیاں ، نیک کام ، اعمال حسنہ ، محاسن اخلاق.** نہایت فہمیدہ اور دقیقہ رس لوگوں نے خیر و خیرات میں زہد و تقویٰ اور عبادت کو خیر دایم خیال کیا. (۱۸۹۸ ، سرسید ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۴۸). [خیر (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---باقِیَہ کس صف (--- کس ق ، فت ی) امث.
باقی رہنے والی نیکیاں ، ایسے نیک کام جن سے لوگوں کو برابر فیض پہنچتا ہے. راہ کا توشہ خیرات باقیہ اور صدقہ جاریہ سے ساتھ لیوے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۷۹). [خیرات + باقی (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---جارِیَہ (--- کس ر ، فت ی) امث.
رک : خیرات باقیہ. بنا بانے خیر کا بنانا نافع ترین خیرات جاریہ ہے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۳۰۶). [خیرات + جاری (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث].

---خانَہ (--- فت ن) امذ.
وہ جگہ جہاں محتاجوں کو مفت کھانا تقسیم کیا جائے . لنگر خانہ . محتاج خانہ. غریبوں کے واسطے ہسپتالیں اور خیرات خانے اور رفاہ عام کے واسطے سرائیں بنائی جائیں. (۱۸۹۶ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۳۸). ہر سرا میں ایک خیرات خانہ جاری کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۶۳). [خیرات + خانہ (رک)].

---خور / خورا (--- و مج / و معد) صف.
(عو) دوسروں کی کمائی پر بسر اوقات کرنے والا (مہذب اللغات). [خیرات + ف : خور / خورا ، خوردن ــ کھانا].

---داخِل (--- کس خ) امذ ، صف.
خرچ ناحق ، خرچ بیجا ، بشل مفت ، بشل تصدق (فرہنگ آصفیہ). [خیرات + داخل (رک)].

---دافِعِ آفات ہے مقولہ.
صدقہ دیا ردِ بلا ہو گیا (نجم الامثال ، ۲۰۱).

---کے ٹُکڑے اَور بازار میں ڈَکار کہاوت.
مانگ کر گزارا کرنے والے شیخی خور کے بارے میں کہتے ہیں (خزینۃ الامثال ، حسین شاہ ، ۸۳).

---کے ٹُکڑے کھانا محاورہ.
بھیک پر گزر بسر کرنا. خیرات کے ٹکڑے کھانے والوں سے کسی طرح کی جسمانی محنت نہیں ہوسکتی. (۱۸۸۲ ، منطق استقرائی ، ۲۶۷).

---گھر سے شُروع ہوتی ہے کہاوت.
خیرات پر پہلا حق عزیز و اقارب کا ہوتا ہے ، سب سے پہلے اپنوں کی امداد کرنی چاہیے ، اول خویش بعدہ درویش. انگریزی میں مثل ہے کہ خیرات گھر سے شروع ہوتی ہے. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۹۲).

---لُٹانا محاورہ.
بے دریغ خیرات کرنا ، بھیک دینا.

دل کے لئے کرنوں کا اک جال بچھاتے ہیں
ہیں دور سے جلوؤں کی خیرات لٹاتے ہیں
(۱۹۳۳ ، فکر جمیل ، ۲۰۷).

---مانگْنا ف م.
بھیک مانگنا.

تیری بہار آگے خیرات مانگنے کوں
گل ہاتھ لے پیالہ کرتا ہے اب گدائی
(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۶۷).

حسن کی خیرات مانگے سے جو ہاتھ آئے کہیں
تاجِ سلطانی کو کشکولِ گدائی کیجیے
(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۶۵).

---میں دینا محاورہ.
بطور خیرات دینا . صدقہ دینا.
اصل کو اس طرح خیرات میں دو کہ وہ نہ بک سکے نہ ہبہ کی جا سکے. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۹۲).

خَیراتی (ی لین) صف.
خیرات (رک) سے منسوب یا متعلق ، خیرات کا. اس قسم کے بیسیوں خیراتی کام انہوں نے دنیا میں کئیے. (۱۹۱۳ ، سیر پنجاب ، ۱۳). [خیرات (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اَسپَتال / ہَسپَتال (--- فت ا ، سک س ، فت پ / فت ہ) امذ.
بطور خیرات قائم کیا ہوا شفاخانہ جہاں مریضوں کا مفت علاج معالجہ ہو. دیکھئے آجکل دس لاکھ سے ایک خیراتی ہسپتال بنوا رہا ہوں. (۱۹۶۲ ، شیشے کی دیوار ، ۶۰). [خیراتی + اسپتال / ہسپتال (رک)].

---تَماشا (--- فت ت) امذ.
ناچ گانا یا ناٹک وغیرہ جو مستحقین کی امداد کے لیے دکھایا جائے. موسیقی میں جو اسے کمال حاصل ہے ان کا مظاہرہ وہ جلسوں اور خیراتی تماشوں میں کیا کرے. (۱۹۳۷ ، منجدھار ، ۶۷). [خیراتی + تماشا (رک)].

---تَنظِیم (--- فت ت ، سک ن ، ی مع) امث.
ایسا ادارہ جو چندہ جمع کر کے مستحقین میں تقسیم کرے یا ان کی فلاح و بہبود کا کام کرے. خیراتی تنظیموں نے ابتدا میں فلاحی کام انجام دیے. (۱۹۶۹ ، طبی سماجی بہبود ، ۲۵). [خیراتی + تنظیم (رک)].

خَیراد (ی لین) امذ ، امث.
وہ آلہ جس سے لکڑی یا دھات کو چھیل کر گول یا صاف اور چکنا کرتے ہیں ، خراد. بذریعہ ایک خیراد کے کوئی آدمی ایک لکڑے دھات کو ... استوانے کی شکل میں بدل سکتا ہے. (۱۸۶۳ ، رسالہ اصول کلوں کے باب میں ، ۶). [رک : خراد].

---پَر سے اُتَرْنا ف ل ؛ محاورہ.
لکڑی یا دھات کا خراد سے صاف اور ہموار ہو کر نکلنا ؛ (مجازاً) سنورنا ، تعلیم یا تربیت کے ذریعے شائستہ ہونا. انگریزوں کی

خیراد پر سے اترے ہوئے برے کی دھونس جماتے ہیں. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۳۴).

---(پر) چڑھانا ف م ؛ محاورہ.
لکڑی یا دھات کو صاف اور ہموار کرنے کے لئے خراد میں لگانا؛ (مجازاً) درست کرنا ، سنوارنا.

خیرادی ہو کے ہم نے لٹو چکنی بنائے
اس میں بھی کتنے لڑکے خیراد پر چڑھائے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۵). جو کچھ فیض پایا دہلی میں رہ کر پایا اور اسی جگہ اپنے کام کو ٹکسال بنا کر خیراد چڑھایا. (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکز اردو ، ۴).

---چڑھنا محاورہ.
خراط پر اترنا ، درست ہونا ، صاف ہونا ، تیز و چالاک ہونا ، ہوشیار ہونا (مخزن المحاورات ، ۴۴۴).

خیرادی (ی لین) صف ؛ امذ.
وہ کاریگر جو خراد کے ذریعے لکڑی یا دھات کو صاف کرتا ہے ، خراد چلانے والا.

خیرادی ہو کے ہم نے لٹو چکنی بنائے
اس میں بھی کتنے لڑکے خیراد پر چڑھائے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۵۵). رنگریز خیرادی لکھارے نداف بہشتی ... اقوام ہیں. (۱۹۰۵ ، عصر جدید ، جنوری : ۲۱). [خیراد (رک) + ی ، لاحقۂ صفت].

خیراط (ی لین) امذ.
رک : خراط. وہ سائنس میں کسوٹی اور خیراط پر چڑھ کر صفائی اور درستی اور صحت حاصل کرتے ہیں. (۱۹۰۰ ، غریبی طبیعیات کی ابجد ، ۱۹).

خیراں ہی خیراں دیں گے ، کوئی ایسے ہی داتا دیں گے کہاوت.
فقیروں کے مانگنے کی صدا یعنی خدا سلامت رکھے ، دیں گے کیوں کہ ایسے ہی سخی دیا کرتے ہیں (فرہنگ آصفیہ).

خیرز (ی لین ، کس ر) صف (قدیم).
خارج ، علیحدہ. ایشاں می گوئند کہ خدائے تعالیٰ بے شبہ و بے نمونہ ، لا قید ، اگر صورت و قید میں آیا تو مخلوق ہوا تو اس کا بھی کرنہارا خیرز کوئی ہے. (۱۵۸۲ ، کلمۃ الحقائق ، ۶۰). [خارج (رک) کا بگاڑ].

خیرگی (ی مع ، فت ر) امث.
۱. (ا) **تیز روشنی یا بہت روشن چیز کو دیکھ کر آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانے کی کیفیت ، چکاچوند ، تیرگی.** اس کے دیدار سے جمال سے آنکھوں کو خیرگی نصیب. (۱۸۶۴ ، تحقیقات چشتی ، ۱). ان کی سنہری روشنی سے آنکھوں میں خیرگی پیدا ہوتی تھی. (۱۹۲۸ ، حیرت ، مضامین ، ۳۱).

آنکھوں میں تری یہ خیرگی کیسی ہے
جب چاند نہیں تو چاندنی کیسی ہے

(۱۹۸۰ ، فکر جمیل ، ۲۴۷). (ii) **حیرت ، تعجب ، حیرانی.**

چشم کو ہو نور سے ہی تیرگی
گوش کو ہے ہر صدا سے خیرگی

(۱۷۸۰ ، تفسیر مرتضوی ، ۱۱۱). ہوش و خرد کو خیرگی بہم پہنچ کر آنکھوں میں چکاچوندی چھاتی ہے. (۱۸۳۳ ، اخبار رنگین ، ۲۲) (iii) **چکاچوند پیدا کرنے کی کیفیت ، حیرت زائی.** خوشنما نباتات کی خیرگی و بوقلمونی ... اور ... تاروں کی چمک دمک ایک سیاح کو محو حیرت کر دیتی ہے. (۱۹۱۳ ، تمدن ہند (مقدمہ) ، ۱۱). ۲. **بے حیائی ، ڈھٹائی ، گستاخی ، سرکشی.**

نہیں ہے زبردستی ہور خیرگی
کیا زیردستاں پر توں چیرگی

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۴۴۱). ان کے داماد کی یہ خیرگی اور اجڈ پن معاف کے قابل نہ تھا. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۴۳).

کس سے یہ خیرگی و بے ادبی اے ناداں
تیرا ہاتھ اور سمندِ شہ ذیشاں کی عناں

(۱۹۱۲ ، شمیم ، ریاض شمیم ، ۱۹۷). [خیرہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت (ہ مبدل بہ گ)].

---کرنا محاورہ.
بہت تیز روشنی کی وجہ سے آنکھوں کے آگے اندھیرا چھانا ، آنکھوں میں چکاچوند ہونا. یہ چمکاہٹ دیکھ کر نگہ خیرگی کرنے لگی. (۱۸۰۲ ، نثر بے نظیر ، ۵۳). ان کے چہروں سے نور ایسا ساطع ہے کہ خیرگی کرتی ہے. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۶).

خیرو (ی لین ، و مع) امذ ؛ امث.
رک : خطمی.

اوس مکاں خیرو نہ آتی خیر تھی
آتی تو اوسکو عدم کی سیر تھی

(۱۸۳۹ ، مثنوی خزانیہ ، ۵). پھولوں کے نام بھی کیا رنگین ہوتے ہیں اور ہونے بھی چاہئیں ، صد برگ ، خیرو ... بستان افروز کیسے دل لبھانے والے ہیں. (۱۹۲۳ ، سرگذشت الفاظ ، ۶۵)

وہ گڈھل کھلا اور خیرو کھلا
وہ نرگس کھلی اور شبّو کھلا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلام بے نظیر ، ۳۱۷). [ف : خیرو (ی مع)].

خیرہ (ی مع ، فت ر) صف.
۱. **چکاچوند میں مبتلا ، نگاہِ حیراں ، حیرت زدہ.**

علیؑ کی انکھی دیکھ کر خیرہ ہوئی
دنیا پر جہاں ہیں او تیرہ ہوئی

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۵۶۷).

تجھ نین کے جلوے کوں جو نرگس دیکھی
اس کثرتِ جلوہ سوں ہوئی خیرہ نگہ

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۹). اوس کے نور سے چشم بینندہ خیرہ

ہوتی تھی. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۰۸).

مرا ایماں ہے میری زندگی ہے میری جنت ہے
مری آنکھوں کو خیرہ کر گئیں تابانیاں اس کی

(۱۹۳۷ ، آہنگ ، ۱۳). فوٹو گرافروں نے آنکھوں کو خیرہ کر کر دیا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۲۸). اف : کرنا ، ہونا. ۲. بے حیا ، بے باک ، گستاخ ، سرکش.

ابوجہل و ولید ابن مغیرہ
بھی دیگر کافراں مست و خیرہ

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، باقر آگاہ ، ۷ : ۱۲۵).

حضرت نے کہا کہ بک نہ خیرہ
قاروں کا وہیں ہے کیا ذخیرہ

(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۱۳).

ہے ہے جو یہی رہا وتیرہ
ہو جائیں گے سب کے لڑکے خیرہ

(۱۹۰۳ ، سرشار ، مثنوی تحفہ سرشار (سرشار۔ ایک مطالعہ، ۲۴۴)). ۳. برہم ، نگاہیں پھیر لینے والا.

جو خیرہ تکو ہو او با رائے خویش
گھڑی یک رہو سارے ہر جائے خویش

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۷۵).

ہوئے خیرہ وہ یہ تقریر سن کر
کہا شامت ہے کچھ اسوار سر پر

(۱۸۶۲ ، طلسم شایاں ، ۲۰۵). مجھ ستم رسیدہ مظلوم سے اب تک انتہا کی خیرہ ہے اور یہ معمولی وتیرہ ہے کہ ہر روز گن کر سو کوڑے ... لگاتی ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۷۸). اف : کرنا ، ہونا. [ف].

--- چَشم (--- فت چ ، سک ش) صف.
چندھیایا ہوا ، جس کی آنکھوں میں چکاچوند ہو ؛ شوخ چشم ، بے حیا ، گستاخ.

پہنچی نظر کسی کی نہ اس کے جمال پر
ہر خیرہ چشم کھیل رہا ہے خیال پر

(۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۷۶). [خیرہ + چَشم (رک)].

--- چَشمی (--- فت چ ، سک ش) امث.
آنکھوں میں چکا چوند ہونے کی کیفیت ؛ شوخ چشمی ، بے حیائی ، گستاخی.

کیا روؤں خیرہ چشمیٔ بختِ سیاہ کو
واں شغلِ سرمہ ہے ابھی یاں نیل ڈھل گیا

(۱۸۵۱ ، مومن ، د ، ۳). جہل تعصب اور خیرہ چشمی کی بھی کوئی حد ہے کیا انہیں لغو اور مہمل خیالات کی اشاعت کے لیے فلاسفۂ یونان کی تصانیف سے اپنا کیا گیا. (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۸۹). غایت خیرہ چشمی کے ساتھ اپنے وزیر ہامان سے کہا ، ذرا ایک اونچی عمارت تو بنا. (۱۹۷۸ ، سیرتو سرورِ عالم ، ۲ : ۳۱۶). [خیرہ + چَشم (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- خیرہ ہونا محاورہ.
بہت زیادہ چندھیا جانا ، آنکھوں میں بہت چکا چوند ہونا ، سخت حیرت زدہ ہونا.

خیرہ خیرہ ہے دیدۂ خورشید
اس طرح آشکار ہیں ہم لوگ

(۱۹۳۶ ، روح کائنات ، ۷۹).

بزم کی بزم یک بیک خلوتِ راز بن گئی
آنکھ جو خیرہ خیرہ تھی جلوہ طراز بن گئی

(۱۹۴۴ ، عروسِ فطرت ، ۵۶).

--- دِماغ (--- فت نیز کس د) صف.
سرکش ، بے باک ، مغرور. جس خیرہ دماغ نے اپنے سرمایۂ عجز و نیاز کو کسی مغرور ناز کی کج ادائیوں ... پر نثار نہ کر دیا ہو ، وہ خود پسندی ... کے بت کو کیوں کر توڑ سکتا ہے. (۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۱۱). [خیرہ + دماغ (رک)].

--- ذَوق (--- و لین) امث.
بد مذاقی. آپ کو عام تعلیم یافتہ طبقہ کی چھل سالہ خیرہ ذوق سے الگ پاتا ہوں. (۱۹۱۳ ، الہلال ، کلکتہ ، ۲۲ اکتوبر : ۷). [خیرہ + ذَوق (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- رائی امث.
گستاخی ، بے باکی ، ڈھٹائی. ایسی نئی بات کو چرانا اور اپنا قول بنانا چوری اور سر زوری، خیرہ رائی اور بے حیائی ہے یا نہیں. (۱۸۶۷ ، تیغ تیز ، ۱۹). [خیرہ + رائے (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت]

--- رُو (--- و مع) صف.
بے حیا ، ڈھیٹ ، گستاخ ، سرکش. خیرہ رو بے ادب مرتبہ جلیل کا امیدوار نہ رہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۷۷). اس کو اور بھی خیرہ رو کرنا اور جوش دلاتا ہے. (۱۹۰۸ ، اساس الاخلاق ، ۲۴۴). [خیرہ + رو (رک)].

--- زُبان (--- فت نیز ضم ز) صف.
گستاخ ، منہ پھٹ. زبان اسپ کے کھانے سے خیرہ زبان ہوتا ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۲۵۳). [خیرہ + زُبان (رک)]

--- سَر (--- فت س) صف.
بے باک ، گستاخ ، مغرور ، خود سر ، سرکش.

آیا قریں سکینہ کے پھر شمر خیرہ سر
اور بد گہر نے کھینچ لیا کان سے گہر

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۳۴۲).

بڑے جو ہیں وہ بے ثمر جو خُرد ہیں وہ خیرہ سر
عطا نہیں کرم نہیں ادب نہیں وفا نہیں

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۲ : ۳۱).

رفعت ہے زورِ بازوئے عباس کی گواہ
خیرہ سروں کی اس پہ پہنچتی نہیں نگاہ

(۱۹۸۱ ، شہادت ، ۸۳). [خیرہ + سَر (رک)].

---سَری (---فت س) امث.
بے باکی ، گستاخی ، خود سری ، سرکشی. عوض خیرہ سری کا وہ برگشتہ بخت بھی پا لے تو خوب ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۰). زنانہ شرم اور جھینپ کی چھوئی موئی کو خیرہ سری کے سرد جھونکوں نے بالکل ہی مرجھا ڈالا تھا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، کایا پلٹ ، ۱۷). اور بادشاہوں میں تو بس شرفا کی جاہ طلبی اور عوام الناس کی خیرہ سری سے مقابلہ ہوتا ہے. (۱۹۳۵ ، بادشاہ (ترجمہ) ، محمود حسین ، ۱۳۵). [خیرہ + سَر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---کُن (---ضم ک) صف.
چکاچوند پیدا کرنے والا ، حیرت میں ڈال دینے والا ، حیرت انگیز. وہ جدید اسلحہ سازی میں خیرہ کن ترقی کے ساتھ ایٹم بم بنانے میں بھی کامیاب ہو چکے ہیں. (۱۹۷۶ ، «نوائے وقت» ، لاہور ، ۲۲ اپریل : ۲). [خیرہ + ف : کُن ، کَرْدَن - کرنا].

---نَفْس (---فت ن ، سک ف) صف.
بیباک ، بے حیا. ایک زنِ خیرہ نفس کے واسطے ایسے نفس شریف کو برباد کرنا خدا کی رحمت سے دور پڑنا ہے. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۹۶). [خیرہ + نَفْس (رک)].

---نِگاہی (---کس ن) امث.
تیز روشنی کی وجہ سے آنکھوں کے آگے اندھیرا آ جانے کی کیفیت ، چکاچوند.

پھر وہی خیرہ نگاہی ہے ترے جلووں سے
وہی عالم ترا اے برقِ دماں ہے کہ جو تھا

(۱۹۳۷ ، شبنستان ، ۹) . [خیرہ + نگاہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خِیری (ی مع نیز لین) امث.
ایک چھوٹا سا پیڑ ہے ، اس میں پھول لگتے ہیں اور یہ ساقدار ہوتا ہے ، ساق کے اوپر بہت سی شاخیں پیدا ہوتی ہیں ، چھال کا رنگ سفیدی مائل ہوتا ہے اور پتوں پر تھوڑا سا رواں کھڑا ہوتا ہے ، ساق کے اوپر کے حصے میں پھول آتا ہے جو کئی رنگ کا ہوتا ہے زرد ، سفید ، سرخ اور نیلا ، اسے منشور بھی کہتے ہیں. خیری اس کو منشور کہتے ہیں صاحب الفلاحۃ کہتا ہے کہ وہ مختلف رنگ کا ہوتا ہے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۸۵). نازنینوں کے شوق سے ہمارے دل اس طرح اہتزاز حاصل کرتے ہیں جیسے خیری کے پھول شبنم سے. (۱۹۲۸ ، سلیم ، افاداتِ سلیم ، ۲۰۴). [ف : خیری ؛ پہلو: پیرپک]

خِیری خِیری دیں گے کوئی اَیسا ہی داتا دے گا فقیروں کی ایک صدا.
ہندوستان کے رذیل فقیروں کی صدا جو وہ قافلے کی گاڑیوں کے سامنے لگاتے ہیں (ماخوذ : دریائے لطافت ، ۷۸).

خَیرِیَّت (ی لین ، کس ر ، شد ی بفت نیز بلا تشدید) امث.
۱. بھلائی ، بہتری ، سلامتی ، عافیت ، تندرستی ، صحت.

بڑی امیدواری دل میں ہے ہو
کہ خیریت مری کس تل میں ہے ہو

(۱۶۸۸ ، قصہ کفن چور (ق) ، ۹).

خبر جو اوس کماں ابرو کی خیریّت کی لاتا ہے
اوسی دم ہم اوسے انعام اک تر وار دیتے ہیں

(۱۷۸۰ ، گلِ عجائب ، ۷). میں نے کہا تم کو خیریت ہے جب تک میں بوجے پر سوار ہوں. (۱۸۹۳ ، نشتر ، سجاد حسین ، ۴۶). اب تو ہماری خیریت اسی میں ہے کہ اپنی کم مائیگی کو انکساری ... سے ڈھانکیں. (۱۹۳۵ ، دودوھ کی قیمت ، ۱۹۹). ان کی یہ حالت دیکھ کر مجھے بہت افسوس ہوا، خیریت دریافت کی (۱۹۷۸ ، کارجہاں دراز ہے ، ۲ : ۶۳). **۲. ٹھیک ٹھاک یا درست ہونے کی کیفیت یا حالت.**

تنگ مت ہو ابتدائے عاشقی میں اس قدر
خیریت ہے میر صاحب دل سلامت چاہیے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۴). جب تک ہوا کا بوجھ دونوں جانب پڑتا تھا اس وقت تک خیریت تھی. (۱۹۲۰ ، رسائل عماد الملک ، ۲ : ۸۳). **۳. نیک ہونے کی کیفیت یا حالت ، نیکی.** شر کی شریت تیر و نشتر کی طرح رگ احساس پر نہ پڑے تو خیریت و شریت کی دوئی کا تصور بھی نہ ابھرے. (۱۹۷۴ ، تاریخ اور کائنات میرا نظریہ ، ۵۵). **۴. فضیلت.** آگ کا مکان مٹی کے مکان سے فائق ہے یعنی تفوق مکانی موجب خیریت اور اشرفیت ہے. (۱۹۵۹ ، تفسیر ابوبی ، ۷۴). [خیر (رک) + یّت ، لاحقۂ کیفیت].

---اَنجام (---فت ا ، سک ن) صف.
خیر انجام ، وہ جس کا انجام اچھا ہو.

تجھ درس کا کئی برس سوں مشتاق ہوں اے بے وفا
دے شیشۂ لب سوں کدھی یک خیریت انجام جام

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۳). [خیریت + اَنجام (رک)].

---پُوچھنا محاورہ.
کسی کی مزاج پُرسی کرنا ، خیر و عافیت دریافت کرنا ، حال پوچھنا نیز دعائے خیر. ہم نشینوں سے ہاتھ کے اشارے سے خیریت نہ پوچھیے. (۱۸۵۶ ، فوائد الصبیان ، ۲). ایک ہفتے تک برابر شبراتن بڑی بیگم کی قبر پر خیریت پوچھنے گئیں. (۱۹۵۴ ، محل سرا ، ۲۴۵).

---تو ہے فقرہ.
کوئی فکر کی بات تو نہیں ہے ، خیر باشد! حیرت و تعجب کے موقع پر بولتے ہیں. دوڑ کے دروازہ کھولا اور پوچھا خیریت تو ہے. (۱۹۱۴ ، دربارِ حرام پور ، ۱ : ۶). میں نے رفیع سے پوچھا کیوں رفیع خیریت تو ہے نا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۴۰).

---چاہنا محاورہ.
سلامتی چاہنا ، بہتری چاہنا ، بھلا چاہنا. دوشیزہ شمعرو آگ بھبھوکا ہو گئی کہا کہ اگر خیریت چاہو تو فوراً درخت سے نیچے

آو. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳)، اپنی خیریت چاہتا ہے تو شاہ کیکاؤس کو شوکت و عزت سے یہاں بھیج دے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۳۸۶).

---رَسی (---فت ر) امث.
خیر و عافیت سے پہنچنا ، خیریت سے پہنچنے کی کیفیت. آج دس دن ہو گئے نہ خیریت ہے نہ خیر اور کچھ اگر نہ لکھتیں تو خیریت رسی سے ہی اطلاع دے دیتیں. (۱۸۶۹ ، زبانِ داغ ، ۱۸۶). [خیریت + ف : رس ، رسیدن - پہنچنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---گُزری ! فقرہ.
آفت سے بچنے ، ناگہانی صدمے یا حادثے سے بچنے کے موقع پر مستعمل.

ساقیا کوئی ملا تھا محتسب
خیریت گزری جو خم کے سر گئی

(۱۸۴۴ ، نسیم لکھنوی ، د ، ۳۶). اس میں شک نہیں کہ خطرۂ جان تھا مگر خیریت گزری. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۱۳). خیریت گزری کہ رنجیت اٹھا کمار کا ہاتھ جھٹک کر خنجر چھین لیا. (۱۹۲۱ ، سمندرشانتا ، ۱ : ۳).

حرارہ لا چکا تھا حسن کہیے خیریت گزری
مجھے ٹھنڈا سمجھ کر جوش کا کافور ہو جانا

(۱۹۵۷ ، یاس ویگانہ ، گنجینہ ، ۱۳).

---مِلنا محاورہ.
خیر و عافیت کی خبر ملنا ، خیر و عافیت معلوم ہونا ، خیر خبر ملنا. کس حال میں ہو عرصہ ہوا خیریت نہیں ملی. (۱۹۳۰ ، ساغرِ محبت ، ۵۲).

---مَنانا محاورہ.
رک : خیر منانا. بہار گویا تھی کہ اپنی خیریت مناؤ عمرو یہاں تشریف لایا چاہتے ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۸۵۰).

سبکسارانِ ساحل موج کے بل پر اچھلتے ہیں
منائیں خیریت اپنی کہ بحرِ بے کراں ہم ہیں

(۱۹۳۷ ، روحِ کائنات ، ۹۷).

خیریز (ی مع ، ی مع) صف.
حیرت زدہ ، متحیر.

کہ فاضل تج ایسا کہیں کوئی نیں
تری بات تے نیں ہوں خیریز میں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۱). [ف].

خیریں مَنانا محاورہ.
رک : خیر منانا.

خیریں مناؤ ان کی بلیں بڑھاؤ ان کی

(۱۹۳۶ ، راشد الخیری ، نالۂ زار ، ۱۱).

خَیرِیَّہ (ی لین ، کس ر ، شد ی بفت) (الف) صف.
خیر و فلاح کے لیے کیا جانے والا (کام) ، خیراتی. ہیں ... ایک مجلس خیریہ میں شریک تھی جو مہاجرین روس کی امداد کے لئے قائم کی گئی تھی. (۱۹۲۳ ، نگار ، ۲ ، ۳ : ۲۳۸). اکثر دینی طلبہ مشہد اور قم میں زیر تعلیم ہیں اور انہیں اوقاف اور امداد خیریہ کے فنڈ سے وظیفے ملتے ہیں. (۱۹۶۸ ، اردو دائرہ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۶۶۹). (ب) امذ. **فلاسفہ کا وہ گروہ جو حیات و کائنات کے بارے میں رجائیت پسندانہ نقطۂ نظر رکھتا ہے ، رجائیہ.** فلاسفہ کی دو قسمیں یہ قرار پائی ہیں کہ رونے والے اور ہنسنے والے ... فلاسفہ جن کو زیادہ سنجیدہ اصطلاح میں علی الترتیب "شریہ" اور "خیریہ" کہا جاتا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبیؐ ، ۳ : ۱۵۹). [خیر (رک) + یّہ ، لاحقۂ نسبت].

خیز (ی مج) (الف) صف
مرکبات میں بطور جزو دوم آ کر اٹھانے والا ، پیدا کرنے والا ، کے معنی دیتا ہے.

تھا عندلیب نغمہ سرائی کا جب دماغ
ہاں پیش ، خیز زمزمہ جوش و خروش تھا

(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۷).

ذکر خرامِ یار سے حاصل نہیں مگر
آشوب خیز لب پہ کوئی ماجرا رہے

(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی) ، ک ، ۲۰۳).

سو برگِ گل میں ایک پہ بھی کچھ اثر نہیں
یوں لا کھ درد خیز نوائے ہزار ہو

(۱۹۱۰ ، دیوانِ وحشت ، ۲۱۶).

کیا خبر کتنے سفینے تھے یہاں طوفان خیز
کتنے ہنگاموں کا گہوارہ رہی نہرِ سویز

(۱۹۵۶ ، نبضِ دوراں ، ۲۳۳). (ب) فعل امر. **۱. اٹھ.**

وقتِ سحر وقتِ مناجات ہے خیز دراں وقت کہ برکات ہے

(۱۲۶۵ ، بابا فرید گنج شکر (اردو کی ابتدائی نشو و نما الخ ، ۱۱).
۲. گھوڑے کی ایک چال جس میں قدم اور دلکی کی نسبت پاؤں زیادہ بلند اٹھتے ہیں. گھوڑے کی اصل چال یعنی قدم اور دلکی اور خیز میں اچھی طرح اسی قاعدہ کی رعایت پائی جاتی ہے. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۱ : ۱۳). **۳. چھلانگ ، اچھل کود.** جب سواری باہر قلعے کے آئی ، چالاک بحالے سے نکل کر جست و خیز کرتا ہوا لشکر امیر کی طرف چلا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۵۲).

کیسا آندھی ہے ابلقِ ایام کون کرتا ہے اس کو خیز سے تیز

(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۲۶). **۴. اٹھنے یا سونے سے جاگ اٹھنے کا عمل ، کھڑے ہونا ، (مجازاً) بیدار ہونا ، تیار ہونا.** بکرم خدائے تعالیٰ و تبارک ان سے خفت و خیز مبارک. (۱۸۷۹ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۴۳۲). اس نے افت و خیز کے ساتھ رہائی پائی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۵۱۶). **۵. مستیٔ مادہ کبوتر وقت نشاط نر** (نوراللغات). [ف : خاستن - اٹھنا کا فعل امر].

---کَرنا محاورہ.
۱. کدانا ، تیز دوڑانا ، سرپٹ دوڑانا.
چلے بار قبلہ کے اوس وقت تیز جوانوں نے گھوڑے کیے اپنے خیز

(۱۷۹۳ ، جنگ نامہ دو جوڑا ، ۶۳).

سہمیز کی اور خیز کیا اسپِ قوی کو
ہمراہ لیا پھر نہ بجز اللہ کے کسی کو

(۱۸۸۹ ، سفیر بلگرامی ، میلادِ معصومین ، ۱۷۸). ۲. **تیز چلنا ، سرپٹ دوڑنا ، بھاگنا.**

یہ کہکر جو گھوڑے کے سہمیز کی
فرس نے ہوا کی طرح خیز کی

(۱۸۳۹ ، لفتِ عشق ، ۶). ہنگام غروب آفتاب وہ گھوڑا مثل باد صرصر کے تیز و تند ایک طرف خیز کر گیا. (۱۸۷۹ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۷۰۹).

---ہونا محاورہ.
تیز چلنا ، بھاگنا ، سرپٹ دوڑنا. جب شریر بدگوہر ... جو ابراگی کی صورت اس وقت تک تھا یہ بدزبانی پیش آیا سہتر معقول وہاں سے خیز ہو گیا. (۱۸۹۱ ، بوستانِ خیال ، ۸ : ۱۹۷).

خیزا خیز (ی مج ، ی مج) م ف.
جلدی سے ، عجلت کے ساتھ ، تیزی کے ساتھ ، جھپا جھپ ، بھاگم بھاگ. اس کی گرم عنانی نے دم لینے کی فرصت نہ دی اور خیزا خیز منزل پر لا اتارا. (۱۸۶۳ ، جوہرِ عقل ، ۹۳). غنی خاں نے اپنے بیٹے کو چھوڑا اور خیزا خیز لدھیانے کے مقام میں اکبر کو سلام کیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۸۳). شباشب ... خیزا خیز ... روا روی. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۳۱). [خیز (رک) + ا (عطف و اتصال) + خیز].

خیزاں (ی مج) م ف.
۱. **اٹھتا ہوا ، اوپر نکلتا ہوا ، ابھرتا ہوا (عموماً افتاں کے بعد مستعمل).** دوسری شب ہمسایہ کی بل کے ساتھ اُفتاں و خیزاں سلطان شتا کی بارگہ تک پہنچی. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۴۳).

بحرِ وحدت کا شناور ہوں مجھے صورتِ موج
کبھی افتاں کبھی خیزاں کبھی پیچاں ہونا

(۱۹۰۹ ، الدتودرد ، ۲۸). ۲. **(ایسی شے) جسے پھیلانے ، سکیڑنے یا دباؤ پڑنے کے بعد اپنی اصلی حالت پر خود بخود عود کر آئے ، لچک دار** (انگ: Elastic). (انگلش اینڈ ہندوستانی ٹیکنیکل ٹرمز ، ۶۷). [خیز (رک) + ف : ان ، لاحقۂ حالیہ تا تمام].

خَیزُراں (ی لین ، ضم نیز سک ز) امذ.
بانس ، نرکل ، بید ، درخت آس جس کے پتے نہایت سرسبز اور تر و تازہ ہوتے ہیں.

لیے ہے ہاتھ میں اک چوبِ خیزراں وہ جواں
بلند بینی و خوش صورت و بزرگ نہاد

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۸۳). عربی شاعری میں نسوانی حسن کا معیار یہ ہے کہ لڑکی ایسی بلند قامت ہو جیسے درختوں میں خیزراں کا درخت. (۱۹۷۶ ، «اردو نامہ» کراچی ، جون ، ۵۳). [ع : خیزران (خ ز ن)].

خیزش (ی مج ، کس ز) امث.
۱. **استادگی ، تناؤ ، کھڑے ہونے کا عمل.** جس کا ٹشو Tissue ہمیشہ قابل خیزش (Erectile) اور اسفنجی ہے. (۱۹۸۲ ، سیمیلیا ، ۱۵۳). ۲. **(ذکر کی) استادگی ، تناؤ.** آلات تناسل کی رگوں میں خون بھر جانے سے خیزش پیدا ہو جاتی ہے. (۱۹۱۳ ، فلسفۂ جذبات ، ۲۰۲). [ف : خیزش ، خاستن - اٹھنا کا حاصل مصدر].

خیزی (ی مج) امث.
۱. **رک : خیزش کے معنی نمبر ۲.** سوزاک کے ساتھ ایک اور مصیبت لازمی ہے کہ اس مرض میں تندی اور خیزی ... ہوتی ہے. (۱۹۱۱ ، نشاط عمر ، ۱۰۰). ۲. **مرکبات میں بطور جزو دوم آ کر «اٹھنا» یا پیدا کرنا کے معنی دیتا ہے.** اگر یہ نوکر میرا اس طور پر مجھ کو عادت سحر خیزی نہ سکھلاتا تو یہ حجم تصنیفات میرا کس طرح مرتب اور طیار ہوتا. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ، ۱ : ۱۷). اور وعظ اور تلقین عام طور پر ہوتا تھا اور شب خیزی و عبادت خاص عمل میں آتی تھی. (۱۹۰۲ ، مراۃ الحقائق ، ۸۷). معنی خیزی جانچنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اس مسئلہ سے متعلق کسی مفروضہ کو لے کر آغاز کیا جائے. (۱۹۶۸ ، اطلاق شماریات ، ۲۱۸). [خیز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

خیساندَہ (ی مع نیز ی مج ، غنہ ، فت د) امذ.
۱. **وہ دوا جو بھگو کر پی جائے.** جاہل مدعی (طبابت) دوا کے بنانے میں خیساندے اور جوشاندے کو جدا نہ جانتا تھا. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۱۷۹). اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو صبح کے وقت یہ خیساندہ پلائیں. (۱۹۳۶ ، ترجمۂ شرح اسباب ، ۲ : ۱۳۶). ۲. **(حیاتیات) ایسا پانی جس میں سڑی ہوئی گھاس اور پتے وغیرہ ہوں.** بعض انواع خیساندوں میں بھی پائی جاتی ہیں. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، ۱۷۳). [ف : خیسانیدَن - تر کرنا ، کا اسم مفعول].

خَیش (ی لین) امذ.
ایک موٹا اور کھردرا کپڑا ، ٹاٹ (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ع].

خیش (ی مج) امذ (قدیم).
رک : خویش.

نہ ماں باپ کوں عار فرزند کا
نہ خیشاں کوں کچھ یاد پیوند کا

(۱۶۳۵ ، قصۂ بے نظیر ، ۶۳).

کیا بھیا و میمونہ کو خیش کر
اسے ہو کو آیا کرے سو ہنر

(۱۶۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۸۵).

خَیشُوم (ی لین ، و مع) امذ.
۱. **ناک ، ناک کا اندرونی حصہ ، ناک کی جڑ ، دونوں نتھنوں کے بیچ کی ہڈی ، ناک کا بانسا.** یہاں تک کہ تا گہ خیشوم تک پہنچ جائے اور حلق سے نکل آئے. (۱۹۳۷ ، جراحیات زہراوی ، ۶۳). ۲. **مچھلی کا جبڑا جس سے وہ سانس لیتی ہے ، گلپھڑا.**

مچھلیاں پوری طرح پانی ہی میں رہتی ہیں اور ... یہ تمام عمر خیشوم ... سے سانس لیتی ہیں۔ (۱۹۳۰ ، حیوانیات ، ۲۶)۔ حشرات (Insects) کے آباؤاجداد (Ancestors) نے عارضی طور پر آبی زندگی اختیار کی تھی جس کی وجہ سے ان میں خیشوم (Gills) نمو پا گئے جو ... پروں میں تبدیل ہو گئے۔ (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۲۲)۔ [ع : (خ ش م)]۔

خَیشُومی (ی لین ، و مع) صف۔
خیشوم (رک) سے منسوب یا متعلق۔ پہلا نظریہ نرخرائی خیشومی نظریہ کہلاتا ہے۔ (۱۹۷۱ ، حشریات ، ۲۲)۔ [خَیشُوم (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

خَیط (ی لین) امذ۔
دھاگا (جامع اللغات)۔ [ع : (خ ی ط)]۔

۔۔۔ اَبیَض کس صف (۔۔۔ فت ا ، سک ب ، فت ی) امذ۔
سفید دھاگا؛ (مجازاً) صبح کی روشنی، سپیدۂ سحر، صبح صادق

خیطِ ابیض کے عوض میرے لیے
لائی ہے سر پر اٹھا کر دار صبح

(۱۸۱۶ ، دیوان ناسخ ، ۱ : ۳۵)۔

فروغِ صبحِ صادق عشقِ صادق گر کرے پیدا
بگولا خیطِ ابیض ہو مرے صحرائے الفت کا

(۱۸۷۳ ، بیخود (ہادی علی) ، د ، ۱)۔

تھیں یہ باتیں کہ نمایاں ہوئی صبح عاشور
خیطِ ابیض کا ہوا چرخِ مکو کب پہ ظہور

(۱۹۳۱ ، محب ، مراثی ، ۸۳)۔ گویا نسیم سحر کی مضراب خیط ابیض کو بجا رہی ہے۔ (۱۹۷۰ ، یادوں کی بارات ، ۱۱۵)۔ [خیط + ابیض (رک)]۔

۔۔۔ اَسوَد کس صف (۔۔۔ فت ا ، سک س ، فت و) امذ ؛ ~ خَیطِ الاَسوَد۔
کالا دھاگا ؛ (مجازاً) رات کی تاریکی۔ خیط الاسود رفتہ رفتہ فضا کو محیط کر رہا تھا۔ (۱۹۳۳ ، ید قدرت ، ۹۸)۔ نماز کے متعلق شبہ ہوا کہ «خیط ابیض» اور «خیط اسود» سے کیا مراد ہے۔ سرکار نے اس کی تشریح فرما دی۔ (۱۹۶۰ ، گل کدہ ، جعفری ، ۱۰۱) [خیط + اسوَد (رک)]۔

۔۔۔ ُ البَطن (۔۔۔ ضم ط ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، سک ط) امذ۔
بطن کا ریشہ۔ کیڑے محض اوس اضطراری حرکت کے لحاظ سے تو متحرک بالذات کہیں سمجھے جا سکتے ہیں جو ان کے خیط البطن اور سلعۃ الراس کے اوس حصہ سے سرزد ہوتی ہے جس کو ایک ہی وقت میں مختلف احساسات سے اثر پذیر ہونے سے تعلق ہے۔ (۱۹۱۰ ، معرکۂ مذہب و سائنس ، ۱۸۶)۔ [خیط + رک : ال (۱) + بطن (رک)]۔

۔۔۔ نُما (۔۔۔ ضم ن) صف۔
دھاگے جیسا ، دھاگے کی طرح کا۔ ثمر برگ غیر معین اور عرشے کے ابھار پر واقع ہوتے ہیں اور ساتھ ہی خیط نما نَے اور منفرد کلغیاں ہوتی ہیں۔ (۱۹۴۳ ، مبادی نباتیات ، ۲ : ۸۹۲)۔ [خیط + ف : نما ، نمُودن ۔ دکھانا ، دکھائی دینا]۔

خَیطَہ (ی لین ، فت ط) امذ۔
(حیاتیات) باریک ریشہ ، رشتک (انگ : Filanent) ؛ چابک نما حصہ ، سوطہ (انگ : Flagellum)۔ بعض جانور جو مینڈک کے منوی حوین کی طرح خیطہ کے ذریعہ حرکت کرتے ہیں خیطیے (Flagellate) کہلاتے ہیں۔ (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، سعید الدین ، ۱۷۹)۔ کیلیمس کا ... کام یہ ہوتا ہے کہ دوبارہ اپنے کو میزبان پر چپکائے رہنا کیونکہ پرانا خیطہ پرانی کینچلی کے ساتھ ہی رہ جاتا ہے۔ (۱۹۶۹ ، قشریہ ، ۶۰)۔ [ع : (خ ی ط)]

خَیطی (ی لین) صف۔
خیط (رک) سے منسوب یا متعلق ، (حیاتیات) خلیے کی بالواسطہ تقسیم کا (طریقہ)۔ انسان آنت کے کیفہ میں انبان کے پہنچنے سے قبل یا بعد اس کا مرکزہ ایک سے دو اور دو سے چار مرکزوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ یہ تقسیم خیطی طریقے پر ہوتی ہے۔ (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۳۴)۔ [خیط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت]۔

۔۔۔ دُودَہ (۔۔۔ و مع ، فت د) امذ۔
دھاگے جیسا کیڑا جو نہایت چھوٹا اور دونوں سروں پر گاؤ دم ہوتا ہے۔ ایسے کیڑے معائے مستقیم میں پیدا ہوتے ہیں (جدید تحقیقات کے مطابق یہ اعور یعنی کانی آنت میں رہتے ہیں) ، نارُو (انگ : Thread Worm)۔ فیلاریا نامی خیطی دودہ جس سے گرم ملکوں میں فیل پاکی خطرناک بیماری پیدا ہوتی ہے اپنی زندگی مچھر میں شروع کرتا ہے۔ (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۲ : ۸۰۱)۔ [خیطی + ع : دودہ ۔ کیڑا]۔

۔۔۔ ریزے (۔۔۔ ی مج) امذ ؛ ج۔
(حیاتیات) اکثر خلیوں کے تخزمائے میں پائے جانے والے چھوٹے سلاخ نما یا دانے دار اجسام جو توانائی مہیا کرتے ہیں ، تخزمائی ذرات۔ سیکٹر (۱۹۵۳) نے ... یہ بھی معلوم کیا کہ خیطی ریزوں (Mitochondria) میں خمیرے کی بالکل فعالیت نہیں ہوتی۔ (۱۹۶۹ ، ریگستانی ٹڈی کا ہضمی نظام ، ۳۸)۔ [خیطی + ریزے (ریزہ (رک) کی جمع)]۔

خَیطِیَّت (ی لین ، کس ط ، شد ی بفت) امث۔
(حیاتیات) خلیے کی بالواسطہ تقسیم یا سادہ خلوی تقسیم۔ سب سے پہلے صغیر مرکزہ ایک طرح کی خیطیت (Mitosis) (سادہ خلوی تقسیم) کے ذریعے دو ایک جیسے صغیر مرکزوں میں تقسیم ہو جاتا ہے۔ (۱۹۸۳ ، حیوانی نمونے (غیر فقاریے) ، ۱۱۵)۔ [خیط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + یت ، لاحقۂ کیفیت]۔

خَیطِیَّتی (ی لین ، کس ط ، شد ی بفت) صف۔
خیطیت (رک) سے منسوب یا متعلق ، خیطیتی تپ۔ (Bisset) بِسَٹ

اور اس کے رفقائے کار کا خیال ہے کہ تقسیم عدم خیطیتی (Amitotic) ہوتی ہے. (۱۹٦۷ ، بنیادی خرد حیاتیات ، ۵۱). [خَیطِیت (رک) / خَیطِیَہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

ـــ تَپ (ـــ فت ت) امث.
(طب) فلاریا نامی طفیلی باریک کیڑے کی وجہ سے پیدا ہونے والا بخار (یہ کیڑا خاص قسم کی مکھیوں اور مچھروں کے ذریعے خون میں داخل ہوتا ہے). راقم ہذا نے خیطیتی تپ Filarial Fever کی چند اصابتیں دیکھی ہیں جو افیم کے عادی استعمال سے رک گئیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ ، ۱ : ۳٦۹). [خَیطِیتی + تپ (رک)].

خَیطِیَّہ (ی لین ، کس ط ، شد ی بفت) امذ.
۱. (حیاتیات) رشتہ نما کیڑا، پتلا استوانی شکل کا کیڑا (انگ : Nematode). خیطیہ ... اس صنف کے بعض جانور بالکل تاگے کی طرح ہوتے ہیں. (۱۹۱۰ ، مبادی سائنس ، ۱۲۳). **۲. ایسا جانور جس کے ایک یا زیادہ سوطیے (چابک نما حصے) ہوتے ہیں.** بعض جانور جو مینڈک کے منوی جوین کی طرح خیطہ (Flagellum) کے ذریعہ حرکت کرتے ہیں خیطیے (Flagellate) کہلاتے ہیں. (۱۹۳۹ ، ابتدائی حیوانیات ، سعید الدین ، ۱۷۹). [خیط (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خَیفا (ی لین) امث.
۱. وہ گھوڑی جس کی ایک آنکھ سیاہ اور ایک سفید ہو (نوراللغات). ۲. (ادب) نثر یا نظم میں ایک لفظ منقوط اور دوسرا غیر منقوط لانا (علم بدیع). صنعت خیفا یہ ہے کہ ایک کلمے کے کل حروف مہملہ یعنی غیر منقوط اور ایک کلمے کے سب حروف نقطہ دار ہوں. (۱۸۸۱ ، بحر الفصاحت ، ۹۷۹). [ع : (خ ی ف)].

خِیفَت (ی مع ، فت ف) امث (قدیم).
رک : خِفت.

نکو کر آس دنیاں کی بہوت پچھتاوے گا آخر
پشیماں ہونے گا دنیا نپٹ خیفت سلامت

(۱٦۷۹ ، دیوانِ سلطان (ق) ، ۹۳).

خِیک (ی مع) امث.
پانی بھرنے کی مشک (پلیٹس). [ف].

خَیل (۱) (ی لین) امذ.
۱. گھوڑے.

گلیم پوش دو شالے بچھا کے سوتے ہیں
جو تھے پیادے وہ اب ہو گئے ہیں خیل سوار

(۱۸۷۲ ، مظہرِ عشق ، ۴). **۲. انسانوں یا حیوانوں کی کثیر تعداد ، انبوہ ، گروہ ، جماعت ، گلہ ، پیدلوں یا سواروں کا دستہ.**

آئے پہلواناں ازاں انجمن آئے خیلِ دشمن تھے بیروں دوتن

(۱٦۳۹ ، خاورنامہ ، ۴۳۲).

تحقیق ہوا عرس تو کر داڑھی کو کنگھی
لے خیل مریداں گئے وہ بزم جہاں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳٦٦).

وہ باڑھوں کی ذیلیں غزالوں کے خیل
وہ ارنے کہ کوہِ زمیں بھی دہیل

(۱۸۴۷ ، صدیہ ، وزیر علی صبا ، ۱۴۲). وہ خیل پری رویاں مع اسباب و سامان غائب ہوگیا. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوشربا ، ۳ : ۴۴۴).

خیل خوباں میں گو جمیل ہیں سب
پر ترے حُسن کے قتیل ہیں سب

(۱۹۱٦ ، کلیاتِ حسرت ، ٦۴).

فرد ہے لیکن بجائے خیل ہے قطرہ کیفیّت نمائے سیل ہے

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۷۴). خیل (گروہ) واحد بھی ہے اور جمع بھی. (۱۹۸۲ ، اردو قواعد ، ۱۴). **۳. بڑا ، عظیم ؛ بہت ، بسیار.**

سو مہیار بیٹے سوں کر کار خیل
کہ ظاہر دسے اس حقیقی میں میل

(۱٦۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۰). **۴. خاندان . قبیلہ.** تمہارے خیلوں اور حرموں کو ابراہیم کی قید سے میں نے آزاد کیا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۳ : ۷۱). طبقہ سَرَبَنی میں ایک سو پانچ خیل ہیں اور طبقہ بِتَنی اور طبقہ مَتّی میں ملا کر ۷۷ خیل ہیں. (۱۹۷۹ ، تاریخِ پشتون (ترجمہ) ، ۳۰۸). [ع : (خ ی ل)].

ـــ تاش امذ.
۱. ایک دستے یا رسالے کے سپاہی . ساتھی سپاہی . ایک ہی مالک یا آقا کے غلام.

ایک تاش نے کہا تھا جو خیلتاش لو سُن
دشمن کو جب تو چھیڑے مت بیٹھ ہو کے سُن گُن

(۱۸۴۴ ، ترجمۂ گلستان (حسن علی خاں) ، ۸۲). **۲. دس سواروں کا افسر ، (مطلقاً) افسر ، امیر لشکر ؛ مالک.** اس کے بعد قائد کا عہدہ تھا جو ایک سو سوار کا سردار ہوتا تھا اس کے نیچے خیلتاش ہوتے جن کے ماتحت دس دس سوار رہتے تھے. (۱۹٦۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۱). [خیل + تاش (۲) (رک)].

ـــ خانَہ (ـــ فت خ) امذ.
خاندان ، کنّبہ ، قبیلہ ؛ خاندان اور قبیلے کے لوگ.

جتا خیل خانہ بھی ہور خاص و عام
چلے شہ کے مانند غمگین تمام

(۱٦۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۹۳). یہ قرار پایا کہ خیلخانے و حرم ان کے ان ہی کو دیدیے جاویں. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۳ : ۷۱). [خیل + خانہ (رک)].

ـــ خَیل (ـــ ی لین) م ف.
گروہ در گروہ ، جوق در جوق ، فوج در فوج. صبح کو حسب دستور لشکر خیل خیل اور ذیل ذیل میدان جنگاہ کی جانب روانہ ہوئے. (۱۸۹۰ ، طلسم ہوشربا ، ۴ : ۱٦۹).

ہر سمت خیل خیل سپاہِ غنیم ہے
لیکن اِدھر ہیں قلعے میں گنتی کے جاں نثار

(۱۹۲۹ ، مطلع انوار ، ۸۷). [خَیل + خَیل].

ــــدار امذ.
لشکر یا قبیلے کا سردار افغانوں اور خیلداروں کو جو بے جاگیر تھے بلا کے کہا۔ (١٨٩٧ ، تاریخِ ہندوستان ، ٣ : ٢٣٨)۔ [خیل + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا]۔

ــــدَرْ خَیل (ــــفت د ، سک ر ، ی لین) م ف.
رک : **خیل خیل**.
پوچھا تم لوگ خیل در خیل جاتے ہو کدھر کو صورتِ سَیل
(١٨٣٨ ، گلزارِ نسیم ، ٣)۔ شہزادہ اور شکاری خیل در خیل صورت سیل جاتے تھے۔ (١٩٠١ ، الف لیلہ ، سرشار ، ٥٩)۔
[خیل + ف : در ـ میں + خیل]۔

ــــو حَشَم (ــــو مع ، فت ح ، ش) امذ.
نوکر چاکر ، خادموں اور ملازموں کا گروہ. غرض اسی طرح جوق جوق ہر خیل و حشم متواتر ہر قدم آتے تھے۔ (١٨٥٥ ، غزواتِ حیدری ، اسیر ، ٧٢)۔

رستے میں گر نہ ٹھہرے تو تم بھی جا ملو گے
گزرا ابھی ہے یاں سے خیل و حشم تمہارا

(١٨٩٣ ، کلیاتِ نظم حالی ، ١ : ٦٣)۔ شہنشاہ کونین کا دربار نقیب و چاوش اور خیل و حشم کا دربار نہ تھا۔ (١٩١٤ ، سیرۃ النبیؐ ، ٢ : ٢٢٣)۔ [خیل + حشم (رک)]۔

ــــو خَدَم (ــــو مع ، فت خ ، د) امذ.
رک : **خیل و حشم**.
خیل و خدم اس کے منتظر تھے مانندِ حواس منتشر تھے
(١٨٣٨ ، گلزارِ نسیم ، ٣٤)۔

ہیں جو یہ عرصۂ کاغذ پہ حروف و حرکات
یہی لشکر ہے یہی فوج یہی خیل و خَدم

(١٨٧٢ ، مراۃ الغیب ، ٢)۔ [خیل + و (عطف) + خدم (رک)]۔

خَیل (٢) (ی لین) امذ.
گمان ، تصور ، خیال.

خیال و وہم بیشک خام ہیں سب
یہاں خیل و خرد گمنام ہیں سب

(١٨٥٧ ، مثنوی مصباح المجالس ، ٢)۔ [ع : (خ ی ل)]۔

خَیل (٣) (ی لین) امذ.
خچر کی طرح کا ایک جنگلی جانور. سانبھر اور خیل اور اتنے بڑے جانوروں کے لئے ٥٥٧ ایکسپریس کوہ ہمالیہ کے کل جانوروں کے لیے ٣٠٣ بور یا ٣٥٠ بور۔ (١٩٠٤؟ ، ہندوستان کے بڑے شکار ، ١٢١)۔ [مقامی نیز رک : خَیل (١)]۔

خیل (ی مع) امث.
بھنا ہوا چاول یا اناج ، کھیل. جب گندم مہنگی ہو جاتی ہے تو سفید جوار کا آٹا گندم کے آٹے میں ملا کر بازار میں بیچا جاتا ہے۔ جوار کے دانوں کے خیلیں بھی بنا کر کھائی جاتی ہیں۔ (١٩٦٦ ، جانگلوس؟ ، ٩٦)۔ [کھیل (رک) کا بگاڑ]۔

خیلا (ی مج) صف مث.
بدتمیز ، جھگڑالو ، بے سلیقہ ، احمق ، پھوہڑ ، بے ڈھنگی عورت.

دبلی پتلی ہوں مرے تو نہ ہنسیو کھڑے
اری او جان اری خیلا اری اوسنگی

(١٨١٨ ، انشا ، ک ، ٢١١)۔ نصیبن بڑی خیلا اور مغرور تھی ، عقل مندی سے دور تھی۔ (١٨٤٢ ، تہذیب النسا ، ١٩)۔

نہ نیک سے تجھے رغبت نہ بد کی خواہش ہے
کسی کی ہو کے تو رہتی نہیں ہے اے خیلا

(١٩٠٧ ، «مخزن» ، دسمبر ، ٦٣)۔ اچھی یہ کون خیلا باؤلی بیوی نوبہار ہیں ، بڈھی گھوڑی لال لگام۔ (١٩٢٨ ، پس پردہ ، آغا ، ٥٠)۔ اس کے بعد وہ بالکل اصل سوال سے ہٹ کر خبطیوں کی طرح اول فول بکنے لگتی۔ (١٩٦٦ ، دو ہاتھ ، ١٣٣)۔ [کھیلا (س : کتسوبلا : [illegible]) ـ بھجڑا یا کھیل (رک) سے]۔

ــــبَنانا محاورہ.
بیوقوف بنانا ، بیوقوف سمجھنا. مردوے حواس میں آ ، کیا تو نے مجکو خیلا بنایا ہے۔ (١٨٩٠ ، طلسم ہوشربا ، ٣ : ٥٣٣)۔

ــــپائنچا / پائنچہ (ــــ کس ء ، مغ / فتح) صف مث.
وہ عورت جسے اپنی سدھ نہ ہو ، پھوہڑ عورت (نوراللغات)۔ [خیلا + پائنچا / پائنچہ (رک)]۔

ــــپَن / پَنا (ــــفت پ) امذ.
پھوہڑپن ، بد سلیقگی ، بے وقوفی ، حماقت.

مجھے زہر لگتا ہے خیلا پن اس کا
بلّلا سا ہے یہ نرا اوت خوجا

(١٨٣٥ ، رنگین (دیوان رنگین و انشا ، ٢٣))۔ سچ تو یہ ہے کہ خیلا پنے سے اپنے خراب ہوں۔ (١٩١٥ ، گلدستۂ پنچ ، ٩١)۔ قسم اللہ کی جمیلہ تمہارا یہ خیلا پن ایک آنکھ نہیں بھاتا۔ (١٩٥٥ ، تین عورتیں ، ١٧)۔ [خیلا + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت]۔

ــــجان پیلا (ــــی مج) صف مث.
رک : **خیلا پائنچا** (فرہنگِ آصفیہ)۔ [خیلا + جان (رک) + پیلا (رک)]۔

ــــخَنْدی (ــــفت خ ، سک ن) صف ، مث.
بدزبان اور بے ڈھنگی عورت. اری سر منڈی باندی تو اتنا جھوٹھ کیوں بولتی ہے اللہ کرے تری ہوئی ہوئی اوپر والیاں لے جائیں تو خیلا خندی۔ (١٨٠٨ ، دریائے لطافت ، ٣٨)۔ [خیلا + خندی (رک)]۔

خُیَلا / خُیَلاء (ضم خ ، فت ی) امذ.
تکبر ، نخوت ، خود پسندی. وہ جو واقع ہوا ہے حرمت اور کراہت سے اسبال اور تطویل سے ازار اور اوس کے غیر میں ، مقید بقصد خُیلا اور تکبر اور تزئین کے ہے۔ (١٨٥١ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ٢ : ٥٢١)۔ سب میں ایک پہلو دین کا بھی اور وہ ... یہ ہے کہ اسراف نہ ہو خیلا نہ ہو ، تشبہ بالنساء نہ ہو۔ (١٩٠٦ ، الحقوق و الفرائض ، ٣ : ١٩٦)۔ [ع : خُیَلاء (خ ی ل)]۔

خیلہ (ی مج ، فت ل) صف ، مث.

وک : خیلا. نہیں جملہ ، یہ ڈھلو خیلہ ، پانے کی یہ نہ قائل ہو گی. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقد ثریا ، ۵۸).

خَیلے (ی لین) م ف.
بہت ، بہت زیادہ.

یہ شہزادہ رکھتا ہے بختِ بلند
ہے خیلے قوی طالع و ارجمند

(۱۸۰۲ ، بہاردانش ، طپش ، ۵). اکرام حسین صاحب رہنے والے رائے بریلی کے یہ مطلع کرامت علی خاں شہیدی کا پڑھ کے کہنے لگے کہ ایسا کہنا خیلے دشوار ہے. (۱۸۳۵ ، تذکرۂ خوش معرکہ زیبا ، ۳۵). [ف].

خِیَم (کس خ ، فت ی) امذ ؛ ج.
خیمے ، ڈیرے ، تنبو (جمع).

برپا جو ہو چکے خیم آسمان حشم
عباس سے کہا شہِ دیں نے بچشمِ نم

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۳ : ۱۰۸).

بارگہِ قیصری اک قلزم مَوّاج ہے
اس کی موجیں ہیں یہ فوجیں اور حباب اس کے خیم

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۲ : ۱۱۲). [خَیمَہ (رک) کی جمع].

خَیمَگی (ی لین ، فت م). (الف) امذ.
۱. افسر جو خیمے لگواتا ہے (جامع اللغات). ۲. خیموں کی حفاظت ، درستی اور مرمت کرنے والا شخص (ا پ و ، ۱ : ۲).
(ب) امث سوئی جس سے خیمے سیتے ہیں (جامع اللغات) [خَیمَہ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت (ہ مبدل بہ گ)].

خَیمَہ (ی لین ، فت م) امذ ؛ امر خیما.
کپڑے کی موٹی اور مضبوط چادر یا چمڑے کا عارضی قیام کے لیے بنایا ہوا مکان جس میں ایک یا دو تھم ہوتے ہیں جو اصطلاحاً چوب کہلاتے ہیں ، تنبو ، ڈیرا ، راؤٹی.

دیے خیمے صحرا میں شہ کوچ کر
کہ رہاں ایچھیں تھیر جیوں دہر پر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۲).

آنکھوں سے آنسو چلے جاتے تھے زار
پھرتی تھی خیمہ موں روتی بے قرار

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۷۹). اول اس نے گھاس پھوس کے مکان بنائے پھر خیمہ و خرگہ ایجاد کیے. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۱۶۷). آراستہ خیمہ میں سفید فرش پر میزیں سجی ہوئی تھیں. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۳۲).

خیمۂ دیبا تختِ مطلا مسندِ زیبا تاجِ ثریا

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، جعفر طاہر ، ۶۰). [ع : (خ ی م)].

ـــــ اُٹھانا محاورہ.
کوچ کرنا ، سفر کرنا. تب ابرام نے خیمہ اٹھایا اور ممری کے میدانوں میں جو حبری میں واقع ہے آ رہا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۳۱).

ـــــ اُٹھنا محاورہ.
سفر پر روانہ ہونا.

یہ آہ کون محفلِ ہستی سے اُٹھ گیا
خیمہ یہ کس کا منزلِ ہستی سے اٹھ گیا

(۱۹۱۰ ، سرور جہاں آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۸۵).

ـــــ اَزْرَق کس صف (ـــــ فت ا ، سک ز ، فت ر) امذ.
نیلا خیمہ ؛ (مراد) آسمان (جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [خیمہ + اَزرَق (رک)].

ـــــ اِسْتاد ہونا / اِسْتادَہ ہونا محاورہ.
خیمہ کھڑا ہونا ، خیمہ نصب ہونا ، ایستادہ ہونا.

فرشِ سبزہ پر لبھو جو بجھ کو پینی ہے شراب
خیمۂ ابرِ سیہ اے آسماں استادہ ہو

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۲ : ۲).

رشک کے مارے ہوا خیمۂ ماتم گردوں
کربلا میں ہوا استاد جو خیما ان کا

(۱۸۷۲ ، مظہر عشق ، ۲۳۰).

ـــــ اُکھاڑْنا محاورہ.
خیمہ ہٹانا. ع : خیمہ اکھاڑیں کہ ہیں صابر شہِ ہُدا (۱۸۸۵ ، عشق (مہذب اللغات)). یکایک ان گوپوں نے گوکل سے اپنے خیمے اکھاڑ لیے اور اس چراگاہ سے سب مویشی لے کر بندرابن چلے گئے. (۱۹۱۷ ، کرشن بیتی ، ۳۲).

ـــــ باہَر نِکالْنا محاورہ.
سفر کی تیاری سے پہلے خیمے کی روانگی کا سامان کرنا. اس نے حکم دیا کہ خیمے باہر نکالے جائیں. (۱۸۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۱۷۳).

ـــــ بَپا کَرْنا / بَرْپا کَرْنا محاورہ.
خیمہ نصب کرنا ، تنبو لگانا. صحرائے کربلا میں آ کر لب فرات خیمے برپا کردئیے. (۱۸۱۳ ، ام الائمہ ، ۱۳۲).

خیمے بپا کرو اسی صحرا میں پیش و پس
تھی ہم کو مدتوں سے اسی خاک کی ہوس

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۱ : ۳۸). اس معظم و مکرم نے ایک خیمہ نہایت وسیع و رفیع و مکلف صاحب قرآن اعظم شاہزادہ خورشید تاج بخش کے واسطے برپا کرایا. (۱۸۹۱ ، بوستان خیال ، ۸ : ۷۶).

ـــــ بَرْپا ہونا محاورہ.
خیمہ نصب ہونا ، تنبو لگنا. اس نے دور سے دیکھا صحرائے سبزہ زار میں ایک خیمہ برپا ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوشربا ، ۵ : ۲۳۲).

ـــــ بَرْدار (ـــــ فت ب ، سک ر) صف.
طفیلی ، حاشیہ بردار ، پٹھو. سوویٹ روس ہمیں شک و شبہ اور بدگمانی کی نظر سے دیکھتا تھا اور محض امریکہ کا خیمہ بردار

تصور کرتا تھا. (۱۹۶۷ ، جس رزق سے آتی ہو پرواز میں کوتاہی (ترجمہ) ، ۱۹۲). [خیمہ + ف : بَردار ، بَرداشتن ـ اٹھانا].

---پڑنا محاورہ.
ڈیرا لگنا . خیمہ نصب ہونا. کشتیوں میں بھی خیمے پڑے.(۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۷۸).

---تاننا محاورہ.
خیمہ لگانا.

اپناں سارا حشم آن رخت سراچی خیمیں تان
(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ورق ، ۳۸).

وہ بہشتی ہے قفس میں اور اس کا نام روشن ہے
ہوا پر خیمۂ معنی کو اکبر تان دیتا ہے
(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۳۵۷).

---دوز (---و مج) صف.
خیمہ سینے اور بنانے والا. خدا بخش خیمہ دوز کے بیٹے تھے. (۱۸۸۰ ، آب حیات ، ۳۴۳). [خیمہ + ف : دوز ، دوختن ـ سینا].

---دوزی (---و مج) امث.
خیمے سینے کا کام یا پیشہ. وہ خیمہ دوزی کر کے اپنی روزی پیدا کرتا. (۱۹۱۷ ، مسیح اورمسیحیت ، ۷۹). [خیمہ + دوز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دینا محاورہ (قدیم).
ڈیرا لگانا . خیمہ نصب کرنا.

غلط اس بات میں ، میں نے کہا ہے
شہِ حُسن اس جگہ خیمہ دیا ہے
(۱۷۷۳ ، تصویر جاناں ، ۳۲).

---ڈالنا محاورہ.
ڈیرا لگانا . خیمہ نصب کرنا ؛ فروکش ہونا . قیام کرنا. عرب کے لوگ جنگلوں میں اپنے خیمے ڈالے پڑے رہتے ہیں. (۱۸۶۷ ، اردو کی پہلی کتاب ، آزاد (محمد حسین) ، ۲ : ۱۷). سلطان شان و شوکت امیرانہ سے دریائے دجلہ کے کنارے پر خیمہ ڈالے پڑا تھا. (۱۹۱۰ ، آزاد (محمد حسین) ، نگارستان فارس ، ۱۳۹). دریا کے کنارے خیمے ڈال دیے. (۱۹۳۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶:۱۵۸).

---ڈیرا (---ی مج) امذ.
خیمہ اور تنبو. خیمے ڈیرے کی پروا نہ کرتے تھے. سخت گرمی سخت جاڑا برف باراں سب سر پر لیتے تھے. (۱۸۷۲ ، سخندان فارس ، ۲ : ۱۱۹).

چیلوں نے جنھڈے گاڑے تھے پربت پر چھاؤنی چھائی تھی
تھے خیمے ڈیرے بادل کے کہرے نے قنات لگائی تھی
(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۲۵). [خیمہ + ڈیرا (رک)].

---زَن (---فت ز). (الف) صف.
خیمہ لگانے والا، (مجازاً) فروکش ہونے والا ، قیام پذیر. عربوں کا ایک گروہ بغداد کے قریب خیمہ زن ہوا. (۱۸۷۰ ، خطبات احمدیہ ، ۳۸).

ہوا خیمہ زن کاروانِ بہار ۰ ارم بن گیا دامنِ کوہسار
(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۱۹۶). بغدادی فوج خانقین میں خیمہ زن ہوئی. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، شاہ معین الدین ندوی ، ۳ : ۸۸). اف : ہونا. (ب) امذ. سیر و تفریح وغیرہ کے لئے خیمہ لگا کر رہنے والا. صبح سے شام تک کے پروگرام میں ہر خیمہ زن (Camper) کو صبح سویرے ... اٹھانا چاہیے. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۳۸). [خیمہ + ف : زن ، زَدن ـ مارنا ، لگانا].

---زَنی (---فت ز) امث.
خیمہ لگانا ، خیمہ لگانے کا کام. سب سے پہلے اس جگہ کے مقامی حالات کو جہاں خیمہ زنی کا ارادہ ہو پوری طرح معلوم کر لینا چاہیے. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۳۸). [خیمہ + زَن (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ساز صف.
خیمہ بنانے والا. تاریخ صرف ایک عمر خیام کی گواہ ہے جو خیمہ ساز ابراہیم کا بیٹا تھا. (۱۹۷۹ ، کیسے کیسے لوگ ، ۱۳۹). [خیمہ + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا].

---فگن (--- کس ف ، فت گ) صف.
رک : خیمہ زن. اک میدان فراخ...میں خیمہ فگن ہوئے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲۲۸). اف : ہونا. [خیمہ + ف : فگن ، فگندن ـ ڈالنا].

---کَرنا محاورہ.
ڈیرا ڈالنا ، خیمہ نصب کرنا . خیمہ لگانا.

کیا خیمہ بخشی کے تالاب پر
اوتارا ہوا عالم آب پر
(۱۸۳۷ ، صیدیہ ، ۱۳۱).

---کَھڑا کَرنا محاورہ.
خیمہ نصب کرنا ، تنبو لگانا (جامع اللغات).

---کَھڑا ہونا محاورہ.
خیمہ نصب ہونا ، تنبو لگنا. بعضے خیمے کھڑے ہو گئے تھے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۰۷).

---گاڑنا محاورہ.
خیمہ لگانا ؛ فروکش ہونا.

اجاڑو نہ پھر سے خدارا اجاڑو
میرے دل کی بستی میں خیمے نہ گاڑو
(۱۹۵۰ ، سموم و صبا ، ۶۸).

---گہ امث ؛ امذ.
خیمہ لگانے کی جگہ ، وہ مقام جہاں خیمے لگے ہوں ، کیمپ ، لشکر گاہ.

ابھار سینے پہ اس کے کچوں کا ہے بارے
نہ شاہِ حسن کے ہے خیمہ گہ کی کھری

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۶۲). بحیرہ مردہ کے مشرق میں ایک خیمہ گہ سے اس کا گزر ہوا. (۱۸۹۷ ، دعوت اسلام ، عنایت اللہ ، ۶۷). چھ سو مسلح سپاہی کہاروں کی وردی میں ساتھ ہوتے شاہی خیمہ گہ کے گرد سخت پہرے تھے. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۱۳). ابن العدیم نے موضع بلاط کو جس کے نام سے یہ جنگ زیادہ موسوم ہے ، ۲۰ جون ۱۱۱۹ء کی رات یعنی فیصلہ کن جنگ سے آٹھ دن پہلے روجر کی خیمہ گہ بتایا ہے. (۱۹۶۸ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۲۶۷). [خیمہ + ف : گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

---گہ کرنا محاورہ.
کسی جگہ خیمہ لگانا ، کسی مقام پر پڑاؤ ڈالنا. ایلیم سے کوچ کر کے دریائے قلزم پر ڈیرے کئے اور دریائے قلزم سے کوچ کر کے دشت سین کو خیمہ گہ کیا اور کوچ کر کے ... دفقا میں ا اترے (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۶۶۵).

---لگانا محاورہ.
ڈیرا ڈالنا ، خیمہ نصب کرنا. میری غلط فہمی تھی جو آپ کی بارگہ اختیار کے سامنے اپنا خیمہ لگاتا تھا. (۱۸۸۳ ، دربار اکبری ، ۲۱۱). حکومت کے خاص خاص لوگوں کو لے کر وہ بغداد سے ایک دن کے سفر پر پہنچا اور وہاں خیمے لگانے اور اپنے بھائی کا انتظار کرنے لگا. (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۲ : ۱۱۱). رات گزارنے کے لئے خیمہ لگایا گیا. (۱۹۷۵ ، تلاش کے سفر ، ۷).

---مارنا محاورہ.
ڈیرا ڈالنا ، خیمہ نصب کرنا ، فروکش ہونا. وزیر ... جب شہر آلان کی حد میں پہنچا وہاں کی آب و ہوا اسے خوش آئی پہاڑ کے دامن میں خیمہ مار کر چند روز مقام کیا. (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۳۳).

آؤ قدم بڑھاؤ تو جنّات عدن کو
جن میں کہ پہلے رہتے تھے تم خیمہ مار کر

(۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۸۱).

---نکالنا محاورہ.
سفر کی تیاری سے پہلے خیمے کی روانگی کا اہتمام کرنا.

خیمے مسافران عدم نے نکالے ہیں
جس قافلہ میں تم ہو وہ سب چلنے والے ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۶۸).

---نِکلنا محاورہ.
سفر کی تیاری سے پہلے خیمے کی روانگی کا اہتمام ہونا.

بحرِ دنیا سے سفر اپنا ہے صندوق منگاؤ
شامیانہ ہے کہاں خیمہ ہمارا نکلے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۲۱).

خَیمے (ی لین) امذ ، ج.
خیمہ (رک) کی جمع (محاورے میں مستعمل).

---ڈال دینا محاورہ.
چھاؤنی چھا دینا ، اتر پڑنا ، ڈھئی دے دینا (مخزن المحاورات).

---ڈیرے ڈال دینا / ڈالنا محاورہ.
چھاؤنی چھانا ، پڑاؤ ڈالنا ، فروکش ہونا. بس جہاں تھوڑا بہت پانی نظر آیا ، ذرا سبزہ نے منہ دکھایا وہیں بیٹھ گئے اور خیمے ڈیرے ڈال دیے. (۱۹۲۴ ، محمدؐ کی سرکار میں ایک سکھ کا نذرانہ ، ۷).

رات نے خیمے ڈیرے ڈالے ہولے ہولے کہاں کہاں
پورب پچھم اتر دکھن پھیلا کالا بھبھوت دھواں

(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دل وحشی ، ۵۴).

خِینا (ی مع) امث ، ــ خنّیا.
سریلی آواز ، گانا ، سُر (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [ف].

---گر (---فت ک) امذ ، ــ خنّیا گر.
گویا ، مغنی (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). جلسے اور جم گھٹے جم گئے بادہ خوار ڈٹ گئے خنیا گران ناہید سرا نے تانیں مارنا شروع کیں اور مبارک باد گانے لگیں. (۱۸۸۲ ، انتخاب طلسم ہوش ربا ، ۵۵). [خنیا + ف : گر ، لاحقۂ فاعلی].

خیُو / خیِوْ (فت خ ، و مع / ی مع ، سک و) امذ.
تھوک ، لعاب.

حقا کہ نشہ بخش شرابِ طہور ہو
یک قطرہ بجہ دہن میں ترے لب کے خیو کا

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، م). [ف].

خیُور (ضم خ ، و مع) امذ ، ج.
نیکیاں ، برکتیں ، خیر (رک) کی جمع. میں نے ان جماعتوں کو متعین کیا ہے جن کے تحت تمام عظیم خیور اور شرور آتے ہیں. (۱۹۶۳ ، اصول اخلاقیات (تمہید) ، ۵). [ع : (خ ی ر)].

خیُوط (ضم خ ، و مع) امذ.
۱. دھاگے ، ڈورے ، ڈوریاں. موافق خوط کے نہایت دقیق با آنکہ مانند نسیج عنکبوت کے. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۳۹). **۲. ترازو کے ڈورے جن میں پلڑے بندھے ہوئے ہیں ، ڈس.**

خیوط ترازو حسین و حسن علاقہ ہے بنتِ رسول زمن

(۱۸۳۳ ، مثنوی ناسخ ، ۶۸). [خَیط (رک) کی جمع].

---لَونِیّہ کس صف (---و لین ، کس ن ، شد ی بفت) امذ.
(حیاتیات) ریشہ نما اجسام جو جاندار خلیوں کے مرکزاؤں میں ہوتے ہیں ، لونی اجسام (انگ : Chromosomes). بعض حیوانات میں انقسام پذیر نواتوں کے اس مرحلہ میں صرف چار خیوط لونیہ (کروموسومس) مل سکتے ہیں. (۱۹۳۱ ، نسیجیات ، ۱ : ۱۵). [خیوط + لَون (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث].

خیُول (ضم خ ، و مع) امذ.
گھوڑے ؛ رسالے ؛ قبیلے (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [خَیل (رک) کی جمع].

د (دال) اسث.
صوتی اعتبار سے اُردو حروفِ تہجی کا سترھواں ، دیوناگری کا اٹھارواں ، فارسی کا دسواں اور عربی کا آٹھواں حرفِ صحیح (مُصمتہ)؛ صوتیات کی رُو سے مُستقل صوتیہ. اسے دالِ مہملہ اور دالِ غیرمنقوطہ بھی کہتے ہیں. اس کا مخرج دانت ہیں ، اس وجہ سے دندانی یا اسنانی حرف کہلاتا ہے. زبان کی نوک بالائی دانتوں کے پیچھے ہوا روک کر چھوڑی جائے تو یہ مُصمتہ پیدا ہوتا ہے. شمسی حرف ہے یعنی اس پر "ال" داخل ہو تو پڑھا نہیں جاتا. ترتیبِ ابجد میں چوتھا حرف ہے اور حسابِ جُمل میں اس کی قیمت چار ہے؛ ہیئت و نجوم میں عطارد یا بُرجِ اسد (پانچویں بُرج) کی علامت ہے. حروفِ تہجی سے اُنیس حرف مونث ہیں یعنی ب ، پ ، ت ، ... خ ، د ، ذ ، ... ی. (١٨٣٠ ، قواعدِ زبانِ اُردو ، ٢). ابجد کا لفظ ابتدائی حروف ا ب ج د سے بنا ہے. (١٩١٣ ، اُردو قواعد ، عبدالحق ، ٣٧). بغیر نقطوں والے حروف غیرمنقوطہ یا حروفِ مہملہ کہلاتے ہیں؛ جیسے: ا ، ح ، د ، ر ، س وغیرہ. (١٩٧٧ ، اُردو املا اور رسم الخط ، ١٥).

دُ (ضم د) سف.
دو (رک) کا مخفف بطور سابقہ مُستعمل ، جیسے: دُگنا ، دُہرا وغیرہ میں. دو سنسکرت دِو سے ڈھلا ہے ، "دُ" اور "دو" اس کی تخفیفی شکلیں ہیں ، جیسے: دُہرا (دُ + ہرا) دُگنا (دُ + گنا). (١٩٧٢ ، اُردو قواعد ، شوکت سبزواری ، ٩٨). [دو (رک) کی تخفیف]

داب (١) امذ ؛ امث.
١. عادت ، طور ، طریقہ ، چلن ، انداز ؛ شان ؛ ڈھنگ ؛ دُکھ ؛ بیماری.

عارف ہے توں پر باپ کا نس کوئی تیرے داب کا
ہے عین دریا لاب کا جم راج کر لے راج توں

(١٦٧٨ ، غواصی ، ک ، ٣٧).

ڈپٹ لیتا ہے جب کچھ عرض حال اپنا کیا چاہے
غریب عاشق کے دبکانے کی خُوب آتی ہے داب اوس کوں

(١٧١٨ ، دیوانِ آبرو ، ٣٠). صُوفیوں اور ان کے مُریدوں کا وہی داب ہے جیسا آپ نے فرمایا. (١٨٩٣ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ١٩٢). ٢. ادب ، آداب ؛ دستور ، قاعدہ.

سو یوں پُھول پیلہ بھرے آب سوں
دیے غوث کے پنجہ کر داب سوں

(١٦٦٩ ، محی الدین نامہ (ق) ، ٣).

بزمِ خُوباں میں نہ بیباکانہ آ اے بُوالہوس
ہے تواضع طور اس مجلس کا اور آداب داب

(١٧٩٥ ، قائم ، د ، ٣١).

اوس جگہ ہو گئے ہم خوبیِ قسمت سے اسیر
کہ جہاں داب نہیں داد کی شُنوائی کا

(١٨٣٦ ، ضمنت ، ک ، ٣). اس خاندان کے جہاں اور داب تھے وہاں دربار کا داب بھی مشہور اور وہ بڑے قاعدوں سے برتا جاتا تھا. (١٩٣٣ ، مغل اور اردو ، ١٢٨). [ع : (د و ب)].

ـــِ تَسْلِیم کس اضا (ـــِ فت ت ، سک س ، ی مع) امذ.
کسی بات یا حکم کو تسلیم کرنے کا طریقہ یا اُصول.

سازش و ریشہ دوانی کے کُھلنے کے لیے
دابِ تسلیم و توکّل سے کہاں کام چلے

(١٩٦٢ ، برگِ خزاں ، ١٩٣). [داب + تسلیم (رک)].

ـــِ سَلْطَنَت کس اضا (ـــِ فت س ، سک ل ، فت ط ، ن) امذ.
آدابِ حکومت ، طریقِ سلطنت ، قواعدِ سلطنت (نوراللغات). [داب + سلطنت (رک)].

ـــِ شاہی کس صف ، سف.
دابِ سلطنت ، بادشاہت کے طور طریقے یا اُصول.

بتاؤ اسے دابِ شاہی تمام
کرو تربیت اُس کی تُم صبح و شام

(١٨١٠ ، شمشیرخانی ، ١٠٢). یہ مختصر مدارج دابِ شاہی بادشاہ سے کہا کہ اب آج سے ہم حاضریٔ حضور سے معاف فرمائے جائیں. (١٩٠٨ ، آفتابِ شجاعت ، ١ ، ٥ : ٧٧٥). [داب + شاہ (رک) + ی ، لاحقۂ نِسبت و صفت].

ـــِ صُحْبَت کس اضا (ـــِ ضم ص ، سکح ، فت ب) امذ.
گفتگو کرنے اور اٹھنے بیٹھنے کا سلیقہ ، تہذیب ، آدابِ مجلس ،

شائستگی ، حقوقِ دوستی.

کیا جانے دابِ صحبت از خویش رفتگاں کا
مجلس میں شیخ صاحب کچھ کود جاتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۲۰). [داب + صحبت (رک)].

ـــ عدالت کس اضا(ـــ فت ع ، ل) امذ.
عدالت کے آداب اور طور طریقے. منصف: کیا فرمایا آپ نے ، کیا ذرا پھر کہیے ، دابِ عدالت سے بھی آپ واقف ہیں (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۲۵۲). [داب + عدالت (رک)].

ـــ مجلس کس اضا(ـــ فت م ، سک ج ، کس ل) امذ.
مجلس کے آداب ، علم مجلس. دابِ مجلسِ نبوی کے لحاظ سے ہر طرح کے سد کور رہا کرتے. (۱۸۹۰ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۲۰۸). [داب + مجلس (رک)].

ـــ محفل کس اضا(ـــ فت میم ، سک ح ، کس ف)امذ.
رک : دابِ مجلس.

نہیں مطبوع اُن کو اختلاطِ شمع و پروانہ
یہ گستاخی سرِ محفل خلافِ دابِ محفل ہے

(۱۹۳۱ ، رسوا ، مرزا رسوا کے تنقیدی مراسلات ، ۱۲۲). [داب + محفل (رک)].

ـــ و آداب (ـــ و مع) امذ.
طور طریق ، رسم ، ضابطہ ، قاعدہ. ہندوستانیوں میں ایسے آدمی بہت سے پائیے گا جو انگریزی داب و آداب سے بخوبی واقف ہیں. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۲۰۳). [داب + و (حرفِ عطف) + آداب (رک)].

ـــ و دستور (ـــ و مع ، فت د ، سک س ، و مع) امذ.
رک : داب و آداب. اپنے داب و دستور کے مطابق موقعٔ بالا پر ابن مصر حجر نے حضرتِ خضر کی نسبت بھی اس تدقیق سے بحث کی ہے کہ کوئی پہلو نہیں چھوڑا. (۱۹۰۷ ، مقالات شروانی ، ۱۲۷). [داب + و (حرفِ عطف) + دستور (رک)].

داب (۲) (الف) امذ.
۱. شان و شوکت ، جاہ و جلال ، ٹھسا (عموماً رُعب کے تابع کے طور پر مُستعمل).

روح کا صوف کیا مست ہو کر رقص او
بات جھٹک حال تھے کیتا اشارت کا داب

(۱۵۲۸ ، مشتاق بہمنی (اردو ، کراچی ، اکتوبر ، ۱۹۵۰ ، ۳۰)).

صباحت میں دے توں ملاحت کا آب
رکھیا حُسن کے تیغ کا جگ پہ داب

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۴).

رہتا شاہ اِس میں بہت داب سو
میں کیوں کر کہوں اُس کے آداب کو

(۱۷۷۱ ، ہشت بہشت ، ۵ : ۷۳). پلٹنیں اور ... پیادے بے شمار بصد رُعب و داب کوچ کرنے لگے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش رُبا ، ۱ : ۵).
۲. حکومت ، دباؤ ، تحکم. علاوہ... سب باتوں کے بڑے لڑکے رُعب اور داب بخوبی نہیں مانتے اُن کی دیکھا دیکھی اُن کے درجے کے چھوٹے لڑکے ڈھیٹ ہوتے ہیں. (۱۸۸۶ ؟ ، دستورالعمل مدرسینِ دیہاتی ، ۱۰). سوچا کیوں کسی کا داب مانیں مارنے مرنے کو اٹھ کھڑے ہوئے. (۱۹۶۳ ، سب رس ، حیدرآباد، دکن ، جنوری ، ۳). **۳. (آ) کسی بھاری یا زیادہ طاقت ور چیز کا بوجھ یا دباؤ ، زور.**

دارا ستے کجرو اٹل تُج داب تل دابے گئے
او چار کر جب جگ میں توں ظاہر کیا اِسکندری

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۰۱). فرش کے اجزاء کمزور تھے اِس سبب سے اِس داب کا اثر اُنہوں نے قبول کر لیا اور ٹکڑے ٹکڑے ہو گئے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵۸). ہاؤس بوٹ کا چوبی فرش اُن کے ولایتی جُوتوں کی داب سے چر چر کرنے لگا. (۱۹۳۶ ، آگ ، ۱۵۲). **(اا) (رنگائی و نیلاری) نیل کے ہنّوں کو ہودہ میں دبائے رکھنے والا وزن ، دبوٹا** (اب و ، ۲ : ۴۰). **۴. (معماری) سنگ بستہ چُنائی کے عمودی لگائے جانے والی سِلوں یا پتھروں کی روک کا بند جو ایک ہٹ پتھر سے کیا جاتا ہے، کیہ.** ردوں کے درمیان گچ کے جوڑوں کو جو داب کے مُستقیم ہوتے ہیں تہ جوڑ کہتے ہیں. (۱۹۳۸ ، رسالہ رڑکی چُنائی ، ۲). **۵. (بندھانی) بھاری پتھر اُٹھانے کے لیے ٹیکا دینے کی چھوٹی بلی ، آنکی ، سانگڑا.** شہتیر کے سرے کو داب دے کر یا لگا کر ابھارو. (۱۹۳۹ ، اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، ۱ : ۹۴). **۶. (طباعت) ایک رِمے سو کاغذ.** چار آنے داب ، دو آنے داب ، تین آنے داب ، پانچ آنے داب کی مزدوری. (۱۸۸۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۲۱۸). (ب) اسٹ. **۱. (طباعت) ایک فرمے کی پوری چھپائی ، کُل چھپنے والے کاغذ کے پرتوں کو مشین سے ایک بار چھاپ کر نکالنے کا عمل.** ہر ایک فارم کے چھپنے کے بعد کاغذ سے نیا منڈھا جاتا ہے تا کہ کاغذ کے سادہ حصہ پر داب پڑنے سے داغ نہ آئے. (۱۹۰۷ ، مخزن الفوائد ، ۲ : ۷۷) البو میں پلیٹوں کے مُقابلے میں اُن سے کئی سو گنا زیادہ داب حاصل کی جا سکتی ہے. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لتھوگراف ، ۳۰). **۲. وہ مشین یا کل جس میں دبانے کا عمل ہو جیسے چھاپنے کی کل خصوصاً قدیم وضع کی جو ہاتھ سے چلائی جاتی ہے.** پریس: چھاپہ خانہ اور داب اور داب کے سانچہ کے لیے اردو میں مُستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اُردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۱۵۵). **۳. (رفوگری) ایسے کپڑے کا رفو جس کا اُلٹا سیدھا ہو ، اِس رفو کا ٹانکا اُلٹی طرف سے لیا جاتا ہے تا کہ تاروں کے سرے اُلٹی طرف رہیں** (اب و ، ۲ : ۱۶۰). **۴. پودا ، درخت کی ٹہنی جو جڑ پکڑنے کے لیے زمین میں دبائی جائے.** کاغذی لیموں کی داب لگائیں. (۱۹۷۰ ، وادیٔ مہران میں زراعت ، ۳۹۹). **۵. دباؤ ، بس ، زور ، قبضہ ، گرفت.** گوکا ... کا کھلاڑی کسی کی داب کا نہیں ہوتا. (۱۹۲۵ ، اسلامی اکھاڑا ، ۲). [دابنا (رک) کا حاصل مصدر].

ـــ بٹھانا محاورہ.
لوگوں پر رُعب بٹھانا ، سکہ جمانا ، حکومت کرنا ، دباؤ ڈالنا ، مُطیع کرنا (مخزن المحاورات ، ۴۴۵ ؛ جامع اللغات).

---برق (---فت ب ، سک ر) امث.
(طبیعیات) دباؤ سے پیدا ہونے والی بجلی. آپ کے رکارڈ پلیئر کے قلمی گیرندے میں داب برق ہی کارفرما ہوتی ہے. (۱۹۷۰ ، زعمانے سائنس ، ۳۳۸). [داب + برق (رک)].

---بیٹھنا محاورہ.
۱. زبردستی فعلِ شنیع کا مُرتکب ہونا ، زبردستی قبضہ کر لینا ، غصب کر لینا ، اینٹھ لینا ، چھین لینا (مخزن المحاورات ، ۳۳۵). ۲. چڑھ بیٹھنا ، سواری کرنا ؛ دبوچ لینا ، مال مار لینا ، ملک یا جائداد غصب کر لینا ؛ کِسی کا حق نہ دینا (فرہنگ آصفیہ).

---بیجا کس صف(---ی مج) صف.
بےجا رُعب داب ، زیادتی ، دھونس ، جبر ، بیجا دباؤ (نوراللغات). [داب + بے (سابقۂ نفی) + جا (رک)].

---پذیر (---کس پ ، ی مع) صف.
دباؤ قبول کرنے والا ، دبنے والا. گیسیں سب کی سب بہت زیادہ داب پذیر (Compressible) ہوتی ہیں. (۱۹۶۶ ، حرارت ، ۱۲۸). [داب + ف : پذیر ، پذیرفتن - پذیرائی کرنا ، قبول کرنا ، تسلیم کر لینا].

---پذیری (---کس پ ، ی مع) امث.
داب پذیر (رک) کا اِسم کیفیت. معیارِ جسامت (Bulk Modulus کے اُلٹ کو داب پذیری (Compressibility) کہتے ہیں. (۱۹۶۵ ، مادے کے خواص ، ۱ : ۳۶۹). [داب + پذیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---پڑجانا / پڑنا محاورہ.
رُعب جمنا ، رُعب طاری ہونا. ایسی سزا دیا کہ دُوسریوں پر سب داب پڑ گیا. (۱۷۶۵ ، انوارسہیلی (دکھنی اردو کی لغت)).

جسینوں کے چہروں کو دیکھے ہیں جب
گُل و بُلبلوں پر پڑا داب سب
(۱۸۶۱ ، گلبن مہ رُخاں ، ۱۲).

---پمپ (---فت پ ، سک م) امذ.
دباؤ ڈالنے والا آلہ ، وزن ڈالنے والا پمپ (Force Pump). داب پمپ تیسی بیوس کی طرف منسوب ہے ... اس نے دو داب پمپوں کو ملا کر ایک دمکل یا آتش فرو انجن بنایا تھا. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۲۸). داب پمپ (Compression Pump) یا داب گر (Comppessor) کسی برتن میں ... ہوا کا دباؤ بڑھانے کے لئے اِستعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، عبدالبصیرپال ، ۱ : ۳۶۱). [داب + پمپ (رک)].

---پیما (---ی لین) امذ.
دباؤ ناپنے والا آلہ (انگ: Manometer). پارہ کا داب پیما ایک آلہ ہوتا ہے جس سے قابلہ کے اندر کی ہوا کا دباؤ دریافت کر سکتے ہیں. (۱۹۳۱ ، سکون سیالات (ترجمہ) ، ۲۷۳). [داب + ف : پیما ، پیمودن - ناپنا ، طے کرنا].

---جمانا محاورہ.
داب بٹھانا ، رُعب ڈالنا ، سکّہ جمانا ، دباؤ ڈالنا ، زور ڈالنا (علمی اُردو لغت ؛ پلیٹس).

---جمنا محاورہ.
داب جمانا (رک) کا لازم (علمی اُردو لُغت).

---جین (---ی مج) امذ.
(جینیات) دباؤ دینے والے جین جو دوسرے جین کے اثر کو زائل کر دیتے ہیں (انگ: Suppressor Gene). دبا دینے والے جین داب جین ... کہلاتے ہیں. (۱۹۷۱ ، جینیات ، ۳۹۶). [داب + انگ : جین (Gene)].

---چوک (---و مع) امث.
(طباعت) چھاپتے وقت پتھر کے اُوپر پُورا پیچ نہ بیٹھنے کی وجہ سے کاغذ خالی رہ جانا. دو حاصلِ مصدروں کو مِلا کر بھی مُرکّب حاصلِ مصدر بنا لیتے ہیں مثلاً ادھیڑبن ... جھاڑپونچھ ، چل چلاؤ ، چلت پھرت ، چھان بین ... چیر پھاڑ ، داب چُوک ... وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۲۳۱). [داب + چُوک (رک)].

---دینا محاورہ.
۱. دفن کر دینا ، گاڑ دینا ، دفنانا ، زمین میں دبا دینا ؛ چُھپا دینا ، مخفی کر دینا.

خاک ہے اس مہرِ گردوں پر کہ یُوں ماٹی کے بیچ
صُورتیں کیا کیا دبیں اُن نے خورّم و شاداب داب
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۱).

باہو نے تُم کو دی تھی جو شِکشا وہ کیا ہوئی
ہنس کر کہا کہ ہم نے وہ دھرتی میں داب دی
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۳۵). ۲. آرام پہنچانے کے لئے بدن کے کسی حصّے کو دبانا ؛ خِدمت کرنا.

اسد خُوشی سے مرے ہاتھ پانو پُھول گئے
کہا جو اس نے ذرا میرے پانو داب تو دے
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۲۳). ۳. (طباعت) چھپائی کے لئے مشین کا دباؤ ڈالنا. سیاہی لگانے کے بعد کاغذ پر پریس میں داب دے کر نقش یا لکھائی کی نقل حاصل کر لی جاتی ہے. (۱۹۷۸ ، آفسٹ لتھوگرافی ، ۱۰).

---دھرنا محاورہ.
رُعب جمانا ، مغلوب کرنا ، غالب آنا.

بہت خُوبصورت ہے جُوں ماہتاب
پریوں کے اُوپر او دھرے اپنا داب
(۱۷۳۶ ، قِصّۂ فغفورچین ، ۱۳).

---ڈالنا محاورہ.
دباؤ ڈالنا. نپولین ... گھوڑے پر دوڑا دوڑا پھر رہا تھا. اور انہیں

مقامات پر جا موجود ہوتا تھا جہاں رُوسی افواج نے سب سے زیادہ داب ڈال رکھی تھی. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۳ : ۲۱۳).

--- رَدَا (---فت ر ، شد د). (الف) امذ.
(معماری) چُنائی کی تہہ کو دبانا. گارے کی دیواروں کی تعمیر ... کو داب ردے کا کام کہتے ہیں. (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۱).(ب) صف. **گارے کی بنی ہوئی (دیوار وغیرہ).** داب ردا دیواریں خشتی مٹی کی ہوتی ہیں جس میں کم مقدار... رطوبت کی شامل ہوتی ہے. (۱۹۴۸ ، چنائی (ترجمہ) ، ۷۱). [داب + ردا (رک)].

--- رَکھنا محاورہ.
دَبوچ رکھنا ، پکڑ رکھنا ، مار رکھنا ، رُوپیہ مار لینا ، رُوپیہ روک رکھنا.
نفر ہزار ہزار بڑا ہو تو بی صاحب نے اپنا داب رکھنا اپنا حساب رکھنا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۲۵).

الغرض اِس طور سے کئی روز و شب
داب رکھے نفس کو سِکھلا ادب

(۱۶۹۱ ، ریاض العارفین ، ۶۸).

خلعت کی کیا اُمید رکھیں آسمان سے ہم
اُس نے تو داب رکّھا ہے اپنا کفن ہنوز

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۸۳).

--- سُلطانی کس صف(---ضم س ، سک ل) امذ.
شاہی رُعب ، بادشاہی دبدبہ. اُس روز سے دابِ سلطانی کا ایسا سکّہ بیٹھا کہ تا بقائے سلطنت کسی کو مجالِ عدول حکمی نہ ہوئی. (۱۹۰۶ ، مراۃ احمدی ، ۳۶). [داب + ع : سلطان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- کَرنا محاورہ.
دباؤ ڈالنا. ٹھنڈی کی ہوئی دخان کا پانی فقط نل کے ایک ہزار سات سوویں حِصّہ کو بھرے گا باقی سب کا سب مُطلق خالی رہا اِن کیفیتوں میں فضا کی ہوا پانی کی سطح پر داب کرتی ہے. (۱۸۶۷ ، بحر حکمت ، ۱۵).

--- کُنجی (---ضم ک ، سک ن) امث.
داب کھٹکا ، دبانے والی چابی (انگ: **Press Key**). جب کوئی رَو نہیں گُزرتی تو کوئی آواز بھی نہیں آتی اِسی لیے صرف یہ کرنا رہ جاتا ہے کہ داب کنجی کو کھسکا کر تار پر مقام «د» تک پہنچایا جائے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۲ : ۲۴۰). [داب + کنجی (رک)].

--- کھَٹکا (---فت کھ ، سک ٹ) امذ.
دبانے والا پُرزہ (انگ: **Press Button**). شناسندہ کے دُوسرے سِرے کو ایک داب کھٹکے سے مُلحق کیا جاتا ہے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۲ : ۲۴۰). [داب + کھٹکا (رک)].

--- گانس (---مغ) امذ.
اُتار چڑھاؤ لچاؤ ، کھلاؤ ، مینڈ سوت ، گدّا دھما کہ ، داب گانس کے بغیر سارنگی میں مزہ پیدا نہیں ہوتا. (۱۹۶۲ ، گنجینۂ گوہر ، ۱۸۲). [داب + گانس (رک)].

--- گر (---فت گ) امذ ، صف.
رک: داب پمپ. داب گر (**Compressor**) کسی برتن میں ہوا کو داخل کر کے برتن میں ہوا کا دباؤ بڑھانے کے لیے اِستعمال کیا جاتا ہے. (۱۹۶۵ ، طبیعیات ، ۱ : ۳۶۱). [داب + ف : گر ، لاحقۂ جمع].

--- لینا محاورہ.
۱. **قبضہ کر لینا ، چھین لینا ، غصب کر لینا ، جائداد اینٹھ لینا.**

گگن بن تے جھڑ جوں گلِ آفتاب
لیا آپس ہُنس میں مغرب کی داب

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۳۳). ۲. **قابو پانا ، چھا جانا ، کِسی کو زیر یا مغلوب کرنا.**

کیا خط نیں ترے مکھ کُوں خراب آہستہ آہستہ
گہن جُوں ماہ کو لیتا ہے داب آہستہ آہستہ

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۳۷).

دابِ یک بار کے لیے دُشمن
دب کیا تونے جس گھڑی مر کب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۳۳۳). ۳. **دبوچنا ، بھینچ لینا ، پکڑ لینا.**

بسانِ شیشہ نکالوں میں کیونکہ دِل کا بُخار
کہ بولتے ہی گلا یاں تو داب لیتے ہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۸).

یہ عشقِ چشمِ یار سے وحشت میں ہیں غزال
پاؤں سے داب لی ہیں زبانیں نکال کے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۵۰).

--- ناجائز کس صف(--- کس ء) صف.
دابِ بیجا ، جبر ، رُعب ، بیجا دباؤ. جو جائداد آپ نے اپنی بیوی زاہد النسا بیگم صاحبہ سے اپنے نام مُنتقل کرائی ہے وہ دابِ ناجائز سے مُنتقل کرائی ہے. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۹۳). [داب + ف : نا (سابقۂ نفی) + جائز (رک)].

--- ہونا محاورہ.
دباؤ ہونا ؛ قبضہ ہونا ؛ رُعب ہونا.

چھبلیاں تُوں رکھ ایسیاں وہاں بے حساب
سُندر بن میں ہے جن کا حُوراں پہ داب

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۲۱۷).

داب (۳) امذ.
رک : **داؤ** (پہلیشں). [دابنا (رک) کا حاصل مصدر نیز امر].

دابا امذ.
۱. **بیمار یا بُخار زدہ کو لحاف یا کمبل سے ڈھانپنا تا کہ پسینہ آ جائے ؛ دباؤ ، بوجھ ، وَزن** (ماخوذ : جامع اللغات). ۲. **زبردستی ؛ دست درازی ؛ اِستحصال بالجبر** (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [دابنا (رک) کا اسم].

ـــ دینا محاورہ.
رُعب ڈالنا ، دھمکانا ، جھڑکنا (جامع اللغات).

ـــ کُچَلی (ـــ کس نیز ضم ک ، سک چ) امث.
جو حق ہو اس میں سے کچھ رکھنا ؛ کاٹ ؛ استحصال (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [دابا + کچلی ، کُچَلنا (رک) سے].

دابَت (فت ب) امث (قدیم).
دعائے بد کا مُخفّف.

که دابت دُعا نیچ عالی لگے
صفت کرنی سُوں خوب کلی لگے

(۱۶۸۷ ، یوسف زلیخا ، ہاشمی ، ۱۹۹). لوکاں اس کے ظُلم سُوں ... اسے دابت ہور کوسا کوستے تھے. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی ، ۸۹). [دکھنی].

دابّت (شد ب بفت) امذ (قدیم) ؛ سم دابۃ ، دابہ.
رینگنے والا جانور ؛ حیوان ؛ سواری کا گھوڑا (جامع اللغات).
[ع : (د ب ب)].

ـــُ الْاَرض (ـــ ضمۃ ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ر) امذ.
۱. **(لفظاً) زمین پر چلنے والا جانور ، وہ عجیب الخلقت جانور جو قُربِ قیامت کوہ صفا سے پیدا ہو گا اور لوگوں سے کلام کرے گا اس کے پاس حضرتِ سلیمان علیہ السّلام کی مُہر اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کا عصا ہو گا** (حضرت سلیمان علیہ السّلام کی مُہر اور حضرت موسیٰ علیہ السّلام کے عصے سے نشان لگا کر مُسلمان اور کافر کی نشاندہی کرے گا).

کبھی روپ بدلا کے دجّال ہوے
کبھی دابۃ الارض فی الحال ہوے

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۲۱).

ہے ہو ادب آدمی اُپر فرض
گر نیں ہے ادب تو «دابۃ الارض»

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۰). دابۃ الارض جس کا ظہور قیامت کی علامت ہے صفا سے باہر نکلے گا. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۲۳۷). اس جانور کا نام دابۃ الارض ہے. (۱۹۱۲ ، علاماتِ قیامت ، ۱۶). ۲. **دیمک.** سورۂ سبا میں دابۃ الارض سے مُفسّرین نے مُراد دیمک لی ہے. (۱۹۵۳ ، حیواناتِ قرآنی ، ۷۶).
[دابۃ + رک : ال (۱) + ارض (رک)].

ـــُ الْمُشک (ـــ ضمۃ ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، سک ش) امذ
ہرن سے مُشابہ ایک جانور جس کے پیٹ سے مُشک نکالا جاتا ہے ، آہوئے ختن ، آہوئے ختا. ازاں جملہ ، دابۃ المشک ہے یہ جانور آہو سے کسی قدر مُشابہ ہے ... اکثر لوگ اس کا شکار کرتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۱۶۲). [دابۃ + رک : ال (۱) + مُشک (رک)].

دابِرَہ (کس ب ، فت ر) امذ ؛ امث.
(طب) **ایڑی کا پٹھا ، چوپایہ کے بازو پر کا ناخن ؛ پرندوں کی** **پانچویں اُنگلی** (مخزن الجواہر ، ۳۶۰). [ع : (د ب ر)].

داٹنا (سک ب) ف م ؛ سم دبانا.
۱. **کوئی چیز نیچے کو بٹھانا عموماً ہاتھ سے کسی چیز کے اُٹھان یا زور کو دبانا.**

سر اُوٹھا کر داپس پیٹ
پیشاب میدان نکلے سمیٹ

(۱۵۰۳ ؟ ، لازم المبتدی (ق) ، ۶).

اس پر لگا تکور تعجب سے پھر شتاب
کہنا روئی بھری ہے بہت اس میں داب داب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۲). ۲. (i) **انگلیوں کی مدد سے کسی چیز کو دبانا ، مسوسنا ، گھونٹنا جیسے گلا وغیرہ.**

میں ماروں گی تیرا گلا داب کر
نچنت ہو کے بیٹھوں تجھے گاڑ کر

(۱۷۸۱ ، مجموعۂ ہندی ، ۶۶).

جب مرا کہنا تجھے دابا گلو
میں ہوا خاموش آگے بول تو

(۱۸۲۸ ، باغِ ارم ، ۶۷).

رُعبِ حُسن گلا دابے تھا مُنہ سے نکلتی کیا آواز
قصد تو اس سے کچھ کہنے کا میں نے لاکھوں بار کیا

(۱۹۲۵ ، شوق قدوائی ، د ، ۲۵). (ii) **انگلیوں کے زور سے کسی پُرزے (جیسے لبلبی وغیرہ) کو آگے یا پیچھے کی جانب حرکت دینا ، دبانا.** لبلبی کے دابنے میں آپ نے تاخیر کر دی تو وہ نشانہ جو نگاہ کے سامنے تھا ضرور اس میں فرق آ جائے گا (۱۸۹۲ ؟ ، فنونِ سپہ گری و اسپورٹس ، ۸۲). (iii) **نچوڑنا ؛ پنجے میں لے کر زور سے دبانا** (پلیٹس). ۳. **روکنا ، مزاحمت کرنا ، آگے آنے سے روکنا.**

رُکے ہے چشم کے روکے سے کب یہ طفلِ سرشک
ہزار اس کو رکھے داب داب کے پیچھے

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۵۱). ۴. **جسم کے کسی حصے (عموماً ہاتھ ، پانو یا سر) کو ہاتھوں سے دبانا ، چمپی کرنا.**

درد سے کی جو میں نے بیتابی
دستِ نازک سے دیر تک دابی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۴۳).

دابے کبھی تو پاؤں کبھی سر دبا دیا
عاشق تھا گرچہ عشق مرا مُفلسانہ تھا

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت و سفلی ، ۱۲). جب میری آنکھ کھلی تو میں نے دیکھا کہ وہ میرے پاؤں داب رہی ہے. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۱۳). ۵. **دبوچنا ، بھینچنا ، بھینچ کر لے جانا.** جب میں طلسم کشا کو پنجے میں داب کر لے چلی تھی سب صاحبوں کو آگاہ کر دیا تھا. (۱۸۹۲ ، طلسم ہوشربا ، ۶ : ۱۰۲۵). تیندوا ... بکری کو ایسی آسانی سے دابے تھا جیسے بلی چوہے کو اُٹھا لیتی ہے. (۱۹۳۲ ، طلسم حیواں ، ۳۶۲). فضلو کشکول بغل میں داب کر راں کا ہاتھ پکڑ لیتا ہے. (۱۹۷۵ ، خاک نشین ، ۶۸). ۶. **گاڑنا ، دفن کرنا ؛ تباہ کرنا ؛ عدم کو پہنچانا.**

خاک ہے اِس سپہرِ گردوں پر کہ یُوں ماٹی کے بیچ
صُورتیں کیا کیا دبیں اُن نے خورّم و شاداب داب
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۳۱).

کثرتِ لالہ و گُل سے ہمیں معلوم ہوا
لاکھوں ہی چرخ نے ہیں خاک میں گُلرو دابے
(۱۸۵۶ ؟ ، کلیاتِ ظفر ، ۴ : ۲۰۸).

لی اِتنی داد اُن سے میرے اضطراب نے
جاتے ہیں آج مُجھ کو تہہِ خاک دابنے
(۱۹۳۵ ، عیاں ، د ، ۱۳۸). ۷. پُوشیدہ رکھنا ، چُھپانا ، ڈھانپنا.

کتا ہیں عشق کوں دِل میں رکھوں داب
تیری زُلفاں کی سُوں ، نیں مُنجھ میں کچھ تاب
(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۱۰۳).

بدن پر کچھ مرے ظاہر نہیں اور دل میں سوزش ہے
خُدا جانے یہ کِس نے راکھ اندر آگ دابی ہے
(۱۷۳۱ ، دیوان زادہ ، ۲۹).

حیران ہوں کہ دابی دلِ پروانہ میں وہ آگ
جس آگ سے پُر خوف دلِ روح الامین ہو
(۱۸۲۲ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ۱۰۸).

آگیا ایسا ہی اب کافر زمانہ کیا کریں
دابے پھرتے ہیں بغل میں لوگ اِیماں آج کل
(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضوان ، ۱۶۷). ۸. رانوں میں دبا کر یا ایڑ لگا کر گھوڑے وغیرہ کو دوڑانا.

ہرن وہاں سے لگا چلنے دوبارا
وہ شہزادے نے دابا اپنا گھوڑا
(۱۵۹۱ ، گُل و صنوبر ، ۸).

خود وہ دبے جو لڑتے تھے گھوڑوں کو داب کے
بیڑی قدم میں بن گئے حلقے رکاب کے
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۲۸۶). طرفین کے رسالے اب گھوڑوں کو داب کر ہوا کے بگولے کی طرح ... ایک دوسرے پر جا پڑے. (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۳ : ۵۲۲). ۹. مغلُوب کرنا (کِسی پر چھا جانا.

اپنگ یک سواں کوں چہ دایا دسیا
کسی کا نہ ہت اُس پہ لایا دسیا
(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۰۴).

صُورت نہ کوئی غیرِ تباہی نظر آئی
دابے ہوئے شامی کو سیاہی نظر آئی
(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۲ : ۱۵۳).

دہنے بائیں ابھی کر کے مُتفرّق لشکر
رول کر دابا ہے کچھ فوج کو غازی نے ادھر
(۱۹۳۳ ، عروج (خورشید حسن دولھا صاحب) ، عروجِ سخن ، ۵۳). ۱۰. غصب کر لینا ، ناجائز طور پر قبضہ کر لینا. تم نے میرے پانو دابے میں نے تُمھارے پیسے دابے حساب برابر ہوا. (۱۸۹۷ ، یادگارِ غالب ، ۷۲). ۱۱. (دروازہ یا کھڑکی وغیرہ) بھیڑنا ، بند کرنا.

او قاضی غُلاماں کو بولا شتاب
دیو یگ گھر کے تو دروازے داب

۱۸۵۲ ، قِصّۂ قاضی و چور ، ۱۰۸). [س : دابنۃ **दाभ्य (ति)**].

دابَہ (فت ب) امذ.
رک : **داب (۲) ب معنی نمبرم.** دابہ عبارت ہے اُس ترکیب سے جس میں درخت کی شاخ کو اِس طور سے زمین میں داب دیتے تھے کہ کچھ عرصے کے بعد گڑی ہوئی شاخ سے جڑیں نِکل کر شاخ میں علیحدہ درخت بنانے کی صلاحیت پیدا کر دیں. (۱۹۳۹ ، رسالہ علمِ نباتات ، ۵۱). [داب + ہ ، لاحقۂ نسبت].

دابْہ (سک ب) امذ.
رک : **دابھ.** انبیرہ: آن کہ کہ بوقت پوشش بربام اندازند ... و درمیان دیوار برآرند ... اہلِ ہند آنرا دابہ گویند. (۱۷۱۹ ، اداتُ الفضلا (اردو ، ا کتوبر ۱۹۶۷ء : ۱۵)).

دابَّہ (شد ب بفت) امذ ؛ ~ دابّۃ.
زمین پر چلنے والا جانور ؛ سواری کا جانور (عموماً) چوپایہ ، گھوڑا لائے جبرئیل علیہ السلام آپ کے واسطے دابّہ سفید کہ نام اس کا براق ہے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۲۶۴). توریت و انجیل میں جانوروں کا ذِکر تو کثرت سے آیا ہے کوئی ایسا جامع و وسیع لفظ نہیں مِلتا جو دابہ کا مرادف ہو سکے. (۱۹۵۴ ، حیواناتِ قرآنی ، ۷۶). [ع : دابّہ].

دابی اسث.
۱. **(رنگائی و لیلاری) نیل کے چوبچہ کو گھوٹنے کی رنی یا ڈوئی، سھوسا** (ا پ و ، ۲ : ۳۰). ۲. **ایک ساپ جو مٹھیوں کے برابر ہوتا ہے** (جامع اللغات). [داب (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

دابھ اسث.
ایک طرح کی گھاس ، کشا گھاس (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : دابھ **दब्भो** س : **दर्भ**].

داپ (۱) امذ.
گھمنڈ ، غرور ، تکبُر ، خُود پسندی ؛ گُستاخی ، بے ادبی ؛ گردن کشی ؛ خُود بینی ، زعم ؛ شیخی ، ڈینگ (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ قدیم اردو کی لغت). [پ : داپ **दप्पो** س : **दर्प**].

داپ (۲) امذ.
زور سے دبانا ، طاقت ، قُوّت ، داب (پلیٹس). [رک : داب (۲)].

داپَھڑ (فت پھ) امذ.
ددوڑا ، چکتا (انگ : Rashes). کسی زہریلے کیڑے یا جانور کے کاٹنے ... یا طبعی یا نفسیاتی عوامل کے باعث ... جلد پر اچانک داپھڑ (Rashes) نکل آتے ہیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۳۴۷). [مقامی].

دات (۱) امذ (قدیم).
رک : **دانت.**

بھی داتاں سوں بنداں پرکٹے ہزار
ستارے اونن تے ہوئے بے شمار
(۱۶۹۹ ، نورنامہ (ق) ، شاہ عنایت ، ۱۳). نیند پکڑ جاتی ہے اور سوتے وقت کرانچتا ہے اور داتیں چابتا ہے. (۱۸۶۰؟ ، نسخۂ عمل طب ، ۳۰۸). [س : दंत].

دات (۲) امذ.
فیاضی ، سخاوت ، بخشش.
خدا کے نام پر دیویں نہ خیرات
عبادت میں بھی مطلق نہیں چلے دات
(۱۸۵۲ ، قصۂ قاضی و چور ، ۹۶). دان نہیں دی دات. (۱۹۷۹ ، حلقہ میری زنجیر کا ، ۲۵). اف : چلنا ، دینا. [س : دات दात्र].

--- پن (---فت پ) امذ.
فیاضی ، سخاوت (جامع اللغات). [دات + پن ، لاحقۂ کیفیت].

دات (۳) امذ.
کھنا ، کنجان (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

داتا امذ.
۱. وہ شخص جو بخشش کرنے والا ہو ، دینے والا ، سخی ، مہربان ؛ خدا.
کبھیں اعلا کبھیں ادنا کبھیں عالم کبھیں جاہل
کبھیں ہم متقی صوفی کبھیں داتا کبھیں سایل
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۷۳).
وہی راجا یوگی وہی گیانا سروتا گیان
وہی بھیجک وہی بھیجیا وہی داتا وہی دان
(۱۶۵۴ ، گنج شریف ، ۲۷).
میں آج باپ ہی کے پاس سوونگی مجھ کوں
لے جاوے باپ کنے اب کوئی بھی داتا ہے
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۷۴). اے داتا خدا تیرا بھلا کرے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۲۶). کوئی کہتا ہے ہائے بھائی کدھر جاتیں کوئی کہتا ہے اے میرے داتا یہ کیا کیا ارے میرا بیٹا خیمے میں رہ گیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۹۱۱).
کعبہ سنتے ہیں کہ گھر ہے بڑے داتا کا ریاض
زندگی ہے تو فقیروں کا بھی پھیرا ہو گا
(۱۹۳۲ ، ریاض رضواں ، ۵). اے موہن! چلو سیدھے سیالکوٹ چلیں ، ممکن ہے ... داتا ہمیں جیتے جاگتے ... واپس لے آئے. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۲۳۸). **۲. فقیر ، درویش ، سائیں.** داتا بھگوان کی آپ پر کرپا ہے ، ٹھیک بات آپ نے فرمائی. (۱۹۰۰؟ ، خورشید بہو ، ۱۰۳). [س : داتا दाता].

--- پن (---فت پ) امذ.
رک : دات پن (جامع اللغات). [داتا + پن ، لاحقۂ کیفیت].

--- پن کرے کنجوس جھر جھر مرے کہاوت.
رک : داتا دیوے بھنڈاری کا پیٹ پھٹے (نجم الامثال ، ۲۰۲).

--- داتا مر گئے اور رہ گئے مکھی چوس ، لین دین کو کچھ نہیں لڑنے کو موجود کہاوت.
سخی مر گئے اور کنجوس رہ گئے ، دینے دلانے کچھ نہیں لڑنے کو تیار رہتے ہیں (جامع اللغات).

--- دتار ستھنی اتار کہاوت.
طنزاً کہتے ہیں کہ اس قدر سخی ہے کہ عورت کا پاجامہ بھی اُتار کر خیرات کر دیتا ہے (جامع اللغات).

--- دے / دیوے بھنڈاری (پیٹ پیٹے) کا پیٹ پھٹے / پھوٹے کہاوت.
کوئی دے اور کوئی جلے ، ایسے موقع پر بولتے ہیں جہاں کوئی شخص کسی کی مدد کرے اور کسی کو ناگوار ہو. بادشاہ نے ... مثل ہندی کی یہ ارشاد کی ، داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھٹے. (۱۸۱۹ ، اخبار رنگین ، ۲۰).

--- دے کنجوس جھر جھر مرے کہاوت.
رک : داتا دے بھنڈاری کا پیٹ پھٹے (جامع اللغات)

--- دیوے اور شرماوے بادل برسے اور گرماوے کہاوت
اصل سخی سخاوت کر کے ظاہر نہیں کرتا جیسے بادل بسنے بسنے ہوتا ہوا برستا ہے (جامع اللغات).

--- سدا دلدری کہاوت.
سخی ہمیشہ مفلس رہتا ہے (جامع اللغات).

--- کا دان ، غریب کا اشنان کہاوت.
سخی کے خیرات کرنے سے غریب کا کام چل جاتا ہے (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- کو رام چھپر پھاڑ کے دیتا ہے کہاوت.
خدا سخی کو بہت دیتا ہے (جامع اللغات).

--- کی خیر فقرہ.
(دعا) گداگروں کا تکیۂ کلام ، مراد: خیرات کرنے والوں کا بھلا ہو (ا پ و ، ۷ : ۱۵۱).

--- کی کرامات (---فت ک) امث.
داتا کا کمال ، سخی کا احسان ؛ بزرگ کا اعجاز ، مالک کا کرشمہ. بلا سے داتا کی کرامات عالم آشکارا ہے گی تو ہے. (۱۹۲۹ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۴ ، ۹ : ۶).

--- کی ناؤ پہاڑ چڑھے کہاوت.
سخی کبھی ناکام نہیں رہتا (نجم الامثال ، ۲۰۲).

--- کے تین گن ، دے ، دلاوے اور دے کے چھین لے کہاوت.

خُدا دیتا ہے ، اَوروں سے دِلاتا ہے اور دے کر لیتا ہے یہ سب خُدا کی قُدرت کے کرشمے ہیں۔ اس (دولت‌مند شخص) نے ایک روپیا دیا ... آپ ہی چھین لیا ... کہا سائیں! یہ مَثَل نہیں سُنی ہے داتا کے تین گُن ، دے ، دِلا وے ، دے کر چھین لے۔(۱۸۰۲، نقلیات ، ۶۸).

---کے دَس ہاتھ اَور دینے کے سَو بَہانے کہاوت.
خُدا جب دینے پر آتا ہے ، سَو طرح سے دیتا ہے ، اُس کے دینے کے بے شُمار ذرائع ہیں. داتا کے دس ہاتھ اور دینے کے سو بہانے تُم نے خِدمت بھی تو کس بھونڈے پن سے کرنی چاہی. (۱۹۲۸ ، پس پردہ ، ۶۸).

---کے گھر لَچْھمی ٹَھاری رَہَت حُضُور ، جَیسا گارا راج کو بَھر بَھر دیت مَجُور کہاوت.
دولت سَخی کے حضور میں ہر وقت اِس طرح کھڑی رہتی ہے جس طرح مزدور معمار کو ٹوکریاں بھر بھر کر گارا دیتا ہے(جامع اللغات).

داتار امذ.
رک : داتا.

نہیں مُجکوں آدھار تُج باج کوئی
میاونت داتار تج باج کوئی

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۵).

جو اَن مانگے دے مانگے کیا کُچھ دے ہے
نوشہ کہے مانگ اُس داتار سے

(۱۶۵۳ ، گنج شریف ، ۶۶). چرخہ پونی کات کر اپنا اور بچّوں کا پیٹ بھروں داتاروں کو دعا دیتی رہوں. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۱۳۰).

ارے میں نے سُنا ہے وہ بڑے داتار کا گھر ہے
سکوں کہتے ہیں جس کو ، اُوس کا سرچشمہ وہاں پر ہے

(۱۹۲۵ ، نیستاں ، ۳۰). [س : داتِر दातृ کی جمع].

داتاری امذ (شاذ).
رک : داتار.

دن رات مگن خُوش بیٹھے ہیں اور آس اُسی کی بھاری ہے
بس آپ ہی وہ داتاری ہے اور آپ ہی وہ بھنڈاری ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۲). [داتار (رک) کا اسم کیفیت].

داتا کِل کِل (کس ک ، ک) امث.
رک : داتا کِل کِل. میری اصلاح پر معترض ہو ، کیا فائدہ یہ تُو تُو مَیں مَیں داتا کِل کِل بھاتا نہیں. (۱۸۸۸ ، نسیم میسوری (نوائے ادب جولائی ، ۱۹۶۲ ، ۵۳)). [داتا + کِل کِل (رک)].

داتاں امذ ؛ ج (قدیم).
دات ـ دانت کی جمع؛ تراکیب میں مُستعمل.

---تَلے اُنگلی رَکْھنا محاورہ.
شرمندہ ہونا ، مُتعجّب ہونا ، حیرت زدہ ہونا. حیرت تی داتاں تلیں اُنگلی رکھی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۵۱).

---میں اُنگلی کَرْنا محاورہ.
داتوں میں اُنگلی دبانا ؛ شرمندہ ہونا ؛ حیرت زدہ ہونا. بہت شرمندہ ہو کر دنگا ٹینگ لوں داتاں میں اُنگلی کرنے لگیا. (۱۷۶۵ ، دکھنی انوار سہیلی (دکھنی اُردو کی لغت)).

داتِر (کس ت) امذ.
داتا ، بخشنے والا (ہندی اُردو لُغت ؛ پلیٹس). [س : داتر दातृ]

داتْر (سک ت) امذ.
۱. (عو) **ایک اوزار جس سے فصل کاٹنے کا کام لیا جاتا ہے ، بڑی درانتی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۲. **لکڑی چھیلنے کا آلہ ، بسولا ، تیشہ** (ہندی اُردو لغت). [س : दात्र].

داتَن (فت ت) امث.
رک : داتن ، بسوا ک. ڈوگرے مُلازم راجہ صاحب نے ایک درخت پھولاہی موجودہ چاردیواری میں سے ایک داتن یعنی بسوا ک توڑی، وہاں سے خون جاری ہو گیا. (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۳۱۲). نہ جانے کیوں اب وہ ... کیکر یا پھلا کی داتن کرنے کے بجائے ہونٹوں پر مسّی گھس لاتا. (۱۹۵۰ ، میراث ، ۱۳۸). [دات ـ دانت + ن ، لاحقۂ نسبت].

داتُون (و لین) امث ؛ سہ داتُون.
رک : داتن. ہر روز صبح کو علامت خرچ ہونے شیرنی اور پان اور عطر اور پانی کی اور نشان داتون کرنے کا ... اور اکال دان میں اگال ہونے کا بخوبی راجہ کو معلوم ہُوا کرتا. (۱۸۵۵؟ ، بھگت مال ، ۲۹۸). اف : کرنا. [داتن (رک) کا ایک روپ].

داتون پَکَڑْنا محاورہ.
اپنی جگہ سے نہ ہِلنا ؛ کِسی چیز کو کس کر پکڑنا.

لپٹ ہونے ہر ایک کے گلے ہار پڑ گئے
داتون پکڑ زمین اڑا پاوں گڑ گئے

(۱۷۶۱ ، جنگ نامہ پانی پت منظوم (ق) ، ۲).

داٹ (الف) امث (قدیم).
رک : ڈاٹ.

ہیں کپڑے لال گورا مُوں دسے یُوں حُسن کا مالی
لگایا داٹ لالے میں سونے کا جیوں کنول تخصیص

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۸). (ب) صف ؛ م ف. ۱. **بہت ؛ ہجوم ؛ کثرت سے.**

سو تُرت اُوس بچارے کے پرزے کو کاٹ
جراحت پر اوس کے لہو لائے داٹ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۳۳).

ہو دھرتی علم سرفرازی میں اوج
ہلیں صف بصف داٹ حکمت کی فوج

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰). بستی گُنجان داٹ آبادی افراط کے ساتھ کہ وِیران زمین نظر نہیں آتی. (۱۸۷۰ ، خُلاصۂ علمِ جغرافیہ ، ۴۳). ۲. **زور سے ، بھینچ کر.**

بکس کُوں لگا ایک چھاتی سُوں داٹ

دونو عیش کرتے اتھے باٹ باٹ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۳). [ڈاٹ (رک) کا ایک تلفظ].

---پڑنا ف م ؛ محاورہ.
مُسلّط ہونا (فیروزاللغات).

---داٹ صف ؛ م ف (قدیم).
جلد جلد ، تیزی سے ، زور سے.

چلے شاہ منزل کُوں یُوں داٹ داٹ

کہ یک دیس میں جائیں مہینے کی باٹ

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۴۸). [داٹ + داٹ (رک)].

---کر/کے م ف:
۱. **دھکی دے کر ، گھڑک کر ، ڈانٹ کے.**

سُورج کُوں جو گھورے یوں تک داٹ کر

چڑے عرش پر دھاگ تے نھاٹ کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۲). ۲. **تیزی سے ، کثرت سے.**

اجالے دِین میں فوجاں چو آویں داٹ کر غم کی

تو حیدر کی کٹاریاں سوں پیا اُن کا چراوٗ و تم

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲).

داٹا داٹ صف ؛ م ف (قدیم).
ڈاٹاڈٹ ، ہجوم ، بھیڑ (ماخوذ : علمی اُردو لُغت). [داٹ (رک) + ا ، لاحقۂ اِتّصال و تسلسل + داٹ].

داٹن (فت ٹ) صف ؛ امذ.
۱. **گھناپن** (فیروزاللغات). ۲. **انبوہ ؛ بند راستہ ؛ گھنا ؛ سخت** (قدیم اردو کی لغت). [داٹ + ن ، لاحقۂ صِفت و نِسبت].

داٹنا (سک ٹ) ف م (قدیم).
۱. رک : **ڈاٹنا.**

نیستان کی باٹ تیں کاٹنا

چلیا شیر شر زیاں کوں نت داٹنا

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۰۸).

ہے ذاتِ خُدا خُودی سے داٹی

جب گُم ہو خُودی تو کیا ہے ماٹی

(۱۸۳۱ ، من موہن (ق) ، ۲). ۲. **حملہ کرنا ، گھیرنا.**

اندھارے شہر پر خُورشید تاباں ٹُک منوّر کر

اُبھالاں آہ کے داٹے ہیں مُنج سینے منے در کر

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۷). ۳. **پکڑنا ؛ بھرپُور ہونا ، اِکھٹا ہونا** (قدیم اُردو کی لغت). [مقامی].

داٹی امث.
ڈانٹ ڈپٹ ، ڈانٹی. دل کی دل میں الا بلا لی کن نے ماریا کر بہت داٹیاں بہت گالیاں دی. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۹۱). [ڈانٹی (رک) کا ایک روپ].

دائِرَہ (کس ث ، فت ر) صف مث.
ہلاک ہونے والی، ختم ہونے والی. بِلاواسطہ اور اشیاءِ محسوسہ انیاتِ دائرہ (ناپید ہونے والے) ہیں کیوں کہ وہ رسوم ہیں انیاتِ خُفیہ کے. (۱۹۲۵ ، حکمۃ الاشراق ، ۳۳۹). [ع : دائر + ہ ، لاحقۂ تانیث].

داج (۱) (الف) امذ.
اندھیرا ، تاریکی ، گھٹا ٹوپ اندھیرا.

تراوَدن سو دیا نور حُور جنّت کُوں

بھوں تیری سو اعراقیاں کُوں دینے داج

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۷). (ب) صف. **تاریک یا اندھیری (رات)** ، سیاہ.

سیہ زُلفوں میں اُس کی شانۂ عاج

رواں مانندِ مہتابِ شبِ داج

(۱۷۹۶ ، پدماوت منظوم ، ۲۳).

روزِ روشن کو مُجھ کیا شبِ داج

نفس کا دایہ دیو کا وسواس

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۳۴). [ع : (د ج و)].

داج (۲) امذ.
رک : **جہیز.**

میری فلاکت ہے داج میرا دلق مرقع سہاگ جوڑا

(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، خالد ، ۱۱۲). [مقامی].

داجنا (سک ج) ف ل.
جلنا ، جلن ہونا.

داجن لا گیا سینا ات رہیا پسر ہوی نسبت

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (ق) ، ۲۹ الف). [مقامی].

داچا امذ.
قالین باف کا اڈّا ، یہ ایک قِسم کا کھڑا چوکٹا ہوتا ہے جس کی اُوپر اور نیچے کی لکڑیوں میں تانے کے تار سارے جاتے ہیں (ا پ و ، ۲ : ۱۰۸). [ف : داچک ـ گوشوارہ].

داخ امث.
سیاہ انگور ، داکھ. اُس نے ایک گُلدم کو داخ کے قِرمزی گُچھوں کے درمیان سونے ہوئے دیکھا. (۱۹۴۳ ، شکست ، ۲۴). [داکھ (رک) کا ایک تلفّظ].

داخِل (کس خ) صف.
۱. **(اندر) پہنچا ہوا ، در آیا ہوا ، گُھسا ہوا ، موجود ، وارد ، اندر جانے والا ، گُھسنے والا (خارج کی ضِد).**

نے کسی سے مُتّحِد نے مُتّصِل نے مُنفصِل

خارج و داخل نہیں پر تو ہمارے ساتھ ہے

(۱۸۶۸ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۹۷). تاجداروں نے رہائی پائی بارگاہ زریفتی اِستاد تھی بادشاہ بہ فرحت اُس میں داخل تھے. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۲۸۶). ۲. **شُمار کیا ہوا ،**

شامل ، شریک ، محسوب ، مشمول.

حِساب کرنا جو دس بِیس دو گے ہوے ہیں
تم ایک دو کو نہ رکھو حِساب میں داخل

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۵۷). قیمت ہر غُلام کی بیالیس روپے تھی ... اور پانچ سبع یعنی تیس روپے میں سعی کرے گا اور اِس طرح داخل کے تین سبع یعنی اٹھارہ روپے آزاد ہونے. (۱۸٦۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۹). ۳. **کاغذات اور رجسٹر وغیرہ میں مُندرج ، اِندراج کیا ہوا.** جو کچھ کہ فیصلہ ہوا داخل مثل روبکاری کے ہوتا ہے بموجب ڈگری. (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۳۰٦). ۴. **مثل ، مانند ، بہ طور ، بہ منزلہ.** میں بھی مہمان داخل اس میں اترا ہوں. (۱۹۰٦ ، الحقوق و الفرائض ، ۱ : ۲). میں بھی مہمان داخل وہاں کبھی چلی گئی تو چلی گئی. (۱۹۲٦ ، نوراللغات ، ۲ : ٦٦٦). ۵. **یقینی ، لابدی.** اب یہ شادی کسی کے روکے رُک نہیں سکتی ہوئی داخل سمجھیے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۳۳۲). شادی ہوئی داخل ہے. (۱۹٦۱ ، فرہنگِ اثر ، ۲ : ۳۵۱). ٦. **(رمل و نجوم) آسمانی بُرجوں کی اشکال میں سے ایک شکل.**

منھ دیکھ اجل کی شکلوں کا سب داخل خارج بُھول گئے
نہ رمل جفر کُچھ پیش گئے نہ تختے قرعے کام آئے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۷٦). یہ چاروں شکلیں سعد ہیں تین داخل ایک ثابت. (۱۸٦۴ ، گلشنِ جاں فزا ، ۹). ۷. **شامل ، شریک.** ایک نوجوان آدمی بڑی بے تکلفی سے زائرین کے ہجوم میں آ داخل ہوا. (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۸۱). ۸. **قبضہ کرنا ؛ سپردگی ، ادائیگی** (جامع اللغات). [ع : (د خ ل)].

---بِین (---ی مع) امذ ؛ صف.

(نفسیات) **اندر دیکھنے والا ؛ اپنے کو سمجھنے والا ، رُوح کے اندر جھانکنے والا.** داخل بیں کے نزدیک عالمِ خارجی اتنا اہم نہیں جتنی کہ اندر کی یا «من کی دنیا». (۱۹٦۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۳۲۱). [داخل + ف : بِین ، دیدن ـ دیکھنا].

---حَسَنات ہونا محاورہ.

کِسی کارِ خیر میں شِرکت کر کے ثواب حاصل کرنا.

سرِ رَاہ کشتۂ ناز کا وہ مزار ہے نظر آ رہا
پڑھو آج اس پہ ہی فاتحہ چلو داخل حسنات ہو

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱٦۴). سلاست و روانی و نمک جس کی گنجائش ... نہیں ہوتی. حالانکہ ویسے شعر کا کہنا یا سننا داخلِ حسنات ہو. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکرِ بلیغ ، ۸۴).

---خارج (--- کس ج) امذ.

۱. **(قانون) بحیثیت مالک کِسی شخص کا نام خارج ہو کر اُس کی جگہ کِسی دوسرے کے نام کا سرکاری کاغذات میں اِندراج ، پہلے شخص کی جگہ کِسی دوسرے شخص کو تحریری طور پر مالک قرار دیا جانا ، اِنتقالِ ملکیت کی کارروائی.** ضلع بلند شہر کا ... مشہور گانو ... والد نے خرید لیا داخل خارج میں بڑی دِقتیں پیش آئیں. (۱۸۹۹ ، رویائے صادقہ ، ۳۱). سارے عِلاقے اور اس کی کل جائداد کا داخل خارج میری بیٹی شہزادی منزلت آرا بیگم کے نام کرا دیجئے. (۱۹۱۴ ، حُسن کا ڈاکو ، ۲۷). داخل خارج میں میرا نام چڑھاؤ ، بِنئے میری طرف سے لِکھے جایا کریں. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنو (ضمیمہ) ، ۱۷ ، ۳۱ : ۳۹). ۲. **کِسی اِندراج خُصوصاً نام کو رجسٹر وغیرہ سے قلم زد کرنا ، نیا اِندراج کرنا ، دفترِ اِندراج اور تنسیخ کا عمل.** جب کوئی نیا لڑکا بھرتی ہونے کی درخواست کرے تو مُناسب ہے کہ وہ مہینے کی آخر تاریخ تک مدرسے میں آیا کرے لیکن اس کا نام ماہ بعد کی پہلی تاریخ تک نہ تو رجسٹر داخل خارج میں لِکھا جاوے گا نہ رجسٹر حاضری میں. (۱۸۸٦؟ ، دستورالعمل مُدرسینِ دیہاتی ، ۱). کہیں کہیں ان کی (اکبرالہ آبادی) ظریفانہ شاعری کی جان صِرف اُن کا لفظی داخل خارج ہوتا ہے. (۱۹۵۴ ، اکبرنامہ ، ۲۰۳).
ف : کرنا ، ہونا. [داخل + خارج (رک)].

---خارِج کا مُقَدَّمَہ (--- کس ر ، ضم م ، فت ق ، شد د بفت ، فت م) امذ.

(قانون) وہ مُقدمہ جو داخل خارج ہونے سے تعلق رکھتا ہو ، وہ مُقدمہ جس میں ایک کا نام بجائے دوسرے مالک کے نام کے داخل کیا جائے (اُردو قانونی ڈِکشنری).

---خارِج کھیوَٹ (--- کس ر ، ی مج ، فت و) امث.

(کاشت کاری) پٹواری کا رجسٹر جس میں کاشت کاروں کے نام اور اُن کی تبدیلی کا عمل باقاعدہ لِکھا جاتا ہے. تحصیلدار... جب کہ پٹواریاں سالانہ کھیوٹ داخل کرتے ہیں تو دیکھتا ہے کہ ... جو داخل خارج کھیوٹ میں درج ہیں وہ اُس کے رجسٹر میں بھی درج ہیں. (۱۸۹۴ ، ایکٹ نمبر ۹ (۱۸۷۳ء) ، ۷۱). [داخل + خارج + پ : کھیوٹ (رک)].

---خَزانَہ کَرْنا محاورہ.

رُوپیہ کا خزانے میں جمع ہونا (ماخوذ : جامع اللغات).

---دار امذ.

قابض شخص ، دخیل (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [داخل + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

---دَفْتَر کس اضا (---فت د ، سک ف ، فت ت) صف.

۱. **(سرکاری کاغذات ، رجسٹر یا فائل وغیرہ میں) شامل ، مُندرج ، مذکور (درخواست مُقدمہ یا نام وغیرہ).** جس وقت مثل (مسل) داخل دفتر ہو اُس وقت واسطے لینے العبد محافظ دفتر کے وہ نمبر رجسٹر میں دیکھ لیا جائے. (۱۸٦۴ ، جوہرِ عقل ، ۸۲). ۲. **مسل یا کاغذ وغیرہ جس کو بعد تکمیل یا آئندہ حوالے کے لیے یا بِلا کارروائی کے دفتر میں محفوظ کر دیا گیا ہو ؛ مُقدمہ ، معاملہ جو غیر معیّنہ مُدّت کے لیے اِلتوا میں ڈال دیا گیا ہو.**

ہو گیا صاف وہاں سے مُجھے ملنے کا جواب
آج سمجھا کہ ہوئے داخلِ دفتر کاغذ

(۱۸۹۷ ، کلیاتِ راقم ، ٦۳). فریقین اور وکلائے فریقین کو اِطلاع دی جا کر مسل اپیل بعد کاروائی ضابطہ داخلِ دفتر ہو. (۱۹۴۰ ، جائزۂ زبانِ اردو ، ۱ : ۱۰٦). ۳. **نامنظور ، مُسترد.** خیال کرتا ہوں

کہ اگر موقع پیش کرنے کا جناب ممدوح کو نہ ہو گا تو داخلِ دفتر فرما دیں گے۔ (۱۹۵۸ ، شادی کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲۴۹)۔ ۴۔ **متروک، ملتوی۔** شاعر نے کہا اچھا شاعری اور شیطنت دونوں داخلِ دفتر یہ تو بتاؤ تمہارا ایمان کس پر ہے۔ (۱۹۳۰ ، مضامین رشید ، ۱۱۹)۔ ۵۔ (قانون) **مقدمہ یا درخواست خارج ہونا۔**

مری فردِ گنہ پر کاش لکھ دیں داخلِ دفتر
حکومت رحمتِ عالم کی ہے رحمت کے دفتر پر

(۱۹۱۹ ، لذتِ درد ، ۳۹)۔ ۶۔ **بند ، اندر ہونا۔** سب سے زیادہ ہم کو وہ آدمی برا معلوم ہوتا ہے جو گھر میں گھسا رہتا ہے جب دیکھیے داخلِ دفتر۔ (۱۸۸۹ ، سیرِ کہسار ، ۱ : ۵۰)۔ کئی ہفتوں کے بعد گھر سے نکلے تھوڑی دیر اِدھر اُدھر یاروں میں پھرے اِس سے ذرا ملے اُس کی خیر سلّا پوچھی اور پھر گھر میں داخلِ دفتر ہو گئے۔ (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۷ : ۵۰)۔ ۷۔ **فائل کرنا ، مسل پر رکھنا۔** جب کام ہو جائے تو صحت کے ساتھ اور عام فہم طور سے درج کاغذات ہو کر داخلِ دفتر کیا جائے۔ (۱۸۹۰ ، معلم السیاست ، ۳۴)۔ ۸۔ **برباد ، تلف ، ضایع۔** طلسم ہوش ربا کے دفتر جب زمانے کے ہاتھوں داخلِ دفتر ہونے لگے تو «صاحب» کے قدموں کی برکت سے ایک نئی دنیا دلوں اور دماغوں کی ، خیالات اور جذبات کی سرزمین ہند میں آباد ہونے لگی۔ (۱۹۳۶ ، انشائے ماجد ، ۲ : ۹۵)۔ [داخل + دفتر (رک)]۔

--- دَفتر کَرنا محاورہ۔
شامل مسل کر دینا ، مقدمہ خارج کر دینا (مخزن المحاورات، ۳۳۵)۔

--- کَرانا ف م ؛ محاورہ۔
داخل کرنا (رک) کا تعدیہ۔ ایک روز میں نے ضد پکڑی کہ مجھے اسکول میں داخل کرا دو۔ (۱۹۷۶ ، چوتھی دنیا ، ۱۳۷)۔

--- کَرنا ف م ؛ محاورہ۔
۱۔ **ٹھونسنا ، گھسیڑنا ، اندر کرنا** (جامع اللغات)۔ ۲۔ **(کسی شخص کو کسی بستی یا مکان وغیرہ میں) جگہ دینا ، پہنچانا۔**

موافق گناہوں کی دی تن ہی تاب
کروں داخل اندر بہشتاں شتاب

(۱۶۷۹ ، آخرگشت (ق) ، ۱۰۷)۔ ۳۔ **شامل کرنا ، شریک کرنا ، ملانا ، اضافہ کرنا۔**

نے تاج عطا کر نہ زر و لعل و گہر دے
شبیر کے مدّاحوں میں داخل مجھے کر دے

(۱۸۷۵ ، مونس ، مراثی ، ۳ : ۱۲۱)۔ پرانی عبارتوں میں نئے معنی داخل کرنے اور پرانی بوتلوں میں نئی شراب بھرنے کا عمل ہندو مذہب میں جتنا آسان ہے ... دوسرے مذہب میں نہیں۔ (۱۹۳۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸۴)۔ ۴۔ **(خزانے ، یا بینک وغیرہ میں) روپیہ یا زیور وغیرہ جمع کرنا ، رقم یا کوئی چیز حوالے یا ادا کرنا۔** روپیہ جو مہاراج بہادر سے آپ نے میری معرفت لیے ہیں وہ جلد داخل کیجیے۔ (۱۹۰۳ ، زبانِ داغ ، ۷۵)۔ ۵۔ **(اسکول یا کالج وغیرہ میں طالب علم کا) حسب قاعدہ رجسٹر پر نام چڑھانا ، داخلہ کرنا ، نام لکھنا۔** اگر مدرس ... لڑکوں کے نام رجسٹر ماہ آئندہ میں نئے درجہ میں داخل کرنے سے ... غفلت کرے تو سمجھا جاوے گا مدرس نے بڑا قصور کیا۔ (۱۸۶۶ ، دستور العمل مدرسین دیہاتی ، ۳)۔ ۶۔ **(ملازمت یا کسی رضاکارانہ خدمت وغیرہ کے لیے کسی شخص کو) نوکر رکھنا ، بھرتی کرنا ، رجسٹر میں نام درج کرنا** (جامع اللغات ؛ نوراللغات)۔ ۷۔ (حیاتیات) **بونا۔** اس مادے سے جس سے جراثیم کی خالص کاشت حاصل کرنا مقصود ہو تھوڑا سا حصہ ایک تعقیم کی ہوئی سوئی کے ذریعے منتقل کیا جاتا تھا اِس عمل کو داخل کرنا یا بونا کہا جاتا تھا۔ (۱۹۶۷ ، بنیادی خردِ حیاتیات ، ۳۰۵)۔ ۸۔ **قبضہ دلانا ؛ رکھنا ؛ لگانا ؛ پہنچانا ؛ سپرد کرنا ، سونپنا** (جامع اللغات)۔ ۹۔ **ڈالنا ، بھرنا۔** سفید پیاز کو درمیان سے خالی کر کے نبات سفید بھر دیں اور نکلے ہوئے اجزاء داخل کر کے گلِ حکمت کریں۔ (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۶)۔

--- کُنِنْدَہ (--- ضم ک ، کس ن ، سکن ، فت د) صف ؛ امذ۔
داخل کرنے والا ، ادا کرنے والا (نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ [داخل + ف : کُنندہ ، کردن ـ کرنا]۔

--- گَھڑی (--- فت گھ) امذ۔
گھڑی کا اندرونی حصہ۔ تم داخل گھڑی کو بلا ضرورتِ شدید مت کھولو۔ (۱۸۸۷ ، موعظۂ حسنہ ، ۴۳)۔ [داخل + گھڑی (رک)]۔

--- نامَہ (--- فت م) امذ۔
وہ اقرارنامہ جس میں ملکیت دوسرے کے نام درج ہو ، انتقال کی دستاویز (ماخوذ : جامع اللغات)۔ [داخل + نامہ (رک)]۔

--- ہونا ف م ؛ محاورہ۔
۱۔ **داخل کرنا (رک) کا لازم** (جامع اللغات)۔ ۲۔ **کسی ذیل میں شمار ہونا ، قیاس کیا جانا ، متصوّر ہونا ، بمصداق ہونا۔**

ایسی ہستی عدم میں داخل ہے
نے جواں ہم نہ طفلِ شیر ہونے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۰۸)۔ ہر کسی سے جھٹ پٹ کھل مل جانا عیب میں داخل ہے۔ (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۹۰)۔ جب تم نے ایک پیغمبر کی نبوت کو تسلیم کر لیا تو دراصل تم ایمان لے آئے اور اُس اُمّت میں داخل ہو گئے۔ (۱۹۱۹ ، جوہائے حق ، ۲ : ۳۷)۔ ۳۔ **کسی جگہ پہنچنا ، درآمد ہونا ، وارد ہونا ، در آنا۔**

کہ جس وقت داخل ہوئے دستگیر
سو بغداد کے بیچ عظمت کے پیر

(۱۶۶۹ ، محی الدین نامہ (ق) ، ۳)۔

الٰہی جانتا تو ہے مرا دل
کہ میں بے رنج ہوں جنت میں داخل

(۱۸۷۲ ، محامد خاتم النبیین ، ۲۱۷)۔ کمرے میں داخل ہو کر میں نے بالکونی کے قریب ایک بستر پر قبضہ جمایا۔ (۱۹۸۳ ، خانہ بدوش ، ۱۱)۔ ۴۔ **(اسکول کالج وغیرہ میں) نام درج ہونا ، داخلہ ہونا۔** اس (رجسٹر) میں سلسلہ کے قائم کرنے میں خیال اُن

تاریخوں کا رکھا جائے گا جن پر ... لڑکے اِسکول میں داخل ہونے. (۱۸۸۶ ؟ ، دستورالعمل مدرسینِ دیہاتی ، ۱). کہنے لگے لاہور کس سلسلے میں آئے ہو؟ میں نے کہا کالج میں داخل ہونے کے لیے. (۱۹۸۲ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۱۷). **۵. شامِل ہونا ، شریک ہونا.** ایسے لوگوں (مولوی افتخار عالم) کا سلسلۂ ملازمت میں داخل ہونا خُود سرکاری مقاصد کے لیے نہایت مُفید ہے. (۱۹۰۲ ، زبانِ داغ ، ۱۰۳). **۶. (طبیعیات) پار ہونا ، گُزرنا.** فرانسس یا کسبی ... نے خلا میں ہوا کو ایسی نلی میں سے داخل ہونے دیا جو پارے کے ایک برتن میں ڈوبی ہوئی تھی. (۱۹۳۵ ، طبیعیات کی داستان ، ۱ : ۲۱۷).

داخُل (ضم خ) امذ.
رک : **داخول** (لغات کشوری).

داخِلا (کس خ) امذ.
رک : **داخلہ.** دریافت ہوا کہ تحصیلدار محالات ضلع فلاں زمینداران اور مالگذاران علاقہ تحصیل اپنی کے بروقت لینے آمدنی داخلا نہیں دیتے. (۱۸۳۹ ، کتاب الآغاز ، ۱۶۸). [ع : (د خ ل)].

داخِلاً (کس خ ، تن ل بفت) م ف.
اندرونی طور پر ؛ خُوراک کے طور سے ؛ منھ کے ذریعے (خارجاً کی ضِد). جو اشیا قابلِ غذا ہیں اُن کو غذاءً اور جو قابل دوا کے ہیں اُن کو دواءً خواہ خارجاً خواہ داخِلاً جس طرح مُناسب ہو اِستعمال کرنا. (۱۸۷۲ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۵). [داخل + اً ، لاحقۂ تمیز].

داخِلَہ (کس خ ، فت ل). (الف) امذ.
۱. ایسی دستاویز جس کے ذریعے کہیں داخِل ہونا مُمکن ہو (ماخوذ : نُوراللغات). **۲. رُوپے وغیرہ کی آمد کا اِندراج ، وُصول یابی کی تحریری یادداشت.**

سرکار کے خزانے میں اک روپیہ نہیں
دفتر میں پیشکار کے ہیں داخلے بہت

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۷۲). **۳. رجسٹر یا دوسرے کاغذات وغیرہ میں کِسی طرح کا اِندراج.** بہت سے زلزلے غالباً ایسے مقامات پر واقع ہوئے ہوں گے جہاں متمدن انسان کا گزر نہیں ہوا ہے یا سمندر کے اندر واقع ہوئے ہوں گے جن کا داخلہ مِلنا محال ہے. (۱۹۱۶ ، طبقات الارض ، ۲۶). **۴. مال گُزاری ، محصول ، چُنگی یا دوسری رقموں وغیرہ کی وُصولیابی کی رسید** (فرہنگِ آصفیہ). **۵. (اِسکول ، کالج یا کِسی تربِیَتی اِدارے میں) نام لِکھنا یا لِکھوانا.** پانچ روپیہ داخلہ کے اور دو روپیہ مہینہ فِیس دینی ہو گی. (۱۸۸۳ ، مکتوباتِ سرسید ، ۲۳۰).

نیا مکتبِ عشق میں داخلہ ہے
ابھی تو بہت دن پڑھیں گے کریما

(۱۹۳۲ ، سنگ و خِشت ، ۱۱). کِسی ایسے طالبِ علم کو ایم ـ اے میں داخلہ نہیں دیا جاتا جس نے انٹر اور بی اے میں تعلیم بحثیت اِختیاری مضمون نہ پڑھا ہو. (۱۹۸۰ ، اِبتدائی لائبریری سائنس ، ۱۲۵). **۶. دہانہ ، منھ ؛ دروازہ.** «مِنارہ» کے داخلہ پر ایک سرخ رنگ کی بڑی کشتی کھڑی ہے. (۱۹۱۷ ، سفرنامۂ بغداد ، ۱۲). **۷. کِسی جگہ پہنچنا یا مکان یا شہر وغیرہ میں داخل ہونا ، آمد ، وُرود.**

قِسمت میں داخلہ ہو تو احرام باندھیے
حج سے زیادہ گشت دیارِ وطن کی ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۵).

جب کربلا میں داخلۂ شاہِ دیں ہوا
دشتِ بلا نمونۂ خُلدِ بریں ہوا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۹). ہجرت کے موقع پر جب مدینہ میں آپ کا داخلہ ہو رہا تھا ، انصار کی چھوٹی چھوٹی لڑکیاں خُوشی سے دروازوں سے نِکل کر گیت گا رہی تھیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۸۱). **۸. دخل ، گُزَر ، باریابی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). **۹. سُپردگی ، حوالگی ؛ شمولیت ، شرکت ؛ رُوپیہ کی ادائیگی** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). **۱۰. داخل کرنے کی فِیس ؛ سُپردگی کی اُجرت** (نوراللغات ؛ پلیٹس). **۱۱. اِمتحان میں شریک ہونے کی فِیس یا فارم وغیرہ.** ہمارے داخلے جا چکے تھے ... ہمیں اِمتحان تک چُھٹیاں ہونے والی تھیں. (۱۹۷۶ ، بُوئے گل ، ۲۰۳). (ب) صف. **۱. اندرونِ مُلک کا ، مُلکی ، جیسے : وِزارتِ اُمورِ داخلہ (خارجہ کی ضِد).** تجارتِ داخلہ جو قوم کے درمیان قائم ہو. (۱۹۱۷ ، علم المعیشت ، ۵۰۱). وہ اِنتہائی جذبات کے عالم میں مڑا اور وزارتِ داخلہ کے سارے کارکنوں کو باری باری پیار کیا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا ، ۱ : ۵۵). **۲. اندرونی ، اندر کی طرف ، جیسے : زاویۂ داخلہ.** مُخمّس کے تمام داخلہ اور خارجہ زاویوں کا مجموعہ ۱۰ قائمہ ہو گا. (۱۹۶۳ ، نیا حساب برائے جماعت ہشتم ، ۲۲۴). [داخل + ہ ، لاحقۂ نسبت].

ـــــ بَہی (ـــ فت ب) امث.
(قانون) کِتاب جس میں داخلہ کی رسُومات بجنسہٖ مُندرج ہوتی ہیں. اِس سے یہ مُراد ہے کہ جو رُوپیہ داخل ہو ظاہر ہو جائے کہ کِس کے نام سے اور کِس بابت سیاہہ ہوا (اُردو قانونی ڈکشنری). [داخلہ + بہی (رک)].

ـــــ دینا ف م.
کِسی تربِیَتی یا تعلیمی اِدارے میں کِسی طالبِ علم کو داخل کر لینا. انٹرویو ختم ہو گیا اور پرنسپل نے ان کی (ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی) درخواست پر نوٹ لِکھ کر ان کی توقع کے خلاف ان سے ... کہا کہ اِنھیں داخلہ دے دیا گیا ہے ... یہ طالبِ علم ایسا ہے جس پر میں اعتماد کر سکتا ہوں. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۱۳).

ـــــ رَجِسٹَر (ـــ فت ر ، کس ج ، سک س ، فت ٹ) امذ.
(کُتب خانہ) وہ رجسٹر جس میں کِتابوں کا اِندراج سِلسلہ وار اور تاریخ وار کر کے کِتاب پر سِلسلہ نمبر لِکھ دیا جاتا ہے. داخلہ رجسٹر ایک طرح کا آئینہ ہوتا ہے جس میں کُتب خانے میں موجود کُل عِلمی ذخیرہ کا اِندراج ہوتا ہے. (۱۹۸۰ ، اِبتدائی لائبریری سائنس ، ۱۲۵). [داخلہ + انگ : رجسٹر Register].

---فارم (---سک ر) امذ.
کسی تربیتی یا تعلیمی اِدارے وغیرہ میں داخلہ لینے یا اِمتحان میں شریک ہونے کی مُقرّرہ و مطبُوعہ درخواست. بہت سے لوگ ایسے ہوتے ہیں جو داخلہ فارم لے کر غائب ہو جاتے ہیں. (۱۹۸۶ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، ۳۰ جون ، ۴۶). [داخلہ + انگ: فارم Form].

--- کَرانا / کَرْوانا ف م.
کِسی تعلیمی یا تربیتی اِدارے میں کِسی طالبِ علم کا نام درج کرانا. آپا زہرہ ... داخلہ کروانے مُجھے پرنسپل کے پاس لے گئیں. (۱۹۷۸ ، کارِ جہاں دراز ہے ، ۱ : ۳۵۰).

--- کَرْنا ف م.
داخِل ہونا ، گھُسنا ، اندر پہنچ جانا ؛ بھرتی کرنا ، نام لِکھنا. بدیع الزماں ... کچھ دُور چلے تھے کہ ایک باغ پُربہار نظر آیا اُس باغ میں داخلہ کیا. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوش رُبا ، ۷ : ۲۲۸). قلعہ دار کو معلوم ہو کہ ہم صُبح کو قلعے میں داخلہ کر لیں گے. (۱۹۰۸ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۷۵۱).

---لینا ف م.
کِسی تعلیمی یا تربیتی اِدارے میں طالبِ علم کا داخِل ہونا یا اپنا نام درج کروانا. اب کالج میں داخلہ کیوں لے رہے ہو. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۱۱۲).

---مِلْنا ف م.
بار پانا ؛ کِسی تعلیمی یا تربیتی اِدارے میں طالبِ علم کا نام درج کر لیا جانا. کالجوں میں داخلہ ہے تو مُشکل ... میں (مولانا تاجور نجیب آبادی) ان سے (ایچ - ایل او گیرٹ) کہوں گا تو تُمہیں داخلہ مِل جائے گا. (۱۹۷۳ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۱۷).

---نَمْبَر (---فت ن ، سک م ، فت ب) امذ.
(کُتب خانہ) سِلسلہ نمبر جو کتاب کو داخلہ رجسٹر میں درج کر کے کِتاب پر درج کیا جائے. داخلہ نمبر کِتاب کے صفحۂ عنوان کی پُشت پر جہاں معلوماتِ اشاعت درج ہوتی ہیں لائبریری کی مُہر کے ساتھ صاف صاف لِکھنا چاہیئے. (۱۹۸۰ ، اِبتدائی لائبریری سائنس ، ۱۲۹). [داخلہ + انگ : نمبر Number].

---نَمْبَرسِلِپ (---فت ن ، سک م ، فت ب ، کس س ، ل) امث.
(کُتب خانہ) پرچی یا کارڈ جس پر نمبر داخلہ درج کیا جائے. داخلہ نمبر سِلپ اس بات کی نِشاندہی کرتی ہے کہ کِتاب کس لائبریری کی ملکیت ہے. (۱۹۸۰ ، اِبتدائی لائبریری سائنس ، ۱۴۴). [داخلہ + انگ : نمبر Number (رک) + انگ : سِلپ Slip].

---ہونا ف م ؛ محاورہ.
رک : **داخلہ مِلنا.** اُستانی نے ایک خالی کلاس رُوم میں لے جا کر اِمتحان لیا. حساب میں قطعی کوری نکلی. تیسری کلاس میں داخلہ ہوا. (۱۹۷۸ ، کارِ جہاں دراز ہے ، ۱ : ۳۵۰).

داخِلی (کس خ) صف.
۱. **جو ظاہر میں نظر نہ آئے یا حواسِ ظاہری سے معلوم نہ ہو سکے.** مراتبِ داخلی میں عبد کے مرتبۂ رُوح و نور بولتے ہیں. (۱۷۹۹ ، تجلیاتِ ستۂ نوریہ ، ۹).

نا خارجی دوگانہ نا داخلی یگانہ
عالم تمام گویا اشکال ہے طِلسمی

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۳۰۲). اِنسان کے ذہن کی ترقّی کے دو سبب ہیں ایک داخلی اور دُوسرا خارجی. (۱۹۰۰ ، شریف زادہ ، ۵۶). اُنھوں نے (اقبال) اُردو کی پُرانی تلمیحات کے ساتھ اور بھی مُختلف شہروں اور شخصیتوں کے نام اِسلامی تاریخ سے اخذ کئے اور انہیں ہماری داخلی اور خارجی زندگی کی مُختلف صُورتوں کی علامتیں اور نِشانات ٹھہرایا. (۱۹۶۱ ، علامتوں کا زوال ، ۵۰). ۲. **فرد کے نفس سے نِسبت رکھنے والا . عام مُشاہدے کے بجائے ذاتی تخیُّل سے تعلق رکھنے والا . تصوّرات کو اِنفرادی ذوق یا رُجحان کے زیرِاثر پیش کرنے والا ، نفسی ، شخصی ، اِنفرادی (معروضی و خارجی کی ضِد).** جن شعرا نے تخلیق کی نفسیات کی طرف اِشارہ کیا ہے اُن کا بیان اس قدر داخلی ، مُبہم اور اِستعاروں کی زبان میں ہے کہ اسے منطق کی زبان میں پیش کرنا مُشکل ہے. (۱۹۵۷ ، ادب اور شعور ، ۲۳۴). ۳. **ایسا کلام جس میں نفسیاتی تجربات بیان کیے جائیں ؛ وارداتِ قلبی سے تعلق رکھنے والا ، خیالی و جذباتی (بیانیہ ، محاکات وغیرہ کی ضِد).** فِطرت کی پابندی کے ساتھ مضمون بندی کرنے کا تو عام اِس سے کہ اُس کی شاعری کا انداز خارجی ہو یا داخلی اُس کی شاعری ضرور فِطرتی ہو گی. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۶۹). اِمداد اِمام اثر نے ایک نہایت دلچسپ بحث داخلی اور خارجی شاعری سے بھی کی ہے. (۱۹۷۰ ، آج کا اردو ادب ، ۲۸۹). ۴. **عِلاج کا ایسا طریقہ جس میں تجربے سے دوچار ہونے والا براہِ راست آگاہ ہو ؛ باطن کا مُشاہدہ.** نفسیات کے دو اہم طریقوں داخلی اور خارجی طریق کی اِسکیم دی جاتی ہے. (۱۹۶۹ ، نفسیات اور ہماری زندگی ، ۵۲). ۵. **کِسی خاص جگہ یا مقبرے وغیرہ میں داخِل ہونے کا مخصوص وقت یا دِن.** دروازہ ہمہ وقت بند رکھا جاتا ہے بعض وقت ہی ذرہ سی دیر کے واسطے کھولتے ہیں جب اندر داخلی ہوتی ہے. (۱۹۷۶ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۵۳ ، ۱۳۵). ۶. **(لِسانیات) کِسی زبان کی وہ قِسم جس میں تصریفی خُوبیاں طُرّۂ اِمتیاز ہوں ، نامیاتی.** داخلی (نامیاتی) ... اس کی سب سے زیادہ ترقی یافتہ ، معیاری اور زِندہ صُورت عربی زبان ہے. (۱۹۷۳ ، قومی زبان ، کراچی ، مارچ ، ۳). ۷. **مشمولہ ، ملحقہ ، جِبِلّی ، قُدرتی** (فیروز اللغات). ۸. **مملوکہ ، مقبُوضہ** (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [داخل + ی ، لاحقۂ نسبت].

---اِدْراک (---کس ا ، سک د) امذ.
(نفسیات) غور و خوض ، سوچ بچار نام نہاد «داخلی ادراک» یا تفکر کو ... کی علامت سے ظاہر کریں گے. (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ) ، ۵۰۳). [داخلی + اِدراک (رک)].

---آئیڈِیَلِزْم (---ی مع ، کس ڈ ، فت ی ، کس ل ، سک ز) امث.

ذاتی تصوریت ، مثالیت. ان کے (اقبال) فلسفے کی بُنیاد ہی روحانی یا داخلی آئیڈیلزم پر ہے۔ (۱۹۹۱ ، ادب اورشعور، ۲۰۰). [داخلی + انگ : آئیڈیلزم Idealism].

---برتاؤ (---فت ب ، سک ر) امذ.
باطنی سلوک ، اندرونی رویہ ، پوشیدہ جذبات. یہ تو کوئی بھی نہیں کہتا کہ انسان خارج سے متعلق اپنے داخلی برتاؤ یا جذباتی ردِعمل کا اظہار نہ کرے۔ (۱۹۵۳ ، ادب اورشعور ، ۱۸۰). [داخلی + برتاؤ (رک)].

---پیادہ (--- کس پ ، فت د) امذ.
بڑھئی ، لوہار اور بیلدار وغیرہ ، پیشہ‌ور ملازم. داخلی پیادے بادشاہ کے حکم سے ایک کھلے میدان میں جمع ہوتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ)، ۱ : ۱ : ۳۷۵). [داخلی + پیادہ(رک)].

---تاثر (---شد ث بضم) امذ.
اندرونی احساس ، باطنی اثر. نظم کا عنوان «ایک داخلی تاثر» ہے مگر خلوص کی کتنی شدّتِ احساس ہے اِس میں. (۱۹۸۲ ، تارگریباں ، ۵). [داخلی + تاثر (رک)].

---تعلق (---فت ت ، ع ، شد ل بضم). امذ.
(جُغرافیہ) **اندرونی رابطہ یا واسطہ.** اندرونِ خِطّہ عوامل کے درمیان پائے جانے والے ربط کو داخلی تعلق کہتے ہیں. (۱۹۸۴ ، جدید عالمی معاشی جُغرافیہ ، ۲۳). [داخلی + تعلق (رک)].

---تقسیم (---فت ت ، سک ق ، ی مع) امث.
(ریاضی) **کسر کے اعداد و مقدار کی باہمی تقسیم.** داخلی تقسیم کی صُورت میں م ۱ اور م ۲ دونوں مُثبت ہوں گے۔ (۱۹۳۹ ، ہندسۂ تحلیلی ، ۲). [داخلی + تقسیم (رک)].

---تلازم (---فت ت ، ضم ز) امذ.
(نفسیات) **اندرونی تعلق ، اندرونی وابستگی ، باہمی ربط.** داخلی تلازم ایک خِلافِ قیاس چیز ہے۔ (۱۹۳۱ ، نفسیاتی اصول (ترجمہ)، ۲۷۳). [داخلی + تلازم (رک)].

---تنفر (---فت ت ، ن ، شد ف بضم) امذ.
مقامی نفرت ، اندرونی منافرت. امریکہ جس میں رُوح اور شعور آدم کے لیے ایک مکمّل داخلی تنفر تھا وہی امریکہ ... آفاق محبت کی ، اور ہمہ وقت علم کی رٹ لگائے رکھتا ہے۔ (۱۹۸۶ ، فکشن: فن اور فلسفہ (ترجمہ) ، ۱۳۳). [داخلی + تنفر (رک)].

---جذبہ (---فت ج ، سک ذ ، فت ب) امذ.
احساس ، دلی جذبہ ، اندرونی کیفیت. محبت بھی ایک داخلی جذبہ ہے۔ (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، دسمبر ، ۹). [داخلی + جذبہ (رک)].

---چٹان (---فت چ) امث.
(جُغرافیہ) **اندرونی چٹان ، کسی چٹان کے اندر کا حصّہ.** داخلی چٹانیں (Intrusive Rocks). اِن چٹانوں کو اندرونی چٹانیں بھی کہا جاتا ہے۔ (۱۹۶۳ ، رفیق طبعی جُغرافیہ ، ۱۸۹). [داخلی + چٹان (رک)].

---خلفشار (---فت خ ، سک ل ، کس ف) امذ.
اندرونی کشمکش ، قلبی الجھن ، خوانی یا نجی پریشانی. دیگر افراد بھی نفسی حوادث اور داخلی خلفشار سے دوچار ہو سکتے ہیں لیکن وہ اُن کے فن کارانہ اظہار پر قادر نہیں ہوتے اس لیے ان کی اعصابیت کا یوں چرچا نہیں. (۱۹۸۳ ، تخلیق اور لاشعوری محرکات ، ۹۲). [داخلی + خلفشار (رک)].

---داعیہ (---کس ع ، شد ی بفت) امذ.
ذاتی خواہش ، جبلّی عمل. انسان کا داخلی داعیہ یعنی اخلاق جس اس کے دکھوں کو کسی طرح بھی کم نہیں کرتی. (۱۹۸۶ ، سلسلہ سوالوں کا ، ۳۱). [داخلی + داعیہ (رک)].

---دور (---و لین) امذ.
(برقیات) **اندر کا حصّہ.** جُونہی اُس (ٹرانسسٹر) کے داخلی دور میں ہلکی سی بجلی کی رو دوڑتی ہے تو بلب جل اُٹھتا ہے. (۱۹۷۳ ، ٹرانسسٹر سے تجربات ، ۲۲). [داخلی + دور(رک)].

---دورنگی (---و مج ، فت ر ، مغ) امث.
اندرونی دوئی یا بیگانگی ، دوہری حکمتِ عملی. وہ (جیمز) ٹیڑھے حروف میں یوں لکھتا ہے: «میرے اعتقاد میں تجربہ ... کوئی داخلی دورنگی (Inner Duplicity) نہیں رکھتا. (۱۹۶۳ ، تجزیۂ نفس (ترجمہ) ، ۲۲). [داخلی + دو (رک) + رنگ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

---سباتی (---فت س) امث.
(طب) **بڑی اندرونی شریان جو دماغ کو خون پہنچاتی ہے.** دونوں بڑے بڑے شریانی تنوں (فقری Vertebral) اور داخلی سباتی (Internal Corotid) میں کھوپری میں داخل ہونے سے قبل خم پیدا ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۷ ، جراحی اطلاق تشریح (ترجمہ) ، ۱ : ۵۷). [داخلی + سباتی (رک)].

---سبب (---فت س ، ب) امذ.
اندرونی وجہ ، اصل وجہ ، اندرونی حالات. داخلی سبب انسان کی اپنی خُود غرضانہ خواہشات ہیں. (۱۹۵۶ ، ادب اور شعور ، ۲۷۹). [داخلی + سبب (رک)].

---شاعری (---کس ع) امث.
(ادب) **ایسی شاعری جس میں دلی جذبات و قلبی واردات کا اظہار ہو** (خارجی شاعری کی ضد). دہلی کی داخلی شاعری کا کام انہی گہرے قلبی واردات کو زبان پر لانا ہے. (۱۹۴۳ ، دلی کا دبستان شاعری ، ۲۸۹). ولی کی غزل میں یہ داخلی اور غنائی شاعری موجود ہے. (۱۹۶۵ ، شاعری اور شاعری کی تنقید ، ۶۹). [داخلی + شاعری (رک)].

---شُعُور (---ضم ش ، و مع) امذ.
باطنی قوتِ احساس. داخلی شعور اور اندرونی کرب کے امتزاج کی بہترین مثال (نظم) «تلخ نوائی» میں ملتی ہے۔ (۱۹۸۲ ، تارِ گریباں ، ۷). [داخلی + شُعُور (رک)].

---عَوامِل (---فت ع ، کس م) امذ.
اندرونی حالات، اصل محرکات ، حقیقی عناصر. حالی نے ... داخلی عوامل کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا. (۱۹۶۱ ، ادب اور شعور ، ۱۹۶). [داخلی + عوامل (رک)].

--- کَیفِیَّت (---ی لین ، کس ف ، شد ی بفت) امث.
اندرونی حالت ، دلی جذبات و احساسات. مرزا غالب بھی تمام تر داخلی کیفیات کو نظم فرماتے ہیں. (۱۹۳۳ ، نقدالادب ، ۱۵۷). [داخلی + کیفیت (رک)].

--- کھیڑَہ (---ی مع ، فت ڑ) امذ.
(کاشت کاری) وہ کھیڑہ یا گانو جو کسی بڑے قصبے یا موضع کی علاقے یا تحت میں ہو(اب و، ۶ : ۶۳). [داخلی + کھیڑہ (رک)].

---مَضامِین (---فت م ، ی مع) امذ ؛ ج.
دلی جذبات ، قلبی واردات. میر درد نے بھی داخلی مضامین کے دائرہ سے قدم باہر نہیں نکالا ہے. (۱۹۳۳ ، نقدالادب ، ۱۵۵). [داخلی + مضامین (مضمون کی جمع)].

---مَوضَع (---و لین ، فت ض) امذ.
موضع یا قصبہ جو بڑے موضع کا حصہ ہو(جامع اللغات ؛ پلیٹس). [داخلی + موضع (رک)].

---نَظْم (---فت ن ، سک ظ) امث.
ایسی نظم جس میں دلی جذبات بیان کیے گئے ہوں. جاں نثار ... کی داخلی نظمیں عوام کے جذبات کی ترجمان ہیں مثلاً «ستاروں کی صدائیں». (۱۹۸۲ ، تارِ گریباں ، ۶). [داخلی + نظم (رک)].

---وارِدات (---سک ر) امث.
اندرونی احساسات ، دلی جذبات ، دلی کیفیات. شاعروں نے ... خارجی واردات کو داخلی واردات کے استعارے میں ... بیان کرنے اور اِس طرح ایک کل تعمیر کرنے کی کوشش کی تھی. (۱۹۶۳ ، علامتوں کا زوال ، ۹۹). [داخلی + وارِدات (رک)].

---وُجُود (---ضم و ، ج) امذ.
باطن ، نفس ، روح. ذات یا داخلی وُجُود کو دل سے تعبیر کیا جاتا ہے اور نفسِ ناطق کو رُوح سے. (۱۹۸۶ ، قومی زبان ، دسمبر ، ۱۲ ، ۵۷ : ۹). [داخلی + وُجُود (رک)].

داخِلِیَّت (کس خ ، ل ، شد ی بفت) امث.
۱. **حقیقت ، باطن ، عالمِ ارواح.**

حقیقت محمدؐ کی اور قابلیت ... بلا جعل جاعل ہے درِ داخلیت

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۲۵۵). ۲. **داخلی نقطۂ نظر یا انداز ، ذاتی و شخصی رُجحانات کا عنصر.**

جو بہ فیضِ نشاطِ محرومی
داخلیت کی خلوتوں سے کبھی
پاؤں باہر نکالتے ہی نہیں
. . . .
زندگی اُن کا ساتھ کیا دے گی

(۱۹۶۲ ، پتھر کی لکیر ، ۶۷). افسانہ نگار اپنے ذاتی مُشاہدے اور تجربے کو اپنی داخلیت میں سمو کر ... اِس طرح پیش کرتا ہے کہ زندگی کے ایک دو نہیں بیک وقت کئی رنگ ایک ساتھ اُڑتے اور پھیلتے نظر آتے ہیں. (۱۹۷۳ ، اُردو افسانہ اور افسانہ نگار ، ۲۳). ۳. **خیالی و ذہنی امور یا قلبی واردات کا انعکاس.** دہلوی شاعری میں داخلیت اور لکھنوی شاعری میں خارجیت پائی جاتی ہے. (۱۹۷۰ ، آج کا اُردو ادب ، ۲۸۹). ۴. **فلسفہ میں وہ نظریہ کہ علم محض داخلی چیز ہے اور حقیقت کا کوئی ظاہری معیار نہیں ہے ، موضوعیت ، باطنیت** (علمی اُردو لغت). [داخلی (رک) + یت ، لاحقۂ کیفیت].

---پَسَنْدی (---فت پ ، س ، سک ن) امث.
ذاتی پسند. میں جمالیات کو حقیقت پسندی کے منافی اور داخلیت پسندی پر مبنی نہیں سمجھتی. (؟ ، نقوشِ لطیف ، ۳۸۹). [داخلیت + پسند (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

داخِلِیَّہ (کس خ ، ل ، شد ی بفت) ؛ ســـ داخلیۃ. (الف) امث.
وہ درس گاہ جس میں رہنے کا اِنتظام ہو(علمی اُردو لغت). (ب) صف. **اندرونی ، اندر کے ، داخلی.** یہ شاعری اِنسان کے قوائے داخلیہ اور وارداتِ قلبیہ کی کیفیتوں کی مُصوّری ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۶۸). [داخل + ی ، لاحقۂ نسبت + ہ ، لاحقۂ تانیث و نِسبت].

---ُ النُّما (---ضم ۃ ، غم ا ، ل ، شد ن بفت) امث.
(نباتیات) اُن پودوں کے تنوں میں جن کے پھولوں میں صرف ایک ہی دال ہوتی ہے ... اس قسم کے پودوں کے جدول کو داخلیۃ النما **(انلوجی نس)** کہتے ہیں (مبادی سائنس ، ۱۵۸). [داخلیت + رک : ال (۱) + نما (رک)].

داخُن (ضم خ) امذ.
(جراحی) ناخُن کی کور اور گوشت کے جوڑ کا ورم جس کے بڑھنے اور پک جانے سے ناخُن گر جاتا ہے(اب و، ۷ : ۱۲۵). [مقامی].

داخُول (و مع) امذ ؛ ســـ داخُل.
۱. **جانوروں کے ڈرانے کے لیے باغ یا کھیتی میں آدمی کی سی تصویر ، چشمارو** (وہ پُتلا جو کھیت میں جانوروں کے ڈرانے کے لیے کھڑا کر دیتے ہیں) (فرہنگ عامرہ ؛ لغاتِ ہیرا). ۲. **وہ دالان یا مقام جو دربارِ شاہی کے سامنے پردے کے برابر ہوتا تھا تا کہ لوگ وہاں بیٹھ کر اِنتظار کر سکیں.** سلطان ناصرالدین آ کر داخول میں اترا اور پردے کے اندر آ گیا. (۱۹۶۹ ، تاریخِ فیروز

شاہی ، معین الحق ، ۲۳۳). ۳. وہ نشست گاہ جو درِ سلاطین پر خُدّام کے واسطے بناتے ہیں (لغات پیرا). [ف].

داد (۱) امذ.
ایک جلدی بیماری جس میں درشتی ، خُشکی یا کُھردرا پن جلد پر پیدا ہو جاتا ہے اور اِس کے ساتھ خارش ہوتی ہے لیکن اِس میں درد نہیں ہوتا یہ اکثر مُدَوَّر یعنی دائرہ کی شکل میں ہوتی ہے اور اس کا رنگ کبھی سُرخی مائل ہوتا ہے کبھی سیاہی مائل، عربی میں قوبا (مخزن الجواہر ، ۶۸۹). بخار ، درد ، سر ، ہیضہ ، سرسام ، فالج ، لقوہ ، جوڑی ، کُھجلی ، داد ، خنازیر ، پیچش ، اسہال ... غرض اِقسام اِقسام کی بیماریاں اُن کو عارض ہوتی تھیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۱۲۵).

جیسے ہے جوشِ جُنوں تُم سے تیرے سودے میں
گُلِ لالہ بھی نظر آتا ہے اک داد مُجھے

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۵۱).

اس جگہ بہرِ مُداوا جمع ہیں قومی طبیب
جو فقط لیموں لگاتے ہیں کُھجا کر دادِ قوم

(۱۹۱۷ ، دیوانجی ، ۲ : ۲۸۱). بچّوں میں داد (Ringworm) اور بعض قسم کی جلدی خارش ... مخصوص قسم کے فنجائی سے پیدا ہوتی ہیں. (۱۹۸۵ ، حیاتیات ، ۹۰). [س : ددرو दद्रु].

ـــــ مار/ مُرْدَن (ـــــ / ضم م ، سک ر ، فت د) امذ.
(نباتیات ؛ طب) **ایک درخت جس کے پتّے بطور دوا اِستعمال ہوتے ہیں** (لاط : Cassid Alata). داد مُردن ایک درخت ہے کہ بنگال ... اور برہما وغیرہ مُلکوں میں پیدا ہوتا ہے ... درخت چھوٹا ہوتا ہے ... اِس کے پتّوں کو ... لیپ کرنے سے فوراً داد زائل ہوتا ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳: ۹۳). [داد + مار/مُردن (رک)].

داد (۲) اث.
۱. **عطا ، بخشش ، دین.** فتح دادِ الٰہی ہے خُدا جس کو دے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۲۳).

بالیدگی دادِ الٰہی نہیں بٹتی
جتنے کہ گھٹے اُتنے بڑھ آئے سرِ ناخن

(۱۸۸۲ ، صابر دہلوی ، ریاضِ صابر ، ۱۶۹). یہ عطائے رحمانی و دادِ یزدانی ہے ہر ایک کا حِصّہ نہیں. (۱۹۷۶ ، اردونامہ ، کراچی ، جون ، ۲۳). ۲. **تعریف و تحسین ، واہ واہ.**

دیجیے معنی کے نظم و نثر میں دریا بہا
اور سُخن کی داد ہر پیر و جواں سے لیجیے

(۱۸۹۲ ، دیوانِ حالی ، ۱۹).

اچّھا کہہ کر بھی بُرا کہتے ہیں
داد بھی ہوتی ہے بیداد کبھی

(۱۹۷۵ ، پردۂ سخن ، ۱۶). ۳. **بطور لاحقہ ، تراکیب میں مُستعمل.** (دادن ـ دینا سے) جانداد ، خُداداد ، رُوداد ، قرارداد وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضعِ اِصطلاحات ، ۱۰۱). ۴. **عوض ، معاوضہ.**

برگ بار ہے بور جہاں باد نیں
ترت پھل لینے کا وہاں داد نیں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۸). [ف : داد ، دادن ـ دینا].

ـــــ آفرید/ آفریں (ـــــ سک ف ، یِ مع) امذ.
خُدا (جامع اللغات). [داد + ف : آفرید/آفریں (رک)].

ـــــ پانا محاورہ.
تعریف و تحسین حاصل کرنا ، قدر کیا جانا ؛ صِلہ پانا. عُمر و دولت شاہنشاہ کی بڑھتی رہے ، میں اپنی داد پا چکا. (۱۸۲۳ ، سیر عشرت ، ۱۲).

لِکّھا ہے شعر مدحِ شہِ بُوتُراب میں
پاؤں گا داد بزمِ رسالت مآب میں

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۳۳). بول چال میں بعض لِکھنے والوں نے اچھی داد پائی. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۷۹). ایک غزل ہو گئی ... خیال آیا کہ آپ کو بھیج دوں تا کہ صحیح داد پا سکوں. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، یکم اگست ، ۳).

ـــــ چاہنا محاورہ.
تعریف کی خواہش کرنا ، تحسین و آفریں کا خواہاں ہونا.

داد چاہے تو دل اپنی یہ غزل واں پڑھنا
کہ جہاں درد ہو ، سودا بھی ہو اور میر بھی ہو

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۹۷).

چاہی تھی داد ہم نے دلِ صاف کی مگر
آئینہ ہو گیا ترے رُخسار کی طرف

(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۱۱۶). خُدا پرستی کو خُود پرستی کی دیوی کے قدموں میں بھینٹ چڑھا کر ... داد بھی چاہتے ہیں. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۱۳۶).

ـــــ خواہی (ـــــ و معد) اث.
داد و تحسین کی خواہش ، تعریف و صِلے کی تمنّا. باوجود اِس قدر صاحبِ کمال ہونے کے عاجز نے شاعری کو نہ تو نام آوری کا ذریعہ بنایا نہ داد خواہی کا وسیلہ. (۱۹۷۶ ، اردونامہ ، کراچی ، جون ، ۲۶). [داد + خواہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ دِہش (ـــــ کس د ، ہ) اث.
رک : داد و دہش.

یہ سروری کہ داد دہش اِس قدر کہ بس
کیا کیا دیا ہے دولت و مال و خزانہ آج

(۱۸۷۸ ، گُلزارِ داغ ، ۳۱۲). اُس کے پاس ایک پُھوٹی کوڑی تک نہ تھی کہ جس سے وہ شادی کا جوڑا بھی تیّار کراتا لوگوں کو داد دہش کرنا تو درکنار. (۱۹۰۳ ، خالد ، ۲۳). داد دہش کا یہ حال تھا کہ کوئی مانگنے والا اُن کے دروازے سے خالی ہاتھ نہ جاتا تھا. (۱۹۳۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۶۸). [داد + ف : دہش ، دادن ـ دینا].

ـــــ دینا محاورہ.
کسی کے ہُنر یا کمال کی تعریف کرنا ، قدر کرنا ، تحسین و آفرین کہنا. اگر افلاطون اچھتا تو تیرے فہم کا داد دیتا ، بلکہ خِدمت کرتا

کُچھ فیض لینا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۳۹).

یاد کا اس داد دے تُوں یاد سبُوں
داد دے ہو داد گر تُوں داد سوں

(۱۷۵۳ ، ریاضِ غوثیہ ، ۳۸۲). اِس کی پُوری پُوری داد مُبصِر ہی دے سکتے ہیں. (۱۸۹۲ ، خُدائی فوجدار ، ۱ : ۱۶۹). وہ داد دیتے ہوئے بے حد اِنہماک سے کھیل دیکھنے میں مصروف رہا. (۱۹۵۲ ، سفینۂ غمِ دل ، ۱۳۴).

---سِتَد (---کس س ، فت ت) امث.

رک : داد و سِتَد. تمام کارخانہ داد ستد کار سرکاری وغیرہ سب بذریعۂ سماعت ... ذہن میں آیا ہے. (۱۸۵۵ ، بھگت مال اردو ، ۱۱۲). [داد + ف : سِتَد ، ستادن = لینا].

---سُخَنوَری دینا محاورہ.

شاعری کرنا ، سخنوری میں کمال دِکھانا ، شاعری کو سراہنا. اکثر شعرا ... مثل نشاطی و فراق و شوق ... کہ بے حساب ہیں اپنی زبان میں قصائد و غزلیات و مثنویات و مقطعات نظم کیے اور داد سخنوری کا دیے. (۱۸۰۵ ، باقر آگاہ ، صحیفہ ، جنوری ، ۳ ، ۱۹۷۳).

دیتے ہیں اور یار بھی دادِ سخنوری
پر مصحفی سا شاعرِ جادو بیاں نہیں

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۱۶۳).

---شُجاعَت دینا محاورہ.

بہادری دِکھانا ، جنگ میں دلیری سے لڑنا. بڑی مردانگی سے دادِ شجاعت دے کر پانچ تو شہید ہو گئے اور دو زخموں سے چُور تھے. (۱۹۱۹ ، جُوبائے حق ، ۲ : ۱۹۷). شادی کے فوراً بعد وہ دادِ شجاعت دیتے ہوئے شہید ہو جاتے ہیں. (۱۹۷۵ ، تاریخِ ادبِ اردو ، ۲ : ۱۰۳۳).

---طَلَب (---فت ط ، ل) صف.

ہُنر یا کمال کی تعریف کا خواہاں. لاجی بے اِختیار ہنس کر بولی اور اِسٹیشن ماسٹر کی طرف اُنگلی اُٹھا کر مجمع کی طرف داد طلب نگاہوں سے ... کہنے لگی. (۱۹۶۲ ، ایک عورت ہزار دیوانے ، ۱۲). اُس نے حاضرین پر داد طلب نظریں ڈالیں. (۱۹۸۰ ، نیلا پتھر ، ۳۷). [داد + طلب (رک)].

---عَیش دینا محاورہ.

خُوب عیش کرنا ، عیش و عشرت میں مشغول ہونا ؛ ناجائز عیاشیوں میں زندگی بسر کرنا. اے نازک بدن تم بھوکی ہو کھانا کھالو بعد اس کے پھر ہم تم دادِ عیش دیں اور آرام کریں. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۸۹). وہ نو عمر ہونے کے باوجود عملِ وصل سے واقف ہے اور ماہ رُخ کے ساتھ دادِ عیش دیتا ہے. (۱۹۷۵ ، تاریخِ ادبِ اردو ، ۲ : ۸۶۵).

---کو پُہنچنا محاورہ.

اپنے ہُنر یا کمال کی تعریف پر خُوش ہونا (مخزن المحاورات ، ۳۳۵ ؛ سرمایۂ زبان اردو ، ۱۵۹).

---لینا ف م ؛ محاورہ.

کِسی سے اپنے کمال یا ہُنر کی تعریف کرانا ، تحسین پانا.

اوس کے جلوے کو غرض کون و مکاں سے کیا تھی
داد لینے کے لیے حسنِ خداداد آیا

(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۵۳). اوّل قسم کی محافل کا مقصود زیادہ تر یہ ہوتا ہے کہ مرثیہ گو اپنی شاعری اپنی مرثیہ گوئی اور اپنی حرکاتِ رفیعہ کی داد لے. (۱۹۲۴ ، مذاکراتِ نیاز ، ۱۰۶).

---مانگنا ف م ؛ محاورہ.

تعریف و تحسین چاہنا ، داد کا طالب ہونا.

پہلے اپنے عہد سے افسوس سودا اُٹھ گیا
کِس سے مانگیں جا کے ناسخ اس غزل کی داد ہم

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۳۷).

آزادگانِ عشق کی گستاخیاں تو دیکھ
خود داد مانگتے ہیں تجھی سے گناہ کی

(۱۹۰۹ ، گل کدۂ عزیز ، ۱۰۲).

---مَردانگی دینا محاورہ.

بہادری دِکھانا ، ہِمّت سے کام لینا. مسلمان لوگوں نے بھی ... بمقتضائے انسانیت کمال دادِ مردانگی دی. (۱۸۹۳ ، بست سالہ عہدِ حکومت ، ۳۵۵).

---مِلْنا محاورہ.

اِنعام یا عوض مِلنا ؛ تعریف و تحسین ہونا ، واہ واہ ہونا.

خاک میں توقیرِ پیشِ دلستاں جا کر ملی
دل لگانے کی ہمیں یہ داد واں جا کر ملی

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۳۵۶). ارکانِ ندوہ نے اگر کچھ کیا ہے تو ان کو داد ملے گی. (۱۹۱۲ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۳۸).

---و دِہِش (---و مع ، کس د ، ہ) امث.

بخشش و عطا ، سخاوت ، فیاضی ، خیر خیرات.

او داد و دہش سات آکندہ تھا
او جانو فریدونِ فرخندہ تھا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۶۲).

تجھ حکم پہ یہ داد و دہش ہے موقوف
تاخیر نہ کر اس منیں ہے بات کی بات

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۶۸).

غصہ و قہر ہے کم سہو و خطا اُس سے بھی کم
رحم و الطاف فزوں داد و دہش اس سے مزید

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۹۴). اودھ کے حکمرانوں ... کی داد و دہش اور انعام و اکرام کے سبب اردو کے سارے ممتاز شعرا فیض آباد اور لکھنئو کے علاقوں میں جمع ہو گئے تھے. (۱۹۷۶ ، میرانیس حیات اور شاعری ، ۳۴). [داد + و (حرفِ عطف) + ف : دہش ، دادن = دینا].

---و سِتَد (---و مع ، کس س ، فت ت) امذ.

۱. **کِسی سے کوئی چیز لینا اور دینا ، لین دین.** وزیر نے ... اپنے

لوگوں کو کہا کہ تم پر ایک غریب و غربا ... سے کہو ... قرض ... بے بیاز مجھ سے لے اور داد و ستد مہاجنوں کی چھوڑ دے. (۱۸۲۳ ، حیدری ، مختصر کہانیاں ، ۱۲۸). انگریزوں کا سکّہ بے تامّل سلطان دوم کے سکّے سے بڑھ کر داد و ستد میں آتا ہے. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۳۸۰). ۲. **باہمی حساب و کتاب و معاملہ**. اپنی داد و ستد یادگاری جو تمہارے اور اُس کے باپ دادا کے درمیان متعارف تھی اس پر اکتفا کرو. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۷ : ۲۱۴). واقعہ یہ ہے کہ عمرانی زندگی کا انحصار ہی ان چیزوں پر ہے جو اس کے تمام افراد میں مُشترک ہوتی ہیں اور جن کو وہ اسی طرح حاصل کرتے ہیں کہ اُن میں مبادلۂ خیالات اور داد و ستد ہوتی رہتی ہے. (۱۹۳۵ ، اُصولِ تعلیم ، ۳۲). ۳. **خرید و فروخت**. بیپاری بھی داد و ستد کے نفع و ضرر میں کوفتہ خاطر رہتے ہیں. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۱۴۰). محکمۂ احتساب ... قوم کے اخلاق و عادات ، بیع و شرار اور معاملاتِ داد و ستد کی نگرانی کرتا تھا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۶۲). ۴. **بدلہ ، انتقام**.

کیا داد بیداد و داد و ستد
بھریا تجھ تھے دنیا میں سب نیک و بد

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۷۴۷).

دشنامِ سخت داد و ستد میں نہ چاہیے
گھورے ہے کیوں اس اپنے گرفتار کی طرف

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۹۰).

لہراتا ہوا داد و ستد کا پرچم
شہباز عجب شان سے نیتا نکلا

(۱۹۸۲ ، ظ ظ ، ۵۸). [داد + و (حرفِ عطف) + ف : ستد ؛ ستادن ـ دینا].

ـــو مُراد (ـــو مع ، ضم م) امذ.
مطلب و خواہش ، آرزو اور مطلب ، مقصود. فایدہ ... خلایق کو پہنچے اور باعث آبادانی ملکِ سرکار ہو اور خاکسار اپنی داد و مراد پاوے. (۱۸۳۸ ، توصیفِ زراعات ، ۴). [داد + و (حرفِ عطف) + مُراد (رک)].

ـــہونا محاورہ.
تعریف ہونا ، تحسین و آفرین.

اچھا کہہ کر بھی بُرا کہتے ہیں
داد بھی ہوتی ہے بیداد کبھی

(۱۹۷۵ ، پردۂ سخن ، ۶۱).

ـــیَزْدانی کس اضا (ـــفت ی ، سک ز) امث.
اللہ تعالیٰ کی دین ، خُدا کی بخشش. یہ ... عطائے رحمانی و دادِ یزدانی ہے ہر ایک کا حصّہ نہیں. (۱۹۷۶ ، اردونامہ ، کراچی ، جون، ۲۴). [داد + یزدان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

داد (۳) امذ.
۱. (اَ) **عدل ، اِنصاف ، نیاو**.

عدل داد ہور دے دہش کوں اکل
کیا بادشاہی سو بازو کے بل

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۴۷).

دنے جاگا بیداد کا داد یاں
کھولے گا ہو دروازہ ہم پر عیاں

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۶۳۰).

محشر کے دن جو فاطمہ آویں گی داد کو
لے لہو بھریا سو ہاتھ کفن تم حسین کا

(۱۷۰۵ ، بیاض مراثی (رضا علی شاہ) ، ۴۲).

تُو جھروکوں میں جو بیٹھے آ کے بہرِ عدل و داد
شیر و آہو گھاٹ پر جمنا کے ہوں آپس میں رام

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۶). بادشاہ نے ... وزیرِاعظم کو ... تاکید اکید کر دی کہ رعایا پر انصاف کرنا عدل و داد سے منھ نہ موڑنا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۸۳). (اَاَ) **طلبِ اِنصاف ، اِنصاف کے لیے فریاد**. عورت نے شورِ داد و بیداد و فریاد بلند کیا اور شوہر کو بھی دو ہتڑ مارتی تھی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۱۲).

کچھ ستم ہو تو شکایت کیجیے
اس ستم کی داد کیا فریاد کیا

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۱۸). ۲. (سیف بازی) **تلوار سے چوٹ مارنے کا ایک فن**. اس فن (سیف بازی) کے اصل اصول کے چار قاعدے ہیں ایک پیترا و دسرا دھج تیسرے روک ، چوتھے داد. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۳۲). ۳. **اِنتقام، بدلہ** (جامع اللغات). ۴. **سزا ، پاداش**. جیسے: اس کی داد خدا دے. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۶۶۶). [ف : داد ؛ پہلو : دات ، دا ـ دینا].

ـــآر صف ؛ ~ دادار.
عادل ، حاکم (لغاتِ پیرا). [داد + ف : آر ، آوردن ـ لانا ، حاصل کرنا].

ـــآوَر (ـــفت و) صف ؛ امذ.
تقسیم کرنے والا . اِنصاف کرنے والا ؛ خُدا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [داد + ف : آور ، آوردن ـ لانا].

ـــبَخْش (ـــفت ب ، سک خ) صف ؛ امذ.
اِنصاف کرنے والا ، مُنصف ، عادل (نوراللغات ؛ اسٹین گاس). [داد + ف : بخش ، بخشیدن ـ بخشنا].

ـــبَخْشی (ـــفت ب ، سک خ) امث.
عدل و اِنصاف کرنا (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [داد + بخش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــبِک (ـــکس ب) امذ.
امیرِ داد ، کوتوالی نیز عدالتی اُمور کا وزیر. ہر لشکر کے ساتھ ایک قاضی اور امیرداد یا داد بک بھی ہوتا. (۱۹۶۰ ، ہندوستان کے عہد وسطیٰ کا فوجی نظام ، ۱۱). [داد + ت : بک ـ سردار].

ـــبیداد (ـــی مع) امث.
۱. **ظُلم و سِتم ، سختی ، ناروا باتیں**. یہ کوئی اور ہونگی اس طرح

داد بے داد اٹھانے والیاں، مجھ سے اس کی برداشت کہاں؟ (۱۹۱۶ ، اتالیق بی بی ، ۳۵). ۲. طلب انصاف کے لیے فریاد ، ظلم کی شکایت ؛ نالش ، دہائی.

در کوٹھ مجھ پر کشادہ ہو گا
تمام داد بیداد دادہ ہو گا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۵۶۳). رعایا کی داد بیداد تم نہ سنو گے تو کون سنے گا. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۶۶۶). [داد + بیداد (رک)].

--- بیداد کرنا محاورہ.

۱. ظلم کی فریاد کرنا ، انصاف طلب کرنا.

کہا یوسف نے تب یوں اے پریزاد
عبث اتنی نہ کر تو داد بیداد

(۱۷۹۶ ، یوسف زلیخا ، فگار ، ۵۴). نوجوان بھی آنسے خوب روئے داد بیداد کی سر پیٹے. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۴۴). **۲. چیخنا چلانا ، شور و غل مچانا.** ہر چند نواب نے داد بیداد کی کہ خبردار ان سواروں سے الگ ہو جاؤ ، میں زیر چہرۂ توپ انھیں دیتا ہوں. (۱۸۹۶ ، سوانحات سلاطین اودھ ، ۱ : ۳۰).

--- بیداد مچانا محاورہ.

داد بیداد کرنا ، ہنگامہ برپا کرنا ، نالہ و بکا کرنا. آہ فریاد کریں گے ، داد بیداد مچاویں گے. (۱۸۳۰ ، تنبیہ الغافلین ، ۲۸۸). مگر جب صاحب نے اور قصد کیا اس نے داد بیداد مچائی. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۳۶).

--- بیداد مچنا محاورہ.

داد بیداد مچانا (رک) کا لازم ، آہ و فریاد کا ہنگامہ برپا ہونا.

مچے نہ کیونکہ مرے دل میں داد اور بیداد
کہ تھے جو عیش و طرب سب وہ ہو گئے برباد

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۶۹).

--- بیگ (--- ی مج) امذ.

افسر عدالت ، منصف ، جج (ماخوذ : جامع اللغات ؛ اسٹین گاس).
[داد + ت : بیگ - سردار].

--- پانا محاورہ.

انصاف کو پہنچنا ، انصاف حاصل کرنا. ہاتھ قائمۂ عرش سے نہ اونھاؤں جب لگ کہ داد اپنی نہ پاؤں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۸). تمہارے پاس اپنی قوم کی فریاد لایا ہوں کہ داد پاؤں اور بہبودی کو پہنچوں. (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۳۳).

مظلوم ہیں اپنی داد پاتے
ظالم ہیں ذلتیں اٹھاتے

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۲۰۸).

--- پرسی (--- ضم پ ، سک ر) امث.

کسی استغاثے یا مقدمے کی سماعت ؛ انصاف اور تحقیق کے ساتھ مقدمے کو فیصل کرنا. داد پرسی میں گواہ و سوگند پر کفایت نہ کرے ، طرح طرح کی پرسش کرے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۲۳۸). [داد + ف : پرس ، پرسیدن - پوچھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- چاہنا ف مر ؛ محاورہ.

انصاف چاہنا ، فیصلے کی درخواست کرنا.

دونوں ہاتھوں سے جگر تھام لیا ناصح نے
میں نے فریاد جو کی داد جو چاہی تیری

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۳۸). اسی اثنا میں اس دوشیزہ کے ورثا بھی فریاد کرتے ہوئے پہنچے اور سر راہ بادشاہ سے اس شخص کے خلاف داد چاہی. (۱۹۳۹ ، افسانۂ پدمنی ، ۱۳۳).

--- خواہ (--- و معد) صف ؛ امذ.

انصاف طلب کرنے والا ، فریادی ؛ مستغیث ؛ مظلوم.

بھیجا داد خواہاں تھے یک داد خواہ
کہے قصہ ہو کھول نزدیک شاہ

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۸).

گزرا وہ شب پہ ڈر سے نہ مارا کسو نے دم
عالم اگرچہ برسر رہ داد خواہ تھا

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۲۷). ایک شفقت بادشاہ کی یہہ ہے کہ ... احوال فریادی اور داد خواہوں کا آپ پوچھے اور سنے. (۱۸۰۳ ، گنج خوبی ، ۷۷). عرض بیگی داد خواہوں کی عرضیاں حضور میں گزار رہا ہے. (۱۸۸۵ ، بزم آخر ، ۲۰). [داد + ف : خواہ ، خواستن - چاہنا].

--- خواہی (--- و معد) امث.

۱. انصاف چاہنا ؛ فریاد ، استغاثہ.

قیامت بھی ہو گی تو میری بلا سے
مجھے داد خواہی کی طاقت کہاں ہے

(؟ ، خاکسار (نکات الشعرا ، ۱۱۶)).

جفا کے بعد وہ اچھے ڈرے قہر الٰہی سے
مجھے کہتے ہیں جلدی توبہ کیجیے داد خواہی سے

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۲۴۳).

داد خواہی کو اٹھا ہے ذرۂ پامال تک
سوتے فتنوں کو جگایا حشر عالمگیر نے

(۱۹۲۷ ، آیات وجدانی ، ۲۵۸). **۲. (قانون) نالش ، دعویٰ.**

کہاں کی داد خواہی حشر میں جب یہ کہا اس نے
تیرا جی چاہتا ہے میں گنہہ گاروں میں داخل ہوں

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۴۳).

داد خواہی کا مجھے حشر میں کیا ہوش نہ تھا
کیا کروں میں کہ مرا وعدہ فراموش نہ تھا

(۱۹۲۶ ، نقوش مانی ، ۱۲۴). [داد + خواہ (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- دلانا / دلوانا محاورہ.

داد دینا (رک) کا تعدیہ ، دوسرے کے ذریعے انصاف و دادرسی

کرانا ، کسی کے ذریعے انصاف مانگنا.

مارا ہے جو ظالم نے اداہاں سوں ہمن کو
اس جگ میں مری داد دلا کون سکے گا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲).

---دِہی (---کسرِ د) امث.
فریاد رسی ، فریاد سننا ، انصاف کرنا. طبیعت داد دہی اور عدل گستری کی طرف ازحد مائل ہے. (۱۸۸۸ ، تفسیر ابو کرم ، ۲۱). [داد + ف : دہ ، دادن - دینا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دینا محاورہ.
۱. **انصاف کرنا ، داد رسی یا داد دہی کرنا.**

کیا ہے پرہ زیاستی داد دے
پریشاں ہے جیو دل شاد دے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۸۶).

ہو ایک ستم کش تو کوئی داد دے یاں تو
لے صبح سے تا شام یہی شور و شغب ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۴۷). تب راحیل بولی کہ خدا نے میری داد دی اور میری آواز بھی سُنی اور مجھے بھی ایک بیٹا دیا. (۱۸۲۲ ، موسیٰ کی توریت مقدس ، ۱۱۰). شب میں نواب غفرانمآب نے بندہ نواز حسینی کو خواب میں دیکھا آپ نے فرمایا کہ ہماری اولاد پر کیوں ظلم کر رہا ہے فقیر آیا ہے اس کے واقعات کو سُن اور داد دے. (۱۹۰۱ ، ارمغانِ سلطانی ، ۱۰۵). ۲. **(کسی کا) حق ادا کرنا ، جیسا چاہیے ویسا برتاؤ یا سلوک کرنا.**

اگر بند میں مَیں نہ اچھا پڑیا
تو میں داد مردی کا دیتا کھڑیا

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۳۸۰).

گریۂ ابر بھی اک چیز ہے پیارے لیکن
داد رونے کی مرا دیدۂ تر دیتا ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۷۶).

زخم نے داد نہ دی تنگیٔ دل کی یارب
تیر بھی سینۂ بسمل سے پر افشاں نکلا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۴۴). آپ نے جس استقلال اور ہمت اور جواں مردی سے اپنی زبان کی حمایت کی ہے اس کی داد میں کیا دوں سارا ہندوستان دے گا. (۱۹۳۸ ، خطبات عبدالحق ، ۱۴۷).

---رَس (---فت ر) صف.
انصاف کرنے والا ، فریاد سننے والا ؛ چارہ ساز ؛ فریاد رس.

اگر میں خاک بھی ہو جاؤں راہ میں اس کی
کہاں ہے رحم و کرم میرے داد رس کے بیچ

(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۹۶).

کوئی نہ داد گر و داد رس جو دیوے داد
ستم اس ایک پہ واں ہو رہا تھا حد سے زیاد

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶۶).

اے خضرِ رہِ گم شُدگاں وقتِ مدد ہے
اے دادرسِ پیر و جواں وقتِ مدد ہے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۱۷).

ہمسائے اپنے شورِ فغاں سے بہت ہیں تنگ
فریاد اپنی آپ کریں داد رس سے ہم

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۷۷). [داد + ف : رس ، رسیدن - پہنچنا].

---رَسا (---فت ر) صف.
رک : داد رس.

خدا ہی جانے کہ یہ کس نے گُل کھلایا ہے
مجھے خبر نہیں دریافت کر تُو داد رسا

(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش (حکیم آغا جان) ، ۸). [داد + رس (رک) + ا ، لاحقۂ صفت].

---رَسانی (---فت ر) امث.
عدل گستری ، انصاف ؛ فریاد سُننا. جب سلطان ملک منصور بادشاہ ہوا اس نے عدل اور انصاف اور داد رسانی اور نیک بندوبست کرنا شروع کیا. (۱۸۴۷ ، تاریخ ابوالفدا (ترجمہ) ، ۲ : ۶۳۵). داد رسانی کے طریقوں میں بھی بہت سی اصلاح واقع ہوئی. (۱۸۹۸ ، سرسید ، مکمل مجموعۂ لکچرز و اسپیچز ، ۶۶). [داد + ف : رساں ؛ رسانیدن - پہنچانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رَسِ غَریباں (---فت ر ، کسر س ، فت غ ، ی مع) صف.
خُدا سے کنایہ ہے (جامع اللغات). [داد + رس (رک) + غریب (رک) + ان ، لاحقۂ جمع].

---رَسی (---فت ر) امث.
۱. **انصاف ؛ چارہ سازی ؛ داد خواہی.**

میری فریاد ہے خود داد رسی کا ساماں
اوڑ گئی نیند تری اپنو سماعت ہو گی

(۱۸۵۳ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۳۶۰). انصاف کرنے والے داد رسی کے لئے آتے ہیں. (۱۹۷۵ ، پنجابی لوک داستانیں ، ۱۱). ۲. **(قانون) داد رسی سے وہ چارۂ کار مُراد ہے جو عدالتیں دعویداروں کو عطا کرتی ہیں.** جُملہ نالشوں میں لازم ہو گا مُدّعی اس امر کا ذکر کرے کہ جس شئے کی داد رسی وہ چاہتا ہے اس کی مالیت وہ کس قدر سمجھتا ہے. (۱۹۲۳ ، ایکٹ نمبر ۷ ، ۱۸۷۰ ، ۹). قانونِ داد رسی خاص میں دادرسی کے مفصلہ ذیل طریقے مقرر کیے گئے ہیں. (۱۹۳۸ ، علمِ اُصولِ قانون ، ۱۵۴). [داد + رس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---رَسی کَرنا محاورہ.
۱. **اِنصاف کرنا ، حق دِلانا ، اِنصاف کو پہنچانا.**

کیجیئے داد رسی دیجیے ایسی تعزیر
تا نہ آزار رساں ہو فلکِ نیلوفری

(۱۸۸۸ ، مضمونِ ہائے دلکش ، ۷). ۲. **مدد یا اعانت کرنا ، فریاد سننا.** اختیار پا کر مسیح الملک کو لازم تھا کہ ... غریبوں کی پرورش اور مظلوموں کی دادرسی کرتے لیکن انھوں نے ... تھوڑے ہی دنوں میں ایک دنیا کو شاکی اور ایک عالم کو فریادی بنا لیا. (۱۸۷۴

بنات النعش ، ٦٦). یہ پہلا دن ہے کہ اس صنفِ ضعیف (عورت) کی داد رسی کی گئی. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۱۲۹)

--- رَسی ہونا محاورہ.
داد رسی کرنا (رک) کا لازم، فریاد کی شنوائی ہونا ؛ انصاف ہونا

خدا کے عدل کا قائل ہوں او بتر کافر
ضرور داد رسی داد خواہ کی ہو گی

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۳۰۶). اگر وہ حق بجانب ہوں تو ان کی دادرسی بعجلت تمام ہو سکے گی. (۱۹۸۰ ، نذرِ حمید احمد خاں ، ۱۳۸).

--- طلب (---فت ط ، ل) صف.
داد خواہ ، انصاف طلب کرنے والا ؛ فریادی ؛ مظلوم.

رات اس سے کہا میں نے ترے کوچے میں پیارے
قائم کو بہت دیر ہوئی داد طلب ہے

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۶).

حشر کے روز اگر داد طلب دل ہو گا
لب ہلانا مرے جلّاد کو مشکل ہو گا

(۱۸٦۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۹).

لطف ہوتا جو تجھے داد طلب لیجاتے
ڈھونڈتا تیرا نگہباں سرِ محشر پھرتا

(۱۹۳٦ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشاد ورما ، ۲۰۹). [داد + ف : طلب ، طلبیدن ـ طلب کرنا ، مانگنا].

--- فَرما (---فت ف ، سک ر) امذ.
خُدا ؛ مُنصف ، بادشاہ (جامع اللغات). [داد + ف : فرما ، فرمودن ـ کہنا ، فرمانا].

--- فَریاد (---فت ف ، سک ر) امث.
(ظلم و ستم کی بنا پر) واویلا ، شور و غُل ، فریاد. ہم نے یہ کوشش کی ہے کہ ... انکم ٹیکس معاف کر دیں جس کے لئے وہ ہمیشہ داد فریاد کرتے ہیں. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۳۲۳). اف : کرنا ، ہونا. [داد + فریاد (رک)].

--- کو پہنچانا محاورہ.
داد کو پہنچنا (رک) کا متعدی.

قاتل ذرا تو کہہ دے یہ تیغ نگہ کو
پہنچا دے اپنی داد کو اس دادخواہ کو

(۱۸۰۱ ، جوشش ، د ، ۱۳۹).

برسرِ وادئ انصاف ابھی لائیں انہیں
تا کہ تحقیق سے ہم داد کو پہنچائیں انہیں

(۱۸۹۷ ، نظمِ آزاد ، ۸۰).

--- کو پہنچنا محاورہ.
۱. **فریاد رسی کرنا ، فریاد سُننا.**

داد عاشق کو کوئی پہنچے ہے معشوق کہیں
بلبل اتنا تو عبث کرتی ہے غُل برسرِ گل

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۱). اگر تم میری داد کو پہنچو تو بہتر اور نہیں تو میں قاضی کے پاس فریاد کے لیے جاتی ہوں. (۱۸۴۵ ، حکایتِ سخن سنج ، ۸۲). ۲. **انصاف حاصل کرنا.** بہت سے سچے مظلوم آپ کی امداد سے داد کو پہنچتے ہیں. (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۳۲).

--- گاہ امث.
انصاف کی جگہ ؛ کچہری ، عدالت (جامع اللغات ؛ اسٹین گاس). [داد + ف : گہ ، لاحقۂ ظرفیت].

--- گاہِ مَصاف (--- کس ہ ، فت م) صف
لڑائی کے فیصلے کی جگہ ؛ میدانِ جنگ جو دو حریفوں کے درمیان فیصلہ کرتا ہے. (ماخوذ : جامع اللغات). [داد + گاہ (رک) + مصاف (رک)].

--- گَر (---فت گ) صف ؛ امذ.
۱. **(اللہ تعالیٰ کی صفت) مُنصف ، عادل.**

او صاحب ہے بخشنہارا داد گر
سنْواریا ہے تارے او اسماں پر

(۱٦۴۹ ، خاور نامہ ، ۱۸۱). جنگ آزمایانِ حنین بتائید بخشندۂ داد گر کر ابھی انہدام مشرکانِ طائف پر کمر باندھیں. (۱۸۵۵ ، غزواتِ حیدری ، ۳٦٦).

امید و بیم میں رکھتا ہے کیا کیا اہلِ الفت کو
خدا کا داد گر ہونا ترا بیداد گر ہونا

(۱۹۳٦ ، شعاعِ مہر ، نارائن پرشادورما ، ٦). ۲. **انصاف کرنے والا (شخص یا بادشاہ وغیرہ).**

یو پیغام سنتاچ وو داد گر
بولا بھیج اوسے لکھ وضا شاد کر

(۱٦۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۲۸).

کوئی نہ داد گر و داد رس جو دیوے داد
ستم اس ایک پہ واں ہو رہا تھا حد سے زیاد

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲٦٦).

داد تو دیتا ہے اہلِ داد کو اے داد گر
لیتا تو ہے ظالموں سے انتقامِ مستغیث

(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۲۳). نوشیرواں ... بادشاہِ عادل و داد گر کا خطاب بھی پایا. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۱۸). [داد + ف : گر ، گار ، لاحقۂ فاعلیت].

--- گَری (---فت گ) امث.
داد گر (رک) کا کام ، عدل ، انصاف ، راست گفتاری ، راست کرداری ، نیک اندیشی ، داد گری سپاس گزاری اور خود داری لوگوں کے دلوں میں جاگزیں ہوتی رہی ہے. (۱۹٦۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ٦٦۳). [داد + گر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گُستَر (---ضم گ ، سک س ، فت ت) صف ؛ امذ.
داد بخش ، داد گر ؛ خُدائے تعالیٰ ؛ مُنصف ؛ بادشاہ (نوراللغات ؛ علمی اردو لغت). [داد + ف : گُستر ، گُستردن ـ بچھانا].

---گُستری (---ضم گ ، سک س ، فت ت) امث.
داد گُستر (رک) **کا کام** ، **اِنصاف** ، **داد رسی**. دوسرے ہی شاہنشاہ کے زمانہ میں قانون اور داد گستری کی تقریباً وہی صورت ہو گئی تھی جس سے ہم سب واقف ہیں. (۱۹۲۳ ، قدیم قانون (ترجمہ) ، ۳۴). [داد + گُستر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لینا محاورہ.
۱. **بدلہ لینا ، اِنتقام لینا** (سے کے ساتھ).

خدایا داد لے ہور داد لے اس ظالماں کن تھے
کہ جد نہیں سو یتیماں پر جفا ہور ظلم ڈھایا ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵۶). چاہتا ہوں کہ داد اپنی ان ظالموں سے لوں یا اپنا سر بھی دوں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۶۶).

وہ لیتا ظالموں سے ہے ہمیشہ
بعدل و داد فوراً دادِ مظلوم

(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۸۷).

لی اتنی داد ان سے مرے اضطراب نے
جاتے ہیں آج مجھ کو تھپ خاک دامنے

(۱۹۳۵ ، عیاں ، د ، ۱۳۸). ۲. **حق ادا کرنا** ، **اِنصاف کرنا**. سب مل کر وکیل دربا سوں میرا داد نیں لیں گے تو او بہت سر زور ہو جائینگا. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت))

جا کے خلوتِ بریں میں مل لینا
دادِ اُمید ہائے دل لینا

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۲۵۰).

---مانگنا محاورہ.
اِنصاف چاہنا ، **فریاد کرنا**. جس عاشق کو اُنے ماریا وو عاشق نکیں داد سنگیا نکیں پکاریا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۸۶).

دو ٹکڑے ہو کے گرتا تھا جو راہوار سے
یہ اُٹھ کے داد مانگتی تھی ذوالفقار سے

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۶۱).

داد اے عشقِ بُتاں چُپ کی تو مانگیں گے ضرور
ہم بھی کچھ اللہ سے روزِ جزا کہنے کو ہیں

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۹۴).

---مِلنا محاورہ.
۱. **حق و اِنصاف حاصل ہونا** ، **مدد کے لائق سمجھا جانا** ، **علو کے قابل خیال کیا جانا** ، **داد رسی ہونا**.

گلا تو پھٹ گیا نَے کی طرح فریاد سے میرا
قیامت دور ہے کس دن ملے گی داد کیا جانے

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۵۶).

کس کس کو ملے گی حشر میں داد
اک خلق ہے داد خواہِ ظالم

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۱۲۰).

کچھ تو تخصیص ہو مظلومِ محبت کے لئے
کاش دنیا میں ملے داد ہماری یارب

(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۵۷). ۲. **صلہ ملنا**.

چُپ کی نہ ملی داد ہمیں روزِ جزا بھی
بُت بن گئے ہم آ کے بُتو پیشِ خدا بھی

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں ، ۲۰۲).

---نہ فَرْیاد فقرہ.
نہ اِنصاف ہے نہ فریاد سُنی جاتی ہے ، **نہ داد رسی ہوتی ہے نہ فریاد رسی** ، **بے بسی کے موقع پر مُستعمل**. حُسن کا لشکر ہے بہت بیداد اس کی بات کوں وفا نہیں اس کا کام تمام ہے بے اعتماد ، یہاں داد نہ فریاد. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۶۷).

حاکم شہرِ حُسن کے ظالم کیونکہ ستم ایجاد نہیں
خوں کسو کا کوئی کرے واں داد نہیں فریاد نہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۰۲). اندھے کی داد نہ فریاد اندھا مار بیٹھے گا. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۶۶۶).

---و فَرْیاد (---و مج ، فت ف ، سک ر) امث.
رک : داد فریاد. کاپیوں کی تصحیح جو کچھ کرنی ہے سید صاحب کر لیں گے پھر ان کی کوئی داد و فریاد نہ سُنی جائے گی (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۲). [داد + و (حرفِ عطف) + فریاد (رک)].

---وَنْتا (---فت و ، سک ن) صف ؛ امذ.
مُنصف ، **اِنصاف کرنے والا**. یہ داد ونتے شاہوں کا ہے قاعدہ رسم. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). [ف : داد+ پ : ونتا (ونت = والا)].

---یابی امث.
داد پانا ، **اِنصاف حاصل ہونا**. ہم نے ... اپنے چھوٹے بھائی مرزا سکندرحشمت بہادر کو بہ اُمیدِ داد یابی روانہ دارالسلطنت لندن کیا ہے. (۱۷۵۶ ، نامۂ واجد علی شاہ اختر ، ۱). [داد + ف : یاب ، یافتن - پانا ، حاصل کرنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

داد (۴) امث.
لونڈی ، **ددا**. داد اور ددا عموماً ہر ایک لونڈی کو کہتے ہیں اور خصوصاً اس کو کہتے ہیں جو لڑکوں کی عہدِ طفلی میں خدمت کرتی ہے. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ) ، ۱۹۵). [رک : ددا].

داد (۵) امذ.
دادا (رک) **کی تخفیف** ، **تراکیب میں مُستعمل** (جامع اللغات).

---وَتی باپْ وَتی (---فت و ، سک پ ، فت و) امث.
وہ جائداد ، **دولت یا عزت جو کسی کو آباؤ اجداد سے ورثے میں ملے** ، **ورثہ** (قاموس الفصاحت ، ۱۶۱). [داد ، دادا (رک) کی تخفیف + وتی ، لاحقۂ نسبت تانیث + باپ (رک) + وتی ، لاحقۂ نسبت تانیث].

دادا امذ.
۱. **باپ کا باپ**.

دسیں تجہ منے سبٹ سیادت کی سیں
کہ دادا حسن تج نانا حسینؑ

(۱۵۶۳ ؟ ، پرت نامہ (اردوادب ، جون ، ۱۹۵۷ء ، ۶ ، ۱ : ۹۷)). بولا مقرر ... تم اور تمھارے باپ دادے صریح غلطی میں ہیں. (۱۷۹۰ ، ترجمہ قرآن مجید ، عبدالقادر ، ۳۰۲).

دادا کی اور مُنھ کر رویا یہ کہہ کے ہوتا
کلے جدِّ پاک سایہ تیرا جو سر پہ ہوتا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۲۶). راجہ بھگوان داس کی دختر سے لڑکی پیدا ہوئی جس کا نام دادا نے سلطان النساء بیگم رکھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۵). ابن سعد نے ... ابو سلمہ صحابیؓ کی نسبت لکھا ہے کہ وہ بچہ تھے اُن کے دادا اور نانا میں سے ایک کافر اور ایک مسلمان تھا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۵۹۱). دادا ... بغیر اس افشاں کے نوالہ نہیں توڑتے تھے. (۱۹۵۲ ، افشاں ، ۳۶۳). **۲. جدِّ امجد ، مُورثِ اعلیٰ.**

ملک موروث کا رہ رہ کے خیال آتا ہے
چھوڑ کر بیٹھ رہا خلد کو دادا کیسا

(۱۸۸۹ ، دیوانِ عنایت وسفلی ، ۱۶). **۳. (تعظیماً) بڑی عُمر والا آدمی ، بڑے صاحب ، یا بڑے میاں کی جگہ** (فرہنگِ آصفیہ). **۴. جس شخص نے پالا اور پرورش کیا ہو وہ بھی بعض جگہ دادا کہلاتا ہے.** جب رات ہوئی وزیر زادی نے دادا کو بلایا. (۱۸۰۲ ، باغ وبہار ، ۱۲۱). **۵. بُوڑھی کنیز** (فرہنگِ عامرہ). **۶. (ہندو) باپ کی جگہ دادا کہتے ہیں.** سویرا ہوتے ہی اپنے باپ کے پاس جا کر بولے دادا اب میرا نباہ اس گھر میں نہ ہو گا. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم پچیسی ، ۱ : ۶۷). **۷. (ہندو) بڑا بھائی.** پٹھانوں میں بڑے بھائی کو دادا کہتے ہیں. (۱۸۳۰ ، وقائع خاندان بنگش ، ۴۷). ہیرا نے اسے سر سے پیر تک دیکھ کر کہا تم بھی تو بہت دبلے ہو گئے ہو ، دادا. (۱۹۳۵ ، گئودان ، ۵۹۲). **۸. (ہندو) برہمن کے لیے کلمۂ خطاب (عموماً جاٹوں ، حجّام ، میراثی اور گوجروں میں مُستعمل).** راجہ بولا : دادا پاؤں چھوتا ہوں. (۱۹۶۲ ، حکایات پنجاب (ترجمہ) ، ۱ : ۳۲۰). **۹. گُرو ، اُستاد.**

کہے جو وجد میں آکر بُرا بھلا محتاج
جو سُننے والے ہیں وہ بے حیا کے دادا ہیں

(۱۸۷۹ ، جانِ صاحب (نوراللغات)). سلوچنا نے قطعِ کلام کر کے کہا وہ ستانے کی چیز نہیں ہے دادا جی! (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۶۵). **۱۰. بدمعاشوں اور غنڈوں کا سردار.** وہ دادا تھا یعنی ایک خطرناک غنڈہ. (۱۹۵۵ ، منٹو ، سرکنڈوں کے پیچھے ، ۱۹۶). استحصال کے خلاف ... دادا حضرات اور ان کے چیلے ہی دوسری تہذیبوں اور ثقافتوں کو پسماندہ رکھنے اور دبانے کا ... عمل کرتے ہیں. (۱۹۷۵ ، پاکستانی ادب ، کراچی ، مئی ، ۷). **۱۱. (بطور صفت) بعض ترکیبوں میں جزوِ اوّل کے طور پر مُستعمل ہے اور موقع و محل کے لحاظ سے معنی دیتا ہے جیسے دادا پیر یعنی پیر کا پیر، دادا اُستاد یعنی اُستاد کا اُستاد.**

کریں کیوں نہ شکر لباں کو مرید
کہ دادا ہمارا ہے بابا فرید

(۱۷۸۳ ، طبقات الشعرا ، شوق (مضمون) ، ۳۳). تمام رقم کی پخت تیار ہوئی اور دادا پیر کی نذر دلوا کے فقرا اور مساکین کو تقسیم کی گئی. (۱۹۰۰ ، ذاتِ شریف ، ۱۱۳). [س : تات + ک तात + क].

---اَبّا (---فت ا ، شد ب) امذ.
(تعظیم اور محبّت کے اظہار کے لیے) دادا میاں ، دادا جان. رشید یہ کہتا ہوا داخل ہوا ، شفیق دادا ابّا تشریف لاتے ہیں. (۱۹۳۰ ، صید و صیّاد ، ۱۲۵). [دادا + ابّا (رک)].

---اُستاد (---ضم ا ، سک س) امذ.
اُستاد کا اُستاد ، گُروہ کا گُرو. مصحفی کی طرح جو ان (امیر مینائی) کے دادا استاد ہیں زبان اور عروض کے قواعد سے بال بھر نہیں ہٹتے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۷۷). [دادا + استاد (رک)].

---آدم (---فت د) امذ.
حضرتِ آدم علیہ السلام ، بابا آدم.

اوّل آپس بھیھ بھائی آپھی کون
دادا آدم ہمارا باپ ہے کون

(۱۵۹۲ ، ولایت نامہ (ق) قریشی ، ۳۰۶). اللہ تعالیٰ نے دادا آدم کی کمر سے تمام ذریات کو نکالا. (۱۸۵۵ ، تعلیم الصبیان ، ۲۰). [دادا + آدم (عَلَم)].

---پَردادا (---فت پ ، سک ر) امذ.
اَسلاف ، اَجداد ، بڑے بُوڑھے ، بُزرگ. دادا پردادا کے وقت کا ایک پھٹا پُرانا سا چُغہ تھا ، اس کے سوا کچھ نہیں. (۱۸۸۰ ؟، نیرنگِ خیال ، آزاد ، ۱۲۷). [دادا + پردادا (رک)].

---پَردادا کے راج کی باتیں کَرتا ہے فقرہ.
اپنی حالت کو نہیں دیکھتا ، پُرانے زمانے کے حالات کا ذکر کرتا رہتا ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---تیرا ہَفت ہَزاری ، باوا تیرا صُوبہ داری ، ماں تیری سَدا سُہاگَن بیٹا بَرخوردار کہاوت.
ایسے شخص کی نسبت کہتے ہیں جو ہر طرح صاحبِ نصیب ہو (جامع الامثال ؛ نجم الامثال ، ۲۰۲).

---جان پَرائے بَردے آزاد کَرتے تھے کہاوت.
شیخی مارنے والے کے مُتعلق کہتے ہیں (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---ڈھینڑا (---ی مج ، مغ) امذ.
ٹھگوں کے ایک گُرو کا نام جس کی قبر بکونا ضلع علی گڑھ میں ہے اور جس کی نیاز دو پیسے کی شراب بنائی جاتی ہے. جب بہت دنوں تک ٹھگوں کے ہاتھ مسافر نہیں لگتا تو وہ نذر مانتے ہیں اور مقصد پورا ہونے پر دو پیسے کی شراب منگا کر دادا ڈھینڑا کے نام کی زمین پر گرا دیتے ہیں. (۱۸۳۸ ، مصطلحات ٹھگی ، ۹۰). [مقامی].

---کہنے سے بنّیا گڑ دیتا ہے کہاوت.
خوشامد سے کچھ نہ کچھ مل ہی جاتا ہے (فیروزاللغات ؛ جامع اللغات).

---گُرو (---ضم گ ، و) صف.
معلّم ، مُرشد ، بُزرگ ، گرو کا گرو ، اُستاد کا اُستاد. جوتشی کے دادا گرو یہاں بیٹھے ہیں. (۱۹۲۰ ، انتخابِ لاجواب ، ۱۷ دسمبر ، ۱۲). [دادا + گُرو (رک)].

---گیر (---ی مع) صف.
غُنڈا گردی کرنے والا ، بدمعاشوں کا سرغنہ. محمود آج کل محلے کا دادا گیر بنا گھومتا ہے. (۱۹۷۲ ، تدریس اردو ، ۳۶). [دادا + ف : گیر ؛ گرفتن - پکڑنا].

---گیری (---ی مع) امث.
(عو) **بدمعاشوں کی سرپرستی اور سرداری ، غُنڈہ گردی.** دلّالی کرتے کرتے دادا گیری کب سے شروع کر دی. (۱۹۵۷ ، خدا کی بستی ، ۱۳۱). یہی تعلیم کا سب سے بڑا المیہ ہے ، خاص لوگوں کی تعلیم اور عام لوگوں کی دادا گیری. (۱۹۸۱ ، راجہ گدھ ، ۱۸). [دادا + گیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---لے پوتا برتے کہاوت.
یعنی دادا کے زمانے کی چیز کا پوتے کی نسل تک استعمال میں آنا ؛ پائدار چیز کی نسبت کہتے ہیں. ان کے یہاں ایک مرتبہ جو اونی کپڑا بنا تو کھل کھل کر چلا اور دادا لے پوتا برتے کی مثل صادق ہوئی. (۱۹۳۳ ، گھر گرہستی ، ۸۷).

---مرتے ہیں تو بھوج کرتے ہیں کہاوت.
(ہندو) **بزرگوں کے مرنے پر خوب مزے اڑائے جاتے ہیں** (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---مریں گے تو پوتا راج کرے گا کہاوت.
بڑے مرجائیں تو چھوٹے مزے اڑاتے ہیں (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---مریں گے جب بیل بٹیں گے کہاوت.
قب : جب دادا مریں گے الخ ، دادا کے مرنے پر جائیداد تقسیم ہو گی ، جب کسی معاملے میں تاخیر ظاہر کرنا ہو تو کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فیروزاللغات).

---مریں گے جب میراث بٹے گی کہاوت.
رک : دادا مریں گے جب بیل بٹیں گے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

---میاں (---کسر م) امذ.
رک : دادا (کلمۂ تعظیم). اور کبھی دادا میاں سے سیاسی مسئلوں پر تبادلۂ خیال کرنے لگتا. (۱۹۷۰ ، قافلہ شہیدوں کا (ترجمہ) ، ۱ : ۳۸۷). لو بھئی یہ تو دادا میاں کو خوب بچوں نے گھیر لیا. (۱۹۸۳ ، قلمرو ، ۲۳۷). [دادا + میاں (رک)].

---نے بن کیا پوتوں نے گانڈ مرائی کہاوت.
ناخلف اولاد سے خاندان کی بدنامی ہوتی ہے (جامع اللغات).

دادار (۱) امذ ؛ رک دادآر.
۱. **داتار (رک) ، خدائے تعالیٰ.**

جن تانوں سوں ہور نشاں سوں نروار
بیواں کوں دھنی جگت کوں دادار

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۵). رُستم نے پانی پیا دادار کا شکر کیا. (۱۸۳۶ ، سرور سلطانی ، ۷۲).

یہہ ہے مدحِ فرماں دو کار ساز
یہہ ہے وصفِ دادار دانائے راز

(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۵).

لگا دے سلسلۂ عمر و دولتِ شہہ میں
تُو عمرِ خضر سے دادار بے ہمال گرہ

(۱۹۰۰ ، دیوان حبیب ، ۲۰).

تو کہ دنیا کے بندوں کا مختار ہے
سیتھوں ، کج کُلاہوں کا دادار ہے

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۲۱۲). ۲. **عادل ، منصف بادشاہ یا حاکم وغیرہ** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [ف : دادآر ؛ پہلو : داتار ؛ ف : (قدیم) دادھار].

دادار (۲) امذ.
(رنگائی و لیلاری) **نیل کی ٹکیاں خشک کرنے کا بانس کا بنا ہوا ٹھاٹر یا ٹٹی ، چالا** (اپ و ، ۲ : ۳۹). [مقامی].

داد بازی امث.
ایک کھیل جو پاسے سے کھیلتے ہیں (جامع اللغات). [داد + ف : بازی ، باختن - کھیلنا].

دادُر (ضم د) امذ.
مینڈک.

وُہور جھک دادُر ہو پُور گُنجن
ایک جَل جیو ایک بِدیا مَن

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۷۷).

گرج بادل تھے دادُر گیت گاوے
کوبل کوکے سو پُھل بن کے خیالا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۳۷).

دادُر مور پپیہے کوئل کوک ہے اللہ اللہ
فاختہ کوکو ، تیہو ہو ہو ، طوطے بولیں حق اللہ

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۲۹).

وہ جھینگر کی جھنکار دادُر کا شور
جگا خواب شیریں سے دیں ہیں بزور

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۶۵).

پاوَس دیکھ رحمن من کوبل سادھے مَون
اب دادُر بکتا بھئے ہم کو پوچھت کون

(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۹۳). [پ : دَدُّر ؛ س : دَرْدُر दर्दुर].

دادْرا / دادْرَہ (سک د / فت ر) امذ.
۱. (موسیقی) **ایک چلتی لَے کا گیت جو آگرہ اور بُندیل کھنڈ میں عام طور پر گایا جاتا ہے (یہ دادر (مینڈک) کی تیز تانوں سے مُشابہت رکھتا ہے).**

طنبی کا دے دروازہ کھولا کر دادُرا ہلکا
اُسے دینے رومالوں میں بھری زرتار چوری سوں

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۴۴).

دادرے کی داد کو پہنچا بہاگ
بعد مدّت کے کھلے سورٹھ کے بھاگ

(۱۸۳۷ ، مثنوی بہاریہ ، ۱۰).

گاتا ہے میرا زہرہ جبیں مل کے ساز میں
ٹپا ترانہ ، دادرہ ، دھرپت ، خیال کیا

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۶).

دادرا ٹھمری کوئی ٹپہ خیال
خیر غزل ہی سہی کچھ گاؤ بھی

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۲۲۸). لوگ ان (طوائفوں) سے « تیری مہندی عجوبہ بنی » پر ... مالکوس ٹھمری ، دادرے ، دیپک ... کو تصدق کر رہے ہیں. (۱۹۰۳ ، انتخابِ فتنہ ، ۱۰۸). روزہ خور کا دادرا آپ نے سُنا ، سمجھ میں آیا ہو گا. (۱۹۸۴ ، قلمرو ، ۸۹). ۲. **تالو ، حلق کا کوّا** (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۳. **بتیسی** (جامع اللغات ؛ نوراللغات). [دادر + ا ، لاحقۂ نسبت].

---بیٹھنا محاورہ.
غش آ جانا (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

دادَس (فت د) امث.
(ہندو) **ددیا ساس ، خُوش دامن کی ساس ، ساس کی ساس** (فرہنگِ آصفیہ). [پ : داد (دادا) + س ـ ساس].

دادَسْرا (فت د ، سک س) امذ.
(ہندو) **دادسرا ، ددیا خُسر ، سُسرے کا باپ** (فرہنگِ آصفیہ). [دادس (رک) + را ، لاحقۂ تذکیر].

دادسُرا (ضم س ، سک س) امذ.
رک : **ددیا سُسرا.** ایک نے مونگا سے کہا تو بھی دادسسرے کو پیٹ لے. (۱۸۶۸ ، رسومِ ہند ، ۱۱۹). [داد (دادا) + سسرا (رک)].

دادْنی (سک د) امث.
۱. **وہ رقم جو کاشتکاروں ، صنعت کاروں اور دُوسرے پیشہ وروں کو پیشگی دی جائے ، پیشگی ، وہ روپیہ جو کسی کام کے واسطے پیشگی دیا جائے.** پزاوے والوں کو اینٹوں کی دادنی دی تھی وہ نہیں دی. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۱۸). لوگ تو دیہات میں پہنچ کر کاشتکاروں میں دادنیاں تقسیم کر دیتے ہیں. (۱۹۰۶ ، الحقوق و الفرائض ، ۲ : ۱۰۳). دادنی ـ اب بھی دکن میں یہ طریقہ جاری ہے کہ ساہوکار زراعت کرنے والے کو حسب ضرورت روپیہ اس شرط سے دیتے ہیں کہ غلہ زمین پر تیار ہوتے ہی اس کا خریدار (قرض دینے والا ساہوکار) ہو جاتا ہے. (۱۹۲۹ ، فرہنگِ عثمانیہ ، ۲۶۶). ۲. **وہ رقم جو دینا ہو ، وہ رقم جسے چکانا ہو.** اگر تم ... کارخانے میں مجھے برابر کا شریک بنالو تو میں کل تمہاری دادنی سب ادا کردوں گا. (۱۹۲۲ ، چوروں کا کلب ، ۱۸). ۳. **وہ چیز جو دینے کے قابل ہو** (نوراللغات). [داد + ف : نی ، لاحقۂ صفت]

---دار صف.
وہ شخص جس نے پیشگی (رقم) لی ہو (جامعِ اللغات). [دادنی (رک) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

دادُو (و مع) امذ.
عہدِ اکبری کا ایک مشہور فقیر جو احمدآباد گُجرات کا رہنے والا تھا وحدت پرستی کی تلقین کرتا اور بُت پرستی سے منع کرتا تھا یہ ایک مذہب کا بانی خیال کیا جاتا ہے اِس کی کتاب دادو پنتھی گرنتھ ہے (ماخوذ : فرہنگ آصفیہ ؛ جامع اللغات). [پ : داد (دادا) + و (مع) ، لاحقۂ صفت].

---پَنتھ (---فت پ ، سک ن) امذ.
ایک فِرقہ جو دادُو نے نکالا تھا. دادو پنتھ ... عہدِ اکبر بادشاہ سے شروع ہوا ہے. اوّل راجہ بھگونت سنگھ اور پھر خلف ان کا راجہ مان سنگھ سیوک دادو رام ہوا. (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۲۸۷). [دادو (عَلَم) + پنتھ (رک)].

---پَنتھی (---فت پ ، سک ن) امذ.
دادُو کا پیرو یا چیلا (دادُو کے ماننے والے شادی نہیں کرتے اور اگر کوئی شخص خِلافِ رسم شادی کر لیتا ہے تو اُس کی اولاد وارث نہیں ہوتی بلکہ چیلا وارث ہوتا ہے ، یہ گیروے رنگ کی پگڑی سر پر باندھتے ہیں اور سر مُنڈواتے ہیں). من بعد پرشوتم داس صاحب سمت ۱۸۰۰ میں جے پور سے ... آئے یہ دادو پنتھی تھے. (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۲۸۷). [دادو (عَلَم) + پنتھ (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---دُنیا باوَری کہیں چام سے رام پونچھ مَروڑیں بَیل کی اور کاڑھیں اپْنا کام کہاوت.
دنیا اپنے مطلب کی خاطر خُدا کا نام لیتی ہے (جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

دادَہ (فت د) صف.
۱. **دیا ہوا ، عطا کیا ہوا ، دیا گیا ، مُرکّبات میں مُستعمل ، جیسے : دلدادہ** (جامع اللغات). ۲. **حِصّہ ، قِسمت ؛ ڈاک کے قدیم اِنتظام میں کوس کا درمیانی اَڈّہ یا چوکی.** ابن بطوطہ نے لکھا ہے کہ پیدلوں کی ڈاک کا یہ انتظام ہے کہ ایک میل میں ... تین چوکیاں ہرکاروں کی ہوتی ہیں اس چوکی کو دادہ کہتے ہیں. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۴۳). [ف : دادہ ، دادن ـ دینا].

دادہ گو (فت د ، و مع) امذ.
رک : انجل ، لٹورا. ایک پرند ہے جس کا رنگ سیاہ ہوتا ہے ... اہل گیلان اسے دادہ گو کہتے ہیں.(۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۳۷). [مقامی].

دادی(۱) امث.
۱. **باپ کی ماں ، رک : دادا جس کی یہ تانیث ہے.**

نہ دادی ، بُھی کئی چچانی منجے
نہ نانی نہ خالا کہوں کیا تجے

(۱۶۳۵ ؟ میناستونتی (قدیم اردو ، ۱ : ۱۳۳)). بوڑھی دادی کو طاق پر بٹھایا اور آپ بیاہ رچایا. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۳۲۱). بچے نے اپنی دادی کے گلے میں ہاتھ ڈال دیئے اور بے اختیار رونے لگا. (۱۹۱۳ ، انتخاب توحید ، ۲۷). دادی کی ... بات میرے دل کو نہ لگی. (۱۹۷۶ ، چوتھی دنیا ، ۱۳۷). ۲. **(تعظیماً) بڑی بُوڑھی عورت ، "بڑی بی" کے بجائے بولتے ہیں.**

میں دادی ہوں کہا کرتی تھی اکثر ڈال دامن کی
مرے آگے کا ہے لونڈا الف چاک گریباں کا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، ک ، ۱ : ۴). [داد ، دادا + ی ، لاحقۂ تانیث].

---اَماں (---فت ا ، شد م) امث.
رک : دادی (محبت اور عظمت کے اظہار کے لیے). دعا کرو تمھاری دادی اماں اچھی ہو جائیں تو ایک بڑھیا سی کلائی کی گھڑی ہم تمھیں انعام میں دیں گے. (۱۹۳۹ ، شمع ، ۱۶). بات دادی اماں نے طے کی ہے اسے کون توڑ سکتا ہے.(۱۹۷۰ ، تاثرات ، ۱۵۲). [دادی + اماں (رک)].

---بَہُو (---فت ب ، و مع) امث.
رک : دادی. ایک خط بھائی فیاض حسین کے مکان کے پتے سے دادی بہو کے نام بھی بھیجنا.(۱۸۹۸ ، مکتوبات حالی ، ۱ : ۱۶۲). [دادی + بہو (رک)].

دادی(۲) صف.
دعویٰ کرنے والا ؛ داد چاہنے والا (پلیٹس ؛ شبد ساگر). [داد + ی ، لاحقۂ صفت و نسبت].

---فَرْیادی (---فت ف ، سک ر) صف.
فریادی ، مُستغیث (جامع اللغات). [دادی + فریاد (رک) + ی لاحقۂ نسبت و صفت].

دادے (ی مج) امذ ؛ ج (قدیم).
دادا (رک) کی جمع ، تراکیب میں مُستعمل.

---راج نَہ کھائے پان ، دانْت دِکھاوَت گئے پِران کہاوت.
جو شخص نئی چیز دِکھاتا پھرے اُس کی نسبت کہتے ہیں (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

دادیک (ی مج) صف.
داد دینے والا (قدیم اردو کی لغت). [مقامی].

دادِیہال (ی مع) صف مث.
رک : ددھیال. کس کا لڑکا ہے ، اچھے کھاتے پیتے ہیں ننھیال دادیہال کی طرف سے کوئی لم تو نہیں ہے. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۹). اس کا ذکر ضرور کروں گا کہ میرے دادیہال اور نانیہال کا قریبی اتصال یا قران السعدین کی طرح ہوا. (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۳۰). [دادی + ہال ، لاحقۂ صفت و نسبت].

دادِیہالی (ی مع) صف.
رک : ددھیالی. ابن زیاد ... نے ... (شمر بن ذی الجوشن کے) چاروں صاحبزادوں کو بلا کر کہا تم میرے دادیہالی ہو. (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، مضامین ، ۹۲). راقم سطور کے دادیہالی و نانیہالی بزرگ شمالی جانب ... آسودۂ خاک و محوِ خواب ہیں. (۱۹۸۳ ، کاروان زندگی ، ۳۹). [دادیہال + ی ، لاحقۂ نسبت].

دادھالی صف ؛ ددھیالی ، دادیہالی.
دادا دادی سے متعلق ، دادا کے خاندان سے ہم رشتہ باپ کے رشتے سے منسلک. آپ (حضرت سید شاہ محمد یسین قدس سرہ) کے خاندان کے بزرگان نانہالی اور دادھالی دونوں طرف سے اکابروں سے تھے. (۱۸۹۰ ، تذکرۃ الکرام ، ۶۷۷). نصیرالدین اور حکیم عبدالکبیر سے نہ دادھالی کوئی رشتہ داری تھی نہ نانہالی تعلق تھا. (۱۹۰۰ ؟ خورشید بہو ، ۷۳). [ددھیالی (رک) جس کی ایک صورت ہے].

دادْھنا (سک د ھ) (الف) ف م.
جلانا ، بھسم کرنا (جامع اللغات ؛ پلیٹس ؛ شبد ساگر). (ب) ف ل. **جلنا** (قدیم اردو کی لغت ؛ ہندی اردو لغت). [س : دگدھ दग्ध].

دادْھیال (سک د ھ) امث.
رک : ددھیال (دریائے لطافت ، ۳). [دادھ + یال ، لاحقۂ نسبت].

دادْھیالی (سک د ھ) صف.
رک : ددھیالی. سید صاحب کا دادھیالی خاندان شیعہ مذہب اور نانہال میں شیعہ و سنی دونوں ہیں. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۷۶). [دادھیال + ی ، لاحقۂ صفت].

دار(۱) امث.
۱. **وہ لمبی لکڑی جسے زمین میں گاڑ کر اور اُس کے سرے پر حلقہ باندھ کر مُجرم کو پھانسی دیتے ہیں ، پھانسی ، سُولی.**

فلک سوں دسیں بانس بھر بے شُمار
کہ منصور یک ہور ہزاراں ہیں دار

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۱۹۳).

مُشتاق ہوں جب سیں سرو قد کا
شمشاد کوں دار بُوجھتا ہوں

(۱۷۳۹ ، کلیات سراج ، ۳۴۴). جب دار کو دیکھا ہاتھ زندگی

سے دھونے . (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۴۵).

خار سے آبلۂ پا کو ہے رغبت ایسے
جس طرح حضرتِ منصور کو تھی دار پسند

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۳۰). اگر سر لائق دار تھا تو یہاں کسے انکار تھا. (۱۹۱۵ ، سی پارۂ دل ، ۳۶).

جھومتے ہیں تو شاخ دار اے چمن
لے ترے نونہالوں کو نیند آ گئی

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۱۱۵). ۲. **سُولی کی سزا ، سزائے موت ؛ سخت سزا.** صبح کو قاضی سے فتوی پوچھا دار کا حکم ملا. (۱۸۶۲ ، شبستانِ سرور ، ۱۲۳). وہ بڑی پانچ مکّار ہے قابلِ حبس و دار ہے. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۳۷).

دار سے بھی گزر کے دیکھ لیا
طے محبت کی رہ گزر نہ ہوئی

(۱۹۷۹ ، زخمِ ہنر ، ۱۸۹). ۳. **لکڑی ، لکڑی کا لکڑا.**

دونوں پات اس کے درختِ چنار
دونو پانو ہور ران مانندِ دار

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۲۲۷). ۴. **درخت ، پیڑ.** پرانی فارسی میں دار درخت کو کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۹۶). ۵. **ایک نوکدار جنگی ہتھیار.** سعد نے دیکھا کہ ایک عفریت خونخوار آہن کا دار کاندھے پر رکھے ہوئے سامنے آیا اور دار کا وار کیا. (۱۹۰۲ ، طلسم نوخیز جمشیدی ، ۳ : ۱۴۳). [ف : دار - لکڑی ؛ اوستا : دَورُ].

--- باز امذ.
بازی گر جو بانس اور رسّی پر چڑھتا ہے ، نٹ.

بُستانِ دار بازاں بہرِ سیرِ عالمِ بالا
کرے عارف ہر اک تارِ نفس سے نردباں پیدا

(۱۷۹۵ ، دل عظیم آبادی ، د ، ۱۳۰). ضرغام نے ایک جگہ ٹھہر کر صورت اپنی مثلِ شکل دار بازاں یعنی نٹ کے بنائی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ ، ۱۷). [دار + ف : باز ؛ باختن ؛ بازیدن - کھیلنا].

--- بَست (--- فت ب ، سک س) امث.
۱. **بانس یا لکڑی کا بنا ہوا ٹھاٹھر جس پر انگور کی بیل چڑھتی اور پھیلتی ہے.**

باغ کے گرد جیسے ہے دستور
تاک ہو داربست اور انگور

(۱۸۰۲ ، حسرت (جعفرعلی) ، طوطی نامہ ، ۵۵).

پھر خوشے اوتریں پھر کھنچے انگور کی شراب
پھر شاخِ تاک پیچ سر داربست کھائے

(۱۹۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۳۶). غریب اپنے دوست آشناؤں کو لے کر انگوروں کی داربستیں باندھتے ہیں. (۱۸۸۷ ، سخندانِ فارس ، ۲ : ۱۸۰).

بلبل کی شاخ گل کی نمو پر نگاہ ہو
میری نظر ہے تاک ہی کے داربست پر

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۳۲). ۲. **لکڑی اور تختوں کی باڑ جس پر بیٹھ کر معمار اور مزدور عمارت کا کام کرتے ہیں** (نوراللغات). [دار + ف : بست ، بستن - باندھنا].

--- پر اینچنا محاورہ.
پھانسی دینا، دار پر چڑھانا. ابن زیاد نے سر کاٹ یزید پلید پاس بھیجا اور تن مسلم کوں دار پر اینچا. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۳۳).

--- پر (پہ) چڑھانا محاورہ.
پھانسی دینا ، سولی چڑھانا ، پھانسی کی سزا دینا.

اے سرو قدِ یار کی اب تو نہ ریس کر
ایسا نہ ہو کہ دار پہ تجھ کو چڑھائے حرص

(۱۸۲۹ ، معروف ، د ، ۶۲). قتل کیے گئے ہیں دار پر چڑھائے گئے ہیں مُشکیں بندھی ہیں ... اور کیا کیا کچھ ہوا ہے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۲۶).

سخنِ حق جو زمانے کے موافق ہوتا
نہ کبھی دار پہ منصور چڑھایا جاتا

(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۲۲).

--- پر (پہ) چڑھنا محاورہ.
دار پر چڑھانا (رک) کا لازم.

دار پہ کوئی چڑھ گیا چھوڑ کے سر کوئی مرا
نام جہاں میں کر گیا سحر اٹھا کے نازِ عشق

(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں)، بیاضِ سحر ، ۷۷).

--- پر (پہ) رَکھنا محاورہ.
رک : دار پر چڑھانا.

جان صاحب بات کا پورا ہے یہ منصور خاں
حق ہی بولے جائے گا گو رکھ دے حاکم دار پر

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۲۴۶).

--- پر (پہ) کِھنچنا محاورہ.
رک : دار پر چڑھنا.

ترے اس کشتۂ تیغِ ادا کو مرحبا جس نے
نہ جلنا آگ میں سیکھا نہ کھنچنا دار پر چاہا

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۸۲).

--- پر (پہ) کِھنچوانا محاورہ.
دار پر کھینچنا (رک) کا متعدی ، دار پر چڑھانا (نوراللغات).

--- پر (پہ) کھینچنا محاورہ.
(کسی کو) سُولی دینا ، دار پر چڑھانا ، سزائے موت دینا.

نگہباناں کوں کھینچتا ہوں بدار
یہاں ٹانگتا ہوں تمام ایک بار

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۳۲۸).

تیرے بیماروں کو ایسی ہے شِفا سے نفرت
بخدا دار پہ کھنچیں جو مسیحا آئے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۱)

ایک نے حکم سے نہ سر کھینچا
سب کو چُن چُن کے دار پر کھینچا

(۱۸۸۷ ، ساقی نامۂ شقشقیہ ، ۲۳). روسیوں نے باشقرتوں کا قتل عام کیا ، انھیں دار پر کھینچا اور مسجدوں میں جمع ہو جانے والے لوگوں کو زندہ جلا دیا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۹۳۵).

--- پر (پہ) لٹکنا محاورہ.
دار پر کھینچنا ، پھانسی پانا.

بے نیازی اسے کہتے ہیں خبر بھی نہ ہوا (کذا)
مثلِ منصور یہاں دار پہ لٹکے لاکھوں

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۵۲).

--- چوبہ (---و مع ، فت ب) امث.
دار ہلد ، آنبہ ہلدی. دار ہلد کو یونانی اطبا کتابوں میں دار چوبہ کے نام سے بھی لکھتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۰۰). [دار + ف : چوب ـ لکڑی + ہ ، (حرف زاید)].

--- چیں (---ی مع) امث.
رک : دار چینی.

بھی لے کونچ جا پتری ہور دار چیں
سیہ موصلی ہور ستا دریہ ہیں

(۱۶۱۳ ، بھوگ بل ، ۸۸). [دار + چین (عَلَم)].

--- چینی (---ی مع) امث.
ایک درخت (Laurus Cassid) کی خوشبو دار چھال جو باآسانی ٹوٹ جاتی ہے ، رنگ میں گہری سُرخ ہوتی ہے ، اس پر اکثر جگہ باریک باریک نقطے اور لہردار لکیریں ہوتی ہیں ، اندر سے اس کا رنگ بھورا سیاہی مائل اور مزا شیریں ہوتا ہے.

ہور دار چینی غریبی کیری بھارنگ و قلنفر صبوری

(۱۶۸۰ ، مثنوی محمد امین (ق) ، ۳). گرم مصالحہ میں سے ایک چیز دار چینی وہاں (جزیرۂ سیلان میں) بکثرت پیدا ہوتی ہے. (۱۸۷۱ ، رسالہ علم جغرافیہ (ترجمہ) ، ۳ : ۶۳). دار چینی ایک خوشبودار ملطف دوا ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۸۳). اہم مصالحے کالی مرچ ، لونگ ، دارچینی اور ونیلا وغیرہ ہیں. (۱۹۸۳ ، جدید عالمی معاشی جغرافیہ ، ۱۲۳). [دار + چین (عَلَم) + ی ، لاحقۂ نسبت].

--- دینا محاورہ.
پھانسی دینا ، سزائے موت دینا.

مدت ہوئے بعد دار دینا
بعد اوس کے زمیں میں گاڑ دینا

(۱۶۵۹ ، میراں جی حق نما ، نورتین ، ۸۰).

--- شمشاد (---فت ش ، سک م) امذ.
نیزے کی طرح کا ایک ہتھیار. دیو دہل گیا اور کاندھے سے جانور پھینک کر دار شمشاد اور چقماق چادر پکڑ کر حملہ آور ہوا. (۱۸۸۰ ، طلسمِ فصاحت ، ۲۴۳). جس وقت دونوں گروہ اپنے اپنے طریقۂ عبادت سے فارغ ہوئے آلاتِ حرب و ضرب مثل ... دار شمشاد ... وغیرہ سے آراستہ و پیراستہ ہو کر عازمِ میدانِ جنگ ہوئے. (۱۹۰۸ ، آفتاب شجاعت ، ۱ ، ۵ : ۲۶۸). [دار + شمشاد (رک)].

--- فلفل کس اضا (--- کس ف ، سک ل ، کس ف) امث.
۱. لمبی مرچ لاط : Lapsicuma Frutescene (جامع اللغات ؛ پالی کلاک ڈکشنری). **۲. ایک پیڑ کا پھل ہے. اس کی بیل ہوتی ہے پتے پان کی طرح ہوتے ہیں مگر پان سے چھوٹے ہوتے ہیں شکل میں لوبیے کے پتوں سے ملتے ہیں ان میں تلخی تیز ہوتی ہے (لاط : Piperlangum).** پیپل ... عربی میں دارِ فلفل اور فارسی میں فلفل دراز کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ۳ : ۱۲۵). [دار + فلفل (رک)].

--- کش (---فت ک) صف.
سُولی پر چڑھانے والا ؛ جلاد (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [دار + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

--- کشی (---فت ک) امث.
دار کش (رک) کا اسمِ کیفیت ، پھانسی. اگر کہیں گرفتار ہو گئے تو مرتبۂ دار کشی حاصل ہو گا. (۱۸۹۶ ، سوانحاتِ سلاطین اودھ ، ۱ : ۱۳۰). [دار + ف : کش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

--- کھینچنا محاورہ.
دار پر چڑھانا ، سُولی یا پھانسی دینا.

منصور کی حقیقت تم نے سُنی ہی ہو گی
حق جو کہے ہے اس کو یاں دار کھینچتے ہیں

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۳۷).

--- و رسن (---و مج ، فت ر ، س) امث.
سُولی ، پھانسی.

قد و گیسو میں قیس و کوہکن کی آزمائش ہے
جہاں ہم ہیں وہاں دار و رسن کی آزمائش ہے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۴۴).

شیوۂ منصور تھا اہلِ نظر پر بھی گراں
پھر بھی کس حسرت سے سب دار و رسن دیکھا کیے

(۱۹۲۵ ، نشاطِ روح ، ۹۶). ایک بار پھر کسی کے لیے آزمائشِ دار و رسن مُقدّر کر دی گئی. (۱۹۷۵ ، پردۂ سخن ، ۱۶). [دار + و (حرفِ عطف) + رسن (رک)].

دار (۲) لاحقہ ؛ امذ.
فارسی «داشتن» سے صیغۂ امر ، مُرکّبات میں جزوِ دوم کے طور پر مُستعمل اور «رکھنے والا» کے معنی دیتا ہے. بادشاہ زادے کے تخت کے اوپر جڑاؤ شامیانہ (استادہ ہے) کہ ہر ایک جواہر اس کا آبدار ، بے جرم و بیش قیمت ہے. (۱۸۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۱۷).

زباں ہو بند اناالحق نہ بند ہو منصور
ہمارے جسم کی پڑ جائے چوبِ دار میں روح

(۱۸۶۱ ، سراپا سخن ، ۳۱۳). دار (امر ہے داشتن - رکھنا سے) آبدار ، آئینہ دار. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۸۵). دار (امر ہے داشتن - رکھنا سے) دعوے دار ، دامن دار ، دھار دار. (۱۹۷۰ ، اردو مترادفات ، ۱۳۸). [دار + ف : داشتن (رک) کا امر].

---مَدار (---فت م) امذ.
رک : دار و مدار.

یوں تو کی دار مدار اوس نے بظاہر اکثر
لیک کرتی ہے بھلا دل میں کہیں پند اثر

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (واسوخت رعنا) ، ۲ : ۴۵۹) . ہوا پر حیوانات اور نباتات کی زندگی کا خاص کر دار مدار ہے. (۱۸۹۱ ، کسانی کی پہلی کتاب ، ۱ : ۵). تجارت کے قافلے جن پر اصل میں ... معاش کا دار مدار تھا غیر مامون تھے . (۱۹۱۳ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۴). [ف : دار ، داشتن - رکھنا + ف : مدار (داشتن سے فعل نہی)].

---و گیر (---و مج ، ی مع) امث.
۱. **پکڑ دھکڑ** ، **گرفتاری** ؛ **مواخذہ** ، **بازپُرس**. گوجروں نے اسے (اجورہ دار کو) لوٹ لیا ، روپیہ کمّل سب لے لیا ، خط اس دار و گیر میں گر پڑا. (۱۸۶۹ ، غالب ، مکاتیب ، ۷). فوجی خدمت سے کنارہ کشی اختیار کرنا ، دار و گیر کا مستوجب ہونے لگتا. (۱۹۳۵ ، جدید قانون بین الممالک کا آغاز ، ۶۹). ۲. **گرفت** ، **نکتہ چینی** ، **روک ٹوک**. حضرات امامیہ نے دیکھا کہ ... عبارتِ زائد بھی بیکار ہوئی اور اس نے بھی دار و گیر اہلِ سُنّت سے نہ بچایا تب اسکو چھوڑا. (۱۸۷۰ ، آیات بینات ، ۱ ، ۱ : ۶۳). انہوں نے نہایت مبالغے سے کام لیا اور عیسائیوں پر سخت دار و گیر کی. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۱۳۶). بابیوں میں پھر سے زندگی کے آثار نمودار ہو گئے اور حکومت کی دار و گیر بھی بڑھ گئی. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۸۳۱). ۳. **لوٹ مار** ؛ **بدنظمی** ؛ **جنگ و پیکار** ، **ہنگامہ آرائی**.

لگیا ہور پھر آیا واں تھے او نیر
او حیدر کنیں آیا کر دار و گیر

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۵). تمام دن آتشِ جنگ مُشتعل رہی ، اس دار و گیر میں خواجہ ابوالحسن و راجہ بکرما جیت سے ترددات نمایاں ظہور میں آئے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶ : ۱۶۱). دار و گیر کا زمانہ ہے جگہ جگہ پر جال بچھے ہوئے ہیں کسی پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا. (۱۹۸۰ ، دیوار کے پیچھے ، ۱۳). [دار + و (حرفِ عطف) + ف : گیر ، گرفتن - پکڑنا].

---و گیر کی صَدا بُلَند ہونا ف ل ، محاورہ.
لڑائی کا شور ہونا (فیروزاللغات ؛ جامع اللغات).

---و گیری (---و مج ، ی مع) امث (قدیم).
رک : دار و گیر معنی نمبر ۳.

لڑائی کئے آکے شر شور سوں
کئے زیر دار و گیری زور سوں

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۵۷). [رک : دار و گیر + ی ، لاحقۂ نسبت].

---و مَدار (---و مج ، فت م) امذ.
۱. **خاطر مدارات** ، **تواضع** ، **آؤ بھگت** ، **دلجُوئی**.

لے گیا دل کو ، ہنستے ہنستے صنم
کر کے دار و مدار اور اخلاص

(۱۷۸۶ ، میرحسن ، د ، ۴۷). دوست دشمن سے دار و مدار رکھو ، دوسرے سب کام مشورت سے کرو . (۱۸۲۴ ، سیر عشرت ، ۱۷). ۲. **نرمی** ، **اِلتفات**.

تمہارا غیر سے دار و مدار دیکھ چکے
عنایت و کرمِ بے شمار دیکھ چکے

(۱۸۵۴ ، ریاضِ مصنف ، ۵۱۶). ۳. **ٹھہراؤ** ، **سکون** ، **اِطمینان**. خوب دلیری سے کام کرنے لگا مگر دار و مدار کے ساتھ کرتا تھا (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۸۰۶). ۴. **صُلح صفائی** ، **مصالحت**.

مت بگڑ اس سے بس کر ، اے واقف !
اب تو دار و مدار کی ٹھہری

(؟ ، واقف (تذکرۂ شعرائے اردو ، ۲۱۲)). اورنگ زیب نے سکندر عادل شاہ بیجاپور سے دار و مدار کر کے ایک کروڑ روپیہ کی پیشکش نقد و جنس کی بوعدۂ اقساط قبول کر لی. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۸ : ۸). ۵. **اِختلاط** ، **چھیڑ چھاڑ** ، **ربط و ضبط**. بے حیا مجھ سے وصل کا انکار ہے اور طلسم کشا سے ایسا دار و مدار ہے. (۱۸۸۰ ، طلسمِ فصاحت ، ۱۳۳).

صحبتِ اغیار و یار دیکھیئے کب تک رہے
مجھ سے یہ دار و مدار دیکھیئے کب تک رہے

(۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستان غدر ، ۲۲). ۶. **عہد و پیمان** ، **قول و قرار** ، **وعدہ و وعید**

کیوں بہن کیا تھا باہم قول و قرار
کیوں بھلایا کھیل کا دار و مدار

(۱۷۷۴ ، رموزالعارفین ، ۸).

دل سے سب محو کیے تو نے جو تھے قول و قرار
بھولے اے عہد شکن تجھ کو وہ سب دار و مدار

(۱۸۰۹ ، جرأت (شعلۂ جوالہ ، ۱ : ۳۰۷)). ۷. **اِنحصار**.

یہاں سبھوں نے بھلائی ہے دل سے موت اور گور
یہاں نہیں ہے مدارا بغیر دار و مدار

(۱۷۸۲ ، حاتم ، دیوان زادہ ، ۱۹۱).

دولتِ حاکمِ دوں پر ہے ترا دار و مدار
دارِ دنیا سے تعلق نہیں رکھتے دیندار

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۱). جڑیں ہوا کی نمی کو جذب کرتی ہیں اور اس پر پودے کی زندگی کا دار و مدار ہے. (۱۹۸۱ ، آسان نباتیات ، ۱ : ۲۵). ۸. **آقا** ، **مالک** ، **قابض** ، **حاکم**.

وہی جلوہ ریز حرم میں ہے وہی نورِ بیتِ صنم میں ہے
وہی تم میں ہے وہی ہم میں ہے وہی سب کا دار و مدار ہے

(١٩٢٢ ، مطلع انوار ، ٧٣). [ف : دار (داشتن سے امر) + و (حرفِ عطف) + مدار (داشتن سے نہی)].

---و مَدار بَس اِسی پَر ہے فقرہ.
اِنحصار محض اِسی پر ہے (جامع اللغات).

---و مَدار مَنظور ہونا محاورہ.
اِقرار ہونا ؛ وعدہ ہونا (جامع اللغات).

دار(٣) امذ.
١. گھر ، مکان ، محل ، قصر.

لے بھمنی تجھ دار تھناں آتے ہو جاتے
جیوں دار کا پُوجن کو بھتاں آتے ہو جاتے

(١٥٢٨ ، مشتاق بھمنی (اردو ، ا کتوبر ، ١٩٥٠ ، ٢٩ : ٣ ، ٣٣)).

او آ کر بلایا منجے بھار نے
سو نکلی نہ سیں بھار اپن دار نے

(١٦٣٩ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ٦٩).

بحری ہے امیدوار تیرا جھاڑو دے پڑا ہے دار تیرا

(١٧٠٠ ، من لگن ، ١٧).

دارِ دنیا میں بجا ہے دب کے مر جانے کا ڈر
دیکھتے ہیں آسمان کے سقفِ بے دیوار ہم

(١٨٥٣ ، گلستانِ سخن ، ٢٢٨).

تجھ کو دیتے ہیں دعا آرام سے بیٹھے بٹھے
دارِ راحت ہے ترا در ہر گدا کے واسطے

(١٩٢٨ ، سرتاجِ سخن ، ٩). ٢. دروازہ ، در ، چوکھٹ.

سدا دار پر تجھ طبل باجتے
طبل باجتے ہور مندل گاجتے

(١٥٦٣ ، حسن شوق ، د ، ١٢٨).

اس دو کوں اپس کے دل ستی کاڑ
اس دو کے نہ دار پر اپس ہاڑ

(١٧٠٠ ، من لگن ، ١٠٨).

نوکِ مژگاں کے جو آتے ہیں خیال
سامنے ہاتے ہیں ہم کو دار کے

(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ٢٠٧). ٣. مُلک ، دیار ، علاقہ.

کہے اس دار میں کوں اب بجھے پیاری
کہ میرے قدر دانوں کی ہوئی خواری

(١٨٨٣ ، عجائباتِ پرستان (رونق کے ڈرامے ، ٥ : ١١٣)).
٤. احاطہ. دار نام ہے اوس احاطہ کا جس کے گرد حدود ہوں.
(١٨٦٧ ، نورالہدایہ ، ٣ : ٣٥). ٥. سرائے.

ناشناس اہلِ وطن جب ہوں وطن ہے کو ردہ
اقربا عقرب سے بدتر دار سے بہتر ہے دار

(١٩١٦ ، نظم طباطبائی ، ٢٠). ٦. دیر ، بُت خانہ ، بُتکدہ.

لے بھمنی تجھ دار تھناں آتے ہو جاتے
جیوں دار کا پُوجن کو بھتاں آتے ہو جاتے

(١٥٢٨ ، مشتاق بھمنی (اردو ، کراچی ، ا کتوبر ، ١٩٥٠ ، ٣٣)).
[ع : (دور)].

---اُخریٰ کس صف (---ضم ا ، سک خ ، ی بمد) امذ.
رک : دارالآخرت. سچ تو یہ ہے کہ دارِ اخریٰ یا آنے والے گھر کے الفاظ سے درحقیقت ... آثار کی تعبیر کی جاتی ہے. (١٩٥٦ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ٢٩٣). [دار + اُخرہ (بحذف ہ) + ی ، لاحقہ نسبت].

---ُالْاِباحَہ (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت ح) امذ.
رک : دارُالحرب. فقہ اسلامی میں دارالحرب دارالاباحہ کا دوسرا نام ہے جہاں عارضی طور پر قانونِ اسلامی کی اکثر بندشیں سروزۃ کھول دی جاتی ہیں. (١٩٦١ ، سود ، ٣٥٩). [دار + رک : ال (١) + اباحہ (رک)].

---ُالْاِبْتِلا (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ب ، کس ت) امذ.
مصیبت کا گھر ، (مجازاً) دُنیا (فیروزاللغات ؛ جامع اللغات).
[دار + رک : ال (١) + ابتلا (رک)].

---ُالْاَدَب (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، د) امذ.
١. وہ جگہ جہاں ادب سیکھایا جائے ، علم و ہُنر کی مجلس (فیروزاللغات). ٢. تعلیم گاہ ، درس گاہ ، یُونیورسٹی (فیروزاللغات).
[دار + رک : ال (١) + ادب (رک)].

---ُالْاِسْتِقامَت (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک س ، فت ت ، م) امذ.
ٹھہراؤ کی جگہ ، پڑاؤ ، ڈیرہ. ایک دفعہ اپنے دشمن سے بھاگا اور اسی غار میں چھپ کر بچ گیا اسی جہت سے میں نے اسے اپنا دارالاستقامت مقرر کیا. (١٨٣٩ ، تواریخ راسلس شہزادہ حبش کی ، ١١٧). [دار + رک : ال (١) + استقامت (رک)].

---ُالْاِسْلام (---ضم ر، غم ا، سک ل، کس ا، سک س) امذ.
وہ مُلک جہاں کا حاکم اور باشندے مُسلمان ہوں اور مُلکی نظم و نسق شرعی قوانین کے مطابق ہو. اگر کوئی کافر جو مسلمانوں کی امن سے دارالاسلام میں آیا ہو کسی مسلمان غلام کو خرید کرے اور اپنے ملک میں لیجاوے تو وہ آزاد ہو گا. (١٨٦٧ ، نورالہدایہ ، ٢ : ١٣٦). ایک بحث یہ بھی شروع ہو گئی کہ ہندوستان دارالحرب ہے یا دارالاسلام. (١٩٤٨ ، تبرکاتِ آزاد ، ١٠٧). [دار + رک: ال (١) + اسلام (رک)].

---ُالْاِشاعَت (---ضم ر، غم ا، سک ل، کس ا، فت ع) امذ.
اِشاعت و طباعت کا اِدارہ ، مرکزِ طباعت و اِشاعت. کتاب گورنمنٹ خود خرید کر کے اپنے دارالاشاعت میں طبع کرائے گی. (١٩٠٦ ، مکتوبِ علی ، ٣٠). اردو کی ترویج و بقا کے لئے ایک بڑے دارالاشاعت کے قیام کی بھی سخت ضرورت ہے. (١٩٥١ ، خطباتِ محمود ، ١٠٧). [دار + رک : ال (١) + اشاعت (رک)].

---ُالْاِصْلاح (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ،

سک ص) امذ.
بچوں کی اِصلاحی جیل ، انگ : Juvenile Reformatary
انہوں نے (سید امیرعلی) علی پور (کلکتہ) میں نو عمر لڑکوں کے لیے ایک دارالاصلاح قائم کیا. (۱۹٦۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۲۷۱). [دار + رک : ال (۱) + اصلاح (رک)].

--- الْاَعمیٰ (--- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا ، سک ع ، ا بشکل ی) امذ.
(سیاسیات) **جائے پناہ ، محتاج خانہ ؛ پاگل خانہ ، انگ :** Blind Asylum (اصطلاحاتِ سیاسیات ، ۴۵). [دار + رک : ال (۱) + اعمیٰ (رک)].

--- الْاِفادہ (--- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت د) امذ.
فائدہ پہنچانے کی جگہ؛ (مجازاً) گرجا گھر. اگر ایک مرتبہ اور وہ (پوپ صاحب) دنیوی بادشاہ بنا دئیے جائیں تو کلیسائی حکومت اور پادریوں کے دارالافادہ کو ترک کر دینا ان کے لیے کوئی بڑی بات نہیں ہے. (۱۹۰۷ ، نپولینِ اعظم ، ۲ : ۱۳۱). [دار + رک : ال (۱) + افادہ (رک)].

--- الْاِفتا (--- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ف) امذ.
وہ جگہ یا اِدارہ جہاں سے فتوے جاری کیے جائیں. کچھ علمائے کرام ... اپنی آرا اس طرح پیش کرتے ہیں جیسے ان میں سے ہر ایک دارالافتا کا مُفتیٔ اعظم ہے. (۱۹۸۷ ، عزم ، کراچی ، ۱۹ جنوری ، ٦). [دار + رک : ال (۱) + افتا (رک)].

--- الْاِقامت / الْاِقامہ (--- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت م) امذ ؛ امث.
قیام کرنے کی جگہ ، ٹھہرنے کی جگہ ، وہ جگہ جہاں رہائش اور خورد و نوش کا اِنتظام ہو ، بورڈنگ ہاؤس. یہ قطعہ مشایخ بنی ابن سالک کا جو کبھی یہاں کے حاکم تھے دارالاقامت تھا. (۱۸۷۰ ، رسالہ علمِ جغرافیہ ، ۳ : ۸۳). مولانا نے اول حلب کا قصد کیا اور مدرسۂ حلاویہ کی دارالاقامت (بورڈنگ ہاؤس) میں قیام کیا. (۱۹۰٦ ، سوانح مولانا روم (دیباچہ) ، ۱۸). دارالاقامہ کے کمرے ہوادار اور کشادہ ہیں. (۱۹۳۲ ، مشاہدات ، ۳۲). مسجد کے ساتھ دو چار حجرے فارغ پڑے تھے انہیں دارالاقامت بنا دیا. (۱۹۸۲ ، میری داستانِ حیات ، ۳۳). [دار + رک : ال (۱) + اقامت / اقامہ (رک)].

--- الْاِمارت / الْاِمارۃ (--- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، فت ر) امذ.
۱. **پایۂ تخت ، فرماں روا کا صدر مقام.**

اک دم ترے چچا کو نہ دیتی تھی خلق چین
دارالامارۃ آ کے یہ کہتی تھی دن و رین

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۱۰). تھوڑے دنوں بعد دارالامارۃ کلکتہ میں پہنچا. (۱۸۴۷ ، عجائباتِ فرنگ ، ۳). ایڈمنڈ نے دارالامارت کلکتہ سے سرکاری معزز نوکروں کے پاس چٹھیات بھیجیں. (۱۹۵٦ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۳۱۱). ۲. **حاکم یا فرماں روا کی قیام گاہ ، قصرِ شاہی.** زیاد ... عبدالرؤف کے مکان پر جو حقیقت میں سلطنت کا دارالامارۃ (گورنمنٹ ہاؤس) تھا پہنچا. (۱۸۹٦ ، فلورا فلورنڈا ، ۲۴۵). ان کی (مسلمانوں کی) نماز کا گھر ہی ان کا دارالامارۃ تھا. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبی ، ۵ : ۱۹۱). [دار + رک : ال (۱) + امارت/امارۃ (رک)].

--- الْاَمان / الْاَمن (--- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ا/سک ل ، فت ا ، سک نیز فت م) امذ.
۱. **امن اور سلامتی کی جگہ ، وہ مقام یا ملک جہاں اِنسان کی جان ، مال اور عزت وغیرہ محفوظ رہے.**

مجھ کوں ہے دارالامن پیو کا نقشِ چرن
پیو کا نقشِ چرن مجھ کوں ہے دارالامن

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۵).

سر بازِ عشق کے لیے دارالاماں کہاں
محفوظ قطع سے سرِ شمع حرم نہیں

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۳۷). معاہدے کی نہایت اہم دفعہ وہ ہے جس میں مدینے کو دارالامن کا مرتبہ دیا گیا ہے. (۱۹۸۲ ، نویدِ فکر ، ۵۳). ۲. (فقہ) **وہ مُلک جہاں کا حاکم یا فرماں روا مُسلمان نہ ہو اِسلام اور شرعی قانون بھی وہاں نافذ نہ ہو البتہ مُسلمان عِبادات میں آزاد ہوں.** آپ کے (حضرت مولانا محمد انور شاہ کشمیری) نزدیک ہندوستان دارالحرب نہیں بلکہ دارالامان بلکہ زیادہ صحیح یہ ہے کہ فقہا کی اصطلاح میں (جس پر بحث آگے آ رہی ہے) دارالعہد تھا. (۱۹٦٦ ، برہان ، جولائی ، ۵۷ : ۷). ۳. **خانۂ کعبہ.** ان کو (حضرت خبیب انصاری) حرم سے باہر قتل کرنے کے لیے لے گئے کہ دارالامن میں قتل ناجائز تھا. (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، الہلال (انتخاب) ، ۱۳۹). [دار + رک : ال (۱) + امان/امن (رک)].

--- الْاِمتحان (--- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک م ، فت ت) امذ.
اِمتحان کی جگہ ، آزمائش کا مقام ؛ (مجازاً) دُنیا.

دنیا تھی اہلِ ہوش کا اک دارالامتحان
ہم غافل اس میں آئے تو غفلت سرا ہوئی

(۱۸۹۵ ، دیوانِ زکی ، ۱٦۱). [دار + رک : ال (۱) + امتحان (رک)].

--- الْاُمَرا (--- ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم ا ، سک م) امذ.
(سیاسیات) **پارلیمنٹ کا ایوانِ بالا جس کے ارکان عوام کے نمائندوں کے بجائے وہاں کے امرا ہوتے ہیں (انگلستان میں امرا کو ” لارڈز“ کہتے ہیں اور ایوان بالا کو ہاؤس آپ لارڈز) کسی ملک کی پارلیمنٹ کا دو ایوانی ہونا لازمی نہیں ، یہ ہر جگہ کے دستور پر مُنحصر ہے.** اسی روز لارڈ سالسبری نے انگلستان کے دارالامرا میں کھڑے ہو کر حکومت انگریزی کو اس بات پر ... سخت ملامت کی کہ وہ اس منحوس قتلِ عام کے بعد اسکندریہ پر کیوں نہ قبضہ کر لیتی. (۱۹۱۸ ، مسئلہ شرقیہ (ترجمہ) ، ۱۳۰).

دارالامرا میں ... مسودہ قانون کی بڑے شد و مد کے ساتھ مخالفت کی گئی. (۱۹۴۳ ، تاریخ دستورِ ہند ، ۳۵). [دار + رک : ال (۱) + امرا (رک)].

---الانشا (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ن) امذ.
وہ محکمہ یا شعبہ جو کسی ادارہ یا حکومت کی جانب سے مراسلت کے فرائض انجام دیتا ہو. قصیدہ اور عرضداشت کی تفتیش اور تلاش کی جاوے ، جو دارالانشا میں ملے تو جواب لکھا جاوے. (۱۸۶۹ ، غالب (غالب کی نادر تحریریں ، ۹۵)). رفیع نیک نام تھے ... عالمگیر بادشاہ کے زمانے میں کچھ دنوں دارالانشا کی خدمت بھی انجام دی. (۱۹۷۲ ، فرحت الناظرین ، ۱۶۰). [دار + رک : ال (۱) + انشا (رک)].

---الایتام (---فت ر ، غم ا ، سک ل ، ی مع) امذ.
وہ ادارہ یا جگہ جہاں یتیم بچے تعلیم و تربیت اور پرورش کے لیے رہتے ہیں ، دارلاطفال ، بچوں کا گھر ، یتیم خانہ. چند روز بعد (مولانا جلال الدین دوّانی نے) ... مدرسۂ بیگم میں کہ جسے دارالایتام کہتے ہیں درس جاری کر دیا. (۱۸۶۷ ، مقالات محمد حسین آزاد ، ۱۸۵). [دار + رک : ال (۱) + ایتام (رک)].

---الآثار (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، مد ا) امذ.
عجائب گھر ، عجائب خانہ ، میوزیم. مکّہ اور مدینہ میں عجائب خانہ کے لیے ایک چھوٹی سی عمارت بنا دی جاتی تو اس سے کیا فائدہ ہوتا جبکہ تمام دنیا کی سطحِ ارضی اس کے لیے دارالآثار بن گئی ہے. (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، الہلال (انتخاب) ، ۱۳۶). [دار + رک : ال (۱) + آثار (رک)].

---الآخرت / الآخرۃ (---ضمر ، غم ا ، سک ل ، مد ا ، سک خ ، فت ر) امذ.
قیامت ؛ دوسرا عالم ؛ عاقبت.

لہے ساتواں بہشت ماوا جنت
کہ الوان جنت سو دارالآخرۃ

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروزشاہ ، عاجز ، ۱۲). [دار + رک : ال (۱) + آخرت / آخرۃ (رک)].

---البقا (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ب) امذ.
مرنے کے بعد ہمیشہ رہنے کی جگہ ، دارِ آخرت.

حبیب اپنے کرم تے اس جہاں سوں
بلانے کے بدل دارالبقا کوں

(۱۶۹۹ ، وفات نامہ ، ۱۲).

اے ما میری نورِ نین
دارالبقا کیئے وطن

(۱۷۸۵ ، قصہ حضرت بی بی مریم ، ۱۸).

کہ وہ رافت آرا بھتیجی جو تھی
گئی سونے دارالبقا دل جلی

(۱۸۵۹ ، حزنِ اختر ، ۷۱).

منزلِ دارالبقا تک کر لیا اوس نے سفر
طے کیا ہے جس نے یہہ راہِ عدم اچھی طرح

(۱۸۷۳ ، مناجاتِ ہندی ، ۲۹). غالب نو برس ہی کے تھے کہ چچا ہاتھی سے گر کر دارالبقا کو سدھارے. (۱۹۶۳ ، غالب کون ہے ، ۱۱). [دار + رک : ال (۱) + بقاء (رک)].

---البوار (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ب) امذ.
ہلاکت اور تباہی کی جگہ ؛ دوزخ ، جہنم.

کھاتے ہی وار غل تھا یہ دارالبوار میں
آ ، رن سے اہرمن کا مصاحب ہو نار میں

(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفتر ماتم ، ۱ : ۱۲۰). جب تک بھلائی کا انعام دینے کے لیے کوئی دارالجزا اور برائی کی سزا دینے کے لیے دارالبوار نہ ہو غیر ممکن تھا کہ انسان ... کسی کام کے کرنے ... پر مجبور ہو جائے. (۱۹۲۳ ، مضامینِ شرر ، ۱ ، ۲ : ۲۹۱). [دار + رک : ال (۱) + بوار (رک)].

---التبلیغ (---ضم ر ، غم ال ، شدت بفت ، سک ب ، ی مع) امذ.
تبلیغی محکمہ ، تبلیغ کا مرکز ، شعبۂ ابلاغ. کبیر پنتھیوں کے دارالتبلیغ میں اکیس کتابوں پر مشتمل ایک مجموعہ ہے جس کو خاص گرنتھ (خاص کتاب) کہتے ہیں. (۱۹۶۴ ، تمدنِ ہند پر اسلامی اثرات ، ۲۵۰). [دار + رک : ال (۱) + تبلیغ (رک)].

---التجارب (---ضمر ، غم ال ، شدت بفت ، ضمر) امذ.
تجربوں کا مرکز ، تجربہ گاہ ، آزمائش یا جانچ کرنے کی جگہ ، دارالتجربہ. وہ اپنے چھوٹے سے دارالتجارب میں اپنے کو بند کر کے عجیب و غریب اور پراسرار تجربے کرتا. (۱۹۴۸ ، آندی ، ۷۹). [دار + رک : ال (۱) + تجارب (تجربہ کی جمع)].

---التجربہ (---ضم ر ، غم ال ، شد ت بفت ، سک ج ، کس مع ر ، فت ب) امذ.
دارالتجارب ، تجربہ گاہ ، انگ : Laboratory. لیباریٹری تجربہ خانہ ، معمل یا دارالتجربہ کے معنوں میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۷۰). [دار + رک : ال (۱) + تجربہ (رک)].

---الترجمہ (---ضم ر ، غم ال ، شد ت بفت ، سک ر ، ضم نیز فت ج ، فت م) امذ.
وہ ادارہ یا شعبہ جہاں ترجمے کا کام ہوتا ہو ، مرکزِ تراجم. دارالعلوم کے ساتھ ایک وسیع کتب خانہ اور ایک دارالترجمہ علم پروری کی یادگار تھا. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانانِ پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۵۴). دو علمی ادارے قائم کئے جائیں جو دارالترجمہ اور دارالتصنیف کے نام سے موسوم ہوں. (۱۹۸۵ ، پاکستان میں نفاذِ اردو کی داستان ، ۸). [دار + رک : ال (۱) + ترجمہ (رک)].

---التشخیص (---ضم ر ، غم ال ، شد ت بفت ، سک ش ، ی مع) امذ.

شفاخانے کا وہ کمرہ جو مرض کی تشخیص یا خاص مریضوں کو دیکھنے کے لیے مخصوص ہو ، مطب ، تشخیص گاہ (ماخوذ : فیروزاللغات). [دار + رک : ال (۱) + تشخیص (رک)].

ـــُـ التّصنیف (ـــضم ر ، غم ال ، شد ت بفت ، سک ص ، ی مع) امذ.
تصنیف و تالیف کا مرکز ، کتابوں کی اشاعت و طباعت کا مرکز. دو علمی ادارے قائم کئے جائیں جو دارالترجمہ اور دارالتصنیف کے نام سے موسوم ہوں. (۱۹۸۵ ، پاکستان میں نفاذِ اردو کی داستان ، ۸). [دار + رک : ال (۱) + تصنیف (رک)].

ـــُـ الثّقافت (ـــضم ر، غم ال ، شد ث بفت ، فت ف) امذ.
ثقافتی مرکز ، شعبۂ ثقافت. اجلاس نے دارالثقافت کی دیکھ بھال کے لیے ایک نگراں کمیٹی بنائی ہے. (۱۹۶۶ ، جنگ ، کراچی ، ۳۰ ، ۲۱۳ : ۳). [دار + رک : ال (۱) + ثقافت (رک)].

ـــُـ الجزا (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ج) امذ.
وہ جگہ جہاں بُرائی یا بھلائی کی جزا ملے ، اگلا جہان ، عالمِ مکافات. یہ مقام جو تم دیکھتے ہو دارالجزا ہے. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۳۴). جب تک بھلائی کاانعام دینے کے لیے کوئی دارالجزا ... نہ ہو غیر ممکن تھا کہ انسان ... کام کے کرنے یا ترک کرنے پر مجبور ہو جائے. (۱۹۲۳ ، مضامین شرر ، ۱ ، ۲ : ۶۹۱). آخرت مقدّم ہے کہ وہ دارالجزا ہے. (۱۹۷۳ ، بنات ، کراچی ، مارچ ، ۱۱). [دار + رک : ال (۱) + جزا (رک)].

ـــُـ الجلال (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ج) امذ.
جنّت کا ایک نام ؛ بہشت کا ایک طبقہ. خالق کریم نے بہشت کو ساتویں آسمان پر پیدا کیا ہے قرطبی کے نزدیک اس کے سات درجے ہیں دارالجلال ، دارالسلام ، دارالخلا ، جنتِ عدن ، جنۃ الماویٰ ، جنۃ النعیم ، جنۃ الفردوس. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۰). [دار + رک : ال (۱) + جلال (رک)].

ـــُـ الجہاد (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس مع ج) امذ.
جس مقام کے لیے جہاد کیا جائے (فیروزاللغات). [دار + رک : ال (۱) + جہاد (رک)].

ـــُـ الحدیث (ـــضم ر، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ی مع) امذ.
وہ ادارہ یا مرکز جہاں احادیث کی تالیف کا کام کیا جاتا ہو ، مرکزِ حدیث. صلاح الدین فاتح بیت المقدس اسی کے دربار کا ملازم تھا دنیا میں پہلا دارالحدیث اسی نے قائم کیا. (۱۸۹۰ ، سیرۃ النعمان ، ۲۰۶). [دار + رک : ال (۱) + حدیث (رک)].

ـــُـ الحرب (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، سک ر) امذ.
کافروں کا مُلک جس کا حاکم غیر مُسلم ہو اور مُسلمانوں کو اسلامی فرائض ادا کرنے سے منع کرے ، غیر اسلامی مملکت (اس کے خلاف شرعاً جہاد کرنا جائز ہے). آنحضرت ... کا منع فرمانا حدود کی تعمیل سے دارالحرب میں اور ہاتھ کاٹنے سے لڑائی میں. (۱۸۶۶ ، تہذیب الایمان (ترجمہ) ، ۳۱۰). اسی نے سب سے پہلے فقہا کی اس غلطی کو پکڑا کہ ہر ملک مسلمانوں کے لئے یا دارالاسلام ہے یا دارالحرب. (۱۸۹۹ ، حیات جاوید ، ۲ : ۳۶۲). علما کے فتووں نے ہندوستان کو دارالحرب قرار دیا. (۱۹۸۳ ، جنگ ، کراچی ، ۲۰ اکتوبر ، ۳). [دار + رک : ال (۱) + حرب (رک)].

ـــُـ الحساب (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ح) امذ.
جزا و سزا کی جگہ ، دارالجزا ، عقبیٰ ، دارالآخرت. مولانا صفی کی شاعری کا جزوِ اعظم وہ فلسفۂ حیات تھا جو مشرق کا سرمایۂ ناز ہے یعنی دنیا کا دارالعمل ہونا اور عُقبیٰ کا دارالحساب ہونا. (۱۹۵۳ ، دیوان صفی (مقدمہ) ، ۲۱). [دار + رک : ال (۱) + حساب (رک)].

ـــُـ الحقیقت (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ح ، ی مع ، فت ق) امذ.
سچائی کی جگہ ، مُراد : وہ جگہ جہاں خُدا کا ذکر ہو ، خُدا کا گھر.

جس جا نہ تھا ذکرِ خدا وہ گھر ہوا اللہ کا
دارالحقیقت بن گیا اس ذات سے بیت الصنم

(۱۹۳۲ ، بے نظیر ، کلامِ بے نظیر ، ۱۰۲). [دار + رک : ال (۱) + حقیقت (رک)].

ـــُـ الحِکمت / الحِکمَۃ (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ح ، سک ک ، فت م) امذ.
شعبۂ علم و حکمت ، مرکزِ علم و فن ، علمی و فنی کتابوں کا مرکز. خلیفہ مامون نے ایک عظیم ... دارالحکمۃ قائم کیا. (۱۹۷۰ ، نظامِ کتب خانہ ، ۳۳۹). [دار + رک : ال (۱) + حکمت/حکمۃ (رک)].

ـــُـ الحکومت (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم ح ، ومع ، فت م) امذ.
وہ جگہ جہاں حکومت یا فرماں روا کے عمّال اور دفاتر ہوں ، دارالسلطنت ، پایۂ تخت ، حکومت کا صدر مقام ، دارالخلافہ. بعد مدّت مدیر دارالحکومت کو واپس آنا ... عقلِ دوربیں کے خلاف ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۲). تم ایک عرصہ سے دارالحکومت میں ملازمت حاصل کرنے اور اپنی حیثیت بحال کرنے کے لیے ہاتھ پاؤں مار رہے ہو. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کہانیاں (ترجمہ) ، ۱۸۰). [دار + رک : ال (۱) + حکومت (رک)].

ـــُـ الحوادث (ـــضم ر، غم ا ، سک ل ، فت ح ، کس د) امذ.
حادثات کی جگہ ، جائے حوادث ؛ (مجازاً) دنیا.

سمجھ میں کچھ نہیں آتا کہ اس دارالحوادث میں
پریشاں سخن ! کس درد کی آخر دوا تم ہو

(۱۹۳۷ ، نغمۂ فردوس ، ۱ : ۱۵۴). [دار + رک : ال (۱) + حوادث (حادثہ کی جمع)].

ـــُـ الحیوان (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
جانداروں کا ٹھکانہ ، حیوانات کا مرکز. آخرت دارالحیوان یعنی

زندگی کا گھر ہے. (۱۸۸۸ ، فصوص الحکم (ترجمہ) ، ۱۳۷).
[دار + رک : ال (۱) + حیوان (رک)].

--ُ الْخَراب (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امذ.
خرابی کی جگہ؛ (مجازاً) دُنیا.

گناہوں کو چمکائے جوں آفتاب
یہ تہذیب حاضر یہ دارالخراب

(۱۹۶۷ ، اندھیر نگری ، ۸۷). [دار + رک : ال (۱) + خراب (رک)].

--ُ الْخِلافَت / الْخِلافَہ (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس خ ، فت ف) امذ.
رک : دارالحکومت.

جب اس علی کے ہات تے ہو آئی فتح خیبری
دارالخلافت کی طرف کیتے ہوس رفتار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۷۲).

جو دارالخلافت میں ممتاز تھے
تو وہ بادشاہوں کے ہمراز تھے

(۱۸۶۸ ، شکوہ فرنگ (اورینٹل کالج میگزین، جون ۱۹۷۳ء ، ۶۳)). بنی العباس کے دارالخلافہ کے آس پاس ان کے دعوے کو فروغ نہ ہوا. (۱۹۰۴ ، مقدمۂ ابن خلدون (ترجمہ) ، ۲ : ۷). میرٹھ کی ... چھاؤنی دارالخلافہ دہلی سے صرف چھتیس میل کے فاصلہ پر ایک اہم فوجی چھاؤنی تھی. (۱۹۷۰ ، آج کا اردو ادب ، ۵). [دار + رک : ال (۱) + خلافت / خلافہ (رک)].

--ُ الْخُلْد (---ضم ر، غم ا، سک ل، ضم خ، سک ل) امذ.
بہشت کے ایک درجے کا نام ، جنّت ، خُلدِ بریں. خالق کریم نے بہشت کو ساتویں آسمان پر پیدا کیا ہے. قرطبی کے نزدیک اس کے سات درجے ہیں دارالجلال ، دارالسلام ، دارالخلد ، جنتِ عدن ، جنت الماویٰ ، جنت النعیم ، جنت الفردوس. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۳۰). اعمالِ بد کے چھوڑنے سے دارالخلد ملتا ہے یعنی جنّت ... جہاں موت کا کھٹکا بھی نہیں ہے. (۱۸۸۸ ، تفسیر ابر کرم ، ۳). [دار + رک : ال (۱) + خلد (رک)].

--ُ الْخَواص (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت خ) امذ.
دارالامرا ، خاص لوگوں کی اسمبلی ، خواص کا مرکز.

مجھ کوں پہنچا ہے صنم سیں اے سجن
عاشقوں کی جائے ہے دارالخواص

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۹۸). [دار + رک : ال (۱) + خواص (خاص کی جمع)].

--ُ الرّاحَت (---ضم ر ، غم ال + شد ر ، فت ح) امذ.
آرام و چین کی جگہ ؛ (مجازاً) بہشت. خداوند تعالےٰ خاتمہ بخیر کرے اور دارالراحت میں آرام دے. (۱۸۹۲ ، مکاتیب امیر مینائی ، ۱۲۷). [دار + رک : ال (۱) + راحت (رک)].

--ُ الرُّسُومات (---ضم ر ، غم ا ل ، شد ر بضم ، و مع) امذ.
چنگی گھر (لغات کشوری). [دار + رک : ال (۱) + رسومات (رسم کی جمع الجمع)].

--ُ الرِّیاسَت (---ضم ر، غم ال، شد ر بکس، فت س) امذ.
رک : دارالحکومت. دو لا کھ تیر انداز اور تیر بردار جاں نثار ہر وقت دارالریاست میں رہتے ہیں. (۱۸۴۳ ، فسانۂ معقول ، ۸۷). دارالریاست میں ایک کمیٹی صدر مجلس کے نام سے قائم کی گئی جس کے صدر سرسالار جنگ کے بھانجے نواب مکرّم الدولہ اور معتمد مولوی مہدی علی مقرر ہوئے. (۱۹۳۴ ، حیات محسن ، ۱۵). [دار + رک : ال (۱) + ریاست (رک)].

--ُ الرِّیاضَت (---ضم ر ، غم ال ، شد ر بکس، فت ض) امذ.
وہ جگہ جہاں قیدیوں سے مشقت لی جاتی ہے ، مرکزِ مشقّت. جب کپتان ڈگلس جھروکے میں گئے تو میں (قیدی) اس وقت دارالریاضت میں نہ تھا. (۱۹۰۳ ، چراغ دہلی ، ۱۶۱). [دار + رک : ال (۱) + ریاضت (رک)].

--ُ الزِّنا (---ضم ر ، غم ال ، شد ز بکس) امذ.
حرامکاری کا مرکز ؛ زنا کاری کا کمرہ ؛ زناکاری کے لیے خواب گاہ. جب تک ... اپنے دارالزنا سے نہ نکلتا کیا مجال جو کوئی سرداروں میں سے داخل بارگاہ ہوتا. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۵۰). عالم خان لودھی کی نگاہ دارالزنا پر جا پڑی. (۱۹۰۶ ، مراۃ احمدی ، ۵۰). [دار + رک : ال (۱) + زنا (رک)].

--ُ السُّرُور (---ضم ر ، غم ال ، شد س بضم ، و مع) امذ.
خوشی کا گھر ؛ (مجازاً) بہشت.

ظاہر ہیں تُجھ بہار میں اسباب عیش کے
ہے جلوہ گر تُجھی سوں یو دارالسرورِ صبح

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۷۲).

دارالسرور میں بھی کروں سجدہ ہائے خم
مسجد سے شوقِ خانۂ خمّار لے چلے

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۴۳).

اس حال پر ہے غرور مجھ کو
دنیا ہے دارالسُّرُور مجھ کو

(۱۹۶۲ ، گل نغمہ ، عبدالعزیز خالد ، ۱۱۲). [دار + رک : ال (۱) + سرُور (رک)].

--ُ السِّفارَت (---ضم ر ، غم ال ، شد س بکس ، فت ر) امذ.
سفارت خانہ. بروز شنبہ میں ... بذریعۂ چٹھی ... دارالسفارت گیا. (۱۸۸۵ ، آئینۂ فرہنگ ، ۹۲). [دار + رک : ال (۱) + سفارت (رک)].

--ُ السَّلام (---ضم ر ، غم ال ، شد س بفت) امذ.
بہشت کا دوسرا یا تیسرا اور بعض کے نزدیک ساتواں درجہ جس میں ہر حال میں صبر و شکر کرنے والے داخل ہوں گے. جائے امن ، بہشت ، جنّت (دارالخراب کی ضد).

رنگیں بہارِ جنّت دوزخ ہے بجکوں اس بن
دوزخ ہے اس کے ہوتے دارالسّلام گویا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۵۵).
جاتے ہیں اب تو کوئے بُتِ لالہ فام کو
اپنا تو بس سلام ہے دارالسّلام کو
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۶۶).
اسی کو عیش کا دارالسّلام کر لیں گے
جہاں بھی راہ رِو دل قیام کر لیں گے
(۱۹۶۱ ، ہادی مچھلی شہری ، صدائے دل ، ۲۳۷). [دار + رک : ال (۱) + سلام (رک)].

--- السّلطَنَت (---ضمر ، غما ، ل ، شدس بفت ، سک ل ، فت ط ، ن) امذ.
رک : دارالحکومت. صرف آٹھ زمانے ایسے گزرے ہیں کہ اون دنوں میں یہاں دارالسلطنت نہیں رہی . (۱۸۴۶ ، آثارالصنادید . ۳). عبدالمومن اس کو (قرآن کا ایک نسخہ) قرطبہ سے اپنے دارالسلطنت میں بڑے تزک و احتشام سے لایا. (۱۹۰۳ ، مقالات شبلی ، ۱ : ۲۳). بلبن نے دہلی کو سرکش میواتیوں سے محفوظ رکھنے کی غرض سے دارالسلطنت ... کی آراضیاں تقسیم کر دیں. (۱۹۸۲ ، نویدِ فکر ، ۱۸۷). [دار+ رک : ال (۱) + سلطنت (رک)].

--- الشَّرع (---ضمر ، غما،ل ، شدش بفت ، فتر)امذ.
رک : دارالقضا. صبح کو ایک پیادہ قاضی کا آیا اور مجھے دارالشرع میں لے گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۳۶). [دار + رک : ال (۱) + شرع (رک)].

--- الشِّفا (---ضمر ، غم ا ، ل ، شدش بکس نیزبفت) امذ ؛ امث.
شفاخانہ ، ہسپتال. درد ہائے دل میرے کوں اپنے دارالشفا سے دوا دے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۴).
سب کو دارالشفا ہے کُوچۂ یار   ایک بیمار ہوں تو یاں میں ہوں
(۱۸۵۶ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۸۱) . الگ الگ ... جو ... حمام وغیرہ بنے ان کی فہرست طولانی ہے اس میں ایک بڑے دارالشفا ... کا ذکر بھی آتا ہے. (۱۹۵۳ ، تاریخ مسلمانان پاکستان و بھارت ، ۱ : ۳۲۳). [دار + رک : ال (۱) + شفا (رک)].

--- الشُّوریٰ (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ش بضم ، بشکل ی) امذ.
دربار یا جلسۂ عام کی جگہ ؛ مشورت کی جگہ ؛ اسمبلی. ان کی (مسلمانوں کی) نماز کا گھر ہی ان کا دارالامارۃ تھا ، وہی دارالشوریٰ تھا ، وہی بیت المال تھا. (۱۹۳۵ ، سیرۃ النبیؐ ، ۵ : ۱۹۱). [دار + رک : ال (۱) + شوریٰ (رک)].

--- الصِّحت (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ص بکس مع ، فت ح) امذ.
صحت گاہ ، شفاخانہ. بھولو نے دارالصحت کے نام سے ایک اکھاڑہ کراچی میں قائم کیا. (۱۹۶۲ ، رستمِ زماں گاماں ، ۱۶۹). [دار + رک : ال (۱) + صحت (رک)].

--- الصَّدر (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، سک د) امذ.
رک : دارالحکومت. دہلی کے اکثر اہلِ زبان پنجاب میں اور زیادہ تر خاص لاہور میں دارالصدر ہو جانے کے باعث عاریتاً جا بسے تھے. (۱۹۱۱ ، محاکمۂ مرکزاردو ، ۱۵). [دار + رک : ال (۱) + صدر (رک)].

--- الصَّرف (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ص بفت ، سک ر) امذ.
ذخیرہ رکھنے کی جگہ ، اشیائے صرف کا گودام ، اناج گھر ، مودی خانہ. ہم تیز تیز چلنے لگے یہاں تک کہ دارالصرف پہنچے وہاں سے ... ایک بوری آٹا لیا. (۱۹۳۱ ، الف لیلہ و لیلہ (ترجمہ)، ۲ : ۵۱). [دار + رک : ال (۱) + صرف (رک)].

--- الصَّفا (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ص بفت) امذ.
خانۂ کعبہ (علمی اردو لغت). [دار+رک: ال(۱)+صفا(رک)].

--- الضَّرب (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ض بفت ، فت نیز سک ر) امذ.
وہ جگہ جہاں سرکاری سِکّے ڈھالے اوربنائے جائیں،ٹکسال.
کاں لگ بیاں کروں میں تجھ لعلِ لب کی شوخی
جس کن ہے موے سوں کم دارالضّرب کی شوخی
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸۳). ایک دارالضّرب مقام کلکتہ بنام علی نگر تعمیر کرو. (۱۸۶۶ ، صلح نامہ جات و عہد نامہ جات و اسناد متعلق علاقجات میانِ احاطہ بنگال ، ۱ : ۱۱).
بنا کر اس نے دارالضّربِ دل میں داغ کے سِکّے
ہر اک پہلو پہ اس کے حُسن کی تصویر کھنچوائی
(۱۹۳۵ ، عزیزلکھنوی ، صحیفۂولا ، ۸۳). منٹ (Mint) ٹکسال یا دارالضرب کے معنی میں مستعمل ہے. (۱۹۵۵ ، اردو میں دخیل یورپی الفاظ ، ۲۷). [دار+رک: ال (۱) + ضرب (رک)].

--- الضِّیافَت (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ض بکس ، فت ف) امذ.
مہمان خانہ. بادشاہ نے ان کے آنے سے مسرور و مبتہج ہو کر ان کو " دارالضیافت میں بھیجا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۲۸). [دار+ رک : ال (۱) + ضیافت (رک)].

--- الضُّیُوف (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ض بضم ، و مع) امذ.
۱. مہمان خانہ ، ضیافتوں کا مرکز ، ضیافت خانہ. رملہ ایک صحابیہ تھیں ان کا گھر دارالضیوف تھا یہیں لوگ مہمان اترتے تھے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۱۲). ۲. مسافر خانہ. بنگلہ کے بغل میں مختصر سا دارالضیوف بن گیا ہے. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۶۹۵). [دار+ رک : ال (۱) + ع : ضیوف (ض ی ف)].

---ُ الطّبع (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ط بفت ، فت ب) امذ.
طباعت کی جگہ ، چھاپہ خانہ ، پریس. معیاری طباعت کے لئے عصر حاضرہ کی مشینری سے آراستہ ایک دارالطبع کا قیام بھی لازمی ہے. (۱۹۵۱ ، خطباتِ محمود ، ۱۰۷). [دار + رک : ال (۱) + طبع (رک)].

---ُ العافِیَت (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ف ، شد ی بفت) امذ.
امن و امان اور آسائش و آرام کی جگہ ، خوشی کی جگہ. تمام ایسے امور ... جس میں صنعتِ انسانی کو دخل ہے ... بہشتِ عدن میں دخل پاتے تو بہشتِ عدن دارالعافیت ہونے کے عوض دارالمحن ہو جاتا. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۵۰). [دار + رک : ال (۱) + عافیت (رک)].

---ُ العِباد (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ع) امذ.
عبادت کرنے والوں کی جگہ ، نیک بندوں کا گھر ، عبادت گزاروں کا شہر. مسلمان ایرانیوں نے ... یزد کو دارالعباد کا خطاب دیا ہے. (۱۸۸۶ ، حیاتِ سعدی ، ۱۰). [دار+ رک: ال (۱)+عباد(رک)].

---ُ العَدالَت (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، ل) امذ.
کچہری ، عدالت. اگر ستم رسیدوں مظلوموں کی داد خواہی اور غور رسی میں دارالعدالت کے متصدی تساہل و تغافل کریں تو وہ اس زنجیر کے پاس آئیں اور اس کو ہلائیں تا کہ اس کی آواز سے بادشاہ آگاہی پائے اور ان کا انصاف چکائے. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۶: ۱۳). [دار + رک: ال (۱) + عدالت(رک)].

---ُ العَداوَت (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، و) امذ.
دشمنی کی جگہ ، دشمنوں کا ٹھکانہ ، وہ جگہ جہاں بغض و عداوت کی جائے. بہشت دارالعصیان اور دارالعداوت نہیں. (۱۹۳۲ ، ترجمہ القرآن الحکیم ، مولانا محمودالحسن ، حاشیہ شبیر احمد عثمانی ، ۱۰). [دار + رک : ال (۱) + عداوت (رک)].

---ُ العَدَم (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، د) امذ.
وہ جگہ جہاں مرنے کے بعد آدمی جاتا ہے ، عالم برزخ. افسوس اتنی عمر ان بدصورتوں کے لئے ضائع کی اب انھیں دارالعدم بھیجا خوب بات ہوئی. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۳۹۱). [دار + رک : ال (۱) + عدم (رک)].

---ُ العِشرَت / العِشرَۃ (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، سک ش ، فت ر) امذ.
عیش و نشاط کی جگہ ، عشرت کدہ. دنیا کے دارالعشرۃ اور دارالغرور ہونے پر ہر طبقہ اور ہر قوم کے اہلِ قلم نے مختلف خیال ظاہر کئے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، جون ، ۱۶). [دار + رک : ال (۱) + عشرت/عشرۃ (رک)].

---ُ العِشق (---ضم ر، غم ا، سک ل، کس ع ، سک ش) امذ.
پیار و محبت کی جگہ ، دوستی کی جگہ. انند رام مخلص نے لکھا ہے کہ تقدیر کی نیرنگی سے (دلّی) اس درجہ زخمی ہو چکی ہے کہ اب اس دارالعشق کو پھر سے اصلی حالت میں آنے کے لیے ایک طویل عمر چاہیے. (۱۹۸۲ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ : ۱ ، ۳). [دار + رک : ال (۱) عشق (رک)].

---ُ العِصیان (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، سک ص) امذ.
گناہوں کا گھر ؛ (مجازاً) دُنیا. بہشت دارالعصیان اور دارالعداوت نہیں. (۱۹۳۲ ، ترجمہ القرآن الحکیم ، مولانا محمودالحسن ، حاشیہ شبیراحمدعثمانی ، ۱۰). [دار + رک: ال (۱) + عصیان (رک)].

---ُ العِلم (---ضم ر ، غم ا ، سک ل، کس ع ، سک ل) امذ.
رک : دارالعلوم. مسلمان ایرانیوں نے جس طرح تم کو دارالمومنین اور یزد کو دارالعباد کا خطاب دیا ہے ... شیراز کو دارالعلم کے لقب سے ملقب کیا ہے. (۱۸۸۶ ، حیات سعدی ، ۱۰). تعجب ہے کہ ندوہ ایسا دارالعلم کا تعلیم یافتہ جس نے مولانا شبلی اور مولانا سلیمان کے سایۂ دامن میں وقت گزارا ہو وہ ... جادۂ تہذیب سے ہٹ جائے. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثر ریاض ، ۹۳). [دار + رک : ال (۱) + علم (رک)].

---ُ العُلُوم (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم ع ، ومع) امذ.
بڑی درس گاہ ، بڑا مدرسہ ، کالج ، یونیورسٹی ، دانشگاہ. افلاطون المتوفی ۳۴۷ ق م نے ... ایتھنز میں آ کر ایک دارالعلوم قائم کیا. (۱۸۹۸ ، مقالات شبلی ، ۶ : ۳۱). دارالعلوم (نعمانیہ) میں تین چار اساتذہ تھے. ان میں حضرت مولانا غلام مرشد ۱۹۲۸ء شامل تھے. (۱۹۸۲ ، میری داستان حیات ، ۴۴). [دار+ رک : ال (۱) + علوم (علم کی جمع)].

---ُ العِمارَت / العِمارَۃ (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، فت ر) امذ.
قصر ، محل. اس نے ... استقبال کرایا دارالعمارۃ میں لائی، سامانِ دعوت مہیا کیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۷۴). [دار+ رک : ال (۱) + عمارت/عمارۃ (رک)].

---ُ العَمَل (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ع ، م) امذ
۱. **عمل کرنے کی جگہ ؛ (مجازاً) دُنیا.**

دارالعمل سے دارِ جزا کا ثبوت ہے
ظاہر یہ ہے کہ شرط کوئی بے جزا نہیں

(۱۸۷۰ ، دیوان اسیر ، ۳ : ۲۱۹). مولانا (صفی) کی شاعری کا جزوِ اعظم وہ فلسفۂ حیات تھا جو مشرق کا سرمایۂ ناز ہے یعنی دنیا کا دارالعمل ... ہونا. (۱۹۵۳ ، دیوان صفی (مقدمہ) ، ۱).
۲. **وہ جگہ جہاں سائنسی تجربے کئے جائیں ، تجربہ گاہ.** سامنے یونیورسٹی کی بُلند عمارت چاندنی میں ساکت تھی. دارالعمل اور کتب خانے میں روشنی ہو رہی تھی. (۱۹۵۲ ، سفینۂ غم دل ، ۳۵۸). [دار + رک : ال (۱) + عمل (رک)].

---ُ العَوام (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ع) امذ.

پارلیمنٹ کا ایوانِ زیریں. فرانس کے دارالعوام میں بحث ختم ہونے کے بعد دارالامرا میں مصر کا معاملہ پیش کیا گیا. (۱۹۱۸ ، مسئلۂ شرقیہ ، ۱۳۷). موجودہ زمانے میں تو مالیات کی نگرانی اور اس کا انتظام دارالعوام کے اہم ترین فرائض میں شامل ہیں. (۱۹۳۷، اصول وطریق محصول ، ۲۵). [دار + رک: ال (۱) + عوام (رک)].

---ُ العِوَض (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ع ، فت و) امذ.
بدلہ ملنے کی جگہ ، جزا و سزا کی جگہ ، دارالجزا (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [دار + رک: ال (۱) + عوض (رک)].

---ُ العَہد (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت مج ع ، ہ) امذ
رک: **دارالامان.** آپ کے (حضرت الاستاذ مولانا محمد انور شاہ کشمیری) نزدیک ہندوستان دارالحرب نہیں بلکہ دارالامان بلکہ زیادہ صحیح یہ ہے کہ فقہا کی اصطلاح میں ... دارالعہد تھا. (۱۹۶۶ ، برہان ، جولائی ، ۷). [دار + رک: ال (۱) + عہد (رک)].

---ُ العَیار (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ع) امذ.
وہ جگہ جہاں کھوٹا کھرا پرکھا جائے ، تجربہ گاہ. اس طلائے سخن کا دارالعیارِ نکتہ دانی میں محکِ امتحان پر حال کھل جائے گا. (۱۸۷۳ ، عقل و شعور ، ۵).

اسی بازار میں یہ بوالہوس سے قولِ عاشق ہے
پرکھ لے داغِ دل دارالعیارِ حسن میں چل کر

(۱۹۳۵ ، عزیزلکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۵۸). [دار + رک : ال (۱) + عیار (رک)].

---ُ العَیش (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ی لین) امذ.
عیش و آرام کی جگہ ؛ (مجازاً) جنّت. حضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ قیامت کے دن خُدائے تعالیٰ میری اُمّت کے ایک گروہ پر ایسی عنایت فرمائیگا کہ قبروں سے نکلتے ہی اُڑ کر جنّت کو چلے جائیں گے اور اس دارالعیش میں جہاں چاہیں گے سیر کریں گے. (۱۸۹۵ ، مکاتیب امیرمینائی ، ۲۰۷). [دار + رک : ال (۱) + عیش (رک)].

---ُ الغُرُور (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم غ ، ومع) امذ.
فریب اور دھوکے کی جگہ ؛ (مجازاً) دُنیا. بعض شعرائے متصوفین نے شراب کو اس وجہ سے کہ اس دارالغرور کے تعلقات سے تھوڑی دیر کو فارغ البال کرنے والی ہے بطور تفاول کے موصل الی المطلوب قرار دیا تھا. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعروشاعری ، ۱۰۱). شاعر کبھی دنیا کی اس لئے تحقیر کرتا ہے کہ وہ دارالغرور اور دارالمحن ہے. (۱۹۲۸ ، سلیم (وحیدالدین پانی پتی) ، مضامین ، ۱ : ۳۹). [دار + رک : ال (۱) + غرور (رک)].

---ُ الفَساد (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ف) امذ.
فساد کا گھر ، لڑائی جھگڑے کی جگہ. ملک ہندوستان اس طور پر دارالفساد ہو رہا تھا نہ اس کی اصلاح دیسی منتظمان سے ممکن نہ تھی. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۲ : ۲۶). [دار + رک : ال (۱) + فساد (رک)].

---ُ الفَنا (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ف) امذ ؛ امر دارِ فنا.
۱. **فنا یعنی موت کی جگہ ؛ (مجازاً) دُنیا.**

یہ ہے آرزو میری شام و سحر
کہ دارالفنا سے کروں میں سفر

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۴۱۳).

دارِ فنا سے لے نہ چلے کچھ تو غم نہیں
فرمایئے تو ، لائے تھے ملکِ بقا سے کیا

(۱۸۶۶ ، کلیات اکبر ، ۱ : ۲۰).

دارالبقا کا بھول گئے اہتمام تُم
دارالفنا کو سمجھے ہو اپنا مقام تُم

(۱۹۱۱ ، کلیات اسمٰعیل ، ۳۲). ۲. **مُلکِ عدم . عُقبیٰ ، دارالآخرت.** دیکھا تو سب بھائی بیچارے دارالفنا کو سدھارے ہیں. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۳۴۳). [دار + رک : ال (۱) + فنا (رک)].

---ُ الفُنُون (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم ف ، ومع) امذ
کالج ، یُونیورسٹی ، دارالعلوم ، دانشگاہ ؛ ہُنر سرا. ایرج جوان ہوا تو فرانسیسی زبان اور دوسرے مروّجہ علوم کے لیے دارالفنون تبریز میں داخل ہوا. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۷۰۱). [دار + رک : ال (۱) + فنون (فن کی جمع)].

---ُ القَرار (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ق) امذ.
۱. **ہمیشہ رہنے کی جگہ ، دائمی ٹھکانا ؛ (مجازاً) قبر ، آخرت.**

گدا ہو کہ ہو شاہِ عالی تبار
تہِ خاک سب کا ہے دارالقرار

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۳۵).

وگرنہ بہ نعمائے پروردگار
بہیں شاد رہ تابہ دارالقرار

(۱۸۹۱ ، لوحِ محفوظ ، اثر ، ۲۴۳).

عاقل کو دھیان چاہیے دارالقرار کا
کیا اعتبار لذّتِ ناپائیدار کا

(۱۹۲۷ ، شادعظیم آبادی ، مراثی ، ۲ : ۲۲). ۲. **وہ جگہ جہاں مُستقل قیام ہو ، مُستقر ، جائے سکونت ، رہائش گاہ ، مسکن.** اس ملک کی نظم و نسق کا ارادہ کیا ، میں چار پانچ کوچ کر کے قلعہ الور کے پاس پہنچا یہ میواتیوں کا دارالقرار تھا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۱۰). کراچی کو اپنا دارالقرار بنانے کے بعد بھی ان گلیوں سے نہیں نکلے جہاں جوانی کھوئی تھی. (۱۹۷۶ ، زرگزشت ، ۶۷). ۳. **بہشت کا پانچواں طبقہ جہاں وہ لوگ رہیں گے جو عالمِ با عمل اور حافظِ قرآن ہیں.**

تجا بہشت کہتے نام دارالقرار
کہ ہے جنّت العدن سو بہشت چار

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ ، عاجز ، ۱۲)

ہُوا واں کا کردار باغ و بہار
نسیم اس زمستانِ دارالقرار

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۷۱).

سُنو موتیوں کی ہے دارالقرار کہ عالم و حافظ کا جت ہو گزار
(۱۷۶۹ ، آخرِگشت (ق) ، ۱۷۶). اللہ تعالیٰ نے ہم سے بہت نعمتوں کا وعدہ کیا ہے ... جنّتِ ماویٰ ، دارالسلام ، دارالقرار ، دارالمقام. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۷۱). [دار + رک : ال (۱) + قرار (رک)].

--- القِصاص (---ضمِ ر ، غما ، سکِ ل ، فتِ ق) امذ.
بدلہ لینے کی جگہ ، اِنتقام لینے کی جگہ.

جہاں تلک ہے دارالقصاص سلطانی
جہان تلک ہے دارالقضاے درو ودار

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ قدر ، ۳۸). [دار+رک: +ال (۱) +قصاص (رک ج)].

--- القَضا (---ضمِ ر ، غمِ ا ، سکِ ل ، فتِ ق) امذ.
عدالت گاہ ، کچہری ، جائے انصاف.

گلشنِ ایجاد ہے دارالقضائے مرتضیٰ
ہل نہیں سکتا ہے پتّا بے رضائے مرتضیٰ

(۱۸۶۶ ، گلدستۂ امامت ، ۴).

قاضیٔ گردوں ادھر ہے حاکمِ دارالقضا
ہو رہا ہے امر بالمعروفِ ربّ العالمین

(۱۹۳۵ ، عزیزلکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۷۱). [دار + رک : ال (۱) + قضا (رک)].

--- القُمامَہ (---ضمِ ر ، غما ، سکِ ل ، فتِ ق ، م) امذ.
وہ مقام جہاں کسبیاں رہتی ہوں ، گھورا ، جہاں کُوڑا کچرا اور نجاست ڈالی جاتی ہو (ماخوذ : اردو قانونی ڈکشنری ، ۲۸۸). [دار + رک : ال (۱) + قمامہ (رک)].

--- القَوارِیر (---ضمِ ر ، غمِ ا ، سکِ ل ، فتِ ق ، یِ مع) امذ ؛ امث.
بوتلوں میں شراب بھرنے کی جگہ ، کارخانۂ آبکاری. دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ وزیر نے دارالقواریر پر قبضہ جما رکھا ہے. (۱۹۴۳ ، تاریخ الحکما (ترجمہ) ، ۴۴۳). [دار + رک : ال (۱) + قواریر (قارورہ (رک) کی جمع)].

--- القیات (---ضمِ ر ، غمِ ا ، سکِ ل ، فتِ ق) امذ.
بہشت کے ایک طبقے کا نام.

دوجے کا کہ دارالقیات ہے ناؤں
غنی جو ہیں شکر کریں اس میں ٹھاؤں

(۱۶۳۸ ، مراۃ الحشر ، ۱۸۹). [دار + رک : ال (۱) + ع : قیات (عَلَم)].

--- الکُتُب (---ضمِ ر ، غمِ ا ، سکِ ل ، ضمِ ک ، ت) امذ.
کُتب خانہ ، لائبریری. یورپ کے ایک بہت بڑے علمی پایگاہ (دارالعلم لو وین) ... کو جلا دیا ، اس کا دارالعلوم اس کا دارالکتب ، اس کے علمی تجربہ گاہ ، سب آگ اور دھوئیں کے اندر فنا کر دیئے گئے. (۱۹۵۸ ، ابوالکلام آزاد ، الہلال (انتخاب) ، ۱۲۷). [دار + رک : ال (۱) + کُتب (رک)].

--- الکُفر (---ضمِ ر ، غما ، سکِ ل ، ضمِ ک ، سکِ ف) امذ.
کُفر کا مرکز ؛ بے دینی کا گھر ؛ مُجسّمِ کُفر.

قوم کا حامی ہوں اور اسلام کا یاور ہوں میں
چاہو دارالکفر سمجھو مجھ کو یا دارالضلال

(۱۸۸۰ ، کلیاتِ نظمِ حالی ، ۲ : ۳۸). متقدمین علماء اسلام زیادہ تر ... دارالاسلام کے مقابلے میں دارالکفر کی اصطلاح استعمال کرتے تھے. (۱۹۶۱ ، سود ، ۲۸۲). [دار + رک : ال (۱) + کفر (رک)].

--- المُتَّقِین (---ضمِ ر ، غمِ ا ، سکِ ل ، ضمِ م ، شدت بفت ، یِ مع) امذ.
مُتّقی اور نیک لوگوں کا ٹھکانہ ، بہشت. اللہ تعالیٰ نے ہم سے بہت نعمتوں کا وعدہ کیا ہے ... جنّتِ عدن ، جنّتِ ماویٰ ... دارالمتّقین ، درختِ طوبیٰ و چشمہ ، نہریں شراب اور دودھ اور پانی سے بھری ہوئیں. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا ، ۱۵۳). [دار + رک : ال (۱) + مُتّقی (رک) + ین ، لاحقۂ جمع].

--- المَجانِین (---ضمِ ر ، غما ، سکِ ل ، فتِ م ، یِ مع) امذ.
وہ جگہ یا اِدارہ جہاں دیوانوں کا عِلاج کیا جائے ، پاگل خانہ ، شفاخانہ. دارالمجانین میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کسی مجنوں اور اس کے محافظ میں کشتی کے بعد ان میں ایک نہ ایک دفعۃً مر جاتا ہے. (۱۸۹۲ ، میڈیکل جیورس پروڈنس ، ۹۶). خیال آرائی کی مبالغہ آمیز ... صورتوں میں ... مریض کو زندگی سے بظاہر کوئی دلچسپی باقی نہیں رہتی ... خیالی پلاؤ ... اور غیر مصروف تخیّل کی تخلیقات جنون کے اختباط بن جاتے ہیں ... جو زیادہ تر ان مریضوں میں پائے جاتے ہیں جو دارالمجانین کے مزمنہ حلقوں میں ملتے ہیں. (۱۹۳۵ ، نفسیاتِ جنون (ترجمہ) ، ۱۱۲). [دار + رک : ال (۱) + مجانین (مجنوں کی جمع)].

--- المِحَن (---ضمِ ر ، غما ، سکِ ل ، فتِ مبم ، ح) امذ.
رنج و محنت کی جگہ ؛ (مجازاً) **دُنیا.** استغفراللہ یہ دارالمحن انسان کے رہنے کے لائق ہے؟. (۱۸۷۷ ، توبۃ النصوح ، ۲۰). شاعر ... دنیا کی کبھی اس لیے تحقیر کرتا ہے کہ وہ دارالغرور اور دارالمحن ہے. (۱۹۲۸ ، سلیم (وحیدالدین پانی پتی) ، مضامین ، ۱ : ۳۹). [دار + رک : ال (۱) + محن (رک)].

--- المَرَض / المَرضا (---ضمِ ر ، غمِ ا ، سکِ ل ، فتِ م ، ر/ سکِ ر) امذ.
بیماری کا گھر. زندگی مرض اور دنیا دارالمرضا نہیں تو کیا ہے. (۱۸۹۱ ، فغانِ بے خبر ، ۲۳۶). [دار + رک : ال (۱) + مرض / مرضا (رک)].

--- المَساکِین (---ضمِ ر ، غما ، سکِ ل ، فتِ م ، یِ مع) امذ.
محتاج خانہ ، مِسکینوں کے رہنے کی جگہ. ۵۰۰ تا ۱۵۰۰ عیسوی تک ... برطانیہ میں علاج معالجے کی غرض سے ... کلیسا کے ماتحت جو ادارے چلائے جاتے تھے ان میں غربا ، مساکین اور مریضوں کو یکجا رکھا جاتا تھا ... یہ اس قسم کے دارالمساکین

تھے جن میں تمام غریبوں کو پناہ مل جاتی تھی۔ (۱۹۶۹ ، طبی سماجی بہبود ، ۲۲)۔ [دار + رک : ال (۱) + مساکین (مسکین کی جمع)]۔

ـــُ المَشاوَرَت / المَشوَرَة (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت م ، و ، ر / فت م ، سک ش ، فت و ، ن) امذ.
مشورہ کرنے کی جگہ ، ایوانِ مشاورت۔ ارسطو کے مرنے کے بعد اہلِ اسطاغیرا ... نے اوس مقام کو تعظیماً دارالمشاورت قرار دیا جہاں کہ وہ بڑے بڑے اہم اُمور میں مشورہ کرتے تھے۔ (۱۸۹۲ ، رسالہ حسن ، جنوری ، ۱۷)۔ قصی بن کلاب نے ... ایک دارالمشورة قائم کیا ... قریش جب کوئی جلسہ یا جنگ کی طیاری کرتے تو اسی عمارت میں کرتے۔ (۱۹۱۱ ، سیرة النبی ، ۱ : ۱۵۳)۔ [دار + رک : ال (۱) + مشاورت / مشورة (رک)]۔

ـــُ المَصارِعَت (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت م ، کس مع ر ، فت ع) امذ.
وہ خاص جگہ جہاں کُشتی لڑی جاتی ہے ؛ کُشتی گھر ، اکھاڑا ، ورزش گاہ (انگ Gymnasium)۔ شوپنہار نے ... ماں سے اجازت لے کر ۱۸۰۷ء میں تجارت کو ہمیشہ کے لیے خیرباد کہہ دیا اور دارالمصارعت میں داخلہ کرا لیا (۱۹۳۰ ، شوپن ہار ، ۴۳)۔ [دار + رک : ال (۱) + مصارعت (رک)]۔

ـــُ المُصَنِّفِین (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت ص ، شد ن بکس ، ی مع) امذ.
لکھنے والوں کا اِدارہ یا مرکز جہاں تصنیف ، تالیف اور ترجمہ کا کام اور اُس کی طباعت و اِشاعت ہوتی ہو ؛ بھارت میں ادیبوں کے ایک اِدارے کا نام۔ مولانا شبلی دارالمصنفین اور انجمن ترقی اردو کی داغ بیل ڈال چکے تھے۔ (۱۹۸۴ ، گردِ راہ ، ۷۷)۔ [دار + رک : ال (۱) + مصنف (رک) + ین ، لاحقۂ جمع]۔

ـــُ المُطالَعَہ (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت مج ل ، فت ع) امذ.
مُطالعہ کی جگہ ، لائبریری ، کُتب خانہ ، دارالکتب۔ شہاب ... صاف ستھرے کمرہ میں جو دارالمطالعہ ہونے کے علاوہ اس کی نقاشی و مصوری کے لئے بھی مخصوص ہے ، بیٹھا ہے۔ (۱۹۲۳ ، نگار ، جولائی ، ۲۳)۔ یونیورسٹی لائبریری میں ایک پورا شعبہ جس میں دارالمطالعہ بھی شامل ہوتا ہے حوالہ جاتی شعبہ کہلاتا ہے۔ (۱۹۸۵ ، حوالہ جاتی خدمات ، ۷)۔ [دار + رک : ال (۱) + مطالعہ (رک)]۔

ـــُ المُعاوَضَہ (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، فت خف و ، فت ض) امذ.
وہ جگہ جہاں اعمال کا بدلہ ملے ، دارالجزا۔ دنیا دارالمعاوضہ اور دارالمکافات ہے۔ (۱۸۸۹ ، مکتوبات حالی ، ۲۱ : ۲)۔ [دار + رک : ال (۱) + معاوضہ (رک)]۔

ـــُ المَعذُورِین (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت م ، سک ع ، و مع ، ی مع) امذ.
معذوروں کے رہنے کی جگہ یا مقام ، محتاج خانہ۔ نپولین کے وقت کی لڑائیوں کے معذور و مجروح سپاہی جو شہر پیرس کے دارالمعذورین میں ہیں نپولین کا نام سنتے ہی بے تاب ہو جاتے ہیں۔ (۱۹۰۷ ، نپولین اعظم ، ۲ : ۱۱۳)۔ [دار + رک : ال (۱) + معذور (رک) + ین ، لاحقۂ جمع]۔

ـــُ المَقام (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت م) امذ.
جنّت ، بہشت ، بعض کے نزدیک جنّت کا دوسرا درجہ ایسے لوگوں کا ٹھکانا بتایا جاتا ہے جو اپنے مال کی زکوۃ ادا کرتے ہیں۔

ہو دارالمقام اب جو سونے کے سب
رہیں مالدار اوس میں جو نیک اب

(۱۷۶۹ ، آخر گشت (ق) ، ۱۷۶)۔ دوسری بہشت سونے کی ہے ... اس کو دارالمقام کہتے ہیں۔ (۱۸۳۸ ، بہشت نامہ ، ۵)۔ [دار + رک : ال (۱) + مقام (رک)]۔

ـــُ المَکافات (ـــضمر ، غما ، سکل ، فتم) امذ.
بدلہ کی جگہ ؛ (مجازاً) دنیا۔ دنیا دارالمعاوضہ اور دارالمکافات ہے۔ (۱۸۸۹ ، مکتوبات حالی ، ۲ : ۱)۔ جنّت دوزخ دارالمکافات اور رہائش کے ابدی مقام۔ (۱۹۶۵ ، مقامِ غالب ، ۱۸۷)۔ [دار + رک : ال (۱) + مکافات (رک)]۔

ـــُ المَلام (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت م) امذ.
ملامت کی جگہ ، بُرا بھلا کہنے کا عمل۔ عشق کے واسطے دارالملام چاہیے نہ دارالسلام۔ (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۹۵)۔ [دار + رک : ال (۱) + ملام (رک)]۔

ـــُ المُلک (ـــضمر ، غما ، سکل ، ضمم ، سکل) امذ.
دارالحکومت ، پایۂ تخت ، دارالسلطنت ، راجدھانی۔ احمد آباد ... دارالملک گجرات کا ہے۔ (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۱۰۷)۔ تحصیلِ محاصل کے ٹھیکے دار ... عام طور پر اپنے عہدے خرید لیتے ان کا کام بڑی بڑی رقمیں خزانے میں داخل کرنا تھا جن کی مقدار کا تعیّن دارالملک الجزائر میں کیا جاتا تھا۔ (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۸۸)۔ [دار + رک : ال (۱) + مُلک (رک)]۔

ـــُ المُملِکَت (ـــضم ر ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، سک م ، کسِ ل ، فت ک) امذ.
رک : دارالمُلک۔ اسلام کی مخالف اقوام و اُمم تمام اطراف سے اس کو (مُغورالاسلام) گھیرے ہوئے ہیں اور اس کی عملداری کی آخری حدوں پر آباد ہیں ان میں سے بعض اس کے دارالمملکت سے قریب ہیں۔ (۱۹۳۰ ، کتاب الخراج و صنعة الکتابت (ترجمہ) ، ۸۸)۔ [دار + رک : ال (۱) + مملکت (رک)]۔

ـــُ النَّدْوَہ (ـــضم ر ، غم ا ، ل ، شد ن بفت ، سک د ، فت و) امذ.
وہ اِدارہ یا مرکز جہاں دینی تعلیم دی جاتی ہے۔ دارالندوہ ... خانۂ کعبہ

کے متصل ایک مکان تھا. (۱۸۸۷ ، خیابانِ آفرینش ، ۵۰) مکّہ ... شہر کے گلی کوچوں ، اپنے قلعہ بند مکانوں اور اپنے دارالندوہ کی بدولت شہر خوشحالی اور مضبوطی کا ایک غیر معمولی منظر پیش کرتا تھا. (۱۹۷۲ ، روح اسلام (ترجمہ) ، ۷۳). [دار + رک : ال (۱) + ندوہ (رک)].

---النّشاط (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شد ن بکس) امذ.
خُوشی کا گھر ؛ (مجازاً) بہشت (ماخوذ : علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). [دار ؛ رک : ال (۱) + نَشاط (رک)].

---النّعیم (---ضم ر ، غم ا ، ل ، شدن بفت ، ی مع) امذ
عیش و آرام کا گھر ؛ (مجازاً) بہشت.

کہ جنّت نعیم ہور دارالنّعیم عدن سوں ہوئے آٹ جنّت قدیم

(۱۶۹۹ ، نورنامہ ، شاہ عنایت ، ۱۲). [دار + رک : ال (۱) + نعیم (رک)].

---الْوزارَت / الْوِزارَۃ (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس و ، فت ر) امذ.
رک : دارالحکومت. شہر صیدا ... زمانۂ قدیم میں احمد پاشاجزار تک دارالوزارۃ تھا. (۱۸۷۰ ، رسالہ علمِ جغرافیہ ، ۳ : ۷۵). [دار + رک : ال (۱) + وزارت/وزارۃ (رک)].

---الْوِصال (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس و) امذ.
ملاپ کی جگہ ؛ (طنزاً) کال کوٹھری. چلو چُھٹی ملی سب کے سب دارالوصال میں پہنچا دئے گئے. (۱۹۱۵ ، سجادحسین، کائنات ، ۸۷). [دار + رک : ال (۱) + وصال (رک)].

---الْہِجْرَت / الْہِجْرَۃ (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، کس ہ ، سک ج ، فت ر) امذ.
وہ جگہ جہاں ہجرت کر کے جائیں ، مہاجروں کی قرار گاہ. اکابر علما و مشاہیر حکما نے بالاتفاق عرض کیا کہ ازروئے کتبِ معتبرہ ہمکو معلوم ہے کہ یہ مقام (مدینہ) دارالہجرت خاتم پیغمبراں و مدفنِ متبرک اوس سرورِ سروراں کا ہو گا. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ)، ۲ : ۶۲). امام مالک ... فقیہِ مدینۃُ الرسول ، امامِ دارالہجرۃ اور بانیٔ اوّل فنِّ حدیث تھے. (۱۹۱۷ ، حیاتِ مالک (دیباچہ) ، الف). [دار + رک : ال (۱) + ہجرت/ہجرۃ (رک)].

---الْیَتامیٰ (---ضم ر ، غم ا ، سک ل ، فت ی ، ا بشکل ی) امذ.
یتیموں کے رہنے کی جگہ ، یتیم خانہ ، دارالایتام (ماخوذ : فیروزاللغات). [دار + رک : ال (۱) + یتامیٰ (یتیم کی جمع)].

---اِمارَہ کس اضا(---کس ا ، فت ر) امذ.
رک : دارُالامارت.

یہ معرکہ دیکھے گا وہ زندہ جو رہے گا
خوں تابہ کمر دارِ امارہ میں بہے گا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۳ : ۱۶).

کر دیں ستھراؤ سپاہِ پسرِ سعد کا ہم
شام کے دارامارہ میں گڑے جا کے عَلَم

(۱۹۳۱ ، محب (سید محمد علی خاں) ، مراثی ، ۸۰). [دار + اِمارہ (رک)].

---اَمان کس اضا(---فت ا) امذ.
رک : دارُالامان.

سمجھ کے دارِ امان آتی ہے یہاں خلقت
کہ شہر کشتیٔ نوح و زمانہ طوفاں ہے

(۱۸۲۶ ، دیوانِ گویا ، ۶). [دار + امان (رک)].

---اِمکاں کس اضا(---کس ا ، سک م) امذ.
تصوّراتی دُنیا ، خیالی دُنیا ، عالمِ امکاں.

عالمِ اسباب میں جب سے نمودِ عشق ہے
دارِ امکاں جب سے مبنی بر وجودِ عشق ہے

(۱۹۱۶ ، نقوشِ مانی ، ۳۰). [دار + امکاں (رک)].

---باقی کس صف ؛ امذ.
رکَ : دارُالبقا.

جو رجعت میں ہے مُشتری ان دنوں
سوئے دارِ باقی رواں کیوں نہوں

(۱۸۷۰ ، کلیاتِ واسطی ، ۱ : ۲۵۱). [دار + باقی (رک)].

---بان امذ.
رک : دربان.

بس جس کے تم سے آقا ہوں وہ پھر احتیاج
جانے کبھو تو کس در و کس داربان تلک

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۵۰).

در تک رسائی اس کے جو منظور ہے شہید
لازم ہے پہلے یار کا ہو داربان مُطیع

(۱۸۷۵ ، شہید (میر احمد علی خاں) ، د ، ۹۰).

اجازت سانس لینے کی اگر فُرقت میں ہو مُجھ کو
تو نالہ آ کے میرے حلق کا پھر داربان کیوں ہو

(۱۹۰۵ ، دیوان انجم ، ۱۱۳). [دار + ف : بان ، لاحقۂ فاعلیت].

---بانی امث.
رک : دربانی.

بخش دے ہے ہر گدا کو تُو دو عالم یا علی
در پہ کب چندا کو تیرے دارباں ہے عبث

(۱۷۹۸ ، دیوان چندا (ق) ، ۲۵). فغفور کے محل سراؤں میں خاک روبی اور دارباںی اور دوسری ہوچ خدمتوں میں مقرّر ہونا. (۱۸۳۸ ، تاریخ ممالک چین ، ۱ : ۱۳۱). [دار + بان (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بَقا کس اضا(---فت ب) امذ.
رکَ : دارُالبقا. اختیار کیا اس نے دارِبقا کو اوپر دارِفنا کے. (۱۸۵۱ ، عجائب القصص (ترجمہ) ، ۲ : ۳۰۹).

ہستی کا نقشہ کھینچ کر دیکھا تو یہ آیا نظر
ہے بیچ میں دارِفنا ، دارِبقا دونوں طرف
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۷۰). [دار + بقا (رک)].

---ثواب کس اضا(---فت ث) امذ.
ثواب کا گھر ؛ (مجازاً) جنت ، آخرت. دنیا فانی اور محلِ حوائج ہے اور آخرت باقی اور دارِ ثواب ہے. (۱۹۳۲ ، القرآن الحکیم ، (ترجمہ مولانا محمود الحسن) ، حاشیہ شبیر احمد عثمانی ، ۵۷). [دار + ثواب (رک)].

---جزا کس اضا(---فت ج) امذ.
بدلہ ملنے کی جگہ ؛ (مجازاً) آخرت ، عقبیٰ ؛ روزِحشر. دنیا دارِ جزا نہیں ہے. (۱۸۷۶ ، تہذیب الاخلاق ، ۲ : ۱۶۱).
یہ دہر دارِ عمل ہے نہیں ہے دارِ جزا
کہ ہے قیامِ قیامت پہ انحصارِ جزا
(۱۹۱۲ ، فردوس تخیل ، ۳۸). [دار + جزا (رک)].

---حکومت کس اضا(---ضم ح ، و مع ، فت م) امذ.
رک : دارالحکومت.
بزم اپنی ہے کوئی دارِ حکومت تو نہیں
شمع کیوں آتی ہے پروانہ و گل گیر کے ساتھ
(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱۰۰). [دار + حکومت (رک)].

---دنیا کس اضا(---ضم د ، سک ن) امذ.
دنیا ، جہان.
عشق جب تک دارِ دنیا میں ہے قدر افزائے حسن
تو ہے باصد غرور و نازِ بزم آرائے حسن
(۱۹۱۳ ، نقوش مانی ، ۱۳). [دار+ دنیا (رک)].

---سرا کس اضا(---فت س) امذ.
مسافروں کے ٹھہرنے کی جگہ ، سرائے ، مسافر خانہ. سلطان نے دہلی میں دارسرا بنائی ہے اس کے ابواب (دروازے) بہت سے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۲ : ۱۳۷). [دار + سرا (رک)].

---سرور کس اضا(---ضم س ، و مع) امذ.
خوشی کا گھر ؛ (مجازاً) بہشت ، جنت (ماخوذ : جامع اللغات ؛ فیروزاللغات). [دار + سرور (رک)].

---سقر کس اضا(---فت س ، سک ق) امذ.
رک : دارِ بالا. سرخ جو سحر جگا لاتی تھی وہی آغاز کیے اور جس کو دوڑ کر گولا مارا راستہ دارِ سقر کا دکھایا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوش ربا ، ۱ : ۸۶۷). [دار + سقر (رک)].

---شش در کس اضا(---فت ش ، سک ش ، فت د) امذ.
چھ دروازوں والا مکان ؛ (مجازاً) دنیا (دنیا کے چھ دروازے یا سمتیں یعنی ، مشرق ، مغرب ، شمال ، جنوب ، اوپر ، اور نیچے ہیں) (ماخوذ : فیروزاللغات ؛ اسٹین گاس). [دار + ف : شش - چھ + در - دروازہ].

---عالم کس اضا(---فت ل) امذ.
دنیا ، جہان ، دارِ دنیا.
نہیں جن کا نشاں جز نام عنقا دارِ عالم میں
سراغ ان کا کوئی ڈھونڈے کہاں معلوم کیا ہوگا
(۱۸۵۶ ؟ ، کلیات ظفر ، ۴ : ۳). [دار + عالم - دنیا].

---عبادتی کس صف(---کس ع ، فت د) امذ.
پرستش یا عبادت کرنے کی جگہ ، عبادت گہ.
کوئی رکھا دوکانِ زہد و تقویٰ کوئی دارِ عبادتی سنوارا
(۱۸۳۱ ، من موہن ، ۳۱). [دار + عبادت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

---فانی کس صف ؛ امذ.
ناپائدار مقام ؛ (مجازاً) دنیا.
دارِ فانی سے ہے افسردہ مزاجی حاصل
سبزۂ دشت نہ گلزارِ وطن کی خواہش
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۶۰). [دار + فانی (رک)].

---فنا کس اضا(---فت ف) امذ.
دار فانی ، دنیا ، عالم.
جانا جو مقرر ہے سرا دارِ فنا سے
اس ہستی کی میں ہوں در و دیوار سے ناخوش
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۶۹۱).
دارِ فنا میں سیکڑوں ارماں دل میں تھے
مر کر بھی ناتمام رہی یہ سرائے حرص
(۱۸۶۱ ، کلیات اختر ، ۳۱۷).
ہستی کا نقشہ کھینچ کر دیکھا تو یہ آیا نظر
ہے بیچ میں دارِ فنا ، دارِ بقا دونوں طرف
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۷۰). [دار + فنا (رک)].

---محن کس اضا (---فت مج م ، فت ح) امذ.
رک : دارالمحن.
ہم دارِ محن میں ہیں وہ گلزارِ جناں میں
واماندوں کی لیتا ہے خبر کون جہاں میں
(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۳۳۷). [دار+محن (محنت کی جمع)].

---مکافات کس اضا(---فت م) امذ.
دارالمکافات ، دنیا ، بدلے کا گھر.
نیرنگِ نظر عکسِ خیالات ہے دنیا
کچھ بھی نہیں اور دارِمکافات ہے دنیا
(۱۹۲۵ ، مطلعِ انوار ، ۱۶۰). [دار + مکافات (رک)].

---ناپائدار کس صف(---کسر ء) امذ.
وہ جگہ جو دیر تک باقی نہ رہے ، دنیا ، دارِ فانی. ملک شہریار کے دل میں خیال گزرا کہ دنیائے دوں دارِ ناپائدارگذاشتنی وگذشتنی ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱). دار + نا (سابقۂ نفی) + پائدار (رک).

---و دستہ (---و مج ، فت د ، سک س ، فت ت)امذ.
گھر بار ، خاندان . قبیلہ.

فنا یعنی طاری ہوئی ہو چکا
ایے دار و دستہ بہت رو چکا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۸۸). [دار+و (حرفِ عطف) + دستہ (رک)]

دارا (۱) امذ.
۱. بادشاہ ، سُلطان ، مالک ، حاکم.

بعضے کہیں ہو درشت دارا
جس نے جو ہو سلطنت ہے سارا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۷). زبانِ پارس میں لفظ دارا کے معنی بادشاہ کے ہیں. (۱۸۴۳ ، تاریخ سیر المتقدمین ، ۱ : ۲۰). **۲. ایک مشہور بادشاہِ ایران کانام جو سکندر کے زمانے میں مارا گیا ، یہ خاندان کیانیاں کا ... بادشاہ تھا ، ہخامنشی خاندان کا آخری بادشاہ.**

چلے داب دارا تے ہو برتری
مہر کو سلیمان تے انگشتری

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۴۷).

جنگِ اسکندر و دارا میں قواعدیہ کہاں
ایک بازی گہہِ اطفال تھی وہ معرکہ گہ

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۱۱).

تجھے اس قوم نے پالا ہے آغوشِ محبّت میں
کچل ڈالا تھا جس نے پاؤں میں تاجِ سرِدارا

(۱۹۱۴ ، بانگِ درا ، ۱۹۸) . **۳. جماعت ، گروہ** (اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۵۶). [ف].

---دَر (---فت د) صف.
دارا کی سی قدر و منزلت رکھنے والا. دارا در ، فریدوں فر ، کلیم بیان ، مسیحا دم ... خورشید عَلَم ، صباح کے وقت بیٹھے تخت. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۷). [دارا (عَلَم) + در (رک)].

---نشان (---کس ن) صف.
دارا کی طرح شان و شوکت والا.

اگر ہے جہاں میں تُو دارا نشاں
سبھ بھی بہت ہے ترے پھمناں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۹۶). [دارا (عَلَم) + نشان (رک)].

دارا (۲) امذ.
بیٹھک ، چوپال ، لوگوں کے بیٹھنے کی جگہ. بیٹھنے کے لیے چودھری کا دارا تو ہے. مگر میں وہاں بیٹھتا ہوں تو ایسا لگتا ہے جیسے سرکے بل کھڑا ہوں. (۱۹۷۹ ، نیلا پتھر، ۳۳). [مقامی].

داراب امذ.
۱. شہنشاہِ ایران دارا کا باپ جو خاندان کیانیاں کا آٹھواں بادشاہ تھا (پلیٹس). **۲. شان و شوکت ؛ فخر ، غرور ؛ لڑائی کا شور ؛ محافظ ، مددگار ؛ والی** (جامع اللغات). [ف].

دارابی (۱) امث.
۱. وہ گاڑی جس پر توپ کھینچ کر لے جاتے ہیں. دستے دستے کو گلدستہ بنایا توپیں دارابیوں پر چڑھ گئیں کچھ پیچھے ہٹ گئیں. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۲). **۲. وہ رسّی جس سے توپ کھینچتے ہیں** (نوراللغات). [مقامی].

دارابی (۲) امث.
داراب (ایران کے بادشاہ دارا کے باپ) سے منسوب ؛ بادشاہی ، حکمرانی.

لے گئے حیرت و افسوس سلاطینِ جہاں
کچھ نہ حاصل ہوا دارائیٔ و دارابی سے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۱۱). [داراب (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

دارْاِشکنہ (سک ر ، کس ا ، سک ش ، فت ک ، ن) امذ.
(طب) ایک سفید چمکدار سنگین مُرکّب چیز جو نو حصّہ پارہ اور سات حصّہ سنکھیا کو خوب پیس کر گِلِ حکمت کی ہوئی شیشی میں اُڑا کر حاصل کرتے ہیں (خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۰۲). [ف].

دارائی (الف) امث.
بادشاہت ، حکمرانی ، فرماں روائی.

دارائی کام آئی نہ کچھ یاں سکندری
اک دم میں تھرتھرا گئی سب خشکی و تری

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۰۴). خطا کی دارائی التان خاں کو ملی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۱۳).

ہے ان سے قائم و دائم ہم اہلِ دل کی دارائی
مچا کر دل میں ہلچل لب کو مجبورِ نوا کر دیں

(۱۹۷۳ ، پروازِعقاب ، ۵۱). (ب) امذ. **گُلبدن کی وضع کا دھاری دار یا سادہ دبیز قِسم کا ریشمی کپڑا ، عام طور پر زرد زمین اور سُرخ دھاری کا عُمدہ سمجھا جاتا ہے ، دریائی.**

حریر و بافتہ سالو ، سری صاف
مشجر ، تافتہ ، دارای (دارائی) زرباف

(۱۶۶۵ ، پھول بن ، ۳۲).

وہ ہے تیری قبائے دارائی
چرخ اطلس ہے جس کے آگے کمل

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۰۷).

صوفیٔ شہر کو ہے کبرِ سکندر منشی
کہیں گدڑی میں تو ٹکڑا نہیں دارائی کا

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۲۳۵). ابوالفضل نے ... جن کپڑوں کے نام ... لکھے ہیں ان میں سے بعض کی تفصیل حسبِ ذیل ہے مخمل ، زربفت ... دارائی ... مخملِ فرنگی مطبق. (۱۹۱۴ ، شبلی مقالات ، ۶ : ۲۰۰). (ج) صف. دارا (بادشاہ) سے نسبت

رکھنے والا (نوراللغات). [ف : دارا (عَلَم) + نی ، لاحقۂ کیفیت و صفت].

دارتُ الخُلد (فت ر، ضمت، غما، سک ل، ضم خ، سک ل) امذ.
آٹھ جنتوں میں سے دوسری کا نام ، دارُالخُلد.

اوّل سب میں جس ناؤں دارالسلام
کہتے دارتُ الخلد دو جا مقام

(۱۵۹۱ ، قصۂ فیروز شاہ (عاجز) ، ۱۲). [ع : دارۃ (دور) + رک : ال (۱) + خلد (رک)].

دارِج / دارِجَہ (کسر ر / فت ج) صف.
ارتقا پذیر ، نشو و نما کے مرحلے سے گزرنے والا ، غیر مصروف (تراکیب میں مُستعمل). اس وقت اوزان کے لحاظ سے عربی کی شاعری دو قسم کی ہے ایک وہی انداز قدیم ہے اور وہی عروضی مدون بحریں ہیں اور مصرعوں کی مساوات لازمی ... دوسری قسم کی شاعری اس قید و بند سے آزاد ہے اور اکثر بجائے لسان فصیح کے زبان دار جہ میں مروج ہے.(۱۹۲۳ ، مراۃ الشعر، ۳۸) [ع : (د ر ج)].

دارچِکنا / چِکنَہ (کسر ج ، سک ک / فت ن) امذ.
رک : داراشکنہ. دار چکنہ جس کو سلیمانی اور داراشکنہ بھی کہتے ہیں سم الفار اور سیماب کا مرکب ہے ... سفید ، براق اور وزنی ہوتا ہے.(۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۸۳). [ف : دارچکنہ]

دارِد (کسر ر) امث.
دِلدّر ، مُفلسی ، ناداری (ماخوذ : قدیم اردو کی لغت ؛ جامع اللغات) [س : دردِر ـ दरिद्र].

دارْدان (سک ر) امذ.
پود ، چھوٹے پودے. جب تک کہ پہلے سال کے داردان کی اچھی نگہداشت نہ کی جائے اس کے ڈنٹھل کمزور ہی رہینگے. (۱۹۳۷ ، حرفتی کام ، ۱۲۵). [مقامی].

دارِدر (کسر ر ، سک د) امذ.
رک : دارد ، افلاس ، خواری ، نیستی (پلیٹس). [رک : دارِد].

ـــــ کھیدْنا (ـــــ ی مع ، سک د) امذ.
ایک رسم جو ہندو دیوالی میں ادا کرتے ہیں ، ایک چھلنی لے کر مکان کے ہر کونے میں بجاتے ہیں اور یہ کہتے جاتے ہیں ایشور پیٹھو ، دارد نکلو (جامع اللغات). [دارِدر + کھیدنا (رک)].

دارِشِکنَہ (کسر ش ، سک ک ، فت ن) امذ ، ہمدارچکنا.
رک : داراشکنہ ، پارے کا ایک مُرکّب ، دال چکنا (کلیدعطاری ، ۶۵). [ف : دارچکنہ].

دارِشیشعان (ی مع ، فت ش) امذ.
۱. ایک خاردار درخت. جس دریا میں گھڑیال بکثرت ہوں اگر وہاں اس درخت کی لکڑی ڈالدیں تو گھڑیال اس کے آس پاس جمع ہوں (ماخوذ : عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۳۲۷). ۲. کائفل (کلید عطاری ، ۶۵). [ع : (عَلَم)].

دارگو (و مع) امذ.
جنوبی ہندوستان میں پیدا ہونے والا ایک درخت. دارگو۔ سمو ، چرونجی اور تیندو ایسے عام ہندوستانی درخت ہیں جن سے جڑ کی شاخ نہایت آزادی کے ساتھ نکلتی ہیں.(۱۹۰۳ ، تربیت جنگلات ، ۶۳). [مقامی].

دارلو (و مج) امث.
ایک بدبُو دار لکڑی. بہت سی لکڑیوں میں کم و بیش ناگوار بُو ہوتی ہے جیسے تہنی ، دارلو ، دہام من ، علی الخصوص جب نہ وہ تازہ قطع کی گئی ہوں . (۱۹۰۷ ، مصرف جنگلات ، ۸۵). [مقامی].

دارَم چرا نَہ پوشَم فارسی کہاوت.
(جب میرے پاس ہیں تو کیوں نہ پہنوں) کوئی شخص محض نمائش کے لیے کوئی کام کرے تو کہتے ہیں. دارم چرا نہ پوشم آخر جنون کسے کہتے ہیں.(۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۹۲).

دارمُوش (و مع) امذ.
گلہری کی وضع کا چھوٹا جانور . چُوہے کی ایک قِسم ، زباہہ ، انگ : Door Mouse. دار موش اور دار موش بُستانی گلہری سے بھی چھوٹے لیکن بہت خوبصورت ہوتے ہیں.(۱۹۱۰ ، مبادی سائنس (ترجمہ) ، ۳۰). [ف].

دارْہی (سک ر) امذ.
کھٹا انار جو پہاڑی مقامات پر ہوتا ہے. پہاڑی انار جو نہایت ترش ہوتا ہے اسے دارہی کہتے ہیں.(۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۲ : ۱۶۳). [داڑم ، ڈاڑم (رک) کا مقامی تلفظ].

دارِندگی (کسر ر ، سک ن ، فت د) امث.
مِلک ، قبضہ ، تسلّط. پاد کے معنی پایندگی و دارندگی کے ہیں اور شاہ کے معنی اصل اور خداوند کے ہیں.(۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۰۷). [ف : دارندہ (گ بدل ہ) + ی ، لاحقۂ نسبت و کیفیت].

دارِندَہ (کسر ر ، سک ن ، فت د) صف.
رکھنے والا ، قبضہ کرنے والا ، قابض ؛ بعض مُرکّبات میں جزوِ آخر کے طور پر دار کی جگہ اور اس کے معنوں میں استعمال ہوتا ہے ، جیسے: سند دارندہ بمعنی سندیافتہ. سُنا کہ دارندۂ رایت مصطفٰی فشانندہ جان پاک براہ خدا نے اس مقام کو بھی مضرب خیام فلک احتشام کیا.(۱۸۵۵ ، غزوات حیدری ، ۵۲۲). آپ کو خود معلوم ہے کہ تعلیمات نے غیر سند دارندہ کے لئے کوئی گنجائش ہی نہیں رکھی.(۱۹۲۸ ، خطوط عبدالحق ، ۱۳۵). [ف].

دارَنگ (فت ر ، غنہ) امذ.
(موسیقی) مارگ تال کی ایک قِسم جو چار ماترے کے برابر ہوتی

ہے. مارگ کی چار قسمیں ہیں دہروا ، چترا ، دارنگ ، چھن. (۱۹۲۷ ، نغمات الہند ۳ ، ۸۸). [دار ، دھار (رک) + انگ (رک)].

دارُو (۱) (و مع) امث.

۱. دوا ، علاج ، تدبیر.

نہیں اس درد کی دارو کسی کن
بھئے حیراں سبھی حکمائے ذو فن

(۱۶۳۵ ، افضل جھنجھانوی ، بکٹ کہانی ، ۱).

خدا کے واسطے میں تجکوں اب دارو بتاتا ہوں
اگر آزار ہے دق کا تو پی انگور کا کاڑھا

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۹). اے میری زبان! سچ بتا تو کس درخت کی ٹہنی اور کس چمن کا پودا ہے ... کبھی تو ایک ساحر فسوں ساز ہے جس کے سحر کا رد نہ جادو کا آثار کبھی تو ایک افعیٔ جاں گداز ہے جس کے زہر کی دارو نہ کاٹے کا منتر. (۱۸۹۸ ، مقالات حالی ، ۱ : ۲۰۵).

بھی بیمار کو دارونے شفا دیتے ہیں
بھی بگڑی ہوئی باتوں کو بنا دیتے ہیں

(۱۹۲۷ ، معراج سخن ، ۵۲).

عملِ قلب سے بن جاتی ہے فوراً اردو
حق تو یہ ہے کہ مرے قلب کی وہ دارُو ہے

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۷). **۲. (مجازاً) دیسی شراب.**

نہ دارو لیے خونِ بد کیش بن
نہ چربی لیے مغز بد اندیش بن

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۹۱).

جو نے ملی یو مدمتی دارو سندھی تاڑی پنڈا
تاڑی کھجوری ناربلی چھوڑیا ہوں تو تے بھنگ افیم

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۲۶).

کس نے شب دارو پلا کر تجھے مخمور کیا
کہ تری چشمِ گلابی نے مجھے چور کیا

(۱۷۳۸ ، دیوان زادہ ، ۳۶). جب اس نے ٹکڑا کھایا اور ایک جام دارو کا پیا اور دم لیا ، حواس بجا ہوئے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۹). جوگی نے چیلوں سے کہا شراب ان کے لئے لاؤ چیلے گویا ہوئے کہ بابا جی دارو تو نہیں رہی. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۸۹۹). کہتے ہیں جہاں سو میں اسی آدمی بھوکے مرتے ہوں وہاں دارو پینا غریبوں کا لہو پینے کے برابر ہے (۱۹۳۲ ، میدانِ عمل ، ۱۸۳). اکثر دارو پی کر اور حقے پر کیکر کی چھال کے انگارے رکھ کر وہ دیوار سے لگا بیٹھا رہتا. (۱۹۸۰ ، ماس اور مٹی ، ۵۳). **۳. بارود.**

فرنگیاں کی دارو تو پوری کیا
جو قابض دنڈا راجپوری کیا

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۳).

پاتال تے پانی ابل نکلیا زمیں سب گرم ہو
دارو کی ات بھر مارتے جوں نیہوں برسیا نار کا

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۶۳).

کیا رہنی خندق رند بڑے کیا برج کنگورا انگولا
گڑھ ، کوٹ ، رہکلہ ، توپ ، قلعہ کیا شیشہ دارُو اور گولا

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۲۰۰). بادشاہ نے ... رائے رائسنگھ کو روانہ کیا اور آذوق و توپ و دارو اور اسباب جنگ بھی بھیجا. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۳۵۸). [ف : دارُو ؛ پہلو : دارُوک]

---بگمان خوردن فارسی کہاوت.

بغیر سوچے سمجھے محض گمان کی بنیاد پر کوئی کام سرانجام دینا خردمندوں کا کام نہیں ہے بلکہ بے جا ہے ؛ عقلمند فہم و ادراک سے کام لیتے ہیں (ماخوذ : محاوراتِ ہند ؛ جامع اللغات)

---ے بے ہوشی کس اضا (---ی مج ، وسع) امث.

وہ دوا جو بے ہوش کرنے کے لیے پلائی یا کھلائی جائے.

دیتی دارونے بیہوشی بی اے
جو سوتا اچھو پھلواں یاں بسے

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۴۷). دارونے بیہوشی نتھنے کے برابر لیجا کے پھونکی دماغ میں اوس کا جانا چھینک کا آنا حس و حرکت نہ رہی. (۱۸۵۷ ، گلزارسرور ، ۵۷). حلوائی نے ایک رات کو پہرہ داروں کو دارونے بیہوشی کھلائی. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۲۳). [دارو + ے (حرفِ اضافت) + بے (سابقۂ نفی) + ہوش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ے چشم کس اضا (---فت چ ، سک ش) امث.

آنکھ کی دوائی ؛ سُرمہ (جامع اللغات). [دارو + ے (حرفِ اضافت) + چشم (رک)].

---چلنا محاورہ (قدیم).

دوا کا کارگر ہونا (قدیم اردو کی لغت).

---(و) درمن (---وسع) ، فت د ، سکر ، فتم) امث

دوا دارُو ، علاج معالجہ.

دارو درمن کیتے لی

(۱۵۰۳ ، نوسرہار (دکھنی اردو کی لغت)).

جو اُس درد کا جنس کچ ہوو تا
تو دارو و درمن کوں رنج ہوو تا

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۷). کبھی دارو درمن کر کو ہوا لیتا. (۱۷۶۵ ، انوار سہیلی (دکھنی اردو کی لغت)). مال میں نے ... اونے پونے بیچ ڈالا اور دارو درمن میں خرچ کرنے لگا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۸). آپ کا دارو درمن بھی کچھ اثر نہ کرے گا. (۱۹۴۳ ، دانہ و دام ، ۱۱۴). [دارو + درمن (درماں (رک) کی تخفیف)].

---سیسا (---ی مع) امذ.

بارُود اور سیسا ، گولا بارُود ، میگزین (پلیشس). [دارو + سیسا (رک)].

---ے غضب خاموشی کہاوت.

غُصّے کا علاج چُپ رہنا ہے اگر غُصّے ہونے والے کو جواب نہ دیا جائے تو اس کا غصہ ٹھنڈا پڑ جاتا ہے (جامع اللغات).

---کرنا محاورہ (قدیم).
رک : دوا کرنا.

ولی کی سوزشِ دل کی طبیباں کر سکیں دارو
ترے رخسار و لب سوں گر ملے گلقند اے ظالم

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۲۶).

---گولی (---و مج) امث.
نشہ آور چیز (شراب اور افیون وغیرہ).

دارو گولی تھا مے کا یا ہوا دور
ہو گئی ہل میں مجلس اور کی اور

(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی لکھنوی) ، طوطی نامہ ، ۶۱).

دارو گولی کے کچھ نہ تھے اسباب
ماش کی دال کھاتے تھے احباب

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳). [دارو + گولی (رک)].

---لگنا محاورہ.
دوا لگنا ، دوا کا اثر ہونا.

لگتی نہیں ہے دارو ہیں سب طبیب حیراں
اک روگ میں بسایا جی کو کہاں لگایا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۳).

---ے مستی کس اضا(---فت م ، سک س) امث
نشے کی چیز (جامع اللغات). [دارو + ے (حرفِ اضافت) + مستی (رک)].

---پا صف مذ.
شرابی ، شراب پینے والا (جامع اللغات). [دارو + پا ، لاحقۂ صفت و نسبت].

دارُو (۲) (و مع) امث.
(رفوگری) بڑے بڑے سوراخوں کا رفو جس میں تانے کے لمبے تار ڈالے جاتے ہیں یعنی کپڑے کے تانے اور بانے کے تاروں کو ملا کر تار بھرے جاتے ہیں اِس طرح کہ بُناوٹ بن جائے ، تار چون (اپ و ، ۲ : ۱۶۱). [مقامی].

داروغا (و مج) امذ.
ذمہ دار ، محافظ ، نگہبان .

دمبدم بھیجے ہے نلوے آہ کے
دل پہ داروغا ہوا ہے ڈاک کا

(۱۷۱۸ ، دیوان آبرو ، ۴). [داروغہ (رک) کا ایک املا].

داروغائی (و مج) امث.
داروغہ کا عہدہ ، منصب یا منصبی فرض. داروغائی ماہی مراتب کی ان (مرزا خان صاحب) کے نام تھی. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۳۰). گھوائے نامی دروازے پر سامان ، تقسیم ہوا ہے جو ہیں پردہ عالم اسباب کی داروغائی میں جمع تھا. (۱۹۳۳ ، ناصر علی دہلوی ، مقاماتِ ناصری ، ۱۹۳) . [داروغا + ئی ، لاحقۂ نسبت].

داروغگی (و مج ، فت خف غ) امث.
رک : داروغائی. چند مدت اس معدنِ معانی نے ہیرے کی کان کی داروغگی میں اوقات نہایت آب و تاب سے بسر کی. (۱۸۰۱ ، گلشنِ ہند ، لطف ، ۲۰). میاں کمال الدین کو ... ہر دم تازہ حقوں اور چلم تمبا کو ، کونلوں کی داروغگی دی گئی. (۱۸۸۹ ، سیر کہسار ، ۱ : ۷۶). نجم النساء بیگم مرحومہ ... محل میں داروغگی کے عہدے پر سرفراز تھیں. (۱۹۱۳ ، محل خانۂ شاہی ، ۲۰). ٭مؤتمن خلافت ، یعنی ... محلات شاہی کی داروغگی بڑا معزز و مقتدر عہدہ تھا. (۱۹۷۵ ، تاریخ اسلام ، ندوی ، ۳ : ۱۴۹). [داروغہ (گ بدل ہ) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

داروغَن (و مج ، فت غ) امث.
داروغہ کی بیوی ، داروغنی ، داروغائن. وہی اشتقاق لاحقے استعمال کرتی ہیں جو دوسرے (مُلکی) اسما کے ساتھ کرتی ہیں جیسے ... داروغن ، ضدی ، ضِدّن. (۱۹۸۵ ، لغت نویسی کے مسائل ، ۱۲۷). [رک : داروغہ (بحذف ہ) + ن ، لاحقۂ تانیث].

داروغَنی(و مج ، فت غ) امث.
داروغہ (رک) کی تانیث ، داروغہ کی بیوی ، داروغن. وارڈن نے داروغنی (لیڈی داروغہ) کے پاس رپورٹ کی. (۱۹۵۸ ، ناقابلِ فراموش ، ۳۲۷). [داروغہ (بحذف ہ) + نی ، لاحقۂ تانیث].

داروغَہ (و مج ، فت غ) امذ.
۱. جو کِسی اِدارے یا محکمے کے اِنتظام کا پُوری طرح ذمہ دار ہو، افسر ، مُنتظم ، مہتمم ، نِگراں ، کِسی جماعت کا افسر. ایک عدالت کا داروغہ ایسا رکھتا ہوں کہ انصاف بے غرض کرتا ہے. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۸۵).

میاں مینڈھو داروغۂ جیب خاص
مُسلح چلے اور چلے سب خواص

(۱۷۹۳ ، جنگ نامۂ دو جوڑا ، ۴۳).

دکھایا ناچ ، گانا بھی سُنایا
ہوا خُوش گھر کا داروغہ بنایا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۴۶۳). محمد علی شاہ بادشاہ کی سرکار میں توشہ خانہ کے داروغہ تھے اور حسین آباد کی تعمیر کے مہتمم. (۱۹۳۳ ، مقالاتِ شروانی ، ۳۲۷). بہادر شاہ ظفر کے روزنامچے نے مُنکشف کیا کہ حافظ داوٗد قدسیہ باغ کے پہلے داروغہ تھے. (۱۹۷۶ ، جنگ ، کراچی ، ۱۵ اپریل ، ۳). **۲. تھانے دار ، پولیس یا تھانے کا بڑا ذمہ دار افسر.** مجسٹریٹ یا مجسٹریٹ کے ماتحت تھانہ دار ... داروغہ ... ہوتا ہے وہ بڑا با اختیار ہوتا ہے. (۱۹۰۷ ، کرزن نامہ ، ۲۷۹). میں اس عنایت کے لئے داروغہ جی کا تہِ دل سے مشکور ہوں. (۱۹۳۶ ، پریم چند واردات ، ۱۴۰). [ف : ← ت : داروغہ].

---دیوان خانَہ کس اضا(---ی مع ، فت ن) امذ.
وہ افسر یا نگران جو امیروں کے پاس دیوان خانہ میں جانے کی

اِجازت دے (نوراللغات). [داروغہ + دیوان (رک) + خانہ ، لاحقۂ ظرفیت].

داڑہلد (---سک ر ، فت ہ ، سک ل) امذ.
رک : دار کا تختی ، آنبہ ہلدی ، دار چوبہ. داڑہلد کے پیڑ ہمالیہ میں بھوٹان سے کنادار تک اور نیل گری اور سیلون وغیرہ ملکوں میں ہوتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۰۰). داڑہلد زیادہ تر امراضِ چشم میں مُستعمل ہے. آشوبِ چشم میں تحلیل ، ردع اور تسکین کرتی ہے. (۱۹۲۹ ، کتاب الادویہ ، ۲ : ۱۸۵). [مقامی].

داری امث.
۱. **لونڈی ، باندی ، داشتہ ، عموماً ہندو عورتیں حقارت کے طور پر کہتی ہیں.** داری سڑن بجھ سے نہ چھپا صاف صاف کہدے. (۱۸۹۳؟ ، کامنی ، ۹۹). ۲. **زنِ فاحشہ ، طوائف ، قحبہ** (قدیم اردو کی لغت). [س : دارِک दारक].

---جار امذ.
لونڈی بچّہ ، حرام زادہ ؛ خانہ زاد (نوراللغات ؛ پلیٹس). [داری + س : جار ـ جات ـ زاد].

• • • داری امث.
لاحقہ ، مُرکّبات میں جُزوِ آخر کے طور پر مُستعمل ، اِس سے ملکیت تسلّط یا قبضہ کے معنی سمجھے جاتے ہیں. ایسی جہاں داری کُچھ کام کی نہیں بلکہ دین اور دنیا میں بدنامی اور خواری کا مُوجب ہے. (۱۸۵۵ ، گلستان ، (نظام الدین) ، ۱۳۴). دار اس ہے داشتن ـ رکھنا سے ... دوست داری ... اِیمان داری ... ذِمّہ داری ... نمبر داری وغیرہ. (۱۹۲۱ ، وضعِ اِصطلاحات ، ۸۶). [ف : دار + ی ، لاحقۂ کیفیت].

دارے سے نِکال دینا محاورہ.
(زنانے) **جماعت سے خارج کر دینا** (جامع اللغات ؛ اصطلاحاتِ پیشہ وراں ، منیر ، ۵۶).

دارَین (ی لین) امذ ؛ ج.
دونوں عالم ، دونوں جہان ، دُنیا و آخرت.

تصرّف تجھے مخزنِ عین کا
پرویا ہے توں آس دارین کا

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۲۰).

اس دو کوں ہے دو کنیزِ کونین
اس دو کوں ہے دو غلامِ دارین

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۳۸).

تُو جلاوے تو جیوں تُو ہی جو مارے تو مروں
تجھ سوا مجھ کو تو دارین میں کچھ آس نہیں

(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲).

دارین میں نہ پوچھے جسے کوئی اے خدا
انصاف کر کہ چین سے پھر وہ کہاں ہے

(۱۸۸۴ ، مضامینِ رفیع ، ۵ : ۱۱۳).

خیر و برکت عزّت و حُرمت ہے دارین میں
مُرشدانِ پاک و پیرانِ ہُدا کے واسطے

(۱۹۶۶ ، صد رنگ ، ۹۳). [ع : دار + ین ، لاحقۂ تثنیہ].

دارَین دار (ی لین) صف ؛ م ف (قدیم).
دربدر ، آوارہ.

ان کے سنگوں توں ہو خوار
کونچے کونچے ، دارین دار

(۱۶۳۰؟ ، کشف الوجود (قدیم اردو ، ۱ : ۳۰۸)). [دارین + دار (رک)].

دارِینَہ (ی مع ، فت ن) امذ ؛ صف.
کُہن سال ، تجربہ کار شخص. محل دار نے کہا بچّی ہے نادان وہ کیا جانے اور وہ مردوا بھی ایسا کچھ دارینہ نہ ہو گا کسی کا تنہا لاڈلا ہو گا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۶۶۷). [دیرینہ (رک) کاایک روپ].

داڑ امث.
رک : داڑھ.

کہ اے نرم نعمت بڑی پیار کے
لے آدے نِوالے مری داڑ کے

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۲۴).

پکڑ داڑ میں توں کرے گا نماز
کہ جستی پکڑتا ہے لفظاں کا ساز

(۱۶۸۸ ، ہدایاتِ ہندی ، ۱۳۰).

بھی فرمایا تھا وہ یک شخص کوں یوں
کہ داڑ اس کے بڑے پنگے احد تیوں

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۷ : ۱۳۰). حضرت کے داڑ اور پہلو درد کرنے لگے اور فرمائے اے رب میں جنّت میں موجود ہوں ان کی گواہی دوں گا میں جن کو نہیں دیکھا ان کی گواہی کیسا دوں. (۱۸۶۰ ، فیض الکریم ، ۵۴۹). [داڑھ (رک) کا ایک تلفّظ].

---داٹنا محاورہ (قدیم).
چبانا یا کھانا ؛ مُتحمِّل ہونا ، مقابلے کی تاب لانا.

اس عشق کا داڑ کوئی نہ دابا
فولادی چنے ہیں برلا چابا

(۱۸۳۱ ، من موہن (ق) ، ۳).

---کا لُقمَہ/نِوالَہ (---ضم ل ، سک ق ، فت م / کس ن ، فت ل) امذ (قدیم).
چھوٹا لُقمہ یا نِوالہ ، مُنھ کا معمولی نِوالہ ؛ لُقمۂ تر.

تجھے کھانے بِن نا رہوں میں اتال
مرے داڑ کا ہے توں لُقمہ حلال

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۵۳).

کہ اے نرم نعمت بڑی پیار کے
لے آدے نِوالے مری داڑ کے

(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۱۲۳).

داڑم (کس ڑ) امذ (شاذ) ؛ سہ ڈاڑم.
انار ، انار کا درخت.

اُدھر ہر لاد ہرے رنگ کی کیا ہے لاف لالا جب
مقابل رنگ دیکھانے کوں ہیا داڑم چرایا ہے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۰۵).

دل میں رکھا جدھاں سوں ولی تجھ دنتن کی یاد
داڑم نمن تدھاں سوں سینے میں ڈڑاڑ ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۲۹). [س : داڑم].

داڑی اث (قدیم).
رک : داڑھی. داڑی ہے تو خلال کر. (۱۵۲۳ ، رسالہ فقہ دکنی ، ۷)

اتھی داڑی اس کی لنبی تابناف
جوں برگِ سمن تازہ سکھ تھا او صاف

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۷۶۳).

نہ پایا وو رہا ہے کچھ بڑائی
سکر داڑی نے اور پگڑی نے پانی

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۳۱).

آستیں ہے بڑی بڑی داڑی   یک حمائل گلے میں ہے آڑی

(۱۸۱۳ ، غیب اللسان، شاہ ندا (اردو ادب ، ۱ : ۱۹۶۶ ، ۱۲۷)).
[داڑھی (رک) کا قدیم تلفظ].

---توڑنا محاورہ.
داڑھی نوچنا ؛ شدید غم یا غصے کا اظہار کرنا.

پیٹن لاگیا داڑی توڑ   لوہو نہایا سر سوں پھوڑ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۱۵).

ہوا شاہ یو سُن کے بھی درد مند
توڑیا داڑی غُصّے سوں او درد مند

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۱۰۸).

داڑھ (۱) اث.
رک : ڈاڑھ. اژدھا سب سے چھوٹا پانچ گز کا ہوتا ہے ... اس کے نیچے کی داڑھ کے نیچے ایک گرہ ہوتی ہے اور دانت بے شمار ہوتے ہیں. (۱۸۷۷ ، عجائب المخلوقات (ترجمہ) ، ۵۶۸). جو چیز کہ غلیظ و لیسدار ہوتی ہے وہ لطیف اور پتلی شے کو بشرطیکہ وہ کسی بات میں موافق ہو اپنی طرف جذب کرسکتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس قسم کی اشیاء داڑھوں کے جوہر اور رباطات سے ان کو اسی طرح پر جذب کر لیتی ہیں جیسے کہ کوئی مُناسب شے اپنے موافق اشیا کو کھینچ لیا کرتی ہے. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ۱ : ۲۱۵). [س : دنشرا दचिवा].

---گرمانا محاورہ.
کُچھ کھانا پینا ، داڑھ گرم کرنا. بھلا تھوڑے سے چنے تو کہیں سے بھیک مانگ کر لا ، کہ پیسنی روٹی کا زبان مزہ پائے کبھی تو داڑھ گرمائے. (۱۸۳۵ ، نغمۂ عندلیب ، ۸۸).

---(کو) گرم کرنا محاورہ.
داڑھ گرم ہونا (رک) کا تعدیہ ، کھانا ، کلّہ تازہ کرنا ؛ ناجائز فائدہ اُٹھانا ؛ رشوت لینا. تس کے پیچھے اس کے گوشت سے اپنی داڑھ کو گرم کیجیے. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی (ترجمہ) ، ۱۸). دیوی ... جو کچھ باقی اس سے اپنی داڑھ گرم کر کے ملک کو وِیران کرتی. (۱۸۳۶ ، تاریخِ کشمیر (کتاب ، لاہور ، اپریل ، ۱۹۷۶ ، ۳)).

---گرم ہونا محاورہ.
کچھ کھانا ؛ ناجائز فائدہ اُٹھانا یا حاصل کرنا ، رشوت لینا یا وُصُول ہونا (ماخوذ : فرہنگ اثر).

داڑھ (۲) اث ؛ سہ داڑ.
گرج ؛ دہاڑ ، چلاہٹ [دھاڑ (دہاڑ) کا ایک روپ].

---مار(کر) رونا محاورہ.
دھاڑیں مار کر رونا ، چیخ چیخ کر رونا.

یجا نہیں ہمارا اب داڑ مار رونا
ٹک کاڑھتا ہے یارو ان کا غُبار اپنا

(۱۷۳۸ ، تاباں ، د ، ۶). جو کوئی دیکھتا تھا بے اختیار داڑھ مار کر روتا تھا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۸۳).

داڑھا (۱) امذ.
داڑھی (رک) کی تکبیر ، بڑی داڑھی. قاچاروں اور زندوں کے زمانے کے ایرانیوں کی تصویریں دیکھیے کیا شاندار سرسیدی داڑھے ہوا کرتے تھے. (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۱۹۹). [داڑھ + (بحذف ی) ا ، لاحقۂ تکبیر].

داڑھا (۲) امذ.
(معماری) چُنائی یا کنکریٹ کا کنارہ یا سِرا ، دیوار کی چُنائی میں کُچھ کُچھ جگہ تھوڑے تھوڑے فاصلے سے خالی چھوڑ دینا کہ دو مُلحق گھروں کی دیواروں میں تمیز ہو سکے یا اس سے لگتی ہوئی دوسری دیوار تعمیر ہو سکے اس کو بھی داڑھا کہتے ہیں ، رک ڈاڑا ، ڈاڑھا (انجینیرنگ بک ، ۴ ؛ فرہنگ آثر). [ڈاڑھی (بحذف ی) + ا ، لاحقۂ تکبیر].

داڑھی اث ؛ سہ داڑی.
رُخساروں اور ٹھوڑی پر اُگنے والے بال ، ڈاڑھی.

سر کے بالاں داڑھی سات
گنبد روضا اپنے ہاتھ

(۱۵۰۳ ، نوسرہار ، ۲۹). داڑھی مُوچھیاں آیاں تو کیا مرد ہوے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۳۰۷). حضرت امام نے ہاتھ اپنے محاسن پر رکھ فرمائے ، اس چاند میں داڑھی میری کوں میرے سر کے لہو سے خضاب کرے. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۳). لڑکے اکثر کھیلنے کے لئے ... شکل داڑھی کی بناتے ہیں. (۱۸۳۸ ، بُوستانِ زراعت ، ۱۰۷). اب وہاں داڑھی کا رواج نہیں. (۱۹۷۲ ، دنیا گول ہے ، ۱۹۹). [س : داڑھکا].

---بنانا محاورہ.
رک : ڈاڑھی مُونڈنا. ہم یہ بھی معلوم کرسکتے ہیں کہ داڑھی

بنانے کے لئے مُناسب فاصلے پر آئینہ رکھ کر موزوں تکبیر حاصل کرنا ہو تو آئینے کا انحناء کیا ہونا چاہیے. (۱۹۵۷ ، سائنس سب کے لئے ، ۱ : ۲۳۰).

---پَنْخارْنا / پَھٹکارْنا محاورہ.
داڑھی صاف کرنا . داڑھی کے بالوں کو ہاتھ سے جھٹکنا.

سر پر عمامہ رکھ کر پنخارتا ہے داڑھی
شاید پسند کر لیں لونڈے یہ دِل رُبائی

(۱۹۳۸ ؟ ، کلیاتِ عریاں ، ۵۰).

---پیٹ میں ہونا محاورہ.
پیٹ میں داڑھی ہونا ؛ کم سِنی میں عقل مند ہونا (عزیزاللغات).

---پیشاب سے مُنْڈْوانا محاورہ.
پیشاب سے داڑھی مُنڈْوانا ؛ نہایت ذِلّت برداشت کرنا ، قول ہارنے پر بے عزّتی قُبُول کرنا ، ذِلّت کا مواخذہ قُبُول کرنا (عزیزاللغات).

---جار صف.
بدمعاش ، حرام زادہ.

کر کے دے گالی ، یوں کہے ہے پکار
کیسو اٹھلا چلے ہے داڑھی جار

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۸۱). یہ ٹکے کی سہری ڈاڑھی جار بنانے اور ہم سُنیں. (۱۸۹۳ ؟ ، کامنی ، ۲۷۹). [داری جار (رک) کا ایک روپ]

---چھوڑْنا محاورہ.
رک : **ڈاڑھی چھوڑْنا**. ناچار مِسّی بھی چھوڑ دی اور داڑھی بھی. (۱۸۵۹ ، خطوطِ غالب ، ۲۲۷). لِباس میں سادگی آ گئی سر گُھٹوا لیا ، داڑھی چھوڑ دی. (۱۹۳۸ ، حالاتِ سرسید ، ۲).

---دار امذ ؛ صف.
وہ شخص جس کے داڑھی ہو ، داڑھی والا. کیا دیکھتا ہوں کہ چار دیواری پر پتّیوں کے اندر ایک داڑھی دار منہ جھانک رہا ہے. (۱۹۸۳ ، دیگر احوال یہ ہے کہ ، ۱۵). [داڑھی + ف : دار ؛ داشتن - رکھنا].

---دُھوپ میں سَفید کَرْنا محاورہ.
بال دُھوپ میں سفید کرنا ، چونڈا دُھوپ میں سفید کرنا ؛ عُمر رسیدہ ہونے کے باوجود ناتجربہ کار رہنا. میں نے دُھوپ میں داڑھی سفید نہیں کی یہ لوگ مجھ سے چُھپاتے ہیں اور میں سب سمجھتا ہوں (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۲۹).

---رَکْھنا محاورہ.
داڑھی کتروانے یا مُنڈْوانے کو ترک کر دینا ، داڑھی چھوڑ دینا. بھارت کے ... ایک جج نے فیصلہ دیا ہے کہ داڑھی رکھنے کا تعلق مذہب سے نہیں اِسٹائل سے ہے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۹ اگست ، ۵).

---رَنْگْنا محاورہ.
اپنی بہتری چاہنا ؛ اپنے کو خُوبصورت بنانا (عزیزاللغات).

---کا بال ایک ایک ہو گیا فقرہ.
کھل گیا ؛ خوش ہو گیا (محاوراتِ ہندوستان ، ۸۰).

---کی آڑ میں شِکار کھیلْنا محاورہ.
در پردہ کوئی بُرا کام کرنا ؛ چُھپ کر کوئی بُرائی کرنا. نذرالاسلام داڑھی کا مُخالف نہیں داڑھی کی آڑ میں شِکار کھیلنے کا مُخالف ہے ، اِسلام کا توہ وہ شیدائی ہے. (۱۹۵۹ ، خطباتِ محمود ، ۸۵).

--- کَھسوٹْنا محاورہ.
رک : **داڑھی نوچنا.**

سنتے ہی یہ دل کو لگی اس کے چوٹ
کھنے لگا اپنی وہ داڑھی کھسوٹ

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳۹۰). ماں کی چوٹی کے ساتھ ان کی داڑھی بھی کھسوٹنے لگتا. (۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۹).

---گُھٹانا / گُھٹْوانا محاورہ.
داڑھی صاف کرانا. یہاں جو کوئی ایک مالزادی کو چاہتا ہے تو کیسے بڑے بڑے پنھیے رکھا کر مسّی کی دھڑی جما کر داڑھی گُھٹا کر بعینہٖ بھڑوا بناتا ہے. (۱۸۲۷ ، ہدایت المومنینؑ اولاد حسن قنوجی ، ۱۲).

---مُنْڈا (---ضم م ، مغ) صف.
جس کے داڑھی نہ ہو ، جس نے داڑھی مُوچھ صاف کرا دی ہو.

کالا منّھ نوج ہو ایسا کسی بندی کو نصیب
داڑھی منڈا مُوا لگتا ہے بھجنگا کیسا

(۱۹۲۱ ، دیوانِ ریختی ، ۱۸). [داڑھی + منڈا (رک)].

---مُنْڈانا / مُنْڈْوانا محاورہ.
داڑھی صاف کرانا ، حجامت بنوانا.

میں داڑھی تری واعظ مسجد ہی میں مُنڈواتا
پر کیا کروں ساتھ اپنے حجّام نہیں رکھتا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۹۰).

---مُوچھ آغاز ہونا محاورہ.
سبزہ نِکلنا ، داڑھی مُوچھ آنا ، جوان ہونا. ایک جوان برس بیس بائیس کا داڑھی موچھ آغاز ہے. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۷۸).

---مُونْڈْنا محاورہ.
داڑھی صاف کرنا ، حجامت بنانا. میں دن میں جا کے گنجاب کی داڑھی مُونڈوں گا. (۱۸۹۳ ؟ ، کوچک باختر ، ۷۱).

---نوچْنا محاورہ.
رک : **ڈاڑھی نوچنا.** لوگوں کا یہ حال تھا کہ ... اجرام کی عجیب غریب

روشنی اور چمک ہے جو اندھیرے اُوجالے ہوے تھے اُون میں بعض بعض بُرانے بُڈھے ... رونے ، بسورنے ، سر پیٹنے، داڑھی نوچنے اور بعض ان باتوں کو سیر و تماشا سمجھ کے سیر کرتے. (۱۹۱۵ ، پیاری دنیا ، ۷). گریاں کناں اپنی سفید داڑھی نوچتا نوحہ زن ہے. (۱۹۸۲ ، جہانِ دیگر ، ۱۶).

داڑھیں مار کر رونا محاورہ.
رک : دھاڑیں مار کر رونا.

روتا ہووے گا یا وہ داڑھیں مار
ہو رہے گا خموش یا ناچار
(۱۷۹۱ ، حسرت (جعفر علی) ، طوطی نامہ ، ۱۰۰).

داس (۱) امذ.
۱. غُلام ، خادم ، چاکر.

کہ ہے (ہوں) نجانوں مندھر رانواس
نہ دھن بات جانوں نہ رانی نہ داس
(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۱).

سو توں رام رایاں کیرا راج ہے
سو تجہ داس کے داس ہنکلاج ہے
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۸۰).

بتی داس ہُوا دیس پورر رات کا
انند عیش عشرت دیکھ اس دھات کا
(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۲۳).

دلبراں کا اپس کوں داس نہ کر
داس ہونا تو دل اُداس نہ کر
(۱۷۱۷ ، بحری ، ک ، ۱۵۳).

صدقِ دل و عقیدۂ جاں سے مجھے کمال
شہمیر دستگیر کے درگہ کا داس ہوج
(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۸۲). اپنے داس کو درشن دے ، رُوپ دکھا جلوہ افروز ہو. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۲). فاتح آریوں نے مفتوح لوگوں کو داس کا نام دے دیا جس کے لُغوی معنی غُلام کے ہیں. (۱۹۷۲ ، ہمارا قدیم سماج ، ۱۶۳). **۲. ہندوؤں کے بعض ناموں کے آخر میں آتا ہے ، جیسے : رام داس** (جامع اللغات). **۳. شودروں کا لقب.** برہمنوں نے وید منتر بنانے شروع کر دئے داسوں کے بڑے بڑے قلعہ اور محل ہیں. (۱۹۷۳ ، رام راج ، ۱۵۸). **۴. اسر ، راکھشس ، ایک خاص قسم کی مخلوق جسے اِندَر نے مغلوب کیا تھا ؛ وحشی ، جنگلی ، ملچھ ؛ مچھلی پکڑنے والا ؛ وہ جسے بھینٹ دیں.** (جامع اللغات). [س : داس दास].

---بِکری (---کس ب ، سک ک) امث.
غُلاموں کی تجارت یا غُلاموں کی خرید و فروخت(پلیٹس ؛ جامع اللغات).
[داس + بِکری (رک)].

---پُتر/جایا (---ضم پ ، سک ت) امذ.
لونڈی کا بیٹا ؛ حرامی ، حرام زادہ (جامع اللغات). [داس + پتر / جایا (رک)].

---پَن/ پَنا (---فت پ) امذ.
غُلامی ؛ خدمت گاری ، لونڈی کا کام.

کھلے ہیں بخت دروازے نبی کے داس پن تھے منج
محِبّاں دوستاں سارے طبل نصرت بجاوو تم
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۳۲). [داس + پن / پنا ، لاحقۂ کیفیت].

---داسی امث.
غُلام ، لونڈی ، کنیز ، مُلازم عورت اور مرد دونوں کے لیے مُستعمل (پلیٹس). [داس + داسی (رک)].

داس (۲) امذ.
۱. درانتی ، ہنسیا.

ہر یک پت تو کاڑی تی کم ہے قیاس
و لیکن ہر یک نکہ ہے مانندِ داس
(۱۶۵۷ ، گلشن عشق ، ۱۰۶).

سبزہ ہو خاک سے میں کھینچوں سر
تیغ تیری بنے جو ٹوٹ کے داس
(۱۷۹۵ ، قائم ، ک ، ۱ : ۸۷).

تیری شمشیر کے آگے نہیں رکھتی ہرگز
مغربی تیغ مہِ نو کی شہا رتبۂ داس
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۲۹). **۲. کھال کے چھیچڑے اور چربی وغیرہ صاف کرنے کا رانپی کی وضع کا دھار دار اوزار**(ا پ و ، ۲ : ۲۱۳). [ف : داس ؛ قب : س : दास].

داسا (۱) امذ (قدیم).
رک : داس (۱) معنی نمبر ۱.

محمدؐ ہور علیؓ کا ہے محمد قطب شہ داسا
کریں سیوا اوسے جو ہر پریاں ہم عید و ہم نوروز
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۲۵). [رک : داس + ا (زائد)].

---نُو داس (---و مع) امذ.
غُلام کا غُلام ، نوکر کا نوکر ، خادم ؛ اِنکساری کے موقع پر مُستعمل (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس). [داسا + نو ـ کو + داس (رک)].

داسا (۲) امذ.
۱. رک : داس (۲) معنی نمبر ۱. دشنۂ ستم گر کا ہر دانت داسا تھا. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۲۴). **۲. خنجر کا پھل.**

لبِ دریا پہ کوئی بھی زمانے میں پیاسا ہے
گلے پر آج جس لبِ تشنہ کے خنجر کا داسا ہے
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۲ : ۳۱۲). جس خنجر کا خشک داسا تھا وہ شریان کی لہو کا پیاسا تھا. (۱۸۵۷ ، گلزارِ سرور ، ۵۴). [رک : داس (۲)].

داسا (۳) امذ.
۱. چوڑا اور لمبا تختہ یا پتھر ، ہموار کردہ زمین کا حصّہ ، چبوترہ جیسی ہموار زمین. سنگ تراش (کتلِ معدنی کو تراش کر) ان کے

سُتون اور داسے اور سرغولے بنا لیتے ہیں. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵۹). لونڈیاں تو تپتے ہوئے پتھر اور جھلستے ہوئے داسوں پر ننگے پاؤں کوڑی پھیرا کریں اور یہ مُردار چودھرائین بنی ایک ایک پر حکومت کرے. (۱۹۱۰ ، لڑکیوں کی انشا ، ۳۷). ۲. **پتھر یا لکڑی کا وہ بڑا اور لمبا ٹکڑا جو چھت یا چھجّہ یا دروازے کے اوپری حصّے کو سہارا دینے کے لیے لگایا جاتا ہے اور جس کا کچھ حصّہ باہر کو نکلا رہتا ہے.**

کوئی تختہ کہیں سے ٹُوٹا ہے
کوئی داسا کہیں سے چھُوٹا ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۹). طاقچے پتھر کے داسوں پر قایم کئے جاتے تھے. (۱۸۹۷ ، تمدنِ عرب ، ۲۶۱). کیکر- شمالی ہند میں ہر جگہ ہوتا ہے ... معمولی مکانوں کے داسے ، دروازوں کی چوکھٹیں وغیرہ بھی اِس سے بنائی جاتی ہیں. (۱۹۴۸ ، اشیائے تعمیر (ترجمہ) ، ۱۰۴). الحمراء میں آویزوں سے نہ صرف ... چھتیں بنانے اور محراب کے بیرونی حصّوں کو ڈھانکنے کا کام لیا گیا بلکہ محراب کے «داسوں» Imposts نیز سرِ سُتون کی تزئین کے لیے بھی اِستعمال کیا گیا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۳۵۷). [س : داسی [illegible]].

داسا (۳) امذ.
بچّے کا پاخانہ. پیدائش کے بعد چند دِنوں تک بچّے کا پاخانہ سبزی مائل سیاہ ہوتا ہے اور اسے داسا کہتے ہیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۲۱۷). [مقامی].

داستان (سک س) امث ؛ امذ.
۱. (i) **قصّہ . کہانی . واقعہ . سرگزشت . اسطور . اسطورہ ، افسانہ.**

اہس تھے کہی کہتی نیں داستان
خبر دھرتی ہوں میں ہی از داستان

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۷۳۲).

گُل نے بھی پیرہن کو چاک کیا
سنتے ہی داستان بُلبل کا

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۱۷). داستان کے چار فن ہیں رزم ، بزم ، حسن و عشق اور عیّاری. (۱۸۸۷ ، جانِ عالم ، ۹۳). اصحابِ صفہ میں حضرت ابوہریرہ اپنے فقر و فاقہ کی داستان نہایت درد انگیز طریقے سے بیان کرتے ہیں. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۱۳). اس کاوش کی داستان کو تاریخ کہتے ہیں جس کا بیشتر حصّہ ... جیلتوں میں کھو گیا. (۱۹۸۳ ، گردِ راہ ، ۱۰). (ii) **طُولانی قصّہ. (غیر ضروری طور سے پھیلا کر بیان کی جانے والی) باتیں.**

بہوت باتاں کیتا ازیں داستان
جو آخر ہوا گفتۂ راستان

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۹۲).

میں قصّہ گو نہیں کہ کہے جاؤں داستان
دل سے جو تو سنے تو کچھ اے دلربا کہوں

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۳۳). بھاوج غریب نے تو آمدِ سخن ایک بات کہہ دی تھی اس کو کیا خبر کہ نند ایک داستان شروع کر دے گی. (۱۹۰۸ ، صبحِ زندگی ، ۳۳). اس نے محسوسات کی داستان سنائی اور وہ شوق سے سُنتا رہا. (۱۹۷۳ ، آوازِ دوست ، ۲۴۴). (iii) **(کسی فرد یا قوم کے) واقعات ، حالات کا مُفصّل و مُسلسل بیان ، تاریخ.**

کہیا (کہیا) سارے خاور کی میں داستان
سُنیا تھا جکچھ میں ہی از راستان

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۳۶۹).

میری بدنامی پہ گُزریں مدتیں حیرت ہے یہ
یاد لوگوں کو مرا وہ داستاں کیوں کر رہا

(۱۸۶۳ ، دیوانِ حافظ ہندی ، ۶).

ہے تجھ کو یاد ازبر وہ داستان ساری
لہریں تری ورق ہیں تاریخ کے ہماری

(۱۹۲۹ ، مطلعِ انوار ، ۲۹). یہ داستان صرف میری داستان نہیں بلکہ ان نبیوں ، علما ، حکما اور مُفکّرین کی داستان ہے جنھوں نے ... درس دے کر اسے مزید چمک بخشی. (۱۹۸۲ ، میری داستانِ حیات ، ۳). ۲. (موسیقی) **پانچ ضرب کی تال جو نقارے میں بجائی جاتی ہے** (حیاتِ امیر خسرو ، ۱۹۵). ۳. **چرچا ، ذکر ، شہرت** (ماخوذ : فیروزاللغات ؛ پلیٹس). [ف].

--- اُڑانا محاورہ.
داستان اڑنا (رک) **کا تعدیہ**

--- اُڑنا محاورہ.
قصّہ کہانی بیان ہونا ، داستان گوئی ہونا. جہاں چار دوست و احباب جمع ہوئے داستان اُڑنے لگی. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۷۸۲).

--- چھیڑنا محاورہ ؛ ف مر.
۱. **قصّہ یا کہانی شروع کرنا.**

خودداریوں کی تُو نے ہی چھیڑی ہے داستان
تیری ہی بادِ صُبح سے مہکا ہے بوستان

(۱۹۳۷ ، سنبل و سلاسل ، ۴۳). میں آج کی صحبت میں واحدی صاحب کی داستان چھیڑتا ہوں کہ یہ ... حکایتِ شیریں ہے. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۳۳۱). ۲. **طُولانی گُفتگو کا آغاز کرنا ، لمبی چوڑی باتیں شروع کرنا ، رام کہانی سنانا.** شہزاد کوٹ روانگی سے پہلے وہ شام کے وقت آپ کا تشریف لانا اور اس داستان کو چھیڑنا ، تاہم آپ کو یاد ہو گا کہ آپ مجھے تقریباً کوئی خاص حوصلہ افزا جواب دے کر نہیں گئے. (۱۹۳۵ ، یوسف عزیز مگسی ، مکاتیب ، ۱۱۴).

--- حَیات کسر اضا (--- فت ح) امث.
زندگی کی کہانی ، زندگی کے واقعات. اصل غم یا سوگ بس لکھنوی ... کی داستان حیات کا ہے. (۱۹۷۶ ، بوئے گُل ، ۲۰۳)
[داستان + حیات (رک)].

--- خوانی (--- و معد) امث.
داستان گوئی ، داستان سرائی.

محل میں ہے کشتی پھر رنگ لائی
کھوڑی پھر داستان خوانی کی آئی

(١٨٦١ ، الف لیلہ نو منظوم ، ٣ : ٢٨٣). بے شمار ... قصے اور داستانیں عوام اور خواص کے ذوقِ داستان خوانی اور داستان سرائی پر دلالت کرتے ہیں. (١٩٥٦ ، ہماری داستانیں ، ١٧). [داستان + ف : خوان ؛ خواندن - پڑھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دَرْ داستان م ف.
کہانی میں کہانی . قصہ سے قصہ ؛ کہانیوں کا سِلسِلہ.

ستاروں کی بھی آنکھیں سُنتے سُنتے لگ گئیں آخر
فسانہ در فسانہ داستانِ در داستاں ہم ہیں

(١٩٣٧ ، روح کائنات ، ١٠١). دُوسری داستانوں کی طرح اِس میں («جذبِ عشق») قصّہ در قصّہ یا داستان در داستان کی رِوایت ترک کر کے ساری توجہ ایک قصّہ پر مرکوز ہے. (١٩٧٥ ، تاریخ ادبِ اردو ، ٢ ، ٢ : ١١٢٥).

---دِل کس اضا(--- کس د) امث.
دِل کا حال ، دِلی کیفیات ، حدیثِ دِل. بھابی نے ہشام کو بتایا کہ انہوں نے صائمہ کو اس کی داستانِ دِل سُنادی ہے. (١٩٨٦ ، شعاع ، کراچی ، اکتوبر ، ١٧٣). [داستان + دل (رک)].

---سَرا (---فت س) صف ؛ امذ.
رک : داستان گو.

غفلتِ دل ہوئی مکر ، پنبۂ گوشِ خلق درد
بُلبلِ داستان سرا ، ورنہ ہر ایک زاغ ہے

(١٧٨٣ ، درد ، د ، ٨٣). [داستان + ف : سراہ ، سرائیدن - گانا ، بیان کرنا].

---سَرائی (---فت س) امث.
قصّہ یا داستان بیان کرنا ، قصہ خوانی ، داستان گوئی. جہانگیر اور نورجہاں کے عشق کو ... قصّہ بنا دیا ہے ایسی داستان سرائی کی ہے کہ حقیقتِ حال اس میں مُشکل سے مِلتی ہے. (١٨٩٧ ، تاریخ ہندوستان ، ٦ : ٢٧٥) . شعر گوئی و داستان سرائی میں رات گُزار دینا معمولی سی بات ہے. (١٩٨٣ ، گردِ راہ ٢٠٥). [داستان + سرا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---سُنانا محاورہ.
قصہ سُنانا ، کہانی بیان کرنا ، قصّہ خوانی کرنا ؛ طُول طویل قصّہ بیان کرنا ، ہواڑا کہنا ، دُکھڑا رونا. لکھنؤ کے چند اہلِ ذوقِ آنے والے ہیں ان کی فرمایش ہے کہ دلی کے رنگ کی داستان سناؤں. (١٩٣٣ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ٣٢).

---طَراز (---فت ط) صف مذ.
داستان گو ، کہانی نویس ، داستان لِکھنے والا. اچھا داستان طراز صرف حسبِ ضرورت مافوق کا استعمال کرتا ہے اور اس سے داستان میں ... حلاوت پیدا کر دیتا ہے. (١٩٧١ ، اردو کی منظوم داستانیں ، ٦٢). [داستان + ف: طراز؛ طرازیدن - نقش کرنا].

---طَرازی (---فت ط) امث.
داستان سرائی ، داستان بیان کرنا ، قصّہ خوانی. داستان گویوں کے قدردان اور قدرشناس نہ رہے تو داستان گو داستان طرازی میں خونِ جگر کس کے لئے کھپاتے. (١٩٥٦ ، ہماری داستانیں ، ٢٧). [داستان + طراز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---عِشْق کس اضا(--- کس ع ، سک ش) امث.
پیار محبت کی کہانی ، فسانہ ، قصّہ ، حدیثِ عشق.

داستانِ عشق طُولانی ہے قصّہ مُختصر
دیر تک بے کس یونہی بکتا رہا دیوانہ وار

(١٩١٦ ، نقوش مانی ، ٣٧). [داستان + عشق (رک)].

---غَم کس اضا(---فت غ) صف مث.
غم کی کہانی ، درد کا فسانہ ، المیہ

جو قابلِ شُنید نہ ہو داستانِ غم
کہتے ہیں کیجیے اسے تیرا فسانہ فرض

(١٨٦٥ ، نسیم دہلوی ، د ، ١٦٣). [داستان + غم (رک)].

--- کَہْنا ف م.
قصہ یا کہانی سنانا ، قِصّہ خوانی. تو کیا داستان کہنی بالکل چھوڑ دی. (١٩٣٣ ، دِلی کی چند عجیب ہستیاں ، ٣٢).

---گو (---و مج) صف ؛ امذ.
ایسا شخص جس کا پیشہ یا مشغلہ امرا وغیرہ کو رات کے وقت قِصّے سُنانا ہوتا ہے کہ انہیں نیند جلد اور بآرام آ سکے ، اپنے جی یا اپنی یاد سے قِصّہ یا کہانی وغیرہ بیان کرنے والا ، قِصہ خواں

داستاں گو ہے نالۂ شبگیر
خُوب سوتی ہے چین سے تقدیر

(١٨٨٢ ، فریادِ داغ ، ١٠٩). ہندو داستان گویوں کا یقین ہے کہ فتح و ناموری نہیں بلکہ پدمنی کے حُسن کا لالچ علاءالدین کے حملے کا محرّک ہوا. (١٩٣٩ ، افسانۂ پدمنی ، ١٠٣). اس قصے (قصہ مہر افروز و دلبر) کو پڑھتے ہوئے یہ بات سامنے آتی ہے کہ داستان گو کھڑی بولی کے علاقے کا رہنے والا ہے. (١٩٧٥ ، تاریخِ ادبِ اردو ، ٢ ، ٢ : ١٠٩٠). [داستان + ف : گو ؛ گفتن - کہنا].

---گوئی (---و مج) امث.
داستان گو (رک) کا کام ، داستان بیان کرنے کا فن ، کہانی سُنانا ، قِصّہ خوانی. میر کاظم علی سے میر باقر علی نے داستان گوئی کا فن حاصل کیا. (١٩٦١ ، اردونامہ ، کراچی ، ٣ : ٥٢). [داستان + گو (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

---میں ٹُکْڑا لَگا دینا/لَگانا محاورہ.
کوئی واقعہ بڑھا چڑھا کر بیان کرنا ، قِصّے میں قِصہ جوڑ دینا.

سنا دے قِصّہ خواں اُن کو سرا حال
لگا دے یہ بھی ٹکڑا داستاں میں

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۱۳۲).

---نگار (---کس ن) صف.
رک : داستان نویس. یہ محض داستان گو تھے داستان نگار نہیں (۱۹۶۹ ، اردو کی نثری داستانیں ، ۵۱۲). [داستان + ف : نگار، نگاشتن = لکھنا].

---نگاری (---کس ن) امث.
رک : داستان نویسی. داستان نگاری سے انھیں کوئی سروکار نہیں. (۱۹۶۹ ، اردو کی نثری داستانیں ، ۵۱۳). [داستان + نگار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---نویس (---فت ن ، ی ب) صف.
قصہ یا کہانی لکھنے والا ، داستان کا مصنف. داستان نویسوں کو عشق پر خامہ فرسائی کے بغیر کھانا ہضم نہیں ہوتا. (۱۹۶۹ ، اردو کی نثری داستانیں ، ۷۹). [داستان + ف : نویس ، نوشتن = لکھنا].

---نویسی (---فت ن ، ی مع) امث.
داستان لکھنا ، قصہ یا کہانی لکھنا. نو طرز مرصع ... میں فارسی انشا پردازی کی روایت کو داستان نویسی میں استعمال کیا گیا ہے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲ ، ۲ : ۱۰۹۳). [داستان + نویس (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

داستانہ (سک س ، فت ن) امذ.
۱. **رک : دستانہ.** زات کو پھر ہم بازار میں نکلے اور ہاتوں کے داستانے مول لینے کا ارادہ کیا. (۱۸۸۰ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۲۳۰). مرزا صبیح سمور کی ٹوپی ڈانٹے داستانے چڑھائے آموجود ہوئے. (۱۹۳۲ ، اخوان الشیاطین ، ۲۹۳). ۲. **وہ چمڑے کی پوشش جو شکاری اپنے ہاتھ میں شکاری پرندہ بٹھانے کے لیے پہنتے ہیں.** لقا بشل طاؤس آتش بازی کے چرخ کھانے لگا تاج سر کہیں ہاتھ کے داستانے کہیں. (۱۸۹۶ ، طلسم ہوش ربا ، ۷ : ۱۲۰). ۳. **ہاتھ کی حفاظت کے لیے بنا ہوا لوہے کا بکتر.**

داستانہ ہاتھ میں اور پشت کے اوپر سپر
تن میں اک سیمیں زرہ اور خود زریں فرق پر

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۰). نواب مرزا سر پر خود زرہ گلے میں چار آئینہ پہنے ، داستانہ فولاد کا نامرفق تک. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۳). ۴. **وہ لمبی کرچ یا سیدھی تلوار جس کی موٹھ کے اوپر کلائی تک پہنچنے والا لوہے کا پردا لگا رہتا ہے.** کسی کو داستانہ مار دیا کسی کو پانوں کے نیچے روند ڈالا. (۱۸۹۶ ، لعل نامہ ، ۱ : ۲۳). صاحبقران نے داستانہ مارا تلوار اس کے ہاتھ سے نکل گئی. (۱۹۱۷ ، گلستان باختر ، ۳ : ۲۷۱). [دستانہ (رک) کا ایک تلفظ].

داستانی (سک س) صف.
داستان (رک) سے منسوب یا متعلق ، افسانوی. داستانی عہد میں جتنے قصے لکھے گئے ... انھیں ... دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے. (۱۹۶۰ ، داستان سے افسانے تک ، ۲۸). [داستان (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

---کردار (---کس ک ، سک ر) امذ.
قصہ یا کہانی کا کردار ، فرضی کردار. اس داستانی کردار کی طویل اور گوناگوں نشوونما میں بڑا تسلسل اور ہم آہنگی نظر آتی ہے. (۱۹۶۵ ، شاخ زریں (ترجمہ) ، ۱ : ۱۸). [داستانی + کردار (رک)].

داسری (سک س) امث (قدیم).
باندی ، کنیز.

پڑی کھلبلی سندریاں رانیاں
تل اوپر ہو یاں داسریاں چیریاں

(۱۴۳۵ ، کدم راؤ پدم راؤ ، ۹۷). [داس (رک) + ری ، لاحقۂ تانیث].

داسن (فت س) امث.
(شال و کمبل باف) کرگے پر بُنائی کے وقت شال کے بنے کو تانے رکھنے والی چھڑ یا تان (ا پ و ، ۲ : ۹۵). [داس (رک) + ن ، لاحقۂ تانیث].

داسہ (۱) (فت س) امذ ؛ داسا.
۱. **رک : داسا (۳) معنی نمبر ۱.** ستونوں کے اوپر اور نیچے داسے لگاتے ہیں جس سے وہ مضبوط رہتے ہیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۵ : ۶۴۰). ہر ستون کے اوپر اور نیچے ایک ایک داسہ ... لگایا جاتا ہے. (۱۹۳۸ ، آئین اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۹۲). ۲. (معماری) **نمونے کا تختہ جس کو سامنے رکھ کر پتھر وغیرہ تراشتے ہیں ؛ سہارا ، لکڑی یا پتھر کا ٹکڑا جو دیوار کا وزن تقسیم کرنے کی غرض سے شہتیر کے نیچے لگاتے ہیں.** انگ : Templet (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق). ۳. **بچر جو جہاز کے پیندے اور اس کنڈے کے درمیان لگا دیتے ہیں جس پر رکھ کر جہاز بنایا جاتا ہے** ، انگ : Templet (انگلش اردو ڈکشنری ، عبدالحق). ۴. (نگینہ گری) **نگینے کے کنارے کی سطح سے ملا کر بنائے ہوئے سب سے بڑے پہل** (ا پ و ، ۳ : ۵۱). ۵. (سنگ تراشی) **بنیاد یا دیوار کی چنائی کے ختم پر آثار کو بھرپور ڈھانکنے والا سنگین ہٹاؤ یا داب** (ا پ و ، ۱ : ۶۲). [داس + ہ ، لاحقۂ نسبت].

---بٹھانا/جمانا محاورہ.
(سنگ تراشی) **مسالے (چونے یا گارے) میں داسے کو پختہ اور ٹھیک کرنا** (ا پ و ، ۱ : ۶۲).

---بدکنا/ڈگنا/مسکنا محاورہ.
(سنگ تراشی) **داسے کا اچھی طرح مسالے میں نہ جمنا اور اونچی نیچی سطح یا کوئی موٹا کنکر نیچے آ جانے سے ڈگمگانا ، ٹھیک نہ رہنا** (ا پ و ، ۱ : ۶۲).

---بیٹھنا/دبنا محاورہ.

(سنگ تراشی) آثار پر جمائے ہوئے داسے کی سطح یا ہمواری میں فرق آنا اوپر کے وزن یا نیچے کی کمزوری سے کسی ایک طرف کو جُھک جانا یا ٹوٹ جانا جس کی وجہ سے اس کے اوپر بنی ہوئی عمارت پھٹ جاتی ہے۔ (اپ و ، ۱ : ۶۲)۔

ـــ دینا محاورہ۔

(معماری) **دو چُنائیوں کے بیچ میں داسہ لگانا**۔ لڑیوں کے نیچے داسہ دینا ضرور ہے۔ (۱۹۳۹ ، اصطلاحات پیشہ وراں ، ۱ : ۶۲)۔

داسہ (۲) (فت س) امذ۔

پائے دان ، پا انداز۔ جس قدر دروازے کمرے میں ہوں اُسی قدر چھوٹے چھوٹے ڈور رگ (داسہ) قالین کمرہ کی رنگت سے ملتے ہوئے ہر ایک دروازے کے سامنے بچھا دئے جائیں۔ (۱۹۱۶ ، خانہ داری (معیشت) ، ۳۵)۔ [مقامی]۔

داسی امث۔

۱۔ **داس (رک) کی تانیث ، مُلازمہ ، کنیز**۔ برہمن کی بہو بولی جو تیرے پریتم سے تُجھے ملا دوں تو مجھے کیا دے گی ، راج کنیا بولی کہ سدا تیری داسی ہوں گی۔ (۱۸۰۳ ، بیتال پچیسی ، ۳۱)۔

پلکوں سے راہِ دشت کو جھاڑا کروں گی میں
داسی ہوں لے چلو مجھے سیوا کروں گی میں
(۱۹۱۰ ، سرور جہان آبادی ، خمکدۂ سرور ، ۱۶۰)۔

میں رہوں گی دل و جان سے داسی تری
(۱۹۸۵ ، درپن درپن ، ۱۱۱)۔ ۲۔ **پُرکینہ ؛ شیطانی ؛ وحشی** (جامع اللغات)۔ ۳۔ **پرستار ، پُوجنے والی ، پُجارن**۔ مندروں کی ماورائی فضا سے نکل کر فلموں میں پہنچ چکے ہیں ، بھجن اب کسی پُجاری اور کسی داسی کے محتاج نہیں ہیں۔ (۱۹۸۳ ، زمیں اور فلک اور ، ۳۰)۔ [داس (رک) + ی ، لاحقۂ تانیث]۔

ـــ پُتّر (ـــ ضم پ ، سک ت) امذ۔

غلام بچہ ، داری جار ، حرام زادہ ، ولدالزّنا (ہندی اردو لغت)۔ [داسی + پُتر (رک)]۔

ـــ کَرَم کُمہار سے نیچے کہاوت۔

نوکر کا کام کُمہار کے کام سے بھی کم تر یعنی سب سے ادنیٰ کام ہے (ماخوذ : جامع اللغات)۔

داسیجا (ی مع) امذ۔

(پارچہ باقی) **چک کی وضع کا دیسی ساخت کا معمولی اور پتلی کپڑا ، سوسی ، چوڑیا** (ماخوذ : اپ و ، ۲ : ۶۹)۔ [مقامی]۔

داشت (سک ش) (الف) امث۔

۱۔ **پرورش ، پرداخت ، تربیت**۔ بڑا پادری وہ شخص ہے جو گایوں کی داشت اور سیوا میں یدطولیٰ رکھتا ہے۔ (۱۹۱۳ ، تمدنِ ہند ، ۱۱۲)۔ ابتدائی سالوں میں لڑکیوں کی داشت میں کم اور لڑکوں کی داشت میں زیادہ توجہ کی جاتی ہے۔ (۱۹۳۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ، ۱ : ۷۳)۔ ۲۔ **نگرانی ، حفاظت ، خبر گیری ، رکھوالی**۔

دل داشت کر سکے تو یہ دل لجا اپس سنگ
گر دل کشی یہ دل ہے تو کیا ہے دل کشی سوں
(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۳۳)۔

باوجودے تیری وہ کرتا ہے داشت
اور خبر لیتا ہے تیری شام و چاشت
(۱۸۱۳ ، گلدستۂ رنگین ، ۲۳)۔ جب یہ مُہرہ پتھر پر گھسا جائے گا فوراً میں حاضر ہوں گا اِس مُہرے کی داشت بہت احتیاط سے عمل میں رہے۔ (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۳ : ۸۵)۔

زیادہ داشت کرتیں پیپاں معلوم اگر ہوتا
پدا کا کام بھی دینا پڑے گا لمبے بالوں کو
(۱۹۵۱ ، آرزولکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۲۰)۔ ۳۔ **گھوڑے کی مالش نگہداشت**۔ بادشاہ سلامت یہ دیکھ سکیں کہ ان (گھوڑوں) کی داشت اچھی ہوتی ہے۔ (۱۹۲۰ ، رہنمائے قلعۂ دہلی ، ۲۲)۔ اف : کرنا ، ہونا۔ ۴۔ **کمہار کی بھٹی** (جامع اللغات)۔ (ب) صف۔ **مُرکّبات میں جُزوِ آخر کے طور پر مُستعمل**۔ عرضداشت ، یاد داشت نگہداشت۔ (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۸۹)۔ [ف : داشت ؛ داشتن - رکھنا]۔

ـــ و پَرداخت (ـــ و مع ، فت پ ، سک ر ، خ) امث۔

حفاظت ، نگرانی ، دیکھ بھال۔ اسے پہر رات سے پہر رات تک مویشیوں کی داشت و پرداخت میں مصروف رہنا پڑتا۔ (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۲ : ۱۱۷)۔ [داشت + و (حرفِ عطف) + پرداخت (رک)]۔

داشتَہ (سک ش ، فت ت) صف ؛ امث۔

۱۔ **رکھا ہوا ، محفوظ رکھی ہوئی چیز جیسے : داشتہ آید بکار** (ماخوذ : نوراللغات ؛ جامع اللغات)۔ ۲۔ **وہ عورت جسے نکاح کے بغیر گھر میں ڈال لیا جائے ، غیر منکوحہ عورت (جس سے مستقل زنا شوئی کے تعلقات ہوں) ، رکھیل**۔ ایک دن اس کی داشتہ عورت نے جو ایک فرخ آبادی پٹھان کی بیٹی تھی میری چُغلی صاحب سے کھائی۔ (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۴)۔ داشتائیں بیاہی بیویوں اور سائیں فرزندوں کے خلاف سازش میں حصّہ لیتی تھیں۔ (۱۹۲۵ ، غدر کی صبح و شام ، ۱ : ۲۲)۔

داشتاؤں پر نہیں تہذیب کو کُچھ اعتراض
اس کی ضد تو بس یہ ہے بیوی بکھی ایک ہو
(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۱۲۰)۔ [داشت + ہ ، لاحقۂ مفعولی و صفت]۔

ـــ آید بکار (گرچہ باشد/بُود سرمار) فارسی کہاوت اُردو میں مُستعمل۔

محفوظ رکھی ہوئی چیز (جس کی فوری ضرورت نہ ہو) کبھی نہ کبھی کام آہی جاتی ہے۔ بندگانِ خُدا حامیانِ اِسلام کی فہرست میں اپنا نام تو لکھوا رکھو داشتہ آید بکار۔ (۱۸۸۸ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۲۱)۔ گھر کی پُرانی چیزیں خواہ وہ کتنی ہی بے کار اور فضول کیوں نہ ہوں ، ضائع نہیں کرتے اور داشتہ آید بکار کہہ کر کسی مچان یا کسی کونے کھدرے میں رکھ دیتے ہیں۔ (۱۹۴۳ ، دلی کی چند عجیب ہستیاں ، ۲۶۶)۔

---داشتہ م ف (شاذ).
رُک رُک کر ؛ درجہ بدرجہ ، آہستہ آہستہ ، بتدریج ، ٹھہر ٹھہر کر.

ذرا داشتہ داشتہ مہرباں ہو
کوئی چشمِ الفت سے نا آشنا ہے

(۱۹۰۱ ، معارفِ جمیل ، ۱۲۷).

---کَنیز کَ (---فت ک ، ی مع ، فت ز) امث.
وہ کنیز یا لونڈی جس سے مُستقل زناشوئی کے تعلقات ہوں ، داشتہ. تُم کو میں ... الفن ... کی داشتہ کنیزک اور چرا کس کی آزاد کردہ معشوقہ جانتا ہوں. (۱۸۹۴ ، دخترِفرعون ، ۱ : ۱۱۱).
[داشتہ + کنیز (رک) + ک ، لاحقۂ تصغیر].

داعی صف ؛ امذ.
۱. **(کسی تقریب یا جلسے وغیرہ میں شرکت کی) دعوت دینے والا بُلانے والا ؛ بانیِ محفل.** ضمناً یہ بھی اعلان کر دوں کہ داعیانِ جلسہ میں اِنتخاب کرنے کا مادہ نہیں ہے. (۱۹۳۰ ، مضامینِ فرحت ، ۳ : ۳). ڈاکٹر ابواللیث صدیقی صاحب ... جامعہ کراچی کے شعبۂ اردو کے سربراہ اور اس کانفرنس (جامعہ کراچی کے اساتذہ اور طلبہ کی کانفرنس) کے داعی تھے. (۱۹۸۱ ، افکار و اذکار ، ۳۵). ۲. **کارِخیر یا مذہب کی تبلیغ کرنے والا ، مُبلغ.** داعی سوداگروں کے لباس میں شہر ، قصبات و دیہات میں پھیلا دئے گئے. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۹۷). اِماموں کے بعد اِمامت ختم ہو گئی اور اِماموں کا کام داعیوں نے سنبھال لیا. (۱۹۷۳ ، رام راج ، ۱۸۷). ۳. **مُقتضی ؛ محرک ؛ سبب ، وجہ ؛ وسیلہ ، ذریعہ ؛ مُوجب.** ایسی ضرورت داعی ہوئی کہ دونوں نے ... جلائے وطن اختیار کیا. (۱۸۳۵ ، بستانِ حکمت ، ۱۰۶). کانگریس میں شریک ہونے کے لیے ایک وجہ اولاً یہی داعی ہوئی. (۱۸۸۸ ؛ لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۸۷). حکومت کو تحدیدِ مسکرات کے لیے قوانین و قواعد نافذ کرنے کی ضرورت داعی ہوتی ہے. (۱۹۴۳ ، مخزنِ علوم و فنون ، ۲۷ ، ۴. **دعا مانگنے والا ، (خُدا سے) خیر طلب کرنے والا.**

یانبی تو عاصیاں کا ہے شفیع
تو دعائے داعیاں کا ہے سمیع

(۱۸۰۹ ، شاہ کمال ، د ، ۱۴۳). اے شاہد ، اے مُبشر ، اے نذیر ، اے داعی اے سراجِ مُنیر سات ناموں سے اللہ تبارک تعالیٰ نے آپ کو یاد کیا. (۱۹۷۵ ، اندازِ بیاں ، ۱۲۱). ۵. **مُدّعی ، دعوے دار** (شاذ). جو کوئی مُنصفی پر آتا ہے داعی مُدّعی کی بات خاطر لیاتا ہے. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۸۷). عمارالعبدی ایک داعی زندہ بچ کر کوفہ پہنچا. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۹۸). نطشے ... ایک ایسے جہانِ نو کو وجود میں لانے کا داعی ہے ، جس میں خیر و شر کی جُملہ سابقہ توضیحات ختم ہو جائیں گی. (۱۹۸۲ ، دوسرا کنارا ، ۸۸). ۶. **بانی.** یہی وہ تحریک تھی جس کے داعی آرزو تھے. (۱۹۷۵ ، تاریخ ادب اردو ، ۲:۲ ، ۶۵۵). [ع : (د ع و)].

---اَجَل کو لَبَیک کہنا محاورہ.
خود کو موت کے فرشتہ کے سُپرد کرنا ، موت کو گلے لگانا ، وفات پانا. فوجدار کا وقتِ آخری آ گیا .. اور داعیِ اجل کو لبیک کہا. (۱۸۹۲ ، خدائی فوجدار ، ۲ : ۲۵۳). چار سال کی عُمر تھی کہ والدہ نے بھی داعیِ اجل کو لبیک کہا. (۱۹۸۳ ، خطباتِ محمود ، ۶).

---اِسلام کس اضا (---کس ا ، سک س) صف مذ.
اِسلام کی تبلیغ کرنے والا ، اِسلام کا دعوے دار. داعیِ اِسلام ...کا مرتبہ ... زیادہ ہو گا. (۱۸۹۷ ، دعوتِ اسلام (ترجمہ) ، ۱۱). پہلی صدی ہجری ساتویں میلادی کے وسط میں عرب داعیانِ اسلام کی حیثیت سے شمالی افریقہ پہنچے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اِسلامیہ ، ۳ : ۸۳). [داعی + اسلام (رک)].

---الدُّعاة (---فت ا ، غم ل ، شد د بضم) صف مذ.
داعیوں کا داعی ، بڑا داعی. مورخوں نے المؤید فی الدّین الشیرازی کو ... داعی الدعاۃ لکھا ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ۳ : ۴۸۳). [داعی + رک : ال (۱) + دعاۃ (داعی کی جمع)].

---اِلَی الْحَق (---کس ا ، فت ل ، غم ی ، ا ، سک ل ، فت ح) صف مذ.
حق کی دعوت دینے والا ، نیکی کی طرف بُلانے والا ، حق کا علم بردار. حضرت اِمام حُسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ... طلبِ اقتدار کے لیے کوشاں تھے یا داعی الی الحق. (۱۹۷۳ ، ذکرِحسین ، ۱۷). [داعی + ع : الی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + حق (رک)].

---اِلَی الْخَیر (---کس ا ، فت ل ، غم ی ، ا ، سک ل ، ی لین) صف مذ.
نیک کاموں کی طرف بُلانے والا. سیّد احمد خان کبھی داعی الی الخیر ہوئے. (۱۸۸۹ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۱۶۸). [داعی + ع : الی (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + خیر (رک)].

---بَرحَق کس اضا (---فت ب ، سک ر ، فت ح) صف مذ.
نیکی کی طرف بُلانے والا ؛ (مجازاً) حضرتِ محمدؐ. ربیع الاول ... کے ابتدائی ہفتوں میں خدا کی رحمتِ عامّہ کا دنیا میں ظہور ہوا اور اِسلام کے داعیِ برحق کی پیدائش سے دُنیا کی دائمی غمگینیاں اور سرگشتگیاں ختم کی گئیں. (۱۹۵۸ ، آزاد (ابوالکلام) ، مضامین ، ۹). [داعی + برحق (رک)].

---حَق کس اضا (---فت ح) امذ.
۱. **حق کی جانب بُلانے والا ؛ (مجازاً) مَلَک الموت ، موت کا فرشتہ ، موت.** جب بادشاہِ عالی جاہ نے داعیِ حق کو لبیکِ اجابت کی صدا دی دارفانی سے عالمِ جاودانی کی راہ لی. (۱۸۴۶ ، سرورِ سُلطانی ، ۲۹۷). ۲. **(مجازاً) حضرتِ محمدؐ.** صحائفِ آسمانی اپنے داعیوں کے بہترین اقوال کا مجموعہ ہیں ... قرآن مجید لا کھوں مخالفین اور اہلِ عناد کی بھیڑ میں اپنے داعیِ حق کی نسبت گویا تھا. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۲۸۶). [داعی + حق (رک)].

---دَولَت کس اضا (---و لین ، فت ل) صف.
دُعا گو ، دُعا دینے والا ؛ دولت و شان و شوکت میں اِضافہ کی دُعا کرنے والا.

عملہ میں لالہ دوارکا پرشاد ہیں رفیق
بندہ بھی اونکا داعیٔ دولت مدام ہے
(۱۸۷۳ ، دیوانِ فدا ، ۳۵۱). [داعی + دولت (رک)].

---مُطلَق کس اضا (---ضم م ، سک ط ، فت ل) صف.
حقیقی مالک ، سردار ، مکمّل دعوے دار. ہم اپنے پیشوائے جماعت کو نائبِ امام ، داعیٔ مُطلق ... اور جماعت میں سب سے زیادہ محترم سمجھتے ہیں. (۱۹۳۲ ، مشاہدات ، ۲۵). اپنے حاضر اِمام کو داعیٔ مُطلق کہتے ہیں اور وہی ان کی مذہبی سماجی سرگرمیوں کا اِنچارج ہوتا ہے. (۱۹۷۳، فرقے اور مسالک ، ۲۳۵). [داعی + مطلق (رک)].

---ہونا محاورہ.
دعوے دار ہونا ؛ لاحق ہونا.

ضرورت اور اک داعی ہے اُس پر
کہ ہوں دس تھیلیوں میں سِکّۂ زر

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۳ : ۸۱۷). تھوڑے دن بعد ہیسٹنگز کو روپیہ کی شدید ضرورت داعی ہوئی. (۱۹۱۲ ، شباب لکھنو ، ۲۰).

داعِیات (کس ع) امذ ؛ ج.
مُطالبات ، تقاضے. ایسی جبلّت کے داعیات جیسے کہ غیرت بے ایسے بے قاعدہ نہیں ہوتے جیسے کہ بعض اوقات فرض کیا گیا ہے. (۱۹۳۵ ، علم الاخلاق ، ۳۹۷). جن سادہ داعیاتِ فطرت کے ساتھ وہ اپنے شباب کی حد تک پہنچا تھا اُن کا اقتضا یہی ہونا چاہیے تھا کہ وہ صحیح معنوں میں راہبانہ زندگی بسر کرے. (۱۹۶۰ ، شبنمستان کا قطرۂ گوہریں ، ۶۹). [داعیہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

داعِیاتی (کس ع) صف.
داعیات (رک) سے منسوب یا مُتعلق. اِنسانی ذہن جوہری طور پر دو عوامل سے مِل کر بنا ہے پہلا فکری عمل کا نظام ہے ... دوسرا وہ داعیاتی ، جذباتی اور جِسّی نظام ہے جو حالات کے تغیّر سے مُختلف ہو جاتا ہے. (۱۹۷۳ ، تاریخ اور کائنات ، ۱۸). [داعیات + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

داعِیانَہ (کس ع ، فت ن) صف ؛ م ف.
داعی (رک) سے منسوب یا مُتعلق. حِجاز سے ۱۹۳۸ء میں واپس ہوا تو عربوں کو ان کی زبان میں اِسلام کی طرف بازگشت کی دعوت اور ... اِنسانی دنیا میں داعیانہ و قائدانہ کردار ادا کرنے ... کی دعوت دِل و دماغ پر چھا گئی. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۳۵۱). [داعی + ف : انہ ، لاحقۂ نسبت و صفت].

داعِیَہ (کس ع ، شد ی بفت نیز بلا شد) امذ.
۱. (اَ) **دعویٰ ، دعوے دار ہونا.**

کیا جان کہ جس کے لیے منھ موڑتے تم سے
تم آؤ چلے داعیہ کچھ تم کو اگر ہے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۸۱۳). اب اِسی گھر میں برابر کے داعیے سے رہنا اور جلتوں کو خُوب جلانا. (۱۸۸۵ ، فسانۂ مبتلا ، ۲۰۵). سوائے اس کے کہ اس کے دل میں ہمارے ساتھ برابری کا داعیہ ہو اور کیا وجہ ہو سکتی ہے. (۱۹۶۸ ، نگہ اور نقطے ، ۲۴۸). (اا) **نالِش ، اِستغاثہ.** کسی صُورت اس داعیہ سے پہلو تہی نہیں ہے اور اِس معاملے سے ہرگز دست بردار نہ ہوں گی. (۱۸۵۱ ، بہارِ دانش ، ولایت ، ۵۵). ۲. **خواہش ، طلب ، تقاضا ؛ اِرادہ ؛ درخواست.**

داعیہ کیوں نہ رکھیں طوف کا تیرے در کے
ہم مسلماں ہیں میاں قصدِ حرم رکھتے ہیں

(۱۷۸۲ ، دیوانِ محبت (ق) ، ۱۲۹). حضور نے نجاشی کی اور فرمایا کہ کبھی ایسا داعیہ ہمارے ضمیر میں اور کبھی ایسا کلمہ ہماری زُبان پر نہیں گُزرا. (۱۸۶۹ ، غالب ، خطوط ، ۹۳۳). میرے دل میں ایک ایسی کتاب لِکھنے کا داعیہ اِس طرح پیدا ہوا کہ میں اسے ٹالنے پر قادر نہیں ہو سکا. (۱۹۸۳ ، کاروانِ زندگی ، ۲۵۶). [ع : داعی + ہ ، لاحقۂ تانیث و نِسبت].

---دار صف.
دعوے دار ؛ (مجازاً) نبوت یا امامت کا مُدّعی. اس کے داعیہ داروں نے حاکموں سے کہا کہ اس کا خاوند نہایت پیر حقیر تھا اس کو رجولیت اس قدر نہ تھی کہ جِس سے یہ لڑکا پیدا ہوتا خُدا جانے یہ طِفلِ بے نسل کس کے صُلب سے ہے. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۱۰۳). دوسری قِسم کی سلطنت داعیہ دار اور خوارج قائم کرتے ہیں. (۱۹۰۴ ، مقدمۂ تاریخ خلدون ، ۲ : ۲۱۹). [داعیہ + ف : دار ؛ داشتن ۔ رکھنا].

داغ امذ.
۱. **کِسی چیز پر اصلی رنگ سے مُختلف رنگ کا نِشان ، دھبّا.**

ہے موں کا رنگ یکساں جو وو سِتلا کے یک دو داغ سوں
نیلم جڑے سنُے پہ ہن دستا ہے کندن سوں سرس

(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۹۰).

ماہ کے سِینے اُپر اے شمع رُو
داغ ہے تُجھ حُسن کی جھلکار کا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۱۸).

دل نہیں ، تُجھ کو دِکھاتا ورنہ داغوں کی بہار
اِس چراغاں کا ، کروں کیا ، کار فرما جل گیا

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۵۱). اِسکرٹ پر چکنائی کے داغ تھے. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۵۱). ۲. **گھاؤ یا زخم جو پُوری طرح اچھا نہ ہوا ہو ، زخم اچھا ہونے کے بعد کا نِشان.**

خبر دی شہ کے بِلنے کی تو جلنا تک ٹھنڈ یک پکڑا
ارے ہٹ بول ہو تیرا سُنجے جیوں داغ پر بھایا

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۸۷).

غُنچہ ہوں میں نہ گُل کا نَے کُل ہوں میں چمن کا
حسرت کا زخم ہوں میں اور داغ آرزو کا

(۱۷۸۶ ، میر حسن ، د ، ۶).

نَے خون ہو آنکھوں سے بہا ٹُک نہ ہوا داغ
اپنا تو یہ دل میر کِسو کام نہ آیا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۷).

شگفتہ رہ مرے سینہ میں تا ابد اے داغ
بہار اپنی دِکھا گُلشنِ ارم کی طرح

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۴۴). ۴. صدمہ ، رنج و غم ؛ کسی عزیز کے مرنے کا غم ، صدمہ.

اگر ہووے رضا تو ہو دل شاد اچھے
نہیں تو مرے دل پہ سو داغ اچھے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری (ضمیمہ) ، ۶).

تازے کِھلے ہیں داغ کے گُل دِل کے باغ میں
پھر موسمِ بہار ہوا ، کیا بجا ہوا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۳۱).

مرنے کا غم نہیں یہ مگر داغ ہے مجھے
دامن سے اُس نے میرے لہو کے چھوڑائے داغ

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۳۵).

ہزار حیف کہ کُنجِ قفس میں اے صیّاد
تڑپ کے مر گئی بُلبل بھی داغ میں گُل کے

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۱۹۳). میرا دوست بہت رویا تھا۔ میرے دِل پر بھائی کے غم کا داغ نہیں تھا. (۱۹۸۳ ، بے نام ، ۸۳). ۴. حسد ، جلن.

ایسوں کے اُپر روا رکھا داغ ، فلک
جِس داغ سوں لالے کا جگر پر خُوں ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۷۰).

وہ رُخسارے کہ جس سے ماہ کو داغ
ہزاروں گُل لُٹائے بُلبُلِ باغ

(۱۸۶۲ ، طلسمِ شایاں ، ۱۵). ۵. عیب ، بُرائی ، بدنامی یا رُسوائی ، الزام ، دھبّا (بسلسلۂ رسوائی و بدنامی).

گرد ہی لیتے ہیں اور داغ بچا جاتے ہیں
یاں بلا نوش ہیں جو آئے چڑھا جاتے ہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۱۷).

بے وفائی کا داغ کیسا ہے
ہم نے مانا کہ ماہِ طلعت ہو

(۱۸۶۱ ، دیوانِ ناظم ، ۱۳۲). بدنامی کا جو داغ ایک بار ہمارے ماتھوں پر لگ گیا ہے اُسے نہیں دھو سکتے. (۱۹۷۵ ، خاک نشیں ، ۴۳). ۶. (ا) نِشان جو لوہا وغیرہ گرم کر کے شاہی اصطبل کے گھوڑوں ، غُلاموں اور فوجی سپاہیوں وغیرہ کے لگائے جاتے تھے ؛ گھوڑوں وغیرہ کے داغنے کا عمل. ہر فوجی صدرمقام کے متعلق بڑے بڑے اصطبل ہوتے تھے جن میں چار چار ہزار گھوڑے ہر وقت تیّار رہتے تھے ... داغ کا طریقہ بھی رائج تھا. (۱۸۹۹ ، مقالاتِ شروانی ، ۲۴۰). اکبر (مُغل بادشاہ) نے ... ہر سپاہی کا حُلیہ فوج کے کاغذات میں درج کرایا گھوڑوں پر سرکاری داغ ڈلوائے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارفِ اسلامیہ ، ۳ : ۴۷). (اا) وہ دفتر جہاں گھوڑوں وغیرہ کو داغا جائے. جب سوار داغ و محلہ پر حاضر کرے گا تو جاگیر تنخواہ کے لائق پائے گا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۵۹). سرخ رنگ کے ڈیرے کچہری بخشیگری اور دیوانی ، داغ و تصحیح و خزانہ کے لیے تیار کر کے اپنے خیمے کے پاس کھڑے کیے جائیں. (۱۹۰۶ ، حیاتِ ماہ لقا ، ۱۲). ۷. کھچڑی ، پلاؤ یا کھیر وغیرہ کے پکانے میں ہانڈی کے پیندے میں کُھرچن لگنے کا ہلکا سا مزا یا بُو. جو سوندھا پن اور داغ کا مزا اُن کی کھیر میں آتا ہے کسی اور کے ہاں نہیں آتا. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۴۸). ۸. بگھار ، پیاز ڈال کر کڑکڑایا ہوا گھی. ایک کٹورے میں داغ ہوتا یعنی پیاز ڈال کر کڑکڑایا ہوا خالص گھی ایک رکابی میں ہری مرچیں ہرا دھنیا ، ادرک ... ہوتا. (۱۹۶۲ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۱). ۹. چیچک کے نِشان.

چیچک کے داغ اوس رخِ تاباں پہ دیکھ لو
تارے کِھلے نہ دیکھے ہوں گر آفتاب میں

(۱۸۷۹ ، دیوان عیش (حکیم آغا جان دہلوی) ، ۱۲۶).

داغِ چیچک نہ اِس اِفراط سے تھے مُکھڑے پر
کِن نے گاڑی ہیں نگاہیں ترے رُخسار کے بیچ

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۴۱۴). ۱۰. وہ نِشان جو پھل پر پڑ جائے. خوبانیاں درمیانہ سائز کی ہونی چاہیں اور اُن پر گلے سڑے داغ ... نہیں ہونے چاہیں. (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۴۴۳). ۱۱. مہاسے کا نِشان. پہلے میں خوبصورت تھا مگر اب دانوں اور داغوں سے بھرا چہرہ ... سُرخ ہو جاتا ہے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۲۲ اگست ، ۳). ۱۲. دِل کا زخم ؛ جُدائی کا صدمہ.

جو داغ کہ مُہر ہے فلک پر
دِل میں مرے اب تلک نہاں ہے

(۱۸۳۸ ، مثنوی گُلزارِ نسیم ، ۲۳).

جلتے دیکھا ہے کبھی ہستی کے دِل کا تُو نے داغ
آنچ سے جِس کی غِذا پاتا ہے شاعر کا دماغ

(۱۹۲۳ ، فکر و نشاط ، ۹).

دِل کے پُورب سے اُبھرتا ہے جھلکتا ہوا داغ
چاندنی شامِ غریباں میں سمو دیتا ہے

(۱۹۸۰ ، شہرِ سدا رنگ ، ۲۸). [ف].

--- اُبھرنا محاورہ.

رنج یا تکلیف اور چوٹ کا تازہ ہو جانا ، زخم ہرا ہو جانا.

پھر سیرِ لالہ زار کو ہم اے صبا چلے
آئی بہارِ داغ جنوں پھر اُوبھر گیا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۲۷).

--- اُٹھانا محاورہ.

غم سہنا ، صدمہ برداشت کرنا.

جو چاہے روشنیٔ دل تو داغِ عشق اُٹھا
کہ گھر وہ تیرہ ہے جس میں کہ تابدان نہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۰۲).

روزِ مولود سے ساتھ اپنے ہوا غم پیدا
لالہ ساں داغ اُٹھانے کو ہوئے ہم پیدا

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۱۲). المختصر وہ عالمِ باعمل تھے ، دس بارہ پلے پلائے بچّوں کے علاوہ ایک جوان بیٹے اور ایک چہیتی بہو کا داغ اُٹھایا. پھر بھی خدمتِ خلق سے منھ نہ موڑا. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۲۵).

---اُٹھنا محاورہ.
داغ اُٹھانا (رک) کا لازم.

کیا خُوب ہو موت آئے جو سب سے مُجھے پہلے
نازک ہے یہ دل داغ عزیزاں نہ اوٹھے کا

(۱۸۵۴ ، دیوانِ اسیر ، ۲ : ۷).

تُم اپنے ہاتھ سے دو پُھول غیر کو چُن کر
یہ داغ کب دلِ اُمیدوار سے اوٹّھا

(۱۸۸۴ ، آفتابِ داغ ، ۲۶).

---اچّھا ہونا محاورہ.
رنج و غم میں کمی ہونا ؛ زخم اچّھا ہونا.

دِل کرے خواہشِ مرہم ترے سودائی کا
داغ اچّھا ہو اگر لالۂ صحرائی کا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۹).

---اُلفت کس اضا (---ضم ا ، سک ل ، فت ف) امذ.
مُحبّت کی چوٹ ؛ جُدائی کا صدمہ.

کلی جو پُھوٹی تو کی یہ صُورت کہ دستِ بقچہ کُھلا بہ محنت
چٹکتے ہیں میرے داغِ اُلفت کہاں کا غُنچہ چمن کہاں کا

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۱۳۱). [داغ + الفت (رک)].

---اَندازی (---فت ا ، سک ن) امث.
گھوڑوں وغیرہ کے داغنے کا عمل. تغیّر و پریشانی رفع کرنے اور شُبہ کو مِٹانے کے لئے داغ اندازی کا آئین وضع کیا گیا ہے. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ : ۲۶۲). [داغ + انداز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---آنا محاورہ.
الزام آنا ، عیب لگنا ؛ داغ دھبّہ لگ جانا ، نشان پڑ جانا.

گرمی تمھاری دیکھ کے غیروں سے کھائے داغ
گھر سے تمھارے آئے تو گویا کہ آئے داغ

(۱۸۸۶ ، دیوانِ سخن ، ۱۱۹). مُجھ سے بُرا کوئی نہیں ، جو میری لونڈی میں کِسی طرح کا داغ آیا. (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۴۵).

---(بَر) بالائے داغ م ف.
صدمے پر صدمہ ؛ مُصیبت پر مُصیبت ؛ داغ پر داغ.

جنم جگ دُکھت دل کوں مُجھ باغ باغ ،
دیا تھا فلک داغ بالائے داغ

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۳۲).

غزل خوانیٔ عندلیبان باغ
مرے حق میں ہے ، داغ بالائے داغ

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۶).

---بَندگی کس اضا (---فت ب ، سک ن ، فت د) امذ.
غُلامی کا ٹیکا ، غُلامی کا نشان جو آقا اپنے غُلام اور باندیوں کے جِسم پر داغتے تھے. قائد و خان نے ان کی پیشانیوں پر داغِ بندگی لگا کر چھوڑ دیا. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۲ : ۱۱). [داغ + بندگی (رک)].

---بیٹھنا محاورہ.
زخم بن جانا ؛ داغ پڑ جانا ، داغ لگنا.

چُھڑا کر زخمِ دل سے ہم نے جس پھاہے کو پھینکا تھا
خُدا کی شان بن کر داغ بیٹھا ہے وہ لالے میں

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۳۱۸).

---بیل (---ی مج) امث.
۱. (اَ) **خط یا نشان جو سڑک یا کیاری وغیرہ کے لیے بیلچے یا پھاوڑے وغیرہ سے کھانچے ڈال کر بنایا جائے.** اس (مدرسۃ العلوم علیگڑھ) کے چمن اور کیاریوں کے خاکے ... سڑکوں کی داغ بیل ، اِس کے گرد چھوٹے چھوٹے پودوں کی باڑ ... اور اِس کی مٹی ہم کو لاہور کے شالامار باغ اور لکھنئو کے قیصر باغ سے زیادہ دلکش اور دلکشا معلوم ہوتی ہے. (۱۸۷۹ ، مقالاتِ حالی ، ۱ : ۱۳۲). داغ بیلوں پر جھنڈیوں کی قطار جگہ جگہ موزوں کتبے ، بیچ میں یُونین جیک کا جھنڈا لہرا رہا تھا. (۱۹۲۱ ، مکاتیبِ مہدی ، ۲۳۲). (اا) **نیو ، بُنیاد یا تقسیم کا نشان جو علامت کے طور پر لگایا جائے ، بُنیاد یا تقسیم کا خاکہ ،** بُنیاد. بیلچے یا پھاوڑے سے کھانچے مار کر داغ بیل یا خط کا نشان ڈالتے ہیں. (۱۹۴۳ ، مٹی کا کام ، ۲۹). ۲. **(کِسی چیز کا) اِبتدائی خاکہ ، آغاز.** مُلک کے اچّھے لِکھنے والوں کی جُنبشِ قلم کے لئے کوئی ایسی داغ بیل ہاتھ آئے جو بلحاظ سنجیدگی فاضل پروفیسر کے دماغی آثار سے مِلتی جُلتی ہو. (۱۹۱۴ ، اِفاداتِ مہدی ، ۲۴۱). [داغ + بیل (رک)].

---بیل پَڑنا محاورہ.
داغ بیل ڈالنا (رک) کا لازم. سرِ دست اس کتاب (شعرالعرب) کا ریویو لِکھتا ہوں ، جِس سے شعرالعرب کی داغ بیل پڑ جائے گی. (۱۹۰۹ ، مقالاتِ شبلی ، ۲ : ۳۰). منٹو اور عصمت چغتائی جیسے باغی ادیبوں کی تحریروں سے اِس انداز کی داغ بیل پڑی جِس میں شخصیت پر لانڈری میں کلف چڑھانے کی بجائے اُس کے داغ داغ دامن اور تار تار گریبان کے ذریعے منفی سے مُثبت کا تاثر اُبھارا جاتا ہے. (۱۹۸۲ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۱۰).

---بیل ڈالنا / لَگانا محاورہ.
بُنیاد رکھنا ، اِبتدا کرنا ، پہل کرنا.

لگائی فنا نے کہاں داغ بیل
عدم کو چلی آب و آتش کی ریل

(۱۸۹۳ ، کلیاتِ نعت محسن ، ۱۵۹). آل انڈیا کمیونسٹ پارٹی کی داغ بیل اِسی شہر میں ڈالی گئی. (۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۸).

---بِیماری (---ی مع) امث.
(نباتیات) **پھلوں اور پودوں اور پتوں کی بیماری جِس میں ان چیزوں پر دھبّے پیدا ہونے لگتے ہیں (Spect).** یہ فنگس ... پودے کے تقریباً تمام حصّوں کو متاثر کرتی ہے ... اِس کو داغ

بیماری (Spect) ، پھلی کی کینکر (Podcanker) ، پھلی کی داغداری اورزنگ جیسے نام دیے جاتے ہیں (۱۹۷۰ ، فنجائی اور مشابہ پودے ، ۳۹۸). [داغ + بیماری (رک)].

---پانا محاورہ.

۱. صدمہ اُٹھانا ، رنج سہنا.

باغِ عالم کا نرالا رنگ دیکھا اے صبا
داغ پاتا ہے جو کرتا ہے چمن کی آرزو

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۱۲۱). **۲. حسد کرنا.**

منقار سے لعل خُون کھاتا فیروزہ پروں سے داغ پاتا

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۵۷).

---پَر/ پہ داغ دینا محاورہ.

صدمے پر صدمہ پہنچانا ، لگاتار مصیبت میں ڈالنا.

غم ختمِ رُسل میں تھا جگر داغ
دیا اِس حادثہ نے داغ پر داغ

(۱۸۳۸ ، ناسخ ، شہادت نامۂ آلِ نبی ، ۵).

---پَر/ پہ داغ ہونا محاورہ.

صدمہ پر صدمہ ہونا ؛ مُصیبت پر مُصیبت پڑنا.

جو عاشق پرت پھند میں بند ہے
اُسے داغ پر داغ ہو پند ہے

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۳٦).

دلِ پُر درد کوں دارو ہے اگن پر روغن
داغ پر داغ ہوا زخم پہ میرے مرہم

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱۴).

داغ پر داغ ترے عشق میں یُوں حاصل ہو
جیسے آغوشِ مہِ نو میں مہِ کامل ہو

(۱۹٦۷ ، اثر لکھنوی (فرہنگ اثر)).

---پَڑنا ف ل ؛ محاورہ.

۱. دھبّا پڑنا ، نِشان پڑنا.

تھکے دستِ وحشت گریباں بچا
چلو داغ زیرِ قبا پڑ گیا

(۱۸۳٦ ، دیوانِ مہر ، ۵۳). کوتوال صاحب بولے کہ سیلابچی لا کر دامن ... دھولادو ورنہ جہاں آپ بیٹھیں گے داغ پڑے گا. (۱۹۲۳ ، خلیل خاں فاختہ ، ۱ : ۲٦). سُوتی کپڑوں پر اگر ... داغ پڑ جائے تو ... اُبلتا ہوا پانی داغ والے دھبے پر گرائیں . (۱۹۷۰ ، گھریلو انسائیکلوپیڈیا ، ۵۰۳). **۲. زخم پڑ جانا ، صدمہ پہنچنا.** اُس کے ہاتھ سے زمانے کے دل پر داغ پڑے ہوئے ہیں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ٦۳۱).

---پِسر کس اضا (--- کس پ ، فت س) امذ.

بیٹے کے مرنے کا غم یا صدمہ.

تھا داغِ پسر مُقَدَّر اُس کو
جنتی تھی ہمیشہ دختر اس کو

(۱۸۳۸ ، گُلزارِ نسیم ، ۱۵). [داغ + ف : پسر - بیٹا].

---پِلَنگ کس اضا (--- کس پ ، فت ل ، غنہ) امذ.

نِشان جو چیتے کی جِلد پر ہوتے ہیں.

مُشک افشاں ہو جہاں میں جو تری نکہتِ خلق
نافِ آہوئے خُتَن سے نہ ہو کم داغِ پلنگ

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۳۳۴). [داغ + ف : پلنگ - چیتا].

---تازہ ہونا محاورہ.

۱. زخم ہرا ہونا ؛ بُھولا ہوا غم یا صدمہ یاد آنا ، غم یا رنج کا عُود کر آنا.

ایک دن بالکل نہ میں اے چارہ گر اچھا ہوا
داغ اِدھر تازہ ہوا زخم اُدھر اچھا ہوا

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۴۷). جس بے دردی سے حیدرآباد کی تہذیب اور زبان کو کُچلا گیا اُس کا داغ میرے دل سے کبھی نہیں مِٹ سکتا وہاں جاؤں گا تو یہ داغ تازہ ہو جائے گا. (۱۹۵۸ ، خطوطِ عبدالحق ، ۱۷۵). **۲. دبی ہوئی بدنامی یا رُسوائی وغیرہ کی از سرِ نو شہرت ہو جانا.**

بُجھ گیا تھا چراغِ رُسوائی
پھر ہوا تازہ داغِ رُسوائی

(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۹۸).

---تَصْحِیحَہ کس اضا/صف (---فت ت ، سک ص ، ی مع ، فت ح) امذ.

۱. دفتر جہاں گھوڑوں پر نِشان لگائے جاتے ہیں (نوراللغات). **۲. جائزے کا نِشان (جس سے یہ جانا جاتا تھا کہ گھوڑا شاہی اصطبل سے تعلق رکھتا ہے).** دنیا و مافیہا سے بے خبر ... نوکر چاکر مصاحب سب اپنے ہم عُمر ، گھوڑے تک ایسے قدیم کے ابوالحسن تانا شاہ کے رِسالے کے داغِ تصحیحہ رکھنے والے. (۱۹۱۵ ، سجادحسین ، احمق الذین ، ۹۴). [داغ + ع : تصحیح + ہ (زاید)].

---تَعْوِیذِ لَحَد کس اضا (---فت ت ، سک ع ، ی مع ، کس ذ ، فت مع ل ، ح) صف مذ.

وہ نِشان جو قبروں پر بنائے جاتے ہیں.

ہم تو جل جل کے مرے اُس کو خبر کُچھ بھی نہیں
داغِ تعویذِ لحد ہے کہ اثر کچھ بھی نہیں

(۱۸۳٦ ، ریاض البحر ، ۱۲۱). [داغ + تعویذ (رک) + لحد (رک)].

---جانا محاورہ.

زخم مُندمل ہونا ؛ نِشان مِٹنا ؛ صدمہ دُور ہونا ، غم غلط ہونا.

یک بیک دل سے مٹے حرفِ محبت کیوں کر
لالہ رُو داغ ترا جائے گا جاتے جاتے

(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۰۵).

---جِبْہَہ سائی کس اضا (--- کس ج ، سک ب ، فت ہ) امذ.

وہ نِشان جو سجدہ کرنے کی وجہ سے ماتھے پر پڑ جاتا ہے ، عبادت کا نِشان.

پسند ہے اُسے چوکھٹ پر اپنی سجدۂ عجز
ستارہ اوج پہ ہے داغِ جبہہ سائی کا
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲). [داغ + جبہہ (رک) + ف : سا ، سائیدن - گھسنا ، رگڑنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---ِ جُدائی دینا محاورہ.
داغ مفارقت دینا ، جُدا ہو جانا ، چلا جانا ؛ مر جانا. یہ ہمیں یاد آئے گا اور چوں کہ ابھی نیا نیا داغِ جُدائی دے کے جا رہا ہے لہٰذا بار بار یاد آئے گا. (۱۹۰۵ ، مضامینِ شرر ، ۱ ، ۳ : ۶۱).

---ِ جِگَر کس اضا (--- کس ج ، فت گ) امذ.
جِگر کا زخم جو رنج و غم سہنے سے پڑ جائے ؛ (مجازاً) صدمہ.
پڑ گئی لالہ پہ جو اوس کی نظر
یک بیک تازہ ہوئے داغِ جگر
(۱۸۲۸ ، مثنوی مہر و مشتری ، ۲۲).
جس کو ہے داغِ جگر اُس کو نہیں آرامِ دل
عِشق میں پکا نہیں وہ بے خبر ہے خامِ دل
(۱۸۷۹ ، حمل خان (اردو نامہ ، کراچی ، جولائی ، ۱۹۷۳ ، ۵۲)).
نادانی ہے یہ گِردِ زمیں طوف قمر کا
سمجھا ہے کہ درماں ہے وہاں داغِ جگر کا
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۳۱). [داغ + جگر (رک)].

---ِ جِگَر دِکھانا محاورہ.
اپنے صدمات ظاہر کرنا ؛ زخمِ دِل دِکھانا.
میری شامت ہے دِکھاؤں جو اُنہیں داغِ جگر
میں تو کِس گنتی میں ہوں قیس کا قصّہ سُن کر
(۱۹۰۵ ، داغ ، محاورات ، ۱۹۸).

---ِ جِگَر کھانا محاورہ.
صدمہ پہنچنا ، رنج برداشت کرنا (ماخوذ : علمی اُردو لغت ؛ جامع اللغات).

---ِ جگَر میں پڑنا محاورہ.
گہرا صدمہ جس کا اثر نہ جائے.
جب وہ نادان عدو کے گھر میں پڑا
داغ اک داغ کے جگر میں پڑا
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۳۳).

---ِ جَمُود کس اضا (--- فت ج ، و مع) امذ.
جمے ہوئے نشان ؛ پرانے دھبّے.
دھوئیں صدہا سال کے چِکٹے ہوئے داغِ جمود
مِلّتِ بیضا کا میلا پیرہن اُجلا کریں
(۱۹۳۱ ، بہارستان ، ۴۷۳). [داغ + جمود (رک)].

---ِ جُنُوں کس اضا (--- ضم ج ، و مع) امذ.
دیوانہ پن ، پاگل پن ، دیوانگی.
سر تا پا آشفتہ دماغی داغِ جنوں دے جس کو چراغی
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۹۵۲). [داغ + جُنوں (رک)].

---ِ چارْبَنْد کس اضا (--- سک ر ، فتِ ب ، سک ن) امذ.
(سالوتری) **نشان جو گھوڑے اور دیگر مویشیوں کے گُھٹنوں اور شانوں پر ٹانگوں کی بیماری (درد یا اکڑ) دُور کرنے کے لیے لوہا گرم کر کے دیے جاتے ہیں** (ماخوذ : ا پ و ، ۵ : ۹۸). [داغ + چاربند (رک)].

---ِ چڑھانا محاورہ.
داغ لگانا ؛ بگھار لگانا (علمی اُردو لغت).

---ِ چُھڑانا/چُھوڑانا محاورہ.
دھبّا مٹانا ، داغ دھونا ؛ بدنامی دُور کرنا.
آنکھیں کھو بیٹھتے ہیں ہجر میں رونے والے
پکّے داغوں کو چُھڑا دیتے ہیں دھونے والے
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۳۵۵).

---ِ چھوڑنا محاورہ.
داغ چُھڑانا (رک) کا لازم ، نشان رہنا ، داغ لگنا.
پیمان کے ہزار باغ توڑے
دامانِ وفا پہ داغ چھوڑے
(۱۹۷۸ ، ابن انشا ، دلِ وحشی ، ۴۹).

---ِ حِرماں کس اضا (--- کس ح ، سک ر) امذ.
محرومی اور نااُمیدی کا داغ ؛ ناکامی کا صدمہ.
مُونھہ نہ کُھلوا تیری شیخی کِرکری ہو جائے گی
گُل کو کیا نِسبت ہے بُلبل داغِ حِرماں سے مرے
(۱۸۷۹ ، دیوانِ عیش (آغا جان عیش دہلوی) ، ۱۹۹). [داغ + حرماں (رک)].

---ِ خاطِر کس اضا (--- کس ط) امذ.
دِل کا داغ ؛ صدمہ (جامع اللغات ؛ فیروز اللغات). [داغ + خاطر (رک)].

---ِ خُورْدَہ (--- و معد ، سک ر ، فت د) صف.
۱. **مجروح ، زخم خوردہ.**
ماہی و ماہ لالہ و طاؤس دِل مرا
جو ہے وہ سوزِ غم سے ترے داغ خوردہ ہے
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۵۲). ۲. **زنگ آلود ، داغ دار.** خان صاحب کے دستِ مُبارک میں تامچینی کا ایک داغ خوردہ ناشتہ دان دیکھ کر حامد نے کہا. (۱۹۲۶ ، طلیعہ ، ۶۱). [داغ + ف : خورد ؛ خوردن - کھانا + ہ ، لاحقۂ صفت].

--- دار صف.
۱. **جس پر دھبّے یا نشان ہوں ، نشان زدہ ، داغی.**
دھریا جب او باغی نے سجدہ بے عار
کیا ، داغِ فاخرج تے اُس داغ دار
(۱۶۴۵ ، قصّۂ بے نظیر ، ۱). خالص سیماب کی چمک بہت وقت تک

رہتی ہے لا کن جب اُس کو اور کسی معدن کے ساتھ مِلا کر بِھٹی بناتے ہیں تو جلد داغ دار یا زنگ آلود ہو جاتا ہے۔ (۱۸۳۹ ، بیئۃ شمسیہ ، ۶ : ۱۳۸). خاندان نا کٹو ایڈی (Noctuidae) کی انواع ایرئس انسولانا (Eariasinsulana) مغربی پاکستان میں اور اِسی جنس کی نوع ایرئس فیبیا ( ) کپاس کے داغ دار ٹینڈوں کے کیڑوں (Spotted Bollworm of Cotton) کے نام سے مشہور ہیں۔(۱۹۷۱ ، حشریات ، ۱۰۰). ۲. **زخمی ، زخم خوردہ.**

مُنجے کیتا اس داغ تھے داغدار
کیا شہر کوں یوں توں بے شہریار

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۶۰۶).

مُجھ سینہ داغ دار کا گلرو نے سیر کر
بولا کہ ہے جہاں میں یہ گُلزار انتخاب

(۱۷۳۷ ، دیوانِ قاسم ، ۳۱).

بِلا ہے دِل بھی محبت سے داغ دار مُجھے
خُدا نے آنکھ بھی دی ہے تو اشکبار مجھے

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۲۳۳).

لاتی ہے بادِ صبا ، مُژدۂ فصلِ بہار
پھر تر و تازہ ہوا ، میرا دل داغدار

(۱۸۹۷ ، خانۂ خمار ، ۷). ۳. **جِس میں کُچھ کھوٹ یا بُرائی ہو ، عیب دار ؛ بدنام.** اِتنی بات ضرور تھی کہ ماں کی طرف سے داغ دار تھا. (۱۸۸۳ ، قصصِ ہند ، ۲ : ۷). جب وہ ناخلف نہ مانا تو یہ غیرت مند راجپوتنی یہ نہ دیکھ سکی کہ اس کی کوکھ بغاوت سے داغدار ہو. (۱۹۱۲ ، مقالاتِ شبلی ، ۸ : ۱۷۳). اُس کی حسرتوں کے خُون سے کِس کِس کی آستین داغ دار ہے. (۱۹۸۰ ، نذرِ حمید احمد خاں ، ۱۴۳). [داغ + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---داغ صف.

۱. **داغدار ، جِس پر داغ دھبّے ہوں.**

رشک سوں تُجھ لباں کی سُرخی پر
جِگرِ لالہ داغ داغ ہوا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۱). دہکتی آگ سے تن کو داغ داغ کیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۷۷۷).

یہ داغ داغ اُجالا یہ شب گزیدہ سحر
وہ اِنتظار تھا جِس کا یہ وہ سحر تو نہیں

(۱۹۵۲ ، دستِ صبا ، ۲۶). ۲. **غم زدہ ، رنجیدہ ؛ زخم خوردہ.**

اگرچہ مِرا عقل جُوں ہے چراغ
ولے استے ہوں ہر گھڑی داغ داغ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱۷۱).

جل اُٹھے داغ داغ دِل کے دئیے
آگ کے گھونٹ آج ہم نے پئے

(۱۹۸۰ ، شہرِ سدا رنگ ، ۴۳). ۳. **حسرت ، رشک یا حسد وغیرہ سے جلا بُھنا یا رشک کا مارا.**

ہوا غیب او جوہرے شب چراغ
سو جل بل اپس میں ہوئے داغ داغ

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۶۲).

بِلا دستِ چپ ایک دلچسپ باغ
جِسے دیکھ کر خُلد ہو داغ داغ

(۱۸۷۷ ، صُبحِ خنداں ، ۳۱). ہمہ تن داغ داغ کی مُناسبت بھی شاخِ گُل ہو جانے کے لئے اثر سے ساعی ہو سکتی ہے. (۱۹۳۶ ، ریاض (خیرآبادی) ، نثرِ ریاض ، ۱۷۳). [داغ + داغ (رک)].

---دَسْتِ رَد کس اضا (---فت د ، سک س ، فت ر) امذ.
چلتے ہوئے ہاتھ کا نِشان ، ضرب کا نِشان.

جِس طرف جاتا ہوں پاتا ہوں میں داغِ دست رد
ہوں گُلِ بازی مگر اس گُلشنِ اِیجاد میں

(۱۸۵۳ ، گلستانِ سخن ، ۲۶۲). [داغ + دست (رک) + رد].

---دِکھانا محاورہ.
صدمہ یا اذیّت پہنچانا ، رنج دینا.

جِس انجمن میں رات کو غم کا نہ تھا سراغ
پیکِ اجل نے لالہ رخوں کو دکھائے داغ

(؟ ، عشق (مہذب اللغات ، ۴ : ۳۳۵)).

نہ دیکھا غمِ دوستاں شُکر ہے
ہمیں داغ اپنا دِکھا کر چلے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۳۴۴). شہاب الدین خاں کی بیماری نے میری زیست کا مزہ کھو دیا ... اللہ اُس کو جیتا رکھے اُس کا داغ مُجھ کو نہ دِکھائے. (۱۸۶۵ ، خطوطِ غالب ، ۹۶).

چمن کِتنے ہی داغِ لالہ و نرگس دِکھا ڈالے
مگر وہ گُلشنِ جلیانوالا ہو نہیں سکتا

(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۳۶).

---دِل کس اضا (--- کس د) امذ.
(مجازاً) رنج و غم ، صدمہ.

داغِ دل پر خیر گُذرے تو غنیمت جانیے
دشمنِ جاں ہیں جو آنکھیں دیکھتی ہیں سُوئے دوست

(۱۸۳۶ ، آتش ، ک ، ۶۶).

داغِ دل ہے اک نِشانِ حسرتِ مُردہ عزیز
دید کے قابل کوئی تُربت کبھی ایسی نہ تھی

(۱۹۱۱ ، گل کدہ ، عزیز ، ۱۱۸).

کیوں نہ اے دوست کلیجے سے لگائے رکھوں
داغِ دل اُن کی نِشانی جو نہیں تو کیا ہے

(۱۹۸۲ ، تارِ گریباں ، ۲۰). [داغ + دِل (رک)].

---دِل دِکھانا محاورہ.
دِل کے داغ دِکھانا ، دِلی صدمات ظاہر کرنا.

اے کاش میں کُچھ بھی سانس پاتا
جی کھول کے داغِ دل دِکھاتا

(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۲۱).

---دوز (---و مج) صف ؛ امذ.
(مجازاً) داغ کو اچّھا کرنے والا ، چارہ گر ، مسیحا.

کہاں ہیں وہ شہنائیاں سینہ سوز
نکوریں وہ نقاروں کی داغ دوز

(۱۸۵۹ ، حزنِ اختر ، ۱۰۵). [داغ + ف : دوز ، دوختن ـ سینا]

---دوزی (---و مج) امث.
داغ دوز (رک) کا کام یا منصب ؛ (مجازاً) چارہ گری ؛ پیوند کاری.

اُٹھاوں جگر پر جو لالہ کا داغ
تو سرسبز ہو داغ دوزی سے باغ

(۱۸۵۹ ، حزنِ اختر ، ۱۱۵). خیام کی خفیف مرمت مثل داغ دوزی وغیرہ کے لئے عہدہ داران متعلقہ روپیہ کی حد تک اپنی نگرانی میں بطور امانی کر سکیں گے (۱۹۲۳، اصولِ تنقیحِ حسابات ،۱۵۳) [داغ + دوز (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دِہ (---کس د) صف.
داغ دینے والا (جامع اللغات). [داغ + ف : دہ ، دادن ـ دینا].

---دِہی (---کس د) امث.
داغ دہ (رک) کا کام ، داغ اندازی ، داغ لگانے کا عمل. ایک زمانے میں سات کا ہندسہ داغ دہی کے لئے مقرر فرمایا گیا تھا. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۶۲). [داغ + ف : دہ ، دادن ـ دینا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دیکھنا محاورہ.
داغ دِکھانا (رک) کا لازم.

اگر ہے عِشق اون آنکھوں کا داغ دیکھوں گا
کباب اپنا کِھلائیں گے یہ غزال مُجھے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۵۸).

---دینا محاورہ.
۱. (اَ) **(تانبے یا لوہے وغیرہ کو گرم کر کے) جِسم کے کسی حِصّے پر نِشان لگانا** (شاہی اصطبل کے گھوڑوں ، غُلاموں یا فوجی سپاہیوں وغیرہ کے بطور علامت نشان لگائے جاتے تھے).

ہرن ہور روج چیتل مار لیوے
نہیں تو داغ دے کر چھوڑ دیوے

(۱۶۳۵ ، جنتِ سنگھار ، ۱۸).

کسی کوں پکڑ کھینچ ٹانگ سُوں
کسی کے پکڑ داغ دیں آنگ کوں

(۱۷۶۹ ، آخر گشت ، ۱۲).

شہسوار و خُوبرو نظری کرے کا پُشت سے
اسپ دل کو داغ دے کا ناخنِ انگشت سے

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۳۰). (اا) **جِسم کے اُس حصّے کو** (جہاں زخم ، ناسور یا درد وغیرہ ہو) **دھات کے کسی آلے یا ٹکڑے وغیرہ سے جلانا تا کہ وہ جلد اچھا ہو جائے** (خُون بند کرنے کے لیے بھی یہ عمل کیا جاتا ہے). جو درد دارو تے خُوب نہیں ہوتا اسے داغ دینا. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۲۶۱). چور کا داہنا ہاتھ پہونچے سے کاٹ کر داغ دیا جاوے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۲ : ۱۲۶). مُجھے اِس غشی کی حالت میں چھوڑ کر وہ ایک نائی کو بُلا لایا جس نے مُجھے خصّی کر کے داغ دیا. (۱۹۳۰ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۱ : ۳۳۲). ۲. **جُدائی ، محرومی یا موت وغیرہ کا رنج پہنچانا ، تکلیف یا صدمہ پہنچانا.**

ہر دِن کسی نئے سیں مِلتا ہے گرم جا کر
ہر روز مُجھ کوں ظالم دیتا ہے داغ اور ہی

(۱۷۱۸ ، دیوانِ آبرو ، ۷۰). شاید کوئی جن اس پری کو اُٹھا کر لے گیا اور مُجھے یہ داغ دے گیا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۶۳).

جوانی داغ دے جائیگی ناز اس پر نہ کر غافل
برنگِ مستیٔ طاؤس کوئی دم کی مستی ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عِشق ، ۲۳۱). دلی کو سیاسی اِنقلاب نے جہاں اور داغ دیے اُن میں سے ایک یہ بھی تھا. (۱۹۳۳ ، مرحوم دہلی کالج ، ۲). مرحوم کسی سوچے سمجھے منصوبے کے تحت داغ ... دے گئے. (۱۹۷۰ ، خاکم بدہن ، ۱۲۳). ۳. **عیب لگانا ، تہمت دھرنا ، اِلزام دینا ، کلنک کا ٹیکا لگنا.** خُدائے تعالیٰ بھی اس کوں سونپ کر داغ «لعنتی علیک اِلیٰ یوم الدین» دیا. (۱۷۴۰؟ ، اِرشاد السالکین ، ۱۰). قیامت تک تُمہارے نام کو ایک نحوست کے عُنوان سے آشکارا کرتا رہے گا اِس لیے تُم اگر ایک داغ دے کے جاتے ہو تو ایک داغ لے کے بھی جاتے ہو. (۱۹۱۱ ، مضامینِ شرر ، ۱ ، ۳ : ۸۲). ۴. **رشک یا حسد سے جلانا.**

دیکھا بس ایک بندۂ خاصِ الٰہ کو
چہرہ سے جس نے داغ دیا مہر و ماہ کو

(۱۸۳۴ ، میلاد معصومین ، ۱۲۹). ۵. **آتش بازی میں آگ لگانا ، آتش بازی چھوڑنا.**

چرخیاں اور انار داغ دیئے
چرخِ انجم کے دِل کو داغ دیئے

(۱۸۸۰ ، قلق لکھنوی (نوراللغات)) ۶. **(ہندو) مُردے کو جلانا.** ذی عزت سردار (سردار فتح سنگھ کالیاں والہ) نمک حلال و وفادار کے مارے جانے سے مہاراجہ (رنجیت سنگھ) بہت غمگین ہوا اور اس کی نعش کو میدان سے منگوا کر داغ دیا. (۱۸۷۷ ، تاریخِ پنجاب ، ۱۸۹). اس کی کریا کرم کون کرے گا کون داغ دے گا. (۱۹۱۳ ، چھلاوہ ، ۲۴). ۷. **(توپ یا بندوق وغیرہ) سر کرنا ، چلانا.** اس نے آؤ دیکھا نہ تاؤ ریوالور داغ دیا. (۱۹۴۴ ، افسانچے ، ۲۲۳). ۸. (ا) **(دفعتاً یا غیر متوقع طور پر) کوئی نامُناسب کاروائی کرنا ؛ درخواست دینا ؛ مُقدمہ دائر کرنا.** وکیل صاحب نے جھٹ جا کر دیوانی اور فوجداری میں دو دو نالشیں داغ دیں. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۳ : ۶۴). کوئی منچلے اُٹھے اسمبلی میں داغ دیا کہ کائج انڈسٹری کو ترقی دو. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۱۰). (اا) **غیر متوقع طور پر سوال کرنا.** ایک جولاہے نے اصولی سوال رحمان کے ابّا کی خِدمت میں داغ دیا. (۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۱۷ : ۱۰). ۹. **بگھارنا.** گھی میں الائچی اور گرم مصالحہ کا بگھار لگا کر ہنڈیا کو داغ دو. (۱۹۳۰ ، جامع الفنون ، ۳۰). ۱۰. **شِکایت کرنا ، چُغلی کھانا** (نوراللغات ؛ جامع اللغات).

---دَھرنا محاورہ (قدیم).

رنج سہنا ، صدمہ اُٹھانا.

دل اُس کے اچھے گرچہ سب سکھ سوں باغ
دھرے بن نت اس غم تی جوں لالہ داغ
(۱۶۵۷ ، گلشنِ عشق ، ۳۶).

---دھوبی (---و مج) صف مذ.
(دُھلائی) کپڑے کے داغ دھبے نکالنے والا کاری گر (ا پ و ، ۲ : ۳۱). [داغ + دھوبی (رک)].

---دھونا محاورہ.
رنج و ملال ، بدنامی یا ذلت وغیرہ کو دُور کرنا ، بُرائی کو مٹا دینا.

کدورت کا اب نام کھویا گیا
دل لالہ سے داغ دھویا گیا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۸۶).

غُربت میں کون داغِ جُدائی کے دھو سکے
ممکن نہیں کہ ابر بھی یاں آکے رو سکے
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۳۹۴).

دامانِ زندگی پہ تھے زندہ دلی کے داغ
یہ داغ ہم نے اپنے ہی اشکوں سے دھوئے ہیں
(۱۹۸۳ ، بے نام ، ۱۴۳).

---ڈالنا محاورہ.
داغ پڑنا (رک) کا تعدیہ ؛ صدمہ پہنچانا.

دل میں تب غم نے داغ ڈالے
جیسے کسی پھل میں بیج کالے
(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۱۸).

---رَہ جانا محاورہ.
نشان پڑ جانا ؛ حسرت ہونا ، صدمہ ہونا.

اک رات چاندنی کی نہ کی تُم نے آکے سیر
یہ داغ سینۂ مہِ تاباں میں رہ گیا
(۱۸۵۳ ، ریاضِ مصنف ، ۵۲).

---رَہنا محاورہ.
رک : داغ رہ جانا.

لالہ رُویوں سے کب فراغ رہا
اک نہ اک گل کا دل پہ داغ رہا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۲۹).

---رِیا کس اضا (---کس ر) امذ.
مکّاری کا نشان ، دھوکے کا ثبوت ؛ پیشانی پر دکھاوے کی نمازوں کا گٹا.

ماتھے پہ مرے داغِ ریا بھی نہیں روشن
ہاتھوں میں مرے مکر کی تسبیح نہیں ہے
(۱۹۷۷ ، سر کشیدہ ، ۵۷). [داغ + ریا (رک)].

---سبز ہونا محاورہ (شاذ).
داغ تازہ ہونا ، زخم ہرا ہونا.

کیا خاک سبز ہو مرا داغِ جگر فغاں
میں موسمِ خزاں میں گلِ نودمیدہ ہوں
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (اِنتخاب) ، ۱۱۲).

---سَودا کس اضا (---و لین) امذ.
پاگل پن ، دیوانگی کے آثار.

مرقدِ تیرہ میں کافی ہے مُجھے داغِ سودا روشنی کے واسطے
(۱۸۴۳ ، دیوانِ رند ، ۲ : ۲۷۳).

نگاہِ مہر سے وہ دل کو آئینہ بناتے ہیں
ضیا ہوتی ہے پیدا داغِ سودا مٹتے جاتے ہیں
(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۱۵۶). [داغ + ف : سودا ـ دیوانگی].

---شُعْلَہ خوار کس صف (---ضم ش ، سک ع ، فت ل ، و معد) امذ.
آگ کھانے والا ؛ (مجازاً) تیز مزاج ، غضبناک ، بدمزاج معشوق.

آگ دل کی کچھ دبا دی تُو نے داغِ شعلہ خوار
ورنہ ہم میں ضبط کی طاقت کبھی ایسی نہ تھی
(۱۹۱۱ ، گُل کدہ ، عزیز ، ۱۱۷). [داغ + شعلہ (رک) + ف : خوار ، خوردن ـ کھانا].

---غُلامی کس اضا (---ضم غ) امذ.
وہ نشان جو لونڈی اور غُلاموں کی تخصیص کے لیے لگائے جاتے ہیں؛ (مجازاً) غُلام ہونا.

سو اس زنجیرِ زلفاں سوں کتاں کوں تو کریا ہے بند
مسا داغِ غُلامی دے مَنجھے بھر میں عنبر کر
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۱۷). فلک نے داغِ غلامی اُن کا اپنی پیشانی پر جلایا ، اُس نے عالم میں آفتاب نام پایا. (۱۸۴۶ ، تذکرۂ اہلِ دہلی ، ۱۱۸). [داغ + غُلام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---فِراق کس اضا (--- کس ف) امذ.
جُدائی کا غم ، جُدائی ، مفارقت کا رنج.

ہنگامِ وصلِ یار بھی یہ بھولتا نہیں
داغِ فراق ہے ستمِ روزگار کیا
(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۹۹).

اشک خُنک مزاج کا جولا اُتار دے
داغِ فراق ، گرمیٔ نصف النہار دے
(۱۹۸۰ ، شہرِ سدا رنگ ، ۱۵۴). [داغ + فراق ، (رک)].

---کا آئین (---ی مع) صف مذ.
داغنے کا قانون ؛ داغ لگانے کا حکم. جب داغ کا آئین جاری ہوا تو گروہ قاقشالیہ اس سے متوحش ہوئے. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۹۱۲).

---کاری کس صف ، امذ.
گہرا زخم ، گہرا صدمہ

اونھوں کے بھی دو داغ مُجھ دِل پہ لاگے
ولے تُجھ سا اب داغ کاری نہ جانی
(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۱). [داغ + کاری (رک)].

--- کَرانا / کَرْوانا محاورہ.
داغ کرنا (رک) کا تعدیہ. پانسو گھوڑے اپنی سرکار میں داغ کروائے. (۱۸۳۷ ، تاریخ یوسفی ، ۱۲۹). ایک دن مُلّا اپنا گھوڑا داغ کرانے کچہری لے گیا. (۱۹۴۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۹۸).

--- کَرْنا محاورہ.
۱. گھی یا تیل وغیرہ میں لہسن پیاز وغیرہ ڈال کر بریاں کرنا اور پھر تیار کی ہوئی ہنڈیا کو بگھارنا ، کڑکڑانا. جس وقت پلاؤ تیار ہو جائے تو گھی کو داغ کر کے اُس پر ڈالیں. (۱۸۳۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۵۶). اب مرغ کو پیاز داغ کیے ہوئے گھی میں چھوڑ کر نمک اور دہی ڈال کر بھونیے. (۱۹۳۷ ، شاہی دسترخوان ، ۵۲). **۲. جلانا ، جھُلسانا ، داغنا.**

کیا ہے داغ بُتاں نے یہاں تلک مُجھ کو
برنگ سروِ چراغاں جلوں ہوں سرتاپا
(۱۷۷۲ ، فغاں ، د (انتخاب) ، ۹۹).

داغ کر میرے تنِ زار کو سر سے پا تک
یار نے سروِ چراغاں کا تماشا دیکھا
(۱۸۳۲ ، دیوانِ رند ، ۱ : ۳۳).

--- کَرنے والا (---فت ک ، سک ر) صف.
وہ جس سے نشان پڑ جائے ؛ جلانے والا ؛ نشان کرنے والا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- کَلیجے پَر لے جانا محاورہ.
صدمہ اٹھانا ، رنج برداشت کرنا ؛ مایوس ہو جانا. مامتا اُن کے ساتھ ختم ہو گئی اور دُعا کے دروازے اُن کے ساتھ بند ، تمہارے داغ کلیجے پر جائیں گے. (۱۹۳۶ ، راشدالخیری ، نالہ زار ، ۸).

--- کھا بَیٹھنا / کھا جانا / کھانا محاورہ.
۱. غم اٹھانا ، صدمہ سہنا ، رنج و الم میں جلنا بھُننا.

دِل ہے قائم رشکِ صد سروِ چراغ
ہجر میں اُس گُل کے از بس کھائے داغ
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۷۵).

رنج کھینچے تھے داغ کھائے تھے
دِل نے صدمے بڑے اٹھائے تھے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۸).

کیا کہیں تُجھ سے غذا اپنی ترے عِشق میں ہم
داغ کھا بیٹھے کبھی اور کبھی غم کھا بیٹھے
(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۱۶۸). مُجھے افسوس ہے صحیح اردو یہ ہوتی کہ مُجھے داغ لگا ہے یا میں نے داغ کھایا ہے. (۱۹۵۵ ، نکتۂ راز ، ۳۳۹). **۲. رشک یا حسد کرنا ، رشک اور حسد میں جلنا.**

وہ نقشہ جسے دیکھ مہ داغ کھائے
وہ صُورت کہ تصویر کو حیرت آئے
(۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۵۵). حکم سے کیوں کر تجاوز کرتی خوش بھی انتہا کی ہوتی کہ بدر سیمائے حُسن بے مثال کے جمال با کمال پر داغ کھائے ہوئے تھی. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۳۳). لکھنؤ کے آتش مزاجوں کو ... تاب کہاں وہ پہلے ہی داغ کی گرم بازاری سے داغ کھائے ہوئے بیٹھے تھے. (۱۹۰۵ ، مضامینِ چکبست ، ۹۹). **۳. گُل کھلانا.**

جلوۂ لالہ رقیبوں کو دِکھاتی ہے بہار
داغ کھانے پر مرے کیا داغ کھاتی ہے بہار
(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۶۳).

نبی کی اُلفتِ عارض میں اِتنے داغ کھائے ہیں
کہ بھُولا ہے ہمارے دِل میں اک باغ اِرم اچھا
(۱۹۳۸ ، بستانِ تجلیات ، ۱۸). **۴. نشان پڑ جانا ؛ (پھل کو) داغ لگ جانا** (علمی اُردو لغت ؛ جامع اللغات).

--- کھلانا محاورہ.
داغ کھانا (رک) کا تعدیہ ، صدمہ پہنچانا (ماخوذ: فیروز اللغات).

--- کِھلْنا محاورہ.
داغ لگنا ؛ نشان پڑنا ، دھبے لگنا.

سالک کِھلے ہیں داغ جگر پر کُچھ اِس قدر
پیدا ہوتی ہے دیکھ کے دِل کو ہوائے داغ
(۱۸۷۹ ، سالک (قربان علی بیگ) ، ک ، ۸۲).

--- گاہ امث.
داغنے کی جگہ . وہ مقام جہاں گھوڑوں کو داغا جائے. فرخی جب بلخ پہنچا تو معلوم ہوا کہ ابوالمظفر داغ گاہ میں گیا ہے لیکن خوش قسمتی سے عمید اسعد ... موجود تھا. (۱۹۰۷ ، شعرالعجم ، ۱ : ۷۳). [داغ + ف : گاہ لاحقۂ ظرفیت].

--- گدائی کس اضا(---فت گ) امث.
گدائی کا نشان ؛ بھیک مانگنے کے آثار و نشان ؛ بھکاری کے چہرے کی پھٹکار. محنت و مزدوری ، مانگنے سے بدرجہا بہتر ہے یہ اچھا نہیں کہ قیامت میں چہرے پر داغِ گدائی لے جاؤ. (۱۹۶۳ ، محسن اعظم اورمحسنین ، ۸۳). [داغ + گدا (رک) + ئی ، لاحقۂ کیفیت].

--- گُزَرْنا محاورہ (شاذ).
(دشمنی یا حسد سے) جلنا ؛ (کوئی بات) ناگوار ہونا.

بلبلِ شیدا سے گُل چیں کی عداوت دیکھنا
داغ اُسے گزرا جو کوئی گُل چمن میں رہ گیا
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۳۴).

--- لالہ کس اضا (---فت ل) امذ.
نشان جو لالہ کے پھول میں ہوتا ہے اور آنکھ کی پُتلی سے مشابہت رکھتا ہے.

سیاہی مردمک کی داغِ لالہ سے مشابہ ہے
زبس پُرخوں مرا جوں لالۂ سیراب دیدہ ہے
(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۶۸).

---لگانا محاورہ.

۱. رک : داغنا. اِس خر نا مشخص نے گدھے میں داغ لگا دیا. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۵۳). شیر شاہ نے حکم دیا کہ بلوچی اپنے گھوڑوں کو داغ لگائیں. (۱۸۹۷ ، تاریخ ہندوستان ، ۳ : ۳۰۷). اگر جانور سرکار کے طویلے سے واپس ہوتا ہے تو اس کے بائیں رُخسار پر داغ لگاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، آئینِ اکبری (ترجمہ) ، ۱ ، ۱ : ۲۶۲). **۲. عیب لگانا ؛ بدنام کرنا ؛ بٹا لگانا («میں» یا «کو» کے ساتھ).**

داغ دنیا نے لگایا ہے ہمارے فقر کو
اپنی گدڑی میں بھی اک پیوند ہے کمخاب کا

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۴). ان گروہوں کے متصوفین نے غلط غلط تاویلیں کر کے تصوف کو داغ لگا دیا ہے. (۱۹۲۶ ، حیاتِ فریاد ، ۱۳۹). میں نے تمھارے باپ سے بددیانتی نہیں کی اور نہ تمھارے ماموں کو ذلیل کیا اور نہ تمھارے حسب و نسب میں داغ لگایا. (۱۹۸۰ ، ہم اور وہ ، ۸۰). **۳. رک : داغ دینا معنی نمبر ۱. (الف).** تیل کھولائیں اور سلائی کے کناروں پر روئی لپیٹ کر ... (ناسور) میں داغ لگائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۲۲۸). **۴. رک : داغ معنی نمبر ۳.** تازہ داغ جناب پروفیسر حمید احمد خاں کی ناگہانی موت نے لگایا. (۱۹۷۴ ، اردو نامہ ، کراچی ، ۴۸ : ۵).

---لگ جانا محاورہ.

۱. داغ لگانا (رک) کا لازم ، بدنام ہونا ، اِلزام لگنا.

دل میں مجھ غم کش کہ ہے دیدوں کوئی دلبر جو لے
داغ جس میں لگ گیا پھر لطف کیا اوس دِل میں ہے

(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۲۳). **۲. عیب دار ہو جانا.** میں جس کی تعریف کردوں وہ چمک جاتا ہے اور جس کو بُرا کہدوں اُس کو داغ لگ جاتا ہے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبی ، ۲ : ۳۷). **۳. جلنا ، جل جانا ؛ نشان لگنا** (جامع اللغات).

---لگنا محاورہ.

۱. داغ لگانا (رک) کا لازم ؛ رُسوا ہو جانا ، بدنام ہو جانا. کسو کے زن و فرزند پر بدنامی کا داغ نہ لگے. (۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۹۶).

اس رُخ کے عشق میں تن لاغر بنا ہلال
میری طرح کسی کو نہ داغ اے قمر لگے

(۱۸۵۸ ، امانت ، د ، ۱۱۳). اب تباہ ہونے کو اور کیا باقی رہ گیا ہے جو داغ لگنا تھا وہ تو لگ گیا. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۸۷). **۲. ہانڈی وغیرہ کی تہ میں پکتے ہوئے کسی چیز کا تھوڑا سا جل جانا.** گوشت بھونتے میں داغ لگ گیا. (۱۸۷۴ ، مجالس النسا ، ۱ : ۳۱). تم یہاں باتوں میں بیٹھ گئیں اور گوشت میں داغ لگ گیا. (۱۹۶۹ ، عورت اور اُردو زبان ، ۵۹). **۳. عیب زدہ ہو جانا ؛ بُرائی میں ملوث ہو جانا.** ان کے (پادری بروغل) ہم خیالوں کو یہ ڈر پیدا ہوتا ہوگا کہ مذہب عیسوی کو ... داغ نہ لگ جائے. (۱۹۰۳ ، مقالاتِ شبلی ، ۱ : ۱۵۸). میں یہ گوارا نہیں کر سکتا کہ میرے قتل ہونے سے خانۂ کعبہ کی حُرمت میں داغ لگے. (۱۹۵۸ ، شاد کی کہانی شاد کی زبانی ، ۱۴۱). **۴. رنج پہنچنا ؛ تکلیف ہونا**

اوس ماہ کو بھی ماہ جبینوں کا لگا داغ
اب حسن میں آتا ہے زوال اور طرح کا

(۱۸۶۷ ، رشک ، د ، ۱۵).

دیا نہ تُو نے کفن اپنے سر فروشوں کو
اک اور داغ لگا ان سفید پوشوں کو

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۶۲). **۵. رک : داغ معنی نمبر ۱.**

گریاں وہ ہوں کہ کُچھ نہیں پروا ہے بعد مرگ
دھو دیگی چشمِ تر جو لگے گا کفن میں داغ

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۱۰۴).

---لگوانا محاورہ.

داغ لگانا (رک) کا تعدیہ.

میری عصمت کی طرف تک جائیو
دیکھیو یہ داغ مت لگوائیو

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۲۰۴).

---لے جانا محاورہ.

کسی بات کا رنج مرتے ہوئے ساتھ لے جانا (فیروز اللغات ؛ جامع اللغات).

---لے چلنا محاورہ.

رک : داغ معنی نمبر ۳.

سجدہ بھی دہشتِ درباں سے نہ کرنے پائے
لے چلے داغ ترے در سے جبیں سائی کا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۸).

---لینا محاورہ.

غم یا صدمہ مول لینا ؛ کوئی روگ لگانا.

اے شمع اِسی جلنے پہ اپنے ہے تُو نازاں
دیکھ ہم کو کہ یاں داغ پہ ہم داغ لیے ہیں

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۲۴).

داغ لیتے ہیں دِل کو دیتے ہیں
دیکھیے کیا جگر ہمارا ہے

(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۴۴).

---محبت کس اضا (---فتح م ، فت ح ، شد ب بفت) امذ.

محبت کی چوٹ ، دل کی لگی ، داغِ اُلفت.

یارب طلب ہے داغِ محبت کی مُہر کی
مُدت سے کام بند ہے دل کی برات کا

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۳۰).

اِس دور کی ظلمت میں ہر قلبِ پریشاں کو
وہ داغِ محبت دے جو چاند کو شرما دے

(۱۹۲۴ ، بانگ درا ، ۲۲۷). [داغ + محبّت (رک)].

---مُرجھانا محاورہ.
زخم بھر جانا ؛ صدمہ کم ہو جانا ، رنج جاتا رہنا.

داغ مُرجھانے جو سینے میں اچنبھا کیا ہے
جو گل اِس باغ میں آیا ہے خزاں ہے اُس کو

(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۱۳۵).

---مُفارَقَت دینا محاورہ.
اِنتقال کر جانا ، وفات پا جانا ؛ دائمی جُدائی کا غم پہنچانا. ہاشم نے عقد کیا جب یہ بھی داغِ مفارقت دے گئے تو تیسرے شوہر کی جُستجو تھی. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۲۳). سات آٹھ روز ہی کے ہونے تو والدہ صاحبہ نے داغِ مفارقت دیدیا. (۱۹۸۶ ، فاران ، کراچی ، جون ، ۲۰).

---نامَہ (---فت م) امذ.
حسرت نامہ ؛ جُدائی کا خط ، فُرقت کا حال.

یہ داغ نامہ لِکھ کے اُسے پھر رواں کروں
آنکھیں کُھلی جو رکھنا ہے شب بھر خیالِ یار

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۳۷۳). [داغ + نامہ (رک)].

---نَدامَت کس اضا (---فت ن ، م) امذ.
پشیمانی کا دُکھ ، پچھتاوے کا رنج. قیامت تک ... داغِ ندامت سے دامن میرا پاک نہ ہو گا. (۱۸۹۰ ، بوستان خیال ، ۶ : ۲۱۶). [داغ + ندامت (رک)].

---نِکلے فقرہ.
(کوسنا) **برص کی بیماری ہو ، جِسم پر سفید داغ ہو جائیں ؛ پُھوٹ کر نِکلے ، جل کر نِکلے ؛ زخم پڑ کر نِکلے ؛ جلے.**

اب نہ سوؤں گی تمھارے ساتھ اور کوسوں گی یہ
داغ نِکلے اُس کو جِس کو بھیجتے کم خواب ہو

(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۷۱). ہمارے پاس روپیہ ہو تو داغ نکلے. (۱۹۱۷ ، لُغات النسا ، ۱۷۶).

---ہَرا ہونا محاورہ.
داغ تازہ ہونا ؛ زخم ہرا ہو جانا ؛ غم تازہ ہو جانا.

آتا ہے نظر سوزِ بہار آنے کا آثار
ہوتے چلے ہیں پھر تری چھاتی کے ہرے داغ

(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۳۴).

خُوشبو سے اِن گُلوں کی ہوا دشت باغ باغ
غُنچے کِھلے ہرے ہوئے بُلبل کے دل کے داغ

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۳۹).

ہرے ہو جائیں گے سب داغ دِل کے
ترا حسرت اِدھر جانا بُرا ہے

(۱۹۳۹ ، کلیاتِ حسرت موہانی ، ۲۷۸).

---ہَستی کس اضا (---فت ہ ، سک س) امذ.
زندگی کے آثار ؛ غم زندگی.

فنا ہو جا جھلک اُٹھے گا سینہ شمعِ عِرفاں سے
ابھی تو دِل کے آئینے پہ غافل داغِ ہستی ہے

(۱۹۲۰ ، روحِ ادب ، ۹۷). [داغ + ہستی (رک)].

---ہو کر نِکلے فقرہ.
(کوسنا ، بددعا) **بدن سے پُھوٹ پھوٹ کر نِکلے** (عورت اور اُردو زبان ، ۱۷۱).

---ہونا محاورہ.
۱. (حسرت ، رشک ، حسد یا رنج و الم وغیرہ کا) **چرکا کھانا ، دُکھی ہونا.** کیا کروں بولیا دل ہوا داغ کہ کہے ہیں وما علی الرسول الا البلاغ. (۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۴۴).

گرمی اہلِ بزم سے مت کر ، کہ میں ہوتا ہوں داغ
شمع کی خِدمت میں ہے اِتنی ہی پروانے کی عرض

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۲۱).

چمن میں جب مرے ہمراہ وہ نِگار ہوا
گُلوں کو داغ ہوا بُلبلوں کو خار ہوا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۶).

عالم پہ مرے داغ ہو گُلزار میں جا کر
ٹہروں جو کبھی میں گُلِ خنداں کے برابر

(۱۸۷۱ ، کلیاتِ تسلیم ، ۹). ۲. (کسی چیز کا) **بگھارا جانا ، چھونک لگنا.** بڑے بادیے میں نہاری جِس میں بھیجے اور نلیاں پڑی ہوتیں ، ایک کٹورے میں داغ ہوتا یعنی پیاز ڈال کر کڑ کڑایا ہوا خالص گھی. (۱۹۶۳ ، ساقی ، کراچی ، جولائی ، ۵۱). ۳. (**گھوڑے وغیرہ کا بطور علامت**) **داغا جانا ؛ داغ زدہ ہونا.** ضابطہ سہ اسپہ اور دو اسپہ اور یک اسپہ کے داغ ہونے کا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۳).

داغا امذ (شاذ).
رک : دغا. جِس نے اُسے بھیجا وہی سچّا ہے اور اِس میں داغا نہیں. (۱۸۱۹ ، اِنجیلِ مقدس (ترجمہ) ، ۲۳۷). [دغا (رک) کا ایک تلفظ].

داغا جانا ف مر.
۱. جلایا جانا ؛ **لوہا جلا کر چرکا دیا جانا.** اونٹ داغے جاتے تھے مکوڑے نے بھی ٹانگ پھیلائی کہ مُجھے بھی داغو. (۱۸۸۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۲۲۲). ۲. **آتش بازی چھوڑی جانا ؛ توپ بندوق کا چلایا جانا** (نوراللغات).

داغِستان (کس غ ، سک س) امذ.
وہ جگہ جہاں بہت سے داغ ہوں ؛ (مجازاً) صدمات کی جگہ ؛ غموں کا مقام.

پڑا ایسا الم کا داغ اُس کو
کہ داغستاں ہوا وہ باغ اُس کو

(۱۷۹۸ ، یوسف زُلیخا ، فِگار ، ۵۱). [داغ + ف : ستان ، لاحقۂ ظرفیت].

داغِسْتانی (کس غ ، سک س) صف.
داغستان (عَلَم) سے منسوب یا متعلق ؛ ایک ہتھیار کا نام.
کسی جا تھنچے اُڑے ... قلماقنیاں داغستانیاں کاندھے پر رکھے پہرے پر تھاتیں. (۱۸۸۸ ، طلسم ہوش ربا ، ۳ : ۹۳۳). [داغستان + ی ، لاحقۂ نسبت].

داغْنا (سک غ) (الف) ف م.
۱. (ا) **(کسی چیز پر) ٹھپا لگانا ، نِشان ڈالنا. خُوب رگڑ رگڑ** کر پیشانیوں کو داغا. (۱۸۷۰ ، آیاتِ بینات ، ۱ ، ۱ : ۹۰).
(اا) کسی دھات کے ٹُکڑے وغیرہ کو گرم کر کے علامت کے لیے گھوڑے یا غلام وغیرہ کے جسم پر نِشان ڈالنا.

ویا چاروں طرف سے خُوب داغے
شِکم پر اُس کے آگے نائزہ کے

(۱۷۹۵ ، فرسنامۂ رنگین ، ۱۳). گھوڑوں کو قید کیا یا گردنیں صرف داغ دیں ... ذبح نہیں کیا. (۱۸۳۵ ، احوال الانبیا ، ۱ : ۶۳۵).
(ااا) (علاج کی غرض سے) جسم کے کسی حِصّے کو گرم لوہے سے جلانا. جو کوئی عامل چاہے کہ اس کو اس چلن سے باز رکھے تو اس کی کن پٹیاں داغے. (۱۸۰۵ ، آرائشِ محفل ، افسوس ، ۱۸۲). کسی مریض کو داغنے کے لئے لوہے کو آگ میں ڈالتے ہیں. (۱۹۵۶ ، مناظر احسن گیلانی ، عبقات ، ۳۸۶).
(iv) گرم لوہے وغیرہ سے کِسی کے جسم پر نِشان ڈالنا ؛ بطور سزا جسم کو جلانا اور جُھلسانا. چوروں نے ... سارا جسم اُن (سپاہیوں) کا گرم لوہے سے داغ دیا. (۱۸۷۳ ، اخبارِ مُفیدِ عام یکم ستمبر ، ۱۲). یہ کِس سفاک بے رحم نے اِس نازک اندام گُلفام کو داغا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۰۴). جو لوگ معاشرے کا خُون چُوستے ہیں اور سرمایہ سمیٹتے ہیں اور اللہ کی خاطر معاشرے پر اسے خرچ نہیں کرتے ... ان کے پہلو اور اُن کی پیٹ داغی جائے گی. (۱۹۸۰ ، نذرحمید احمد خان ، ۱۶).
۲. **گھی یا تیل میں پیاز یا لہسن وغیرہ ڈال کر بریاں کرنا ، کڑ کڑانا.** گاؤں کا گھی اور پیاز سے داغا ہوا اس (ماش کی دال) نے بڑا مزا دیا. (۱۸۹۲؟ ، خُدائی فوجدار ، ۱ : ۳۸). تُخم کا ہو مقشّر ۳ ماشہ پانی میں پیس کر پہلے گھی کو آگ پر داغ دیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۹). ۳. **(آتش بازی وغیرہ میں) آگ لگانا ، آتش بازی چھوڑنا.** حقہ ہائے نفتی داغ شہر کے مکانات پر پھینکے کہ جابجا شہر میں آگ لگی. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۱۳۹). تاج دار نے ہوائی داغی سراٹا بلند ہوا. (۱۹۰۱ ، آفتابِ شجاعت ، ۱ : ۵۳۲). ۴. **(توپ ، تُفنگ ، وغیرہ) سر کرنا ، چلانا.**

داغا تو چلے تُفنگ سے وہ چُھوٹے قدِ فرنگ سے جو

(۱۸۳۸ ، گلزارِ نسیم ، ۱۱). ایک توپ داغی جاتی تھی اور دور کھڑا ہوا ایک شخص اُس کا شعلہ دیکھتا تھا. (۱۹۶۷ ، آواز ، ۵۸۶). ۵. **کِسی کے خلاف کوئی عدالتی یا قانونی کاروائی کرنا.**

اپنلہ پڑھیں گے آپ لاحول اگر
فوراً داغوں گا اک ڈفیمشن سوٹ

(۱۹۰۷ ، کلیاتِ اکبر ، ۱ : ۳۰۳). دعوے داغے جاتے تھے کہ لاہور اِس مُلک میں سب سے زیادہ غلیظ شہر ہے. (۱۹۸۶ ، جنگ ، کراچی ، ۹ اگست ، ۳). ۶. **اچانک کوئی اعلان کر دینا ؛ دفعتاً کوئی بات کہنا یا سوال کر دینا.** محمد حسن عسکری نے پہلے ادب میں جمود اور پھر موت کا اعلان داغ دیا. (۱۹۶۲ ، تعصبات ، ۲۰). (ب) امذ. (طب) **داغنے کا نِشان ، داغ.** اگر ایسے شخص (ہرگ کا مریض) کے نزدیک بلند آواز سے کہیں کہ کھولتا پانی اِسپر ڈالو یا داغنے وغیرہ لگاؤ تو بسا اوقات نوبت دفعتاً انصرام باقی ہے. (۱۹۶۰؟ ، نسخۂ عملِ طب ، ۳۵۰). [داغ + نا ، لاحقۂ مصدر و اسمیت].

داغی صف.
۱. (ا) **جس پر چھائیاں ہوں ؛ جس پر دھبا ہو ، داغ والا ، مکجا ، داغ دار.** فرشِ قالم لبِ ساحل بچھایا کہ جس کی صفائی کے رُوبرو چہرۂ ماہ داغی نظر آیا. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا ، ۱ : ۹۰۳).
(اا) پھل وغیرہ جس کا چھلکا گل گیا ہو یا اُس پر سیاہ دھبا ہو

دھبا جو لگے تو ناک کٹ جائے
داغی جو ہو پھل تو لُطف گھٹ جائے

(۱۸۸۷ ، ترانۂ شوق ، ۳۷). ۲. **داغ زدہ ، (گھوڑا ، غُلام وغیرہ) جو داغہ گیا ہو اور جس پر مالکانہ حقوق حاصل ہوں.**

داغی ہے یہ غُلام فلک پر کہاں ہے ماہ
ہالہ نہیں یہ پاؤں میں ہے اک کڑا پڑا

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۶). ۳. (مجازاً) **غم زدہ ، دُکھی ، (صدمے سے) چُور.**

کہ بیٹھا ہے مُجھ داغی چھاتی کے اُوپر
صد افسوس اوس رائگاں شادمانی

(۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۲۱).

غم سے دم کھا کے رہ گئے ہم آہ
سینہ داغی ہوا چُھپائی آگ

(۱۸۵۸ ، تراب ، ک ، ۱۱۷).

وہ داغی دیکھ کر کہتے ہیں مُجھ سے
نہیں ہے یہ ہمارے کام کا دل

(۱۹۰۷ ، دفترِ خیال ، ۷۹). ۴. **جس میں کوئی نقص یا خرابی ہو ، عیب دار.**

پہنچے کبھی نہ اُوس کفِ گُلگوں کے رنگ کُوں
داغی ہے کیا ہوا جو ہوا لالہ زار سُرخ

(۱۹۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۸۷). درباری شاعری کی کثرت سے عربی شاعری بہت کُچھ داغی ہو رہی ہے. (۱۸۹۷ ، کاشف الحقائق ، ۱ : ۱۹۳). ۵. **جو ارتکابِ جُرم کی بِنا پر رُسوا ہو چکا ہو یا سزا پا چکا ہو.**

اللہ سے وہ باغی ہے دوزخ بہتر داغی ہے

(۱۶۸۳ ، سہاگن نامہ ، (ق) ، ۳).

ہم میں للا گویا کہ باغی ہے
جان کے پھر چمن میں داغی ہے

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۳۳). حاکم نے ... نتھن کو جو پہلے کا بھی داغی تھا دو برس کی قید کی. (۱۸۹۶ ، شاہدِ رعنا ، ۱۳۵). نُورجہاں کا بھائی جس کو کُچھ غیرت نہ آئی پھر گیا داغی ہوا ، مرد ہو کر باغی ہوا ، صُوبہ دبا بیٹھا. (۱۹۰۱ ، راقم ، عقدِ ثریا ، ۵۰).

اف ہونا. [داغ + ی ، لاحقۂ نسبت و صفت].

---غُلام (---ضم غ) امذ.
وہ غُلام جس کے بدن پر غُلامی کا نشان ہو (تُرکوں کا دستور تھا کہ حبشیوں کے لڑکوں کو پکڑ لاتے تھے اور اُن کی پیشانی پر داغ لگا دیتے تھے).

جہاں جس کے دیں سے ہے روشن تمام
مہ انور اُس کا ہے داغی غُلام

(۱۸۱۰ ، شمشیر خانی ، ۵). لو اُٹھو عدوِ رُوسیاہ کو ... داغ دو ، داغی غُلام اپنا بناؤ. (۱۸۸۸ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۳ : ۶۲۵). [داغی + غُلام (رک)].

--- کرانا ف مر ؛ محاورہ.
داغی کرنا (رک) کا تعدیہ. سانڈ جس کی بابت سارٹیفکٹ دیا گیا ہے اُس کو داغی کرانا پڑے گا. (۱۹۲۸ ، دیہاتی اِصلاح ، ۲۶۷).

--- کرْ دینا / کرْنا ف مر ؛ محاورہ.
دھبّا ڈال دینا، نشان لگا دینا ؛ مُجرم بنانا، مُلزم بنانا. جی چاہتا ہے تلوار سے ناک اور کان کاٹ لوں ، ہاں داغی تو ضرور کرنا چاہیے ، ہے اِسی لائق. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۵).

داغیلا (ی مع) صف مذ (مث : داغیلی).
داغ دار، داغی، نشان زدہ، دغیلا. سر جُھکائے گلی گلی داغیلی ناشپاتیوں کو سخت ناشپاتیوں کے نیچے دباتا رہا. (۱۹۶۹ ، وہ جسے چاہا گیا ، ۱۶۲). [داغ + یلا ، لاحقۂ صفت].

دافع (کسر ف) صف.
۱. دفع کرنے والا ، (دُکھ درد وغیرہ) دُور کرنے والا ، ہٹانے والا ، باز رکھنے والا. بس رونا ان (اہلبیت) کی مُصیبتوں پر ... مُوجب تقویتِ ایمان اور دافعِ گُنہِ عاصیاں. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۴۶).

اللہ میرے مری مدد کر
اے دافعِ غم بلا کو رد کر

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۶۸)

تیرے سوا اے دافعِ ہر غم
دُکھیاروں کا کون ہے ہمدم

(۱۹۸۴ ، مرے آقا ، ۱۳۳). **۲. وہ دوا جو کسی فاسد مادہ ، مرض یا ہیجانی کیفیت کو دُور کرے.**

کھٹائی اس کی نئیں لیموں کے حق میں دافعِ صفرا
ترش مت ہو قراری ہے ہمارے رنگ کی زردی

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۲۶۱). ایٹموں کے درمیان جو قوتیں کارفرما ہیں اُن میں برق کشش اور برق دافع دونوں شامل ہوتی ہیں. (۱۹۸۰ ، نامیاتی کیمیا ، ۱۰). [ع : (د ف ع)].

---البلا (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ب) امذ ؛ صف.
رک : **دافع البلیات ، بلا اور مُصیبت کو ٹالنے یا دُور کرنے والا ؛** (مُراد) اللہ تعالیٰ.

ہر موجۂ سموم سے اِس دشتِ بہن میں
آواز آرہی ہے کہ یا دافعَ البلا

(۱۹۳۵ ، عزیز لکھنوی ، صحیفۂ ولا ، ۱۵۹). [دافع + رک : ال (۱) + بلا (رک)].

---البلیات (---ضم ع ، غم ا ، سک ل ، فت ب ، ی مع بشد) امذ ؛ صف.
مُصیبتوں اور بلاؤں کو دُور کرنے والا ؛ (مُراداً) اللہ تعالیٰ. یہ دونوں (برق و عشاق) رُجوعِ قلب سے دُعا درگہِ خُدا میں کرنے لگے کہ اے دافع البلیات ہمیں رہائی دے. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۹۷۰). [دافع + رک : ال (۱) + ع : بلیۃ (بحذف ۃ) + ات ، لاحقۂ جمع].

---اَلَم کسر اضا (---فت ا ، ل) امذ ؛ صف.
بیماری کو دور کرنے والا ، غم سے نجات دینے والا ، نافعِ صحت. کوڈین ، ڈایونین وغیرہ چُونکہ یہ افراز کو کم کرتے ہیں اِس لئے جب افراز بہت زیادہ ہو تو اِن کا اِستعمال نہ کرنا چاہئے. یہ دافعِ الم مُنفِثات (Anodyne Expcetorants) بھی کہلاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۹۶). [دافع + الم (رک)]

---بلا کسر اضا (---فت ب) امذ ؛ صف.
رک : **دافعُ البلیا.**

اے دافعِ بلا تری تدبیر کے نثار
خیرا کے گھر جو آئی تھی نتھوا کے گھر گئی

(۱۹۸۲ ، ط ظ ، ۷۶). [دافع + بلا (رک)].

---تُرشی کسر اضا (---ضم ت ، سک ر) صف.
(طب) کھٹاس کو دفع کرنے والا ، تُرشی سے دور رکھنے والا. کچھ دیر لگایا جائے تو وہ گھرے گُھس جاتے ہیں اور خراش اور سرخی پیدا کرتے ہیں لہذا کاوی پوٹاس اور کاوی سوڈا محمّر ، دافعِ تُرشی اور منظّف ہیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۱۶۷). [دافع + تُرش (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---تشنّج کسر اضا (---فت ت ، ش ، شدن بضم) صف.
(طب) تشنّج دُور کرنے والی دوا. جو دوائیں بے قاعدہ اور غیر طبعی فعل کو عضلات کے یعنی تشنّج کو دفع کریں وہ دافعِ تشنّج ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۱ : ۱۱۰). [دافع + تشنّج (رک)]

---تشنّج مُنفِثات کسر اضا (---فت ت ، ش ، شد ن بضم ، ضم م ، فت ن ، شد ف بکسر) امث.
(طب) تشنّج دفع کرنے اور سکون پہنچانے والی دوا ، انگ : Antispasmodic Expectorants. دافعِ تشنّج مُنفِثات ... صادق مُنفِثات کے طور پر عمل نہیں کرتے کیوں کہ بہ لحاظ کے افراز کو نہ تو زیادہ کرتے ہیں اور نہ اس کی لزوجت کو کم کرتے ہیں. (۱۹۳۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۵۹۶). [دافع + تشنّج (رک) + مُنفِث (رک) + ات ، لاحقۂ جمع].

---جاذِبَہ کس اضا(--- کس ذ ، فت ب) صف ؛ امث.
(طب) جذب کرنے کی قوت ، اعضائے رئیسہ کی چار قسموں میں سے ایک کا کام. دافعِ جاذبہ عضلات مُبالغہ آمیز ... معکوس تنش کی حالت میں ہو جاتے ہیں. (۱۹۳۱ ، تجربی فعلیات (ترجمہ)، ۲۵۱). [دافع + جاذب (رک) + ہ ، لاحقۂ تانیث و صفت].

---حِجاب کس اضا(--- کس ح) صف ؛ امذ.
شرم کو دور کرنے والا (جامع اللغات). [دافع + حجاب (رک)].

---دَرْد کس اضا(--- فت د ، سک ر) صف.
درد اور تکلیف سے نجات دلانے والا ؛ وہ دوا جو درد رفع کرے. ایمیٹال اور پرنا کٹان زیادہ دافعِ درد اور کم منوّم ہیں. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۳۰۱). [دافع + درد (رک)].

---سالِمات کس اضا(--- کس ل) صف.
رک : دافعہ معنی نمبر ۲. اشیائے فطرت ... اُسی طرح سے عمل کرتی ہیں جس طرح سے محض جاذب اور دافعِ سالمات عمل کرتے (۱۹۳۰ ، اصول نفسیات (ترجمہ) ، ۳ : ۴۵۶). [دافع + ع : سالمہ (بحذف ہ) + ات ، لاحقۂ جمع].

---سَرائِیَتی کس صف(--- فت س ، سک ء ، فت ی) صف ؛ امث.
(طب) یہ وہ اجزا ہیں جو جراثیم کُش صلاحیت رکھتے ہیں اور جب انہیں کسی سطح یا اشیا میں داخل کیا جاتا ہے تو یہ جراثیم کو ہلاک کر دیتے ہیں ، انگ : Disinfectant (بنیادی خُرد حیاتیات ، ۳۴۶). [دافع + سرائیت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---سَم کس اضا(--- فت س) صف.
سمّیت دور کرنے والا ، زہر کا اثر ختم کرنے والا ، زہرمار. بازہر ... ہر قسم کے زہر کا علاج (دافعِ سمّ ، ترباق یا تریا ک) جس کی قرون وسطیٰ میں اٹھارھویں صدی تک بڑی قدر و قیمت رہی ہے. (۱۹۶۷ ، اردو دائرۂ معارف اسلامیہ ، ۳ : ۹۲۴). [دافع + سم (رک)].

---عُفُونَت/عُفُونَتی کس اضا/صف(--- فت ع ، و مع ، فت ن) صف.
(طب) عفونت ، بدبُو اور سڑاند دُور کرنے والی دوا ، انگ : Anticeptics کلورین گیاس اور کلوریڈاف لیم ... وغیرہ بہت عُمدہ دافع عفونت دوائیں ہیں. (۱۸۶۰؟ ، نسخۂ عمل طب ، ۱۶). پیاز اور لہسن ... میں ایک زبردست دافعِ عفونت ... جزو بھی پایا جاتا ہے. (۱۹۳۱ ، ہماری غذا ، ۱۱۳). فینول کے دیگر مُشتقات ڈائی ہائیڈرو آکسی فینول (Dihydroxyphenols) مثلاً ہیکزیل کریسول (Hexyl Cresol) بطور دافعِ عفونتی غرارے کے لیے مُستعمل ہیں. (۱۹۶۷ ، بنیادی خُرد حیاتیات ، ۳۵۰). [دافع + ع : عفونت (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

---غَم کس اضا(--- فت غ) صف.
غم دُور کرنے والا ، تکلیف رفع کرنے والا.

رات کی خامُشی میں تیرا خیال
دافعِ غم ہے وجۂ تسکیں ہے
(۱۹۲۰ ، روحِ ادب ، ۷۱). [دافع + غم (رک)].

---کِرْم کس اضا(--- کس ک ، سک ر) صف.
(طب) کیڑے مارنے والا ، جراثیم کُش ، انگ : Anthelmintic ایلوے کا حُقنہ دافعِ کرم ... کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہے. (۱۹۴۸ ، علم الادویہ (ترجمہ) ، ۱ : ۶۹۳). [دافع + کِرم (رک)]

---مادّہ کس اضا(--- شد د بفت) صف.
کسی مادے سے پاک کرنے والا ، مادے سے محفوظ رکھنے والا ، صاف رکھنے والا. عروض کی پابندیاں فطری زبان کو دافعِ مادے کے اوصاف بخش دیتی ہیں. (۱۹۶۸ ، مغربی شعریات ، ۳۷). [دافع + مادہ (رک)].

دافِعَہ (کس ف ، فت ع) صف ؛ امث.
۱. (طب) وہ قوت جو فضلاتِ غذا کو جسم سے خارج کرتی ہے. دفع کرنے کی قوت ؛ دوائے مُسہل. چوتھی قوتِ دافعہ ہے یعنی نکالنے والی. (۱۸۴۷ ، رسالہ سالوتر ، ۲ : ۹۰). سردی سے معدہ کی قوتِ جسیّہ اور قوتِ جاذبہ طبعیہ نیز اُس کی تمام قوتیں جاذبہ ، ماسکہ ، ہاضمہ ، دافعہ وغیرہ زائل ہو جاتی ہیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۳۶). ۲. (طبعیات) مادے میں دوسرے مادے کو دُور رکھنے یا رفع کرنے کا میلان یا صلاحیت (جاذبہ کی ضِد). دافعہ اجزائے سیال میں بہت کم ہے. (۱۸۳۷ ، ستہ شمسیہ ، ۱ : ۲۹). مادی چیزوں میں کشش کے علاوہ جس کو جاذبہ بھی کہتے ہیں ایک اور قوت موجود ہے جس کو دافعہ کہہ سکتے ہیں. (۱۹۲۸ ، سلیم پانی پتی ، مضامین ، ۳۹). [دافع + ہ ، لاحقۂ تانیث و نسبت].

دا ک (۱) امذ (قدیم).
۱. دینے والا ، مُخیّر وہ جو برہمنوں کو دان دے. جو بھِک کرے اور برہمنوں کو دے (پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. (ہندو) نذر ، نذرانہ.
سُورج ترا رُوپ دیکھ کر جوگی ہوا ہے رشک سوں
کرناں جتاں پالہ گھتا بھر دھوپ کی لایا ہے دا ک
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۱۱۵). [س : دا ک दाक].

دا ک (۲) امث.
رک : دا کھ (۱).
بعضے دنوں میں ہوے تو یے دین روزیاں میں دیکھو
جا دا ک کے منڈوے تلے چوری میں نہاتی ہے ہر روز
(۱۶۹۷ ، ہاشمی ، د ، ۸۵).
نا نان نہ حلوا اور چپاتی
نا دا ک بھی اور نا ناسپاتی
(۱۸۳۱ ، من موہن ، ۱۱). [دا کھ (رک) کا ایک تلفظ].

دا کھ (۱) امث.
۱. انگور جو سالن دا کھ یا کشمش سے تیار کیا ہوا ہو وہ مقوی

غذا ہے. (۱۲۰۹ ، ابو عبداللہ ، جامع العلوم و حدائق الانوار ، ۱۶۰).

نچہ سیر گیہوں اور دا کھ
سیر جوار اور خُرما آ کھ

(۱۵۰۳؟ ، لازم المبتدی ، ۵).

کیا دا کھ نا کھاؤں خوشے میں اِس
تو عابد شریک ہوے توشے میں اِس

(۱۶۰۹ ، قطب مُشتری (ضمیمہ) ، ۱۷).

آری سجنیا ناچیں ، گائیں رُت آئی ایسا کھ کی
دیکھ وہ دور اُس پیڑ پہ لہراتی ہیں بیلیں دا کھ کی

(۱۹۶۵ ، چاندنی کی پتّیاں ، ۳۱). ۲. کِشمش ؛ مُنقّے.

کیا شکر ، بصری ، قند ، گِری ، کیا سانبھر ، میٹھا ، کھاری ہے
کیا دا کھ ، مُنقّا ، سونٹھ ، مرچ ، کیا کیسر لونگ سپاری ہے

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹۹). [س : دراکشا द्राक्षा].

----رَس (----فت ر) امذ.
انگور کا پانی ؛ شراب (جامع اللغات). [دا کھ + رس (رک)].

----لَتا (----فت ل) امث.
انگور کی بیل ؛ انگور کی شاخ (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [دا کھ + لتا (رک)].

دا کھ (۲) امث.
دُکھ ، جلن ، سوزش. وہ ابھی تک منو اور یا گ و لگ کی دا کھ کی لیے ہیں. (۱۸۹۰ ، سیر کہسار ، ۲ : ۳۵۳). [دُکھ (رک) کا ایک روپ].

دا گ امذ.
رک : داغ. "میں بھی کسم کلام اللہ کی ایسی ایسی سُناؤں گی تو پھر مُدّتوں تک دا گ نہ چھوٹیں گے". (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دارلونڈی ، ۴۳). [داغ (رک) کا عوامی تلفظ].

----لَگائے لنگوٹیا یار کہاوت.
پُرانے دوست ہی دغا دیتے ہیں (جامع اللغات).

داگنا (سک گ) ف م.
داغنا ؛ جلانا ؛ داغ دینا.

دل اپنا لے داگیا ہے   سکھ چھوڑ دے تس بھا گیا ہے

(۱۶۷۲ ، شاہی ، ک ، ۱۶۳). [داغنا (رک) کا عوامی تلفظ].

داگے کے سانڈ تو داگے لے لوہار کہاوت.
جو کام جس کے لائق ہو اُسے ہی کرنا چاہیے (جامع اللغات).

دا کھ امث.
گرمی ؛ جلن ، سوزش ، جلنا (ہندی اُردو لُغت). [رک : دا کھ (۲)].

دال (۱) امث ؛ امذ.
حرف "د" کا ملفوظی نام ، ابجد کا چوتھا حرف.

تُو وہ درِ مدینۂ علم علیم ہے
جس شخص کو نہ آوے الف بے تے دال ذال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۵).

ہے مُوجدِ حرفِ دال وہ ہی
دن پھر کا بھی وہی مُرّبی

(۱۸۷۳ ، جامع المظاہر ، ۲۶). بعض نطعیہ ہیں جو نوک زبان اور سامنے کے اوپر کے دونوں دانتوں کی جڑ سے نکلتے ہیں جیسے طا ، دال ، تا. (۱۹۳۷ ، بُنیادی اسالیب بیان ، ۸۲).

----پیش دو فقرہ.
چل دو ، چلے جاؤ ، دفع ہو جاؤ. بصر کے نسبت زاغلول کا دال پیش دو چل دو کہنا قیامت ہے. (۱۹۲۳ ، اودھ پنچ ، لکھنو ، ۹ : ۵ ، ۹).

----فے عَین ہونا محاورہ.
دفع ہونا ، دور ہو جانا ، چلے جانا.

دال فے عَین اے کتابتِ قید   کلک بیم اے حسابِ سرکاری

(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۹۷).

----فے ہونا محاورہ.
رک : دال فے عَین ہونا.

ناصحا بک بک لگا بھی کہیں ہو دال فے
لے گیا تھا اُوس کے گھر کیا چوہے کا ہاں ہاں گیا

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۶۱).

اے ناصحو دال فے کہیں ہو   کیوں مغز مرا بکا رہے ہو

(۱۸۶۶ ، فیض (شمس الدین) ، د ، ۲۵۲).

----ہونا محاورہ (قدیم).
خمیدہ ہونا ، حرف دال کی طرح جُھکا ہوا ہونا.

تو نار جھاڑ تھے پھل چُنتے ہات نان اَنپڑے
پرت میں دال ہوا قد عصا دے چُنتے رتن

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۱۱).

ہم سایۂ بُتاں نے کیا قد مرا دوتا
اس مُدعا پہ طُرّۂ خمدار دال ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۳۷).

دال (۲) صف.
(پَر کے ساتھ) کِسی کی ذات یا اُس کی صفت کی طرف ، راہ دِکھانے والا ، بتانے والا ، راہنما (رہنما) ، دلالت کرنے والا ، دلیل ، حُجّت.

سنبل ہمارے حالِ پریشاں پہ دال ہے
ہیں یاد میں وہ زُلف کی ، خم مثلِ لام ہم

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۲۲).

عالم ہو اِس قدر کہ بیاں کیا کرے کوئی
پھر بحث اِس سے عقلِ فلاطوں پر ہے دال

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۸۵).

سمجھا میں اب نہیں ترا تکیہ کلام ہے
یہ نفی تیری دال کُچھ اِنکار پر نہیں

(۱۸۹٦ ، تجلیاتِ عشق ، ۱٦۲). ان کا ذکر جس فِکر و نظر کی وُسعت کے ساتھ عاجزانہ و تَشکرانہ لہجے میں کیا ہے وہ ان کی شرافت اور شایستگی پر دال ہے. (۱۹۸۵ ، العلم ، کراچی ، دسمبر ، ۱۳). اف : ہونا. [ع : (د ل ل)].

---بِالاِلتِزام (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، کس ا ، سک ل ، کس ت) امث.
(منطق) **جو لفظ اُس معنی پر دلالت کرے جو اُس کے معنی موضوع سے خارج ہو مگر اس لفظ کے واسطے لازم پڑے ، اس کو دال بِالاِلتِزام کہتے ہیں** (عقل و شعور ، ۹۰). [دال + ع : ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + اِلتزام (رک)].

---بِالتَضَمُّن (---کس ب ، غم ا ، ل ، شد ت بفت ، فت ض ، شد م بضم) امث.
جو لفظ جُزوِ معنی پر دلالت کرے اُس کو دال بالتَضَمُّن کہتے ہیں (عقل و شعور ، ۹۰). [دال + ع : ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + تضمن (رک)].

---بِالمُطابِقَت (---کس ب ، غم ا ، سک ل ، ضم م ، کس خف ب ، فت ق) امث.
(منطق) **جو لفظ جس معنی کے واسطے موضوع ہو اگر اس معنی پر دلالت کرے تو اُس کو دال بِالمُطابِقَت کہتے ہیں**(عقل و شعور ، ۹۰).
[دال + ع : ب (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + مُطابِقَت (رک)].

---شور (---و مج) امذ.
بحث میں مہارت رکھنے والا ، بحث مباحثہ کا ماہر ، حُجّت کرنے والا ، شوریدگی کے ساتھ بحث کرنے والا. چند روز میں چھوٹے سے لے کر بڑے تک اُسی چشمے پر آنے لگے اور داناؤں اور دال شوروں کا گھاٹ ہو گیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۱۳). [دال + شور (رک)].

---عَلَی الخَیر (---فت ع ، ل ، غم ی ، ا ، سک ل ، ی لین) امث.
خیر کی دلیل ؛ بھلائی کی علامت. بجائے دال علی الخیر ہونے کے میں اپنے تئیں مناع للخیر سمجھوں گا. (۱۸۹۳ ، لکچروں کا مجموعہ ، ۱ : ۳۲٦). [دال + ع : عَلیٰ (حرفِ جار) + رک : ال (۱) + خیر (رک)].

دال (۳) امث.
۱. **مُونگ ، اُرد یا ارہر ، چنا ، مسور وغیرہ جیسے دل لیا جائے ، دلا ہوا اناج.**

سُوی آگ بھک کی ہے بڑی چنگی بُجھائے پیٹ کی
ڈھیلا وو کھائے کُون پُھیکا پانی ہوے پتلی دال کر

(۱٦۹۷ ، ہاشمی ، د ، ٦۹).

اور ماحضر اخوند کا اب کیا میں بتاؤں
یک کاسۂ دالِ عَدَس و جَو کی دو ناں ہے

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۳٦٦). قلیہ اور پُوری اور ترکاری اور سب سے بڑھ کر یہ کہ دال دو طرح کی ہو گی کیوڑی اور ارہر کی دال. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۲۰). پکانے والی ، سالن ، دال ، خُشکا ، چٹنی ، اچار ، مُرَبّہ ، ملائی اور دہی جعفری بیگم کے حسب الحکم حاضر کرتی جاتی ہے. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۷). شام کو ... فوجے کو دو روٹیاں اور دال مُفت دے دی. (۱۹۸۱ ، مٹی کا دیا ، ۷۳). ۲. **کُھرنڈ**(پلیٹس). ۳. **انڈے کی زردی**(فرہنگِ آصفیہ) ۴. **وہ زردی جو انڈے سے نکلے ہوئے چوزے کی باچھوں میں ہوتی ہے.** (فرہنگِ آصفیہ). ۵. **آتشی شیشہ کا وہ عکس جس سے آگ لگ جاتی ہے**(پلیٹس ؛ فرہنگِ آصفیہ). ٦. (تار کشی) **چانڈے میں کوّے کی چونچ کی شکل کی بارے کا منہ درست کرنے کی ہتھوڑی کا اوپری حصّہ جو پھیلا ہوا ہوتا ہے اور نوکیلے سرے کو دنبالا کہتے ہیں** (ا پ و ، ۲ : ۱۸٦). ۷. **سیاہ یا گہرے رنگ کے داغ** (پلیٹس). ۸. **ایک سیاہ رنگ کا شکاری پرند جس کو عقاب کہتے ہیں** (لُغاتِ ہیرا). ۹. (نباتات) **بادام کے اُوپر کے چھلکے کو دور کرنے سے اندر دو ٹُکڑے ایک ہی طرح کے نظر آئیں گے ... اِن دونوں کے مجموعے سے بادام بنتا ہے ماہرین علم نباتات اِن ٹکڑوں کو قطعاتِ تُخم** (سیڈلیوز) **یا فلقہ یا دال (کاٹی لیڈان) کہتے ہیں** (مبادی سائنس ، ۱۵۳). ۱۰. (کاشت کاری) **دالوا ، تقسیم کرنا ، دو یا کھا بیج ، وہ بیج جس کی گِری یا مغز جوڑواں یعنی دو برابر کے ٹُکڑوں سے مُرکّب ہو** (ماخوذ : ا پ و ، ٦ : ٦۳). ۱۱. (مُرغ بازی) **مُرغ کی انی کا اُبھار انی (کانٹا) نکلنے کی علامت جو چنے کی دال کی شکل اُبھرا ہوا معلوم ہوتا ہے ، سکھی** (ا پ و ، ۸ : ۱۱۷). [س : دَلْ दलना - دلنا].

---بَنْدھنا محاورہ.
۱. **کُھرنڈ جمنا ، چیچک کے دانوں پر کُھرنڈ آنا** (مخزن المحاورات ، ۳۳٦ ؛ پلیٹس). ۲. **روشنی یا پانی کا اکٹھا ہو کر ایک جگہ پر پڑنا** (مخزن المحاورات ، ۳۳٦ ؛ پلیٹس). ۳. **آتشی شیشے کا عکس پڑنا ، شعاعوں کا اکٹھا ہو کر دال کی شکل میں ایک جگہ پڑنا.** آتشی شیشے میں کالے کپڑے بغیر دال نہیں بندھتی. (۱۹۲٦ ، نوراللغات ، ۲ : ٦۷۱).

---بیجی (---ی مع) امث.
(پکوان) **پانی میں بھگو کر نرم کر لینے کے بعد گھی یا تیل میں تل کر تیار کی ہوئی مسور اور مُونگ کی دال جس میں بیسن کی تلی ہوئی باریک سوئیاں اور کچھ بیج وغیرہ ہوتے ہیں.** دال بیجی ... آگرہ کی بہت مشہور ہے. (۱۹۳۰ ، اِصطلاحات پیشہ وراں ، ۳ : ۱۷۵). لالہ مدن موہن ... بزرگانہ محبت سے پیش آتے ، شربت پلاتے اور دال بیجی کھلاتے. (۱۹۵٦ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۲۱۵). [دال + بیج (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت و تانیث].

---بھات امذ.
دال اور چاول ؛ (مجازاً) معمولی چیز ، روز کا معمول ؛ معمولی کھانا جو آسانی سے دستیاب ہو. جب دیکھو پاکستان جب دیکھو پاکستان ، پاکستان نہ ہوا دال بھات ہوگیا. (۱۹٦۳ ، قاضی جی ، ۳ : ٦۵). اف : ہونا. [دال + بھات (رک)].

---بھیگنا محاورہ.
تخت نشینی کی سالگرہ کے جشن کی ایک رسم جس میں دال بھگوئی جاتی ، ملکہ اپنے ہاتھ سے دال کی سات لپیں بھر کر لگن میں ڈالتی اور بادشاہ سات بڑے اپنے ہاتھ سے کڑھائی میں ڈالتا. جوڑے بٹ چکے نذریں ہو چکیں اب دال بھیگنے کا وقت آیا. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۳۲).

---جُوتی بٹنا محاورہ.
تکرار ہونا ؛ دنگا فساد ہونا.
مرا دم ناک میں ہے اے دوگانہ سمدھیانے سے
بٹے گی دال جُوتی آج پھر بنّو کا چالا ہے
(۱۸۷۹ ، جان صاحب ، د ، ۱۸۷).

---جُوتی (جوتیوں) میں بٹنا محاورہ.
رک : جُوتی (جوتیوں) میں دال بٹنا. جب تک یہ دونوں رہیں گی آئے دن دال جُوتی میں بٹے گی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۲۱۵). سیاست کی دال جُوتیوں میں بٹ رہی ہے. (۱۹۵۶ ، میرے زمانے کی دلی ، ۱ : ۳۰۳).

---جھڑنا محاورہ.
پرندے کے بچے کی چونچ کے دونوں طرف لگی ہوئی زردی کا ختم ہونا (جب یہ جھڑ جاتی ہے تو بچہ جوان ہو جاتا ہے). ابھی منہ سے دال نہیں جھڑی. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۶۷۱).

---چپاتی (---فت چ) اسث.
دال روٹی ، معمولی غذا ؛ (مجازاً) بچوں کے ڈرانے کے لیے ایک فرضی نام ہوا.ہوا آجانے کا باگڑ بلا لے جانے گا دال چپاتی آجانے گی. (۱۹۱۶ ، معلمہ ، ۱۴۴). [دال + چپاتی (رک)].

---چپاتی بٹنا محاورہ.
لڑائی جھگڑا ہونا ، تکرار ہونا ؛ دنگا فساد ہونا. ڈھول دھپے میں اوقات کٹتی ہے رات دن یاروں سے دال چپاتی بٹی ہے. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۲۵۶).

---چپّو ہونا محاورہ.
۱. دو پتنگوں کا باہم گتھ جانا یا لپٹ کر زمین پر گر پڑنا. لو پینچ لڑ گئے ... کسی کی دال چپّو ہو گئی. (۱۸۸۵ ، بزمِ آخر ، ۵۷). کسی کی دال چپو ہو رہی ہے کوئی ڈھیل دے رہا ہے. (۱۹۴۴ ، یہ دلی ہے ، ۱۳۶). ۲. گتھم گتھا ہونا ، آپس میں لپٹ جانا (فرہنگ آصفیہ ؛ نوراللغات).

---چہ (---فت چ) امذ.
چنے کی دال جو گوشت میں ڈال کر پکائی گئی ہو ، وہ قلیا جس میں دال پڑی ہوئی ہو. گوشت پکانے کے بیسیوں طریقے رائج ہیں ... قیمہ دو پیازہ ... حلیم ، دالچہ. (۱۹۵۳ ، حیواناتِ قرآنی ، ۱۴۲). اگر چاہیں تو کڑہی دالچے کی طرح بگھار دیں تو اچھا ہے گا. (۱۹۷۰ ، خوش ذائقہ ، ۶۹). [دال + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

---چینی (---ی مع) اسث.
رک : دار چینی. دار چینی ... کو ماڑواڑی اور ہندی اور پنجابی میں دال چینی کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۹۵).

---خور (---و مج) صف.
۱. دال کھانے والا ، کھانے پینے پر کم سے کم خرچ کرنے والا. توفیق ہونے بھی معمولی غذا پر گزارا کرنے والا ، کنجوس ، بخیل. دال خور بنیے کے سامنے سے ہٹ جانا بڑی شرم کی بات ہے. (۱۹۰۶ ، مخزن ، لاہور ، ۱ اکتوبر ، ۱۴). ۲. (کلمۂ تحقیر) بُزدل (فیروزاللغات). [دال + ف : خور ، خوردن - کھانا].

---دَلنا ف م ؛ محاورہ.
ثابت اناج کو چکّی وغیرہ میں ڈال کے دال بنانا ، اناج سے چھلکا الگ کر کے دال بنانا. آٹا پیس کر دال بھی دل لیا کرو. (۱۹۳۵ ، بیگمات شاہان اودھ ، ۶۷).

---دَلیا / دلیہ (---فت د ، سک ل/فت ی) امذ.
۱. رُوکھا سوکھا کھانا ، معمولی غذا ، غریب لوگوں کا کھانا. کبھی اُس کو (لڑکے) کھانے پر ضد نہ کرنے دے کہ یہ ہم کھاتے ہیں اور یہ نہیں کھاتے بلکہ اس کو عادت ڈلوانی چاہیے کہ رُوکھی سُوکھی روٹی اور دال دلیا ، جو کچھ میسّر ہو اس پر قناعت کرے. (۱۸۹۱ ، مکارم الاخلاق ، ۱۰۶). اُن کی تمنّا فقط اتنی ہے کہ ان کا دال دلیہ جس سے وہ اتحاد جسم و روح قائم رکھ سکیں ان سے نہ چھینا جائے. (۱۹۵۶ ، ظفرعلی خاں ، جمال الدین افغانی ۳). ۲. تھوڑا بہت انتظام ، گزر اوقات کے قابل پیسے ؛ کچھ نہ کچھ کام. کوئی فکر کی بات نہیں ہے البتہ کام کچھ نہیں ہو سکتا لیکن امید ہے کہ کچھ دال دلیا ہو جائے گا. (۱۹۰۷ ، مکتوباتِ حالی ، ۱ : ۲۰۰). دال دلیا تو وہاں مل رہا تھا ، زندگی یوں بھی گزر ہی جاتی. (۱۹۸۶ ، اخبارجہاں ، کراچی ، ۲۲ ستمبر ، ۳۳). ۳. (انکساری کے اظہار کے لیے) ماحضر ، رُوکھی سُوکھی روٹی. پھر انہوں نے کہا کہ تو آج کی رات یہیں رہ جا ہمارا دال دلیا قبول کر. (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۱۲۱). عرب میں یہ دستور ہے کہ جب کسی کا عزیز مر جاتا ہے تو لوگ اپنے گھر سے ... جو دال دلیا میسر ہوا لے کر اس کے ہاں آ گئے. (۱۹۰۹ ، فریب ہستی ، ۹). [دال + دلیا/دلیہ (رک)].

---دُول (---و مع) اسث.
رک : دال دلیا معنی نمبر ۱. ...خان سے دال دُول لے لیتے ہیں. مسعود نے رائے دی. (۱۹۸۱ ، سفردرسفر ، ۵۵). [دال + دول (تابع)].

---روٹی (---و مع) اسث.
۱. (انکساری ظاہر کرنے کے لیے) معمولی درجے کا کھانا پینا معمولی یا اوسط درجے کی خوراک.
چون دال روٹی آمدہ فرمان کردگار
گر پیشتر بہم نہ رسد کم غنیمت است
(۱۷۱۳ ، جعفرزٹلی ، ک ، ۴۵). خدا کا شکر کرو اور اپنے گھر

میں آ کر بیٹھو اور جو خدا نے دال روٹی دی ہے اس کو کھاؤ. (١٨٩٥ ، مکتوبات سرسید ، ٥٠٣). اپنے گھر کے کھانے کو سب دال روٹی کہتے ہیں چاہے پلاؤ قورمہ ہی کیوں نہ ہو. (١٩٧٣ ، ماہم ، ٣٧٦). ٢. (مجازاً) **روز روز کی بات ؛ روز کا معمول.** غرور، شیخی ان کی (مسلمانوں کی) خصلت ہے۔ حسد و بُغض ان کی دال روٹی ہے. (١٩٠٣ ، عصر جدید ، نومبر ، ٣٨٠). بیماری کیا ہوئی دال روٹی ہو گئی. (١٩١٠ ، لڑکیوں کی انشا ، ٣٥). [دال + روٹی (رک)].

---روٹی بٹنا محاورہ.
جھگڑا ہونا ؛ فساد ہونا. اگر برابر والی سے ہنسی ٹھٹھہ ہے تو بھی خواہ مخواہ ایک دن دال روٹی بٹنا رکھا ہے. (١٨٧٣ ، تہذیب النسا ، ١٠).

---روٹی پیٹ بھر کے کھاتا ہے فقرہ.
کھاتا پیتا ہے ، خُوش حال ہے (ماخوذ : نوراللغات).

---روٹی چلنا محاورہ.
لشتم پشتم گُزر ہونا (عورت اور اردو زبان ، ٧١).

---روٹی سے آسُودہ (---و مج ، و مع ، فت د) صف.
رک : دال روٹی سے خُوش (ماخوذ : عورت اور اردو زبان ، ٧١).

---روٹی سے خوش (---و مج ، و معد) صف.
کھانے پینے کی طرف سے مُطمئن ، کھاتا پیتا ، آسُودہ حال.

مقابل اوس کی دکاں کے یہ گھر تھا
یہ خوش کچھ دال روٹی سے مگر تھا

(١٨٦١ ، الف لیلہ نومنظوم ، ٢ : ٣٣٧). میں یہ بھی نہیں چاہتا کہ بہت دولت ہو ہاں دال روٹی سے خوش ہو. (١٩٢١ ، مکتوبات شاد عظیم آبادی ، ٨٩).

---روٹی کردینا محاورہ.
ہر وقت استعمال کر کے بے وقعت کر دینا ؛ روزانہ کے استعمال سے عزت یا قیمت گھٹا دینا (نوراللغات).

---روٹی کھائے لوٹا ، تو زندگی بیکار کہاوت.
جُز رسی و کفایت شعاری سے بھی گزر نہ ہو تو بجز موت کے اور کیا دوا ؛ اگر باوجود کفایت شعاری کے گزارا نہیں ہوتا تو مر جانا بہتر ہے (محاورات ہندوستان ؛ جامع اللغات).

---روٹی کھائےلوٹا پڑے تو بھاڑمیں جائے کہاوت.
باوجود احتیاط کے بھی نقصان پہنچے تو بے بسی ہے (نجم الامثال ، ٢٠٢).

---ساگ امذ.
دال اور سبزی ؛ معمولی کھانا ، رُوکھا سُوکھا کھانا. عمر بھر دال ساگ کھانے والے کا بھی ایک آدھ بار مرغ بٹیر کا سالن چکھنے کو جی چاہتا ہے. (١٩٧٩ ، نیلا پتھر ، ٣٢). [دال + ساگ (رک)].

---سوِیّاں (---کس س ، فت و ، شد ی) امث.
(دہلی) **چنے کی تلی ہوئی دال اور بیسن کی سوِیّاں یا سیو جو تلے ہوئے ہوتے ہیں اور مسالا اور نمک مرچ ڈال کر لوگ کھاتے ہیں.** بیر صاحب نے کہا پیسٹری ، کیک ، نمک پارے ، دال سوِیّاں ، مٹھڑیاں ، کچھ پستے وغیرہ کی لوز. (١٩٥٤ ، پیرنابالغ ، ٣٠). [دال + سوِیّ (رک) + اں ، لاحقۂ جمع].

---سیو (---کس س ، ی مخ) امذ.
رک : دال سوِیّاں. دال سیو کھا کر منہ صاف کر لیتے تھے. (١٨٩٩ ، حیات جاوید ، ٢ : ٣٣٨). افطاری کے وقت چند آدمیوں نے کھجوریں اور دال سیو بانٹ دیے. (١٩١٨؟ ، غدر دہلی کے افسانے ، ١ : ٢٥). [دال + سیو (رک)].

---گر (---فت گ) صف.
ہندو بنیے. جب رام ناتھ کی دال گل گئی ... تو اس نے دال گروں کو جواب صاف دیا. (١٨٦٢ ، تحقیقات چشتی ، ٧٤٧). [دال + ف : گر ، لاحقۂ صفت].

---گلنا محاورہ (عموماً بطور نفی مستعمل).
١. **(کسی کوشش یا تدبیر میں) کامیابی ہونا ، مطلب برآری ہونا.**

نہ فکر محتسب اس گھر میں چلتی
نہ کچھ کتوال کی واں دال گلتی

(١٧٩٧ ، عشق نامہ ، فگار ، ١١٢).

و لیکن ہے بڑی قدرت خدا کی
نہ دال اس جا گلی ہرگز قضا کی

(١٨٦١ ، الف لیلہ نومنظوم ، ٢ : ٣٥٩).

کسی کی یہاں دال گلتی نہیں
کسی کی یہاں چال چلتی نہیں

(١٩١١ ، کلیات اسمٰعیل ، ٢).

جو لوگ خفی تھے کبھی نام ان کا جلی ہے
کس کس کی یہاں دیکھیے اب دال گلی ہے

(١٩٨٦ ، جنگ ، کراچی ، یکم اگست ، ٣). ٢. **گُزر بسر ہونا ، نباہ ہونا.**

ہماری کیونکہ اب ایسوں کے پاس دال گلے
کہ دن دہاڑے یہ چھاتی پہ مونگ دلتے ہیں

(١٨٢٦ ، معروف ، د ، ٨٥). سمجھ گئی ہو گی کہ یہاں دال گلنا ذرا مشکل ہے میم صاحب سے مل کر بھرا کو چلتا کرنا چاہیے. (١٩٤٧ ، فرحت ، مضامین ، ٣ : ٣٩). ٣. **دال کا گُھل مل کر یک جانا.** جب دال اچھی طرح گل جائے تو چمچے سے خوب چلائیں. (١٩٧٠ ، گھریلوانسائیکلوپیڈیا ، ٥٤٧).

---منڈی (---فت م ، سک ن) امذ.
وہ بازار جہاں اناج فروخت ہوتا ہے ، غلّہ منڈی.

کیا بتاؤں کہاں کہاں کھینچا
دال منڈی میں مجھ کو لا پہنچا

(۱۸۹۳ ، اردو کی تیسری کتاب ، اسمعیل میرٹھی ، ۸۷). [دال + منڈی (رک)]

---موٹ/موٹھ (---و مج) امث.
مُونگ اور موٹھ کی دال جو پانی میں بھگونے کے بعد تلنے اور اُس میں نمک مسالے ملا کر کھاتے ہیں.

کوئی پان بیچے کھلونے کوئی
کوئی دال موٹھ اور سلونے کوئی

(۱۷۸۴ ، سحرالبیان ، ۱۲۷). سڑک پر خوانچے والے پھرتے تھے دال موٹھ اور حلوا سوہن اور کچالو اور دہی بڑے اور گول گپے مسالہ دار بیچتے تھے. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۱ : ۹۳۸). وہ ایک پیالی میں تھوڑی سی دال موٹ اور سیو لائی. (۱۹۳۶ ، پریم چند ، پریم چالیسی ، ۱ : ۱۲۳). مرزا صاحب : صُبح کو دال موٹھ بنائی تھی ، اُس کا ناشتہ کر ہی رہا تھا کہ ایک ملنے والے کے مرنے کی خبر آ گئی. (۱۹۷۰ ، غُبارِ کارواں ، ۱۳۸). [۱ : دال + موٹ / موٹھ (رک)].

---موٹھ والا (---و مج) صف مذ.
(مجازاً) کم حیثیت اور تباہ حال شخص ؛ حقیر آدمی (دریائے لطافت ، ۸۹).

---میں بگھار لگنا ف مر ؛ محاورہ.
دال پکنے کے بعد گھی داغ کر کے اِس میں ڈالا جانا ؛ اُچھلنا، تنکنا. جب یہ خبر سُنی تو ایسا جُھنجھلا کر اُٹھا جیسے دال میں بگھار لگے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۳۲۵).

---میں جُوتی بٹنا محاورہ.
رک : دال جُوتی میں بٹنا. تیسری چمک کر بولی دال میں جُوتی بٹے جاتی بیگم چوںکھی لڑتی تھی. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۳ : ۱۰۵۹).

---میں کالا (کالا) ہونا محاورہ.
خرابی یا شک و شُبہ کی بات ہونا ؛ کوئی پوشیدہ بات یا کھوٹ ہونا.

کہ دستا ہے کالا سو کچھ دال میں
جو ہے گھابری نار اپن حال میں

(۱۶۹۵ ، دیپک پتنگ (ق) ، ۲۶). کسی کسی نے سہاراج اور سہارانی سے بھی کہا کچھ دال میں کالا ہے. (۱۸۰۳ ، رانی کیتکی ، ۱۳).

زبردستی ہمیں اُوس نے نکالا
بلا شک دال میں کچھ ہو گا کالا

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۵۶۳). وزیر گیا تو لوگوں کا ماتھا ٹھنکا کہ کُچھ دال میں کالا کالا ضرور ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۶). جب میری درخواست کو مُسترد کر دیا تو مُجھے یقین ہو گیا کہ دال میں کُچھ کالا کالا ہے. (۱۹۸۳ ، رُودادِ قفس ، زینب ، ۱۹).

---میں نمک م ف.
بہت کم ، ذرا سا ، تھوڑا سا. بارہ چودہ ہزار فوج لے کر آیا تھا بارہ لاکھ کوہیوں میں گویا دال میں نمک. (۱۸۹۲ ، طلسمِ ہوشربا ، ۶ : ۳۰۷). بیساختہ اور دال میں نمک کے برابر اگر سخنی طور سے کوئی لفظی رعایت ہو ... تو مُستحسن ہے نہ کہ ناجائز. (۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، فکرِ بلیغ ، ۲۲).

---نہ گلنا محاورہ.
پہنچ نہ ہونا ، دسترس نہ ہونا ؛ کامیاب نہ ہونا ؛ (قب : دال گلنا). کسی کی دال نہ گلی اور پہلی ہی مُلاقات میں اپنا سا منّہ لے کر بیٹھ رہے. (۱۸۹۹ ، رُویائے صادقہ ، ۷۷). وہ بھی اپنے داماد سے کم نہ تھے وہاں بھی دال نہ گلی اور اُنہوں نے بھی ملنے سے اِنکار کر دیا. (۱۹۴۷ ، فرحت ، مضامین ، ۶ : ۱۹۲).

دالان امذ.
(معماری) محراب دار دروں کی کُشادہ عِمارت جس میں کم از کم تین در ہوتے ہیں ؛ بالا خانہ یا کوٹھی کے دروازے کے باہر کا سائبان ، پیش گاہ ایوان ، برآمدہ ، ورانڈہ.

میں کوٹھری چھوڑ بہار آیا
دالان میں اس دن کے دھایا

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۲۰).

پانی پہ کر جُھکا جو ہے دالان
سر پہ رہتا ہے طُرّۂ ایوان

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۱۵).

تابِ رُخسار سے دالان ہے سارا روشن
ہیں وہ بیٹھے ہوئے چلمن کے مقرّر اندر

(۱۸۳۹ ، کلیاتِ ظفر ، ۲ : ۳۹). زنان خانہ بہت وسیع ، صحن کے سامنے دالان. (۱۹۲۳ ، اختری بیگم ، ۷). یہ اِجلاس (انجمنِ اسلام کا سالانہ اجلاس ۱۹۳۴ء) اِسلامیہ ہائی اِسکول مری روڈ کے وسیع دالان میں مُنعقد ہو رہا تھا. (۱۹۸۲ ، آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۷۷). [ف].

---دَرْ دالان (---فت د ، سک ر) امذ ؛ م ف.
دُہرا دالان ، آگے پیچھے برابر کے دو یا زیادہ برآمدے. اس کے اُوپر ایک بڑا عالیشان دالان در دالان ہے. (۱۷۸۶ ؟ ، قِصّۂ مہر افروز و دلبر ، ۲۲). جنوب رُویہ ایک اور ایسا ہی دالان در دالان. (۱۸۶۴ ، تحقیقاتِ چشتی ، ۶۵۳). عالی شان محرابوں کا نہایت بلند اور وسیع دالان در دالان ہے اُس کے پیچھے بڑا بھاری کمرہ ہے. (۱۹۱۴ ، حُسن کا ڈاکو ، ۱ : ۳). بڑے بڑے کمرے اور بیٹھکیں ، دو تین منزلیں دالان در دالان وسیع و عریض صحن ... خُدا جانے کیا کیا. (۱۹۸۳ ، نایاب ہیں ہم ، ۵۳). [دالان + ف : در ـ میں + دالان].

دال پا صف (قدیم).
تسمہ پا ، جس سے پیچھا چُھڑانا مشکل ہو ، دغا باز ، فریبی.

پھرے ہیں وہاں دال پائے بہت
نہ پلٹے نہ چلتے سو بیٹھے بہت

(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۷۴). [ف : دوال ـ تسمہ + ف : پا ـ پانو].

دال چِکنا/ چکنہ (کس چ ، سک ک / فت ن) امذ.
(طب) ایک جو نو حصّے پارہ اور سات حصّہ سنکھیا کو خوب پیس کر گِلِ حکمت کر کے بناتے ہیں. ڈاکٹر کہتے ہیں کہ دال چکنہ دائم، تعفن ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۳ : ۱۰۲).
[پ : دال چکنا / چکنہ].

دالچَہ (سک ل ، فت چ) امذ.
رک : دال (۳) کا تصغیر. میٹھی مُرغ قورمہ جھازی مُرغ کا دالچہ. (۱۹۶۷ ، اخبارِ جہاں ، کراچی ، ۲۹ نومبر ، ۳۲). [دال + چہ ، لاحقۂ تصغیر].

دالِدَّر (کس ل ، شد د بفت) (الف) صف.
دِلدّر ، تنگ دست ، مُفلس. اور دیوان خانہ خالی ہو یا کندر اِستھان میں کوئی گرہ نہ ہو تو دالِدّر و مُفلس ہو گا. (۱۸۸۰ ، کشاف النجوم ، ۳۶). (ب) امث. **مُفلسی ، تنگ دستی ؛ نحوست**

آئیں بل رے پیارے سجن   نوَل لال دالدر بھنجن

(۱۵۹۹؟ ، کتاب نورس ، ۱۰۳). [س : داردر दरिद्र].

دالْنا (سک ل) ف م (قدیم).
رک : ڈالنا ، پہننا.

یو باندی دال ساڑی لال پتلی چین کے چن کر
دھرت پرسرور ہوں دیکھیا شفق رنگ ارغوانی میں

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۲۸۶).

دالی امث.
چھوٹی ٹوکری ، پھل کی ٹوکری ؛ تحفہ (پھل یا مٹھائی کا) ، ڈالی (جامع اللغات). [رک : ڈالی جس کا یہ محرّف ہے].

دالیدَری (ی مع ، سک د) صفِ (قدیم).
دِلدّری (رک) کی قدیم شکل ؛ دِلدّر بھیلانے والا ، منحوس آدمی.

دالیدری کسے ، کوئی ٹھہراوے رُوسیاہ
جو باتیں عُمر بھر نہ سُنی ہو وہیں اُس نے آہ

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۱۹). [س : دِرِدر दरिद्र].

دالِیَہ (سک ل ، فت ی) صف.
دال سے نِسبت رکھنے والا ، حرفِ دال سے مُتعلق. اِس فصل میں ایک جِدّت ، جو کِسی اور کِتاب میں دیکھنے میں نہیں آئی یہ کی ہے کہ مصادرِ تائیہ و دالیہ کو الگ الگ لِکھا ہے. (۱۹۷۵ ، العلم ، کراچی ، جنوری ، ۷۵). [دال + یہ ، لاحقۂ نِسبت].

دام (۱) امذ.
۱. رک : جال ، پھندا.

چنے پیوے او نین جام اُسے جام عبث
زلف پھاندے منے ہلجیا ہوں مُنجے دام عبث

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۶۵).

نہیں اُنکا ترے دام نگہ میں کون سا وحشی
تری آنکھوں کی وحشت دیکھ کر آہو نے رم بھولا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۸۷).

دید کے قابل ہے اُس کی نا اُمیدی اے نسیم
بانے وہ طائر جو زیرِ دام صیّاد آ گیا

(۱۸۶۵ ، نسیم دہلوی ، د ، ۱۰۲).

اُلجھی رہی دام سے نظر اُڑ نہ سکے
باہیں ہمہ زعمِ بال و پر اُڑ نہ سکے

(۱۹۸۰ ، جمیل مظہری ، فکرِ جمیل ، ۲۴۰). ۲. **(تصوّف) دام گرفتاریِ عِشق کو کہتے ہیں** (مصباح التعرف ، ۱۱۵). [ف : دام ؛ س : दामन - رسی].

--- اَجَل کس اضا (--- فت ا ، ج) امذ.
موت کا پھندا ، موت کا حملہ ، موت کی گرفت. کیا آپ کے دلِ مُردہ کی حی القیوم لاتاخذہ سنۃ ولا نوم بھی دامِ اجل میں گرفتار ہو گیا. (۱۸۸۳ ، تذکرۂ غوثیہ ، ۵۳). [دام + اجل (رک)].

--- اَفگَن (--- فت ا ، سک ف ، فت گ) صف مذ.
جال ڈالنے والا ، پھندا پھینکنے والا.

مرکزِ ثابت و سیّار ہے قُدرت کس کی
دام افگن ہے دو عالم پہ مشیّت کس کی

(۱۹۴۸ ، نبضِ دوراں ، ۱۸۸). [دام + ف : افگن ، افگندن - پھینکنا ، گرانا].

--- اَنداز صف (شاذ).
دام بچھانے والا ، پھانسنے یا گرفتار کرنے والا.

آہے (اے) جنا بنو خُونِ عاشقِ زار
دام انداز بُلبلِ ناچار

(۱۸۵۸ ، تاریخ غزالہ ، ۹). [دام + ف : انداز ، انداختن - پھینکنا].

--- بِچھانا محاورہ.
رک : جال بچھانا.

او مُرغ وحشی رام نہ ہونے آب و دانہ سُوں
ہرچند بچھاویں دام نسنپڑ کسی کے دام

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۶۶).

جان کر سُنبلِ پیچاں کہیں عاشق نہ پھنسیں
دام زُلفوں کا ہیں صیّاد بچھاتے جاتے

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۲۳). روپیہ ، روپیہ ، روپیہ اور روپیہ حاصل کرنے کے لئے ... طرح طرح کے دام بچھاتے ہیں. (۱۹۸۳ ، بُرشِ قلم ، ۱۰۶).

--- بِچھنا محاورہ.
دام بچھانا (رک) کا لازم.

مانا کہ بمشکل نِکلے بھی ، اے حضرتِ دِل جاتے ہو کہاں
کہتی ہیں وہ زُلفیں لہرا کر ہر سمت بچھا ہے دام مرا

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۸۳).

--- بَرْدوش (--- فت ب ، سک ر ، و مع) صف ؛ م ف.
جال لیے ہونے ؛ گرفتار کرنے کے لیے تیار ؛ پھانسنے کو مُستعد

کِس کی کاکُل نہیں شانوں پہ کُھلی رہتی ہے
دام بردوش ترے واسطے صیّاد ہیں سب
(۱۸۳۶ ، ریاضِ البحر ، ۷۰).
دور بستی سے شہر کے اُس پار
دام بر دوش وہ غزالِ تتار
(۱۹۵۷ ، نبضِ دوراں ، ۸۱). [دام + ف: بر (رک) + دوش (رک)].

---بَلا کس اضا(---فت ب) امذ.
مُصیبت کا پھندا ؛ مُصیبت ، پریشانی.
آیا جو دُنیا میں وہ دامِ بَلا میں پھنس گیا
جو گیا اچھا ہوا چھوٹا وہ اِس زنجیر سے
(۱۸۷۷ ، تاریخ پنجاب ، ۳۱). [دام + بلا (رک)].

---پھیلانا محاورہ.
رک : دام بچھانا.
کیوں تُو نے ڈورے ڈال کے پھیلایا دامِ عشق
پابندِ غم کیا مُجھے غارت گرِ شکیب
(۱۹۲۹ ، مطلعِ انوار ، ۱۲۸).
جُنوں نے خواب ہی دِکھلائے ہوں گے
خِرد نے دام بھی پھیلائے ہوں گے
(۱۹۸۱ ، حرف دِل رس ، ۲۵).

---پھینکنا محاورہ.
جال پھینکنا ، پھندا ڈالنا ، مکر و فریب سے کام لینا، پھانسنا.
صیّاد نے دامِ ماہی اُٹھا کے لبِ دریا پھینکا قضارا ایک ماہی دام میں آئی کہ ایسی مچھلی کسی نے دیکھی اور نہ سنی. (۱۸۳۸ ، بستانِ حکمت ، ۲۴۴).
کل مہ و خُورشید پر پھینکیں گے دام
قبضۂ انساں میں ہوں گے صُبح و شام
(۱۹۸۲ ، تارِ گریباں ، ۷۶).

---تزْوِیر کس اضا(---فت ت ، سک ز ، ی مع) امذ.
مکر و فریب کا جال ، فریب کا پھندا. سعدی ، رومی ، خسرو ، حافظ ، عراقی ، مغربی ، احمد جام اور جامی وغیرہ ہم ... کے کلام میں ضرور کوئی ایسی چیز ہے جس کو روحانیت کے ساتھ تعبیر کیا جاسکتا ہے ... وہ ریاکار، زاہدوں ، واعظوں اور صُوفیوں کی قلعی کھولتے تھے۔ وہ سادہ لوح امیروں کو عیّار فقیروں کے دامِ تزویر سے بچاتے تھے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۲۱). وہ اِن باتوں کو دامِ تزویر سمجھ کر بھاگتے چلے گئے اور وحشیوں کے شور سے دور نِکل گئے. (۱۹۶۵ ، شاخِ زریں ، ۱ : ۵۴۸). [دام + تزویر (رک)].

---تسخِیر کس اضا(---فت ت ، سک س ، ی مع) امذ.
تابع کرنا ، مُطیع بنانا ، قابُو میں کرنا.
جذبِ دل میں بھی اثر سُہرِ سلیماں کا ہوا
دامِ تسخیر میں اپنے وہ پریزاد آیا
(۱۸۶۶ ، پزیر ، د ، ۱۸). [دام + تسخیر (رک)].

---تعَیُّن کس اضا(---فت ت ، ع ، شد ی بضم) امذ.
مخصوص پھندا ؛ ہستی کا جال ؛ وجود ، زندگی.
ہونے ہم سے آزاد یاں آ کے صید
یہ دامِ تعیّن بھی کیا دام ہے
(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۳۷۰). [دام + تعیّن (رک)].

---تماشا کس اضا(---فت ت) امذ.
دِکھاوا ، نمائش ، تماشا.
پھیلا ہوا ہر سمت ہے اک دامِ تماشا
حیف اُن پہ جو آنکھیں رہیں ناکامِ تماشا
(۱۹۲۸ ، مطلعِ انوار ، ۳). [دام + تماشا (رک)].

---حُسْن کس اضا(---ضم ح ، سک س) امذ.
خُوبصورتی کا جال ؛ حُسن کا اثر ، حُسن. مُجھے اِس اعتراف میں بھی کوئی باک نہیں کہ غزل کی ساحرۂ عشوہ طراز ، کے دامِ حُسن کا میں خُود بھی اسیر ہوں. (۱۹۸۳ ، سمندر ، ۹). [دام + حُسن (رک)].

---دار امذ.
جال والا ؛ ایسا شِکاری جو جال سے شکار پکڑے (عموماً مچھیرا یا چڑی مار).
ہر طرف راجا کے پہنچے دام دار
ہوں تلاشی تا کدھر ہے دشتِ خار
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۴۰). دیکھا کہ دام دار دریا میں دام پھینکے مُنتظر شِکار کے بیٹھے ہیں. (۱۸۹۳؟ ، کوچک باختر ، ۱۷). بادشاہ کی سواری اس طرف چلی جہاں وہ پہاڑ تھا ... دام دار ہمراہ رکاب ظفر اِنتساب تھا. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۶۷). [دام + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---داری امث.
۱. **دام دار کا پیشہ یا کام.** اے دریائے جُود و سخا اے صدفِ گوہر بے بہا ... میری دام داری کا وقت گزر گیا. (۱۸۱۴ ، نورتن ، ۲۹). ۲. **محصول جو مچھیروں ، چڑی ماروں اور گویّوں وغیرہ سے لیا جائے** (پلیٹس). [دام + دار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---دَرْ دام م ف.
زنجیر در زنجیر ، زُلف در زُلف.
معصوم شرارتوں کا ہنگام
آوارہ غزال ، دام در دام
(۱۹۵۵ ، نبضِ دوراں ، ۶۸).

---دفع کرنا محاورہ.
پریشانی دور کرنا ، اُلجھن رفع کر دینا. اگر کبھی دھیان بٹ جاتا تو شاہ صاحب کا مُسکرا کر پُوچھ لینا سب دام دفع کر دیتا. (۱۹۱۵ ، سجّاد حسین ، احمق الذین ، ۳۰).

---دَوراں کس اضا(---و لین) امذ.
زمانے کی چال ؛ پریشانیاں ، اُلجھنوں کا شِکار ؛ گردشِ زمانہ.

کمندیں ڈالتے ہیں جن کے جلوے ماہ و انجم پر
وہ آہو بھی اسیرِ دامِ دوراں ، ہیں جہاں میں ہوں
(۱۹۴۳ ، نبضِ دوراں ، ۲۰۷). [دام + دوراں (رک)].

ـــــ ڈالنا محاورہ.
جال ڈالنا ، جال بچھانا ، فریب دینا ، پھنسانا.
صید تو لاکھوں ہوئے ہیں جی ہمارا سیر ہے
اب کسی صیاد پر بھی دام ڈالا چاہیے
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۸۹۹).
گھٹا کی جیب تراشی فضا پہ ڈالے دام
قدم پہ شمس کے تڑپے قمر کے ناز اٹھائے
(۱۹۳۱ ، فکر و نشاط ، ۲۰).

ـــــ سازی امث.
دام بنانا ، جال تیار کرنا ؛ جال میں پھانسنا.
کر لیا طائرِ دل چشمِ فسوں ساز نے صید
دام سازی میں ہے اب زُلفِ گرہ گیر عبث
(۱۷۹۳ ، بیداد ، د ، ۳۱). [دام + ف : ساز ، ساختن ـ بنانا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ عالَمگیر کس صف (ـــــ فت ل ، سک م ، ی مع) امذ.
لمبا چوڑا جال یا پھندا ؛ ایسا جال جو پُوری کائنات کو پھانس لے ؛ بڑا مکر.
یا زُلف یا تحریر ہے یا دامِ عالمگیر ہے
یا سحر کی زنجیر ہے جگ کی پریشانی سبب
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۵۱). [دام + عالم (رک) + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

ـــــ عنکبُوت کس اضا (ـــــ فت ع ، سک ن ، فت ک ، و مع) امذ.
جالا یا جال جو مکڑی بناتی ہے اور اس میں جو بھی پھنس جاتا ہے پھر نہیں نکل پاتا ؛ (مجازاً) مضبوط گرفت.
تھے رِشتۂ فنا میں تنِ طائرِ ہوس
ہو دامِ عنکبوت میں جیس طرح سے مگس
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۴ : ۹۲). [دام + ع : عنکبوت (رک)].

ـــــ غُلامی کس اضا (ـــــ ضم غ) امذ.
قیدِ غلامی ، چاکری ؛ غُلامی ، نوکری کی پابندی.
کِس طرح دامِ غُلامی سے رہائی پاؤں
آہ کِس طرح مری جان ترے پاس آؤں
(۱۹۸۳ ، سمندر ، ۷۷). [دام + غُلام (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ فَریب کس اضا (ـــــ فت ف ، ی مج) امذ.
دامِ تزویر ، مکر و فریب ، دھوکا ، دم ، جھانسا.
نعمتِ دنیا ہے دنیا میں عجب دامِ فریب
آیا جو مہمان اِس مہمان سرا میں پھنس گیا
(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۹). [دام + فریب (رک)].

ـــــ فِگَن (ـــــ کس ف ، فت گ) صف ؛ امذ.
دام افگن ، جال ڈالنے والا ؛ پھندا پھینکنے والا.
تھی جہاں صُبح کے سُورج کو بھی کِرنوں کی تلاش
میں وہاں دام فگن تھا مُجھے معلوم نہ تھا
(۱۸۵۷ ، نبضِ دوراں ، ۱۵۸). [دام + ف : فگن ، فگندن ـ ڈالنا].

ـــــ فَنا کس اضا (ـــــ فت ف) امذ.
موت کا پھندا ؛ (مجازاً) ختم ہونے والی چیز ؛ ناپائیدار شے.
جان صداقت پہ دے ، صِدق ہے فِطرت تری
زِیست کی پروا نہ کر ، زِیست ہے دامِ فنا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۲۳۱). [دام + فنا (رک)

ـــــ کَرْنا محاورہ (قدیم).
جال ڈالنا ، شِکار کرنا ، پھانسنا.
زمانہ جس کُوں منگے آج مُبتلا کرنے
تو تُج بلا کے انکھیاں تھے بلا کُوں دام کرے
(۱۶۷۸ ؟ ، غواصی ، ک ، ۸۶).
مُرغِ دل کے شِکار کرنے کُوں
زلف و کاکُل کو دام کرتے ہیں
(۱۷۱۳ ، فائز دہلوی ، د ، ۱۸۹).

ـــــ کَش (ـــــ فت ک) صف ؛ امذ.
جال ڈالنے والا ، شِکار کرنے والا ، پھانسنے والا.
دل میں دام کش کے جب اُس سے بدگمانی ہو
کیا خیالِ بُلبل میں رنگِ بوستانی ہو
(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۶۰۱). [دام + ف : کش ؛ کشیدن ـ کھینچنا].

ـــــ کُلَہ دار کس صف (ـــــ ضم ک ، فت ل) صف.
مضبوط جال ؛ پکا مکر و فریب.
عقلِ چالاک کہاں ، دامِ کُلہ دار کہاں
ادب و شعر کہاں ، خُبث کا بازار کہاں
(۱۹۳۹ ، نبضِ دوراں ، ۱۲۹). [دام + کُلہ (رک) + ف : دار ، داشتن ـ رکھنا].

ـــــ کھولنا محاورہ.
جال پھیلانا یا بچھانا ، پھندا لگانا ؛ چھل فریب کرنا ، پھانسنا.
مُرغِ دل ہر بستۂ اُلفت ہے جاوے گا کہاں
زُلف سے کھولے ہے کیوں اے سروِ گُل اندام دام
(۱۷۹۵ ، قائم ، د ، ۸۸).

ـــــ گَہ/گہ (ـــــ / فت گ) امذ.
وہ جگہ جہاں ہر طرف جال بچھے ہوں ؛ (مجازاً) وہ جگہ جہاں قدم قدم پر مکر و فریب کے جال بچھے ہوں ، مکر و فریب کی دنیا.
بزمِ قدح سے عیشِ تمنا نہ رکھ کہ رنگ
صیدِ زدام جستہ ہے ، اس دام گہ کا
(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۱۳۹).
اس دام گہ دہر میں کیوں ہو گیا اسیر
میں شاخسارِ خُلد کا مُرغِ پریدہ ہوں

(۱۹۳۶ ، طیورِ آوارہ ، ۸۲).

بازارِ حیات دام گہ ہے
کھول آنکھ نہ مول لے خسارہ

(۱۹۶۳ ، کلکِ موج ، ۳۶). [دام + گہ / گہ (رک)].

---گُستَر (---ضم گ ، سک س ، فت ت) صف ؛ امذ.
جال بِچھانے یا پھلانے والا ؛ پھانسنے والا.

نہیں کوئی سامنے تو کیا ہے جہاں ترا صید ہو چکا ہے
کہ دام گستر وہ جابجا ہے شمیمِ گیسوئے عنبریں کا

(۱۸۷۷، انور ، د ۱۳۰) [دام + ف : گستر ، گستردن - بچھانا].

---لگانا محاورہ.
جال بِچھانا ، مکر و فریب سے کام لینا ، پھانسنا.

شور اِتنا نہ کر اے مُرغِ نواسنج خموش
یاں کوئی دام لگائے کہیں صیاد نہ ہو

(۱۸۱۸ ، انشا ، ک ، ۱۱۵).

---مارنا محاورہ.
جال پھینکنا ، پھندا ڈالنا ، پھانسنا.

رکّھا دِل کو گرفتارِ بلا ہی تُو نے او کافر
جو چھوٹا زُلف کے پھندے سے مارا دام کاکُل کا

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۰).

---میں اُلجھانا محاورہ.
جال میں پھانسنا ، پریشانیوں میں مُبتلا کرنا. معاشی مسائل نے پھر مُجھے اپنے دام میں الجھا لیا. (۱۹۸۱ ، تشنگی کا سفر ، ۹).

---میں آنا محاورہ.
جال میں آنا ، پھندے میں پھنسنا ؛ فریب میں آنا ، دھوکا کھانا. اسما دام میں آئی وہاں سے نِکل خبرِ مروان ملعون کو پہونچائی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۹۵). وہ منتر پھونکے کہ مُرغِ وحشی دام میں آ گیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۱۱۹).

تیری ہی زُلفِ ناز کا اب تک اسیر ہوں
یعنی کِسی کے دام میں آیا نہیں ہنوز

(۱۹۳۳ ، سیف و سبو ، ۲۳۸).

---میں پڑنا محاورہ.
دام میں آنا ، دام میں پھنسنا ، جال میں آنا ؛ دھوکہ کھانا.

سنبل پڑیا ہے دام میں تُجھ زلف کے اے گُل بدن
تُجھ خط کی خُوبی دیکھ کر فرماں میں نافرماں ہوا

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۳۴).

---میں پھانسنا / پھَنسانا محاورہ.
جال میں پھنسانا ؛ فریب دینا.

کیا کیا پھنسا رہی ہے ہمیں دام رشک میں
آشفتگی کہ زلفِ شِکن در شِکن میں ہے

(۱۸۵۵ ؟ ، کلیاتِ شیفتہ ، ۱۱۳).

---میں پھَنسنا محاورہ.
دام میں پھانسنا (رک) کا لازم.

سونچ رکھا تھا مقرر کوئی توڑ اِس پیچ کا
پھنس گئے ہم اب تو اوسکے دام میں کیا کیجیے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۶۴).

دام میں پھنس کے مہ جبینوں کے
مر گئے مُبتلا جمیلوں کے

(۱۸۹۵ ، دلبرِ حسن ، ۳۸). جب اُن کے دام میں کوئی پھنس جائے تو پھر اُس کے لئے ... اور کیا رہتا ہے. (۱۹۴۳ ، انطونی اور کلوپٹرا (ترجمہ) ، ۲۲).

---میں لانا محاورہ.
دام میں آنا (رک) کا مُتعدی ؛ دام میں پھانسنا یا پھنسانا.

عِطر بالوں میں لگاتا ہے سونگھاتا ہے مُجھے
یہ بھی اِک پیچ ہے وہ دام میں لاتا ہے مُجھے

(۱۸۳۹ ، ریاض البحر ، ۲۵۹).

ممنونِ کریم کیوں نہ ہوں اے اکبر
وہ دام میں لائے مُجھ کو بے دام لیے

(۱۹۰۵ ، کلیاتِ اکبر ، ۱ : ۳۲۸).

---میں لینا محاورہ.
جال میں پھنسانا ؛ فریب دینا ؛ پھنسا لینا.

دل خمِ ابرو کو دیتے ہیں تو کِس کِس پیچ سے
دام میں لیتا ہے اُس کاکُل کا اِک اِک بل ہمیں

(۱۸۳۰ ، نظیر ، ک ، ۲ : ۳۱).

---یار امذ.
شکاری ، صیاد ؛ ماہی گیروں کا جال (جامع اللغات ؛ نوراللغات ؛ عِلمی اُردو لُغت). [دام + ف : یار - دار].

دِام (۲) امذ.
(**دد کے ساتھ مُستعمل) گھاس کھانے والا جنگلی جانور ، چرند جیسے : ہرن ، نیل گائے وغیرہ.** وحشیانِ صحرائی کیا دام کیا دد سامنے جمع ہیں. (۱۸۶۶ ، جادۂ تسخیر ، ۹۶).

زباں جِس طائرِ دل کی ثنا سنجِ محمدؐ ہے
نہیں صحرائے محشر میں اُسے ڈر دام اور دد کا

(۱۸۸۹ ، رونقِ سخن ، ۳). [ف : دام ؛ س : دھامَن **धामन**].

---و دَد (---و مج ، فت د) امذ ؛ ج.
چرندے اور درندے ؛ گھاس کھانے والے جانور اور گوشت خور جانور ، درندے ، وحشی اور جنگلی چوپائے. اندیشہ دام و دد کا کہ ہر ایک جی میں سمایا تھا. (۱۸۱۰ ، اخوان الصفا (ترجمہ) ، ۵). بڑی بڑی زمینیں ضبط کرنے میں کفایت سرکار سمجھتا تھا ، زمینیں بھی وِیران ہو کر ویسے ہی دام و دد کا مسکن ہو گئیں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۸۰۷).

نے نصیب مار و کژدم نے نصیب دام و دد
ہے فقط محکوم قوموں کے لئے مرگِ ابد
(۱۹۳۸ ، ارمغانِ حجاز ، ۲۳۶). [دام + دد (رک)].

دام (۳) امذ.
۱. (اَ) **ایک پیسے کا پچیسواں حصّہ ، دمڑی ، کوڑی.** دام : پرگنہ بھٹنڈا کہ چل ویک لک دام جمع دارد. (۱۶۵۴ ، بادشاہ نامہ ، ۲ : ۱۱۷). جاننا چاہیے کہ ایک پیسے کے پچیس دام کوڑیاں ہوتی ہیں. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۷۴). دام چار کوڑیاں قیمت جال ، ۱۸ ماشہ کا وزن. (۱۹۲۱ ، وضع اصطلاحات ، ۱۶۲). **(اا) عہد اکبری کا تانبے کا ایک سکّہ جو روپیہ کے چالیسویں حصّے کے برابر ہوتا تھا.** روپیہ کے چالیس دام ٹھہرائے. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۶۵۴). دام- یہ ایک خالی سکّہ تانبہ کا تھا اکبر بادشاہ کے عہد میں ایک روپیہ چالیس دام کا شُمار ہوتا تھا. (۱۹۰۸ ، صلائے عام ، دسمبر ، ۳۸). تانبے کے نئے سکّے جاری کئے گئے جن کو دام کہا جاتا تھا. (۱۹۶۵ ، تاریخ پاک و ہند ، ۵۲). ۲. **اٹھارہ یا بیس ماشے کے برابر وزن پختہ دام کہلاتا ، خام ۱۲ ماشے کے برابر ، عموماً دواؤں کی تول میں مستعمل.** چار ماشے کا ایک ٹانک اور پانچ ٹانک کا ایک دام اور چالیس دام کا ایک سیر. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۳۰۴). تمام دواؤں کو باریک کریں اور ایک دام شہد ملا کر پندرہ روز تک آنکھ میں لگائیں. (۱۹۳۶ ، شرح اسباب (ترجمہ) ، ۲ : ۳۸). دام سکّے کا نام بھی تھا اور ایک وزن بھی تھا. (۱۹۶۹ ، تاریخ فیروز شاہی (معین الحق) ، ۳۶۴). ۳. **روپیہ پیسا ، زر نقد.**

دیا شاہ فرماں لوٹنے دام کوں
کیا حکم سب خاص ہور عام کوں

(۱۵۶۴ ، حسن شوقی ، د ، ۱۱۴). آج میرے پاس ٹکٹ ہے نہ دام. (۱۸۵۸ ، خطوطِ غالب ، ۱۰۷).

قرآں پڑھیں تو وقت ہو تعلیم کا خراب
پڑھ کر کمائیں دام کہ حاصل کریں ثواب

(۱۹۲۲ ، شانِ فاروق ، ۳۲). اس نے زیادہ دام حاصل کر لئے تو ... اِن داموں سے مزید لاشیں اور مزید کفن مہیا کراتا ہے. (۱۹۸۳ ، بُرشِ قلم ، ۱۰۸). ۴. **قیمت ، مول ، نرخ ، بھاؤ.** جمع بندی ضبطی اور چکوتہ زمین اور در و دام کھیت کے اِس کاغذ سے معلوم ہو جاتے ہیں. (۱۸۴۵ ، پٹواری کی کتاب ، ۱۸). کلوار نے مارے ڈر کے عُمدہ چوکھی شراب بھر دی دام مانگے تو کانسٹیبل نے کہا دام جا کے اپنے داماد سے مانگو، تھانے دار ہے. (۱۹۰۳ ، بچھڑی ہوئی دلہن ، ۸۰).

کتنے فاران و نیل کے فرزند
زہر کے دام بیچتے تھے قند

(۱۹۴۷ ، نبضِ دوراں ، ۱۱۳). ۵. **(کسی چیز یا کام کی) اُجرت ، معاوضہ ، کرایہ.** گاڑی والا ایسا لغو تھا کہ باوجود دوگنے دام دینے کے شام کو ٹھہرنے پر رضا مند نہ ہوا. (۱۹۲۷ ، گلدستۂ عید ، ۱۶). مِس سیلویا نے کوئی اعتراض نہیں کیا... اور یوں بھی اُسے اُس کے دام مل چکے تھے. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۰۶). [پ : دمْ ؛ س : دَرَمم द्रम्म].

--- اُٹھانا محاورہ.
دام اُٹھنا (رک) کا متعدی («پر» یا «بہ» کے ساتھ)، قیمت مقرر کرنا ؛ قیمت بڑھانا.

متاعِ دل جو ہو بیکار کیوں نہ ہو دقّت
کہ دام اُٹھانے پڑے جنسِ ناروا کے مجھے

(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۶۶).

--- اُٹھنا محاورہ.
قیمت وصول ہونا.

بنے گا گوشوارہ اور اِک اُس شاہِ خوباں کا
الٰہی آج دام اُوٹھ جائے میرے گوہرِ جاں کا

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۱۳).

دل نذر میں دے آئے ہم اِک شوخ کو بیخود
بازار میں جب دام نہ اُس جام کے اُٹھے

(۱۹۰۵ ، گفتارِ بیخود ، ۲۸۷).

دام اُٹھے نہ کیمیائے دل کے
اِس جنسِ گراں بہا کو دیکھو

(۱۹۳۶ ، رمز و کنایات ، ۳۸).

--- اَدا کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
قیمت یا معاوضہ دینا. کاؤنٹر پر ... میں نے ایک بوڑھی موٹی فرنگی عورت مِس سیلویا پیٹرس کی رفاقت کے دام ادا کرنے کے لئے پرس کھولا. (۱۹۷۷ ، ابراہیم جلیس ، الٹی قبر ، ۱۰۲).

--- آوے کام کہاوت.
روپیہ بہت فائدہ مند ہوتا ہے (جامع اللغات).

--- بڑھنا محاورہ.
قیمت بڑھنا ، نرخ میں اضافہ ہونا.

دام اگر بڑھ گئے اے جاں تو نہیں غم اِس کا
دل کشادہ ہے بہت اس کے خریداروں کا

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۲۳).

--- بگاڑنا محاورہ.
(دکان داری) کسی چیز کا بھاؤ بگاڑنا (ا پ و ، ۷ : ۳۲).

--- بننا محاورہ.
قیمتی شے ہونا ؛ قیمت وصول ہونا.

یہ جہان آب و دانہ ، ہو کہاں مرا ٹھکانہ
نہ میں دام بننے والا ، نہ میں دام چُننے والا

(۱۹۸۰ ، فکر جمیل ، ۱۱۰).

--- بھرپانا محاورہ.
قیمت وصول ہونا ، روپیہ وصول ہونا (نوراللغات).

--- بھرلینا / بھرنا محاورہ.
تاوان دینا ، تاوان بھرنا ، رقم وصول ہونا.

نہ باندھ پَر ، کہ ہو نہیں نیم جاں ہوں اے صیّاد
پھڑک کے جال جو توڑوں تو دام بھر لینا
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۵).

---پانا محاورہ.
قیمت وصول ہونا ؛ معاوضہ مِلنا. شوقین شام کے وقت چوک پر آتے ہیں ، دوکاندار منھ مانگے دام پاتے ہیں. (۱۹۳۸ ، دِلی کاسنبھالا ، ۳۵).

---پٹنا محاورہ.
۱. رُوپیہ پیسا یا قیمت یا لاگت وصول ہونا.
کھا کھا کے غوطہ یار سے پایا دُرِ مُراد
ڈوبی ہوئی تھی جمع مگر دام پٹ گئے
(۱۸۷۳ ، کلیاتِ منیر ، ۳ : ۳۶۸). **۲. رُوپیہ پیسا یا قیمت وغیرہ ادا ہونا ، قرض ادا ہو جانا.**
سچ تو یہ ہے قرض دے مُجھ کو کہاں تک ہے فروش
دام پٹ جائیں اگر اگلے تو پھر لگا لگے
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۸۲). **۳. قیمت طے ہو جانا.**
قیمتِ جام میں کرتے ہیں طلب دولتِ جم
دام کب بادہ فروشوں سے ہیں پٹنے والے
(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۳۶).

---پھیر لینا محاورہ.
قیمت واپس لے لینا.
واعظ مئے طہور کی قیمت گراں سہی
میں دام پھیر لوں گا اگر بد مزا ہوئی
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۱۹۸).

---چارج کرنا ف مر ؛ محاورہ.
قیمت وصول کرنا ؛ معاوضہ لینا. دواؤں کے مُتعلق بھی گھر والوں کو یقین ہے کہ .... لاگت کے دام چارج کرتے ہیں. (۱۹۲۹ ، خُمارِ عیش ، ۱۳).

---چڑھنا محاورہ.
نرخ یا بھاؤ بڑھ جانا. دفعتاً گُل رُخوں کے بھاؤ بڑھ گئے جوبن ٹپک پڑا ، دام چڑھ گئے. (۱۸۶۱ ، فسانۂ عبرت ، ۷۲).

---چکانا محاورہ.
۱. قیمت طے کرنا ، بھاؤ ٹھہرانا. اب دام چکانے گئے ، صاحبِ مال نے ہزار کہے ، خریدار نے پانچ سو. (۱۹۳۷ ، قصص الامثال ، ۱۶). **۲. قیمت ادا کرنا.** اُس کا جب جی چاہتا دام چکا دیتا. (۱۹۵۶ ، آشفتہ بیانی میری ، ۱۵۸).

---چکنا محاورہ.
دام چکانا (رک) کا لازم ؛ **قیمت طے ہونا ، بھاؤ مُقرر ہونا.** ٹکٹوں کے دام تو بہرحال چک ہی گئے تھے. (۱۹۳۷ ، دُنیائے تبسم ، ۹۹).

---خراب کرنا محاورہ.
رُوپیہ کے عوض خراب چیز مول لینا ؛ رُوپیہ ضائع کرنا.
دیکھ کر جنسِ دل وہ کہتے ہیں
کیوں کرے کوئی اپنے دام خراب
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۵۹).

---دام امذ.
کوڑی کوڑی ، حبہ حبہ ، ایک ایک پیسہ.
گوشۂ دل کی بس ہمیں جاگیر
سب میں ہے باقی دام دام ہوئے
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۴۷۶). چڑھا ہوا رُوپیہ دام دام مِلا. (۱۸۶۳ ، خطوطِ غالب ، ۲۵۹). اِدھر تنخواہ ملی اُدھر اُس نے کوڑی کوڑی اور دام دام بیوی کے نام روانہ کر دی. (۱۹۱۷ ، طُوفانِ حیات ، ۳).

---دام ادا کرنا ف مر ؛ محاورہ.
کوڑی کوڑی چکانا ؛ سب کا سب ادا کر دینا. تردی بیگ صندوق دار تھے کفایت شعاری کے انعام میں شکنجہ پر سوار کئے گئے ، بہت آدمی ان کے ماتحت ہوئے ... جو جمع کیا تھا دام دام ادا کر دیا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۸).
پینے والوں سے قرض کب اُترا
کب ادا ہم نے دام دام کیا
(۱۹۰۵ ، داغ ، یادگارِ داغ ، ۱۶).

---دام لینا محاورہ.
کوڑی کوڑی وصول کرنا ، سب بتمام و کمال لے لینا.
ہم اُن کی زلف سے سودا جو وام لیتے ہیں
تو اصل و سُود وہ سب دام دام لیتے ہیں
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۲۷).

---دوپٹ (---و مج ، فت پ) امذ.
دُگنی قیمت ، دُگنے دام. اِس انجمن (انجمن ہائے مصالحت قرضہ) کے فیصلے قطعی اور آخری ہوتے ہیں دام دو پٹ کے قاعدے کی پابندی کی جاتی ہے. (۱۹۳۰ ، معاشیاتِ ہند (ترجمہ) ۱ : ۳۶۹). [دام + دو (رک) + پٹ (رک)].

---دہیز (---فت د ، ی مج) امذ.
جہیز اور نقد ؛ جہیز ؛ دان دہیز. بیگم «اچھا جو ہوا تُمھارے ہی گھر میں ہوا ... کیا میں غریب مُفلس ماں باپ کے یہاں سے آئی تھی سب ہی کُچھ دام دہیز تھا». (۱۹۱۵ ، سجاد حسین ، طرح دار لونڈی ، ۱۸۸). [دام + دہیز (رک)].

---دیجیے کام لیجیے کہاوت.
جو رُوپیہ خرچ کرے اُس کا کام ہو جاتا ہے (جامع اللغات).

---دینا محاورہ ؛ ف مر.
قیمت یا معاوضہ وغیرہ ادا کرنا.

بے دام اُس کی خِدمت ، کرتا ہوں اپنے دِل سُوں
دیتے ہیں دام انو کوں ہور کرتے ہیں عِنایت
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۶۹).
نقدِ دل و دیں کھوکر لی کیوں جنسِ محبت تو نے حبیب
داغ کہن کاف تھے بنا دیوانہ دے کر دام حریص
(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۱۰۸).

---کا کام بات سے نہیں ہو جاتا کہاوت.
صِرف باتوں سے کام نہیں چلتا روپیہ خرچ کرنے سے ہی کام ہوتا ہے (ماخوذ : محاوراتِ ہند ، ۱۰۷).

---کَرائے کام کہاوت.
جو روپیہ خرچے اس کا کام ہو جاتا ہے (جامع اللغات).

---کَرے سَب کام کہاوت.
روپے سے ہر کام نِکل آتا ہے (جامع اللغات).

---کَم ہونا محاورہ.
قیمتوں میں کمی ہونا ، نِرخ گِرنا. چائے کے بین الاقوامی دام کم ہونے کی وجہ سے چائے کی قیمت کو کم کر دیا گیا ہے. (۱۹۸۵ ، جنگ ، کراچی ، ۲۵ مئی ، ۵).

---کے دام صف ؛ م ف.
لاگت کے بھاؤ ، لاگت یا قیمتِ خرید پر.
توبہ سے گھٹی یہ قدر و قیمت
بے دام کے دام ہو گئی ہے
(۱۹۳۲ ، ریاضِ رضواں ، ۴۱۳).
جو بھی لگے ہوں عِشق کے بھاؤ
دام کے دام بِکا یہ مال
(۱۹۳۰ ، روحِ کائنات ، ۱۱۵).

---کے غُلام (---ضم غ) امذ ؛ ج.
پیسے کے بیت ، روپے کے لوبھی ، لالچی ، دولت کے حریص.
عجب بے مُروّت قوم ہے چندے کے بندے اور دام کے غلام.
(۱۸۸۵ ، محصنات ، ۱۵۶).

---کَھرے (کَھڑے) کَرْنا محاورہ.
کِسی چیز کو فروخت کر کے قیمت وصول کر لینا ؛ جِنس کو بیچ کر نقدی کر لینا. لکھنؤ میں جا کے دام کھرے کر لیے. (۱۸۹۹؟ ، امراؤ جان ادا ، ۴۸). سال بھر کے بعد آیا تو اُستاد اُس گدھے کو فروخت کر کے دام کھرے کر چکے تھے. (۱۹۲۸ ، سلیم پانی پتی ، اِفاداتِ سلیم ، ۱۵۶). اِس ٹُکڑے کو بازار میں لے جا اور بیچ کر دام کھڑے کر. (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۸۰).

---کھوٹا ہونا محاورہ.
روپیہ پیسہ ناکارہ ہونا ، سِکّہ ناقص ہونا ؛ قدر و قیمت باقی نہ رہنا.
خُدا سے مانگیں عالم کے لیے اِنعام نیکی کا
بدی کا دام کھوٹا ہے ، کھرا ہے دام نیکی کا
(۱۸۸۲ ، ظُلم عمران روسیاہ (رونق کے ڈرامے ، ۵ : ۲۳۶)).
دِل نہ آتا آپ پر تو آپ کا زورا نہ تھا
کیا کریں افسوس اپنا دام کھوٹا ہو گیا
(۱۹۰۶ ، تیر و نشتر ، ۱۴).

---لَگانا محاورہ.
۱. **قیمت لگانا ؛ قدر کرنا.** کبھی اُس (دِل) کا نیلام بول دیا جاتا ہے کہ جو زیادہ دام لگائے وہی لے جائے. (۱۸۹۳ ، مقدمۂ شعر و شاعری ، ۱۰۰).
وفا سی چیز میسّر بھی ہے بزار افسوس
گھٹا کے دام لگائے نِگہ والوں نے
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۵۷). ۲. **روپیہ صرف کرنا ؛ قیمت ادا کرنا.**
ٹوٹے جو پھڑکنے سے مرے جال کے پھندے
صیّاد پکارا کہ ارے دام لگے ہیں
(۱۸۹۶ ، تجلیّاتِ عشق ، ۱۸۳).

---لَگْنا محاورہ.
دام لگانا (رک) کا لازم. یہاں تک کہ پندرہ ہزار درہم تک دام لگ گئے. (۱۹۴۵ ، الف لیلہ و لیلہ ، ۶ : ۸۰). اِدھر وہ کسی کی اُنیس برس کی نونہال کو کھرل کر رہے تھے اِدھر اُن کی اِسی عُمر کی بیٹی کے دام لگ رہے تھے. (۱۹۶۲ ، معصومہ ، ۲۹).

---لینا محاورہ.
قیمت وصول کرنا ، کوئی چیز فروخت کر دینا.
یہ مُژدہ سُنتے ہی لِکھا وہ مطلعِ رنگیں
کہ جس سے رنگِ مسرت لیا بسنت نے دام
(۱۸۷۴ ، بے خود (ہادی علی) ، د ، ۱۲۲).
اِنشا جی ہاں تمہیں بھی دیکھا درشن چھوٹے نام بہت
چوک میں کھوٹا مال سجا کر لے لیتے ہو دام بہت
(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ۱۰۸).

---نِکَلْ آنا ف مر ؛ محاورہ.
قیمت حاصل ہونا ؛ اصل زر وصول ہو جانا ، لاگت مِل جانا. مُنافع حرام ، دوا کی قیمت اِتنی کہ بس شیشی اور اِشتہار کے دام نکل آئیں. (۱۹۵۴ ، گوندنی والا تکیہ ، ۶۱).

---و دِرَم (---و مع ، کس د ، فت ر) امذ ؛ ج.
۱. **روپیہ پیسا ، دولت ، مال و زر.**
نہیں مطلعٔ یار ، پیغام چی بنا بات دام و دِرم کھا گئے
(۱۸۱۸ ، اظفری ، د ، ۲۳).
دام و دِرم کی بات نہ کر نوٹ ہے حاضر ساغر بھر
(۱۹۳۲ ، اودھ پنچ ، لکھنؤ ، ۱۷ ، ۲ : ۳). ۲. **ادنیٰ اور اعلیٰ ، کم تر و بیش تر.** یہاں (ہندوستان) کے گھوڑے تال اور سُر کے ساتھ ٹاپ مارتے ہیں. یہاں کے بندر دام و دِرم کی تمیز کر سکتے ہیں. (۱۹۵۸ ، ہندوستان کے عہدِ وسطیٰ کی ایک جھلک ، ۲۰۰). [دام + و (حرفِ عطف) + دِرم (رک)].

دام (۴) سابقہ.
ہمیشہ قائم رہے ، دائم رہے ، برقرار رہے؛ بطور جزوِ اول مندرجہ ذیل تراکیب میں مستعمل (ماخوذ : جامع اللغات).

---اِقبالکُم / اِقبالَہٗ فقرہ.
(دُعائیہ کلمہ) **آپ کا یا اُس کا اِقبال ہمیشہ رہے (القاب کے ساتھ لکھا جاتا ہے).** مدح بڑے صاحب دام اقبالہٗ کی ... کہ شمعِ عدالت ہے جس کی شبستان عالم کی روشن ہوئی. (۱۸۰۵ ، جامع الاخلاق (ترجمہ)، ۱). بحضور فیض گنجور پرنسپل صاحبہ دام اقبالہا. (۱۹۷۳ ، رنگ روتے ہیں ، ۱۵۷).

---اَلطافِہا فقرہ.
(دُعائیہ کلمہ) **اِس (عورت) کی مہربانی ہمیشہ رہے (کسی برابر والے کے لیے القاب میں مستعمل).** خواہرِ نیک اختر دام الطافہا (۱۸۶۳ ، انشائے اردو ، ۷).

---بَرکاتُہٗ فقرہ.
(دُعائیہ کلمہ) **اُس کی برکتیں ہمیشہ رہیں** (علمی اُردو لغت).

---بَقائِہِم فقرہ.
(دُعائیہ کلمہ) **ہمیشہ زندہ رہیں.** مُصنِّف نیرنگِ خیال (دام بقائہم) بھی انہیں واجب التعظیم لوگوں میں سے ہیں. (۱۸۸۰ ، مقالاتِ حالی ، ۲ : ۱۳۰).

---دَولَتَہٗ فقرہ.
(دُعائیہ کلمہ) **اِس کی سلامتی ہمیشہ رہے** (پلیٹس).

---ظِلُّکُم / ظِلُّہٗ فقرہ.
(دُعائیہ کلمہ) **آپ کا سایۂ عاطفت ہمیشہ رہے (بُزرگوں کے القاب کے ساتھ مُستعمل).** جناب قبلہ گاہی صاحب دام ظلکم. (۱۸۶۳ ، انشائے اردو ، ۴).

---ظِلُّہا و مُلکُہا فقرہ.
(دُعائیہ کلمہ) **اُس کا سایۂ عاطفت ہمیشہ برقرار رہے اور اُس کی سلطنت ہمیشہ قائم رہے (حکمراں کے القاب کے ساتھ مُستعمل).** حال کے زمانے میں بھی جنابِ ملکۂ معظمہ دام ظلہا و ملکہا کے اہل کار ... نیک طریقے کا برتاؤ بہت اچھے طور سے فرماتے ہیں. (۱۸۷۵ ، اخلاق کاشی ، ۱ : ۶۶).

---عِنایَتُہٗ فقرہ.
(دُعائیہ کلمہ) **اُس کی مہربانی ہمیشہ رہے ، القاب جو برابر والوں کو لکھتے ہیں** (علمی اردو لغت).

---فُیوضُہُم / فُیوضُہٗ فقرہ.
(دُعائیہ کلمہ) **آپ کا فیض و لُطف ہمیشہ قائم رہے.** نظموں میں جو کچھ نصیحتیں ہیں لوگ اُس کو پندِ بیردانا سمجھ کر اپنا معمول بنائیں گے لیکن اِن نظموں کا چھپنا بغیر مُصنِّف ممدوح دام فیوضہم کی اجازت کے مشکل تھا. (۱۹۰۹ ، مجموعۂ نظم بے نظیر ، دیباچہ ، ۹). مولوی قدوس دام فیوضہٗ یا اُن کے ماں باپ یا بڑی انا جی جانیں. (۱۹۱۵ ، سجّاد حسین ، پیاری دنیا ، ۴).

---لُطفُکُم / لُطفُہٗ فقرہ.
رک : دام الطافہا. جناب مکرّم ، دام لطفکم السلام علیکم. (۱۹۴۳ ، حیاتِ شبلی ، ۵۲۷).

---مُلکُہا / مُلکُہٗ فقرہ.
(دُعائیہ کلمہ) **اُس کی سلطنت ہمیشہ برقرار رہے ، حکمران اور بادشاہوں کے القاب کے ساتھ مُستعمل** (پلیٹس ؛ نوراللغات).

دام (۵) امذ.
(کاغذ سازی) **ایک طرح کا سانچہ جس میں کاغذ کا پانی نتھارا جاتا ہے ، جھارن ، چھپری ، دام پانچہ ، کرپاس** (اپ و ، ۴ : ۱۸۸). [مقامی].

---پانچَہ (---مغ ، فت چ) امذ.
(کاغذ سازی) **رک : دام (۵)** (اپ و ، ۴ : ۱۸۸). [مقامی].

داما (۱) امذ (شاذ).
سمندر.

وہ مطر کوہ ہمم کا علوم کا داما
دمِ ہلاک ہوا آمدِ والدِ حام
(۱۸۱۸ ، انشا ، کلام ، ۲۹۸). [ع : داماء (د م م)].

داما (۲) امذ ؛ امث.
ہندوستانی بُلبل کی ایک قِسم۔ ایک خُوش آواز پرند جو چھوٹا سا ، چڑیا کے برابر ہوتا ہے اِس کی پُشت کا رنگ سیاہی و زردی و خاکی رنگوں کے درمیان اور قدرے سُرخی مائل ہوتا ہے ، ہزار داستان ، شاما. ہندوستان کا ہزار داستان ہے اس کو داما بھی کہتے ہیں. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۵ : ۳). [س : شیاما श्यामा].

داما (۳) امذ.
رسّی ، جال ؛ ہار ، گجرا (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [پ : داما दामा].

داماد امذ.
۱. بیٹی کا شوہر (بھتیجی ، بھانجی ، پوتی یا نواسی کے شوہر کو بھی حسبِ نِسبت داماد کہتے ہیں).

اے دو بُزرگ پیرا زاد   عثمان علی دوی داماد
(۱۵۰۳ ، نوسرہار (اردو ادب ، ستمبر ۱۹۵۷ء ، ۶ ، ۲ : ۵۲)).

خُدا کیہا پیمبرؐ کوں حبیب اپنا دو جگ میں
محبت سُوں کیا داماد حیدر کوں نبی کا
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۱۱).

تمن خادماں میں رہوں ہو جمع
ہوں داماد روشن کروں دل شمع

(۱۷۳۶ ، قصۂ فغفور چین ، ۳۴). یہ تو وہی داماد نو شیروانِ شوہر ملکۂ مہر نگار ہے. (۱۸۹۱ ، طلسم ہوش ربا ، ۵ : ۸۳۱). آپ کے داماد (حضرت زینب کے شوہر) جب بدر سے قید ہو کر آئے تو فدیہ کی رقم ادا نہ کر سکے. (۱۹۱۴ ، سیرۃ النبیؐ ، ۲ : ۳۹۸). تینوں نوجوانوں میں سے ہر ایک کی تمنا یہی تھی کہ وہ زمیندار کا داماد بن جائے. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں (ترجمہ) ، ۱۱۷). **۲. نیا دولھا.**

شرابِ کہنہ سے آلودہ یوں ہوتے ہیں ہم میکش
عروسِ نو سے قربت جس طرح داماد کرتے ہیں

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۱۱). بیگم صاحبہ کو... چالوں سے فرصت ہو جائے تو بیٹی داماد کے رہنے کا وہیں بندوبست کریں. (۱۹۰۰؟ ، خورشید بہو ، ۱۵). [ف: داماد ؛ زند: زاماتر ؛ س: جاماتر].

دامادی است.
۱. شادی ، بیاہ ؛ داماد بننے یا ہونے کا عمل.

بغیر از ظلم بیدادی نہ تھی اس وقت کچھ شادی
ہوئی قاسم کی دامادی دیکھو تقدیر باری بھی

(۱۶۷۲ ، عبداللہ قطب شاہ ، د ، ۱۱۷).

بزمِ دامادی میں مہندی کی ادب سے نازنیں
پا بہ گل ہو ہو گئے سروِ چراغاں ہر طرف

(۱۸۶۱ ، کلیاتِ اختر ، ۴۴۴).

فصلِ گل آئی کہ شادی کی سہالک آئی
ہر شجر پہنے ہوئے خلعتِ دامادی ہے

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۲۱). **۲. شوہر بننا، دولھا بننا ، شوہریت.** دامن چھوڑ کہ تیری دولھنی اور میری دامادی قیامت پر پڑی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۱۵۱).

ہوتا زاہد بھی تھا آمادہ پئے دامادی
زالِ دنیا کو جو تھا بیٹھ رہا دے کے طلاق

(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۲۷۸).

ہوئی ایسی نہ ہووے گی عروسی اور دامادی
ازل سے تا ابد جلوہ ہے اس جلوہ نمائی کا

(۱۸۹۴ ، کلامِ دلدار علی مذاق ، ۱۲۹). **۳. بیٹی کا شوہر ہونا ، داماد کا رشتہ.** اپنی بیٹی ہرگز اسے نہ دونگی اور ایسے خاین کو اپنی دامادی میں بھی کبھی نہ لوں گی. (۱۸۰۳ ، گل بکاولی ، ۵۹). اب مجھے یہ فخر بخشیے کہ اپنی دامادی میں قبول فرمائیے. (۱۸۹۲؟ ، خدائی فوجدار ، ۱ : ۲۸۰). [داماد + ی ، لاحقۂ کیفیت]

داماس امذ.
ایک وضع کے عمدہ ، ریشمی چمک دار کپڑے کا نام. اس کے جہازوں کے بادبان داماس کے تھے اور اس کے بادبانوں کی بلیاں سونے کے کپڑے میں لپٹی ہوئی تھیں. (۱۹۷۵ ، شاہراہِ انقلاب ، ۲۶). [انگ : Damask].

داماساہی است.
(ہندو) **ایک تاجر "داما شاہ" سے منسوب جو دیوالیہ مرا اور اس کا سامان قرض خواہوں میں بحصہ رسدی تقسیم ہو گیا- بحصہ رسدی بانٹ ، قرض خواہوں میں اُن کے دعووں کے مطابق جانداد کی** تقسیم (پلیٹس ؛ نوراللغات). [داما ساہ (علَم) ~ دام + ساہ (ساہو) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---چکانا محاورہ.
(ہندو) **قرض خواہوں کو کُل جانداد بہ حصۂ رسدی بانٹ دینا ، کُل قرضہ بیباق کر دینا** (پلیٹس ، نوراللغات).

---چکنا محاورہ.
دیوالیے کی جانداد بحصۂ رسدی بٹ جانا ، قرضہ بے باق ہونا (جامع اللغات).

دامالی صف.
جس پر سواری کی جائے ؛ **گھوڑے کی ایک نہایت دھیمی چال جس میں اس کو جلدی جلدی قدم اٹھانا اور آگے پیچھے ڈالنا سکھایا جاتا ہے ، دھمالی.** دریافت فرمایا کہ وہ دامالی گھوڑا نو خرید جو تمھارے تفویض ہوا ہے وہ قابلِ سواری ہے. (۱۹۱۱ ، ظہیر دہلوی ، داستانِ غدر ، ۴۴). [دامال ، دھمال (رک) + ی ، لاحقۂ نسبت].

دامان امذ.
رک : دامن.

تج دولت و اقبال شاہاں میں نہ دیکھیا کوئی کد
انس و ملک منگتے سدا تج پاس داماں عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۵).

نہیں گُل برگ گلشن میں اے لالن
ترے گلگوں کا ہو دامانِ زیں ہے

(۱۷۰۷ ، ولی ، ک ، ۲۴۳).

دامانِ تر کی لو خبر اے زاہدانِ خشک
اِس جامۂ نجس سے نہیں ہے روا نماز

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۱۰۲).

شہیدِ تیغِ قدِ یار ہو کر اس قدر تڑپا
کہ اڑ کر خون کی چھینٹیں پڑیں دامانِ محشر پر

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۸۳).

بت کدہ بھی مرے رستے میں حرم بھی آیا
تھامتا کون مگر میرے جنوں کا داماں

(۱۹۵۶ ، نبضِ دوراں ، ۹۲). [ف].

---مراد بھرنا محاورہ.
مراد پوری ہونا ، آرزو بر آنا. خدا نے مجھ کو آپ سے سرخرو کیا دامانِ مراد گوہرِ آرزو سے بھر دیا. (۱۸۹۰ ، فسانۂ دلفریب ، ۲۸).

---مریم کس اضا (---فت م ، سک ر ، فت ی) امذ.
(مجازاً) **پاکیزگی ، عصمت ، عفت.**

اے کلیسا پاکئ دامانِ مریم کی قسم
ڈگمگاتے ہیں تری منزل پہ طاعت کے قدم

(۱۹۴۹ ، نبضِ دوراں ، ۲۱۶). [دامان + مریم (علَم)].

---- نظَر کس اضا (--- فت ن ، ظ) امذ.
نگاہ کا پردہ ، پردۂ نظر ، نظر.

داماںِ نظر سے نہ ہوئی غم کی حفاظت
عکاسِ حقیقت نہ ہوا دیدۂ نم اور

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۴۴). [داماں + نظر (رک)].

دامْچا / دامْچَہ (سک م/فت چ) امث.
۱. (کاشت کاری) مچان جس پر بیٹھ کر پرندوں کو اُڑاتے ہیں تا کہ فصل کو نقصان نہ پہنچے (ماخوذ : پلیٹس ؛ جامع اللغات). ۲. (ماہی گیری) دریا یا تالاب کے کنارے اتھلے پانی میں سطحِ آب سے سات آٹھ فٹ بلند نَلی یا بانس کا قینچی نما بنا ہوا مچھلی کے شکار کھیلنے کا اڈا (اپ و ، ۳ : ۵۷). [س : ۱ + दा+मंच]

دامَن (۱) (فت م) امذ.
۱. کرتے یا قبا وغیرہ کا گریبان سے نیچے کا حصہ . کُرتے ، انگرکھے یا قبا وغیرہ (یعنی وہ لباس جو پہنا جائے) کا نیچے کا حصّہ ، چولی سے نیچے کا گھیردار حصّہ.

ہو شفق نتی ہے کگن ہر صبح و شام اس درد سوں
نت بھراویں لہو منے دامن گریباں الودا

(۱۶۷۲ ، مرزا بیجاپوری (دکنی ادب کی تاریخ ، ۶۱).

ہمارے ہاتھ سے دامن جھٹک کر تو گیا جس دم
گریباں آ رہا بس ایک ہی جھٹکے میں دامن پر

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۳۸). لڑکے تو بڑا بدتمیز ہے دیکھ تو ذرا اپنے کپڑوں کو ، تمام دامن پر لال لال دھبّے پڑے ہوئے ہیں. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۱۰۱).

گُزرتی آ رہی ہے جیسی مجھ پر
مرے دامن کے اک اک تار سے پُوچھ

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۴۸). ۲. جھنڈا ، پھریرا.

پنجہ جو ہلا پھیل گیا نورِ الٰہی
دامن جو کھلا رنگِ زمیں ہو گیا کاہی

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۲ : ۲۰۰). ۳. آنچل ، پَلّو.

جھڑتے ہیں پھول گلریز اس کی میٹھی ہنسی تھے
تو چند ، سُرج ، ستارے ، اُس تائیں کھولے دامن

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۹۵).

تیرا ہوں میں بندہ بُورا یا بھلا
محمدؐ کے ہوں دامنوں میں لگا

(۱۷۶۹ ، آخرِ گشت (ق) ، ۱۰۲).

اٹھایا صُبح نے جب دامنِ شب
چُھپے چشمِ جہاں سے ماہ و کوکب

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۵۹).

ذرا بتلا تو اے بادِ بہاری
ترے دامن نے پونچھے کس کے آنسو

(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۳۷). ۴. پہاڑ کے نیچے کا میدان.

جُوں ڈونگر کے دامن میں لشکر کھینچیا
انے خُوب کھیچے ہی در بر کیا

(۱۶۳۹ ، خاورنامہ ، ۳۶۷). لنگڑاتا ہوا پہاڑ کے دامن کی سمت چلا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۱۹۵). فرح بخش مرغزاروں کے قُدرتی پھولوں سے بھرے ہوئے دامنوں میں کھیلتا. (۱۹۲۵ ، لعبتِ چین ، ۳). صندوق کو لے جا کر مقدس پہاڑ کے دامن میں واقع عبادت گاہ میں رکھ دیا. (۱۹۸۳ ، جاپانی لوک کتھائیں (ترجمہ) ، ۷۶). ۵. قُرب و جوار ، کنارا (کسی جگہ یا شہر وغیرہ کا). بصرہ و شام عرب کے دامن میں تھے اور اِس وجہ سے قوتِ حافظہ کی عُمدگی اور متوسط ذہانت نے حدیث و اسماءالرجال کو زیادہ پسند کیا. (۱۹۱۴ ، شبلی ، مقالات ، ۳ : ۸۹). ۶. کورِ کناوہ ، لب ؛ حاشیہ.

خوش گھڑی او ہے کہ را کھیں مَنج اپر شہ یک نظر
آنیا مَنج عیش کے ہاتاں میں دامن عید کا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۳ : ۹). ۷. دریا کا پاٹ ، دریا کی چوڑائی ، پھیلاؤ.

اسی آبِ دامن کی راہ آتے ہیں
جانو او بھی نزدیک شاہ آتے ہیں

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۹۴).

کدورت کب جگہ پاتی ہے دل میں صاف طینت کے
نہ دیکھا گرد کو جمتے کبھی دریا کے دامن پر

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۹۰). ۸. زخم کا پھیلاؤ.

قاتل مُجھے کافی ہے فقط زخم کا دامن
سامان کرے گی تری تلوار کفن کا

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۶). ۹. پُشتے کے نیچے کا حصّہ. کٹائی کے کنارے اور اُوپر کے پُشتے کے دامن کے درمیان ایک شانہ ضرور بالضرور چھوڑ دینا چاہیے. (۱۹۴۴ ، مٹی کا کام ، ۴۰). ۱۰. (خوشنویسی) حرف کی شکل کا آخری حصّہ ، کشش ؛ دائرہ مرکز کی اِبتدا سے اگر ایک سیدھا خط کھینچا جائے تو اُس کا دامن قطع نہ ہو جائے بلکہ وہ خط دامن سے ملا رہے. (۱۸۴۵ ، مجمع الفنون (ترجمہ) ، ۱۱۸). گیارہویں صدی عیسوی میں میرعلی تبریزی نے نسخ اور تعلیق کو ملا کر نستعلیق رسم خط اِیجاد کیا... اِس میں حرفوں کے جوڑ توڑ کی نزاکتیں ، دامن اور دائروں کا دور ، کششوں اور مدوں کی سطح اور نوک پلک کی باریکیاں اِتنی ہیں کہ گھنٹوں میں چند سطریں لکھی جا سکتی ہیں. (۱۹۵۷ ، اُردو رسم الخط اور طباعت ، ۱۷). ۱۱. تیغ یا خنجر وغیرہ کا کنارا یعنی دھار دار حصّہ

اُلفتِ ابروئے قاتل میں لہو روتا ہوں
دامنِ تیغ نہ کیوں دامنِ مژگاں ہو جائے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۹).

عبث اب دھو رہا ہے خُونِ عاشق اِس سے اے قاتل
یہ دھبّا مٹ نہیں سکتا ترے خنجر کے دامن سے

(۱۹۳۶ ، شعاعِ مہر (نارائن پرشاد ورما) ، ۱۳۲). ۱۲. کاٹھی کے نیچے کا وہ چمڑے کا حصّہ جو گھوڑے کی پسلیوں پر دونوں طرف لٹکا رہتا ہے.

ہے یقیں صُورتِ طاؤس تڑپ کر اُڑ جائے
پر پرواز نہیں زین کے دونوں دامن

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاضِ سحر ، ۶۱). ۱۳. (پھندے برداری) کلی (ایک خاص وضع کے حُقّہ) کا گھیر یا پیندے کا دَور (اپ و ، ۷ : ۱۰۰). ۱۴. (شتربانی) اونٹ کے

بر میں باندھنے کی رسّی ، پھکڑا ، پھنکڑا (ا پ و ، ۵ : ۶۹).
۱۵. پہلو ، جلو. اردو شاعری کے دامن میں مغرب کے عظیم شعرا کی عظیم رزمیہ شاعری کا کوئی جواب نہ ہوتا. (۱۹۸۴ ، سمندر ، ۱۱).
۱۶. (مجازاً) زیرِ سایہ ، زیرِ اثر.

مُجھے اقبال اُس سیّد کے گھر سے فیض پہنچا ہے
پلے جو اُس کے دامن میں وہی کُچھ بن کے نکلے ہیں

(۱۹۳۸ ، اقبال (آنکھیں ترستیاں ہیں ، ۱۳)). ۱۷. (مجازاً) زِندگی ؛ سایۂ عاطفت.

ہر طرف دیس میں ہرجا ، خوش و آسُودہ و مست
اُس کے دامن کی درازی کو دعا دیتی ہے

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۲۰۶). [ف].

ـــــ اَٹک جانا محاورہ.

پھنس جانا ، گرفتار ہو جانا.

کیوں کر یہاں لطافتِ پوشاک یار ہو
مخمل کے فرشِ خواب میں دامن اٹک گیا

(۱۸۷۲ ، عاشق لکھنوی ، فیض نشان ، ۵۲).

ـــــ اُٹھانا ف مر ؛ محاورہ.

دامن اُونچا کرنا یا سمیٹنا ؛ آنچل اُٹھانا.

ہر ایک قبر پہ دامن اُٹھا کے چلتا ہے
بھلا کہو شہدا کے مزار میں کیا تھا

(۱۸۹۳ ، معیارِ نظم ، ۱۵).

ـــــ اَفشاں (ـــــ فت ا ، سک ف) صف ؛ م ف.

دامن پھیلائے ہوئے ، غرور یا ناز سے چلتے ہوئے (ماخوذ : جامع اللغات). [دامن + افشاں (رک)].

ـــــ اَفشانی (ـــــ فت ا ، سک ف) امث.

دامن جھاڑنا ؛ سخاوت.

دیکھ کر در پردہ گرمِ دامن افشانی مُجھے
کر گئی وابستۂ تن میری عُریانی مُجھے

(۱۸۶۹ ، غالب ، د ، ۲۳۲). [دامن + افشاں (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

ـــــ اُلجھنا محاورہ ؛ ف مر.

دامن کا کسی نوکدار چیز میں پھنس جانا ؛ کسی جھگڑے یا معاملے میں پھنس جانا.

قید سے آزاد ہیں رنگیں مزاجانِ چمن
خار سے اُولجھا نہ دامن نکہتِ برباد کا

(۱۸۷۱ ، نظم ارجمند ، ۳۴).

ـــــ اُمّید سے مالا مال ہونا محاورہ.

امید بر آنا ، آرزو پُوری ہونا (جامع اللغات).

ـــــ اِنقلاب کس اضا(ـــــ کس ا ، سک ن ، فت ق)امذ.

عَلَمِ انقلاب ؛ اِنقلاب کا جھنڈا ؛ تبدیلی کا نِشان.

کاہشِ ناخنِ حیات ، عُقدہ کُشائے زِندگی
موت کے دستِ شوق میں ، دامنِ اِنقلاب تھا

(۱۹۳۷ ، ظریف لکھنوی ، ک ، ۳۹). [دامن + اِنقلاب (رک)].

ـــــ اُودھیڑنا محاورہ.

گریبان چاک کرنا ؛ خستہ و خراب ہونا.

کمال اے دستِ وحشت تیرے ہاتھوں تنگ آیا ہوں
ابھی چولی نہیں سی ہے کہ دامن کو اودھیڑا ہے

(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۲۳۰).

ـــــ آشنا (ـــــ سک ش) صف.

ساحل سے لگا ہوا.

دورِ گرداب اِضطرابِ موج کی لذّت کہاں
ہائے وہ قطرہ کہ دامن آشنا ساحل کا ہے

(۱۹۱۳ ، کلیاتِ رعب ، ۱۷۴). [دامن + آشنا (رک)].

ـــــ آلُودَہ (ـــــ و مع ، فت د) صف.

گُناہ گار ، مُجرم (ماخوذ : علمی اُردو لُغت). [دامن + آلودہ(رک)].

ـــــ آلُودَہ ہونا محاورہ.

کسی گُناہ یا بُرائی کا اِلزام آنا ، مُلوث ہونا ،گُنہ گار ہونا. بھائی میں بھی حیران تھی اور قریب تھا کہ دامن اُس کے دستِ نجس سے آلودہ ہو. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۲۹۱).

دیکھ اے رحمتِ حق میرے گلے سے نہ لپٹ
میں گنہگار ہوں آلودہ ہے دامن میرا

(۱۹۲۵ ، نغمہ زار ، ۱۲۳).

ـــــ باندھنا محاورہ.

۱. (کسی سے) تعلق پیدا کرنا ، رِشتہ قائم کرنا ، شادی کرنا. خُدا سے دعا مانگی کہ اگر اِس شخص سے میرا دامن باندھ دیا جائے تو تیری بڑی رحمت ہے . (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۶۱). ۲. کسی پر بھروسا کرنا ؛ مُنسلک کرنا ، دامن پکڑنا.

دم میں دم جب تک رہا تیرے جلو میں اے جُنوں
میں گریباں چاک بھی باندھے ہوئے دامن رہا

(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۱۷۰).

ـــــ بَچانا محاورہ.

(کسی چیز یا امر سے) علیحدگی اِختیار کرنا ، بچنا ، کترانا.

گُل بھی دامن بچا کے رہتا ہے
کم نہیں اِس چمن میں خار سے ہم

(۱۸۸۴ ، مرزا انس ، د (ق) ، ۲۲). اُس زمانے والوں کے دماغوں پر عِشق اور بُھوک کا بُھوت سوار تھا یا غزل کہتے تھے یا قصیدہ حتیٰ کہ غالب جیسا آزاد رَو بھی دامن بچا کر نہ جا سکا. (۱۹۴۰ ، ہم اور وہ ، ۴۴). روایتی غزل میں اِجتماعی علامتی نِظام کے ساتھ وہی سلوک ہوتا ہے جو اِسلامی تاریخی ناول میں تاریخ کے ساتھ ہوتا ہے اور وہ شاعِر جو نئے شعُور کے ساتھ غزل کہنے کی کوشش کرتا ہے وہ اِن علامتوں سے

نبٹنے کی کوشش نہیں کرتا یا اِن میں نئے معانی دریافت کرنے کی کوشش نہیں کرتا بلکہ دامن بچا کر نِکل جاتا ہے. (١٩٦١، علامتوں کا زوال ، ٥٦).

---بَدَنداں (---فت ب ، د ، سک ن) صف.
عاجز ، بیچارہ (جامع اللغات). [دامن + ع : ب (حرفِ جار) + ف : دنداں (رک)].

---بڑھانا ف س ؛ محاورہ.
دامن پھیلانا ؛ چھا جانا ، پھیل جانا.

پھر قلم بیتاب ہے موتی لُٹانے کے لیے
کہکشاں جُھکنے لگی دامن بڑھانے کے لئے
(١٩٣٦ ، اخترستان ، ٣٣).

---بسانا ف س ؛ محاورہ.
دامن یا آنچل خُوشبودار کرنا ؛ پَلُو خُوشبو میں بسانا.

دامن بسا رہی ہے اپنا نسیم تُجھ سے
ہے موج موج اس کی عنبر شمیم تُجھ سے
(١٩٢٠ ، مطلعِ انوار ، ١١٩).

---بندی (---فت ب ، سک ن) امث.
دامادی ؛ رشتۂ ازدواج ، شادی ، بیاہ. اگر آپ کا دامن بندی اور پیوند کا اِرادہ ہے تو میں بھی تُم سے عہد کرتا ہوں کہ تُم کو اپنے گھر کا مُختار بنا کر اپنی بُود و باش گاؤں اور جنگل میں اختیار کر لوں گا. (١٩٢٢ ، گاڑھے خان نے ململ جان کو طلاق دے دی ، ٣). [دامن + ف : بند ، بستن ـ باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---بننا محاورہ.
دامن کی طرح پھیل جانا.

اِس قدر پھیلی پریشانی کہ دامن بن گئی
سختیوں نے یُوں گلا گھونٹا گریباں ہو گئیں
(١٩٣٧ ، ظریف لکھنوی ، ک ، ٥٩).

---بوس (---و مج) صف.
دامن کو چُومنے والا (ماخوذ : جامع اللغات). [دامن + ف : بوس ، بوسیدن ـ چومنا].

---بے لَوث رَہنا محاورہ.
بے غرض رہنا ، لالچ نہ ہونا ؛ کِردار اچّھا ہونا. خُدا نے چاہا تو ، وہاں بھی دامن بے لوث رہے. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ٣).

---بَھرا ہونا محاورہ.
پُر مایہ ہونا ، مالا مال ہونا ، بھرپُور ہونا. اِس کے علاوہ صرف و نحو ، عروض و بحور ، اسماء صفات ، تشبیہہ و استعارہ جات سے بھی اس کا دامن بھرا ہوا ہے. (١٩٨٦ ، جنگ ، کراچی ، ٣٠).

---بَھرنا محاورہ.
١. (کِسی چیز سے جو مطلوب ہو) بہرہ ور ہونا ، جی بھر کر یا اِفراط سے حاصل ہونا یا دینا.

دیدے بکھیرے جا جنگل سہرے سلیمانی دعریا
سنگِ یہودی ہو دلال دامن بھریا کہسار کا
(١٦٦٥ ، علی نامہ ، ٦٦).

صدقے اِس دستِ کرم پر ہوں میں اے بندہ نواز
میرا دامن گُلِ مقصد سے جو بھر دیتے ہیں
(١٨٨١ ، دیوانِ ماہ ، ٨٣). وہ بہت سی نئی معلومات سے اپنا دامن بھر لے گا. (١٩٠٦ ، حکمتِ عملی ، ٢٢). وہ اُن حضرات کی علمی خدمت اور محنت سے آنکھ چُرا لیتے جو اپنی زندگی کا بیش قیمت وقت محض اُردو کا دامن بھرنے کے لئے علمی ترجموں پر صرف کرتے رہتے ہیں. (١٩٨٣ ، بُرشِ قلم ، ٣٦٣). ٢. دامن آلودہ کرنا.

بھیجنا حوروں کو زینت کے لئے اے نواب
خون سے میرے اگر دامنِ جلاد بھرے
(١٨٧٧ ، درۃ الانتخاب ، ١٧٩).

---پا ک امذ.
بے لَوث چلن (جامع اللغات). [دامن + پا ک (رک)].

---پا ک ہونا محاورہ.
(کسی گُناہ یا اِلزام وغیرہ سے) بری ہونا ، بے لَوث ہونا.

ایک عالم ناخُدا ترسی میں جب بیبا ک تھا
اُس کا دامن تھا کہ ہر دھبّے سے بالکل پا ک تھا
(١٨٩٢ ، دیوانِ حالی ، ١٨٩). ا کبر کے دربار کے ستونِ اعظم بیرم خاں ، خانِ اعظم کوکلتاش ، بہادر خاں صُوبہ دار تھے اُن میں کِس کا دامن بغاوت کے داغ سے پا ک ہے. (١٩١٢ ، مقالاتِ شبلی ، ٨ : ١٧٥).

---پَر داغ (دَھبّا) لَگانا محاورہ.
الزام لگانا ، رسوا و بدنام کرنا. بد مذہبی کا داغ اِس طرح دامن پر لگایا کہ آج تک بے خبر اور بے درد مُلّا اُس کی بدنامی کا سبق ویسا ہی پڑھے جاتے ہیں. (١٨٨٣ ، دربارِ ا کبری ، ٧٩).

---پَر داغ (دَھبّا) لَگنا محاورہ.
دامن پر داغ (دھبّا) لگانا (رک) کا لازم ، بدنام و رُسوا ہونا ، اِلزام لگنا (ماخوذ : جامع اللغات).

---پر دَھبّا رَہنا محاورہ.
کسی کے سر اِلزام رہ جانا (علمی اُردو لُغت).

---پُر کَرنا محاورہ.
رک : دامن بھرنا.

فیض تیرا عیاں ہو جس ساعت
بحر کا پُر گہر کرے دامن
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٣٠٢).

---پَر نَماز پَڑھنا محاورہ.
کسی کی عصمت یا پا کبازی وغیرہ کا قائل ہونا.

عبث ہے دخترِ رز پر تہمتِ تر دامنی واعظ
نمازیں پڑھتی ہیں آ کر کے حُوریں اُس کے دامن پر
(١٨٨٨ ، صنم خانۂ عشق ، ٩١). اب بھی الحمداللہ ہندوستان میں علما موجود ہیں اور وہ ایسے ہیں کہ جن کے دامن پر نماز پڑھنی روا ہے مگر اُنہیں کون پُوچھتا ہے. (١٩٢٨ ، حیرت،مضامین، ٢٩٨).

---پُر ہونا محاورہ.
رک : دامن پُر کرنا جس کا یہ لازم ہے.
پُر مالِ جہاں سے تیرا دامن ہے سمجھ
خوشیوں سے ہرا بھرا یہ گُلشن ہے سمجھ
(١٩٣٨ ، الخیام (ترجمہ) ، ٣١).

---پَسارْنا محاورہ.
رک : دامن پھیلانا.
گُل و نغمہ جو اُس سے کرتے ازاز
تو لیتا اُسے دشت دامن پسار
(١٧٨٣ ، سحرالبیان ، ١٠٠).
مقسوم کا جو ہے سو وہ پہنچے گا آپ سے
پھیلائیے نہ ہاتھ نہ دامن پسارئیے
(١٨٣٦ ، آتش ، ک ، ١٦٢).
خُدا کے سامنے دامن پسارنےوالے
وہ ہاتھ تھک گئے کیا مال مارنے والے
(١٩٥٧ ، یگانہ ، گنجینہ ، ٨٢).

---پکَڑْنا محاورہ
١. سہارا لینا ، کِسی کی پناہ میں آنا ، کِسی سے مُنسلک ہونا. دونوں عالم محمدؐ کا دامن پکڑے ہیں. (١٦٠٣ ، شرحِ تمہیداتِ ہمدانی ، ٢٧٣).
مُجھے بولیا کہ گر عاشق حقیقی سُوں تُوں واقف نئیں
تو بہتر یُوں ہے جا دامن پکڑ عشقِ مجازی کا
(١٧٠٧ ، ولی ، ک ، ٢٨). مومنین نے اِسلام کو نہ چھوڑا اور سب کو چھوڑ کر پیغمبر صاحب کا دامن پکڑا. (١٨٧٠ ، آیاتِ بیّنات ، ١ : ٨). مُجھے اُس کی بھی خبر دینا کہ جمال خاں کا تُم سے کیسا برتاؤ رہا ... اب تو حضرت کا دامن پکڑا ہے. (١٩٢٥ ، مینا بازار ، شرر ، ١١٧). آج اِن لوگوں کو اپنا دامن پکڑنے دے گا تو کل کو یہ تیرے گریبان پر ہاتھ ڈال دیں گے. (١٩٨٠ ، وارث ، ٧٥). **٢. روکنا ، مزاحم ہونا.** کششِ جہاز نے بمبئی تک کھینچا مگر گردشِ ایّام نے دامن پکڑ لیا. (١٩١٣ ، روزنامہ باتصویر ، ٢). میں پہلوان کے پاس سے اُٹھنے لگا تو دامن پکڑ کر پھر بٹھا لیا. (١٩٧٦ ، چوتھی دنیا ، ١٦٠). **٣. گھیرنا ، گرفت میں لینا ، تقاضا کرنا.** فکرِ معاش نے دامن پکڑا ، کھلائی دائی ماما چھو چھو کی فکر ہوئی. (١٨٨٠ ، فسانۂ آزاد ، ١ : ١٨). مُسلمان میرا دامن پکڑتے ہیں کہ کیوں نہ اِن کی لڑکیاں بھی اِسی اِسکول میں بھرتی کی جاویں. (١٩١٣ ، راج دلاری ، ٣٣). **٤. کسی کے خلاف فریادی ہونا ، ظلم و ستم کی شکایت کرنا.**
پکڑ اوس کا دامن کہوں اے صنم وہی ہوں ترا بندۂ بے درم
(١٧٣٩ ، کلیاتِ سراج ، ٦٣). اگر تُو نے ایسا کیا تو میں حشر کے دن خُدا کے آگے تیرا دامن پکڑوں گی. (١٩٣٥ ، الف لیلہ و لیلہ ، ٦ : ٣٨٠). **٥. پناہ میں آنا.** میں اِس حالت میں رہنا پسند نہیں کرتی میں تو کوئی دن جاتا ہے کہ کسی نہ کسی کا دامن پکڑ کے بیٹھ رہوں گی. (١٨٨٥ ، محصنات ، ١٦٧). **٦. کسی کی حمایت کرنا.** کیشو نے اُن کا دامن پکڑا اور اُن کی شان میں ایک مدحیہ گیت پڑھا. (١٩٢٩ ، باکمالوں کے درشن ، ٦٨).

---پَھیلانا محاورہ.
١. طلب کرنا ، سوال کرنا ، مانگنا.
دامن اُس کے آگے پھیلایا کیا ہے ہر برس
دیدۂ تر سے ہمارے سائل ابرِ تر رہا
(١٨٢٢ ، راسخ عظیم آبادی ، ک ، ١٠).
جس کے بھاگ سِکندر ہوں گے بے مانگے بھی پائے گا
آنچل کو ترسانے والا خود دامن پھیلائے گا
(١٩٧٨ ، ابنِ انشا ، دلِ وحشی ، ٣١). **٢. چھا جانا ، پھیل جانا.** یہ خِطّہ (یورپ کا شمال مغرب کا بلند علاقہ) جب ماضی میں بہت ہی بلند واقع ہوا تھا تو اِس پر گلیشر نے اپنا وسیع دامن پھیلا رکھا تھا. (١٩٦٧ ، عالمی تجارتی جغرافیہ ، ٣٦). **٣. دامن کو پکڑ کر آگے کرنا** (جامع اللغات؛ علمی اُردو لُغت).

---پَھیلْنا محاورہ.
دامن پھیلانا (رک) کا لازم ، مانگنا ، سوال کیا جانا ، کُچھ طلب کیا جانا (مہذب اللغات).

---ِ تار تار کس صف ؛ امذ.
پھٹا ہوا دامن (غُربت اور دیوانگی کی علامت).
حُسن کی بندہ پروری پہ نہ جا دامنِ تار تار پیدا کر
(١٩٨٣ ، حصارِانا ، ١١٣). [دامن + تار تار (رک)].

---تار تار دیکْھنا / ہونا محاورہ.
دامن کی دھجیاں اُڑانا ، دامن کے پھٹ کر چیتھڑے ہوتے دیکھنا
یقیں ہے ہاتھ ہی توڑیں گے تیرا اے وحشت
جو دامن اپنا کبھی تار تار دیکھیں گے
(١٨٦١ ، کلیاتِ اختر ، ٨٣٣).
مُفسدوں کے «رحم» پر ہیں اس کے پرَوَردگار
ہو چکا ہے دامنِ تہذیبِ انسان تار تار
(١٩٥٣ ، سموم و صبا ، ٢٣٠).

---ِ تَر کس صف نیز بلا کس (---فت ت) صف.
بھیگا ہوا دامن ؛ (مجازاً) گُنہ گار ، بد اعمال.
شمع کے مانند ہم اِس بزم میں
چشمِ تر آئے تھے دامن تر چلے
(١٧٨٣ ، درد ، د ، ٨٧).
محشر کے روز دامنِ تر کام آئے گا
رکھا ہے آفتاب کی خاطر سحاب کو

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۸۶).

رشتہ ہے عقیدت کا ساقی سے بہت محکم
اس دامنِ اطہر سے یہ دامنِ تر باندھو

(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۳۹۲). [دامن + تر (رک)].

---تَر کَرنا محاورہ.
گناہ سے ملوث ہونا ، گنہ گار ٹھہرانا ، گناہ یا بدی کا الزام لینا.

اِن باتوں سے اِک ذرا حذر کر
دامن کو نفس کے نہ تر کر

(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۱۶۴).

---تَر ہونا محاورہ.
دامن تر کرنا (رک) کا لازم ، گنہگار ٹھہرایا جانا ، گناہ یا بدی کا الزام عائد کیا جانا.

کیا زاہد نے ساماں جوشِ گل میں بادہ خواری کا
وہ موج اٹھی کہ دامن تر ہوا پرہیزگاری کا

(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۴۴).

---تَقرِیر قَطع کَرنا محاورہ.
بات کاٹنا ؛ موضوع بدل دینا.

اب کیا کہیں کہ قول وفا دے چکے اُنہیں
پہلے ہی قطع دامنِ تقریر کر چکے

(۱۸۷۷ ، انور دہلوی ، د ، ۱۲۵).

---تَلے ڈھانکنا محاورہ.
پناہ میں لینا ، سرپرستی میں لینا ، پالنا ؛ حفاظت کرنا. میں تو یہ چاہتی ہوں کہ وہ مجھے اپنے دامن تلے ڈھانک لیں. (۱۸۷۴ ، اِنشائے ہادی النسا ، ۷۷).

---تیغ کس اضا (---ی مج) امذ.
تلوار کے دونوں کناروں کا درمیانی حِصّہ ، مُراد : تیغ.

اُلفتِ ابروئے قاتل میں لہو روتا ہوں
دامنِ تیغ نہ کیوں دامنِ مژگاں ہو جائے

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۹). [دامن + تیغ (رک)].

---تھامنا محاورہ.
۱. دامن پکڑنا ، سہارا لینا ؛ پناہ لینا ؛ توسّل اِختیار کرنا.

تھام لیں دامن گنہ گارانِ اُمت ہیں کہاں
لو حسین آئے ہیں لے کر خوں کا محضر ہاتھ میں

(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۱۸). **۲. مزاحم ہونا ، روکنا .**

جلیل اب تو نکلنا وادیٔ وحشت سے مشکل ہے
جہاں اٹھ کر چلے ہم خار دامن تھام لیتے ہیں

(۱۹۱۰ ، تاجِ سخن ، ۱۳۸). حضرت سعد انصاری کی ... بیوی پر یہ اثر ہوا کہ اُس نے غزوۂ بدر کے موقع پر اپنے شوہر کا دامن تھام لیا. (۱۹۲۳ ، سیرۃ النبی ، ۳ : ۲۶۸).

---جھاڑ دیں تو روپیہ ہی روپیہ ہو جائے کہاوت.
امارت ظاہر کرنے کے موقع پر فخر سے کہتے ہیں. تم اُن کو مُفلس اور نادار سمجھتے ہو اگر وہ دامن جھاڑ دیں تو روپیہ ہی روپیہ ہو جائے. (۱۹۶۶ ، مہذب اللغات ، ۴ : ۳۵۲).

---جھاڑ کَر نِکَلنا محاورہ.
تعلقاتِ دنیوی سے آزاد ہو جانا (جامع اللغات).

---جھاڑنا محاورہ.
۱. تعلق قطع کرنا ، آزادی ، چھٹکارا یا فارغ البالی حاصل کرنا.

اتر آیا گھوڑے تے او پہلواں
دامن جھاڑیا جھگڑے تھے آ کر وہاں

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۲۸).

بال قفس میں کرتے ہیں اپنی پر افشانی کی سیر
فارغ البال اب ہیں گل چینی سے ہم دامن کو جھاڑ

(۱۷۹۲ ، محب (ولی اللہ) ، د ، ۱۴۸).

خلق کی صحبت سے دامن اپنا جھاڑ
پابدامن اب وہ ہے جیسے پہاڑ

(۱۸۰۳ ، گنجِ خوبی ، ۴۴).

جو اٹھا جھاڑ کر دامن شہنشاہ
گریباں گیر تھی وہ غیرتِ ماہ

(۱۸۶۱ ، الف لیلہ نو منظوم ، ۲ : ۳۵۱). ان کی صحبت چھوڑ دو اور دامن جھاڑ کے اُٹھ کھڑے ہو. (۱۹۲۶ ، شرر ، مضامین ، ۳ : ۱۴۹). **۲. (مال و دولت وغیرہ سے) ہاتھ خالی کرنا ، مُفلس ہونا ، تہی دست ہونا.**

کیا اِس چمن میں آن کے لے جائے گا کوئی
دامن کو میرے سامنے گل جھاڑ کر چلا

(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۲۹).

دولتِ دنیا کے سوا ساتھ نہ کچھ مال گیا
اُٹھ گیا جھاڑ کے دُنیا سے سِکندر دامن

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۵ : ۱۰۲).

---جَھٹَکنا محاورہ.
۱. جھٹکا دے کر دامن چُھڑانا ؛ (مجازاً) الگ ہو جانا ؛ نفرت یا بیزاری کا اظہار کرنا.

دامن کو جھٹک کر وہ روانہ ہوا ہیہات
پہونچا نہ مرا ہاتھ گریباں کے برابر

(۱۸۲۶ ، دیوانِ گویا ، ۹). مُسلمانوں ہی کے سَر مارا اور دامن جھٹک کے علیحدہ ہو گئے. (۱۹۲۶ ، شرر ، مشرق تمدن کا آخری نمونہ ، ۴۴). **۲. دامن سے ہوا دینا.**

گل نہ کر میرے چراغِ صبر کوں جانِ سراج
طرزِ بے رحمی سے ہر گز اپنا دامن مت جھٹک

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۳۰۱).

چمکا ہوا ہے فصلِ بہاری سے داغِ دل
وہ بھی ہماری آگ پہ دامن جھٹک گئے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخاب رامپور) ، ۲۷۱).

---جَھلنا ف م ؛ محاورہ.
دامن سے ہوا دینا.

درماں ہے مرے بلبلِ دل کے لئے غش کا
اے گُل اے جھل دامنِ گلزارِ محبت
(۱۸۸۴ ، صابر ، ریاضِ صابر ، ۷۵).

---چاک ہونا محاورہ.
دامن پھٹ جانا ؛ دیوانہ ہو جانا. جبۂ رومیہ اور کسر وانیہ ... جس کا پیچھے سے دامن چاک تھا زیب تنِ مبارک فرمایا ہے. (۱۸۹۷ ، تہذیب الاخلاق ، ۳ : ۱۱۰).
سڑی ہو کر بھتیجا کہہ رہا ہے ماو کنعاں کا
تمہارا چاک دامن ہے چچا چاکِ گریباں کا
(۱۹۳۷ ، ظریف ، ک ، ۳).

---چُرانا محاورہ.
دوسرے کی نظر بچا کر کوئی کام کرنا.
لٹکائے اپنے گیسو عارض پہ سو ادا سے
میری نظر پڑی جب دامن چُرا کے مارا
(۱۹۳۷ ، ترانۂ مسرت ، ۸).

---چلنا محاورہ.
دامن چاک ہونا (دیوانے پن کی علامت).
نکل کر تُم مری آغوش سے اِس حال کو پہنچے
کہیں سے چل دیا دامن کہیں سے آستیں نکلی
(۱۸۹۲ ، مہتابِ داغ ، ۲۰۵).
جُنوں کی جب ہوئی آمد بڑھے سب پیشوائی کو
چلا دامن اِدھر سے اُس طرف سے آستیں نکلی
(۱۹۱۰ ، تاجِ سخن ، ۱۸۶).

---چھٹنا محاورہ دامن چُھوٹنا.
علیحدگی ہونا ، تعلق نہ رہنا ، جُدائی ہونا.
پیارے پوچھتا ہوں اشکِ ایامِ جُدائی میں
مرا دامن نہیں چھٹتا کبھی اطفالِ بد خُو سے
(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۱۵۷).

---چُھڑانا محاورہ.
قطع تعلق کرنا ، علیحدہ ہونا ، پیچھا چُھڑانا.
چُھڑاتا ہے جو دامن زاہد اپنا چھوڑ دو رندو
کہ تُم نے اِس کدے کو کیوں پکڑ کر جھول کھینچا ہے
(۱۸۵۶ ؟ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۷۸).
اور اُس سے چُھڑا کے اپنا دامن
یہ کہدیا تُو ہے میری دُشمن
(۱۹۲۸ ، تنظیم الحیات ، ۵۷).
ہائے مجبوری کہ اوروں کی خُوشی کے واسطے
اپنا دامن اُن کے ہاتھوں سے چُھڑا لینا پڑا
(۱۹۸۱ ، مضراب و رباب ، ۱۵۰).

---چھوٹنا ف مر ؛ محاورہ ؛ سرِدامن چھٹنا.
دامن چھوڑنا (رک) کا لازم.

ہاتھ سے دامن دولت نہ کسی دم چھوٹا
اہلِ دولت ہی کے زانو پہ ہوئی عُمر بسر
(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۲۱). اِنقلابی مسئلہ کو کتنی خُوب صُورتی ... سے بیان کیا ہے لیکن شاعرانہ احساس کا دامن نہیں چُھوٹا. (۱۹۸۲ ، تارِ گریباں ، ۷).

---چھوڑنا محاورہ.
علیحدہ ہونا ، تعلق ختم کر لینا ؛ کِسی کے اثر یا آسرے سے اپنے آپ کو آزاد کرنا.
شیخنا دیر کے سجدے سے نہ کر منع مُجھے
چھوڑے کب بُت کی پرستش کا برہمن دامن
(۱۷۸۰ ، سودا ، ک ، ۱ : ۱۰۳). میں تو اپنے خیال میں الگ ہو گیا ہوں ... ململ جان بھی دامن چھوڑیں اور گریباں گیر نہ ہوں. (۱۹۲۱ ، گاڑھے خاں کا دُکھڑا ، ۱۰). شاعر صاحب کی غزل اعتماد و احتیاط کا دامن کبھی نہیں چھوڑتی. (۱۹۷۹ ، زخمِ ہُنر ، ۲۲).

---چُھونا ف مر ؛ محاورہ.
(بُری نیت سے) کِسی کے دامن کو ہاتھ لگانا.
دامن اس گُل کا کیا چُھونے کی صبا
یہ کسی نے ہے جُھوٹ اوڑائی بات
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۲۲۹).

---حَرف کس اضا (---فت ح ، سک ر) امذ.
(خُوش نویسی) حرف کی شکل کا آخری حِصّہ ، کشش حرف (اب و ۳ : ۲۱۵). [دامن + حرف (رک)].

---خالی کَرْنا ف مر ؛ محاورہ.
سب کُچھ لُٹا دینا ، کُچھ باقی نہ رکھنا ، بے مایہ کر دینا.
ہوں وہ دیوانہ جو آئی میرے زنداں کی طرف
پتھروں سے اپنا دامن کر گئی خالی گھٹا
(۱۸۷۰ ، دیوانِ اسیر ، ۳ : ۳۲).

---خَنْجَر کس اضا (---فت خ ، سک ن ، فت ج) امذ.
خنجر کے دونوں کناروں کے درمیان کا حِصّہ ، مراد: خنجر.
مردم دیدہ کا اِیما ہے یہ زیرِ ابرو
طالبِ امن نہ ہو دامنِ خنجر آئے
(۱۸۹۳ ، زیبا ، مُرقعِ زیبا ، ۱۰۱). [دامن + خنجر (رک)].

---دار صف.
۱. دامن رکھنے والا ؛ (مجازاً) حاجت مند ، سائل.
صدقے ہمت کے نہ چھوڑی بے نیازی دہر میں
میں تو کیا ہر فصل میں اُوگتے ہیں دامن دار گل
(۱۸۷۱ ، نظمِ ارجمند ، ۱۷).
کہیں باتیں ملیحوں کی کہیں چرچا غوانی کا
کہیں غم زخمِ دامن دار کی ریشہ دوانی کا
(۱۹۵۹ ، سرود رفتہ ، ۳۷). ۲. (اِ) **جس کا گھیر یا گولائی زیادہ ہو ، گھیردار ، لمبا چوڑا.** لمبی دامندار ڈاڑھی کا وہ نصف سیاہ

حِصّہ تھا جو نوشیروانی خِضاب کے اثر و اِقتدار کا علم بردار تھا. (۱۹۳۰ ، مضامینِ رشید، ۱۶۳). (iii)مندرجہ بالا معنوں میں زخم کی صِفت کے طور پر.

رہنے دے بس یوں ہی اے جرّاح تُو ٹانکے نہ دے
ہنستے ہیں چاکِ گریباں زخمِ دامن دار پر

(۱۸۱۶ ،دیوانِ ناسخ، ۱ : ۳۱). [دامن+ف: دار، داشتن۔ رکھنا].

---دار رے (ر) اسث.
(خُوش نویسی) عربی رسمِ خط کی طرز پر لکھی ہوئی رے (ر) (ا پ و ، ۳ : ۲۱۵). [دامن + دار (رک) + رے (رک)].

---دامَن م ف.
نیچے نیچے ، پھیلاؤ میں، تلیٹی میں. گرمی سے بچنے کے لئے اس نے کوہستانِ میسیا کے دامن دامن سفر کیا. (۱۹۰۳ ، مخزن ، جنوری ، ۷).

---دَبا بَیٹھنا محاورہ.
مُخِل ہونا ، دخل در معقولات ہونا (عِلمی اُردو لُغت ؛ جامع اللغات).

---دَراز (---فت د) صف.
لمبے چوڑے دامن والا، جس کے دامن کی لمبائی اور گھیر بڑا ہو؛ احمق ، بے وقوف.

پڑا رہتا ہوں اکثر راہ میں دامن درازوں کی
یہ سر مُشتاق ہے کیا جانے کِن پاوٗں کی ٹھوکر کا

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، ک ، ۱ : ۲).

کسی گل گُوں قبا کو بھی نہ روکا خارِ رہ بن کر
ہماری خاک کا احساں ہے اِن دامن درازوں پر

(۱۹۲۷ ، شادعظیم آبادی ، میخانۂ الہام ، ۱۵۳). [دامن + ف: دراز (رک)].

---دَری (---فت د) امث.
دامن پھاڑنا ؛ خستہ دامنی ، دیوانگی.

دامن دری کا اُس نے جو شِکوہ کیا کمال
منہ ڈال کر ہم اپنے گریباں میں رہ گئے

(۱۹۱۰ ، خوبیٔ سخن ، ۱۴). [دامن + ف : در ، دریدن ۔ پھاڑنا + یٔ لاحقۂ کیفیت].

---دَشت کس اضا(---فت د ، سک ش) امذ.
جنگل کا پھیلاؤ ، جنگل.

اندھیرا اوجالا برابر ہوا پکڑ دامنِ دشت کو میں چلا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۸۰).

دستِ وحشت سے نہ بچتا دامنِ دشتِ جُنوں
آ گیا ہے بیچ میں لیکن قدم زنجیر کا

(۱۹۱۳ ، نقوشِ مانی ، ۱۷). [دامن + دشت (رک)].

---دِل کس اضا(---کس د) امذ.
دل کا پھیلاؤ ، مُراد: دل.

وحشیوں کا ہجر میں سینہ کلیجہ پھٹ گیا
جامۂ تن دامنِ دل پارہ پارہ ہو گیا

(۱۸۷۲ ، عاشق (میرزا والا جاہ) ، فیض نشان ، ۳۹). [دامن + دل (رک)].

---دَولَت کس اضا(---و لین ، فت ل) امذ.
بادشاہ کا یا امیر کا سایہ یا پناہ ، سلطنت.

ابرِ رحمت کی طرف جا یہ صدا دیتے ہیں
سب تیرے دامنِ دولت کا پتا دیتے ہیں

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۸۳). [دامن + دولت (رک)].

---رَحمَت کس اضا(---فت ر ، سک ح ، فت م) امذ.
سایۂ عاطفت ، کرم ، مہربانی. اگر حضور کے دامنِ رحمت کا سایہ بندہ نواز نہ ہو تو عاجز گنہگار کہاں جائے. (۱۹۸۴ ، ذکرِخیرالانام ، ۱۶). [دامن + رحمت (رک)].

---رَحمَت میں پَناہ دینا محاورہ.
سرپرستی کرنا ؛ رحم ، بخشش اور مہربانی کرنا. اپنی نعت میں فرماتے ہیں «مُجھ کو بھی اپنے دامنِ رحمت میں دو پناہ». (۱۹۸۳ ، بُت خانہ شِکستم من ، ۱۱۹).

---زِین کس اضا(---ی مع) امذ.
کاٹھی کے نیچے کا چمڑے کا حصّہ جو گھوڑے کی پسلیوں پر دونوں طرف لٹکا رہتا ہے.

اوڑنے میں لپکنے میں ہے شُعلہ ترا توسن
ہے قہر کہ دیتا ہے ہوا دامنِ زیں اور

(۱۹۳۳ ، صوتِ تغزل ، ۹۵). [دامن + زِین (رک)].

---ساحِل کس اضا(---کس ح) امذ.
ساحل کا پھیلاؤ، مراد : ساحل.

وحشی ترا گیا لبِ دریا جو پاؤں سے
زنجیر بن کے دامنِ ساحِل لپٹ گیا

(۱۸۷۲ ، مرآۃ الغیب ، ۶۴).

قطرہ در قطرہ ذرّہ در ذرّہ موج در موج ، دامنِ ساحل

(۱۹۸۳ ، حصارِ انا ، ۱۶۹). [دامن + ساحل (رک)].

---سَحاب کس اضا(---فت س) امذ.
بادل کا پھیلاؤ ، مراد : بادل ، ابر.

ہوا ہے تارِ نظر جوشِ اشک سے رگِ ابر
ہمارا دامنِ تر دامنِ سحاب بنا

(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۴۳). [دامن + سحاب (رک)].

---سَمیٹنا ف س ؛ محاورہ.
۱. دامن کو ہاتھ سے اِکٹھا کرنا ، دامن سنبھالنا.

نہ بُھولے گا تیرا او سِتمگر یہ کھینچ لینا ادا سے خنجر
سمیٹ کر دامنوں کو ہم پر چڑھانا رہ رہ کے آستیں کا

(۱۹۰۳ ، نظم نگاریں، ۳۲). ۲. کنارہ کشی کرنا ، علیحدگی اِختیار کرنا.

فکرِ دوشیزہ ہے مضموں نے سمیٹا دامن
صُورتِ خامۂ قدرت ہے مری پاک زباں
(۱۸۶۵ ، نسیمِ دہلوی ، ک ، ۳۵۴).

بلا کچھ اور آئے کی اُولٹ دے کا صفِ محشر
خُدا کے واسطے صاحب سمیٹو اپنے دامن کو
(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۱۹۳).

ابھی تو شُعلے اُٹھے نہیں ہیں،ابھی تو ہے آنچ دھیمی دھیمی
ابھی سے دامن سمیٹتی ہو تو لو گی کیا سوزِ عاشقانہ
(۱۹۸۰ ، جمیل، فکرِجمیل ، ۱۸۳).

---سَونْپنا محاورہ.
اپنا تن من دُوسرے کے لیے وقف کر دینا ؛ خُود کو دُوسرے کی مرضی پر چلانا ، کسی کا ہو رہنا.

دوست کہیں یا دُشمن تُجھ کو
روح نے سونپا دامن تُجھ کو
(۱۹۸۳ ، بُرشِ قلم ، ۳۵).

---سے باندْھنا محاورہ.
دامن سے بندھنا (رک) کا تعدیہ ؛ تعلق قایم کرنا ، وابستہ کرنا.

ابھی بُلبل پہ خُوبیِ حُسنِ گُل کی صاف کُھل جاوے
جو بیٹھے دامنِ گل سے وہ اپنا باندھ کر دامن
(۱۸۰۹ ، جُرأت ، د ، ۳۰۰).

---سے بَنْدْھنا محاورہ.
۱. نِکاح میں آنا ، بیاہی جانا ؛ تعلق پیدا ہونا. تُمھارے دامن سے بندھی اناں باوا نے جیسے چُولھے میں جھونک دیا. (۱۸۷۸ ، نوابی دربار ، ۲۷). **۲. کسی کا ہو رہنا** (نوراللغات).

---سے پَل کَر نِکَلْنا محاورہ.
سایۂ عاطفت میں پروان چڑھنا ؛ زیرِ تربیت رہ کر چلا جانا. کوئی شاگرد صاحبِ کمال اُس کے دامن سے پَل کر نہیں نِکلا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۸۱۰).

---سے پَیر نِکالْنا محاورہ.
اپنی حد یا بِساط سے بڑھ جانا ، دُور تک پھیل جانا. سارا مینہ کا پانی خاک دھول کیچڑ اور غلاظتوں کو زمین سے دھو کر دریا میں لایا اور اُس کے پانی کو بھی گدلا اور غلیظ مکدّر تیرہ کیا اور اُس کو وہ چڑھاؤ پر چڑھاؤ دیے کہ اُس نے اپنے دامن سے پیر نِکال کر کوسوں تک پھیلا لئے. (۱۸۹۰ ، جغرافیۂ طبیعی ، ۱ : ۵).

---سے داغ دھونا محاورہ.
پاک دامن بننا ؛ بے ریا ہو جانا ؛ بے لَوث ہونا.

مست ہے کل تک تو میخانے میں تھا اور آج داغ
داغ ہے دامن سے دھو کر پاک دامن بن گیا
(۱۸۷۸ ، گلزارِ داغ ، ۵۹).

---سے دامَن بَنْدْھنا محاورہ.
رک : دامن سے بَنْدھنا ؛ بہت زیادہ وابستہ ہونا. جب سے تُمھارے دامن سے دامن بندھا رہی سہی ناتجربہ کاری بھی دُور ہو گئی. (۱۹۳۰ ، ساغرِ محبت ، ۳۰).

---سے غَم جَھٹَکْنا محاورہ.
غم دُور کرنا ، غم بُھلا دینا. جب کوئی بُری خبر آتی تو سگریٹ کا گہرا کش کھینچ کر چُٹکی سے اُس کی راکھ جھاڑ دیتے گویا دامن سے غَم جَھٹک دیا ہو. (۱۹۸۴ ، گردِ راہ ، ۵۵).

---سے لِپَٹْنا محاورہ.
دامن سے لگنا ؛ وابستہ ہونا ، کسی کی پناہ لینا.

گریباں گیر مِژگاں یوں رہے ہے اشک اے مردم
کہ جیسے طِفلِ ابتر دامنِ اُوستاد سے لپٹے
(۱۸۳۸ ، نصیر ، چمنستانِ سخن ، ۱۹۸).

---سے لَگا رہنا محاورہ.
۱. وابستہ رہنا ؛ کسی کا حاجت مند رہنا (نوراللغات). **۲. ہر وقت ساتھ رہنا** (فیروزاللغات).

---سے لَگْنا محاورہ.
۱. کسی سے وابستگی، تعلق یا توقع قائم کرنا ؛ کسی کی پناہ لینا.

ہوتی ہے عُمر کہ ہم لگ رہے ہیں دامن سے
جھٹک نہ دیجیو پیارے غُبار کے مانند
(۱۷۹۸ ، میر سوز ، د ، ۱۰۷).

مے خوار تو مُجھ رِند کے دامن سے لگے ہیں
ہے ابرِ بہاری کہ مرا دامنِ تر ہے
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں، ۲۴۵). **۲. بھروسے پر ہونا،آسرے پر ہونا** (فرہنگِ آصفیہ).

---سے مُنْھ چُھپانا/ڈھانْکْنا محاورہ.
حِجاب کرنا ؛ شرمندہ ہونا (نوراللغات).

---سینا محاورہ.
رفو کرنا ؛ دیوانگی دُور کرنا ، جُنوں کا مداویٰ کرنا.

پُوچھ مت محفل سے کیا کیا چاک داماں لے گئے
سینکڑوں اہلِ طلب دامن سئے بیٹھے رہے
(۱۹۵۸ ، تارِ پیراہن ، ۲۷۱).

---سے وابَسْتَہ ہونا محاورہ.
دامن سے لگا رہنا ، دامن سے بَنْدھا رہنا.

ہے فقط تیرے کرم پر مُنحصر راحت مری
تیرے ہی دامن سے وابستہ ہے اب حسرت مری
(۱۹۱۵ ، نقوشِ مانی ، ۲۳).

---سے ہَوا دینا محاورہ.
۱. دامن سے پنکھے کا کام لینا ، ٹھنڈک بہم پہنچانا.

ہم وہ بِسمل ہیں کہ ٹھنڈے نہیں ہوتے جب تک
دامنِ زخم سے قاتل کو ہوا دیتے ہیں

(۱۸۵۳ ، غنچۂ آرزو ، ۹۳). ۲. **دامن ہلا کر ہوا دینا (گرمیوں میں اکثر ایسا کیا جاتا ہے).** (علمی اردو لغت).

---شب کس اضا (---فت ش) امذ.
رات کا آخری نصف حصہ ، پچھلی رات (نوراللغات). [دامن + شب (رک)].

---صَبر کس اضا (---فت ص ، سک ب) امذ.
صبر کی طاقت ، صبر و تحمل.

دامنِ صبر سے نچڑے ہوئے شعلے ہی کر
بھوک بھتے ہوئے لاوے کا بَرَن دھارتی ہے

(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۹۸). [دامن + صبر (رک)].

---صَبر دستِ استقلال سے چھوٹنا محاورہ.
صبر کا یارا نہ رہنا ؛ مصیبت میں گھبرا جانا ؛ واویلا کرنا (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---صَحْرا کس اضا (---فت مع ص ، سک ح) امذ.
ریگستان کا پھیلاؤ ، جنگل ، ویرانہ.

کفن کے واسطے کافی ہے دامنِ صحرا
بجائے شمع جلے گا یہ داغِ دل اپنا

(۱۸۹۶ ، تجلیاتِ عشق ، ۳۸۷).

دامنِ صحرا میں چل کر یوں گزارا چاہیے
سر میں ہو بیتاب سودا آستاں کوئی نہ ہو

(۱۹۳۱ ، صُبحِ بہار ، ۷۳). [دامن + صحرا (رک)].

---عِصْمَت کس اضا (---کسِ ع ، سک ص ، فت م) امذ.
(مجازاً) پاک دامنی ، عصمت ، عفت.

گرا منارۂ خود رائی و خود آرائی
ہوس نے دامنِ عصمت کو تار تار کیا

(۱۹۷۵ ، خروش خم ، ۸۱). [دامن + عصمت (رک)]

---فِشاں (---کس ف) صف ؛ م ف.
۱. **دامن جھاڑ کر ؛ خالی ہاتھ ؛ بے نیازانہ.**

ہوا پر علم اس کا دامن فشاں
جو نصرٌ منَ اللہ کا اس تھا نشان

(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۲۶۶).

منھ کیا ہے باغباں کے جو ہم سے وہ کچھ کہے
جوں گل ہم اس کے باغ میں دامن فشاں چلے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۱۲). ۲. **دامن جھٹک کر ؛ ناراض ہو کر ؛ نفرت یا بیزاری کے ساتھ.**

وہ قیدی شام کو جاتا ہے دیکھیے کیا ہو
گیا ہے ہم سے تو دامن فشاں امام حسین

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۲۶۷). [دامن + ف : فشاں ، فشاندن ـ جھاڑنا].

---کا چاک سینا ف م ؛ محاورہ.
دامن سینا ، رفو کرنا ؛ دیوانگی سے بچنا

مجھے خوشی ہے کہ مسکرا کر میں چاک دامن کے سی رہا ہوں
انہیں یہ تشویش ہے کہ اب تک مرا جنوں ہوشیار کیوں ہے

(۱۹۷۹ ، زخمِ ہنر ، ۳۵).

---کَش (---فت ک) صف.
۱. **دامن بچانے والا ؛ کترانے والا ؛ بچ کر نکلنے والا.**

ظفر ہو کیوں نہ وہ نازک مزاج دامن کش
کہ خاکِ راہِ محبت ہوں خاکساروں میں

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۱۶۸). ۲. **(اپنی جانب میں) کھینچنے والا ، متوجہ کرنے والا ؛ دل لبھانے والا.**

کیا شبِ مہتاب ہے ہی چند اے مہوش ایاغ
ہے گریباں گیر شیشہ اور دامن کش ایاغ

(۱۸۳۸ ، نصیر دہلوی ، چمنستانِ سخن ، ۸۹). [دامن + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا].

---کَشاں (---فت ک) صف ؛ م ف.
۱. **ناز و انداز کے ساتھ گریز کرتے ہوئے ؛ معشوقانہ غرور سے بچتے بچاتے.**

نکو خاک پر چل توں دامن کشاں
توں اس خاک تھے دامن اپنا فشاں

(۱۶۴۹ ، خاور نامہ ، ۲۳۸).

کیا دخل ہے کہ آویں وہ خاکِ کشتگاں پر
آنا کبھی جو شاید دامن کشاں سے آنا

(۱۸۴۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۴۴).

دامن کشاں وہ آئے سرِ قبر شکر ہے
آنسو تو کچھ بجھے مری شمعِ مزار کے

(۱۸۷۲ ، مراۃ الغیب ، ۲۸۴).

وہ ہم سے آج بھی دامن کشاں چلے ہے میاں
کسی پہ زور ہمارا کہاں چلے ہے میاں

(۱۹۸۲ ، تارِ گریباں ، ۳۶). ۲. **بے نیازی کے ساتھ ، بے پروائی سے.**

اٹھ گیا دامنِ کشاں ظالم عدالت گہ سے
عشق چیخ اٹھا کہ قربانِ ادائے دل نشیں

(۱۹۱۶ ، نقوشِ مانی ، ۳۷).

مجنوں وہ بے نیاز تو ہم بے نیاز تر
ہم دست کش رہے جو وہ دامن کشاں رہے

(۱۹۸۳ ، ارمغانِ مجنوں (قلیپ)). ۲. رک : **دامن کش معنی نمبر ۲.**

دامن کشاں کرشمۂ آواز اب نہیں
راز و نیازِ چشمِ فسوں ساز اب نہیں

(۱۹۱۲ ، مطلعِ انوار ، ۲۱). [دامن + ف : کش ، کشیدن ـ کھینچنا + اں ، لاحقۂ صفت].

---کَمَر سے باندھنا محاورہ.
جن لوگوں کو زیادہ چلنا پڑتا ہے یا سواری کے ساتھ دوڑنا پڑتا ہے وہ کمر سے دامن باندھ لیتے ہیں تا کہ چلنے یا دوڑنے میں رکاوٹ نہ ہو.

حاضر ہیں مرے توسنِ وحشت کے جلو میں
باندھے ہوئے کہسار بھی دامن کو کمر سے
(۱۸۵۴ ، ذوق ، د ، ۱۸۵).

--- کوتاہ ہونا محاورہ
دامن تنگ ہونا ؛ دامن میں گنجائش کم ہونا ؛ دامن چھوٹا پڑ جانا ؛ تنگ دل ہونا.
ثمر و گل کی کمی کیا چمنِ عالم میں
لطف آ جائے جو دامن ترا کوتاہ نہ ہو
(۱۹۳۲ ، سنگ و خشت ، ۲۳۱).

--- کوہ/ کوہ سار/ کہسار کس اضا (---و مج ، ضم ک ، سک ہ) امذ.
پہاڑ کے نیچے کی وادی ، میدان جو پہاڑ سے ملا ہوا نیچے کی طرف ہوتا ہے ، تلیٹی.
تلیں آئے از دامنِ کوہ سار
چلے اس کے دنبال یاراں چہار
(۱۶۳۹ ، خاور نامہ ، ۵۳۶).
دیوانہ نوازی ہے کہ سر کو وئے پتھر
چھوڑیں گے نہ اب دامنِ کہسار کبھی ہم
(۱۸۷۰ ، الماس درخشاں ، ۲۷). پنجاب کے دامن کوہ میں یکایک ہمایوں کے مرنے کی خبر آئی. (۱۸۹۷ ، تاریخِ ہندوستان ، ۵ : ۱۲).
گھٹا نے دامنِ کہسار میں تمہیں اکثر
اسیرِ زمزمۂ آبشار دیکھا ہے
(۱۹۳۱ ، صبحِ بہار ، ۷۷). دامن کوہ میں کشمیری لال خوبانی کے کوئی دو درجن پودے ہیں. (۱۹۸۲ ، میری داستانِ حیات ، ۲۷).
[دامن + ف : کوہ / کہسار (رک)].

--- کی ہوا دینا محاورہ.
دامن کو حرکت دے کر پنکھے کا کام لینا ، دامن سے ہوا دینا.
اس قدر گھبرا گئے وہ غش جو مجھ کو آ گیا
اپنے دامن کی ہوا دی ہوش آنے کے لئے
(۱۸۷۰ ، شرف ، د ، ۳۰۹).
اگر میں اپنے دامن کی ہوا دوں
مہ و خورشید کی مشعل بجھا دوں
(۱۹۳۹ ، نبضِ دوراں ، ۲۲۳).

--- کھولنا محاورہ.
۱. بے عزتی کرنا ؛ عزت پر حملہ کرنا. جو اپنے باپ کی جورو کے ساتھ سوئے اس پر لعنت کیوں کہ اس نے اپنے باپ کا دامن کھولا. (۱۸۲۲ ، توریتِ مقدس ، ۷۹۲). **۲. آغوش وا کرنا ، آغوش پھیلانا.** پھولوں نے خوش ہو کر اپنے دامن بہار کے واسطے کھول دیئے. (۱۹۷۶ ، بوئے گل ، ۲۶).

--- کھینچنا محاورہ.
۱. دامن گیر ہونا ؛ روکنے یا اپنے قریب کرنے کے لیے دامن پکڑ کر اپنی طرف کھینچنا.
ہاتھ مجنوں کی قسم ہے تجھ کو اے دستِ جنوں
چھوڑ کر میرا گریباں دامنِ دلدار کھینچ
(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۵۱). **۲. اپنی جانب متوجہ کرنا ، لبھانا ، رغبت دلانا.**
پائی جاتی ہے محبت مجھے ان سے آتش
کھینچتے ہیں مرے دامن کو جو خارِ دامن
(۱۸۴۶ ، آتش ، ک ، ۵۳۳). سب کی غرضیں اور امیدیں اس کے دامن کھینچتی تھیں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۳۸). طرح کی غزل میں کچھ تکلف کرنا ہی پڑتا ہے پھر ردیف قوافی بھی دامن کھینچتے ہیں. (۱۹۱۵ ، مکاتیبِ اکبر ، ۱۰۷). **۳. مزاحمت کرنا ؛ دست و گریباں ہونا.**
معرکہ میں ہاتھ قاتل کی کمر میں ڈالئے
کھینچئے دامن سرِ میداں گریباں کی طرح
(۱۸۴۶ ، آتش (نوراللغات)).
تو نے خود مرا دامن کیتنی بار کھینچا ہے
میں نے ہر جراحت کو قہقہے سے سینچا ہے
(۱۹۴۷ ، نبضِ دوراں ، ۶۳).

--- گرداں (---فت گ ، سک ر) صف.
جس کا کنارہ پلٹا ہوا ہو ؛ دامن پلٹے ہوئے. سانڈنیوں کے بعد سواروں کا رسالہ آگے آگے اُن کا رسالدار ... سپر دامن گرداں پشت پر. (۱۹۱۸ ، بہادر شاہ کا مولا بخش ہاتھی ، ۱۳).
[دامن + ف : گرداں ، گردانیدن - پلٹنا ، پھرانا ، لپیٹنا].

--- گرداں ڈھال (---فت گ ، سک ر) امث.
(پٹا ، بانک ، بنوٹ اور سیف بازی) پلٹے ہوئے کناروں کی ڈھال (اپ و ، ۸ : ۵۳). [دامن + گرداں (رک) + ڈھال (رک)].

--- گرداننا محاورہ.
دامن لپیٹنا یا سمیٹنا.
ہوتا ناحق خوں آلودہ خوب کیا اس قاتل نے
میرے وقتِ کشتن اس نے دامن آگرداں لیا
(۱۸۵۴ ؟ ، کلیاتِ ظفر ، ۳ : ۱۹).
خوں کی چھینٹیں جو اڑیں حلقِ بریدہ سے مرے
اس نے دامن کو عجب ناز سے گرداں لیا
(۱۹۲۷ ، شاد عظیم آبادی ، مے خانۂ الہام ، ۲۸).
انقلاب آیا چلے عباس جس دم فوج پر
آستیں الٹے ہوئے دامن کو گردانے ہوئے
(۱۹۵۱ ، آرزو لکھنوی ، صحیفۂ الہام ، ۳۲).

--- گرفتہ (--- کس گ ، ر ، سک ف ، فت ت) امذ.
حمایتی ، ساتھی. وہ بھی اپنا ہی دامن گرفتہ تھا جب بادشاہ کو یہ حال معلوم ہوا کچھ نہ کہا مگر رنج ہوا. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۱۱). [دامن + ف : گرفت ، گرفتن - پکڑنا + ہ ، لاحقۂ نسبت].

--- گناہ سے بھرنا محاورہ.
بے آبرو ہونا ؛ گناہ گار ہونا. یقین جانیو کہ میری عصمت کا دامن

گُناہ سے نہیں بھرا۔ (۱۸۰۱ ، طوطا کہانی ، ۱۷).

---گیر (---ی مع) صف.
۱. **(دامن پکڑ کر) ظلم یا زیادتی وغیرہ کی شکایت کرنے والا ، فریادی ، داد خواہ.**

بس کہ اے ظالم کیا تُوں بے گُناہوں کو شہید
حشر میں دامن ترا اور ہات دامن گیر کا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۷۹). اگر نا اُمید ہوں گا تو بن اجل مرجاوٗں گا اور تُمہارا قیامت میں دامن گیر ہوں گا. (۱۸۰۲ ، باغ و بہار ، ۲۳۴). میں اپنے حقوق تُم کو نہ بخشوں گی اور حشر میں دامنگیر ہوں گی. (۱۸۹۳ ، نشتر ، ۱۵۸). ۲. **دامن پکڑنے والا ، دامن سے لگا ہوا (وہ خیال ، جذبہ یا مُصیبت وغیرہ جو رکاوٹ یا مزاحمت پیدا کرے).**

اپنے قاتل کا میں کِس طرح نہ ہوں دامن گیر
روزِ محشر تئیں لازم ہے رہوں دامن گیر

(۱۷۸۸ ، جہاں دار ، د ، ۱۰۰).

الہیٰ کیسے ہوتے ہیں جنھیں ہے بندگی خواہش
ہمیں تو شرم دامن گیر ہوتی ہے خُدا ہوتے

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۲۹۰). اگر ہم کو یہ بدنصیبی دامن گیر نہ ہوتی ... ہم نئے علوم اور جدید فنون سے ناواقف نہ رہتے. (۱۸۹۴ ، رسالہ تہذیب الاخلاق ، ۱ : ۲۰۶). سر سید کو یہ فِکر دامن گیر ہوئی کہ کسی طرح انگریز کے ... خیال ... بدلنے کی سعی کرنی چاہیے. (۱۹۷۵ ، ڈاکٹر محمود حسین ، خطباتِ محمود ، ۴۶). ۳. **ایسا خیال ، شوق یا جذبہ وغیرہ جو کسی فعل پر اُبھارے اور آمادہ کرے.**

شوقِ خارِ دشت دامن گیر ہے
اور مجنوں پائے در زنجیر ہے

(۱۸۳۵ ، کلیاتِ ظفر ، ۱ : ۲۹۶). واپس آئے تو سفرِ حج کا شوق دامن گیر ہوا. (۱۹۰۵ ، مقالاتِ شبلی ، ۵ : ۱۲۰). بُدھ مت کے ماننے والوں کو اپنے مذہبی لٹریچر کو محفوظ کرنے کا خیال دامن گیر ہوا. (۱۹۸۳ ، کوریا کہانی ، ۳۹). ۴. **اپنی جانب کھینچنے والا ، متوجہ کرنے والا.** متین اور سنجیدہ خیالات قدم قدم پر دامن گیر نظر آتے ہیں. (۱۹۳۶ ، شیرانی ، مقالات ، ۲۱۷). [دامن + ف : گیر ، گرفتن ـ پکڑنا].

---گیر ہونا محاورہ.
۱. **درپے ہونا ، پیچھے پڑنا ؛ مُدّعی بننا ، داد خواہ ہونا.**

ہو نہ دامن گیر کوئی جان کر قاتل تُجھے
تُو بھی روتا چل جنازے کو ہمارے دیکھ کر

(۱۸۸۸ ، فرہنگ آصفیہ ، ۲ : ۲۲۵).

زیرِ خنجر میں تڑپتا ہوں فقط اِس واسطے
خوں میرا اُڑ کے دامن گیر ہو جلّاد کا

(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۸). ۲. **تنگ کرنا ، ستانا ، عاجز کرنا ؛ مزاحم ہونا ، دامن پکڑنا ؛ اُلجھنا.**

ہمیں کیا اے جُنوں کانٹے جو دامن گیر ہوتے ہیں
نہ ہم رکھیں گے دامن کو نہ وہ اُلجھیں گے دامن سے

(۱۹۱۵ ، جانِ سخن ، ۱۹۶).

---گیری (---ی مع) اسث.
حمایت چاہنا ؛ مدد چاہنا ؛ دوستی ، محبت.

ہائے رہ گئی دل میں دامن گیریوں کی آرزو (کذا)
سبزۂ تُربت مِرا ہے پنجۂ گیرا ہنوز

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۷۰). دوسرے درجہ کے فن کار تو ، سیلِ انقلاب ، طُوفانِ زمانہ ، تعصبِ دبستاں ، دامن گیریٔ مقام کی وجہ سے ساحلِ مراد تک نہیں پہنچ سکتے. (۱۹۵۸ ، تنقیدی نظریات ، ۲۴۳). [دامن + گیر (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت و نسبت]

---لینا محاورہ.
دامن پکڑنا ؛ سہارا لینا.

چاہیے وحشت میں جامہ چاک ہونا رُوح کا
دامنِ قاتل کو لوں اپنا گریباں چھوڑ کر

(۱۸۱۶ ، دیوانِ ناسخ ، ۱ : ۳۸).

بے نیازانہ جو مقتل سے چلا وہ قاتل
لے لیا لاشۂ بے سر نے تڑپ کر دامن

(۱۹۰۰ ، نظمِ دل افروز ، ۲۳۷).

---مادَر کس اضا (---فت د) امذ.
ماں کی آغوش ، ماں کی گود.

خوابِ راحت موت ہے گر ساتھ ہوں اعمالِ نیک
قبر ہے آغوشِ دایہ دامنِ مادر زمیں

(۱۸۵۸ ، سحر (نواب علی خاں) ، بیاضِ سحر ، ۲۳۴). [دامن + مادر (رک)].

---مارْنا محاورہ.
دامن سے ہوا دینا ، جھلنا (پر یا پہ کے ساتھ).

رنگِ گُل کی آگ پر دامن نہ مار اے بادِ صُبح
کیا کریں گی بلبلیں پھر آشیانے کا علاج

(۱۷۵۵ ، یقین ، د ، ۱۱).

لاف گرمی ترے عارض پہ جو گُلشن مارے
آتشِ گُل پہ صبا طیش سے دامن مارے

(۱۸۲۴ ، مصحفی ، د (انتخابِ رامپور) ، ۲۲۲).

نہ بھڑکتی کبھی پھر دیکھیئے عارض کی چمک
مارتے آتشِ گُل پر نہ اگر دامن آپ

(۱۹۰۰ ، دیوانِ حبیب ، ۶۴).

---مَحشَر کس اضا (---فت مع م ، سکح ، فت ش) امذ.
قیامت کا میدان ، حشر کا میدان.

گُزری شبِ وصال قیامت بپا ہوئی
جیبِ سَحر سے دامنِ محشر بدل گیا

(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۳۵). [دامن + محشر (رک)].

---مُرادوں سے بَھرنا محاورہ.
کامیابی ہونا ؛ آرزو یا تمنّا پُوری ہونا.

ذرا خوش ہو اور اک اشارہ کریں
مرادوں سے ہم اپنا دامن بھریں
(۱۹۰۲ ، سیرِافلاک ، ۳۵).

---مَریَم کس اضا(---فت م ، سک ر ، فت ی) امذ.
(مجازاً) عصمت ، پاکدامنی.
چُھپ چُھپ کے کب نہ روے غمِ عِصمتی میں ہم
کب چشمِ تر پہ دامنِ مریم نہیں رہا
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۴۳). [دامن + مریم (عَلَم)].

---مژگاں کس اضا(--- کس م ، سک ژ) امذ.
پلکوں کا پھیلاؤ ؛ مراد : مژگاں.
الفتِ ابروئے قاتل میں لہو روتا ہوں
دامنِ تیغ نہ کیوں دامنِ مژگاں ہو جائے
(۱۸۵۴ ، غنچۂ آرزو ، ۱۳۹). [دامن + مژگاں (رک)].

---مقصود تک ہاتھ پہنچنا محاورہ.
کامیابی ہونا ؛ کام پورا ہونا. شاید جنگِ مغلوبہ میں بھی دامنِ مقصود تک ہاتھ نہ پہنچے گریبانِ طاقت پارا ہو بحر حرب سے کنارا اختیار کرو. (۱۸۹۰ ، بوستانِ خیال ، ۶ : ۳۴۹).

---منہ پر لینا محاورہ.
دامن سے چہرہ چُھپانا ، شرم آنا ، شرمندہ ہونا.
تھا نور سے اس وقت مکاں وادیٔ ایمن
بجلی نے لیا مُنہ پر ادھر ابر کا دامن
(۱۸۸۵ ، عشق (مہذب اللغات)).

---منہ پر ہونا محاورہ.
چہرہ چُھپا ہونا ؛ شرمندہ ہونا.
گلشن میں رنگ دیکھ کے رخسارِ یار کا
دامن ہے گُل کے منہ پہ نسیمِ بہار کا
(۱۹۱۸ ، سحر (سراج میر خاں) ، بیاضِ سحر ، ۶۶).

---میں آنا/آن پڑنا محاورہ.
پناہ لینا ؛ سایۂ عاطفت میں آنا ؛ زیرِ کفالت ہو جانا ؛ آغوش میں آنا. وہ دریا بہائے کے جو سخاوت کی شہرتیں زبانوں پر تھیں دامنوں پر آن پڑیں. (۱۸۸۳ ، دربارِ اکبری ، ۲۰۷).

---میں بسانا محاورہ.
دامن میں بھر لینا ؛ دامن میں لگانا.
دامن میں بسا لائی ہے خوشبوئے مدینہ
اے بادِ صبا ہم پہ یہ احسان ترا ہے
(۱۹۸۴ ، میرے آقا ، ۵۲).

---میں پلنا محاورہ.
آغوش میں پرورش پانا.
پلائی اسے دودھ نہن سن منے
او پالا گیا میرے دامن منے
(۱۹۸۲ ، رضوان شاہ و روح افزا ، ۳۷).
جب ترے دامن میں پلتی تھی وہ جانِ ناتواں
بات سے اچھی طرح محرم نہ تھی جس کی زباں
(۱۹۲۴ ، بانگِ درا ، ۲۵۵).

---میں پناہ دینا محاورہ.
دامن تلے چُھپانا ، ڈھانپنا ، اپنی امان میں لینا. میں تو اسلام قبول کر چکا ہوں مجھ کو اپنے دامن میں پناہ دیجیئے اور بھائی سمجھیے میری غرض جنگ نہیں اس بہانے سے عرض حقیقت کر رہا ہوں. (۱۹۱۸ ، آفتابِ دمشق ، ۵۷).

---میں چُھپانا محاورہ.
دامن تلے چھپانا یا ڈھانپنا ، حفاظت کرنا.
مر گئے ہم نہ کہا اک نے قضا آتی ہے
شمع دامن میں چھپاؤ کہ ہوا آتی ہے
(۱۸۹۵ ، خزینۂ خیال ، ۲۵۱). آسمانی شہنشاہ نے افضال کے گناہ رحمت کے دامن میں چُھپائے. (۱۹۳۶ ، ستونتی ، ۲۰).

---میں چُھپنا محاورہ.
دامن میں چھپانا (رک) کا لازم ، پناہ لینا.
چور حاکم سے چُھپا کرتے ہیں یاں اس کے خلاف
تیرے دامن میں چُھپے چور انوکھا تیرا
(۱۹۰۷ ، حدائقِ بخشش ، ۱ : ۲).

---میں دو جہاں ہونا محاورہ.
دونوں جہانوں کی خوشیاں ملنا ، دنیا و آخرت سنور جانا.
عطائے سرورِ کونین کے فدا شاعر
کہ دو جہاں مرے دامن میں ہیں سوال کے بعد
(۱۹۷۹ ، زخمِ ہنر ، ۲۵).

---میں لہو لگنا محاورہ.
دامن کا خون آلود ہونا ؛ قاتل پر قتل ثابت ہونا ؛ اقرارِ قتل ہونا (جامع اللغات ؛ نوراللغات).

---ناز کو سنبھالنا محاورہ.
نخروں کو زیادہ کرنا ؛ ناز کی وجہ ہونا (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت).

---نچوڑنا محاورہ.
دامن سے پانی وغیرہ نچوڑنا ، دامن کی تری دور کرنا.
تر دامنی پہ شیخ ہماری نہ جا ابھی
دامن نچوڑ دیں تو فرشتے وضو کریں
(۱۷۸۴ ، درد ، د ، ۵۱).
خالی نہ ہو گناہ بھی فکرِ ثواب سے
پانی پلاؤں دامنِ تر کو نچوڑ کے
(۱۸۷۰ ، الماسِ درخشاں ، ۲۴۸).
تشنگی نے جو نچوڑا دامن کروٹیں لے کے سمندر جاگے
(۱۹۷۹ ، زخمِ ہنر ، ۱۰).

---نِشان (---کس ن) امذ.
درویش ، غریب آدمی (جامع اللغات ؛ علمی اردو لغت). [دامن + نشان (رک)].

---نِکَلنا محاورہ.
دامن کا چاک ہونا ، دامن پھٹنا.

رفوگر دیکھ کر میرے جنوں کو ہاتھ ملتا ہے
گریباں کو رفو کرتا ہے تو دامن نکلتا ہے

(۱۸۸۸ ، صنم خانۂ عشق ، ۲۶۲). کل لڑ پڑی تھیں نا جب میں کالج جا رہا تھا اسی نوچ کھسوٹ میں یہ دامن نکل گیا. (۱۹۱۴ ، راج دلاری ، ۱۴).

---نَم ہونا محاورہ.
درد و رنج محسوس کرنا ، رونا ، دامن تر ہونا.

جہاں سے آتیں گے انساں کی آنکھ میں آنسو
ہم اہلِ درد کا دامن وہیں سے نم ہو گا

(۱۹۷۹ ، زخم ہنر ، ۳۰).

---نہ چھوڑنا محاورہ.
۱. **ہر وقت ساتھ رہنا ؛ ساتھ نہ چھوڑنا.** ہم غریب تو ہیں لیکن اپنی وضع کے پابند ہیں زندگی بھر آپ کا دامن نہ چھوڑیں گے. (۱۹۶۶ ، مہذب اللغات ، ۴ : ۳۵۵). ۲. **تعلق قائم رکھنا ، منسلک رہنا ، ارادت برقرار رکھنا.**

تنہا شۂ مظلوم کا مدفن نہیں چھوڑا
مر کر بھی تو شبیر کا دامن نہیں چھوڑا

(۱۸۷۴ ، انیس ، مراثی ، ۱ : ۵۵). مولانا حسرت ایسے ادیب تھے جنھوں نے باوجود اوّل سے آخر سیاست میں شوربور ہونے کے ادب کے دامن کو نہ چھوڑا ... اپنے افکار و خیالات سے شعر کا درجہ بلند کر دیا. (۱۹۳۵ ، چند ہم عصر ، ۳۶۳).

---وَسیع کَرنا محاورہ.
کسی چیز کو بڑھانا ، فروغ دینا ، پُرمایا کرنا. غالب کی عظمت تسلیم اردو شاعری میں ان کا ایک بلند مقام ہے انھوں نے اردو کے دامن کو وسیع کیا. اُن کا آخری دور کا کلام اردو کے لئے سرمایۂ افتخار ہے. (۱۹۸۳ ، بُت خانہ شکستم من ، ۴۰).

---وَسیع ہونا محاورہ.
دامن کشادہ ہونا ؛ سخی ہونا ؛ مائل بہ کرم ہونا ، فراغ دل ہونا.

فیض اے ابر چشمِ تر سے اٹھا
آج دامن وسیع ہے اس کا

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۸).

---ہاتھ آنا محاورہ.
سہارا ملنا ، سلسلۂ ارادت یا سایۂ عاطفت ملنا.

ان کو یہ ناز کیا بندۂ بیدام ہمیں
ہم کو یہ فخر کے ہاتھ آیا ہے دامن کیسا

(۱۹۳۷ ، ترانۂ مسرت ، ۴۴).

---ہاتھ سے چُھوٹ جانا / چُھوٹنا محاورہ.
تعلق باقی نہ رہنا ، سلسلہ ٹوٹ جانا ، علیحدگی ہو جانا. جانتا ہوں بچہ کے فراق نے تم کو دیوانہ بنا دیا ہو گا ضرورت ہے کہ آخر وقت تک توحید کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹے. یہ تمام وسواس شیطانی اور فانی مرحلے ہیں. (۱۹۱۷ ، طوفانِ حیات ، ۱۱۵). ضبط سے کام لیا ، سنجیدگی کا دامن ہاتھ سے نہ چھوٹا برج موہن کو محسوس ہوا گویا اس کے سارے وار خالی گئے. (۱۹۵۴ ، شاید کہ بہار آئی ، ۳۱).

---ہاتھ ہونا محاورہ.
پیچھا نہ چھوڑنا ، ظلم کی فریاد کرنا. تمھارا دامن ہو گا اور میرا ہاتھ. مطلب یہ ہوتا ہے کہ پیچھا نہیں چھوڑوں گا یا تمھارے ظلم کی فریاد کروں گا. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۶۷۵).

---ہِمَّت کس اضا (---کس ہ ، فت م بشد) امذ.
ہمّت کی وسعت ، بہادری ، عالی حوصلگی ، دلیری ، جرأت.

جو عاشقی کے درد سیں جیوں زر ہوئے ہیں زرد
اکسیر ان کے دامنِ ہمّت کی گرد ہے

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۴۳۵). [دامن + ہمّت (رک)].

• • • دامَن (فت م) لاحقہ.
تراکیب میں بطور جزو دوم مستعمل ، جیسے : تر دامن ، پاک دامن ، خوش دامن وغیرہ (ماخوذ : اردو مترادفات ، ۱۴۹).

دامِن (کس م) امث ہمدامِنی.
بجلی ، برق.

دکھاتی ہے دامن جب اپنی دمک
چمک سے پلک اس کی جائے جھپک

(۱۸۹۳ ، صدق البیان ، ۶۴).

گرجے دامن لرجے کامن برسے ساون تھم تھم تھم
سگر نگر میں اور گھر گھر میں گائیں ترانے اور سرگم

(۱۹۶۲ ، برگِ خزاں ، ۱۰۲). [س : دامنی दामिनी].

دامَنَہ (فت م ، ن) امذ.
رک : دامن. بعد اُس کے حضرت کو دامنۂ کوہ کی محال یعنی کاشی پور ملا. (۱۸۵۸ ، مکاتیبِ غالب ، ۱۸). مثل ج کے پہلے سرا دال کا لکھے اور اُنسے بھی لکھوائے ، دو چار دفعہ کے بعد دامنہ اس کا «د» لگا کر پورا کرے. (۱۸۶۴ ، نصیحت کا کرن پھول ، ۵۰). ایک پہاڑی معلوم ہوتی دامنہ میں اس پہاڑ کے تختے سنگ کے بڑے ہوئے تھے. (۱۹۰۰ ، طلسمِ خیالِ سکندری ، ۲ : ۲۸۱). [دامن + ہ (زائد)].

---ٔ زِین کس اضا (---ی مع) امذ.
زین کا چمڑا جو دونوں طرف رکاب دوال کو ڈھانکتا ہے ، رکاب دوال.

یہ دامنۂ زین نہیں شہ پر ہیں پری کے
مانندِ پری صاف نمایاں ہے یہ گھوڑا

(۱۸۳۱ ، دیوانِ ناسخ ، ۲ : ۴۲). [دامنۂ + زین (رک)].

دامنی (فت م) امث.
۱. باریک چادر جو عورتیں سر پر ڈالتی ہیں ، دوپٹہ.

لپٹی دامنی میں اپنے ان کوں
مرہے ساتھ ان کوں بھیجی شاہ کن کوں

(۱۷۹۱ ، ہشت بہشت ، ۳۳:۷). دامنی ... جس کا نام عربی میں مقنعہ ہے اور ہندی میں دوپٹہ. (۱۸۳۵ ، مطلع العلوم (ترجمہ)، ۹۵). **۲. ایک پاٹ کی باریک چادر جو عورتوں کے جنازے پر ڈالتے ہیں.**

کپڑے عورت کوں دو اور دے
دامنی ، سینہ بند زیادہ دے

(۱۵۰۳؟ ، لازم المبتدی ، ۲).

میت اگر عورت اچھے   دے سینہ بند ایک دامنی

(۱۷۸۱ ، چار کرسی ، ۶۹). عورت کے کفن میں مرد کے کفن سے دو کپڑے زیادہ ہوتے ہیں ، ایک دامنی جو سر پر اڑھائی جاتی ہے. (۱۸۶۸ ، رسوم ہند ، ۲۷۰). **۳. وہ چوڑا کپڑا جو گھوڑے کے پٹھے پر دامنوں کو پسینے سے بچانے کے لیے پڑا رہتا ہے؛ زین پوش** (نوراللغات). **۴. بغیر چاک کا لباس.** بہت لوگ ایسا لباس جو بغیر دامنی کے پیشواز کا سا ہوتا ہے ... پہنتے ہیں. (۱۹۳۹ ، آئین اکبری (ترجمہ)، ۲ : ۲۸۳). **۵. ایک زیور جو عورتیں ماتھے پر پہنتی ہیں** (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات). **۶. نقاب ؛ چغہ** (علمی اردو لغت) . **۷. ایک بیماری جس میں گھوڑے کے پچھلے زانو میں خود بخود آماس آ جاتا ہے** (رسالہ سالوتر، ۲ : ۲۲۸).
[دامن + ی ، لاحقۂ تانیث و تصغیر].

دامِنی (کس م) امث.
آسمانی بجلی.

ایک نار دیکھیا کھڑی سامنے
پونم رات کی مکر چاندنی
یا جھمکے میگھ رت سو دامنی

(۱۵۹۹ ، کتاب نورس ، ۷۸).

کرے ہے دامنی سوں عشق اوہے عشق بازاں میں
اگر میں باورا ہوؤں تو کیا اس بت میں دارو ہے

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۲۷۷). بادل میں تارے چمکتے ہیں سو نظر آوتے ہیں یا دامنی ہے کہ گھٹا میں کوندھتی ہے. (۱۷۳۶؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۳۰).

اگر ہنستی آئے ہے وہ کامنی
تو یوں دانت چمکے ہیں جوں دامنی

(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۱۵۰). پردہ اٹھا اور نور کا بکا نظر آیا جیسے دامنی دمکے یا بجلی چمکے. (۱۸۸۰ ، فسانۂ آزاد ، ۱ : ۷۹).

سونڈ ہاتھی کی خجل جن سے وہ چکنی رانیں
دامنی بن کے لپکتی وہ مدن بان آنکھیں

(۱۹۶۲ ، برگ خزاں ، ۸۸). [س : دامنی : दामिनी].

---دمک جانا / دمکنا محاورہ.
بجلی چمکنا ، بجلی کوندنا. معلوم ہوتا تھا کہ بدلی میں بجلی چمک گئی دامنی دمک گئی. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۵۱۶).

دامُوں (و مج) امذ ؛ ج.
دام (رک) کی جمع یا مغیرہ حالت ، تراکیب میں مستعمل.

---ڈھیری یا پاؤں ڈھیری کہاوت ؛ مر جانوں ڈھیری یا مالوں ڈھیری.
روپیہ نہ ہو تو مر جانا بہتر ہے (علمی اردو لغت ؛ جامع اللغات).

---کا رُوٹھا باتوں سے نہیں منتا کہاوت.
۱. روپے کا کام روپے سے نکلتا ہے (نجم الامثال ، ۲۰۰). **۲. معقول معاوضہ دیے بغیر مزدور خوش نہیں ہوتا** (فرہنگ آثار).

دامی (۱) امث.
(کاشت کاری) **پٹواری کا حق ، مال گزاری ، مالیانہ.** فصل ربیع سنہ مذکور میں مدعا علیہما نے وصول دیے اور ... مع دامی پٹواری مدعا علیہما کے ذمہ باقی ہیں. (۱۸۶۹ ، انشائے خرد افروز، ۲۱).
[پ : دامی : दामी].

---لگانا محاورہ.
(کاشت کاری) **مال گزاری کا مقرر کرنا** (پلیٹس ؛ علمی اردو لغت).

---واصِل / واصِلات (--- کس ص) امث.
(کاشت کاری) **کسی گانو کی کل آمدنی اور پیداوار کا تخمینہ، کسی گانو کے کل واصلات ، گانو کی کل مالگزاری** (جامع اللغات؛ پلیٹس). [دامی + واصل (رک)/+ ات ، لاحقۂ جمع].

دامی (۲) صف ؛ امذ.
۱. وہ پکڑا ہوا جانور (پرند یا چوپایہ) جو بچہ یا کم عمر نہ ہو ؛ جنگلی جانور جسے پال لیا گیا ہو ؛ گرفتار ، گرفتار شدہ ، دام ، جال یا پھندے کے ذریعے پکڑا ہوا.

مسخر کیوں نہ آہو چشم ہوں میرے کہ دامی ہیں
کیا ہے رام مدھ بن میں مرے رم نے غزالاں کو

(۱۷۳۹ ، دیوان زادہ حاتم ، ۵۲). ترکیب لوائے دامی کی یہ کہ موسم سرما میں جب لوا پکڑا آوے تو اس کو چار پانچ روز ہاتھ میں رکھیں. (۱۸۸۳ ، صید گہ شوکتی ، ۲۴۴). بچہ پکڑا ہوا ہو تو اسے شانی یعنی آشیانی کہتے ہیں اور بڑے پکڑے ہونے کو دامی ، شانی کی بہ نسبت دامی کی زیادہ قدر نہیں. (۱۸۹۷ ، سیر پرند ، ۸۹). **۲. شکاری جو جال سے شکار کرے ، صیاد ؛ دام لگانے والا ، چڑیمار** (علمی اردو لغت ؛ پلیٹس). **۳. دام (رک) سے منسوب ؛ قیمتی** (ماخوذ : شبد ساگر). [ف : دام + ی ، لاحقۂ صفت].

دامی (۳) امث.
ایک باجے کا نام ، دمامہ. دامی اور نقارے نقرئی و طلائی ہاتھیوں اور شتروں پر ، نقارچی بادلہ پوش پگڑیاں گلنار باندھے. (۱۸۸۲ ، طلسم ہوشربا (انتخاب) ، ۱ : ۱۲۲).

دامی ڈھول گجر نقّارے
کوس نفیر کی دھو دھو دھا دھا

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۵۹). [مقامی].

دامے دِرمے (سُخَنے) م ف ؛ فقرہ.
رک : **دامے درمے قدمے**. قوم کو توجہ دلائی جاتی ہے کہ دامے درمے سخنے اعانت سے محروم نہ رکھے. (۱۹۳۶ ، ریاض خیرآبادی ، نثرِ ریاض ، ۱۶۵).

دامے دِرمے قَدَمے (سُخَنے) م ف ؛ فقرہ.
روپے پیسے ، بھاگ دوڑ ، بات چیت یا سفارش سے ، ہر طرح سے ، جس طرح بھی ممکن ہو ، ہر صورت سے. خراسان کے جو مشاہیر اصحاب تحریک خلافت میں دامے درمے قدمے سخنے شریک تھے ان میں خالد کا درجہ بہت بلند تھا. (۱۸۹۷ ، البرامکہ ، ۱۰۳). اپنا پورا پورا وقت صرف کر کے دامے درمے قدمے خدمت اسلام کر رہے ہیں. (۱۹۲۷ ، مسلمان سہارانا ، ۲۷). ہمدرد فاؤنڈیشن بھی اس ضمن میں دامے درمے قدمے کسی سے پیچھے نہیں رہے گا. (۱۹۸۰ ، ماہ و روز ، ۳۰۱).

دامِیثا (ی مع) امذ.
ایک خار دار درخت ہے جس سے سرخی مائل گوند نکلتا ہے. دامیثا ایک درخت ہے بڑا اور خاردار ، شیراز کی طرف ہوتا ہے اس کے گوند کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے ، مزا کڑوا ہوتا ہے اور اس میں بہت حدت ہوتی ہے. (۱۹۲۶ ، خزائن الادویہ ، ۴ : ۱۰۳). [ف : (عَلَم)].

دامِیَہ (کس م ، فت ی) صف.
ایسی چوٹ جس سے خون بہہ نکلے (مخزن الجواہر ، ۳۶۱). دامیہ جو خون کو بہا دے. (۱۸۶۷ ، نورالہدایہ ، ۴ : ۱۱۳). [ع : (د م و)].

دان (۱) امذ.
بطور لاحقہ مستعمل اور جگہ یا ظرف کے معنی دیتا ہے ، مکان ، مقام ، خانہ ، گھر.
منگاوے پھر اُس واسطے پان دان
کھلاوے اسے اپنے ہاتوں سے پان
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۲۱). مسند پر ایک عورت ... بیٹھی ہے ، سامنے عطر دان ، پاندان ، چنگیر رکھے ہیں. (۱۸۸۲ ، طلسمِ ہوش ربا ، ۱ : ۹).
یہ محل یہ نقیب یہ خدام اور یہ شمع دان یہ گلفام
(۱۹۸۳ ، برشِ قلم ، ۴۹). [ف].

دان (۲) امذ.
۱. **خیرات ، صدقہ ، پُن**.
کہ یک دیس کا دان تج لال کا
خرچ بعضے شاہاں کے ہونے سال کا
(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ؛ غواصی ، ۸).

دلِ مُفلس نے پایا وصل کا گنج
بھکاری کوں درس کا دان پہنچا
(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۶۶). دان ، پُن ، خیرات و زکواۃ دینے کی رسم سے فیاضی کی عادت پیدا ہوتی ہے. (۱۸۷۳ ، مکمل مجموعۂ لیکچرز و اسپیچز ، ۹۴). لڑکے ... سکھ صاحبان سے گوشالہ کے لیے دان (خیرات) مانگنے کے واسطے گئے. (۱۹۱۹ ، بابا نانک کا مذہب ، ۶۱). جب انہیں پتہ چلتا کہ منگتا ہمارے ماسٹر کا دوست ہے تو ضرور بھیے دان دکھشنا دیتے. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۶۴). ۲. **عطا ، بخشش ، داد و دہش**.
دھرت جیو تے تِیں کئے دان بل
کہ حاتم گیا لوپ تجھ دان تَل
(۱۴۳۵ ، کدم راو پدم راو ، ۷۵).
ہے محتاج عالم ترے دان کا
تجے تخت شاہی سلیمان کا
(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۱۶).
شاہاں منے بھوماں تھے کرتا بڑائی جان تھے
انڑیا علی کے دان تھے تشریف شاہانی بجھے
(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۱ : ۱۱).
یا رب کرے جو حُسن کی خیرات وہ صنم
میرے سِوا کرے نہیں دان اور کی طرف
(۱۸۷۸ ، سخنِ بے مثال ، ۴۹).
یہ زری دان کے لائق نہ سہی
عشق میں جان بھی پُن ہوتی ہے
(۱۹۸۰ ، شہر سدا رنگ ، ۳۹). ۳. **ایثار ، قربانی ؛ چندہ ، عطیہ**.
بنت سے اس کے پاوں پڑوں
تیری خاطر جی دان کروں
(۱۷۹۸ ، سوز ، د (ق) ، ۴۸۷). نہرو خاندان نے ستیہ گرہ کی تحریک کے شروع ہوتے ہی یہ دان کرکے اپنی دیش بھگتی کا بہترین ثبوت دیا ہے. (۱۹۳۰ ، تاریخِ نثرِ اردو ، ۴۵۸). ۴. **جہیز ، دان دہیز**. سو اشرفیاں پوٹلی میں بندھی رکھی ہیں یہ میری امانت ہے خبردار خیانت نہ کرنا ، بچی کا دان ہے. (۱۹۱۸ ، سرابِ مغرب ، ۸). شادی میں خوب ڈھول جھانجھ بجاتے ہیں اور جس قدر ممکن ہو دان دیتے ہیں. (۱۹۲۹ ، عرب و ہند کے تعلقات ، ۳۰). ۵. **شوہر ، بر (شاذ)**.
ملا جب نہ مدّت تلک کوئی دان
ہوئی پوری چودہ برس کی جوان
(۱۸۹۳؟ ، کامنی ، ۴۶۴). بیٹی بوڑھی ہو جاتی ہے مگر اس کا دان بوڑھا نہیں ہوتا. (۱۹۲۱ ، فغانِ اشرف ، ۴۶). ۶. **بیَہ**. بھاکھا (زبان) میں بیہ کو دان کہتے ہیں. (۱۸۶۳ ، انشاء بہارِ بے خزاں ، ۸۲). ۷. **تحفہ ، نذرانہ**.
گُمن ہو بجھ کو کہن گل کھاوں میں
او صنم عاشق کو چھلا دان کر
(۱۸۳۶ ، ریاض البحر ، ۸۹).
دان دینے میں نہیں کوئی تمہارا ثانی
دان کنیا کا جو دے گا وہ ہے تُم سا دانی
(۱۹۳۵ ، کمار سمبھو ، ۱۴۲). ۸. **ہاں جو مست ہاتھیوں کی**

کنٹھوں سے نکلے (جامع اللغات). ۹. ایک رسم جس میں برہمن کچھ پڑھ کر کسی کو کچھ دیتے ہیں. اِس منتر سے روگ دور ہوگا تب پُنیہ کرم ، دان ، سنت لوگوں کی سنگت اور پربھو آوک ... کرتا ہے. (۱۸۹۰ ، جوگ بششٹھ (ترجمہ) ، ۲ : ۱۲۲). ۱۰. محصول ، ٹیکس ، چُنگی. (ماخوذ : جامع اللغات ؛ پلیٹس). اف : دینا ، کرنا. [س : دان दान].

---بت سمان/سمن کہاوت.
خیرات استعداد کے موافق دینی چاہیے (جامع اللغات).

---بیر/وِیر (---ی مع) صف مذ.
وہ جو دان دینے میں بہادر ہو (ہندی اردو لغت ؛ پلیٹس). [دان + بیر/ویر (رک)].

---پتّر/پَتّر (---فت پ ، سکت/فت پ ، شدت بفت) امذ.
۱. دستاویز جس میں برہمنوں کو زمین دی جاتی ہے ، وقف نامہ ، ہبہ نامہ. بھاکھا میں ہبہ کو دان کہتے ہیں اور اسی سبب سے اس زبان میں ہبہ نامے کو دان پتر بولتے ہیں. (۱۸۶۳ ، انشائے بہارِ بےخزاں ، ۸۲). ۲. وہ جسے دان دیا جائے ، جس کو قانوناً دان دیا جائے (جامع اللغات ؛ پلیٹس). ۳. سند جاگیر مذہبی خدمات کے لئے عطا کی جائے (پلیٹس ؛ ا پ و ، ۶ : ۶۳). [دان + پتر (رک)].

---پتّر دار (---فت پ ، سک ت) امذ.
(کاشت کاری) مذہبی خدمت کے معاوضے کی جاگیر کی سند رکھنے والا ؛ ہبہ نامہ دار ، مالکِ ہبہ نامہ (ا پ و ، ۶ : ۶۳ ؛ اردو قانونی ڈکشنری ؛ پلیٹس). [دان + پتر (رک) + ف : دار ، داشتن - رکھنا].

---پتی/پَتّی (---فت پ / شد ت) امذ.
بہت فیاض آدمی (پلیٹس ؛ جامع اللغات). [دان + پتی (رک)].

---پُن (---ضم پ) امذ.
خیر ، خیرات ، داد و دہش ، صدقہ ، سد ابرت. بہت سا دان پُن کیا پُتر کا سُکھ دیکھ نینوں کو سُکھ دیا. (۱۸۰۳ ، پریم ساگر ، ۳۴). دان پُن کا دروازہ کھول کر رات دن سد ابرت جاری کر دیا. (۱۸۸۴ ، قصصِ ہند ، ۲ : ۱۷۷). جگن لال نے ... ذات برادری کو کھلایا اور یوں بھی بہت دان پُن کیا. (۱۹۳۴ ، عزمی ، انجامِ عیش ، ۳۰). چھوٹا سیٹھ اُچک پڑا «یہ کیا فائدہ» ، بڑا سیٹھ زانو پر ہاتھ مار کر ہنسا اور بولا اور دان پُن کے لئے نام کھاتے میں. (؟۱۹۵۸ ، میلہ گھومنی ، ۲۸۰). [دان + پُن (رک)].

---جوگیہ (---و مع ، سک گ ، فت ی) صف.
کشش کے قابل (ہندی اردو لغت). [دان + پ : جوگیہ].

---جَہیز (---فت ج ، ی مج) امذ ؛ سـ دان دہیز ، دان دہیج
جہیز ، ساز و سامان وغیرہ جو لڑکی کو شادی کے موقع پر باپ کے گھر سے ملے. صورت شکل پاکیزہ ذات صفات عمدہ دان جہیز کی کمی نہیں. (۱۸۹۱ ، ایامیٰ ، ۱۲۴). ہم نے نورچشمی کو دان جہیز اور اسبابِ ظاہری دے کر بخیر و عافیت اور اور شان و شوکت سے بہادر موصوف کے گھر روانہ کیا. (۱۹۳۷ ، واقعاتِ اظفری ، ۱۷۷). [دان + جہیز (رک)].

---دَتار (---فت د) امذ.
سخی ، فیاض ، خیرات کرنے والا. اپنے دل کی راجا اور ہاتھ کی دان دتار ہیں. (۱۹۱۱ ، قصۂ مہر افروز ، ۳۶). [دان + داتار (بحذف ا)].

---دَتار ہونا محاورہ.
سخی ہونا ، حاتم ہونا ؛ خوب روپیہ لُٹانا ؛ سد ابرت لگا دینا (ماخوذ : مخزن المحاورات ، ۳۵۰).

---دَتاری (---فت د) امث.
دان دتار (رک) کا اسم کیفیت ، فیاضی ، سخاوت. اپنی اہل دلی. دان دتاری سے سدا قرضدار رہتی. (۱۹۱۱ ، قصہ مہر افروز ، ۱). [دان دتار (رک) + ی ، لاحقۂ کیفیت].

---دَچھنا (---فت د ، کس چھ ، شد ن) امذ.
رک : دان پُن. یہ قصہ ... پنڈت نے راجا کے بیٹوں کو سنایا ... راجا نے خوش ہو کر اُسے بہت سا دان دچھنا اور خِلعت و اِنعام دیا اور بڑی تعظیم و تکریم سے رخصت کیا. (۱۸۰۳ ، اخلاقِ ہندی ، ۱۸۲). [دان + پ : دچھنا ؛ س : دَکشِنا दक्षिणा].

---دَکشِنا/دَکھشِنا (---فت د ، سک ک ، کس ش / سک کھ ، کس ش) امذ.
رک : دان پُن. جب انہیں پتا چلتا کہ منگتا ہمارے ماسٹر کا دوست ہے تو ضرور مجھے دان دکھشنا دیتے. (۱۹۸۳ ، سفر مینا ، ۲۶۴). [دان + س ، دَکشِنا दक्षिणा].

---دَہیج/دَہیز (---فت د ، ی مج) امذ.
(عو) رک : دان جہیز. میں نے کچھ دان دہیز لڑکی کے واسطے تیار کر رکھا ہے. (۱۸۲۴ ، سیرِ عشرت ، ۱۴۴). راجہ نے بہت سا دان دہیج (جہیز) لونڈی ، باندی ، نوکر چاکر دے پیدا کر دیا. (۱۹۰۸ ، مخزن ، اپریل ، ۵۰). نواب مینڈو خاں نے اپنی بیٹی رجنا بیگم کے دان دہیز میں کوئی کسر نہ اُٹھا رکھی تھی. (۱۹۲۸ ، پسِ پردہ ، ۵۱). ماسی جنّت نے اس کے لئے ہلکا پھلکا دان دہیز تیار کر ہی لیا تھا. (۱۹۸۷ ، جنگ ، کراچی ، ۱۸ فروری (میگزین) ۲). [دان + دہیج / دہیز ، جہیز (رک)].

---دینا ف م ؛ محاورہ.
۱. پُن کرنا ، خیرات کرنا ، صدقہ کرنا.

دان دے لعلِ لب سوں یک بوسہ
نام تیرا اگر دھرم چند ہے

(۱۷۵۴ ، داؤد اورنگ آبادی ، د ، ۸۴).

جو اب بوسۂ لب تم اے جان دوگے
تو گویا مجھے آج جی دان دوگے

(۱۸۲۶ ، معروف ، د ، ۱۳۲). اس کے بعد میں نے ان کو کھانا کھلایا اور دان دیا. (۱۹۱۰ ، سپاہی سے صوبے دار ، ۶۸). دکان بند نہیں ہو سکتی جب تک دان دے نہ دیا جائے. (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۲۰۳). **۲. بیٹی کا شادی میں دینا ، کنیا دان.**

سور نباوتی کونج توں دان دے
او بیٹی مجھے دے کے بیٹا یو لے

(۱۶۳۸ ، چندر بدن و مہیار ، ۱۰۰). کیوں کہ ان کے ہاں بیٹی کا بیاہنا دان دینے میں داخل ہے. (۱۹۰۵ ، رسومِ دہلی ، سید احمد ، ۳۶). **۳. دیدار یا ملاقات کا شرف دینا.**

کیا ہے حق نے تجھ کوں بادشاہِ کشورِ خوبی
غریبوں کی صدا کوں مان لے دے دان درسن کا

(۱۷۳۹ ، کلیاتِ سراج ، ۱۷۰).

---دَھرم (---فت دھ ، سک ر) امذ.
۱. پُن کرنے کا فرض ، خیرات کرنا ، پُن کے کام (جامع اللغات ؛ پلیٹس). [دان + دھرم (رک)].

---سے سِدْھ ہونا محاورہ.
تکمیل ہونا ، خوش ہونا ؛ نجات پانا. ناری نہ دان سے سِدھ ہوتی ہے نہ برت سے لنگڑا لولا بہرا اندھا کانا کوڑھی کبڑا کیسا ہی اس کا شوہر ہو اس کو اسی کی خدمت کرنے سے فائدہ ہے. (۱۸۰۴ ، بیتال پچیسی ، ۱۶).

---کَرْنا ف م ؛ محاورہ.
خیرات دینا ؛ بخشش کرنا ؛ نذرانہ دینا.

دو بھوکیاں کو کھلاتا دان کرتا
حسد سوں مجھ پہ نیں احسان کرتا

(۱۷۳۷ ، طالب و موہنی ، ۵۵).

خطِ شبرنگ پہ گالوں پہ نہیں دھیان کرو
ہے ابھی چاند گہن بوسہ کوئی دان کرو

(۱۸۳۱ ، دیوان ناسخ ، ۲ : ۱۱۷). دان کرتے وقت وہ ہندو مسلمان کا خیال نہیں رکھتا تھا. (۱۹۸۲ ، ہند یاترا ، ۲۰۳).

---لینا ف م ؛ محاورہ.
۱. کھلیان کی زمین کو کوٹ پیٹ کر لیتے ہیں جب سوکھ جاتی ہے تو اس پر شکل دائرہ لانک بچھا کر چبوترہ سا بناتے ہیں اور اسی لانک پر بیلوں کو کھماتے ہیں اسی کو گاہنا بھی کہتے ہیں اس عمل سے لانک لوٹ کر بھوسہ بن جاتا ہے اور دانہ بن جاتا ہے. کھلیان وہ جگہ ہے جہاں گاہی ہوئی اجناس کو جمع کر کے اور سُکھا کے ماڑ لیتے (دان لیتے) ہیں. (۱۸۹۴ ، اردو کی چوتھی کتاب ، ۱۹۸). **۲. خیرات لینا ، بخشش لینا.** ہم نے بطریق دستگر دان لیا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۹۶۶).

---مانگْنا/مَنگْنا ف م ؛ محاورہ.
۱. دان لینا ، خیرات لینا ، بخشش لینا.

کہے ہدہداں جا سلیمان کوں
کہ شہ دار آوے منگن دان کوں

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۱۰۵).

کس پاس نہ دان مانگتے ہیں
مانس سوں نہ مان مانگتے ہیں

(۱۷۰۰ ، من لگن ، ۱۰۴). **۲. تحفہ ، انعام ، عطیہ یا جہیز طلب کرنا.** باپ کی چہیتی ہے جو ضد کرے تھوڑی ہے جو دان مانگے کم ہے. (۱۹۱۳ ، انتخابِ توحید ، ۱۹).

---و پُن (---و مج ، ضم پ) امذ.
رک : دان پن.

خُدا نے اثر دان و پُن میں دیا
سخی کی ہمیشہ پہے رَد بلا

(۱۸۹۳ ، قصۂ ماہ و اختر پری پیکر ، ۱۴). [دان + و (حرفِ عطف) + پُن (رک)].

---و دَہیز (---و مج ، فت د ، ی مج) امذ.
(عو) رک : دان جہیز. زہرہ نے المست کو بہت کچھ دان و دہیز (جہیز) دیا. (۱۹۰۴ ، خالد ، ۷۳). [دان + و (حرفِ عطف) + دہیز (رک)].

۰۰۰ دان لاحقہ.
۱. جاننے والا ، تراکیب میں بطور جزوِ دوم مستعمل. ایام ماضی میں فرگسن نامی ایک ریاضی دان انگلستان میں پیدا ہوا. (۱۸۵۹ ، رسالہ تعلیم النفس ، ۱ : ۳). کیا حقیقت میں یہ غیب داں ہیں. (۱۹۲۳ ، نگار ، ستمبر ، ۲۱۲).

گُل کا ساتھا بہار میں ٹھنکا
رازداں تھا وہ چیت پھاگن کا

(۱۹۸۰ ، شہرِ سدا رنگ ، ۸۳). [ف : دان ، دانستن - جاننا].

دانا (۱) صف.
۱. جاننے والا ، عالم ، باخبر.

خُدایا جو دانا ہے توں غیب کا
ہے ستار بندیاں کیرے عیب کا

(۱۶۳۹ ، طوطی نامہ ، غواصی ، ۱). ایسا دانا کہ جب حدیث ... بیچ مجامع صوامع ملکوت کے شائع کی ... زبان ساتھ کلمہ ... کے کھولی. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۲۱).

اِس سَر کی قسم خُدا ہے دانا
کچھ اور خیال میں نہ لانا

(۱۸۸۱ ، مثنوی نیرنگِ خیال ، ۵۷). تیرا پروردگار جسکی روزی چاہتا ہے بڑھا دیتا ہے ، جسکی چاہتا ہے کم کر دیتا ہے ، وہ اپنے بندوں کے حال کا دانا اور بینا ہے. (۱۹۲۳ ، سیرت النبی ، ۳ : ۳۱۸). **۲. عقل مند ، دانش مند ، ہوشیار ، زیرک.**

کرے عیش و عشرت جواناں سنگات
ولے مشورت پیر دانا سنگات

(۱۵۶۴ ، حسن شوق ، د ، ۱۲۱).

تون دانا کوں جانیا ہے نادان کر
کہ انجان ہو بولتا جان کر

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۶۸). آخر داناؤں کی مصلحت یہ ٹھہری ہے کہ سپنے میں عاشق ہوا ہے. (۱۷۴۶ ؟ ، قصۂ مہر افروز و دلبر ، ۹۱). اے مرد دانا ہرزہ گرد زمانہ نو رداس دمڑی کے چنے تول کر تُو دہلیز کی راہ پھینک دے. (۱۸۱۳ ، نورتن ، ۵۰).

کر نہ لے اپنا ٹھکانہ دشمن
دوست نادان ہیں دانا دشمن

(۱۸۷۸ ، گلزار داغ ، ۱۶۳). دونوں ... سوچے کہ ... مفت میں جانِ شیریں گنوانا مردمِ دانا کو کب زیبا ہے. (۱۹۰۱ ، الف لیلہ ، سرشار ، ۱۳).

عشق ہے روگ کہا تھا ہم نے آپ نے لیکن مانا بھی
عشق میں جی سے جانے دیکھے انشا جیسے دانا بھی

(۱۹۷۸ ، ابنِ انشا ، دل وحشی ، ۱۱۲). **۳. تجربہ کار ؛ آزمودہ کار ؛ عمر رسیدہ ؛ جہاں دیدہ.**

ناظم و ناثر و فرزانہ و دانا و ادیب
عالم و عاقل و علاّمہ ہر اک ماہرِ فن

(۱۸۹۲ ، مہتاب داغ ، ۲۸۹). میں نے جو ذرا اوپر نظر اُٹھائی تو ان سب کے آقا (ارسطو) کو دیکھا جو دانا ہیں. (۱۹۴۳ ، طربیۂ خداوندی ، ۱۰۸). ایک بڑا دانا حکیم ہے اس سے تیرا علاج بھی ہو جائے گا. (۱۹۸۰ ، وارث ، ۳۶۰). **۴. سیانا ، بالغ ، سمجھ دار.**

جو بڑا دانا ہو عالم میں وقوف و ہوش سیں
روبرو آکر ترے اقرارِ نادانی کرے

(۱۷۳۱ ، شاکر ناجی ، د ، ۳۰۴). وہ گویا اور دانا ہو کے پندرہ برس کی عمر میں مر گیا. (۱۸۷۳ ، مطلع العجائب (ترجمہ) ، ۲۸۰). **۵. (تصوف) مرشدِ صادق ، سالک جو راہ حق میں قدم مضبوط اور ثابت رکھے** (مصباح التعرف ، ۱۱۵). [ف : دان ، دانستن - جاننا + ا ، لاحقۂ فاعلی].

ـــــے ایران کس اضا (ـــــی مع) امذ.
ایران کا عقلمند آدمی ؛ جاماسپ (اسٹین گاس ؛ فرہنگِ آنند راج) [دانا + ے (حرفِ اضافت) + ایران (عَلَم)].

ـــــ باشارۂ اَبْرُو کار کُنَد و نادان بَزَخْمِ چَوگان
فارسی کہاوت اردو میں مستعمل.
دانا اشارۂ ابرو سے سمجھ لیتا ہے اور نادان چوگان کے زخم سے سمجھتا ہے (ماخوذ : خزینۃ الامثال ، ۸۶).

ـــــ بِینا (ـــــی مع) صف.
۱. دیکھنے اور جاننے والا ؛ عالم ؛ واقف ؛ باخبر. خداوند کریم تو دانا بینا ہے. (۱۸۰۱ ، آرائشِ محفل ، حیدری ، ۵۲).

واحد یکتا ہے ذات تیری
دانا بینا ہے ذات تیری

(۱۸۷۲ ، محامدِ خاتم النبیین ، ۲۱۵). **۲. عقلمند ؛ ہوشیار ؛ تجربہ کار.** احمق عقیل حقیقی موجود ، معدوم بنا اور دانا بینا احمق سب کو ہنساتا ظلوم و جہول کہلاتا پھرے. (۱۹۱۵ ، ہماری دنیا ، ۱۳). [دانا + بینا (رک)].

ـــــ جَلْد بازی نَہِیں کَرْتے کہاوت.
عقلمند کسی کام میں تعجیل سے کام نہیں لیتے (جامع اللغات).

ـــــ دُشْمَن نادان دوسْت سے بَہْتَر ہے کہاوت.
بے وقوف دوست کے ہاتھوں اکثر نقصان پہنچتا ہے (ماخوذ : جامع اللغات ؛ جامع الامثال).

ـــــے راز کس اضا ؛ امذ.
(مجازاً) اللہ تعالیٰ.

دوست دار و خیر خواہ و جاں نواز
محرمِ اسرار اور دانائے راز

(۱۸۵۱ ، مومن ، ک ، ۳۷۸).

اور اس پہ طرّہ یہ قہرمانانِ دشتِ بندہ نواز بھی ہیں
امین ، عادل ، سخی ، رضا جو ، ادیب و دانائے راز بھی ہیں

(۱۹۶۲ ، ہفت کشور ، ۱۲۳). وہ جہاں بیں اور دانائے راز قرار پایا جس کی نگاہیں ہر نیکی ، بدی کو دیکھ لیتی تھیں. (۱۹۸۳ ، برشِ قلم ، ۳۷۸). [دانا + ے (حرفِ اضافت) + راز (رک)].

ـــــے سُبُل کس اضا (ـــــ ضم س ، ب) امذ.
مراد : رسولِ خدا صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم.

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کُل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیٔ سینا

(۱۹۳۵ ، بالِ جبریل ، ۳۱). دانائے سبل ختم الرّسل صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی تعلیمات کو ... غیر منافقانہ طریقے سے اہلِ دل تک پہنچاتا ہے. (۱۹۸۶ ، نورالدین ، کراچی ، اکتوبر / نومبر : ۶). [دانا + ے (حرفِ اضافت) + سُبُل (رک)].

ـــــے طُوس کس اضا (ـــــو مع) امذ.
فردوسی ، خواجہ نصیر (اسٹین گاس ؛ فرہنگِ آنند راج). [دانا + ے (حرفِ اضافت) + طوس (عَلَم)].

ـــــے غَیب کس اضا (ـــــی لین) امذ.
رک : دانائے راز. اس بعثت کے حقیقی سبب کا علم اُسی دانائے غیب کو ہے. (۱۹۳۲ ، سیرۃ النبی ، ۴ : ۱۸). [دانا + ے (حرفِ اضافت) + غیب (رک)].

ـــــے کار کس اضا ؛ امذ ؛ صف.
کام جاننے والا ؛ عقل مند ؛ ہوشیار.

ایسے بولیا عاقل کہ دانائے کار
واں تدبیر تھے رہیا ازکوہ سار

(۱۶۴۹ ، خاورنامہ ، ۵۴۸). جہاں بالمشافہ یا تحریری طور سے سمجھوتہ ممکن نہیں ہوتا وہاں دانائے کار لوگوں کو بھیج کر سمجھوتہ کی کوشش کی جاتی ہے. (۱۹۴۱ ، آزاد سماج ، ۵۵). [دانا + ے (حرفِ اضافت) + کار (رک)].

---و بینا (---و مع ، ی مع) صف.
رک : دانا بینا.

تو دانا و بینا قدیم و حکیم
توں عارف ہے کامل سمجھ تجھ عظیم

(۱۶۶۵ ، علی نامہ ، ۶).
وہ ہولے دکھائی نہیں دیتا رستہ　　ہے اللہ دانا و بینا ہمارا
(۱۸۷۵ ، دبیر ، دفترِ ماتم ، ۱۶ : ۲۱). [دانا + و (حرفِ عطف) + بینا (رک)].

دانا (۲) امذ.
رک : دانہ.

برہ کی آگ تے تن ہر ہر یک یاقوت کا دانا
لگیا ہولے تے ٹھنڈا منج رہیا تھا جو انگارا ہو

(۱۶۰۹ ، قطب مشتری ، ۹۴).
کہا تو مان میرا گر ہے دانا　　نہ دے ہرگز کسی دن اس کو دانا
(۱۷۹۵ ، فرس نامۂ رنگین ، ۱۰).
ان کے کاٹے بدن پہ دانا ہے　　سرج جدوار بھر لگاتا ہے
(۱۸۱۰ ، میر ، ک ، ۱۰۰۳). ایک شخص نے ہزار روپیہ کو گھوڑا مول لے کر ۳ برس تک ۷ روپے مہینے کا دانا اسے کھلایا.
(۱۸۵۴ ، تحفۃ الاحباب ، ۱۳).

فطرت کے ہر اثر میں ہوا ایک انقلاب
پانی فلک پہ کھیت میں دانا بدل گئی

(۱۹۲۱ ، اکبر ، ک ، ۱ : ۱۱۴).

---بندی (---فت ب ، سک ن) اسث.
(کاشت کاری) کوڑی کھیتی کا بسوے واری تخمینہ لگانے کا طریقہ (اپ و ، ۶ : ۶۳). [دانا + ف : بند ، بستن - باندھنا + ی ، لاحقۂ کیفیت و اسمیت].

---پانی امذ.
۱. آب و دانہ ، رزق.

مارے پنکھیاں سو دل کا کبوتر تو پنتھ میں
دیو نہ دانا پانی یہ تم شرع ہے روا

(۱۶۱۱ ، قلی قطب شاہ ، ک ، ۲ : ۱۲). جو میں کھاؤں اوسے کھلاؤ اور ہرگز دانا پانی اس پر بند نہ کرو. (۱۷۳۲ ، کربل کتھا ، ۸۸). میں جب تک تجھ کو نہ دیکھوں گا دانا پانی مجھے خوش نہ آوے گا. (۱۸۰۳ ، اخلاق ہندی ، ۱۱۸).

چھٹ گیا طائرِ دل سے مرے دانا پانی
دو ہی دن میں مری صورت نہ گئی پہچانی

(۱۸۶۸ ، شعلۂ جوالہ (معجز) ، ۲ : ۸۰۸).

بھوٹی جنگ میں تھا بند فقط کیا پانی
تین دن تک نہ ملا شاہ کو دانا پانی

(۱۹۲۳ ، اعجازِ نوح ، ۱۱). ۲. (مجازاً) **نصیب اور قسمت** (نوادرالالفاظ). [دانا + پانی (رک)].

---پانی اٹھنا محاورہ.
کسی کا کہیں سے چلے جانا (سرمایۂ زبانِ اردو).

---پانی حرام ہونا محاورہ.
خود کو کھانے پینے سے محروم رکھنا ، ترکِ غذا کرنا ، کھانا پینا بند کر لینا.
رنج کھانے سے کام ہے مجھ کو　　دانا پانی حرام ہے مجھ کو
(۱۸۸۲ ، فریادِ داغ ، ۱۱۳).

---پلٹی (---فت پ ، سک ل) اسث.
جفتی سے قبل بعض پرندوں کا مادہ کی چونچ میں چونچ ڈال کر منہ کے لعاب کا باہمی تبادلہ ، دانہ بدلی (ماخوذ : اپ و ، ۳ : ۷۰).
اف : کرنا ، ہونا. [دانا + پلٹی ، پلٹنا (رک)].

---دان صف.
دانے دانے ؛ منتشر ، ٹکڑے ٹکڑے ؛ (مجازاً) پریشان حال ، بدحال. اپنی فکر ہوئی دانا دان ، لوگاں کی فکر آنی میانے میان.
(۱۶۳۵ ، سب رس ، ۱۵۰).

جس کی طینت میں دغا ہے آپ ہوتا ہے خراب
خوشۂ گندم کو دیکھو کب سے دانا دان ہے

(۱۷۹۸ ، سوز ، د ، ۳۷۹). [دانا + دان - دانا].

---دنکا (---ضم د ، سک ن) امذ.
رک : دانہ دنکا. زندگی بدون قوت ممکن نہیں ، دانا دنکا ، ٹکڑا ٹیڑا ڈھونڈھتا ایک بنیے کی دکان میں گیا. (۱۸۰۱ ، ہفت گلشن ، ۳۱).
مرغی ... یہ گرے پڑے دانے دنکے سے اپنا پوٹا بھر لیتی ہے (۱۸۶۳؟ ، معاشی و تجارتی جغرافیہ ، ۱۰۹). [دانا + دنکا (رک)].

---دُنگنا (---ضم د ، فت ن ، سک ک) ف م.
(پرندوں کا) دانہ چگنا. چڑیاں ... لٹکے ہوئے کونڈوں میں دانا دنکیں ، پانی پیتیں ... شور مچاتیں جو حشر تک ختم ہوتا معلوم نہ ہوتا. (۱۹۶۳ ، دلی کی شام ، ۷۴). [دانا + دُنگنا (رک)].

---زد (---فت ز) صف.
رک : دانہ زد. یہ دانا زد ناچار اسے چن کر اٹھا لے گئی.
(۱۸۱۳ ، نورتن ، ۵۰). [دانا + ف : زد ، زدن - مارنا].

---و پانی (---و مج) امذ.
رک : دانہ پانی.
ہوا گھابرا شادمانی ستیا　　نپٹ نیند دانا و پانی ستیا
(۱۶۲۵ ، سیف الملوک و بدیع الجمال ، ۳۸). [دانا + و (حرفِ عطف) + پانی (رک)].

دانا (۳) ف م.
(کاشت کاری) بیلوں کو کھلیان پر چلانا ، گاہنا ، دائیں چلانا. دائے ہوئے غلے کو ٹوکری میں رکھ کر اڑا دو. (۱۹۲۶ ، نوراللغات ، ۲ : ۶۷۶). [مقامی].

دانا (۴) امذ ؛ دانو.
جن بھوت ، بربت ، دیو ، عفریت (ماخوذ : فرہنگِ آصفیہ ؛ پلیٹس).
[پ : دانا दानव].

A DICTIONARY OF URDU

(ON HISTORICAL PRINCIPLES)

VOLUME-8
(HE, KHE, DAL-DANA)

URDU DICTIONARY BOARD
(URDU DEVELOPMENT BOARD)
KARACHI-47